وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ

اور وہ (رسول) ان (لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم شریف

متن و ترجمہ

جلد اوّل

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

ترجمہ

اُستاد مرد واقفِ اسرار آیات و متن

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن

شبیر برادرز

اردو بازار ۰ لاہور

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ

اور وہ (رسول) ان (لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم شریف

متن و ترجمہ

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

متوفی ۲۶۱ھ

تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

جلد اوّل

ترجمہ

شارح بخاری

اُستاذ زمن واقفِ اسرار آیات وسنن

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

هو القادر

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ______ صحیح مسلم شریف (جلد اول)
تصنیف ______ امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری رحمۃ اللہ علیہ
مترجم ______ ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر
کمپوزنگ ______ ورڈز میکر
باہتمام ______ ملک شبیر حسین
سن اشاعت ______ فروری 2007ء
پروف ریڈنگ ______ غلام علی اعوان (ایم فل، فاضل درس نظامی)
سرورق ______ محمد رمضان فیضی
طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ (مکمل سیٹ تین جلدیں) 1100/ روپے

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ملنے کے پتے

ادارہ پیغام القرآن — زبیدہ سنٹر اردو بازار لاہور	مکتبہ اہلسنت — امین پور بازار فیصل آباد	ضیاء القرآن پبلی کیشنز — اقبال پلازہ اردو بازار کراچی
مکتبہ ضیائیہ — بوہڑ بازار راولپنڈی	مکتبہ غوثیہ ہول سیل — پرانی سبزی منڈی کراچی	احمد بک کارپوریشن — اقبال روڈ راولپنڈی
علمی کتاب گھر — اردو بازار کراچی	مکتبہ رضویہ — گاڑی کھاتہ آرام باغ روڈ کراچی	کتب خانہ حاجی مشتاق احمد — اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
مکتبہ سخی سلطان — چھوٹی گھٹی حیدرآباد	مکتبہ اشرفیہ — مریدکے ضلع شیخوپورہ	اسلامک بک کارپوریشن — اقبال روڈ راولپنڈی

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

انتساب

صدر الافاضل، فخر الاماثل

سیّد محمد نعیم الدین مراد آبادی

کی نذر

گزر کردم بہ بازارِ جمالت

دلے بفروختم جانے خریدم

نیاز مند

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے)

عرضِ ناشر

ہم اللہ کی حمد و ثنا بیان کرتے ہیں، جس نے ہمیں یہ توفیق اور سعادت عطا کی ہے کہ ہم اس کے سب سے پیارے اور برگزیدہ رسول کے لائے ہوئے دین کی تعلیمات کی نشر و اشاعت کریں۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ، تمام فرشتوں اور جملہ مخلوقات کی جانب سے، درود و سلام نازل ہو۔ آپ کے ہمراہ آپ کے تمام اصحاب، آپ کی اُمت کے علماء، صلحاء اور ہر اس فرد پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں، جو عقیدے کے اعتبار سے ''صحیح مسلم'' ہو۔

آپ کے ادارے شبیر برادرز کو یہ شرف حاصل ہے کہ ہم نے مختلف اسلامی موضوعات سے متعلق مستند اور معلومات افزاء کتابیں شائع کی ہیں۔ ان کتابوں میں تصانیف بھی ہیں اور تراجم بھی شامل ہیں۔ تصانیف کی طرح، تراجم کے سلسلے میں، ان حضرات کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جو ٹھوس علمی حیثیت کے مالک ہوں، اس بارے میں کسی کی ''عوامی شہرت'' کا خیال کئے بغیر صرف ''ذاتی قابلیت'' کو ترجیح دی گئی۔ جس کے نتیجے میں ہمیں، ہمیشہ اپنے قارئین کی طرف سے حوصلہ افزاء ردعمل موصول ہوا ہے اور بہت سے اہل علم و اہل قلم، جو گمنامی کی زندگی بسر کر رہے تھے، ان کی علمی تحقیقات شائع ہو کر منصۂ شہود پر آئیں۔ جن سے عوام اور علماء دونوں طبقوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے استفادہ کیا۔

اپنی اسی قدیم روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ہم نے استاذ العلماء، شیخ الفضلاء حضرت مولانا محمد ابراہیم چشتی کا ''صحیح بخاری'' کا ترجمہ شائع کیا اس کے علاوہ فاضل جلیل عالم نبیل حضرت مولانا ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر کی معرکۃ الآراء تصنیف ''جمال السنہ'' کی جلد اوّل شائع کی ہے جس کی تعریف کرنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے بلاشبہ اُردو زبان میں اتنا جامع، مختصر اور تحقیقی کام پہلے کبھی نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ مصنف کے علم اور قلم میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔

آپ کے ادارے کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے اکابرین اہل سنت کے فتاویٰ کے مختلف مجموعہ جات پوری آب و تاب کے ساتھ شائع کئے ہیں اس کے بعد توفیق ایزدی نے علم حدیث کی خدمت کی طرف رہنمائی کی تو اس موضوع پر بھی کئی کتب منظر عام پر آچکی ہیں۔ جن میں علم حدیث کا جامع اور تحقیقی مجموعہ ''جامع الاحادیث'' شامل ہے اس کے علاوہ فقہ حنفی کی مشہور کتاب ''بہار شریعت'' میں موجود احادیث کے عربی متن اور تخریج پر مشتمل مجموعہ ''امجد الاحادیث'' شامل [illegible] علم حدیث'' ہے۔ [illegible] اور جمال السنہ کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں ان کے علاوہ علم [illegible] متعلق [illegible]

مختلف مراحل میں ہیں اور عنقریب پایۂ تکمیل پہنچ کر آپ کے قلب ونظر کو شادکام کریں گے۔

گنبد نیلو فری رنگ بدلتا ہے کیا
دیکھیئے اس بحر کی تہہ سے اچھلتا ہے کیا

علم حدیث کی خدمت کے سلسلے کی ایک کڑی ''صحیح مسلم'' کا یہ ترجمہ پیش خدمت ہے۔ جس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ زبان وبیان کے اعتبار سے اس ترجمے کی امتیازی خصوصیات کیا ہیں؟ اہل علم قارئین! دیگر تراجم کے ساتھ اس کا تقابلی جائزہ لے کر' اس بات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ البتہ ہم یہ ضرور بتانا چاہیں گے کہ ''صحیح مسلم'' کے متن کے ہمراہ پہلی مرتبہ اتنی تحقیقی تخریج شامل کی گئی ہے' یہ تخریج علم حدیث سے متعلق کمپیوٹر سافٹ ویئر سے نقل کی گئی ہے۔ نیز عربی متن' ترجمے اور تخریج کو نہایت دیدہ زیب انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ خدمت' یہ تمام خوبیاں کسی ایک فرد کی شخصی کوشش کا نتیجہ نہیں بلکہ یہ چند افراد کی اجتماعی کاوش ہے۔ جن میں مترجم' ناشر' طابع' مصحح' کاتب' سرورق نگار اور جلد ساز سمیت ادارے کے دیگر اراکین شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہماری اس خدمت کو قبول فرمائے اور ہمیں آئندہ بھی علم حدیث اور دیگر اسلامی علوم وفنون کی زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

آپ کا مخلص

ملک شبیر حسین

حدیثِ دل

اللہ تعالیٰ کی ذات تمام تر تعریفوں کے لائق ہے۔ جس نے اپنے ''خاص بندے'' اور ''رسول'' پر ''الکتاب'' نازل کی جو ہر شے کا ''تبیان'' ہے حضرت محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں' تمام مسلمانوں' بلکہ جملہ مخلوقات کی طرف سے' درود و سلام نازل ہو۔ جنہوں نے لوگوں کو ''الکتاب'' اور ''الحکمت'' تعلیم دی۔ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب پر' اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں۔ جنہوں نے آپ کی تعلیمات کو پوری حفاظت اور احتیاط کے ساتھ اُمت تک منتقل کیا۔ آپ ﷺ کی اُمت کے علماء اور محدثین پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں جنہوں نے پورے ''ضبط'' اور ''اتقان'' کے ساتھ آپ کی احادیث کو اُمت تک منتقل کیا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

نضر اللہ امرأسمع منا شیئا فبلغه کما سمعه فرب مبلغ اوعی له من سامع۔

''اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہم سے کوئی بات سن کر اسے من وعن آگے نقل کر دے کیونکہ (ایسا ہو سکتا ہے کہ) اگلا شخص (اس ہم سے) سننے والے سے زیادہ بہتر طور پر اسے محفوظ رکھے''۔

اس حدیث مبارکہ سے علم حدیث کی ترویج واشاعت کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔ ہر زمانے کے تقاضے دوسرے زمانوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ ابتدائی صدیوں میں احادیث کی زبانی ترویج واشاعت ہوتی تھی۔ پھر تصانیف کا زمانہ آیا اور پھر وہ وقت آیا جب ان تصانیف کی شروحات لکھنے کی ضرورت پیش آئی اور آج کا ہمارا زمانہ ان احادیث مبارکہ کے مختلف علاقائی زبانوں میں تراجم اور تشریحات کا زمانہ ہے۔

اردو ہماری قومی زبان ہے اُردو زبان میں احادیث کے مجموعہ جات کے تراجم کی روایت کم وبیش ایک صدی پہلے قائم ہوئی اس وقت سے لے کر آج تک احادیث کی بہت سی کتابوں کے تراجم کئے گئے۔ لیکن زبان اور محاورہ وقت گزرنے کے ساتھ تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سے پیشتر کئے جانے والے تراجم ہمارے عہد کے محاورے سے خاصے مختلف ہیں اسی لئے اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ اپنے عہد کے تقاضوں اور ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے ''ترجمہ وشرح'' کی شکل میں علم حدیث کی ایسی خدمت کی جائے۔ جو اُردو زبان کے رائج محاورے کے ساتھ مطابقت رکھتی ہو۔

اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے' صحیح بخاری کا ترجمہ وشرح ''جمال السنہ'' کے نام سے آپ کے سامنے پیش کیا گیا' اس کے بعد علم حدیث کے دوسرے مستند ترین مجموعے ''صحیح مسلم'' کا یہ ترجمہ حاضر ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے اس کتاب کے مختلف تراجم شائع ہو چکے ہیں' لیکن زبان ومحاورے' ترجمے کی مخصوص تکنیک کے حوالے سے اس ترجمے کی امتیازی خصوصیات کا اندازہ ''تراجم کے تقابلی جائزے'' کے ذریعے لیا جا سکتا ہے ہم نے اس کی نشاندہی [illegible]

ناگوار صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔

•••——•••——•••

''صحیح مسلم'' کے اس ترجمے کا انتساب صدرالافاضل' سیّد محمد نعیم الدین مرادآبادی کی نذر کیا گیا ہے' کیونکہ مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد حسین نعیمی کے توسط نے' اس فقیر کی سند حدیث' صدرالافاضل کے واسطے سے ہی' جلیل القدر ائمہ محدثین سے ہوتی ہوئی نبی اکرم ﷺ تک پہنچتی ہے۔

•••——•••——•••

''صحیح مسلم'' کا یہ ترجمہ ایک ''بنیاد'' ہے اس پر تعمیر کا خاکہ ہمارے ذہن میں ہے' لیکن جب تک اسے عملی جامہ نہ پہنایا جائے کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ مرزا غالب نے کہا ہے

تالیف نسخہ ہائے وفا کر رہا ہوں میں مجموعہ خیال ابھی فرد فرد ہے

تاہم قارئین سے التماس ہے' وہ اس کام کے لئے دعائے خیر ضرور کریں' کیونکہ کسی مسلمان کی غیر موجودگی میں اس کے لئے کی جانے والی دعا کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔

•••——•••——•••

''صحیح مسلم'' کے اس ترجمے کے دوران جن احباب کا تعاون اور شفقت شامل حال رہے۔ ہم ان سب کے ممنون ہیں جن میں بطورِ خاص برادر محترم محمد خرم شامل ہیں۔ جنہوں نے تصنیف وتالیف کے لئے سازگار ماحول فراہم کیا' محترم فقیر محمد شامل ہیں جنہوں نے کتاب کا مسودہ تحریر کیا۔ محترم غلام علی اعوان شامل ہیں۔ جنہوں نے نہایت عرق ریزی کے ساتھ پروف ریڈنگ کی۔ محترم وارث علی شاہین اور محترم محمد سلیم دانش' جنہوں نے ترجمے میں بعض اغلاط کی نشاندہی کی اور اصلاح و ترمیم کی تجاویز سے نوازا۔ مخدوم قاسم شاہد جنہوں نے طباعتی حوالے سے دیدہ زیب انداز میں کتاب کو مرتب کیا۔ محترم آصف حفیظ' علی مصطفیٰ اور فیصل رشید جنہوں نے دن رات ایک کر کے مسودہ کمپوز کیا۔ محترم رمضان علی فیضی جنہوں نے کتاب کا خوبصورت سرورق ڈیزائن کیا۔ محترم خلیفہ صاحب جنہوں نے مضبوط جلد بندی کی اور سب سے آخر میں ملک شبیر حسین جنہوں نے تمام ضروریات فراہم کیں اور ان کی ذاتی کوشش اور لگن کی وجہ سے ''صحیح مسلم'' کی یہ اجتماعی خدمت' تمام تر ظاہری و باطنی خوبیوں کے ہمراہ' آپ کے ہاتھوں میں ہے آپ سے درخواست ہے' آپ اپنی نیک دعاؤں میں ان سب کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

ان سب کے علاوہ ہمارے والدین' بہن بھائی' دوست احباب اور اساتذہ و مشائخ بھی خصوصی شکریے کے مستحق ہیں جن کی دعاؤں کے طفیل ہم اس لائق ہو سکے۔

سب سے آخر میں حضرت امیر خسرو کا یہ شعر یقیناً ہمارے حسب حال ہے

بس بدی ہا کردہ ام' یا رب! طفیل نیکواں
عفو فرما! ہرچہ خسرو کرد' از لطفِ عمیم

محمد محی الدین

اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے

فہرست کتب

ترتیب

کتاب الطھارت

كتاب الحيض

كتاب الصلوة

کتاب مساجد اور نماز کے مقامات

مسافروں کی نماز اور نماز قصر کا بیان

کتاب فضائل قرآن

کتاب الجمعة

کتاب صلوٰة العیدین

کتاب صلوٰۃ الاستسقاء

کتاب الکسوف

کتاب جنائز کا بیان

کتاب الزکوٰۃ

امیر المسلمین فی الحدیث

مسلم بن حجاج بن مسلم' ابوالحسین القشیری نیشاپوری

از

ابوبکر احمد بن علی الخطیب بغدادی (متوفی 463)

علم حدیث کے حفاظ آئمہ میں سے ایک ہیں ''مسند صحیح'' کے مصنف ہیں آپ نے (علم حدیث کی طلب میں) عراق' حجاز' شام اور مصر کا سفر اختیار کیا' آپ کے اساتذہ میں

یحییٰ بن یحییٰ النیسابوری' قتیبہ بن سعید' اسحٰق بن راہویہ' محمد بن عمرو زنیجا' محمد بن مہران الجمال' ابراہیم بن موسیٰ الفراء' علی بن الجعد' احمد بن حنبل' عبیداللہ القواریری' خلف بن ہشام' سریج بن یونس' عبداللہ بن مسلمۃ القعنبی' ابوالربیع الزہرانی' عبیداللہ بن معاذ بن معاذ' عمر بن حفص بن غیاث' عمرو بن طلحۃ القناد' مالک بن اسمٰعیل النھدی' احمد بن یونس' احمد بن جواس' اسمٰعیل بن ابی اویس' ابراہیم بن المنذر' ابومصعب الزہری' سعید بن منصور' محمد بن رمح' حرملۃ بن یحییٰ اور عمرو بن سواد۔

وغیرہ شامل ہیں آپ کئی مرتبہ بغداد شریف لائے اور یہاں علم حدیث کا درس دیا آپ 259 ہجری میں آخری مرتبہ بغداد شریف لائے۔

امام عبدالواحد نے' امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے' پوری سند کے ہمراہ' حضرت عباد بن تمیم کے چچا کے یہ بیان

---

۱ ابوبکر احمد بن علی جو ''خطیب بغدادی'' کے نام سے مشہور ہیں پانچویں صدی ہجری کے سربرآوردہ اہل علم میں سے ایک ہیں آپ نے مختلف موضوعات پر بیسیوں کتب مرتب کی ہیں جن میں ''تاریخ بغداد'' کو لازوال شہرت نصیب ہوئی ہم نے اسی ''تاریخ بغداد'' میں سے ''امام مسلم بن حجاج القشیری'' کے احوال پر مشتمل حصہ اردو میں منتقل کر کے آپ کے سامنے پیش کر دیا۔

امام مسلم کے حالات کا سیریل نمبر 7090 ہے اور کتاب کے محقق نے حاشیے میں امام مسلم کے مزید حالات کے لئے درج ذیل ماخذ کی نشاندہی کی ہے۔

تاریخ دمشق (7417/85/58) تہذیب الکمال (6514/68/18) تقریب التہذیب (6894/150/8) الکاشف (5482/121/3) ونھایۃ السول (6896/2763/8) (محمد محی الدین عفی عنہ)

نقل کیا ہے:

''میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چت لیٹے ہوئے دیکھا ہے آپ نے اپنی دو ٹانگوں میں سے ایک ٹانگ دوسری پر رکھی ہوئی تھی''۔

امام احمد بن سلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے امام ابوزرعہ رازی اور امام ابوحاتم رازی کو دیکھا ہے وہ صحیح احادیث کی معرفت میں امام مسلم بن حجاج کو اپنے زمانے کے دیگر مشائخ پر ترجیح دیتے تھے۔

حسین بن محمد ماسرجسی بیان کرتے ہیں میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے (وہ فرماتے ہیں) میں نے امام مسلم بن حجاج کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: میں نے تین لاکھ احادیث کے ذخیرہ میں سے اس ''مسند صحیح'' کو تصنیف کیا ہے۔

امام ابوعلی حسین بن علی نیشاپوری فرماتے ہیں: اس آسمان کے نیچے علم حدیث میں امام مسلم بن حجاج کی کتاب سے زیادہ کوئی کتاب مستند نہیں ہے۔

(مشہور) بزرگ عمر بن احمد فرماتے ہیں: میں نے اپنے ایک ثقہ ساتھی (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے وہ ابوسعید بن یعقوب تھے کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: میں نے خواب میں شیخ ابوعلی ظہوری کو ''شارع الحیرۃ'' پر چلتے ہوئے دیکھا ان کے ہاتھ میں امام مسلم کی کتاب کا ایک جز تھا۔ میں نے ان سے دریافت کیا: اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے جواب دیا: اس کی وجہ سے مجھے نجات مل گئی انہوں نے (امام مسلم کی کتاب کے) اس جز کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا۔

اسحٰق بن ابراہیم حنظلی نے امام مسلم کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا ''مراد کا بن بوذ'' منکدری اس کا مفہوم یہ بیان کرتے ہیں ''وہ کیسے عظیم آدمی تھے''؟ محمد بن یعقوب اخرم کہتے ہیں بہت کم مستند احادیث ایسی ہوں گی جو امام بخاری اور مسلم نے نقل نہ کی ہوں۔

محمد بن احمد بن ہمدان الحیری بیان کرتے ہیں میں نے ابوالعباس بن سعید بن عقدہ سے امام بخاری اور امام مسلم کے بارے میں دریافت کیا: ان دونوں میں کون زیادہ علم رکھتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: امام بخاری بھی عالم تھے اور امام مسلم بھی عالم تھے میں نے اپنا سوال کئی مرتبہ دہرایا تو وہ یہی جواب دیتے رہے اور پھر مجھ سے فرمایا: اے ابوعمرو! اہل شام کے بارے میں امام بخاری سے کچھ غلطیاں ہوئی ہیں کیونکہ امام بخاری نے ان کی کتابیں حاصل کر کے ان کا مطالعہ کیا تھا تو وہ بعض اوقات کسی ایک راوی کے حوالے سے اس کی کنیت کے ہمراہ کوئی روایت نقل کرتے ہیں اور کسی دوسری جگہ اسی راوی کا نام ذکر کرتے ہیں اور اس غلط فہمی کا شکار ہوتے ہیں کہ شاید وہ دو لوگ ہیں امام مسلم نے اس حوالے سے بہت کم غلطیاں کی ہیں

امام مسلم نے امام بخاری کا طریقہ کار اختیار کیا ہے۔ انہوں نے امام بخاری کے علم سے استفادہ کیا اور ان کے طریقے پر گامزن ہوئے جب امام بخاری نیشاپور تشریف لائے تو امام مسلم ان کے ساتھ رہے اور ان کی خدمت میں بار بار جاتے رہے۔

امام ابوالحسن دار قطنی فرماتے ہیں اگر امام بخاری نہ ہوتے تو امام مسلم یہ کارنامہ سرانجام نہیں دے سکتے تھے۔

ابو حامد احمد بن حمدون بیان کرتے ہیں امام مسلمؒ امام بخاری کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان (یعنی پیشانی پر) بوسہ دے کر عرض کی' اے استادوں کے استاد! اے محدثین کے سردار! اے علم حدیث کے ماہر! مجھے اپنی قدم بوسی کا موقع دیں۔

پھر امام مسلم نے امام بخاری سے کہا: آپ نے اپنی سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مجلس کے کفارے کے بارے میں نبی اکرم رضی اللہ عنہ کا فرمان نقل کیا ہے' اس کی سند میں کیا خامی ہے؟ تو امام بخاری نے جواب دیا: یہ روایت ملیح سے منقول ہے اس بارے میں اس حدیث کے علاوہ' دنیا میں کسی اور روایت کی موجودگی کا مجھے علم نہیں ہے' لیکن اس کی سند میں ایک خامی ہے چونکہ موسیٰ بن عقبہ (راوی) نے اس روایت کو سہیل (نامی راوی) سے روایت کیا ہے۔ جبکہ عقبہ کا سہیل سے سماع ثابت نہیں ہے۔

امام مسلم' امام بخاری کی حمایت بھی کرتے رہے یہاں تک کہ اسی وجہ سے ان کے اور امام محمد بن یحییٰ ذہلی کے درمیان ناچاقی ہو گئی۔

ابوعبداللہ محمد بن یعقوب کہتے ہیں' جب امام بخاری نے نیشا پور میں سکونت اختیار کی تو امام مسلم ان کی خدمت میں بار بار حاضر ہوتے رہے جب امام بخاری اور امام ذہلی کے درمیان (قرآن مجید کے) الفاظ کے بارے میں اختلاف ہوا اور امام ذہلی نے امام بخاری کے خلاف اعلان کروایا اور لوگوں کو ان کے پاس جانے سے روک دیا جس کی وجہ سے امام بخاری نیشا پور چھوڑنے پر مجبور ہو گئے تو اس دوران امام مسلم کے علاوہ سب لوگوں نے امام بخاری کے پاس جانا چھوڑ دیا لیکن امام مسلم بدستور ان کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے اور انہوں نے امام محمد بن یحییٰ کو یہ پیغام بھجوایا کہ مسلم بن حجاج ہر حال میں امام بخاری کے موقف کے قائل رہیں گے اس وجہ سے امام مسلم کو عراق اور حجاز میں ناگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن انہوں نے اپنے موقف سے رجوع نہیں کیا۔

جب امام محمد بن یحییٰ ذہلی نے یہ اعلان کیا' جو شخص (قرآن کے) الفاظ کے بارے میں (امام بخاری کے موقف کا) قائل ہو وہ ہماری مجلس میں نہیں آ سکتا' تو امام مسلم نے سب لوگوں کی موجودگی نے اپنی چادر' اپنے عمامے کے اوپر رکھی اور ان کی محفل سے اُٹھ کر چلے گئے بعد میں انہوں نے امام محمد بن یحییٰ سے منقول' تحریر شدہ تمام روایات کا پلندہ ایک مزدور کو اُٹھوا کر محمد بن یحییٰ کے دروازے پر بھجوا دیا' اس وجہ سے دونوں حضرات کے درمیان ناچاقی مزید پختہ ہو گئی اور امام مسلم نے امام ذہلی سے لاتعلقی اختیار کر لی۔

احمد بن سلمہ بیان کرتے ہیں امام مسلم نے (علم حدیث کے بارے میں) مذاکرے کی ایک مجلس منعقد کی ان کے سامنے ایک حدیث کا تذکرہ کیا گیا جس سے وہ واقف نہیں تھے جب وہ اپنے گھر واپس گئے تو چراغ جلا کر گھر والوں کو یہ ہدایت کی' کوئی شخص میرے

کمرے میں نہ آئے انہیں بتایا گیا ہمارے ہاں کھجوروں کا ایک ٹوکرا تحفے کے طور پر آیا ہے امام مسلم نے ہدایت کی' اسے میرے پاس رکھ دو گھر والوں نے ان کے پاس رکھ دیا امام مسلم (رات بھر) وہ حدیث تلاش کرتے رہے اور (بے خیالی میں) وہ کھجوریں کھاتے رہے صبح ہونے تک وہ کھجوریں ختم ہو چکی تھیں اور انہیں وہ حدیث مل چکی تھی۔

محمد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں مجھے ایک مستند شخص نے بتایا ہے' اسی وجہ (یعنی بے خیالی میں بکثرت کھجوریں کھانے کی وجہ) سے اُن کا انتقال ہو گیا۔

علم حدیث کے ماہر امام ابوعبداللہ محمد بن یعقوب بیان کرتے ہیں' اتوار کی شام امام مسلم کا انتقال ہوا اور پیر کے دن انہیں دفن کر دیا گیا یہ واقعہ 25 رجب 26 ہجری میں پیش آیا۔

---

[1] بغدادی' احمد بن علی'' تاریخ بغداد'' 64/11

مُقَدِّمَةٌ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّكَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ بِتَوْفِيْقِ خَالِقِكَ ذَكَرْتَ اَنَّكَ هَمَمْتَ بِالْفَحْصِ عَنْ تَعَرُّفِ جُمْلَةِ الْاَخْبَارِ الْمَاْثُوْرَةِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سُنَنِ الدِّيْنِ وَاَحْكَامِهٖ وَمَا كَانَ مِنْهَا فِى الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالتَّرْهِيْبِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ صُنُوْفِ الْاَشْيَآءِ بِالْاَسَانِيْدِ الَّتِيْ بِهَا نُقِلَتْ وَتَدَاوَلَهَا اَهْلُ الْعِلْمِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ فَاَرَدْتَّ اَرْشَدَكَ اللّٰهُ اَنْ تُوَقَّفَ عَلٰى جُمْلَتِهَا مُؤَلَّفَةً مُحْصَاةً وَّسَاَلْتَنِيْ اَنْ اُلَخِّصَهَا لَكَ فِى التَّاْلِيْفِ بِلَا تَكْرَارٍ يَّكْثُرُ فَاِنَّ ذٰلِكَ زَعَمْتَ مِمَّا يُشْغِلُكَ عَمَّا لَهٗ قَصَدْتَّ مِنَ التَّفَهُّمِ فِيْهَا وَالْاِسْتِنْبَاطِ مِنْهَا وَلِلَّذِيْ سَاَلْتَ اَكْرَمَكَ اللّٰهُ حِيْنَ رَجَعْتُ اِلٰى تَدَبُّرِهٖ وَمَا تُؤَوَّلُ بِهِ الْحَالُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَاقِبَةٌ مَّحْمُوْدَةٌ وَّمَنْفَعَةٌ مَّوْجُوْدَةٌ وَّظَنَنْتُ حِيْنَ سَاَلْتَنِيْ تَجَشُّمَ ذٰلِكَ اَنْ لَّوْ عُزِمَ لِيْ عَلَيْهِ وَقُضِيَ لِيْ تَمَامُهٗ كَانَ اَوَّلُ مَنْ يُّصِيْبُهٗ نَفْعُ ذٰلِكَ اِيَّايَ خَاصَّةً قَبْلَ غَيْرِيْ مِنَ النَّاسِ لِاَسْبَابٍ كَثِيْرَةٍ يَّطُوْلُ بِذِكْرِهَا الْوَصْفُ اِلَّا اَنَّ جُمْلَةَ ذٰلِكَ اَنَّ ضَبْطَ الْقَلِيْلِ مِنْ هٰذَا الشَّاْنِ وَاِتْقَانَهٗ اَيْسَرُ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ مُّعَالَجَةِ الْكَثِيْرِ مِنْهُ وَلَا سِيَّمَا عِنْدَ مَنْ لَّا تَمْيِيْزَ عِنْدَهٗ مِنَ الْعَوَامِّ اِلَّا بِاَنْ يُّوَقِّفَهٗ عَلَى التَّمْيِيْزِ غَيْرُهٗ فَاِذَا كَانَ الْاَمْرُ فِيْ هٰذَا كَمَا وَصَفْنَا فَالْقَصْدُ مِنْهُ اِلَى الصَّحِيْحِ الْقَلِيْلِ اَوْلٰى بِهِمْ مِنِ ازْدِيَادِ السَّقِيْمِ وَاِنَّمَا يُرْجٰى بَعْضُ الْمَنْفَعَةِ فِى الْاِسْتِكْثَارِ مِنْ هٰذَا الشَّاْنِ وَجَمْعِ الْمُكَرَّرَاتِ مِنْهُ لِخَاصَّةٍ مِّنَ النَّاسِ مِمَّنْ رُزِقَ فِيْهِ بَعْضَ التَّيَقُّظِ وَالْمَعْرِفَةِ بِاَسْبَابِهٖ وَعِلَلِهٖ فَذٰلِكَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ يَهْجُمُ بِمَا اُوْتِيَ مِنْ ذٰلِكَ عَلَى الْفَائِدَةِ فِى الْاِسْتِكْثَارِ مِنْ جَمْعِهٖ فَاَمَّا عَوَامُّ النَّاسِ الَّذِيْنَ هُمْ بِخِلَافِ مَعَانِي الْخَاصِّ مِنْ اَهْلِ التَّيَقُّظِ وَالْمَعْرِفَةِ فَلَا مَعْنٰى لَهُمْ فِيْ طَلَبِ الْحَدِيْثِ الْكَثِيْرِ وَقَدْ عَجَزُوْا عَنْ مَّعْرِفَةِ الْقَلِيْلِ

ثُمَّ اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مُبْتَدِئُوْنَ فِيْ تَخْرِيْجِ مَا سَاَلْتَ وَتَاْلِيْفِهٖ عَلٰى شَرِيْطَةٍ سَوْفَ اَذْكُرُهَا لَكَ وَهُوَ اِنَّا نَعْمِدُ اِلٰى جُمْلَةِ مَا اُسْنِدَ مِنَ الْاَخْبَارِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقْسِمُهَا عَلٰى ثَلَاثَةِ اَقْسَامٍ وَّثَلَاثِ طَبَقَاتٍ مِّنَ النَّاسِ عَلٰى غَيْرِ تَكْرَارٍ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيَ مَوْضِعٌ لَّا يُسْتَغْنٰى فِيْهِ عَنْ تَرْدَادِ حَدِيْثٍ فِيْهِ زِيَادَةُ مَعْنًى اَوْ اِسْنَادٌ يَّقَعُ اِلٰى جَنْبِ اِسْنَادٍ لِعِلَّةٍ تَكُوْنُ هُنَاكَ

لِاَنَّ الْمَعْنَى الزَّائِدَ فِي الْحَدِيْثِ الْمُحْتَاجَ اِلَيْهِ يَقُوْمُ مَقَامَ حَدِيْثٍ تَامٍّ فَلَا بُدَّ مِنْ اِعَادَةِ الْحَدِيْثِ الَّذِيْ فِيْهِ مَا وَصَفْنَا مِنَ الزِّيَادَةِ اَوْ اَنْ يُّفَصَّلَ ذٰلِكَ الْمَعْنٰى مِنْ جُمْلَةِ الْحَدِيْثِ عَلٰى اخْتِصَارِهٖ اِذَا اَمْكَنَ وَلٰكِنْ تَفْصِيْلُهٗ رُبَّمَا عَسُرَ مِنْ جُمْلَتِهٖ فَاِعَادَتُهٗ بِهَيْئَتِهٖ اِذَا ضَاقَ ذٰلِكَ اَسْلَمُ فَاَمَّا مَا وَجَدْنَا بُدًّا مِّنْ اِعَادَتِهٖ بِجُمْلَتِهٖ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ مِّنَّا اِلَيْهِ فَلَا نَتَوَلّٰى فِعْلَهٗ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

فَاَمَّا الْقِسْمُ الْاَوَّلُ فَاِنَّا نَتَوَخّٰى اَنْ نُّقَدِّمَ الْاَخْبَارَ الَّتِيْ هِيَ اَسْلَمُ مِنَ الْعُيُوْبِ مِنْ غَيْرِهَا وَاَنْقٰى مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ نَاقِلُوْهَا اَهْلَ اسْتِقَامَةٍ فِي الْحَدِيْثِ وَاِتْقَانٍ لِمَا نَقَلُوْا لَمْ يُوْجَدْ فِيْ رِوَايَتِهِمْ اخْتِلَافٌ شَدِيْدٌ وَّلَا تَخْلِيْطٌ فَاحِشٌ كَمَا قَدْ عُثِرَ فِيْهِ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنَ الْمُحَدِّثِيْنَ وَبَانَ ذٰلِكَ فِيْ حَدِيْثِهِمْ فَاِذَا نَحْنُ تَقَصَّيْنَا اَخْبَارَ هٰذَا الصِّنْفِ مِنَ النَّاسِ اَتْبَعْنَاهَا اَخْبَارًا يَّقَعُ فِيْ اَسَانِيْدِهَا بَعْضُ مَنْ لَّيْسَ بِالْمَوْصُوْفِ بِالْحِفْظِ وَالْاِتْقَانِ كَالصِّنْفِ الْمُقَدَّمِ قَبْلَهُمْ عَلٰى اَنَّهُمْ وَاِنْ كَانُوْا فِيْمَا وَصَفْنَا دُوْنَهُمْ فَاِنَّ اسْمَ السَّتْرِ وَالصِّدْقِ وَتَعَاطِي الْعِلْمِ يَشْمَلُهُمْ كَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَيَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ وَّلَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ وَّاَضْرَابِهِمْ مِنْ حُمَّالِ الْاٰثَارِ وَنُقَّالِ الْاَخْبَارِ فَهُمْ وَاِنْ كَانُوْا بِمَا وَصَفْنَا مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّتْرِ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مَعْرُوْفِيْنَ فَغَيْرُهُمْ مِنْ اَقْرَانِهِمْ مِمَّنْ عِنْدَهُمْ مَا ذَكَرْنَا مِنَ الْاِتْقَانِ وَالْاِسْتِقَامَةِ فِي الرِّوَايَةِ يَفْضُلُوْنَهُمْ فِي الْحَالِ وَالْمَرْتَبَةِ لِاَنَّ هٰذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ دَرَجَةٌ رَّفِيْعَةٌ وَّخَصْلَةٌ سَنِيَّةٌ اَلَا تَرٰى اَنَّكَ اِذَا وَازَنْتَ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ الَّذِيْنَ سَمَّيْنَاهُمْ عَطَاءً وَّيَزِيْدَ وَلَيْثًا بِمَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَسُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ وَاِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ فِيْ اِتْقَانِ الْحَدِيْثِ وَالْاِسْتِقَامَةِ فِيْهِ وَجَدْتَّهُمْ مُّبَايِنِيْنَ لَهُمْ لَا يُدَانُوْنَهُمْ لَا شَكَّ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيْثِ فِيْ ذٰلِكَ الَّذِي اسْتَفَاضَ عِنْدَهُمْ مِنْ صِحَّةِ حِفْظِ مَنْصُوْرٍ وَّالْاَعْمَشِ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِتْقَانِهِمْ لِحَدِيْثِهِمْ وَاَنَّهُمْ لَمْ يَعْرِفُوْا مِثْلَ ذٰلِكَ مِنْ عَطَاءٍ وَّيَزِيْدَ وَلَيْثٍ وَّفِيْ مِثْلِ مَجْرٰى هٰؤُلَاءِ اِذَا وَازَنْتَ بَيْنَ الْاَقْرَانِ كَابْنِ عَوْنٍ وَّاَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ مَعَ عَوْفِ بْنِ اَبِيْ جَمِيْلَةَ وَاَشْعَثَ الْحُمْرَانِيِّ وَهُمَا صَاحِبَا الْحَسَنِ وَابْنِ سِيْرِيْنَ كَمَا اَنَّ ابْنَ عَوْنٍ وَّاَيُّوْبَ صَاحِبَاهُمَا اِلَّا اَنَّ الْبَوْنَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ هٰذَيْنِ بَعِيْدٌ فِيْ كَمَالِ الْفَضْلِ وَصِحَّةِ النَّقْلِ وَاِنْ كَانَ عَوْفٌ وَّاَشْعَثُ غَيْرَ مَدْفُوْعَيْنِ عَنْ صِدْقٍ وَّاَمَانَةٍ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَلٰكِنَّ الْحَالَ مَا وَصَفْنَا مِنَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَاِنَّمَا مَثَّلْنَا هٰؤُلَاءِ فِي التَّسْمِيَةِ لِيَكُوْنَ تَمْثِيْلُهُمْ سِمَةً يَّصْدُرُ عَنْ فَهْمِهَا مَنْ غَبِيَ عَلَيْهِ طَرِيْقُ اَهْلِ الْعِلْمِ فِيْ تَرْتِيْبِ اَهْلِهٖ فِيْهِ فَلَا يُقَصَّرُ بِالرَّجُلِ الْعَالِي الْقَدْرِ عَنْ دَرَجَتِهٖ وَلَا يُرْفَعُ مُتَّضِعُ الْقَدْرِ فِي الْعِلْمِ فَوْقَ مَنْزِلَتِهٖ وَيُعْطٰى كُلُّ ذِيْ حَقٍّ فِيْهِ حَقَّهٗ وَيُنَزَّلُ فِيْهِ مَنْزِلَهٗ وَقَدْ ذُكِرَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُّنَزِّلَ النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ مَعَ مَا نَطَقَ بِهِ الْقُرْاٰنُ مِنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى ذِكْرُهٗ (وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ) (یوسف-۷۶)

فَعَلٰى نَحْوِ مَا ذَكَرْنَا مِنَ الْوُجُوْهِ نُؤَلِّفُ مَا سَاَلْتَ مِنَ الْاَخْبَارِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ قَوْمٍ هُمْ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ مُتَّهَمُوْنَ اَوْ عِنْدَ الْاَكْثَرِ مِنْهُمْ فَلَسْنَا نَتَشَاغَلُ بِتَخْرِيْجِ حَدِيْثِهِمْ كَعَبْدِ

اللّٰهِ بْنِ مِسْوَرٍ اَبِیْ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيِّ وَعَمْرِو بْنِ خَالِدٍ وَّعَبْدِ الْقُدُّوسِ الشَّامِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ الْمَصْلُوْبِ وَغِيَاثِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو اَبِیْ دَاوٗدَ النَّخَعِيِّ وَاَشْبَاهِهِمْ مِمَّنِ اتُّهِمَ بِوَضْعِ الْاَحَادِيْثِ وَتَوْلِيْدِ الْاَخْبَارِ وَكَذٰلِكَ مَنِ الْغَالِبُ عَلٰى حَدِيْثِهِ الْمُنْكَرُ اَوِ الْغَلَطُ اَمْسَكْنَا اَيْضًا عَنْ حَدِيْثِهِمْ .

وَعَلَامَةُ الْمُنْكَرِ فِیْ حَدِيْثِ الْمُحَدِّثِ اِذَا مَا عُرِضَتْ رِوَايَتُهُ لِلْحَدِيْثِ عَلٰى رِوَايَةِ غَيْرِهٖ مِنْ اَهْلِ الْحِفْظِ وَالرِّضٰى خَالَفَتْ رِوَايَتُهُ رِوَايَتَهُمْ اَوْلَمْ تَكَدْ تُوَافِقُهَا فَاِذَا كَانَ الْاَغْلَبُ مِنْ حَدِيْثِهٖ كَذٰلِكَ كَانَ مَهْجُوْرَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ مَقْبُوْلِهٖ وَلَا مُسْتَعْمَلِهٖ فَمِنْ هٰذَا الضَّرْبِ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَرَّرٍ وَّيَحْيَى بْنُ اَبِیْ اُنَيْسَةَ وَالْجَرَّاحُ بْنُ الْمِنْهَالِ اَبُو الْعَطُوْفِ وَعَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ وَحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ وَ عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ وَمَنْ نَحَا نَحْوَهُمْ فِیْ رِوَايَةِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْحَدِيْثِ فَلَسْنَا نُعَرِّجُ عَلٰى حَدِيْثِهِمْ وَلَا نَتَشَاغَلُ بِهٖ لِاَنَّ حُكْمَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَالَّذِیْ يُعْرَفُ مِنْ مَذْهَبِهِمْ فِیْ قُبُوْلِ مَا يَتَفَرَّدُ بِهِ الْمُحَدِّثُ مِنَ الْحَدِيْثِ اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ شَارَكَ الثِّقَاتِ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ وَالْحِفْظِ فِیْ بَعْضِ مَارَوَوْا وَاَمْعَنَ فِیْ ذٰلِكَ عَلَى الْمُوَافَقَةِ لَهُمْ فَاِذَا وُجِدَ ذٰلِكَ ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذٰلِكَ شَيْئًا لَيْسَ عِنْدَ اَصْحَابِهٖ قُبِلَتْ زِيَادَتُهُ فَاَمَّا مَنْ تَرَاهُ يَعْمِدُ كَمِثْلِ الزُّهْرِيِّ فِیْ جَلَالَتِهٖ وَكَثْرَةِ اَصْحَابِهِ الْحُفَّاظِ الْمُتْقِنِيْنَ لِحَدِيْثِهٖ وَحَدِيْثِ غَيْرِهٖ اَوْ لِمِثْلِ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَحَدِيْثُهُمَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مَبْسُوْطٌ مُشْتَرَكٌ قَدْ نَقَلَ اَصْحَابُهُمَا عَنْهُمَا حَدِيْثَهُمَا عَلَى الْاِتِّفَاقِ مِنْهُمْ فِیْ اَكْثَرِهٖ فَيَرْوِیْ عَنْهُمَا اَوْ عَنْ اَحَدِهِمَا الْعَدَدَ مِنَ الْحَدِيْثِ مِمَّا لَا يَعْرِفُهٗ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِهِمَا وَلَيْسَ مِمَّنْ قَدْ شَارَكَهُمْ فِی الصَّحِيْحِ مِمَّا عِنْدَهُمْ فَغَيْرُ جَائِزٍ قُبُوْلُ حَدِيْثِ هٰذَا الضَّرْبِ مِنَ النَّاسِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ .

قَدْ شَرَحْنَا مِنْ مَذْهَبِ الْحَدِيْثِ وَاَهْلِهٖ بَعْضَ مَا يَتَوَجَّهُ بِهٖ مَنْ اَرَادَ سَبِيْلَ الْقَوْمِ وَوُفِّقَ لَهَا وَسَنَزِيْدُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى شَرْحًا وَّاِيْضَاحًا فِیْ مَوَاضِعَ مِنَ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِكْرِ الْاَخْبَارِ الْمُعَلَّلَةِ اِذَا اَتَيْنَا عَلَيْهَا فِی الْاَمَاكِنِ الَّتِیْ يَلِيْقُ بِهَا الشَّرْحُ وَالْاِيْضَاحُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

وَبَعْدُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَلَوْلَا الَّذِیْ رَاَيْنَا مِنْ سُوْءِ صَنِيْعِ كَثِيْرٍ مِمَّنْ نَصَبَ نَفْسَهُ مُحَدِّثًا فِيْمَا يَلْزَمُهُمْ مِنْ طَرْحِ الْاَحَادِيْثِ الضَّعِيْفَةِ وَالرِّوَايَاتِ الْمُنْكَرَةِ وَتَرْكِهِمُ الْاِقْتِصَارَ عَلَى الْاَخْبَارِ الصَّحِيْحَةِ الْمَشْهُوْرَةِ مِمَّا نَقَلَهُ الثِّقَاتُ الْمَعْرُوْفُوْنَ بِالصِّدْقِ وَالْاَمَانَةِ بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ وَاِقْرَارِهِمْ بِاَلْسِنَتِهِمْ اَنَّ كَثِيْرًا مِمَّا يَقْذِفُوْنَ بِهٖ اِلَى الْاَغْبِيَآءِ مِنَ النَّاسِ هُوَ مُسْتَنْكَرٌ وَّمَنْقُوْلٌ عَنْ قَوْمٍ غَيْرِ مَرْضِيِّيْنَ مِمَّنْ ذَمَّ الرِّوَايَةَ عَنْهُمْ اَئِمَّةُ اَهْلِ الْحَدِيْثِ مِثْلُ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَّشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ الْقَطَّانِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْاَئِمَّةِ لَمَّا سَهُلَ عَلَيْنَا الْاِنْتِصَابُ لِمَا سَاَلْتَ مِنَ التَّمْيِيْزِ وَالتَّحْصِيْلِ وَلٰكِنْ مِنْ اَجْلِ مَا اَعْلَمْنَاكَ مِنْ نَشْرِ الْقَوْمِ الْاَخْبَارَ الْمُنْكَرَةَ بِالْاَسَانِيْدِ الضِّعَافِ الْمَجْهُوْلَةِ وَقَذْفِهِمْ بِهَا اِلَى الْعَوَامِّ الَّذِيْنَ لَا يَعْرِفُوْنَ عُيُوْبَهَا خَفَّ عَلٰى قُلُوْبِنَا اِجَابَتُكَ اِلٰى مَا سَاَلْتَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

✧✧ ہر طرح کی حمد اس اللہ تعالیٰ کے لئے (مخصوص) ہے' جو تمام جہانوں کا ربّ ہے اور (بہترین) انجام پرہیز گاروں کے لئے (مخصوص) ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ' جو تمام انبیاء میں آخری نبی ہیں' اور تمام انبیاء و مرسلین پر درود نازل کرے۔

امابعد! اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے! اپنے خالق کی عطا کردہ توفیق کی بدولت تم نے یہ ذکر کیا کہ تم نبی اکرم ﷺ سے منقول ان تمام روایات کی تحقیق کرنا چاہتے ہو' جن کا تعلق دین' اس کے احکام، ان کے اجر و ثواب، عذاب و عتاب اور ترغیب و ترہیب وغیرہ کے ساتھ ہے اور ایسی اسناد کے ہمراہ کرنا چاہتے ہو جو (مستند طور پر) نقل کی گئی ہیں اور اہل علم نے اپنے درمیان انہیں رائج کیا ہے اور تم یہ چاہتے ہو، اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت پر ثابت قدم رکھے' ایسی تمام روایات کو ایک تالیف کی شکل میں مرتب کر دیا جائے۔ تم نے مجھ سے یہ فرمائش کی' کہ میں ان روایات کو زیادہ تکرار کے بغیر اسانید کی (تلخیص کی) شکل میں جمع کروں کیونکہ تم یہ سمجھتے ہو کہ اسانید کی کثرت احادیث کے فہم اور ان سے مسائل کے استنباط میں، جو تمہارا اصل مقصد ہے، رکاوٹ پیدا کرے گی اللہ تعالیٰ تمہیں عزت عطا کرے۔ تم نے جو فرمائش کی ہے جب میں نے اس پر بار بار غور کیا اور اس کے نتائج کے بارے میں سوچا (تو مجھے اندازہ ہوا کہ) اس کام کی وجہ سے ان شاء اللہ عاقبت بہترین ہو گی اور موجودہ (زندگی میں بھی اس سے) فائدہ حاصل ہو گا۔ جب تم نے مجھ سے اس عظیم کام کی فرمائش کی، تو میں نے یہ سوچا کہ اگر میں (اسے شروع کرنے کا پختہ) ارادہ کر لوں اور پھر یہ پایۂ تکمیل تک بھی پہنچ جائے تو اس کا فائدہ، سب سے پہلے، بطورِ خاص مجھے ہی حاصل ہو گا' کیونکہ اس کے اسباب بہت زیادہ ہیں، جنہیں ذکر کرنا (غیر ضروری طور پر) طویل ہو جائے گا۔ البتہ ان میں سے ایک یہ ہے' اس طرز پر تھوڑی روایات کو، تحقیق کے ہمراہ مرتب کرنا بکثرت روایات جمع کر دینے سے زیادہ آسان ہے اور وہ بھی بطور خاص عوام کے اس عام فرد کے لئے جو (کثیر روایات میں) تمیز نہ کر سکتا ہو اور کوئی دوسرا ہی اسے (روایات کے درمیان موجود فرق سے) آگاہ کر سکے' جب صورتحال ایسی ہو جو ہم نے بیان کی ہے' تو تھوڑی تعداد میں صحیح احادیث (مرتب کرنے) کا ارادہ کرنا، زیادہ تعداد میں، غیر مستند روایات (یعنی ان کی اسانید مرتب کرنے کا ارادہ کرنے) سے زیادہ بہتر ہے۔

البتہ اس طرز پر بکثرت (اسانید) اور مکرر روایات کو جمع کرنے کے بارے میں توقع کی جا سکتی ہے' اس کا فائدہ بطور خاص ان لوگوں کو حاصل ہو گا جو روایات کے غیر مستند ہونے کے اسباب و علل سے واقفیت رکھتے ہیں۔ جہاں تک ان عوام کا تعلق ہے' جو خواص جیسی حیثیت نہیں رکھتے' ان کے لئے بکثرت احادیث کی طلب کی کوئی حیثیت نہیں ہے' کیونکہ یہ تو تھوڑی معرفت سے بھی عاجز ہیں۔

تم نے جو فرمائش کی ہے اب ہم اس کی تخریج اور شرائط کے ہمراہ اس کی تالیف کا آغاز کرتے ہیں۔ ان شاء اللہ! سب سے پہلے ہم اس بات کی وضاحت کریں گے کہ جن روایات کو نبی اکرم ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہے' ہم انہیں تین حصوں میں تقسیم کریں گے اور ان کے راویوں کو تین طبقات میں تقسیم کریں گے۔ ان میں کوئی تکرار نہیں ہو گی' سوائے ایسی صورت کے جہاں اس کی انتہائی ضرورت ہو' یعنی حدیث میں معنوی طور پر کوئی اضافہ ہو یا علت والی کسی سند کے ہمراہ کوئی دوسری سند بھی ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے' کسی بھی حدیث میں کوئی اضافی معنی ضرورت کے اعتبار سے، ایک مکمل حدیث کے قائم مقام ہوتا ہے۔ اس لئے جس روایت میں وہ اضافہ منقول ہو' اسے دہرانا ضروری ہو جاتا ہے' (اس کتاب میں ایسا بھی ہو گا) کہ اس اضافی معنی کو مکمل حدیث (کے ساتھ نقل کرنے) کی بجائے الگ سے، مختصر طور پر نقل کر دیا جائے۔ بشرطیکہ ایسا ممکن ہو۔ لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے' پوری روایت کے بغیر اس اضافی معنی کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے' اس لئے اس پوری روایت کو اس کی مخصوص ہیئت میں نقل کیا جائے گا۔ جبکہ الگ سے نقل کرنا مشکل ہو اور سلامتی بھی اسی میں

ہے۔البتہ جہاں اسے مکمل طور پر دوبارہ نقل کرنے کے بغیر بھی گزارہ ہوسکتا ہو۔یعنی ہمیں اس کی ضرورت نہ ہو وہاں ہم (اسے دوبارہ) نقل نہیں کریں گے۔ان شاءاللہ!

سب سے پہلے ہم ان روایات کو نقل کرنے کا قصد کریں گے جو دیگر روایات کی بہ نسبت عیوب سے زیادہ محفوظ اور پاکیزہ ہوں یعنی ان کے ناقلین علم حدیث میں ''استقامت'' رکھتے ہوں اور اپنی نقل کردہ روایات میں ''اتقان'' رکھتے ہوں۔ان کی روایات میں شدید اختلاف،انتہائی تخلیط (الفاظ یا سند کو خلط ملط کر دینا) نہ ہو۔جیسا کہ اس بارے میں بہت سے محدثین واقف ہیں اور یہ بات ان کی احادیث میں واضح ہو۔جب ہم اس نوعیت کی روایات بیان کر دیں گے تو اس کے بعد ہم ایسی روایات نقل کریں گے جن کی اسانید میں موجود بعض راوی ''حفظ'' اور ''اتقان'' کے حوالے سے پہلی قسم کے لوگوں کی مانند نہ ہوں بلکہ ان سے کچھ کم ہوں البتہ پرہیز گاری،سچائی اور علمی قابلیت کے حوالے سے ان کے ہم پلہ ہوں۔جیسا عطاء بن سائب،یزید بن ابوزیاد،لیث بن ابوسلیم اور ان جیسے دیگر راوی شامل ہیں۔یہ لوگ جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ علم اور پرہیز گاری کے حوالے سے اہل علم کے ہاں معروف ہیں لیکن ان کے ہم زمانہ دوسرے راوی،اہل علم کے نزدیک،روایت میں استقامت اور اتقان کے حوالے سے،حال اور مرتبے کے اعتبار سے ان پر فضیلت رکھتے ہیں کیونکہ اہل علم کے نزدیک یہ چیز ایک بلند درجہ اور بہترین خصوصیت ہے۔کیا آپ نے غور نہیں کیا؟ ہم نے جن تین حضرات کا نام لے کر ذکر کیا ہے یعنی عطاء،یزید اور لیث،اگر علم حدیث میں ''اتقان'' اور ''استقامت'' کے حوالے سے آپ ان کا موازنہ منصور بن معتمر،سلیمان اعمش اور اسمٰعیل بن ابوخالد سے کریں گے تو آپ ان کے درمیان نمایاں فرق محسوس کریں گے۔یہ ان لوگوں کے قریب نہیں ہوسکیں گے۔اس میں کوئی شک نہیں ہے علم حدیث کے ماہرین کے نزدیک یادداشت کی درستگی اور حدیث کو محفوظ رکھنے کے حوالے سے جو حیثیت منصور،اعمش اور اسمٰعیل کو حاصل ہے۔وہ عطا،یزید اور لیث کو حاصل نہیں ہے۔

اس کی مثال ہم یوں دے سکتے ہیں جب آپ ایک ہی زمانے کے راویوں کا موازنہ کریں جیسے ابن عون اور ایوب سختیانی کا موازنہ عوف بن ابوجمیلہ اور اشعث حمرانی سے کریں،یہ دونوں حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور ابن سیرین کے شاگرد ہیں۔جیسا کہ ابن عون اور ایوب بھی ان دونوں حضرات کے شاگرد ہیں تو ان دونوں اور اُن دونوں کے درمیان فضیلت کے کمال اور نقل کی درستگی کے حوالے سے نمایاں فرق ہوگا۔اگرچہ اہل علم کو عوف اور اشعث کی سچائی یا امانت پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن اہل علم کے نزدیک ان کی حیثیت ہم سے نے واضح کردی ہے۔ہم نے اس مثال میں ان لوگوں کے نام اس لئے ذکر کیے ہیں تاکہ یہ اس شخص کے لئے نمونہ ہو جو اہل علم کے طریقے کے مطابق اہلیت کی ترتیب سے ناواقف ہونے کے بعد اس سے واقفیت حاصل کرلے۔(لہٰذا) کسی بلند مرتبہ شخص کو اس کے مخصوص درجے سے گھٹایا نہ جائے اور علم میں کسی کم مرتبہ شخص کو اس کے مخصوص مقام سے اوپر نہ لے جایا جائے۔ہر شخص کو اس کا حق دیا جائے اور اسے اس کے مخصوص مقام پر رکھا جائے۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ بیان منقول ہے آپ فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا تھا کہ ہم لوگوں کو ان کے مخصوص مقام پر رکھیں۔نیز قرآن میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان موجود ہے۔''ہر علم والے سے اوپر ایک علم والا موجود ہے''۔

ہم نے جو صورتیں بیان کی ہیں،تمہاری فرمائش کے تحت،انہی کے مطابق ہم احادیث تالیف کریں گے۔علم حدیث کے تمام ماہرین کے نزدیک یا اکثر ماہرین کے نزدیک جن لوگوں پر (جھوٹ بولنے) کا الزام ہے ہم ان کی روایات نقل نہیں کرینگے جیسا کہ عبداللہ بن مسور،ابوجعفر المدائنی،عمرو بن خالد عبدالقدوس شامی،محمد بن سعید مصلوب،غیاث بن ابراہیم،سلیمان بن عمرو،ابوداؤد نخعی اور ان جیسے دوسرے لوگ جو [illegible] ... [illegible] جن لوگوں کی بیشتر روایات منکر یا غلط ہیں ان کی

روایات سے بھی ہم نے گریز کیا ہے۔ کسی روایت کے منکر ہونے کی علامت یہ ہے' اس روایت کو دوسرے مستند راویوں کی روایت کے سامنے پیش کیا جائے۔ اگر وہ روایت دوسری روایت کے خلاف ہو یا ان دونوں میں موافقت نہ ہو سکتی ہو (تو ایسی روایت منکر ہوگی)' جس راوی کی زیادہ روایات ایسی ہوں' اس کی روایات کو ترک کیا جائے گا اور قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان پر عمل نہیں کیا جائے گا۔ اس قسم کے راویوں میں عبداللہ بن محرر، یحییٰ بن ابوانیسہ، ابوالعطوف جراح بن منہال، عباد بن کثیر، حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ، عمر بن صہبان وغیرہ جیسے تمام لوگ شامل ہیں۔ جن کی روایات منکر ہیں۔ ہم ان کی روایات نقل کرنے کی زحمت نہیں کریں گے کیونکہ اہل علم اس اصول کے قائل ہیں' جس روایت کو راوی نے انفرادی طور پر نقل کیا ہو' وہ دوسرے ثقہ اہل علم وحفظ راویوں کی بعض روایات کے مطابق ہوں اور ان روایات کے درمیان موافقت کرنا ممکن ہو' جہاں اس طرح کی روایات ہوں اور پھر کسی روایت میں کوئی اضافہ منقول ہو' تو ایسے اضافے کو قبول کیا جائے گا' جیسے آپ کسی شخص کو دیکھیں کہ وہ زہری کے حوالے سے روایت نقل کرتا ہے' جو علم حدیث کے ایک بڑے ماہر ہیں اور ان کی روایات اور ان کے علاوہ روایات کو ان کے بہت سے شاگردوں نے مکمل یادداشت اور صحت کے اہتمام کے ساتھ نقل کیا ہے یا جیسے ہشام بن عروہ ہیں ان دونوں کی روایات اہل علم کے ہاں مبسوط اور مشترک ہیں۔ ان دونوں حضرات کے شاگردوں نے ان سے جو روایات نقل کی ہیں' ان میں سے اکثریت پر ان کے شاگردوں کا اتفاق ہے۔ اب وہ شخص ان دونوں سے یا ان میں سے کسی ایک کے حوالے سے کوئی ایسی روایت نقل کر دیتا ہے' جس سے ان کا کوئی ایک بھی شاگرد واقف نہ ہو اور وہ ایسی روایت بھی نہ ہو جسے دیگر صحیح روایات میں شامل کیا جا سکے، جو محدثین کے پاس پہلے سے موجود ہوں' تو اس نوعیت کی کسی روایت کو قبول کرنا جائز نہیں ہے۔

جو شخص علم حدیث اور اس کے ماہرین کے قواعد وضوابط سے آگاہی حاصل کرنا چاہتا ہو' اس کے لئے چند ضروری باتوں کی وضاحت ہم نے کر دی ہے اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ہم اپنی اس کتاب میں، اس کی مزید وضاحت ان مقامات پر کریں گے' جہاں ''معلل'' روایات آئیں گی اور ان کی وضاحت کی ضرورت ہوگی۔ ان شاءاللہ۔

اس کے بعد، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے، جو لوگ خود کو محدث قرار دیتے ہیں' ضعیف اور منکر روایات کو الگ کرنے میں ان کی غلطیوں کا جب ہم نے جائزہ لیا اور دیکھا کہ انہوں نے ان صحیح مشہور احادیث پر اکتفا نہیں کیا' جنہیں ایسے ثقہ راویوں نے روایت کیا ہے' جو صدق اور امانت کے حوالے سے معروف ہیں' حالانکہ (محدث کہلانے والے) یہ لوگ، یہ بات جانتے ہیں اور زبان کے ذریعے اس کا اقرار بھی کرتے ہیں کہ اس طرح کے بیوقوف لوگوں کی بہت سی روایات قابل انکار ہیں اور ان لوگوں سے منقول ہیں جو مستند نہیں ہیں۔ علم حدیث کے جلیل القدر ماہرین نے ان سے روایت نقل کرنے کی مذمت کی ہے۔ ان ماہرین میں امام مالک بن انس' شعبہ بن حجاج، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید القطان، عبدالرحمٰن بن مہدی اور ان جیسے دیگر ائمہ شامل ہیں اس لئے ہمارے لئے آپ کی فرمائش کے مطابق ایسی روایات میں تمیز اور تفریق آسان نہیں تھی۔ لیکن جیسا کہ ہم نے آپ کو بتایا ہے' لوگ مجہول' ضعیف اسناد کے ذریعے منکر روایات نقل کر کے انہیں عوام میں پھیلا رہے ہیں' وہ عوام جو ان روایات کی خامیوں کی معرفت نہیں رکھتے۔ اسی لئے ہمارے دل میں یہ احساس پیدا ہوا کہ ہم آپ کی فرمائش پوری کریں۔

بَابُ وُجُوْبِ الرِّوَايَةِ عَنِ الثِّقَاتِ وَتَرْكِ الْكَذَّابِيْنَ

مستند راویوں سے روایت کرنا اور جھوٹے راویوں کو ترک کرنا واجب ہے

وَاعْلَمْ وَفَّقَكَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَّ الْوَاجِبَ عَلٰی كُلِّ اَحَدٍ عَرَفَ التَّمْيِيْزَ بَيْنَ صَحِيْحِ الرِّوَايَاتِ وَسَقِيْمِهَا

وَثِقَاتِ النَّاقِلِيْنَ لَهَا مِنَ الْمُتَّهَمِيْنَ اَنْ لَا يَرْوِىَ مِنْهَا اِلَّا مَا عَرَفَ صِحَّةَ مَخَارِجِهِ وَالسِّتَارَةَ فِىْ نَاقِلِيْهِ وَاَنْ يَتَّقِىَ مِنْهَا مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ اَهْلِ التُّهَمِ وَالْمُعَانِدِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْبِدَعِ وَالدَّلِيْلُ عَلٰى اَنَّ الَّذِىْ قُلْنَا مِنْ هٰذَا هُوَ اللَّازِمُ دُوْنَ مَا خَالَفَهُ قَوْلُ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ جَآئَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوْا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِيْنَ) وَقَالَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ (مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ) وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ (وَاَشْهِدُوْا ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ) فَدَلَّ بِمَا ذَكَرْنَا مِنْ هٰذِهِ الْاٰىِ اَنَّ خَبَرَ الْفَاسِقِ سَاقِطٌ غَيْرُ مَقْبُوْلٍ وَّاَنَّ شَهَادَةَ غَيْرِ الْعَدْلِ مَرْدُوْدَةٌ وَّالْخَبَرُ وَاِنْ فَارَقَ مَعْنَاهُ مَعْنَى الشَّهَادَةِ فِىْ بَعْضِ الْوُجُوْهِ فَقَدْ يَجْتَمِعَانِ فِىْ اَعْظَمِ مَعَانِيْهِمَا اِذْ كَانَ خَبَرُ الْفَاسِقِ غَيْرَ مَقْبُوْلٍ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ كَمَا اَنَّ شَهَادَتَهُ مَرْدُوْدَةٌ عِنْدَ جَمِيْعِهِمْ وَدَلَّتِ السُّنَّةُ عَلٰى نَفْىِ رِوَايَةِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْاَخْبَارِ كَنَحْوِ دَلَالَةِ الْقُرْاٰنِ عَلٰى نَفْىِ خَبَرِ الْفَاسِقِ وَهُوَ الْاَثَرُ الْمَشْهُوْرُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّىْ بِحَدِيْثٍ يُرٰى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ اَيْضًا قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِىْ شَبِيْبٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ

✧✧ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا کرے! یہ بات ذہن نشین کرلیں! (علم حدیث حاصل کرنے والے) ہر شخص پر یہ بات واجب ہے وہ صحیح اور ضعیف روایات، مستند اور (غیر مستند) تہمت یافتہ راویوں کے درمیان تمیز کرنے کی معرفت حاصل کرے اور صرف انہی روایات کو نقل کرے جو صحیح ہوں اور ان کے نقل کرنے والے راوی (ہر طرح کی تکنیکی خامی) سے محفوظ ہوں اور ایسی روایات سے پرہیز کرے جو اہل تہمت اور اہل بدعت سے منقول ہیں ہم نے جو اس بات کو لازم قرار دیا ہے اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔

''اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کرلو! (ایسا نہ ہو کہ) تم لاعلمی میں، کسی قوم پر حملہ آور ہو جاؤ! اور (پھر بعد میں) اپنے اس فعل پر نادم ہو''۔

اور اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

''ان میں سے وہ گواہ ہو جن سے تم راضی ہو''۔

اور اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

''اور اپنے میں سے دو عادل لوگوں کو گواہ بناؤ''۔

یہ آیات اسی بات پر دلالت کرتی ہیں جو ہم نے پہلے ذکر کی ہے فاسق شخص کی دی ہوئی اطلاع ساقط الاعتبار اور غیر مقبول ہوگی اور جو شخص عادل نہ ہو اس کی دی ہوئی گواہی مسترد کر دی جائے گی۔ خبر (روایت یا حدیث) اگرچہ بعض اعتبار سے ان کا مفہوم گواہی سے مختلف ہوتا ہے۔ لیکن بیشتر مفاہیم میں یہ دونوں یکساں حیثیت رکھتی ہیں۔ اس لئے علم حدیث کے ماہرین کے نزدیک جس طرح فاسق شخص کی گواہی ناقابل قبول ہوتی ہے اسی طرح اس کی خبر (نقل کردہ روایت) بھی ناقابل قبول ہوتی ہے۔ احادیث بھی اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ منکر روایات کی نفی کی جائے گی جس طرح قرآن مجید سے یہ بات ثابت ہوتی ہے فاسق کی دی ہوئی اطلاع کی نفی کی جائے گی جیسے بڑی مشہور روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص میرے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کرے، جس کے بارے میں اسے پتا ہو کہ وہ جھوٹی ہے تو وہ خود بھی جھوٹ بولنے والوں میں شامل ہوگا''۔

امام مسلم فرماتے ہیں یہ روایت (دو مختلف اسناد کے ہمراہ) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

بَابُ 1 : تَغْلِيظِ الْكَذِبِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کی شدید مذمت

1 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ (ح) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ

✧✧ حضرت علی نے خطبے کے دوران نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کیا' میری طرف جھوٹی بات منسوب نہ کرو کیونکہ جو میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

2 - وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِىْ ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنَّهُ لَيَمْنَعُنِىْ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ حَدِيْثًا كَثِيْرًا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ عبدالعزیز بیان کرتے ہیں حضرت انس بن مالک نے فرمایا: میں صرف اسی وجہ سے تمہارے سامنے زیادہ احادیث بیان نہیں کرتا ہوں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا وہ جہنم میں اپنے مخصوص مقام (تک پہنچنے کے لئے تیار رہے)۔

3 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ حَصِيْنٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا وہ جہنم مین جائے گا۔

4 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَبِيْعَةَ الْوَالِبِيُّ قَالَ اَتَيْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُغِيْرَةُ اَمِيْرُ الْكُوْفَةِ قَالَ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلٰى اَحَدٍ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَحَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْاَسَدِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

حدیث 1 بخاری (106)' (107)' (108) ترمذی (2660)' (2951)' (2659) نسائی (1848)' (1853)' (1854) ابن ماجہ (31)' (36)' (34) دارمی (233)' (237)' (231) احمد (629)' (630)' (1000) ابن حبان (28)' (31)' (6256) حاکم (3490)' (350)' (379) بیہقی (20140)' (20111)' (20782) ابویعلی (513)' (627)' (667) معجم کبیر (4377)' (10315)' (7557)

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلٰى اَحَدٍ

✧✧ علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں میں مسجد میں آیا (ان دنوں) حضرت مغیرہ بن شعبہ کوفہ کے گورنر تھے حضرت مغیرہ نے بتایا میری طرف جھوٹی بات منسوب کرنا کسی عام شخص کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کی مانند نہیں ہے' جو شخص جان بوجھ کر میری طرف وئی جھوٹ بات منسوب کرے گا وہ جہنم میں اپنے مخصوص مقام تک پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت مغیرہ بن شعبہ سے منقول ہے لیکن اس میں یہ الفاظ مذکور نہیں ہیں ''میری طرف جھوٹی بات منسوب کرنا کسی عام شخص کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کی مانند نہیں ہے''۔

بَابُ2: النَّهْيِ عَنِ الْحَدِيْثِ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کردینے کی ممانعت

5- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے' وہ ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کردے۔

6- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7- وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْكَذِبِ اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے' وہ ہر سنی ہوئی بات آگے بیان کردے۔

8- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِيْ مَالِكٌ اعْلَمْ اَنَّهُ لَيْسَ يَسْلَمُ رَجُلٌ حَدَّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ وَلَا يَكُوْنُ اِمَامًا اَبَدًا وَّهُوَ يُحَدِّثُ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

✧✧ ابن وہب کہتے ہیں امام مالک نے مجھ سے کہا وہ شخص (غلطی کے ارتکاب سے) محفوظ نہیں رہ سکتا جو ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کردے۔ اور وہ شخص کبھی بھی (علم حدیث کا) امام نہیں بن سکتا جو ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کردے۔

9- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ

حدیث5: بخاری (1229)' (3274) ترمذی (2659)' (2661)' (2669) ابن ماجہ (30)' (32)' (33) دارمی (231)' (232)' (234) احمد (584)' (1075)' (1089) ابن حبان (31)' (6256) حاکم (380)' (5141)' (5222) بیہقی (20782)' (19993) ابویعلی (259)' (260)' (496) معجم کبیر (9872)' (9873)' (104)

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْكَذِبِ اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

✧✧ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے وہ ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کردے۔

10 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُوْلُ لَا يَكُوْنُ الرَّجُلُ اِمَامًا يُقْتَدٰى بِهٖ حَتّٰى يُمْسِكَ عَنْ بَعْضِ مَا سَمِعَ

✧✧ عبدالرحمٰن بن مہدی فرماتے ہیں کوئی بھی شخص اس وقت تک (علم حدیث کا) امام اور پیشوا نہیں بن سکتا جب تک وہ سنی ہوئی بات (غیر مستند روایات) کو آگے بیان کرنے سے باز نہ رہے۔

11 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَاَلَنِيْ اِيَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اِنِّيْ اَرَاكَ قَدْ كَلِفْتَ بِعِلْمِ الْقُرْاٰنِ فَاقْرَاْ عَلَيَّ سُوْرَةً وَّفَسِّرْ حَتّٰى اَنْظُرَ فِيْمَا عَلِمْتَ قَالَ فَفَعَلْتُ فَقَالَ لِيَ احْفَظْ عَلَيَّ مَا اَقُوْلُ لَكَ اِيَّاكَ وَالشَّنَاعَةَ فِي الْحَدِيْثِ فَاِنَّهٗ قَلَّمَا حَمَلَهَا اَحَدٌ اِلَّا ذَلَّ فِيْ نَفْسِهٖ وَكُذِّبَ فِيْ حَدِيْثِهٖ

✧✧ سفیان بن حسین کہتے ہیں ایاس بن معاویہ نے مجھ سے کہا تم نے قرآن کا علم حاصل کرنے میں بڑی محنت کی ہے۔ تم میرے سامنے کوئی سورت پڑھو اور اس کی تفسیر بیان کرو۔ تاکہ مجھے تمہارے علم کا اندازہ ہو سکے۔ سفیان کہتے ہیں' میں نے ایسا ہی کیا تو ایاس بن معاویہ بولے میں تمہیں جو بات کہنے لگا ہوں اسے ہمیشہ یاد رکھنا' غیر مستند روایات سے بچتے رہنا۔ چونکہ ایسی روایات بیان کرنے والا اپنی نظروں میں بھی ذلیل ہوتا ہے اور اس کی بات کو بھی جھٹلایا جاتا ہے۔

12 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا اَنْتَ بِمُحَدِّثٍ قَوْمًا حَدِيْثًا لَا تَبْلُغُهٗ عُقُوْلُهُمْ اِلَّا كَانَ لِبَعْضِهِمْ فِتْنَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم کسی قوم کے سامنے کوئی ایسی روایت بیان کرو گے جس کی (حقیقت) تک ان کی عقل نہ پہنچ سکے تو وہ روایت ان میں سے بعض افراد کے لیے فتنہ بن جائے گی۔

بَابُ 3: النَّهْيِ عَنِ الرِّوَايَةِ عَنِ الضُّعَفَاءِ وَالْاِحْتِيَاطِ فِيْ تَحَمُّلِهَا

ضعیف راویوں سے روایت کرنا منع ہے اور روایت کو یاد رکھنے اور نقل کرنے میں احتیاط کی جائے

13 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ سَيَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ اُمَّتِيْ اُنَاسٌ يُّحَدِّثُوْنَكُمْ مَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری امت کے آخری دور میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو تمہیں ایسی احادیث سنائیں گے' جو نہ تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے سنیں ہوں گی۔ لہٰذا ان لوگوں اور روایات سے بچنا۔

14 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ

حدیث 13: احمد (8250)' (8580) ابن حبان (6766) حاکم (351) ابویعلی (6384)

حَدَّثَنِیْ اَبُوْ شُرَیْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ شَرَاحِیلَ بْنَ یَزِیْدَ یَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ مُسْلِمُ بْنُ یَسَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ یَاْتُوْنَکُمْ مِنَ الْاَحَادِیْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُکُمْ فَاِیَّاکُمْ وَاِیَّاهُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آخری زمانے میں دھوکے باز جھوٹے لوگ پیدا ہوں گے وہ تمہیں ایسی روایات سنائیں گے' جو نہ تم نے سنی ہوگی اور نہ تمہارے آباؤ اجداد نے ۔لہٰذا تم ان لوگوں اور روایات سے بچنا ،وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں اور کسی آزمائش میں مبتلا نہ کردیں۔

15-وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبَدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَیَتَمَثَّلُ فِیْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَیَاْتِی الْقَوْمَ فَیُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِیْثِ مِنَ الْکَذِبِ فَیَتَفَرَّقُوْنَ فَیَقُوْلُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا اَعْرِفُ وَجْهَهٗ وَلَا اَدْرِیْ مَا اسْمُهٗ یُحَدِّثُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' شیطان کسی آدمی کی شکل اختیار کرکے کسی قوم میں آکر انہیں جھوٹی بات سناتا ہے' پھر جب وہ لوگ منتشر ہوجاتے ہیں' تو انہی میں سے کوئی شخص یہ کہتا ہے میں نے ایک شخص کو فلاں حدیث بیان کرتے ہوئے خود سنا ہے۔ میں اس کی شکل وصورت سے واقف ہوں۔لیکن مجھے نہیں معلوم کہ اس کا نام کیا ہے؟

16-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اِنَّ فِی الْبَحْرِ شَیَاطِیْنَ مَسْجُوْنَةً اَوْثَقَهَا سُلَیْمَانُ یُوْشِكُ اَنْ تَخْرُجَ فَتَقْرَاَ عَلَی النَّاسِ قُرْاٰنًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سمندر میں کچھ شیاطین قید ہیں ,جنہیں حضرت سلیمان علیہ السلام نے قید کیا ہوا ہے اس بات کا امکان موجود ہے کہ عنقریب ان میں کوئی شیطان آکر لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنانے لگے۔

17-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَسَعِیْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ سَعِیْدٌ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَیْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ جَاءَ هٰذَا اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ یَعْنِیْ بُشَیْرَ بْنَ کَعْبٍ فَجَعَلَ یُحَدِّثُهٗ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عُدْ لِحَدِیْثِ کَذَا وَکَذَا فَعَادَ لَهٗ ثُمَّ حَدَّثَهٗ فَقَالَ لَهٗ عُدْ لِحَدِیْثِ کَذَا وَکَذَا فَعَادَ لَهٗ فَقَالَ لَهٗ مَا اَدْرِیْ اَعَرَفْتَ حَدِیْثِیْ کُلَّهٗ وَاَنْکَرْتَ هٰذَا اَمْ اَنْکَرْتَ حَدِیْثِیْ کُلَّهٗ وَعَرَفْتَ هٰذَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّا کُنَّا نُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ لَمْ یَکُنْ یُکْذَبُ عَلَیْهِ فَلَمَّا رَکِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَالذَّلُوْلَ تَرَکْنَا الْحَدِیْثَ عَنْهُ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' یہ صاحب (یعنی بشیر بن کعب) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں احادیث سنانا شروع کردیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا فلاں ,فلاں حدیث دوبارہ سناؤ۔ انہوں نے دوبارہ وہ حدیث سنائی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا فلاں ,فلاں حدیث دوبارہ سناؤ ,انہوں نے دوبارہ سنائی اور پھر عرض کی کہ مجھے یہ اندازہ نہیں ہوسکا کہ آپ نے میری دوسری روایات کو قبول کیا ہے اور انہیں مسترد کیا ہے؟ یا دوسری روایات کو مسترد کیا ہے اور انہیں قبول کیا ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اس وقت حدیث بیان کیا کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب نہیں کی جاتی تھی۔لیکن جب لوگوں نے ہر مشکل اور آسان (سواری پر) سوار ہونا [illegible]

دیا تو ہم نے آپ کے حوالے سے احادیث بیان کرنا ترک کر دیا۔

18- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيْثَ وَالْحَدِيْثُ يُحْفَظُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا اِذَا رَكِبْتُمْ كُلَّ صَعْبٍ وَّذَلُوْلٍ فَهَيْهَاتَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم احادیث کو یاد رکھا کرتے تھے (اور اس زمانے میں) احادیث کو یاد کیا جاتا تھا۔لیکن جب سے تم لوگوں نے ہر مشکل اور آسان (سواری پر) سوار ہونا (یعنی ہر طرح کی روایات آگے نقل کرنا دینا شروع کیا ہے) تو ہم نے یہ کام چھوڑ دیا ہے۔

19- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ اَيُّوْبَ سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ جَآءَ بُشَيْرٌ الْعَدَوِيُّ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُحَدِّثُ وَيَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَاْذَنُ لِحَدِيْثِهٖ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ مَالِيْ لَا اَرَاكَ تَسْمَعُ لِحَدِيْثِيْ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَسْمَعُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّا كُنَّا مَرَّةً اِذَا سَمِعْنَا رَجُلًا يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَدَرَتْهُ اَبْصَارُنَا وَاَصْغَيْنَا اِلَيْهِ بِاٰذَانِنَا فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَالذَّلُوْلَ لَمْ نَاْخُذْ مِنَ النَّاسِ اِلَّا مَا نَعْرِفُ

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' بشیر بن کعب عدوی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور احادیث بیان کرنا شروع کر دیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کی بیان کردہ روایات پر زیادہ توجہ نہیں دی' تو بشیر کہنے لگے۔اے ابن عباس! میں آپ کے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کر رہا ہوں اور آپ انہیں توجہ سے سن ہی نہیں رہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پہلے جب ہم کسی شخص کو یہ کہتے ہوئے سنتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں ارشاد فرمایا: تو ہماری نگاہیں اس پر جم جاتی تھیں اور ہمارے کان اسی کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے لیکن جب سے لوگوں نے ہر طرح کی روایات بیان کرنا شروع کی ہیں ہم صرف انہی روایات کو قبول کرتے ہیں جن سے پہلے واقف ہوں۔

20- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبْتُ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهٗ اَنْ يَّكْتُبَ لِيْ كِتَابًا وَّيُخْفِيْ عَنِّيْ فَقَالَ وَلَدٌ نَاصِحٌ اَنَا اَخْتَارُ لَهُ الْاُمُوْرَ اخْتِيَارًا وَّاُخْفِيْ عَنْهُ قَالَ فَدَعَا بِقَضَاءِ عَلِيٍّ فَجَعَلَ يَكْتُبُ مِنْهُ اَشْيَاءَ وَيَمُرُّ بِهِ الشَّيْءُ فَيَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا قَضٰى بِهٰذَا عَلِيٌّ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ ضَلَّ

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس میں ان سے یہ درخواست کی تھی کہ وہ مجھے کچھ (احادیث) لکھ کر بھجوا دیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نوجوان! میں اس کے لئے (مستند روایات) اکٹھی کر کے اسے بھیجوں گا (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فیصلوں (کا تحریری ریکارڈ) منگوایا اور اس میں سے بعض چیزیں نوٹ کرنا شروع کیں بعض اوقات کوئی ایسی بات بھی سامنے آتی جسے دیکھ کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے، اللہ کی قسم! اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ دیا ہوتا تو وہ گمراہ ہوتے (یعنی یہ ان کی طرف غلط طور پر منسوب ہے)۔

21- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ اُتِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ

بِكِتَابٍ فِيهِ قَضَاءُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَمَحَاهُ اِلَّا قَدْرَ وَاَشَارَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِذِرَاعِهِ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں کچھ تحریری مواد لایا گیا جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فیصلے موجود تھے۔ انہوں نے اتنے حصے کے علاوہ باقی سب مٹا دیا (راوی) سفیان بن عیینہ نے ذراع کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا (کہ اتنے حصے کے علاوہ باقی سب مٹا دیا)

22- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ لَمَّا اَحْدَثُوا تِلْكَ الْاَشْيَآءَ بَعْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ عَلِيٍّ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَيَّ [illegible]عِلْمٍ اَفْسَدُوْا

✧✧ ابو اسحٰق بیان کرتے ہیں' جب لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد نئی باتیں ایجاد کر کے (ان کی طرف منسوب کر کے بیان کرنا شروع کر دیں) تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایک ساتھی نے کہا اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو تباہ و برباد کر دے۔ ان لوگوں نے کیسا (زبردست) علم خراب کر دیا ہے۔

23- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرٍ يَّعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ يَقُوْلُ لَمْ يَكُنْ يَصْدُقُ عَلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْحَدِيْثِ عَنْهُ اِلَّا مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

✧✧ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اقوال کو صرف حضرت عبداللہ بن مسعود کے شاگردوں نے نقل کیا ہے۔

بَابُ4: فِيْ اَنَّ الْاِسْنَادَ مِنَ الدِّيْنِ وَاَنَّ الرِّوَايَةَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا عَنِ الثِّقَاتِ وَاَنْ جَرْحَ الرُّوَاةِ بِمَا هُوَ فِيْهِمْ جَائِزٌ بَلْ وَاجِبٌ وَاَنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْغِيْبَةِ الْمُحَرَّمَةِ

''اسناد'' دین کا حصہ ہے اور صرف ثقہ راویوں سے روایت نقل کی جائے گی۔ اگر راویوں میں کوئی کمزوری ہو' تو اس کی نشاندہی کرنا جائز بلکہ واجب ہے اور یہ وہ غیبت نہیں ہے جسے حرام قرار دیا گیا ہے

24- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ هِشَامٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ

✧✧ محمد بن سیرین فرماتے ہیں یہ علم (یعنی علم حدیث) دین (کی تعلیمات کا بنیادی ماخذ ہے) لہٰذا اس بات کا جائزہ ضرور لو کہ تم کن لوگوں سے اپنا دین حاصل کر رہے ہو؟

25- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ لَمْ يَكُوْنُوْا يَسْاَلُوْنَ عَنِ الْاِسْنَادِ فَلَمَّا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ قَالُوْا سَمُّوْا لَنَا رِجَالَكُمْ فَيُنْظَرُ اِلٰى اَهْلِ السُّنَّةِ فَيُؤْخَذُ حَدِيْثُهُمْ وَيُنْظَرُ اِلٰى اَهْلِ الْبِدَعِ فَلَا يُؤْخَذُ حَدِيْثُهُمْ

✧✧ ابن سیرین فرماتے ہیں (پہلے زمانے میں صحابہ کرام و تابعین عظام) اسناد کے بارے میں تحقیق نہیں کیا کرتے تھے لیکن

جب فتنے پیدا ہوئے تو اہل علم نے یہ تحقیق کرنا شروع کر دی اور کہنے لگے ہمیں اپنی سند کے راویوں کے بارے میں بتاؤ! تو اگر وہ راوی اہل سنت ہوتا تو اس کی روایت قبول کر لی جاتی اور اگر وہ بدعتی ہوتا تو اس کی روایت قبول نہیں کی جاتی۔

26- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى قَالَ لَقِيْتُ طَاوُسًا فَقُلْتُ حَدَّثَنِيْ فُلَانٌ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ اِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ

✧✧ سلیمان بن موسیٰ بیان کرتے ہیں میری ملاقات طاؤس سے ہوئی' تو میں نے ان سے کہا کہ فلاں صاحب نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے' تو طاؤس بولے اگر وہ شخص مستند ہو' تو اس کی روایت قبول کر لو۔

27- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيْ ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ اِنَّ فُلَانًا حَدَّثَنِيْ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ

✧✧ سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں میں نے طاؤس سے کہا فلاں صاحب نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے' تو انہوں نے جواب دیا: اگر وہ شخص مستند ہے' تو اس کی حدیث قبول کر لو۔

28- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْاَصْمَعِيُّ عَنِ ابْنِ الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَدْرَكْتُ بِالْمَدِيْنَةِ مِائَةً كُلُّهُمْ مَاْمُوْنٌ مَا يُؤْخَذُ عَنْهُمُ الْحَدِيْثُ يُقَالُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِهٖ

✧✧ ابوزناد، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے مدینہ منورہ میں 100 ایسے افراد کو پایا جو سب نیک لوگ تھے۔ لیکن ان کی روایت کو قبول نہیں کیا جاتا تھا۔ اور یہ کہا جاتا تھا کہ یہ اس کے اہل نہیں ہیں۔

29- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ لَا يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الثِّقَاتُ

✧✧ سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں صرف ثقہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی احادیث روایت کریں۔

30- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ اَهْلِ مَرْوَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُوْلُ الْاِسْنَادُ مِنَ الدِّيْنِ وَلَوْلَا الْاِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَآءَ مَا شَآءَ

وَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ اَبِيْ رِزْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْقَوَائِمُ يَعْنِي الْاِسْنَادَ وَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ عِيْسَى الطَّالَقَانِيَّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَدِيْثُ الَّذِيْ جَآءَ اِنَّ مِنَ الْبِرِّ بَعْدَ الْبِرِّ اَنْ تُصَلِّيَ لِاَبَوَيْكَ مَعَ صَلَاتِكَ وَتَصُوْمَ لَهُمَا مَعَ صَوْمِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَا اَبَا اِسْحٰقَ عَمَّنْ هٰذَا قَالَ قُلْتُ لَهٗ هٰذَا مِنْ حَدِيْثِ شِهَابِ بْنِ خِرَاشٍ فَقَالَ ثِقَةٌ عَمَّنْ قَالَ قُلْتُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ ثِقَةٌ عَمَّنْ قَالَ قُلْتُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَبَا اِسْحٰقَ اِنَّ بَيْنَ الْحَجَّاجِ بْنِ دِيْنَارٍ وَّبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاوِزَ تَنْقَطِعُ فِيْهَا اَعْنَاقُ الْمَطِيِّ وَلٰكِنْ لَيْسَ فِي الصَّدَقَةِ اخْتِلَافٌ وَقَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ شَقِيْقٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُوْلُ عَلٰى رُؤُسِ النَّاسِ دَعُوْا حَدِيْثَ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ فَاِنَّهٗ كَانَ يَسُبُّ السَّلَفَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اسناد دین کا حصہ ہے اگر اسناد نہ ہو' تو ہر شخص اپنی مرضی کے مطابق بیان کر

دے۔

حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ یہ بھی فرماتے ہیں۔ ہمارے اور دوسرے لوگوں کے درمیان سکون (یعنی حدیث کی سند) حائل ہے۔

ابواسحٰق کہتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! حدیث میں منقول ہے "نیکی کے بعد نیکی کرنے میں یہ بات شامل ہے کہ تم اپنی نماز کے ہمراہ اپنے والدین کے لئے بھی نماز پڑھو اور اپنے روزے کے ہمراہ اپنے والدین کے لئے بھی روزہ رکھو" حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے دریافت کیا۔ اے ابواسحٰق! یہ روایت کس سے منقول ہے؟ میں نے کہا: شہاب بن خراش سے، حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: قابل اعتماد ہیں' انہوں نے کس سے روایت کی؟ میں نے جواب دیا۔ حجاج بن دینار سے۔ عبداللہ بن مبارک نے کہا: یہ بھی قابل اعتماد ہیں۔ انہوں نے کس سے روایت کی ہے؟ میں نے جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نقل کی ہے' تو عبداللہ بن مبارک بولے۔ اے ابواسحٰق! حجاج بن دینار اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاصا طویل زمانہ ہے۔ تاہم اس صدقے (ایصال ثواب کے مسئلے) میں اختلاف نہیں ہے۔

عبداللہ بن مبارک نے ایک بھرے مجمع میں فرمایا: عمرو بن ثابت کی روایت کو ترک کر دو۔ کیونکہ یہ اسلاف کو بُرا بھلا کہتا ہے۔

31- وَحَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيلٍ صَاحِبُ بُهَيَّةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَيَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ فَقَالَ يَحْيٰى لِلْقَاسِمِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَنَّهُ قَبِيحٌ عَلٰى مِثْلِكَ عَظِيْمٌ اَنْ تُسْاَلَ عَنْ شَيْءٍ مِّنْ اَمْرِ هٰذَا الدِّيْنِ فَلَا يُوْجَدَ عِنْدَكَ مِنْهُ عِلْمٌ وَّلَا فَرَجٌ اَوْ عِلْمٌ وَّلَا مَخْرَجٌ فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ وَعَمَّ ذَاكَ قَالَ لِاَنَّكَ ابْنُ اِمَامَيْ هُدًى ابْنُ اَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ قَالَ يَقُوْلُ لَهُ الْقَاسِمُ اَقْبَحُ مِنْ ذَاكَ عِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللّٰهِ اَنْ اَقُوْلَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اَوْ آخُذَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ قَالَ فَسَكَتَ فَمَا اَجَابَهُ

✧✧ ابوعقیل بیان کرتے ہیں میں قاسم بن عبیداللہ اور یحییٰ بن سعید کے پاس بیٹھا ہوا تھا یحییٰ نے قاسم سے کہا: اے ابومحمد! آپ جیسے عظیم آدمی کے بارے میں یہ بات باعث شرم ہے کہ آپ سے کسی دینی مسئلے کے بارے میں دریافت کیا جائے تو آپ سے اس مسئلے کا کوئی علم یا حل نہ مل سکے۔ قاسم نے ان سے دریافت کیا وہ کیوں؟ یحییٰ بولے' کیونکہ آپ ہدایت کے دو بڑے اماموں' حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کی اولاد میں سے ہیں' تو قاسم نے ان سے کہا جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عقل ملی ہے اس کے نزدیک اس سے زیادہ بڑی بات یہ ہوگی کہ علم نہ ہونے کے باوجود میں کوئی جواب دوں یا کسی غیر مستند (راوی کے حوالے سے کوئی روایت نقل کر دوں یحییٰ خاموش ہو گئے اور کوئی جواب نہیں دیا)

32- وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُوْلُ اَخْبَرُوْنِي عَنْ اَبِي عَقِيلٍ صَاحِبِ بُهَيَّةَ اَنَّ اَبْنَاءً لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ سَاَلُوْهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ فِيهِ عِلْمٌ فَقَالَ لَهُ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللّٰهِ اِنِّي لَاُعْظِمُ اَنْ يَكُوْنَ مِثْلُكَ وَاَنْتَ ابْنُ اِمَامَيِ الْهُدٰى يَعْنِي عُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ تُسْاَلُ عَنْ اَمْرٍ لَيْسَ عِنْدَكَ فِيهِ عِلْمٌ فَقَالَ اَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ وَاللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللّٰهِ اَنْ اَقُوْلَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اَوْ اُخْبِرَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ قَالَ وَشَهِدَهُمَا اَبُوْ عَقِيلٍ يَحْيٰى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حِيْنَ قَالَا ذٰلِكَ

✧✧ ابوعقیل بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر کے صاحبزادے سے کسی نے کوئی سوال کیا جس کا جواب ان کے پاس نہیں تھا تو یحییٰ بن سعید نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! یہ بات بہت حیرت انگیز ہے کہ آپ جو ہدایت کے پیشواؤں یعنی حضرت عمر اور

حضرت ابن عمر کی اولاد ہیں آپ سے کوئی سوال کیا جائے اور آپ کو اس کا جواب معلوم نہ ہو؟ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور جسے اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہو اس کے نزدیک اس سے زیادہ بری بات یہ ہوگی کہ میں علم نہ ہونے کے باوجود کوئی جواب دوں یا کسی غیر مستند شخص کے حوالے سے حدیث بیان کروں (صفیان بن عینیہ کہتے ہیں ان دونوں کے اس مکالمے کے دوران ابوعقیل' یحییٰ بن متوکل بھی وہاں موجود تھے۔

33-وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ سَاَلْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَشُعْبَةَ وَمَالِكًا وَّابْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّجُلِ لَا يَكُوْنُ ثَبْتًا فِي الْحَدِيْثِ فَيَاْتِيْنِي الرَّجُلُ فَيَسْاَلُنِيْ عَنْهُ قَالُوْا اَخْبِرْ عَنْهُ اَنَّهُ لَيْسَ بِثَبْتٍ

✧✧ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں میں نے سفیان ثوری' شعبہ' مالک اور ابن عینیہ سے غیر مستند شخص کے بارے میں دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص مجھ سے اس کے بارے میں سوال کرے؟ تو ان سب حضرات نے یہی جواب دیا تم اس کے بارے میں یہ بتا دینا کہ وہ غیر مستند ہے۔

34-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ يَقُوْلُ سُئِلَ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَدِيْثٍ لِشَهْرٍ وَّهُوَ قَائِمٌ عَلٰى اُسْكُفَّةِ الْبَابِ فَقَالَ اِنَّ شَهْرًا نَزَكُوْهُ اِنَّ شَهْرًا نَزَكُوْهُ قَالَ مُسْلِم رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُوْلُ اَخَذَتْهُ اَلْسِنَةُ النَّاسِ تَكَلَّمُوْا فِيْهِ

✧✧ نضر بیان کرتے ہیں ابن عون سے ''شہر'' (نامی راوی سے منقول) حدیث کے بارے میں دریافت کیا گیا وہ اس وقت اپنے دروازے کی چوکھٹ پر کھڑے تھے وہ بولے' (علم حدیث کے ماہرین نے) ''شہر کو غیر مستند قرار دیا انہوں نے ''شہر'' کو غیر مستند قرار دیا ہے امام مسلم بیان کرتے ہیں یعنی علم حدیث کے ماہرین نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

35-وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ لَقِيْتُ شَهْرًا فَلَمْ اَعْتَدَّ بِهٖ

✧✧ شعبہ کہتے ہیں' میں ''شہر'' (نامی راوی) سے ملا ہوں' لیکن انہیں کسی گنتی میں شمار نہیں کرتا۔

36-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ اَهْلِ مَرْوَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ كَثِيْرٍ مَن تَعْرِفُ حَالَهٗ وَاِذَا حَدَّثَ جَآءَ بِاَمْرٍ عَظِيْمٍ فَتَرٰى اَنْ اَقُوْلَ لِلنَّاسِ لَا تَاْخُذُوْا عَنْهُ قَالَ سُفْيَانُ بَلٰى قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَكُنْتُ اِذَا كُنْتُ فِيْ مَجْلِسٍ ذُكِرَ فِيْهِ عَبَّادٌ اَثْنَيْتُ عَلَيْهِ فِيْ دِيْنِهٖ وَاَقُوْلُ لَا تَاْخُذُوْا عَنْهُ

✧✧ عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں' میں نے سفیان ثوری سے کہا عباد بن کثیر جس کے حال سے آپ واقف ہیں وہ عجیب و غریب روایات بیان کرتا ہے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ مجھے لوگوں کو بتا دینا چاہیے کہ اس سے احادیث روایت نہ کریں سفیان نے جواب دیا: جی ہاں! عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں اس کے بعد جس کسی محفل میں ''عباد'' کا تذکرہ ہوا تو میں نے اس کے دین داری کی تعریف کی لیکن یہ بھی کہہ دیا کہ اس سے احادیث روایت نہ کرنا۔

37- وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ اَبِيْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ انْتَهَيْتُ اِلٰى شُعْبَةَ فَقَالَ هٰذَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ فَاحْذَرُوْهُ

✧✧ عبداللہ بن مبارک بیان کرتے ہیں میں شعبہ کے پاس گیا تو وہ بولے عباد بن کثیر (کی روایات نقل کرنے سے) بچو۔

۳۸-وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ سَأَلْتُ مُعَلَّى الرَّازِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ فَأَخْبَرَنِي عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ كُنْتُ عَلَى بَابِهِ وَسُفْيَانُ عِنْدَهُ فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ كَذَّابٌ

✧✧ فضل بن سہل کہتے ہیں' میں نے معلّی رازی سے محمد بن سعید کے بارے میں دریافت کیا جن سے عباد بن کثیر نے احادیث روایت کی ہیں' تو انہوں نے مجھے عیسیٰ بن یونس کا یہ بیان سنایا: میں ان (محمد بن سعید) کے دروازے پر پہنچا تو سفیان بھی وہاں موجود تھے۔ جب وہ باہر نکلے تو میں نے ان سے ابن سعید کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے جواب دیا: یہ کذاب ہے۔

39-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَفَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ نَرَ الصَّالِحِينَ فِي شَيْءٍ أَكْذَبَ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَتَّابٍ فَلَقِيتُ أَنَا مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ لَمْ نَرَ أَهْلَ الْخَيْرِ فِي شَيْءٍ أَكْذَبَ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ قَالَ مُسْلِمٌ يَقُولُ يَجْرِي الْكَذِبُ عَلَى لِسَانِهِمْ وَلَا يَتَعَمَّدُونَ الْكَذِبَ.

✧✧ یحییٰ بن سعید القطان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نیک لوگ ''سب سے زیادہ جھوٹ'' احادیث کے بارے میں بولتے ہیں۔ ابن ابی عتاب کہتے ہیں میری ملاقات یحییٰ بن سعید القطان کے بیٹے محمد بن یحییٰ سے ہوئی میں نے اس سے اس قول کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے یہ بات بیان کی نیک لوگ سب سے زیادہ جھوٹ احادیث کے بارے میں بولتے ہیں۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ یہ لوگ جان بوجھ کر جھوٹ نہیں بولتے بلکہ جھوٹ ان کی زبانوں پر جاری ہو جاتا ہے۔

40-حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنِي خَلِيفَةُ بْنُ مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَجَعَلَ يُمْلِي عَلَيَّ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ فَأَخَذَهُ الْبَوْلُ فَقَامَ فَنَظَرْتُ فِي الْكُرَّاسَةِ فَإِذَا فِيهَا حَدَّثَنِي أَبَانٌ عَنْ أَنَسٍ وَأَبَانُ عَنْ فُلَانٍ فَتَرَكْتُهُ وَقُمْتُ وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ فِي كِتَابِ عَفَّانَ حَدِيثَ هِشَامٍ أَبِي الْمِقْدَامِ حَدِيثَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ هِشَامٌ حَدَّثَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ يَحْيَى بْنُ فُلَانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ لِعَفَّانَ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ هِشَامٌ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ إِنَّمَا ابْتُلِيَ مِنْ قِبَلِ هَذَا الْحَدِيثِ كَانَ يَقُولُ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ادَّعَى بَعْدُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ

✧✧ خلیفہ بن موسیٰ کہتے ہیں' میں غالب بن عبداللہ کے ہاں گیا تو انہوں نے مجھے مکحول کے حوالے سے احادیث کی املا کروانا شروع کر دی اسی دوران پیشاب کرنے کے لئے گئے۔ میں نے ان کے رجسٹر میں دیکھا تو اس میں ''ابان کے حوالے سے روایات موجود تھیں۔ میں نے انہیں وہیں چھوڑا اور اُٹھ کر آ گیا میں نے حسن بن علی الحلوانی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا' میں نے عفان کی کتاب میں ہشام ابوالمقدام کے حوالے سے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی روایات دیکھی ہیں جس کی سند ہشام نے یوں بیان کی تھی' مجھے یحییٰ بن فلاں نامی ایک صاحب نے محمد بن کعب کے حوالے سے یہ روایات سنائی ہیں۔ حسن بن علی کہتے ہیں۔ میں نے عفان سے کہا: لوگ تو یہ بیان کرتے ہیں' ہشام نے یہ روایات محمد بن کعب سے (براہِ راست) سنی ہیں تو عفان نے جواب دیا: اس حدیث کے حوالے سے کچھ الجھاؤ موجود ہے' کیونکہ ہشام پہلے یحییٰ کے حوالے سے محمد بن کعب کی روایات نقل کرتا تھا پھر اس نے یہ دعویٰ کیا کہ اس نے یہ روایات محمد بن کعب سے سنی ہیں۔

41-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ يَقُولُ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْمُبَارَكِ مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِي رَوَيْتَ عَنْهُ حَدِيْثَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو يَوْمُ الْفِطْرِ يَوْمُ الْجَوَائِزِ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَجَّاجِ انْظُرْ مَا وَضَعْتَ فِي يَدِكَ مِنْهُ قَالَ ابْنُ قُهْزَاذَ وَسَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ زَمْعَةَ يَذْكُرُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ رَأَيْتُ رَوْحَ بْنَ غُطَيْفٍ صَاحِبَ الدَّمِ قَدْرِ الدِّرْهَمِ وَجَلَسْتُ إِلَيْهِ مَجْلِسًا فَجَعَلْتُ أَسْتَحْيِي مِنْ أَصْحَابِي أَنْ يَرَوْنِي جَالِسًا مَعَهُ كُرْهَ حَدِيْثِه

✧✧ عبداللہ بن عثمان کہتے ہیں' میں نے عبداللہ بن مبارک سے پوچھا۔ وہ صاحب کون ہیں؟ جن کے حوالے سے آپ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ (سے منقول) یہ حدیث روایت کی ہے: عید الفطر کے دن تحائف (کا تبادلہ ہونا) چاہیے تو عبداللہ بن مبارک نے جواب دیا سلیمان بن حجاج (وہ شخص ہے) میں اس کے حوالے سے تمہارے سامنے جو روایت بیان کروں تم بھی اس کی تحقیق کر لینا۔

عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں میں نے ''درہم سے کم مقدار میں (کپڑے یا جسم) پر لگا ہوا خون معاف ہے'' یہ روایت نقل کرنے والے صاحب روح بن غطیف کو ایک جگہ بیٹھ کر (احادیث بیان کرتے ہوئے) دیکھا تو میں بھی اس کے پاس بیٹھ گیا پھر مجھے یہ سوچ کر شرم آنے لگی کہ کہیں میرے ساتھی مجھے اس کے پاس بیٹھا ہوا نہ دیکھ لیں کیونکہ اس کی روایات ناپسند ہوتی ہیں (یعنی انہیں مستند نہیں سمجھا جاتا)

42-حَدَّثَنِي ابْنُ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبًا يَقُوْلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ بَقِيَّةُ صَدُوْقُ اللِّسَانِ وَلٰكِنَّهُ يَأْخُذُ عَمَّنْ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ

✧✧ عبداللہ بن مبارک بیان کرتے ہیں ''بقیہ'' سچا آدمی ہے' لیکن وہ ہر طرح کے شخص سے روایت قبول کر لیتا ہے۔

43-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ الْهَمْدَانِيُّ وَكَانَ كَذَّابًا

✧✧ شعبی فرماتے ہیں حارث اعور ہمدانی نے مجھے احادیث سنائی ہیں لیکن وہ کذاب ہے۔

44-حَدَّثَنَا أَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ مُفَضَّلٍ عَنْ مُغِيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ أَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

✧✧ مغیرہ کہتے ہیں' میں نے شعبی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حارث اعور نے مجھے احادیث سنائی ہیں' لیکن شعبی اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ وہ جھوٹا ہے۔

45-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَلْقَمَةُ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ فِي سَنَتَيْنِ فَقَالَ الْحَارِثُ الْقُرْآنُ هَيِّنٌ الْوَحْيُ أَشَدُّ

✧✧ علقمہ کہتے ہیں۔ میں نے کہا: میں نے دو برس میں قرآن حفظ کیا ہے' تو حارث بولا قرآن آسان ہے وحی (احادیث یاد کرنا) زیادہ مشکل ہے۔

46-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ أَنَّ الْحَارِثَ قَالَ تَعَلَّمْتُ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثِ سِنِيْنَ وَالْوَحْيُ فِي سَنَتَيْنِ أَوْ قَالَ الْوَحْيُ فِي ثَلَاثِ سِنِيْنَ الْقُرْآنَ فِي سَنَتَيْنِ

✧✧ حارث کہتے ہیں' میں نے تین سال میں قرآن سیکھا اور دو سال میں حدیث کا علم حاصل کیا (راوی کہتے ہیں) یا شاید اس نے یہ کہا تھا کہ میں نے تین سال میں حدیث کا علم حاصل کیا اور دو سال میں قرآن سیکھا۔

47-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي اَحْمَدُ وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَّالْمُغِيْرَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ الْحَارِثَ اتُّهِمَ

✧✧ ابراہیم فرماتے ہیں حارث پر (جھوٹ بولنے) کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

48-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ قَالَ سَمِعَ مُرَّةُ الْهَمْدَانِيُّ مِنَ الْحَارِثِ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ اُقْعُدْ بِالْبَابِ قَالَ فَدَخَلَ مُرَّةُ وَاَخَذَ سَيْفَهُ قَالَ وَاَحَسَّ الْحَارِثُ بِالشَّرِّ فَذَهَبَ

✧✧ حمزہ بیان کرتے ہیں، مرہ ہمدانی نے حارث سے کوئی روایت سنی تو اس سے کہا تم یہیں دروازے کے پاس بیٹھو پھر مرہ اپنے گھر میں گئے اور تلوار نکالی لیکن حارث کو خطرے کا اندازہ ہو گیا تھا۔ اس لئے وہ بھاگ گیا۔

49-وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا اِبْرَاهِيْمُ اِيَّاكُمْ وَالْمُغِيْرَةَ بْنَ سَعِيْدٍ وَّاَبَا عَبْدِ الرَّحِيْمِ فَاِنَّهُمَا كَذَّابَانِ

✧✧ ابن عون کہتے ہیں ابراہیم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی: مغیرہ بن سعید اور ابو عبدالرحیم سے احادیث روایت کرنے سے گریز کرنا ہے، کیونکہ یہ دونوں بہت جھوٹ بولتے ہیں۔

50-حَدَّثَنِي اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ كُنَّا نَاْتِي اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيَّ وَنَحْنُ غِلْمَةٌ اَيْفَاعٌ فَكَانَ يَقُوْلُ لَنَا لَا تُجَالِسُوا الْقُصَّاصَ غَيْرَ اَبِي الْاَحْوَصِ وَاِيَّاكُمْ وَشَقِيْقًا قَالَ وَكَانَ شَقِيْقٌ هٰذَا يَرٰى رَاْيَ الْخَوَارِجِ وَلَيْسَ بِاَبِيْ وَائِلٍ .

✧✧ عاصم کہتے ہیں ہم ابو عبدالرحمٰن سلمی کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے۔ ان دنوں ہم نوجوان تھے وہ ہمیں ہدایت کرتے تھے کہ ابوالاحوص کے علاوہ کسی اور قصہ گو کی ہم نشینی اختیار نہ کرنا اور بطور خاص شقیق سے روایات نقل کرنے سے احتراز کرنا۔ عاصم کہتے ہیں شقیق، خارجیوں کے سے نظریات رکھتا تھا اور یہ وہ شقیق نہیں ہے (جس کی کنیت) ابو وائل ہے۔

51-حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرًا يَقُوْلُ لَقِيْتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيْدَ الْجُعْفِيَّ فَلَمْ اَكْتُبْ عَنْهُ كَانَ يُؤْمِنُ بِالرَّجْعَةِ

✧✧ جریر کہتے ہیں، میں نے جابر بن یزید جعفی سے ملاقات کی۔ لیکن اس کی کسی روایت کو نوٹ نہیں کیا کیونکہ وہ ''رجعت'' کا قصیدہ رکھتا تھا۔

52-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيْدَ قَبْلَ اَنْ يُّحْدِثَ مَا اَحْدَثَ

✧✧ معسر کہتے ہیں جابر بن یزید نے بدعقیدہ ہونے سے پہلے ہمیں احادیث سنائی ہیں۔

53-وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَحْمِلُوْنَ عَنْ جَابِرٍ قَبْلَ اَنْ يُّظْهِرَ مَا اَظْهَرَ فَلَمَّا اَظْهَرَ اتَّهَمَهُ النَّاسُ فِيْ حَدِيْثِهِ وَتَرَكَهُ بَعْضُ النَّاسِ فَقِيْلَ لَهُ وَمَا اَظْهَرَ قَالَ الْاِيْمَانَ بِالرَّجْعَةِ

✧✧ سفیان کہتے ہیں جابر کی بدعقیدگی کے اظہار سے پہلے لوگ ان سے احادیث روایت کرتے رہے۔ لیکن جب اس نے

اپنی بدعقیدگی کا اظہار کیا تو لوگوں نے اس کی نقل کردہ روایات کو مشکوک قرار دے دیا بلکہ بعض نے تو اسے متروک قرار دے دیا۔ سفیان سے پوچھا گیا اس نے کس بدعقیدگی کا اظہار کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: رجعت (کے عقیدے پر) ایمان رکھنے کا۔

54- وَحَدَّثَنِي حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ وَاَخُوهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا الْجَرَّاحَ بْنَ مَلِيحٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ عِنْدِىْ سَبْعُوْنَ اَلْفَ حَدِيْثٍ عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهَا

✧✧ جراح کہتے ہیں' میں نے جابر بن یزید کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: میرے پاس ستر ہزار ایسی احادیث موجود ہیں جو ساری کی ساری ابوجعفر (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔

55- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ سَمِعْتُ زُهَيْرًا يَقُوْلُ قَالَ جَابِرٌ اَوْ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ اِنَّ عِنْدِىْ لَخَمْسِيْنَ اَلْفَ حَدِيْثٍ مَا حَدَّثْتُ مِنْهَا بِشَيْءٍ قَالَ ثُمَّ حَدَّثَ يَوْمًا بِحَدِيْثٍ فَقَالَ هٰذَا مِنَ الْخَمْسِيْنَ اَلْفًا

✧✧ جابر کہتا ہے میرے پاس پچاس ہزار ایسی احادیث موجود ہیں۔ جنہیں میں نے ابھی تک بیان نہیں کیا پھر ایک دن اس نے ایک روایت بیان کی اور بولا یہ ان پچاس ہزار میں سے ایک ہے۔

56- وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْوَلِيْدِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَلَّامَ بْنَ اَبِىْ مُطِيعٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا الْجُعْفِيَّ يَقُوْلُ عِنْدِىْ خَمْسُونَ اَلْفَ حَدِيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ جابر جعفی کہتا ہے میرے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پچاس ہزار احادیث موجود ہے۔

57- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَاَلَ جَابِرًا عَنْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْ اَبِىْ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِىْ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ فَقَالَ جَابِرٌ لَمْ يَجِئْ تَاْوِيلُ هٰذِهٖ قَالَ سُفْيَانُ وَكَذَبَ فَقُلْنَا لِسُفْيَانَ وَمَا اَرَادَ بِهٰذَا فَقَالَ اِنَّ الرَّافِضَةَ تَقُوْلُ اِنَّ عَلِيًّا فِى السَّحَابِ فَلَا نَخْرُجُ مَعَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْ وَلَدِهٖ حَتّٰى يُنَادِىَ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ يُرِيْدُ عَلِيًّا اَنَّهٗ يُنَادِى اخْرُجُوْا مَعَ فُلَانٍ يَقُوْلُ جَابِرٌ فَذَا تَاْوِيلُ هٰذِهِ الْاٰيَةِ "وَكَذَبَ كَانَتْ فِىْ اِخْوَةِ يُوْسُفَ)

✧✧ سفیان کہتے ہیں ایک مرتبہ میں نے ایک شخص کو جابر سے' قرآن کی اس آیت کی تفسیر دریافت کرتے ہوئے سنا۔

"میں اس وقت یہاں سے نہیں جاؤں گا۔ جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ تعالیٰ میرے بارے میں کوئی فیصلہ نہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے"۔

تو جابر نے جواب دیا: اس آیت کی تفسیر ابھی تک نہیں آئی ہے۔ سفیان کہتے ہیں جابر نے یہ جھوٹ بولا تھا (راوی کہتے ہیں) ہم نے دریافت کیا اس بات سے اس کا مقصد کیا تھا؟ تو سفیان نے کہا: بعض شیعوں کا یہ عقیدہ ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بادلوں میں موجود ہیں اور ہم ان کی اولاد میں سے کسی بھی امام کا اس وقت ساتھ نہیں دیں گے جب تک آسمان سے کوئی منادی ندا نہیں دے گا۔ یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ ندا نہیں دیں گے کہ فلاں امام کے ساتھ نکل کھڑے ہو۔ جابر یہ کہتا ہے' قرآن کی مذکورہ آیت کی تفسیر یہی ہے۔ حالانکہ وہ جھوٹ بولتا تھا کیونکہ یہ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کے بارے میں ہے۔

58- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ بِنَحْوٍ مِّنْ ثَلَاثِيْنَ اَلْفَ

حَدِيْثٍ مَا اَسْتَحِلُّ اَنْ اَذْكُرَ مِنهَا شَيْئًا وَّاَنَّ لِيْ كَذَا وَكَذَا قَالَ مُسْلِمٌ وَسَمِعْتُ اَبَا غَسَّانَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو الرَّازِيَّ قَالَ سَاَلْتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ فَقُلْتُ الْحَارِثُ بْنُ حَصِيْرَةَ لَقِيْتَهُ قَالَ نَعَمْ شَيْخٌ طَوِيلُ السُّكُوْتِ يُصِرُّ عَلٰى اَمْرٍ عَظِيْمٍ

✧✧ سفیان کہتے ہیں' میں نے جابر سے تیس ہزار ایسی روایات سنی ہیں جن میں سے کسی ایک کو بھی آگے بیان کرنا میں اپنے لئے جائز نہیں سمجھتا۔ اگرچہ مجھے اتنے، اتنے (مال و دولت کی پیش کش کی جائے) سفیان کہتے ہیں' میں نے ابوغسان محمد بن عمرو رازی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے، جریر بن عبدالحمید سے پوچھا، آپ نے حارث بن حصیرہ سے ملاقات کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا، ہاں! وہ بوڑھا آدمی ہے، اکثر خاموش رہتا ہے' لیکن ہر بڑی (جھوٹی روایت) پر اصرار کرتا ہے (کہ وہ سچ ہے)

59-حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ اَيُّوْبُ رَجُلًا يَوْمًا فَقَالَ لَمْ يَكُنْ بِمُسْتَقِيْمِ اللِّسَانِ وَذَكَرَ آخَرَ فَقَالَ هُوَ يَزِيْدُ فِي الرَّقْمِ

✧✧ حماد کہتے ہیں ایک مرتبہ ایوب نے ایک راوی کے بارے میں کہا' وہ زبان کا ٹھیک نہیں ہے (یعنی جھوٹ بولتا ہے) اور ایک اور راوی کے بارے میں کہا' وہ (حدیث) لکھتے ہوئے (الفاظ کا) اضافہ کر دیتا ہے

60-حَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ اَيُّوْبُ اِنَّ لِيْ جَارًا ثُمَّ ذَكَرَ مِنْ فَضْلِهٖ وَلَوْ شَهِدَ عِنْدِيْ عَلٰى تَمْرَتَيْنِ مَا رَاَيْتُ شَهَادَتَهٗ جَائِزَةً

✧✧ ایوب کہتے ہیں میرا ایک پڑوسی ہے۔ پھر ایوب نے اس کی کچھ خوبیوں کا ذکر کیا (اور پھر بولے) اگر وہ دو کھجوروں کے بارے میں بھی گواہی دے تو میں اس کی گواہی کو درست نہیں سمجھوں گا۔

61-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ مَّا رَاَيْتُ اَيُّوْبَ اغْتَابَ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا عَبْدَ الْكَرِيْمِ يَعْنِيْ اَبَا اُمَيَّةَ فَاِنَّهٗ ذَكَرَهٗ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَانَ غَيْرَ ثِقَةٍ لَقَدْ سَاَلَنِيْ عَنْ حَدِيْثٍ لِعِكْرِمَةَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ

✧✧ معمر کہتے ہیں ایوب نے عبدالکریم یعنی ابوامیہ کے علاوہ اور کسی کی غائبانہ برائی بیان نہیں کی' اس کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا تھا' اللہ اس پر رحم کرے وہ قابل اعتماد نہیں تھا۔ اس نے مجھ سے عکرمہ کی ایک روایت کے بارے میں پوچھا تھا اور پھر یہ کہہ کر (اسی روایت کو آگے بیان کرنے لگا) کہ میں نے یہ عکرمہ سے سنی ہے۔

62-حَدَّثَنِيْ الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْاَعْمٰى فَجَعَلَ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ قَالَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِقَتَادَةَ فَقَالَ كَذَبَ مَا سَمِعَ مِنْهُمْ اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ سَائِلًا يَّتَكَفَّفُ النَّاسَ زَمَنَ طَاعُوْنِ الْجَارِفِ

✧✧ ہمام کہتے ہیں ابوداؤد اعمٰی! میرے پاس آیا اور کہنے لگا حضرت براء رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی تھی اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی تھی (بعد میں) میں نے اس بات کا تذکرہ قتادہ سے کیا' تو وہ بولے۔ اس نے جھوٹ کہا ہے۔ اس نے ان حضرات سے کوئی حدیث نہیں سنی ہے۔ ''طاعون جارف'' کے زمانے میں یہ لوگوں سے بھیک مانگتا پھرتا تھا۔

63-وَحَدَّثَنِيْ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ دَخَلَ اَبُوْ دَاوُدَ

الْاَعْمٰى عَلٰى قَتَادَةَ فَلَمَّا قَامَ قَالُوْا اِنَّ هٰذَا يَزْعُمُ اَنَّهٗ لَقِيَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ بَدْرِيًّا فَقَالَ قَتَادَةُ هٰذَا كَانَ سَائِلًا قَبْلَ الْجَارِفِ لَا يَعْرِضُ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ هٰذَا وَلَا يَتَكَلَّمُ فِيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ بَدْرِيٍّ مُشَافَهَةً وَّلَا حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ بَدْرِيٍّ مُشَافَهَةً اِلَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ ہمام کہتے ہیں ایک مرتبہ ابوداؤد اعمیٰ، قتادہ کے پاس آیا جب وہ چلا گیا تو بعض لوگوں نے کہا یہ اس بات کا دعویدار ہے کہ اس نے اٹھارہ ''بدری'' صحابہ کرام سے ملاقات کی ہے' تو قتادہ نے کہا، جارف (کے طاعون) سے پہلے یہ بھیک مانگا کرتا تھا اس کا (علم حدیث کے ساتھ) کوئی واسطہ نہیں تھا۔ اللہ کی قسم! حسن بصری نے بھی ہمیں کوئی ایسی حدیث نہیں سنائی جو انہوں نے کسی بدری صحابی سے براہ راست سنی ہو اور سعید بن مسیّب نے بھی ہمیں کوئی ایسی حدیث نہیں سنائی جو انہوں نے براہِ راست کسی بدری صحابی سے سنی ہو۔ انہوں نے صرف حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ (سے براہ راست سنی ہوئی) احادیث روایت کی ہیں۔

64- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ رَّقَبَةَ اَنَّ اَبَا جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيَّ الْمَدَنِيَّ كَانَ يَضَعُ اَحَادِيْثَ كَلَامَ حَقٍّ وَلَيْسَتْ مِنْ اَحَادِيْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَرْوِيْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ رقبہ کہتے ہیں ابوجعفر ہاشمی مدنی بعض سچی باتوں کو احادیث قرار دے دیتے تھے حالانکہ وہ احادیث نہیں ہوتی تھیں۔ لیکن وہ انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے طور پر روایت کرتے تھے۔

65- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كَانَ عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ يَكْذِبُ فِي الْحَدِيْثِ

✧✧ یونس کہتے ہیں عمرو بن عبید احادیث (روایت کرتے ہوئے) جھوٹ بولا کرتا تھا۔

66- حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ مُعَاذٍ يَقُوْلُ قُلْتُ لِعَوْفِ بْنِ اَبِيْ جَمِيْلَةَ اِنَّ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ كَذَبَ وَاللّٰهِ عَمْرٌو وَلٰكِنَّهٗ اَرَادَ اَنْ يَحُوْزَهَا اِلٰى قَوْلِهِ الْخَبِيْثِ

✧✧ معاذ کہتے ہیں' میں نے عوف سے کہا: عمرو بن عبید نے حسن بصری کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث نقل کی ہے' جو ہمارے خلاف ہتھیار اٹھائے گا وہ ہم میں سے نہیں ہے' تو عوف بولے، اللہ کی قسم! عمرو نے جھوٹ کہا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے' وہ اس کے ذریعے اپنے باطل نظریات کو عام کرے۔

67- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ قَدْ لَزِمَ اَيُّوْبَ وَسَمِعَ مِنْهُ فَفَقَدَهٗ اَيُّوْبُ فَقَالُوْا يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّهٗ قَدْ لَزِمَ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ قَالَ حَمَّادٌ فَبَيْنَا اَنَا يَوْمًا مَعَ اَيُّوْبَ وَقَدْ بَكَّرْنَا اِلَى السُّوْقِ فَاسْتَقْبَلَهُ الرَّجُلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ اَيُّوْبُ وَسَاَلَهٗ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَيُّوْبُ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ لَزِمْتَ ذَالِكَ الرَّجُلَ قَالَ حَمَّادٌ سَمَّاهُ يَعْنِيْ عَمْرًا قَالَ نَعَمْ يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّهٗ يَجِيْئُنَا بِاَشْيَاءَ غَرَائِبَ قَالَ يَقُوْلُ لَهٗ اَيُّوْبُ اِنَّمَا نَفِرُّ اَوْ نَفْرَقُ مِنْ تِلْكَ الْغَرَائِبِ

✧✧ حماد کہتے ہیں ایک شخص باقاعدگی سے ایوب کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور ان سے احادیث سنتا تھا ایک مرتبہ ایوب نے اس کو غیر موجود پایا تو لوگوں نے بتایا کہ وہ عمرو بن عبید کے پاس جانے لگا ہے' حماد کہتے ہیں' ایک دن میں ایوب کے ساتھ صبح کے وقت

بازار کی طرف جا رہا تھا کہ سامنے سے وہ شخص آرہا تھا۔ ایوب نے اسے سلام کیا اور حال احوال پوچھا پھر ایوب نے اس سے کہا: مجھے پتا چلا ہے تم اس شخص عمرو بن عبید کے پاس جانے لگے ہو اس نے جواب دیا۔ اے ابوبکر! جی ہاں! کیونکہ وہ ہمیں نادر روایات سناتا ہے' تو ایوب نے اس سے کہا: ہم ایسی نادر روایات سے دور بھاگتے ہیں۔

68-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ يَعْنِي حَمَّادًا قَالَ قِيلَ لِأَيُّوبَ إِنَّ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ رَوَى عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا يُجْلَدُ السَّكْرَانُ مِنَ النَّبِيذِ فَقَالَ كَذَبَ أَنَا سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ يُجْلَدُ السَّكْرَانُ مِنَ النَّبِيذِ

✧✧ حماد کہتے ہیں' ایوب سے کہا گیا عمرو بن عبید نے حسن بصری کا یہ قول نقل کیا ہے' نبیذ پی کر مدہوش ہو جانے والے شخص کو کوڑے نہیں مارے جائیں گے تو ایوبؒ نے کہا اس نے جھوٹ بولا ہے میں نے حسن بصری کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' نبیذ پینے کی وجہ سے مدہوش ہونے والے شخص کو کوڑے لگائے جائیں گے۔

69-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَّامَ بْنَ أَبِي مُطِيعٍ يَقُولُ بَلَغَ أَيُّوبَ أَنِّي آتِي عَمْرًا فَأَقْبَلَ عَلَيَّ يَوْمًا فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا لَا تَأْمَنُهُ عَلَى دِينِهِ كَيْفَ تَأْمَنُهُ عَلَى الْحَدِيثِ

✧✧ سلام کہتے ہیں ایوب کو پتا چلا کہ میں' عمرو بن عبید کے پاس جاتا ہوں' تو ایک دن وہ میرے پاس آئے اور بولے تمہارے خیال میں جس شخص کا دین قابل اعتماد نہیں ہے؟ اس کی حدیث قابل اعتماد کیسے ہو سکتی ہے؟

70-وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ قَبْلَ أَنْ يُحْدِثَ

✧✧ ابوموسیٰ کہتے ہیں' عمرو بن عبید نے، بدعقیدہ ہونے سے پہلے ہمیں احادیث سنائی ہیں۔

71-حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ كَتَبْتُ إِلَى شُعْبَةَ أَسْأَلُهُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ قَاضِي وَاسِطٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ لَا تَكْتُبْ عَنْهُ شَيْئًا وَمَزِّقْ كِتَابِي

✧✧ معاذ کہتے ہیں' میں نے خط لکھ کر، شعبہ سے، واسط کے قاضی ابوشیبہ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے جواباً لکھا' اس سے کوئی روایت نقل نہ کرنا اور میرے اس خط کو پھاڑ دینا۔

72-وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثْتُ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ صَالِحٍ الْمُرِّيِّ بِحَدِيثٍ عَنْ ثَابِتٍ فَقَالَ كَذَبَ وَحَدَّثْتُ هَمَّامًا عَنْ صَالِحٍ الْمُرِّيِّ بِحَدِيثٍ فَقَالَ كَذَبَ

✧✧ عفان کہتے ہیں' میں نے صالح کے حوالے سے حماد بن سلمہ کو ایک حدیث سنائی تو وہ بولے: اس نے جھوٹ بولا ہے' پھر میں نے، صالح کے حوالے سے، ہمام کو ایک اور حدیث سنائی تو وہ بولے: اس نے جھوٹ بولا ہے۔

73-وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَالَ لِي شُعْبَةُ ائْتِ جَرِيرَ بْنَ حَازِمٍ فَقُلْ لَهُ لَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَرْوِيَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ فَإِنَّهُ يَكْذِبُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ وَكَيْفَ ذَاكَ فَقَالَ حَدَّثَنَا عَنِ الْحَكَمِ بِأَشْيَاءَ لَمْ أَجِدْ لَهَا أَصْلًا قَالَ قُلْتُ لَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ قَالَ قُلْتُ لِلْحَكَمِ أَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ فَقَالَ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ الْحَسَنُ ... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيْهِمْ وَدَفَنَهُمْ قُلْتُ لِلْحَكَمِ مَا تَقُوْلُ فِيْ اَوْلَادِ الزِّنَا قَالَ يُصَلّٰى عَلَيْهِمْ قُلْتُ مِنْ حَدِيْثِ مَنْ يُرْوٰى قَالَ يُرْوٰى عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

✧✧ ابوداؤد کہتے ہیں، شعبہ نے مجھ سے کہا جریر بن حازم کے پاس جاؤ اوران سے کہو! آپ کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ آپ حسن بن عمارہ کے حوالے سے کوئی روایت بیان کریں کیونکہ وہ جھوٹ بولتا ہے، ابوداؤد کہتے ہیں میں نے شعبہ سے کہا: ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ تو شعبہ نے کہا: اس نے ''حکم'' کے حوالے سے، ہمیں ایسی روایات سنائی ہیں جن کی کوئی اصلیت نہیں ہے تو میں نے شعبہ سے کہا: ایسی کون سی روایت ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں نے حکم سے پوچھا، کیا نبی اکرم ﷺ نے شہدائے احد کی نمازِ جنازہ پڑھی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا، آپ نے ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی تھی جبکہ حسن بن عمارہ حکم کے حوالے سے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتا ہے نبی اکرم ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھنے کے بعد انہیں دفن کیا تھا۔ اسی طرح میں نے حکم سے پوچھا، زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچوں کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ان کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی۔ میں نے پوچھا یہ بات آپ کس سے روایت کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: حسن بصری کے حوالے سے۔ لیکن حسن بن عمارہ اسی بات کو، حکم کے حوالے سے، یحییٰ کی وساطت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے طور پر نقل کرتا ہے۔

74- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَذَكَرَ زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ فَقَالَ حَلَفْتُ اَلَّا اَرْوِيَ عَنْهُ شَيْئًا وَلَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَحْدُوْجٍ وَقَالَ لَقِيْتُ زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ فَسَاَلْتُهُ عَنْ حَدِيْثٍ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ ثُمَّ عُدْتُ اِلَيْهِ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ عَنْ مُوَرِّقٍ ثُمَّ عُدْتُ اِلَيْهِ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ عَنِ الْحَسَنِ وَكَانَ يَنْسُبُهُمَا اِلَى الْكَذِبِ قَالَ الْحُلْوَانِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ الصَّمَدِ وَذَكَرْتُ عِنْدَهٗ زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ فَنَسَبَهٗ اِلَى الْكَذِبِ

✧✧ یزید بن ہارون کہتے ہیں میں نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ زیاد بن میمون اور خالد بن محدوج سے کوئی روایت نقل نہیں کروں گا کیونکہ ایک مرتبہ میں زیاد بن میمون سے ملا اوران سے ایک حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے وہ حدیث بکرالمزنی کے حوالے سے بیان کی۔ پھر جب میں نے دوبارہ ان سے یہی سوال کیا تو انہوں نے مورق کے حوالے سے بیان کی پھر جب میں نے تیسری مرتبہ ان سے پوچھا تو انہوں نے حسن بصری کے حوالے سے بیان کی، راوی کہتے ہیں یزید بن ہارون ان دونوں (زیاد اور خالد) کو جھوٹا قرار دیتے تھے، حلوانی کہتے ہیں عبدالصمد کے سامنے میں نے زیاد بن میمون کا ذکر کیا تو انہوں نے بھی اسے جھوٹا قرار دیا۔

75- وَحَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ قَدْ اَكْثَرْتَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ فَمَا لَكَ لَمْ تَسْمَعْ مِنْهُ حَدِيْثَ الْعَطَّارَةِ الَّذِيْ رَوٰى لَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ لِيَ اسْكُتْ فَاَنَا لَقِيْتُ زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مَهْدِيٍّ فَسَاَلْنَاهُ فَقُلْنَا لَهٗ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ الَّتِيْ تَرْوِيْهَا عَنْ اَنَسٍ فَقَالَ اَرَاَيْتُمَا رَجُلًا يُذْنِبُ فَيَتُوْبُ اَلَيْسَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ اَنَسٍ مِنْ ذَا قَلِيْلًا وَلَا كَثِيْرًا اِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ النَّاسُ فَاَنْتُمَا لَا تَعْلَمَانِ اَنِّيْ لَمْ اَلْقَ اَنَسًا قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ فَبَلَغَنَا بَعْدُ اَنَّهٗ يَرْوِيْ فَاَتَيْنَاهُ اَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اَتُوْبُ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ يُحَدِّثُ فَتَرَكْنَاهُ

✧✧ محمود کہتے ہیں میں نے ابوداؤد طیالسی سے کہا آپ عباد بن منصور کے حوالے سے، بہت سی روایات نقل کرتے ہیں، کیا

آپ نے ان سے "عطارہ" کی وہ روایت نہیں سنی جو نضر بن شمیل نے ہمیں سنائی تھی؟ تو ابوداؤد بولے۔ خاموش رہو! ایک مرتبہ میں اور عبدالرحمٰن بن مہدی، زیاد بن میمون سے ملے ہم نے اس سے کہا: یہ جو احادیث تم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کرتے ہو (ان کی حقیقت کیا ہے؟) تو اس نے کہا: اگر کوئی شخص گناہ کرے اور پھر توبہ کر لے تو کیا آپ کے خیال میں اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں کرے گا؟ ہم نے کہا: ہاں! (قبول کر لے گا) تو وہ بولا، میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے تھوڑی یا زیادہ کوئی روایت نہیں سنی، اگرچہ لوگ نہیں جانتے لیکن تم تو جانتے ہو؟ کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہی نہیں کی ہے۔ ابوداؤد طیالسی کہتے ہیں بعد میں ہمیں پتا چلا کہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایات نقل کرتا ہے میں اور عبدالرحمٰن پھر اس کے پاس گئے تو وہ بولا میں توبہ کرتا ہوں، اس کے بعد پھر اس نے اسی طرح (جھوٹی) احادیث بیان کیں تو ہم نے اسے (اس کے حال پر) چھوڑ دیا۔

76- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ شَبَابَةَ قَالَ كَانَ عَبْدُ الْقُدُّوسِ يُحَدِّثُنَا فَيَقُولُ سُوَيْدُ بْنُ عَقَلَةَ قَالَ شَبَابَةُ وَسَمِعْتُ عَبْدَ الْقُدُّوسِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُتَّخَذَ الرُّوحُ عَرَضًا قَالَ فَقِيلَ لَهُ اَيُّ شَيْءٍ هٰذَا قَالَ يَعْنِي تُتَّخَذُ كُوَّةٌ فِي حَائِطٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ الرُّوحُ قَالَ مُسْلِمٌ وَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لِرَجُلٍ بَعْدَ مَا جَلَسَ مَهْدِيُّ بْنُ هِلَالٍ بِاَيَّامٍ مَا هٰذِهِ الْعَيْنُ الْمَالِحَةُ الَّتِي نَبَعَتْ قِبَلَكُمْ قَالَ نَعَمْ يَا اَبَا اِسْمٰعِيلَ

✧✧ شبابہ کہتے ہیں، میں نے عبدالقدوس کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ روح کو عرض بنایا جائے۔ اس سے پوچھا گیا یہ کیا بات ہوئی؟ تو اس نے کہا، اس کا مطلب یہ ہے کہ دیوار میں کوئی روشن دان نہ بنایا جائے تاکہ اس میں سے روح داخل ہو سکے۔ شبابہ کہتے ہیں، میں نے عبیداللہ کو حماد بن زید کا یہ بیان نقل کرتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے ایک شخص سے، جو کچھ دن مہدی بن ہلال کا شاگرد رہا تھا یہ کہا: یہ نمکین چشمہ کیا ہے، جو تمہاری طرف سے نکلا ہے؟ تو اس نے جواب دیا، جی ہاں! اے ابو اسمٰعیل!

77- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَوَانَةَ قَالَ مَا بَلَغَنِي عَنِ الْحَسَنِ حَدِيثٌ اِلَّا اَتَيْتُ بِهِ اَبَانَ بْنَ اَبِي عَيَّاشٍ فَقَرَاَهُ عَلَيَّ

✧✧ ابوعوانہ کہتے ہیں، حسن بصری کے حوالے سے مجھ تک جو بھی روایت پہنچی میں اسے لے کر ابان بن ابوعیاش کے پاس گیا تو انہوں نے (اپنی سند کے ہمراہ) مجھے وہ حدیث پڑھ کر سنائی۔

78- وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَا وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ مِنْ اَبَانَ بْنِ اَبِي عَيَّاشٍ نَحْوًا مِنْ اَلْفِ حَدِيثٍ قَالَ عَلِيٌّ فَلَقِيتُ حَمْزَةَ فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ فَعَرَضَ عَلَيْهِ مَا سَمِعَ مِنْ اَبَانَ فَمَا عَرَفَ مِنْهَا اِلَّا شَيْئًا يَسِيرًا خَمْسَةً اَوْ سِتَّةً

✧✧ علی بن مسہر کہتے ہیں میں نے اور حمزہ نے ابان بن ابوعیاش سے ایک ہزار کے قریب احادیث سنی ہیں ایک مرتبہ میری ملاقات حمزہ سے ہوئی تو انہوں نے مجھے بتایا: انہوں نے خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور آپ کی خدمت میں ابان سے سنی ہوئی روایات پیش کی تو آپ نے صرف پانچ یا چھ روایات کی تصدیق کی۔

79- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ لِي اَبُو اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ

اكْتُبْ عَنْ بَقِيَّةَ مَا رَوَى عَنِ الْمَعْرُوْفِيْنَ وَلاَ تَكْتُبْ عَنْهُ مَا رَوَى عَنْ غَيْرِ الْمَعْرُوْفِيْنَ وَلاَ تَكْتُبْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ مَا رَوَى عَنِ الْمَعْرُوْفِيْنَ وَلاَ عَنْ غَيْرِهِمْ

✧✧ ابواسحٰق فزاری کہتے ہیں''بقیہ'' کی وہ تمام روایات نوٹ کرلو جوانہوں نے غیر معروف راویوں کے حوالے سے نقل نہیں کی ہیں اور اسمٰعیل بن عیاش کی کوئی بھی روایت نوٹ نہ کرو۔خواہ وہ معروف راویوں کے حوالے سے ہوں یا غیر معروف راویوں کے حوالے سے منقول ہوں۔

80-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ نِعْمَ الرَّجُلُ بَقِيَّةُ لَوْلاَ اَنَّهُ كَانَ يَكْنِي الْاَسَامِيَ وَيُسَمِّي الْكُنٰى كَانَ دَهْرًا يُحَدِّثُنَا عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْوُحَاظِيِّ فَنَظَرْنَا فَاِذَا هُوَ عَبْدُ الْقُدُّوسِ

✧✧ عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں اگر''بقیہ'' نام کو کنیت اور کنیت کو نام میں تبدیل کرنے کا عادی نہ ہوتا تو وہ بہت اچھا راوی تھا۔ وہ ایک عرصے تک ابوسعید نامی راوی کے حوالے سے احادیث روایت کرتا رہا۔جب ہم نے تحقیق کی تو پتا چلا کہ وہ عبدالقدوس ہیں۔

81-وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُوْلُ مَا رَاَيْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يُفْصِحُ بِقَوْلِهٖ كَذَّابٌ اِلَّا لِعَبْدِ الْقُدُّوسِ فَاِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَهٗ كَذَّابٌ

✧✧ عبدالرزاق کہتے ہیں،میں نے ابن مبارک کو،واشگاف الفاظ میں صرف عبدالقدوس کو''کذاب'' کہتے ہوئے سنا ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور شخص کے بارے میں نہیں سنا۔

82-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نُعَيْمٍ وَّذَكَرَ الْمُعَلّٰى بْنَ عِرْفَانَ فَقَالَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ وَائِلٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ بِصِفِّيْنَ فَقَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَتُرَاهُ بُعِثَ بَعْدَ الْمَوْتِ

✧✧ معلّٰی نے بیان کیا ہے ابووائل کہتے ہیں۔جنگ صفین کے موقع پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے (تو اس پر تبصرہ کرتے ہوئے) ابونعیم نے کہا،کیا وہ انتقال کر جانے کے بعد دوبارہ زندہ ہوئے تھے؟

83-حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ كِلاَهُمَا عَنْ عَفَّانَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اِسْمٰعِيْلَ ابْنِ عُلَيَّةَ فَحَدَّثَ رَجُلٌ عَنْ رَّجُلٍ فَقُلْتُ اِنَّ هٰذَا لَيْسَ بِثَبْتٍ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ اغْتَبْتَهُ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ مَا اغْتَابَهُ وَلٰكِنَّهُ حَكَمَ اَنَّهُ لَيْسَ بِثَبْتٍ

✧✧ عفان کہتے ہیں ہم اسمٰعیل کے پاس موجود تھے ایک شخص نے ایک اور راوی کے حوالے سے کوئی روایت بیان کی تو میں نے کہا'وہ راوی مستند نہیں ہے'تو وہ شخص بولا تم نے اس کی غیبت کی ہے،تو اسمٰعیل نے کہا،اس نے اس کی غیبت نہیں کی بلکہ اس کا حکم بیان کیا ہے'وہ مستند نہیں ہے۔

84- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَاَلْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْ يَرْوِي عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَاَلْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَاَلْتُهُ عَنْ شُعْبَةَ الَّذِيْ يَرْوِيْ عَنْهُ بْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَاَلْتُهُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَاَلْتُهُ عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَاَلْتُهُ عَنْ شُعْبَةَ الَّذِيْ رَوَى عَنْهُ ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَاَلْتُهُ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ

فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَّسَاَلْتُ مَالِكًا عَنْ هٰؤُلَاءِ الْخَمْسَةِ فَقَالَ لَيْسُوا بِثِقَةٍ فِيْ حَدِيْثِهِمْ وَسَاَلْتُهُ عَنْ رَّجُلٍ آخَرَ نَسِيتُ اسْمَهُ فَقَالَ هَلْ رَاَيْتَهُ فِيْ كُتُبِيْ قُلْتُ لَا قَالَ لَوْ كَانَ ثِقَةً لَرَاَيْتَهُ فِيْ كُتُبِيْ

✧✧ بشر کہتے ہیں، میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے محمد بن عبدالرحمٰن نامی اس راوی کے بارے میں دریافت کیا جو سعید بن مسیب کے حوالے احادیث روایت کرتا ہے، تو انہوں نے جواب دیا۔ وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔ پھر میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے ابو حویرث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: وہ قابل اعتماد نہیں ہے، پھر میں نے ان سے، اس شعبہ کے بارے میں دریافت کیا جس سے ابن ابی ذئب نے احادیث روایت کی ہیں، تو انہوں نے جواب دیا: وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔ پھر میں نے ان سے صالح کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔ پھر میں ان سے حرام بن عثمان کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔ میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے ان پانچوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ حدیث روایت کرنے میں یہ لوگ قابل اعتماد نہیں ہیں۔ پھر میں نے ان سے ایک اور راوی کے بارے میں پوچھا جس کا نام اب میں بھول گیا ہوں، تو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے سوال کیا کیا تم نے اس کا نام میری کتابوں میں موجود دیکھا ہے؟ میں نے کہا، نہیں! تو وہ بولے اگر وہ قابل اعتماد ہوتا تو تم اس (اس کی روایت) کو میری کتاب میں موجود پاتے۔

84-وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ وَّكَانَ مُتَّهَمًا

✧✧ حجاج کہتے ہیں ابن ابی ذئب نے شرحبیل بن سعد کے حوالے سے ہمیں احادیث سنائی ہیں، لیکن ان پر (جھوٹ بولنے کی) تہمت لگائی گئی ہے۔

86-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ الطَّالَقَانِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُوْلُ لَوْ خُيِّرْتُ بَيْنَ اَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَبَيْنَ اَنْ اَلْقٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَرَّرٍ لَاخْتَرْتُ اَنْ اَلْقَاهُ ثُمَّ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلَمَّا رَاَيْتُهُ كَانَتْ بَعْرَةٌ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْهُ

✧✧ عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں پہلے میں اس بات کا قائل تھا کہ اگر مجھے اس بات کا اختیار دیا جائے کہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں یا عبداللہ بن محرر سے ملاقات (کر کے احادیث سن لوں) تو میں اس سے ملاقات کو اختیار کرتا اور پھر جنت میں داخل ہوتا لیکن جب میں نے اسے دیکھا تو اونٹ کی مینگنی، مجھے اس سے زیادہ پسندیدہ معلوم ہوئی۔

87-وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَلِيْدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ اَبِي اُنَيْسَةَ لَا تَاْخُذُوا عَنْ اَخِي

✧✧ زید کہتے ہیں، میرے بھائی سے احادیث روایت نہ کرو۔

88-حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلَامِ الْوَابِصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ يَحْيٰى بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ كَذَّابًا

✧✧ عبیداللہ کہتے ہیں، یحییٰ ''کذاب'' تھا۔

89-حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ذُكِرَ فَرْقَدٌ عِنْدَ اَيُّوبَ

فَقَالَ اِنَّ فَرْقَدًا لَيْسَ صَاحِبَ حَدِيْثٍ

✧✧ ایوب کی موجودگی میں ''فرقد'' کا ذکر کیا گیا' تو وہ بولے ''فرقد'' روایت حدیث کا اہل نہیں تھا۔

90-وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانِ ذُكِرَ عِنْدَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ فَضَعَّفَهُ جِدًّا فَقِيْلَ لِيَحْيٰى اَضْعَفُ مِنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ مَا كُنْتُ اُرٰى اَنَّ اَحَدًا يَرْوِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

✧✧ یحییٰ بن سعید کے سامنے، عمر بن عبداللہ کا ذکر کیا گیا' تو انہوں نے اسے انتہائی ضعیف قرار دیا، یحییٰ سے پوچھا گیا کیا وہ یعقوب سے زیادہ ضعیف ہے' تو انہوں نے جواب دیا، ہاں! پھر کہنے لگے۔ میرا نہیں خیال کہ کوئی بھی شخص محمد بن عبداللہ سے کوئی روایت نقل کرے گا۔

91-حَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانِ ضَعَّفَ حَكِيْمَ بْنَ جُبَيْرٍ وَّعَبْدَ الْاَعْلٰى وَضَعَّفَ يَحْيٰى بْنَ مُوْسٰى بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدِيْثُهٗ رِيْحٌ وَّضَعَّفَ مُوْسٰى بْنَ دِهْقَانَ وَعِيْسٰى بْنَ اَبِيْ عِيْسٰى الْمَدَنِيَّ قَالَ وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عِيْسٰى يَقُوْلُ قَالَ لِيْ ابْنُ الْمُبَارَكِ اِذَا قَدِمْتَ عَلٰى جَرِيْرٍ فَاكْتُبْ عِلْمَهٗ كُلَّهٗ اِلَّا حَدِيْثَ ثَلَاثَةٍ لَا تَكْتُبْ حَدِيْثَ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ وَّالسَّرِيِّ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ

✧✧ یحییٰ بن سعید نے حکیم اور عبدالاعلیٰ کو ضعیف قرار دیا انہوں نے یحییٰ بن موسیٰ کو ضعیف قرار دیتے ہوئے کہا' اس کی روایت ہوا کی مانند ہے۔ انہوں نے موسیٰ کو اور عیسیٰ مدنی کو بھی ضعیف قرار دیا۔

حسن بن عیسیٰ کہتے ہیں ابن مبارک نے مجھ سے کہا: جب تم جریر کے پاس جاؤ! تو تین راویوں کے علاوہ اس کی تمام روایات نوٹ کر لینا وہ (تین راوی) عبیدہ، سری، محمد بن سالم ہیں۔

قَالَ مُسْلِمٌ : وَاَشْبَاهُ مَا ذَكَرْنَا مِنْ كَلَامِ اَهْلِ الْعِلْمِ فِيْ مُتَّهَمِيْ رُوَاةِ الْحَدِيْثِ وَاِخْبَارِهِمْ عَنْ مَّعَايِبِهِمْ كَثِيْرٌ يَّطُوْلُ الْكِتَابُ بِذِكْرِهٖ عَلٰى اِسْتِقْصَائِهٖ وَفِيْمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ لِّمَنْ تَفَهَّمَ وَعَقَلَ مَذْهَبَ الْقَوْمِ فِيْمَا قَالُوْا مِنْ ذٰلِكَ وَبَيَّنُوْا وَاِنَّمَا اَلْزَمُوْا اَنْفُسَهُمُ الْكَشْفَ عَنْ مَّعَايِبِ رُوَاةِ الْحَدِيْثِ وَنَاقِلِي الْاَخْبَارِ وَاَفْتَوْا بِذٰلِكَ حِيْنَ سُئِلُوْا لِمَا فِيْهِ مِنْ عَظِيْمِ الْخَطَرِ اِذِ الْاَخْبَارُ فِيْ اَمْرِ الدِّيْنِ اِنَّمَا تَاْتِيْ بِتَحْلِيْلٍ اَوْ تَحْرِيْمٍ اَوْ اَمْرٍ اَوْ نَهْيٍ اَوْ تَرْغِيْبٍ اَوْ تَرْهِيْبٍ فَاِذَا كَانَ الرَّاوِيْ لَهَا لَيْسَ بِمَعْدِنٍ لِّلصِّدْقِ وَالْاَمَانَةِ ثُمَّ اَقْدَمَ عَلَى الرِّوَايَةِ عَنْهُ مَنْ قَدْ عَرَفَهٗ وَلَمْ يُبَيِّنْ مَا فِيْهِ لِغَيْرِهٖ مِمَّنْ جَهِلَ مَعْرِفَتَهٗ كَانَ آثِمًا بِفِعْلِهٖ ذٰلِكَ غَاشًّا لِّعَوَامِّ الْمُسْلِمِيْنَ اِذْ لَا يُؤْمَنُ عَلٰى بَعْضِ مَنْ سَمِعَ تِلْكَ الْاَخْبَارَ اَنْ يَّسْتَعْمِلَهَا اَوْ يَسْتَعْمِلَ بَعْضَهَا وَلَعَلَّهَا اَوْ اَكْثَرَهَا اَكَاذِيْبُ لَا اَصْلَ لَهَا مَعَ اَنَّ الْاَخْبَارَ الصِّحَاحَ مِنْ رِّوَايَةِ الثِّقَاتِ وَاَهْلِ الْقَنَاعَةِ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُّضْطَرَّ اِلٰى نَقْلِ مَنْ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَّلَا مَقْنَعٍ وَّلَا اَحْسِبُ كَثِيْرًا مِمَّنْ يُّعَرِّجُ مِنَ النَّاسِ عَلٰى مَا وَصَفْنَا مِنْ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثِ الضِّعَافِ وَالْاَسَانِيْدِ الْمَجْهُوْلَةِ وَيَعْتَدُّ بِرِوَايَتِهَا بَعْدَ مَعْرِفَتِهٖ بِمَا فِيْهَا مِنَ التَّوَهُّنِ وَالضَّعْفِ اِلَّا اَنَّ الَّذِيْ يَحْمِلُهٗ عَلٰى رِوَايَتِهَا وَالْاِعْتِدَادِ بِهَا اِرَادَةُ التَّكَثُّرِ بِذٰلِكَ عِنْدَ الْعَوَامِّ وَلِاَنْ يُّقَالَ مَا اَكْثَرَ مَا جَمَعَ فُلَانٌ مِّنَ الْحَدِيْثِ وَاَلَّفَ مِنَ الْعَدَدِ وَمَنْ ذَهَبَ فِي الْعِلْمِ هٰذَا الْمَذْهَبَ وَسَلَكَ هٰذَا الطَّرِيْقَ فَلَا نَصِيْبَ لَهٗ فِيْهِ وَكَانَ بِاَنْ يُّسَمّٰى جَاهِلًا اَوْلٰى مِنْ اَنْ يُّنْسَبَ اِلَى الْعِلْمِ

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، تہمت یافتہ رواۃ حدیث اور ان کی خامیوں کے بارے میں ہم نے اہل علم کا جو کلام نقل کیا ہے اس کی

مانند (تفصیلات) بہت زیادہ ہیں جنہیں مکمل طور پر نقل کرنے سے کتاب بہت طویل ہو جائے گی۔ ہم نے جو کچھ ذکر کیا ہے یہ اس شخص کے لئے کافی ہے' جو ایسے راویوں کے بارے میں علم حدیث کے ماہرین کا نقطہ نظر معلوم کرنا اور سمجھنا چاہتا ہو کیونکہ ان حضرات نے یہ بات اپنے اوپر لازم کر لی تھی کہ وہ احادیث روایت کرنے والوں اور اخبار (احادیث) نقل کرنے والوں کے عیوب کو ظاہر دیں گے اور جب ان سے، ان میں سے کسی کے بارے میں پوچھا جائے گا تو وہ واضح طور پر بتا دیں گے کیونکہ یہ نہایت اہم معاملہ ہے' کیونکہ دینی معاملات کے بارے میں احادیث کا تعلق کسی چیز کو حلال قرار دینے یا حرام قرار دینے یا کسی امر، یا کسی نہی، یا ترغیب یا ترہیب کے ساتھ ہوتا ہے اگر راوی سچائی اور امانت کا معدن نہ ہو اور پھر جو شخص اس کی خامیوں سے واقف ہونے کے باوجود اسے ان لوگوں کے سامنے بیان نہ کرے جو اس سے ناواقف ہیں' تو ایسا شخص عام مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی وجہ سے، اپنے اس عمل کے باعث گناہگار ہوگا کیونکہ جو شخص ایسی روایات کو سنے گا وہ اس پر عمل کرے گا یا اس کے بعض حصے پر عمل کرے گا تو ایسا ہو سکتا ہے کہ ایسی کوئی روایت یا اس کا اکثر جھوٹ پر مشتمل ہو اور اس کی کوئی حقیقت نہ ہو۔

باوجودیکہ مستند رایوں کے حوالے سے منقول صحیح احادیث موجود ہیں اور اتنی تعداد میں موجود ہیں کہ کسی غیر مستند راوی کی روایت کی ضرورت ہی باقی نہیں رہ جاتی۔

ہم نے ضعیف روایات اور مجہول اسانید کے بارے میں جو کچھ بیان کر دیا ہے ہمارا نہیں خیال کہ اب اس کی معرفت کے بعد کوئی شخص انہیں روایت کرنے کی کوشش کرے گا جب کہ اسے پتا چل چکا ہو کہ ان میں کتنی کمزوری اور ضعف پایا جاتا ہے؟ صرف وہی شخص ایسا کرے گا جو عوام کے سامنے بکثرت روایات پیش کرنا چاہتا ہوتا کہ یہ کہا جائے کہ فلاں شخص نے کتنی روایات اکٹھی کی ہیں؟ اور اس نے کتنی تعداد میں احادیث تالیف کی ہیں؟ اور جو شخص ایسا کرے گا اور اس راستے پر چلے گا اسے علم کے بارے میں کچھ بھی نصیب نہیں ہوگا ایسے شخص کو علم کی طرف منسوب کرنے کی بجائے اسے جاہل قرار دینا زیادہ مناسب ہے۔

بَابُ صِحَّةِ الْاِحْتِجَاجِ بِالْحَدِيْثِ الْمُعَنْعَنِ اِذَا اَمْكَنَ لِقَآءُ الْمُعَنْعِنِيْنَ وَلَمْ يَكُنْ فِيْهِمْ مُّدَلِّسٌ

وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ مُنْتَحِلِى الْحَدِيْثِ مِنْ اَهْلِ عَصْرِنَا فِىْ تَصْحِيْحِ الْاَسَانِيْدِ وَتَسْقِيْمِهَا بِقَوْلٍ لَوْ ضَرَبْنَا عَنْ حِكَايَتِهٖ وَذِكْرِ فَسَادِهٖ صَفْحًا لَكَانَ رَاْيًا مَتِيْنًا وَّمَذْهَبًا صَحِيْحًا اِذِ الْاِعْرَاضُ عَنِ الْقَوْلِ الْمُطَّرَحِ اَحْرٰى لِاِمَاتَتِهٖ وَاِخْمَالِ ذِكْرِ قَائِلِهٖ وَاَجْدَرُ اَنْ لَا يَكُوْنَ ذٰلِكَ تَنْبِيْهًا لِلْجُهَّالِ عَلَيْهِ غَيْرَ اَنَّا لَمَّا تَخَوَّفْنَا مِنْ شُرُوْرِ الْعَوَاقِبِ وَاغْتِرَارِ الْجَهَلَةِ بِمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ وَاِسْرَاعِهِمْ اِلٰى اعْتِقَادِ خَطَاِ الْمُخْطِئِيْنَ وَالْاَقْوَالِ السَّاقِطَةِ عِنْدَ الْعُلَمَاءِ رَاَيْنَا الْكَشْفَ عَنْ فَسَادِ قَوْلِهٖ وَرَدَّ مَقَالَتِهٖ بِقَدْرِ مَا يَلِيْقُ بِهَا مِنَ الرَّدِّ اَجْدٰى عَلَى الْاَنَامِ وَاَحْمَدُ لِلْعَاقِبَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَزَعَمَ الْقَائِلُ الَّذِىْ افْتَتَحْنَا الْكَلَامَ عَلَى الْحِكَايَةِ عَنْ قَوْلِهٖ وَالْاِخْبَارِ عَنْ سُوْءِ رَوِيَّتِهٖ اَنَّ كُلَّ اِسْنَادٍ لِحَدِيْثٍ فِيْهِ فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ وَّقَدْ اَحَاطَ الْعِلْمُ بِاَنَّهُمَا قَدْ كَانَا فِىْ عَصْرٍ وَّاحِدٍ وَّجَآئِزٌ اَنْ يَكُوْنَ الْحَدِيْثُ الَّذِىْ رَوَى الرَّاوِىْ عَمَّنْ رَّوٰى عَنْهُ قَدْ سَمِعَهُ مِنْهُ وَشَافَهَهُ بِهٖ غَيْرَ اَنَّهُ لَا نَعْلَمُ لَهُ مِنْهُ سَمَاعًا وَّلَمْ نَجِدْ فِىْ شَىْءٍ مِّنَ الرِّوَايَاتِ اَنَّهُمَا الْتَقَيَا قَطُّ اَوْ تَشَافَهَا بِحَدِيْثٍ اَنَّ الْحُجَّةَ لَا تَقُوْمُ عِنْدَهُ بِكُلِّ خَبَرٍ جَآءَ هٰذَا الْمَجِىْءَ حَتّٰى يَكُوْنَ عِنْدَهُ الْعِلْمُ بِاَنَّهُمَا قَدِ اجْتَمَعَا مِنْ دَهْرِهِمَا مَرَّةً فَصَاعِدًا اَوْ تَشَافَهَا بِالْحَدِيْثِ بَيْنَهُمَا اَوْ يَرِدَ خَبَرٌ فِيْهِ بَيَانُ اجْتِمَاعِهِمَا وَتَلَاقِيْهِمَا مَرَّةً مِّنْ دَهْرِهِمَا فَمَا فَوْقَهَا فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ عِلْمُ ذٰلِكَ وَلَمْ تَاْتِ رِوَايَةٌ صَحِيْحَةٌ تُخْبِرُ اَنَّ هٰذَا الرَّاوِىَ عَنْ صَاحِبِهٖ قَدْ لَقِيَهُ مَرَّةً

وَسَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ فِي نَقْلِهِ الْخَبَرَ عَمَّنْ رَوَى عَنْهُ عِلْمُ ذٰلِكَ وَالْاَمْرُ كَمَا وَصَفْنَا حُجَّةٌ وَكَانَ الْخَبَرُ عِنْدَهُ مَوْقُوفًا حَتّٰى يَرِدَ عَلَيْهِ سَمَاعُهُ مِنْهُ لِشَيْءٍ مِنَ الْحَدِيثِ قَلَّ اَوْ كَثُرَ فِي رِوَايَةٍ مِثْلَ مَا وَرَدَ

وَهٰذَا الْقَوْلُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فِي الطَّعْنِ فِي الْاَسَانِيدِ قَوْلٌ مُخْتَرَعٌ مُسْتَحْدَثٌ غَيْرُ مَسْبُوقٍ صَاحِبُهُ اِلَيْهِ وَلَا مُسَاعِدَ لَهُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ عَلَيْهِ وَذٰلِكَ اَنَّ الْقَوْلَ الشَّائِعَ الْمُتَّفَقَ عَلَيْهِ بَيْنَ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْاَخْبَارِ وَالرِّوَايَاتِ قَدِيمًا وَحَدِيثًا اَنَّ كُلَّ رَجُلٍ ثِقَةٍ رَوَى عَنْ مِثْلِهِ حَدِيثًا وَجَائِزٌ مُمْكِنٌ لَهُ لِقَاؤُهُ وَالسَّمَاعُ مِنْهُ لِكَوْنِهِمَا جَمِيعًا كَانَا فِي عَصْرٍ وَاحِدٍ وَاِنْ لَمْ يَاْتِ فِي خَبَرٍ قَطُّ اَنَّهُمَا اجْتَمَعَا وَلَا تَشَافَهَا بِكَلَامٍ فَالرِّوَايَةُ ثَابِتَةٌ وَالْحُجَّةُ بِهَا لَازِمَةٌ اِلَّا اَنْ يَكُونَ هُنَاكَ دَلَالَةٌ بَيِّنَةٌ اَنَّ هٰذَا الرَّاوِيَ لَمْ يَلْقَ مَنْ رَوَى عَنْهُ اَوْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا فَاَمَّا وَالْاَمْرُ مُبْهَمٌ عَلَى الْاِمْكَانِ الَّذِي فَسَّرْنَا فَالرِّوَايَةُ عَلَى السَّمَاعِ اَبَدًا حَتّٰى تَكُونَ الدَّلَالَةُ الَّتِي بَيَّنَّا

فَيُقَالُ لِمُخْتَرِعِ هٰذَا الْقَوْلِ الَّذِي وَصَفْنَا مَقَالَتَهُ اَوْ لِلذَّابِّ عَنْهُ قَدْ اَعْطَيْتَ فِي جُمْلَةِ قَوْلِكَ اَنَّ خَبَرَ الْوَاحِدِ الثِّقَةِ عَنِ الْوَاحِدِ الثِّقَةِ حُجَّةٌ يَلْزَمُ بِهِ الْعَمَلُ ثُمَّ اَدْخَلْتَ فِيهِ الشَّرْطَ بَعْدُ فَقُلْتَ حَتّٰى يُعْلَمَ اَنَّهُمَا قَدْ كَانَا الْتَقَيَا مَرَّةً فَصَاعِدًا اَوْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا فَهَلْ تَجِدُ هٰذَا الشَّرْطَ الَّذِي اشْتَرَطْتَهُ عَنْ اَحَدٍ يَلْزَمُ قَوْلُهُ وَاِلَّا فَهَلُمَّ دَلِيلًا عَلَى مَا زَعَمْتَ فَاِنِ ادَّعَى قَوْلَ اَحَدٍ مِنْ عُلَمَاءِ السَّلَفِ بِمَا زَعَمَ مِنْ اِدْخَالِ الشَّرِيطَةِ فِي تَثْبِيتِ الْخَبَرِ طُولِبَ بِهِ وَلَنْ يَجِدَ هُوَ وَلَا غَيْرُهُ اِلَى اِيجَادِهِ سَبِيلًا وَاِنْ هُوَ ادَّعَى فِيمَا زَعَمَ دَلِيلًا يَحْتَجُّ بِهِ قِيلَ لَهُ وَمَا ذَالِكَ الدَّلِيلُ فَاِنْ قَالَ قُلْتُهُ لِاَنِّي وَجَدْتُ رُوَاةَ الْاَخْبَارِ قَدِيمًا وَحَدِيثًا يَرْوِي اَحَدُهُمْ عَنِ الْاٰخَرِ الْحَدِيثَ وَلَمَّا يُعَايِنْهُ وَلَا سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا قَطُّ فَلَمَّا رَاَيْتُهُمُ اسْتَجَازُوا رِوَايَةَ الْحَدِيثِ بَيْنَهُمْ هٰكَذَا عَلَى الْاِرْسَالِ مِنْ غَيْرِ سَمَاعٍ وَالْمُرْسَلُ مِنَ الرِّوَايَاتِ فِي اَصْلِ قَوْلِنَا وَقَوْلِ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْاَخْبَارِ لَيْسَ بِحُجَّةٍ احْتَجْتُ لِمَا وَصَفْتُ مِنَ الْعِلَّةِ اِلَى الْبَحْثِ عَنْ سَمَاعِ رَاوِي كُلِّ خَبَرٍ عَنْ رَاوِيهِ فَاِذَا اَنَا هَجَمْتُ عَلَى سَمَاعِهِ مِنْهُ لِاَدْنٰى شَيْءٍ ثَبَتَ عَنْهُ عِنْدِي بِذٰلِكَ جَمِيعُ مَا يَرْوِي عَنْهُ بَعْدُ فَاِنْ عَزَبَ عَنِّي مَعْرِفَةُ ذٰلِكَ اَوْقَفْتُ الْخَبَرَ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدِي مَوْضِعَ حُجَّةٍ لِاِمْكَانِ الْاِرْسَالِ فِيهِ فَيُقَالُ لَهُ فَاِنْ كَانَتِ الْعِلَّةُ فِي تَضْعِيفِكَ الْخَبَرَ وَتَرْكِكَ الْاِحْتِجَاجَ بِهِ اِمْكَانَ الْاِرْسَالِ فِيهِ لَزِمَكَ اَنْ لَا تُثْبِتَ اِسْنَادًا مُعَنْعَنًا حَتّٰى تَرَى فِيهِ السَّمَاعَ مِنْ اَوَّلِهِ اِلَى اٰخِرِهِ وَذٰلِكَ اَنَّ الْحَدِيثَ الْوَارِدَ عَلَيْنَا بِاِسْنَادِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فَبِيَقِينٍ نَعْلَمُ اَنَّ هِشَامًا قَدْ سَمِعَ مِنْ اَبِيهِ وَاَنَّ اَبَاهُ قَدْ سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ كَمَا نَعْلَمُ اَنَّ عَائِشَةَ قَدْ سَمِعَتْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ يَجُوزُ اِذَا لَمْ يَقُلْ هِشَامٌ فِي رِوَايَةٍ يَرْوِيهَا عَنْ اَبِيهِ سَمِعْتُ اَوْ اَخْبَرَنِي اَنْ يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَبِيهِ فِي تِلْكَ الرِّوَايَةِ اِنْسَانٌ اٰخَرُ اَخْبَرَهُ بِهَا عَنْ اَبِيهِ وَلَمْ يَسْمَعْهَا هُوَ مِنْ اَبِيهِ لَمَّا اَحَبَّ اَنْ يَرْوِيَهَا مُرْسَلًا وَلَا يُسْنِدَهَا اِلَى مَنْ سَمِعَهَا مِنْهُ وَكَمَا يُمْكِنُ ذٰلِكَ فِي هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ فَهُوَ اَيْضًا مُمْكِنٌ فِي اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَكَذٰلِكَ كُلُّ اِسْنَادٍ لِحَدِيثٍ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ سَمَاعِ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ وَاِنْ كَانَ قَدْ عُرِفَ فِي الْجُمْلَةِ اَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ قَدْ سَمِعَ مِنْ صَاحِبِهِ سَمَاعًا كَثِيرًا فَجَائِزٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اَنْ يَنْزِلَ فِي بَعْضِ

الرِّوَايَةِ فَيَسْمَعَ مِنْ غَيْرِهٖ عَنْهُ بَعْضَ اَحَادِيْثِهٖ ثُمَّ يُرْسِلَهٗ عَنْهُ اَحْيَانًا وَّلَا يُسَمِّيَ مَنْ سَمِعَ مِنْهُ وَيَنْشَطُ اَحْيَانًا فَيُسَمِّيَ الرَّجُلَ الَّذِیْ حَمَلَ عَنْهُ الْحَدِيْثَ وَيَتْرُكَ الْاِرْسَالَ

وَمَا قُلْنَا مِنْ هٰذَا مَوْجُوْدٌ فِي الْحَدِيْثِ مُسْتَفِيْضٌ مِّنْ فِعْلِ ثِقَاتِ الْمُحَدِّثِيْنَ وَاَئِمَّةِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَسَنَذْكُرُ مِنْ رِّوَايَاتِهِمْ عَلَى الْجِهَةِ الَّتِیْ ذَكَرْنَا عَدَدًا يُسْتَدَلُّ بِهَا عَلٰى اَكْثَرَ مِنْهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَمِنْ ذٰلِكَ اَنَّ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيَّ وَابْنَ الْمُبَارَكِ وَوَكِيْعًا وَّابْنَ نُمَيْرٍ وَّجَمَاعَةً غَيْرَهُمْ رَوَوْا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهٖ وَلِحِرْمِهٖ بِاَطْيَبِ مَا اَجِدُ فَرَوٰى هٰذِهِ الرِّوَايَةَ بِعَيْنِهَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَّدَاوُدُ الْعَطَّارُ وَحُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ وَوُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَرَوٰى هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِیْ اِلَیَّ رَاْسَهٗ فَاُرَجِّلُهٗ وَاَنَا حَائِضٌ فَرَوَاهَا بِعَيْنِهَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَرَوَى الزُّهْرِيُّ وَصَالِحُ بْنُ اَبِیْ حَسَّانَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ فِیْ هٰذَا الْخَبَرِ فِی الْقُبْلَةِ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

وَرَوَى ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهٗ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَهٰذَا النَّحْوُ فِی الرِّوَايَاتِ كَثِيْرٌ يَّكْثُرُ تَعْدَادُهٗ وَفِيْمَا ذَكَرْنَا مِنْهَا كِفَايَةٌ لِّذَوِی الْفَهْمِ فَاِذَا كَانَتِ الْعِلَّةُ عِنْدَ مَنْ وَصَفْنَا قَوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ فِیْ فَسَادِ الْحَدِيْثِ وَتَوْهِيْنِهٖ اِذَا لَمْ يَعْلَمْ اَنَّ الرَّاوِیَ قَدْ سَمِعَ مِمَّنْ رَّوٰى عَنْهُ شَيْئًا لِمَكَانَ الْاِرْسَالِ فِيْهِ لَزِمَهٗ تَرْكُ الْاِحْتِجَاجِ فِیْ قِيَادِ قَوْلِهٖ بِرِوَايَةِ مَنْ يَّعْلَمُ اَنَّهٗ قَدْ سَمِعَ مِمَّنْ رَّوٰى عَنْهُ اِلَّا فِیْ نَفْسِ الْخَبَرِ الَّذِیْ فِيْهِ ذِكْرُ السِّمَاعِ لِمَا بَيَّنَّا مِنْ قَبْلُ عَنِ الْاَئِمَّةِ الَّذِيْنَ نَقَلُوا الْاَخْبَارَ اَنَّهُمْ كَانَتْ لَهُمْ تَارَاتٌ يُّرْسِلُوْنَ فِيْهَا الْحَدِيْثَ اِرْسَالًا وَّلَا يَذْكُرُوْنَ مَنْ سَمِعُوْهُ مِنْهُ وَتَارَاتٌ يَّنْشَطُوْنَ فِيْهَا فَيُسْنِدُوْنَ الْخَبَرَ عَلٰى هَيْئَةِ مَا سَمِعُوْا فَيُخْبِرُوْنَ بِالنُّزُوْلِ فِيْهِ اِنْ نَزَلُوْا وَبِالصُّعُوْدِ فِيْهِ اِنْ صَعِدُوْا كَمَا شَرَحْنَا ذٰلِكَ عَنْهُمْ

وَمَا عَلِمْنَا اَحَدًا مِنْ اَئِمَّةِ السَّلَفِ مِمَّنْ يَسْتَعْمِلُ الْاَخْبَارَ وَيَتَفَقَّدُ صِحَّةَ الْاَسَانِيْدِ وَسَقَمَهَا مِثْلَ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِیِّ وَابْنِ عَوْنٍ وَّمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَّشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

مَهْدِيّ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ اَهْلِ الْحَدِيْثِ فَتَّشُوا عَنْ مَّوْضِعِ السَّمَاعِ فِي الْاَسَانِيْدِ كَمَا ادَّعَاهُ الَّذِيْ وَصَفْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ وَاِنَّمَا كَانَ تَفَقُّدُ مَنْ تَفَقَّدَ مِنْهُمْ سِمَاعَ رُوَاةِ الْحَدِيْثِ مِمَّنْ رَّوَى عَنْهُمْ اِذَا كَانَ الرَّاوِي مِمَّنْ عُرِفَ بِالتَّدْلِيسِ فِي الْحَدِيْثِ وَشُهِرَ بِهِ فَحِينَئِذٍ يَّبْحَثُوْنَ عَنْ سِمَاعِهِ فِيْ رِوَايَتِهِ وَيَتَفَقَّدُوْنَ ذٰلِكَ مِنْهُ كَيْ يَنْزَحَ عَنْهُمْ عِلَّةَالتَّدْلِيسِ فَمَنِ ابْتَغٰى ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ مُدَلِّسٍ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِيْ زَعَمَ مَنْ حَكَيْنَا قَوْلَهُ فَمَا سَمِعْنَا ذٰلِكَ عَنْ اَحَدٍ مِمَّنْ سَمَّيْنَا وَلَمْ نُسَمِّ مِنَ الْاَئِمَّةِ

فَمِنْ ذٰلِكَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيَّ وَقَدْ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوٰى عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ وَعَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا حَدِيْثًا يُسْنِدُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِيْ رِوَايَتِهِ عَنْهُمَا ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنْهُمَا وَلَا حَفِظْنَا فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الرِّوَايَاتِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ شَافَهَ حُذَيْفَةَ وَاَبَا مَسْعُوْدٍ بِحَدِيْثٍ قَطُّ وَلَا وَجَدْنَا ذِكْرَ رُؤْيَتِهِ اِيَّاهُمَا فِيْ رِوَايَةٍ بِعَيْنِهَا وَلَمْ نَسْمَعْ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ مَضٰى وَلَا مِمَّنْ اَدْرَكْنَا اَنَّهُ طَعَنَ فِيْ هٰذَيْنِ الْخَبَرَيْنِ اللَّذَيْنِ رَوَاهُمَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ حُذَيْفَةَ وَاَبِيْ مَسْعُوْدٍ بِضَعْفٍ فِيْهِمَا بَلْ هُمَا وَمَا اَشْبَهَهُمَا عِنْدَ مَنْ لَاقَيْنَا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيْثِ مِنْ صِحَاحِ الْاَسَانِيْدِ وَقَوِيِّهَا يَرَوْنَ اسْتِعْمَالَ مَا نُقِلَ بِهَا وَالْاِحْتِجَاجَ بِمَا اَتَتْ مِنْ سُنَنٍ وَّآثَارٍ وَّهِيَ فِيْ زَعْمِ مَنْ حَكَيْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ وَاهِيَةٌ مُّهْمَلَةٌ حَتّٰى يُصِيبَ سِمَاعَ الرَّاوِي عَمَّنْ رَوٰى وَلَوْ ذَهَبْنَا نُعَدِّدُ الْاَخْبَارَ الصِّحَاحَ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ يَهِنُ بِزَعْمِ هٰذَا الْقَائِلِ وَنُحْصِيهَا لَعَجَزْنَا عَنْ تَقَصِّي ذِكْرِهَا وَاِحْصَائِهَا كُلِّهَا وَلٰكِنَّا اَحْبَبْنَا اَنْ نَنْصِبَ مِنْهَا عَدَدًا يَّكُوْنُ سِمَةً لِمَا سَكَتْنَا عَنْهُ مِنْهَا

وَهٰذَا اَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ وَاَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ وَهُمَا مِمَّنْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَصَحِبَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَدْرِيِّيْنَ هَلُمَّ جَرًّا وَّنَقَلَا عَنْهُمُ الْاَخْبَارَ حَتّٰى نَزَلَا اِلٰى مِثْلِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَذَوِيْهِمَا قَدْ اَسْنَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا وَّلَمْ نَسْمَعْ فِيْ رِوَايَةٍ بِعَيْنِهَا اَنَّهُمَا عَايَنَا اُبَيًّا اَوْ سَمِعَا مِنْهُ شَيْئًا وَّاَسْنَدَ اَبُوْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ وَهُوَ مِمَّنْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَكَانَ فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَّاَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَيْنِ

وَاَسْنَدَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا وَّعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وُلِدَ فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَاَسْنَدَ قَيْسُ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ وَّقَدْ اَدْرَكَ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَخْبَارٍ

وَاَسْنَدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ لَيْلٰى وَقَدْ حَفِظَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَصَحِبَ عَلِيًّا عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَدِيْثًا وَّاَسْنَدَ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثَيْنِ وَعَنْ

اَبِیْ بَکْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثًا وَّقَدْ سَمِعَ رِبْعِیٌّ مِّنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَّرَوٰی عَنْہُ
وَاَسْنَدَ نَافِعُ بْنُ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ الْخُزَاعِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثًا
وَاَسْنَدَ النُّعْمَانُ بْنُ اَبِیْ عَیَّاشٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ ثَلَاثَۃَ اَحَادِیْثَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَاَسْنَدَ عَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ اللَّیْثِیُّ عَنْ تَمِیْمِ الدَّارِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثًا
وَاَسْنَدَ سُلَیْمَانُ بْنُ یَسَارٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثًا
وَاَسْنَدَ حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْیَرِیُّ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَحَادِیْثَ
فَکُلُّ ھٰٓؤُلَاءِ التَّابِعِیْنَ الَّذِیْنَ نَصَبْنَا رِوَایَتَھُمْ عَنِ الصَّحَابَۃِ الَّذِیْنَ سَمَّیْنَاھُمْ لَمْ یُحْفَظْ عَنْھُمْ سِمَاعٌ عَلِمْنَاہُ مِنْھُمْ فِیْ رِوَایَۃٍ بِعَیْنِھَا وَلَا اَنَّھُمْ لَقُوْھُمْ فِیْ نَفْسِ خَبَرٍ بِعَیْنِہٖ وَھِیَ اَسَانِیْدُ عِنْدَ ذَوِی الْمَعْرِفَۃِ بِالْاَخْبَارِ وَالرِّوَایَاتِ مِنْ صِحَاحِ الْاَسَانِیْدِ لَا نَعْلَمُھُمْ وَھَّنُوْا مِنْھَا شَیْئًا قَطُّ وَلَا الْتَمَسُوْا فِیْھَا سِمَاعَ بَعْضِھِمْ مِنْ بَعْضٍ اِذَا السِّمَاعُ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْھُمْ مُمْکِنٌ مِّنْ صَاحِبِہٖ غَیْرُ مُسْتَنْکَرٍ لِکَوْنِھِمْ جَمِیْعًا کَانَ فِی الْعَصْرِ الَّذِیْ اتَّفَقُوْا فِیْہِ وَکَانَ ھٰذَا الْقَوْلُ الَّذِیْ اَحْدَثَہُ الْقَائِلُ الَّذِیْ حَکَیْنَاہُ فِیْ تَوْھِیْنِ الْحَدِیْثِ بِالْعِلَّۃِ الَّتِیْ وَصَفَ اَقَلَّ مِنْ اَنْ یُّعَرَّجَ عَلَیْہِ وَیُثَارَ ذِکْرُہٗ اِذْ کَانَ قَوْلًا مُحْدَثًا وَّکَلَامًا خَلْفًا لَمْ یَقُلْہُ اَحَدٌ مِّنْ اَھْلِ الْعِلْمِ سَلَفَ وَیَسْتَنْکِرُہٗ مَنْ بَعْدَھُمْ خَلَفَ فَلَا حَاجَۃَ بِنَا فِیْ رَدِّہٖ بِاَکْثَرَ مِمَّا شَرَحْنَا اِذْ کَانَ قَدْرُ الْمَقَالَۃِ وَقَائِلِھَا الْقَدْرَ الَّذِیْ وَصَفْنَاہُ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی دَفْعِ مَا خَالَفَ مَذْھَبَ الْعُلَمَاءِ وَعَلَیْہِ التُّکْلَانُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

باب: حدیث معنعن سے استدلال کرنا درست ہے، جبکہ راویوں کی ملاقات کا امکان موجود ہو اور ان میں سے کوئی ایک بھی "مدلس" نہ ہو۔

ہمارے زمانے کے علم حدیث کے بعض ماہرین (جن میں امام بخاری رحمۃ اللہ قابل ذکر ہیں) نے اسانید کی "تصحیح" اور "تضعیف" (صحیح وضعف قرار دینے) کے لئے ایسی رائے پیش کی ہے جسے نقل کرنے اور اس کے فساد کو بیان کرنے سے ہم گریز کرتے تو یہی درست اور مناسب ہوتا' کیونکہ کسی بھی غلط بات کو ختم کرنے اور اس کے قائل کو ساقط کرنے کے لئے زیادہ مناسب یہی ہے کہ اس سے اعراض کیا جائے اور زیادہ بہتر یہ ہے کہ ناواقف لوگوں کو اس کی طرف متوجہ ہی نہ کیا جائے۔ لیکن جب ہمیں یہ اندیشہ پیدا ہوا کہ اس کے نتائج بُرے ہو سکتے ہیں اور ناواقف لوگ اس طرح کے نئے نظریات سے غلط فہمی کا شکار ہو سکتے ہیں اور وہ ناواقف لوگ اس غلط نظریے کے قائلین کی طرف تیزی سے جا سکتے ہیں اور علماء کے نزدیک جو رائے درست نہیں (اس کی طرف بڑھ سکتے ہیں) تو ہم نے مناسب یہی سمجھا کہ اس نظریے کے فساد کو ظاہر کر کے، اس کی مناسب تردید کرنا لوگوں کے لئے زیادہ مناسب ہوگا اور اس کا انجام بہتر ہوگا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔

اس مؤقف کے قائلین، جن کے نظریے کے تذکرے سے ہم نے بات کا آغاز کیا ہے اور ان کی سوچ کی خرابی کا تذکرہ کیا ہے۔ وہ اس بات کے قائل ہیں کہ حدیث کی ہر وہ سند، جس میں فلان عن فلان آجائے اور اس بات کا پتا چل جائے کہ دونوں راوی ایک ہی زمانے سے تعلق رکھتے ہیں اور اس بات کا امکان موجود ہو کہ راوی نے اپنے استاد سے وہ روایت براہِ راست سنی ہو۔ تاہم ہمیں اس بات

کا علم نہ ہو سکے کہ اس راوی نے اپنے استاد سے (براہ راست) احادیث سنی ہیں (یا نہیں؟) اور ہمیں کوئی ایسی روایت بھی نہ مل سکے۔ جس سے ان دونوں کی ملاقات اور براہ راست (حدیث کی درس وتدریس) کا پتا چل سکے تو ایسی حدیث ان لوگوں کے نزدیک قابل اعتماد نہیں ہوگی۔ جب تک اس بات کا پتانہ چل جائے کہ وہ دونوں کم از کم ایک مرتبہ ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہیں اور انہوں نے براہِ راست ایک دوسرے سے حدیث سنی یا ایک دوسرے کو سنائی ہے۔ یا کوئی ایسی روایت موجود ہو جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہو کہ وہ دونوں زندگی میں کبھی ایک یا اس سے زیادہ مرتبہ (ایک ہی مقام پر) اکٹھے ہوئے ہوں اور ان دونوں کی ملاقات ہوئی ہو۔ اگر اس بات کا پتانہ چل سکے اور کوئی ایسی صحیح روایت بھی نہ ہو جو یہ بتا سکے کہ یہ راوی، اپنے ساتھی سے (کم از کم) ایک مرتبہ ملا ہے اور اس نے، اس سے کوئی حدیث سنی ہے' تو ایسے راوی کی اپنے استاد سے نقل کردہ روایت کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی اور یہ بات جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں (روایت کے) حجت ہونے (کے اعتبار سے ہے) ایسی روایت ان حضرات کے نزدیک اس وقت تک ''موقوف'' شمار ہوگی۔ جب تک راوی کا اپنے استاد سے کسی ایک حدیث کو سننے، خواہ وہ چھوٹی یا بڑی' کے بارے میں کوئی ثبوت نہیں مل جاتا۔

اسانید پر اعتراض کے حوالے سے' اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے، یہ بالکل جدید نظریہ ہے' جو ان کا ایجاد کردہ ہے اس سے پہلے کوئی اس بات کا قائل نہیں تھا اور اس زمانے کے اہل علم میں سے بھی کوئی اس کی تائید نہیں کرتا، علم حدیث کے قدیم اور جدید ماہرین کے نزدیک عام معروف اور متفقہ اصول یہ ہے کہ ہر قابل اعتبار راوی، جب اپنے جیسے کسی راوی سے روایت نقل کرے (تو اسے قبول کرنا درست ہے بشرطیکہ) ان دونوں کا ایک دوسرے سے ملنا اور حدیث روایت کرنا، اس اعتبار سے ممکن ہو کہ وہ دونوں ایک ہی زمانے سے تعلق رکھتے ہوں اگرچہ کسی روایت کے ذریعے یہ بات ثابت نہ ہو سکے کہ وہ دونوں (کسی ایک مقام پر) اکٹھے ہوئے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ براہِ راست کلام کیا تھا (یعنی حدیث روایت کی تھی) ایسی روایت ثابت شدہ ہوگی اور اسے دلیل کے طور پر پیش کرنا ضروری ہوگا تاہم اگرچہ کسی واضح قرینے کے ذریعے یہ پتا چل جائے کہ راوی نے اپنے استاد سے ملاقات ہی نہیں کی یا اس سے کوئی حدیث سنی ہی نہیں ہے (تو یہ صورت اس حکم میں شامل نہیں ہوگی) لیکن جب معاملہ مبہم ہو اور وہ امکان جو موجود ہو، جس کی وضاحت ہم نے کی ہے' تو ایسی روایت ہمیشہ ''سماع'' پر محمول ہوگی۔ تاوقتیکہ کوئی ایسا قرینہ سامنے نہ آجائے جسے ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

یہ مؤقف جسے ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ اسے ایجاد کرنے والے سے سوال کیا جائے گا کہ آپ اس بات کے قائل ہیں کہ ایک ثقہ راوی سے منقول ثقہ خبر واحد حجت ہوتی ہے؟ جس پر عمل کرنا لازم ہے۔ اس کے بعد آپ نے یہ شرط پیش کی کہ ہمیں اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ وہ دونوں راوی (کم از کم) ایک یا پھر اس سے زیادہ مرتبہ مل چکے ہیں ایک نے دوسرے سے حدیث سنی ہے۔ یہ جو شرط آپ نے پیش کی ہے۔ کیا کوئی اور ایسا عالم، جس کا بیان لازم ہو' بھی اس بات کا قائل ہے؟ اگر نہیں تو آپ اپنے مؤقف کی تائید میں کوئی دلیل پیش کریں؟ اگر کوئی یہ دعویٰ کرے کہ علماء سلف میں سے بھی کوئی اس بات کا قائل تھا کہ اس اضافی شرط کو خبر کے ثبوت میں شامل کیا جائے گا' تو اس سے (حوالے کا) مطالبہ کیا جائے گا اور وہ شخص بلکہ اس کے علاوہ اور بھی، ایسا کوئی حوالہ پیش نہیں کر سکیں گے اگر وہ یہ دعویٰ پیش کرے کہ اس مؤقف کی تائید میں کوئی دلیل موجود ہے جسے حجت کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے' تو اس سے دریافت کیا جائے گا کہ وہ دلیل کیا ہے؟ اگر وہ یہ کہے کہ میں اس لئے اس بات کا قائل ہوں کیونکہ میں نے قدیم اور جدید راویان حدیث کو دیکھا ہے کہ ان میں سے کوئی ایک دوسرے سے کوئی حدیث روایت کرتا ہے، حالانکہ اس نے (دوسرے راوی کو) دیکھا بھی نہیں ہوتا اور نہ ہی اس سے کوئی حدیث سنی ہوتی ہے۔ جب ہم نے اس بات کا جائزہ لیا کہ محدثین کے نزدیک ایسی روایت جس میں ارسال بھی ہو سماع نہ ہو' تو ہمارے نزدیک اور

اہل علم کے نزدیک ایسی مرسل روایت حجت نہیں ہو سکتی۔ اس سے ہم یہ دلیل اخذ کرتے ہیں کہ یہاں بنیادی خامی یہ ہے کہ راوی نے دوسرے سے حدیث سنی نہیں ہے اور جب ہمارے نزدیک ایک راوی کا دوسرے راوی سے کم از کم سماع ثابت ہو جائے تو اس کے ذریعے اس کی دیگر تمام روایات ثابت ہو جائیں گی اور اگر ہمیں (اس سماع) کی معرفت حاصل نہ ہو سکے تو ہم ایسی روایت کے بارے میں توقف کریں گے اور ہمارے نزدیک اسے حجت قرار نہیں دیا جا سکتا' کیونکہ اس میں ارسال کا امکان موجود ہے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) آپ نے اس روایت کو ضعیف اس لئے قرار دیا اور اس کو دلیل کے طور پر اس لئے پیش نہیں کیا کیونکہ اس میں ارسال کا امکان موجود ہے اب آپ پر لازم ہوگا کہ آپ تمام معنعن اسانید کو ثابت شدہ قرار نہ دیں جب تک سند کے آغاز سے لے کر اختتام تک سماع کے بارے میں آپ کو پتا نہ چل جائے۔ یعنی وہ حدیث جو ہشام بن عروہ، ان کے والد اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی سند کے ساتھ لفظ ''عن'' کے ذریعے ہم تک پہنچی ہے اس کے بارے میں ہمیں یقینی طور پر یہ بات معلوم ہے کہ ہشام نے اسے اپنے والد سے سنا ہوگا۔ جیسا کہ ہمیں اس بات کا پتا ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہوگا اور اس بات کا امکان موجود ہے کہ ہشام نے اپنے والد کے حوالے سے کوئی روایت نقل کرتے ہوئے ''سمعت'' یا ''اخبرنی'' کا لفظ اس لئے استعمال نہ کیا ہو کہ کسی نے ان کے والد کے حوالے سے یہ حدیث انہیں سنائی ہو ہشام نے بذات خود یہ حدیث اپنے والد سے نہ سنی ہو اور بعد میں وہ اسے اس شخص کے حوالے سے نقل کرنے کی بجائے مرسل روایت کے طور پر نقل کر دے' جیسے ہشام کے اپنے والد کے حوالے سے روایت کرنے میں یہ احتمال موجود ہے اسی طرح ان کے والد کے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نقل کرنے میں یہ احتمال موجود ہوگا اسی طرح یہ احتمال ہر اس سند میں موجود ہوگا جس میں لفظی طور پر سماع کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اگرچہ عمومی طور پر یہ بات معروف ہو کہ اس راوی نے دوسرے راوی سے بکثرت احادیث کا سماع کیا ہے۔ لیکن ان میں سے ہر ایک راوی کے بارے میں اس بات کا احتمال موجود ہوگا کہ اس نے بعض روایات کو دوسرے راوی کے حوالے سے، اس دوسرے راوی کی بجائے کسی اور سے سنا ہو اور بعض اوقات وہ ایسی روایات کو اس ''کسی اور'' کا نام لئے بغیر مرسل کے طور پر نقل کر دے اور کبھی اس ''کسی اور'' راوی کا نام نقل کر دے۔ جس سے اس نے حدیث سنی ہے اور ارسال کو ترک کر دے۔

ہم نے جو یہ بات ذکر کی ہے ثقہ محدثین اور اس علم کے جلیل القدر آئمہ کی روایات میں یہ بات موجود ہے اور ہم چند ایسی روایات ذکر کریں گے۔ جن کے ذریعے، اس حوالے سے، بکثرت روایات پر استدلال کیا جا سکے ان شاء اللہ

O ان میں سے ایک سند وہ ہے جسے ایوب سختیانی، ابن مبارک، وکیع' ابن نمیر اور ایک جماعت نے ہشام بن عروہ، ان کے والد اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے روایت کیا ہے وہ فرماتی ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھنے (سے پہلے) اور کھولنے (کے بعد) اپنے پاس موجود سب سے اچھی خوشبو لگایا کرتی تھی۔

اسی روایت کو بعینہ لیث بن سعد، داؤد عطار، حمید بن اسود، وہیب بن خالد اور ابو اسامہ نے ہشام کے حوالے سے یوں نقل کیا ہے کہ ہشام کہتے ہیں مجھے عثمان بن عروہ نے، عروہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث سنائی ہے۔

O اسی طرح ہشام، اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تو آپ اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے اور میں آپ کی کنگھی کر دیتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

اسی روایت کو بعینہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے زہری کے حوالے سے عروہ کے بعد عمرہ (نامی خاتون) کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

سے روایت کیا ہے۔

O......زہری اور صالح، ابوسلمہ کے حوالے سے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

جبکہ اسی روایت کے بارے میں یحییٰ بن ابوکثیر کہتے ہیں' ابوسلمہ نے مجھے یہ روایت عمر بن عبدالعزیز اور عروہ کے حوالے سے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بیان کے طور پر سنائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

O......ابن عیینہ اور دیگر محدثین، عمرو بن دینار کے حوالے سے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا ہے اور گدھے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

حماد بن زید نے، اسی روایت کو نقل کیا ہے اور اس کی سند میں عمرو بن دینار اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے درمیان امام باقر رحمۃ اللہ علیہ کا واسطہ مذکور ہے۔

اس طرح کی روایات بے شمار ہیں ان میں سے ہم نے جو ذکر ہیں۔ وہ اہل فہم کے لئے کافی ہیں لہٰذا جب کسی حدیث کے فساد اور اس کے ضعف کے لئے یہ بات علت ہو، جیسا کہ ہم اس سے پہلے اس مؤقف کے قائلین کا ذکر کر چکے ہیں' جب یہ بات پتا نہ ہو کہ راوی نے دوسرے راوی سے کوئی حدیث سنی ہے' تو یہ مرسل روایت شمار ہو گی اور اسے دلیل کے طور پر پیش نہ کرنا ضروری ہو گا۔ ان کے اس نظریے کے مقتضیٰ کے مطابق ایسے شخص کی روایت' جس کے بارے میں یہ معلوم ہے کہ دوسرے راوی سے اسے سنا ہے' ماسوائے اس روایت کے جس میں سماع کا ذکر موجود ہے جیسا کہ ہم اس سے پہلے یہ بات واضح کر چکے ہیں کہ (علم حدیث کے) آئمہ نے ایسی روایات نقل کی ہیں جن میں بعض اوقات وہ ارسال کر دیتے ہیں اور اس شخص کا نام ذکر نہیں کرتے ہیں جس سے انہوں نے یہ حدیث سنی ہے اور بعض اوقات وہ ارسال نہیں کرتے اور سند کو اس کی اصل صورت میں بیان کر دیتے ہیں اور ہر قسم کی اتار چڑھاؤ کی وضاحت کر دیتے ہیں جیسا کہ ہم ان کے حوالے سے یہ بات واضح کر چکے ہیں۔

آئمہ سلف میں، ہماری نظر میں کوئی ایسی شخصیت نہیں ہے' جو اسانید کی صحت اور ان کے ضعف کے بارے میں اس طرح کی چھان بین کرے اور روایات کو اس طرح استعمال کرے (ان آئمہ میں) ایوب سختیانی، ابن عون، مالک بن انس، شعبہ بن حجاج، یحییٰ بن سعید، قطان، عبدالرحمٰن بن جدی اور ان کے بعد میں آنے والے علماء حدیث شامل ہیں۔ یہ حضرات اسانید میں لفظ سماع کی تحقیق کا خیال نہیں رکھتے جیسا کہ اس مؤقف کے قائلین کا نظریہ ہے جسے ہم پہلے بیان کر چکے ہیں یہ لوگ زیادہ چھان بین اس وقت کرتے ہیں جب کوئی راوی ''تدلیس'' کے حوالے سے معروف ہو۔ اس صورت میں یہ حضرات اس بات کی تحقیق کرتے ہیں کہ آیا اس نے یہ روایت (دوسرے راوی سے) سنی ہے؟ وہ یہ تحقیق اس لئے کرتے رہیں تا کہ تدلیس کی علت سے نجات مل جائے۔ لیکن جو شخص تدلیس کرنے والے راوی کے علاوہ یہ شرط عائد کرے تو اس بارے میں ہم نے مذکورہ بالا حضرات میں کسی کے بارے میں کوئی بات نہیں سنی، بلکہ ان کے علاوہ (دیگر آئمہ میں سے بھی کوئی اس بات کا قائل نہیں ہے)۔

O......اسی طرح کی روایات میں سے ایک مثال یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ لیکن وہ بعض اوقات حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، کبھی حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ اور کبھی ان دونوں صاحبان سے کوئی روایت نقل کرتے ہیں' لیکن اسے براہِ راست نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے آگے نقل کر دیتے ہیں۔ ان دونوں حضرات سے جو روایات نقل کی ہیں اس میں

دونوں سماع کا ذکر نہیں کرتے اور ہمیں کوئی ایسی روایت بھی یاد نہیں ہے کہ جس میں یہ بات مذکور ہو کہ حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ نے براہِ راست حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے کوئی حدیث سنی ہو بلکہ ہمیں تو کوئی ایسی روایت بھی نہیں مل سکی جس میں یہ مذکور ہو کہ حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ نے ان دونوں صحابیوں کی زیارت بھی کی ہے' لیکن سابقہ اور موجودہ زمانے کے اہلِ علم میں سے، ہم نے کسی ایک کے بارے میں یہ بات نہیں سنی کہ انہوں نے ان دونوں طرح کی روایات پر کوئی اعتراض کیا ہو وہ روایات جنہیں حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ اہل علم نے انہیں ضعیف قرار نہیں دیا بلکہ یہ دونوں اور ان جیسی دیگر روایات علم حدیث کے ماہرین کے نزدیک، جن سے ہم واقف ہیں، صحیح اور قوی ترین اسانید میں سے ہیں، ایسی روایات کو اختیار کرنا اور انہیں دلیل کے طور پر پیش کرنا درست ہے۔ جبکہ (ہمارے مخالفین) کے گمان کے مطابق ایسی روایات ضعیف اور مہمل شمار ہوں گی تاوقتیکہ راوی کا دوسرے راوی سے سماع ثابت نہ ہو جائے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) یہ لوگ جن روایات کو ضعیف قرار دیتے ہیں اور اہل علم کے نزدیک وہ صحیح روایات ہیں اگر ہم انہیں ذکر کرنا شروع کر دیں تو ان سب کا ذکر نہیں کر سکیں گے۔

تاہم ہمیں یہ بات پسند ہے کہ ان میں سے چند روایات ذکر کر دیں یہ ان روایات کا نمونہ ہوگا جنہیں ہم ذکر نہیں کر سکیں گے۔

O...... ایک مثال ابوعثمان نہدی اور ابورافع صائغ ہیں۔ ان دونوں نے زمانہ جاہلیت پایا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بدری صحابہ کرام کی صحبت اختیار کی ہے۔ ان دونوں نے ان حضرات سے احادیث روایت کی ہیں یہاں تک کہ (اس حوالے سے) یہ دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ان دونوں کے ہم مرتبہ حضرات کی حیثیت رکھتے ہیں ان دونوں میں سے ہر ایک نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث نقل کی ہیں، لیکن ہم نے کسی بھی روایت میں یہ بات واضح طور پر موجود نہیں دیکھی ہے کہ ان دونوں نے حضرت ابی بن کعب کی زیارت کی ہے یا ان سے کوئی حدیث سنی ہے؟

O...... اسی طرح ابوعمرو شیبانی وہ صاحب ہیں جنہیں زمانہ جاہلیت ملا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں یہ نوجوان تھے یہ اور ابومعمر عبداللہ بن سخبرہ' ان دونوں میں سے ہر ایک نے حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے دو احادیث نقل کی ہیں۔

O...... اسی طرح عبید بن عمیر نے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے ایک روایت نقل کی ہے، عبید بن عمیر کی پیدائش نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہوئی تھی۔

O...... قیس بن ابوحازم، جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ اقدس نصیب ہوا ہے۔ انہوں نے حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے، تین روایات نقل کی ہیں۔

O...... عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ، جنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہم نشینی کا شرف حاصل کیا، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک روایت نقل کرتے ہیں۔

O...... ربعی بن حراش نے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو احادیث نقل کی ہیں جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک حدیث نقل کی ہے۔

ربعی نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے احادیث سنی ہیں اور ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

O...... نافع بن جبیر بن مطعم نے ابوشریح خزاعی کے حوالے سے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث روایت کی ہے۔

O...... نعمان بن ابوعیاش نے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تین احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن یزید لیثی نے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کے حوالے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث نقل کی ہے۔

O ...... سلیمان بن یسار نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث روایت کی ہے۔

O ...... حمید بن عبدالرحمٰن حمیری نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چند احادیث روایت کی ہیں۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) یہ وہ تابعین ہیں جن کے صحابہ کرام سے روایت کرنے کا ذکر ہم نے کیا ہے۔ حالانکہ ہمیں کسی روایت کے ذریعے، واضح طور پر یہ پتا نہیں چل سکا کہ ان تابعین نے ان صحابہ سے احادیث کا سماع کیا ہے؟ اور نہ ہی یہ پتا چل سکا ہے کہ ان تابعین نے ان صحابہ سے ملاقات کی ہے؟ اور یہ وہ اسانید ہیں جو علم حدیث کے ماہرین کے نزدیک صحیح ترین اسانید ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ کسی نے انہیں ضعیف قرار دیا ہو یا ان میں سے کسی ایک کے دوسرے سے سماع کی چھان بین کی ہو؟ اس کی وجہ یہی ہے کہ ان میں سے ہر ایک کا دوسرے سے سماع ممکن ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا' کیونکہ یہ سب ایک ہی زمانے سے تعلق رکھتے ہیں اور اس بات پر سب کا اتفاق ہے۔

بعض لوگوں نے بعد میں جو یہ نظریہ پیش کیا ہے کہ ایسی روایت ضعیف ہوتی ہے' تو یہ نظریہ اس لائق نہیں ہے اس کی طرف توجہ کی جائے یا اس کا ذکر کیا جائے کیونکہ یہ جدید نظریہ ہے اور صرف بعد میں آنے والوں کا خیال ہے' علماء سلف میں سے کوئی بھی اس بات کا قائل نہیں ہے اور اسلاف کے بعد آنے والے اہل علم نے بھی اس کا انکار کیا ہے ہم نے اس کی جو وضاحت کر دی ہے اس سے زیادہ اس کی تردید کی ضرورت ہمیں نہیں ہے۔

کیونکہ یہ نظریہ اور اس کے قائلین اس حیثیت کے مالک ہیں جو ہم نے بیان کر دی ہے' جو بات علماء کے نظریات کے خلاف ہو اسے دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے ہی مدد حاصل کی جا سکتی ہے اور اس پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

ہر طرح کی حمد' اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' ان کی آل اور اصحاب پر درود و سلام نازل کرے۔

کِتَابُ الْاِیْمَانِ

ایمان کا بیان

قَالَ اَبُوْ الْحُسَيْنِ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْقُشَيْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ نَبْتَدِئُ وَاِيَّاهُ نَسْتَكْفِي
وَمَا تَوْفِيْقُنَا اِلَّا بِاللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهُ

✧✧ امام ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری ﷫ فرماتے ہیں: اب ہم اللہ تعالیٰ کی مدد کے سہارے (اپنی کتاب کا باقاعدہ) آغاز کرتے ہیں، وہی ہمارے لئے کافی ہے اور ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق حاصل ہے۔

1- حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهٰذَا حَدِيْثُهُ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ كَانَ اَوَّلَ مَنْ قَالَ فِي الْقَدَرِ بِالْبَصْرَةِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيُّ حَاجَّيْنِ اَوْ مُعْتَمِرَيْنِ فَقُلْنَا لَوْ لَقِيْنَا اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْنَاهُ عَمَّا يَقُوْلُ هٰؤُلَاءِ فِي الْقَدَرِ فَوُفِّقَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ دَاخِلَ الْمَسْجِدِ فَاكْتَنَفْتُهُ اَنَا وَصَاحِبِيْ اَحَدُنَا عَنْ يَمِيْنِهِ وَالْاٰخَرُ عَنْ شِمَالِهِ فَظَنَنْتُ اَنَّ صَاحِبِيْ سَيَكِلُ الْكَلَامَ اِلَيَّ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّهُ قَدْ ظَهَرَ قِبَلَنَا نَاسٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَيَتَقَفَّرُوْنَ الْعِلْمَ وَذَكَرَ مِنْ شَاْنِهِمْ وَاَنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنْ لَا قَدَرَ وَاَنَّ الْاَمْرَ اُنُفٌ فَقَالَ فَاِذَا لَقِيْتَ اُولٰئِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنِّيْ بَرِيْءٌ مِنْهُمْ وَاَنَّهُمْ بُرَآءُ مِنِّيْ وَالَّذِيْ يَحْلِفُ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لَوْ اَنَّ لِاَحَدِهِمْ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا فَاَنْفَقَهُ مَا قَبِلَ اللّٰهُ مِنْهُ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيْدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيْدُ سَوَادِ الشَّعَرِ لَا يُرٰى عَلَيْهِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا اَحَدٌ حَتّٰى جَلَسَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْاَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِيْمَانِ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِحْسَانِ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ

حدیث 1: نسائی (4990) ابن ماجہ (63) احمد (367) ابن خزیمہ (2504) بیہقی (8393)

فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَأَخْبِرْنِيْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَأَخْبِرْنِيْ عَنْ أَمَارَتِهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِيْ يَا عُمَرُ أَتَدْرِيْ مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيْلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ

✧✧ یحییٰ بن یعمر بیان کرتے ہیں' بصرہ میں رہنے والے معبد جہنی نامی شخص نے سب سے پہلے تقدیر کا انکار کیا۔ ایک مرتبہ میں اور حمید بن عبدالرحمٰن حمیری' حج (یا شاید) عمرہ کرنے کے لیے (مکہ مکرمہ) روانہ ہوئے تو ہم نے یہ طے کیا کہ اگر ہماری کسی صحابیِ رسول سے ملاقات ہوئی' تو ہم ان سے تقدیر کے منکرین کے بارے میں دریافت کریں گے۔ اتفاقیہ طور پر ہماری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی' آپ مسجد حرام میں تشریف فرما تھے' ہم دونوں آپ کے پاس آ کر بیٹھ گئے۔ ایک دائیں طرف اور دوسرا بائیں طرف بیٹھ گیا۔ مجھے اندازہ تھا کہ میرے ساتھی کی یہ خواہش ہوگی کہ گفتگو کا آغاز میں کروں اس لیے میں نے بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا اے ابوعبدالرحمٰن! (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) ہمارے ہاں ایک ایسا فرقہ پیدا ہوا ہے جس کے افراد قرآن پڑھتے ہیں' علمی مباحث پر گفتگو کرتے ہیں۔ (یحییٰ کہتے ہیں) میں نے ان لوگوں کی تھوڑی سی تعریف کی اور پھر انہیں بتایا' وہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ تقدیر کوئی چیز نہیں ہے' دنیا کا نظام خود بخود چل رہا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جب تم ان لوگوں سے ملو' تو انہیں بتا دینا میرا ان سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ مجھ سے کوئی تعلق رکھتے ہیں' اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے قسم اُٹھا کر ارشاد فرمایا: اگر ان لوگوں میں سے کسی ایک کے پاس ''اُحد'' پہاڑ کے برابر سونا ہو اور وہ اسے (اللہ کی راہ میں) خرچ کر دے تو اللہ تعالیٰ اس عمل کو اس وقت تک قبول نہیں کرے گا جب تک وہ شخص تقدیر پر ایمان نہ لائے۔ مجھے میرے والد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے:

''ایک مرتبہ ہم بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر تھے' اسی دوران ایک شخص وہاں آیا اس نے انتہائی سفید کپڑے پہن رکھے تھے اس کے بال انتہائی سیاہ تھے یعنی اس کے وجود پر سفر سے آنے کا کوئی نشان موجود نہیں تھا۔ (نیز وہ مدینہ منورہ کا رہنے والا بھی نہیں تھا) کیونکہ ہم میں سے کوئی بھی اس سے واقف نہیں تھا۔ وہ شخص آ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا اس نے اپنے دونوں گھٹنوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں کے ساتھ ملایا اور عرض کی' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اسلام کے بارے میں بتائیں؟''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اسلام یہ ہے کہ تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' تم نماز ادا کرو' زکوٰۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو اور اگر استطاعت ہو' تو حج کرلو۔ وہ شخص بولا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایمان کے بارے میں بتائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: (ایمان یہ ہے) کہ تم اللہ' اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کے رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان لاؤ اور تم تقدیر پر ایمان لاؤ خواہ وہ اچھی ہو یا بُری۔ وہ شخص بولا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے احسان کے بارے میں بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (احسان یہ ہے کہ) تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ سکتے تو بہر حال وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ وہ شخص بولا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قیامت کے (وقت) کے بارے میں بتا دیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بارے میں مسؤل کا علم سائل سے زیادہ نہیں ہے' وہ شخص بولا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قیامت کی علامات کے بارے میں بتا دیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (قیامت کی چند علامات یہ ہیں) کنیز اپنے آقا کو پیدا کرے گی اور برہنہ پاؤں' برہنہ تن' غریب' بکریوں کے چرواہے ایک دوسرے کے مقابلے میں بلند عمارات قائم کرنے لگیں گے۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: پھر وہ شخص چلا گیا' کچھ دیر بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا' عمر رضی اللہ عنہ! کیا تم جانتے ہو کہ یہ سوال کرنے والا شخص کون تھا؟ میں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو تمہیں دین سکھانے کے لیے آئے تھے۔

2- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ لَمَّا تَكَلَّمَ مَعْبَدٌ بِمَا تَكَلَّمَ بِهٖ فِيْ شَاْنِ الْقَدَرِ اَنْكَرْنَا ذٰلِكَ قَالَ فَحَجَجْتُ اَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيُّ حَجَّةً وَّسَاقُوا الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ كَهْمَسٍ وَّاِسْنَادِهٖ وَفِيْهِ بَعْضُ زِيَادَةٍ وَّنُقْصَانُ اَحْرُفٍ

✧✧ ایک روایت کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں (یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں)

جب معبد جہنی نے تقدیر کے بارے میں اپنے نظریات کا پرچار شروع کیا تو ہم نے ان کا انکار کیا پھر میں اور حمید بن عبدالرحمٰن حمیری حج کے لیے روانہ ہوئے۔ (مسلم کہتے ہیں) اس کے بعد وہی سابقہ حدیث ہے' تاہم اس کے بعض الفاظ میں اختلاف ہے۔

3- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا لَقِيْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَذَكَرْنَا الْقَدَرَ وَمَا يَقُوْلُوْنَ فِيْهِ فَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ كَنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْهِ شَيْءٌ مِّنْ زِيَادَةٍ وَّقَدْ نَقَصَ مِنْهُ شَيْئًا

✧✧ ایک اور روایت کے مطابق یحییٰ بن یعمر اور حمید بن عبدالرحمٰن دونوں بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہماری ملاقات ہوئی' تو ہم نے انہیں تقدیر کے منکرین کے نظریات کے بارے میں بتایا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ہمیں (حدیث جبریل) سنائی۔ (مسلم کہتے ہیں) اس روایت کے بعض الفاظ میں بھی کمی وبیشی موجود ہے۔

4- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِيْمَانُ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَلِقَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْاٰخِرِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ الْاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ اِنْ لَا تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَاُحَدِّثُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا كَانَتِ الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ رُءُوْسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْبَهْمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا فِيْ خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَّمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ قَالَ ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوْا عَلَيَّ الرَّجُلَ فَاَخَذُوْا لِيَرُدُّوْهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا جِبْرِيْلُ جَآءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِيْنَهُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہمراہ تشریف فرما تھے۔ ایک شخص وہاں آیا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایمان کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: (ایمان یہ ہے کہ) تم اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کی بارگاہ میں حاضری' اس کے رسولوں (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ کیے جانے پر ایمان لاؤ۔ اس شخص نے عرض کی' اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اسلام یہ ہے کہ) تم اللہ کی عبادت کرو' کسی کو اس کا شریک نہ سمجھو' فرض نمازیں پڑھو' فرض زکوٰۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (احسان یہ ہے کہ) تم اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے' تو وہ بہرحال تمہیں دیکھ رہا ہے اس نے اگلا سوال یہ کیا' قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اس بارے میں جواب دینے والے کا علم سائل سے زیادہ نہیں ہے' تاہم میں تمہیں اس کی چند نشانیاں بتا دیتا ہوں' جب کنیز اپنے آقا کو جنم دے تو یہ قربِ قیامت کی نشانی ہوگی جب برہنہ بدن' ننگے پاؤں پھرنے والے لوگ حکمران بن جائیں تو یہ قربِ قیامت کی نشانی ہوگی جب چرواہے بلند عمارتیں قائم کرنے لگیں تو یہ قربِ قیامت کی نشانی ہوگی۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید ارشاد فرمایا) پانچ امور کے بارے میں صرف اللہ جانتا ہے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی (جس کا ترجمہ یہ ہے)

''بے شک قیامت (کے وقوع کے معین وقت) کا علم صرف اللہ کو ہے' وہی بارش نازل کرتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ جو بھی ارحام (ماؤں کے پیٹ) میں ہے' کوئی نہیں جانتا کل اس کے ساتھ کیا ہوگا؟ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس جگہ فوت ہوگا؟ بے شک اللہ تعالیٰ ہی ''علیم وخبیر'' ہے۔''

(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر وہ شخص چلا گیا (کچھ دیر بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو واپس میرے پاس لاؤ۔ بعض حضرات اسے بُلانے کے لیے گئے مگر انہیں وہ شخص کہیں نظر نہ آیا (جب انہوں نے واپس آ کے بتایا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو لوگوں کو ان کے دین کی تعلیم دینے کے لیے آئے تھے۔

6- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِيْ رِوَايَتِهِ اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ بَعْلَهَا يَعْنِي السَّرَارِيَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ایک مقام پر یہ الفاظ (پہلے والی روایت سے) مختلف ہیں۔ ''جب کنیز اپنے شوہر کو جنم دے گی۔''

حدیث 5: بخاری (50)' (4499) ابن ماجہ (64)' (4044) احمد (191)' (2926)' (9497) ابن حبان (159) ابن خزیمہ (2244) ابویعلیٰ (242)

٦- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوْنِي فَهَابُوْهُ اَنْ يَسْاَلُوْهُ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ لَا تُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِيْمَانُ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَلِقَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَخْشَى اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ اِنْ لَا تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتٰى تَقُوْمُ السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَسَاُحَدِّثُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا رَاَيْتَ الْمَرْاَةَ تَلِدُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا رَاَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الصُّمَّ الْبُكْمَ مُلُوْكَ الْاَرْضِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا رَاَيْتَ رِعَاءَ الْبُهْمِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا فِيْ خَمْسٍ مِّنَ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَرَاَ الْاٰيَةَ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَّمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ قَالَ ثُمَّ قَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوْهُ عَلَيَّ فَالْتُمِسَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا جِبْرِيْلُ اَرَادَ اَنْ تَعَلَّمُوْا اِذْ لَمْ تَسْاَلُوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بیان کرتے ہیں:

ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے کوئی سوال کرو! حاضرین نے جھجک کے باعث کوئی سوال نہیں کیا اس دوران ایک شخص وہاں آیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں کے قریب ہو کے بیٹھ گیا پھر اس نے سوال کیا' اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: (اسلام یہ ہے کہ) تم کسی بھی چیز کو اللہ کا شریک نہ سمجھو' نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو۔ وہ شخص بولا' آپ نے سچ فرمایا ہے' پھر اس نے سوال کیا' ایمان کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: (ایمان یہ ہے کہ) تم اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کی بارگاہ میں حاضری اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تم (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ کیے جانے پر ایمان لاؤ اور تقدیر پر مکمل طور پر ایمان لاؤ۔ وہ شخص بولا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ ارشاد فرمایا ہے' پھر اس نے سوال کیا' احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا (احسان یہ ہے کہ) تم اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو اور (اگر یہ کیفیت پیدا نہ ہو سکے تو یہ یاد رکھو) کہ وہ بہر حال تمہیں دیکھ رہا ہے۔ وہ شخص بولا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے۔ اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کب قائم ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جواب دینے والا اس بارے میں سوال کرنے والے سے زیادہ علم نہیں رکھتا تاہم میں تمہیں (اس کے قرب کی) چند نشانیاں بتا دیتا ہوں جب تم دیکھو کہ عورتیں اپنے آقاؤں کو پیدا کرنے لگی ہیں' تو یہ قربِ قیامت کی نشانی ہوگی جب تم دیکھو کہ ننگے پاؤں' برہنہ بدن' گونگے بہرے لوگ حکمران بن گئے ہیں' تو یہ قربِ قیامت کی نشانی ہوگی اور جب تم دیکھو کہ چرواہے ایک دوسرے کے مقابلے میں بلند عمارات تعمیر کروانے لگ گئے ہیں تو یہ بھی قربِ قیامت کی نشانی ہوگی۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید ارشاد فرمایا) غیب سے متعلق پانچ امور ایسے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی علم نہیں رکھتا (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی (جس کا ترجمہ یہ ہے)

''بے شک قیامت (کے وقوع کے معین وقت) کا علم صرف اللہ کو ہے' وہی بارش نازل کرتا ہے (بیٹا یا بیٹی) ''ارحام'' میں جو بھی ہے' وہی جانتا ہے' کوئی نہیں جانتا کہ کل اس کے ساتھ کیا ہوگا؟ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کہاں فوت ہوگا؟ (اس کے

بعد سورۃ کے آخر تک مزید الفاظ ہیں)''

(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر وہ شخص چلا گیا (کچھ دیر بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے میرے پاس واپس لاؤ! اس شخص کو تلاش کیا گیا مگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اسے ڈھونڈ نہیں سکے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ جبرائیل علیہ السلام تھے (اور ان کی آمد کا) مقصد یہ تھا کہ تم ان امور سے واقف ہو جاؤ جن کی بابت تم نے سوال نہیں کیا تھا۔''

بَابُ 1: بَيَانِ الصَّلَوَاتِ الَّتِیْ هِیَ اَحَدُ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ

''نماز کا بیان'' جو اسلامی تعلیمات کا بنیادی رُکن ہے

8- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِیُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِیْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرُ الرَّاْسِ نَسْمَعُ دَوِیَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰی دَنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِی الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَیَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَّوَّعَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَیَّ غَيْرُهٗ فَقَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَّوَّعَ وَذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فَقَالَ هَلْ عَلَیَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَّوَّعَ قَالَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰی هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ

✧✧ حضرت طلحہ بن عبیداللہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ بکھرے ہوئے بالوں کا مالک نجد کا رہنے والا ایک شخص بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا' ہمیں اس کی آواز آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی مگر الفاظ سمجھ نہیں آ رہے تھے جب وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا (تو ہمیں پتہ چلا) کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کے بارے میں دریافت کر رہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا (اسلام کی بنیادی تعلیم) روزانہ پانچ وقت نماز ادا کرنا ہے اس نے دریافت کیا: ان کے علاوہ کوئی اور (نماز) بھی مجھ پر فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تاہم تم نفلی نمازیں پڑھ سکتے ہو۔ نیز رمضان میں روزے رکھنا فرض ہے اس نے دریافت کیا ان کے علاوہ (کوئی اور روزے بھی) فرض ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تاہم تم نفلی روزے رکھ سکتے ہو۔ (حضرت طلحہ بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے زکوٰۃ کی فرضیت کا ذکر کیا تو اس نے یہی سوال کیا' زکوٰۃ کے علاوہ کوئی اور (مالی ادائیگی) بھی مجھ پر فرض ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تاہم تم نفلی طور پر (صدقہ و خیرات) کر سکتے ہو' تو وہ شخص یہ کہتے ہوئے واپس چل دیا۔ اللہ کی قسم! میں ان امور میں کوئی کمی یا اضافہ نہیں کروں گا۔ (یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر یہ سچ کہہ رہا ہے' تو پھر یہ کامیاب ہوگا۔

9- حَدَّثَنِیْ يَحْيٰی بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ وَاَبِيْهِ اِنْ صَدَقَ اَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاَبِيْهِ اِنْ صَدَقَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ سے منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ

حدیث 8: بخاری (46)' (6556)' (1792) ابوداؤد (391)' (392) نسائی (458)' (2090)' (5028) امام مالک (423) دارمی (1578) ابن حبان (1724)' (3262) ابن خزیمہ (306) بیہقی (1572)' (4235)' (4237)

اس طرح منقول ہے: "اس کے باپ کی قسم! اگر یہ سچ کہہ رہا ہے تو یہ کامیاب ہو گیا (یا یہ الفاظ فرمائے) اس کے باپ کی قسم! اگر یہ سچ کہہ رہا ہے تو یہ جنت میں داخل ہو گا۔"

بَابُ 2: السُّؤَالِ عَنْ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ

ارکانِ اسلام سے متعلق سوال کرنا

10- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا اَنْ نَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا اَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ الْعَاقِلُ فَيَسْاَلُهُ وَنَحْنُ نَسْمَعُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَتَانَا رَسُوْلُكَ فَزَعَمَ لَنَا اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَآءَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ هٰذِهِ الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيْهَا مَا جَعَلَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَآءَ وَخَلَقَ الْاَرْضَ وَنَصَبَ هٰذِهِ الْجِبَالَ آللّٰهُ اَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا زَكَاةً فِي اَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي سَنَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ ثُمَّ وَلّٰى قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَزِيْدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: ہمیں نبی اکرم ﷺ سے سوالات پوچھنے سے منع کر دیا گیا تو ہماری خواہش ہوتی تھی کہ کوئی سمجھ دار دیہاتی آ کر نبی اکرم ﷺ سے کوئی سوال کرے اور ہم (آپ ﷺ کے جواب سے) فیض یاب ہوں۔ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور بولا: اے محمد ﷺ! آپ کا مبلغ ہمارے ہاں آیا تھا اور اس نے بتایا کہ آپ ﷺ اس بات کے دعوے دار ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اس نے درست بتایا ہے۔ دیہاتی نے پوچھا: آسمان کو کس نے پیدا کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے۔ دیہاتی نے پوچھا: زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے۔ دیہاتی نے پوچھا: پہاڑوں کو کس نے نصب کیا ہے؟ اور زمین پر موجود دیگر اشیاء کو کس نے پیدا کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے تو وہ دیہاتی بولا: جس ذات نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے ان پہاڑوں کو نصب کیا ہے میں آپ ﷺ کو اس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا واقعی اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا کر مبعوث کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں! وہ دیہاتی بولا: ہمیں آپ ﷺ کے مبلغ نے یہ بھی بتایا تھا کہ ہمیں روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنا ہوں گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس نے سچ بتایا ہے۔ دیہاتی بولا: میں آپ ﷺ کو اس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے آپ ﷺ کو مبعوث کیا ہے: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس بات کا حکم دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! وہ دیہاتی بولا: آپ ﷺ کے مبلغ نے ہمیں یہ بھی بتایا تھا کہ ہمیں اپنے مال میں سے زکوٰۃ ادا کرنا

حدیث 10: بخاری (59) نسائی (2091) احمد (8714)' (12032)' (12479) ابن حبان (104)' (155) بیہقی (8394)' (20150) ابو یعلی (3333)

ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ دیہاتی بولا' میں آپ ﷺ کو اس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے آپ ﷺ کو معبوث کیا ہے' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس بات کا حکم دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! دیہاتی بولا آپ ﷺ کے قاصد نے یہ بھی بتایا تھا کہ ہمیں ہر سال رمضان کے مہینے میں روزے رکھنے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس نے سچ بتایا ہے۔ دیہاتی بولا جس ذات نے آپ ﷺ کو معبوث کیا ہے' میں آپ ﷺ کو اسی کی قسم دے کر پوچھتا ہوں' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس بات کا بھی حکم دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! وہ بولا' آپ ﷺ کے مبلغ نے ہمیں یہ بھی بتایا تھا کہ جو شخص صاحب استطاعت ہو' اسے حج کرنا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ بتایا ہے' تو وہ دیہاتی یہ کہتے ہوئے واپس مڑ گیا جس ذات نے آپ ﷺ کو حق کے ہمراہ معبوث کیا ہے اس کی قسم میں ان تمام احکام میں کوئی کمی یا زیادتی نہیں کروں گا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر یہ سچ کہہ رہا ہے' تو یہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

11- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ كُنَّا نُهِينَا فِي الْقُرْاٰنِ اَنْ نَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ

✧✧ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں' قرآن میں ہمیں نبی اکرم ﷺ سے سوالات کرنے سے منع کر دیا گیا۔

بَابُ3: بَيَانِ الْاِيْمَانِ الَّذِيْ يُدْخَلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَاَنَّ مَنْ تَمَسَّكَ بِمَا اُمِرَ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ایمان وہ چیز ہے جس کی بدولت انسان جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص شرعی احکام پر عمل کرے گا' وہ جنت میں داخل ہوگا

12- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اَيُّوْبَ اَنَّ اَعْرَابِيًّا عَرَضَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ سَفَرٍ فَاَخَذَ بِخِطَامِ نَاقَتِهِ اَوْ بِزِمَامِهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْ يَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِيْ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَا يُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ قَالَ فَكَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَظَرَ فِيْ اَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ وُفِّقَ اَوْ لَقَدْ هُدِيَ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَاَعَادَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ دَعِ النَّاقَةَ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ سفر کے دوران ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کے سامنے آیا اور آپ ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑ کر کہنے لگا اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جو مجھے جنت کے قریب کر دے اور جہنم سے دُور کر دے۔ نبی اکرم ﷺ وہیں رُک گئے اور پھر اپنے اصحاب کی طرف دیکھتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا اس شخص کو توفیق ملی ہے (یا شاید یہ فرمایا) اس شخص کو یہ ہدایت ملی ہے (کہ وہ یہ اہم سوال کرے) پھر آپ ﷺ نے اس شخص کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا' تم نے کیا پوچھا تھا؟ اس نے اپنا سوال دہرایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اللہ کی عبادت کرو' کسی کو اس کا شریک نہ سمجھو' نماز ادا کرو' زکوٰۃ ادا کرو' صلہ رحمی کرو (یہ اعمال تمہیں جنت کے قریب اور جہنم سے دُور کر دیں گے اب) اونٹنی (کی لگام) چھوڑ دو۔

13- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث 12: بخاری (1332)' (1333) ترمذی (388) ابن ماجہ (1422)' (1423) احمد (23596)' (8496)' (8722) ابن حبان (3246)' (214)' (437) ابن خزیمہ (316) حاکم (53)' (2484) بیہقی (7029)' (4343) معجم کبیر (3925)' (936)' (61)

عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَّاَبُوْهُ عُثْمَانُ اَنَّهُمَا سَمِعَا مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

14- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِىُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِىْ عَلٰى عَمَلٍ اَعْمَلُهُ يُدْنِيْنِىْ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِىْ مِنَ النَّارِ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِى الزَّكٰوةَ وَتَصِلُ ذَا رَحِمِكَ فَلَمَّا اَدْبَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ تَمَسَّكَ بِمَا اُمِرَ بِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ اِنْ تَمَسَّكَ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی ایسے عمل کی طرف میری رہنمائی کریں کہ اگر میں اسے انجام دوں تو وہ عمل مجھے جنت کے قریب کر دے اور جہنم سے دُور کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تم اللہ کی عبادت کرو' کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ' نماز ادا کرو' زکوٰۃ ادا کرو' رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرو' جب وہ شخص چلا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے ان احکام پر عمل کیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

15- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ اَعْرَابِيًّا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِىْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّى الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا شَيْئًا اَبَدًا وَّلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کسی ایسے عمل کی طرف میری رہنمائی کریں جسے اختیار کرنے کے بعد میں جنت میں داخل ہو جاؤں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم فرض نمازیں ادا کرو' فرض زکوٰۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو۔ وہ شخص بولا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' میں کبھی بھی ان احکام میں کوئی کمی یا اضافہ نہیں کروں گا جب وہ شخص چلا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی جنتی کو دیکھنا چاہتا ہو' تو اسے دیکھ لے۔

16- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوْبَةَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَاَحْلَلْتُ الْحَلَالَ اَاَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت نعمان بن قوقل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں فرض نمازیں ادا کرتا رہوں اور حرام کاموں سے بچتا رہوں' حلال امور اختیار کرتا رہوں' تو کیا میں جنت میں

حدیث 16: (14434)' (14789) حاکم (6496) بیہقی (19489) ابویعلی (1940)' (2295)

داخل ہو جاؤں گا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

17- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ وَّاَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ وَزَادَا فِيهِ وَلَمْ اَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ شَيْئًا ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں حضرت نعمان کے یہ الفاظ منقول ہیں' یارسول اللہ ﷺ! میں ان احکام میں کسی چیز کا اضافہ نہیں کروں گا۔

18- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِذَا صَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَاَحْلَلْتُ الْحَلَالَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَلَمْ اَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ شَيْئًا ااَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى ذٰلِكَ شَيْئًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا اگر میں فرض نمازیں ادا کرتا رہوں' رمضان میں روزے رکھوں' جائز کام کروں' حرام کاموں سے بچتا رہوں اور ان احکام میں کسی چیز کا اضافہ نہ کروں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں! اس پر وہ بولا' اللہ کی قسم! میں ان احکام میں کوئی اضافہ نہیں کروں گا۔

بَابُ 4: بَيَانِ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ وَدَعَائِمِهِ الْعِظَامِ

اسلام کی بنیادی تعلیمات اور ارکان کا بیان

19- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَّعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ الْاَحْمَرَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسَةٍ عَلٰى اَنْ يُّوَحَّدَ اللّٰهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَالْحَجِّ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَجِّ وَصِيَامِ رَمَضَانَ قَالَ لَا صِيَامِ رَمَضَانَ وَالْحَجِّ هٰكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اسلام کے بنیادی احکام پانچ ہیں' اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا' نماز پڑھنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان میں روزے رکھنا اور حج کرنا۔

ایک شخص نے دریافت کیا (نبی اکرم ﷺ کے الفاظ میں ترتیب کیا ہے؟) حج اور رمضان کے روزے؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں (ترتیب یہ ہے) ''رمضان کے روزے اور حج'' میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسی طرح ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

20- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ السُّلَمِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ عَلٰى اَنْ يُّعْبَدَ اللّٰهُ وَيُكْفَرَ بِمَا دُوْنَهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ ۔

حدیث 19: بخاری (8) ترمذی (2609) نسائی (5001) احمد (4798)' (6015)' (6301) ابن حبان (158)' (1446) ابن خزیمہ (308)' (309)' (1880) بیہقی (1561)' (7013)' (7680) ابو یعلی (7502)' (7507) معجم کبیر (2363)' (2364)' (2368)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں: اسلام کے بنیادی احکام پانچ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور ہر جھوٹے معبود کا انکار کرنا' نماز پڑھنا' زکوٰۃ ادا کرنا' حج کرنا اور رمضان میں روزے رکھنا۔

21- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اسلام کے بنیادی احکام پانچ ہیں اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں' نماز پڑھنا' زکوٰۃ ادا کرنا' حج کرنا اور رمضان میں روزے رکھنا۔

22- وَحَدَّثَنِیْ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوُسًا اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَلَا تَغْزُو فَقَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْاِسْلَامَ بُنِیَ عَلٰى خَمْسَةٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَحَجِّ الْبَيْتِ

✧✧ طاؤس کہتے ہیں' ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا' آپ جہاد میں کیوں شریک نہیں ہوتے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اسلام کے بنیادی احکام پانچ ہیں اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے' نماز پڑھنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان میں روزے رکھنا اور حج کرنا۔

بَابُ5: اَلْاَمْرِ بِالْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَائِعِ الدِّيْنِ وَالدُّعَاءِ اِلَيْهِ وَالسُّؤَالِ عَنْهُ وَحِفْظِهٖ وَتَبْلِيْغِهٖ مَنْ لَّمْ يَبْلُغْهُ

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور شرعی تعلیمات پر ایمان لانے کا حکم دینا' ان کی طرف دعوت دینا' ان کے بارے میں دریافت کرنا' انہیں یاد کرنا اور دوسروں تک اس کی تبلیغ کرنے کا بیان

23-حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِیْ جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِیْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا هٰذَا الْحَیَّ مِنْ رَّبِيْعَةَ وَقَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَلَا نَخْلُصُ اِلَيْكَ اِلَّا فِیْ شَهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِاَمْرٍ نَعْمَلُ بِهٖ وَنَدْعُوْ اِلَيْهِ مَنْ وَّرَآءَنَا قَالَ اٰمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ وَّاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ اَلْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ فَقَالَ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءُ الزَّكَاةِ وَاَنْ تُؤَدُّوْا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ زَادَ خَلَفٌ فِیْ رِوَايَتِهٖ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَقَدَ وَاحِدَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عبدالقیس قبیلے کا وفد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' انہوں نے

حدیث 23: بخاری (500)' (2928) ابوداؤد (3692)' ترمذی (2611)' نسائی (5031)' ابن حبان (157)' ابن خزیمہ (1879)' (2445)' (2246) بیہقی (12528)' ابویعلیٰ (6873)' طبرانی (10688)' (12950)' (12953)

عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! ہمارا تعلق ربیعہ قبیلے سے ہے۔ ہمارے اور آپ کے درمیان مضر قبیلے سے تعلق رکھنے والے کفار رکاوٹ ہیں اس لیے ہم صرف حرمت والے مہینوں میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو سکتے ہیں' آپ ہمیں ان امور کا حکم دیں جن پر ہم خود بھی عمل کر سکیں اور اپنے پیچھے موجود لوگوں کو ان کی تعلیم دے سکیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں چار کاموں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے روکتا ہوں۔ اللہ پر ایمان لانے (کا حکم دیتا ہوں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا یعنی اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' نماز پڑھنا' زکوٰۃ ادا کرنا' مالِ غنیمت میں سے پانچواں حصہ ادا کرنا۔ میں تمہیں دباء' حنتم' نقیر اور مقیر سے منع کرتا ہوں۔

(اس روایت کے ایک راوی) خلف نے اپنی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے کلمہ شہادت کا ذکر کیا تو انگلی سے اشارہ بھی کیا۔

24 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدُرٌ عَنْ شُعْبَةَ و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ اُتَرْجِمُ بَيْنَ يَدَىِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّبَيْنَ النَّاسِ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ تَسْاَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ اِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْوَفْدُ اَوْ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوْا رَبِيْعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ اَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا النَّدَامٰى قَالَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَاْتِيكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيْدَةٍ وَّاِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هٰذَا الْحَىَّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ وَاِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ اَنْ نَاْتِيَكَ اِلَّا فِىْ شَهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِاَمْرٍ فَصْلٍ نُخْبِرْ بِهٖ مَنْ وَّرَآئَنَا نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ قَالَ فَاَمَرَهُمْ بِاَرْبَعٍ وَّنَهَاهُمْ عَنْ اَرْبَعٍ قَالَ اَمَرَهُمْ بِالْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيتَاءُ الزَّكٰوةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَاَنْ تُؤَدُّوا خُمُسًا مِنَ الْمَغْنَمِ وَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ شُعْبَةُ وَرُبَّمَا قَالَ النَّقِيرِ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ الْمُقَيَّرِ وَقَالَ احْفَظُوْهُ وَاَخْبِرُوا بِهٖ مِنْ وَّرَآئَكُمْ و قَالَ اَبُوْبَكْرٍ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ فِىْ رِوَايَتِهٖ مَنْ وَّرَآئَكُمْ وَلَيْسَ فِىْ رِوَايَتِهِ الْمُقَيَّرِ

✧✧ ابوجمرہ بیان کرتے ہیں' جن دنوں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ترجمان کے فرائض سرانجام دے رہا تھا' ان دنوں ایک عورت نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے گھڑے میں بنائی گئی نبیذ کا حکم دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب عبدالقیس قبیلے کا وفد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کہاں کا وفد ہے (یا شاید یہ فرمایا تھا) یہ کون سی قوم ہے؟ انہوں نے عرض کی' ربیعہ! آپ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو خوش آمدید' انہیں کوئی شرمندگی یا ندامت نہیں ہوگی۔ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! ہم بہت دُور سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں' ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان ''مضر'' قبیلے سے تعلق رکھنے والے کفار رکاوٹ ہیں اس لیے ہم صرف حرمت والے مہینوں میں ہی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو سکتے ہیں' آپ ہمیں ایسے بنیادی احکام کے بارے میں بتائیں جو ہمارے پیچھے موجود (قبیلے والوں) کے لیے بھی ہوں اور ان پر (عمل یا اعتقاد) کی بدولت ہم جنت میں داخل ہو جائیں تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں چار باتوں کا حکم دیا اور چار چیزوں سے منع کیا۔ آپ ﷺ نے انہیں صرف اللہ پر

ایمان لانے کا حکم دیا اور پوچھا' کیا تم جانتے ہو صرف اللہ پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا (اس کا مطلب یہ ہے کہ) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان میں روزے رکھنا (اور ہاں) مالِ غنیمت میں پانچواں حصہ ادا کرنا پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں دباء' حنتم اور مزفت سے منع کیا۔

(اس روایت کو نقل کرتے ہوئے چوتھی چیز کے طور پر) شعبہ کبھی "نقیر" لفظ نقل کرتے ہیں اور کبھی "مقیر" لفظ نقل کرتے ہیں۔

(پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) ان احکام کو یاد کرلو اور اپنے پیچھے موجود لوگوں کو ان کی تبلیغ کردینا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن ابی شیبہ اپنی روایت میں "مِن" کی بجائے "مَن" کا لفظ نقل کرتے ہیں۔ نیز ان کی روایت میں لفظ "مقیر" کا ذکر نہیں ہے۔

25- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبِيْ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ نَحْوَ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَقَالَ اَنْهَاكُمْ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ ابْنُ مُعَاذٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَشَجِّ اَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ اِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس ؓ سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ لفظ مختلف ہیں:

"میں تمہیں ان تمام مشروبات سے منع کرتا ہوں جنہیں دباء' حنتم' نقیر اور مزفت میں تیار کیا جاتا ہے۔"

ابن معاذ کی روایت میں نبی اکرم ﷺ کے ان الفاظ کا بھی ذکر ہے۔ آپ نے وفد کے سربراہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

"تمہارے اندر دو خصوصیات ہیں اور اللہ تعالیٰ ان دونوں کو پسند کرتا ہے' ایک بردباری اور دوسری سمجھ بوجھ۔"

26- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ لَقِيَ الْوَفْدَ الَّذِيْنَ قَدِمُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ سَعِيْدٌ وَذَكَرَ قَتَادَةُ اَبَا نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ هٰذَا اَنَّ اُنَاسًا مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيْعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ وَلَا نَقْدِرُ عَلَيْكَ اِلَّا فِيْ اَشْهُرِ الْحُرُمِ فَمُرْنَا بِاَمْرٍ نَاْمُرُ بِهٖ مَنْ وَرَآءَنَا وَنَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ اِذَا نَحْنُ اَخَذْنَا بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَصُوْمُوْا رَمَضَانَ وَاَعْطُوا الْخُمُسَ مِنَ الْغَنَائِمِ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ قَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا عِلْمُكَ بِالنَّقِيرِ قَالَ بَلٰى جِذْعٌ تَنْقُرُوْنَهٗ فَتَقْذِفُوْنَ فِيْهِ مِنَ الْقُطَيْعَاءِ قَالَ سَعِيْدٌ اَوْ قَالَ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ تَصُبُّوْنَ فِيْهِ مِنَ الْمَاءِ حَتّٰى اِذَا سَكَنَ غَلَيَانُهٗ شَرِبْتُمُوْهُ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَكُمْ اَوْ اِنَّ اَحَدَهُمْ لَيَضْرِبُ ابْنَ عَمِّهٖ بِالسَّيْفِ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ اَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ وَكُنْتُ اَخْبَؤُهَا حَيَاءً مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَفِيْمَ نَشْرَبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فِيْ اَسْقِيَةِ الْاَدَمِ الَّتِيْ

حدیث 26 بخاری (74)' (78)' (87) احمد (21147)' (21169)' (11871) ابن حبان (102) ابن خزیمہ (2245) معجم کبیر (12953)' (12954)

بِلَادٌ عَلَى أَفْوَاهِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا كَثِيرَةُ الْجِرْذَانِ وَلَا تَبْقَى بِهَا أَسْقِيَةُ الْأَدَمِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ أَكَلَهَا الْجِرْذَانُ وَإِنْ أَكَلَتْهَا الْجِرْذَانُ وَإِنْ أَكَلَتْهَا الْجِرْذَانُ قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ

◇◇ قتادہ کہتے ہیں: وفد عبدالقیس سے ملاقات کرنے والے ایک صحابی نے یہ حدیث مجھے سنائی ہے جب کہ ایک اور سند کے مطابق قتادہ یہ روایت حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔

عبدالقیس قبیلے سے تعلق رکھنے والے بعض لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! ہم ''ربیعہ'' قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں' ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان ''مضر'' قبیلے سے تعلق رکھنے والے کفار حائل ہیں اس لیے ہم صرف حرمت والے مہینوں میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو سکتے ہیں لہٰذا آپ ﷺ ہمیں وہ احکام بتائیں جنہیں ہم اپنے قبیلے والوں تک پہنچا سکیں اور ان احکام پر عمل کی بدولت ہم جنت میں داخل ہو سکیں۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا: میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے روکتا ہوں۔ تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ سمجھو' نماز پڑھو' زکوٰۃ ادا کرو' رمضان میں روزے رکھو' مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ ادا کرو۔ دبا' حنتم' مزفت اور نقیر' ان چار چیزوں سے میں تمہیں منع کرتا ہوں۔ انہوں نے عرض کی: اے اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ! کیا آپ نقیر کے بارے میں جانتے ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: جی ہاں! تم تنے کو کھوکھلا کر کے اس میں چھوہارے' (راوی) سعید کو شک ہے کہ شاید آپ ﷺ نے فرمایا تھا' کھجوریں بھگو دیتے ہو پھر جب اس میں پانی جوش آ جائے اور پھر وہ ٹھہر جائے تو تم اسے پینا شروع کر دیتے ہو (جس کے نتیجے میں بعض اوقات) کوئی شخص اپنے چچا زاد پر بھی تلوار سے حملہ کر دیتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں:) وفد کے ارکان میں موجود ایک شخص اسی طرح کی صورتِ حال کا شکار ہو کر زخمی ہوا تھا' وہ صاحب کہتے ہیں: میں نے شرمندگی کی وجہ سے اس زخم کو نبی اکرم ﷺ سے چھپایا ہوا تھا۔ میں نے پوچھا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! ہم کس طرح کے برتن استعمال کیا کریں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم چمڑے کے ان مشکیزوں کو استعمال کرو جن کے منہ کو بند کیا جاتا ہے۔ بعض حضرات نے عرض کی: اے اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ! ہمارے علاقے میں چوہے بہت زیادہ ہوتے ہیں اس لیے چمڑے کے مشکیزے زیادہ دیر تک قابل استعمال نہیں رہ سکتے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (شراب کے برتنوں کی بجائے چمڑے کے مشکیزے ہی استعمال کرو) اگرچہ چوہے انہیں خراب کر دیں' اگرچہ چوہے انہیں خراب کر دیں' اگرچہ چوہے انہیں خراب کر دیں' پھر نبی اکرم ﷺ نے وفد کے سربراہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا' تمہارے اندر دو ایسی خوبیاں موجود ہیں جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے' بردباری اور سمجھ بوجھ۔

27 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ لَقِيَ ذَاكَ الْوَفْدَ وَذَكَرَ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ وَتَذِيفُونَ فِيهِ مِنَ الْقُطَيْعَاءِ وَالتَّمْرِ وَالْمَاءِ وَلَمْ يَقُلْ قَالَ سَعِيدٌ أَوْ قَالَ مِنَ التَّمْرِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک بات مختلف ہے اور اس میں راوی سعید کا مشکوک بیان موجود نہیں ہے۔

28 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ

وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ قَزَعَةَ اَنَّ اَبَا نَضْرَةَ اَخْبَرَهٗ وَحَسَنًا اَخْبَرَهُمَا اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِىَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا اَتَوْا نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا نَبِىَّ اللّٰهِ جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَائَكَ مَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْاَشْرِبَةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوْا فِى النَّقِيْرِ قَالُوْا يَا نَبِىَّ اللّٰهِ جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَائَكَ اَوَ تَدْرِىْ مَا النَّقِيْرُ قَالَ نَعَمِ الْجِذْعُ يُنْقَرُ وَسَطُهٗ وَلَا فِى الدُّبَّاءِ وَلَا فِى الْحَنْتَمَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُوْكَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب عبدالقیس قبیلے کا وفد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے عرض کی' اے اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ ہمیں آپ پر فدا ہونے کا موقع نصیب کرے' پینے کے لیے ہم کس طرح کے برتن استعمال کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نقیر استعمال نہ کرو۔ انہوں نے عرض کی' اے اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ ہمیں آپ پر فدا ہونے کا موقع نصیب کرے' کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نقیر کے بارے میں جانتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! لکڑی کو درمیان میں سے کاٹ کر اس برتن کو بنایا جاتا ہے اور ہاں دباء' حنتمہ کو بھی استعمال نہ کرو' صرف چمڑے کے منہ بند مشکیزے استعمال کیا کرو۔

بَابُ 6: الدُّعَآءِ اِلَى الشَّهَادَتَيْنِ وَشَرَائِعِ الْاِسْلَامِ

کلمہ شہادت اور شرعی تعلیمات (قبول کرنے) کی دعوت دینا

29- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِىٍّ عَنْ اَبِىْ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ رُبَّمَا قَالَ وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ مُعَاذًا قَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكَ تَاْتِىْ قَوْمًا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ فَادْعُهُمْ اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِىْ فُقَرَائِهِمْ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاِيَّاكَ وَكَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (کسی علاقے کا گورنر اور قاضی بنا کر) بھیجا اور فرمایا' تم ایسے علاقے میں جا رہے ہو جہاں اہل کتاب بھی بستے ہیں' سب سے پہلے انہیں اس بات کی دعوت دینا کہ وہ اللہ کی وحدانیت اور میری رسالت پر ایمان لے آئیں اگر وہ اس دعوت کو قبول کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر وہ اس حکم کو بھی مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جسے امیر لوگوں سے وصول کر کے غریب لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے گا جب وہ اس حکم کو بھی تسلیم کر لیں تو ان سے زکوٰۃ وصول کرتے ہوئے عمدہ اور بہترین چیزیں لینے کی کوشش نہ کرنا اور کسی بھی مظلوم کی بددعا سے بچنے کی کوشش کرنا کیونکہ اس بددعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب موجود نہیں ہوتا۔

حدیث 29: بخاری (1331)' (1389)' (1425) ابوداؤد (1584) ترمذی (625) نسائی (2435)' (2522) ابن ماجہ (1783) دارمی (1614) احمد (2071)' (22105)' (22171) ابن حبان (156)' (647)' (2419) ابن خزیمہ (2275)' (2346) بیہقی (7068)' (7095) معجم کبیر (12207)' (688)' (242)' (362) دارقطنی (4)

30 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِیْ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اِنَّكَ سَتَاْتِیْ قَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان منقول ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تھا۔

31 - حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ الْعَيْشِیُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِیٍّ عَنْ اَبِیْ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ قَالَ اِنَّكَ تَقْدَمُ عَلٰى قَوْمٍ اَهْلِ كِتَابٍ فَلْيَكُنْ اَوَّلَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ عِبَادَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا عَرَفُوا اللّٰهَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِیْ يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَاِذَا فَعَلُوْا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ فَاِذَا اَطَاعُوْا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر مقرر کیا تو انہیں ہدایت کی: اہلِ کتاب سے تمہارا واسطہ پڑے گا اس لیے سب سے پہلے تم انہیں اللہ کی عبادت کی دعوت دینا جب وہ اللہ کی معرفت حاصل کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ پانچ نمازوں کی ادائیگی فرض کی ہے جب وہ اس پر عمل کرنے پر آمادہ ہو جائیں تو انہیں یہ بھی بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ کی ادائیگی بھی فرض کی ہے جسے وصول کر کے انہی میں شامل غریب لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے گا جب وہ اس حکم کی تعمیل پر آمادہ ہوں' تو ان سے زکوٰۃ وصول کر لینا (زکوٰۃ میں صرف) عمدہ اور قیمتی مال ہی وصول نہ کرنا۔

بَابُ 7: الْاَمْرِ بِقِتَالِ النَّاسِ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(کافر) لوگ جب تک کلمہ نہ پڑھیں' ان سے جنگ کرنے کا حکم

32 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ بَعْدَهٗ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِاَبِیْ بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّیْ مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ عِقَالًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهٖ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَّاَيْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِیْ بَكْرٍ لِلْقِتَالِ

حدیث 32: بخاری (25)' (385)' (1335) ابوداؤد (1556)' (1557)' (2640) ترمذی (2606)' (2607)' (2608) نسائی (2443)' (3090)' (3091)' (3092) ابن ماجہ (71)' (72)' (3927) داری (2411) احمد (67)' (117)' (239) ابن حبان (174)' (175)' (216) ابن خزیمہ (2248) حاکم (1428)' (3926)' (1809) بیہقی (2031)' (4919)' (4920) ابویعلی (68)' (2282) معجم کبیر (6134)' (593)' (1746)

فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ظاہری ہوا اور آپ کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کیا گیا' تو اس دوران کچھ عرب قبائل نے (زکوٰۃ کی ادائیگی سے) انکار کیا (تو خلیفۃ المسلمین نے ان کے خلاف جنگ کرنے کا عزم ظاہر کیا اس پر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا' آپ ان لوگوں کے خلاف کیسے جنگ کر سکتے ہیں؟ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ایسے لوگوں سے صرف اس وقت تک جنگ کروں جب تک وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار نہیں کر لیتے اور جب وہ اس کا اقرار کر لیں تو ان کے مال اور جان میری طرف سے محفوظ ہوں گے۔ ماسوائے کسی حق کے (یعنی جرم کے ارتکاب پر کوئی جانی یا مالی سزا دی جا سکتی ہے) اور ایسے شخص کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا''۔

تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اللہ کی قسم! جو بھی شخص نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرنے کی کوشش کرے گا' میں اس کے ساتھ ضرور جنگ کروں گا چونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے (جس کی ادائیگی فرض ہے) اللہ کی قسم! اگر وہ لوگ کوئی ایسی رسی بطورِ زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کریں جسے وہ عہد رسالت میں ادا کیا کرتے تھے تو ان کے اس انکار پر بھی میں ان سے جنگ کروں گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! مجھے پتہ چل گیا کہ جنگ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو شرح صدر عطا کیا ہے اس لیے مجھے یقین ہو گیا کہ ان کی رائے درست ہے۔

33- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمَ مِنِّىْ مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ایسے لوگوں سے صرف اس وقت تک جنگ کروں جب تک وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار نہیں کر لیتے اور جب کوئی شخص اس بات کا اقرار کر لے تو اس کی جان اور مال میری طرف سے محفوظ ہیں ماسوائے کسی حق (یعنی سزا) کے (اس صورت میں) اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا''۔

34- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّىُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِىَّ عَنِ الْعَلَاءِ ح وَحَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيُؤْمِنُوْا بِىْ وَبِمَا جِئْتُ بِهِ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَصَمُوْا مِنِّىْ دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ان لوگوں (یعنی کفار) کے ساتھ صرف اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی [illegible] کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی [illegible]
[illegible] مجھ پر اور میرے لائے ہوئے

احکام پر ایمان نہ لے آئیں جب یہ ایسا کرلیں گے تو ان کی جانیں اور مال میری طرف سے محفوظ ہو جائیں گے ماسوائے کسی حق کے اوران کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا۔"

35 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَّعَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

36 - وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِی ابْنَ مَهْدِیٍّ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ قَرَاَ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيْطِرٍ (الغاشیۃ: ۲۱، ۲۲)

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ان (کفار) لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کا اعتراف نہ کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے، پھر جب وہ اس بات کا اعتراف کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے تو ان کی جانیں اور مال میری طرف سے محفوظ ہو جائیں گے تاہم ان کے حق (یعنی سزا) کا معاملہ مختلف ہے اوران کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔ ترجمہ:
"بے شک تم نصیحت کرنے والے ہو تم ان کے ساتھ زبردستی نہیں کرسکتے۔"

37 - حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَاِذَا فَعَلُوْا عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ان (کفار) لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ نیز جب تک وہ نماز قائم نہ کریں اور زکوٰۃ ادا نہ کریں جب وہ ایسا کرلیں گے تو وہ اپنی جان و مال کو میری طرف سے محفوظ کرلیں گے تاہم ان کے حق (یعنی کی سزا) کا معاملہ مختلف ہے اوران کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا۔"

38 - وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِیَّ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَرُمَ مَالُهٗ وَدَمُهٗ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو مالک اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص اس بات کا اعتراف کرے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے اور پھر وہ تمام جھوٹے خداؤں کا انکار کرے تو اس کا مال اور اس کی جان محترم ہو جائیں گے اور اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا۔"

39- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وَحَّدَ اللّٰهَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں الفاظ ذرا سے مختلف ہیں۔

بَابُ8: الدَّلِيْلِ عَلٰى صِحَّةِ اِسْلَامِ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ مَا لَمْ يَشْرَعْ فِى النَّزْعِ وَهُوَ الْغَرْغَرَةُ وَنَسْخِ جَوَازِ الْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِيْنَ وَالدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مَنْ مَّاتَ عَلَى الشِّرْكِ فَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ الْجَحِيْمِ وَلَا يُنْقِذُهٗ مِنْ ذٰلِكَ شَىْءٌ مِّنَ الْوَسَائِلِ

اس بات کی دلیل' نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے قریب المرگ شخص کے اسلام قبول کرنے کا درست ہونا' مشرکین کے لیے دعائے مغفرت کا جواز منسوخ ہونا اور اس بات کی دلیل شرک کی حالت میں مرنے والے جہنمی ہیں اسے کوئی چیز اس (جہنم) سے نہیں بچا سکے گی

40- وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِىُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ اَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَآءَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ عِنْدَهٗ اَبَا جَهْلٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَمِّ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةً اَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْ جَهْلٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ اُمَيَّةَ يَا اَبَا طَالِبٍ اَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُهَا عَلَيْهِ وَيُعِيْدُ لَهٗ تِلْكَ الْمَقَالَةَ حَتّٰى قَالَ اَبُوْ طَالِبٍ اٰخِرَ مَا كَلَّمَهُمْ هُوَ عَلٰى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَاَبٰى اَنْ يَّقُوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا وَاللّٰهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ اُنْهَ عَنْكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُولِىْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ) وَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ اَبِىْ طَالِبٍ فَقَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ)

✧✧ سعید بن مسیب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب جناب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو نبی اکرم ﷺ ان کے پاس آئے اس وقت ان کے پاس ابوجہل اور عبداللہ بن ابوامیہ بھی موجود تھے' نبی اکرم ﷺ نے جناب ابوطالب سے کہا: چچا جان! آپ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں' میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آپ کے حق میں گواہی دوں گا' تو ابوجہل اور عبداللہ بن ابوامیہ بولے: اے ابوطالب! کیا آپ جناب عبدالمطلب کے دین سے کنارہ کش ہونا چاہتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ مسلسل انہیں کلمہ پڑھنے کی تلقین کرتے رہے

حدیث 40: بخاری (1294) (3671) (4398) ترمذی (3232) نسائی (2035) احمد (2008) (23724) ابن حبان (982) (6686) حاکم (3291) (3617) بیہقی (1428) ابویعلیٰ (2583) (6178) ... (820)

لیکن مرتے دَم ابوطالب نے یہ کہا' وہ عبدالمطلب کے دین پر قائم ہیں اور انہوں نے لا الہ الا اللہ پڑھنے سے انکار کردیا اس پر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس وقت تک آپ کے لیے مغفرت کی دعا کرتا رہوں گا جب تک مجھے اس سے منع نہ کردیا جائے۔
(راوی کہتے ہیں) اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''نبی اور اہلِ ایمان کے لیے یہ مناسب نہیں ہے' وہ مشرکین کے لیے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ ان کے قریبی عزیز ہی کیوں نہ ہوں جبکہ ان کے سامنے یہ بات واضح ہوچکی ہے' وہ جہنمی ہیں۔''

(راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت بھی جناب ابوطالب کے بارے میں نازل کی:

''(اے نبی!) تم جسے پسند کرتے ہوٗ اسے تم ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دے دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے۔''

41- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالاَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ كِلاَهُمَا عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ صَالِحٍ انْتَهٰی عِنْدَ قَوْلِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاٰيَتَيْنِ وَقَالَ فِیْ حَدِيْثِهٖ وَيَعُوْدَانِ بِتِلْكَ الْمَقَالَةِ وَفِیْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ مَكَانَ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ فَلَمْ يَزَالاَ بِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں آیات کے نزول کا ذکر نہیں ہے۔

42- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهٖ عِنْدَ الْمَوْتِ قُلْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَبٰی قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (اِنَّكَ لاَ تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ ...... الْاٰيَةَ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے چچا (ابوطالب) کی وفات کے وقت ان سے کہا تھا' آپ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں' میں قیامت کے دن آپ کے حق میں (قبولیت اسلام کی) گواہی دوں گا تو آپ ﷺ کے چچا نے انکار کردیا (اس موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ''بے شک جسے تم پسند کرتے ہو اس کو ہدایت نہیں دے سکتے۔''

43- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهٖ قُلْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ لَوْلاَ اَنْ تُعَيِّرَنِیْ قُرَيْشٌ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا حَمَلَهُ عَلٰی ذٰلِكَ الْجَزَعُ لَاَقْرَرْتُ بِهَا عَيْنَيْكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (اِنَّكَ لاَ تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے چچا (ابوطالب) سے کہا تھا' آپ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں' میں قیامت کے دن آپ کے حق میں اس کے اعتراف کی گواہی دوں گا تو ابوطالب نے جواب دیا: اگر مجھے قریش کے طعنوں کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں یہ اعتراف کر کے تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی تمہاری خوشی) کا سامان کردیتا مگر قریش کہیں گے' میں موت کے ڈر سے مسلمان ہوگیا تھا۔ (راوی کہتے ہیں اس موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

حدیث 42: ترمذی (3188) احمد (9685)' (9608) ابن حبان (6270) ابویعلی (6178)

"(اے نبی!) تم جسے پسند کرتے ہو اُسے تم ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دے سکتا ہے۔"

بَابُ9: الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مَنْ مَّاتَ عَلَى التَّوْحِيْدِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَطْعًا

اس بات کی دلیل کہ توحید پر خاتمہ پانے والا ضرور جنت میں داخل ہوگا

44- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِى الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص مرتے وقت اس بات کا یقین رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔"

45- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ الْوَلِيْدِ اَبِىْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

46- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِى النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِىُّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَسِيْرٍ قَالَ فَنَفِدَتْ اَزْوَادُ الْقَوْمِ قَالَ حَتّٰى هَمَّ بِنَحْرِ بَعْضِ حَمَائِلِهِمْ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ جَمَعْتَ مَا بَقِىَ مِنْ اَزْوَادِ الْقَوْمِ فَدَعَوْتَ اللّٰهَ عَلَيْهَا قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَجَاءَ ذُو الْبُرِّ بِبُرِّهٖ وَذُو التَّمْرِ بِتَمْرِهٖ قَالَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَّذُو النَّوَاةِ بِنَوَاتِهٖ قُلْتُ وَمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ بِالنَّوٰى قَالَ كَانُوْا يَمُصُّوْنَهٗ وَيَشْرَبُوْنَ عَلَيْهِ الْمَاءَ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهَا حَتّٰى مَلَاَ الْقَوْمُ اَزْوِدَتَهُمْ قَالَ فَقَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا يَلْقَى اللّٰهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرَ شَاكٍّ فِيْهِمَا اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک طویل سفر کر رہے تھے' راستے میں کھانے پینے کا سامان ختم ہو گیا یہاں تک کہ بعض حضرات سواری کے اونٹوں کو قربان کرنے کے بارے میں سوچنے لگے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کی' اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر باقی ماندہ کھانے پینے کے سامان کو اکٹھا کیا جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر دعا فرما دیں (تو مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا جس کے پاس گندم تھی' وہ گندم لے آیا جس کے پاس کھجوریں تھیں' وہ کھجوریں لے آیا (اس روایت کے ایک راوی) مجاہد نے تو یہاں تک نقل کیا ہے کہ جس کے پاس گٹھلیاں تھیں' وہ گٹھلیاں لے آیا (مجاہد کے شاگرد کہتے ہیں) میں نے پوچھا: وہ لوگ گٹھلیوں کا کیا کرتے تھے؟ تو مجاہد نے بتایا' وہ انہیں چوس لیا کرتے تھے یا پانی میں بھگو کر وہ پانی پی لیا کرتے تھے۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کی ان تمام اشیاء پر دعا کی اور وہ کھانا اتنا زیادہ

حدیث44: احمد (22056)'(489)'(464) ابن حبان (201) ابویعلی (3228)'(4202)

حدیث46: بخاری (2352)'(2820)

ہو گیا کہ سب لوگوں نے اپنے برتن بھر لیے اس وقت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ صرف اللہ ہی عبادت کے لائق ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں' جو شخص اس حالت میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کہ اسے ان دونوں امور سے متعلق کوئی شک نہ ہو' تو وہ شخص جنت میں داخل ہو گا۔

47- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَاَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ جَمِيعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَوْ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ شَكَّ الْاَعْمَشُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ غَزْوَةِ تَبُوكَ اَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَذِنْتَ لَنَا فَنَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَاَكَلْنَا وَادَّهَنَّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوْا قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ فَعَلْتَ قَلَّ الظَّهْرُ وَلٰكِنِ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ ثُمَّ ادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَدَعَا بِنِطَعٍ فَبَسَطَهُ ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ بِكَفِّ ذُرَّةٍ قَالَ وَجَعَلَ يَجِيْءُ الْاٰخَرُ بِكَفِّ تَمْرٍ قَالَ وَيَجِيْءُ الْاٰخَرُ بِكَسْرَةٍ حَتّٰى اجْتَمَعَ عَلَى النِّطَعِ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءٌ يَسِيْرٌ قَالَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ خُذُوْا فِيْ اَوْعِيَتِكُمْ قَالَ فَاَخَذُوْا فِيْ اَوْعِيَتِهِمْ حَتّٰى مَا تَرَكُوْا فِي الْعَسْكَرِ وِعَاءً اِلَّا مَلَؤُهُ قَالَ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا وَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لاَ يَلْقَى اللّٰهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرُ شَاكٍّ فَيُحْجَبُ عَنِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (اعمش کو شک ہے یا شاید) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ تبوک کے موقع پر ایک مرتبہ لوگ شدید بھوک کا شکار ہو گئے تو لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! اگر آپ اجازت دیں تو ہم پانی لانے کے لیے مخصوص اونٹوں کو ذبح کر کے کھانے اور تیل حاصل کرنے میں استعمال کر لیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ایسا کرلو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! اگر آپ نے ایسا کیا تو سواریاں مزید کم ہو جائیں گی اس لیے یہ مناسب ہوگا کہ آپ لوگوں کا بچا ہوا کھانے کا سامان منگوائیں اور پھر اس پر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اس میں ان لوگوں کے لیے برکت ہو۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! یہ ٹھیک ہے پس آپ نے دسترخوان منگوایا اور پھر لوگوں کا بچا ہوا کھانے کا سامان منگوایا' کوئی شخص ہاتھ میں جوار' کوئی ہاتھ میں کھجور' کوئی روٹی کا ٹکڑا لیے ہوئے آرہا تھا یہاں تک کہ یہ سب چیزیں دسترخوان پر اکٹھی ہو گئیں تاہم ان کی مقدار بہت کم تھی پھر نبی اکرم ﷺ نے برکت کی دعا کی اور لوگوں کو حکم دیا (دسترخوان سے یہ چیزیں اُٹھا کر) اپنے برتن بھرنا شروع کر دو۔ چنانچہ سب لوگوں نے اپنے برتن بھر لیے یہاں تک کہ لشکر میں موجود ہر برتن بھر گیا۔ لوگوں نے سیر ہو کر کھانا کھایا اور پھر بھی کھانا بچ گیا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ صرف اللہ عبادت کے لائق ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول (ﷺ) ہوں جو شخص ان دونوں امور (پر ایمان کے) ہمراہ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو گا حالانکہ اسے ان دونوں کے بارے میں کوئی شک نہ ہو' تو وہ شخص جنت میں داخل ہو گا۔

48- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ جُنَادَةُ بْنُ اَبِيْ اُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمَتِهِ وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ

وَرُوحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ حَقٌّ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شَآءَ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اس بات کا اعتراف کرے کہ صرف اللہ معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور بے شک حضرت عیسیٰ علیہ السلام' اللہ تعالیٰ کے بندے' اس کی ایک کنیز کے بیٹے' اس کا ایک ایسا کلمہ ہیں جسے اس نے بی بی مریم رضی اللہ عنہا کی طرف القاء کیا اور وہ اللہ کی (مقبول) روح ہیں۔ بے شک جنت حق ہے' بے شک جہنم بھی حق ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ اس طرح جنت میں داخل کرے گا یوں کہ وہ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے' داخل ہو جائے۔

49 - وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شَآءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں جنت کے آٹھ دروازوں کی بجائے یہ بات موجود ہے کہ اس کے اعمال جیسے بھی ہوں (اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا)

50 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَبَكَيْتُ فَقَالَ لِي مَهْلًا لِمَ تَبْكِي فَوَاللّٰهِ لَئِنِ اسْتُشْهِدْتُ لَاَشْهَدَنَّ لَكَ وَلَئِنْ شُفِّعْتُ لَاَشْفَعَنَّ لَكَ وَلَئِنِ اسْتَطَعْتُ لَاَنْفَعَنَّكَ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ مَا مِنْ حَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ فِيهِ خَيْرٌ اِلَّا حَدَّثْتُكُمُوهُ اِلَّا حَدِيثًا وَّاحِدًا وَّسَوْفَ اُحَدِّثُكُمُوهُ الْيَوْمَ وَقَدْ اُحِيطَ بِنَفْسِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ

✧✧ صنابحی بیان کرتے ہیں' جس وقت حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا آخری وقت قریب تھا' میں اس وقت ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں رونے لگا۔ وہ مجھ سے کہنے لگے' ٹھہرو! کیوں رو رہے ہو؟ اللہ کی قسم! اگر مجھ سے گواہی مانگی گئی تو میں ضرور تمہارے حق میں گواہی دوں گا' اگر مجھے شفیع بنایا گیا تو میں ضرور تمہاری شفاعت کروں گا جہاں تک میرے لیے ممکن ہوگا' میں تمہیں ضرور نفع پہنچاؤں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے جتنی بھی احادیث سنی ہیں' ایک کے سوا وہ تمام احادیث تمہیں سنا چکا ہوں اور وہ ایک حدیث اب تمہارے سامنے بیان کروں گا کیونکہ اب میرا آخری وقت قریب ہے' میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو شخص اس بات کا اعتراف کرے کہ صرف اللہ معبود ہے اور بے شک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کو حرام کر دیتا ہے۔''

51 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ اِلَّا مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ

حدیث 48: ترمذی (3473)

حدیث 50: ترمذی (2638) احمد (22763) ابن حبان (202)

لَبَّيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِىْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَّعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِىْ مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اَنْ لَّا يُعَذِّبَهُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک دن میں سواری پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا تھا' میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صرف کجاوے کا پچھلا حصہ حائل تھا۔ آپ نے پکارا' اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کی' میں حاضر ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کچھ آگے جا کر آپ نے دوبارہ آواز دی' اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں' کچھ مزید آگے جا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے' وہ اسی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ سمجھیں (معاذ کہتے ہیں) کچھ مزید آگے جا کر آپ نے دوبارہ آواز دی' اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: جب بندے ایسا کرلیں تو ان کا اللہ پر کیا حق ہوگا؟ کیا تم جانتے ہو؟ میں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: (ان بندوں کا یہ حق ہے کہ اللہ تعالیٰ) انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

52- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حِمَارٍ يُّقَالُ لَهٗ عُفَيْرٌ قَالَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ اَتَدْرِىْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَّعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ لَّا يُعَذِّبَ مَنْ لَّا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوْا

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ''عفیر'' نامی گدھے پر سوار تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر کیا حق ہے اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے' وہ اسی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ سمجھیں اور اللہ تعالیٰ پر بندوں کا یہ حق ہے کہ جب وہ کسی کو اس کا شریک نہ سمجھیں تو اللہ تعالیٰ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے (حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں لوگوں کو یہ خوش خبری سنا دوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہیں یہ خوش خبری نہ سناؤ ورنہ وہ اسی بات پر تکیہ کرلیں گے۔

53- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ

حدیث 51: بخاری (128)' (5622)' (5912) ابوداؤد (2559) احمد (13768)' (22046)' (22062) حاکم (6303) بیہقی (20858) ابویعلی (3899)' (3937)' (4239) معجم کبیر (10357)

حَصِينٍ وَّالْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا الْاَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ اَتَدْرِىْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اَنْ يُّعْبَدَ اللّٰهُ وَلَا يُشْرَكَ بِهٖ شَىْءٌ قَالَ اَتَدْرِىْ مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ اِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اَنْ لَّا يُعَذِّبَهُمْ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے؟ (حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے) عرض کی' اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (وہ حق یہ ہے کہ بندے) اللہ کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ سمجھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے ایسا کرلیں تو ان کا اللہ پر کیا حق ہوگا؟ میں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: (ایسے بندوں کا حق یہ ہے کہ) اللہ تعالیٰ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

54- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِىْ حُصَيْنٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذًا يَقُوْلُ دَعَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجَبْتُهٗ فَقَالَ هَلْ تَدْرِىْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى النَّاسِ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا' میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ (اس کے بعد سابقہ روایت کے سے الفاظ ہیں)

55- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ الْحَنَفِىُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا حَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَنَا اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ فِىْ نَفَرٍ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِنَا فَاَبْطَاَ عَلَيْنَا وَخَشِيْنَا اَنْ يُّقْتَطَعَ دُوْنَنَا وَفَزِعْنَا فَقُمْنَا فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَخَرَجْتُ اَبْتَغِىْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتَيْتُ حَائِطًا لِّلْاَنْصَارِ لِبَنِى النَّجَّارِ فَدُرْتُ بِهٖ هَلْ اَجِدُ لَهٗ بَابًا فَلَمْ اَجِدْ فَاِذَا رَبِيْعٌ يَّدْخُلُ فِىْ جَوْفِ حَائِطٍ مِّنْ بِئْرٍ خَارِجَةٍ وَّالرَّبِيْعُ الْجَدْوَلُ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا يَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ فَدَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا شَاْنُكَ قُلْتُ كُنْتَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا فَقُمْتَ فَاَبْطَاْتَ عَلَيْنَا فَخَشِيْنَا اَنْ تُقْتَطَعَ دُوْنَنَا فَفَزِعْنَا فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَاَتَيْتُ هٰذَا الْحَائِطَ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا يَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ وَهٰٓؤُلَاءِ النَّاسُ وَرَآئِىْ فَقَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ وَاَعْطَانِىْ نَعْلَيْهِ قَالَ اذْهَبْ بِنَعْلَىَّ هَاتَيْنِ فَمَنْ لَقِيْتَ مِنْ وَّرَآءِ هٰذَا الْحَائِطِ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهٗ فَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ لَقِيْتُ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا هَاتَانِ النَّعْلَانِ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ هَاتَانِ نَعْلَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِىْ بِهِمَا مَنْ لَقِيْتُ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُطْمَئِنًّا بِهَا قَلْبُهٗ بَشَّرْتُهٗ بِالْجَنَّةِ فَضَرَبَ عُمَرُ بِيَدِهٖ بَيْنَ ثَدْيَىَّ فَخَرَرْتُ لِاسْتِىْ فَقَالَ ارْجِعْ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَرَجَعْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجْهَشْتُ بُكَاءً وَّرَكِبَنِىْ عُمَرُ فَاِذَا هُوَ عَلٰى اَثَرِىْ فَقَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَقِيْتُ عُمَرَ فَاَخْبَرْتُهٗ بِالَّذِىْ بَعَثْتَنِىْ بِهٖ فَضَرَبَ بَيْنَ ثَدْيَىَّ ضَرْبَةً خَرَرْتُ لِاسْتِىْ فَقَالَ ارْجِعْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَا عُمَرُ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا فَعَلْتَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ اَبَعَثْتَ اَبَا هُرَيْرَةَ بِنَعْلَيْكَ مَنْ لَقِىَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

حدیث 55: ابن حبان (4543)

اِلَّا اللّٰهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ فَاِنِّي اَخْشٰى اَنْ يَّتَّكِلَ النَّاسُ عَلَيْهَا فَخَلِّهِمْ يَعْمَلُوْنَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلِّهِمْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے' حاضرین میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے' اچانک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھے اور ہمارے درمیان سے تشریف لے گئے' کافی دیر تک جب آپ واپس تشریف نہ لائے تو ہمیں یہ اندیشہ ہوا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی تکلیف کا شکار ہو گئے ہیں اسی اندیشے کے پیش نظر ہم سب وہاں سے اُٹھے' میں سب سے پہلے گھبراہٹ کا شکار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلا اور بنونجار سے تعلق رکھنے والے ایک انصاری کے باغ تک آ پہنچا' میں نے پورے باغ کے گرد چکر لگایا لیکن مجھے داخلے کا دروازہ نظر نہیں آیا اچانک میری نظر ایک نالے پر پڑی جو باغ کے باہر موجود ایک کنویں سے نکل کر باغ میں جا رہا تھا' میں لومڑی کی طرح خود کو گھسیٹ کر (اس نالے کے ذریعے) اندر داخل ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خود کو پایا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! میں نے عرض کی جی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے اور پھر تشریف لے گئے جب خاصی دیر تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف نہ لائے تو ہمیں یہ اندیشہ ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی تکلیف کا شکار ہو گئے ہیں یہی سوچ کر میں وہاں سے اُٹھا اور اس باغ تک آ پہنچا اور پھر لومڑی کی طرح خود کو گھسیٹ کر میں اس کے اندر پہنچا ہوں دیگر حضرات بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں مصروف ہیں۔ آپ نے اپنے نعلین شریفین مجھے دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! میرے یہ نعلین لے جاؤ اور اس باغ سے باہر تمہیں جو بھی ایسا شخص ملے جو پورے یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا قائل ہو' اسے جنت کی خوش خبری دے دو۔

(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں وہاں سے نکلا) سب سے پہلے میرا سامنا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ انہوں نے پوچھا: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! یہ نعلین کس کے ہیں؟ میں نے انہیں بتایا' یہ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین ہیں۔ آپ نے (بطور ثبوت) مجھے عطا کیے ہیں (اور یہ ہدایت کی ہے) کہ مجھے جو بھی ایسا شخص ملے جو پورے یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا قائل ہو' میں اسے جنت کی بشارت دے دوں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا تو میں پیٹھ کے بل زمین پر گر پڑا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! واپس چلو' میں روتے ہوئے واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میرے پیچھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی وہاں پہنچ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! کیا ہوا؟ میں نے عرض کی' میرا سامنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوا' آپ نے جو خوش خبری مجھے سنائی تھی' وہ میں نے انہیں سنائی تو انہوں نے (اس زور سے) میرے سینے پر ہاتھ مارا کہ میں پیٹھ کے بل نیچے گر پڑا پھر یہ بولے' واپس چلو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے عمر رضی اللہ عنہ! تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے عرض کی' میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں' کیا آپ ہی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنی نعلین کے ہمراہ یہ ہدایت کر کے بھیجا تھا؟ کہ اللہ کی وحدانیت کا یقین رکھنے والا جو بھی شخص تمہیں ملے تم اسے جنت کی خوش خبری سنا دو۔ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' آپ ایسا نہ کریں' کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ لوگ صرف اسی پر تکیہ کر لیں گے' انہیں عمل کرنے دیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ٹھیک ہے) انہیں چھوڑ دو (یعنی وہ حسبِ توفیق عمل کرتے رہیں)

56- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَدِیفُہٗ عَلَی الرَّحْلِ فَقَالَ یَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَعْدَیْكَ قَالَ یَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَعْدَیْكَ قَالَ یَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَعْدَیْكَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ یَّشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا حَرَّمَہُ اللّٰہُ عَلَی النَّارِ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفَلَا اُخْبِرُ بِھَا النَّاسَ فَیَسْتَبْشِرُوا قَالَ اِذًا یَّتَّكِلُوْا فَاَخْبَرَ بِھَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِہٖ تَاَثُّمًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سواری پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پکارا' اے معاذ! انہوں نے عرض کی' میں حاضر ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے دوبارہ انہیں آواز دی' اے معاذ! انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انہیں آواز دی' اے معاذ! تو انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی بندہ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں' تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو جہنم پر حرام کر دے گا۔ حضرت معاذ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں لوگوں کو یہ بتا دوں؟ تاکہ انہیں یہ خوش خبری نصیب ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس صورت میں وہ اسی پر تکیہ کرلیں گے۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' حدیث چھپانے کے) گناہ سے بچنے کے لیے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے قریب یہ حدیث بیان کی تھی۔

57 - حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ یَعْنِی ابْنَ الْمُغِیْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِیْعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِیْنَةَ فَلَقِیْتُ عِتْبَانَ فَقُلْتُ حَدِیْثٌ بَلَغَنِیْ عَنْكَ قَالَ اَصَابَنِیْ فِیْ بَصَرِیْ بَعْضُ الشَّیْءِ فَبَعَثْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنِّیْ اُحِبُّ اَنْ تَاْتِیَنِیْ فَتُصَلِّیَ فِیْ مَنْزِلِیْ فَاَتَّخِذَہٗ مُصَلًّی قَالَ فَاَتَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللّٰہُ مِنْ اَصْحَابِہٖ فَدَخَلَ وَھُوَ یُصَلِّیْ فِیْ مَنْزِلِیْ وَاَصْحَابُہٗ یَتَحَدَّثُوْنَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ اَسْنَدُوْا عُظْمَ ذٰلِكَ وَكُبْرَہٗ اِلٰی مَالِكِ بْنِ دُخْشُمٍ قَالَ وَدُّوا اَنَّہٗ دَعَا عَلَیْہِ فَھَلَكَ وَوَدُّوا اَنَّہٗ اَصَابَہٗ شَیْءٌ فَقَضٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ وَقَالَ اَلَیْسَ یَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ قَالُوْا اِنَّہٗ یَقُوْلُ ذٰلِكَ وَمَا ھُوَ فِیْ قَلْبِہٖ قَالَ لَا یَشْھَدُ اَحَدٌ اَنْ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَیَدْخُلَ النَّارَ اَوْ تَطْعَمَہٗ قَالَ اَنَسٌ فَاَعْجَبَنِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثُ فَقُلْتُ لِابْنِیْ اكْتُبْہُ فَكَتَبَہٗ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' محمود بن ربیع نے مجھے بتایا کہ جب میں مدینہ منورہ آیا تو میری ملاقات حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہوئی' میں نے انہیں بتایا کہ آپ کے حوالے سے ایک حدیث مجھ تک پہنچی ہے (وہ میں آپ سے سننا چاہتا ہوں) حضرت عتبان نے مجھے (واقعہ کا پس منظر بتاتے ہوئے فرمایا) میری بینائی رخصت ہوگئی' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ پیغام بھیجا' میری یہ خواہش ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لا کر نماز ادا کریں تاکہ میں اسی مقام کو اپنے نماز پڑھنے کے لیے مخصوص کرلوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ کے ہمراہ تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے

حدیث 56: بخاری (128)' (5622)' (5912) ابوداؤد (2559) احمد (13768)' (22046)' (22062) ابن حبان (362) حاکم (6303) بیہقی (20858) ابویعلی (3899)' (39237) معجم کبیر (10357)' (10531)' (75)

حدیث 57: احمد (23822) حاکم (6497) ابویعلی (1505) معجم کبیر (43)' (44)' (45)

گھر میں نوافل ادا کرنا شروع کیے تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپس میں بات چیت میں مصروف ہو گئے' گفتگو کے دوران مالک بن دخشم کا ذکر آیا تو بعض حضرات نے اسے مغرور اور متکبر قرار دیتے ہوئے اس خواہش کا اظہار کیا کہ نبی اکرم ﷺ اسے دعائے ضرر دیں تا کہ وہ ہلاکت کا شکار ہو جائے اور بعض نے یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ خود ہی کسی آفت کا شکار ہو کر مر جائے جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: کیا وہ اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ﷺ ہوں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی' وہ زبانی طور پر تو یہ کہتا ہے' لیکن اس پر یقین نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بھی شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول (ﷺ) ہوں' تو ایسا شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ (یا شاید آپ ﷺ نے یہ فرمایا تھا) جہنم اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' مجھے یہ حدیث بہت پسند آئی' میں نے اپنے بیٹے کو ہدایت کی کہ اسے تحریر کرلو تو اس نے اسے تحریر کر لیا۔

58- حَدَّثَنِیْ اَبُوْبَکْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّهُ عَمِیَ فَاَرْسَلَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَعَالَ فَخُطَّ لِیْ مَسْجِدًا فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ قَوْمُهُ فَتَغَیَّبَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ یُقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُمِ ثُمَّ ذَکَرَ نَحْوَ حَدِیْثِ سُلَیْمَانَ بْنِ الْمُغِیْرَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ جب وہ نابینا ہو گئے تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ پیغام بھجوایا کہ آپ تشریف لا کر میرے نماز پڑھنے کی جگہ مخصوص کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ ان کے ہاں تشریف لائے چند صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی آپ ﷺ کے ہمراہ تھے وہاں مالک بن دخشم نامی ایک صاحب کا ذکر چل نکلا (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

بَابُ 10: الدَّلِیْلِ عَلٰی اَنَّ مَنْ رَّضِیَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّاِنْ ارْتَکَبَ الْمَعَاصِیَ الْکَبَائِرَ

جو شخص اللہ تعالیٰ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو' وہ مومن شمار ہوگا' اگرچہ وہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرتا رہے

59- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ عُمَرَ الْمَکِّیُّ وَبِشْرُ بْنُ الْحَکَمِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ذَاقَ طَعْمَ الْاِیْمَانِ مَنْ رَّضِیَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا

✧✧ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے' حضرت محمد (ﷺ) کے رسول ہونے پر راضی ہو اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا۔

حدیث 59: ترمذی (2623) احمد (1778)' (1779) ابن حبان (1694)' (6692)

بَابُ 11: بَیَانِ عَدَدِ شُعَبِ الْإِیْمَانِ وَاَفْضَلِهَا وَاَدْنَاهَا وَفَضِیْلَةِ الْحَیَاءِ وَکَوْنِهٖ مِنَ الْإِیْمَانِ

ایمان کی مختلف شاخوں کی تعداد' اس کے افضل اور کم تر درجے کا بیان' حیا کی فضیلت اور حیا' ایمان کا حصہ ہونے کا بیان

60- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً وَّالْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِیْمَانِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ایمان کی ستر (۷۰) سے زیادہ شاخیں ہیں اور حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے''۔

61- حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْإِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ اَوْ بِضْعٌ وَّسِتُّوْنَ شُعْبَةً فَاَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ وَالْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِیْمَانِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایمان کی ستر (۷۰) (اور ایک روایت کے مطابق) ساٹھ (۶۰) سے کچھ زیادہ شاخیں ہیں جن میں سب سے افضل اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرنا ہے اور سب سے کمتر راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے۔ اور حیا بھی ایمان کا حصہ ہے۔

62- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا یَعِظُ اَخَاهُ فِی الْحَیَاءِ فَقَالَ الْحَیَاءُ مِنَ الْإِیْمَانِ

✧✧ سالم اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے بھائی کو حیا کرنے سے باز رہنے کی تلقین کر رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیا ایمان کا حصہ ہے۔

63- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَرَّ بِرَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ یَعِظُ اَخَاهُ

✧✧ ایک اور روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک انصاری کے پاس سے ہوا جو اپنے بھائی کو حیا سے متعلق نصیحت کر رہا تھا۔

64- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا السَّوَّارِ یُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَیْنٍ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْحَیَاءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ فَقَالَ بُشَیْرُ بْنُ کَعْبٍ اِنَّهٗ مَکْتُوْبٌ فِی الْحِکْمَةِ اَنَّ مِنْهُ وَقَارًا وَّمِنْهُ سَکِیْنَةً فَقَالَ عِمْرَانُ اُحَدِّثُكَ

حدیث 60: بخاری (9) ابوداؤد (4676) ترمذی (2027)' (2614) نسائی (5004)' (5005)' (5006) ابن ماجہ (57)' (58) دارمی (509) احمد (8913)' (9350)' (9708) ابن حبان (166)' (167)' (181) حاکم (17)' (170) ابویعلی (3473) معجم کبیر (7481)

حدیث 62: بخاری (24)' (5767) ابوداؤد (4795) ترمذی (2615) نسائی (5033) ابن ماجہ (58) امام مالک (1611) احمد (4554)' (5183)' (6341) ابویعلی (5424)' (5487)' (5536) معجم کبیر (10506)

عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِىْ عَنْ صُحُفِكَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا' حیا کا نتیجہ سب سے بہتر ہوتا ہے' تو عمران کے شاگرد بشیر بن کعب بولے' داناؤں کے اقوال میں یہ بات شامل ہے کہ حیا سے وقار اور سکون حاصل ہوتا ہے' تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنا رہا ہوں اور تم اپنی کتابوں کے اقوال سنا رہے ہو۔

65 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ حَدَّثَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِيْ رَهْطٍ مِّنَّا وَفِيْنَا بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَوْمَئِذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ قَالَ اَوْ قَالَ الْحَيَاءُ كُلُّهُ خَيْرٌ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ اِنَّا لَنَجِدُ فِيْ بَعْضِ الْكُتُبِ اَوِ الْحِكْمَةِ اَنَّ مِنْهُ سَكِيْنَةً وَّوَقَارًا لِلّٰهِ وَمِنْهُ ضَعْفٌ قَالَ فَغَضِبَ عِمْرَانُ حَتّٰى احْمَرَّتَا عَيْنَاهُ وَقَالَ اَلَا اَرَانِيْ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُعَارِضُ فِيْهِ قَالَ فَاَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيْثَ قَالَ فَمَا زِلْنَا نَقُوْلُ فِيْهِ اِنَّهُ مِنَّا يَا اَبَا نُجَيْدٍ اِنَّهُ لَا بَاْسَ بِهٖ

✧✧ قتادہ کہتے ہیں' ایک مرتبہ ہم چند لوگ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے' ہمارے درمیان بشیر بن کعب بھی موجود تھے' حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کیا ''حیا مکمل طور پر بھلائی ہے'' اس پر بشیر بن کعب بولے' میں نے ایک کتاب میں یا شاید داناؤں کے اقوال میں یہ پڑھا تھا کہ حیا سے سکون اور وقار حاصل ہوتا ہے اور اس سے (انسان کی طبیعت میں) کمزوری بھی پیدا ہو جاتی ہے (قتادہ کہتے ہیں) یہ سن کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ اس قدر ناراض ہوئے کہ آپ کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو گئیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارے سامنے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اس کے مقابلے میں یہ اقوال بیان کر رہے ہو پھر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے یہی حدیث دوبارہ بیان کی۔ (قتادہ کہتے ہیں) ہم نے عرض کی' اے ابونجید! (حضرت عمران کی کنیت ہے) یہ بشیر ہمارے ہی ساتھی ہیں' ان کا عقیدہ خراب نہیں ہے۔

66 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيْرَ بْنَ الرَّبِيْعِ الْعَدَوِيَّ يَقُوْلُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 12: جَامِعِ اَوْصَافِ الْاِسْلَامِ

جامع اسلامی تعلیم کا بیان

67 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِّيْ فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا بَعْدَكَ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ غَيْرَكَ قَالَ قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ

حدیث 64: بخاری (5766) ابوداؤد (4796) احمد (19830)' (19843)' (19928) معجم کبیر (238)' (493)' (503)

حدیث 67: احمد (15454)' (15455) ابن حبان (942) معجم کبیر (6398)

✧✧ حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے اسلام کے بارے میں ایسی بات بتادیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد (اور ایک روایت کے مطابق) آپ کے علاوہ مجھے کسی سے اس بارے میں کچھ پوچھنا نہ پڑے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم یہ اعتراف کرو کہ میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں اور پھر اس پر استقامت اختیار کرو۔''

بَابُ 13: بَيَانِ تَفَاضُلِ الْإِسْلَامِ وَاَيِّ اُمُوْرِهٖ اَفْضَلُ

اسلامی احکام کی باہمی فضیلت اور سب سے افضل حکم کا بیان

68- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: سب سے بہترین اسلام (یعنی اسلامی عمل) کون سا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: کھانا کھلانا اور ہر واقف اور ناواقف شخص کو سلام کرنا۔

69- وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: سب سے بہتر مسلمان کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

70- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ عَاصِمٍ قَالَ عَبْدٌ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''(حقیقی) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔''

71- وَحَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِىْ مُوْسٰى عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ

حدیث 68 بخاری (12)' (28)' (5882) ابو داؤد (5194) ترمذی (1854)' (1855) نسائی (5000) ابن ماجہ (3253)' (3694)' (3252) دارمی (2081) احمد (6450)' (6581)' (6587) ابن حبان (491)' (505)' (507) معجم کبیر (467)' (468)' (469)

حدیث 69 بخاری (10)' (11)' (6119) ترمذی (2504)' (2627)' (2628) نسائی (4165)' (4995)' (4996) ابن ماجہ (3934) دارمی (2712) احمد (1390)' (6515)' (6753) ابن حبان (196)' (197)' (230) حاکم (23)' (24)' (25) بیہقی (20544)' (20545) ابویعلیٰ (2273)' (4166)' (4187) معجم کبیر (1137)' (8021)' (796)

✧✧ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کونسا اسلام (یعنی مسلمان) افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

72- وَحَدَّثَنِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا گیا کہ کون سا مسلمان افضل ہے؟

بَابُ 14: بَيَانِ خِصَالٍ مَنِ اتَّصَفَ بِهِنَّ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ

ان خصوصیات کا بیان جن کی موجودگی میں ایمان کی حلاوت نصیب ہوتی ہے

73- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص میں یہ تین خوبیاں موجود ہوں گی' وہ ان کی وجہ سے ایمان کی حلاوت حاصل کرے گا اس شخص کے نزدیک اللہ اور اس کا رسول ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں' وہ شخص ہر کسی سے اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کرے اور جب اللہ تعالیٰ نے اسے کفر سے نجات عطا کردی ہے' تو وہ کفر کی طرف لوٹنے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

74- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص میں یہ تین خوبیاں موجود ہوں گی' وہ ایمان کا مزا حاصل کرلے گا۔ وہ شخص ہر ایک سے صرف اللہ تعالیٰ کے لیے محبت رکھے' اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اسے ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں اور جب اللہ تعالیٰ نے اسے (گمراہی سے) بچالیا ہے' تو وہ کفر کی طرف لوٹنے کی بجائے آگ میں ڈالے جانے کو زیادہ پسند کرے۔

75- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا

حدیث 73: بخاری (16)' (21)' (5694) ترمذی (2624) نسائی (4987)' (4988)' (4989) ابن ماجہ (4033) احمد (7954)' (10749)' (12021) ابن حبان (237)' (238) حاکم (3)' (7312) بیہقی (20852) ابویعلی (2813)' (3000)' (3001) معجم کبیر (724)' (8019)' (8860)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ مختلف ہیں' وہ دوبارہ یہودی یا نصرانی بننے کو آگ میں ڈالے جانے سے زیادہ ناپسند کرے۔

بَابُ 15: وُجُوْبِ مَحَبَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَكْثَرَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالْوَالِدِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاِطْلَاقِ عَدَمِ الْاِيْمَانِ عَلٰى مَنْ لَّمْ يُحِبَّهُ هٰذِهِ الْمَحَبَّةَ

اہلِ خانہ' اولاد' والدین بلکہ سب لوگوں سے زیادہ نبی اکرم ﷺ سے محبت کرنے کے وجوب کا بیان نیز جو آپ سے ایسی محبت نہ رکھے' اسے (کامل) مومن قرار نہیں دیا جائے گا

76- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ وَّفِیْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ الرَّجُلُ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے اہلِ خانہ' مال اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

77- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک' اس کی اولاد' والدین (بلکہ) تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

بَابُ 16: الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مِنْ خِصَالِ الْاِيْمَانِ اَنْ يُّحِبَّ لِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مِنَ الْخَيْرِ

صاحبِ ایمان کی خصوصیت یہ ہے' وہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی وہی چیز پسند کرتا ہے' جو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے

78- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ اَوْ قَالَ لِجَارِهٖ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی (اور ایک روایت کے مطابق) اپنے پڑوسی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

79- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِجَارِهٖ اَوْ قَالَ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری

حدیث 76: بخاری (14)' (15) نسائی (5013)' (5014)' (5015) ابن ماجہ (67) دارمی (2741) احمد (12837)' (13939) ابن حبان (179) ابویعلی (3049)' (3258)' (3895) بغوی (6416)

جان ہے' کوئی بھی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے پڑوسی (اور ایک روایت کے مطابق) اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

بَابُ 17: بَيَانِ تَحْرِيْمِ اِيْذَآءِ الْجَارِ

پڑوسی کو اذیت دینا حرام ہے

80 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَاْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی ایذاء رسانی سے محفوظ نہ ہو۔

بَابُ 18: اَلْحَثِّ عَلٰى اِكْرَامِ الْجَارِ وَالضَّيْفِ وَلُزُوْمِ الصَّمْتِ اِلَّا عَنِ الْخَيْرِ وَكَوْنِ ذٰلِكَ كُلِّهِ مِنَ الْاِيْمَانِ

پڑوسی اور مہمان کی عزت افزائی' بھلائی کی بات کے سوا خاموشی اختیار کرنے کی ترغیب اور ان تینوں کا مومن کی خصوصیت ہونے کا بیان

81 - حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' اسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کرے یا پھر خاموش رہے' جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' اسے چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسی کا احترام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔

82 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِيْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' وہ اپنے مہمان کا احترام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ

حدیث 80 بخاری (5670)' (5672)' (5673) ابوداؤد (3748)' (5154) ترمذی (1967)' (2500) ابن ماجہ (3672)' (3675)' (3971) امام مالک (1660) دارمی (2035)' (2036) احمد (7865)' (8413)' (8842) ابن حبان (5287) حاکم (21)' (7899)' (7300) بیہقی (8960) ابویعلی (3909)' (4252)' (6490) معجم کبیر (8250)' (487)' (5187)

اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

83- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ حَصِيْنٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَلْيُحْسِنْ اِلٰى جَارِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

84- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو اَنَّهٗ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلٰى جَارِهٖ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

✧✧ حضرت ابوشریح خزاعی' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ عمدہ سلوک کرے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کا احترام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' اسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کرے ورنہ خاموش رہے۔

بَابُ 19: بَيَانِ كَوْنِ النَّهْىِ عَنِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْاِيْمَانِ وَاَنَّ الْاِيْمَانَ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ

بُرائی سے روکنا ایمان کا حصہ ہے۔ نیز ایمان میں کمی و بیشی ہوتی ہے

85- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ وَّهٰذَا حَدِيْثُ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَ اَوَّلُ مَنْ بَدَاَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيْدِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ مَرْوَانُ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ الصَّلٰوةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ قَدْ تُرِكَ مَا هُنَالِكَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَّاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ

✧✧ طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں' سب سے پہلے مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دیا تو ایک شخص نے اسے کہا خطبے سے پہلے نماز عید پڑھی جاتی ہے' تو مروان بولا' یہ پرانی بات ہے' تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اس کو کنے والے شخص نے اپنا فرض سرانجام دے دیا ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کوئی خلاف شریعت کام دیکھے تو اپنے ہاتھوں کے ذریعے اسے ختم کر دے اور اگر ایسا نہ کر سکتا ہو تو اپنی زبان کے ذریعے (اسے روکنے کی کوشش کرے) اور اگر ایسا بھی نہ کر سکتا ہو تو اپنے دل میں (اسے برا سمجھے) اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

حدیث 85: بخاری (915)' (918)' (919) ابوداؤد (1141)' (1142)' (2416) ترمذی (532)' (537)' (2172)' نسائی (1562)' (1569)' (1575) ابن ماجہ (1274)' (1275)' (4013) امام مالک (427)' (429)' (430) دارمی (1602)' (1604)' (603) احمد (225)' (282)' (1902) ابن حبان (306)' (2819)' (307) ابن خزیمہ (1434)' (1444)' (1458)' حاکم (1101) بیہقی (5962)' (5993)' (5994) ابویعلی (1009) طبرانی (1881)' (10983)' (11340)

86- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَآءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ فِيْ قِصَّةِ مَرْوَانَ وَحَدِيْثِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

87- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نبيٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ فِيْ اُمَّةٍ قَبْلِيْ اِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ اُمَّتِهٖ حَوَارِيُّوْنَ وَاَصْحَابٌ يَّاْخُذُوْنَ بِسُنَّتِهٖ وَيَقْتَدُوْنَ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِنَّهَا تخلف مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوفٌ يَّقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَفْعَلُوْنَ مَا لَا يُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَيْسَ وَرَآءَ ذٰلِكَ مِنَ الْاِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ فَحَدَّثْتُ بِهٖ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَاَنْكَرَهُ عَلَيَّ فَقَدِمَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَنَزَلَ بِقَنَاةَ فَاسْتَتْبَعَنِيْ اِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَعُوْدُهُ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسْنَا سَاَلْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَحَدَّثَنِيْهِ كَمَا حَدَّثْتُهُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ صَالِحٌ وَّقَدْ تُحُدِّثَ بِنَحْوِ ذٰلِكَ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھ سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جس بھی نبی کو جس اُمت میں بھیجا تو اس کی اُمت میں اس کے کچھ ''حواری'' ہوتے تھے اور چند ایسے ساتھی ہوتے جو اس نبی کی سنت پر عمل کرتے اس کے حکم کی پیروی کرتے پھر ان کے بعد ایسے لوگ آ جاتے جن کا بیان ان کے عمل کے خلاف ہوتا اور جن کا عمل (شرعی) احکام کے خلاف ہوتا لہٰذا جس شخص نے ان کے خلاف اپنے ہاتھوں کے ذریعے جہاد کیا' وہ مومن تھا اور جس شخص نے ذہنی طور پر ان کے خلاف جہاد کیا' وہ بھی مومن تھا اور اس سے کم رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہے۔

ابورافع بتاتے ہیں' میں نے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو سنائی تو انہوں نے اسے تسلیم نہیں کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے اور ''قنات'' کے مقام پر ٹھہرے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان کی مزاج پُرسی کے لیے وہاں گئے تو میں بھی آپ کے ہمراہ چل دیا جب ہم وہاں بیٹھ گئے تو میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ہم دونوں کو وہی حدیث سنائی جو میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو سنا چکا تھا۔

88- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ الْفُضَيْلِ الْخَطْمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ كَانَ لَهُ حَوَارِيُّوْنَ يَهْتَدُوْنَ بِهَدْيِهٖ وَيَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِهٖ مِثْلَ حَدِيْثِ صَالِحٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ قُدُوْمَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّاجْتِمَاعَ ابْنِ عُمَرَ مَعَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا: ہر نبی کے

حدیث 87: احمد (4402)' (4379) ابن حبان (6137) بیہقی (19965) معجم کبیر (9754)

کچھ "حواری" ہوتے ہیں جو اس کی ہدایت کی پیروی کرتے ہیں اور اس کی سنت پر عمل پیرا ہوتے ہیں (اس کے بعد) سابقہ روایت کے الفاظ میں تاہم اس روایت میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی تشریف آوری اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 20: تَفَاضُلِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ فِيْهِ وَرُجْحَانِ اَهْلِ الْيَمَنِ فِيْهِ

اہلِ ایمان کی باہمی فضیلت اور ایمان میں اہلِ یمن کی برتری

89- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِىُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَشَارَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ نَحْوَ الْيَمَنِ فَقَالَ اَلَا اِنَّ الْاِيْمَانَ هٰهُنَا وَاِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقُلُوْبِ فِى الْفَدَّادِيْنَ عِنْدَ اُصُوْلِ اَذْنَابِ الْاِبِلِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطٰنِ فِىْ رَبِيْعَةَ وَمُضَرَ

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک کے ذریعے یمن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا' غور سے سُن لو! ایمان یہاں ہے اور جہاں سے شیطان کے دوسینگ طلوع ہوتے ہیں یعنی ربیعہ اور مضر جو اونٹوں کو ان کی دم کی طرف سے ہانک کرلے جاتے ہیں' ان میں شدت پسندی اور سختی پائی جاتی ہے۔

90- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً الْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْفِقْهُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہلِ یمن آئے ہیں' ان کے دل سب سے زیادہ نرم ہیں' ایمان "یمنی" ہے (دین کی) سمجھ بوجھ "یمنی" ہے اور حکمت "یمنی" ہے۔

91- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ ح وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

92- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَضْعَفُ قُلُوْبًا وَّاَرَقُّ اَفْئِدَةً الْفِقْهُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس اہلِ یمن آئے ہیں جن کے دل سب سے زیادہ نرم اور کمزور ہیں۔ فقہ (دینی احکام کی سمجھ بوجھ) یمنی ہے اور حکمت (دانائی) یمنی ہے۔

93- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِىْ اَهْلِ الْخَيْلِ وَالْاِبِلِ الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِيْنَةُ فِىْ اَهْلِ الْغَنَمِ

حدیث 89: بخاری (3126)' (3307)' (4126)' ابوداؤد (5213)' ترمذی (3935)' مالک (1743)' احمد (7201)' (7496)' (7616)' ابن حبان (5919)' (7300)' بیہقی (16581)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کفر کا مرکز (مدینہ منورہ کے) مشرقی سمت میں ہے' گھوڑے اور اونٹ پالنے والوں میں فخر اور تکبر کے جذبات پائے جاتے ہیں جبکہ بکریوں کے چرواہے منکسر المزاج ہوتے ہیں۔

94 - وَحَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِى الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْكُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِيْنَةُ فِيْ اَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِى الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْخَيْلِ وَالْوَبَرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان یمنی ہے اور کفر (مدینہ منورہ کے) مشرقی سمت میں ہے۔ بکریاں چرانے والوں میں انکسار اور گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکان میں غرور پایا جاتا ہے۔

95 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِى الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِيْنَةُ فِيْ اَهْلِ الْغَنَمِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اونٹ اور گھوڑوں کے مالکان میں فخر اور تکبر کے جذبات پائے جاتے ہیں جبکہ بھیڑ بکریوں کے چرواہوں میں انکسار پایا جاتا ہے۔

96 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ الْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ ایمان یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے۔

97 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ جَاءَ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً وَّاَضْعَفُ قُلُوْبًا الْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ السَّكِيْنَةُ فِيْ اَهْلِ الْيَمَنِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِى الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْوَبَرِ قِبَلَ مَطْلِعِ الشَّمْسِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اہلِ یمن آئے ہیں' ان کے دل بہت کمزور اور نرم ہیں' ایمان یمنی ہے' حکمت یمنی ہے۔ بکریوں کے چرواہوں میں انکساری پائی جاتی ہے اور (مدینہ منورہ کی) مشرقی سمت میں بسنے والے اونٹوں کے مالکان میں فخر اور غرور پایا جاتا ہے۔

98 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَلْيَنُ قُلُوْبًا وَّاَرَقُّ اَفْئِدَةً الْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ رَّاْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اہلِ یمن تمہارے پاس آئے ہیں' ان کے دل بہت نرم اور رقیق ہیں' ایمان یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے' کفر کا مرکز (مدینہ منورہ کے) مشرق میں ہے۔

99- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ رَاْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ بات مختلف ہے کہ اس میں کفر کے مرکز کے مشرق کی سمت میں ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

100- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِىْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَزَادَ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِىْ اَصْحَابِ الْاِبِلِ وَالسَّكِيْنَةُ وَالْوَقَارُ فِىْ اَصْحَابِ الشَّآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ بات مختلف ہے کہ اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں' اونٹوں کے مالکان میں فخر اور غرور پایا جاتا ہے جبکہ بکریوں کے مالکان میں انکسار اور وقار پایا جاتا ہے۔

101- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِىُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِلَظُ الْقُلُوْبِ وَالْجَفَاءُ فِى الْمَشْرِقِ وَالْاِيْمَانُ فِىْ اَهْلِ الْحِجَازِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سخت دِلی اور زیادتی (مدینہ منورہ کے) مشرق (یعنی نجد) میں ہے جبکہ ایمان اہلِ حجاز میں ہے۔

بَابُ 21: بَيَانِ اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَنَّ مَحَبَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْاِيْمَانِ وَاَنَّ اِفْشَاءَ السَّلَامِ سَبَبًا لِحُصُوْلِهَا

صرف اہلِ ایمان جنت میں داخل ہوں گے' اہلِ ایمان سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور سلام کو عام کرنا اس محبت کے حصول کا سبب ہے

102- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَىْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک (کامل) مومن نہ بن جاؤ اور اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرنے لگو۔ کیا میں تمہیں ایسے عمل کے بارے میں نہ بتاؤں؟ کہ جب تم اسے کرلو گے تو تمہارے اندر محبت زیادہ ہوگی' اپنے درمیان سلام کو عام کردو۔

103- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٍ

حدیث 101: احمد (14598)' (14635)' (14757) ابن حبان (7296) ابویعلی (2309)

حدیث 102 - ابوداؤد (5193) ابن ماجہ (3694) احمد (9073)' (18668)' (10618) حاکم (7310)

✧✧ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ہمراہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک (کامل) مومن نہ بن جاؤ (اس کے بعد) سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

بَاب 22: بَيَان اَنَّ الدِّيْنَ النَّصِيحَةُ

دین خیر خواہی کا نام ہے

104- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ اِنَّ عَمْرًا حَدَّثَنَا عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيكَ قَالَ وَرَجَوْتُ اَنْ يُسْقِطَ عَنِّى رَجُلًا قَالَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِىْ سَمِعَهُ مِنْهُ اَبِىْ كَانَ صَدِيْقًا لَهُ بِالشَّامِ ثُمَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِىِّ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دین خیر خواہی (کا نام) ہے، ہم نے عرض کی، کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ، اس کی کتاب، اس کے رسول، مسلمان حکمرانوں اور عام مسلمانوں کے لیے۔

105- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِىِّ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِىِّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

106- وَحَدَّثَنِىْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِى ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ سَمِعَهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ اَبَا صَالِحٍ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِىِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

107- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نماز پڑھنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی (کے جذبات) رکھنے کی نبی اکرم ﷺ (کے دستِ اقدس پر) بیعت کی تھی۔

108- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ بَايَعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حدیث 104 - ابوداؤد (4944) ترمذی (1926) نسائی (4197)، (4199) داری (2754) احمد (3281)، (7941)، (16982) ابن حبان (4574) بیہقی (16434)

حدیث 107: بخاری (57)، (501)، (1336) ابو داؤد (4945) ترمذی (1925) نسائی (4156)، (4157)، (4175) داری (2540) احمد (4565)، (19176)، (19184) ابن حبان (4545)، (4546)، (4548) ابن خزیمہ (2259) بیہقی (13633)، (10231)، (16332) ابویعلی (7503) معجم کبیر (2244)، (2245)، (2246)

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (دستِ اقدس پر) ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی (کے جذبات) رکھنے کا عہد کیا تھا۔

109- حَدَّثَنَا سُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (دستِ اقدس پر) سمع وطاعت (ہر اسلامی حکم پر عمل پیرا ہونے) کی بیعت کی تو آپ نے مجھے تلقین کی (یہ بھی کہو) اپنی استطاعت کے مطابق (ایسا کروں گا۔ نیز میں نے) ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی (کے جذبات رکھنے کا بھی عہد کیا)

بَابُ 23: بَيَانِ نُقْصَانِ الْإِيمَانِ بِالْمَعَاصِي وَنَفْيِهِ عَنِ الْمُتَلَبِّسِ بِالْمَعْصِيَةِ عَلٰى إِرَادَةِ نَفْيِ كَمَالِهِ

گناہوں کی بدولت ایمان کم ہو جاتا ہے۔ نیز گناہ کے ارتکاب کے وقت گناہ گار سے ایمان کی نفی کی گئی ہے اور اس سے مراد کامل ایمان کی نفی ہے

110- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولاَنِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلاَ يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلاَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُحَدِّثُهُمْ هٰؤُلاَءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَقُولُ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُلْحِقُ مَعَهُنَّ وَلاَ يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی زانی، زنا کرتے وقت مومن نہیں رہتا ہے، کوئی چور، چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا، کوئی شرابی، شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا۔ (ایک اور سند میں ان الفاظ کا اضافہ ہے) کوئی بھی ڈاکو کسی قیمتی چیز پر سر عام ڈاکہ ڈالتے وقت مومن نہیں رہتا۔

111- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَزْنِي الزَّانِي وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ يَذْكُرُ مَعَ ذِكْرِ النُّهْبَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَاتَ شَرَفٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ هٰذَا إِلاَّ ذِكْرَ النُّهْبَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں ایک روایت میں "ڈاکے" کا ذکر ہے

حدیث 110- بخاری (2343)، (5256)، (6390) ابوداؤد (4689)، (4690) ترمذی (2635) نسائی (4869)، (4870)، (4871) ابن ماجہ (3936) دارمی (1206) احمد (7316)، (8187)، (8882) ابن حبان (186)، (4412)، (4454) حاکم (56) بیہقی (20542) معجم کبیر (11679)، (11799)، (13304)

مگر" چیز کے قیمتی ہونے" کا ذکر نہیں ہے اور ایک اور روایت میں "ڈاکے" کا ذکر ہی نہیں ہے۔

112 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ وَاَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَذَكَرَ النُّهْبَةَ وَلَمْ يَقُلْ ذَاتَ شَرَفٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ بات مختلف ہے کہ اس میں ڈاکے کا ذکر ہے' مگر چیز کے قیمتی ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

113 - وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلٰى مَيْمُونَةَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

114 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

115 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ اَنَّ الْعَلَاءَ وَصَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيهَا اَبْصَارَهُمْ وَفِي حَدِيْثِ هَمَّامٍ يَرْفَعُ اِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ اَعْيُنَهُمْ فِيهَا وَهُوَ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا مُؤْمِنٌ وَزَادَ وَلَا يَغُلُّ اَحَدُكُمْ حِيْنَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ بات مختلف ہے کہ اس میں "سرعام لوٹنے" کا ذکر نہیں ہے اور یہ جملہ زائد ہے" کوئی بھی شخص خیانت کرتے وقت مومن نہیں رہتا"۔

116 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی زانی' زنا کرتے وقت مومن نہیں رہتا' کوئی چور' چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا' کوئی شرابی' شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا(تاہم ان کے لیے) توبہ کی گنجائش ہوتی ہے۔

117 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِي ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 24: بَيَانِ خِصَالِ الْمُنَافِقِ
منافق کی عادات کا بیان

118 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَّمَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَلَّةٌ مِّنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَلَّةٌ مِّنْ نِفَاقٍ حَتّٰى يَدَعَهَا اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَاِنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ

✧✧ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص میں یہ چار عادات ہوں گی' وہ خالص منافق ہوگا اور اگر کسی میں ان چاروں میں سے کوئی ایک عادت ہوگی' اس میں نفاق کا ایک پہلو موجود ہوگا' یہاں تک کہ وہ اس عادت سے چھٹکارا حاصل کرلے۔ (ایک یہ) جب وہ بولے گا تو جھوٹ بولے گا (دوسری یہ) جب بھی کوئی عہد کرے گا تو اسے پورا نہیں کرے گا' (تیسری یہ) جب بھی وعدہ کرے گا' اسے پورا نہیں کرے گا اور (چوتھی یہ) جھگڑے کے دوران ہمیشہ بدزبانی کا مظاہرہ کرے گا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں ایک اور روایت میں) ''خلت'' کی بجائے ''خصلت'' کا لفظ منقول ہے۔

119 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَبِىْ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: منافق کی تین نشانیاں ہیں' بات کرے گا تو جھوٹ بولے گا' وعدہ کرے گا تو اسے پورا نہیں کرے گا اور اگر اسے کوئی امانت دی جائے تو اس میں خیانت کرے گا۔

120 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِى الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' اس میں ''آیۃ المنافق'' کی بجائے ''علامات المنافق'' کا لفظ ہے۔

121 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّىُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اَبُوْ زُكَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ وَّاِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' ''منافق کی تین نشانیاں ہیں اگرچہ وہ

حدیث 118: بخاری (33)' (34)' (2337) ابوداؤد (4688) ترمذی (2631)' (2632) نسائی (5020)' (5021)' (5023) احمد (6768)' (6864)' (6879) ابن حبان (254)' (255)' (257) بیہقی (21140)' (311467)' (21469) معجم کبیر (6186)' (9075)

روزہ رکھتا ہو نماز پڑھتا ہو اور خود کو مسلمان سمجھتا ہو"۔

122- وَحَدَّثَنِي أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ ذَكَرَ فِيهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 25: بَيَانِ حَالِ إِيمَانِ مَنْ قَالَ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَا كَافِرُ

کسی مسلمان کو کافر کہنے والے کے اپنے ایمان کا حکم

123- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَفَّرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے (مسلمان) بھائی کو کافر قرار دے تو وہ کفر ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف ضرور لوٹے گا۔

124- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کو یہ کہے اے کافر! تو ان دونوں میں سے کوئی ایک ضرور کافر ہو گا۔ اگر وہ دوسرا شخص واقعی کافر ہو چکا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ یہ کفر پہلے شخص کی طرف لوٹ آئے گا۔

125- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ إِلَّا كَفَرَ وَمَنِ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوَّ اللهِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ إِلَّا عَادَ عَلَيْهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص جان بوجھ کر اپنے نسب کی نسبت اپنے والد کی بجائے کسی اور شخص کی طرف کرے اس نے کفر کیا اور جو شخص جان بوجھ کر (کسی کی مملوکہ چیز پر) اپنی ملکیت کا دعویٰ

حدیث 123: بخاری (5752) (5753) ابوداؤد (4687) ترمذی (2637) مالک (1777) احمد (4687) (4745) (5035) ابن حبان (248) (249) (250) بیہقی (20691) معجم کبیر (10544) (463)

حدیث 125: بخاری (3317) (6385) (6386) ابوداؤد (5115) ابن ماجہ (2609) (2610) (2319) (2611) دارمی (2530) (2860) احمد (1499) (3038) (21503) ابن حبان (415) (416) (417) بیہقی (15112) (15114) (15113) معجم کبیر (12475)

کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے' اسے چاہیے کہ جہنم میں اپنے مخصوص مقام تک پہنچنے کے لیے تیار رہے' اور جو شخص کسی دوسرے (مسلمان) کو کافر قرار دے یا اسے اللہ کا دشمن کہہ کر بلائے' حالانکہ وہ دوسرا شخص ایسا نہ ہو' تو یہ کلمہ اسی کی طرف لوٹ آئے گا۔

بَابُ 26: بَيَانِ حَالِ اِيْمَانِ مَنْ رَّغِبَ عَنْ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ

اپنے حقیقی نسب کا جان بوجھ کر انکار کرنے والے کے ایمان کا بیان

126- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْغَبُوْا عَنْ اٰبَائِكُمْ فَمَنْ رَّغِبَ عَنْ اَبِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے آباء (سے اپنے نسبی تعلق کا) انکار نہ کرو' کیونکہ جو شخص اپنے باپ سے (اپنے نسبی تعلق کا) انکار کرے گا' وہ (گویا) کافر ہو گیا۔

127- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ لَمَّا ادُّعِيَ زِيَادٌ لَقِيْتُ اَبَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ لَهٗ مَا هٰذَا الَّذِيْ صَنَعْتُمْ اِنِّيْ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ سَمِعَ اُذُنَيَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰى اَبًا فِي الْاِسْلَامِ غَيْرَ اَبِيْهِ يَعْلَمُ اَنَّهٗ غَيْرُ اَبِيْهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ اَبُوْبَكْرَةَ وَاَنَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ (ایک تابعی) ابوعثمان کہتے ہیں' جب زیاد نے اپنے نسب (سے ہٹ کر دوسرے نسب) کا دعویٰ کیا تو میں حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے کہا' یہ آپ نے کیا' کیا ہے؟ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' (وہ فرماتے ہیں) میں نے اپنے کانوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو مسلمان جان بوجھ کر (اپنے نسبی تعلق کو) اپنے والد کی بجائے کسی اور کی طرف منسوب کرے' اس پر جنت حرام ہو جائے گی' حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے بھی اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

128- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ سَعْدٍ وَّاَبِيْ بَكْرَةَ كِلَيْهِمَا يَقُوْلُ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ غَيْرُ اَبِيْهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

✧✧ عثمان (تابعی)' حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ان دونوں صحابیوں کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نے اپنے کانوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اور آپ کا یہ فرمان ہمارے ذہن میں محفوظ ہے۔

''جو شخص جان بوجھ کر (اپنے نسبی تعلق کو) اپنے والد کی بجائے کسی اور کی طرف منسوب کرے تو اس پر جنت حرام ہو جائے گی۔''

بَابُ 27: بَيَانِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا بیان کہ مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے

129- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ وَعَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح وحدثنا محمد

بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ زُبَيْدٌ فَقُلْتُ لِاَبِيْ وَائِلٍ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَرْوِيْهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ قَوْلُ زُبَيْدٍ لِاَبِيْ وَائِلٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔

130- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 28: بَيَانِ مَعْنٰى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وضاحت: میرے بعد زمانۂ کفر کی طرح آپس میں جنگ وجدال شروع نہ کر دینا

131- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ سَمِعَ اَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهٖ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا: لوگوں کو خاموش کرواؤ! (جب وہ خاموش ہو گئے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد زمانۂ کفر کی طرح آپس میں جنگ وجدال شروع نہ کر دینا۔

132- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَّاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

حدیث 129: بخاری (48)' (5697)' (6665) ترمذی (1983)' (2635) نسائی (4104)' (4105)' (4106) ابن ماجہ (69)' (3939)' (3940' (3941) احمد (1519)' (3647)' (3903)' (3957) ابن حبان (5939) بیہقی (15630)' (20697) معجم (325)' (10105)' (10308)

حدیث 131: بخاری (121)' (4143)' (5814) ابوداؤد (4686) ترمذی (2193) نسائی (4125)' (4128)' (4127) ابن ماجہ (3942)' (3943) دارمی (1921) احمد (3815)' (5578)' (5604) ابن حبان (187)' (5940)' (6646) بیہقی (8656)' (9397)' (16568) معجم کبیر (2277)' (2402)' (7414)

133- وَحَدَّثَنِي اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَيْحَكُمْ اَوْ قَالَ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر (خطبے کے دوران) ارشاد فرمایا: میرے بعد زمانہ کفر کی طرح آپس میں جنگ وجدل شروع نہ کر دینا۔

134- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ29: اِطْلَاقِ اسْمِ الْكُفْرِ عَلَى الطَّعْنِ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةِ

نسب میں طعن کرنے اور نوحہ کرنے پر کفر کا اطلاق کرنا

135- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِثْنَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ الطَّعْنُ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (بعض) لوگوں میں دو کفریہ چیزیں پائی جاتی ہیں (دوسرے کے) نسب میں طعن کرنا اور میت پر نوحہ کرنا۔

بَابُ30: تَسْمِيَةِ الْعَبْدِ الْاٰبِقِ كَافِرًا

مفرور غلام کو کافر کا نام دینا

136- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ مِنْ مَّوَالِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ مَنْصُوْرٌ قَدْ وَاللّٰهِ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنِّي اَكْرَهُ اَنْ يُّرْوٰى عَنِّي هٰهُنَا بِالْبَصْرَةِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو غلام اپنے آقا کے ہاں سے فرار ہو جائے' وہ کافر ہو جائے گا جب تک کہ وہ واپس نہیں آ جاتا۔ (اس روایت کے ایک راوی) منصور کہتے ہیں' خدا کی قسم! یہ حدیث درست ہے' لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ یہاں بصرہ میں اس حدیث کو بیان کیا جائے۔

137- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حدیث135: احمد (7550)' (8892)' (9571) ابن حبان (1465) حاکم (1415) بیہقی (6903) معجم کبیر (2178)' (6100)' (20)

حدیث136: ابوداؤد (4360) نسائی (4056)' (4049)' (4051) احمد (19263)' (9018)' (19232) ابن خزیمہ (941) بیہقی (16653) معجم کبیر (2322)' (2331)' (2344)' (2349)

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو غلام مفرور ہو جائے' اس کا ذمہ (یعنی معاشرتی حقوق) باقی نہیں رہے گا۔

138 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو غلام مفرور ہو جائے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

بَابُ 31: بَيَانِ كُفْرِ مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِالنَّوْءِ

ستاروں کو بارش کا حقیقی سبب قرار دینے والے کے کفر کا بیان

139 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِيْ اِثْرِ السَّمَآءِ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ قَالَ اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِيْ مُؤْمِنٌ بِيْ وَكَافِرٌ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِيْ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر ہمیں فجر کی نماز پڑھائی' جبکہ رات کی بارش کا اثر ابھی باقی تھا' نماز سے فراغت کے بعد آپ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو' تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے؟ لوگوں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول' زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: آج صبح میرے بعض بندے مجھ پر ایمان رکھتے تھے اور بعض کافر ہی تھے' جو شخص اس بات کا قائل ہو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے نتیجے میں ہم پر بارش نازل ہوئی' تو ایسا شخص مجھ پر ایمان رکھتا ہے اور ستاروں (کے مؤثر ہونے) کا انکار کرتا ہے' اور جو شخص اس بات کا قائل ہو کہ فلاں ستارے کی وجہ سے بارش نازل ہوئی ہے' تو وہ مجھ پر ایمان نہیں رکھتا بلکہ ستاروں پر ایمان رکھتا ہے۔

140 -حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَوْا اِلٰى مَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوَاكِبِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ اس نے فرمایا ہے: ''میں جب اپنے بندوں کو کوئی نعمت عطا کرتا ہوں' تو بعض لوگ یہ کہتے ہوئے (میری عطا کا) انکار کر دیتے ہیں کہ یہ نعمت فلاں ستارے کی وجہ سے ملی ہے''۔

حدیث139: بخاری (810)' (991) ابو داؤد (3906) مالک (451) احمد (17076)' (17102) ابن حبان (188)' (1843)' (1623) بیہقی (2853)' (6243) معجم کبیر (5213)

141- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِينَ يُنْزِلُ اللَّهُ الْغَيْثَ فَيَقُولُونَ الْكَوْكَبُ كَذَا وَكَذَا وَفِي حَدِيثِ الْمُرَادِيِّ بِكَوْكَبِ كَذَا وَكَذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ جب بھی آسمان سے برکت نازل کرتا ہے' تو بعض لوگ اس کا انکار کردیتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ بارش نازل کرے' تو وہ یہ کہتے ہیں' یہ بارش فلاں ستارے کی وجہ سے نازل ہوئی۔

142- وَحَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ مِنَ النَّاسِ شَاكِرٌ وَمِنْهُمْ كَافِرٌ قَالُوا هَذِهِ رَحْمَةُ اللَّهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَقَدْ صَدَقَ نَوْءُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ حَتَّى بَلَغَ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں بارش نازل ہوئی' تو آپ نے فرمایا: بعض لوگ شکرگزار ہوتے ہیں اور بعض لوگ منکر ہوتے ہیں' (شکرگزار کہتے ہیں' بارش) اللہ کی رحمت کی وجہ سے نازل ہوئی ہے (اور منکر کہتے ہیں) یہ فلاں ستارے کی وجہ سے نازل ہوئی۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اسی موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ

بَابُ 32: الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ حُبَّ الْأَنْصَارِ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنَ الْإِيمَانِ وَعَلَامَاتِهِ وَبُغْضَهُمْ مِنْ عَلَامَاتِ النِّفَاقِ

انصار اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا ایمان کا حصہ اور اس کی علامت ہے' نیز ان سے بغض رکھنا منافقت کی علامت ہے

143- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْمُؤْمِنِ حُبُّ الْأَنْصَارِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انصار سے بغض رکھنا منافق (منافقت) کی نشانی ہے اور انصار سے محبت رکھنا مومن (ایمان) کی نشانی ہے۔

144- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ آيَةُ الْإِيمَانِ وَبُغْضُهُمْ آيَةُ النِّفَاقِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انصار سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور ان سے بغض رکھنا

حدیث 143: بخاری (17)' (3572)' (3573) ترمذی (3906)' (3900) نسائی (5019) ابن ماجہ (163) احمد (2819)' (9424)' (10515)' (10832) ابن حبان (7272)' (7273)' (7274) بیہقی (14174) معجم کبیر (3357)' (3358)' (5710)' (12339)

منافقت کی نشانی ہے۔

145 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْاَنْصَارِ لَا يُحِبُّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا يُبْغِضُهُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ مَّنْ اَحَبَّهُمْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِعَدِيٍّ سَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَآءِ قَالَ اِيَّایَ حَدَّثَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے: صرف مومن ان سے محبت کرے گا اور منافق ان سے بغض رکھے گا' جو ان سے محبت کرے گا' اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرے گا اور جو شخص ان سے بغض رکھے گا' اللہ تعالیٰ بھی اس سے بغض رکھے گا۔

146 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْغِضُ الْاَنْصَارَ رَجُلٌ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ (کبھی بھی) انصار سے بغض نہیں رکھے گا۔

147 - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْاَنْصَارَ رَجُلٌ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ (کبھی بھی) انصار سے بغض نہیں رکھے گا۔

148 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَّالَّذِيْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ اِنَّهُ لَعَهِدَ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيَّ اَنْ لَا يُحِبَّنِيْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا يُبْغِضَنِيْ اِلَّا مُنَافِقٌ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس نے بیج کو چیر کر (نباتات پیدا کیے) اور جس نے (دیگر) جانداروں کو پیدا کیا ہے۔ ''نبی اُمّی'' صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ عہد لیا ہے: صرف مومن مجھ سے محبت کرے گا اور صرف منافق مجھ سے بغض رکھے گا۔

بَابُ 33: بَيَانِ نُقْصَانِ الْاِيْمَانِ بِنَقْصِ الطَّاعَاتِ وَبَيَانِ اِطْلَاقِ لَفْظِ الْكُفْرِ عَلٰى غَيْرِ الْكُفْرِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى كَكُفْرِ النِّعْمَةِ وَالْحُقُوْقِ

عبادات میں کمی ایمان میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انکار کے علاوہ دیگر امور جیسے کفرانِ نعمت یا کفرانِ حقوق پر بھی ''کفر کا اطلاق'' کیا جاسکتا ہے

149 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ وَاَكْثِرْنَ الْاِسْتِغْفَارَ فَاِنِّىْ رَاَيْتُكُنَّ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْهُنَّ جَزْلَةٌ وَّمَا لَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَمَا رَاَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَغْلَبَ لِذِىْ لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّيْنِ قَالَ اَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَاَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهٰذَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِىْ مَا تُصَلِّىْ وَتُفْطِرُ فِىْ رَمَضَانَ فَهٰذَا نُقْصَانُ الدِّيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے خواتین! صدقہ کیا کرو' کثرت سے استغفار کیا کرو کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ جہنم میں تمہاری (یعنی خواتین کی) اکثریت ہے۔ ایک عقل مند خاتون نے سوال کیا' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جہنم میں ہماری اکثریت کیوں ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: تم بکثرت لعنت بھیجتی ہو اور شوہر کی نافرمانی کرتی ہو' عقل اور دین کے اعتبار سے ناقص ہونے کے باوجود تم عقل مند مردوں پر حاوی ہو جاتی ہو۔ اس خاتون نے پوچھا: ہماری عقل اور دین میں کیا کمی ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: عقل کی کمی یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہوتی ہے اور مخصوص ایام میں نمازیں نہ پڑھنا' رمضان کے مہینے میں روزے نہ رکھنا' یہ دین میں کمی ہے۔

150- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

151-وَحَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہ روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

بَابُ 34: بَيَانِ اِطْلَاقِ اسْمِ الْكُفْرِ عَلٰى مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ

نماز نہ پڑھنے پر ''کفر'' کے اطلاق کا بیان

152- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاَ ابْنُ اٰدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطٰنُ يَبْكِىْ يَقُوْلُ يَا وَيْلَهُ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ كُرَيْبٍ يَا وَيْلِىْ اُمِرَ ابْنُ اٰدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَيْتُ فَلِىَ النَّارُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص آیتِ سجدہ تلاوت کر کے سجدہ

حدیث 149: بخاری (298)' (1393)' (3069)' (6180) ترمذی (635)' (2602)' (2603)' (2613) ابن ماجہ (4003) داری (1007) احمد (2086)' (3153)' (3386) ابن حبان (3333)' (4448)' (5744) ابن خزیمہ (271)' (1430)' (1436)' 2464) حاکم (2772)' (8783)' (8784) بیہقی (1370)' (7548)' (7900) معجم کبیر (12765)' (12766)' (12767)

حدیث 15: ابن ماجہ (1052) احمد (9711) ابن حبان (2759) ابن خزیمہ (549) بیہقی (3516) معجم کبیر (9463)

کرلے تو شیطان روتا ہوا اس سے دور ہو جاتا ہے اور یہ کہتا ہے ہائے افسوس! (ایک اور روایت میں شیطان کے یہ الفاظ ہیں) ہائے افسوس! انسان کو سجدے کا حکم دیا گیا ہے اور وہ سجدہ کر کے جنت کا مستحق بن گیا' جب مجھے سجدے کا حکم دیا گیا تھا' تو میں نے حکم نہیں مانا اور جہنم کا مستحق ہو گیا۔

153 - حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَیْرَ اَنَّهُ قَالَ فَعَصَیْتُ فَلِیَ النَّارُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں شیطان کے یہ الفاظ نہیں ہیں "نافرمانی کی وجہ سے میں جہنم کا مستحق بن گیا"۔

154 - حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی التَّمِیْمِیُّ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا یَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ بَیْنَ الرَّجُلِ وَبَیْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: انسان اور کفر و شرک کے درمیان بنیادی فرق نماز ترک کرنا ہے۔

155 - حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ بَیْنَ الرَّجُلِ وَبَیْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: انسان اور کفر و شرک کے درمیان فرق نماز ترک کرنا ہے۔

بَابُ 35: بَیَانِ كَوْنِ الْاِیْمَانِ بِاللّٰهِ تَعَالٰی اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ

اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنا سب سے افضل عمل ہے

156 - وَحَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِیْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِیَادٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ یَعْنِی ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰهِ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَّبْرُوْرٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا' سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: اللہ پر ایمان رکھنا۔ پوچھا گیا' اس کے بعد کون سا ہے؟ آپ نے جواب دیا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا گیا' پھر کون سا

حدیث 156 بخاری (26)' (1447)' (504)' (2382) ترمذی (1658)' (173)' (1898) نسائی (2526)' (2624)' (3130) دارمی (1424)' (2393)' (2738) احمد (7502)' (7580)' (7629) ابن حبان (153)' (4595)' (4598)' (606)' (1477) ابن خزیمہ (327) حاکم (674)' (676)' (675)' (2386) بیہقی (4466)' (7562)' (10169) معجم کبیر (9811)' (809)' (791)' (793)

ہے؟ آپ نے فرمایا: مقبول حج۔

157- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

158- حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ قَالَ قُلْتُ اَيُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا وَاَكْثَرُهَا ثَمَنًا قَالَ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ قَالَ تُعِينُ صَانِعًا اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ ضَعُفْتُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ تَكُفُّ شَرَّكَ عَنِ النَّاسِ وَاِنَّهَا صَدَقَةٌ مِّنْكَ عَلٰى نَفْسِكَ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ نے جواب دیا: اللہ پر ایمان رکھنا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا۔ میں نے دریافت کیا: کون سے غلام کو آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مالک کو سب سے زیادہ پسند ہو اور سب سے زیادہ قیمتی ہو۔ میں نے دریافت کیا: اگر میں ایسا نہ کر سکوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کے کام میں مدد کر دو یا کسی بے ہنر شخص کو کام کر دو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں یہ کام بھی نہ کر سکوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو تمہاری طرف سے کوئی تکلیف نہ پہنچے یہ بھی تمہاری طرف سے تمہارے اپنے لئے صدقہ ہوگا۔

159- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلٰى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَتُعِينُ الصَّانِعَ اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں بعض الفاظ کم ہیں۔

160- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِيَاسٍ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمَا تَرَكْتُ اَسْتَزِيْدُهُ اِلَّا اِرْعَاءً عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ نے جواب دیا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، میں نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میں نے مزید یہ سوال اس لیے نہیں کیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناگوار نہ گزرے۔)

161- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْفُوْرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَقْرَبُ اِلَى الْجَنَّةِ قَالَ

الصَّلٰوۃُ عَلٰی مَوَاقِیْتِھَا قُلْتُ وَمَاذَا یَا نَبِیَّ اللّٰہِ قَالَ الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی' اے اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا عمل جنت کے زیادہ قریب (کر دیتا) ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے پوچھا: اے اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

162- وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ الْعَیْزَارِ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا عَمْرٍو الشَّیْبَانِیَّ قَالَ حَدَّثَنِیْ صَاحِبُ ھٰذِہِ الدَّارِ وَاَشَارَ اِلٰی دَارِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ قَالَ الصَّلٰوۃُ عَلٰی وَقْتِھَا قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَیْنِ قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ ثُمَّ الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنِیْ بِھِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُہٗ لَزَادَنِیْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا' اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا: اگر میں اسی طرح مزید سوالات کرتا رہتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جواب ارشاد فرماتے رہتے۔

163-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَہٗ وَزَادَ وَاَشَارَ اِلٰی دَارِ عَبْدِ اللّٰہِ وَمَا سَمَّاہُ لَنَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

164- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو الشَّیْبَانِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَوِ الْعَمَلِ الصَّلٰوۃُ لِوَقْتِھَا وَبِرُّ الْوَالِدَیْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا اور اپنے والدین کے ساتھ عمدہ سلوک کرنا ہے۔

بَابُ36: کَوْنِ الشِّرْکِ اَقْبَحَ الذُّنُوْبِ وَبَیَانِ اَعْظَمِھَا بَعْدَہٗ

شرک سب سے زیادہ بُرا گناہ ہے اور اس کے بعد آنے والے بڑے گناہوں کا بیان

165- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ وَّقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰہِ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰہِ نِدًّا وَّھُوَ خَلَقَکَ قَالَ قُلْتُ لَہٗ اِنَّ ذٰلِکَ لَعَظِیْمٌ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ ثُمَّ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَکَ مَخَافَۃَ اَنْ یَطْعَمَ مَعَکَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ ثُمَّ اَنْ تُزَانِیَ حَلِیْلَۃَ جَارِکَ

حدیث165: بخاری (4207)' (4483)' (5655)' (2426) ابو داؤد (2310) ترمذی (3182)' (3183) نسائی (4013)' (4014)' (4015) احمد (3621)' (3811)' (3865)' (4102) ابن حبان (4414)' (4415)' (4416) بیہقی (15600)' (15601)' (15617)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ نے جواب دیا: کسی کو اس کا شریک سمجھنا' حالانکہ اسی نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ میں نے عرض کی' یہ واقعی بہت بڑا گناہ ہے' پھر میں نے پوچھا: اس کے بعد سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ نے جواب دیا: اس خوف سے اولاد کو قتل کر دینا کہ وہ ہمارے رزق میں شریک ہوگی۔ میں نے پوچھا: اس کے بعد؟ تو آپ نے فرمایا: پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا۔

166- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ جَمِیْعًا عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیْلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَجُلٌ یَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الذَّنْبِ اَکْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ اَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ اَنْ یَّطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ اَنْ تُزَانِیَ حَلِیْلَةَ جَارِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِیْقَهَا وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: کسی کو اللہ کا شریک سمجھنا' حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ اس نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اولاد کو اس خوف سے قتل کر دینا کہ وہ ہمارے رزق میں شریک ہو جائے گی۔ اس نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوابات کی تائید میں قرآن کی یہ آیت نازل کی: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ کسی اور کی عبادت نہیں کرتے اور جس کا قتل اللہ نے حرام قرار دیا ہوا سے ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے' اگر کوئی ایسا کرے گا تو سزا پائے گا۔''

بَابُ 37: بَیَانِ الْکَبَائِرِ وَاَکْبَرِهَا

کبیرہ گناہوں اور سب سے بڑا کبیرہ گناہ کا بیان

167-حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُکَیْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ سَعِیْدٍ الْجُرَیْرِیِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ بَکْرَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِاَکْبَرِ الْکَبَائِرِ ثَلَاثًا اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ اَوْ قَوْلُ الزُّوْرِ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُتَّکِئًا فَجَلَسَ فَمَا زَالَ یُکَرِّرُهَا حَتّٰی قُلْنَا لَیْتَهٗ سَکَتَ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر تھے' آپ نے فرمایا: میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تین گناہ سب سے بڑے گناہ ہیں' کسی کو اللہ کا شریک سمجھنا' والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی گواہی دینا۔ (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور پھر اسی بات کو اتنی مرتبہ دہرایا' ہم نے یہ آرزو کی کہ آپ (کی طبیعت کا جلال اس وقت) کم ہو جائے۔

حدیث 167: بخاری (2510)' (2511)' (5631) ابوداؤد (2875)' (3599) ترمذی (1207)' (1901)' (2301)' (3018) نسائی (4010)' (4011)' (4867) ابن ماجہ (2372) دارمی (2360) احمد (6884)' (12358)' (12394) ابن حبان (5562)' (5563) حاکم (7808)' (60) بیہقی (19653)' (20167)' (20168) معجم کبیر (8483)' (8784)' (1420)

168- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَّهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان گناہوں کو کبیرہ قرار دیا ہے' کسی کو اللہ کا شریک سمجھنا' والدین کی نافرمانی کرنا' (ناحق) قتل کرنا اور جھوٹی گواہی دینا۔

169- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرَ اَوْ سُئِلَ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزُّوْرِ اَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّوْرِ قَالَ شُعْبَةُ وَاَكْبَرُ ظَنِّي اَنَّهُ شَهَادَةُ الزُّوْرِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا ہے (اور ایک روایت کے مطابق) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کبیرہ گناہوں کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: کسی کو اللہ کا شریک سمجھنا' (ناحق) قتل کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔ (پھر آپ نے مزید فرمایا) کیا میں تمہیں سب سے بڑے کبیرہ گناہ کے بارے میں بتاؤں؟ (وہ گناہ) جھوٹی گواہی دینا ہے۔

(امام مسلم کہتے ہیں) اس روایت کے الفاظ میں مطلق جھوٹ بولنے یا جھوٹی گواہی دینے کا ذکر ہے۔ شعبہ کہتے ہیں' میرا گمان ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی گواہی دینے کی بابت ارشاد فرمایا تھا۔

170- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِى الْغَيْثِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوْا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَاَكْلُ الرِّبَا وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہلاکت کا شکار کر دینے والے سات گناہوں سے بچو' عرض کی گئی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: شرک کرنا' جادو کرنا' ناحق قتل کرنا' یتیم کا مال کھانا' سود کھانا' جہاد سے فرار اختیار کرنا اور پاک دامن خواتین پر زنا کا الزام لگانا۔

171- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ الرَّجُلُ اَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَسُبُّ اُمَّهُ فَيَسُبُّ اُمَّهُ

حدیث 170: بخاری (18)' (2615)' (3679) ابوداؤد (2874)' (28575) ترمذی (1439) نسائی (3671)' (4012)' (4161)' (4162) مالک (1775) دارمی (2453) احمد (6850)' (15275)' (19011) ابن حبان (4405)' (4553)' (5561) حاکم (2260)' (6946)' (8033) بیہقی (12447)' (15620)' (15627) معجم کبیر (5636)' (6316)' (6317)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے والدین کو گالی دینا بھی کبیرہ گناہ ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' کیا کوئی شخص اپنے والدین کو گالی دے سکتا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! ایک شخص دوسرے کے باپ کو گالی دیتا ہے' تو وہ دوسرا اس کے باپ کو گالی دے دیتا ہے' یہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے' تو وہ اس کی ماں کو گالی دے دیتا ہے۔

172- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 38: تَحْرِيْمِ الْكِبْرِ وَبَيَانِهٖ

تکبر اور اس کی حرمت کا بیان

173- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى بْنِ حَمَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِىْ يَحْيٰى بْنُ حَمَّادٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا وَّنَعْلُهٗ حَسَنَةً قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُّحِبُّ الْجَمَالَ الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کے دل میں ایک ذرّے کے وزن کے برابر بھی تکبر ہوگا' وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ایک شخص نے سوال کیا' انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کا لباس عمدہ ہو اس کے جوتے بہترین ہوں' تو آپ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر یہ ہے کہ حق کا انکار کیا جائے اور دوسروں کو حقیر سمجھا جائے۔

174- حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ قَالَ مِنْجَابٌ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَّلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَحَدٌ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا' وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا' وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

حدیث 171: بخاری (5628) ابوداؤد (5141) ترمذی (1902) احمد (1875)' (2916)' (6529) ابن حبان (411)' (412) بیہقی (20875)' (16794) معجم کبیر (237)' (238)' (899)

حدیث 173: ابوداؤد (4091) ترمذی (1998)' (1999) ابن ماجہ (59)' (4173) احمد (4310) ابن حبان (5780) حاکم (69)' (70)' (7365)' (5757) معجم کبیر (2808)' (7962)' (936)

175- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا' وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

بَابُ39: الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنْ مَّاتَ مُشْرِكًا دَخَلَ النَّارَ

جو شخص مرتے وقت مشرک نہ ہو' وہ (آخرکار) جنت میں جائے گا اور جو مشرک ہو وہ (ہمیشہ کے لیے) جہنم میں داخل ہوگا

176- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وَكِيْعٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ و قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ مَّاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ اَنَا وَمَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص شرک کی حالت میں مرے گا' وہ جہنم میں جائے گا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں یہ کہتا ہوں' جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو' تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

177- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْمُوْجِبَتَانِ فَقَالَ مَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَّاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (جنت اور دوزخ کو) کیا چیز واجب کرتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو' تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک سمجھتا ہو' تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

178 وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْغَيْلَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَهٗ يُشْرِكُ بِهٖ دَخَلَ النَّارَ قَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو (یعنی انتقال کرے) کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو' تو وہ شخص جنت میں جائے گا اور جو شخص اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک سمجھتا ہو' تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

179-وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ

حدیث176: بخاری (129)' (1180)' (1181)' (7049) ترمذی (2644) ابن ماجہ (2618) احمد (4038)' (12627)' (14528)' (14753) ابن حبان (213)' (251) حاکم (5879)' (8034) بیہقی (20559) معجم کبیر (4045)' (15262)' (6347)

جَابِرٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِہٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

180 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِیْ اَنَّہٗ مَنْ مَّاتَ مِنْ اُمَّتِكَ لَا یُشْرِكُ بِاللّٰہِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے یہ خوشخبری سنائی' آپ کی اُمت کا جو فرد اس حال میں انتقال کرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو' تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے پوچھا: اگرچہ وہ زانی یا چور ہو؟ آپ نے فرمایا: (ہاں!) اگرچہ وہ زانی یا چور ہو۔

181 - حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ حُسَیْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ اَنَّ یَحْیَی بْنَ یَعْمَرَ حَدَّثَہٗ اَنَّ اَبَا الْاَسْوَدِ الدِّیْلِیَّ حَدَّثَہٗ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ حَدَّثَہٗ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ عَلَیْہِ ثَوْبٌ اَبْیَضُ ثُمَّ اَتَیْتُہٗ فَاِذَا هُوَ نَائِمٌ ثُمَّ اَتَیْتُہٗ وَقَدِ اسْتَیْقَظَ فَجَلَسْتُ اِلَیْہِ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ثُمَّ مَاتَ عَلٰی ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ فِی الرَّابِعَةِ عَلٰی رَغْمِ اَنْفِ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ فَخَرَجَ اَبُوْ ذَرٍّ وَهُوَ یَقُوْلُ وَاِنْ رَّغِمَ اَنْفُ اَبِیْ ذَرٍّ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا' آپ اس وقت سفید کپڑا اوڑھے ہوئے سو رہے تھے' کچھ دیر بعد میں دوبارہ حاضر ہوا تو آپ اس وقت بھی سو رہے تھے' کچھ دیر بعد میں دوبارہ حاضر ہوا تو آپ بیدار ہو چکے تھے' میں آپ کے پاس بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا: جو شخص اس بات کا اعتراف کرے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور پھر یہی عقیدہ رکھتے ہوئے اس کا انتقال ہو' تو وہ شخص جنت میں جائے گا۔ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے پوچھا: اگرچہ وہ زانی یا چور ہو؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ وہ زانی یا چور ہی کیوں نہ ہو۔ تین مرتبہ میں نے اپنا سوال دہرایا اور ہر مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی جواب دیا۔ چوتھی مرتبہ آپ نے ساتھ یہ بھی فرمایا: اگرچہ ابوذر کو اس سے کتنی ہی اُلجھن کیوں نہ ہو؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ جب وہاں سے اُٹھے تو یہی جملہ دہرا رہے تھے "اگرچہ ابوذر کو اس سے کتنی ہی اُلجھن کیوں نہ ہو"۔

بَابُ 40: تَحْرِیْمِ قَتْلِ الْكَافِرِ بَعْدَ قَوْلِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کسی کافر کے کلمے پڑھ لینے کے بعد اسے قتل کرنے کے حرام ہونے کا بیان

182 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَّاللَّفْظُ مُتَقَارِبٌ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیْدَ اللَّیْثِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ الْخِیَارِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَخْبَرَہٗ اَنَّہٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِنْ لَقِیْتُ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِیْ فَضَرَبَ اِحْدٰی یَدَیَّ بِالسَّیْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّیْ بِشَجَرَةٍ فَقَالَ اَسْلَمْتُ لِلّٰہِ اَفَاَقْتُلُہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بَعْدَ اَنْ قَالَهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْہُ قَالَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ اِنَّہٗ قَدْ قَطَعَ یَدِیْ ثُمَّ قَالَ ذٰلِکَ بَعْدَ اَنْ قَطَعَھَا اَفَاَقْتُلُہٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْہُ فَاِنْ قَتَلْتَہٗ فَاِنَّہٗ بِمَنْزِلَتِکَ قَبْلَ اَنْ تَقْتُلَہٗ وَاِنَّکَ بِمَنْزِلَتِہٖ قَبْلَ اَنْ یَّقُوْلَ کَلِمَتَہُ الَّتِیْ قَالَ

✧✧ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر (جنگ کے دوران) کوئی کافر میرے مدمقابل آ کر مجھ پر حملہ کرے اور اپنی تلوار کے ذریعے میرے ہاتھ کاٹ ڈالے پھر جب میرے وار کی ضد میں آئے' تو درخت کی اوٹ میں ہوتے ہوئے یہ کہہ دے: میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں' تو کیا مجھے اسے قتل کر دینا چاہیے' حالانکہ وہ اپنے اسلام کا اعتراف کر چکا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے قتل نہیں کر سکتے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے پہلے میرا ہاتھ کاٹا اور اس کے بعد یہ اعتراف کیا' کیا میں اسے قتل کر سکتا ہوں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اب تم اسے قتل نہیں کر سکتے کیونکہ اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو اس کی وہی حیثیت ہوگی' جو اسے قتل کرنے سے پہلے تمہاری تھی اور تمہاری وہی حیثیت ہوگی جو کلمہ پڑھنے سے پہلے اس کی تھی۔

183 -وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَی الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ جَمِیْعًا عَنِ الزُّھْرِیِّ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا الْاَوْزَاعِیُّ وَابْنُ جُرَیْجٍ فَفِیْ حَدِیْثِھِمَا قَالَ اَسْلَمْتُ لِلّٰہِ کَمَا قَالَ اللَّیْثُ وَاَمَّا مَعْمَرٌ فَفِیْ حَدِیْثِہٖ فَلَمَّا اَھْوَیْتُ لِاَقْتُلَہٗ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' (حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے یہ کہا تھا) ''جب میں اسے قتل کرنے لگا تو اس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیا''۔

184 -وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنِیْ ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ اللَّیْثِیُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِیُّ اَنَّ عُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ عَدِیِّ بْنِ الْخِیَارِ اَخْبَرَہٗ اَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْاَسْوَدِ الْکِنْدِیَّ وَکَانَ حَلِیْفًا لِبَنِیْ زُھْرَۃَ وَکَانَ مِمَّنْ شَھِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِنْ لَقِیْتُ رَجُلًا مِنَ الْکُفَّارِ ثُمَّ ذَکَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ اللَّیْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' اس روایت کی سند میں حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کا مختصر تعارف موجود ہے' ان کا نام مقداد بن عمرو بن اسود الکندی ہے' یہ بنو زہرہ کے حلیف تھے اور انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔

185 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَۃَ کِلَاھُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ ظِبْیَانَ عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ وَّھٰذَا حَدِیْثُ ابْنِ اَبِیْ شَیْبَۃَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَرِیَّۃٍ فَصَبَّحْنَا الْحُرَقَاتِ مِنْ جُھَیْنَۃَ فَاَدْرَکْتُ رَجُلًا فَقَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَطَعَنْتُہٗ فَوَقَعَ فِیْ نَفْسِیْ مِنْ ذٰلِکَ فَذَکَرْتُہٗ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَقَتَلْتَہٗ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّمَا قَالَھَا خَوْفًا مِنَ السِّلَاحِ قَالَ اَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ

حدیث 183: بخاری (3794)' (6472) ابوداؤد (2643)' (2644) احمد (23826)' (23868)' (23882)' (23883) ابن حبان (164)' (4653)' (4750) بیہقی (15624)' (16600) معجم کبیر (583)' (584)' (585)

قَلْبِهٖ حَتّٰى تَعْلَمَ اَقَالَهَا اَمْ لَا فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنِّي اَسْلَمْتُ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَقَالَ سَعْدٌ وَّاَنَا وَاللّٰهِ لَا اَقْتُلُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَقْتُلَهٗ ذُو الْبُطَيْنِ يَعْنِيْ اُسَامَةَ قَالَ رَجُلٌ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ قَاتَلْنَا حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّاَنْتَ وَاَصْحَابُكَ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تُقَاتِلُوْا حَتّٰى تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک جنگی مہم پر روانہ کیا' ہم علی الصبح جہینہ قبیلے کی بستیوں پر حملہ آور ہوئے۔ ایک شخص میرے وار کی ضد میں آیا تو بولا: لا الٰہ الا اللہ' مگر میں نے اسے قتل کر دیا۔ پھر مجھے اپنے اس عمل کے بارے میں کچھ تردد ہوا تو میں نے (مدینہ منورہ آ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس صورتِ حال سے آگاہ کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے کلمہ پڑھنے کے باوجود تم نے اسے قتل کر دیا؟ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے تلوار کے خوف سے کلمہ پڑھا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے اس کا دل چیر کر دیکھا تھا' جو تمہیں پتہ چل گیا کہ اس نے دل سے کلمہ پڑھا ہے یا نہیں؟ (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہی جملہ بار بار دہراتے رہے' یہاں تک کہ میں نے یہ آرزو کی' کاش! میں نے آج کے دن ہی اسلام قبول کیا ہوتا۔

✧✧ راوی کہتے ہیں حضرت سعد بولے' اللہ کی قسم! میں اس وقت تک کسی مسلمان کے ساتھ جنگ نہیں کروں گا جب تک ذوالبطین (یعنی حضرت اسامہ) اس کے ساتھ جنگ نہ کریں' تو حاضرین میں سے ایک صاحب بولے' کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا ہے:

''اور ان کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین مکمل طور پر اللہ کے لئے ہو جائے۔''

حضرت سعد نے جواب دیا: ہم تو اس لئے جنگ کیا کرتے تھے تاکہ فتنہ باقی نہ رہے اور تم لوگ اس لئے جنگ کرتے ہو تاکہ پھیلے۔

186- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ ظِبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْحُرْقَةِ مِنْ جُهَيْنَةَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ وَلَحِقْتُ اَنَا وَرَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ رَجُلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا غَشِيْنَاهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَكَفَّ عَنْهُ الْاَنْصَارِيُّ وَطَعَنْتُهٗ بِرُمْحِيْ حَتّٰى قَتَلْتُهٗ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ يَا اُسَامَةُ اَقَتَلْتَهٗ بَعْدَ مَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا قَالَ فَقَالَ اَقَتَلْتَهٗ بَعْدَ مَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ اَسْلَمْتُ قَبْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہینہ قبیلے کی ایک شاخ کے خلاف ایک جنگی مہم پر ہمیں بھیجا' ہم نے ان پر حملہ کر کے انہیں شکست سے دوچار کیا۔ میں اور ایک انصاری صحابی' ہم دونوں نے ایک دشمن کو گھیر لیا۔ جب ہم اس پر قابو پانے لگے تو وہ لا الٰہ الا اللہ یہ سن کر انصاری صحابی نے ہاتھ کھینچ لیا' لیکن میں نے اسے قتل کر دیا۔ جب ہم بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ کی اطلاع مل چکی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اسامہ! اس شخص کے کلمہ پڑھنے کے باوجود بھی تم نے اسے قتل کر دیا؟ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ صرف اپنے آپ کو بچانا چاہتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: کیا اس کے

حدیث 185: بخاری (4021)' (6478) احمد (21793)' (4751) معجم کبیر (381)' (394)

کلمہ پڑھنے کے باوجود تم نے اسے قتل کر دیا؟ پھر آپ یہی جملہ دہراتے رہے یہاں تک کہ میں نے یہ آرزو کی کاش! میں آج سے پہلے اسلام نہ لایا ہوتا۔

187 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يُحَدِّثُ اَنَّ خَالِدًا الْاَثْبَجَ ابْنَ اَخِىْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ حَدَّثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ اَنَّهٗ حَدَّثَ اَنَّ جُنْدَبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِىَّ بَعَثَ اِلٰى عَسْعَسَ بْنِ سَلَامَةَ زَمَنَ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ اجْمَعْ لِىْ نَفَرًا مِنْ اِخْوَانِكَ حَتّٰى اُحَدِّثَهُمْ فَبَعَثَ رَسُوْلًا اِلَيْهِمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوْا جَاءَ جُنْدَبٌ وَّعَلَيْهِ بُرْنُسٌ اَصْفَرُ فَقَالَ تَحَدَّثُوْا بِمَا كُنْتُمْ تَحَدَّثُوْنَ بِهٖ حَتّٰى دَارَ الْحَدِيْثُ فَلَمَّا دَارَ الْحَدِيْثُ اِلَيْهِ حَسَرَ الْبُرْنُسَ عَنْ رَّاْسِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ اَتَيْتُكُمْ وَلَا اُرِيْدُ اِلَّا اَنْ اُخْبِرَكُمْ عَنْ نَبِيِّكُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى قَوْمٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَاِنَّهُمُ الْتَقَوْا فَكَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِذَا شَاءَ اَنْ يَّقْصِدَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَصَدَ لَهٗ فَقَتَلَهٗ وَاِنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَصَدَ غَفْلَتَهٗ قَالَ وَكُنَّا نُحَدِّثُ اَنَّهٗ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا رَفَعَ عَلَيْهِ السَّيْفَ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَتَلَهٗ فَجَاءَ الْبَشِيْرُ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَاَخْبَرَهٗ حَتّٰى اَخْبَرَهٗ خَبَرَ الرَّجُلِ كَيْفَ صَنَعَ فَدَعَاهُ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ لِمَ قَتَلْتَهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْجَعَ فِى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَتَلَ فُلَانًا وَّفُلَانًا وَّسَمّٰى لَهٗ نَفَرًا وَّاِنِّىْ حَمَلْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاَى السَّيْفَ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَتَلْتَهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِىْ قَالَ فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَجَعَلَ لَا يَزِيْدُهٗ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ كَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ صفوان بن محرز بیان کرتے ہیں' جن دنوں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کا اعلان کیا' انہی دنوں جندب بن عبداللہ بجلی نے عسعس بن سلامہ کو یہ پیغام بھیجا' اپنے ساتھیوں کو اکٹھا کرو کیونکہ میں انہیں ایک حدیث سنانا چاہتا ہوں۔ عسعس نے پیغام بھجوا کر اپنے ساتھیوں کو اکٹھا کیا۔ جب لوگ اکٹھے ہو گئے تو حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' زرد ٹوپی پہنے ہوئے وہاں تشریف لائے اور بولے' تم لوگ اپنی گفتگو جاری رکھو' سب حاضرین باری باری بولتے رہے' جب حضرت جندب رضی اللہ عنہ کی باری آئی تو آپ نے اپنے سر سے ٹوپی اُتارتے ہوئے کہا' میں یہاں اس لیے آیا ہوں تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث تمہیں سناؤں۔

ایک مرتبہ آپ نے بعض مشرکین کے خلاف ایک جنگی مہم روانہ کی' فریقین میں جنگ ہوئی' مشرکین کے لشکر کا ایک سپاہی ایسا شہ زور تھا کہ جس مسلمان کی طرف متوجہ ہوتا اسے شہید کر دیتا۔ ایک مسلمان سپاہی اس کی تاک میں تھا (راوی کہتے ہیں) ہمارے درمیان یہی مشہور ہے' وہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تھے' جب آپ نے اس پر وار کرنے کے لیے تلوار لہرائی تو وہ بولا' لا الٰہ الا اللہ' مگر اس کے باوجود آپ نے اسے قتل کر دیا۔ جب قاصد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس فتح کی خوش خبری سنائی تو ساتھ میں اس واقعہ کے بارے میں بھی بتایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بلا کر دریافت کیا: تم نے اسے کیوں قتل کیا؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے بہت سے مسلمانوں کو شہید کیا تھا' اور ساتھ میں ان صحابہ رضی اللہ عنہم کے نام بھی گنوا دیئے پھر جب اس نے دیکھا کہ اب وہ میری تلوار کی زد میں آ چکا ہے' تو اس نے کلمہ پڑھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا (پھر بھی) تم نے اسے قتل کر دیا؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب وہ کلمہ قیامت کے دن تمہارے سامنے آئے گا' تو تم اسے کیا جواب دو

گے؟ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ اسی بات کو دہراتے رہے۔

بَابُ 41: قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا بیان ''جو ہم پر ہتھیار اُٹھائے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے''

188- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ہم پر ہتھیار اُٹھائے' وہ ہم میں سے نہیں۔

189- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا

◇◇ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہم پر تلوار سونت لے' وہ ہم میں سے نہیں۔

190- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

◇◇ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہم پر ہتھیار اُٹھائے' وہ ہم میں سے نہیں۔

بَابُ 42: قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

نبی اکرم کے اس فرمان کا بیان: ''جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں''

191- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ہم پر ہتھیار اُٹھائے' وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص ہمیں دھوکہ دے' وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے۔

192- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ

حدیث 188 احمد (16547)' (16589)

حدیث 191 بخاری (6480)' (6659)' (6660) ترمذی (1459) نسائی (4100) ابن ماجہ (2575)' (2576)' (2577) دارمی (2520) احمد (4476)' (4649)' (5149)' (6277) ابن حبان (567)' (4588)' (4590) بیہقی (15633) معجم کبیر (6246)' (6251)' (11553)' (542)

طَعَامٍ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيْهَا فَنَالَتْ اَصَابِعُهُ بَلَلاً فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ اَصَابَتْهُ السَّمَآءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَفَلاَ جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غلے کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ہاتھ ڈالا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گیلا پن محسوس ہوا' آپ نے اس کے مالک سے پوچھا: یہ کیوں ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بارش کی وجہ سے ایسا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر تمہیں چاہیے تھا کہ تم اسے اوپر رکھتے تا کہ لوگوں کو پتہ چل جاتا' (اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) جو شخص دھوکہ دہی سے کام لے' اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

بَابُ 43: تَحْرِيْمِ ضَرْبِ الْخُدُوْدِ اَوْشَقِّ الْجُيُوْبِ وَالدُّعَآءِ بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

گال پیٹنے' گریبان پھاڑنے اور زمانۂ جاہلیت کی طرح چیخ و پکار کرنے کی حرمت کا بیان

193- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ اَوْ شَقَّ الْجُيُوْبَ اَوْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ هٰذَا حَدِيْثُ يَحْيَى وَاَمَّا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرٍ فَقَالاَ وَشَقَّ وَدَعَا بِغَيْرِ اَلِفٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص گال پیٹے' گریبان پھاڑے یا زمانۂ جاہلیت کی طرح بین کرے' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

194-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالاَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالاَ وَشَقَّ وَدَعَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

195-وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ اَبِيْ مُوْسَى قَالَ وَجِعَ وَجَعًا فَغُشِيَ عَلَيْهِ وَرَاْسُهُ فِيْ حِجْرِ امْرَاَةٍ مِّنْ اَهْلِهِ فَصَاحَتْ امْرَاَةٌ مِّنْ اَهْلِهِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَّرُدَّ عَلَيْهَا شَيْئًا فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِّمَّا بَرِئَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِئَ مِنَ الصَّالِقَةِ وَالْحَالِقَةِ وَالشَّاقَّةِ

✧✧ حضرت ابوبردہ بن حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مرض الموت کے وقت حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ شدید تکلیف کے باعث بے ہوش ہو گئے' آپ کا سر اس وقت آپ کی اہلیہ کی گود میں تھا' وہ چلا کر رونے لگیں۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اس وقت تو اسے

حدیث 192: ابوداؤد (3452) ترمذی (1315) احمد (7290)' (16536) ابن حبان (4905) حاکم (2155) بیہقی (10514) ابویعلی (6520)' (933)

حدیث 193: بخاری (1232)' (1234)' (3331) ترمذی (999) نسائی (1860)' (1862)' (8146) ابن ماجہ (1584)' (1586) احمد (3658)' (4111)' (4215)' (4361) ابن حبان (3149)' (3152)' (3152) بیہقی (6907)' (6909)' (6911) معجم کبیر (7591)' (7775)' (10297)

کچھ نہ کہہ سکے لیکن جب آپ کی طبیعت کچھ بہتر ہوئی تو آپ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے جس سے بری الذمہ ہونے کا اعلان فرمایا ہے میں بھی اس سے بری ہوتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نوحہ کرنے سرمنڈوانے اور گریبان پھاڑنے والی عورتوں سے بیزار تھے۔

196- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَا اُغْمِيَ عَلٰى اَبِيْ مُوْسٰى وَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ تَصِيْحُ بِرَنَّةٍ قَالَا ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَلَمْ تَعْلَمِيْ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِّمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

✧✧ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو ان کی اہلیہ چلا کر رونے لگیں جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ہوش میں آئے تو فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں سرمنڈوانے نوحہ کرنے اور گریبان پھاڑنے (والی عورتوں سے) بیزار ہوں۔

197-وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عِيَاضٍ الْاَشْعَرِيِّ عَنِ امْرَاَةِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِيْ ابْنَ اَبِيْ هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْاَحْوَلُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ عِيَاضٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ لَيْسَ مِنَّا وَلَمْ يَقُلْ بَرِيْءٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں یہاں ''بیزار ہونے'' کی بجائے یہ الفاظ ہیں: ''وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

بَابُ 44: بَيَانِ غِلَظِ تَحْرِيْمِ النَّمِيْمَةِ

چغل خوری کی شدید حرمت کا بیان

198- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْاَحْدَبُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ بَلَغَهٗ اَنَّ رَجُلًا يَنُمُّ الْحَدِيْثَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ

✧✧ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا ایک شخص چغل خوری کرتا ہے تو آپ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چغل خوری کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

199- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَّنْقُلُ الْحَدِيْثَ اِلَى الْاَمِيْرِ فَكُنَّا جُلُوْسًا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْقَوْمُ هٰذَا مِمَّنْ يَّنْقُلُ الْحَدِيْثَ اِلَى الْاَمِيْرِ قَالَ فَجَاءَ حَتّٰى جَلَسَ اِلَيْنَا فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ

حدیث198: احمد (23373) (23407) (23435) (23497)

الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

✧✧ ہمام بن حارث کہتے ہیں' ایک شخص کی عادت تھی کہ وہ حاکم وقت کے سامنے لوگوں کی چغل خوری کیا کرتا تھا۔ ایک دن ہم مسجد میں بیٹھے یہی بات کر رہے تھے کہ فلاں شخص حاکم کے سامنے لوگوں کی چغلی کرتا ہے' تو وہی چغل خور وہاں آ گیا اور آ کر ہمارے پاس بیٹھ گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بولے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

200 - وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِىُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِىُّ ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فِى الْمَسْجِدِ فَجَاءَ رَجُلٌ حَتّٰى جَلَسَ اِلَيْنَا فَقِيْلَ لِحُذَيْفَةَ اِنَّ هٰذَا يَرْفَعُ اِلَى السُّلْطَانِ اَشْيَآءَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ اِرَادَةَ اَنْ يُّسْمِعَهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

✧✧ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں' ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' ایک شخص ہمارے پاس آ کر بیٹھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا کہ یہ شخص حاکم کے سامنے لوگوں کی چغلی کرتا ہے' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے سنانے کے لیے فرمایا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

بَابُ 45: بَيَانِ غِلْظِ تَحْرِيْمِ اِسْبَالِ الْاِزَارِ وَالْمَنِّ بِالْعَطِيَّةِ وَتَنْفِيْقِ السِّلْعَةِ بِالْحَلْفِ وَبَيَانِ الثَّلَاثَةِ الَّذِيْنَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے' کچھ دے کر احسان جتانے' جھوٹی قسم اُٹھا کر سامان فروخت کرنے کے شدید حرام ہونے کا بیان اور ان تین لوگوں کا تذکرہ' جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا اور ان کی طرف نظرِ رحمت نہیں کرے گا اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا

201 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِىِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ قَالَ فَقَرَاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ خَابُوْا وَخَسِرُوْا مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین لوگ ایسے ہیں قیامت کے دن ان کے ساتھ کلام نہیں کرے گا' ان کی طرف نظرِ رحمت نہیں کرے گا' ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا' تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یہ تو بڑے بدقسمت لوگ ہیں' یہ کون ہیں؟ یارسول اللہ! آپ نے جواب دیا: (تکبر کے طور پر کپڑا) لٹکانے والا' احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم اُٹھا کر مال فروخت کرنے والا۔

حدیث 201: بخاری (2527)' (2230)' (2240) ابوداؤد (4087)' (3474) ترمذی (1595) نسائی (2562)' (2563)' (4458) ابن ماجہ (2208) دارمی (2094)' (2605) احمد (21356)' (21446)' (21584) ابن حبان (4413)' (3384) حاکم (244)' (7235) بیہقی (10191)' (10577)' (17119) معجم کبیر (7587)' (6111)' (7938)' 13180)

202- وَحَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمَنَّانُ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْ شَيْئًا اِلَّا مَنَّهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْفَاجِرِ وَالْمُسْبِلُ اِزَارَهُ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین طرح کے لوگوں کے ساتھ کلام نہیں فرمائے گا' ایک وہ شخص جو ہمیشہ بھلائی کرنے کے ساتھ احسان بھی جتاتا ہو' (دوسرا) جھوٹی قسم اُٹھا کر مال فروخت کرنے والا اور (تیسرا بطور تکبر ٹخنوں سے نیچے) پائینچے لٹکانے والا۔

203- وَحَدَّثَنِيْهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں'' تین طرح کے لوگوں سے اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا' ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا' ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔''

204- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ قَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَّمَلِكٌ كَذَّابٌ وَّعَائِلٌ مُّسْتَكْبِرٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین طرح کے لوگوں کے ساتھ کلام نہیں کرے گا اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا (اور ایک روایت میں مزید یہ الفاظ ہیں) ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا' بوڑھا زانی' جھوٹا حکمران اور متکبر غریب۔

205- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَهٰذَا حَدِيْثُ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَّجُلٌ عَلٰى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيْلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللّٰهِ لَاَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ اِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ اِلَّا لِدُنْيَا فَاِنْ اَعْطَاهُ مِنْهَا وَفٰى وَاِنْ لَّمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تین طرح کے لوگ ایسے ہیں' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کرے گا' ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا' ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔ ایک وہ شخص کہ بے آب مقام پر جس کے پاس اپنی ضرورت سے زائد پانی ہو اور وہ کسی (ضرورت مند) مسافر کو پانی نہ دے دوسرا شخص جو عصر کے بعد اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم اُٹھاتے ہوئے یہ کہہ کر کوئی چیز فروخت کرے کہ میں نے خود یہ اتنے میں خریدی تھی حالانکہ ایسا نہ ہو اور وہ شخص جو اپنے ذاتی دنیوی فائدے کے لیے حاکم وقت کے ہاتھ پر بیعت کرے اگر وہ فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ حاکم کی اطاعت کرے ورنہ اطاعت نہ کرے۔

206- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا

اَلْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

207- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُرَاهُ مَرْفُوْعًا قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يوم الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَّجُلٌ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلٰى مَالِ مُسْلِمٍ فَاقْتَطَعَهٗ وَبَاقِيْ حَدِيْثِهٖ نَحْوُ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں) میرے خیال میں یہ مرفوع حدیث ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین طرح کے لوگوں سے ساتھ کلام نہیں کرے گا' ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ شخص جو عصر کی نماز کے بعد قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال ہڑپ کر جائے۔ (امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

بَابُ 46: غِلْظِ تَحْرِيْمِ قَتْلِ الْاِنْسَانِ نَفْسَهٗ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهٖ فِي النَّارِ وَاَنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُّسْلِمَةٌ

خودکشی کے شدید حرام ہونے کا بیان نیز جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا' اسے اسی چیز کے ذریعے جہنم میں عذاب دیا جائے گا اور جنت میں صرف مسلمان داخل ہوں گے

208- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِيْدَةٍ فَحَدِيْدَتُهٗ فِيْ يَدِهٖ يَتَوَجَّاُ بِهَا فِيْ بَطْنِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا وَّمَنْ شَرِبَ سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا وَّمَنْ تَرَدّٰى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ يَتَرَدّٰى فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ہتھیار کے ذریعے خودکشی کرے تو جہنم میں وہ ہمیشہ اسی ہتھیار کے ذریعے خود کو مارتا رہے گا' جو شخص زہر پی کر خودکشی کر لے' وہ جہنم میں ہمیشہ زہر پینے کے عذاب میں مبتلا رہے گا اور جو شخص پہاڑ سے کود کر خودکشی کرے تو وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ چھلانگ لگاتا رہے گا۔

209-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

210- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ اَبِيْ سَلَّامٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَاَنَّ

حدیث 109: معجم کبیر (1328)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَيْسَ عَلٰى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيْ شَيْءٍ لَا يَمْلِكُهٗ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہیں درخت کے نیچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کرنے کا شرف حاصل ہے۔ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ''جو شخص کسی غیر اسلامی مذہب کو اختیار کرنے کی جھوٹی قسم اُٹھائے تو وہ اسی کے مطابق ہو جاتا ہے اور جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا' اسے قیامت کے دن اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا اور جو شخص کسی ایسی چیز کی نذر مان لے جو اس کی ملکیت نہیں ہے' تو اس پر کچھ واجب نہیں ہو گا۔''

211- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلٰى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهٖ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنِ ادَّعٰى دَعْوٰى كَاذِبَةً لِيَتَكَثَّرَ بِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ اِلَّا قِلَّةً وَّمَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنِ صَبْرٍ فَاجِرَةٍ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی بھی شخص پر وہ نذر واجب نہیں ہوگی جس کا وہ مالک نہ ہو اور مسلمان پر لعنت بھیجنا اسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جو شخص دنیا میں جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا' قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا' جو شخص اپنے مال میں اضافے کے لیے جھوٹا دعویٰ کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے مال میں کمی کرے گا اور جو شخص کچھ فروخت کرنے کے لیے جھوٹی قسم اُٹھائے گا (اس کا بھی یہی انجام ہو گا)۔

212- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْاَنْصَارِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ كَاذِبًا مُّتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللّٰهُ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ هٰذَا حَدِيْثُ سُفْيَانَ وَاَمَّا شُعْبَةُ فَحَدِيْثُهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ ذَبَحَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ ذُبِحَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جان بوجھ کر کسی غیر اسلامی مذہب کی جھوٹی قسم اُٹھائے گا' وہ اسی کی مانند ہو جائے گا اور جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا' اللہ تعالیٰ جہنم میں اس کو اسی چیز کے ذریعے عذاب میں مبتلا کرے گا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) سفیان کی روایت میں یہ الفاظ تھے' شعبہ کی روایت کے الفاظ یہ ہیں'' جو شخص کسی غیر اسلامی مذہب کی جھوٹی قسم اُٹھائے گا' وہ اسی کی مانند ہو جائے گا اور جو شخص جس چیز کے ذریعے خود کو ذبح کرے گا' قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے ذبح کیا جائے گا''۔

حدیث 210: بخاری (1297)' (5700)' (5754) ابوداؤد (2191) ترمذی (1543) نسائی (3770)' (3771)' (3813) ابن ماجہ (2098) احمد (16433)' (16434)' (16436) ابن حبان (4366)' (4367)' (4391) بیہقی (1554)' (19619) ابو یعلیٰ (1535) معجم کبیر (1324)' (1325)' (1326)

213- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَقَالَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ يُدْعَى بِالْإِسْلَامِ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرْنَا الْقِتَالَ قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيدًا فَأَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ الَّذِي قُلْتَ لَهُ آنِفًا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيدًا وَقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَرْتَابَ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ قِيلَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنَّ بِهِ جِرَاحًا شَدِيدًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ حنین میں شریک تھے' آپ نے مسلمان کہلانے والے ایک شخص کے بارے میں فرمایا: یہ جہنمی ہے۔ جب جنگ شروع ہوئی' تو وہ شخص بڑی بے جگری سے لڑا اور زخمی ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی' کچھ دیر پہلے آپ نے جسے جہنمی قرار دیا تھا' وہ آج بڑی بے جگری سے لڑتے ہوئے مرا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جہنم میں پہنچا ہے۔ بعض حضرات اس بارے میں حیرانگی کا شکار ہوئے' اسی دوران پتہ چلا کہ وہ شخص ابھی مرا نہیں ہے بلکہ شدید زخمی ہے' رات کے وقت اس نے زخموں کی شدت سے تنگ آ کر خودکشی کر لی' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی لیے (میں نے اسے جہنمی قرار دیا تھا) اللہ اکبر! میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا خاص بندہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں میں یہ اعلان کر دیں: جنت میں صرف مسلمان داخل ہوں گے اور بعض اوقات اللہ تعالیٰ کسی گناہ گار شخص کے ذریعے بھی اس دین کی مدد کرتا ہے۔

214- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ حَيٌّ مِنَ الْعَرَبِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَقَى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ فَاقْتَتَلُوا فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ وَمَالَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ وَفِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ لَهُمْ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً إِلَّا اتَّبَعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهِ فَقَالُوا مَا أَجْزَأَ مِنَّا الْيَوْمَ أَحَدٌ كَمَا أَجْزَأَ فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا صَاحِبُهُ أَبَدًا قَالَ فَخَرَجَ مَعَهُ كُلَّمَا وَقَفَ وَقَفَ مَعَهُ وَإِذَا أَسْرَعَ أَسْرَعَ مَعَهُ قَالَ فَجُرِحَ الرَّجُلُ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الرَّجُلُ الَّذِي ذَكَرْتَ آنِفًا أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ فَقُلْتُ أَنَا لَكُمْ بِهِ فَخَرَجْتُ فِي طَلَبِهِ حَتَّى جُرِحَ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ

حدیث 213: بخاری (2897)' (3966)' (3967) احمد (8076)' (17257) ابن حبان (4519) بیہقی (16611)

اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کے ساتھیوں) اور مشرکین کے درمیان جنگ ہوئی جب جنگ ختم ہوئی' تو دونوں فریق اپنے مورچوں میں واپس چلے گئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں میں ایک زبردست لڑاکا جانباز بھی تھا جس نے بہت سے دشمنوں کو تہہ تیغ کیا تھا۔ بعض حضرات کہنے لگے' آج اس شخص کی طرح کوئی نہیں لڑا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو جہنمی ہے۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے یہ عہد کیا کہ اب میں اس کے ساتھ رہوں گا' پھر وہ صاحب اس جنگ کے دوران اس کے قریب رہے' آخر ایک وقت آیا کہ وہ شخص شدید زخمی ہوگیا (تکلیف سے بچنے کے لیے) اس نے اپنی تلوار کا دستہ زمین پر رکھا اور نوک اپنے سینے پر رکھی' اپنا بوجھ تلوار کی نوک پر ڈال کر خودکشی کرلی' وہ صاحب (جو اس کے ساتھ رہے تھے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' میں یہ گواہی دیتا ہوں' آپ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ نے دریافت کیا: کیا ہوا ہے؟ ان صاحب نے بتایا' کچھ دیر پہلے آپ نے فلاں شخص کو جہنمی قرار دیا تھا' جس پر بعض حضرات نے حیرانگی کا اظہار کیا تھا' میں نے اسی وقت یہ ارادہ کیا تھا کہ اب میں اس شخص کے پاس رہوں گا۔ وہی شخص شدید زخمی ہوا تو تکلیف سے بچنے کے لیے اس نے اپنی تلوار کا دستہ زمین پر رکھا' اس کی نوک اپنے سینے پر رکھی اور اس نوک پر اپنا وزن ڈال کر خودکشی کرلی۔ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

"ایک شخص اہلِ جنت کی مانند عمل کرتا ہے' لوگوں کو یہی نظر آتا ہے' مگر وہ جہنمی ہوتا ہے اور کوئی شخص اہلِ جہنم کی مانند عمل کرتا ہے' لوگوں کو یہی دِکھائی دیتا ہے' مگر وہ جنتی ہوتا ہے۔"

215- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ اِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَتْ بِهٖ قَرْحَةٌ فَلَمَّا آذَتْهُ انْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهٖ فَنَكَاهَا فَلَمْ يَرْقَاءِ الدَّمُ حَتّٰى مَاتَ قَالَ رَبُّكُمْ قَدْ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ اِي وَاللّٰهِ لَقَدْ حَدَّثَنِي بِهٰذَا الْحَدِيْثِ جُنْدَبٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْمَسْجِدِ

✧✧ حسن بصری بیان کرتے ہیں' پہلے زمانے میں ایک شخص کو پھوڑا نکل آیا' جب تکلیف شدید ہوگئی تو اس نے اپنی کمان سے ایک تیر نکال کر اسے چیر دیا' خون بہنا شروع ہوگیا یہاں تک کہ وہ شخص مرگیا۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا' میں اس شخص کے لیے جنت حرام کرتا ہوں (اس کے بعد حسن بصری نے) مسجد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا' اللہ کی قسم! حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے مجھے اسی مسجد میں یہ حدیث سنائی تھی۔

216- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا جُنْدَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ فِي هٰذَا الْمَسْجِدِ فَمَا نَسِيْنَا وَمَا نَخْشٰى اَنْ يَكُوْنَ كَذَبَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِرَجُلٍ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ جُرَاجٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ نے اسی مسجد میں مجھے یہ حدیث سنائی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سابقہ زمانے میں کسی شخص کو پھوڑا نکل آیا (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

حدیث 214: بخاری (2742)' (3966)' (3970) معجم کبیر (6001)

بَابُ 47: غِلْظِ تَحْرِيمِ الْغُلُوْلِ وَاَنَّهُ لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ

مالِ غنیمت میں چوری کرنے کی شدید حرمت کا بیان' نیز جنت میں صرف اہلِ ایمان داخل ہوں گے

217-حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ اَبُوْ زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ اَقْبَلَ نَفَرٌ مِّنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا فُلَانٌ شَهِيْدٌ وَّفُلَانٌ شَهِيْدٌ حَتّٰى مَرُّوْا عَلٰى رَجُلٍ فَقَالُوْا فُلَانٌ شَهِيْدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا اِنِّيْ رَاَيْتُهُ فِي النَّارِ فِيْ بُرْدَةٍ غَلَّهَا اَوْ عَبَائَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اذْهَبْ فَنَادِ فِي النَّاسِ اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ قَالَ فَخَرَجْتُ اَلَا اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ خیبر کے موقع پر بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے شہداء کا ذکر شروع کیا' اس دوران ایک شخص کا ذکر آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اسے ایک چادر کی وجہ سے (ایک روایت میں عباء کا ذکر ہے) جو اس نے مالِ غنیمت میں سے چرائی تھی' جہنم میں دیکھا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا: اے ابن خطاب! جاؤ لوگوں میں یہ اعلان کردو: صرف اہلِ ایمان جنت میں داخل ہوں گے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے لوگوں میں اعلان کردیا: جنت میں صرف اہلِ ایمان داخل ہوں گے۔

218-حَدَّثَنِيْ اَبُوْ الطَّاهِرِ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ سَالِمٍ اَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّهٰذَا حَدِيْثُهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْنَا فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَّلَا وَرِقًا غَنِمْنَا الْمَتَاعَ وَالطَّعَامَ وَالثِّيَابَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا اِلَى الْوَادِيْ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ لَهُ وَهَبَهُ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ جُذَامٍ يُدْعٰى رِفَاعَةَ بْنَ زَيْدٍ مِّنْ بَنِي الضُّبَيْبِ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْوَادِيَ قَامَ عَبْدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُلُّ رَحْلَهُ فَرُمِيَ بِسَهْمٍ فَكَانَ فِيْهِ حَتْفُهُ فَقُلْنَا هَنِيْئًا لَهُ الشَّهَادَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ اِنَّ الشَّمْلَةَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا اَخَذَهَا مِنَ الْغَنَائِمِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ قَالَ فَفَزِعَ النَّاسُ فَجَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ شِرَاكَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَبْتُ هٰذَا يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ مِّنْ نَارٍ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ خیبر میں شریک ہوئے' اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح نصیب کی لیکن مالِ غنیمت میں ہمیں سونا یا چاندی حاصل نہیں ہوئے' بلکہ عام ساز وسامان' کھانے پینے کی اشیاء اور کپڑے ہاتھ آئے' ہم آپ کے ہمراہ "وادی" کی طرف روانہ ہوئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غلام بھی تھا' جو کبھی جذام کی شاخ بنوضبیب سے تعلق رکھنے

حدیث 217: دارمی (2489) 'احمد (203)' (328) 'ابن حبان (4857)' حاکم (2526)' بیہقی (17983)

حدیث 218: بخاری (6329)' (3993) ابوداؤد (2711) نسائی (3827) مالک (980) ابن حبان (4581) بیہقی (12600)' (17981)' (18167) معجم کبیر (6462)

والے ایک شخص رفاعہ بن زید نے آپ کی خدمت میں بطورِ تحفہ پیش کیا تھا' جب ہم نے ''وادی'' میں پڑاؤ کیا تو اس غلام نے نبی اکرم ﷺ کا زادِ سفر کھولنا شروع کیا' اسی دوران کہیں سے ایک تیر آ کر اسے لگ گیا جس کے باعث وہ مر گیا۔ ہم نے کہا' اسے شہادت مبارک ہو' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے' اس نے فتح خیبر کے دن مالِ غنیمت میں سے ایک چادر چرائی تھی' جو تقسیم دہندگان تک نہیں پہنچ سکی' وہی چادر آگ کی شکل میں اسے اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے ہے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) یہ سن کر لوگ خوف زدہ ہو گئے۔ ایک شخص چمڑے کا ایک بیلٹ (یا شاید) دو بیلٹ لے کر آیا اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! فتح خیبر کے دن یہ مجھے ملے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی آگ کے ہیں۔

بَابُ 48: الدَّلِيلِ عَلَى اَنَّ قَاتِلَ نَفْسِهٖ لَا يَكْفُرُ

خودکشی کرنے والا کافر نہیں ہوتا' اس کی دلیل کا بیان

219- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِىْ حِصْنٍ حَصِيْنٍ وَّمَنْعَةٍ قَالَ حِصْنٌ كَانَ لِدَوْسٍ فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَاَبَى ذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِىْ ذَخَرَ اللّٰهُ لِلْاَنْصَارِ فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ هَاجَرَ اِلَيْهِ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَهَاجَرَ مَعَهٗ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهٖ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَمَرِضَ فَجَزِعَ فَاَخَذَ مَشَاقِصَ لَهٗ فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهٗ فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتّٰى مَاتَ فَرَاٰهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِىْ مَنَامِهٖ فَرَاٰهُ وَهَيْئَتُهٗ حَسَنَةٌ وَّرَاٰهُ مُغَطِّيًا يَدَيْهِ فَقَالَ لَهٗ مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ فَقَالَ غَفَرَ لِىْ بِهِجْرَتِىْ اِلٰى نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ مَا لِىْ اَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَيْكَ قَالَ قِيْلَ لِىْ لَنْ نُّصْلِحَ مِنْكَ مَا اَفْسَدْتَ فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (ہجرت نبوی سے پہلے) طفیل بن عمرو دوسی' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! آپ کو کسی مضبوط قلعے یا پناہ گاہ کی ضرورت ہے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) زمانۂ جاہلیت میں قبیلہ دوس کا ایک قلعہ تھا' (جو اس وقت بھی ان کے پاس تھا) نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت انصار کو عطا کرنی تھی' اس لیے جب نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو طفیل بن عمرو نے اپنے ہم قبیلہ ساتھی کے ہمراہ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔ طفیل کا ساتھی بیمار ہو گیا' جب تکلیف برداشت سے باہر ہو گئی تو اس نے اپنی انگلیوں کے جوڑ کاٹ لیے' اس کے ہاتھوں سے خون بہنے لگا' جس کے نتیجے میں اس کی موت واقع ہو گئی۔ طفیل بن عمرو نے اس کو خواب میں دیکھا کہ اس کی حالت بہت اچھی ہے' تاہم اس کے دونوں ہاتھ لپیٹے ہوئے ہیں۔ طفیل نے اس سے پوچھا' تمہارے پروردگار نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا؟ اس نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی (ﷺ) کی طرف ہجرت کرنے کی وجہ سے مجھے بخش دیا۔ طفیل نے پوچھا: تمہارے ہاتھوں کو کیوں لپیٹا گیا ہے؟ اس نے جواب دیا: مجھ سے کہا گیا' اپنے جس عضو کو تم نے خود خراب کیا ہے' ہم اسے ٹھیک نہیں کریں گے۔

حضرت طفیل رضی اللہ عنہ نے یہ واقعہ نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے دعا کی' اے اللہ! تو اس کے ہاتھوں کو بھی معاف کر دے۔

حدیث 219: احمد (15024)' حاکم (6963)

بَابُ49: فِي الرِّيحِ الَّتِي تَكُونُ فِي قُرْبِ الْقِيمَةِ تَقْبِضُ مَنْ فِي قَلْبِهِ شَيْءٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ

قیامت کے قریب چلنے والی اس ہوا کا بیان جو تمام اہلِ ایمان (کی ارواح) قبض کرلے گی

220- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ رِيحًا مِنَ الْيَمَنِ اَلْيَنَ مِنَ الْحَرِيرِ فَلَا تَدَعُ اَحَدًا فِي قَلْبِهِ قَالَ اَبُو عَلْقَمَةَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ و قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ اِيمَانٍ اِلَّا قَبَضَتْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے قریب) اللہ تعالیٰ یمن کی طرف سے ایک ہوا بھیجے گا' جو ریشم سے زیادہ نرم ہوگی' اس وقت جس شخص کے دل میں ایک دانے (اور ایک روایت کے مطابق) ایک ذرے کے برابر بھی ایمان ہوگا' وہ "ہوا" اس کی (روح) قبض کرلے گی۔

بَابُ50: الْحَثِّ عَلَى الْمُبَادَرَةِ بِالْاَعْمَالِ قَبْلَ تَظَاهُرِ الْفِتَنِ

فتنوں کے ظہور سے پہلے ہی نیک اعمال کی طرف جلدی کرنے کی ترغیب کا بیان

221-حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَّيُمْسِي كَافِرًا اَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا وَّيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِّنَ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: "ان فتنوں' جو اندھیری رات کے ٹکڑوں کی مانند ہوں گے' کے آنے سے پہلے (جس قدر ہو سکے) نیک اعمال کرلو (کیونکہ اس وقت) حالت ایمان میں صبح کرنے والا شخص شام کے وقت کافر ہو چکا ہوگا یا شام کے وقت مومن رہنے والا شخص صبح کے وقت کافر ہو چکا ہوگا کیونکہ وہ معمولی سے دنیاوی فائدے کے عوض میں اپنا دین بیچ دے گا۔

بَابُ51: مَخَافَةِ الْمُؤْمِنِ اَنْ يَّحْبَطَ عَمَلُهُ

مومن کا اپنے اعمال کے ضائع ہونے سے خوف زدہ رہنے کا بیان

222- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ جَلَسَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ وَقَالَ اَنَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاحْتَبَسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ النَّبِيُّ صَلَّى

حدیث220: ابن حبان (6853) حاکم (8406)

حدیث 221: ابوداؤد (4259)' (4262)' ترمذی (2195)' (2197)' ابن ماجہ (3954)' (3961) دارمی (338)' احمد (8017) (8835)' (9061)' (9063)' ابن حبان (5962)' (6704)' حاکم (6234)' (6263)' (8354)' (8357)' بیہقی (16577)' معجم کبیر (1724)' (7910)' (1316)

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ یَا اَبَا عَمْرٍو مَا شَاْنُ ثَابِتٍ اشْتَکٰی فَقَالَ سَعْدٌ اِنَّہٗ لَجَارِیْ وَمَا عَلِمْتُ لَہٗ بِشَکْوٰی قَالَ فَاَتَاہُ سَعْدٌ فَذَکَرَ لَہٗ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ثَابِتٌ اُنْزِلَتْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّیْ مِنْ اَرْفَعِکُمْ صَوْتًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَنَا مِنْ اَھْلِ النَّارِ فَذَکَرَ ذٰلِکَ سَعْدٌ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَلْ ھُوَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی:

''اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچا نہ کرو۔'' (الی آخر الآیۃ)

تو حضرت ثابت رضی اللہ عنہ یہ کہہ کر اپنے گھر بیٹھ گئے' میں جہنمی ہوں۔ چند روز تک جب وہ بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر نہ ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے ان کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے فرمایا' اے ابوعمرو! ثابت کو کیا ہوا ہے؟ کیا بیمار ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی' وہ میرے پڑوسی ہیں اگر بیمار ہوتے تو پتہ چل جاتا۔ پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان سے ملنے گئے اور انہیں بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بارے میں دریافت کر رہے تھے' تو حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا' آپ لوگ جانتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سب سے زیادہ اونچی آواز میری ہوتی ہے' اب چونکہ یہ آیت نازل ہو چکی ہے' اس لیے مجھے ڈر ہے کہ میں جہنمی نہ بن جاؤں جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: (ایسا نہیں ہے) بلکہ وہ جنتی ہے۔

223-وَحَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَیْرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ ثَابِتُ بْنُ قَیْسِ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِیْبَ الْاَنْصَارِ فَلَمَّا نَزَلَتْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ بِنَحْوِ حَدِیْثِ حَمَّادٍ وَّلَیْسَ فِیْ حَدِیْثِہٖ ذِکْرُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

224-وَحَدَّثَنِیْہِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْمُغِیْرَۃِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَمْ یَذْکُرْ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فِی الْحَدِیْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں بھی حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

225-وَحَدَّثَنَا ھُرَیْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَی الْاَسَدِیُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یَذْکُرُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ وَاقْتَصَّ الْحَدِیْثَ وَلَمْ یَذْکُرْ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ وَّزَادَ فَکُنَّا نَرَاہُ یَمْشِیْ بَیْنَ اَظْھُرِنَا رَجُلٌ مِّنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں بھی حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔ اس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ زائد ہیں' ''ہم حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ سمجھتے تھے کہ ہمارے درمیان ایک جنتی آدمی موجود ہے''۔

بَابُ 52: ھَلْ یُؤَاخَذُ بِاَعْمَالِ الْجَاھِلِیَّۃِ

کیا زمانۂ جاہلیت کے گناہوں پر مواخذہ ہوگا؟

226-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ اُنَاسٌ

حدیث 222: احمد (12422)' (12502)' (14092)' ابن حبان (7168)' (7169)' حاکم (3036)' معجم کبیر (1308)' (1316)

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ اَمَّا مَنْ اَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْاِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهَا وَمَنْ اَسَاءَ اُخِذَ بِعَمَلِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ بعض لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! ہم زمانہ جاہلیت میں جو کچھ کرتے تھے' کیا ان اعمال پر بھی ہمارا مواخذہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: جو شخص اسلام قبول کرنے کے بعد نیک اعمال کرے گا (زمانہ جاہلیت میں کیے جانے والے اس کے بُرے اعمال پر) اس سے کوئی مواخذہ نہیں ہوگا' (لیکن جو شخص اسلام قبول کرنے کے بعد بھی) بُرے عمل کرے گا' اس کا زمانہ جاہلیت اور اسلام دونوں کے اعمال پر مواخذہ ہوگا۔

227- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ مَنْ اَحْسَنَ فِي الْاِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ اَسَاءَ فِي الْاِسْلَامِ اُخِذَ بِالْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! زمانہ جاہلیت کے (بُرے) اعمال پر ہم سے مواخذہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اسلام لانے کے بعد اچھے اعمال کرے گا' زمانہ جاہلیت کے بُرے اعمال پر اس کا مواخذہ نہیں ہوگا' لیکن جو شخص اسلام لانے کے بعد بھی بُرے اعمال کرے گا' اس کا پہلے اور دوسرے (دونوں زمانوں کے اعمال پر) مواخذہ ہوگا۔

228-حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ53: كَوْنِ الْاِسْلَامِ يَهْدِمُ مَا قَبْلَهُ وَكَذَا الْحَجُّ وَالْهِجْرَةُ

اسلام سابقہ تمام گناہوں کو ختم کر دیتا ہے' حج اور ہجرت بھی ایسا ہی کرتے ہیں

229- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ اَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِيْ عَاصِمٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِيْ اَبَا عَاصِمٍ قَالَ اَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِيْ سِيَاقَةِ الْمَوْتِ يَبْكِيْ طَوِيْلًا وَّحَوَّلَ وَجْهَهُ اِلَى الْجِدَارِ فَجَعَلَ ابْنُهُ يَقُوْلُ لَهُ مَا يُبْكِيْكَ يَا اَبَتَاهُ اَمَا بَشَّرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا اَمَا بَشَّرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا قَالَ فَاَقْبَلَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ اِنَّ اَفْضَلَ مَا نُعِدُّ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ عَلٰى اَطْبَاقٍ ثَلَاثٍ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَمَا اَحَدٌ اَشَدَّ بُغْضًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّيْ وَلَا اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ قَدِ اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ فَقَتَلْتُهُ فَلَوْ مُتُّ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ لَكُنْتُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا جَعَلَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ فِيْ قَلْبِيْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَمِيْنَكَ فَلْاُبَايِعَكَ فَبَسَطَ يَمِيْنَهُ قَالَ فَقَبَضْتُ يَدِيْ قَالَ مَا لَكَ يَا عَمْرُو قَالَ قُلْتُ اَرَدْتُ اَنْ اَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ مَاذَا قُلْتُ اَنْ يُّغْفَرَ لِيْ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَمَا كَانَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ رَّسُوْلِ

حدیث 226: بخاری (6523)' ابن ماجہ (4242)' دارمی (1)' احمد (3596)' (3604)' (3886)' ابن حبان (396)' حاکم (2170)' بیہقی (18070)' (18071)' معجم کبیر (2708)' (156)

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا اَجَلَّ فِیْ عَیْنَیَّ مِنْہُ مَا کُنْتُ اُطِیْقُ اَنْ اَمْلَاَ عَیْنَیَّ مِنْہُ اِجْلَالًا لَہٗ وَلَوْ سُئِلْتُ اَنْ اَصِفَہٗ مَا اَطَقْتُ لِاَنِّیْ لَمْ اَکُنْ اَمْلَاُ عَیْنَیَّ مِنْہُ وَلَوْ مُتُّ عَلٰی تِلْکَ الْحَالِ لَرَجَوْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ ثُمَّ وَلِیْنَا اَشْیَآءَ مَا اَدْرِیْ مَا حَالِیْ فِیْھَا فَاِذَا اَنَا مُتُّ فَلَا تَصْحَبْنِیْ نَائِحَۃٌ وَّلَا نَارٌ فَاِذَا دَفَنْتُمُوْنِیْ فَشُنُّوْا عَلَیَّ التُّرَابَ شَنًّا ثُمَّ اَقِیْمُوْا حَوْلَ قَبْرِیْ قَدْرَ مَا تُنْحَرُ جَزُوْرٌ وَّیُقْسَمُ لَحْمُھَا حَتّٰی اَسْتَاْنِسَ بِکُمْ وَاَنْظُرَ مَاذَا اُرَاجِعُ بِہٖ رُسُلَ رَبِّیْ

✧✧ ابن شماسہ مہری بیان کرتے ہیں' جب حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ مرض الموت کا شکار ہوئے تو ایک دن ہم ان کی عیادت کے لیے گئے' آپ دیوار کی طرف رُخ کر کے خاصی دیر روتے رہے۔ آپ کے صاحبزادے نے عرض کی' ابا جان! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو فلاں بشارت نہیں دی؟ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو فلاں بشارت نہیں دی؟ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف رُخ کر کے کہا' ہمارے نزدیک سب سے افضل عمل' اللہ کی وحدانیت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا ہے۔ میری زندگی تین بڑے ادوار پر مشتمل ہے۔ ایک وہ وقت تھا جب مجھے سب سے زیادہ نفرت (معاذ اللہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تھی اور میری سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ میں کسی طرح آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو شہید کر دوں' اگر میں اسی حالت میں مر جاتا تو جہنمی ہوتا جب اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام قبول کرنے کی توفیق دی' تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ پھیلائیں تاکہ میں اسلام قبول کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ آگے کیا تو میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ آپ نے پوچھا: اے عمرو! کیا ہوا؟ میں نے کہا' میں کچھ شرائط طے کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے پوچھا: کیا شرائط طے کرنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی' میرے گناہ معاف ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے' اسلام سابقہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور ہجرت بھی سابقہ تمام گناہوں کو ختم کر دیتی ہے' حج بھی سابقہ تمام گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

(حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس وقت کوئی بھی شخص میرے نزدیک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب نہیں تھا اور میری نظر میں کوئی شخص آپ سے زیادہ معزز نہیں تھا' اگر مجھ سے آپ (کے چہرۂ مبارک) کی تعریف کے لیے کہا جائے تو میں ایسا نہیں کر سکوں گا' کیونکہ میں کبھی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آنکھ بھر کر نہیں دیکھ سکا' اگر میں اسی حالت میں انتقال کر جاتا تو مجھے امید ہے کہ میں جنتی ہوتا۔ پھر اس کے بعد مجھے بعض (ریاستی اور سرکاری) امور کا نگران مقرر کیا' اب مجھے اندازہ نہیں ہے' اس بارے میں میرا انجام کیا ہوگا؟ جب میں مر جاؤں تو میرے جنازے کے ہمراہ آگ یا نوحہ کرنے والی عورتیں نہ لے جانا اور جب مجھے دفن کرنے کے بعد تم میرے اوپر مٹی ڈال کر فارغ ہو جاؤ' تو اتنی دیر تک میری قبر کے پاس رُکے رہنا' جتنی دیر میں ایک اونٹ کو ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے' تاکہ تمہاری وجہ سے میری انسیت برقرار رہے اور میں اپنے پروردگار کے بھیجے ہوئے فرشتوں کے سوالات کا جواب دے سکوں۔

230- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَیْمُوْنٍ وَّاِبْرَاھِیْمُ بْنُ دِیْنَارٍ وَّاللَّفْظُ لِاِبْرَاھِیْمَ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَّھُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یَعْلَی بْنُ مُسْلِمٍ اَنَّہٗ سَمِعَہٗ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اُنَاسًا مِنْ اَھْلِ الشِّرْکِ قَتَلُوْا فَاَکْثَرُوْا وَزَنَوْا فَاَکْثَرُوْا ثُمَّ اَتَوْا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّ الَّذِیْ تَقُوْلُ وَتَدْعُوْ اِلَیْہِ لَحَسَنٌ وَّلَوْ تُخْبِرُنَا اَنَّ لِمَا عَمِلْنَا کَفَّارَۃً فَنَزَلَ وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا آخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ اَثَامًا وَّنَزَلَ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ

حدیث 229: ابن خزیمہ (2515)' (3085)

اللّٰهِ الآیة

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: بعض مشرکین جنہوں نے کئی قتل کیے تھے' کئی بار زنا کیا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' آپ جس بات کی دعوت دیتے ہیں' وہ بہت اچھی ہے اگر آپ ہمیں ہمارے سابقہ گناہوں کا کفارہ بتادیں (تو ہم اسلام قبول کر لیتے ہیں) اس وقت یہ آیت نازل ہوئی:

''جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ کسی دوسرے (جھوٹے) معبود کی عبادت نہیں کرتے اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے جو ایسا کرے گا' اسے اس کی سزا ملے گی۔''

اس وقت یہ آیت بھی نازل ہوئی:

''اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے' اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔''

بَابُ 54: بَيَانِ حُكْمِ عَمَلِ الْكَافِرِ اِذَا اَسْلَمَ بَعْدَه

جب کافر اسلام قبول کر لے تو اس کے سابقہ اعمال کے حکم کا بیان

231- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ اُمُوْرًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ هَلْ لِيْ فِيْهَا مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمْتَ عَلٰى مَا اَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ وَّالتَّحَنُّثُ التَّعَبُّدُ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: زمانۂ جاہلیت میں' میں نے جو نیک کام کیے ہیں کیا (آخرت میں) مجھے اس کا کچھ فائدہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتایا: جو اچھے کام کرنے کی تمہیں عادت ہے' وہ اسلام میں بھی برقرار رہے گی۔ (راوی کہتے ہیں) یہاں تحنث سے مراد عبادت گزاری ہے۔

232- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اُمُوْرًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَدَقَةٍ اَوْ عَتَاقَةٍ اَوْ صِلَةِ رَحِمٍ اَفِيْهَا اَجْرٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمْتَ عَلٰى مَا اَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! زمانۂ جاہلیت میں' میں نے جو نیک کام کیے ہیں' سجدے کیے ہیں' غلام آزاد کیے' رشتہ داروں سے اچھا سلوک کیا' کیا مجھے اس کا اجر ملے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری ان نیکیوں کی عادت زمانۂ اسلام میں بھی برقرار رہے گی۔

233- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا

حدیث 230: بخاری (4532) ابوداؤد (4274) نسائی (4003)' (4004) حاکم (3522) بیہقی (17968)

حدیث 231: بخاری (1369)' (2107)' (5646) احمد (15353)' (15354)' (15701) ابن حبان (329) بیہقی (18072)' (21385)' (21386) معجم کبیر (3076)' (3084)' (3085)

الْاِسْنَادِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشْيَآءُ كُنْتُ اَفْعَلُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ هِشَامٌ يَّعْنِيْ كُنْتُ اَتَبَرَّرُ بِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمْتَ عَلٰى مَا اَسْلَفْتَ لَكَ مِنَ الْخَيْرِ فَقُلْتُ فَوَاللّٰهِ لَا اَدَعُ شَيْئًا صَنَعْتُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِلَّا فَعَلْتُ فِي الْاِسْلَامِ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کیا' یارسول اللہ ﷺ! زمانۂ جاہلیت میں' میں نے جو کام کیے ہیں (راوی ہشام کہتے ہیں) یعنی جو نیک اعمال کیے ہیں' کیا مجھے ان کا صلہ ملے گا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: تم نے جو نیک اعمال کیے تھے' انہی کے نتیجے میں تمہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق ملی ہے' تو میں نے عرض کی' اللہ کی قسم! زمانۂ جاہلیت میں' میں جتنے بھی اچھے کام کرتا تھا' وہ سب اسلام قبول کرنے کے بعد کرتا رہوں گا۔

234- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ اَعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَّحَمَلَ عَلٰى مِائَةِ بَعِيْرٍ ثُمَّ اَعْتَقَ فِي الْاِسْلَامِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَّحَمَلَ عَلٰى مِائَةِ بَعِيْرٍ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے زمانۂ جاہلیت میں ایک سو غلام آزاد کیے تھے اور غلے سے لدے ہوئے ایک سو اونٹ خیرات کیے تھے' اسلام قبول کرنے کے بعد انہوں نے دوبارہ ایک سو غلام آزاد کیے' ایک سو اونٹ خیرات کیے پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

بَابُ 55: صِدْقِ الْاِيْمَانِ وَاِخْلَاصِهٖ

سچے اور خالص ایمان کا بیان

235- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذٰلِكَ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوْا اَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّوْنَ اِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی:

''جو لوگ ایمان لائیں اور ایمان کے ہمراہ ظلم نہ کریں (وہی نجات پائیں گے)''

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بہت پریشان ہوئے' انہوں نے عرض کیا' ہم میں سے کون ایسا شخص ہے' جس نے خود پر ظلم نہ کیا ہو؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ظلم سے مراد وہ نہیں جو تم سمجھ رہے ہو' بلکہ اس سے مراد وہ ظلم ہے جس کے بارے میں لقمان نے اپنے بیٹے سے یہ کہا تھا:

''اے میرے بیٹے! (کسی کو) اللہ کا شریک نہ سمجھنا۔ بے شک شرک ''عظیم ظلم'' ہے۔''

236- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ

حدیث 235: بخاری (32) (18) (45 3) ترمذی (3038) (3067) احمد (3589) (4031) (4240) ابن حبان (253) حاکم (5330) (20531) (20 32)

بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنِيْهِ اَوَّلًا اَبِيْ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنِ الْاَعْمَشِ ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْهُ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 56: بَيَانِ تَجَاوُزِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَنْ حَدِيْثِ النَّفْسِ وَالْخَوَاطِرِ بِالْقَلْبِ اِذَا لَمْ تَسْتَقِرَّ اُنْزِلَتْ وَبَيَانِ اَنَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى لَمْ يُكَلِّفْ اِلَّا مَا يُطَاقُ وَبَيَانِ الْحُكْمِ الْهَمِّ بِالْحَسَنَةِ وَبِالسَّيِّئَةِ

اللہ تعالیٰ سوچ اور خیال سے درگزر کرتا ہے۔ بشرطیکہ وہ ٹھہر نہ جائیں۔ نیز اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کی طاقت کے مطابق مکلّف کرتا ہے' نیکی یا بُرائی کے پختہ ارادے کے حکم کا بیان

237- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ وَاُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ وَاللَّفْظُ لِاُمَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا اُنْزِلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ قَالَ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بَرَكُوْا عَلَى الرُّكَبِ فَقَالُوْا اَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ كُلِّفْنَا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا نُطِيْقُ الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ وَالْجِهَادَ وَالصَّدَقَةَ وَقَدْ اُنْزِلَتْ عَلَيْكَ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَلَا نُطِيْقُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَقُوْلُوْا كَمَا قَالَ اَهْلُ الْكِتَابَيْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا بَلْ قُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَلَمَّا اقْتَرَاَهَا الْقَوْمُ وَذَلَّتْ بِهَا اَلْسِنَتُهُمْ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْ اِثْرِهَا آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَلَمَّا فَعَلُوْا ذٰلِكَ نَسَخَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ قَالَ نَعَمْ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیتِ مبارکہ نازل ہوئی:

''آسمانوں اور زمین میں جو بھی کچھ موجود ہے' وہ سب اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے۔ تمہارے ذہن میں کچھ بھی ہے' تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ' بہر صورت اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لے گا اور پھر وہ جسے چاہے گا' بخش دے گا اور جسے چاہے گا' عذاب دے گا اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔''

حدیث 237: بخاری (4271)' (4272)' ترمذی (2990)' (2991)' (2992)' احمد (2070)' (9333)' (25877)' ابن حبان (139)' (5069)' حاکم (3132)' (3133)' معجم کبیر (9030)' (10769)' (10770)' (12296)۔

یہ سن کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پریشان ہو گئے وہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر ادب سے دوزانو بیٹھ گئے اور عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! پہلے ہمیں ان امور کا پابند کیا گیا جو ہماری طاقت کے مطابق تھے جیسے نماز' روزہ' جہاد' صدقہ کرنا وغیرہ۔ اب آپ پر یہ آیت نازل ہوگئی' ہم تو اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب عطا کی گئی' کیا تم بھی ان کی طرح یہ کہنا چاہتے ہو کہ ہم نے یہ حکم سن لیا ہے' مگر ہم اسے نہیں مانتے' تم یہ کہو: ''ہم نے سن لیا اور اس کی اطاعت کرتے ہیں' اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے' (آخرکار) ہم نے تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔''

تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اعتراف کیا' ہم نے سن لیا اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے (آخرکار) ہم نے تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ جس وقت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے یہ اعتراف کیا اسی وقت قرآن کی یہ آیات نازل ہوئیں؟

''رسول پر ان کے پروردگار کی طرف سے جو نازل کیا گیا ہے' وہ اور اہلِ ایمان اس پر یقین رکھتے ہیں اور یہ سب اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کے رسولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ (اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ) ہم اس کے رسولوں کے درمیان (ایمان لانے میں) کوئی فرق نہیں کرتے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں' ہم نے یہ حکم سن لیا اس کی اطاعت کی' اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے' ہم نے تیری ہی طرف لوٹ کے آنا ہے۔''

جب صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ایسا کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے حکم کو منسوخ کر دیا؟ اور یہ آیت نازل کی:

''اللہ تعالیٰ کسی بھی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا' ہر شخص کو اس کی نیکیوں کا اجر ملے گا اور گناہوں پر عذاب ہوگا (وہ یہ دعا کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ٹھیک ہے وہ یہ بھی دعا کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہمیں ایسے سخت احکام کا مکلّف نہ کرنا' جیسے تو نے سابقہ لوگوں کو کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' ٹھیک ہے (ایسا ہی ہوگا یہ بھی دعا کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ان احکام کا بھی مکلّف نہ کرنا جن کی ہم طاقت نہیں رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ٹھیک ہے (ایسا ہی ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی دعا کی) اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں معاف کر دینا' ہمیں بخش دینا' ہم پر رحم کرنا' تو ہمارا مولا ہے' تو کفار کے خلاف ہماری مدد کرنا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ٹھیک ہے (ایسا ہی ہوگا)۔

238 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلٰى خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ قَالَ دَخَلَ قُلُوْبَهُمْ مِنْهَا شَيْءٌ لَمْ يَدْخُلْ قُلُوْبَهُمْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَسَلَّمْنَا قَالَ فَاَلْقَى اللّٰهُ الْاِيْمَانَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ

✧✧ سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی: ''وہ تمہارے ذہن میں جو کچھ بھی ہے' تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ' بہر صورت اللہ تم سے اس کا حساب لے گا''۔

تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دل میں اتنا خوف پیدا ہوا جو پہلے نہیں ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم یہ کہو ہم نے حکم سُن لیا ہے اس کی اطاعت کرتے ہیں اور اسے تسلیم کرتے ہیں۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کے ایمان کو مضبوط کیا اور پھر یہ آیت نازل کی۔

''اللہ تعالیٰ ہر کسی کو اس کی حیثیت کے مطابق ہی مکلّف کرتا ہے' جو (نیک) کمائی انہوں نے کی ہے (اس کا اجر) انہیں مل جائے گا اور جو (بری) کمائی انہوں نے کی ہے اس (کا عتاب) انہیں ہوگا''۔

(وہ یہ دعا کرتے ہیں) ''اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا گناہ کرلیں تو' تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا''۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ایسا ہی ہوگا۔

(وہ یہ دعا کرتے ہیں) ''اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر وہ بوجھ نہ ڈالنا جیسے تو نے ہم سے پہلے والوں پر بوجھ ڈالا تھا''۔
(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' ایسا ہی ہوگا۔

(وہ یہ دعا کرتے ہیں' اے ہمارے پروردگار!) ہم کو معاف کردے' ہمیں بخش دے' ہم پر رحم کر! تو ہمارا ''مولیٰ'' ہے۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) ایسا ہی ہوگا۔

239- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَنْبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِىْ مَا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسُهَا مَا لَمْ يَتَكَلَّمُوا اَوْ يَعْمَلُوْا بِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کے (افراد کے) خیالات معاف کردیئے ہیں' جب تک وہ اس بارے میں کوئی بات نہ کریں یا ان پر عمل نہ کریں۔

240- حَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ. قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِىْ عَمَّا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ اَوْ تَكَلَّمْ بِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

241- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَّهِشَامٌ ح وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِىٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَانَ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

242- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ

حدیث 239: بخاری (2391)' (4968)' (6287)' ابوداؤد (2209)' ترمذی (1183)' نسائی (3433)' (3434)' (3435)' ابن ماجہ (2040)' (2044)' (2043)' (2045)' احمد (7464)' (9097)' (9494)' (10140)' ابن حبان (4334)' (4335)' (7219)' ابن خزیمہ (898)' حاکم (2801)' بیہقی (3685)' (13973)' (14521)' معجم کبیر (539)' (1430)

اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا هَمَّ عَبْدِى بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا سَيِّئَةً وَّاِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوْهَا حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا عَشْرًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے (فرشتوں کو) یہ حکم دیا ہے' جب میرا بندہ کسی گناہ کا پختہ ارادہ کرے تو تم اسے تحریر نہ کرنا جب وہ گناہ کرے اس وقت تحریر کرنا اور جب میرا بندہ کسی نیکی کا پختہ ارادہ کرے تو اگر چہ اس نے اس پر عمل نہ کیا ہو' تم اس کی نیکی کو تحریر کر لینا اور جب وہ اس نیکی پر عمل کرے تو تم (اس کے نامۂ اعمال میں) دس نیکیاں لکھ دینا۔

243- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا هَمَّ عَبْدِى بِحَسَنَةٍ وَّلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبْتُهَا لَهُ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَّاِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَّلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ اَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً وَّاحِدَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے' جب میرا بندہ کسی نیکی کا پختہ ارادہ کرے مگر اس نے اس پر عمل نہ کیا ہو' تو میں اس کے نامۂ اعمال میں ایک نیکی لکھتا ہوں اور اگر وہ اس پر عمل کرے تو دس سے لے کر سات سو تک (کسی بھی تعداد میں) نیکیاں لکھتا ہوں اور جب وہ کسی گناہ کا پختہ ارادہ کرے مگر اس نے اس پر عمل نہ کیا ہو' تو میں کوئی گناہ نہیں لکھتا' اگر وہ اس پر عمل کرے تو میں ایک گناہ لکھتا ہوں۔

244- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِى بِاَنْ يَّعْمَلَ حَسَنَةً فَاَنَا اَكْتُبُهَا لَهُ مَا لَمْ يَعْمَلْ فَاِذَا عَمِلَهَا فَاَنَا اَكْتُبُهَا حَسَنَةً بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا فَاِذَا تَحَدَّثَ بِاَنْ يَّعْمَلَ سَيِّئَةً فَاَنَا اَغْفِرُهَا لَهُ مَا لَمْ يَعْمَلْهَا فَاِذَا عَمِلَهَا فَاَنَا اَكْتُبُهَا لَهُ بِمِثْلِهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ رَبِّ ذَاكَ عَبْدُكَ يُرِيْدُ اَنْ يَّعْمَلَ سَيِّئَةً وَّهُوَ اَبْصَرُ بِهٖ فَقَالَ ارْقُبُوْهُ فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا لَهُ بِمِثْلِهَا وَاِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوْهَا لَهُ حَسَنَةً اِنَّمَا تَرَكَهَا مِنْ جَرَّاىَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَحْسَنَ اَحَدُكُمْ اِسْلَامَهٗ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَّعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَّكُلُّ سَيِّئَةٍ يَّعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهٗ بِمِثْلِهَا حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے' جب میرا کوئی بندہ کوئی نیکی

حدیث 242: بخاری (6126)' ترمذی (764)' دارمی (2786)' احمد (10471)' (8151)' (2001)' ابن حبان (380)' (381)' (383)' معجم کبیر (12760)' (12761)

حدیث 244: بخاری (7062) ترمذی (764) دارمی (2786) احمد (10471)' (8151)' (2001) ابن حبان (380)' (381)' (383) ابویعلیٰ (6500)' (3451)' (6282) معجم کبیر (12760)' (12761)

کرنے کے بارے میں سوچتا ہے' تو میں اس کے نامۂ اعمال میں نیکی لکھ دیتا ہوں اور اگر وہ اس پر عمل بھی کرے تو میں اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہوں اور اگر وہ کسی گناہ کے بارے میں سوچے تو میں اسے معاف کر دیتا ہوں' لیکن اگر وہ اس گناہ کا ارتکاب کرے تو صرف ایک گناہ لکھتا ہوں۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: فرشتے عرض کرتے ہیں' اے ہمارے پروردگار! تیرا فلاں بندہ فلاں گناہ کرنا چاہتا ہے' حالانکہ اللہ تعالیٰ اس بات سے بخوبی باخبر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس کا دھیان رکھو اگر وہ گناہ کا ارتکاب کرے تو ایک گناہ لکھ لینا اور اگر وہ گناہ کے ارتکاب سے باز رہے' تو ایک نیکی لکھ لینا' کیونکہ اس نے صرف میرے خوف کی وجہ سے گناہ نہیں کیا ہوگا۔

نبی اکرم ﷺ مزید ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص سچے دل سے اسلام قبول کرے تو اسے ایک نیکی کے عوض میں دس سے لے کر سات سو گنا تک اجر عطا کیا جاتا ہے اور ہر گناہ کے عوض میں ایک گناہ لکھا جاتا ہے' یہاں تک کہ وہ شخص اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو جاتا ہے۔

245- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَّمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَعَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَّمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ وَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی نیک کام کرنے کا ارادہ کر لے اور اس پر عمل نہ کرے اسے ایک نیکی ملتی ہے اور جو شخص نیک کام کا ارادہ کرنے کے بعد اس پر عمل بھی کرے اسے دس سے لے کر سات سو تک نیکیاں ملتی ہیں اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے اور اس پر عمل نہ کرے تو کچھ نہیں لکھا جاتا لیکن اگر اس پر عمل کرے تو صرف ایک گناہ لکھا جاتا ہے۔

246- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْجَعْدِ اَبِىْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِىُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرْوِى عَنْ رَّبِّهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً وَّاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰى اَضْعَافٍ كَثِيْرَةٍ وَّاِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً وَّاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ گناہوں اور نیکیوں کو تحریر کرواتا ہے' پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے یہ فرمایا جب کوئی شخص کوئی نیکی کرنے کا ارادہ کرتا ہے' مگر اس پر عمل نہیں کرتا تو اسے ایک نیکی ملتی ہے اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تو اللہ تعالیٰ اپنے ہاں اس کا دس سے لے کر سات سو گنا تک بلکہ ''بے حد و شمار گنا'' تک اجر و ثواب لکھ لیتا ہے اور اگر وہ گناہ کا ارادہ کر کے اس پر عمل نہ کرے تو اسے ایک نیکی ملتی ہے اور اگر عمل کرے تو ایک گناہ نوٹ کیا جاتا ہے۔

247- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ اَبِىْ عُثْمَانَ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَزَادَ وَمَحَاهَا اللّٰهُ وَلَا يَهْلِكُ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا هَالِكٌ

حدیث 245: بخاری (6126) ترمذی (764) دارمی (2786) احمد (10471)' (8151)' (2001)' (2828) ابن حبان (380)' (381)' (383) ابویعلی (6500)' (3451)' (6282) معجم کبیر (12760)' (12761)

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں''اگر اللہ چاہے' تو اس ایک گناہ کو بھی معاف کر دیتا ہے۔اور جس کے نصیب میں ہلاک ہونا ہو' وہی شخص ہلاک ہوگا''۔

بَابُ 57: بَيَانِ الْوَسْوَسَةِ فِي الْإِيْمَانِ وَمَا يَقُوْلُهُ مَنْ وَجَدَهَا

ایمان میں آنے والا وسوسہ' وسوسہ آنے پر کیا پڑھے؟

248-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّبِيِّ فَسَاَلُوْهُ اِنَّا نَجِدُ فِيْ اَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاظَمُ اَحَدُنَا اَنْ يَتَكَلَّمَ بِهٖ قَالَ اَوَقَدْ وَجَدْتُّمُوْهُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ صَرِيْحُ الْاِيْمَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک صحابی' رسول بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کی' بعض اوقات ذہن میں ایسے خیالات آجاتے ہیں جنہیں بیان کرتے ہوئے بھی خوف آتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایمان کی واضح (نشانی) ہے۔

249-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

250-حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَسْوَسَةِ فَقَالَ تِلْكَ مَحْضُ الْاِيْمَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وسوسے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایمان (ہی کی نشانی) ہے۔

251- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَلُوْنَ حَتّٰى يُقَالَ هٰذَا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ ہمیشہ ایک دوسرے سے (غیر ضروری) سوالات کرتے رہیں گے' یہاں تک کہ یہ بھی کہا جائے گا کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے' تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اگر کسی شخص کے دل میں یہ وسوسہ آئے' تو اسے چاہیے کہ وہ یہ اعتراف کرلے' میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں۔

حدیث 248: احمد (9145)' (9692)' (9877)' (24796)' ابن حبان (145)' (146)' (148)' بیہقی (18927)' معجم کبیر (10024)

حدیث 251: بخاری (6866)' (3102) ابوداؤد (4721)' (4722) احمد (8192)' (9105)' (9562) ابن حبان (6722)' (150) ابن خزیمہ (2559) ابویعلیٰ (3961)' (3969)' (6056) معجم کبیر (3719)

252- وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيْدٍ الْمُؤَدِّبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِى الشَّيْطٰنُ اَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ السَّمَآءَ مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ وَرُسُلِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شیطان کسی شخص کے پاس آ کر سوال کرتا ہے (یعنی اس کے ذہن میں یہ سوال پیدا کرتا ہے) آسمان کو کس نے پیدا کیا؟ زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ وہ بندہ جواب دیتا ہے' اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں (یعنی تم یہ کہو کہ میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں) ایک روایت میں (ایمان باللہ تعالیٰ کے ہمراہ) رسولوں پر ایمان کا ذکر بھی موجود ہے۔

253- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَعْقُوْبَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِى الشَّيْطٰنُ اَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى يَقُوْلَ لَهٗ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَاِذَا بَلَغَ ذٰلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْيَنْتَهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شیطان کسی شخص کے پاس آ کر یہ سوال کرتا ہے فلاں فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا ہے؟ (وہ بندہ اللہ کا نام لے تو) شیطان یہ پوچھتا ہے کہ تمہارے پروردگار کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جب یہ مقام آ جائے تو انسان کو چاہیے کہ وہ اعوذ باللہ پڑھے اور باز رہے (یعنی اس سوال میں غور وفکر نہ کرے)۔

254- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِى الْعَبْدَ الشَّيْطٰنُ فَيَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ اَخِى ابْنِ شِهَابٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

255- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْاَلُوْنَكُمْ عَنِ الْعِلْمِ حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ قَالَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَالَ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ قَدْ سَاَلَنِي اثْنَانِ وَهٰذَا الثَّالِثُ اَوْ قَالَ سَاَلَنِيْ وَاحِدٌ وَّهٰذَا الثَّانِيْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگ تم سے علمی (یعنی عقلی) سوالات کرتے رہیں گے' یہاں تک کہ وہ یہ سوال بھی پیش کریں گے' ہمیں تو اللہ نے پیدا کیا ہے' اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

(ابن سیرین کہتے ہیں) یہ روایت بیان کرتے وقت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کا ہاتھ تھام رکھا تھا' آپ کہنے لگے' اللہ اور اس کے رسول کی ہر بات سچی ہوتی ہے' مجھ سے دو اشخاص یہی سوال کر چکے ہیں اب یہ تیسرا شخص ہے جس نے یہ سوال کیا ہے (یا شاید آپ نے یہ کہا تھا) مجھ سے پہلے ایک شخص یہ سوال کر چکا ہے اب یہ دوسرا شخص ہے۔

256- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّيَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي الْإِسْنَادِ وَلٰكِنْ قَدْ قَالَ فِيْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں الفاظ مختلف ہیں۔

257 - وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّوْمِيِّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُوْنَ يَسْاَلُوْنَكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ قَالَ فَبَيْنَا اَنَا فِي الْمَسْجِدِ اِذْ جَائَنِيْ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ فَقَالُوْا يَا اَبَا هُرَيْرَةَ هٰذَا اللّٰهُ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ قَالَ فَاَخَذَ حَصًى بِكَفِّهٖ فَرَمَاهُمْ بِهٖ ثُمَّ قَالَ قُوْمُوْا قُوْمُوْا صَدَقَ خَلِيْلِيْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتایا: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! لوگ ہمیشہ تم سے سوالات کرتے رہیں گے' یہاں تک کہ وہ یہ تک پوچھیں گے کہ اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سُن رہے تھے) اسی دوران چند دیہاتی وہاں آئے اور بولے' اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! اللہ تعالیٰ ہے' تو سہی مگر اللہ تعالیٰ کو پیدا کس نے کیا ہے؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مٹھی میں کنکریاں بھر کر ان کی طرف پھینکتے ہوئے کہا' بھاگو یہاں سے! بھاگو! میرے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان سچ ہے۔

258 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْاَلَنَّكُمُ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى يَقُوْلُوا اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ ہر چیز کے بارے میں تم سے سوال کریں گے' یہاں تک کہ وہ یہ بھی پوچھیں گے' اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے' اسے کس نے پیدا کیا ہے؟

259 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُّخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ تَعَالٰى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے' تمہاری اُمت کے لوگ ہمیشہ یہ سوال کرتے رہیں گے' یہ کیا ہے؟ وہ کیا ہے؟ یہاں تک کہ وہ یہ بھی سوال کریں گے' اللہ تعالیٰ نے تو ساری مخلوق کو پیدا کیا ہے' اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

260 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُخْتَارِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ اِسْحٰقَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَ قَالَ اللّٰهُ اِنَّ اُمَّتَكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''تمہاری اُمت کے لوگ'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

بَابُ 58: وَعِيْدِ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِيْنٍ فَاجِرَةٍ بِالنَّارِ

جھوٹی قسم اُٹھا کر مسلمان کا مال ہتھیا لینے والے کے لیے جہنم کی وعید کا بیان

261-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ كَعْبِ السَّلَمِيِّ عَنْ اَخِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَّاِنْ كَانَ شَيْئًا يَّسِيْرًا يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ قَضِيْبًا مِّنْ اَرَاكٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہڑپ کر لے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کو واجب کر دیتا ہے اور اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔ ایک شخص نے سوال کیا' اگرچہ وہ کوئی معمولی چیز ہو؟ تو آپ نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی شاخ ہو۔

262-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ يُّحَدِّثُ اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

263-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنِ صَبْرٍ يَّقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ هُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَدَخَلَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالُوْا كَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِيَّ نَزَلَتْ كَانَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَجُلٍ اَرْضٌ بِالْيَمَنِ فَخَاصَمْتُهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَيَمِيْنُهٗ قُلْتُ اِذَنْ يَّحْلِفُ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنِ صَبْرٍ يَّقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ هُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَنَزَلَتْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی مسلمان کا حق مارنے کے لیے جھوٹی قسم اُٹھائے' وہ اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہوگا۔

(راوی کہتے ہیں) اسی دوران اشعث بن قیس وہاں آ گئے اور بولے' ابوعبدالرحمٰن (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما) تمہیں کون سی حدیث سنا رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا' فلاں! تو حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے' ابوعبدالرحمٰن نے سچ کہا ہے' کیونکہ اس حدیث کا تعلق میرے ساتھ ہے۔ یمن میں موجود کچھ زمین کے بارے میں میرے اور ایک شخص کے درمیان تنازع چل رہا تھا' میں نے یہ مقدمہ نبی

حدیث 261: بخاری (2229)' (2285)' (2523)' ابوداؤد (3243)' ترمذی (1269)' (2996)' نسائی (5419)' ابن ماجہ (2323)' (2324)' مالک (1409)' داری (2603)' احمد (3576)' (3597)' (3946)' مالک (1409)' داری (2603)' احمد (3576)' (3597)' (3946)' ابن حبان (5084)' (5085)' (5086)' حاکم (2151)' (7801)' (7804)' بیہقی (10578)' (19695)' (20494)' معجم کبیر (639)' (640)' (641)

اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا' آپ ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کوئی گواہ ہے؟ میں نے عرض کی' نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا پھر اس شخص کی قسم (پر فیصلہ ہوگا)۔ میں نے عرض کی' وہ جھوٹی قسم اُٹھائے گا' تو نبی اکرم نے مجھ سے فرمایا: جو شخص جھوٹی قسم اٹھا کر کسی مسلمان کا مال ناحق طور پر ہڑپ کرے گا' وہ اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہوگا۔'' (حضرت اشعث رضی اللہ عنہ نے بتایا) قرآن کی یہ آیت اسی موقع پر نازل ہوئی: ''بے شک جو لوگ اللہ (کے نام) کے عہد اور قسم کو معمولی سی قیمت کے عوض میں (توڑ دیتے ہیں' انہیں آخرت میں کچھ نہیں ملے گا) الٰی آخرالآیہ

264- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ يَّسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا هُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ كَانَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُوْمَةٌ فِيْ بِئْرٍ فَاخْتَصَمْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَاهِدَاكَ اَوْ يَمِيْنُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کوئی مال حاصل کرنے کے لیے جھوٹی قسم اُٹھائے تو وہ اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس سے شدید ناراض ہوگا۔ (امام مسلم کہتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں تاہم اس میں کنویں کے جھگڑے کا ذکر ہے اور نبی اکرم ﷺ کے الفاظ یہ ہیں: ''(تمہاری طرف سے) دو گواہ (ہونے چاہئیں) اور اس کی قسم (کافی ہے)''۔

265- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِيْ رَاشِدٍ وَّعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَعْيَنٍ سَمِعَا شَقِيْقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ عَلٰى مَالِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ثُمَّ قَرَاَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کسی مسلمان کا مال ناحق طور پر ہڑپ کرنے کے لیے (جھوٹی) قسم اُٹھائے گا' وہ اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس سے شدید ناراض ہوگا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کی تائید میں قرآن کی یہ آیت پڑھی:

''بے شک جو لوگ اللہ (کے نام) کے عہد اور قسم کو معمولی قیمت کے عوض میں (توڑ دیتے ہیں) الٰی آخرالآیہ''

266- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَاَبُوْ عَاصِمٍ الْحَنَفِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِّنْ كِنْدَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا قَدْ غَلَبَنِيْ عَلٰى اَرْضٍ لِّيْ كَانَتْ لِاَبِيْ فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ اَرْضِيْ فِيْ يَدِيْ اَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيْهَا حَقٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ اَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِيْنُهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَّا يُبَالِيْ عَلٰى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ اِلَّا ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا

حدیث 266: ابوداؤد (3245)' (3623) ترمذی (1340) احمد (17752)' (18883) ابن حبان (5074) بیہقی (20291)' (20498)' (20999) معجم کبیر (17) دارقطنی (26)

اَدْبَرَ اَمَا لَئِنْ حَلَفَ عَلٰى مَالِهٖ لِيَاْكُلَهُ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ

✧✧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ''حضرموت'' سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اور ''کندہ'' سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' حضرموت والے نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! اس شخص نے میری زمین پر قبضہ کر لیا ہے' جو مجھے اپنے والد کی طرف سے ملی تھی۔ کندی بولا' وہ میری زمین ہے' میں وہاں کاشت کاری کرتا ہوں اس شخص کا اس میں کوئی حق نہیں ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے حضرمی سے دریافت کیا: تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے؟ اس نے عرض کی' نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا پھر (تمہارے مخالف) کی قسم پر فیصلہ ہوگا اس نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! یہ شخص جھوٹا ہے' اسے جھوٹی قسم اُٹھانے میں کوئی شرم محسوس نہیں ہوگی' یہ کوئی احتیاط نہیں کرتا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کی اور کوئی صورت نہیں ہے۔ جب وہ کندی قسم اُٹھا کر واپس چلا گیا' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے اپنے ساتھی کا مال ہڑپ کرنے کے لیے جھوٹی قسم اُٹھائی ہے' تو اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا۔

267- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِى الْوَلِيْدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِىْ اَرْضٍ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اِنَّ هٰذَا انْتَزٰى عَلٰى اَرْضِىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِى الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ عَابِسٍ الْكِنْدِىُّ وَخَصْمُهٗ رَبِيْعَةُ بْنُ عِبْدَانَ قَالَ بَيِّنَتُكَ قَالَ لَيْسَ لِىْ بَيِّنَةٌ قَالَ يَمِيْنُهٗ قَالَ اِذَنْ يَذْهَبُ بِهَا قَالَ لَيْسَ لَكَ اِلَّا ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا قَامَ لِيَحْلِفَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ اَرْضًا ظُلْمًا لَقِىَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ اِسْحٰقُ فِىْ رِوَايَتِهٖ رَبِيْعَةُ بْنُ عَيْدَانَ

✧✧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن میں بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر تھا' دو آدمی وہاں آئے' ان کے درمیان زمین کا تنازعہ چل رہا تھا' ایک شخص کا نام امراؤالقیس بن عابس کندی تھا' اس کے مخالف کا نام ربیعہ بن عبدان تھا۔ کندی بولا' اس شخص نے زمانۂ جاہلیت میں میری زمین پر قبضہ کیا' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تمہارے پاس کیا ثبوت ہے؟ اس نے عرض کی' میرے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اس کی قسم (پر فیصلہ ہوگا)۔ اس نے عرض کی' اس طرح تو وہ میری زمین ہتھیا لے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے مقدمے کا فیصلہ اسی طرح ہوسکتا ہے' دوسرا شخص قسم اُٹھانے لگا' آپ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص ظلم کے طور پر دوسرے کی زمین ہتھیالے' وہ جب اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس سے شدید ناراض ہوگا۔''

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت کے مطابق دوسرے فریق کا نام ربیعہ بن عیدان تھا۔

بَابُ 59: اَلدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مَنْ قَصَدَ اَخْذَ مَالِ غَيْرِهٖ بِغَيْرِ حَقٍّ كَانَ الْقَاصِدُ مُهْدِرَ الدَّمِ فِىْ حَقِّهٖ وَاِنْ قُتِلَ كَانَ فِى النَّارِ وَاَنَّ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

کسی اور کا مال ناحق چھیننے والا اپنی جان کے درپے ہوتا ہے اور اگر اس دوران وہ مارا جائے تو جہنم میں جائے گا' اپنے مال کی حفاظت کے دوران مارا جانے والا شہید ہوگا۔

268- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِىْ ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَخْذَ مَالِیْ قَالَ فَلَا تُعْطِهٖ مَالَكَ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَاتَلَنِیْ قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَتَلَنِیْ قَالَ فَاَنْتَ شَهِيْدٌ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَتَلْتُهٗ قَالَ فَهُوَ فِی النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' بیان کرتے ہیں' ایک شخص بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک شخص میرا مال چھیننے کے درپے ہے' مجھے کیا کرنا چاہیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنا مال اسے نہ دو' اس نے عرض کی' اگر وہ میرے ساتھ لڑائی کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بھی اس سے لڑو۔ اس نے عرض کی' اگر وہ مجھے قتل کردے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو تم شہید ہوگئے۔ اس نے عرض کی اگر میں اسے قتل کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جہنم میں جائے گا۔

269- حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ اَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰی عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَبَيْنَ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ مَا كَانَ تَيَسَّرُوْا لِلْقِتَالِ فَرَكِبَ خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعَظَهٗ خَالِدٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

✧✧ ثابت بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور عنبسہ بن ابوسفیان کے درمیان لڑائی چھڑنے لگی' تو حضرت خالد بن العاص رضی اللہ عنہ' عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہیں سمجھانے کی کوشش کی' تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بولے' کیا تم نہیں جانتے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اپنے مال کو بچاتے ہوئے قتل ہوجائے' وہ شہید شمار ہوگا۔''

270- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 60: اسْتِحْقَاقِ الْوَالِیْ الْغَاشِّ لِرَعِيَّتِهِ النَّارَ

رعایا سے خیانت کرنے والا حکمران جہنم کا مستحق بن جائے گا

271- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِیَّ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ مَاتَ فِيْهِ قَالَ مَعْقِلٌ اِنِّیْ مُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّ لِیْ حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ

حدیث 268: احمد (22567)' بیہقی (5856)' (17415)' معجم کبیر (747)' (749)

حدیث 269: بخاری (2348' ابوداؤد (4772)' ترمذی (1418)' (1419)' (1421)' نسائی (4086)' (4093)' (4084)' ابن ماجہ (2580)' احمد (7084)' (590)' (1628)' ابن حبان (3194)' (4790)' حاکم (6697)' بیہقی (17412)' (5857)' (5858)' ابو یعلیٰ (6775)' (949)' (950)' معجم کبیر (352)' (353)' (354)

يَسْتَرْعِيهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ جب مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو عبیداللہ بن زیاد ان کی عیادت کے لیے آئے تو معقل فرمانے لگے: میں تمہیں ایک ایسی حدیث سنا رہا ہوں جو میں نے خود نبی اکرم ﷺ سے سُنی ہے اگر مجھے مزید زندہ رہنے کی امید ہوتی تو یہ حدیث تمہیں نہ سناتا میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول (ﷺ) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جس شخص کو اللہ تعالیٰ لوگوں کے امور کا نگران بنادے اور وہ اس حال میں مرے کہ اپنے فرض میں کوتاہی کرتا ہو تو اللہ تعالیٰ جنت کو اس پر حرام کر دیتا ہے۔''

272- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ عَلٰى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَّهُوَ وَجِعٌ فَسَاَلَهُ فَقَالَ اِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا لَمْ اَكُنْ حَدَّثْتُكَهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَرْعِي اللّٰهُ عَبْدًا رَّعِيَّةً يَمُوتُ حِيْنَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهَا اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ قَالَ اَلَا كُنْتَ حَدَّثْتَنِيْ هٰذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ اَوْ لَمْ اَكُنْ لِاُحَدِّثَكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ زیادہ ہیں عبیداللہ بن زیاد نے پوچھا: آپ نے آج سے پہلے یہ حدیث مجھے کیوں نہیں سنائی؟ تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں پہلے یہ حدیث بیان نہیں کرنا چاہتا تھا۔

273- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ كُنَّا عِنْدَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ نَعُوْدُهُ فَجَاءَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ اِنِّي سَاُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمَا

✧✧ حسن بیان کرتے ہیں ہم حضرت معقل رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے گئے ہوئے تھے اسی دوران عبیداللہ بن زیاد بھی وہاں آ گئے۔ حضرت معقل رضی اللہ عنہ بولے: آج میں ایک ایسی حدیث تمہیں سناؤں گا جو میں نے خود نبی اکرم ﷺ کی زبانی سُنی ہے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

274- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِيْ مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ اِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثٍ لَوْلَا اَنِّيْ فِي الْمَوْتِ لَمْ اُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ اَمِيْرٍ يَلِيْ اَمْرَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ اِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو حاکم مسلمانوں کے امور کا نگران بنے اور وہ ان کی بھلائی اور خیر خواہی کی کوشش نہ کرے ایسا حاکم ان مسلمانوں کے ہمراہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

بَابُ 61: رَفْعِ الْاَمَانَةِ وَالْاِيْمَانِ مِنْ بَعْضِ الْقُلُوْبِ وَعَرْضِ الْفِتَنِ عَلَى الْقُلُوْبِ

بعض لوگوں کے دل سے امانت اور ایمان کا اُٹھ جانا اور بعض دِلوں کا آزمائشوں میں مبتلا ہو جانا

275- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثَيْنِ قَدْ رَاَيْتُ اَحَدَهُمَا

حدیث 271: دارمی (2796) ابن حبان (4495) معجم کبیر (449) (474)

وَاَنَا اَنْتَظِرُ الْاٰخَرَ حَدَّثَنَا اَنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِيْ جَذْرِ قُلُوْبِ الرِّجَالِ ثُمَّ نَزَلَ الْقُرْاٰنُ فَعَلِمُوْا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَعَلِمُوْا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِ الْاَمَانَةِ قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا مِثْلَ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا مِثْلَ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلٰى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَّلَيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ ثُمَّ اَخَذَ حَصًى فَدَحْرَجَهُ عَلٰى رِجْلِهِ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُوْنَ لَا يَكَادُ اَحَدٌ يُؤَدِّي الْاَمَانَةَ حَتّٰى يُقَالَ اِنَّ فِيْ بَنِيْ فُلَانٍ رَجُلًا اَمِيْنًا حَتّٰى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا اَجْلَدَهُ مَا اَظْرَفَهُ مَا اَعْقَلَهُ وَمَا فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَّلَقَدْ اَتٰى عَلَيَّ زَمَانٌ وَّمَا اُبَالِيْ اَيُّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ دِيْنُهُ وَلَئِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا اَوْ يَهُوْدِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيْهِ وَاَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِاُبَايِعَ مِنْكُمْ اِلَّا فُلَانًا وَّفُلَانًا

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سامنے دو پیشین گوئیاں بیان کی تھیں جن میں سے ایک پوری ہو چکی ہے اور دوسری کے پورے ہونے کا میں منتظر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا' پہلے لوگوں میں امانت کا احساس تھا' پھر جب قرآن نازل ہوا' لوگوں نے قرآن سے امانت کا سبق سیکھا' سنت سے امانت کا سبق حاصل کیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امانت کے اُٹھ جانے کی پیشین گوئی کرتے ہوئے فرمایا: ایک شخص سوئے گا اور اس کے دل میں سے امانت کو نکال دیا جائے گا (اس کے دل میں امانت کا) صرف ہلکا سا نشان رہ جائے گا جب وہ دوبارہ سوئے گا تو اس کے دل سے پھر امانت کو نکال دیا جائے گا۔ اس وقت اس کے دل میں ایک آبلے جیسا نشان باقی رہ جائے گا' جیسے کسی کے پاؤں کے نیچے انگارہ آ جائے تو تمہیں آبلہ دکھائی دے جائے گا' لیکن اس کے اندر کچھ نہیں ہوگا' اور پھر آپ نے ایک کنکری پکڑ کر اسے اپنے پاؤں پر مارتے ہوئے فرمایا: وہ وقت آ جائے گا جب لوگ خرید و فروخت میں امانت کا ذرا بھی خیال نہیں رکھیں گے' وہ وقت آئے گا کہ لوگ کہیں گے فلاں قبیلے میں وہ ایک شخص ہی امانت دار ہے' کسی شخص پر تبصرہ ہوگا کہ وہ کتنا شہ زور' خوش مزاج اور عقل مند بھی ہے' لیکن اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہے۔

(حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ایک زمانہ تھا کہ میں ذرا پرواہ نہیں کرتا تھا کہ کس سے خرید و فروخت کر رہا ہوں' کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ مسلمان کا دین اسے بے ایمانی سے باز رکھے گا اور یہودی یا عیسائی' حاکم کے خوف سے بے ایمانی نہیں کرے گا' لیکن آج میں فلاں اور فلاں کے علاوہ کسی اور شخص کے ساتھ خرید و فروخت نہیں کر سکتا۔

276-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

277- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِيْ سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ اَيُّكُمْ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْفِتَنَ فَقَالَ قَوْمٌ نَحْنُ سَمِعْنَاهُ فَقَالَ لَعَلَّكُمْ تَعْنُوْنَ فِتْنَةَ الرَّجُلِ فِيْ اَهْلِهِ وَمَالِهِ وَجَارِهِ قَالُوْا اَجَلْ قَالَ تِلْكَ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَلٰكِنْ اَيُّكُمْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْفِتَنَ الَّتِيْ تَمُوْجُ مَوْجَ الْبَحْرِ قَالَ حُذَيْفَةُ فَاَسْكَتَ

حدیث 275 بخاری (6132) (6675) (6848) ترمذی (2179) ابن ماجہ (4053) احمد (23303) ابن حبان (6762) بیہقی (20172)

الْقَوْمُ فَقُلْتُ اَنَا قَالَ اَنْتَ لِلّٰهِ اَبُوْكَ قَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوْبِ كَالْحَصِيْرِ عُوْدًا عُوْدًا فَاَيُّ قَلْبٍ اُشْرِبَهَا نُكِتَ فِيْهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ وَاَيُّ قَلْبٍ اَنْكَرَهَا نُكِتَ فِيْهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ حَتّٰى تَصِيْرَ عَلٰى قَلْبَيْنِ عَلٰى اَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَّا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ وَالْاٰخَرُ اَسْوَدُ مُرْبَادًّا كَالْكُوْزِ مُجَخِّيًا لَا يَعْرِفُ مَعْرُوْفًا وَّلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا اِلَّا مَا اُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ قَالَ حُذَيْفَةُ وَحَدَّثْتُهُ اَنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا يُوْشِكُ اَنْ يُّكْسَرَ قَالَ عُمَرُ كَسْرًا لَا اَبَا لَكَ فَلَوْ اَنَّهُ فُتِحَ لَعَلَّهُ كَانَ يُعَادُ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ وَحَدَّثْتُهُ اَنَّ ذٰلِكَ الْبَابَ رَجُلٌ يُّقْتَلُ اَوْ يَمُوْتُ حَدِيْثًا لَيْسَ بِالْاَغَالِيْطِ قَالَ اَبُوْ خَالِدٍ فَقُلْتُ لِسَعْدٍ يَّا اَبَا مَالِكٍ مَا اَسْوَدُ مُرْبَادًّا قَالَ شِدَّةُ الْبَيَاضِ فِيْ سَوَادٍ قَالَ قُلْتُ فَمَا الْكُوْزُ مُجَخِّيًا قَالَ مَنْكُوْسًا

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' وہ پوچھنے لگے' کس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی فتنوں کا ذکر سنا ہے؟ چند لوگوں نے اعتراف کیا کہ ہم نے یہ حدیث سُنی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' آپ حضرات شاید یہ سمجھ رہے ہیں کہ فتنے سے مراد انسان کا اپنے اہل وعیال' مال یا (بُرے) پڑوسی کی آزمائش میں مبتلا ہونا ہے۔ حاضرین نے اعتراف کیا' ایسا ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' نماز' روزہ اور صدقہ وخیرات ان فتنوں کا کفارہ ہو سکتے ہیں' آپ میں سے کس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان فتنوں کا ذکر سنا ہے' جو سمندر کی لہروں کی مانند آئیں گے؟

(حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) تمام حاضرین خاموش رہے' تو میں بولا' میں نے یہ حدیث سُنی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے' تم نے یہ حدیث ضرور سُنی ہوگی' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا' میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''(لوگوں کے) دلوں پر فتنے اس طرح وارد ہوں گے جیسے چٹائی کے تنکے ایک دوسرے میں پیوست ہوتے ہیں' جو دل کسی ایک فتنے کو قبول کرے گا' اس میں ایک سیاہ نقطہ پڑ جائے گا اور جو دل اس کا انکار کر دے گا' اس میں ایک سفید نقطہ پڑ جائے گا۔ اس وقت دو طرح کے دل ہوں گے' ایک وہ جو انتہائی صاف شفاف ہوگا اور جب تک زمین وآسمان قائم ہیں' کوئی بھی فتنہ اسے کسی قسم کا کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور دوسرا دل سیاہ ہوگا جو اوندھے برتن کی طرح ہوگا' کوئی اچھا کام نہیں کرے گا' کسی بھی بُرائی سے باز نہیں رہے گا' صرف اپنی خواہش نفس کی پیروی کرے گا''۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا' آپ کے اور ان فتنوں کے درمیان ایک بند دروازہ ہے' جو عنقریب ٹوٹ جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' تمہارا باپ زندہ نہ رہے' اگر وہ کھل جائے گا تو ہو سکتا ہے دوبارہ بند ہو جائے۔ میں نے کہا' نہیں! وہ دروازہ ٹوٹ جائے گا۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بھی بتایا کہ اس دروازے سے مراد ایک شخص ہے جسے قتل کر دیا جائے گا یا وہ انتقال کر جائے گا (تو فتنے شروع ہو جائیں گے) یہ صاف بات ہے اس میں کوئی اُلجھن نہیں ہے۔

(اس روایت کے ایک راوی) ابوخالد کہتے ہیں' میں نے (اپنے استاد) سعد سے دریافت کیا: اے ابومالک! حدیث کے الفاظ میں ''اسود مرباذ'' کا مطلب کیا ہے' تو انہوں نے جواب دیا: ''سیاہی میں موجود چمکتی ہوئی سفیدی''۔ میں نے پوچھا ''الکوز مجخیا'' کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ''اوندھا برتن''

حدیث 277: بخاری (1368)' (1796)' (6683)' ترمذی (2258)' احمد (4181)' (4184)' (23460)' بیہقی (1654)' معجم کبیر (10493)

278-وَحَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ حُذَيْفَةُ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ جَلَسَ يُحَدِّثُنَا فَقَالَ اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَمْسِ لَمَّا جَلَسْتُ اِلَيْهِ سَاَلَ اَصْحَابَهُ اَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِي خَالِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْسِيرَ اَبِي مَالِكٍ لِقَوْلِهِ مُرْبَادًّا مُجَخِّيًا

✧✧ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے اُٹھ کر آئے' تو بتانے لگے' کل جب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو آپ نے حاضرین سے دریافت کیا تھا' فتنوں کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کسے یاد ہے؟ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

279-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ عُمَرَ قَالَ مَنْ يُّحَدِّثُنَا اَوْ قَالَ اَيُّكُمْ يُحَدِّثُنَا وَفِيهِمْ حُذَيْفَةُ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ اَنَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ كَنَحْوِ حَدِيْثِ اَبِي مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيٍّ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ حُذَيْفَةُ حَدَّثْتُهُ حَدِيْثًا لَيْسَ بِالْاَغَالِيطِ وَقَالَ يَعْنِي اَنَّهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ62: بَيَانِ اَنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا وَّاَنَّهُ يَاْرِزُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ

اسلام آغاز میں غریب الوطن تھا' یہ دوبارہ غریب الوطن ہو جائے گا اور دو مساجد کے درمیان سمٹ آئے گا

280- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ مَّرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيْدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَاَ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام آغاز میں اجنبی تھا اور عنقریب دوبارہ پہلے کی طرح اجنبی ہو جائے گا' لہٰذا اجنبیوں کے لیے یہ خوش خبری ہے۔

281- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّالْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا كَمَا بَدَاَ وَهُوَ يَاْرِزُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ فِي جُحْرِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام آغاز میں اجنبی تھا اور عنقریب دوبارہ پہلے کی طرح اجنبی ہو جائے گا اور وہ ان دو مسجدوں (یعنی مسجد الحرام' مسجد نبوی) کے درمیان اس طرح سمٹ جائے گا' جیسے سانپ (بچاؤ کے لیے) اپنی بل میں سمٹ جاتا ہے۔

حدیث280: ترمذی (2629)' (2630) ابن ماجہ (3986)' (3987)' (3988) دارمی (2755) احمد (1604)' (3784)' (9042) ابویعلی (756)' (4975)' (6190) معجم کبیر (5867)' (6147)' (10081)

حدیث281: بخاری (1777) ترمذی (2629)' (2630) ابن ماجہ (3986)' (3987)' (3988) دارمی (2755) احمد (1604)' (3784)' (9042) ابویعلی (756)' (4975)' (6190) معجم کبیر (5867)' (6147)' (10081)

282- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُو اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَاْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایمان (اپنے بچاؤ کے لیے) مدینہ کی طرف اس طرح لوٹے گا' جیسے سانپ (اپنے بچاؤ کے لیے) اپنی بل کی طرف لپکتا ہے۔

بَابُ 63: ذِهَابِ الْاِيْمَانِ اٰخِرَ الزَّمَانِ

آخری زمانے میں ایمان رخصت ہو جائے گا

283- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى لَا يُقَالَ فِی الْاَرْضِ اللّٰهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک زمین میں اللہ کا نام لیا جاتا رہے گا۔

284- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ عَلٰى اَحَدٍ يَّقُوْلُ اللّٰهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس وقت تک اللہ تعالیٰ کا نام لینے والا ایک بھی شخص باقی ہے' اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی۔

بَابُ 64: جَوَازِ الْاِسْتِسْرَارِ بِالْاِيْمَانِ لِلْخَآئِفِ

خوف زدہ شخص اپنے ایمان کو چھپا سکتا ہے

285- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُو كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْصُوْا لِیْ كَمْ يَلْفِظُ الْاِسْلَامَ وَقَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَخَافُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ اِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّكُمْ اَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَابْتُلِيْنَا حَتّٰى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا لَا يُصَلِّیْ اِلَّا سِرًّا

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے' آپ نے دریافت کیا: مجھے گن کر بتاؤ کہ کتنے لوگ مسلمان ہو چکے ہیں؟ ہم نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہماری تعداد چھ سو اور سات سو کے درمیان ہے۔ آپ اب بھی ہمارے بارے میں (دشمن کی طرف سے) اندیشے کا شکار ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں نہیں معلوم' ہوسکتا ہے تمہیں کسی آزمائش میں مبتلا کر دیا جائے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر ہمیں ایسی آزمائش میں مبتلا کر دیا گیا کہ ہر مسلمان صرف چھپ کر نماز

حدیث 283: ترمذی (2207)' احمد (12682)' (12062)' (13104)' ابن حبان (6848)' (6849)' مستدرک (8513)' (8514)' (8515)' ابویعلیٰ (3526)

حدیث 285: ابن ماجہ (4029)' احمد (23307)' ابن حبان (6273)

پڑھ سکتا تھا۔

بَاب65: تَاَلُّفِ قَلْبِ مَنْ يَّخَافُ عَلٰى اِيمَانِهٖ لِضُعْفِهٖ وَالنَّهْيِ عَنِ الْقَطْعِ بِالْاِيْمَانِ مِنْ غَيْرِ دَلِيْلٍ قَاطِعٍ

جس شخص کے ایمان کی کمزوری کے باعث اس کا ایمان (زائل ہونے) کا اندیشہ ہو اس کی تالیف قلب کا بیان اور کسی قطعی دلیل کے بغیر کسی شخص کو قطعی طور پر مومن قرار دینے کی ممانعت کا بیان

286- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِ فُلَانًا فَاِنَّهٗ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمٌ اَقُوْلُهَا ثَلَاثًا وَّيُرَدِّدُهَا عَلَيَّ ثَلَاثًا اَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ اِنِّي لَاُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهٗ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ مَخَافَةَ اَنْ يَّكُبَّهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں شخص کو بھی کچھ عطا کر دیجئے' کیونکہ وہ بھی مومن ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (وہ مومن ہے؟) یا مسلمان؟ میں نے تین مرتبہ اپنی درخواست دہرائی اور آپ نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض اوقات میں کسی شخص کو صرف اس وجہ سے کچھ مال عطا کر دیتا ہوں کہ کہیں اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل جہنم میں نہ ڈال دے' حالانکہ کوئی اور شخص میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔

287-حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْهِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى رَهْطًا وَّسَعْدٌ جَالِسٌ فِيْهِمْ قَالَ سَعْدٌ فَتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُعْطِهٖ وَهُوَ اَعْجَبُهُمْ اِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَاُرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَلِيْلًا ثُمَّ غَلَبَنِیْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَاُرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَلِيْلًا ثُمَّ غَلَبَنِیْ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَاُرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمًا اِنِّي لَاُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهٗ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ اَنْ يُّكَبَّ فِي النَّارِ عَلٰى وَجْهِهٖ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو کچھ مال عطا کیا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی وہاں بیٹھے ہوئے تھے' آپ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کو کچھ عطا نہیں کیا جسے میں مال لینے والے تمام لوگوں سے زیادہ پسند کرتا تھا۔ مجھے بڑی حیرانی ہوئی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فلاں شخص کو کچھ عطا نہیں کیا حالانکہ میں اللہ کی قسم! اسے پکا مومن سمجھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (وہ مومن ہے) یا مسلمان؟ میں کچھ دیر خاموش رہا پھر اس شخص کے بارے میں اپنے اندازے کی بدولت مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے پھر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فلاں کو کچھ عطا نہیں کیا حالانکہ میں' اللہ کی

حدیث 286: ابوداؤد (4683)' نسائی (4992)' (4993) احمد (1522)' ابن حبان (163)

قسم! اسے مومن سمجھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا: (وہ مومن ہے) یا مسلمان؟ میں کچھ دیر خاموش رہا' پھر مجھ سے رہا نہ گیا اور عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فلاں شخص کو کچھ عطا نہیں کیا حالانکہ میں' اللہ کی قسم! اسے مومن سمجھتا ہوں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (وہ مومن ہے) یا مسلمان؟ (پھر آپ ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا) بعض اوقات میں کسی شخص کو صرف اس اندیشے کے تحت مال عطا کر دیتا ہوں کہ کہیں اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل جہنم میں نہ پھینک دے حالانکہ کوئی دوسرا شخص میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔

288- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا جَالِسٌ فِيهِمْ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ وَزَادَ فَقُمْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے دھیمی آواز میں اس کی سفارش کی۔

289- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بَيْنَ عُنُقِي وَكَتِفِي ثُمَّ قَالَ أَقِتَالًا أَيْ سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' نبی اکرم ﷺ نے میری گردن اور کندھے کے درمیان ہاتھ مارتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے سعد! کیوں بحث کر رہے ہو؟

بَابُ 66: زِيَادَةِ طَمَأْنِينَةِ الْقَلْبِ بِتَظَاهُرِ الْأَدِلَّةِ

دلائل کے ظہور کی وجہ سے دل کے اطمینان میں اضافہ ہوتا ہے

290- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ لَبْثِ يُوسُفَ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہم حضرت ابراہیم کی بہ نسبت یہ سوال کرنے کے زیادہ مستحق ہیں: ''اے میرے پروردگار! تو مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا؟ اللہ تعالیٰ نے پوچھا: کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟ وہ بولے' ہاں! (رکھتا ہوں) اپنے دل کے اطمینان میں اضافہ چاہتا ہوں۔''

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا' اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام پر اپنا خاص فضل کرے کیونکہ انہوں نے ایک مضبوط پناہ حاصل کرنے کی کوشش کی اور جتنی دیر حضرت یوسف علیہ السلام قید میں رہے ہیں' اگر میں اتنی دیر قید خانے میں رہتا (تو بادشاہ کا) قاصد آتے ہی فوراً باہر آ جاتا۔

حدیث 290: بخاری (3192)' (4263)' ابن ماجہ (4026)' احمد (8311)' ابن حبان (6208)

291-وَحَدَّثَنِي بِهِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضَّبُعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَاَبَا عُبَيْدٍ اَخْبَرَاهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَفِي حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ حَتّٰى جَازَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

292- حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَرِوَايَةِ مَالِكٍ بِاِسْنَادِهٖ قَالَ ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ حَتّٰى اَنْجَزَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 67: وُجُوْبِ الْاِيْمَانِ بِرِسَالَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَمِيْعِ النَّاسِ وَنَسْخِ الْمِلَلِ بِمِلَّتِهٖ

ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تمام بنی نوع انسان کے لیے رسول ہیں' اس بات پر ایمان رکھنا واجب ہے اور دیگر تمام ادیان کے منسوخ ہونے کا بیان

293- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنَ الْاَنْبِيَآءِ مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا قَدْ اُعْطِيَ مِنَ الْاٰيَاتِ مَا مِثْلُهٗ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَاِنَّمَا كَانَ الَّذِي اُوْتِيْتُ وَحْيًا اَوْحَى اللّٰهُ اِلَيَّ فَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انبیائے کرام علیہم السلام کو بہت سے معجزات عطا کیے گئے تاکہ انہیں دیکھ کر لوگ ان پر ایمان لائیں' مجھے وحی (قرآن) معجزے کے طور پر عطا کیا گیا ہے اور مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میرے پیروکاروں کی تعداد تمام انبیاء علیہم السلام کے پیروکاروں سے زیادہ ہوگی۔

294-حَدَّثَنِي يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِي عَمْرٌو اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا يَسْمَعُ بِي اَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ يَهُوْدِيٌّ وَّلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوْتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَّا كَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اس اُمت سے تعلق رکھنے والا کوئی بھی شخص خواہ وہ یہودی ہو یا عیسائی' اگر اسے میرے بارے میں پتہ چلا ہو اور پھر وہ مجھ پر ایمان لائے بغیر فوت ہو جائے تو وہ جہنم میں جائے گا۔

295- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ رَاَيْتُ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ سَاَلَ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ يَا اَبَا عَمْرٍو اِنَّ قِبَلَنَا مِنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ يَقُوْلُوْنَ فِي الرَّجُلِ اِذَا اَعْتَقَ اَمَتَهٗ ثُمَّ

حدیث 293: بخاری (4696)' (6846)' احمد (8472)' (9827)' بیہقی (17490)

حدیث 294: احمد (8188)' (8594)' (19554)' مستدرک (3309)

تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اٰمَنَ بِنَبِيِّهِ وَاَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ وَصَدَّقَهُ فَلَهُ اَجْرَانِ وَعَبْدٌ مَمْلُوْكٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰى وَحَقَّ سَيِّدِهِ فَلَهُ اَجْرَانِ وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ فَغَذَاهَا فَاَحْسَنَ غِذَاءَهَا ثُمَّ اَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ اَجْرَانِ ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ لِلْخُرَاسَانِيِّ خُذْ هٰذَا الْحَدِيْثَ بِغَيْرِ شَيْءٍ فَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيْمَا دُوْنَ هٰذَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ

✧✧ ایک شخص نے شعبی سے کہا' ہمارے ہاں خراسان میں اگر کوئی شخص اپنی کنیز کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے تو اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے گویا اپنی قربانی کے جانور پر سواری کی ہے۔ شعبی نے اسے جواب دیا: میں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے' "تین طرح کے لوگوں کو دُگنا اجر عطا کیا جائے گا۔ ایک اہل کتاب سے تعلق رکھنے والا وہ شخص جو پہلے اپنے نبی پر ایمان لائے اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ایمان لائے' آپ کی پیروی کرے' آپ کی تصدیق کرے اس شخص کو دُگنا اجر ملے گا۔ دوسرا وہ غلام جو اپنے ذمہ' اللہ تعالیٰ اور اپنے آقا' دونوں کا حق صحیح طور پر ادا کرے' اسے بھی دُگنا اجر ملے گا' تیسرا وہ شخص جو اپنی باندی کو اچھی غذا کھلائے' پھر اس کی تربیت کرے اور پھر اسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لے اس شخص کو بھی دُگنا اجر ملے گا۔ شعبی نے اس شخص سے کہا' اس حدیث کو حاصل کر لو پہلے وقتوں میں لوگ اس طرح کی احادیث کا علم حاصل کرنے کے لیے مدینہ منورہ کا سفر کرتے تھے۔

296- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 68: نُزُوْلِ عِيْسٰى ابْنِ مَرْيَمَ حَاكِمًا بِشَرِيْعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کا نزول کے بعد ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق فیصلے کرنے کا بیان

297- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَيُوْشِكَنَّ اَنْ يَنْزِلَ فِيْكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيْرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيْضَ الْمَالَ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان

حدیث 295: بخاری (3262)' ابوداؤد (2053)' نسائی (3345)' دارمی (2244)' احمد (19673)' (19742)' ابن حبان (227)' (4053)' بیہقی (13516)

حدیث 297: بخاری (2109)' (2344)' (3264)' ترمذی (2233)' ابن ماجہ (4078)' احمد (7267)' (7665)' (7890)' ابن حبان (6816)' (6818)' بیہقی (1087)' (11329)' (18395)' ابویعلیٰ (5877)' (6584)' (6632)

ہے عنقریب تمہارے درمیان حضرت ابن مریم تشریف لائیں گے جو عادل حکمران ہوں گے آپ صلیب کو توڑ دیں گے خنزیر کو قتل کر دیں گے جزیہ ختم کر دیں گے اور اس قدر (سرکاری وظائف) عطا کریں گے کہ انہیں وصول کرنے والا کوئی نہیں ملے گا۔

298- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَّاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ اِمَامًا مُقْسِطًا وَّحَكَمًا عَدْلًا وَفِىْ رِوَايَةِ يُوْنُسَ حَكَمًا عَادِلًا وَّلَمْ يَذْكُرْ اِمَامًا مُقْسِطًا وَّفِىْ حَدِيْثِ صَالِحٍ حَكَمًا مُقْسِطًا كَمَا قَالَ اللَّيْثُ وَفِىْ حَدِيْثِهٖ مِنَ الزِّيَادَةِ وَحَتّٰى تَكُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ وَاِنْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهِ الْاٰيَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں اس وقت ایک سجدہ کرنا دنیا کو وما فیہا سے بہتر ہوگا۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اگر آپ چاہیں تو ثبوت کے طور پر قرآن کی یہ آیت پڑھ سکتے ہیں:

''اہلِ کتاب کا ہر شخص حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا۔''

299- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيْبَ وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيْرَ وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ وَلَتُتْرَكَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا يُسْعٰى عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ وَلَيَدْعُوَنَّ اِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهٗ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے درمیان عیسیٰ ابن مریم ضرور تشریف لائیں گے وہ عادل حکمران ہوں گے صلیب کو توڑ دیں گے خنزیر کو قتل کر دیں گے جزیے کو ختم کر دیں گے یہاں تک کہ اونٹ کھلے گھوم رہے ہوں گے کسی شخص کو ان کی ضرورت نہیں ہوگی۔ آپس کا کینہ بغض اور حسد ختم ہو جائیں گے لوگوں کو مال لینے کے لیے بُلایا جائے گا مگر کوئی لینے کے لیے نہیں آئے گا۔

300- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ مَّوْلٰى اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِىِّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ وَاِمَامُكُمْ مِنْكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس وقت کیا صورتِ حال ہوگی جب عیسیٰ ابن مریم تمہارے درمیان تشریف لائیں گے اور امام تم میں سے ہوگا۔

301- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ مَّوْلٰى اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِىِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ فَاَمَّكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس وقت کیا صورتِ حال ہوگی جب عیسیٰ

ابن مریم تمہارے درمیان تشریف لا کر تمہاری امامت کریں گے۔

302- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ فِيْكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ فَاَمَّكُمْ مِنْكُمْ فَقُلْتُ لِابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ اِنَّ الْاَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ - وَاِمَامُكُمْ مِنْكُمْ قَالَ ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ هَلْ تَدْرِيْ مَا اَمَّكُمْ مِنْكُمْ قُلْتُ تُخْبِرُنِيْ قَالَ فَاَمَّكُمْ بِكِتَابِ رَبِّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس وقت کیا صورتِ حال ہوگی جب ابن مریم تمہارے درمیان تشریف لائیں گے اور تمہارے گروہ کے ایک فرد کے طور پر تمہاری امامت کریں گے۔

ایک روایت کے مطابق یہ الفاظ ہیں' "اس وقت امام تم میں سے کوئی شخص ہوگا"۔

(اس روایت کے راوی) ابن ابی ذئب نے (اپنے شاگرد ولید بن مسلم) سے دریافت کیا: تم جانتے ہو وہ کس طرح نماز پڑھائیں گے؟ شاگرد نے کہا' آپ بتائیں' تو ابن ابی ذئب نے جواب دیا: وہ تمہارے پروردگار کی کتاب (قرآن مجید) اور تمہارے نبی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت کے مطابق امامت کریں گے۔

303- حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُوْلُ اَمِيْرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُوْلُ لَا اِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ اُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْاُمَّةَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت تک میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ثابت قدم رہے گا اور اس کے لیے لڑتا رہے گا' پھر حضرت عیسیٰ ابن مریم تشریف لائیں گے تو مسلمانوں کا امیر ان سے درخواست کرے گا' آپ ہمیں نماز پڑھائیں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام جواب دیں گے' نہیں! تمہارا کوئی فرد ہی امامت کرے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس اُمت کی فضیلت کے اظہار کے لیے ایسا کریں گے۔

بَابُ 69: بَيَانِ الزَّمَنِ الَّذِيْ لَا يُقْبَلُ فِيْهِ الْاِيْمَانُ

اس زمانے کا بیان جس میں ایمان (لانا بھی) قبول نہیں ہوگا

304- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا اٰمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا

حدیث 303: بخاری (6881) ابوداؤد (2484) احمد (16895)' (20889)' (20919) ابن حبان (6819)' (6835) حاکم (8391)' (2392) بیہقی (17670)' (18396)' (18605) ابویعلیٰ (6417)' (7383) معجم کبیر (870)' (1795)' (2011)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی' جب تک سورج مغرب سے نہ نکل آئے۔ جب سورج مغرب سے نکلے گا تو اس وقت سب لوگ ایمان لے آئیں گے لیکن جو شخص پہلے سے مومن نہیں تھا یا اس نے نیک کام نہیں کیے تھے' اس وقت ایمان قبول کرنے کا اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

305- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُو كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كِلاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

306- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ جَمِيْعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ اِذَا خَرَجْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَدَابَّةُ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (قیامت کے قرب کی) تین علامات ایسی ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو جائیں گی تو جو شخص ان کے ظہور سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا' یا ایمان لانے کے بعد اس نے کوئی نیکی نہیں کی تھی' اس شخص کو اس وقت ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ (وہ علامات یہ ہیں)

سورج کا مغرب کی طرف سے نکلنا' دجال کا خروج' دابۃ الارض کا ظہور

307- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ التَّيْمِيِّ سَمِعَهُ فِيْمَا اَعْلَمُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا اَتَدْرُوْنَ اَيْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّمْسُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ اِنَّ هٰذِهٖ تَجْرِىْ حَتّٰى تَنْتَهِىَ اِلٰى مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً فَلَا تَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يُقَالَ لَهَا ارْتَفِعِىْ ارْجِعِىْ مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً

حدیث 304 بخاری (4359)' (4360)' (6141)' ابوداؤد (4312)' ترمذی (3071)' (3072)' ابن ماجہ (4068)' (4069)' (4070)' احمد (6531)' (7161)' (7697)' ابن حبان (629)' (6838)' مستدرک (3879)' (7671)' بیہقی (18397)' ابویعلیٰ (1353)' (6085)' (6170)' مجمع (8022)' (8937)' (9020)

حدیث 306 بخاری (4359)' (4360)' (6141)' ابوداؤد (4312)' ترمذی (3071)' (3072)' ابن ماجہ (4068)' (4069)' (4070)' احمد (6531)' (7161)' (7697)' ابن حبان (6838)' مستدرک (3879)' (7371)' بیہقی (18397)' ابویعلیٰ (1353)' (6085)' (6170)' مجمع (8022)' (8937)' (9020)

مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِیْ حَتّٰی تَنْتَهِیَ اِلٰی مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً فَلَا تَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰی يُقَالَ لَهَا ارْتَفِعِی ارْجِعِی مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِیْ لَا يَسْتَنْكِرُ النَّاسُ مِنْهَا شَيْئًا حَتّٰی تَنْتَهِیَ اِلٰی مُسْتَقَرِّهَا ذٰلِكَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيُقَالُ لَهَا ارْتَفِعِی اَصْبِحِی طَالِعَةً مِنْ مَغْرِبِكِ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَغْرِبِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَدْرُوْنَ مَتٰی ذَاكُمْ ذَاكَ حِيْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ سورج کہاں جاتا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ چلتا ہوا عرش کے نیچے اپنے مخصوص مقام تک پہنچ کر سجدے میں چلا جاتا ہے' یہاں تک کہ اسے کہا جاتا ہے' اُٹھو! اور اپنی جگہ واپس جاؤ۔ چنانچہ وہ واپس آ کر اپنے مخصوص مقام سے طلوع ہوتا ہے اور پھر چل کر عرش کے نیچے اپنے مخصوص مقام تک پہنچ کر سجدے میں چلا جاتا ہے' یہاں تک کہ اسے حکم ہوتا ہے' اُٹھو! اور اپنی جگہ واپس جا' وہ واپس آتا ہے اور اپنے مخصوص مقام سے طلوع ہوتا ہے۔ یہ معمول یونہی جاری رہے گا اس میں کوئی فرق نہیں آئے گا' یہاں تک کہ ایک دن سورج عرش کے نیچے اپنے مخصوص مقام تک پہنچ کر سجدہ ریز ہوگا تو اسے حکم ملے گا' اُٹھو! اور مغرب کی طرف سے طلوع ہو جاؤ' تو اگلے دن سورج مغرب کی طرف سے طلوع ہوگا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ وہ کون سا دن ہوگا؟ اس وقت سے پہلے جو شخص مومن نہیں تھا' وہ شخص اگر اس وقت ایمان لے بھی آئے' تو اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

308- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِیُّ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِی ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِیِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا اَتَدْرُوْنَ اَيْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّمْسُ بِمِثْلِ مَعْنٰی حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

309- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِیِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِیْ اَيْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّمْسُ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهَا تَذْهَبُ فَتَسْتَاْذِنُ فِی السُّجُوْدِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَاَنَّهَا قَدْ قِيْلَ لَهَا ارْجِعِیْ مِنْ حَيْثُ جِئْتِ قَالَ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا قَالَ ثُمَّ قَرَاَ فِیْ قِرَائَةِ عَبْدِ اللّٰهِ وَذٰلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن میں مسجد میں داخل ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی وہاں تشریف فرما تھے' جب سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابوذر! کیا تم جانتے ہو کہ سورج کہاں جاتا ہے؟ میں نے جواب دیا: اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جا کر سجدے کی اجازت مانگتا ہے' تو اسے اجازت ملتی ہے' ایک مرتبہ اسے کہا جائے گا کہ جہاں سے آئے ہو وہیں واپس چلے جاؤ' تو یہ مغرب کی طرف سے طلوع ہوگا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت پڑھی

حدیث 307: بخاری (3027)' (4524)' (4525)' ترمذی (2186)' (3227)' احمد (21390)' (21497)' (21581)' ابن حبان (6153)' (6154)' (6152)

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی قرأت کے مطابق ہے: ''اور سورج کا مخصوص مستقر ہے۔''

310 - حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ الْاَشَجُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن کی آیت کا مطلب دریافت کیا: ''سورج اپنے مخصوص راستے پر حرکت کرتا ہے۔'' تو آپ نے فرمایا: اس کا مخصوص راستہ عرش کے نیچے ہے۔

بَابُ 70: بَدْءِ الْوَحْيِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی کے نزول کے آغاز کا بیان

311 - حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ اَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِى النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرٰى رُؤْيَا اِلَّا جَائَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ اِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَخْلُوْ بِغَارِ حِرَاءَ يَتَحَنَّثُ فِيْهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِىَ اُولَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ اَنْ يَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِهٖ وَيَتَزَوَّدُ لِذٰلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى خَدِيْجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتّٰى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِىْ غَارِ حِرَآءَ فَجَائَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَاْ قَالَ مَا اَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَاَخَذَنِىْ فَغَطَّنِىْ حَتّٰى بَلَغَ مِنِّى الْجَهْدُ ثُمَّ اَرْسَلَنِىْ فَقَالَ اقْرَاْ قَالَ قُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَاَخَذَنِىْ فَغَطَّنِى الثَّانِيَةَ حَتّٰى بَلَغَ مِنِّى الْجَهْدُ ثُمَّ اَرْسَلَنِىْ فَقَالَ اقْرَاْ فَقُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَاَخَذَنِىْ فَغَطَّنِى الثَّالِثَةَ حَتّٰى بَلَغَ مِنِّى الْجَهْدُ ثُمَّ اَرْسَلَنِىْ فَقَالَ اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُفُ بَوَادِرُهٗ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى خَدِيْجَةَ فَقَالَ زَمِّلُوْنِىْ زَمِّلُوْنِىْ فَزَمَّلُوْهُ حَتّٰى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ ثُمَّ قَالَ لِخَدِيْجَةَ اَىْ خَدِيْجَةُ مَا لِىْ وَاَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَ لَقَدْ خَشِيْتُ عَلٰى نَفْسِىْ قَالَتْ لَهٗ خَدِيْجَةُ كَلَّا اَبْشِرْ فَوَاللّٰهِ لَا يُخْزِيْكَ اللّٰهُ اَبَدًا وَّاللّٰهِ اِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيْثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَقْرِى الضَّيْفَ وَتُعِيْنُ عَلٰى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهٖ خَدِيْجَةُ حَتّٰى اَتَتْ بِهٖ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيْجَةَ اَخِىْ اَبِيْهَا وَكَانَ امْرَاً تَنَصَّرَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِىَّ وَيَكْتُبُ مِنَ الْاِنْجِيْلِ بِالْعَرَبِيَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيْرًا قَدْ عَمِىَ فَقَالَتْ لَهٗ خَدِيْجَةُ اَىْ عَمِّ اسْمَعْ مِنِ ابْنِ اَخِيْكَ قَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ يَّا ابْنَ اَخِىْ مَاذَا تَرٰى فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ مَا رَاٰهُ فَقَالَ لَهٗ وَرَقَةُ هٰذَا النَّامُوْسُ الَّذِىْ اُنْزِلَ عَلٰى مُوْسٰى يَا لَيْتَنِىْ فِيْهَا جَذَعًا يَّا لَيْتَنِىْ اَكُوْنُ حَيًّا حِيْنَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَ مُخْرِجِىَّ هُمْ قَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَاْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمَا جِئْتَ بِهٖ اِلَّا عُوْدِىَ وَاِنْ يُّدْرِكْنِىْ يَوْمُكَ اَنْصُرْكَ نَصْرًا مُّؤَزَّرًا

✧✧ اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وحی کے آغاز میں' سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سچے خواب دِکھائے

حدیث 311: بخاری (3)' (4670)' (4670)' احمد (25243)' (26001)' ... (6499)

گئے تھے۔ آپ ﷺ جو بھی بات خواب میں دیکھتے' وہ اگلے دن سامنے آ جاتی۔ پھر آپ ﷺ کی طبیعت تنہائی کی طرف مائل کر دی گئی۔ آپ ﷺ گھر واپس آئے بغیر کئی کئی دن تک غارِ حرا میں عبادت میں مشغول رہتے تھے' اس دوران کھانے پینے کا سامان آپ ﷺ کے ہمراہ ہوتا تھا پھر کئی دن بعد آپ ﷺ واپس سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لاتے اور وہ مزید سامان تیار کر دیتی تھیں (یہی معمول جاری رہا) یہاں تک کہ آپ ﷺ کے پاس حق (قرآن) آ گیا۔ آپ ﷺ غارِ حرا میں موجود تھے کہ فرشتہ آیا اور بولا ''پڑھیے!'' (نبی اکرم ﷺ) فرماتے ہیں: میں نے اس سے کہا' میں نہیں پڑھوں گا۔'' (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس نے مجھے پکڑ کے (گلے لگا کے) زور سے دبایا اور پھر چھوڑ کے بولا' پڑھیے!'' میں نے اس سے دوبارہ کہا ''میں نہیں پڑھوں گا۔'' اس فرشتے نے دوبارہ مجھے (گلے لگا کے) زور سے دبایا اور پھر چھوڑ کے بولا ''پڑھیے!'' میں نے پھر کہا ''میں نہیں پڑھوں گا'' اس نے تیسری مرتبہ پھر (مجھے گلے لگا کے) زور سے دبایا اور بولا: ''پڑھیے! اپنے اس پروردگار کے نام (کی برکت) کے ساتھ جس نے پیدا کیا' (وہ پروردگار) جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھیے اور آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔'' (ام المؤمنین فرماتی ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ (غارِ حرا سے) واپس روانہ ہوئے (تو وحی کے نزول کی شدت کی وجہ سے) آپ کے دل کی دھڑکن بہت تیز ہو چکی تھی۔ جب آپ ﷺ سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے تو فرمایا: ''مجھے کچھ اوڑھنے کے لیے دو'' ''مجھے کچھ اوڑھنے کے لئے دو'' پھر جب آپ کی طبیعت پُرسکون ہوئی' تو آپ نے سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو سارا ماجرا سنایا' اور کہا: ''مجھے اپنی جان کا اندیشہ ہے' تو سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ''ہرگز نہیں' اللہ کی قسم' اللہ تعالیٰ کبھی بھی آپ کو رسوائی کا شکار نہیں ہونے دے گا' کیونکہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں' کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں محتاجوں کی حاجت روائی کرتے ہیں' مہمان نواز ہیں اور حادثات میں (لوگوں کی) مدد کرتے ہیں''۔ (اس کے بعد) سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا' آپ ﷺ کو اپنے چچازاد بھائی' ورقہ بن نوفل' کے پاس لے گئیں۔ یہ صاحب زمانہ جاہلیت میں نصرانیت اختیار کر چکے تھے اور عبرانی زبان میں مہارت رکھتے تھے۔ ان کے پاس انجیل کا کچھ حصہ' عبرانی زبان میں' تحریری شکل میں محفوظ تھا۔ اس وقت ورقہ نہایت عمر رسیدہ ہو چکے تھے اور ان کی بینائی بھی رخصت ہو چکی تھی۔ سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: ''اے میرے چچازاد! اپنے بھتیجے کی بات سنیے''۔ ورقہ بن نوفل نے آپ ﷺ سے دریافت کیا: ''بھتیجے آپ کے ساتھ کیا ماجرا پیش آیا ہے؟'' آپ ﷺ نے انہیں سارا ماجرا سنایا' یہ سن کر ورقہ بولے: 'یہ وہی فرشتہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا تھا۔ اے کاش! میں اب جوان ہوتا' اور کاش! میں اس وقت تک زندہ رہوں جب آپ (ﷺ) کی قوم' آپ (ﷺ) کو (آپ کے آبائی وطن سے) نکلنے پر مجبور کر دے گی''۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ''کیا یہ لوگ مجھے (مکہ سے) نکلنے پر مجبور کر دیں گے''۔ ورقہ نے کہا: ''جی ہاں! آپ کی طرح' جب کبھی کوئی بھی نبی (اللہ کا پیغام لے کر اپنی قوم کے پاس) آیا تو ہمیشہ اس کی مخالفت کی گئی۔ اگر میں اس وقت تک زندہ رہا (جب آپ کی قوم آپ کو مکہ سے ہجرت کرنے پر مجبور کر دے گی) تو آپ (ﷺ) کی بھرپور مدد کروں گا''۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اس واقعہ کے بعد وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔

(ایک اور روایت کے مطابق) حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما وحی کے نزول کے انقطاع کا ذکر کرتے ہوئے' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آپ ﷺ فرماتے ہیں: ''ایک دن میں کہیں جا رہا تھا کہ اسی دوران آسمان کی طرف سے ایک آواز سنائی دی۔ میں نے نظر اٹھا کے دیکھا تو جو فرشتہ غارِ حرا میں میرے پاس آیا تھا' وہی فرشتہ زمین اور آسمان کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا دکھائی دیا۔ میں اسے دیکھ کر مرعوب ہوا اور (وہیں سے) گھر واپس آ گیا۔ (گھر واپس آ کر میں نے خدیجہ سے کہا) مجھے کچھ اوڑھنے کے لیے دو' مجھے کچھ اوڑھنے کے لیے دو' (خدیجہ نے مجھے چادر اوڑھنے کے لیے دی جو میں نے اوڑھ لی) اسی وقت اللہ تعالیٰ نے (سورۃ المدثر کی یہ

آیات مبارکہ بطور) وحی نازل فرمائیں۔ ''اے چادر اوڑھنے والے! اٹھو اور (لوگوں کو اپنے پروردگار کے عذاب سے) ڈراؤ' اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو' اپنا لباس پاک وصاف رکھو اور بتوں سے دور رہو''۔ اس کے بعد وحی کے نزول کا سلسلہ شروع ہو گیا''۔

312-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَا يَحْزُنُكَ اللّٰهُ اَبَدًا وَّقَالَ فَقَالَتْ خَدِيجَةُ اَيِ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنِ ابْنِ اَخِيكَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم کے وحی کے نزول کا آغاز (یہ روایت سابقہ روایت کے الفاظ سے اختلاف کے ہمراہ منقول ہے)

313-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ اِلٰى خَدِيجَةَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَمَعْمَرٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ حَدِيْثِهِمَا مِنْ قَوْلِهِ اَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ وَتَابَعَ يُوْنُسَ عَلٰى قَوْلِهِ فَوَاللّٰهِ لَا يُحْزِنُكَ اللّٰهُ اَبَدًا وَّذَكَرَ قَوْلَ خَدِيجَةَ اَيِ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنِ ابْنِ اَخِيكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں۔

314- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فِي حَدِيْثِهِ فَبَيْنَا اَنَا اَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَآءِ فَرَفَعْتُ رَاْسِي فَاِذَا الْمَلَكُ الَّذِيْ جَائَنِي بِحِرَاءٍ جَالِسًا عَلٰى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُوْنِي زَمِّلُوْنِي فَدَثَّرُوْنِي فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَهِيَ الْاَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ الْوَحْيُ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم کے صحابی حضرت جابر بن عبداللہ انصاری نے نبی اکرم کے حوالے سے وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہونے کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ بات بیان کی (نبی اکرم فرماتے ہیں: ایک دن میں جا رہا تھا میں نے آسمان کی طرف ایک آواز سنی میں نے اپنا سر اٹھایا تو اسی فرشتے کو آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھے ہوئے دیکھا' جو میرے پاس غار حرا میں آیا تھا۔ میری طبیعت بے قابو ہوئی' میں واپس آیا اور بولا: مجھے اوڑھنے کے لئے کچھ دو' مجھے اوڑھنے کے لئے کچھ دو' مجھے چادر اوڑھا دو' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''اے چادر اوڑھنے والے! اٹھو! اور (اپنی قوم کو اللہ کے عذاب سے) ڈراؤ۔ اپنے پروردگار کی کبریائی کا چرچا کرو' اپنے لباس کو پاکیزہ رکھو اور ''رجز'' سے دور رہو۔''

حدیث **314**: بخاری (4)' (3066)' (4641)' ترمذی (3325)' احمد (14523)' (15077)' مستدرک (2993)' بیہقی (13113)' (17500)' (17501)

(راوی کہتے ہیں) رجز سے مراد بت ہیں' (حضرت جابر بیان کرتے ہیں) اس کے بعد وحی کے نزول کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا۔

315-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّي فَتْرَةً فَبَيْنَا اَنَا اَمْشِي ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا حَتّٰى هَوَيْتُ اِلَى الْاَرْضِ قَالَ وَ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَالرُّجْزُ الْاَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ بَعْدُ وَتَتَابَعَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت جابر کے یہ الفاظ ہیں' انہوں نے نبی اکرم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: اس کے بعد وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ ایک دن میں جا رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی اور اختلاف منقول ہے)

316-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَقَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ اِلٰى قَوْلِهِ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَبْلَ اَنْ تُفْرَضَ الصَّلَاةُ وَهِيَ الْاَوْثَانُ قَالَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ كَمَا قَالَ عُقَيْلٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' پھر اللہ تعالیٰ نے (یہ آیات) نازل کیں' اے چادر اوڑھنے والے! (یہ سورت وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ تک ہے۔ اور یہ نماز کی فرضیت سے پہلے کا واقعہ ہے۔)

317- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى يَقُوْلُ سَاَلْتُ اَبَا سَلَمَةَ اَيُّ الْقُرْاٰنِ اُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ اَوْ اقْرَاْ فَقَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَيُّ الْقُرْاٰنِ اُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ اَوْ اقْرَاْ قَالَ جَابِرٌ اُحَدِّثُكُمْ مَا حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ شَهْرًا فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي نَزَلْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ بَطْنَ الْوَادِي فَنُوْدِيْتُ فَنَظَرْتُ اَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمْ اَرَ اَحَدًا ثُمَّ نُوْدِيْتُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ اَرَ اَحَدًا ثُمَّ نُوْدِيْتُ فَرَفَعْتُ رَاْسِي فَاِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَاءِ يَعْنِي جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَخَذَتْنِي رَجْفَةٌ شَدِيْدَةٌ فَاَتَيْتُ خَدِيْجَةَ فَقُلْتُ دَثِّرُوْنِي فَدَثَّرُوْنِي فَصَبُّوْا عَلَيَّ مَاءً فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ

✧✧ یحییٰ کہتے ہیں' میں نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: سب سے پہلے قرآن کی کون سی آیت نازل ہوئی؟ انہوں نے جواب دیا: "یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ" میں نے کہا: (یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ) یا پھر "اقرأ" تو حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بولے: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے یہی سوال کیا تھا کہ سب سے پہلے کون سی آیت نازل ہوئی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: "یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ" میں نے پوچھا (یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ) یا پھر "اقرأ" انہوں نے جواب دیا: میں تمہیں وہ بات بتاؤں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی۔ آپ نے بتایا تھا:

میں ایک ماہ تک غار حرا میں مقیم رہا' جب میری طے شدہ مدت مکمل ہو گئی تو میں غار سے نکل کے مکہ کی طرف آنے لگا' کسی نے مجھے پکارا۔ میں نے اپنے آگے پیچھے' دائیں بائیں دیکھا مگر مجھے کوئی شخص نظر نہیں آیا' پھر کسی نے مجھے پکارا۔ میں نے پھر دیکھا لیکن مجھے کوئی شخص نظر نہیں آیا' پھر کسی نے مجھے پکارا' میں نے سر اٹھا کے دیکھا تو وہ یعنی جبرائیل (علیہ السلام) مجھے عرش پر یعنی خلا میں دکھائی دیئے' مجھ

پر شدید رعب طاری ہوا' میں گھر آیا اور خدیجہ (رضی اللہ عنہا) سے کہا' مجھے کچھ اوڑھنے کے لیے دو۔ انہوں نے مجھے اوڑھنے کے لیے دیا اور مجھ پر پانی کے چھینٹے ڈالے' اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کی تھیں۔''اے چادر اوڑھنے والے! اُٹھو! اور (لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے) ڈراؤ اور اپنے پروردگار کی کبریائی کا چرچا کرو اور اپنے لباس کو پاکیزہ رکھو۔

318- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيٰی بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَاِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلٰی عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں ''(میں نے اس فرشتے کو) زمین و آسمان کے درمیان تخت پر بیٹھے ہوئے دیکھا''۔

بَابُ 71: اَلْاِسْرَآءِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السَّمٰوٰتِ وَفَرْضِ الصَّلَوَاتِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آسمان کی سیر کرنے اور اس دوران نمازوں کی فرضیت کا بیان

319- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِیُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُتِيْتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ اَبْيَضُ طَوِيْلٌ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلِ يَضَعُ حَافِرَهٗ عِنْدَ مُنْتَهٰى طَرْفِهٖ قَالَ فَرَكِبْتُهٗ حَتّٰی اَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ فَرَبَطْتُهٗ بِالْحَلْقَةِ الَّتِیْ يَرْبِطُ بِهِ الْاَنْبِيَآءُ قَالَ ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَآءَنِیْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِاِنَآءٍ مِّنْ خَمْرٍ وَّاِنَآءٍ مِّنْ لَبَنٍ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيْلُ اخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ فَقِيْلَ مَنْ اَنْتَ قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِاٰدَمَ فَرَحَّبَ بِیْ وَدَعَا لِیْ بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ الثَّانِيَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقِيْلَ مَنْ اَنْتَ قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِابْنَیِ الْخَالَةِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَيَحْيٰی بْنِ زَكَرِيَّآءَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا فَرَحَّبَا بِیْ وَدَعَوَا لِیْ بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِیْ اِلَى السَّمَآءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ فَقِيْلَ مَنْ اَنْتَ قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِيُوْسُفَ اِذَا هُوَ قَدْ اُعْطِیَ شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ بِیْ وَدَعَا لِیْ بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ الرَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِاِدْرِيْسَ فَرَحَّبَ بِیْ وَدَعَا لِیْ بِخَيْرٍ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ الْخَامِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِهَارُوْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَرَحَّبَ بِیْ وَدَعَا لِیْ بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِمُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ فَرَحَّبَ بِیْ وَدَعَا لِیْ بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ فَقِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِاِبْرَاهِيْمَ ... الْبَيْتِ

الْمَعْمُوْرِ وَاِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ لَا يَعُوْدُوْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِیْ اِلَی السِّدْرَةِ الْمُنْتَهٰی وَاِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ وَاِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ قَالَ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ مَا غَشِیَ تَغَيَّرَتْ فَمَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا فَاَوْحَی اللّٰهُ اِلَیَّ مَا اَوْحٰی فَفَرَضَ عَلَیَّ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فَنَزَلْتُ اِلٰی مُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلٰی اُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَاسْاَلْهُ التَّخْفِيفَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا يُطِيقُوْنَ ذٰلِكَ فَاِنِّیْ قَدْ بَلَوْتُ بَنِیْ اِسْرَائِيلَ وَخَبَرْتُهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی رَبِّیْ فَقُلْتُ يَا رَبِّ خَفِّفْ عَلٰی اُمَّتِیْ فَحَطَّ عَنِّیْ خَمْسًا فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَقُلْتُ حَطَّ عَنِّیْ خَمْسًا قَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يُطِيقُوْنَ ذٰلِكَ فَارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَاسْاَلْهُ التَّخْفِيفَ قَالَ فَلَمْ اَزَلْ اَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّیْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَبَيْنَ مُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتّٰی قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّهُنَّ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ لِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ فَذٰلِكَ خَمْسُوْنَ صَلَاةً وَّمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا وَّمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ شَيْئًا فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً قَالَ فَنَزَلْتُ حَتّٰی انْتَهَيْتُ اِلٰی مُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَاسْاَلْهُ التَّخْفِيفَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ اِلٰی رَبِّیْ حَتّٰی اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے سامنے بُراق پیش کیا گیا' وہ ایک لمبے قد والا سفید جانور تھا' وہ گدھے سے تھوڑا بڑا اور خچر سے کچھ چھوٹا تھا' اس کا ایک قدم حدِ نگاہ تک ہوتا تھا۔ میں اس پر سوار ہوا اور بیت المقدس آ گیا' اور یہاں میں نے اسے اسی کڑے میں باندھ دیا جہاں سابقہ انبیاء اپنے جانور باندھا کرتے تھے۔ پھر مسجد کے اندر داخل ہو کر میں نے دو نوافل ادا کیے اور پھر مسجد سے باہر آ گیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے میرے سامنے ایک شراب کا برتن اور ایک دودھ کا برتن پیش کیا۔ میں نے دودھ کو اختیار کیا۔ جبرائیل علیہ السلام بولے' آپ نے فطرت کو منتخب کیا ہے۔ پھر مجھے آسمان کی طرف لے جایا گیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے دستک دی' پوچھا گیا' کون؟ انہوں نے جواب دیا: جبرائیل! پوچھا گیا' آپ کے ہمراہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پوچھا گیا' کیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: پھر ہمارے لیے دروازہ کھولا گیا تو وہاں حضرت آدم علیہ السلام تشریف فرما تھے' انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لیے دعائے خیر کی اور پھر ہم دوسرے آسمان کی طرف بلند ہوئے۔ جبرائیل علیہ السلام نے دستک دی' پوچھا گیا' کون؟ کہا' جبرائیل! پوچھا گیا' تمہارے ہمراہ کون ہے؟ بتایا' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' پوچھا گیا' کیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ کہا' ہاں! بُلایا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے دروازہ کھولا گیا تو آگے دو خالہ زاد بھائی یعنی حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اور حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام تشریف فرما تھے' دونوں حضرات نے مجھے خوش آمدید کہا اور دعائے خیر دی اور پھر ہم تیسرے آسمان کی طرف بلند ہوئے' جبرائیل علیہ السلام نے دستک دی' پوچھا گیا' کون؟ کہا' جبرائیل! پوچھا گیا' آپ کے ساتھ کون ہے؟ جواب دیا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' پوچھا گیا' کیا انہیں بُلوایا گیا ہے؟ جواب دیا: جی ہاں! انہیں بُلوایا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ہمارے لیے دروازہ کھولا گیا تو وہاں حضرت یوسف علیہ السلام تشریف فرما تھے' جنہیں بے انتہا حسن عطا کیا گیا' انہوں نے بھی مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لیے دعائے خیر کی۔ پھر ہم چوتھے آسمان کی طرف گئے' جبرائیل علیہ السلام

حدیث 319: نسائی (450)' احمد (12527)' (23380)' (23381)' مستدرک (8793)' ابویعلی (3375)' (3499)' (5036)' معجم کبیر (9976)

نے دستک دی' پوچھا گیا' کون؟ کہا' جبرائیل! پوچھا گیا' تمہارے ہمراہ کون ہے؟ جواب دیا: حضرت محمد ﷺ۔ پوچھا گیا' کیا انہیں بُلوایا گیا ہے؟ جواب دیا: ہاں! انہیں بُلوایا گیا ہے' دروازہ کھلا تو وہاں حضرت ادریس علیہ السلام تشریف فرما تھے' جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا'' ''ہم نے انہیں بلند مقام عطا کیا ہے۔''

آپ بیت المعمور سے پشت ٹکا کر بیٹھے ہوئے تھے' بیت المعمور وہ مقام ہے جہاں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں اور پھر دوبارہ کبھی بھی ان کی باری نہیں آتی۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر مجھے ''سدرۃ المنتہیٰ'' تک لے جایا گیا' اس کے پتے ہاتھی کے کان کی مانند تھے اور اس کے پھل مٹکوں کی مانند تھے' اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت اسے انوار نے ڈھانپ لیا اور وہ اتنا خوب صورت ہوگیا کہ مخلوق کا کوئی ایک فرد بھی اس کی خوب صورتی بیان نہیں کرسکتا۔

اس وقت اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی نازل کی اور اس کے ہمراہ روزانہ پچاس نمازوں کی فرضیت کا حکم دیا' واپسی پر جب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو انہوں نے دریافت کیا: آپ ﷺ کے پروردگار نے آپ کی اُمت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے جواب دیا: روزانہ پچاس نمازیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے' آپ ﷺ دوبارہ پروردگار کی بارگاہ میں جائیں اور (نمازوں کی تعداد میں) تخفیف کی درخواست کریں' کیونکہ آپ ﷺ کی اُمت اتنی نمازیں نہیں پڑھ سکے گی' مجھے نمازوں کی فرضیت کے حوالے سے بنی اسرائیل کا تجربہ ہو چکا ہے۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں واپس اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی' اے میرے رب! (نمازوں کی تعداد کے حوالے سے) میری اُمت کو آسانی نصیب فرما تو اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کم کردیں۔

جب میں واپس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہیں بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کم کردی ہیں' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مشورہ دیا' آپ ﷺ کی اُمت اتنی نمازیں نہیں پڑھ سکے گی اس لیے آپ دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں اور مزید تخفیف کی درخواست کریں۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں بار بار اپنے پروردگار اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان چکر لگاتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا' اے محمد ﷺ! روزانہ کی پانچ نمازیں فرض کی جاتی ہیں' ان میں سے ہر نماز کا ثواب دس گنا ہوگا (اجر و ثواب کے اعتبار سے) یہ کل پچاس نمازیں ہو جائیں گی۔

(تمہاری اُمت کو یہ انعام بھی عطا کیا جاتا ہے) جو شخص ایک نیکی کا پختہ ارادہ کرے اور پھر اس پر عمل نہ کرے تو بھی اسے ایک نیکی کا ثواب ملے گا اور اگر وہ اس پر عمل کرلے تو اسے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا اور اگر کوئی شخص ایک گناہ کا ارادہ کرنے کے باوجود اس پر عمل نہ کرے تو کوئی گناہ نوٹ نہیں ہوگا اور اگر وہ اس پر عمل کرے تو ایک گناہ نوٹ ہوگا۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: وہاں سے چل کر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور انہیں اس حکم کی اطلاع دی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مشورہ دیا' آپ ﷺ دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں جائیں اور مزید تخفیف کی درخواست کریں۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں نے جواب دیا: اب مجھے بار بار اپنے پروردگار کی طرف [illegible]

320-حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيْتُ فَانْطَلَقُوْا بِيْ اِلٰى زَمْزَمَ فَشُرِحَ عَنْ صَدْرِيْ ثُمَّ غُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ اُنْزِلْتُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتے میرے پاس آئے اور مجھے زم زم کے پاس لے گئے' میرے سینے کو چاک کر کے اسے زم زم کے پانی سے دھویا اور پھر مجھے واپس پہنچا دیا۔

321- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ جِبْرِيْلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَاَخَذَهُ فَصَرَعَهُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هٰذَا حَظُّ الشَّيْطٰنِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِيْ طَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَاَمَهُ ثُمَّ اَعَادَهُ فِيْ مَكَانِهِ وَجَاءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ اِلٰى اُمِّهِ يَعْنِيْ ظِئْرَهُ فَقَالُوْا اِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ فَاسْتَقْبَلُوْهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ اَنَسٌ وَّقَدْ كُنْتُ اَرٰى اَثَرَ ذٰلِكَ الْمِخْيَطِ فِيْ صَدْرِهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت جبرائیل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بچپن میں) آپ کے پاس آئے' آپ اس وقت دوسرے بچوں کے ہمراہ کھیل رہے تھے' جبرائیل علیہ السلام نے آپ کو پکڑ کر لٹایا' آپ کا سینہ چاک کیا' دل کو باہر نکالا اور اس میں سے جما ہوا خون نکال کر کہنے لگے' یہ شیطانی اثر تھا۔ پھر انہوں نے اس دل کو سونے کے تھال میں آبِ زم زم سے دھویا اور پھر دوبارہ اس کی مخصوص جگہ پر رکھ دیا' یہ دیکھ کر بچے دوڑتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ یعنی رضاعی ماں (سیدہ حلیمہ) کے پاس آئے اور انہیں بتایا' محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو قتل کر دیا گیا ہے' وہ سب لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' اس وقت آپ کا رنگ متغیر تھا (مگر آپ صحیح سلامت تھے)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک پر اس سلائی کا نشان دیکھا ہے۔

322- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ اُسْرِيَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّسْجِدِ الْكَعْبَةِ اَنَّهُ جَاءَهُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ اَنْ يُّوْحٰى اِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيْثِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَقَدَّمَ فِيْهِ شَيْئًا وَّاَخَّرَ وَزَادَ وَنَقَصَ

✧✧ شریک بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمیں واقعہ معراج سناتے ہوئے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کے نزول سے پہلے تین حضرات (یعنی فرشتے) آپ کے پاس آئے' آپ اس وقت مسجد حرام میں تشریف فرما تھے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم ان میں کچھ کمی وبیشی اور تقدیم وتاخیر ہے۔

323-وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ ذَرٍّ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِيْ وَاَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَفَرَجَ صَدْرِيْ ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَّاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ مُّمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا فَاَفْرَغَهَا فِيْ صَدْرِيْ ثُمَّ اَطْبَقَهُ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِيْ فَعَرَجَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ فَلَمَّا جِئْنَا السَّمَآءَ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِخَازِنِ السَّمَآءِ الدُّنْيَا افْتَحْ قَالَ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا جِبْرِيْلُ قِيْلَ هَلْ مَعَكَ اَحَدٌ قَالَ نَعَمْ

مَعِیَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاُرْسِلَ اِلَیْهِ قَالَ نَعَمْ فَافْتَحْ فَفَتَحَ قَالَ فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَآءَ الدُّنْیَا فَاِذَا رَجُلٌ عَنْ یَمِیْنِهٖ اَسْوِدَةٌ وَّعَنْ یَسَارِهٖ اَسْوِدَةٌ قَالَ فَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ یَمِیْنِهٖ ضَحِكَ وَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهٖ بَكٰی قَالَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ یَا جِبْرِیْلُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَهٰذِهِ الْاَسْوِدَةُ عَنْ یَمِیْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ نَسَمُ بَنِیْهِ فَاَهْلُ الْیَمِیْنِ اَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْاَسْوِدَةُ الَّتِیْ عَنْ شِمَالِهٖ اَهْلُ النَّارِ فَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ یَمِیْنِهٖ ضَحِكَ وَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهٖ بَكٰی قَالَ ثُمَّ عُرِجَ بِیْ جِبْرِیْلُ حَتّٰی اَتَی السَّمَآءَ الثَّانِیَةَ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ قَالَ فَقَالَ لَهٗ خَازِنُهَا مِثْلَ مَا قَالَ خَازِنُ السَّمَآءِ الدُّنْیَا فَفَتَحَ فَقَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَكَرَ اَنَّهٗ وَجَدَ فِی السَّمٰوٰتِ اٰدَمَ وَاِدْرِیْسَ وَعِیْسٰی وَمُوْسٰی وَاِبْرَاهِیْمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَلَمْ یُثْبِتْ كَیْفَ مَنَازِلُهُمْ غَیْرَ اَنَّهٗ ذَكَرَ اَنَّهٗ قَدْ وَجَدَ اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِی السَّمَآءِ الدُّنْیَا وَاِبْرَاهِیْمَ فِی السَّمَآءِ السَّادِسَةِ قَالَ فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِیْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاِدْرِیْسَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَالْاَخِ الصَّالِحِ قَالَ ثُمَّ مَرَّ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالَ هٰذَا اِدْرِیْسُ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَالْاَخِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا مُوْسٰی قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِیْسٰی فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَالْاَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا اِبْرَاهِیْمُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّاَخْبَرَنِی ابْنُ حَزْمٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا حَبَّةَ الْاَنْصَارِیَّ كَانَا یَقُوْلَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُرِجَ بِیْ حَتّٰی ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًی اَسْمَعُ فِیْهِ صَرِیْفَ الْاَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَّاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ اللّٰهُ عَلٰی اُمَّتِیْ خَمْسِیْنَ صَلَاةً قَالَ فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰی اَمُرَّ بِمُوْسٰی فَقَالَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ مَاذَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلٰی اُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَیْهِمْ خَمْسِیْنَ صَلَاةً قَالَ لِیْ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَرَاجِعْ رَبَّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِیْقُ ذٰلِكَ قَالَ فَرَاجَعْتُ رَبِّیْ فَوَضَعَ شَطْرَهَا قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرْتُهٗ قَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِیْقُ ذٰلِكَ قَالَ فَرَاجَعْتُ رَبِّیْ فَقَالَ هِیَ خَمْسٌ وَّهِیَ خَمْسُوْنَ لَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْیَیْتُ مِنْ رَّبِّیْ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِیْ جِبْرِیْلُ حَتّٰی نَاْتِیَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهٰی فَغَشِیَهَا اَلْوَانٌ لَّا اَدْرِیْ مَا هِیَ قَالَ ثُمَّ اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَاِذَا فِیْهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَاِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ ۔

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوذر غفاری نے واقعہ معراج یوں روایت کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشادفرماتے ہیں:

''جب میں مکہ میں مقیم تھا تو جبرائیل علیہ السلام چھت کھول کر میرے گھر میں آئے' انہوں نے میرے سینے کو چاک کیا اور اسے آب زم زم سے دھویا' پھر سونے کا ایک تھال لائے جس میں ایمان اور حکمت بھرے ہوئے تھے' وہ انہوں نے میرے سینے میں ڈال دیئے اور اسے جوڑ دیا اور پھر میرے ہاتھ تھام کر مجھے آسمان کی طرف لے گئے' جب ہم آسمان دنیا پر پہنچے تو جبرائیل علیہ السلام نے آسمان

حدیث323: بخاری(342)' (1555)' (3035)' ترمذی(3346)' نسائی(448)' احمد(17869)' (21173)' (21326)' ابن حبان (7406)' ابن خزیمہ(301)' ابویعلیٰ(3614)' (3616)' معجم کبیر(744)

کے نگران سے کہا (دروازہ) کھولو! اس نے پوچھا: کون ہے؟ جواب دیا: جبرائیل (علیہ السلام)۔ پوچھا گیا' کیا تمہارے ہمراہ بھی کوئی ہے؟ جواب دیا: ہاں! حضرت محمد ﷺ ہیں۔ پوچھا گیا' کیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ جواب دیا: ہاں! تم دروازہ کھولو تو اس نے دروازہ کھول دیا۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: جب ہم آسمانِ دنیا پر پہنچے وہاں ایک صاحب تشریف فرما تھے' جن کے دائیں طرف بھی بہت سے لوگ ۔ ئیں طرف بھی بہت سے لوگ تھے۔ جب وہ اپنے دائیں ہاتھ دیکھتے تو مسکرا دیتے اور جب بائیں طرف دیکھتے تو رونے لگتے۔ (وہ مجھے دیہ لگے) خوش آمدید! صالح نبی! صالح بیٹے! میں نے پوچھا: جبرائیل! یہ کون صاحب ہیں' انہوں نے جواب دیا: یہ حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور ان کے دائیں بائیں موجود لوگ ان کی اولاد ہیں۔ دائیں طرف والے جنتی ہیں اور بائیں طرف والے جہنمی ہیں' اس لیے جب وہ دائیں طرف دیکھتے ہیں' تو مسکرا دیتے ہیں اور جب بائیں طرف دیکھتے ہیں تو رو پڑتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر جبرائیل علیہ السلام مجھے لے کر دوسرے آسمان پر آئے اور اس کے نگران سے بولے' دروازہ کھولو' یہاں بھی یوں ہی سوال جواب ہوئے' جو آسمانِ دنیا پر ہوئے تھے' آخر نگران نے دروازہ کھول دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کے بعد (حضرت ابوذر نے) بتایا' مختلف آسمانوں پر نبی اکرم ﷺ کی ملاقات حضرت آدم' حضرت ادریس' حضرت عیسیٰ' حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام سے ہوئی تاہم انہوں نے یہ وضاحت نہیں کی کہ کون سے آسمان پر کس نبی سے ملاقات کی' صرف یہ بتایا کہ آسمان دنیا پر حضرت آدم علیہ السلام سے اور چھٹے آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات کی۔

جب نبی اکرم ﷺ اور حضرت جبرائیل علیہ السلام' حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس سے گزرے تو انہوں نے بھی یہی کہا' صالح نبی! صالح بھائی! کو خوش آمدید! نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں نے دریافت کیا: یہ کون صاحب ہیں؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا: یہ حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: جب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے بھی کہا' صالح نبی اور صالح بھائی کو خوش آمدید! میں نے دریافت کیا: یہ کون صاحب ہیں؟ جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا: یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں پھر جب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو انہوں نے بھی یہی کہا' صالح نبی اور صالح بھائی کو خوش آمدید! میں نے پوچھا: یہ کون صاحب ہیں؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا: یہ حضرت عیسیٰ بن مریم ہیں' پھر جب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس پہنچا تو وہ بولے' صالح نبی اور صالح بیٹے کو خوش آمدید! میں نے دریافت کیا: یہ کون صاحب ہیں؟ تو جواب ملا' یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

(اس روایت کے ایک راوی) ابن شہاب' ایک اور سند کے ہمراہ حضرت انس بن مالک اور حضرت ابوحبہ انصاری کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

معراج کے دوران جب میں' مقام مستوی' پر پہنچا تو میں نے قلموں کے چلنے کی آوازیں سُنیں۔

ایک اور روایت کے مطابق حضرت انس نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے میری اُمت پر پچاس نمازیں فرض کیں' میں یہ حکم لے کر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے دریافت کیا: آپ کے پروردگار نے آپ ﷺ کی اُمت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے انہیں بتایا (پچاس نمازیں) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مجھے مشورہ دیا' آپ دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں کیونکہ آپ کی اُمت اتنی نمازیں نہیں پڑھ سکے گی' میں دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اس نے

فرمایا: یہ پانچ نمازیں ہی پچاس کے برابر ہیں۔ ہمارا فرمان تبدیل نہیں ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: جب میں دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے مجھے یہی مشورہ دیا کہ آپ دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں تو میں نے کہا کہ اب مجھے اپنے پروردگار سے حیا آتی ہے۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر جبرائیل علیہ السلام مجھے لے کر چلے اور ہم "سدرۃ المنتہیٰ" تک آ گئے جسے اس وقت ایسے رنگوں (انوار) نے ڈھانپ لیا تھا جنہیں بیان نہیں کیا جا سکتا' پھر مجھے جنت میں لے جایا گیا وہاں تو موتیوں کے گنبد تھے اور اس کی مٹی خشک تھی۔

324-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عَدِيّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ مَّالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَجُلٍ مِّنْ قَوْمِهٖ قَالَ قَالَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ اِذْ سَمِعْتُ قَائِلًا يَّقُوْلُ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَانْطُلِقَ بِىْ فَاُتِيْتُ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ فِيْهَا مِنْ مَّآءِ زَمْزَمَ فَشُرِحَ صَدْرِىْ اِلٰى كَذَا وَكَذَا قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْتُ لِلَّذِىْ مَعِىْ مَا يَعْنِىْ قَالَ اِلٰى اَسْفَلِ بَطْنِهٖ فَاسْتُخْرِجَ قَلْبِىْ فَغُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ اُعِيْدَ مَكَانَهٗ ثُمَّ حُشِىَ اِيْمَانًا وَّحِكْمَةً ثُمَّ اُتِيْتُ بِدَابَّةٍ اَبْيَضَ يُقَالُ لَهُ الْبُرَاقُ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلِ يَقَعُ خَطْوُهٗ عِنْدَ اَقْصٰى طَرْفِهٖ فَحُمِلْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا السَّمَآءَ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفُتِحَ لَنَا وَقَالَ مَرْحَبًا وَّلَنِعْمَ الْمَجِىْءُ جَاءَ قَالَ فَاَتَيْنَا عَلٰى اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ وَذَكَرَ اَنَّهٗ لَقِىَ فِى السَّمَآءِ الثَّانِيَةِ عِيْسٰى وَيَحْيٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامَ وَفِى الثَّالِثَةِ يُوْسُفَ وَفِى الرَّابِعَةِ اِدْرِيْسَ وَفِى الْخَامِسَةِ هَارُوْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى السَّمَآءِ السَّادِسَةِ فَاَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِىِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا جَاوَزْتُهٗ بَكٰى فَنُوْدِىَ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ يَا رَبِّ هٰذَا غُلَامٌ بَعَثْتَهٗ بَعْدِىْ يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِهِ الْجَنَّةَ اَكْثَرُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِىْ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَاَتَيْتُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ وَحَدَّثَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَاٰى اَرْبَعَةَ اَنْهَارٍ يَّخْرُجُ مِنْ اَصْلِهَا نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ مَا هٰذِهِ الْاَنْهَارُ قَالَ اَمَّا النَّهْرَانِ الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِى الْجَنَّةِ وَاَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيْلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِىَ الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ مَا هٰذَا قَالَ هٰذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ يَدْخُلُهٗ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ اِذَا خَرَجُوْا مِنْهُ لَمْ يَعُوْدُوْا فِيْهِ اٰخِرُ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ اُتِيْتُ بِاِنَائَيْنِ اَحَدُهُمَا خَمْرٌ وَّالْاٰخَرُ لَبَنٌ فَعُرِضَا عَلَىَّ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ فَقِيْلَ لِىْ اَصَبْتَ اَصَابَ اللّٰهُ بِكَ اُمَّتُكَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَىَّ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسُوْنَ صَلَاةً ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّتَهَا اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے قریبی عزیز حضرت مالک بن صعصعہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

میں خانہ کعبہ کے پاس نیند اور بے داری کی درمیانی کیفیت میں لیٹا ہوا تھا' میں نے خود کو دو آدمیوں کے درمیان پایا اور کسی شخص کو

حدیث324: بخاری (342)' (1555) (3035)' ترمذی (3346)' نسائی (448)' احمد (17896)' (21173)' (21326)' ابن حبان (7406)' ابن خزیمہ (301)' ابویعلیٰ (3614)' (3616)' معجم کبیر (744)' (599)

یہ کہتے ہوئے سنا' تین میں سے ایک' پھر وہ میرے پاس سونے کا ایک تھال لائے جس میں آبِ زم زم موجود تھا' میرے سینے کو یہاں سے یہاں تک کھولا گیا (حضرت انس رضی اللہ عنہ کے شاگرد) حضرت قتادہ کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک کو پیٹ کے نچلے حصے تک چیرا گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: میرا دل نکال کر بھر دیا گیا اور پھر میرے سامنے ایک سفید جانور لایا گیا جس کا نام براق تھا' یہ گدھے سے بڑا اور خچر سے کچھ چھوٹا تھا اس کا ایک قدم حدِ نگاہ تک جاتا تھا۔ مجھے اس پر سوار کیا گیا' ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور آسمانِ دنیا تک آ گئے۔ جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لیے کہا' تو پوچھا گیا' کون ہے؟ جواب دیا: جبرائیل! پوچھا گیا' آپ کے ہمراہ کون ہے؟ جواب دیا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' پوچھا گیا' کیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ جواب دیا: ہاں! ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا' خوش آمدید کہا گیا اور استقبالیہ کلمات کہے گئے' یہاں ہماری ملاقات حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی۔

(امام مسلم کہتے ہیں) اس کے بعد پورا واقعہ ہے' جس میں یہ بات مذکور ہے کہ دوسرے آسمان پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام سے ہوئی' تیسرے پر حضرت یوسف' چوتھے پر حضرت ادریس' پانچویں پر حضرت ہارون سے ہوئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: وہاں سے چل کر ہم چھٹے آسمان پر آئے' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے' میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دیا: صالح بھائی کو خوش آمدید! جب میں وہاں سے آگے جانے لگا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام رو پڑے' (غیب سے) آواز اُٹھی' کیوں رو رہے ہو؟ تو وہ بولے' اے میرے پروردگار! ان صاحب کو تو نے میرے بعد معبوث کیا' لیکن میری اُمت کے افراد سے زیادہ تعداد میں ان کی اُمت کے افراد جنت میں داخل ہوں گے۔

وہاں سے چل کر ہم ساتویں آسمان پر آئے' تو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔

یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی بیان کیا کہ آپ نے چار نہریں دیکھیں' جو ایک ہی مقام سے نکلتی ہیں' ان میں سے دو نہریں ظاہری تھیں اور دو نہریں باطنی تھیں۔ میں نے دریافت کیا: جبرائیل! یہ کون سی نہریں ہیں؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا: دونوں باطنی نہریں جنت کی نہریں ہیں اور دونوں ظاہری نہریں نیل اور فرات ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: پھر میرے سامنے ''بیت المعمور'' کو پیش کیا گیا' میں نے پوچھا: جبرائیل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: یہ بیت المعمور ہے جس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں (اور باہر آتے ہیں)' جو ایک مرتبہ باہر آ جائیں انہیں دوبارہ کبھی بھی اس میں داخل ہونے کا موقع نہیں ملے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں' میرے سامنے دو برتن پیش کیے گئے' ایک میں شراب تھی اور دوسرے میں دودھ تھا' میں نے دودھ کو پسند کیا تو مجھے بتایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درست انتخاب کیا' اللہ تعالیٰ آپ کی اُمت کو فطرت (دینِ اسلام) پر ثابت قدم رکھے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: پھر مجھ پر روزانہ کی پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد پورا واقعہ مذکور ہے۔

325- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ فَاُتِيْتُ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ مُّمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا فَشُقَّ مِنَ النَّحْرِ اِلٰى مَرَاقِ الْبَطْنِ فَغُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں ''حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا ایک تھال میرے پاس لایا گیا، پھر میرے سینے کو گردن سے لے کر پیٹ کے نچلے حصے تک چیرا گیا اور اسے آبِ زم زم سے دھو کر حکمت اور ایمان سے بھر دیا گیا۔''

326 -حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْعَالِيَةِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اُسْرِيَ بِهٖ فَقَالَ مُوْسٰى اٰدَمُ طُوَالٌ كَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْئَةَ وَقَالَ عِيْسٰى جَعْدٌ مَّرْبُوْعٌ وَّذَكَرَ مَالِكًا خَازِنَ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ الدَّجَّالَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعہ معراج ذکر کرتے ہوئے یہ بتایا تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام گندمی رنگت کے مالک طویل القامت شخص تھے، یوں جیسے ان کا تعلق ''شنوءہ'' قبیلے سے ہو، جبکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام درمیانے قد اور گھٹے ہوئے جسم کے مالک تھے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہنم کے خازن اور دجال (کو جہنم میں) ملاحظہ کرنے کا بھی ذکر کیا ہے۔

327 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامَ رَجُلٌ اٰدَمُ طُوَالٌ جَعْدٌ كَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْئَةَ وَرَاَيْتُ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ مَرْبُوْعَ الْخَلْقِ اِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبْطَ الرَّاْسِ وَاُرِيَ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَالدَّجَّالَ فِيْ اٰيَاتٍ اَرَاهُنَّ اللّٰهُ اِيَّاهُ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهٖ قَالَ كَانَ قَتَادَةُ يُفَسِّرُهَا اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَقِيَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: معراج کی رات میری ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام بن عمران سے ہوئی، وہ گندمی رنگت کے مالک طویل القامت شخص تھے، ان کے بال گھنگھریالے تھے، یوں لگتا تھا جیسے ان کا تعلق ''شنوءہ'' قبیلے سے ہو۔ میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی دیکھا، درمیانے قد اور سرخی مائل سفید رنگ کے مالک تھے۔ آپ کے بال بالکل سیدھے تھے، جہنم کا نگران مالک اور دجال بھی مجھے دکھائے گئے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں، جو اس نے مجھے دکھائی ہیں، اس لیے تم (مرنے کے بعد) اس کی بارگاہ میں حاضری کے بارے میں شک نہ کرنا۔

328 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّسُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِوَادِي الْاَزْرَقِ فَقَالَ اَيُّ وَادٍ هٰذَا فَقَالُوْا هٰذَا وَادِي الْاَزْرَقِ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامِ هَابِطًا مِّنَ الثَّنِيَّةِ وَلَهٗ جُؤَارٌ اِلَى اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ ثُمَّ اَتٰى عَلٰى ثَنِيَّةِ هَرْشٰى فَقَالَ اَيُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهٖ قَالُوْا ثَنِيَّةُ هَرْشٰى قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ جَعْدَةٍ عَلَيْهِ جُبَّةٌ

حدیث 326: بخاری (3067) (3214) (3215) نسائی (1635) (1636) احمد (2197) (2347) (3180) ابن حبان (51) (821) ابویعلی (4067) (4084) طبرانی (11086) (12749) (598)

مِنْ صُوْفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ وَّهُوَ يُلَبِّي قَالَ ابْنُ حَنْبَلٍ فِي حَدِيْثِهِ قَالَ هُشَيْمٌ يَعْنِي لِيْفًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ (سفرِ حج کے دوران) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وادی ازرق کے پاس سے گزرے تو دریافت کیا: یہ کون سی وادی ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یہ وادی ازرق ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے ہوئے اس پہاڑ سے اُترتے ہوئے دیکھ رہا ہوں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''ھرشی'' نامی پہاڑی کے پاس آئے تو دریافت کیا کہ یہ کون سی پہاڑی ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یہ ھرشی نامی پہاڑی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یونس بن متیٰ کو اونی جبہ پہنے ہوئے ایک صحت مند سرخ اونٹنی پر سوار دیکھ رہا ہوں اس اونٹنی کی نکیل کھجور کی شاخ سے بنی ہے آپ بھی اس وقت تلبیہ کہہ رہے ہیں۔

329-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ اَيُّ وَادٍ هٰذَا فَقَالُوْا وَادِي الْاَزْرَقِ فَقَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَذَكَرَ مِنْ لَوْنِهِ وَشَعَرِهِ شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُ دَاوُدُ وَاضِعًا اِصْبَعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ لَهُ جُؤَارٌ اِلَى اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِي قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا عَلٰى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ اَيُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهِ قَالُوْا هَرْشٰى اَوْ لِفْتٌ فَقَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى يُوْنُسَ عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ لِيْفٌ خُلْبَةٌ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِي مُلَبِّيًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (سفرِ حج کے دوران) مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ جا رہے تھے ایک مقام پر پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کون سی جگہ ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یہ وادی ''ازرق'' ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں پھر آپ نے ان کے رنگ اور بالوں کے بارے میں کچھ بتایا (جس کے الفاظ داؤد نامی) راوی کو یاد نہیں ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال رکھی ہیں اور بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے ہوئے اس وادی سے گزر رہے ہیں۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) پھر ہم ایک پہاڑی کے پاس پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کون سی پہاڑی ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: اس کا نام ''ھرشی'' یا ''لفت'' ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حضرت یونس علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ اونی جبہ پہنے ہوئے سرخ اونٹنی پر سوار تلبیہ کہتے ہوئے یہاں سے گزر رہے ہیں۔ آپ کی اونٹنی کی لگام کھجور کی چھال سے بنی ہے۔

330-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ فَقَالَ اِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ اَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ وَلٰكِنَّهُ قَالَ اَمَّا اِبْرَاهِيْمُ فَانْظُرُوا اِلٰى صَاحِبِكُمْ وَاَمَّا مُوْسٰى فَرَجُلٌ اٰدَمُ جَعْدٌ عَلٰى جَمَلٍ اَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ اِذَا انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں: ایک دن ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر تھے بعض حضرات نے دجال کا ذکر چھیڑ دیا تو میں نے کہا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ لکھا ہوا ہے کہ یہ شخص کافر ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے یہ

حدیث 328 ابن ماجہ (2891) احمد (1854) (1995) ابن حبان (3801) (6219) ابن خزیمہ (2632) (2633) مستدرک (3313) بیہقی (8796) ابویعلی (2542) معجم کبیر (12756)

حدیث نہیں سُنی ہے۔ تاہم نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابراہیم کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ تم اپنے آقا (نبی اکرم ﷺ) کو دیکھ لو' حضرت موسیٰ علیہ السلام گندمی رنگت اور گھنگھریالے بالوں کے مالک ہیں' آپ سرخ اونٹنی پر سوار ہیں جس کی لگام کھجور کی چھال سے بنی ہے' میں دیکھ رہا ہوں' جب وہ وادی میں داخل ہوئے تو تلبیہ کہہ رہے تھے۔

331- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَیَّ الْاَنْبِيَآءُ فَاِذَا مُوْسٰی ضَرْبٌ مِّنَ الرِّجَالِ كَاَنَّهُ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْئَةَ وَرَاَيْتُ عِيْسَی ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَّاَيْتُ بِهٖ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّرَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَّاَيْتُ بِهٖ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ يَعْنِیْ نَفْسَهٗ وَرَاَيْتُ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَّاَيْتُ بِهٖ شَبَهًا دِحْيَةُ وَفِیْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ دِحْيَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ

✧✧ حضرت جابر نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے سامنے انبیاء کرام علیہم السلام کو پیش کیا گیا' حضرت موسیٰ علیہ السلام بالکل اسی طرح تھے جیسے شنوءہ قبیلے کا کوئی شخص ہو (یعنی طویل القامت اور گھنگھریالے بالوں کا مالک)' حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی صورت میں نے جن لوگوں کو دیکھا ہے' ان میں سے عروہ بن مسعود سے مشابہت رکھتی تھی۔ حضرت ابراہیم تمہارے آقا (یعنی نبی اکرم ﷺ) سے مشابہت رکھتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام میں نے جن لوگوں کو دیکھا ہے' ان میں سے سب سے زیادہ دحیہ کلبی سے مشابہت رکھتے ہیں۔

332- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّتَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اُسْرِیَ بِیْ لَقِيْتُ مُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ فَنَعَتَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَجُلٌ حَسِبْتُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَّجِلُ الرَّاْسِ كَاَنَّهُ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْئَةَ قَالَ وَلَقِيْتُ عِيْسٰی فَنَعَتَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَبْعَةٌ اَحْمَرُ كَاَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيْمَاسٍ يَعْنِیْ حَمَّامٍ قَالَ وَرَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاَنَا اَشْبَهُ وَلَدِهٖ بِهٖ قَالَ فَاُتِيْتُ بِاِنَائَيْنِ فِیْ اَحَدِهِمَا لَبَنٌ وَّفِی الْاٰخَرِ خَمْرٌ فَقِيْلَ لِیْ خُذْ اَيَّهُمَا شِئْتَ فَاَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهٗ فَقَالَ هُدِيْتَ الْفِطْرَةَ اَوْ اَصَبْتَ الْفِطْرَةَ اَمَّا اِنَّكَ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: معراج کی رات میری ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: وہ گھنگھریالے بالوں کے مالک تھے اور شنوءہ قبیلے کے لوگوں کی مانند تھے۔ میری ملاقات حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی۔ پھر آپ نے ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: وہ درمیانے قد اور سرخ رنگت کے مالک ہیں' یوں محسوس ہوتا تھا کہ ابھی حمام سے باہر آئے ہیں' پھر میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی دیکھا' میں خود ان کی ساری اولاد میں سب سے زیادہ ان سے مشابہت رکھتا ہوں پھر میرے سامنے دو برتن پیش کیے گئے' ایک میں دودھ اور دوسرے میں

حدیث 331 بخاری (3214)' (3254)' ترمذی (3130)' (3649)' احمد (7776)' (14629)' ابن حبان (6232)' ابو یعلیٰ (2261)' معجم کبیر (13318)

حدیث 332 بخاری (3214)' (3254)' ترمذی (3130)' احمد (7776)' (14629)

شراب تھی۔ مجھے کہا گیا' آپ ان میں سے کوئی بھی ایک لے سکتے ہیں' میں نے دودھ لے کر اسے پی لیا' تو فرشتہ بولا' آپ کی فطرت کی طرف رہنمائی کی گئی ہے (اور ایک روایت کے الفاظ ہیں) آپ فطرت تک پہنچے ہیں' اگر آپ شراب کو اختیار کر لیتے تو آپ کی اُمت گمراہی کا شکار ہو جاتی۔

333- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِىْ لَيْلَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَاَيْتُ رَجُلًا اٰدَمَ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِّنْ اُدْمِ الرِّجَالِ لَهُ لِمَّةٌ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِّنَ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا فَهِىَ تَقْطُرُ مَاءً مُتَّكِئًا عَلٰى رَجُلَيْنِ اَوْ عَلٰى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقِيْلَ هٰذَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ اِذَا اَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطِطٍ اَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقِيْلَ هٰذَا الْمَسِيْحُ الدَّجَّالُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں خانہ کعبہ کے پاس سویا ہوا تھا' میں نے خواب میں ایک شخص دیکھا' وہ گندمی رنگت کا مالک تھا اور کوئی بھی گندمی رنگت کا مالک ایک شخص جتنا حسین ہو سکتا ہے' وہ ویسا ہی تھا' اس کے بال کانوں کی لوؤں تک آتے تھے جنہیں اس نے سیدھا بنایا ہوا تھا' اس کے بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا' وہ دو لوگوں کے سہارے بیت اللہ کا طواف کرنے میں مشغول تھا' میں نے دریافت کیا: یہ کون صاحب ہیں؟ بتایا گیا' یہ حضرت مسیح بن مریم ہیں۔ پھر میں نے ایک اور شخص کو دیکھا جس کے بال گھنگھریالے اور بکھرے ہوئے تھے' وہ دائیں آنکھ سے کانا تھا' جو کسی انگور کی مانند اُبھری ہوئی تھی' میں نے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ بتایا گیا' یہ دجال ہے۔

334- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِىُّ حَدَّثَنَا اَنَسٌ يَعْنِى ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوْسٰى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ ظَهْرَانَىِ النَّاسِ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَيْسَ بِاَعْوَرَ اَلَا اِنَّ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ اَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَانِى اللَّيْلَةَ فِى الْمَنَامِ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَاِذَا رَجُلٌ اٰدَمُ كَاَحْسَنِ مَا تَرٰى مِنْ اُدْمِ الرِّجَالِ تَضْرِبُ لِمَّتُهُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ رَجِلُ الشَّعْرِ يَقْطُرُ رَاْسُهُ مَاءً وَّاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى مَنْكِبَىْ رَجُلَيْنِ وَهُوَ بَيْنَهُمَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَرَاَيْتُ وَرَآءَهُ رَجُلًا جَعْدًا قَطَطًا اَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَشْبَهِ مَنْ رَاَيْتُ مِنَ النَّاسِ بِابْنِ قَطَنٍ وَّاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى مَنْكِبَىْ رَجُلَيْنِ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا الْمَسِيْحُ الدَّجَّالُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا' اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے' یہ یاد رکھنا کہ دجال کانا ہوگا' اس کی دائیں آنکھ انگور کی مانند اُبھری ہوئی ہوگی۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک رات میں خانہ کعبہ کے پاس سویا ہوا تھا' میں نے خواب میں ایک گندمی شخص دیکھا' کوئی گندمی شخص جتنا خوب صورت ہو سکتا ہے' وہ ویسا ہی تھا۔ اس کے بال کندھوں تک لمبے تھے جن میں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' وہ اپنے دائیں بائیں موجود دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر خانہ کعبہ کے طواف میں مشغول

حدیث 333 بخاری (5562) نسائی (6598) موطا (5062) (1640) احمد (6099)

تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون صاحب ہیں؟ انہوں نے بتایا' یہ حضرت مسیح بن مریم ہیں۔ پھر میں نے ان کے پیچھے ایک اور شخص دیکھا جس کے بال روکھے اور گھنگھریالے تھے' اس کی دائیں آنکھ کانی تھی اس کی شکل (میں نے اب تک جتنے بھی لوگ دیکھے ہیں' ان میں سے ابن قطن سے ملتی تھی' وہ بھی دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا' میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ تو مجھے بتایا گیا' یہ دجال ہے۔

335- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ رَجُلًا اٰدَمَ سَبِطَ الرَّاْسِ وَاضِعًا يَدَهُ عَلٰى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَاْسُهُ اَوْ يَقْطُرُ رَاْسُهُ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوْا عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اَوِ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ لَا نَدْرِىْ اَىَّ ذٰلِكَ قَالَ وَرَاَيْتُ وَرَآئَهُ رَجُلًا اَحْمَرَ جَعْدَ الرَّاْسِ اَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى اَشْبَهُ مَنْ رَّاَيْتُ بِهِ ابْنُ قَطَنٍ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوا الْمَسِيْحُ الدَّجَّالُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے (خواب میں) خانہ کعبہ کے پاس ایک شخص دیکھا' جو گندمی رنگت اور سیدھے بالوں کا مالک تھا' اس نے اپنے ہاتھ دو لوگوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے تھے اور اس کے بالوں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' میں نے دریافت کیا: یہ کون صاحب ہیں؟ مجھے بتایا گیا' یہ عیسیٰ بن مریم (اور ایک روایت میں) مسیح ابن مریم ہیں' ان کے پیچھے میں نے ایک اور شخص دیکھا' اس کا رنگ سرخ تھا' بال خشک گھنگھریالے تھے' دائیں آنکھ کانی تھی' میں نے جتنے لوگ دیکھے ہیں' ان میں سے وہ ابن قطن سے زیادہ مشابہت رکھتا تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ بتایا گیا' یہ مسیح دجال ہے۔

336- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَذَّبَتْنِىْ قُرَيْشٌ قُمْتُ فِى الْحِجْرِ فَجَلَّى اللّٰهُ لِىْ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ اُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهٖ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب قریش نے (میرے دعویٰ معراج کی) تکذیب کی تو میں حطیم میں کھڑا ہو گیا' اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا اور میں اسے دیکھ کر قریش کو اس کی نشانیاں بتاتا رہا۔

337-حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَمَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِىْ اَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ فَاِذَا رَجُلٌ اٰدَمُ سَبِطُ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطِفُ رَاْسُهُ مَاءً اَوْ يُهْرَاقُ رَاْسُهُ مَاءً قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ اَلْتَفِتُ فَاِذَا رَجُلٌ اَحْمَرُ جَسِيْمٌ جَعْدُ الرَّاْسِ اَعْوَرُ الْعَيْنِ كَاَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوا الدَّجَّالُ اَقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں' گندمی رنگت اور سیدھے بالوں والا ایک اور شخص بھی' دو آدمیوں کے درمیان'

حدیث 336: بخاری (3673)' (4433)' ترمذی (3133)' احمد (15076)' ابن حبان (55)' ابویعلیٰ (2091)

حدیث 337: بخاری (3257)' (6623)' (6709)' احمد (4743)' (4977)' (5553)' ابویعلیٰ (5458)' (5469)

طواف کر رہا ہے اس کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا: یہ عیسیٰ بن مریم ہیں پھر میری نظر سرخ رنگت اور گھٹے ہوئے جسم کے مالک ایک شخص پر پڑی اس کے بال بکھرے ہوئے تھے وہ کانا تھا اس کی کانی آنکھ اُبھری ہوئی انگور کی مانند محسوس ہو رہی تھی۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ تو جواب ملا دجال۔ وہ ابن قطن سے مشابہت رکھتا تھا۔

338 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَيْتُنِىْ فِى الْحِجْرِ وَقُرَيْشٌ تَسْاَلُنِىْ عَنْ مَسْرَاىَ فَسَاَلَتْنِىْ عَنْ اَشْيَآءَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ اُثْبِتْهَا فَكُرِبْتُ كُرْبَةً مَا كُرِبْتُ مِثْلَهٗ قَطُّ قَالَ فَرَفَعَهُ اللّٰهُ لِىْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ مَا يَسْاَلُوْنِىْ عَنْ شَىْءٍ اِلَّا اَنْبَاْتُهُمْ بِهٖ وَقَدْ رَاَيْتُنِىْ فِىْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ فَاِذَا مُوْسٰى قَآئِمٌ يُّصَلِّىْ فَاِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ كَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْءَةَ وَاِذَا عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَآئِمٌ يُّصَلِّىْ اَقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الثَّقَفِىُّ وَاِذَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَآئِمٌ يُّصَلِّىْ اَشْبَهُ النَّاسِ بِهٖ صَاحِبُكُمْ يَعْنِىْ نَفْسَهٗ فَحَانَتِ الصَّلٰوةُ فَاَمَمْتُهُمْ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ لِىْ قَآئِلٌ يَّا مُحَمَّدُ هٰذَا مَالِكٌ صَاحِبُ النَّارِ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ فَبَدَاَنِىْ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں حطیم میں کھڑا ہوا تھا' قریش مجھ سے میرے سفرِ معراج کے بارے میں سوالات کر رہے تھے' انہوں نے مجھ سے بیت المقدس کی کچھ نشانیوں کے بارے میں پوچھا' جن کی طرف میں نے توجہ نہیں کی تھی' میں بہت اُلجھن کا شکار ہوا' اتنی اُلجھن مجھے پہلے کبھی درپیش نہیں ہوتی تھی' اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا' قریش مجھ سے اس کے بارے میں جو بھی پوچھتے' میں انہیں بتا دیتا۔

(سفرِ معراج کے دوران) میں نے انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی دیکھا' حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' آپ کے بال گھنگھریالے تھے یوں جیسے ''شنوءہ'' قبیلے کے لوگوں کے ہوا کرتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' عروہ بن مسعود ثقفی کی شکل و صورت آپ سے بہت ملتی ہے۔

میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' وہ تمہارے آقا (یعنی خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) سے مشابہت رکھتے تھے پھر باجماعت نماز ادا ہونے لگی تو میں نے ان تمام حضرات کو نماز پڑھائی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد کسی نے مجھ سے کہا' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! یہ مالک ہیں' جہنم کے انچارج' آپ اسے سلام کیجیے میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو اس نے پہلے ہی مجھے سلام کر دیا۔

339 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِىٍّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُّرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا اُسْرِىَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِىَ بِهٖ اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَهِىَ فِى السَّمَآءِ السَّادِسَةِ اِلَيْهَا يَنْتَهِىْ مَا يُعْرَجُ بِهٖ مِنَ الْاَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَاِلَيْهَا يَنْتَهِىْ مَا يُهْبَطُ بِهٖ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا قَالَ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى قَالَ فَرَاشٌ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ فَاُعْطِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا اُعْطِىَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَاُعْطِىَ خَوَاتِيْمَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَّمْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ مِنْ اُمَّتِهٖ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں' معراج کی رات جب نبی اکرم ﷺ ''سدرۃ المنتہیٰ'' کے مقام پر پہنچے' یہ چھٹے آسمان میں ہے' زمین سے آسمان کی طرف جانے والی تمام چیزیں یہیں رُک جاتی ہیں اور اس کے پرے سے آنے والی تمام چیزیں یہیں رُک جاتی ہیں اس وقت سدرہ کو انوار میں ڈھانپ دیا جو سونے کے پروانوں کی مانند تھے۔

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں اس وقت نبی اکرم ﷺ کو تین چیزیں عطا کی گئیں' پانچ نمازیں' سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں اور (یہ خوش خبری کہ) آپ کی اُمت کا جو شخص شرک نہ کرے' وہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہوا سے بخش دیا جائے گا۔

بَابُ 72: مَعْنٰی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰی وَهَلْ رَاَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهٗ لَیْلَةَ الْاِسْرَاءِ

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تفسیر کا بیان اس نے دوبارہ واپسی پر اسے دیکھا اور کیا نبی اکرم ﷺ نے معراج کی رات اپنے پروردگار کا دیدار کیا تھا؟

340- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا الشَّیْبَانِیُّ قَالَ سَاَلْتُ زِرَّ بْنَ حُبَیْشٍ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی قَالَ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی جِبْرِیْلَ لَهٗ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

✧✧ شیبانی کہتے ہیں' میں نے زر بن حبیش سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا مطلب دریافت کیا:

''پس وہ کمان کے دوکونوں کی مانند قریب ہوگئے یا اس سے بھی زیادہ قریب ہوگئے۔'' زر نے جواب دیا: مجھے ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو (ان کی اصل شکل میں) دیکھا تو ان کے 600 پر تھے۔

341- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنِ الشَّیْبَانِیِّ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی قَالَ رَاٰی جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامَ لَهٗ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (قرآن کی آیت ہے)

''انہوں نے جو دیکھا' ان کے دل نے اسے جھٹلایا نہیں۔'' اس سے مراد نبی اکرم ﷺ کا حضرت جبرائیل علیہ السلام کو (ان کی اصل شکل میں) دیکھنا ہے اس وقت ان کے 600 پر (ظاہر) تھے۔

342- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَیْمَانَ الشَّیْبَانِیِّ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَیْشٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَقَدْ رَاٰی مِنْ آیَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی قَالَ رَاٰی جِبْرِیْلَ فِیْ صُوْرَتِهٖ لَهٗ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ (قرآن کی آیت ہے)

حدیث 339 ترمذی (2446)' نسائی (451)' احمد (3665)' (4011)' مستدرک (4407)' (4458)' ابو یعلیٰ (5303)' معجم کبیر (10683)' (15)

حدیث 340 بخاری (4575)' (4576)' (3061)' ترمذی (3277)' (3281)' (3283)' احمد (3862)' (4396)' (3748)' ابن حبان (6427)' (6428)' مستدرک (3746)' (2986)' ابو یعلیٰ (5337)' (4993)' (5360)' معجم کبیر (10423)' (9055)' (10547)

''انہوں نے اپنے پروردگار کی بعض بڑی نشانیاں دیکھیں'' اس سے مراد یہ ہے نبی اکرم ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ان کی حقیقی صورت میں دیکھا' اس وقت ان کے 600 پر (ظاہر) تھے۔

343- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى قَالَ رَاٰى جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (قرآن کی آیت ہے)۔

''انہوں نے دوبارہ اسے دیکھا۔'' اس سے مراد یہ ہے' نبی اکرم ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا۔

344- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَاٰهُ بِقَلْبِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو اپنے دل (کی آنکھ) کے ذریعے دیکھا۔

345- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ اَبِيْ جَهْمَةَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى قَالَ رَاٰهُ بِفُؤَادِهٖ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (قرآن کی آیت ہے) ''ان کے دل نے جو دیکھا اسے جھٹلایا نہیں اور انہوں نے اسے دوبارہ بھی دیکھا۔'' نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو دو مرتبہ اپنے دل (کی آنکھ) کے ذریعے دیکھا۔

346- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَهْمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

347-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ كُنْتُ مُتَّكِئًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا اَبَا عَائِشَةَ ثَلَاثَةٌ مَنْ تَكَلَّمَ بِوَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ فَقَدْ اَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ قُلْتُ مَا هُنَّ قَالَتْ مَنْ زَعَمَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَبَّهٗ فَقَدْ اَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ قَالَ وَكُنْتُ مُتَّكِئًا فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْظِرِيْنِيْ وَلَا تُعْجِلِيْنِيْ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى فَقَالَتْ اَنَا اَوَّلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ سَاَلَ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا هُوَ جِبْرِيْلُ لَمْ اَرَهُ عَلٰى صُوْرَتِهِ الَّتِيْ خُلِقَ عَلَيْهَا غَيْرَ هَاتَيْنِ الْمَرَّتَيْنِ رَاَيْتُهٗ مُنْهَبِطًا مِنَ السَّمَآءِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهٖ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فَقَالَتْ اَوَ لَمْ تَسْمَعْ اَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَوَ لَمْ تَسْمَعْ اَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَدْ اَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ اَنَّهٗ يُخْبِرُ بِمَا يَكُوْنُ فِيْ غَدٍ فَقَدْ اَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ

حدیث 347 ترمذی (3068)

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں' ایک دن میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھا اور ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اے ابو عائشہ! (مسروق) جو شخص تین باتوں میں سے کسی ایک بات کا بھی قائل ہو' وہ اللہ تعالیٰ کی طرف بہت بڑا جھوٹ منسوب کرے گا۔ میں نے پوچھا: وہ تین باتیں کون سی ہیں؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو شخص اس بات کا قائل ہو کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے' تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف ایک نہایت غلط بات منسوب کرے گا۔ (مسروق کہتے ہیں) میں ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا' اب سیدھا ہو کے بیٹھ گیا اور بولا' اُم المومنین! آپ اس بات پر غور کریں اور جلد بازی کا مظاہرہ نہ کریں' کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا ہے'' اس نے اسے روشن اُفق میں دیکھا (اور یہ بھی فرمایا ہے) اور پھر اسے دوسری مرتبہ بھی دیکھا۔''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس اُمت میں سب سے پہلے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان آیات کے مفہوم کے بارے میں دریافت کیا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اس سے مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں کیونکہ میں نے انہیں ان کی اصل صورت میں انہی دو مواقع پر دیکھا ہے۔ ایک اس وقت جب وہ آسمان سے نیچے اُتر رہے تھے اور ان کے وجود نے زمین و آسمان پر موجود خلا کو بھر دیا تھا۔

(مسروق کہتے ہیں) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے کہا' کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں سنا:

'' آنکھیں اس کا اعتراف نہیں کر سکتی ہیں' لیکن اس نے آنکھوں کا احاطہ کیا ہوا ہے اور وہ لطیف و خبیر ہے۔''

کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بھی نہیں سنا: '' کسی بشر میں یہ طاقت نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ وحی کے بغیر اس سے کلام کرے یا پھر وہ حجاب کے پیچھے ہو یا اللہ تعالیٰ کے پاس فرشتہ بھیج دے بے شک وہ (اللہ تعالیٰ) بلند و برتر اور حکیم ہے۔''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جو شخص اس بات کا قائل ہو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کا کچھ حصہ چھپا لیا تھا' وہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف ایک بہت بڑی غلط بات منسوب کرتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: '' اے رسول! تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر جو نازل کیا گیا ہے اس کی تبلیغ کرو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو رسالت کے فریضے کو (صحیح طور پر) سرانجام نہیں دیا۔''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو شخص یہ سمجھتا ہو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتا سکتے ہیں کہ کل کیا ہو گا تو وہ شخص بھی اللہ تعالیٰ کی طرف نہایت غلط بات منسوب کرتا ہے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: '' اللہ تعالیٰ کے سوا زمین و آسمان میں موجود کوئی بھی غیب کا علم نہیں رکھتا۔''

348- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَزَادَ قَالَتْ وَلَوْ كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِمَّا اُنْزِلَ عَلَيْهِ لَكَتَمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِىْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِىْ فِىْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اوپر نازل ہونے والی کسی آیت کو چھپانا ہوتا تو اس آیت کو چھپاتے: '' اور جب تم اس شخص کو جس پر اللہ نے انعام کیا اور تم نے بھی اس پر انعام کیا' یہ کہہ رہے تھے کہ اپنی بیوی کو طلاق نہ دو اور اللہ سے ڈرو' اس وقت تم نے اپنی پسند کو چھپایا' لیکن اللہ نے اسے ظاہر کر دیا' اللہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔''

349- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ رَاٰى

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَقَدْ قَفَّ شَعَرِىْ لِمَا قُلْتَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهِ وَحَدِيْثُ دَاوُدَ اَتَمُّ وَاَطْوَلُ

✧✧ مسروق کہتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے؟ تو انہوں نے جواب میں کہا' سبحان اللہ! یہ بات سُن کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم داؤد سے منقول روایت زیادہ لمبی اور مکمل ہے۔

350 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنِ ابْنِ اَشْوَعَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَاَيْنَ قَوْلُهُ ثُمَّ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى قَالَتْ اِنَّمَا ذَاكَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَاْتِيْهِ فِىْ صُوْرَةِ الرِّجَالِ وَاِنَّهٗ اَتَاهُ فِىْ هٰذِهِ الْمَرَّةِ فِىْ صُوْرَتِهِ الَّتِىْ هِىَ صُوْرَتُهٗ فَسَدَّ اُفُقَ السَّمَآءِ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس آیت کی تفسیر دریافت کی:

''پھر وہ قریب ہوئے اور اچھی طرح قریب ہوئے یہاں تک کہ کمان کے دو کناروں یا اس سے بھی زیادہ قریب ہو گئے اس وقت اس نے اپنے خاص بندے کی طرف وحی نازل کی۔''

تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اس سے مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں انسانی شکل میں حاضر ہوا کرتے تھے اس مرتبہ وہ اپنی اصل شکل میں دِکھائی دیئے کہ ان کے وجود نے آسمان کے اُفق کو بھر دیا تھا۔

351 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ قَالَ نُوْرٌ اَنّٰى اَرَاهُ

✧✧ حضرت ابوذر بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول سے پوچھا' کیا آپ نے اپنے پروردگار کا دیدار کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: وہ نور ہے' میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں؟

352 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنِىْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِاَبِىْ ذَرٍّ لَوْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ عَنْ اَىِّ شَىْءٍ كُنْتَ تَسْاَلُهٗ قَالَ كُنْتُ اَسْاَلُهٗ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ قَدْ سَاَلْتُهٗ فَقَالَ رَاَيْتُ نُوْرًا

✧✧ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں' میں نے حضرت ابوذر سے کہا' اگر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کا شرف حاصل ہوتا تو میں آپ سے ایک سوال ضرور پوچھتا۔ حضرت ابوذر بولے کون سا سوال تم پوچھتے؟ تو میں بولا' میں آپ سے پوچھتا' کیا آپ نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے؟ حضرت ابوذر بولے' یہ سوال میں نے آپ سے کیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: میں نے نور دیکھا تھا۔

353 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِىْ لَهٗ اَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ

عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّوْرُ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي بَكْرٍ النَّارُ لَوْ كَشَفَهَا لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهَى اِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي بَكْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَنَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر ہمیں پانچ باتیں بتائیں:

(1) اللہ تعالیٰ سوتا نہیں ہے اور سونا اس کی شان کے لائق بھی نہیں ہے۔

(2) وہ میزان (کے پلڑوں) کو جھکاتا بھی ہے اور انہیں اُٹھاتا بھی ہے۔

(3) رات کا عمل صبح ہونے سے پہلے اور دن کا عمل رات ہونے سے پہلے اس کی بارگاہ میں پیش ہو جاتا ہے۔

(4) اس کا حجاب نور ہے (اور ایک روایت کے مطابق) آگ ہے' اگر اس حجاب کو ہٹا دیا جائے تو اس کی ذات کے انوار تمام مخلوق کو جلا دیں گے۔

354- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِي مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ خَلْقِهِ وَقَالَ حِجَابُهُ النُّوْرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' اس میں پانچ کی بجائے چار باتیں بتانے کا ذکر ہے۔ نیز اس میں مخلوق (کے جل جانے کا ذکر نہیں ہے) صرف یہ ہے کہ اس کا حجاب نور ہے۔

355- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْبَعٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهُ اَنْ يَنَامَ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُهُ وَيُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ وَعَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّهَارِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ73: اِثْبَاتِ رُؤْيَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْاٰخِرَةِ لِرَبِّهِمْ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى

اہلِ ایمان آخرت میں اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے اس کا اثبات

356- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَاَبُوْ غَسَّانَ الْمَسْمَعِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِاَبِي غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ اَنْ يَنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلٰى وَجْهِهِ فِيْ جَنَّةِ عَدْنٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن قیس اپنے والد کے حوالے سے نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: دو جنتیں' ان کے تمام برتن' ان میں موجود تمام چیزیں چاندی کی ہیں' دو جنتیں' ان کے برتن' ان میں موجود تمام چیزیں سونے کی ہیں' اہل جنت اور ان کے پروردگار کے

حدیث 353: بخاری (2532)' (2793)' ابن ماجہ (195)' (196)' موطا (881)' احمد (1390)' (19649)' (19548)' ابن حبان (3929)' (266)' مستدرک (8294)' بیہقی (2057)' ابویعلی (7262)

حدیث 356: بخاری (4597)' (7006)' ترمذی (2528)' ابن ماجہ (186)' دارمی (2822)' احمد (19697)' (19746)' ابن حبان (7386)' مستدرک (282)' (3772)' ابویعلی (7331)

درمیان اللہ تعالیٰ کی ذات کی کبریائی کی چادر (حجاب) حائل ہوگی اور یہ جنت عدن میں ہوگا۔

357 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى تُرِيْدُوْنَ شَيْئًا اَزِيْدُكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوْهَنَا اَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَمَا اُعْطُوا شَيْئًا اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ اِلٰى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت صہیب نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب اہل جنت' جنت میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر تمہاری کوئی خواہش ہو' تو میں پوری کر دیتا ہوں' تو جنتی عرض کریں گے (اے اللہ!) کیا تو نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا؟ کیا تو نے ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا؟ اور جہنم سے نجات نہیں دی؟ (پھر ہمیں کس چیز کی ضرورت ہو سکتی ہے؟) نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں (اللہ تعالیٰ) اس وقت حجاب اُٹھائے گا اور اہلِ جنت کے نزدیک اپنے پروردگار کے دیدار سے زیادہ بہترین نعمت اور کوئی نہیں ہوگی۔

358 -حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

''بھلائی کرنے والوں کا یہ (جنت) انعام ہے اور اس کے علاوہ (دیدارِ خداوندی) بھی ہے۔''

359 -حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَاسًا قَالُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَآرُّوْنَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هَلْ تُضَآرُّوْنَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُوْنَهَا سَحَابٌ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّكُمْ تَرَوْنَهٗ كَذٰلِكَ يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيْتَ الطَّوَاغِيْتَ وَتَبْقٰى هٰذِهِ الْاُمَّةُ فِيْهَا مُنَافِقُوْهَا فَيَاْتِيْهِمُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِيْ صُوْرَةٍ غَيْرِ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ يَعْرِفُوْنَ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ هٰذَا مَكَانُنَا حَتّٰى يَاْتِيَنَا رَبُّنَا فَاِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَاْتِيْهِمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ يَعْرِفُوْنَ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُوْنَهٗ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ فَاَكُوْنُ اَنَا وَاُمَّتِيْ اَوَّلَ مَنْ يُّجِيْزُ وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ اِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِيْ جَهَنَّمَ كَلَالِيْبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَاَيْتُمُ السَّعْدَانَ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ اَنَّهٗ لَا يَعْلَمُ مَا قَدْرُ عِظَمِهَا اِلَّا اللّٰهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِاَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمُ الْمُؤْمِنُ بَقِيَ بِعَمَلِهٖ وَمِنْهُمُ الْمُجَازٰى حَتّٰى يُنَجّٰى حَتّٰى اِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَاَرَادَ اَنْ يُّخْرِجَ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ اَرَادَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ اَمَرَ الْمَلَائِكَةَ اَنْ يُّخْرِجُوْا مِنْ

حدیث 357 ترمذی (2552)' (3105)' (3260)' ابن ماجہ (187)' احمد (18961)' ابن حبان (7441)' مستدرک (276)

النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا مِمَّنْ اَرَادَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَيَعْرِفُوْنَهُمْ فِى النَّارِ يَعْرِفُوْنَهُمْ بِاَثَرِ السُّجُوْدِ تَاْكُلُ النَّارُ مِنِ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا اَثَرَ السُّجُوْدِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ اَنْ تَاْكُلَ اَثَرَ السُّجُوْدِ فَيَخْرُجُوْنَ مِنَ النَّارِ قَدِامْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُوْنَ مِنْهُ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِى حَمِيْلِ السَّيْلِ ثُمَّ يَفْرُغُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الْقَضَآءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقٰى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ وَهُوَ اٰخِرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا فِى الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِىْ عَنِ النَّارِ فَاِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِىْ رِيْحُهَا وَاَحْرَقَنِىْ ذَكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللّٰهَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَدْعُوَهُ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى هَلْ عَسَيْتَ اِنْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ بِكَ اَنْ تَسْاَلَ غَيْرَهُ فَيَقُوْلُ لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِىْ رَبَّهُ مِنْ عُهُوْدٍ وَّمَوَاثِيْقَ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَيَصْرِفُ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَاِذَا اَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَاٰهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَىْ رَبِّ قَدِّمْنِىْ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُ اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ عُهُوْدَكَ وَمَوَاثِيْقَكَ لَا تَسْاَلُنِىْ غَيْرَ الَّذِىْ اَعْطَيْتُكَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ يَدْعُو اللّٰهَ حَتّٰى يَقُوْلَ لَهُ فَهَلْ عَسَيْتَ اِنْ اَعْطَيْتُكَ ذٰلِكَ اَنْ تَسْاَلَ غَيْرَهُ فَيَقُوْلُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِىْ رَبَّهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ عُهُوْدٍ وَّمَوَاثِيْقَ فَيُقَدِّمُهُ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَاِذَا قَامَ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَاٰى مَا فِيْهَا مِنَ الْخَيْرِ وَالسُّرُوْرِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْخِلْنِى الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهُ اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ عُهُوْدَكَ وَمَوَاثِيْقَكَ لَا تَسْاَلُ غَيْرَ مَا اُعْطِيْتَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ لَا اَكُوْنَنَّ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللّٰهَ حَتّٰى يَضْحَكَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مِنْهُ فَاِذَا ضَحِكَ اللّٰهُ مِنْهُ قَالَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَاِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللّٰهُ لَهُ تَمَنَّهْ فَيَسْاَلُ رَبَّهُ وَيَتَمَنّٰى حَتّٰى اَنَّ اللّٰهَ لَيُذَكِّرُهُ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى اِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْاَمَانِىُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ذٰلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىُّ مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيْثِهِ شَيْئًا حَتّٰى اِذَا حَدَّثَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ اللّٰهَ قَالَ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ ذٰلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ وَّعَشَرَةُ اَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ اِلَّا قَوْلَهُ ذٰلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَشْهَدُ اَنِّىْ حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ ذٰلِكَ لَكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَذٰلِكَ الرَّجُلُ اٰخِرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' بعض حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا چودھویں رات میں تمہیں چاند دیکھنے میں کوئی دقت ہوتی ہے؟ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا اگر آسمان پر کوئی بادل نہ ہو' تو کیا تمہیں سورج دیکھنے میں کوئی دقت ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی' نہیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح تم (واضح طور پر) اپنے پروردگار کا دیدار کرو گے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو اکٹھا کر کے یہ حکم دے گا جو جس کی عبادت کرتا تھا' آج اسی کے پیچھے جائے گا' جو سورج کی عبادت کرتا تھا' آج وہ اسی کے پاس جائے اور جو چاند کی عبادت کرتا تھا' آج وہ اسی کے پاس جائے جو بتوں

حدیث359 بخاری (529)' (547)' (773)' ابوداؤد (4729)' (4730)' ترمذی (2551)' (2554)' ابن ماجہ (177)' (178)' (179)' دارمی (2801)' احمد (7914)' (9046)' (19213)' ابن حبان (4642)' (6141)' (7442)' مستدرک (8736)' بیہقی (1567)' (2015)' (19679)' ابویعلی (1006)' (6689)' (6360)' معجم کبیر (2224)' (2225)' (2226)

کی عبادت کرتا تھا' آج وہ انہی کے پاس جائے۔

آخر کار صرف یہ اُمت باقی رہ جائے گی' جس میں منافقین بھی شامل ہوں گے' اس وقت اللہ تعالیٰ ان کے سامنے ایک غیر مانوس صورت میں جلوہ گر ہوگا تو وہ کہیں گے' ہم تم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں' ہم اس وقت تک یہیں ہیں جب تک ہمیں اپنے پروردگار کا دیدار نصیب نہ ہو اور ہم اُسے پہچان نہ لیں' اس وقت اللہ تعالیٰ ان کے سامنے مانوس صورت میں جلوہ گر ہوگا تو وہ کہیں گے تو ہی ہمارا پروردگار ہے اور یوں وہ لوگ اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جائیں گے۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جہنم پر پل صراط قائم کیا جائے گا تو میں اور میری اُمت سب سے پہلے اس پر سے گزریں گے' اس دن انبیاء کے علاوہ کسی اور کو بولنے کا حوصلہ نہیں ہوگا اور انبیاء کی زبانوں پر بھی یہی ہوگا' اے اللہ! سلامتی عطا فرما' سلامتی عطا فرما۔

جہنم میں کچھ آنکڑے ہوں گے' جو سعدان کے کانٹوں کی مانند ہوں گے' پھر آپ نے دریافت کیا کیا تم نے سعدان (نامی) جھاڑی دیکھی ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: وہ آنکڑے ''سعدان'' کے کانٹوں کی مانند ہوں گے جن کے حجم کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جان سکتا۔ وہ کانٹے لوگوں کے اعمال کے مطابق انہیں اُچک لیں گے' اہلِ ایمان اپنے عمل کی بدولت محفوظ رہیں گے بعض لوگ جہنم میں گریں گے اور نجات پانے تک اس میں رہیں گے' پھر جب اللہ تعالیٰ لوگوں کے حساب کتاب کو ختم کر دے گا اور پھر اپنی رحمت کے ذریعے مخصوص جہنمیوں کو جہنم سے نجات عطا کرنے کا ارادہ کرے گا تو وہ فرشتوں کو حکم دے گا کہ جو شخص کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھتا تھا' اسے جہنم سے نکال دیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو (دنیا میں) اللہ کی وحدانیت کے قائل تھے' فرشتے جہنم میں انہیں ان کے سجدوں کے نشانات کے ذریعے پہچان لیں گے کیونکہ جہنم کی آگ سجدے کے نشان کے علاوہ ہر چیز کو ختم کر دیتی ہے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جہنم پر یہ بات حرام کردی ہے' وہ سجدے کے نشان کو مٹادے' جب ان کے جسم جل کر راکھ ہو چکے ہوں گے' اس وقت انہیں جہنم سے نکالا جائے گا اور ان پر آبِ حیات ڈالا جائے گا' ان کی بدولت یہ اس طرح اُٹھ کھڑے ہوں گے جیسے کیچڑ میں کوئی بیج (پودے کی شکل میں) باہر آجاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے فیصلے سے فارغ ہوگا تو ایک شخص باقی رہ جائے گا جس کا رُخ جہنم کی طرف ہوگا' یہ وہ شخص ہوگا جس نے سب سے آخر میں جنت میں داخل ہونا ہے۔

وہ دعا کرے گا' اے میرے پروردگار! تو میرا رُخ جہنم کی طرف سے پھیر دے کیونکہ اس کی بدبو مجھے تکلیف دیتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے۔ وہ دعا مانگتا رہے گا' اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا' اگر میں تیری خواہش کو پورا کردوں تو تم مجھ سے کوئی اور سوال نہیں کرو گے' وہ شخص عرض کرے گا' میں اس کے علاوہ اور کوئی سوال نہیں کروں گا' پھر اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق بار بار اس سے عہد و پیماں لے گا اور پھر اس کا چہرہ جہنم کی طرف سے موڑ دے گا۔ جب اس کا رُخ جنت کی طرف ہوگا تو وہ شخص ایک خاص مدت تک اللہ کی مشیت کے مطابق خاموش رہے گا' پھر عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' کیا تم نے مجھ سے یہ عہد نہیں کیا تھا کہ اگر میں نے تمہاری سابقہ خواہش پوری کردی تو تم مزید کوئی خواہش نہیں کرو گے؟ اے آدم کے بیٹے! تم پر افسوس ہے' تم نے وعدہ خلافی کی ہے' مگر وہ شخص یہی دعا کرتا رہے گا' آخر اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اگر میں نے تمہاری یہ خواہش پوری کردی تو تم مزید کوئی خواہش ظاہر نہیں کرو گے؟ وہ بندہ اقرار کرے گا کہ تیری عزت کی قسم! میں دوبارہ ایسا نہیں کروں گا' اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق کئی مرتبہ اس سے یہ عہد لے گا اور اسے جنت کے دروازے تک پہنچا دے گا۔

جب وہ شخص جنت کے دروازے پر کھڑا ہوگا تو اسے جنت دکھائی دے گی اس میں موجود سرور اور بھلائی اسے دِکھائی دیں گے' وہ

اللہ کی مرضی کے مطابق کچھ عرصہ خاموش رہے گا' پھر دعا کرے گا' اے میرے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' کیا تم نے یہ عہد نہیں کیا تھا کہ مزید کوئی سوال نہیں کرو گے؟ اے آدم کے بیٹے! تم پر افسوس ہے' تم نے دوبارہ وعدہ خلافی کی ہے' تو وہ بندہ عرض کرے گا' میں بدبخت ترین شخص نہیں بننا چاہتا' وہ بندہ یہی دعا مانگتا رہے گا' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس پر (اپنی شان کے مطابق) مسکرا دے گا جب اللہ تعالیٰ اس پر مسکرا دے گا تو اسے حکم دے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ جب اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل کرے گا تو اس سے فرمائے گا' کوئی خواہش کرو' وہ بندہ اپنے پروردگار سے مانگے گا اور اپنی خواہش کا اظہار کرے گا' اللہ تعالیٰ اسے مختلف نعمتیں یاد کروائے گا جب اس کی تمام آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا' یہ سب کچھ اور اس کی مانند مزید میں نے تمہیں عطا کر دیا ہے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت کے آخری حصے کے بارے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں صرف ''اس کی مانند مزید'' کے الفاظ ہیں جب حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان اچھی طرح سے یاد ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دس گنا مزید عطا فرمائے گا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ جنت میں داخل ہونے والا سب سے آخری شخص ہوگا۔

360- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّاسَ قَالُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بعض حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کا دیدار کریں گے؟ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

361- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَدْنٰى مَقْعَدِ اَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ تَمَنَّ فَتَمَنّٰى فَتَمَنّٰى فَيَقُوْلُ لَهٗ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ لَهٗ فَاِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنت میں سب سے کم مقدار میں جگہ اسے نصیب ہوگی جسے اللہ تعالیٰ حکم دے گا' تم آرزو کرو' وہ آرزو کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا' کیا تم نے آرزو کر لی؟ وہ عرض کرے گا' جی ہاں' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' تم نے جو آرزو کی ہے' وہ اور اس کی مانند مزید تمہیں ملتا ہے۔

362- وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَاسًا فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ الشَّمْسِ بِالظَّهِيْرَةِ صَحْوًا لَيْسَ مَعَهَا سَحَابٌ وَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ صَحْوًا لَيْسَ فِيْهَا سَحَابٌ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا كَمَا تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ لِيَتَّبِعْ كُلُّ اُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ فَلَا يَبْقٰى اَحَدٌ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ مِنَ الْاَصْنَامِ وَالْاَنْصَابِ اِلَّا

يَتَسَاقَطُوْنَ فِي النَّارِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ وَغُبَّرِ اَهْلِ الْكِتَابِ فَيُدْعَى الْيَهُوْدُ فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ قَالُوْا كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرَ ابْنَ اللّٰهِ فَيُقَالُ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ فَمَاذَا تَبْغُوْنَ قَالُوْا عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا فَيُشَارُ اِلَيْهِمْ اَلَا تَرِدُوْنَ فَيُحْشَرُوْنَ اِلَى النَّارِ كَاَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُوْنَ فِي النَّارِ ثُمَّ يُدْعَى النَّصَارٰى فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ قَالُوْا كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيْحَ ابْنَ اللّٰهِ فَيُقَالُ لَهُمْ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ فَيُقَالُ لَهُمْ مَاذَا تَبْغُوْنَ فَيَقُوْلُوْنَ عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا فَيُشَارُ اِلَيْهِمْ اَلَا تَرِدُوْنَ فَيُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ كَاَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُوْنَ فِي النَّارِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ تَعَالٰى مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ اَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى فِيْ اَدْنٰى صُوْرَةٍ مِّنَ الَّتِيْ رَاَوْهُ فِيْهَا قَالَ فَمَا تَنْتَظِرُوْنَ تَتْبَعُ كُلُّ اُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوْا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا اَفْقَرَ مَا كُنَّا اِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ لَا نُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا حَتّٰى اِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَكَادُ اَنْ يَنْقَلِبَ فَيَقُوْلُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ اٰيَةٌ فَتَعْرِفُوْنَهُ بِهَا فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهٖ اِلَّا اَذِنَ اللّٰهُ لَهٗ بِالسُّجُوْدِ وَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً وَّرِيَاءً اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ ظَهْرَهٗ طَبَقَةً وَّاحِدَةً كُلَّمَا اَرَادَ اَنْ يَسْجُدَ خَرَّ عَلٰى قَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُوْنَ رُءُوْسَهُمْ وَقَدْ تَحَوَّلَ فِيْ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ رَاَوْهُ فِيْهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ رَبُّنَا ثُمَّ يُضْرَبُ الْجِسْرُ عَلٰى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْجِسْرُ قَالَ دَحْضٌ مَزِلَّةٌ فِيْهَا خَطَاطِيْفُ وَكَلَالِيْبُ وَحَسَكٌ تَكُوْنُ بِنَجْدٍ فِيْهَا شُوَيْكَةٌ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُوْنَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيْحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَاَجَاوِيْدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوْشٌ مُرْسَلٌ وَمَكْدُوْسٌ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ حَتّٰى اِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْكُمْ بِاَشَدَّ مُنَاشَدَةً لِلّٰهِ فِي اسْتِقْصَاءِ الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا كَانُوْا يَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَيُصَلُّوْنَ وَيَحُجُّوْنَ فَيُقَالُ لَهُمْ اَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا قَدْ اَخَذَتِ النَّارُ اِلٰى نِصْفِ سَاقَيْهِ وَاِلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيْهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ اَمَرْتَنَا بِهٖ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ جَلَّ وَعَزَّ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيْهَا اَحَدًا مِّمَّنْ اَمَرْتَنَا بِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ نِصْفِ دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيْهَا مِمَّنْ اَمَرْتَنَا اَحَدًا ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيْهَا خَيْرًا وَّكَانَ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُوْلُ اِنْ لَمْ تُصَدِّقُوْنِيْ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَّاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّوْنَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِّنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوْا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوْا حُمَمًا فَيُلْقِيْهِمْ فِيْ نَهَرٍ فِيْ اَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهٗ نَهَرُ الْحَيَاةِ فَيَخْرُجُوْنَ كَمَا تَخْرُجُ الْحِبَّةُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ اَلَا تَرَوْنَهَا تَكُوْنُ اِلَى الْحَجَرِ اَوْ اِلَى الشَّجَرِ مَا يَكُوْنُ اِلَى الشَّمْسِ اُصَيْفِرُ وَاُخَيْضِرُ وَمَا يَكُوْنُ مِنْهَا اِلَى الظِّلِّ يَكُوْنُ اَبْيَضَ

فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَاَنَّکَ کُنْتَ تَرْعٰی بِالْبَادِیَۃِ قَالَ فَیَخْرُجُوْنَ کَاللُّؤْلُؤِ فِیْ رِقَابِہِمُ الْخَوَاتِمُ یَعْرِفُہُمْ اَہْلُ الْجَنَّۃِ ہٰٓؤُلَاۗءِ عُتَقَاۗءُ اللّٰہِ الَّذِیْنَ اَدْخَلَہُمُ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ عَمَلٍ عَمِلُوْہُ وَلَا خَیْرٍ قَدَّمُوْہُ ثُمَّ یَقُوْلُ ادْخُلُوا الْجَنَّۃَ فَمَا رَاَیْتُمُوْہُ فَہُوَ لَکُمْ فَیَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَعْطَیْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِیْنَ فَیَقُوْلُ لَکُمْ عِنْدِیْ اَفْضَلُ مِنْ ہٰذَا فَیَقُوْلُوْنَ یَا رَبَّنَا اَیُّ شَیْءٍ اَفْضَلُ مِنْ ہٰذَا فَیَقُوْلُ رِضَایَ فَلَا اَسْخَطُ عَلَیْکُمْ بَعْدَہٗ اَبَدًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں بعض حضرات نے یہ سوال کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! دوپہر کے وقت جب آسمان پر کوئی بادل نہ ہو' چاند دیکھنے میں تمہیں کوئی دقت ہوتی ہے؟ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: جی نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح قیامت کے دن تم (واضح طور پر) اللہ کا دیدار کرو گے۔

قیامت کے دن ایک منادی اعلان کرے گا: (دنیا میں) جو لوگ جس کی عبادت کرتے تھے' آج (مدد کے حصول کے لیے) وہ اس کے پاس چلے جائیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے سوا دیگر جھوٹے معبودوں یعنی بتوں وغیرہ کی عبادت کرنے والے جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے اور صرف وہی لوگ باقی رہ جائیں گے' جو صرف اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے' خواہ وہ نیک ہوں یا گناہ گار ہوں۔

اہلِ کتاب میں سے بھی کچھ لوگ وہاں ہوں گے پہلے یہودیوں کو بلا کر پوچھا جائے گا' تم کس کی عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ جواب دیں گے' ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے (نعوذ باللہ) حضرت عزیر علیہ السلام کی عبادت کیا کرتے تھے' انہیں کہا جائے گا کہ تم جھوٹ بولتے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی کوئی بیٹی' کوئی بیوی یا بیٹا نہیں ہے اب تم کیا چاہتے ہو؟ وہ جواب دیں گے' اے ہمارے پروردگار! ہم پیاسے ہیں' تو ہمیں سیراب کر دے تو انہیں اشارے سے بتایا جائے گا کہ تم ادھر کیوں نہیں جاتے؟ یوں انہیں اکٹھا کر کے جہنم کی طرف لے جایا جائے گا' وہ جہنم انہیں سراب کی مانند محسوس ہوگی' جس کا ایک حصہ دوسرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہوگا۔ آخرکار وہ اس میں گر جائیں گے۔

پھر عیسائیوں کو بُلایا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا' تم کس کی عبادت کرتے ہو؟

وہ جواب دیں گے' ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے (نعوذ باللہ) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے' ان سے کہا جائے گا کہ تم جھوٹ بولتے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی کوئی بیوی یا بیٹا نہیں ہے' پھر ان سے پوچھا جائے گا اب تم کیا چاہتے ہو' وہ جواب دیں گے' اے ہمارے پروردگار! ہم پیاسے ہیں' تو ہمیں سیراب کر دے تو انہیں اشارے کے ذریعے بتایا جائے گا کہ تم وہاں کیوں نہیں جاتے یوں انہیں اکٹھا کر کے جہنم کی طرف لے جایا جائے گا' جو انہیں سراب کی مانند محسوس ہوگی' جس کا ایک حصہ دوسرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہو گا۔ آخرکار وہ بھی جہنم میں گر جائیں گے۔

پھر وہاں صرف وہی نیک یا گناہ گار لوگ باقی رہ جائیں گے' جو صرف اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے' اللہ تعالیٰ ان کے سامنے ایسی شکل میں جلوہ گر ہوگا' جس سے وہ دنیا میں مانوس تھے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اب تم کس بات کا انتظار کر رہے ہو؟ ہر مخلوق اپنے معبود کے ہمراہ جا چکی ہے۔ وہ لوگ عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! تو نے ان لوگوں کو دنیا میں وہ نعمتیں عطا کی تھیں جن کی ہمیں شدید ضرورت تھی' لیکن اس کے باوجود ہم ان لوگوں کے ساتھ نہیں ملے' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' میں تمہارا رب ہوں' وہ دو یا تین مرتبہ کہیں گے' ہم

حدیث 362 بخاری (4305)' (6204)' (7001) ابوداؤد (4730) ابن ماجہ (179) احمد (7703)' (9046)' (10919) ابن حبان (7377)' (7429)' (7445) حاکم (8736) ابویعلیٰ (1006)' (6360)

تم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اور کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھتے' اس وقت بعض لوگ ڈگمگانے لگیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا' کیا تمہیں ایسی کوئی نشانی معلوم ہے جس کے ذریعے تم اسے پہچان سکو؟ وہ جواب دیں گے' ہاں! اس وقت پنڈلی سے پردہ ہٹایا جائے گا۔ پس جو شخص دنیا میں اپنی پسند سے اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوا کرتا تھا' اسے سجدے کی اجازت دی جائے گی' لیکن جو شخص ریاکاری یا کسی دنیاوی خوف کی وجہ سے اللہ کی بارگاہ میں سربسجود ہوتا تھا' اللہ تعالیٰ اس کی کمر کو تختے کی مانند کر دے گا' وہ جب بھی سجدے میں جانے کی کوشش کرے گا' پیٹھ کے بل گر جائے گا۔

پھر وہ لوگ سجدے سے سر کو اُٹھائیں گے تو جس صورت میں انہوں نے پہلی مرتبہ اللہ کا دیدار کیا تھا' وہ اس وقت تبدیل ہو چکی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' میں تمہارا پروردگار ہوں' وہ اعتراف کریں گے تو ہی ہمارا پروردگار ہے۔

پھر جہنم کے اوپر پل صراط قائم کیا جائے گا اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی اس وقت سب لوگ یہی کہہ رہے ہوں گے' اے اللہ! سلامتی عطا فرما' سلامتی عطا فرما۔

عرض کی گئی' یارسول اللہ ﷺ! وہ پل کیسا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ پھسلن والا ہوگا اور اس میں نوکیلے آنکڑے لگے ہوں گے' جو سعدان (نامی) جھاڑی کے کانٹوں کی طرح ہوں گے۔ جب اہلِ ایمان اس پر سے گزریں گے تو بعض پلک جھپکتے ہی گزر جائیں گے اور بعض بجلی کے کوندے' بعض ہوا' بعض پرندوں اور بعض تیز رفتار گھوڑوں اور اونٹوں کی مانند اس پر سے گزر جائیں گے۔

بعض لوگ صحیح سلامت' بعض کانٹوں پر اُلجھ کر اور بعض زخمی ہو کر پار پہنچیں گے' بعض جہنم میں گرنے کے بعد پار پہنچیں گے' یہاں تک کہ ہر اہلِ ایمان جہنم سے نجات پا جائے گا۔

اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' کوئی بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے اپنا حق وصول کرنے کے لیے اس طرح تکرار نہیں کرتا' جیسے قیامت کے دن اہلِ ایمان جہنم میں رہ جانے والے اہلِ ایمان کے بارے میں کریں گے' وہ کہیں گے' اے ہمارے پروردگار! یہ لوگ ہمارے ہمراہ روزہ رکھا کرتے تھے' نمازیں پڑھتے اور حج کیا کرتے تھے' انہیں حکم ملے گا' تم جس سے واقف ہو انہیں (جہنم سے) نکال کر لے جاؤ' ان جنتیوں پر جہنم کی آگ کو حرام کر دیا جائے گا اور وہ بہت سے ایسے لوگوں کو جہنم سے نکال کر لے جائیں گے جنہیں نصف پنڈلی یا گھٹنوں تک عذاب ہو رہا تھا پھر وہ عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! تو نے جن لوگوں کے بارے میں ہمیں اجازت دی تھی' ان میں سے کوئی ایک بھی اب جہنم میں باقی نہیں رہا۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا' واپس جاؤ اور جس شخص کے دل میں ایک دینار کے وزن کے برابر بھی بھلائی ملے' اسے نکال کر لے جاؤ' وہ دوبارہ بہت سے لوگوں کو نکال کر لے جائیں گے' پھر عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! جن لوگوں کے بارے میں تو نے حکم دیا تھا' ان میں سے کوئی ایک باقی نہیں رہا۔

اللہ تعالیٰ انہیں حکم دے گا' واپس جاؤ اور جس کے دل میں نصف دینار کے وزن کے برابر بھی بھلائی ملے' اسے نکال کر لے جاؤ' وہ پھر بہت سے لوگوں کو نکال کر لے جائیں گے' پھر عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! جن لوگوں کے بارے میں تو نے حکم دیا تھا' ہم نے ان میں سے کوئی ایک بھی باقی نہیں رہنے دیا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' تم واپس جاؤ اور جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی بھلائی ہو' اسے نکال کر لے جاؤ' وہ پھر بہت سے لوگوں کو نکال کر لے جائیں گے اور عرض کریں گے اب ہم نے جہنم میں کوئی بھلائی باقی نہیں رہنے دی۔

حضرت ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ کہا کرتے تھے' اگر تم اس حدیث کے بارے میں میری تصدیق نہیں کرتے تو قرآن کی آیت پڑھ لو: ''بے شک اللہ تعالیٰ کسی کے ساتھ ایک ذرے کے برابر بھی زیادتی نہیں کرے گا' اگر کوئی نیکی ہوگی تو وہ اسے دُگنا کر دے گا اور اپنی طرف سے عظیم اجر بھی عطا کرے گا۔''

پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا' فرشتے شفاعت کر چکے ہیں' انبیاء شفاعت کر چکے ہیں' اہلِ ایمان شفاعت کر چکے ہیں' اب صرف ''ارحم الراحمین'' کی ذات باقی رہ گئی ہے' پھر اللہ تعالیٰ اپنا دستِ قدرت جہنم میں داخل کرے گا اور ان لوگوں کو باہر نکال دے گا جنہوں نے کبھی کوئی بھلائی نہیں کی' وہ لوگ کوئلہ بن چکے ہوں گے' اللہ تعالیٰ انہیں جہنم کے دروازے پر موجود نہر میں ڈالے گا جسے نہر حیات کہا جاتا ہے' وہ وہاں سے اسی طرح نکلیں گے' جیسے سیلابی کیچڑ میں سے بیج اُگ جاتا ہے۔ کیا تم نے غور کیا ہے کہ جو بیج پتھر یا درخت کے پاس ہو اور اس کا رُخ سورج کی طرف ہو اس کا رنگ پیلا یا سبز ہوتا ہے اور جو بیج سائے کی طرف ہو اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! یوں محسوس ہوتا ہے جیسے آپ جنگل میں جانور چراتے رہے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا: وہ اس نہر سے موتیوں کی طرح (چمک دار ہوکے) نکلیں گے۔ ان کی گردنوں میں سونے کے پٹے ہوں گے' اہلِ جنت (انہیں دیکھ کر) پہچان لیں گے کہ یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے ذریعے جہنم سے) آزاد ہوں گے اور اللہ نے انہیں ان کے کسی نیک یا بھلے عمل کے بغیر جنت میں داخل کیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا' جنت میں داخل ہو جاؤ وہاں تم جو بھی نعمت دیکھو گے' وہ تمہاری ملکیت ہوگی' وہ لوگ عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمیں وہ کچھ عطا کیا ہے' جو تمام جہانوں میں کسی کو عطا نہیں کیا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' میرے ہاں تمہارے لیے اس سے بہتر نعمتیں موجود ہیں' وہ عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! اس سے افضل نعمت اور کیا ہوسکتی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا' میری رضا' آج کے بعد میں تم پر کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

363-قَالَ مُسْلِم قَرَاْتُ عَلٰى عِيْسَى بْنِ حَمَّادٍ زُغْبَةَ الْمِصْرِيِّ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِى الشَّفَاعَةِ وَقُلْتُ لَهٗ اُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْكَ اَنَّكَ سَمِعْتَهٗ مِنَ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِعِيْسَى بْنِ حَمَّادٍ اَخْبَرَكُمُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَرٰى رَبَّنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِىْ رُؤْيَةِ الشَّمْسِ اِذَا كَانَ يَوْمٌ صَحْوٌ قُلْنَا لَا وَسُقْتُ الْحَدِيْثَ حَتّٰى انْقَضٰى اٰخِرُهٗ وَهُوَ نَحْوُ حَدِيْثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهٖ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوْهُ وَلَا قَدَمٍ قَدَّمُوْهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَاَيْتُمْ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ بَلَغَنِىْ اَنَّ الْجِسْرَ اَدَقُّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَاَحَدُّ مِنَ السَّيْفِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِيْنَ وَمَا بَعْدَهٗ فَاَقَرَّ بِهٖ عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: جب دن (مطلع) صاف ہو' تو کیا سورج کو دیکھنے میں دقت ہوتی ہے؟ ہم نے عرض کی' نہیں!

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: ''تم جو بھی نعمت دیکھو گے' وہ اور اس کی مانند مزید تمہاری ملکیت ہوگی۔'' حضرت ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے یہ حدیث پتہ چلی ہے کہ ''پل صراط بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے۔'' (سابقہ روایت ایک اور سند سے بھی منقول ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ

نہیں ہیں: ''اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمیں وہ کچھ عطا کیا ہے' جو تمام جہانوں میں کسی کو عطا نہیں کیا۔''

364- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بِاِسْنَادِهِمَا نَحْوِ حَدِيْثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَقَدْ زَادَ وَنَقَصَ شَيْئًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف اور کمی وبیشی منقول ہے۔

بَابُ74: اِثْبَاتِ الشَّفَاعَةِ وَاِخْرَاجِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنَ النَّارِ

شفاعت کا اثبات اور توحید کے قائلین کو جہنم سے نکالنا

365- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ ن الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُدْخِلُ اللّٰهُ اَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ بِرَحْمَتِهٖ وَيُدْخِلُ اَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُوْلُ انْظُرُوْا مَنْ وَّجَدْتُّمْ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرَجُوْنَ مِنْهَا حُمَمًا قَدِ امْتَحَشُوا فَيُلْقَوْنَ فِىْ نَهَرِ الْحَيَاةِ اَوِ الْحَيَا فَيَنْبُتُوْنَ فِيْهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ اِلٰى جَانِبِ السَّيْلِ اَلَمْ تَرَوْهَا كَيْفَ تَخْرُجُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً

✧✧ حضرت ابوسعید خدری نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ جب اپنی رحمت کے باعث اہلِ جنت کو جنت میں داخل کردے گا اور جہنمیوں کو جہنم میں داخل کردے گا' پھر (فرشتوں کو) حکم دے گا' ڈھونڈو! جس شخص کے دل میں تمہیں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ملے' اسے (جہنم سے) نکال دو۔ پس (وہ فرشتے یا اہلِ جنت) ان جہنمیوں کے کوئلہ جسموں کو آگ میں سے نکالیں گے اور ''دریائے حیات'' میں ڈال دیں گے جس سے وہ اس طرح نکلیں گے جیسے سیلابی پانی کی مٹی میں سے بیج پھوٹ پڑتا ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کس طرح وہ زردی مائل شکل میں اُگ جاتا ہے۔

366- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ح وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا فَيُلْقَوْنَ فِىْ نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَيَاةُ وَلَمْ يَشُكَّا وَفِىْ حَدِيْثِ خَالِدٍ كَمَا تَنْبُتُ الْغُثَائَةُ فِىْ جَانِبِ السَّيْلِ وَفِىْ حَدِيْثِ وُهَيْبٍ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِىْ حَمِئَةٍ اَوْ حَمِيْلَةِ السَّيْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' یہاں بیج کے اُگنے کی بجائے' کوڑے کے اُگنے کا ذکر ہے۔

367- وَحَدَّثَنِىْ نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِى ابْنَ الْمُفَضَّلِ عَنْ اَبِىْ مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ ن الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَهْلُ النَّارِ الَّذِيْنَ هُمْ اَهْلُهَا فَاِنَّهُمْ لَا يَمُوْتُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلٰكِنْ نَاسٌ اَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوْبِهِمْ اَوْ قَالَ بِخَطَايَاهُمْ فَاَمَاتَهُمُ اللّٰهُ اِمَاتَةً حَتّٰى اِذَا كَانُوْا فَحْمًا اُذِنَ بِالشَّفَاعَةِ فَجِيْءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوا عَلٰى اَنْهَارِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قِيْلَ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ اَفِيْضُوْا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُوْنَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُوْنُ فِىْ حَمِيْلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ كَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ بِالْبَادِيَةِ

حدیث 365: بخاری (6178)' (6182)' (22)' دارمی (2811)' احمد (5993)' (16022)' (6023)' ابن حبان (222)' (7449)' (7474)' ابویعلیٰ (1175)' (2898)' (5585)' معجم کبیر (13337)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: وہ اہلِ جہنم جو ہمیشہ جہنم میں رہیں گے' وہ وہاں نہ تو موت کا شکار ہوں گے اور نہ ہی زندوں میں شمار ہوں گے' تاہم بعض لوگ اپنے گناہوں کی بدولت بھی جہنم میں جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان پر موت طاری کردے گا جب وہ جل کر کوئلہ ہوجائیں گے اس وقت (ان کی) شفاعت کی اجازت ملے گی پھر انہیں گروہ در گروہ لاکر جنت کی نہروں میں ڈالا جائے گا اور پھر حکم ہوگا اے اہلِ جنت! ان پر پانی ڈالو (تو ان کے کوئلہ جسم) یوں زندہ ہوں گے جیسے بیج پیدا ہوتا ہے۔ وہ بیج جو کسی آبی گزرگاہ میں پڑا ہو (ایک صحابی کہنے لگے) یوں لگتا ہے جیسے نبی اکرم ﷺ نے جنگل میں بھی خاصا وقت گزارا ہے۔

368-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ اِلٰى قَوْلِهِ فِىْ حَمِيْلِ السَّيْلِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

369- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلَيْهِمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَعْلَمُ اٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِنْهَا وَاٰخِرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَاْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهَا مَلْاٰى فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْاٰى فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَاْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهَا مَلْاٰى فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْاٰى فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَاِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ اَمْثَالِهَا اَوْ اِنَّ لَكَ عَشَرَةَ اَمْثَالِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُوْلُ اَتَسْخَرُ بِىْ اَوْ اَتَضْحَكُ بِىْ وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ فَكَانَ يُقَالُ ذَاكَ اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں جانتا ہوں کہ جہنم سے نکلنے والا اور جنت میں داخل ہونے والا سب سے آخری شخص کون ہوگا' وہ شخص جو کولہوں کے بل گھسیٹتا ہوا جہنم سے نکلے گا' اللہ تعالیٰ اسے فرمائے گا' جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: جب وہ جنت کے پاس آئے گا تو اسے یوں محسوس ہوگا' جیسے جنت بھر چکی ہے وہ پلٹ کر عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! وہ تو بھر چکی ہے' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ' وہ دوبارہ جنت کے پاس آئے گا اور یہ محسوس کرے گا کہ وہ بھر چکی ہے' پلٹ کر وہ دوبارہ عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! میں نے جنت کو بھرا ہوا پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ حکم دے گا' جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ' تمہیں دنیا کی مانند اور اور اس کا دس گنا مزید (ایک روایت کے مطابق) دنیا

حدیث 367: ابن ماجہ (4309)' دارمی (2817)' (3098)' احمد (11029)' (11092)' (11167)' ابن حبان (184)' (7485)' ابو یعلی (1097)' (1370)' (1254)

حدیث 369: بخاری (6202)' (7073)' ترمذی (2595)' (2596)' ابن ماجہ (4339)' احمد (4391)' (3714)' (3899)' ابن حبان (7475)' (7430)' (7427)' ابویعلی (5139)' (4980)' (5290)' معجم کبیر (10339)' (7669)' (9775)

جیسا دس گنا (مقام وجگہ) عطا کیا جاتا ہے۔ وہ بندہ عرض کرے گا (اے اللہ) کیا تو میرا مذاق اُڑا رہا ہے؟ (ایک اور روایت کے الفاظ کے مطابق) کیا تو میرے ساتھ ہنسی مذاق کر رہا ہے؟ حالانکہ تو (تمام جہانوں کا) بادشاہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے خود دیکھا ہے کہ یہ بات بیان کرتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا مسکرائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھیں نظر آنے لگیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کسی جنتی کا سب سے کم تر مرتبہ ہے۔

370- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَعْرِفُ آخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِنَ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ اَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيُقَالُ لَهُ اَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِىْ كُنْتَ فِيْهِ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنّٰى فَيُقَالُ لَهُ لَكَ الَّذِىْ تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةَ اَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُوْلُ اَتَسْخَرُ بِىْ وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے معلوم ہے کہ جہنم میں سے سب سے آخر میں نکلنے والا شخص کون ہے؟ وہ شخص جو کولھوں کے بل جہنم میں سے نکلے گا، اسے حکم ہوگا جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ، وہ جنت میں جائے گا اور دیکھے گا کہ لوگ اپنے مخصوص مقامات پر قیام پذیر ہو چکے ہیں اس سے پوچھا جائے گا، کیا تمہیں وہ زمانہ یاد ہے، جو تم (جہنم میں) گزار کر آئے ہو؟ وہ جواب دے گا ہاں! تو اسے کہا جائے گا کہ اب تم کوئی تمنا کرو وہ تمنا کرے گا، اسے بتایا جائے گا کہ تمہاری آرزو سمیت دنیا کی مانند دس گنا نعمتیں عطا کی جاتی ہیں، تو وہ کہے گا: اے پروردگار! کیا تو میرا مذاق اُڑا رہا ہے، حالانکہ تو (تمام جہانوں کا) بادشاہ ہے۔

(حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: یہ بیان کرتے ہوئے) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ مسکراہٹ کے دوران آپ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

371- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰخِرُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِىْ مَرَّةً وَّيَكْبُوْ مَرَّةً وَّتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَاِذَا مَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ اِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِىْ نَجَّانِىْ مِنْكِ لَقَدْ اَعْطَانِى اللّٰهُ شَيْئًا مَا اَعْطَاهُ اَحَدًا مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْنِنِىْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَّآئِهَا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَعَلِّىْ اِنْ اَعْطَيْتُكَهَا سَاَلْتَنِىْ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ لَا يَا رَبِّ وَيُعَاهِدُهُ اَنْ لَّا يَسْاَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِاَنَّهُ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّآئِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِىَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلٰى فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْنِنِىْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ لِاَشْرَبَ مِنْ مَّآئِهَا وَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِىْ اَنْ لَّا تَسْاَلَنِىْ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ لَعَلِّىْ اِنْ اَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْاَلُنِىْ غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهُ اَنْ لَّا يَسْاَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِاَنَّهُ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّآئِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِىَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلَيَيْنِ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْنِنِىْ مِنْ هٰذِهِ لِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَّآئِهَا لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِىْ اَنْ لَّا تَسْاَلَنِىْ غَيْرَهَا قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ هٰذِهِ لَا

اَسْاَلُكَ غَیْرَهَا وَرَبُّهٗ یَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ یَرٰی مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَیْهَا فَیُدْنِیْهِ مِنْهَا فَاِذَا اَدْنَاهُ مِنْهَا فَیَسْمَعُ اَصْوَاتَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْخِلْنِیْهَا فَیَقُوْلُ یَا ابْنَ اٰدَمَ مَا یَصْرِیْنِیْ مِنْكَ اَیُرْضِیْكَ اَنْ اُعْطِیَكَ الدُّنْیَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّیْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَلَا تَسْاَلُوْنِیْ مِمَّ اَضْحَكُ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضِحْكِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حِیْنَ قَالَ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّیْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ فَیَقُوْلُ اِنِّیْ لَا اَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلٰكِنِّیْ عَلٰی مَا اَشَاءُ قَادِرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے آخر میں جنت میں داخل ہونے والا شخص گرتا پڑتا اور گھسٹتا ہوا آئے گا' جہنم کی آگ اس کی طرف لپکے گی جب وہ جہنم سے باہر آ جائے گا تو جہنم کی طرف دیکھ کر کہے گا' بابرکت ہے' وہ ذات جس نے مجھ کو اس سے نجات عطا کی' اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ نعمت عطا کی ہے' جو اوّلین و آخرین میں سے کسی کو عطا نہیں کی پھر (جنت کا) ایک درخت اس کی طرف بڑھایا جائے گا' وہ دعا کرے' اے میرے پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کے سائے میں بیٹھ سکوں اور اس (کے پھلوں کا) رس پی سکوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے آدم کے بیٹے! اگر میں نے تمہارا یہ سوال پورا کر دیا تو تم مزید کوئی فرمائش کر دو گے وہ عرض کرے گا' نہیں! اے میرے پروردگار! اور پھر وہ یہ عہد کرے گا کہ وہ اس کے علاوہ مزید کوئی سوال نہیں کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کا یہ عذر قبول کرے گا کیونکہ اس نے وہ کچھ دیکھا ہے جسے دیکھ کر وہ صبر نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب لائے گا جو پہلے درخت سے زیادہ خوب صورت ہوگا' وہ دعا کرے گا' اے میرے پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس (کے پھلوں) کا رس پی سکوں اور اس کے سائے سے لطف اندوز ہوسکوں اس کے علاوہ میں اور کوئی سوال نہیں کروں گا۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے آدم کے بیٹے! کیا تو نے میرے ساتھ یہ عہد نہیں کیا تھا کہ تو مزید کوئی تقاضہ نہیں کرے گا' اگر میں نے تیری یہ فرمائش پوری کر دی تو تو نیا سوال لے کر آ جائے گا' وہ بندہ یہ عہد کرے گا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کے علاوہ مزید کوئی سوال نہیں کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے عذر کو قبول کرے گا کیونکہ اس شخص نے وہ نعمت دیکھی جسے دیکھ کر صبر کا یارا نہ رہا۔ اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے نزدیک کر دے گا' وہ اس درخت کے سائے میں بیٹھے گا اس (کے پھلوں) کا رس پیئے گا۔ پھر جنت کے دروازے کے نزدیک ایک درخت اسے دکھائی دے گا جو پہلے درختوں سے زیادہ خوب صورت ہوگا۔ وہ بندہ دعا کرے گا' اے میرے پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کے سائے میں بیٹھ سکوں اور اس (کے پھلوں) کا رس پیئوں' میں اس کے علاوہ اور کوئی سوال نہیں کروں گا۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے ابن آدم! کیا تو نے میرے ساتھ یہ عہد نہیں کیا تھا کہ مزید کوئی سوال نہیں کرے گا' وہ عرض کرے گا جی ہاں اے میرے پروردگار! بس اب اس کے علاوہ میں مزید کوئی سوال نہیں کروں گا' اللہ تعالیٰ اس کا یہ عذر قبول کرے گا کیونکہ اس نے وہ نعمت دیکھی جسے دیکھ کر وہ صبر نہیں کر سکا' اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب کر دے گا۔

جب وہ اس درخت کے قریب پہنچ جائے گا تو اسے اہلِ جنت کی آوازیں سنائی دیں گی تو وہ دعا کرے گا کہ اے میرے پروردگار!

حدیث 371: بخاری (6202)' (7073)' ترمذی (2595)' (2596)' ابن ماجہ (4339)' احمد (4391)' (3714)' (3899)' ابن حبان (7475)' (7430)' (7427)' ابویعلی (5139)' (4980)' (5290)' معجم کبیر (10339)' (7669)' (9775)

مجھے اس میں داخل کر دے' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے ابن آدم! تیری آخری حد کیا ہے؟ کیا تو اس بات سے راضی ہو جائے گا کہ تجھے دنیا اور اس کے ہمراہ دنیا جتنی مزید نعمتیں عطا کر دی جائیں۔ وہ کہے گا' اے میرے پروردگار! کیا تو میرے ساتھ مذاق کر رہا ہے' حالانکہ تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

یہ بیان کرتے ہوئے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مسکرا دیئے اور بولے کیا تم یہ نہیں پوچھو گے کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ آپ کے شاگردوں نے پوچھا: آپ کیوں مسکرائے ہیں' تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا (یہ بات بیان کرتے ہوئے) نبی اکرم ﷺ بھی اس طرح مسکرائے تھے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! آپ کیوں مسکراتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: (یہ بات سن کر) اللہ تعالیٰ بھی (اپنی شان کے مطابق) مسکرا دے گا اور فرمائے گا' میں تمہارے ساتھ مذاق نہیں کر رہا' میں جو چاہوں کر سکتا ہوں۔

372- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ اَبِیْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِیْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَدْنٰی اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً رَجُلٌ صَرَفَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ قِبَلَ الْجَنَّةِ وَمَثَّلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٍّ فَقَالَ اَیْ رَبِّ قَدِّمْنِیْ اِلٰی هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اَكُوْنُ فِیْ ظِلِّهَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا يَصْرِيْنِیْ مِنْكَ اِلٰی اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَزَادَ فِيْهِ وَيُذَكِّرُهُ اللّٰهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا فَاِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْاَمَانِیُّ قَالَ اللّٰهُ هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ وَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَتَقُوْلَانِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَاكَ لَنَا وَاَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ مَا اُعْطِیَ اَحَدٌ مِثْلَ مَا اُعْطِيْتُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قدر و منزلت کے اعتبار سے اہل جنت میں سب سے کم تر مرتبہ اس شخص کا ہوگا' اللہ تعالیٰ جس کے چہرے کو جہنم سے موڑ کر جنت کی طرف کر دے گا' پھر اس کے سامنے سایہ دار درخت آئے گا' وہ دعا کرے گا' اے میرے پروردگار! مجھے اس درخت کے پاس کر دے تاکہ میں اس کے سائے میں آ جاؤں۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس کا بعض آخری حصہ نہیں ہے بلکہ اس کے آخر میں ان الفاظ کا اضافہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے یاد کروائے گا کہ تم فلاں فلاں چیز بھی مانگو جب اس کی آرزوئیں پوری ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا' یہ سب اور اس کی مانند دس گنا مزید تیرا ہوا۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) پھر وہ شخص اپنے گھر (محل) میں داخل ہوگا' اس کی دو بیویاں' جو 'حور عین' ہوں گی' اس کے پاس آ کر کہیں گی' اللہ کی ذات تمام تر تعریفوں کی حقیقی مستحق ہے' جس نے تمہیں ہمارے لیے اور ہمیں تمہارے لیے زندگی بخشی ہے' تو وہ شخص کہے گا جو کچھ مجھے ملا ہے' کسی کو بھی نہیں ملا ہوگا۔

373- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ وَّابْنِ اَبْجَرَ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رِوَايَةً اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيْفٍ وَّعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيْدٍ سَمِعَا الشَّعْبِیَّ يُخْبِرُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ عَلَی الْمِنْبَرِ يَرْفَعُهُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِیْ بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ وَّابْنُ اَبْجَرَ سَمِعَا الشَّعْبِیَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ عَلَی الْمِنْبَرِ قَالَ سُفْيَانُ رَفَعَهُ اَحَدُهُمَا اُرَاهُ

حدیث 372: احمد (11232)

ابنَ ابحرِ قَالَ سَالَ مُوْسٰی رَبَّهٗ مَا اَدْنٰی اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً قَالَ هُوَ رَجُلٌ يَجِيءُ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيُقَالُ لَهٗ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ اَیْ رَبِّ كَيْفَ وَقَدْ نَزَلَ النَّاسُ مَنَازِلَهُمْ وَاَخَذُوْا اَخَذَاتِهِمْ فَيُقَالُ لَهٗ اَتَرْضٰی اَنْ يَكُوْنَ لَكَ مِثْلُ مُلْكِ مَلِكٍ مِنْ مُلُوْكِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ رَضِيْتُ رَبِّ فَيَقُوْلُ لَكَ ذٰلِكَ وَمِثْلُهٗ وَمِثْلُهٗ وَمِثْلُهٗ وَمِثْلُهٗ فَقَالَ فِی الْخَامِسَةِ رَضِيْتُ رَبِّ فَيَقُوْلُ هٰذَا لَكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ وَلَكَ مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ فَيَقُوْلُ رَضِيْتُ رَبِّ قَالَ رَبِّ فَاَعْلَاهُمْ مَنْزِلَةً قَالَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَرَدْتُ غَرَسْتُ كَرَامَتَهُمْ بِيَدِیْ وَخَتَمْتُ عَلَيْهَا فَلَمْ تَرَ عَيْنٌ وَّلَمْ تَسْمَعْ اُذُنٌ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ وَمِصْدَاقُهٗ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ الْاٰيَةَ

✧✧ شعبی بیان کرتے ہیں: میں نے مغیرہ بن شعبہ کو برسرِ منبر یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے یہ سوال کیا اہلِ جنت میں سب سے کم تر مرتبہ کیا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ اس شخص کا مرتبہ ہوگا جو اہلِ جنت کے جنت میں داخل ہو جانے کے بعد آئے گا' اس سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ' وہ عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! ایسا کیسے ہوسکتا ہے جبکہ اہلِ جنت اپنے مخصوص مقامات تک پہنچ چکے ہیں اور اپنا اپنا حصہ وصول کر چکے ہیں' اسے کہا جائے گا' کیا تم اس بات سے راضی ہو؟ کہ تمہیں (جنت میں اتنی اراضی) دی جائے جتنی دنیاوی بادشاہ کی مملکت ہوا کرتی تھی؟ وہ کہے گا' اے میرے پروردگار! میں راضی ہوں' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اتنا حصہ تمہارا ہوا اور اس کے جتنا مزید اور ایک اور پھر ایک اور وہ پھر ایک اور مزید ان کے ہمراہ ایک اور پانچویں مرتبہ میں وہ بندہ عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! میں اس پر راضی ہوں' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا' یہ اور اس جیسا دس گنا مزید تمہارا ہوا اور تمہیں وہ کچھ ملے گا جو تمہیں اچھا لگے اور پسند آئے' وہ بندہ کہے گا' میں راضی میرے پروردگار!

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریافت کیا: جنت میں بلند مرتبے کا کیا عالم ہوگا؟ تو اللہ تعالیٰ نے جواب دیا: یہ وہ لوگ ہیں جن کی عزت کو میں نے اپنے دستِ قدرت کے ذریعے آراستہ کیا اور اس پر مہر لگا دی (انہیں حاصل ہونے والی نعمتیں نہ کسی آنکھ نے دیکھی ہیں نہ کسی کان نے ان کے بارے میں سنا ہے اور نہ ہی کسی انسان کو اس کا خیال آ سکتا ہے۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) یہی بات قرآن نے یوں بیان کی ہے:

''کوئی نہیں جانتا کہ ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے کیا کچھ پوشیدہ ہے؟''

374- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِیُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ عَلَی الْمِنْبَرِ اِنَّ مُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ اَخَسِّ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْهَا حَظًّا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ امام شعبی کہتے ہیں میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو برسرِ منبر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے سب سے کم تر درجے کے مالک جنتی کے بارے میں سوال کیا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابق روایت کے الفاظ ہیں۔

375- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِیْ

حدیث 373: بخاری(7073) ترمذی(3198) ابن حبان(6216) (7426) (7427) مستدرک(276) معجم کبیر(10339)

ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اٰخِرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ وَاٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِنْهَا رَجُلٌ يُؤْتٰى بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ اعْرِضُوا عَلَيْهِ صِغَارَ ذُنُوْبِهٖ وَارْفَعُوْا عَنْهُ كِبَارَهَا فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ صِغَارُ ذُنُوْبِهٖ فَيُقَالُ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا وَعَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّنْكِرَ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِ ذُنُوْبِهٖ اَنْ تُعْرَضَ عَلَيْهِ فَيُقَالُ لَهٗ فَاِنَّ لَكَ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً فَيَقُوْلُ رَبِّ قَدْ عَمِلْتُ اَشْيَاءَ لَا اَرَاهَا هَاهُنَا فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ

✧✧ حضرت ابوذر روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں جانتا ہوں کہ جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے نکلنے والا سب سے آخری شخص کون ہے؟ وہ ایسا شخص ہوگا جسے قیامت کے دن لایا جائے گا تو حکم ہوگا' اس کے صغیرہ گناہ اس کے سامنے پیش کرو' کبیرہ گناہ ابھی رہنے دو' اس کے صغیرہ گناہ اس کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم نے فلاں فلاں دن یہ گناہ کیا تھا اور فلاں فلاں دن یہ گناہ کیا تھا' وہ اعتراف کرے گا' جی ہاں! چونکہ وہ انکار تو نہیں کر سکے گا' اسے یہ بھی اندیشہ ہوگا کہ اب اس کے کبیرہ گناہ اس کے سامنے پیش ہوں گے' اس وقت حکم ہوگا' تمہارے ہر گناہ کے بدلے میں تمہیں ایک نیکی عطا کی جاتی ہے' تو وہ کہے گا' اے میرے پروردگار! میرے ایسے گناہ بھی ہیں جو یہاں دکھائی نہیں دیئے ہیں۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں' میں نے خود دیکھا ہے کہ یہ بات بیان کرتے ہوئے نبی اکرم ﷺ اتنا مسکرائے کہ آپ ﷺ کی داڑھیں دکھائی دینے لگیں۔

376-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

377-حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَّوْحٍ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ الْقَيْسِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُسْاَلُ عَنِ الْوُرُوْدِ فَقَالَ نَجِیْءُ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنْ كَذَا وَكَذَا انْظُرْ اَیْ ذٰلِكَ فَوْقَ النَّاسِ قَالَ فَتُدْعَى الْاُمَمُ بِاَوْثَانِهَا وَمَا كَانَتْ تَعْبُدُ الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ ثُمَّ يَاْتِيْنَا رَبُّنَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُ مَنْ تَنْظُرُوْنَ فَيَقُوْلُوْنَ نَنْظُرُ رَبَّنَا فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ حَتّٰى نَنْظُرَ اِلَيْكَ فَيَتَجَلّٰى لَهُمْ يَضْحَكُ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ وَيَتَّبِعُوْنَهٗ وَيُعْطٰى كُلُّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ مُنَافِقٌ اَوْ مُؤْمِنٌ نُوْرًا ثُمَّ يَتَّبِعُوْنَهٗ وَعَلٰى جِسْرِ جَهَنَّمَ كَلَالِيْبُ وَحَسَكٌ تَاْخُذُ مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ يُطْفَاُ نُوْرُ الْمُنَافِقِيْنَ ثُمَّ يَنْجُو الْمُؤْمِنُوْنَ فَتَنْجُو اَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ سَبْعُوْنَ اَلْفًا لَا يُحَاسَبُوْنَ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ كَاَضْوَءِ نَجْمٍ فِی السَّمَآءِ ثُمَّ كَذٰلِكَ ثُمَّ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَشْفَعُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِیْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيْرَةً فَيُجْعَلُوْنَ بِفِنَاءِ الْجَنَّةِ وَيَجْعَلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّوْنَ عَلَيْهِمُ الْمَآءَ حَتّٰى يَنْبُتُوْا نَبَاتَ الشَّیْءِ فِی السَّيْلِ وَيَذْهَبُ حُرَاقُهٗ ثُمَّ يَسْاَلُ حَتّٰى يُجْعَلَ لَهُ الدُّنْيَا وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهَا مَعَهَا

حدیث 375: بخاری (6202)' (7073)' ترمذی (2595)' (2596)' ابن ماجہ (4339)' احمد (4391)' (3714)' (3899)' ابن حبان (7475)' (7430)' (7427)' ابویعلیٰ (5139)' (4980)' (5290)' معجم کبیر (10339)' (7669)' (9775)'

حدیث 377: احمد (14763)' (15155)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے قیامت کے دن (میدانِ محشر میں) آمد کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: ہم قیامت کے دن اس طرح ہوں گے' جیسے وہ ہیں (یعنی لوگوں سے بلندی پر ہوں گے)' تمام لوگوں کو ان کے بتوں کے ہمراہ لایا جائے گا جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ پھر تمہارے پروردگار کا جلوہ ظاہر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' تم کسے دیکھ رہے ہو؟ لوگ عرض کریں گے' ہم اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہیں' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں تمہارا پروردگار ہوں' لوگ عرض کریں گے' پھر تو ہم تجھے دیکھ سکتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے مطابق) مسکراتا ہوا ان پر تجلّی کرے گا' لوگ اس کی طرف چل پڑیں گے' ہر انسان کو خواہ وہ منافق ہو یا مومن مخصوص نور ملے گا جس کے پیچھے وہ چلتے جائیں گے' جہنم کے کانٹے اور آنکڑے ہوں گے' جو اللہ کی مشیت کے مطابق لوگوں کو پکڑیں گے' پھر منافقین کا نور بجھا دیا جائے گا اور اہلِ ایمان نجات پا جائیں گے۔

ان کے پہلے گروہ کے افراد کے چہرے چودھویں کے چاند کی مانند ہوں گے اور ان کی تعداد ستر ہزار کے لگ بھگ ہوگی' ان سے حساب نہیں لیا جائے گا' ان کے بعد وہ لوگ ہوں گے' جو چمکدار ترین ستارے کی مانند ہوں گے' پھر اسی طرح لوگ گزرتے رہیں گے' پھر شفاعت کی اجازت دی جائے گی اور (اہلِ جنت) شفاعت کریں گے' یہاں تک کہ جو بھی شخص ''لا الٰہ الا اللہ'' کا قائل ہو اور اس کے دل میں ''جو'' کے وزن کے برابر خیر ہو' وہ بھی جہنم سے نکل جائے گا اور ان لوگوں کو جنت کے سامنے ڈال دیا جائے گا۔ اہلِ جنت ان پر پانی ڈالیں گے اور یہ اس طرح زندہ ہوں گے جیسے آبی گزرگاہ میں پودے اُگ جاتے ہیں ان کی جلن ختم ہو جائے گی پھر ان سے ان کی خواہش پوچھی جائے گی یہاں تک کہ انہیں دنیا اور اس کے ہمراہ دنیا جتنا دس گنا مزید (اجر وثواب) عطا کیا جائے گا۔

378- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنِهٖ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُخْرِجُ نَاسًا مِنَ النَّارِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت جابر بیان کرتے ہیں' انہوں نے بذاتِ خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے' اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کو جہنم سے نکال کر انہیں جنت میں داخل کرے گا۔

379- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُخْرِجُ قَوْمًا مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حماد بن زید کہتے ہیں' میں نے عمرو بن دینار سے پوچھا' کیا آپ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے' اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو شفاعت کی وجہ سے (جہنم سے) نکال دے گا تو عمرو نے جواب دیا: ہاں!

380- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَزِيْدُ الْفَقِيْرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ قَوْمًا يُخْرَجُوْنَ مِنَ النَّارِ يَحْتَرِقُوْنَ فِيْهَا اِلَّا دَارَاتِ وُجُوْهِهِمْ حَتّٰى يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کچھ ایسے لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا ان کے چہروں کے سوا پورا جسم جل چکا ہوگا اور پھر وہ لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

381- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ يَعْنِیْ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِیْ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَزِيْدُ الْفَقِيْرُ قَالَ كُنْتُ قَدْ شَغَفَنِیْ رَاْیٌ مِنْ رَاْیِ الْخَوَارِجِ فَخَرَجْنَا فِیْ عِصَابَةٍ ذَوِیْ عَدَدٍ نُرِيْدُ اَنْ نَحُجَّ

ثُمَّ نَخرُجَ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَمَرَرْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَإِذَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَالِسٌ إِلٰى سَارِيَةٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِذَا هُوَ قَدْ ذَكَرَ الْجَهَنَّمِيِّيْنَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَا هٰذَا الَّذِىْ تُحَدِّثُوْنَ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَ كُلَّمَا اَرَادُوْا اَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا اُعِيْدُوْا فِيْهَا فَمَا هٰذَا الَّذِىْ تَقُوْلُوْنَ قَالَ فَقَالَ اَتَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ بِمَقَامِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعْنِى الَّذِىْ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ فِيْهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهٗ مَقَامُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْمُوْدُ الَّذِىْ يُخْرِجُ اللّٰهُ بِهٖ مَنْ يُّخْرِجُ قَالَ ثُمَّ نَعَتَ وَضْعَ الصِّرَاطِ وَمَرَّ النَّاسِ عَلَيْهِ قَالَ وَاَخَافُ اَنْ لَّا اَكُوْنَ اَحْفَظُ ذَاكَ قَالَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَدْ زَعَمَ اَنَّ قَوْمًا يَّخْرُجُوْنَ مِنَ النَّارِ بَعْدَ اَنْ يَّكُوْنُوْا فِيْهَا قَالَ يَعْنِىْ فَيَخْرُجُوْنَ كَاَنَّهُمْ عِيْدَانُ السَّمَاسِمِ قَالَ فَيَدْخُلُوْنَ نَهَرًا مِّنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَغْتَسِلُوْنَ فِيْهِ فَيَخْرُجُوْنَ كَاَنَّهُمُ الْقَرَاطِيْسُ فَرَجَعْنَا قُلْنَا وَيْحَكُمْ اَتَرَوْنَ الشَّيْخَ يَكْذِبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا فَلَا وَاللّٰهِ مَا خَرَجَ مِنَّا غَيْرُ رَجُلٍ وَّاحِدٍ اَوْ كَمَا قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ

✧✧ یزید فقیر کہتے ہیں' مجھے خوارج کا ایک عقیدہ اچھا لگا' ہم بعض حضرات کے ہمراہ حج کے لیے روانہ ہوئے تاکہ بعد میں لوگوں میں اس عقیدے کی تبلیغ کر سکیں جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ایک ستون کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں کو حدیث سنا رہے تھے' جس میں آپ نے اہلِ جہنم کا ذکر کیا تھا۔ میں نے حضرت جابر سے کہا' اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے ساتھی! یہ آپ کیسی حدیث بیان کر رہے ہیں؟ جبکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ''اے اللہ! جسے تو نے جہنم میں داخل کر دیا تو تو نے اسے رسوا کر دیا۔''

نیز اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: ''(وہ اہلِ جہنم) جب بھی وہاں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے' دوبارہ اس میں آ جائیں گے۔''

تو آپ کیا بیان کر رہے ہیں؟ انہوں نے پوچھا: کیا تم نے قرآن پڑھا ہے؟ میں نے جواب دیا: ہاں! انہوں نے پوچھا: کیا تم نے نبی اکرم ﷺ کے مقام کے بارے میں سنا ہے؟ یعنی اللہ تعالیٰ آپ کو جس مقام پر فائز کرے گا؟ میں نے جواب دیا: ہاں! آپ بولے حضرت محمد ﷺ کا مقام ''مقامِ محمود'' ہے اس کی بدولت اللہ تعالیٰ جہنمیوں کو آزادی نصیب کرے گا۔

(یزید کہتے ہیں) پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے پل صراط نصب کرنے' لوگوں کے اوپر سے گزرنے کا ذکر چھیڑ دیا جس کی تفصیل مجھے صحیح طرح یاد نہیں ہے' تاہم ان کا یہ بیان مجھے یاد ہے کہ بعض لوگ جہنم میں رہنے کے بعد وہاں سے نکل آئیں گے۔

ابونعیم کہتے ہیں' وہ اس وقت آبلوس کی جلی ہوئی لکڑی کی مانند ہوں گے (یزید کہتے ہیں' حضرت جابر نے بیان کیا) پھر وہ جنت کی نہر میں داخل ہوں گے اس میں غسل کریں گے اور جب باہر آئیں گے تو کاغذ کی مانند ہوں گے جب ہم وہاں سے واپس آئے' تو ہم نے خارجیوں سے کہا' تمہارا ستیاناس ہو! کیا تم یہ سمجھتے ہو؟ کہ یہ بزرگ آدمی نبی اکرم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا؟ اس کے بعد ہم نے خارجیت سے توبہ کر لی۔ اللہ کی قسم! ایک شخص کے سوا باقی سب نے یہ عقیدہ چھوڑ دیا' جیسا کہ ابونعیم نے یہ بات بیان کی ہے۔

382 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ وَثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ اَرْبَعَةٌ فَيُعْرَضُوْنَ عَلَى اللّٰهِ فَيَلْتَفِتُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اِذَا اَخْرَجْتَنِىْ مِنْهَا فَلَا تُعِدْنِىْ فِيْهَا فَيُنْجِيْهِ اللّٰهُ مِنْهَا

حدیث 382: بخاری (7073)' ترمذی (2595)' (2596)' احمد (11685)' (13337)' (14073)' ابن حبان (7427)' (632)' ابو یعلیٰ (3359)' (3292)' معجم کبیر (10339)' (10340)

✧✧ حضرت انس بن مالک نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: چار لوگوں کو جہنم سے نکال کر اللہ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا' ان میں سے ایک شخص جہنم کی طرف دیکھ کر کہے گا' اے میرے پروردگار! تو نے ہمیں اس میں سے نکال دیا ہے اب دوبارہ وہاں نہیں بھیجنا تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے نجات عطا کر دے گا۔

383 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِي كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَهْتَمُّونَ لِذٰلِكَ وَقَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فَيُلْهَمُوْنَ لِذٰلِكَ فَيَقُوْلُوْنَ لَوِ اسْتَشْفَعْنَا اِلٰى رَبِّنَا حَتّٰى يُرِيحَنَا مِنْ مَّكَانِنَا هٰذَا قَالَ فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ اٰدَمُ اَبُو الْخَلْقِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَنَفَخَ فِيْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَمَرَ الْمَلٰٓئِكَةَ فَسَجَدُوْا لَكَ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتّٰى يُرِيحَنَا مِنْ مَّكَانِنَا هٰذَا فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِيْ رَبَّهٗ مِنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا نُوْحًا اَوَّلَ رَسُوْلٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ قَالَ فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِيْ رَبَّهٗ مِنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ الَّذِي اتَّخَذَهُ اللّٰهُ خَلِيْلًا فَيَاْتُوْنَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِيْ رَبَّهٗ مِنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُوْسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ الَّذِيْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ وَاَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِيْ رَبَّهٗ مِنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا عِيْسٰى رُوْحَ اللّٰهِ وَكَلِمَتَهٗ فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى رُوْحَ اللّٰهِ وَكَلِمَتَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا قَدْ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاْتُوْنِيْ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فَيُؤْذَنُ لِيْ فَاِذَا اَنَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَآءَ اللّٰهُ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاَحْمَدُ رَبِّيْ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ رَبِّيْ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَاُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَقَعُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِيْ ثُمَّ يُقَالُ لِيَ ارْفَعْ رَاْسَكَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاَحْمَدُ رَبِّيْ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ رَبِّيْ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَاُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ فَلَا اَدْرِيْ فِي الثَّالِثَةِ اَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ اَيْ مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ وَقَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ قَتَادَةُ اَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو اکٹھا کرے گا تو وہ (اس پریشانی سے نجات پانے) کی کوشش کریں گے۔ (ابن عبید کی روایت میں یہ الفاظ ہیں) انہیں اس کا حل الہام کیا جائے گا اور وہ یہ کہیں گے: اگر ہم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کوئی شفیع لے آئیں تو ہمیں اس پریشانی سے نجات مل سکتی ہے۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) وہ سب لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے آپ تمام مخلوق (یعنی بنی نوع

حدیث383: بخاری (4206)' (6197)' (6975)' ابن ماجہ (4312)' احمد (12174)' ابن حبان (6464)' مستدرک (8749)' ابو یعلی (2899)' (3064)' (4350)

انسان) کے باپ ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دستِ قدرت کے ذریعے پیدا کیا ہے' آپ میں اپنی روح پھونکی ہے اس نے فرشتوں کو حکم دیا تو ان سب نے آپ کو سجدہ کیا' آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری سفارش کریں تاکہ ہمیں اس مصیبت سے نجات مل جائے تو حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے۔ میں ایسا نہیں کر سکتا! کیونکہ اس وقت حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی وہ خطا یاد آئے گی جو ان سے سرزد ہوئی تھی اس کی وجہ سے انہیں اپنے پروردگار سے حیا آئے گی۔ حضرت آدم علیہ السلام ان سے کہیں گے: حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ! کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں' جنہیں اللہ تعالیٰ نے (کفار و مشرکین) کی طرف مبعوث کیا۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے (اور یہی درخواست کریں گے) حضرت نوح علیہ السلام جواب دیں گے' میں ایسا نہیں کر سکتا! کیونکہ انہیں اپنی سرزد ہونے والی غلطی یاد آ جائے گی اس لیے وہ اس کی وجہ سے اپنے پروردگار سے حیا کریں گے۔ (حضرت نوح علیہ السلام ان لوگوں کو مشورہ دیں گے) تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل بنایا ہے' لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے' وہ بھی یہی کہیں گے' میں ایسا نہیں کر سکتا' کیونکہ انہیں بھی اپنی غلطی یاد آ جائے گی' جس کی وجہ سے انہیں اپنے پروردگار سے حیا محسوس ہوگی۔ (حضرت ابراہیم علیہ السلام انہیں مشورہ دیں گے) تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کلام کیا اور انہیں تورات عطا کی۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی یہی کہیں گے' میں ایسا نہیں کر سکتا' کیونکہ انہیں بھی اپنی غلطی یاد آ جائے گی' جس کی وجہ سے انہیں اپنے پروردگار سے حیا آئے گی۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام انہیں مشورہ دیں گے) تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ' وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی یہی جواب دیں گے' میں ایسا نہیں کر سکتا (حضرت عیسیٰ علیہ السلام انہیں مشورہ دیں گے) تم حضرت محمد ﷺ کے پاس جاؤ کیونکہ وہ ایک ایسی شخصیت ہیں جن کے آئندہ و سابقہ تمام طرح کے ''ذنب'' کی مغفرت کر دی گئی ہے۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: لوگ پھر میرے پاس آئیں گے اور میں اپنے پروردگار سے شفاعت کی اجازت مانگوں گا تو مجھے اجازت مل جائے گی جب ایسا ہو جائے گا تو میں سجدے میں چلا جاؤں گا اور جب تک اللہ کی مرضی ہوگی' سجدے میں رہوں گا' پھر کہا جائے گا: ''اے محمد ﷺ! اپنے سر کو اٹھاؤ جو کہو گے' سنا جائے گا' جو مانگو گے' دیا جائے گا' جو شفاعت کرو گے' قبول ہوگی۔''

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر میں اپنا سر اُٹھاؤں گا اور ان کلمات کے ذریعے اپنے پروردگار کی حمد بیان کروں گا جو کلمات وہ اس وقت مجھے سکھائے گا پھر میں شفاعت کروں گا جس کی ایک مخصوص حد ہوگی اور میں اتنے لوگوں کو جہنم میں سے نکال کر جنت میں لے جاؤں گا' پھر میں واپس آؤں گا اور دوبارہ سجدے میں چلا جاؤں گا' پھر جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا' مجھے اسی حال میں رہنے دے گا' پھر مجھ سے کہا جائے گا: ''اے محمد ﷺ! اُٹھو! کہو سنا جائے گا' مانگو! دیا جائے گا' شفاعت کرو! قبول ہوگی۔''

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں اپنا سر اُٹھاؤں گا اور ایسے کلمات کے ذریعے اپنے پروردگار کی حمد بیان کروں گا جو وہ اس وقت مجھے تعلیم دے گا' پھر میں شفاعت شروع کروں گا۔ اللہ تعالیٰ میرے لیے ایک حد مقرر کر دے گا جس کے مطابق میں لوگوں کو جہنم میں سے نکال کر جنت میں داخل کر دوں گا۔

حضرت انس (جو اس حدیث کے راوی ہیں) فرماتے ہیں: مجھے صحیح یاد نہیں ہے کہ تیسری یا چوتھی مرتبہ ایسا ہوگا' نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں عرض کروں گا: ''اے میرے پروردگار! اب جہنم میں صرف وہی لوگ رہ گئے ہیں جنہیں قرآن نے روکا ہوا ہے۔''

ایک روایت کے مطابق (حضرت انس اور دوسری کے مطابق) قتادہ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا "یعنی جو لوگ ہمیشہ جہنم میں رہنے کے مستحق قرار پائیں گے۔"

384-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَهْتَمُّوْنَ بِذٰلِكَ اَوْ يُلْهَمُوْنَ ذٰلِكَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ عَوَانَةَ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ ثُمَّ آتِيْهِ الرَّابِعَةَ اَوْ اَعُوْدُ الرَّابِعَةَ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا بَقِىَ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ

✧✧ حضرت انس روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اہلِ ایمان اکٹھے ہوں گے اور اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے بارے میں سوچیں گے (یا یہ سوچ) ان پر الہام کی جائے گی۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں جس کے آخر میں یہ فرق ہے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) "جب میں چوتھی مرتبہ وہاں آؤں گا تو عرض کروں گا' اے میرے پروردگار! اب صرف وہی لوگ باقی رہ گئے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔"

385-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْهَمُوْنَ لِذٰلِكَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَذَكَرَ فِى الرَّابِعَةِ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا بَقِىَ فِى النَّارِ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ اَىْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اہلِ ایمان کو اکٹھا کرے گا تو (ان کے ذہن میں یہ سوچ) الہام کی جائے گی۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں)

"اے میرے پروردگار! جہنم میں اب صرف وہی باقی رہ گئے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔"

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' کسی راوی نے اس کی تشریح یوں کی ہے) یعنی وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

386- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ وَهِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِىِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيْرَةً ثُمَّ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً زَادَ ابْنُ مِنْهَالٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ قَالَ يَزِيْدُ فَلَقِيْتُ شُعْبَةَ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيْثِ فَقَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا بِهٖ قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيْثِ اِلَّا اَنَّ شُعْبَةَ جَعَلَ مَكَانَ الذَّرَّةِ ذُرَةً قَالَ يَزِيْدُ صَحَّفَ فِيْهَا اَبُوْ بِسْطَامَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہو اور اس کے دل میں "جو" کے دانے کے وزن کے برابر خیر ہو' اسے بھی جہنم سے نکال لیا جائے گا' پھر جہنم سے اس شخص کو نکالا جائے گا جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہو اور اس کے دل میں گندم کے دانے کے وزن کے برابر خیر ہو پھر جہنم سے اس شخص کو نکالا جائے گا جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہو اور

اس کے دل میں ذرے کے برابر بھی خیر ہو۔

387- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ ح وَحَدَّثَنَاه سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ انْطَلَقْنَا اِلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَّتَشَفَّعْنَا بِثَابِتٍ فَانْتَهَيْنَا اِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي الضُّحٰى فَاسْتَاْذَنَ لَنَا ثَابِتٌ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَاَجْلَسَ ثَابِتًا مَعَهُ عَلٰى سَرِيْرِهٖ فَقَالَ لَهُ يَا اَبَا حَمْزَةَ اِنَّ اِخْوَانَكَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ يَسْاَلُوْنَكَ اَنْ تُحَدِّثَهُمْ حَدِيْثَ الشَّفَاعَةِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ لَهُ اشْفَعْ لِذُرِّيَّتِكَ فَيَقُوْلُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهُ خَلِيْلُ اللّٰهِ فَيَاْتُوْنَ اِبْرَاهِيْمَ فَيَقُوْلُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهُ كَلِيْمُ اللّٰهِ فَيُؤْتٰى مُوْسٰى فَيَقُوْلُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهُ رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ فَيُؤْتٰى عِيْسٰى فَيَقُوْلُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُوْتٰى فَاَقُوْلُ اَنَا لَهَا فَانْطَلِقُ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فَيُؤْذَنُ لِيْ فَاَقُوْمُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاَحْمَدُهُ بِمَحَامِدَ لَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ الْاٰنَ اِلَّا اَنْ يُّلْهِمُنِيْهِ اللّٰهُ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِيْ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ بُرَّةٍ اَوْ شَعِيْرَةٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجْهُ مِنْهَا فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ثُمَّ اَرْجِعُ اِلٰى رَبِّيْ فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِيْ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ لِيْ انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجْهُ مِنْهَا فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ثُمَّ اَعُوْدُ اِلٰى رَبِّيْ فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِيْ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ لِيْ انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ اَدْنٰى اَدْنٰى مِنْ مِثْقَالِ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ هٰذَا حَدِيْثُ اَنَسٍ الَّذِيْ اَنْبَاَنَا بِهٖ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهٖ فَلَمَّا كُنَّا بِظَهْرِ الْجَبَّانِ قُلْنَا لَوْ مِلْنَا اِلَى الْحَسَنِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ مُسْتَخْفٍ فِيْ دَارِ اَبِيْ خَلِيْفَةَ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا يَا اَبَا سَعِيْدٍ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ اَخِيْكَ اَبِيْ حَمْزَةَ فَلَمْ نَسْمَعْ مِثْلَ حَدِيْثٍ حَدَّثَنَاهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَقَالَ هِيْهِ فَحَدَّثْنَاهُ الْحَدِيْثَ فَقَالَ هِيْهِ قُلْنَا مَا زَادَنَا قَالَ قَدْ حَدَّثَنَا بِهٖ مُنْذُ عِشْرِيْنَ سَنَةً وَهُوَ يَوْمَئِذٍ جَمِيْعٌ وَّلَقَدْ تَرَكَ شَيْئًا مَا اَدْرِيْ اَنَسِيَ الشَّيْخُ اَوْ كَرِهَ اَنْ يُحَدِّثَكُمْ فَتَتَّكِلُوْا قُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا فَضَحِكَ وَقَالَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ مَا ذَكَرْتُ لَكُمْ هٰذَا اِلَّا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اُحَدِّثَكُمُوْهُ ثُمَّ اَرْجِعُ اِلٰى رَبِّيْ فِي الرَّابِعَةِ فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيَقُوْلُ لِيْ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِيْ فِيْمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَيَقُوْلُ لَيْسَ ذٰلِكَ لَكَ اَوْ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ اِلَيْكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكِبْرِيَائِيْ وَعَظَمَتِيْ وَجِبْرِيَائِيْ لَاُخْرِجَنَّ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ فَاَشْهَدُ عَلَى الْحَسَنِ اَنَّهُ حَدَّثَنَا بِهٖ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اُرَاهُ قَالَ قَبْلَ عِشْرِيْنَ سَنَةً وَهُوَ يَوْمَئِذٍ جَمِيْعٌ

✧✧ معبد کہتے ہیں: ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' سفارشی کے طور پر حضرت ثابت رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ تھے جب ہم آپ کے ہاں پہنچے تو آپ چاشت کی نماز ادا کر رہے تھے' حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف سے اجازت

مانگی' اجازت مل گئی تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کو اپنے پاس اپنے پلنگ پر بٹھایا تو حضرت ثابت نے ان سے کہا: ابوحمزہ (حضرت انس)! بصرہ کے رہنے والے یہ آپ کے بھائی آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ انہیں حدیث شفاعت سنائیں تو حضرت انس رضی اللہ عنہ بولے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سامنے بیان کیا۔

قیامت کے دن لوگ بھاگ' بھاگ کر ایک دوسرے کے پاس جائیں گے' پہلے یہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور ان سے یہ درخواست کریں گے' اپنی اولاد کی شفاعت کریں تو حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے (فی الحال) میں ایسا نہیں کر سکتا' تمہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جانا چاہیے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں۔ لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے' وہ بھی یہی جواب دیں گے (فی الحال) میں ایسا نہیں کر سکتا' تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ! کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے کلیم ہیں' ان کے پاس آئیں گے تو وہ بھی یہی کہیں گے (فی الحال) میں یہ نہیں کر سکتا' تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں' لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ بھی یہی کہیں گے (فی الحال) میں یہ نہیں کر سکتا' تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: لوگ میرے پاس آئیں گے تو میں کہوں گا ''انا لھا'' میں ہی یہ کروں گا۔''

پھر میں اپنے پروردگار سے اجازت مانگوں گا مجھے اجازت مل جائے گی تو میں اس کی بارگاہ میں کھڑے ہو کر اس کی ایسی حمد بیان کروں گا جو میں ابھی اس وقت بیان نہیں کر سکتا۔ حمد کے وہ کلمات اس وقت اللہ تعالیٰ مجھ پر الہام کرے گا' پھر میں اس کے سامنے سجدے میں چلا جاؤں گا' مجھ سے کہا جائے گا:

''اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنا سر اٹھاؤ' کہو! مانا جائے گا' مانگو' دیا جائے گا' شفاعت کرو' قبول کی جائے گی۔''

تو میں کہوں گا میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) تو حکم ہو گا' جاؤ! اور جس کے دل میں گندم یا جو کے دانے کے برابر ایمان ہو' اسے جہنم میں سے نکال لو' میں جاؤں گا (اور ایسا کرنے کے بعد) اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پھر واپس آؤں گا' پھر اسی طرح اس کی حمد بیان کروں گا اور سجدے میں چلا جاؤں گا' مجھ سے کہا جائے گا:

''اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنا سر اُٹھاؤ' کہو' مانا جائے گا' مانگو' دیا جائے گا' شفاعت کرو' قبول کی جائے گی۔''

میں جواب میں عرض کروں گا' اے میرے پروردگار! میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) حکم ہو گا' جاؤ اور جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو' اسے وہاں سے نکال لو۔

میں جا کر ایسا ہی کروں گا اور پھر واپس اپنے پروردگار کی بارگاہ میں آ کر اس کی حمد بیان کروں گا اور پھر سجدے میں چلا جاؤں گا تو مجھ سے کہا جائے گا:

''اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنا سر اُٹھاؤ' کہو' مانا جائے گا' مانگو' دیا جائے گا' شفاعت کرو' قبول کی جائے گی۔''

میں عرض کروں گا' اے میرے پروردگار! میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) تو مجھ سے کہا جائے گا۔ جاؤ اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانے سے بھی کم ایمان موجود ہو اسے بھی جہنم میں سے نکال لو' میں جا کر ایسا ہی کروں گا۔

معبد کہتے ہیں یہاں تک حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی' ہم ان کے ہاں سے نکلے جب ''ظہر زبان'' کے مقام پر پہنچے تو ہم نے ارادہ کیا اگر ہم چاہیں تو حضرت حسن (بصری) سے بھی مل سکتے ہیں کیونکہ وہ خوف کی وجہ سے ابوخلیفہ کے ہاں چھپے ہوئے ہیں جب ہم حضرت حسن بصری کے پاس پہنچے تو انہیں سلام کیا اور انہیں بتایا اے ابوسعید! ہم آپ کے بھائی ابوحمزہ (حضرت انس) کے یہاں

سے آ رہے ہیں' انہوں نے شفاعت سے متعلق جو حدیث ہمیں سنائی ہے' وہ آپ نے بھی نہیں سُنی ہوگی۔ حضرت حسن بولے: مجھے بھی وہ حدیث سناؤ' ہم نے انہیں وہ حدیث سنائی تو وہ بولے اور بھی سناؤ۔ ہم نے کہا' ہم نے تو صرف اتنی ہی حدیث سُنی ہے' تو حضرت حسن بصری بولے' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیس برس پہلے ہمیں بھی یہ حدیث سنائی تھی جو پوری تھی مگر اب انہوں نے پوری روایت نہیں سنائی' میں کچھ کہہ نہیں سکتا کہ عمر رسیدگی کی وجہ سے وہ بھول گئے ہیں؟ یا انہوں نے کسی اور وجہ سے بقیہ حصہ نہیں سنایا۔

(معبد کہتے ہیں) ہم نے درخواست کی پھر آپ ہمیں وہ حصہ سنا دیں تو حضرت حسن بصری مسکرا دیئے اور بولے' انسان بڑا جلد باز ہے' میں نے یہ بات تمہیں اسی لیے بتائی ہے تاکہ میں تمہیں یہ حدیث سناؤں۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا تھا) چوتھی مرتبہ میں واپس اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گا' پہلے کی طرح اس کی حمد بیان کروں گا اور سجدے میں چلا جاؤں گا تو اللہ تعالیٰ مجھ سے کہے گا' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! سر اُٹھاؤ اور بولو مانا جائے گا' مانگو دیا جائے گا' شفاعت کرو' قبول ہوگی تو میں درخواست کروں گا:

''اے میرے پروردگار! مجھے ہر اس شخص کو (جہنم سے نکالنے کی) اجازت عطا فرما جس نے (ایک مرتبہ بھی) لا الٰہ الا اللہ کہا ہو۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' یہ تم سے متعلق نہیں ہے' مجھے اپنی عزت' جلال' کبریائی' عظمت اور جبریائی کی قسم جس شخص نے بھی لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہوگا' میں اسے ضرور بالضرور جہنم سے نکال دوں گا۔''

(معبد کہتے ہیں) میں حلفیہ طور پر کہتا ہوں' حضرت حسن نے حدیث کا یہ حصہ ہمیں سنایا ہے اور آپ نے یہ حدیث حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیس سال پہلے سُنی تھی جب وہ جوان تھے۔

388 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاتَّفَقَا فِیْ سِيَاقِ الْحَدِيْثِ اِلَّا مَا يَزِيْدُ اَحَدُهُمَا مِنَ الْحَرْفِ بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِلَحْمٍ فَرُفِعَ اِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً فَقَالَ اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهَلْ تَدْرُوْنَ بِمَ ذَاكَ يَجْمَعُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فِیْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ فَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِیْ وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيْقُوْنَ وَمَا لَا يَحْتَمِلُوْنَ فَيَقُوْلُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ اَلَا تَرَوْنَ مَا اَنْتُمْ فِيْهِ اَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ اَلَا تَنْظُرُوْنَ مَنْ يَّشْفَعُ لَكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ فَيَقُوْلُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ ائْتُوْا اٰدَمَ فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ يَا اٰدَمُ اَنْتَ اَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَنَفَخَ فِيْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَمَرَ الْمَلٰٓئِكَةَ فَسَجَدُوْا لَكَ اشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ اٰدَمُ اِنَّ رَبِّیْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنَّهٗ نَهَانِیْ عَنِ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهٗ نَفْسِیْ نَفْسِیْ اذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِیْ اذْهَبُوْا اِلٰى نُوْحٍ فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا فَيَقُوْلُوْنَ يَا نُوْحُ اَنْتَ اَوَّلُ الرُّسُلِ اِلَى الْاَرْضِ وَسَمَّاكَ اللّٰهُ عَبْدًا شَكُوْرًا اشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اِنَّ رَبِّیْ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنَّهٗ قَدْ كَانَتْ لِیْ دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا عَلٰى قَوْمِیْ نَفْسِیْ نَفْسِیْ اذْهَبُوْا اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَاْتُوْنَ اِبْرَاهِيْمَ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ نَبِیُّ اللّٰهِ وَخَلِيْلُهٗ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اِبْرَاهِيْمُ اِنَّ رَبِّیْ قَدْ

غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَذَكَرَ كَذَبَاتِهٖ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِيْ اذْهَبُوْا اِلٰى مُوْسٰى فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُوْنَ يَا مُوْسٰى اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَضَّلَكَ اللّٰهُ بِرِسَالَاتِهٖ وَبِتَكْلِيْمِهٖ عَلَى النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ لَهُمْ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّ رَبِّيْ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَاِنِّيْ قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ اُوْمَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِيْ نَفْسِيْ اذْهَبُوْا اِلٰى عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى فَيَقُوْلُوْنَ يَا عِيْسٰى اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَلِمَةٌ مِنْهُ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِنْهُ فَاشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ لَهُمْ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّ رَبِّيْ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ ذَنْبًا نَفْسِيْ نَفْسِيْ اذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِيْ اذْهَبُوْا اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاْتُوْنِّيْ فَيَقُوْلُوْنَ يَا مُحَمَّدُ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ الْاَنْبِيَآءِ وَغَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ اشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَاَنْطَلِقُ فَاٰتِيْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَاَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّيْ ثُمَّ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيَّ وَيُلْهِمُنِيْ مِنْ مَحَامِدِهٖ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ ثُمَّ يُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اَدْخِلِ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ مِنْ بَابِ الْاَيْمَنِ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيْمَا سِوٰى ذٰلِكَ مِنَ الْاَبْوَابِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيْعِ الْجَنَّةِ لَكَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ اَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا' یہ دستی کا گوشت تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت مرغوب تھا' آپ نے اس کا ایک لقمہ لیا اور فرمایا' قیامت کے دن میں تمام لوگوں کا سردار ہوں گا' کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کا دن کیسا ہوگا؟ اس دن اللہ تعالیٰ سب اگلے پچھلے لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کرے گا اور انہیں منادی کی آواز سنائے گا۔ وہ سب لوگ ایک ہی جگہ اکٹھے ہوں گے' سورج قریب آ جائے گا' لوگ ناقابلِ برداشت تکلیف اور غم میں مبتلا ہوں گے' بعض لوگ آپس میں مشورہ کریں گے اور یہ کہیں گے' کیا تم نے دیکھا کہ تم کس صورتحال سے دوچار ہو' تمہیں کیسی آزمائش درپیش ہے' تم لوگ کسی ایسی شخصیت کے پاس کیوں نہیں جاتے جو تمہارے پروردگار کی بارگاہ میں تمہاری شفاعت کرے' وہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور بولیں گے' اے آدم! آپ نوع بشر کے باپ ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دست قدرت کے ذریعے پیدا کیا اور آپ میں اپنی روح پھونک دی' اس کے حکم کے تحت فرشتوں نے آپ کو سجدہ کیا' آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کریں' کیونکہ آپ دیکھ رہے ہیں جو صورتحال ہمیں درپیش ہے' اور جو آزمائش ہمیں لاحق ہے' حضرت آدم جواب دیں گے' میرا پروردگار آج جتنا غضبناک ہے اتنا غضبناک اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا' اور اس کے بعد کبھی نہیں ہوگا اس نے مجھے درخت کے پاس جانے سے منع کیا تھا' میں نے اس کی نافرمانی کی۔ آج مجھے اپنی فکر ہے' صرف اپنی فکر ہے' تم میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ۔ تم نوح کے پاس جاؤ (نبی اکرم فرماتے ہیں) لوگ حضرت نوح کے پاس جائیں گے اور بولیں گے' اے نوح! آپ زمین کی طرف مبعوث ہونے والے سب سے

حدیث 388 :بخاری (3162)' (4435)' ترمذی (1837)' (2434)' ابن ماجہ (3307)' دارمی (44)' احمد (5089)' (9621)' ابن حبان (6465)' (6484)' معجم کبیر (964)' (969)' (970)

پہلے رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ''شکر گزار بندہ'' قرار دیا ہے آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہمارے لئے شفاعت کریں' کیونکہ ہم جس مصیبت میں ہیں مبتلا ہیں اور جس صورتحال سے دوچار ہیں' وہ آپ ملاحظہ کررہے ہیں۔ حضرت نوح جواب دیں گے' میرا پروردگار آج جتنا غضبناک ہے' اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا' نہ اس کے بعد کبھی ہوگا۔ میں نے اپنی قوم کے بارے میں اسے ایک دعا کی تھی (جس کے بارے میں عتاب کا اندیشہ ہے) اس لئے آج مجھے اپنی فکر ہے' صرف اپنی فکر ہے۔ تم حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ!

لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے' آپ اللہ کے نبی ہیں اور اہل زمین میں سے اس کے خلیل ہیں۔ آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہمارے لئے شفاعت کریں' کیونکہ ہم جس مصیبت میں مبتلا ہیں اور جس آزمائش سے دوچار ہیں وہ آپ ملاحظہ کررہے ہیں۔ حضرت ابراہیم انہیں جواب دیں گے' میرا پروردگار آج جتنا غضبناک ہے' اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا' نہ اس کے بعد کبھی ہوگا۔ پھر حضرت ابراہیم بطور ''توریہ'' کہی جانے والے اپنے تین کلمات کا تذکرہ کریں گے اور فرمائیں گے' آج مجھے اپنی فکر ہے' صرف اپنی فکر ہے۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ (ایسا کرو) تم موسیٰ کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت موسیٰ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے موسیٰ! آپ اللہ کے رسول ہیں' اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت کے ذریعے آپ کو فضیلت عطا کی اور سب لوگوں میں سے' صرف آپ کو شرفِ ہمکلامی عطا کیا' آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہمارے لئے شفاعت کریں' کیونکہ ہم جس مصیبت میں مبتلا ہیں اور جس آزمائش سے دوچار ہیں وہ آپ ملاحظہ کررہے ہیں۔ حضرت موسیٰ جواب دیں گے' میرا پروردگار آج جتنا غضبناک ہے' اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا' نہ اس کے بعد کبھی ہوگا۔ میں نے ایک ایسے شخص کو قتل کیا تھا جسے قتل کرنے کا مجھے حکم نہیں تھا' اس لئے مجھے آج اپنی فکر ہے' صرف اپنی فکر ہے۔ تم حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت عیسیٰ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے عیسیٰ! آپ اللہ کے رسول ہیں' آپ نے پنگھوڑے میں کلام کیا' آپ اللہ کا کلمہ ہیں' جو اُس نے سیّدہ مریم کی طرف القاء کیا' اور اس کی طرف سے آنے والی روح ہیں۔' آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہمارے لئے شفاعت کریں' کیونکہ ہم جس مصیبت میں مبتلا ہیں اور جس آزمائش سے دوچار ہیں وہ آپ ملاحظہ کررہے ہیں۔ حضرت عیسیٰ جواب دیں گے' میرا پروردگار آج جتنا غضبناک ہے' اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا' نہ اس کے بعد کبھی ہوگا۔ حضرت عیسیٰ کسی غلطی کا تذکرہ نہیں کریں گے البتہ یہ کہیں گے آج مجھے اپنی فکر ہے' صرف اپنی فکر ہے۔ تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر لوگ میرے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اللہ کے رسول ہیں' اور انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والے ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کے سابقہ اور آئندہ' ہر طرح کے ذنب کی مغفرت کردی ہے۔ اس لیے آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کریں۔ آپ ملاحظہ فرمارہے ہیں' ہم کیسی مصیبت میں مبتلا ہیں؟ ہماری حالت آپ کے سامنے ہے؟ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:) میں چل کر عرش کے سامنے آکر اپنے پروردگار کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوجاؤں گا اس وقت اللہ تعالیٰ مجھے فتح نصیب کرے گا یعنی اپنی حمد کا مخصوص طریقہ میرے ذہن میں ڈالے گا' یہ فتح مجھ سے پہلے کبھی کسی کو نصیب نہیں ہوئی ہوگی پھر حکم ہوگا:

''اے محمد ﷺ! اپنا سر اُٹھاؤ' مانگو' ملے گا' شفاعت کرو' قبول ہوگی۔''

میں اپنا سر اُٹھاؤں گا اور عرض کروں گا' اے میرے پروردگار! میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) تو حکم ہوگا' اے محمد ﷺ! تمہاری اُمت کے جن لوگوں کو حساب کے بغیر جنت میں بھیجنا ہے' انہیں دائیں طرف کے دروازے سے جنت میں

لے جاؤ تاہم یہ لوگ دوسرے لوگوں کے ہمراہ دوسرے دروازوں سے بھی داخل ہو سکتے ہیں۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے' جنت کے (دروازوں کے) دوکواڑوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا مکہ اور ہجر (نامی مقام) کے درمیان ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا' جتنا مکہ اور بصریٰ (نامی مقام) کے درمیان ہے۔

389- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ وَضَعْتُ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةً مِّنْ ثَرِیْدٍ وَّلَحْمٍ فَتَنَاوَلَ الذِّرَاعَ وَكَانَتْ اَحَبَّ الشَّاةِ اِلَیْهِ فَنَهَسَ نَهْسَةً فَقَالَ اَنَا سَیِّدُ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ نَهَسَ نَهْسَةً اُخْرٰی فَقَالَ اَنَا سَیِّدُ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَلَمَّا رَاٰی اَصْحَابَهٗ لَا یَسْاَلُوْنَهٗ فَقَالَ اَلَا تَقُوْلُوْنَ كَیْفَهٗ قَالُوْا كَیْفَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اَبِیْ حَیَّانَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ وَزَادَ فِیْ قِصَّةِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ ذَكَرَ قَوْلَهٗ فِی الْكَوْكَبِ هٰذَا رَبِّیْ وَ قَوْلِهٖ لِاٰلِهَتِهِمْ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِیْرُهُمْ هٰذَا وَ قَوْلِهٖ اِنِّیْ سَقِیْمٌ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ اِنَّ مَا بَیْنَ الْمِصْرَاعَیْنِ مِنْ مَّصَارِیْعِ الْجَنَّةِ اِلٰی عِضَادَتَیِ الْبَابِ لَكَمَا بَیْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ اَوْ هَجَرَ وَمَكَّةَ قَالَ لَا اَدْرِیْ اَیَّ ذٰلِكَ قَالَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ثرید اور گوشت کا ایک پیالہ پیش کیا' آپ نے اس میں سے دستی اُٹھا کر اسے کھانا شروع کیا' دستی کا گوشت آپ کو بہت مرغوب تھا پھر آپ نے فرمایا: قیامت کے دن میں تمام بنی نوع انسان کا سردار ہوں گا جب آپ نے دیکھا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس بارے میں کوئی سوال نہیں کیا تو خود ہی فرمایا' تم پوچھتے کیوں نہیں؟ وہ کس طرح؟ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' وہ کس طرح یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں تاہم اس روایت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذکر کے دوران اس بات کا اضافہ ہے۔ آپ یہ فرمائیں گے' میں نے ستارے کے بارے میں کہا تھا' یہ میرا پروردگار ہے اس طرح بتوں کو توڑنے کا ذمہ دار بڑے بت کو قرار دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ میں بیمار ہوں (اس روایت کے آخر میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے' جنت کے دوکواڑوں کے درمیان مکہ اور ہجر (نامی مقام) جتنا فاصلہ ہے۔

390- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِیْفٍ خَلِیْفَةُ الْبَجَلِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیُّ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبُوْ مَالِكٍ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَیْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی النَّاسَ فَیَقُوْمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی تُزْلَفَ لَهُمُ الْجَنَّةُ فَیَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَیَقُوْلُوْنَ یَا اَبَانَا اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ فَیَقُوْلُ وَهَلْ اَخْرَجَكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ اِلَّا خَطِیْئَةُ اَبِیْكُمْ اٰدَمَ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اذْهَبُوْا اِلٰی ابْنِیْ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ قَالَ فَیَقُوْلُ اِبْرَاهِیْمُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اِنَّمَا كُنْتُ خَلِیْلًا مِنْ وَّرَاءَ وَرَاءَ اعْمِدُوْا اِلٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ الَّذِیْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ تَكْلِیْمًا فَیَاْتُوْنَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَیَقُوْلُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اذْهَبُوْا اِلٰی عِیْسٰی كَلِمَةِ اللّٰهِ وَرُوْحِهٖ فَیَقُوْلُ عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ فَیَاْتُوْنَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَقُوْمُ فَیُؤْذَنُ لَهٗ وَتُرْسَلُ الْاَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقُوْمَانِ جَنْبَتَیِ الصِّرَاطِ یَمِیْنًا وَشِمَالًا فَیَمُرُّ اَوَّلُكُمْ كَالْبَرْقِ قَالَ قُلْتُ

بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَیُّ شَیْءٍ كَمَرِّ الْبَرْقِ قَالَ اَلَمْ تَرَوْا اِلَی الْبَرْقِ كَيْفَ يَمُرُّ وَيَرْجِعُ فِیْ طَرْفَةِ عَيْنٍ ثُمَّ كَمَرِّ الرِّيحِ ثُمَّ كَمَرِّ الطَّيْرِ وَشَدِّ الرِّجَالِ تَجْرِیْ بِهِمْ اَعْمَالُهُمْ وَنَبِيُّكُمْ قَائِمٌ عَلَی الصِّرَاطِ يَقُوْلُ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ حَتّٰی تَعْجِزَ اَعْمَالُ الْعِبَادِ حَتّٰی يَجِیْءَ الرَّجُلُ فَلَا يَسْتَطِيعُ السَّيْرَ اِلَّا زَحْفًا قَالَ وَفِیْ حَافَتَیِ الصِّرَاطِ كَلَالِيبُ مُعَلَّقَةٌ مَاْمُوْرَةٌ تَاْخُذُ مَنْ اُمِرَتْ بِهٖ فَمَخْدُوْشٌ نَاجٍ وَّمَكْدُوْسٌ فِی النَّارِ وَالَّذِیْ نَفْسُ اَبِیْ هُرَيْرَةَ بِيَدِهٖ اِنَّ قَعْرَ جَهَنَّمَ لَسَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ لوگوں کو اکٹھا کرے گا تو اہلِ ایمان اُٹھ کھڑے ہوں گے' یہاں تک کہ جنت ان کے نزدیک کردی جائے گی' وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آ کر درخواست کریں گے' اے ہمارے جدامجد! آپ ہمارے لیے جنت کھلوائیں۔ حضرت آدم جواب دیں گے:

تم اپنے اسی جدامجد کی غلطی کی وجہ سے جنت سے نکالے گئے تھے اس لیے یہ مجھ سے نہیں ہوگا' تم میرے بیٹے اور اللہ تعالیٰ کے خلیل ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی یہی جواب دیں گے کہ یہ مجھ سے نہیں ہوگا کیونکہ خلیل ہونا اور بات ہے۔

تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جنہیں اللہ نے شرفِ ہم کلامی عطا کیا تھا' لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ بھی یہی کہیں گے' میں ایسا نہیں کرسکتا' تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ وہ کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی یہی کہیں گے: میں ایسا نہیں کرسکتا۔

اس وقت لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں گے تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (شفاعت کے لیے) کھڑے ہوں گے۔ آپ کو اس کی اجازت ملے گی اسی طرح امانت اور صلہ رحمی پل صراط کے دونوں کناروں پر کھڑے ہوجائیں گے (تاکہ گزرنے والوں کی مدد کریں)

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تمہارا پہلا گروہ برق کی مانند ہوگا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' برق کی طرح کون سی چیز حرکت کرتی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے دیکھا ہے کس طرح پلک جھپکنے میں بجلی جا کر واپس بھی آ جاتی ہے۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) پھر کچھ لوگ ہوا کی مانند گزریں گے' پھر کچھ پرندوں کی مانند گزریں گے' پھر آدمیوں کی مانند گزریں گے' ان کی رفتار ان کے اعمال کے مطابق ہوگی' تمہارے نبی اس وقت پل صراط پر کھڑے یہی دعا مانگ رہے ہوں گے' اے میرے پروردگار! سلامتی عطا فرما' سلامتی عطا فرما' پھر کمزور اعمال والوں کی باری آئے گی یہاں تک کہ ان میں سے ایک شخص خود کو گھسیٹ کر پکڑے گا' پل صراط کے دونوں کناروں پر کچھ کانٹے لٹکے ہوں گے جنہیں (جہنمیوں کو) پکڑنے کا حکم ہوگا' ان پکڑے ہوئے لوگوں میں بعض زخمی ہوں گے لیکن پار پہنچ جائیں گے اور بعض جہنم میں گر جائیں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے' جہنم کی گہرائی ستر برس کی مسافت کے برابر ہے۔

391- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ

حدیث 390: بخاری (4206)' (6197)' (6975)' ابن ماجہ (4312)' احمد (12174)' ابن حبان (6464)' مستدرک (8749)' ابو یعلی (2899)' (3064)' (4350)

مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ وَاَنَا اَكْثَرُ الْاَنْبِيَآءِ تَبَعًا

✧✧ حضرت انس روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے: سب سے پہلے میں (لوگوں کے) جنت میں داخلے کے لیے شفاعت کروں گا اور میرے پیروکار تمام انبیاء (کے پیروکاروں سے تعداد میں) زیادہ ہوں گے۔

392- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَكْثَرُ الْاَنْبِيَآءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَبَعًا وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے: قیامت کے دن میرے پیروکار تمام انبیاء (کے پیروکاروں سے) زیادہ ہوں گے اور سب سے پہلے میں ہی جنت کے دروازے پر دستک دوں گا۔

393- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ شَفِيْعٍ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ مَا صُدِّقْتُ وَاِنَّ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ نَبِيًّا مَا يُصَدِّقُهُ مِنْ اُمَّتِهِ اِلَّا رَجُلٌ وَّاحِدٌ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے: (لوگوں کے) جنت میں جانے کے لیے سب سے پہلے میں ہی شفاعت کروں گا' کسی بھی نبی کی اتنی (تعداد میں) تصدیق نہیں کی گئی جتنی میری کی گئی ہے' بعض انبیاء کی تصدیق صرف ایک شخص نے کی تھی۔

394- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِيْ بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَسْتَفْتِحُ فَيَقُوْلُ الْخَازِنُ مَنْ اَنْتَ فَاَقُوْلُ مُحَمَّدٌ فَيَقُوْلُ بِكَ اُمِرْتُ لَا اَفْتَحُ لِاَحَدٍ قَبْلَكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے: قیامت کے دن میں جنت کے دروازے پر آ کر اسے کھولنے کے لیے کہوں گا' جنت کا نگران پوچھے گا' آپ کون ہیں؟ میں جواب دوں گا' محمد (ﷺ) وہ کہے گا' مجھے یہی حکم ملا تھا کہ آپ ﷺ سے پہلے کسی دوسرے کے لیے یہ دروازہ نہ کھولوں۔

395- حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوْهَا فَاُرِيْدُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حدیث 391 ابوداؤد (4673)' ترمذی (3148)' (3615)' ابن ماجہ (4301)' (4308)' دارمی (51)' (49)' احمد (10985)' (11304)' (12442)' مستدرک (4429)' (4625)' بیہقی (17492)' ابویعلی (1028)' (3959)' (3967)' معجم کبیر (12777)

حدیث 394 بخاری (4377)' ابوداؤد (2888)' (2889)' احمد (262)' (12612)' (18612)' (18630)' بیہقی (12056)' (12057)' ابو یعلی (1656)

حدیث 395 بخاری (5945)' (5946)' (7036)' ترمذی (3602)' ابن ماجہ (4307)' موطا (494)' دارمی (2805)' احمد (2546)' (2692)' (7700)' ابن حبان (6196)' (6460)' (6461)' بیہقی (15615)' (20562)' (20564)' ابویعلی (2237)' (2328)' (2842)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نبی کو ایک دعا (کی قبولیت کے حسب دعا ظہور) کا حق ملا ہے' میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہوا ہے۔

396 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً وَّاَرَدْتُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا ہے اور میں نے اپنی مخصوص دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہوا ہے۔

397 -حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ اَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ مِثْلَ ذٰلِكَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

398 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ اَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِكَعْبِ الْاَحْبَارِ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوْبِهَا فَاَنَا اُرِيْدُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ كَعْبٌ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت کعب الاحبار سے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا ہوتی ہے' میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنی مخصوص دعا کو محفوظ رکھوں تا کہ اگر اللہ نے چاہا تو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کر سکوں۔ تو کعب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ نے یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سُنی ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں!

399 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهٗ وَاِنِّيْ اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِّاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مَنْ مَاتَ مِنْ اُمَّتِيْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نبی کی ایک دعا ضرور مستجاب ہوتی ہے' ہر نبی اپنی دعا کر چکا ہے' مگر میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہوا ہے' ان شاء اللہ میری یہ شفاعت میرے اس ہر اُمتی کو نصیب ہوگی جو اس حال میں مرے گا کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھتا ہوگا۔

حدیث 399: بخاری (5945)' (5946)' (7036)' ترمذی (3602)' ابن ماجہ (4307)' موطا (494)' دارمی (2805)' احمد (2546)' (2692)' (7700)' ابن حبان (6196)' (6460)' (6461)' بیہقی (15615)' (20562)' (20564)' ابو یعلی (2237)' (2328)' (2842)

400- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا فَيُسْتَجَابُ لَهُ فَيُؤْتَاهَا وَاِنِّىْ اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِىْ شَفَاعَةً لِّاُمَّتِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا ضرور مستجاب ہوتی ہے جب وہ نبی اس دعا کو مانگتا ہے' تو اس کی قبولیت کا اثر ظاہر ہوتا ہے اور مطلوبہ مراد پوری کر دی جاتی ہے۔ میں نے (اپنی دعا) قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ کی ہوئی ہے۔

401- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فِىْ اُمَّتِهٖ فَاسْتُجِيبَ لَهُ وَاِنِّىْ اُرِيْدُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اَنْ اُؤَخِّرَ دَعْوَتِىْ شَفَاعَةً لِّاُمَّتِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کو ایک مخصوص دعا کا حق ملتا ہے اگر وہ اپنی اُمت کے لیے وہ دعا کرلے تو وہ اس دعا اثر ظاہر ہو جاتا ہے' میری یہ خواہش ہے کہ میں اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے مؤخر کردوں۔

402-حَدَّثَنِىْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ غَسَّانَ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنُوْنَ ابْنَ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَاهَا لِاُمَّتِهٖ وَاِنِّىْ اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِىْ شَفَاعَةً لِّاُمَّتِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا اس کی اُمت کے حق میں مقبول ہوتی ہے' میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہے۔

403-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ خَلَفٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

404-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْهِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ جَمِيْعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ قَالَ قَالَ اُعْطِىَ وَفِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ اُسَامَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

405-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ

حدیث 402: بخاری (5945)' (5946)' (7036)' ترمذی (3602)' ابن ماجہ (4307)' موطا (494)' دارمی (2805)' احمد (2546)' (2692)' (7700)' ابن حبان (6196)' (6460)' (6461)' بیہقی (15615)' (20562)' (20564)' ابویعلی (2237)' (2328)' (2842)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

406- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ نَبِیٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِیْ اُمَّتِهٖ وَخَبَاْتُ دَعْوَتِیْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نبی اپنی اُمت کو ایک مخصوص دعا دیتا ہے' میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہے۔

بَابُ 75: دُعَاءِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِاُمَّتِهٖ وَبُکَائِهٖ شَفَقَةً عَلَیْهِمْ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی اُمت پر شفقت کی بدولت ان کے لیے دعا کرنے اور رونے کا بیان

407-حَدَّثَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَی الصَّدَفِیُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بَکْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِیْ اِبْرَاهِیْمَ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ کَثِیْرًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ الْاٰیَةَ وَقَالَ عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُکَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ فَرَفَعَ یَدَیْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ وَبَکٰی فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ یَا جِبْرِیْلُ اذْهَبْ اِلٰی مُحَمَّدٍ وَّرَبُّکَ اَعْلَمُ فَسَلْهُ مَا یُبْکِیْکَ فَاَتَاهُ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسَاَلَهٗ فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ وَهُوَ اَعْلَمُ فَقَالَ اللّٰهُ یَا جِبْرِیْلُ اذْهَبْ اِلٰی مُحَمَّدٍ فَقُلْ اِنَّا سَنُرْضِیْکَ فِیْ اُمَّتِکَ وَلَا نَسُوْئُکَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان (قرآن کی آیت) کو تلاوت کیا۔ "اے میرے پروردگار! ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے' جو میری پیروی کرے' وہ میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو' تو بخشنے والا مہربان ہے۔" (پھر فرمایا) حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ کہیں گے:

"اگر تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔"

پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھاتے ہوئے کہا' اے اللہ! میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) آپ رو پڑے تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا' اے جبرائیل علیہ السلام! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جاؤ (حالانکہ اللہ تعالیٰ خود بخوبی جانتا ہے) اور ان سے پوچھو' تم کیوں رو رہے ہو؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے یہی سوال کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وجہ بتائی۔ جبرائیل علیہ السلام نے وہ وجہ اللہ تعالیٰ کو بتائی (حالانکہ اللہ تعالیٰ بذاتِ خود اس سے بخوبی باخبر ہے) تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا' اے جبرائیل علیہ السلام! محمد

حدیث 406: بخاری (5945)' (5946)' (7036)' ترمذی (3602)' ابن ماجہ (4307) موطا (494)' داری (2805)' احمد (2546)' (2692)' (7700)' ابن حبان (6196)' (6461)' بیہقی (15615)' (20562)' (20564)' ابویعلی (2237)' (2328)' (2842)

حدیث 407: ابن حبان (7234)' (7235)

(ﷺ) کے پاس جاؤ اور ان سے کہو ہم تمہاری اُمت کے معاملے میں تمہیں راضی کر دیں گے رنجیدہ نہیں کریں گے۔

بَابُ 76: بَيَانِ اَنَّ مَنْ مَاتَ عَلَى الْكُفْرِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَلَا تَنَالُهُ شَفَاعَةٌ وَّلَا تَنْفَعُهُ قَرَابَةُ الْمُقَرَّبِيْنَ

جو شخص کفر کی حالت میں مرے گا وہ جہنم میں جائے گا' اُسے شفاعت نصیب نہیں ہوگی اور اسے مقرب بندوں کے ساتھ قرابت کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا

408- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيْنَ اَبِيْ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا قَفَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ فَقَالَ اِنَّ اَبِيْ وَاَبَاكَ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت انس سے بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے دریافت کیا: یارسول اللہ ﷺ! میرا باپ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم میں۔ وہ شخص اُٹھ کے جانے لگا تو آپ ﷺ نے اس کو بُلا کے کہا' میرا باپ (یعنی چچا) اور تمہارا باپ دونوں جہنم میں ہیں۔

409- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوْا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِيْ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ شَمْسٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ هَاشِمٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ اَنْقِذِيْ نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ فَاِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَاَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اپنے قریبی عزیزوں کو ڈراؤ''

نبی اکرم ﷺ نے قریش کی دعوت کی جب تمام خاص و عام قریشی اکٹھے ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن لوی کی اولاد! خود کو جہنم سے بچاؤ' اے مرہ بن کعب کے فرزندو! خود کو جہنم سے بچاؤ۔

اے بنو عبدشمس! خود کو جہنم سے بچاؤ' اے عبدمناف کی اولاد! خود کو جہنم سے بچاؤ۔ اے بنو ہاشم! خود کو جہنم سے بچاؤ۔

اے بنو عبدالمطلب! خود کو جہنم سے بچاؤ۔ اے فاطمہ! خود کو جہنم سے بچاؤ۔ میں تمہارے بارے میں اللہ کی بارگاہ میں کچھ نہیں کر سکتا تاہم میرا تم سے جو رشتہ ہے اس کا تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔

410-وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَحَدِيْثُ جَرِيْرٍ اَتَمُّ وَاَشْبَعُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

حدیث 408: ابوداؤد (4718)' احمد (12213)' (13861)' ابن حبان (578)' بیہقی (13856)' ابویعلیٰ (3516)' معجم کبیر (3552)' (548)' (549)

حدیث 409: بخاری (2602)' (3335)' (3336)' ترمذی (3185)' (3186)' (3363)' نسائی (3644)' (3645)' (3646)' دارمی (2732)' احمد (883)' (1371)' (2544)' ابن حبان (646)' (6548)' (6549)' مستدرک (5140)' بیہقی (12428)' (12429)' (12886)' ابویعلیٰ (679)' (1579)' معجم کبیر (1532)' (4545)' (5305)

411- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّفَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اپنے قریبی عزیزوں کو ڈراؤ۔''
تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''صفا'' پہاڑ پر کھڑے ہو کر فرمایا' اے محمد کی بیٹی فاطمہ! اے عبدالمطلب کی بیٹی صفیہ! اے عبدالمطلب کے بچو! میں اللہ کی بارگاہ میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا البتہ تم میرے مال میں سے جو چاہو' مجھ سے مانگ لو۔

412- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اُنْزِلَ عَلَيْهِ وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ لَا اُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا اُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا اُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ لَا اُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ سَلِينِي بِمَا شِئْتِ لَا اُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اپنے قریبی عزیزوں کو ڈراؤ۔''
تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (خطاب کے دوران) ارشاد فرمایا: اے گروہِ قریش! خود کو اللہ کی بارگاہ میں فروخت کر دو' میں وہاں کچھ نہیں کر سکتا۔

اے بنو عبدالمطلب! میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے بے نیاز نہیں کر سکتا۔ اے عباس بن عبدالمطلب! میں تمہیں اللہ سے بے نیاز نہیں کر سکتا۔ اے صفیہ! (یعنی نبی اکرم کی پھوپھی) میں تمہیں اللہ کی طرف سے بے نیاز نہیں کر سکتا۔ اے فاطمہ بنت محمد! (میری چیزوں میں سے) تم جو چاہو' مانگ لو مگر میں تمہیں اللہ سے بے نیاز نہیں کر سکتا۔

413- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

414- حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَا لَمَّا نَزَلَتْ وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ قَالَ انْطَلَقَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 411: بخاری (3335)' (3336)' (4492)' ترمذی (3363)' (2310)' (3184)' نسائی (3644)' (3645)' (3646)' احمد (8585)' (9166)' (9792) ابن حبان' (6548)' بیہقی (12429)' ابو یعلی (6327)' (6149)' معجم کبیر (354)' (5305)' (956)

حدیث 412: بخاری (3335)' (3336)' (4492)' ترمذی (3363)' (2310)' (3184)' نسائی (3644)' (3644)' (3645)' (3646)' احمد (8585)' (9166)' (9792)' ابو یعلی (6327)' (6149)' معجم کبیر (354)' (5305)' (956)

إِلَى رَضْمَةٍ مِّنْ جَبَلٍ فَعَلَا أَعْلَاهَا حَجَرًا ثُمَّ نَادَى يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنِّي نَذِيرٌ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ رَاى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَرْبَأُ أَهْلَهُ فَخَشِيَ أَنْ يَسْبِقُوهُ فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ

✧✧ قبیصہ بن مخارق اور زہیر بن عمرو بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی ''اپنے قریبی عزیزوں کو ڈراؤ''

تو نبی اکرم ﷺ پہاڑ کے سب سے اونچے پتھر پر تشریف لے گئے اور آپ نے (خطاب کرتے ہوئے) فرمایا: اے بنوعبد مناف! میں تمہیں (اللہ کی گرفت سے) ڈرانے والا ہوں' میری اور تمہاری مثال اس شخص کی مانند ہے' جو دشمن دیکھ کر اپنے ساتھیوں کو بچانے کے لیے اس اندیشے کے تحت دوڑ کر جائے کہ کہیں دشمن اس سے پہلے نہ پہنچ جائے اور ساتھ میں وہ یہ آواز لگا رہا ہو' خطرہ ہے۔

415- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو وَقَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

416- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ وَرَهْطَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَعِدَ الصَّفَا فَهَتَفَ يَا صَبَاحَاهُ فَقَالُوا مَنْ هَذَا الَّذِي يَهْتِفُ قَالُوا مُحَمَّدٌ فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا بَنِي فُلَانٍ يَا بَنِي فُلَانٍ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ بِسَفْحِ هَذَا الْجَبَلِ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوا مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ كَذِبًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ قَالَ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ أَمَا جَمَعْتَنَا إِلَّا لِهَذَا ثُمَّ قَامَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَقَدْ تَبَّ كَذَا قَرَأَ الْأَعْمَشُ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی:

''اپنے قریبی عزیزوں کو ڈراؤ اور ان میں سے سمجھدار لوگوں کو بھی (ڈراؤ)''

نبی اکرم ﷺ ''صفا'' پہاڑ پر تشریف لے گئے اور بلند آواز سے کہا' ہوشیار ہو جاؤ! لوگ کہنے لگے' یہ کون پکار رہا ہے؟ کسی نے بتایا: محمد (ﷺ) سب لوگ آپ کے سامنے اکٹھے ہونے لگے تو آپ نے پکارا:

''اے بنوفلاں! اے بنوفلاں! اے بنوعبد مناف! اے بنوعبد المطلب! جب لوگ پوری طرح جمع ہو گئے تو آپ نے فرمایا: اگر میں تمہیں یہ بتاؤں کہ اس پہاڑ کی اوٹ میں سے نکل کر ایک دشمن تم پر حملہ کرنے والا ہے' تو کیا تم میری اس بات کی تصدیق کرو گے؟ لوگ بولے' ہم نے کبھی آپ کو جھوٹ بولتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں آنے والے شدید عذاب سے ڈرا رہا ہوں' تو ابولہب بولا' تم تباہ ہو جاؤ' کیا تم نے صرف اسی لیے ہمیں اکٹھا کیا تھا؟ پھر وہ اُٹھ کے چل دیا اس کے جواب میں یہ سورۃ نازل ہوئی:

حدیث 414: بخاری (4492)' (4687)' نسائی (3647)' (3648)' احمد (25088)' (25576)' (20624)' معجم کبیر (354)' (5305)' (956)

حدیث 416: بخاری (3335)' (3336)' (4492)' ترمذی (3363)' (0 23)' (3184)' نسائی (3644)' (3645)' (3646)' (8585)' (9166)' (9792)' ابویعلی (6327)' (6149)' معجم کبیر (354)' (5305)' (956)

''ابولہب کے دو دونوں ہاتھ تباہ ہو جائیں اور وہ خود بھی تباہ ہو جائے۔''

417- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الصَّفَا فَقَالَ يَا صَبَاحَاهُ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَبِىْ اُسَامَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ نُزُوْلَ الْاٰيَةِ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں آیت ''وانذر عشیرتک'' کے نزول کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 77: شَفَاعَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِىْ طَالِبٍ وَّالتَّخْفِيْفِ عَنْهُ بِسَبَبِهٖ

نبی اکرم ﷺ کا جناب ابوطالب کیلئے شفاعت کرنا اور آپ ﷺ کی بدولت ان کے عذاب میں تخفیف ہونا

418- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِىُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَفَعْتَ اَبَا طَالِبٍ بِشَىْءٍ فَاِنَّهٗ كَانَ يَحُوْطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُوَ فِىْ ضَحْضَاحٍ مِّنْ نَّارٍ وَّلَوْلاَ اَنَا لَكَانَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب بیان کرتے ہیں' انہوں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ نے ابوطالب کو کوئی فائدہ پہنچایا ہے؟ حالانکہ وہ آپ کی حفاظت کرتے تھے' آپ کی وجہ سے لوگوں سے ناراض ہوتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! وہ جہنم کے اوپر والے حصے میں ہیں اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے سب سے نیچے والے حصے میں ہوتے۔

419- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا طَالِبٍ كَانَ يَحُوْطُكَ وَيَنْصُرُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ فَهَلْ نَفَعَهٗ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ وَجَدْتُهٗ فِىْ غَمَرَاتٍ مِّنَ النَّارِ فَاَخْرَجْتُهٗ اِلٰى ضَحْضَاحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ' حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! ابوطالب آپ کی حفاظت کیا کرتے تھے آپ کی مدد کرتے تھے' آپ کی وجہ سے لوگوں کی ناراضگی مول لیتے تھے' کیا اس کا انہیں فائدہ ہوا ہے؟ آپ نے جواب دیا: ہاں! میں نے انہیں جہنم کی گہرائیوں میں پایا تو وہاں سے نکال کر انہیں اوپر والے حصے میں لے آیا۔ (جہاں ہلکا عذاب ہے)

420- حَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ اَخْبَرَنِى الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَبِىْ عَوَانَةَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

421- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ اَنَّ

حدیث 418: بخاری (3670)' (3672)' (5855)' احمد (1763)' (1768)' (1774)' ابن حبان (6271)' ابو یعلی (6694)' (6715)' (1360)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ اَبُوْ طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنفَعُهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيمَةِ فَيُجْعَلُ فِيْ ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ يَّبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِيْ مِنْهُ دِمَاغُهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کے چچا ابوطالب کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا: شاید قیامت کے دن انہیں میری شفاعت سے فائدہ پہنچے انہیں اب جہنم کے اوپر والے حصے میں رکھا گیا ہے اور آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچتی ہے' لیکن اس کی وجہ سے ان کا دماغ کھولتا ہے۔

422- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَدْنٰى اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَّنْتَعِلُ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَّغْلِيْ دِمَاغُهُ مِنْ حَرَارَةِ نَعْلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جو آگ کے جوتے پہنے گا اور ان جوتوں کی گرمی کی وجہ سے اس کا دماغ کھول جایا کرے گا۔

423- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَهْوَنُ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا اَبُوْ طَالِبٍ وَّهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِيْ مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب ابوطالب کو ہوگا' انہیں (آگ کے) جوتے پہنائے جائیں گے جس کی وجہ سے ان کا دماغ کھول جایا کرے گا۔

424- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَّخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَهْوَنَ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَّوْمَ الْقِيمَةِ لَرَجُلٌ يُّوْضَعُ فِيْ اَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِيْ مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے بعد جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جس کے پاؤں کے نیچے انگارے رکھے جائیں گے جن کی وجہ سے اس کا دماغ کھول جایا کرے گا۔

425- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ

حدیث 421 بخاری (3670)' (3672)' (5855)' احمد (1763)' (1768)' (1774) ابن حبان' (6271)' ابویعلی (6694)' (6715)

حدیث 422: بخاری (6193)' (6194) احمد (2690)' (9573)' (9658) ابن حبان (7472) مستدرک (8729)' (8730)' (8733)

حدیث 423: دارمی (2848) احمد (2636)

حدیث 424: بخاری (6193)' (6194) دارمی (2848) احمد (9658) ابن حبان (7472) مستدرک (8734)' (8735)

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْوَنَ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا مَنْ لَّهُ نَعْلَانِ وَشِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ يَغْلِيْ مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِ الْمِرْجَلُ مَا يُرٰى اَنَّ اَحَدًا اَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا وَاِنَّهُ لَاَهْوَنُهُمْ عَذَابًا

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا' جسے تسموں والے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے اور ان کی وجہ سے اس کا دماغ کھول جایا کرے گا' جیسے ہنڈیا (میں پانی کھول جاتا ہے) وہ یہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ شدید عذاب اسے ہو رہا ہے' حالانکہ اسے سب سے ہلکا عذاب ہو رہا ہوگا۔

بَابُ 78: الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مَنْ مَّاتَ عَلَى الْكُفْرِ لَا يَنْفَعُهُ عَمَلٌ

کفر پر مرنے والے شخص کا کوئی نیک عمل اسے فائدہ نہیں دے گا

426-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ابْنُ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ فَهَلْ ذَاكَ نَافِعُهُ قَالَ لَا يَنْفَعُهُ اِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا رَّبِّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! زمانۂ جاہلیت میں ابن جدعان' صلہ رحمی اور مسکین نوازی کے حوالے سے معروف تھا' کیا اسے ان اعمال کا کوئی فائدہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ اس نے کبھی یہ نہیں کہا' اے میرے پروردگار! قیامت کے دن میرے گناہوں کو بخش دینا۔

بَابُ 79: مُوَالَاةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمُقَاطَعَةِ غَيْرِهِمْ وَالْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ

اہل ایمان سے دوستی رکھنا غیر مسلموں سے لاتعلقی اختیار کرنا اور ان سے برأت کا اظہار کرنا

427-حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِهَارًا غَيْرَ سِرٍّ يَقُوْلُ اَلَا اِنَّ آلَ اَبِيْ يَعْنِيْ فُلَانًا لَيْسُوْا لِيْ بِاَوْلِيَاءَ اِنَّمَا وَلِيِّيَ اللّٰهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ

✧✧ حضرت عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: خبردار! فلاں خاندان کے لوگ میرے مددگار نہیں ہیں' میرا مددگار اللہ اور نیک مسلمان ہیں۔

بَابُ 80: الدَّلِيْلِ عَلٰى دُخُوْلِ طَوَائِفَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ

مسلمان کے بعض گروہ حساب اور عذاب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے

428- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ لِيْ اَنْ يَجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ

حدیث 426 احمد (24665) ابن حبان (330) مستدرک (3524) ابویعلی (4672)

حدیث 427 بخاری (5644) احمد (17837)

سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اُمت کے ستر ہزار افراد حساب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے' ایک شخص نے درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کردے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اے اللہ! اسے ان لوگوں میں شامل کردے پھر ایک اور شخص نے درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لیے دعا کریں کہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کردے تو آپ نے فرمایا: عکاشہ! (پہلا شخص) تم پر سبقت لے گیا ہے۔

429-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الرَّبِيْعِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

430-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِيْ زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا تُضِيْءُ وُجُوْهُهُمْ اِضَآءَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْاَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری اُمت کے ستر ہزار افراد کا گروہ جنت میں اس طرح داخل ہوگا کہ ان کے چہرے چودہویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (یہ سن کر) حضرت عکاشہ بن محصن اسدی اپنی چادر سمیٹتے ہوئے اُٹھے اور درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اے اللہ! اس کو بھی ان میں شامل کردے! پھر ایک اور انصاری صحابی کھڑے ہوئے اور درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کردے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عکاشہ! تم پر سبقت لے گیا ہے۔

431-وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ يُوْنُسَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا زُمْرَةً وَّاحِدَةً مِنْهُمْ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ

حدیث 428 بخاری (3075)(5474)' (6177)' ترمذی (2437) ابن ماجہ (4286) دارمی (2807) احمد (8003)' (10555)' (22) ابن حبان (726)' (7244)' (7246) بیہقی (20271)' (19329) ابویعلی (7512)' (112)' (3783) معجم کبیر (5782)' (1413)' (2825)

حدیث 431 بخاری (3075)' (5474)' (6177) ترمذی (2437) ابن ماجہ (4286) دارمی (2807) احمد (8003)' (10555)' (22) ابن حبان (726)' (7244)' (7246) بیہقی (20271)' (19329) ابویعلی (7512)' (112)' (3783) معجم کبیر (5782)' (1413)' (2825)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اُمت کے ستر ہزار افراد کا گروہ (اس شان سے) جنت میں داخل ہوگا کہ ان میں سے ہر ایک چاند کی مانند ہوگا۔

432- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ خَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِيْنَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُوْنَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوْا وَمَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَكْتَوُوْنَ وَلَا يَسْتَرْقُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

✧✧ حضرت عمران رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری اُمت کے ستر ہزار افراد کسی حساب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا: وہ کون لوگ ہوں گے یارسول اللہ ﷺ! تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہوں گے' جو داغ نہیں لگوائیں گے' (کفریہ کلمات پر مشتمل) دم نہیں کروائیں گے اور وہ اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہوں گے' حضرت عکاشہ کھڑے ہوئے اور درخواست کی' اے اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کردے۔ آپ نے جواب دیا: تم ان میں شامل ہو گئے۔ ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور درخواست کی' اے اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کردے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عکاشہ! تم پر سبقت لے گیا ہے۔

433- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ أَبُوْ خُشَيْنَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُوْنَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوْا مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَلَا يَكْتَوُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اُمت کے ستر ہزار افراد حساب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا: یارسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ (کفریہ کلمات پر مشتمل) دم نہیں کروائیں گے' فال نہیں نکلوائیں گے' داغ نہیں لگوائیں گے' اور اپنے پروردگار پر توکل کریں گے۔

434- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُوْنَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْرِي أَبُوْ حَازِمٍ أَيُّهُمَا قَالَ مُتَمَاسِكُوْنَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتّٰى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوْهُهُمْ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

حدیث 432: بخاری (3075)' (5474) (6177) ترمذی (2437) ابن ماجہ (4286) داری (2807) احمد (8003)' (10555)' (22) ابن حبان (726)' (7244)' (7246) بیہقی (20271)' (19329) ابویعلی (7512)' (112)' (3783) معجم کبیر (5782)' (1413)' (2825)

حدیث 434: بخاری (3075)' (5474)' (6177) ترمذی (2437) ابن ماجہ (4286) داری (2807) احمد (8003)' (10555)' (22) ابن حبان (726)' (7244)' (7246) مستدرک (4087)' (5010) بیہقی (20271)' (19329) ابویعلی (7512)' (112)' (3783) معجم کبیر (5782)' (1413)' (2825)

✧✧ حضرت سہل بن سعد نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اُمت کے ستر ہزار افراد (راوی کو شک ہے کہ شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) سات لاکھ افراد ایک دوسرے کو تھام کر اکٹھے جنت میں داخل ہوں گے جب تک ان کا آخری شخص بھی جنت میں داخل نہیں ہو جاتا' پہلا بھی نہیں ہوگا اور ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی مانند ہوں گے۔

435- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ اَيُّكُمْ رَاَى الْكَوْكَبَ الَّذِیْ انْقَضَّ الْبَارِحَةَ قُلْتُ اَنَا ثُمَّ قُلْتُ اَمَا اِنِّیْ لَمْ اَكُنْ فِیْ صَلٰوةٍ وَّلٰكِنِّیْ لُدِغْتُ فَقَالَ فَمَاذَا صَنَعْتَ قُلْتُ اسْتَرْقَيْتُ قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلٰی ذٰلِكَ قُلْتُ حَدِيْثٌ حَدَّثَنَاهُ الشَّعْبِیُّ فَقَالَ وَمَا حَدَّثَكُمُ الشَّعْبِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ فَقَالَ قَدْ اَحْسَنَ مَنِ انْتَهٰی اِلٰی مَا سَمِعَ وَلٰكِنْ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَیَّ الْاُمَمُ فَرَاَيْتُ النَّبِیَّ وَمَعَهُ الرُّهَيْطُ وَالنَّبِیَّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالنَّبِیَّ لَيْسَ مَعَهُ اَحَدٌ اِذْ رُفِعَ لِیْ سَوَادٌ عَظِيْمٌ فَظَنَنْتُ اَنَّهُمْ اُمَّتِیْ فَقِيْلَ لِیْ هٰذَا مُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَوْمُهُ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَی الْاُفُقِ فَنَظَرْتُ فَاِذَا سَوَادٌ عَظِيْمٌ فَقَالَ لِیَ انْظُرْ اِلَی الْاُفُقِ الْاٰخَرِ فَنَظَرْتُ فَاِذَا سَوَادٌ عَظِيْمٌ فَقِيْلَ لِیْ هٰذِهٖ اُمَّتُكَ وَمَعَهُمْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا يَّدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ ثُمَّ نَهَضَ فَدَخَلَ مَنْزِلَهٗ فَخَاضَ النَّاسُ فِیْ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمُ الَّذِيْنَ صَحِبُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمُ الَّذِيْنَ وُلِدُوْا فِی الْاِسْلَامِ فَلَمْ يُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ وَذَكَرُوْا اَشْيَاءَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا الَّذِیْ تَخُوْضُوْنَ فِيْهِ فَاَخْبَرُوْهُ فَقَالَ هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَرْقُوْنَ وَلَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَعَلٰی رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِیْ مِنْهُمْ فَقَالَ اَنْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِیْ مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

✧✧ حصین بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' میں سعید بن جبیر کے پاس بیٹھا ہوا تھا' انہوں نے حاضرین سے پوچھا' تم میں سے کس نے وہ ستارہ دیکھا ہے' جو آج صبح ٹوٹ کے گرا ہے؟ میں نے جواب دیا: میں نے دیکھا ہے' پھر مزید وضاحت کی' میں اس وقت نماز نہیں پڑھ رہا تھا بلکہ مجھے بچھو نے ڈس لیا تھا۔ انہوں نے پوچھا' پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے جواب دیا: جھاڑ پھونک کروائی۔ انہوں نے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے جواب دیا: میں نے شعبی کے حوالے سے یہ حدیث سُنی ہے کہ نظر لگنے اور بچھو کے ڈنگ مارنے کے علاوہ کسی اور بیماری میں جھاڑ پھونک مفید نہیں ہے۔ وہ بولے' حدیث سُن کر اسے مان لینا ٹھیک ہے' لیکن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان مجھے سنایا ہے۔

''مختلف اُمتوں کو میرے سامنے پیش کیا گیا' کسی نبی کے ساتھ چند لوگ تھے' کسی کے ساتھ ایک یا دو لوگ تھے' کسی کے ساتھ ایک بھی نہیں تھا' پھر بہت سے لوگوں کا ایک گروہ آیا' میں یہ سمجھا کہ شاید یہ میری اُمت ہے' تو مجھے بتایا گیا' یہ حضرت

حدیث 435: بخاری (3075)' (5474)' (6177) ترمذی (2437) ابن ماجہ (4286) دارمی (2807) احمد (8003)' (10555)' (22) ابن حبان (726)' (7244)' (7246) بیہقی (20271)' (19329) ابو یعلی (7512)' (112)' (3783) معجم کبیر (5782)' (1413)' (2825)

موسیٰ علیہ السلام ہیں اور یہ ان کی اُمت ہیں' پھر کہا گیا' آپ اُفق کی طرف دیکھیں تو وہاں بہت بڑا گروہ تھا' پھر آواز آئی' آپ دوسرے اُفق کی طرف دیکھیں' میں نے ادھر دیکھا تو وہاں بھی بہت بڑا گروہ تھا' مجھے بتایا گیا کہ یہ آپ کی اُمت ہے اوران کے ہمراہ ایسے ستر ہزار لوگ بھی ہیں جو حساب اور عذاب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے''۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اُتر کر اپنے گھر تشریف لے گئے' لوگ آپس میں گفتگو کرنے لگے کہ جو ستر ہزار لوگ حساب اور عذاب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے' وہ کون ہو سکتے ہیں؟ بعض کا خیال تھا کہ ان سے مراد وہ لوگ ہوں گے جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' بعض کے نزدیک اس سے مراد وہ لوگ ہو سکتے ہیں جو اسلامی گھرانے میں پیدا ہوئے اور انہوں نے کبھی بھی شرک کا ارتکاب نہیں کیا۔ غرضیکہ ہر کسی نے اپنا خیال ظاہر کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے آئے اور آپ نے دریافت کیا: تم کس بات پر گفتگو کر رہے ہو؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ کو موضوع بتایا تو آپ نے فرمایا:

یہ وہ لوگ ہیں جو (کفریہ کلمات پر مشتمل) دم نہیں کریں گے اور نہ ہی کروائیں گے اور نہ ہی فال نکالیں گے اور اپنے پروردگار پر توکل کریں گے۔

حضرت عکاشہ کھڑے ہوئے اور درخواست کی' آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں شامل کر دے۔ آپ نے فرمایا: تم ان میں شامل ہو گئے۔ ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور درخواست کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں شامل کر دے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عکاشہ تم پر سبقت لے جا چکا ہے۔

436- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْاُمَمُ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ نَحْوَ حَدِيْثِ هُشَيْمٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 81: كَوْنِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ

اہلِ جنت کی نصف تعداد کا تعلق اس اُمت سے ہوگا

437- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبْعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ اِنِّیْ لَاَرْجُو اَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَاُخْبِرُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ مَا الْمُسْلِمُوْنَ فِی الْكُفَّارِ اِلَّا كَشَعْرَةٍ بَيْضَآءَ فِیْ ثَوْرٍ اَسْوَدَ اَوْ كَشَعْرَةٍ سَوْدَآءَ فِیْ ثَوْرٍ اَبْيَضَ

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں کہ اہل جنت کا چوتھائی حصہ تم ہو' ہم نے اللہ اکبر کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس بات سے خوش نہیں کہ اہل جنت کا تہائی حصہ تم ہو گے' ہم نے اللہ اکبر کہا تو آپ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ نصف اہلِ جنت تم ہو گے' میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کفار کے درمیان مسلمان کیسا ہوگا' جیسے سیاہ بیل (کے جسم پر)

حدیث 437: بخاری (6163)' (6266)' ترمذی (2547) ابن ماجہ (4283) احمد (3661)' (4166)' (4251) ابن حبان (7245)' (7458) مستدرک (275) بیہقی (5410) ابویعلیٰ (5358) معجم کبیر (10350)' (11902)

سفید بال ہوں یا سفید بیل (کے جسم پر) سیاہ بال ہوں۔

438- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ اَرْبَعِیْنَ رَجُلًا فَقَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَکُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَکُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَکُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ اَنَّ الْجَنَّةَ لَا یَدْخُلُهَا اِلَّا نَفْسٌ مُّسْلِمَةٌ وَّمَا اَنْتُمْ فِیْ اَهْلِ الشِّرْكِ اِلَّا کَالشَّعْرَةِ الْبَیْضَآءِ فِیْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ اَوْ کَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِیْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَحْمَرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں' ہم تقریباً چالیس کی تعداد میں ایک خیمہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ موجود تھے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی ہو کہ اہلِ جنت کا چوتھائی حصہ تم ہو؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے پوچھا: کیا تم اس بات سے راضی ہو کہ اہلِ جنت کا تہائی حصہ تم ہو؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے' مجھے امید ہے کہ نصف اہلِ جنت تم ہی ہو گے' جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوں گے۔ اہلِ شرک کے درمیان تمہاری موجودگی کی مثال بالکل اسی طرح ہے جیسے سیاہ بیل کے (جسم پر) سفید بال ہو یا سرخ بیل کے جسم پر سیاہ بال ہو۔

439- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ ظَهْرَهٗ اِلٰى قُبَّةِ اَدَمٍ فَقَالَ اَلَا لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُّسْلِمَةٌ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَتُحِبُّوْنَ اَنَّکُمْ رُبُعُ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اَتُحِبُّوْنَ اَنْ تَکُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَکُوْنُوْا شَطْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ مَا اَنْتُمْ فِیْ سِوَاکُمْ مِنَ الْاُمَمِ اِلَّا کَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِی الثَّوْرِ الْاَبْیَضِ اَوْ کَالشَّعْرَةِ الْبَیْضَآءِ فِی الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے چمڑے کے خیمے میں ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے' ہمیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا: جنت میں صرف مسلمان داخل ہوں گے۔ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اے اللہ! تو گواہ ہو جا! (پھر ہمیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:) کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ چوتھائی اہلِ جنت تم ہو؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ تہائی اہلِ جنت تم ہو؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! تو آپ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ نصف اہلِ جنت تم ہو گے' دوسری اُمتوں کے درمیان تمہاری مثال اس طرح ہے جیسے کسی سفید بیل (کے جسم میں) سیاہ بال ہو یا کسی سیاہ بیل (کے جسم میں) سفید بال ہوں۔

440- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ الْعَبْسِیُّ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ یَا اٰدَمُ فَیَقُوْلُ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْكَ قَالَ یَقُوْلُ اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ کُلِّ اَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَّتِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ قَالَ فَذَاكَ حِیْنَ یَشِیْبُ الصَّغِیْرُ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُکٰرٰی وَمَا هُمْ بِسُکٰرٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ قَالَ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَیْهِمْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّنَا ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ اَبْشِرُوْا فَاِنَّ مِنْ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ اَلْفًا وَمِنْکُمْ رَجُلٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اِنِّیْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَکُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَمِدْنَا اللّٰهَ وَکَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ

بِيَدِهٖ اِنِّىْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَمِدْنَا اللّٰهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنِّىْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِنَّ مَثَلَكُمْ فِى الْاُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعْرَةِ الْبَيْضَآءِ فِىْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ اَوْ كَالرَّقْمَةِ فِىْ ذِرَاعِ الْحِمَارِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے آدم! وہ جواب دیں گے' میں حاضر ہوں ہر بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' جہنمیوں کو نکالو۔ وہ پوچھیں گے' ان کی تعداد کتنی ہے؟ جواب ملے گا' ہر ایک ہزار میں سے نوسو ننانوے۔ یہ وہ وقت ہوگا جب (خدا کے خوف کی وجہ سے) ہر بچہ بوڑھا ہو جائے گا' ہر حاملہ عورت کا حمل ضائع ہو جائے گا اور لوگ مدہوش محسوس ہوں گے' حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب شدید ہوگا۔ (حضرت ابوسعید کہتے ہیں) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بہت پریشان ہوئے اور عرض کی' ہم میں سے کون وہ شخص ہے؟ (جو ہزار میں اکیلا جنتی ہوگا؟) آپ نے فرمایا: یہ خوش خبری وصول کرو کہ ہزار یاجوج ماجوج ہوں گے اور تمہارا ایک فرد ہوگا اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' میری خواہش تھی کہ تم اہلِ جنت کا چوتھائی حصہ ہوتے۔ (حضرت ابوسعید خدری کہتے ہیں) ہم نے الحمدللہ اور اللہ اکبر کہا تو آپ نے فرمایا: میری تو خواہش تھی کہ تم لوگ اہلِ جنت کا تہائی حصہ ہوتے۔ (حضرت ابوسعید خدری کہتے ہیں) ہم نے الحمدللہ اور اللہ اکبر کہا تو آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' میری تو یہ آرزو ہے کہ تم لوگ اہلِ جنت کا نصف حصہ ہو۔ دوسری اُمتوں کے درمیان تمہاری مثال اس طرح ہے جیسے سیاہ بیل (کے جسم پر) سفید بال ہو یا گدھے کے پاؤں میں کوئی نشانی ہو۔

441- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُمَا قَالَ مَا اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ فِى النَّاسِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَآءِ فِى الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ اَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِى الثَّوْرِ الْاَبْيَضِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَوْ كَالرَّقْمَةِ فِىْ ذِرَاعِ الْحِمَارِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' اس دن لوگوں میں تمہاری مثال اس طرح ہوگی جیسے کسی سیاہ بیل (کے جسم پر) سفید بال ہو یا کسی سفید بیل (کے جسم پر) سیاہ بال ہوں' اس روایت میں گدھے کے پاؤں کے نشان کا ذکر نہیں ہے۔

كِتَابُ الطَّهَارَتْ طہارت کے احکام

بَابُ 82: فَضْلِ الْوُضُوْءِ

وضو کی فضیلت

442- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاٰنِ اَوْ تَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَّالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَّالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَّالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ اَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْ فَبَايِعٌ نَفْسَهٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا

حدیث 440: بخاری (3170)' (6165)' (7045) احمد (11302) مستدرک (80) معجم کبیر (4932)

حدیث 442: ترمذی (3517)' (3518)' (3519)' نسائی (2437) ابن ماجہ (280) دارمی (653)' (654)' احمد (18313)' (22953)' (22959) ابن حبان (844) بیہقی (185)' (186) معجم کبیر (3423)

✧✧ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''طہارت حاصل کرنا نصف ایمان ہے۔ الحمد للہ پڑھنا میزان کو بھر دیتا ہے۔ سبحان اللہ اور الحمد للہ پڑھنا زمین و آسمان میں موجود جگہ کو (نیکیوں سے) بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے۔ صدقہ برہان ہے۔ صبر روشنی ہے اور قرآن' تمہارے خلاف یا پھر تمہارے حق میں' حجت ہے۔ ہر شخص روزانہ اپنی ذات کا سودا کرتا ہے۔ یا تو وہ اسے (جہنم سے) آزاد کروالیتا ہے یا اسے (جہنم کا) غلام (قیدی) بنالیتا ہے۔''

بَابُ 83: وُجُوْبِ الطَّهَارَةِ لِلصَّلٰوةِ

نماز کیلئے طہارت ضروری ہے

443- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلٰى ابْنِ عَامِرٍ يَّعُوْدُهٗ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقَالَ اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لِيْ يَا ابْنَ عُمَرَ قَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُوْلٍ وَّكُنْتَ عَلَى الْبَصْرَةِ

✧✧ مصعب بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت ابن عامر کی عیادت کیلئے ان کے ہاں تشریف لائے۔ ابن عامر شدید بیمار تھے۔ انہوں نے کہا' اے ابن عمر! کیا آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں میرے حق میں دعا نہیں کریں گے؟ (ابن عمر نے جواب دیا) میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی اور حرام مال میں سے دیا جانے والا صدقہ بھی قبول نہیں ہوتا۔''

(حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ابن عامر سے کہا:) آپ بصرہ کے گورنر رہ چکے ہیں۔

444- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّوَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيْلَ كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

445- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ اَخِيْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُّحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ اَحَدِكُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ

✧✧ وہب بن منبہ کے بھائی ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ نے ہمارے سامنے نبی اکرم کی یہ احادیث بیان کی ہیں۔ پھر ہمام نے کچھ احادیث سنائیں جن میں ایک یہ حدیث بھی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''جب کسی شخص کا وضو ٹوٹ جائے تو جب تک وہ وضو نہ کرے اس وقت تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔''

حدیث 443: ابن حبان (3366) بیہقی (7629)

حدیث 445: ترمذی (1) نسائی (139) ابن خزیمہ (9)' (10)' (11) بیہقی (726)' (3159) ابویعلی (5614)' (5677) دارقطنی (4)

بَابُ 84: صِفَةِ الْوُضُوْءِ وَكَمَالِهِ

وضو کا طریقہ اور اس کا کامل ہونا

446- حَدَّثَنِي اَبُوْ الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيبِيُّ قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَطَآءَ بْنَ يَزِيْدَ اللَّيْثِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّكَانَ عُلَمَاؤُنَا يَقُوْلُوْنَ هٰذَا الْوُضُوْءُ اَسْبَغُ مَا يَتَوَضَّاُ بِهِ اَحَدٌ لِّلصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد شدہ غلام حمران بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کیلئے پانی منگوایا اور وضو کرنا شروع کیا۔ آپ نے سب سے پہلے تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر کلی کی۔ پھر ناک میں پانی ڈالا' پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا۔ پھر تین مرتبہ دائیں بازو کو کہنی تک دھویا۔ پھر اسی طرح بائیں بازو کو دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا' پھر دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا پھر بایاں پاؤں اسی طرح دھویا' اور پھر یہ ارشاد فرمایا جس طرح میں نے وضو کیا ہے' میں نے اسی طرح نبی اکرم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ایک مرتبہ آپ نے اسی طرح وضو کرنے کے بعد ارشاد فرمایا:

''جس طرح میں نے وضو کیا ہے' جو شخص اسی طرح وضو کرے اور پھر کھڑا ہو کر دو رکعت (تحیۃ الوضوء) ادا کرے اور اس نماز کے دوران اپنے خیالات میں گم نہ ہو جائے تو ایسے شخص کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔''

ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہمارے علماء نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ نماز کیلئے وضو کرنے کا سب سے بہترین طریقہ یہی ہے (جو سابقہ روایت میں بیان کیا گیا ہے)

447- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَنَّهُ رَاٰى عُثْمَانَ دَعَا بِاِنَاءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰى كَفَّيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ اَدْخَلَ يَمِيْنَهُ فِي الْاِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ وَّيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حدیث 446: بخاری (162)' (183)' (188) ابو داؤد (111)' (112)' (113) ترمذی (48) (35)' (37) نسائی (96)' (98)' (101) ابن ماجہ (405)' (434)' (416) مؤطا (32)' (71) دارمی (694)' (707)' (693) احمد (415)' (876)' (918) ابن حبان (1078)' (1084)' (1085) ابن خزیمہ (184)' (151)' (154) مستدرک (527)' (521)' (600) بیہقی (233)' (234)' (246) ابویعلی (499)' (2672)' (7101) معجم کبیر (1285)' (10759)' (926) دارقطنی (9)' (3)' (8)

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے پانی کا برتن منگوایا' اس میں سے کچھ پانی اپنے ہاتھوں پر انڈیل کر دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کر کے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر دونوں بازوؤں کو' کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا۔ پھر سر کا مسح کیا اور پھر دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر فرمایا: نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرنے کے بعد دو رکعت ادا کرے اور اس دوران اپنے خیالات میں گم نہ ہو جائے تو اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔''

بَابُ 85: فَضْلِ الْوُضُوْءِ وَالصَّلٰوةِ عَقِبَهٗ

وضو کی فضیلت اور وضو کرنے کے بعد نماز پڑھنے کی فضیلت

448- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِىُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَآئَهُ الْمُؤَذِّنُ عِنْدَ الْعَصْرِ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَاُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيْثًا لَوْلَا اٰيَةٌ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَتَوَضَّاُ رَجُلٌ مُّسْلِمٌ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ فَيُصَلِّىْ صَلٰوةً اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الصَّلٰوةِ الَّتِىْ تَلِيْهَا

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مسجد کے صحن میں تشریف فرما تھے۔ عصر کی نماز کے وقت موذن آیا تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کیلئے پانی منگوا کر وضو کیا اور فرمایا' اللہ کی قسم! میں تمہارے سامنے ایک حدیث بیان کرنے لگا ہوں اگر قرآن کی ایک آیت نہ ہوتی تو میں تمہارے سامنے ہرگز یہ حدیث بیان نہ کرتا۔ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''جو مسلمان شخص اچھی طرح وضو کرنے کے بعد نماز ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس نماز اور اس کے ساتھ والی نماز کے درمیان (صادر ہونے والے تمام گناہوں کو) بخش دیتا ہے۔''

449- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ اُسَامَةَ فَيُحْسِنُ وُضُوْئَهٗ ثُمَّ يُصَلِّى الْمَكْتُوْبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں'' اچھی طرح وضو کرنے کے بعد فرض نماز ادا کرے۔''

450- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّلٰكِنْ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ عَنْ حُمْرَانَ اَنَّهٗ قَالَ فَلَمَّا تَوَضَّاَ عُثْمَانُ قَالَ وَاللّٰهِ لَاُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيْثًا لَوْلَا اٰيَةٌ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا

حدیث 448 نسائی (146) ابن ماجہ (459)' (800) موطا (59) احمد (406)' (503)' (22291) ابن حبان (1607)' (2278) ابن خزیمہ (2)' (359)' (1491) مستدرک (771) ابویعلی (72)' (180) معجم کبیر (6145)

حَدَّثْتُكُمُوْهُ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَتَوَضَّاُ رَجُلٌ فَيُحْسِنُ وُضُوْئَهٗ ثُمَّ يُصَلِّى الصَّلٰوةَ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الصَّلٰوةِ الَّتِیْ تَلِيْهَا قَالَ عُرْوَةُ الْاٰيَةُ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى اِلٰى قَوْلِهِ اللَّاعِنُوْنَ

✧✧ صالح' ابن شہاب کے حوالے سے جبکہ عروہ' حمران کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہارے سامنے حدیث بیان کرنے لگا ہوں اور اگر اللہ کی کتاب میں ایک آیت موجود نہ ہوتی تو میں تمہارے سامنے یہ حدیث بیان نہ کرتا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور پھر نماز ادا کرے' تو اس کے' اس نماز اور اس کے ساتھ والی نماز کے درمیان والے (تمام گناہ) بخش دیئے جاتے ہیں''۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قرآن کی جس آیت کی طرف اشارہ کیا ہے اس سے مراد یہ آیت ہے:

''ہم نے جو واضح دلائل اور ہدایت نازل کی ہے' جب ہم نے اسے لوگوں کیلئے واضح طور پر بیان کر دیا تو اب جو لوگ اسے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے اور (مخلوقات میں سے بعض) لعنت بھیجنے والے ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔''

451- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِى الْوَلِيْدِ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِىْ اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ فَدَعَا بِطَهُوْرٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ تَحْضُرُهٗ صَلٰوةٌ مَّكْتُوْبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوْئَهَا وَخُشُوْعَهَا وَرُكُوْعَهَا اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِّمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ مَا لَمْ يُؤْتِ كَبِيْرَةً وَّذٰلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ

✧✧ اسحاق بن سعید اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں اس وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب انہوں نے وضو کیلئے پانی منگوایا اور یہ ارشاد فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس مسلمان کے سامنے فرض نماز کا وقت آ جائے اور وہ اچھی طرح وضو کرنے کے بعد خشوع اور خضوع کے ہمراہ نماز ادا کرے تو یہ نماز اس کے سابقہ تمام گناہوں کا کفارہ بن جائے گی' تاہم کبیرہ گناہ اس میں شامل نہیں ہوں گے اور یہ فضیلت ہمیشہ برقرار رہے گی۔''

452- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّىُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ الدَّرَاوَرْدِىُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ اَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ نَاسًا يَتَحَدَّثُوْنَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَادِيْثَ لَا اَدْرِیْ مَا هِىَ اِلَّا اَنِّیْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْئِیْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ هٰكَذَا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَكَانَتْ صَلَاتُهٗ وَمَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً وَّفِیْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَةَ اَتَيْتُ عُثْمَانَ فَتَوَضَّاَ

حدیث 451: نسائی (146) ابن ماجہ (459)' (800) موطا (59) احمد (406)' (503)' (22291) ابن حبان (1607)' (2278) ابن خزیمہ (2)' (359)' (1491) مستدرک (771) ابو یعلیٰ (72)' (180) معجم کبیر (6145)

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا۔ آپ نے اس سے وضو کیا اور پھر فرمایا: لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی باتیں بیان کر دیتے ہیں جن کی حقیقت سے میں واقف نہیں ہوں' تاہم میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے' جیسے میں نے ابھی وضو کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح وضو کرنے کے بعد ارشاد فرمایا تھا:

''جو شخص اس طرح وضو کرے گا۔ اس کے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسے نماز پڑھنے اور مسجد کی طرف چل کے جانے کا مزید ثواب ملے گا۔''

(امام مسلم فرماتے ہیں' ایک روایت میں حمران کے یہ الفاظ ہیں) میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے وضو کیا (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)۔

453- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَاَبِىْ بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ اَبِىْ اَنَسٍ اَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ اَلَا اُرِيكُمْ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَّزَادَ قُتَيْبَةُ فِىْ رِوَايَتِهٖ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ اَبُو النَّضْرِ عَنْ اَبِىْ اَنَسٍ قَالَ وَعِنْدَهٗ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوانس بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے نشست گاہ کے قریب وضو کیا اور فرمایا: کیا میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کر کے دکھاؤں؟ پھر آپ نے تین' تین مرتبہ وضو کیا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں حضرت ابوانس کے یہ الفاظ موجود ہیں کہ اس وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس بعض صحابہ کرام بھی موجود تھے۔

454- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَّكِيْعٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِّسْعَرٍ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِىْ صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ قَالَ كُنْتُ اَضَعُ لِعُثْمَانَ طَهُوْرَهٗ فَمَا اَتٰى عَلَيْهِ يَوْمٌ اِلَّا وَهُوَ يُفِيْضُ عَلَيْهِ نُطْفَةً وَّقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ انْصِرَافِنَا مِنْ صَلٰوتِنَا هٰذِهٖ قَالَ مِسْعَرٌ اُرَاهَا الْعَصْرَ فَقَالَ مَا اَدْرِىْ اُحَدِّثُكُمْ بِشَىْءٍ اَوْ اَسْكُتُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ خَيْرًا فَحَدِّثْنَا وَاِنْ كَانَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّتَطَهَّرُ فَيُتِمُّ الطُّهُوْرَ الَّذِىْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَيُصَلِّىْ هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَاتٍ لِّمَا بَيْنَهُنَّ

حدیث 453: بخاری (140)' (184)' (194) ابوداؤد (137)' (100)' (129) ترمذی (47)' (145)' (37) نسائی (84)' (99)' (101) ابن ماجہ (404)' (471)' (1675) موطا (71) دارمی (709)' (701)' (708) احمد (472)' (487)' (1197) ابن حبان (1049)' (1058)' (1078) ابن خزیمہ (148)' (156)' (151) مستدرک (521)' (527)' (600) بیہقی (218)' (246)' (256) ابویعلی (2486)' (633)' (2670) معجم کبیر (1285)' (10759)' (11091) دارقطنی (10)' (12)' (1)

حدیث 454: ترمذی (214) نسائی (145) ابن ماجہ (459) احمد (406)' (473)' (503) ابن حبان (1043)' (1733)' (2418) ابن خزیمہ (314)' (1814) مستدرک (7665) بیہقی (4236)' (4238)' (20457) معجم کبیر (3460)' (3989)' (8016)

✧✧ حمران بیان کرتے ہیں' میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے وضو کیلئے پانی رکھا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ انہوں نے اس پانی سے ایک بوند اپنے اوپر ٹپکائی اور فرمانے لگے' ایک مرتبہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا: ایک بات کے بارے میں' میں فیصلہ نہیں کر پا رہا کہ اسے تمہارے سامنے بیان کروں یا خاموش رہوں؟ ہم نے عرض کی' یا رسول اللہ! اگر وہ بات (ہمارے حق میں) بہتر ہے' تو ہمارے سامنے بیان کریں اور اگر اس کے علاوہ ہے' تو اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ (کہ کیا کرنا مناسب ہے؟)' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو مسلمان اچھی طرح سے مکمل وضو کرے' وہ وضو جسے کرنا فرض ہے اور پھر پانچ (فرض) نمازیں ادا کرے تو یہ نمازیں ان (نمازوں کے) درمیان میں (صادر ہونے والے گناہوں) کا کفارہ بن جائیں گی۔''

455- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانٍ يُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ فِیْ هٰذَا الْمَسْجِدِ فِیْ اِمَارَةِ بِشْرٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوْبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ هٰذَا حَدِيْثُ ابْنِ مُعَاذٍ وَّلَيْسَ فِیْ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ فِیْ اِمَارَةِ بِشْرٍ وَّلَا ذِكْرُ الْمَكْتُوْبَاتِ

✧✧ حمران بیان کرتے ہیں' جب بشر یہاں کے گورنر تھے' ان دنوں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے اس مسجد میں یہ حدیث بیان کی' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق مکمل طور پر وضو کرے تو پانچوں فرض نمازیں ان (کے درمیان میں صادر ہونے والے گناہوں) کا کفارہ بن جائیں گی۔''

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) یہ الفاظ ابن معاذ (نامی راوی) کی روایت کے ہیں۔ غندر (نامی راوی) کی روایت میں بشر کی گورنری اور فرض نمازوں کا ذکر نہیں ہے۔

456- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ تَوَضَّاَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَوْمًا وُضُوْءًا حَسَنًا ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ هٰكَذَا ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ لَا يَنْهَزُهُ اِلَّا الصَّلٰوةُ غُفِرَ لَهٗ مَا خَلَا مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے خوب اچھی طرح سے وضو کیا اور پھر ارشاد فرمایا: ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے خوب اہتمام سے وضو کیا اور پھر فرمایا:

''جو شخص اس طرح وضو کرنے کے بعد صرف نماز پڑھنے کیلئے مسجد کی طرف جائے تو اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔''

457- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

حدیث 456: بخاری (1904) ابو داؤد (1371) ترمذی (683)' (808)' (267) نسائی (2192)' (2193)' (2194) ابن ماجہ (1326)' (285) مؤطا (249) احمد (1660)' (7279)' (7774) ابن حبان (2546)' (360)' (1911) ابن خزیمہ (2201)' (2202) بیہقی (4375)' (4376)' (1882)

اَنَّ الْحَکِیْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِیَّ حَدَّثَهُ اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَیْرٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّاَ لِلصَّلٰوةِ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ مَشٰی اِلَی الصَّلٰوةِ الْمَکْتُوْبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ اَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ اَوْ فِی الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ

✧✧ حمران' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص نماز کیلئے اچھی طرح سے وضو کرے اور پھر فرض نماز ادا کرنے کیلئے (مسجد کی طرف) جائے اور پھر لوگوں (اور ایک روایت کے مطابق) جماعت کے ساتھ (اور ایک روایت کے مطابق) مسجد میں نماز ادا کرے' تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔''

458- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ کُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ ابْنُ اَیُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِی الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَعْقُوْبَ مَوْلَی الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلٰوةُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ اِلَی الْجُمْعَةِ کَفَّارَةٌ لِّمَا بَیْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْکَبَائِرُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''پانچ نمازیں (ایک دوسرے کے درمیانی وقت میں) ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک (درمیان میں صادر ہونے والے) تمام گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں' تاہم کبیرہ گناہ اس میں شامل نہیں ہیں۔''

459- حَدَّثَنِیْ نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ اِلَی الْجُمْعَةِ کَفَّارَاتٌ لِّمَا بَیْنَهُنَّ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں (صادر ہونے والے تمام صغیرہ گناہوں) کا کفارہ ہوتے ہیں۔''

460- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اَبِیْ صَخْرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ اِسْحٰقَ مَوْلٰی زَائِدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ اِلَی الْجُمْعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰی رَمَضَانَ مُکَفِّرَاتٌ مَّا بَیْنَهُنَّ اِذَا اجْتَنَبَ الْکَبَائِرَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پانچ نمازیں' ایک جمعہ' دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان' دوسرے رمضان تک' درمیان میں (صادر ہونے والے تمام صغیرہ گناہوں) کا کفارہ ہوتے ہیں' لیکن اس وقت جب انسان کبیرہ گناہ کرنے سے گریز کرے۔''

حدیث 458 ابوداؤد (594) ترمذی (214) نسائی (145) ابن ماجہ (459)' (598)' (1086) احمد (406)' (473)' (503) ابن حبان (1043)' (1733)' (2418) ابن خزیمہ (314)' (1814) مستدرک (7665) بیہقی (4236)' (4238)' (20547) ابو یعلی (6486) مصنف ابن ابی شیبہ (3460)' (3989)' (8016) دارقطنی (7)' (10)

بَابُ 86: الذِّکْرِ الْمُسْتَحَبِّ عَقْبَ الْوُضُوْءِ

وضو کے بعد کیا جانے والا مستحب ذکر

461-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيْعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَحَدَّثَنِي قَالَ اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الْاِبِلِ فَجَآئَتْ نَوْبَتِيْ فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَاَدْرَكْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ فَاَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهٖ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوْئَهٗ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهٖ وَوَجْهِهٖ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَقُلْتُ مَا اَجْوَدَ هٰذِهٖ فَاِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُوْلُ الَّتِيْ قَبْلَهَا اَجْوَدُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا عُمَرُ قَالَ اِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُكَ جِئْتَ آنِفًا قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُبْلِغُ اَوْ فَيُسْبِغُ الْوَضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَآءَ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اونٹوں کو چرانا ہماری ذمہ داری تھی۔ ایک مرتبہ میں اپنی باری کے تحت اونٹوں کو چرانے کے بعد شام کے وقت واپس آیا' تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کو وعظ کرتے ہوئے پایا۔ میں نے آپ کے بیان کا یہ حصہ سنا۔

''جو مسلمان اچھی طرح سے وضو کرنے کے بعد کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرے جس میں ظاہری اور ذہنی دونوں طرح کی یکسوئی موجود ہو' تو ایسے شخص کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔''

(ابن عامر کہتے ہیں) یہ بات سن کر میں بے ساختہ کہہ اٹھا کہ یہ کتنی بہترین بات (خوشخبری) ہے؟ تو ایک صاحب نے کہا' پہلی بات اس سے بھی زیادہ اچھی تھی۔ میں نے متوجہ ہو کر دیکھا تو وہ صاحب حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے' جو مجھے دیکھ کر کہنے لگے' میرا خیال ہے کہ تم ابھی آئے ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پہلے یہ ارشاد فرمایا تھا:

''جو شخص اچھی طرح سے وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ

(اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے خاص بندے اور رسول ہیں)

تو ایسے شخص کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔''

462-حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ وَاَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

✧✧ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں شہادت کے کلمات مذکور نہیں ہیں۔

حدیث 461: ابو داؤد (169) ترمذی (55) نسائی (148) ابن ماجہ (470) احمد (17352)' (17431) ابن حبان (1050) ابن خزیمہ (222) مستدرک (3508) بیہقی (373)' (3334) معجم کبیر (917)' (956)' (1441)

بَابُ 87: اٰخِرُ فِیْ صِفَةِ الْوُضُوْءِ

وضو کے طریقے کی مزید وضاحت

463-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَنْصَارِیِّ وَکَانَتْ لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ قِیْلَ لَهٗ تَوَضَّاْ لَنَا وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِاِنَاءٍ فَاَکْفَاَ مِنْهُ عَلٰی یَدَیْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَهٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ کَفٍّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَهٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَهٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ یَدَیْهِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَهٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ فَاَقْبَلَ بِیَدَیْهِ وَاَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْهِ اِلَی الْکَعْبَیْنِ ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ' جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے' سے فرمائش کی گئی کہ آپ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق وضو کر کے دکھائیں' تو انہوں نے پانی کا برتن منگوایا اور پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈال کر انہیں تین مرتبہ دھویا' پھر اپنا ہاتھ پانی میں داخل کر کے ایک ہی چلو کے ذریعے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ آپ نے یہ عمل تین مرتبہ کیا' پھر اپنا ہاتھ پانی میں داخل کر کے پانی لیا اور اس کے ذریعے تین مرتبہ اپنا چہرہ دھویا' پھر اپنا ہاتھ پانی میں داخل کر کے پانی لیا اور دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دو' دو مرتبہ دھویا' پھر اپنا ہاتھ پانی میں داخل کر کے پانی لیا اور اپنے سر کا' آگے سے پیچھے کی جانب اور پھر پیچھے سے واپس آگے کی جانب' مسح کیا' پھر دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا اور پھر فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنے کا طریقہ یہی ہے۔

464-حَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَلَمْ یَذْکُرْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

465-وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَی الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَّلَمْ یَقُلْ مِنْ کَفٍّ وَاحِدَةٍ وَّزَادَ بَعْدَ قَوْلِهٖ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰی قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰی رَجَعَ اِلَی الْمَکَانِ الَّذِیْ بَدَاَ مِنْهُ وَغَسَلَ رِجْلَیْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ بات ذکر ہے کہ آپ نے تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ اس روایت میں اس بات کا ذکر موجود نہیں ہے کہ آپ نے ایک ہی چلو کے ذریعے ایسا کیا۔ اسی طرح مسح کے بارے میں یہ الفاظ ہیں کہ سر کے اگلے حصے سے مسح کا آغاز کرتے ہوئے اسے پیچھے گدی تک لے گئے اور پھر واپس آگے اسی مقام پر لے آئے اور پھر اپنے پاؤں دھوئے۔

حدیث **463**: بخاری (156)' (184)' (189) ابوداؤد (106)' (113)' (118) ترمذی (37)' (47)' (48) نسائی (84)' (93)' (94) ابن ماجہ (460)' (419)' (410) مؤطا (32)' (29)' (74) داری (692)' (693)' (694) احمد (527)' (876)' (998) ابن حبان (1077)' (1093)' (6540) ابن خزیمہ (156)' (148)' (152) مستدرک (534)' (535)' (533) بیہقی (211)' (218)' (222) ابویعلی (499)' (2672)' (71071) معجم کبیر (602)' (10759)' (11091) دارقطنی (12)' (1)' (3)

466- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى بِمِثْلِ اِسْنَادِهِمْ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ مِنْ ثَلَاثِ غُرُفَاتٍ وَّقَالَ اَيْضًا فَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ فَاَقْبَلَ بِهٖ وَاَدْبَرَ مَرَّةً وَّاحِدَةً قَالَ بَهْزٌ اَمْلٰى عَلَيَّ وُهَيْبٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ وَقَالَ وُهَيْبٌ اَمْلٰى عَلَيَّ عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ مَرَّتَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم یہ روایت مختصر ہے اور اس کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ نے تین چلوؤں کے ذریعے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ اس میں یہ بھی مذکور ہے کہ آپ سر کے مسح کے دوران صرف ایک مرتبہ ہاتھ کو آگے سے پیچھے کی طرف لے گئے اور پھر واپس آگے آئے۔

467- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَبُو الطَّاهِرِ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ حَبَّانَ بْنَ وَاسِعٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيَّ يَذْكُرُ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَّيَدَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَّالْاُخْرٰى ثَلَاثًا وَّمَسَحَ بِرَاْسِهٖ بِمَآءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدِهٖ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتّٰى اَنْقَاهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ زید المازنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو اس طرح وضو کرتے دیکھا کہ پہلے آپ نے کلی کی پھر ناک میں پانی ڈالا پھر تین مرتبہ چہرے کو دھویا اور دائیں بازو کو تین مرتبہ دھویا پھر دوسرے بازو کو تین مرتبہ دھویا۔ بازو دھونے کے بعد مزید پانی لے کر سر کا مسح کیا اور پھر پاؤں کو اچھی طرح دھویا۔

بَابُ 88: اَلْاِيْتَارِ فِی الْاِسْتِنْثَارِ وَالْاِسْتِجْمَارِ

طاق تعداد میں ناک میں پانی ڈالنا اور پتھر استعمال کرنا

468- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا وَّاِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِیْ اَنْفِهٖ مَآءً ثُمَّ لْيَسْتَنْثِرْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہیں نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے آپ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص پتھر استعمال کرے تو طاق تعداد میں کرے اور جب کوئی شخص وضو کرنے لگے تو ناک میں پانی ڈال کرائے

حدیث 467: بخاری (156)' (184)' (189) ابوداؤد (106)' (113)' (118) ترمذی (37)' (47)' (48) نسائی (84)' (93)' (94) ابن ماجہ (460)' (419)' (410) موطا (32)' (39)' (74) دارمی (692)' (693)' (694) احمد (527)' (876)' (998) ابن حبان (1077)' (1093)' (6540) ابن خزیمہ (156)' (148)' (152) مستدرک (534)' (535)' (533) بیہقی (211)' (218)' (222) ابویعلی (499)' (2672)' (7101) معجم کبیر (602)' (10759)' (11091) دارقطنی (12)' (1)' (3)

حدیث 468: بخاری (159)' (160) ابوداؤد (35)' (104)' (105) ترمذی (27)' (24) نسائی (43)' (88)' (89) ابن ماجہ (337)' (406)' (409) موطا (33)' (34)' (37) دارمی (662)' (703)' (1580) احمد (7220)' (7298)' (7716)' (7732) ابن حبان (1410)' (1436)' (1438) ابن خزیمہ (75)' (99)' (100) مستدرک (561) بیہقی (223)' (224)' (238) ابویعلی (5270)' (5863)' (5961) معجم کبیر (6306)' (6307)' دارقطنی (3)' (4)

صاف کرے۔''

469- حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِقْ بِمَنْخِرَيْهِ مِنَ الْمَآءِ ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص وضو کرنے لگے تو نتھنوں میں پانی ڈال کر انہیں صاف کرے۔''

470- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''وضو کرنے والا شخص ناک صاف کرے اور پتھر استعمال کرنے والا طاق تعداد میں کرے''

471- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ ح وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِیُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَاَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیَّ يَقُوْلَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ امام مسلم فرماتے ہیں' یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم یہ روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ دونوں سے منقول ہے۔

472- حَدَّثَنِیْ بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهٖ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَبِيْتُ عَلٰى خَيَاشِيْمِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انسان نیند سے بیدار ہونے کے بعد تین مرتبہ ناک صاف کرے کیونکہ شیطان اس کے نتھنوں میں رات بسر کرتا ہے۔

473- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُوْتِرْ

حدیث 472: بخاری (159)' (160)' (3121) ابوداؤد (35)' (1041)' (105) ترمذی (27)' (24) نسائی (43)' (88)' (89) ابن ماجہ (337)' (406)' (409) موطا (33)' (34)' (37) دارمی (662)' (703)' (1538) احمد (7220)' (7298)' (7716) ابن حبان (1410)' (1436)' (1438) ابن خزیمہ (75)' (99)' (100) بیہقی (223)' (224)' (238) ابو یعلی (5270)' (5863)' (5961) معجم کبیر (6306)' (6307)' (6308) دار قطنی (3)' (4)' (1274)

حدیث 473: بخاری (160) احمد (7445)' (8150)' (8710) ابن حبان (1437)' (1439) ابن خزیمہ (76)' (77) مستدرک (561) بیہقی (223)' (507)' (509) ابو یعلی (5905)' (6328)' (6255)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''پتھر استعمال کرنے والا طاق تعداد میں پتھر استعمال کرے۔''

بَابُ 89: وُجُوْبِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ بِكَمَالِهِمَا

پاؤں کو مکمل طور پر دھونا واجب ہے

474- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَبُو الطَّاهِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالُوْا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَّخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ سَالِمٍ مَوْلٰى شَدَّادٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ فَتَوَضَّاَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ' جس دن حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (اسی دوران ان کے بھائی) حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی وہاں تشریف لے آئے' وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں وضو کرنے لگے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اے عبدالرحمٰن! اچھی طرح وضو کرو' کیونکہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''(وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم میں عذاب ہوگا''

475-حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَآئِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

476-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَوْ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ سَالِمٌ مَّوْلَى الْمَهْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ اَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ فِيْ جَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ فَمَرَرْنَا عَلٰى بَابِ حُجْرَةِ عَآئِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' میں اور حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے جنازے میں شرکت کیلئے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس سے گزرے۔ (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد سالم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مذکورہ بالا حدیث سنائی۔

477-حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنِيْ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ كُنْتُ اَنَا مَعَ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حدیث 474: بخاری (163) ابوداؤد (97) ترمذی (41) نسائی (110)' (111)' (142) ابن ماجہ (450)' (451)' (453) مؤطا (35) دارمی (706)' (707) احمد (6809)' (6911)' (7122) ابن حبان (1088)' (1059) ابن خزیمہ (162)' (163) مستدرک (580) بیہقی (327)' (328)' (329) ابویعلی (2065)' (2145)' (4426) معجم کبیر (8109)' (8110)' (8111) دارقطنی (1)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

478- وَحَدَّثَنِی زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ ھِلَالِ بْنِ یَسَافٍ عَنْ اَبِیْ یَحْیٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجَعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ مَکَّۃَ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ حَتّٰی اِذَا کُنَّا بِمَآءٍ بِالطَّرِیْقِ تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ الْعَصْرِ فَتَوَضَّؤُا وَھُمْ عِجَالٌ فَانْتَھَیْنَا اِلَیْھِمْ وَاَعْقَابُھُمْ تَلُوْحُ لَمْ یَمَسَّھَا الْمَآءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ واپس جا رہے تھے' راستے میں ایک جگہ ہمیں پانی ملا تو لوگوں نے عصر کی نماز کی تیاری کیلئے جلدی' جلدی وضو کرنا شروع کر لیا' جب ہم ان کے پاس پہنچے (تو کیا دیکھتے ہیں) کہ ان کی ایڑھیاں خشک ہیں جنہیں پانی مس بھی نہیں ہوا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم میں عذاب ہوگا۔ اس لیے تم اچھی طرح وضو کیا کرو۔

479- حَدَّثَنَاہُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ کِلَاھُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَیْسَ فِیْ حَدِیْثِ شُعْبَۃَ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ وَفِیْ حَدِیْثِہٖ عَنْ اَبِیْ یَحْیَی الْاَعْرَجِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں ''اچھی طرح وضو کیا کرو'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

480- حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاَبُوْ کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ عَوَانَۃَ قَالَ اَبُوْ کَامِلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَۃَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ یُوْسُفَ بْنِ مَاھِکٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ عَنَّا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ سَافَرْنَاہُ فَاَدْرَکَنَا وَقَدْ حَضَرَتْ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلٰی اَرْجُلِنَا فَنَادٰی وَیْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک سفر کے دوران ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ پیچھے رہ گئے' جب ہم آپ کے پاس پہنچے تو عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ ہم نے (جلدی کی وجہ سے) اپنے پاؤں پر مسح کرنا شروع کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے کہا: (وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم کا عذاب ہوگا۔

481- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِیُّ حَدَّثَنَا الرَّبِیْعُ یَعْنِی ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّھُوَ ابْنُ زِیَادٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی رَجُلًا لَّمْ یَغْسِلْ عَقِبَیْہِ فَقَالَ وَیْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جس نے (وضو کے دوران ایڑھیوں کو نہیں دھویا تھا' تو آپ نے اس سے کہا: (وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم کا عذاب ہوگا۔

حدیث 478: ابن حبان (1055) ابن خزیمہ (161) بیہقی (326)

حدیث 481: بخاری (163)' (60)' (96) ابوداؤد (97) ترمذی (41) نسائی (110)' (111)' (142)' ابن ماجہ (450)' (451)' (453) مؤطا (35) دارمی (706)' (707)' احمد (6809)' (6911)' (7122) ابن حبان (1088)' (1059) ابن خزیمہ (162)' (163)' (166) مستدرک (580) بیہقی (327)' (328)' (329) ابویعلیٰ (2065)' (2145)' (4426) معجم کبیر (8109)' (8110)' (8111) دارقطنی (1)' (2)

482- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ رَاٰى قَوْمًا يَتَوَضَّؤُنَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ فَقَالَ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِلْعَوَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے ایک مرتبہ انہوں نے بعض لوگوں کو ایک برتن کے ذریعے وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انہیں ہدایت کی اچھی طرح وضو کرو کیونکہ میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''(وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم کا عذاب ہوگا''۔

483-حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم کا عذاب ہوگا''

بَابُ 90: وُجُوْبِ اسْتِيعَابِ جَمِيْعِ اَجْزَاءِ مَحَلِّ الطَّهَارَةِ

محل طہارت کے تمام اجزاء مکمل طور پر دھونا واجب ہے

484-حَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَخْبَرَنِىْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّ رَجُلًا تَوَضَّاَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلٰى قَدَمِهٖ فَاَبْصَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوْئَكَ فَرَجَعَ ثُمَّ صَلّٰى

✧✧ حضرت جابر بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب نے مجھے بتایا' ایک مرتبہ ایک شخص نے وضو کیا اور اپنے پاؤں میں ایک ناخن جتنی جگہ کو نہیں دھویا' نبی اکرم نے اسے ملاحظہ کیا تو حکم دیا واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کرو۔ وہ شخص واپس گیا اور (اچھی طرح وضو کرنے کے بعد) اس نے نماز ادا کی۔

بَابُ 91: خُرُوْجِ الْخَطَايَا مَعَ مَآءِ الْوُضُوْءِ

وضو کے پانی کے ہمراہ گناہوں کا (اعضاءِ وضو سے) نکل جانا

485- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ اَوِ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَ مِنْ وَّجْهِهٖ كُلُّ خَطِيْئَةٍ نَظَرَ اِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيْئَةٍ كَانَ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ كُلُّ خَطِيْئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ حَتّٰى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنَ الذُّنُوْبِ

حدیث 484: احمد (12509) بیہقی (332)' (397)' (398)

حدیث 485: ترمذی (2) نسائی (103) ابن ماجہ (283) مؤطا (61)' (60) دارمی (718) احمد (8007)' (19087)' (19091) ابن حبان (1040) ابن خزیمہ (4) بیہقی (386) معجم کبیر (7560)' (7567)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی مسلمان وضو کرتا ہے اور چہرہ دھوتا ہے' تو اس کے چہرے سے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں' جو اس نے نظر کے دیکھ کر کئے تھے۔ یہ گناہ پانی کے ذریعے (اور ایک روایت کے مطابق) پانی کے آخری قطرے کے ذریعے نکل جاتے ہیں' پھر جب وہ بازو دھوتا ہے' تو پانی کے ذریعے یا پانی کے آخری قطرے کے ذریعے اس کے ہاتھوں سے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں جن کی طرف اس نے ہاتھ بڑھائے تھے' اور جب وہ پاؤں دھوتا ہے' تو پانی کے ذریعے یا پانی کے آخری قطرے کے ذریعے اس کے پاؤں سے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں' جن کی طرف وہ پاؤں کے ذریعے چل کر گیا تھا' یہاں تک کہ (وضو مکمل کرنے کے بعد) وہ شخص گناہوں سے مکمل طور پر پاک ہو جاتا ہے۔

486- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهٖ

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جو شخص اچھی طرح وضو کرے تو اس کے جسم سے' یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی' گناہ نکل جاتے ہیں۔

بَابُ 92: اسْتِحْبَابِ اِطَالَةِ الْغُرَّةِ وَالتَّحْجِيْلِ فِي الْوُضُوْءِ

وضو کے دوران غرہ اور تحجیل کو طول دینا مستحب ہے

487-حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ دِيْنَارٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّاُ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي الْعَضُدِ ثُمَّ يَدَهُ الْيُسْرٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي الْعَضُدِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ اِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلْيُطِلْ غُرَّتَهٗ وَتَحْجِيْلَهٗ

✧✧ نعیم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ نے نہایت اچھی طرح سے وضو کیا' پہلے اپنا چہرہ دھویا' پھر دایاں بازو دھویا' پھر بایاں بازو دھویا' پھر سر کا مسح کیا' پھر پنڈلی تک دایاں پاؤں دھویا' پھر پنڈلی تک بایاں پاؤں دھویا۔

حدیث 486: نسائی (147) احمد (19087) معجم کبیر (7563)' (11091)

حدیث 487: بخاری (140)' (184)' (194) ابوداؤد (137)' (100)' (129) ترمذی (47)' (145)' (37) نسائی (84)' (99)' (101) ابن ماجہ (404)' (471)' (1675) موطا (71)' دارمی (709)' (701)' (708) احمد (472)' (487)' (1197) ابن حبان (1049)' (1058)' (1078) ابن خزیمہ (148)' (156)' (151) مستدرک (521)' (527)' (600) بیہقی (218)' (246)' (256) ابویعلیٰ (2486)' (633)' (2670) معجم کبیر (1285)' (10759)' (11091) دارقطنی (10)' (12)' (1)

پھر فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بھی نقل کیا:

اچھی طرح وضو کرنے کی وجہ سے' قیامت کے دن (تمہارے اعضاء وضو) روشن اور چمکدار ہوں گے' لہٰذا جو شخص اس چمک اور روشنی میں جتنا اضافہ کرسکتا ہو اتنا اضافہ کرے"

488- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلاَلٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ رَاٰى اَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّاُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ حَتّٰى كَادَ يَبْلُغُ الْمَنْكِبَيْنِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتّٰى رَفَعَ اِلَى السَّاقَيْنِ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اُمَّتِىْ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يُّطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

✧✧ نعیم بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے' انہوں نے (پہلے) اپنا چہرہ دھویا' پھر بازو دھوئے' یوں لگتا تھا کہ وہ اپنے کندھے بھی دھولیں گے' پھر انہوں نے اپنے پاؤں دھوئے جن میں پنڈلیاں بھی شامل تھیں اور پھر فرمایا: میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"قیامت کے دن میری امت کے افراد اس حال میں (میدان حشر میں) آئیں گے کہ وضو کے اثر کی وجہ سے (ان کے اعضاء وضو) چمکدار اور روشن ہوں گے' لہٰذا تم میں سے جو بھی شخص اس چمک اور روشنی میں اضافہ کرسکتا ہو وہ (ضرور) ایسا کرے"

489- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ مَّرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ حَوْضِىْ اَبْعَدُ مِنْ اَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ لَهُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ بِاللَّبَنِ وَلَاٰنِيَتُهُ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ وَاِنِّىْ لَاَصُدُّ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَصُدُّ الرَّجُلُ اِبِلَ النَّاسِ عَنْ حَوْضِهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنَا يَوْمَئِذٍ قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيمَا لَيْسَتْ لِاَحَدٍ مِّنَ الْاُمَمِ تَرِدُوْنَ عَلَىَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"ایلہ" اور "عدن" (نامی شہروں) کے درمیان جتنا فاصلہ ہے' میرا حوض (کوثر) اس سے زیادہ بڑا ہے (اس کا پانی) برف سے زیادہ سفید اور شہد ملے ہوئے دودھ سے زیادہ مٹھاس والا ہے' (اس کے کنارے پڑے ہوئے پینے کے) برتنوں کی تعداد ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہے۔ میں (کافر) لوگوں کو اس حوض پر آنے سے اسی طرح روکوں گا جیسے کوئی شخص دوسروں کے اونٹوں کو اپنے حوض پر آنے سے روکتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا آپ اس دن ہمیں پہچان لیں گے؟ تو آپ نے جواب دیا: ہاں! (اس دن) تمہارے اندر ایک ایسی نشانی ہوگی جو کسی اور امت میں نہیں ہوگی' تم جب میرے سامنے آؤ گے تو تمہارے (اعضاء وضو) وضو کے اثرات کی وجہ سے چمک رہے ہوں گے۔

حدیث 489: بخاری (2238) ابن ماجہ (4304)' (4305)' (4302) احمد (26588)' (12385)' (13284) ابن حبان (6448)' (6451)' (6458) ابو یعلیٰ (3115)' (3197) معجم کبیر (7546)

490- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُ عَلَيَّ اُمَّتِي الْحَوْضَ وَاَنَا اَذُوْدُ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ اِبِلَ الرَّجُلِ عَنْ اِبِلِهٖ قَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيمَا لَيْسَتْ لِاَحَدٍ غَيْرِكُمْ تَرِدُوْنَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوْءِ وَلَيُصَدَّنَّ عَنِّيْ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ فَلَا يَصِلُوْنَ وَاَقُوْلُ يَا رَبِّ هٰؤُلَاءِ مِنْ اَصْحَابِيْ فَيُجِيْبُنِيْ مَلَكٌ فَيَقُوْلُ وَهَلْ تَدْرِيْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

(قیامت کے دن) میری اُمت کے افراد میرے حوض پر آئیں گے' اس وقت لوگوں کو وہاں سے اس طرح ہٹا دوں گا جیسے کوئی شخص کسی دوسرے کے اونٹ کو اپنے اونٹ سے دور ہٹاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی' یا نبی اللہ! کیا آپ ہمیں پہچان لیں گے؟ آپ نے جواب دیا' ہاں! کیوں کہ تمہارے اندر ایک خاص نشانی ہوگی جو تمہارے علاوہ کسی اور میں نہیں ہوگی' جب تم میرے سامنے آؤ گے تو وضو کے اثرات کی وجہ سے تمہارے (اعضاء وضو) روشن اور چمکدار ہوں گے۔ پھر تم میں سے بعض لوگوں کو (میرے قریب آنے سے) روک دیا جائے گا وہ مجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ میں عرض کروں گا اے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں' تو ایک فرشتہ مجھے جواب دے گا' کیا آپ جانتے ہیں کہ انہوں نے آپ کے بعد (دینی احکام وتعلیمات میں کسی طرح) نئی چیزیں ایجاد کر لی تھیں؟

491- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ حَوْضِيْ لَاَبْعَدُ مِنْ اَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ وَّالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَذُوْدُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ الْاِبِلَ الْغَرِيْبَةَ عَنْ حَوْضِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُوْنَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ لَيْسَتْ لِاَحَدٍ غَيْرِكُمْ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ایلہ' اور عدن' (نامی شہروں) کے درمیان جتنا فاصلہ ہے' میرا حوض اس سے زیادہ بڑا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' میں اس حوض سے لوگوں کو اس طرح دور کروں گا جیسے کوئی شخص اجنبی اونٹ کو اپنے حوض سے دور کرتا ہے' صحابہ کرام نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ ہمیں پہچان لیں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب تم میرے سامنے آؤ گے تو وضو کے اثرات کی وجہ سے (تمہارے اعضاء وضو) روشن اور چمکدار ہونگے (اور یہ خوبی) تمہارے علاوہ کسی اور میں نہیں ہوگی۔

492- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى الْمَقْبُرَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ وَدِدْتُ اَنَّا قَدْ رَاَيْنَا اِخْوَانَنَا قَالُوْا اَوَلَسْنَا اِخْوَانَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَنْتُمْ اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانُنَا الَّذِيْنَ لَمْ يَاْتُوْا بَعْدُ فَقَالُوْا كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَّمْ يَاْتِ بَعْدُ مِنْ اُمَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا لَّهٗ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ اَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهٗ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّهُمْ يَاْتُوْنَ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ وَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حدیث 491: بخاری (2238) ابن ماجہ (4302) احمد (7955)' (9856)' (10031) ابن حبان (7241)

اَلا لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ اُنَادِيهِمْ اَلا هَلُمَّ فَيُقَالُ اِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان تشریف لے گئے اور یہ دعا پڑھی۔

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لاَحِقُوْنَ

(قوم مومنین کے گھر میں رہنے والو' تم پر سلامتی نازل ہو' اگر اللہ نے چاہا تو ہم عنقریب تمہیں آملیں گے)

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری یہ خواہش تھی کہ ہم اپنے دینی بھائیوں کو دیکھتے۔ حاضرین نے عرض کی' کیا ہم آپ کے (دینی) بھائی نہیں ہیں؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم میرے اصحاب ہو۔ ہمارے (دینی) بھائی وہ ہوں گے جو ابھی پیدا ہی نہیں ہوئے ہیں۔ حاضرین نے عرض کی' آپ کی اُمت کے جو افراد ابھی پیدا ہی نہیں ہوئے ہیں' آپ (قیامت کے دن) انہیں کس طرح پہچانیں گے' یارسول اللہ؟ آپ نے فرمایا: تمہارے خیال میں اگر کسی شخص کے گھوڑے کے جسم پر سفید نشان ہوں (یعنی اس کے ماتھے اور پاؤں پر سفید نشان ہوں' عربوں میں ایسے نشانات والا سیاہ گھوڑا بہت قیمتی سمجھا جاتا ہے) اور پھر وہ گھوڑا دوسرے عام سیاہ گھوڑوں میں مل جائے تو کیا وہ شخص اپنے گھوڑے کو پہچان لے گا؟ حاضرین نے عرض کی' یارسول اللہ! کیوں نہیں۔ تو آپ نے فرمایا: وہ لوگ (یعنی میری امت کے وہ افراد جو میرے بعد پیدا ہونگے قیامت کے دن) ایسی حالت میں آئیں گے کہ وضو کی برکت کی وجہ سے (ان کے اعضاء وضو) روشن اور چمکدار ہوں گے' میں حوض (کوثر) پر ان کا میزبان ہوں گا' تاہم یہ بھی ذہن میں رکھنا کہ (قیامت کے دن) بعض لوگوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے گمشدہ اونٹ کو گم کیا جاتا ہے' میں انہیں پکاروں گا' ادھر آؤ! تو جواب دیا جائے گا' یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آپ کے بعد دین میں تبدیلی پیدا کردی تھی تو میں کہوں گا' دور ہو جاؤ! دور ہو جاؤ!

493- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ جَمِيْعًا عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لاَحِقُوْنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ مَالِكٍ فَلَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''قبرستان تشریف لانے'' کے بجائے ''تشریف لے جانے'' کا ذکر ہے نیز ایک اور لفظ بھی مختلف ہے۔

494- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيْفَةَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ فَكَانَ يَمُدُّ يَدَهُ حَتّٰى يَبْلُغَ اِبْطَهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا هٰذَا الْوُضُوْءُ فَقَالَ يَا بَنِيْ فَرُّوْخَ اَنْتُمْ هَاهُنَا لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكُمْ هَاهُنَا مَا تَوَضَّاْتُ هٰذَا الْوُضُوْءَ سَمِعْتُ خَلِيْلِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوْءُ

حدیث 492: ابوداؤد (3237) نسائی (150)' (2038)' (2039) ابن ماجہ (1546)' (4306) مؤطا (58) احمد (7980)' (8865)' (9281) ابن حبان (1046)' (3171)' (3172) ابن خزیمہ (6) بیہقی (392)' (7001)' (7002) ابو یعلی (4593)' (4619)' (4620) معجم کبیر (1236)' (12613)' (1059)

حدیث 494: نسائی (149) احمد (8827) بیہقی (260) ابو یعلی (6202)

✧✧ ابوحازم بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑا ہوا تھا' آپ نے نماز کیلئے وضو کرنا شروع کیا اور بازوؤں کو بغلوں تک دھویا' میں نے ان سے کہا' جناب! یہ وضو کرنے کا کون سا طریقہ ہے؟ وہ بولے' اے عجمی نوجوان! تم یہاں کھڑے ہو اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تم یہاں کھڑے ہو' تو میں اس طرح وضو نہ کرتا' میں نے اپنے خلیل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''مومن (کے جسم میں) جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے (جنت میں) اسے وہاں تک زیورات پہنائے جائیں گے''۔

بَابُ 93: فَضْلِ اِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ

جس وقت وضو کرنے پر طبیعت آمادہ نہ ہو' ایسے وقت میں وضو کرنے کی فضیلت

495- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِى الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کیا میں (ایسے عمل کی طرف) تمہاری رہنمائی نہ کروں' جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بلند کرتا ہے۔ حاضرین نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: جب طبیعت وضو کرنے پر آمادہ نہ ہو' ایسے وقت وضو کرنا' مسجد کی طرف زیادہ قدم چل کے جانا اور ایک نماز پڑھ لینے کے بعد اگلی نماز کا انتظار کرنا' یہی ''رباط'' ہے۔

496- حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ ذِكْرُ الرِّبَاطِ وَفِىْ حَدِيْثِ مَالِكٍ ذَكَرَ مَرَّتَيْنِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں ''یہی رباط ہے'' کا جملہ دو مرتبہ منقول ہے۔

بَابُ 94: السِّوَاكِ

مسواک (کے احکام)

497- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِىْ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ عَلٰى

حدیث 495: ترمذی (51) نسائی (143) ابن ماجہ (427)' (428)' (776) مؤطا (384) دارمی (698) احمد (6599)' (7208)' (7715) ابن حبان (402)' (1038)' (1039) ابن خزیمہ (5)' (177)' (357) مستدرک (456)' (689) بیہقی (391)' (2098)' (4749) ابویعلی (488)' (1355)' (6503) معجم کبیر (321)' (593)' (594)

حدیث 497: بخاری (847)' (6813) ابوداؤد (47)' (46) ترمذی (23)' (22)' (167) نسائی (534)' (7) ابن ماجہ (287)' (690)' (691) مؤطا (145)' (146) دارمی (1484)' (683) احمد (967)' (7406)' (9589) ابن حبان (1531)' (1540)' (1068) ابن خزیمہ (140) مستدرک (516) بیہقی (147)' (144)' (146) ابویعلی (6617)' (6270)' (6343) معجم کبیر (11125)' (5223)' (5224)

اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُھُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
اگر مجھے اہلِ ایمان کی مشقت کا خیال نہ ہوتا (اور ایک روایت کے مطابق) اپنی اُمت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا' تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

498- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ قُلْتُ بِاَيِّ شَیْءٍ كَانَ يَبْدَاُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ

✧✧ مقدام بن شریح اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لانے کے بعد' سب سے پہلے کیا کام کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' مسواک کرتے تھے۔

499- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ بَدَاَ بِالسِّوَاكِ

✧✧ مقدام بن شریح' اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لانے کے بعد سب سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

500- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَرِيْرٍ الْمَعْوَلِیُّ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلٰى لِسَانِهٖ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' تو مسواک کا ایک سرا آپ کی زبان پر تھا (یعنی آپ مسواک کر رہے تھے)

501- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ جب آپ تہجد کی نماز پڑھنے کیلئے بیدار ہوتے تو مسواک کے ذریعے اپنا منہ صاف کرتے تھے۔

502- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَقُوْلُوْا لِيَتَهَجَّدَ

حدیث 498: ابوداؤد (51) نسائی (8) ابن ماجہ (290) احمد (24190)' (25526)' (25633) ابن حبان (1074) ابن خزیمہ (134) بیہقی (139)

حدیث 500: ابوداؤد (49) نسائی (3) احمد (19752) ابن حبان (1073) ابن خزیمہ (141) بیہقی (140)

حدیث 501: بخاری (242)' (849)' (1085) ابوداؤد (55) نسائی (2)' (1621)' (1622) ابن ماجہ (286) دارمی (685) احمد (23290)' (23361)' (23414) ابن حبان (1072)' (1075)' (2591) ابن خزیمہ (136)' (1149) بیہقی (162)

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ جب آپ رات کے وقت بیدار ہوتے تو مسواک کیا کرتے تھے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں ''تہجد کی نماز پڑھنے'' کا ذکر نہیں ہے۔

503- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ وَّحُصَيْنٌ وَّالْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ آپ جب رات کے وقت بیدار ہوتے تو اپنا منہ مبارک مسواک کے ذریعے صاف کیا کرتے تھے۔

504- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَنَظَرَ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ فِىْ اٰلِ عِمْرَانَ "اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ" حَتّٰى بَلَغَ "فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ" ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْبَيْتِ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ اضْطَجَعَ ثُمَّ قَامَ فَخَرَجَ فَنَظَرَ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَتَسَوَّكَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک رات وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ٹھہر گئے' رات کے آخری حصے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے۔ (حجرہ مبارک سے) باہر تشریف لائے اور آسمان کی طرف دیکھ کر آپ نے سورہ آل عمران کی یہ آیت تلاوت کی۔

اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ'

یہ آیت آپ نے ''فقنا عذاب النار'' تک پڑھی اور پھر واپس حجرہ مبارک میں تشریف لے آئے' پہلے آپ نے مسواک کی' پھر وضو کیا اور پھر کھڑے ہو کر نوافل ادا کرنے لگے' پھر دوبارہ لیٹ گئے (اور سو گئے) پھر بیدار ہوئے' (حجرہ مبارک سے) باہر نکلے' آسمان کی طرف دیکھ کر وہی آیت پڑھی' پھر اندر تشریف لا کر پہلے مسواک کی' پھر وضو کیا اور پھر کھڑے ہو کر نوافل ادا کرنے لگے۔

بَابُ 95: خِصَالِ الْفِطْرَةِ

فطری خصائل کا بیان

505- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

حدیث 504: بخاری (5861) ابوداؤد (57)' (58) نسائی (1705) احمد (2488)' (3033)' (3276) معجم کبیر (12349)

حدیث 505: بخاری (5549)' (5550)' (5551) ابوداؤد (53)' (54)' (4198) ترمذی (2756)' (2757) نسائی (10)' (11)' (12) ابن ماجہ (292)' (293)' (294) مؤطا (1641) احمد (5988)' (7139)' (7260) ابن حبان (5478)' (5479)' (5482) بیہقی (152)' (244)' (245) ابویعلی (1627)' (4517)' (5872) دارقطنی (1)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''پانچ کام فطری ہیں' ختنہ کرنا' (موئے زیر ناف) صاف کرنا' ناخن تراشنا' بغل کے بال صاف کرنا' مونچھ کے بال چھوٹے کرنا''

506 -حَدَّثَنِي اَبُوْ الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ اِلاخْتِتَانُ وَالاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ کام فطری ہیں' ختنہ کرنا' (موئے زیر ناف) صاف کرنا' مونچھ کے بال چھوٹے کرنا' ناخن تراشنا' بغل کے بال صاف کرنا۔

507 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ وُقِّتَ لَنَا فِيْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ اَنْ لَا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی کہ ہم ان کاموں کو چالیس دن سے زیادہ عرصے تک موخر نہ کریں: مونچھ کے بال تراشنا' ناخن تراشنا' بغل کے بال صاف کرنا' (ناف کے نیچے والے بال) صاف کرنا'

508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللُّحٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
مونچھ کے بال چھوٹے کرواؤ اور داڑھی کے بال بڑے رہنے دو۔

509 - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قال اُمِرْنَا بِاِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ وَاِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
ہمیں مونچھیں صاف کرنے اور داڑھی بڑی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

510 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَوْفُوا اللُّحٰى

حدیث 507: ابوداؤد (4200) ترمذی (2759) نسائی (14) ابن ماجہ (295) احمد (12254)' (13133)' (13702)' بیہقی (674)' (675)' ابویعلی (4185)

حدیث 508: بخاری (5549)' (5552)' (5553) ابوداؤد (53)' (4199) ترمذی (2757)' (2763)' (2764) نسائی (15)' (5042)' (5045) ابن ماجہ (293) مؤطا (1696) احمد (4654)' (5135)' (5138) ابن حبان (1221)' (5475) بیہقی (152)' (244)' (671) ابویعلی (4517)' (5738)' (6588) معجم کبیر (3195)' (3218)' (617) دارقطنی (1)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''مشرکین کی مخالفت کرو' مونچھیں صاف کرواور داڑھی بڑی رکھو''۔

511-حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِی الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَاَرْخُوا اللُّحٰى خَالِفُوا الْمَجُوْسَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
مونچھیں تراش کے رکھو' داڑھی بڑی رہنے دو' اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔

512- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ الْمَآءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَآءِ قَالَ زَكَرِيَّاءُ قَالَ مُصْعَبٌ وَّنَسِيْتُ الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ زَادَ قُتَيْبَةُ قَالَ وَكِيْعٌ انْتِقَاصُ الْمَآءِ يَعْنِی الْاِسْتِنْجَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''دس کام فطرت کا حصہ ہیں' مونچھ کے بال تراش کے رکھنا' داڑھی بڑی رہنے دینا' مسواک کرنا' ناک میں پانی ڈالنا' ناخن تراشنا' جوڑوں کا دھونا' بغل کے بال صاف کرنا' موئے زیرناف صاف کرنا اور پانی کے ذریعے استنجاء کرنا''
پانی کے ذریعے استنجاء کرنا۔ (اس روایت کے راوی) مصعب کہتے ہیں' دسویں چیز میں بھول گیا ہوں' لیکن وہ ''کلی کرنا'' ہوگی۔
(امام مسلم فرماتے ہیں) قتیبہ کہتے ہیں وکیع فرماتے ہیں' ''انتقاص الماء'' کا مطلب پانی کے ذریعے استنجاء کرنا ہے۔

513-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ اَبُوْهُ وَنَسِيْتُ الْعَاشِرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ ہیں' دسویں بات میں بھول گیا ہوں۔

بَابُ 96: اَلْاِسْتِطَابَةُ

پاکیزگی حاصل کرنا

حدیث 511: بخاری (5553) ترمذی (2763) نسائی (15)' (5045)' (5046) احمد (2738)' (4654)' (5135) ابن حبان (5475) بیہقی (671)' (672)' (9186) ابویعلی (2715)' (5738)

حدیث 512: بخاری (5549)' (5550)' (5551) ابوداؤد (53)' (54)' (4198) ترمذی (2756)' (2757)' (2763) نسائی (10)' (11)' (12) ابن ماجہ (292)' (293)' (294) موطا (1641)' (1696) احمد (5988)' (7139)' (7260) ابن حبان (5478)' (5479)' (5482) ابن خزیمہ (88) بیہقی (152)' (244)' (245) ابویعلی (1627)' (4517)' (5872) معجم کبیر (319..)' (3218) دارقطنی ...

514- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قِيْلَ لَهٗ قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَیْءٍ حَتّٰى الْخِرَاءَةَ قَالَ فَقَالَ اَجَلْ لَقَدْ نَهَانَا اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِیَ بِالْيَمِيْنِ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِیَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِیَ بِرَجِيْعٍ اَوْ بِعَظْمٍ

✧✧ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' ان سے کہا گیا آپ کے نبی نے آپ کو ہر کام کا طریقہ سکھایا ہے یہاں تک کہ قضائے حاجت کا طریقہ بھی سکھایا ہے' تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' ہاں ایسا ہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے یا پیٹھ کرنے سے' دائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء کرنے سے' تین پتھروں سے کم تعداد استعمال کرنے سے اور (خشک) مینگنی یا ہڈی کے ذریعے استنجاء کرنے سے منع کیا ہے۔

515- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَنَا بَعْضُ الْمُشْرِكِيْنَ اِنِّیْ اَرٰى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ حَتّٰى يُعَلِّمَكُمُ الْخِرَاءَةَ فَقَالَ اَجَلْ اِنَّهٗ نَهَانَا اَنْ يَسْتَنْجِیَ اَحَدُنَا بِيَمِيْنِهٖ اَوْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِیْ اَحَدُكُمْ بِدُوْنِ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ

✧✧ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک مشرک نے ہم سے کہا' میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ کے آقا نے آپ کو ہر نوعیت کی تعلیم دی ہے' یہاں تک کہ قضائے حاجت تک کا طریقہ سکھایا ہے' تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' ایسا ہی ہے' تاہم آپ نے ہمیں دائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء کرنے' (قضائے حاجت کے وقت) قبلہ کی طرف رخ کرنے سے منع کیا ہے۔ نیز آپ نے (خشک) مینگنی اور ہڈی کے ذریعے استنجاء کرنے سے منع کیا ہے' اور یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص تین سے کم پتھروں کے ذریعے استنجاء نہ کرے۔

516- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ اَوْ بِبَعْرٍ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی یا (خشک) مینگنی کے ذریعے (شرمگاہ کو) پونچھنے سے منع کیا ہے۔

517- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ سَمِعْتَ الزُّهْرِیَّ يَذْكُرُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِیِّ عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 514: بخاری (144)' (145)' (154) ابوداؤد (11)' (12)' (13) ترمذی (11)' (17)' (9) نسائی (23)' (40)' (41) ابن ماجہ (322)' (313)' (314) موطا (456)' (57)' (455) داری (670)' (671)' (665) احمد (4606)' (4617)' (3685) ابن حبان (1421)' (1440)' (1417) ابن خزیمہ (70)' (80)' (58) مستدرک (552) بیہقی (440)' (436)' (500) ابویعلی (4376)' (5127)' (5336) معجم کبیر (3723)' (3724)' (3725) دار قطنی (4)' (5)' دار قطنی (10)

حدیث 516: ابوداؤد (38)' (39) احمد (14740)' (15163) بیہقی (532) ابویعلی (2242) دار قطنی (6)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا بِبَوْلٍ وَّلَا غَائِطٍ وَّلٰكِنْ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا قَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيْضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۔

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب تم قضائے حاجت کے لیے جاؤ' تو قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو' خواہ پیشاب کرنا ہو یا پاخانہ کرنا ہو' البتہ (مدینہ منورہ کی سمتوں کے حوالے سے) مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرلیا جائے۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب ہم شام آئے تو ہم نے دیکھا کہ وہاں کے بیت الخلاء قبلہ کی سمت میں تعمیر کیے گئے تھے۔ ہم انہیں استعمال کرتے وقت قبلہ کی سمت سے ہٹ کر بیٹھتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کیا کرتے تھے۔

518- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى حَاجَتِهٖ فَلَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب کوئی شخص قضائے حاجت کیلئے بیٹھے تو قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرے۔

519- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهٗ إِلَى الْقِبْلَةِ فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلٰوتِيْ انْصَرَفْتُ إِلَيْهِ مِنْ شِقِّيْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَاسٌ إِذَا قَعَدْتَ لِلْحَاجَةِ تَكُوْنُ لَكَ فَلَا تَقْعُدْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَلَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَلَقَدْ رَقِيْتُ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلٰى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهٖ

حدیث 517: بخاری (144)' (145)' (154) ابوداؤد (11)' (12)' (13) ترمذی (11)' (17) نسائی (23)' (40)' (41) ابن ماجہ (322)' (313)' (314) موطا (456)' (57) داری (670)' (671)' (665) احمد (4606)' (4617)' (3685) ابن حبان (1421)' (144)' (1417) ابن خزیمہ (70)' (80) بیہقی (440)' (436)' (500 ابویعلی (4376)' (5127)' (5336) معجم کبیر (3723)' (3724)' (3725) دارقطنی (4)' (5)' (10)

حدیث 518: بخاری (144)' (145)' (154) ابوداؤد (11)' (12)' (13) نسائی (23)' (40)' (41) ابن ماجہ (322)' (313)' (314) موطا (456)' (57) داری (670)' (671)' (664) احمد (4606)' (4617)' (3685) ابن حبان (1421)' (1440)' (1431) ابن خزیمہ (70)' (80) بیہقی (440)' (436)' (500) ابویعلی (4376)' (5127)' (5336) معجم کبیر (3723)' (3724)' (3725) دارقطنی (4)' (4)' (10)

حدیث 519: بخاری (144)' (145)' (154) ابوداؤد (11)' (12)' (41) ترمذی (11)' (17) نسائی (23)' (40)' (51) ابن ماجہ (322)' (313)' (314) مالک (456)' (57)' (407) داری (670)' (671) احمد (4606)' (4617)' (3685) ابن حبان (1421)' (1440) ابن خزیمہ (70)' (80) بیہقی (440)' (436)' (500) ابی یعلی (4376)' (5127)' (5336) معجم کبیر (3723)' (3724)' (3725)

✧✧ واسع بن حبان بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں مسجد میں نماز ادا کررہا تھا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قبلہ کی طرف کمر کرکے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' جب میں نماز پڑھ کے فارغ ہوا' تو ان کی طرف منہ کرکے بیٹھ گیا۔ حضرت عبداللہ کہنے لگے' لوگ یہ کہتے ہیں کہ قضائے حاجت کے وقت قبلہ یا بیت المقدس کی طرف منہ نہیں کرنا چاہیے (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) ایک مرتبہ میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اینٹوں پر بیٹھ کر قضائے حاجت کرتے ہوئے دیکھا' آپ کا رخ اس وقت بیت المقدس کی طرف تھا۔

520- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيْتُ عَلٰى بَيْتِ اُخْتِیْ حَفْصَةَ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا لِحَاجَتِهٖ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اپنی بہن (اُم المومنین) سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شام کی طرف منہ کرکے اور قبلہ کی طرف پیٹھ کرکے' قضائے حاجت کرتے ہوئے دیکھا۔

521- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْسِكَنَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَهُوَ يَبُوْلُ وَلَا يَتَمَسَّحْ مِنَ الْخَلَاءِ بِيَمِيْنِهٖ وَلَا يَتَنَفَّسْ فِی الْاِنَاءِ

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
پیشاب کرتے وقت کوئی شخص دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ کو نہ پکڑے' اسی طرح دائیں ہاتھ کے ذریعے شرمگاہ کو نہ صاف کرے۔ (نیز پانی پیتے وقت) برتن میں سانس نہ لے۔

522- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِیِّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہو' تو دائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی شرمگاہ کو نہ چھوئے۔

523- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِیُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَتَنَفَّسَ فِی الْاِنَاءِ وَاَنْ يَمَسَّ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَاَنْ يَسْتَطِيْبَ بِيَمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (پانی پیتے وقت) برتن میں سانس لینے' دائیں ہاتھ کے ذریعے شرمگاہ کو چھونے اور دائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء کرنے سے منع کیا ہے۔

حدیث 521: بخاری (152)' (153)' (5303) ابوداؤد (31)' (3727)' (3728) ترمذی (1884)' (1887)' (1888) نسائی (24)' (25)' (47) ابن ماجہ (310)' (3288)' (3416) دارمی (673)' (2120)' (2122) احمد (1907)' (12154)' (12214)' ابن حبان (1434)' (5316)' (5328) ابن خزیمہ (68)' (78)' (79) حاکم (7206)' (7207) بیہقی (542)' (543)' (14431) ابی یعلی (2402) معجم کبیر (11978)

524- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِيْ طُهُوْرِهٖ اِذَا تَطَهَّرَ وَفِيْ تَرَجُّلِهٖ اِذَا تَرَجَّلَ وَفِيْ انْتِعَالِهٖ اِذَا انْتَعَلَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرنے' کنگھی کرنے اور جوتا پہننے میں دائیں طرف سے آغاز کرنے کو پسند کرتے تھے۔

525- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَشْعَثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِيْ شَاْنِهٖ كُلِّهٖ فِيْ نَعْلَيْهِ وَتَرَجُّلِهٖ وَطُهُوْرِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر کام میں دائیں طرف سے آغاز کرنے کو پسند کرتے تھے یہاں تک کہ جوتا پہننے' کنگھی کرنے اور وضو کرنے میں بھی (دائیں طرف سے آغاز کرنے کو پسند کرتے تھے)

526- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِى الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ قَالُوْا وَمَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِىْ يَتَخَلّٰى فِىْ طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ فِىْ ظِلِّهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لعنت کرنے والوں سے بچو' حاضرین نے عرض کی' یارسول اللہ! لعنت کرنے والے کون لوگ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: وہ لوگ جو راستے میں یا سائے میں بول و براز کر دیتے ہیں۔

527- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَّتَبِعَهُ غُلَامٌ مَّعَهُ مِيْضَاَةٌ هُوَ اَصْغَرُنَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ سِدْرَةٍ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَدِ اسْتَنْجٰى بِالْمَاءِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے۔ ایک لڑکا پانی کا برتن لے کر آپ کے پیچھے گیا' وہ لڑکا ہم میں سے سب سے زیادہ کم عمر تھا۔ اس نے پانی کا برتن آپ کے پاس رکھ دیا' آپ نے قضائے حاجت کے بعد پانی کے ذریعے استنجاء کیا اور پھر ہمارے پاس تشریف لے آئے۔

528- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ

حدیث 524 بخاری (166)' (5517)' (5518) ابو داؤد (4139)' (4136)' (4140) ترمذی (608)' (1779)' (1774) نسائی (421)' (5059) ابن ماجہ (401)' (3616)' (3617) مالک (1633)' (1634) احمد (9553)' (7179)' (7343) ابن حبان (5460) ابن خزیمہ (244) بیہقی (407)' (4060)' (974) ابی یعلی (4851)

حدیث 526 ابو داؤد (25)' (26) احمد (2715)' (8840) ابن حبان (1415) ابن خزیمہ (67) حاکم (594)' (664) بیہقی (473)' (474) ابی یعلی (6483) معجم (247)

حدیث 527 بخاری (149)' (150)' (200) ابو داؤد (1)' (43) نسائی (45)' (124)' (125) ابن ماجہ (359)' (545)' (594) دارمی (676)' (675)' (677) احمد (12777)' (13132)' (13743) ابن حبان (1342)' (1442)' (6524) ابن خزیمہ (85)' (86)' (87) حاکم [illegible] (5899) [illegible] (2393)' (1148) [illegible]

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَاَحْمِلُ اَنَا وَغُلَامٌ نَحْوِیْ اِدَاوَةً مِّنْ مَّاءٍ وَّعَنَزَةً فَیَسْتَنْجِی بِالْمَآءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے جاتے تھے' تو میں کسی ایک لڑکے کے ہمراہ پانی کا برتن اور نیزہ لے کر آپ کے پیچھے جایا کرتا تھا اور آپ پانی کے ذریعے استنجاء کرتے تھے۔

529- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَیْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَیْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ یَعْنِی ابْنَ عُلَیَّةَ حَدَّثَنِیْ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَبَرَّزُ لِحَاجَتِهٖ فَاٰتِیْهِ بِالْمَآءِ فَیَتَغَسَّلُ بِهٖ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے جایا کرتے تھے' تو میں پانی لے کر آپ کے پیچھے جاتا تھا اور آپ پانی کے ذریعے استنجاء کرتے تھے۔

بَابُ 97: اَلْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّیْنِ

موزوں پر مسح کرنا

530- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی التَّمِیْمِیُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ وَوَكِیْعٌ وَّاللَّفْظُ لِیَحْیٰی قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ بَالَ جَرِیْرٌ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْهِ فَقِیْلَ تَفْعَلُ هٰذَا فَقَالَ نَعَمْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْهِ قَالَ الْاَعْمَشُ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ كَانَ یُعْجِبُهُمْ هٰذَا الْحَدِیْثُ لِاَنَّ اِسْلَامَ جَرِیْرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُوْلِ الْمَآئِدَةِ

ہمام بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا' (اور وضو کے دوران پاؤں دھونے کے بجائے) موزوں پر مسح کیا۔ ان سے پوچھا گیا' کیا آپ بھی یہ عمل کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! میں نے اللہ کے رسول کو دیکھا ہے کہ انہوں نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح کیا۔

اعمش فرماتے ہیں' حضرت ابراہیم (نخعی) فرماتے ہیں (اہل علم) اس روایت کو پسند کرتے ہیں' کیونکہ حضرت جریر نے سورۂ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

531- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِیْسَى بْنُ یُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِیْمِیُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ عِیْسٰی وَسُفْیَانَ قَالَ فَكَانَ اَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ یُعْجِبُهُمْ هٰذَا الْحَدِیْثُ لِاَنَّ اِسْلَامَ جَرِیْرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُوْلِ الْمَآئِدَةِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں حضرت سفیان ثوری کا یہ بیان منقول ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حدیث 530: بخاری (380) ابوداؤد (161)' (154) ترمذی (93) نسائی (121)' (774) ابن ماجہ (543) احمد (2977)' (17886)' (19191) ابن حبان (1336)' (1337) ابن خزیمہ (186)' (187)' (200) حاکم (604) بیہقی (489)' (556)' (1196) معجم کبیر (1091)' (2293)' (2421) دارقطنی (2)' (7)' (37)

کے شاگردوں کو یہ روایت بہت پسند تھی کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ' سورۂ مائدہ نازل ہونے کے بعد مشرف بہ اسلام ہوئے تھے۔

532- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ حَتَّى قُمْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا' راستے میں آپ ایک کچرے کے ڈھیر پر تشریف لائے اور وہاں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے لگے' میں پیچھے ہونے لگا' تو آپ نے فرمایا: میرے نزدیک آ جاؤ! میں آپ کے عقب میں آ کر کھڑا ہو گیا' (پیشاب کرنے کے بعد) آپ نے وضو کیا (اور وضو کے دوران پاؤں دھونے کی بجائے) موزوں پر مسح کیا۔

533- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ أَبُو مُوسَى يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ وَيَبُولُ فِي قَارُورَةٍ وَيَقُولُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا أَصَابَ جِلْدَ أَحَدِهِمْ بَوْلٌ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَوَدِدْتُ أَنَّ صَاحِبَكُمْ لَا يُشَدِّدُ هَذَا التَّشْدِيدَ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَمَاشَى فَأَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ خَلْفَ حَائِطٍ فَقَامَ كَمَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ فَبَالَ فَانْتَبَذْتُ مِنْهُ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ حَتَّى فَرَغَ

✧✧ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ پیشاب کے بارے میں بہت متشدد تھے۔ آپ پیشاب کے برتن میں پیشاب کرتے تھے' اور یہ کہا کرتے تھے کہ بنی اسرائیل کا یہ معمول تھا کہ اگر ان کے جسم کے کسی حصے پر پیشاب لگ جاتا تو وہ اس کھال کو آلے کے ذریعے کاٹ دیتا۔

ان کی اس سختی کے بارے میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے' کاش! حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اتنی سختی نہ کیا کریں' کیونکہ ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا آپ ایک دیوار کی اوٹ میں کچرے کے ڈھیر پر تشریف لائے اور کھڑے ہو کر پیشاب کرنے لگے' میں پیچھے ہٹنے لگا تو آپ نے اشارہ کیا کہ آگے آ جاؤ! میں آپ کے پیچھے آ کر کھڑا ہو گیا' یہاں تک کہ آپ (پیشاب کر کے) فارغ ہو گئے۔

534- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ مَكَانَ حِينَ حَتَّى

حدیث 532: بخاری (2339) ابوداؤد (154) ترمذی (13) نسائی (28) ابن ماجہ (306) احمد (19241)' (23294)' (23393) ابن حبان (1427) ابن خزیمہ (187) حاکم (604) بیہقی (1197)' (1212)' (1213) معجم کبیر (2282)' (2401)' (2425) دار قطنی (1)' (4)' (5)

حدیث 534: بخاری (149)' (150)' (151) ابوداؤد (1) نسائی (45)' (124)' (125) ابن ماجہ (359)' (545)' (594) دارمی (675)' (676) احمد (12777)' (13132)' (13743) ابن حبان (1342)' (1343)' (1442) ابن خزیمہ (85)' (86)' (87) حاکم (5899) بیہقی (452)' (512)' (1199) ابویعلی (3657)' (3659) معجم کبیر (1143)' (2393)' (876)

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ پانی کے برتن کے ہمراہ آپ کے پیچھے گئے' جب آپ قضائے حاجت سے فارغ ہو گئے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے پانی انڈیلا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا (وضو کے دوران) آپ نے موزوں پر مسح کیا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن مح کی روایت میں ''خفین'' کی بجائے لفظ ''حتیٰ'' ہے۔

535 - حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' آپ نے چہرہ دھویا' پھر دونوں بازو دھوئے پھر سر کا مسح کیا اور پھر موزوں پر مسح کیا۔

536 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ بَيْنَا اَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اِذْ نَزَلَ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَآءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ اِدَاوَةٍ كَانَتْ مَعِي فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا' اسی دوران آپ (سواری سے) اترے' قضائے حاجت کی' پھر واپس تشریف لائے۔ میں نے اپنے پاس موجود پانی انڈیلا' آپ نے وضو کیا اور (وضو کے دوران) موزوں پر مسح کیا۔

537 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَقَالَ يَا مُغِيْرَةُ خُذِ الْاِدَاوَةَ فَاَخَذْتُهَا ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّيْ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَآءَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا فَضَاقَتْ فَاَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ اَسْفَلِهَا فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّاَ وُضُوْئَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہا تھا' آپ نے مجھ سے کہا: اے مغیرہ! پانی کا برتن پکڑ و! میں نے برتن لیا اور آپ کے ہمراہ چل دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دور تشریف لے گئے' یہاں تک کہ میری نگاہ سے اوجھل ہو گئے۔ قضائے حاجت کے بعد آپ واپس تشریف لائے' اس وقت آپ نے ایک شامی جبہ پہنا ہوا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔ آپ نے آستین سے ہاتھ باہر نکالنا چاہا تو وہ نکل نہیں سکا آپ نے نیچے کی جانب سے بازو باہر نکالا' میں نے پانی انڈیلا' آپ نے وضو کیا (اور وضو کے دوران) موزوں پر مسح کیا (بعد میں) نوافل ادا کیے۔

538 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيْعًا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْضِيَ حَاجَةً فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِالْاِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ رَاْسَهُ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى بِنَا

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے' جب آپ واپس تشریف لائے تو میں پانی کے برتن کے ہمراہ موجود تھا۔ میں نے (آپ کو وضو کروانے کیلئے) پانی انڈیلا' آپ نے پہلے دونوں ہاتھ دھوئے' پھر چہرہ دھویا' پھر بازو دھونے لگے تو جبے کی آستینیں تنگ ہونے کی وجہ سے (آپ کے بازو باہر نہ آسکے)' آپ نے نیچے کی جانب سے بازو باہر نکال کر انہیں دھویا' پھر سر کا مسح کیا اور پھر موزوں کا مسح کرنے کے بعد ہمیں نماز پڑھائی۔

539- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيْ مَسِيْرٍ فَقَالَ لِيْ اَمَعَكَ مَآءٌ قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهٖ فَمَشٰى حَتّٰى تَوَارٰى فِيْ سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَآءَ فَاَفْرَغْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوْفٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُّخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا حَتّٰى اَخْرَجَهُمَا مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ اَهْوَيْتُ لِاَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَاِنِّيْ اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رات کے وقت میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا۔ آپ نے مجھ سے پوچھا: کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے۔ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ سواری سے اترے اور چلتے ہوئے کچھ دور تشریف لے گئے' یہاں تک کہ رات کے اندھیرے میں ہماری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے' جب آپ واپس تشریف لائے تو میں نے (آپ کو وضو کروانے کیلئے) برتن سے پانی انڈیلا' آپ نے اپنا چہرہ دھویا' اس وقت آپ نے اُونی جبہ پہن رکھا تھا (جس کی آستین تنگ ہونے کی وجہ سے) بازو باہر نہیں نکالا جا سکتا تھا۔ آپ نے نیچے کی جانب سے بازو باہر نکال کر انہیں دھویا اور پھر سر کا مسح کیا۔ میں آپ کے موزے اتارنے کیلئے جھکنے لگا تو آپ نے فرمایا انہیں رہنے دو کیونکہ میں نے (پاؤں کو) پاک حالت میں' ان میں داخل کیا تھا' (حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد آپ نے موزوں کا مسح کر لیا۔

540- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ وَضَّاَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهٗ فَقَالَ اِنِّيْ اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ

✧✧ حضرت عروہ بن مغیرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے بارے میں نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ان کے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا' آپ نے وضو کے دوران موزوں کا مسح کیا اور حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو بتایا: میں نے باوضو حالت میں' ان موزوں میں (اپنے پاؤں) داخل کیے تھے۔

541- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيْلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَخَلَّفْتُ مَعَهٗ فَلَمَّا قَضٰى حَاجَتَهٗ قَالَ اَمَعَكَ مَآءٌ فَاَتَيْتُهٗ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهٗ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَاَخْرَجَ يَدَهٗ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَاَلْقَى الْجُبَّةَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهٖ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْتُ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوْا فِي الصَّلٰوةِ يُصَلِّيْ بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً فَلَمَّا اَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا

سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي سَبَقَتْنَا

✧✧ عروہ بن مغیرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کیلئے سفر کے دوران قافلے والوں سے) پیچھے رہ گئے آپ کے ہمراہ میں بھی پیچھے رہ گیا۔ قضائے حاجت کے بعد آپ واپس تشریف لائے تو مجھ سے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے؟ میں نے پانی کا برتن پیش کیا' تو آپ نے پہلے دونوں ہاتھ دھوئے' پھر چہرہ دھویا' پھر بازو دھونے کیلئے آستین سے نکالنا چاہے' تو آستین تنگ ہونے کی وجہ سے وہ باہر نہیں آسکے۔ آپ نے جبے کو اوپر کر کے کندھے کے اوپر رکھا اور نیچے سے بازو نکال کر انہیں دھویا' پھر آپ نے پیشانی' عمامے اور موزوں پر مسح کیا' پھر آپ سواری پر سوار ہوئے اور میں بھی سوار ہو گیا' ہم قافلے والوں کے ساتھ جا ملے' جو نماز پڑھ رہے تھے اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ انہیں نماز پڑھا رہے تھے اور ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی آمد کو محسوس کیا' تو پیچھے ہٹنے لگے' نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ بدستور لوگوں کو نماز پڑھاتے رہیں جب انہوں نے سلام پھیر دیا تو نبی اکرم ﷺ اور میں دوبارہ کھڑے ہو گئے اور ہم نے وہ رکعت ادا کی جو رہ گئی تھی۔

542- حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَمُقَدَّمِ رَأْسِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ

✧✧ حضرت ابن مغیرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے موزوں' سر کے اگلے حصے اور عمامہ پر مسح کیا۔

543- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَكْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

544- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنَ ابْنِ الْمُغِيرَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

545- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى حَدَّثَنِي الْحَكَمُ حَدَّثَنِي بِلَالٌ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے موزوں اور چادر پر مسح کیا ہے۔

546-وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 98: التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کی مدت

547- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ عَلَيْكَ بِابْنِ أَبِي طَالِبٍ فَسَلْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَّلَيْلَةً لِّلْمُقِيمِ قَالَ وَكَانَ سُفْيَانُ إِذَا ذَكَرَ عَمْرًا أَثْنَى عَلَيْهِ

✧✧ شریح بن ہانی فرماتے ہیں' ایک مرتبہ میں موزوں پر مسح کا مسئلہ دریافت کرنے کیلئے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا' تو انہوں نے مجھے ہدایت کی' تم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مل کر ان سے یہ مسئلہ پوچھو کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مختلف اسفار میں شریک رہے ہیں۔ (شریح کہتے ہیں) میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کیلئے مسح کی مدت تین دن اور تین رات' جبکہ مقیم کیلئے ایک دن اور ایک رات مقرر کی ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں اس روایت کے راوی) سفیان (دوسرے راوی) عمرو کا ذکر اچھے الفاظ میں کرتے تھے۔

548-حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

549-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کا مسئلہ دریافت کیا' تو انہوں نے مجھے ہدایت کی' تم حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو' کیونکہ وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں' (شریح کہتے ہیں) میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' تو انہوں نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث سنائی (جو سابقہ روایت میں نقل کی جا چکی ہے)

بَابُ 99: جَوَازِ الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ

ایک وضو کے ذریعے متعدد نمازیں ادا کی جاسکتی ہیں

550- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ

حدیث 547: ابوداؤد (157) ترمذی (95)' (96) نسائی (126)' (127)' (122) ابن ماجہ (552)' (554) داری (714) احمد (748)' (906)' (949) ابن حبان (1330)' (1328)' (1331) ابن خزیمہ (194)' (195) بیہقی (1207)' (1210)' (1220) معجم کبیر (2399)' (3750)' (3751) دارقطنی (18)' (9)' (13)

بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَوْمَ الْفَتْحِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ وَّمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن' ایک ہی وضو سے' تمام نمازیں پڑھائیں' (اس وضو میں) آپ نے موزوں پر مسح کیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' آج آپ نے ایسا کام کیا ہے جو پہلے نہیں کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

بَابُ 100: كَرَاهَةِ غَمْسِ الْمُتَوَضِّئِ وَغَيْرِهِ يَدَهُ الْمَشْكُوْكَ فِيْ نَجَاسَتِهَا فِي الْاِنَاءِ قَبْلَ غَسْلِهَا ثَلَاثًا

جس ہاتھ کے بارے میں شک ہو کہ اس پر نجاست لگی ہو سکتی ہے' وضو کرنے والے اور دوسرے شخص کیلئے ایسے ہاتھ کو تین مرتبہ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کرنا مکروہ ہے

551- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص بیدار ہونے کے بعد اپنا ہاتھ اس وقت تک برتن میں نہ ڈالے' جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

552-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ وَّاَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ قَالَ يَرْفَعُهُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

553-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

554- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ

حدیث 550: بخاری (211) ابوداؤد (171)' (172) ترمذی (58)' (60)' (61) نسائی (133) ابن ماجہ (510) دارمی (659) احمد (12368)' (12387)' (12587) ابن حبان (1707)' (1708)' ابن خزیمہ (14) بیہقی (737)' (1204) ابی یعلی (3708)

حدیث 551: بخاری (159)' (160)

اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُكُمْ فَلْیُفْرِغْ عَلٰی یَدِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ اَنْ یُّدْخِلَ یَدَهٗ فِیْ اِنَائِهٖ فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ فِیْمَ بَاتَتْ یَدُهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص بیدار ہو تو اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ دھوئے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کس جگہ رہا ہے۔

555-وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِیْرَةُ یَعْنِی الْحِزَامِیَّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ كُرَیْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِیُّ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِیْعًا اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ زِیَادٌ اَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَیْدٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ فِیْ رِوَایَتِهِمْ جَمِیْعًا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ كُلُّهُمْ یَقُوْلُ حَتّٰی یَغْسِلَهَا وَلَمْ یَقُلْ وَاحِدٌ مِّنْهُمْ ثَلَاثًا اِلَّا مَا قَدَّمْنَا مِنْ رِوَایَةِ جَابِرٍ وَّابْنِ الْمُسَیَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِیْقٍ وَّاَبِیْ صَالِحٍ وَّاَبِیْ رَزِیْنٍ فَاِنَّ فِیْ حَدِیْثِهِمْ ذِكْرَ الثَّلَاثِ

✧✧ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت مختلف اسناد کے ہمراہ منقول ہے تاہم ان سب میں صرف ہاتھ دھونے کا ذکر ہے۔ تین مرتبہ دھونے کا ذکر نہیں ہے البتہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ابن مسیب ابوسلمہ عبداللہ بن شقیق ابوصالح اور ابورزین کے حوالے سے جو روایات ہم نے پہلے نقل کی ہیں ان میں تین مرتبہ ہاتھ دھونے کا ذکر ہے۔

بَابُ 101: حُكْمِ وُلُوْغِ الْكَلْبِ

کتے کے جوٹھے کا حکم

556- وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ وَّاَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْیُرِقْهُ ثُمَّ لِیَغْسِلْهُ سَبْعَ مِرَارٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال دے تو تم اسے الٹ کر سات مرتبہ دھولو۔''

557-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ زَكَرِیَّاءَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ یَذْكُرْ فَلْیُرِقْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس روایت میں برتن کو الٹنے کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 556: بخاری (170) ابوداؤد (71)' (72)' (73) ترمذی (91) نسائی (63)' (64)' (66) ابن ماجہ (364)' (365)' (366) امام مالک (65) دارمی (737) احمد (7340)' (7341)' (7440) ابن حبان (1294)' (1295)' (1296) ابن خزیمہ (95)' (96)' (97) حاکم (596)' (570)' (572) بیہقی (61)' (1075)' (1076) ابویعلی (6678) معجم کبیر (11566)' (13357)

558- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِيْ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی کتا تمہارے کسی برتن میں سے کچھ پی لے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھولو۔

559- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُوْرُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُوْلَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال لے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھولو اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھ لو۔

560- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُوْرُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْهِ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

✧✧ ہمام بن منبہ کہتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد احادیث سنائیں' جن میں ایک حدیث یہ تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کتا کسی برتن میں منہ ڈالے تو اسے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے سات مرتبہ دھولیا جائے۔

561- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَّعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ

✧✧ مطرف بن عبداللہ' حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا' پھر فرمایا: لوگوں کا کیا ہوگا اور کتوں کا کیا بنے گا؟ تو آپ نے شکاری کتوں' پہریدار کتوں کی رخصت عطا فرمائی اور فرمایا: جب کتا کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھولو اور آٹھویں مرتبہ مٹی کے ذریعے مانجھ لو۔

562-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِيْ رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ مِّنَ الزِّيَادَةِ وَرَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ وَلَيْسَ ذِكْرُ الزَّرْعِ فِي الرِّوَايَةِ غَيْرَ يَحْيَى

حدیث 561: بخاری (3145)'(3197)'(3146) ابوداؤد (74)'(2845)'(2846) ترمذی (1488)'(1487)'(1489) نسائی (67) ابن ماجہ (3200)'(3201)'(3202) امام مالک (1742)'(1740) دارمی (2006)'(2007)'(2005) احمد (521)'(4744)'(5925) ابن حبان (5648)'(5651)'(5658) بیہقی (1083)'(1118)'(10801) ابویعلیٰ (2072)'(5630)'(5025) معجم کبیر (927)'(13423)'(13639)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں' شکاری اور جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتوں کے ہمراہ کھیت کی حفاظت کرنے والے کتوں کے بارے میں رخصت کا بھی ذکر ہے۔(امام مسلم فرماتے ہیں) یہ اضافہ صرف یحییٰ بن سعید کی روایت میں ہے ان کے علاوہ دیگر راویوں کی روایت میں نہیں ہے۔

بَابُ 102: النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے

563- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يُبَالَ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

564- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے اور (اگر کرلے) پھر اس پانی سے غسل نہ کرے۔

565- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبُلْ فِي الْمَآءِ الدَّائِمِ الَّذِىْ لَا يَجْرِىْ ثُمَّ تَغْتَسِلُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد احادیث بیان کی تھیں ان میں سے ایک حدیث یہ بھی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھڑے ہوئے پانی میں' جو بہہ نہ رہا ہو' پیشاب نہ کرو (اور اگر کرلو) تو پھر اس پانی سے غسل نہ کرو۔

بَابُ 103: النَّهْيِ عَنِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنا منع ہے

566- حَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَبُو الطَّاهِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلْ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ

حدیث563: نسائی (35)' (221)' (398)' ابن ماجہ (343)' (344)' (345) دارمی (730) احمد (7855)' (9104)' (9989)' (10390) ابن حبان (1250) حاکم (663 بیہقی 4710)' (472)' (1049)' (1066)

حدیث564: بخاری (236)' (836)' (856) ابوداؤد (69)' (70)' (5172) ترمذی (68)' (57)' (58) ابن ماجہ (344)' (345)' (605) دارمی (703)' (54) احمد (7517)' (7592)' (7692) ابن حبان (1251)' (1252)' (1254) ابن خزیمہ (66)' (93)' (94) بیہقی (472)' (1049)' (1063) ابویعلیٰ (6076)' (6269) معجم کبیر (8029)

كَيْفَ يَفْعَلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا

✧✧ ابوسائب بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل جنابت نہ کرے۔ کسی نے دریافت کیا' پھر وہ شخص کس طرح غسل کرے؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' وہ پانی (کسی برتن میں) حاصل کر کے (کہیں اور بیٹھ کر غسل کر لے)

بَابُ 104: وُجُوْبِ غَسْلِ الْبَوْلِ وَغَيْرِهٖ مِنَ النَّجَاسَاتِ اِذَا حَصَلَتْ فِي الْمَسْجِدِ وَاَنَّ الْاَرْضَ تَطْهُرُ بِالْمَآءِ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ اِلٰى حَفْرِهَا

پیشاب یا کوئی دوسری نجاست اگر مسجد میں لگ جائے تو اسے دھونا واجب ہے' نیز زمین' صرف پانی بہانے سے ہی پاک جاتی ہے اس کیلئے زمین کھودنا ضروری نہیں ہے

567 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ اِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ وَلَا تُزْرِمُوْهُ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءٍ فَصَبَّهٗ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد میں پیشاب کرنے لگا' بعض لوگ (اسے روکنے کیلئے) اس کی طرف بڑھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اس کے حال پہ رہنے دو! اور پیشاب کرنے دو! جب وہ فارغ ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ایک ڈول منگوایا (اور کسی صحابی) نے اسے اس جگہ پر بہا دیا۔

568 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّذْكُرُ اَنَّ اَعْرَابِيًّا قَامَ اِلٰى نَاحِيَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَبَالَ فِيْهَا فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ فَلَمَّا فَرَغَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوْبٍ فَصُبَّ عَلٰى بَوْلِهٖ

✧✧ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد کے ایک کونے میں پیشاب کرنے لگا تو لوگوں نے اسے ڈانٹ کر روکنے کی کوشش کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کرنے دو' جب وہ فارغ ہو گیا' تو آپ نے حکم دیا تو ایک ڈول پانی کے ذریعے وہ جگہ دھو دی گئی۔

569 - حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اَبِيْ طَلْحَةَ حَدَّثَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَّهُوَ عَمُّ اِسْحٰقَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ فَقَامَ يَبُوْلُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ مَهْ قَالَ قَالَ

حدیث 567: بخاری (5679)' (216)' (217) ابوداؤد (380)' (381) نسائی (53)' (54)' (55) ابن ماجہ (528) مالک (142) دارمی (740) احمد (13392)' (12103)' (12732) ابن حبان (1399) ابن خزیمہ (296) حاکم (7210) بیہقی (4034)' (4036)' (4038) ابویعلی (3467)' (3654)' (5876)

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوْہُ دَعُوْہُ فَتَرَکُوْہُ حَتّٰی بَالَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعَاہُ فَقَالَ لَہٗ اِنَّ ھٰذِہِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَیْءٍ مِّنْ ھٰذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ اِنَّمَا ھِیَ لِذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ وَالصَّلٰوۃِ وَقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ اَوْ کَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَمَرَ رَجُلًا مِنَ الْقَوْمِ فَجَآءَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءٍ فَشَنَّہٗ عَلَیْہِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ ایک دیہاتی وہاں آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے لگا۔ بعض صحابہ نے اسے پکار کر کہا رکو! رکو! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے مت روکو اور پیشاب کرنے دو۔ صحابہ کرام ٹھہر گئے جب وہ فارغ ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور اسے کہا مسجد میں پیشاب نہیں کرتے اور نجاست نہیں پھیلاتے' کیونکہ یہاں اللہ کا ذکر کرنا ہوتا ہے' نماز پڑھی جاتی ہے' قرآن کی تلاوت ہوتی ہے۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نوعیت کے کلمات ارشاد فرمائے تھے۔ اس کے بعد آپ نے ایک صاحب کو حکم دیا اور ان صاحب نے پانی کا ایک ڈول لا کر اس جگہ پر بہا دیا۔

بَابُ 105: حُکْمِ بَوْلِ الطِّفْلِ الرَّضِیْعِ وَکَیْفِیَّۃِ غَسْلِہٖ

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اسے دھونے کا طریقہ

570- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَآئِشَۃَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُؤْتٰی بِالصِّبْیَانِ فَیُبَرِّکُ عَلَیْھِمْ وَیُحَنِّکُھُمْ فَاُتِیَ بِصَبِیٍّ فَبَالَ عَلَیْہِ فَدَعَا بِمَآءٍ فَاَتْبَعَہٗ بَوْلَہٗ وَلَمْ یَغْسِلْہُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بچے لائے جاتے تھے' آپ انہیں برکت کی دعا دیتے تھے اور کوئی چیز چبا کر ان کے منہ میں ڈالتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا' جس نے آپ کے (کپڑوں پر) پیشاب کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر (کپڑے کے اس مخصوص حصے) پر بہا دیا (اور زیادہ اہتمام کے ساتھ) نہیں دھویا۔

571- حَدَّثَنَا زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ ھِشَامٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَآئِشَۃَ قَالَتْ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِصَبِیٍّ یَرْضَعُ فَبَالَ فِیْ حَجْرِہٖ فَدَعَا بِمَآءٍ فَصَبَّہٗ عَلَیْہِ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دودھ پیتا بچہ لایا گیا' جس نے آپ کی گود میں پیشاب کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر (کپڑے کے مخصوص حصے پر بہا دیا)

572- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ اَخْبَرَنَا عِیْسٰی حَدَّثَنَا ھِشَامٌ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِیْثِ ابْنِ نُمَیْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

573- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُھَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّھَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَھَا لَمْ یَاْکُلِ الطَّعَامَ فَوَضَعَتْہُ فِیْ حَجْرِہٖ فَبَالَ قَالَ لَمْ یَزِدْ عَلٰی اَنْ نَضَحَ بِالْمَآءِ

حدیث 570: [illegible] (5108) [illegible] (24282) [illegible] (25812) [illegible] (3958) [illegible] (4623)

✧✧ حضرت اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ وہ اپنے نوزائیدہ بیٹے کے ہمراہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں' اس بچے نے ابھی کچھ کھانا شروع نہیں کیا تھا (صرف دودھ پیتا تھا)۔ اُم قیس نے اس بچے کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں بٹھایا اس نے (آپ کی گود میں) پیشاب کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ پانی بہادیا۔

574 - حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَدَعَا بِمَآءٍ فَرَشَّهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' فَدَعَا بِمَآءٍ فَرَشَّهُ

575 - حَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ اُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَّكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اللَّاتِیْ بَايَعْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِیَ اُخْتُ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ اَحَدِ بَنِیْ اَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ اَخْبَرَتْنِیْ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ اَنْ يَاْكُلَ الطَّعَامَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَتْنِیْ اَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِیْ حَجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَآءٍ فَنَضَحَهُ عَلٰى ثَوْبِهٖ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' اُم قیس بنت محصن ان خواتین میں شامل ہیں' جنہیں آغاز میں ہجرت کرنے اور اسلام قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ یہ حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ کی بہن ہیں اور ان کا تعلق بنو اسد بن خزیمہ کے ساتھ ہے۔ انہوں نے مجھے بتایا ہے' ایک مرتبہ میں اپنے کمسن بچے کے ہمراہ جس نے ابھی کچھ کھانا شروع نہیں کیا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خدمت میں حاضر ہوئی' تو اس بچے نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پر پانی بہادیا اور کپڑوں کو زیادہ اہتمام کے ساتھ نہیں دھویا۔

بَابُ 106 : حُكْمِ الْمَنِيِّ
منی کا حکم

576 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّ رَجُلًا نَزَلَ بِعَآئِشَةَ فَاَصْبَحَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ اِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ اِنْ رَاَيْتَهُ اَنْ تَغْسِلَ مَكَانَهُ فَاِنْ لَّمْ تَرَ نَضَحْتَ حَوْلَهُ وَلَقَدْ رَاَيْتُنِیْ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْكًا فَيُصَلِّیْ فِيْهِ

✧✧ علقمہ اور اسود بیان کرتے ہیں' ایک شخص سیّدہ عائشہ کے ہاں بطور مہمان آیا' اگلے دن صبح وہ اپنے کپڑے دھو رہا تھا' سیّدہ عائشہ نے اُس سے فرمایا' اگر تم نے (ناپاکی کا نشان) دیکھا تھا تو تمہارے لئے اتنا ہی کافی تھا کہ تم اس مخصوص جگہ کو دھو لیتے اور اگر تمہیں

حدیث 573: بخاری (220)' (221)' (5151) ابن ماجہ (522)' (523) امام مالک (140) احمد (24301)' (25809)' (25812) ابن حبان (1374)' (1372) ابن خزیمہ (286) بیہقی (3654)' (3955)' (3956) معجم کبیر (435)' (438)' (439)

حدیث 576: ابوداؤد (371) ترمذی (116) نسائی (296)' (298)' (299) ابن ماجہ (537)' (538)' (539) احمد (24110)' (24423)' (24980) ابن حبان (1379)' (1380)' (2332) ابن خزیمہ (289)' (290)' (294) بیہقی (3966)' (3970)' (3972)

(کوئی نشان) نظر نہیں آیا تو اس جگہ کے آس پاس پانی چھڑک لیتے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے میں نبی اکرم کے کپڑے سے منی کھرچ دیتی تھی اور آپ اسی کپڑے میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

577- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَهَمَّامٍ عَنْ عَآئِشَةَ فِى الْمَنِيِّ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ منی کے بارے میں بیان کرتی ہیں: میں اسے نبی اکرم کے کپڑوں سے کھرچ دیتی تھی۔

578- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَّهْدِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ وَّاصِلٍ الْاَحْدَبِ ح وَحَدَّثَنِى ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ وَّمُغِيْرَةَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ فِىْ حَتِّ الْمَنِيِّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

579- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَآئِشَةَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

580- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ سَاَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ اَيَغْسِلُهُ اَمْ يَغْسِلُ الثَّوْبَ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِىْ عَآئِشَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ فِىْ ذٰلِكَ الثَّوْبِ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْغَسْلِ فِيْهِ

✧✧ عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں: میں نے سلیمان بن یسار سے آدمی کے کپڑے پر لگی ہوئی منی کے بارے میں دریافت کیا، کیا وہ شخص اس کپڑے کو دھوئے گا؟ انہوں نے فرمایا: مجھے سیّدہ عائشہ نے یہ بتایا ہے نبی اکرم (کپڑے پر لگی ہوئی) منی دھو لیتے تھے اور پھر وہی کپڑے پہن کر نماز پڑھنے کے لیے تشریف لے جاتے تھے اور مجھے دھونے کا نشان (یعنی کپڑے کا گیلا پن) دکھائی دے رہا ہوتا تھا۔

581- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِى ابْنَ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ فَحَدِيْثُهُ كَمَا قَالَ ابْنُ بِشْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ وَاَمَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ فَفِىْ حَدِيْثِهِمَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 580: بخاری (277)، (228)، (230) ابوداؤد (372)، (373)، (117) ابن ماجہ (536) احمد (24110)، (24253)، (24423) ابن حبان (1382) ابن خزیمہ (287) بیہقی (3967)، (3981)، (3982) ابو یعلیٰ (4854) معجم کبیر (5589)

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

582 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِهَابٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ كُنْتُ نَازِلًا عَلٰى عَآئِشَةَ فَاحْتَلَمْتُ فِيْ ثَوْبَيَّ فَغَمَسْتُهُمَا فِي الْمَآءِ فَرَاَتْنِيْ جَارِيَةٌ لِّعَآئِشَةَ فَاَخْبَرَتْهَا فَبَعَثَتْ اِلَيَّ عَآئِشَةُ فَقَالَتْ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ بِثَوْبَيْكَ قَالَ قُلْتُ رَاَيْتُ مَا يَرَى النَّآئِمُ فِيْ مَنَامِهٖ قَالَتْ هَلْ رَاَيْتَ فِيْهِمَا شَيْئًا قُلْتُ لَا قَالَتْ فَلَوْ رَاَيْتَ شَيْئًا غَسَلْتَهٗ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَاِنِّيْ لَاَحُكُّهٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَابِسًا بِظُفُرِيْ

✧✧ عبداللہ بن شہاب خولانی بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ کے ہاں بطورِ مہمان گیا' مجھے احتلام ہوگیا۔ میں نے اپنے کپڑے دھوئے' سیّدہ عائشہ کی کنیز نے مجھے دیکھ لیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو سیّدہ عائشہ نے مجھے یہ پیغام بھجوایا تم نے اپنے کپڑے کیوں دھوئے ہیں؟ میں نے جواب دیا: مجھے خواب میں وہ چیز دکھائی دی جو کسی بھی سونے والے کو نظر آتی ہے (یعنی احتلام ہوگیا) تو سیّدہ عائشہ نے فرمایا: تمہیں ان کپڑوں پر (منی کا) کوئی نشان نظر آیا تھا؟ میں نے جواب دیا' نہیں۔ انہوں نے فرمایا: اگر تمہیں کچھ نظر آتا تو تم اسے دھو لیتے' مجھے اچھی طرح یاد ہے میں نبی اکرم کے کپڑوں پر لگی ہوئی خشک منی کو اپنے ناخنوں کے ذریعے کھرچ دیتی تھی۔

بَابُ 107 : نَجَاسَةِ الدَّمِ وَكَيْفِيَّةِ غَسْلِهٖ

خون کا نجس ہونا اور اسے دھونے کا طریقہ

583 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ فَاطِمَةُ عَنْ اَسْمَآءَ قَالَتْ جَآئَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِحْدَانَا يُصِيْبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهٖ قَالَ تَحُتُّهٗ ثُمَّ تَقْرُصُهٗ بِالْمَآءِ ثُمَّ تَنْضَحُهٗ ثُمَّ تُصَلِّيْ فِيْهِ

✧✧ سیّدہ اسماء بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' اگر ہم میں سے کسی عورت کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو اسے کیا کرنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا: تم اسے کھرچ کر پانی کے ذریعے مل کر دھو لو اور پھر اسی کپڑے میں نماز پڑھ لو۔

584 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ وَّمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ

حدیث 582: ابو داؤد (371) ترمذی (116) نسائی (296)' (298)' (299) ابن ماجہ (537)' (538)' (539) احمد (24110)' (24423)' (24980) ابن حبان (1379)' (1380)' (2332) ابن خزیمہ (289)' (290)' (294) بیہقی (3966)' (3970)' (3972) ابویعلی (4854)

حدیث 583: بخاری (225)' (301)' (302) ابو داؤد (360)' (361) ترمذی (138) نسائی (292)' (293)' (394) ابن ماجہ (628)' (629)' (630) دارمی (772)' (1016)' (1018)' (1019) احمد (27026) ابن حبان (1396)' (1397)' (1398) ابن خزیمہ (275)' (276) بیہقی (36)' (37)' (38) معجم کبیر (933)' (285)' (287)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 108: الدَّلِيْلِ عَلٰى نَجَاسَةِ الْبَوْلِ وَوُجُوْبُ الِاسْتِبْرَاءِ مِنْهُ

پیشاب کے نجس ہونے کی دلیل اور اس سے بچنے کا وجوب

585-حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَبْرَيْنِ فَقَالَ اَمَا اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهٖ قَالَ فَدَعَا بِعَسِيْبٍ رَّطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ ثُمَّ غَرَسَ عَلٰى هٰذَا وَاحِدًا وَّعَلٰى هٰذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ اَنْ يُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

✧✧ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ارشاد فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور انہیں کسی بڑی غلطی کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا' ان میں سے ایک چغلی کیا کرتا تھا اور دوسرا پیشاب (کے چھینٹوں) سے نہیں بچتا تھا۔ پھر نبی اکرم نے ایک تر شاخ منگوا کر اس کے دو ٹکڑے کئے اور ایک ٹکڑا ایک قبر پر گاڑھ دیا اور دوسرا دوسری قبر پر گاڑھ کر ارشاد فرمایا: جب تک یہ دونوں خشک نہیں ہو جاتی ہیں اس وقت تک ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہو گی۔

586-حَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَكَانَ الْاٰخَرُ لَا يَسْتَنْزِهُ عَنِ الْبَوْلِ اَوْ مِنَ الْبَوْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں اختلاف ہے۔

حدیث 585 بخاری (213) (215) (1295) ابوداؤد (20) ترمذی (70) نسائی (31) ابن ماجہ (347) دارمی (739) احمد (1980) ابن حبان (3128) ابن خزیمہ (55) بیہقی (510) ابویعلیٰ (2050)

كِتَابُ الْحَيْضِ

حیض کا بیان

بَابُ 109 : مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ فَوْقَ الْإِزَارِ

حائضہ (بیوی) کے ساتھ ازار (تہبند یا شلوار) سے اوپر مباشرت کرنا

587 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَاْتَزِرُ بِاِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب ہم میں سے کسی کو حیض آ جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے حکم دیتے وہ ازار باندھ لیتی' پھر آپ اس کے ساتھ مباشرت کر لیتے۔

588 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَاْتَزِرَ فِىْ فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا قَالَتْ وَاَيُّكُمْ يَمْلِكُ اِرْبَهٗ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ اِرْبَهٗ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہو جاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے حکم دیتے کہ وہ حیض کے مخصوص مقام پر ازار باندھ لے' پھر آپ اس کے ساتھ مباشرت کر لیتے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی خواہش پر قابو حاصل تھا اس طرح کون اپنی خواہش پر قابو پا سکتا ہے۔

589 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ نِسَائَهٗ فَوْقَ الْاِزَارِ وَهُنَّ حُيَّضٌ

✧✧ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے ساتھ ازار سے اوپر مباشرت کر لیا کر لیتے تھے حالانکہ وہ ازواج حالت حیض میں ہوتی۔

حدیث 587: بخاری (247) ابوداؤد (78) ترمذی (132) نسائی (71) ابن ماجہ (381) امام مالک (107) داری (1033) احمد (26940) ابن حبان (1111) ابن خزیمہ (236) (250) حاکم (614) بیہقی (854) ابویعلی (4872) معجم کبیر (595)

بَابُ 110: اَلاِضْطِجَاعِ مَعَ الْحَائِضِ فِیْ لِحَافٍ وَّاحِدٍ

حائضہ کے ساتھ ایک ہی لحاف میں لیٹنا

590- حَدَّثَنِی اَبُوْ الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَّخْرَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُوْنَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْطَجِعُ مَعِی وَاَنَا حَائِضٌ وَّبَيْنِیْ وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ

✧✧ حضرت ابن عباس ﷺ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ ﷞ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جب میں حالت حیض میں ہوتی تھی تو نبی اکرم ﷺ میرے ساتھ لیٹ جایا کرتے تھے۔ میرے اور آپ کے درمیان ایک کپڑا ہوتا تھا۔

591- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ يَحْيٰی بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْخَمِيْلَةِ اِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِیْ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِیْ فَاضْطَجَعْتُ مَعَهٗ فِی الْخَمِيْلَةِ قَالَتْ وَكَانَتْ هِیَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ فِی الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ سیّدہ زینب بنت ام سلمہ ﷞ بیان کرتی ہیں' سیّدہ ام سلمہ ﷞ نے انہیں بتایا' ایک دفعہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک ہی لحاف میں لیٹی ہوئی تھی کہ اسی دوران مجھے حیض آ گیا۔ میں لحاف سے باہر نکل آئی اور حیض کا مخصوص کپڑا رکھ لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے کہا' کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے مجھے بلایا تو میں آپ کے ہمراہ اسی لحاف میں لیٹ گئی۔ (سیّدہ زینب ﷞ یا شاید سیّدہ ام سلمہ ﷞) فرماتی ہیں' وہ (سیّدہ ام سلمہ ﷞) اور نبی اکرم ﷺ ایک ہی برتن کے ذریعے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

بَابُ 111: جَوَازِ غَسْلِ الْحَائِضِ رَاْسَ زَوْجِهَا وَتَرْجِيْلِهٖ وَطَهَارَةِ سُؤْرِهَا وَالْاِتِّكَاءِ فِیْ حِجْرِهَا وَقِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ فِيْهِ

حائضہ عورت کا اپنے شوہر کا سر دھونا اور اس کی کنگھی کرنا جائز ہے۔ ایسی عورت کا پس خوردہ پاک ہوتا ہے۔ اس کی گود میں سر رکھنا اور قرآن پڑھنا جائز ہے

592- حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ يَحْيٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِیْ اِلَیَّ رَاْسَهٗ فَاُرَجِّلُهٗ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ اِلَّا لِحَاجَةِ

حدیث 590: نسائی (371) دارمی (1045) بیہقی (1386) احمد (25147) ابویعلی (7082) معجم کبیر (60)

حدیث 591: بخاری (294) نسائی (283) ابن ماجہ (637) امام مالک (125) دارمی (1045) احمد (25554) ابن حبان (1363) بیہقی (1387) ابویعلی (6991)

الْاِنْسَانِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے' تو (مسجد اور حجرہ مبارک کے درمیان موجود کھڑکی سے اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے تھے' تو میں آپ کی کنگھی کر دیا کرتی تھی۔ آپ قضائے حاجت کے علاوہ (کسی بھی دوسرے کام کیلئے) گھر تشریف نہیں لاتے تھے (یعنی حالت اعتکاف میں مسجد سے باہر نہیں نکلتے)۔

593- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنْ كُنْتُ لَاَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيْضُ فِيْهِ فَمَا اَسْاَلُ عَنْهُ اِلَّا وَاَنَا مَارَّةٌ وَّاِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَاْسَهٗ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَاُرَجِّلُهٗ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ اِلَّا لِحَاجَةٍ اِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا وَّقَالَ ابْنُ رُمْحٍ اِذَا كَانُوْا مُعْتَكِفِيْنَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب میں (اعتکاف کرتی) تو قضائے حاجت کے لئے گھر آتی۔ اگر گھر میں کوئی بیمار موجود ہوتا تو صرف گزرتے ہوئے ہی اس کا حال پوچھتی اور اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں (حالتِ اعتکاف میں) ہوتے تو آپ اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے اور میں اس میں کنگھی کر دیتی' جب آپ حالت اعتکاف میں ہوتے تھے' تو صرف قضائے حاجت کیلئے ہی گھر تشریف لاتے۔

594- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ اِلَيَّ رَاْسَهٗ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَاَغْسِلُهٗ وَاَنَا حَائِضٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت اعتکاف میں' اپنا سر مسجد سے ہی میری طرف بڑھا دیتے تھے تو میں اسے دھو دیتی تھی حالانکہ میں اس وقت حالت حیض میں ہوتی تھی۔

595- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ هِشَامٍ اَخْبَرَنَا عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِيْ اِلَيَّ رَاْسَهٗ وَاَنَا فِيْ حُجْرَتِيْ فَاُرَجِّلُ رَاْسَهٗ وَاَنَا حَائِضٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اپنے حجرے میں موجود ہوتی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک میری طرف بڑھا دیتے تھے اور میں آپ کے بالوں میں کنگھی کر دیتی تھی' حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

596- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں حالت حیض میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک دھو دیتی تھی۔

597- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث 592: بخاری (1925) ابوداؤد (2467) ترمذی (805) نسائی (387) ابن ماجہ (1776) امام مالک (685) دارمی (1066) احمد (24656) ابن حبان (3668) بیہقی (8353)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَقُلْتُ اِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہا کہ مسجد سے میری جائے نماز پکڑا دو میں نے عرض کی' میں حائضہ ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

598- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ وَّابْنِ اَبِي غُنَيَّةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُنَاوِلَهُ الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ اِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ تَنَاوَلِيهَا فَاِنَّ الْحَيْضَةَ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کو مسجد سے جائے نماز پکڑا دوں۔ میں نے عرض کی کہ میں حائضہ ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

599- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِيْنِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ اِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں موجود تھے۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! مجھے کپڑا پکڑا دو! انہوں نے عرض' میں حائضہ ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے تو انہوں نے آپ کو وہ پکڑا دیا۔

600- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّسُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَشْرَبُ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَاَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ وَلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فَيَشْرَبُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حالت حیض کے دوران میں پانی پیتی اور پھر وہ برتن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھا دیتی۔ آپ اسی جگہ منہ رکھ کر پانی پیتے' جہاں میں نے منہ رکھ کر پانی پیا تھا۔ میں ہڈی سے گوشت کھاتی اور پھر اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھا دیتی تو آپ اسی جگہ سے گوشت کھاتے جہاں میں نے منہ رکھا تھا۔

601- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَكِّيُّ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِئُ فِي حِجْرِي وَاَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں حالت حیض میں ہوتی تھی' اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری گود میں سر رکھ کر قرآن پڑھ

حدیث 597 ابوداؤد (261) ترمذی (134) نسائی (270) ابن ماجہ (632) دارمی (771) احمد (5382) ابن حبان (1356) بیہقی (845) ابویعلی (4485) مجمع بیہ (225)

حدیث 600 ابوداؤد (259) نسائی (70) (280) دارمی (1061) احمد (24373) ابن حبان (1293) ابن خزیمہ (110) بیہقی (1391) ابویعلی (4771)

حدیث 601 بخاری (293) نسائی (273) ابن ماجہ (634) احمد (24442) بیہقی (1392) ابویعلی (4724)

لیا کرتے تھے۔

602- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ فِيْهِمْ لَمْ يُؤَاكِلُوْهَا وَلَمْ يُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ فَسَاَلَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيضِ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوْا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا النِّكَاحَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ الْيَهُوْدَ فَقَالُوْا مَا يُرِيْدُ هٰذَا الرَّجُلُ اَنْ يَدَعَ مِنْ اَمْرِنَا شَيْئًا اِلَّا خَالَفَنَا فِيْهِ فَجَآءَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَقَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْيَهُوْدَ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا فَلَا نُجَامِعُهُنَّ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ فِيْ اٰثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفْنَا اَنْ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہود کا یہ معمول تھا کہ جب کوئی عورت حالت حیض میں ہوتی تو وہ اس کے ساتھ کھانا نہیں کھاتے اور نہ ہی گھر میں اس کے قریب ہوتے تھے۔ صحابہ کرام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل کی۔

وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ (الی آخر الآیۃ)

''لوگ تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ تم کہہ دو کہ وہ ناپاکی ہے عورتوں کی حیض کی حالت میں ان سے (ازدواجی تعلقات کے حوالے سے) دور رہو''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم صحبت کے علاوہ کچھ بھی کرلو جیسے ہی اس کی اطلاع یہودیوں کو ملی تو انہوں نے یہ تبصرہ کیا کہ یہ صاحب ہر معاملے میں ہماری مخالفت کرتے ہیں' پھر حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اور عباد بن بشر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے عرض کی' کیا ہم ان عورتوں کے ساتھ (ایسی حالت میں) صحبت نہ کرلیا کریں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک (ناراضگی کی وجہ سے) متغیر ہوگیا' یہاں تک کہ ہم نے یہ سمجھا کہ آپ ان دونوں حضرات سے شدید ناراض ہوگئے ہیں۔ یہ دونوں حضرات اٹھے' اسی دوران (کوئی صاحب) دودھ کا تحفہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آرہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں صاحبان کو بلوا کر انہیں بھی دودھ پلایا' جس سے ہمیں اندازہ ہوا کہ آپ ان سے سخت ناراض نہیں ہیں۔

بَابُ 112: الْمَذِيِّ

مذی کا بیان

603- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَهُشَيْمٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرِ بْنِ يَعْلٰى وَيُكْنٰى اَبَا يَعْلٰى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ مَذَّاءً وَّكُنْتُ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ فَسَاَلَهُ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّاُ

حدیث 602: ابوداؤد (258) ترمذی (2977) نسائی (288) ابن ماجہ (644) دارمی (1127) احمد (12376) ابن حبان (1362) بیہقی (1396) ابویعلیٰ (3533)

✧✧ محمد بن حنفیہ روایت کرتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میری مذی بکثرت خارج ہوا کرتی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے ساتھ رشتے کی وجہ سے مجھے اس بارے میں آپ سے دریافت کرتے ہوئے شرم محسوس ہوتی تھی، اس لیے میں نے مقداد بن اسود سے کہا۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا: وہ اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

604- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مِنْهُ الْوُضُوءُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، فاطمہ کی وجہ سے، مجھے شرم محسوس ہوتی تھی کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کا حکم دریافت کروں، اس لیے میں نے مقداد سے کہا۔ انہوں نے آپ سے دریافت کیا، تو آپ نے جواب دیا: اس سے وضو (ٹوٹ جاتا ہے/ لازم آتا ہے)

605- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَرْسَلْنَا الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَذْيِ يَخْرُجُ مِنَ الْإِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے مقداد بن اسود کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تاکہ وہ آپ سے مذی کا حکم دریافت کریں کہ اگر وہ انسان کے جسم سے خارج ہو، تو اسے کیا کرنا چاہئے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لو۔

بَابُ 113: غَسْلِ الْوَجْهِ وَالْيَدَيْنِ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ النَّوْمِ

نیند سے بیدار ہونے کے بعد چہرہ اور دونوں ہاتھ دھونا

606- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت بیدار ہوئے، قضائے حاجت کی، پھر اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ (بازو) دھونے کے بعد دوبارہ سو گئے۔

حدیث 603: بخاری (132) ابوداؤد (206) نسائی (152) ابن ماجہ (504) امام مالک (84) احمد (606) ابن حبان (1102) ابن خزیمہ (18) بیہقی (559) ابویعلی (314) معجم کبیر (4441)

حدیث 606: ابن ماجہ (508)

بَابُ 114: جَوَازِ نَوْمِ الْجُنُبِ وَاسْتِحْبَابِ الْوُضُوْءِ لَهُ وَغَسْلِ الْفَرْجِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَشْرَبَ اَوْ يَنَامَ اَوْ يُجَامِعَ

جنبی کے لئے سونا جائز ہے' تاہم اس کیلئے مستحب یہ ہے کہ جب وہ کچھ کھانے' پینے' سونے یا (دوبارہ) صحبت کرنے کا ارادہ کرے تو پہلے وضو کر لے

607- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حالت جنابت میں سونے کا ارادہ ہوتا تو آپ سونے سے پہلے نماز کے وضو کی طرح وضو کر لیتے۔

608- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَوَكِيْعٌ وَّغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ جُنُبًا فَاَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور کچھ کھانے یا سونے کا ارادہ کرتے تو پہلے اسی طرح وضو کر لیتے جیسے نماز کیلئے وضو کرتے۔

609- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى فِيْ حَدِيْثِهٖ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ يُحَدِّثُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

610- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَرْقُدُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ اِذَا تَوَضَّاَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کیا کوئی شخص حالت جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب وہ وضو کر لے۔

611- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ اسْتَفْتَى

حدیث 607 بخاری (282) ابوداؤد (222) ترمذی (118) نسائی (259) ابن ماجہ (584) مالک (107) دارمی (757) احمد (235) ابن حبان (1215) ابن خزیمہ (213) بیہقی (914) ابویعلی (1365) معجم کبیر (80)

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ يَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ لِيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَنَمْ حَتّٰى يَغْتَسِلَ اِذَا شَاءَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کیا کوئی شخص حالت جنابت میں سوسکتا ہے' تو آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اسے وضو کرتے سونا چاہئے' پھر جب چاہے (رات گئے یا صبح صادق کے وقت) غسل کرلے۔

612- حَدَّثَنِی يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ تُصِيْبُهٗ جَنَابَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا ذکر کیا کہ رات کے وقت انہیں جنابت پیش آجاتی ہے (اور وہ اس وقت غسل نہیں کرنا چاہتے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: تم اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر کے سوجایا کرو۔

613- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَيْسٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِى الْجَنَابَةِ اَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ اَمْ يَنَامُ قَبْلَ اَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّاَ فَنَامَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ فِى الْاَمْرِ سَعَةً

✧✧ عبداللہ بن ابوقیس کہتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا (اس کے بعد پوری حدیث ہے) پھر میں نے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں کیا کیا کرتے تھے؟ کیا سونے سے پہلے غسل کرتے تھے؟ یا غسل کرنے سے پہلے سوجایا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: دونوں طرح کر لیتے تھے۔ بعض اوقات غسل کر کے سوتے تھے اور کبھی صرف وضو کر کے ہی سوجایا کرتے تھے' تو میں نے کہا کہ ہر طرح کی حمد اللہ کی ذات کیلئے ہے جس نے ہر معاملے میں آسانی عطا کی ہے۔

614- حَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيْهِ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ جَمِيْعًا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

615- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ زَادَ اَبُوْ بَكْرٍ فِىْ حَدِيْثِهٖ بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا وَقَالَ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُعَاوِدَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لینے کے بعد دوبارہ ایسا کرنا چاہے' تو وہ پہلے وضو کرے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک سند کے مطابق اس روایت کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

616- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا مِسْكِيْنٌ يَعْنِی ابْنَ بُكَيْرٍ الْحَذَّاءَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلٰی نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات) تمام ازواج (کے ساتھ یکے بعد دیگرے صحبت) کرلیا کرتے تھے اور پھر ایک ہی مرتبہ غسل کرتے تھے۔

بَابُ 115: وُجُوْبِ الْغَسْلِ عَلَی الْمَرْاَةِ بِخُرُوْجِ الْمَنِيِّ مِنْهَا

اگر عورت کی منی خارج ہو جائے تو اس پر غسل کرنا واجب ہوگا

617- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ يُوْنُسَ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ اِسْحٰقُ بْنُ اَبِیْ طَلْحَةَ حَدَّثَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ جَائَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ وَّهِیَ جَدَّةُ اِسْحٰقَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهٗ وَعَآئِشَةُ عِنْدَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمَرْاَةُ تَرٰی مَا يَرَی الرَّجُلُ فِی الْمَنَامِ فَتَرٰی مِنْ نَفْسِهَا مَا يَرَی الرَّجُلُ مِنْ نَفْسِهٖ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ فَضَحْتِ النِّسَآءَ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ قَوْلُهَا تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ خَيْرٌ فَقَالَ لِعَآئِشَةَ بَلْ اَنْتِ فَتَرِبَتْ يَمِيْنُكِ نَعَمْ فَلْتَغْتَسِلْ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ اِذَا رَاَتْ ذَاكِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا' جو (راوی) اسحاق کی دادی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں' اس وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی وہاں موجود تھی۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ! مرد خواب میں جو دیکھتے ہیں۔ اگر اسی طرح کا کوئی خواب عورت دیکھ لے (اور اسے احتلام ہو جائے) تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بولی: اے ام سلیم! تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں' تم نے عورتوں کو شرمندہ کر دیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: بلکہ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہونے چاہئے' پھر فرمایا: اے ام سلیم! ایسی صورت میں عورت کو غسل کرنا چاہئے۔

618- حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ حَدَّثَتْ اَنَّهَا سَاَلَتْ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰی فِیْ مَنَامِهَا مَا يَرَی الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَتْ ذٰلِكِ الْمَرْاَةُ فَلْتَغْتَسِلْ فَقَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ وَّاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَتْ وَهَلْ يَكُوْنُ هٰذَا فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَمِنْ اَيْنَ يَكُوْنُ الشَّبْهُ اِنَّ مَآءَ الرَّجُلِ غَلِيْظٌ اَبْيَضُ وَمَآءَ الْمَرْاَةِ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ فَمِنْ اَيِّهِمَا عَلَا اَوْ سَبَقَ يَكُوْنُ مِنْهُ الشَّبْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی خاتون کا حکم دریافت کیا جو خواب میں وہی کچھ دیکھتی ہے جو کوئی مرد دیکھتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورت اسے دیکھے تو

حدیث 616: بخاری (265)؛ (280) ابوداؤد (218) ترمذی (140) نسائی (263) ابن ماجہ (583) دارمی (753) احمد (11964) ابن حبان (1206) ابن خزیمہ (231) بیہقی (932) ابویعلی (2947) معجم کبیر (973)

حدیث 617: بخاری (130) ابوداؤد (237) ترمذی (122) نسائی (196) ابن ماجہ (602) امام مالک (116) دارمی (763) احمد (24654) ابن حبان (1165) ابن خزیمہ (235) بیہقی (763) ابویعلی (4395) معجم کبیر (532)

اسے غسل کر لینا چاہئے۔ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' مجھے شرم محسوس ہوئی۔ میں نے عرض کی' کیا ایسا ہوتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! ورنہ (بچے کی ماں کے ساتھ) مشابہت کیوں ہو' مرد کا مادہ گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا مادہ پتلا اور زرد ہوتا ہے۔ ان دونوں میں سے جو غالب آ جائے (یا شاید آپ نے یہ کہا تھا) جو سبقت لے جائے (بچے کی) اسی کے ساتھ مشابہت ہو گی۔

619- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَاَلَتْ امْرَاَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فِيْ مَنَامِهِ فَقَالَ اِذَا كَانَ مِنْهَا مَا يَكُوْنُ مِنَ الرَّجُلِ فَلْتَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی عورت کا حکم دریافت کیا جو خواب میں وہی چیز دیکھتی ہے' جو کوئی مرد دیکھتا ہے' تو آپ نے فرمایا: اگر اس (کے جسم) سے وہی چیز خارج ہو جو مرد کے (جسم کے خارج ہوتی ہے) تو اس عورت کو غسل کرنا ہو گا۔

620- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَآئَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا احْتَلَمَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَآءَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ فَقَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی' یا رسول اللہ! بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا ہے۔ اگر کسی عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اس پر غسل کرنا لازم ہو گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اگر وہ (پیدا ہونے کے بعد کپڑوں پر) منی (لگی ہوئی) دیکھ لے۔ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یا رسول اللہ! کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں' عورت کا بچہ اسی سے مشابہت کیوں رکھتا ہے؟

621-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَزَادَ قَالَتْ قُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَآءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے یہ الفاظ زائد ہیں'' (اے ام سلیم!) تم نے عورتوں کو شرمندگی سے دوچار کر دیا ہے۔''

622-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهٗ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ اُمَّ بَنِيْ اَبِيْ طَلْحَةَ دَخَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ هِشَامٍ غَيْرَ اَنَّ فِيْهِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا اُفٍّ لَكِ اَتَرَى الْمَرْاَةُ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے اور اس میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہ الفاظ زائد ہیں۔ ''میں نے ام سلیم رضی اللہ عنہا سے کہا' تم پر افسوس ہے کیا کوئی عورت اس طرح کا خواب دیکھ سکتی ہے؟''

623- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَ سَهْلٌ

حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَیْبَةَ عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْاَةُ اِذَا احْتَلَمَتْ وَاَبْصَرَتِ الْمَآءَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَهَا عَآئِشَةُ تَرِبَتْ یَدَاكِ وَاُلَّتْ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعِیْهَا وَهَلْ یَكُوْنُ الشَّبَهُ اِلَّا مِنْ قِبَلِ ذٰلِكَ اِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَآءَ الرَّجُلِ اَشْبَهَ الْوَلَدُ اَخْوَالَهٗ وَاِذَا عَلَا مَآءُ الرَّجُلِ مَآئَهَا اَشْبَهَ اَعْمَامَهٗ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' جب کسی عورت کو احتلام ہو جائے اور وہ منی بھی دیکھ لے تو کیا وہ غسل کرے گی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس خاتون سے کہا' تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود اور زخمی ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: رہنے دو (بچے کی ماں سے) مشابہت اس وجہ سے ہوتی ہے کہ جب عورت کا نطفہ' مرد کے نطفے پر غالب آ جائے تو بچہ اپنے ننھیالی عزیزوں سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے اور اگر مرد کا نطفہ عورت کے نطفے پر غالب آ جائے تو بچہ اپنے ددھیالی عزیزوں سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔

بَابُ 116: بَیَانِ صِفَةِ مَنِیِّ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ وَاَنَّ الْوَلَدَ مَخْلُوْقٌ مِنْ مَّآئِهِمَا

مرد اور عورت کی منی کی صفت کا بیان (اور اس بات کی وضاحت) کہ بچہ دونوں کے نطفے سے پیدا ہوتا ہے

624-حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ الْحَلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِیْعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ یَعْنِی ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَیْدٍ یَعْنِیْ اَخَاهُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اَسْمَآءَ الرَّحَبِیُّ اَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهٗ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ حِبْرٌ مِنْ اَحْبَارِ الْیَهُوْدِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ فَدَفَعْتُهٗ دَفْعَةً كَادَ یُصْرَعُ مِنْهَا فَقَالَ لِمَ تَدْفَعُنِیْ فَقُلْتُ اَلَا تَقُوْلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ الْیَهُوْدِیُّ اِنَّمَا نَدْعُوْهُ بِاسْمِهِ الَّذِیْ سَمَّاهُ بِهٖ اَهْلُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اسْمِیْ مُحَمَّدٌ الَّذِیْ سَمَّانِیْ بِهٖ اَهْلِیْ فَقَالَ الْیَهُوْدِیُّ جِئْتُ اَسْاَلُكَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیَنْفَعُكَ شَیْءٌ اِنْ حَدَّثْتُكَ قَالَ اَسْمَعُ بِاُذُنَیَّ فَنَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعُوْدٍ مَعَهٗ فَقَالَ سَلْ فَقَالَ الْیَهُوْدِیُّ اَیْنَ یَكُوْنُ النَّاسُ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هُمْ فِی الظُّلْمَةِ دُوْنَ الْجِسْرِ قَالَ فَمَنْ اَوَّلُ النَّاسِ اِجَازَةً قَالَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِیْنَ قَالَ الْیَهُوْدِیُّ فَمَا تُحْفَتُهُمْ حِیْنَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَالَ زِیَادَةُ كَبِدِ النُّوْنِ قَالَ فَمَا غِذَاؤُهُمْ عَلٰی اَثَرِهَا قَالَ یُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِیْ كَانَ یَاْكُلُ مِنْ اَطْرَافِهَا قَالَ فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَیْهِ قَالَ مِنْ عَیْنٍ فِیْهَا تُسَمّٰی سَلْسَبِیْلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ وَجِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ شَیْءٍ لَا یَعْلَمُهٗ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَّا نَبِیٌّ اَوْ رَجُلٌ اَوْ رَجُلَانِ قَالَ یَنْفَعُكَ اِنْ حَدَّثْتُكَ قَالَ اَسْمَعُ بِاُذُنَیَّ قَالَ جِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ قَالَ مَآءُ الرَّجُلِ اَبْیَضُ وَمَآءُ الْمَرْاَةِ اَصْفَرُ فَاِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِیُّ الرَّجُلِ مَنِیَّ الْمَرْاَةِ اَذْكَرَا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاِذَا عَلَا مَنِیُّ الْمَرْاَةِ مَنِیَّ الرَّجُلِ اٰنَثَا بِاِذْنِ اللّٰهِ قَالَ الْیَهُوْدِیُّ لَقَدْ صَدَقْتَ وَاِنَّكَ لَنَبِیٌّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَذَهَبَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَاَلَنِیْ هٰذَا عَنِ الَّذِیْ سَاَلَنِیْ عَنْهُ وَمَا لِیْ عِلْمٌ بِشَیْءٍ مِنْهُ حَتّٰی اَتَانِیَ اللّٰهُ بِهٖ

حدیث 624: ابن حبان (7442) ابن خزیمہ (232) حاکم (6039) بیہقی (769) معجم کبیر (1414)

✧✧ نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے قریب کھڑا تھا۔اسی دوران ایک بڑا یہودی عالم نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور بولا: اے محمد! آپ کو سلام ہو! حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے اسے دھکا دیا۔وہ گرتے گرتے بچا اور بولا: تم نے مجھے دھکا کیوں دیا ہے؟ میں نے کہا: تم یارسول اللہ! کیوں نہیں کہتے؟ تو وہ یہودی بولا: ہم انہیں اسی نام سے بلاتے ہیں' جو نام ان کے گھر والوں نے رکھا ہے۔تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے گھر والوں نے میرا نام محمد ﷺ ہی رکھا ہے' تو یہودی بولا' میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں تاکہ آپ سے کچھ سوال کرسکوں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا: اگر میں تمہیں اس کا جواب دے دوں تو کیا تمہیں کوئی فائدہ ہوگا؟ وہ یہودی بولا: میں آپ کا جواب اپنے دونوں کانوں (یعنی غور) سے سنوں گا۔ (حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ اس وقت ایک تنکے کے ذریعے زمین کریدر ہے تھے۔آپ نے فرمایا: پوچھو! یہودی نے کہا (قیامت کے دن) جب زمین اور آسمان تبدیل ہو جائیں گے' اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ پل (صراط) سے کچھ پہلے تاریک جگہ پر ہوں گے۔اس نے دریافت کیا' (پل صراط سے گزرنے کیلئے) سب سے پہلے کسے اجازت ملے گی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: غریب مہاجرین کو۔ یہودی نے کہا' جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو انہیں کیا کھلایا جائے گا؟ تو آپ نے جواب دیا: مچھلی کے کلیجے کا ٹکڑا۔اس نے سوال کیا' اس کے بعد ان کی غذا کیا ہوگی؟ آپ نے جواب دیا: ان کیلئے جنت کا وہ بیل ذبح کیا جائے گا' جو جنت کے اطراف میں چلتا تھا۔اس نے سوال کیا' ان کا مشروب کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اس چشمے (کا پانی) جس کا نام سلسبیل ہے۔وہ یہودی بولا: آپ نے سچ کہا ہے' لیکن میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں تاکہ آپ سے ایسی چیز کے بارے میں سوال کروں' جس سے' نبی کے علاوہ' روئے زمین کا کوئی اور شخص واقف نہ ہوسکتا ہو' یا نبی کے علاوہ ایک یا دوفرد واقف ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر میں تمہیں اس کا جواب دے دوں تو کیا تمہیں اس کا کوئی فائدہ ہوگا؟ وہ بولا: میں آپ کا جواب اپنے دونوں کانوں سے (یعنی غور سے) سنوں گا' پھر وہ بولا: میں آپ کے پاس بچے کے بارے میں پوچھنے آیا ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: مرد کا نطفہ سفید ہوتا ہے اور عورت کا نطفہ زرد ہوتا ہے' جب یہ دونوں اکٹھے ہوتے ہیں تو اس وقت اگر مرد کا نطفہ عورت کے نطفے پر غالب آ جائے تو یہ دونوں اللہ کے حکم کے تحت بچہ بن جاتے ہیں اور اگر عورت کا نطفہ مرد کے نطفے پر غالب آ جائے تو یہ دونوں بچی بن جاتے ہیں۔وہ یہودی بولا آپ نے سچ کہا ہے' آپ واقعی نبی ہیں' (حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر وہ یہودی اٹھ کر چلا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے مجھ سے جن چیزوں کے بارے میں سوال کیا تھا میں ان سے واقف نہیں تھا' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کا علم عطا کر دیا۔

625- حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زَائِدَةُ كَبِدِ النُّوْنِ وَقَالَ ذَكَرَ وَّاَنَثَ وَلَمْ يَقُلْ اَذْكَرَا وَّاٰنَثَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی موجود ہے۔

بَابُ 117 : صِفَةِ غُسْلِ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت کا طریقہ

626- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [illegible] ... يَبْدَأُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ

فَیَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ یَتَوَضَّأُ وُضُوْئَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ یَأْخُذُ الْمَآءَ فَیُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِیْ اُصُوْلِ الشَّعْرِ حَتّٰی اِذَا رَاٰی اَنْ قَدِ اسْتَبْرَاَ حَفَنَ عَلٰی رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰی سَائِرِ جَسَدِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کے آغاز میں پہلے دونوں ہاتھ دھوتے' پھر دائیں ہاتھ کے ذریعے بائیں ہاتھ پر پانی انڈیل کر اپنی شرمگاہ دھوتے' پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے' پھر پانی حاصل کر کے (سر پہ ڈالتے) اور اپنی انگلیاں بالوں کی جڑوں میں داخل کرتے اور ان کا خلال کرتے) یہاں تک کہ آپ کو اندازہ ہو جاتا کہ سر صاف ہو گیا ہے' پھر سر پہ تین مرتبہ پانی ڈالتے' پھر پورے جسم پر پانی بہاتے اور پھر دونوں پاؤں دھو لیتے۔

627- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَیْسَ فِیْ حَدِیْثِهِمْ غَسْلُ الرِّجْلَیْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں پاؤں دھونے کا ذکر نہیں ہے۔

628- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَدَاَ فَغَسَلَ كَفَّیْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ وَلَمْ یَذْكُرْ غَسْلَ الرِّجْلَیْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی ہے۔

629- حَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو وَّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ یَدَیْهِ قَبْلَ اَنْ یُّدْخِلَ یَدَهٗ فِی الْاِنَاءِ ثُمَّ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْئِهٖ لِلصَّلٰوةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت شروع کرتے' تو دونوں ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے انہیں دھو لیتے' پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے۔

630- وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ حَدَّثَنِیْ عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ كُرَیْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ خَالَتِیْ مَیْمُوْنَةُ قَالَتْ اَدْنَیْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهٗ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّیْهِ مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَهٗ فِی الْاِنَاءِ ثُمَّ اَفْرَغَ بِهٖ عَلٰی فَرْجِهٖ وَغَسَلَهٗ بِشِمَالِهٖ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْاَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِیْدًا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْئَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اَفْرَغَ عَلٰی رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِلْءَ كَفِّهٖ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهٖ ثُمَّ تَنَحّٰی عَنْ مَقَامِهٖ ذٰلِكَ فَغَسَلَ رِجْلَیْهِ ثُمَّ اَتَیْتُهٗ بِالْمِنْدِیْلِ فَرَدَّهٗ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل جنابت کیلئے پانی رکھا۔ آپ نے پہلے دو یا شاید تین مرتبہ دونوں ہاتھوں کو دھویا' پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اس کے ذریعے اپنی شرمگاہ پر پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کے ذریعے اسے دھویا' پھر اپنا بایاں ہاتھ زمین پر اچھی طرح رگڑ کر صاف کیا' پھر نماز کے وضو کی طرح مکمل وضو کیا' پھر دونوں ہاتھوں کے ذریعے تین مرتبہ سر پر پانی بہایا' پھر پورے جسم کو دھویا' پھر وہاں سے ہٹ کر دونوں پاؤں دھوئے۔ میں نے (جسم خشک کرنے کیلئے)

حدیث 626: (بخاری (245) ابو داؤد (242) ترمذی (104) نسائی (243) ابن ماجہ (593) امام مالک (98) دارمی (748) احمد (24302) ابن حبان (1196) ابن خزیمہ (242) حاکم (544) بیہقی (782) ابو یعلی (4430) معجم کبیر (1221)

رومال پیش کیا' تو وہ آپ نے واپس کر دیا۔

631- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّالْاَشَجُّ وَاِسْحٰقُ كُلُّهُمْ عَنْ وَّكِيْعٍ وَّحَدَّثَنَاهُ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِیْ حَدِيْثِهِمَا اِفْرَاغُ ثَلَاثِ حَفَنَاتٍ عَلَى الرَّاْسِ وَفِیْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَصْفُ الْوُضُوْءِ كُلِّهٖ فَذَكَرَ الْمَضْمَضَةَ وَالْاِسْتِنْشَاقَ فِيْهِ وَلَيْسَ فِیْ حَدِيْثِ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ ذِكْرُ الْمِنْدِيْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بھی ذکر ہے اور ایک سند میں رومال پیش کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

632- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِمِنْدِيْلٍ فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُوْلُ بِالْمَآءِ هٰكَذَا يَعْنِیْ يَنْفُضُهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رومال پیش کیا گیا' وہ آپ نے قبول نہیں کیا بلکہ ہاتھوں کے ذریعے ہی پانی کو خشک کیا۔

633- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَیْءٍ نَحْوَ الْحِلَابِ فَاَخَذَ بِكَفِّهٖ بَدَاَ بِشِقِّ رَاْسِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ الْاَيْسَرِ ثُمَّ اَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلٰى رَاْسِهٖ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرنے لگتے تو پہلے حلاب جتنا ایک برتن منگوا کر اسے ہاتھ میں لے کر سر کے دائیں حصے سے دھونے کا آغاز کرتے' پھر بائیں حصے کو دھوتے' پھر دونوں ہاتھوں کے ذریعے سر پر پانی ڈالتے۔

بَابُ 118: الْقَدْرِ الْمُسْتَحَبِّ مِنَ الْمَآءِ فِیْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ وَغُسْلِ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ فِیْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ فِیْ حَالَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّغُسْلِ اَحَدِهِمَا بِفَضْلِ الْاٰخَرِ

غسل جنابت میں پانی کی مستحب مقدار کا بیان' شوہر اور بیوی ایک ہی برتن کے ذریعے ایک ساتھ غسل کر سکتے ہیں اور وہ دونوں ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے بھی غسل کر سکتے ہیں

634- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ هُوَ الْفَرَقُ مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''فرق'' (نامی) برتن (میں موجود پانی کی مقدار) سے غسل جنابت کر لیتے تھے۔

635- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ

حدیث 634: ابوداؤد (238) نسائی (226) امام مالک (99) ابن حبان (1201) بیہقی (883)

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ فِي الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ وَفِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ سُفْيَانُ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ اٰصُعٍ

✧✧ نبی اکرم ﷺ "قدح" (نامی) برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) سفیان کہتے ہیں "فرق" ایسے برتن کو کہتے ہیں جس میں تین صاع کے برابر پانی آجائے۔

636 - حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ اَنَا وَاَخُوهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَسَاَلَهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَدَعَتْ بِاِنَاءٍ قَدْرِ الصَّاعِ فَاغْتَسَلَتْ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا سِتْرٌ وَّاَفْرَغَتْ عَلٰى رَاْسِهَا ثَلَاثًا قَالَ وَكَانَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذْنَ مِنْ رُؤُسِهِنَّ حَتّٰى تَكُوْنَ كَالْوَفْرَةِ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی کے ہمراہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا ان کے بھائی نے نبی اکرم ﷺ کے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا، تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے برتن منگوایا جس (میں پانی) کی مقدار ایک صاع کے برابر تھی، انہوں نے غسل کیا اور سر پر تین مرتبہ پانی بہایا۔ اس وقت ہمارے اور ان کے درمیان پردہ موجود تھا۔ ابوسلمہ کہتے ہیں: ازواج مطہرات (نبی اکرم ﷺ کے وصال کے بعد ترک زینت کیلئے) سر کے بال کاٹ لیا کرتی تھیں، یہاں تک کہ وہ کندھوں سے کچھ نیچے تک رہ جاتے۔

637 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ بَدَاَ بِيَمِيْنِهِ فَصَبَّ عَلَيْهَا مِنَ الْمَآءِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ صَبَّ الْمَآءَ عَلَى الْاَذَى الَّذِيْ بِهِ بِيَمِيْنِهِ وَغَسَلَ عَنْهُ بِشِمَالِهِ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ مِنْ ذٰلِكَ صَبَّ عَلٰى رَاْسِهِ قَالَتْ عَآئِشَةُ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَّنَحْنُ جُنُبَانِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ غسل کا آغاز دائیں طرف سے کرتے تھے، پہلے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر دائیں ہاتھ کے ذریعے ناپاکی پر پانی ڈالتے اور بائیں ہاتھ کے ذریعے اسے دھوتے اس سے فارغ ہونے کے بعد اپنے سر پر پانی بہاتے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں اور نبی اکرم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے حالانکہ ہم دونوں جنبی ہوتے تھے۔

638 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّكَانَتْ تَحْتَ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ يَّسَعُ ثَلَاثَةَ اَمْدَادٍ اَوْ قَرِيْبًا مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وہ اور نبی اکرم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے جس میں تین مد کے لگ بھگ پانی آجاتا تھا۔

639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ تَخْتَلِفُ اَيْدِيْنَا فِيْهِ مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اور نبی اکرم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے اور ہمارے ہاتھ

(اس برتن میں) ایک دوسرے ٹکرا جاتے تھے۔

640 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ بَيْنِىْ وَبَيْنَهٗ وَاحِدٌ فَيُبَادِرُنِىْ حَتّٰى اَقُوْلَ دَعْ لِىْ دَعْ لِىْ قَالَتْ وَهُمَا جُنُبَانِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔ بعض اوقات آپ مجھ سے پہلے پانی حاصل کر لیتے تو میں یہ کہتی میرے لیے بھی رہنے دیں' میرے لیے بھی رہنے دیں (راوی معاذہ کہتی ہیں) وہ دونوں جنبی ہوتے تھے۔

641 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِىْ مَيْمُوْنَةُ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِىَ وَالنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک ہی برتن غسل کرلیا کرتی تھیں۔

642 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَكْبَرُ عِلْمِىْ وَالَّذِىْ يَخْطِرُ عَلٰى بَالِىْ اَنَّ اَبَا الشَّعْثَاءِ اَخْبَرَنِىْ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُوْنَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے (وضو یا غسل) سے بچے ہوئے پانی سے غسل کرلیتے تھے۔

643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ كَانَتْ هِىَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ فِى الْاِنَآءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے۔

644 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِى ابْنَ مَهْدِىٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيْكَ وَيَتَوَضَّاُ بِمَكُّوْكٍ وَّقَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى بِخَمْسِ مَكَاكِىَّ وَقَالَ ابْنُ مُعَاذٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ جَبْرٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ مکاکیک (کی مقدار میں) پانی سے غسل کرلیتے تھے اور ایک مکوک

حدیث 641: بخاری (247) ابوداؤد (78) ترمذی (132) نسائی (71) ابن ماجہ (381) دارمی (1033) احمد (26940) ابن حبان (1111) ابن خزیمہ (236) حاکم (614) بیہقی (854) ابویعلی (4872) معجم کبیر (595)

حدیث 642: احمد (3465) ابن خزیمہ (108) بیہقی (857) معجم کبیر (1033)

(کی مقدار میں) پانی سے وضو کرلیا کرتے تھے۔

645 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ ابْنِ جَبْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ اِلٰى خَمْسَةِ اَمْدَادٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد (کی مقدار میں) پانی کے ذریعے وضو کرلیا کرتے تھے اور ایک صاع سے لے کر پانچ مد تک (کی مقدار میں) پانی سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

646 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغَسِّلُهُ الصَّاعُ مِنَ الْمَآءِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيُوَضِّئُهُ الْمُدُّ

✧✧ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع (کی مقدار میں) پانی کے ذریعے غسل کرلیا کرتے تھے اور ایک مد (کی مقدار میں) پانی کے ذریعے وضو کرلیا کرتے تھے۔

647 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَبِيْ رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَطَهَّرُ بِالْمُدِّ

✧✧ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع (کی مقدار میں) پانی کے ذریعے غسل کرلیا کرتے تھے اور ایک مد (کی مقدار میں) پانی کے ذریعے وضو کرلیا کرتے تھے۔

بَابُ 119: اسْتِحْبَابِ اِفَاضَةِ الْمَآءِ عَلَى الرَّاْسِ وَغَيْرِهٖ ثَلَاثًا

(غسل کے دوران) سر اور جسم پر تین مرتبہ پانی بہانا مستحب ہے

648 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَمَّا اَنَا فَاِنِّيْ اَغْسِلُ رَاْسِيْ بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَا فَاِنِّيْ اُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثَ اَكُفٍّ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بعض لوگ غسل کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔ ایک صاحب بولے' میں اپنا سر اس طرح دھوتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین چلو ڈال لیتا ہوں۔

649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَاُفْرِغُ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں غسل جنابت کا ذکر ہوا' تو آپ نے فرمایا: میں

حدیث 646: بخاری (198) ابوداؤد (92) نسائی (73) ابن ماجہ (267) داری (688) احمد (2628) ابن حبان (1197) ابن خزیمہ (117) حاکم (575) بیہقی (885) ابویعلی (4307) معجم کبیر (6438)

حدیث 648: نسائی (250) ابن ماجہ (575) داری (903) بیہقی (803) ابویعلی (2011) معجم کبیر (1483)

اپنے سر پر تین مرتبہ (پانی) بہالیتا ہوں۔

650 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاِسْمٰعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ سَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اِنَّ اَرْضَنَا اَرْضٌ بَارِدَةٌ فَكَيْفَ بِالْغُسْلِ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَاُفْرِغُ عَلٰى رَاْسِي ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ سَالِمٍ فِي رِوَايَتِهٖ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُو بِشْرٍ وَّقَالَ اِنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَالُوا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ثقیف قبیلے کے وفد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' ہم سرد علاقے کے رہنے والے ہیں' ہم غسل کیسے کریں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں (غسل کے دوران) اپنے سر پر تین مرتبہ (پانی) بہالیتا ہوں۔

651 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ صَبَّ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِّنْ مَّآءٍ فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ اِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ لَهٗ يَا ابْنَ اَخِي كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَاَطْيَبَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کرتے تھے' تو پہلے اپنے سر پر تین مرتبہ چلو سے پانی ڈالتے تھے۔ حسن بن محمد نے ان سے کہا' میرے بال بہت زیادہ ہیں تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ بولے اے بھتیجے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے زیادہ اور پاکیزہ تھے۔

بَابُ 120: حُكْمِ ضَفَائِرِ الْمُغْتَسِلَةِ

غسل کرنے والی عورت کی مینڈھیوں کا حکم

652 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِي فَاَنْقُضُهٗ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ لَا اِنَّمَا يَكْفِيكِ اَنْ تَحْثِي عَلٰى رَاْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَآءَ فَتَطْهُرِينَ

✧✧ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں بہت کس کے مینڈھیاں باندھتی ہوں' کیا میں غسل جنابت کے وقت انہیں کھول لیا کروں؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ پہلے اپنے سر پر تین چلو پانی بہاؤ اور پھر اپنے (پورے جسم کے) اوپر پانی بہاؤ' تم پاک ہو جاؤ گی۔

653 - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَاَنْقُضُهٗ لِلْحَيْضَةِ وَالْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں غسل جنابت اور غسل حیض کا ذکر ہے۔

654 - حَدَّثَنِيهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُوسٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَفَاَحُلُّهٗ فَاَغْسِلُهٗ مِنَ الْجَنَابَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَيْضَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس میں یہ الفاظ ہیں" کیا میں انہیں کھول کر غسل جنابت کروں؟" اس میں حیض کا ذکر نہیں ہے۔

655 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَآئِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَأْمُرُ النِّسَآءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عُمَرَ هٰذَا يَأْمُرُ النِّسَآءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُسَهُنَّ أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُؤُسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَّلَا أَزِيْدُ عَلٰى أَنْ أُفْرِغَ عَلٰى رَأْسِيْ ثَلَاثَ إِفْرَاغَاتٍ

✧✧ عبید بن عمیر کہتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ اطلاع ملی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما خواتین کو یہ حکم دیتے ہیں کہ وہ غسل کے وقت اپنے سر (کی مینڈھیاں) کھول دیا کریں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' ابن عمر رضی اللہ عنہما پر حیرت ہے کہ وہ خواتین کو یہ حکم دیتے ہیں کہ وہ غسل کے وقت اپنے سر کی مینڈھیاں کھول دیا کریں۔ وہ عورتوں کو یہ حکم کیوں نہیں دیتے کہ وہ اپنے سر منڈوادیں؟ میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے اور میں اپنے سر پر صرف تین مرتبہ پانی ڈالتی تھی۔

بَابُ 121: اسْتِحْبَابِ اسْتِعْمَالِ الْمُغْتَسِلَةِ مِنَ الْحَيْضِ فِرْصَةً مِّنْ مِسْكٍ فِيْ مَوْضِعِ الدَّمِ

حیض کا غسل کرنے والی عورت کیلئے خون کے مخصوص مقام پر خوشبو کا کپڑا استعمال کرنا مستحب ہے

656 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَغْتَسِلُ مِنْ حَيْضَتِهَا قَالَ فَذَكَرَتْ أَنَّهُ عَلَّمَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مِّنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ تَطَهَّرِيْ بِهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَاسْتَتَرَ وَأَشَارَ لَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِيَدِهِ عَلٰى وَجْهِهِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ وَاجْتَذَبْتُهَا إِلَيَّ وَعَرَفْتُ مَا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِيْ رِوَايَتِهِ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَآ اٰثَارَ الدَّمِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' وہ حیض کے بعد غسل کس طرح کرے (راوی کہتے ہیں) پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس طریقے کا ذکر کیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو تعلیم کیا تھا کہ وہ کس طرح غسل کرے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ عورت مشک لگا ہوا کپڑا لے کر اس کے ذریعے طہارت حاصل کرے تو اس نے عرض کی' میں اس کے ذریعے کیسے طہارت حاصل کروں؟ آپ نے فرمایا: تم اس کے ذریعے طہارت حاصل کرو' تو اس نے عرض کی' میں اس کے ذریعے کیسے طہارت حاصل کروں؟ آپ نے فرمایا: تم اس کے ذریعے طہارت حاصل کرو سبحان اللہ۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر پردہ ڈال لیا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر سفیان بن عیینہ نے اپنا ہاتھ چہرے پر رکھ کر بتایا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچ لیا کیونکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب سمجھ گئی تھی۔ میں نے اس سے کہا' تم اس کپڑے کے ذریعے خون کے اثرات (بدبو) کو ختم کرلو۔

حدیث 656: بخاری (301) ابوداؤد (210) نسائی (251) ابن ماجہ (642) امام مالک (134) دارمی (1010) ابن حبان (1103) ابن خزیمہ (275) بیہقی (38) ابویعلی (4733) معجم کبیر (286)

657-حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهْرِ فَقَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي بِهَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' میں طہر آنے پر کس طرح غسل کروں؟ تو آپ نے فرمایا: مشک والا کپڑا لے کر اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔

658- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ اَسْمَآءَ سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ الْمَحِيضِ فَقَالَ تَاْخُذُ اِحْدَاكُنَّ مَآئَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتّٰى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَاْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَآءَ ثُمَّ تَاْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَتْ اَسْمَآءُ وَكَيْفَ تَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِينَ بِهَا فَقَالَتْ عَآئِشَةُ كَاَنَّهَا تُخْفِي ذٰلِكَ تَتَبَّعِينَ اَثَرَ الدَّمِ وَسَاَلَتْهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَاْخُذُ مَآءً فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ اَوْ تُبْلِغُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتّٰى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَاْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ عَلَيْهَا الْمَآءَ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ نِعْمَ النِّسَآءُ نِسَآءُ الْاَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ اَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ اسماء نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل حیض کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: عورت پانی اور بیری کے پتوں کو ملا کر اس سے اچھی طرح طہارت حاصل کرے' پھر اپنے سر پر پانی ڈالے اور اسے اچھی طرح ملے' یہاں تک کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے' پھر اپنے جسم پر پانی بہائے' پھر مشک والا کپڑا لے کر اس کے ذریعے طہارت حاصل کرے۔ سیّدہ اسماء بولی: میں اس کے ذریعے کیسے طہارت حاصل کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ' تم اس کے ذریعے طہارت حاصل کرو' پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مخفی طور پر انہیں سمجھایا' اس کے ذریعے خون کے اثرات صاف کرو' پھر حضرت اسماء نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: پانی لے کر پہلے اچھی طرح وضو کرو' پھر اپنے سر پر پانی ڈال کر اسے اچھی طرح دھولو' یہاں تک کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے' پھر اپنے (پورے جسم) پر پانی بہالو۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انصار کی عورتیں بہت اچھی ہیں' کیونکہ وہ دینی مسائل کا علم حاصل کرنے میں شرماتی نہیں۔

659-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِي بِهَا وَاسْتَتَرَ

✧✧ یہی روایت ایک سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا سبحان اللہ! تم اس کے ذریعے طہارت حاصل کرو' پھر آپ نے منہ ڈھانپ لیا۔

660-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ شَكَلٍ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ اِحْدَانَا اِذَا طَهُرَتْ مِنَ الْحَيْضِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اسماء بنت شکل' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی' یارسول اللہ! جب ہم میں سے کوئی عورت حیض سے پاک ہو جائے تو وہ کیسے غسل کرے؟ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پوری روایت ہے' تاہم اس میں غسل جنابت کا ذکر موجود نہیں ہے۔

بَابُ 122: الْمُسْتَحَاضَةِ وَغُسْلِهَا وَصَلٰوتِهَا

مستحاضہ' اس کا غسل اور اس کی نماز

661- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآئَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِىْ حُبَيْشٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَّلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِى الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِىْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّىْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فاطمہ بنت ابوحبیش نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی' یارسول اللہ مجھے استحاضہ کی شکایت ہے اور میں کبھی پاک نہیں ہوتی' کیا میں نماز ترک کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں ایک رگ (کا خون) ہے۔ حیض نہیں ہے' جب حیض آجائے تو تم نماز ترک کر دو اور جب وہ رخصت ہو جائے تو تم خون دھو کر نماز پڑھنا شروع کر دو۔

662-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَّاِسْنَادِهٖ وَفِىْ حَدِيْثِ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيْرٍ جَآئَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِىْ حُبَيْشِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَسَدٍ وَّهِىَ امْرَاَةٌ مِّنَّا وَفِىْ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ زِيَادَةُ حَرْفٍ تَرَكْنَا ذِكْرَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

663- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اسْتَفْتَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّىْ اُسْتَحَاضُ فَقَالَ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِىْ ثُمَّ صَلِّىْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّلٰكِنَّهٗ شَىْءٌ فَعَلَتْهُ هِىَ وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ ابْنَةُ جَحْشٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ اُمَّ حَبِيْبَةَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ام حبیبہ بنت جحش نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' مجھے استحاضہ کی شکایت ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ ایک رگ (کا خون) ہے۔ اسے دھو کر نماز پڑھ لیا کرو' (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) وہ (ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا) ہر نماز کے وقت غسل کیا کرتی تھیں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) لیث بن سعد نے یہ روایت کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کیا کریں اور ایسا صرف وہی کرتی تھیں۔ اس بات کو ابن شہاب نے ذکر نہیں کیا۔ ابن رمح کی روایت

حدیث 661: بخاری (300)' (314)' (319) ابوداؤد (279) ترمذی (125) نسائی (201) ابن ماجہ (620) مالک (135) دارمی (774) احمد (24567) ابن حبان (1348) حاکم (616) بیہقی (564) معجم کبیر (6373)

میں صرف بنت جحش کا ذکر ہے۔ ان کا نام ام حبیبہ رضی اللہ عنہا مذکور نہیں ہے۔

664- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ خَتَنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِيْنَ فَاسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِيْ مِرْكَنٍ فِيْ حُجْرَةِ اُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتّٰى تَعْلُوَ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَآءَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثْتُ بِذٰلِكَ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَقَالَ يَرْحَمُ اللّٰهُ هِنْدًا لَوْ سَمِعَتْ بِهٰذِهِ الْفُتْيَا وَاللّٰهِ اِنْ كَانَتْ لَتَبْكِيْ لِاَنَّهَا كَانَتْ لَا تُصَلِّيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ام حبیبہ بنت جحش جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سالی تھی اور عبدالرحمٰن بن عوف کی زوجہ تھیں' وہ سات سال سے استحاضہ کا شکار تھیں۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے' بلکہ یہ ایک (دوسری) رگ (کا خون) ہے۔ تم غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) تو ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اپنی بہن ام المومنین سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے حجرے میں ایک برتن میں غسل کیا کرتی تھیں یہاں تک ان کے خون کی سرخی پانی پر غالب آجاتی تھی۔

ابن شہاب کہتے ہیں' میں نے یہ روایت ابوبکر بن عبدالرحمٰن کو سنائی تو وہ بولے اللہ تعالیٰ ہند (نامی خاتون) پر رحم کرے' کاش وہ یہ جواب سن لیتی۔ اللہ کی قسم! وہ رویا کرتی تھیں کیونکہ وہ اس حالت میں نماز نہیں پڑھ سکتی تھی۔

665- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِيْنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعْلُوْ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَآءَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کچھ کمی وبیشی ہے۔

666- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِيْنَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

667- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَاَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْاٰنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِيْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ام حبیبہ (بنت جحش) نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (مسلسل خارج ہونے والے) خون کے

بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: جتنے دن تک حیض آیا کرتا تھا' اتنے دن خود کو روکے رکھو' پھر غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کر دو۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے ان کے (غسل کے) برتن کو خون سے بھرا ہوا دیکھا ہے۔

668- حَدَّثَنِیْ مُوْسَی بْنُ قُرَیْشِ التَّمِیْمِیُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَکْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنِیْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِیْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ اُمَّ حَبِیْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِیْ کَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ شَکَتْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا امْکُثِیْ قَدْرَ مَا کَانَتْ تَحْبِسُكِ حَیْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِیْ فَکَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوةٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ام حبیبہ بنت جحش جو عبدالرحمٰن بن عوف کی زوجہ تھیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں (مسلسل خون کے خروج) کی شکایت کی' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں کہا: پہلے تمہیں جتنے عرصے تک حیض آیا کرتا تھا' اتنے دن تم ٹھہری رہو (یعنی نماز ادا نہ کرو) پھر غسل کرلو (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) وہ ہر نماز کے وقت غسل کیا کرتی تھیں۔

بَابُ 123: وُجُوْبِ قَضَاءِ الصَّوْمِ عَلَی الْحَآئِضِ دُوْنَ الصَّلٰوةِ

باب: حائضہ عورت پر روزے کی قضا واجب ہے' نماز کی قضا واجب نہیں

669- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ ح وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ یَزِیْدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ عَآئِشَةَ فَقَالَتْ اَتَقْضِیْ اِحْدَانَا الصَّلٰوةَ اَیَّامَ مَحِیْضِهَا فَقَالَتْ عَآئِشَةُ اَحَرُوْرِیَّةٌ اَنْتِ قَدْ کَانَتْ اِحْدَانَا تَحِیْضُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَا تُؤْمَرُ بِقَضَآءٍ

✧✧ معاذہ بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ سوال کیا' کیا ہم عورتوں کو ایام حیض کی نمازوں کی قضا کرنی چاہئے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا حروریہ تم (خارجی) تو نہیں ہو؟ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم عورتوں کو حیض آتا تھا' لیکن انہیں (اس دوران رہ جانے والی نمازوں کی) قضا کا حکم نہیں دیا گیا۔

670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ یَزِیْدَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ اَنَّهَا سَاَلَتْ عَآئِشَةَ اَتَقْضِی الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ اَحَرُوْرِیَّةٌ اَنْتِ قَدْ کُنَّ نِسَاءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَحِضْنَ اَفَاَمَرَهُنَّ اَنْ یَجْزِیْنَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ یَعْنِیْ یَقْضِیْنَ

✧✧ معاذہ بیان کرتی ہیں' انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' کیا حائضہ عورت نماز کی قضا کرے گی؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' کیا تم حروریہ (خارجی) ہو؟ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں خواتین کو حیض آیا کرتا' لیکن کیا آپ نے نمازوں کی قضا ادا کرنے کا حکم دیا؟

671- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِی الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِی الصَّلٰوةَ فَقَالَتْ اَحَرُوْرِیَّةٌ اَنْتِ قُلْتُ لَسْتُ بِحَرُوْرِیَّةٍ وَّلٰکِنِّیْ اَسْاَلُ قَالَتْ کَانَ یُصِیْبُنَا ذٰلِكَ فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ

✧✧ معاذہ بیان کرتی ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا' یہ کیا بات ہوئی کہ حائضہ روزوں کی قضا ادا کرتی ہے' لیکن

حدیث 669: ابوداؤد (262) ترمذی (130) نسائی (2318) ابن ماجہ (1670) بیہقی (1371)

نماز کی نہیں؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم حروریہ ہو؟ میں نے کہا: میں حروریہ نہیں ہوں' میں نے تو آپ سے ایک سوال کیا ہے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ (حیض) ہمیں بھی آیا کرتا تھا' لیکن ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا جاتا تھا' نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

بَابٌ 124: تَسَتُّرِ الْمُغْتَسِلِ بِثَوْبٍ وَّنَحْوِهٖ

غسل کرنے والے کا کپڑے وغیرہ کے ذریعے پردہ کرنا

672- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى النَّضْرِ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى اُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ اَبِى طَالِبٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِى طَالِبٍ تَقُوْلُ ذَهَبْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُّهٗ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهٗ تَسْتُرُهٗ بِثَوْبٍ

✧✧ سیّدہ ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جس سال مکہ فتح ہوا' اسی برس (فتح مکہ کے اگلے دن) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ اس وقت غسل کر رہے تھے اور آپ کی صاحبزادی سیّدہ فاطمہ نے ایک کپڑے کا پردہ تان رکھا تھا۔

673- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِىْ طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهٗ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِاَعْلٰى مَكَّةَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى غُسْلِهٖ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ اَخَذَ ثَوْبَهٗ فَالْتَحَفَ بِهٖ ثُمَّ صَلّٰى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ سُبْحَةَ الضُّحٰى

✧✧ سیّدہ ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فتح مکہ کے سال میں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مکہ کے بالائی حصے میں مقیم تھے۔ آپ نے غسل کا ارادہ کیا' تو سیّدہ فاطمہ نے آپ کیلئے پردہ تان دیا۔ (غسل کے بعد) آپ نے کپڑے پہن کر چاشت کی آٹھ رکعات ادا کیں۔

674- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَسَتَرَتْهُ ابْنَتُهٗ فَاطِمَةُ بِثَوْبِهٖ فَلَمَّا اغْتَسَلَ اَخَذَهٗ فَالْتَحَفَ بِهٖ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى ثَمَانَ سَجَدَاتٍ وَّذٰلِكَ ضُحًى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

675- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا مُوْسَى الْقَارِئُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَآءً وَّسَتَرْتُهٗ فَاغْتَسَلَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کیلئے پانی رکھا اور پردہ تان دیا' پھر آپ نے غسل کیا۔

حدیث672: بخاری(272) نسائی(225) ابن ماجہ(465) احمد(21542) بیہقی(784)

حدیث675: بخاری(245) ابوداؤد(242) ترمذی(104) نسائی(243) ابن ماجہ(464) مالک(98) دارمی(748) احمد(24302) ابن حبان(1196) ابن خزیمہ(242) حاکم(544) بیہقی(782) ابویعلی(4430) معجم کبیر(707)

بَابُ 125: تَحْرِيْمِ النَّظْرِ اِلَى الْعَوْرَاتِ

شرمگاہوں کی طرف دیکھنا حرام ہے

676- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلٰى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْاَةُ اِلٰى عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ وَلَا يُفْضِى الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّلَا تُفْضِى الْمَرْاَةُ اِلَى الْمَرْاَةِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی مرد کسی دوسرے مرد کی شرمگاہ کی طرف نظر نہ کرے اور نہ ہی کوئی عورت کسی دوسری عورت کی شرمگاہ کی طرف نظر کرے۔ کوئی مرد کسی دوسرے مرد کے ساتھ (برہنہ حالت میں) ایک ہی لحاف میں نہ لیٹے اور نہ ہی کوئی عورت کسی دوسری عورت کے ساتھ (برہنہ ہوکر) ایک ہی لحاف میں لیٹے۔

677-وَحَدَّثَنِيْهِ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا مَكَانَ عَوْرَةِ عُرْيَةِ الرَّجُلِ وَعُرْيَةِ الْمَرْاَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں "عورت" کی بجائے "عریہ" کا لفظ منقول ہے۔

بَابُ 126: جَوَازِ الْاِغْتِسَالِ عُرْيَانًا فِی الْخَلْوَةِ

تنہائی میں برہنہ ہوکر غسل کرنا جائز ہے

678- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ يَغْتَسِلُوْنَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى سَوْاَةِ بَعْضٍ وَّكَانَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُ مُوْسٰى اَنْ يَّغْتَسِلَ مَعَنَا اِلَّا اَنَّهُ آدَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلٰى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهٖ قَالَ فَجَمَحَ مُوْسٰى بِاِثْرِهٖ يَقُوْلُ ثَوْبِیْ حَجَرُ ثَوْبِیْ حَجَرُ حَتّٰى نَظَرَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ اِلٰى سَوْاَةِ مُوْسٰى قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا بِمُوْسٰى مِنْ بَاْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ حَتّٰى نُظِرَ اِلَيْهِ قَالَ فَاَخَذَ ثَوْبَهُ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ اِنَّهُ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ اَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوْسٰى بِالْحَجَرِ

✧✧ ہمام بن منبہ کہتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی تھیں' ان میں ایک حدیث یہ بھی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' بنی اسرائیل کا یہ معمول تھا کہ وہ برہنہ ہوکر ایک ساتھ غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھ لیا کرتے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی یہ عادت تھی کہ وہ تنہا غسل کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ بنی اسرائیل نے کہا' خدا کی قسم! موسیٰ ہمارے ساتھ اس لیے غسل نہیں کرتے کیونکہ انہیں "ہرنیا" کی بیماری ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت موسیٰ

حدیث 676: ابوداؤد (4018) ترمذی (2793) ابن ماجہ (661) احمد (11619) ابن حبان (5574) ابن خزیمہ (72) حاکم (7777) بیہقی (13342) ابویعلی (1136) معجم کبیر (5438)

حدیث 678: بخاری (274) احمد (8158)

علیہ السلام غسل کیلئے گئے اور آپ نے اپنے کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھے۔ وہ پتھر آپ کے کپڑوں سمیت بھاگ کھڑا ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے دوڑے یہ کہتے ہوئے' میرے کپڑے اے پتھر! میرے کپڑے اے پتھر! یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ دیکھ لی' تو وہ بولے اللہ کی قسم! حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوئی بیماری نہیں ہے' وہ پتھر رک گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دیکھا کہ وہ رک گیا ہے' تو انہوں نے اپنے کپڑے پکڑ کر (پہننے کے بعد) اس پتھر کو مارنا شروع کر دیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ضرب کے چھ یا سات نشان موجود تھے۔

بَابُ 127 : اَلِاعْتِنَاءِ بِحِفْظِ الْعَوْرَةِ

شرمگاہ کی حفاظت کا خیال رکھنا

679- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا بُنِيَتِ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ حِجَارَةً فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ اِزَارَكَ عَلٰى عَاتِقِكَ مِنَ الْحِجَارَةِ فَفَعَلَ فَخَرَّ اِلَى الْاَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ اِزَارِيْ اِزَارِيْ فَشَدَّ عَلَيْهِ اِزَارَهٗ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَلٰى رَقَبَتِكَ وَلَمْ يَقُلْ عَاتِقِكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بچپن میں) جب خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ پتھر اٹھا کر لا رہے تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا' آپ اپنا تہبند اتار کر' کندھے پر پتھر کے نیچے رکھ لیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا' تو آپ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے اور آپ کی آنکھیں آسمان پر ٹک گئیں' پھر آپ اٹھے اور بولے میرا تہبند' میرا تہبند تو آپ کو تہبند دیدیا گیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''کندھے پر'' کی بجائے ''گردن پر'' کے الفاظ ہیں۔

680- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ اِزَارُهٗ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهٗ يَا ابْنَ اَخِيْ لَوْ حَلَلْتَ اِزَارَكَ فَجَعَلْتَهٗ عَلٰى مَنْكِبِكَ دُوْنَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَّهٗ فَجَعَلَهٗ عَلٰى مَنْكِبِهٖ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ قَالَ فَمَا رُئِيَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ عُرْيَانًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' دوسرے لوگوں کے ہمراہ' کعبہ (کی تعمیر نو) کیلئے پتھر اٹھا کر لا رہے تھے۔ آپ نے تہبند باندھا ہوا تھا۔ آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا' اے میرے بھتیجے! تم اپنا تہبند اتار کر اسے اپنے کندھے پر پتھر کے نیچے رکھ لو! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھول کر اپنے کندھے پر رکھا' تو اسی وقت بے ہوش ہو کر گر پڑے اس کے بعد کبھی بھی آپ کو برہنہ نہیں دیکھا۔

681- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيُّ

حدیث 679: بخاری (1505) احمد (15110) ابن حبان (7051)

اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اَقْبَلْتُ بِحَجَرٍ اَحْمِلُهٗ ثَقِيْلٍ وَّعَلَيَّ اِزَارٌ خَفِيْفٌ قَالَ فَانْحَلَّ اِزَارِیْ وَمَعِیَ الْحَجَرُ لَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اَضَعَهٗ حَتّٰى بَلَغْتُ بِهٖ اِلٰى مَوْضِعِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ اِلٰى ثَوْبِكَ فَخُذْهُ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً

✧✧ حضرت مسود بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایک وزنی پتھر اٹھا کر لا رہا تھا' میں نے ایک چھوٹا سا تہبند باندھا ہوا تھا۔ میرا تہبند کھل گیا' کیونکہ میں نے پتھر اٹھایا ہوا تھا اس لیے میں اسے دوبارہ نہیں باندھ سکتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: تہبند باندھو اور برہنہ ہو کر نہ چلا کرو۔

بَابُ 128: تَسَتُّرِ عِنْدَ الْبَوْلِ

پیشاب کرتے وقت پردہ کرنا

682- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ الضُّبَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَعْقُوْبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ اَرْدَفَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهٗ فَاَسَرَّ اِلَيَّ حَدِيْثًا لَا اُحَدِّثُ بِهٖ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ وَكَانَ اَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهٖ هَدَفٌ اَوْ حَائِشُ نَخْلٍ قَالَ ابْنُ اَسْمَآءَ فِیْ حَدِيْثِهٖ يَعْنِیْ حَائِطَ نَخْلٍ

✧✧ عبداللہ بن جعفر بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے سواری پر بٹھالیا اور مجھے ایک راز کی بات بتائی' جو میں کسی بھی شخص کو نہیں بتا سکتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پسند تھی کہ آپ کسی کھجوروں کے (باغ کی) دیوار کی اوٹ میں (لوگوں کی نظروں سے) پوشیدہ ہو کر قضائے حاجت کریں۔

بَابُ 129: بَيَانِ اَنَّ الْجِمَاعَ كَانَ فِیْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ لَا يُوْجِبُ الْغُسْلَ اِلَّا اَنْ يُّنْزِلَ الْمَنِيَّ وَبَيَانِ نَسْخِهٖ وَاَنَّ الْغُسْلَ يَجِبُ بِالْجِمَاعِ

ابتدائے اسلام میں یہ حکم تھا کہ صحبت کرنے کی وجہ سے صرف اسی وقت غسل واجب ہوگا جب منی خارج ہو جائے' پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا۔ اب صرف صحبت کرنے سے ہی غسل واجب ہو جاتا ہے

683- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكٍ يَّعْنِیْ ابْنَ اَبِیْ نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ اِلٰى قُبَاءَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا فِیْ بَنِیْ سَالِمٍ وَّقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَابِ عِتْبَانَ فَصَرَخَ بِهٖ فَخَرَجَ يَجُرُّ اِزَارَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 681: بیہقی (3027)

حدیث 682: ابوداؤد (2549) ابن ماجہ (340) دارمی (661) احمد (1745) ابن حبان (1411) ابن خزیمہ (53) حاکم (2485) بیہقی (451) ابویعلی (6787) معجم کبیر (620)

وَسَلَّمَ اَعْجَلْنَا الرَّجُلَ فَقَالَ عِتْبَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يُعْجَلُ عَنْ امْرَاَتِهٖ وَلَمْ يُمْنِ مَاذَا عَلَيْهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ پیر کے دن میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قباء گیا۔ بنو سالم کے محلے میں نبی اکرم ﷺ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ کے دروازے پر ٹھہرے اور انہیں آواز دی۔ وہ اپنا تہبند لپیٹے ہوئے باہر آئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہم نے تمہیں عجلت پر مجبور کیا ہے۔ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یارسول اللہ! کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ محبت کر رہا ہو اور اسے انزال نہ ہو' تو اس پر کیا واجب ہوگا؟ (غسل یا وضو؟) آپ نے فرمایا: پانی کی وجہ پانی لازم ہوتا ہے (یعنی منی کے خروج کی وجہ سے غسل کرنا واجب ہوگا)۔

684- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّمَا الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پانی کی وجہ سے پانی لازم ہوتا ہے۔

685- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخِّيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْسَخُ حَدِيْثُهٗ بَعْضُهٗ بَعْضًا كَمَا يَنْسَخُ الْقُرْاٰنُ بَعْضُهٗ بَعْضًا

✧✧ ابوالعلاء بن شخیر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی ایک حدیث دوسری کو اسی طرح منسوخ کر دیتی ہے' جیسے قرآن کی آیت دوسری کو منسوخ کر دیتی ہے۔

686- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَاْسُهٗ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا اَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا اُعْجِلْتَ اَوْ اُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوْءُ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ اِذَا اُعْجِلْتَ اَوْ اُقْحِطْتَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ایک انصاری (کے گھر) کے پاس سے گزرے' آپ نے اسے بلوایا' وہ گھر سے باہر نکلے تو ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شاید ہم نے تمہیں عجلت پر مجبور کیا ہے۔ اس نے عرض کی' جی ہاں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اگر کبھی تمہیں جلدی درپیش ہو اور انزال ہونے سے پہلے (صحبت ختم کرنا ہو) تو تم پر غسل لازم نہیں ہوگا' بلکہ صرف وضو لازم ہوگا۔

687- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيْبُ مِنَ الْمَرْاَةِ ثُمَّ يُكْسِلُ فَقَالَ يَغْسِلُ مَا اَصَابَهٗ مِنَ الْمَرْاَةِ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وَيُصَلِّيْ

حدیث 683: احمد (11058) ابویعلیٰ (1236)

حدیث 686: بخاری (178) ابن ماجہ (606) احمد (11178) بیہقی (749)

حدیث 687: بخاری (289) ابن ماجہ (505) احمد (21125) ابن حبان (1169) بیہقی (750)

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کا حکم دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرتا ہے اور پھر انزال ہونے سے پہلے صحبت ختم کر دیتا ہے، تو آپ نے فرمایا: اس (کی شرمگاہ) پر عورت کی جو (رطوبت وغیرہ) لگی ہوا سے دھو لے اور پھر وضو کر کے نماز پڑھ لے۔

688- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنِ الْمَلِيِّ عَنِ الْمَلِيِّ يَعْنِىْ بِقَوْلِهِ الْمَلِيِّ عَنِ الْمَلِيِّ اَبُوْ اَيُّوْبَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِى الرَّجُلِ يَاْتِىْ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَا يُنْزِلُ قَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهٗ وَيَتَوَضَّاُ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور پھر اسے انزال نہ ہو، اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے: وہ اپنی شرمگاہ کو دھو کر اس کے بعد وضو کر لے۔

689- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَّحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ عَطَآءَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدِ الْجُهَنِىَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَاَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قُلْتُ اَرَاَيْتَ اِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ وَلَمْ يُمْنِ قَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّاُ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهٗ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ زید بن خالد جہنی بیان کرتے ہیں، انہوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور پھر اسے انزال نہ ہو، تو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: وہ اپنی شرمگاہ کو دھو لے اور پھر نماز کے وضو سا وضو کرے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، یہ حکم میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

690-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ يَّحْيٰى وَاَخْبَرَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا اَيُّوْبَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ ذٰلِكَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہی حکم سنا ہے۔

691- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِىُّ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ وَمَطَرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ وَفِىْ حَدِيْثِ مَطَرٍ وَّاِنْ لَمْ يُنْزِلْ قَالَ زُهَيْرٌ مِنْ بَيْنِهِمْ بَيْنَ اَشْعُبِهَا الْاَرْبَعِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص عورت کے ساتھ صحبت کرے تو اس پر غسل

حدیث 689: بخاری (177) احمد (448) ابن حبان (127) بیہقی (747) معجم کبیر (4536)

حدیث 691: بخاری (287) ابوداؤد (216) ترمذی (108) نسائی (191) ابن ماجہ (608) مالک (102) داری (761) احمد (6670) ابن حبان (1174) بیہقی (740) ابویعلی (6227) معجم کبیر (7955)

واجب ہو جاتا ہے (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اگر چہ اسے انزال نہ بھی ہو۔

692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ ثُمَّ اجْتَهَدَ وَلَمْ يَقُلْ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں "اگر چہ انزال نہ ہو۔"

693 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى وَهٰذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ اخْتَلَفَ فِي ذٰلِكَ رَهْطٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّونَ لَا يَجِبُ الْغُسْلُ إِلَّا مِنَ الدَّفْقِ أَوْ مِنَ الْمَاءِ وَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ بَلْ إِذَا خَالَطَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَأَنَا أَشْفِيكُمْ مِنْ ذٰلِكَ فَقُمْتُ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِي فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّاهْ أَوْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ شَيْءٍ وَإِنِّي أَسْتَحْيِيكِ فَقَالَتْ لَا تَسْتَحْيِي أَنْ تَسْأَلَنِي عَمَّا كُنْتَ سَائِلًا عَنْهُ أُمَّكَ الَّتِي وَلَدَتْكَ فَإِنَّمَا أَنَا أُمُّكَ قُلْتُ فَمَا يُوجِبُ الْغُسْلَ قَالَتْ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اس مسئلے کے بارے میں بعض مہاجرین اور انصار کے درمیان اختلاف ہو گیا۔ انصار اس بات کے قائل تھے کہ صرف انزال کی وجہ سے غسل واجب ہوگا' جبکہ مہاجرین کا موقف یہ تھا کہ صرف صحبت کر لینے سے ہی غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اس پر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا' میں ابھی تمہاری تسلی کروا دیتا ہوں' پھر میں اٹھا اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے مجھے اندر آنے کی اجازت دی۔ میں نے عرض کی' اے ام المومنین! میں آپ سے ایک مسئلہ دریافت کرنا چاہتا ہوں لیکن مجھے شرم بھی آ رہی ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تم کسی شرم کے بغیر مجھ سے اسی طرح مسئلہ پوچھ لو' جیسے تم اپنی حقیقی والدہ سے پوچھ سکتے ہو کیونکہ میں بھی تمہاری ماں کی طرح ہو۔ میں نے کہا' کس وجہ سے غسل واجب ہوتا ہے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بولیں' تم نے اس سے مسئلہ پوچھا ہے' جو اس سے واقف ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھے اور شرمگاہ شرمگاہ سے مس ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

694 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ أَهْلَهُ ثُمَّ يُكْسِلُ هَلْ عَلَيْهِمَا الْغُسْلُ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَفْعَلُ ذٰلِكَ أَنَا وَهٰذِهِ ثُمَّ نَغْتَسِلُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کا حکم دریافت کیا جو اپنی اہلیہ کے ساتھ صحبت کرتا ہے اور پھر انزال ہونے سے پہلے ہی الگ ہو جاتا ہے' تو کیا ان دونوں پر غسل واجب ہوگا؟ (راوی کہتے ہیں) اس

حدیث 694: بخاری (1825) ترمذی (779) ابن ماجہ (505) مالک (105) دارمی (1725) احمد (5190) ابن حبان (127) ابن خزیمہ (224) بیہقی (746) ابویعلی (3116) معجم کبیر (9252)

وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی وہاں موجود تھیں' آپ نے فرمایا: میں اور یہ اگر ایسا کریں' تو ہم غسل کریں۔

بَابُ 130: الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے یا پینے) سے وضو لازم ہو جاتا ہے

695- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ بْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوُضُوْءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ وَجَدَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّاُ عَلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ اِنَّمَا اَتَوَضَّاُ مِنْ اَثْوَارِ اَقِطٍ اَكَلْتُهَا لِاَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَوَضَّؤُا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَاَنَا اُحَدِّثُهُ هٰذَا الْحَدِيْثَ اَنَّهُ سَاَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّؤُا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے یا پینے) سے وضو لازم ہو جاتا ہے۔

ابراہیم بن قارظ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مسجد میں وضو کرتے ہوئے دیکھا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا' میں اس لیے وضو کر رہا ہوں کیونکہ میں نے کچھ پنیر کھایا ہے اور میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے یا پینے) کے بعد وضو کر لیا کرو۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں' میں نے جب سعید بن خالد کو یہ روایت سنائی تو انہوں نے مجھے بتایا کہ انہوں نے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے آگ پر پکی ہوئی چیز کھا لینے کا حکم دریافت کیا تھا' تو عروہ نے یہ جواب دیا تھا' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: آگ پر پکی ہوئی چیز (کھا یا پی لینے) کے بعد وضو کر لو۔

696- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے شانے کا گوشت کھایا اور پھر وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

697- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِيْ وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حدیث695: بخاری (5141) ابوداؤد (192) ترمذی (79) نسائی (171) ابن ماجہ (485) امام مالک (52) دارمی (726) احمد (2341) ابن حبان (1135) ابن خزیمہ (43) بیہقی (651) ابویعلیٰ (1429) معجم کبیر (3930)

حدیث696: بخاری (204) ابوداؤد (190) نسائی (182) ابن ماجہ (488) احمد (2289) ابن حبان (1150) ابن خزیمہ (38) حاکم (6923) بیہقی (696) ابویعلیٰ (24) معجم کبیر (10793)

عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عَرْقًا اَوْ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ وَلَمْ يَمَسَّ مَآءً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کھایا اور پھر وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ تھے) پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھ لی۔

698- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفٍ يَاْكُلُ مِنْهَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے اللہ کے رسول کو بکری کے شانے کا گوشت چھری کے ذریعے کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا۔ آپ اسے کھا رہے تھے' اسی دوران اذان ہوئی۔ آپ نے چھری ایک طرف رکھی اور (دوبارہ) وضو کیے بغیر ہی نماز ادا کر لی۔

699-حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهَا فَدُعِيَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَقَامَ وَطَرَحَ السِّكِّينَ وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چھری کے ذریعے گوشت کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا' پھر آپ نے (دوبارہ) وضو کیے بغیر نماز ادا کر لی۔

700-قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاں بکری کے شانے کا گوشت کھایا اور پھر (دوبارہ) وضو کیے بغیر نماز ادا کر لی۔

701-قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بکری کی کلیجی بھونا کرتا تھا اور آپ (اسے کھانے کے بعد دوبارہ) وضو کیے بغیر نماز ادا کر لیتے تھے۔

702-قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي غُطَفَانَ عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ اَشْهَدُ لَكُنْتُ اَشْوِي لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الشَّاةِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا اور پھر پانی منگوا کر کلی کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

حدیث 702 جامع (7101) تمہید (966)

703- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَتَمَضْمَضَ وَقَالَ اِنَّ لَهُ دَسَمًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

704- حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَّاَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِاِسْنَادِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیار ہو کر نماز پڑھانے کیلئے نکلنے لگے تو آپ کی خدمت میں روٹی اور گوشت کا ہدیہ پیش کیا گیا۔ آپ نے اس سے تین لقمے کھائے اور پانی کو چھوئے (یعنی دوبارہ وضو کیے) بغیر لوگوں کو نماز پڑھائی۔

705- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاُتِيَ بِهَدِيَّةٍ خُبْزٍ وَّلَحْمٍ فَاَكَلَ ثَلَاثَ لُقَمٍ ثُمَّ صَلّٰى بِالنَّاسِ وَمَا مَسَّ مَآءً

وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَآءٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ ابْنِ حَلْحَلَةَ وَفِيهِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَهِدَ ذٰلِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ صَلّٰى وَلَمْ يَقُلْ بِالنَّاسِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں لوگوں کو نماز پڑھانے کے بجائے صرف نماز پڑھنے کا ذکر ہے۔

بَابُ 131: الْوُضُوْءِ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ

اونٹ کا گوشت کھا لینے کے بعد وضو کرنا

706- حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَاَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ اِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّاْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّاْ قَالَ اَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّاْ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ قَالَ اُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ اُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْاِبِلِ قَالَ لَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد دوبارہ وضو کروں؟ آپ نے فرمایا: تمہاری مرضی ہے' اگر تم چاہو تو وضو کر لو اور اگر تم چاہو تو وضو نہ کرو۔ انہوں نے دریافت کیا' کیا میں اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو۔ انہوں

حدیث 706: ابوداؤد (184) ترمذی (81) ابن ماجہ (494) احمد (18561) ابن حبان (1124) ابن خزیمہ (31) حاکم (6587) بیہقی (714) ابویعلی (632) معجم کبیر (558)

نے دریافت کیا' کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے دریافت کیا' کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

707- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ ح وَحَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَّاَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ كُلُّهُمْ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِىْ ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ كَامِلٍ عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 132: الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مَنْ تَيَقَّنَ الطَّهَارَةَ ثُمَّ شَكَّ فِى الْحَدَثِ فَلَهُ اَنْ يُّصَلِّىَ بِطَهَارَتِهٖ تِلْكَ

اس بات کی دلیل کا بیان کہ جس شخص کو پہلے طہارت کا یقین ہو اور پھر اسے یہ شک ہو جائے کہ شاید اس کا وضو ٹوٹ چکا ہے' تو وہ اسی طہارت کے ذریعے نماز ادا کر سکتا ہے

708- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّعَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ شَكٰى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ يَجِدُ الشَّىْءَ فِى الصَّلٰوةِ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيحًا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ فِىْ رِوَايَتِهِمَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ

✧✧ حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے چچا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ شکایت کی کہ ایک شخص کو نماز کے دوران اکثر یہی خیال رہتا ہے کہ شاید اس کا وضو ٹوٹ چکا ہے۔ آپ نے جواب دیا: وہ اس وقت تک نماز ختم نہ کرے' جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کر لے۔

709- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ فِىْ بَطْنِهٖ شَيْئًا فَاَشْكَلَ عَلَيْهِ اَخَرَجَ مِنْهُ شَىْءٌ اَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيحًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو پیٹ میں کچھ محسوس ہو اور اسے یہ شک ہو کہ اس کے پیٹ سے کچھ خارج ہوا ہے یا نہیں تو وہ اس وقت تک (وضو کرنے کیلئے) مسجد سے باہر نہ نکلے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کر لے۔

حدیث 708: بخاری (137) ابوداؤد (176) ترمذی (74) نسائی (160) ابن ماجہ (513) مالک (87) دارمی (721) احمد (9344) ابن خزیمہ (24) بیہقی (555) ابویعلی (1249) معجم کبیر (9230)

بَابُ 133: طَهَارَةِ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ بِالدِّبَاغِ

دباغت کے ذریعے مردہ جانور کی کھال پاک ہو جاتی ہے

710- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُصُدِّقَ عَلٰى مَوْلَاةٍ لِمَيْمُوْنَةَ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوْهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهٖ فَقَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا عَنْ مَّيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کو صدقے کے طور پر ایک بکری دی گئی جو فوت ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس مردہ بکری کے پاس سے گزرے تو دریافت کیا تم اس کی کھال اتار کر دباغت کے بعد اسے استعمال کیوں نہیں کرتے؟ لوگوں نے عرض کی' یہ مردہ ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے صرف کھانا حرام ہے۔

711- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ شَاةً مَيْتَةً اُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُوْنَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مردہ بکری کو دیکھا' جو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کو صدقے کے طور پر دی گئی تھی (اور بعد میں مر گئی) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی کھال کیوں نہیں استعمال کرتے؟ لوگوں نے عرض کی' یہ مردہ ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے صرف کھانا حرام ہے۔

712- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ رِوَايَةِ يُوْنُسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

713- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَطْرُوْحَةٍ اُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُوْنَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَخَذُوْا اِهَابَهَا فَدَبَغُوْهُ فَانْتَفَعُوْا بِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری کے پاس سے گزرے' جو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کو صدقے کے طور پر دی گئی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے اس کی کھال حاصل کر کے دباغت کے بعد اسے استعمال کیوں نہیں کیا؟

714- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ مُنْذُ حِيْنٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ مَيْمُوْنَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ دَاجِنَةً كَانَتْ لِبَعْضِ نِسَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 710: بخاری (1421) ابوداؤد (4123) ترمذی (1727) نسائی (4241) ابن ماجہ (3609) امام مالک (1063) دارمی (1985) احمد (1895) احمد (1895) ابن حبان (1289) بیہقی (48) ابویعلیٰ (7086) معجم کبیر (29)

وَسَلَّمَ فَمَاتَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّا اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ کے ہاں ایک پالتو بکری موجود تھی جو مرگئی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی کھال اتار کر اسے استعمال کیوں نہیں کرتے۔

715- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ مَيْمُوْنَةَ فَقَالَ اَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِاِهَابِهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کی (مردہ) بکری کے پاس سے گزرے تو فرمایا: تم لوگ اس کی کھال کیوں نہیں استعمال کرتے؟

716- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ وَعْلَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا دُبِغَ الْاِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: دباغت کے بعد کھال پاک ہو جاتی ہے۔

717-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَّكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

718-حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيْعِ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ رَاَيْتُ عَلَى ابْنِ وَعْلَةَ السَّبَئِىِّ فَرْوًا فَمَسِسْتُهُ فَقَالَ مَا لَكَ تَمَسُّهُ قَدْ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ اِنَّا نَكُوْنُ بِالْمَغْرِبِ وَمَعَنَا الْبَرْبَرُ وَالْمَجُوْسُ نُؤْتَى بِالْكَبْشِ قَدْ ذَبَحُوْهُ وَنَحْنُ لَا نَاْكُلُ ذَبَائِحَهُمْ وَيَاْتُوْنَا بِالسِّقَاءِ يَجْعَلُوْنَ فِيْهِ الْوَدَكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ دِبَاغُهُ طَهُوْرُهُ

✧✧ ابوالخیر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے ابن وعلہ السبئی کو پوستین پہنے ہوئے دیکھا تو میں نے اسے چھولیا۔ انہوں نے دریافت کیا' تم نے اسے چھو کر کیوں دیکھا ہے؟ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کیا تھا کہ ہم مراکش کے رہنے والے ہیں' ہمارے ساتھ "بربر" (قوم سے تعلق رکھنے والے غیر مسلم) لوگ اور مجوسی رہتے ہیں' وہ لوگ دنبہ وغیرہ ذبح کرتے ہیں' لیکن ہم ان کا ذبیحہ نہیں کھاتے۔ وہ ہمارے پاس مشکیزے لے آتے ہیں' جس میں وہ چربی رکھتے ہیں' (تو اس کے استعمال کا کیا حکم ہے؟) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: ہم نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا: دباغت کے ذریعے (کھال) پاک ہو جاتی ہے۔

719- وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيْعِ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ وَعْلَةَ السَّبَئِىُّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ اِنَّا نَكُوْنُ

بِالْمَغْرِبِ فَيَأْتِينَا الْمَجُوسُ بِالْاَسْقِيَةِ فِيهَا الْمَاءُ وَالْوَدَكُ فَقَالَ اشْرَبْ فَقُلْتُ اَرَاْىٌ تَرَاهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ دِبَاغُهٗ طَهُوْرُهٗ

◇◇ ابوالخیر بیان کرتے ہیں: مجھے ابن وعلہ السبئی نے بتایا: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا: ہم مراکش کے رہنے والے ہیں' ہمارے پاس مجوسی مشکیزے لے کر آتے ہیں جس میں پانی اور چربی موجود ہوتی ہے' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: تم اسے پی لیا کرو۔ میں نے کہا: یہ آپ کی ذاتی رائے ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے' وہ (چمڑا) دباغت کے ذریعے پاک ہو جاتا ہے۔

بَابُ 134: التَّيَمُّمِ

تیمم کا بیان

720 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِّيْ فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهٖ وَاَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَاَتَى النَّاسُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالُوْا اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ اَقَامَتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ مَعَهٗ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَاْسَهٗ عَلٰى فَخِذِيْ قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ فَعَاتَبَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ وَّقَالَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقُوْلَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهٖ فِيْ خَاصِرَتِيْ فَلَا يَمْنَعُنِيْ مِنَ التَّحَرُّكِ اِلَّا مَكَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَخِذِيْ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَصْبَحَ عَلٰى غَيْرِ مَاءٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ اٰيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوْا فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ وَهُوَ اَحَدُ النُّقَبَاءِ مَا هِيَ بِاَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا اٰلَ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَبَعَثْنَا الْبَعِيْرَ الَّذِيْ كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهٗ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔ اس دوران "البیداء" یا "ذات الجیش" کے مقام پر میرا ہار ٹوٹ کر گر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تلاش کیلئے ٹھہر گئے۔ دوسرے لوگ بھی آپ کے ہمراہ ٹھہر گئے۔ وہاں آس پاس پانی موجود نہیں تھا اور لوگوں کے پاس بھی پانی نہیں تھا۔ کچھ لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے آپ دیکھ رہے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ہمراہ دوسرے لوگوں کو بھی ٹھہرنا پڑا ہے' حالانکہ یہاں آس پاس پانی موجود نہیں ہے اور لوگوں کے پاس بھی پانی نہیں ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (میرے پاس) آئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک میرے دامن پر سر رکھ کر سو رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا' تمہاری وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور لوگوں کو یہاں رُکنا پڑا ہے' جہاں آس پاس پانی بھی موجود نہیں ہے اور لوگوں کے پاس بھی پانی نہیں ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے خوب سخت سست کہا اور ناراضگی کے عالم میں میرے پہلو میں ٹہوکے دیتے رہے' لیکن میں نے حرکت نہیں کی' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے دامن پر سر رکھ کر سو

حدیث 720: بخاری (3562) ابن ماجہ (568) دارمی (746) احمد (24344) ابن حبان (1709) ابن خزیمہ (261) بیہقی (969) مختصر
(131)

رہے تھے۔ پانی موجود نہیں تھا۔ صبح کے وقت اللہ تعالیٰ نے تیمم والی آیت نازل کردی تو سب لوگوں نے تیمم کیا۔ اس وقت اسید بن حضیر جو نقباء میں سے ایک ہیں' نے کہا اے آلِ ابوبکر! یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس اونٹ پر میں سوار تھی' جب وہ اٹھا تو ہمیں اس کے نیچے سے وہ "گمشدہ" ہار بھی مل گیا۔

721- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ بِشْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ اَسْمَآءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ اَصْحَابِهٖ فِیْ طَلَبِهَا فَاَدْرَكَتْهُمُ الصَّلٰوةُ فَصَلَّوْا بِغَیْرِ وُضُوْءٍ فَلَمَّا اَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذٰلِكَ اِلَیْهِ فَنَزَلَتْ اٰیَةُ التَّیَمُّمِ فَقَالَ اُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرٍ جَزَاكِ اللّٰهُ خَیْرًا فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ قَطُّ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَّجَعَلَ لِلْمُسْلِمِیْنَ فِیْهِ بَرَكَةً

✧✧ ہشام' اپنے والد کے حوالے سے' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے سیدہ اسماء سے ایک ہار عارضی طور پر استعمال کیلئے لیا تھا جو (ایک سفر کے دوران) گم ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں سے بعض حضرات کو اسے ڈھونڈنے کیلئے بھیجا۔ اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا' تو ان حضرات نے (پانی نہ ہونے کی وجہ سے) وضو کیے بغیر نماز پڑھ لی' پھر جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے آپ کی بارگاہ میں اس بات کی شکایت کی' تو اللہ تعالیٰ نے تیمم والی آیت نازل کردی۔ اس وقت اسید بن حضیر نے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں) کہا' اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزاء عطا کرے کیونکہ آپ کی وجہ سے جب بھی کوئی ناگوار صورتحال پیدا ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے آپ سے اس کو زائل کیا اور مسلمانوں کیلئے اس میں برکت پیدا کردی۔

722- حَدَّثَنَا یَحْیٰى بْنُ یَحْیٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَابْنُ نُمَیْرٍ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِیْقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِیْ مُوْسٰى فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَرَاَیْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فَلَمْ یَجِدِ الْمَآءَ شَهْرًا كَیْفَ یَصْنَعُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا یَتَیَمَّمُ وَاِنْ لَمْ یَجِدِ الْمَآءَ شَهْرًا فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فَكَیْفَ بِهٰذِهِ الْاٰیَةِ فِیْ سُوْرَةِ الْمَآئِدَةِ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِیْ هٰذِهِ الْاٰیَةِ لَاَوْشَكَ اِذَا بَرَدَ عَلَیْهِمُ الْمَآءُ اَنْ یَتَیَمَّمُوْا بِالصَّعِیْدِ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى لِعَبْدِ اللّٰهِ اَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَاجَةٍ فَاَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَآءَ فَتَمَرَّغْتُ فِی الصَّعِیْدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثُمَّ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ یَكْفِیْكَ اَنْ تَقُوْلَ بِیَدَیْكَ هٰكَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِیَدَیْهِ الْاَرْضَ ضَرْبَةً وَّاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالَ عَلَى الْیَمِیْنِ وَظَاهِرَ كَفَّیْهِ وَوَجْهَهٗ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَوَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ یَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

✧✧ شقیق بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا۔ اسی دوران حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے) کہا اے ابوعبدالرحمن! آپ کے خیال میں' اگر کوئی شخص جنبی ہو جائے اور اسے ایک ماہ تک پانی نہ ملے تو وہ نماز کیسے ادا کرے گا؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: وہ تیمم نہیں کرے گا

حدیث 722: بخاری (331) ابوداؤد (332) ترمذی (144) نسائی (312) ابن ماجہ (569) دارمی (745) احمد (18354) ابن حبان (1267) ابن خزیمہ (268) حاکم (636) بیہقی (958) ابویعلیٰ (1607) شیبہ (7959)

اگر چہ اسے ایک ماہ تک پانی نہ ملے' تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے سوال کیا' سورہ المائدہ کی اس آیت کے بارے میں آپ کیا کہیں گے' جس میں یہ حکم ہے کہ اگر تمہیں پانی دستیاب نہ ہو تو پاک مٹی کے ذریعے تیمم کرلو تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا' اگر ان لوگوں کو رخصت دیدی جائے تو عنقریب وہ وقت آجائے گا کہ اگر انہیں پانی ٹھنڈا محسوس ہو تو وہ پھر بھی تیمم کرلیں گے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا' کیا آپ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا وہ بیان نہیں سنا کہ ایک مرتبہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کسی کام سے بھیجا۔ میں جنبی ہوگیا اور مجھے پانی نہیں مل سکا تو میں مٹی میں اسی طرح لوٹ پوٹ ہوگیا جیسے کوئی جانور ہوجاتا ہے' پھر جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بات کا ذکر آپ سے کیا' تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے یہی کافی تھا کہ تم یوں کرلیتے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ ایک مرتبہ زمین پر مارے اور پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے دائیں ہاتھ اور اس کی پشت اور اس کے ساتھ چہرے کا مسح کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا' کیا آپ نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے بیان پر اکتفا نہیں کیا تھا۔

723-حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ مُوسٰى لِعَبْدِ اللّٰهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ اَنْ تَقُوْلَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں پر مسح کرکے فرمایا' تمہارے لیے اس طرح کرلینا ہی کافی تھا۔

724-حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى عُمَرَ فَقَالَ اِنِّيْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدْ مَآءً فَقَالَ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ اَمَا تَذْكُرُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا اَنَا وَاَنْتَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَآءً فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ وَصَلَّيْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ اَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الْاَرْضَ ثُمَّ تَنْفُخَ ثُمَّ تَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ فَقَالَ عُمَرُ اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ قَالَ اِنْ شِئْتَ لَمْ اُحَدِّثْ بِهٖ قَالَ الْحَكَمُ وَحَدَّثَنِيْهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ مِثْلَ حَدِيْثِ ذَرٍّ قَالَ وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ الَّذِيْ ذَكَرَ الْحَكَمُ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مَا تَوَلَّيْتَ

✧✧ حضرت سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اور بولا اگر میں جنبی ہو جاؤں اور مجھے پانی نہ مل سکے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تم نماز نہ پڑھنا' تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ بولے اے امیر المومنین! آپ کو یاد ہے ایک مرتبہ ایک سریہ کے دوران ہم دونوں جنبی ہوگئے تھے اور ہمیں پانی نہیں مل سکا تھا تو آپ نے تو نماز پڑھی ہی نہیں تھی لیکن میں نے زمین میں لوٹ پوٹ ہوجانے کے بعد نماز پڑھ لی تھی (پھر جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے) تو آپ نے فرمایا تھا: تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ تم اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارتے' پھر ان پر پھونک مارتے اور پھر ان کے ذریعے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کرلیتے' حضرت عمر بولے' اے عمار! اللہ سے ڈرو۔ حضرت عمار نے کہا' اگر آپ کہتے ہیں تو میں آئندہ یہ حدیث بیان نہیں کروں گا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں' ہم تمہیں اسی طرف موڑ دیتے ہیں جس طرف تم پھر

رہے ہو۔

725-حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ذَرًّا عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ قَالَ الْحَكَمُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتٰی عُمَرَ فَقَالَ اِنِّیْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدْ مَآءً وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ وَزَادَ فِیْهِ قَالَ عَمَّارٌ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِنْ شِئْتَ لِمَا جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیَّ مِنْ حَقِّكَ لَا اُحَدِّثُ بِهٖ اَحَدًا وَّلَمْ یَذْكُرْ حَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں: اے امیر المومنین! اللہ تعالیٰ نے مجھ پر آپ کا جو حق مقرر کیا ہے' اس کی وجہ سے اگر آپ چاہیں تو میں کسی کو یہ حدیث بیان نہیں کروں گا۔

726-قَالَ مُسْلِم وَرَوَی اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِیْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عُمَیْرٍ مَوْلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ اَقْبَلْتُ اَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ یَسَارٍ مَوْلٰی مَیْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی دَخَلْنَا عَلٰی اَبِی الْجَهْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِیِّ فَقَالَ اَبُو الْجَهْمِ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِیَهٗ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَیْهِ فَلَمْ یَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ حَتّٰی اَقْبَلَ عَلَی الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَیَدَیْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام عمیر بیان کرتے ہیں' میں ام المومنین سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام عبدالرحمٰن بن یسار کے ہمراہ حضرت ابوجہم بن حارث بن مسمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' تو انہوں نے بتایا' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمل نامی کنوئیں کی طرف سے آرہے تھے۔ راستے میں ایک شخص آپ سے ملا۔ اس نے آپ کو سلام کیا' تو اللہ کے رسول نے اس کو جواب نہیں دیا' پھر آپ دیوار کے پاس تشریف لائے اور (اس کی مٹی کے ذریعے) اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کرنے کے بعد اس کے سلام کا جواب دیا۔

727- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا مَرَّ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَبُوْلُ فَسَلَّمَ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کررہے تھے۔ ایک شخص نے گزرتے ہوئے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔

بَابُ 135: الدَّلِیْلِ عَلٰی اَنَّ الْمُسْلِمَ لَا یَنْجَسُ

اس بات کی دلیل کہ مسلمان نجس نہیں ہوتا

728-حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ قَالَ حُمَیْدٌ حَدَّثَنَا ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ حُمَیْدِ الطَّوِیْلِ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ لَقِیَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَرِیْقٍ مِّنْ طُرُقِ الْمَدِیْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ فَتَفَقَّدَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 726 (بخاری (16) ترمذی (90) نسائی (37) ابن ماجہ (351) احمد (20781) ابن حبان (806) ابن خزیمہ (73) حاکم (592) بیہقی (486) مصنف (1945)

فَلَمَّا جَائَهُ قَالَ اَيْنَ كُنْتَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقِيْتَنِيْ وَاَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ حَتّٰى اَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجَسُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں سرراہ ان کی ملاقات نبی اکرم ﷺ سے ہوگئی' وہ اس وقت جنبی تھے اس لیے چپکے سے وہاں سے چلے گئے اور جا کر غسل کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کی غیر موجودگی محسوس کی' جب وہ واپس آئے تو آپ نے دریافت کیا: اے ابوہریرہ! تم کہاں تھے؟ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! جب آپ مجھ سے ملے تو میں اس وقت جنبی تھا۔ میں نے اس بات کو پسند نہیں کیا کہ غسل کیے بغیر آپ کے ساتھ بیٹھا رہوں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! مومن نجس نہیں ہوتا۔

729- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَّاصِلٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ فَحَادَ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ كُنْتُ جُنُبًا قَالَ اِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجَسُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ان کی ملاقات نبی اکرم ﷺ سے ہوئی۔ وہ اس وقت جنبی تھے' وہ وہاں سے جا کر غسل کر کے آئے تو عرض کی (میں اس لیے چلا گیا تھا کیونکہ) میں جنبی تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومن نجس نہیں ہوتا۔

بَابُ 136: ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى فِيْ حَالِ الْجَنَابَةِ وَغَيْرِهَا

حالت جنابت اور دوسری (پاکی کی) حالت میں اللہ کا ذکر کرنا

730- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

بَابُ 137: جَوَازِ اَكْلِ الْمُحْدِثِ الطَّعَامَ وَاَنَّهُ لَا كَرَاهَةَ فِيْ ذٰلِكَ وَاَنَّ الْوُضُوْءَ لَيْسَ عَلَى الْفَوْرِ

بے وضو شخص کا کھانا کھانا جائز ہے اس میں کوئی کراہت نہیں ہے' نیز وضو (ٹوٹنے پر) فوری طور پر (نیا وضو کرنا) ضروری نہیں ہے

731- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَّقَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَذَكَرُوْا لَهُ الْوُضُوْءَ فَقَالَ اُرِيْدُ اَنْ اُصَلِّيَ فَاَتَوَضَّاَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے تو آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ حاضرین نے آپ کو وضو کی یاددہانی کرائی تو آپ نے فرمایا: جب میں نماز پڑھنے لگوں گا تو اس وقت وضو کرلوں گا۔

حدیث 728 بخاری (279) ابوداؤد (230) ترمذی (121) نسائی (268) ابن ماجہ (535) احمد (10087) ابن حبان (6914) بیہقی (864) معجم کبیر (706)

حدیث 731 ابوداؤد (3760) ترمذی (1847) نسائی (132) ابن ماجہ (3261) دارمی (767) احمد (2549) ابن حبان (5208) ابن خزیمہ (35) بیہقی (189) معجم کبیر (11241)

732- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ كُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ مِنَ الْغَآئِطِ وَاُتِیَ بِطَعَامٍ فَقِیْلَ لَهٗ اَلَا تَوَضَّاُ فَقَالَ لِمَ اُصَلِّیْ فَاَتَوَضَّاَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے' آپ رفع حاجت کر کے تشریف لائے تو کھانا پیش کیا گیا۔ آپ سے کہا گیا' کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: کیوں؟ جب میں نماز پڑھوں گا تو وضو کرلوں گا۔

733- وَحَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّآئِفِیُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ مَوْلٰی اٰلِ السَّآئِبِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الْغَآئِطِ فَلَمَّا جَآءَ قُدِّمَ اِلَیْهِ طَعَامٌ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَوَضَّاُ قَالَ لِمَ اَلِلصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کیلئے تشریف لے گئے' جب آپ واپس آئے تو آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ عرض کی گئی' یارسول اللہ! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: کیوں؟ کیا نماز کیلئے (یعنی میں کوئی نماز پڑھنے لگا ہوں جو وضو کروں)۔

734- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ حُوَیْرِثٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی حَاجَتَهٗ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَیْهِ طَعَامٌ فَاَكَلَ وَلَمْ یَمَسَّ مَآءً قَالَ وَزَادَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قِیْلَ لَهٗ اِنَّكَ لَمْ تَوَضَّاْ قَالَ مَا اَرَدْتُ صَلٰوةً فَاَتَوَضَّاَ وَزَعَمَ عَمْرٌو اَنَّهٗ سَمِعَ مِنْ سَعِیْدِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ آپ نے پانی کو چھوئے (یعنی وضو کیے) بغیر کھانا کھالیا۔ ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ آپ کی خدمت میں عرض کی گئی' کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: میں نماز تو نہیں پڑھنے لگا' جو وضو کروں۔

بَابُ 138 : مَا یَقُوْلُ اِذَا اَرَادَ دُخُوْلَ الْخَلَاءِ

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھے

735- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ وَّقَالَ یَحْیٰی اَیْضًا اَخْبَرَنَا هُشَیْمٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ صُهَیْبٍ عَنْ اَنَسٍ فِیْ حَدِیْثِ حَمَّادٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْكَنِیْفَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا مانگتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ''اے اللہ میں ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

736- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

حدیث 735: بخاری (421) ابوداؤد (4) ترمذی (5) نسائی (19) ابن ماجہ (296) دارمی (669) احمد (11965) ابن حبان (1407) ابن خزیمہ (669) حاکم (668) بیہقی (457) ابویعلیٰ (3902) طبرانی (5114)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں دعا کے الفاظ یہ ہیں۔
اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ "میں ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں"

بَابُ139: اَلدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ نَوْمَ الْجَالِسِ لاَ يَنْقُضُ الْوُضُوْءَ

اس باب کی دلیل کہ بیٹھے ہوئے شخص کی نیند ناقض وضو نہیں ہے

737- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَنَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِي الرَّجُلَ فَمَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نماز کیلئے اقامت کہہ دی گئی' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاحب کے ساتھ ہلکی آواز میں گفتگو میں مشغول رہے (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور روایت کے یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاحب کے ساتھ ہلکی آواز میں گفتگو میں مصروف رہے' یہاں تک کہ (بعض) لوگ (نماز کے انتظار میں بیٹھے ہوئے) سو گئے۔

738- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِي رَجُلًا فَلَمْ يَزَلْ يُنَاجِيْهِ حَتّٰى نَامَ اَصْحَابُهٗ ثُمَّ جَآءَ فَصَلّٰى بِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاحب کے ساتھ نیچی آواز میں گفتگو کر رہے تھے۔ آپ اتنی دیر گفتگو کرتے رہے کہ آپ کے (بعض) اصحاب سو گئے' پھر آپ تشریف لائے اور انہیں نماز پڑھائی۔

739- حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَّهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُوْنَ ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلاَ يَتَوَضَّؤُوْنَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتَهٗ مِنْ اَنَسٍ قَالَ اِيْ وَاللّٰهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب (نماز کے انتظار میں بیٹھے ہوئے) سو جایا کرتے تھے اور پھر دوبارہ وضو کیے بغیر نماز پڑھ لیتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد سے پوچھا' کیا آپ نے خود یہ حدیث انس سے سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں اللہ کی قسم!

740- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ قَالَ اُقِيْمَتْ صَلٰوةُ الْعِشَآءِ فَقَالَ رَجُلٌ لِّيْ حَاجَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِيْهِ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ اَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّوْا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ جب عشاء کی نماز کیلئے اقامت کہی جا چکی تھی تو ایک صاحب نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں) عرض کی' مجھے (آپ سے) ایک کام ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ نیچی آواز میں گفتگو شروع کر دی' یہاں تک بعض حاضرین سو گئے (خاصی دیر گفتگو کرنے کے بعد) پھر انہوں نے نماز ادا کی۔

حدیث 737: بخاری (616) ابوداؤد (201) ترمذی (78) نسائی (791) ابن ماجہ (474) مالک (40) احمد (2195) ابن خزیمہ (1527) بیہقی (5644) ابویعلیٰ (2163) طبرانی (9995)

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

نماز کا بیان

•••——•••——•••

بَابُ 140 : بَدْءِ الْاَذَانِ

اذان کا آغاز

741 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ مَوْلٰى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ يَجْتَمِعُوْنَ فَيَتَحَيَّنُوْنَ الصَّلٰوةَ وَلَيْسَ يُنَادِيْ بِهَا اَحَدٌ فَتَكَلَّمُوْا يَوْمًا فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوْا نَاقُوْسًا مِثْلَ نَاقُوْسِ النَّصَارٰى وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُوْدِ فَقَالَ عُمَرُ اَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا يُنَادِيْ بِالصَّلٰوةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب (مکہ میں رہنے والے) مسلمان مدینہ منورہ آئے تو یہ سب لوگ ایک مخصوص وقت میں اکٹھے ہو کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے لیکن انہیں کوئی نماز کیلئے بلاتا نہیں تھا۔ ایک دن بعض لوگ اس موضوع پر گفتگو کر رہے تھے کہ ان میں سے کسی ایک نے مشورہ دیا (کہ لوگوں کو نماز کیلئے اکٹھا کرنے کیلئے) عیسائیوں کی طرح ناقوس استعمال کیا جائے۔ کسی نے مشورہ دیا' یہودیوں کی طرح قرن استعمال کیا جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا' آپ ایسا کیوں نہیں کرتے کہ کوئی شخص لوگوں کو نماز کیلئے بلند آواز سے پکار لیا کرے؟ تو نبی اکرم نے حکم دیا: اے بلال! اٹھو! اور (لوگوں کو) نماز کے لئے بلند آواز سے پکارو۔

بَابُ 141 : اَلْاَمْرِ بِشَفْعِ الْاَذَانِ وَاِيْتَارِ الْاِقَامَةِ اِلَّا كَلِمَةً فَاِنَّهَا مُثَنَّاةً

اذان میں کلمات کو جفت تعداد میں پڑھا جائے جبکہ اقامت میں ایک ایک مرتبہ پڑھا جائے' البتہ صرف ایک کلمے کو (اقامت میں) دو مرتبہ پڑھا جائے

742 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

حدیث 741: بخاری (578) ' ابوداؤد (508) ' ترمذی (193) ' نسائی (627) ' ابن ماجہ (729) ' دارمی (1194) ' احمد (12020) ' ابن حبان (1675) ' ... (366) ' ... (710) ' ... (1702) ' ... (2792) ' ... (246)

جَمِيْعًا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ زَادَ يَحْيٰى فِیْ حَدِيْثِهٖ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ فَحَدَّثْتُ بِهٖ اَيُّوْبَ فَقَالَ اِلَّا الْاِقَامَةَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اذان میں کلمات کو دو' دو مرتبہ پڑھیں اور اقامت میں ایک' ایک مرتبہ پڑھیں۔

(اس روایت کے ایک راوی) یحییٰ اپنی روایت میں ابن علیہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب میں نے یہ حدیث ایوب (نامی محدث) کو سنائی تو انہوں نے کہا (اقامت میں) قد قامت الصلوٰۃ کو دو مرتبہ پڑھا جائے۔

743- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ ن الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرُوْا اَنْ يُّعْلِمُوْا وَقْتَ الصَّلٰوةِ بِشَیْءٍ يَّعْرِفُوْنَهٗ فَذَكَرُوْا اَنْ يُّنَوِّرُوْا نَارًا اَوْ يَضْرِبُوْا نَاقُوْسًا فَاُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ صحابہ کرام اس موضوع پر گفتگو کر رہے تھے کہ نماز کے وقت کا پتہ چلانے کیلئے کوئی نشانی مقرر کرنی چاہیے۔ کسی نے مشورہ دیا (نماز کے وقت) آگ روشن کی جائے' (کسی نے مشورہ دیا) ناقوس بجایا جائے۔ (بعد میں یہ طے پایا کہ کوئی شخص لوگوں کو نماز کیلئے بلند آواز سے پکار لیا کرے) تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اذان کے کلمات کو دو' دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات کو ایک ایک مرتبہ پڑھا کرے۔

744- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ ن الْحَذَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ ذَكَرُوْا اَنْ يُّعْلِمُوْا بِمِثْلِ حَدِيْثِ الثَّقَفِیِّ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَنْ يُّنَوِّرُوْا نَارًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں آگ روشن کرنے کے مشورے کا ذکر نہیں ہے۔

745- وَحَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اذان کے کلمات کو دو' دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات کو ایک ایک مرتبہ پڑھا کرے۔

بَابُ 142 : صِفَةِ الْاَذَانِ

اذان دینے کا طریقہ

746-حَدَّثَنِیْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِیِّ وَحَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ عَامِرِ ن الْاَحْوَلِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ عَلَّمَهٗ هٰذَا الْاَذَانَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ يَعُوْدُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ مَرَّتَيْنِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ زَادَ اِسْحٰقُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس طرح سے اذان دینے کا طریقہ تعلیم کیا تھا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ پھر دوبارہ دومرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ' پھر دومرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ' پھر دومرتبہ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ پھر دو مرتبہ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اسحاق (نامی راوی) کی روایت کے آخر میں (مذکورہ بالا اذان کے آخر میں) یہ الفاظ زائد ہیں۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بَابُ 143: اسْتِحْبَابِ اتِّخَاذِ مُؤَذِّنَيْنِ لِلْمَسْجِدِ الْوَاحِدِ

ایک مسجد میں دو مؤذن مقرر کرنا مستحب ہے

747- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَّابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ الْاَعْمٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مؤذن تھے ایک حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور دوسرے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ جو نابینا تھے۔

748-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم یہ روایت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

بَابُ 144: جَوَازِ اَذَانِ الْاَعْمٰى اِذَا كَانَ مَعَهٗ بَصِيْرٌ

کسی بینا شخص کی موجودگی میں نابینا شخص کا اذان دینا جائز ہے

749-حَدَّثَنِىْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ يُؤَذِّنُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَعْمٰى

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ بھی اذان دیا کرتے تھے' حالانکہ وہ نابینا تھے۔

750-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 746 ابوداؤد (502) نسائی (629) ابن ماجہ (709) دارمی (1196) احمد (15418) ابن حبان (1681) ابن خزیمہ (377) بیہقی (1717) معجم کبیر (6728)

حدیث 747 بخاری (592) ابوداؤد (2346) ترمذی (203) نسائی (637) ابن ماجہ (1696) مالک (161) دارمی (1190) احمد (5195) ابن حبان (3469)

بَابُ145: اَلْاِمْسَاكِ عَنِ الْاِغَارَةِ عَلٰى قَوْمٍ فِيْ دَارِ الْكُفْرِ اِذَا سُمِعَ فِيْهِمُ الْاَذَانُ

کافروں کے علاقے میں اذان کی آواز سنائی دے تو وہاں قتل و غارت گری نہیں کی جائے گی

751- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيْرُ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ وَكَانَ يَسْتَمِعُ الْاَذَانَ فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَكَ وَاِلَّا اَغَارَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ فَنَظَرُوْا فَاِذَا هُوَ رَاعِيْ مِعْزًى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ایک علاقے پر صبح صادق کے وقت حملہ کرنا چاہتے تھے۔ آپ کا یہ معمول تھا۔ کہ اگر آپ کو کسی جگہ سے اذان کی آواز سنائی دیتی تو آپ وہاں حملہ نہیں کرتے تھے اور اگر نہ آتی تو حملہ کر دیتے تھے۔ (اس علاقے پر حملہ کرنے سے پہلے) آپ نے ایک شخص کی آواز سنی' جو اللہ اکبر' اللہ اکبر کہہ رہا تھا' تو نبی اکرم نے فرمایا: (یہ شخص) فطرت (یعنی اسلام) کا قائل ہے' پھر اس شخص کی آواز آئی اشھد ان لا الٰہ الا اللہ' تو آپ نے فرمایا: یہ شخص جہنم سے آزاد ہو گیا۔ صحابہ کرام نے جا کر دیکھا تو وہ شخص بکریوں کا چرواہا تھا۔

بَابُ146: اسْتِحْبَابِ الْقَوْلِ مِثْلَ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ لِمَنْ سَمِعَهُ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْاَلَ اللّٰهَ لَهُ الْوَسِيْلَةَ

اذان کا جواب دینا' اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درود بھیجنا اور پھر آپ کیلئے وسیلے کی دعا مانگنا مستحب ہے

752- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم اذان کی آواز سنو تو وہی کلمات دہراؤ جو مؤذن کہہ رہا ہو۔

753- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ وَسَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوْا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ

حدیث 751 بخاری (2784) ابوداؤد (2634) ترمذی (1550) احمد (12373) ابن حبان (4746) ابن خزیمہ (400) بیہقی (1761) معجم کبیر (6459)

حدیث 752 بخاری (586) ابوداؤد (522) ترمذی (208) نسائی (673) ابن ماجہ (720) مالک (148) احمد (11033) ابن حبان (1686) ابن خزیمہ (418) بیہقی (1484) ابویعلیٰ (1189) معجم کبیر (436)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم مؤذن کو (اذان دیتے ہوئے) سنو تو وہی کلمات کہو جو مؤذن کہہ رہا ہو پھر مجھ پر درود بھیجو' کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں' اس شخص پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے' پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے ''الوسیلہ'' کی دعا مانگو۔ ''الوسیلہ'' جنت میں ایک مخصوص مقام ہے' جو اللہ کے تمام بندوں میں سے صرف ایک بندے کو نصیب ہوگا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک بندہ میں ہوں گا' جو شخص میرے لیے ''الوسیلہ'' کی دعا مانگے گا' اسے میری شفاعت ضرور نصیب ہوگی۔

754-حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسَافٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ اَحَدُكُمُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر کہے' تو تم میں سے (جواب دینے والا) شخص اللہ اکبر اللہ اکبر کہے' پھر جب وہ اشھد ان لاالٰہ الا اللہ کہے' تو وہ شخص بھی اشھد ان لاالٰہ الا اللہ کہے' پھر جب وہ اشھد ان محمد الرسول اللہ کہے' تو وہ شخص بھی اشھد انا محمد رسول اللہ کہے' پھر جب وہ مؤذن حی علی الصلوٰۃ کہے' تو وہ شخص لاحول و لاقوۃ الا باللہ کہے' پھر جب وہ مؤذن حی علی الفلاح کہے' تو وہ شخص لاحول و لاقوۃ الا باللہ کہے' پھر مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر کہے' تو وہ شخص بھی اللہ اکبر اللہ اکبر کہے' پھر مؤذن لاالٰہ الا اللہ کہے' تو وہ شخص سچے دل کے ساتھ لاالٰہ الا اللہ کہے۔ (تو ایسا شخص) جنت میں داخل ہوگا۔

755- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيِّ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَاَنَا اَشْهَدُ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ قَوْلَهٗ وَاَنَا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص مؤذن (کی اذان) سننے کے بعد یہ کلمہ پڑھے تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا (میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں' اس کا کوئی

حدیث 754 بخاری (1703) ابوداؤد (527) ترمذی (950) ابن ماجہ (2771) مالک (25) دارمی (1946) احمد (804) ابن حبان (1685) ابن خزیمہ (414) بیہقی (1752) ابویعلیٰ (5670) معجم کبیر (13371)

شریک نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد اس کے خاص بندے اور رسول ہیں' میں اللہ کے رب ہونے' حضرت محمد کے رسول ہونے' اور اسلام کے دین (حق) ہونے پر راضی ہوں۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں اس کلمے کے آغاز میں ''انا'' کے الفاظ زائد ہے۔

بَابُ 147: فَضْلِ الْاَذَانِ وَهَرَبِ الشَّيْطٰنِ عِنْدَ سَمَاعِهِ

اذان کی فضیلت کا بیان' اذان کی آواز سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے

756 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَمِّهٖ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ يَدْعُوْهُ اِلَى الصَّلٰوةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُوْنَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ طلحہ بن یحییٰ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ موذن نے آ کر انہیں نماز کیلئے بلایا' تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن موذنین کی گردنیں سب سے زیادہ لمبی ہوں گی۔

757 - وَحَدَّثَنِيْهِ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

758 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ ذَهَبَ حَتّٰى يَكُوْنَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَسَاَلْتُهُ عَنِ الرَّوْحَاءِ فَقَالَ هِىَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ سِتَّةٌ وَّثَلَاثُوْنَ مِيْلًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے' تو بھاگ کھڑا ہوتا ہے' یہاں تک کہ ''روحاء'' (نامی مقام) تک چلا جاتا ہے۔

(اس روایت کے راوی) سلیمان کہتے ہیں' میں نے اپنے استاد سے ''روحاء'' کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا کہ یہ مقام مدینہ منورہ سے میل کے فاصلے پر موجود ہے۔

759 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

760 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

حدیث 756: نسائی (1475) ابن ماجہ (725) احمد (12752) ابن حبان (1670) حاکم (5244) بیہقی (1879) ابویعلی (7388) معجم کبیر (1080)

حدیث 758: بخاری (1164) احمد (14650) ابن حبان (1664) ابن خزیمہ (393) بیہقی (1878) ابویعلی (1895)

اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوۃِ اَحَالَ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰی لَا یَسْمَعَ صَوْتَهٗ فَاِذَا سَکَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ فَاِذَا سَمِعَ الْاِقَامَةَ ذَهَبَ حَتّٰی لَا یَسْمَعَ صَوْتَهٗ فَاِذَا سَکَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے تو گوز مارتا ہوا بھاگتا ہوا اتنی دور چلا جاتا ہے جہاں اذان کی آواز سنائی نہ دے جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو وہ واپس آتا ہے اور (لوگوں کے ذہنوں میں) وسوسے پیدا کرتا ہے پھر جب اقامت کی آواز سنتا ہے تو بھاگ کر اتنی دور چلا جاتا ہے جہاں اقامت کی آواز سنائی نہ دے جب اقامت ختم ہوتی ہے تو دوبارہ واپس آ کر وسوسے پیدا کرنا شروع کر دیتا ہے۔

761- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ بَیَانِ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ اَدْبَرَ الشَّیْطٰنُ وَلَهٗ حُصَاصٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا دور بھاگ جاتا ہے۔

762- حَدَّثَنِیْ اُمَیَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ یَعْنِی ابْنَ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَیْلٍ قَالَ اَرْسَلَنِیْ اَبِیْ اِلٰی بَنِیْ حَارِثَةَ قَالَ وَمَعِیَ غُلَامٌ لَنَا اَوْ صَاحِبٌ لَنَا فَنَادَاهُ مُنَادٍ مِّنْ حَائِطٍ بِاسْمِهٖ قَالَ وَاَشْرَفَ الَّذِیْ مَعِیَ عَلَی الْحَائِطِ فَلَمْ یَرَ شَیْئًا فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِیْ فَقَالَ لَوْ شَعَرْتُ اَنَّكَ تَلْقَ هٰذَا لَمْ اُرْسِلْكَ وَلٰکِنْ اِذَا سَمِعْتَ صَوْتًا فَنَادِ بِالصَّلٰوۃِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ اَبَاهُرَیْرَةَ یُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ اِذَا نُوْدِیَ بِالصَّلٰوۃِ وَلّٰی وَلَهٗ حُصَاصٌ

✧✧ سہیل بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے بنو حارثہ کے قبیلے میں بھیجا۔ میرے ہمراہ ایک لڑکا (اور ایک روایت کے مطابق) ایک شخص بھی تھا۔ ایک دیوار سے کسی شخص نے اسے نام لے کر پکارا۔ میرا ساتھی دیوار کی طرف متوجہ ہوا لیکن اسے کوئی شخص دکھائی نہ دیا۔ (واپس آ کر) میں نے اپنے والد سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر مجھے پہلے سے اندازہ ہوتا کہ تمہارے ساتھ یہ واقعہ پیش آ سکتا ہے تو میں تمہیں ہرگز وہاں نہ بھیجتا آئندہ اگر تم اس طرح سے کوئی آواز سنو تو اذان دے دینا کیونکہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے:

''جب نماز کیلئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔''

763- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِیْرَةُ یَعْنِی الْحِزَامِیَّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ اَدْبَرَ الشَّیْطٰنُ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰی لَا یَسْمَعَ التَّاْذِیْنَ فَاِذَا قُضِیَ التَّاْذِیْنُ اَقْبَلَ حَتّٰی اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوۃِ اَدْبَرَ حَتّٰی اِذَا قُضِیَ التَّثْوِیْبُ اَقْبَلَ حَتّٰی یَخْطُرَ بَیْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ یَقُوْلُ لَهٗ اذْکُرْ کَذَا وَاذْکُرْ کَذَا لِمَا لَمْ یَکُنْ یَذْکُرُ مِنْ قَبْلُ حَتّٰی یَظَلَّ الرَّجُلُ مَا یَدْرِیْ کَمْ صَلّٰی

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کیلئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا

حدیث 760: بخاری (583) ابوداؤد (516) نسائی (670) ابن ماجہ (1217) مالک (152) دارمی (1204) احمد (8124) ابن حبان (16) ابن خزیمہ (392) بیہقی (1877) ابویعلی (1895)

اتنی دور چلا جاتا ہے' جہاں اسے اذان کی آواز سنائی نہ دے سکے' پھر جب اذان ختم ہو جاتی ہے' تو وہ واپس آ جاتا ہے' پھر جب نماز کیلئے تکبیر کہی جاتی ہے' تو وہ دوبارہ دور چلا جاتا ہے' پھر جب تکبیر ختم ہوتی ہے' تو وہ واپس آ کر لوگوں کے ذہن میں طرح طرح کے خیالات پیدا کرتا ہے کہ تم فلاں چیز کے بارے میں سوچو' فلاں کو یاد کرو اور ایسی سوچیں پیدا کرتا ہے جو پہلے انسان کے ذہن میں نہیں تھیں۔ انسان انہی سوچوں میں گم ہو جاتا ہے اور اسے یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعات ادا کی ہیں۔

764-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ حَتّٰی یَظَلَّ الرَّجُلُ اِنْ یَدْرِیْ کَیْفَ صَلّٰی

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں کہ انسان کو یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ اس نے کس طرح نماز پڑھنی ہے؟

بَابُ148: اسْتِحْبَابِ رَفْعِ الْیَدَیْنِ حَذْوَ الْمَنْکِبَیْنِ مَعَ تَکْبِیْرَةِ الْاِحْرَامِ وَالرُّکُوْعِ وَفِی الرَّفْعِ مِنَ الرُّکُوْعِ وَاَنَّهٗ لَا یَفْعَلُهٗ اِذَا رَفَعَ مِنَ السُّجُوْدِ

تکبیر تحریمہ کے وقت' رکوع میں جاتے وقت' رکوع سے اٹھتے وقت' کندھوں تک ہاتھ اٹھانا مستحب ہے' تاہم سجدے سے اٹھتے وقت ہاتھ نہیں اٹھائے جائیں گے

765- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ وَسَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَیْرٍ کُلُّهُمْ عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ وَاللَّفْظُ لِیَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی یُحَاذِیَ مَنْکِبَیْهِ وَقَبْلَ اَنْ یَّرْکَعَ وَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّکُوْعِ وَلَا یَرْفَعُهُمَا بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ نے نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا' پھر رکوع میں جاتے وقت ایسا ہی کیا' پھر رکوع سے اٹھتے وقت ایسا ہی کیا' تاہم آپ نے دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھوں کو نہیں اٹھایا۔

766-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِلصَّلٰوةِ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی تَکُوْنَا بِحَذْوِ مَنْکِبَیْهِ ثُمَّ کَبَّرَ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ وَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّکُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ وَلَا یَفْعَلُهٗ حِیْنَ یَرْفَعُ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھایا کرتے تھے اور پھر تکبیر کہتے تھے' پھر جب آپ رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو اسی طرح کرتے (یعنی ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے)' پھر جب رکوع سے اٹھتے تو بھی اسی طرح کرتے' لیکن جب سجدے سے سر اٹھاتے تو ایسا نہیں کرتے تھے۔

حدیث765 بخاری(702) ابوداؤد(772) ترمذی(225) نسائی(876) ابن ماجہ(858) امام مالک(163) دارمی(1250) احمد(717) ابن حبان(1391) ابن خزیمہ(456) حاکم(813) بیہقی(2134) ابویعلیٰ(1676) معجم کبیر(13111)

767- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَّهُوَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِلصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكُوْنَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ

✧✧ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور سند کے ہمراہ یہی بات منقول ہے جب نبی اکرم نماز کا آغاز کرنے لگتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ وہ کندھوں کے برابر آجاتے پھر آپ تکبیر کہتے۔

768- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ اَنَّهُ رَاٰى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ اِذَا صَلّٰى كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے وہ نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے تکبیر تحریمہ کہی اور دونوں ہاتھوں کو بلند کیا پھر جب رکوع میں جانے لگے تو دونوں ہاتھوں کو اٹھایا پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھوں کو بلند کیا۔ (بعد میں) انہوں نے بتایا نبی اکرم اسی طرح نماز ادا کرتے تھے۔

769- حَدَّثَنِي اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَّصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا اُذُنَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا اُذُنَيْهِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم (نماز کے آغاز میں) جب تکبیر کہتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ وہ کانوں کے برابر آجاتے پھر جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور اسی طرح (رفع یدین) کرتے۔

770- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّهُ رَاٰى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ

✧✧ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور سند کے ہمراہ (ایک حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کا یہ بیان) منقول ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (نماز کے دوران ہاتھ بلند کرتے ہوئے) دیکھا ہے۔ (آپ نے ہاتھ اتنے بلند کیے) کہ وہ کانوں کی لو کے برابر آگئے۔

بَابُ 149: اِثْبَاتِ التَّكْبِيْرِ فِىْ كُلِّ خَفْضٍ وَّرَفْعٍ فِى الصَّلٰوةِ اِلَّا رَفْعَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَيَقُوْلُ فِيْهِ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

نماز میں اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہی جائے گی تاہم رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھا جائے گا

771- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّىْ لَهُمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی اور ہر مرتبہ اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے' اللہ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں' زیادہ (بہتر طور پر) سنت کے مطابق نماز پڑھتا ہوں۔

772- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِی ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِی سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ فِی الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الْمُثْنّٰى بَعْدَ الْجُلُوْسِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْهُرَيْرَةَ اِنِّی لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے وقت کھڑے ہونے کے بعد سب سے پہلے تکبیر کہتے' پھر رکوع میں جاتے وقت تکبیر کہتے' پھر رکوع سے سر اٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور پھر اسی دوران قیام کی حالت میں ربنا و لك الحمد کہتے' پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جاتے' پھر سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہتے' پھر دوبارہ سجدے میں جاتے وقت تکبیر کہتے' پھر سجدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہتے۔ ہر رکعت اسی طرح ادا کرتے' یہاں تک کہ نماز مکمل کر لیتے۔ دو رکعات کے بعد جب آپ قعدہ سے اٹھنے لگتے تو پھر تکبیر کہتے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگردوں سے کہا) تم سب کے مقابلے میں' میں زیادہ بہتر طریقے سے' سنت کے مطابق نماز ادا کرتا ہوں۔

773- وَحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِی اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَارِثِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ اَبِی هُرَيْرَةَ اِنِّی اَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس کے آخر میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول نہیں ہے کہ میں تم سب کے مقابلے میں زیادہ بہتر طور پر' سنت کے مطابق نماز ادا کرتا ہوں۔

774- وَحَدَّثَنِی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِی يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِی اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ كَانَ حِيْنَ يَسْتَخْلِفُهُ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ اِذَا قَامَ لِلصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ كَبَّرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَفِی حَدِيْثِهِ فَاِذَا قَضَاهَا وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلٰى اَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهٖ اِنِّی لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 771: بخاری (751) ابو داؤد (836) ترمذی (254) نسائی (822) امام مالک (166) احمد (4224) ابن خزیمہ (576) بیہقی (13633) ابویعلی (5764) معجم کبیر (7230)

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' جب مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنے نائب کے طور پر مدینہ منورہ کا گورنر مقرر کیا' تو فرض نماز پڑھاتے وقت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس کے آخری حصے میں یہ الفاظ مختلف ہیں' "نماز مکمل کرنے کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حاضرین مسجد کی طرف متوجہ ہوئے اور بولے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں تم سب کے مقابلے میں زیادہ بہتر طور پر سنت کے مطابق نماز ادا کرتا ہوں"۔

775- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَاهُرَیْرَةَ کَانَ یُکَبِّرُ فِی الصَّلٰوةِ کُلَّمَا رَفَعَ وَوَضَعَ فَقُلْنَا یَا اَبَاهُرَیْرَةَ مَا هٰکَذَا التَّکْبِیْرُ فَقَالَ اِنَّهَا لَصَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (نماز کے دوران) جھکتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم نے ان سے کہا' اے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! آپ اس طرح تکبیر کیوں کہتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز پڑھنے کا طریقہ یہی ہے۔

776- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ کَانَ یُکَبِّرُ کُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَیُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ سہیل اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں' وہ (نماز کے دوران) ہر مرتبہ اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے' اور یہ بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم اسی طرح نماز ادا کرتے تھے۔

777- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ جَمِیْعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ غَیْلَانَ بْنِ جَرِیْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّیْتُ اَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَیْنٍ خَلْفَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَّکَانَ اِذَا سَجَدَ کَبَّرَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ کَبَّرَ وَاِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّکْعَتَیْنِ کَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ اَخَذَ عِمْرَانُ بِیَدِیْ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ صَلّٰی بِنَا هٰذَا صَلٰوةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ قَدْ ذَکَّرَنِیْ هٰذَا صَلٰوةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ مطرف بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ہمراہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی امامت میں نماز ادا کی' جب آپ سجدے میں گئے تو آپ نے تکبیر کہی' جب سجدے سے سر اٹھایا تو پھر تکبیر کہی' جب دو رکعات ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوئے تو پھر تکبیر کہی' جب ہم نماز پڑھ کے فارغ ہوئے تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق نماز پڑھائی ہے۔ (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) کہ اس نماز نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی یاد تازہ کردی ہے۔

بَابُ150: وُجُوْبِ قِرَائَةِ الْفَاتِحَةِ فِیْ کُلِّ رَکْعَةٍ وَّاَنَّهٗ اِذَا لَمْ یُحْسِنِ الْفَاتِحَةَ وَلَا اَمْکَنَهٗ تَعَلُّمَهَا قَرَاَ مَا تَیَسَّرَ لَهٗ مِنْ غَیْرِهَا

ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص صحیح طریقے سے سورۂ فاتحہ نہ پڑھ سکتا ہو اور اس کے لیے (سورۂ فاتحہ کی) قرأت سیکھنا ممکن نہ ہو' تو اسے قرآن کی جو آیات یاد ہوں انہیں (قیام کی حالت میں) پڑھ سکتا ہے

778- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ رَبِيْعٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' انہیں نبی اکرم کے فرمان کا پتہ چلا ہے:
جوشخص (نماز کے دوران قیام کی حالت میں) سورۂ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز (کامل) نہیں ہوتی۔

779-حَدَّثَنِىْ اَبُوالطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَءْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جوشخص (نماز کے دوران قیام کی حالت میں) ام القرآن (سورۂ فاتحہ) نہیں پڑھتا اس کی نماز (کامل) نہیں ہوتی"

780- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ مَحْمُوْدَ بْنَ الرَّبِيْعِ الَّذِىْ مَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ وَجْهِهٖ مِنْ بِئْرِهِمْ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
جوشخص (نماز کے دوران قیام کی حالت میں) ام القرآن (سورۂ فاتحہ) نہیں پڑھتا اس کی نماز (کامل) نہیں ہوتی۔

781-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَزَادَ فَصَاعِدًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

782- حَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِىَ خِدَاجٌ ثَلَاثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيْلَ لِاَبِىْ هُرَيْرَةَ اِنَّا نَكُوْنُ وَرَآءَ الْاِمَامِ فَقَالَ اقْرَاْ بِهَا فِىْ نَفْسِكَ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُسِمَتِ الصَّلٰوةُ بَيْنِىْ وَبَيْنَ عَبْدِىْ نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِىْ مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَمِدَنِىْ عَبْدِىْ وَاِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَثْنٰى عَلَىَّ عَبْدِىْ وَاِذَا قَالَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ قَالَ مَجَّدَنِىْ عَبْدِىْ وَقَالَ مَرَّةً فَوَّضَ اِلَىَّ عَبْدِىْ فَاِذَا قَالَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ قَالَ هٰذَا بَيْنِىْ وَبَيْنَ عَبْدِىْ وَلِعَبْدِىْ مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ هٰذَا لِعَبْدِىْ وَلِعَبْدِىْ مَا سَاَلَ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِىْ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ

حدیث778: بخاری (723) ابوداؤد (822) ترمذی (247) نسائی (910) ابن ماجہ (837) مالک (187) احمد (22729) ابن حبان (1782) ابن خزیمہ (488) بیہقی (2193) ابویعلی (6454)

دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ مَرِيضٌ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ أَنَا عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص نماز کے دوران (قیام کی حالت میں) سورۂ فاتحہ نہیں پڑھتا' تو ایسی نماز نامکمل ہوتی ہے۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) آپ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' جب ہم کسی امام کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے ہوں (تو کیا اس وقت بھی ہمیں سورۂ فاتحہ پڑھنی ہوگی؟) تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' اس وقت تم دل میں یہ سورۃ پڑھو' کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

نماز کو' میرے اور میرے بندے کے درمیان' دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:) جب انسان الحمد للہ رب العالمین پڑھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد بیان کی ہے پھر جب انسان الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے' پھر جب انسان مالک یوم الدین پڑھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی کا اعتراف کیا ہے۔ (اور ایک مرتبہ نبی اکرم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:) میرے بندے نے اپنا آپ میرے سپرد کردیا ہے' پھر جب انسان وایاک نستعین پڑھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ حصہ میرے اور میرے بندے کے درمیان مشترک ہے' تاہم میرے بندے نے جو سوال کیا ہے اسے پورا کیا جائے گا پھر جب انسان

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

پڑھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے بندے کا حصہ ہے اور اس نے جو مانگا ہے وہ اسے مل گیا ہے۔

783- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ فَيَقُوْلُ سَمِعْتُ أَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

784- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى بَنِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُسِمَتِ الصَّلٰوةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نماز پڑھے اور اس نے ام القرآن (سورۂ فاتحہ) نہ پڑھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس میں یہ جملہ مختلف ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میں نے نماز کو اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا نصف حصہ میرے لئے ہے اور نصف میرے بندے کے لیے ہے۔

785- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي وَمِنْ أَبِي السَّائِبِ وَكَانَا جَلِيسَيْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ أَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ

يَقْرَأْ فِيهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ يَقُوْلُهَا ثَلَاثًا بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نماز پڑھے اور اس میں ام القرآن (سورہ فاتحہ) نہ پڑھے تو اس کی نماز نامکمل ہوتی ہے۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

786- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ حَبِيْبِ الشَّهِيْدِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِقِرَاءَةٍ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَمَا اَعْلَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَنَّاهُ لَكُمْ وَمَا اَخْفَاهُ اَخْفَيْنَاهُ لَكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' قرات کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم جن نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کرتے تھے' ہم بھی ان نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کرتے ہیں اور نبی اکرم جن نمازوں میں پست آواز سے قرأت کرتے تھے' ہم بھی ان نمازوں میں پست آواز سے قرأت کرتے ہیں۔

787- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فِيْ كُلِّ الصَّلٰوةِ يُقْرَءُ فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفٰى مِنَّا اَخْفَيْنَا مِنْكُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ اَرَاَيْتَ اِنْ لَمْ اَزِدْ عَلٰى اُمِّ الْقُرْاٰنِ فَقَالَ اِنْ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ خَيْرٌ وَّاِنِ انْتَهَيْتَ اِلَيْهَا اَجْزَاَتْ عَنْكَ

✧✧ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہر نماز میں قرأت کی جاتی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن نماروں میں بلند آواز سے قرأت کرتے تھے' ہم ان نماروں میں بلند آواز سے قرأت کرتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن نمازوں میں پست آواز سے قرأت کرتے تھے' ہم بھی ان نمازوں میں پست آواز سے قرأت کرتے ہیں۔ تو ایک شخص نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر میں نماز میں سورہ فاتحہ کے علاوہ کوئی اور سورہ یا آیت پڑھوں تو آپ کے خیال میں کیسا رہے گا؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اگر تم سورہ فاتحہ کے ہمراہ مزید کوئی سورہ یا آیت پڑھ لو تو یہ بہتر ہے اور اگر نہ پڑھو تو صرف سورہ فاتحہ پڑھ لینا کافی ہے۔

788- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيْبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فِيْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا اَسْمَعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفٰى مِنَّا اَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ وَمَنْ قَرَاَ بِاُمِّ الْكِتَابِ فَقَدْ اَجْزَاَتْ عَنْهُ وَمَنْ زَادَ فَهُوَ اَفْضَلُ

✧✧ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر نماز میں قرأت کی جاتی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کیا کرتے تھے' ہم بھی ان نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کرتے ہیں اور آپ جن نمازوں میں پست آواز سے قرأت کیا کرتے تھے ہم بھی ان نمازوں میں پست آواز سے قرأت کیا کرتے ہیں' جو شخص نماز میں صرف سورہ فاتحہ پڑھے' تو یہ اس کے لیے کافی ہوگا' لیکن اگر وہ اس کے ہمراہ (مزید کوئی سورہ یا آیت پڑھ لے) تو یہ افضل ہوگا۔

789- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى

حدیث 786: بخاری (738) ابوداؤد (797) نسائی (969) احمد (7494) ابن حبان (1481) ابن خزیمہ (547) بیہقی (2200)

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلّٰى كَمَا كَانَ صَلّٰى ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِىْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اُحْسِنُ غَيْرَ هٰذَا عَلِّمْنِىْ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِىْ صَلٰوتِكَ كُلِّهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے' کچھ دیر بعد ایک شخص مسجد میں آیا' اس نے نماز ادا کی اور پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: تم واپس جا کر دوبارہ نماز پڑھو' کیونکہ تم نے (صحیح طرح سے) نماز نہیں پڑھی۔ وہ شخص واپس گیا اور دوبارہ اسی طرح نماز پڑھی جیسے پہلے پڑھی تھی۔ نماز پڑھنے کے بعد پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام عرض کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جاؤ اور جا کر دوبارہ نماز پڑھو' کیونکہ تم نے (صحیح طرح سے) نماز ادا نہیں کی۔ تین مرتبہ اسی طرح ہوا۔ آخر اس شخص نے عرض کی' اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے' میں اس سے زیادہ بہتر طریقے سے نماز نہیں پڑھ سکتا۔ آپ ہی مجھے (نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ) سکھا دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہو جاؤ' تو سب سے پہلے تکبیر پڑھو' پھر تمہیں قرآن کی جو آیات یاد ہوں (ان میں سے بعض کی) تلاوت کرو' پھر رکوع میں چلے جاؤ اور اطمینان سے رکوع کرو' پھر رکوع سے اٹھو اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور پھر سجدے میں چلے جاؤ اور اطمینان سے سجدہ کرو' پھر سجدے سے سر اٹھاؤ اور اطمینان سے بیٹھو۔ اسی طریقے سے (اطمینان اور سکون کے ساتھ) ساری نماز ادا کرو۔

790- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ نَاحِيَةٍ وَسَاقَا الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ هٰذِهِ الْقِصَّةِ وَزَادَ فِيْهِ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص مسجد میں آیا' اس نے نماز ادا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مسجد کے کونے میں تشریف فرما تھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے سے الفاظ ہیں'' تاہم اس روایت میں یہ جملہ زائد ہے۔

''جب تم نماز کا ارادہ کرو' تو پہلے اچھی طرح وضو کرو' پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے (کھڑے ہو جاؤ) اور تکبیر (تحریمہ) کہو۔''

بَابُ 151: نَهْيِ الْمَاْمُوْمِ عَنْ جَهْرِهٖ بِالْقِرَائَةِ خَلْفَ اِمَامِهٖ

مقتدی کا امام کی اقتداء کے دوران بلند آواز سے قرأت کرنا منع ہے

791- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ قَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ

حدیث 789: نسائی (1053) ابن حبان (1890) بیہقی (2402)

عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ فَقَالَ اَيُّكُمْ قَرَاَ خَلْفِيْ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا وَلَمْ اُرِدْ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر یا (شاید) عصر کی نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد آپ نے دریافت کیا: میری اقتداء کے دوران تم میں سے کسی نے (سورت) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی پڑھی ہے؟ ایک صاحب نے عرض کی' میں نے' اور میرا ارادہ صرف بھلائی (نیکی) کا حصول تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یوں لگا جیسے تم میری قرأت کے درمیان خلل پیدا کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

792- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ اَوْفٰی يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی الظُّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ يَقْرَاُ خَلْفَهٗ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اَيُّكُمْ قَرَاَ اَوْ اَيُّكُمُ الْقَارِئُ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا فَقَالَ قَدْ ظَنَنْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ مقتدیوں میں سے ایک صاحب نے آپ کی اقتداء کے دوران ہی سبح اسم ربك الاعلی پڑھنا شروع کر دی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نماز کے دوران) تم میں سے کون شخص قرأت کر رہا تھا؟ (یا شاید یہ فرمایا) تم میں قرأت کرنے والا شخص کون ہے؟ تو ایک صاحب نے عرض کی' میں۔ آپ نے فرمایا: مجھے یوں محسوس ہوا جیسے تم میری قرأت کے درمیان خلل پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہو۔

793- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی الظُّهْرَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

✧✧ قتادہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی اور پھر فرمایا: مجھے یوں محسوس ہوا جیسے تم میری نماز کے دوران خلل پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہو۔

بَابُ 152: حُجَّةِ مَنْ قَالَ لَا يُجْهَرُ بِالْبَسْمَلَةِ

(نماز کے دوران) بسم اللہ بلند آواز سے نہ پڑھنے کے دلائل

794- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَاُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حدیث 792: ابوداؤد (828) نسائی (917) احمد (19828) ابن حبان (1846) بیہقی (2733) معجم کبیر (519)

حدیث 794: ابن ماجہ (815) احمد (12833) بیہقی (3694)

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں' لیکن ان حضرات میں سے کسی ایک کو بھی (نماز کے دوران) بلند آواز سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے نہیں سنا ہے۔

795- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِى هٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ اَسَمِعْتَهُ مِنْ اَنَسٍ قَالَ نَعَمْ وَنَحْنُ سَاَلْنَاهُ عَنْهُ

✧✧ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تاہم اس کے آخر میں یہ بات منقول ہے' شعبہ نے قتادہ سے دریافت کیا' کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی زبانی خود یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تھا۔ (جس کے جواب میں انہوں نے یہ بات بیان کی)

796- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَجْهَرُ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَعَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ كَتَبَ اِلَيْهِ اِلَى الْاَوْزَاعِيِّ يُخْبِرُهُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكَانُوْا يَسْتَفْتِحُوْنَ بِالْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا يَذْكُرُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فِىْ اَوَّلِ قِرَائَةٍ وَّلَا فِىْ اٰخِرِهَا

✧✧ عبدہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ (نماز کے دوران) بلند آواز سے یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

''اے اللہ! تو (ہر طرح کے عیب اور نقص سے) پاک ہے' تو ہی تمام تر تعریفوں کا مستحق ہے' تیرا اسم بڑی برکت والا ہے۔

تیری عظمت بلند و برتر ہے اور تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں۔''

قتادہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے امام اوزاعی کو خط لکھا' جس میں انہیں یہ اطلاع دی کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں' یہ سب حضرات (بلند آواز میں) قرأت کا آغاز الحمد للہ رب العلمین سے کرتے تھے اور سورۂ فاتحہ کی قرأت کے آغاز یا اختتام پر (بلند آواز سے) بسم اللہ نہیں پڑھتے تھے۔

797- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اَخْبَرَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 153: حُجَّةِ مَنْ قَالَ الْبَسْمَلَةُ اٰيَةٌ مِّنْ اَوَّلِ كُلِّ سُوْرَةٍ سِوٰى بَرَآئَةٍ

اس بات کی دلیل کہ بسم اللہ سورۂ توبہ کے علاوہ تمام سورتوں کا جز ہے

798- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا [illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ اَظْهُرِنَا اِذَا اَغْفٰى اِغْفَائَةً ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا مَا اَضْحَكَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ اٰنِفًا سُوْرَةٌ فَقَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ثُمَّ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْكَوْثَرُ فَقُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهُ نَهْرٌ وَّعَدَنِيْهِ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ خَيْرٌ كَثِيْرٌ هُوَ حَوْضٌ تَرِدُ عَلَيْهِ اُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اٰنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُوْمِ فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَاَقُوْلُ رَبِّ اِنَّهُ مِنْ اُمَّتِيْ فَيَقُوْلُ مَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثَتْ بَعْدَكَ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِيْ حَدِيْثِهِ بَيْنَ اَظْهُرِنَا فِي الْمَسْجِدِ وَقَالَ مَا اَحْدَثَ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے اسی دوران آپ پر اونگھ کی کیفیت طاری ہوئی' کچھ دیر بعد آپ نے مسکراتے ہوئے سر اٹھایا تو ہم نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ کس بات پر مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ابھی مجھ پر یہ سورت نازل ہوئی (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر آپ نے پڑھنا شروع کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ

''اس کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت ہی رحم والا ہے۔ بیشک ہم نے تمہیں ''الکوثر'' عطا کی ہے۔ پس اب تم اپنے پروردگار کیلئے نماز پڑھو اور قربانی دو' بے شک تمہارا دشمن بے نام ونشان رہ جائے گا''

(حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے دریافت کیا: تم جانتے ہو کہ ''الکوثر'' کیا ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ ایک دریا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ یہ وعدہ کیا ہے (کہ مجھے وہ دریا عطا کرے گا) اس دریا میں بہت زیادہ بھلائی ہے۔ ''الکوثر'' ایک حوض ہے۔ قیامت کے دن میری اُمت کے افراد اس حوض پر آئیں گے۔ اس حوض کے کنارے پڑے ہوئے برتن آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں۔ میری اُمت کے افراد میں سے ایک شخص کو (یعنی بعض افراد کو یکے بعد دیگرے) وہاں سے ہٹایا جائے گا' تو میں عرض کروں گا: اے میرے پروردگار! یہ میری اُمت کا فرد ہے' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تم نہیں جانتے کہ اس نے تمہارے بعد کون سے نئے (نظریات کو اختیار) کیا؟

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور سند میں اس روایت کے بعض الفاظ مختلف ہیں۔

799 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَخْبَرَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اَغْفٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِغْفَائَةً بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ نَهْرٌ وَّعَدَنِيْهِ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ عَلَيْهِ حَوْضٌ وَّلَمْ يَذْكُرْ اٰنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُوْمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' کوثر جنت کا ایک دریا ہے' جس کا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اس پر ایک حوض موجود ہے۔'' (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ اس حوض کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں''۔

بَابُ 154: وَضْعِ يَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى بَعْدَ تَكْبِيْرَةِ الْاِحْرَامِ تَحْتَ صَدْرِهٖ فَوْقَ سُرَّتِهٖ وَوَضْعُهُمَا فِي السُّجُوْدِ عَلَى الْاَرْضِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ

تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد ہاتھوں کو ناف کے اوپر' سینے کے نیچے اس طرح رکھا جائے گا کہ دایاں ہاتھ بائیں کے اوپر ہوگا۔ نیز

798: ابوداؤد (4747) نسائی (904) (12015) (2108) ابویعلی (3951)

(سجدے میں) دونوں ہاتھ زمین پر کندھوں کے بالمقابل رکھے جائیں گے۔

800- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلًى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ

✧✧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے آغاز میں تکبیر تحریمہ کہتے وقت' رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (ایک راوی) ہمام نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ نے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھایا تھا اور پھر انہیں کپڑے میں لپیٹ لیا اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا' پھر جب آپ رکوع میں جانے لگے' تو آپ نے چادر میں سے دونوں ہاتھوں کو باہر نکالا' رفع یدین کیا' تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے' پھر سمع الله لمن حمده کہتے ہوئے (رکوع سے اٹھے) اور رفع یدین کیا' پھر (تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں گئے) اور دونوں ہتھیلیوں کے درمیان (سجدے میں سر رکھا)۔

بَابُ 155: التشهد فی الصلوٰة

نماز میں تشہد (کے الفاظ وکلمات)

801- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہوئے (تشہد کے دوران) یہ کہا کرتے تھے' السلام علی اللہ' السلام علی فلاں' تو ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا: اللہ تعالیٰ تو بذاتِ خود ''السلام'' ہے' جب تم نماز کے دوران قعدہ کرو تو یہ دعا پڑھو:

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

(ہر طرح کی زبانی عبادت' نماز اور تمام پاکیزہ عبادتیں اللہ تعالیٰ کی ذات کیلئے ہیں اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلامتی نازل ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں اور ہم پر اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو)

حدیث 800: بخاری (705) ابوداؤد (721) ترمذی (255) نسائی (876) ابن ماجہ (803) مالک (163) دارمی (1250) احمد (4540) ابن حبان (1861) [illegible] (1311) [illegible]

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جب کوئی شخص یہ کلمہ پڑھے گا تو وہ زمین آسمان میں موجود اللہ تعالیٰ کے ہر نیک بندے تک وہ سلام پہنچے گا۔ (پھر یہ پڑھو)

اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں)

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس کے بعد جو دل چاہے دعا مانگو۔

802-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْاَلَةِ مَا شَآءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ اس کے بعد جو دل چاہے وہ دعا مانگو۔

803-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِهِمَا وَذَكَرَ فِي الْحَدِيْثِ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ بَعْدَ مِنَ الْمَسْاَلَةِ مَا شَآءَ اَوْ مَا اَحَبَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' پھر انسان اپنی خواہش کے مطابق اور (ایک روایت کے مطابق) اپنی پسند کے مطابق جو چوہے دعا مانگے۔

804-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا اِذَا جَلَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَنْصُوْرٍ وَقَالَ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدَ مِنَ الدُّعَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز میں بیٹھا کرتے تھے۔

805-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ كَفِّيْ بَيْنَ كَفَّيْهِ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَاقْتَصَّ التَّشَهُّدَ بِمِثْلِ مَا اقْتَصُّوْا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب مجھے تشہد کے کلمات کی تعلیم دی' تو اس وقت میرے دونوں ہاتھ آپ کے ہاتھوں میں تھے اور آپ نے مجھے اسی طرح یہ کلمات سکھائے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد تشہد کے وہ کلمات مذکور ہیں' جو دیگر روایات میں منقول ہیں۔

806- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَانَ يَقُوْلُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْاٰنَ

✧✧ طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم نے ہمیشہ تشہد کے کلمات اس طرح سکھائے ہیں' جیسے آپ ہمیں قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے۔آپ نے (تشہد کے یہ کلمات) سکھائے ہیں۔

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

(تمام زبانی' برکت والی نمازیں' پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر السلام نازل ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر السلام نازل ہو۔میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔)

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت کے مطابق (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ کہا تھا) کہ جس طرح نبی اکرم ہمیں قرآن کی تعلیم دیتے تھے۔(اسی طرح آپ نے تشہد کے کلمات سکھائے ہیں۔)

807- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

✧✧ طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح ہمیں قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے'اسی طرح آپ نے'ہمیں تشہد کے کلمات سکھائے ہیں۔

808- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجُحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كَامِلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ صَلٰوةً فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اُقِرَّتِ الصَّلٰوةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكٰوةِ فَلَمَّا قَضٰى اَبُوْ مُوْسَى الصَّلٰوةَ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ لَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ قُلْتَهَا قَالَ مَا قُلْتُهَا وَلَقَدْ رَهِبْتُ اَنْ تَبْكَعَنِيْ بِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا قُلْتُهَا وَلَمْ اُرِدْ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى اَمَا تَعْلَمُوْنَ كَيْفَ تَقُوْلُوْنَ فِيْ صَلٰوتِكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذْ قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ فَاِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى

حدیث806: بخاری (1144)' (5918)' (5969) ابوداؤد (970)' (971)' (974) ترمذی (289)' (290)' (1105) نسائی (1162)' (1164)' (1166) ابن ماجہ (900)' (902)' (1892)' مالک (203)' (204)' (501) دارمی (1341) احمد (2665)' (2562)' (3921) ابن حبان (887)' (1949)' (1952) ابن خزیمہ (702)' (705) حاکم (997)' (79)' (83) بیہقی (2644)' (2645)' (2646) ابی یعلیٰ (2232)' (5135)' (5347) معجم کبیر (6171)' (9884)' (9885) دارقطنی (2)' (4)' (5)

حدیث807: بخاری (5) ترمذی (3329) نسائی (935) احمد (1910) بیہقی (18245) تمہید (7318)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَاِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

✧✧ حطان بن عبداللہ رقاشی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی ہمراہی میں نماز ادا کی' جب وہ قعدہ کے قریب پہنچے تو وہاں موجود ایک صاحب نے کہا یہ نماز ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد دریافت کیا' تم میں سے کس شخص نے ان الفاظ میں تبصرہ کیا ہے؟ تمام حاضرین خاموش رہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے دوبارہ دریافت کیا' تم میں سے کس شخص نے ان الفاظ میں تبصرہ کیا' تمام حاضرین پھر خاموش رہے' تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا اے حطان! شاید تم ہی نے یہ تبصرہ کیا ہے۔ میں نے عرض کی' میں نے یہ نہیں کہا' کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہوتا کہ شاید آپ اس بات پر مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں' تو حاضرین میں سے ایک صاحب اٹھے اور کہا: یہ بات میں نے کہی ہے اور صرف نیکی کے جذبے کے تحت کہی ہے' تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا' تمہیں نہیں معلوم کہ نماز میں کیا پڑھنا چاہیے؟ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے نماز کا طریقہ سکھایا اور فرمایا: جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو پہلے اپنی صفوں کو درست کرو' پھر ایک شخص امام بن جائے' جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو' جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ پڑھے تو تم ''آمین'' کہو' اللہ تعالیٰ تمہاری اس آمین کو قبول کرے گا' پھر جب امام تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جائے تو تم بھی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جاؤ۔ بے شک امام تم سے پہلے رکوع میں جائے گا اور تم سے پہلے (رکوع سے) اٹھے گا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اسی طرح ہوگا' پھر جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے' تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اللہ تعالیٰ تمہاری (حمد کو) سن لے گا' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہلوایا ہے' پھر جب امام تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جائے گا اور تم سے پہلے اٹھے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: یہ اسی طرح ہوگا' پھر جب تم قعدہ میں بیٹھو تو یہ کلمات پڑھو۔

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ہر طرح کی جسمانی اور مالی عبادت اللہ کے لئے مخصوص ہے' اے نبی! آپ پر سلام' اللہ کی رحمت اور اس کی برکات نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے خاص بندے اور رسول ہیں۔

809-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِیِّ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ وَفِیْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ قَتَادَةَ مِنَ الزِّيَادَةِ وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا

حدیث 808: ابوداؤد (972)' (973) نسائی (830) دارمی (1358) احمد (19680) ابن حبان (2167) ابن خزیمہ (1593) بیہقی (2652)

وَلَيْسَ فِیْ حَدِیْثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اِلَّا فِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ كَامِلٍ وَّحْدَهٗ عَنْ اَبِیْ عَوَانَةَ قَالَ اَبُوْاِسْحٰقَ قَالَ اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اُخْتِ اَبِی النَّضْرِ فِیْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ مُسْلِمٌ تُرِيْدُ اَحْفَظَ مِنْ سُلَيْمَانَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْبَكْرٍ فَحَدِيْثُ اَبِیْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ هُوَ صَحِيْحٌ يَعْنِیْ وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا فَقَالَ هُوَ عِنْدِیْ صَحِيْحٌ فَقَالَ لِمَ لَمْ تَضَعْهُ هٰهُنَا قَالَ لَيْسَ كُلُّ شَیْءٍ عِنْدِیْ صَحِيْحٍ وَّضَعْتُهٗ هٰهُنَا اِنَّمَا وَضَعْتُ هٰهُنَا مَا اَجْمَعُوْا عَلَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' قتادہ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں' صرف ابوکامل نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی یہ الفاظ کہلوائے ہیں۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

ابوعوانہ کہتے ہیں' ابواسحاق بیان کرتے ہیں۔ ابوبکر نامی محدث نے اس حدیث کے بارے میں شک وشبہ کا اظہار کیا' تو امام مسلم نے کہا' کیا تم سلیمان سے زیادہ مستند راوی چاہتے ہو؟ تو ابوبکر نے جواب دیا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟ تو امام مسلم نے کہا' وہ روایت صحیح ہے' یعنی جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو۔ یہ روایت میرے (یعنی امام مسلم کے) نزدیک صحیح ہے' تو ابوبکر نے سوال کیا' پھر آپ نے اس روایت کو اس کتاب میں شامل کیوں نہیں کیا؟ تو امام مسلم نے جواب دیا' ایسا نہیں ہے کہ جس حدیث کو میں ''صحیح'' سمجھتا ہوں اسے لازمی طور پر اس کتاب میں نقل کروں۔ میں نے اس کتاب میں صرف وہ احادیث شامل کی ہیں جن کے صحیح ہونے پر محدثین کا اتفاق ہے۔

810- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِی الْحَدِيْثِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَضٰى عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

✧✧ قتادہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس میں یہ بات شامل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی یہ فیصلہ سنا دیا ہے۔ کہ جو بندہ اس کی حمد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی حمد کو سن لے گا (یعنی قبول کر لے گا)

بَابُ 156: الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا

811- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى التَّمِيْمِیُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ الْاَنْصَارِیَّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الَّذِیْ كَانَ اُرِیَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِیْ مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهٗ بَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ اَمَرَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَكَيْفَ نُصَلِّیْ عَلَيْكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَمَنَّيْنَا اَنَّهٗ لَمْ يَسْاَلْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ

حدیث 810 ابوداؤد (980) ترمذی (32200) ابن ماجہ (3700) مالک (396) دارمی (1343) ابن حبان (1958) (1965) معجم کبیر (697) (725)

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی محفل میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی اکرم ہمارے پاس تشریف لے آئے۔ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں عرض کی' یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے' تو ہم آپ کی خدمت میں کس طرح ہدیہ درود پیش کریں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے' یہاں تک کہ انہوں نے یہ آرزو کی کہ کاش بشیر بن سعد نے آپ سے یہ سوال نہ کیا ہوتا لیکن کچھ دیر بعد آپ نے ارشاد فرمایا: تم اس طرح (درود شریف) پڑھو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(اے اللہ! تو حضرت محمد اور حضرت محمد کی آل پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر رحمت نازل کی اور حضرت محمد اور حضرت محمد کی آل پر برکت نازل کر جیسا کہ تو نے تمام جہانوں میں سے حضرت ابراہیم کی آل پر برکت نازل کی۔ بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔ (پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں تشہد کے دوران) سلام پڑھنے کا طریقہ تمہیں معلوم ہے۔

812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِى لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

✧✧ ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میری ملاقات حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی' تو وہ مجھ سے کہنے لگے' کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں؟ (میرے اثبات پر انہوں نے بتایا) ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' تو ہم نے عرض کی (نماز میں تشہد کے دوران) آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم جان چکے ہیں ہم آپ کی خدمت میں ہدیہ درود کس طرح پیش کریں؟ تو آپ نے فرمایا: تم اس طرح (درود شریف) پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

813 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَمِسْعَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ مِسْعَرٍ اَلَا اُهْدِى لَكَ هَدِيَّةً

حدیث 811 بخاری (3189)' (4520)' (5996) ابوداؤد (976)' (977)' (978) ترمذی (483) نسائی (1287)' (1290)' (1291) ابن ماجہ (903)' (905)' (904) مالک (395) دارمی (1342) احمد (1396)' (11451)' (17108)' (23038) ابن حبان (1964)' (1957)' (912) ابن خزیمہ (711) حاکم (991)' (315)' (4710) بیہقی (2672)' (2674)' (2675) ابی یعلی (653)' (1364)' (652) معجم کبیر (4481)' (5143)' (696)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں تحفہ دینے کا ذکر نہیں ہے۔

814-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الْاَعْمَشِ وَعَنْ مِسْعَرٍ وَّعَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَكَمِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّلَمْ يَقُلِ اللّٰهُمَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں اللھم کا لفظ نہیں ہے' بلکہ وبارک علیٰ محمد کے الفاظ ہیں۔

815-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا رَوْحٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' صحابہ کرام نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ پر درود کس طرح بھیجیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس طرح (درود شریف) پڑھو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيد

(اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج اور ذریت پر رحمت نازل کر جیسے تو نے آل ابراھیم پر رحمت نازل کی' اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ازواج اور ذریت پر برکت نازل کر' جیسے تو نے آل ابراھیم پر برکت نازل کی' بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے)

816- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ ابْنِ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا۔''

بَابُ 157 : التَّسْمِيْعِ وَالتَّحْمِيْدِ وَالتَّاْمِيْنِ

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ' رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور آمین کہنا

817- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

حدیث 816: ابوداؤد (1530) ترمذی (435) نسائی (1296)' (297) دارمی (2772) احمد (884)' (8869)' (10292) ابن حبان (904)' (906)' (905) ابی یعلیٰ (6495) مُعجم بیر (4717)' (13269)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو تم اللهم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو کیونکہ جس شخص کا قول فرشتوں کے قول کے مطابق ہوگا اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

818 -حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ سُمَيٍّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

819 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اٰمِيْنَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب امام آمین کہے تو تم آمین کہو کیونکہ جس شخص کی آمین آسمان (میں رہنے والے فرشتوں) کی آمین کے مطابق ہوگی اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

امام ابن شہاب بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہا کرتے تھے۔

820 -حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے آخر میں ابن شہاب زہری کا قول موجود نہیں ہے۔

821 -حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ اٰمِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ فِي السَّمَآءِ اٰمِيْنَ فَوَافَقَ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی انسان نماز میں آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں اور جب یہ دونوں ایک دوسرے کے موافق ہو جائیں تو اس شخص کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

822 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ اٰمِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ فِي السَّمَآءِ اٰمِيْنَ فَوَافَقَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نماز میں "آمین" کہتے ہو تو فرشتے آسمان میں "آمین" کہتے ہیں لہٰذا یہ دونوں ایک دوسرے کے موافق ہو جاتے ہیں (تو اس شخص کے) سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

حدیث 817: ترمذی (267) بیہقی (2448) دارقطنی (6)،(5)

حدیث 819: ابوداؤد (936) نسائی (928) مالک (194) بیہقی (2261)،(2263)

823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

824 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهٗ اٰمِیْنَ فَوَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ اَهْلِ السَّمَآءِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب قرأت کرنے والا (امام) غیر المغضوب علیهم والضالین پڑھے تو اس کے پیچھے کھڑا ہوا شخص ''آمین'' کہے تو اس شخص کا قول آسمان والوں کے قول کے موافق ہو جائے گا اور اس کے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

بَابُ 158: ائْتِمَامِ الْمَاْمُوْمِ بِالْاِمَامِ

مقتدی کا امام کی اقتداء کرنا

825 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّاَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُو کُرَیْبٍ جَمِیْعًا عَنْ سُفْیَانَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ سَقَطَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَیْهِ نَعُوْدُهٗ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰی بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّیْنَا وَرَآئَهٗ قُعُوْدًا فَلَمَّا قَضَی الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰی قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعُوْنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر پڑے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا۔ ہم عیادت کے لیے حاضر خدمت ہوئے تو اس وقت نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام کو اسی لیے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے' لہٰذا جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھ جاؤ۔ جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے' تو تم بھی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو' جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

826 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ فَصَلّٰی لَنَا قَاعِدًا ثُمَّ ذَکَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر کر زخمی ہو گئے' تو آپ نے بیٹھ کر ہمیں نماز پڑھائی۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے سے الفاظ ہیں۔

827 - حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمَا وَزَادَ فَاِذَا صَلّٰی قَائِمًا

فَصَلُّوْا قِیَامًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ جب امام کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

828 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِیْسٰی عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ وَفِیْهِ اِذَا صَلّٰی قَائِمًا فَصَلُّوْا قِیَامًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہوئے اور اس سے گر گئے جس کی وجہ سے آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں اور اس میں یہ جملہ بھی ہے' جب امام کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو۔

829 - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ اَنَسٌ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسِهٖ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ وَلَیْسَ فِیْهِ زِیَادَةُ یُوْنُسَ وَمَالِكٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد وہی روایت ہے' تاہم اس میں وہ اضافہ نہیں ہے جو یونس اور مالک کی روایت میں ہے۔

830 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَكٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَیْهِ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ یَعُوْدُوْنَهٗ فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلُّوْا بِصَلٰوتِهٖ قِیَامًا فَاَشَارَ اِلَیْهِمْ اَنِ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا صَلّٰی جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے تو بعض صحابہ کرام عیادت کے لیے حاضر ہوئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز شروع کی اور ان حضرات نے کھڑے ہو کر نماز شروع کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ تم بیٹھ جاؤ' تو وہ حضرات بیٹھ گئے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے' جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو' جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

831 - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ جَمِیْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 830: بخاری (656)' (689)' (1062) ابو داؤد (603)' (604)' (605) نسائی (1200)' (794) ابن ماجہ (1239)' (1240) مالک (305)' (309) احمد (12678)' (24348)' (25192) ابن حبان (2104)' (2122) ابن خزیمہ (1614)' (486)' (873) بیہقی (3226)' (4850)' (2082) ابی یعلی (7326) معجم کبیر (764)' (9378) دارقطنی (17)

832- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَآئَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَّاَبُوْبَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيْرَهُ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَاَشَارَ اِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلٰوتِهِ قُعُوْدًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اِنْ كِدْتُمْ آنِفًا لَتَفْعَلُوْنَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّوْمِ يَقُوْمُوْنَ عَلٰى مُلُوْكِهِمْ وَهُمْ قُعُوْدٌ فَلَا تَفْعَلُوْا ائْتَمُّوْا بِاَئِمَّتِكُمْ اِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے تو ہم نے آپ کی اقتداء میں اس طرح نماز ادا کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکبیر کی آواز لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف توجہ کی اور ہمیں کھڑے ہوئے دیکھا تو اشارے کے ذریعے ہمیں بیٹھنے کو کہا۔ ہم بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں بیٹھ کر نماز ادا کی۔ سلام پھیرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابھی تم اہل ایران اور اہل روم کا عمل کر رہے تھے' یعنی وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھا رہتا ہے۔ تم اپنے امام کے ساتھ اس طرح کا سلوک نہ کرو۔ اگر وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرے' تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

833- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ خَلْفَهُ فَاِذَا كَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ اَبُوْبَكْرٍ لِيُسْمِعَنَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تو حضرت ابوبکر (بلند آواز سے) تکبیر کہہ کے ہمیں سناتے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد لیث کی روایت کے الفاظ ہیں۔

834- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِى الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَلَا تَخْتَلِفُوْا عَلَيْهِ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے۔ اس لیے اس سے اختلاف نہ کرو' جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو' جب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں جاؤ' جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے' تو تم اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو۔ اگر وہ سجدے میں جائے تو تم بھی سجدے میں جاؤ اور اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

835- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

836- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا يَقُوْلُ لاَ تُبَادِرُوا الْإِمَامَ إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلاَ الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا آمِيْنَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ تلقین کیا کرتے تھے کہ امام سے آگے نکلنے کی کوشش نہ کرو جب تکبیر کہے' تو تم تکبیر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو' جب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں چلے جاؤ' جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے' تو تم اللھم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو!

837-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ اِلَّا قَوْلَهُ وَلاَ الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا آمِيْنَ وَزَادَ وَلاَ تَرْفَعُوْا قَبْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں یہ منقول ہے' جب امام ولا الضالین کہے' تو تم آمین کہو! اور اس سے پہلے (رکوع یا سجدے سے) سر نہ اٹھاؤ!

838- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلٰى وَهُوَ ابْنُ عَطَاءٍ سَمِعَ اَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا وَافَقَ قَوْلُ اَهْلِ الْاَرْضِ قَوْلَ اَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: امام ایک ڈھال (کی مانند) ہے جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھا کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے' تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھو' جب زمین والوں کا قول آسمان والوں کے قول کے موافق ہو جائے گا تو (نمازی کے) سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے

839-حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ مَوْلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تا کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں چلے جاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے'

حدیث 836: نسائی (932) ابن حبان (1804) ابن خزیمہ (1582)' (575)' (1584) بیہقی (2145)' (2264)' (2281) ابی یعلی (7326)' (5874)' (6411) معجم کبیر (7687)' (9377)' (6891) دارقطنی (18)' (9)

حدیث 838: بخاری (371)' (656)' (689) ابوداؤد (602)' (603)' (604) ترمذی (267)' (361) نسائی (794)' (921)' (922) ابن ماجہ (846)' (1238)' (1239) مالک (197)' (209) دارمی (1311)' (1312) احمد (7144)' (8141)' (8483) ابن حبان (1907)' (1909)' (2102) ابن خزیمہ (1575)' (1576)' (1577) حاکم (779) بیہقی (2096)' (2110)' (2425) ابی یعلی (3558)' (4807)' (5909) معجم کبیر (7687)' (9323)' (9324) دارقطنی (10)' (11)' (12)

تو تم اللھم ربّنا لک الحمد کہو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

بَابُ 159: اسْتِخْلَافِ الْإِمَامِ إِذَا عُرِضَ لَهُ عُذْرٌ مِّنْ مَرَضٍ وَّسَفَرٍ وَّغَيْرِهِمَا مَنْ يُّصَلِّي بِالنَّاسِ وَاِنَّ مَنْ صَلّٰى خَلْفَ اِمَامٍ جَالِسٍ لِعِجْزِهٖ عَنِ الْقِيَامِ لَزِمَهُ الْقِيَامُ اِذَا قَدَرَ عَلَيْهِ وَنَسْخِ الْقُعُوْدِ خَلْفَ الْقَاعِدِ فِيْ حَقِّ مَنْ قَدَرَ عَلَى الْقِيَامِ

اگر امام کو بیماری' سفر یا ان کے علاوہ کوئی اور عذر پیش ہو' تو وہ کسی شخص کو اپنا نائب مقرر کرے جو لوگوں کو نماز پڑھائے' اگر امام قیام نہ کر سکتا ہو' تو اس کی اقتداء میں نماز ادا کرنے والے کے لیے قیام کرنا لازم ہوگا بشرطیکہ وہ قیام کر سکتا ہو' جو مقتدی قیام کر سکتا ہو اس کا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے امام کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا حکم منسوخ ہے

840- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا اَلَا تُحَدِّثِيْنِيْ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلٰى ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوْفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ قَالَتْ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَاَتَاهُ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّكَانَ رَجُلًا رَّقِيْقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ اَنْتَ اَحَقُّ بِذٰلِكَ قَالَتْ فَصَلّٰى بِهِمْ اَبُوْبَكْرٍ تِلْكَ الْاَيَّامَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهٖ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ وَاَبُوْبَكْرٍ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْبَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا يَتَاَخَّرَ وَقَالَ لَهُمَا اَجْلِسَانِيْ اِلٰى جَنْبِهٖ فَاَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّكَانَ اَبُوْبَكْرٍ يُصَلِّيْ وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهٗ اَلَا اَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ حَدِيْثَهَا عَلَيْهِ فَمَا اَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ

حدیث 840: بخاری (195)' (364)' (646) ترمذی (3672) نسائی (797)' (834) ابن ماجہ (1232)' (1234) مالک (412) ... (82)' (1257) احمد (24107)' (24149)' (24902) ابن حبان (6587)' (2118)' (2120) ابن خزیمہ (1541)' (1616)' (1624) حاکم (7446) بیہقی (119)' (3171)' (3172)' (4846) ... (4478) ... (6367) ...

✧✧ حضرت عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: کیا آپ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وصال کے بارے میں بتائیں گی؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: ہاں! جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری شدت اختیار کرگئی تو اسی دوران آپ نے دریافت کیا' کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہیں؟ ہم نے عرض کی جی نہیں' وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا میرے (وضو کرنے کے لیے) پانی کا برتن لاؤ ہم نے ایسا ہی کیا آپ نے پانی کے ذریعے (اپنے بعض اعضاء کو) دھویا جب آپ اٹھنے لگے آپ پر بیہوشی (کی سی کیفیت) طاری ہوئی جب آپ کو افاقہ ہوا' تو آپ نے دوبارہ دریافت کیا' کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہیں؟ ہم نے عرض کی جی نہیں' وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں آپ نے حکم دیا میرے لیے برتن میں پانی لاؤ ہم نے ہی کیا آپ نے اپنے (بعض اعضاء کو) دھویا جب اٹھنے لگے تو دوبارہ بیہوشی کی سی کیفیت طاری ہوگئی جب افاقہ ہوا' تو آپ نے دریافت کیا' کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہیں؟ ہم نے عرض کی جی نہیں' وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں لوگ اس وقت مسجد میں بیٹھے عشاء کی نماز کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کررہے تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم نے ایک آدمی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا (اور یہ حکم دیا) کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں وہ شخص حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھادیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کیونکہ انتہائی رقیق القلب تھے' انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا آپ لوگوں کو نماز پڑھادیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' آپ اس بات کے زیادہ حق دار ہیں (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) ان ایام میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے ایک دن نبی اکرم کی طبیعت کچھ بہتر ہوئی تو آپ ظہر کی نماز کے وقت دو آدمیوں کے ہمراہ حجرہ مبارک سے باہر تشریف لائے ان دو آدمیوں میں سے ایک حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھارہے تھے انہوں نے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ جانے والے دونوں حضرات کو ہدایت کی: مجھے ابوبکر کے پہلو میں بٹھادو' (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں نبی اکرم کی اقتداء کررہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کررہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے

عبید اللہ فرماتے ہیں میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا' تو عرض کی کیا میں آپ کو وہ حدیث سناؤں' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض وصال کے بارے میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے میرے سامنے بیان کی ہے انہوں نے فرمایا: ضرور! میں نے انہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان سنایا تو انہوں نے اس کی کسی بھی بات کا انکار نہیں کیا' البتہ یہ پوچھا کیا انہوں نے تمہیں یہ بتایا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ دوسرے صاحب کون تھے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن کی ہمراہی میں باہر تشریف لائے تھے) میں نے جواب دیا: نہیں' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ حضرت علی تھے۔

841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ فَاسْتَاْذَنَ اَزْوَاجَهُ اَنْ يُّمَرَّضَ فِيْ بَيْتِهَا وَاَذِنَّ لَهٗ قَالَتْ فَخَرَجَ وَيَدٌ لَهٗ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَّيَدٌ لَهٗ عَلٰى رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ يَخُطُّ بِرِجْلَيْهِ فِي الْاَرْضِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَنِ الرَّجُلُ الَّذِيْ لَمْ تُسَمِّ عَآئِشَةُ هُوَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے مرض وصال کا آغاز سیّدہ میمونہ کے گھر (میں قیام کے دوران) سے ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات سے یہ اجازت مانگی کہ وہ بیماری کے ایام ان کے (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے) حجرے میں بسر کریں۔ آپ کو اجازت دے دی گئی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم ﷺ حجرے سے باہر تشریف لائے تو آپ کا ہاتھ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما (کے کندھے) پر تھا اور دوسرا ایک اور صاحب کے (کندھے) پر تھا اور آپ زمین پر پاؤں گھسیٹ کر چل رہے تھے۔

(اس حدیث کے راوی) عبیداللہ فرماتے ہیں' میں نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنائی تو انہوں نے دریافت کیا' کیا تم جانتے ہو؟ کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جن دوسرے صاحب کا نام نہیں لیا وہ کون تھے؟ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

842 -حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَاْذَنَ اَزْوَاجَهُ اَنْ يُّمَرَّضَ فِيْ بَيْتِيْ فَاَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ فِي الْاَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَاَخْبَرْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بِالَّذِيْ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَدْرِيْ مَنِ الرَّجُلُ الْاٰخَرُ الَّذِيْ لَمْ تُسَمِّ عَآئِشَةُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ عَلِيٌّ

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا ہے' جب نبی اکرم بیمار ہوئے اور آپ کی تکلیف شدت اختیار کر گئی تو آپ نے اپنی ازواج سے اجازت مانگی کہ بیماری کے ایام میرے حجرے میں بسر کریں۔ آپ کو اجازت مل گئی' تو آپ دو آدمیوں کی ہمراہی میں پاؤں زمین پر گھسیٹتے ہوئے تشریف لائے۔ ان دو آدمیوں میں سے ایک حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ تھے اور دوسرے ایک اور صاحب تھے۔

عبیداللہ بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنایا۔ انہوں نے مجھ سے پوچھا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جن دوسرے صاحب کا نام نہیں لیا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کون ہیں؟ میں نے عرض کی نہیں' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا' وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

843 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ وَمَا حَمَلَنِيْ عَلٰى كَثْرَةِ مُرَاجَعَتِهٖ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَقَعْ فِيْ قَلْبِيْ اَنْ يُّحِبَّ النَّاسُ بَعْدَهٗ رَجُلًا قَامَ مَقَامَهٗ اَبَدًا وَّاِلَّا اَنِّيْ كُنْتُ اَرٰى اَنَّهٗ لَنْ يَّقُوْمَ مَقَامَهٗ اَحَدٌ اِلَّا تَشَاءَمَ النَّاسُ بِهٖ فَاَرَدْتُّ اَنْ يَّعْدِلَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم سے اصرار کیا (کہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کی ہدایت کا حکم واپس لیں)۔ میرا شدید اصرار اس لیے تھا کیونکہ میں یہ سمجھتی تھی کہ جو شخص آپ کی جگہ کھڑا ہوگا' لوگوں کے دل میں اس کی محبت پیدا نہیں ہوگی بلکہ لوگ اسے بدشگونی سمجھیں گے' اس لیے میری یہ خواہش تھی کہ نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مصلیٰ امامت پر کھڑے ہونے کا حکم نہ دیں۔

844- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِيْ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِيْ قَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَّجُلٌ رَقِيْقٌ اِذَا قَرَاَ الْقُرْاٰنَ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ فَلَوْ اَمَرْتَ غَيْرَ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا بِيْ اِلَّا كَرَاهِيَةَ اَنْ يَتَشَاءَمَ النَّاسُ بِاَوَّلِ مَنْ يَقُوْمُ فِيْ مَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَاجَعْتُهُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ اَبُوْبَكْرٍ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے حمزہ رضی اللہ عنہ' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں تشریف لائے تو آپ نے حکم دیا' ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی' یارسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بہت نرم مزاج کے مالک ہیں' جب وہ قرآن پڑھنا شروع کرتے ہیں تو ان کے آنسو نہیں رکتے۔ آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی اور صاحب کو یہ حکم دیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا' خدا کی قسم! میں نے ایسا اس لیے کہا تھا کہ جو بھی شخص سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ مصلّی امامت پر کھڑا ہوگا' وہ اسے بدشگونی سمجھیں گے' اس لیے میں نے دو یا تین مرتبہ اپنی بات پر اصرار کیا' لیکن آپ نے یہی فرمایا: ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھائیں' تم سب حضرت یوسف (کے زمانے کی) خواتین کی طرح ہو۔

845- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَّجُلٌ اَسِيْفٌ وَّاِنَّهُ مَتٰى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُوْلِيْ لَهُ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَّجُلٌ اَسِيْفٌ وَّاِنَّهُ مَتٰى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَتْ لَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُنَّ لَاَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقُلْتُ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهٖ خِفَّةً فَقَامَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْاَرْضِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ اَبُوْبَكْرٍ حِسَّهٗ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ جَالِسًا وَّاَبُوْبَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِيْ اَبُوْبَكْرٍ بِصَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْتَدِي النَّاسُ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ

✧✧ اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز پڑھانے کیلئے' بلانے کیلئے آئے۔ آپ نے انہیں حکم دیا: ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی' یارسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بہت نرم مزاج کے مالک ہیں۔ اب جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو صحیح طرح سے قرأت نہیں کرسکیں گے۔ اس لیے آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیں لیکن آپ نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بہت نرم مزاج کے مالک ہیں' جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو صحیح طرح سے قرأت نہیں کر سکیں گے۔ اس لیے آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیں۔ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہی بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دی' تو آپ نے جواب دیا: تم حضرت یوسف کے زمانے کی عورتوں کی طرح ہو۔ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانا شروع کی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو طبیعت میں کچھ آرام محسوس ہوا۔ آپ دو حضرات کی ہمراہی میں زمین پر پاؤں گھسیٹتے ہوئے مسجد میں تشریف لے گئے' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی آہٹ محسوس کی' تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے انہیں اپنی جگہ رہنے کا حکم دیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بائیں طرف آ کر بیٹھ گئے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کر رہے تھے۔

846- حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِيْهِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فَاُتِيَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اُجْلِسَ اِلٰى جَنْبِهٖ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَاَبُوْبَكْرٍ يُسْمِعُهُمُ التَّكْبِيْرَ وَفِيْ حَدِيْثِ عِيسَى فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَبُوْبَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهٖ وَاَبُوْبَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ جس بیماری میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا' جب آپ اس بیماری کا شکار ہوئے۔ (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لا کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا گیا' اب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تکبیر کی آواز لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔ (ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز ادا کرنا شروع کی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پہلو میں (کھڑے) تکبیر کی آواز لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔

847- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِيْ مَرَضِهٖ فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهٖ خِفَّةً فَخَرَجَ وَاِذَا اَبُوْبَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْبَكْرٍ اسْتَاْخَرَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ كَمَا اَنْتَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ اَبِيْ بَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهٖ فَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ

✧✧ ہشام اپنے والد (عروہ) کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا' وہ آپ کی بیماری کے دوران لوگوں کو نماز پڑھاتے رہیں' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے۔

عروہ بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو طبیعت میں آرام محسوس ہوا' تو آپ مسجد میں تشریف لے گئے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

اس وقت نماز پڑھا رہے تھے' جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے اشارے کے ذریعے انہیں اپنی جگہ رہنے کا حکم دیا' پھر نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں آ کے بیٹھ گئے' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی پیروی کی اور لوگوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پیروی میں نماز ادا کی۔

848-حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِي وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَحَدَّثَنِي اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فِي وَجَعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي الصَّلٰوةِ كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْحُجْرَةِ فَنَظَرَ اِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ كَاَنَّ وَجْهَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ ثُمَّ تَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا قَالَ فَبُهِتْنَا وَنَحْنُ فِي الصَّلٰوةِ مِنْ فَرَحٍ بِخُرُوْجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَكَصَ اَبُوْبَكْرٍ عَلٰى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجٌ لِلصَّلٰوةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ اَنْ اَتِمُّوا صَلٰوتَكُمْ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْخَى السِّتْرَ قَالَ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ ذٰلِكَ

✧✧ ابن شہاب زہری' حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جس بیماری کے دوران نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہوا' اس بیماری کے دوران حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نمازیں پڑھاتے رہے تھے۔ ایک مرتبہ پیر کے دن نبی اکرم ﷺ نے اپنے حجرہ مبارک کا پردہ ہٹایا اور ہماری طرف دیکھا۔ آپ اس وقت کھڑے ہوئے تھے اور آپ کا چہرہ مبارک اس وقت قرآن کا ورق محسوس ہو رہا تھا' پھر آپ مسکراتے ہوئے ہنسے' یہ منظر دیکھ کر ہم مبہوت ہو گئے' حالانکہ ہم اس وقت نماز پڑھ رہے تھے' لیکن نبی اکرم ﷺ کی تشریف آوری کی خوشی کی وجہ سے ہماری یہ حالت ہو گئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر صف میں شامل ہونے لگے۔ وہ یہ سمجھے کہ شاید نبی اکرم ﷺ نماز پڑھانے کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ آپ نے اشارے کے ذریعے صحابہ کرام کو نماز جاری رکھنے کا حکم دیا' اور خود حجرے میں واپس تشریف لے گئے اور پردہ گرا دیا۔ اس دن آپ کا وصال ہو گیا۔

849- وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اٰخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ وَحَدِيْثُ صَالِحٍ اَتَمُّ وَاَشْبَعُ

✧✧ زہری' حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ (کی ظاہری زندگی میں آپ) کا چہرہ مبارک آخری مرتبہ اس وقت دیکھا تھا' جب سوموار کے دن آپ نے حجرہ مبارک کا پردہ ہٹایا تھا۔

850- مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 848: بخاری (721)' (1147)' (4183) نسائی (1831) ابن ماجہ (1624) احمد (12093)' (13052)' (13053) ابن حبان (6620)' (6045) ابن خزیمہ (867)' (1650) بیہقی (4825)' (2400)' (1188)

851- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ يَخْرُجْ اِلَيْنَا نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثًا فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَذَهَبَ اَبُوْبَكْرٍ يَتَقَدَّمُ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ فَلَمَّا وَضَحَ لَنَا وَجْهُ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا قَطُّ كَانَ اَعْجَبَ اِلَيْنَا مِنْ وَّجْهِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وَضَحَ لَنَا قَالَ فَاَوْمَاَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ اِلٰى اَبِیْ بَكْرٍ اَنْ يَتَقَدَّمَ وَاَرْخٰى نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهِ حَتّٰى مَاتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین دن تک (نماز پڑھانے کیلئے) ہمارے پاس تشریف نہیں لائے۔ ایک دن اقامت کہی گئی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھانے کیلئے آگے بڑھے' اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرۂ مبارک کا پردہ ہٹایا' جب آپ کا چہرہ مبارک ہمیں دکھائی دیا تو ہمارے نزدیک آپ کے رخِ انور کی زیارت سے زیادہ پسندیدہ منظر اور کوئی نہیں تھا۔ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اشارہ کیا کہ وہ آگے بڑھیں (اور لوگوں کو نماز پڑھائیں)' پھر آپ نے پردہ گرا دیا۔ اس کے بعد ہمیں آپ کے وصال تک' دوبارہ آپ کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہوا۔

852- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَّجُلٌ رَقِيْقٌ مَّتٰى يَقُمْ مَقَامَكَ لاَ يَسْتَطِعْ اَنْ يُّصَلِّیَ بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرِیْ اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ قَالَ فَصَلّٰى بِهِمْ اَبُوْبَكْرٍ حَيَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے اور آپ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو آپ نے حکم دیا: ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یا رسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بہت نرم مزاج کے مالک ہیں' جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔ آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' تم حضرت یوسف کے زمانے کی عورتوں کی طرح ہو۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (ظاہری) زندگی کے دوران حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے۔

بَابُ160: تَقْدِيْمِ الْجَمَاعَةِ مَنْ يُّصَلِّیْ بِهِمْ اِذَا تَاَخَّرَ الْاِمَامُ وَلَمْ يَخَافُوْا مُفْسِدَةً بِالتَّقْدِيْمِ

اگر امام کی آمد میں تاخیر ہو جائے تو حاضرین کسی شخص کو آگے کر کے (مصلیٰ امامت پر کھڑا کر دیں) بشرطیکہ اس میں کسی فساد کا اندیشہ نہ ہو

853-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث852: بخاری (646)' (647)' (650) ترمذی (3672) نسائی (797)' (833) ابن ماجہ (1232)' (1232)' (1234) مالک (902)' (412)' دارمی (82) احمد (1785)' (2055)' (13115)' ابن حبان (2118)' (2120)' (2121) ابن خزیمہ (1541)' (1616)' (1624)' بیہقی (3171)' (3172)' (3472) ... (4478)' (3667) ... (6867) ... (50) ...

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَھَبَ اِلٰی بَنِیْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِیُصْلِحَ بَیْنَھُمْ فَحَانَتِ الصَّلٰوۃُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ فَقَالَ اَتُصَلِّیْ بِالنَّاسِ فَاُقِیْمُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَصَلّٰی اَبُوْبَکْرٍ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِی الصَّلٰوۃِ فَتَخَلَّصَ حَتّٰی وَقَفَ فِی الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَکَانَ اَبُوْبَکْرٍ لاَ یَلْتَفِتُ فِی الصَّلٰوۃِ فَلَمَّا اَکْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِیْقَ الْتَفَتَ فَرَاٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَشَارَ اِلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنِ امْکُثْ مَکَانَکَ فَرَفَعَ اَبُوْبَکْرٍ یَدَیْہِ فَحَمِدَ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰی مَا اَمَرَہٗ بِہٖ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِکَ ثُمَّ اسْتَاْخَرَ اَبُوْبَکْرٍ حَتّٰی اسْتَوٰی فِی الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ یَا اَبَا بَکْرٍ مَا مَنَعَکَ اَنْ تَثْبُتَ اِذْ اَمَرْتُکَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ مَا کَانَ لِابْنِ اَبِیْ قُحَافَۃَ اَنْ یُّصَلِّیَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا لِیْ رَاَیْتُکُمْ اَکْثَرْتُمُ التَّصْفِیْقَ مَنْ نَّابَہٗ شَیْءٌ فِیْ صَلٰوتِہٖ فَلْیُسَبِّحْ فَاِنَّہٗ اِذَا سَبَّحَ الْتَفَتَ اِلَیْہِ وَاِنَّمَا التَّصْفِیْقُ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنوعمرو بن عوف رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی معاملہ سلجھانے کیلئے ان کے محلے میں تشریف لے گئے' اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا۔ مؤذن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا: اگر آپ نماز پڑھانے پر تیار ہوں تو اقامت کہی جائے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں! پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانا شروع کی۔ اسی دوران نبی اکرم تشریف لے آئے۔ لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آکر پہلی صف میں کھڑے ہوگئے لوگوں نے ہاتھ پہ ہاتھ مار کے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو متوجہ کرنے کی کوشش کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بڑے انہماک کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے' جب بہت زیادہ لوگوں نے ہاتھ پہ ہاتھ مارے تو ان کی توجہ منتشر ہوئی۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے کہا کہ اپنی جگہ رہو (اور نماز پڑھاؤ) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھ بلند کر کے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔ اس بات پر کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ حکم دیا ہے' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر پہلی صف میں شامل ہوگئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ کر (نماز پڑھانے لگے) نماز سے فراغت کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں اپنی جگہ برقرار رہنے کا حکم دیا تھا تو تم نے ایسا کیوں نہیں کیا؟ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' ابن ابی قحافہ کی یہ مجال ہوسکتی ہے کہ وہ اللہ کے پیارے رسول کی موجودگی میں نماز پڑھائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (دوسرے حضرات کی طرف متوجہ ہوکر) ارشاد فرمایا: تم لوگ ہاتھ پہ ہاتھ کیوں مار رہے تھے؟ اگر نماز کے دوران ایسی کوئی صورت درپیش ہو' تو (زور سے) سبحان اللہ کہہ لیا کریں' کیونکہ جب تم سبحان اللہ کہو گے تو امام متوجہ ہو جائے گا۔ (امام کو متوجہ کرنے کیلئے) ہاتھ پہ ہاتھ مارنے کا حکم خواتین کیلئے ہے۔

854- حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِی ابْنَ اَبِیْ حَازِمٍ وَّقَالَ قُتَیْبَۃُ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ وَھُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِیُّ کِلَاھُمَا عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ بِمِثْلِ حَدِیْثِ مَالِکٍ وَّفِیْ حَدِیْثِھِمَا فَرَفَعَ اَبُوْبَکْرٍ یَدَیْہِ فَحَمِدَ اللّٰہَ وَرَجَعَ الْقَھْقَرٰی وَرَآءَ حَتّٰی قَامَ فِی الصَّفِّ

حدیث 853: بخاری (652)' (1143)' (1160) ابوداؤد (941) نسائی (784)' (793)' (1183) احمد (22899)' (22914) ابن حبان (2261) ابن خزیمہ (1517)' (1574) بیہقی (3147)' (3148)' (5090) ابی یعلی (7517)' (7524)' (7545) معجم کبیر (5693)' (5742)' (5749)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد بیان کی اور الٹے قدموں واپس آتے ہوئے پہلی صف میں شامل ہو گئے۔

855- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ ذَهَبَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِىْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَزَادَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَقَ الصُّفُوفَ حَتّٰى قَامَ عِنْدَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَفِيْهِ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَّجَعَ الْقَهْقَرٰى

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنوعمرو بن عوف کا کوئی معاملہ نمٹانے کیلئے ان کے محلے میں تشریف لے گئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو صفوں کو چیر کر آگے آتے ہوئے پہلی صف میں آ کے کھڑے ہو گئے۔ اس روایت میں یہ بات بھی موجود ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ الٹے قدموں سے پیچھے ہٹ گئے۔

856- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيْثِ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكَ قَالَ الْمُغِيْرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْغَائِطِ فَحَمَلْتُ مَعَهُ اِدَاوَةً قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَىَّ اَخَذْتُ اُهَرِيْقُ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يُخْرِجُ جُبَّتَهُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ فَاَدْخَلَ يَدَيْهِ فِى الْجُبَّةِ حَتّٰى اَخْرَجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ تَوَضَّاَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ اَقْبَلَ قَالَ الْمُغِيْرَةُ فَاَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتّٰى نَجِدَ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوْا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ فَصَلّٰى لَهُمْ فَاَدْرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ فَصَلّٰى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الْاٰخِرَةَ فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتِمُّ صَلٰوتَهُ فَاَفْزَعَ ذٰلِكَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاَكْثَرُوا التَّسْبِيْحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ اَحْسَنْتُمْ اَوْ قَالَ قَدْ اَصَبْتُمْ يَغْبِطُهُمْ اَنْ صَلَّوُا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد' حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک میں شرکت کا شرف حاصل ہوا۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے' میں پانی لے کے آپ کے پیچھے چل دیا۔ یہ نماز فجر کے وقت سے کچھ دیر پہلے کی بات ہے' جب آپ واپس تشریف لائے تو میں نے پانی انڈیلنا شروع کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے' پھر چہرہ دھویا' پھر اپنے جبے میں سے بازو باہر نکالنے کی کوشش کی۔ اس کی آستین چونکہ تنگ تھی۔ اس لیے بازو باہر نہ آ سکا۔ آپ نے نیچے کی جانب سے بازوؤں کو باہر نکالا اور انہیں کہنیوں تک دھویا' پھر آپ نے موزے کے اوپر والے حصے پر مسح کیا اور واپس چل پڑے۔ میں بھی آپ کے ہمراہ چل پڑا۔ ہم واپس آئے تو دیکھا کہ لوگ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (فجر کی) دو رکعات میں سے ایک رکعت ملی۔ وہ ایک یعنی دوسری رکعت آپ نے

لوگوں کے ہمراہ ادا کی اور جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سلام پھیر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ نے اپنی نماز مکمل کی۔ لوگ اس بات سے پریشان ہوئے اور انہوں نے بکثرت سبحان اللہ کہنا شروع کر دیا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز مکمل کر لی' تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے (راوی کہتے ہیں) یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تعریف کی۔ کہ انہوں نے نماز کو وقت پر ادا کیا ہے۔

857 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّالْحُلْوَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سعدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ نَحْوَ حَدِيْثِ عَبَّادٍ قَالَ الْمُغِيْرَهُ فَاَرَدْتُ تَاْخِيْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے اس بیان کا اضافہ ہے کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو پیچھے ہٹانے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رہنے دو۔

بَابُ 161: تَسْبِيْحِ الرَّجُلِ وَتَصْفِيْقِ الْمَرْاَةِ اِذَا نَابَهُمَا شَیْءٌ فِی الصَّلٰوةِ

نماز کے دوران ضرورت پیش آنے پر (امام کو متوجہ کرنے کیلئے) مرد سبحان اللہ کہیں گے اور عورتیں ہاتھ پہ ہاتھ ماریں گی

858 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَآءِ زَادَ حَرْمَلَةُ فِیْ رِوَايَتِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّقَدْ رَاَيْتُ رِجَالًا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ يُسَبِّحُوْنَ وَيُشِيْرُوْنَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (نماز کے دوران امام کو متوجہ کرنے کیلئے) تسبیح پڑھنے کا حکم مردوں کیلئے ہے اور ہاتھ مارنے کا حکم عورتوں کیلئے ہے۔

859 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِی ابْنَ عِيَاضٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ فِی الصَّلٰوةِ

حدیث 858: بخاری (1145)' (1146) ابوداؤد (939)' (942)' (944) ترمذی (369) نسائی (1207)' (1208)' (1209) ابن ماجہ (1034)' (1035)' (1036) داری (1363)' (1364) احمد (7283)' (7541)' (8189) ابن حبان (2262)' (2263) ابن خزیمہ (854)' (894) بیہقی (3149)' (3150)' (3151) ابی یعلی (5955)' (6042)' (7513) معجم کبیر (5739)' (5765)' (5824) دار قطنی (1)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے آغاز میں ان الفاظ کا اضافہ ہے "نماز میں"۔

بَابُ 162: اَلْاَمْرِ بِتَحْسِیْنِ الصَّلٰوۃِ وَاِتْمَامِهَا وَالْخُشُوْعِ فِیْهَا

نماز کو اچھی طرح سے مکمل ادا کرنا اور اس میں خشوع وخضوع کا خیال رکھنا

861- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا فُلَانُ اَلَا تُحْسِنُ صَلٰوتَكَ اَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّي اِذَا صَلَّى كَيْفَ يُصَلِّي فَاِنَّمَا يُصَلِّي لِنَفْسِهِ اِنِّي وَاللّٰهِ لَاُبْصِرُ مِنْ وَّرَآئِي كَمَا اُبْصِرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے ایک صاحب کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے فلاں! تم نے اچھی طرح سے نماز کیوں ادا نہیں کی؟ کیا نمازی نماز کے دوران یہ خیال نہیں رکھتا کہ وہ کس طرح نماز پڑھ رہا ہے؟ اللہ کی قسم! میں اپنے پیچھے کی جانب سے اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے سامنے دیکھتا ہوں۔

862- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هٰهُنَا فَوَاللّٰهِ لَا يَخْفٰى عَلَيَّ رُكُوْعُكُمْ وَلَا سُجُوْدُكُمْ اِنِّي لَاَرَاكُمْ وَرَآءَ ظَهْرِي

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میرا رخ اس طرف ہے۔ اللہ کی قسم! تمہارے رکوع اور سجدے مجھ سے مخفی نہیں ہیں اور میں تمہیں اپنے پیچھے کی جانب (موجود ہونے کی حالت میں بھی) دیکھ سکتا ہوں۔

863- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقِيْمُوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي اِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ حَدَّثَنِي اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتِمُّوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي اِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَاِذَا مَا سَجَدْتُمْ وَفِي حَدِيْثِ سَعِيْدٍ اِذَا رَكَعْتُمْ وَاِذَا سَجَدْتُمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رکوع اور سجود کو اطمینان سے ادا کیا جائے' اللہ کی قسم! جب تم میرے پیچھے کی جانب میں رکوع اور سجدے کر رہے ہوتے ہو' تو بھی میں تمہیں دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رکوع وسجود مکمل طور پر ادا کیا کرو' جب تم رکوع کرتے ہو یا جب تم سجدہ کرتے ہو' تو اللہ کی قسم! میں تمہیں اپنی پشت کی جانب (موجود ہونے کے باوجود تمہیں) دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

حدیث 861 نسائی (872) ابن خزیمہ (664) بیہقی (3398)

حدیث 862 بخاری (408)' (708) نسائی (1054) مالک (399) احمد (8011)' (8756)' (8864) ابن حبان (6337) ابی یعلی (6335)' (2971)

بَابُ163: تَحْرِيْمِ سَبْقِ الْاِمَامِ بِرُكُوْعٍ اَوْ سُجُوْدٍ وَّنَحْوِهِمَا

امام سے پہلے ہی رکوع یا سجدہ وغیرہ کر لینا حرام ہے

864- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ اِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُوْنِىْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْاِنْصِرَافِ فَاِنِّىْ اَرَاكُمْ اَمَامِىْ وَمِنْ خَلْفِىْ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ رَاَيْتُمْ مَا رَاَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا قَالُوْا وَمَا رَاَيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ نماز سے فراغت کے بعد آپ نے ہماری طرف رخ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں۔ تم مجھ سے پہلے رکوع میں یا سجدے میں جانے یا قیام کرنے یا نماز ختم کرنے کی کوشش نہ کیا کرو' کیونکہ میں سامنے کی طرف سے بھی اور پیچھے کی جانب سے بھی تمہیں دیکھ سکتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے' جو میں دیکھ چکا ہوں اگر وہ تم دیکھ لو تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ رویا کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ کیا دیکھ چکے ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا: میں جنت اور جہنم کو دیکھ چکا ہوں۔

865-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ جَمِيْعًا عَنِ الْمُخْتَارِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّلَا بِالْاِنْصِرَافِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

866- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا يَخْشَى الَّذِىْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُّحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ رَاْسَ حِمَارٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص امام سے پہلے (رکوع یا سجدے سے) سر اٹھالیتا ہے کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر کی شکل میں تبدیل کر دے۔

867- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يُّوْنُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا يَاْمَنُ الَّذِىْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ فِىْ صَلٰوتِهٖ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُّحَوِّلَ اللّٰهُ صُوْرَتَهٗ فِىْ صُوْرَةِ حِمَارٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نماز کے دوران امام سے پہلے (رکوع

حدیث 864: بخاری (717) ابوداؤد (912)' (913) نسائی (1193)' (1194)' (1276) ابن ماجہ (1043)' (1045)' (1044) دارمی (1301)' (1302) احمد (8389)' (8788)' (12084) ابن حبان (2281)' (2284) ابن خزیمہ (475) بیہقی (3351)' (3353)' (3352) ابی یعلی (2918)' (2955)' (3160) معجم کبیر (1817)' (1818)' (1819)

یا سجدے میں سے) سر اٹھا لیتا ہے کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل کو گدھے کی شکل میں تبدیل نہ کر دے؟

868- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِیُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الرَّبِیْعِ بْنِ مُسْلِمٍ جَمِیْعًا عَنِ الرَّبِیْعِ بْنِ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا یَاْمَنُ الَّذِیْ بِهٰذَا غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ الرَّبِیْعِ بْنِ مُسْلِمٍ اَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَجْهَ حِمَارٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ان میں سے صرف ایک روایت میں اس بات کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو گدھے کے چہرے میں تبدیل کر دے۔

بَابُ 164: النَّهْیِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ اِلَى السَّمَآءِ فِی الصَّلٰوةِ

نماز کے دوران آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنے کی ممانعت

869- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ تَمِیْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ یَّرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَآءِ فِی الصَّلٰوةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَیْهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو لوگ نماز کے دوران نگاہیں اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں وہ ایسا کرنے سے باز آ جائیں ایسا نہ ہو کہ ان کی بینائی ہی واپس نہ آئے۔

870- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِی اللَّیْثُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِیْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَآءِ فِی الصَّلٰوةِ اِلَى السَّمَآءِ اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو لوگ نماز کے دوران نگاہیں اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں' وہ ایسا کرنے سے باز آ جائیں ورنہ ایسا نہ ہو کہ ان کی بصارت ختم ہو جائے۔

بَابُ 165: الْاَمْرِ بِالسُّكُوْنِ فِی الصَّلٰوةِ وَالنَّهْیِ عَنِ الْاِشَارَةِ بِالْیَدِ وَرَفْعِهَا عِنْدَ الْاِسْلَامِ وَاِتْمَامِ الصُّفُوْفِ الْاَوَّلِ وَالتَّرَاصِّ فِیْهَا وَالْاَمْرِ بِالْاِجْتِمَاعِ

نماز کے دوران سکون اختیار کرنے کا حکم سلام پھیرتے وقت ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرنا یا انہیں اٹھانا منع ہے' اگلی صفوں کو مکمل کیا جائے اور صف میں مل جل کر کھڑا ہوا جائے نیز اکٹھے رہا جائے

871- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِیْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِیْ اَرَاكُمْ رَافِعِیْ اَیْدِیْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوْا فِی الصَّلٰوةِ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَیْنَا فَرَآنَا حَلَقًا فَقَالَ مَالِیْ اَرَاكُمْ عِزِیْنَ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَیْنَا فَقَالَ اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ یُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْاُوَلَ وَیَتَرَاصُّوْنَ فِی الصَّفِّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم سرکش گھوڑوں کی دُموں کی طرح ہاتھ اٹھاتے ہو' سکون کے ساتھ نماز ادا کیا کرو۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہمیں مختلف حلقوں میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو فرمایا: تم منتشر ہو کر کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ پھر ایک مرتبہ تشریف لائے تو فرمایا: جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صفیں باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں' اس طرح تم صفیں کیوں نہیں قائم کرتے؟ آپ نے مزید فرمایا: وہ پہلے' پہلی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں مل جل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

872- وَحَدَّثَنَا اَبُوْسَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

873- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلَى الْجَانِبَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تُوْمِئُوْنَ بِاَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اِنَّمَا يَكْفِىْ اَحَدَكُمْ اَنْ يَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى اَخِيْهِ مَنْ عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پہلے جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھا کرتے تھے' تو (سلام پھیرتے وقت) اسلام علیکم ورحمتہ اللہ کہا کرتے تھے اور ہاتھوں کے ذریعے دونوں طرح (سلام کا) اشارہ کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سرکش گھوڑوں کی دُموں (کی حرکت) کی مانند ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کیوں کرتے ہو' تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تمہارے ہاتھ زانوں پر موجود ہوں اور تم اپنے دائیں بائیں موجود بھائیوں کو سلام کرلو۔

874- وَحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ فُرَاتٍ يَعْنِى الْقَزَّازَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا اِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِاَيْدِيْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ تُشِيْرُوْنَ بِاَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ اِلٰى صَاحِبِهٖ وَلَا يُوْمِئْ بِيَدِهٖ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں نماز ادا کی ہے' پہلے جب ہم سلام پھیرا کرتے تھے' تو ہاتھ کے اشارے کے ہمراہ السلام علیکم کہا کرتے تھے۔ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دیکھا تو ارشاد فرمایا: تم سرکش گھوڑوں کی دموں کی (حرکت) کی طرح ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیوں کرتے ہو' جب تم سلام (کے الفاظ) پڑھو تو اپنے ساتھ موجود شخص کی طرف توجہ کرلیا کرو' ہاتھ کے ذریعے اشارہ نہ کرو۔

بَابُ 166: تَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ وَاِقَامَتِهَا وَفَضْلِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ مِنْهَا وَالْاِزْدِحَامِ عَلَى الصَّفِّ

حدیث 873: نسائی (1326)' (1318) احمد (20825)' (20842)' (21009) ابن حبان (1881) ابن خزیمہ (1708) بیہقی (2817)' (2821) معجم کبیر (1840)' (1839)

الْاَوَّلِ وَالْمُسَابَقَةِ اِلَيْهَا وَتَقْدِيمِ اُولِى الْفَضْلِ وَتَقْرِيبِهِمْ مِنَ الْاِمَامِ

صفیں قائم کرنا اور انہیں درست کرنا' پہلی صف اور اگلی صفوں کی فضیلت' پہلی صف میں لوگوں کا ہجوم اور اس میں شامل ہونے کی کوشش' صاحب فضیلت لوگوں کو مقدم کیا جائے گا اور انہیں امام کے قریب کھڑا کیا جائے گا

875 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِى الصَّلٰوةِ وَيَقُوْلُ اسْتَوُوْا وَلَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ لِيَلِيَنِىْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ قَالَ اَبُوْمَسْعُوْدٍ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ اَشَدُّ اخْتِلَافًا

✧✧ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ آپ نماز (باجماعت) کے وقت ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ہدایت کرتے کہ برابر کھڑے ہو اور اختلاف نہ کرو' ورنہ تمہارے دل اختلاف کا شکار ہو جائیں گے۔ (نماز باجماعت کے دوران) میرے قریب وہ لوگ کھڑے ہیں' جو عمر رسیدہ اور تجربہ کار ہوں' پھر وہ لوگ جوان سے کم ہوں' پھر وہ جو (کمی میں) ان کے قریب ہوں۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ (یہ حدیث بیان کرنے کے بعد) فرمانے لگے' آج تم لوگ شدید اختلافات کا شکار ہو چکے ہو۔

876 - وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى يَعْنِى ابْنَ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

877 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِىُّ وَصَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنِىْ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَلِيَنِىْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثَلَاثًا وَاِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْاَسْوَاقِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے قریب عمر رسیدہ اور تجربہ کار لوگ کھڑے ہوں' پھر ان کے پیچھے وہ لوگ جوان کے قریب قریب ہوں' (راوی کہتے ہیں) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی اور مزید فرمایا فضول بازاری باتیں کرنے سے بچو۔

878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ فَاِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صفوں کو درست رکھو' کیونکہ صفوں کو درست رکھنا نماز کی تکمیل کا حصہ ہے۔

879 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتِمُّوا الصُّفُوْفَ فَاِنِّىْ اَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِىْ

حدیث 878: بخاری (690) احمد (14494)' (14001) بیہقی (4957) ابی یعلی (2168)' (3055)' (3188) معجم کبیر (1744)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صفوں کو مکمل کرو' کیونکہ میں اپنے پیچھے کی سمت میں بھی دیکھتا ہوں۔

880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ اَقِيْمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّ اِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلٰوةِ

✧✧ ہمام بن منبہ فرماتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں بہت سی احادیث سنائیں' ان میں یہ حدیث بھی تھی' "صفوں کو (درست طریقے سے) قائم کرو کیونکہ صفیں قائم کرنا نماز کی خوبصورتی کا حصہ ہے"۔

881 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِى الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یا تو تم صفوں کو درست رکھو گے یا' پھر اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان مخالفت پیدا کرے گا۔

882 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّىْ صُفُوفَنَا حَتّٰى كَاَنَّمَا يُسَوِّى بِهَا الْقِدَاحَ حَتّٰى رَاٰى اَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتّٰى كَادَ يُكَبِّرُ فَرَاٰى رَجُلًا بَادِيًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا' وہ ہماری صفیں اس طرح سیدھی کروایا کرتے تھے جیسے تیروں کو سیدھا کیا جاتا ہے' یہاں تک کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ ہم یہ طریقہ سیکھ چکے ہیں۔ ایک مرتبہ آپ تشریف لائے اور کھڑے ہو کر تکبیر کہنے لگے تھے کہ آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کا سینہ صف سے باہر نکلا ہوا تھا تو آپ نے فرمایا: اللہ کے بندو! صفیں سیدھی رکھو' ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان مخالفت پیدا کر دے گا۔

883 - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

884 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِى النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا

حدیث 879: بخاری (686)' (687)' (692) ابوداؤد (666)' (668) نسائی (814)' (845)' (1054) ابن ماجہ (993) دارمی (1263)' (1264) احمد (5724)' (12030)' (12277) ابن حبان (2173)' (2176)' (2171) ابن خزیمہ (1548)' (1543) حاکم (787) بیہقی (2121)' (2122)' (4958) ابی یعلیٰ (3720)' (3721)' (3858) معجم کبیر (600)' (7727) دارقطنی (17)

اَنْ يَسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِى التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِى الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر لوگوں کو اذان دینے اور پہلی صف میں شامل (ہوکر باجماعت نماز ادا کرنے کے اجر وثواب گا) پتہ چل جائے تو اگر انہیں اس کے لیے قرعہ اندازی بھی کرلیں گے اور اگر انہیں تپتی دوپہر میں (باجماعت نماز ادا کرنے کے ثواب) کا پتہ چل جائے تو دوڑ کر آئیں اور اگر انہیں عشاء اور فجر کی نماز (باجماعت ادا کرنے کا ثواب) پتہ چل جائے تو اگر انہیں گھسٹ کر بھی آنا پڑے تو وہ ان دونوں نمازوں میں شریک ہوں۔

885- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى فِىْ اَصْحَابِهٖ تَاَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ تَقَدَّمُوْا فَاْتَمُّوْا بِىْ وَلْيَاْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَاَخَّرُوْنَ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز باجماعت کے وقت) اپنے کسی ساتھی کو پیچھے ہٹتے دیکھا تو فرمایا آگے بڑھو اور میری پیروی کرو' تمہارے بعد تمہاری بھی پیروی کی جائے گی' جو لوگ پیچھے ہٹتے رہتے ہیں' اللہ تعالیٰ انہیں اور پیچھے کر دیتا ہے۔

886-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا فِىْ مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض حضرات کو مسجد کے کونے میں دیکھا تو فرمایا (یہاں سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

887- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ اَبُوْ قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ اَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ لَكَانَتْ قُرْعَةً وَقَالَ ابْنُ حَرْبٍ الصَّفِّ الْاَوَّلِ مَا كَانَتْ اِلَّا قُرْعَةً

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر تمہیں (ایک روایت کے مطابق) اگر لوگوں کو پتہ چل

حدیث 884: بخاری (590)' (2543) ابو داؤد (679) ترمذی (225) نسائی (540)' (671) ابن ماجہ (998) مالک (149) احمد (7225)' (7724)' (8009) ابن حبان (1659)' (2153) ابن خزیمہ (391)' (19954)' (1555) بیہقی (4973)' (21198) ابی یعلی (6475)

حدیث 885: ابو داؤد (679)' (680) ابن ماجہ (978) احمد (11158) ابن حبان (2156) ابن خزیمہ (1560) بیہقی (4979)' (4978) ابی یعلی (1065)

حدیث 887: بخاری (590)' (2543) ابو داؤد (679) ترمذی (225) نسائی (540)' (671) ابن ماجہ (998) مالک (149) احمد (7225)' (7724)' (8009) ابن حبان (1659)' (2153) ابن خزیمہ (1554)' (391)' (1555) بیہقی (1861)' (4973)' (21198) ابی یعلی (6475)

جائے کہ پہلی صف میں شامل ہونے کا ثواب کتنا' تو وہ قرعہ اندازی شروع کر دیں۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن حرب کی روایت میں یہ الفاظ ہیں (اگر پہلی صف میں شامل ہونے کے ثواب کا لوگوں کو پتہ چل جائے) اور صرف قرعہ اندازی کے ذریعے پہلی صف میں شامل ہونا ممکن ہو (تو لوگ قرعہ اندازی شروع کر دیں)

888- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَآءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا

✧✧ مردوں کی سب سے بہترین صف ان کی سب سے پہلی صف ہے اور سب سے کم بہتر صف سب سے آخری صف ہے اور عورتوں کی سب سے بہترین صف ان کی سب سے آخری صف ہے اور سب سے کم بہتر ان کی سب سے پہلی صف ہے۔

889-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 167: اَمْرِ النِّسَآءِ الْمُصَلِّيَاتِ وَرَآءَ الرِّجَالِ اَنْ لَا يَرْفَعْنَ رُؤُسَهُنَّ مِنَ السُّجُوْدِ حَتّٰى يَرْفَعَ الرِّجَالُ

باجماعت نماز میں مردوں کے پیچھے کھڑی ہونے والی خواتین کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ اس وقت تک اپنے سروں کو سجدے سے نہ اٹھائیں جب تک مرد اٹھ نہ جائیں

890- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ الرِّجَالَ عَاقِدِيْ اُزُرِهِمْ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ مِثْلَ الصِّبْيَانِ مِنْ ضِيقِ الْاُزُرِ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَائِلٌ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُسَكُنَّ حَتّٰى يَرْفَعَ الرِّجَالُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' (ابتدائے اسلام کے زمانے میں) میں نے مردوں کو دیکھا ہے کہ وہ کپڑوں کی کمی کی وجہ سے بچوں کی طرح اپنے تہبند گلے میں باندھا کرتے تھے اور اسی حالت میں نماز پڑھا کرتے تھے' اسی طرح کے کس موقع پر کسی نے یہ کہا: معزز خواتین! آپ اس وقت تک (سجدے سے) اپنا سر نہ اٹھائیں' جب تک مرد حضرات (سجدے سے) اٹھ نہ جائیں۔

بَابُ 168: خُرُوْجِ النِّسَآءِ اِلَى الْمَسَاجِدِ اِذَا لَمْ يَتَرَتَّبْ عَلَيْهِ فِتْنَةٌ وَّاَنَّهَا لَا تَخْرُجُ مُطَيَّبَةً

اگر فتنہ کا اندیشہ نہ ہو تو خواتین (باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے) مساجد میں جا سکتی ہیں' تاہم وہ خوشبو لگا کر (گھر سے باہر) نہیں نکلیں گی

حدیث 888: ابوداؤد (671)' (677)' (678) ترمذی (224) نسائی (818)' (820) ابن ماجہ (1000)' (1001) داری (1268) احمد (6356)' (8407)' (8467) ابن حبان (2179) ابن خزیمہ (1546)' (1547)' (1567) بیہقی (4908)' (4946)' (4948) ابی یعلی (1102) معجم کبیر (3416)' (7691)' (11497)

حدیث 890: بخاری (355)' (781)' (1157) ابوداؤد (630)' (851) نسائی (766) احمد (11137)' (15600)' (22861) ابن حبان (12301) ابن خزیمہ (763)' (1693)' (1694) بیہقی (3117)' (3118)' (3119) معجم کبیر (5937)' (5964)' (260)

891- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمْ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا

✧✧ زہری' حضرت سالم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' ان کے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے۔

''جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے منع نہ کرے''

892- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْنَعُوا نِسَائَكُمُ الْمَسَاجِدَ إِذَا اسْتَأْذَنَّكُمْ إِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَسَبَّهُ سَبًّا سَيِّئًا مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَالَ أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب عورتیں مسجد میں آنے کی اجازت مانگیں تو انہیں مساجد میں آنے سے منع نہ کرو۔

(یہ حدیث سن کر) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے بلال نے کہا' اللہ کی قسم! میں تو انہیں ضرور منع کروں گا تو حضرت عبداللہ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور اتنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا کہ اس سے پہلے کبھی اتنے ناراض نہیں ہوئے تھے' پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا' میں تمہارے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم کہہ رہے کہ میں انہیں ضرور منع کروں گا۔

893- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ إِدْرِيسَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت نافع رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ کی کنیزوں کو مساجد میں آنے سے منع نہ کرو''

894- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تمہاری خواتین مسجد میں آنے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دو۔

895- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ مِنَ الْخُرُوجِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ لَا نَدَعُهُنَّ يَخْرُجْنَ

حدیث 891: بخاری (827)' (835)' (857) ابوداؤد (568) ترمذی (570) نسائی (706) دارمی (1278) احمد (4522)' (4556)' (5101) ابن حبان (2208)' (2210) ابن خزیمہ (1677) بیہقی (5149)' (5151)' (5153) ابی یعلی (5426)' (5443)' (5491) معجم کبیر (13471)' (13472)

فَيَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا قَالَ فَزَبَرَهُ ابْنُ عُمَرَ وَقَالَ اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ لَا نَدَعُهُنَّ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب خواتین رات کے وقت (عشاء کی نماز کے لیے) مساجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں منع نہ کرو۔

(یہ حدیث سن کر) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ایک صاحبزادے بولے' ہم انہیں گھروں سے نکلنے کی اجازت نہیں دیں گے' ورنہ بعض عورتیں اسے منفی طور پر بھی استعمال کر سکتی ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ سن کر انہیں بہت زیادہ ڈانٹا اور فرمایا: میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنا رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ میں ایسا نہیں کروں گا۔

896- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

897- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَآءِ بِاللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ يُقَالُ لَهُ وَاقِدٌ اِذَنْ يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا قَالَ فَضَرَبَ فِيْ صَدْرِهٖ وَقَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ لَا

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خواتین کو رات کے وقت (عشاء کی نماز کے لیے) مسجد میں جانے کی اجازت دے دیا کرو (یہ حدیث سن کر) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ایک صاحبزادے بولے' اس کو بعض عورتیں منفی طور پر استعمال کریں گی' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا' میں تمہارے سامنے حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ میں ایسا نہیں کروں گا۔

898- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَآءَ حُظُوظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِذَا اسْتَاْذَنَّكُمْ فَقَالَ بِلَالٌ وَّاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ اَنْتَ لَنَمْنَعُهُنَّ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے بلال اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' وہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خواتین کو مسجد (میں باجماعت نماز ادا کرنے کے ثواب کے) ان کے مخصوص حصے سے منع نہ کرو' جبکہ وہ تم سے اجازت مانگیں' تو بلال بولے' اللہ کی قسم! میں تو ضرور منع کروں گا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں تمہارے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ میں انہیں منع کروں گا۔

899- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ الْعِشَآءَ فَلَا تَطَيَّبْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ

حدیث 899: ابوداؤد (4175) نسائی (5172)' (5129)' (5130) ابن ماجہ (4002) مالک (466) احمد (8758)' (27091)' (27092) ابن حبان (2212)' (2215) ابن خزیمہ (1680) بیہقی (5156)' (5157) ابی یعلی (5479) معجم کبیر (717)' (718)' (719)

✧✧ حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی بھی عورت جب عشاء کی نماز پڑھنے کے لیے (مسجد میں آئے) تو خوشبو لگا کر نہ آئے۔

900- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِیْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیدہ زینب بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم میں سے کوئی عورت مسجد میں آنا چاہے' تو خوشبو نہ لگائے۔

901- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس عورت نے خوشبو لگائی ہو وہ ہمارے ہمراہ عشاء کی جماعت میں شریک نہ ہو۔

902- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِی ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ لَوْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى مَا اَحْدَثَ النِّسَآءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرَةَ اَنِسَآءُ بَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ مُنِعْنَ الْمَسْجِدَ قَالَتْ نَعَمْ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آج کی خواتین (کی آرائش وزیبائش) دیکھ لیتے تو انہیں اسی طرح مسجد میں آنے سے منع کر دیتے جیسے بنی اسرائیل کی خواتین کو منع کر دیا تھا۔

(اس حدیث کے راوی) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں' میں نے (اس روایت کی راوی) خاتون سے دریافت کیا' کیا بنی اسرائیل کی خواتین کو مسجد میں آنے سے منع کر دیا گیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں!

903- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِی الثَّقَفِیَّ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 902: بخاری (831) ابوداؤد (569) مالک (468) احمد (44646) (25651) (26024) ابن خزیمہ (1698) بیہقی (5155) ابی یعلیٰ (4493)

بَابُ 169: التَّوَسُّطِ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلٰوةِ الْجَهْرِيَّةِ بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْإِسْرَارِ إِذَا خَافَ مِنَ الْجَهْرِ مَفْسَدَةً

جہری نماز کے دوران اگر فساد کا اندیشہ ہو تو جہری اور سری کی درمیانی آواز میں قرأت کی جائے گی

904 - حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْاٰنِ فَإِذَا سَمِعَ ذٰلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْاٰنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ قِرَاءَتَكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ أَسْمِعْهُمُ الْقُرْاٰنَ وَلَا تَجْهَرْ ذٰلِكَ الْجَهْرَ وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا يَقُولُ بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْمُخَافَتَةِ

✧✧ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

(نماز میں (قرأت میں) زیادہ بلند آواز نہ کرو اور زیادہ پست بھی نہ رکھو)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کا شان نزول یوں بیان کرتے ہیں' یہ آیت ان ایام میں نازل ہوئی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں روپوشی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ جب آپ اپنے اصحاب کو نماز پڑھاتے تو (قیام کے دوران جہری نمازوں میں) بلند آواز سے قرأت کرتے' جب مشرکین آپ کی قرأت کی آواز سنتے تو قرآن مجید اور اسے نازل کرنے والی ذات کو برا بھلا کہنا شروع کر دیتے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی پر یہ حکم نازل کیا کہ تم نماز میں اتنی بلند آواز سے قرأت نہ کرو کہ مشرکین بھی تمہاری آواز سن سکیں اور اتنی پست آواز بھی نہ ہو کہ تمہارے اصحاب بھی نہ سن سکیں۔ انہیں قرآن سناؤ' لیکن بلند آواز سے نہیں بلکہ بلند اور پست کی درمیانی حالت اختیار کرو۔

905 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَتْ أُنْزِلَ هٰذَا فِي الدُّعَاءِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا کی تفسیر کرتے ہوئے ارشاد فرماتی ہیں' یہ آیت دعا کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

906 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

حدیث 904: بخاری (4445)' (5968)' (7052) ترمذی (3145)' (3146) نسائی (1011) احمد (155)' (1853) ابن حبان (1796)' (6563) ابن خزیمہ (707)' (1587) حاکم (839) بیہقی (2832)' (2833) معجم کبیر (11710)' (13029)

بَابُ 170: اِلاِسْتِمَاعِ لِلْقُرْاٰنِ

غور سے قرآن سننا

907 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِىْ عَآئِشَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِىْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيْلُ بِالْوَحْىِ كَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهٖ لِسَانَهٗ وَشَفَتَيْهِ فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ فَكَانَ ذٰلِكَ يُعْرَفُ مِنْهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اَخْذَهٗ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ اِنَّ عَلَيْنَا اَنْ نَجْمَعَهٗ فِىْ صَدْرِكَ وَقُرْاٰنَهٗ فَتَقْرَؤُهٗ فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ قَالَ اَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَمِعْ لَهٗ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ اَنْ نُبَيِّنَهٗ بِلِسَانِكَ فَكَانَ اِذَا اَتَاهُ جِبْرِيْلُ اَطْرَقَ فَاِذَا ذَهَبَ قَرَاَهٗ كَمَا وَعَدَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں' لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ (قرآن جلدی یاد کرنے کے لیے) تم اپنی زبان کو حرکت نہ دو) نبی اکرم ﷺ کا معمول تھا' جب حضرت جبرائیل وحی لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے' تو آپ تیزی کے ساتھ اپنی زبان اور ہونٹوں کو حرکت دیتے تھے (یعنی پڑھا کرتے تھے) کیونکہ یہ بات آپ کے لیے نہایت شدید ہوتی تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل کیا۔ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ (قرآن کو جلدی یاد کرنے کے لیے) تم اپنی زبان کو حرکت نہ دو اسے جمع رکھنا اور پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے۔"

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن کی آیات کو آپ کے سینہ مبارک (ذہن و یادداشت) میں محفوظ رکھنا اور آپ سے اس کی قرأت کروانا ہمارے ذمہ ہے۔ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ

"اور جب ہم (یعنی ہمارا بھیجا ہوا فرشتہ) اس کی قرأت کرے تو تم اس قرأت کی پیروی کرو۔"

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ قرآن ہم نے نازل کیا ہے اور تم اس قرأت کو غور سے سنو۔ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی زبان کے ذریعے ہم اس کو بیان کریں گے' لہٰذا جب حضرت جبرائیل آتے تو نبی اکرم ﷺ آرام سے تشریف رکھتے اور ان کے جانے کے بعد' اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق' آپ آسانی سے قرآن پڑھ لیا کرتے تھے۔

908 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِىْ عَآئِشَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِىْ قَوْلِهٖ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيْلِ شِدَّةً كَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ لِىَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَا اُحَرِّكُهُمَا لَكَ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَقَالَ سَعِيْدٌ اَنَا اُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ قَالَ جَمْعَهٗ فِىْ صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهٗ فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ قَالَ فَاسْتَمِعْ وَاَنْصِتْ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا اَنْ تَقْرَاَهٗ قَالَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ جِبْرِيْلُ اسْتَمَعَ فَاِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيْلُ قَرَاَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَقْرَاَهٗ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ کی تفسیر ... ﷺ کا یہ

معمول تھا کہ آپ نہایت اہتمام کے ساتھ قرآن کی نازل ہونے والی سورتوں کا (حضرت جبرائیل کے ساتھ) دور کیا کرتے تھے۔ (راوی سعید کہتے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے کہا' میں تمہیں حرکت دے کے دکھاتا ہوں جس طرح نبی اکرم ہونٹوں کو حرکت دیا کرتے تھے۔ اس کے بعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہونٹوں کو حرکت دی۔ سعید کہتے ہیں' میں آپ کو دکھاتا ہوں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کس طرح ہونٹوں کو حرکت دے کر دکھایا۔ (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس آیت میں قرآن کو جمع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اسے تمہارے سینے میں جمع کیا جائے اور پھر تم اسے پڑھ لو (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ

اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ خاموشی سے' غور کے ساتھ قرآن کو سنو' تمہارا بعد میں اس کی قرأت کرنا ہمارے ذمے ہے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس کے بعد جب حضرت جبرائیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غور سے ان کی تلاوت کو سنتے تھے اور ان کے جانے کے بعد اسی طرح قرأت کرتے تھے جیسے حضرت جبرائیل نے آپ کے سامنے قرأت کر کے دکھائی تھی۔

بَابُ 171: اَلْجَهْرِ بِالْقِرَائَةِ فِى الصُّبْحِ وَالْقِرَائَةِ عَلَى الْجِنِّ

فجر کی نماز میں بلند آواز سے قرأت کرنا اور جنات کو قرآن سنانا

909 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجِنِّ وَمَا رَآهُمْ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ طَائِفَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ عَامِدِيْنَ اِلٰى سُوْقِ عُكَاظٍ وَّقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِيْنِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ وَاُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ فَرَجَعَتِ الشَّيَاطِيْنُ اِلٰى قَوْمِهِمْ فَقَالُوْا مَا لَكُمْ قَالُوْا حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ وَاُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ قَالُوْا مَا ذَاكَ اِلَّا مِنْ شَىْءٍ حَدَثَ فَاضْرِبُوْا مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَانْظُرُوا مَا هٰذَا الَّذِىْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ فَانْطَلَقُوا يَضْرِبُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَمَرَّ النَّفَرُ الَّذِيْنَ اَخَذُوْا نَحْوَ تِهَامَةَ وَهُوَ بِنَخْلٍ عَامِدِيْنَ اِلٰى سُوْقِ عُكَاظٍ وَّهُوَ يُصَلِّى بِاَصْحَابِهٖ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْاٰنَ اسْتَمَعُوْا لَهٗ وَقَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ فَرَجَعُوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَقَالُوْا يَا قَوْمَنَا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَهْدِىْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے کبھی بھی جنات کو قرآن پڑھ کر نہیں سنایا اور نہ ہی انہیں دیکھا ہے (حقیقت یہ ہے) ایک مرتبہ اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ عکاظ کے میلے میں شریک ہونے کے لیے تشریف لے جا رہے تھے' یہ وہ زمانہ تھا جب جنات کو آسمانی خبریں ملنا بند ہو چکی تھیں اور ان پر شہاب ثاقب برسائے جاتے تھے' اسی موقع پر جنات نے آپس میں یہ مشورہ کیا کہ

حدیث 909: بخاری (739) ترمذی (3323) احمد (2271) ابن حبان (6526) حاکم (3857) بیہقی (2890) ابویعلیٰ (2369) معجم کبیر (12449)

اب ہمیں آسمانی خبریں کیوں نہیں ملتی ہیں؟ تم سب مشرق اور مغرب میں ہر جگہ تلاش کرو کہ آخر کس وجہ سے یہ صورت حال پیدا ہوئی ہے؟ ان میں سے بعض جنات کا گزر ''تہامہ'' ہوا جو کھجور کا ایک درخت ہے اور عکاظ کے میلے کی جگہ کے راستے میں آتا ہے' نبی اکرم ﷺ اس وقت اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے' جب جنات نے قرآن کی تلاوت سنی تو اسے غور سے سننا شروع کیا اور ایک دوسرے سے کہنے لگے' یہی وہ چیز ہے جو ہمارے اور آسمانی خبروں کے درمیان حائل ہوئی ہے' وہ سب واپس اپنی قوم میں گئے اور قوم کے افراد کو یہ بتایا' اے ہماری قوم والو! ہم نے حیرت انگیز قرآن سنا ہے جو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے' ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم کبھی بھی کسی کو اپنے پروردگار کا شریک قرار نہیں دیں گے۔

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اسی موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی پر (سورہ جن کی یہ آیات) نازل کی۔

قل اوحی الی انه استمع نفومن الجن

''اے رسول! تم (انہیں) بتاؤ کہ مجھے وحی کے ذریعے پتہ چلا ہے کہ جب بعض جنات نے قرآن کو غور سے سنا''

910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَاَلْتُ عَلْقَمَةَ هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ شَهِدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ فَقَالَ عَلْقَمَةُ اَنَا سَاَلْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَقُلْتُ هَلْ شَهِدَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ لَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَفَقَدْنَاهُ فَالْتَمَسْنَاهُ فِی الْاَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ فَقُلْنَا اسْتُطِيْرَ اَوِ اغْتِيْلَ قَالَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا اِذَا هُوَ جَآءَ مِنْ قِبَلِ حِرَآءَ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَدْنَاكَ فَطَلَبْنَاكَ فَلَمْ نَجِدْكَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَقَالَ اَتَانِیْ دَاعِی الْجِنِّ فَذَهَبْتُ مَعَهٗ فَقَرَاْتُ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَاَرَانَا اٰثَارَهُمْ وَاٰثَارَ نِيْرَانِهِمْ وَسَاَلُوْهُ الزَّادَ فَقَالَ لَكُمْ كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ يَقَعُ فِیْ اَيْدِيْكُمْ اَوْفَرَ مَا يَكُوْنُ لَحْمًا وَّكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَسْتَنْجُوْا بِهِمَا فَاِنَّهُمَا طَعَامُ اِخْوَانِكُمْ

✧✧ عامر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا لیلۃ الجن میں کیا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے؟ تو حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یہی سوال میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کیا تھا' میں نے ان سے پوچھا تھا' کیا آپ حضرات (صحابہ کرام) میں سے کوئی نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ لیلۃ الجن میں موجود تھا؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں' تاہم اس رات ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے' اسی دوران آپ ہمارے درمیان میں سے کہیں تشریف لے گئے' ہم نے وادیوں اور گھاٹیوں میں آپ کو تلاش کیا (جب آپ نہیں ملے) تو ہم نے سوچا کہ شائد آپ کو اغواء کر لیا گیا ہے یا شہید کر دیا گیا ہے وہ رات ہم نے بڑی بے چینی کے ساتھ کاٹی' صبح کے وقت آپ غار حرا کی جانب سے تشریف لائے تو ہم نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! کہاں تشریف لے گئے تھے؟ بعد میں ہم نے آپ کو تلاش کرنے کی کوشش کی اور نہ پا سکے' تو یہ رات ہم نے بڑی بے چینی سے کاٹی' آپ نے فرمایا: میرے پاس جنات کا نمائندہ آیا تھا اور میں اس کے ساتھ چلا گیا تھا میں نے جنات کو قرآن سنایا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' پھر نبی اکرم ﷺ ہمیں اپنے ساتھ لے گئے اور ہمیں ان کی موجودگی کی نشانیاں دکھائی گئیں جنات نے نبی اکرم ﷺ سے اپنی خوراک کا حکم دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا (ایسے جانور کی) ہڈی (جسے ذبح کرتے وقت) اس کا نام لیا گیا ہو جیسے ہی وہ ہڈی تمہارے

حدیث 910: ترمذی (624)' ابن حبان (1432) ابن خزیمہ (82) بیہقی (29)' (80)' (31) دارقطنی (12)' (16)

پاس آئے گی گوشت سے بھر جائے گی اسی طرح اونٹ کی مینگنی تمہارے جانوروں کی خوراک ہے (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ہمیں) حکم دیا: (آج کے بعد) تم لوگ ان دونوں چیزوں کے ذریعے سے استنجاء نہ کرنا کیونکہ یہ تمہارے بھائیوں کی خوراک ہے۔

911- وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوٗدَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ وَاٰثَارَ نِيرَانِهِمْ قَالَ الشَّعْبِيُّ وَسَاَلُوْهُ الزَّادَ وَكَانُوْا مِنْ جِنِّ الْجَزِيْرَةِ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ مِنْ قَوْلِ الشَّعْبِيِّ مُفَصَّلًا مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم یہ روایت صرف وہاں تک ہے جہاں تک جنات کی موجودگی کی نشانیوں کا ذکر ہے اس کے بعد روایت کے آخر میں امام شعبی کا یہ بیان ہے کہ جنات نے نبی اکرم سے اپنی خوراک کے بارے میں دریافت کیا تھا اور ان جنات کا تعلق جزیرہ نما عرب سے تھا۔

912- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَوْلِهٖ وَاٰثَارَ نِيرَانِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ یہ روایت جنات کی موجودگی کے نشان کے ذکر تک ہے اس کے بعد والا حصہ اس روایت میں نہیں ہے۔

913- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمْ اَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَدِدْتُ اَنِّيْ كُنْتُ مَعَهٗ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' لیلۃ الجن میں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ موجود نہیں تھا' تاہم میری یہ خواہش تھی کہ آپ کے ہمراہ موجود ہوتا۔

914- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ سَاَلْتُ مَسْرُوْقًا مَنْ آذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِنِّ لَيْلَةَ اسْتَمَعُوا الْقُرْاٰنَ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْكَ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ آذَنَتْهُ بِهِمْ شَجَرَةٌ

✧✧ معن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا جس رات جنات نے قرآن غور سے سنا تھا اس رات کس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنات کی موجودگی کی اطلاع دی تھی؟ تو حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے تمہارے والد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا کہ ایک درخت نے نبی اکرم کو جنات کے بارے میں بتایا تھا۔

بَاب172: الْقِرَائَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کرنا

915- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ يَعْنِي الصَّوَّافَ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِنَا فَيَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَكَانَ يُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ

الْاُولٰی مِنَ الظُّھْرِ وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ وَكَذٰلِكَ فِي الصُّبْحِ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے اور ظہر اور عصر کی نماز میں آپ ابتدائی دو رکعات میں سورہ فاتحہ کے ہمراہ دو سورتیں بھی پڑھا کرتے تھے اور کبھی کبھار (ہماری تعلیم وتربیت کے لیے) بلند آواز سے قرأت بھی کر لیتے تھے ظہر کی نماز میں آپ پہلی رکعت طویل ادا کرتے تھے اور دوسری رکعت مختصر پڑھتے تھے' صبح کی نماز میں بھی آپ کا یہی معمول تھا۔

916- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَّاَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ وَّيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَّيَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی ابتدائی دو رکعات میں سورہ فاتحہ کے ہمراہ کوئی اور سورت بھی پڑھا کرتے تھے اور کبھی کبھار کوئی آیت بلند آواز سے بھی پڑھ لیا کرتے تھے' البتہ آخری دونوں رکعات میں صرف سورہ فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔

917- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ يَحْيٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي الصِّدِّيْقِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ الم تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الْاُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ قِيَامِهٖ فِي الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُوْبَكْرٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ الم تَنْزِيْلُ وَقَالَ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ اٰيَةً

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے ظہر اور عصر کی نماز میں ابتدائی دو رکعات میں' نبی اکرم ﷺ کے قیام پر غور کیا' تو اندازہ ہوا کہ آپ ظہر کی نماز کی ابتدائی دو رکعات میں طویل قیام کرتے ہیں اور یہ قیام اتنا طویل ہوتا ہے کہ اتنے عرصہ میں ظہر کی اور عصر کی سورہ الم تنزیل السجدہ کی تلاوت کی جا سکے' جبکہ آخری دو رکعات میں اتنا کم طویل ہوتا جتنے عرصے میں مذکورہ سورت کا نصف حصہ پڑھا جا سکے' جبکہ عصر کی نماز کی ابتدائی دو رکعات میں آپ کا قیام' ظہر کی آخری دو رکعات کے قیام جتنا طویل ہوتا اور عصر کی آخری دو رکعت میں عصر کی ابتدائی دو رکعات کے نصف کے برابر قیام کرتے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابوبکر نامی راوی کی روایت میں سورہ الم تنزیل السجدہ کی جگہ تیس آیات کی مقدار کے برابر کا ذکر ہے۔

918- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ اَبِي الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ اٰيَةً وَّفِي الْاُخْرَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً اَوْ قَالَ نِصْفَ ذٰلِكَ وَفِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِي الْاُخْرَيَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذٰلِكَ

حدیث 915: بخاری (725)' (728)' (743) ابوداؤد (798)' (799)' (888) نسائی (975)' (976)' (974) ابن ماجہ (819)' (830)' (829) دارمی (1291)' (1292)' (1293) احمد (22573)' (22616)' (22623) ابن حبان (1831)' (1855)' (1857) ابن خزیمہ (503)' (504)' (507) حاکم (874) بیہقی (2288)' (2314)' (3679) دارقطنی (24)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی ابتدائی دو رکعات میں سے ہر رکعت میں تیس آیات کی مقدار کے برابر قیام کیا کرتے تھے' جبکہ ظہر کی آخری دو رکعات پندرہ آیات کی مقدار کے برابر (ایک روایت میں پندرہ آیات کی جگہ تیس آیات کے) نصف کے برابر قرأت کا ذکر ہے' عصر کی ابتدائی دو رکعات میں سے ہر ایک رکعت میں پندرہ آیات کی مقدار کے برابر قیام کرتے اور آخری دو رکعات میں اس سے نصف مقدار کے برابر قیام کرتے۔

919- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ اَهْلَ الْكُوْفَةِ شَكَوْا سَعْدًا اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرُوا مِنْ صَلٰوتِهٖ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ عُمَرُ فَقَدِمَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ لَهٗ مَا عَابُوْهُ بِهٖ مِنْ اَمْرِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اِنِّيْ لَاُصَلِّيْ بِهِمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَخْرَمُ عَنْهَا اِنِّيْ لَاَرْكُدُ بِهِمْ فِي الْاُوْلَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ اَبَا اِسْحٰقَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں) اہل کوفہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے (کوفہ کے گورنر) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی نماز پڑھانے کے بارے میں شکایت کی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بلوایا' جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملنے آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہل کوفہ کی شکایت کے بارے میں بتایا' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں انہیں اسی طرح نماز پڑھاتا ہوں جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھایا کرتے تھے اور اس سے ذرہ بھی نہیں ہٹا' میں ابتدائی دو رکعات لمبی ادا کرتا ہوں اور آخری دو مختصر طور پر ادا کرتا ہوں۔ (یہ سن کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اے ابواسحاق! (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) مجھے آپ سے یہی توقع تھی۔

920-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

921- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ قَدْ شَكَوْكَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى فِي الصَّلٰوةِ قَالَ اَمَّا اَنَا فَاَمُدُّ فِي الْاُوْلَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ وَمَا اٰلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهٖ مِنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ اَوْ ذَاكَ ظَنِّيْ بِكَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد سے کہا' لوگ ہر معاملے میں آپ کی شکایت کرتے ہیں' یہاں تک کہ نماز میں بھی' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں ابتدائی دو رکعات لمبی کر کے پڑھتا ہوں' بالکل اسی طرح جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میرا آپ کے بارے میں یہی گمان تھا۔

922-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مُسْعِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَاَبِيْ عَوْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ وَزَادَ فَقَالَ تُعَلِّمُنِي الْاَعْرَابُ بِالصَّلٰوةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے) یہ الفاظ زائد ہیں' کیا یہ

حدیث 909: بخاری (722)' (736) احمد (1518)' (1557) ابن حبان (1859) ابن خزیمہ (508) حاکم (6301) بیہقی (2313) ابی یعلی (693)' (743) معجم کبیر (308)

دیہاتی (کوفہ کے رہنے والے) مجھے نماز پڑھنا سکھائیں گے؟

923- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدٍ وَّهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقَدْ كَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَاْتِي وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى مِمَّا يُطَوِّلُهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (بعض اوقات ایسا بھی ہوا) ظہر کی نماز کھڑی ہوئی اور پھر کوئی شخص بقیع (کے میدان) میں قضائے حاجت کر کے واپس آ کر وضو بھی کر کے (جماعت میں شریک ہوتا) اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی پہلی رکعت ہی ادا کر رہے ہوتے' آپ اس قدر طویل نماز ادا کرتے تھے۔

924- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيَّ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ اِنِّي لَا اَسْاَلُكَ عَمَّا سَاَلَكَ هٰؤُلَاءِ عَنْهُ قُلْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ فِي ذَاكَ مِنْ خَيْرٍ فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَنْطَلِقُ اَحَدُنَا اِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَاْتِي اَهْلَهُ فَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى

✧✧ قزعہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس وقت ان کے پاس بہت سے لوگ موجود تھے جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کی' میں آپ سے ایسی بات پوچھنا چاہتا ہوں جو ان لوگوں میں سے کسی نے بھی نہیں پوچھی ہے' میں آپ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز کا طریقہ دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یہ تمہارے لیے مناسب نہیں ہوگا میں نے جب زیادہ اصرار کیا' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اس طرح ادا کیا کرتے تھے کہ نماز کھڑی ہو جانے کے بعد کوئی شخص بقیع (کے دوران میں) جا کر قضائے حاجت کرنے کے بعد' گھر سے وضو کرنے کے بعد' واپس مسجد میں آ جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی پہلی ہی رکعت ادا کر رہے ہوتے۔

بَابُ 173: الْقِرَائَةِ فِي الصُّبْحِ

صبح (یعنی فجر) کی نماز میں قرأت

925- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتّٰى جَاءَ ذِكْرُ مُوسٰى وَهَارُونَ اَوْ ذِكْرُ عِيسٰى مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ اَوِ اخْتَلَفُوا عَلَيْهِ اَخَذَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ

حدیث 923: نسائی (973) ابن حبان (1854) بیہقی (2319)

حدیث 925: ابوداؤد (648)' (649)' (650) نسائی (1007) احمد (15430)' (15431)' (15432) ابن حبان (1518)' (2189) ابن خزیمہ (546) بیہقی (2289)' (3824)

حَاضِرٌ ذٰلِكَ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَحَذَفَ فَرَكَعَ وَفِيْ حَدِيْثِهٖ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو وَلَمْ يَقُلْ ابْنِ الْعَاصِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور سورہ المومنون پڑھنا شروع کی' جب حضرت موسیٰ' حضرت ہارون کا ذکر آیا (محمد بن عباد نامی راوی کوشک ہے یا شاید) حضرت عیسیٰ کا ذکر آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی آ گئی اور آپ رکوع میں تشریف لے گئے۔

926- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْكُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ سَرِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُوَيْرِثٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ

✧✧ حضرت عمر بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں واللیل اذ اعسعس تلاوت کی۔

927- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَرَاُ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيدِ حَتّٰى قَرَاَ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ قَالَ فَجَعَلْتُ اُرَدِّدُهَا وَلَا اَدْرِي مَا قَالَ

✧✧ حضرت عتبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا تھا آپ نے (سورۃ)ق والقرآن المجید پڑھنا شروع کی اور یہ سورت والنخل باسقات تک پڑھی (اس کے بعد روایت کے الفاظ راوی کو بھول گئے ہیں)

928- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَّابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ

✧✧ حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں فجر کی نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے: وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ

929- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّهٖ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَاَ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ وَّالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ وَّرُبَّمَا قَالَ ق

✧✧ زیاد بن علاقہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں فجر کی نماز ادا کی' آپ نے پہلی رکعت میں یہ آیت تلاوت کی:

حدیث 926: احمد (18760) بیہقی (2889)' (3820) ابی یعلی (1461)

حدیث 927: بخاری (3798) ترمذی (306) نسائی (950)' (1014)' (949) ابن ماجہ (816)' (832) دارمی (1297)' (1298) احمد (12219)' (16443) ابن حبان (1814)' (1816) ابن خزیمہ (1591)' (527) حاکم (1051)' (3728) بیہقی (3821)' (3823) ابی یعلی (3047)' (7459)' (6841) معجم کبیر (1937)' (1929)' (1938)

وَالنَّخلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ

(زیادیاان کا پچا) بعض اوقات یہ کہا کرتے تھے کہ آپ نے سورۂ ق کی تلاوت کی۔

930- حَدَّثَنَا اَبُوبَكرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِى الْفَجْرِ بِق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيدِ وَكَانَ صَلٰوتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں سورۂ ق والقرآن المجید پڑھا کرتے تھے' اس کے بعد آپ نے مختصر نمازیں پڑھانا شروع کردیں۔

931- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيرٌ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلٰوةَ وَلَا يُصَلِّى صَلٰوةَ هٰؤُلَاءِ قَالَ وَاَنْبَاَنِى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِى الْفَجْرِ بِق وَالْقُرْاٰنِ وَنَحْوِهَا

✧✧ سماک بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے' آج کے زمانے کے لوگوں کی طرح نہیں پڑھاتے تھے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں سورۂ ق یا اس جتنی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

932- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِى الظُّهْرِ بِاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَفِى الْعَصْرِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَفِى الصُّبْحِ اَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں سورہ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى پڑھتے تھے اور عصر کی نماز میں بھی اس جتنی قرأت کیا کرتے تھے' البتہ فجر کی نماز میں آپ اس سے لمبی قرأت کیا کرتے تھے۔

933- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِى الظُّهْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِى الصُّبْحِ بِاَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں سورہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھا کرتے تھے' البتہ فجر کی نماز میں اس سے ذرا لمبی قرأت کیا کرتے تھے۔

934- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِى الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِى بَرْزَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِى صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مِنَ السِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ

حدیث930: نسائی (950) ابن ماجہ (816) دارمی (1297) احمد (12219) ابن حبان (1814) ابن خزیمہ (1591) بیہقی (3821) ابو یعلی (3047) معجم کبیر (1937)

حدیث933: نسائی (977)' (978)' (980) احمد (20827)' (20844)' (21000) ابن حبان (1824) ابن خزیمہ (510)' (512) بیہقی (3834) ابی یعلی (1468) معجم کبیر (1893)' (1905)' (11276)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک کی تلاوت کرلیا کرتے تھے۔

935- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِى الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِى الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ آيَةً

حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک تلاوت کرلیا کرتے تھے۔

936- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَاُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَالَتْ يَا بُنَىَّ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِىْ بِقِرَائَتِكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ اِنَّهَا لَاٰخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا فِى الْمَغْرِبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ سیّدہ اُم فضل بنت حارث نے مجھے سورہ والمرسلت عرفا پڑھتے ہوئے سنا تو فرمانے لگی۔ بیٹا! تمہاری یہ قرأت سن کر مجھے یہ یاد آیا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اس سورت کی تلاوت آخری مرتبہ مغرب کی نماز میں سنی تھی۔

937- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ صَالِحٍ ثُمَّ مَا صَلّٰى بَعْدُ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں اس بات کا اضافہ ہے۔ کہ اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال تک نماز نہیں پڑھائی۔

938- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِالطُّوْرِ فِى الْمَغْرِبِ

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

939-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى

حدیث934: بخاری (516) نسائی (948) ابن ماجہ (818) احمد (19809)' (19779)' (19780) ابن حبان (1822) ابن خزیمہ (529)' (530) بیہقی (3825) ابی یعلی (7429) معجم کبیر (10816)

حدیث936: بخاری (729) ابوداؤد (810) مالک (172) احمد (26928) ابن حبان (1832) بیہقی (3841) معجم کبیر (17)' (18)

حدیث938: بخاری (731)' (2885)' (3798) ابو داؤد (811) نسائی (987) ابن ماجہ (832) مالک (171) دارمی (1295)' (1299) احمد (16781)' (16819)' (16829) ابن حبان (1833) ابن خزیمہ (514)' (527)' (1589) بیہقی (2886)' (2887)' (3840) ابی یعلی (7393) معجم کبیر (1491)' (1492)' (1493)

اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 174: اَلْقِرَائَةِ فِی الْعِشَآءِ

عشاء کی نماز میں قرأت (کا مسنون طریقہ)

940- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ فِیْ سَفَرٍ فَصَلَّی الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ فَقَرَاَ فِیْ اِحْدَی الرَّكْعَتَیْنِ وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ سفر کے دوران میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عشاء کی نماز ادا کی' تو آپ نے سورہ والتین والزیتون کی تلاوت کی۔

941- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنْ یَحْیٰی وَهُوَ ابْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّهٗ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ فَقَرَاَ بِالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عشاء کی نماز ادا کی' تو آپ نے سورہ والتین والزیتون کی تلاوت کی۔

942- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِی الْعِشَآءِ بِالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ عشاء کی نماز میں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سورہ والتین والزیتون کی تلاوت سنی' میں نے اس سے اچھی تلاوت کبھی نہیں سنی۔

943- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ یُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ یَاْتِیْ فَیَؤُمُّ قَوْمَهٗ فَصَلّٰی لَیْلَةً مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ثُمَّ اَتٰی قَوْمَهٗ فَاَمَّهُمْ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰی وَحْدَهٗ وَانْصَرَفَ فَقَالُوْا لَهٗ اَنَافَقْتَ یَا فُلَانُ قَالَ لَا وَاللّٰهِ وَلَاٰتِیَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَاُخْبِرَنَّهٗ فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِالنَّهَارِ وَاِنَّ مُعَاذًا صَلّٰی مَعَكَ الْعِشَآءَ ثُمَّ اَتٰی فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی مُعَاذٍ فَقَالَ یَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ اَنْتَ اقْرَاْ بِكَذَا وَاقْرَاْ بِكَذَا قَالَ سُفْیَانُ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو اِنَّ اَبَا الزُّبَیْرِ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ قَالَ اقْرَاْ

حدیث 940: بخاری (733)' (735)' (4669) ابوداؤد (1221) ترمذی (310) نسائی (1000)' (1001) ابن ماجہ (834) مالک 175) احمد (18526)' (18550)' (18589) ابن حبان (1838) ابن خزیمہ (522)' (524)' (525) بیہقی (2888)' (3845)' (3846) ابی یعلی (1665)

حدیث 943: بخاری (679) ابوداؤد (790) ترمذی (583) نسائی (835) دارمی (1296) احمد (14279) ابن حبان (1840) ابن خزیمہ (521) بیہقی (4879) ابویعلی (1827)

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى فَقَالَ عَمْرٌو نَحْوَ هٰذَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ وہ پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے اور پھر اپنے گاؤں میں آ کر اپنی قوم کے لوگوں کو نماز پڑھاتے۔ ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عشاء کی نماز ادا کی اور پھر اپنے گاؤں میں آ کر وہاں کے لوگوں کو نماز پڑھانا شروع کی۔ نماز میں آپ نے سورۂ البقرہ پڑھنا شروع کر دی۔ مقتدیوں میں سے ایک صاحب نے سلام پھیر کر نماز توڑی اور پیچھے ہٹ کے' تنہا نماز ادا کرنے کے بعد واپس چلے گئے۔ اگلے دن ان کے ساتھیوں نے ان سے کہا' کیا تم منافق ہو گئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا' ہرگز نہیں' تاہم میں اللہ کے نام کی قسم اٹھا کے کہتا ہوں کہ میں ضرور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر آپ کو اس واقعے کی اطلاع دوں گا۔

پھر وہ صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' ہم مزدور لوگ ہیں' سارا دن کام کاج میں مصروف رہتے ہیں۔ ایک دن حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آپ کی اقتداء میں عشاء کی نماز پڑھ کے آئے اور ہمیں نماز میں سورہ بقرہ پڑھانی شروع کر دی۔ (یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے معاذ! کیا تم (لوگوں کو) آزمائش میں مبتلا کرنا چاہتے ہو؟ تم فلاں فلاں سورتیں پڑھا کرو۔

(اس روایت کے راوی) سفیان کہتے ہیں' میں نے (اپنے استاد) عمرو سے کہا' اسی حدیث کو شیخ ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کیا ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی۔

''سورۂ والشمس وضحها' سورۂ واللیل اذا یغشٰی' سورۂ سبح اسم ربك الاعلٰی (وغیرہ) پڑھا کرو''۔ (سفیان کہتے ہیں) تو عمرو نے جواب دیا' ایسا ہی ہے۔

944- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ صَلّٰى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْاَنْصَارِىُّ لِاَصْحَابِهِ الْعِشَآءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِّنَّا فَصَلّٰى فَاُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ مَا قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ اِذَا اَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت معاذ بن جبل انصاری نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھانا شروع کی اور طویل قرأت شروع کی' تو اس کے مقتدیوں میں سے ایک صاحب نماز توڑ کر پیچھے ہٹے اور تنہا نماز ادا کر کے چل دیئے۔ (نماز کے بعد) حضرت معاذ کو اس کی اطلاع دی گئی تو انہوں نے فرمایا: وہ منافق ہو گا' جب اس بات کی اطلاع ان صاحب کو ہوئی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس واقعہ کے بارے میں بتایا' ساتھ میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا تبصرہ بھی سنا دیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ سے کہا: اے معاذ! کیا تم (لوگوں کو) آزمائش کا شکار کرنا چاہتے ہو' جب تم لوگوں کی امامت کرو تو ''سورۂ والشمس

حدیث 944: بخاری (679)' (669)' (5755) ابوداؤد (790)' (791) ترمذی (583) نسائی (835)' (984)' (997) داری (1296) احمد (14279) ابن حبان (1840)' (2403)' (2400) ابن خزیمہ (521) بیہقی (4879)' (4881)' (4883) ابی یعلی (1827)

وضحها' سورۃ والیل اذا یغشی' سورۃ سبح اسم ربک الاعلیٰ' سورۃ والیل اذا یغشی (جیسی کوئی چھوٹی) سورت پڑھا کرو۔

945- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى قَوْمِهٖ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلٰوةَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ وہ عشاء کی نماز نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں ادا کرنے کے بعد اپنے گاؤں جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔

946- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ثُمَّ يَاْتِيْ مَسْجِدَ قَوْمِهٖ فَيُصَلِّي بِهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ وہ عشاء کی نماز نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں ادا کرنے کے بعد اپنے گاؤں میں آ کر اپنی قوم کے افراد کو عشاء کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔

بَابُ 175: اَمْرِ الْاَئِمَّةِ بِتَخْفِيْفِ الصَّلٰوةِ فِيْ تَمَامٍ

ائمہ کو مختصر نماز پڑھانے کا حکم دینا

947- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ لَاَتَاَخَّرُ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ اَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيْلُ بِنَا فَمَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِيْ مَوْعِظَةٍ قَطُّ اَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِيْنَ فَاَيُّكُمْ اَمَّ النَّاسَ فَلْيُوْجِزْ فَاِنَّ مِنْ وَّرَآئِهِ الْكَبِيْرَ وَالضَّعِيْفَ وَذَا الْحَاجَةِ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میں فلاں صاحب کی وجہ سے فجر کی نماز باجماعت نہیں پڑھتا کیونکہ وہ بہت لمبی قرأت کرتے ہیں۔ (حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے وعظ کہنا شروع کیا) اور میں نے وعظ کے دوران نبی اکرم ﷺ کو کبھی بھی اتنا زیادہ غضب کی حالت میں نہیں دیکھا جتنا اس دن تھے۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! تمہی میں سے بعض لوگ (دوسروں کو متنفر) کر دیتے ہیں' جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو وہ مختصر نماز پڑھائے' کیونکہ اس کے مقتدیوں میں عمر رسیدہ' کمزور اور حاجت مند (جنہیں نماز کے بعد کسی کام سے جانا ہو) لوگ موجود ہوتے ہیں۔

948- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَّوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هُشَيْمٍ

حدیث947: بخاری (90)' (670)' (672) ابن ماجہ (984) دارمی (1259) احمد (17106)' (17118)' (22398) ابن حبان (2137)' (4348) ابن خزیمہ (1605) بیہقی (5047)' (5048) مجمع (555)' (556)' (557)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

949- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّ اَحَدُكُمُ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الصَّغِيْرَ وَالْكَبِيْرَ وَالضَّعِيْفَ وَالْمَرِيْضَ فَاِذَا صَلّٰى وَحْدَهٗ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو وہ مختصر نماز پڑھائے' کیونکہ (مقتدیوں) میں کم سن' عمر رسیدہ' کمزور اور بیمار لوگ بھی شامل ہوتے ہیں' البتہ جب تنہا نماز ادا کر رہا ہو' تو جتنی چاہے (لمبی) نماز ادا کرے۔

950- حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَة عن مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَا اَمَّ اَحَدُكُمُ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلٰوةَ فَاِنَّ فِيْهِمُ الْكَبِيْرَ وَفِيْهِمُ الضَّعِيْفَ وَاِذَا قَامَ وَحْدَهٗ فَلْيُطِلْ صَلٰوتَهٗ مَا شَاءَ

✧✧ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی ہیں۔ ان میں سے ایک آپ کا یہ فرمان ہے:

جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر نماز پڑھائے کیونکہ ان میں بوڑھے اور کمزور لوگ بھی موجود ہوتے ہیں' البتہ جب اکیلا نماز پڑھ رہا ہو' تو جیسے مرضی پڑھے۔

951- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِي النَّاسِ الضَّعِيْفَ وَالسَّقِيْمَ وَذَا الْحَاجَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر نماز پڑھائے' کیونکہ ان میں کمزور' بیمار اور حاجت مند لوگ بھی موجود ہوتے ہیں۔

952- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ بَدَلَ السَّقِيْمَ الْكَبِيْرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''بیمار'' کی جگہ ''بوڑھا'' مذکور ہے۔

حدیث949: بخاری (671)' (679) ابوداؤد (794)' (795)' (790) ترمذی (236) نسائی (823)' (835)' (984) ابن ماجہ (988)' (987) مالک (301) داری (1296) احمد (7468)' (7654)' (8202) ابن حبان (1760)' (2136)' (1840) ابن خزیمہ (521)' (1608) بیہقی (2304)' (5049)' (5050) ابی یعلی (6331)' (1827)' (3436) معجم کبیر (8378)' (9282)' (10507)

حدیث951: نسائی (5061)

953- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ الثَّقَفِیُّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اُمَّ قَوْمَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ نَفْسِیْ شَيْئًا قَالَ ادْنُهْ فَجَلَّسَنِیْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِیْ صَدْرِیْ بَيْنَ ثَدْيَیَّ ثُمَّ قَالَ تَحَوَّلْ فَوَضَعَهَا فِیْ ظَهْرِیْ بَيْنَ كَتِفَیَّ ثُمَّ قَالَ اُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ اَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الْكَبِيْرَ فَاِنَّ فِيْهِمُ الْمَرِيْضَ فَاِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيْفَ فَاِنَّ فِيْهِمْ ذَا الْحَاجَةِ فَاِذَا صَلّٰی اَحَدُكُمْ وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَآءَ

✧✧ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا تم اپنی قوم کے افراد کو نماز پڑھایا کرو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! مجھے جھجک محسوس ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا میرے قریب آ جاؤ' پھر آپ نے مجھے اپنے سامنے بٹھا کر اپنا ہاتھ میرے سینے پر رکھا' پھر ہدایت کی مڑ جاؤ' پھر آپ نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان میری کمر پر رکھا' پھر فرمایا: اپنی قوم کی امامت کرو اور جو بھی شخص امامت کرے اسے مختصر نماز پڑھانی چاہیے کیونکہ ان (مقتدیوں) میں عمر رسیدہ لوگ ہو سکتے ہیں۔ ان میں بیمار ہوں گے۔ ان میں کمزور ہوں گے۔ ان میں حاجت مند ہوں گے' البتہ جب تنہا نماز ادا کرنا ہو' تو جیسے چاہے کرو۔

954- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ قَالَ اٰخِرُ مَا عَهِدَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَاَخِفَّ بِهِمُ الصَّلٰوةَ

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سب سے آخری نصیحت یہی کی تھی: جب تم اپنے قوم کے افراد کی امامت کرو' تو انہیں مختصر نماز پڑھانا۔

955- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْجِزُ فِی الصَّلٰوةِ وَيُتِمُّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مختصر اور مکمل نماز پڑھایا کرتے تھے۔

956- حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيٰی اَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ اَخَفِّ النَّاسِ صَلٰوةً فِیْ تَمَامٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ مختصر مگر مکمل نماز پڑھایا کرتے تھے۔

957- وَحَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی وَيَحْيَی بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَآءَ اِمَامٍ قَطُّ اَخَفَّ صَلٰوةً وَّلَا اَتَمَّ صَلٰوةً مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 955: ابوداؤد (853) ترمذی (237) نسائی (824) دارمی (1260) احمد (12676)' (12757)' (12796)' ابن حبان (1856)' (1886) ابن خزیمہ (1604)' (1717) حاکم (784) بیہقی (5044)' (5045)' (2825) ابی یعلیٰ (3898)' (3933)' (1442) معجم کبیر (726)' (3310)' (3311)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں جتنی مختصر اور مکمل نماز پڑھی ہے اتنی کسی اور امام کی اقتداء میں نماز نہیں پڑھی۔

958- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَنَسٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ اُمِّهِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَيَقْرَاُ بِالسُّوْرَةِ الْخَفِيْفَةِ اَوْ بِالسُّوْرَةِ الْقَصِيْرَةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران (مقتدیوں میں موجود) کسی خاتون کے ساتھ آئے ہوئے بچے کے رونے کی آواز سن لیتے تو کوئی مختصر سی سورت پڑھ لیتے (اور نماز مختصر کر دیتے)۔

959- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَدْخُلُ الصَّلٰوةَ اُرِيْدُ اِطَالَتَهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاُخَفِّفُ مِنْ شِدَّةِ وُجْدِ اُمِّهِ بِهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **بعض اوقات میں نماز میں طویل قرأت کرنا چاہتا ہوں' پھر (نماز کے دوران) مجھے کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے' تو میں اس کی ماں کی پریشانی کے خیال سے نماز مختصر کر دیتا ہوں۔**

بَابُ 176: اعْتِدَالِ اَرْكَانِ الصَّلٰوةِ وَتَخْفِيْفِهَا فِيْ تَمَامٍ

نماز کے ارکان کو اطمینان سے ادا کرنا' مکمل مگر مختصر نماز ادا کرنا

960- حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ حَامِدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ فَرَكْعَتَهُ فَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ رُكُوْعِهِ فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيْمِ وَالْاِنْصِرَافِ قَرِيْبًا مِنَ السَّوَاءِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا غور سے مشاہدہ کیا' تو مجھے اندازہ ہوا کہ آپ کا قیام' رکوع کرنا' رکوع سے کھڑے ہونا' سجدہ کرنا' دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا' پھر سجدہ کرنا' سلام پھیرنے تک کے تمام اعمال برابر تھے (یعنی) ہر رکعت آپ اطمینان سے ادا کرتے)۔

961- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ غَلَبَ عَلَى الْكُوْفَةِ رَجُلٌ

حدیث958: بخاری (476)' (830)' (675) ابوداؤد (789) ترمذی (376) نسائی (825) ابن ماجہ (989)' (990)' (991) احمد (9578)' (12569)' (12609) ابن حبان (1823)' (1886)' (2138) ابن خزیمہ (1609)' (1610) بیہقی (3847)' (3849)' (5043) ابی یعلی (2787)' (3294)' (3376) معجم کبیر (1974)' (8379)' (651) دارقطنی (3)

حدیث960: بخاری (759)' (768)' (786) ابو داؤد (852)' (853)' (854) ترمذی (279) نسائی (1065)' (1148)' (1332) دارمی (1333)' (1334) احمد (18492)' (18537)' (18544) ابن حبان (1884) ابن خزیمہ (610)' (659)' (683) بیہقی (2587)' (2588) ابی یعلی (1680)' (1681)' (3817)

قَدْ سَمَّاهُ زَمَنَ ابْنِ الْاَشْعَثِ فَاَمَرَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَكَانَ يُصَلِّي فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَامَ قَدْرَ مَا اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ الْحَكَمُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى فَقَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُكُوْعُهُ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَسُجُوْدُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيْبًا مِنَ السَّوَآءِ قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ فَقَالَ قَدْ رَاَيْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلٰى فَلَمْ تَكُنْ صَلٰوتُهُ هٰكَذَا

✧✧ حکم بیان کرتے ہیں' ابن اشعث کے زمانے میں کوفہ کے گورنر نے حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ کو جماعت کروانے کا حکم دیا: نماز کے دوران انہوں نے جب اپنا سر رکوع سے اٹھایا تو اتنی دیر کھڑے رہے کہ اس دوران میں نے یہ دعا پڑھ لی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ کو سنائی تو انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے وقت' رکوع سے اٹھنے کے بعد قیام میں' سجدہ کرتے وقت اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے میں تقریباً ایک جتنا وقت لیا کرتے تھے۔

(راوی) شعبہ کہتے ہیں' میں اس بات کا تذکرہ حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ سے کیا' تو وہ بولے: میں نے ابن ابی لیلیٰ کو دیکھا ہے' وہ خود تو اس طرح نماز نہیں پڑھتے تھے۔

962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ اَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوْفَةِ اَمَرَ اَبَا عُبَيْدَةَ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

963- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنِّيْ لَا اٰلُو اَنْ اُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا قَالَ فَكَانَ اَنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا اَرَاكُمْ تَصْنَعُوْنَهُ كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ انْتَصَبَ قَائِمًا حَتّٰى يَقُوْلَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ مَكَثَ حَتّٰى يَقُوْلَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں تمہیں اس طرح نماز پڑھاتا ہوں جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ (اپنے شاگردوں سے راوی کہتے ہیں) جس طرح حضرت انس نماز پڑھاتے تھے تم لوگ اس طرح نماز نہیں پڑھتے ہو۔ حضرت انس جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے' تو اتنی دیر سیدھے کھڑے رہتے تھے کہ آدمی یہ سمجھے کہ شاید آپ (سجدے میں جانا) بھول گئے ہیں۔ اسی طرح جب آپ پہلے سجدے سے اٹھ کر بیٹھتے تو یوں محسوس ہوتا جیسے آپ (دوبارہ سجدے میں جانا) بھول گئے ہیں۔

964- حَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ

حدیث 963: بخاری (787) احمد (207) ابی یعلی (886)

خَلْفَ اَحَدٍ اَوْجَزَ صَلٰوةً مِنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَمَامٍ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَّكَانَتْ صَلٰوةُ اَبِيْ بَكْرٍ مُتَقَارِبَةً فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَدَّ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ قَامَ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَوْهَمَ ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَوْهَمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جتنی مختصر مگر مکمل نماز میں نے کسی اور کی اقتداء میں ادا نہیں کی۔ آپ کی نماز بہت مناسب ہوتی تھی۔ اسی طرح حضرت ابوبکر بھی بڑی مناسب نماز پڑھایا کرتے تھے' لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ' فجر کی نماز بہت لمبی پڑھاتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ آپ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہنے کے بعد اتنی دیر کھڑے رہتے تھے کہ ہمیں یوں لگتا کہ شاید آپ (سجدے میں جانا) بھول گئے' پھر آپ سجدے میں جاتے' پھر دونوں سجدوں کے درمیان اتنی دیر بیٹھے رہتے کہ ہم یہ سمجھتے کہ شاید آپ (دوبارہ سجدے میں جانا) بھول گئے۔

بَابُ 177 : مُتَابَعَةِ الْاِمَامِ وَالْعَمَلِ بَعْدَهٗ

امام کی پیروی کرنا اور اس کے بعد عمل کرنا

965- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَآءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوْبٍ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ اَرَ اَحَدًا يَحْنِيْ ظَهْرَهٗ حَتّٰى يَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَخِرُّ مَنْ وَرَآئَهٗ سُجَّدًا

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ لوگ (یعنی صحابہ کرام) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتے تھے۔ (حضرت براء فرماتے ہیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے (اور اس کے بعد سجدے میں جانے کیلئے جھکتے) تو میں نے نہیں دیکھا کہ کسی نے اس وقت تک اپنی کمر جھکائی ہو (یعنی سجدے میں جانے کی کوشش کی ہو) جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر اپنی پیشانی مقدس نہ رکھیں' (آپ کے پیشانی رکھنے کے بعد) سب لوگ سجدے میں جانے کیلئے جھکتے تھے۔

966- حَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِيْ اَبُوْاِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِي الْبَرَآءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ لَمْ يَحْنِ اَحَدٌ مِّنَّا ظَهْرَهٗ حَتّٰى يَقَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ نَقَعُ سُجُوْدًا بَعْدَهٗ

حدیث 964: بخاری (676)' (830)' (674) ابو داؤد (853)' (854) ترمذی (237)' (376) نسائی (824)' (825) ابن ماجہ (989)' (990) دارمی (1260) احمد (12676)' (12757)' (12796) ابن حبان (1856)' (1886)' (1823)' (2138) ابن خزیمہ (1604)' (1717)' (1609) حاکم (784) بیہقی (5044)' (5045)' (2825) ابی یعلی (3898)' (3933)' (1442) معجم کبیر (726)' (3310)' (3311) دارقطنی (3)

حدیث 965: بخاری (714)' (778) ابی داؤد (621)' (622) احمد (13126) ابن حبان (2226)' (1819)' (2227) ابن خزیمہ (1598)' (37) بیہقی (2426)' (2427) ابی یعلی (1677)' (4007)' (1457)

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو ہم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک اپنی کمر کو نہیں جھکاتا تھا' جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں نہ چلے جاتے۔ آپ کے بعد ہم لوگ سجدے میں جاتے تھے۔

967- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْاِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَدَّثَنَا الْبَرَآءُ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَكَعَ رَكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتّٰى نَرَاهُ قَدْ وَضَعَ وَجْهَهُ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ نَتَّبِعُهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ لوگ (صحابہ کرام) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے جاتے تو پھر یہ حضرات رکوع میں جاتے۔ (حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھانے کے بعد سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو ہم اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک ہم یہ نہ دیکھ لیتے۔ کہ آپ نے اپنی مبارک پیشانی زمین پر رکھ لی ہے۔ اس کے بعد ہم آپ کی پیروی کرتے (ہوئے سجدے میں چلے جاتے)۔

968- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَبَانُ وَغَيْرُهُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْنُوْ اَحَدٌ مِّنَّا ظَهْرَهُ حَتّٰى نَرَاهُ قَدْ سَجَدَ فَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكُوْفِيُّوْنَ اَبَانُ وَغَيْرُهُ قَالَ حَتّٰى نَرَاهُ يَسْجُدُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھتے تو ہم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک (سجدے میں جانے کیلئے) اپنی کمر نہ جھکاتا' جب تک ہم یہ نہ دیکھ لیتے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جا چکے ہیں۔ (اور ایک روایت کے مطابق یہ الفاظ ہیں) جب تک ہم آپ کو سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھ لیتے۔

969- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ الْاَشْجَعِيُّ اَبُوْاَحْمَدَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيْعٍ مَوْلٰى اٰلِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَاُ فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَكَانَ لَا يَحْنِيْ رَجُلٌ مِّنَّا ظَهْرَهُ حَتّٰى يَسْتَتِمَّ سَاجِدًا

✧✧ حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں فجر کی نماز پڑھی آپ نے فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس (والی سورت) کی تلاوت کی' تو ہم میں سے کسی نے بھی (سجدے میں جانے کیلئے) اس وقت تک اپنی کمر کو نہیں جھکایا' جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکمل طور پر سجدے میں نہیں چلے گئے۔

بَابُ 178: مَا يَقُوْلُ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کیا پڑھنا چاہئے؟

970- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ ظَهْرَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

✧✧ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْد
(جو شخص اللہ کی حمد بیان کرے' اللہ تعالیٰ اس کی حمد کو سن (قبول کر) لیتا ہے۔ اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہر طرح کی حمد تیری ذات کے ساتھ مخصوص ہے۔ اتنی حمد جس سے آسمان بھر جائیں' زمین بھر جائے اور ان کے علاوہ جتنی تو چاہے (اتنی زیادہ حمد تیری ذات کے لائق ہے)۔''

971- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَآءِ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم (رکوع سے اٹھنے کے بعد) یہ دعا مانگا کرتے تھے:
اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ .

....

972- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَآءِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ (رکوع سے سر اٹھانے کے بعد) یہ دعا مانگا کرتے تھے:
مِلْءُ السَّمَآءِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ
(اے اللہ! اے ہمارے پروردگار ہر طرح کی حمد کی مستحق تیری ہی ذات ہے۔ اتنی حمد جس سے آسمان بھر جائے' زمین بھر جائے' ان کے علاوہ جو تو چاہے وہ بھر جائے۔ اے اللہ! مجھے برف' ٹھنڈک اور ٹھنڈے پانی کے ذریعے پاک کردے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں اور غلطیوں سے اس طرح پاک کردے جیسے صاف کپڑے کو میل سے پاک کیا جاتا ہے۔)

973- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ رِوَايَةِ مُعَاذٍ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّرَنِ وَفِيْ رِوَايَةِ يَزِيْدَ مِنَ الدَّنَسِ

حدیث970: بخاری (762) ابوداؤد (846)' (847)' (849) ترمذی (266) نسائی (1050)' (1066)' (1067) ابن ماجہ (875)' (878) داری (1313)' (1314) احمد (6346)' (7648)' (2440) ابن حبان (956)' (1904)' (1905) ابن خزیمہ (611)' (612)' (613) بیہقی (9)' (2436)' (2437) ابی یعلی (1137)' (2538)' (2546) معجم بیہ (10348)' (8985)' (10551) دارقطنی (4)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں (میل کیلئے) الوسخ کی بجائے ''الدرن'' کا لفظ استعمال ہوا ہے اور ایک دوسری روایت میں ''الدنس'' کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

974- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزْعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے اٹھنے کے بعد یہ دعا مانگتے تھے:

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

اے ہمارے پروردگار! تیری ذات تمام تر حمد کی مستحق ہے' اتنی حمد جو آسمانوں اور زمین کو بھر دے اور ان کے علاوہ جسے تو چاہے اسے بھی بھر دے۔ بندے جو تعریف اور بزرگی بیان کرتے ہیں' اس کی سب سے زیادہ مستحق تیری ہی ذات ہے۔ ہم سب تیرے بندے ہیں' جس کو تو عطا کرنا چاہے۔ اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو نہ دینا چاہے۔ اسے کوئی کچھ دے نہیں سکتا۔ تیری مشیت کے مقابلے میں کسی کی ذاتی کوشش کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

975- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَلَيْسَ فِيْهِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے اٹھنے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(سابقہ روایت میں) دعا کے جو الفاظ منقول ہیں' اس روایت میں ان میں سے یہ الفاظ نہیں ہیں۔

اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ

976- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَوْلِهٖ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' تاہم اس روایت میں مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ کے بعد والا حصہ نہیں ہے۔

بَابُ 179: النَّهْيِ عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ فِی الرُّکُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

رکوع وسجود میں قرآن پڑھنا منع ہے

977- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَخْبَرَنِیْ سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِیْ بَكْرٍ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ اَلَا وَاِنِّیْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ عَزَّ وَجَلَّ وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِی الدُّعَآءِ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ قَالَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (وصال ظاہری سے کچھ دن پہلے اپنے حجرۂ مبارک) کا پردہ اٹھا کر (مسجد نبوی میں) دیکھا۔ صحابہ کرام اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں صفیں قائم کر کے نماز ادا کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! نبوت کی بشارات میں سے اب صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں' جو مسلمان دیکھتے ہیں (اور ایک روایت کے مطابق) انہیں دکھائے جاتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین کر لو کہ مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔ رکوع میں تم اپنے پروردگار کی عظمت کا ذکر کرو اور سجدے میں تم اچھی طرح سے دعا مانگو' تاکہ تمہاری دعا قبول ہو۔

978- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِیْ سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتْرَ وَرَاْسُهٗ مَعْصُوْبٌ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اِنَّهٗ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ اَوْ تُرٰى لَهٗ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' وصال سے کچھ پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھا کر ہمیں دیکھا۔ اس وقت آپ کے سر پر پگڑی بندھی ہوئی تھی۔ آپ نے دعا کی' اے اللہ! میں نے تبلیغ کر دی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یہ بات آپ نے تین مرتبہ کہی اور پھر آپ نے فرمایا: نبوت کی بشارات میں سے صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں جنہیں کوئی نیک مسلمان دیکھتا ہے۔ (یا شاید یہ فرمایا) جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔

979- حَدَّثَنِیْ اَبُوالطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا

حدیث977: بخاری (6589) ابوداؤد (876) ترمذی (2275) نسائی (1045) ابن ماجہ (3898)' (3899) مالک (1717) دارمی (1325) احمد (1900)' (22792)' (25021)' (27550)' ابن حبان (1896)' (1900)' 6045' ابن خزیمہ (548)' (602) حاکم (3302) بیہقی (2400) ابی یعلی (2387)

حدیث979: ابوداؤد (4044) ترمذی (1737)' (264)' (1725) نسائی (1040)' (1041)' (1042) احمد (611)' (710)' (829) بیہقی (4012)' (4013)' (5902) ابی یعلی (276)' (304)' (315)

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع یا سجدے کے دوران قرآن مجید پڑھنے سے منع کیا ہے۔

980- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع یا سجدے کے دوران قرآن کی قرأت کرنے سے منع کیا ہے۔

981- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّهٗ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع اور سجدے کے دوران قرآن پڑھنے سے منع کیا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں بھی منع کیا ہے۔

982- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ حِبِّيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں' میرے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے کی حالت میں قرأت کروں۔

983-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ عَمْرٍو ح وَحَدَّثَنِيْ هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ نَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا الضَّحَّاكَ وَابْنَ عَجْلَانَ فَاِنَّهُمَا زَادَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ قَالُوْا نَهَانِيْ عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ وَّلَمْ يَذْكُرُوا فِيْ رِوَايَتِهِمُ النَّهْيَ عَنْهَا فِي السُّجُوْدِ كَمَا ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ وَزَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ وَالْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ وَّدَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ان کے الفاظ مختلف ہیں۔

984- حَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السُّجُوْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

985- وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ نُهِيتُ اَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ لَا يَذْكُرُ فِي الْاِسْنَادِ عَلِيًّا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مجھے رکوع کی حالت میں قرأت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس قول کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب نہیں کیا۔

بَاب180: مَا يُقَالُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

رکوع اور سجود میں (نمازی) کیا پڑھے

986- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰی اَبِیْ بَكْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَآءَ فِي السُّجُوْدِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انسان اپنے پروردگار کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے کی حالت میں ہوتا ہے' لہٰذا تم سجدے کی حالت میں کثرت سے دعا مانگو۔

987- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوالطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يَحْيٰی بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰی اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِیْ سُجُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کی حالت میں یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

(اے اللہ! تو میرے چھوٹے اور بڑے' پہلے اور بعد والے' علانیہ اور خفیہ گناہ بخش دے)

988- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ فِیْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن کے حکم پر عمل کرنے کیلئے بکثرت

حدیث986: ابوداؤد (875) ترمذی (3579) نسائی (572)' (1137) احمد (9442) ابن حبان (1928) بیہقی (2517) ابی یعلی (6658) معجم کبیر (10014)

حدیث987: ابوداؤد (378) احمد (9245) ابن حبان (1931) ابن خزیمہ (672) حاکم (969) بیہقی (2518)

حدیث988: بخاری (761)' (4683)' (4684) ابوداؤد (871)' (873)' (877) ترمذی (262) نسائی (1047)' (1122)' (1123) ابن ماجہ (889) احمد (26204)' (23392)' (24209) ابن حبان (1929)' (1930) ابن خزیمہ (604)' (605)' (668) بیہقی (2393)' (2513) معجم کبیر (9320) دارقطنی (1)' (2)' (8)

یہ تسبیح پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

(اے اللہ تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار! تیری ہی ذات حمد کے لائق ہے۔اے اللہ! تو مجھے بخش دے)

989- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ قَبْلَ اَنْ يَمُوْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْكَلِمَاتُ الَّتِیْ اَرَاكَ اَحْدَثْتَهَا تَقُوْلُهَا قَالَ جُعِلَتْ لِیْ عَلَامَةٌ فِیْ اُمَّتِیْ اِذَا رَاَيْتُهَا قُلْتُهَا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وصال سے پہلے بکثرت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

(اے اللہ! تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری ہی بارگاہ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! اب آپ نے یہ کلمات پڑھنا کیوں شروع کر دیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: میری امت کے بارے میں میرے لیے ایک علامت مقرر کی گئی کہ جب مجھے وہ علامت نظر آئے تو میں کلمات شروع کر دوں' وہ علامت سورۃ اذا جاء نصر اللہ (کا نزول) ہے۔

990-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ نَزَلَ عَلَيْهِ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ يُصَلِّیْ صَلٰوةً اِلَّا دَعَا اَوْ قَالَ فِيْهَا سُبْحَانَكَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سے سورہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ نازل ہوئی' اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہر نماز کے بعد (یا نماز میں) یہ دعا مانگا کرتے:

سُبْحَانَكَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ

(اے میرے پروردگار! تو پاک ہے ہر طرح کی حمد تیری ذات کے لائق ہے' اے اللہ! تو مجھے بخش دے)

991-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاكَ تُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فَقَالَ خَبَّرَنِیْ رَبِّیْ اَنِّیْ سَاَرٰى عَلَامَةً فِیْ اُمَّتِیْ فَاِذَا رَاَيْتُهَا اَكْثَرْتُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فَقَدْ رَاَيْتُهَا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (فَتْحُ مَكَّةَ) وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

(اس کی ذاتِ پاک ہے' ہر طرح کی حمد اسی کے لائق ہے' میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں اور اسی کی بارگاہ کی طرف رجوع کرتا ہو۔)

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں نوٹ کر رہی ہوں کہ آپ یہ کلمات بکثرت پڑھتے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: مجھے میرے پروردگار نے یہ اطلاع دی کہ میں عنقریب اپنی امت کے بارے میں ایک علامت دیکھوں گا اور جب مجھے وہ علامت نظر آئے گی تو میں بکثرت کے ساتھ یہ کلمات پڑھوں گا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اب میں نے وہ نشانی دیکھ لی ہے (وہ نشانی اس سورت کا نزول ہے۔

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

992- وَحَدَّثَنِیْ حَسَنُ الْحُلْوَانِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَيْفَ تَقُوْلُ اَنْتَ فِی الرُّكُوْعِ قَالَ اَمَّا سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَاَخْبَرَنِیْ ابْنُ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ افْتَقَدْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ اَنَّهٗ ذَهَبَ اِلٰی بَعْضِ نِسَائِهٖ فَتَحَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَاِذَا هُوَ رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَقُلْتُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اِنِّیْ لَفِیْ شَاْنٍ وَّاِنَّكَ لَفِیْ آخَرَ

✧✧ ابن جریج کہتے ہیں' میں نے عطاء بن ابی رباح سے پوچھا: آپ رکوع میں کیا پڑھتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے' ایک رات آنکھ کھلنے پر مجھے نبی اکرم ﷺ (اپنے حجرے میں) موجود محسوس نہ ہوئے تو میں نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اپنی کسی اور زوجہ محترمہ کے ساتھ تشریف لے گئے ہیں' لیکن جب میں نے غور کیا' تو آپ رکوع (یا شاید) سجدے کی حالت میں یہ دعا مانگ رہے تھے سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تو میں نے عرض کی' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' آپ کسی کام میں مصروف ہیں اور میں کیا سمجھ رہی تھی۔

993- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰی بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهٗ فَوَقَعَتْ يَدِیْ عَلٰی بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِی الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

حدیث 992: نسائی (1122) بیہقی (2393) معجم کبیر (10302)

حدیث 993: ابوداؤد (879) ترمذی (3493) نسائی (169)' (1100)' (1124)' (1389) ابن ماجہ (3841) مالک (499) احمد (24357)' (25183)' (25696) ابن حبان (1932) ابن خزیمہ (655)' (671) حاکم (807) بیہقی (608) ابی یعلی (4565) دارقطنی (35)

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک رات (میں نیند سے بیدار ہوئی) تو مجھے محسوس ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر موجود نہیں ہیں' (گھپ اندھیرا تھا) میں نے آپ کو تلاش کرنے کی کوشش کی' تو میرا ہاتھ آپ کے تلوے پر پڑا' آپ اس وقت سجدے کی حالت میں تھے' تو آپ کے (دونوں پاؤں کھڑے ہوئے تھے' آپ یہ دعا مانگ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِى ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

''اے اللہ میں تیری ناراضگی سے تیری رضا اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری (گرفت سے بچنے کے لیے) تیری پناہ میں آتا ہوں میں اس طرح تعریف نہیں کرسکتا جیسے تو نے خود اپنی کی ہے۔

994- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ نَبَّاَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِىْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں یہ کلمات پڑھا کرتے تھے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

995- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِىْ قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ اَبُوْدَاوُدَ وَحَدَّثَنِىْ هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 181: فَضْلِ السُّجُوْدِ وَالْحَثِّ عَلَيْهِ

سجدے کی فضیلت اور اس کی ترغیب دینا

996- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِىَّ قَالَ حَدَّثَنِى الْوَلِيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِىُّ حَدَّثَنِىْ مَعْدَانُ بْنُ اَبِىْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِىُّ قَالَ لَقِيْتُ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِىْ بِعَمَلٍ اَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِى اللّٰهُ بِهِ الْجَنَّةَ اَوْ قَالَ قُلْتُ بِاَحَبِّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ فَسَكَتَ ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَسَكَتَ ثُمَّ سَاَلْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ سَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ لِلّٰهِ فَاِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيْئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ لِىْ مِثْلَ مَا قَالَ لِىْ ثَوْبَانُ

حدیث994: ابوداؤد (872) نسائی (1048)' (1124) احمد (24109)' (24674)' (24887) بیہقی (2395)' (2514) دارقطنی (9)

حدیث996: ترمذی (389) نسائی (1139) ابن ماجہ (1442)' (1423)' (1424) احمد (15565)' (15566)' (15567) ابن حبان (1735) معجم کبیر (811)' (812)

✧✧ معدان بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے خادم ثوبان سے ملا اور ان سے کہا' آپ مجھے کسی ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جسے کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل کردے (راوی کہتے یا شاید آپ نے یہ پوچھا) اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل کے بارے میں بتائیں' تو حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ خاموش رہے میں نے پھر یہی سوال کیا' وہ پھر خاموش رہے میں نے تیسری مرتبہ یہی سوال کیا' تو وہ بولے: یہی سوال میں نے نبی اکرم ﷺ سے کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا' تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کثرت کے ساتھ سجدے کرو' کیونکہ تم جب بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تمہارے درجے میں اضافہ کرے گا اس کی وجہ سے تمہارا ایک گناہ معاف کرے گا۔ معدان کہتے ہیں' میں نے یہی سوال ابوداؤد سے کیا' تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت ثوبان نے دیا تھا۔

997- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى اَبُوْصَالِحٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ اَبِيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهٗ بِوَضُوْئِهٖ وَحَاجَتِهٖ فَقَالَ لِيْ سَلْ فَقُلْتُ اَسْاَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَاَعِنِّيْ عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ

✧✧ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک رات میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا' میں نے آپ کے وضو قضائے حاجت کے لیے پانی پیش کیا' تو آپ نے مجھ سے کہا: کچھ مانگو! میں نے عرض کی' میں جنت میں آپ کی رفاقت مانگتا ہوں' آپ نے فرمایا: اس کے علاوہ کچھ اور؟ میں نے عرض کی' میرے لیے یہی کافی ہے' تو آپ نے فرمایا: تم اپنے اس معاملے کے بارے میں بکثرت سجدوں کے ذریعے میری مدد کرو۔

بَابُ 182: اَعْضَاءِ السُّجُوْدِ وَالنَّهْيِ عَنْ كَفِّ الشَّعْرِ وَالثَّوْبِ وَعَقْصِ الرَّاْسِ فِي الصَّلٰوةِ

سجدے کے اعضاء کا تذکرہ' نماز کے دوران بالوں یا کپڑے کو موڑنا اور بال باندھنا منع ہے

998- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوالرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ وَّنُهِيَ اَنْ يَكُفَّ شَعْرَهٗ اَوْثِيَابَهٗ هٰذَا حَدِيْثُ يَحْيٰى و قَالَ اَبُوالرَّبِيْعِ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَّنُهِيَ اَنْ يَكُفَّ شَعْرَهٗ وَثِيَابَهُ الْكَفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کو یہ حکم دیا گیا' آپ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں اور آپ کو (نماز

حدیث 997: ابوداؤد (1320) نسائی (1138)' (1618) احمد (16624)' (16625) ابن حبان (2594) بیہقی (4344) معجم کبیر (4570)' (4569)' (4573)

حدیث 998: بخاری (776)' (777)' (779) ابوداؤد (889)' (891) ترمذی (272)' (273) نسائی (1093)' (1094)' (1096) ابن ماجہ (884)' (885) دارمی (1318)' (1319) احمد (1764)' (1769)' (1780) ابن حبان (1921)' (1922)' (1923) ابن خزیمہ (631)' (632)' (633) مستدرک (610) بیہقی (2473)' (2474)' (2479) ابویعلی (2389)' (2464)' (2669) معجم کبیر (10242)' (10456)' (10855)

کے دوران) بال یا کپڑا موڑنے سے منع کیا گیا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں' آپ کو (نماز کے دوران) بال اور کپڑے موڑنے سے منع کیا گیا ہے (اور ان ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا) دونوں ہاتھ' دونوں گھٹنے' دونوں پاؤں اور پیشانی۔

999- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَّلَا اَكُفَّ ثَوْبًا وَّلَا شَعْرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور (نماز کے دوران) کپڑے یا بال نہ موڑوں (یعنی غیر ضروری طور پر انہیں سمیٹنے یا سنوارنے کی کوشش نہ کروں)۔

1000- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ وَّنُهِيَ اَنْ يَكْفِتَ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ

✧✧ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سات (ہڈیوں) پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور (نماز کے دوران) بال اور کپڑے سمیٹنے سے منع کیا گیا۔

1001- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ الْجَبْهَةِ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ عَلٰى اَنْفِهٖ وَالْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ وَاَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں' پیشانی' ساتھ میں آپ نے ہاتھ کے ذریعے ناک کی طرف اشارہ بھی کیا' دونوں ہاتھ' دونوں ٹانگیں (یعنی گھٹنے) اور دونوں پاؤں (اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ نماز کے دوران) اپنے کپڑے یا بال نہ موڑوں۔

1002- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ وَّلَا اَكْفِتَ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ الْجَبْهَةِ وَالْاَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ سات (ہڈیوں) پر سجدہ کروں اور بال یا کپڑے نہ موڑوں (وہ سات اعضاء یہ ہیں) پیشانی' ناک' دونوں ہاتھ' دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

1003- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهٗ اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ رَاٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّيْ وَرَاْسُهٗ

حدیث 1003: بخاری (776)' (777)' (779)' ابوداؤد (889)' (891)' (204)' ترمذی (272)' (273)' نسائی (1093)' (1094)' (1096)' ابن ماجہ (884)' (885)' (1040)' دارمی (1318)' (1319)' احمد (1764)' (1769)' (1780)' ابن حبان (1921)' (1922)' (1923)' ابن خزیمہ (631)' (632)' (633)' مستدرک (610)' بیہقی (2473)' (2474)' (2479)' ابویعلیٰ (2389)' (2464)' (2669)' طبرانی (10242)' (10456)' (10855)

مَغْقُوْصٌ مِنْ وَرَآئِهٖ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهٗ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِى فَقَالَ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِىْ يُصَلِّىْ وَهُوَ مَكْتُوْفٌ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ بن حارث کو دیکھا' ان کے بال بندھے ہوئے تھے۔ انہوں نے (نماز کے دوران) ہی انہیں کھولنا شروع کر دیا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا' آپ اپنے بالوں کے ساتھ کیا کر رہے تھے؟ میں نے اللہ کے رسول کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اسی طرح کرے' اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جو بندھا ہوا اور نماز پڑھ رہا ہو۔

بَابُ 183 : اَلاِعْتِدَالِ فِى السُّجُوْدِ وَوَضْعِ الْكَفَّيْنِ عَلَى الْاَرْضِ وَرَفْعِ الْمِرْفَقَيْنِ عَنِ الْجَنْبَيْنِ وَرَفْعِ الْبَطْنِ عَنِ الْفَخْذَيْنِ فِى السُّجُوْدِ

اطمینان سے سجدہ کرنا' سجدے میں ہتھیلیاں زمین پر رکھنا' کہنیوں کو پہلو سے دور رکھنا اور پیٹ کو زانوؤں سے الگ رکھنا

1004 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوْا فِى السُّجُوْدِ وَلَا يَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اطمینان سے سجدہ کرو اور کوئی شخص سجدے کے دوران) کلائیوں کو کتے کی طرح (زمین پر) نہ بچھائے۔

1005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَلَا يَتَبَسَّطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

✧✧ تاہم اس میں الفاظ کا اختلاف ہے۔ ''تیبسط'' کی جگہ ''یتبسط'' اور ''انبساط'' کی جگہ ''ابتساط'' لفظ استعمال ہوا ہے۔

1006 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادٍ عَنْ اِيَادِ ابْنِ لَقِيْطٍ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم سجدہ کرو تو اپنی دونوں ہتھیلیاں (زمین پر) رکھو اور دونوں کہنیاں (زمین سے) اونچی رکھو۔

حدیث 1003 ابوداؤد (647) نسائی (1114) دارمی (1381) احمد (2768)' (2904)' (2905) ابن حبان (2280) ابن خزیمہ (910) بیہقی (2510) معجم کبیر (9331)' (12174)' (12196)

حدیث 1004 بخاری (402)' (403)' (508) ابوداؤد (897) ترمذی (276) نسائی (309)' (1028)' (1110) ابن ماجہ (892)' (1021) دارمی (1322)' (1397) احمد (3305)' (4908)' (12085) ابن حبان (1914)' (1917)' (1926) ابن خزیمہ (645) مستدرک (827) بیہقی (1133)' (2531)' (3407) ابویعلیٰ (2853)' (2968)' (2986) معجم کبیر (6883)' (6884)' (8167) دارقطنی (8)' (9)

حدیث 1006 موطا (388) احمد (18514)' (18622) ابن حبان (1916) ابن خزیمہ (656) بیہقی (2503)' (2530) ابویعلیٰ (1707)

1007- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَّهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلّٰى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران (سجدے کی حالت میں) ہاتھوں (بازوؤں) کو اتنا کشادہ رکھتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہو جاتی تھی۔

1008-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ يُجَنِّحُ فِيْ سُجُوْدِهٖ حَتّٰى يُرٰى وَضَحُ اِبْطَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ اللَّيْثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ فَرَّجَ يَدَيْهِ عَنْ اِبْطَيْهِ حَتّٰى اِنِّيْ لَاَرٰى بَيَاضَ اِبْطَيْهِ

✧✧ جعفر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو سجدے کے دوران (بازوؤں کو) اتنا کشادہ رکھتے کہ آپ کی بغلوں کی (سفیدی) دکھائی دے جاتی۔ ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے تو بازوؤں کو بغلوں سے اتنی دور رکھتے کہ میں آپ کی بغل کی سفیدی دیکھ لیتا۔

1009- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ عَمِّهٖ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْ شَائَتْ بَهْمَةٌ اَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

✧✧ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے' تو اگر کوئی چھوٹا سا جانور بھی آپ کے آگے سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

1010- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ خَوّٰى بِيَدَيْهِ يَعْنِيْ جَنَّحَ حَتّٰى يُرٰى وَضَحُ اِبْطَيْهِ مِنْ وَّرَآئِهٖ وَاِذَا قَعَدَ اطْمَاَنَّ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى

حدیث 1007: بخاری (383)' (774)' (3371) ابو داؤد (898)' (899)' (900) نسائی (1106)' (1107)' (1108) دارمی (1331) احمد (2073)' (2405)' (2662) ابن حبان (1919) ابن خزیمہ (648)' (649) مستدرک (825)' (829) بیہقی (2534)' (2535)' (2537) ابو یعلی (2010)' (7096)' (7012) معجم کبیر (1745)' (12219)' (263)

حدیث 1009: ابو داؤد (898)' (899) نسائی (1147)' (1109)' (1101) ابن ماجہ (880) دارمی (1330)' (1332)' (1331) احمد (22973)' (26874)' (26852) ابن خزیمہ (657) مستدرک (830)' (831) بیہقی (2537)' (2542)' (2536) ابو یعلی (7096)' (7097) معجم کبیر (1055)' (1056)' (1053)

حدیث 1010: بخاری (383)' (774)' (3371) ابو داؤد (898)' (899)' (900) نسائی (1106)' (1107)' (1108) ابن ماجہ (880) دارمی (1331)' (1330)' (1332) احمد (2073)' (2405)' (2662) ابن حبان (1919) ابن خزیمہ (648)' (649)' (657) مستدرک (825)' (829)' (830) بیہقی (2534)' (2535)' (2537) ابو یعلی (2010)' (7096)' (7102) معجم کبیر (1745)' (12219)' (263)

✧✧ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے تو اپنے بازوؤں کو اتنا کشادہ رکھتے کہ آپ کے پیچھے سے آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آ جاتی اور جب آپ بیٹھتے تو بڑے اطمینان سے بائیں زانوں پر بیٹھ جاتے۔

1011 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافٰى حَتّٰى يَرٰى مِنْ خَلْفِهٖ وَضَحُ اِبْطَيْهِ قَالَ وَكِيْعٌ يَعْنِىْ بَيَاضَهُمَا

✧✧ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو اپنے بازوؤں کو اتنا کشادہ رکھتے کہ آپ کے پیچھے سے آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آ جاتی۔

امام وکیع فرماتے ہیں (اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ وضح ابطیہ) کا مطلب "بغلوں کی سفیدی" ہے۔

بَابُ 184 : مَا يَجْمَعُ صِفَةَ الصَّلٰوةِ وَمَا يُفْتَتَحُ بِهٖ وَيُخْتَمُ بِهٖ وَصِفَةَ الرُّكُوْعِ وَالْاِعْتِدَالِ مِنْهُ وَالسُّجُوْدِ وَالْاِعْتِدَالِ مِنْهُ وَالتَّشَهُّدِ بَعْدَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الرُّبَاعِيَّةِ وَصِفَةَ الْجُلُوْسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَفِى التَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ

نماز کا مکمل طریقہ، اسے شروع کرنے اور ختم کرنے کا طریقہ، رکوع کرنے اور رکوع سے اٹھنے کا طریقہ، سجدہ کرنے اور سجدے سے اٹھنے کا طریقہ، چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد تشہد میں بیٹھنا، دونوں سجدوں کے درمیان میں اور پہلے تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ

1012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِى الْاَحْمَرَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِى الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَانَ اِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَاْسَهٗ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِىَ قَائِمًا وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِىَ جَالِسًا وَكَانَ يَقُوْلُ فِىْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى وَكَانَ يَنْهٰى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطٰنِ وَيَنْهٰى اَنْ يَفْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلٰوةَ بِالتَّسْلِيْمِ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ اَبِىْ خَالِدٍ وَكَانَ يَنْهٰى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطٰنِ

حدیث 1012 بخاری (710) ابوداؤد (782)، (783) ترمذی (246) نسائی (902)، (903)، (907) ابن ماجہ (812)، (813)، (814) دارمی (1236)، (1240) احمد (12010)، (12156)، (12737) ابن حبان (1768)، (1798)، (1800) ابن خزیمہ (491)، (492) بیہقی (2092)، (2093)، (2242) ابویعلی (2881)، (2980)، (2981) مجمع کبیر (8178)، (8189)، (9305) دارقطنی (12)، (5)، (6)

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں تکبیر کہا کرتے تھے اور اس کے بعد سورہ فاتحہ پڑھتے تھے' جب آپ رکوع میں جاتے تو اپنے سر کو نہ تو زیادہ جھکا کر رکھتے تھے اور نہ زیادہ اٹھا کر رکھتے تھے' جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے' پھر جب آپ سجدے سے سر اٹھاتے تو دوبارہ اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک سیدھے ہو کر نہ بیٹھ جاتے' آپ ہر دو رکعات کے بعد التحیات پڑھتے تھے۔ آپ شیطان کی طرح بیٹھنے اور درندوں کی طرح کہنیاں بچھا کر (سجدہ کرنے) سے منع کرتے۔ نماز کا اختتام سلام کے ذریعے کرتے تھے۔ ایک روایت کے مطابق آپ نے عقب شیطان سے منع کیا ہے۔

بَابُ185: سُتْرَةِ الْمُصَلِّيْ وَنُدْبِ الصَّلٰوةِ اِلٰى سُتْرَةٍ وَّالنَّهْيِ عَنِ الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ وَحُكْمِ الْمُرُوْرِ وَدَفْعِ الْمَآرِّ وَجَوَازِ الْاِعْتِرَاضِ بَيْنَ الْمُصَلِّيْ وَالصَّلٰوةِ اِلَى الرَّاحِلَةِ وَالْاَمْرِ بِالدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَةِ وَ بَيَانِ السُّتْرَةِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِذٰلِكَ

نمازی کے آگے سترہ رکھنا' سترے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا مستحب ہونا' نمازی کے آگے سے گزرنے کا ممنوع ہونا (نمازوں کے آگے سے) گزرنے اور گزرنے والے کو روکنے کا حکم' نمازی کے آگے لیٹنے کا جائز ہونا' سواری کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا سترے کے قریب ہو کر (نماز ادا کرنا) سترہ اور اس سے متعلق دیگر امور کا تذکرہ

1013- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِ مَنْ مَرَّ وَرَآءَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز پڑھتے وقت اپنے آگے پالان کی پیچھے والی لکڑی جتنی (کوئی چیز سترہ کے طور پر) رکھ لے' تو پھر اسے پرے سے گزرنے والے کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔

1014- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ اَيْدِيْنَا فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ تَكُوْنُ بَيْنَ يَدَيْ اَحَدِكُمْ ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَلَا يَضُرُّ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم نماز پڑھا کرتے تھے اور جانور ہمارے آگے سے گزر جایا کرتے تھے۔ ہم نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ نے فرمایا: پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز (سترہ کے طور پر) اپنے آگے رکھ لیا کرو' پھر تمہارے آگے سے کسی کے بھی گزرنے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

1015- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ

حدیث 1013: بیہقی (3267)

عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّى فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازی کے سترے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: وہ پالان کی پچھلی لکڑی جتنا ہو۔

1016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ اَخْبَرَنَا حَيْوَةُ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّى فَقَالَ كَمُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازی کے سترے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: وہ پالان کی پچھلی لکڑی کی طرح ہو۔

1017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيْدِ اَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوْضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّى اِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَآئَهٗ وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِى السَّفَرِ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْاُمَرَآءُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن جب (نمازِ عید پڑھانے کے لیے) تشریف لے جاتے تو (اپنے آگے) نیزہ گاڑنے کا حکم دیتے جسے آپ کے سامنے گاڑ دیا جاتا تو آپ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کر لیتے۔ اس کے پرے سے لوگ اپنی آمد و رفت جاری رکھتے۔ سفر کے دوران بھی آپ ایسا ہی کیا کرتے' یہی وجہ ہے کہ امراء بھی ایسا کرتے ہیں۔

1018 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكُزُ وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ يَغْرِزُ الْعَنَزَةَ وَيُصَلِّى اِلَيْهَا زَادَ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهِىَ الْحَرْبَةُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نیزہ گاڑنے کے بعد اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے۔

1019 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْرِضُ رَاحِلَتَهٗ وَهُوَ يُصَلِّى اِلَيْهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کی آڑ میں اس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔

1020 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

حدیث1015: نسائی (746) ابن ماجہ (940)' (943) احمد (7386)' (7454)' (7604) ابن حبان (2361) ابن خزیمہ (807)' (808)' (810) مستدرک (924)' (926) بیہقی (3279)' (3265)' (3299) ابویعلیٰ (4561)

حدیث1017: بخاری (472)' (473)' (476) ابوداؤد (687)' (688) نسائی (747)' (470)' (772) ابن ماجہ (941)' (1305)' (1306) دارمی (1409)' (1410) احمد (4614)' (4681)' (5840) ابن حبان (2334)' (2337) ابن خزیمہ (798)' (799)' (1433) بیہقی (3274)' (5965)' (1502) ابویعلیٰ (891) معجم کبیر (292)' (242)' (243)

حدیث1019: بخاری (485) احمد (4468)' (6211) ابن خزیمہ (843) بیہقی (3271)

عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی اِلٰی رَاحِلَتِهٖ و قَالَ ابْنُ نُمَیْرٍ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی اِلٰی بَعِیْرٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔(اور ایک روایت میں) سواری کی جگہ اونٹ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

1021- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیْعًا عَنْ وَکِیْعٍ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ اَبِیْ جُحَیْفَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَکَّةَ وَهُوَ بِالْاَبْطَحِ فِیْ قُبَّةٍ لَهٗ حَمْرَاءَ مِنْ اَدَمٍ قَالَ فَخَرَجَ بِلَالٌ بِوَضُوْئِهٖ فَمِنْ نَائِلٍ وَّنَاضِحٍ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی بَیَاضِ سَاقَیْهِ قَالَ فَتَوَضَّاَ وَاَذَّنَ بِلَالٌ قَالَ فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا یَقُوْلُ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا یَقُوْلُ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَالَ ثُمَّ رُکِزَتْ لَهٗ عَنَزَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّی الظُّهْرَ رَکْعَتَیْنِ یَمُرُّ بَیْنَ یَدَیْهِ الْحِمَارُ وَالْکَلْبُ لَا یُمْنَعُ ثُمَّ صَلَّی الْعَصْرَ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ لَمْ یَزَلْ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی رَجَعَ اِلَی الْمَدِیْنَةِ

✧✧ عوف بن جحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں مکہ مکرمہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اس وقت ابطح کے مقام پر چمڑے سے بنے ہوئے سرخ خیمے میں تشریف فرما تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر باہر آئے تو کسی نے اس پانی کو (اپنے جسم پر) مل لیا اور کسی نے چھڑک لیا' پھر بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی باہر تشریف لے آئے۔ آپ نے اس وقت سرخ حُلّہ زیب تن کیا ہوا تھا۔ آپ کی سفید پنڈلیوں کا منظر اب بھی میری نگاہوں میں ہے۔ آپ نے وضو کیا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ میں نے دیکھا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حی علی الصلوٰة اور حی علی الفلاح کہتے ہوئے منہ کو ادھر ادھر (یعنی دائیں بائیں) پھیرا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نیزہ گاڑھا گیا' آپ آگے ہوئے اور دو رکعات نماز پڑھائی۔ (نیزے کے پرے اور) آپ کے آگے سے گدھے اور کتے گزرتے رہے' لیکن انہیں گزرنے سے روکا نہیں گیا' پھر آپ نے عصر کی نماز کی بھی دو رکعات ادا کی' غرضیکہ مدینہ منورہ واپسی تک آپ (نماز قصر کے طور پر) دو رکعات ہی ادا کرتے رہے۔

1022-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ اَبِیْ جُحَیْفَةَ اَنَّ اَبَاهُ رَاٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ اَدَمٍ قَالَ وَرَاَیْتُ بِلَالًا اَخْرَجَ وَضُوْءًا فَرَاَیْتُ النَّاسَ یَبْتَدِرُوْنَ ذٰلِکَ الْوَضُوْءَ فَمَنْ اَصَابَ مِنْهُ شَیْئًا تَمَسَّحَ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ یُصِبْ مِنْهُ اَخَذَ مِنْ بَلَلِ یَدِ صَاحِبِهٖ ثُمَّ رَاَیْتُ بِلَالًا اَخْرَجَ عَنَزَةً فَرَکَزَهَا وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَمِّرًا فَصَلّٰی اِلَی الْعَنَزَةِ بِالنَّاسِ رَکْعَتَیْنِ وَرَاَیْتُ النَّاسَ وَالدَّوَابَّ یَمُرُّوْنَ بَیْنَ یَدَیِ الْعَنَزَةِ

✧✧ عوف بن ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چمڑے کے بنے ہوئے سرخ خیمے میں دیکھا' والد

حدیث 1021: بخاری (369)' (3373)' (5521) ابوداؤد (520) ترمذی (197) نسائی (137)' (5060)' (5378) ابن ماجہ (711) دارمی (1198) احمد (18782)' (18784)' (18781) ابن حبان (1268)' (2382)' (2394) ابن خزیمہ (387)' (388)' (2995) مستدرک (725) بیہقی (1718)' (1720)' (5009) ابویعلیٰ (887) معجم کبیر (3595)' (249)' (256) دار قطنی (2)

بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر باہر آئے اور میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اسے حاصل کرنے کے لیے اس کی طرف لپکے۔ جسے وہ پانی مل گیا' اس نے اسے اپنے اوپر مل لیا اور جسے نہیں ملا' اس نے اپنے ساتھی کے ہاتھ پر لگی ہوئی تری کو حاصل کر کے (اپنے اوپر مل لیا)۔ پھر میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ ایک نیزہ لے کر آئے اور اسے (امام کے کھڑے ہونے کی مخصوص جگہ کے آگے) گاڑ دیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سرخ رنگ کے حلّے میں ملبوس اسے سمیٹتے ہوئے تشریف لائے' آپ نے نیزے کی طرف رخ کر کے لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی۔ میں نے لوگوں اور جانوروں کو اس نیزے کے پرے سے گزرتے ہوئے دیکھا۔

1023-حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْعُمَيْسٍ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَعُمَرَ بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ يَزِيْدُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ فَلَمَّا كَانَ بِالْهَاجِرَةِ خَرَجَ بِلَالٌ فَنَادٰى بِالصَّلٰوةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں اس بات کا اضافہ ہے' جب ظہر کا وقت ہوا' تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر نکلے اور انہوں نے نماز کے لیے اذان دی۔

1024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ اِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّاَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَزَادَ فِيْهِ عَوْنٌ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ وَكَانَ يَمُرُّ مِنْ وَّرَآئِهَا الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ

✧✧ حکم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بطحاء میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کے وقت تشریف لائے' آپ نے وضو کرنے کے بعد ظہر اور عصر کی دو دو رکعات پڑھائیں' آپ کے سامنے ایک نیزہ موجود تھا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے اس نیزے کے پرے سے عورتیں اور گدھے گزر رہے تھے۔

1025-حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا مِثْلَهٗ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ الْحَكَمِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَاْخُذُوْنَ مِنْ فَضْلِ وَضُوْئِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں اس بات کا اضافہ ہے' لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی حاصل کرنا شروع کیا۔

1026- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلٰى اَتَانٍ وَّاَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الْاِحْتِلَامَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ

حدیث 1026: بخاری (76)' (471)' (823) ابوداؤد (715)' (716)' ترمذی (337) نسائی (752) ابن ماجہ (947) موطا (366) دارمی (1415) احمد (2376)' (3019)' (3184) ابن حبان (2151)' (2393) ابن خزیمہ (833)' (838) بیہقی (3292)' (3314)' (3315) معجم کبیر (12217)

بِالنَّاسِ بِمِنًى فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ فَاَرْسَلْتُ الْاَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيَّ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں گدھی پر سوار ہو کر آیا اس وقت میری عمر سن بلوغ کے قریب تھی۔ نبی اکرم اس وقت منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ میں ایک صف کے آگے سے گزرنے کے بعد اس گدھی سے اترا اور اسے چلنے کے لیے چھوڑ دیا اور خود صف میں شامل ہو گیا۔ کسی نے مجھ پر اعتراض نہیں کیا۔

1027 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ اَقْبَلَ يَسِيرُ عَلٰى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي بِمِنًى فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ فَسَارَ الْحِمَارُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ ثُمَّ نَزَلَ عَنْهُ فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' یہ حجۃ الوداع کا موقع تھا۔ وہ گدھا بعض صفوں کے آگے سے گزرا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس سے اترے اور لوگوں کے ساتھ صف میں شامل ہو گئے۔

1028 - حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں (منیٰ کی بجائے) عرفہ میں نماز پڑھنے کا ذکر ہے۔

1029 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مِنًى وَلَا عَرَفَةَ وَقَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں منیٰ یا عرفہ کا کوئی ذکر نہیں ہے' حجۃ الوداع یا فتح مکہ کے الفاظ ہیں۔

1030 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَاْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو تو وہ کسی کو اپنے آگے سے گزرنے نہ دے اور جہاں تک ہو سکے اسے پرے کرے۔ اگر وہ پھر بھی نہ مانے تو اس کے ساتھ جھگڑا کرے کیونکہ وہ شیطان ہو گا۔

1031 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ هِلَالٍ يَعْنِي حُمَيْدًا قَالَ بَيْنَمَا اَنَا

حدیث 1030: بخاری (3100) ابوداؤد (697)' (700)' (719) نسائی (757) ابن ماجہ (954)' (955) موطا (361)' (365) دارمی (1411) احمد (5585)' (11317)' (11412) ابن حبان (2362)' (2367)' (2368) ابن خزیمہ (800)' (816)' (820) مستدرک (921) بیہقی (3257)' (3260)' (3261) ابویعلی (1248) معجم کبیر (9287)' (9288)' (13573) دارقطنی (4)

وَصَاحِبٌ لِیْ نَتَذَاكَرُ حَدِيْثًا اِذْ قَالَ اَبُوْ صَالِحِ السَّمَّانُ اَنَا اُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ وَّرَاَيْتُ مِنْهُ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا مَعَ اَبِیْ سَعِيْدٍ يُصَلِّی يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلٰی شَیْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ شَابٌّ مِّنْ بَنِیْ اَبِیْ مُعَيْطٍ اَرَادَ اَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَفَعَ فِیْ نَحْرِهٖ فَنَظَرَ فَلَمْ يَجِدْ مَسَاغًا اِلَّا بَيْنَ يَدَیْ اَبِیْ سَعِيْدٍ فَعَادَ فَدَفَعَ فِیْ نَحْرِهٖ اَشَدَّ مِنَ الدَّفْعَةِ الْاُوْلٰی فَمَثَلَ قَائِمًا فَنَالَ مِنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ ثُمَّ زَاحَمَ النَّاسَ فَخَرَجَ فَدَخَلَ عَلٰی مَرْوَانَ فَشَكَا اِلَيْهِ مَا لَقِیَ قَالَ وَدَخَلَ اَبُوْ سَعِيْدٍ عَلٰی مَرْوَانَ فَقَالَ لَهٗ مَرْوَانُ مَا لَكَ وَلِابْنِ اَخِيْكَ جَاءَ يَشْكُوْكَ فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا صَلّٰی اَحَدُكُمْ اِلٰی شَیْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ فَاَرَادَ اَحَدٌ اَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْ فِیْ نَحْرِهٖ فَاِنْ اَبٰی فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

✧✧ ابن بلال یعنی حمید بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اپنے ایک ساتھی کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھا' اس دوران حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ نے ہم سے کہا میں تمہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک بات بتانے لگا ہوں' جس کا میں خود بھی شاہد ہوں۔ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک سترہ کی طرف منہ کر کے جمعہ کی نماز ادا کی جو ہمارے اور لوگوں کے درمیان حائل تھا اسی دوران ایک نوجوان نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے آگے سے گزرنے کی کوشش کی' تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اس کے سینے پہ ہاتھ مار کے اسے دھکیل دیا' اس نوجوان نے دیکھا کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے آگے سے گزرنے کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے' وہ پھر آگے سے گزرنے لگا تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے دوبارہ اس کے سینے پہ ہاتھ مارتے ہوئے اسے دھکا دیا جو پہلے دھکے سے زیادہ شدید تھا' وہ نوجوان گر کے اٹھا اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہتے ہوئے لوگوں (خادم) کو پرے ہٹا کر سیدھا (حاکم شہر) مروان کے پاس گیا اور اس واقعہ کی شکایت کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بھی مروان کے پاس تشریف لے گئے' مروان نے ان سے کہا' آپ کے اور اس نوجوان کے درمیان جھگڑا ہے جس کی شکایت لے کے آیا' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص (تمہارے نماز پڑھنے کے دوران) جبکہ تم نے سترہ قائم کیا ہو' تمہارے آگے سے گزرنے کی کوشش کریں' تو اس کے سینے پہ ہاتھ مار کے اسے پیچھے کرو' اگر وہ پھر بھی انکار کرے تو اس کے ساتھ جھگڑا کرو کیونکہ وہ شیطان ہوگا۔

1032- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ ابْنِ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّیْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِنْ اَبٰی فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّ مَعَهُ الْقَرِيْنُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' تم میں سے جب کوئی نماز پڑھ رہا ہو' تو کسی شخص کو اپنے آگے سے گزرنے نہ دے اور اگر وہ شخص انکار کرے تو اس کے ساتھ جھگڑا کرے' کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہوگا۔

1033- وَحَدَّثَنِيْهِ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهٖ

حدیث 1032: بخاری (3100)' (487)' (1523) ابوداؤد (697)' (700)' (720) نسائی (757) موطا (361)' (365) داری (1411) احمد (5585)' (11317)' (11412) ابن حبان (2362)' (2367)' (2368) ابن خزیمہ (800)' (816)' (818) بیہقی (3257)' (3260)' (3279) ابویعلیٰ (1248)' (1240) معجم کبیر (9287)' (9288)' (13573)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1034 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي قَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً

✧✧ بسر بن سعید بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے انہیں' حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تا کہ ان سے یہ دریافت کریں کہ انہوں نے نمازی کے آگے سے گزرنے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا بات سنی ہے؟ تو حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو یہ پتہ چل جائے کہ اسے کتنا گناہ ملے گا تو اس کے لیے چالیس دن تک وہیں کھڑے رہنا نمازی کے آگے سے گزرنے سے زیادہ بہتر ہوگا۔ (راوی) ابونضر کہتے ہیں' مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس دن کہا' چالیس ماہ یا چالیس برس۔

1035 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ مَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1036 - حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ

✧✧ . حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے نماز اور دیوار کے درمیان اتنا فاصلہ ہوتا تھا کہ وہاں سے ایک بکری گزر سکتی تھی۔

1037 - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَتَحَرَّى مَوْضِعَ مَكَانِ الْمُصْحَفِ يُسَبِّحُ فِيهِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى ذَلِكَ الْمَكَانَ وَكَانَ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَالْقِبْلَةِ قَدْرُ مَمَرِّ الشَّاةِ

حدیث1034: بخاری (488) ابوداؤد (699)' (701) ترمذی (336) نسائی (756) ابن ماجہ (944)' (945)' (946) موطا (362)' (363)' (368) احمد (11797)' (17902)' (17575) ابن حبان (2366) ابن خزیمہ (813) بیہقی (3264)' (3327) معجم کبیر (5235)' (5236)' (9287)

حدیث1036: بخاری (474)' (475)' (6903 ابوداؤد (1082) احمد (16590) ابن حبان (1762)' (2374) ابن خزیمہ (804) بیہقی (3287)' (3288) ابویعلی (7538) معجم کبیر (5786)' (5896)' (6299)

حدیث1037: بخاری (474)' (475)' (6903) ابوداؤد (1082) احمد (16590) ابن حبان (1762) ابن خزیمہ (804) بیہقی (3287)' (3288) ابویعلی (1669)' (7538) معجم کبیر (5786)' (8596)' (6299) دارقطنی (2)

✧✧ حضرت مسلم بن اکوع رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' ایک مرتبہ وہ تسبیحات پڑھنے کے لیے کوئی جگہ تلاش کر رہے تھے۔ اسی دوران فرمانے لگے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح جگہ تلاش کیا کرتے تھے؟ آپ کے منبر اور قبلہ (کی صحت والی دیوار) کے درمیان اتنا فاصلہ ہوتا کہ وہاں سے کوئی بکری گزر سکے۔

1038 - حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ قَالَ يَزِيْدُ اَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ سَلَمَةُ يَتَحَرَّى الصَّلٰوةَ عِنْدَ الْاُسْطُوَانَةِ الَّتِيْ عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَا مُسْلِمٍ اَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلٰوةَ عِنْدَ هٰذِهِ الْاُسْطُوَانَةِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلٰوةَ عِنْدَهَا

✧✧ یزید بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت مسلم بن اکوع مصحف کے قریب والے اسطوانہ (ستون) کے قریب نماز پڑھنے کے لیے جگہ تلاش کر رہے تھے۔ میں نے ان سے کہا: اے ابو مسلم! میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ اس ستون کے قریب نماز کیلئے جگہ تلاش کر رہے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ آپ بھی اس ستون کے قریب نماز ادا کرنے کا ارادہ کر رہے تھے۔

1039 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّيْ فَاِنَّهٗ يَسْتُرُهٗ اِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ اٰخِرَةِ الرَّحْلِ فَاِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ اٰخِرَةِ الرَّحْلِ فَاِنَّهٗ يَقْطَعُ صَلٰوتَهُ الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ قُلْتُ يَا اَبَا ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الْاَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الْاَصْفَرِ قَالَ يَا ابْنَ اَخِيْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَقَالَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہو' اور اس کے آگے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر' سترے کے طور پر' کوئی چیز موجود ہو (تو یہ کافی ہے) اگر وہ اس کے آگے نہ ہو تو گدھا' عورت یا کالا کتا اس کے آگے سے گزر کر اس کی نماز کو خراب کر دیں گے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے پوچھا: اے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ! پیلے اور سرخ کتے کی بجائے سیاہ کتے کے بارے میں جو سوال تم نے مجھ سے کیا ہے میں نے یہی سوال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تھا؟ تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا تھا: سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

1040 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَيْضًا اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ اَبِي الذَّيَّالِ ح وَحَدَّثَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادٌ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ بِاِسْنَادِ يُوْنُسَ كَنَحْوِ حَدِيْثِهٖ

حدیث 1039: ابوداؤد (685) ترمذی (335)' (338) نسائی (750) ابن ماجہ (940)' (943)' (952) دارمی (1414) احمد (1388)' (1393)' (1398) ابن حبان (2361)' (2379)' (2380) ابن خزیمہ (805)' (806)' (842) بیہقی (3267)' (3268)' (3269) ابویعلی (629)' (630)' (664) معجم کبیر (12824)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1041 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ وَيَقِيْ ذٰلِكَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عورت' گدھا اور کتا (نمازی کے آگے سے گزرکر) نماز خراب کردیتے ہیں۔ اس لیے (نمازی کو اپنے آگے سترے کے طور پر) پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز رکھنی چاہیے۔

1042 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ (کی سمت) کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوئی ہوتی۔

1043 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوتَهُ مِنَ اللَّيْلِ كُلَّهَا وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُّوْتِرَ اَيْقَظَنِيْ فَاَوْتَرْتُ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوئی ہوتی' پھر جب آپ وتر ادا کرنے کا ارادہ کرتے تو مجھے بیدار کرلیتے تو میں بھی وتر پڑھ لیتی۔

1044 - وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ فَقُلْنَا الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ فَقَالَتْ اِنَّ الْمَرْاَةَ لَدَابَّةُ سَوْءٍ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَرِضَةً كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ وَهُوَ يُصَلِّيْ

✧✧ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا' کون سی چیز نماز کو توڑ دیتی ہے؟ ہم نے عرض کی' عورت اور گدھے (کا نماز کے آگے سے گزرنا) تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا عورت ایک بُرا جانور ہے؟ میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے چارپائی پر لیٹی ہوئی ہوتی تھی اور آپ نماز ادا کرتے رہتے تھے۔

1045 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَ الْاَعْمَشُ وَحَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ وَذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ قَدْ شَبَّهْتُمُوْنَا

حدیث 1041: ابوداؤد (703) نسائی (772) ابن ماجہ (950)' (951)' (949) احمد (20591)' (7970)' (16843) ابن حبان (2334)' (1287)' (2388) ابن خزیمہ (832)' (831)' (830) بیہقی (3300)' (3321)' (3329) معجم کبیر (1632)' (1635)

حدیث 1042: بخاری (490) ابوداؤد (712)' (713)' (714) نسائی (759) ابن ماجہ (956) احمد (24215)' (24319) ابن حبان (2341)' (2343) ابن خزیمہ (824) ابویعلیٰ (4888)

بِالْحَمِيرِ وَالْكِلَابِ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاِنِّيْ عَلَى السَّرِيْرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مُضْطَجِعَةً فَتَبْدُو لِي الْحَاجَةُ فَاَكْرَهُ اَنْ اَجْلِسَ فَاُوذِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْسَلُّ مِنْ عِنْدِ رِجْلَيْهِ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ بات کہی گئی کہ کتا' گدھا اور عورت نماز کو ختم کر دیتے ہیں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بولی' تم نے ہم عورتوں کو گدھوں اور کتوں سے ملا دیا ہے' میں نے دیکھا ہے (یعنی میں بتاتی ہوں) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کیا کرتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان چارپائی پر لیٹی ہوئی ہوتی تھی' اگر اس دوران مجھے کوئی ضرورت پیش آجاتی تو میں بیٹھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچانے کے بجائے چارپائی کے پائے کے پاس سے ہو کر گزر جاتی۔

1046 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَدَلْتُمُوْنَا بِالْكِلَابِ وَالْحُمُرِ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ مُضْطَجِعَةً عَلَى السَّرِيْرِ فَيَجِيءُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَوَسَّطُ السَّرِيْرَ فَيُصَلِّي فَاَكْرَهُ اَنْ اَسْنَحَهُ فَاَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيِ السَّرِيْرِ حَتّٰى اَنْسَلَّ مِنْ لِحَافِي

✧✧ اسود بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم نے ہم عورتوں کو کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے۔ میں بتاتی ہوں کہ میں چارپائی پر لیٹی ہوئی ہوتی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چارپائی کے وسط کے مقابل میں کھڑے ہو کر نوافل ادا کیا کرتے تھے۔ (اگر مجھے اٹھنے کی ضرورت پیش آتی) تو میں آپ کی توجہ منتشر کرنے کی بجائے چارپائی کے پائے کی طرف آکر ایک طرف سے گزر جاتی۔

1047 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِيْ قِبْلَتِهِ فَاِذَا سَجَدَ غَمَزَنِيْ فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ وَاِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا قَالَتْ وَالْبُيُوْتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيْهَا مَصَابِيحُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سو جایا کرتی تھی اور میری ٹانگیں (آپ کے اور) قبلہ کے درمیان ہوتی تھی' جب آپ سجدے میں جانے لگتے تو میری ٹانگ پر ٹھوکا دیدیتے۔ میں اپنی ٹانگیں سمیٹ لیتی' پھر جب آپ سجدے سے اٹھ جاتے تو میں انہیں دوبارہ پھیلا دیتی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' یہ ان دنوں کی بات ہے' جب گھروں میں چراغ نہیں ہوا کرتے تھے۔

1048 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ جَمِيْعًا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا حِذَائَهُ وَاَنَا حَائِضٌ وَرُبَّمَا اَصَابَنِيْ ثَوْبُهُ اِذَا سَجَدَ

✧✧ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' (بعض اوقات ایسا بھی ہوتا تھا کہ) میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب نوافل ادا کر رہے ہوتے' کبھی ایسا بھی ہو جاتا کہ جب آپ سجدے میں تشریف لے جاتے تو آپ کا کپڑا میرے جسم سے

حدیث 1048: بخاری (5920) '(372) '(374) ابوداؤد (659) ترمذی (331) نسائی (738) ابن ماجہ (652) '(1028) دارمی (1373) احمد (23444) '(24090) '(24185) ابن خزیمہ (1006) '(1011) '(1012) بیہقی (3999) ابو یعلی (2357) '(2703) '(6884) معجم کبیر (1) '(2) '(9)

مس ہوجاتا۔

1049 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا اِلٰى جَنْبِه وَاَنَا حَآئِضٌ وَّعَلَىَّ مِرْطٌ وَّعَلَيْهِ بَعْضُهُ اِلٰى جَنْبِه

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: (بعض اوقات ایسا بھی ہوتا تھا کہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نوافل ادا کررہے ہوتے اور میں آپ کے قریب حیض کی حالت میں لیٹی ہوئی ہوتی' میرے جسم پر جو چادر ہوتی تھی اس کا کچھ حصہ آپ کے اوپر بھی ہوتا تھا۔

بَابُ 186 : الصَّلٰوةِ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّصِفَةِ لُبْسِه

صرف ایک کپڑے میں نماز پڑھنا' ایسے کپڑے کو پہننے کا طریقہ

1050 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ سَآئِلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ اَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ کسی صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا' کیا صرف ایک کپڑے کو پہن کر نماز ادا کی جاسکتی ہے؟ تو آپ نے جواباً دریافت کیا: کیا تم سب لوگوں کے پاس دو دو کپڑے موجود ہیں؟

1051 -حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّى قَالَ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِه

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1052 -حَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَادٰى رَجُلٌ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُصَلِّى اَحَدُنَا فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ اَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے' بلند آواز سے دریافت کیا' کیا ہم صرف ایک کپڑا پہن کر نماز ادا کرسکتے ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا: کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے دستیاب ہیں؟

1053 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا

حدیث 1049: بخاری (326)' (372)' (374) ابوداؤد (369)' (370)' (4032) ترمذی (2813) ابن ماجہ (653)' (958) احمد (24427)' (24719)' (25108) ابن حبان (2329) ابن خزیمہ (768) مستدرک (4707)' (7309) بیہقی (2680)' (3923)' (3985) مجمع بیہ (821)' (9)' (10)

حدیث 1050: بخاری (345)' (351)' (358) ابوداؤد (625) نسائی (763) ابن ماجہ (1047) موطا (318)' (319)' (322) دارمی (1370) احمد (7250)' (7595)' (16328) ابن حبان (2295)' (2303)' (2306) ابن خزیمہ 758 بیہقی (3105)' (3092)' (3095) ابویعلیٰ (5853)' (5888)' (6053) مجمع بیہ (8253)' (8245)' (8536) دارقطنی (1)

سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّی اَحَدُكُمْ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰی عَاتِقَيْهِ مِنْهُ شَیْءٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص صرف ایک کپڑا پہن کر اس طرح نماز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کپڑا موجود نہ ہو۔

1054 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ اَبِیْ سَلْمَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهٖ فِیْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلٰی عَاتِقَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو سیّدہ اُم مسلمہ کے گھر میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ اس وقت آپ نے ایک کپڑا پہن رکھا تھا جس کے دونوں سرے آپ کے کندھوں پر تھے۔

1055 - حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ مُتَوَشِّحًا وَّلَمْ يَقُلْ مُشْتَمِلًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1056 - وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ فِیْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِیْ ثَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابومسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو سیّدہ ام مسلمہ کے گھر میں ایک ہی کپڑا پہنے ہوئے' نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ نے اس کے دونوں سرے ایک دوسرے کی مخالف سمت میں کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

1057 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلْمَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُلْتَحِفًا مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ زَادَ يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ فِیْ رِوَايَتِهٖ قَالَ عَلٰی مَنْكِبَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابومسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ایک ہی کپڑا پہن کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' جس کے دونوں سرے آپ نے ایک دوسرے کی مخالف سمت میں (کندھوں پر) لپٹے ہوئے تھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں کندھوں پر کے الفاظ زائد ہیں۔

1058 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ

حدیث 1053: بخاری (345)' (346)' (348) ابوداؤد (626)' (627)' (628) ترمذی (339) نسائی (764)' (769) ابن ماجہ (1049) موطا (317) دارمی (1371) احمد (7305)' (7459)' (7597) ابن حبان (2265)' (2292)' (2302) ابن خزیمہ (761)' (762)' (765) بیہقی (13633)' (3019)' (3020) ابویعلی (1090)' (1647)' (6262) معجم کبیر (8272)' (8275)' (8276)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کونے میں کپڑا لپیٹ کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ جَمِيْعًا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔

1060 -حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّىَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ رَاٰى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُصَلِّىْ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُّتَوَشِّحًا بِهٖ وَعِنْدَهُ ثِيَابُهُ وَقَالَ جَابِرٌ اِنَّهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ

✧✧ ابوزبیر مکی بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کو ایک ہی کپڑا لپیٹ کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' حالانکہ اس وقت حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس اور کپڑا بھی موجود تھا۔ (بعد میں) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی حالت میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1061 -حَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِىْ عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْسَعِيْدٍ الْخُدْرِىُّ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّىْ عَلٰى حَصِيْرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ قَالَ وَرَاَيْتُهُ يُصَلِّىْ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا' ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک چٹائی پر (کھڑے ہوکر) نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے اس پر سجدہ کیا۔ اس وقت آپ نے صرف ایک کپڑا لپٹا ہوا تھا۔

1062 -حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاَسْنَادِ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ كُرَيْبٍ وَّاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ بَكْرٍ وَّ سُوَيْدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ آپ نے اس کے دونوں سرے کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

حدیث 1058: بخاری (346)' (347)' (353) ابو داؤد (627)' (628)' (629) نسائی (785)' (985) ابن ماجہ (541)' (1051)' (1048) احمد (7459)' (7597)' (8234) ابن ماجہ (2119)' (2293)' (2300) ابن خزیمہ (761)' (762)' (767) ... (916)' (6870) بیہقی 3097)' (3099)' (3104) ابی یعلی (1647)' (2446)' (2687) معجم کبیر (7587)' (8270)' (827

کِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعُ الصَّلٰوۃِ

مساجداور نماز کے مخصوص مقامات

•••——•••——•••

بَابُ 187 : تَحْوِیْلِ الْقِبْلَةِ مِنَ الْقُدْسِ اِلَی الْكَعْبَةِ

قبلہ کا بیت المقدس سے خانہ کعبہ کی طرف منتقل ہونا

1063-حَدَّثَنِیْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِی الْاَرْضِ اَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی قُلْتُ كَمْ بَیْنَهُمَا قَالَ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً وَّاَیْنَمَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ وَّفِیْ حَدِیْثِ اَبِیْ كَامِلٍ ثُمَّ حَیْثُمَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّهْ فَاِنَّهٗ مَسْجِدٌ

✧✧ حضرت ابوذرغفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! روئے زمین پر سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی ہوگی؟ آپ نے جواب دیا: مسجد حرام' میں نے عرض کی' پھر اس کے بعد؟ آپ نے جواب دیا: مسجد اقصیٰ' میں نے عرض کی' ان دونوں کی تعمیر کے درمیان کتنے عرصے کا فرق ہے؟ آپ نے فرمایا: چالیس برس کا' (پھر مزید فرمایا) جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے تم وہیں نماز پڑھ لو کیونکہ (زمین کا وہی حصہ) مسجد ہوگا۔

1064-حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ یَزِیْدَ التَّیْمِیِّ قَالَ كُنْتُ اَقْرَاُ عَلٰی اَبِی الْقُرْاٰنَ فِی السُّدَّةِ فَاِذَا قَرَاْتُ السَّجْدَةَ سَجَدَ فَقُلْتُ لَهٗ یَا اَبَتِ اَتَسْجُدُ فِی الطَّرِیْقِ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ یَقُوْلُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَوَّلِ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِی الْاَرْضِ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی قُلْتُ كَمْ بَیْنَهُمَا قَالَ اَرْبَعُوْنَ عَامًا ثُمَّ الْاَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ فَحَیْثُمَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ

✧✧ ابراہیم تیمی بیان کرتے ہیں' میں ایک سائبان کے نیچے اپنے والد کو قرآن پڑھ کے سنایا کرتا تھا' جب میں سجدے والی آیت پڑھتا تو وہ اسی وقت سجدہ کر لیتے' میں نے ان سے کہا' ابا جان! آپ راستے میں ہی سجدہ کر لیتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت ابوذرغفاری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' (وہ فرماتے ہیں) میں نے اللہ کے رسول سے روئے زمین پر بننے والی

حدیث 1063 : بخاری (3186)' (3243) ابن ماجہ (753) احمد (21371)' (21427)' (21506) ابن حبان (1598)' (6228) ابن خزیمہ (787)' (1290) ابی یعلی (2437)

سب سے پہلی مسجد کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے جواب دیا: مسجد حرام' میں نے پوچھا: پھر کون سی؟ آپ نے جواب دیا: مسجد اقصیٰ' میں نے عرض کی' ان دونوں کے درمیان کتنے عرصے کا فرق ہے؟ آپ نے جواب دیا: چالیس برس کا (پھر مزید ارشاد فرمایا) تمہارے لیے ساری زمین مسجد کی حیثیت رکھتی ہے' جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے تم (وہیں پر) نماز ادا کرلو۔

1065 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْطِيْتُ خَمْسًا لَّمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ قَبْلِىْ كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَّبُعِثْتُ اِلٰى كُلِّ اَحْمَرَ وَاَسْوَدَ وَاُحِلَّتْ لِىَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تُحَلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِىْ وَجُعِلَتْ لِىَ الْاَرْضُ طَيِّبَةً طَهُوْرًا وَّمَسْجِدًا فَاَيُّمَا رَجُلٍ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ صَلّٰى حَيْثُ كَانَ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَىْ مَسِيْرَةِ شَهْرٍ وَّاُعْطِيْتُ الشَّفَاعَةَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے پانچ ایسی خصوصیات عطا کی گئی ہیں' جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئی ہیں۔ ہر نبی کو اس کی مخصوص قوم کی طرف مبعوث کیا گیا اور مجھے ہر سرخ و سیاہ (تمام بنی نوع انسان) کی طرف مبعوث کیا گیا' میرے لیے مال غنیمت کو حلال قرار دیا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کے لیے بھی حلال نہیں ہوا تھا' میرے لیے تمام روئے زمین کو پاک' پاکیزہ اور سجدہ گاہ قرار دیا گیا لہٰذا جو شخص جہاں بھی موجود ہو' جب نماز کا وقت آئے تو وہیں نماز ادا کرے' مجھے ایسا رعب عطا کیا گیا جو ایک ماہ کے فاصلے سے بھی (میرے دشمنوں کے ذہنوں پر طاری رہتا) اور مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے۔

1066 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ الْفَقِيْرُ اَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1067 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ جُعِلَتْ صُفُوْفُنَا كَصُفُوْفِ الْمَلٰئِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَّجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُوْرًا اِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ وَذَكَرَ خَصْلَةً اُخْرٰى

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں تمام انسانوں پر تین اعتبارات سے فضیلت عطا کی گئی ہے۔ ہماری صفیں فرشتوں کی مانند ہوتی ہیں' تمام روئے زمین ہمارے لیے سجدہ گاہ ہے اور تمام روئے زمین کی مٹی سے ہم طہارت حاصل کر سکتے ہیں اس وقت جب پانی موجود نہ ہو۔ (راوی کہتے ہیں) اس کے علاوہ ایک اور خصوصیت بھی ہے۔ (جو میں بھول چکا ہوں)

1068 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنِىْ رِبْعِىُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

حدیث 1065: بخاری (328)' (427)' (6597) ابوداؤد (489) نسائی (432)' (736) ابن ماجہ (567) دارمی (1389)' (2467) احمد (763)' (1361)' (2742) ابن حبان (2313)' (6398)' (6401) ابن خزیمہ (263) بیہقی (958)' (960)' (964) ابی یعلی (6491) معجم کبیر (6674)' (7931)' (11047)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1069 - وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ بِسِتٍّ اُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُوْرًا وَّمَسْجِدًا وَّاُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَّخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّوْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے تمام انبیاء پر چھ حوالوں سے فضیلت عطا کی گئی ہے۔ مجھے ''جوامع الکلم'' عطا کئے گئے ہیں' رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے' میرے لیے مال غنیمت کو حلال قرار دیا گیا ہے اور میرے لیے تمام روئے زمین کو پاکی کے حصول کا باعث اور سجدہ گاہ قرار دیا گیا ہے' مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور میری ذات پر انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔

1070 - حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اُتِيْتُ بِمَفَاتِيْحِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيَّ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتُمْ تَنْتَثِلُوْنَهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے جوامع الکلم کے ہمراہ مبعوث کیا گیا ہے رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے' ایک رات نیند کے دوران (خواب میں) روئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں لا کر میرے ہاتھ میں دے دی گئی (یہ حدیث بیان کرنے کے بعد) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تو (اس دنیا سے) تشریف لے گئے ہیں اور تم لوگ (فتوحات کے باعث) وہ خزانے حاصل کر رہے ہو۔

1071 - وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِثْلَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1073 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ مَوْلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ عَلَى الْعَدُوِّ وَاُوْتِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَبَيْنَمَا اَنَا نَائِمٌ اُتِيْتُ بِمَفَاتِيْحِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَتْ فِيْ يَدَيَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: دشمن پر رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے' مجھے جوامع

الکلم عطا کیے گئے ہیں' ایک مرتبہ نیند کے دوران (خواب میں) روئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں لاکر میرے ہاتھ میں دیدی گئیں۔

1074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُوْتِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

✧✧ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کی تھیں جن میں یہ حدیث بھی شامل ہے: رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی اور مجھے جوامع الکلم عطا کیے گئے۔

1075 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَنَزَلَ فِيْ عُلْوِ الْمَدِيْنَةِ فِيْ حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُوْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَاَقَامَ فِيْهِمْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ اِنَّهٗ اَرْسَلَ اِلٰى مَلَاِ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاؤُوْا مُتَقَلِّدِيْنَ بِسُيُوْفِهِمْ قَالَ فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَاَبُوْبَكْرٍ رِدْفُهٗ وَمَلَاُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهٗ حَتّٰى اَلْقٰى بِفِنَاءِ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ حَيْثُ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ وَيُصَلِّيْ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ اِنَّهٗ اَمَرَ بِالْمَسْجِدِ قَالَ فَاَرْسَلَ اِلٰى مَلَاِ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاؤُوْا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُوْنِيْ بِحَائِطِكُمْ هٰذَا قَالُوْا لَا وَاللّٰهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهٗ اِلَّا اِلَى اللّٰهِ قَالَ اَنَسٌ فَكَانَ فِيْهِ مَا اَقُوْلُ كَانَ فِيْهِ نَخْلٌ وَقُبُوْرُ الْمُشْرِكِيْنَ وَخَرِبٌ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ وَبِقُبُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ فَنُبِشَتْ وَبِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ قَالَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةً وَّجَعَلُوْا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ فَكَانُوْا يَرْتَجِزُوْنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُ الْاٰخِرَهْ فَانْصُرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مکہ مکرمہ سے ہجرت کرکے) مدینہ منورہ تشریف لائے تو مدینہ منورہ کے بالائی حصے میں ایک قبیلے میں رہائش پذیر ہوئے۔ اس قبیلے کا نام بنوعمرو بن عوف تھا۔ آپ نے وہاں چودہ دن قیام کیا۔ اس کے بعد آپ نے بنونجار کے سرکردہ افراد کو (ان کے ہاں منتقل ہونے کا) پیغام بھجوایا۔ انہوں نے (آپ کے استقبال کے وقت) اپنی تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر تشریف فرما تھے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے اور بنونجار کے سرکردہ افراد آپ کے آس پاس چل رہے تھے' یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر میں آکر ٹھہر گئے۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ مزید بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا' جہاں بھی نماز کا وقت ہوجاتا آپ وہیں نماز ادا کرلیے یہاں تک کہ آپ نے بکریوں کے ریوڑ کے ٹھہرنے کی جگہ میں بھی نماز ادا کی ہے۔ (جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر میں منتقل ہوئے) تو آپ نے مسجد کی تعمیر کا حکم دیا: آپ نے دوبارہ بنونجار کے سرکردہ افراد کو پیغام بھجوایا' وہ حاضر خدمت ہوئے تو آپ

حدیث 1075: بخاری (418)' (523)' (3717) ابوداؤد (1453)' (454) نسائی (702) مالک (10) احمد (13231) ابن حبان (2328) حاکم (5774) بیہقی (1924)' (4093) ابی یعلی (4180) معجم کبیر (457)

نے فرمایا: اے بنو نجار! تم اپنا فلاں باغ مجھے فروخت کر دو۔ انہوں نے عرض کی ہرگز نہیں اللہ کی قسم! ہم آپ سے اس کی کوئی قیمت وصول نہیں کریں گے بلکہ صرف اللہ کی رضا کے حصول کیلئے (اس باغ کو آپ کی نذر کرتے ہیں)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں بتاتا ہوں کہ اس باغ میں کچھ کھجور کے درخت تھے کچھ مشرکین کی قبریں تھیں اور کچھ خراب شدہ اشیاء موجود تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے کھجور کے درخت کاٹ دیئے گئے۔ مشرکین کی قبریں برابر کر دی گئیں اور خراب شدہ اشیاء صاف کر دی گئیں۔ صحابہ کرام نے کھجور کے درختوں کو قبلہ کی سمت میں لگا دیا اور انہیں مضبوط کرنے کیلئے پتھر لگا دیئے۔ (مسجد کی تعمیر کے دوران تمام صحابہ کرام اور ان کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ رجز پڑھا کرتے تھے)

اللھم لاخیر الاخیر الآخرۃ فانصر الانصار والمھاجرۃ

(اے اللہ! آخرت کی بھلائی کے علاوہ اور کوئی بھی بھلائی حقیقی بھلائی نہیں ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی مدد جاری رکھ۔)

1076 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِیْ اَبُو التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّیْ فِیْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ اَنْ يُّبْنَى الْمَسْجِدُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی کی تعمیر سے پہلے بکریوں کے رہنے کی جگہ میں بھی نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔

1077 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 188 : تَحْوِيْلِ الْقِبْلَةِ مِنَ الْقُدْسِ اِلَى الْكَعْبَةِ

بیت المقدس سے خانہ کعبہ کی طرف تحویل قبلہ

1078 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِیْ فِی الْبَقَرَةِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ فَنَزَلَتْ بَعْدَمَا صَلَّى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَمَرَّ بِنَاسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ فَحَدَّثَهُمْ فَوَلَّوْا وُجُوْهَهُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے سولہ ماہ تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں ادا کی ہیں پھر جب سورۃ البقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی؟

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ

(اور تم جہاں کہیں بھی ہو (نماز پڑھتے وقت) اپنے چہرے اس (خانہ کعبہ) کی طرف کرلو)

حدیث 1078: بخاری (40)' (390)' (4216) ابوداؤد (1045)' (1767) ترمذی (340)' (2962) نسائی (488)' (489)' (742) ابن ماجہ (1010) مالک (460) احمد (2252)' (2993)' (3270) ابن حبان (1716) ابن خزیمہ (428)' (436)' (437) حاکم (3064) بیہقی (1830)' (2022)' (2023) ابی یعلی (3826) معجم کبیر (11751)' (17)' (220) دارقطنی (3)' (4)

یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب نبی اکرم ﷺ نماز ادا کر چکے تھے۔ آپ کے مقتدیوں میں سے ایک صاحب یہ حکم سننے کے بعد (اپنے کسی کام سے) کہیں چلے گئے' ان کا گزر بعض انصار کے پاس سے ہوا' جو ابھی (بیت المقدس کی طرف رخ کر کے) نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے انہیں (نئے حکم کے نزول کے بارے میں) بتایا تو ان انصاریوں نے اپنے چہرے بیت اللہ کی طرف کر لیے۔

1079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْاِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ يَقُوْلُ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا اَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ صُرِفْنَا نَحْوَ الْكَعْبَةِ

✧✧ ابواسحاق بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ہم نے نبی اکرم ﷺ کی ہمراہی میں سولہ یا سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نمازیں ادا کی ہیں' پھر ہمارا رخ خانہ کعبہ کی طرف کر دیا گیا۔

1080 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِىْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ بِقُبَاءٍ اِذْ جَآئَهُمْ آتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ لوگ ''قباء'' میں فجر کی نماز ادا کر رہے تھے۔ وہاں انہیں کسی نے بتایا کہ کل رات نبی اکرم ﷺ پر یہ حکم نازل ہوا ہے کہ اب (نماز کے دوران) قبلہ (خانہ کعبہ) کی طرف رخ کیا جائے گا' تو (نبی اکرم ﷺ اور ان کے ساتھیوں نے) قبلہ کی طرف رخ کر کے (نماز ادا کی۔ یہ سن کر قباء میں رہنے والے) ان لوگوں نے اپنے چہرے خانہ کعبہ کی طرف پھیر لیے' اگرچہ کچھ دیر پہلے ان کے چہرے شام کی طرف تھے۔

1081 - حَدَّثَنِىْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِىْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِىْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ اِذْ جَآئَهُمْ رَجُلٌ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1082 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَتْ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَرَّ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ سَلِمَةَ وَهُمْ رُكُوْعٌ فِىْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَقَدْ صَلَّوْا رَكْعَةً فَنَادٰى اَلَا اِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ فَمَالُوْا كَمَا هُمْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ پہلے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے' پھر یہ آیت نازل ہوئی۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

حدیث 1080: بخاری (390)' (395)' (4221) ترمذی (2964) نسائی (493)' (745) مالک (459) احمد (3249)' (4642)' (5827) ابن حبان (1717) ابن خزیمہ (435) حاکم (3063) معجم کبیر (11066) دارقطنی (2)

(تحقیق ہم تمہارے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں اور ہم ابھی تمہیں اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جو تمہیں پسند ہے۔ پس اب تم اپنے چہرے مسجد حرام کی طرف پھیر لو۔)

(حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' یہ حکم سننے کے بعد) بنو سلمہ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب کا گزر کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا' جو فجر کی نماز ادا کر رہے تھے اور پہلی رکعت ادا کر لینے کے بعد رکوع میں جا چکے تھے۔ ان صاحب نے بلند آواز سے کہا: خبردار! قبلہ تبدیل ہو چکا ہے' تو ان لوگوں نے اسی حالت میں اپنا رخ قبلہ کی طرف کر لیا۔

بَابُ189: النَّهْيِ عَنْ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ عَلَى الْقُبُوْرِ وَاتِّخَاذِ الصُّوَرِ فِيهَا وَالنَّهْيِ عَنِ اتِّخَاذِ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ

قبر پر مسجد بنانے اور مساجد میں تصویریں رکھنے کی ممانعت' نیز قبروں کو سجدہ گاہ بنا لینے کی ممانعت

1083- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي الْقَطَّانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُولَئِكِ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكِ الصُّوَرَ أُولَئِكِ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ سیّدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ اُم سلمیٰ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک گرجا گھر کا ذکر کیا' جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا' جس میں تصاویر لگی ہوئی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کا یہ معمول تھا کہ جب کوئی نیک آدمی انتقال کر جاتا تو وہ اس کی قبر پر مسجد بنا دیتے اور اس مسجد میں اس طرح کی تصاویر لگا دیتے۔ قیامت کے دن وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بدترین مخلوق شمار ہوں گے۔

1084 -حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ كَنِيسَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے دوران' بات چیت کے دوران' سیّدہ اُم سلمیٰ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا نے گرجا گھر کا ذکر کیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

1085 -حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض ازواجِ مطہرات نے ایک گرجا گھر کا ذکر کیا' جو انہوں نے حبشہ کی سرزمین پر دیکھا تھا اور اس کا نام "ماریہ" تھا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

حدیث 1083: بخاری (417)' (424)' (1276) ابن حبان (3181) ابن خزیمہ (790) بیہقی (7012) ابی یعلی (4268)

1086- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالاَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ هِلاَلِ بْنِ اَبِىْ حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَرَضِهِ الَّذِىْ لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ فَلَوْلاَ ذٰلِكَ لَاُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ اَنَّهُ خُشِىَ اَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا وَّفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ وَلَوْلاَ ذَاكَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَتْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آخری بیماری کے دوران ایک مرتبہ یہ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے' کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر ایسا نہ ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کو بھی ظاہر کیا جاتا۔ (یعنی ایسی جگہ بنایا جاتا جہاں عام افراد ہر وقت حاضر ہوسکیں) لیکن آپ کو یہ اندیشہ تھا کہ آپ کی قبر انور کو بھی سجدہ گاہ بنالیا جائے گا۔

1087- حَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ وَمَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسٰجِدَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کرے کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔

1088- وَحَدَّثَنِىْ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِىُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسٰجِدَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔

1089- وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَآئِشَةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالاَ لَمَّا نُزِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيْصَةً لَهُ عَلٰى وَجْهِهِ فَاِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذٰلِكَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مِثْلَ مَا صَنَعُوْا

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا دونوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شدید بیمار ہوگئے' تو کبھی اپنے چہرے پر چادر ڈال لیتے تھے اور کبھی چہرے سے چادر کو ہٹا لیتے۔ اسی دوران آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے' کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس عمل سے بچنے کی تلقین کررہے تھے۔

حدیث1086: بخاری (425)' (426)' (3267) ابوداؤد (3032)' (3033)' (3034) نسائی (703)' (2046)' (2047) مالک (414)' (1583) داری (1403) احمد (1884)' (8730)' (24106) ابن حبان (6619)' (2326)' (2327) حاکم (7414) بیہقی (7011)' (11520)' (7010) ابی یعلی (5844)' (6681) معجم کبیر (393)' (411)' (4907)

1090 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِیَّاءُ بْنُ عَدِیٍّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ النَّجْرَانِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ جُنْدُبٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ یَّمُوْتَ بِخَمْسٍ وَّهُوَ یَقُوْلُ اِنِّیْ اَبْرَاُ اِلَی اللّٰهِ اَنْ یَّكُوْنَ لِیْ مِنْكُمْ خَلِیْلٌ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدِ اتَّخَذَنِیْ خَلِیْلًا كَمَا اتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا وَّلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ اُمَّتِیْ خَلِیْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِیْلًا اَلَا وَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوْا یَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ اَنْبِیَائِهِمْ وَصَالِحِیْهِمْ مَسَاجِدَ اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ اِنِّیْ اَنْهَاكُمْ عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ بات آپ نے وصال سے پانچ دن پہلے ارشاد فرمائی تھی' میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس بات سے بری ہوں کہ میں نے دنیا میں تم میں سے کسی کو اپنا خلیل بنایا ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنا خلیل بنا چکا ہے' بالکل اسی طرح جیسے اس نے حضرت ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا تھا۔ اگر میں نے اپنی اُمت میں سے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا' تو ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا۔ یاد رکھو! تم سے پہلے کے لوگوں نے اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔ خبردار! تم نے قبروں کو سجدہ گاہ نہیں بنانا' میں تمہیں اس سے منع کر رہا ہوں۔

بَابُ 190 : فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ وَالْحَثِّ عَلَیْهَا

مسجد تعمیر کرنے کی فضیلت کا بیان اور اس کی ترغیب دینا

1091 - حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدِ الْاَیْلِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِیْسٰی قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو اَنَّ بُكَیْرًا حَدَّثَهٗ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عُبَیْدَ اللّٰهِ الْخَوْلَانِیَّ یَذْكُرُ اَنَّهٗ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِیْهِ حِیْنَ بَنٰی مَسْجِدَ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ قَدْ اَكْثَرْتُمْ وَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ بَنٰی مَسْجِدًا لِلّٰهِ تَعَالٰی قَالَ بُكَیْرٌ حَسِبْتُ اَنَّهٗ قَالَ یَبْتَغِیْ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ ابْنُ عِیْسٰی فِیْ رِوَایَتِهٖ مِثْلَهٗ فِی الْجَنَّةِ

✧✧ عبیداللہ خولانی بیان کرتے ہیں' جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی کی توسیع کا ارادہ کیا' تو لوگوں نے اس بارے میں چہ مگوئیاں شروع کر دیں' تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم یہ کیا باتیں بناتے پھر رہے ہو۔ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اللہ کی رضا حصول کیلئے (امام مسلم فرماتے ہیں' یہاں متن کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے) مسجد تعمیر کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنادے گا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن عیسیٰ کی روایت کے یہ الفاظ ہیں: اللہ تعالیٰ جنت میں اسی مسجد کی مانند (اس شخص کے لیے گھر بنا دے گا)

حدیث 1090: ابن ماجہ (93) ابن حبان (6425) حاکم (4018) معجم کبیر (1686)

حدیث 1091: بخاری (439) ابو داؤد (2191) ترمذی (318) نسائی (688) ابن ماجہ (736)' (757)' (735) دارمی (265)' (1392) احمد (434)' (2157)' (7056) ابن حبان (1608)' (1609)' (1610) ابن خزیمہ (1291) بیہقی (4088)' (4089)' (11712) ابی یعلی (4018) معجم کبیر (7889)

1092- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذٰلِكَ فَاَحَبُّوْا اَنْ يَدَعَهُ عَلٰى هَيْئَتِهٖ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِلّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهٗ

✧✧ محمود بن لبید بیان کرتے ہیں' جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی کی تعمیر نو کا فیصلہ کیا' تو بعض لوگوں نے اس فیصلے کو ناپسند کیا وہ یہ چاہتے تھے کہ مسجد نبوی اپنی اسی شکل میں برقرار رہے (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھی) تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا' میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے مسجد تعمیر کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اسی جیسا گھر بنادے گا۔

بَابُ 191: النَّدْبِ اِلٰى وَضْعِ الْاَيْدِيْ عَلَى الرُّكَبِ فِي الرُّكُوْعِ وَنَسْخِ التَّطْبِيْقِ

رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا مستحب ہے اور تطبیق کا حکم منسوخ ہے

1093- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا اَتَيْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فِيْ دَارِهٖ فَقَالَ اَصَلّٰى هٰٓؤُلَاءِ خَلْفَكُمْ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا فَلَمْ يَاْمُرْنَا بِاَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ قَالَ وَذَهَبْنَا لِنَقُوْمَ خَلْفَهٗ فَاَخَذَ بِاَيْدِيْنَا فَجَعَلَ اَحَدَنَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَالْاٰخَرَ عَنْ شِمَالِهٖ قَالَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعْنَا اَيْدِيَنَا عَلٰى رُكَبِنَا قَالَ فَضَرَبَ اَيْدِيَنَا وَطَبَّقَ بَيْنَ كَفَّيْهِ ثُمَّ اَدْخَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ قَالَ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ اِنَّهٗ سَتَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ مِيْقَاتِهَا وَيَخْنُقُوْنَهَا اِلٰى شَرَقِ الْمَوْتٰى فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمْ قَدْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَصَلُّوا الصَّلٰوةَ لِمِيْقَاتِهَا وَاجْعَلُوْا صَلٰوتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً وَّاِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَصَلُّوْا جَمِيْعًا وَّاِذَا كُنْتُمْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ وَاِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ وَلْيَحْنِ وَلْيُطَبِّقْ بَيْنَ كَفَّيْهِ فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَى اخْتِلَافِ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرَاهُمْ

✧✧ اسود اور علقمہ بیان کرتے ہیں' یہ دونوں حضرات' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہاں ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا! آپ لوگوں نے نماز ادا کرلی ہے؟ ہم نے عرض کی' جی نہیں۔ آپ نے فرمایا: اٹھو نماز پڑھ لو۔ (اسود کہتے ہیں) آپ نے ہمیں اذان دینے یا اقامت پڑھنے کے لئے نہیں کہا' ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہونے لگے تو آپ نے ہمارے ہاتھ پکڑ کر ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں طرف اور دوسرے کو اپنے بائیں طرف کھڑا کرلیا۔ جب آپ رکوع میں گئے تو ہم نے (رکوع کے دوران) اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے' آپ نے ہمارے ہاتھوں پہ اپنا ہاتھ مارا اور اپنی دونوں ہتھلیوں کو ملا کر انہیں اپنے زانوؤں کے درمیان رکھ لیا۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ فرمانے لگے' عنقریب تم پر ایسے حکمران مسلط ہوجائیں گے جو وقت پر نمازیں ادا نہیں کریں گے' جب تم انہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھو تو تم (ان سے پہلے ہی) وقت پر نماز ادا کرنا اور ان کے ساتھ نماز میں نفل کے طور پر شریک ہوجایا کرنا' اگر کبھی کہیں تم لوگ کم از کم تین کی تعداد میں موجود ہو' تو اکٹھے کھڑے ہو کر نماز پڑھ لو اور

حدیث 1093: نسائی (719) احمد (3927) ابن حبان (1874)' (1875) ابن خزیمہ (1636) بیہقی (1769)' (2375) ابی یعلی (4996)

اگر اس سے زیادہ تعداد میں ہو تو ایک شخص تمہاری امامت کرواتے ہوئے (آگے ہو کر کھڑا ہو جائے) جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر زانوؤں کے درمیان رکھو' یہ منظر اب بھی میری نگاہ میں ہے' نبی اکرم ﷺ نے (رکوع کے دوران) اپنی انگلیوں کو کشادہ رکھا ہوا تھا۔

1094 - وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَّجَرِيْرٍ فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى اخْتِلَافِ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں اس بات کا اضافہ ہے کہ رکوع کے دوران (نبی اکرم ﷺ نے انگلیوں کو کشادہ رکھا ہوا تھا)

1095 - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اَصَلّٰى مَنْ خَلْفَكُمْ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ اَحَدَهُمَا عَنْ يَمِيْنِهِ وَالْاٰخَرَ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ رَكَعْنَا فَوَضَعْنَا اَيْدِيَنَا عَلٰى رُكَبِنَا فَضَرَبَ اَيْدِيَنَا ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جَعَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ علقمہ اور اسود بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ یہ دونوں حضرات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے دریافت کیا' کیا تم لوگ نماز پڑھ چکے ہو؟ ان دونوں نے جواب دیا: ہاں! تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان دونوں میں سے ایک کو اپنے دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کر لیا' (یہ حضرات بیان کرتے ہیں) جب ہم رکوع میں گئے تو ہم نے اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھے' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمارے ہاتھوں پر ہاتھ مارا اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر انہیں اپنے زانوؤں کے درمیان رکھا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ بھی اسی طرح رکوع کیا کرتے تھے۔

1096 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِي يَعْفُوْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ اَبِي قَالَ وَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ لِي اَبِي اضْرِبْ بِكَفَّيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذٰلِكَ مَرَّةً اُخْرٰى فَضَرَبَ يَدَيَّ وَقَالَ اِنَّا نُهِيْنَا عَنْ هٰذَا وَاُمِرْنَا اَنْ نَضْرِبَ بِالْاَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اپنے والد (غالباً ان سے مراد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہیں) کے پہلو میں نماز ادا کر رہا تھا' نماز کے دوران میں نے اپنے ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھے تو میرے والد نے مجھ سے کہا' اپنے ہاتھ گھٹنوں کے اوپر رکھو' اس کے کچھ عرصے بعد میں نے دوبارہ یہی حرکت کی' تو انہوں نے میرے ہاتھوں پہ ہاتھ مارتے

حدیث 1096: بخاری (757) ابوداؤد (867) ترمذی (259)' (260)' (293) نسائی (1031)' (1032)' (1039) ابن ماجہ (869)' (873)' (874) داری (1304)' (1307) احمد (1576)' (6000)' (6348) ابن حبان (1871)' (1882)' (1883) ابن خزیمہ (597)' (717) بیہقی (2376)' (2377)' (2378) ابی یعلیٰ (812) معجم کبیر (9318) دارقطنی (1)

ہوئے کہا ہمیں ایسا کرنے سے منع کر دیا گیا اور یہ حکم دیا گیا تھا کہ ہم ہتھیلیاں گھٹنوں پہ رکھیں۔

1097- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ يَعْفُورٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰی قَوْلِهٖ فَنُهِيْنَا عَنْهُ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں صرف یہاں تک ہے کہ ہمیں اس سے منع کر دیا گیا' اس کے بعد والا حصہ نہیں ہے۔

1098- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِیٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ فَعَلْتُ بِيَدَیَّ هٰكَذَا يَعْنِیْ طَبَّقَ بِهِمَا وَوَضَعَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَقَالَ اَبِیْ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ اُمِرْنَا بِالرُّكَبِ

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رکوع کے دوران میں نے اپنے ہاتھوں کو ملا کر زانوؤں کے درمیان رکھا تو میرے والد نے مجھ سے کہا' ہم پہلے اس طرح کیا کرتے تھے' لیکن پھر ہمیں گھٹنوں (پر ہاتھ رکھنے) کا حکم دیا گیا۔

1099- حَدَّثَنِی الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰی اَخْبَرَنَا عِيْسَی بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِیٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰی جَنْبِ اَبِیْ فَلَمَّا رَكَعْتُ شَبَّكْتُ اَصَابِعِیْ وَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَیَّ فَضَرَبَ يَدَیَّ فَلَمَّا صَلّٰی قَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ اُمِرْنَا اَنْ نَرْفَعَ اِلَی الرُّكَبِ

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اپنے والد کے پہلو میں کھڑا نماز ادا کر رہا تھا' جب میں رکوع میں گیا' تو میں نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کر کے انہیں گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا' میرے والد نے میرے ہاتھوں پر ہاتھ مارا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد وہ مجھ سے کہنے لگے' پہلے ہم اسی طرح رکوع کیا کرتے تھے' لیکن پھر ہمیں گھٹنوں (پر ہاتھ رکھنے) کا حکم دیا گیا۔

بَابُ 192: جَوَازِ الْاِقْعَاءِ عَلَی الْعَقِبَيْنِ

(نماز کے دوران) ایڑھیوں کے سہارے بیٹھنا جائز ہے

1100- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَتَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ قَالَا جَمِيْعًا اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاؤُسًا يَقُوْلُ قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ فِی الْاِقْعَاءِ عَلَی الْقَدَمَيْنِ فَقَالَ هِیَ السُّنَّةُ فَقُلْنَا لَهٗ اِنَّا لَنَرَاهُ جَفَاءً بِالرَّجُلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَلْ هِیَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے (نماز کے دوران) ایڑھیوں کے بل بیٹھنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: ایسا کرنا سنت ہے' ہم نے عرض کی: ہمارے خیال میں اس طرح بیٹھنا پر مشقت کام ہے' لیکن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہی کہا ہے' یہ تمہارے نبی کی سنت ہے۔

بَابُ 193: تَحْرِيْمِ الْكَلَامِ فِی الصَّلٰوةِ وَنَسْخِ مَا كَانَ مِنْ اِبَاحَتِهٖ

نماز کے دوران بات چیت کرنا حرام ہے اور اس کے جواز کا جو پہلے حکم تھا وہ اب منسوخ ہو چکا ہے

حدیث 1100: ابوداؤد (845) ترمذی (283) احمد (2855) ابن خزیمہ (680) حاکم (1006) بیہقی (2565) طبرانی (10998)

1101 - حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَتَقَارَبَا فِىْ لَفْظِ الْحَدِيْثِ قَالاَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِىِّ قَالَ بَيْنَا اَنَا اُصَلِّىْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَرَمَانِى الْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَا ثُكْلَ اُمِّيَاهُ مَا شَاْنُكُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَىَّ فَجَعَلُوْا يَضْرِبُوْنَ بِاَيْدِيهِمْ عَلٰى اَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ يُصَمِّتُوْنَنِىْ لٰكِنِّىْ سَكَتُّ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِاَبِىْ هُوَ وَاُمِّىْ مَا رَاَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ اَحْسَنَ تَعْلِيْمًا مِنْهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَهَرَنِىْ وَلاَ ضَرَبَنِىْ وَلاَ شَتَمَنِىْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لاَ يَصْلُحُ فِيْهَا شَىْءٌ مِّنْ كَلاَمِ النَّاسِ اِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَّقَدْ جَاءَ اللّٰهُ بِالْاِسْلاَمِ وَاِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَاْتُوْنَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلاَ تَاْتِهِمْ قَالَ وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُوْنَ قَالَ ذَاكَ شَىْءٌ يَجِدُوْنَهُ فِىْ صُدُوْرِهِمْ فَلاَ يَصُدَّنَّهُمْ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فَلاَ يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّوْنَ قَالَ كَانَ نَبِىٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ وَكَانَتْ لِىْ جَارِيَةٌ تَرْعٰى غَنَمًا لِّىْ قِبَلَ اُحُدٍ وَّالْجَوَّانِيَّةِ فَاطَّلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَاِذَا الذِّيْبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِّنْ غَنَمِهَا وَاَنَا رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ اٰدَمَ اٰسَفُ كَمَا يَاْسَفُوْنَ لٰكِنِّىْ صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَ ذٰلِكَ عَلَىَّ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلاَ اُعْتِقُهَا قَالَ ائْتِنِىْ بِهَا فَاَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا اَيْنَ اللّٰهُ قَالَتْ فِى السَّمَآءِ قَالَ مَنْ اَنَا قَالَتْ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَعْتِقْهَا فَاِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

حضرت عطاء بن یسار حضرت معاویہ بن حکم سلمی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں' نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز ادا کر رہا تھا' اسی دوران وہاں موجود کسی صاحب کو چھینک آ گئی' میں نے یرحمک اللہ کہا' تو لوگوں نے مجھے گھور کر دیکھنا شروع کر دیا۔ میں نے کہا' تم میری طرف گھور کر کیوں دیکھ رہے ہو؟ تو ان سب نے اپنے زانوؤں پر ہاتھ مارنا شروع کر دیا' مجھے اندازہ ہو گیا کہ وہ مجھے خاموش کروانے کی کوشش کر رہے ہیں' اس لئے میں خاموش ہو گیا' میرے ماں باپ نبی اکرم ﷺ پر قربان ہو جائیں' میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد بھی آپ کے جیسا بہترین معلم کوئی اور نہیں دیکھا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے مجھ پر ناراضگی کا اظہار بھی نہیں کیا' مجھے مارا بھی نہیں اور برا بھلا بھی نہیں کہا' بلکہ صرف یہی فرمایا: نماز کے دوران بات چیت نہیں کرنی چاہیے' نماز میں صرف تسبیح پڑھنی چاہئے' تکبیر کہنی چاہیے' اور قرأت کرنی چاہیے' آپ نے اسی طرح کے الفاظ استعمال کیے ہیں۔

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ میں نے کچھ ہی عرصہ پہلے دور جاہلیت سے چھٹکارا حاصل کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کی دولت سے سرفراز کیا ہے' ہم میں بہت سے ایسے لوگ ہیں' جو جاہلوں کے پاس جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم ان کے پاس نہ جانا' میں نے عرض کی' ہم میں بعض لوگ شگون لیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ صرف ان کا اپنا وہم ہے تم اس میں مبتلا نہ ہو جانا' میں نے عرض کی ہم میں بعض لوگ لکیریں کھینچتے ہیں (یعنی علم رمل کے ذریعے حساب لگواتے ہیں) آپ نے فرمایا: ایک نبی یہ عمل کیا کرتے تھے جو انکی طرح حساب لگا سکتا ہو وہ ٹھیک ہوگا۔

حدیث 1101: ابوداؤد (773)' (930) داری (1502) احمد (23813)' (23818) حاکم (5023) بیہقی (3165)' (3169)' معجم کبیر (3734)' (945)' (946)' (947)

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میری ایک کنیز تھی جو''احد''اور''جوانیہ'' کی طرف بکریاں چرایا کرتی تھی' ایک مرتبہ میں وہاں گیا' تو پتا چلا کہ ایک بھیڑیا میرے ریوڑ کی ایک بکری لے گیا ہے۔ میں بھی ایک عام انسان ہوں اور ہر ایک کی طرح مجھے بھی غصہ آتا ہے' تاہم میں نے طیش کے عالم میں اس کنیز کو ایک تھپڑ رسید کر دیا' بعد میں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' تو مجھے اپنی اس حرکت پر بہت افسوس تھا' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا میں اس کنیز کو آزاد نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: اسے میرے پاس لے آنا' جب میں اسے لے کر آپ کے خدمت میں حاضر ہوا' تو آپ نے اس سے پوچھا: اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا: آسمان میں' آپ نے دریافت کیا: میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی' آپ اللہ کے رسول ہیں تو آپ نے مجھ سے کہا: آزاد کر دو کیونکہ یہ مومنہ ہے۔

1102 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1103 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِى الصَّلٰوةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِىِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِى الصَّلٰوةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا فَقَالَ اِنَّ فِى الصَّلٰوةِ شُغْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں' پہلے ایسا ہوا کرتا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے ہوتے اور اسی دوران ہم آپ کو سلام کر دیتے۔ (آپ نماز کے دوران ہی) ہمارے سلام کا جواب دے دیتے' پھر جب (ہجرت حبشہ کے بعد) ہم نجاشی کے ملک سے واپس آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک مرتبہ جب کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے' آپ کو سلام کیا' تو آپ نے سلام کا جواب عنایت نہیں کیا۔ (جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے) تو ہم نے عرض کی' یارسول اللہ! پہلے ہم آپ کے نماز پڑھنے کے دوران ہی آپ کو سلام کیا کرتے تھے' تو آپ جواب عنایت کر دیتے تھے (لیکن اب آپ نے ایسا نہیں کیا)۔ آپ نے فرمایا: نماز میں (ذات باری کی طرف) مکمل توجہ رکھنا چاہیے۔

1104 - حَدَّثَنِىْ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ السَّلُوْلِىُّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1105 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ اَبِىْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِىِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِى الصَّلٰوةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ صَاحِبَهٗ وَهُوَ اِلٰى جَنْبِهٖ فِى الصَّلٰوةِ حَتّٰى نَزَلَتْ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوْتِ وَنُهِيْنَا عَنِ الْكَلَامِ

حدیث1103: بخاری (1141)' (1158)' (3662) ابوداؤد (923) نسائی (1221) احمد (3563)' (3575)' (3884) ابن حبان (2243)' (2244) ابن خزیمہ (855)' (858) بیہقی (3160)' (3718)' (3719) ابو یعلیٰ (2230)' (4971)' (5188) معجم کبیر (10121)' (10122)' (10123) دارقطنی (11)' (4)

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پہلے ہم نماز کے دوران کلام کرلیا کرتے تھے۔کوئی شخص اپنے ساتھ والے نما
ی سے بات کرلیتا تھا' لیکن جب یہ آیت نازل ہوئی وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِیْنَ تو ہمیں (نماز کے دوران) خاموش اختیار کرنے کا حکم دیا گ
اور گفتگو کرنے سے منع کردیا گیا۔

1106 -حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ وَّوَكِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَ
عِیْسَى بْنُ یُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1107 - وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ
جَابِرٍ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِیْ لِحَاجَةٍ ثُمَّ اَدْرَكْتُهٗ وَهُوَ یَسِیْرُ قَالَ قُتَیْبَةُ یُصَلِّی فَسَ
عَلَیْهِ فَاَشَارَ اِلَیَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِیْ فَقَالَ اِنَّكَ سَلَّمْتَ آنِفًا وَّاَنَا اُصَلِّی وَهُوَ مُوَجِّهٌ حِیْنَئِذٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام سے بھیجا' جب میں واپس آیا
آپ اس وقت سواری پر سوار تھے اور ایک روایت کے مطابق سواری کی حالت میں نفل) نماز ادا کر رہے تھے۔ میں نے آپ کی خدمت
میں سلام عرض کیا' تو آپ نے اشارے کے ساتھ جواب دیا: نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا: کچھ دیر پہلے
جب تم نے مجھے سلام کیا تھا' تو میں اس وقت نماز ادا کررہا تھا۔(حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ (سواری پر نماز
ادا کرتے وقت) مشرق کی طرف تھا۔

1108 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَرْسَلَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ اِلٰى بَنِی الْمُصْطَلِقِ فَاَتَیْتُهٗ وَهُوَ یُصَلِّی عَلٰى بَعِیْرِهٖ فَكَلَّمْتُهٗ فَقَالَ لِیْ بِیَدِهٖ هٰكَذَا وَاَوْمَاَ زُهَیْرٌ
بِیَدِهٖ ثُمَّ كَلَّمْتُهٗ فَقَالَ لِیْ هٰكَذَا فَاَوْمَاَ زُهَیْرٌ اَیْضًا بِیَدِهٖ نَحْوَ الْاَرْضِ وَاَنَا اَسْمَعُهٗ یَقْرَاُ یُوْمِیْٔ بِرَاْسِهٖ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ مَا
فَعَلْتَ فِی الَّذِیْ اَرْسَلْتُكَ لَهٗ فَاِنَّهٗ لَمْ یَمْنَعْنِیْ اَنْ اُكَلِّمَكَ اِلَّا اَنِّیْ كُنْتُ اُصَلِّی قَالَ زُهَیْرٌ وَّاَبُو الزُّبَیْرِ جَالِسٌ مُسْتَقْبِلَ
الْكَعْبَةِ فَقَالَ بِیَدِهٖ اَبُو الزُّبَیْرِ اِلٰى بَنِی الْمُصْطَلِقِ فَقَالَ بِیَدِهٖ اِلٰى غَیْرِ الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (غزوے میں شرکت کے لیے) بنومصطلق کی طرف تشریف لے
جارہے تھے' تو اسی دوران آپ نے مجھے کہیں بھیجا' جب میں واپس آیا تو آپ اپنے اونٹ پر نماز ادا کررہے تھے۔ میں نے آپ کو مخاطب
کیا' تو آپ نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا' میں نے آپ کو قرأت کرتے ہوئے سنا (رکوع اور سجدے کے طور پر آپ نے صرف سر کے
ذریعے اشارہ کیا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے مجھ سے فرمایا: میں نے تمہیں جس کام کے لیے بھیجا تھا اس کا کیا ہے؟ (پھر آپ
نے مزید فرمایا) پہلے میں نے تمہاری بات کا اس لیے جواب نہیں دیا کیونکہ میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا۔

(اس حدیث کا راوی) زھیر کہتے ہیں' (میرے استاد) ابوزبیر نے جب یہ حدیث بیان کی' تو وہ اس وقت خانہ کعبہ کی طرف منہ

حدیث 1105: بخاری (4260) ابوداؤد (949) ترمذی (405)' (2986) نسائی (1219) احمد (4145)' (4417)' (19297) ابن
حبان (2245)' (2246)' (2250) ابن خزیمہ (856)' (857) بیہقی (3159)' (3162) معجم کبیر (5062)' (5063)' (5064)

حدیث 1107: نسائی (1189) ابن ماجہ (1018) احمد (14628) ابن حبان (2516) بیہقی (3209)

کر کے بیٹھے ہوئے تھے' پھر انہوں نے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے بتایا کہ بنو مصطلق اس سمت میں آباد تھے اور وہ سمت خانہ کعبہ کی سمت سے مختلف تھی۔

1109 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَبَعَثَنِيْ فِيْ حَاجَةٍ فَرَجَعْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَوَجْهُهٗ عَلٰى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَمْنَعْنِيْ اَنْ اَرُدَّ عَلَيْكَ اِلَّا اَنِّيْ كُنْتُ اُصَلِّي

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں شریک تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام سے بھیجا' جب میں واپس آیا تو آپ اپنی سواری پر نماز ادا کر رہے تھے اور آپ کا رخ قبلہ کی بجائے کسی اور سمت میں تھا' میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہارے سلام کا جواب صرف اس لیے نہیں دیا کیونکہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

1110 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ شِنْظِيْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَاجَةٍ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حَمَّادٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 194: جَوَازِ لَعْنِ الشَّيْطٰنِ فِيْ اَثْنَاءِ الصَّلٰوةِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ وَجَوَازِ الْعَمَلِ الْقَلِيْلِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز کے دوران شیطان پر لعنت بھیجنا اور اس (کے شر) سے پناہ مانگنا جائز ہے' نماز کے دوران تھوڑا سا عمل کر لینا (جو نماز کا حصہ نہ ہو) بھی جائز ہے

1111 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عِفْرِيْتًا مِنَ الْجِنِّ جَعَلَ يَفْتِكُ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلٰوةَ وَاِنَّ اللّٰهَ اَمْكَنَنِيْ مِنْهُ فَذَعَتُّهٗ فَلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَرْبِطَهٗ اِلٰى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى تُصْبِحُوْا تَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ اَجْمَعُوْنَ اَوْ كُلُّكُمْ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَ اَخِيْ سُلَيْمَانَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ فَرَدَّهُ اللّٰهُ خَاسِئًا قَالَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رات ایک بڑا جن میری نماز میں خلل پیدا کرنے کے لیے میرے پاس آیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے میرے قابو میں دے دیا اور میں نے اسے پکڑ لیا' میری خواہش تھی کہ میں اسے مسجد کے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیتا تاکہ صبح کے وقت تم سب لوگ اسے دیکھ لیتے' لیکن پھر مجھے اپنے بھائی حضرت سلیمان کی یہ دعا یاد آ گئی

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ

"اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا کر جو میرے بعد کسی اور کو نہ ملے۔

(تو میں نے اسے چھوڑ دیا) اور اللہ تعالیٰ نے اسے ناکام و نامراد واپس کر دیا۔

حدیث 1111: بخاری (449) (1152) (3100) (3284) (3423) (4808) نسائی (16)

1112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِیْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَوْلُهُ فَدَعَتُّهُ وَاَمَّا ابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ فَقَالَ فِیْ رِوَايَتِهِ فَدَعَتُّهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1113 - وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِیْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِیِّ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاهُ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ثَلَاثًا وَّبَسَطَ يَدَهُ كَاَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُوْلُ فِی الصَّلٰوةِ شَيْئًا لَّمْ نَسْمَعْكَ تَقُوْلُهُ قَبْلَ ذٰلِكَ وَرَاَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِّنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِیْ وَجْهِیْ فَقُلْتُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ فَلَمْ يَسْتَاْخِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَرَدْتُ اَخْذَهُ وَاللّٰهِ لَوْلَا دَعْوَةُ اَخِيْنَا سُلَيْمَانَ لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز پڑھنے کے لیے) کھڑے ہوئے' ہم نے آپ کو یہ کلمات ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

''میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

پھر آپ نے فرمایا: میں تم پر اللہ تعالیٰ کی لعنت کرتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کو آگے بڑھایا یوں جیسے آپ کچھ پکڑنا چاہتے ہوں (لیکن پھر آپ پیچھے ہٹ کر کھڑے ہو گئے اور معمول کے مطابق بقیہ نماز ادا کی) جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہو گئے تو ہم نے عرض کی' یارسول اللہ! آج ہم نے آپ کو نماز کے دوران ایسے کلمات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو آج سے پہلے کبھی نہیں سنے' اسی طرح ہم نے آپ کو ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے دیکھا ہے' تو آپ نے فرمایا: اللہ کا دشمن شیطان آگ کا ایک انگارہ لے کر میرے پاس آیا تا کہ اسے میرے چہرے پر ڈال دے' تو میں نے تین مرتبہ یہ کلمات کہے' میں تجھ پر اللہ کی مکمل لعنت بھیجتا ہوں' تینوں مرتبہ وہ پیچھے نہیں ہٹا' تو میں نے اسے پکڑ لینے کا ارادہ کیا۔ اللہ کی قسم! اگر مجھے اپنے بھائی حضرت سلیمان کی دعا کا خیال نہ ہوتا تو اسے باندھ دیا جاتا اور اہل مدینہ کے بچے اس کے ساتھ کھیلا کرتے۔

بَابُ 195: جَوَازِ حَمْلِ الصِّبْيَانِ فِی الصَّلٰوةِ وَاَنَّ ثِيَابَهُمْ مَحْمُوْلَةٌ عَلَى الطَّهَارَةِ حَتّٰى يَتَحَقَّقَ نِجَاسَتُهَا وَاَنَّ الْفِعْلَ الْقَلِيْلَ لَا يَبْطِلُ الصَّلٰوةَ وَكَذَا اِذَا فَرَّقَ الْاَفْعَالُ

نماز کے دوران بچے کو گود میں اٹھا لینا جائز ہے اور جب تک کپڑے پر نجاست لگنے کا حقیقی طور پر پتہ نہ چل جائے۔ اس وقت تک کپڑے پاک شمار ہوں گے اور تھوڑا سا عمل کر لینے سے نماز باطل نہیں ہوگی۔ اسی طرح اگر مختلف افعال (جن کی تعداد تھوڑی ہو) کے درمیان فرق ہو (تو بھی نماز باطل نہیں ہوگی)

حدیث 1113 نسائی (1215) ابن حبان (1979) بیہقی (3238)

1114 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِاَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ فَاِذَا قَامَ حَمَلَهَا وَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا قَالَ يَحْيَى قَالَ مَالِكٌ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے کے دوران سیّدہ امامہ کو گود میں اٹھایا ہوا تھا' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں۔ جب آپ کھڑے ہوتے تو انہیں گود میں اٹھالیتے اور جب آپ سجدے میں جانے لگتے تو انہیں نیچے بیٹھا دیتے۔

1115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ وَابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَاُمَامَةُ بِنْتُ اَبِي الْعَاصِ وَهِيَ بِنْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَاتِقِهِ فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَاِذَا رَفَعَ مِنَ السُّجُوْدِ اَعَادَهَا

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خود دیکھا کہ آپ لوگوں کی امامت کر رہے تھے اور سیّدہ امامہ بنت ابوالعاص' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی تھیں' آپ کی گردن پر تھیں' جب آپ سجدے میں جانے لگے تو آپ نے انہیں (زمین پر) کھڑا کر دیا۔

1116 - حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ ح وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لِلنَّاسِ وَاُمَامَةُ بِنْتُ اَبِي الْعَاصِ عَلٰى عُنُقِهِ فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم کو دیکھا' آپ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور (آپ کی نواسی (سیّدہ امامہ بنت ابوالعاص آپ کی گردن پر بیٹھی ہوئی تھی۔ جب آپ سجدے میں گئے تو آپ نے انہیں (زمین پر) کھڑا کر دیا۔

1117 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيْعًا عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ سَمِعَ اَبَا قَتَادَةَ يَقُوْلُ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوْسٌ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ اَنَّهُ اَمَّ النَّاسَ فِي تِلْكَ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم مسجد نبوی میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے آئے (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں تاہم اس روایت میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ جس نماز کے دوران آپ نے سیّدہ امامہ کو گود میں اٹھایا ہوا تھا' اس میں آپ لوگوں کی امامت کر رہے تھے۔

حدیث1114 بخاری (494)' (5650) ابوداؤد (917)' (918)' (919) نسائی (711) (827)' (1204) مالک (410) دارمی (1359)' (1360) احمد (22572)' (22577)' (22585) ابن حبان (1109)' (1110)' (2339) ابن خزیمہ (783)' (784)' (868) بیہقی (607)' (3234)' (3235) معجم کبیر (453)' (454)' (1047)

بَابُ 196: جَوَازِ الْخُطْوَةِ وَالْخُطْوَتَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ وَاَنَّهُ لَا كِرَاهَةَ فِي ذٰلِكَ اِذَا كَانَ لِحَاجَةٍ وَّجَوَازِ صَلٰوةِ الْإِمَامِ عَلٰى مَوْضِعٍ اَرْفَعَ مِنَ الْمَامُوْمِيْنَ لِلْحَاجَةِ كَتَعْلِيْمِهِمُ الصَّلٰوةَ اَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ

نماز میں ایک یا دو قدم چل لینا جائز ہے اور اس میں کوئی کراہت نہیں ہے' جبکہ یہ ضرورت کی وجہ سے ہو' کسی ضرورت' جیسے نماز پڑھنے کا طریقہ سکھانے کے لیے وغیرہ' کی وجہ سے امام کا ایسی جگہ پر کھڑا ہونا جائز ہے' جو مقتدیوں سے اونچی ہو

1118 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ نَفَرًا جَاؤُوْا اِلٰى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ تَمَارَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِنْ اَيِّ عُوْدٍ هُوَ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ مِنْ اَيِّ عُوْدٍ هُوَ وَمَنْ عَمِلَهُ وَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا عَبَّاسٍ فَحَدِّثْنَا قَالَ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى امْرَاَةٍ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ اِنَّهُ لَيُسَمِّيْهَا يَوْمَئِذٍ انْظُرِيْ غُلَامَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلْ لِيْ اَعْوَادًا اُكَلِّمُ النَّاسَ عَلَيْهَا فَعَمِلَ هٰذِهِ الثَّلَاثَ دَرَجَاتٍ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَتْ هٰذَا الْمَوْضِعَ فَهِيَ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَيْهِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ وَرَآئَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ رَفَعَ فَنَزَلَ الْقَهْقَرٰى حَتّٰى سَجَدَ فِيْ اَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ اٰخِرِ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ صَنَعْتُ هٰذَا لِتَاْتَمُّوْا بِيْ وَلِتَعَلَّمُوْا صَلٰوتِيْ

✧✧ ابوحازم بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہاں موجودگی کے دوران ہی ان کے درمیان یہ بحث چھڑ گئی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو منبر استعمال کیا کرتے تھے' وہ کون سی لکڑی کا بنا ہوا تھا' تو حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ اللہ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں یہ بات زیادہ بہتر جانتا ہوں کہ وہ منبر کون سی لکڑی کا بنا ہوا تھا اور اسے کس نے بنایا تھا اور مجھے وہ دن بھی یاد ہے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی مرتبہ اس منبر پر تشریف فرما ہوئے تھے۔ (راوی ابوحازم کہتے ہیں) میں نے درخواست کی' اے ابوالعباس! (سہل بن سعد) آپ ہمیں اس بارے میں بتائیں' تو آپ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں خاتون کو یہ پیغام بھیجا۔ (ابوحازم کہتے ہیں) حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کا نام بھی بتایا تھا۔ (جواب مجھے یاد نہیں ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو یہ پیغام بھجوایا' تم اپنے بیٹے کو جو بڑھئی تھا' یہ کہہ دینا کہ وہ میرے لیے لکڑی کا منبر بنا دے' جس پہ بیٹھ کر میں لوگوں سے خطاب کیا کروں' تو اس لڑکے نے تین درجوں والا یہ منبر بنا دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس منبر کو وہیں رکھا گیا' (جہاں وہ اب موجود ہے)۔ اسے ''طرف الغابہ'' (جنگلی درختوں کی لکڑیوں) سے بنایا گیا تھا۔ مجھے یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس منبر پر (نماز پڑھنے کے لیے) کھڑے ہوئے' آپ نے تکبیر کی' آپ کے پیچھے کھڑے لوگوں نے بھی تکبیر پڑھی' پھر (آپ رکوع میں گئے) جب رکوع سے سر اٹھایا (تو سجدے میں جانے سے پہلے) آپ الٹے قدموں سے منبر سے نیچے اترے' اور (زمین پر کھڑے ہو کر) آپ نے منبر کے قریب سجدہ کیا' پھر (دوسری رکعت میں) دوبارہ منبر پر کھڑے ہوئے' پھر اس طرح آپ نے نماز مکمل کی' (نماز سے فراغت کے بعد) آپ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: ''میں نے ایسا اس لیے کیا ہے تا کہ تم میری پیروی کرو اور نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھ لو۔''

حدیث 1118: بخاری (1988) بیہقی (5013)

1119- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْحَازِمٍ اَنَّ رِجَالًا اَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ اَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَاَلُوْهُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ مِّنْبَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا الْحَدِيْثَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِيْ حَازِمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں۔

بَابُ 197: كَرَاهَةِ الْاِخْتِصَارِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز کے دوران پہلو پر ہاتھ رکھنا مکروہ ہے

1120- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا وَّفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران پہلو پر ہاتھ رکھ کر (کھڑے ہونے) سے منع کیا ہے۔

بَابُ 198: كَرَاهَةِ مَسْحِ الْحَصٰى وَتَسْوِيَةِ التُّرَابِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز پڑھنے کے دوران کنکریاں ہٹانے اور زمین صاف کرنے کی ممانعت ہے

1121- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيْبٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْحَ فِي الْمَسْجِدِ يَعْنِي الْحَصٰى قَالَ اِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً

✧✧ حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کی جگہ سے کنکریاں ہٹانے کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اگر ایسا کرنا ضروری ہی ہو' تو صرف ایک مرتبہ ایسا کرو۔

1122- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيْبٍ اَنَّهُمْ سَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ وَاحِدَةً

✧✧ حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' صحابہ کرام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے دوران سجدے کی جگہ کو صاف کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: (نماز کے دوران صرف) ایک مرتبہ (ایسا کیا جا سکتا ہے)۔

1123- وَحَدَّثَنِيْهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِيْهِ حَدَّثَنِيْ مُعَيْقِيْبٌ

حدیث 1120: ابن خزیمہ (908)

حدیث 1121: بخاری (1149) ابوداؤد (946) ترمذی (380) دارمی (1387) احمد (14242) (21484) (21593) ابن حبان (2257) ابن خزیمہ (916) (895) بیہقی (3361) (3363) (3362) طبرانی (825) (826) (827)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1124- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ مُعَيْقِيْبٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى الرَّجُلِ يُسَوِّى التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ اِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً

✧✧ حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو شخص نماز کے دوران سجدے کی جگہ کو صاف کرے' ایسے شخص کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اگر ایسا کرنا ضروری ہی ہو' تو صرف ایک مرتبہ (تم ایسا کر سکتے ہو)

بَابُ199: النَّهْىِ عَنِ الْبُصَاقِ فِى الْمَسْجِدِ فِى الصَّلٰوةِ وَغَيْرِهَا

نماز کے دوران یا نماز کے علاوہ' مسجد میں تھوک پھینکنے کی ممانعت

1125- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى التَّمِيْمِىُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى بُصَاقًا فِىْ جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّى فَلَا يَبْصُقْ قِبَلَ وَجْهِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ قِبَلَ وَجْهِهٖ اِذَا صَلّٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مسجد میں) قبلہ کی سمت میں دیوار پر تھوک لگا ہوا دیکھا تو اسے کھرچ دیا اور پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: نماز کے دوران کوئی بھی شخص اپنے سامنے کی سمت میں نہ تھوکے کیونکہ جب وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے کی سمت میں موجود ہوتا ہے۔

1126- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِى ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِى ابْنَ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَاٰى نُخَامَةً فِىْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ اِلَّا الضَّحَّاكَ فَاِنَّ فِىْ حَدِيْثِهٖ نُخَامَةً فِى الْقِبْلَةِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ایک روایت میں' مسجد میں قبلہ کی سمت میں' کے الفاظ منقول ہیں۔

1127- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث1125: بخاری (397)' (398)' (400) ابوداؤد (479)' (485)' (482) ترمذی (572) نسائی (725)' (724)' (728) ابن ماجہ (762)' (1022)' (761) مالک (457)' (458) داری (1397)' (1398)' (1396) احمد (4509)' (4841)' (4877) ابن حبان (1368)' (1783)' (2267) ابن خزیمہ (923)' (1312)' (1313) بیہقی (1133)' (3409)' (3410) ابی یعلی (2968)' (3169)' (3190) معجم کبیر (8166)' (8167)' (8169)

رَاٰی نُخَامَةً فِیْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهٰی اَنْ یَّبْزُقَ الرَّجُلُ عَنْ یَّمِیْنِهٖ اَوْ اَمَامَهٗ وَلٰكِنْ یَبْزُقُ عَنْ یَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْیُسْرٰی

✧✧ حضرت ابوسعد خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی سمت میں' مسجد (کی دیوار پر) تھوک لگا ہوا دیکھا تو اسے کنکری کے ذریعے کھرچ دیا اور پھر اس بات سے منع کر دیا کہ کوئی شخص (نماز کے دوران) اپنے دائیں جانب یا سامنے کی جانب تھوکے' تاہم آپ نے بائیں جانب یا بائیں قدم کے نیچے تھوکنے (کی اجازت عطا کی)

1128- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ یُّوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ حَدَّثَنَا اَبِیْ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَیْرَةَ وَاَبَا سَعِیْدٍ اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی نُخَامَةً بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ عُیَیْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1129- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِیْمَا قُرِئَ عَلَیْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی بُصَاقًا فِیْ جِدَارِ الْقِبْلَةِ اَوْ مُخَاطًا اَوْ نُخَامَةً فَحَكَّهٗ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مسجد کی) قبلہ کی سمت والی دیوار پر تھوک لگا ہوا دیکھا تو اسے کھرچ دیا۔

1130- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُلَیَّةَ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی نُخَامَةً فِیْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ اَحَدِكُمْ یَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهٖ فَیَتَنَخَّعُ اَمَامَهٗ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یُّسْتَقْبَلَ فَیُتَنَخَّعَ فِیْ وَجْهِهٖ فَاِذَا تَنَخَّعَ اَحَدُكُمْ فَلْیَتَنَخَّعْ عَنْ یَّسَارِهٖ تَحْتَ قَدَمِهٖ فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیَقُلْ هٰكَذَا وَوَصَفَ الْقَاسِمُ فَتَفَلَ فِیْ ثَوْبِهٖ ثُمَّ مَسَحَ بَعْضَهٗ عَلٰی بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی' قبلہ کی سمت والی دیوار پر تھوک لگی ہوئی دیکھی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی ایک نے یہ کیا حرکت کی ہے کہ جب وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں (نماز پڑھنے کیلئے) کھڑا ہوا تھا تو اس نے اپنے سامنے کی طرف ہی تھوک دیا۔ کیا وہ یہ بات پسند کرے گا کہ کوئی اور شخص اس کی طرف منہ کر کے تھوک دے؟ اگر کسی کو (نماز کے دوران) تھوکنے کی ضرورت پیش آ جائے تو اسے اپنی بائیں سمت میں اپنے پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہیے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو' تو اس طرح سے کپڑے میں تھوک لے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت کے راوی نے اپنے شاگردوں کو کپڑے میں تھوک کر دکھایا اور پھر اس کپڑے کو مل دیا۔

1131- وَحَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا هُشَیْمٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِیْثِ ابْنِ عُلَیَّةَ وَزَادَ فِیْ حَدِیْثِ هُشَیْمٍ قَالَ اَبُوْهُرَیْرَةَ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَرُدُّ ثَوْبَهٗ بَعْضَهٗ عَلٰی بَعْضٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے (یعنی اپنی چادر) میں تھوک دیا اور پھر اس کو مل دیا۔

1132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّهٗ يُنَاجِي رَبَّهٗ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَلٰكِنْ عَنْ شِمَالِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز پڑھتا ہے' تو وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں مناجات میں مشغول ہوتا ہے' اس لیے وہ (نماز کے دوران) ہرگز اپنے سامنے یا دائیں طرف نہ تھوکے بلکہ بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوکے۔

1133 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَّكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے دفن کر دیا جائے۔

1134 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَاَلْتُ قَتَادَةَ عَنِ التَّفْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ التَّفْلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَّكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

✧✧ شعبہ کہتے ہیں' میں نے قتادہ سے مسجد میں تھوکنے کا مسئلہ دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے دفن کر دیا جائے۔

1135 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلٰى اَبِيْ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ يَعْمَرٍ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ اَعْمَالُ اُمَّتِيْ حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَوَجَدْتُ فِيْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِهَا الْاَذٰى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيْقِ وَوَجَدْتُ فِيْ مَسَاوِي اَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ تَكُوْنُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا تُدْفَنُ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے سامنے' میری اُمت کے تمام اچھے اور برے اعمال پیش کیے گئے تو ان میں اچھا عمل راستے سے ایذاء دینے والی چیز کو ہٹانا اور برا عمل مسجد میں اس طرح تھوکنا تھا کہ اس تھوک کو دفن نہ کیا گیا ہو۔

1136 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ

حدیث 1135 ابوداؤد (475)' (476)' (5242) ابن ماجہ (3866) دارمی (1395) احمد (12081)' (13205)' (13475) ابن حبان (1640)' (1642)' (2540) ابن خزیمہ (1226)' (1308) بیہقی (3405) ابی یعلی (3087)' (3161) معجم کبیر (8092)

اَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُهُ تَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ

✧✧ یزید بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز ادا کرتے ہوئے آپ کو دیکھا کہ آپ نے (اپنے پاؤں کے نیچے) تھوکا اور اسے جوتے کے ذریعے رگڑ دیا۔

1137 - وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرٰى

✧✧ یزید بن عبداللہ شخیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز ادا کی اور آپ نے (نماز کے دوران ہی زمین کی طرف منہ کر کے) تھوک دیا اور پھر اسے بائیں جوتے کے ذریعے مل دیا۔

بَابُ 200: جَوَازِ الصَّلٰوةِ فِي النَّعْلَيْنِ

جوتے پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے

1138 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ اَبِيْ مَسْلَمَةَ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت سعید بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم ﷺ جوتے پہن کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں!

1139 - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ مَسْلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 201: كَرَاهَةِ الصَّلٰوةِ فِيْ ثَوْبٍ لَهُ اَعْلَامٌ

نقش و نگار والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

1140 - حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِيْ خَمِيْصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ وَقَالَ شَغَلَتْنِيْ اَعْلَامُ هٰذِهِ فَاذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى اَبِيْ جَهْمٍ وَّاْتُوْنِيْ بِاَنْبِجَانِيَّةٍ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ایک ایسی چادر پہن کر نماز ادا کی' جس پر نقش و نگار

حدیث 1136: ابوداؤد (482)' (483) نسائی (727) احمد (16353)' (16356)' (16362) ابن حبان (2272) ابن خزیمہ (878)' (879) حاکم (942) بیہقی (3415)

حدیث 1138: ابن خزیمہ (1010)

حدیث 1140: بخاری (366)' (719)' (5479) ابوداؤد (914)' (915)' (4052) نسائی (771) ابن ماجہ (3550) مالک (220)' (221) احمد (24133)' (25484)' (25676) ابن حبان (1979)' (2337)' (2338) ابن خزیمہ (928) بیہقی (3349)' (3687)' (3688) ابی یعلی (4414) مجمع (10934)' (52)

بنے ہوئے تھے۔ (نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے اسے اتارتے ہوئے فرمایا) ان نقش ونگار نے میری توجہ کو منتشر کیا' اس لیے اس قمیض کو ابوجہم کو بھجوا دو اور اس کی انبجانی چادر مجھے لا دو۔

1141 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِىْ خَمِيصَةٍ ذَاتِ اَعْلَامٍ فَنَظَرَ اِلٰى عَلَمِهَا فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ قَالَ اذْهَبُوْا بِهٰذِهِ الْخَمِيصَةِ اِلٰى اَبِىْ جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ وَائْتُوْنِىْ بِاَنْبِجَانِيِّهِ فَاِنَّهَا اَلْهَتْنِىْ آنِفًا فِىْ صَلٰوتِىْ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نقش ونگار والی چادر پہن کر نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے تو آپ کی نظران نقش ونگار پر پڑی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا: یہ قمیض ابوجہم بن حذیفہ کو بھجوا دو اور اس کی چادر مجھے لا دو کیونکہ ابھی یہ نقش ونگار میری نماز میں خلل کا باعث بننے لگے تھے۔

1142 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ خَمِيصَةٌ لَهَا عَلَمٌ فَكَانَ يَتَشَاغَلُ بِهَا فِى الصَّلٰوةِ فَاَعْطَاهَا اَبَا جَهْمٍ وَّاَخَذَ كِسَاءً لَهُ اَنْبِجَانِيًّا

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک چادر پہن کر نماز پڑھنے لگے۔ اس چادر پر نقش ونگار بنے ہوئے تھے اس کی وجہ سے آپ کی نماز میں توجہ متاثر ہوئی تو آپ نے وہ چادر ابوجہم کو دیدی اور ان سے سادہ چادر لے لی۔

بَابُ 202: كَرَاهَةِ الصَّلٰوةِ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ الَّذِىْ يُرِيْدُ اَكْلَهُ فِى الْحَالِ

جو شخص کھانا چاہتا ہو' کھانا آجانے کے بعد نماز پڑھنا اس کیلئے مکروہ ہے۔

1143 - اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَآءِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رات کا کھانا آجائے اور نماز کیلئے اقامت کہہ دی گئی ہو' تو پہلے کھانا کھالو۔

1144 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِهِ قَبْلَ اَنْ تُصَلُّوْا صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ وَلَا تَعْجَلُوْا عَنْ عَشَائِكُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب رات کا کھانا تیار ہو جائے اور نماز کا وقت ہو

حدیث 1143: بخاری (640)' (641)' (642) ابوداؤد (3757)' (3759) ترمذی (353)' (354) نسائی (853) ابن ماجہ (933)' (934)' (935) دارمی (1280)' (1281) احمد (4709)' (5806)' (11989) ابن حبان (2066)' (5209) ابن خزیمہ (934)' (935)' (936) بیہقی (4811)' (4812)' (4814) ابی یعلی (2796)' (2797)' (3546) معجم کبیر (6250)' (12142)' (660) حدیث 558 ابوداؤد (3351)' (3352) نسائی (4252)' (4258) بیہقی (2735)' (4761)' (19028)

لگ جائے تو مغرب کی نماز پڑھنے سے پہلے کھانا کھالو اور کھانے کو مؤخر نہ کرو۔

1145 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّحَفْصٌ وَّوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1146 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ عَشَاءُ اَحَدِكُمْ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَؤُوْا بِالْعَشَاءِ وَلَا يَعْجَلَنَّ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب رات کا کھانا تیار ہو جائے اور جماعت بھی کھڑی ہو جائے' تو پہلے کھانا کھالو' جب تک کھانا کھا کر فارغ نہ ہو جاؤ' نماز کی جلدی نہ کرو۔

1147 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِيْ اَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اَيُّوْبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَتِيْقٍ قَالَ تَحَدَّثْتُ اَنَا وَالْقَاسِمُ عِنْدَ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حَدِيْثًا وَّكَانَ الْقَاسِمُ رَجُلًا لَّحَّانَةً وَّكَانَ لِاُمِّ وَلَدٍ فَقَالَتْ لَهٗ عَآئِشَةُ مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ كَمَا يُحَدِّثُ ابْنُ اَخِيْ هٰذَا اَمَا اِنِّيْ قَدْ عَلِمْتُ مِنْ اَيْنَ اُتِيْتَ هٰذَا اَدَّبَتْهُ اُمُّهٗ وَاَنْتَ اَدَّبَتْكَ اُمُّكَ قَالَ فَغَضِبَ الْقَاسِمُ وَاَضَبَّ عَلَيْهَا فَلَمَّا رَاٰى مَائِدَةَ عَآئِشَةَ قَدْ اُتِيَ بِهَا قَامَ قَالَتْ اَيْنَ قَالَ اُصَلِّيْ قَالَتْ اجْلِسْ قَالَ اِنِّيْ اُصَلِّيْ قَالَتْ اجْلِسْ غُدَرُ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ

✧✧ ابن ابی عتیق بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اور قاسم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھے اور کسی موضوع پر گفتگو کر رہے تھے۔ قاسم کو بہت زیادہ بولنے کی عادت تھی' ان کی والدہ اُم ولد تھیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا' تم میرے اس بھتیجے کی طرح (ضروری اور مختصر) گفتگو کیوں نہیں کرتے؟ مجھے پتہ ہے کہ اس کی وجہ کیا ہے' اس کی تربیت اس کی ماں نے کی ہے اور تمہاری تربیت تمہاری ماں نے کی ہے۔ یہ سن کر قاسم کو بہت افسوس ہوا اور انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے اس کا اظہار بھی کر دیا' پھر جب انہوں نے دیکھا کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کھانا لگوا رہی ہیں تو وہ کھڑے ہو گئے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' کہاں؟ انہوں نے جواب دیا: نماز پڑھنے کیلئے' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بیٹھ جاؤ! انہوں نے کہا میں نماز پڑھنے کیلئے جا رہا ہوں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بیٹھ جاؤ' نالائق! کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کھانا آجائے تو اس وقت نماز نہیں پڑھی جائے گی اور اس وقت بھی نہیں جب قضائے حاجت کی ضرورت پیش آ رہی ہو۔

حدیث 1148 بیہقی (4861)

1149 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْحَزْرَةَ الْقَاصُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ عَتِيْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ فِى الْحَدِيْثِ قِصَّةَ الْقَاسِمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں قاسم بن محمد والا واقعہ نہیں ہے۔

بَابُ203: نَهْيِ مَنْ اَكَلَ ثُوْمًا اَوْ بَصَلًا اَوْ كُرَّاثًا اَوْ نَحْوَهَا مِمَّا لَهٗ رَائِحَةٌ كَرِيهَةٌ عَنْ حُضُوْرِ الْمَسْجِدِ حَتّٰى تَذْهَبَ تِلْكَ الرِّيْحُ وَاِخْرَاجِهٖ مِنَ الْمَسْجِدِ

لہسن' پیاز یا کوئی اور بدبودار چیز' جس کی بدبو ناگوار محسوس ہوتی ہو' اسے کھا کر اس وقت تک مسجد میں آنا منع ہے' جب تک اس کی بوختم نہیں ہو جاتی اور ایسے شخص کو مسجد سے نکال دینا چاہیے۔

1150 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِىْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِى الثُّوْمَ فَلَا يَاْتِيَنَّ الْمَسَاجِدَ قَالَ زُهَيْرٌ فِىْ غَزْوَةٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ خَيْبَرَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر یہ ارشاد فرمایا تھا: جو شخص اس درخت کا پھل کھالے' وہ ہرگز مسجد میں نہ آئے (راوی کہتے ہیں درخت سے مراد لہسن ہے)

1151 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا حَتّٰى تَذْهَبَ رِيحُهَا يَعْنِى الثُّوْمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص یہ سبزی کھالے' وہ اس وقت تک ہماری مسجد میں نہ آئے جب تک اس کی بوختم نہ ہو جائے' (راوی کہتے ہیں) سبزی سے مراد لہسن ہے۔

1152 - وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِى ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ عَنِ الثُّوْمِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبْنَا وَلَا يُصَلِّى مَعَنَا

✧✧ عبدالعزیز بن صہیب بیان کرتے ہیں' حضرت انس سے لہسن کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس درخت (کا پھل یعنی لہسن) کھالے وہ ہمارے قریب نہ آئے اور نہ ہی ہمارے ساتھ نماز پڑھے۔

حدیث 1150: بخاری (815)' (816)' (817) ابوداؤد (3823)' (3824)' (3825) ترمذی (1806) نسائی (707) ابن ماجہ (1015)' (1016) مالک (30) دارمی (2053) احمد (4619)' (4715)' (7573) ابن حبان (1643)' (1645)' (1646) ابن خزیمہ (1661)' (1663)' (1665) بیہقی (4828)' (4829)' (4830) ابی یعلیٰ (1889)' (2226)' (2322) معجم کبیر (1225)' (3748)' (10798)

1153 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَلَا يُؤْذِيْنَا بِرِيْحِ الثُّوْمِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اس درخت (کا پھل یعنی لہسن) کھالے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے اور نہ ہی لہسن کی بو کے ذریعے ہمیں اذیت پہنچائے۔

1154 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَاَكَلْنَا مِنْهُمَا فَقَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ الْاِنْسُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیاز کھانے سے منع کیا' ایک مرتبہ ہم نے ضرورت کے تحت انہیں کھالیا تو آپ نے فرمایا: جس نے یہ بدبودار چیز کھائی ہو' وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جس طرح اس سے انسانوں کو تکلیف محسوس ہوتی ہے اسی طرح فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔

1155 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُوالطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وَفِيْ رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ وَزَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ ثُوْمًا اَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا اَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِيْ بَيْتِهٖ وَاِنَّهٗ اُتِيَ بِقِدْرٍ فِيْهِ خَضِرَاتٌ مِّنْ بُقُوْلٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيْحًا فَسَاَلَ فَاُخْبِرَ بِمَا فِيْهَا مِنَ الْبُقُوْلِ فَقَالَ قَرِّبُوْهَا اِلٰى بَعْضِ اَصْحَابِهٖ فَلَمَّا رَاٰهُ كَرِهَ اَكْلَهَا قَالَ كُلْ فَاِنِّيْ اُنَاجِيْ مَنْ لَا تُنَاجِيْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص پیاز یا لہسن کھالے وہ ہم سے (اور ایک روایت کے مطابق) ہماری مسجد سے دور رہے اور اپنے گھر میں بیٹھا رہے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ہنڈیا پیش کی گئی جس میں سبزی پکی ہوئی تھی' آپ نے اس کی بو کو محسوس کر کے سبزی کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ کو بتایا گیا کہ اس میں کون سی سبزی پکی ہوئی ہے۔ آپ نے حکم دیا: اسے فلاں صحابی کو دے دو' اس صحابی نے آپ کو دیکھ کر اس سبزی کو کھانا نہ پسند کیا' تو آپ نے اس سے کہا: تم اسے کھالو کیونکہ میں ان (فرشتوں) کے ساتھ گفتگو کرتا ہوں جن کے ساتھ تم گفتگو نہیں کرتے۔

1156 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ الثُّوْمِ و قَالَ مَرَّةً مَنْ اَكَلَ الْبَصَلَ وَالثُّوْمَ وَالْكُرَّاثَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ بَنُوْ اٰدَمَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص یہ سبزی لہسن کھالے اور ایک مرتبہ آپ نے فرمایا تھا: جو شخص لہسن پیاز اور کرات کھالے وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جس چیز سے انسانوں کو اذیت ہوتی ہے اس سے فرشتوں کو بھی اذیت ہوتی ہے۔

1157 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا

جَمِیْعًا اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مَنْ اَکَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ یُرِیْدُ الثُّوْمَ فَلَا یَغْشَنَا فِیْ مَسْجِدِنَا وَلَمْ یَذْکُرِ الْبَصَلَ وَالْکُرَّاثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں پیاز اور کراث کا ذکر نہیں ہے۔

1158 - وَحَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ لَمْ نَعْدُ اَنْ فُتِحَتْ خَیْبَرُ فَوَقَعْنَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ تِلْكَ الْبَقْلَةِ الثُّوْمِ وَالنَّاسُ جِیَاعٌ فَاَکَلْنَا مِنْهَا اَکْلًا شَدِیْدًا ثُمَّ رُحْنَا اِلَی الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الرِّیْحَ فَقَالَ مَنْ اَکَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِیْثَةِ شَیْئًا فَلَا یَقْرُبْنَا فِیْ مَسْجِدِنَا فَقَالَ النَّاسُ حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَاۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَیْسَ بِیْ تَحْرِیْمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لِیْ وَلٰکِنَّهَا شَجَرَةٌ اَکْرَهُ رِیْحَهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ابھی ہم فتح خیبر سے واپس آئے ہی تھے کہ لوگوں نے بھوک کی شدت سے بہت سا لہسن کھالیا' پھر جب ہم مسجد میں آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بو محسوس کی' تو آپ نے فرمایا: جس نے اس بدبودار درخت کا پھل کھایا ہے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے' لوگوں نے یہ کہنا شروع کردیا کہ لہسن کھانا حرام ہوگیا ہے' حرام ہوگیا ہے' تو اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: لوگو! جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے میرے لیے حلال قرار دیا ہو میں اسے حرام قرار نہیں دے سکتا' البتہ میں اس پھل کی بُو کو ناپسند کرتا ہوں۔

1159 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِیْسٰی قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنِ ابْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰی زَرْعَةِ بَصَلٍ هُوَ وَاَصْحَابُهٗ فَنَزَلَ نَاسٌ مِّنْهُمْ فَاَکَلُوْا مِنْهُ وَلَمْ یَاْکُلْ آخَرُوْنَ فَرُحْنَا اِلَیْهِ فَدَعَا الَّذِیْنَ لَمْ یَاْکُلُوا الْبَصَلَ وَاَخَّرَ الْاٰخَرِیْنَ حَتّٰی ذَهَبَ رِیْحُهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بعض صحابہ کے ہمراہ پیاز کے کھیت کے پاس سے گزرے' ان میں سے بعض نے کھیت میں جاکر پیاز کھالیا اور دوسروں نے نہیں کھایا' جب ہم سب لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ان لوگوں کو اپنے پاس بلالیا جنہوں نے پیاز نہیں کھائی تھی اور جن لوگوں نے پیاز کھائی تھی انہیں اس وقت تک اپنے سے دور رکھا جب تک اس کی بو ختم نہیں ہوگئی۔

1160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَکَرَ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَذَکَرَ اَبَا بَکْرٍ قَالَ اِنِّیْ رَاَیْتُ کَاَنَّ دِیْکًا نَقَرَنِیْ ثَلَاثَ نَقَرَاتٍ وَاِنِّیْ لَا اُرَاهُ اِلَّا حُضُوْرَ اَجَلِیْ وَاِنَّ اَقْوَامًا یَاْمُرُوْنَنِیْ اَنْ اَسْتَخْلِفَ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ یَکُنْ لِیُضِیْعَ دِیْنَهٗ وَلَا خِلَافَتَهٗ وَلَا الَّذِیْ بَعَثَ بِهٖ نَبِیَّهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ عَجِلَ بِیْ اَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ شُوْرٰی بَیْنَ هٰؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِیْنَ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَاِنِّیْ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَقْوَامًا یَطْعَنُوْنَ فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ اَنَا ضَرَبْتُهُمْ بِیَدِیْ هٰذِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ فَاِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ اَعْدَاءُ

حدیث 1159: ابن حبان (4509)

اللّٰهِ الْكَفَرَةُ الضُّلَّالُ ثُمَّ اِنِّيْ لَا اَدَعُ بَعْدِيْ شَيْئًا اَهَمَّ عِنْدِيْ مِنَ الْكَلَالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا اَغْلَظَ لِيْ فِيْ شَيْءٍ مَا اَغْلَظَ لِيْ فِيْهِ حَتّٰى طَعَنَ بِاِصْبَعِهٖ فِيْ صَدْرِيْ فَقَالَ يَا عُمَرُ اَلَا تَكْفِيْكَ اٰيَةُ الصَّيْفِ الَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ سُوْرَةِ النِّسَآءِ وَاِنِّيْ اِنْ اَعِشْ اَقْضِ فِيْهَا بِقَضِيَّةٍ يَقْضِيْ بِهَا مَنْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَمَنْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ عَلٰى اُمَرَاءِ الْاَمْصَارِ وَاِنِّيْ اِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ عَلَيْهِمْ لِيَعْدِلُوْا عَلَيْهِمْ وَلِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِيْنَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْسِمُوْا فِيْهِمْ فَيْئَهُمْ وَيَرْفَعُوْا اِلَيَّ مَا اَشْكَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ اَمْرِهِمْ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ تَاْكُلُوْنَ شَجَرَتَيْنِ لَا اَرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ هٰذَا الْبَصَلَ وَالثُّوْمَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ رِيْحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فِي الْمَسْجِدِ اَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ اِلَى الْبَقِيْعِ فَمَنْ اَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

✧✧ معران بن ابوطلحہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کا خطبہ دیتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور پھر فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغ نے مجھے تین مرتبہ چونچ ماری ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ میری موت کی طرف اشارہ ہے۔ بعض لوگ میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھ سے فرمائش کی کہ میں اپنے بعد کسی کو خلیفہ مقرر کردوں' بیشک اللہ تعالیٰ اپنے دین' خلافت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔ اگر جلد ہی میرا انتقال ہو جائے تو خلافت کا فیصلہ ان چھ افراد کے باہمی مشورے کے ذریعے ان ہی میں سے کسی کیلئے ہوگا۔ یہ وہ لوگ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات کے وقت ان سے راضی تھے۔ مجھے اندازہ ہے کہ میں نے جن اقوام کے خلاف جہاد کیا ہے وہ خلافت کے بارے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کریں گے۔ اگر وہ ایسی کوئی کوشش کریں' تو یاد رکھنا وہ اللہ کے دشمن ہیں' کفار اور گمراہ ہیں' میرے بعد سب سے اہم مسئلہ ''کلالہ'' ہے' میں نے کلالہ کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس قدر زیادہ رجوع کیا ہے' اتنا کسی اور مسئلہ کے بارے میں نہیں کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس مسئلہ پر نہایت زور دیا ہے یہاں تک کہ ایک مرتبہ آپ نے میرے سینے میں اپنی انگلی چبھوتے ہوئے فرمایا تھا: اے عمر! کیا تمہارے لیے گرمیوں کے موسم میں نازل ہونے والی سورۂ نساء کی آیت کافی نہیں ہے؟ (پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے) اگر میں کچھ عرصہ اور زندہ رہا تو اس مسئلے کا ایسا حل پیش کر جاؤں گا' جس کی روشنی میں ہر شخص فیصلہ کر سکے گا' خواہ وہ قرآنی احکام کا عالم ہو' یا نہ ہو پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا' اے اللہ! میں تجھے تمام علاقوں کے گورنروں پر گواہ بنا رہا ہوں' میں نے وہاں انہیں اس لیے مقرر کیا ہے تاکہ وہ لوگوں کے درمیان عدل و انصاف کے ساتھ (فیصلے کریں) لوگوں کو دین اور سنت کی تعلیم دیں' ان کے درمیان مال غنیمت تقسیم کریں اور ان کی مشکلات میرے سامنے پیش کریں۔ اے لوگو! تم دو بدبودار سبزیاں کھاتے ہو' میں تو انہیں بدبودار ہی سمجھتا ہوں' ایک لہسن اور دوسرا پیاز۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ اگر آپ کو مسجد میں' کسی شخص سے ان کی بو آجاتی تو آپ اس شخص کے بارے میں حکم دیتے اور وہ شخص بقیع کے میدان میں چلا جاتا۔ اس لیے جو شخص انہیں کھانا چاہتا ہو' وہ انہیں اچھی طرح پکا لے۔

1161- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

حدیث 1160 احمد (89)' (186)' (341) ابن حبان (2091) حاکم (4511)' (5572) بیہقی (16355)' (18520) ابی یعلی (184)' (256)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 204: النَّهْيِ عَنْ نَّشْدِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ وَمَا يَقُوْلُهُ مَنْ سَمِعَ النَّاشِدَ

مسجد میں گم شدہ چیز کے اعلان کی ممانعت'ایسا اعلان کرنے والے کو کیا کہا جائے

1162 - حَدَّثَنَا اَبُوالطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنے تو اسے کہے' اللہ تعالیٰ وہ گمشدہ چیز تمہیں نہ لوٹائے کیونکہ مسجد اس مقصد کیلئے نہیں بنائی جاتی۔

1163 -وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَسْوَدِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1164 - وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا نَشَدَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ اِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

✧✧ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے مسجد میں یہ اعلان کیا' میرے (گمشدہ) سرخ اونٹ کے بارے میں کون مجھے بتائے گا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ کرے) وہ تمہیں نہ ملے کیونکہ مساجد مخصوص مقصد (اللہ تعالیٰ کی عبادت) کیلئے بنائی گئی ہیں۔

1165 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَلّٰى قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ اِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر کے فارغ ہوئے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا: کون شخص (میرے گمشدہ) سرخ اونٹ کے بارے میں بتائے گا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ کرے) وہ تمہیں نہ ملے' مساجد مخصوص مقصد (یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت) کیلئے بنائی گئی ہیں۔

1166 -حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ بَعْدَ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فَاَدْخَلَ رَاْسَهُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ

حدیث 1162: ابوداؤد (473) ابن ماجہ (767) احمد (8572) ابن خزیمہ (1305) (1302) بیہقی (11884)

حدیث 1164: ابن ماجہ (765) احمد (23094) (23101) ابن حبان (1652) ابن خزیمہ (1305) بیہقی (4141) (11885) (614) (615)

حَدِیْثِهِمَا قَالَ مُسْلِم هُوَ شَیْبَةُ بْنُ نَعَامَةَ اَبُوْنَعَامَةَ رَوَی عَنْهُ مِسْعَرٌ وَهُشَیْمٌ وَجَرِیْرٌ وَغَیْرُهُمْ مِنَ الْکُوْفِیِّیْنَ

✧✧ حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو ایک دیہاتی آیا' اس نے مسجد کے دروازے سے اپنا سر اندر داخل کیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

بَابُ205: السَّهْوِ فِی الصَّلٰوةِ وَالسُّجُوْدِ لَهٗ

نماز میں سہو ہوجانے اور سجدہ سہو کرنے (سے متعلق احکام)

1167- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا قَامَ یُصَلِّیْ جَآئَهُ الشَّیْطٰنُ فَلَبَسَ عَلَیْهِ حَتّٰی لَا یَدْرِیَ کَمْ صَلّٰی فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ اَحَدُکُمْ فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہوا اور پھر شیطان اس کے پاس آکر اسے الجھن کا شکار کردے اور اسے یہ اندازہ نہ ہوسکے کہ وہ کتنی رکعات ادا کرچکا ہے؟ اگر کسی شخص کے ساتھ ایسی صورتحال پیش آجائے تو وہ (قعدہ اخیرہ میں) بیٹھنے کے دوران (سہو کے) دو سجدے کرے۔

1168-حَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَهُوَ ابْنُ عُیَیْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ کِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1169- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَیْرَةَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نُوْدِیَ بِالْاَذَانِ اَدْبَرَ الشَّیْطٰنُ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰی لَا یَسْمَعَ الْاَذَانَ فَاِذَا قُضِیَ الْاَذَانُ اَقْبَلَ فَاِذَا ثُوِّبَ بِهَا اَدْبَرَ فَاِذَا قُضِیَ التَّثْوِیْبُ اَقْبَلَ حَتّٰی یَخْطُرَ بَیْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ یَقُوْلُ اذْکُرْ کَذَا اذْکُرْ کَذَا لِمَا لَمْ یَکُنْ یَذْکُرُ حَتّٰی یَظَلَّ الرَّجُلُ اَنْ یَدْرِیْ کَمْ صَلّٰی فَاِذَا لَمْ یَدْرِ اَحَدُکُمْ کَمْ صَلّٰی فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب اذان دی جاتی ہے' تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگ کر اتنی دور چلا جاتا ہے' جہاں اسے اذان کی آواز سنائی نہ دے سکے' کیونکہ جب اذان ختم ہوجاتی ہے' تو وہ واپس آجاتا ہے' پھر جب تثویب ہوجاتی ہے' تو وہ پھر بھاگ کھڑا ہوتا ہے اور جب وہ ختم ہوجاتی ہے' تو وہ واپس آجاتا ہے اور انسان کے ذہن میں طرح طرح کے خیالات پیدا کرنا شروع کردیتا ہے اور کہتا ہے' فلاں چیز یاد کرو فلاں چیز یاد کرو۔ اسی طرح یاد کرواتا رہتا ہے' یہاں تک کہ انسان یہ بھول جاتا ہے کہ اس نے کتنی رکعات ادا کی ہیں؟ جب کسی شخص کو یہ یاد نہ رہے کہ وہ کتنی رکعات ادا کرچکا ہے' تو وہ (آخری قعدہ میں) بیٹھنے کے دوران (سہو کے) دو سجدے کرلے۔

1170- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حدیث 1167: بخاری (1173)، ... (1237)، ... (1260)، ... (1924)، ... (1030)، ... (3640)، ... (1619)

الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ وَلّٰى وَلَهٗ ضُرَاطٌ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَزَادَ فَهَنَّاهُ وَمَنَّاهُ وَذَكَّرَهٗ مِنْ حَاجَاتِهٖ مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب تثویب ہوتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے۔ (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں) تاہم اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے شیطان انسان کے ذہن میں مختلف قسم کی خواہشات و آرزوئیں پیدا کرتا ہے اور اسے وہ ضروری کام یاد دلاتا ہے جو اسے یاد بھی نہیں ہوتے ہیں۔

1171 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ وَنَظَرْنَا تَسْلِيْمَهٗ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيْمِ ثُمَّ سَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں کسی نماز کی دو رکعات پڑھائی اور (قعدہ میں) بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے۔ لوگ بھی آپ کے ہمراہ کھڑے ہو گئے جب آپ نے نماز پوری کر لی (اور آخری قعدہ میں بیٹھے) تو ہم آپ کے سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے لیکن آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے (قعدہ میں) بیٹھے ہوئے تکبیر کہی اور (سہو کے) دو سجدے کیے۔ (پھر دوبارہ قعدہ میں بیٹھے التحیات وغیرہ پڑھنے کے بعد) پھر آپ نے سلام پھیرا۔

1172 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْاَسَدِيِّ حَلِيْفِ بَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِیْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ فَلَمَّا اَتَمَّ صَلٰوتَهٗ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِیْ كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهٗ مَكَانَ مَا نَسِیَ مِنَ الْجُلُوْسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بحینہ اسدی رضی اللہ عنہ جو بنو عبدالمطلب کے حلیف تھے بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔ (دو رکعات پڑھنے کے بعد) آپ نے بیٹھنا تھا (لیکن آپ کھڑے ہو گئے) نماز (یعنی چاروں رکعات) ادا کر لینے کے بعد (آخری قعدہ میں) بیٹھنے کے دوران اور سلام پھیرنے سے پہلے آپ نے دو سجدے کیے ہر سجدہ تکبیر کہتے ہوئے کیا۔ آپ کے ہمراہ لوگوں نے بھی سجدے کیے جو اس قعدہ کے عوض میں تھے جسے آپ بھول گئے تھے۔

1173 - وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْاَزْدِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِی الشَّفْعِ الَّذِیْ يُرِيْدُ اَنْ يَّجْلِسَ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَمَضٰى فِیْ صَلٰوتِهٖ فَلَمَّا كَانَ فِیْ اٰخِرِ الصَّلٰوةِ سَجَدَ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ الازدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے نماز میں دو رکعات کے بعد بیٹھنا تھا لیکن آپ کھڑے ہو گئے۔ آپ نے نماز جاری رکھی اور نماز کے آخر میں سلام پھیرنے سے پہلے (سہو کے) سجدے کرنے کے بعد (دوبارہ التحیات وغیرہ پڑھی) اور پھر سلام پھیرا۔

1174 - وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ

فِیْ صَلٰوتِهٖ فَلَمْ یَدْرِ کَمْ صَلّٰی ثَلاثًا اَمْ اَرْبَعًا فَلْیَطْرَحِ الشَّکَّ وَلْیَبْنِ عَلٰی مَا اسْتَیْقَنَ ثُمَّ یَسْجُدُ سَجْدَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ یُّسَلِّمَ فَاِنْ کَانَ صَلّٰی خَمْسًا شَفَعْنَ لَهٗ صَلٰوتَهٗ وَاِنْ کَانَ صَلّٰی اِتْمَامًا لِاَرْبَعٍ کَانَتَا تَرْغِیمًا لِلشَّیْطٰنِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز کے دوران شک کا شکار ہو جائے اور اسے یہ پتہ نہ چل سکے کہ وہ نماز کے دوران کتنی رکعات ادا کر چکا ہے' تین یا چار' تو وہ اس شک کو پرے کرے اور جتنی رکعات کا یقین ہو اتنی رکعات ادا کرے' پھر سلام پھیرنے سے پہلے (سہو کے) دو سجدے کر لے۔ اب اگر اس نے پانچ رکعات ادا کی ہوں گی' تو (ان سجدوں کی وجہ سے) وہ شفعہ (جفت یعنی چھ) شمار ہوں گی' اور اگر اس نے مکمل چار رکعات ہی پڑھی تھیں تو یہ دونوں سجدے شیطان کیلئے مزید شرمندگی کا باعث ہوں گے۔

1175-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ دَاوٗدُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْ مَعْنَاهُ قَالَ یَسْجُدُ سَجْدَتَیْنِ قَبْلَ السَّلَامِ کَمَا قَالَ سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1176- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْبَکْرٍ ابْنَا اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ جَمِیْعًا عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ زَادَ اَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِیْلَ لَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِی الصَّلٰوةِ شَیْءٌ قَالَ وَمَا ذَاکَ قَالُوْا صَلَّیْتَ کَذَا وَکَذَا قَالَ فَثَنٰی رِجْلَیْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَیْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ لَوْ حَدَثَ فِی الصَّلٰوةِ شَیْءٌ اَنْبَاْتُکُمْ بِهٖ وَلٰکِنْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ اَنْسٰی کَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِیْتُ فَذَکِّرُوْنِیْ وَاِذَا شَکَّ اَحَدُکُمْ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَلْیَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْیُتِمَّ عَلَیْهِ ثُمَّ لِیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی (علقمہ کے شاگرد) ابراہیم نخعی کہتے ہیں' ایک نماز کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کمی یا اضافہ کر دیا۔ (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو عرض کی گئی' یارسول اللہ! کیا نماز کے دوران کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: (تم نے یہ سوال کیوں) کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی' آپ نے اس طرح نماز پڑھی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قدموں سے قبلہ کی طرف مڑے اور (سہو کے) دو سجدے کرنے کے بعد پھر آپ نے سلام پھیرا' پھر ہماری طرف رخ کر کے ارشاد فرمایا:

حدیث1174: ابوداؤد(1018) ترمذی(393) نسائی(1240)' (1233)' (1237) احمد(4348)' (4358)' (9458) ابن حبان (2661) ابن خزیمہ (1058)' (1059)' (1052) حاکم (1208) بیہقی (3616)' (3659)' (3710) مصنف (9363)' (11673)' (465) دارقطنی (3)' (24)

حدیث1176: بخاری(392)' (6294) ابوداؤد (1020)' (1021)' (1029) ترمذی (396)' (398)' (393) نسائی (1242)' (1243)' (1252) ابن ماجہ (1203)' (1204)' (1211) دارمی (266)' (471) احمد (3602)' (3883)' (3975) ابن حبان (2656)' (2657)' (2660) ابن خزیمہ (1021)' (1028)' (1058) حاکم (1210)' (6393)' (1208) بیہقی (2089)' (3627)' (3634) ابی یعلی (1141)' (5142)' (839) مصنف (2058)' (9230)' (9821) دارقطنی (15)' (3)' (1)

اگر نماز کے دوران کوئی نیا حکم نازل ہوا ہوتا تو میں تمہیں اس کے بارے میں بتا دیتا لیکن میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں۔ جس طرح تم بھول جاتے ہو اسی طرح میں بھی بھول سکتا ہوں۔ اس لیے اگر میں کبھی کچھ بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کروا دیا کرو اور اگر تم میں سے کسی کو نماز کے دوران شک پیدا ہو جائے تو وہ صحیح صورت کا اندازہ لگانے کی کوشش کرے اور پھر اسی کے مطابق نماز مکمل کرنے پھر (نماز کے آخر میں) دو سجدے کر لے۔

1177-حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ فَلْيَنْظُرْ اَحْرٰى ذٰلِكَ لِلصَّوَابِ وَفِيْ رِوَايَةِ وَكِيْعٍ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1178-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ و قَالَ مَنْصُوْرٌ فَلْيَنْظُرْ اَحْرٰى ذٰلِكَ لِلصَّوَابِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1179-حَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں۔

1180-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ اَقْرَبَ ذٰلِكَ اِلَى الصَّوَابِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1181-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِيْ يَرٰى اَنَّهُ الصَّوَابُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1182-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِاِسْنَادِ هٰؤُلَاءِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1183- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قِيْلَ لَهُ اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں پانچ رکعات پڑھا دیں' جب آپ نے سلام پھیرا تو عرض کی گئی' کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ نے دریافت کیا: (تم نے یہ سوال کیوں) کیا ہے؟

صحابہ کرام نے عرض کی' آپ نے پانچ رکعات ادا کی ہیں' تو آپ نے دوسجدے کر لیے۔

1184- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ اَنَّهُ صَلّٰى بِهِمْ خَمْسًا ح حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا عَلْقَمَةُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ الْقَوْمُ يَا اَبَا شِبْلٍ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ كَلَّا مَا فَعَلْتُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ وَكُنْتُ فِیْ نَاحِيَةِ الْقَوْمِ وَاَنَا غُلَامٌ فَقُلْتُ بَلٰى قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ لِیْ وَاَنْتَ اَيْضًا يَا اَعْوَرُ تَقُوْلُ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ زِيْدَ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ لَا قَالُوْا فَاِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَانْفَتَلَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ وَزَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِیْ حَدِيْثِهٖ فَاِذَا نَسِیَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ ابراہیم بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے ہوئے پانچ رکعات پڑھادیں' جب انہوں نے سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا' اے ابوشبل (علقمہ)! آپ نے پانچ رکعات پڑھادی ہیں۔ وہ بولے: ہرگز نہیں' میں نے ایسا نہیں کیا۔ لوگوں نے کہا: ایسا ہی ہوا ہے۔ ابراہیم کہتے ہیں' میں بھی لوگوں کے ایک طرف کھڑا ہوا تھا میں کم سن تھا' میں نے بھی کہا' جی ہاں! آپ نے پانچ رکعات ہی پڑھائی ہیں۔ انہوں نے مجھ سے کہا: اے یک چشم! تم بھی یہی کہہ رہے ہو؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! وہ اسی وقت مڑے اور انہوں نے دوسجدے کرنے کے بعد سلام پھیرلیا' پھر کہنے لگے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے (ہمیں) بتایا تھا کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پانچ رکعات پڑھا ئیں' جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے آپس میں چہ میگوئیاں شروع کر دیں۔ آپ نے دریافت کیا: کیا بات ہے؟ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا نماز کی رکعات زائد ہوگئی ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں' لوگوں نے عرض کی' لیکن آپ نے تو پانچ رکعات پڑھائی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی وقت مڑے اور آپ نے دوسجدے کرنے کے بعد سلام پھیر دیا' اور پھر فرمایا: میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو' اسی طرح میں بھی بھول سکتا ہوں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ابن نمیر کی روایت میں الفاظ کا اضافہ ہے۔

جب کوئی شخص (نماز کے دوران) پچھ بھول جائے تو وہ (آخر میں) دوسجدے کرے۔

1185- وَحَدَّثَنَاهُ عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوْفِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ النَّهْشَلِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَزِيْدَ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُوْنَ وَاَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ

✧✧ عبدالرحمن بن اسود اپنے والد کے حوالے سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پانچ رکعات پڑھادیں۔ ہم نے عرض کی یارسول اللہ! کیا نماز کی رکعات میں اضافہ ہوگیا ہے؟ آپ نے دریافت کیا (تم نے یہ سوال کیوں) کیا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی' آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں' تو آپ نے فرمایا' میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں جس طرح تمہیں کوئی چیز یاد رہ جاتی ہے' اسی طرح مجھے بھی یاد رہتی ہے اور جس طرح تم پچھ بھول جاتے ہو' اسی طرح میں بھی بھول جاتا

ہوں۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

1186 - وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھانے کے دوران کوئی کمی یا بیشی کر دی (اس حدیث کے راوی) ابراہیم کہتے ہیں۔ کمی یا بیشی کیا تھی؟ یہ وہم مجھے لاحق ہوا ہے۔ عرض کی گئی' یارسول اللہ! کیا نماز میں کچھ اضافہ ہوگیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں۔ جس طرح تم بھول جاتے ہو' اسی طرح میں بھی بھول سکتا ہوں۔ اس لیے جب کوئی شخص (نماز کے دوران کچھ) بھول جائے تو وہ جب (قعدہ اخیرہ میں) بیٹھے تو دو سجدے کر لے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مڑے اور آپ نے دو سجدے کیے۔

1187 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ

✧✧ علقمہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر لینے اور کلام کرنے کے بعد سہو کے دونوں سجدے کیے۔

1188 - وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِمَّا زَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَايْمُ اللَّهِ مَا جَاءَ ذَاكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِي قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ فَقَالَ لَا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ فَقَالَ إِذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ ابراہیم' علقمہ کے حوالے سے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ (راوی) ابراہیم کہتے ہیں۔ اللہ کی قسم! مجھے یہ یاد نہیں کہ (علقمہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے) کمی یا بیشی کس چیز کا ذکر کیا تھا؟ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہم نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں' تو ہم نے آپ کے عمل کے بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز میں کسی چیز کا اضافہ یا کمی کر لے تو وہ دو سجدے کر لیا کرے۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر آپ نے خود بھی دو سجدے کیے۔

1189 -حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ إِمَّا الظُّهْرَ وَإِمَّا الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَى جِذْعًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَنَدَ إِلَيْهَا مُغْضَبًا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا أَنْ يَتَكَلَّمَا وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُولُونَ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ ذُو

الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا فَقَالَ مَا يَقُوْلُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوْا صَدَقَ لَمْ تُصَلِّ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ وَرَفَعَ قَالَ وَاُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ وَسَلَّمَ

✧✧ محمد بن سیرین' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پہر کی نمازوں' ظہر یا عصر میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی اور دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر لیا' پھر آپ قبلہ کی سمت میں موجود ایک ستون کے پاس آ کر' ناراضگی کے عالم میں اس سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔ حاضرین میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے' لیکن انہوں نے آپ کے احترام کے باعث آپ کو مخاطب کرنے سے گریز کیا۔ بعض تیز طرار لوگ یہ کہتے ہوئے وہاں سے چلے کہ نماز مختصر ہوگئی ہے۔ (حاضرین میں سے) حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے تھے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں بائیں دیکھتے ہوئے دریافت کیا' ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی' وہ ٹھیک کہہ رہا ہے کیونکہ آپ نے صرف دو رکعات پڑھائی ہیں۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات پڑھانے کے بعد سلام پھیرا اور پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے گئے' پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے اٹھے' پھر تکبیر کہتے ہوئے دوبارہ سجدے میں گئے' پھر تکبیر کہہ کر دوبارہ اٹھے۔ (محمد بن سیرین کہتے ہیں) مجھے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ پتہ چلا ہے (کہ انہوں نے اس واقعے کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ دونوں سجدے کر لینے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) سلام پھیر دیا۔

1190 -حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1191 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِيْ اَحْمَدَ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْ نَسِيْتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَتَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

✧✧ ابوسفیان' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعات پڑھانے کے بعد آپ نے سلام پھیر دیا۔ حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا' پھر آپ بھول گئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: دونوں ہی نہیں ہوئے۔ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! ان میں سے کوئی ایک تو ہوا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر دریافت کیا: کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہے ہیں'؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بقیہ نماز ادا کرنے کے بعد' سلام پھیرنے کے بعد' بیٹھے ہوئے ہی' دو سجدے کیے۔

1192 -وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ

حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْسَلْمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ ثُمَّ سَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ سُلَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز میں دو رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا۔ بنوسلیم سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حدیث کا بقیہ حصہ ہے۔

1193 - وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِىْ سَلْمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا اَنَا اُصَلِّىْ مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ سُلَيْمٍ وَّاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں ظہر کی نماز ادا کررہا تھا کہ آپ نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا' تو بنوسلیم سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے عرض کی' (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

1194 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِىْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ فِىْ يَدَيْهِ طُوْلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَكَرَ لَهُ صَنِيْعَهُ وَخَرَجَ غَضْبَانَ يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَى النَّاسِ فَقَالَ اَصَدَقَ هٰذَا قَالُوْا نَعَمْ فَصَلّٰى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

❖❖ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا' پھر آپ اپنے گھر تشریف لے گئے۔ خرباق نامی ایک صاحب جن کے ہاتھ لمبے تھے' وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ کیا۔ نبی اکرم ﷺ ناراضگی کے عالم میں چادر کو کھینچتے ہوئے لوگوں کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا: کیا یہ ٹھیک کہہ رہا ہے۔ لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ نے ایک رکعت پڑھانے کے بعد' سلام پھیرا' اس کے بعد دو سجدے کیے اور پھر دوبارہ سلام پھیر دیا۔

1195 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَّهُوَ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِّنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ رَجُلٌ بَسِيْطُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَخَرَجَ مُغْضِبًا فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِىْ كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَىِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ

حدیث 1194: ابوداؤد (1018) ترمذی (393) نسائی (1240)' (1233)' (1237) احمد (4348)' (4358)' (9458) ابن حبان (2661) ابن خزیمہ (1058)' (1059)' (1052) حاکم (1208)' (3616)' (3659)' (3710) معجم کبیر (9363)' (11673)' (465) دارقطنی (3)' (24)

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھا دیں اور پھر سلام پھیر دیا' پھر اٹھ کر اپنے حجرے میں تشریف لے جانے لگے' تو لمبے ہاتھوں والے ایک صاحب نے کھڑے ہو کر عرض کی' یا رسول اللہ! کیا نماز مختصر ہو گئی ہے؟ آپ ناراضگی کے عالم میں تشریف لائے اور جو ایک رکعت رہ گئی تھی' اسے پڑھانے کے بعد سلام پھیرا اور پھر سہو کے دو سجدے کیے اور پھر دوبارہ سلام پھیر دیا۔

بَابُ 206: سُجُوْدِ التِّلَاوَةِ

سجود تلاوت (کا بیان)

1196- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ فَيَقْرَاُ سُوْرَةً فِيْهَا سَجْدَةٌ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهٗ حَتّٰى مَا يَجِدُ بَعْضُنَا مَوْضِعًا لِمَكَانِ جَبْهَتِهٖ

✧✧ نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ قرآن پڑھنے کے دوران جب کوئی ایسی سورت پڑھتے جس میں سجدہ ہوتا تو آپ سجدے میں چلے جاتے اور آپ ﷺ کے ہمراہ ہم بھی سجدہ کرتے' یہاں تک کہ (بعض اوقات) کسی شخص کو پیشانی رکھنے کے لیے بھی جگہ نہیں ملتی۔

1197- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رُبَّمَا قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنَ فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ بِنَا حَتّٰى ازْدَحَمْنَا عِنْدَهٗ حَتّٰى مَا يَجِدُ اَحَدُنَا مَكَانًا لِيَسْجُدَ فِيْهِ فِیْ غَيْرِ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت نافع رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ نبی اکرم ﷺ قرآن پڑھتے ہوئے سجدے والی آیت کی تلاوت فرماتے تو ہم سب سجدے میں چلے جاتے' آپ کے پاس لوگوں کا ہجوم اتنا زیادہ ہوتا کہ کسی شخص کو سجدہ کرنے کے لیے جگہ بھی نہ ملتی اور یہ نماز کے علاوہ میں ہوتا تھا۔

1198- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَرَاَ وَالنَّجْمِ فَسَجَدَ فِيْهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ غَيْرَ اَنَّ شَيْخًا اَخَذَ كَفًّا مِّنْ حَصًى اَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهٗ اِلٰى جَبْهَتِهٖ وَقَالَ يَكْفِيْنِیْ هٰذَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُهٗ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا

✧✧ حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سورہ نجم کی تلاوت

حدیث 1196: بخاری (1025)' (1026)' (1029) ابوداؤد (1412)' (1413) نسائی (690) احمد (4669)' (6285) ابن حبان (2760) بیہقی (3515)' (3592)' (3593)

حدیث 1198: بخاری (1017)' (1020)' (1021) ابوداؤد (1406)' (1412)' (1413) ترمذی (575) نسائی (958)' (959)' (690) دارمی (1465) احمد (3682)' (3805)' (4164) ابن حبان (2764)' (2763)' (2760) ابن خزیمہ (553) حاکم (6663) بیہقی (3526)' (3527)' (3528) ابی یعلی (5218) معجم کبیر (11866)' (13358)' (679) دارقطنی (12)' (11)

کی۔ (اس کے آخر میں سجدہ ہے) آپ ﷺ نے اور آپ ﷺ کے ہمراہ لوگوں نے سجدہ کیا' حاضرین میں سے ایک بوڑھے نے مٹی یا شاید کنکریاں اٹھا کر انہیں اپنی پیشانی سے لگایا اور بولا' میرے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اس بوڑھے کو دیکھا ہے کہ بعد میں وہ کفر کی حالت میں قتل ہوا۔

1199 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ وَزَعَمَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى فَلَمْ يَسْجُدْ

✧✧ عطا بن یسار بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے امام کی ہمراہی میں' قرأت کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: امام کی اقتداء میں کوئی قرأت نہیں کی جائے گی۔ (حضرت زید بن ثابت نے یہ بھی بتایا' ایک مرتبہ) انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے سورہ نجم پڑھی (جس میں آیت سجدہ بھی تھی' نبی اکرم ﷺ نے اس کی قرأت سنی لیکن) آپ ﷺ نے سجدہ نہیں کیا۔

1200 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے (سورۃ) اذا السماء انشقت پڑھی۔ اور اس میں سجدہ تلاوت کیا اور سجدہ کرنے کے بعد انہیں بتایا' نبی اکرم ﷺ نے بھی اس سورت میں (اس مقام پر) سجدہ کیا تھا۔

1201 - وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1202 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حدیث 1199 بخاری (1022) (1023) ابوداؤد (1404) ترمذی (576) نسائی (960) احمد (21631)' (21665) ابن حبان (2762)' (2769) ابن خزیمہ (566)' (568) بیہقی (3571)' (3589)' (2738) معجم کبیر (4829) دارقطنی (15)' (14)

حدیث 1200 نسائی (961)' نک (480) داری (1468) (1469) احمد (7764) (9337)' (9802) ابن حبان (2761)' (2763) ابن خزیمہ (559) حاکم (6663) بیہقی (3534)' (3535)' (3538) ابی یعلی (5950)' (5996) معجم کبیر (2422)' (679)' (10288)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے (سورۃ) اذا السماء انشقت اور (سورۃ) اقرأ باسم ربك میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سجدہ تلاوت کیا ہے۔

1203- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ مَوْلٰى بَنِىْ مَخْزُوْمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم نے سورۃ اذا السماء انشقت اور سورۃ اقراء باسم ربك میں سجدہ تلاوت کیا ہے۔

1204- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ایسا کیا ہے۔

1205- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بَكْرٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ صَلٰوةَ الْعَتَمَةِ فَقَرَاَ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ مَا هٰذِهِ السَّجْدَةُ فَقَالَ سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ اَبِى الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُ بِهَا حَتّٰى اَلْقَاهُ و قَالَ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُهَا

✧✧ ابورافع بیان کرتے ہیں، ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں عشاء کی نماز پڑھی۔ انہوں نے سورۃ اذا السماء انشقت کی تلاوت کی اور اس میں سجدہ تلاوت کیا۔ (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) میں نے ان سے پوچھا: یہ کون سا سجدہ ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں (اس سورت میں) سجدہ کیا تھا اور زندگی بھر کرتا رہوں گا۔

1206- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِى ابْنَ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ اَخْضَرَ كُلُّهُمْ عَنِ التَّيْمِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُمْ لَمْ يَقُوْلُوْا خَلْفَ اَبِى الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1207- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِىْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ تَسْجُدُ فِيْهَا فَقَالَ نَعَمْ رَاَيْتُ خَلِيْلِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْهَا فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُ فِيْهَا حَتّٰى اَلْقَاهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ ابورافع بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ اذا السماء انشقت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا، تو ان سے دریافت کیا، کیا آپ اس سورت میں بھی سجدہ کرتے ہیں، تو آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے اپنے خلیل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس سورت

میں سجدہ کرتے دیکھا ہے اور میں بھی زندگی بھر اس سورت میں سجدہ کرتا رہوں گا۔

بَابُ 207: صِفَةِ الْجُلُوْسِ فِى الصَّلٰوةِ وَكَيْفِيَّةِ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الْفَخِذَيْنِ

باب: نماز میں (قعدہ کے دوران) بیٹھنے کا طریقہ اور زانوؤں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت

1208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيِّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِىْ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ فِى الصَّلٰوةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرٰى بَيْنَ فَخِذِهٖ وَسَاقِهٖ وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ

✧✧ عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ نماز میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو زانوؤں اور پنڈلی کے درمیان کھڑا کر لیتے اور دائیں پاؤں کو بچھا لیتے۔ آپ ﷺ اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھتے تھے اور (کلمہ شہادت پڑھتے وقت) انگلی کے ذریعے اشارہ کیا کرتے تھے۔

1209 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ يَدْعُوْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ اِبْهَامَهٗ عَلٰى اِصْبَعِهِ الْوُسْطٰى وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهٖ

✧✧ عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ دعا مانگنے کے لیے (قعدہ میں) بیٹھتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں زانوں پر اور اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانوں پر رکھتے اور انگوٹھے کو درمیانی انگلی پر رکھتے ہوئے' شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے' جبکہ آپ کا بایاں ہاتھ بدستور گھٹنے پر موجود رہتا۔

1210 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِى الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِىْ تَلِى الْاِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى بَاسِطَهَا عَلَيْهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ نماز میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی ساتھ والی انگلی کو اٹھاتے' اور اس کے ذریعے دعا مانگتے۔ (کلمہ شہادت پڑھتے) جبکہ آپ کا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر

حدیث 1208: ابوداؤد (991) ترمذی (292) نسائی (1274)' (1275) احمد (15407)' (16145) ابن حبان (1943)' (1944)' (1946) ابن خزیمہ (696)' (710)' (718) بیہقی (2602)' (2610)' (2611) ابی یعلی (6807) معجم کبیر (83)

حدیث 1210: بخاری (757) ابوداؤد (867)' (755)' (759) ترمذی (259)' (260)' (293) نسائی (1031)' (1032)' (1039) ابن ماجہ (869)' (873)' (874) مالک (375)' (376) دارمی (1304)' (1307)' (1241) احمد (1576)' (6000)' (6348) ابن حبان (1871)' (1882)' (1883) ابن خزیمہ (596)' (597)' (717) بیہقی (2376)' (2377)' (2378) ابی یعلی (812)' (5041)' (6807) معجم کبیر (9318)' (109)' (110) دارقطنی (1)' (4)' (2)

(بدستور حالت میں موجود رہتا) یعنی بچھا ہوا ہوتا۔

1211 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثَلَاثًا وَخَمْسِيْنَ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشہد میں تشریف فرما ہوتے تو اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھ لیتے اور دائیں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھ لیتے۔ (انگلیوں کو موڑ کر) پچاس اور تین کا زاویہ بناتے ہوئے شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے۔

1212 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِيِّ اَنَّهٗ قَالَ رَاٰنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَاَنَا اَعْبَثُ بِالْحَصٰى فِى الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِىْ فَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِى الصَّلٰوةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ اَصَابِعَهٗ كُلَّهَا وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ الَّتِىْ تَلِى الْاِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى

✧✧ علی بن عبدالرحمٰن معاوی بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے نماز کے دوران کنکریوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا' جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے منع کرتے ہوئے فرمانے لگے' نماز میں وہی کچھ کیا کرو جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بیٹھتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو دائیں زانو پر رکھتے اور اپنی تمام انگلیوں کو بند کرنے کے بعد انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے' جبکہ بائیں ہاتھ کو زانو پر (اسی طرح) رہنے دیتے۔

1213 -وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّزَادَ قَالَ سُفْيَانُ فَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بِهٖ عَنْ مُسْلِمٍ ثُمَّ حَدَّثَنِيْهِ مُسْلِمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں علی بن عبدالرحمٰن کے یہ الفاظ ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی۔

بَابُ 208: السَّلَامِ لِلتَّحْلِيْلِ مِنَ الصَّلٰوةِ عِنْدَ فَرَاغِهَا وَكَيْفِيَّتِهٖ

نماز سے فارغ ہوجانے کے بعد سلام پھیر کر نماز ختم کرنا' سلام پھیرنے کا طریقہ

1214 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ اَنَّ اَمِيْرًا كَانَ بِمَكَّةَ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنّٰى عَلِمَتْهَا قَالَ الْحَكَمُ فِىْ حَدِيْثِهٖ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰى

حدیث 1214 ابی یعلی (5244)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

✧✧ ابومعمر بیان کرتے ہیں' مکہ مکرمہ کا ایک امیر (نماز کے اختتام پر) دونوں طرف سلام پھیرا کرتا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت کیا' تمہیں اس بات کا کیسے پتہ چلا؟ (راوی) حکم نے یہ حدیث بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح (نماز ختم) کیا کرتے تھے۔

1215 - وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً اَنَّ اَمِيرًا اَوْ رَجُلًا سَلَّمَ تَسْلِيْمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنّٰى عَلِمْتَهَا

✧✧ شعبہ بیان کرتے ہیں' ایک امیر یا شاید کسی شخص' نے (نماز کے اختتام پر) دونوں طرف سلام پھیرا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' تمہیں اس بات کا کیسے پتہ چلا؟

1216 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ اَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ حَتّٰى اَرٰى بَيَاضَ خَدِّهٖ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے دیکھتا تھا' یہاں تک کہ میں آپ کے مبارک رخساروں کی سفیدی بھی دیکھا کرتا تھا۔

بَابُ 209: الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

نماز کے بعد ذکر کرنا

1217 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ اَخْبَرَنِيْ بِهٰذَا اَبُوْمَعْبَدٍ ثُمَّ اَنْكَرَهُ بَعْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيْرِ

✧✧ عمرو (بن دینار) بیان کرتے ہیں' ابومعبد نے پہلے مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان سنایا' اور پھر بعد میں اس کا انکار کر دیا' (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان یہ ہے) تکبیر (کی بلند آوازیں سن کر) ہمیں پتہ چل جاتا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ختم ہو چکی ہے۔

1218 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سَمِعَهُ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِالتَّكْبِيْرِ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِيْ مَعْبَدٍ فَاَنْكَرَهُ وَقَالَ لَمْ اُحَدِّثْكَ بِهٰذَا قَالَ عَمْرٌو وَقَدْ اَخْبَرَنِيْهِ قَبْلَ ذٰلِكَ

حدیث 1216: ابوداؤد (933)' (996) نسائی (1142)' (1316)' (1317) ابن ماجہ (914)' (915)' (916) داری (1345) احمد (1484)' (1564)' (1619) ابن حبان (1990)' (1991)' (1992) ابن خزیمہ (726)' (727)' (728) بیہقی (2800)' (2803)' (2804) ابی یعلی (801)' (5102)' (5214) معجم کبیر (8246)' (9799)' (10032) دارقطنی (31)' (1)' (2)

حدیث 1217: بخاری (806) احمد (1933) ابن حبان (2232) ابن خزیمہ (1706) بیہقی (2837)' (2838) ابی یعلی (2392) معجم کبیر (12200)

✧✧ عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ابومعبد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، ہمیں صرف تکبیر (کی بلند آوازوں کے ذریعے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے ختم ہونے کا پتہ چلتا تھا۔

عمرو کہتے ہیں، کچھ عرصے بعد میں نے ابومعبد سے اس بات کا ذکر کیا، تو انہوں نے اس کا انکار کرتے ہوئے کہا، میں نے تمہیں یہ حدیث نہیں سنائی۔ عمرو کہتے ہیں، حالانکہ انہوں نے پہلے خود یہ حدیث سنائی تھی۔

1219 - حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ ح وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ اَنَّ اَبَا مَعْبَدٍ مَوْلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اِنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّکْرِ حِیْنَ یَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمَکْتُوْبَةِ کَانَ عَلٰی عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَّهٗ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ کُنْتُ اَعْلَمُ اِذَا انْصَرَفُوْا بِذٰلِكَ اِذَا سَمِعْتُهٗ

✧✧ عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ابومعبد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں فرض نماز پڑھ لینے کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا معمول تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، جب میں یہ ذکر سنتا، تو مجھے پتہ چل جاتا کہ لوگ نماز ختم کر چکے ہیں۔

بَابُ 210: اسْتِحْبَابِ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَمِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ بَیْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِیْمِ

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان میں، قبر کا عذاب، جہنم کا عذاب، زندگی اور موت کی آزمائش، دجال کے فتنے اور گناہوں اور قرض سے پناہ مانگنا مستحب ہے

1220 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِیْ امْرَاَةٌ مِّنَ الْیَهُوْدِ وَهِیَ تَقُوْلُ هَلْ شَعَرْتِ اَنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ قَالَتْ فَارْتَاعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّمَا تُفْتَنُ یَهُوْدُ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَلَبِثْنَا لَیَالِیَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتِ اَنَّهٗ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ یَسْتَعِیْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ عروہ بن زبیر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں تشریف لائے تو اس وقت میرے پاس ایک یہودی عورت بیٹھی ہوئی تھی، جو یہ کہہ رہی تھی، کیا تم جانتی ہو تمہیں قبر کی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، یہ سن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت پر خشیت طاری ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہودیوں کو (قبر کی) آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) کہا: کیا تم جانتی ہو مجھے وحی کے ذریعے بتایا

حدیث 1220 بخاری (1311)، (6007)، (6014) نسائی (5495)، (5504)، (2064) احمد (2779)، (13256)، (20425) ابن حبان (1002)، (2840) ابن خزیمہ (851)

گیا ہے کہ تمہیں (مسلمانوں کو) قبر کی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ قبر کے عذاب سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

1221 - حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَسْتَعِيْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (قبر کی آزمائش کی اطلاع ملنے) کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ قبر کے عذاب سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

1222 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوْزَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُوْدِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَتَا اِنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يُعَذَّبُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ قَالَتْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ اُنْعِمْ اَنْ اُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عَجُوْزَيْنِ مِنْ عُجُزِ يَهُوْدِ الْمَدِيْنَةِ دَخَلَتَا عَلَيَّ فَزَعَمَتَا اَنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يُعَذَّبُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ فَقَالَ صَدَقَتَا اِنَّهُمْ يُعَذَّبُوْنَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ ثُمَّ قَالَتْ فَمَا رَاَيْتُهٗ بَعْدُ فِيْ صَلٰوةٍ اِلَّا يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ مسروق، سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ دو یہودی بوڑھی عورتیں میرے پاس آئیں اور کہنے لگیں: قبر والوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے ان کی اس بات کی تردید کی، کیونکہ ان کی اس بات کی تصدیق کرنا مجھے مناسب محسوس نہیں ہوا۔ خیر وہ دونوں چلی گئیں۔ بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مدینہ منورہ کی رہنے والی دو بوڑھی یہودی عورتیں میرے پاس آئی تھیں، جو یہ نظریہ رکھتی تھیں: اہل قبور کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں نے ٹھیک کہا ہے، انہیں (اہل قبور کو) جو عذاب دیا جاتا ہے۔ اسے جانور بھی سنتے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نوٹ کیا کہ اس دن کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز میں قبر کے عذاب سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

1223 -وَحَدَّثَنِيْ هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَفِيْهِ قَالَتْ وَمَا صَلّٰى صَلٰوةً بَعْدَ ذٰلِكَ اِلَّا سَمِعْتُهٗ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ مسروق، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اسی روایت کو نقل کرنے کے بعد سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہ الفاظ نقل کرتے ہیں: اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی نماز ادا کی، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (ہر نماز میں) قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

1224 -حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيْذُ فِيْ صَلٰوتِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

حدیث 1221: بخاری (6005)

عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

1225 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ عَائِشَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص تشہد میں بیٹھے تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے یوں دعا کرے:

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب، قبر کے عذاب، زندگی اور موت کی آزمائش اور دجال کے فتنے کے شر سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔

1226 -وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا اَبُوالْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ فِى الصَّلٰوةِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَّا اَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ

عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں، عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، ایک صاحب نے عرض کی، یارسول اللہ! آپ قرض سے اتنی زیادہ پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان مقروض ہو جائے تو جب بولتا ہے، تو جھوٹ بولتا ہے اور جو وعدہ کرتا ہے اسے پورا نہیں کرتا ہے۔

1227 - حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِى الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عَائِشَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ

حدیث 1224: بخاری (798)، (1311)، (4430) ابوداؤد (880)، (983)، (984) ترمذی (3495)، (3604) نسائی (1309)، (1310)، (2060) ابن ماجہ (909)، (3840) دارمی (1344) احمد (2342)، (2343)، (2667)، (7236) ابن حبان (999)، (1018)، (1019) ابن خزیمہ (721)، (851)، (852) حاکم (990)، (1011)، (1955) بیہقی (2699)، (2701)، (2702) ابی یعلی (4474)، (4922)، (6133) معجم کبیر (10939)، (12159)، (12779)

الْاٰخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ مِّنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جب تم آخری تشہد سے فارغ ہو جاؤ تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگو' جہنم کے عذاب سے' قبر کے عذاب سے' زندگی اور موت کی آزمائش سے' دجال کے شر سے۔

1228- وَحَدَّثَنِيهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيسٰى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاٰخِرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں آخری تشہد کی بجائے صرف تشہد کا لفظ منقول ہے۔

1229- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے' جہنم کے عذاب سے' زندگی اور موت کی آزمائش سے' دجال کے شر سے' تیری پناہ مانگتا ہوں۔

1230- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو' قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو' دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو' زندگی اور موت کی آزمائش سے اللہ کی پناہ مانگو۔

1231- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1232- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1233- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ [illegible] نبی اکرم ﷺ [illegible] نقل [illegible] قبر کے [illegible] جہنم کے عذاب

اور دجال کے فتنے سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

1234 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَقُولُ قُولُوا اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ مُسْلِم بْن الْحَجَّاج بَلَغَنِىْ اَنَّ طَاوُسًا قَالَ لِابْنِهِ اَدَعَوْتَ بِهَا فِىْ صَلٰوتِكَ قَالَ لَا قَالَ اَعِدْ صَلٰوتَكَ لِاَنَّ طَاوُسًا رَوَاهُ عَنْ ثَلَاثَةٍ اَوْ اَرْبَعَةٍ اَوْ كَمَا قَالَ

◇◇ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو اس دعا کی تعلیم اسی طرح دیا کرتے تھے' جیسے قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: تم یوں دعا مانگا کرو'

اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

ترجمہ: ''اے اللہ! ہم جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

امام مسلم فرماتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے' (اس روایت کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کرنے والے راوی) طاؤس نے اپنے بیٹے سے دریافت کیا' کیا تم نے نماز میں یہ دعا مانگی ہے؟ اس نے کہا نہیں' طاؤس نے کہا تم دوبارہ نماز پڑھو۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ طاؤس نے یہ روایت تین یا چار (صحابہ کرام) سے نقل کی ہے۔

بَابُ 211: اسْتِحْبَابِ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَبَيَانِ صِفَتِهِ

نماز کے بعد ذکر کرنا مستحب ہے' اور ذکر کے طریقے کا بیان

1235 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ عَنْ اَبِى عَمَّارٍ اسْمُهُ شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِى اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِلْاَوْزَاعِىِّ كَيْفَ الْاِسْتِغْفَارُ قَالَ تَقُولُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

◇◇ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ استغفار پڑھا کرتے تھے اور یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

حدیث 1234: ابوداؤد (1542) ترمذی (3494) نسائی (2063)' (5512) مالک (501) احمد (2168)' (2709)' (2839) ابن حبان (999)

حدیث 1235: ابوداؤد (1512)' (1513)' (4698) ترمذی (298)' (299)' (300) نسائی (1337)' (1338)' (4991) ابن ماجہ (924)' (928) دارمی (1347)' (1348) احمد (22419)' (22461)' (24383) ابن حبان (2000)' (2001)' (2002) ابن خزیمہ (736)' (737)' (738) ... (836) ... (1887) ... (2764) ... (2767) ... (2829) ... (4720) ... (13288)

(اس حدیث کے راوی) ولید کہتے ہیں' میں نے (اپنے استاد) امام اوزاعی سے دریافت کیا' نبی اکرم ﷺ استغفار میں کیا پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

1236 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ سلام پھیرنے کے بعد صرف اتنی دیر تک بیٹھا کرتے تھے' جتنی دیر میں آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن نمیر کی روایت میں یَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَام کے الفاظ ہیں۔

1237 - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ يَعْنِى الْاَحْمَرَ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس روایت میں بھی ''یَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَام'' کے الفاظ ہیں۔

1238 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالاَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ وَخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ كِلاَهُمَا عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں بھی ''یَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَام'' کے الفاظ ہیں۔

1239 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلاَ مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام وراد بیان کرتے ہیں' حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا' نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے:

لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلاَ مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

''اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک (ہی معبود) ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کی بادشاہی ہے۔ تمام تعریفیں اسی

حدیث 1239: بخاری (808)' (5971)' (6241) ابوداؤد (1505)' (1506) نسائی (1340)' (1342) دارمی (1349) احمد (11846)' (16150)' (18183) ابن حبان (2005)' (2007)' (2008) ابن خزیمہ (742) حاکم (7972) بیہقی (2839)' (2840) ابی یعلی (6811) ابن ماجہ (4092)' (12796)' (923)

کے لیے ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جسے تو جو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے تو جو نہ دینا چاہے اسے کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیری (مشیت) کے مقابلے میں کسی کوشش کرنے والے کی کوشش کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔"

1240-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّاَبُو كُرَيْبٍ فِىْ رِوَايَتِهِمَا قَالَ فَاَمْلَاهَا عَلَيَّ الْمُغِيْرَةُ وَكَتَبْتُ بِهَا اِلٰى مُعَاوِيَةَ

✧✧ مغیرہ بن شعبہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے املا کروائی اور میں نے یہ خط لکھ کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھجوایا۔

1241-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدَةُ بْنُ اَبِىْ لُبَابَةَ اَنَّ وَرَّادًا مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ كَتَبَ ذٰلِكَ الْكِتَابَ لَهٗ وَرَّادٌ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حِيْنَ سَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا اِلَّا قَوْلَهٗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ فَاِنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ کے الفاظ نہیں ہیں۔

1242-وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِى ابْنَ الْمُفَضَّلِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِىْ اَزْهَرُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَنْصُوْرٍ وَّالْاَعْمَشِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1243- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ اَبِىْ لُبَابَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ سَمِعَا وَرَّادًا كَاتِبَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَقُوْلُ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ اكْتُبْ اِلَيَّ بِشَىْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

✧✧ عبدہ بن ابولبابہ اور عبدالملک بن عمیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کے سیکرٹری ''وراد'' کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو یہ تحریری پیغام بھیجا' مجھے کوئی ایسی چیز لکھ کر بھیجیں جسے آپ نے خود نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنا ہو تو حضرت مغیرہ نے انہیں خط میں لکھا' میں نے اللہ کے رسول کو نماز کے بعد یہ کلمات پڑھتے ہوئے سنا ہے'

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

''اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک (ہی معبود) ہے اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کی بادشاہی ہے۔ تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جسے تو جو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے تو جو نہ دینا چاہے اسے کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیری (مشیت) کے مقابلے میں کسی کوشش کرنے والے کی کوشش کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔''

1244 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ فِىْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ حِيْنَ يُسَلِّمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ فِىْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۔

''اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ تمام بادشاہی اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا۔ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں' نعمت اسی کی (عطا) ہے اور فضل اسی کا ہے اور اچھی تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ خالص دین اسی کے لیے ہے' اگرچہ یہ کفار کو کتنا ہی ناپسند ہو۔''

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد ان کلمات کو بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

1245 - حَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ مَوْلٰى لَهُمْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُهَلِّلُ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَقَالَ فِىْ اٰخِرِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1246 - وَحَدَّثَنِىْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِىْ عُثْمَانَ حَدَّثَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ عَلٰى هٰذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ فِىْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ اَوِ الصَّلَوَاتِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو اس منبر پر خطبے کے دوران یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے' (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد ہشام بن عروہ والی روایت میں منقول دعا کا ذکر ہے۔

1247 - وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ

مُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَقُوْلُ فِیْ اِثْرِ الصَّلٰوةِ اِذَا سَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَقَالَ فِیْ اٰخِرِهٖ وَكَانَ يَذْكُرُ ذٰلِكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوزبیر مکی بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھتے ہوئے سنا ہے' (ان کلمات کا ذکر سابقہ حدیث میں کیا جاچکا ہے)' تاہم اس روایت کے آخر میں ابوزبیر کے یہ الفاظ زائد ہیں' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ان کلمات کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ذکر کیا کرتے تھے (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے)۔

1248 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَهٰذَا حَدِيْثُ قُتَيْبَةَ اَنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِيْنَ اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا قَدْ ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَالنَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّیْ وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُوْنَ وَلَا نَتَصَدَّقُ وَيُعْتِقُوْنَ وَلَا نُعْتِقُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَلَا اُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُوْنَ بِهٖ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُوْنَ بِهٖ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَكُوْنُ اَحَدٌ اَفْضَلَ مِنْكُمْ اِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُسَبِّحُوْنَ وَتُكَبِّرُوْنَ وَتَحْمَدُوْنَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ مَرَّةً قَالَ اَبُوْ صَالِحٍ فَرَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا سَمِعَ اِخْوَانُنَا اَهْلُ الْاَمْوَالِ بِمَا فَعَلْنَا فَفَعَلُوْا مِثْلَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَزَادَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ فِیْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سُمَيٌّ فَحَدَّثْتُ بَعْضَ اَهْلِیْ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَقَالَ وَهِمْتَ اِنَّمَا قَالَ تُسَبِّحُ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتَحْمَدُ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتُكَبِّرُ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ فَرَجَعْتُ اِلٰى اَبِیْ صَالِحٍ فَقُلْتُ لَهٗ ذٰلِكَ فَاَخَذَ بِيَدِیْ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَتّٰى تَبْلُغَ مِنْ جَمِيْعِهِنَّ ثَلَاثَةً وَّثَلَاثِيْنَ قَالَ ابْنُ عَجْلَانَ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ رَجَاءَ بْنَ حَيْوَةَ فَحَدَّثَنِیْ بِمِثْلِهٖ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مہاجرین فقراء نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' ہمارے مقابلے میں مالدار لوگ' بلند درجات' اور دائمی نعمتیں حاصل کر چکے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کس طرح؟ تو انہوں نے عرض کی' وہ بھی اسی طرح نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں اور جیسے ہم روزے رکھتے ہیں' لیکن وہ صدقہ وخیرات کرتے ہیں اور ہم صدقہ وخیرات نہیں کر سکتے' وہ غلام آزاد کرتے ہیں' اور ہم غلام آزاد نہیں کر سکتے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے عمل کی تعلیم دوں' جس کی وجہ سے تم ان لوگوں تک پہنچ جاؤ' جو تم سے آگے نکل چکے ہیں' اور جس کی وجہ سے تم اپنے پیچھے والوں سے آگے نکل جاؤ' اور کوئی بھی شخص تم سے افضل نہ ہو سکے' سوائے اس شخص کے جس نے تمہارے اس عمل کے مانند عمل کیا ہو؟ انہوں نے عرض کی' ضرور یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ' اللہ اکبر اور الحمد للہ پڑھا کرو۔

حدیث 1248: بخاری (807)' (5970) ابوداؤد (1504) ترمذی (410)' (411) دارمی (1353) احمد (7242)' (21449)' (21511) ابن حبان (838)' (2014)' (2015) ابن خزیمہ (748)' (749) بیہقی (2846)' (2847)' (7612) ابی یعلی (6587) معجم کبیر (12031)

ابوصالح کہتے ہیں: (کچھ عرصے بعد) وہ مہاجرین فقراء دوبارہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے مالدار بھائیوں کو ہمارے اس وظیفہ کا پتہ چل گیا ہے اور وہ بھی یہ وظیفہ کرنے لگے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہے عطا کر دیتا ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہ روایت قتیبہ کے حوالے سے منقول ہے' سُمی بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے گھر کے ایک فرد کو یہ حدیث سنائی تو اس نے کہا' تم بھول گئے ہو۔ (تمہارے استاد نے) کہا تھا کہ تم 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھو' 33 مرتبہ الحمد واللہ اور 33 مرتبہ اللہ اکبر پڑھو' سُمی کہتے ہیں' میں واپس ابوصالح کے پاس آیا اور انہیں یہ بات بتائی تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کے کہا' اللہ اکبر' سبحان اللہ' الحمد للہ (اس طرح ان تینوں کو ملا کر) مرتبہ پڑھو۔

ابن عجلان کہتے ہیں' میں نے یہ حدیث رجاء بن حیوۃ کو سنائی تو انہوں نے اسی کی مانند حدیث ابوصالح اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ کی حدیث کے طور پر سنائی۔

1249- وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ بِمِثْلِ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ أَدْرَجَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَ أَبِي صَالِحٍ ثُمَّ رَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ يَقُولُ سُهَيْلٌ إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ فَجَمِيعُ ذَلِكَ كُلِّهِ ثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں راوی سہیل کے یہ الفاظ ہیں' تینوں کلمات کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے گا اور یوں ان کی مجموعی تعداد 33 ہو جائے گی۔

1250- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَكْبِيرَةً

❖❖ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بعض کلمات ایسے ہیں جنہیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے والا کبھی محروم نہیں رہتا' 33 مرتبہ سبحان اللہ' 33 مرتبہ الحمد واللہ' 34 مرتبہ اللہ اکبر

1251- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَكْبِيرَةً فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ

❖❖ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (نماز کے) ان کلمات کو پڑھنے والا کبھی محروم نہیں رہتا' ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ' 33 مرتبہ الحمد واللہ' اور مرتبہ 34 اللہ اکبر۔

1252- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بِهَذَا

حدیث 1250: ترمذی (3412) نسائی (1349) ابن حبان (2019) بیہقی (1849) معجم کبیر (262)' (263)' (269)

اَلْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1253-حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ بَیَانِ الْوَاسِطِیُّ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ الْمَذْحِجِیِّ قَالَ مُسْلِم مَوْلٰی سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیْدَ اللَّیْثِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِیْنَ وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِیْنَ وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِیْنَ فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ غُفِرَتْ خَطَایَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمدواللہ 33 مرتبہ اللہ اکبر پڑھے تو یہ مجموعی طور پر 99 ہوجائیں گے' پھر پورا کرنے کے لیے یوں پڑھیں'

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تو ایسے شخص کے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

1254-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ زَكَرِیَّاءَ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 212: مَا یُقَالُ بَیْنَ تَكْبِیْرَةِ الْاِحْرَامِ وَالْقِرَائَةِ

تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان میں کیا پڑھا جائے؟

1255-حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ فِی الصَّلٰوةِ سَكَتَ هُنَیَّةً قَبْلَ اَنْ یَّقْرَاَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَرَاَیْتَ سُكُوْتَكَ بَیْنَ التَّكْبِیْرِ وَالْقِرَائَةِ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز (کے آغاز) میں تکبیر کہنے کے بعد اور قرأت کرنے سے پہلے

حدیث 1253: نسائی (1354) دارمی (1354) احمد (1228)' (8820)' (10272) ابن حبان (2017) ابن خزیمہ (750)' (752) حاکم (928) بیہقی (2848) ابی یعلی (6362) معجم کبیر (4898)' (5124)

حدیث 1255: بخاری (711) ابوداؤد (777)' (778)' (779) نسائی (60)' (883)' (895) ابن ماجہ (805) دارمی (1243)' (1244) احمد (7164)' (10413)' (20178) ابن حبان (1775)' (1776)' (1778) ابن خزیمہ (165)' (1579)' (1630) حاکم (780) بیہقی (2150)' (2895)' (2898) ابی یعلی (6081)' (6097)' (6109) معجم کبیر (6875)' (11918)' (310) دار قطنی (38)' (1)' (3)

ذرا سی دیر کے لیے خاموشی اختیار کرتے تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں' آپ تکبیر اور قرأت کے درمیانی خاموشی میں کیا پڑھتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں یہ کلمات پڑھتا ہوں'

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَطَايَاىَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِىْ مِنْ خَطَايَاىَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِىْ مِنْ خَطَايَاىَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

(اے اللہ! تو میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا بُعد (دوری) پیدا کردے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان بُعد پیدا کیا ہے۔ اے اللہ! تو مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کردے' جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک کردیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو برف' پانی اور ٹھنڈک کے ذریعے دھودے۔)

1256- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِى ابْنَ زِيَادٍ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1257- قَالَ مُسْلِم وَحُدِّثْتُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ حَسَّانَ وَيُوْنُسَ الْمُؤَدِّبِ وَغَيْرِهِمَا قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا اَبُوْزُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَائَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَمْ يَسْكُتْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جب آپ ﷺ دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہوتے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سے آغاز کرتے اور خاموشی اختیار نہیں کرتے تھے۔

1258- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهٗ قَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَاِنَّهٗ لَمْ يَقُلْ بَاْسًا فَقَالَ رَجُلٌ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِى النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ اثْنَىْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص آکر صف میں شامل ہوا (تیزی سے آنے کی وجہ سے) اُس کا سانس پھول رہا تھا' اس نے (نماز کے آغاز میں) یہ کلمات پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

نبی اکرم ﷺ نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد دریافت کیا: کس نے یہ کلمات کہے تھے؟ سب لوگ خاموش رہے' آپ ﷺ نے دوبارہ دریافت کیا: یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ اس نے کوئی غلط بات نہیں کہی ہے' تو وہ شخص آگے بڑھا اور عرض کی' میرا سانس پھول رہا تھا تو میں نے یہ کلمات کہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ بارہ فرشتے ان کی طرف لپکے ہیں (ان میں سے ہر ایک کی یہی خواہش تھی کہ) وہی کلمات کو اوپر (بارگاہ خداوندی) میں لے جائے۔

حدیث 1257: ترمذی (246) نسائی (902) ابن حبان (1936) ابن خزیمہ (1603) حاکم (782) بیہقی (2902)' (2904)

حدیث 1258: نسائی (901) احمد (12053)' (12734)' (13670) ابی یعلیٰ (3100)

1259- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنِى الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے کہ لوگوں میں سے ایک صاحب نے یہ کلمات کہے۔

اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

(نماز سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ حاضرین میں سے ایک نے عرض کی میں نے یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ کلمات پسند آئے اوران کے لئے آسمان کے تمام دروازے کھول دیئے گئے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنا ہے' ان کلمات کو پڑھنا کبھی ترک نہیں کیا۔

بَابُ213: اسْتِحْبَابِ اِتْيَانِ الصَّلٰوةِ بِوَقَارٍ وَّسَكِيْنَةٍ وَّالنَّهْيِ عَنْ اِتْيَانِهَا سَعْيًا

نماز پڑھنے کے لئے وقار اور سکون سے آنا مستحب ہے اور دوڑ کر آنا منع ہے

1260- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَاَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِى ابْنَ سَعِيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَاْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب نماز قائم ہو جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ چلتے ہوئے آؤ' سکون کو اپنے اوپر لازم کرلو' جتنی رکعات (باجماعت) مل جائیں' انہیں ادا کرلو اور جو رہ جائیں' انہیں (بعد میں) پورا کرلو۔

1261- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا

حدیث1259: ابوداؤد (764) ترمذی (3592) نسائی (885)' (886) ابن ماجہ (807) احمد (4627)' (5722)' (16785) ابن حبان (2601) ابن خزیمہ (468) بیہقی (2100)' (2183) ابی یعلی (5728) معجم کبیر (1568)' (1569)' (1570)

حدیث1260: بخاری (866) ابو داؤد (572) ترمذی (327) ابن ماجہ (775) احمد (8954)' (10906)' (7649) ابن حبان (2146) ابن خزیمہ (1646) بیہقی (1775)' (3438)

اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِى الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا ثُوِّبَ لِلصَّلٰوةِ فَلَا تَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوا فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ يَعْمِدُ اِلَى الصَّلٰوةِ فَهُوَ فِىْ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکون (کے ساتھ آؤ) جتنی (رکعات باجماعت) مل جائیں انہیں ادا کرلو اور جو رہ جائیں انہیں (جماعت ختم ہونے کے بعد) پورا کرلو کیونکہ جو شخص نماز کا ارادہ کرلے وہ (گویا) نماز کی حالت میں ہوتا ہے۔

1262 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نُوْدِىَ بِالصَّلٰوةِ فَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوا

✧✧ ہمام بن منبہ فرماتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم ﷺ کی جو احادیث سنائی تھیں' ان میں آپ کا یہ ارشاد بھی شامل تھا: جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو سکون کے ساتھ چلتے ہوئے آؤ (باجماعت نماز کا) جو حصہ تمہیں مل جائے' اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اس (جماعت ختم ہونے کے بعد) ادا کرلو۔

1263 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِى ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَلَا يَسْعَ اِلَيْهَا اَحَدُكُمْ وَلٰكِنْ لِيَمْشِ وَعَلَيْهِ السَّكِيْنَةُ وَالْوَقَارُ صَلِّ مَا اَدْرَكْتَ وَاقْضِ مَا سَبَقَكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو کوئی بھی شخص دوڑتا ہوا نہ آئے بلکہ وقار اور سکون کے ساتھ چلتا ہوا آئے (نماز کا جو حصہ) مل جائے' اسے پڑھ لو (جو حصہ) پہلے گزر چکا ہو اسے (بعد میں) پورا کرلو۔

1264 - حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّوْرِىُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّىْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ جَلَبَةً فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ قَالُوْا اسْتَعْجَلْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا سَبَقَكُمْ فَاَتِمُّوا

✧✧ عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں بتایا' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کی اقتدا میں نماز ادا کر رہے تھے (نماز کے دوران) آپ نے دوڑنے کی آواز سنی' (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) آپ نے دریافت کیا: کیا ہوا تھا (بعض حضرات نے) عرض کی: ہم نماز تک جلد پہنچنے کے لئے (دوڑ کر آئے تھے) آپ نے فرمایا: ایسے نہ کرو' جب تم نماز کے لئے آؤ تو سکون کے ساتھ آؤ (باجماعت نماز کا) جو حصہ تم پالو' اسے ادا کرلو اور جو تم سے پہلے گزر چکا ہو اسے (جماعت ختم ہونے کے بعد) مکمل کرلو۔

1265 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث 1264: بخاری (609) احمد (22661) ابن حبان (2147) ابن خزیمہ (1644) بیہقی (3446)' (5665)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 214: مَتَى يَقُوْمُ النَّاسُ لِلصَّلٰوةِ

لوگ نماز کے لئے کب کھڑے ہوں؟

1266- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ اِذَا اُقِيْمَتْ اَوْ نُوْدِيَ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن حاتم کی روایت میں یہ الفاظ ہیں' جب اقامت کہہ دی جائے یا اذان دیدی جائے۔

1267-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّحَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَّقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شَيْبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ اِسْحٰقُ فِيْ رِوَايَتِهٖ حَدِيْثَ مَعْمَرٍ وَّشَيْبَانَ حَتّٰى تَرَوْنِيْ قَدْ خَرَجْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ایک روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں:

"جب تک مجھے (اپنے حجرے سے) باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لو"

1268- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَقُمْنَا فَعَدَّلْنَا الصُّفُوْفَ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا قَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ قَبْلَ اَنْ يُّكَبِّرَ ذَكَرَ فَانْصَرَفَ وَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهٗ حَتّٰى خَرَجَ اِلَيْنَا وَقَدِ اغْتَسَلَ يَنْطُفُ رَاْسُهٗ مَاءً فَكَبَّرَ فَصَلّٰى بِنَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک مرتبہ اقامت کہہ دی گئی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے سے پہلے ہی ہم کھڑے ہوگئے اور ہم نے صفیں سیدھی کرلیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اپنے مصلیٰ پر آ کھڑے ہوگئے' تکبیر کہنے سے پہلے آپ کو کچھ یاد آیا تو آپ نے ہمیں ہدایت کی' اپنی جگہ رہو (اور خود تشریف لے گئے) ہم کھڑے ہوئے آپ کا انتظار کرتے رہے' پھر جب آپ واپس

حدیث1266: بخاری (611)' (612)' (867) ابوداؤد (539)' (540) ترمذی (592) نسائی (790)' (687) دارمی (1261)' (1262) احمد (22586)' (22634)' (22686) ابن حبان (1755)' (2222)' (2223) ابن خزیمہ (1526) بیہقی (2119)' (2120)

حدیث1268: بخاری (271)' (613)' (614) ابوداؤد (234)' (235) نسائی (792)' (809) احمد (7791)' (8447)' (9785) ابن حبان (2236) ابن خزیمہ (1628) بیہقی (3871)' (3873) دارقطنی (1)

تشریف لائے تو غسل کرنے کی وجہ سے آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' آپ نے تکبیر کہی اور ہمیں نماز پڑھانا شروع کی۔

1269 - وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَمْرٍو یَعْنِی الْاَوْزَاعِیَّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوْفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ مَقَامَهُ فَاَوْمَاَ اِلَیْهِمْ بِیَدِهٖ اَنْ مَكَانَكُمْ فَخَرَجَ وَقَدِ اغْتَسَلَ وَرَاْسُهٗ یَنْطُفُ الْمَاءَ فَصَلّٰی بِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی' لوگوں نے صفیں قائم کر لیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' اپنی جگہ کھڑے ہوئے' پھر ہاتھ کے اشارے کے ذریعے کہا: تم لوگ اپنی جگہ رہو! پھر واپس تشریف لے گئے اور غسل کیا (جب آپ واپس تشریف لائے) تو آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا آپ نے (اسی حالت میں) لوگوں کو نماز پڑھائی۔

1270 - وَحَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْسَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ تُقَامُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَاْخُذُ النَّاسُ مَصَافَّهُمْ قَبْلَ اَنْ یَقُوْمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَقَامَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اقامت کہہ دی جاتی تو آپ کے اپنی جگہ پر کھڑے ہونے سے پہلے لوگ صفیں درست کر لیتے تھے۔

1271 - وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ یُؤَذِّنُ اِذَا دَحَضَتْ فَلَا یُقِیْمُ حَتّٰی یَخْرُجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا خَرَجَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ حِیْنَ یَرَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب زوال کا وقت گزر جاتا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دے دیتے لیکن اقامت اس وقت تک نہ کہتے' جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (اپنے حجرہ مبارک سے) باہر تشریف نہ لے آتے' جب آپ باہر تشریف لاتے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو دیکھ لیتے تو اس وقت اقامت کہتے۔

بَابُ 215: مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ فَقَدْ اَدْرَكَ تِلْكَ الصَّلٰوةَ

جو شخص کسی نماز کی ایک رکعت کو پالے تو اس نے گویا اس پوری نماز کو پالیا

1272 - وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ

حدیث 1271 ابوداؤد (537) ترمذی (202) احمد (20823)' (20840)' (20882) ابن خزیمہ (1525) مستدرک (723)' (773) بیہقی (1677)' (2111) ابویعلیٰ (7450) مجمع کبیر (1912)' (1957)

حدیث 1272 بخاری (555) ابوداؤد (1121) ترمذی (524) نسائی (1425)' (554)' (556) ابن ماجہ (1132)' (1122) مؤطا (18)' (238)' (15) دارمی (1220)' (1221)' (1222) احمد (7652)' (7752) ابن حبان (1485)' (1486)' (1483) ابن خزیمہ (1595)' (1622)' (1849) بیہقی (1684)' (2408)' (5522) ابویعلیٰ (5967)' (5966) مجمع کبیر (9350)' (9546)' (9547) دارقطنی (12)' (3)' (14)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جوشخص کسی نماز کی ایک رکعت کو پالے اس نے اس پوری نماز کو پا لیا۔

1273- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جوشخص کسی نماز کی صرف ایک رکعت کو امام کے ہمراہ پالے تو اس نے پوری نماز کو (باجماعت) پالیا۔

1274-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَّالْأَوْزَاعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَّيُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَّلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَعَ الْإِمَامِ وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ كُلَّهَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم بعض روایات میں ''مع الامام'' کے الفاظ نہیں ہیں اور بعض میں ''ادرک الصلوٰۃ'' کے ہمراہ ''کلھا'' کا لفظ بھی منقول ہے۔

1275- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَّعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَّعَنِ الْأَعْرَجِ حَدَّثُوهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جوشخص سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح (کی نماز) کی ایک رکعت پالے اس نے صبح (کی پوری نماز) کو پالیا اور جوشخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر (کی نماز) کی ایک رکعت کو پالے اس نے عصر (کی پوری نماز) کو پالیا۔

1276- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَّالسِّيَاقُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ سَجْدَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَوْ مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَالسَّجْدَةُ إِنَّمَا هِيَ الرَّكْعَةُ

حدیث 1275: بخاری (531)' (554) ابوداؤد (412) ترمذی (186) نسائی (514)' (515)' (516) ابن ماجہ (699)' (700) مؤطا (5) احمد (7215)' (7451)' (7453) ابن حبا (1484)' (1557)' (1582) ابن خزیمہ (984)' (985) مستدرک (1013)' (1014) بیہقی (1595)' (1596)' (1648) ابویعلی (5893)' (6284)' (6302) دارقطنی (4)' (1)

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کے ایک سجدے (یعنی رکعت) کو پالے یا سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح (کی ایک رکعت کو) پالے اس نے اس (پوری نماز) کو پا لیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہاں سجدے سے مراد رکعت ہے۔

1277 -وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1278 - وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ وَمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت کو پالے تو اس نے (عصر کی پوری نماز کو) پالیا اور جو شخص سورج طلوع ہونے سے پہلے فجر کی ایک رکعت کو پالے اس نے (فجر کی پوری نماز کو) پالیا۔

1279 -وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ 216: اَوْقَاتِ الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ

پانچ نمازوں کے اوقات کا بیان

1280 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ قَدْ نَزَلَ فَصَلّٰى اَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَمَّنِىْ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسِبُ بِاَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ایک مرتبہ عصر کی نماز کچھ تاخیر سے ادا کی' تو حضرت عروہ نے انہیں بتایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھی' حضرت عمر بن عبدالعزیز نے

حدیث 1276: بخاری (531)' (554) ابوداؤد (412) ترمذی (186) نسائی (514)' (515)' (516) ابن ماجہ (699)' (700) موطا (5) دارمی (1221)' (1222) احمد (7215)' (7451)' (7453) ابن حبان (1484)' (1557)' (1582)' ابن خزیمہ (984)' (985)' (986) مستدرک (1013)' (1014) بیہقی (1595)' (1596)' (1648) ابویعلی (5893)' (6284)' (6302) دارقطنی (4)' (1)' (5)

حدیث 1280: بخاری (3785) احمد (17130) معجم کبیر (711)' (712)' (717)

ان سے کہا' اے عروہ! کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ تو عروہ نے جواب دیا: میں نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کے صاحب زادے بشیر کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' وہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ابو مسعود کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' وہ فرماتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے تھے' انہوں نے میری امامت کی اور میں نے ان کے ہمراہ نماز ادا کی' پھر میں نے ان کے ہمراہ نماز ادا کی' پھر میں نے ان کے ہمراہ نماز ادا کی' پھر میں نے ان کے ہمراہ نماز ادا کی۔

(راوی کہتے ہیں) انہوں نے انگلیوں پر گن کر پانچ مرتبہ نماز کا ذکر کیا۔

1281 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ اَخَّرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَاَخْبَرَهُ اَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ اَخَّرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا وَّهُوَ بِالْكُوفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ اَبُوْمَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا مُغِيْرَةُ اَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّ جِبْرِيْلَ نَزَلَ فَصَلّٰى وَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِهٰذَا اُمِرْتُ فَقَالَ عُمَرُ لِعُرْوَةَ انْظُرْ مَا تُحَدِّثُ يَا عُرْوَةُ اَوَ اَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ هُوَ اَقَامَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ عُرْوَةُ كَذٰلِكَ كَانَ بَشِيْرُ بْنُ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِيْ عَآئِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِيْ حُجْرَتِهَا قَبْلَ اَنْ تَظْهَرَ الْفَيْءُ

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے کسی نماز کو تاخیر کے ساتھ ادا کیا' تو حضرت عروہ بن زبیر ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ جب حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کوفہ کے گورنر تھے' تو ایک مرتبہ انہوں نے کسی نماز کو تاخیر سے ادا کیا' تو حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے کہا اے مغیرہ! یہ آپ نے کیا کیا ہے؟ کیا آپ نہیں جانتے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے نماز ادا کی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز ادا کی' پھر انہوں نے اگلی نماز ادا کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی وہ نماز ادا کی' پھر انہوں نے اگلی نماز ادا کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی وہ نماز ادا کی' پھر انہوں نے اگلی نماز ادا کی' تو نبی اکرم نے بھی وہ نماز ادا کی' پھر انہوں نے اگلی نماز ادا کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی وہ نماز ادا کی' پھر انہوں نے کہا کہ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز نے حضرت عروہ سے کہا: اے عروہ! ذرا غور کریں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں' کیا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے اوقات سے آگاہ کیا ہے؟ تو حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ایسا ہی ہے' کیونکہ حضرت بشیر بن ابو مسعود اپنے والد کے حوالے سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے مزید بتایا' نبی اکرم کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت عصر کی نماز پڑھ لیا کرتے تھے جب کہ دھوپ ان کے صحن میں ہوتی تھی اور سایہ ظاہر نہ ہوا ہوتا تھا۔

1282 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِيْ حُجْرَتِيْ لَمْ يَفِيْ الْفَيْءُ بَعْدُ وَقَالَ

اَبُوْبَكْرٍ لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ اس وقت عصر کی نماز ادا کرلیا کرتے تھے جبکہ دھوپ میرے حجرے میں موجود ہوتی تھی اور سایہ نہیں پھیلا ہوتا تھا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) امام ابوبکر بن ابوشیبہ نے ایک روایت میں "یفی الفئی" کی بجائے "یظھرا الفئی" کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

1283 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِيْ حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جس وقت نبی اکرم ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے' اس وقت دھوپ ان کے حجرے میں موجود ہوتی تھی اور ان کے حجرے کا سایہ پھیلا ہوا نہیں ہوتا تھا۔

1284 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَاقِعَةٌ فِيْ حُجْرَتِيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جس وقت عصر کی نماز ادا کرتے تھے' اس وقت دھوپ میرے حجرے میں موجود ہوتی تھی۔

1285 - حَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَاِنَّهُ وَقْتٌ اِلٰى اَنْ يَطْلُعَ قَرْنُ الشَّمْسِ الْاَوَّلِ ثُمَّ اِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ فَاِنَّهُ وَقْتٌ اِلٰى اَنْ يَحْضُرَ الْعَصْرُ فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَاِنَّهُ وَقْتٌ اِلٰى اَنْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ فَاِنَّهُ وَقْتٌ اِلٰى اَنْ يَسْقُطَ الشَّفَقُ فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَآءَ فَاِنَّهُ وَقْتٌ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم فجر کی نماز پڑھنا چاہو تو اس کا وقت اس وقت تک ہوتا ہے جب تک سورج کا پہلا کنارہ طلوع نہ ہو جائے اور جب تم ظہر کی نماز پڑھنا چاہو تو اس کا وقت' عصر کا وقت شروع ہونے تک

حدیث 1282: بخاری (519)'(520)'(521) ابوداؤد (404)'(405)'(407) ترمذی (152)'(159)'(164) نسائی (505)'(507)'(508) ابن ماجہ (682)'(683)'(688) موطا (2)'(8) دارمی (1186)'(1473)'(1585) احمد (12353)'(12749)'(12935) ابن حبان (1492)'(1518)'(1519) ابن خزیمہ (323)'(332)'(822) مستدرک (692) بیہقی (1886)'(1887)'(1912) ابویعلی (2029)'(2048)'(2103) معجم کبیر (4057)'(6289)'(116) دارقطنی (2)'(7)'(9)

حدیث 1285: بخاری (707) ابوداؤد (395)'(396)'(393) ترمذی (149)'(150)'(151) نسائی (522)'(502)'(504) ابن ماجہ (667)'(1291) موطا (9) احمد (6966)'(6993)'(7077) ابن حبان (1473)'(1472)'(1492) ابن خزیمہ (326)'(323)'(325) مستدرک (693)'(704)'(695) بیہقی (1586)'(1587)'(1591) ابویعلی (1679)'(2048)'(2750) معجم کبیر (1895)'(2052)'(5443) دارقطنی (24)'(1)'(3)

رہتا ہے اور جب تم عصر پڑھنے لگو تو اس کا وقت سورج زرد ہونے تک رہتا ہے اور جب تم مغرب پڑھنا چاہو تو اس کا وقت شفق ختم ہونے تک رہتا ہے۔ اور جب تم عشاء کی نماز پڑھنا چاہو تو اس کا وقت نصف رات تک رہتا ہے۔

1286 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ مَالِكٍ الْاَزْدِيُّ وَيُقَالُ الْمَرَاغِيُّ وَالْمَرَاغُ حَيٌّ مِّنَ الْاَزْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَآءِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ وَوَقْتُ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عصر کا وقت شروع ہونے تک ظہر کا وقت رہتا ہے۔ سورج زرد ہونے تک عصر کا وقت رہتا ہے' شفق کی شدت ختم ہونے تک مغرب کا وقت رہتا ہے اور نصف رات تک عشاء کا وقت رہتا ہے' جب کہ سورج طلوع ہونے تک فجر کا وقت باقی رہتا ہے۔

1287 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيْثِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً وَّلَمْ يَرْفَعْهُ مَرَّتَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1288 - وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُوْلِهٖ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ الْاَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاَمْسِكْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ظہر کا وقت سورج ڈھل جانے سے لے کر' جبکہ آدمی کا سایہ اس کے برابر ہو' عصر کا وقت شروع ہونے تک رہتا ہے اور عصر کا وقت سورج زرد ہونے تک رہتا ہے اور مغرب کا وقت اس وقت تک رہتا ہے' جب تک شفق غائب نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت رات کے درمیانی (حصہ گزر جانے) تک رہتا ہے' جبکہ فجر کا وقت صبح صادق سے لے کر سورج طلوع ہونے تک رہتا ہے' جب سورج طلوع ہو جائے تو نماز سے رک جاؤ' کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان میں طلوع ہوتا ہے۔

1289 - وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِيْنٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ حَجَّاجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهٗ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ وَقْتُ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ يَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ الْاَوَّلُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الظُّهْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَآءِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَيَسْقُطْ قَرْنُهَا الْاَوَّلُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مَا لَمْ يَسْقُطِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازوں کے اوقات کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: فجر کی نماز کا وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج کا ابتدائی کنارہ طلوع نہ ہو جائے اور ظہر کا وقت اس وقت شروع ہوتا ہے' جب آسمان کے درمیان سے سورج ڈھل جائے اور عصر کا وقت شروع ہونے تک رہتا ہے اور جب تک سورج زرد نہ ہو جائے اور اس کا ابتدائی سرا غروب نہ ہو جائے' عصر کا وقت باقی رہتا ہے۔ مغرب کا وقت سورج غروب ہو جانے کے بعد سے لے کر شفق ہونے تک رہتا ہے' جبکہ عشاء کا وقت نصف رات تک رہتا ہے۔

1290 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ لَا يُسْتَطَاعُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجِسْمِ

✧✧ عبداللہ بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جسم کو راحت میں رکھ کر علم حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

1291 -حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَزْرَقِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَهُ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ يَعْنِي الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا اَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِي اَمَرَهُ فَاَبْرَدَ بِالظُّهْرِ فَاَبْرَدَ بِهَا فَاَنْعَمَ اَنْ يُّبْرِدَ بِهَا وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ اٰخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَآءَ بَعْدَمَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے اوقات کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: تم اگلے دو (دنوں تک) ہمارے ساتھ نماز پڑھو' جب زوال کا وقت ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' تو انہوں نے اذان دی' پھر آپ نے انہیں حکم دیا تو انہوں نے ظہر کے لئے اقامت کہی۔ (پھر عصر کے وقت) آپ نے انہیں حکم دیا: انہوں نے عصر کی نماز کے لئے اقامت کہی' جبکہ سورج ابھی بلند تھا' صاف اور چمکدار تھا۔ (پھر مغرب کے وقت) آپ نے انہیں حکم دیا' تو انہوں نے مغرب کی نماز کے لئے اقامت کہی' اس وقت سورج غروب ہو چکا تھا۔ (پھر عشاء کا وقت شروع ہونے پر) آپ نے انہیں حکم دیا: انہوں نے عشاء کی نماز کے لئے اقامت کہی' جبکہ شفق غروب ہو چکی تھی' پھر جب صبح صادق کا وقت ہوا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا اور انہوں نے فجر کی نماز کے لئے اقامت کہی۔ اگلے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا: ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کیا جائے' تو انہوں نے ٹھنڈے وقت میں (اذان دی) پھر عصر کی نماز اس وقت ادا کی جب سورج بلند تھا' لیکن پہلے دن کے

حدیث 1291: بخاری (737)' (515)' (795) ابوداؤد (395)' (396)' (393) ترمذی (149)' (150)' (151) نسائی (522)' (502)' (504) ابن ماجہ (667)' (1291) مؤطا (9) داری (1206) احمد (6996)' (6993)' (7077) ابن حبان (1473)' (1472)' (1492) ابن خزیمہ (326)' (323)' (325) مستدرک (693)' (704)' (695) بیہقی (1586)' (1587)' (1591)' (5443) دارقطنی (24)' (1)' (3)

مقابلے میں اسے ذرا تاخیر سے ادا کیا' پھر جب شفق غروب ہونے کے قریب تھی۔ اس وقت مغرب کی نماز ادا کی' پھر ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد عشاء کی نماز ادا کی اور پھر فجر کی نماز روشن کر کے پڑھی' پھر آپ نے دریافت کیا' نماز کے اوقات کے بارے پوچھنے والے صاحب کون ہیں؟ اس شخص نے عرض کی' میں' یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم نے جو دیکھا ہے' ان دونوں کے درمیان میں تمہاری نماز کا وقت ہے۔

1292 - حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اشْهَدْ مَعَنَا الصَّلٰوةَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ بِغَلَسٍ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ حِينَ وَقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ الْغَدَ فَنَوَّرَ بِالصُّبْحِ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ لَمْ تُخَالِطْهَا صُفْرَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ عِنْدَ ذَهَابِ ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ بَعْضِهِ شَكَّ حَرَمِيٌّ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتَ وَقْتٌ

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نماز کے اوقات کے بارے میں سوال کیا' تو آپ نے فرمایا: تم ہمارے ساتھ اگلی نمازوں میں شریک رہو' پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا: انہوں نے (صبح صادق ہونے کے ساتھ ہی) اندھیرے میں اذان دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وقت فجر کی نماز ادا کر لی' پھر جیسے ہی زوال کا وقت ختم ہوا' آپ نے انہیں ظہر (کی اذان دینے) کا حکم دیا' پھر ابھی سورج بلند ہی تھا کہ آپ نے انہیں عصر کی (اذان دینے) کا حکم دیا' پھر جیسے ہی سورج غروب ہوا' آپ نے انہیں مغرب (کی اذان دینے) کا حکم دیا' پھر جیسے ہی شفق غروب ہوئی آپ نے انہیں عشاء (کی اذان دینے) کا حکم دیا: اگلے دن جب صبح روشن ہو چکی تھی' تو آپ نے انہیں فجر (کی اقامت کہنے) کا حکم دیا' پھر ظہر کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرنے کا حکم دیا' پھر عصر کی نماز کا حکم اس وقت دیا' جب سورج صاف اور چمکدار تھا۔ اس میں زردی شامل نہیں ہوئی تھی' پھر شفق کے غروب ہونے سے کچھ پہلے آپ نے مغرب (کی اقامت) کا حکم دیا' پھر ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد عشاء (کی اقامت) کا حکم دیا: اگلے دن صبح آپ نے دریافت کیا: (نمازوں کے اوقات کے بارے میں) سوال کرنے والا کہاں ہے؟ (اس شخص نے جواب دیا: تو آپ نے فرمایا) تم نے جو دیکھا ان کے درمیان والا وقت (ہر نماز کا وقت ہے)

1293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَاهُ سَائِلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلٰوةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا يَكَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدِ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَخَّرَ الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ حَتّٰى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ كَادَتْ ثُمَّ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى كَانَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتّٰى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدِ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰى كَانَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ثُمَّ

اٰخَرَ الْعِشَآءَ حَتّٰى كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلِ ثُمَّ اَصْبَحَ فَدَعَا السَّائِلَ فَقَالَ الْوَقْتُ بَيْنَ هٰذَيْنِ

✧✧ حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے نمازوں کے اوقات دریافت کیے۔ آپ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا' لیکن جیسے ہی صبح صادق کا وقت ہوا' آپ نے فجر کی نماز پڑھا دی' حالانکہ (اندھیرے کی وجہ سے) لوگ ایک دوسرے کو پہچان نہیں سکتے تھے' پھر جیسے ہی زوال کا وقت گزرا' آپ نے ظہر کی نماز پڑھا دی' حالانکہ اس وقت کوئی یہ بھی کہہ سکتا تھا کہ ابھی زوال کا وقت ختم نہیں ہوا' لیکن نبی اکرم ﷺ کو اوقات کے بارے میں سب سے زیادہ معلوم تھا' پھر ابھی سورج بلند ہی تھا کہ آپ نے عصر کی نماز پڑھا دی' پھر جیسے ہی سورج غروب ہوا' آپ نے مغرب کی نماز پڑھا دی' پھر جیسے ہی شفق غروب ہوئی' آپ نے عشاء کی نماز پڑھا دی۔ اگلے دن آپ نے پہلے دن کی بہ نسبت فجر کی نماز کچھ تاخیر سے ادا کی' یہاں تک کہ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو یوں محسوس ہوتا تھا کہ سورج نکل چکا ہے یا' پھر نکلنے والا ہے' پھر آپ نے عصر کا وقت شروع ہونے سے کچھ پہلے ظہر کی نماز ادا کی' پھر عصر کی نماز اتنی تاخیر سے ادا کی کہ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو یوں محسوس ہو رہا تھا کہ سورج سرخ ہو چکا ہے' پھر آپ نے شفق غروب ہونے سے کچھ پہلے مغرب کی نماز ادا کی' پھر ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد عشاء کی نماز ادا کی' پھر اگلے دن سائل کو بلا کر اسے بتایا کہ ان دونوں کا درمیانی وقت (نمازوں کا مخصوص وقت ہے)

1294- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ سَائِلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ایک مقام پر لفظی اختلاف ہے۔ دوسرے دن مغرب کی نماز کے وقت کے بارے میں "کان عند سقوط الشفق" کی بجائے "قبل ان یغیب الشفق" کے الفاظ منقول ہیں۔

بَابُ 217: اسْتِحْبَابِ الْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِيْ شِدَّةِ الْحَرِّ لِمَنْ يَّمْضِي اِلٰى جَمَاعَةٍ وَّيَنَالُهُ الْحَرُّ فِيْ طَرِيْقِهٖ

جو شخص جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے جائے اور اسے راستے میں شدید گرمی کا سامنا کرنا پڑے۔ ایسے شخص کے لئے شدید گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھنا مستحب ہے

1295- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حدیث 1293: بخاری (737) ابوداؤد (395)' (396)' (393) ترمذی (149)' (150)' (151) نسائی (522)' (502)' (504) ابن ماجہ (667)' (1291) مؤطا (9) احمد (6996)' (6993)' (7077) ابن حبان (1473)' (1472)' (1492) ابن خزیمہ (326)' (323)' (325) مستدرک (693)' (704)' (695) بیہقی (1586)' (1587)' (1591) ابویعلیٰ (1679)' (2048)' (2750) معجم کبیر (1895)' (2052)' (5443) دارقطنی (24)' (1)' (3)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب گرمی شدید ہو جائے تو (ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو‘ کیونکہ گرمی کی شدت‘ جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

1296- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْسَلَمَةَ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1297- وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِیُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰی قَالَ عَمْرٌو اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهٗ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ وَّسُلَيْمَانَ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ الْيَوْمُ الْحَارُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِیْ ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب دن گرم ہوں تو (ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو‘ کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1298- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہ گرمی جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ (لہٰذا شدید گرمی کے موسم میں ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو۔

1299- حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْرِدُوْا عَنِ الْحَرِّ فِی الصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

✧✧ ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی ہیں‘ ان میں آپ کا یہ فرمان بھی شامل ہے:

گرمی کے موسم میں (ظہر) کی نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کرو‘ کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

1300- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُهَاجِرًا اَبَا الْحَسَنِ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ اَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظُّهْرِ فَقَالَ

حدیث 1295: بخاری (510)‘ (511)‘ (512) ابوداؤد (401)‘ (402)‘ (400) ترمذی (157)‘ (2592)‘ (158) نسائی (500)‘ (501) ابن ماجہ (677)‘ (678)‘ (679) موطا (27)‘ (28)‘ (29) دارمی (1207)‘ (2845) احمد (7130)‘ (7245)‘ (7246)‘ ابن حبان (1504)‘ (1505)‘ (1506) ابن خزیمہ (328)‘ (329)‘ (330) مستدرک (5092) بیہقی (1897)‘ (1899)‘ (1900)‘ ابویعلی (1309)‘ (4949)‘ (5258) معجم کبیر (3222)‘ (7399)‘ (9793)

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبْرِدْ اَبْرِدْ اَوْ قَالَ انْتَظِرْ انْتَظِرْ وَقَالَ اِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَیْحِ جَھَنَّمَ فَاِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ حَتّٰی رَاَیْنَا فَیْءَ التُّلُوْلِ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ (گرمیوں کے موسم میں) نبی اکرم ﷺ کا موذن ظہر کی اذان دینے لگا تو آپ نے فرمایا: ٹھنڈا وقت ہو جانے دو' ٹھنڈا وقت ہو جانے دو' یا شاید یہ فرمایا: (گرمی کم ہو جانے کا) انتظار کرو۔ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے: گرمی کی شدت جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے' لہٰذا جب گرمی شدید ہو تو (ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو۔

حضرت ابوذر بیان کرتے ہیں' (اس دن آپ نے ظہر کی نماز اتنی تاخیر سے ادا کی) کہ ہم نے ٹیلوں کے سائے دیکھ لئے۔

1301- وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاھُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اشْتَکَتِ النَّارُ اِلٰی رَبِّھَا فَقَالَتْ یَا رَبِّ اَکَلَ بَعْضِیْ بَعْضًا فَاَذِنَ لَھَا بِنَفَسَیْنِ نَفَسٌ فِی الشِّتَاءِ وَنَفَسٌ فِی الصَّیْفِ فَھُوَ اَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الزَّمْھَرِیْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی' اے میرے پروردگار! میرا ایک حصہ دوسرے کو ہضم کر جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی' ایک مرتبہ سردی کے موسم میں اور ایک مرتبہ گرمی کے موسم میں' تمہیں جو شدید گرمی محسوس ہوتی ہے اور جو شدید سردی محسوس ہوتی ہے' وہ اسی وجہ سے ہوتی ہے۔

1302- وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَی الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ مَوْلَی الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْیَانَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَانَ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَیْحِ جَھَنَّمَ وَذَکَرَ اَنَّ النَّارَ اشْتَکَتْ اِلٰی رَبِّھَا فَاَذِنَ لَھَا فِیْ کُلِّ عَامٍ بِنَفَسَیْنِ نَفَسٍ فِی الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِی الصَّیْفِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب گرمی (میں شدت) آ جائے تو (ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو' کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے یہ بات بھی بیان کی' جہنم نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی' تو پروردگار نے اسے سال بھر میں دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک مرتبہ سردی کے موسم میں اور ایک مرتبہ گرمی کے موسم میں۔

1303- وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَھْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَیْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَزِیْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْھَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حدیث 1301: بخاری (510)' (511)' (512) ابوداؤد (401)' (402)' (400) ترمذی (157)' (2592)' (158) نسائی (500)' (501) ابن ماجہ (677)' (678)' (679) مؤطا (27)' (27)' (29) داری (1207)' (2845) احمد (7130)' (7245)' (7246) ابن حبان (1504)' (1505)' (1506) ابن خزیمہ (328)' (329)' (330) مستدرک (5092) بیہقی (1897)' (1899)' (1900) ابویعلی (1309)' (4949)' (5258) معجم کبیر (3222)' (7399)' (9793)

قَالَ قَالَتِ النَّارُ رَبِّ اَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَاْذَنْ لِيْ اَتَنَفَّسْ فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَمَا وَجَدْتُمْ مِنْ بَرْدٍ اَوْ زَمْهَرِيْرٍ فَمِنْ نَفَسِ جَهَنَّمَ وَمَا وَجَدْتُمْ مِنْ حَرٍّ اَوْ حَرُوْرٍ فَمِنْ نَفَسِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جہنم نے عرض کی' اے میرے پروردگار! میرا کچھ حصہ کسی دوسرے حصے کو کھالیتا ہے' تو مجھے اجازت عطا کر کہ میں سانس لیا کروں' تو اللہ تعالیٰ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک مرتبہ سردی (کے موسم) میں اور ایک مرتبہ گرمی (کے موسم) میں۔ تمہیں' جو (شدید) سردی محسوس ہوتی ہے وہ جہنم (کی ٹھنڈی) سانس کی وجہ سے ہوتی ہے اور تمہیں' جو (شدید) گرمی محسوس ہوتی ہے' وہ جہنم (کی گرم) سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

بَابُ 218: اسْتِحْبَابِ تَقْدِيْمِ الظُّهْرِ فِيْ اَوَّلِ الْوَقْتِ فِيْ غَيْرِ شِدَّةِ الْحَرِّ

جب شدید گرمی نہ ہو' تو ظہر کی نماز کو اس کے ابتدائی وقت میں پڑھنا مستحب ہے

1304- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيٰى الْقَطَّانِ وَابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز' سورج ڈھل جانے کے بعد پڑھا دیا کرتے تھے۔

1305- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ فِي الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گرمی میں نماز پڑھنے کی شکایت کی' تو آپ نے ہماری شکایت کو قبول نہیں کیا۔

1306- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ عَوْنٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ يُوْنُسَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِاَبِيْ اِسْحٰقَ اَفِي الظُّهْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَفِيْ تَعْجِيْلِهَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور آپ کی خدمت میں گرمی کی شدت کی شکایت کی' تو آپ نے ہماری شکایت کو قبول نہیں کیا۔

(اس حدیث کے راوی) زہیر کہتے ہیں' میں نے شیخ ابواسحاق سے پوچھا' یہ شکایت ظہر کی نماز کے بارے میں تھی؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! میں نے دریافت کیا' یہ ظہر جلدی پڑھنے کے بارے میں تھی؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں!

1307- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ

حدیث 1304: ابوداؤد (403) احمد (21055)' (21057) بیہقی (2111) معجم کبیر (1947)' (1968)

حدیث 1305: نسائی (497) ابن ماجہ (675)' (676) احمد (16867)' (21090)' (21100) ابن حبان (1480)' (4681) مستدرک (5667)' (5673) بیہقی (1904)' (1905)' (2489) معجم کبیر (3676)' (3677)' (3678)

بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ اَحَدُنَا اَنْ يُّمَكِّنَ جَبْهَتَهٗ مِنَ الْاَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهٗ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم ایسی شدید گرمی میں بھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتے تھے کہ ہمارے لئے زمین پر پیشانی رکھنا ممکن نہیں ہوتا تھا' اس لئے کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کرتے تھے۔

بَابُ 219: اسْتِحْبَابِ التَّبْكِيْرِ بِالْعَصْرِ

عصر کی نماز ابتدائی وقت میں پڑھنا مستحب ہے

1308- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِيْ فَيَاْتِي الْعَوَالِيَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَّلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فَيَاْتِي الْعَوَالِيَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عصر کی نماز ادا کرتے تھے' تو اس وقت سورج بلند اور روشن ہوتا تھا' یہاں تک کہ کوئی شخص (نماز ادا کرنے کے بعد) بالائی علاقوں تک چلا جاتا (وہ وہاں پہنچ بھی جاتا مگر) سورج بلند ہی ہوتا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) قتیبہ کی روایت میں' بالائی علاقوں تک جانے کا ذکر نہیں ہے۔

1309-وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ بِمِثْلِهٖ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1310- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلٰى قُبَاءٍ فَيَاْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے' ہم (ایسے وقت میں) عصر کی نماز ادا کیا کرتے تھے (کہ نماز پڑھ لینے کے بعد) کوئی شخص قبا چلا جاتا' تو وہاں پہنچنے کے بعد بھی سورج بلند ہی ہوتا۔

1311- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْاِنْسَانُ اِلٰى بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَيَجِدُهُمْ يُصَلُّوْنَ الْعَصْرَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم (ایسے وقت میں) عصر کی نماز ادا کرتے (کہ نماز پڑھ لینے کے بعد) کوئی شخص

حدیث 1307: بخاری (378)' (1150) ابوداؤد (660) ابن ماجہ (1663) دارمی (1337) احمد (14547)' (21745) ابن خزیمہ (675) بیہقی (2490)' (2495)' (2496) ابویعلی (4152)' (4153)' (4156) دارقطنی (5)

حدیث 1308: بخاری (519)' (520)' (521) ابوداؤد (404)' (405)' (407) ترمذی (152)' (159) نسائی (505)' (507)' (508) ابن ماجہ (682)' (683) موطا (2)' (8)' (11) دارمی (1186)' (1208) احمد (12353)' (12749)' (12935) ابن حبان (1492)' (1518)' (1519) ابن خزیمہ (323)' (332) مستدرک (692) بیہقی (1886)' (1887)' (1912) ابویعلی (2029)' (2048)' (2103) دارقطنی (2)' (7)' (9)

بنوعمرو بن عوف کے محلے میں جاتا تو وہ لوگ ابھی عصر کی نماز پڑھ رہے ہوتے۔

1312 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَقُتَيْبَةُ ابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ أَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا

✧✧ علاء بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ وہ ظہر کی نماز پڑھ لینے کے بعد' حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر گئے۔ ان کا گھر مسجد کے پڑوس میں تھا' جب ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے دریافت کیا' کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کی' ہم کچھ ہی دیر پہلے ظہر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے ہیں' تو آپ نے فرمایا: اب تم عصر کی نماز بھی پڑھ لو۔ ہم اٹھے اور ہم نے عصر کی نماز بھی ادا کی' جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت انس کہنے لگے' میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایسی نماز منافق کی نماز ہوتی ہے' جو بیٹھا سورج کی طرف دیکھتا رہتا ہے' یہاں تک کہ جب وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان پہنچ جاتا ہے' تو وہ زمین پر چار مرتبہ سر لگاتا ہے اور اس نماز میں صرف تھوڑا سا اللہ کا ذکر کرتا ہے۔

1313 - وَحَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَقُلْنَا يَا عَمِّ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الَّتِي صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرُ وَهٰذِهِ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

✧✧ ابوبکر بن عثمان کہتے ہیں' میں نے حضرت امامہ بن سہل کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' ایک مرتبہ ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کی اقتداء میں ظہر کی نماز ادا کی' پھر ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملنے چلے گئے۔ ان کے پاس پہنچے تو وہ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے کہا' چچا جان! یہ آپ کون سی نماز پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: عصر کی' یہ وہی نماز ہے (یعنی نماز کا وہی وقت ہے) جو ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کیا کرتے تھے۔

1314 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَنْحَرَ جَزُورًا لَنَا وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَحْضُرَهَا قَالَ نَعَمْ

حدیث 1312: بخاری (524)' (1176) ابوداؤد (413)' (4904) نسائی (509)' (510)' (511) موطا (514) احمد (12018)' (12531)' (12952) ابن حبان (259)' (261)' (1514) بیہقی (1926)' (1928)' (4186)

حدیث 1313: بخاری (524)' (1176) ابوداؤد (413)' (4904) نسائی (509)' (510)' (511) موطا (514) احمد (12018)' (12531)' (12952) ابن حبان (259)' (261)' (1514) بیہقی (1926)' (1928)' (4186)

فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ فَوَجَدْنَا الْجَزُوْرَ لَمْ تُنْحَرْ فَنُحِرَتْ ثُمَّ قُطِعَتْ ثُمَّ طُبِخَ مِنْهَا ثُمَّ اَكَلْنَا قَبْلَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی' جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو بنوسلمہ کا ایک شخص حاضر خدمت ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ! ہم ایک اونٹ ذبح کرنا چاہتے ہیں اور ہماری یہ خواہش ہے کہ آپ بھی وہاں موجود ہوں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! (حضرت انس کہتے ہیں) پھر آپ تشریف لے گئے اور ہم بھی آپ کے ہمراہ چل دیئے۔ وہاں پہنچے تو ابھی اونٹ ذبح نہیں ہوا تھا۔ اسے ذبح کیا گیا' پھر اس کا گوشت بنایا گیا' پھر اسے پکایا گیا' اور سورج غروب ہونے سے پہلے ہی ہم نے اسے کھا بھی لیا۔

1315 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَبِي النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُوْلُ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تُنْحَرُ الْجَزُوْرُ فَتُقْسَمُ عَشَرَ قِسَمٍ ثُمَّ تُطْبَخُ فَنَاْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ مَغِيْبِ الشَّمْسِ

✧✧ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عصر کی نماز ادا کیا کرتے تھے۔ (کبھی ایسا بھی ہوتا کہ عصر کی نماز کے بعد) کوئی اونٹ ذبح کیا جاتا' پھر اس کا گوشت دس حصوں میں تقسیم ہونے کے بعد اسے پکایا جاتا اور ہم وہ پکا ہوا گوشت سورج غروب ہونے سے پہلے کھا بھی لیتے۔

1316 -حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ وَشُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا نَنْحَرُ الْجَزُوْرَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَمْ يَقُلْ كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

✧✧ اوزاعی کی روایت میں' اسی سابقہ حدیث کے یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' ہم عصر کی نماز کے بعد اونٹ ذبح کرتے۔ (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)' تاہم اس میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ نہیں ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے۔

بَابُ 220: التَّغْلِيْظُ فِيْ تَفْوِيْتُ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز چھوڑنے پر شدید (وعید)

1317 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِيْ تَفُوْتُهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُهُ وَمَالُهُ

حدیث 1314: ابن حبان (1516) مستدرک (6680) بیہقی (1922) دارقطنی (16)' (17)

حدیث 1315: بخاری (2353) احمد (17314)' (17328) ابن حبان (1515)' (1516) مستدرک (691)' (6680) بیہقی (1923)' (1925)' (1922) معجم کبیر (4421) دارقطنی (6)' (16)' (17)

حدیث 1317: بخاری (527)' (528)' (3407) ابوداؤد (414) ترمذی (175) نسائی (478)' (479)' (480) ابن ماجہ (685) موطا (21) دارمی (1230)' (1231) احمد (4545)' (4621)' (4805) ابن حبان (1468)' (1469)' (1470) ابن خزیمہ (335)' (336) بیہقی (1931)' (1932)' (1933) ابویعلی (5447)' (5443)' (5495) معجم کبیر (13108)' (1042)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کی عصر کی نماز رہ جائے' گویا اس کے اہل خانہ اور مال (سب کچھ) ہلاک ہو گیا۔

1318- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ عَمْرٌو يَبْلُغُ بِهٖ و قَالَ اَبُوْبَكْرٍ رَّفَعَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1319- وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ

✧✧ سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کی عصر کی نماز رہ جائے' گویا اس کے اہل خانہ اور مال (سب کچھ) تباہ ہو گیا۔

بَابُ 221: الدَّلِيْلِ لِمَنْ قَالَ الصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى هِىَ صَلٰوةُ الْعَصْرِ

اس بات کی دلیل' "اَلصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى" سے مراد عصر کی نماز ہے۔

1320- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْاَحْزَابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَبُيُوْتَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُوْنَا وَشَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احزاب کے دن یہ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ان (کفار ومشرکین) کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے' کیونکہ انہوں نے سورج غروب ہونے تک ہمیں الصلوٰۃ الوسطیٰ (عصر کی نماز) پڑھنے کا موقع بھی نہیں دیا۔

1321- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1322- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ شَغَلُوْنَا عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ نَارًا اَوْ بُيُوْتَهُمْ اَوْ بُطُوْنَهُمْ شَكَّ شُعْبَةُ فِى الْبُيُوْتِ

حدیث1320: بخاری (615)' (2773)' (3885) ابوداؤد (408)' (409) ترمذی (179)' (2984) نسائی (473)' (661)' (662) ابن ماجہ (684)' (686) دارمی (1232) احمد (591)' (617)' (911) ابن حبان (1745)' (2891) ابن خزیمہ (1335)' (1336)' (1337) بیہقی (1998)' (1999)' (2000) ابویعلیٰ (335)' (386)' (387) معجم کبیر (10717)' (12069)' (12368)

وَالْبُطُوْنِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ احزاب کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان (کفار ومشرکین) نے سورج غروب ہونے تک' ہمیں الصلوٰۃ الوسطیٰ نہیں پڑھنے دی۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور ان کے گھروں (راوی کو شک ہے کہ شاید آپ نے یہ فرمایا کہ) ان کے پیٹوں میں آگ بھر دے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہ شک شعبہ کو ہے کہ پیٹ یا گھر میں سے کون سا لفظ منقول ہے؟

1323 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بُيُوْتَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ وَلَمْ يَشُكَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں گھروں اور قبروں کے الفاظ ہیں۔ اس میں شعبہ کا شک منقول نہیں ہے۔

1324 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ ح وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيٰى سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلٰى فُرْضَةٍ مِّنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَبُيُوْتَهُمْ اَوْ قَالَ قُبُوْرَهُمْ وَبُطُوْنَهُمْ نَارًا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ احزاب کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خندق میں اترنے والے ایک راستے میں تشریف فرما تھے۔ اسی دوران آپ نے فرمایا: ان (کفار ومشرکین) نے ہمیں الصلوٰۃ الوسطیٰ بھی نہیں پڑھنے دی' یہاں تک کہ سورج غروب ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور گھروں میں آگ بھر دے۔

(راوی کو شک ہے کہ شاید آپ نے یہ فرمایا) اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور پیٹوں میں آگ بھر دے۔

1325 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوْتَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ احزاب کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان (کفار ومشرکین) نے ہمیں نماز وسطیٰ' عصر کی نماز پڑھنے کا موقع نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے گھروں اور ان کی قبروں میں آگ بھر دے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشاء کے درمیان میں عصر کی نماز ادا کی۔

1326 - وَحَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوْفِيُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَامِيُّ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰى احْمَرَّتِ الشَّمْسُ اَوِ اصْفَرَّتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَلَاَ اللّٰهُ اَجْوَافَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا اَوْ قَالَ حَشَا اللّٰهُ اَجْوَافَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (غزوہ احزاب کے موقع پر) مشرکین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عصر کی نماز پڑھنے کا

موقع نہیں دیا' یہاں تک کہ سورج سرخ (یا یہ کہا تھا کہ) زرد ہو گیا' تو اللہ تعالیٰ کے رسول نے ارشاد فرمایا: انہوں نے ہمیں الصلوٰۃ الوسطی پڑھنے کا موقع نہیں دیا' اللہ تعالیٰ ان کے پیٹوں اور قبروں میں آگ بھر دے۔

1327- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ اَنَّهُ قَالَ اَمَرَتْنِي عَائِشَةُ اَنْ اَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا وَّقَالَتْ اِذَا بَلَغْتَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ فَاٰذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى قَالَ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا اٰذَنْتُهَا فَاَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ

❖❖ ابو یونس رضی اللہ عنہ' جو کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام تھے' بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حکم دیا: میں انہیں قرآن مجید لکھ کے دوں اور ساتھ میں یہ بھی ہدایت کی' جب تم یہ آیت لکھنے لگو تو مجھے بتا دینا یعنی حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى' چنانچہ جب میں اس آیت تک پہنچا تو میں نے انہیں اطلاع دی' تو آپ نے مجھے یہ ہدایت دی کہ میں اس آیت کو اس طرح لکھوں' حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ پھر سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ آیت اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے' وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ۔

1328- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوْقٍ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ فَقَرَاْنَاهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ نَسَخَهَا اللّٰهُ فَنَزَلَتْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى فَقَالَ رَجُلٌ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ شَقِيْقٍ لَهُ هِيَ اِذَنْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَقَالَ الْبَرَاءُ قَدْ اَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ قَالَ مُسْلِم وَرَوَاهُ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَرَاْنَاهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانًا بِمِثْلِ حَدِيْثِ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ

❖❖ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پہلے یہ آیت نازل ہوئی' حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ اور جب تک اللہ تعالیٰ کی مرضی رہی اس وقت تک ہم اس آیت کو تلاوت کرتے رہے' پھر اللہ تعالیٰ نے اس آیت کی تلاوت کو منسوخ کر کے یہ آیت نازل کی: حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ۔

(اس روایت کے راوی) شقیق کہتے ہیں' اس وقت ایک شخص میرے پاس موجود تھا' وہ بولا: اس کا مطلب ہے کہ اس آیت میں الصلوٰۃ الوسطی سے مراد عصر کی نماز ہے' تو حضرت براء نے اسے جواب دیا: میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ کیسے اللہ تعالیٰ نے پہلے آیت نازل کی اور پھر اسے منسوخ کر دیا' باقی اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ منقول ہیں' ہم ایک طویل عرصے تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس (پہلے نازل ہونے والی آیت) کو پڑھتے رہے۔

حدیث 1327: ابوداؤد (410) ترمذی (2382) نسائی (472) موطا (313)' (314) احمد (24492)' (25489)' (18695) مستدرک (3112) بیہقی (1997)' (2008)' (1996) معجم کبیر (6823)' (6824)

1329 - وَحَدَّثَنِي اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَّقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كِدْتُ اَنْ اُصَلِّيَ الْعَصْرَ حَتّٰى كَادَتْ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ اِنْ صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا اِلٰى بُطْحَانَ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّاْنَا فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' غزوہ خندق کے دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کفار قریش کو برا کہنا شروع کیا اور عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم' میں نے آج عصر کی نماز نہیں پڑھی اور سورج غروب ہونے والا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے بھی نہیں پڑھی' (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس کے بعد ہم' پتھریلے حصے کی طرف آئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا' ہم نے بھی وضو کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج غروب ہو جانے کے بعد عصر کی نماز ادا کی اور اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

1330 -وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 222: فَضْلِ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَالْعَصْرِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهِمَا

فجر اور عصر کی نماز پڑھنے کی فضیلت اور ان کی حفاظت (کی تاکید)

1331 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلٰٓئِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلٰٓئِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُوْنَ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيْكُمْ فَيَسْاَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَاَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رات کے وقت کچھ فرشتے اور دن میں کچھ فرشتے' باری باری تمہارے درمیان آتے ہیں' فجر اور عصر کی نماز کے وقت ان کا اجتماع ہوتا ہے' پھر جو فرشتے تمہارے ساتھ وقت گزار چکے ہوں' وہ آسمان پر چلے جاتے ہیں' تو ان کا پروردگار ان سے دریافت کرتا ہے' حالانکہ وہ خود زیادہ بہتر جانتا ہے' تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ تو فرشتے جواب دیتے ہیں: جب ہم انہیں چھوڑ کر چلے تھے' تو اس وقت وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس پہنچے تھے تو اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

حدیث 1329: بخاری (571)' (573)' (615) ترمذی (180) نسائی (1336) ابن حبان (2889) ابن خزیمہ (995) مستدرک (2618) بیہقی (3003) ابویعلی (384)

حدیث 1331: بخاری (530)' (621)' (3051) (3135) ترمذی (3600)' (216) نسائی (485)' (486) ابن ماجہ (787) موطا (411) احمد (7185)' (7601)' (8105) ابن حبان (1736)' (1737)' (2061) ابن خزیمہ (321)' (322)' (1474) مستدرک (763) بیہقی (1566)' (2011)' (2016) ابویعلی (6330)' (6342)' (5000) معجم کبیر (7305)' (283)

1332- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِی الزِّنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1333- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَقُوْلُ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ نَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ اَمَا اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّوْنَ فِیْ رُؤْيَتِهٖ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوْا عَلٰى صَلٰوةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا يَعْنِی الْعَصْرَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ قَرَاَ جَرِيْرٌ (فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا)

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھتے ہوئے ارشاد فرمایا: عنقریب تم اپنے پروردگار کا اسی طرح دیدار کرو گے' جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو اور تمہیں اسے دیکھنے میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی' لہٰذا تم پوری کوشش کرو کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے والی اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی (راوی کہتے ہیں یعنی عصر اور فجر کی) نماز کو قضا نہ ہونے دو۔

اس کے بعد حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا

(سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے تم اپنے پروردگار کی حمد کے ذریعے پاکی بیان کرو۔)

1334- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ وَوَكِيْعٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَمَا اِنَّكُمْ سَتُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهٗ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ وَقَالَ ثُمَّ قَرَاَ وَلَمْ يَقُلْ جَرِيْرٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں الفاظ ذرا مختلف ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ منقول ہیں' تمہیں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا' اور تم اسے اسی طرح دیکھو گے جیسے تم اس چاند کو دیکھتے ہو' پھر آپ نے آیت تلاوت کی۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ آیت تلاوت کرنے والے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ تھے۔

1335- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ خَالِدٍ وَّمِسْعَرٍ وَّالْبَخْتَرِيِّ بْنِ الْمُخْتَارِ سَمِعُوْهُ مِنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَنْ يَلِجَ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا يَعْنِی الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ آنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حدیث 1333: بخاری (529)' (547)' (773) ابوداؤد (4729)' (4730) ترمذی (2551)' (2554) ابن ماجہ (177)' (178)' (179) دارمی (2801) احمد (7914)' (9046)' (19213) ابن حبان (4642)' (6141)' (7442) بیہقی (1567)' (2015)' (19679) ابویعلیٰ (1006)' (6689) معجم کبیر (2224)' (2225)' (2226)

نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ وَوَعَاهُ قَلْبِی

✧✧ ابوبکر بن عمارہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے' جو بھی شخص سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے والی نمازیں (یعنی فجر اور عصر) پڑھے گا' وہ ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

(ابوبکر بن عمارہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) بصرہ میں ایک صاحب نے والد صاحب سے دریافت کیا' کیا آپ نے یہ حدیث بذاتِ خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! تو وہ صاحب بولے: میں حلفیہ طور پر یہ کہتا ہوں کہ میں نے بھی یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔ جسے میرے کانوں نے سنا اور میرے ذہن نے محفوظ رکھا۔

1336 - وَحَدَّثَنِي يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ اَشْهَدُ بِهِ عَلَيْهِ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهُ بِالْمَكَانِ الَّذِيْ سَمِعْتَهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابن عمارہ رضی اللہ عنہ' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے والی نمازیں پڑھے گا۔ وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

(ابن عمارہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) بصرہ کے رہنے والے ایک صاحب نے والد صاحب سے دریافت کیا' کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اور میں حلفیہ کہتا ہوں کہ ایسا ہی ہے' تو وہ صاحب بولے' میں بھی حلفیہ طور پر یہ بات کہتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات اتنے فاصلے سے سنی ہے' جہاں سے میں آپ کی آواز سن سکتا تھا۔

1337 - وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِيْ اَبُوْ جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ ابوبکر (بن عمارہ رضی اللہ عنہ) اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں (فجر اور عصر باقاعدگی سے دیگر نمازوں سمیت) ادا کرتا رہے گا' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

1338 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 223: بَيَانِ اَنَّ اَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ عِنْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ

سورج غروب ہوتے ہی مغرب کا وقت شروع ہو جاتا ہے

حدیث 1335: ابوداؤد (427) نسائی (471)' (487) احمد (17259)' (18323) ابن حبان (1738)' (1740) ابن خزیمہ (317)' (318)' (319) معجم کبیر (2225)

حدیث 1337: بخاری (548)' (549) دارمی (1425)

1339 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْمَغْرِبَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب سورج غروب ہو کر نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز ادا کر لیتے تھے۔

1340 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي اَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَاِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز (اتنی جلدی) ادا کر لیا کرتے تھے کہ نماز سے فارغ ہو جانے کے بعد (اتنی روشنی موجود ہوتی تھی کہ اگر کوئی شخص تیر پھینکے) تو وہ دیکھ سکتا تھا کہ اس کا تیر کہاں جا کر گرا ہے؟

1341 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي اَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ بِنَحْوِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 224: وَقْتِ الْعِشَآءِ وَتَاْخِيرِهَا

عشاء کی نماز کا وقت' اسے تاخیر سے ادا کرنا

1342 - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِى بِصَلٰوةِ الْعِشَآءِ وَهِىَ الَّتِى تُدْعَى الْعَتَمَةُ فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِاَهْلِ الْمَسْجِدِ حِينَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَظِرُهَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ غَيْرُكُمْ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَفْشُوَ الْاِسْلَامُ فِى النَّاسِ زَادَ حَرْمَلَةُ فِى رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّذُكِرَ لِى اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تَنْزُرُوا

حدیث 1339: بخاری (534)' (536) ابوداؤد (416)' (417) ترمذی (164) نسائی (520) ابن ماجہ (687)' (1695)' (688) دارمی (1209) احمد (12043)' (12157)' (12987) ابن حبان (1523)' (4582)' (7181) ابن خزیمہ (337)' (338) مستدرک (2547)' (5509) بیہقی (1604)' (1605)' (1939) ابو یعلی (2104)' (2156)' (3308) معجم کبیر (4422)' (5259)' (5260)

حدیث 1340: بخاری (534)' (536) ابوداؤد (416)' (417) ترمذی (164) نسائی (520) ابن ماجہ (687)' (1695)' (688) دارمی (1209) احمد (12043)' (12157)' (912987) ابن حبان (1523)' (4582)' (7181) ابن خزیمہ (337)' (338) مستدرک (2547)' (5509) بیہقی (1604)' (1605)' (1939) ابو یعلی (2104)' (2156)' (3308)' معجم کبیر (4422)' (5259)' (5260)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّلٰوةِ وَذٰلِكَ حِيْنَ صَاحَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ عشاء کی نماز' جسے "عتمہ" کہا جاتا ہے' پڑھانے کے لئے نبی اکرم ﷺ دیر تک (مسجد میں) تشریف نہیں لائے' یہاں تک کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے (بلند آواز سے) کہا: (اب تو اتنی دیر ہو چکی ہے) کہ خواتین اور بچے سو چکے ہیں' (اس کے کچھ دیر بعد) نبی اکرم تشریف لائے اور حاضرین مسجد سے فرمایا: تمام روئے زمین پر' تمہارے علاوہ کوئی اور اس (عشاء کی نماز) کا انتظار نہیں کر رہا۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) یہ اسلام کی عام اشاعت سے پہلے کا واقعہ ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن شہاب کہتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بلند آواز سے مذکورہ جملہ کہا' تو نبی اکرم ﷺ نے (تشریف لانے کے بعد) ارشاد فرمایا: تمہارے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ تم اللہ کے رسول کو نماز پڑھانے کے لئے زبردستی بلاؤ۔

1343-وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الزُّهْرِيِّ وَذُكِرَ لِيْ وَمَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ابن شہاب کا بیان مذکور نہیں ہے۔

1344- حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْمُغِيْرَةُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتّٰى نَامَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى فَقَالَ اِنَّهٗ لَوَقْتُهَا لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ لَوْلَا اَنْ يَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک رات نبی اکرم ﷺ عشاء کی نماز پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لے گئے' یہاں تک کہ رات کا بیشتر حصہ گزر گیا اور مسجد میں موجود حاضرین سو گئے' پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور آپ نے نماز پڑھائی۔ (نماز سے فراغت کے بعد) آپ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو عشاء کا یہی وقت ہوتا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) امام عبدالرزاق کی روایت میں یہ الفاظ ہیں' اگر یہ بات میری امت کے لئے مشقت کا باعث نہ ہوتی۔

1345- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ فَخَرَجَ اِلَيْنَا حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ اَوْ بَعْدَهٗ فَلَا نَدْرِيْ اَشَيْءٌ شَغَلَهٗ فِيْ اَهْلِهٖ اَوْ غَيْرُ ذٰلِكَ فَقَالَ حِيْنَ خَرَجَ اِنَّكُمْ لَتَنْتَظِرُوْنَ صَلٰوةً مَا يَنْتَظِرُهَا اَهْلُ دِيْنٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا اَنْ يَثْقُلَ عَلٰى اُمَّتِيْ لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى

حدیث 1342: بخاری (541)' (544)' (545) ابو داؤد (199)' (422) نسائی (482)' (531)' (535) داری (1213)' (1214) احمد (3466)' (14785)' (24105) ابن حبان (1533)' (1535)' (1536) ابن خزیمہ (343) مستدرک (5926) بیہقی (1628)' (1638)' (1954) ابو یعلیٰ (1770)' (2089)' (5306) معجم کبیر (11424)' (846)' (11345)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک رات عشاء کی نماز کے لئے' ہم کافی دیر تک نبی اکرم ﷺ کا انتظار کرتے رہے' جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا' بلکہ اس سے بھی بعد میں' تو آپ تشریف لائے۔ ہمیں نہیں پتہ گھر میں کسی مصروفیت کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے (آپ کیوں دیر سے تشریف لائے؟) آتے ہی آپ نے ارشاد فرمایا: تم ایسی نماز کا انتظار کر رہے ہو' تمہارے علاوہ اور کسی بھی دین کے ماننے والے اس کا انتظار نہیں کرتے۔ اگر یہ بات میری امت کے لئے بوجھ نہ ہوتی تو میں اس نماز کو اسی وقت پڑھاتا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے مؤذن کو حکم دیا' اس نے اقامت کہی اور آپ نے نماز ادا کی۔

1346- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ عَنْهَا لَيْلَةً فَاَخَّرَهَا حَتّٰى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اللَّيْلَةَ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ غَيْرُكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کسی مصروفیت کی وجہ سے دیر تک عشاء کی نماز پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لائے ہم مسجد میں ہی سو گئے' پھر بیدار ہوئے' پھر آنکھ لگ گئی' پھر جاگے' پھر آپ تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: آج کی رات میں' پوری روئے زمین پر رہنے والوں میں سے' تمہارے علاوہ کوئی اور اس نماز کا انتظار نہیں کر رہا۔

1347- وَحَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ اَنَّهُمْ سَاَلُوْا اَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ اَوْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوْا وَاِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوْا فِي صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ قَالَ اَنَسٌ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَّرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُسْرٰى بِالْخِنْصَرِ

✧✧ ثابت بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ لوگوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم ﷺ کی انگوٹھی کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے عشاء کی نماز کو نصف رات (یا شاید یہ فرمایا) نصف رات کے لگ بھگ تک مؤخر کیا' پھر آپ تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: دوسری جگہوں کے رہنے والے) لوگ نماز پڑھ کر سو بھی چکے ہیں' لیکن تم جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے' حالتِ نماز (کے حکم میں شمار) ہوتے رہو گے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم کی چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' آپ نے بائیں

حدیث1345: بخاری (546)' (5531)' (575) ابو داؤد (422)' (419)' (420) نسائی (532)' (538)' (539) ابن ماجہ (693)' (692) دارمی (1212)' (1215)' (1213) احمد (12903)' (13091)' (14992) ابن حبان (1529)' (1750)' (1530) ابن خزیمہ (345)' (344)' (343) مستدرک (5926) بیہقی (1629)' (1638)' (1958) ابو یعلی (1936)' (1939)' (2398) معجم کبیر (240)' (846)' (11358)

حدیث1347: بخاری (546)' (5531)' (575) ابو داؤد (422)' (419)' (420) نسائی (532)' (538)' (539) ابن ماجہ (693)' (692) دارمی (1212)' (1215) احمد (12903)' (13091)' (14992) ابن حبان (1529)' (1750)' (1530) ابن خزیمہ (345)' (344) مستدرک (5926) بیہقی (1629)' (1638)' (1958) ابو یعلی (1936)' (1939)' (2398) معجم کبیر (240)' (846)' (11358)

ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو (اشارے کے طور پر) اٹھایا تھا (اور وہ انگوٹھی اسی ہاتھ میں تھی)۔

1348 - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُوْزَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَظَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً حَتّٰى كَانَ قَرِيْبٌ مِّنْ نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلّٰى ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَكَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهٖ فِيْ يَدِهٖ مِنْ فِضَّةٍ

✧✧ حضرت انس بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم (عشاء کی نماز کے لئے) نبی اکرم ﷺ کا انتظار کرتے رہے' یہاں تک کہ نصف رات کے قریب تک کا وقت ہو گیا' پھر آپ تشریف لائے' نماز پڑھائی' پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ آپ کے ہاتھ میں موجود چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

1349 -وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے'' یہ الفاظ نہیں ہیں۔

1350 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ كُنْتُ وَاَصْحَابِي الَّذِيْنَ قَدِمُوْا مَعِي فِي السَّفِيْنَةِ نُزُوْلًا فِيْ بَقِيْعِ بَطْحَانَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ فَكَانَ يَتَنَاوَبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ كُلَّ لَيْلَةٍ نَفَرٌ مِّنْهُمْ قَالَ اَبُوْمُوْسٰى فَوَافَقْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَاَصْحَابِي وَلَهٗ بَعْضُ الشُّغْلِ فِيْ اَمْرِهٖ حَتّٰى اِعْتَمَّ بِالصَّلٰوةِ حَتّٰى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ قَالَ لِمَنْ حَضَرَهٗ عَلٰى رِسْلِكُمْ اُعْلِمُكُمْ وَاَبْشِرُوا اَنَّ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَنَّهٗ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ يُصَلِّي هٰذِهِ السَّاعَةَ اَحَدٌ غَيْرُكُمْ اَوْ قَالَ مَا صَلّٰى هٰذِهِ السَّاعَةَ اَحَدٌ غَيْرُكُمْ لَا نَدْرِي اَيَّ الْكَلِمَتَيْنِ قَالَ قَالَ اَبُوْمُوْسٰى فَرَجَعْنَا فَرِحِيْنَ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں' اور جو لوگ میرے ساتھ کشتی میں سوار ہو کر آئے تھے' ہم (یمن سے مدینہ منورہ آنے کے بعد) بقیع بطحان کے مقام پر ٹھہرے' نبی اکرم مدینہ منورہ میں قیام پذیر تھے۔ (راوی کہتے ہیں) ان حضرات میں سے کچھ لوگ (باری' باری) نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں' عشاء کے وقت حاضر ہوا کرتے تھے۔ حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں' ایک مرتبہ میں اپنے چند ساتھیوں سمیت حاضری کے لئے (عشاء کے وقت مسجد نبوی میں) آیا۔ نبی اکرم ﷺ کسی مصروفیت کی وجہ سے رات گئے تک عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے تشریف نہیں لائے' پھر آپ تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ نماز سے فراغت کے بعد آپ نے حاضرین کو حکم دیا: اپنی جگہ بیٹھے رہو' میں تمہیں ایک بات بتانے لگا ہوں۔ تمہارے لئے خوشخبری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ نعمت عطاء کی ہے کہ اس وقت تمہارے علاوہ کوئی اور انسان نماز ادا نہیں کر رہا۔

(راوی کہتے ہیں) یا شاید آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اس وقت تمہارے علاوہ تمام انسانوں میں کوئی اور ایسا نہیں ہے جو نماز ادا کر رہا ہو۔ (راوی کہتے ہیں) ہمیں نہیں معلوم کہ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں جملوں میں سے کون سا جملہ ارشاد فرمایا تھا:

حدیث 1350: بخاری (542) ابویعلی (7300)

حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سن کر ہم بہت خوش' خوش واپس آئے۔

1351- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ اَىُّ حِيْنٍ اَحَبُّ اِلَيْكَ اَنْ اُصَلِّيَ الْعِشَآءَ الَّتِيْ يَقُوْلُهَا النَّاسُ الْعَتَمَةَ اِمَامًا وَّخِلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اِعْتَمَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الْعِشَآءَ قَالَ حَتّٰى رَقَدَ نَاسٌ وَّاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوْا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ الصَّلٰوةَ فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَرَجَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ الْاٰنَ يَقْطُرُ رَاْسُهٗ مَاءً وَّاضِعًا يَدَهٗ عَلٰى شِقِّ رَاْسِهٖ قَالَ لَوْلَا اَنْ يَّشُقَّ عَلٰى اُمَّتِىْ لَاَمَرْتُهُمْ اَنْ يُّصَلُّوْهَا كَذٰلِكَ قَالَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَلٰى رَاْسِهٖ كَمَا اَنْبَاَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَ لِىْ عَطَاءٌ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ شَيْئًا مِنْ تَبْدِيْدٍ ثُمَّ وَضَعَ اَطْرَافَ اَصَابِعِهٖ عَلٰى قَرْنِ الرَّاْسِ ثُمَّ صَبَّهَا يُمِرُّهَا كَذٰلِكَ عَلَى الرَّاْسِ حَتّٰى مَسَّتْ اِبْهَامُهٗ طَرَفَ الْاُذُنِ مِمَّا يَلِى الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ اللِّحْيَةِ لَا يُقَصِّرُ وَلَا يَبْطِشُ بِشَىْءٍ اِلَّا كَذٰلِكَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَمْ ذُكِرَ لَكَ اَخَّرَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ قَالَ لَا اَدْرِىْ قَالَ عَطَاءٌ اَحَبُّ اِلَىَّ اَنْ اُصَلِّيَهَا اِمَامًا وَّخِلْوًا مُؤَخَّرَةً كَمَا صَلَّاهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ فَاِنْ شَقَّ عَلَيْكَ ذٰلِكَ خِلْوًا اَوْ عَلَى النَّاسِ فِى الْجَمَاعَةِ وَاَنْتَ اِمَامُهُمْ فَصَلِّهَا وَسَطًا لَا مُعَجَّلَةً وَّلَا مُؤَخَّرَةً

✧✧ ابن جریج کہتے ہیں' میں نے حضرت عطاء سے پوچھا' عشاء کی نماز' جسے لوگ عتمہ کہتے ہیں' تنہا یا باجماعت پڑھنے کے لئے' آپ کے نزدیک کون سا وقت پسندیدہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے سنا ہے' ایک رات نبی اکرم ﷺ (دیر تک) عشاء کی نماز پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لائے' یہاں تک کہ لوگ سو گئے' پھر بیدار ہوئے' پھر سو گئے' پھر بیدار ہوئے (یہ صورتحال دیکھ کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھے اور (بلند آواز سے) الصلوٰۃ کہا۔

عطاء کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی تشریف آوری کا منظر اب بھی میری نگاہ میں ہے' آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے اور آپ نے اپنا دستِ اقدس سر مبارک پر رکھا ہوا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر میری امت کے لئے یہ بات مشقت کا باعث نہ ہوتی تو میں انہیں حکم دیتا کہ وہ نماز کو اسی وقت میں ادا کریں۔

(ابن جریج کہتے ہیں) میں نے عطاء سے دریافت کیا' نبی اکرم ﷺ نے اپنے سر پر کس طرح ہاتھ رکھا تھا؟ جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا تھا' تو عطاء نے اپنی انگلیوں کو تھوڑا سا کھولا' پھر انگلیوں کی پوروں کو سر پر رکھا' پھر انہیں سر پر اس طرح پھیرا کہ ان کا انگوٹھا کان کے اگلے حصے کو چھونے لگا' پھر کنپٹی تک آیا اور پھر داڑھی کے کنارے تک آیا۔ عطاء نے اس عمل کے اظہار میں کوئی کمی بیشی نہیں کی' بالکل اسی طرح کیا (جیسے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کر کے دکھایا تھا' ابن جریج کہتے ہیں) میں نے عطاء سے پوچھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تمہیں کیا بتایا تھا؟ نبی اکرم ﷺ نے اس رات عشاء کی نماز کو کتنی دیر تک مؤخر کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: مجھے اس بارے میں کچھ معلوم نہیں؟ پھر عطاء کہنے لگے' مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں تنہا یا باجماعت' عشاء کی نماز کو اتنی تاخیر کے ساتھ ادا کرو' جتنی

حدیث 1351: بخاری (541)' (544)' (545) ابو داؤد (199)' (422) نسائی (482)' (531)' (535) دارمی (1213)' (1214) احمد (3466)' (14785)' (24105) ابن حبان (1533)' (1535)' (1536) ابن خزیمہ (343)' (342)' (347) مستدرک (5926) بیہقی (1628)' (1638)' (1954) ابویعلیٰ (1770)' (2089) معجم کبیر (11424)' (846)' (11345)

تاخیر سے نبی اکرم ﷺ نے اس رات ادا کی تھی' تاہم اگر تنہا پڑھنے میں تمہارے لئے اس میں مشقت ہو یا لوگوں کے لئے باجماعت (اس وقت میں) نماز ادا کرنے میں مشقت ہو اور تم امام ہو' تو تم پر لازم ہے کہ تم درمیانی وقت میں نماز ادا کرو' نہ بہت جلدی اور نہ ہی بہت زیادہ تاخیر کے ساتھ۔

1352- حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کیا کرتے تھے۔

1353- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ نَحْوًا مِنْ صَلٰوتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلٰوتِكُمْ شَيْئًا وَّكَانَ يُخِفُّ الصَّلٰوةَ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ كَامِلٍ يُخَفِّفُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ دوسری نمازیں انہی اوقات میں ادا کیا کرتے تھے جن اوقات میں تم نمازیں ادا کرتے ہو' تاہم عشاء کی نماز آپ' تمہاری بہ نسبت' ذرا تاخیر سے ادا کیا کرتے تھے۔ آپ نماز میں (پست آواز میں قرأت) کرتے تھے۔ (اور ایک روایت میں ہے) آپ مختصر نماز ادا کرتے تھے۔

1354- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ اَلَا اِنَّهَا الْعِشَآءُ وَهُمْ يُعْتِمُوْنَ بِالْاِبِلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایسا نہ ہو کہ دیہاتی تمہاری نمازوں کے نام تبدیل کر دیں' اس نماز کا نام عشاء ہے۔ (اور اسے ذرا تاخیر سے ادا کیا جاتا ہے) اور وہ کیونکہ رات کے وقت دیر سے اونٹنیوں کا دودھ دوہتے ہیں۔ (اس لئے وہ عشاء کو عتمہ کہتے ہیں)

1355- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمُ الْعِشَآءِ فَاِنَّهَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ الْعِشَآءُ وَاِنَّهَا تُعْتِمُ بِحِلَابِ الْاِبِلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دیہاتی تمہاری عشاء کی نماز کا نام تبدیل نہ کر دیں' کیونکہ اللہ کی کتاب میں اس کا نام عشاء ہے۔ (اسے دیر سے ادا کیا جاتا ہے) اور وہ کیونکہ دیر سے اونٹنیوں کا دودھ دوہتے ہیں (اس لئے اپنے محاورے میں عشاء کی نماز کو عتمہ کہتے ہیں)۔

بَابُ 225: اسْتِحْبَابِ التَّبْكِيْرِ بِالصُّبْحِ فِيْ اَوَّلِ وَقْتِهَا وَهُوَ التَّغْلِيْسُ وَبَيَانِ قَدْرِ الْقِرَآءَةِ فِيْهَا

فجر کی نماز کو اس کے ابتدائی وقت میں' جسے تغلیس کہا جاتا ہے' ادا کرنا مستحب ہے' نیز فجر کی نماز میں قرأت کی مقدار کا بیان

1356- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّيْنَ الصُّبْحَ مَعَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' (عہد نبوی میں) مسلمان خواتین فجر کی نماز نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں پڑھ لینے کے بعد چادروں میں لپٹی ہوئی جب واپس جاتی تھیں (تو اندھیرے کی وجہ سے) انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

1357 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ نِسَاءٌ مِّنَ الْمُؤْمِنَاتِ يَشْهَدْنَ الْفَجْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ اِلٰى بُيُوْتِهِنَّ وَمَا يُعْرَفْنَ مِنْ تَغْلِيسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' (عہد نبوی میں) مسلمان خواتین چادروں میں لپٹی ہوئی آ کر فجر کی نماز نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں ادا کرتی تھیں اور (نماز پڑھ لینے کے بعد) جب وہ گھروں کو واپس جاتی تھیں' تو کوئی انہیں پہچان نہیں سکتا تھا' کیونکہ نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز اندھیرے میں ہی پڑھا دیتے تھے۔

1358 - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى الْاَنْصَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ و قَالَ الْاَنْصَارِيُّ فِي رِوَايَتِهِ مُتَلَفِّفَاتٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جب صبح کی نماز پڑھا لیتے تھے' تو خواتین چادریں لپیٹ کر واپس چلی جاتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جا سکتا تھا۔

1359 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْحَجَّاجُ الْمَدِيْنَةَ فَسَاَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ وَّالْمَغْرِبَ اِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَاءَ اَحْيَانًا يُؤَخِّرُهَا وَاَحْيَانًا يُعَجِّلُ كَانَ اِذَا رَآهُمْ قَدِ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَاِذَا رَآهُمْ قَدْ اَبْطَئُوْا اَخَّرَ وَالصُّبْحَ كَانُوا اَوْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ

✧✧ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں' جب حجاج مدینہ منورہ آیا تو ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے (نماز کے مسنون وقت کے بارے میں) پوچھا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ ظہر کی نماز دوپہر کے وقت ادا کیا کرتے تھے' اور عصر اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج روشن ہو۔ مغرب اس وقت پڑھتے تھے' جب سورج غروب ہو جائے۔ عشاء کی نماز کو کبھی تاخیر سے ادا کرتے تھے اور کبھی جلدی ادا کر لیتے تھے' یعنی جب یہ ملاحظہ کرتے کہ لوگ اکٹھے ہو چکے ہیں تو جلدی پڑھا دیتے اور جب یہ دیکھتے کہ لوگ ابھی نہیں آئے ہیں تو تاخیر سے ادا کرتے' البتہ صبح کی نماز آپ (اول وقت میں) اندھیرے ہی میں پڑھا دیتے تھے۔

1360 - وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلَوَاتِ فَسَاَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ

✧✧ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں' حجاج دیر سے نمازیں پڑھایا کرتا تھا۔ ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے اس بارے

میں دریافت کیا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

1361- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ أَبَا بَرْزَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ فَقَالَ كَأَنَّمَا أَسْمَعُهُ السَّاعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا قَالَ يَعْنِي الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ حِينَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَالْمَغْرِبَ لَا أَدْرِي أَيَّ حِينٍ ذَكَرَ قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ جَلِيسِهِ الَّذِي يَعْرِفُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

✧✧ سیار بن سلامہ بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے والد کو حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے سنا۔ (سیار کے شاگرد شعبہ کہتے ہیں) میں نے ان سے پوچھا' کیا آپ نے خود یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: گویا میں آج بھی اپنے والد کو حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں سوال کرتے ہوئے سن رہا ہوں' تو حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز کو دیر سے بھی ادا کر لیا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی عشاء کی نماز' اسے آپ نصف رات تک مؤخر کر دیتے تھے' تاہم اس سے پہلے سو جانے کو پسند نہیں کرتے تھے اور اسے پڑھ لینے کے بعد گفتگو کرنے کو پسند نہیں کرتے تھے۔

شعبہ کہتے ہیں' کچھ عرصے بعد میں دوبارہ سیار سے ملا اور میں نے ان سے پھر وہی سوال کیا' تو انہوں نے بتایا (کہ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے میرے والد کو یہ بتایا تھا) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زوال کا وقت گزر جانے کے ساتھ ہی ظہر کی نماز ادا کر لیا کرتے تھے اور عصر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے کہ کوئی شخص (عصر پڑھ لینے کے بعد) مدینہ منورہ کے دور دراز کے حصے تک چلا جاتا تو بھی سورج چمکدار ہوتا (سیار کہتے ہیں) مغرب کی نماز کے بارے میں انہوں نے کیا بتایا تھا' یہ مجھے یاد نہیں۔

(شعبہ کہتے ہیں) کچھ عرصے بعد میری پھر سیار سے ملاقات ہوئی' تو میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: (حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے میرے والد کو یہ بتایا تھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھا دیتے تھے' تو کوئی شخص اپنے ساتھی کے چہرے کو دیکھ کر اسے پہچان لیتا تھا۔ نیز آپ فجر کی نماز میں 60 سے لے کر 100 تک آیات تلاوت کیا کرتے تھے۔

1362- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ أَوْ ثُلُثِ اللَّيْلِ

✧✧ سیار بن سلامہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات عشاء کی نماز کو نصف رات تک مؤخر کر دیتے تھے' تاہم آپ عشاء پڑھنے سے پہلے سونا اور عشاء پڑھ لینے کے بعد گفتگو کرنا پسند نہیں کرتے تھے۔

(اس حدیث کے راوی) شعبہ کہتے ہیں' کچھ عرصے بعد میری دوبارہ (سیار بن سلامہ) سے ملاقات ہوئی۔ (تو انہوں نے یہی

حدیث سناتے ہوئے نصف رات) یا ایک تہائی رات (گزر جانے تک عشاء کی نماز کو مؤخر کر دینے) کا ذکر کیا۔

1363- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ اَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَآءَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَيَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مِنَ الْمِائَةِ اِلَى السِّتِّيْنَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ حِيْنَ يَعْرِفُ بَعْضُنَا وَجْهَ بَعْضٍ

✧✧ سیار بن سلامہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز ایک تہائی رات گزر جانے (کے بعد) ادا کرتے تھے اور آپ نماز پڑھ لینے سے پہلے سونے اور نماز پڑھ لینے کے بعد بات چیت کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔ فجر کی نماز میں آپ 60 سے لے کر 100 تک آیات تلاوت کیا کرتے تھے اور جب آپ نماز پڑھ کے فارغ ہوتے (تو اتنی روشنی ہو چکی ہوتی تھی) کہ ہم ایک دوسرے کو پہچان لیا کرتے تھے۔

بَابُ 226: كَرَاهَةِ تَاْخِيْرِ الصَّلٰوةِ عَنْ وَقْتِهَا الْمُخْتَارِ وَمَا يَفْعَلُهُ الْمَاْمُوْمُ اِذَا اَخَّرَهَا الْاِمَامُ

نماز کے مختار وقت کی بجائے تاخیر سے نماز ادا کرنا مکروہ ہے' اگر امام تاخیر کر دے تو مقتدی کو کیا کرنا چاہیے؟

1364- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا اَوْ يُمِيْتُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ فَمَا تَاْمُرُنِيْ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَاِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ وَّلَمْ يَذْكُرْ خَلَفٌ عَنْ وَقْتِهَا

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ مجھ سے کہا: اس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا جب تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے' جو نماز کو تاخیر سے ادا کیا کریں گے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' اس بارے میں آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم پہلے وقت پر نماز ادا کر لینا اور اگر ان کے ساتھ نماز پڑھنی پڑ جائے تو دوبارہ وہی نماز پڑھ لینا' کیونکہ وہ دوسری نماز تمہارے لئے نفل بن جائے گی۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) خلف کی روایت میں یہ الفاظ ''عن وقتها'' کم ہیں۔

1365- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّهُ سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ يُمِيْتُوْنَ الصَّلٰوةَ فَصَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ صَلَّيْتَ لِوَقْتِهَا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً وَّاِلَّا كُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتایا: میرے بعد عنقریب ایسے حکمران آجائیں گے جو نماز کو فوت کر دیا کریں گے' لہٰذا تم وقت پر نماز ادا کر لینا۔ اب اگر تم ان (حکمرانوں) کے ہمراہ (ان کے) وقت میں وہ نماز پڑھو گے تو وہ تمہارے لئے نفل ہو جائے گی (اور اگر تم ان کے ساتھ نماز نہیں پڑھتے) تو تم نماز پڑھ ہی چکے ہو۔

1366- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ اِنَّ خَلِيْلِيْ اَوْصَانِيْ اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِيْعَ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْاَطْرَافِ وَاَنْ اُصَلِّيَ

الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتَ الْقَوْمَ وَقَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ وَاِلَّا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے خلیل (یعنی نبی اکرم ﷺ) نے مجھے یہ نصیحت کی تھی: میں (حاکم وقت کی) اطاعت کروں۔ اگرچہ وہ ایسا غلام ہی کیوں نہ ہو۔ جس کے کنارے (ہاتھ پاؤں) کٹے ہوئے ہوں اور میں نماز وقت پر پڑھا کروں۔ (آپ نے یہ بھی فرمایا تھا) کہ اگر ایسا وقت آ جائے کہ لوگ تاخیر سے نماز پڑھنا شروع کر دیں' تو تم نے مستحب وقت میں ہی نماز پڑھ لینی ہے (پھر اگر ایسی صورت حال پیدا ہو جائے) لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو تم ان سے پہلے ہی نماز پڑھ چکے ہو گے اور (اگر تم ان کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھ لیتے ہو) تو یہ نماز تمہارے لئے نفل ہو گی۔

1367 - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ فَخِذِي كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ مَا تَاْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَاِنْ اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ وَاَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے میرے زانوں پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا اس وقت تمہارا کیا عالم ہو گا؟ جب تمہیں ایسے لوگوں کے درمیان رہنا پڑے گا' جو نماز کو تاخیر سے ادا کریں گے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم نماز وقت پر ادا کر لینا پھر اپنے کام میں مشغول ہو جانا (پھر جب ان لوگوں کے معمول کے مطابق تاخیر کے ساتھ) جماعت کھڑی ہو اور تم بھی مسجد میں موجود ہو۔ (تو ان کے ہمراہ دوبارہ وہی) نماز پڑھ لینا۔

1368 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ اَخَّرَ ابْنُ زِيَادٍ الصَّلٰوةَ فَجَاءَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ فَاَلْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ صَنِيعَ ابْنِ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلٰى شَفَتِهِ وَضَرَبَ فَخِذِي وَقَالَ اِنِّي سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ كَمَا سَاَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ اِنِّي سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ اِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فَلَا اُصَلِّي

✧✧ ابوالعالیہ البراء بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ابن زیاد نے نماز تاخیر سے پڑھائی۔ حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ میرے ہاں تشریف لائے میں نے ان کی خدمت میں کرسی پیش کی' جب وہ بیٹھ گئے تو میں نے ان کے سامنے ابن زیاد کی اس حرکت کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے اپنے ہونٹ کاٹتے ہوئے میرے زانو پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا جو سوال تم نے مجھ سے کیا ہے۔ یہی سوال میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے کیا تھا۔ جس طرح میں نے تمہارے زانو پر ہاتھ مارا ہے۔ اسی طرح انہوں نے میرے زانو پر ہاتھ مارتے ہوئے مجھے بتایا تھا کہ جو سوال تم نے مجھ سے کیا ہے' یہی سوال میں نے نبی اکرم ﷺ سے کیا تھا اور جس طرح میں نے تمہارے زانو پر ہاتھ مارا ہے۔ اسی طرح نبی اکرم ﷺ نے میرے زانو پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا تھا' (جب اس طرح کی صورتحال پیدا ہو جائے) تو تم پہلے ہی وقت پر نماز ادا کر لینا پھر اگر تمہیں (تاخیر سے نماز ادا کرنے والے) ان لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنا پڑ جائے تو دوبارہ نماز پڑھ لینا اور یہ نہ کہنا کہ میں نماز پڑھ چکا ہوں۔ اس لئے اب نہیں پڑھوں گا۔

1369 - وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي نَعَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ کَیْفَ اَنْتُمْ اَوْ قَالَ کَیْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِیتَ فِیْ قَوْمٍ یُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوۃَ عَنْ وَقْتِهَا فَصَلِّ الصَّلٰوۃَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اِنْ اُقِیمَتِ الصَّلٰوۃُ فَصَلِّ مَعَهُمْ فَاِنَّهَا زِیَادَۃُ خَیْرٍ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے) اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا؟ جب تمہیں ایسے لوگوں کے درمیان رہنا پڑے گا' جو نمازیں تاخیر سے ادا کریں گے' لہٰذا تم (ایسی صورتحال میں) وقت پر نماز پڑھ لیا کرنا پھر جب (ان لوگوں کے معمول کے مطابق) جماعت کا وقت ہو' تو ان کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھ لینا' یہ زیادہ بہتر ہے۔

1370- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ مَطَرٍ عَنْ اَبِی الْعَالِیَۃِ الْبَرَّاءِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ نُصَلِّی یَوْمَ الْجُمُعَۃِ خَلْفَ اُمَرَاءَ فَیُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوۃَ قَالَ فَضَرَبَ فَخِذِیْ ضَرْبَۃً اَوْجَعَتْنِیْ وَقَالَ سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ عَنْ ذٰلِكَ فَضَرَبَ فَخِذِیْ وَقَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَلُّوا الصَّلٰوۃَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلُوْا صَلٰوتَکُمْ مَعَهُمْ نَافِلَۃً قَالَ و قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ذُکِرَ لِیْ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فَخِذَ اَبِیْ ذَرٍّ

✧✧ ابوالعالیہ البراء بیان کرتے ہیں' میں نے عبداللہ بن صامت سے کہا' ہم جمعے کی نماز حاکم وقت کے پیچھے ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ نمازیں تاخیر سے ادا کرتے ہیں۔ (ہمیں کیا کرنا چاہئے؟) تو انہوں نے میرے زانو پر زور سے ہاتھ مار کر' مجھے تکلیف کا شکار کیا اور پھر بولے جب میں نے اس بارے میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تھا' تو انہوں نے بھی میرے زانو پر ہاتھ مار کر مجھے بتایا تھا کہ میں نے جب اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: تم پہلے ہی نماز کو وقت پر ادا کرلیا کرنا اور ان کے ساتھ (باجماعت) نماز میں نفل کے طور پر شریک ہو جایا کرنا۔

عبداللہ بن صامت کہتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے زانو پر ہاتھ مارا تھا۔

بَابُ 227: فَضْلِ صَلٰوۃِ الْجَمَاعَۃِ وَبَیَانِ التَّشْدِیْدِ فِی التَّخَلُّفِ عَنْهَا وَاَنَّهَا فَرْضُ کِفَایَۃٍ

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت اور اس سے پیچھے رہ جانے کی شدید (ممانعت) باجماعت نماز پڑھنا پچیس فرض کفایہ ہے

1371- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوۃِ اَحَدِکُمْ وَحْدَهٗ بِخَمْسَۃٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تنہا نماز پڑھنے کے مقابلے میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

1372- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ صَلٰوۃُ الْجَمِیْعِ عَلٰی صَلٰوۃِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً قَالَ وَتَجْتَمِعُ مَلٰٓئِکَۃُ اللَّیْلِ وَمَلٰٓئِکَۃُ النَّهَارِ فِیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ قَالَ اَبُوْهُرَیْرَۃَ اِقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ

(وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: باجماعت نماز' تنہا نماز پر درجے فضیلت رکھتی ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے دن اور رات کے فرشتے فجر کی نماز میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو۔

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا

''اور فجر (کی نماز میں) قرات' کیونکہ فجر کی (نماز میں) قرات میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں''۔

1373 - وَحَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدٌ وَّاَبُوْسَلَمَةَ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا انه قَالَ بِخَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''درجات'' کے بجائے ''گنا'' کا لفظ منقول ہے۔

1374 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: باجماعت نماز' تنہا (پڑھی جانے والی) پچیس نمازوں کے برابر ہوتی ہے۔

1375 - حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ ابْنُ عَطَآءِ بْنِ اَبِي الْخُوَارِ اَنَّهٗ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَّعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اِذْ مَرَّ بِهِمْ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ خَتَنُ زَيْدِ بْنِ زَبَّانٍ مَوْلَى الْجُهَنِيِّيْنَ فَدَعَاهُ نَافِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ مَّعَ الْاِمَامِ اَفْضَلُ مِنْ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ صَلٰوةً يُصَلِّيْهَا وَحْدَهٗ

✧✧ عمر بن عطاء بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے نافع کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے حضرت زید بن زبان رضی اللہ عنہ کے داماد ابوعبداللہ کا گزر ہوا۔ نافع نے انہیں بلایا (اور ان سے کوئی سوال کیا) تو انہوں نے کہا میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: امام کے ساتھ نماز پڑھنا' تنہا نمازیں ادا کرنے سے افضل ہے۔

1376 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا' تنہا نماز پڑھنے پر ستائیس گنا فضیلت رکھتا ہے۔

1377 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوتِهٖ وَحْدَهٗ سَبْعًا وَّعِشْرِيْنَ

دَرَجَةً

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انسان کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے (کا ثواب) تنہا نماز سے ستائیس گنا زیادہ ہو جاتا ہے۔

1378- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1379- وَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ فِیْ رِوَايَتِهٖ سَبْعًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً وَّحَدَّثَنَاهُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں (ستائیس کی بجائے) ''سے کچھ زیادہ'' کے الفاظ ہیں۔

1380- وَحَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَ نَاسًا فِیْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا يُّصَلِّیْ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنْهَا فَاٰمُرَ بِهِمْ فَيُحَرِّقُوْا عَلَيْهِمْ بِحُزَمِ الْحَطَبِ بُيُوْتَهُمْ وَلَوْ عَلِمَ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَظْمًا سَمِيْنًا لَّشَهِدَهَا يَعْنِیْ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ایک نماز میں بعض لوگوں کو غیر موجود پایا تو فرمایا میرا جی چاہ رہا ہے کہ میں کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں ان لوگوں کے پاس جاؤں جو جماعت میں شریک نہیں ہوئے ہیں اور ان کے بارے میں یہ حکم دوں کہ لکڑیاں اکٹھی کر کے ان کے گھروں کو آگ لگادی جائے (یہ وہ لوگ ہیں) کہ اگر انہیں یہ پتا چل جائے کہ انہیں ایک گوشت والی ہڈی ملے گی تو یہ اس (یعنی نماز عشاء) میں ضرور شریک ہوں۔

1381- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَثْقَلَ صَلٰوةٍ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ صَلٰوةُ الْعِشَآءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَّلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّیَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اَنْطَلِقَ مَعِیْ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِّنْ حَطَبٍ اِلٰى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ بِالنَّارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: منافقین کیلئے سب سے زیادہ دشوار عشاء کی نماز اور فجر کی نماز ہے اگر انہیں ان دونوں نمازوں کے ثواب کا پتا چل جائے تو وہ ان دونوں (کو پڑھنے) کیلئے ضرور آئیں اگرچہ انہیں گھسٹ کر آنا پڑے۔ میرا جی چاہ رہا ہے کہ میں (تم لوگوں کو) نماز پڑھنے کا حکم دوں اور پھر ایک شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں چند لوگوں کے ہمراہ جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھے ہوں' ان لوگوں کے پاس جاؤں اور ان کے گھروں کو آگ لگادوں۔

حدیث 1380: ابوداؤد (548) ترمذی (217) ابن ماجہ (791) دارمی (1274) احمد (3743)' (3816)' (4007) ابن حبان (2097) ابن خزیمہ (1481)' (1853) مستدرک (1080) بیہقی (4711)' (4712)' (4714) ابویعلی (5335)' (6338)

✧✧ 1382 وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ فِتْيَانِيْ اَنْ يَسْتَعِدُّوا لِيْ بِحُزَمٍ مِّنْ حَطَبٍ ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ تُحَرَّقُ بُيُوْتٌ عَلٰى مَنْ فِيْهَا

✧✧ ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ نے ہمیں نبی اکرم ﷺ کی جو احادیث سنائی ہیں ان میں آپ کا یہ فرمان بھی شامل ہے میرا جی چاہ رہا ہے کہ میں چند نو جوانوں کو لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں اور پھر کسی شخص کو یہ حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر ان لوگوں کے گھروں کو ساز وسامان سمیت آگ لگا دی جائے (جو نماز میں شریک نہیں ہوتے ہیں)

1383- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1384- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ سَمِعَهٗ مِنْهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَةِ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ اُحَرِّقَ عَلٰى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوْتَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بعض لوگ جمعہ کی نماز میں شریک نہیں ہوئے۔ ان کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میرا جی چاہ رہا ہے کہ میں کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں ان لوگوں کو جلا دوں جو گھروں میں ہیں اور جمعہ میں شریک نہیں ہوئے۔

1385- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّيَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْمٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ قَائِدٌ يَقُوْدُنِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُرَخِّصَ لَهٗ فَيُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِهٖ فَرَخَّصَ لَهٗ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک نابینا شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ! میرے پاس کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو مجھے مسجد تک لا سکے۔ اس نے نبی اکرم ﷺ سے درخواست کی کہ اسے اپنے گھر نماز

حدیث 1384: بخاری (618)' (2288)' (6797) ابوداؤد (548)' (549)' ترمذی (217) نسائی (848)' (2589) ابن ماجہ (791) موطا (290) داری (1274) احمد (3743)' (4007)' (4295) ابن حبان (2096)' (2097) ابن خزیمہ (1479)' (1481)' (1853) مستدرک (902)' (1080) بیہقی (4709)' (4711)' (4712) ابویعلی (5335)' (6338)

حدیث 1385: ابوداؤد (552) نسائی (850) ابن ماجہ (792) مستدرک (903)' (6673) بیہقی (4725)' (4726)' (4771) معجم کبیر (304)' (305) دارقطنی (9)

ادا کرنے کی رخصت ادا کی جائے' تو آپ نے اسے رخصت عطا کردی جب وہ واپس جانے لگا تو آپ نے اسے بلایا اور دریافت کیا' کیا تم اذان سنتے ہو؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا' پھر تم اس کا جواب دیا کرو۔

1386 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلٰوةِ اِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ اَوْ مَرِيْضٌ اِنْ كَانَ الْمَرِيْضُ لَيَمْشِى بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتّٰى يَاْتِىَ الصَّلٰوةَ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدٰى وَاِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى الصَّلٰوةُ فِى الْمَسْجِدِ الَّذِىْ يُؤَذَّنُ فِيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمارے نزدیک جماعت میں صرف وہ منافق شریک نہیں ہوتا تھا جس کا نفاق معروف ہو یا' پھر بیمار شریک نہیں ہوتا تھا۔ اگر کوئی شخص دو آدمیوں کا سہارا لے کر جماعت میں شامل ہو سکتا ہو (تو وہ بھی باجماعت نماز ادا کرتا تھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ''سنن ھدیٰ'' کی تعلیم دی تھی اور سنن ھدیٰ میں یہ بات بھی شامل تھی کہ نماز اس مسجد میں ادا کی جائے جہاں اذان ہوتی ہے۔

1387 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ اَبِى الْعُمَيْسِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلٰى هٰٓؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادٰى بِهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدٰى وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى وَلَوْ اَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِىْ بُيُوْتِكُمْ كَمَا يُصَلِّىْ هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِىْ بَيْتِهٖ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ يَعْمِدُ اِلٰى مَسْجِدٍ مِّنْ هٰذِهِ الْمَسَاجِدِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوْهَا حَسَنَةً وَّيَرْفَعُهٗ بِهَا دَرَجَةً وَّيَحُطُّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَّلَقَدْ رَاَيْنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَّعْلُوْمُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتٰى بِهٖ يُهَادٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُقَامَ فِى الصَّفِّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہو کہ کل (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ اسے مسلمان کے طور پر ملاقات کرے۔ اسے ان نمازوں کو باقاعدگی سے اسی وقت پڑھنا چاہئے' جب ان کیلئے اذان دے دی جائے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کیلئے سنن ھدیٰ کو مشروع کیا ہے اور یہ نمازیں سنن ھدیٰ میں شامل ہیں اور اگر تم اپنے گھروں میں نماز ادا کرتے ہو جیسا کہ جماعت کے تارکین پڑھتے ہیں تو تم نے اپنے نبی کی سنت کو ترک کیا اور اگر تم اپنے نبی کی سنت کو ترک کر دیتے ہو' تو تم گمراہی کا شکار ہو جاؤ گے جو شخص اچھی طرح وضو کر لینے کے بعد مسجد کا رخ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک قدم کے بدلے میں اس کیلئے ایک نیکی لکھتا ہے۔ اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ اس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جماعت کے ساتھ وہی شخص نماز نہیں پڑھتا جس کا منافق ہونا معروف ہو۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں کسی بیمار) شخص کو دو آدمیوں کے سہارے سے لا کر صف میں کھڑا کیا جاتا تھا۔

1388 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا فِى الْمَسْجِدِ مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِىْ فَاَتْبَعَهٗ اَبُوْهُرَيْرَةَ بَصَرَهٗ حَتّٰى خَرَجَ

حدیث 1386: ابن حبان (2100) ابن خزیمہ (1483) ابویعلیٰ (5023) معجم کبیر (8608)

مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوشعثاء بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ مؤذن نے اذان دی۔ ایک شخص مسجد سے اٹھ کر جانے لگا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اسی کی طرف دیکھتے رہے' جب وہ مسجد سے نکل گیا' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے اس شخص نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

1389 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِىِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ وَرَاٰى رَجُلًا يَجْتَازُ الْمَسْجِدَ خَارِجًا بَعْدَ الْاَذَانِ فَقَالَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ اشعث بن ابوشعثاء صحابی' اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے ایک شخص کو اذان کے بعد مسجد سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اس شخص نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

1390 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِىُّ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِىْ عَمْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ الْمَسْجِدَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقَعَدَ وَحْدَهٗ فَقَعَدْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَلَّى الْعِشَآءَ فِىْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِىْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهٗ

✧✧ عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں داخل ہوئے اور تنہا بیٹھ گئے۔ میں بھی ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا' تو انہوں نے فرمایا اے بھتیجے! میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص عشاء کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے۔ اس نے گویا نصف رات تک قیام کیا اور جو فجر کی نماز بھی باجماعت پڑھے تو اس نے گویا ساری رات قیام کیا

1391 -وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِىُّ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ سَهْلٍ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1392 - وَحَدَّثَنِىْ نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِى ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِىْ ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ مِنْ ذِمَّتِهٖ بِشَىْءٍ فَيُدْرِكَهٗ فَيَكُبَّهٗ فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ

حدیث 1392: ترمذی (222)' (2164) ابن ماجہ (3945)' (3946) داری (1426) احمد (5898)' (18825)' (18834) ابن حبان (1743) مستدرک (2581) بیہقی (2013)' (2014) ابویعلی (1526)' (4107)' (6452) معجم کبیر (1654)' (1655)' (1656)

حدیث 1388: ابوداؤد (536) ترمذی (204) نسائی (683)' (684) ابن ماجہ (733) داری (1205) احمد (9304)' (9371)' (10097) ابن حبان (2062) ابن خزیمہ (1506) بیہقی (4716)' (4717)

حدیث 1390: ابوداؤد (555) ترمذی (221) داری (1224) احمد (408)' (409)' (491) ابن حبان (2058)' (2059)' (2060) ابن خزیمہ (1473)' (2195) بیہقی (2012)' (4743) معجم کبیر (148)

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص صبح کی نماز پڑھے وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں رہتا ہے۔ پس جو شخص اللہ تعالیٰ کے اس ذمہ کے بارے میں کوتاہی کا مرتکب ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل جہنم میں داخل کریگا۔

1393- وَحَدَّثَنِيهِ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا الْقَسْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللَّهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبْهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ يُدْرِكْهُ ثُمَّ يَكُبَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت جندب قسری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص صبح کی نماز ادا کرے وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں رہتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ذمہ کے بارے میں کوتاہی کا مرتکب ہو' اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل جہنم میں داخل کرے گا۔

1394-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فَيَكُبَّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں منہ کے بل جہنم میں داخل کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 228: الرُّخْصَةِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ لِعُذْرٍ

کسی عذر کی وجہ سے جماعت میں شریک نہ ہونے کی رخصت

1395- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مَحْمُودَ بْنَ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَّهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أُصَلِّي لِقَوْمِي وَإِذَا كَانَتِ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ وَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ لَهُمْ وَدِدْتُ أَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِي فَتُصَلِّي فِي مُصَلًّى فَأَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ عِتْبَانُ فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ قَالَ فَأَشَرْتُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ فَقُمْنَا وَرَاءَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَزِيرٍ صَنَعْنَاهُ لَهُ قَالَ فَثَابَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ حَوْلَنَا حَتَّى اجْتَمَعَ فِي الْبَيْتِ رِجَالٌ ذَوُو عَدَدٍ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذٰلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ لَهُ ذٰلِكَ أَلَا تَرَاهُ قَدْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ يُرِيدُ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّمَا نَرَى وَجْهَهُ وَنَصِيحَتَهُ لِلْمُنَافِقِينَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذٰلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ أَحَدُ بَنِي سَالِمٍ وَهُوَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ فَصَدَّقَهُ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان صحابہ میں شامل ہیں جنہیں غزوہ بدر میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہے ان کا تعلق انصار سے ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ! میری نظر خاصی کمزور ہو چکی ہے۔ میں اپنی قوم کے لوگوں کو نماز پڑھاتا ہوں بارشوں کے موسم میں میرے اور ان کے (یعنی مسجد کے) درمیان پانی بھرا ہوا ہوتا ہے۔ میں مسجد تک پہنچ کر انہیں نماز نہیں پڑھا سکتا اس لیے میری یہ خواہش ہے کہ آپ میرے ہاں تشریف لائیں اور کسی جگہ پر نماز ادا کریں تا کہ میں اسی جگہ نماز پڑھا کروں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو میں عنقریب ایسا ہی کروں گا۔ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگلے دن جب سورج نکل چکا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تشریف لے آئے۔ اللہ کے رسول نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ میں نے انہیں اجازت دی۔ آپ گھر کے اندرونی حصے میں تشریف لانے کے بعد تشریف فرما ہو گئے اور دریافت کیا۔ تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں گھر میں کہاں نماز پڑھوں؟ میں نے گھر کے ایک گوشے کی طرف اشارہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کھڑے ہو کر تکبیر کہی۔ ہم بھی آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ دو رکعات ادا کر لینے کے بعد آپ نے سلام پھیر دیا۔ ہم نے آپ کیلئے قیمہ پکایا تھا۔ اسے کھانے کے لئے ہم نے آپ کو روک لیا۔ (آپ کی زیارت کیلئے) بہت سے محلے والے اکٹھے ہو گئے یہاں تک کہ گھر میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد جمع ہو گئی۔ حاضرین میں سے کوئی صاحب بولے مالک بن دخشن کہاں ہیں؟ کسی اور نے جواب دیا: وہ تو منافق ہے اور اللہ اور اس کے رسول سے محبت نہیں کرتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کیلئے ایسا نہ کہو کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اس نے صرف اللہ کی رضا کے حصول کیلئے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کیا ہے تو لوگوں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ ایک صاحب نے عرض کی ہم نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ وہ منافقین سے بہت ملتا ہے اور ان کا بڑا خیر خواہ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے حصول کیلئے اس بات کا اقرار کرے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر جہنم کو حرام کر دیتا ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں میں نے حصین بن محمد انصاری جو بنو سالم کے سرکردہ افراد میں سے ایک ہیں سے محمود بن ربیع کی اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

1396-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ رَبِيْعٍ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ اَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ اَوِ الدُّخَيْشِنِ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ مَحْمُوْدٌ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ نَفَرًا فِيْهِمْ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا اَظُنُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُلْتَ قَالَ فَحَلَفْتُ اِنْ رَجَعْتُ اِلٰى عِتْبَانَ اَنْ اَسْاَلَهٗ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ فَوَجَدْتُهٗ شَيْخًا كَبِيْرًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهٗ وَهُوَ اِمَامُ قَوْمِهٖ فَجَلَسْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَحَدَّثَنِيْهِ كَمَا حَدَّثَنِيْهِ اَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ ثُمَّ نَزَلَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَرَآئِضُ وَاُمُوْرٌ نَرٰى اَنَّ الْاَمْرَ انْتَهٰى اِلَيْهَا فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَا يَغْتَرَّ فَلَا يَغْتَرَّ

✧✧ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں تاہم اس میں مالک بن دخشن کا نام مالک بن دخیشن ہے۔ اس کے علاوہ محمود بن ربیع کے یہ الفاظ زائد ہیں۔ وہ فرماتے ہیں میں نے بہت سے افراد کو یہ حدیث سنائی جن میں ابوایوب انصاری بھی شامل تھے۔ انہوں نے یہ کہا میں نہیں

سمجھا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس طرح ارشاد فرمایا ہوگا۔ محمود کہتے ہیں' میں نے یہ حلف اٹھایا کہ اب اگر میری ملاقات دوبارہ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوئی تو ان سے اس روایت کے بارے میں دریافت کروں گا' جب میری دوبارہ ان سے ملاقات ہوئی تو اس وقت وہ بہت بوڑھے ہو چکے تھے اور ان کی بینائی رخصت ہو چکی تھی۔ وہ اپنی قوم کے امام تھے۔ میں ان کے پہلو میں بیٹھ گیا اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے اسی طرح یہ حدیث سنائی جیسے پہلی مرتبہ سنائی تھی۔

(اس روایت کے راوی ابن شہاب) زہری کہتے ہیں۔ اس واقعے کے بعد بہت سے فرائض نازل ہوئے جنہیں دیکھ کر ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ دینی تعلیمات مکمل ہو چکی ہیں اس لیے جس شخص کیلئے دھوکے سے بچنا ممکن ہو وہ دھوکے سے بچے۔

1397- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ قَالَ اِنِّي لَاَعْقِلُ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ فِي دَارِنَا قَالَ مَحْمُوْدٌ فَحَدَّثَنِيْ عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بَصَرِي قَدْ سَاءَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ اِلٰى قَوْلِهٖ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَحَبَسْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَشِيْشَةٍ صَنَعْنَاهَا لَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ مِنْ زِيَادَةِ يُوْنُسَ وَمَعْمَرٍ

✧✧ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے یاد ہے' نبی اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ ہمارے گھر میں ڈول سے کلی کی تھی۔ محمود بیان کرتے ہیں مجھے حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میری بینائی کمزور ہو چکی ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد وہی روایت ہے' تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے جو کمی وبیشی کی شکل میں ہے۔

بَابُ229: جَوَازِ الْجَمَاعَةِ فِي النَّافِلَةِ وَالصَّلٰوةِ عَلٰى حَصِيْرٍ وَّخُمْرَةٍ وَّثَوْبٍ وَّغَيْرِهِمَا مِنَ الطَّاهِرَاتِ

نفل نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا جائز ہے چٹائی' اوڑھنی' کپڑا یا ان کے علاوہ کسی بھی پاک چیز پر نماز پڑھی جا سکتی ہے

1398- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ جَدَّتَهٗ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْمُوْا فَاُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيْرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهٗ بِمَآءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيْمُ وَرَآءَهٗ وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَآئِنَا فَصَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کی دادی حضرت ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کیلئے کھانا تیار کر کے آپ کی دعوت کی۔ آپ نے وہ کھانا کھا لینے کے بعد فرمایا۔ تم سب کھڑے ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اپنی اس چٹائی کے پاس گیا جو طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا' پھر نبی اکرم ﷺ اس پہ کھڑے ہوئے آپ کے پیچھے میں اور ایک یتیم لڑکا کھڑے ہوئے۔ بزرگ خواتین ہمارے پیچھے کھڑے ہوئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دو رکعات پڑھائی اور پھر آپ تشریف لے گئے۔

حدیث **1398**: بخاری (373)' (822) ابوداؤد (612) ترمذی (234) نسائی (801) موطا (359) دارمی (1287) احمد (12362)' (12529)' (12703) ابن حبان (2205) بیہقی (4940)

1399- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاَبُو الرَّبِيْعِ كِلاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا فَرُبَّمَا تَحْضُرُ الصَّلٰوةُ وَهُوَ فِىْ بَيْتِنَا قَالَ فَيَاْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِىْ تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ ثُمَّ يُنْضَحُ ثُمَّ يَؤُمُّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُوْمُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّى بِنَا وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيْدِ النَّخْلِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بہترین اخلاق کے مالک تھے۔ بعض اوقات جب آپ ہمارے گھر میں موجود ہوتے اور نماز کا وقت ہو جاتا تو آپ اپنے نیچے موجود چٹائی کے بارے میں حکم دیتے اسے صاف کر کے دھولیا جاتا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم امامت کرتے اور ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے (راوی کہتے ہیں) وہ چٹائی کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی ہوتی تھی۔

1400- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ اِلَّا اَنَا وَاُمِّى وَاُمُّ حَرَامٍ خَالَتِىْ فَقَالَ قُوْمُوْا فَلِاُصَلِّىَ بِكُمْ فِىْ غَيْرِ وَقْتِ صَلٰوةٍ فَصَلّٰى بِنَا فَقَالَ رَجُلٌ لِثَابِتٍ اَيْنَ جَعَلَ اَنَسًا مِنْهُ قَالَ جَعَلَهُ عَلٰى يَمِيْنِهٖ ثُمَّ دَعَا لَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَقَالَتْ اُمِّى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللّٰهَ لَهُ قَالَ فَدَعَا لِىْ بِكُلِّ خَيْرٍ وَكَانَ فِىْ اٰخِرِ مَا دَعَا لِىْ بِهٖ اَنْ قَالَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اس وقت گھر میں' میری والدہ اور میری خالہ ام حرام موجود تھیں۔ آپ نے فرمایا: تم لوگ کھڑے ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس وقت کسی نماز کا وقت نہیں تھا' بہر حال آپ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(راوی کہتے ہیں) ایک صاحب نے (دوسرے راوی) ثابت سے دریافت کیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: اپنے دائیں طرف۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے اہلخانہ کیلئے دنیا و آخرت کی ہر بھلائی کی دعا مانگی تو میری والدہ نے عرض کی' یا رسول اللہ! اپنے ننھے سے خادم (حضرت انس رضی اللہ عنہ) کیلئے اللہ تعالیٰ سے (بطور خاص) دعا کریں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے ہر طرح کی بھلائی کی دعا کی۔ آپ نے میرے لیے جو دعا کی اس کے آخری الفاظ یہ ہیں: اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا کر اور ان میں برکت عطا کر۔

1401- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ سَمِعَ مُوْسٰى بْنَ اَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهٖ وَبِاُمِّهٖ اَوْ خَالَتِهٖ قَالَ فَاَقَامَنِىْ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَاَقَامَ الْمَرْاَةَ خَلْفَنَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں' ان کی والدہ اور ان کی خالہ کو نماز پڑھائی (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا اور خواتین کو ہمارے پیچھے کھڑا کیا۔

حدیث 1399: (2875) ابوداؤد (4773) احمد (13232)' (13883) بیہقی (4077)' (4772)' (9772) ابویعلی (3832)

حدیث 1400: ابوداؤد (609) ابن ماجہ (975) احمد (13733) بیہقی (4935)

1402- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1403- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ وَكَانَ يُصَلِّي عَلٰى خُمْرَةٍ

✧✧ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور میں برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ بعض اوقات جب آپ سجدے میں جاتے تو آپ کا کپڑا مجھے لگ جاتا۔ آپ اوڑھنی پر نماز ادا کیا کرتے۔

1404- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي عَلٰى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو چٹائی پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ نے سجدہ بھی اسی پر کیا۔

بَابُ 230: فَضْلِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ وَانْتِظَارِ الصَّلٰوةِ

فرض نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت' نماز کا انتظار کرنے اور مساجد کی طرف زیادہ قدم اٹھا کر جانے کی فضیلت اور مساجد کی طرف چل کر جانے کی فضیلت

1405- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلٰى صَلٰوتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلٰوتِهِ فِي سُوقِهِ بِضْعًا وَّعِشْرِينَ دَرَجَةً وَّذٰلِكَ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلٰوةُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلٰوةَ فَلَمْ يَخْطُ خُطْوَةً إِلَّا رُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَّحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي الصَّلٰوةِ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ هِيَ تَحْبِسُهُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُصَلُّونَ عَلٰى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلّٰى فِيهِ يَقُولُونَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ

حدیث 1404: ابوداؤد (659) ترمذی (331)' (332) ابن ماجہ (1028)' (1029) دارمی (1374) احمد (2426)' (2942)' (5733) ابن حبان (2310)' (2311)' (2312) ابن خزیمہ (1004)' (1006)' (1007) مستدرک (950) بیہقی (3993)' (3997)' (4000) ابویعلی (2357)' (6884)' (7090) معجم کبیر (11139)' (11752)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اس کے گھر یا بازار میں (تنہا) نماز پڑھنے سے سے زیادہ درجے فضیلت رکھتا ہے اور وہ یوں کہ جب کوئی شخص اچھی طرح وضو کرنے کے بعد صرف نماز پڑھنے کیلئے مسجد جاتا ہے' تو ہر ایک قدم کے عوض میں اس کا ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے' یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے اور پھر جب وہ مسجد میں داخل ہو جائے تو جب تک وہ نماز کے انتظار میں' مسجد میں رہے' وہ حالت نماز میں ہی شمار ہوگا۔ کسی شخص نے جہاں نماز ادا کی ہو وہ جب تک وہاں بیٹھا رہتا ہے۔ فرشتے اس کیلئے یہی دعا کرتے رہتے ہیں۔ اے اللہ! اس پر رحم کر اے اللہ! اسے بخش دے۔ اے اللہ اس پر خاص فضل کر (وہ فرشتے اس وقت تک یہ دعا کرتے رہتے ہیں) جب تک وہ شخص انہیں اذیت نہ پہنچائے (یعنی) وضو نہ توڑتے۔

1406- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1407- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تُصَلِّي عَلٰى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مَجْلِسِهٖ تَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ وَاَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص جب تک (نماز پڑھنے کے بعد) اپنی جگہ پر بیٹھا رہے۔ فرشتے اس کیلئے یہی دعا کرتے رہتے ہیں اے اللہ! اسے بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم کرتا یہاں تک کہ اس کا وضو نہ ٹوٹ جائے اور کوئی شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہے وہ حالت نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

1408- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِيْ صَلٰوةٍ مَا كَانَ فِيْ مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ وَتَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ حَتّٰى يَنْصَرِفَ اَوْ يُحْدِثَ قُلْتُ مَا يُحْدِثُ قَالَ يَفْسُوْ اَوْ يَضْرِطُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ جب تک اپنی جائے نماز پر نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے وہ اس وقت تک حالت نماز میں ہی شمار ہوتا ہے اور فرشتے اس کے اٹھنے یا بے وضو ہو جانے تک یہی دعا کرتے رہتے ہیں اے اللہ! اسے بخش دے' اے اللہ! اس پر رحم کر۔

1409- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهٗ لَا يَمْنَعُهٗ اَنْ يَنْقَلِبَ اِلٰى اَهْلِهٖ اِلَّا الصَّلٰوةُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص جب تک نماز کا اس طرح انتظار کرتا رہے کہ صرف نماز کی وجہ سے وہ اپنے گھر واپس نہ جائے اس وقت تک وہ حالت نماز میں ہی شمار ہوتا ہے۔

1410 - حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحَدُكُمْ مَا قَعَدَ یَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فِیْ صَلٰوةٍ مَا لَمْ یُحْدِثْ تَدْعُو لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص جب تک نماز کے انتظار میں بیٹھا رہے وہ حالت نماز میں ہی شمار ہوتا ہے اور جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے فرشتے اس کیلئے یہی دعا کرتے رہتے ہیں۔ اے اللہ! اسے بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم کر۔

1411 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1412 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِیُّ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَیْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ النَّاسِ اَجْرًا فِی الصَّلٰوةِ اَبْعَدُهُمْ اِلَیْهَا مَمْشًی فَاَبْعَدُهُمْ وَالَّذِیْ یَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ حَتّٰی یُصَلِّیَهَا مَعَ الْاِمَامِ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنَ الَّذِیْ یُصَلِّیْهَا ثُمَّ یَنَامُ وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ كُرَیْبٍ حَتّٰی یُصَلِّیَهَا مَعَ الْاِمَامِ فِیْ جَمَاعَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (باجماعت) نماز کا سب سے زیادہ ثواب اس شخص کو ملتا ہے جو اس کیلئے زیادہ دور سے چل کر آئے اور جو شخص امام کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے انتظار کرتا رہے اس کا اجر اس شخص سے زیادہ ہوگا' جو خود نماز پڑھ کر سو جاتے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں یہ الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

1413 - حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ لَا اَعْلَمُ رَجُلًا اَبْعَدَ مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ صَلٰوةٌ قَالَ فَقِیْلَ لَهُ اَوْ قُلْتُ لَهُ لَوِ اشْتَرَیْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِی الظَّلْمَاءِ وَفِی الرَّمْضَاءِ قَالَ مَا یَسُرُّنِیْ اَنَّ مَنْزِلِیْ اِلٰی جَنْبِ الْمَسْجِدِ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ یُكْتَبَ لِیْ مَمْشَایَ اِلَی الْمَسْجِدِ وَرُجُوْعِیْ اِذَا رَجَعْتُ اِلٰی اَهْلِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ اللّٰهُ لَكَ ذٰلِكَ كُلَّهُ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایک ایسے شخص سے واقف ہوں جس کا گھر مسجد سے' سب سے زیادہ دور تھا اور اس کی کوئی نماز (باجماعت) قضا نہیں ہوتی اس سے کہا گیا اگر تم ایک گدھا خرید لو تو اندھیرے اور گرمی میں (تمہیں مسجد تک آنے میں آسانی ہوگی) تو اس نے جواب دیا: مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرا گھر مسجد کے پہلو میں ہو کہ مسجد تک آنے اور واپس گھر تک جانے کا

حدیث 1412: بخاری (623) ابن خزیمہ (1501) بیہقی (4758)' (19893) ابویعلی (7294)

حدیث 1413: ابوداؤد (557) دارمی (1284) احمد (21252)' (21254) ابن حبان (2040)' (2041) ابن خزیمہ (450)' (1500) بیہقی (19892)' (4759)

ثواب (میرے نامہ اعمال میں) لکھا جائے۔ (اس کی یہ بات سن کر) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اس سارے (ثواب) کو جمع کر کے رکھا ہوا ہے۔

1414- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ كِلَاهُمَا عَنِ التَّیْمِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1415- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بَیْتُهٗ اَقْصٰی بَیْتٍ فِی الْمَدِیْنَةِ فَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلٰوةُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْنَا لَهٗ فَقُلْتُ لَهٗ یَا فُلَانُ لَوْ اَنَّكَ اشْتَرَیْتَ حِمَارًا یَقِیْكَ مِنَ الرَّمْضَاءِ وَیَقِیْكَ مِنْ هَوَامِّ الْاَرْضِ قَالَ اَمَ وَاللّٰهِ مَا اُحِبُّ اَنَّ بَیْتِیْ مُطَنَّبٌ بِبَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمَلْتُ بِهٖ حِمْلًا حَتّٰی اَتَیْتُ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ قَالَ فَدَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ لَهٗ اَنَّهٗ یَرْجُو فِیْ اَثَرِهِ الْاَجْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صحابی کا گھر مدینہ منورہ میں مسجد سے سب سے زیادہ دور تھا اور وہ بڑی باقاعدگی کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں باجماعت نماز ادا کیا کرتا تھا۔ ہمیں اس کی مشکل کا احساس تھا۔ میں نے اس سے کہا اے فلاں! اگر تم ایک گدھا خرید لو تو تم گرمی اور حشرات الارض وغیرہ سے محفوظ ہو جاؤ گے تو اس نے یہ جواب دیا: اللہ کی قسم! مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرا گھر نبی اکرم ﷺ کے گھر کے ساتھ ہو (حضرت ابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) مجھے اس کی یہ بات ناگوار محسوس ہوئی۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بات کی اطلاع دی آپ نے اسے بلایا تو اس نے آپ کو بھی یہی بات کہی اور یہ وضاحت کی کہ وہ دور سے چل کر آنے سے ملنے والے اجر کے حصول کا خواہشمند ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا' تمہیں وہی اجر ملے گا جس کی تم نے نیت کی ہے۔

1416- وَحَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَزْهَرَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا اَبِیْ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1417- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِیَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَتْ دِیَارُنَا نَائِیَةً عَنِ الْمَسْجِدِ فَاَرَدْنَا اَنْ نَبِیْعَ بُیُوْتَنَا فَنَقْتَرِبَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمارے گھر مسجد نبوی سے کچھ فاصلے پر موجود تھے۔ ہم نے یہ ارادہ کیا کہ انہیں فروخت کر کے مسجد کے قریب گھر خرید لیں تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا تمہیں ہر ایک قدم کے عوض

حدیث 1417: بخاری (1788) احمد (17691) '(12052)' (12899) ابن حبان (2044) '(2042)' بیہقی (4747) '(4760) ابو یعلیٰ (6201) '(2157)

میں ایک درجہ ملتا ہے۔

1418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِی الْجُرَیْرِیُّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَاَرَادَ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ یَنْتَقِلُوْا اِلٰی قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ اِنَّهُ بَلَغَنِیْ اَنَّكُمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوْا نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَرَدْنَا ذٰلِكَ فَقَالَ یَا بَنِیْ سَلِمَةَ دِیَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ دِیَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مسجد کے اردگرد کچھ جگہ خالی ہوئی تو بنوسلمہ نے یہ ارادہ کیا کہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں۔ اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے ان سے کہا کہ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ تم مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہتے ہو۔ انہوں نے عرض کی جی ہاں! یارسول اللہ ہم نے یہی ارادہ کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنوسلمہ! اپنے موجودہ گھروں میں ہی رہو کیونکہ تمہارے قدموں (کی کثرت کے اعتبار سے زیادہ اجر وثواب) لکھا جاتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یہی بات آپ نے دوسری مرتبہ بھی ارشاد فرمائی۔

1419 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّیْمِیُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ كَهْمَسًا یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَرَادَ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ یَتَحَوَّلُوْا اِلٰی قُرْبِ الْمَسْجِدِ قَالَ وَالْبِقَاعُ خَالِیَةٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا بَنِیْ سَلِمَةَ دِیَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ فَقَالُوْا مَا كَانَ یَسُرُّنَا اَنَّا كُنَّا تَحَوَّلْنَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنوسلمہ نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا۔ اس وقت کچھ جگہ خالی ہوئی تھی اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: اے بنوسلمہ! تم اپنے موجودہ گھروں میں رہو کیونکہ تمہارے قدموں (کے حساب سے ثواب) لکھا جاتا ہے' تو انہوں نے عرض کی اب ہماری یہ خواہش نہیں ہے کہ ہم منتقل ہو جائیں۔

1420 - حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا زَكَرِیَّاءُ بْنُ عَدِیٍّ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ یَعْنِی ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِیْ بَیْتِهٖ ثُمَّ مَشٰی اِلٰی بَیْتٍ مِّنْ بُیُوْتِ اللّٰهِ لِیَقْضِیَ فَرِیْضَةً مِنْ فَرَآئِضِ اللّٰهِ كَانَتْ خَطْوَتَاهُ اِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِیْئَةً وَّالْاُخْرٰی تَرْفَعُ دَرَجَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے گھر میں اچھی طرح وضو کرنے کے بعد اللہ کے کسی گھر (مسجد) کی طرف جائے تاکہ اللہ کے فرائض میں سے کسی فرض کو ادا کر سکے تو اس کا ہر ایک قدم ایک گناہ مٹا دیتا ہے اور دوسرا قدم ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

1421 - وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَقَالَ قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرٌ یَعْنِی ابْنَ مُضَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِیْ حَدِیْثِ بَكْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَرَاَیْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهَرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ یَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ یَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ

حدیث 1420: احمد (17691) ابن حبان (2044) بیہقی (4747) ابویعلی (6201)

هَلْ يَبْقَىٰ مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالُوْا لَا يَبْقَىٰ مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا تم نے غور کیا کہ اگر تم میں سے کسی ایک شخص کے دروازے پر ایک دریا موجود ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟ صحابہ کرام نے عرض کی جی نہیں' کوئی میل باقی نہیں رہے گا۔ آپ نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال بھی اسی طرح ہے اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

1422- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَّهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلٰى بَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ وَمَا يُبْقِيْ ذٰلِكَ مِنَ الدَّرَنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ نمازوں کی مثال ایک وسیع بہتے ہوئے دریا کی مانند ہے جو کسی شخص کے دروازے پر موجود ہو اور وہ شخص روزانہ اس میں پانچ مرتبہ غسل کرے (امام مسلم فرماتے ہیں) حسن کی روایت میں یہ الفاظ ہیں' اس کے جسم پر کوئی میل باقی نہیں رہے گا۔

1423- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ اَوْ رَاحَ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهٗ فِي الْجَنَّةِ نُزُلًا كُلَّمَا غَدَا اَوْ رَاحَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص صبح کے وقت مسجد کی طرف جاتا ہے' شام کے وقت جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ضیافت تیار کر دیتا ہے' جب بھی وہ صبح جائے یا شام کو جائے۔

بَابُ 231: فَضْلِ الْجُلُوْسِ فِيْ مُصَلَّاهُ بَعْدَ الصُّبْحِ وَفَضْلِ الْمَسَاجِدِ

فجر کی نماز کے بعد نماز کی جگہ پر بیٹھے رہنے کی فضیلت اور مساجد کی فضیلت

1424- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيْرًا كَانَ لَا يَقُوْمُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ فِيْهِ الصُّبْحَ اَوِ الْغَدَاةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ فَيَاْخُذُوْنَ فِيْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُوْنَ وَيَتَبَسَّمُ

حدیث 1421: بخاری (505) ترمذی (2868) نسائی (462) ابن ماجہ (1397) دارمی (1182)' (1183) احمد (518)' (8911)' (9501) ابن حبان (1725)' (1726) بیہقی (1574)' (4751)' (4752) ابویعلی (1941)' (2292)' (3907) معجم کبیر (5444)' (7684)

حدیث 1423: بخاری (631) موطا (382) احمد (10616)' (17691) ابن حبان (372)' (2037)' ابن خزیمہ (1496) مستدرک (311)' (2450) بیہقی (4750) معجم کبیر (7739)' (321)' (7473)

حدیث 1424: ابوداؤد (4850)' (1294) ترمذی (585) نسائی (1358) احمد (20877)' (20985)' (21005) ابن حبان (2028)' (2029)' (4659) بیہقی (13116) معجم کبیر (1885)' (1927)' (1933)

✧✧ حضرت سماک بن حرب کہتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! بہت زیادہ' آپ کا یہ معمول تھا کہ جس جگہ آپ فجر کی نماز ادا کرتے تھے۔ سورج طلوع ہونے تک وہیں تشریف فرما رہتے تھے' پھر جب سورج طلوع ہو جاتا تو آپ اس جگہ سے اٹھتے تھے۔ لوگ اس دوران آپس میں گفتگو کرتے رہتے اور زمانہ جاہلیت کے واقعات یاد کر کے ہنسا کرتے' لیکن آپ صرف مسکرا دیتے۔

1425 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِىْ مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھنے کے بعد' سورج کے اچھی طرح نکل آنے تک' اپنی جائے نماز پر ہی تشریف فرما رہتے تھے۔

1426 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَقُوْلَا حَسَنًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''اچھی طرح'' کا لفظ نہیں ہے۔

1427 - وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِىْ ابْنُ اَبِىْ ذُبَابٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ هَارُوْنَ وَفِىْ حَدِيْثِ الْاَنْصَارِىِّ حَدَّثَنِى الْحَارِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ مَوْلٰى اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین جگہ مسجد ہے اور ناپسندیدہ ترین جگہ بازار ہے۔

بَابُ 232: مَنْ اَحَقُّ بِالْاِمَامَةِ

امامت کا زیادہ حق دار کون ہے؟

1428 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تین لوگ موجود ہوں' تو ان میں سے ایک شخص امامت کرائے اور ان میں امامت کا زیادہ حق دار وہ شخص ہوگا' جو زیادہ اچھی قرأت کر سکتا ہو۔

1429 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ

حدیث 1427: ابن حبان (1600) ابن خزیمہ (1293) بیہقی (4763)

حدیث 1428: ابو داؤد (590) نسائی (782) ابن ماجہ (726) احمد (17140) ابن خزیمہ (1508) بیہقی (1848)، (5104) ابو یعلی (2343) معجم کبیر (11603)' (600)' (605)

حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ ن الْاَحْمَرُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1430 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيْعًا عَنِ الْجُرَيْرِیِّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1431 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ ن الْاَشَجُّ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ ن الْاَحْمَرُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَآءَ عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ كَانُوْا فِی الْقِرَآئَةِ سَوَآءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ كَانُوْا فِی السُّنَّةِ سَوَآءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوْا فِی الْهِجْرَةِ سَوَآءً فَاَقْدَمُهُمْ سِلْمًا وَّلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِیْ سُلْطَانِهٖ وَلَا يَقْعُدْ فِیْ بَيْتِهٖ عَلٰى تَكْرِمَتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ قَالَ الْاَشَجُّ فِیْ رِوَايَتِهٖ مَكَانَ سِلْمًا سِنًّا

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں کو امامت وہ شخص کروائے جو قرآن کا زیادہ علم رکھتا ہو۔ اگر قرأت میں سب لوگ برابر ہوں' تو وہ جو سنت کا زیادہ علم رکھتا ہو۔ اگر سنت میں بھی برابر ہوں' تو جس نے پہلے ہجرت کی ہو۔ اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو وہ جس نے پہلے اسلام قبول کیا ہو۔ اگر امام مقرر ہو' تو پھر کوئی اور شخص ہرگز امامت نہ کروائے اور کوئی شخص کسی کے گھر میں' اس کی اجازت کے بغیر' اس کی مخصوص مسند پر نہ بیٹھے۔

اشج نے اپنی روایت میں پہلے اسلام لانے کی بجائے عمر رسیدہ ہونے کا ذکر کیا ہے۔

1432 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1433 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَآءَ قَالَ سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَّقُوْلُ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَقْدَمُهُمْ قِرَآئَةً فَاِنْ كَانَتْ قِرَآئَتُهُمْ سَوَآءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوْا فِی الْهِجْرَةِ سَوَآءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَّلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلَ فِیْ اَهْلِهٖ وَلَا فِیْ سُلْطَانِهٖ وَلَا يَجْلِسْ عَلٰى تَكْرِمَتِهٖ فِیْ بَيْتِهٖ اِلَّا اَنْ يَّاْذَنَ لَهٗ اَوْ بِاِذْنِهٖ

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کی تھی۔ کہ لوگوں کو نماز وہ شخص پڑھائے' جو قرآن کا

حدیث 1431: ابوداؤد (582)' (583)' (584) ترمذی (235) نسائی (780)' (789) ابن ماجہ (980) احمد (17104)' (17133)' (17138) ابن حبان (2127)' (2133)' (2144) ابن خزیمہ (1507)' (1508) مستدرک (886)' (887) بیہقی (4911)' (5068)' (5082) معجم کبیر (600)' (601)' (602) دار قطنی (1)' (2)

زیادہ علم رکھتا ہو اور زیادہ اچھی قرأت کر سکتا ہو۔ اگر قرأت کے معاملے میں وہ سب برابر ہوں تو پھر وہ شخص امامت کرے جس نے پہلے ہجرت کی ہو۔ اگر ہجرت میں سب برابر ہوں تو وہ شخص امامت کرے جو عمر میں ان سب سے بڑا ہو اور کوئی شخص کسی کے گھر میں (یا کسی مسجد وغیرہ میں) کسی معین امام کی موجودگی میں (اس کی اجازت کے بغیر) نماز نہ پڑھائے اور کسی کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کی مخصوص جگہ پر نہ بیٹھے۔

1434- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ فَاَقَمْنَا عِنْدَهٗ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيْمًا رَّفِيْقًا فَظَنَّ اَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا اَهْلَنَا فَسَاَلَنَا عَنْ مَنْ تَرَكْنَا مِنْ اَهْلِنَا فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَاَقِيْمُوْا فِيْهِمْ وَعَلِّمُوْهُمْ وَمُرُوْهُمْ فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ

✧✧ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو اس وقت ہم تقریباً ہم عمر تھے نوجوان تھے ہم نے آپ کے ہاں (یعنی مدینہ منورہ میں) بیس دن قیام کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہایت ہی مہربان اور نرم مزاج کے مالک تھے۔ آپ کو اندازہ ہو گیا کہ ہم گھر جانا چاہتے ہیں۔ آپ نے ہم سے ہمارے گھر والوں کے بارے میں دریافت کیا۔ ہم نے آپ کو بتایا: تو آپ نے ہدایت کی تم اپنے گھر واپس چلے جاؤ۔ وہیں قیام پذیر رہو۔ انہیں تعلیم دو اور انہیں یہ حکم دو کہ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور پھر جو عمر میں سب سے زیادہ ہو۔ وہ تمہاری امامت کرے۔

1435- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ لِي اَبُوْ قِلَابَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ اَبُوْ سُلَيْمَانَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِي نَاسٍ وَّنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ وَاقْتَصَّا جَمِيْعًا الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1436- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا اَرَدْنَا الْاِقْفَالَ مِنْ عِنْدِهٖ قَالَ لَنَا اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَاَذِّنَا ثُمَّ اَقِيْمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا

✧✧ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جب ہم نے (اپنے وطن) واپس جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے ہمیں ہدایت کی: جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم اذان دینا پھر اقامت کہنا اور تم دونوں میں سے جو بڑا ہو۔ وہ امامت کرے۔

1437- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَذَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ الْحَذَّاءُ وَكَانَا مُتَقَارِبَيْنِ فِي الْقِرَاءَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں: اس روایت کے راوی) خالد الحذاء بیان

حدیث 1434: بخاری (602)' (605)' (653) نسائی (635) دارمی (1253) احمد (15636)' (17614)' (20548) ابن حبان (1658)' (1872)' (2131) ابن خزیمہ (397)' (586) بیہقی (1678)' (2102)' (4707) طبرانی (637) دارقطنی (1)

کرتے ہیں' یہ دونوں حضرات قرأت میں یکساں مہارت رکھتے تھے۔

بَابُ233: اسْتِحْبَابِ الْقُنُوتِ فِیْ جَمِیْعِ الصَّلٰوةِ اِذَا نَزَلَتْ بِالْمُسْلِمِیْنَ نَازِلَةٌ وَالْعِیَاذُ بِاللّٰهِ وَاسْتِحْبَابِهٖ فِی الصُّبْحِ دَائِمًا وَّبَیَانِ اَنَّ مَحَلَّهٗ بَعْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ الرَّکُوْعِ فِی الرَّکْعَةِ الْاَخِیْرَةِ وَاسْتِحْبَابِ الْجَهْرِ بِهٖ

جب مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو' تو ہر نماز میں قنوت نازلہ پڑھنا اور اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا مستحب ہے۔ فجر کی نماز میں ہمیشہ قنوت نازلہ پڑھنا مستحب ہے' قنوت نازلہ دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد پڑھی جائے گی اور اسے بلند آواز سے پڑھنا مستحب ہے

1438 - حَدَّثَنِیْ اَبُوالطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ وَاَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ حِیْنَ یَفْرُغُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مِنَ الْقِرَائَةِ وَیُکَبِّرُ وَیَرْفَعُ رَاْسَهٗ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ ثُمَّ یَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ اللّٰهُمَّ نَجِّ الْوَلِیْدَ بْنَ الْوَلِیْدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَّعَیَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِیْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَکَ عَلٰی مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَیْهِمْ کَسِنِیْ یُوْسُفَ اللّٰهُمَّ الْعَنْ لِحْیَانَ وَرِعْلًا وَّذَکْوَانَ وَعُصَیَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ثُمَّ بَلَغَنَا اَنَّهٗ تَرَکَ ذٰلِکَ لَمَّا نَزَلَ (لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ اَوْ یُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں قرأت سے فارغ ہونے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے (رکوع میں جاتے) پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ربنا ولک الحمد کہتے ہوئے رکوع سے سر اٹھاتے اور پھر یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ! ولید بن ولید' سلمٰی بن ہشام' عیاش بن ابوربیعہ اور دوسرے کمزور مسلمانوں کو (کفار مکہ کے ظلم وستم سے) نجات عطا فرما۔ اے اللہ! مضر (نامی مشرکین کے قبیلے کو) کچل دے اور ان پر حضرت یوسف کے زمانے جیسی قحط سالی مقرر کردے۔ اے اللہ! لحیان' رعل' ذکوان اور عصیہ پر لعنت نازل کر' کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے''

(راوی کہتے ہیں) ہمیں پتہ چلا ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگنا چھوڑ دی۔

لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ اَوْ یُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ

1439 -وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ اِلٰی قَوْلِهٖ وَاجْعَلْهَا عَلَیْهِمْ کَسِنِیْ یُوْسُفَ وَلَمْ یَذْکُرْ مَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں حضرت یوسف کے زمانے کی سی قحط سالی کے نزول تک کے الفاظ ہیں۔ اس کے بعد والا حصہ نہیں ہے۔

1440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ

حدیث 1438: ابن حبان (1972)

عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فِيْ صَلٰوةٍ شَهْرًا اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ يَقُوْلُ فِيْ قُنُوْتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اَللّٰهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِيْعَةَ اَللّٰهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ ثُمَّ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ الدُّعَاءَ بَعْدُ فَقُلْتُ اُرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ قَالَ فَقِيْلَ وَمَا تَرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک' رکوع کر لینے کے بعد سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھ لینے کے بعد یہ دعا مانگتے رہے۔

''اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات عطا کر' اے اللہ! سلمیٰ بن ہشام کو نجات عطا کر' اے اللہ! عیاش بن ابو ربیعہ کو نجات عطا کر' اے اللہ! کمزور مسلمانوں کو نجات عطا کر' اے اللہ! مضر (قبیلے کے افراد کو) کچل دے' اے اللہ! ان پر اسی طرح کی قحط سالی مسلط کر دے جیسی حضرت یوسف کے زمانے میں پیش آئی تھی''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اس کے بعد میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگنا ترک کر دی ہے۔

1441- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّی الْعِشَاءَ اِذْ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ قَالَ قَبْلَ اَنْ يَسْجُدَ اَللّٰهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِيْعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلٰى قَوْلِهٖ كَسِنِیْ يُوْسُفَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز کے دوران سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھ لینے کے بعد اور سجدے میں جانے سے پہلے یہ دعا مانگی۔ ''اے اللہ! عیاش بن ابو ربیعہ کو نجات عطا کر''

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد والی روایت اوزاعی کی روایت کے مطابق ہے' تاہم اس میں قحط سالی تک دعائے ضرر کے الفاظ ہیں۔ اس کے بعد والا حصہ نہیں ہے۔

1442- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَاُقَرِّبَنَّ بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اَبُوْهُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِی الظُّهْرِ وَالْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ وَصَلٰوةِ الصُّبْحِ وَيَدْعُوْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا۔ میں تم سب کے مقابلے میں' زیادہ بہتر طور پر' سنت کے مطابق نماز پڑھتا ہوں۔ (ابوسلمہ کہتے ہیں) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ظہر' عشاء اور فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھتے تھے۔ یعنی اہل ایمان کے لئے دعا کرتے تھے اور کفار پر لعنت کرتے تھے۔

1443- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ

حدیث 1442: بخاری (771)' (956)' (961)' ابوداؤد (1440) نسائی (1073)' (1074)' (1075)' ابن ماجہ (1244) دارمی (1595) احمد (7259)' (7656)' (9403) ابن حبان (1969)' (1983)' (1981) ابن خزیمہ (615)' (617)' (619) بیہقی (2446)' (2905)' (2907) ابویعلی (5873) معجم کبیر (10551) دارقطنی (7)' (8)

مَالِكٍ قَالَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الَّذِيْنَ قَتَلُوْا اَصْحَابَ بِئْرِ مَعُوْنَةَ ثَلَاثِيْنَ صَبَاحًا يَدْعُو عَلٰى رِعْلٍ وَّذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ قَالَ اَنَسٌ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى الَّذِيْنَ قُتِلُوْا بِبِئْرِ مَعُوْنَةَ قُرْاٰنًا قَرَاْنَاهُ حَتّٰى نُسِخَ بَعْدُ اَنْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا اَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِىَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جن لوگوں نے ''بیئر معونہ'' کے پاس صحابہ کرام کو شہید کیا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیس دن تک ان کے لئے دعائے ضرر کرتے رہے' آپ نے رعل' ذکوان' لحیان' عصیہ' کے خلاف دعائے ضرر کی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ بیئر معونہ کے پاس شہید ہونے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کی آیت نازل کی۔ جسے ہم پڑھتے رہے۔ بعد میں اسے منسوخ کر دیا گیا۔ (اس آیت کے الفاظ کا مفہوم کچھ یوں تھا) ''ہماری قوم والوں کو یہ بتا دو۔ کہ ہم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو چکے ہیں' وہ ہم سے راضی ہو چکا ہے اور ہم اس سے راضی ہیں''

1444 - وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ هَلْ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوْعِ يَسِيْرًا

✧✧ محمد (نامی راوی) کہتے ہیں' میں نے حضرت انس سے دریافت کیا۔ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! رکوع کے بعد' کچھ عرصے تک (آپ قنوت نازلہ پڑھتے رہے ہیں)

1445 - وَحَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِىُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوْعِ فِىْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلٰى رِعْلٍ وَّذَكْوَانَ وَيَقُوْلُ عُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں' رکوع کے بعد' ایک ماہ تک رعل' ذکوان کے لئے دعائے ضرر کرتے رہے اور آپ یہ فرمایا کرتے تھے کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

1446 - وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوْعِ فِىْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَدْعُو عَلٰى بَنِىْ عُصَيَّةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں رکوع کے بعد' ایک ماہ تک بنو عصیہ کے خلاف دعائے ضرر کرتے رہے۔

1447 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَاَلْتُهٗ عَنِ الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ اَوْ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ قَبْلَ الرُّكُوْعِ قَالَ قُلْتُ فَاِنَّ نَاسًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 1443: بخاری (3322)' (3323)' (26559) ترمذی (3941)' (3948) داری (2524)' (2525) احمد (5969)' (13456)' (4702) ابن حبان (1973) مستدرک (6981) بیہقی (2916)' (2964) ابو یعلی (5043)' (6329)' (7438) معجم کبیر (6255)' (11911)' (2517)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلٰى أُنَاسٍ قَتَلُوْا أُنَاسًا مِّنْ أَصْحَابِهٖ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ

✧✧ عاصم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دعائے قنوت کے بارے میں دریافت کیا۔ کہ اسے رکوع سے پہلے پڑھا جائے گا یا بعد میں تو انہوں نے جواب دیا: رکوع سے پہلے' میں نے کہا' لوگ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی تھی' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک یہ دعا پڑھی جس میں آپ نے ان لوگوں کے لئے دعائے ضرر کی جنہوں نے آپ کے اصحاب میں سے ان حضرات کو شہید کر دیا تھا جنہیں قراء کہا جاتا تھا۔

1448- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُوْلُ مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلٰى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ عَلَى السَّبْعِيْنَ الَّذِيْنَ أُصِيْبُوْا يَوْمَ بِئْرِ مَعُوْنَةَ كَانُوْا يُدْعَوْنَ الْقُرَّاءَ فَمَكَثَ شَهْرًا يَدْعُو عَلٰى قَتَلَتِهِمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی ''سریہ'' کے لئے اتنا غمگین نہیں دیکھا جتنا آپ ان ستر حضرات کی شہادت پر غمگین ہوئے تھے جنہیں ''بیر معونہ'' کے پاس شہید کیا گیا تھا۔ ان حضرات کو قراء کہا جاتا تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مہینے تک' ان کے قاتلوں کے خلاف دعائے ضرر کرتے رہے۔

1449- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ مَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ يَزِيْدُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کمی وبیشی منقول ہے۔

1450- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَّذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک رعل' ذکوان اور عصیہ پر لعنت بھیجتے رہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی۔

1451- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1452- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلٰى أَحْيَاءَ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهٗ

حدیث 1447: بخاری (956)' (957)' (958) ابوداؤد (1444)' (1443)' (1441) ترمذی (402)' (401) نسائی (1071)' (1070)' (1077) ابن ماجہ (1183)' (1243)' (1184) دارمی (1596)' (1599) احمد (12138)' (12728)' (12872) ابن حبان (1973) مستدرک (6981) بیہقی (2916)' (2964) ابو یعلیٰ (5043)' (6329)' (7438) معجم کبیر (6255)' (11911)' (2517)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض عرب قبائل کے خلاف' ایک ماہ تک دعائے ضرر کرتے رہے' پھر آپ نے اسے ترک کر دیا۔

1453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِیْ لَيْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر اور مغرب کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی ہے۔

1454 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ

حضرت براء بن عازب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

1455 وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِیْ اَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءٍ الْغِفَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلٰوةٍ اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِیْ لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَّذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

✧✧ حضرت خفاف بن ایماء غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران یہ دعا مانگی'

'اے اللہ! بنولحیان' رعل' ذکوان اور عصیہ پر لعنت کر' جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔ بنوغفار کو اللہ تعالیٰ بخش دے اور بنوسالم کو اللہ تعالیٰ سلامتی عطا کرے۔''

1456 وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ خُفَافُ بْنُ اِيمَاءٍ رَّكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِیْ لِحْيَانَ وَالْعَنْ رِعْلًا وَّذَكْوَانَ ثُمَّ وَقَعَ سَاجِدًا قَالَ خُفَافٌ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز کے دوران) رکوع کیا اور پھر اپنا سر اٹھا کر یہ دعا کی

حدیث 1453: بخاری (956)'(957)'(958) ابو داؤد (1444)'(1443)'(1441) ترمذی (402)'(401) نسائی (1071)'(1070)'(1077) ابن ماجہ (1183)'(1243)'(1184) دارمی (1596)'(1599)' احمد (12138)'(12728)'(12872) ابن حبان (1973)' مستدرک (6981) بیہقی (2916)'(2964) ابویعلی (5043)'(6329)'(7438) معجم کبیر (6255)'(11911)'(2517)

حدیث 1455: بخاری (956)'(958)'(2659) ابو داؤد (1443)'(1445) نسائی (1070)' (1077)'(1079) ابن ماجہ (1243) دارمی (1595) احمد (7458)'(12083)' (12171) ابن حبان (1973)' (1982)'(1985) ابن خزیمہ (618)' (619)'(620) مستدرک (820)'(6513)'(6982) بیہقی (2905)'(2915)' (2920) ابویعلی (909)'(2834)'(2921) معجم کبیر (4169)'(4172)'(4173)

غفار (قبیلے کے لوگوں) کو اللہ تعالیٰ بخش دے اور اسلم (قبیلے کے لوگوں) کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے عصیہ (قبیلے کے لوگوں) نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

''اے اللہ! بنولحیان پر لعنت کر' رعل اور ذکوان پر لعنت کر''

(حضرت خفاف کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ سجدے میں چلے گئے۔ اسی وجہ سے کفار پر لعنت کی جاتی ہے۔

1457 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ قَالَ وَاَخْبَرَنِيهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْاَسْقَعِ عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءٍ بِمِثْلِهِ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَقُلْ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ کہ اسی وجہ سے کفار پر لعنت کی جاتی ہے۔

بَابُ 234: قَضَآءِ الصَّلٰوةِ الْفَائِتَةِ وَاسْتِحْبَابِ تَعْجِيْلِ قَضَائِهَا

قضا نمازوں کی ادائیگی' اس ادائیگی میں جلدی کرنا مستحب ہے

1458 حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَهُ حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْكَرٰى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَاْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَّلَا اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمُ اسْتِيقَاظًا فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ اَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي اَخَذَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِنَفْسِكَ فَقَالَ اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَّسِيَ الصَّلٰوةَ فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ (اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ) قَالَ يُوْنُسُ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِلذِّكْرٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ خیبر سے واپسی کے دوران نبی اکرم ﷺ ساری رات سفر کرتے رہے یہاں تک کہ آپ پر نیند کا غلبہ ہوا' تو آپ نے پڑاؤ کیا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ تم آج رات ہماری حفاظت کرو گے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نوافل ادا کرنا شروع کر دیئے نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب سو گئے۔ فجر سے کچھ پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مشرق کی طرف رخ کر کے اپنی اونٹنی سے ٹیک لگائی ان کی بھی آنکھ لگ گئی یوں (فجر کے وقت) نبی اکرم ﷺ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ یا کوئی اور صحابی' کوئی بھی بیدار نہیں ہوا' یہاں تک کہ سورج کی تپش ان تک پہنچ گئی۔ سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے (آپ نے دوسروں کو

حدیث1458: بخاری (570)' (3378) ابوداؤد (435)' (436) نسائی (846)' (621) ابن ماجہ (697) موطا (25)' (26) احمد (1995)' (3657)' (22664) ابن حبان (1461)' (1579)' (2069) ابن خزیمہ (409)' (994) بیہقی (1752)' (1753)' (1754) معجم کبیر (10549)' (344)' (378) دارقطنی (11)

بیدار کیا) اور فرمایا: اے بلال رضی اللہ عنہ! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں مجھے بھی اس چیز نے اپنی گرفت میں لیا جس نے آپ کو لیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی یہاں سے چل پڑو سب لوگ چل کر کچھ آگے آ گئے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور حضرت بلال کو حکم دیا' تو انہوں نے اقامت کہی اور نبی اکرم نے انہیں صبح کی نماز پڑھائی نماز سے فراغت کے بعد آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز بھول جائے تو جب یاد آئے تو اسے ادا کر لے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''مجھے یاد کرنے کے لیے نماز قائم کرو''۔

1459 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَّحْيٰى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَاْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَاْسِ رَاحِلَتِهٖ فَاِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ فَفَعَلْنَا ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَقَالَ يَعْقُوْبُ ثُمَّ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ خیبر سے واپسی پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات سفر کرتے رہے' یہاں تک کہ جب نیند کا غلبہ ہوا' تو آپ نے (رات کے آخری پہر میں) پڑاؤ ڈالنے کا حکم دیا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی۔ کہ تم نے آج رات نگرانی کے فرائض سرانجام دینے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب سو گئے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نوافل ادا کرنے شروع کر دیئے۔ صبح صادق سے کچھ پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ مشرق کی طرف رخ کر کے' اپنی سواری سے ٹیک لگا کر بیٹھے' تو ان کی بھی آنکھ لگ گئی۔ (فجر کے وقت) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور کوئی دوسرا صحابی بھی بیدار نہیں ہوئے یہاں تک کہ دھوپ نکل آئی۔ سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے اور (یہ صورت دیکھ کر) گھبرا گئے۔ (آپ نے اپنے ساتھیوں کو بیدار کیا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا) اے بلال! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ! میں بھی اسی چیز کا شکار ہو گیا۔ جو آپ کو لاحق ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوچ کا حکم دیا: تمام حضرات وہاں سے روانہ ہوئے اور کچھ آگے جا کر دوبارہ ٹھہر گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا: انہوں نے اقامت کہی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام حضرات کو فجر کی نماز پڑھائی۔ نماز سے فراغت کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا: جو شخص نماز ادا کرنا بھول جائے' تو جیسے ہی اسے یاد آئے اسی وقت اسے ادا کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ''اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ'' (میری یاد کیلئے نماز قائم کرو)

(امام مسلم فرماتے ہیں۔ اس روایت کے ایک راوی) یونس بیان کرتے ہیں امام ابن شہاب زہری (یہاں موجود لفظ لذکری کو) للذکری (نصیحت کے حصول کے لئے) پڑھا کرتے تھے۔

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (سفر کے دوران) ہم نے رات کے وقت پڑاؤ کیا۔ (اور سو گئے) سورج طلوع ہو جانے تک ہم میں سے کوئی بھی بیدار نہ ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کی۔ کہ ہر شخص اپنی سواری کی لگام پکڑ کر یہاں سے چل پڑے کیونکہ یہ ایسی جگہ ہے' جہاں شیطان ہمارے درمیان آ گیا تھا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ ہم نے ایسا ہی کیا۔ (کچھ آگے جا کر دوبارہ ٹھہرے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا' وضو کیا اور پھر دو رکعت ادا کی۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یعقوب نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کی' پھر اقامت کہی گئی

اور آپ نے فجر کی نماز (قضا) پڑھائی۔

1460- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّكُمْ تَسِيْرُوْنَ عَشِيَّتَكُمْ وَلَيْلَتَكُمْ وَتَاْتُوْنَ الْمَاءَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا فَانْطَلَقَ النَّاسُ لَا يَلْوِيْ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ قَالَ اَبُوْقَتَادَةَ فَبَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ حَتّٰى ابْهَارَّ اللَّيْلُ وَاَنَا اِلٰى جَنْبِهٖ قَالَ فَنَعَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَالَ عَنْ رَاحِلَتِهٖ فَاَتَيْتُهٗ فَدَعَمْتُهٗ مِنْ غَيْرِ اَنْ اُوْقِظَهٗ حَتّٰى اعْتَدَلَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى تَهَوَّرَ اللَّيْلُ مَالَ عَنْ رَاحِلَتِهٖ قَالَ فَدَعَمْتُهٗ مِنْ غَيْرِ اَنْ اُوْقِظَهٗ حَتّٰى اعْتَدَلَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنْ اٰخِرِ السَّحَرِ مَالَ مَيْلَةً هِيَ اَشَدُّ مِنَ الْمَيْلَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ حَتّٰى كَادَ يَنْجَفِلُ فَاَتَيْتُهٗ فَدَعَمْتُهٗ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قُلْتُ اَبُوْقَتَادَةَ قَالَ مَتٰى كَانَ هٰذَا مَسِيْرَكَ مِنِّيْ قُلْتُ مَا زَالَ هٰذَا مَسِيْرِيْ مُنْذُ اللَّيْلَةِ قَالَ حَفِظَكَ اللّٰهُ بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ نَبِيَّهٗ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَانَا نَخْفٰى عَلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرٰى مِنْ اَحَدٍ قُلْتُ هٰذَا رَاكِبٌ ثُمَّ قُلْتُ هٰذَا رَاكِبٌ اٰخَرُ حَتَّى اجْتَمَعْنَا فَكُنَّا سَبْعَةَ رَكْبٍ قَالَ فَمَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّرِيْقِ فَوَضَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ قَالَ احْفَظُوْا عَلَيْنَا صَلٰوتَنَا فَكَانَ اَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ فِيْ ظَهْرِهٖ قَالَ فَقُمْنَا فَزِعِيْنَ ثُمَّ قَالَ ارْكَبُوْا فَرَكِبْنَا فَسِرْنَا حَتّٰى اِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ ثُمَّ دَعَا بِمِيْضَاةٍ كَانَتْ مَعِيْ فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ مَّاءٍ قَالَ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا وُضُوْءًا دُوْنَ وُضُوْءٍ قَالَ وَبَقِيَ فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ مَّاءٍ ثُمَّ قَالَ لِاَبِيْ قَتَادَةَ احْفَظْ عَلَيْنَا مِيْضَاتَكَ فَسَيَكُوْنُ لَهَا نَبَاٌ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ وَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبْنَا مَعَهٗ قَالَ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَهْمِسُ اِلٰى بَعْضٍ مَا كَفَّارَةُ مَا صَنَعْنَا بِتَفْرِيْطِنَا فِيْ صَلٰوتِنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا لَكُمْ فِيَّ اُسْوَةٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ عَلٰى مَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَجِيْءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِيْنَ يَنْتَبِهُ لَهَا فَاِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْتِهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَرَوْنَ النَّاسَ صَنَعُوْا قَالَ ثُمَّ قَالَ اَصْبَحَ النَّاسُ فَقَدُوْا نَبِيَّهُمْ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَكُمْ لَمْ يَكُنْ لِيَتَخَلَّفَكُمْ وَقَالَ النَّاسُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ فَاِنْ يُّطِيْعُوا اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ يَرْشُدُوْا قَالَ فَانْتَهَيْنَا اِلَى النَّاسِ حِيْنَ امْتَدَّ النَّهَارُ وَحَمِيَ كُلُّ شَيْءٍ وَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكْنَا عَطَشًا فَقَالَ لَا هُلْكَ عَلَيْكُمْ ثُمَّ قَالَ اَطْلِقُوْا لِيْ غُمَرِيْ قَالَ وَدَعَا بِالْمِيْضَاةِ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَاَبُوْقَتَادَةَ يَسْقِيْهِمْ فَلَمْ يَعْدُ اَنْ رَاَى النَّاسُ مَاءً فِي الْمِيْضَاةِ تَكَابُّوْا عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسِنُوا الْمَلَاَ كُلُّكُمْ سَيَرْوٰى قَالَ فَفَعَلُوْا فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَاَسْقِيْهِمْ حَتّٰى مَا بَقِيَ غَيْرِيْ وَغَيْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ صَبَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ اشْرَبْ فَقُلْتُ لَا اَشْرَبُ حَتّٰى تَشْرَبَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ شُرْبًا قَالَ فَشَرِبْتُ وَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَتَى النَّاسُ الْمَاءَ جَامِّيْنَ رِوَاءً قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رِبَاحٍ اِنِّيْ لَاُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِيْ مَسْجِدِ الْجَامِعِ اِذْ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ انْظُرْ اَيُّهَا الْفَتٰى كَيْفَ

تُحَدِّثُ فَاِنِّیْ اَحَدُ الرَّکْبِ تِلْکَ اللَّیْلَۃِ قَالَ فَقُلْتُ اَنْتَ اَعْلَمُ بِالْحَدِیْثِ قَالَ مِمَّنْ اَنْتَ قُلْتُ مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ حَدِّثْ فَاَنْتُمْ اَعْلَمُ بِحَدِیْثِکُمْ قَالَ فَحَدَّثْتُ الْقَوْمَ فَقَالَ عِمْرَانُ لَقَدْ شَهِدْتُ تِلْکَ اللَّیْلَۃَ وَمَا شَعَرْتُ اَنَّ اَحَدًا حَفِظَهُ کَمَا حَفِظْتُهُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ (غزوۂ خیبر سے واپسی کے موقع پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ تم شام اور رات کے وقت لگاتار سفر کرنے کے بعد کل انشاء اللہ پانی تک پہنچ جاؤ گے۔ لوگ چل پڑے اور مسلسل سفر کرتے رہے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی سفر کرتے رہے' یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ میں آپ کے ہمراہ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اونگھ آنے لگی تو آپ اپنی سواری پر ایک طرف جھکنے لگے۔ میں آپ کے نزدیک ہوا اور آپ کو بیدار کئے بغیر آپ کو سیدھا بٹھا دیا۔ آپ اپنی سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور چلتے رہے' یہاں تک کہ کچھ دیر بعد (نیند کے غلبے کی وجہ سے) دوبارہ ایک طرف کو جھکے۔ میں نے دوبارہ آپ کو بیدار کئے بغیر سیدھا بٹھا دیا اور آپ اپنی سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور سواری چلتی رہی۔ رات کے آخری حصے میں آپ (نیند کے غلبے کی وجہ سے) پہلے کے مقابلے میں زیادہ ایک طرف کو جھکے' یہاں تک کہ یوں محسوس ہوا کہ شاید آپ گر پڑیں گے۔ میں آپ کے قریب آیا اور آپ کو سیدھا بٹھا دیا۔ آپ نے سر اٹھا کر دریافت کیا' کون ہے؟ میں نے عرض کی ابوقتادہ' آپ نے دریافت کیا۔ تم کب سے میرے ساتھ چل رہے ہو؟ میں نے عرض کی' تقریباً ساری رات ہی' آپ نے دعا دی۔ اللہ تعالیٰ تمہاری اسی طرح حفاظت کرے جیسے تم نے اس کے نبی کا خیال رکھا' پھر آپ نے فرمایا: کیا تم نے غور کیا۔ کہ ہم لوگوں سے پوشیدہ ہیں' پھر آپ نے فرمایا: کیا تمہیں کوئی دکھائی دے رہا ہے؟ میں نے عرض کی' وہ ایک سوار ہے' پھر عرض کی وہ دوسرا سوار ہے' پھر ہم سب جب اکٹھے ہوئے تو ہم کل سات سوار تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر ترک کیا اور لیٹتے ہوئے یہ ہدایت کی کہ تم لوگوں کو فجر کی نماز کا خیال رکھنا ہے۔ (ہم سب لوگ بھی سو گئے) سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے' سورج ہمارے سر پر آ چکا تھا۔ ہم بھی گھبرا کر اٹھ گئے۔ آپ نے ہدایت کی۔ سوار ہو جاؤ۔ ہم سوار ہوئے اور چل پڑے جب سورج اچھی طرح بلند ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری سے اترے آپ نے پانی کا برتن منگوایا وہ برتن میرے پاس تھا اور اس میں بہت تھوڑا سا پانی تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذریعے مختصر وضو کیا اور حضرت ابوقتادہ کو یہ ہدایت کی۔ اپنے اس برتن کا خیال رکھنا' کیونکہ اس کے ذریعے عنقریب ایک اہم واقعہ رونما ہو گا' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات (سنت) ادا کی' پھر فجر کی نماز پڑھائی۔ اسی طرح جیسے عام طور پر پڑھایا کرتے تھے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے اور ہم بھی سوار ہو گئے۔ ہم لوگ ایک دوسرے سے سرگوشی میں پوچھ رہے تھے کہ ہماری جو نماز قضا ہوئی ہے۔ اس کا کفارہ کیا ہو گا؟ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی) تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے لئے میرا اسوۂ کافی نہیں ہے؟ پھر آپ نے فرمایا: سوتے رہ جانے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ گناہ تو یہ ہے کہ کوئی شخص نماز نہ پڑھے' یہاں تک کہ اگلی نماز کا وقت آ جائے۔ اگر کسی شخص کے ساتھ ایسی کوئی صورت (یعنی سوتے رہ جانا) پیش آ جائے تو جیسے ہی وہ بیدار ہو' تو نماز پڑھ لے اور اگلے دن وہی نماز وقت پر ادا کرے' پھر آپ نے دریافت کیا' تمہارے خیال میں باقی لوگوں نے کیا' کیا ہو گا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے خود ہی ارشاد فرمایا: صبح جب لوگوں نے اپنے نبی کو غیر موجود پایا تو ابوبکر و عمر نے یہ کہا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے تشریف لا رہے ہوں گے۔ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ کر آگے نہیں گئے ہوں گے' جبکہ بعض دوسرے لوگوں نے یہ کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے تشریف لے جا چکے ہوں گے۔ اگر وہ لوگ ابوبکر و عمر کی بات مان لیتے' تو بہتر تھا۔

(راوی کہتے ہیں) جب دن اچھی طرح چڑھ گیا اور ہر شے گرم ہوگئی تو ہم ان لوگوں تک پہنچ گئے۔ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! پیاس کی وجہ سے ہم ہلاک ہونے والے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ہلاک نہیں ہوگے پھر آپ نے پانی کا برتن منگوایا اور اس کے ذریعے پانی انڈیلنا شروع کیا۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو پانی پلانا شروع کیا' جب لوگوں نے دیکھا کہ برتن میں پانی موجود ہے' تو سب اسی طرف سمٹ آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اطمینان سے پانی پیو تم سب سیراب ہو جاؤ گے۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا۔ نبی اکرم ﷺ پانی انڈیلتے رہے اور میں لوگوں کو پانی پلاتا رہا' یہاں تک کہ میرے اور نبی اکرم ﷺ کے علاوہ اور کوئی باقی نہ رہا۔ آپ نے پانی انڈیل کر فرمایا تم بھی پی لو! میں نے عرض کی' یارسول اللہ! جب تک آپ پانی نہیں پی لیتے میں پانی نہیں پیوں گا۔ آپ نے فرمایا: لوگوں کو پانی پلانے والا خود سب سے آخر میں پیتا ہے' تو میں نے پانی پی لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے بھی پانی نوش کیا۔ سب لوگ آسودہ ہوگئے اور آرام سے پانی (کے چشمے) تک پہنچ گئے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت کے راوی عبداللہ بن رباح کہتے ہیں' میں جامع مسجد میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا کہ اسی دوران حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے نوجوان! تم یہ حدیث بیان کر رہے ہو۔ اس رات سواروں میں' میں بھی شامل تھا۔ میں نے عرض کی' پھر تو آپ اس بارے میں مجھ سے زیادہ جانتے ہوں گے۔ انہوں نے دریافت کیا۔ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے جواب دیا: انصار سے' وہ بولے تم حدیث بیان کرو کیونکہ تم لوگ حدیث زیادہ بہتر جانتے ہو۔ میں نے حدیث بیان کرنی شروع کی' تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ بولے۔ اس رات میں بھی موجود تھا' لیکن میرا خیال ہے کہ جس طرح تم نے اس واقعے کو یاد رکھا ہے۔ اس طرح کسی اور نے یاد نہیں رکھا۔

1461 - وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ زَرِيْرٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسِيْرٍ لَهُ فَاَدْلَجْنَا لَيْلَتَنَا حَتّٰى اِذَا كَانَ فِيْ وَجْهِ الصُّبْحِ عَرَّسْنَا فَغَلَبَتْنَا اَعْيُنُنَا حَتّٰى بَزَغَتِ الشَّمْسُ قَالَ فَكَانَ اَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَّا اَبُوْبَكْرٍ وَّكُنَّا لَا نُوْقِظُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَامِهٖ اِذَا نَامَ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ عُمَرُ فَقَامَ عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهٗ بِالتَّكْبِيْرِ حَتّٰى اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ وَرَاَى الشَّمْسَ قَدْ بَزَغَتْ قَالَ ارْتَحِلُوْا فَسَارَ بِنَا حَتّٰى اِذَا ابْيَضَّتِ الشَّمْسُ نَزَلَ فَصَلّٰى بِنَا الْغَدَاةَ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّ مَعَنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَنَا قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَصَابَتْنِيْ جَنَابَةٌ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَيَمَّمَ بِالصَّعِيْدِ فَصَلّٰى ثُمَّ عَجَّلَنِيْ فِيْ رَكْبٍ بَيْنَ يَدَيْهِ نَطْلُبُ الْمَاءَ وَقَدْ عَطِشْنَا عَطَشًا شَدِيْدًا فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيْرُ اِذَا نَحْنُ بِامْرَاَةٍ سَادِلَةٍ رِجْلَيْهَا بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ فَقُلْنَا لَهَا اَيْنَ الْمَاءُ قَالَتْ اَيْهَاهْ اَيْهَاهْ لَا مَاءَ لَكُمْ قُلْنَا فَكَمْ بَيْنَ اَهْلِكِ وَبَيْنَ الْمَاءِ قَالَتْ مَسِيْرَةُ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ قُلْنَا انْطَلِقِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ فَلَمْ نُمَلِّكْهَا مِنْ اَمْرِهَا شَيْئًا حَتّٰى انْطَلَقْنَا بِهَا فَاسْتَقْبَلْنَا بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهَا فَاَخْبَرَتْهُ مِثْلَ الَّذِيْ اَخْبَرَتْنَا وَاَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا مُوْتِمَةٌ لَهَا صِبْيَانٌ اَيْتَامٌ فَاَمَرَ بِرَاوِيَتِهَا فَاُنِيْخَتْ فَمَجَّ فِي الْعَزْلَاوَيْنِ الْعُلْيَاوَيْنِ ثُمَّ بَعَثَ بِرَاوِيَتِهَا فَشَرِبْنَا وَنَحْنُ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا عِطَاشًا حَتّٰى رَوِيْنَا وَمَلَاْنَا كُلَّ قِرْبَةٍ مَعَنَا وَاِدَاوَةٍ وَّغَسَّلْنَا صَاحِبَنَا غَيْرَ اَنَّا لَمْ نَسْقِ بَعِيْرًا وَّهِيَ

تَكَادُ تَنْضَرِجُ مِنَ الْمَاءِ يَعْنِي الْمَزَادَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَاتُوا مَا كَانَ عِنْدَكُمْ فَجَمَعْنَا لَهَا مِنْ كِسَرٍ وَتَمْرٍ وَصَرَّ لَهَا صُرَّةً فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي فَاَطْعِمِي هٰذَا عِيَالَكِ وَاعْلَمِي اَنَّا لَمْ نَرْزَاْ مِنْ مَّائِكِ شَيْئًا فَلَمَّا اَتَتْ اَهْلَهَا قَالَتْ لَقَدْ لَقِيتُ اَسْحَرَ الْبَشَرِ اَوْ اِنَّهُ لَنَبِيٌّ كَمَا زَعَمَ كَانَ مِنْ اَمْرِهِ ذَيْتَ وَذَيْتَ فَهَدَى اللّٰهُ الصِّرْمَ بِتِلْكَ الْمَرْاَةِ فَاَسْلَمَتْ وَاَسْلَمُوا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھا۔ ہم رات بھر سفر کرتے رہے۔ صبح صادق سے کچھ دیر پہلے ہم نے پڑاؤ کیا۔ ہم سب کی آنکھ لگ گئی اور ہم سورج نکلنے تک (سوتے ہی رہے) ہم میں سے سب سے پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے۔ ہمارا یہ معمول تھا کہ جب نبی اکرم ﷺ سو رہے ہوتے تھے' تو جب تک آپ خود بیدار نہ ہو جائیں اس وقت تک کوئی آپ کو بیدار نہیں کرتا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس کھڑے ہو کر بلند آواز سے تکبیر کہنا شروع کر دی' یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ بیدار ہو گئے۔ آپ نے سر اٹھا کر دیکھا۔ کہ سورج نکل چکا ہے' تو یہ ہدایت کی۔ کہ یہاں سے کوچ کرو۔ ہم سب چل پڑے' جب اچھی طرح دھوپ پھیل گئی' تو نبی اکرم ﷺ سواری سے اترے۔ (ہم سب بھی اترے) آپ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی۔ ایک صاحب الگ کھڑے رہے۔ انہوں نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا۔ اے فلاں! تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! مجھے جنابت لاحق ہو گئی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا' تو انہوں نے مٹی سے تیمم کر کے نماز پڑھی' پھر نبی اکرم ﷺ نے مجھے کچھ دے کر سواروں کے ہمراہ پانی کی تلاش میں نکلنے کا حکم دیا' کیونکہ ہم سب شدید پیاسے تھے۔ اسی دوران ہمارا سامنا ایک عورت سے ہوا۔ جس نے اپنے دو مشکیزوں کے دوران ٹانگیں لٹکائی ہوئی تھیں۔ ہم نے اس سے دریافت کیا۔ پانی (کا چشمہ وغیرہ) کہاں ہے؟ وہ بولی۔ وہ بہت دور ہے۔ تم وہاں تک نہیں پہنچ سکتے۔ ہم نے دریافت کیا تمہارے گھر اور پانی (کے چشمے یا کنوئیں) کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ تو اس نے جواب دیا: ایک دن اور ایک رات کی مسافت کے برابر ہے' ہم نے اس سے کہا۔ تم (ہمارے ساتھ) اللہ کے رسول کے پاس چلو۔ اس نے دریافت کیا۔ اللہ کے رسول کون ہیں؟ (راوی کہتے ہیں) پھر ہم اسے زبردستی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے پانی کے بارے میں سوال کیا۔ اس نے آپ کو بھی وہی جواب دیا جو ہمیں دیا تھا۔ اس نے آپ کو بتایا کہ وہ بیوہ ہے۔ اس کے یتیم بچے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کی سواری کو بٹھانے کا حکم دیا: اسے بٹھا دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کے دونوں مشکیزوں میں کلی کی اور ہم نے ان مشکیزوں میں سے پانی پیا۔ ہم چالیس پیاسے لوگ تھے' یہاں تک کہ ہم سیراب ہو گئے اور ہم نے اپنے پاس موجود تمام برتن بھر لیے بلکہ ہم نے اپنے ساتھی کو غسل بھی کروا دیا' البتہ ہم نے کسی اونٹ کو پانی نہیں پلایا' لیکن وہ مشکیزے اسی طرح بھرے رہے' پھر نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی' تمہارے پاس جو کچھ بھی موجود ہے اسے لے آؤ۔ ہم لوگ روٹی کے ٹکڑے کھجوریں وغیرہ لے آئے۔ ان سب کو ایک تھیلے میں باندھ دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو ہدایت کی۔ تم یہ لے جاؤ اور اپنے بچوں کو کھلا دینا اور دیکھ لو۔ ہم نے تمہارے پانی کو کم نہیں کیا۔ وہ عورت جب اپنے گھر واپس گئی تو اس نے اپنے گھر والوں کو بتایا کہ آج میری ملاقات سب سے بڑے جادوگر سے ہوئی' جو نبی ہونے کے دعویدار ہیں۔ انہوں نے یہ

حدیث 1461: بخاری (570)' (3378) ابوداؤد (435)' (436) نسائی (846)' (621) ابن ماجہ (697) مؤطا (25)' (26) احمد (1995)' (3657)' (22664) ابن حبان (1461)' (1579)' (2069) ابن خزیمہ (409)' (994) بیہقی (1752)' (1753)' (1754) معجم کبیر (10549)' (344)' (378) دارقطنی (11)

(معجزات) دکھائے۔ (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی وجہ سے اس پوری بستی کو ہدایت عطا کی۔ وہ عورت بھی مسلمان ہوگئی اور تمام بستی والے بھی مسلمان ہوگئے۔

1462 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِي جَمِيلَةَ الْاَعْرَابِيُّ عَنْ اَبِي رَجَاءٍ نِ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَرَيْنَا لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ قُبَيْلَ الصُّبْحِ وَقَعْنَا تِلْكَ الْوَقْعَةَ الَّتِي لَا وَقْعَةَ عِنْدَ الْمُسَافِرِ اَحْلٰى مِنْهَا فَمَا اَيْقَظَنَا اِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ سَلْمِ بْنِ زَرِيرٍ وَّزَادَ وَنَقَصَ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَرَاٰى مَا اَصَابَ النَّاسَ وَكَانَ اَجْوَفَ جَلِيْدًا فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتّٰى اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشِدَّةِ صَوْتِهِ بِالتَّكْبِيرِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا اِلَيْهِ الَّذِي اَصَابَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَيْرَ ارْتَحِلُوْا وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کے دوران ہم رات کے وقت سفر کر رہے تھے' رات کے آخری حصے میں' اور صبح سے کچھ پہلے وہ چیز (یعنی نیند) پیش آ گئی' جو کسی بھی مسافر کے نزدیک سب سے زیادہ مرغوب ہوتی ہے۔ سورج کی تپش نے ہمیں بیدار کیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد الفاظ کی کچھ کمی وبیشی کے ہمراہ سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔ (حضرت عمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے۔ انہوں نے یہ صورتحال دیکھی۔ وہ مزاج کے تیز تھے۔ انہوں نے بلند آواز سے تکبیر کہنا شروع کر دی۔ ان کی آواز کی بلندی کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے۔ آپ بیدار ہوئے تو لوگوں نے آپ کی خدمت میں اس صورتحال کی شکایت کی' تو آپ نے فرمایا: پریشانی کی بات نہیں ہے۔ یہاں سے کوچ کرو۔ (اس کے بعد حدیث کا بقیہ حصہ ہے)

1463 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا اِلَّا ذٰلِكَ قَالَ قَتَادَةُ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جیسے ہی اسے یاد آئے نماز ادا کرے' کیونکہ اس کا کفارہ یہی ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) حضرت قتادہ نے یہ روایت بیان کرتے ہوئے یہ آیت پڑھی: وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي (میرے ذکر کے لئے نماز قائم کرو)

1464 - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيْدُ ابْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا كَفَّارَةَ لَهَا اِلَّا ذٰلِكَ

حدیث 1462: احمد (22599) ابن حبان (6438)

حدیث 1463: بخاری (572) ابوداؤد (442) ترمذی (178) نسائی (613)' (619)' (620) ابن ماجہ (696) دارمی (1229) احمد (11991)' (12932)' (13875) ابن حبان (1556)' (2648)' (1555) ابن خزیمہ (992)' (993)' (911) بیہقی (2998)' (2999)' (3000) ابویعلی (1190)' (2856)' (3086) معجم کبیر (59)' (415)' (6978) دارقطنی (1)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ کہ اس کا کفارہ یہی ہے۔

1465 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِيَ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا اَنْ يُّصَلِّيَهَا اِذَا ذَكَرَهَا

✧✧ حضرت انس روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نماز بھول جائے یا سوتا رہ جائے' تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جیسے ہی یاد آئے اسی وقت نماز پڑھ لے۔

1466 - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَقَدَ اَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز کے وقت سوتا رہ جائے۔ یا نماز سے غافل رہ جائے' تو جیسے ہی اسے یاد آئے۔ نماز ادا کرے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِى (میرے ذکر کے لئے نماز قائم کرو)

کِتَابُ صَلٰوۃِ الْمُسَافِرِیْنَ وَقَصْرِھَا

مسافروں کی نماز (کا طریقہ) اور نماز کی قصر کا بیان

•••———•••———•••

1467- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ کَیْسَانَ عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَآئِشَۃَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّھَا قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلٰوۃُ رَکْعَتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ فِی الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَاُقِرَّتْ صَلٰوۃُ السَّفَرِ وَزِیْدَ فِیْ صَلٰوۃِ الْحَضَرِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ پہلے دو رکعت نماز فرض کی گئی تھی۔ حضر اور سفر میں دو فرض ہی ادا کرنے ہوتے تھے' پھر سفر کی نماز اپنی اصل پر برقرار رہی اور حضر کی نماز (کی رکعات میں) اضافہ کر دیا گیا۔

1468- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاھِرِ وَحَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیٰی قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَھْبٍ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُرْوَۃُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّ عَآئِشَۃَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَضَ اللّٰہُ الصَّلٰوۃَ حِیْنَ فَرَضَھَا رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ اَتَمَّھَا فِی الْحَضَرِ فَاُقِرَّتْ صَلٰوۃُ السَّفَرِ عَلَی الْفَرِیْضَۃِ الْاُوْلٰی

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب اللہ تعالیٰ نے نماز فرض کی' تو اس کی دو رکعات فرض کی تھی' پھر حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا اور سفر کی نماز پہلی فرضیت کے مطابق برقرار رہی۔

1469- وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَآئِشَۃَ اَنَّ الصَّلٰوۃَ اَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَکْعَتَیْنِ فَاُقِرَّتْ صَلٰوۃُ السَّفَرِ وَاُتِمَّتْ صَلٰوۃُ الْحَضَرِ قَالَ الزُّھْرِیُّ فَقُلْتُ لِعُرْوَۃَ مَا بَالُ عَآئِشَۃَ تُتِمُّ فِی السَّفَرِ قَالَ اِنَّھَا تَاَوَّلَتْ کَمَا تَاَوَّلَ عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نماز میں پہلے دو رکعات فرض کی گئی' پھر سفر کی نماز (اسی حالت میں) برقرار رہی' جبکہ حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں' میں نے حضرت عروہ سے پوچھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا خود سفر کے دوران مکمل نماز کیوں پڑھتی تھیں؟ تو

حدیث 1467: بخاری (343)' (1040)' (3720) ابوداؤد (1198)' (1247) ترمذی (424)' (551)' (552) نسائی (453)' (454)' (455) ابن ماجہ (1068)' (1072)' (1194) مؤطا (335) داری (1509) احمد (2064)' (2124)' (2156) ابن حبان (2736)' (2737)' (2738) ابن خزیمہ (303)' (304)' (305) بیہقی (1577)' (5165)' (5166) ابویعلی (2346)' (2638)' (4645) معجم کبیر (6676)' (6677)' (9459)

انہوں نے جواب دیا: وہ اس تاویل کو اختیار کرتی تھیں' جو تاویل حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کرتے تھے۔

1470 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَّعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا) فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ

❖❖ یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا۔ (ارشادِ باری تعالیٰ ہے) ''اگر تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو کہ کفار تمہیں آزمائش میں مبتلا کر دیں گے تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے۔ (کہ جنگ کے دوران) تم قصر نماز پڑھو''

لیکن اب لوگ محفوظ ہیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جس بات پر تم حیران ہو رہے ہو۔ میں بھی اسی بات پر حیران ہوا تھا۔ میں اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ نے ارشاد فرمایا تھا: (سفر کے دوان قصر نماز پڑھنا) صدقہ ہے' جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا کیا ہے۔ اس لئے (تمہارے لئے مناسب بھی یہی ہے کہ) تم اس صدقے کو قبول کرلو۔

1471 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَّعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ اِدْرِيْسَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1472 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَسَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَّفِى السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِى الْخَوْفِ رَكْعَةً

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے ذریعے' حضر کی حالت میں چار' سفر میں دو اور خوف کے عالم میں ایک رکعت فرض کی ہے۔

1473 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِىُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ عَائِذٍ الطَّائِىُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسَافِرِ رَكْعَتَيْنِ وَعَلَى الْمُقِيْمِ اَرْبَعًا وَّفِى الْخَوْفِ رَكْعَةً

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے ذریعے مسافر پر دو رکعات' مقیم پر چار رکعات اور خوف میں ایک رکعت پڑھنا فرض قرار دیا ہے۔

1474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ

حدیث 1470: ابوداؤد (1199)' (1200) دارمی (1505) ابن حبان (2740) ابن خزیمہ (945)' بیہقی (5204)

حدیث 1472: ابو داؤد (1199)' (1200) ترمذی (551)' (552) نسائی (1440) دارمی (1505)' احمد (4704)' (4861)' (5213) ابن حبان (2740) ابن خزیمہ (1254)' (945) بیہقی (5202)' (5204)

يُحَدِّثُ عَنْ مُوسٰى ابْنِ سَلَمَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَيْفَ اُصَلِّيْ اِذَا كُنْتُ بِمَكَّةَ اِذَا لَمْ اُصَلِّ مَعَ الْاِمَامِ فَقَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن سلمی ہذلی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا' اگر میں مکہ مکرمہ میں تنہا نماز ادا کرنے لگوں تو مجھے کیسے نماز پڑھنی چاہئے۔ (کیونکہ میں یہاں مسافر ہوں) تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: (سفر کے دوران) دو رکعات پڑھنا حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

1475-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1476- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا عِيسٰى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ قَالَ فَصَلّٰى لَنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَقْبَلَ وَاَقْبَلْنَا مَعَهٗ حَتّٰى جَاءَ رَحْلَهٗ وَجَلَسَ وَجَلَسْنَا مَعَهٗ فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ نَحْوَ حَيْثُ صَلّٰى فَرَاٰى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُوْنَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا اَتْمَمْتُ صَلٰوتِيْ يَا ابْنَ اَخِيْ اِنِّيْ صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ وَصَحِبْتُ اَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ وَصَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ وَصَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

✧✧ عیسیٰ بن حفص اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ مکہ مکرمہ جا رہا تھا۔ آپ نے ظہر کی نماز میں ہمیں دو رکعات پڑھائی۔ دو رکعات کے بعد انہوں نے نماز ختم کر دی اور ہم نے بھی ان کے ساتھ نماز ختم کر دی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے توجہ دی' تو کچھ لوگوں کو کھڑے ہو کر نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے دریافت کیا یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کی' یہ سنتیں ادا کر رہے ہیں' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے اے میرے بھتیجے! اگر میں نے نوافل ہی ادا کرنے ہوتے تو فرض بھی پورے پڑھ لیتا۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ (آپ ساری زندگی سفر کے دوران) دو رکعات ہی ادا کرتے رہے' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے (آپ کی روح مبارکہ) کو قبض کر لیا۔ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا ہوں وہ بھی (زندگی بھر سفر کے دوران) دو رکعات ہی ادا کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے (ان کی روح کو) قبض کر لیا۔ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بھی ساتھ رہا ہوں اور وہ بھی آخری دم تک (سفر کے دوران) دو رکعات ہی ادا کرتے رہے۔ مجھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہمراہ (سفر کرنے کا اتفاق بھی ہوا) وہ بھی دو رکعات ہی ادا کرتے رہے' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے (ان کی روح) کو قبض کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حدیث 1474: ابوداؤد (1364) نسائی (1443)' (1444) احمد (1862)' (3119)' (3494) ابن حبان (2755) ابن خزیمہ (951)' (954) بیہقی (5202)' (5272) معجم کبیر (12664)' (12895) (12896)

حدیث 1476: ابوداؤد (1223) ابویعلی (5278)

"تحقیق تمہارے لئے (پیروی کرنے کے لئے) اللہ کے رسول (کی سنت) میں بہترین نمونہ ہے"

1477 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ يَعُودُنِي قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمَا رَأَيْتُهُ يُسَبِّحُ وَلَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

✧✧ حفص بن عاصم بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں بیمار ہوگیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میری تیمارداری کے لئے تشریف لائے۔ میں نے ان سے سفر کے دوران سنتیں ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے' لیکن میں نے آپ کو سنتیں ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اگر میں نے (سفر کے دوران) سنتیں بھی ادا کرنا ہوتی' تو فرض بھی پورے پڑھ لیتا۔ ویسے بھی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

"تحقیق تمہارے لئے (پیروی کرنے کے لئے) اللہ کے رسول (کی سنت) میں بہترین نمونہ ہے"

1478 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت انس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' مدینہ منورہ میں' ظہر کی نماز میں' چار رکعات ادا کی' جبکہ عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں پڑھی اور اس کی دو رکعات ادا کی۔

1479 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں' مدینہ منورہ میں' ظہر کی نماز میں' چار رکعات ادا کی' پھر میں نے آپ کی اقتداء میں عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں ادا کی' تو اس میں دو رکعات پڑھی۔

1480 - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ شُعْبَةُ شَاكٌّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حدیث1480: احمد (198) بیہقی (5232)

حدیث1478: بخاری (1039)' (1471)' (1472) ابوداؤد (1202)' (1773) ترمذی (546) نسائی (469)' (477) داری (1507)' (1508) احمد (12100)' (12104)' (12119) ابن حبان (2743)' (2744)' (2746) بیہقی (5229)' (5230)' (8614) ابویعلی (2794)' (2811)' (2812)

✧✧ یحییٰ بن یزید کہتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز قصر کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تین میل (راوی کہتے ہیں یا شاید آپ نے یہ کہا) جب تین فرسخ کا سفر طے کر لیتے' تو دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

1481- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ اِلٰى قَرْيَةٍ عَلٰى رَاْسِ سَبْعَةَ عَشَرَ اَوْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيْلًا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهٗ فَقَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ صَلّٰى بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا اَفْعَلُ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

✧✧ جبیر بن نفیر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں شرجیل بن سمط کے ساتھ ایک گاؤں میں گیا' جو تقریباً سترہ یا اٹھارہ میل کے فاصلے پر موجود تھا۔ انہوں نے وہاں دو رکعات ادا کی۔ میں نے ان سے کہا۔ (آپ نے ایسا کیوں کیا؟) انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ذوالحلیفہ میں دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا' تو ان سے کہا۔ (آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟) تو انہوں نے جواب دیا: میں نے وہی کیا ہے' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1482- حَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ وَلَمْ يُسَمِّ شُرَحْبِيْلَ وَقَالَ اِنَّهٗ اَتٰى اَرْضًا يُّقَالُ لَهَا دُوْمِيْنَ مِنْ حِمْصَ عَلٰى رَاْسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيْلًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں شرجیل کا نام مذکور نہیں ہے۔ صرف ابن سمط کہہ کر ان کا ذکر کیا گیا ہے اور جس بستی میں وہ گئے تھے۔ اس کا نام ''دومین'' ذکر کیا گیا ہے' جو ''حمص'' سے اٹھارہ میل کے فاصلے پر موجود ہے۔

1483- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعَ قُلْتُ كَمْ اَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئے' تو واپسی تک تو دو رکعات ہی ادا کرتے رہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں کتنے دن قیام کیا تھا؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: دس دن۔

1484- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ جَمِيْعًا عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هُشَيْمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1485- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ

حدیث 1483: بخاری (1031) ابوداؤد (1230)' (1231)' (1232) ترمذی (548) نسائی (1438)' (1452) ابن ماجہ (1067)' (1076)' (1077) دارمی (1510) احمد (1852)' (2159)' (2399) ابن حبان (2751)' (2754) ابن خزیمہ (956)' (29956) بیہقی (5168)' (5172)' (5227)' (5862)' (7019) معجم کبیر (11229)' (11912)' (12712)

اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ خَرَجْنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلَى الْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' ہم مدینہ منورہ سے حج کی ادائیگی کے لئے روانہ ہوئے اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

1486-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَجَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں حج کا ذکر نہیں ہے۔

1487- وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى صَلٰوةَ الْمُسَافِرِ بِمِنًى وَغَيْرِهٖ رَكْعَتَيْنِ وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِّنْ خِلَافَتِهٖ ثُمَّ اَتَمَّهَا اَرْبَعًا

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ وغیرہ میں دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے عہد خلافت کے ابتدائی حصے میں ایسا ہی کرتے رہے' لیکن بعد میں انہوں نے چار رکعات ادا کرنا شروع کر دیں۔

1488-وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيْعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ بِمِنًى وَلَمْ يَقُلْ وَغَيْرِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں صرف "منیٰ" کا ذکر ہے۔ اس کے ساتھ لفظ "وغیرہ" مذکور نہیں ہے۔

1489- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَاَبُوْبَكْرٍ بَعْدَهٗ وَعُمَرُ بَعْدَ اَبِىْ بَكْرٍ وَّعُثْمَانُ صَدْرًا مِّنْ خِلَافَتِهٖ ثُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ صَلّٰى بَعْدُ اَرْبَعًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ صَلّٰى اَرْبَعًا وَّاِذَا صَلَّاهَا وَحْدَهٗ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعات ادا کی تھی۔ آپ کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی (دو رکعات ہی ادا کرتے رہے) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے عہد خلافت کے ابتدائی حصے میں (دو رکعات ہی ادا کرتے رہے) لیکن پھر انہوں نے چار رکعات پڑھنا شروع کر دیں۔ (اس زمانے میں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ معمول تھا کہ جب آپ امام کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے' تو چار رکعات پڑھا کرتے تھے اور جب تنہا نماز ادا کیا کرتے تھے' تو دو

حدیث 1487: بخاری (1032)' (1033)' (1572) ابوداؤد (1960)' (1961)' (1963) ترمذی (545)' (882)' (544) نسائی (1446)' (1447)' (1451) موطا (90)' (348) داری (1506)' (1875) احمد (4533)' (4652)' (5041) ابن حبان (2758)' (3893) ابن خزیمہ (1702)' (2963)' (2962) بیہقی (5110)' (5219)' (5218) ابو یعلی (4271)' (5721)' (1474) معجم کبیر (3241)' (3249)' (3251)

رکعات پڑھا کرتے تھے۔

1490-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1491- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعَ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى صَلٰوةَ الْمُسَافِرِ وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ ثَمَانِىَ سِنِيْنَ اَوْ قَالَ سِتَّ سِنِيْنَ قَالَ حَفْصٌ وَّكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّىْ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَاْتِىْ فِرَاشَهُ فَقُلْتُ اَىْ عَمِّ لَوْ صَلَّيْتَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَوْ فَعَلْتُ لَاَتْمَمْتُ الصَّلٰوةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ منیٰ میں مسافر کی طرح (قصر نماز) ادا کرتے رہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ (اپنے عہد حکومت کے ابتدائی) آٹھ یا شاید چھ سال تک (مسافر کی طرح قصر نماز ہی پڑھتے رہے) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خود منیٰ میں دو رکعات پڑھ لینے کے بعد اپنے بستر پر آ جاتے تھے۔ (راوی) حفص بن عاصم کہتے ہیں' میں نے ان سے کہا۔ چچا جان! اگر آپ (ان دو رکعات) کے بعد دو مزید رکعات (بطور سنت) پڑھ لیا کریں۔ (تو یہ مناسب نہیں ہو گا؟) تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: اگر میں نے ایسا کرنا ہی ہو' تو میں فرض ہی نہ پورے پڑھ لیتا۔

1492-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَقُوْلَا فِى الْحَدِيْثِ بِمِنًى وَلٰكِنْ قَالَا صَلّٰى فِى السَّفَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''منیٰ'' کے بجائے ''سفر کے دوران'' کے الفاظ مذکور ہیں۔

1493- حَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَعْمَشِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ صَلّٰى بِنَا عُثْمَانُ بِمِنًى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقِيْلَ ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّىْ مِنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَّكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد حکومت میں) منیٰ میں' ہمیں چار رکعات پڑھائیں' جب یہ بات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو بتائی گئی تو انہوں نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور بولے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں' منیٰ میں' دو رکعات ادا کی ہیں' پھر میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں بھی منیٰ میں دو رکعت ادا کی ہیں' اور میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں بھی منیٰ میں دو ہی رکعات ادا کی ہیں۔ اس لئے میرے لئے چار رکعات کی بجائے دو مقبول رکعات ہی کافی ہیں۔

1494-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسٰى كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1495 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى اٰمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اس زمانے میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں' منیٰ میں دو رکعات ادا کی ہیں' جب لوگ زیادہ محفوظ تھے۔

1496 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِي حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَالنَّاسُ اَكْثَرُ مَا كَانُوْا صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

قَالَ مُسْلِمٌ حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ هُوَ اَخُوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لِاُمِّهٖ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں منیٰ میں' دو رکعات ادا کی ہیں۔ اس وقت لوگوں کی تعداد بھی زیادہ تھی۔

امام مسلم فرماتے ہیں۔ حارثہ بن وہب' عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے' ماں کی طرف سے بھائی ہیں۔

بَابُ 235: الصَّلٰوةِ فِي الرِّحَالِ فِي الْمَطَرِ

بارش کے وقت گھر میں نماز پڑھنا

1497 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتَ بَرْدٍ وَّرِيْحٍ فَقَالَ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتَ مَطَرٍ يَقُوْلُ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' ایک رات جب سردی زیادہ تھی اور ہوا بھی چل رہی تھی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اذان دی اور ساتھ میں یہ جملہ کہا۔ الاصلوا فی الرحال (خبردار! گھر میں ہی نماز پڑھ لو) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (نے ہمیں) بتایا' جب کسی سرد رات میں بارش ہو رہی ہوتی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کو یہ ہدایت دیتے تھے کہ وہ اذان (کے بعد) یہ الفاظ کہے الا صلوا فی الرحال (خبردار! گھر میں ہی نماز پڑھ لو)

1498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ نَادٰى بِالصَّلٰوةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتَ بَرْدٍ وَّرِيْحٍ وَّمَطَرٍ فَقَالَ فِي اٰخِرِ نِدَائِهٖ اَلَا صَلُّوْا فِي رِحَالِكُمْ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ اَوْ ذَاتُ مَطَرٍ فِي السَّفَرِ اَنْ يَّقُوْلَ اَلَا صَلُّوْا فِي رِحَالِكُمْ

✧✧ نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک سرد رات میں' جبکہ بارش نازل ہو رہی تھی اور ہوا بھی چل رہی تھی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حدیث 1497: بخاری (606)' (635) ابوداؤد (1057)' (1060)' (1061) ترمذی (409) نسائی (653)' (654) ابن ماجہ (637)' (938) موطا (157) دارمی (1275) احمد (2503)' (4478)' (4580) ابن حبان (2076)' (2077)' (2078) ابن خزیمہ (1655)' (1656)' (1659) بیہقی (1733)' (1734)' (4796) ابویعلی (5673) معجم کبیر (497)' (6821)' (6954)

نے اذان دی اور اس کے آخر میں یہ الفاظ کہے: اَلَا صَلُّوْا فِیْ رِحَالِکُمْ اَلَا صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ (خبردار! اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔ خبردار! گھر میں نماز پڑھو) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے (ہمیں بتایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران سرد رات یا بارش والی رات میں مؤذن کو یہ ہدایت کرتے (کہ وہ اذان کے آخر میں) یہ الفاظ کہے: اَلَا صَلُّوْا فِیْ رِحَالِکُمْ۔

1499- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ نَادٰى بِالصَّلٰوةِ بِضَجْنَانَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ اَلَا صَلُّوْا فِیْ رِحَالِكُمْ وَلَمْ يُعِدْ ثَانِيَةً اَلَا صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

✧✧ حضرت نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ''ضجنان'' کے مقام پر اذان دی۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس روایت میں یہ منقول ہے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے یہ جملہ کہا۔ الا صلوا فی رحالکم (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں دوسری مرتبہ الا صلوا فی الرحال کہنے کا ذکر نہیں ہے۔

1500- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِیْ رَحْلِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ اسی دوران بارش شروع ہو گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے کجاوے میں نماز ادا کرنا چاہے۔ وہ وہیں پڑھ لے۔

1501- وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ صَاحِبِ الزِّيَادِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ لِمُؤَذِّنِهٖ فِیْ يَوْمٍ مَطِيْرٍ اِذَا قُلْتَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَلَا تَقُلْ حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قُلْ صَلُّوْا فِیْ بُيُوْتِكُمْ قَالَ فَكَاَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوْا ذَاكَ فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ ذَا قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّیْ اِنَّ الْجُمُعَةَ عَزْمَةٌ وَّاِنِّیْ كَرِهْتُ اَنْ اُخْرِجَكُمْ فَتَمْشُوْا فِی الطِّيْنِ وَالدَّحْضِ

✧✧ عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن جب بارش ہو رہی تھی' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مؤذن سے کہا جب تم (اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہہ لو' تو پھر حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ نہ کہنا۔ بلکہ یہ کہنا (سامعین) آپ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ لوگوں نے اس بات پر حیرانی کا اظہار کیا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا۔ کیا تم اس بات پر حیرانی کا اظہار کر رہے ہو؟ حالانکہ اس ہستی نے بھی ایسا ہی کیا تھا' جو مجھ سے بہتر ہے۔ باجماعت نماز پڑھنا ضروری ہے' لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چلتے ہوئے آؤ۔

1502- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِی ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

حدیث 1500: بخاری (591)' (637) ابوداؤد (1060)' (1061)' (1062) ترمذی (713)' (653)' (854) ابن ماجہ (938)' (936) احمد (2503)' (4580)' (5800) ابن حبان (2080)' (2084)' (2079) ابن خزیمہ (1656)' (1658)' (1864) بیہقی (1730)' (1733)' (4796) ابویعلی (5673) معجم کبیر (497)' (501)' (6821)

حدیث 1501: بخاری (859) ابوداؤد (1066) مستدرک (1049) بیہقی (5435)

الْحَارِثِ قَالَ خَطَبَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ رَدَغٍ وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ ابْنِ عُلَیَّةَ وَلَمْ یَذْکُرِ الْجُمُعَةَ وَقَالَ قَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ کَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بِنَحْوِهٖ

✧✧ عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ جب بارش ہورہی تھی' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد ابن علیہ کی روایت جیسے الفاظ ہیں' تاہم اس روایت میں باجماعت نماز کا ذکر نہیں ہے۔ اسی طرح بعض دیگر الفاظ بھی مختلف ہیں۔ شیخ ابوکامل نے اسی روایت کی ایک اور سند بھی ذکر کی ہے۔

1503- حَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِیْعِ الْعَتَکِیُّ هُوَ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ وَعَاصِمٌ الْاَحْوَلُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ یَذْکُرْ فِیْ حَدِیْثِهٖ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1504- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ شُمَیْلٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ صَاحِبُ الزِّیَادِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ اَذَّنَ مُؤَذِّنُ ابْنِ عَبَّاسٍ یَوْمَ جُمُعَةٍ فِیْ یَوْمٍ مَطِیْرٍ فَذَکَرَ نَحْوَ حَدِیْثِ ابْنِ عُلَیَّةَ وَقَالَ وَکَرِهْتُ اَنْ تَمْشُوْا فِی الدَّحْضِ وَالزَّلَلِ

✧✧ عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ جمعہ کے دن' جبکہ بارش ہورہی تھی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا مؤذن اذان دینے لگا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد ابن علیہ کی روایت کی مانند الفاظ ہیں۔ جس کے آخر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ جملہ ہے۔ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ تم لوگ کیچڑ اور پھسلن میں چلتے ہوئے آؤ۔

1505- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ کِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَمَرَ مُؤَذِّنَهٗ فِیْ حَدِیْثِ مَعْمَرٍ فِیْ یَوْمِ جُمُعَةٍ فِیْ یَوْمٍ مَطِیْرٍ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ وَذَکَرَ فِیْ حَدِیْثِ مَعْمَرٍ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف پایا جاتا ہے۔

1506- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِیُّ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وُهَیْبٌ لَمْ یَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ اَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ مُؤَذِّنَهٗ فِیْ یَوْمِ جُمُعَةٍ فِیْ یَوْمٍ مَطِیْرٍ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 236: جَوَازِ صَلٰوةِ النَّافِلَةِ عَلَی الدَّابَّةِ فِی السَّفَرِ حَیْثُ تَوَجَّهَتْ

سواری کا رخ جدھر بھی ہو' سفر کے دوران سواری پر نوافل کی ادائیگی کے جواز کا بیان

1507- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ سُبْحَتَهٗ حَیْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر نوافل ادا کرلیا کرتے تھے۔ خواہ اونٹنی کا رخ کسی بھی سمت میں ہو۔

1508 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سواری کا رخ جس سمت میں بھی ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔

1509 - وَحَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِّنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهٗ قَالَ وَفِيْهِ نَزَلَتْ: (فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ آتے ہوئے سواری پر نماز ادا کررہے تھے۔ سواری کا رخ (قبلہ کی بجائے کسی اور) سمت میں تھا۔ اسی موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ "تم جس طرف بھی پھر جاؤ اس سمت میں اللہ کی ذات (کی طرف رخ شمار) ہوگا"

1510 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ مُبَارَكٍ وَّابْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عُمَرَ (فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ) وَقَالَ فِىْ هٰذَا نَزَلَتْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ فرق ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پہلے آیت تلاوت کی اور پھر یہ کہا۔ کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے۔

1511 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى الْمَازِنِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ عَلٰى حِمَارٍ وَّهُوَ مُوَجِّهٌ اِلٰى خَيْبَرَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گدھے پر (بیٹھے ہوئے) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ کا رخ اس وقت خیبر کی طرف تھا۔

1512 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهٗ قَالَ كُنْتُ اَسِيْرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيْقِ مَكَّةَ قَالَ سَعِيْدٌ فَلَمَّا خَشِيْتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَاَوْتَرْتُ ثُمَّ اَدْرَكْتُهٗ فَقَالَ لِىْ ابْنُ عُمَرَ اَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَهٗ خَشِيْتُ الْفَجْرَ فَنَزَلْتُ فَاَوْتَرْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَلَيْسَ لَكَ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسْوَةٌ فَقُلْتُ بَلٰى وَاللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 1507: بخاری (1042)' (1045)' (1053) ابوداؤد (1224)' (1227) ترمذی (2958)' (351) نسائی (743)' (490)' (744) دارمی (1514)' (1513) احمد (4470)' (5822)' (6155) ابن حبان (2159)' (2421)' (2522) ابن خزیمہ (1266)' (1090)' (1262) بیہقی (2032)' (2037)' (2041) ابو یعلی (7202)' (5555)' (5569) معجم کبیر (13627)' (537)' (13129) دارقطنی (5)' (21)' (4)

وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ عَلَى الْبَعِيْرِ

✧✧ سعید بن یسار کہتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ مکہ جا رہا تھا' جب مجھے محسوس ہوا کہ صبح صادق کا وقت قریب ہے' تو میں سواری سے اترا اور میں نے وتر ادا کئے' پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے آ کے مل گیا۔ انہوں نے مجھ سے کہا تم کہاں رہ گئے تھے۔ میں نے کہا۔ مجھے یہ اندیشہ لاحق ہوا تھا کہ صبح صادق کا وقت قریب ہے۔ اس لئے میں نے اتر کر وتر ادا کر لئے' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے' کیا تمہارے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کافی نہیں ہے۔ میں نے کہا۔ اللہ کی قسم! کافی ہے' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (سفر کے دوران) اونٹ پر ہی وتر ادا کرلیا کرتے تھے۔

1513 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلَى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر ہی نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔ خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہو۔ عبداللہ بن دینار کہتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

1514 - وَحَدَّثَنِيْ عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر ہی وتر ادا کرلیا کرتے تھے۔

1515 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ اَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَيُوْتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ اَنَّهُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْهَا الْمَكْتُوْبَةَ

✧✧ سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر ہی سنتیں ادا کرلیا کرتے تھے۔ خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہو۔ اسی طرح آپ سواری پر وتر بھی ادا کر لیتے تھے' البتہ آپ سواری پر فرض نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

1516 - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَّحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي السُّبْحَةَ بِاللَّيْلِ فِي السَّفَرِ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ

✧✧ عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں بتایا ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر کے دوران' رات کے وقت' سواری کی پشت پر نوافل ادا کرتے دیکھا ہے۔ اگرچہ سواری کا رخ کسی اور سمت میں تھا۔

1517 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سِيْرِيْنَ قَالَ

حدیث 1516: بخاری (391)' (955)' (1042) ابوداؤد (1225) ترمذی (352) نسائی (492)' (741)' (743) موطا (354)' (1513) احمد (4476)' (4518)' (4620) ابن حبان (2517)' (2521) ابن خزیمہ (802)' (976)' (1263) بیہقی (2032)' (2034)' (2040) ابویعلی (2120)' (2636)' (2781) معجم کبیر (13244)' (537) دارقطنی (1)' (2)' (3)

تَلَقَّيْنَا اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حِيْنَ قَدِمَ الشَّامَ فَتَلَقَّيْنَاهُ بِعَيْنِ التَّمْرِ فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ وَّوَجْهُهُ ذَاكَ الْجَانِبُ وَاَوْمٰى هَمَّامٌ عَنْ يَّسَارِ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ لَهُ رَاَيْتُكَ تُصَلِّيْ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ قَالَ لَوْلَا اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ لَمْ اَفْعَلْهُ

✧✧ انس بن سیرین بیان کرتے ہیں' جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ شام تشریف لائے تو ہم نے ''عین التمر'' کے مقام پر ان سے ملاقات کی۔ میں نے انہیں گدھے پر سواری کی حالت میں اشارے کے ذریعے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ ان کا رخ اسی سمت میں تھا۔ (جس طرف گدھا جارہا تھا اس روایت کے راوی) ہمام نقل کرتے ہیں' ان کا رخ قبلہ کے بائیں طرف تھا۔ (انس بن سیرین کہتے ہیں) میں نے ان سے کہا۔ آپ قبلہ کی بجائے کسی اور طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی ایسا نہ کرتا۔

بَابُ 237: جَوَازِ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

سفر کے دوران دو نمازیں اکٹھی پڑھنا جائز ہیں

1518 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر کے دوران جلدی ہوتی تو آپ مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھا کرتے تھے۔

1519 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بَعْدَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّفَقُ وَيَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں اگر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے تیزی سے سفر کرنا ہوتا تو وہ' شفق غروب ہو جانے کے بعد' مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھ لیا کرتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے کہ اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیزی سے سفر کرنا ہوتا تو آپ مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا کر لیا کرتے تھے۔

1520 - وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ جب آپ نے

حدیث 1518: بخاری (537)' (1041)' (1055) ابوداؤد (1218)' (1219) ترمذی (555) نسائی (589)' (592)' (594) موطا (329)' (327) دارمی (1517) احمد (1918)' (2465)' (2582) ابن حبان (2473)' (1456) ابن خزیمہ (969)' (970)' (971) بیہقی (5300)' (5310)' (5326) ابویعلی (2394)' (2401)' (5422) معجم کبیر (12549)' (12805)' (12806) دار قطنی (9)' (11)

تیزی سے سفر کرنا ہوتا' تو مغرب کی نماز کو مؤخر کر دیتے' یہاں تک کہ مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی ادا کر لیتے۔

1521 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنَ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجَّلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ

✧✧ حضرت سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ سفر میں جلدی کی وجہ سے' میں نے نبی اکرم ﷺ کو مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1522 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيْغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَاِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر نبی اکرم ﷺ سورج ڈھل جانے سے پہلے سفر شروع کر دیتے تو ظہر کی نماز کو عصر کے وقت تک مؤخر کر دیتے' پھر اتر کر دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کر لیتے' لیکن اگر آپ کے روانہ ہونے سے پہلے زوال کا وقت ہو جاتا تو آپ ظہر کی نماز پہلے ادا کر کے پھر سفر کے لئے روانہ ہوتے تھے۔

1523 - وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى يَدْخُلَ اَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران دو نمازیں اکٹھی ادا کرنا ہوتی تو آپ ظہر کی نماز کو مؤخر کر دیتے' یہاں تک کہ جب عصر کا وقت شروع ہو جاتا تو آپ دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کر لیتے۔

1524 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجِلَ عَلَيْهِ السَّفَرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ اِلٰى اَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَآءِ حِيْنَ يَغِيْبُ الشَّفَقُ

✧✧ حضرت انس' نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' اگر آپ کو سفر کے دوران جلدی کرنا مطلوب ہوتا تو آپ ظہر کی نماز کو عصر کے ابتدائی وقت تک مؤخر کر دیتے اور پھر یہ دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کر لیتے۔ اسی طرح مغرب کی نماز کو اتنا مؤخر کر دیتے کہ شفق غروب ہونے کے وقت مغرب اور عشاء ایک ساتھ ادا کر لیتے۔

1525 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا وَّالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيْعًا فِيْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا سَفَرٍ

حدیث 1522: بخاری (1060)' (1061) ابوداؤد (1204)' (1208)' (1218) ترمذی (161)' (553) نسائی (498)' (586) موطا (333) احمد (2191)' (12132)' (13825) ابن حبان (1456)' (1458)' (1592) بیہقی (5309)' (5311)' (5312) ابویعلی (3619) معجم کبیر (11522)' (11523)' (11525) دارقطنی (8)' (2)' (3)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے' کسی خوف یا سفر کے بغیر' ظہر اور عصر کی نمازوں کو ایک ساتھ ادا کیا ہے اور مغرب اور عشاء کی نمازوں کو ایک ساتھ ادا کیا ہے۔

1526- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ جَمِيعًا عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا بِالْمَدِينَةِ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا سَفَرٍ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ فَسَاَلْتُ سَعِيدًا لِمَ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمَا سَاَلْتَنِي فَقَالَ اَرَادَ اَنْ لَا يُحْرِجَ اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ میں' سفر یا خوف کی حالت کے بغیر' ظہر اور عصر کی نمازیں ایک ساتھ ادا کی ہیں۔

شیخ ابوزبیر کہتے ہیں' میں نے حضرت سعید سے دریافت کیا' نبی اکرم ﷺ نے ایسا کیوں کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: جس طرح تم نے مجھ سے یہ سوال کیا ہے اسی طرح میں نے یہ سوال حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کیا تھا' تو انہوں نے مجھے جواب دیا تھا کہ نبی اکرم ﷺ یہ چاہتے تھے کہ آپ کی اُمت کا کوئی فرد حرج میں مبتلا نہ ہو۔

1527- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ ابْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ فِي سَفْرَةٍ سَافَرَهَا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا حَمَلَهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ اَرَادَ اَنْ لَا يُحْرِجَ اُمَّتَهُ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں بتایا' نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ تبوک کے سفر کے دوران نمازوں کو جمع کیا تھا۔ یعنی ظہر اور عصر' مغرب اور عشاء کو ایک ساتھ ادا کیا تھا۔ سعید کہتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' نبی اکرم ﷺ نے ایسا کیوں کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ یہ چاہتے تھے کہ آپ کی اُمت حرج میں مبتلا نہ ہو۔

1528- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَّالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيعًا

✧✧ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوۂ تبوک کے لئے روانہ ہوئے تو آپ (اس سفر کے دوران) ظہر اور عصر ایک ساتھ ادا کرتے رہے اور مغرب اور عشاء ایک ساتھ ادا کرتے رہے۔

1529- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا

حدیث 1525: بخاری (518)' (537)' (1120) ابوداؤد (1206)' (1210)' (1211) ترمذی (187) نسائی (587)' (602)' (589) ابن ماجہ (1070) موطا (328)' (331)' (329) احمد (1929)' (1953)' (3323) ابن حبان (1590)' (1595)' (1597) ابن خزیمہ (968)' (969)' (1704) بیہقی (1685)' (5313)' (5315) ابویعلی (2628)' (5694)' (2394) معجم کبیر (10803)' (10804)' (11071)

عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ قَالَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ فَقَالَ اَرَادَ اَنْ لَا يُحْرِجَ اُمَّتَهُ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک کے دوران ظہر اور عصر' مغرب اور عشاء کی نمازوں کو ایک ساتھ ادا کیا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ یہ چاہتے تھے کہ آپ کی اُمت دشواری کا شکار نہ ہو۔

1530- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَبُوْسَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِالْمَدِيْنَةِ فِىْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا مَطَرٍ وَفِىْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذٰلِكَ قَالَ كَىْ لَا يُحْرِجَ اُمَّتَهُ وَفِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قِيْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا اَرَادَ اِلٰى ذٰلِكَ قَالَ اَرَادَ اَنْ لَا يُحْرِجَ اُمَّتَهُ

✧✧ سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خوف یا بارش (وغیرہ) کے بغیر' مدینہ منورہ میں' ظہر اور عصر' مغرب اور عشاء کی نمازوں کو ایک ساتھ ادا کیا ہے۔

وکیع کی روایت میں یہ الفاظ ہیں (سعید کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: تا کہ آپ اپنی امت کو حرج کا شکار نہ کریں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ابو معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کیا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ یہ چاہتے تھے کہ اپنی اُمت کو حرج کا شکار نہ کریں۔

1531- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيْعًا وَّسَبْعًا جَمِيْعًا قُلْتُ يَا اَبَا الشَّعْثَاءِ اَظُنُّهُ اَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَاَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَآءَ قَالَ وَاَنَا اَظُنُّ ذَاكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں آٹھ رکعات ایک ہی وقت میں ادا کی ہیں اور سات رکعات بھی ایک ہی وقت میں ادا کی ہیں (یعنی ظہر اور عصر ایک ساتھ اور مغرب وعشاء ایک ساتھ ادا کی ہیں' راوی کہتے ہیں) میں نے ابوالشعثاء سے کہا میرا خیال ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز کو تاخیر کے ساتھ اور عصر کی نماز کو جلدی ادا کیا ہوگا اسی طرح مغرب کی نماز کو تاخیر کے ساتھ اور عشاء کی نماز کو جلدی ادا کیا ہوگا' تو انہوں نے جواب دیا: میرا بھی یہی خیال ہے۔

1532- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِالْمَدِيْنَةِ سَبْعًا وَّثَمَانِيًا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں سات رکعات (ایک ہی وقت میں) اور آٹھ رکعات (ایک ہی وقت میں) پڑھائی ہیں (یعنی) ظہر اور عصر ایک ساتھ اور مغرب وعشاء ایک ساتھ (پڑھائی ہیں)

1533- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيْتِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ

خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتِ النُّجُومُ وَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ الصَّلٰوةَ الصَّلٰوةَ قَالَ فَجَآئَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ تَمِيْمٍ لَا يَفْتُرُ وَلَا يَنْثَنِىْ الصَّلٰوةَ الصَّلٰوةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَتُعَلِّمُنِى بِالسُّنَّةِ لَا اُمَّ لَكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيْقٍ فَحَاكَ فِىْ صَدْرِىْ مِنْ ذٰلِكَ شَىْءٌ فَاَتَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ فَسَاَلْتُهُ فَصَدَّقَ مَقَالَتَهُ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں عصر کے بعد خطبہ دینا شروع کیا اسی دوران سورج غروب ہو گیا اور ستارے نکل آئے لوگ کہنے لگے نماز' نماز بنو تمیم کا ایک شخص نماز' نماز کی رٹ لگائے جا رہا تھا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا تمہاری ماں زندہ نہ رہے کیا تم مجھے سنت کی تعلیم دو گے؟ میں نے اللہ کے رسول کو دیکھا ہے کہ آپ نے ظہر و عصر کی نمازیں اور مغرب و عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کی تھیں۔

عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں مجھے یہ سن کر الجھن ہوئی میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ مسئلہ دریافت کیا' تو انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بیان کی تصدیق کی۔

1534- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِىِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ الصَّلٰوةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَا اُمَّ لَكَ اَتُعَلِّمُنَا بِالصَّلٰوةِ وَكُنَّا نَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا جناب نماز کا وقت ہو گیا ہے وہ خاموش رہے اس نے دوبارہ کہا' نماز کا وقت ہو چکا ہے۔ آپ پھر خاموش رہے اس نے پھر کہا نماز کا وقت ہو چکا ہے۔ آپ کچھ دیر خاموش رہے اور پھر بولے تمہاری ماں زندہ نہ رہے کیا تم ہمیں نماز کا طریقہ سکھاؤ گے؟ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں دو نمازیں ایک ساتھ پڑھ لیا کرتے تھے۔

بَابُ 238: جَوَازِ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشِّمَالِ

نماز سے فراغت کے بعد' دائیں یا بائیں کسی بھی طرف سے اٹھا جا سکتا ہے

1535- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطٰنِ مِنْ نَفْسِهٖ جُزْئًا لَّا يَرٰى اِلَّا اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ لَا يَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ يَّمِيْنِهٖ اَكْثَرُ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں خبردار کوئی شخص شیطانی خیالات کو دل میں جگہ نہ دے اور یہ نہ سمجھے کہ نماز کے بعد صرف دائیں طرف سے اٹھنا ہی ضروری ہے کیونکہ میں نے کئی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بائیں طرف سے اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

1536- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَّعِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1537 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنِ السُّدِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا كَيْفَ اَنْصَرِفُ اِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ اَوْ عَنْ يَسَارِيْ قَالَ اَمَّا اَنَا فَاَكْثَرُ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ

✧✧ سدی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نماز کے بعد میں کس طرف سے اٹھوں؟ دائیں یا بائیں؟انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ اکثر اوقات دائیں طرف سے اٹھا کرتے تھے۔

1538 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِيِّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز کے بعد) دائیں طرف سے اٹھا کرتے تھے۔

بَابُ 239: اسْتِحْبَابِ يَمِيْنِ الْاِمَامِ

امام کے دائیں طرف سے کھڑے ہونا مستحب ہے

1539 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْبَبْنَا اَنْ نَكُوْنَ عَنْ يَمِيْنِهٖ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتے تھے' تو ہماری یہ خواہش ہوتی تھی کہ ہم آپ کے دائیں طرف کھڑے ہوں تا کہ ہم آپ کا چہرہ انور دیکھ سکیں (حضرت براء کہتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے:

رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

''اے میرے پروردگار! جس دن تو اپنے بندوں کو زندہ کرے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا''

(ایک روایت کے مطابق) تبعث عبادک کی بجائے تجمع عبادت تک کے الفاظ ہیں۔

1540 -وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْكُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس میں یہ الفاظ نہیں' تا کہ آپ کا چہرہ انور دیکھ سکیں۔

بَابُ 240: كَرَاهَةِ الشُّرُوْعِ فِيْ نَافِلَةٍ بَعْدَ شُرُوْعِ الْمُؤَذِّنِ فِيْ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ

جب مؤذن اقامت شروع کر چکا ہو اس وقت نفل شروع کرنا مکروہ ہے

1541 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ

حدیث 1541: ابوداؤد (1266) ترمذی (421) نسائی (865)' (866) ابن ماجہ (1151) دارمی (1448)' (1450) احمد (8608)' (9874)' (10709) ابن حبان (2193)' (2470) ابن خزیمہ (1123) بیہقی (4323)' (4324)' (4326) ابویعلی (6379)' (6380)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو صرف فرض نماز ہی پڑھی جاسکتی ہے۔

1542- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1543- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو صرف فرض نماز ہی پڑھی جاسکتی ہے۔

1544- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحٰقَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1545- وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ لَقِيتُ عَمْرًا فَحَدَّثَنِي بِهِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (راوی) حماد کہتے ہیں' پھر میری ملاقات عمر نامی راوی سے ہوئی انہوں نے مجھے یہی روایت سنائی لیکن اسے مرفوع حدیث کے طور پر نہیں سنایا۔

1546- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي وَقَدْ أُقِيمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَحَطْنَا نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ أَرْبَعًا قَالَ الْقَعْنَبِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكٍ ابْنُ بُحَيْنَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ وَقَوْلُهُ عَنْ أَبِيهِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ خَطَأٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو (سنتیں) ادا کررہا تھا حالانکہ اس وقت فجر کی اقامت کہی جاچکی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کچھ کہا' جو ہمیں پتا نہیں چل سکا۔ نماز سے فراغت کے بعد ہم نے اس شخص کو گھیر لیا اور دریافت کیا' اللہ کے رسول نے تم سے کیا کہا تھا؟ اس نے جواب دیا: آپ نے مجھ سے کہا تھا۔ اس بات کا امکان موجود ہے کہ اب کوئی فجر کی چار رکعات ادا کرنے لگے۔

قعنبی کہتے ہیں اس روایت کو حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ نے اپنے والد کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ امام مسلم فرماتے ہیں اس روایت کو ان کے والد سے منسوب کرنا غلط ہے۔

1547- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ

حدیث 1546: ابن ماجہ (1153) احمد (22976) بیہقی (4315) ابویعلی (914) معجم کبیر (663)

اُقِيمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ فَرَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُّصَلِّيْ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ اَتُصَلِّي الصُّبْحَ اَرْبَعًا

✧✧ حفص بن عاصم' حضرت ابن بحینہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ جب فجر کی نماز کے لئے اقامت کہی جارہی تھی' تو نبی اکرم ﷺ نے دیکھا۔ کہ مؤذن اقامت کہہ رہا ہے اور ایک شخص نماز پڑھنے (کے لئے نیت باندھ رہا ہے) تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا۔ کیا تم فجر کی نماز میں چار رکعات پڑھو گے۔

1548 - حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَّعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِيْ جَانِبِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا فُلَانُ بِاَيِّ الصَّلَاتَيْنِ اعْتَدَدْتَ اَبِصَلٰوتِكَ وَحْدَكَ اَمْ بِصَلٰوتِكَ مَعَنَا

✧✧ عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں' ایک شخص مسجد میں داخل ہوا۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اس نے مسجد کے کونے میں دو سنتیں ادا کیں اور پھر نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں جماعت میں شریک ہوگیا۔ سلام پھیرنے کے بعد نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا۔ تم نے دونوں نمازوں میں سے کون سی نماز کو (فجر کی نماز سمجھ کر) پڑھا ہے؟ وہ جو تنہا پڑھی تھی؟ یا جو ہمارے ساتھ پڑھی ہے۔

بَابُ 241: مَا يَقُوْلُ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ

مسجد میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھا جائے

1549 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ اَوْ عَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ قَالَ مُسْلِمٌ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ يَحْيٰى يَقُوْلُ كَتَبْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ كِتَابِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ يَحْيٰى الْحِمَّانِيَّ يَقُوْلُ وَاَبِيْ اُسَيْدٍ

✧✧ حضرت ابوحمید یا حضرت ابواسید روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو' تو یہ دعا پڑھے۔

''اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''

اور جب وہ مسجد سے باہر آئے تو یہ دعا مانگے۔

حدیث 1548: ابن حبان (2192)' بیہقی (3461) معجم کبیر (7850)' (608)' (611)

حدیث 1549: ابوداؤد (465) ترمذی (314)' (315) نسائی (729) ابن ماجہ (771)' (772)' (773) دارمی (1394)' (2691) احمد (16101)' (23656)' (26459) ابن حبان (2047)' (2048)' (2049) ابن خزیمہ (452)' (2706) بیہقی (4115)' (4117)' (4119)

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں''

1550-وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ ابْنِ سُوَيْدِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ اَوْ عَنْ اَبِي اُسَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 242: اسْتِحْبَابِ تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ بِرَكْعَتَيْنِ وَكَرَاهَةِ الْجُلُوْسِ قَبْلَ صَلٰوتِهَا وَاَنَّهَا مَشْرُوْعَةٌ فِي جَمِيعِ الْاَوْقَاتِ

''تحیۃ المسجد'' کی دو رکعات پڑھنا مستحب ہے۔اس نماز سے پہلے مسجد میں بیٹھنا مکروہ ہے اور یہ نماز ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے

1551- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ

✧✧ حضرت ابو قتادہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو' تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (نوافل یعنی تحیۃ المسجد) ادا کرلے۔

1552- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ بْنِ خَلْدَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَي النَّاسِ قَالَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تَجْلِسَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُكَ جَالِسًا وَّالنَّاسُ جُلُوْسٌ قَالَ فَاِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابو قتادہ بیان کرتے ہیں میں مسجد میں داخل ہوا۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت چند لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے۔ میں بھی بیٹھ گیا' تو آپ نے فرمایا: تم نے بیٹھنے سے پہلے دو رکعات کیوں ادا نہیں کی ہیں؟ تو میں نے عرض کی' اس لئے کہ میں نے دیکھا کہ آپ اور دیگر حضرات تشریف فرما ہیں' تو آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو' تو دو رکعات (تحیۃ المسجد) ادا کرنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

حدیث 1551: بخاری (1110)' (433) ابو داؤد (467)' (468) ترمذی (316) نسائی (1395)' (730) ابن ماجہ (1012)' (1013) مالک (386) دارمی (1551)' (1553)' (1393) احمد (22576)' (22582)' (22631) ابن حبان (2497)' (2501)' (2495) ابن خزیمہ (1827)' (1831)' (1325) بیہقی (4701)' (4702)' (5001) ابو یعلیٰ (2117) معجم کبیر (3280) دارقطنی (3)

بَابُ243: اسْتِحْبَابِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ لِمَنْ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَوَّلَ قُدُوْمِهِ

سفر سے واپسی پر پہلے مسجد میں آ کر دو نوافل پڑھنا مستحب ہے

1553 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ لِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِيْ وَزَادَنِيْ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ الْمَسْجِدَ فَقَالَ لِيْ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے میری کچھ رقم قرض تھی۔ آپ نے وہ مجھے واپس کی اور کچھ مزید رقم بھی عطا کی۔ میں مسجد میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا' تو آپ نے فرمایا: پہلے دو رکعات ادا کرلو۔

1554 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اشْتَرٰى مِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيْرًا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَ الْمَسْجِدَ فَاُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (کسی سفر کے دوران) مجھ سے ایک اونٹ خریدا' پھر جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے مجھے حکم دیا: میں مسجد میں آ کر دو نوافل ادا کروں۔

1555 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَاَبْطَاَ بِيْ جَمَلِيْ وَاَعْيَا ثُمَّ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلِيْ وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُهُ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ اَلْاٰنَ حِيْنَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوا۔ (واپسی کے سفر میں) میرا اونٹ بہت سست رفتار تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گئے اور میں اگلے دن پہنچا۔ میں سیدھا مسجد میں آیا' آپ مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوئے تھے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم اب پہنچے ہو؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: پہلے اونٹ کو چھوڑ دو اور مسجد میں جا کر دو نوافل ادا کرو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے پہلے نوافل ادا کئے اور پھر (اپنے گھر) واپس آیا۔

1556 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِيْ اَبَا عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيْعًا اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ وَعَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحٰى فَاِذَا قَدِمَ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰى فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِ

حدیث 1553: بخاری (2537)' (432)' (2264) ابوداؤد (3347)' (5134) امام مالک (1006) احمد (14273)' (14340)' [illegible] (13749) ابن حبان (2496) حاکم (5423) بیہقی (7145)' (12776)' (12894) معجم کبیر (162)

حدیث 1556: بخاری (2922) ابوداؤد (2773)' (2781) نسائی (731) داری (1520) احمد (15810)' (15812)' (15813)' [illegible]

[illegible]

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ دن میں چاشت کے وقت سفر سے واپس تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ سب سے پہلے مسجد میں آتے دو نوافل ادا کرتے اور پھر وہاں تشریف فرما ہوتے۔

بَابُ 244: اسْتِحْبَابِ صَلٰوةِ الضُّحٰى

چاشت کی نماز پڑھنا مستحب ہے

1557- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَّجِيْءَ مِنْ مَّغِيْبِه

✧✧ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کیا کرتے تھے؟ توانہوں نے جواب دیا: نہیں' تاہم جب آپ سفر سے واپس تشریف لاتے۔ (تو اس وقت ادا کرلیا کرتے تھے)

1558- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَّجِيْءَ مِنْ مَّغِيْبِه

✧✧ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کیا کرتے تھے؟ توانہوں نے جواب دیا: نہیں' تاہم جب آپ سفر سے واپس تشریف لاتے (تو اس وقت ادا کرلیا کرتے تھے)

1559- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ سُبْحَةَ الضُّحٰى قَطُّ وَاِنِّيْ لَاُسَبِّحُهَا وَاِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ اَنْ يَّعْمَلَ بِه خَشْيَةَ اَنْ يَّعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی چاشت کے نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا' لیکن میں یہ نوافل ادا کرتی ہوں' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات کسی عمل کو پسند کرتے تھے' لیکن اس لئے اسے سرانجام نہیں دیتے تھے کہ جب لوگ بھی اس پر عمل شروع کردیں گے' تو وہ ان پر فرض ہوجائے گا۔

1560- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي الرِّشْكَ حَدَّثَتْنِيْ مُعَاذَةُ اَنَّهَا سَاَلَتْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةَ الضُّحٰى قَالَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّيَزِيْدُ مَا شَآءَ

حدیث1557: ابوداؤد (1292) ابن حبان (2527)' (2528) ابن خزیمہ (1229)' (2132) بیہقی (4679)' (4691) ابویعلی (4529)

حدیث1559: بخاری (1076)' (1123) ابوداؤد (1293)' (2969)' (2970) مالک (357) دارمی (1455) احمد (12643)' (24102)' (24595) ابن حبان (312)' (313)' (1187) ابن خزیمہ (2104) حاکم (1999) بیہقی (4690)' (4692) معجم کبیر (1028)

حدیث1560: احمد (24682)' (24968)' (25166) ابن خزیمہ (1233) بیہقی (4678) ابویعلی (4366)' (334) معجم کبیر (1016)' (1057)' (1063)

✧✧ حضرت معاذہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ کہ انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز میں کتنی رکعات ادا کیا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: چار رکعات البتہ اپنی مرضی کے مطابق ان میں اضافہ بھی کرلیا کرتے۔

1561 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ يَزِيْدُ مَا شَآءَ اللّٰهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''اپنی مرضی'' کی بجائے ''اللہ کی مرضی'' کے الفاظ ہیں۔

1562 - وَحَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةَ حَدَّثَتْهُمْ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضُّحٰى اَرْبَعًا وَّيَزِيْدُ مَا شَآءَ اللّٰهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم (عام طور پر) چاشت کی نماز میں چار رکعت ادا کیا کرتے تھے' تاہم (کبھی کبھار) اس سے زیادہ رکعات بھی ادا کر لیتے تھے۔ جتنی اللہ کی مرضی ہوتی تھی۔

1563 -وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1564 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ مَا اَخْبَرَنِيْ اَحَدٌ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضُّحٰى اِلَّا اُمُّ هَانِئٍ فَاِنَّهَا حَدَّثَتْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَصَلّٰى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مَا رَاَيْتُهٗ صَلّٰى صَلٰوةً قَطُّ اَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ اَنَّهٗ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ بَشَّارٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَوْلَهٗ قَطُّ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں' سیّدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی بھی اور نے مجھے یہ نہیں بتایا۔ کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چاشت کی نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ سیّدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر تشریف لائے اور وہاں آپ نے آٹھ رکعات ادا کی۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے زیادہ مرتبہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا ہے' تاہم آپ نے رکوع سجود مکمل طور پر ادا کئے۔

1565 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالاَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ وَحَرَصْتُ عَلٰى اَنْ اَجِدَ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ يُخْبِرُنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ سُبْحَةَ الضُّحٰى فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يُحَدِّثُنِيْ ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِيْ طَالِبٍ اَخْبَرَتْنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ فَاُتِيَ بِثَوْبٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لاَ اَدْرِيْ اَقِيَامُهٗ فِيْهَا اَطْوَلُ اَمْ رُكُوْعُهٗ اَمْ سُجُوْدُهٗ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْهُ مُتَقَارِبٌ قَالَتْ فَلَمْ اَرَهٗ سَبَّحَهَا قَبْلُ وَلاَ بَعْدُ قَالَ الْمُرَادِيُّ عَنْ يُوْنُسَ وَلَمْ يَقُلْ اَخْبَرَنِيْ

✧✧ عبداللہ بن حارث بن نوفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں یہ چاہتا تھا کہ مجھے کوئی ایسا شخص مل جائے جو مجھے اس بات کی مصدقہ اطلاع دے۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کیا کرتے تھے' تو مجھے صرف سیّدہ ام ھانی رضی اللہ عنہا بنت ابوطالب نے یہ بات بتائی۔

کہ نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے دن دن چڑھے پردے میں غسل کیا اور پھر آٹھ رکعات (انتہائی مختصر) ادا کی۔ کہ مجھے یہ اندازہ نہیں ہو سکا۔ کہ ان رکعات میں قیام رکوع وسجود میں سے کیا زیادہ طویل تھا؟ کیونکہ یہ تینوں ایک جتنے مختصر تھے۔ سیّدہ ام ھانی بیان کرتی ہیں میں نے اس سے پہلے یا اس کے بعد بھی کبھی چاشت کی نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

1566- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتُهُ فُلَانَ ابْنَ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَلِكَ ضُحًى

✧✧ ابومرہ بیان کرتے ہیں سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: فتح مکہ کے دن میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ اس وقت غسل کر رہے تھے اور سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پردہ تان رکھا تھا۔ میں نے سلام کیا' تو آپ نے پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کی ام ہانی بنت ابوطالب' آپ نے فرمایا: خوش آمدید! ام ھانی! غسل سے فراغت کے بعد آپ نے ایک ہی کپڑا لپیٹ کر' آٹھ نوافل ادا کئے' جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی' میرے بھائی علی ''ابن ہبیرہ'' نامی ایک شخص کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ جسے میں پناہ دے چکی ہوں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ام ھانی! جسے تم نے پناہ دی ہے۔ ہم بھی اسے پناہ دیتے ہیں۔ سیّدہ ام ھانی بیان کرتی ہیں۔ یہ چاشت کے وقت کی بات ہے۔

1567- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهَا عَامَ الْفَتْحِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ سیّدہ ام ھانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ نے ان کے ہاں' ایک ہی کپڑا پہن کر' جس کے دونوں سرے آپ نے کندھے پر ڈالے ہوئے تھے' آٹھ نوافل ادا کئے تھے۔

1568- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُصْبِحُ الرَّجُلُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِئُ مِنْ كُلِّ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انسان پر لازم ہے کہ وہ روزانہ اپنے تمام جوڑوں کا صدقہ

حدیث 1568: بخاری (1376)' (5675) ابوداؤد (1285)' (1286)' (4947) ترمذی (1970) احمد (9122)' (14751)' (14920) ابن حبان (299)' (3378)' (3379) ابن خزیمہ (1225)' (2354) حاکم (2311) بیہقی (4677)' (7614)' (11247) ابویعلی (2040)' (2085)' (2435) معجم کبیر (1126)' (8200)' (9013) دارقطنی (101)

ادا کرے۔ سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے۔ الحمدللہ کہنا صدقہ ہے۔ لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے۔ اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔ (اوران تمام جوڑوں کوصدقے کی ادائیگی) کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ چاشت کے وقت دونوافل ادا کرلئے جائیں۔

1569 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْعُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَوْصَانِيْ خَلِيْلِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلاَثٍ بِصِيَامِ ثَلاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّرَكْعَتَي الضُّحٰى وَاَنْ اُوتِرَ قَبْلَ اَنْ اَرْقُدَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین اعمال سرانجام دینے کی خاص ہدایت کی تھی۔ ایک ہر مہینے میں تین روزے رکھنا' دوسرا چاشت کے دونوافل ادا کرنا اور تیسرا سونے سے پہلے وتر کی نماز ادا کرنا۔

1570 -وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ وَاَبِيْ شَمْرٍ الضُّبَعِيِّ قَالاَ سَمِعْنَا اَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1571 -وَحَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُخْتَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْرَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اَوْصَانِيْ خَلِيْلِيْ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلاَثٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1572 - وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْ مُرَّةَ مَوْلٰى اُمِّ هَانِئٍ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اَوْصَانِيْ حَبِيْبِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلاَثٍ لَنْ اَدَعَهُنَّ مَا عِشْتُ بِصِيَامِ ثَلاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّصَلوٰةِ الضُّحٰى وَبِاَنْ لاَ اَنَامَ حَتّٰى اُوتِرَ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین اعمال (باقاعدگی سے سرانجام دینے) کی ہدایت کی تھی اور میں نے زندگی بھرانہیں ترک نہیں کروں گا۔ ہر مہینے تین روزے رکھنا' چاشت کی نماز پڑھنا اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔

حدیث 1569: بخاری (1124)' (1880) ابوداؤد (1432)' (1433) ترمذی (760) نسائی (1112)' (1677)' (1678) ابن ماجہ (3022) داری (1454)' (1745) احمد (122)' (7138)' (7180) ابن حبان (2536) ابن خزیمہ (1083)' (1222) بیہقی (2574)' (4597)' (4675) ابی یعلی (6266)' (6236)' (6369)

حدیث 1572: بخاری (600)' (1117)' (5951) ابوداؤد (1339) نسائی (583)' (1696)' (1726) ابن ماجہ (1199)' (1143) مالک (283)' (264) داری (1444) احمد (24271)' (24594)' (24731) ابن حبان (2467) حاکم (661) بیہقی (4227)' (4313)' (4663) ابی یعلی (4786) معجم کبیر (520)' (319)' (322)

بَابُ 245: اسْتِحْبَابِ رَكْعَتَيْ سُنَّةِ الْفَجْرِ وَالْحَثِّ عَلَيْهِمَا

فجر کی نماز میں دو سنتیں پڑھنا مستحب ہے۔ ان کی ترغیب کا بیان

1573 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ حَفْصَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاَذَانِ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا۔ کہ جب مؤذن فجر کی اذان ختم کر لیتا تھا اور فجر کا وقت شروع ہو جاتا تو باجماعت نماز سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو مختصر رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

1574 -وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ كَمَا قَالَ مَالِكٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1575 - وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّيْ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فجر کا وقت شروع ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات (سنت) کے علاوہ کوئی اور (نفلی نماز) ادا نہیں کرتے تھے۔

1576 -وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَخْبَرَتْنِيْ حَفْصَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا تھا کہ فجر کا وقت شروع ہو جانے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نوافل میں صرف) دو رکعات (سنت) ادا کیا کرتے تھے۔

1578 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَيُخَفِّفُهُمَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اذان سننے کے بعد' فجر کی نماز میں دو سنتیں ادا کیا کرتے تھے اور آپ یہ رکعات مختصر ادا کرتے تھے۔

1579 -وَحَدَّثَنِيْهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1580 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَّحْيٰی عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعات (سنت) ادا کیا کرتے تھے۔

1581 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰی بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ كَانَتْ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُ حَتّٰی اِنِّیْ اَقُوْلُ هَلْ قَرَاَ فِيْهِمَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں اتنی مختصر ادا کرتے تھے کہ میں سوچتی تھی۔ کہ آپ نے ان میں سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں؟

1582 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِیِّ سَمِعَ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰی رَكْعَتَيْنِ اَقُوْلُ هَلْ يَقْرَاُ فِيْهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں فجر طلوع ہو جانے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات (اتنی مختصر) ادا کرتے تھے کہ میں یہ سوچتی تھی۔ کیا آپ نے ان میں سورۂ فاتحہ پڑھی ہے؟

1583 - وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ عَلٰی شَیْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِّنْهُ عَلٰی رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ باقاعدگی کے ساتھ فجر کی سنتیں ادا کرتے تھے۔

1584 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ شَیْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ اَسْرَعَ مِنْهُ اِلَی الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے نہیں دیکھا۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی اور نوافل، فجر کی سنتوں سے زیادہ تیزی کے ساتھ ادا کئے ہوں۔

1585 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) دنیا و مافیھا سے زیادہ بہتر ہیں۔

حدیث 1585: ترمذی (416) نسائی (1750) احمد (25886)، (26208)، (25206) ابن حبان (2456)، (2457)، (2458) ابن خزیمہ (1108)، (1107) حاکم (1151) بیہقی (4255) ابی یعلی (4766)، (4849)

1586 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ اَبِيْ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِيْ شَاْنِ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ لَهُمَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيْعًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی دو رکعات (یعنی سنتوں) کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ میرے نزدیک ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

1587 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی سنتوں میں سورۂ الکافرون اور سورۂ الاخلاص پڑھی ہے۔

1588 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ يَعْنِيْ مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ يَسَارٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي الْاُوْلٰى مِنْهُمَا (قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا) الْاٰيَةَ الَّتِيْ فِي الْبَقَرَةِ وَفِي الْاٰخِرَةِ مِنْهُمَا (اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی (سنتوں کی) پہلی رکعت میں سورۂ بقرہ کی یہ آیت پڑھی قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا اور دوسری رکعت میں اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ پڑھی۔

1589 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ (قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا) وَالَّتِيْ فِيْ اٰلِ عِمْرَانَ (تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی (سنتوں کی) دو رکعات میں (سے پہلی رکعت میں سورۂ بقرہ کی آیت) قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا اور (دوسری آیت میں) سورۂ آل عمران کی یہ آیت پڑھا کرتے تھے: تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ۔

1590 -وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 246: فَضْلِ السُّنَنِ الرَّاتِبَةِ وَبَيَانِ عَدَدِهِنَّ

سنت مؤکدہ کی فضیلت اور ان کی تعداد کا بیان

1591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِيْ سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ

حدیث 1587: ابوداؤد (1256) ترمذی (417)، (431) نسائی (945)، (992) ابن ماجہ (1148)، (1149)، (1150) احمد (4909)، (5691)، (5742) ابن حبان (2461) بیہقی (4652)، (4658) مسند ابو یعلیٰ (13123)، (13527)، (13528)

عَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِیْ سُفْیَانَ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ مَاتَ فِیْهِ بِحَدِیْثٍ یَتَسَارُّ اِلَیْهِ قَالَ سَمِعْتُ اُمَّ حَبِیْبَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ صَلَّی اثْنَتَیْ عَشْرَةَ رَکْعَةً فِیْ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ بُنِیَ لَهُ بِهِنَّ بَیْتٌ فِی الْجَنَّةِ قَالَتْ اُمُّ حَبِیْبَةَ فَمَا تَرَکْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنْبَسَةُ مَا تَرَکْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ اَوْسٍ مَا تَرَکْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَنْبَسَةَ وَقَالَ النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ مَا تَرَکْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ

✧✧ عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عنبسہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الموت کے دوران انہیں یہ حدیث سنائی۔ کہ میں نے سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص روزانہ بارہ رکعات (سنتیں) ادا کرے گا۔ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا' تو سیّدہ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ فرمان سنا ہے۔ اس دن سے میں نے ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔ عنبسہ کہتے ہیں' جب سے میں نے سیّدہ ام حبیبہ کی زبانی یہ حدیث سنی ہے میں نے بھی ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔ عمرو بن اوس کہتے ہیں' جب سے میں نے عنبسہ کی زبانی یہ حدیث سنی ہے۔ میں نے بھی ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔ (عمرو کے شاگرد) نعمان بن سالم کہتے ہیں' جب سے میں نے عمرو کی زبانی یہ حدیث سنی ہے۔ میں نے بھی ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔

1592- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مَنْ صَلّٰی فِیْ یَوْمٍ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ سَجْدَةً تَطَوُّعًا بُنِیَ لَهُ بَیْتٌ فِی الْجَنَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ یہ ہیں' جو شخص روزانہ بارہ نفلی سجدے کرے (یعنی بارہ سنتیں ادا کرے) اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔

1593- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ ابْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ یُصَلِّیْ لِلّٰهِ کُلَّ یَوْمٍ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَکْعَةً تَطَوُّعًا غَیْرَ فَرِیْضَةٍ اِلَّا بَنَی اللّٰهُ لَهُ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ اَوْ اِلَّا بُنِیَ لَهُ بَیْتٌ فِی الْجَنَّةِ قَالَتْ اُمُّ حَبِیْبَةَ فَمَا بَرِحْتُ اُصَلِّیْهِنَّ بَعْدُ وَ قَالَ عَمْرٌو مَا بَرِحْتُ اُصَلِّیْهِنَّ بَعْدُ وَ قَالَ النُّعْمَانُ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' جو مسلمان روزانہ اللہ کی رضا کے لئے فرض نمازوں کے علاوہ' بارہ نفلی (سنت) رکعات ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔ (اور ایک روایت کے مطابق) اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔ سیّدہ ام حبیبہ فرماتی ہیں: اس دن کے بعد میں با قاعدگی سے انہیں ادا کرتی ہوں۔ عمرو کہتے ہیں' میں بھی با قاعدگی سے انہیں ادا کرتا ہوں۔ نعمان بھی یہی کہتے ہیں۔

حدیث 1591: بخاری (895)' (1112)' (1119) ابوداؤد (1252)' (1272) ترمذی (414)' (424)' (425) نسائی (873)' (1770)' (1794) ابن ماجہ (1140)' (1141)' (1142) مالک (398) دارمی (1437) احمد (4506)' (4660)' (5127) ابن حبان (2454)' (2473)' (2452) ابن خزیمہ (1188)' (1189)' (1197) حاکم (1173)' (1174) بیہقی (2862)' (4258)' (4259) ابی یعلی (4525)' (5776)' (7124) معجم کبیر (7998)' (9441)' (9442)

1594- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ اَخْبَرَنِيْ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ تَوَضَّاَ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' جو شخص اچھی طرح وضو کرنے کے بعد (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

1595- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَآءِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ فَاَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَآءُ وَالْجُمُعَةُ فَصَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ظہر سے پہلے دو رکعات ادا کی ہیں اور ظہر کے بعد بھی دو رکعات ادا کی ہیں۔ مغرب کے بعد دو رکعات ادا کی ہیں۔ عشاء کے بعد دو رکعات ادا کی ہیں' اور جمعہ کے بعد دو رکعات ادا کی ہیں۔ مغرب' عشاء اور جمعہ کی دو رکعات (یعنی سنتیں) میں نے آپ کے ہمراہ آپ کے گھر میں ادا کی ہیں۔

بَابُ 247: جَوَازِ النَّافِلَةِ قَائِمًا وَّقَاعِدًا وَّفِعْلِ بَعْضِ الرَّكْعَةِ قَائِمًا وَّبَعْضِهَا قَاعِدًا

نفل نماز کو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔ رکعت کا بعض حصہ کھڑے ہو کر بعض بیٹھ کر پڑھنے (کا حکم)

1596- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ فِيْ بَيْتِيْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْعِشَآءَ وَيَدْخُلُ بَيْتِيْ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيْهِنَّ الْوِتْرُ وَكَانَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا وَّلَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا وَّكَانَ اِذَا قَرَاَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَّاِذَا قَرَاَ قَاعِدًا رَّكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَّكَانَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نفلی نمازوں کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: آپ ظہر سے پہلے چار رکعات (سنت) گھر میں ادا کیا کرتے تھے' پھر تشریف لے جا کر لوگوں کو نماز پڑھا دیتے تھے۔ پھر دوبارہ گھر تشریف لا کر دو رکعات (سنت) ادا کرتے تھے مغرب کی نماز پڑھانے کے بعد آپ گھر تشریف لاتے اور دو رکعات (سنت) ادا کر لیتے اسی طرح لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھانے کے بعد آپ گھر تشریف لاتے اور دو رکعات (سنت) ادا کرتے' رات کو نوافل میں آپ نو رکعات ادا کیا کرتے تھے جن میں وتر بھی شامل ہوتے تھے رات کے نوافل میں

حدیث 1597 ابوداؤد (1251)' (1317) ترمذی (436) ابن ماجہ (1156) احمد (24065)' (25861) (24210) ابن حبان (2474)' (2475) ابن خزیمہ (1199) ابو یعلیٰ (4845) معجم بیہ (4038)

آپ طویل قیام کرتے اور بیٹھ کر طویل نماز ادا کرتے۔ اگر آپ قیام کی حالت میں قرأت کرتے تو رکوع اور سجدہ بھی کھڑے ہو کر کرتے اور اگر آپ بیٹھ کر قرأت کرتے تو رکوع اور سجدہ بھی بیٹھ کر کرتے' پھر جب فجر کا وقت ہو جاتا تو آپ دو رکعات (سنت) ادا کرتے۔

1597 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَّاَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا فَاِذَا صَلَّى قَآئِمًا رَّكَعَ قَآئِمًا وَّاِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَّكَعَ قَاعِدًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت لمبے نوافل ادا کرتے اگر آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور اگر بیٹھ کر نماز ادا کرتے تو بیٹھے ہوئے رکوع ادا کر لیتے۔

1598 -وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسٍ فَكُنْتُ اُصَلِّيْ قَاعِدًا فَسَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ عَآئِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

✧✧ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں' میں ایران میں بیمار ہو گیا' تو میں نے بیٹھ کر نماز پڑھنا شروع کر دی (بعد میں جب مدینہ منورہ آیا تو) میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا' انہوں نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت بیٹھ کر طویل نماز ادا کرتے تھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد مکمل حدیث ہے۔

1599 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَآئِمًا وَّلَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا وَّكَانَ اِذَا قَرَاَ قَآئِمًا رَّكَعَ قَآئِمًا وَّاِذَا قَرَاَ قَاعِدًا رَّكَعَ قَاعِدًا

✧✧ عبداللہ بن شقیق عقیلی بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت کھڑے ہو کر طویل نماز ادا کیا کرتے تھے۔ (اور بعض اوقات) بیٹھ کر طویل نماز ادا کرتے تھے' جب آپ کھڑے ہو کر قرأت کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہوئے ہی کر لیتے اور جب بیٹھ کر قرأت کرتے تو رکوع بھی بیٹھے ہوئے ہی کر لیتے۔

1600 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَاَلْنَا عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ قَآئِمًا وَّقَاعِدًا فَاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَآئِمًا رَّكَعَ قَآئِمًا وَّاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَاعِدًا رَّكَعَ قَاعِدًا

✧✧ عبداللہ بن شقیق عقیلی بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر (اور کبھی) بیٹھ کر بکثرت نوافل ادا کیا کرتے تھے' جب آپ نماز کا آغاز کھڑے ہو کر کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کر لیتے اور جب نماز کا آغاز بیٹھ کر کرتے تو رکوع بھی بیٹھے ہوئے ہی کر لیتے۔

1601 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح

وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي شَيْءٍ مِّنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتّٰى اِذَا كَبُرَ قَرَاَ جَالِسًا حَتّٰى اِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّوْرَةِ ثَلَاثُوْنَ اَوْ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَاَهُنَّ ثُمَّ رَكَعَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے کبھی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر رات کے نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا لیکن پھر جب آپ عمر رسیدہ ہو گئے' تو آپ بیٹھ کر قرأت کر لیتے تھے' پھر جب سورہ ختم ہونے میں تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو آپ کھڑے ہو کر انہیں پڑھتے اور پھر رکوع میں چلے جاتے۔

1602 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَاُ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَائَتِهٖ قَدْرُ مَا يَكُوْنُ ثَلَاثِيْنَ اَوْ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَاَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر بھی نماز ادا کر لیتے تھے۔ آپ بیٹھ کر قرأت کرتے اور جب قرأت میں تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتی تو آپ کھڑے ہو کر انہیں پڑھ لیتے' پھر رکوع میں چلے جاتے' پھر سجدہ کرتے' پھر دوسری رکعات بھی اسی طرح ادا کرتے۔

1603 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِي هِشَامٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَاُ اِنْسَانٌ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (رات کے نوافل میں) بیٹھ کر قرأت کرتے اور پھر جب رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو اتنی دیر کھڑے رہ کر (قرأت کرتے جتنے وقت میں) چالیس آیات پڑھی جا سکتی ہیں۔

1604 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَتْ كَانَ يَقْرَاُ فِيْهِمَا فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ

✧✧ علقمہ بن وقاص کہتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر دو رکعات کس طرح ادا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ ان میں بیٹھ کر قرأت کرتے تھے اور جب رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو کر پھر رکوع میں جاتے۔

حدیث 1601 بخاری (1067)' (1068)' (1097) ابوداؤد (953)' (955)' (954) ترمذی (375)' (374) نسائی (1646)' (1647)' (1649) ابن ماجہ (1196)' (1226)' (1228) مالک (310)' (311) احمد (7378)' (24713)' (24732) ابن حبان (2504)' (2510)' (2511) ابن خزیمہ (1240)' (1244)' (1245) حاکم (1022)' (1185) بیہقی (4366)' (4368)' (4597) ابی یعلیٰ (5722)' (4877)' (4885)

1605 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی اکرم ﷺ بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں جب لوگوں نے آپ کو بوڑھا کر دیا (تو اس کے بعد آپ بیٹھ کر نماز ادا کرنے لگے)

1606 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1607 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى كَانَ كَثِيرًا مِّنْ صَلٰوتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ وصال سے پہلے اکثر اوقات بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے۔

1608 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ ابْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَدَّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ كَانَ أَكْثَرُ صَلٰوتِهِ جَالِسًا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کا جسم اقدس وزنی اور بھاری ہو گیا' تو آپ اکثر اوقات (نوافل) نمازیں بیٹھ کر ادا کیا کرتے تھے۔

1609 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا حَتّٰى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسُّورَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتّٰى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا

✧✧ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے کبھی بھی نبی اکرم ﷺ کو بیٹھ کر نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا' تاہم وصال مبارک سے ایک سال پہلے آپ نے (اکثر اوقات) بیٹھ کر نوافل ادا کرنا شروع کر دیئے۔ آپ کوئی سورت پڑھتے تو اسے ترتیل سے پڑھتے تھے' یہاں تک کہ وہ اپنی سے زیادہ طویل سورت سے بھی زیادہ طویل ہو جاتی۔

1610 - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا بِعَامٍ وَاحِدٍ أَوِ اثْنَيْنِ

حدیث 1609 ترمذی (373) نسائی (1352)' (1656)' (1653) ابن ماجہ (1225)' (4237) مالک (309) دارمی (1385) احمد (26769)' (24759)' (25325) ابن حبان (2507)' (2508)' (2530) ابن خزیمہ (1239)' (1242) حاکم (1184) بیہقی (4362)' (4365)' (4363) ابی یعلی (3955)' (7055) معجم کبیر (515)' (516)' (338)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں (معین ایک سال کے بجائے) ''ایک یا دو سال پہلے'' کے الفاظ ہیں۔

1611- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى صَلّٰى قَاعِدًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک وصال نہیں فرمایا جب تک آپ نے بیٹھ کر نماز ادا نہیں کی۔ (یعنی آپ نے وصال سے پہلے بیٹھ کر نماز ادا کی ہے۔)

1612- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِیْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلٰوةِ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَوَجَدْتُهٗ يُصَلِّیْ جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِیْ عَلٰى رَاْسِهٖ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ حُدِّثْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ قُلْتَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلٰى نِصْفِ الصَّلٰوةِ وَاَنْتَ تُصَلِّیْ قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّیْ لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے یہ بات بتائی گئی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو (کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کی بہ نسبت) آدھا ثواب ملتا ہے۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' تو میں نے آپ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ میں نے اپنا ہاتھ آپ کے سر اقدس پر رکھا' تو آپ نے دریافت کیا۔ اے عبداللہ بن عمرو! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو نصف ثواب ملتا ہے جبکہ آپ خود بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: (یہ بات) ٹھیک ہے' لیکن میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔ (یعنی اجر و ثواب کے عام اصولوں کا اطلاق میری ذات پر نہیں ہوتا)۔

1613-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ يَحْيَى الْاَعْرَجِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 248: صَلٰوةِ اللَّيْلِ وَعَدَدِ رَكَعَاتِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اللَّيْلِ وَاَنَّ الْوِتْرَ رَكْعَةٌ

رات کے نوافل کی نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رکعات کی تعداد کا بیان (اور اس بات کی وضاحت کہ) وتر کی ایک رکعت ہوتی ہے

حدیث 1611 بخاری (565) ترمذی (373) نسائی (1652)' (1656)' (1653) ابن ماجہ (1225)' (4237) مالک (309) دارمی (1385) احمد (26769)' (24759)' (25325) ابن حبان (2507)' (2508)' (2530) ابن خزیمہ (1239)' (1242) حاکم (1184) بیہقی (4362)' (4365)' (4363) ابی یعلی (3955)' (7055)' (6933) معجم بیہ (515)' (338)

حدیث 1612 بخاری (1064)' (1065) ابو داؤد (950)' (604) ترمذی (371)' (372) نسائی (1659)' (292)' (293) ابن ماجہ (1230)' (629) ... (307) ... (1016) احمد (6803)' (6883)' (13259) ابن حبان (2511)' (1396) ابن خزیمہ (1236)' (1248) ... (1185) بیہقی (13166)' (4369)' (4370) ابی یعلی (3583)' (4336)' (4941) معجم ... (745)' (589)' (591) دارقطنی (2)' (1)

1614 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَاِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل میں گیارہ رکعات ادا کرتے تھے جن میں سے ایک رکعت وتر کی نماز ہوتی تھی۔ ان سے فراغت کے بعد آپ دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے' یہاں تک کہ جب مؤذن آتا۔ (اور آپ کو بیدار کرنے کے لیے آواز دیتا) تو آپ دو مختصر رکعات (یعنی فجر کی سنتیں) ادا کر لیتے۔

1615 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْمَا بَيْنَ اَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ وَهِيَ الَّتِيْ يَدْعُو النَّاسُ الْعَتَمَةَ اِلَى الْفَجْرِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَآءَهُ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلْاِقَامَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' عشاء کی نماز' جسے لوگ عتمہ کہتے ہیں' اور فجر کی نماز کے درمیان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گیارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے' جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا اور فجر کا وقت شروع ہو جانے کے بعد (آپ کو بیدار کرنے کے لیے) آپ کے پاس (یعنی آپ کے دروازے پر) آتا تو آپ اٹھ کر دو مختصر رکعات ادا کرنے کے بعد' دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے' یہاں تک کہ اقامت کے وقت' مؤذن دوبارہ آپ کے بلانے کے لیے آتا۔

1616 - وَحَدَّثَنَاهُ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَسَاقَ حَرْمَلَةُ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَآءَهُ الْمُؤَذِّنُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاِقَامَةَ وَسَائِرُ الْحَدِيْثِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَمْرٍو سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں فجر کا وقت شروع ہونے' مؤذن کی آمد اور اقامت کا ذکر نہیں ہے۔

1617 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهَا

حدیث 1614: بخاری (5951) ابوداؤد (1365)' (1336)' (1340) ترمذی (440) نسائی (685)' (1378)' (1756) مالک (262) دارمی (1447)' (1473)' (1581) احمد (24162)' (24621)' (25358) ابن حبان (2614)' (2431)' (2437) ابن خزیمہ (2213)' (1075)' (1261) بیہقی (4450)' (4458)' (4348) ابی یعلی (4860) معجم کبیر (11072)' (11272) دارقطنی

(1)

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت تیرہ رکعات ادا کرتے تھے جن میں سے پانچ رکعات وتر ہوتے' جن کے آخر میں ہی آپ بیٹھتے تھے۔

1618- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ قالا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْاُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1619- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتَىِ الْفَجْرِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (رات کے نوافل میں) فجر کی دوسنتوں سمیت' تیرہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

1620- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَاَلَ عَآئِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيْدُ فِىْ رَمَضَانَ وَلَا فِىْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً فصَلّٰى اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّىْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّىْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ فَقَالَ يَا عَآئِشَةُ اِنَّ عَيْنَىَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِىْ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں کس طرح نوافل ادا کیا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں صرف تیرہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ آپ ان میں سے چار رکعات اس طرح ادا کیا کرتے تھے کہ تم ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارے میں نہ ہی پوچھو اور دوسری چار رکعات ایسی ہوتی تھی کہ تم ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارے میں نہ ہی پوچھو' پھر آپ تین رکعات ادا کرتے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' یارسول اللہ! کیا آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں تو آپ نے جواب دیا: اے عائشہ! میری دونوں آنکھیں سو رہی ہوتی ہیں' لیکن میرا دل نہیں سوتا ہے۔

1621- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ

حدیث1617 بخاری(950)'(953)'(5951) ابوداؤد(1438)'(13559)'(1296) ترمذی(437)'(468)'(469) نسائی (1682)'(1714)'(1715) ابن ماجہ(1192)'(1189)'(1322) مالک(261)'(262) دارمی(1588)'(1473)'(1458) احمد (4710)'(4971)'(5794) ابن حبان (2440)'(2431)'(2612) ابن خزیمہ (1082)'(1089)'(1212) حاکم (1122)'(1123)'(1124) بیہقی (4574)'(4606)'(4607) ابی یعلی (5770)'(4526)'(6963) معجم کبیر (617)'(895)'(757) دارقطنی (2)'(3)'(1)

حدیث1619 بخاری(1096)'(1909)'(3376) ابوداؤد(1336)'(1341) ترمذی(439) نسائی(1697) مالک(263) دارمی (1474) احمد (24119)'(24490)'(24776) ابن حبان (2430)'(2612)'(2613) ابن خزیمہ (49)'(1166) بیہقی (4390)'(4449)'(13164)

سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّيْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوْتِرُ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: آپ تیرہ رکعات ادا کرتے تھے۔ پہلے آٹھ رکعات ادا کرتے' پھر ایک وتر پڑھتے' پھر دو رکعات بیٹھ کر ادا کرتے' لیکن جب رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو پہلے کھڑے ہو جاتے اور پھر رکوع میں جاتے' پھر آپ فجر کی نماز میں اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعات ادا کرتے۔

1622- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهُ سَاَلَ عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمَا تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوْتِرُ مِنْهُنَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں آپ کھڑے ہو کر نو رکعات ادا کرتے جن میں وتر بھی شامل ہوتے۔

1623- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ قَالَ اَتَيْتُ عَآئِشَةَ فَقُلْتُ اَيْ اُمَّهْ اَخْبِرِيْنِيْ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَتْ صَلٰوتُهُ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَغَيْرِهٖ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِاللَّيْلِ مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کی خدمت میں عرض کی' امی جان! مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کے بارے میں بتائیں' تو انہوں نے جواب دیا: آپ رمضان اور غیر رمضان میں رات کے نوافل میں تیرہ رکعات ادا کرتے تھے' جن میں فجر کی دو سنتیں بھی شامل ہوتی تھی۔

1624- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ وَّيُوْتِرُ بِسَجْدَةٍ وَّيَرْكَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل میں دس رکعات ادا کرتے تھے جن میں ایک رکعت وتر شامل کرتے اور فجر کی دو سنتیں بھی ادا کرتے' کل تیرہ رکعات ہو جاتی تھیں۔

1625- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَاَلْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ عَمَّا حَدَّثَتْهُ عَآئِشَةُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِيْ اٰخِرَهٗ ثُمَّ اِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ اِلٰى اَهْلِهٖ قَضٰى حَاجَتَهٗ ثُمَّ يَنَامُ فَاِذَا كَانَ عِنْدَ النِّدَاءِ الْاَوَّلِ قَالَتْ وَثَبَ فَلَا وَاللّٰهِ مَا قَالَتْ قَامَ فَاَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَلَا وَاللّٰهِ مَا قَالَتِ اغْتَسَلَ وَاَنَا اَعْلَمُ مَا

تُرِيْدُ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّاَ وُضُوْءَ الرَّجُلِ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ

✧✧ ابواسحاق بیان کرتے ہیں' میں نے اسود بن یزید سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کے بارے میں بیان کی ہے۔ آپ فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں سو جاتے تھے اور آخری حصے میں بیدار ہو کر (نوافل ادا کیا کرتے تھے اس کے بعد) اگر آپ کو اپنے اہل خانہ سے کوئی حاجت ہوتی۔ اسے پورا کر کے پھر سو جاتے' پھر جب پہلی اذان دی جاتی تو اس وقت آپ تیزی سے اٹھ جاتے۔ (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہی کہا تھا۔ یہ نہیں کہا کہ اٹھ جاتے۔ (بلکہ وہ لفظ استعمال کیا جس کا مطلب تیزی سے اٹھنا ہے) اور اپنے جسم پر پانی بہاتے (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ نہیں کہا کہ آپ غسل کرتے۔ (راوی دوسرے راوی سے کہتے ہیں) میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ تمہارا ارادہ کیا ہے؟ (راوی یا شاید سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنبی نہ ہوتے تو وضو کرنے کے بعد دو رکعات ادا کر لیتے۔

1626- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرَ صَلٰوتِهِ الْوِتْرُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے' یہاں تک کہ آپ کی آخری نماز وتر کی نماز ہوتی۔

1627- حَدَّثَنِىْ هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ عَمَلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُحِبُّ الدَّآئِمَ قَالَ قُلْتُ اَىَّ حِيْنٍ كَانَ يُصَلِّىْ فَقَالَتْ كَانَ اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلّٰى

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: آپ مستقل عمل کو پسند کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا آپ کس وقت نماز ادا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جب آپ مرغ کی بانگ سنتے تو اٹھ کر نماز ادا کر لیتے۔

1628- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا اَلْفَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّحَرَ الْاَعْلٰى فِىْ بَيْتِىْ اَوْ عِنْدِىْ اِلَّا نَائِمًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے سحر کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے قریب (یا شاید آپ نے یہ کہا تھا) کہ اپنے

حدیث 1625: نسائی (1640)' (1680) ابن ماجہ (1365) احمد (24750)' (24752)' (24823)' ابن حبان (2589)' (2593)' (2638) بیہقی (922)

حدیث 1627: بخاری (1080)' (1081)' (6096) ابوداؤد (1370) ترمذی (2856) نسائی (1616) احمد (24089)' (24672)' (25186) بیہقی (4435)' (4436)' (4512)

حدیث 1628: بخاری (1082) ابوداؤد (1318) ابن ماجہ (1197) احمد (25317)' (25739)' (26368) ابن حبان (2637) بیہقی (4433) ابی یعلیٰ (4662)' (4835)

ہاں سوتے ہوئے ہی پایا ہے۔

1629 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَاِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِىْ وَاِلَّا اضْطَجَعَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعات (سنت) ادا کر لیتے تو اگر میں جاگ رہی ہوتی تو آپ مجھ سے بات چیت کر لیتے۔ ورنہ آپ بھی لیٹ جاتے۔

1630 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَتَّابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1631 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا اَوْتَرَ قَالَ قُوْمِىْ فَاَوْتِرِىْ يَا عَآئِشَةُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کرتے اور جب وتر پڑھنے لگتے (تو مجھ سے کہتے) عائشہ اٹھو! اور وتر پڑھ لو!

1632 - وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ صَلٰوتَهُ بِاللَّيْلِ وَهِىَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِذَا بَقِىَ الْوِتْرُ اَيْقَظَهَا فَاَوْتَرَتْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کرتے تو وہ آپ کے سامنے لیٹی ہوتی تھیں' پھر جب آپ وتر پڑھنے لگتے تو انہیں بیدار کر دیتے' تو وہ بھی وتر ادا کر لیتی تھیں۔

1633 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِىْ يَعْفُوْرٍ وَّاسْمُهُ وَاقِدٌ وَّلَقَبُهُ وَقْدَانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهٰى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ

حدیث 1629: بخاری (1107)' (1108)' (1115) ابوداؤد (1262)' (1263) ابن ماجہ (1198) احمد (24118) ابن خزیمہ (1122) بیہقی (4668)' (4669)' (4670) ابی یعلی (4630)

حدیث 1631: بخاری (696)' (375)' (376) ابوداؤد (1334)' (1338)' (712) نسائی (1707)' (1709)' (167) مالک (256) داری (1473)' (1585) احمد (12024)' (25847)' (13087) ابن حبان (141)' (2437)' (2616) ابن خزیمہ (821)' (822)' (825) بیہقی (4378)' (5021)' (5023) ابی یعلی (3859)' (3755)' (2559)

حدیث 1633: بخاری (951) ابوداؤد (1435)' (1437) ترمذی (456)' (469)' (2924) نسائی (1681)' (1721) ابن ماجہ (1185)' (1186)' (1187) داری (1587) احمد (651)' (653)' (825) ابن حبان (2443)' (2446)' (2565) ابن خزیمہ (1080)' (1084)' (1085) حاکم (1121) بیہقی (916)' (4548)' (4611)' (4612) ابی یعلی (322)' (1905)' (2106) معجم کبیر (679)

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ رات کے کسی بھی حصے میں وتر ادا کیا کرتے تھے' یہاں تک کہ (بعض اوقات) آپ سحری کے وقت وتر ادا کرتے تھے۔

1634 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ وَاَوْسَطِهٖ وَاٰخِرِهٖ فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ رات کے کسی بھی حصے میں وتر ادا کر لیتے تھے' یہاں تک کہ (بعض اوقات آپ) رات کے آخری حصے میں وتر پڑھتے تھے۔

1635 - حَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ قَاضِىْ كِرْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُلَّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلٰى اٰخِرِ اللَّيْلِ

سیدہ عائشہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم رات (کے کسی بھی حصے میں) وتر ادا کر لیتے تھے (بعض اوقات) آپ سحری کے قریب وتر ادا کرتے تھے۔

1636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ ابْنِ عَامِرٍ اَرَادَ اَنْ يَغْزُوَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَاَرَادَ اَنْ يَّبِيْعَ عِقَارًا لَّهٗ بِهَا فَيَجْعَلَهٗ فِى السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ وَيُجَاهِدَ الرُّوْمَ حَتّٰى يَمُوْتَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ لَقِىَ اُنَاسًا مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فَنَهَوْهُ عَنْ ذٰلِكَ وَاَخْبَرُوْهُ اَنَّ رَهْطًا سِتَّةً اَرَادُوْا ذٰلِكَ فِىْ حَيَاةِ نَبِىِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَلَيْسَ لَكُمْ فِىَّ اُسْوَةٌ فَلَمَّا حَدَّثُوْهُ بِذٰلِكَ رَاجَعَ امْرَاَتَهٗ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا وَاَشْهَدَ عَلٰى رَجْعَتِهَا فَاَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهٗ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ بِوِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَاْتِهَا فَسَلْهَا ثُمَّ ائْتِنِىْ فَاَخْبِرْنِىْ بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَانْطَلَقْتُ اِلَيْهَا فَاَتَيْتُ عَلٰى حَكِيْمِ بْنِ اَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهٗ اِلَيْهَا فَقَالَ مَا اَنَا بِقَارِبِهَا لِاَنِّىْ نَهَيْتُهَا اَنْ تَقُوْلَ فِىْ هَاتَيْنِ الشِّيْعَتَيْنِ شَيْئًا فَاَبَتْ فِيْهِمَا اِلَّا مُضِيًّا قَالَ فَاَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَانْطَلَقْنَا اِلٰى عَائِشَةَ فَاسْتَاْذَنَّا عَلَيْهَا فَاَذِنَتْ لَنَا فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ اَحَكِيْمٌ فَعَرَفَتْهُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ مَنْ مَّعَكَ قَالَ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ خَيْرًا قَالَ قَتَادَةُ وَكَانَ اُصِيْبَ يَوْمَ اُحُدٍ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِىْ عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ خُلُقَ نَبِىِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَهَمَمْتُ اَنْ اَقُوْمَ وَلَا اَسْاَلَ اَحَدًا عَنْ شَىْءٍ حَتّٰى اَمُوْتَ ثُمَّ بَدَا لِىْ فَقُلْتُ اَنْبِئِيْنِىْ عَنْ قِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِىْ اَوَّلِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَقَامَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ حَوْلًا وَاَمْسَكَ اللّٰهُ خَاتِمَتَهَا اثْنَىْ عَشَرَ شَهْرًا فِى السَّمَاءِ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ فِىْ اٰخِرِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ التَّخْفِيْفَ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيْضَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِىْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهٗ سِوَاكَهٗ وَطَهُوْرَهٗ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ مَا شَاءَ اَنْ يَّبْعَثَهٗ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّاُ وَيُصَلِّىْ تِسْعَ

رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهَا اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّ التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا اَسَنَّ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَهُ اللَّحْمُ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَنَعَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَنِيعِهِ الْاَوَّلِ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ اِذَا غَلَبَهُ نَوْمٌ اَوْ وَجَعٌ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا اَعْلَمُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا صَلّٰى لَيْلَةً اِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ قَالَ وَانْطَلَقْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ لَوْ كُنْتُ اَقْرَبُهَا اَوْ اَدْخُلُ عَلَيْهَا لَاَتَيْتُهَا حَتّٰى تُشَافِهَنِي بِهٖ قَالَ قُلْتُ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا حَدَّثْتُكَ حَدِيثَهَا

✧✧ زرارہ بیان کرتے ہیں' سعد بن ہشام بن عامر' اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے ارادے کے تحت مدینہ منورہ آئے اور اپنی جائیداد فروخت کر کے اس رقم کے ذریعے اسلحہ اور سامان وغیرہ خریدنے کا ارادہ کیا' ان کا ارادہ تھا کہ وہ زندگی بھر رومیوں کے خلاف جہاد کرتے رہیں گے' جب وہ مدینہ آئے اور ان کی ملاقات مدینہ منورہ کے بعض لوگوں سے ہوئی تو ان حضرات نے انہیں ایسا کرنے سے روک دیا اور انہیں بتایا' نبی اکرم ﷺ کی ظاہری زندگی میں چھ صحابہ کرام نے یہی ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں روک دیا تھا اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا' کیا تمہارے لیے میری (سنت) میں نمونہ نہیں ہے؟ جب لوگوں نے یہ بات سعد بن ہشام کو بتائی تو انہوں نے اپنی بیوی سے رجوع کر لیا' حالانکہ پہلے وہ اسے طلاق دے چکے تھے اور اس رجوع پر انہوں نے لوگوں کو گواہ بھی بنالیا' پھر وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور ان سے نبی اکرم ﷺ کی وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے دریافت کیا' کیا میں ایسی ہستی کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ جو نبی اکرم ﷺ کی وتر کی نماز کے بارے میں روئے زمین پہ سب سے زیادہ بہتر جانتی ہے۔ سعد نے دریافت کیا کون؟ انہوں نے جواب دیا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' تم ان کی خدمت میں حاضر ہو! ان سے سوال کرو وہ تمہیں جو جواب دیں۔ وہ مجھے بھی بتا دینا۔ (سعد کہتے ہیں) میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضری کے لیے روانہ ہوا' تو پہلے حکیم بن افلح کے پاس آیا' اور انہیں ساتھ لے کر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جانا چاہا تو وہ بولے میں ان کی خدمت میں نہیں جاؤں گا کیونکہ میں نے انہیں منع کیا تھا کہ وہ ان دونوں گروہوں (حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مخالفین اور موافقین) کے درمیان دخل نہیں دیں گی' لیکن انہوں نے یہ بات نہیں مانی۔ (سعد کہتے ہیں) میں نے انہیں (حکیم بن افلح کو) قسم دی (تو وہ راضی ہو گئے) اور ہم دونوں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ ہم نے پہلے حاضری کی اجازت مانگی۔ آپ نے ہمیں اجازت عطا کی۔ ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ بولیں۔ تم حکیم ہی ہو؟ وہ حکیم کو پہچان چکی تھیں۔ حکیم نے جواب دیا: جی ہاں! انہوں نے دریافت کیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ حکیم نے جواب دیا: ہشام کا بیٹا سعد' انہوں نے دریافت کیا کون ہشام؟ حکیم نے عرض کی' ابن عامر' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہشام بن عامر کے لیے دعائے رحمت کی اور ان کی تعریف کی۔ (اس روایت کے راوی) قتادہ کہتے ہیں حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے۔ (سعد کہتے ہیں) میں نے عرض کی' ام المومنین! آپ مجھے نبی اکرم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتائیں۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کی پڑھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا قرآن ہی نبی اکرم ﷺ کے اخلاق کا (حقیقی آئینہ دار) ہے۔

حدیث 1636 اخرجہ ابوداؤد (1475) احمد (24314)' (25386)

(سعد کہتے ہیں) میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا اور یہ سوچا کہ آئندہ زندگی بھر کبھی کسی سے کوئی سوال نہیں کروں گا' پھر مجھے کچھ خیال آیا' تو میں نے عرض کی' آپ مجھے نبی اکرم ﷺ کے (نفلی) قیام کے بارے میں بتائیں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا۔ کیا تم نے ''یایھا المزمل'' نہیں پڑھی ہے۔ میں نے عرض کی پڑھی ہے' تو سیّدہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس سورت کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے رات کے قیام کو فرض قرار دیا ہے۔ (اس آیت کے نزول کے بعد) نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب ایک سال تک (رات کے وقت قیام کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے بارہ ماہ تک اس سورت کی آخری آیات نازل نہیں کی' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت کا آخری حصہ نازل کیا۔ جس میں تخفیفی حکم تھا۔ رات کا قیام جو پہلے فرض تھا۔ اب نفل قرار پایا' (سعد کہتے ہیں) میں نے عرض کی ام المومنین! مجھے نبی اکرم ﷺ کی وتر کی نماز کے بارے میں بتائیں' تو آپ نے جواب دیا: ہم نبی اکرم ﷺ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے۔ رات کے کسی بھی حصے میں اللہ تعالیٰ آپ کو بیدار کر دیتا۔ آپ مسواک کرتے اور وضو کرنے کے بعد نو رکعات ادا کرتے جن میں آٹھویں رکعت کے بعد آپ قعدہ کرتے۔ اس میں اللہ کا ذکر کرتے۔ اس کی حمد بیان کرتے۔ اس سے دعا مانگتے اور سلام پھیر دیتے۔ سلام پھیرنے کے بعد آپ بیٹھ کر دو نفل ادا کرتے۔ اے بیٹے! نبی اکرم ﷺ یہی گیارہ رکعات ادا کرتے تھے' پھر جب نبی اکرم ﷺ کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ کا جسم مبارک بھاری ہو گیا' تو آپ سات رکعات' وتر سمیت ادا کرتے تھے' جو پہلی نو رکعات کی طرح ہوتی تھی۔ (یعنی چھ رکعت پڑھنے کے بعد قعدہ کرنا اور سلام پھیر کے ساتویں رکعت ادا کرنا) نبی اکرم ﷺ جب کوئی نفل نماز پڑھتے تھے' تو آپ کی یہ خواہش ہوتی تھی کہ آپ باقاعدگی سے اسے ادا کریں۔ اگر رات کے نوافل کے دوران آپ کو نیند آجاتی یا کوئی تکلیف محسوس ہوتی تو آپ (نوافل ادا نہ کرتے اور ان کے عوض میں) دن کے وقت بارہ رکعات ادا کر لیتے' مجھے نہیں معلوم کہ اللہ کے نبی نے کبھی ایک رات میں پورا قرآن پڑھا ہو' یا ساری رات نوافل ادا کرتے رہے ہوں۔ یا رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے میں' پورے مہینے کے روزے رکھے ہوں۔ (سعد کہتے ہیں) میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور انہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سنائی تو وہ بولے انہوں نے صحیح کہا ہے۔ اگر میں ان کی خدمت میں حاضر ہو سکتا تو ضرور جاتا اور ان سے براہ راست یہ حدیث سنتا۔ سعد کہتے ہیں' میں نے کہا' اگر مجھے پتہ ہوتا کہ آپ ان کے ہاں نہیں جاتے تو میں آپ کو ان کی حدیث نہ سناتا۔

1637-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثُمَّ انْطَلَقَ اِلَی الْمَدِیْنَةِ لِیَبِیْعَ عِقَارَهٗ فَذَکَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ زرارہ بن اوفی' سعد بن ابراہیم کے بارے میں نقل کرتے ہیں' انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اپنی زمین فروخت کرنے کے لیے مدینہ منورہ آئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

1638-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهٗ قَالَ انْطَلَقْتُ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُهٗ عَنِ الْوِتْرِ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ بِقِصَّتِهٖ وَقَالَ فِیْهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ کَانَ عَامِرٌ اُصِیْبَ یَوْمَ اُحُدٍ

✧✧ زرارہ بن اوفی' سعد بن ہشام کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پورے واقعے کا بیان ہے' تاہم فرق یہ ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا کہ ہشام کون؟ میں نے کہا عامر کا بیٹا' پھر سیّدہ رضی اللہ عنہا نے کہا عامر بہت اچھے آدمی تھے وہ غزوہ اُحد میں شریک

ہوئے تھے۔

1639- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى اَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ كَانَ جَارًا لَّهُ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ سَعِيْدٍ وَّفِيْهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ اُصِيْبَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّفِيْهِ فَقَالَ حَكِيْمُ بْنُ اَفْلَحَ اَمَا اِنِّيْ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا اَنْبَاْتُكَ بِحَدِيْثِهَا

✧✧ زرارہ بن اوفیٰ بیان کرتے ہیں سعد بن ہشام ان کے پڑوسی تھے۔ انہوں نے زرارہ کو بتایا' ایک مرتبہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پورا قصہ ہے' تاہم اس روایت میں یہ فرق ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' ہشام کون؟ انہوں نے جواب دیا: عامر کا بیٹا' تو سیّدہ رضی اللہ عنہا نے کہا وہ بہت اچھے آدمی تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں' غزوہ اُحد میں شرکت کے دوران انہوں نے جام شہادت نوش کیا۔ (اسی طرح اس روایت میں یہ فرق بھی ہے کہ سعد بن ہشام کی بجائے) حکیم بن افلح نے (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا تھا) اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ ان کے ہاں نہیں جاتے ہیں تو میں آپ کو ان کی حدیث نہ سناتا۔

1640- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا فَاتَتْهُ الصَّلٰوةُ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ وَّجَعٍ اَوْ غَيْرِهٖ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اگر کسی تکلیف یا کسی اور وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا نہ کرتے (تو ان کے عوض میں) دن کے وقت بارہ نوافل ادا کر لیتے۔

1641- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَمِلَ عَمَلًا اَثْبَتَهُ وَكَانَ اِذَا نَامَ مِنَ اللَّيْلِ اَوْ مَرِضَ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَتْ وَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا اِلَّا رَمَضَانَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اگر کسی تکلیف یا کسی اور وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا نہ کرتے (تو ان کے عوض میں) دن کے وقت بارہ نوافل ادا کر لیتے۔ میں نے کبھی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری رات نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اسی طرح آپ نے رمضان کے علاوہ کبھی لگاتار پورے مہینے کے روزے نہیں رکھے۔

1642- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ فَقَرَاَهُ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ كَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنَ اللَّيْلِ

حدیث 1642: ابوداؤد (1313) ترمذی (581) نسائی (1790)' (1791)' (1792) ابن ماجہ (1343) مالک (471) دارمی (1477) احمد (220)' (377) ابن حبان (2643) ابن خزیمہ (1171) بیہقی (4334)' (4340) ابی یعلیٰ (235)

• ✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (رات کے وقت) اپنا کوئی وظیفہ نہ کر سکے اور سو جائے تو وہ (اگلے دن) فجر اور ظہر کے درمیان وہ وظیفہ کر لے' تو اس کے نامہ اعمال میں رات کے وقت وظیفہ کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

1643- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ اَنَّ زَيْدَ ابْنَ اَرْقَمَ رَاٰى قَوْمًا يُّصَلُّوْنَ مِنَ الضُّحٰى فَقَالَ اَمَا لَقَدْ عَلِمُوا اَنَّ الصَّلٰوةَ فِيْ غَيْرِ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِيْنَ حِيْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو چاشت کے وقت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمانے لگے یہ لوگ جانتے ہیں کہ اس وقت کی بجائے ایک اور وقت میں نوافل ادا کرنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: توبہ کرنے والوں کی (نفلی) نماز اس وقت ہوتی ہے جب اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

1644- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ ابْنِ اَرْقَمَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَهْلِ قُبَاءٍ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ فَقَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِيْنَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قباء تشریف لے گئے وہاں کے لوگ اس وقت (چاشت کی) نماز پڑھ رہے تھے' تو آپ نے فرمایا: نیک لوگوں کی نماز (چاشت) اس وقت ہوتی ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

1645- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: کہ رات کے نوافل دو' دو رکعت کر کے پڑھے جائیں اور اگر کسی شخص کو صبح صادق کا وقت قریب ہونے کا اندیشہ ہو' تو وہ ایک رکعت پڑھ لے یوں اس کی ساری نماز وتر ہو جائے گی۔

1646- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حدیث 1643: احمد (19289)' (19338) ابن حبان (2539) حاکم (1792) بیہقی (4687)

حدیث 1645: بخاری (460)' (461)' (946) ابوداؤد (1326)' (1359)' (1421) ترمذی (437)' (461) نسائی (1661)' (1669)' (1670) ابن ماجہ (1320)' (1174)' (1175) مالک (267) داری (1459)' (1584) احمد (4492)' (4559)' (4571) ابن حبان (2426)' (2620)' (2622) ابن خزیمہ (1072)' (1073)' (1084) بیہقی (4346)' (4347)' (4541) ابی یعلی (2623)' (5431)' (5494)' معجم کبیر (13096)' (13184)' (13215)

حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: دو دو رکعت (کر کے پڑھے جائیں) اور اگر صبح صادق کا وقت قریب ہو' تو ایک رکعت کے ذریعے انہیں وتر (طاق) کرلیا جائے گا۔

1647- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک صاحب نے کھڑے ہو کر عرض کی' یارسول اللہ! رات کے نوافل کس طرح ادا کرنے چاہئیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: رات کے نوافل 2,2 کر کے (پڑھے جائیں) اور اگر تمہیں صبح صادق ہو جانے کا اندیشہ ہو' تو ایک رکعت کے ذریعے انہیں وتر (طاق) کرو۔

1648- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَبُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ السَّائِلِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً وَّاجْعَلْ اٰخِرَ صَلٰوتِكَ وِتْرًا ثُمَّ سَاَلَهٗ رَجُلٌ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ وَاَنَا بِذٰلِكَ الْمَكَانِ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اَدْرِيْ هُوَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَوْ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے ہوئے کہا یارسول اللہ! رات کو نوافل کس طرح ادا کرنے چاہئیں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) میں اس وقت سائل اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان موجود تھا' آپ نے جواب دیا: کر کے (نوافل پڑھتے رہو) اور جب تمہیں صبح صادق (کا وقت قریب آجانے) کا اندیشہ ہو' تو ایک رکعت پڑھو اور اپنے تمام نوافل کو وتر (طاق) کرلو۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس واقعے کے ٹھیک ایک سال بعد ایک صاحب نے یہی سوال کیا میں اس وقت بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا' لیکن مجھے یہ نہیں معلوم کہ یہ وہی پہلے والے صاحب تھے اور یا کوئی اور صاحب تھے' تاہم آپ نے انہیں بھی اسی طرح کا جواب دیا۔

1649-وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَبُدَيْلٌ وَّعِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيْتِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا بِمِثْلِهٖ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا ثُمَّ سَاَلَهٗ رَجُلٌ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ وَمَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں ایک سال بعد والے سوال کا ذکر نہیں ہے۔

1650 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّسُرَيْحُ بْنُ يُوْنُسَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ اَخْبَرَنِىْ عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: صبح (صادق کا وقت) ہو جانے سے پہلے ہی وتر ادا کرلیا کرو۔

1651 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَنْ صَلّٰى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ اٰخِرَ صَلٰوتِهٖ وِتْرًا فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جو شخص رات کے وقت نوافل ادا کرتا ہو وہ سب سے آخر میں وتر ادا کرے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی بات کا حکم دیا ہے۔

1652 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوْا اٰخِرَ صَلٰوتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رات کے نوافل میں' سب سے آخر میں وتر پڑھا کرو۔

1653 - وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ اٰخِرَ صَلٰوتِهٖ وِتْرًا قَبْلَ الصُّبْحِ كَذٰلِكَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُهُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جو شخص رات کے وقت نوافل ادا کرتا ہو اسے چاہیے کہ ان کے آخر میں اور صبح (صادق کا وقت ہونے) سے پہلے وتر ادا کرے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو یہی ہدایت کرتے تھے۔

1654 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ

حدیث1650: ابن حبان (2414) بیہقی (4298)

حدیث1651: بخاری (950)' (953) ابو داؤد (1438)' (1359)' (1296) ترمذی (437)' (468)' (469) نسائی (1682)' (1714)' (1715) ابن ماجہ (1192)' (1189)' (1322) مالک (261) دارمی (1588)' (1473)' (1458) احمد (4710)' (4971)' (5794) ابن حبان (2440)' (2431)' (2612) ابن خزیمہ (1082)' (1089)' (1212) حاکم (1122)' (1123)' (1124) بیہقی (4574)' (4606)' (4607 ابی یعلی 5770)' (4526)' (6963) معجم کبیر (617)' (895)' (757) دارقطنی (2 '30)

حدیث1654: بخاری (946)' (948)' (950) ابو داؤد (1326)' (1336)' (1359) ترمذی (437)' (461)' (488) نسائی (685)' (1328)' (1668)' ابن ماجہ (1174)' (1175)' (1177) مالک (267)' (261) دارمی (1588)' (1473)' (1458) احمد (2837)' (3408)' (4848) ابن حبان (2431)' (2612)' (2620) ابن خزیمہ (1072)' (1073)' (1084) حاکم (1122)' (1123)' (1124) بیہقی (2813)' (4346)' (4347) ابی یعلی (1821)' (2623)' (4787) معجم کبیر (10963)' (12905)' (13058) دارقطنی (2)' (3)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وتر' رات کے آخری حصے میں ادا کی جانے والی ایک رکعت ہے۔

1655 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: وتر (سے مراد) رات کے آخری حصے میں ادا کی جانے والی ایک رکعت ہے۔

1656 - وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ وَسَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ

✧✧ ابومجلز بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وتر کے بارے میں سوال کیا' تو انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: وتر (سے مراد) رات کے آخری حصے میں ادا کی جانے والی ایک رکعت ہے۔ (ابومجلز کہتے ہیں' میں نے) یہی سوال حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا' تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: وتر (سے مراد) رات کے آخری حصے میں ادا کی جانے والی ایک رکعت ہے۔

1657 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَجُلًا نَادٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اُوْتِرُ صَلٰوةَ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى فَلْيُصَلِّ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِنْ اَحَسَّ اَنْ يُّصْبِحَ سَجَدَ سَجْدَةً فَاَوْتَرَتْ لَهٗ مَا صَلّٰى قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقُلِ ابْنِ عُمَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے' تو ایک صاحب نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا یا رسول اللہ! میں رات کے نوافل میں وتر کس طرح ادا کروں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جو شخص (رات کے وقت) نوافل ادا کرنا چاہے وہ 2,2 کر کے ادا کرے اور جب اسے محسوس ہو کہ صبح (کا وقت) قریب ہے' تو وہ ایک سجدہ کرے (یعنی ایک رکعت ادا کر لے) اس طرح اس نے جو نوافل ادا کیے ہیں۔ وہ طاق ہو جائیں گے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک سند میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بجائے صرف ان کے صاحبزادے عبیداللہ کا ذکر ہے۔

1658 - وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ اَرَاَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ اُاُطِيْلُ فِيْهِمَا الْقِرَاَئَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ قَالَ قُلْتُ اِنِّىْ لَسْتُ عَنْ هٰذَا اَسْاَلُكَ قَالَ اِنَّكَ لَضَخْمٌ اَلَا تَدَعُنِىْ اَسْتَقْرِئُ لَكَ الْحَدِيْثَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ وَّيُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَاَنَّ الْاَذَانَ بِاُذُنَيْهِ قَالَ خَلَفٌ اَرَاَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ صَلٰوةٍ

✧✧ انس بن سیرین کہتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا آپ مجھے فجر کی نماز سے پہلے والی دو رکعات کے

بارے میں بتائیں کیا مجھے ان میں طویل قرأت کرنی چاہیے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ 2,2 کرکے نوافل ادا کیا کرتے تھے اور پھر ایک رکعت کے ذریعے انہیں وتر (طاق) کر لیتے۔ میں نے کہا' میں نے آپ سے اس بارے میں تو دریافت نہیں کیا' تو وہ بولے' تم بہت سخت ہو میں تمہیں پوری حدیث سناتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ رات کے نوافل 2,2 کرکے ادا کیا کرتے تھے اور پھر ایک رکعت کے ذریعے انہیں وتر کر لیتے تھے۔ فجر کی نماز سے پہلے آپ دو رکعات ادا کرتے تھے حالانکہ اذان کی آواز آپ کے کانوں میں ہوتی۔

1659-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ وَيُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ وَفِيْهِ فَقَالَ بَهْ بَهْ اِنَّكَ لَضَخْمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ اضافہ ہے' نبی اکرم ﷺ رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرتے تھے اور یہ بھی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا' رکو! تم سخت آدمی ہو۔

1660- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ حُرَيْثٍ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا رَاَيْتَ اَنَّ الصُّبْحَ يُدْرِكُكَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قِيْلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا مَثْنٰى مَثْنٰى قَالَ اَنْ تُسَلِّمَ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رات کے نوافل 2,2 کرکے ادا کیے جاتے ہیں جب تم دیکھو کہ صبح (صادق کا وقت) تم تک پہنچنے والا ہے' تو ایک رکعت وتر پڑھ لو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا' 2,2 کرکے پڑھنے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: یہ کہ دو رکعت پڑھنے کے بعد تم سلام پھیر دو۔

1661- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ يَّحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: صبح ہونے سے پہلے ہی وتر پڑھ لو۔

1662- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَّحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْنَضْرَةَ الْعَوَقِيُّ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ اَخْبَرَهُمْ اَنَّهُمْ سَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے وتر کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے جواب دیا: صبح ہونے سے پہلے ہی وتر پڑھ لیا کرو۔

1663- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

حدیث 1661: بخاری (460)' (461)' (946) ابوداؤد (1326)' (1359)' (1421) ترمذی (437)' (461)' (468) نسائی (1667)' (1668)' (1669) ابن ماجہ (1320)' (1174)' (1175) مالک (267)' (261) دارمی (1459)' (1584)' (1588) احمد (4492)' (4559)' (4571) ابن حبان (2426)' (2620)' (2622) ابن خزیمہ (1072)' (1110)' (1073) حاکم (1122)' (1123)' (1124) بیہقی (4346)' (4347)' (4541) ابی یعلیٰ (2623)' (5431)' (5494) معجم کبیر (13096)' (13184)' (13461) دارقطنی (2)' (3)' (5)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ اَنْ لَا يَقُوْمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ اَوَّلَهُ وَمَنْ طَمِعَ اَنْ يَّقُوْمَ اٰخِرَهُ فَلْيُوْتِرْ اٰخِرَ اللَّيْلِ فَاِنَّ صَلٰوةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُوْدَةٌ وَّذٰلِكَ اَفْضَلُ و قَالَ اَبُوْمُعَاوِيَةَ مَحْضُوْرَةٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس اندیشے کا شکار ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہیں ہو سکے گا۔ وہ ابتدائی حصے میں ہی وتر پڑھ لے اور جو شخص آخری حصے میں اٹھنے کا عادی ہو وہ رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرے کیونکہ رات کے آخری حصے کی نماز میں فرشتے موجود ہوتے ہیں اور یہی افضل ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''موجود ہوتے ہیں'' کی بجائے ''حاضر ہوتے ہیں'' کے الفاظ ہیں۔

1664- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شُبَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّكُمْ خَافَ اَنْ لَّا يَقُوْمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ وَثِقَ بِقِيَامٍ مِّنَ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ مِنْ اٰخِرِهٖ فَاِنَّ قِرَائَةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُوْرَةٌ وَّذٰلِكَ اَفْضَلُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اس اندیشے کا شکار ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہیں ہو سکے گا وہ وتر پڑھ کر سوئے اور جسے یقین ہو کہ رات گئے بیدار ہو جائے گا وہ رات کے آخری حصے میں وتر پڑھے کیونکہ آخری حصے کی قرأت میں فرشتے موجود ہوتے ہیں اور یہ افضل بھی ہے۔

1665- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ طُوْلُ الْقُنُوْتِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: افضل نماز وہ ہے جس میں قیام طویل ہو۔

1666- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَىُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے جواب دیا: لمبے والی۔

1667- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِى اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَّا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ يَّسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَذٰلِكَ فِىْ كُلِّ لَيْلَةٍ

حدیث 1663: بخاری (951) ابوداؤد (1435)' (1437) ترمذی (456)' (469)' (2924) نسائی (1681)' (1721) ابن ماجہ (1185)' (1186)' (1187) داری (1587) احمد (651)' (653)' (825) ابن حبان (2443)' (2446)' (2565) ابن خزیمہ (1080)' (1084)' (1085) حاکم (1121) بیہقی (916)' (4548)' (4611) ابی یعلی (322)' (1905)' (2106) معجم کبیر (679)

حدیث 1665: ترمذی (387) نسائی (2526) ابن ماجہ (1421) احمد (8340)' (14271)' (14408) ابن حبان (1758) ابن خزیمہ (1155) بیہقی (4461)' (4462) ابی یعلی (2131)' (2296)' (6446) معجم کبیر (103)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: رات میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ اگر اس وقت کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت سے تعلق رکھنے والی کسی بھی بھلائی کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ (وہ بھلائی) اسے عطا کر دیتا ہے اور یہ گھڑی ہر رات میں موجود ہوتی ہے۔

1668 - وَحَدَّثَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر رات میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے۔ اگر اس میں بندہ مومن اللہ تعالیٰ سے (کسی بھی قسم کی) بھلائی کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ وہ (بھلائی) اسے عطا کر دیتا ہے۔

1669 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ وَعَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَنَزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَيَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ وَمَنْ يَّسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ وَمَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرَ لَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: روزانہ رات کے وقت' جبکہ آخری تہائی حصہ باقی رہ گیا ہو۔ ہمارا پروردگار آسمان دنیا (یعنی بنی نوع انسان) کی طرف خصوصی توجہ کر کے ارشاد فرماتا ہے جو مجھ سے دعا کرے گا میں اس کی دعا کو قبول کروں گا اور جو مجھ سے سوال کرے گا میں اسے عطا کروں گا اور جو مجھ سے مغفرت طلب کرے گا میں اسے بخش دوں گا۔

1670 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللّٰهُ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِيْنَ يَمْضِيْ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلُ فَيَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرَ لَهٗ فَلَا يَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يَضِيْءَ الْفَجْرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: روزانہ رات کے وقت جب ایک تہائی حصہ گزر جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف خاص توجہ کر کے ارشاد فرماتا ہے: میں بادشاہ ہوں جو مجھ سے دعا کرے گا۔ میں اس کی دعا قبول کروں گا' جو مجھ سے مانگے گا میں اسے عطا کروں گا اور جو مجھ سے مغفرت طلب کرے گا میں اسے بخش دوں گا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں' یہ فرمان رات بھر جاری رہتا ہے) یہاں تک کہ صبح صادق کا وقت ہو جاتا ہے۔

حدیث1668 :بخاری (893)' (4988)' (6037) ترمذی (490) نسائی (1431)' (1432) ابن ماجہ (1137)' (1138)' (1139) مالک (240) دارمی (1569) احمد (7151)' (7466)' (7674) ابن حبان (2561)' (2773) ابن خزیمہ (1735)' (1737)' (1740) حاکم (4087) بیہقی (5794) ابی یعلی (1911)' (6055)' (2281) معجم کبیر (7)

حدیث1669 :بخاری (1094)' (5962)' (7056) ابوداؤد (1315)' (4733) ترمذی (446)' (3498) ابن ماجہ (1366)' (1367) مالک (498) دارمی (1478)' (1479)' (1480) احمد (3673)' (3821)' (4268) ابن حبان (919)' (920)' (921) بیہقی (4427)' (4428) ابی یعلی (5319)' (5936)' (6155) معجم اوسط (1566)' (8373)

1671 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَضٰى شَطْرُ اللَّيْلِ اَوْ ثُلُثَاهُ يَنْزِلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطٰى هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهٗ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يُغْفَرُ لَهٗ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب رات کا ایک حصہ (راوی کو شک ہے کہ یہی الفاظ ہیں یا شاید یہ الفاظ ہیں) دوتہائی حصہ بیت جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف خاص توجہ کرکے ارشاد فرماتا ہے' کیا کوئی سائل ہے؟ جسے عطا کیا جائے' کیا کوئی دعا مانگنے والا ہے' جس کی دعا قبول کی جائے۔ کیا کوئی بخشش مانگنے والا ہے جسے بخش دیا جائے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرماتے ہیں:) صبح صادق تک جاری رہتا ہے۔

1672 - حَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ اَبُوالْمُوْرِعِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ اللّٰهُ فِي السَّمَآءِ الدُّنْيَا لِشَطْرِ اللَّيْلِ اَوْ لِثُلُثِ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَيَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ اَوْ يَسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ مَنْ يُّقْرِضُ غَيْرَ عَدِيْمٍ وَّلَا ظَلُوْمٍ قَالَ مُسْلِم ابْنُ مَرْجَانَةَ هُوَ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمَرْجَانَةُ اُمُّهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رات کا نصف حصہ (راوی کو شک ہے کہ یہی الفاظ ہیں یا شاید یہ الفاظ ہیں) ایک تہائی حصہ بیت جانے کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف خاص توجہ کرکے ارشاد فرماتا ہے جو مجھ سے دعا کرے گا میں اس کی دعا قبول کروں گا اور جو مجھ سے سوال کرے گا میں اسے عطا کروں گا پھر فرماتا ہے اس ذات کو کون قرض دے گا' جو عدیم اور ظلوم نہیں ہے۔ (یعنی نہ تو اس پر عدم طاری ہوسکتا ہے اور نہ ہی اس سے ظلم صادر ہوسکتا ہے۔)

1673 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ مَنْ يُّقْرِضُ غَيْرَ عَدُوْمٍ وَّلَا ظَلُوْمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' پھر اللہ تعالیٰ اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر فرماتا ہے۔ کون اس ذات کو قرض دے گا' جو ''عدوم'' اور ''ظلوم'' نہیں ہے۔

1674 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْبَكْرٍ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنَيْ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِيْ مُسْلِمٍ يَّرْوِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلُ نَزَلَ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ سَائِلٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ مہلت عطا کرتا ہے۔ (یعنی اپنی شان کے لائق انتظار کرتا ہے) یہاں تک کہ جب رات کا پہلا تہائی حصہ بیت جاتا ہے' تو وہ آسمان دنیا کی طرف خاص توجہ کرکے ارشاد فرماتا ہے کوئی مغفرت کا طلبگار ہے؟ کوئی توبہ کرنے والا ہے؟ کوئی سوال کرنے والا ہے؟ کوئی دعا مانگنے والا ہے؟ (اور یہی بات دہراتا رہتا ہے) یہاں تک کہ صبح صادق کا وقت ہوجاتا ہے۔

1675-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ مَنْصُوْرٍ اَتَمُّ وَاَكْثَرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم منصور (کی روایت کردہ سابقہ) حدیث زیادہ مکمل ہے اور اس کا مواد بھی زیادہ ہے۔

بَابُ249: التَّرْغِيْبِ فِیْ قِيَامِ رَمَضَانَ وَهُوَ التَّرَاوِيْحُ

رمضان کے قیام یعنی نماز تراویح کی ترغیب

1676- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رمضان کے مہینے میں ایمان اور احتساب کے ہمراہ قیام کرے (یعنی نماز تراویح ادا کرے) تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

1677-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِیْ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّاْمُرَهُمْ فِيْهِ بِعَزِيْمَةٍ فَيَقُوْلُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ فَتُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ كَانَ الْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ فِیْ خِلَافَةِ اَبِیْ بَكْرٍ وَّصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (صحابہ کرام کو) رمضان کے قیام (یعنی نماز تراویح) کا تاکیدی حکم نہیں دیتے تھے' لیکن اس کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کرتے تھے جو شخص رمضان کے مہینے میں ایمان اور احتساب کے ہمراہ قیام کرے گا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک یہ معاملہ اسی طرح رہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں یہ معاملہ اسی طرح رہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت کے ابتدائی حصے میں بھی یہ معاملہ اسی طرح رہا۔ (یعنی لوگ تنہا نماز تراویح ادا کیا کرتے تھے۔ بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز تراویح کے باجماعت اہتمام کی روایت قائم کی)

1678-وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ يَّحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ایمان و احتساب کے ہمراہ' رمضان کے روزے رکھے گا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو شخص ایمان و احتساب کے ہمراہ شب قدر میں نوافل ادا کرے گا اس کے بھی سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

حدیث 1676: بخاری (37)' (1802)' (1905) ابوداؤد (1371)' (1372) ترمذی (808) نسائی (1602)' (1603)' (2191)' ابن ماجہ (1326) دارمی (1776) احمد (7170)' (7279)' (7774) ابن حبان (3682) ابن خزیمہ (1894)' (2203) بیہقی (4373)' (4374)' (8306) ابی یعلی (863)' (5960)' (5997)

1679- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَۃُ حَدَّثَنِیْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ یَّقُمْ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ فَیُوَافِقُھَا اُرَاہُ قَالَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص شب قدر کو پالے اور اس میں نوافل ادا کرے اسے بخش دیا جائے گا (راوی کہتے ہیں) میرا یہ خیال ہے کہ حدیث کے الفاظ میں یہ بات بھی شامل ہے وہ ایمان واحتساب کے ہمراہ (نوافل ادا کرے)

1680- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی فِی الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَیْلَۃٍ فَصَلّٰی بِصَلٰوتِہٖ نَاسٌ ثُمَّ صَلّٰی مِنَ الْقَابِلَۃِ فَکَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوْا مِنَ اللَّیْلَۃِ الثَّالِثَۃِ اَوِ الرَّابِعَۃِ فَلَمْ یَخْرُجْ اِلَیْھِمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَاَیْتُ الَّذِیْ صَنَعْتُمْ فَلَمْ یَمْنَعْنِیْ مِنَ الْخُرُوْجِ اِلَیْکُمْ اِلَّا اَنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تُفْرَضَ عَلَیْکُمْ قَالَ وَذٰلِكَ فِیْ رَمَضَانَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں نماز تراویح ادا کی لوگوں نے بھی آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ اگلی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ نماز تراویح ادا کی اس رات پہلی رات کی نسبت لوگ زیادہ تھے۔ تیسری یا چوتھی رات اچھے خاصے لوگ جمع ہو گئے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز تراویح پڑھانے کیلئے) تشریف نہیں لائے۔ اگلی صبح آپ نے (لوگوں سے) کہا میں نے تمہارا اجتماع دیکھ لیا تھا' لیکن میں اس لیے نہیں آیا کیونکہ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ کہیں اس نماز کو تم پر فرض نہ کر دیا جائے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) یہ رمضان کے مہینے کی بات ہے۔

1681- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَۃُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّ عَائِشَۃَ اَخْبَرَتْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّیْلِ فَصَلّٰی فِی الْمَسْجِدِ فَصَلّٰی رِجَالٌ بِصَلٰوتِہٖ فَاَصْبَحَ النَّاسُ یَتَحَدَّثُوْنَ بِذٰلِكَ فَاجْتَمَعَ اَکْثَرُ مِنْھُمْ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی اللَّیْلَۃِ الثَّانِیَۃِ فَصَلَّوْا بِصَلٰوتِہٖ فَاَصْبَحَ النَّاسُ یَذْکُرُوْنَ ذٰلِكَ فَکَثُرَ اَھْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّیْلَۃِ الثَّالِثَۃِ فَخَرَجَ فَصَلَّوْا بِصَلٰوتِہٖ فَلَمَّا کَانَتِ اللَّیْلَۃُ الرَّابِعَۃُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ اَھْلِہٖ فَلَمْ یَخْرُجْ اِلَیْھِمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَطَفِقَ رِجَالٌ مِّنْھُمْ یَقُوْلُوْنَ الصَّلٰوۃَ فَلَمْ یَخْرُجْ اِلَیْھِمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی خَرَجَ لِصَلٰوۃِ الْفَجْرِ فَلَمَّا قَضَی الْفَجْرَ اَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ ثُمَّ تَشَھَّدَ فَقَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّہٗ لَمْ یَخْفَ عَلَیَّ شَاْنُکُمُ اللَّیْلَۃَ وَلٰکِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تُفْرَضَ عَلَیْکُمْ صَلٰوۃُ اللَّیْلِ فَتَعْجِزُوْا عَنْھَا

✧✧ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نصف رات کے وقت مسجد میں تشریف لے گئے اور آپ نے نماز تراویح ادا کی۔ کچھ لوگوں نے بھی آپ کی اقتداء میں یہ نماز ادا کی۔ اگلی صبح لوگوں نے آپس میں اس بات کا تذکرہ کیا اس لیے اگلی رات میں زیادہ لوگ اکٹھے ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوسری رات بھی تشریف لے گئے اور نماز تراویح پڑھائی

حدیث 1680: بخاری (1077)' (822)' (1908) ابو داؤد (1373)' (1447) نسائی (1364)' (1604)' (1606) مالک (248) دارمی (1861) احمد (18426)' (21606)' (21643) ابن حبان (141)' (2542)' (2543) ابن خزیمہ (1128)' (2204)' (2207) حاکم (1608) بیہقی (4377)' (4378)' (4385) ابی یعلی (4788)

اگلے دن لوگوں نے پھر اس بات کا ایک دوسرے سے تذکرہ کیا۔ تیسری رات بہت سے لوگ اکٹھے ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور آپ نے نماز پڑھائی۔ چوتھی رات مسجد (ہجوم کی کثرت کی وجہ سے) تنگ پڑ گئی لیکن نبی اکرم ﷺ تشریف نہ لائے لوگ آواز بھی دیتے رہے کہ نماز! اگلے دن نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز پڑھانے تشریف لائے اور نماز سے فراغت کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر پہلے کلمہ شہادت پڑھا اور پھر فرمایا: گزشتہ رات آپ لوگوں کا حال (یعنی نماز تراویح) کیلئے اشتیاق اور اہتمام مجھ سے مخفی نہیں تھا لیکن مجھے یہ خدشہ تھا کہ کہیں آپ لوگوں پر رات کے نوافل (یعنی نماز تراویح) فرض نہ کر دیئے جائیں اور آپ اسے ادا نہ کر سکیں۔

بَابُ 250: النَّدْبِ الْاَكِيْدِ اِلٰى قِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَدَلِيْلِ مَنْ قَالَ اِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ

شب قدر میں نوافل ادا کرنے کی تاکید اور اس بات کی دلیل کا بیان کہ وہ (یعنی شب قدر رمضان کی) ستائیسویں رات ہے

1682- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ عَبْدَةُ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَمِعْتُ اُبَيَّ ابْنَ كَعْبٍ يَقُوْلُ وَقِيْلَ لَهُ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ مَنْ قَامَ السَّنَةَ اَصَابَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ اُبَيٌّ وَّاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِنَّهَا لَفِيْ رَمَضَانَ يَحْلِفُ مَا يَسْتَثْنِيْ وَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَيُّ لَيْلَةٍ هِيَ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِيْ اَمَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ صَبِيْحَةِ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَاَمَارَتُهَا اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِهَا بَيْضَاءَ لَا شُعَاعَ لَهَا

✧✧ زر بن حبیش بیان کرتے ہیں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص پورا سال (رات کے وقت) نوافل ادا کرتا رہے۔ وہی شب قدر کو پا سکتا ہے تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ (شب قدر) رمضان میں ہوتی ہے (زر کہتے ہیں) حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کسی استثناء کے بغیر یہ قسم اٹھائی تھی (پھر حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کہا) اللہ کی قسم میں جانتا ہوں کہ یہ کون سی رات ہے؟ یہ وہی رات ہے جس میں نوافل ادا کرنے کا حکم نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دیا تھا اور یہ ستائیسویں صبح سے پہلے والی رات ہے اس کی نشانی یہ ہے کہ اس دن جب سورج نکلتا ہے تو چمکدار ہوتا ہے اس میں شعائیں نہیں ہوتیں۔

1683- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ اَبِيْ لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ لِيْ اُبَيٌّ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَعْلَمُهَا وَاَكْثَرُ عِلْمِيْ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِيْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَاِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِيْ هٰذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِيْ اَمَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِيْ بِهَا صَاحِبٌ لِيْ عَنْهُ

✧✧ زر بن حبیش بیان کرتے ہیں مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے شب قدر کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا اللہ کی قسم! میں اس کے بارے میں جانتا ہوں یہ وہی رات ہے جس میں نوافل ادا کرنے کا حکم نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دیا تھا اور یہ ستائیسویں رات

حدیث 1682 بخاری (1911)' (1913)' (1916) ابوداؤد (1385)' (1386)' (1378) ترمذی (792)' (3351)' (793) مالک (693)' (694)' (697) دارمی (1783) احمد (298) (1111)' (4925) ابن حبان (3675)' (3689)' (3690) ابن خزیمہ (2187)' (2189)' (2191) حاکم (4301) بیہقی (8310)' (8312) (8314) ابی یعلیٰ (165)' (18)' (5419) معجم کبیر (1906)' (1941)' (2027)

ہے۔(امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت کے ایک راوی شعبہ کو ایک لفظ "بہا" کی موجودگی یا عدم موجودگی کے بارے میں شک ہے۔

1684- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ اِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ وَمَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں شعبہ کے شک کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 251: صَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُعَآئِهِ بِاللَّيْلِ

نبی اکرم ﷺ کے رات کے نوافل اور دعاؤں کا بیان

1685- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَاَتٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاَتَى الْقِرْبَةَ فَاَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءًا بَيْنَ الْوُضُوْئَيْنِ وَلَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ اَبْلَغَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ فَتَمَطَّيْتُ كَرَاهَةَ اَنْ يُّرٰى اَنِّيْ كُنْتُ اَنْتَبِهُ لَهُ فَتَوَضَّاْتُ فَقَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهِ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَدَارَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهِ فَتَتَامَّتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ وَكَانَ اِذَا نَامَ نَفَخَ فَاَتَاهُ بِلَالٌ فَاٰذَنَهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ وَكَانَ فِيْ دُعَآئِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّعَظِّمْ لِيْ نُوْرًا قَالَ كُرَيْبٌ وَّسَبْعًا فِي التَّابُوْتِ فَلَقِيْتُ بَعْضَ وَلَدِ الْعَبَّاسِ فَحَدَّثَنِيْ بِهِنَّ فَذَكَرَ عَصَبِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں اپنی خالہ اُم المومنین سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گیا۔ نبی اکرم ﷺ رات کے وقت بیدار ہوئے۔ قضائے حاجت کی پھر چہرے اور دونوں بازوؤں کو دھونے کے بعد دوبارہ سو گئے' پھر بیدار ہوئے اور مشکیزے کے پاس تشریف لا کر اس کا منہ کھولا اور درمیانے درجے کا وضو کیا۔ زیادہ مرتبہ پانی نہیں بہایا (یعنی اعضاء کو نہیں دھویا) لیکن وضو مکمل کیا' پھر آپ نے کھڑے ہو کر نوافل ادا کرنا شروع کر دیئے۔ میں بھی اٹھا اور میں نے انگڑائی لی تاکہ یہ محسوس نہ ہو کہ میں آپ کے معمولات کو نوٹ کر رہا تھا۔ میں نے بھی وضو کیا آپ کھڑے ہو کر نوافل ادا کر رہے تھے میں آپ کے بائیں جانب آ کر کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے گھما کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔ آپ نے تیرہ رکعات ادا کیں اس کے بعد پھر لیٹ کر سو گئے' یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ (دروازے پر) آئے اور آپ کو نماز کا وقت ہو جانے کی اطلاع دی۔ آپ نے اٹھ کر نماز (فجر کی سنتیں) ادا کیں جن میں یہ دعا مانگی۔

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّعَظِّمْ لِيْ نُوْرًا"

"اے اللہ میرے دل کے نور میں اضافہ کر دے اور میری آنکھ کے نور میں اور میری سماعت کے نور میں اور میرے دائیں

حدیث 1685: بخاری (665)' (666) ابوداؤد (610)' (611)' (1356) ترمذی (232) نسائی (806)' (1121) ابن ماجہ (423)' (973) دارمی (1255) احمد (2567)' (2602)' (3170) ابن حبان (2627)' (1445)' (2636) ابن خزیمہ (542)' (1524)' (449) بیہقی (2583)' (596)' (4706) معجم کبیر (12192)' (12193)' (12194)

طرف کے نور میں اور میرے بائیں طرف کے نور میں اور میرے اوپر والے نور میں اور میرے نیچے والے نور میں اور میرے سامنے والے نور میں اور میرے پیچھے والے نور میں (اضافہ کردے) اور میرے نور میں اضافہ کرتا رہ"

(اس روایت کے راوی) کریب کہتے ہیں (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس دعا کے الفاظ میں) جسم کے سات اعضاء کا ذکر کیا تھا۔ (جو مجھے یاد نہیں رہے) پھر میری ملاقات حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ایک صاحب سے ہوئی تو انہوں نے مجھے ان اعضاء کے بارے میں بتایا (جن کے نور میں اضافے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی تھی) وہ اعضاء یہ ہیں' پٹھے' گوشت' خون' بال' کھال اور دو اور چیزیں تھیں (جو مجھے یاد نہیں رہیں)

1686- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مَّخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِيَ خَالَتُهٗ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِيْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهٗ فِيْ طُوْلِهَا فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى انْتَصَفَ اللَّيْلُ اَوْ قَبْلَهٗ بِقَلِيْلٍ اَوْ بَعْدَهٗ بِقَلِيْلٍ فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهٖ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُّعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ وُضُوْئَهٗ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِيْ وَاَخَذَ بِاُذُنِي الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَآءَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات وہ اُم المومنین سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہرے' جو ان کی خالہ تھیں (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں بستر کے عرض میں لیٹ گیا جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اہلیہ طول کی جانب میں لیٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے' یہاں تک نصف رات کے وقت' اس سے کچھ پہلے یا شاید بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے۔ آپ نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے آنکھوں کو ملا' پھر سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت کی' پھر مشکیزے کے پاس گئے اور اس کے ذریعے اچھی طرح وضو کیا' پھر نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہو گئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' میں بھی اٹھ کھڑا ہوا اور میں نے بھی وہی کیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ (یعنی مشکیزے سے وضو کیا) پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پہ رکھا اور پھر میرے دائیں کان کو پکڑ کر اسے مروڑا پھر آپ نے دو رکعات ادا کیں' پھر دو ادا کیں' پھر دو رکعات ادا کیں' پھر دو رکعات ادا کیں' پھر دو رکعات ادا کیں' پھر دو رکعات ادا کیں' پھر وتر پڑھے اور پھر لیٹ گئے' یہاں تک کہ (آپ کو نماز فجر کی اطلاع دینے کیلئے) مؤذن آ گیا۔ آپ اٹھے اور (فجر کی سنتیں) دو مختصر رکعات ادا کر کے تشریف لے گئے اور فجر کی نماز پڑھائی۔

1687- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِيِّ عَنْ مَّخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ عَمَدَ اِلٰى شَجْبٍ مِّنْ مَّاءٍ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّاَ وَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ وَلَمْ يُهْرِقْ مِنَ الْمَاءِ اِلَّا قَلِيْلًا ثُمَّ حَرَّكَنِيْ فَقُمْتُ وَسَائِرُ الْحَدِيْثِ نَحْوُ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' پھر آپ پرانے مشکیزے کی طرف

تشریف لے گئے مسواک کی وضو کیا اور اچھی طرح سے کیا لیکن زیادہ پانی نہیں بہایا پھر مجھے ہلایا تو میں اٹھ گیا۔

1688 - وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ نِمْتُ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَاَخَذَنِيْ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهِ فَصَلّٰى فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَفَخَ وَكَانَ اِذَا نَامَ نَفَخَ ثُمَّ اَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ قَالَ عَمْرٌو فَحَدَّثْتُ بِهِ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ كُرَيْبٌ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں سو گیا۔ اس رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ہاں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا شروع کر دی۔ میں بھی آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے پکڑ کر اپنے دائیں طرف کر لیا۔ اس رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعات ادا کیں اور پھر سو گئے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے۔ آپ سوتے وقت خراٹے لیا کرتے تھے پھر مؤذن (آپ کو بلانے کیلئے) آیا تو آپ نماز پڑھانے کیلئے تشریف لے گئے اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

1689 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَقُلْتُ لَهَا اِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَيْقِظِيْنِيْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهِ الْاَيْسَرِ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَجَعَلَنِيْ مِنْ شِقِّهِ الْاَيْمَنِ فَجَعَلْتُ اِذَا اَغْفَيْتُ يَاْخُذُ بِشَحْمَةِ اُذُنِيْ قَالَ فَصَلّٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ احْتَبٰى حَتّٰى اِنِّيْ لَاَسْمَعُ نَفَسَهُ رَاقِدًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گیا میں نے ان سے کہا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوں تو مجھے بھی جگا دیجئے گا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نوافل ادا کرنے کیلئے) کھڑے ہوئے تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنے دائیں طرف کر لیا جب مجھے اونگھ آنے لگتی تو آپ میرے کان کی لو پکڑ کر (کھینچ دیتے) آپ گیارہ رکعات ادا کرنے کے بعد سو گئے یہاں تک کہ مجھے آپ کے خراٹوں کی آواز آنے لگی جب صبح صادق کا وقت ہو گیا تو آپ نے دو مختصر رکعات (فجر کی سنتیں) ادا کیں۔

1690 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهِ مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّاَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوْءًا خَفِيْفًا قَالَ وَصَفَ وُضُوْءَهُ وَجَعَلَ يُخَفِّفُهُ وَيُقَلِّلُهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَاَخْلَفَنِيْ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهِ فَصَلّٰى ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ ثُمَّ اَتَاهُ بِلَالٌ فَاٰذَنَهُ بِالصَّلٰوةِ فَخَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ قَالَ سُفْيَانُ وَهٰذَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً لِاَنَّهُ بَلَغَنَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ

قَلْبُهٗ

◈◈ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات وہ اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گئے۔ آپ رات کے وقت بیدار ہوئے اور مشکیزے سے مختصر وضو کیا۔ (راوی نے آپ کے وضو کی تفصیلات نقل کی ہیں جس سے پتا چلتا ہے کہ آپ نے مختصر وضو کیا)۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں اٹھا اور میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کیا اور آپ کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہو گیا آپ نے اپنے پیچھے کی طرف سے مجھے دائیں طرف لا کر کھڑا کیا۔ نوافل ادا کر لینے کے بعد آپ لیٹ کر سو گئے' یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے آپ کو نماز کی اطلاع دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور آپ نے وضو کیے بغیر فجر کی نماز پڑھائی۔

(راوی) سفیان کہتے ہیں یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے (کہ آپ نے وضو کیے بغیر نماز پڑھائی) کیونکہ ہمیں اس حدیث کا پتا چلا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سو جاتی ہیں' لیکن آپ کا دل نہیں سوتا۔

1691- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِيْ بَيْتِ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَبَقِيْتُ كَيْفَ يُصَلِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ فَبَالَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ اِلَى الْقِرْبَةِ فَاَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ صَبَّ فِي الْجَفْنَةِ اَوِ الْقَصْعَةِ فَاَكَبَّهٗ بِيَدِهٖ عَلَيْهَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْٓءًا حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوْٓئَيْنِ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيْ فَجِئْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ قَالَ فَاَخَذَنِيْ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَتَكَامَلَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ حَتّٰى نَفَخَ وَكُنَّا نَعْرِفُهٗ اِذَا نَامَ بِنَفْخِهٖ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى فَجَعَلَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهٖ اَوْ فِيْ سُجُوْدِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا اَوْ قَالَ وَاجْعَلْنِيْ نُوْرًا

◈◈ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل سے واقفیت کے حصول کے لئے جاگتا رہا۔ (رات کسی وقت) آپ بیدار ہوئے پیشاب کیا۔ چہرے اور دونوں بازوؤں کو دھو کر دوبارہ سو گئے' پھر بیدار ہوئے تو مشکیزے کے پاس جا کر اس کا منہ کھولا اور اس میں سے ایک برتن میں پانی انڈیلا' پھر اس برتن کے ذریعے اچھی طرح سے وضو کیا' جو درمیانی نوعیت کا تھا' پھر آپ کھڑے ہو کر نوافل ادا کرنے لگے۔ میں بھی آپ کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ میں آپ کی بائیں سمت میں کھڑا ہوا تھا۔ آپ نے مجھے پکڑ کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیرہ رکعات ادا کرنے کے بعد سو گئے' یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے۔ ہمیں پتا تھا کہ آپ سوتے وقت خراٹے لیتے ہیں۔ (صبح اٹھنے کے بعد) آپ نماز پڑھانے کے لئے تشریف لے گئے۔ (رات کے نوافل کے دوران) آپ نماز میں یا شاید سجدے میں (یہ شک راوی کو ہے) یہ دعا مانگتے رہے۔

''اے اللہ میرے دل کے نور میں' میری سماعت کے نور میں' میری آنکھ کے نور میں' میرے دائیں طرف کے نور میں' میرے بائیں طرف کے نور میں' میرے آگے کے نور میں' میرے پیچھے والے نور میں' میرے اوپر والے نور میں اور نیچے والے نور میں (اضافہ) فرما۔

(راوی کو شک ہے) شاید آپ نے یہ بھی فرمایا تھا: مجھے نور بنا دے۔

1692- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلَمَةُ فَلَقِيْتُ كُرَيْبًا فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ وَّقَالَ وَاجْعَلْنِيْ نُوْرًا وَّلَمْ يَشُكَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں قیام پذیر تھا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کی مانند حدیث ہے' تاہم اس میں مجھے نور بنا دے کے بارے میں راوی کا شک منقول نہیں ہے۔

1693- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ رِشْدِيْنَ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثُمَّ اَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا فَتَوَضَّاَ وُضُوْءًا بَيْنَ الْوُضُوْئَيْنِ ثُمَّ اَتٰى فِرَاشَهُ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً اُخْرٰى فَاَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءًا هُوَ الْوُضُوْءُ وَقَالَ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّلَمْ يَذْكُرْ وَاجْعَلْنِيْ نُوْرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ٹھہر گیا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پورا قصہ ہے' تاہم اس میں چہرے اور بازو دھونے کا ذکر نہیں ہے بلکہ یہ مذکور ہے کہ آپ مشکیزے کے پاس تشریف لائے اس کا منہ کھولا اور درمیانے درجے کا وضو کیا' پھر آپ بستر پر آ کر سو گئے' پھر دوبارہ بیدار ہوئے مشکیزے کے پاس آئے اور مکمل وضو کیا (مسلم فرماتے ہیں اس روایت میں دعا کے الفاظ میں) ''مجھے نور بنا دے'' کی بجائے ''میرے نور میں اضافہ کر دے'' کے الفاظ ہیں۔

1694- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَجْرِيِّ عَنْ عَقِيْلِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ حَدَّثَهُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْقِرْبَةِ فَسَكَبَ مِنْهَا فَتَوَضَّاَ وَلَمْ يُكْثِرْ مِنَ الْمَاءِ وَلَمْ يُقَصِّرْ فِي الْوُضُوْءِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ قَالَ وَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً قَالَ سَلَمَةُ حَدَّثَنِيْهَا كُرَيْبٌ فَحَفِظْتُ مِنْهَا ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَنَسِيْتُ مَا بَقِيَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک رات وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ٹھہرے (رات کے وقت) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے' مشکیزے کے پاس تشریف لے گئے' اس سے پانی انڈیلا' وضو کیا آپ نے زیادہ پانی بھی نہیں بہایا اور وضو بھی مکمل کیا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پوری حدیث ہے۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات جو دعا مانگی اس میں انیس کلمات تھے۔ (راوی) مسلمہ کہتے ہیں مجھے (میرے استاد) کریب نے وہ کلمات بتائے تھے جن میں سے بارہ مجھے یاد ہیں اور باقی میں بھول چکا ہوں۔ آپ نے دعا کی تھی۔

''اے اللہ میرے دل میں' میری زبان میں' میری سماعت میں' میری بصارت میں' میرے اوپر' میرے نیچے' میرے دائیں' میرے بائیں' میرے آگے' میرے پیچھے کے نور میں (اضافہ) کر دے۔ میرے وجود کے نور میں (اضافہ) کر دے اور

میرے نور کو بڑھادے"

1695- وَحَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ شَرِيْكُ بْنُ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ رَقَدْتُ فِيْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ لَيْلَةً كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا لِاَنْظُرَ كَيْفَ صَلٰوةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَ فَتَحَدَّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَهْلِهٖ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَنَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی وہاں قیام پذیر تھے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کے نوافل دیکھنا چاہتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر اپنی اہلیہ محترمہ کے ساتھ باتیں کرتے رہے اور پھر سو گئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پوری حدیث ہے' تاہم اس روایت میں یہ بات مذکور ہے کہ بیدار ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور مسواک بھی کی۔

1696- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ رَقَدَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَيْقَظَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّاَ وَهُوَ يَقُوْلُ (اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيَاتٍ لِاُولِي الْاَلْبَابِ) فَقَرَاَ هٰؤُلَاۤءِ الْاٰيَاتِ حَتّٰى خَتَمَ السُّوْرَةَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَاَطَالَ فِيْهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِسِتِّ رَكَعَاتٍ كُلَّ ذٰلِكَ يَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّاُ وَيَقْرَاُ هٰؤُلَاۤءِ الْاٰيَاتِ ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ٹھہر گئے (رات گئے کسی وقت) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے آپ نے مسواک کی' وضو کیا اور یہ آیت پڑھی:

"بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور دن ورات کے اختلاف میں عقل مندلوگوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں"

ان آیات کو آپ نے سورہ کے اختتام تک پڑھا' پھر آپ نے دو رکعات ادا کیں جن میں طویل قیام کیا' طویل رکوع و سجود کئے۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد آپ دوبارہ سو گئے' یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے' پھر اسی طرح سے آپ نے تین مرتبہ میں چھ رکعات ادا کیں۔ ہر مرتبہ آپ نے مسواک کی' وضو کیا' پھر آیات پڑھیں' پھر آپ نے تین وتر ادا کئے' پھر مؤذن نے اذان دی تو آپ یہ دعا مانگتے ہوئے نماز پڑھانے کے لئے تشریف لے گئے۔

"اے اللہ! میرے دل' میری زبان' میری سماعت' میری بصارت' میرے پیچھے' میرے آگے' میرے اوپر اور میرے نیچے نور میں (اضافہ) کردے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا کردے"

1697- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مُتَطَوِّعًا مِّنَ اللَّيْلِ فَقَامَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْقِرْبَةِ فَتَوَضَّاَ فَقَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا رَاَيْتُهُ صَنَعَ ذٰلِكَ فَتَوَضَّاْتُ مِنَ الْقِرْبَةِ فَقُمْتُ اِلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ فَاَخَذَ بِيَدِيْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ يُعَدِّلُنِيْ كَذٰلِكَ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِهٖ اِلَى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ قُلْتُ اَفِي التَّطَوُّعِ كَانَ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ۔ایک رات میں اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گیا (رات گئے کسی وقت) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تاکہ نوافل ادا کریں آپ پہلے مشکیزے کے پاس تشریف لے گئے اور وضو کرنے کے بعد نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہو گئے میں نے بھی آپ کی طرح مشکیزے سے وضو کیا اور آپ کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور اپنی پشت کی جانب سے گزار کر مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے استاد سے پوچھا کیا نوافل میں ایسا کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

1698- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنِي الْعَبَّاسُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ بَيْتِ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَبِتُّ مَعَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَقَامَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَتَنَاوَلَنِيْ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهٖ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مجھے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بھیجا جبکہ آپ میری خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں قیام پذیر تھے۔ میں وہ رات آپ کے پاس ٹھہر گیا جب آپ نوافل ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپ نے مجھے اپنے پیچھے کی طرف سے گزار کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔

1699-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَّقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1700- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل میں تیرہ رکعات ادا کرتے تھے۔

1701- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُ قَالَ لَاَرْمُقَنَّ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى

حدیث 1699 بخاری (696) ابوداؤد (1334)' (1338) نسائی (1707)' (1709) دارمی (1473)' (1585) احمد (12024)' (25847)' (13087) ابن حبان (141)' (2437)' (2616) بیہقی (4378)' (5021)' (5023) ابی یعلیٰ (3859)' (3755)' (2599)

رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ اَوْتَرَ فَذٰلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی بیان کرتے ہیں ایک دن میں نے سوچا کہ آج رات نبی اکرم ﷺ کے نوافل کا مشاہدہ کروں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے (اس رات) پہلے دو مختصر رکعات ادا کیں' پھر آپ نے دو انتہائی طویل رکعات ادا کیں' پھر دو مزید رکعات ادا کیں' جو پہلی دو سے کچھ مختصر تھیں' پھر دو رکعات ادا کیں' جو اس سے پہلی والی سے کچھ مختصر تھیں' پھر دو رکعات ادا کیں' جو ان سے پہلے والی رکعات سے مختصر تھیں' پھر دو رکعات ادا کیں جو ان پہلے والی سے کچھ مختصر تھیں' پھر دو رکعات ادا کیں جو ان پہلے والی سے کچھ مختصر تھیں پھر آپ نے وتر ادا کئے یوں یہ تیرہ رکعات ہو گئیں۔

1702- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ اَبُوْجَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَانْتَهَيْنَا اِلٰى مَشْرَعَةٍ فَقَالَ اَلَا تُشْرِعُ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَشْرَعْتُ قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوْءًا قَالَ فَجَآءَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَاَخَذَ بِاُذُنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَّمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہا تھا۔ ہم پانی کے ایک گھاٹ تک پہنچے تو آپ نے فرمایا: اے جابر! تم گھاٹ' عبور نہیں کرو گے۔ میں نے عرض کی' جی ہاں' پھر نبی اکرم ﷺ اتر گئے اور میں نے گھاٹ عبور کر لیا' پھر نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے اور میں نے آپ کے وضو کے لئے پانی تیار رکھا۔ واپس تشریف لا کر آپ نے وضو کیا اور نماز ادا کرنا شروع کی اس وقت آپ نے ایک ہی کپڑا پہنا ہوا تھا جس کے دونوں سرے مخالف سمت میں تھے۔ میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوا آپ نے میرے کان سے پکڑ کر مجھے اپنے دائیں طرف کر لیا۔

1703- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُوْحَرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِيُصَلِّيَ افْتَتَحَ صَلٰوتَهٗ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے لئے اٹھتے تو سب سے پہلے دو مختصر رکعات ادا کرتے۔

1704- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حدیث 1701: ابوداؤد (3730)' (1366) نسائی (1638) مالک (266) احمد (2572)' (3459)' (21724) ابن حبان (7055)' (2608) بیہقی (4459) معجم کبیر (11072)' (10653)' (3621)

حدیث 1702: احمد (14831) بیہقی (4931)

حدیث 1703: ابو داؤد (1323)' (1340) نسائی (1724) احمد (1176) (7734)' (9171) ابن حبان (2606) ابن خزیمہ (1150)' (1153) بیہقی (4445)' (4446)' (4447)

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ اَحَدُکُمْ مِنَ اللَّیْلِ فَلْیَفْتَتِحْ صَلٰوتَہٗ بِرَکْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص رات کے وقت نوافل ادا کرنا چاہے' تو سب سے پہلے دو مختصر رکعات ادا کرلے۔

1705 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَّالِکِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ مِنْ جَوْفِ اللَّیْلِ اللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ اللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِی لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے درمیانی حصے میں نوافل ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ اللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِی لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ''

''اے اللہ ہر طرح کی حمد تیرے لیے ہے کیونکہ تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ ہر طرح کی حمد تیرے ہی لئے ہے کیونکہ تو آسمان اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے۔ ہر طرح کی حمد تیرے ہی لئے ہے کیونکہ تو آسمانوں اور زمین اور ان میں رہنے والوں کا پروردگار ہے' تو حق ہے۔ تیرا وعدہ حق ہے۔ تیرا قول حق ہے۔ تیری ملاقات حق ہے جنت حق ہے۔ جہنم حق ہے۔ قیامت حق ہے۔ اے اللہ میں تیرے آگے سر تسلیم خم کرتا ہوں۔ تیری وجہ سے (کسی سے) دشمنی رکھتا ہوں اور تجھے ہی حاکم سمجھتا ہوں لہٰذا تو میرے گزشتہ اور آئندہ پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہ بخش دے' تو ہی میرا معبود ہے اور تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے''

1706 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَیْرٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ کِلَاھُمَا عَنْ سُفْیَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَّا حَدِیْثُ ابْنِ جُرَیْجٍ فَاتَّفَقَ لَفْظُہٗ مَعَ حَدِیْثِ مَالِکٍ وَّلَمْ یَخْتَلِفَا اِلَّا فِیْ حَرْفَیْنِ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ مَکَانَ

حدیث 1705: بخاری (1069)' (7004)' (5958) ابوداؤد (771)' (772) ترمذی (348) نسائی (1619) ابن ماجہ (1355) مالک (502) داری (1486) احمد (2710)' (2813)' (3468) ابن حبان (2598)' (2599)' (2597) ابن خزیمہ (1151)' (1152) بیہقی (4442) ابی یعلی (2404) معجم کبیر (11012)' (10987) دارقطنی (7)

قَیَّامُ قَیِّمٍ وَقَالَ وَمَا اَسْرَرْتُ وَاَمَّا حَدِیْثُ ابْنِ عُیَیْنَةَ فَفِیْهِ بَعْضُ زِیَادَةٍ وَّیُخَالِفُ مَالِکًا وَّابْنَ جُرَیْجٍ فِیْ اَحْرُفٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ان میں الفاظ وحروف کا کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔

1707- وَحَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا مَهْدِیٌّ وَّهُوَ ابْنُ مَیْمُوْنَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَصِیْرُ عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ وَاللَّفْظُ قَرِیْبٌ مِّنْ اَلْفَاظِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ان کے الفاظ ایک دوسرے کے قریب ہیں۔

1708- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ وَّاَبُوْمَعْنٍ الرَّقَاشِیُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِکْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَیِّ شَیْءٍ کَانَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْتَتِحُ صَلٰوتَهٗ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ قَالَتْ کَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ افْتَتَحَ صَلٰوتَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل کا آغاز کس چیز سے کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جب آپ نوافل شروع کرتے تو پہلے یہ دعا مانگتے۔

''اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ''

''اے اللہ! اے جبرائیل' میکائیل' اسرافیل کے پروردگار! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! اے غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے' تیرے بندے جن امور کے بارے میں ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں ان کے بارے میں فیصلہ کردے گا۔ ایسے اختلافی امور میں' تو اپنے اذن کے تحت مجھے حق پر ثابت قدم رکھ۔ بے شک تو جسے چاہے اسے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔

1709- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا یُوْسُفُ الْمَاجِشُوْنَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ کَانَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوةِ قَالَ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

حدیث 1708: ابوداؤد (766)' (767)' (768) ترمذی (3420) نسائی (1625) ابن ماجہ (1357) احمد (11491)' (25266) ابن حبان (2600)' (2606) ابن خزیمہ (1153) بیہقی (4444)' (6764)

لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَإِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي وَإِذَا رَفَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

✧✧ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نفلی) نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا مانگتے۔

''میں اپنا رخ اس ذات کی طرف موڑ رہا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں۔ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (اے اللہ!) تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے۔ تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے' تو میرا پروردگار ہے۔ میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔ میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں' تو میرے تمام گناہوں کو بخش دے۔ بے شک تیرے علاوہ کوئی اور گناہوں کی مغفرت نہیں کرسکتا ہے' تو مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا کر! کیونکہ صرف تو ہی اچھے اخلاق کی ہدایت عطا کرسکتا ہے۔ مجھ سے برے اخلاق کو دور کردے کیونکہ صرف تو ہی مجھ سے برے اخلاق کو دور کرسکتا ہے۔ میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں سعادت تیری ہی عطا کردہ ہے اور ہر بھلائی تیرے ہی دست قدرت میں ہے۔ شر تیری طرف منسوب نہیں ہوسکتا۔ میں تیرے ہی کرم سے ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں' تو برکت والا ہے اور بزرگ و برتر ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں''

(حضرت علی فرماتے ہیں) پھر آپ جب آپ رکوع میں جاتے تو یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ! میں نے تیرے لئے رکوع کیا تجھی پر ایمان لایا۔ تیری فرمانبرداری کی' میری سماعت' بصارت' مغز' ہڈیاں اور پٹھے تجھ سے ڈرتے ہیں''

(حضرت علی فرماتے ہیں) جب آپ رکوع سے اٹھتے تو یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان موجود جگہ میں بھری ہوئی چیز کے برابر' حمد تیرے ہی لئے ہے۔ بلکہ اس کے علاوہ بھی جتنا تو چاہے اس کے برابر (بھی حمد تیرے لئے ہے)''

(حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر جب آپ سجدے میں جاتے تو یہ دعا مانگتے۔

حدیث 1799: بخاری (98)' (913)' (914) ابوداؤد (1142)' (1143)' (1159) ترمذی (542)' (3421)' (3422) نسائی (896)' (898)' (1052) ابن ماجہ (1273)' (1288)' (3121) داری (1603)' (1946) احمد (510)' (729)' (804) ابن حبان (1771)' (1772)' (1774) ابن خزیمہ (464)' (1433)' (1436) حاکم (1716)' (6521)' (7524) بیہقی (2172)' (2173)' (2174) ابویعلی (1343)' (2033)' (2572) معجم کبیر (928)' (3059)' (10993) دارقطنی (2)' (10)

''اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا تجھ پر ایمان لایا' تیری فرمانبرداری کی میرا چہرہ اس ذات کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہے۔ جس نے اسے پیدا کیا ہے اور شکل وصورت عطا کی ہے' سماعت اور بینائی عطا کی ہے۔ اللہ کی ذات برکت والی ہے' جو سب سے خوبصورت تخلیق کرنے والا ہے''

(حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر آپ نماز کے آخر میں تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان میں یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ! میرے گزشتہ' آئندہ' پوشیدہ' اور ظاہر گناہ اور میری تمام زیادتیاں بخش دے جن کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے' تو ہی ''المقدم'' ہے اور تو ہی ''المؤخر'' ہے۔ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''

1710-وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُوْنِ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنِ الْاَعْرَجِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ وَقَالَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ وَقَالَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَالَ صَوَّرَهُ فَاَحْسَنَ صُوْرَهُ وَقَالَ اِذَا سَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ مَا قَدَّمْتُ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَلَمْ يَقُلْ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيْمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

بَابُ 252: اسْتِحْبَابِ تَطْوِيْلِ الْقِرَائَةِ فِىْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ

رات کے نوافل میں طویل قرأت کرنا مستحب ہے

1711- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ ابْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ ثُمَّ مَضٰى فَقُلْتُ يُصَلِّىْ بِهَا فِىْ رَكْعَةٍ فَمَضٰى فَقُلْتُ يَرْكَعُ بِهَا ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَآءَ فَقَرَاَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ اٰلَ عِمْرَانَ فَقَرَاَهَا يَقْرَاُ مُتَرَسِّلًا اِذَا مَرَّ بِاٰيَةٍ فِيْهَا تَسْبِيْحٌ سَبَّحَ وَاِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَاَلَ وَاِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيْمِ فَكَانَ رُكُوْعُهُ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ طَوِيْلًا قَرِيْبًا مِّمَّا رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى فَكَانَ سُجُوْدُهُ قَرِيْبًا مِّنْ قِيَامِهِ قَالَ وَفِىْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ مِّنَ الزِّيَادَةِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک رات میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ آپ نے سورۂ بقرہ پڑھنی شروع کی میں نے یہ سوچا کہ شاید ایک سو آیات پڑھنے کے بعد آپ رکوع میں چلے جائیں گے' لیکن آپ پڑھتے رہے۔ میں نے یہ سوچا آپ دو رکعات میں سورۂ بقرہ پوری پڑھیں گے' لیکن آپ اس سے زیادہ پڑھتے رہے۔ میں نے سوچا کہ شاید آپ سورۂ بقرہ پڑھنے کے بعد رکوع میں چلے جائیں گے' لیکن آپ نے اس کے بعد سورۂ النساء شروع کر دی۔ اسے مکمل پڑھا پھر سورۂ آل عمران شروع

حدیث 1711 بخاری (1084) نسائی (1133) ابن ماجہ (1418) احمد (3646) ' (3766) ' (3937) ابن حبان (2141) ' (2609) ابن خزیمہ (1154) ' (684) بیہقی (4460) ' (2387) ' (3501) ابی یعلی (5165)

کردی، لیکن اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا' جب آپ کوئی ایسی آیت پڑھتے جس میں تسبیح کا ذکر ہوتا تو تسبیح پڑھتے جس میں کسی سوال کا ذکر ہوتا تو آپ (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) سوال کرتے۔ اگر پناہ مانگنے کا ذکر ہوتا تو پناہ مانگتے' پھر آپ رکوع میں چلے گئے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ بار بار پڑھتے رہے۔ آپ کا رکوع بھی آپ کے قیام جتنا طویل تھا پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے کھڑے ہوئے تو آپ کا یہ قیام تقریباً رکوع جتنا طویل تھا' پھر آپ سجدہ میں گئے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھتے رہے۔ آپ کا سجدہ تقریباً قیام جتنا طویل تھا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کے ساتھ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے الفاظ ہیں۔

1712- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَطَالَ حَتّٰی هَمَمْتُ بِاَمْرِ سَوْءٍ قَالَ قُلْتُ وَمَا هَمَمْتَ بِهٖ قَالَ هَمَمْتُ اَنْ اَجْلِسَ وَاَدَعَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی' تو آپ نے اتنی طویل نماز پڑھی کہ میں نے ایک غلط بات کا ارادہ کرلیا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' آپ نے کیا ارادہ کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ میں بیٹھ جاتا ہوں اور آپ نماز پڑھتے رہیں۔

1713-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْمٰعِیْلُ بْنُ الْخَلِیْلِ وَسُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 253: الْحَثِّ عَلٰی صَلٰوةِ اللَّیْلِ وَاِنْ قَلَّتْ

رات میں نوافل ادا کرنے کی ترغیب' اگرچہ ان کی تعداد کم ہو۔

1714- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَیْلَةً حَتّٰی اَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّیْطٰنُ فِیْ اُذُنَیْهِ اَوْ قَالَ فِیْ اُذُنِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک ایسے شخص کا تذکرہ کیا گیا جو صبح تک' ساری رات سوتا ہی رہتا ہے' تو آپ نے فرمایا: وہ ایسا شخص ہوگا جس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کردیا ہو۔

1715- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ اَنَّ الْحُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ حَدَّثَهٗ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهٗ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ اَلَا تُصَلُّوْنَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَنْفُسُنَا بِیَدِ اللّٰهِ فَاِذَا شَاءَ اَنْ یَّبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ قُلْتُ لَهٗ ذٰلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهٗ وَهُوَ مُدْبِرٌ یَضْرِبُ فَخِذَهٗ وَیَقُوْلُ (كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا)

✧✧ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ' امام حسین رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا ہے' ایک مرتبہ نبی

حدیث 1715: بخاری (1075)' (4447)' (6915) نسائی (1611) احمد (900)' (901)' (575) ابن حبان (2566) ابن خزیمہ (1140) بیہقی (4416)

اکرم ﷺ ان کے اور سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا تم لوگ (رات کے وقت نفلی) نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ تو میں (حضرت علی) نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری جانیں اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں ہیں، جب وہ ہمیں بیدار کرنا چاہتا ہے تو بیدار کر دیتا ہے جب میں نے یہ بات عرض کی، تو نبی اکرم ﷺ واپس تشریف لے گئے، واپس جاتے ہوئے آپ اپنے زانو پر ہاتھ مارتے ہوئے یہ آیت پڑھ رہے تھے۔

''انسان بہت بحث کرتا ہے''

1716- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ الشَّيْطٰنُ عَلٰى قَافِيَةِ رَاْسِ اَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ اِذَا نَامَ بِكُلِّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ عَلَيْكَ لَيْلًا طَوِيْلًا فَاِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَّاِذَا تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عَنْهُ عُقْدَتَانِ فَاِذَا صَلّٰى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ فَاَصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہیں نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث کا پتا چلا ہے کہ جب کوئی شخص سو جاتا ہے، تو شیطان اس کی گدی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ لگاتے وقت یہ کہتا ہے رات بہت لمبی ہے۔ (سوئے رہو) جب وہ شخص بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرتا ہے، تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، جب وہ وضو کرتا ہے، تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب وہ نماز پڑھتا ہے، تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے۔ اس لئے صبح کے وقت وہ ہشاش بشاش ہوتا ہے اور اگر انسان ایسا نہ کرے تو صبح کے وقت کاہل اور سست ہوتا ہے۔

بَابُ 254: اسْتِحْبَابِ صَلٰوةِ النَّافِلَةِ فِیْ بَيْتِهٖ

گھر میں نفلی نماز پڑھنے کا ثواب

1717- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوْا مِنْ صَلٰوتِكُمْ فِیْ بُيُوْتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اپنے گھروں میں بھی کچھ (نفلی) نمازیں ادا کیا کرو انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

1718- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوْا فِیْ بُيُوْتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اپنے گھروں میں (نفلی) نمازیں ادا کیا کرو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

حدیث 1716: بخاری (1091)، (3096) ابوداؤد (1306) نسائی (1607) ابن ماجہ (1329) مالک (424) احمد (7306)، (7434)، (10457) ابن حبان (2553)، (2554)، (2556) ابن خزیمہ۔ (1131)، (1132)، (1133) بیہقی (4418)، (4503) ابی یعلی (2298)، (6278)، (6333)

حدیث 1717: بخاری (422)، (1131) ابوداؤد (1043)، (1448) ترمذی (451) نسائی (1598) احمد (4511)، (4653)، (6045) ابن خزیمہ (1205)، (1290) بیہقی (2860) ابی یعلی (6761)، (4867) مجمع (5578)، (5279)

1719 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضٰى اَحَدُكُمُ الصَّلٰوةَ فِيْ مَسْجِدِهٖ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهٖ نَصِيْبًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِيْ بَيْتِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ خَيْرًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مسجد میں (فرض) ادا کرے تو اپنی (نفلی) نماز کا کچھ حصہ گھر کے لئے بھی رکھے کیونکہ اللہ تعالیٰ (گھر میں ادا کی جانے والی) اس نماز کی وجہ سے اس کے گھر میں بہتری پیدا کرے گا۔

1720 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِيْ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ وَالْبَيْتِ الَّذِيْ لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس گھر میں اللہ کا ذکر کیا جائے اور جس میں اللہ کا ذکر نہ کیا جائے ان کی مثال زندہ اور مردہ (شخص) کی طرح ہے۔

1721 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ تُقْرَاُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (اور یہ بات نوٹ کرلو) کہ شیطان اس گھر سے دور بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

1722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ اَبُوالنَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ احْتَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَيْرَةً بِخَصَفَةٍ اَوْ حَصِيْرٍ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْهَا قَالَ فَتَتَبَّعَ اِلَيْهِ رِجَالٌ وَّجَاءُوْا يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهٖ قَالَ ثُمَّ جَاءُوْا لَيْلَةً فَحَضَرُوْا فَاَبْطَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمْ قَالَ فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ فَرَفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ وَحَصَبُوا الْبَابَ فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيْعُكُمْ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُكْتَبُ عَلَيْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلٰوةِ فِيْ بُيُوْتِكُمْ فَاِنَّ خَيْرَ صَلٰوةِ الْمَرْءِ فِيْ بَيْتِهٖ اِلَّا الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مسجد نبوی کے ایک کونے میں خلوت نشینی کے لئے) چٹوں (یا شاید) چٹائی کا حجرہ بنوایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں نماز پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے تو آپ کے پیچھے کچھ لوگ بھی نماز ادا کرنے لگے' پھر ایک رات جب لوگ جمع تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لائے بعض لوگوں نے بلند آواز سے بلانا شروع کیا اور آپ کے

حدیث 1719: بخاری (6044) ابن حبان (854) ابی یعلی (7306)

حدیث 1720: ترمذی (2877)' (2878) داری (3377)' (3382) ابن حبان (780)' (782 حاکم (2059)' (2060)' (3026) ابی یعلی (7554) معجم کبیر (5864)' (7446)' (8644)

حدیث 1722: بخاری (6860) نسائی (1599) احمد (21622) بیہقی (5018)

دروازے کو کھٹکھٹایا۔ نبی اکرم ﷺ ناراضگی کے عالم میں تشریف لائے اور فرمایا: اگر تم اسی طرح کی حرکتیں کرتے رہے تو مجھے لگ رہا ہے عنقریب یہ نماز تم پر فرض ہو جائے گی۔ اس لئے تم اپنے گھروں میں نوافل ادا کرو کیونکہ انسان کی بہترین نماز وہ ہے جو وہ اپنے گھر میں ادا کرے۔ (یہ حکم نفلی نمازوں کا ہے) فرض نمازوں کا نہیں ہے۔

1723- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتّٰى اجْتَمَعَ اِلَيْهِ نَاسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهٖ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مسجد نبوی میں (خلوت نشینی کے لئے) چٹائی کا حجرہ بنوایا آپ نے چند راتوں تک اس میں نوافل ادا کئے جن میں لوگ بھی شریک ہونے لگے' یہاں تک کہ بہت سے لوگ اکٹھے ہو گئے (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کی مانند پوری حدیث ہے' تاہم اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے' اگر اسے تم پر فرض کر دیا گیا' تو تم ادا نہیں کر سکو گے۔

بَابُ 255: فَضِيلَةِ الْعَمَلِ الدَّائِمِ

مستقل عمل کی فضیلت

1724- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ وَكَانَ يُحَجِّرُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهٖ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَثَابُوا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا وَاِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَاِنْ قَلَّ وَكَانَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَمِلُوا عَمَلًا اَثْبَتُوهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے لئے چٹائی کا ایک حجرہ (مسجد نبوی کے ایک کونے میں) تعمیر کروایا' جہاں آپ رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے۔ لوگ رات کے وقت آپ کی اقتداء میں نماز پڑھ لیتے اور دن کے وقت اس چٹائی کو بچھا لیتے ایک رات بہت سے لوگ (آپ کی اقتداء میں نوافل ادا کرنے کے لئے' اکٹھے ہو گئے تو آپ نے (ان سے خطاب کرتے ہوئے) ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! اپنی طاقت کے مطابق عمل کرو' کیونکہ جب تک تم اکتاہٹ کا شکار نہ ہو جاؤ اللہ تعالیٰ (اجر عطا کرنے سے) نہیں اکتاتا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جسے باقاعدگی سے کیا جائے۔ اگرچہ وہ قلیل ہو''۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کے اہل بیت جب کوئی عمل کرتے تھے' تو اسے مستقل طور پر سرانجام دیتے تھے۔

1725- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا

حدیث 1724: بخاری (1077)' (697)' (5523) ابوداؤد (1373) نسائی (1364)' (1604)' (1606) ابن ماجہ (942) مالک (248) احمد (18426)' (21606)' (21643) ابن حبان (141)' (2542)' (2543) ابن خزیمہ (1128)' (2204)' (2207) حاکم (1608) بیہقی (4377)' (4378)' (4385) معجم کبیر (4895)

سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَیُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ قَالَ اَدْوَمُهٗ وَاِنْ قَلَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا' اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو باقاعدگی سے کیا جائے اگرچہ قلیل ہو۔

1726- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِّنَ الْاَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهٗ دِيْمَةً وَّاَيُّكُمْ يَسْتَطِيْعُ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيْعُ

✧✧ علقمہ بیان کرتے ہیں میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا اے ام المومنین! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل کس طرح کا تھا؟ کیا آپ عمل کے لئے کوئی دن مخصوص کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! آپ کا عمل مستقل ہوتا تھا اور جو صلاحیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھی کسی کو حاصل ہو سکتی ہے۔

1727- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِی الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ اِذَا عَمِلَتِ الْعَمَلَ لَزِمَتْهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جو مستقل ہو اگرچہ قلیل ہو۔ (راوی کہتے ہیں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا جب کوئی عمل شروع کرتی تھیں' تو اسے باقاعدگی سے کرتی تھیں۔

1728- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَّمْدُوْدٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا لِزَيْنَبَ تُصَلِّیْ فَاِذَا كَسِلَتْ اَوْ فَتَرَتْ اَمْسَكَتْ بِهٖ فَقَالَ حُلُّوْهُ لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهٗ فَاِذَا كَسِلَ اَوْ فَتَرَ قَعَدَ وَفِیْ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ فَلْيَقْعُدْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو آپ نے دوستونوں کے درمیان بندھی ہوئی رسی دیکھ کر دریافت کیا' یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا' یہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے لئے ہے۔ وہ نوافل ادا کرتی ہیں' جب ان پر تھکن یا

حدیث1726: بخاری (6097)' (6099)' (6100) ابوداؤد (1368)' (1370) نسائی (1654)' (1655) ابن ماجہ (1225)' (4237)' (4238) مالک (419) احمد (24235)' (24863)' (25356) ابن حبان (323)' (353)' (1578) ابن خزیمہ (1178)' (1282)' (1283) بیہقی (4435)' (4436)' (4515) ابی یعلی (4533)' (4573)' (4651) معجم کبیر (7939)' (513)' (514) دارقطنی (14)

حدیث1727: نسائی (1643) مالک (258) احمد (26138)' (26139)' (26352) ابن حبان (359)' (2586) بیہقی (4513)' (4523)

سستی طاری ہوتی ہے تو وہ اسے پکڑ لیتی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اسے کھول دو۔ کوئی بھی شخص اس وقت تک (نفلی) نماز پڑھے جب تک بغیر سستی کے پڑھ سکتا ہو اور جب تھکن سوار ہو تو بیٹھ جائے۔

1729- وَحَدَّثَنَاهُ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1730- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ ابْنِ عَبْدِ الْعُزَّى مَرَّتْ بِهَا وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَذِهِ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتٍ وَزَعَمُوا أَنَّهَا لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَسْأَمُ اللَّهُ حَتَّى تَسْأَمُوا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حولاء (نامی خاتون) ان کے پاس سے گزریں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے پاس موجود تھے۔ میں (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) نے عرض کی یہ حولاء بنت تویب ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ رات بھر سوتی نہیں ہیں (بلکہ نوافل ادا کرتی رہتی ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اتنا عمل کرو جتنی تمہیں طاقت ہو' جب تک تم اکتاہٹ کا شکار نہیں ہو جاتے اللہ تعالیٰ (اجر عطا کرنے سے) نہیں اکتائے گا۔

1731- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ امْرَأَةٌ لَا تَنَامُ تُصَلِّي قَالَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اس وقت میرے پاس ایک خاتون بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ نے دریافت کیا' یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی یہ ایسی خاتون ہیں' جو سوتی نہیں ہیں نوافل ادا کرتی رہتی ہیں' تو آپ نے فرمایا: اپنی طاقت کے مطابق عمل کیا کرو' اللہ کی قسم! جب تک تم تھک نہیں جاتے اللہ تعالیٰ (اجر وثواب عطا کرنے میں) اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جسے کرنے والا اسے باقاعدگی سے کرتا رہے۔ (ایک روایت کے مطابق) اس خاتون کا تعلق بنو اسد سے تھا۔

بَابُ 256: أَمْرِ مَنْ نَعِسَ فِي صَلَاتِهِ أَوِ اسْتَعْجَمَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ أَوِ الذِّكْرُ بِأَنْ يَرْقُدَ أَوْ يَقْعُدَ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ ذَلِكَ

جو شخص نماز کے دوران اونگھنے لگے' یا (نیند کی شدت کی وجہ سے) قرآن (کی تلاوت) یا ذکر نہ کر سکے۔ اسے سو جانا

چاہئے (یا تلاوت وذکر و نماز وہیں ختم کر کے) بیٹھ جائے یا سو جائے یہاں تک کہ یہ (نیند کی کیفیت) ختم ہو جائے

1732 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَعِسَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا صَلّٰى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب کسی شخص کو نماز کے دوران اونگھ آ جائے تو وہ سو جائے' یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے کیونکہ اگر کوئی شخص غنودگی کی کیفیت کے دوران نماز پڑھتا رہے' تو ممکن ہے کہ اپنی طرف سے وہ استغفار پڑھ رہا ہو اور درحقیقت خود کو برا بھلا کہہ رہا ہو۔

1733 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى لِسَانِهٖ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُوْلُ فَلْيَضْطَجِعْ

✧✧ ہمام بن منبہ کہتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی تھیں ان میں آپ کا یہ فرمان بھی تھا کہ جب کوئی شخص رات کے وقت نوافل ادا کر رہا ہو اور (نیند کی شدت کی وجہ سے) قرآن صحیح طرح سے نہ پڑھ سکے اور اسے یہ پتا نہ چلے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے؟ تو اس شخص کو (ایسی حالت میں) لیٹ جانا چاہئے۔

حدیث 1732: بخاری (209)' (210) ابوداؤد (1310) ترمذی (355) نسائی (162)' (443) ابن ماجہ (1370) مالک (257) دارمی (1383) احمد (11990)' (24332)' (25702)' (25740) ابن حبان (2583)' (2584) ابن خزیمہ (907) بیہقی (4504)' (4506) ابی یعلی (2803)' (2801)' (2802)

حدیث 1733: ابوداؤد (1311) ابن ماجہ (1372) احمد (8214) ابن حبان (2585) بیہقی (4507)

کِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْآن

کتاب فضائل قرآن اور اس سے متعلق (دیگر امور) کا بیان

•••——•••——•••

بَابُ 257: اَلْاَمْرِ بِتَعَهُّدِ الْقُرْاٰنِ وَ كَرَاهَةِ قَوْلِ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَذَا

قرآن یاد کرنے کا حکم دینا' یہ کہنا مکروہ ہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا ہوں

1734- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ لَقَدْ اَذْكَرَنِىْ كَذَا وَكَذَا اٰيَةً كُنْتُ اَسْقَطْتُهَا مِنْ سُوْرَةِ كَذَا وَكَذَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' ایک شخص کو رات کے وقت قرأت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے کیونکہ اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلا دی ہے جسے میں فلاں سورہ میں چھوڑ دیتا تھا۔

1735- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَقَدْ اَذْكَرَنِىْ اٰيَةً كُنْتُ اُنْسِيْتُهَا

✧✧ حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مسجد میں قرأت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا' اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے۔ اس نے مجھے وہ آیت یاد دلا دی جو مجھے بھلائی جا چکی تھی۔

1736- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْاٰنِ كَمَثَلِ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ اَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرآن کے حافظ کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے۔ اگر وہ (حافظ) اس (قرآن) کا خیال رکھے گا' تو وہ رہے گا اور اگر اسے آزاد کر دے گا تو وہ چلا جائے گا۔

1737- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا

حدیث1734: بخاری (2512)' (4751)' (4755) احمد (22883)' (25113)' (24380) ابن حبان (107) بیہقی (4481)' (4483)

حدیث1736: بخاری (4743) نسائی (942) ابن ماجہ (3783) مالک (474) احمد (4665)' (4759)' (4845) ابن حبان (764)' (765) بیہقی (3857)

اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِیُّ حَدَّثَنَا اَنَسٌ يَعْنِی ابْنَ عِيَاضٍ جَمِيْعًا عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّزَادَ فِیْ حَدِيْثِ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ وَاِذَا قَامَ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ فَقَرَاَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ذَكَرَهُ وَاِنْ لَّمْ يَقُمْ بِهٖ نَسِيَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب قرآن کا حافظ اسے دن رات پڑھتا رہے' تو اسے یاد رکھے گا اور اگر نہ پڑھے تو بھول جائے گا۔

1738- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَمَا لِاَحَدِكُمْ يَقُوْلُ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّیَ اسْتَذْكِرُوا الْقُرْاٰنَ فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ بِعُقُلِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: وہ شخص بہت برا ہے جو یہ کہے کہ میں قرآن کی فلاں آیت بھول گیا ہوں۔ بلکہ وہ آیت اُسے بھلائی گئی ہے۔ قرآن یاد کرتے رہو' کیونکہ یہ بندھے ہوئے جانور سے زیادہ تیزی سے انسان کے سینے سے رخصت ہو جاتا ہے۔

1739- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَاَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ يَحْيٰی وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ تَعَاهَدُوْا هٰذِهِ الْمَصَاحِفَ وَرُبَّمَا قَالَ الْقُرْاٰنَ فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهٖ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّیَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان مصاحف (قرآن مجید) کو یاد کرو (بعض روایات میں قرآن کے الفاظ ہیں) کیونکہ یہ بندھے ہوئے جانور سے زیادہ تیزی سے انسان کے سینے سے رخصت ہو جاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا ہوں۔ (بلکہ یہ کہے) وہ بھلا دی گئی ہے۔

1740- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدَةُ بْنُ اَبِیْ لُبَابَةَ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِئْسَمَا لِلرَّجُلِ اَنْ يَّقُوْلَ نَسِيْتُ سُوْرَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ اَوْ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّیَ

✧✧ حضرت ابن مسعود بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: وہ شخص بہت برا ہے جو یہ کہے کہ میں فلاں سورہ یا فلاں آیت بھول چکا ہوں۔ بلکہ (یہ کہنا چاہئے) وہ بھلا دی گئی ہے۔

1741- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِیُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاهَدُوا الْقُرْاٰنَ فَوَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَلُّتًا مِّنَ الْاِبِلِ فِیْ

حدیث 1738: بخاری (4744)' (4752)' (4746) ترمذی (2942) نسائی (943) دارمی (2745)' (3347)' (3348)' (3349) احمد (3620)' (3960)' (4020) ابن حبان (761)' (762)' (763) حاکم (2032) بیہقی (8688)' (10231)' (10415)

عُقُلِهَا

⟡⟡ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرآن کو یاد رکھو! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ یہ بندھے ہوئے اونٹ سے زیادہ تیزی سے رخصت ہو جاتا ہے۔

بَابُ 258: اسْتِحْبَابِ تَحْسِينِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ

اچھی آواز میں قرآن پڑھنا مستحب ہے۔

1742- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَّا اَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ

⟡⟡ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتا چلا ہے اللہ تعالیٰ اچھی آواز والے نبی کو اچھے طریقے سے قرآن پڑھنے پر جو اجر عطا کرتا ہے وہ کسی اور عمل پر عطا نہیں کرتا۔

1743- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِي يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ كَمَا يَاْذَنُ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ

⟡⟡ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں "حسن الصوت" کے الفاظ نہیں ہیں۔

1744- حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَّا اَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ

⟡⟡ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ' اچھی آواز والے نبی کو بلند آواز میں اچھے طریقے سے قرأت کرنے پر جو اجر عطا کرتا ہے کسی اور عمل پر اتنا اجر عطا نہیں کرتا۔

1745- وَحَدَّثَنِي ابْنُ اَخِي ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ وَّحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَاءً وَّقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعَ

⟡⟡ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1746- وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا هِقْلٌ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ كَاِذْنِهٖ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ

⟡⟡ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ بلند آواز میں اچھی قرأت کرنے والے نبی کو جو اجر عطا کرتا ہے وہ کسی اور عمل پر عطا نہیں کرتا۔

1747- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ

حدیث 1741: بخاری (4735)' (4736)' (7044) ابوداؤد (1469)' (1472)' (1473) نسائی (1017)' (1018) دارمی (1488)' (1491)' (3490) احمد (7657)' (7819)' (9804) ابن حبان (120)' (751)' (752) بیہقی (2256)' (4485)' (20829) ابی یعلی (1959) معجم کبیر (501)

بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيْثِ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ غَيْرَ اَنَّ ابْنَ اَيُّوْبَ قَالَ فِیْ رِوَايَتِهٖ كَاِذْنِهٖ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے ایک الفاظ میں اختلاف ہے۔

1748- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَوِ الْاَشْعَرِيَّ اُعْطِیَ مِزْمَارًا مِّنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ

❖❖ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ عبداللہ بن قیس کو آل داؤد کی خوش الحانی کا کچھ حصہ عطا کیا گیا ہے۔

1749- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ مُوْسٰى لَوْ رَاَيْتَنِیْ وَاَنَا اَسْتَمِعُ لِقِرَاءَتِكَ الْبَارِحَةَ لَقَدْ اُوْتِيْتَ مِزْمَارًا مِّنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ

❖❖ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا، کاش تم مجھے دیکھتے جب کل رات میں غور سے تمہاری قرأت سن رہا تھا تمہیں آل داؤد کی خوش الحانی کا کچھ حصہ عطا کیا گیا ہے۔

1750- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَوَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِیَّ يَقُوْلُ قَرَاَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِیْ مَسِيْرٍ لَهٗ سُوْرَةَ الْفَتْحِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فَرَجَّعَ فِیْ قِرَاءَتِهٖ قَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا اَنِّیْ اَخَافُ اَنْ يَّجْتَمِعَ عَلَیَّ النَّاسُ لَحَكَيْتُ لَكُمْ قِرَاءَتَهٗ

❖❖ عبداللہ بن مغفل المزنی بیان فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے سال، سفر کے دوران اپنی سواری پر بیٹھے ہوئے سورہ فتح پڑھی اور آپ اس کی قرأت میں ترجیع کرتے رہے (راوی) معاویہ کہتے ہیں اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ میرے گرد لوگ اکھٹے ہو جائیں گے تو میں تمہیں اس طرح قرأت کر کے سناتا۔

1751- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّعَاوِيَةَ ابْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلٰى نَاقَتِهٖ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَاَ ابْنُ مُغَفَّلٍ وَّرَجَّعَ قَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا النَّاسُ لَاَخَذْتُ لَكُمْ بِذٰلِكَ الَّذِیْ ذَكَرَهُ ابْنُ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے فتح مکہ کے

حدیث 1748: بخاری (4761) ترمذی (3855) نسائی (1019)' (1020)' (1021) ابن ماجہ (1341) دارمی (1489)' (3492)' (3498) احمد (8631)' (8806)' (9805) ابن حبان (7195)' (7196)' (7197) حاکم (7757) بیہقی (4484)' (20842)' (20843) ابی یعلی (1670) معجم کبیر (6318)' (161)

حدیث 1750: بخاری (4031)' (4555)' (4777) ابوداؤد (1467) احمد (16835)' (20561)' (20577) ابن حبان (748) بیہقی (2252)' (20832)

سال نبی اکرم ﷺ کو اپنی اونٹنی پر بیٹھ کر سورہ فتح کی قرأت کرتے ہوئے سنا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اس طرح قرأت کر کے سنائی اور اس میں ترجیع کی۔ معاویہ کہتے ہیں: اگر لوگ نہ ہوتے تو میں تمہیں بھی اسی طرح قرأت کر کے سناتا جو حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نقل کی ہے۔

1752- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِىْ حَدِيْثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ عَلٰى رَاحِلَةٍ يَّسِيْرُ وَهُوَ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفَتْحِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

بَابُ 259: نُزُوْلِ السَّكِيْنَةِ لِقِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ

قرآن کی قرأت پر سکینت کا نزول

1753- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَّقْرَاُ سُوْرَةَ الْكَهْفِ وَعِنْدَهُ فَرَسٌ مَرْبُوْطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدُوْرُ وَتَدْنُوْ وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ مِنْهَا فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِيْنَةُ نَزَلَتْ بِالْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص سورہ کہف پڑھ رہا تھا اس کے پاس ایک گھوڑا کھڑا تھا جو دو رسیوں سے بندھا ہوا تھا۔ اس شخص کو بادل نے ڈھانپ لیا جو اس کے قریب آتا گیا اور گھومنے لگا۔ اس کے گھوڑے نے بدکنا شروع کر دیا۔ صبح وہ شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ سنایا۔ تو آپ نے فرمایا: وہ سکینت تھی جو قرآن کی وجہ سے نازل ہوئی تھی۔

1754- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ قَرَاَ رَجُلٌ الْكَهْفَ وَفِى الدَّارِ دَابَّةٌ فَجَعَلَتْ تَنْفِرُ فَنَظَرَ فَاِذَا ضَبَابَةٌ اَوْ سَحَابَةٌ قَدْ غَشِيَتْهُ قَالَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَاْ فُلاَنُ فَاِنَّهَا السَّكِيْنَةُ تَنَزَّلَتْ عِنْدَ الْقُرْاٰنِ اَوْ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص سورہ کہف پڑھ رہا تھا۔ اس کے گھر میں ایک چوپایہ بھی موجود تھا۔ اس نے بدکنا شروع کر دیا۔ اس آدمی نے دیکھا کہ ایک بادل نے اسے ڈھانپ لیا ہے۔ (اگلے دن) اس شخص نے نبی اکرم ﷺ سے اس واقعہ کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: اے فلاں! قرأت کرتے رہو وہ سکینت تھی جو قرآن کی موجودگی میں (یا شاید آپ ﷺ نے یہ فرمایا) قرآن کی وجہ سے نازل ہوئی۔

1755- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ وَاَبُوْ دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ فَذَكَرَا نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّهُمَا قَالاَ تَنْقُزُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 1753: بخاری (4724)' (4730)' (4559) ترمذی (2885) احمد (11783)' (18614)' (18660) ابن حبان (779) حاکم (2034)' (2035) معجم کبیر (561)' (566)

1756- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَبَّابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ بَيْنَمَا هُوَ لَيْلَةً يَقْرَأُ فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتْ فَرَسُهُ فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أُخْرَى فَقَرَأَ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا قَالَ أُسَيْدٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَطَأَ يَحْيَى فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فَوْقَ رَأْسِي فِيهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا قَالَ فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَمَا أَنَا الْبَارِحَةَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ أَقْرَأُ فِي مِرْبَدِي إِذْ جَالَتْ فَرَسِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأِ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأِ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَقَرَأْتُ ثُمَّ جَالَتْ أَيْضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأِ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَانْصَرَفْتُ وَكَانَ يَحْيَى قَرِيبًا مِنْهَا خَشِيتُ أَنْ تَطَأَهُ فَرَأَيْتُ مِثْلَ الظُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْمَلاَئِكَةُ كَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لأَصْبَحَتْ يَرَاهَا النَّاسُ مَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اپنے جانوروں کے ریوڑ کی جگہ میں قرأت کررہے تھے اچانک ان کا گھوڑا بدکنے لگا۔ وہ بدستور قرأت کرتے رہے۔ پھر وہ گھوڑا دوسری مرتبہ بدکنے لگا لیکن یہ قرأت کرتے رہے۔ وہ دوبارہ بدکنے لگا، اسیّد کہتے ہیں: مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ (میرے بیٹے) یحیٰ کا کچل نہ دے اس لیے میں اس کے پاس گیا۔ میں نے اپنے سر کے اوپر ایک سایہ سا دیکھا۔ جس میں چراغ سے تھے۔ پھر وہ سایہ بلند ہوتا چلا گیا۔ اگلے دن میں صبح نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' کل رات نصف شب میں' میں اپنے جانوروں کے ریوڑ کی جگہ نماز ادا کررہا تھا۔ کہ اچانک میرا گھوڑا اچھلا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی: اے ابن حضیر! تم قرأت کرو۔ میں نے قرأت شروع کی تو وہ پھر اچھلا۔ نبی اکرم ﷺ نے پھر کہا اے ابن حضیر! تم قرأت کرو۔ وہ پھر اچھلا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن حضیر! قرأت کرو۔ ابن حضیر کہتے ہیں میں گھوڑے کے پاس آ گیا کیونکہ (میرا بیٹا) یحیٰ اس کے پاس موجود تھا۔ اور مجھے یہ اندیشہ تھا کہ کہیں وہ اسے کچل نہ دے۔ میں نے دیکھا کہ اوپر ایک سایہ ہے۔ جس میں چراغ سے موجود ہیں۔ اور وہ آسمان کی طرف بلند ہوتے چلے جارہے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ میری نگاہوں سے اوجھل ہوگئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ فرشتے تھے جو تمہاری قرأت سننے کے لیے آئے تھے اگر تم قرأت جاری رکھتے تو صبح کے وقت لوگ بھی انہیں دیکھ لیتے اور وہ فرشتے ان سے پوشیدہ نہ رہتے۔

1757- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لاَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لاَ رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لاَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ

حدیث 1757: بخاری (4653)' (4732)' (4772) ابوداؤد (4829)' (1454)' ترمذی (2904)' (2865) نسائی (5038) ابن ماجہ (214)' (3779) دارمی (3368)' (3363)' (3364) احمد (24257)' (24678)' (24711) ابن حبان (767)' (121)' (770) بیہقی (3860)' (3861) ابی یعلی (7237) معجم کبیر (8670)

الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ وَّطَعْمُهَا مُرٌّ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن پڑھنے والے مسلمان کی مثال ترنج کی طرح ہے جس کی خوشبو پاکیزہ ہوتی ہے اور ذائقہ مزیدار ہوتا ہے۔ اور قرآن نہ پڑھنے والے مسلمان کی مثال کھجور کی طرح ہے جس کی کوئی خوشبو نہیں ہوتی لیکن اس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحانہ کی طرح ہے۔ جس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال حنظلہ کی طرح ہے جس کی خوشبو بھی نہیں ہوتی اور ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔

1758- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ هَمَّامٍ بَدَلَ الْمُنَافِقِ الْفَاجِرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں "منافق" کی بجائے "فاجر" کا لفظ منقول ہے۔

بَابُ 260: فَضِيْلَةِ حَافِظِ الْقُرْاٰنِ

قرآن حفظ کرنے والے کی فضیلت

1759- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهٗ اَجْرَانِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن کا حافظ معزز اور نیک سفیروں (فرشتوں) کے ساتھ ہوگا۔ اور جو شخص قرآن کی قرأت کرتے وقت اٹکتا ہے اور مشکل سے قرأت کرتا ہوا ہے دگنا اجر ملے گا۔

1760- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَالَّذِيْ يَقْرَاُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ لَهٗ اَجْرَانِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

بَابُ 261: اسْتِحْبَابِ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ عَلٰى اَهْلِ الْفَضْلِ وَاِنْ كَانَ الْقَارِئُ اَفْضَلَ مِنَ الْمَقْرُوْءِ عَلَيْهِ

اہل فضل کے سامنے قرأت کرنا مستحب ہے اگرچہ قرأت کرنے والا اس شخص سے افضل ہو جس کے سامنے قرأت کی جارہی ہے

1761- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُبَيٍّ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ قَالَ آللّٰهُ سَمَّانِيْ لَكَ قَالَ اللّٰهُ سَمَّاكَ لِيْ قَالَ فَجَعَلَ اُبَيٌّ يَبْكِيْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ

حدیث 1761: بخاری (3598)، (4676)، (4677) ترمذی (3792)، (3793)، (3898) مسند (12342)، (12426)، (12942) ابن حبان (7144) حاکم (2889)، (3011)، (3962) ابی یعلیٰ (2843)، (2995)، (3033) تفسیر (823)

میں تمہیں قرأت سناؤں۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کی کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے سامنے میرا نام لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے تمہارا نام لیا ہے (راوی کہتے ہیں یہ سن کر) حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے رونا شروع کر دیا۔

1762- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قَالَ سَمَّانِيْ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكٰى

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے (سورہ) لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا کی قرأت کروں۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے میرا نام لیا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا ہاں! (راوی کہتے ہیں یہ سن کر حضرت ابی رضی اللہ عنہ) رونے لگے۔

1763- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَيٍّ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 262: فَضْلِ اسْتِمَاعِ الْقُرْاٰنِ وَطَلَبِ الْقِرَائَةِ مِنْ حَافِظِهٖ لِلْاِسْتِمَاعِ وَالْبُكَاءِ عِنْدَ الْقِرَائَةِ وَالتَّدَبُّرِ

قرآن کو غور سے سننے کی فضیلت، غور سے سننے، قرأت سن کر رونے اور غور و فکر کے لیے قرآن کے حافظ سے قرأت کی فرمائش کرنا

1764- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ حَفْصٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَاْ عَلَيَّ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرَاُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّيْ اَشْتَهِيْ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِيْ فَقَرَاْتُ النِّسَآءَ حَتّٰى اِذَا بَلَغْتُ (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا) رَفَعْتُ رَاْسِيْ اَوْ غَمَزَنِيْ رَجُلٌ اِلٰى جَنْبِيْ فَرَفَعْتُ رَاْسِيْ فَرَاَيْتُ دُمُوْعَهٗ تَسِيْلُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے کہا میرے سامنے قرأت کرو۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ کے سامنے قرأت کروں حالانکہ آپ ہی پر قرآن نازل ہوا ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنی بجائے کسی اور سے قرأت سنوں، میں نے سورہ نساء پڑھنی شروع کی جب میں اس آیت پر پہنچا تو میں نے سر اٹھا کر دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ شاید اپنے پہلو میں موجود کسی شخص کے ٹھوکہ دینے پر میں نے سر اٹھایا تھا۔ (وہ آیت یہ ہے)

''(اس وقت) کیا عالم ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک شہید لے آئیں گے اور تمہیں ان سب پر شہید بنا کر لائیں گے۔''

1765- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَمِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ جَمِيْعًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ هَنَّادٌ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اقْرَاْ عَلَيَّ

حدیث 1764: بخاری (4715) احمد (3591)، (4033) بیہقی (17292) ابی یعلی (5068)، (5193) معجم کبیر (9712)، (9713)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے قرأت کی فرمائش کی اس وقت آپ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔

1766 - وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنِىْ مِسْعَرٌ وَّقَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اقْرَاْ عَلَىَّ قُلْتُ اَقْرَاُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّىْ اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِىْ قُلْتُ فَقَرَاَ عَلَيْهِ مِنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ النِّسَآءِ اِلٰى قَوْلِهٖ (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا) فَبَكٰى قَالَ مِسْعَرٌ فَحَدَّثَنِىْ مَعْنٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مَا دُمْتُ فِيْهِمْ اَوْ مَا كُنْتُ فِيْهِمْ شَكَّ مِسْعَرٌ

✧✧ ابراہیم (نخعی) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا میرے سامنے قرأت کرو (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کیا،کیا میں آپ کے سامنے قرأت کروں؟ حالانکہ آپ ہی پر قرآن نازل ہوا ہے۔تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ کسی اور سے قرأت سنوں۔(عبداللہ کہتے ہیں) میں نے سورہ نساء شروع سے پڑھنا شروع کی۔جب یہ آیت پڑھی تو آپ رو پڑے۔

''(اس وقت) کیا عالم ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک شہید لے آئیں گے اور تمہیں ان سب پر شہید بنا کر لائیں گے۔''

پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اسی وقت تک ان پر گواہ ہوں جب تک ان کے درمیان موجود ہوں۔

1767 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ بِحِمْصَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اقْرَاْ عَلَيْنَا فَقَرَاْتُ عَلَيْهِمْ سُوْرَةَ يُوْسُفَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ مَا هٰكَذَا اُنْزِلَتْ قَالَ قُلْتُ وَيْحَكَ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَرَاْتُهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِىْ اَحْسَنْتَ فَبَيْنَمَا اَنَا اُكَلِّمُهٗ اِذْ وَجَدْتُ مِنْهُ رِيْحَ الْخَمْرِ قَالَ قُلْتُ اَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ بِالْكِتَابِ لَا تَبْرَحُ حَتّٰى اَجْلِدَكَ قَالَ فَجَلَدْتُهُ الْحَدَّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حمص میں مقیم تھا۔بعض لوگوں نے مجھ سے قرأت کی فرمائش کی۔میں نے انہیں سورہ یوسف پڑھ کر سنائی حاضرین میں سے ایک صاحب بولے یہ سورۃ اس طرح نازل نہیں ہوئی۔میں نے کہا تم پر افسوس ہے میں نے یہ سورۃ نبی اکرم ﷺ کو پڑھ کر سنائی تھی اور آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ تم نے بہت اچھی قرأت کی ہے۔ابھی میں اس شخص کے ساتھ بات چیت کر رہا تھا کہ مجھے اس کے منہ سے شراب کی بو آئی۔میں نے پوچھا کیا تم شراب پیتے ہو اور اللہ کی کتاب کی تکذیب کرتے ہو؟ میں تم پر حد جاری کروں گا۔میں نے پھر (شراب نوشی کی) حد کے طور پر اسے کوڑے لگوائے۔

1768 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَعَلِىُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِىْ اَحْسَنْتَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 1767 [illegible]

بَابُ263: فَضْلِ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ فِي الصَّلٰوةِ وَتَعَلُّمِهٖ

نماز میں قرآن کی قرأت کرنے کی فضیلت اور قرأت سیکھنے (کی فضیلت)

1769- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْسَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ اَنْ يَّجِدَ فِيْهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ اٰيَاتٍ يَقْرَاُ بِهِنَّ اَحَدُكُمْ فِىْ صَلٰوتِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ ﷜ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا کوئی شخص اس بات کو پسند کرتا ہے۔ کہ جب وہ گھر جائے تو تین موٹی تازی حاملہ اونٹنیاں موجود ہوں؟ ہم نے عرض کی جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا نماز میں قرآن کی تین آیات کی تلاوت کر لینا انسان کے لیے وہ تین موٹی تازی حاملہ اونٹنیاں ملنے سے بہتر ہے۔

1770- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُلَيٍّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِى الصُّفَّةِ فَقَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى بَطْحَانَ اَوْ اِلَى الْعَقِيْقِ فَيَاْتِىَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِىْ غَيْرِ اِثْمٍ وَّلَا قَطْعِ رَحِمٍ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ اَفَلَا يَغْدُوْ اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ اَوْ يَقْرَاُ اٰيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلَاثٍ وَّاَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَرْبَعٍ وَّمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر ﷜ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ تشریف لائے ہم اس وقت صفہ (چبوترے) پر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا: کون اس بات کو پسند کرتا ہے؟ کہ وہ روزانہ بطحان یا عقیق جائے اور وہاں سے کسی گناہ یا زیادتی کے بغیر دو بڑے کوہان والی اونٹنیاں لے آئے۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم سب اس بات کو پسند کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسجد میں جا کر اللہ کی کتاب کی دو آیات سیکھتا ہے یا پڑھتا ہے یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے۔ اور تین آیات (پڑھنا یا سیکھنا) تین اونٹنیوں سے بہتر ہے۔ چار، چار سے بہتر ہے۔ اسی طرح (آیات کی تعداد اتنی ہی) تعداد میں اونٹوں سے بہتر ہے۔

بَابُ264: فَضْلِ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ وَسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

قرآن مجید اور سورہ البقرہ کی قرأت کی فضیلت

1771- حَدَّثَنِىْ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْتَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِى ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِىْ اَبُوْاُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ يَاْتِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شَفِيْعًا لِاَصْحَابِهٖ اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَسُوْرَةَ اٰلِ عِمْرَانَ فَاِنَّهُمَا تَاْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ كَاَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ اَوْ كَاَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَآفَّ تُحَاجَّانِ عَنْ اَصْحَابِهِمَا اقْرَءُوْا سُوْرَةَ

حدیث 1769: ابن ماجہ (3782) دارمی (3314) احمد (9141)' (10017)' (10450)

حدیث 1770: ابوداؤد (1456) احمد (17444) ابن حبان (115) معجم کبیر (799)

حدیث 1771: دارمی (3311)' (3312) احمد (22200)' (22211)' (22247) ابن حبان (116) حاکم (2057)' (2071)' (3135) بیہقی (3862) معجم کبیر (7542)' (7544)' (8118)

الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَّتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَّلَا تَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ قَالَ مُعَاوِيَةُ بَلَغَنِيْ اَنَّ الْبَطَلَةَ السَّحَرَةُ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قرآن پڑھو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کا شفیع بن کر آئے گا۔ اور دو روشن سورتیں پڑھو، البقرہ اور آل عمران، کیونکہ یہ دونوں دو بادلوں (یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) دو سایوں کی طرح آئیں گی۔ (یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) اڑتے ہوئے پرندوں کی قطاروں کی طرح آئیں گی۔ اور اپنے پڑھنے والے (کی نجات) کے لیے بحث کریں گی۔ سورۂ البقرہ پڑھا کرو۔ کیونکہ اسے پڑھنا برکت ہے۔ اور نہ پڑھنا حسرت ہے۔ "بطلہ" اسے نہیں پڑھ سکتے۔ (راوی) معاویہ کہتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے۔ کہ "بطلہ" سے مراد جادوگر ہیں۔

1772- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَكَاَنَّهُمَا فِيْ كِلَيْهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ مُعَاوِيَةَ بَلَغَنِيْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی ہے۔

1773- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ الْوَلِيْدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُؤْتٰى بِالْقُرْاٰنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَهْلِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بِهٖ تَقْدُمُهٗ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَاٰلُ عِمْرَانَ وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَمْثَالٍ مَّا نَسِيْتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ اَوْ كَاَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَافٍّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا

✧✧ حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن قرآن مجید اور اہل قرآن یعنی وہ لوگ جو اس پر عمل کرتے ہیں، انہیں لایا جائے گا۔ آگے سورۂ البقرہ اور سورۂ آل عمران ہوں گی۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں سورتوں کی تین مثالیں بیان کی۔ جو میں آج تک نہیں بھولا۔ آپ نے فرمایا تھا: یہ دونوں بادلوں کی طرح ہوں گی۔ دو سیاہ سایوں کی طرح ہوں گی۔ جن میں روشنی ہوگی، پرندوں کی دو قطاروں کی طرح ہوں گی۔ اور اپنے پڑھنے والوں (کی نجات) کے بارے میں بحث کریں گی۔

بَابُ 265: فَضْلِ الْفَاتِحَةِ وَخَوَاتِيْمِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَالْاٰيَتَيْنِ

سورہ فاتحہ اور سورہ البقرہ کی آخری آیات کی فضیلت

1774- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَاَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عِيْسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا جِبْرِيْلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِيْضًا مِّنْ فَوْقِهٖ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ هٰذَا بَابٌ مِّنَ السَّمَآءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ اِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ اِلَى الْاَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ اِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ وَقَالَ اَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ اُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيْمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَاَ بِحَرْفٍ مِّنْهُمَا اِلَّا اُعْطِيْتَهٗ

حدیث 1773: دارمی (3394) احمد (17674)

حدیث 1774: ابن حبان (778) حاکم (2052) ابی یعلیٰ (2488) معجم کبیر (12255)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اوپر کی جانب سے ایک آواز سنی۔ انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور بولے آسمان کا یہ دروازہ جسے آج کھولا گیا ہے۔ آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، پھر اس میں سے ایک فرشتہ اترا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام بولے یہ جو فرشتہ زمین پر اترا ہے۔ آج سے پہلے کبھی نہیں اترا۔ فرشتے نے (نبی اکرم ﷺ کو) سلام کیا اور عرض کی: آپ ﷺ کو دو ایسے نوروں کی خوشخبری ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں کئے گئے۔ ایک سورہ فاتحہ اور دوسرا سورہ البقرہ کی آخری آیات، آپ اس کا جو بھی حرف پڑھیں گے۔ آپ کو اس کا مصداق عطا کر دیا جائے گا۔

1775- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ لَقِيْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ عِنْدَ الْبَيْتِ فَقُلْتُ حَدِيْثٌ بَلَغَنِىْ عَنْكَ فِى الْاٰيَتَيْنِ فِىْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَتَانِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَاَهُمَا فِىْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

✧✧ عبدالرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ بیت اللہ شریف کے پاس میری ملاقات حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے کہا: آپ کے حوالے سے، سورہ البقرہ کی آخری دو آیات کے بارے میں ایک حدیث مجھ تک پہنچی ہے۔ تو انہوں نے فرمایا: ہاں! اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا ہے۔ جو شخص رات کے وقت سورہ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لے گا وہ دونوں آیات اس کے لیے کافی ہوں گی۔

1776-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1777- وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِىُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِىْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَلَقِيْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ وَّهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُهُ فَحَدَّثَنِىْ بِهٖ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص رات کے وقت سورہ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لے گا۔ وہ دونوں آیات اس کے لیے کافی ہوں گی۔ (راوی) عبدالرحمن کہتے ہیں: میری ملاقات حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ وہ اس وقت بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔ میں نے ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث مجھے سنائی۔

1778-وَحَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى يَعْنِىْ ابْنَ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

حدیث1775: بخاری (3786)' (4722)' (4753) ابوداؤد (1397) ترمذی (2881) ابن ماجہ (1368)' (1369) دارمی (1487)' (3388) احمد (17109)' (17132)' (17136) ابن حبان (781)' (782)' (2575) ابن خزیمہ (1141) بیہقی (4537) معجم کبیر (541)' (543)' (544)

اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1779-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ266: فَضْلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ وَاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ

سورہ کہف اور آیۃ الکرسی کی فضیلت

1780- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لے گا۔ وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

1781-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ اٰخِرِ الْكَهْفِ و قَالَ هَمَّامٌ مِّنْ اَوَّلِ الْكَهْفِ كَمَا قَالَ هِشَامٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں سورہ کہف کی آخری دس آیات کا ذکر ہے۔ اور دوسری روایت میں ابتدائی دس آیات کا ذکر ہے۔

1782- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي السَّلِيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اَتَدْرِيْ اَيُّ اٰيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ اَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ اَتَدْرِيْ اَيُّ اٰيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ اَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ (اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ) قَالَ فَضَرَبَ فِيْ صَدْرِيْ وَقَالَ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابوالمنذر! کیا تم جانتے ہو؟ کہ اللہ کی کتاب کی کون سی آیت سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ میں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے دوبارہ دریافت کیا۔ کیا تم جانتے ہو؟ کہ اللہ کی کتاب کی کون سی آیت سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ میں نے عرض کی (اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم) آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔ اے ابوالمنذر! تمہیں اس بات کا علم مبارک ہو۔

حدیث1780: ابوداؤد (4323) ترمذی (2886) دارمی (3385)' (3405) احمد (21760)' (27556)' (27580) ابن حبان (785)' (786) حاکم (2072)' (3391) بیہقی (5793) معجم کبیر (3472)

بَابُ 267: فَضْلِ قِرَائَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

سورۂ اخلاص پڑھنے کی فضیلت

1783- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ قَالُوْا وَكَيْفَ يَقْرَاُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔کیا کوئی شخص روزانہ رات کے وقت ایک تہائی قرآن پڑھ سکتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: (اتنی زیادہ) تلاوت کیسے کی جاسکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے۔

1784- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ الْعَطَّارُ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيْثِهِمَا مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَزَّاَ الْقُرْاٰنَ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ جُزْئًا مِّنْ اَجْزَاءِ الْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث نقل کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے قرآن کو تین اجزاء میں تقسیم کیا ہے۔اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو قرآن کے اجزاء میں سے ایک جزء قرار دیا ہے۔

1785- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْشُدُوْا فَاِنِّي سَاَقْرَاُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اِنِّي اُرَى هٰذَا خَبَرًا جَآئَهُ مِنَ السَّمَآءِ فَذٰلِكَ الَّذِي اَدْخَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي قُلْتُ لَكُمْ سَاَقْرَاُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ اَلَا اِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اکٹھے ہو جاؤ! کیونکہ میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھنے لگا ہوں۔ کچھ لوگ اکٹھے ہوگئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔اور آپ نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی پھر تشریف لے گئے۔ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ شاید آسمان سے کوئی خبر (وحی) نازل ہونے لگی ہے۔جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے اور فرمایا: میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا۔ یاد رکھنا یہ (سورۂ اخلاص) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

1786- وَحَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَشِيْرٍ اَبِي اِسْمٰعِيْلَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَقْرَاُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ فَقَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ حَتّٰى خَتَمَهَا

حدیث 1783: ترمذی (2893)'(2894)'(2899) نسائی (996) ابن ماجہ (3787)'(3788) مالک (487) داری (3428)'(3432)'(3433) احمد (6613)'(9531)'(11197)'(11410) حاکم (2078) ابی یعلی (1017)'(6180) معجم کبیر (4024)'(10245)'(10484)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا۔ پھر آپ نے یہ سورت پوری پڑھی۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

1787- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ اَنَّ اَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ اُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَتْ فِي حِجْرِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ وَّكَانَ يَقْرَاُ لِاَصْحَابِهٖ فِي صَلٰوتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوْهُ لِاَيِّ شَيْءٍ يَّصْنَعُ ذٰلِكَ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ لِاَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَقْرَاَ بِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرُوْهُ اَنَّ اللّٰهَ يُحِبُّهٗ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک "سریہ" میں ایک صاحب کو امیر مقرر کر کے بھیجا وہی صاحب نماز کی امامت بھی کیا کرتے تھے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص ضرور پڑھتے تھے۔ جب یہ لوگ واپس آئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے ان لوگوں کو ہدایت کی۔ کہ اس (امیر لشکر) سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا تھا؟ لوگوں نے ان سے یہی سوال کیا۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی صفات کا ذکر ہے۔ اس لیے میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے یہ اطلاع دیدو۔ کہ اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرتا ہے۔

بَابُ 268: فَضْلِ قِرَائَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

معوذتین کی فضیلت کا بیان

1788- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اٰيَاتٍ اُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا تم جانتے ہو؟ کہ آج رات جو آیات نازل ہوئی ہیں۔ ان کی مثل کبھی دیکھی نہیں گئی۔ (وہ سورتیں) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں۔

1789- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْزِلَ اَوْ اُنْزِلَتْ عَلَيَّ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا۔ مجھ پر (ایسی سورتیں) نازل ہوئی ہیں۔ جن کی مثال پہلے دکھائی نہیں گئی۔ (وہ سورتیں) معوذتین ہیں۔

1790- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي اُسَامَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَكَانَ مِنْ رُفَعَاءِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ

حدیث 1787: بخاری (6940) نسائی (993) ابن حبان (793)

حدیث 1788: [illegible] (3441) (1737) (1741) (17302) (8852) (963) (964) (965)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 269: فَضْلِ مَنْ يَّقُوْمُ بِالْقُرْاٰنِ وَيُعَلِّمُهٗ

قرآن (کے احکام) پر عمل کرنے اور اس کی تعلیم دینے کی فضیلت

1791 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِىْ اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهٗ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ

✧✧ سالم، اپنے والد کے حوالے سے، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ صرف دو طرح کے لوگوں پر رشک کیا جا سکتا ہے۔ ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن کا علم عطا کیا ہو۔ اور وہ دن رات اسے پڑھتا رہتا ہو۔ اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو۔ اور وہ دن رات اسے خرچ کرتا رہتا ہو۔

1792 - وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا عَلٰى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ هٰذَا الْكِتَابَ فَقَامَ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَتَصَدَّقَ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، اپنے والد کے حوالے سے، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ صرف دو طرح کے لوگوں پر رشک کیا جا سکتا ہے۔ ایک وہ شخص جسے اللہ نے اپنی اس کتاب کا علم عطا کیا ہو اور وہ دن رات اسے پڑھتا رہے۔ اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور وہ دن رات صدقہ و خیرات کرتا رہے۔

1793 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِىْ اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِى الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِىْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: صرف دو طرح کے لوگوں پر رشک کیا جا سکتا ہے۔ ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور اسے راہ حق میں خرچ کرنے کی توفیق عطا کی ہو۔ اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا کی ہو۔ اور وہ اس کے ذریعے فیصلے کرتا ہو۔ اور (لوگوں کو) اس کی تعلیم دیتا ہو۔

1794 - وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اَنَّ نَافِعَ ابْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِىَ عُمَرَ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتَعْمِلُهٗ عَلٰى مَكَّةَ فَقَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلٰى اَهْلِ الْوَادِىْ فَقَالَ ابْنَ اَبْزٰى قَالَ مَنِ ابْنُ اَبْزٰى قَالَ مَوْلًى مِنْ مَّوَالِيْنَا قَالَ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ اِنَّهٗ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ

حدیث 1791: بخاری (73)' (1343)' (6722) ترمذی (1936) ابن ماجہ (4208)' (4209) احمد (3651)' (4109)' (4550) ابن حبان (90)' (125)' (126) بیہقی (7615)' (7616) ابو یعلیٰ (5078)' (5186)' (5227) معجم کبیر (13162)' (13351)' (626)

وَجَلَّ وَاِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَالَ عُمَرُ اَمَا اِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ

✧✧ عامر بن واثلہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ عسفان کے مقام پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ملاقات نافع بن عبدالحارث سے ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں مکہ مکرمہ کا گورنر بنایا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا۔ آپ نے اہل وادی (اہل مکہ) کا نگران کسے بنایا ہے؟ (یعنی تمہارا قائم مقام گورنر کون ہے؟) انہوں نے جواب دیا، ابن ابزیٰ کو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا، ابن ابزیٰ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہمارے موالی (آزاد کردہ غلاموں) میں سے ایک ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے اہل مکہ کا امیر ایک غلام کو بنایا ہے۔ نافع بولے، وہ اللہ کی کتاب کے عالم ہیں اور اس کے فرائض پر عمل کرنے والے ہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ: اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے بعض لوگوں کو بلندی عطا کرتا ہے۔ اور بعض کو پستی کا شکار کر دیتا ہے۔

1795- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ اَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 270: بَيَانِ اَنَّ الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ وَّبَيَانِ مَعْنَاهُ

قرآن کا سات حروف پر نازل ہونا، اور اس کے مفہوم کا بیان

1796- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ يَّقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِيْهَا فَكِدْتُ اَنْ اَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَمْهَلْتُهُ حَتّٰى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهٖ فَجِئْتُ بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَاْتَنِيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسِلْهُ اقْرَاْ فَقَرَاَ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُهُ يَقْرَاُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِيَ اقْرَاْ فَقَرَاْتُ فَقَالَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے ہشام بن حکیم بن حزام کو (نماز کے دوران) سورۂ فرقان پڑھتے ہوئے سنا جو اس قرأت سے مختلف تھی۔ جو میں کرتا تھا۔ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود مجھے اس قرأت کی تعلیم دی تھی۔ پہلے میں انہیں اسی وقت پکڑنے لگا لیکن پھر انہیں نماز پڑھنے دی جب وہ فارغ ہو گئے تو میں انہیں ان کی چادر پکڑ کر کھینچتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آیا۔ اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے مجھے سورہ فرقان پڑھنے کا جو طریقہ سکھایا ہے۔ میں نے اسے اس کی بجائے

حدیث 1794: ابی یعلیٰ (210)

حدیث 1796: بخاری (2287)، (4706)، (4754) ابوداؤد (1475)، (1476) ترمذی (2943) نسائی (9336)، (937)، (938) مالک (473) احمد (158)، (277)، (278) ابن حبان (741) حاکم (6053) بیہقی (626)

ایک اور طریقے سے یہ سورت پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! (اور اس سے کہا) تم پڑھو۔ اس نے پڑھنا شروع کیا۔ تو اسی طرح پڑھا۔ جیسے میں نے اسے پڑھتے ہوئے سنا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ ﷺ نے مجھ سے کہا تم پڑھو۔ میں نے بھی پڑھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس طرح بھی نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: قرآن سات حروف پر نازل ہوا ہے۔ جیسے آسان محسوس ہو اسی طرح پڑھ لیا کرو۔

1797- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ اَخْبَرَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمٍ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فَكِدْتُ اُسَاوِرُهُ فِي الصَّلٰوةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتّٰى سَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا ذرا سا اختلاف ہے۔

1798-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَرِوَايَةِ يُوْنُسَ بِاِسْنَادِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1799- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَاَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ فَلَمْ اَزَلْ اَسْتَزِيْدُهُ فَيَزِيْدُنِيْ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ بَلَغَنِيْ اَنَّ تِلْكَ السَّبْعَةَ الْاَحْرُفَ اِنَّمَا هِيَ فِي الْاَمْرِ الَّذِيْ يَكُوْنُ وَاحِدًا لَّا يَخْتَلِفُ فِيْ حَلَالٍ وَّلَا حَرَامٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے ایک حرف (مخصوص طرح کی قرأت) کے مطابق قرآن پڑھایا۔ میں نے مزید (قرأت کی قسم) کی فرمائش کی۔ میں فرمائش کرتا رہا اور وہ اضافہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ سات حروف ہو گئے (سات مختلف طرح کی قرأت ہوگئی۔)

ابن شہاب کہتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ ان ساتوں حروف کا تعلق ایک ہی چیز کے ساتھ ہے۔ اور ان کے درمیان حرام یا حلال کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

1800-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1801- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّيْ فَقَرَاَ قِرَائَةً

حدیث 1799: بخاری (2287)، (3047)، (4705) ابوداؤد (1475)، (1476)، (1477) ترمذی (2743) نسائی (936)، (937)، (938) مالک (473) داری (2910) احمد (158)، (277)، (278) ابن حبان (74)، (75)، (741) حاکم (2031)، (2887)، (3144) بیہقی (3799)، (3803) ابی یعلی (5149)، (503) معجم کبیر (3019)، (4916)، (8296)

اَنْکَرْتُھَا عَلَیْہِ ثُمَّ دَخَلَ آخَرُ فَقَرَاَ قِرَائَۃً سِوٰی قِرَائَۃِ صَاحِبِہٖ فَلَمَّا قَضَیْنَا الصَّلٰوۃَ دَخَلْنَا جَمِیْعًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ ھٰذَا قَرَاَ قِرَائَۃً اَنْکَرْتُھَا عَلَیْہِ وَدَخَلَ آخَرُ فَقَرَاَ قِرَائَۃً سِوٰی قِرَائَۃِ صَاحِبِہٖ فَاَمَرَھُمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَرَاٰ فَحَسَّنَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَاْنَھُمَا فَسَقَطَ فِیْ نَفْسِیْ مِنَ التَّکْذِیْبِ وَلَا اِذْ کُنْتُ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ فَلَمَّا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِیَنِیْ ضَرَبَ فِیْ صَدْرِیْ فَفِضْتُ عَرَقًا وَّکَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَقًا فَقَالَ لِیْ یَا اُبَیُّ اُرْسِلَ اِلَیَّ اَنِ اقْرَاِ الْقُرْاٰنَ عَلٰی حَرْفٍ فَرَدَدْتُ اِلَیْہِ اَنْ یُّھَوِّنَ عَلٰی اُمَّتِیْ فَرَدَّ اِلَیَّ الثَّانِیَۃَ تَقْرَاَہٗ عَلٰی حَرْفَیْنِ فَرَدَدْتُ اِلَیْہِ اَنْ یُّھَوِّنَ عَلٰی اُمَّتِیْ فَرَدَّ اِلَیَّ الثَّالِثَۃَ اقْرَاْہُ عَلٰی سَبْعَۃِ اَحْرُفٍ فَلَکَ بِکُلِّ رَدَّۃٍ رَدَدْتُّکَھَا مَسْاَلَۃٌ تَسْاَلُنِیْھَا فَقُلْتُ اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِیْ اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِیْ وَاَخَّرْتُ الثَّالِثَۃَ لِیَوْمٍ یَّرْغَبُ اِلَیَّ الْخَلْقُ کُلُّھُمْ حَتّٰی اِبْرَاھِیْمُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ ایک شخص وہاں آیا اور نماز پڑھنے لگا۔ اس نے اس طرح سے قرأت شروع کی۔ جس سے میں ناواقف تھا۔ پھر ایک اور شخص آیا۔ اس نے بھی قرأت شروع کی۔ جو پہلے والے آدمی سے مختلف تھی۔ جب ہم لوگ نماز سے فارغ ہوگئے۔ تو ہم اکٹھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کی: ان صاحب نے اس طرح سے قرأت کی۔ جس سے میں ناواقف تھا۔ پھر یہ دوسرے صاحب آئے ان کی قرأت پہلے والے صاحب سے بھی مختلف تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں حضرات کو قرأت کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے قرأت کی۔ تو آپ نے اس کی تحسین کی۔ میرے ذہن میں اس بات کی تکذیب کے بارے میں اس طرح کا احساس پیدا ہوا۔ جو زمانہ جاہلیت میں بھی نہیں تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کیفیت کو ملاحظہ کر کے میرے سینے پر ہاتھ مارا۔ تو میں پسینے میں ڈوب گیا۔ اور یوں محسوس ہوا جیسے میں اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ایک قرأت نازل کی۔ تو میں نے اس کی بارگاہ میں دعا کی کہ میری امت کو آسانی فراہم کی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے دوسری قرأت نازل کی۔ میں نے دوبارہ یہی دعا کی کہ میرے امت کو آسانی فراہم کی جائے۔ اس نے تیسری مرتبہ سات قسم کی قرأت نازل کی۔ اور فرمایا: تم نے جو بھی دعا مانگی اس کے عوض میں تم کسی ایک چیز کا سوال کر سکتے ہو تو میں نے عرض کی۔ اے اللہ! میری امت کو بخش دے۔ اے اللہ! میری امت کو بخش دے۔ اور تیسری دعا میں نے اس دن کے لیے محفوظ رکھ لی۔ جب ساری مخلوق، یہاں تک کہ ابراہیم علیہ السلام بھی میری طرف آئیں گے۔

1802- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِیْ اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عِیْسٰی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی اَخْبَرَنِیْ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ اَنَّہٗ کَانَ جَالِسًا فِی الْمَسْجِدِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰی فَقَرَاَ قِرَائَۃً وَاقْتَصَّ الْحَدِیْثَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ نُمَیْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ فرق ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے یہ کہا کہ: میں مسجد حرام میں بیٹھا ہوا تھا۔ اس دوران ایک شخص وہاں آیا اور نماز میں قرأت کرنے لگا۔

1803- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَۃَ ح وَحَدَّثَنَاہُ ابْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ مُّجَاھِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ عِنْدَ اَضَاءَۃِ بَنِیْ غِفَارٍ قَالَ فَاَتَاہُ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکَ اَنْ تَقْرَاَ

أُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفٍ فَقَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَاِنَّ اُمَّتِىْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَقْرَاَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَقَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَاِنَّ اُمَّتِىْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَآءَهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَقْرَاَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَحْرُفٍ فَقَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَاِنَّ اُمَّتِىْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَآءَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَقْرَاَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاَيُّمَا حَرْفٍ قَرَءُوْا عَلَيْهِ فَقَدْ اَصَابُوْا

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنوغفار کے تالاب کے پاس موجود تھے۔ اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ اپنی امت کو ایک حرف (قرأت) کے مطابق قرآن پڑھائیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے درگزر اور بخشش کا سوال کرتا ہوں میری امت ایسا نہیں کرسکے گی۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام دوبارہ حاضر خدمت ہوئے۔ اور عرض کی: اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ اپنی امت کو دو حروف (قرأت) کے مطابق قرآن پڑھائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے درگزر اور بخشش کا سوال کرتا ہوں۔ میری امت ایسا نہیں کرسکے گی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام تیسری مرتبہ حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی: اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ اپنی امت کو تین حروف (قرأتوں) کے مطابق قرآن پڑھائیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے درگزر اور بخشش کا سوال کرتا ہوں۔ میری امت ایسا نہیں کرسکے گی۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام چوتھی مرتبہ حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی آپ اپنی امت کو سات حروف (قرأتوں) کے مطابق قرآن پڑھائیں۔ وہ ان میں سے جس طریقے سے بھی قرأت کریں گے وہ درست ہوگا۔

1804- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 271: تَرْتِيْلِ الْقِرَاءَةِ وَاجْتِنَابِ الْهَذِّ وَاِبَاحَةِ سُوْرَتَيْنِ فَاَكْثَرَ فِىْ رَكْعَةٍ

قرآن کی قرأت ترتیل کے ساتھ کرنا اور زیادہ تیز پڑھنے سے گریز کرنا نیز ایک رکعت میں دو یا زیادہ سورتیں پڑھنا جائز ہے

1805- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ نَهِيْكُ بْنُ سِنَانٍ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَيْفَ تَقْرَاُ هٰذَا الْحَرْفَ اَلِفًا تَجِدُهُ اَمْ يَاءً (مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ) اَوْ (مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ يَاسِنٍ) قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَكُلَّ الْقُرْاٰنِ قَدْ اَحْصَيْتَ غَيْرَ هٰذَا قَالَ اِنِّىْ لَاَقْرَاُ الْمُفَصَّلَ فِىْ رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ اِنَّ اَقْوَامًا يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ وَلٰكِنْ اِذَا وَقَعَ فِى الْقَلْبِ فَرَسَخَ فِيْهِ نَفَعَ اِنَّ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ الرُّكُوْعُ وَالسُّجُوْدُ وَاِنِّىْ لَاَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِىْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ سُوْرَتَيْنِ فِىْ كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَدَخَلَ عَلْقَمَةُ فِىْ اِثْرِهٖ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ قَدْ اَخْبَرَنِىْ بِهَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ بَجِيْلَةَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقُلْ نَهِيْكُ ابْنُ سِنَانٍ

حدیث 1803: ابوداؤد (1478)

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک صاحب، جن کا نام نہیک بن سنان تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور بولے، اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کے نزدیک قرآن کے اس لفظ کو "الف" کے ساتھ پڑھا جائے گا؟ یا پھر "ی" کے ساتھ پڑھا جائے گا؟ یعنی من ماء غیر اسن پڑھا جائے گا؟ یا پھر من ماء غیر یاسن پڑھا جائے گا؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: کیا تم نے اس لفظ کے علاوہ باقی سارے قرآن کی تحقیق کر لی ہے؟ ان صاحب نے جواب دیا: میں ایک رکعت میں ایک مفصل سورت پڑھتا ہوں۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: شعر پڑھنے کی طرح؟ (یعنی تیزی کے ساتھ) کچھ لوگ قرآن پڑھتے ہیں۔ اور قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا حالانکہ جب قرآن دل میں آجائے اور وہاں راسخ ہو جائے۔ تو فائدہ دیتا ہے۔ نماز میں افضل رکوع کرنا اور سجدہ کرنا ہے۔ میں ایسی سورتوں سے واقف ہوں جن میں سے کوئی دو سورتیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی رکعت میں پڑھ لیا کرتے تھے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اٹھے اور حضرت علقمہ بھی ان کے پیچھے چل دیئے۔ پھر جب واپس آئے۔ تو بولے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے ان سورتوں کے بارے میں بتا دیا ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں نہیک بن سنان کا نام مذکور نہیں ہے۔ بلکہ یہ الفاظ ہیں۔ بنو بجیلہ کا ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

1806- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ يُقَالُ لَهٗ نُهِيْكُ بْنُ سِنَانٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَجَآءَ عَلْقَمَةُ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهٗ سَلْهُ عَنِ النَّظَائِرِ الَّتِىْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا فِىْ رَكْعَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَسَاَلَهٗ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ عِشْرُوْنَ سُوْرَةً فِىْ عَشْرِ رَكَعَاتٍ مِّنَ الْمُفَصَّلِ فِىْ تَاْلِيْفِ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات مختلف ہے کہ ابووائل کہتے ہیں: پھر اس کے بعد علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے لگے۔ تو ہم نے ان سے فرمائش کی کہ وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ان سورتوں کے بارے میں دریافت کریں۔ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی رکعت میں ملا کر پڑھ لیا کرتے تھے۔ علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان سے یہ سوال کیا، پھر جب ہمارے پاس واپس آئے تو ہمیں بتایا۔ کہ وہ بیس مفصل سورتیں ہیں۔ جنہیں دس رکعات میں پڑھا جاتا ہے۔ اور یہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تحریری طور پر موجود ہیں۔

1807- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمَا وَقَالَ اِنِّىْ لَاَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِىْ كَانَ يَقْرَاُ بِهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ فِىْ رَكْعَةٍ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً فِىْ عَشْرِ رَكَعَاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے الفاظ یہ ہیں۔ میں ان ملتی جلتی سورتوں کو اچھی طرح جانتا ہوں، جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک رکعت میں دو سورتوں کے حساب سے، دس رکعات میں بیس سورتیں ادا کیا کرتے تھے۔

1808- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا مَهْدِىُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْاَحْدَبُ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ قَالَ غَدَوْنَا

حدیث 1805: ترمذی (602) احمد (3607) (3910) ابن خزیمہ (538) بیہقی (4464) ابی یعلی (5222)

عَلٰی عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ یَوْمًا بَعْدَ مَا صَلَّیْنَا الْغَدَاۃَ فَسَلَّمْنَا بِالْبَابِ فَاَذِنَ لَنَا قَالَ فَمَکَثْنَا بِالْبَابِ ھُنَیَّۃً قَالَ فَخَرَجَتِ الْجَارِیَۃُ فَقَالَتْ اَلَا تَدْخُلُوْنَ فَدَخَلْنَا فَاِذَا ھُوَ جَالِسٌ یُسَبِّحُ فَقَالَ مَا مَنَعَکُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا وَقَدْ اُذِنَ لَکُمْ فَقُلْنَا لَا اِلَّا اَنَّا ظَنَنَّا اَنَّ بَعْضَ اَھْلِ الْبَیْتِ نَائِمٌ قَالَ ظَنَنْتُمْ بِاٰلِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ غَفْلَۃً قَالَ ثُمَّ اَقْبَلَ یُسَبِّحُ حَتّٰی اِذَا ظَنَّ اَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ یَا جَارِیَۃُ انْظُرِیْ ھَلْ طَلَعَتْ قَالَ فَنَظَرَتْ فَاِذَا ھِیَ لَمْ تَطْلُعْ فَاَقْبَلَ یُسَبِّحُ حَتّٰی اِذَا ظَنَّ اَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ قَالَ یَا جَارِیَۃُ انْظُرِیْ ھَلْ طَلَعَتْ فَنَظَرَتْ فَاِذَا ھِیَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا فَقَالَ مَھْدِیٌّ وَّاَحْسِبُہٗ قَالَ وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَۃَ کُلَّہٗ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ ھَذًّا کَھَذِّ الشِّعْرِ اِنَّا لَقَدْ سَمِعْنَا الْقَرَائِنَ وَاِنِّیْ لَاَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِیْ کَانَ یَقْرَؤُھُنَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَمَانِیَۃَ عَشَرَ مِنَ الْمُفَصَّلِ وَسُوْرَتَیْنِ مِنْ اٰلِ حٰمٓ

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم فجر کی نماز پڑھنے کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے دروازے پر کھڑے ہو کر سلام پیش کیا، تو ہمیں اندر آنے کی اجازت دی گئی۔ ہم دیر تک دروازے پر ہی کھڑے رہے۔ تو کوئی کنیز باہر آئی۔ اور بولی آپ لوگ اندر کیوں نہیں آ رہے؟ ہم اندر داخل ہوئے تو دیکھا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تسبیح پڑھ رہے ہیں۔ وہ بولے جب تمہیں اجازت دیدی گئی تھی۔ تو تم اندر کیوں نہیں آئے؟ ہم نے عرض کی ہم یہ سوچ رہے تھے۔ کہ شاید اہل خانہ میں سے بعض لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ تو وہ بولے کیا تم نے ابن ام عبد (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) کے اہل خانہ کے بارے میں یہ گمان کیا کہ وہ غفلت کا شکار ہوں گے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر انہوں نے دوبارہ تسبیح پڑھنی شروع کر دی۔ پھر جب انہیں یہ اندازہ ہوا۔ کہ سورج طلوع ہو چکا ہوگا۔ تو وہ بولے اے لڑکی! جاؤ دیکھو کیا سورج طلوع ہو گیا ہے؟ وہ لڑکی دیکھ کر آئی۔ کہ سورج طلوع نہیں ہوا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دوبارہ تسبیح پڑھنا شروع کر دی۔ یہاں تک کہ جب انہیں یہ اندازہ ہوا کہ اب سورج طلوع ہو چکا ہوگا۔ تو وہ دوبارہ بولے اے لڑکی! دیکھو! کیا سورج طلوع ہو چکا ہے۔ اس لڑکی نے دیکھا کہ سورج طلوع ہو چکا ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ دعا مانگی "تمام تر تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جس نے آج کے دن ہمیں معاف کیا۔" (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ اس روایت میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں۔ "جس نے ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاکت کا شکار نہیں کیا۔"

(راوی ابووائل کہتے ہیں) حاضرین میں سے ایک صاحب نے کہا۔ کل رات میں نے مکمل مفصل سورتیں پڑھی تھیں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ تو اسی طرح پڑھی ہوں گی۔ جیسے تیزی سے شعر پڑھے جاتے ہیں۔ ہم لوگ ملی جلی سورتوں کی قرأت سنا کرتے تھے۔ اور مجھے ایسی اٹھارہ مفصل سورتیں یاد ہیں۔ جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی رکعت میں دو، دو کر کے پڑھا کرتے تھے۔ ان کے علاوہ دو سورتیں تھیں جو حم سے شروع ہوتی ہیں۔

1809- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْجُعْفِیُّ عَنْ زَائِدَۃَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ شَقِیْقٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ بَجِیْلَۃَ یُقَالُ لَہٗ نُھَیْکُ بْنُ سِنَانٍ اِلٰی عَبْدِ اللّٰہِ فَقَالَ اِنِّیْ اَقْرَاُ الْمُفَصَّلَ فِیْ رَکْعَۃٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ ھَذًّا کَھَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِیْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْرَاُ بِھِنَّ سُوْرَتَیْنِ فِیْ رَکْعَۃٍ

✧✧ شقیق بیان کرتے ہیں: بنو بجیلہ کا ایک شخص جس کا نام نہیک بن سنان تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور بولا میں ایک رکعت میں ایک مفصل سورت پڑھتا ہوں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: یہ تو ایسی تیزی ہے کہ جس تیزی کے

ساتھ شعر پڑھے جاتے ہیں۔ میں قرآن کی ان ملتی جلتی سورتوں سے واقف ہوں۔ جنہیں نبی اکرم ﷺ ایک رکعت میں دو، دو سورتیں ملا کر پڑھا کرتے تھے۔

1810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اِنِّيْ قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ كُلَّهُ فِيْ رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَكَرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُوْرَتَيْنِ سُوْرَتَيْنِ فِيْ رَكْعَةٍ

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور بولا کل رات میں نے ایک رکعت میں ایک مکمل مفصل سورت پڑھی۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کہ یہ تو تیزی کے ساتھ شعر پڑھنے کی طرح کی تیز قرأت تھی۔ میں قرآن کی ان ملتی جلتی سورتوں سے واقف ہوں جنہیں نبی اکرم ﷺ ملا کر پڑھا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایسی بیس سورتوں کا ذکر کیا جنہیں ایک رکعت میں دو، دو کر کے پڑھنا سنت ہے۔

بَابُ 272: مَا يَتَعَلَّقُ بِالْقِرَائَاتِ

قرأت سے متعلق روایات

1811 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ رَاَيْتُ رَجُلًا سَاَلَ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ وَهُوَ يُعَلِّمُ الْقُرْاٰنَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ كَيْفَ تَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ) اَدَالًا اَمْ ذَالًا قَالَ بَلْ دَالًا سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ (مُدَّكِرٍ) دَالًا

✧✧ ابواسحاق بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ، جبکہ اسود بن یزید مسجد میں قرآن پاک کی تعلیم دے رہے تھے۔ ایک شخص نے ان سے سوال کیا کہ اس آیت کو کس طرح پڑھا جائے گا؟ فھل من مدکر، ''د'' کے ساتھ؟ یا پھر ''ذ'' کے ساتھ، انہوں نے جواب دیا ''د'' کے ساتھ، میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو مدکر پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ یعنی ''د'' کے ساتھ۔

1812 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ هٰذَا الْحَرْفَ (فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ: آپ فھل من مدکر پڑھا کرتے تھے۔

1813 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْنَا الشَّامَ فَاَتَانَا اَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ اَفِيْكُمْ اَحَدٌ يَّقْرَاُ عَلٰى قِرَائَةِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اَنَا قَالَ فَكَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ يَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى) قَالَ سَمِعْتُهُ يَقْرَاُ (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى) وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى قَالَ وَاَنَا وَاللّٰهِ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا وَلٰكِنْ هٰؤُلَاءِ يُرِيْدُوْنَ اَنْ اَقْرَاَ وَمَا

حدیث 1811: بخاری (3163)' (3167)' (3196) ابوداؤد (3994) احمد (3755)' (3853)' (3918) ابن حبان (6327)' (6328) حاکم (2985) ابی یعلی (5327)

خَلَقَ فَلاَ اُتَابِعُهُمْ

☆☆ علقمہ بیان کرتے ہیں: جب ہم شام آئے تو ایک مرتبہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے دریافت کیا، کیا تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے۔ جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قرأت سے واقف ہو۔ میں نے جواب دیا جی ہاں! میں ہوں۔ تو انہوں نے کہا: تم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اس آیت کو کس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى، میں نے جواب دیا، وہ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) اس طرح پڑھتے ہیں۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سورت اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ یہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ میں اس سورت کو اس طرح پڑھوں۔ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى لیکن میں ان کی پیروی نہیں کروں گا۔

1814- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَتٰى عَلْقَمَةُ الشَّامَ فَدَخَلَ مَسْجِدًا فَصَلّٰى فِيْهِ ثُمَّ قَامَ اِلٰى حَلْقَةٍ فَجَلَسَ فِيْهَا قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ فَعَرَفْتُ فِيْهِ تَحَوُّشَ الْقَوْمِ وَهَيْئَتَهُمْ قَالَ فَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِىْ ثُمَّ قَالَ اَتَحْفَظُ كَمَا كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَاُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

☆☆ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: جب علقمہ شام گئے تو ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے وہاں نماز ادا کی۔ پھر ایک حلقے میں جا کر بیٹھ گئے۔ (علقمہ کہتے ہیں) ایک شخص آیا جسے دیکھ کر مجھے اندازہ ہو گیا کہ وہ ان لوگوں سے کچھ ناراض ہے۔ وہ آ کر میرے پہلو میں بیٹھ گیا تو اس نے دریافت کیا کہ کیا تمہیں یاد ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کس طرح قرأت کیا کرتے تھے؟ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کی مانند روایت ہے۔

1815- حَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِىْ مِمَّنْ اَنْتَ قُلْتُ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ مِنْ اَيِّهِمْ قُلْتُ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ قَالَ هَلْ تَقْرَاُ عَلٰى قِرَائَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاقْرَاْ (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى) قَالَ فَقَرَاْتُ (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى) وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى قَالَ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا

☆☆ علقمہ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا' تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے جواب دیا عراق سے، انہوں نے دریافت کیا عراق میں کہاں سے؟ میں نے کہا کوفہ سے، انہوں نے دریافت کیا؟ کیا تم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت سے واقف ہو؟ میں نے عرض کی جی ہاں! انہوں نے فرمائش کی تم یہ سورت پڑھو۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى، تو میں نے پڑھنا شروع کیا، وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى تو وہ مسکرا دیئے۔ اور بولے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سورت اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

1816- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ اَتَيْتُ الشَّامَ فَلَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں علقمہ کے یہ الفاظ ہیں۔ میں ملک شام آیا تو میری ملاقات حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ہوئی، اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

حدیث 1813: بخاری (4659)'(4660) ترمذی (2939) احمد (27594) ابن حبان (6330)

بَابُ 273: الْاَوْقَاتِ الَّتِیْ نُهِیَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِیْهَا

وہ اوقات جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

1817- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیٰی بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر (کی نماز پڑھ لینے) کے بعد سے سورج غروب ہو جانے تک نماز پڑھنے اور صبح (کی نماز پڑھ لینے) کے بعد سے سورج نکل آنے تک نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

1818- وَحَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ رُشَیْدٍ وَّاِسْمٰعِیْلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِیْعًا عَنْ هُشَیْمٍ قَالَ دَاوٗدُ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَالِیَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَیْرَ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ وَكَانَ اَحَبَّهُمْ اِلَیَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سے اصحاب، جن میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں۔ جو میرے نزدیک محبوب ترین صحابی رسول ہیں، کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر (کی نماز پڑھ لینے) کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر (کی نماز پڑھ لینے) کے بعد سورج غروب ہونے تک، نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

1819-وَحَدَّثَنِیْهِ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ سَعِیْدٍ وَّهِشَامٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَشْرُقَ الشَّمْسُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

1820- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ اللَّیْثِیُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں (پڑھی جا سکتی) ہے۔ اور فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں (پڑھی جا سکتی) ہے۔

1821- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عن نافع عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حدیث1817: بخاری (556)' (557) (559) ابوداؤد (1276)' (3377)' ترمذی (183) نسائی (518) (561)' (562) ابن ماجہ (1248)' (1249)' (1250) مالک (516) دارمی (1433) احمد (110)' (118)' (130) ابن حبان (1543)' (1544)' (1549) ابن خزیمہ (1271)' (1272)' (2146) حاکم (7130) بیہقی (4162)' (4163)' (4164) ابی یعلی (147)' (159)' (773) معجم کبیر (6974)' (7917)' (13409) دارقطنی (6)' (136)

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّى اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوْبِهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ کوئی بھی شخص سورج نکلنے کے وقت اور سورج غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے کی کوشش نہ کرے۔

1822- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلٰوتِكُمْ طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَیْ شَيْطَانٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ سورج نکلنے کے وقت اور اس کے غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے کی کوشش نہ کرو۔ کیونکہ وہ شیطان کے دوسینگوں میں سے طلوع ہوتا ہے۔

1823- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَابْنُ بِشْرٍ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَبْرُزَ وَاِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيْبَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک مؤخر کردو جب تک سورج اچھی طرح نکل آئے۔ اور جب سورج کا کنارہ ڈوب جائے۔ تو نماز کو مؤخر کردو یہاں تک کہ وہ مکمل طور پر ڈوب جائے۔

1824- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِیِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ اَبِیْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِیِّ عَنْ اَبِیْ بَصْرَةَ الْغِفَارِیِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ عُرِضَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوْهَا فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهٗ اَجْرُهٗ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ

✧✧ حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخمص کے مقام پر ہمیں عصر کی نماز پڑھانے کے بعد ارشاد فرمایا: یہ وہ نماز ہے جسے تم سے پہلے لوگوں پر پیش کیا گیا۔ تو انہوں نے اسے ضائع کر دیا۔ جو شخص اس کی حفاظت کرے گا اسے دوگنا اجر ملے گا۔ اور اس کے بعد شاہد نکل آنے تک کوئی اور نماز نہیں پڑھی جاسکتی۔ (راوی کہتے ہیں) شاہد کا مطلب ستارہ ہے۔

حدیث 1821: بخاری (560)' (561)' (564) ابوداؤد (1276) نسائی (563)' (567)' (570) ابن ماجہ (1250)' (1253) مالک (515)' (517) دارمی (1433) احمد (118)' (4612)' (4694) ابن حبان (1548)' (1566)' (1569) ابن خزیمہ (1273)' (1274)' (1726) بیہقی (4171)' (4172)' (4210) ابی یعلی (4216)' (4977)' (5684) معجم کبیر (6946)' (8105)' (8106) دارقطنی (136)

حدیث 1823: بخاری (558)' (561)' (3099) نسائی (518)' (571)' (624) مالک (513) احمد (4612)' (4694) ابن حبان (1545)' (1567) ابن خزیمہ (1273) بیہقی (4172)' (4173) ابی یعلی (1572)' (5683)' (5684) معجم کبیر (4900)' (9127)' (13258)

حدیث 1824: نسائی (521) احمد (27268)' (27270) ابن حبان (1471)' (1516)' (1744) بیہقی (4167) معجم کبیر (2165)

1825- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِيْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1826- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ اَوْ اَنْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضِيْفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اوقات میں نماز ادا کرنے سے اور مُردوں کو دفن کرنے سے منع کیا، ایک جب سورج طلوع ہو رہا ہو یہاں تک کہ اچھی طرح بلند ہو جائے۔ دوسرا زوال کے وقت یہاں تک کہ وہ ڈھل جائے۔ اور تیسرا جب سورج غروب ہو رہا ہو یہاں تک کہ وہ مکمل غروب ہو جائے۔

1827- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَمَّارٍ وَيَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ عِكْرِمَةُ وَلَقِيَ شَدَّادٌ اَبَا اُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ وَصَحِبَ اَنَسًا اِلَى الشَّامِ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ فَضْلًا وَّخَيْرًا عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِيُّ كُنْتُ وَاَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَظُنُّ اَنَّ النَّاسَ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَّاَنَّهُمْ لَيْسُوْا عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَعْبُدُوْنَ الْاَوْثَانَ سَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ اَخْبَارًا فَقَعَدْتُ عَلٰى رَاحِلَتِيْ فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْفِيًا جُرَئَاءُ عَلَيْهِ قَوْمُهُ فَتَلَطَّفْتُ حَتّٰى دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ مَا اَنْتَ قَالَ اَنَا نَبِيٌّ قُلْتُ وَمَا نَبِيٌّ قَالَ اَرْسَلَنِي اللّٰهُ فَقُلْتُ وَبِاَيِّ شَيْءٍ اَرْسَلَكَ قَالَ اَرْسَلَنِيْ بِصِلَةِ الْاَرْحَامِ وَكَسْرِ الْاَوْثَانِ وَاَنْ يُّوَحَّدَ اللّٰهُ لَا يُشْرَكُ بِهٖ شَيْءٌ قُلْتُ لَهٗ فَمَنْ مَّعَكَ عَلٰى هٰذَا قَالَ حُرٌّ وَّعَبْدٌ قَالَ وَمَعَهٗ يَوْمَئِذٍ اَبُوْبَكْرٍ وَّبِلَالٌ مِّمَّنْ اٰمَنَ بِهٖ فَقُلْتُ اِنِّيْ مُتَّبِعُكَ قَالَ اِنَّكَ لَا تَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ يَوْمَكَ هٰذَا اَلَا تَرٰى حَالِيْ وَحَالَ النَّاسِ وَلٰكِنِ ارْجِعْ اِلٰى اَهْلِكَ فَاِذَا سَمِعْتَ بِيْ قَدْ ظَهَرْتُ فَاْتِنِيْ قَالَ فَذَهَبْتُ اِلٰى اَهْلِيْ وَقَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَكُنْتُ فِيْ اَهْلِيْ فَجَعَلْتُ اَتَخَبَّرُ الْاَخْبَارَ وَاَسْاَلُ النَّاسَ حِيْنَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ حَتّٰى قَدِمَ عَلَيَّ نَفَرٌ مِّنْ اَهْلِ يَثْرِبَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فَقُلْتُ مَا فَعَلَ هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَقَالُوا النَّاسُ اِلَيْهِ سِرَاعٌ وَّقَدْ اَرَادَ قَوْمُهٗ قَتْلَهٗ فَلَمْ يَسْتَطِيْعُوْا ذٰلِكَ فَقَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنِيْ قَالَ نَعَمْ اَنْتَ الَّذِيْ لَقِيْتَنِيْ بِمَكَّةَ قَالَ فَقُلْتُ بَلٰى فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ عَمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ وَاَجْهَلُهٗ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتّٰى

حدیث1826: بخاری (561)، (1139)، (1893) ابوداؤد (3192) ترمذی (1030) نسائی (560)، (565)، (2013) ابن ماجہ (1519) دارمی (1432) احمد (4694)، (11054)، (17055) ابن حبان (1546)، (1551)، (1547) ابن خزیمہ (2748) بیہقی (4175)، (4205)، (5946) ابی یعلی (1755)، (4844) معجم کبیر (6973)، (797)، (798) دارقطنی (10)

تَرْتَفِعَ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ حِيْنَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَّحِيْنَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ حِيْنَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَاِذَا اَقْبَلَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَّحِيْنَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ قَالَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَالْوُضُوْءُ حَدِّثْنِيْ عَنْهُ قَالَ مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقَرِّبُ وَضُوْئَهُ فَيُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ فَيَنْتَثِرُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ وَفِيْهِ وَخَيَاشِيْمِهِ ثُمَّ اِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ مِنْ اَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ اَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَاْسَهُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَاْسِهِ مِنْ اَطْرَافِ شَعْرِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ اَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ فَاِنْ هُوَ قَامَ فَصَلّٰى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِيْ هُوَ لَهُ اَهْلٌ وَّفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلّٰهِ اِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيْئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ فَحَدَّثَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَبَا اُمَامَةَ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ اَبُوْ اُمَامَةَ يَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ انْظُرْ مَا تَقُوْلُ فِيْ مَقَامٍ وَّاحِدٍ يُعْطٰى هٰذَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَمْرٌو يَا اَبَا اُمَامَةَ لَقَدْ كَبُرَتْ سِنِّيْ وَرَقَّ عَظْمِيْ وَاقْتَرَبَ اَجَلِيْ وَمَا بِيْ حَاجَةٌ اَنْ اَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ وَلَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا حَتّٰى عَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ مَّا حَدَّثْتُ بِهِ اَبَدًا وَّلٰكِنِّيْ سَمِعْتُهُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عمرو بن عنبسہ سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں، میں یہ سمجھتا تھا۔ کہ لوگ گمراہی کا شکار ہیں۔ ان کا کوئی عقیدہ (ٹھیک) نہیں ہے۔ یہ بتوں کی عبادت کرتے ہیں۔ پھر میں نے مکہ مکرمہ کے ایک شخص کے بارے میں سنا جو اطلاعات دیتا تھا۔ (یعنی جس نے دعویٰ نبوت کیا تھا) میں اپنی سواری پر سوار ہو کر اس سے ملنے کے لیے روانہ ہوا۔ یہ اس زمانے کی بات ہے۔ جب نبی اکرم ﷺ اپنی قوم کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے روپوشی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ میں کوشش کر کے، مکہ مکرمہ میں، آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ میں نے دریافت کیا، آپ کون ہیں؟ آپ نے جواب دیا میں نبی ہوں، میں نے دریافت کیا، نبی کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے۔ میں نے دریافت کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ہمراہ مبعوث کیا ہے؟ آپ نے فرمایا (میری تعلیمات یہ ہیں) صلہ رحمی کی جائے، بتوں کو توڑ دیا جائے، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کیا جائے۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ سمجھا جائے۔ میں نے دریافت کیا آپ کے ساتھ اور کون اس نظریے کا حامی ہے؟ آپ نے جواب دیا ایک آزاد شخص اور ایک غلام، (عمرو بن عنبسہ کہتے ہیں) اس وقت نبی اکرم ﷺ پر ایمان لانے کا شرف صرف حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا تھا۔ میں نے عرض کی میں بھی آپ کی پیروی کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا: اس وقت تم ایسا نہیں کر سکتے تم دیکھ رہے ہو۔ کہ میرے اور لوگوں کے درمیان کیا صورتحال ہے؟ ابھی تم اپنے گھر واپس جاؤ۔ جب تمہیں میرے بارے میں اطلاع ملے کہ مجھے غلبہ حاصل ہو چکا ہے اس وقت میرے پاس آنا۔

(عمرو بن عنبسہ کہتے ہیں) میں اپنے گھر واپس آ گیا۔ نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ میں اپنے علاقے میں ہی موجود رہا۔ تاہم میں آپ کے بارے میں معلومات حاصل کرتا رہتا۔ اور جب بھی کوئی مدینہ سے آتا تو میں اس سے اس بارے میں دریافت

حدیث 1827: احمد (17060) بیہقی (4178)

کرتا یہاں تک کہ ایک مرتبہ مدینہ کے رہنے والے کچھ لوگ ہمارے علاقے میں آئے میں نے دریافت کیا وہ صاحب جو مدینہ میں آئے ہیں۔ان کا کیا حال ہے؟ انہوں نے مجھے بتایا کہ لوگ بہت تیزی کے ساتھ ان کی دعوت قبول کر رہے ہیں۔ان کی اپنی قوم نے انہیں قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔لیکن اس میں کامیاب نہیں ہو سکے۔

(عمرو کہتے ہیں) میں مدینہ منورہ آیا اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی یارسول اللہ! کیا آپ نے مجھے پہچانا؟ آپ نے جواب دیا ہاں! تم وہی ہو۔جو مجھے مکہ میں ملے تھے۔میں نے عرض کی جی ہاں! پھر میں نے کہا اے اللہ کے نبی! آپ مجھے ان احکام کے بارے میں بتائیں جس کا علم اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔اور میں ان سے ناواقف ہوں۔آپ مجھے نماز کے بارے میں بتائیں۔نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، صبح کی نماز پڑھو اور پھر اس وقت تک نماز نہ پڑھو جب تک سورج طلوع ہو جانے کے بعد بلند نہ ہو جائے۔کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان میں طلوع ہوتا ہے۔اس وقت کفار اسے سجدہ کرتے ہیں۔پھر تم (چاشت کی) نماز پڑھو۔کیونکہ نماز مشہود و محضور ہوتی ہے (نماز کے بارے میں گواہی دی جائے گی۔اور اس میں فرشتے موجود ہوتے ہیں) یہاں تک کہ جب نیزے کا سایہ اس کے برابر ہو جائے (یعنی عین زوال کا وقت ہو جائے) تو اس وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ اس وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے۔پھر جب اس کا سایہ آ جائے (یعنی سورج ڈھل جائے' تو اس وقت (ظہر کی) نماز پڑھو۔کیونکہ نماز مشہود اور محضور ہوتی ہے۔پھر تم عصر کی نماز پڑھو اور اس کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز نہ پڑھو کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے۔اور اس وقت کفار اسے سجدہ کرتے ہیں۔

(عمرو بن عنبسہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی! آپ مجھے وضو کے بارے میں کچھ بتائیں۔تو آپ نے فرمایا: جو شخص ثواب کے حصول کے لیے وضو کرتا ہے، وہ کلی کرتا ہے، ناک میں پانی ڈالتا ہے، ناک صاف کرتا ہے، تو اس کے چہرے، منہ اور نتھنوں کے گناہ گر جاتے ہیں، پھر جب وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنا چہرہ دھوتا ہے۔تو اس کے چہرے کے گناہ، داڑھی کے اطراف میں سے بھی، پانی سمیت گر جاتے ہیں۔پھر وہ اپنے دونوں بازو کہنیوں تک دھوتا ہے۔تو اس کے دونوں بازوؤں کے گناہ، یہاں تک کہ ناخنوں سے بھی، پانی کے ہمراہ گر جاتے ہیں۔پھر جب وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے بالوں کے آس پاس سے بھی، اس کے سر کے گناہ پانی کے ہمراہ گر جاتے ہیں۔پھر جب وہ اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھوتا ہے۔تو اس کے ناخنوں سمیت، اس کے پاؤں کے گناہ بھی گر جاتے ہیں۔پھر وہ نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہے۔اس کی ثناء بیان کرتا ہے۔وہ جس بزرگی کا اہل ہے اس کا تذکرہ کرتا ہے۔اپنے دل کو مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کر لیتا ہے۔تو اس کے تمام گناہ اس طرح ختم ہو جاتے ہیں۔جیسے وہ اس دن تھا جب اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا۔

حضرت عمرو بن عنبسہ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت صحابی رسول حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو سنائی تو حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عمرو! ذرا غور کریں کہ آپ کیا بیان کر رہے ہیں؟ کیا ایک ہی جگہ پر کسی انسان کو یہ سب کچھ عطا کر دیا جائے گا؟ تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بولے، اے ابوامامہ! میں عمر رسیدہ ہو چکا ہوں۔میری ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں، میری موت کا وقت قریب آ چکا ہے۔مجھے کیا ضرورت ہے؟ کہ میں اللہ تعالیٰ اور اللہ کے پیارے رسول ﷺ کی طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کروں۔اگر میں نے یہ حدیث نبی اکرم ﷺ سے سات مرتبہ نہ سنی ہوتی تو میں کبھی بھی اسے بیان نہ کرتا۔لیکن میں نے تو یہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ سنی ہے۔

1828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

قَالَتْ وَهِمَ عُمَرُ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَحَرّٰى طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَغُرُوْبَهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: (اس بارے میں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ (حقیقت یہ ہے) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج کے طلوع ہونے اور اس کے غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

1829 - وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَدَعْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَحَرَّوْا طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا فَصَلُّوْا عِنْدَ ذٰلِكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ عصر کی نماز کے بعد دو رکعات ادا کی ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی نقل کرتی ہیں۔ سورج طلوع ہونے کے وقت اور اس کے غروب ہونے کے وقت نماز نہ پڑھو۔

1830 - حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَّعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَزْهَرَ وَّالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَرْسَلُوْهُ اِلٰى عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اقْرَاْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيْعًا وَّسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقُلْ اِنَّا اُخْبِرْنَا اَنَّكِ تُصَلِّيْنَهُمَا وَقَدْ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّكُنْتُ اَصْرِفُ مَعَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ النَّاسَ عَلَيْهَا قَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُهَا وَبَلَّغْتُهَا مَا اَرْسَلُوْنِيْ بِهٖ فَقَالَتْ سَلْ اُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ اِلَيْهِمْ فَاَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا فَرَدُّوْنِيْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا اَرْسَلُوْنِيْ بِهٖ اِلٰى عَآئِشَةَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْهُمَا ثُمَّ رَاَيْتُهٗ يُصَلِّيْهِمَا اَمَّا حِيْنَ صَلَّاهُمَا فَاِنَّهٗ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِيْ نِسْوَةٌ مِّنْ بَنِيْ حَرَامٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَصَلَّاهُمَا فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُوْمِيْ لِجَنْبِهٖ فَقُوْلِيْ لَهٗ تَقُوْلُ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَسْمَعُكَ يَنْهٰى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَاَرَاكَ تُصَلِّيْهِمَا فَاِنْ اَشَارَ بِيَدِهٖ فَاسْتَاْخِرِيْ عَنْهُ قَالَ فَفَعَلَتِ الْجَارِيَةُ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ فَاسْتَاْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا ابْنَةَ اَبِيْ اُمَيَّةَ سَاَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِنَّهٗ اَتَانِيْ اُنَاسٌ مِّنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالْاِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ فَشَغَلُوْنِيْ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا۔ اور کہا۔ ان کی خدمت میں ہم سب کی طرف سے سلام پیش کرنا، ان سے عصر کی نماز کے بعد دو رکعات (پڑھنا سنت ہونے یا نہ ہونے) کے بارے میں دریافت کرنا اور یہ بھی بتانا کہ ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ آپ یہ دو رکعات ادا کرتی ہیں۔ جبکہ ہم تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔ (کریب کہتے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ (لوگوں کو یہ دو رکعات ادا کرنے سے منع کیا کرتا تھا۔)

(کریب کہتے ہیں) میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان حضرات کا پیغام پہنچایا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سیّدہ

حدیث 1830: بخاری (1176)، (4112) ابوداؤد (1273)، (1840) احمد (24589)، (26628)، (26675) ابن حبان (1576) بیہقی (4186)

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ بات دریافت کرو۔

میں ان حضرات کے پاس واپس آیا اور انہیں بتایا کہ آپ نے جو مسئلہ دریافت کرنے کے لیے مجھے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تھا۔ انہوں نے مجھے اس بارے میں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رجوع کرنے کی ہدایت کی ہے۔ (پھر میں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا) تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہی سنا ہے کہ آپ نے ان (دو رکعات) سے منع کیا ہے۔ لیکن ایک مرتبہ میں نے آپ کو یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ایک مرتبہ آپ عصر کی نماز پڑھنے کے بعد گھر تشریف لائے اس وقت میرے پاس انصار کے قبیلے بنو حرام کی کچھ خواتین بیٹھی ہوئی تھیں۔ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو رکعات ادا کی تھیں۔ میں نے ایک کنیز کو آپ کے پاس بھیجا۔ اور اسے یہ ہدایت کی کہ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑی رہنا اور پھر (جب آپ نماز سے فارغ ہو جائیں) تو عرض کرنا ام سلمہ کہہ رہی ہیں۔ یا رسول اللہ! میں نے تو آپ کی زبانی یہی سنا ہے کہ آپ نے ان دو رکعات کو ادا کرنے سے منع کیا ہے۔ اور اب میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ خود انہیں ادا کر رہے ہیں۔ (پھر میں نے اس کنیز کو ہدایت کی) اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں اشارہ کر دیں تو تم پیچھے ہٹ کر کھڑی رہنا۔ وہ کنیز گئی اس نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا وہ پیچھے ہٹ کر کھڑی رہی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا اے ابو امیہ! کی بیٹی! تم نے مجھ سے عصر کے بعد کی دو رکعات کے بارے میں دریافت کیا ہے، میری پاس عبد القیس قبیلے کے لوگ اسلامی تعلیمات سے واقفیت حاصل کرنے آئے تھے۔ ان کے ساتھ مصروف رہنے کی وجہ سے میں ظہر کے بعد والی دو رکعات (سنت) نہیں پڑھ سکا تھا۔ یہ وہی دو رکعات تھیں۔

1831 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ اَبِىْ حَرْمَلَةَ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْسَلَمَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ عَآئِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ اَنَّهٗ شُغِلَ عَنْهُمَا اَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ ثُمَّ اَثْبَتَهُمَا وَكَانَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَثْبَتَهَا قَالَ يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ تَعْنِىْ دَاوَمَ عَلَيْهَا

✧✧ ابو سلمہ بیان کرتے ہیں کہ: انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ان دو رکعات سنت کے بارے میں دریافت کیا: جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کے بعد ادا کرتے تھے۔ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ آپ ان رکعات کو عصر سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ کسی مصروفیت کی وجہ سے یا بھول جانے کی وجہ سے آپ انہیں ادا نہیں کر سکے تو آپ نے انہیں عصر کے بعد پڑھا اور پھر اس کو معمول بنالیا۔ آپ کی یہ عادت شریفہ تھی۔ کہ جب آپ کوئی نئی نفلی نماز پڑھتے تھے۔ تو اسے باقاعدگی سے پڑھا کرتے تھے۔

1832 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِىْ قَطُّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاں کبھی بھی عصر کے بعد والی دو رکعات کو ترک نہیں کیا۔

1833 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ صَلٰوتَانِ مَا

حدیث 1831: نسائی (578) ابن حبان (1577) ابن خزیمہ (1278) ابی یعلی (4816)

تَرَكَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِيْ قَطُّ سِرًّا وَّلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں، خفیہ یا اعلانیہ طور پر، کبھی بھی دو نمازوں کو ترک نہیں کیا، فجر سے پہلے کی دو رکعات اور عصر کے بعد کی دو رکعات۔

1834- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَمَسْرُوْقٍ قَالَا نَشْهَدُ عَلٰى عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَوْمُهُ الَّذِيْ كَانَ يَكُوْنُ عِنْدِيْ اِلَّا صَلَّاهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِيْ تَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس دن میرے ہاں قیام پذیر ہوتے تھے۔ اس دن ان دو رکعات کو ضرور ادا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد عصر کے بعد والی دو رکعات ہیں۔

بَابُ 274: اسْتِحْبَابِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعات ادا کرنا مستحب ہے

1835- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُّخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ التَّطَوُّعِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ الْاَيْدِيْ عَلٰى صَلٰوةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ وَكُنَّا نُصَلِّيْ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَهٗ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا قَالَ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيْهِمَا فَلَمْ يَاْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا

✧✧ مختار بن فلفل کہتے ہیں۔ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عصر کے بعد نوافل ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے والوں کے بارے میں ہاتھ مار کر (افسوس کا اظہار کیا کرتے تھے) تاہم ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج غروب ہونے کے بعد اور مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ (مختار کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا، کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ دو رکعات ادا کیا کرتے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا کرتے تھے۔ لیکن نہ تو آپ نے ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی اس سے منع کیا۔

1836- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ فَاِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ فَرَكَعُوْا رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى اَنَّ الرَّجُلَ الْغَرِيْبَ لَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيَحْسِبُ اَنَّ الصَّلٰوةَ قَدْ صُلِّيَتْ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يُّصَلِّيْهِمَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم مدینہ منورہ میں رہتے تھے۔ جب مؤذن مغرب کی اذان دے لیتا تو کچھ لوگ ستونوں کی طرف لپکتے اور دو رکعات ادا کرتے یہاں تک کہ اگر کوئی اجنبی شخص مسجد میں آتا تو وہ یہی سمجھتا کہ شاید جماعت ہو چکی ہے۔ کیونکہ بکثرت لوگ یہ رکعات (انفرادی طور پر) ادا کر رہے ہوتے تھے۔

1837- حدیث 1835: نسائی (575)، (576)، مالک (518)، احمد (25476)، ابی یعلی (3956)

حدیث 1836: دارقطنی (12)

وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَوَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِی الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر دو اذانوں (یعنی اذان اور اقامت) کے درمیان (نفل) نماز پڑھی جائے گی۔ (راوی کہتے ہیں) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ اور تیسری مرتبہ فرمایا جس کا جی چاہے (وہ انہیں ادا کرے)

1838-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ فِی الرَّابِعَةِ لِمَنْ شَاءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ فرق ہے کہ آپ نے چوتھی مرتبہ یہ فرمایا جس کا جی چاہے (وہ انہیں ادا کرے۔)

بَابُ 275: صَلٰوةِ الْخَوْفِ

نمازِ خوف

1839- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ بِاِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى مُوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوْا وَقَامُوْا فِیْ مَقَامِ اَصْحَابِهِمْ مُقْبِلِيْنَ عَلَى الْعَدُوِّ وَجَآءَ اُولٰئِكَ ثُمَّ صَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَضٰى هٰؤُلَآءِ رَكْعَةً وَهٰؤُلَآءِ رَكْعَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (جنگ کے دوران لشکر کو دو حصوں میں تقسیم کر کے) پہلے ایک حصے کو نمازِ خوف پڑھائی اور دوسرا حصہ دشمن کے مقابلے میں ڈٹا رہا۔ پھر پہلا حصہ نماز پڑھنے کے بعد، اپنے ساتھیوں کی جگہ، دشمنوں کے مدمقابل کھڑا ہو گیا اور دوسرا حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے لیے آ گیا، آپ نے انہیں نماز پڑھانے کے بعد سلام پھیر لیا۔ پھر ان دونوں گروہوں نے اپنی، ایک، ایک رکعت، الگ الگ ادا کی۔

1840-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْخَوْفِ وَيَقُوْلُ صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 1838: بخاری (598)' (601)' (1128) ابوداؤد (1281)' (1283) ترمذی (185) نسائی (681) ابن ماجہ (1162) دارمی (1440) احمد (16836)' (20563)' (20571) ابن حبان (1559)' (1560)' (1561) ابن خزیمہ (1287)' (1289) بیہقی (2113)' (4269)' (4270) دارقطنی (1)' (3)' (4)

حدیث 1839: بخاری (900)' (901)' (3898) ابوداؤد (1240)' (1248) نسائی (1530)' (1539)' (1543) دارمی (1521) احمد (2063)' (3364)' (6378) ابن حبان (2425) ابن خزیمہ (1343)' (1361) حاکم (1245)' (1247)' (1253) بیہقی (5802)' (5818)' (5835) معجم کبیر (13394) دارقطنی (10)' (15)

بِهٰذَا الْمَعْنٰى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1841- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوْسٰى بِنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فِىْ بَعْضِ اَيَّامِهٖ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهٗ وَطَائِفَةٌ بِاِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوا وَجَآءَ الْاٰخَرُوْنَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَاِذَا كَانَ خَوْفٌ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَصَلِّ رَاكِبًا اَوْ قَائِمًا تُوْمِئُ اِيْمَاءً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگ کے دوران نماز خوف پڑھائی۔ جس میں (اسلامی لشکر کا) ایک حصہ آپ کی اقتداء میں کھڑا ہو گیا اور دوسرا دشمن کے مقابل صف آراء رہا۔ آپ نے اپنے پیچھے کھڑے ہوئے لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر وہ لوگ چلے گئے۔ اور دوسرے حصے کے لوگ آ گئے آپ نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی۔ پھر دونوں گروہوں نے باقی رہ جانے والی ایک، ایک رکعت الگ سے ادا کی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر خوف اس سے زیادہ ہو تو تم سواری پر ہی یا کھڑے کھڑے اشارے کے ساتھ نماز ادا کر لو۔

1842- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَفَفْنَا صَفَّيْنِ صَفٌّ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَرَفَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُوْدِ وَالصَّفُّ الَّذِىْ يَلِيْهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِىْ نَحْوِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُوْدَ وَقَامَ الصَّفُّ الَّذِىْ يَلِيْهِ وَانْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُوْدِ وَقَامُوا ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَاَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ ثُمَّ رَكَعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَرَفَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُوْدِ وَالصَّفُّ الَّذِىْ يَلِيْهِ الَّذِىْ كَانَ مُؤَخَّرًا فِى الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِىْ نُحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُوْدَ وَالصَّفُّ الَّذِىْ يَلِيْهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدُوْا ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيْعًا قَالَ جَابِرٌ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ حَرَسُكُمْ هٰؤُلَاءِ بِاُمَرَائِهِمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز خوف میں شریک ہوا ہوں، ہم نے دو حصے کر لیے تھے۔ ایک حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ دشمن اس وقت ہمارے اور قبلہ کے درمیان موجود تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی۔ ہم سب نے بھی تکبیر کہی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا ہم سب نے بھی رکوع کیا، پھر آپ نے رکوع سے سر اٹھایا ہم سب نے بھی رکوع سے سر اٹھایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی صف میں شامل لوگ سجدے میں چلے گئے۔ اور دوسرے حصے کے لوگ دشمن کے

حدیث 1842: بخاری (3898)، (3900)، (3901) ابو داؤد (1248) نسائی (1529)، (1530)، (1533) ابن ماجہ (1260) دارمی (1521) احمد (2063)، (3561)، (3882) ابن حبان (1452)، (2425)، (2871) ابن خزیمہ (1343)، (1344)، (1365) حاکم (1245)، (1246) بیہقی (4887)، (5421)، (5802) ابویعلی (5353) معجم کبیر (4919) دارقطنی (15)، (14)

مقابلے میں کھڑے رہے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے سجدے کر لیے۔ تو آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے لوگ کھڑے ہو گئے اور دوسرے حصے کے لوگ سجدے میں چلے گئے۔ پھر جب وہ اٹھے تو دوسرے حصے کے لوگ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ اور پہلے حصے والے پیچھے ہٹ گئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ رکوع میں گئے تو ہم سب نے بھی رکوع کیا۔ آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو ہم سب نے بھی اٹھایا۔ پھر آپ اور آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے لوگ سجدے میں چلے گئے اور بقیہ (پہلے حصے والے) دشمن کے سامنے کھڑے رہے۔ پھر جب نبی اکرم ﷺ نے (اور آپ کے پیچھے موجود دوسرے حصہ والوں نے) سجدے پورے کر لیے تو ان پہلے حصے والوں نے بھی سجدے کیے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے سلام پھیرا تو ہم سب نے بھی سلام پھیرا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: جیسے ذاتی محافظین امراء کے ساتھ کرتے ہیں۔

1843 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا مِّنْ جُهَيْنَةَ فَقَاتَلُوْنَا قِتَالًا شَدِيْدًا فَلَمَّا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ لَوْ مِلْنَا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً لَاقْتَطَعْنَاهُمْ فَاَخْبَرَ جِبْرِيْلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالُوْا اِنَّهُمْ سَتَاْتِيهِمْ صَلٰوةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنَ الْاَوْلَادِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَالَ صَفَّنَا صَفَّيْنِ وَالْمُشْرِكُوْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكَعْنَا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْاَوَّلُ فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الثَّانِي فَقَامُوا مَقَامَ الْاَوَّلِ فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكَعْنَا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ جَلَسُوْا جَمِيْعًا ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ ثُمَّ خَصَّ جَابِرٌ اَنْ قَالَ كَمَا يُصَلِّيْ اُمَرَاؤُكُمْ هٰؤُلَاءِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قبیلہ جہینہ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے تو انہوں نے ہمارا سخت مقابلہ کیا۔ جب ہم نے ظہر کی نماز پڑھی تو مشرکین نے کہا: اگر ہم (اگلی نماز کے وقت) ان پر ایک ساتھ حملہ کر دیں تو ان سب کو ختم کر دیں گے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ کو اس بات کی اطلاع دیدی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کا تذکرہ ہم سے کیا۔ مشرکین نے کہا: اب اس نماز کا وقت آنے والا ہے۔ جوان مسلمانوں کو ان کی اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ جب عصر کا وقت ہوا تو ہم نے (اپنے لشکر کو) دو حصوں میں تقسیم کر لیا۔ مشرکین ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے تکبیر کہی ہم نے بھی تکبیر کہی۔ آپ نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ اور آپ کے پیچھے موجود پہلے حصے کے لوگ سجدے میں چلے گئے جب وہ سجدے سے اٹھے تو دوسرے حصے والوں نے سجدہ کیا۔ پھر پہلے حصے والے لوگ پیچھے ہٹ گئے۔ اور دوسرے حصے والے آگے بڑھ کر (نبی اکرم ﷺ کے پیچھے) کھڑے ہو گئے۔ وہیں جہاں پہلے حصے والے کھڑے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے تکبیر کہی ہم نے بھی تکبیر کہی آپ نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ سجدے میں چلے گئے اور دوسرے حصے والے لوگ بھی سجدے میں چلے گئے۔ (وہ سجدے سے اٹھے تو پہلے حصے والوں نے سجدے کیے۔) پھر سب لوگ بیٹھ گئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ان سب کو سلام کیا۔

ایک روایت میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان ہے۔ جیسے یہ امراء نماز پڑھتے ہیں۔

1844 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي الْخَوْفِ فَصَفَّهُمْ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ فَصَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ خَلْفَهُمْ رَكْعَةً ثُمَّ تَقَدَّمُوا وَتَأَخَّرَ الَّذِينَ كَانُوا قُدَّامَهُمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى صَلَّى الَّذِينَ تَخَلَّفُوا رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ

✧✧ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو نماز خوف پڑھائی۔ اور اپنے پیچھے انہیں دو حصوں میں تقسیم کیا۔ جو حصہ آپ کے بالکل پیچھے کھڑا ہوا تھا۔ انہیں آپ نے ایک رکعت پڑھائی۔ اور پھر کھڑے ہو گئے۔ اور اتنی دیر تک کھڑے رہے کہ آپ کے پیچھے کھڑے لوگوں نے ایک رکعت مزید ادا کر لی۔ پھر پیچھے والے آگے آ گئے اور آگے والے پیچھے چلے گئے۔ جو لوگ اب آگے آئے تھے۔ انہیں آپ نے ایک رکعت پڑھائی اور پھر بیٹھ گئے۔ اور اتنی دیر بیٹھے رہے کہ آپ کے پیچھے والوں نے دوسری رکعت بھی ادا کر لی۔ پھر آپ نے سلام پھیر لیا۔

1845- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ وَصَلَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ

✧✧ حضرت صالح بن خوات رضی اللہ عنہ ان صحابی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں جنہوں نے غزوہ ذات الرقاع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز خوف ادا کی تھی۔ (ان صحابی نے نماز خوف کا یہ طریقہ نقل کیا ہے۔) ایک گروہ صفیں قائم کر کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گیا۔ اور دوسرا دشمن کے مدمقابل کھڑا ہو گیا۔ آپ کی اقتداء میں کھڑے ہونے والوں نے ایک رکعت ادا کی۔ پھر آپ کھڑے رہے۔ اور وہ لوگ اپنی بقیہ ایک رکعت ادا کرنے کے بعد دشمن کے مدمقابل جا کر کھڑے ہو گئے۔ دوسرا گروہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ آپ نے اپنی ایک بقیہ رکعت انہیں پڑھائی اور پھر آپ بیٹھے رہے۔ یہاں تک کہ اس دوسرے گروہ نے اپنی ایک بقیہ رکعت خود ادا کی۔ پھر آپ نے ان سب کے ہمراہ سلام پھیرا۔

1846- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا عَلَى شَجَرَةٍ ظَلِيلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَسَيْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حدیث1844: بخاری (3902)' (4261)' (1728) ابو داؤد (1242)' (1244)' (1245) ترمذی (564)' (565)' (567) نسائی (1529)' (1530)' (1535) ابن ماجہ (1258)' (1260) موطا (442) احمد (2382)' (6159)' (6377) ابن حبان (1452)' (2425)' (2878)' (5802)' (5819) ابویعلی (5353) معجم کبیر (5136)' (13267)' (13394) دار قطنی (12)' (15)' (5)

حدیث1845: بخاری (3898)' (3900)' (3902) ابو داؤد (1238)' (1239)' (1242) ترمذی (564)' (565)' (567) نسائی (1529)' (1536)' (1537) ابن ماجہ (1259) موطا (440)' (441) دارمی (1522) احمد (3364)' (3561)' (6159) ابن حبان (1452)' (2425)' (2873) ابن خزیمہ (1343)' (1354)' (1356) مستدرک (1245)' (1250) بیہقی (4887)' (5802)' (5805) ابویعلی (5353) معجم کبیر (4920)' (5631)' (10272) دار قطنی (6)' (7)' (11)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَاَخَذَ سَيْفَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرَطَهُ فَقَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَخَافُنِيْ قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ قَالَ اللّٰهُ يَمْنَعُنِيْ مِنْكَ قَالَ فَتَهَدَّدَهُ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَغْمَدَ السَّيْفَ وَعَلَّقَهُ قَالَ فَنُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَاَخَّرَ وَصَلّٰى بِالطَّائِفَةِ الْاُخْرٰى رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَّلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (ایک غزوے میں شرکت کے لیے) گئے یہاں تک کہ ذات الرقاع کے مقام پر پہنچ گئے۔ ہمارا یہ معمول تھا کہ جب بھی کوئی سایہ دار درخت آتا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے نیچے ٹھہرا دیتے۔ (ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح درخت کے نیچے تنہا آرام کررہے تھے۔) آپ کی تلوار درخت سے لٹکی ہوئی تھی۔ مشرکین کا ایک فرد آیا۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار اتاری۔ اور اسے لہراتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا، کیا آپ مجھ سے خوفزدہ ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ اس نے کہا: آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مجھے تم سے بچائے گا۔ صحابہ کرام نے اسے گھیر لیا۔ تو اس نے تلوار میان میں ڈالی اور اسے لٹکا دیا۔ (بعد میں) اذان ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے (اپنے لشکر کے) ایک گروہ کو دو رکعات پڑھائیں۔ پھر وہ پیچھے ہٹ گئے۔ پھر آپ نے دوسرے حصے کو دو رکعات پڑھائیں۔ یوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعات ادا کی۔ اور باقی سب لوگوں نے دو، دو رکعات ادا کی۔

1847- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ جَابِرًا اَخْبَرَهُ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى بِالطَّائِفَةِ الْاُخْرٰى رَكْعَتَيْنِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّصَلّٰى بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز خوف ادا کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے (لشکر کے) دو حصوں میں سے ایک حصے کو دو رکعات پڑھائی اور پھر دوسرے حصے کو دو رکعات پڑھائی۔ یوں آپ نے چار رکعات ادا کی اور اہل لشکر نے دو، دو رکعات ادا کی۔

حدیث 1846: بخاری (900)' (901)' (3898) ابوداؤد (1240) نسائی (1530)' (1539)' (1543) دارمی (1521) احمد (2063)' (3364)' (6378) ابن حبان (2425) ابن خزیمہ (1343)' (1361) حاکم (1245)' (1247)' (1253) بیہقی (5802)' (5818)' (5835) معجم کبیر (4557)' (4558)' (4559) دارقطنی (10)

كِتَابُ الْجُمَعَةِ

جمعہ کا بیان

1848 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص جمعہ (کی نماز ادا کرنے کے لیے) جانے لگے۔ تو اسے غسل کر لینا چاہیے۔

1849 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَآءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: جمعہ (کی نماز ادا کرنے) کے لیے آنے والا غسل کر کے آئے۔

1850 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1851 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ عُمَرُ اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ شُغِلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ اَنْقَلِبْ اِلَى اَهْلِيْ حَتّٰى سَمِعْتُ

حدیث 1848: بخاری (837)' (877)' (854) ابوداؤد (341)' (342)' (348) ترمذی (492) نسائی (1405)' (1407)' (1376) ابن ماجہ (1088)' (1098) امام مالک (231) دارمی (1536)' (1147) احمد (4466)' (5210)' (5482) ابن حبان (1225)' (1223)' (1224) ابن خزیمہ (1750)' (1749)' (1751) حاکم (5224)' (1040)' (582) بیہقی (1302)' (1319)' (1301) ابی یعلی (5793)' (5480)' (5529) معجم کبیر (11468)' (13392)' (13419) دارقطنی (8)' (3)

النِّدَاءَ فَلَمْ اَزِدْ عَلٰى اَنْ تَوَضَّاْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوْءَ اَيْضًا وَّقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ

✧✧ سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (اپنے عہد خلافت میں) خطبہ دے رہے تھے۔اسی دوران ایک صحابی مسجد میں داخل ہوئے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بلند آواز میں ان سے پوچھا، یہ کون سا وقت ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں کسی کام میں مصروف تھا اور جیسے ہی گھر پہنچا تو اذان ہوگئی تو میں صرف وضو کر کے یہاں آ گیا۔تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے وضو (پر اکتفا کر لینا بھی مناسب نہیں ہے) آپ جانتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (جمعہ کے دن) غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

1852- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ دَخَلَ عُثْمَانُ ابْنُ عَفَّانَ فَعَرَّضَ بِهٖ عُمَرُ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَّتَاَخَّرُوْنَ بَعْدَ النِّدَاءِ فَقَالَ عُثْمَانُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا زِدْتُ حِيْنَ سَمِعْتُ النِّدَاءَ اَنْ تَوَضَّاْتُ ثُمَّ اَقْبَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوْءَ اَيْضًا اَلَمْ تَسْمَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے۔اسی دوران حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان پر تعرض کرتے ہوئے کہا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ اذان کے بعد اتنی دیر سے مسجد آتے ہیں۔تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: امیر المؤمنین! اذان ہونے کے بعد میں نے صرف وضو ہی کیا ہے۔اور پھر سیدھا (مسجد میں) آ گیا ہوں۔تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے (صرف) وضو کرنا (بھی قابل اعتراض ہے) کیا آپ حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا؟ کہ جو شخص جمعہ (کی نماز ادا کرنے) کے لیے آئے اسے پہلے غسل کر لینا چاہئے۔

1853- حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ہر بالغ شخص پر جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے۔

1854- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهٗ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُوْنَ الْجُمُعَةَ

حدیث 1851: بخاری (838)' (842) ابوداؤد (340)' (341) ترمذی (494) مالک (229) دارمی (1539) احمد (91)' (202)' (319) ابن حبان (1230) ابن خزیمہ (1748) بیہقی (1305)' (1306)' (5454) ابی یعلی (258)۔

حدیث 1853: بخاری (820)' (839)' (840) ابوداؤد (340)' (341)' (342) نسائی (1371)' (1375)' (1377) ابن ماجہ (1089) مالک (228)' (230) دارمی (1537) احمد (2419)' (11041)' (11268) ابن حبان (1220)' (1227)' (1228) ابن خزیمہ (1721)' (1742)' (1743) حاکم (1038)' (7394) بیہقی (1304)' (1309)' (5367) ابی یعلی (978)' (1100)' (1127) معجم کبیر (7996)' (10501)' (10947)

مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَمِنَ الْعَوَالِيْ فَيَأْتُوْنَ فِي الْعَبَاءِ وَيُصِيْبُهُمُ الْغُبَارُ فَتَخْرُجُ مِنْهُمُ الرِّيْحُ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْسَانٌ مِّنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هٰذَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: لوگ اپنے گھروں اور آس پاس کے دیہاتوں سے جمعہ پڑھنے کے لیے آیا کرتے تھے۔ ان کے لباس پر گرد و غبار ہوتا تھا۔ اس میں سے (پسینے کی) بدبو آتی تھی۔ ایک مرتبہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف فرما تھے تو اسی طرح کے لوگوں میں سے ایک صاحب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: اگر تم اس (جمعے کے) دن کے لیے غسل کرلیا کرو۔ (تو یہ زیادہ مناسب ہے)

1855- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ اَهْلَ عَمَلٍ وَّلَمْ تَكُنْ لَهُمْ كُفَاةٌ فَكَانُوْا يَكُوْنُ لَهُمْ تَفَلٌ فَقِيْلَ لَهُمْ لَوِ اغْتَسَلْتُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پہلے لوگ خود کام کیا کرتے تھے۔ ان کے پاس ملازم نہیں ہوتے تھے۔ اس لیے ان سے (پسینے کی) بو آیا کرتی تھی۔ تو انہیں یہ کہا گیا کہ اگر تم جمعہ کے دن (نماز کے لیے آتے وقت) غسل کرلو۔ (تو یہ زیادہ مناسب ہے)

1856- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ هِلَالٍ وَّبُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَّسِوَاكٌ وَّيَمَسُّ مِنَ الطِّيْبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ اِلَّا اَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَقَالَ فِي الطِّيْبِ وَلَوْ مِنْ طِيْبِ الْمَرْاَةِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جمعے کے دن کا غسل ہر بالغ شخص پر لازم ہے۔ (اس کے علاوہ) مسواک کرنا، حسبِ استطاعت خوشبو لگانا (بھی ضروری ہے)

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ: خوشبو بھی ضروری ہے اگرچہ عورتوں کے لگانے والی مخصوص خوشبو ہی کیوں نہ ہو۔

1857- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ طَاوُسٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَّيَمَسُّ طِيْبًا اَوْ دُهْنًا اِنْ كَانَ عِنْدَ اَهْلِهٖ قَالَ لَا اَعْلَمُهُ

✧✧ طاؤس کہتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ذکر کیا۔ تو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: (اس روایت میں یہ حکم بھی ہے) کہ خوشبو لگائے اگر اس کے ہاں موجود ہو۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا، میں اس بات سے واقف نہیں ہوں۔

حدیث 1854: بخاری (860) ابوداؤد (1055) ابن حبان (1237) ابن خزیمہ (1754) بیہقی (5370)، (5457)، (5458)

حدیث 1857: بخاری (820)، (840)، (844) ابوداؤد (343)، (344) احمد (3471)، (16445)، (18518) ابن حبان (1234)، (2778)، (1227) ابن خزیمہ (1762)، (1775) حاکم (1040)، (1045)، (1046) بیہقی (5474)، (5751) ابی یعلیٰ (1659) معجم کبیر (4006)، (4007)، (6190)

1858- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ كِلاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1859- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اَنْ يَّغْتَسِلَ فِيْ كُلِّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ يَّغْسِلُ رَاْسَهُ وَجَسَدَهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ سات ایام میں (کسی ایک دن) اس طرح غسل کرے کہ اس، میں اپنے سر اور پورے جسم کو دھوئے۔

1860- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا اَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص جمعہ کے دن مکمل غسل کرنے کے بعد مسجد کی طرف جائے گویا اس نے اللہ کی راہ میں ایک اونٹ صدقہ دیا۔ اور جو شخص دوسری ساعت میں جائے اس نے گویا ایک گائے صدقہ دی۔ جو شخص تیسری ساعت میں جائے اس نے گویا ایک دنبہ صدقہ دیا۔ اور جو شخص چوتھی ساعت میں جائے تو اس نے گویا ایک مرغی صدقہ دی۔ اور جو شخص پانچویں ساعت میں جائے اس نے گویا ایک انڈہ صدقہ دیا۔ پھر جب امام (مسجد میں) آجائے تو فرشتے خطبہ سننے کے لیے آجاتے ہیں۔

1861- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ اگر جمعہ کے دن، امام کے خطبے کے دوران، تم نے اپنے

حدیث1859: ترمذی (528) نسائی (1378) احمد (14305)' (16445)' (21579) ابن حبان (1219)' (1232)' (1234) ابن خزیمہ (1761) ابی یعلی (1684) معجم کبیر (10947)' (334)

حدیث1860: بخاری (841) ابوداؤد (351) ترمذی (499) نسائی (1388) مالک (227) احمد (9928)' (21579) حبان (2775) بیہقی (5655)

حدیث1861: بخاری (892) ابوداؤد (1112) ترمذی (512) نسائی (1401)' (1402)' (1577) ابن ماجہ (1110) مالک (232) دارمی (1548)' (1549) احمد (7328)' (7328)' (7672)' (7750) ابن حبان (2793)' (2795) ابن خزیمہ (1804)' (1805)' (1806) بیہقی (5615)' (5616)' (5617) ابی یعلی (5846)' (5859)' (6416) معجم کبیر (12563)

ساتھی سے یہ کہہ دیا: خاموش ہو جاؤ! تو یہ بھی ایک لغو حرکت ہے۔

1862- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ ابْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1863- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1864- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغِيتَ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ هِيَ لُغَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا هُوَ فَقَدْ لَغَوْتَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جمعہ کے دن اگر تم اپنے ساتھی سے یہ کہہ دو۔ "خاموش رہو" اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو، تو تم نے لغو حرکت کی۔

1865- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ زَادَ قُتَيْبَةُ فِي رِوَايَتِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: اس میں ایک ساعت ایسی ہے کہ اگر اس ساعت میں کوئی مسلمان نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ وہ چیز اسے ضرور عطا کرے گا۔

(ایک روایت میں ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے کے ذریعے بتایا کہ وہ ساعت بہت مختصر ہوتی ہے۔

1866- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کے دن میں ایک ساعت ایسی ہوتی ہے کہ اگر اس میں کوئی مسلمان نماز پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے جس بھلائی کا سوال کرے گا' اللہ تعالیٰ وہ (بھلائی) اسے عطا کرے گا۔ پھر آپ نے اشارے کے ذریعے بتایا کہ وہ بہت مختصر ہوتی ہے۔

1867- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ

حدیث 1865: بخاری (893)' (4988)' (6037) ترمذی (490) نسائی (1431)' (1432) ابن ماجہ (1137)' (1138)' (1139) مالک (240) دارمی (1569) احمد (7151)' (7466)' (7674) ابن حبان (2561)' (2773) ابن خزیمہ (1735)' (1737)' (1740) بیہقی (5794) ابی یعلیٰ (1911)' (6055)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1868-حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1869- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ قَالَ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيْفَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (کے دن) میں ایک ساعت ایسی ہے جس میں اگر کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے کسی بھی بھلائی کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ عطا کردے گا۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ وہ ساعت بہت مختصر ہوتی ہے۔

1870-وَحَدَّثَنَاهُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيْفَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اس ساعت کے مختصر ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

1871- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَسَمِعْتَ اَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَاْنِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هِيَ مَا بَيْنَ اَنْ يَجْلِسَ الْاِمَامُ اِلَى اَنْ تُقْضَى الصَّلٰوةُ

✧✧ ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھ سے دریافت کیا: کیا آپ نے [illegible] مخصوص ساعت کے بارے میں اپنے والد سے کوئی حدیث سنی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! میں نے والد صاحب کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ (انہوں نے فرمایا تھا) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ ساعت امام کے (منبر پر) بیٹھنے سے لے کر (جمعہ کی) نماز ختم ہونے تک ہوتی ہے۔

1872- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا

حدیث1871: ابوداؤد (1049) ابن خزیمہ (1739) بیہقی (5795) معجم کبیر (74)

حدیث1872: ابوداؤد (1046) ترمذی (488)، (491) نسائی (1373) مالک (241) احمد (9196)، (10552)، (10653) ابن خزیمہ (1728)، (1729) حاکم (1026)، (1030)، (3999) بیہقی (5799)، (5800) ابی یعلیٰ (5925)، (6586) معجم کبیر (9000)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اسی دن انہیں جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن انہیں وہاں سے نکالا گیا۔

1873 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا فِيْ الْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اسی دن انہیں جنت میں داخل کیا گیا۔ اسی دن انہیں وہاں سے نکالا گیا اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی قائم ہوگی۔

1874 - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بَيْدَ اَنَّ كُلَّ اُمَّةٍ اُوْتِيَتِ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِىْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْنَا هَدَانَا اللّٰهُ لَهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ الْيَهُوْدُ غَدًا وَّالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن سب سے آخری بھی ہم ہوں گے اور سب سے پہلے بھی ہم ہوں گے۔ ہم سے پہلے ہر امت کو کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی۔ پھر یہ دن جسے اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کی ہدایت عطا کی۔ اس بارے میں لوگ ہمارے پیروکار ہوں گے۔ یہودیوں نے کل (ہفتہ) کو اختیار کیا اور عیسائیوں نے پرسوں (اتوار) کو اختیار کیا۔

1875 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1876 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَنَحْنُ اَوَّلُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَاخْتَلَفُوْا فَهَدَانَا اللّٰهُ لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ فَهٰذَا يَوْمُهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ هَدَانَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَالْيَوْمَ لَنَا وَغَدًا لِلْيَهُوْدِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارٰى

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہم آخری بھی ہوں گے اور

حدیث 1874 بخاری (236)، (836)، (856) ابوداؤد (69)، (70)، (5172) ترمذی (68) نسائی (57)، (58)، (220) ابن ماجہ (344)، (345)، (605) دارمی (730)، (54) احمد (7517)، (7592)، (7692) ابن حبان (1251)، (1252)، (1254) ابن خزیمہ (66)، (93)، (94) بیہقی (472)، (1049)، (1063) ابی یعلی (6076)، (6269) معجم کبیر (8029) دارقطنی (1)، (3)، (348)

پہلے بھی ہوں گے۔ جنت میں داخل ہونے والوں میں ہم پہلے ہوں گے۔ حالانکہ دوسروں کو ہم سے پہلے کتاب عطا کی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب عطا کی گئی لیکن انہوں نے اختلاف کیا اور ان کے اس اختلاف کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حق کی طرف ہماری رہنمائی کی۔ یہ (جمعے کا دن) وہ دن ہے جس کے بارے میں انہوں نے اختلاف کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف ہماری رہنمائی کی۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن یہ بات ارشاد فرمائی' آج کا دن ہمارا ہے (آنے والے) کل کا دن یہود کا ہے۔ (اور آنے والا) پرسوں کا دن عیسائیوں کا ہے۔

1877- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ اَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُّحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهٰذَا يَوْمُهُمُ الَّذِیْ فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيْهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ فَالْيَهُوْدُ غَدًا وَّالنَّصَارٰی بَعْدَ غَدٍ

✧✧ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم ﷺ کی جو احادیث سنائی تھی ان میں آپ کا یہ فرمان بھی شامل ہے: قیامت کے دن ہم آخری بھی ہوں گے اور پہلے بھی ہوں گے۔ دوسروں کو ہم سے پہلے کتاب عطا کی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب عطا کی گئی۔ یہ وہ دن ہے جسے ان پر فرض کیا گیا تو انہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف ہماری رہنمائی کی تو وہ اس بارے میں ہمارے پیروکار رہوں گے۔ یہود (آنے والے) کل اور عیسائی (آنے والے) پرسوں (کو اپنا مذہبی دن سمجھتے ہیں)

1878- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَضَلَّ اللّٰهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَكَانَ لِلْيَهُوْدِ يَوْمُ السَّبْتِ وَكَانَ لِلنَّصَارٰی يَوْمُ الْاَحَدِ فَجَآءَ اللّٰهُ بِنَا فَهَدَا اللّٰهُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْاَحَدَ وَكَذٰلِكَ هُمْ تَبَعٌ لَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمَقْضِيّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ وَفِیْ رِوَايَةِ وَاصِلٍ الْمَقْضِيُّ بَيْنَهُمْ

✧✧ ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' اور ربعی بن خراش' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہم سے پہلے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن کے بارے میں گمراہی کا شکار کر دیا۔ یہودیوں نے ہفتہ اور عیسائیوں نے اتوار کو (اپنا مذہبی دن بنالیا) پھر جب اللہ نے ہمیں پیدا کیا تو جمعہ کے دن کی ہدایت ہمیں عطا کی۔ یوں جمعہ' ہفتہ اور اتوار (آسمانی مذاہب کے دن بن گئے) لیکن قیامت کے دن یہ لوگ ہمارے پیروکار رہوں گے۔ (کیونکہ قیامت جمعہ کے دن آئے گی) ہم دنیا میں سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے جن کا حساب ساری مخلوق سے پہلے ہوگا۔

1879- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنِیْ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدِيْنَا اِلَی الْجُمُعَةِ وَاَضَلَّ اللّٰهُ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَذَكَرَ بِمَعْنٰی حَدِيْثِ ابْنِ فُضَيْلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

حدیث 1878: نسائی (1368) ابن ماجہ (1083) ابی یعلیٰ (6216)

1880- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَوْا الصُّحُفَ وَجَاءُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي الْبَدَنَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کے دن ہر مسجد کے دروازے پر فرشتے موجود ہوتے ہیں جو پہلے آنے والوں کے نام لکھتے ہیں۔ پھر جب امام (منبر پر) بیٹھ جائے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ کر غور سے خطبہ سننے لگتے ہیں (جمعہ کے دن) سب سے پہلے آنے والے شخص کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے اونٹ صدقہ کیا ہو۔ (اس کے بعد آنے والے کی مثال) اس شخص کی طرح ہے جس نے گائے صدقہ کی ہو (اس کے بعد آنے والے کی مثال) اس شخص کی طرح ہے جس نے دنبہ صدقہ کیا ہو۔ پھر جس نے مرغی صدقہ کی ہو پھر جس نے انڈہ صدقہ کیا ہو۔

1881- حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1882- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكٌ يَكْتُبُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ مَثَّلَ الْجَزُورَ ثُمَّ نَزَّلَهُمْ حَتَّى صَغَّرَ إِلَى مَثَلِ الْبَيْضَةِ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَحَضَرُوا الذِّكْرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ (جمعہ کے دن) ہر مسجد کے دروازے پر فرشتہ موجود ہوتا ہے جو پہلے آنے والوں (کے نام) لکھتا ہے۔ پہلے شخص کی مثال اونٹ صدقہ کرنے کی طرح ہے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر آپ نے بعد میں آنے والوں کی مثال کو بتدریج کم کرتے ہوئے انڈہ صدقہ کرنے کے ساتھ مثال دی۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جب امام (منبر پر) بیٹھ جائے تو فرشتے اپنے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ (سننے کیلئے آ کر) بیٹھ جاتے ہیں۔

1883- وَحَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلَّى مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ ثُمَّ يُصَلِّيَ مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَفَضْلُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص غسل کرنے کے بعد جمعہ (کی نماز) کیلئے آئے اور پھر نوافل وغیرہ ادا کرے۔ پھر خاموشی کے ساتھ امام کا پورا خطبہ سنے۔ پھر امام کی اقتداء میں نماز ادا کرے تو اس کے اس جمعہ سے لے کر سابقہ جمعہ تک اور اس میں مزید تین دن زیادہ تک کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

حدیث 1883: بخاری (839) ابوداؤد (3160) (1050) ترمذی (498) ابن ماجہ (1088) (1090) احمد (9480) (21579) ابن حبان (1231) (2779) (2780) ابن خزیمہ (1818) حاکم (1040) بیہقی (5657) معجم کبیر (7740)

1884- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَاَبُوْكُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَّمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اچھی طرح وضو کرنے کے بعد جمعہ کے لئے آئے اور غور اور خاموشی سے خطبہ سنے۔ اس کے بعد اس جمعہ سے لے کر سابقہ جمعہ تک' مزید تین دن سمیت تک (کے گناہ) بخش دیئے جاتے ہیں اور جو شخص کنکریوں کے ساتھ کھیلتا رہے وہ لغو کام کا مرتکب ہوتا ہے۔

1885- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّىْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيْحُ نَوَاضِحَنَا قَالَ حَسَنٌ فَقُلْتُ لِجَعْفَرٍ فِىْ اَىِّ سَاعَةٍ تِلْكَ قَالَ زَوَالُ الشَّمْسِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے بعد واپس آ کر اپنے اونٹ چرایا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنی استاد جعفر سے دریافت کیا (یہ حضرات نماز) کس وقت ادا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' سورج ڈھلنے کے (فوراً بعد)

1886- وَحَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح وَحَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ حَسَّانَ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَاَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ مَتٰى كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْجُمُعَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّىْ ثُمَّ نَذْهَبُ اِلٰى جِمَالِنَا فَنُرِيْحُهَا زَادَ عَبْدُ اللّٰهِ فِىْ حَدِيْثِهٖ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ يَعْنِى النَّوَاضِحَ

✧✧ جعفر' اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز کس وقت پڑھایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا آپ کے نماز پڑھا لینے کے بعد ہم جا کر اپنے اونٹوں کو چرایا کرتے تھے۔ (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) کہ جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

1887- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِى حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيْلُ وَلَا نَتَغَدّٰى اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جمعہ کی نماز کے بعد کھانا کھایا کرتے اور قیلولہ کرتے تھے۔ (ایک روایت کے آغاز

حدیث 1885: نسائی (1390) ابن ماجہ (1102)' (1100)' (1099) دارمی (1545) احمد (13514)' (14579) ابن حبان (2809)' (1513) ابن خزیمہ (1841) بیہقی (5741) ابویعلی (1924)' (4329) معجم کبیر (5946)' (5965) دارقطنی (7)

حدیث 1887: بخاری (863)' (897)' (898) ترمذی (525) ابن ماجہ (1099)' (1100) دارمی (1545) ابن حبان (1513)' (2810) ابن خزیمہ (1841) بیہقی (5741) معجم اوسط (5865)' (5975)' (5902) دارقطنی (4)' (6)' (7)

میں یہ الفاظ زائد ہیں) نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں'

1888 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَا اَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ اِيَاسِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع ؓ بیان کرتے ہیں: سورج ڈھلنے کے بعد ہم نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں جمعہ ادا کرتے اور پھر واپس آتے ہوئے سایہ تلاش کرتے تھے۔

1889 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ فَنَرْجِعُ وَمَا نَجِدُ لِلْحِيطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع ؓ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد واپس آتے تو ہمیں کسی دیوار کا سایہ نہیں ملتا تھا جس کے سایے میں ہم آ جائیں۔

1890 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجُحْدَرِيُّ جَمِيعًا عَنْ خَالِدٍ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ قَالَ كَمَا تَفْعَلُوْنَ الْيَوْمَ

✧✧ حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ پھر (درمیان میں کچھ دیر کیلئے) بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے جیسے آج کل تم لوگ کرتے ہو۔

1891 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ دو خطبے دیتے تھے جن کے درمیان میں بیٹھ جاتے تھے۔ آپ (ان دونوں خطبوں میں) قرآن (کی مختلف آیات) پڑھتے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کرتے۔

1892 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ اَنْبَاَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَّاَكَ اَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ وَاللّٰهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ اَكْثَرَ مِنْ اَلْفَيْ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں: جمعہ کے دن' نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ پھر بیٹھ جاتے۔ پھر دوبارہ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے جس نے تمہیں یہ بتایا ہے کہ آپ بیٹھ کر خطبہ دیتے اس نے جھوٹ بولا۔ اللہ کی قسم! میں نے آپ کی اقتداء میں دو ہزار سے زیادہ نمازیں ادا کی ہیں۔

حدیث 1888: ابوداؤد (398) احمد (21054) ابن حبان (1512) ابن خزیمہ (1839)' (1875)' (1877) بیہقی (1894)' (5461)

حدیث 1890: احمد (20997) بیہقی (5499)' (5462) معجم کبیر (12091)

حدیث 1891: دارمی (1559) بیہقی (5564)

1893- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ کِلَاهُمَا عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ حُصَیْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَخْطُبُ قَائِمًا یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَجَائَتْ عِیْرٌ مِّنَ الشَّامِ فَانْفَتَلَ النَّاسُ اِلَیْهَا حَتّٰی لَمْ یَبْقَ اِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَاُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ الَّتِیْ فِی الْجُمُعَةِ (وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوا اِلَیْهَا وَتَرَکُوْكَ قَائِمًا)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جمعہ کے دن' نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوکر خطبہ دیا کرتے تھے۔(ایک مرتبہ آپ خطبہ دے رہے تھے) اسی دوران شام سے تجارتی قافلہ آ گیا۔لوگ اٹھ کر قافلے کی طرف چلے گئے اور صرف بارہ افراد باقی رہ گئے۔اس وقت سورہ جمعہ کی یہ آیت نازل ہوئی۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوا اِلَیْهَا وَتَرَکُوْكَ قَائِمًا

''اور جب انہوں نے تجارت اور لہو کو دیکھا تو اس کی طرف لپک پڑے اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ کر (چلے گئے)''

1894- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ حُصَیْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ وَلَمْ یَقُلْ قَائِمًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کھڑے ہونے کا ذکر نہیں ہے۔صرف خطبہ دینے کا ہے۔

1895- وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَیْثَمِ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی الطَّحَّانَ عَنْ حُصَیْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی سُفْیَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدِمَتْ سُوَیْقَةٌ قَالَ فَخَرَجَ النَّاسُ اِلَیْهَا فَلَمْ یَبْقَ اِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا اَنَا فِیْهِمْ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوا اِلَیْهَا وَتَرَکُوْكَ قَائِمًا) اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیَةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں جمعہ پڑھنے کیلئے آئے۔اسی دوران قافلہ آ گیا۔لوگ اس کی طرف چلے گئے اور صرف بارہ آدمی باقی رہ گئے جن میں' میں بھی شامل تھا۔اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اور جب انہوں نے تجارت اور لہو کو دیکھا تو اس کی طرف لپک پڑے اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ کر (چلے گئے)''

1896- وَحَدَّثَنِیْ اِسْمٰعِیْلُ بْنُ سَالِمٍ اَخْبَرَنَا هُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا حُصَیْنٌ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ وَسَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَیْنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ قَدِمَتْ عِیْرٌ اِلَی الْمَدِیْنَةِ فَابْتَدَرَهَا اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی لَمْ یَبْقَ مَعَهٗ اِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فِیْهِمْ اَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ قَالَ وَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ (وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوا اِلَیْهَا)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ جمعے کا خطبہ دے رہے تھے۔اسی دوران مدینہ منورہ میں ایک قافلہ آ گیا۔صحابہ کرام جلدی سے اس کی طرف چلے گئے۔یہاں تک آپ کے ہمراہ صرف بارہ افراد باقی رہ گئے جن میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور جب انہوں نے ''تجارت'' اور ''لہو'' کو دیکھا تو اس کی طرف لپک پڑے''

حدیث 1893: بخاری (1958)' (4616) ابن خزیمہ (1823) بیہقی (5414)' (5416)' (5496) ابویعلیٰ (1888) دارقطنی (6)

1897- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ انْظُرُوا اِلٰى هٰذَا الْخَبِيْثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا وَّقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا)

✧✧ ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو (گورنر) عبدالرحمٰن بن ام حکم بیٹھ کر خطبہ دے رہا تھا تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ بولے اس خبیث کو دیکھو! یہ بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''اور جب انہوں نے ''تجارت'' اور ''لہو'' کو دیکھا تو اس کی طرف لپک پڑے اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ کر (چلے گئے)''۔

1898- وَحَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْتَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ يَّعْنِیْ اَخَاهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِی الْحَكَمُ بْنُ مِيْنَاءَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَاَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلٰى اَعْوَادِ مِنْبَرِهٖ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَلٰى وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے منبر کی لکڑیوں پر (خطبہ دیتے ہوئے) یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' یا تو لوگ جمعہ چھوڑ دینے سے باز آ جائیں گے یا پھر اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور پھر وہ ضرور غافلوں میں شامل ہو جائیں گے۔

1899- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلٰوتُهُ قَصْدًا وَّخُطْبَتُهُ قَصْدًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتا رہا ہوں۔ آپ کی نماز متوسط ہوتی تھی اور آپ کا خطبہ بھی متوسط ہوتا تھا۔

1900- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنِیْ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ اُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتِ فَكَانَتْ صَلٰوتُهُ قَصْدًا وَّخُطْبَتُهُ قَصْدًا وَّفِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ بَكْرٍ زَكَرِيَّا عَنْ سِمَاكٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں۔ آپ کی نمازیں بھی متوسط ہوتی تھی اور آپ کا خطبہ بھی متوسط ہوتا تھا۔

1901- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ

حدیث1897: نسائی (1397) بیہقی (5495)

حدیث1898: نسائی (1370) ابن ماجہ (794) داری (1570) احمد (2132)' (2290)' (3099) ابن حبان (2785) ابن خزیمہ (1855) بیہقی (5360) ابویعلیٰ (5742)' (5765) معجم کبیر (197)

حدیث1899: بخاری (878) ابوداؤد (1101) ترمذی (507) نسائی (1418)' (1582)' (1584) ابن ماجہ (1106) داری (1557) احمد (5657)' (20832)' (20898) ابن حبان (2802) ابن خزیمہ (1448) بیہقی (5551) معجم کبیر (1884)' (1887)' (1928)

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ حَتّٰى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُوْلُ صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ وَيَقُوْلُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى وَيَقُوْلُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهُدٰى هُدٰى مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ثُمَّ يَقُوْلُ أَنَا أَوْلٰى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (بعض اوقات) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں' آواز بلند ہو جاتی اور جوش زیادہ ہو جاتا۔ یہاں تک کہ یوں محسوس ہوتا جیسے آپ کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں جو صبح و شام حملہ کرتا ہے۔ (ایک مرتبہ خطبے کے دوران) آپ نے فرمایا: میں اور قیامت ان دونوں کی طرح ہے۔ پھر آپ نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ذریعے اشارہ کیا۔ (ایک مرتبہ) آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک سب سے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین سیرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے اور سب سے برے کام نئے ایجاد شدہ ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: میں ہر مومن کے نزدیک اس کی جان سے زیادہ قریب ہوں وہ جو مال چھوڑتا ہے۔ وہ اس کے اہل خاندان کا ہے اور جو وہ قرض یا اہل و عیال چھوڑتا ہے۔ وہ میری طرف (آئیں گے) یا میرے ذمہ ہوں گے۔

1902- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُالْعَزِيْزِ يَعْنِيْ ابْنِ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنَ الزَّعْفَرَانِيُّ جَمِيْعًا عَنْ جَعْفَرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِالْعَزِيْزِ ثُمَّ يَقْرُنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ مَيْمُوْنَ ثُمَّ قَرَنَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ الْوُسْطٰى وَالَّتِيْ تَلِي الْإِبْهَامَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

1903- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُثْنِيْ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ عَلٰى أَثَرِ ذٰلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے خطبے میں پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے تھے۔ پھر اس کی ثناء کرتے تھے۔ پھر اس کے بعد بلند آواز سے یہ کہتے تھے۔ (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

1904- وَحَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُثْنِيْ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ يَقُوْلُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَخَيْرُ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الثَّقَفِيِّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی حمد و ثناء بیان کرتے تھے۔ پھر یہ ارشاد فرماتے تھے' جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کردے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہی میں مبتلا رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا سب سے بہترین کلام اللہ کی کتاب ہے (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد وہی الفاظ ہیں جو

حدیث 1901: بیہقی (5557)' (5589)

سابقہ روایت میں نقل کیے جا چکے ہیں۔

1905- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الاَعْلٰى قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الاَعْلٰى وَهُوَ اَبُوْهَمَّامٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ اَزْدِ شَنُوْئَةَ وَكَانَ يَرْقِىْ مِنْ هٰذِهِ الرِّيحِ فَسَمِعَ سُفَهَاءَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُوْنٌ فَقَالَ لَوْ اَنِّىْ رَاَيْتُ هٰذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللّٰهَ يَشْفِيْهِ عَلٰى يَدَىَّ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنِّىْ اَرْقِىْ مِنْ هٰذِهِ الرِّيحِ وَاِنَّ اللّٰهَ يَشْفِىْ عَلٰى يَدِىَّ مَنْ شَاءَ فَهَلْ لَكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلاَ هَادِىَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَمَّا بَعْدُ قَالَ فَقَالَ اَعِدْ عَلَىَّ كَلِمَاتِكَ هٰؤُلاَءِ فَاَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ وَقَوْلَ السَّحَرَةِ وَقَوْلَ الشُّعَرَاءِ فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِكَ هٰؤُلاَءِ وَلَقَدْ بَلَغْنَ نَاعُوْسَ الْبَحْرِ قَالَ فَقَالَ هَاتِ يَدَكَ اُبَايِعْكَ عَلَى الْاِسْلاَمِ قَالَ فَبَايَعَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى قَوْمِكَ قَالَ وَعَلٰى قَوْمِىْ قَالَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَمَرُّوْا بِقَوْمِهِ فَقَالَ صَاحِبُ السَّرِيَّةِ لِلْجَيْشِ هَلْ اَصَبْتُمْ مِنْ هٰؤُلاَءِ شَيْئًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَصَبْتُ مِنْهُمْ مِطْهَرَةً فَقَالَ رُدُّوْهَا فَاِنَّ هٰؤُلاَءِ قَوْمُ ضِمَادٍ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ بیان کرتے ہیں: (نبی اکرم ﷺ کی بعثت کے آغاز میں) ضماد نامی ایک شخص مکہ آیا اس کا تعلق ''ازدشنوءہ'' قبیلے سے تھا۔ وہ جنّ وغیرہ کے اثرات کا شکار لوگوں کو دم کیا کرتا تھا۔ اس نے مکہ کے بعض بیوقوف لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضرت محمد ﷺ جنون کا شکار ہیں تو بولا اگر میں ان صاحب کو دیکھ لوں تو ہوسکتا ہے اللہ میرے ذریعے انہیں شفاء عطا کر دے۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ سے ملا اور بولا' اے محمد! میں جنّ وغیرہ کا اثر زائل کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ میرے ذریعے' جسے وہ چاہے' شفاعطا کر دیتا ہے' کیا آپ کو ایسی کوئی شکایت ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' بے شک ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کیلئے مخصوص ہے۔ ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اسی سے مدد طلب کرتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کر دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہی کا شکار رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ ایک ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں (یہ سن کر) ضماد بولا' آپ یہ کلمات دوبارہ بیان کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کلمات کو تین مرتبہ دہرایا تو ضماد بولا میں نے کاہنوں کا کلام' جادوگروں کا کلام اور شاعروں کا کلام سنا ہے لیکن آپ کے ان کلمات جیسا کلام نہیں سنا۔ یہ کلمات بہتے ہوئے سمندر ہیں۔ اپنا ہاتھ آگے کیجئے تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کروں' پھر اس نے نبی اکرم ﷺ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' تمہاری قوم کی بھی (بیعت ہونی چاہئے) تو اس نے کہا میری قوم (کی طرف سے بھی بیعت لے لیں)

(ابن عباس ؓ فرماتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ آ گئے) تو ایک مرتبہ آپ نے ایک سریہ بھیجا۔ ان لوگوں کا گزر حضرت ضماد ؓ کی قوم سے ہوا تو امیر لشکر نے اہل لشکر سے دریافت کیا' کیا تم نے ان کی کوئی چیز لی ہے؟ تو ایک لشکری نے کہا کہ میں نے انکا

حدیث 1905: ابن حبان (6568) بیہقی (5592)

ایک برتن لیا ہے تو امیر نے کہا کہ وہ انہیں واپس کردو کیونکہ یہ حضرت ضماد رضی اللہ عنہ کا قبیلہ ہے۔

1906- حَدَّثَنِيْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ قَالَ اَبُوْ وَائِلٍ خَطَبَنَا عَمَّارٌ فَاَوْجَزَ وَاَبْلَغَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا اَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ اَبْلَغْتَ وَاَوْجَزْتَ فَلَوْ كُنْتَ تَنَفَّسْتَ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ طُوْلَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهٖ مَئِنَّةٌ مِّنْ فِقْهِهٖ فَاَطِيْلُوا الصَّلٰوةَ وَاقْصُرُوا الْخُطْبَةَ وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا جو بہت مختصر اور بلیغ تھا۔ جب وہ منبر سے اترے تو ہم نے کہا اے ابوالیقظان! آج تو آپ نے بڑا مختصر اور بلیغ خطبہ دیا ہے۔ اگر میں ہوتا تو ذرا لمبا خطبہ دیتا تو انہوں نے فرمایا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ لمبی نماز پڑھنا اور چھوٹا خطبہ دینا ذہانت کی دلیل ہے اس لیے تم نماز لمبی پڑھا کرو اور خطبہ چھوٹا دیا کرو۔ بے شک بعض بیان جادو (کر دیتے) ہیں۔

1907- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّ رَجُلًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْخَطِيْبُ اَنْتَ قُلْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَقَدْ غَوِىَ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں خطبہ دیتے ہوئے کہا جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ ہدایت حاصل کرے گا اور جو ان دونوں کی نافرمانی کرے گا وہ گمراہ ہو جائے گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم برے خطیب ہو تمہیں (''ان دونوں'' کے بجائے) یوں کہنا چاہے کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔

1908- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ عَطَاءً يُخْبِرُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَى الْمِنْبَرِ (وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ)

✧✧ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو برسر منبر پر آیت پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

''وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ''

1909- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُخْتٍ لِعَمْرَةَ قَالَتْ اَخَذْتُ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ

حدیث 1906: ابوداؤد (1106) نسائی (1414) دارمی (74)' (1556) احمد (18343) ابن حبان (2791)' (6423)' (6424) ابن خزیمہ (1782) حاکم (1066)' (3810)' (4225) بیہقی (5553)' (5554)' (5555) ابویعلی (1642)' (1648) معجم کبیر (3111)' (8567)' (9492)

حدیث 1908: بخاری (3058)' (3093)' (4542) ابوداؤد (3992) ترمذی (508) احمد (17990) حاکم (3492)' (3677)' (8770) بیہقی (5571) معجم کبیر (671)

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ

✧✧ عمرة بنت عبدالرحمٰن اپنی بہن کا یہ بیان نقل کرتی ہیں۔ میں نے ''سورہ ق'' نبی اکرم ﷺ کی زبانی سن کر یاد کی ہے۔ آپ ہر جمعہ کے دن منبر پر اسے پڑھا کرتے تھے۔

1910- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ اُخْتٍ لِعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَانَتْ اَكْبَرَ مِنْهَا بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1911- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ بِنْتٍ لِحَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا حَفِظْتُ ق اِلَّا مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِهَا فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَتْ وَكَانَ تَنُّوْرُنَا وَتَنُّوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا

✧✧ حارثہ بن نعمان کی صاحبزادی بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سن کر ''سورہ ق'' یاد کی ہے۔ آپ ہر جمعہ کے دن خطبے میں یہ سورت پڑھا کرتے تھے۔ ہمارا اور نبی اکرم ﷺ کا ''تنور'' ایک ہی تھا۔

1912- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ تَنُّوْرُنَا وَتَنُّوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا سَنَتَيْنِ اَوْ سَنَةً اَوْ بَعْضَ سَنَةٍ وَّمَا اَخَذْتُ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اِلَّا عَنْ لِسَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ اِذَا خَطَبَ النَّاسَ

✧✧ حارثہ بن نعمان کی صاحبزادی ام ہشام بیان کرتی ہیں: ہمارا اور نبی اکرم ﷺ کا تنور دو برس (اور بعض روایات میں ایک برس یا ایک برس کے کچھ حصے) تک ہی رہا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سن کر ''سورہ ق'' یاد کی کیونکہ آپ ہر جمعہ کے دن' لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے منبر پر اس کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

1913- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ قَالَ رَاٰى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ قَبَّحَ اللّٰهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيْدُ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ

✧✧ حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بشر بن مروان کو منبر پر (خطبے کے دوران) ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں ہاتھوں کو برباد کردے میں نے نبی اکرم ﷺ کو (خطبہ دیتے ہوئے) دیکھا

حدیث 1909 ابوداؤد (1102)' (1100) نسائی (949)' (1411) احمد (27496)' (27070)' (27669) ابن خزیمہ (1787)' (1786) حاکم (1051)' (1050) بیہقی (5568)' (5570)' (5569) معجم کبیر (341)' (342)' (345)

حدیث 1913: ابوداؤد (1104) نسائی (1412) دارمی (1560)' (1561) احمد (18325) ابن حبان (882) ابن خزیمہ (1451)' (1793) بیہقی (5565)' (5566) ابویعلیٰ (6806)

ہے۔ آپ صرف اپنے ہاتھ کے ذریعے اس طرح اشارہ کرتے تھے پھر حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ نے شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کیا۔

1914- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ رَاَيْتُ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ عَمَّارَةُ بْنُ رُؤَيْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں ذرا اختلاف ہے۔

1915- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَلَّيْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ' جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' اے فلاں! کیا تم نے نماز (تحیۃ المسجد) پڑھ لی ہے؟ اس نے عرض کی نہیں' آپ نے فرمایا اٹھو اور پڑھ لو!

1916- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَيَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِيُّ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ حَمَّادٌ وَّلَمْ يَذْكُرِ الرَّكْعَتَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کی کچھ کمی ہے۔

1917- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ دَخَلَ رَجُلٌ نِ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ اَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ وَفِيْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں داخل ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے عرض کی' نہیں آپ نے فرمایا: اٹھو! اور دو رکعات پڑھ لو۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''اٹھو'' کا لفظ نہیں ہے۔

1918- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو ابْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَآءَ رَجُلٌ وَّالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ اَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا فَقَالَ ارْكَعْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ جمعہ کے دن' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ دے رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص آیا' آپ نے دریافت کیا' کیا تم نے دو رکعات (تحیۃ المسجد) ادا کر لی ہیں؟ اس نے عرض کی نہیں' آپ نے فرمایا: پڑھ لو!

1919- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ خَرَجَ الْاِمَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حدیث 1915: ترمذی (510) نسائی (1395)' (1409) دارمی (1551) احمد (15002) ابن خزیمہ (1831) بیہقی (5481) دار قطنی (5)' (6)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ جب کوئی شخص جمعہ (کی نماز پڑھنے) کیلئے آئے اور امام آ چکا ہو تو وہ شخص دو رکعات پڑھ لے۔

1920 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ جَآءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَعَدَ سُلَيْكٌ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْهُمَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سلیک الغطفانی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن (مسجد میں) آئے۔ نبی اکرم ﷺ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت سلیک رضی اللہ عنہ (تحیۃ المسجد کی) نماز پڑھنے سے پہلے ہی بیٹھ گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا۔ کیا تم نے دو رکعات پڑھ لی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: نہیں، آپ نے فرمایا اٹھو! اور انہیں پڑھ لو!

1921 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ فَقَالَ لَهُ يَا سُلَيْكُ قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيْهِمَا ثُمَّ قَالَ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيْهِمَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جمعہ کے دن حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ (مسجد میں) آئے۔ نبی اکرم ﷺ خطبہ دے رہے تھے وہ بیٹھ گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: اے سلیک اٹھو! اور دو رکعات پڑھ لو! اور انہیں مختصر رکھنا، پھر آپ نے فرمایا جب جمعہ کے دن کوئی شخص آئے اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو تو اسے دو رکعات پڑھ لینی چاہئیں اور انہیں مختصر طور پر پڑھنا چاہئے۔

1922 - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَجُلٌ غَرِيْبٌ جَآءَ يَسْاَلُ عَنْ دِيْنِهٖ لَا يَدْرِىْ مَا دِيْنُهٗ قَالَ فَاَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ خُطْبَتَهٗ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيَّ فَاُتِيَ بِكُرْسِيٍّ حَسِبْتُ قَوَائِمَهٗ حَدِيْدًا قَالَ فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ يُعَلِّمُنِىْ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ اَتٰى خُطْبَتَهٗ فَاَتَمَّ اٰخِرَهَا

✧✧ حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ! ایک اجنبی شخص اپنے دین کے بارے میں دریافت کرنے کیلئے آیا ہے، جو اپنے دین کے بارے میں نہیں جانتا۔ نبی اکرم ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور خطبہ چھوڑ کر مکمل طور پر میری طرف متوجہ ہو گئے۔ پھر ایک کرسی لائی گئی، مجھے یاد پڑتا ہے کہ اس کے پائے لوہے کے تھے۔ نبی اکرم ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے۔ آپ نے مجھے ان تعلیمات سے آگاہ کیا جن کا علم اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔ پھر آپ خطبہ دینے تشریف لے گئے اور اسے مکمل کیا۔

1923 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ

حدیث 1922: نسائی (5377) احمد (20772) ابن خزیمہ (1457)، (1800) حاکم (1055) بیہقی (5608) معجم کبیر (1284)

اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ وَخَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى لَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَاَ بَعْدَ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فِی الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ اِذَا جَآئَكَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالَ فَاَدْرَكْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ حِيْنَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّكَ قَرَاْتَ بِسُوْرَتَيْنِ كَانَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ يَّقْرَاُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهِمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

✧✧ ابن ابی رافع بیان کرتے ہیں: مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب بنا کر مکہ چلا گیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی اور دوسری رکعت میں سورۃ جمعہ کے بعد سورہ منافقون پڑھی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور انہیں بتایا آپ نے (آج نماز میں) وہی دو سورتیں پڑھی ہیں جو حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کوفہ میں (جمعہ کی نماز میں) پڑھا کرتے تھے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن (جمعہ کی نماز میں) یہ دو سورتیں پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

1924- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ اَبَا هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِیْ رِوَايَةِ حَاتِمٍ فَقَرَاَ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فِی السَّجْدَةِ الْاُوْلٰى وَفِی الْاٰخِرَةِ اِذَا جَآئَكَ الْمُنَافِقُوْنَ وَفِیْ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مِثْلَ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

✧✧ حضرت عبید اللہ بن ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنایا تو انہوں نے پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ منافقون پڑھی۔

1925- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ مَّوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِی الْعِيْدَيْنِ وَفِی الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ قَالَ وَاِذَا اجْتَمَعَ الْعِيْدُ وَالْجُمُعَةُ فِیْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ يَّقْرَاُ بِهِمَا اَيْضًا فِی الصَّلَاتَيْنِ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورہ ''الاعلیٰ'' اور سورہ ''الغاشیہ'' پڑھا کرتے تھے اور اگر کبھی جمعہ کے دن عید ہوئی تو آپ ان دونوں نمازوں میں یہی دو سورتیں پڑھتے تھے۔

1926- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1927- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ اِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ يَسْاَلُهٗ اَیَّ شَیْءٍ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حدیث 1923: ابوداؤد (1074)' (1075)' (1256) ترمذی (519) ابن ماجہ (118)' (1119) احمد (3404)' (10037) ابن حبان (2806) ابن خزیمہ (1847) بیہقی (5511)' (5512) معجم کبیر (12373)' (12374)' (12418)

حدیث 1925: دارمی (1567) ابن خزیمہ (1846)

سِوٰی سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَاُ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

✧✧ ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس میں ان سے یہ دریافت کیا تھا کہ نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن سورہ جمعہ کے علاوہ اور کون سی سورۃ پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' آپ سورہ ''الغاشیہ'' پڑھتے تھے۔

1928- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مِخْوَلٍ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ' جمعہ کے دن فجر کی نماز میں' الم تنزیل السجدۃ اور ھل اتی علی الانسان حین من الدھر پڑھا کرتے تھے اور جمعہ کی نماز میں آپ سورہ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھتے تھے۔

1929-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1930-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِخْوَلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ فِي الصَّلَاتَيْنِ كِلَيْهِمَا كَمَا قَالَ سُفْيَانُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1931- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيلُ وَهَلْ اَتٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ' جمعہ کے دن' فجر کی نماز میں الم تنزیل اورھل اتی (سورہ الدھر) پڑھا کرتے تھے۔

1932- حَدَّثَنِيْ اَبُوالطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالٓمّٓ تَنْزِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُوْرًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ' جمعہ کے دن' فجر کی نماز میں' پہلی رکعت میں الم تنزیل اور دوسری رکعت میں هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُوْرًا پڑھا کرتے تھے۔

1933- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

حدیث1928: بخاری (851)' (1018) ابوداؤد (1074) ترمذی (520) نسائی (956) ابن ماجہ (822) احمد (2456)' (2800)' (2908) ابن حبان (1821) بیہقی (5518) معجم کبیر (10116)' (10900)' (12333)

حدیث1933: ابوداؤد (1131) ترمذی (523) نسائی (1426) ابن ماجہ (1132) داری (1575) احمد (7394)' (9697) ابن حبان (2486)' (2479) ابن خزیمہ (1873) بیہقی (4234)' (5732)' (5738) معجم کبیر (9550)' (9551)' (9552)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا اَرْبَعًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جمعہ کی نماز ادا کرے وہ اس کے بعد چار رکعات (سنت) بھی پڑھ لیا کرے۔

1934- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوْا اَرْبَعًا زَادَ عَمْرٌو فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ سُهَيْلٌ فَاِنْ عَجِلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَكْعَتَيْنِ اِذَا رَجَعْتَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کی نماز کے بعد تم نے نماز (سنت) پڑھنی ہو تو چار رکعات پڑھو (ایک روایت میں اس بات کا اضافہ ہے) اگر تمہیں جلدی ہو تو مسجد میں دو رکعات پڑھ لو اور گھر پہنچ کر (بقیہ) دو رکعات پڑھ لو۔

1935- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا وَّلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ مِّنْكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ (کی نماز) کے بعد جس نے نماز پڑھنی ہو وہ چار رکعات پڑھے۔

1936- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهٖ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد گھر واپس آ کر دو رکعات ادا کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہی عمل کرتے تھے۔

1937- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ وَصَفَ تَطَوُّعَ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ لَا يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهٖ قَالَ يَحْيٰى اَظُنُّنِيْ قَرَاْتُ فَيُصَلِّيْ اَوْ اَلْبَتَّةَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ آپ جمعہ کی نماز کے بعد گھر واپس آ کر دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

1938- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعات ادا کیا کرتے

حدیث 1936: ابن ماجہ (1130) احمد (6056)

تھے۔

1939- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِى الْخَوَارِ اَنَّ نَافِعَ ابْنَ جُبَيْرٍ اَرْسَلَهُ اِلَى السَّائِبِ ابْنِ اُخْتِ نَمِرٍ يَّسْاَلُهُ عَنْ شَىْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِى الصَّلٰوةِ فَقَالَ نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِى الْمَقْصُوْرَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ الْاِمَامُ قُمْتُ فِىْ مَقَامِىْ فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا دَخَلَ اَرْسَلَ اِلَىَّ فَقَالَ لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ اِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلٰوةٍ حَتّٰى تَكَلَّمَ اَوْ تَخْرُجَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِذٰلِكَ اَنْ لَا نُوْصَلَ صَلٰوةٌ بِصَلٰوةٍ حَتّٰى نَتَكَلَّمَ اَوْ نَخْرُجَ

✧✧ عطاء کہتے ہیں' نافع نے انہیں سائب کے پاس بھیجا۔ انہوں نے سائب سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی نماز کے بارے میں دریافت کرنا تھا تو سائب نے جواب دیا ہاں! میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں مقصورہ میں جمعہ کی نماز ادا کی ہے۔ جب امام نے سلام پھیرلیا تو میں نے وہیں اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر نماز (سنت) ادا کرلی۔ جب میں (ان کے ہاں) آیا تو انہوں نے مجھے بلا کر کہا تم نے جو کچھ کیا ہے وہ دوبارہ نہ کرنا جب تم جمعہ کی نماز پڑھ لو تو بات چیت کرنے سے پہلے یا اس جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے سے پہلے (سنت) نماز ادا نہ کرو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کا حکم دیا ہے کہ ہم بات چیت کرنے یا (مسجد سے) باہر نکلنے سے پہلے ایک نماز کے ہمراہ دوسری نماز نہ ملائیں۔

1940-وَحَدَّثَنِيْهِ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ اَرْسَلَهُ اِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ ابْنِ اُخْتِ نَمِرٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ فِىْ مَقَامِىْ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاِمَامَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ فرق ہے۔

حدیث 1939: ابوداؤد (1129) احمد (16912)' (16957) ابن خزیمہ (1705)' (1867) حاکم (1086) بیہقی (2869)' (5737) ابویعلی (7356) معجم کبیر (712)

كِتَابُ صَلٰوةُ الْعِيْدَيْنِ

عیدین کی نماز

1941- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ صَلٰوةَ الْفِطْرِ مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكُلُّهُمْ يُصَلِّيهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَخْطُبُ قَالَ فَنَزَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ حِيْنَ يُجَلِّسُ الرِّجَالَ بِيَدِهٖ ثُمَّ اَقْبَلَ يَشُقُّهُمْ حَتّٰى جَآءَ النِّسَآءَ وَمَعَهٗ بِلَالٌ فَقَالَ (يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآئَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰى اَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا) فَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ حِيْنَ فَرَغَ مِنْهَا اَنْتُنَّ عَلٰى ذٰلِكِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ وَّاحِدَةٌ لَّمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا مِنْهُنَّ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَا يَدْرِيْ حِيْنَئِذٍ مَّنْ هِيَ قَالَ فَتَصَدَّقْنَ فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهٗ ثُمَّ قَالَ هَلُمَّ فِدًى لَّكُنَّ اَبِيْ وَاُمِّيْ فَجَعَلْنَ يُلْقِيْنَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِمَ فِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں عید کی نماز پڑھی ہے۔ یہ تمام حضرات اس نماز کو خطبہ سے پہلے پڑھ لیتے تھے۔ (اور نماز کے بعد) خطبہ دیتے تھے۔ مجھے آج بھی یاد ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نمازِ عید کا خطبہ دینے کے بعد منبر سے) نیچے اترے اور مردوں کو ہاتھ کے ذریعے ہٹاتے اور بٹھاتے ہوئے خواتین کے پاس آئے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے ہمراہ تھے۔ آپ نے یہ آیت پڑھی۔

"اے نبی! جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کیلئے آئیں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھیں گی"۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پوری پڑھی اور فرمایا تم سب اس کا (اقرار کرتی ہو؟) صرف ایک خاتون نے جواب دیا جی ہاں! اے اللہ کے نبی! (راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو) پتہ نہیں چل سکا کہ وہ خاتون کون تھی؟ پھر خواتین نے صدقہ دینا شروع کیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی چادر پھیلائی اور کہنے لگے۔ جی ڈالیے! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! تو ان

حدیث 1941: بخاری (915)' (918)' (919) ابوداؤد (1141)' (1142)' (1148) ترمذی (532)' (837) نسائی (1562)' (1569)' (1575) ابن ماجہ (1274) مالک (427)' (429)' (430) دارمی (1602)' (1603)' (1604) احمد (225)' (282)' (1902) ابن حبان (306)' (2819) ابن خزیمہ (1434)' (1444)' (1458) حاکم (1101) بیہقی (5962)' (5993)' (5994) معجم الکبیر (1981)' (10983)' (11340) دارقطنی (16)' (19)

خواتین نے اپنے چھلے انگوٹھیاں تک حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنا شروع کر دیں۔

1942- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَ اَبُوبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلّٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ قَالَ ثُمَّ خَطَبَ فَرَاٰى اَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَآءَ فَاَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِثَوْبِهِ فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِي الْخَاتَمَ وَالْخُرْصَ وَالشَّيْءَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (عید کی) نماز خطبہ دینے سے پہلے ادا کی تھی اور پھر خطبہ دیا۔ آپ نے یہ محسوس کیا کہ خواتین تک (خطبے کی) آواز نہیں پہنچی اس لیے (خطبے کے بعد) آپ خواتین کے پاس تشریف لائے اور انہیں وعظ و نصیحت کی اور صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اپنا کپڑا پھیلا کر (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے) تو ہر عورت نے اپنی انگوٹھی 'چھلا اور ہر شے (یعنی زیور) اس میں ڈالنا شروع کر دیا۔

1943-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوالرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1944- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلّٰى فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ وَاَتَى النِّسَآءَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّاُ عَلٰى يَدِ بِلَالٍ وَّبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ يُلْقِيْنَ النِّسَآءُ صَدَقَةً قُلْتُ لِعَطَاءٍ زَكٰوةَ يَوْمِ الْفِطْرِ قَالَ لَا وَلٰكِنْ صَدَقَةً يَتَصَدَّقْنَ بِهَا حِيْنَئِذٍ تُلْقِي الْمَرْاَةُ فَتَخَهَا وَيُلْقِيْنَ وَيُلْقِيْنَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ اَحَقًّا عَلَى الْاِمَامِ الْاٰنَ اَنْ يَّاْتِيَ النِّسَآءَ حِيْنَ يَفْرُغُ فَيُذَكِّرَهُنَّ قَالَ اِيْ لَعَمْرِيْ اِنَّ ذٰلِكَ يَحِقُّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ لَا يَفْعَلُوْنَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کی۔ پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا۔ جب آپ خطبے سے فارغ ہو گئے تو (منبر سے) اتر کر خواتین کے پاس تشریف لائے اور انہیں (بطور خاص) وعظ و نصیحت کی۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بازو سے ٹیک لگائی ہوئی تھی اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنا کپڑا پھیلایا ہوا تھا جس میں خواتین صدقہ ڈال رہی تھیں۔

(راوی کہتے ہیں' میں نے اپنے استاد) عطاء سے دریافت کیا' کیا وہ صدقہ فطر تھا؟ انہوں نے جواب دیا نہیں' وہ عام صدقہ تھا۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) خواتین نے اپنے چھلے تک اس میں ڈال دیئے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے عطاء سے دریافت کیا۔ کیا حاکم کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ خطبے سے فارغ ہونے کے بعد خواتین کے پاس آئے اور انہیں (بطور خاص) وعظ و نصیحت کرے؟ تو عطاء نے جواب دیا۔ میری زندگی کی قسم! ایسا کرنا حکام کے لیے ضروری ہے اور وہ ایسا کیوں نہ کریں؟

1945- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ يَوْمَ الْعِيْدِ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ

الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلٰى بِلَالٍ فَاَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَحَثَّ عَلٰى طَاعَتِهٖ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ ثُمَّ مَضٰى حَتّٰى اَتَى النِّسَآءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ فَاِنَّ اَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَامَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ سِفْلَةِ النِّسَآءِ سَوْدَآءَ عَاءُ الْخَدَّيْنِ فَقَالَتْ لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِاَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ الشِّكْوَةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ قَالَ فَجَعَلْنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ حُلِيِّهِنَّ يُلْقِيْنَ فِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ مِّنْ اَقْرِطَتِهِنَّ وَخَوَاتِمِهِنَّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں عید کی نماز میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہے۔ آپ نے خطبہ دینے سے پہلے اذان اور اقامت کے بغیر عید کی نماز پڑھائی پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ٹیک لگا کر کھڑے ہو کر (خطبے کے دوران) اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دیا۔ اس کی اطاعت کی ترغیب دی۔ لوگوں کو وعظ ونصیحت کی۔ پھر آپ خواتین کے پاس تشریف لائے انہیں (بطور خاص) وعظ ونصیحت کی اور فرمایا تم صدقہ دیا کرو! کیونکہ تمہاری اکثریت جہنم کا ایندھن ہوگی۔ چھوٹے قد اور سیاہ رخساروں (رنگت) والی ایک خاتون کھڑی ہوئی اور عرض کی' یارسول اللہ! وہ کیوں؟ آپ نے فرمایا کیونکہ تم شکوے بہت زیادہ کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) خواتین نے اپنے زیورات صدقہ کرنے شروع کر دیئے اور وہ اپنی انگوٹھیاں اور بالیاں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگی۔

1946- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْاَضْحٰى ثُمَّ سَاَلْتُهٗ بَعْدَ حِيْنٍ عَنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرَنِيْ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ اَنْ لَا اَذَانَ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِيْنَ يَخْرُجُ الْاِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا اِقَامَةَ وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ وَلَا نِدَاءَ يَوْمَئِذٍ وَّلَا اِقَامَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن اذان نہیں دی جاتی تھی (راوی کہتے ہیں) کچھ عرصے بعد میں نے ان (عطاء) سے دوبارہ اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: کہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا تھا کہ عید الفطر کی نماز کیلئے اذان نہیں دی جاتی تھی۔ امام کی آمد کے وقت یا اس کے آ جانے کے بعد' اور نہ ہی اقامت کہی جاتی تھی۔ اس دن نہ تو اذان ہوتی تھی اور نہ ہی کچھ اور' نہ اذان ہوتی تھی اور نہ اقامت (ہوتی تھی)

1947- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَرْسَلَ اِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ مَا بُوْيِعَ لَهٗ اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ الْفِطْرِ فَلَا تُؤَذِّنْ لَهَا قَالَ فَلَمْ يُؤَذِّنْ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمَهٗ وَاَرْسَلَ اِلَيْهِ مَعَ ذٰلِكَ اِنَّمَا الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَاِنَّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يُفْعَلُ قَالَ فَصَلّٰى ابْنُ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر لی گئی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں پیغام بھجوایا کہ وہ عید الفطر کے دن نماز عید کیلئے اذان نہ دلوائیں کیونکہ اس نماز کیلئے اذان نہیں دی جاتی تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس دن اس نماز کیلئے اذان نہیں دلوائی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں یہ پیغام بھی بھیجا تھا کہ (عید کا) خطبہ نماز کے بعد ہوتا ہے۔ (نبی

حدیث 1947: بخاری (916)' (917) ابوداؤد (1148)' (4151) ترمذی (532)' (542) نسائی (1576) ابن ماجہ (1274) مالک (425) احمد (2004)' (20879)' (21067) ابن حبان (2819)' (5912) ابن خزیمہ (1449) بیہقی (5961)' (5960)' (5962) معجم کبیر (1942)' (1981)' (2040)

اکرم ﷺ اور خلفاء راشدین) ایسا ہی کرتے رہے ہیں تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دینے سے پہلے نماز عید پڑھائی۔

1948- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَّلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں کئی مرتبہ دونوں عیدوں کی نمازیں پڑھی ہیں اور اذان واقامت کے بغیر پڑھی ہیں۔

1949- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ دونوں عیدوں کی نماز، خطبے سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔

1950- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيَبْدَاُ بِالصَّلٰوةِ فَاِذَا صَلّٰى صَلٰوتَهٗ وَسَلَّمَ قَامَ فَاَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوْسٌ فِيْ مُصَلَّاهُمْ فَاِنْ كَانَ لَهٗ حَاجَةٌ بِبَعْثٍ ذَكَرَهٗ لِلنَّاسِ اَوْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ بِغَيْرِ ذٰلِكَ اَمَرَهُمْ بِهَا وَكَانَ يَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا وَكَانَ اَكْثَرُ مَنْ يَّتَصَدَّقُ النِّسَآءُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْمُصَلّٰى فَاِذَا كَثِيْرُ بْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنٰى مِنْبَرًا مِّنْ طِيْنٍ وَّلَبِنٍ فَاِذَا مَرْوَانُ يُنَازِعُنِيْ يَدَهٗ كَاَنَّهٗ يَجُرُّنِيْ نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَاَنَا اَجُرُّهٗ نَحْوَ الصَّلٰوةِ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ مِنْهُ قُلْتُ اَيْنَ الْاِبْتِدَاءُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ يَا اَبَا سَعِيْدٍ قَدْ تُرِكَ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَاْتُوْنَ بِخَيْرٍ مِّمَّا اَعْلَمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْصَرَفَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب عیدالاضحی یا عیدالفطر کے دن (عیدگاہ میں) تشریف لے جاتے تو سب سے پہلے نماز پڑھاتے پھر لوگوں کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جاتے جبکہ لوگ اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھے رہتے اگر آپ کو کسی کو کہیں بھیجنے کی ضرورت ہوتی تو لوگوں کے سامنے اس کا تذکرہ کرتے۔ اس کے علاوہ اگر آپ کو کوئی ضرورت ہوتی تو لوگوں کو اسے

حدیث1949: بخاری (912)' (913)' (915) ترمذی (537)' (542)' (531) نسائی (1576)' (1564) ابن ماجہ (1754) دارمی (1604) احمد (435)' (510)' (3153) ابن حبان (2818)' (2826)' (3321) ابن خزیمہ (1436)' (1449) حاکم (1110)' (1096) بیہقی (5929)' (5998)' (7900) معجم کبیر (3208) دارقطنی (14)

حدیث1950: بخاری (98)' (921)' (932) ابوداؤد (1143)' (1159)' (1142) ترمذی (537)' (531)' (532) نسائی (1576)' (1564)' (1579) ابن ماجہ (1273)' (1289)' (1754) مالک (425) دارمی (1603)' (1604)' (1600) احمد (1902)' (1983)' (2593) ابن حبان (2824)' (3322)' (2818) ابن خزیمہ (1436)' (1449)' (1437) حاکم (1110)' (1096)' (1101) بیہقی (5992)' (5995)' (1111) ابویعلی (2033)' (2071)' (1343) معجم کبیر (11340)' (11849)' (13208) دارقطنی (14)

(پورا کرنے کا) حکم دیتے۔ آپ یہ فرمایا کرتے تھے۔ صدقہ کرو! صدقہ کرو! صدقہ کرو! خواتین (اس موقع پر) سب سے زیادہ صدقہ کیا کرتی تھیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ واپس تشریف لے آتے۔

مروان کے عہد حکومت تک (تمام خلفاء و حکام) کا یہی معمول رہا (اس نے سب سے پہلے نماز عید سے پہلے خطبہ دینے کا رواج شروع کیا) ایک مرتبہ میں مروان کا ہاتھ تھام کر عید گاہ میں آیا۔ جہاں کثیر بن صلت کا بنایا ہوا مٹی اور اینٹوں کا منبر موجود تھا۔ مروان نے اپنا ہاتھ کھینچا گویا وہ مجھے منبر کی طرف لے کر جانا چاہتا ہے۔ میں نے اسے کھینچ کر جائے نماز کی طرف لانا چاہا۔ جب میں نے اس کی یہ حرکت دیکھی تو میں نے کہا' نماز پڑھنے (کا مسنون طریقہ) کہاں گیا؟ (یعنی تم اس پر عمل کیوں نہیں کر رہے؟) تو مروان نے کہا اے ابوسعید! آپ جانتے ہیں کہ یہ طریقہ متروک ہو چکا ہے تو میں نے کہا' ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ تم کوئی اچھا کام نہیں کر رہے اور میں نہیں جانتا (کہ یہ طریقہ متروک ہو چکا ہے' راوی کہتے ہیں) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی اور وہاں سے چلے گئے۔

1951 - حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَمَرَنَا تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ وَاَمَرَ الْحُيَّضَ اَنْ يَعْتَزِلْنَ مُصَلَّى الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: (نبی اکرم ﷺ نے) ہمیں یہ حکم دیا تھا کہ ہم عیدین کی نماز میں جوان اور پردہ نشین خواتین کو بھی (عید گاہ میں) لائیں اور حائضہ خواتین کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ نماز کی ادائیگی کی جگہ سے الگ رہیں۔ (البتہ دعا میں شریک ہوں)

1952 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالْخُرُوْجِ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْمُخَبَّاَةُ وَالْبِكْرُ قَالَتِ الْحُيَّضُ يَخْرُجْنَ فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہماری پردہ نشین اور کنواری لڑکیوں کو عیدین کی نماز کیلئے (عید گاہ میں آنے) کا حکم دیا جاتا تھا۔ (سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں۔ حائضہ خواتین (بھی عید گاہ میں) آتی تھیں لیکن وہ سب لوگوں سے پیچھے ہوتی تھیں اور لوگوں کے ساتھ تکبیر کہا کرتی تھیں۔

1953 - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى الْعَوَاتِقَ وَالْحُيَّضَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فَاَمَّا الْحُيَّضُ فَيَعْتَزِلْنَ الصَّلٰوةَ وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِحْدَانَا لَا يَكُوْنُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِتُلْبِسْهَا اُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

حدیث 1951: بخاری (344)' (927)' (928) ابوداؤد (1136) ترمذی (539) نسائی (390)' (1558)' (1559) ابن ماجہ (1308) دارمی (1609) احمد (20812)' (20818)' (25552) ابن حبان (2816)' (2817) ابن خزیمہ (1467) بیہقی (6032)' (6033)' (6034) معجم کبیر (102)' (104)' (105)

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم عید الفطر اور عید الاضحیٰ (کے اجتماعات) میں نوجوان پردہ دار اور حیض والی خواتین کو بھی لے کر آئیں۔ حیض والی خواتین نماز میں شامل نہیں ہوں گی۔ البتہ بھلائی اور دعا میں شریک ہوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے درمیان کوئی ایسی عورت بھی ہو سکتی ہے جس کے پاس چادر نہ ہو تو آپ نے فرمایا وہ اپنی بہن (ساتھی خاتون) کی چادر (کا کچھ حصہ) اوڑھ لے۔

1954- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ اَخْبَرَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ اَضْحٰى اَوْ فِطْرٍ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ اَتَى النِّسَآءَ وَمَعَهٗ بِلَالٌ فَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِيْ خُرْصَهَا وَتُلْقِيْ سِخَابَهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عید الاضحیٰ یا شاید عید الفطر کی نماز کیلئے تشریف لے گئے۔ آپ نے دو رکعات ادا کی۔ اس سے پہلے یا بعد میں کوئی (نفلی) نماز ادا نہیں کی۔ پھر آپ خواتین کے پاس تشریف لائے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے۔ آپ نے انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے اپنے چھلے اور ہار تک (حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں) ڈالنے شروع کر دیئے۔

1955-وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ غُنْدُرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1956- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدِ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ مَا كَانَ يَقْرَاُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْهِمَا بِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ نبی اکرم ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں (کون سی سورت) پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ آپ ان نمازوں میں "ق والقرآن المجید" اور "اقتربت الساعة" پڑھا کرتے تھے۔

1957- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْعِقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْ وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَاَلَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَمَّا قَرَاَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ الْعِيْدِ فَقُلْتُ بِاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ

✧✧ حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے دریافت کیا کہ نبی اکرم ﷺ عید کی نماز میں (قرآن کی کون سی سورتیں) پڑھا کرتے تھے؟ تو میں نے جواب دیا۔ "اقتربت الساعة" اور "ق والقرآن المجید"

1958- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ

حدیث 1956: ابوداؤد (1154) ترمذی (534) ابن ماجہ (1282) مالک (245)' (433) ابن خزیمہ (1440) حاکم (1108) بیہقی (5987)' (5986) ابو یعلیٰ (1446)' (1447) معجم کبیر (3305)' (3306) دارقطنی (11)' (12)

اَبُوبَكْرٍ وَّعِنْدِیْ جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِی الْاَنْصَارِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتِ الْاَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثَ قَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ اَبُوبَكْرٍ اَبِمَزْمُوْرِ الشَّيْطٰنِ فِیْ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ فِیْ يَوْمِ عِيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْدًا وَّهٰذَا عِيْدُنَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے ہاں تشریف لائے۔ اس وقت انصار کی دو کمسن بچیاں' جنگ ''بعاث'' کے بارے میں ایک نظم گا رہی تھیں۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں وہ (پیشہ ور) گانے والیاں نہیں تھیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں شیطان کے ساز (موجود) ہیں؟ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) وہ عید کا دن تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے ابوبکر! ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

1959- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْهِ جَارِيَتَانِ تَلْعَبَانِ بِدُفٍّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اس بات کا اضافہ ہے کہ وہ دونوں بچیاں دف بجا کر (گا رہی) تھیں۔

1960- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهٗ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِیْ اَيَّامِ مِنًى تُغَنِّيَانِ وَتَضْرِبَانِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِثَوْبِهٖ فَانْتَهَرَهُمَا اَبُوْبَكْرٍ فَكَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَنْهُ وَقَالَ دَعْهُمَا يَا اَبَا بَكْرٍ فَاِنَّهَا اَيَّامُ عِيْدٍ وَّقَالَتْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِیْ بِرِدَائِهٖ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ وَاَنَا جَارِيَةٌ فَاقْدِرُوْا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْعَرِبَةِ الْحَدِيْثَةِ السِّنِّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایام منیٰ (عیدالاضحیٰ کے قریبی ایام) میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے۔ اس وقت ان کے پاس دو بچیاں موجود تھیں جو دف بجا رہی تھیں اور گا بھی رہی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کپڑا لپیٹ کر لیٹے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو ڈانٹا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا ہٹا کر فرمایا' اے ابوبکر! انہیں (گانے) دو کیونکہ یہ عید کے دن ہیں (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) مجھے یاد ہے۔ (ایک مرتبہ عید کے دن) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی چادر کے ذریعے چھپایا ہوا تھا اور میں حبشیوں کے کرتب دیکھ رہی تھی۔ میں کم سن لڑکی تھی۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کمسن لڑکی ایسے کرتب دیکھنے کو کتنا پسند کرتی ہے۔

1961- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ عَلٰى بَابِ حُجْرَتِیْ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُوْنَ بِحِرَابِهِمْ فِیْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِیْ بِرِدَائِهٖ لِكَیْ اَنْظُرَ اِلٰى لَعِبِهِمْ ثُمَّ يَقُوْمُ مِنْ اَجْلِیْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَنَا الَّتِیْ اَنْصَرِفُ فَاقْدِرُوْا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيْثَةِ السِّنِّ حَرِيْصَةً عَلَى اللَّهْوِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کی قسم! مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے ہوئے تھے اور حبشی مسجد میں جنگی کرتب دکھا رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی چادر میں چھپایا ہوا تھا تا کہ میں ان کے کرتب دیکھ

حدیث 1958: بخاری (907)' (909)' (3716) ابن ماجہ (1898) ابن حبان (5877) بیہقی (20801)

سکوں اور نبی اکرم ﷺ میری وجہ سے کھڑے رہے۔ یہاں تک کہ میں خود ہی واپس آ گئی۔ آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ کم سن لڑکی جو کھیل کود کی شوقین ہو۔ (وہ کتنی دیر تک یہ کرتب دیکھ سکتی ہے)۔

1962- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرٌو اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِيْ جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثٍ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ فَدَخَلَ اَبُوْبَكْرٍ فَانْتَهَرَنِيْ وَقَالَ مِزْمَارُ الشَّيْطٰنِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْهُمَا فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزْتُهُمَا فَخَرَجَتَا وَكَانَ يَوْمُ عِيْدٍ يَّلْعَبُ السُّوْدَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَاِمَّا سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِمَّا قَالَ تَشْتَهِيْنَ تَنْظُرِيْنَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَاَقَامَنِيْ وَرَآئَهُ وَخَدِّيْ عَلٰى خَدِّهِ وَهُوَ يَقُوْلُ دُوْنَكُمْ يَا بَنِيْ اَرْفِدَةَ حَتّٰى اِذَا مَلِلْتُ قَالَ حَسْبُكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبِيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے۔ میرے پاس اس وقت دو کمسن بچیاں موجود تھیں جو جنگ ''بعاث'' کا گیت گا رہی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ بچھونے پر لیٹ گئے اور اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے مجھے ڈانٹا اور کہا۔ نبی اکرم ﷺ کی موجوگی میں شیطانی آلات (استعمال ہو رہے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ان کی طرف رخ کر کے فرمایا۔ انہیں رہنے دو۔ پھر جب ان کی توجہ ہٹی تو میں نے ان دونوں بچیوں کو اشارہ کیا تو وہ چلی گئی۔ عید کے دن سیاہ فام لوگ نیزوں اور ڈھالوں کے ذریعے کرتب دکھایا کرتے تھے یا تو میں نے نبی اکرم ﷺ سے فرمائش کی تھی یا شاید آپ نے خود ہی دریافت کیا تھا۔ کیا تم انہیں دیکھنا چاہو گی؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا۔ میرا رخسار آپ کے رخسار سے ملا ہوا تھا اور آپ فرما رہے تھے۔ اے بنوارفدہ! اپنا کھیل جاری رکھو! یہاں تک کہ جب میرا جی بھر گیا تو آپ نے مجھ سے دریافت کیا' اتنا کافی ہے۔ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ تم جاؤ!

1963- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآءَ حَبَشٌ يَّزْفِنُوْنَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَانِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُ رَاْسِيْ عَلٰى مَنْكِبِهٖ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلٰى لَعِبِهِمْ حَتّٰى كُنْتُ اَنَا الَّتِيْ اَنْصَرِفُ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: عید کے دن حبشی مسجد میں جنگی کرتب دکھایا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھے بلایا تو میں آپ کے کندھے پر سر رکھ کر وہ کرتب دیکھنے لگی۔ یہاں تک کہ میں نے خود ہی انہیں دیکھنا ترک کر دیا۔ (یعنی دیکھ کر جی بھر گیا)

1964-وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْمَسْجِدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں مسجد کا ذکر نہیں ہے۔

1965- وَحَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ وَّعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَعَبْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِيْ عَاصِمٍ وَّاللَّفْظُ لِعُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَآءٌ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اَخْبَرَتْنِيْ عَآئِشَةُ اَنَّهَا قَالَتْ لِلَعَّابِيْنَ وَدِدْتُ اَنِّيْ اَرَاهُمْ قَالَتْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ عَلَى الْبَابِ اَنْظُرُ بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهٖ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ فِيْ

الْمَسْجِدِ قَالَ عَطَاءٌ فُرْسٌ اَوْ حَبَشٌ قَالَ وَقَالَ لِي ابْنُ عَتِيقٍ بَلْ حَبَشٌ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کرتب دکھانے والوں کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔ میں ان کا مظاہرہ دیکھنا چاہتی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے۔ میں بھی دروازے پر کھڑی ہو گئی اور آپ کے کانوں اور گردن کے درمیان سے انہیں مسجد میں کرتب دکھاتے ہوئے دیکھتی رہی۔ (راوی) عطاء نے دریافت کیا' وہ حبشی تھے یا ایرانی؟ تو ان کے استاد نے جواب دیا وہ حبشی تھے۔

1966- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُوْنَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِرَابِهِمْ اِذْ دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاَهْوٰى اِلَى الْحَصْبَاءِ يَحْصِبُهُمْ بِهَا فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بعض حبشی جنگی کرتب دکھا رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہیں مارنے کیلئے کنکریاں اٹھانے کیلئے جھکے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں کرنے دو! اے عمر!

حدیث 1966: بخاری (2745) احمد (8066) ابن ماجہ (25372) ابن حبان (5867) بیہقی (13304)' (19541)

كِتَابُ صَلوٰةِ الِاسْتِسْقَاءِ

نماز استسقاء

1967- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ الْمَازِنِيَّ يَقُوْلُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى فَاسْتَسْقٰى وَحَوَّلَ رِدَآئَهُ حِيْنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید المازنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف تشریف لے گئے اور وہاں آپ نے نماز استسقاء ادا کی۔ جب آپ نے قبلہ کی طرف منہ کیا تو اپنی چادر کو پلٹ دیا۔

1968- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى فَاسْتَسْقٰى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَائَهُ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ عباد بن تمیم اپنے چچا کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ میں تشریف لے گئے۔ وہاں بارش کیلئے دعا کی اور اپنی چادر کو الٹا دیا۔ (نماز استسقاء میں) آپ نے دو رکعات ادا کی۔

1969- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَّحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِىْ وَاَنَّهُ لَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء ادا کرنے کیلئے عیدگاہ میں تشریف لے گئے۔ دعا کے وقت آپ نے اپنا چہرہ قبلے کی طرف کیا اور چادر کو الٹا دیا۔

1970- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوالطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ

حدیث 1967: بخاری (960)' (965)' (977) ابوداؤد (1161)' (1162)' (1163) ترمذی (556) نسائی (1509)' (1510)' (1511) ابن ماجہ (1267)' (1268) مالک (448) داری (1533)' (1534) احمد (16479)' (16481)' (16482) ابن حبان (2864)' (2865)' (2866) ابن خزیمہ (1407)' (1410)' (1424) حاکم (1216) بیہقی (6129)' (6194)' (6201) معجم کبیر (787) دارقطنی (2)' (5)' (6)

عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ الْمَازِنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَجَعَلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللّٰهَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ عباد بن تمیم اپنے چچا' جو صحابی رسول ہیں' کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک مرتبہ نماز استسقاء ادا کرنے کیلئے تشریف لائے تو اپنی پشت لوگوں کی طرف کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ (دعا کے دوران) آپ نے اپنا رخ قبلے کی طرف کیا اور اپنی چادر کو الٹا دیا۔ پھر آپ نے دو رکعات (نماز استسقاء) ادا کی۔

1971- حَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَآءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ دعا کے دوران ہاتھ اتنے بلند کر لیتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آ جاتی تھی۔

1972- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ إِلَى السَّمَآءِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بارش کی دعا کی تو اپنی ہتھیلیوں کی پشت کے ذریعے آسمان کی طرف اشارہ کیا (یعنی ان کی پشت کو آسمان کی طرف کر دیا)

1973- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ الْأَعْلٰى قَالَ يُرٰى بَيَاضُ إِبِطِهِ أَوْ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بارش کی دعا کے علاوہ اور کسی دعا میں ہاتھ اتنے بلند نہیں کرتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آ جائے۔

1974- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1975- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُوْنَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِّنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 1971: نسائی (1513) ابن ماجہ (2670) دارمی (1535) احمد (8816)' (13210)' (13280) ابن حبان (2859) بیہقی (6239) ابویعلی (3502)' (3067) معجم کبیر (9299)

حدیث 1972: ابوداؤد (1171) ابن ماجہ (1271) احمد (12576)' (13560) بیہقی (6241) ابویعلی (3534)

وَسَلَّمَ قَائِمًا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ يُغِيْثُنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اللّٰهُمَّ اَغِثْنَا قَالَ اَنَسٌ وَّلَا وَاللّٰهِ مَا نَرٰى فِي السَّمَآءِ مِنْ سَحَابٍ وَّلَا قَزَعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِّنْ بَيْتٍ وَّلَا دَارٍ قَالَ فَطَلَعَتْ مِنْ وَّرَآئِهٖ سَحَابَةٌ مِّثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَآءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ قَالَ فَلَا وَاللّٰهِ مَا رَاَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ ذٰلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَّخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهٗ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ يُمْسِكُهَا عَنَّا قَالَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْقَلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِيْ فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيْكٌ فَسَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَهُوَ الرَّجُلُ الْاَوَّلُ قَالَ لَا اَدْرِيْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ جمعہ کے دن دارالقضاء والی سمت کے دروازے سے ایک شخص مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو گیا اور عرض کی یارسول اللہ! اموال ضائع ہو گئے ہیں۔ راستے بند ہو چکے ہیں آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ ہم پر بارش نازل کرے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اور دعا کی اے اللہ! ہم پر بارش نازل کر! اے اللہ! ہم پر بارش نازل کر! اے اللہ! ہم پر بارش نازل کر! حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، اللہ کی قسم! اس وقت آسمان پر نہ ہی کوئی بادل تھا اور نہ ہی بادل کا کوئی ٹکڑا تھا۔ ہمارے اور سلع (پہاڑ) کے درمیان کوئی گھر بھی موجود نہیں تھا لیکن اچانک اس (پہاڑ) کے پیچھے سے ڈھال کی طرح کا بادل نمودار ہوا اور آسمان کے درمیان میں پہنچ کر پھیل گیا۔ پھر بارش شروع ہو گئی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! ہم نے ایک ہفتے تک سورج کی شکل نہیں دیکھی۔

اگلے جمعہ کے دن اسی دروازے سے ایک شخص داخل ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بھی خطبہ دے رہے تھے۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوا اور عرض کی یارسول اللہ! اموال ہلاک ہو رہے ہیں۔ راستے بند ہو چکے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ بارش رک جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دعا کی۔ ہمارے آس پاس، ہمارے اوپر نہیں! اے اللہ! ٹیلوں پر، چوٹیوں پر، ندی نالوں پر، درخت اگنے کی جگہ پر (بارش نازل کر)

(حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) بادل چھٹ گیا اور ہم دھوپ میں چلتے ہوئے (مسجد سے باہر آئے) راوی شریک کہتے ہیں، میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا وہ وہی پہلا شخص تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا مجھے نہیں معلوم۔

1976- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ قَامَ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَ الْاَمْوَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنَاهُ وَفِيْهِ قَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَمَا يُشِيْرُ بِيَدِهٖ اِلٰى نَاحِيَةٍ اِلَّا تَفَرَّجَتْ

حدیث 1957: بخاری (890)، (891)، (967) ابوداؤد (1174) نسائی (1504)، (1528) مالک (450) احمد (12038)، (13718)، (13894) ابن حبان (2857)، (2859)، (992) ابن خزیمہ (1788) بیہقی (6176)، (6237)، (6242) ابویعلیٰ (3929)، (3509)

حَتّٰی رَاَیْتُ الْمَدِیْنَةَ فِیْ مِثْلِ الْجَوْبَةِ وَسَالَ وَادِیْ قَنَاةَ شَهْرًا وَّلَمْ یَجِیْٓ اَحَدٌ مِّنْ نَاحِیَةٍ اِلَّا اَخْبَرَ بِجُوْدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک سال قحط واقع ہو گیا۔ ایک مرتبہ جمعہ کے دن' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ ایک دیہاتی کھڑا ہوا اور عرض کی یارسول اللہ! اموال ہلاک ہو گئے ہیں۔ بال بچے بھوک کا شکار ہیں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں' اس کے بعد اسی طرح کی حدیث ہے جس میں آگے چل کر یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی) اے اللہ! ہمارے آس پاس کے علاقوں پر (بارش نازل کر) ہم پر نہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ کے ذریعے جس طرف بھی اشارہ کرتے وہاں سے بادل چھٹ جاتے۔ یہاں تک کہ میں نے مدینہ منورہ کو دیکھا کہ وہ ایک گڑھے کی مانند ہو گیا۔ (جس میں پانی بھرا ہو) اور ''قناۃ'' نامی نالہ ایک ماہ تک بہتا رہا۔ آس پاس کے علاقوں سے جو شخص بھی آتا وہ بارش ہی کی خبر لاتا۔

1977- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ اِلَیْهِ النَّاسُ فَصَاحُوْا وَقَالُوْا یَا نَبِیَّ اللّٰهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَاحْمَرَّ الشَّجَرُ وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ وَفِیْهِ مِنْ رِوَایَةِ عَبْدِ الْاَعْلٰی فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِیْنَةِ فَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوَالَیْهَا وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِیْنَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ اِلَی الْمَدِیْنَةِ وَاِنَّهَا لَفِیْ مِثْلِ الْاِكْلِیْلِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے۔ کچھ لوگ آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے عرض کی۔ اے اللہ کے نبی! بارش ناپید ہے۔ درخت سوکھ چکے ہیں' جانور ہلاک ہو چکے ہیں (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) مدینہ منورہ سے بادل چھٹ گیا اور ہمارے آس پاس کے علاقوں میں بارش ہوتی رہی۔ مدینہ منورہ میں ایک قطرہ بھی نہیں گرا۔ میں نے مدینہ منورہ (کے آسمان) کو دیکھا تو وہ ایک دائرے کی مانند (صاف) تھا۔

1978- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ الْمُغِیْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ بِنَحْوِهٖ وَزَادَ فَاَلَّفَ اللّٰهُ بَیْنَ السَّحَابِ وَمَكَثْنَا حَتّٰی رَاَیْتُ الرَّجُلَ الشَّدِیْدَ تَهُمُّهٗ نَفْسُهٗ اَنْ یَّاْتِیَ اَهْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان بادلوں کو اکٹھا کیا تو ہم ٹھہر گئے۔ یہاں تک کہ میں نے دیکھا (کہ اتنے گہرے بادل تھے) کہ ایک حوصلہ مند آدمی بھی گھر جانے سے ڈرے۔

1979- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ اَنَّ حَفْصَ ابْنَ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَّقُوْلُ جَآءَ اَعْرَابِیٌّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ وَاقْتَصَّ الْحَدِیْثَ وَزَادَ فَرَاَیْتُ السَّحَابَ یَتَمَزَّقُ كَاَنَّهُ الْمُلَاءُ حِیْنَ تُطْوٰی

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک دیہاتی' جمعہ کے دن' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس وقت منبر پر موجود تھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں اس کے بعد پوری روایت ہے جس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ زائد ہیں) میں نے بادل کو یوں پھٹتے ہوئے دیکھا جیسے بکھرے ہوئے کپڑوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔

1980 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ اَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ قَالَ فَحَسَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ حَتّٰى اَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا قَالَ لِاَنَّهُ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ تَعَالٰى عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے کہ (بارش شروع ہوئی) تو آپ نے اپنا کپڑا (کرتہ) اتار دیا۔ آپ بھیگ گئے۔ ہم نے عرض کی یارسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو آپ نے فرمایا اس لیے کہ یہ اپنے پروردگار کی بارگاہ سے آئی ہے۔

1981 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهٖ وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ فَاِذَا مَطَرَتْ سُرَّ بِهٖ وَذَهَبَ عَنْهُ ذٰلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ يَّكُوْنَ عَذَابًا سُلِّطَ عَلٰى اُمَّتِيْ وَيَقُوْلُ اِذَا رَاَى الْمَطَرَ رَحْمَةٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جس دن بادل چھائے ہوتے اور تیز ہوا چل رہی ہوتی 'تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک (خوف کی وجہ سے متغیر ہو جاتا) آپ ادھر سے ادھر چلتے پھرتے۔ پھر جب بارش نازل ہوتی تو آپ مسرور ہو جاتے اور آپ کی بے چینی ختم ہو جاتی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: (اسی وقت) مجھے اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ میری امت پر عذاب مسلط نہ کر دیا جائے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بارش کو دیکھ کر فرماتے تھے۔ یہ رحمت ہے۔

1982 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَصَفَتِ الرِّيحُ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ قَالَتْ وَاِذَا تَخَيَّلَتِ السَّمَآءُ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ فَاِذَا اَمْطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ فَعَرَفْتُ ذٰلِكَ عَائِشَةُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ لَعَلَّهُ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ (فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا) الخ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب تیز ہوا چلتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی' اس میں موجود بھلائی اور جس کے ہمراہ اسے بھیجا گیا ہے اس بھلائی' کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر' اس میں موجود شر' اور اس کے ہمراہ بھیجے گئے شر' سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب آسمان پر بادل چھا جاتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو جاتا۔ آپ کبھی اندر

حدیث 1980: ابوداؤد (5100) احمد (12388)' (13847) ابن حبان (6135) حاکم (7768) بیہقی (6248) ابویعلی (3426)

حدیث 1981: بخاری (3034)' (987) ترمذی (3257) ابن ماجہ (3891) احمد (25109)' (25381)' (26079) ابن حبان (658)' (664) بیہقی (6257)' (6261)' (6253) ابویعلی (4713)' (3790)

آتے، کبھی باہر جاتے، کبھی ادھر جاتے۔ پھر جب بارش شروع ہو جاتی تو آپ کو سکون ملتا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب یہ بات نوٹ کی تو آپ سے اس کے بارے میں دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا۔ اے عائشہ! ہو سکتا ہے یہ بھی اسی طرح (کا بادل) ہو جسے دیکھ کر قوم عاد نے کہا تھا (قرآن نے اس کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے)

"جب انہوں نے اپنی وادی کی طرف بادل کو آتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا"۔

(لیکن اس بادل کے ذریعے ان پر عذاب نازل ہوا)

1983- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَى النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْغَيْمَ فَرِحُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهَةَ قَالَتْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤْمِنُنِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ فَقَالُوا (هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے کبھی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قہقہہ لگا کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا جس میں حلق کا کوا نظر آ جائے۔ آپ صرف مسکرایا کرتے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب آپ بادل یا تیز ہوا کو دیکھتے تو اس سے خوف زدہ ہو جاتے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ! میں دوسرے لوگوں کو دیکھتی ہوں کہ وہ بادل دیکھ کر اس امید پر خوش ہو جاتے ہیں کہ شاید بارش ہو جائے۔ میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ جب آپ اسے دیکھ لیں تو مجھے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار محسوس ہوتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! میں اس بات سے بے خوف نہیں ہوں کہ اس میں عذاب موجود ہو (سابقہ امتوں میں سے) ایک قوم کو ہوا کے ذریعے عذاب دیا گیا تھا۔ انہوں نے جب اپنے عذاب کو (بادل کی شکل میں دیکھا) تو بولے یہ بادل ہم پر برسے گا۔

1984- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ "صبا" (مشرق کی طرف سے آنیوالی ہوا) کے ذریعے میری مدد کی گئی اور قوم عاد کو "دبور" (مغرب کی طرف سے آنیوالی ہوا) کے ذریعے ہلاک کیا گیا۔

1985-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ كِلاَهُمَا عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 1984: بخاری (988)، (3033)، (3165)، احمد (1955)، (2013)، (2984)، (3171)، ابن حبان (6421)، بیہقی (6276)، (6277)، ابویعلیٰ (2563)، (2689) ... (1124)، (1784)، (2124)

كِتَابُ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

نمازکسوف

1986- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ فَاَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَاَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ جِدًّا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَاِنَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَكَبِّرُوْا وَادْعُوا اللّٰهَ وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اِنْ مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ اَنْ يَّزْنِیَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِیَ اَمَتُهٗ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَّاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَّلَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ وَفِیْ رِوَايَةِ مَالِكٍ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوگیا۔ آپ نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے۔ جس میں آپ نے خاصا طویل قیام کیا۔ پھر رکوع میں گئے۔ تو بہت طویل رکوع کیا پھر اپنا سر اٹھایا تو بہت طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا۔ پھر دوبارہ رکوع کیا تو یہ خاصا طویل رکوع تھا لیکن یہ پہلے رکوع سے کچھ کم تھا پھر سجدے میں گئے پھر دوبارہ کھڑے ہوئے اور طویل قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا پھر رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر اپنا سر (رکوع سے) اٹھا کر کھڑے ہوئے تو طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا لیکن یہ

حدیث 1986: بخاری (421)' (997)' (1004)' ابوداؤد (1179)' (1180)' ترمذی (561)' (563)' نسائی (1479)' (1493)' (1469)' ابن ماجہ (1265)' (1362)' مالک (445)' (444)' احمد (2711)' (3374)' (15060)' ابن حبان (2832)' (2836)' (2838)' ابن خزیمہ (13711)' (1377)' (1379)' حاکم (1229)' (1238)' بیہقی (6133)' (6139)' (3246)' ابی یعلی (4841)' (7302)' معجم کبیر (213)' (252)' (353)

پہلے رکوع سے کچھ کم تھا پھر سجدے میں گئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد اور ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں، کسی بھی شخص کی موت یا زندگی کی وجہ سے یہ گرہن نہیں ہوتے۔ جب تم انہیں (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو اللہ کی کبریائی کا تذکرہ کرو۔ اللہ سے دعا مانگو! نماز پڑھو! صدقہ کرو! اے امت محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ غصہ اس بات پر آتا ہے کہ اس کا کوئی بندہ زنا کرے، یا اس کی کوئی کنیز زنا کرے، اے امت محمد ﷺ! اللہ کی قسم! جو میں جانتا ہوں اگر وہ تم جان لو تو زیادہ روؤ اور کم ہنسو۔ خبردار! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟

ایک روایت میں لفظ ''اتیان'' کا اضافہ مذکور ہے۔

1987- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَزَادَ اَيْضًا ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں، بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں۔ اور یہ اضافہ بھی ہے، پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کر کے کہا اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟

1988- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِي اَبُوالطَّاهِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَآئَهُ فَاقْتَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَةً طَوِيْلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَاَ قِرَائَةً طَوِيْلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَائَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُوالطَّاهِرِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اسْتَكْمَلَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَّانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَقَالَ اَيْضًا فَصَلُّوْا حَتّٰى يُفَرِّجَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ حَتّٰى لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اُرِيْدُ اَنْ آخُذَ قِطْفًا مِّنَ الْجَنَّةِ حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ جَعَلْتُ اَقْدَمُ وَقَالَ الْمُرَادِيُّ اَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَاَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ تَاَخَّرْتُ وَرَاَيْتُ فِيْهَا عَمْرَو بْنَ لُحَيٍّ وَّهُوَ الَّذِيْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ وَانْتَهٰى حَدِيْثُ اَبِي الطَّاهِرِ عِنْدَ قَوْلِهٖ فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں سورج گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور تکبیر کہتے ہوئے (نماز شروع کی) لوگوں نے بھی آپ کے پیچھے صفیں قائم کر لیں۔ نبی اکرم ﷺ نے خاصی طویل قرأت کی پھر تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا پھر (رکوع سے) سر اٹھایا اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہا۔ پھر کھڑے ہوتے ہی دوبارہ قرأت شروع کی اور طویل قرأت کی لیکن پہلی قرأت سے کچھ کم تھی پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا۔

لیکن یہ پہلے رکوع سے کچھ کم تھا۔ پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اور سجدے میں چلے گئے۔ پھر دوسری رکعت بھی اس طرح ادا کی یہاں تک کہ آپ نے چار رکعات ادا کیں اور چار سجدے کئے، (اسی دوران) آپ کے نماز ختم کرنے سے پہلے ہی (گرہن ختم ہوگیا اور) سورج روشن ہوگیا۔ پھر آپ لوگوں کو خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو سب سے پہلے اللہ کی شان کے مطابق اس کی ثناء بیان کی۔ پھر آپ نے فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں۔ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے انہیں گرہن نہیں لگتا۔ جب تم گرہن دیکھو تو نماز کی پناہ میں آ جاؤ۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اس وقت تک نماز پڑھتے رہو۔ جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں (اس گرہن سے) نجات عطا نہ کر دے۔

(اس دن خطبے کے دوران) نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: میں نے یہیں اپنی اسی جگہ سے ہر وہ چیز دیکھ لی ہے۔ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ جب تم نے مجھے دیکھا (کہ نماز کے دوران) میں آگے بڑھا ہوں تو میں اس وقت جنت کے ایک ''گچھے'' کو پکڑنے لگا تھا۔ میں نے جہنم کو بھی دیکھا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو کھا رہا ہے۔ اس وقت جب تم نے نماز کے دوران پیچھے ہوتے ہوئے دیکھا۔ میں نے جہنم میں ''عمرو بن لحی'' کو دیکھا (راوی کہتے ہیں) یہ وہی شخص ہے جس نے بتوں کے نام پر اونٹ دینے کی رسم کا آغاز کیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں، صرف نماز کی پناہ میں آ جانے تک کا ذکر ہے اس کے بعد والا حصہ نہیں ہے۔

1989- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ اَبُوْعَمْرٍو وَغَيْرُهٗ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ مُنَادِيًا اَلصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعُوْا وَتَقَدَّمَ فَكَبَّرَ وَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوگیا تو آپ نے ایک منادی کے ذریعے اعلان کروایا باجماعت نماز ہوگی۔ سب لوگ اکٹھے ہوگئے آپ آگے بڑھے اور دو رکعات میں چار مرتبہ رکوع کر کے اور چار مرتبہ سجدے کر کے نماز پڑھائی۔

1990- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ فِيْ صَلٰوةِ الْخُسُوْفِ بِقِرَاءَتِهٖ فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز کسوف میں بلند آواز سے قرأت کی۔ آپ نے دو رکعات میں چار رکعات پڑھی اور چار سجدے کئے۔

ابن شہاب زہری، اپنی سند کے ہمراہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے دو رکعات میں، چار رکعات ادا کیں اور چار سجدے کئے۔

1991-وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ

حدیث 1990: نسائی (1494)' ابن حبان (2830)' (2849)' بیہقی (6098)' (6141)' (6112)' دار قطنی (4)

قَالَ كَانَ كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كُسِفَتِ الشَّمْسُ بِمِثْلِ مَا حَدَّثَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نماز کسوف کے بارے میں وہی طریقہ روایت کیا ہے جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے۔

1992 - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي مَنْ أُصَدِّقُ حَسِبْتُهُ يُرِيْدُ عَائِشَةَ أَنَّ الشَّمْسَ انْكَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ قِيَامًا شَدِيْدًا يَقُوْمُ قَائِمًا ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْمُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْمُ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ وَّأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهِمَا إِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوْفًا فَاذْكُرُوا اللّٰهَ حَتّٰى يَتَجَلَّيَا

✧✧ عطا کہتے ہیں: میں نے عبیدہ بن عمیر کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اس شخصیت کے یہ حدیث سنائی ہے جسے میں سچا سمجھتا ہوں، (عطاء کہتے ہیں) میرا خیال ہے ان کی مراد سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ (آپ فرماتی ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوگیا۔ آپ نے (نماز کسوف میں) طویل قیام کیا۔ پھر رکوع میں گئے پھر قیام کیا پھر رکوع میں گئے پھر قیام کیا پھر رکوع میں گئے یوں آپ نے تین رکعات والی اور چار سجدوں والی دو رکعات ادا کیں۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ جب آپ رکوع میں جانے لگتے تو اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جاتے اور جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور پھر کھڑے ہو کر اس کی حمد بیان کرتے اور اس کی ثناء کرتے۔ (نماز سے فراغت کے بعد) خطبہ دیتے ہوئے آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک سورج اور چاند کو کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں اور ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ (اپنے نیک بندوں کو) خوف میں مبتلا کرتا ہے جب تم گرہن دیکھو تو جب تک وہ ختم نہ ہو تو اللہ کا ذکر کرتے رہو۔

1993 - وَحَدَّثَنِي أَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَّأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز کسوف کی دو رکعات میں) چھ رکوع کئے اور تین سجدے کئے۔

1994 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَمْرَةَ أَنَّ يَهُوْدِيَّةً أَتَتْ عَائِشَةَ تَسْأَلُهَا فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يُعَذَّبُ النَّاسُ فِي الْقُبُوْرِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِذًا بِاللّٰهِ ذٰلِكَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ مَرْكَبًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجْتُ فِي نِسْوَةٍ بَيْنَ ظَهْرَيِ الْحُجَرِ فِي الْمَسْجِدِ فَأَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهِ حَتّٰى انْتَهٰى إِلٰى مُصَلَّاهُ الَّذِي كَانَ يُصَلِّي فِيهِ فَقَامَ وَقَامَ النَّاسُ وَرَاءَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُوْنَ

الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عُمْرَةُ فَسَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ فَكُنْتُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ عمرہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک یہودی خاتون سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کچھ پوچھنے کے لیے ان کے پاس آئی۔ اور بولی، اللہ تعالیٰ آپ کو قبر کے عذاب سے بچائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، میں نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے) دریافت کیا یا رسول اللہ! کیا لوگوں کو قبر میں عذاب ہوگا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے اس کی پناہ مانگی۔ پھر اگلے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کہیں تشریف لے جانے کے لیے) سواری پر سوار ہوئے کہ سورج گرہن ہوگیا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں بھی چند خواتین کے ہمراہ، حجرے سے نکل کر مسجد میں آ گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری سے اترے اور اپنے نماز کے مخصوص مقام پر آ کر کھڑے ہوگئے۔ لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوگئے۔ (آپ نے نماز پڑھانا شروع کی) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قیام کیا۔ پھر رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا۔ پھر رکوع سے اٹھ کر دوبارہ طویل قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا۔ پھر رکوع میں جا کر طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کچھ کم تھا پھر (رکوع سے) سر اٹھایا تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ (بعد میں خطبہ دیتے ہوئے) آپ نے ارشاد فرمایا: میں نے دیکھا ہے کہ تمہیں قبر کی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا جو دجال کے فتنے کی طرح (سخت) ہوگا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

1995 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1996 - وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهِ فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى جَعَلُوْا يَخِرُّوْنَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِّنْ ذٰلِكَ فَكَانَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَالَ اِنَّهُ عُرِضَ عَلَيَّ كُلُّ شَيْءٍ تُوْلَجُوْنَهُ فَعُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتّٰى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا اَخَذْتُهُ اَوْ قَالَ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ عَنْهُ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَرَاَيْتُ فِيْهَا امْرَاَةً مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ تُعَذَّبُ فِيْ هِرَّةٍ لَّهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ وَرَاَيْتُ اَبَا ثُمَامَةَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ يَّجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ اِنَّهُمْ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ اِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ وَّاِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُرِيْكُمُوْهُمَا فَاِذَا خَسَفَا فَصَلُّوْا حَتّٰى تَنْجَلِيَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک مرتبہ شدید گرمی کے موسم میں سورج

حدیث 1994: احمد (27101) معجم کبیر (244)

گرہن ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو نماز (کسوف) پڑھائی۔ جس میں طویل قیام کیا یہاں تک کہ لوگ گرنے لگے۔ پھر رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا۔ پھر رکوع سے اٹھے۔ تو خاصی دیر تک کھڑے رہے پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا پھر اٹھے اور طویل قیام کیا پھر دو سجدے کئے پھر کھڑے ہوگئے اور اسی طرح باقی نماز ادا کی۔ گویا آپ نے چار مرتبہ رکوع کیا اور چار سجدے کئے (نماز سے فارغ ہونے کے بعد خطبہ دیتے ہوئے) آپ نے ارشاد فرمایا: میرے سامنے ہر وہ چیز پیش کی گئی جس میں تم داخل ہوگے۔ میرے سامنے جنت پیش کی گئی یہاں تک کہ اگر میں اس کا کوئی ''گچھا'' حاصل کرنا چاہتا تو حاصل کر لیتا (راوی کو شک ہے کہ شاید آپ نے یہ فرمایا تھا میں وہ گچھا لینے لگا تھا لیکن میرا ہاتھ اس تک نہیں پہنچ سکا مجھ پر جہنم بھی پیش کی گئی۔ میں نے اس میں بنی اسرائیل کی ایک عورت کو دیکھا جسے بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا۔ اس نے (اپنی دنیاوی زندگی میں) اس بلی کو باندھ دیا تھا۔ اسے کھانے کے لیے بھی کچھ نہیں دیا اور چھوڑا بھی نہیں تا کہ وہ کچھ کھالے میں نے ابوثمامہ عمرو بن مالک کو بھی دیکھا وہ جہنم میں اپنی آنتیں گھسیٹ کر جا رہا تھا۔ (خطبہ کے دوران آپ نے فرمایا) لوگ یہ کہتے ہیں کہ کسی عظیم آدمی کی موت کی وجہ سے سورج گرہن یا چاند گرہن ہوتا ہے یہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں جو وہ تمہیں دکھاتا ہے۔ جب انہیں گرہن لگ جائے تو ان کے روشن ہونے تک نماز (کسوف پڑھتے رہو۔)

1997- وَحَدَّثَنِيهِ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ وَرَاَيْتُ فِي النَّارِ امْرَاَةً حِمْيَرِيَّةً سَوْدَآءَ طَوِيْلَةً وَلَمْ يَقُلْ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں میں نے جہنم میں ایک طویل سیاہ فام حمیری عورت کو دیکھا۔ (اس روایت میں) اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ اس کا تعلق بنی اسرائیل سے تھا۔

1998- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَهْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ اِنَّمَا انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ بَدَاَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَاَ فَاَطَالَ الْقِرَائَةَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِّمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَرَاَ قِرَائَةً دُوْنَ الْقِرَائَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِّمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَرَاَ قِرَائَةً دُوْنَ الْقِرَائَةِ الثَّانِيَةِ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِّمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ اَيْضًا ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ لَيْسَ فِيْهَا رَكْعَةٌ اِلَّا الَّتِيْ قَبْلَهَا اَطْوَلُ مِنَ الَّتِيْ بَعْدَهَا وَرُكُوْعُهُ نَحْوًا مِّنْ سُجُوْدِهِ ثُمَّ تَاَخَّرَ وَتَاَخَّرَتِ الصُّفُوْفُ خَلْفَهُ حَتّٰى انْتَهَيْنَا وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَى النِّسَآءِ ثُمَّ تَقَدَّمَ وَتَقَدَّمَ النَّاسُ مَعَهُ حَتّٰى قَامَ فِيْ مَقَامِهِ فَانْصَرَفَ حِيْنَ انْصَرَفَ وَقَدْ اٰمَنَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَاِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ لِمَوْتِ بَشَرٍ فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا حَتّٰى تَنْجَلِيَ مَا مِنْ شَيْءٍ تُوْعَدُوْنَهُ اِلَّا قَدْ رَاَيْتُهُ فِيْ صَلٰوتِيْ هٰذِهِ لَقَدْ جِيْءَ بِالنَّارِ وَذٰلِكُمْ حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ تَاَخَّرْتُ مَخَافَةَ اَنْ يُّصِيْبَنِيْ مِنْ لَفْحِهَا وَحَتّٰى رَاَيْتُ فِيْهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ فَاِنْ فُطِنَ لَهُ قَالَ اِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِيْ وَاِنْ غُفِلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهِ وَحَتّٰى رَاَيْتُ

فِيهَا صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ الَّتِي رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا ثُمَّ جِيءَ بِالْجَنَّةِ وَذٰلِكَ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَقَدَّمْتُ حَتَّى قُمْتُ فِي مَقَامِي وَلَقَدْ مَدَدْتُ يَدِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَنَاوَلَ مِنْ ثَمَرِهَا لِتَنْظُرُوا إِلَيْهِ ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ لَا أَفْعَلَ فَمَا مِنْ شَيْءٍ تُوعَدُونَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي صَلٰوتِي هٰذِهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں جب آپ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا تو سورج گرہن ہو گیا۔ بعض لوگوں نے کہا: حضرت ابراہیم کی وفات کی وجہ سے یہ گرہن ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو چھ رکوع اور چار سجدوں والی (دو رکعت نماز کسوف) پڑھائی۔ آپ نے تکبیر کے بعد طویل قرأت کی پھر قیام کی طرح (طویل) رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا اور دوبارہ قرأت کی لیکن یہ پہلی قرأت سے کچھ کم تھی پھر رکوع میں گئے اور اس قیام (کی طرح پہلے سے کچھ مختصر) رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور قرأت شروع کی جو دوسری قرأت سے کچھ کم تھی پھر رکوع میں گئے اور اس قیام جتنا رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو سجدے میں چلے گئے آپ نے دو سجدے کئے۔ پھر کھڑے ہوئے اور پھر تین مرتبہ رکوع کیا۔ دونوں رکعات میں فرق یہ تھا کہ پہلی رکعات دوسری کی نسبت ذرا طویل تھی۔ اور رکوع بھی سجدے کے برابر تھا۔ پھر آپ پیچھے ہٹے آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی صفیں بھی پیچھے ہٹ گئی۔ یہاں تک کہ ہمارے قریب آ گئے۔ (ایک روایت میں ہے) یہاں تک کہ خواتین کے قریب آ گئے۔ پھر آگے بڑھ گئے، آپ کے ہمراہ لوگ بھی آگے بڑھ گئے۔ یہاں تک کہ آپ اپنی مخصوص جگہ پر آ کر کھڑے ہو گئے جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔ (نماز کے بعد خطبہ دیتے ہوئے) آپ نے فرمایا: اے لوگو! سورج اور چاند اللہ کی دو نشانیاں ہیں ان میں کسی بھی انسان کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا جب تم گرہن دیکھو تو نماز (کسوف) پڑھتے رہو یہاں تک کہ گرہن ختم ہو جائے۔ تمہارے ساتھ جس بھی چیز کا وعدہ کیا گیا ہے وہ میں نے اپنی اسی نماز میں دیکھ لی ہے۔ جب تم مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا اس وقت میرے سامنے جہنم پیش کی گئی تھی میں اس لیے پیچھے ہٹ گیا کہ کہیں اس کی گرمی مجھ تک نہ پہنچ جائے یہاں تک کہ میں نے اس میں ایک لاٹھی والے کو دیکھا جو جہنم میں اپنی آنتیں کھینچ کر جا رہا تھا۔ وہ (دنیاوی زندگی میں) اس لاٹھی کے ذریعے حاجیوں (کا سامان) چوری کرتا تھا۔ اگر وہ پکڑا جاتا تو یہ عذر پیش کرتا کہ میری لاٹھی اس میں اٹک گئی تھی اور اگر (سامان کا مالک) غافل ہوتا تو یہ وہ چیز لے جاتا، میں نے جہنم میں ایک بلی کی مالک عورت کو دیکھا جس نے بلی کو باندھ دیا تھا۔ اسے کھانے کے لیے کچھ نہیں دیا اور اسے چھوڑا بھی نہیں تاکہ وہ خود ہی کچھ کھا لیتی۔ یہاں تک کہ وہ بلی بھوک کی وجہ سے مر گئی۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر میرے سامنے) جنت کو پیش کیا گیا، اس وقت جب تم نے مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا یہاں تک میں اپنی مخصوص جگہ پر آ کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا میں اس کا پھل حاصل کرنا چاہ رہا تھا تاکہ تم بھی اسے دیکھ لو۔ پھر مجھے مناسب محسوس ہوا کہ میں ایسا نہ کروں تم سے جس چیز کا بھی وعدہ کیا گیا ہے اسے میں نے اسی نماز میں دیکھ لیا ہے۔

1999- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ يُصَلُّونَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَقُلْتُ آيَةٌ قَالَتْ نَعَمْ فَأَطَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِيَامَ جِدًّا حَتَّى تَجَلَّانِي الْغَشْيُ أَوِ الْغَشْيُ فَأَخَذْتُ قِرْبَةً مِنْ مَاءٍ إِلٰى جَنْبِي فَجَعَلْتُ أَصُبُّ عَلٰى رَأْسِي أَوْ عَلٰى وَجْهِي مِنَ الْمَاءِ قَالَتْ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ مَا مِنْ شَىْءٍ لَمْ اَكُنْ رَاَيْتُهُ اِلَّا قَدْ رَاَيْتُهُ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا حَتّٰى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَاِنَّهُ قَدْ اُوحِىَ اِلَىَّ اَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِى الْقُبُوْرِ قَرِيبًا اَوْ مِثْلَ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَا اَدْرِىْ اَىَّ ذٰلِكَ قَالَتْ اَسْمَاءُ فَيُؤْتٰى اَحَدُكُمْ فَيُقَالُ مَا عِلْمُكَ بِهٰذَا الرَّجُلِ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ اَوِ الْمُوقِنُ لَا اَدْرِىْ اَىَّ ذٰلِكَ قَالَتْ اَسْمَاءُ فَيَقُوْلُ هُوَ مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى فَاَجَبْنَا وَاَطَعْنَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيُقَالُ لَهُ نَمْ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ اِنَّكَ لَتُؤْمِنُ بِهِ فَنَمْ صَالِحًا وَّاَمَّا الْمُنَافِقُ اَوِ الْمُرْتَابُ لَا اَدْرِىْ اَىَّ ذٰلِكَ قَالَتْ اَسْمَاءُ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِىْ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ شَيْئًا فَقُلْتُ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں سورج گرہن ہوگیا۔ میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو وہ نماز (کسوف) پڑھ رہی تھیں۔ میں نے دریافت کیا، لوگ نماز کیوں پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے اپنے سر کے ذریعے آسمان کی طرف اشارہ کیا میں نے دریافت کیا، کوئی علامت (ظاہر ہوتی ہے) انہوں نے جواب دیا ہاں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے طویل قیام والی نماز پڑھائی۔ یہاں تک کہ مجھ پر غشی طاری ہونے لگی۔ میں نے پانی کا مشکیزہ اپنے پاس رکھ لیا اور اپنے سر اور چہرے پر پانی ڈالنے لگی۔ جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔

آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ کی حمد بیان کی پھر اس کی ثناء بیان کی پھر فرمایا: جو بھی شے میں نے نہیں دیکھی تھی وہ میں نے یہیں کھڑے ہوئے دیکھ لی ہے۔ یہاں تک کہ جنت بھی اور دوزخ بھی دیکھ لی ہیں۔ میری طرف یہ بات وحی کی گئی ہے کہ تمہیں دجال کے فتنے کی طرح قبر کے فتنے میں مبتلا کیا جائے گا۔ تم میں سے کسی شخص کو لایا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا ان صاحب (یعنی نبی اکرم ﷺ) کے بارے میں تمہارا کیا عقیدہ ہے؟ اگر وہ مومن ہوگا تو جواب دے گا۔ یہ حضرت محمد ﷺ ہیں جو اللہ کے رسول ہیں۔ یہ واضح دلائل اور ہدایت کے ہمراہ تشریف لائے ہم نے (ان کی دعوت کو) قبول کیا اور اس کی پیروی کی۔ (راوی کہتے ہیں، یا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) ایسا تین مرتبہ ہوگا تو اس سے کہا جائے گا تم سو جاؤ۔ ہم جانتے تھے کہ تم ان پر ایمان رکھتے تھے اب آرام سے سو جاؤ۔ اگر وہ شخص منافق ہوگا تو وہ کہے گا کہ میں (انہیں) نہیں جانتا۔ میں نے (ان کے بارے میں) لوگوں کو کچھ کہتے سنا۔ تو میں نے بھی کہہ دیا۔

2000-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ اَتَيْتُ عَائِشَةَ فَاِذَا النَّاسُ قِيَامٌ وَّاِذَا هِىَ تُصَلِّىْ فَقُلْتُ مَا شَاْنُ النَّاسِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، لوگ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے دریافت کیا، لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔)

2001-وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ لَا تَقُلْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَلٰكِنْ قُلْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سورج گرہن کے لیے ''کسفت'' کی بجائے ''خسفت'' لفظ استعمال کرو۔

حدیث 1999: بخاری (182)، (1005)، (6857)، نسائی (1499)، مالک (447)، احمد (26970)، (27037)، ابن حبان (3114)، بیہقی (3232)، (6153)، معجم کبیر (312)، (313)، (314)

2002 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ اَنَّهَا قَالَتْ فَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَتْ تَعْنِي يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَاَخَذَ دِرْعًا حَتّٰى اُدْرِكَ بِرِدَائِهِ فَقَامَ لِلنَّاسِ قِيَامًا طَوِيْلًا لَوْ اَنَّ اِنْسَانًا اَتٰى لَمْ يَشْعُرْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ مَا حَدَّثَ اَنَّهُ رَكَعَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ

◇◇ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر بیان کرتی ہیں: اس دن، یعنی جب سورج گرہن ہوا، نبی اکرم ﷺ خوفزدہ تھے۔ آپ نے قمیض پہنی اور چادر اوڑھ کر (نماز پڑھانا شروع کی) آپ نے اس میں اتنا طویل قیام کیا کہ کوئی انسان یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ نبی اکرم ﷺ نے اتنے طویل قیام کے بعد رکوع کیا ہوگا۔

2003 - وَحَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ قِيَامًا طَوِيْلًا يَقُوْمُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَزَادَ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَى الْمَرْاَةِ اَسَنَّ مِنِّي وَاِلَى الْاُخْرٰى هِيَ اَسْقَمُ مِنِّي

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ ہیں: آپ نے طویل قیام کرنے کے بعد رکوع کیا۔ (اور اس میں سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے) یہ الفاظ زائد ہیں۔ میں کبھی اس عورت کی طرف دیکھتی جو مجھ سے زیادہ عمر رسیدہ تھی۔ اور کبھی اس کی طرف دیکھتی جو مجھ سے زیادہ کمزور تھی۔

2004 - وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ نِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَزِعَ فَاَخْطَاَ بِدِرْعٍ حَتّٰى اُدْرِكَ بِرِدَائِهِ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَتْ فَقَضَيْتُ حَاجَتِي ثُمَّ جِئْتُ وَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا فَقُمْتُ مَعَهُ فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى رَاَيْتُنِي اُرِيْدُ اَنْ اَجْلِسَ ثُمَّ اَلْتَفِتُ اِلَى الْمَرْاَةِ الضَّعِيْفَةِ فَاَقُوْلُ هٰذِهِ اَضْعَفُ مِنِّي فَاَقُوْمُ فَرَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى لَوْ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ خُيِّلَ اِلَيْهِ اَنَّهُ لَمْ يَرْكَعْ

◇◇ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں سورج گرہن ہوا۔ جس سے آپ خوفزدہ ہو گئے۔ (اور اسی پریشانی کے عالم میں آپ نے غلط) قمیض پہن لی، آپ کو آپ کی چادر پیش کی گئی۔ (جسے اوڑھ کر آپ نماز پڑھانے تشریف لے گئے) میں اپنے کام کاج ختم کرنے کے بعد مسجد میں آئی تو نبی اکرم ﷺ کو نماز کی حالت میں پایا۔ میں بھی آپ کی اقتداء میں (دیگر خواتین کے ہمراہ) کھڑی ہوگئی۔ نبی اکرم ﷺ نے اتنا طویل قیام کیا کہ میں یہ سوچنے لگی کہ مجھے بیٹھ جانا چاہئے۔ پھر میری توجہ ایک بوڑھی عورت کی طرف مبذول ہوئی تو میں نے سوچا، یہ مجھ سے زیادہ عمر رسیدہ ہے۔ (اور اس کے باوجود کھڑی ہو کر نماز پڑھ رہی ہے۔) مجھے بھی کھڑے رہنا چاہئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ رکوع میں گئے تو آپ نے طویل رکوع کیا۔ پھر آپ نے رکوع سے سر اٹھایا اور اتنا طویل قیام کیا۔ کہ اگر کوئی شخص آ کر دیکھتا تو یہی سمجھتا کہ آپ نے رکوع کیا ہی نہیں ہے۔

2005 - وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا قَدْرَ نَحْوِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ

الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِيْ مَقَامِكَ هٰذَا ثُمَّ رَاَيْنَاكَ كَفَفْتَ فَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا وَّلَوْ اَخَذْتُهٗ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَاَيْتُ النَّارَ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ قَالُوْا بِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيْلَ اَيَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں سورج گرہن ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے، اور آپ کے ہمراہ لوگوں نے نماز (کسوف) ادا کی۔ نبی اکرم ﷺ نے اتنا طویل قیام کیا۔ (کہ اس عرصے کے دوران) پوری سورۃ البقرہ (پڑھی جاسکتی ہے) پھر آپ رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا، پھر رکوع سے اٹھنے کے بعد طویل قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا۔ پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا۔ لیکن یہ پہلے رکوع سے کچھ کم تھا۔ پھر سجدے میں چلے گئے۔ پھر دوبارہ طویل قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا۔ پھر طویل رکوع کیا۔ جو پہلے رکوع سے کچھ کم تھا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا۔ پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کچھ کم تھا۔ پھر سجدے میں چلے گئے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو اس وقت تک سورج روشن ہو چکا تھا۔ (نماز کے بعد خطبہ دیتے ہوئے) آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ کی دونشانیاں ہیں۔ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے انہیں گرہن نہیں لگتا۔ جب تم اسے (گرہن کو) دیکھو تو اللہ کا ذکر کرتے رہو۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! ہم نے دیکھا کہ آپ (نماز کے دوران) کوئی چیز پکڑنا چاہ رہے تھے۔ لیکن پھر رک گئے تو آپ نے فرمایا: میں نے جنت کو دیکھا تھا اور میں اس کا ایک گچھا توڑنا چاہتا تھا۔ اگر میں اسے توڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اسے کھاتے رہتے۔ میں نے جہنم کو دیکھا۔ اور اس کا جو منظر آج دیکھا۔ ایسا پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ اس میں اکثریت عورتوں کی ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! وہ کیوں؟ آپ نے فرمایا: ان کے کفر کی وجہ سے، عرض کی گئی، کیا وہ اللہ کا کفر (انکار) کرتی ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں وہ اپنے شوہر کا کفر (ناشکری) کرتی ہیں۔ اور احسان کا انکار کرتی ہیں۔ اگر تم ایک طویل عرصے تک بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہو۔ اور پھر تمہاری طرف سے (سے) کوئی ناگوار صورت حال پیش آجائے تو وہ یہی کہے گی۔ مجھے تمہاری طرف سے کوئی بھلائی ملی ہی نہیں۔

2006-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ يَعْنِي ابْنَ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ ثُمَّ رَاَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2007- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَّعَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سورج گرہن کے وقت جو نماز پڑھائی تھی۔ اس میں آٹھ رکوع اور چار سجدے تھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) حضرت علی ﷜ سے بھی اس طرح کی روایت منقول ہے۔

2008 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيٰى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى فِيْ كُسُوْفٍ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ قَالَ وَالْاُخْرٰى مِثْلُهَا

✧✧ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے گرہن کے وقت نماز (کسوف) ادا کی۔ جس میں پہلے قرأت کی پھر رکوع کیا۔ پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا۔ پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر سجدے میں چلے گئے، دوسری رکعت بھی آپ نے اسی طرح ادا کی۔

2009 - حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَيْبَانُ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهُ قَالَ لَمَّا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْدِيَ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِيْ سَجْدَةٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِيْ سَجْدَةٍ ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوْعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُوْدًا قَطُّ كَانَ اَطْوَلَ مِنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص ﷜ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں جب سورج گرہن ہوا تو باجماعت نماز (کسوف) ہونے کا اعلان کیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک سجدے میں دو رکعات ادا کی۔ (یعنی دو مرتبہ قیام کیا اور دو مرتبہ رکوع کیا) پھر گرہن ختم ہوگیا۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷞ فرماتی ہیں: میں نے اس سے زیادہ طویل رکوع اور سجدہ (کبھی) کسی نماز میں نہیں کیا۔

2010 - وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ

حدیث 2007: بخاری (997)، (1000)، (1154)، ابوداؤد (1182)، (1190)، (1194)، ترمذی (5611)، نسائی (1469)، (1465)، (1466)، ابن ماجہ (1263)، دارمی (1526)، (1530)، (1528)، احمد (1864)، (1975)، (6517)، ابن حبان (2841)، (2838)، (2829)، ابن خزیمہ (1389)، (1382)، (1386)، حاکم (1235)، (1237)، (1238)، بیہقی (6105)، (3179)، (3247)، معجم کبیر (10645)، (571)، (213)، دارقطنی (1)، (6)

حدیث 2008: بخاری (997)، (1009)، ابوداؤد (1183)، ترمذی (560)، نسائی (1468)، (1496)، (1467)، ابن حبان (2837)، ابن خزیمہ (1385)، بیہقی (6116)، (6118)، معجم کبیر (11019)

حدیث 2010: بخاری (993)، (994)، (995)، ابوداؤد (1178)، (1193)، نسائی (1459)، (1461)، (1462)، ابن ماجہ (1261)، دارمی (1525)، (1528)، (1530)، احمد (5883)، (5996)، (7080)، ابن حبان (2827)، (2828)، (2829)، ابن خزیمہ (1370)، (1372)، (1395)، حاکم (1231)، (1235)، (1243)، بیہقی (6092)، (6093)، (6105)، معجم کبیر (1094)، (7063)، (9782)، دارقطنی (8)، (10)، (11)

الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰیَتَانِ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ یُخَوِّفُ اللّٰہُ بِھِمَا عِبَادَہٗ وَاِنَّھُمَا لَا یَنْکَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ فَاِذَا رَاَیْتُمْ مِنْھَا شَیْئًا فَصَلُّوْا وَادْعُوا اللّٰہَ حَتّٰی یُکْشَفَ مَا بِکُمْ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دونشانیاں ہیں۔ جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے (نیک) بندوں کو خوف میں مبتلا کرتا ہے۔ ان دونوں کو کسی انسان کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تمہیں ایسی صورتحال درپیش ہو تو تم نماز (کسوف) ادا کرو۔ اور اللہ سے دعا مانگتے رہو۔ یہاں تک کہ وہ گرہن ختم ہو جائے۔

2011- وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ وَیَحْیٰی بْنُ حَبِیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ قَیْسٍ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیْسَ یَنْکَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ وَلٰکِنَّھُمَا اٰیَتَانِ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ فَاِذَا رَاَیْتُمُوْہُ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک سورج اور چاند کسی انسان کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں۔ جب تم گرہن دیکھو تو اٹھ کر نماز (کسوف) ادا کرو۔

2012-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ وَّاَبُوْ اُسَامَۃَ وَابْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ وَّوَکِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَمَرْوَانُ کُلُّھُمْ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْ حَدِیْثِ سُفْیَانَ وَوَکِیْعٍ انْکَسَفَتِ الشَّمْسُ یَوْمَ مَاتَ اِبْرَاھِیْمُ فَقَالَ النَّاسُ انْکَسَفَتْ لِمَوْتِ اِبْرَاھِیْمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یوں مذکور ہے: جس دن (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا۔ اس دن سورج گرہن ہوا۔ تو بعض لوگوں نے یہ کہا کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے۔

2013- حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْاَشْعَرِیُّ وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ بَرَّادٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ عَنْ بُرَیْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِیْ زَمَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَزِعًا یَّخْشٰی اَنْ تَکُوْنَ السَّاعَۃُ حَتّٰی اَتَی الْمَسْجِدَ فَقَامَ یُصَلِّیْ بِاَطْوَلِ قِیَامٍ وَّرُکُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ مَّا رَاَیْتُہٗ یَفْعَلُہٗ فِیْ صَلٰوۃٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ اِنَّ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ الَّتِیْ یُرْسِلُ اللّٰہُ لَا تَکُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَیَاتِہٖ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یُرْسِلُھَا یُخَوِّفُ بِھَا عِبَادَہٗ فَاِذَا رَاَیْتُمْ مِنْھَا شَیْئًا فَافْزَعُوْا اِلٰی ذِکْرِہٖ وَدُعَائِہٖ وَاسْتِغْفَارِہٖ وَفِیْ رِوَایَۃِ ابْنِ الْعَلَاءِ کَسَفَتِ وَقَالَ یُخَوِّفُ عِبَادَہٗ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوا۔ تو آپ اس بات سے خوفزدہ ہو گئے کہ کہیں قیامت نہ آ جائے۔ آپ مسجد میں تشریف لائے اور نماز ادا کی۔ میں نے آپ کو کسی نماز میں اتنا طویل قیام، رکوع اور

حدیث2013: بخاری (421)' (997)' (1004)' ابوداؤد (1179)' (1130)' (1182)' ترمذی (561)' (563)' نسائی (1479)' (1493)' (1469)' ابن ماجہ (1265)' (1362)' (1263)' مالک (445)' (444)' دارمی (1526)' (1530)' (1528)' احمد (2711)' (3374)' (15060)' ابن حبان (2832)' (2836)' (2838)' ابن خزیمہ (1371)' (1377)' (1379)' حاکم (1229)' (1238)' (1235)' بیہقی (6133)' (6139)' (3246)' ابی یعلی (4841)' (7302)' معجم کبیر (213)' (252)' (353)' دارقطنی (1)' (6)

سجدے کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پھر (خطبہ دیتے ہوئے) آپ نے فرمایا: یہ نشانیاں جو اللہ تعالیٰ ظاہر کرتا ہے۔ یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے ظاہر نہیں ہوتی ہیں بلکہ ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوف کا شکار کرتا ہے۔ جب تم انہیں دیکھو تو اللہ کے ذکر، اس سے دعا اور استغفار کی پناہ میں آ جاؤ۔

(امام مسلم فرماتے ہیں:) ایک اور سند میں الفاظ کا ذرا سا اختلاف ہے۔

2014 - وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ اَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِى الْعَلَاءِ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَا اَنَا اَرْمِىْ بِاَسْهُمِىْ فِىْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهُنَّ وَقُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى مَا يَحْدُثُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ انْكِسَافِ الشَّمْسِ الْيَوْمَ فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَّدَيْهِ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ حَتّٰى جُلِّىَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَرَاَ سُوْرَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن سمرہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں، میں تیر اندازی کر رہا تھا کہ اسی دوران سورج گرہن ہو گیا۔ میں نے (تیر کمان) ایک طرف رکھے اور یہ سوچا کہ آج اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج گرہن کے موقع پر کیا عمل اختیار کرتے ہیں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا تذکرہ کر رہے تھے۔ اس کی حمد بیان کر رہے تھے۔ اس کی وحدانیت کا اعتراف کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب سورج گرہن ختم ہو گیا تو آپ نے دو سورتیں پڑھی اور دو رکعت نماز (کسوف) ادا کی۔

2015 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ الْجُرَيْرِىِّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ اَرْمِىْ بِاَسْهُمٍ لِّىْ بِالْمَدِيْنَةِ فِىْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى مَا حَدَثَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ قَالَ فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ قَائِمٌ فِى الصَّلٰوةِ رَافِعٌ يَّدَيْهِ يُسَبِّحُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو حَتّٰى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَاَ سُوْرَتَيْنِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن سمرہ، جو صحابی رسول ہیں بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ظاہری میں، میں مدینہ منورہ میں تیر اندازی کی مشق کر رہا تھا۔ اس دوران سورج گرہن ہو گیا۔ میں نے (تیر کمان) ایک طرف رکھے اور سوچا، اللہ کی قسم! آج میں اس بات کا جائزہ لوں گا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج گرہن کے وقت کیا عمل اختیار کرتے ہیں؟ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نماز کی حالت میں کھڑے ہوئے تھے۔ اور دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر اللہ کی پاکی، حمد، وحدانیت اور کبریائی کا تذکرہ کر رہے تھے۔ اور دعا مانگ رہے تھے۔ پھر جب گرہن ختم ہو گیا۔ تو آپ نے سورتیں پڑھی اور دو رکعت نماز ادا کی۔

2016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ اَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا اَتَرَامٰى بِاَسْهُمٍ لِّىْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمَا

حدیث 2014: ابوداؤد (1195)' احمد (20636)' ابن خزیمہ' (1373)' حاکم (1228)' بیہقی (6127)

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن سمرہ، نبی اکرم ﷺ کے زمانہ مبارک میں، میں تیراندازی کی مشق کررہا تھا۔ کہ اسی دوران سورج گرہن ہوگیا۔ (اس کے بعد سابقہ روایت کی مانند روایت ہے۔)

2017- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَصَلُّوْا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک سورج اور چاند کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں۔ جب تم انہیں (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو نماز (کسوف) ادا کرو۔

2018- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ وَّهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ قَالَ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَادْعُوا اللّٰهَ وَصَلُّوْا حَتّٰى يَنْكَشِفَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں، جس دن (آپ کے صاحبزادے) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، اس دن سورج گرہن ہوگیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے (خطبے کے دوران) ارشاد فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ کی دو نشانیاں ہیں۔ انہیں کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم گرہن دیکھو۔ تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہو۔ اور نماز (کسوف) پڑھتے رہو۔ یہاں تک کہ گرہن ختم ہو جائے۔

کِتَاب الْجَنَائِزِ

جنازوں کا بیان

2019- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَفُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ بِشْرٍ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غُزِيَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مرنے والے شخص کو لا الٰہ الا اللہ (پڑھنے) کی تلقین کرو۔

2020-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ جَمِيْعًا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2021- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْبَكْرٍ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مرنے والے شخص کو لا الٰہ الا اللہ (پڑھنے) کی تلقین کرو۔

2022- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِيْ سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنِ ابْنِ سَفِيْنَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ تُصِيْبُهُ مُصِيْبَةٌ فَيَقُوْلُ مَا اَمَرَهُ اللّٰهُ (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ) اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَخْلَفَ اللّٰهُ لَهٗ خَيْرًا مِّنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ قُلْتُ اَيُّ

حدیث 2019: ابوداؤد (3117)' ترمذی (976)' (980)' نسائی (1826)' (1827)' ابن ماجہ (1444)' (1445)' (1446)' احمد (11006)' ابن حبان (3003)' (3004)' حاکم (242)' (1298)' (1874)' بیہقی (6390)' (6391)' ابی یعلی (1096)' (1117)' (1239)' معجم کبیر 10417)' (13024)' (8866)

الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ مِّنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِنِّيْ قُلْتُهَا فَاَخْلَفَ اللّٰهُ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَرْسَلَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبَ بْنَ اَبِيْ بَلْتَعَةَ يَخْطُبُنِيْ لَهُ فَقُلْتُ اِنَّ لِيْ بِنْتًا وَّاَنَا غَيُوْرٌ فَقَالَ اَمَّا ابْنَتُهَا فَنَدْعُو اللّٰهَ اَنْ يُّغْنِيَهَا عَنْهَا وَاَدْعُو اللّٰهَ اَنْ يَّذْهَبَ بِالْغَيْرَةِ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس مسلمان کو کوئی مصیبت درپیش ہو۔ اور وہ ان کلمات کو پڑھے جن کا اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔ (یعنی اِنَّـا لِلّٰـهِ وَاِنَّـا اِلَيْـهِ رَاجِعُوْنَ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا (اے اللہ! مجھے اس مصیبت کا اجر عطا کر اور مجھے اس سے بہتر چیز عطا کر۔) تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس سے بہتر چیز عطا کر دیتا ہے۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ (سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے سابق شوہر) کا انتقال ہوگیا۔ تو میں نے یہ دعا پڑھی لیکن پھر یہ سوچا کہ ابوسلمہ سے اچھا مسلمان اور کون ہوسکتا ہے؟ کیونکہ ان کے گھرانے نے سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے بعد مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (جیسا عظیم شوہر) عطا کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاطب بن ابی بلتعہ کو پیغام نکاح کے ہمراہ میرے ہاں بھیجا۔ تو میں نے ان سے کہا: میری ایک بیٹی ہے اور مزاج میں بھی تیزی ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی بیٹی کے بارے میں ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اسے ان سے بے نیاز کر دے اور اللہ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ ان کے مزاج کی تیزی ختم کر دے۔

2023- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سَفِيْنَةَ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِيْبُهُ مُصِيْبَةٌ فَيَقُوْلُ (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَجَرَهُ اللّٰهُ فِيْ مُصِيْبَتِهِ وَاَخْلَفَ لَهُ خَيْرًا مِّنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ اَبُوْسَلَمَةَ قُلْتُ كَمَا اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْلَفَ اللّٰهُ لِيْ خَيْرًا مِّنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص کو کوئی مصیبت درپیش ہو اور وہ یہ دعا پڑھے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا۔ تو اللہ تعالیٰ اسے اس مصیبت کا اجر عطا کرتا ہے۔ اور اسے اس سے بہتر چیز عطا کرتا ہے۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (جب میرے سابقہ شوہر) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے مطابق یہ دعا پڑھ لی۔ تو اللہ تعالیٰ نے مجھے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر شوہر عطا کر دیا۔ یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

2024-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ سَفِيْنَةَ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 2022 ابوداؤد (3119) ترمذی (3511) ابن ماجہ (1598) مالک (560) نسائی (85) احمد (16387) (26677) (26711) ابن حبان (2949) حاکم (2734) (3068) (4271) بیہقی (6917) (6918) (13530) ابی یعلی (6907) معجم کبیر (2895) (6718) (7600)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ اُسَامَةَ وَزَادَ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ اَبُوْسَلَمَةَ قُلْتُ مَنْ خَيْرٌ مِّنْ اَبِىْ سَلَمَةَ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَزَمَ اللّٰهُ لِيْ فَقُلْتُهَا قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◇◇ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (اس کے بعد سابقہ روایت کی مانند روایت ہے) تاہم اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے۔ (سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے سوچا ابوسلمہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی صحابی ہیں۔ ان سے بہتر اور کون شخص ہوسکتا ہے؟ لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کی توفیق عطا کی تو میں نے یہ دعا پڑھ لی۔ پھر میری شادی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگئی۔

2025- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيْضَ اَوِ الْمَيِّتَ فَقُوْلُوْا خَيْرًا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْسَلَمَةَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُوْلِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً قَالَتْ فَقُلْتُ فَاَعْقَبَنِى اللّٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◇◇ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی مریض یا میت کے پاس جاؤ تو اچھے الفاظ کہو۔ (یعنی اچھے الفاظ میں دعا کرو) کیونکہ فرشتے تمہارے الفاظ پر ''آمین'' کہتے ہیں۔ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا۔ تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: یارسول اللہ! حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو چکا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم یہ دعا مانگو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً (اے اللہ! تو میری اور ان کی مغفرت کردے اور مجھے ان سے بہتر بدل عطا کر) سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے یہ دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ بدل عطا کیا جو میرے لیے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ بہتر تھا۔ یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

2026- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِىْ سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهٗ فَاَغْمَضَهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِهٖ فَقَالَ لَا تَدْعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِىْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِى الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِىْ عَقِبِهٖ فِى الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِىْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ

◇◇ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی میت کے پاس تشریف لائے۔ ان کی آنکھیں بند کردیں۔ اور فرمایا: جب روح قبض ہو جاتی ہے تو آنکھیں اسی کی طرف دیکھتی رہ جاتی ہیں۔ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حدیث 2025: ترمذی (977)' نسائی (1825)' ابن ماجہ (1447)' (1455)' احمد (17176)' (26540)' (26650)' ابن حبان (3005)' حاکم (1301)' (6758)' بیہقی (6916)' ابی یعلی (6964)' معجم کبیر (7168)' (722)' (940)

حدیث 2026: ابوداؤد (3318)' ابن ماجہ (1454)' احمد (26585)' ابن حبان (7041)' بیہقی (6398)' ابی یعلی (7030)' معجم کبیر (712)' (713)' (714)

کے گھر والوں نے رونا شروع کیا۔ تو آپ نے فرمایا: اپنے لیے صرف بھلائی کی دعا کیا کرو۔ کیونکہ فرشتے تمہارے الفاظ پر ''آمین'' کہتے ہیں۔ پھر آپ نے دعا کی:

''اے اللہ! ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کو بخش دے اہل ہدایت کے مقام (یعنی جنت) میں اس کے درجات بلند کر، اور ان کے پسماندگان کی حفاظت کر، ہماری اور ان کی مغفرت کر، اے تمام جہانوں کے پروردگار! ان کی قبر کو کشادہ کر اور ان کے لیے اس کو روشن کر!''

2027-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذِ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ بْنُ الْحَذَّاءِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَاخْلُفْهُ فِیْ تَرِكَتِهٖ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اَوْسِعْ لَهُ فِیْ قَبْرِهٖ وَلَمْ يَقُلِ افْسَحْ لَهُ وَزَادَ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ وَدَعْوَةٌ اُخْرٰى سَابِعَةٌ نَسِيْتُهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں ذرا اختلاف ہے۔ اس کے علاوہ دعا کے الفاظ میں ایک جملہ زائد تھا۔ جسے راوی بھول گیا۔

2028- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ يَعْقُوْبَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَوُا الْاِنْسَانَ اِذَا مَاتَ شَخَصَ بَصَرُهٗ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَذٰلِكَ حِيْنَ يَتْبَعُ بَصَرُهٗ نَفْسَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم نے دیکھا کہ جب انسان کا انتقال ہو جاتا ہے تو اس کی آنکھیں کھلی رہ جاتی ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس وقت آنکھ اپنے نفس (روح) کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔

2029-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ عَنِ الْعَلَاءِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2030- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ لَمَّا مَاتَ اَبُوْسَلَمَةَ قُلْتُ غَرِيْبٌ وَّفِیْ اَرْضِ غُرْبَةٍ لَاَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ فَكُنْتُ قَدْ تَهَيَّاْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ اِذْ اَقْبَلَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ الصَّعِيْدِ تُرِيْدُ اَنْ تُسْعِدَنِیْ فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تُدْخِلِی الشَّيْطٰنَ بَيْتًا اَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ فَلَمْ اَبْكِ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا۔ تو میں نے سوچا وہ غریب الوطن تھے۔ اور غریب الوطنی میں ہی ان کا انتقال ہو گیا۔ میں ان کے انتقال پر اتنا روؤں گی کہ لوگ مثالیں دیں گے۔ میں نے رونے کا پکا ارادہ کر لیا۔ بالائی علاقے سے ایک عورت بھی، میرا ساتھ دینے کے لیے آ گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے اور ان سے کہا: کیا تم یہ چاہتی

حدیث 2028: بیہقی (6400)

حدیث 2030: احمد (26515)' ابن حبان (3144)' بیہقی (6901)' ابن یعلیٰ (6948)' (6955)' معجم کبیر (827)' (828)' (829)

ہو کہ تم شیطان کو دوبارہ اس گھر میں داخل کرلو۔ جہاں سے اللہ تعالیٰ نے دو مرتبہ باہر نکالا ہے۔ تو میں نے رونے سے پرہیز کیا۔ اور نہیں رویا۔

2031- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اُسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اِحْدٰى بَنَاتِهٖ تَدْعُوْهُ وَتُخْبِرُهُ اَنَّ صَبِيًّا لَهَا اَوِ ابْنًا لَهَا فِي الْمَوْتِ فَقَالَ لِلرَّسُوْلِ ارْجِعْ اِلَيْهَا فَاَخْبِرْهَا اَنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَمُرْهَا فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَعَادَ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنَّهَا قَدْ اَقْسَمَتْ لَتَاْتِيَنَّهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَعَهٗ سَعْدُ ابْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّانْطَلَقْتُ مَعَهُمْ فَرُفِعَ اِلَيْهِ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهٗ تَقَعْقَعُ كَاَنَّهَا فِيْ شَنَّةٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ مَا هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هٰذِهٖ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِهٖ وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے۔ اسی دوران آپ کی ایک صاحبزادی کا پیغام ملا کہ ان کے صاحبزادے کا آخری وقت قریب ہے۔ اور وہ آپ کو بلا رہی ہیں۔ آپ نے پیغام لانے والے سے کہا: ان کے پاس واپس جاؤ اور ان سے کہو۔ اللہ تعالیٰ جو واپس لے لیتا ہے۔ وہ اسی کی ملکیت ہوتی ہے اور جو وہ عطا کرتا ہے۔ وہ بھی اس کی ملکیت ہوتی ہے۔ اس کی بارگاہ میں ہر چیز کی مقرر شدہ مدت ہے۔ اسے کہنا کہ وہ صبر سے کام لے اور ثواب کے حصول کی امید رکھے۔ (راوی کہتے ہیں) وہ پیغام رساں دوبارہ آیا اور عرض کی وہ آپ کی قسم دے رہی ہیں، کہ آپ ضرور ان کے پاس تشریف لائیں۔ نبی اکرم ﷺ اٹھے، آپ ﷺ کے ہمراہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔ میں بھی ان حضرات کے ساتھ چل پڑا۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں وہ بچہ پیش کیا گیا۔ اس کی سانسیں یوں اکھڑ کر آ رہی تھیں جیسے پرانے مشکیزے (میں سے پانی ٹپکتا ہے) نبی اکرم ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ کس لیے؟ آپ نے فرمایا: یہ وہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے رحم دل بندوں پر رحم کرتا ہے۔

2032- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ حَمَّادٍ اَتَمُّ وَاَطْوَلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم سابقہ روایت زیادہ مکمل اور طویل ہے۔

2033- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّدَفِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوٰى لَهٗ فَاَتَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّسَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَجَدَهٗ فِيْ غَشِيَّةٍ فَقَالَ اَقَدْ قُضِيَ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَبَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَى الْقَوْمُ بُكَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ

حدیث 2031: بخاری (6228)، (6942)، ابوداؤد (3125)، ابن ماجہ (1588)، احمد (21837)، ابن حبان (461)

حدیث 2033: بخاری (1242)، ابن حبان (3159)، بیہقی (6944)

الْعَيْنِ وَلاَ بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلٰكِنْ يُعَذِّبُ بِهٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى لِسَانِهِ اَوْ يَرْحَمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود کے ہمراہ ان کی عیادت کے لیے گئے۔ جب آپ وہاں پہنچے تو ان پر بیہوشی طاری تھی۔ آپ نے دریافت کیا: کیا ان کا انتقال ہو چکا ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی نہیں، یا رسول اللہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رو پڑے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو روتا ہوا دیکھ کر لوگ بھی رونے لگے۔ تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے یہ بات نہیں سنی ہے؟ کہ بے شک اللہ تعالیٰ آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں اور دل میں موجود غم کی وجہ سے عذاب نہیں دیتا۔ بلکہ وہ اس کی وجہ سے عذاب دیتا ہے یا رحم کرتا ہے۔ (آپ نے زبان کی طرف اشارہ کیا)

2034- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ يَعْنِي ابْنَ غَزِيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلّٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآئَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَدْبَرَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَخَا الْاَنْصَارِ كَيْفَ اَخِي سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ صَالِحٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّعُوْدُهُ مِنْكُمْ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ وَنَحْنُ بِضْعَةَ عَشَرَ مَا عَلَيْنَا نِعَالٌ وَّلاَ خِفَافٌ وَّلاَ قَلاَنِسُ وَلاَ قُمُصٌ نَمْشِيْ فِيْ تِلْكَ السِّبَاخِ حَتّٰى جِئْنَاهُ فَاسْتَاْخَرَ قَوْمُهُ مِنْ حَوْلِهِ حَتّٰى دَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ الَّذِيْنَ مَعَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران ایک انصاری صحابی وہاں آئے۔ آپ کو سلام کیا۔ وہ واپس جانے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ اے انصاری! ہمارے بھائی سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کیسے ہیں؟ اس نے عرض کی: اچھے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، تم میں سے کون ان کی عیادت کے لیے جانا چاہے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، تو آپ کے ساتھ ہم لوگ بھی اٹھ گئے۔ ہماری تعداد دس سے کچھ زیادہ تھی۔ ہمارے پاس نہ جوتے موجود تھے۔ نہ ہی جرابیں تھی۔ ٹوپی یا قمیض بھی موجود نہ تھی۔ (سخت گرمی کے موسم میں) پتھریلی زمین پر چلتے ہوئے ہم حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچ گئے، ان کے آس پاس موجود لوگ پیچھے ہٹ گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھ آنے والے اصحاب سمیت، ان کے قریب ہو گئے۔

2035- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صبر، صدمے کے فوراً بعد ہوتا ہے۔

2036- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى عَلَى امْرَاَةٍ تَبْكِيْ عَلٰى صَبِيٍّ لَهَا فَقَالَ لَهَا اتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِيْ فَقَالَتْ وَمَا تُبَالِيْ بِمُصِيْبَتِيْ فَلَمَّا ذَهَبَ قِيْلَ لَهَا اِنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَاَتَتْ بَابَهُ فَلَمْ تَجِدْ عَلٰى بَابِهِ بَوَّابِيْنَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اَعْرِفْكَ فَقَالَ اِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ اَوَّلِ صَدْمَةٍ اَوْ قَالَ عِنْدَ

حدیث: 2035: (بخاری (1240)، ترمذی (987)، (988) نسائی (1869) ابن ماجہ (1569)، (1597) احمد (12339)، (13297)، (22282) بیہقی (6920)

اَوَّلِ الصَّدْمَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک خاتون کے پاس تشریف لائے جو اپنے بچے (کے انتقال) پر رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور صبر کرو۔ وہ بولی: آپ کو میرے دکھ کا کیا اندازہ ہوگا؟ جب نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے۔ تو اسے بتایا گیا کہ یہ اللہ کے رسول تھے۔ اس پر موت کے خوف کی سی کیفیت طاری ہوگئی۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ کے ہاں آئی اسے آپ کے دروازے پر کوئی دربان نظر نہیں آیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: صبر، صدمے کے ابتدائی وقت میں ہوتا ہے۔

2037- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو ح وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالُوْا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عُثْمَانَ ابْنِ عُمَرَ بِقِصَّتِهِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ عِنْدَ قَبْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات مذکور ہے۔ نبی اکرم ﷺ ایک خاتون کے پاس سے گزرے جو ایک قبر کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔

2038- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ بِشْرٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ حَفْصَةَ بَكَتْ عَلٰى عُمَرَ فَقَالَ مَهْلًا يَا بُنَيَّةُ اَلَمْ تَعْلَمِي اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں: (جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوگئے) تو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا ان کے پاس بیٹھ کر رونے لگیں۔ حضرت عمر نے کہا: خاموش ہو جاؤ! بیٹی! کیا تم نہیں جانتی؟ کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔

2039- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میت پر نوحہ کیے جانے کی وجہ سے میت کو قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔

2040- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَصِيحَ عَلَيْهِ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ اَمَا عَلِمْتُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

حدیث: 2038: بخاری (1226)' (1228)' (3759) ابوداؤد (3129) ترمذی (1002)' (1004)' (1006) نسائی (1858)' (1848)' (1849) ابن ماجہ (1593)' (1594)' (1595) مالک (555) احمد (290)' (268)' (288) ابن حبان (3123)' (3132)' (3134) حاکم (2855)' (3755) بیہقی (6632)' (6968)' (6955) ابی یعلی (47)' (155)' (157) معجم کبیر (4244)' (6869)' (10459)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے تو اس دوران ان پر بیہوشی طاری ہوئی۔ لوگ چیخ کر رونے لگے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے؟ کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا ہے: زندگی میں لوگوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔

2041- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ لَمَّا اُصِيبَ عُمَرُ جَعَلَ صُهَيْبٌ يَقُوْلُ وَا اَخَاهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

✧✧ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے (بلند آواز سے کہنا شروع کیا) ہائے میرا بھائی! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اے صہیب رضی اللہ عنہ! کیا تم نہیں جانتے؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میت کو زندہ لوگوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

2042- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ اَبُوْيَحْيٰى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوْسٰى عَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ لَمَّا اُصِيبَ عُمَرُ اَقْبَلَ صُهَيْبٌ مِّنْ مَّنْزِلِهٖ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى عُمَرَ فَقَامَ بِحِيَالِهٖ يَبْكِي فَقَالَ عُمَرُ عَلَامَ تَبْكِي اَعَلَيَّ تَبْكِي قَالَ اِي وَاللّٰهِ لَعَلَيْكَ اَبْكِي يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُّبْكٰى عَلَيْهِ يُعَذَّبُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِمُوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ فَقَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُوْلُ اِنَّمَا كَانَ اُولٰٓئِكَ الْيَهُوْدَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ اور ان کے پاس کھڑے ہو کر رونے لگے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا اے صہیب رضی اللہ عنہ! تم کیوں رو رہے ہو؟ کیا میری وجہ سے رو رہے ہو؟ وہ بولے جی ہاں! امیر المؤمنین! اللہ کی قسم! میں آپ کی وجہ سے رو رہا ہوں تو حضرت عمر بولے اللہ کی قسم! تم جانتے ہو؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس (میت) پر رویا جائے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے موسیٰ بن طلحہ سے اس روایت کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان) یہودیوں کے بارے میں ہے۔

2043- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا طُعِنَ عَوَّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ فَقَالَ يَا حَفْصَةُ اَمَا سَمِعْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُعَوَّلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ وَعَوَّلَ عَلَيْهِ صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے تو سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بلند آواز سے رونے لگیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے حفصہ! کیا تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا؟ کہ جس (میت) پر بلند آواز سے رویا جائے اسے عذاب ہوتا ہے۔ (اسی طرح) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ آپ پر بلند آواز سے روئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے صہیب رضی اللہ عنہ! کیا تم نہیں جانتے؟ کہ جس (میت) پر بلند آواز سے رویا جائے اسے عذاب ہوتا ہے۔

2044- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ

كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ أُمِّ أَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ وَعِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ فَجَآءَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُودُهُ قَائِدٌ فَأُرَاهُ أَخْبَرَهُ بِمَكَانِ ابْنِ عُمَرَ فَجَآءَ حَتّٰى جَلَسَ إِلَى جَنْبِي فَكُنْتُ بَيْنَهُمَا فَإِذَا صَوْتٌ مِّنَ الدَّارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَأَنَّهُ يَعْرِضُ عَلٰى عَمْرٍو أَنْ يَّقُوْمَ فَيَنْهَاهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ قَالَ فَأَرْسَلَهَا عَبْدُ اللّٰهِ مُرْسَلَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنَّا مَعَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ نَازِلٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ لِيْ اذْهَبْ فَاعْلَمْ لِي مَنْ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا هُوَ صُهَيْبٌ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي أَنْ أَعْلَمَ لَكَ مَنْ ذٰلِكَ الرَّجُلُ وَإِنَّهُ صُهَيْبٌ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ مَعَهُ أَهْلَهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ أَهْلُهُ رُبَمَا قَالَ أَيُّوبُ مُرْهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَلَمَّا قَدِمْنَا لَمْ يَلْبَثْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ أُصِيبَ فَجَآءَ صُهَيْبٌ يَقُولُ وَا أَخَاهُ وَا صَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَعْلَمْ أَوَ لَمْ تَسْمَعْ قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ أَوَ لَمْ تَعْلَمْ أَوَ لَمْ تَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ قَالَ فَأَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ فَأَرْسَلَهَا مُرْسَلَةً وَأَمَّا عُمَرُ فَقَالَ بِبَعْضٍ فَقُمْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَحَدَّثْتُهَا بِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَتْ لَا وَاللّٰهِ مَا قَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَحَدٍ وَّلٰكِنَّهُ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَزِيدُهُ اللّٰهُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَذَابًا وَّإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ (أَضْحَكَ وَأَبْكٰى) (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى) قَالَ أَيُّوبُ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ عَائِشَةَ قَوْلُ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَتْ إِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُونِّي عَنْ غَيْرِ كَاذِبَيْنِ وَلَا مُكَذَّبَيْنِ وَلٰكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ

✧✧ عبداللہ بن ابوملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا۔ ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیّدہ ام ابان رضی اللہ عنہا کے جنازے کا انتظار کر رہے تھے۔ اس وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس عمرو بن عثمان بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو لے کر آیا۔ میرا خیال ہے کہ اس نے انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نشست کے بارے میں بتا دیا تھا۔ کیونکہ وہ میرے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے۔

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس وقت نابینا ہو چکے تھے) میں ان دونوں حضرات کے درمیان موجود تھا۔ گھر سے رونے کی آواز بلند ہوئی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اشارہ اس بات کی طرف تھا کہ عمر بن عثمان جا کر گھر والوں کو رونے سے منع کریں۔ (راوی کہتے ہیں) اس حدیث کو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مطلق طور پر بیان کیا۔ (کیونکہ انہوں نے خود یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنی ہوگی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے ایک مرتبہ ہم امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ جب ہم "بیداء" کے مقام پر پہنچے تو وہاں ایک شخص درخت کے سائے میں بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے ہدایت کی۔ جاؤ اور آ کر مجھے بتاؤ کہ وہ کون شخص ہے؟ میں نے جا کر دیکھا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے واپس آ کر کہا: آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں آ کر آپ کو بتاؤں کہ وہ کون شخص ہے؟ وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ان سے جا کر کہو کہ ہمارے ساتھ آ جائیں، میں نے عرض کی ان کے ساتھ ان کی اہلیہ بھی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اگر اہلیہ بھی ہیں تو بھی آ جائیں۔

حدیث 2044: نسائی (1858) بیہقی (6969)

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) جب ہم مدینہ منورہ آ گئے تو کچھ عرصے بعد امیر المؤمنین (قاتلانہ حملے میں) زخمی ہو گئے۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ آئے اور (بلند آواز میں روتے ہوئے) کہنے لگے ہائے میرا بھائی! ہائے میرا ساتھی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے کیا تم نہیں جانتے؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میت کو اس کے بعض گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس روایت کو مطلق طور پر روایت کیا ہے جب کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لفظ ''بعض'' کے ہمراہ روایت کیا ہے، میں بعد میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بیان کی ہوئی حدیث سنائی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ میت کو کسی کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ بلکہ آپ نے تو یہ فرمایا تھا کہ: اللہ تعالیٰ کافر کے رونے والوں کے ذریعے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔ کیونکہ بے شک اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے اور کوئی شخص کسی دوسرے کا وزن نہیں اٹھاتا۔

قاسم بن محمد کہتے ہیں: جب سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے اقوال کا پتہ چلا تو انہوں نے فرمایا: تم نے جن حضرات کے حوالے سے یہ روایت بیان کی ہے۔ وہ جھوٹ بولنے والے نہیں ہیں۔ اور نہ ہی انہیں جھوٹا کہا جا سکتا ہے۔ لیکن ان سے سننے میں غلطی ہوئی ہے۔

2045- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَبِیْ مُلَیْکَةَ قَالَ تُوُفِّیَتِ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَکَّةَ قَالَ فَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا قَالَ فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ وَاِنِّیْ لَجَالِسٌ بَیْنَهُمَا اَوْقَالَ جَلَسْتُ اِلٰی اَحَدِهِمَا ثُمَّ جَآءَ الْاٰخَرُ فَجَلَسَ اِلٰی جَنْبِیْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ اَلَا تَنْهٰی عَنِ الْبُکَاءِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَیِّتَ لَیُعَذَّبُ بِبُکَاءِ اَهْلِهٖ عَلَیْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ کَانَ عُمَرُ یَقُوْلُ بَعْضَ ذٰلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ فَقَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَّکَّةَ حَتّٰی اِذَا کُنَّا بِالْبَیْدَاءِ اِذَا هُوَ بِرَکْبٍ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ وَانْظُرْ مَنْ هٰؤُلَآءِ الرَّکْبُ فَذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ صُهَیْبٌ قَالَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ادْعُهُ لِیْ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی صُهَیْبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ فَالْحَقْ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَلَمَّا اَنْ اُصِیْبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَیْبٌ یَّبْکِیْ یَقُوْلُ وَا اَخَاهُ وَاصَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ یَا صُهَیْبُ اَتَبْکِیْ عَلَیَّ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَیِّتَ یُعَذَّبُ بِبُکَاءِ بَعْضِ اَهْلِهٖ عَلَیْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِعَآئِشَةَ فَقَالَتْ یَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ لَا وَاللّٰهِ مَا حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ یُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُکَاءِ اَحَدٍ وَّلٰکِنْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ یَزِیْدُ الْکَافِرَ عَذَابًا بِبُکَاءِ اَهْلِهٖ عَلَیْهِ قَالَ وَقَالَتْ عَآئِشَةُ لَحَسْبُکُمُ الْقُرْاٰنُ (لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی) قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ (اَضْحَكَ وَاَبْکٰی) قَالَ ابْنُ اَبِیْ مُلَیْکَةَ فَوَاللّٰهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَیْءٍ

✧✧ عبداللہ بن ابوملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مکہ مکرمہ میں، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کا انتقال ہو گیا ہم ان کے جنازے میں شرکت کے لیے گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی وہاں آئے ہوئے تھے۔ میں ان دونوں حضرات کے درمیان بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا: جو سامنے بیٹھے ہوئے تھے، آپ ان گھر والوں کو رونے سے منع کیوں نہیں کرتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میت کے گھر والوں کے میت پر رونے کی وجہ

سے، میت کو عذاب ہوتا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ روایت نقل کی ہے۔ پھر بتانے لگے۔ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مکہ سے (مدینہ) واپس آ رہا تھا۔ ''بیداء'' کے قریب ہم نے ایک سوار کو درخت کے سائے میں ٹھہرے ہوئے دیکھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے ہدایت کی۔ جاؤ اور دیکھو یہ سوار کون ہے؟ میں نے جا کر دیکھا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا تو انہوں نے فرمایا: انہیں میرے پاس لاؤ! میں واپس حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے کہا سواری تیار کریں اور امیر المؤمنین کے ہمراہ (سفر میں شریک ہو جائیں)

(مدینہ منورہ کے آ جانے کے کچھ دن بعد) حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ ان کے پاس روتے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے آئے۔ ہائے میرا بھائی! ہائے میرا ساتھی! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے صہیب رضی اللہ عنہ! کیا تم مجھ کو رو رہے ہو؟ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میت کے بعض گھر والوں کے میت پر رونے کی وجہ سے اسے عذاب ہوتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے اس بات کا تذکرہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کیا۔ انہوں نے فرمایا: نہیں اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ کسی مسلمان کو کسی کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ بلکہ آپ نے یہ فرمایا تھا: کافر کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔ پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: (اس بات کی تائید کے لیے) تمہارے لیے قرآن کی یہ آیت کافی ہے:

''کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''

تو اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! اس بات پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کچھ نہیں کہا۔

2046- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ كُنَّا فِىْ جَنَازَةِ اُمِّ اَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَنُصَّ رَفْعَ الْحَدِيْثِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نَصَّهُ اَيُّوْبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَّحَدِيْثُهُمَا اَتَمُّ مِنْ حَدِيْثِ عَمْرٍو

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2047- وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَّ سَالِمًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَىِّ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک زندہ کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔

2048- وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَآئِشَةَ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ فَقَالَتْ رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعَ شَيْئًا فَلَمْ يَحْفَظْ اِنَّمَا مَرَّتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةُ يَهُوْدِىٍّ وَهُمْ يَبْكُوْنَ عَلَيْهِ فَقَالَ اَنْتُمْ تَبْكُوْنَ وَاِنَّهٗ لَيُعَذَّبُ

◇◇ ہشام بن عروہ، اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ قول ذکر کیا

گیا، میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) پر رحم کرے انہوں نے یہ فرمان سن تو لیا لیکن اسے محفوظ نہیں رکھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کے جنازے کے پاس سے گزرے تھے جس پر لوگ رو رہے تھے تو آپ نے فرمایا تھا: تم رو رہے ہو اسے عذاب ہو رہا ہے۔

2049- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَآئِشَةَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهٖ بِبُكَآءِ اَهْلِهٖ فَقَالَتْ وَهِلَ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ لَيُعَذَّبُ بِخَطِيْئَتِهٖ اَوْ بِذَنْبِهٖ وَاِنَّ اَهْلَهٗ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهِ الْاٰنَ وَذَالِكَ مِثْلُ قَوْلِهٖ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْقَلِيْبِ يَوْمَ بَدْرٍ وَّفِيْهِ قَتْلٰى بَدْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ لَهُمْ مَا قَالَ اِنَّهُمْ لَيَسْمَعُوْنَ مَا اَقُوْلُ وَقَدْ وَهِلَ اِنَّمَا قَالَ اِنَّهُمْ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ مَا كُنْتُ اَقُوْلُ لَهُمْ حَقٌّ ثُمَّ قَرَاَتْ (اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى) (وَمَا اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ) يَقُوْلُ حِيْنَ تَبَوَّءُوْا مَقَاعِدَهُمْ مِنَ النَّارِ

✧✧ ہشام بن عروہ، اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نقل کردہ اس مرفوع حدیث کا تذکرہ ہوا۔ کہ میت کو اس کی قبر میں اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: انہیں یاد نہیں رہا ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ میت کو اس کے گناہوں کی وجہ سے عذاب ملنے والا ہے۔ اور اس کے گھر والے ابھی سے رو رہے ہیں۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی کہا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا) یہ قول ان کے اس بیان کی طرح ہے جو انہوں نے بدر کے اس گڑھے کے بارے میں روایت کیا ہے۔ جس میں بدر میں قتل ہونے والے مشرکین کی لاشیں موجود تھیں۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان (مشرکین کو مخاطب کرتے ہوئے) کچھ کہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں۔ وہ یہ سن رہے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما شاید بھول رہے ہیں۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہا تھا: اب انہیں پتہ چل جائے گا کہ میں ان سے جو کچھ کہا کرتا تھا وہ حق ہے۔ پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آیت پڑھی:

''بے شک تم مُردوں کو (کوئی بات) نہیں سناتے اور نہ ہی تم قبر میں موجود (لوگوں کی کوئی بات) سنا سکتے ہو۔''

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:) یہ اس وقت کی بات ہے جب وہ جہنم میں اپنے مخصوص مقام تک پہنچ جائیں گے۔

2050-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ وَحَدِيْثُ اَبِيْ اُسَامَةَ اَتَمُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2051- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَآئِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَآءِ الْحَيِّ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَمَا اِنَّهٗ لَمْ يَكْذِبْ وَلٰكِنَّهٗ نَسِيَ اَوْ اَخْطَاَ اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ يُبْكٰى عَلَيْهَا فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهَا

✧✧ عمرہ بنت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ بات ذکر کی گئی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

کہ زندہ کے رونے کی وجہ سے مردے کوعذاب ہوتا ہے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کی بخشش کرے۔ انہوں نے جھوٹ تو نہیں بولا ہوگا لیکن وہ یا تو بھول گئے ہوں گے یا (بات سمجھنے میں انہیں) غلطی ہوئی ہوگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی عورت (کی میت) کے پاس سے گزرے تھے جس پرلوگ رو رہے تھے۔ تو آپ نے فرمایا: یہ لوگ اس عورت پر رو رہے ہیں اور اس عورت کو اس کی قبر میں عذاب ہوگا۔

2052- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ اَوَّلُ مَنْ نِيْحَ عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نِيْحَ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يُعَذَّبُ بِمَا نِيْحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کوفہ میں سب سے پہلے قرظہ بن کعب پر نوحہ کیا گیا۔ تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص پر نوحہ کیا جائے اسے قیامت کے دن اس نوحے کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔

2053-وَحَدَّثَنِیْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْاَسَدِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2054-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ يَعْنِی الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2055- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ ح وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ فِیْ اُمَّتِیْ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُوْنَهُنَّ الْفَخْرُ فِی الْاَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِی الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ اِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّدِرْعٌ مِّنْ جَرَبٍ

✧✧ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری امت میں زمانہ جاہلیت کے چار معمولات

حدیث 2052: بخاری (1230) ترمذی (1002) نسائی (1848)' (1853)' (1854) ابن ماجہ (1593) احمد (288)' (289)' (315) ابن حبان (3134)' (3135)' (3136) بیہقی (6955)' (6956)' (6957) ابن یعلی (156)' (158)' (4711) معجم کبیر (6896)' (13087)' (13186)

حدیث 2055: بخاری (3637) ترمذی (1001) نسائی (1525)' (1526) ابن ماجہ (1581)' (1582) داری (2762) احمد (9354)' (9873)' (10821) ابن حبان (3142)' (3143)' (6130) حاکم (1415) بیہقی (6902)' (6904) ابن یعلی (1577)' (1312)' (3911) معجم کبیر (3425)' (1043)' (7818)

موجود ہیں گے۔ جنہیں لوگ ترک نہیں کریں گے، اپنے حسب پر فخر کرنا، (کسی کے) نصب پر طعن کرنا، ستاروں کی مدد سے بارش کا حصول چاہنا اور نوحہ کرنا۔

آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: نوحہ کرنے والی عورت اگر مرنے سے پہلے توبہ کرے تو قیامت کے دن اس حال میں زندہ ہوگی کہ اس کے جسم پر گندھک کی شلوار ہوگی اور خارش کی قمیض ہوگی۔

2056- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ يَّقُوْلُ اَخْبَرَتْنِیْ عَمْرَةُ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ لَمَّا جَآءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيْهِ الْحُزْنُ قَالَتْ وَاَنَا اَنْظُرُ مِنْ صَآئِرِ الْبَابِ شَقِّ الْبَابِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ نِسَآءَ جَعْفَرٍ وَّذَكَرَ بُكَآئَهُنَّ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّذْهَبَ فَيَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ فَاَتَاهُ فَذَكَرَ اَنَّهُنَّ لَمْ يُطِعْنَهٗ فَاَمَرَهُ الثَّانِيَةَ اَنْ يَّذْهَبَ فَيَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ غَلَبْنَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَتْ فَزَعَمَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اذْهَبْ فَاحْثُ فِیْ اَفْوَاهِهِنَّ مِنَ التُّرَابِ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ اَرْغَمَ اللّٰهُ اَنْفَكَ وَاللّٰهِ مَا تَفْعَلُ مَا اَمَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَرَكْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَنَآءِ

◇◇ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے شہید ہونے کی خبر ملی تو آپ بیٹھ گئے آپ کے چہرے پر شدید دکھ کے آثار ظاہر ہوئے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں دروازے کی درز میں سے جھانک کر دیکھ رہی تھی۔ کہ ایک شخص نے آ کر عرض کی یا رسول اللہ! حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے گھر کی خواتین (بلند آواز میں) رو رہی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو حکم دیا کہ وہ جا کر انہیں منع کرے وہ گیا اور (کچھ دیر بعد) واپس آ کر عرض کی کہ انہوں نے اس کی بات نہیں مانی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ یہ حکم دیا کہ وہ جائے اور انہیں منع کرے وہ گیا اور واپس آ کر عرض کی، یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! وہ مجھ پر غالب آ گئیں ہیں۔ (یعنی انہوں نے میری بات نہیں مانی) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرا خیال ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے یہ کہا کہ تم جا کر ان کے منہ پر خاک ڈالو۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (میں نے دل ہی دل میں اس شخص سے کہا: اللہ تعالیٰ تمہاری ناک خاک آلود کرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں جس بات کا حکم دیا ہے تم وہ بھی نہیں کرتے اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف سے نجات دیتے ہو۔)

2057- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِیْ ابْنَ مُسْلِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَفِیْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَمَا تَرَكْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَیِّ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''العناء'' کی بجائے ''العی'' کا لفظ مذکور ہے۔

2058- حَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَخَذَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث 2056: بخاری (1237)' (1243)' (4015) ابوداؤد (3122) نسائی (1847) احمد (24358)' (26406) ابن حبان (3147)' (3155) حاکم (4951) بیہقی (6877)' (6878) معجم کبیر (12020)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْبَيْعَةِ اَلَّا نَنُوحَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا امْرَاَةٌ اِلَّا خَمْسٌ اُمُّ سُلَيْمٍ وَّاُمُّ الْعَلَاءِ وَابْنَةُ اَبِیْ سَبْرَةَ امْرَاَةُ مُعَاذٍ اَوِ ابْنَةُ اَبِیْ سَبْرَةَ وَامْرَاَةُ مُعَاذٍ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، ہمارے اسلام قبول کرنے کے وقت، ہم سے یہ عہد لیا۔ (کہ ہم سے کوئی بھی عورت) نوحہ نہیں کرے گی۔ اس عہد کو پانچ خواتین کے علاوہ اور کسی نے پورا نہیں کیا۔ (میں)، ام سلیم، ام العلاء، ابوسبرہ کی صاحبزادی اور حضرت معاذ کی اہلیہ۔

2059 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَخَذَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْعَةِ اَلَّا تَنُحْنَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا غَيْرُ خَمْسٍ مِّنْهُنَّ اُمُّ سُلَيْمٍ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت (اسلام) کے وقت یہ عہد لیا کہ خواتین نوحہ نہیں کریں گی۔ اس عہد کو صرف پانچ خواتین نے پورا کیا جن میں ام سلیم بھی شامل ہیں۔

2060 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (يُبَايِعْنَكَ عَلٰى اَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا) اِلٰى (وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ) قَالَتْ كَانَ مِنْهُ النِّيَاحَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا آلَ فُلَانٍ فَاِنَّهُمْ كَانُوْا اَسْعَدُوْنِیْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِیْ مِنْ اَنْ اُسْعِدَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اٰلَ فُلَانٍ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

''وہ خواتین تمہارے (ہاتھ پر، اس بات پر) بیعت کرتیں ہیں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک قرار نہیں دیں گی۔ (یہاں تک کہ آخر میں فرمایا) اور وہ بھلائی کے کام میں تمہاری نافرمانی نہیں کریں گی۔''

سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ان میں نوحے کا حکم بھی شامل تھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! صرف فلاں خاندان کے لوگوں کے لیے (میں نوحہ کروں گی) چونکہ انہوں نے زمانہ جاہلیت میں میرے ساتھ قریبی تعلق کا مظاہرہ کیا اس لیے میرے لیے بھی ضروری ہے کہ میں ان کے ساتھ اسی تعلق کا اظہار کروں آپ نے فرمایا: فلاں خاندان کے لیے (تم نوحہ کرسکتی ہو۔)

2061 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا نُنْهٰى عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمیں جنازے کے ہمراہ جانے سے منع کیا جاتا تھا لیکن زیادہ سختی کے ساتھ نہیں۔

2062 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِيْنَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمیں جنازے کے ہمراہ جانے سے منع کیا گیا تھا لیکن زیادہ سختی سے نہیں۔

حدیث 2058: بخاری (1244) نسائی (1852)، (4180)، (4179) احمد (13055)، (20810)، (20817) ابن حبان (3146) بیہقی (6899)، (6900)، (6896) معجم کبیر (110)، (111)، (132)

حدیث 2061: بخاری (1219) ابوداؤد (3167) ابن ماجہ (1577) احمد (27344) بیہقی (6992) معجم کبیر (113)، (114)، (115)

2063- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

✧✧ سیّدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت آپ کی صاحبزادی کوغسل دینے کی تیاری کررہی تھیں۔ آپ نے فرمایا: اسے تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ اوراگرضرورت ہوتو اس سے زیادہ مرتبہ غسل دینا۔ پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دینا اورآخر میں کچھ کافور لگا دینا اورجب فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا۔ جب ہم فارغ ہوگئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع دی آپ نے ہمیں اپنی چادردیتے ہوئے فرمایا: یہ اسے پہنا دینا۔

2064-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

✧✧ سیّدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس مرحوم صاحبزادی) کی تین چوٹیاں کی تھیں۔

2065-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَتِ ابْنَتُهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ

✧✧ سیّدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی کا انتقال ہوگیا۔ آپ ہمارے پاس تشریف لائے ہم آپ کی صاحبزادی کوغسل دینے کی تیاری کررہی تھیں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) بعض دیگر روایات میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

2066-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

✧✧ یہی روایت ایک اورسند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔ اس میں سیّدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان بھی ہے کہ ہم نے صاحبزادی محترمہ کی تین چوٹیاں بنادی تھیں۔

2067- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَأَخْبَرَنَا أَيُّوبُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتِ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

✧✧ سیّدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: اس کو طاق تعداد میں غسل دینا، تین، پانچ یا سات مرتبہ ام

حدیث 2063: بخاری (1195)' (1196)' (1197) ابوداؤد (3142)' (3146)' (3143) ترمذی (990) نسائی (1881)' (1885)' (1886) ابن ماجہ (1458)' (1459) مالک (520) احمد (20809)' (20814)' (20820) ابن حبان (3032)' (3033) حاکم (6838) بیہقی (17)' (6423)' (6423) معجم کبیر (86)' (88)' (89)

عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ہم نے ان صاحبزادی مرحومہ کو تین چوٹیاں بنادی تھیں۔

2068 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا وَّاجْعَلْنَ فِى الْخَامِسَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا غَسَلْتُنَّهَا فَاَعْلِمْنَنِىْ قَالَتْ فَاَعْلَمْنَاهُ فَاَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ

✧✧ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے ہمیں ہدایت کی: اسے طاق تعداد میں، تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا اور پانچویں مرتبہ کافور بھی مل دینا اور جب تم اسے غسل دے کر (فارغ ہو جاؤ) تو مجھے اطلاع دینا۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے آپ کو اطلاع دی تو آپ نے اپنی چادر دیتے ہوئے فرمایا: یہ اسے پہنا دو۔

2069 - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ اِحْدَى بَنَاتِهِ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ وَعَاصِمٍ وَّقَالَ فِى الْحَدِيْثِ قَالَتْ فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ اَثْلَاثٍ قَرْنَيْهَا وَنَاصِيَتَهَا

✧✧ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت آپ ﷺ کی ایک صاحبزادی (مرحومہ) کو غسل دینے کی تیاری کر رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے طاق تعداد میں، پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دینا۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ہم نے ان کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر دو، دونوں طرف رکھ دی ایک پیشانی کی طرف رکھ دی۔

2070 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ اَمَرَنَا اَنْ نَغْسِلَ ابْنَتَهُ قَالَ لَهَا ابْدَاْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا

✧✧ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اپنی صاحبزادی کو غسل دینے کا حکم دیا تو فرمایا: دائیں طرف سے، اور اعضائے وضو سے غسل دینے کا آغاز کرنا۔

2071 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُنَّ فِىْ غُسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَاْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا

✧✧ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی، کو غسل دینے کے وقت، ہمیں یہ ہدایت کی کہ دائیں طرف سے، اور اعضائے وضو سے غسل دینے کا آغاز کرنا۔

2072 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِىُّ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ نَبْتَغِىْ وَجْهَ اللّٰهِ فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَّضٰى لَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا مِّنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ فَلَمْ يُوْجَدْ لَهُ شَىْءٌ يُّكَفَّنُ فِيْهِ اِلَّا نَمِرَةٌ فَكُنَّا اِذَا وَضَعْنَاهَا عَلٰى رَاْسِهِ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَاِذَا وَضَعْنَاهَا عَلٰى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ضَعُوْهَا مِمَّا يَلِىْ رَأْسَهٗ وَاجْعَلُوْا عَلٰى رِجْلَيْهِ مِنَ الْاِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ يَّنَعَتْ لَهٗ ثَمَرَتُهٗ فَهُوَ يَهْدُبُهَا

✧✧ خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے اللہ کی رضا کے حصول کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کی۔ لہٰذا ہمارا اجر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں طے ہوگیا۔ ہم میں سے بعض ایسے لوگ تھے جو اس دنیا سے رخصت ہو گئے اور انہیں (اپنی دنیاوی زندگی میں اس ہجرت کا) کوئی (ظاہری و دنیاوی) فائدہ نہیں ملا۔ انہیں میں ایک حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر تھے۔ جو غزوہ احد میں شہید ہو گئے اور انہیں کفن دینے کے لیے صرف ایک چادر تھی جسے ہم ان کے سر پر رکھتے تھے تو پاؤں کھل جاتے تھے اور پاؤں پر ڈالتے تھے تو سر کھل جاتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے سر پر چادر ڈال دو اور پاؤں پر اذخر (نامی گھاس) ڈال دو۔ (حضرت خباب کہتے ہیں) ہم میں بعض وہ لوگ ہیں جن کا پھل تیار ہو چکا ہے۔ اور وہ اسے مزے سے کھائیں گے۔

2073- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِىُّ اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2074- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سَحُوْلِيَّةٍ مِّنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ وَّاَمَّا الْحُلَّةُ فَاِنَّمَا شُبِّهَ عَلَى النَّاسِ اَنَّهَا اشْتُرِيَتْ لَهٗ لِيُكَفَّنَ فِيْهَا فَتُرِكَتِ الْحُلَّةُ وَكُفِّنَ فِىْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سَحُوْلِيَّةٍ فَاَخَذَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ فَقَالَ لَاَحْبِسَنَّهَا حَتّٰى اُكَفِّنَ فِيْهَا نَفْسِىْ ثُمَّ قَالَ لَوْ رَضِيَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهٖ لَكَفَّنَهٗ فِيْهَا فَبَاعَهَا وَتَصَدَّقَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو، سحول (نامی جگہ) کے بنے ہوئے، یمنی سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ جو سوت کے بنے ہوئے تھے۔ آپ کے کفن میں قمیص نہیں تھی۔ اور عمامہ بھی نہیں تھا۔ حلے کا معاملہ مشکوک ہے۔ اسے خریدا اسی لیے گیا تھا تاکہ آپ کو اس میں کفن دیا جائے۔ لیکن پھر نہیں دیا گیا۔ اور آپ کو تین سفید سمولی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ اس حلے کو عبداللہ بن ابوبکر نے حاصل کیا۔ اور کہا میں اسے سنبھال کر رکھوں گا تاکہ یہ میرے کفن میں استعمال ہو۔ لیکن پھر انہوں نے یہ سوچا کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنے نبی کے لیے اس حلے سے راضی ہوتا تو ان کے کفن میں استعمال ہوتا۔ (یہ سوچ کر عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ نے) اس بیچ دیا اور اس کی قیمت صدقہ کردی۔

2075- وَحَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اُدْرِجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حُلَّةٍ يَمَنِيَّةٍ كَانَتْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ ثُمَّ نُزِعَتْ عَنْهُ وَكُفِّنَ فِىْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحُوْلٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيْهَا عِمَامَةٌ وَّلَا قَمِيْصٌ فَرَفَعَ عَبْدُ اللّٰهِ الْحُلَّةَ فَقَالَ اُكَفَّنُ فِيْهَا ثُمَّ قَالَ

حدیث 2072: بخاری (1215)، (1216)، (3819) ابوداؤد (2876)، (3155)، ترمذی (3858) نسائی (1903) احمد (21114)، (27257)، (21096) ابن حبان (7018)، (7019) بیہقی (6475)، (6568)، (6604) معجم کبیر (2942)، (3656)، (12107)

حدیث 2074: بخاری (1205)، (1213)، (1214) ابن ماجہ (1469)، (1470) بیہقی (6469) معجم کبیر (10387)

لَمْ يُكَفَّنْ فِيهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُكَفَّنُ فِيهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کو پہلے یمنی حلے میں لپیٹا گیا جو عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ملکیت تھا لیکن پھر اسے اتار کر آپ کو تین یمنی سمولی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ جن میں عمامہ اور قمیض موجود نہیں تھے۔ عبداللہ نے اپنا حلہ اٹھایا اور بولے میں اسے اپنے کفن کے لیے رکھ لیتا ہوں پھر انہوں نے سوچا جو کپڑا نبی اکرم ﷺ کے کفن میں استعمال نہیں ہو سکا وہ میرے کفن میں کیوں استعمال ہو؟ (یہ سوچ کر) انہوں نے اسے صدقہ کر دیا۔

2076- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ اِدْرِيْسَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِهِمْ قِصَّةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

2077- وَحَدَّثَنِىْ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ اَنَّهُ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهَا فِىْ كَمْ كُفِّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِىْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحُوْلِيَّةٍ

✧✧ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ تو انہوں نے بتایا تین سمولی کپڑوں میں۔

2078- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِىْ و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ سُجِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ مَاتَ بِثَوْبِ حِبَرَةٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کا وصال مبارک ہوا تو آپ کو ایک چادر کے ذریعے ڈھانپ دیا گیا۔

2079- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2080- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِهِ قُبِضَ فَكُفِّنَ فِىْ كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ وَّقُبِرَ لَيْلًا فَزَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقْبَرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهِ اِلَّا اَنْ يُّضْطَرَّ اِنْسَانٌ اِلٰى ذٰلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَفَّنَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ

حدیث 2078: بخاری (1184)' (4187)' (5477) ابو داؤد (3120)' (3149) نسائی (1841) ابن ماجہ (1469) احمد (3090)' (24625)' (24907) ابن حبان (6625)' (6626) بیہقی (6501)' (6404)' (6405) ابی یعلی (4582) معجم کبیر (10387)

حدیث 2080: ابوداؤد (3148) نسائی (1895)' (2104) ابن ماجہ (1521) احمد (14178)' (14179)' (15322) ابن حبان (3034)' (3103) حاکم (1364)' (1365) بیہقی (6486)' (6708)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے اپنے ایک ایسے صحابی کا ذکر کیا جن کے انتقال کے بعد انہیں چھوٹا سا کفن دیا گیا۔ اور رات کے وقت ہی دفنا دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس بات پر ناراضگی کا اظہار کیا کہ انہیں رات کے وقت دفن کرنے کی وجہ سے آپ ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھ سکے۔ آپ نے فرمایا کہ صرف انتہائی مجبوری کے عالم میں ایسا کیا جائے اور یہ بھی فرمایا کہ جب تم اپنے کسی بھائی کو کفن دو تو اسے اچھا کفن پہناؤ۔

2081- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُوْنَهَا اِلَيْهِ وَاِنْ تَكُ غَيْرَ ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنازے کو جلدی (قبرستان میں) لے جاؤ۔ اگر وہ نیک ہو تو تم اسے اچھی جگہ کی طرف لے جا رہے ہو۔ اور اگر وہ نیک نہ ہو تو تم اپنی گردن سے بری چیز (کا بوجھ جلدی) اتار دو گے۔

2082-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَفْصَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ قَالَ لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا رَفَعَ الْحَدِيْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2083- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَرَّبْتُمُوْهَا اِلَى الْخَيْرِ وَاِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذٰلِكَ كَانَ شَرًّا تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جنازے کو جلدی لے جاؤ اگر وہ نیک ہوگا تو تم اسے بھلائی تک پہنچا دو گے۔ اگر نیک نہیں ہوگا تو تم اپنی گردن سے برائی کا بوجھ اتار دو گے۔

2084- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ وَحَرْمَلَةَ قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هُرْمُزَ الْاَعْرَجُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيْرَاطٌ وَّمَنْ شَهِدَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيْرَاطَانِ قِيْلَ وَمَا الْقِيْرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ انْتَهٰى حَدِيْثُ اَبِي الطَّاهِرِ

حدیث 2081: بخاری (1251)' (1252)' (1253) ابو داؤد (3181) ترمذی (1015) نسائی (1908)' (1909)' (1910) ابن ماجہ (1477) احمد (7265)' (7269)' (7759)' ابن حبان (3038)' (3039)' (3042) بیہقی (6635)' (6637) ابی یعلی (1265)

حدیث 2084: بخاری (47)' (1260)' (1261) ابو داؤد (3168) ترمذی (1040) نسائی (1940)' (1941)' (1994) ابن ماجہ (1539)' (1540)' (1541) احمد (4453)' (4650)' (4867) ابن حبان (3078)' (3079)' (3080) حاکم (6167) بیہقی (6536)' (6540)' (6541)' ابی یعلی (4095)' (6188)' (6453) معجم کبیر (11363)

وَزَادَ الْاٰخَرَانِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَيْهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمَّا بَلَغَهُ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ ضَيَّعْنَا قَرَارِيْطَ كَثِيْرَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نماز جنازہ ہونے تک، جنازے کے ساتھ رہے اسے ایک قیراط (ثواب) ملے گا۔ اور جو دفن ہونے تک اس کے ساتھ رہے اسے دو قیراط ملیں گے۔ عرض کی گئی، دو قیراط سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: دو عظیم پہاڑوں کی مانند (اجر و ثواب)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے سالم کہتے ہیں: پہلے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز جنازہ پڑھ کر ہی واپس چلے جاتے تھے۔ پھر جب انہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کا پتہ چلا کہ ہم نے تو بہت سے قیراط ضائع کر دیئے۔

2085- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَوْلِهِ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَتّٰى يُفْرَغَ مِنْهَا وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَتّٰى تُوْضَعَ فِي اللَّحْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف ''دو عظیم پہاڑوں'' تک روایت ہے بعد والا حصہ نہیں۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں یہاں تک کہ اسے لحد میں اتار دیا جائے۔

2086- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ رِجَالٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ وَّقَالَ وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

2087- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِيْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ وَّلَمْ يَتْبَعْهَا فَلَهُ قِيْرَاطٌ فَاِنْ تَبِعَهَا فَلَهُ قِيْرَاطَانِ قِيْلَ وَمَا الْقِيْرَاطَانِ قَالَ اَصْغَرُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جنازے پر نماز پڑھنے کے بعد اس کے ساتھ (قبرستان تک) نہ جائے اسے ایک قیراط ملے گا اور جو اس کے ساتھ (قبرستان تک) جائے اسے دو قیراط ملیں گے۔ عرض کی گئی، دو قیراط سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: ان دونوں میں سے چھوٹا (قیراط) احد پہاڑ کی مانند ہوگا۔

2088- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْحَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيْرَاطٌ وَّمَنِ اتَّبَعَهَا حَتّٰى تُوْضَعَ فِي الْقَبْرِ فَقِيْرَاطَانِ قَالَ قُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ وَمَا الْقِيْرَاطُ قَالَ مِثْلُ اُحُدٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص (صرف) جنازے پر نماز پڑھے اسے ایک قیراط ملے گا اور جو (میت کے) لحد قبر میں رکھے جانے تک ساتھ رہے اس دو قیراط ملیں گے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا، اے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! قیراط سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا احد (پہاڑ) کی مانند (اجر و ثواب)۔

2089 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَكْثَرَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا فَصَدَّقَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے اس بات کا تذکرہ ہوا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو شخص جنازے کے ہمراہ (قبرستان تک) جائے۔ اسے ایک قیراط ملے گا۔'' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس طرح کی روایات بکثرت نقل کرتے ہیں پھر انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں (کسی صاحب کو) بھیج کر اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بیان کی تصدیق کی۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: ہم نے تو بہت سے قیراط ضائع کر دیے ہیں۔

2090 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ إِذْ طَلَعَ خَبَّابٌ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِنْ بَيْتِهَا وَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ تَبِعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ مِنْ أَجْرٍ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُحُدٍ فَأَرْسَلَ ابْنُ عُمَرَ خَبَّابًا إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فَيُخْبِرُهُ مَا قَالَتْ وَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ قَبْضَةً مِنْ حَصْبَاءِ الْمَسْجِدِ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ حَتَّى رَجَعَ إِلَيْهِ الرَّسُولُ فَقَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَضَرَبَ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى الَّذِي كَانَ فِي يَدِهِ الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران حضرت خباب جو مقصورہ کے مالک تھے، وہاں آئے۔ اور بولے اے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما! آپ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ بات سنی کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جنازے کے گھر سے، اس کے ہمراہ نکلے اور اس پر نماز ادا کرے اور پھر اس کے ساتھ رہے یہاں تک کہ اسے دفن کر دیا جائے تو ایسے شخص کو دو قیراط اجر ملے گا۔ جن میں سے ہر قیراط ''احد'' کی مانند ہوگا اور جو شخص اس پر نماز پڑھ کر ہی واپس آ جائے اسے ''احد'' کی مانند ایک اجر ملے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تاکہ وہ ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس روایت کے بارے میں دریافت کریں اور واپس انہیں آ کر سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا جواب بتائیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مسجد میں سے مٹھی بھر کر کنکریاں اٹھائیں اور انہیں اپنے ہاتھ میں پلٹنے لگے۔ یہاں تک کہ قاصد نے انہیں آ کر بتایا کہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے ہاتھ میں موجود کنکریاں زمین پر پھینکتے ہوئے کہا کہ ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیے۔

2091 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ فَاِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ الْقِيْرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ

◇◇ نبی اکرم ﷺ کے غلام، حضرت ثوبان نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جنازے پر نماز پڑھے اسے ایک قیراط ملے گا اور جو (میت کے) دفن ہونے تک ساتھ رہے اسے دو قیراط ملیں گے۔ ایک قیراط احد (پہاڑ) کی مانند ہوتا ہے۔

2092 - وَحَدَّثَنِي ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَفِيْ حَدِيْثِ سَعِيْدٍ وَّهِشَامٍ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيْرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ اُحُدٍ

◇◇ قتادہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے قیراط کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ احد (پہاڑ) جتنا ہوتا ہے۔

2093 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِيْ مُطِيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيْعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَبْلُغُوْنَ مِائَةً كُلُّهُمْ يَشْفَعُوْنَ لَهٗ اِلَّا شُفِّعُوْا فِيْهِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهٖ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ بِهٖ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◇◇ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جس میت کی سو مسلمان نماز جنازہ پڑھ لیں اور وہ سب اس کی شفاعت کریں تو ان کی شفاعت قبول ہوگی۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے یہ روایت شعیب بن حجاب کو سنائی تو انہوں نے بتایا کہ مجھے یہی حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سنائی ہے۔

2094 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَالْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُوْنِيُّ قَالَ الْوَلِيْدُ حَدَّثَنِيْ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ صَخْرٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ مَاتَ ابْنٌ لَّهٗ بِقُدَيْدٍ اَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ يَا كُرَيْبُ انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَهٗ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَخَرَجْتُ فَاِذَا نَاسٌ قَدِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ تَقُوْلُ هُمْ اَرْبَعُوْنَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَخْرِجُوْهُ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوْتُ فَيَقُوْمُ عَلٰى جَنَازَتِهٖ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا لَا يُشْرِكُوْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ فِيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ مَعْرُوْفٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

◇◇ کریب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے ایک صاحبزادے کا "قدید" یا "عسفان" کے مقام پر انتقال ہوگیا۔ آپ نے فرمایا اے کریب! دیکھو کتنے لوگ اکٹھے ہوئے ہیں؟ میں نے آ کر دیکھا اور انہیں بتایا خاصے لوگ اکٹھے ہو گئے ہیں۔ آپ نے دریافت کیا، وہ چالیس ہوں گے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بولے اب میت کو نکال لو کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جب کسی مسلمان کا انتقال ہو جائے اور چالیس ایسے لوگ، جو کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتے

حدیث 2093 ترمذی (1029) نسائی (1991) (1992) احمد (13830) (24084) (24173) ابن حبان (3081) بیہقی (6694) ابی یعلی (4398) (4806) (4874) معجم کبیر (1060)

حدیث 2094 احمد (2509) ابن حبان (3082) بیہقی (5411)

ہوں، اس کی نماز جنازہ پڑھیں ۔تو ان کی شفاعت قبول ہوتی ہے۔

2095- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک جنازہ گزرا، مرحوم کی تعریف کی گئی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، پھر ایک اور جنازہ گزرا اس کی مذمت کی گئی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی۔ حضرت عمر نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، پہلے ایک جنازہ گزرا اس کی تعریف کی گئی تو آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، پھر ایک جنازہ گزرا اس کی مذمت کی گئی تو آپ نے پھر یہ ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں نے جس کی تعریف کی تھی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور تم نے جس کی مذمت کی تھی اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی۔ تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو، تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

2096- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَتَمُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2097- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ نے فرمایا: یا تو اسے آرام نصیب

حدیث 2095: بخاری (1301)' (1302)' (2499) ابوداؤد (3233) ترمذی (1058)' (1059) نسائی (1932)' (1933)' (1934) ابن ماجہ (1491)' (1492) احمد (204)' (389)' (7543) ابن حبان (3023)' (3024)' (3025) بیہقی (6976)' (6977)' (6978) ابی یعلی (3352)' (3466)' (3760) معجم کبیر (6262)

حدیث 2097: بخاری (6147)' (6148) نسائی (1930)' (1931) مالک (573) احمد (11455)' (22589) ابن حبان (3012) بیہقی (6366)

ہوا ہے یا اس کی وجہ سے دوسروں کو آرام نصیب ہوا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کا مفہوم دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ (مرنے کے بعد) بندہ مومن کو دنیاوی پریشانیوں سے آرام نصیب ہوتا ہے اور کافر (کے مرنے پر) لوگوں، شہروں، درختوں اور جانوروں کو آرام نصیب ہوتا ہے۔

2098-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِىْ حَدِيْثِ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ يَّسْتَرِيْحُ مِنْ اَذَى الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (بندہ مومن) دنیاوی تکالیف اور مصائب سے نجات حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی رحمت (کی آغوش) میں چلا جاتا ہے۔

2099- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِىْ مَاتَ فِيْهِ فَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس دن نجاشی کا انتقال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اس کے انتقال کی اطلاع دی اور جنازہ گاہ میں تشریف لے جا کر چار تکبیرات کے ہمراہ (اس کی نماز جنازہ) ادا کی۔

2100- وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ قَالَ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ نَعٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِى الْيَوْمِ الَّذِىْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّحَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّ بِهِمْ بِالْمُصَلّٰى فَصَلّٰى فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حبشہ کے بادشاہ نجاشی کا جس دن انتقال ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اسی دن اس کے انتقال کی اطلاع دیدی۔ اور فرمایا: اپنے بھائی کے لیے دعائے مغفرت کرو۔ (ایک اور روایت یہ بات مذکور ہے) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ گاہ میں صفیں قائم کروا کے چار تکبیروں کے ہمراہ ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

2101-وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ كَرِوَايَةِ عُقَيْلٍ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2102- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ

حدیث 2099: بخاری (1188)' (1254)' (1255) ابوداؤد (3204) ترمذی (1022)' (1039) نسائی (1879)' (1970)' (1971) ابن ماجہ (1534)' (1535)' (1536) مالک (532) احمد (7147)' (7763)' (9644) ابن حبان (3068)' (3096)' (3098) حاکم (1325) بیہقی (6722)' (6723)' (6817) ابویعلیٰ (963)' (2144)' (5968) معجم کبیر (2346)' (2347)' (482)

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى اَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحمہ نجاشی کی نماز جنازہ ادا کی اور اس میں چار تکبیریں کہیں۔

2103- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ لِلّٰهِ صَالِحٌ اَصْحَمَةُ فَقَامَ فَاَمَّنَا وَصَلّٰى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے، اصحمہ کا انتقال ہو گیا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری امامت کی اور اس کی نماز جنازہ ادا کی۔

2104- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ اَيُّوْبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخًا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَّنَا صَفَّيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارا ایک بھائی انتقال کر گیا ہے اٹھو! اور اس کی نماز جنازہ ادا کرو۔ ہم اٹھے اور ہم نے دو صفیں بنائی۔

2105- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِنَّ اَخًا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ يَعْنِي النَّجَاشِيَّ وَفِيْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ اِنَّ اَخَاكُمْ

✧✧ حضرت امام بن حسین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارا بھائی انتقال کر گیا ہے اس کی (یعنی نجاشی کی) نماز جنازہ ادا کرو۔

2106- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا قَالَ الشَّيْبَانِيُّ فَقُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ مَنْ حَدَّثَكَ بِهٰذَا قَالَ الثِّقَةُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ حَسَنٍ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ انْتَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَبْرٍ رَطْبٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلُّوْا خَلْفَهُ وَكَبَّرَ اَرْبَعًا قُلْتُ لِعَامِرٍ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الثِّقَةُ مَنْ شَهِدَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ

✧✧ شعبی بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے دفن ہو جانے کے بعد، اس کی قبر پر، چار تکبیروں کے ہمراہ نماز جنازہ پڑھی۔ شیبانی کہتے ہیں: میں نے شعبی سے دریافت کیا، آپ کو یہ حدیث کس نے سنائی ہے؟ انہوں نے جواب دیا ایک ثقہ راوی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

حدیث 2105: ترمذی (1039) نسائی (1946)' (1970)' (1975) ابن ماجہ (1534)' (1535)' (1536) احمد (15005)' (15327)' (16170) ابن حبان (3102)' (3099) بیہقی (6819)' (6820) ابویعلیٰ (2188) معجم کبیر (2346)' (2347)' (3046)

حدیث 2106: بخاری (1256) ابن ماجہ (1531)' (1532)' (1565) احمد (1962)' (2554) حاکم (1332) بیہقی (6725)' (6773)' (6796) ابویعلیٰ (2523) معجم کبیر (6755)' (12580)' (12581) دار قطنی (1)' (3)' (7)

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم ﷺ ایک تازہ بنی ہوئی قبر کے پاس تشریف لائے اور اس پر نماز جنازہ پڑھی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی آپ کی اقتداء میں نماز جنازہ پڑھی۔ نبی اکرم ﷺ نے چار مرتبہ تکبیر کہی۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے (اپنے استاد) عامر سے دریافت کیا آپ کو یہ حدیث کس نے سنائی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا ایک ثقہ راوی نے، جن کی گواہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دی ہے۔

2107- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان روایات میں چار مرتبہ تکبیریں کہنے کا ذکر نہیں ہے۔

2108- وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ عَلَى الْقَبْرِ نَحْوَ حَدِيثِ الشَّيْبَانِيِّ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بھی چار مرتبہ تکبیر کہنے کا ذکر نہیں ہے۔

2109- وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قبر پر نماز (جنازہ) پڑھی ہے۔

2110- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ أَوْ شَابًّا فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا أَوْ عَنْهُ فَقَالُوا مَاتَ قَالَ أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي قَالَ فَكَأَنَّهُمْ صَغَّرُوا أَمْرَهَا أَوْ أَمْرَهُ فَقَالَ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ بِصَلَاتِي عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک سیاہ فام عورت مسجد نبوی کی صفائی کرتی تھی۔ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے اس کی غیر موجودگی محسوس کی تو اس کے بارے میں دریافت کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی، اس کا انتقال ہو چکا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم نے مجھے اس کی اطلاع کیوں نہیں دی؟ (راوی کہتے ہیں) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کے انتقال کو زیادہ اہمیت نہیں دی تھی۔ (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) مجھے اس کی قبر کے پاس لے جاؤ۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کو لے کر گئے۔ تو آپ نے اس کی قبر پر نماز (جنازہ) ادا کی۔

حدیث 2110: بخاری (446)' (1272) ابوداؤد (3203) ابن ماجہ (1527)' (1529) احمد (8619)' (9025)' (12539) ابن حبان (3086) ابن خزیمہ (1299) بیہقی (4109)' (6709)' (6803) ابویعلی (937)' (6429) دارقطنی (4)

پھر آپ نے فرمایا: یہ قبریں مردوں کے لیے تاریکی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ میری ان مرحومین کی نماز جنازہ پڑھنے کی وجہ سے ان قبروں کو روشن کر دیتا ہے۔

2111- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَ اَبُوبَكْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ كَانَ زَيْدٌ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا اَرْبَعًا وَاِنَّهُ كَبَّرَ عَلٰى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت زید رضی اللہ عنہ نماز جنازہ میں چار مرتبہ تکبیر کہا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے ایک نماز جنازہ میں پانچ مرتبہ تکبیر کہی، میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات یہ پانچویں) تکبیر بھی کہہ لیا کرتے تھے۔

2112- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوا لَهَا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوضَعَ

✧✧ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم کوئی جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ گزر جائے یا اسے رکھ دیا جائے۔

2113-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2114-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتّٰى تُخَلِّفَهُ اَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُخَلِّفَهُ

✧✧ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص جنازہ دیکھے، اور اس نے اس کے ساتھ نہ جانا ہو۔ تو کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ وہ جنازہ گزر جائے یا اسے آگے لے جانے سے پہلے وہیں (زمین پر) رکھ دیا جائے۔

2115-وَحَدَّثَنِي اَبُوكَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ جَمِيعًا عَنْ اَيُّوبَ ح

حدیث 2111: احمد (19339)

حدیث 2112: بخاری (1245)' (1246)' (1248) ابوداؤد (3172)' (1893) ترمذی (1020)' (1042)' (1043) نسائی (1914)' (1915)' (1916) ابن ماجہ (1542)' (1543)' (1545) مالک (811)' (812) دارمی (1841) احمد (426)' (457)' (1728) ابن حبان (3051)' (3080)' (3047) ابن خزیمہ (2717)' (2707)' (2719) حاکم (1317)' (1313)' (5877) بیہقی (6654)' (6660)' (6662) ابویعلیٰ (1157)' (7200)' (1437) معجم کبیر (5606)' (11132)

وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلْيَقُمْ حِيْنَ يَرَاهَا حَتّٰى تُخَلِّفَهُ اِنْ كَانَ غَيْرَ مُتَّبِعِهَا

✧✧ ایک روایت میں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان منقول ہے: جب کوئی شخص جنازہ دیکھے تو اس وقت تک کھڑا رہے جب تک وہ جنازہ نظر آتا رہے اگر اس نے جنازہ کے ہمراہ نہ جانا ہو۔

2116- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اتَّبَعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوْا حَتّٰى تُوْضَعَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی جنازے کے ہمراہ جاؤ تو اس وقت تک نہ بیٹھو جب تک اسے (زمین پر) رکھ نہ دیا جائے۔

2117- وَحَدَّثَنِىْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى تُوْضَعَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔ اور جو شخص اس کے ساتھ جائے وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک اسے رکھ نہ دیا جائے۔

2118- وَحَدَّثَنِىْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيٰى ابْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَرَّتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا يَهُوْدِيَّةٌ فَقَالَ اِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَاِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک جنازہ گزرا تو نبی اکرم ﷺ اس کے لیے کھڑے ہو گئے۔ آپ کے ہمراہ ہم بھی کھڑے ہو گئے۔ (بعد میں) ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! (جس کا جنازہ تھا) وہ ایک یہودی عورت تھی۔ تو آپ نے فرمایا: موت پریشانی ہے جب تم کوئی جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

2119- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ

حدیث 2116: ابوداؤد (3173) نسائی (1918) احمد (11346) ابن حبان (3104)، (3105)، (3106) حاکم (1316)، (1317) بیہقی (6625)، (6665)، (6666) ابویعلی (1159) معجم کبیر (9597)، (9598)، (9599)

حدیث 2117: بخاری (1249) ابوداؤد (3174) نسائی (1914)، (1920)، (1922) ابن ماجہ (1542)، (1543)، (1544) احمد (1094)، (1199)، (1733) ابن حبان (3050)، (3053) مستدرک (1320)، (1321)، (6504) بیہقی (6668)، (6670)، (66671)، (273)، (339)، (1950) معجم کبیر (2745)، (13483)، (629)

قَامَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهٖ حَتّٰى تَوَارَتْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک جنازہ گزرا تو نبی اکرم ﷺ اتنی دیر تک کھڑے رہے جب تک وہ (نظروں سے) چھپ نہیں گیا۔

2120- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَيْضًا اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ قَامَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ حَتّٰى تَوَارَتْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب ایک یہودی کے جنازے کے لیے اتنی دیر کھڑے رہے جب تک وہ (نگاہ سے) اوجھل نہیں ہو گیا۔

2121- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى اَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ وَّسَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ كَانَا بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَا فَقِيْلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَقَالَ اَلَيْسَتْ نَفْسًا

✧✧ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ، یہ دونوں ''قادسیہ'' میں تھے۔ ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو یہ دونوں حضرات کھڑے ہو گئے۔ ان سے کہا گیا یہ جنازہ تو یہاں والوں (یعنی کسی غیر مسلم) کا ہے۔ تو انہوں نے فرمایا: کیا یہ انسان نہیں؟

2122-وَحَدَّثَنِيْهِ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْهِ فَقَالَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ عَلَيْنَا جَنَازَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ان حضرات کا یہ بیان ہے کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہمارے پاس سے ایک جنازہ گزرا (تو نبی اکرم ﷺ بھی کھڑے ہو گئے تھے۔)

2123- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ عَنْ وَّاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ اَنَّهٗ قَالَ رَآنِیْ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ وَّنَحْنُ فِیْ جَنَازَةٍ قَائِمًا وَقَدْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ اَنْ تُوْضَعَ الْجَنَازَةُ فَقَالَ لِیْ مَا يُقِيْمُكَ فَقُلْتُ اَنْتَظِرُ اَنْ تُوْضَعَ الْجَنَازَةُ لِمَا يُحَدِّثُ اَبُوْسَعِيْدِ الْخُدْرِیُّ فَقَالَ نَافِعٌ فَاِنَّ مَسْعُوْدَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَنِیْ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَنَّهٗ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ

✧✧ واقد بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا، ہم اس وقت ایک جنازے (کے احترام میں) کھڑے ہوئے تھے۔ وہ جنازہ رکھے جانے کا بیٹھ کر انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے مجھ سے کہا تم کیوں کھڑے ہوئے ہو؟ میں نے کہا،

حدیث 2121: بخاری (1249) ابوداؤد (3147) نسائی (1914)' (1920)' (1922) ابن ماجہ (1542)' (1543)' (1544) احمد (1094)' (1199)' (1733) ابن حبان (3050)' (3053) مستدرک (1320)' (1321)' (6504) بیہقی (6668)' (6670)' (6671) ابویعلی (273)' (339)' (1950) معجم کبیر (2745)' (13483)' (629)

حدیث 2123: ابویعلی (308)

میں جنازے کے رکھے جانے کا انتظار کر رہا ہوں کیونکہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حدیث روایت کی ہے تو نافع رضی اللہ عنہ بولے، مسعود بن حکم رضی اللہ عنہ نے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (جنازے کی وجہ سے) پہلے کھڑے ہوئے تھے اور پھر آپ تشریف فرما ہو گئے تھے۔

2124- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ فِي شَأْنِ الْجَنَائِزِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ وَإِنَّمَا حَدَّثَ بِذٰلِكَ لِأَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ رَأَى وَاقِدَ بْنَ عَمْرٍو قَامَ حَتّٰى وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ

✧✧ مسعود بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابوطالب نے جنازے سے متعلق احکام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (ایک مرتبہ جنازے کو دیکھ کر) کھڑے ہوئے تھے اور پھر تشریف فرما ہو گئے تھے۔

نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ نے یہ روایت اس لیے بیان کی کیونکہ انہوں نے واقد بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تھا کہ وہ اس وقت تک کھڑے رہے جب تک جنازہ رکھ نہیں دیا گیا۔

2125-وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيدٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2126- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ مَسْعُودَ ابْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا يَعْنِي فِي الْجَنَازَةِ

✧✧ مسعود بن حکم رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ پہلے کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے، آپ بیٹھے تو ہم بھی بیٹھے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی جنازے کے (احترام میں)

2127-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2128- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالَ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا ذٰلِكَ الْمَيِّتَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلّٰى

حدیث 2128: ابوداؤد (3201)' (3202) ترمذی (1025) نسائی (62)' (1983)' (1984) ابن ماجہ (1500) احمد (24021) ابن حبان (3075) بیہقی (6756)' (6759)' (6763) معجم کبیر (76)' (77)' (78)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَيْضًا

✧✧ حضرت اوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھی جسے میں نے یاد کرلیا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ"

"اے اللہ! اسے بخش دے! اس پر رحم کر! اسے عافیت عطا کر! اسے معاف کردے! اس کی اچھی مہمان نوازی کر! اس کے مقام کو وسیع کردے! اسے پانی، برف اور اولوں کے ذریعے دھو دے۔ اور اسے گناہوں سے اس طرح پاک کردے جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک کردیا جاتا ہے۔ اس کو اس کے (دنیاوی) گھر سے اچھا گھر عطا کر۔ (دنیاوی) اہل خانہ سے اچھے اہل خانہ عطا کر (دنیاوی) شریک زندگی سے اچھا شریک زندگی عطا کر۔ اسے جنت میں داخل کردے اور اسے قبر کے عذاب اور جہنم کے عذاب سے محفوظ کردے۔"

(حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے یہ آرزو کی کہ کاش وہ میت میں ہوتا (تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا میرا نصیب بنتی)

2129-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ وَهْبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2130- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ عَنْ اَبِىْ حَمْزَةَ الْحِمْصِيِّ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِى الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِىْ حَمْزَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ يَّقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهٖ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَّثَلْجٍ وَّبَرَدٍ وَّنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَمَنَّيْتُ اَنْ لَّوْ كُنْتُ اَنَا الْمَيِّتَ لِدُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ذٰلِكَ الْمَيِّتِ

✧✧ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک نماز جنازہ میں یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے:

"اے اللہ! اسے بخش دے! اس پر رحم کر! اس کو معاف کردے! اسے عافیت کر! اس کی اچھی مہمان نوازی کر! اس کے مقام کو وسیع کردے! اسے پانی، برف اور اولوں کے ذریعے دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح پاک کردے جیسے سفید کپڑا میل سے پاک ہوجاتا ہے۔ اسے، اس کے (دنیاوی) گھر سے بہتر گھر عطا کر! اور اہل خانہ سے بہتر اہل خانہ عطا کر اور شریک زندگی سے بہتر شریک زندگی عطا کر [illegible]

(حضرت عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرحوم کے لیے یہ دعا کی تھی۔ تو میں نے یہ تمنا کی کہ کاش وہ مرحوم میں ہوتا۔)

2131- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ وَهِيَ نُفَسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے آپ کی اقتداء میں نماز (جنازہ) ادا کی۔ آپ نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی والدہ کی نماز جنازہ ادا کی تھی۔ جن کا انتقال نفاس کی حالت میں ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی نماز جنازہ میں (میت کے مقابل میں) وسط میں کھڑے ہوئے تھے۔

2132- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى كُلُّهُمْ عَنْ حُسَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرُوا أُمَّ كَعْبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ وہ مرحوم خاتون حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں۔

2133- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ لَقَدْ كُنْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا فَكُنْتُ أَحْفَظُ عَنْهُ فَمَا يَمْنَعُنِي مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا أَنَّ هَا هُنَا رِجَالًا هُمْ أَسَنُّ مِنِّي وَقَدْ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ وَسَطَهَا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ فَقَامَ عَلَيْهَا لِلصَّلَاةِ وَسَطَهَا

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں، میں کم سن لڑکا تھا۔ میں آپ کی احادیث یاد کیا کرتا تھا۔ میں اب احادیث اس لیے بیان نہیں کرتا کیونکہ یہاں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو عمر میں مجھ سے بڑے ہیں میں نے آپ کی اقتداء میں ایک خاتون کی نماز جنازہ پڑھی۔ جس کا انتقال نفاس کی حالت میں ہوا تھا۔ نماز کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (میت کے مقابل میں) وسط میں کھڑے ہوئے۔

2134- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَهُ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ نَمْشِي حَوْلَهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک گھوڑا پیش کیا گیا جس پر زین موجود نہیں تھی۔

حدیث 2131: نسائی (1979)

حدیث 2134: ابوداؤد (3178) ترمذی (1013) نسائی (2026) احمد (20866)' (20972)' (21014) ابن حبان (7157)' (7158) بیہقی (1136)' (6643) معجم کبیر (1879)' (1900)' (1943)

آپ "ابن دحداح" کے جنازے سے واپسی پر اس پر سوار ہو گئے اور ہم آپ کے اردگرد پیدل چلتے ہوئے آئے۔

2135 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ ثُمَّ اُتِيَ بِفَرَسٍ عُرْيٍ فَعَقَلَهٗ رَجُلٌ فَرَكِبَهٗ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهٖ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهٗ نَسْعٰى خَلْفَهٗ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ اَوْ مُدَلًّى فِي الْجَنَّةِ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ وَقَالَ شُعْبَةُ لِاَبِي الدَّحْدَاحِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن دحداح کی نماز جنازہ پڑھائی پھر آپ کی خدمت میں برہنہ پشت والا ایک گھوڑا پیش کیا گیا۔ ایک شخص نے اسے پکڑا آپ اس پر سوار ہوئے تو وہ تیز چلنے لگا۔ ہم بھاگتے ہوئے آپ کے پیچھے چلتے رہے۔ (راوی کہتے ہیں) حاضرین میں سے ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی سنایا کہ جنت میں کتنے لٹکے ہوئے خوشے ابن دحداح کے لیے ہیں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) کہ شعبہ نے "ابودحداح" نام نقل کیا ہے۔

2136 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِسْوَرِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ ابْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ هَلَكَ فِيْهِ الْحَدُوْا لِيْ لَحْدًا وَّانْصِبُوْا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا جس مرض میں انتقال ہوا انہوں نے اسی بیماری کے دوران یہ وصیت کی کہ میرے لیے لحد بنانا اور اس پر اینٹیں نصب کرنا جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے (قبر) بنائی گئی تھی۔

2137 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَّوَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِيْ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيْفَةٌ حَمْرَاءُ قَالَ مُسْلِمٌ اَبُوْ جَمْرَةَ اسْمُهٗ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ وَاَبُو التَّيَّاحِ وَاسْمُهٗ يَزِيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ مَاتَا بِسَرْخَسٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر سرخ چادر ڈالی گئی تھی۔

2138 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فِيْ رِوَايَةِ اَبِي الطَّاهِرِ اَنَّ عَلِيَّ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ هَارُوْنَ اَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ حَدَّثَهٗ قَالَ كُنَّا مَعَ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِاَرْضِ الرُّوْمِ بِرُوْدِسٍ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَّنَا فَاَمَرَ فُضَالَةُ ابْنُ عُبَيْدٍ بِقَبْرِهٖ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا

حدیث 2136: نسائی (2007)' (2008) ابن ماجہ (1556) احمد (1450)' (1489)' (1602) ابن حبان (6635) بیہقی (6407)' (6507)'(6527)

حدیث 2137: ترمذی (1047)'(1048) نسائی (2012) احمد (2021)'(3341) ابن حبان (6631) بیہقی (6511) معجم کبیر (12963)

حدیث 2138: ابوداؤد (3219) احمد (24005) بیہقی (10331) معجم کبیر (776)'(809)'(816)

✧✧ ثمامہ بن شفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت فضالہ بن عبید کے ہمراہ روم کے شہر "رودس" میں قیام پذیر تھے۔ ہمارا ایک ساتھی وفات پا گیا۔ تو حضرت فضالہ کے حکم کے تحت اس کی قبر (زمین کے) برابر بنائی گئی۔ حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (زمین کے) برابر قبر بنانے کا حکم دیتے ہوئے سنا ہے۔

2139 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَلَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ

✧✧ ابوالہیاج اسدی بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کیا میں تمہیں اس کام کے لیے نہ بھیجوں؟ جس کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا۔ تم ہر تصویر کو مٹا دینا اور ہر اونچی قبر کو (زمین کے) برابر کر دینا۔

2140 - وَحَدَّثَنِيهِ أَبُوبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَلَا صُورَةً إِلَّا طَمَسْتَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2141 - حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجَصَّصَ الْقُبُورُ وَأَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے، ان پر بیٹھنے، اور ان پر کوئی عمارت تعمیر کرنے سے منع کیا ہے۔

2142 - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ ابْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2143 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى عَنْ تَقْصِيصِ الْقُبُورِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) قبروں کو پختہ بنانے سے منع کیا ہے۔

2144 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ فَتَخْلُصَ إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ

حدیث 2139: ابو داؤد (3218) ترمذی (1049) نسائی (2031) احمد (683)' (741)' (1064) مستدرک (1366)' (1367) بیہقی (6548) ابویعلی (343)' (350)' (563)

حدیث 2141: ابو داؤد (3225) ترمذی (1052) نسائی (2027)' (2028)' (2029) ابن ماجہ (1562) احمد (14181)' (14182)' (14605) ابن حبان (3162)' (3163)' (3164) مستدرک (1369)' (1370) بیہقی (6526)' (6553)' (7006) ابویعلی (1020)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کا کسی ایسے انگارے پر بیٹھ جانا، جو اس کے کپڑوں کو جلا دے اور اس کی جلد کو خراب کر دے، قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

2145- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2146- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ وَاثِلَةَ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا

✧✧ حضرت ابومرثد غنوی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قبروں پر نہ بیٹھو اور ان کی طرف (رخ کر کے) نماز نہ پڑھو۔

2147- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا

✧✧ حضرت ابومرثد غنوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قبروں کی طرف (رخ کر کے) نماز نہ پڑھو اور نہ ہی ان پر بیٹھو۔

2148- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ أَنْ يُمَرَّ بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْمَسْجِدِ فَتُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ مَا نَسِيَ النَّاسُ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے، عباد بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ حکم دیا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں لایا جائے اور وہاں نماز ادا کی جائے۔ بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا: لوگ کتنی جلدی بھول جاتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد میں ادا کی تھی۔

2149- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ

حدیث 2144: ابوداؤد (3225)' (3229) ترمذی (1052)' (1050) نسائی (2027)' (2028)' (2029) ابن ماجہ (1562) احمد (14181)' (14182)' (14605) ابن حبان (3162)' (3163)' (3164) ابن خزیمہ (793) مستدرک (1369)' (1370)' (4969) بیہقی (6526)' (6553)' (7006) ابویعلی (1020)' (1514)

حدیث 2146: ابوداؤد (3229) ترمذی (1050) نسائی (760) احمد (17254)' (17255) ابن حبان (2320)' (2324) ابن خزیمہ (793) حاکم (4969)' (4974)' (4975) بیہقی (4074)' (7007) ابویعلی (1514) معجم کبیر (12051)' (12168)' (433)

حدیث 2148: ابوداؤد (3189)' (3190) ترمذی (1033) نسائی (1967)' (1968) ابن ماجہ (1518) احمد (26228) ابن حبان (3065) حاکم (6645) معجم کبیر (6030)

عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَرْسَلَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّمُرُّوْا بِجَنَازَتِهٖ فِي الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ فَفَعَلُوْا فَوُقِفَ بِهٖ عَلٰى حُجَرِهِنَّ يُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ ثُمَّ اُخْرِجَ بِهٖ مِنْ بَابِ الْجَنَائِزِ الَّذِيْ كَانَ اِلَى الْمَقَاعِدِ فَبَلَغَهُنَّ اَنَّ النَّاسَ عَابُوْا ذٰلِكَ وَقَالُوْا مَا كَانَتِ الْجَنَائِزُ يُدْخَلُ بِهَا الْمَسْجِدُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَآئِشَةَ فَقَالَتْ مَا اَسْرَعَ النَّاسُ اِلٰى اَنْ يَّعِيْبُوْا مَا لَا عِلْمَ لَهُمْ بِهٖ عَابُوْا عَلَيْنَا اَنْ يُّمَرَّ بِجَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ وَمَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَآءَ اِلَّا فِيْ جَوْفِ الْمَسْجِدِ قَالَ مُسْلِمٌ سُهَيْلُ ابْنُ وَعْدٍ وَهُوَ ابْنُ الْبَيْضَآءِ اُمُّهٗ بَيْضَآءُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر ؓ کے صاحبزادے، عباد، بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ کا انتقال ہوا تو نبی اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات نے یہ حکم دیا کہ ان کا جنازہ مسجد میں لایا جائے تا کہ وہ بھی ان کی نماز جنازہ ادا کر لیں۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا۔ اوران کے حجرے کے باہر آ کر ٹھہر گئے تا کہ وہ نماز جنازہ ادا کر لیں۔ پھر اسے مقاعد کی سمت میں قبرستان کا جو دروازہ تھا' وہاں سے لے جایا جائے۔ ازواجِ مطہرات کو اطلاع ملی کہ بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ مسجد میں جنازہ داخل نہیں کیا جا سکتا۔ جب اس کی اطلاع سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ کو ہوئی تو انہوں نے فرمایا: لوگوں کو جس مسئلے کے بارے میں پتہ نہیں بھی ہوتا اس پر بھی کتنی جلدی اعتراض کرتے ہیں؟ یہ ہم پر اعتراض کر رہے ہیں کہ جنازے کو مسجد میں کیوں لایا گیا؟ جبکہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت سہیل بن بیضاء ؓ کی نماز جنازہ مسجد میں ہی پڑھی تھی۔

امام مسلم فرماتے ہیں: حضرت سہیل کی والدہ کا نام ''بیضاء'' تھا۔ ان کا نام سہیل بن وعد تھا۔

2150 - وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَآئِشَةَ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَتِ ادْخُلُوْا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتّٰى اُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَاُنْكِرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَيْ بَيْضَآءَ فِي الْمَسْجِدِ سُهَيْلٍ وَّاَخِيْهِ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن ؓ بیان کرتے ہیں: جب حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ کا وصال ہوا تو سیدہ عائشہ ؓ نے حکم دیا: ان کی میت مسجد میں لے آؤ تا کہ میں بھی ان کی نماز جنازہ پڑھوں۔ اس پر اعتراض کیا گیا تو سیدہ عائشہ ؓ نے فرمایا: اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ نے محترمہ ''بیضاء'' کے دو صاحبزادوں کی نماز جنازہ مسجد میں ادا کی تھی ایک حضرت سہیل ؓ اور دوسرے ان کے بھائی۔

2151 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكٍ وَّهُوَ ابْنُ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

حدیث 2151 ابوداؤد (3237)' نسائی (150)' (2038)' (2039)' ابن ماجہ (1546)' (4306)' مالک (58)' احمد (7980)' (8865)' (9281)' ابن حبان (1046)' (3171)' (3172)' ابن خزیمہ (6)' بیہقی (392)' (7001)' (7002)' ابو یعلی (4593)' (4619)' (4620)' تخریج (1236)' (12613)' (1059)

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ وَلَمْ يُقِمْ قُتَيْبَةُ قَوْلَهُ وَاَتَاكُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں قیام پذیر ہوتے تھے تو رات کے آخری پہر ہی "بقیع" تشریف لے جاتے اور یہ دعا مانگتے:

"اے اہل ایمان! تم پر سلامتی نازل ہو۔ کل جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا وہ تمہیں مل گئی ہے اور ہم بھی انشاء اللہ عنقریب تم سے آملیں گے، اے اللہ! اہل بقیع غرقد کو بخش دے۔"

2152- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ فَقَالَتْ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِّيْ قُلْنَا بَلٰى ح وَحَدَّثَنِيْ مَنْ سَمِعَ حَجَّاجًا الْاَعْوَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ قَالَ يَوْمًا اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِّيْ وَعَنْ اُمِّيْ قَالَ فَظَنَنَّا اَنَّهُ يُرِيْدُ اُمَّهُ الَّتِيْ وَلَدَتْهُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِّيْ وَعَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِيَ الَّتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا عِنْدِيْ انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَائَهُ وَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ اِزَارِهِ عَلٰى فِرَاشِهِ فَاضْطَجَعَ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ اَنْ قَدْ رَقَدْتُ فَاَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا وَانْتَعَلَ رُوَيْدًا وَفَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ ثُمَّ اَجَافَهُ رُوَيْدًا فَجَعَلْتُ دِرْعِيْ فِيْ رَاْسِيْ وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ اِزَارِيْ ثُمَّ انْطَلَقْتُ عَلٰى اَثَرِهِ حَتّٰى جَاءَ الْبَقِيْعَ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَاَسْرَعَ فَاَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَاَحْضَرَ فَاَحْضَرْتُ فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ اِلَّا اَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشُ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ قُلْتُ لَا شَيْءَ قَالَ لَتُخْبِرِيْنِيْ اَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ فَاَخْبَرْتُهُ قَالَ فَاَنْتِ السَّوَادُ الَّذِيْ رَاَيْتُ اَمَامِيْ قُلْتُ نَعَمْ فَلَهَزَنِيْ فِيْ صَدْرِيْ لَهْزَةً اَوْجَعَتْنِيْ ثُمَّ قَالَ اَظَنَنْتِ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُوْلُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ جِبْرِيْلَ اَتَانِيْ حِيْنَ رَاَيْتِ فَنَادَانِيْ فَاَخْفَاهُ مِنْكِ فَاَجَبْتُهُ فَاَخْفَيْتُهُ مِنْكِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ وَظَنَنْتُ اَنْ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ اَنْ اُوْقِظَكِ وَخَشِيْتُ اَنْ تَسْتَوْحِشِيْ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْتِيَ اَهْلَ الْبَقِيْعِ فَتَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَتْ قُلْتُ كَيْفَ اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُوْلِي السَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ

✧✧ محمد بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کیا میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اپنے بارے میں حدیث نہ سناؤں؟ میں نے عرض کی جی ہاں تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایک رات جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں قیام پذیر تھے۔ آپ نے چادر اوڑھی۔ اور جوتے اتار کر اپنے پاؤں کے پاس رکھ لیے۔ آپ نے اپنی چادر کا ایک حصہ بستر پر بچھا دیا۔ اور لیٹ گئے۔ آپ کچھ دیر تک لیٹے رہے۔ پھر جب آپ کو یہ اندازہ ہوا کہ میں سو چکی ہوں تو آپ نے آہستہ سے چادر پکڑی، آہستہ سے جوتے پہنے، آہستہ سے دروازہ کھولا اور باہر نکل گئے۔ میں بھی آہستہ سے اٹھی اپنی چادر سر پر رکھی، اوڑھنی لپیٹی اور آپ کے پیچھے پیچھے چل دی، آپ بقیع (قبرستان) تک آئے اور کھڑے ہو گئے۔ آپ نے طویل قیام کیا۔ پھر دونوں ہاتھ تین مرتبہ اٹھائے، آپ واپس آنے لگے تو میں بھی واپس مڑ گئی۔ اور آپ سے پہلے تیزی سے چلتی ہوئی واپس آ گئی۔ اور گھر میں داخل ہو گئی۔ میں ابھی لیٹی ہی تھی کہ آپ بھی گھر پہنچ

گئے۔ آپ نے دریافت کیا عائشہ! کیا ہوا؟ تمہارا سانس کیوں پھول رہا ہے؟ میں نے کہا کچھ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: تم ہی بتادو یا پھر لطیف وخبیر (اللہ تعالیٰ) مجھے خبر کردے گا۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میں ہی بتادیتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: مجھے اپنے آگے جونظر آیا تھا وہ تھی؟ میں نے عرض کی جی ہاں، آپ نے میرے سینے پرٹھوکہ دیا جس سے مجھے ہلکا سا درد ہوا۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تم نے یہ گمان کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول تمہارے ساتھ ناانصافی کریں گے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے۔ انہوں نے مجھے آواز دی اور ہلکی آواز میں بلایا۔ میں نے انہیں جواب دیا وہ بھی ہلکی آواز میں تھا۔ وہ اندر اس لیے نہیں آئے کیونکہ تم (چادر) اتار چکی تھی۔ مجھے اندازہ ہوا کہ تم سو چکی ہو اس لیے میں نے جگانا ناپسند کیا۔ پھر مجھے یہ اندیشہ بھی تھا کہ تم متوحش نہ ہوجاؤ۔ (پھر نبی اکرم ﷺ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو) بتایا کہ تمہارا پروردگار! تمہیں یہ حکم دیتا ہے کہ اہل بقیع کے پاس جاؤ اور ان کے لیے دعائے مغفرت کرو۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ! میں کیسے دعا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: تم یہ دعا مانگو۔ اے اہل دیار! (یعنی اہل قبور) جو ہم سے پہلے فوت ہو چکے ہیں اور جو بعد میں فوت ہوں گے ان سب پر سلام نازل ہو ان شاء اللہ ہم عنقریب تم سے آملیں گے۔

2153- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى الْمَقَابِرِ فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُوْلُ فِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ وَفِيْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: کہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ تعلیم دی تھی کہ جب وہ قبرستان جائیں، تو یہ دعا مانگیں "اہل دیار پر سلامتی نازل ہو۔" اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ "مومنین اور مسلمانوں کے دیار میں بسنے والو تم پر سلامتی نازل ہو ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آملیں گے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔"

2154- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيْدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لِاُمِّيْ فَلَمْ يَاْذَنْ لِيْ وَاسْتَاْذَنْتُهُ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاَذِنَ لِيْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے اپنے پروردگار سے یہ اجازت مانگی کہ میں اپنی والدہ کے لیے دعائے مغفرت کروں تو اس نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر میں نے اجازت مانگی کہ میں ان کی قبر کی زیارت کرلوں تو اس نے مجھے اجازت عطا کردی۔

2155- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ اُمِّهٖ فَبَكٰى وَاَبْكٰى مَنْ حَوْلَهٗ فَقَالَ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ

حدیث 2154: ابوداؤد (3235) ترمذی (1054) نسائی (2032)' (5653) ابن ماجہ (1570)' (1571)' (1572) احمد (10650)' (23008) ابن حبان (3169)' (5391)' (5400) حاکم (1386)' (1389)' (1390) بیہقی (6949)' (6987)' (13857) معجم کبیر (11653)

فِیْ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِیْ وَاسْتَاْذَنْتُهٗ فِیْ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاُذِنَ لِیْ فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کے دوران رو پڑے آپ کے ساتھ موجود لوگ بھی رونے لگے۔تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے پروردگار سے اجازت مانگی کہ میں ان کے لیے دعائے مغفرت کروں تو انہوں نے مجھے اجازت نہیں دی پھر میں نے اجازت مانگی کہ ان کی قبر کی زیارت کرلوں تو مجھے اجازت مل گئی۔تم قبروں کی زیارت کیا کرو۔کیونکہ یہ تمہیں موت یاد دلائیں گی۔

2156- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ وَّابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ وَّهُوَ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِیْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِی الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَاتَشْرَبُوْا مُسْكِرًا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِیْ رِوَايَتِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ ابن بریدہ، اپنے والد کے حوالے سے، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب کیا کرو۔ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت، تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کیا تھا۔اب جو مناسب رکھو۔ میں نے تمہیں مشکیزوں کے علاوہ (کسی بھی دوسرے برتن) میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا اب تم ہر برتن میں اسے پی سکتے ہو البتہ نشہ آور چیز نہ پینا۔

2157- ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِیِّ عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ اُرَاهُ عَنْ اَبِيْهِ الشَّكُّ مِنْ اَبِیْ خَيْثَمَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِیْ سِنَانٍ

✧✧ یہی روایت کئی دیگر اسناد کے ہمراہ منقول ہے۔

2158- حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوْفِیُّ اَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص (کی میت) لائی گئی جس نے تیر کے ذریعے خودکشی کرلی تھی تو آپ نے اس کی نماز جنازہ ادا نہیں کی۔

حدیث 2155: ابو داؤد (3235) نسائی (2032)' (5616)' (5638) دارمی (1959) احمد (23008)' (5423)' (5486) ابن حبان (5391)' (5411) حاکم (1395)' (7941) بیہقی (6986)' (6988) ابو یعلی (1211)' (6809) معجم کبیر (12923)' (13235)' (13451)

حدیث 2158: ترمذی (1068) ابن ماجہ (1526) احمد (20880)' (20891)' (20894) ابن حبان (3093)' (3095) حاکم (1347) بیہقی (6624) معجم کبیر (1955)' (1956)

كِتَابُ الزَّكٰوةِ

زکوٰۃ کا بیان

2159 - حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ فَأَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَّلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَّلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پانچ وسق سے کم (غلے) پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ (فرض ہوتی ہے۔) اور نہ ہی پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) پر زکوٰۃ (فرض ہوتی ہے)۔

2160 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2161 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّهِ بِخَمْسِ أَصَابِعِهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اور ساتھ میں آپ نے اپنی انگلیوں کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے بتایا (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔)

2162 - وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا

حدیث 2159: بخاری (1340) '(1378)' (1390) ابوداؤد (1558)' (1559) ترمذی (626) نسائی (2445)' (2446)' (2473) ابن ماجہ (1793)' (1794)' (1799) مالک (577)' (578) دارمی (1634) احمد (5670)' (9210)' (9221) ابن حبان (3268)' (3275)' (3276) ابن خزیمہ (2262)' (2263)' (2293) حاکم (1460) بیہقی (7035)' (7036)' (7037) ابویعلی (979)' (1034)' (1071) معجم کبیر (933) دارقطنی (4)' (5)' (6)

دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم (غلے) پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی اور پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔ اور پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔

2163- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ مِّنْ تَمْرٍ وَّلَا حَبٍّ صَدَقَةٌ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں اور غلے پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔

2164- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِى ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِىْ حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتّٰى يَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ وَّلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَّلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ

◇◇ حضرت ابوسعید خدریؓ غلے اور کھجور پر اس وقت تک زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوگی جب تک (ان کی مقدار) پانچ وسق تک نہ پہنچ جائے۔ پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) پر زکوٰۃ (فرض) ہوتی ہے۔

2165- وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2166- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَيَحْيَى بْنِ اٰدَمَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ بَدَلَ التَّمْرِ ثَمَرٍ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''کھجور'' کی بجائے ''پھل'' کا لفظ مذکور ہے۔

2167- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِّنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ مِّنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پانچ اوقیہ سے کم چاندی پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی اور پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔ اور پانچ وسق سے کم کھجوروں پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔

2168- حَدَّثَنِىْ اَبُوالطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَّالْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَبُوالطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَذْكُرُ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْمَا سَقَتِ الْاَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُوْرُ وَفِيْمَا سُقِىَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس (زرعی پیداوار کو) دریا یا بارش کے ذریعے سیراب کیا جائے۔ اس (پیداوار کا) دسواں حصہ (بطور زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے) اور جسے اونٹ (رہٹ) کے ذریعے سیراب کیا جائے اس پر نصف عشر (بیسواں حصہ بطور زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے۔)

2169- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان شخص پر، اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

2170- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَمْرٌو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زُهَيْرٌ يَبْلُغُ بِهِ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان پر، اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

2171- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2172- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: غلام پر زکوٰۃ (کی ادائیگی فرض) نہیں ہے۔ اور نہ ہی صدقہ فطر (کی ادائیگی واجب) ہے۔

2173- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ

حدیث 2168: بخاری (1412) ابوداؤد (1596) (1597) (1598)، ترمذی (639)، (640)، نسائی (2488)، (2489)، (2490)، ابن ماجہ (1816)، (1817)، (1818) مالک (608)، دارمی (1667)، احمد (1239)، (14707)، (14708)، ابن حبان (3285)، (3286)، ابن خزیمہ (2307)، (2308)، (2309)، حاکم (1458)، بیہقی (7216)، (7247)، (7268)، معجم کبیر (13109)، (314)، دارقطنی (9)، (4)، (5)

حدیث 2169: بخاری (1394) (1395) ابوداؤد (1595) (1594) (1574) ترمذی (628) (674) نسائی (2469) (2470) (2471) ابن ماجہ (1812) مالک (611) دارمی (1632) (1629) احمد (7293) (7448) (9270) ابن حبان (3271) (3272) ابن خزیمہ (2286) (2287) (2396) بیہقی (7190) (7191) (7192) ابویعلی (6138) (6563) (299) دارقطنی (7) (8)، (13)

كَانَ فَقِيرًا فَاَغْنَاهُ اللّٰهُ وَاَمَّا خَالِدٌ فَاِنَّكُمْ تَظْلِمُوْنَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ اَدْرَاعَهُ وَاَعْتَادَهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ کی وصولی کے لیے بھیجا ابن جمیل، خالد بن ولید اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے، (زکوٰۃ ادا کرنے سے) انکار کر دیا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن جمیل رضی اللہ عنہ نے اس لیے انکار کیا کہ وہ پہلے غریب تھا پھر اللہ تعالیٰ نے اسے خوشحال کر دیا۔ جہاں تک خالد کا معاملہ ہے تو تم نے اس کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ (کہ اس سے زکوٰۃ کا مطالبہ کیا) کیونکہ اس نے تو اپنی زر ہیں اور ہتھیار تک اللہ کی راہ میں وقف کر دیئے ہیں۔ اور باقی رہے عباس تو ان کی ادائیگی میرے ذمہ ہے بلکہ اتنی ہی مزید ادائیگی بھی، پھر آپ نے فرمایا: اے عمر رضی اللہ عنہ! کیا تم اس بات سے واقف نہیں ہو؟ کہ چچا، باپ کی طرح ہوتا ہے۔

بَابُ 276: زَكٰوةِ الْفِطْرِ

صدقہ فطر (کے احکام)

2174- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ رَّمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر آزاد، غلام، مرد، عورت، مسلمان پر رمضان کے مہینے میں، ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کی، صدقہ فطر کے طور پر ادائیگی لازم قرار دی ہے۔

2175- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ اَوْ حُرٍّ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر غلام، آزاد، چھوٹے اور بڑے مسلمان پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کی، بطور صدقہ فطر ادائیگی لازم قرار دی ہے۔

2176- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ قَالَ

حدیث 2173: بخاری (1399)' ابوداؤد (1623)' نسائی (2464)' احمد (8267)' (19964)' ابن حبان (3273)' ابن خزیمہ (2329)' بیہقی (7160)' (11695)' (11696)' دارقطنی (1)' (2)' (8)

حدیث 2174: بخاری (1432)' (1433)' (1435)' ابوداؤد (1609)' (1611)' ترمذی (673)' (675)' (676)' نسائی (2500)' (2501)' (2502)' ابن ماجہ (1826)' (1829)' (1830)' مالک (626)' (627)' دارمی (1661)' (1662)' (1663)' احمد (5174)' (5303)' (5339)' ابن حبان (3300)' (3301)' (3302)' ابن خزیمہ (2393)' (2395)' (2397)' حاکم (1490)' (1494)' (1495)' بیہقی (7459)' (7461)' (7464)' ابویعلی (5834)' معجم کبیر (1389)' (9535)' (10729)' دارقطنی (3)' (5)' (6)

فَعَدَلَ النَّاسُ بِهٖ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آزاد، غلام، مرد، عورت پر ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جو کی صدقہ رمضان (صدقہ فطر) کے طور پر ادائیگی لازم قرار دی ہے۔ لوگوں نے نصف صاع گندم کو اس کے برابر قرار دیا ہے۔

2177- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ صَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعٍ مِّنْ شَعِيْرٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَجَعَلَ النَّاسُ عَدْلَهٗ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو، صدقہ فطر کے طور پر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ لوگوں نے دو مد گندم کو اس کا متبادل قرار دیا ہے۔

2178- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ اَوْ رَجُلٍ اَوِ امْرَاَةٍ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، رمضان کے مہینے میں، ہر مسلمان، خواہ وہ آزاد ہو غلام، مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا، اس پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کی صدقہ فطر کے طور پر ادائیگی لازم قرار دی ہے۔

2179- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ سَرْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيْبٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ایک صاع کھانا، ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع پنیر، یا ایک صاع کشمش، صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے۔

2180- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ يَعْنِى ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ اِذْ كَانَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ حُرٍّ اَوْ مَمْلُوْكٍ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيْبٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهٗ حَتّٰى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِىْ سُفْيَانَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا فَكَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ فِيْمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ اَنْ قَالَ اِنِّىْ اَرٰى اَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فَاَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَاَمَّا اَنَا فَلَا اَزَالُ اُخْرِجُهٗ كَمَا كُنْتُ اُخْرِجُهٗ اَبَدًا مَا عِشْتُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم لوگ، ہر چھوٹے بڑے، آزاد یا غلام کی طرف سے، صدقہ فطر کے طور پر، ایک صاع کھانا، ایک صاع پنیر، ایک صاع جو، ایک صاع کھجور یا ایک صاع کشمش ادا کیا کرتے تھے۔ ہم ہمیشہ یہی صدقہ فطر ادا کرتے رہے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ (اپنے عہد حکومت میں) حج یا شاید عمرہ کرنے کے لیے آئے۔ انہوں نے منبر پر لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ شام کی گندم کے دو صاع، ایک صاع کھجور کے

برابر ہوتے ہیں۔لوگوں نے پھراس پرعمل کرنا شروع کردیا۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے اسی طریقے کے مطابق صدقہ فطر ادا کرتا ہوں اور زندگی بھر اسی طرح ادا کرتا رہوں گا۔

2181- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ سَرْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىَّ يَقُوْلُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ حُرٍّ وَمَمْلُوْكٍ مِّنْ ثَلاثَةِ اَصْنَافٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ اَقِطٍ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهٗ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ مُعَاوِيَةُ فَرَاٰى اَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ بُرٍّ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ فَاَمَّا اَنَا فَلاَ اَزَالُ اُخْرِجُهٗ كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم ہر چھوٹے، بڑے، آزاد، غلام کی طرف سے تین قسم کا صدقہ فطر ادا کیا کرتے تھے۔ایک صاع کھجور یا ایک پنیر، یا ایک صاع جو، ہم یہی صدقہ فطر ادا کرتے رہے۔یہاں تک کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ (نے اپنے عہد حکومت میں یہ قانون مقرر) کیا کہ دو مد گندم ایک صاع کھجور کے برابر ہوگی۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں البتہ میں اسی پرانے طریقے سے صدقہ فطر ادا کرتا ہوں۔

2182- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ ذُبَابٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ سَرْحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ ثَلاثَةِ اَصْنَافٍ الْاَقِطِ وَالتَّمْرِ وَالشَّعِيْرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم صدقہ فطر میں تین چیزیں دیا کرتے تھے۔پنیر، کھجور یا جو۔

2183- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ ابْنِ عَجْلانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ سَرْحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ اَنَّ مُعَاوِيَةَ لَمَّا جَعَلَ نِصْفَ الصَّاعِ مِنَ الْحِنْطَةِ عَدْلَ صَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ اَنْكَرَ ذٰلِكَ اَبُوْسَعِيْدٍ وَّقَالَ لاَ اُخْرِجُ فِيْهَا اِلَّا الَّذِىْ كُنْتُ اُخْرِجُ فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيْبٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ اَقِطٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نصف صاع گندم کو ایک صاع کھجور کے برابر قرار دیا تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اس کو تسلیم نہیں کیا اور فرمایا: میں اسی طرح صدقہ فطر ادا کروں گا جیسے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ادا کرتا تھا۔یعنی ایک صاع کھجور یا ایک صاع کشمش یا ایک صاع جو یا ایک صاع پنیر۔

2184- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا تھا کہ لوگوں کے، نماز عید کے لیے جانے سے پہلے ہی صدقہ فطر ادا کردیا جائے۔

2185- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِاِخْرَاجِ زَكٰوةِ الْفِطْرِ اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلٰوةِ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا تھا کہ لوگوں کے نماز عید کے لیے جانے سے پہلے ہی صدقہ فطر ادا کر دیا جائے۔

بَابُ 277: اِثْمِ مَانِعِ الزَّكٰوةِ

زکوۃ ادا نہ کرنے والے کا گناہ

2186- وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّ اَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَّلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّى مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ فَاُحْمِيَ عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِيْنُهُ وَظَهْرُهُ كُلَّمَا بَرَدَتْ اُعِيْدَتْ لَهُ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيْلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْاِبِلُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّى مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيْلًا وَّاحِدًا تَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهُ بِاَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُخْرَاهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيْلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّى مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُخْرَاهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيْلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَّهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَّهِيَ لِرَجُلٍ اَجْرٌ فَاَمَّا الَّتِيْ هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَّفَخْرًا وَّنِوَاءً عَلٰى اَهْلِ الْاِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ وَّاَمَّا الَّتِيْ هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللّٰهِ فِيْ ظُهُوْرِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَّاَمَّا الَّتِيْ هِيَ لَهُ اَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ فِيْ مَرْجٍ وَّرَوْضَةٍ فَمَا اَكَلَتْ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرْجِ اَوِ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا اَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَّكُتِبَ لَهُ عَدَدَ اَرْوَاثِهَا وَاَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَّلَا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَاَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ وَّلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلٰى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيْدُ اَنْ يَسْقِيَهَا اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا اُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ شَيْءٌ اِلَّا هٰذِهِ الْاٰيَةَ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ (فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهُ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ)

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سونے اور چاندی کا مالک جو شخص ان کا حق (یعنی زکوۃ) ادا نہیں کرے گا قیامت کے دن اس (سونا چاندی) کو آگ کے ٹکڑوں میں تبدیل کیا جائے گا اور انہیں جہنم کی آگ میں اچھی طرح گرم کیا جائے گا اور پھر ان کے ذریعے اس شخص کے پہلو، پیشانی اور پشت کو داغا جائے گا۔ وہ دن جو پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا۔ اس دن یہ

حدیث 2186 ابوداؤد (1658)' احمد (7553)' (8965)' (21508)' ابن حبان (3253)' ابن خزیمہ (2252)' (2291)' بیہقی (7017)' (7209)' (7324)

عمل بار بار کیا جاتا رہے گا۔ یہاں تک کہ جب تمام لوگوں کا حساب ہو جائے گا تو اس شخص کو اس کا راستہ دکھایا جائے گا۔ جو یا تو جنت کی طرف ہوگا یا جہنم کی طرف ہوگا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ! اونٹ (کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے مالک کا کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا: اونٹ کا جو مالک اس کا حق ادا نہیں کرے گا۔ اونٹ کا حق یہ ہے جس دن اسے پانی پلایا جائے اس دن (اونٹنیوں کا) دودھ دوہ لیا جائے، تو اس شخص کو قیامت کے دن ایک چٹیل زمین پر لٹا دیا جائے گا اور وہ سب اونٹ آئیں گے، جن میں کوئی ایک بچہ بھی کم نہیں ہوگا، وہ خوب موٹے تازے ہوں گے وہ اسے روند ڈالیں گے۔ اور اسے کاٹیں گے ان میں سے جب ایک گزر جائے گا تو دوسرا آ جائے گا، وہ دن جو پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔ اس پورے دن میں یہ عمل ہوتا رہے گا۔ یہاں تک کہ جب سب لوگوں کا حساب ہو جائے گا تو اس شخص کو اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا خواہ جنت کی طرف ہو یا جہنم کی طرف ہو، عرض کی گئی گائے اور بکریوں (کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے مالک کا کیا انجام ہوگا؟) آپ نے فرمایا: گائے اور بکریوں کا جو مالک ان کا حق ادا نہیں کرے گا۔ قیامت کے دن اسے ایک چٹیل زمین پر لٹا دیا جائے گا اور وہ سب گائے بکریاں موجود ہوں گی، ان میں کوئی الٹے سینگوں والی، ٹوٹے ہوئے یا سینگوں کے بغیر نہیں ہوگی۔ وہ سب اسے اپنے سینگوں کے ذریعے ماریں گی۔ اور پیروں کے ذریعے روند ڈالیں گی۔ ایک گزر رے گی تو دوسری آ جائے گی۔ وہ دن جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔ (اس پورے دن میں یہی عمل بار بار ہوتا رہے گا۔) یہاں تک کہ جب سب لوگوں کا حساب ہو جائے گا تو اس شخص کو اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا جو جنت کی طرف ہوگا یا جہنم کی طرف ہوگا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! گھوڑوں (کی زکوٰۃ نہ دینے والے مالک کا انجام کیا ہوگا؟) آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں یا تو گھوڑا اپنے مالک کے لیے بوجھ ہوگا یا انسان کے لیے ''رکاوٹ'' ہوگا۔ یا اس کے لیے اجر ہوگا۔ جو گھوڑا انسان کے لیے بوجھ ہوگا اس سے مراد وہ گھوڑا ہے جسے ریا کاری، بڑائی کے اظہار اور اہل اسلام کو تکلیف پہنچانے کے لیے رکھا گیا ہو۔ وہ اپنے مالک کے لیے بوجھ ہوگا۔ جو گھوڑا ''رکاوٹ'' ہوگا اس سے مراد وہ گھوڑا ہے جسے اللہ کی راہ میں دینے کے لیے تیار کیا گیا ہو۔ اور اس کے حقوق، جو اس کی پشت اور گردن سے متعلق ہیں، ان کے بارے میں اللہ کے حق کا خیال رکھا گیا ہو۔ اور جو گھوڑا اجر ہوگا اس سے مراد وہ گھوڑا ہے جسے اللہ کی راہ میں اہل اسلام کے لیے تیار کیا گیا ہو۔ خواہ اسے کسی چراگاہ میں رکھا گیا ہو یا باغ میں رکھا گیا ہو۔ یہ اس چراگاہ یا باغ میں سے جو کچھ کھائیں گے۔ اس کی مقدار کے برابر، اس مالک کے لیے نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور ان کی لید اور پیشاب کے عوض میں بھی نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور اگر وہ رسی توڑ کر ایک یا دو ٹیلوں کا چکر بھی لگا آئیں تو ان کے قدموں اور لید کی تعداد کے برابر اللہ تعالیٰ ان کے لیے نیکیاں لکھے گا۔ ان کا مالک ان کے ہمراہ کسی دریا کے پاس سے گزرے اور یہ وہاں سے پانی پی لیں۔ اگرچہ مالک کا ارادہ انہیں پانی پلانے کا نہیں تھا تو بھی اللہ تعالیٰ اس پانی کی تعداد کے برابر اس شخص کے لیے نیکیاں لکھے گا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! گدھوں (کے مالک کے بارے میں کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا: گدھوں کے بارے مجھ پر کوئی حکم نازل نہیں ہوا۔ البتہ یہ جامع آیت (قرآن میں) موجود ہے۔

''جو شخص ذرے کے برابر بھی نیکی کرے گا وہ اس کے اجر کو دیکھ (پا) لے گا اور جو ذرے کے برابر برائی کرے گا وہ اس (کے عذاب) کو دیکھ (پا) لے گا۔''

2187- وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّدَفِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلٰى اٰخِرِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا حَقَّهَا وَذَكَرَ فِيهِ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَّاحِدًا وَّقَالَ يُكْوٰى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبْهَتُهٗ وَظَهْرُهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

2188 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَوتَهُ إِلَّا أُحْمِيَ عَلَيْهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُجْعَلُ صَفَائِحَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبِينُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَوتَهَا إِلَّا بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ كُلَّمَا مَضَتْ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَوتَهَا إِلَّا بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ فَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ كُلَّمَا مَضَى عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قَالَ سُهَيْلٌ فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ الْبَقَرَ أَمْ لَا قَالُوا فَالْخَيْلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ أَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا قَالَ سُهَيْلٌ أَنَا أَشُكُّ الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَلِرَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيُعِدُّهَا لَهُ فَلَا تُغَيِّبُ شَيْئًا فِي بُطُونِهَا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرًا وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا أَجْرًا وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهْرٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَيِّبُهَا فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أَبْوَالِهَا وَأَرْوَاثِهَا وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرٌ وَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَتَجَمُّلًا وَلَا يَنْسَى حَقَّ ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي عَلَيْهِ وِزْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا أَشَرًا وَبَطَرًا وَبَذَخًا وَرِيَاءَ النَّاسِ فَذَاكَ الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ قَالُوا فَالْحُمُرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْجَامِعَةَ الْفَاذَّةَ (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو مال دار شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس کے حال کو جہنم کی آگ میں گرم کر کے، اس کے ٹکڑے بنائے جائیں گے اور ان کے ذریعے اس شخص کے دونوں پہلوؤں اور اس کی پیشانی کو اس وقت تک داغا جاتا رہے گا جب تک اللہ تعالیٰ اپنے تمام بندوں کا فیصلہ نہیں کر دیتا اس دن، جو پچاس ہزار دن کا ہوگا۔ پھر اس شخص کو اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔ جو یا تو جنت کی طرف جاتا ہوگا یا جہنم کی طرف جاتا ہوگا۔ اونٹوں کا جو مالک ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا۔ اسے چٹیل میدان میں لٹا دیا جائے گا اور وہ اونٹ انتہائی موٹے تازے ہو کر (آئیں گے) اور اسے روندتے ہوئے گزر جائیں گے۔ جب آخری گزر جائے گا تو پہلا دوبارہ آ جائے گا (یہ اس وقت تک ہوتا رہے گا) جب تک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ نہیں کر لیتا۔ اور اس دن ہوگا جو پچاس ہزار سال کا دن ہوگا۔ پھر اس شخص کا اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا جو جنت کی طرف جاتا ہوگا یا پھر جہنم کی طرف جاتا ہوگا۔

بکریوں کا جو مالک، ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا اسے ان کے سامنے چٹیل زمین پر لٹا دیا جائے گا اور وہ بکریاں موٹی تازی ہو کر

(آئیں گی) اور اسے اپنے پاؤں کے ذریعے روندڈالیں گی۔ اور سینگوں کے ذریعے ماریں گی ان میں کوئی ایسی بکری نہیں ہوگی جس کے سینگ الٹے ہوں یا پھر سینگ ہی نہ ہوں جب آخری بکری اس پر سے گزر جائے گی تو پہلی دوبارہ آجائے گی۔ (اور یہ اس وقت تک ہوتا رہے گا) جب تک اللہ تعالیٰ اپنے تمام بندوں کے درمیان فیصلہ نہ کردے۔ (اور یہ اس دن ہوگا) جو پچاس ہزار برس کا دن ہے تو اس شخص کو اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا جو جنت کی طرف جاتا ہوگا یا جہنم کی طرف جاتا ہوگا۔

(راوی) سہیل کہتے ہیں مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم ﷺ نے گائے (کے مالک) کا بھی ذکر کیا ہے یا نہیں؟ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! گھوڑے (کی زکوٰۃ نہ دینے والے مالک کا کیا انجام ہوگا؟) آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں خیر ہوتی ہے۔ (یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) گھوڑے کی پیشانی مین خیر باندھ دی گئی ہے۔ (راوی) سہیل کہتے ہیں مجھے شک ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: قیامت تک خیر (رکھ دی گئی ہے) گھوڑے کی تین قسمیں ہیں وہ انسان کے لیے اجر ہوگا، وہ انسان کے لیے ستر ہوگا۔ یا وہ انسان کے لیے بوجھ ہوگا۔ جو گھوڑا انسان کے لیے اجر ہوگا اس سے مراد وہ گھوڑا ہے جسے انسان نے اللہ کی راہ میں استعمال کے لیے رکھا ہو اس کو صرف اللہ کے لیے مخصوص کیا گیا ہو تو ایسے گھوڑے کے پیٹ میں جو کچھ جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے اجر لکھتا ہے۔ اگر وہ شخص اس گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چرائے تو وہ گھوڑا جو کچھ بھی کھائے گا اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس کا اجر عطا کرے گا اگر وہ شخص اس گھوڑے کو کسی دریا سے پانی پلاتا ہے تو اس کے پیٹ میں جانے والے ہر قطرے کے عوض میں اس شخص کو اجر ملے گا۔ (راوی کہتے ہیں:) یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کے اس کے پیشاب اور لید کے اجر کا بھی ذکر کیا ہے۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اگر وہ گھوڑا کسی ایک یا دو ٹیلوں کا چکر لگا آتا ہے تو اس کے اٹھائے ہوئے ہر قدم کے عوض میں اس شخص کے لیے اجر لکھا جائے گا۔

جو گھوڑا انسان کے ستر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سے مراد وہ گھوڑا ہے جسے انسان ذاتی استعمال اور سہولت کے لیے رکھے۔ اور تنگی اور فراخی ہر حالت میں اس کی پشت اور پیٹ کے حقوق کا خیال رکھے۔

انسان کے لیے بوجھ وہ گھوڑا ہوتا ہے۔ جسے غرور، تکبر، خودنمائی، ذاتی برائی اور ریاکاری کے لیے رکھے۔ یہ وہی گھوڑا ہے جو انسان کے لیے بوجھ ہوتا ہے۔

صحابہ کرام ﷡ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! گدھوں (کے بارے میں کیا حکم ہے؟) تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں مجھ پر کوئی مخصوص آیت نازل نہیں کی۔ تاہم جامع آیت میں (ان کا حکم بھی شامل ہوسکتا ہے:

"جو شخص ذرے کے برابر نیکی کرے گا اس کا (اجر) دیکھ (حاصل کر) لے گا اور جو شخص ذرے کے برابر برائی کرے گا وہ اس کا (عذاب) دیکھ (حاصل کر) لے گا۔"

2189 - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2190 - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِى صَالِحٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَدَلَ عَقْصَاءُ عَضْبَاءُ وَقَالَ فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهُ وَظَهْرُهُ وَلَمْ يَذْكُرْ جَبِينَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2191 - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا لَمْ يُؤَدِّ الْمَرْءُ حَقَّ اللَّهِ أَوِ الصَّدَقَةَ فِي إِبِلِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں چھ اختلاف ہے یعنی آپ نے یہ فرمایا تھا جو شخص اونٹوں میں اللہ کا حق ،(راوی کہتے ہیں) یا شاید یہ فرمایا تھا کہ زکوۃ ادا نہ کرے۔

2192 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ قَطُّ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ بِقَوَائِمِهَا وَأَخْفَافِهَا وَلَا صَاحِبِ بَقَرٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَلَا صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا جَمَّاءُ وَلَا مُنْكَسِرٌ قَرْنُهَا وَلَا صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يَفْعَلُ فِيهِ حَقَّهُ إِلَّا جَاءَ كَنْزُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُهُ فَاتِحًا فَاهُ فَإِذَا أَتَاهُ فَرَّ مِنْهُ فَيُنَادِيهِ خُذْ كَنْزَكَ الَّذِي خَبَأْتَهُ فَأَنَا عَنْهُ غَنِيٌّ فَإِذَا رَأَى أَنْ لَا بُدَّ مِنْهُ سَلَكَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَيَقْضَمُهَا قَضْمَ الْفَحْلِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ هَذَا الْقَوْلَ ثُمَّ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الْإِبِلِ قَالَ حَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَإِعَارَةُ فَحْلِهَا وَمَنِيحَتُهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اونٹوں کا جو مالک ان کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرے گا قیامت کے دن وہ اونٹ اپنی اصل تعداد سے زیادہ تعداد میں آئیں گے۔ان کا مالک ان کے سامنے ایک چٹیل زمین پر بیٹھ جائے گا۔اور وہ اسے اپنی ٹانگوں اور پاؤں کے ذریعے روند دیں گے۔گائے کا جو مالک ان کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرے گا قیامت کے دن وہ زیادہ تعداد میں آئیں گی۔وہ مالک ایک چٹیل میدان میں ان کے سامنے بیٹھ جائے گا وہ اسے اپنے سینگوں کے ذریعے ماریں گی اور پاؤں کے ذریعے روند ڈالیں گی۔بکریوں کا جو مالک ان کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرے گا۔قیامت کے دن وہ بکریاں زیادہ تعداد میں آئیں گی وہ شخص چٹیل میدان میں ان کے سامنے بیٹھ جائے گا وہ اسے اپنے سینگوں کے ذریعے ماریں گی اور پاؤں کے ذریعے روند ڈالیں گی ان میں کوئی ایسی بکری نہیں ہوگی۔جس کے سینگ نہ ہوں یا جس کے سینگ ٹوٹے ہوئے ہوں۔

جو مالدار شخص اس مال کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرے گا۔قیامت کے دن وہ مال ایک بڑے سانپ کی شکل میں،منہ کھولے ہوئے ان کی طرف آئے گا۔اسے دیکھ کر یہ شخص بھاگے گا۔تو وہ اسے پکار کر کہے گا اپنے اس مال کو حاصل کر لو جسے تم اکٹھا کیا کرتے تھے۔میں اس سے بے نیاز ہوں۔جب وہ شخص دیکھے گا کہ اب کوئی چارہ نہیں ہے تو وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ میں ڈالے گا تو وہ سانپ اس کی اسی طرح

حدیث 2192 :بخاری(1391) نسائی(2454) (2456) ابن ماجہ(1785) دارمی(1616) (1617) احمد(21439) (14482) ابن حبان (3256) (3255) بیہقی(7574) (12903)

چبالے گا جیسے کوئی اونٹ چبالیتا ہے۔

ایک روایت میں ہے، ایک صاحب نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اونٹ کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب اسے پانی پلایا جائے تو اس کا دودھ دوہ لیا جائے، اس کے ڈول کو (یعنی اسے پانی نکالنے کے لیے) کو کرایے پر دیا جائے۔ نہ اونٹ کو جفتی کے لیے کرایے پر دیا جائے۔ اللہ کی راہ میں، اونٹنی کا دودھ دیا جائے۔ یا اس پر وزن لادا جائے۔

2193- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَّلَا بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّیْ حَقَّهَا اِلَّا اُقْعِدَ لَهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهُ ذَاتُ الظِّلْفِ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ ذَاتُ الْقَرْنِ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيْهَا يَوْمَئِذٍ جَمَّاءُ وَلَا مَكْسُوْرَةُ الْقَرْنِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ اِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَاِعَارَةُ دَلْوِهَا وَمَنِيْحَتُهَا وَحَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا مِنْ صَاحِبِ مَالٍ لَا يُؤَدِّیْ زَكٰوتَهُ اِلَّا تَحَوَّلَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ يَتْبَعُ صَاحِبَهُ حَيْثُمَا ذَهَبَ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ وَيُقَالُ هٰذَا مَالُكَ الَّذِیْ كُنْتَ تَبْخَلُ بِهٖ فَاِذَا رَاٰی اَنَّهٗ لَا بُدَّ مِنْهُ اَدْخَلَ يَدَهٗ فِیْ فِيْهِ فَجَعَلَ يَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

◈◈ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اونٹ، گائے یا بکری کا جو مالک ان کا حق ادا نہیں کرتا قیامت کے دن اسے ان کے سامنے چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا۔ پاؤں (استعمال کرنے والے) جانور اپنے پیروں کے ذریعے اسے روند ڈالیں گے اور سینگ والے جانور اپنے سینگوں کے ذریعے اسے ماریں گے۔ ان میں کوئی ایسا جانور نہیں ہوگا جس کے سینگ نہ ہوں یا ٹوٹے ہوئے ہوں۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! ان کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ جانور کو (جفتی کے لیے) کرایہ پر دینا، پانی لانے کے لیے انہیں کرائے پر دینا، جب انہیں پانی پلایا جائے تو ان کا دودھ دوہ لینا، اور اللہ کی راہ میں ان پر وزن لادنا۔ (پھر آپ نے فرمایا) جو مالدار شخص اپنے مال کی زکوۃ نہیں دیتا قیامت کے دن وہ مال ایک اژدھے کی شکل میں آئے گا وہ شخص جدھر جائے گا یہ اس کے پیچھے جائے گا۔ اس سے بھاگے گا اس سے کہا جائے گا یہ تمہارا وہی مال ہے جس میں تم بخل کیا کرتے تھے۔ جب وہ شخص دیکھے گا کہ اب کوئی چارہ نہیں ہے تو وہ شخص اپنا ہاتھ اس کے منہ میں ڈال دے گا تو وہ اژدھا اسے اسی طرح چبالے گا جیسے کوئی اونٹ چبالیتا ہے۔

بَابُ 278: اِرْضَاءِ السَّعَايَةِ

زکوۃ وصول کرنے والوں کو راضی کرنا

2194- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِیُّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّ اُنَاسًا مِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ يَاْتُوْنَنَا فَيَظْلِمُوْنَنَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضُوْا مُصَدِّقِيْكُمْ قَالَ جَرِيْرٌ مَّا صَدَرَ عَنِّیْ مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَهُوَ عَنِّیْ رَاضٍ .

◈◈ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بعض دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی، زکوۃ

حدیث 2194: ابوداؤد (1589) بیہقی (7321)

وصول کرنے والے چند افراد ہمارے ہاں آئے تو انہوں نے ہمارے ساتھ کچھ زیادتیاں کیں ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی رکھا کرو۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا ہے۔ زکوٰۃ وصول کرنے والا کوئی بھی شخص مجھ سے ناراض ہو کر نہیں گیا۔

2195- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا اَبُوْاُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ اِسْمٰعِيْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 279: تَغْلِيْظِ عُقُوْبَةِ مَنْ لَّا يُؤَدِّى الزَّكٰوةَ

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کی شدید سزا کا تذکرہ

2196- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِىْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَاٰنِىْ قَالَ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَجِئْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ فَلَمْ اَتَقَارَّ اَنْ قُمْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِدَاكَ اَبِىْ وَاُمِّىْ مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْاَكْثَرُوْنَ اَمْوَالًا اِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا مِنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَّلَا بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّىْ زَكٰوتَهَا اِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَاَسْمَنَهٗ تَنْطَحُهٗ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهٗ بِاَظْلَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ اُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے مجھے (آتے) دیکھا تو فرمایا: رب کعبہ کی قسم! وہ لوگ سب سے زیادہ خسارے کا شکار ہیں۔ میں آ کے بیٹھا ہی تھا۔ کہ پھر بے قرار ہو کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ لوگ ہیں جن کے پاس زیادہ مال ہوتا ہے۔ سوائے اس شخص کے جو اس طرح خرچ کرے پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے آگے، پیچھے، دائیں اور بائیں اشارہ کر کے دکھایا اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اونٹ، گائے اور بکری کا جو مالک ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا قیامت کے دن وہ سب سے زیادہ بڑے اور موٹے تازے ہو کر آئیں گے اور اس شخص کو اپنے سینگوں کے ذریعے ماریں گے اور پاؤں کے ذریعے روند ڈالیں گے۔ اور جب آخری گزر جائے گا تو پہلے والا دوبارہ آ جائے گا۔ (ایسا اس وقت تک ہوتا رہے گا) جب تک لوگوں کا حساب پورا نہیں ہوتا۔

2197- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْكُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِىْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ مَا عَلَى الْاَرْضِ رَجُلٌ يَّمُوْتُ فَيَدَعُ اِبِلًا اَوْ بَقَرًا اَوْ غَنَمًا لَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهَا

حدیث 2196: بخاری (6262)، ترمذی (617)، نسائی (2440)، احمد (21389)، (21450)، (21529)، ابن خزیمہ (2251)، بیہقی (7076)، (19597)، (19598)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔ جیسا کہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ان الفاظ میں منقول ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے روئے زمین میں جو شخص بھی مرتے وقت ایسے اونٹ، گائے، بکریاں چھوڑ کر مرے، جن کی اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی ہو۔ (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔)

2198- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَسُرُّنِىْ اَنَّ لِىْ اُحُدًا ذَهَبًا تَاْتِى عَلَىَّ ثَالِثَةٌ وَّعِنْدِىْ مِنْهُ دِيْنَارٌ اِلَّا دِيْنَارًا اُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ عَلَىَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ مجھے احد پہاڑ جتنا سونا ملے اور پھر تیسرے دن اس میں سے ایک دینار بھی باقی بچ جائے سوائے اس دینار کے جو قرض واپس کرنے کے لیے رکھا ہو۔

2199-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2200- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ اَمْشِىْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَرَّةِ الْمَدِيْنَةِ عِشَآءً وَنَحْنُ نَنْظُرُ اِلٰى اُحُدٍ فَقَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا اُحِبُّ اَنَّ اُحُدًا ذَاكَ عِنْدِىْ ذَهَبًا اُمْسِىْ ثَالِثَةً عِنْدِىْ مِنْهُ دِيْنَارٌ اِلَّا دِيْنَارًا اُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ اِلَّا اَنْ اَقُوْلَ بِهٖ فِىْ عِبَادِ اللّٰهِ هٰكَذَا حَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهٰكَذَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَهٰكَذَا عَنْ شِمَالِهٖ قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الْاَكْثَرِيْنَ هُمُ الْاَقَلُّوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا مِثْلَ مَا صَنَعَ فِى الْمَرَّةِ الْاُوْلٰى قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ كَمَا اَنْتَ حَتّٰى اٰتِيَكَ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّىْ قَالَ سَمِعْتُ لَغَطًا وَّسَمِعْتُ صَوْتًا قَالَ فَقُلْتُ لَعَلَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ لَهٗ قَالَ فَهَمَمْتُ اَنْ اَتَّبِعَهٗ قَالَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَهٗ لَا تَبْرَحْ حَتّٰى اٰتِيَكَ قَالَ فَانْتَظَرْتُهٗ فَلَمَّا جَآءَ ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِىْ سَمِعْتُ فَقَالَ ذَاكَ جِبْرِيْلُ اَتَانِىْ فَقَالَ مَنْ مَّاتَ مِنْ اُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ مدینہ منورہ کے سخت (چٹیل) حصے سے گزر رہا تھا۔ ہم احد (پہاڑ) کی طرف دیکھ رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھے مخاطب کیا، اے ابوذر! میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں حاضر ہوں، آپ نے فرمایا مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ یہ احد پہاڑ سونے کا بن کے میرے پاس موجود ہو۔ اور تیسری شام میرے پاس ایک بھی دینار موجود ہو۔ سوائے اس دینار کے جو میں نے قرض کی ادائیگی کے لیے رکھا ہو۔ (میری یہی خواہش ہے) کہ میں انہیں اس

حدیث 2198: بخاری (2268)' (6080)' (6801)' ابن ماجہ (4132)' دارمی (2767)' احمد (7478)' (8180)' (8579) ابن حبان (170)' (3214)' (3326)' بیہقی (10738)' (13085)' (19595)' ابویعلی (2684)

طرح تقسیم کرتا رہوں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے دونوں ہاتھ ملا کر آگے کی طرف اشارہ کیا۔ پھر دائیں طرف کیا اور پھر بائیں طرف کیا۔ (یعنی میں مٹھیاں بھر کے ہر وقت تقسیم کرتا رہوں)۔ پھر ہم چلتے رہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں حاضر ہوں۔ کثرتِ (مال) والے لوگ قیامت کے دن قلیل (نیکیوں کے مالک) ہوں گے۔ سوائے اس شخص کے جو اس، اس طرح سے (اللہ کی راہ میں اپنا مال) خرچ کرے، نبی اکرم ﷺ نے اسی طرح اشارہ کیا جیسے پہلے کیا تھا۔ پھر ہم کچھ اور آگے گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! تم اس وقت تک یہیں رکو! جب تک میں واپس تمہارے پاس نہ آ جاؤں۔ پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے۔ یہاں تک کہ میری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔ پھر میں نے ایک آواز سنی۔ تو مجھے یہ خیال آیا کہ شاید آپ کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آ گیا۔ میں نے آپ کے پیچھے جانے کا ارادہ کیا لیکن پھر مجھے آپ ﷺ کی ہدایت یاد آئی کہ میرے واپس آنے تک تم یہی رہنا۔ میں وہیں رکا رہا۔ جب آپ ﷺ تشریف لائے تو میں نے جو آواز سنی تھی۔ اس کا ذکر آپ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جبرائیل تھے۔ وہ میرے پاس آئے اور بولے آپ ﷺ کی امت کا جو شخص اس حالت میں انتقال کرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔ میں نے کہا، اگرچہ اس نے زنا کیا ہو یا چوری کی ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: (ہاں) اگرچہ اس نے زنا کیا ہو یا چوری کی ہو؟

2201- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ رُفَيْعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِىْ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِىْ وَحْدَهُ لَيْسَ مَعَهُ اِنْسَانٌ قَالَ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يَكْرَهُ اَنْ يَمْشِىَ مَعَهُ اَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ اَمْشِىْ فِىْ ظِلِّ الْقَمَرِ فَالْتَفَتَ فَرَاٰنِىْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ اَبُوْ ذَرٍّ جَعَلَنِى اللّٰهُ فِدَائَكَ قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ تَعَالَهْ قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ اِنَّ الْمُكْثِرِيْنَ هُمُ الْمُقِلُّوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا مَنْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ خَيْرًا فَنَفَحَ فِيْهِ يَمِيْنَهُ وَشِمَالَهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَآئَهُ وَعَمِلَ فِيْهِ خَيْرًا قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ اجْلِسْ هَا هُنَا قَالَ فَاَجْلَسَنِىْ فِىْ قَاعٍ حَوْلَهُ حِجَارَةٌ فَقَالَ لِىْ اجْلِسْ هَا هُنَا حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ قَالَ فَانْطَلَقَ فِى الْحَرَّةِ حَتّٰى لَا اَرَاهُ فَلَبِثَ عَنِّىْ فَاَطَالَ اللَّبْثَ ثُمَّ اِنِّىْ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُقْبِلٌ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى قَالَ فَلَمَّا جَآءَ لَمْ اَصْبِرْ فَقُلْتُ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ جَعَلَنِى اللّٰهُ فِدَائَكَ مَنْ تُكَلِّمُ فِىْ جَانِبِ الْحَرَّةِ مَا سَمِعْتُ اَحَدًا يَّرْجِعُ اِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ ذَاكَ جِبْرِيْلُ عُرِضَ لِىْ فِىْ جَانِبِ الْحَرَّةِ فَقَالَ بَشِّرْ اُمَّتَكَ اَنَّهُ مَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى قَالَ نَعَمْ وَاِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات، میں (گھر سے) نکلا تو نبی اکرم ﷺ تنہا تشریف لے جا رہے تھے۔ آپ ﷺ کے ساتھ کوئی نہیں تھا۔ مجھے خیال آیا کہ شاید آپ ﷺ کو یہ بات ناپسند ہو کہ کوئی اس وقت آپ کے ساتھ جائے۔ میں چاندنی میں چلنے لگا۔ آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو دریافت کیا کون ہے؟ میں نے عرض کی ابوذر! اللہ تعالیٰ مجھے آپ ﷺ پر قربان کردے، آپ نے فرمایا: ابوذر! آگے آ جاؤ! میں کچھ دیر آپ ﷺ کے ساتھ چلتا رہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (دنیا میں) بکثرت (نعمتیں حاصل کرنے والے) قیامت کے دن قلیل (مقدار میں نیکیوں کے مالک) ہوں گے۔ سوائے اس شخص کے جسے اللہ تعالیٰ بھلائی عطا کردے۔ اور وہ اللہ کے راستے میں دائیں بائیں، آگے پیچھے خرچ کرے اور بھلائی کے کاموں میں استعمال کرے۔ ہم کچھ اور آگے گئے۔ تو نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا: یہاں بیٹھ جاؤ۔ آپ ﷺ نے مجھے ایک صاف جگہ پر بٹھا دیا جس کے آس پاس پتھر موجود تھے۔ آپ ﷺ نے مجھے ہدایت کی جب تک میں واپس نہ آجاؤں۔ یہیں بیٹھے رہنا پھر آپ ﷺ سخت زمین والے حصے کی طرف گئے یہاں تک کہ میری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔ آپ ﷺ خاص دیر تک تشریف نہیں لائے۔ پھر میں نے آپ ﷺ کے آنے کی آواز سنی۔ آپ ﷺ آتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے۔ اگرچہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو؟ جب آپ ﷺ تشریف لے آئے تو میں صبر نہیں کر سکا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی ﷺ! اللہ تعالیٰ مجھے آپ ﷺ پر قربان کر دے۔ آپ ﷺ ان پتھروں والی جگہ پر کس کے ساتھ کلام کر رہے تھے؟ کیونکہ میں نے دوسرے شخص کے جواب دینے کی آواز نہیں سنی۔ تو آپ نے فرمایا: وہ جبرائیل تھے۔ وہ ان پتھروں والی جگہ پر میرے ساتھ آئے اور بولے اپنی امت کو یہ بشارت دیں کہ جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا: اے جبرائیل! اگرچہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو؟ تو جبرائیل بولے جی ہاں! میں نے کہا، اگرچہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو؟ وہ بولے جی ہاں! میں نے کہا: اگرچہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو؟ وہ بولے جی ہاں! اگرچہ اس نے شراب بھی پی ہو۔

(مترجم عرض پرداز ہے کہ اس حدیث کا لفظی ترجمہ وہی ہے جو ہم نے سابقہ سطور میں تحریر کر دیا لیکن شاید اس کا بامحاورہ ترجمہ یہ ہو، اگرچہ وہ زانی ہو، چور ہو یا شرابی ہو)۔

2202- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَبَيْنَا اَنَا فِيْ حَلْقَةٍ فِيْهَا مَلَاٌ مِنْ قُرَيْشٍ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ اَخْشَنُ الثِّيَابِ اَخْشَنُ الْجَسَدِ اَخْشَنُ الْوَجْهِ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَشِّرِ الْكَانِزِيْنَ بِرَضْفٍ يُحْمٰى عَلَيْهِ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُوْضَعُ عَلٰى حَلَمَةِ ثَدْيِ اَحَدِهِمْ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ نُغْضِ كَتِفَيْهِ وَيُوْضَعُ عَلٰى نُغْضِ كَتِفَيْهِ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ حَلَمَةِ ثَدْيَيْهِ يَتَزَلْزَلُ قَالَ فَوَضَعَ الْقَوْمُ رُءُوْسَهُمْ فَمَا رَاَيْتُ اَحَدًا مِنْهُمْ رَجَعَ اِلَيْهِ شَيْئًا قَالَ فَاَدْبَرَ وَاتَّبَعْتُهُ حَتّٰى جَلَسَ اِلٰى سَارِيَةٍ فَقُلْتُ مَا رَاَيْتُ هٰؤُلَاءِ اِلَّا كَرِهُوْا مَا قُلْتَ لَهُمْ قَالَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا اِنَّ خَلِيْلِيْ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِيْ فَاَجَبْتُهُ فَقَالَ اَتَرٰى اُحُدًا فَنَظَرْتُ مَا عَلَيَّ مِنَ الشَّمْسِ وَاَنَا اَظُنُّ اَنَّهُ يَبْعَثُنِيْ فِيْ حَاجَةٍ لَّهُ فَقُلْتُ اَرَاهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّنِيْ اَنَّ لِيْ مِثْلَهُ ذَهَبًا اُنْفِقُهُ كُلَّهُ اِلَّا ثَلَاثَةَ دَنَانِيْرَ ثُمَّ هٰؤُلَاءِ يَجْمَعُوْنَ الدُّنْيَا لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ مَا لَكَ وَلِاِخْوَتِكَ مِنْ قُرَيْشٍ لَا تَعْتَرِيْهِمْ وَتُصِيْبُ مِنْهُمْ قَالَ لَا وَرَبِّكَ لَا اَسْاَلُهُمْ عَنْ دُنْيَا وَلَا اَسْتَفْتِيْهِمْ عَنْ دِيْنٍ حَتّٰى اَلْحَقَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

✧✧ حضرت احنف بن قیس بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ آیا اور ایک ایسے حلقے میں آ کر بیٹھ گیا جہاں قریش کے معززین بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران ایک شخص وہاں آیا جس کے کپڑے، جسم اور چہرہ بڑے بارعب تھے۔ وہ ان کے پاس کھڑا ہو کر کہنے لگا۔ خزانے اکٹھے کرنے والوں کو اس ٹکڑے کی خوشخبری ہو جسے جہنم کی آگ نے جلا کر ان کی چھاتی پر رکھ جائے گا اور وہ کندھے کی ہڈی سے باہر نکل آئے گا۔ اور جب اسے کندھے کی ہڈی پر رکھا جائے گا تو چھاتی سے باہر نکل آئے گا۔ اور وہ یوں ہی آر پار ہوتا رہے گا۔ میں نے دیکھا کہ کسی نے بھی اس شخص کو کوئی جواب نہ دیا۔ پھر وہ سب لوگ چلے گئے۔ میں اس شخص کے پیچھے آیا۔ وہ ایک ستون کے پاس آ کر

حدیث 2202: بخاری (1342)' ابوداؤد (1658)' احمد (7553)' (8965)' (21508)' ابن حبان (3253)' (3259)' ابن خزیمہ (2252)' (2291)' بیہقی (7071)' (7209)' (7324)

بیٹھ گیا۔ میں نے اس سے کہا، ان سب لوگوں نے آپ کی بات کو ناپسند کیا ہے؟ تو وہ شخص بولا: یہ سب ذرا عقل نہیں رکھتے۔ ایک مرتبہ میرے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ نے مجھے بلایا۔ میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم احد پہاڑ سے واقف ہو؟ میں نے دھوپ کی شدت کی طرف غور کیا اور یہ سوچا شاید آپ مجھے وہاں کسی کام سے بھیجنا چاہتے ہیں۔ میں نے عرض کی میں اس سے واقف ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند ہے کہ میرے پاس اگر احد پہاڑ کے برابر سونا ہوتو میں اس سارے کو (اللہ کی راہ میں) خرچ کردوں یہاں تک کہ تین دینار باقی رہ جائیں۔ (احنف کہتے ہیں پھر وہ صاحب بولے) یہ لوگ جو دنیا جمع کرنے میں مگن ہیں۔ انہیں ذرا عقل نہیں ہے۔ (احنف کہتے ہیں) آپ اپنے قریشی بھائیوں سے ضرورت کے وقت کوئی مالی امداد وغیرہ کیوں نہیں لیتے؟ تو وہ صاحب بولے میں ان سے دنیا کی کوئی چیز نہیں مانگوں گا اور نہ ہی کسی دینی معاملے کے بارے میں دریافت کروں گا۔ یہاں تک کہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤں۔

2203- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا خُلَيْدٌ الْعَصَرِيُّ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَمَرَّ أَبُو ذَرٍّ وَهُوَ يَقُولُ بَشِّرِ الْكَانِزِينَ بِكَيٍّ فِي ظُهُورِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جُنُوبِهِمْ وَبِكَيٍّ مِنْ قِبَلِ أَقْفَائِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جِبَاهِهِمْ قَالَ ثُمَّ تَنَحَّى فَقَعَدَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ مَا شَيْءٌ سَمِعْتُكَ تَقُولُ قُبَيْلُ قَالَ مَا قُلْتُ إِلَّا شَيْئًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ مَا تَقُولُ فِي هَذَا الْعَطَاءِ قَالَ خُذْهُ فَإِنَّ فِيهِ الْيَوْمَ مَعُونَةً فَإِذَا كَانَ ثَمَنًا لِدِينِكَ فَدَعْهُ

◇◇ احنف بن قیس بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں چند قریشیوں کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ وہاں سے یہ کہتے ہوئے گزرے۔ خزانے اکٹھے کرنے والوں کو یہ خوشخبری سنا دو کہ ان کی پشت کو ایسی سلاخوں کے ذریعے داغا جائے گا۔ جو ان کی پشت میں لگیں گی تو پہلو سے باہر آ جائیں گی۔ اور اگر گردن پر لگیں گی تو پیشانی سے باہر آ جائیں گی۔ پھر وہ ایک طرف جا کر بیٹھ گئے۔ میں نے دریافت کیا یہ کون صاحب ہیں؟ حاضرین نے بتایا: یہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ہیں۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور بولا: ابھی میں نے آپ کو جو بیان کرتے ہوئے سنا تھا وہ کیا تھا؟ تو وہ بولے: میں نے تمہارے سامنے جو (وعید) بیان کی ہے وہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو بیان کرتے ہوئے سنی ہے۔ میں نے دریافت کیا۔ سرکاری تنخواہوں کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: انہیں وصول کرلو۔ کیونکہ یہ روزمرہ کے خرچ میں کام آئیں گی۔ لیکن جب یہ تمہارے دین کی قیمت بن جائیں تو اسے چھوڑ دو۔

بَاب 280: الْحَثِّ عَلَى النَّفَقَةِ وَتَبْشِيرِ الْمُنْفِقِ بِالْخَلَفِ

(اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے کی ترغیب اور خرچ کرنے والے کو خوشخبری دینا

2204- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ يَمِينُ اللَّهِ مَلْأَى وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَلْآنُ سَحَّاءُ لَا يَغِيضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابن آدم! خرچ کرو۔ میں تمہیں خرچ عطا کروں گا۔ (نبی اکرم ﷺ) فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ (اور ایک

حدیث 2204: بیہقی (7604)

روایت کے مطابق) دونوں ہاتھ بھرے ہوئے ہیں۔ رات دن خرچ کرنے سے (اس کے خزانے میں) کوئی کمی نہیں رہتی۔

2205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ اَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِيْ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى لَا يَغِيْضُهَا سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اَرَاَيْتُمْ مَا اَنْفَقَ مُذْ خَلَقَ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ فَاِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِيْ يَمِيْنِهٖ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْاُخْرٰى الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ

✧✧ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جو احادیث سنائی تھیں۔ ان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی شامل ہے، اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا: تم (میری راہ میں) خرچ کرو۔ میں تمہیں خرچ عطا کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ دن رات خرچ کرنے سے اس میں کوئی کمی نہیں آتی۔ تم نے غور کیا۔ اس نے جب سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس وقت سے خرچ کر رہا ہے لیکن اس کے دستِ (قدرت) میں کوئی کمی نہیں آئی۔ اس کا عرش پانی پر ہے۔ اس کے دوسرے دستِ (قدرت میں قبض کرنے کی صفت ہے۔ جس کے ذریعے وہ بلندی اور پستی عطا کرتا ہے۔)

بَابُ 281: فَضْلِ النَّفَقَةِ عَلَى الْعِيَالِ وَالْمَمْلُوْكِ وَاِثْمِ مَنْ ضَيَّعَهُمْ اَوْ حَبَسَ نَفَقَتَهُمْ عَنْهُمْ

اہل وعیال اور زیر ملکیت (غلاموں اور کنیزوں) پر خرچ کرنے کی فضیلت ان کے (حقوق کا) خیال نہ رکھنے اور ان کا ضروری خرچ ادا نہ کرنے کا گناہ

2206 - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَآءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ دِيْنَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ عَلٰى عِيَالِهٖ وَدِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلٰى دَابَّتِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ عَلٰى اَصْحَابِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْقِلَابَةَ وَبَدَاَ بِالْعِيَالِ ثُمَّ قَالَ اَبُوْقِلَابَةَ وَاَيُّ رَجُلٍ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفِقُ عَلٰى عِيَالٍ صِغَارٍ يُعِفُّهُمْ اَوْ يَنْفَعُهُمُ اللّٰهُ بِهٖ وَيُغْنِيْهِمْ

✧✧ حضرت ثوبان روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان جو دینار خرچ کرتا ہے۔ ان میں سب سے افضل دینار وہ ہے جو انسان اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے۔ اور وہ ہے جو انسان اللہ کی راہ میں (حج یا جہاد پر جانے کے لیے) اپنی سواری پر خرچ کرتا ہے اور وہ ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔

(اس روایت کے راوی) ابو قلابہ کہتے ہیں: اس شخص سے زیادہ اجر اور کسے ملے گا جو اپنے کم سن بچوں پر خرچ کرتا ہے اور اس طرح انہیں (دوسروں کے رحم وکرم پر رہنے سے) عافیت دیتا ہے اور انہیں بے نیاز کر دیتا ہے۔

2207 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ

حدیث 2206: بخاری (1398)' (5054)' (3784)' ابن ماجہ (3510)' (2760)' احمد (16129)' (16130)' (26552)' ابن حبان (4246)' (4242)' (4646)' بیہقی (7550)' (15514)' (7546)' ابویعلی (7008)' (5840)' معجم کبیر (796)' (911)

عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدِيْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ فِیْ رَقَبَةٍ وَّدِيْنَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهٖ عَلٰى مِسْكِيْنٍ وَّدِيْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ عَلٰى اَهْلِكَ اَعْظَمُهَا اَجْرًا الَّذِیْ اَنْفَقْتَهٗ عَلٰى اَهْلِكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وہ دینار جنہیں تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) خرچ کرو۔ وہ دینار جس کے ذریعے تم کسی غلام کو آزاد کردو وہ دینار جو تم کسی مسکین کو صدقے کے طور پر دیدو اور وہ دینار جسے تم اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو۔ ان میں سب سے زیادہ اجر اس دینار کا ہے جسے تم نے اپنے اہل خانہ پر خرچ کیا۔

2208- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ الْكِنَانِیُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِذْ جَآءَهٗ قَهْرَمَانٌ لَّهٗ فَدَخَلَ فَقَالَ اَعْطَيْتَ الرَّقِيْقَ قُوْتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَاَعْطِهِمْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يَّحْبِسَ عَمَّنْ يَّمْلِكُ قُوْتَهٗ

✧✧ خیثمہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کا منشی وہاں آیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: تم نے غلاموں کو ان کی خوراک (کا خرچ) دیدیا ہے؟ وہ بولا جی نہیں، تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا جاؤ اور جا کر انہیں دے دو۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کے گناہ گار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ جس شخص کو خرچ ادا کرنے کا ذمہ دار ہو۔ اسے خرچ ادا نہ کرے۔

بَابُ 282: اَلْاِبْتِدَاءِ فِی النَّفَقَةِ بِالنَّفْسِ ثُمَّ اَهْلِهٖ ثُمَّ الْقَرَابَةِ

خرچ میں اپنی ذات سے آغاز کیا جائے پھر اپنے اہل خانہ اور پھر قریبی عزیزوں (پر خرچ کیا جائے)

2209- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ عُذْرَةَ عَبْدًا لَهٗ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَكَ مَالٌ غَيْرُهٗ فَقَالَ لَا فَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْهِ مِنِّیْ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِیُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَآءَ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَاْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَاِنْ فَضَلَ شَیْءٌ فَلِاَهْلِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ اَهْلِكَ شَیْءٌ فَلِذِیْ قَرَابَتِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ ذِیْ قَرَابَتِكَ شَیْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُوْلُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَّمِيْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ بنو عذرہ کے ایک شخص نے اپنے ایک غلام کو مدبر قرار دیا۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال بھی ہے؟ اس نے

حدیث2208: ابن حبان(4241)' بیہقی(15552)

حدیث2209: بخاری(2034)' (2273)' (2284)' ابوداؤد(3955)' (3956)' ترمذی(1219)' نسائی(2546)' (4652)' (4653)' ابن ماجہ(2513)' دارمی(2573)' احمد(14165)' (14350)' (15001)' ابن حبان(3339)' (4234)' (4930)' بیہقی(12423)' (21321)' (21322)' ابویعلی(1977)' (1984)' معجم کبیر(305)

عرض کی نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس غلام کو مجھ سے کون خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ نے اسے آٹھ سو درہم میں خرید لیا۔ اور وہ درہم لاکر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیے۔ نبی اکرم ﷺ نے وہ درہم اس غلام کے مالک کو دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اسے پہلے اپنے اوپر خرچ کرو۔ پھر جو بچ جائے اسے اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو پھر جو بچ جائے اسے اپنے قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرو۔ اور پھر جو بچ جائے اسے اس طرح خرچ کرو۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی اپنے آگے، دائیں بائیں۔

2210- وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ اَبُوْمَذْكُوْرٍ اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اللَّيْثِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری صحابی جن کا نام "ابومذکور" تھا۔ انہوں نے اپنے ایک غلام کو مدبر قرار دیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ283: فَضْلِ النَّفَقَةِ وَالصَّدَقَةِ عَلَى الْاَقْرَبِيْنَ وَالزَّوْجِ وَالْاَوْلَادِ وَالْوَالِدَيْنِ وَلَوْ كَانُوا مُشْرِكِيْنَ

قریبی رشتہ داروں، شریک زندگی، اولاد اور والدین، اگرچہ وہ مشرک ہی ہوں، پر خرچ کرنے کی فضیلت (کا بیان)

2211- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ اَبُوْطَلْحَةَ اَكْثَرَ اَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِيْنَةِ مَالًا وَّكَانَ اَحَبُّ اَمْوَالِهِ اِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّاءٍ فِيْهَا طَيِّبٍ قَالَ اَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ) قَامَ اَبُوْطَلْحَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ فِيْ كِتَابِهِ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ) وَاِنَّ اَحَبَّ اَمْوَالِيْ اِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَاِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلّٰهِ اَرْجُوْ بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَضَعْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ قَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ فِيْهَا وَاِنِّيْ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْاَقْرَبِيْنَ فَقَسَمَهَا اَبُوْطَلْحَةَ فِيْ اَقَارِبِهٖ وَبَنِيْ عَمِّهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ، مدینہ منورہ میں انصار کے سب سے زیادہ مالدار شخص تھے۔ ان کا پسندیدہ مال بیرحاء (نامی باغ) تھا۔ جو مسجد نبوی کے سامنے تھا۔ نبی اکرم ﷺ وہاں تشریف لے جاتے اور وہاں کا میٹھا پانی پیتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

"تم اس وقت تک نیکی تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنا پسندیدہ (مال) اللہ کی راہ میں خرچ نہ کردو۔"

حدیث 2211: بخاری (1392)، (2193)، (2617)، مالک (1807)، دارمی (1655)، احمد (12461)، ابن حبان (3340)، (7182)، بیہقی (11700)

تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یہ ارشاد فرمایا ہے:
''تم اس وقت تک نیکی تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنا پسندیدہ (مال) اللہ کی راہ میں خرچ نہ کردو۔''
میرا پسندیدہ مال بیرحاء کا مال ہے۔ اسے میں اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے اجر و ثواب کے حصول کا طلب گار ہوں۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے جیسے چاہیں خرچ کرسکتے ہیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہت عمدہ! یہ بہت بہترین مال ہے، یہ بہت بہترین مال ہے، تم نے اس کے بارے میں جو کہا وہ میں نے سن لیا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ تم اسے اپنے قریبی عزیزوں کو دے دو۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے وہ باغ اپنے قریبی عزیزوں اور چچازاد بھائیوں میں تقسیم کردیا۔

2212 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ) قَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَرٰى رَبَّنَا يَسْاَلُنَا مِنْ اَمْوَالِنَا فَاُشْهِدُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنِّىْ قَدْ جَعَلْتُ اَرْضِىْ بَيْرُحَآءَ لِلّٰهِ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا فِىْ قَرَابَتِكَ قَالَ فَجَعَلَهَا فِىْ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَّاُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔
''تم اس وقت تک نیکی تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنا پسندیدہ (مال) اللہ کی راہ میں خرچ نہ کردو۔''
تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بولے میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارے پروردگار نے ہم سے ہمارا مال طلب کیا ہے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں ''بیرحاء'' والی اپنی اراضی اللہ کے نام پر دیتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دو۔ تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے وہ زمین حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو دے دی۔

2213 - وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّهَا اَعْتَقَتْ وَلِيْدَةً فِىْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اَعْطَيْتِهَا اَخْوَالَكِ كَانَ اَعْظَمَ لِاَجْرِكِ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں: سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک باندی آزاد کی۔ جب انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اسے اپنے کسی ننھیالی عزیز کو دے دیتی تو تمہیں اس کا زیادہ اجر ملتا۔

2214 - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ قَالَتْ فَرَجَعْتُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ اِنَّكَ رَجُلٌ خَفِيْفُ ذَاتِ الْيَدِ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ فَاْتِهِ فَاسْاَلْهُ فَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ يَجْزِىْ عَنِّىْ وَاِلَّا صَرَفْتُهَا اِلٰى غَيْرِكُمْ قَالَتْ فَقَالَ لِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بَلِ ائْتِيْهِ اَنْتِ قَالَتْ

حدیث 2213: بخاری (2454)، ابوداؤد (1690)، احمد (26860)، (26865)، ابن حبان (3343)، ابن خزیمہ (2434)، مستدرک (1513)، (2847)، بیہقی (7551)، (11108)، ابویعلی (7109)، معجم کبیر (1066)، (56)، (71)

فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِبَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتِي حَاجَتُهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُلْقِيَتْ عَلَيْهِ الْمَهَابَةُ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ ائْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ بِالْبَابِ تَسْاَلَانِكَ اَتُجْزِئُ الصَّدَقَةُ عَنْهُمَا عَلٰى اَزْوَاجِهِمَا وَعَلٰى اَيْتَامٍ فِيْ حُجُوْرِهِمَا وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ فَدَخَلَ بِلَالٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هُمَا فَقَالَ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ وَزَيْنَبُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا اَجْرَانِ اَجْرُ الْقَرَابَةِ وَاَجْرُ الصَّدَقَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ ﷜ کی زوجہ محترمہ زینب روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے گروہِ خواتین! تم صدقہ کیا کرو۔ اگر چہ تمہارے زیورات ہی کیوں نہ ہو، سیدہ زینب ﷞ فرماتی ہیں: میں حضرت عبداللہ ﷜ (بن مسعود) کے پاس آئی اور ان سے کہا: آپ کی مالی حیثیت کمزور ہے جبکہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ آپ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جائیں اوران سے دریافت کریں۔ (کہ میں صدقے کی رقم آپ کو دیدوں) اگر ایسا کرنا میرے لیے جائز ہو تو ٹھیک ہے ورنہ وہ صدقہ میں کسی اور کو دے دوں گی۔ سیدہ زینب ﷞ فرماتی ہیں: حضرت عبداللہ نے مجھ سے کہا، تم خود نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جاؤ۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو وہاں ایک انصاری خاتون بھی آپ کے دروازے پر کھڑی ہوئی تھی۔ اس کا بھی وہی مسئلہ تھا۔ جو میرا تھا۔ نبی اکرم ﷺ کا احترام بہت زیادہ تھا۔ (اس لیے ہم باہر آنے کی درخواست نہیں کر سکتے تھے۔) حضرت بلال ﷜ آئے تو ہم نے ان سے کہا: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جائیں اور آپ کو اطلاع دیں کہ آپ کے دروازے پر دو خواتین موجود ہیں اور وہ دونوں آپ ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کرنا چاہتی ہیں کہ کیا (ان میں سے ایک) اپنے غریب شوہر (اور دوسری) اپنے یتیم بچوں پر، صدقے کی رقم خرچ کرسکتی ہے لیکن نبی اکرم ﷺ کو یہ نہ بتائیں کہ ہم کون ہیں؟ حضرت بلال ﷜ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ کا یہ مسئلہ دریافت کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا وہ دونوں کون ہیں؟ بلال نے عرض کی: ایک تو انصاری خاتون ہیں اور دوسری زینب ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کون سی زینب؟ حضرت بلال ﷜ نے عرض کی، حضرت عبداللہ کی اہلیہ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا نہیں دوگنا اجر ملے گا۔ ایک رشتہ داری (کے حقوق کا خیال رکھنے کا) اجر اور دوسرا صدقہ کرنے کا اجر۔

2215- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنِيْ شَقِيْقٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فَذَكَرْتُ لِاِبْرَاهِيْمَ فَحَدَّثَنِيْ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ سَوَاءً قَالَ قَالَتْ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَرَاٰنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَبِي الْاَحْوَصِ

✧✧ حضرت عبداللہ ﷜ کی اہلیہ زینب بیان کرتی ہیں: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ زائد

حدیث 2214: بخاری (298)، (1393)، (3069)، ترمذی (635)، (2602)، (2603)، نسائی (2583)، ابن ماجہ (4003)، (1835)، دارمی (1007)، (1654)، احمد (2086)، (3153)، (3386)، ابن حبان (3323)، (4248)، (5744)، ابن خزیمہ (271)، (1430)، (1436)، حاکم (2772)، (8783)، (8784)، بیہقی (1370)، (7548)، (7900)، ابی یعلیٰ (5112)، (5144)، (5284)، معجم کبیر (12765)، (12766)، (12767)، دارقطنی (6)

ہیں۔ وہ فرماتی ہیں: میں مسجد میں تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا تم صدقہ کرو۔ خواں تمہارے زیورات ہی کیوں نہ ہوں؟

2216- حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ لِيْ اَجْرٌ فِي بَنِي اَبِي سَلَمَةَ اُنْفِقُ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا اِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ فَقَالَ نَعَمْ لَكِ فِيهِمْ اَجْرُ مَا اَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت ام سلمہ ؓ بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا مجھے (اپنے سابقہ شوہر) ابوسلمہ کی اولاد پر خرچ کرنے کا ثواب ملے گا؟ کیونکہ میں انہیں اس طرح چھوڑ نہیں سکتی۔ وہ میرے بچے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! تم ان پر جو خرچ کرو گی تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

2217- وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2218- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ اِذَا اَنْفَقَ عَلٰى اَهْلِهِ نَفَقَةً وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً

✧✧ حضرت ابومسعود بدری ؓ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان ثواب کے حصول کی نیت سے، اپنے اہل خانہ پر جو خرچ کرتا ہے، وہ اس کے لیے صدقہ (کرنے کے مترادف) ہے۔

2219- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2220- وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ اَوْ رَاهِبَةٌ اَفَاُصِلُهَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ سیدہ اسماء ؓ بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میری والدہ میرے ہاں آئی ہے۔ اور وہ (اسلام) کو پسند نہیں کرتی ہیں کیا میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کروں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں!

2221- وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قُلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَتْ عَلَيَّ اُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ اِذْ عَاهَدَهُمْ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حدیث 2216: بخاری (1398)، (5054)، (3784)، (1966)، ابن ماجہ (3510)، (2760)، احمد (16129)، (16130)، (26552)، ابن حبان (4246)، (4242)، (4646)، بیہقی (7550)، (15514)، (7546)، ابی یعلی (7008)، (5840)، معجم کبیر (796)، (911)

حدیث 2220: بخاری (2477)، (3012)، (5634)، ابوداؤد (1668)، احمد (26958)، (26960)، (26984)، ابن حبان (452)، (453)، بیہقی (7632)، (7633)، (18111)، معجم کبیر (203)، (204)، (205)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدِمَتْ عَلَيَّ اُمِّي وَهِيَ رَاغِبَةٌ اَفَاَصِلُ اُمِّي قَالَ نَعَمْ صِلِي اُمَّكِ

✧✧ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میری والدہ میرے ہاں آئی ہیں اور وہ مشرک ہیں۔ (اور ایک روایت میں ہے) جس زمانے میں نبی اکرم ﷺ قریش کے ساتھ معاہدہ حدیبیہ کیا تھا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا، میری والدہ میرے ہاں آئی ہوئی ہیں۔ وہ (اسلام کو) پسند نہیں کرتی ہیں۔ کیا میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کروں؟ تو آپ نے فرمایا ہاں! تم اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

بَابُ 284: وُصُوْلِ ثَوَابِ الصَّدَقَةِ عَنِ الْمَيِّتِ اِلَيْهِ

میت کی طرف سے صدقہ کرنے کا ثواب

2222- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسَهَا وَلَمْ تُوْصِ وَاَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ اَفَلَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میری والدہ کا اچانک انتقال ہوگیا، اس کی وجہ سے وہ (صدقہ وخیرات کے بارے میں) کوئی وصیت نہیں کرسکیں۔ میرا خیال ہے کہ اگر انہیں وصیت کرنے کا موقع ملتا تو وہ صدقہ کرنے کی ہدایت کرتی۔ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں، تو کیا انہیں اس کا ثواب ملے گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

2223- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ وَلَمْ تُوْصِ كَمَا قَالَ ابْنُ بِشْرٍ وَّلَمْ يَقُلْ ذٰلِكَ الْبَاقُوْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

بَابُ 285: بَيَانِ اَنَّ اسْمَ الصَّدَقَةِ يَقَعُ عَلٰى كُلِّ نَوْعٍ مِّنَ الْمَعْرُوْفِ

لفظ "صدقہ" کا اطلاق نیکی کی ہر قسم پر ہوتا ہے

2224- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ فِيْ حَدِيْثِ قُتَيْبَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ

حدیث 2222: بخاری (1322)' (2605)' (2609)' ابوداؤد (2881)' (2882)' ترمذی (669)' نسائی (3649)' (3654)' (3655)' ابن ماجہ (2717)' (2133)' (2716)' مالک (1451)' احمد (3504)' (3508)' (22512)' ابن حبان (3353)' ابن خزیمہ (2496)' (2499)' (2501)' حاکم (1531)' (8018)' بیہقی (6895)' (12409)' (12410)' ابی یعلی (2515)' (4434)' (6494)' معجم کبیر (5370)' (5379)' (5380)

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نیکی صدقہ ہے۔

2225- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَّوْلَى اَبِيْ عُيَيْنَةَ عَنْ يَّحْيَى ابْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ نَاسًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالْاُجُوْرِ يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُوْنَ بِفُضُوْلِ اَمْوَالِهِمْ قَالَ اَوَ لَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مَا تَصَّدَّقُوْنَ اِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةً وَاَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ صَدَقَةٌ وَفِيْ بُضْعِ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِي اَحَدُنَا شَهْوَتَهٗ وَيَكُوْنُ لَهٗ فِيْهَا اَجْرٌ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِيْ حَرَامٍ اَكَانَ عَلَيْهِ فِيْهَا وِزْرٌ فَكَذٰلِكَ اِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهٗ اَجْرٌ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اہلِ ثروت لوگ بہت زیادہ اجروثواب حاصل کر لیتے ہیں۔ کیونکہ جس طرح ہم نوافل ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ بھی کر لیتے ہیں۔ جیسے ہم نفلی روزے رکھتے ہیں اسی طرح وہ بھی رکھ لیتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے اضافی مال کو صدقہ کر دیتے ہیں۔ (لیکن ہم ایسا نہیں کر سکتے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے صدقہ کرنے کا طریقہ مقرر کیا ہے۔ ایک مرتبہ سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ایک مرتبہ اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، ایک مرتبہ الحمدللہ کہنا صدقہ ہے، ایک مرتبہ لا الٰہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا صدقہ ہے اور صحبت کرنا بھی صدقہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر کوئی شخص اپنی خواہش پوری کر لیتا ہے تو کیا اسے اس کا بھی اجر ملے گا۔ آپ نے فرمایا: تم نے غور نہیں کیا کہ اگر وہ اس خواہش کو حرام طریقہ سے پورا کرے تو اسے گناہ بھی ملے گا۔ اس لیے وہ اسے حلال طریقے سے پورا کرتا ہے تو اسے اس کا اجر ملے گا۔

2226- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوْخَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهٗ خُلِقَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْ بَنِيْ اٰدَمَ عَلٰى سِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةِ مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَهَلَّلَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ وَعَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ شَوْكَةً اَوْ عَظْمًا عَنْ طَرِيْقِ النَّاسِ وَاَمَرَ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ نَهٰى عَنْ مُنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّيْنَ وَالثَّلَاثِ مِائَةِ السُّلَامٰى فَاِنَّهٗ يَمْشِيْ يَوْمَئِذٍ وَّقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهٗ عَنِ النَّارِ قَالَ اَبُوْ تَوْبَةَ وَرُبَّمَا قَالَ يُمْسِيْ

حدیث 2224: بخاری (1376)' (5675)' ابوداؤد (1285)' (1286)' (4947)' ترمذی (1970)' احمد (9122)' (14751)' (14920)' ابن حبان (299)' (3378)' (3379)' ابن خزیمہ (1225)' (2354)' حاکم (2311)' بیہقی (4677)' (7614)' (11247)' ابی یعلی (2040)' (2085)' (2435)' معجم کبیر (1126)' (8200)' (9013)' دارقطنی (101)

حدیث 2225: بخاری (807)' (5970)' ابوداؤد (1504)' ترمذی (410)' (411)' ابن ماجہ (927)' داری (1353)' احمد (7242)' (21449)' (21511)' ابن حبان (838)' (2014)' (2015)' ابن خزیمہ (748)' (749)' بیہقی (2846)' (2847)' (7612)' ابی یعلی (6587)' معجم کبیر (12031)

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اولاد آدم میں ہر شخص کے ۳۶۰ جوڑ ہوتے ہیں۔ جو شخص اللہ اکبر کہتا ہے، الحمد للہ کہتا ہے، لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے، سبحان اللہ کہتا ہے، استغفر اللہ کہتا ہے، لوگوں کے راستے میں سے پتھر ہٹاتا ہے یا لوگوں کے راستے میں سے ہڈی کا کانٹا ہٹاتا ہے۔ کسی نیکی کا حکم دیتا ہے، کسی برائی سے منع کرتا ہے تو یہ ۳۶۰ جوڑوں کی تعداد کے برابر (شکر ادا کرنے کے مترادف ہے) اور اس دن وہ اس حال میں چلتا ہے کہ اپنے آپ کو جہنم سے آزاد کروا چکا ہوتا ہے۔ (ایک روایت میں) ''چلنے'' کی بجائے ''شام کے وقت'' کے الفاظ ہیں۔

2227-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ اَخْبَرَنِيْ اَخِي زَيْدٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اَوْ اَمَرَ بِمَعْرُوْفٍ وَّقَالَ فَاِنَّهُ يُمْسِيْ يَوْمَئِذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

2228-وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوْخَ اَنَّهُ سَمِعَ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَ كُلُّ اِنْسَانٍ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدٍ وَّقَالَ فَاِنَّهُ يَمْشِيْ يَوْمَئِذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2229- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قِيْلَ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَجِدْ قَالَ يَعْتَمِلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالَ قِيْلَ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ قَالَ يُعِيْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ قَالَ قِيْلَ لَهُ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ قَالَ يَاْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ اَوِ الْخَيْرِ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت سعید بن ابو بردہ رضی اللہ عنہ، اپنے دادا کے حوالے سے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم ہے، عرض کی گئی اگر کوئی شخص (صدقہ کرنے کے لیے) کچھ نہ پاسکے تو ایسے شخص کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ اپنے ہاتھوں کے ذریعے مزدوری کر کے اپنے استعمال میں لائے اور صدقہ بھی کرے۔ عرض کی گئی، اگر کوئی ایسا بھی نہ کر سکے تو آپ نے فرمایا: وہ کسی پریشان حال، ضرورت مند شخص کی مدد کرے۔ عرض کی گئی: اگر کوئی ایسا بھی نہ کر سکے۔ آپ نے فرمایا: وہ نیکی کا حکم دے۔ عرض کی گئی: اگر وہ ایسا بھی نہ کرے تو آپ نے فرمایا: وہ خود برائی سے باز رہے۔ یہ بھی صدقہ ہے۔

2230-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2231- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 2226: ابن حبان (3380)' بیہقی (7611)' ابی یعلی (4589)'

حدیث 2229: بخاری (1376)' (5676)' نسائی (2538)' دارمی (2747)' احمد (19549)' (19701)' بیہقی (7610)' (19994)' (19995)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ قَالَ تَعْدِلُ بَيْنَ الاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَّتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا اَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ قَالَ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَّبِكُلِّ خَطْوَةٍ تَمْشِيهَا اِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ وَّتُمِيطُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

✧✧ ھمام بن منبہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے، ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی تھیں۔ ان میں آپ کا یہ فرمان بھی شامل ہے (جسم کے) ہر جوڑ کے عوض میں، روزانہ صدقہ کرنا ہر انسان پر لازم ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: دو لوگوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے۔ کسی شخص کو اس کی سواری پر سوار ہونے میں مدد دینا صدقہ ہے۔ کسی شخص کی سواری پر اس کا سامان لادنا صدقہ ہے۔ اچھی بات کہنا صدقہ ہے۔ ہر وہ قدم جسے اٹھا کر نماز کی طرف جایا جائے، صدقہ ہے۔ راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا صدقہ ہے۔

2232- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ اِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ اَحَدُهُمَا اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَّيَقُولُ الْاٰخَرُ اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: روزانہ صبح کے وقت دو فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ دعا کرتا ہے: اے اللہ! (اپنی راہ میں) خرچ کرنے والے کو مزید مال عطا کر اور دوسرا یہ دعا کرتا ہے: اے اللہ! مال نہ خرچ کرنے والے کے مال کو ضائع کر دے۔

2233- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَيُوشِكُ الرَّجُلُ يَمْشِي بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي اُعْطِيَهَا لَوْ جِئْتَنِي بِهَا بِالْاَمْسِ قَبِلْتُهَا وَاَمَّا الْاٰنَ فَلَا حَاجَةَ لِي بِهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: صدقہ کیا کرو کیونکہ عنقریب (وہ وقت آ جائے گا جب) کوئی شخص اپنے صدقے کے ہمراہ گھومتا پھرے گا اور جسے وہ دینا چاہے گا وہ یہ کہے گا اگر تم کل میرے پاس آ جاتے تو میں اسے قبول کر لیتا۔ اب مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں، پس اس شخص کو کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا۔ جو اس کے صدقے کو قبول کرے۔

2234- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَّطُوفُ الرَّجُلُ فِيهِ بِالصَّدَقَةِ مِنَ

حدیث 2231: بخاری (2734)' (2827)' (2560)' ابوداؤد (1285)' (1296)' احمد (8096)' (8168)' (8336)' ابن حبان (472)' (3381)' (3377)' ابن خزیمہ (1493)' (1494)' بیہقی (5667)' (7609)' معجم کبیر (11027)' (11792)

حدیث 2232: بخاری (1374)' ابن ماجہ (3999)' احمد (8040)' ابن حبان (3229)' (3333)' حاکم (6879)' بیہقی (7605)

حدیث 2233: بخاری (1345)' (1358)' (6703)' نسائی (2555)' احمد (18748)' (18751)' ابن حبان (6678)' (6769)' ابی یعلی (1475)' (7299)' معجم کبیر (3259)' (3260)' (3261)' دارقطنی (27)

الذَّهَبِ ثُمَّ لَا يَجِدُ اَحَدًا يَّاْخُذُهَا مِنْهُ وَيُرَى الرَّجُلُ الْوَاحِدُ يَتْبَعُهُ اَرْبَعُوْنَ امْرَاَةً يَلُذْنَ بِهٖ مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَآءِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ بَرَّادٍ وَتَرَى الرَّجُلَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں پر ایک ایسا وقت ضرور آئے گا۔ جب کوئی شخص صدقہ کرنے کے لیے سونا لے کر گھومتا پھرے گا لیکن اسے کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو اس سے (وہ سونا) وصول کرے۔ مردوں کی کمی اور عورتوں کی کثرت کی وجہ سے یہ عالم ہوگا کہ ایک مرد کی زیرنگرانی چالیس عورتیں ہوں گی۔

2235 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَفِيْضَ حَتّٰى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكٰوةِ مَالِهٖ فَلَا يَجِدُ اَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتّٰى تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَّاَنْهَارًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی۔ جب تک مال کی اتنی کثرت نہ ہو جائے کہ ایک شخص اپنے مال کی زکوٰۃ کے ہمراہ نکلے گا اور اسے کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو اس زکوٰۃ کو اس سے وصول کرلے۔ (اور قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی) جب تک عرب کی ساری زمین سرسبز و شاداب نہ ہو جائے اور یہاں نہریں نہ بن جائیں۔

2236 - وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ فِيْكُمُ الْمَالُ فَيَفِيْضَ حَتّٰى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَّقْبَلُهٗ مِنْهُ صَدَقَةً وَيُدْعٰى اِلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ لَا اَرَبَ لِيْ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تمہارے درمیان مال اتنا زیادہ نہ ہو جائے کہ کوئی مالدار شخص ایسا آدمی ڈھونڈے جو اس سے صدقہ وصول کرے۔ (اور اسے ایسا کوئی شخص نہ ملے) اور اگر کسی شخص کو (صدقہ وصول کرنے کے لیے) کہا جائے تو وہ یہ جواب دے، مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

2237 - وَحَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقِيْءُ الْاَرْضُ اَفْلَاذَ كَبِدِهَا اَمْثَالَ الْاُسْطُوَانِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَيَجِيْءُ الْقَاتِلُ فَيَقُوْلُ فِيْ هٰذَا قَتَلْتُ وَيَجِيْءُ الْقَاطِعُ فَيَقُوْلُ فِيْ هٰذَا قَطَعْتُ رَحِمِيْ وَيَجِيْءُ السَّارِقُ فَيَقُوْلُ فِيْ هٰذَا قُطِعَتْ يَدِيْ ثُمَّ يَدَعُوْنَهٗ فَلَا يَاْخُذُوْنَ مِنْهُ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: زمین اپنے خزانے، سونے اور چاندی کے ستونوں کی طرح اگل دے گی۔ اس وقت تک کوئی قاتل یہ کہے گا۔ اسی کی وجہ سے میں نے قتل کیا تھا۔ کوئی رشتہ داری کے حقوق کا خیال نہ رکھنے والا یہ کہے گا۔ اس کی وجہ سے میں نے رشتہ داری ختم کی۔ چور یہ کہے گا اس کی وجہ سے میرا ہاتھ کاٹا گیا۔ پھر انہیں اس مال کو وصول کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ تو وہ کچھ بھی وصول نہیں کریں گے۔

حدیث 2234: بخاری (1348)' (3449)' (6703)' ابن حبان (6769)' ابی یعلی (974)' (7299)' معجم ... (3261)' (711)

حدیث 2237: ترمذی (2208)' ابن حبان (6697)' ابی یعلی (6171)

2238- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ اَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِّنْ طَيِّبٍ وَّلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ اِلَّا اَخَذَهَا الرَّحْمٰنُ بِيَمِيْنِهٖ وَاِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُوْ فِیْ كَفِّ الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَهٗ حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّیْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهٗ اَوْ فَصِيْلَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صدقہ کرنے والا شخص پاکیزہ (جائز) مال میں سے صدقہ دے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ (جائز) صدقے کو قبول کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے دستِ قدرت میں لیتا ہے۔ اگر وہ (صدقہ) ایک کھجور ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کے دستِ قدرت میں بڑھتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ ایک پہاڑ سے بھی بڑا ہو جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے کوئی شخص اپنے گھوڑے یا اونٹ کے بچے کو پال کر بڑا کرتا ہے۔

2239- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِیَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَصَدَّقُ اَحَدٌ بِتَمْرَةٍ مِّنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ اِلَّا اَخَذَهَا اللّٰهُ بِيَمِيْنِهٖ فَيُرَبِّيْهَا كَمَا يُرَبِّیْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهٗ اَوْ قَلُوْصَهٗ حَتّٰى تَكُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ اَوْ اَعْظَمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص پاکیزہ (جائز) کمائی میں سے ایک کھجور صدقہ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے دستِ قدرت میں وصول کر کے اسے بڑھاتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے کوئی شخص اپنے گھوڑے یا اونٹ کے بچے کو پال پوس کر بڑا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ (صدقے میں دی جانے والی کھجور) پہاڑ کی مانند یا اس سے بھی بڑی ہو جاتی ہے۔

2240- وَحَدَّثَنِیْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِی ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْاَوْدِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِیْ سُلَيْمَانُ يَعْنِی ابْنَ بِلَالٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِیْ حَدِيْثِ رَوْحٍ مِّنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ فَيَضَعُهَا فِیْ حَقِّهَا وَفِیْ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ فَيَضَعُهَا فِیْ مَوْضِعِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

2241- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ يَعْقُوْبَ عَنْ سُهَيْلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2242- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوْقٍ حَدَّثَنِیْ عَدِیُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا وَّاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ فَقَالَ (يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ) وَقَالَ (يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ) ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ

حدیث 2238: بخاری (1344)' (6993)' ترمذی (661)' (662)' (2989)' نسائی (2525)' ابن ماجہ (1842)' مالک (1806)' دارمی (1675)' احمد (7622)' (8363)' (8948)' ابن حبان (270)' (3316)' (3317)' ابن خزیمہ (2425)' (2426)' حاکم (3283)' بیہقی (6187)' (7535)' (7627)' معجم کبیر (8571)' (9596)

یَمُدُّ یَدَیْهِ اِلَی السَّمَآءِ یَا رَبِّ یَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَّمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَّمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَّغُذِیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے لوگو! اللہ تعالیٰ "طیب" ہے۔ اور وہ صرف طیب (جائز صدقے) کو قبول کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو وہی حکم دیا ہے۔ جو مرسلین کو دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

"اے رسل! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ میں تمہارے اعمال سے واقف ہوں۔"

اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

"اے ایمان والو! ہم نے تمہیں جو پاکیزہ رزق عطا کیا ہے۔ اسے کھاؤ۔"

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کرتا ہے۔ اس کے بال بکھرے ہوئے اور غبار آلود ہیں۔ وہ اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے دعا کرتا ہے: اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! جب کہ اس کا کھانا حرام ہوتا ہے، اس کا پینا حرام ہوتا ہے۔ اس کا لباس حرام ہوتا ہے۔ اس کی پرورش حرام کے ذریعے ہوئی ہے۔ تو اس کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے؟

بَابُ 286: اَلْحَثِّ عَلَی الصَّدَقَةِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ اَوْ کَلِمَةٍ طَیِّبَةٍ وَّاَنَّهَا حِجَابٌ مِّنَ النَّارِ

صدقہ کرنے کی ترغیب اگرچہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا یا اچھی بات ہی کیوں نہ ہو (اور اس بات کی وضاحت کہ) وہ صدقہ جہنم کے آگے رکاوٹ بن جائے گا

2243- حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْکُوفِیُّ حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْجُعْفِیُّ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمْ اَنْ یَّسْتَتِرَ مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْیَفْعَلْ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص جہنم سے بچ سکتا ہو، اگرچہ وہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہی ہو۔ وہ ایسا کرے۔ (یعنی کھجور کا ٹکڑا صدقہ کر کے خود کو جہنم سے بچائے)

2244- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ خَیْثَمَةَ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْکُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا سَیُکَلِّمُهُ اللّٰهُ لَیْسَ بَیْنَهُ وَبَیْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَیَنْظُرُ اَیْمَنَ مِنْهُ فَلَا یَرٰی اِلَّا مَا قَدَّمَ وَیَنْظُرُ بَیْنَ یَدَیْهِ فَلَا یَرٰی اِلَّا مَا قَدَّمَ وَیَنْظُرُ اَشْاَمَ مِنْهُ فَلَا یَرٰی اِلَّا مَا قَدَّمَ وَیَنْظُرُ بَیْنَ یَدَیْهِ فَلَا یَرٰی اِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ قَالَ الْاَعْمَشُ وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ خَیْثَمَةَ مِثْلَهٗ وَزَادَ فِیْهِ وَلَوْ بِکَلِمَةٍ طَیِّبَةٍ و قَالَ اِسْحٰقُ قَالَ الْاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَیْثَمَةَ

حدیث 2242: ترمذی (2989)' بیہقی (10174)

حدیث 2243: بخاری (1351)' (6195)' نسائی (2552)' (2553)' دارمی (1657)' احمد (3679)' (4265)' (18274)' ابن حبان (473)' (666)' (2804)' ابن خزیمہ (2428)' (2429)' (2430)' بیہقی (7532)' ابی یعلی (85)' (2707)' معجم کبیر (8017)' (12771)' (191)' دار قطنی (10)

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب اللہ تعالیٰ، تم میں سے ہر شخص کے ساتھ اس طرح کلام کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اور اس شخص کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا۔ جب وہ شخص اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو اسے صرف اپنے بھیجے ہوئے (نیک اعمال وصدقات) نظر آئیں گے اور جب وہ اپنے سامنے دیکھے گا تو بھی اسے اپنے بھیجے ہوئے (نیک اعمال وصدقات) نظر آئیں گے۔ جب وہ اپنے بائیں طرف دیکھے گا تو اسے صرف اپنے بھیجے ہوئے (نیک اعمال وصدقات) نظر آئیں گے۔ (پھر) وہ اپنے سامنے صرف جہنم کو دیکھے گا جو اس کے مدمقابل ہوگی۔ لہٰذا تم آگ سے بچنے کی کوشش کرو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہو۔ (یعنی بچ سکو)

ایک روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے، اگرچہ ایک اچھی بات کے ذریعے ہی ہو۔ (یعنی بچ سکو)

2245- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَاَعْرَضَ وَاَشَاحَ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ اَعْرَضَ وَاَشَاحَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ كَاَنَّمَا يَنْظُرُ اِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ لَّمْ يَذْكُرْ اَبُوْ كُرَيْبٍ كَاَنَّمَا وَقَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہنم کا ذکر کیا تو منہ پھیر لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم سے بچو! پھر آپ نے منہ پھیر لیا۔ یہاں تک کہ ہم نے یہ سمجھا کہ جیسے آپ جہنم کی طرف دیکھ رہے ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہو (یعنی بچ سکو) اور اگر کوئی (صدقہ کرنے کے لیے کھجور کا ایک ٹکڑا بھی) نہ پائے تو اچھی بات کے ذریعے (جہنم سے بچنے کی کوشش کرو)

2246- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَاَشَاحَ بِوَجْهِهٖ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ، جہنم کا ذکر کیا پھر اس سے پناہ مانگی اور اپنے چہرے کو پھیر لیا۔ پھر فرمایا: جہنم سے بچو! اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہو (یعنی بچ سکو) اور اگر کوئی (صدقہ کرنے کے لیے کھجور کا ایک ٹکڑا بھی) نہ پائے تو اچھی بات کے ذریعے (جہنم سے بچنے کی کوشش کرو۔)

2247- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِىُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِىْ جُحَيْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَدْرِ النَّهَارِ قَالَ فَجَآءَهٗ قَوْمٌ حُفَاةً عُرَاةً مُّجْتَابِى النِّمَارِ اَوِ الْعَبَاءِ مُتَقَلِّدِى السُّيُوْفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَاٰى مَا بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَاَقَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ (يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ (اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا) وَالْاٰيَةَ الَّتِىْ فِى الْحَشْرِ (اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِيْنَارِهٖ مِنْ دِرْهَمِهٖ مِنْ ثَوْبِهٖ مِنْ صَاعِ بُرِّهٖ مِنْ صَاعِ تَمْرِهٖ حَتّٰى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهٗ تَعْجِزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ

قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّثِيَابٍ حَتَّى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَاَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِى الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهٗ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَىْءٌ وَّمَنْ سَنَّ فِى الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَىْءٌ

✧✧ حضرت منذر بن جریر ﷺ، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ ہم دن کے آغاز میں، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ اسی دوران وہاں کچھ لوگ آئے جو ننگے پاؤں تھے، ان کے جسم پر نا کافی کپڑے تھے، انہوں نے پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن رکھے تھے اور گلے میں تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں۔ ان میں سے اکثریت، بلکہ سب کا، تعلق ''مضر'' قبیلے سے تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کی فاقہ زدہ حالت کو ملاحظہ کیا تو آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا۔ آپ ﷺ پہلے گھر تشریف لے گئے پھر واپس آئے اور حضرت بلال ﷺ کو حکم دیا، انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔ نبی اکرم ﷺ نے نماز پڑھائی اور اس کے بعد خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا (فرمان الٰہی ہے):

''اے لوگو! اپنے اس پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک وجود کے ذریعے پیدا کیا ہے۔'' اس آیت کو آپ نے آخر تک، یعنی ''بے شک اللہ تعالیٰ تمہارا نگران ہے'' تک پڑھا۔ پھر آپ ﷺ نے سورہ حشر کی یہ آیت تلاوت کی۔ ''اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ خیال رکھے کہ اس نے کل (آخرت) کے لیے کیا بھیجا ہے۔'' (ہر شخص اپنے دینار، اپنے درہم، اپنے کپڑے، اپنے جو، اپنی کھجوریں صدقہ کرے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کھجور کا ایک ٹکڑا ہی (صدقہ کر سکتا ہو تو وہ بھی کرے۔)

راوی کہتے ہیں: ایک انصاری صحابی ایک تھیلی بھر کر لائے جوان سے اٹھائی نہیں جارہی تھی۔ پھر لوگ باری باری چیزیں لاتے رہے۔ یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ کھانے اور کپڑوں کے دو ڈھیر بن گئے ہیں اور میں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک (خوشی کی وجہ سے) یوں دمک رہا تھا جیسے سونا چمکتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اسلام کسی اچھے کام کا آغاز کرے (یعنی روایت قائم کرے) اسے اس عمل کا اجر ملے گا۔ اور اس کے بعد دوسرے لوگ جو اس پر عمل کریں گے (ان کے اجر کے برابر) ثواب اسے ملے گا۔ اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص اسلام میں کسی برے کام (بری روایت) کا آغاز کرے اسے اس کا گناہ ملے گا۔ اور اس کے بعد جتنے بھی لوگ وہ گناہ کریں گے (ان کے گناہ کے برابر) اسے گناہ ملے گا۔ اور ان لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

2248-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِىْ عَوْنُ بْنُ اَبِىْ جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَ النَّهَارِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَّفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ مُعَاذٍ مِّنَ الزِّيَادَةِ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ خَطَبَ

✧✧ منذر بن جریر، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ہم دن کے ابتدائی حصے میں، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ پھر نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز ادا کی اور پھر خطبہ دیتے

حدیث 2247: نسائی (2554)' احمد (19180)' (19197)' (19198)' ابن حبان (3308)' بیہقی (7530)' (7531)' معجم کبیر (2372)' (2374)' (2375)

ہوئے ارشاد فرمایا:

2249- حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ قَوْمٌ مُّجْتَابِي النِّمَارِ وَسَاقُوا الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ وَفِيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ صَعِدَ مِنْبَرًا صَغِيْرًا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ فِيْ كِتَابِهٖ (يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ) الْاٰيَةَ

✧✧ منذر بن جریر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا وہاں کچھ لوگ آئے جنہوں نے پیوند لگے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ بیان مختلف ہے) پھر آپ ﷺ نے ظہر کی نماز ادا کی پھر آپ ﷺ چھوٹے منبر پر چڑھے، اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اس کی ثناء بیان کی پھر فرمایا: امابعد! اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں (یہ آیت) نازل کی ہے۔

یایھا الناس اتقوا ربکم۔

2250- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِي الضُّحٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ الصُّوْفُ فَرَاٰى سُوْءَ حَالِهِمْ قَدْ اَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ بعض دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اونی کپڑے پہن رکھے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کی بری حالت دیکھ کر اندازہ لگالیا کہ انہیں کپڑوں کی ضرورت ہے(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ 287: الْحَمْلِ بِاُجْرَةٍ يَتَصَدَّقُ بِهَا وَالنَّهْيِ الشَّدِيْدِ عَنْ تَنْقِيْصِ الْمُتَصَدِّقِ بِقَلِيْلٍ

وزن اٹھانے کی اجرت کو صدقہ کر دینا، تھوڑا صدقہ دینے والے کی تنقیص کرنے سے شدت سے منع کیا گیا ہے

2251- حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِيْهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ اُمِرْنَا بِالصَّدَقَةِ قَالَ كُنَّا نُحَامِلُ قَالَ فَتَصَدَّقَ اَبُوْعَقِيْلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ قَالَ وَجَاءَ اِنْسَانٌ بِشَيْءٍ اَكْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هٰذَا وَمَا فَعَلَ هٰذَا الْاٰخَرُ اِلَّا رِيَاءً فَنَزَلَتْ (اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ) وَلَمْ يَلْفِظْ بِشْرٌ بِالْمُطَّوِّعِيْنَ

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا گیا ہم وزن اٹھانے (کی مزدوری) کیا کرتے تھے۔ تو حضرت ابوعقیل رضی اللہ عنہ نے نصف صاع صدقہ دیا پھر ایک اور صاحب آئے جنہوں نے اس سے کچھ زیادہ صدقہ دیا۔ منافقین کہنے لگے اللہ تعالیٰ اتنے تھوڑے سے صدقے سے بے نیاز ہے۔ اور اس دوسرے شخص نے صرف دکھاوے کے لیے صدقہ کیا ہے اس وقت بھی آیت

نازل ہوئی۔

''وہ لوگ جو اطاعت گزار مومنوں کے صدقہ کرنے پر طنز کرتے ہیں وہ مومن جن کے پاس صرف اپنی محنت کی کمائی ہوتی ہے۔''

2252- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ ح وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ كُنَّا نُحَامِلُ عَلَى ظُهُورِنَا

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں ہم اپنی پشت پر وزن (لاد کر لے جانے کی مزدوری) کیا کرتے تھے۔

بَابُ 288: فَضْلِ الْمَنِيحَةِ

منیحہ کی فضیلت

2253- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ أَلَا رَجُلٌ يَمْنَحُ أَهْلَ بَيْتٍ نَاقَةً تَغْدُو بِعُسٍّ وَتَرُوحُ بِعُسٍّ إِنَّ أَجْرَهَا لَعَظِيمٌ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتا چلا ہے جو شخص کسی خاندان کو (عارضی طور پر) دودھ دینے والی اونٹنی دیتا ہے تاکہ وہ صبح وشام دودھ کا ایک بڑا برتن (دودھ کر اپنے استعمال میں لے آئیں) تو ایسے شخص کو بہت زیادہ اجر ملے گا۔

2254- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى فَذَكَرَ خِصَالًا وَقَالَ مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ وَرَاحَتْ بِصَدَقَةٍ صَبُوحِهَا وَغَبُوقِهَا

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے کاموں سے منع کیا ہے۔ (پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان امور کا) تذکرہ کیا (اور پھر بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ارشاد فرمایا ہے جو شخص کسی کو دودھ دینے والا جانور صدقہ کرے گا۔ اسے صبح کے وقت اور شام کے وقت، (ایک ایک مرتبہ) صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا (یعنی) صبح دودھ دوہنے کے وقت اور شام کو دودھ دوہنے کے وقت۔

بَابُ 289: مَثَلِ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيلِ

(اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کی مثال

2255- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلٍ عَلَيْهِ جُبَّتَانِ أَوْ جُنَّتَانِ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَإِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ وَقَالَ الْآخَرُ فَإِذَا أَرَادَ الْمُتَصَدِّقُ أَنْ يَتَصَدَّقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ أَوْ مَرَّتْ وَإِذَا

حدیث 2253: احمد (7299)، بیہقی (7590)، (7589)، ابی یعلی (6268)

اَرَادَ الْبَخِيلُ اَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ عَلَيْهِ وَاَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتّٰى تُجِنَّ بَنَانَهٗ وَتَعْفُوَ اَثَرَهٗ قَالَ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقَالَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے اور صدقہ کرنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے چھاتی سے لے کر گلے تک دو زرہیں یا دو جبے پہنے ہوئے ہوں۔ جب وہ خرچ کرنے (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) جب وہ صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ (زرہ یا جبہ اس کے پورے جسم) پر پھیل جاتی ہے۔ اور جب کوئی بخیل خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ (زرہ) تنگ ہو جاتی ہے اور ہر ہلکا اپنی جگہ پر سمٹ جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی پوروں کو چھپا لیتا ہے اور اس کے پاؤں کے نشانات کو مٹا دیتا ہے۔

(ایک سند کے مطابق) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ بخیل اسے کشادہ کرنا چاہتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہوتی۔

2256- حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبُوْاَيُّوْبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَ الْبَخِيْلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ قَدِ اضْطُرَّتْ اَيْدِيهِمَا اِلٰى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيْهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتّٰى تُغَشِّيَ اَنَامِلَهٗ وَتَعْفُوَ اَثَرَهٗ وَجَعَلَ الْبَخِيْلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَاَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَكَانَهَا قَالَ فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِاِصْبَعِهٖ فِيْ جَيْبِهٖ فَلَوْ رَاَيْتَهٗ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَوَسَّعُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کرنے والے اور بخیل شخص کی مثال، ان دو لوگوں سے دی ہے جن کے جسم پر لوہے کی دو زرہیں ہیں۔ ان کے ہاتھ چھاتیوں اور گردنوں سے بندھے ہوتے ہیں۔ صدقہ دینے والا جب صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ کشادہ ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے پوروں کو ڈھانپ لیتی ہے اور اس کے قدموں کے نشان مٹا دیتی ہے اور جب کوئی بخیل صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ تنگ ہو جاتی ہے اور ہر ہلکا اپنی جگہ پر اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی انگلیوں کے ذریعے اپنے گریبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیکھا۔ یعنی اگر آپ دیکھ لیں (تو یہی سمجھیں گے) کہ آپ اسے کھلا کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ کھلا نہیں ہو رہا ہے۔

2257- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيْلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ اِذَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى تُعَفِّيَ اَثَرَهٗ وَاِذَا هَمَّ الْبَخِيْلُ بِصَدَقَةٍ تَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ وَانْضَمَّتْ يَدَاهُ اِلٰى تَرَاقِيْهِ وَانْقَبَضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ اِلٰى صَاحِبَتِهَا قَالَ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَيَجْهَدُ اَنْ يُوَسِّعَهَا فَلَا يَسْتَطِيْعُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال ایسے دو

حدیث 2255: بخاری (1375)' (2760)' (5461)' نسائی (2547)' (2548)' احمد (7477)' (9045)' (10780)' ابن حبان (3332)' (3313) ابن خزیمہ (2437)' بیہقی (7599)

اشخاص کی طرح ہے جن پر لوہے کی زرہیں ہوں جب صدقہ کرنے والا، صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کشادہ ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے قدموں کے نشان کو ختم کر دیتی ہے اور جب بخیل صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ تنگ ہو جاتی ہے۔ اور اس کے دونوں ہاتھ گلے میں پھنس جاتے ہیں۔ اس زرہ کا ہر حلقہ ایک دوسرے میں سمٹ جاتا ہے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ (بخیل) اسے کھولنا چاہتا ہے لیکن وہ کھلتی نہیں ہے۔

بَابُ 290: ثُبُوْتِ اَجْرِ الْمُتَصَدِّقِ وَاِنْ وَّقَعَتِ الصَّدَقَةُ فِيْ يَدِ فَاسِقٍ وَّنَحْوِهٖ

صدقہ کرنے والے کو اجر کا ملنا ثابت ہے اگرچہ وہ صدقہ کسی فاسق وغیرہ کو دیا جائے

2258- حَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَاَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ زَانِيَةٍ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلٰى زَانِيَةٍ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى زَانِيَةٍ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ غَنِيٍّ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ عَلٰى غَنِيٍّ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى غَنِيٍّ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ سَارِقٍ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ عَلٰى سَارِقٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى زَانِيَةٍ وَّعَلٰى غَنِيٍّ وَعَلٰى سَارِقٍ فَاُتِيَ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ قُبِلَتْ اَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا تَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ وَلَعَلَّ السَّارِقَ يَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ سَرِقَتِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص نے یہ ارادہ کیا کہ آج رات میں ضرور صدقہ کروں گا۔ وہ صدقہ لے کے نکلا اور اسے ایک زانی عورت کو دے دیا، اگلے دن لوگ اسی موضوع پر بات کر رہے تھے۔ کہ گزشتہ رات ایک زانی عورت کو صدقہ دے دیا گیا۔ اس شخص نے کہا: اے اللہ! تمام تر تعریفیں تیرے لیے ہیں (کہ تو نے مجھے صدقہ کرنے کی توفیق دی اگرچہ میں نے وہ صدقہ) ایک زانی عورت کو دیا۔ میں دوبارہ ضرور صدقہ کروں گا۔ وہ پھر صدقہ لے کر نکلا اور ایک مال دار شخص کو دے آیا۔ اگلے دن لوگ (منفی تبصروں کے ساتھ) اس بات کا ذکر کر رہے تھے کہ گزشتہ رات ایک مال دار شخص کو صدقہ دے دیا گیا وہ شخص بولا اے اللہ! تمام تر تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں (کہ تو نے مجھے صدقہ کرنے کی توفیق دی اگرچہ میں نے وہ صدقہ) ایک مال دار آدمی کو دیا۔ میں دوبارہ ضرور صدقہ کروں گا۔ پھر وہ صدقہ لے کہ نکلا اور ایک چور کو دے آیا۔ اگلے دن لوگ (منفی تبصروں کے ساتھ) اس بات کا ذکر کر رہے تھے کہ گزشتہ رات ایک چور کو صدقہ دے دیا گیا وہ شخص بولا اے اللہ! تمام تر تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں (کہ تو نے مجھے صدقہ کرنے کی توفیق دی اگرچہ میں نے وہ صدقہ غلطی سے) ایک زانی عورت، مال دار شخص اور چور کو دیا۔ پھر اس شخص کو بتایا گیا کہ تمہارا صدقہ قبول ہوا ہے کیونکہ جو صدقہ زانی عورت کو دیا گیا ہو سکتا ہے اس کی وجہ سے وہ زنا سے باز رہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ مال دار شخص (خود کو ملنے والے صدقے) سے نصیحت حاصل کر کے اس مال میں سے خرچ کرے جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا کیا ہے اور ہو سکتا ہے وہ چور اس صدقے کی وجہ سے چوری سے باز آ جائے۔

حدیث 2258: بخاری (1355)' نسائی (2523)' احمد (8265)' (8586)' ابن حبان (3356)' بیہقی (7635)' (13031)

بَابُ 291: اَجْرِ الْخَازِنِ الْاَمِيْنِ وَالْمَرْاَةِ اِذَا تَصَدَّقَتْ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ بِاِذْنِهِ الصَّرِيْحِ اَوِ الْعُرْفِيِّ

امانت دار، خزانے کے نگران کے اجر کا بیان اور عورت اگر اپنے شوہر کے ہاں سے کوئی چیز کسی خرابی کے بغیر (یعنی) اس کی صریح اجازت یا عام عرف کے تحت، صدقہ کرے (تو اس کے اجر کا بیان)

2259- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْعَامِرٍ الْاَشْعَرِىُّ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِىْ اُسَامَةَ قَالَ اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهٖ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ الْاَمِيْنَ الَّذِىْ يُنْفِذُ وَرُبَّمَا قَالَ يُعْطِىْ مَا اُمِرَ بِهٖ فَيُعْطِيْهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهٖ نَفْسُهٗ فَيَدْفَعُهٗ اِلَى الَّذِىْ اُمِرَ لَهٗ بِهٖ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان، امانت دار، خزانے کا نگران (سرکاری حکم کے تحت) جو کچھ مکمل طور پر اپنی خوشی سے ادا کرتا ہے اور اس شخص کو دیتا ہے جس کے بارے میں حکم دیا گیا ہے تو (ایسا خزانے کا نگران) بھی صدقہ کرنے والوں میں شامل ہے۔

2260- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهٗ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی عورت (گھریلو اخراجات میں) کوئی خرابی پیدا کیے بغیر، اپنے گھر سے کوئی کھانا خرچ کرتی ہے تو اسے اس خرچ کرنے کا اجر ملے گا۔ اور اس کے شوہر کو کمانے کا اجر ملے گا۔ خزانے کے نگران ان کو بھی اسی طرح اجر ملے گا اور ان میں سے کوئی ایک، کسی دوسرے کے اجر کو کم نہیں کرے گا۔

2261-وَّ حَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (''گھر سے کوئی کھانا'' کی بجائے) ''شوہر کے کھانے میں سے'' کے الفاظ ہیں۔

2262- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا اَجْرُهَا وَلَهٗ

حدیث 2259: بخاری (1371)' (2141)' ابوداؤد (1684)' نسائی (2560)' احمد (19530)' ابن حبان (3359)' بیہقی (7636)' معجم کبیر (872)' (873)

حدیث 2260: بخاری (1359)' (1370)' (1372)' ابوداؤد (1685)' (1687)' (1688)' ترمذی (671)' (672)' نسائی (2539)' ابن ماجہ (2294)' احمد (8173)' (24217)' (24223)' ابن حبان (3358)' بیہقی (7637)' (7638)' (7639)' ابی یعلی (4359)

مِثْلُهٗ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی عورت اپنے گھر کے (اخراجات میں) کوئی خرابی پیدا کئے بغیر کوئی چیز خرچ کرے تو اسے اس کا اجر ملے گا۔ اور اس کے شوہر کو بھی اس کی مانند اجر ملے گا کیونکہ کمایا اس نے تھا جبکہ عورت کو خرچ کرنے کا اجر ملے گا، خزانے کے نگران کو بھی اسی طرح اجر ملے گا اور ان میں سے کسی کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

2263- وَّ حَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَاَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2264- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلٰى آبِى اللَّحْمِ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوْكًا فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَاَتَصَدَّقُ مِنْ مَّالِ مَوَالِيَّ بِشَىْءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْاَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ

✧✧ حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک غلام تھا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، کیا میں اپنے آقا کے مال میں سے کوئی چیز صدقہ کر دیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں کو نصف، نصف اجر ملے گا۔

2265- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَّعْنِى ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَّزِيْدَ يَعْنِى ابْنَ اَبِىْ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلٰى آبِى اللَّحْمِ قَالَ اَمَرَنِىْ مَوْلَاىَ اَنْ اُقَدِّدَ لَحْمًا فَجَآئَنِىْ مِسْكِيْنٌ فَاَطْعَمْتُهٗ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذٰلِكَ مَوْلَاىَ فَضَرَبَنِىْ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهٗ فَقَالَ يُعْطِىْ طَعَامِىْ بِغَيْرِ اَنْ اٰمُرَهٗ فَقَالَ الْاَجْرُ بَيْنَكُمَا

✧✧ حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے مالک نے مجھے حکم دیا کہ میں اس کے لیے گوشت تیار کروں۔ میرے پاس ایک مسکین آیا تو میں نے اس گوشت میں سے تھوڑا سا اس مسکین کو کھلا دیا۔ جب میرے مالک کو اس بات کا پتا چلا تو اس نے مجھے مارا پیٹا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بات کا تذکرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مالک کو بلایا اور دریافت کیا، تم نے اسے کیوں مارا ہے؟ اس نے کہا: اس نے میرا کھانا، میری اجازت کے بغیر (ایک مسکین کو) دے دیا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اجر تم دونوں (کے درمیان برابر تقسیم) ہوگا۔

2266- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُمِ الْمَرْاَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَلَا تَاْذَنْ فِىْ بَيْتِهٖ وَهُوَ شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَمَا اَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهٖ مِنْ غَيْرِ اَمْرِهٖ فَاِنَّ نِصْفَ اَجْرِهٖ لَهٗ

حدیث 2264: ابن حبان (3360)' بیہقی (7647)

حدیث 2266: بخاری (1960)' (4896)' (4899)' ابوداؤد (1687)' (1688)' (2458)' ترمذی (782)' ابن ماجہ (1761)' داری (1720)' (1721)' احمد (8173)' (9732)' (9987)' ابن حبان (3572)' (3573)' (4168)' ابن خزیمہ (2168)' حاکم (7329)' بیہقی (7639)' (7642)' (7645)' ابی یعلی (6273)' معجم کبیر (12144)' (210)' (211)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے شوہر کی موجودگی میں، اس کی اجازت کے بغیر، کوئی عورت روزہ نہ رکھے۔ اور اس کے حکم کے بغیر، اس کی کمائی میں سے کچھ خرچ نہ کرے، کیونکہ نصف اجر اس کے شوہر کو مل جائے گا۔

بَابُ 292: فَضْلِ مَنْ ضَمَّ اِلَى الصَّدَقَةِ غَيْرَهَا مِنَ الْبِرِّ

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو صدقے کے ساتھ کوئی دوسری نیکی بھی شامل کرے

2267- حَدَّثَنِيْ اَبُوالطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيْبِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِي الطَّاهِرِ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَّالِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ نُوْدِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عَلٰى اَحَدٍ يُدْعٰى مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَةٍ فَهَلْ يُدْعٰى اَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَرْجُو اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ کی راہ میں (ایک ہی قسم کی کوئی سی) دو چیزیں خرچ کرے اس جنت میں یہ ندا دی جائے گی اے اللہ کے بندے! یہ سب سے بہتر ہے۔ (قیامت کے دن) نمازیوں کو نماز والے دروازے سے بلایا جائے گا، مجاہدین کو جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا اور صدقہ کرنے والوں کو صدقہ کے دروازے سے بلایا جائے گا جبکہ روزہ داروں کو "باب الریان" سے بلایا جائے گا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! اگرچہ ضروری نہیں کہ کسی شخص کو ان تمام دروازوں سے بلایا جائے لیکن کیا کوئی ایسا شخص بھی ہوگا جسے ان تمام دروازوں سے بلایا جائے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں اور مجھے امید ہے کہ تم بھی ان لوگوں میں شامل ہو۔

2268- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلاَهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ يُوْنُسَ وَمَعْنٰى حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2269- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِيْ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ دَعَاهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ كُلُّ خَزَنَةِ بَابٍ اَيْ فُلُ هَلُمَّ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَاكَ الَّذِيْ لاَ تَوٰى عَلَيْهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ

حدیث 2267: بخاری (2686)' (3044)' احمد (8776)' (21396)' ابن حبان (1641)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ کی راہ میں (ایک ہی قسم کی کوئی سی) دو چیزیں خرچ کرے اسے جنت کے تمام دربان بلائیں گے اے فلاں شخص! ادھر سے (جنت میں داخل ہو جاؤ) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے شخص کی ہلاکت (کا تو کوئی امکان) نہیں ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ تم بھی ان لوگوں میں شامل ہو گے۔

2270- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ یَعْنِی الْفَزَارِیَّ عَنْ یَزِیْدَ وَهُوَ ابْنُ کَیْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ صَائِمًا قَالَ اَبُوْبَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ جَنَازَةً قَالَ اَبُوْبَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا قَالَ فَمَنْ اَطْعَمَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ مِسْکِیْنًا قَالَ اَبُوْبَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ مَرِیْضًا قَالَ اَبُوْبَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعْنَ فِیْ امْرِئٍ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج کون شخص (نفلی) روزہ دار ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، ''میں''۔ آپ نے دریافت کیا آج کون شخص جنازے میں شریک ہوا تھا؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، ''میں'' آپ نے دریافت کیا آج مسکین کو کھانا کس نے کھلایا؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، ''میں نے'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا آج کسی بیمار کی عیادت کس نے کی؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، ''میں نے'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں یہ تمام امور جمع ہو جائیں وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا۔

بَابُ 293: اَلْحَثِّ عَلَی الْاِنْفَاقِ وَکَرَاهَةِ الْاِحْصَاءِ

(اللہ کی راہ میں) مال خرچ کرنے کی فضیلت اور گن کر (سنبھال کر مال رکھنے اور خرچ نہ کرنے) کی کراہیت

2271- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ یَعْنِی ابْنَ غِیَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْفِقِیْ اَوِ انْفَحِیْ وَلَا تُحْصِیْ فَیُحْصِیَ اللّٰهُ عَلَیْكِ

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا (اللہ کی راہ میں مال) خرچ کرو اور اسے گن کر (سنبھال کر نہ رکھو) ورنہ اللہ تعالیٰ تمہیں بھی گن گن کر عطا کرے گا۔ (یعنی مال سے برکت ختم ہو جائے گی۔)

2272- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ انْفَحِیْ اَوِ انْضَحِیْ اَوْ اَنْفِقِیْ وَلَا تُحْصِیْ فَیُحْصِیَ اللّٰهُ عَلَیْكِ وَلَا تُوْعِیْ فَیُوْعِیَ اللّٰهُ عَلَیْكِ

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اللہ کی راہ میں مال) خرچ کرو۔ اور

حدیث 2270 ابن خزیمہ (2131)' بیہقی (7619)

حدیث 2271: بخاری (1366)' (1367)' (2451)' ابوداؤد (1699)' (1700)' ترمذی (1960)' نسائی (2550)' (2551)' احمد (24463)' (24810)' (24817)' ابن حبان (3209)' (3357)' بیہقی (7602)' (7603)' (11109)' مجمع (24..)' (245..)' (248..)

اسے گن کر (سنبھال کر نہ رکھو۔) ورنہ اللہ تعالیٰ تمہیں بھی گن کر (یعنی محدود مال) عطا کرے گا اور (مال جمع) محفوظ نہ کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے خلاف (اس کا حساب) تیار رکھے گا۔

2273- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ اَسْمَآءَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2274- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا جَائَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَيْسَ لِيْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا مَا اَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اَنْ اَرْضَخَ مِمَّا يُدْخِلُ عَلَيَّ فَقَالَ ارْضَخِيْ مَا اسْتَطَعْتِ وَلَا تُوْعِيْ فَيُوْعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ اور عرض کی، یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس اس کے علاوہ اور کوئی (مال) نہیں ہوتا جو (میرے شوہر) زبیر مجھے دیتے ہیں جو خرچ وہ مجھے دیتے ہیں اگر میں اس میں سے (کچھ اللہ کی راہ میں) خرچ کرلوں تو کیا مجھے گناہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے جتنا ممکن ہو اسے خرچ کرو اور (مال) جمع نہ کر کے رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ اسے تمہارے خلاف (حساب لینے کے لیے) محفوظ کر دے گا۔

بَابُ 294: الْحَثِّ عَلَى الصَّدَقَةِ وَلَوْ بِالْقَلِيْلِ وَلَا تَمْتَنِعُ مِنَ الْقَلِيْلِ لِاحْتِقَارِهٖ

صدقہ دینے کی فضیلت اگرچہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو اور تھوڑے صدقے کو حقیر سمجھ کر نہ دینا (مناسب نہیں ہے)

2275- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ يَا نِسَآءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے اے مسلمان خواتین! کوئی عورت اپنی پڑوسن (کی طرف سے آئے ہوئے صدقے یا ہدیے) کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ وہ بکری کا ایک "پایہ" ہو۔

بَابُ 295: فَضْلِ اِخْفَاءِ الصَّدَقَةِ

خفیہ طور پر صدقہ دینے کی فضیلت

2276- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 2275: بخاری (2427)' (5671)' ترمذی (2130)' مالک (1663)' (1809)' دارمی (1672)' احمد (7581)' (8052)' (9577)' بیہقی (7536)' (11110)' (11719)' معجم کبیر (559)' (562)

وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ الْاِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَاَ بِعِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَّجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّيْ اَخَافُ اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ يَمِيْنُهُ مَا تُنْفِقُ شِمَالُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (قیامت کے دن) جب اللہ (کی رحمت) کے سایے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہوگا اس دن سات طرح کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ (اپنی رحمت خاص کا) سایہ عطا کرے گا۔ عادل حکمران، وہ نوجوان جس کی نشوونما ہی اللہ کی عبادت میں ہوئی ہو، وہ شخص جس کا دل مساجد میں اٹکا رہے، وہ دو شخص جو اللہ کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں اور (اللہ کی رضا کے لیے) وہ ایک دوسرے سے ملیں اور ایک دوسرے سے جدا ہوں اور وہ شخص، جسے کوئی خوبصورت اور اثر ورسوخ والی عورت (زنا کرنے کی) دعوت دے اور وہ یہ جواب دے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ اور وہ شخص جو خفیہ طور پر اس طرح صدقے دے اور اس کے دائیں ہاتھ کو یہ پتا نہ چل سکے کہ بائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔ اور وہ شخص جو تنہائی میں اللہ کا ذکر کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

2277- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَوْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَقَالَ وَرَجُلٌ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ (یا شاید) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں وہ شخص جو مسجد سے باہر آنے کے بعد، دوبارہ مسجد جانے تک مسجد کی طرف ہی متوجہ رہے۔

بَابُ296: بَيَانِ اَنَّ اَفْضَلَ الصَّدَقَةِ صَدَقَةُ الصَّحِيْحِ الشَّحِيْحِ
تندرست اور حریص شخص کا صدقہ دینا سب سے افضل صدقہ ہے

2278- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ فَقَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَاْمُلُ الْغِنٰى وَلَا تُمْهِلَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا اَلَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

حدیث 2276: بخاری (629)' (1357)' (6114)' ترمذی (2391)' نسائی (5380)' مالک (1709)' احمد (9663)' (15559)' ابن حبان (574)' (4486)' (7338)' ابن خزیمہ (358)' بیہقی (4767)' (7625)' (16424)' معجم کبیر (372)' (374)' (376)

حدیث 2278: بخاری (1360)' (1361)' (5040)' ابوداؤد (1676)' (1677)' (2865)' ترمذی (2343)' (663)' نسائی (139)' (2534)' (2543)' دارمی (1651)' (1653)' (1679)' احمد (6402)' (7155)' (7342)' ابن حبان (3345)' (3346)' (3361)' ابن خزیمہ (2436)' (2439)' (2444)' حاکم (1509)' (3078)' (1475)' بیہقی (7541)' (7558)' (7559)' ابی یعلی (5730)' (2167)' (6080)' معجم کبیر (3091)' (3092)' (3093)' دارقطنی (190)' (44)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! (اجر وثواب کے اعتبار سے) کون سا صدقہ سب سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا۔ (ایسے وقت میں) صدقہ دینا جب تم تندرست ہو، مال سے محبت رکھتے ہو، غربت کا خوف ہو اور امیر ہونے کی آرزو ہو۔ تم (صدقہ دینے کو) اتنا مؤخر نہ کرو۔ کہ (جان) حلقوم تک پہنچ جائے (اور اس وقت) تم پر وصیت کرو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے۔ کیونکہ (اس کے کچھ دیر بعد) وہ ویسے ہی فلاں کا ہو جائے گا۔

2279- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ اَجْرًا فَقَالَ اَمَا وَاَبِيْكَ لَتُنَبَّاَنَّهُ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَاْمُلُ الْبَقَاءَ وَلاَ تُمْهِلَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلاَنٍ كَذَا وَلِفُلاَنٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلاَنٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اجر کے اعتبار سے کون سا صدقہ سب سے زیادہ بڑا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا، تمہارے باپ کی قسم تمہیں اس کا جواب ضرور ملے گا۔ (اور وہ یہ ہے کہ) تم اس حال میں صدقہ کرو کہ تم تندرست ہو، مال سے محبت کرتے ہو، غربت کا خوف ہو اور خوشحالی کی تمنا ہو (اور یہ یاد رکھنا) کہ صدقے کو اتنا مؤخر نہ کر دینا (کہ تمہاری جان) حلقوم تک پہنچ جائے۔ (اور اس وقت تم یہ وصیت کرتے پھرو) اتنا حصہ فلاں کا ہے، اتنا حصہ فلاں کا ہے۔ (حالانکہ کچھ دیر بعد وہ ویسے ہی) فلاں کو مل جائے گا۔

2280- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 297: بَيَانِ اَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَاَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَاَنَّ الْيَدَ السُّفْلٰى هِيَ الْاٰخِذَةُ

اس بات کا بیان کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (اور اس بات کی وضاحت) کہ اوپر والے ہاتھ سے مراد دینے والا ہاتھ ہے۔ اور نیچے والے ہاتھ سے مراد لینے والا ہاتھ ہے

2281- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْاَلَةِ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلٰى السَّائِلَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے منبر پر (خطبے کے دوران) ارشاد فرمایا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) آپ اس وقت صدقہ کرنے اور (کسی سے کچھ) مانگنے سے بچنے کا تذکرہ کر رہے تھے۔ (شاید یہ الفاظ کسی راوی کے ہیں) اوپر والے ہاتھ سے مراد دینے والا ہاتھ ہے۔ اور نیچے والے ہاتھ سے مراد مانگنے والا ہاتھ ہے۔

2282- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَوْ خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے افضل صدقہ، وہ ہے (جسے کر لینے کے بعد بھی انسان) دوسروں کا محتاج نہ ہو۔ اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (صدقہ دینے کا) آغاز ان لوگوں سے کرو جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔

2283- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَسَعِيْدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِىْ ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِىْ ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِىْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ اَخَذَهُ بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَّمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِىْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے ایک مرتبہ (کسی چیز یا رقم کا) سوال کیا۔ تو آپ نے مجھے عطا کر دیا۔ میں نے پھر (کسی اور چیز کا) سوال کیا تو آپ نے مجھے (وہ بھی) عطا کر دی۔ میں نے پھر (کسی اور چیز کا) سوال کیا تو آپ نے مجھے (وہ بھی) عطا کر دی۔ پھر آپ نے فرمایا، یہ مال سرسبز اور میٹھا ہوتا ہے۔ جو شخص (مانگے بغیر) اپنی عزت کو برقرار رکھتے ہوئے اسے حاصل کرے گا۔ اس کے لیے اس میں برکت ڈالی جائے گی۔ اور جو (مانگ کر) خود کو کم تر درجے میں لا کر، اسے حاصل کرے گا۔ اس کے لیے اس میں برکت نہیں ہوگی۔ اس کی مثال اس شخص کی طرح ہوگی۔ جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔ (نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

2284- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ اَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَّكَ وَاَنْ تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَّكَ وَلَا تُلَامُ عَلٰى كَفَافٍ وَّابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے آدم کے بیٹے! تمہارے پاس ضرورت سے زائد جو چیز ہو۔ اسے (اللہ کی راہ میں) خرچ کر دینا زیادہ بہتر ہے۔ اور اسے سنبھال کر رکھنا نقصان دہ ہے۔ ضرورت (کے مطابق خرچ کرنے) پر ملاوٹ نہیں کی جا سکتی۔ (صدقہ کرتے وقت) ان لوگوں سے آغاز کرو۔ جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔ اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

حدیث 2283: بخاری (1403)' (2599)' (2974)' ترمذی (2374)' (2463)' نسائی (2531)' (2601)' (2602)' دارمی (1650)' (2750)' احمد (15356)' (15612)' (16883)' ابن حبان (3220)' (3402)' (3406)' حاکم (2132)' (6048)' بیہقی (7662)' ابی یعلی (6606)' (7354)' معجم کبیر (3079)' (3080)' (3081)

بَابُ 298: النَّهْيِ عَنِ الْمَسْئَلَةِ
(کسی سے کچھ) مانگنے کی ممانعت

2285- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْيَحْصَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَاَحَادِيْثَ اِلَّا حَدِيْثًا كَانَ فِيْ عَهْدِ عُمَرَ فَاِنَّ عُمَرَ كَانَ يُخِيْفُ النَّاسَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا اَنَا خَازِنٌ فَمَنْ اَعْطَيْتُهُ عَنْ طِيْبِ نَفْسٍ فَمُبَارَكٌ لَّهُ فِيْهِ وَمَنْ اَعْطَيْتُهُ عَنْ مَّسْاَلَةٍ وَّشَرَهٍ كَانَ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ تم صرف وہی احادیث روایت کرو جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں روایت کی جاتی تھی۔ اور دیگر تمام روایات (کو نقل کرنے) سے گریز کرو۔ کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے معاملے میں لوگوں کو ڈرنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے لیے بھلائی کا ارادہ کرلے۔ اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔ اور میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میں خزانے کا نگران ہوں۔ میں اپنی خوشی سے کسی کو کچھ دیتا ہوں۔ تو اس میں اس شخص کے لیے برکت ڈالی جائے گی۔ اور اگر میں کسی کے مانگنے یا اس کے لالچ کی وجہ سے کسی کو کچھ دیتا ہوں تو اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔

2286- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَخِيْهِ هَمَّامٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُلْحِفُوْا فِي الْمَسْاَلَةِ فَوَاللّٰهِ لَا يَسْاَلُنِيْ اَحَدٌ مِّنْكُمْ شَيْئًا فَتُخْرِجُ لَهٗ مَسْاَلَتُهٗ مِنِّيْ شَيْئًا وَّاَنَا لَهٗ كَارِهٌ فَيُبَارَكَ لَهٗ فِيْمَا اَعْطَيْتُهٗ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم منت بھرے انداز میں (کوئی چیز) نہ مانگا کرو۔ کیونکہ اللہ کی قسم! کہ جب کوئی شخص مجھ سے کوئی چیز مانگتا ہے اور میں اس بات کو ناپسند کرنے کے باوجود، اس کے مانگنے کی وجہ سے وہ چیز اسے دے دیتا ہوں تو میری دی ہوئی اس چیز میں برکت کیسے ہوگی؟

2287-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ حَدَّثَنِيْ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَّدَخَلْتُ عَلَيْهِ فِيْ دَارِهٖ بِصَنْعَاءَ فَاَطْعَمَنِيْ مِنْ جَوْزَةٍ فِيْ دَارِهٖ عَنْ اَخِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2285: بخاری (71)' (2948)' (6882)' ترمذی (2645)' ابن ماجہ (220)' (221)' مالک (1599)' دارمی (224)' (225)' (226)' احمد (2791)' (7193)' (15635)' ابن حبان (89)' (310)' (3401)' بیہقی (18605)' ابی یعلی (5855)' (7381)' معجم کبیر (8756)' (10445)' (10787)

حدیث 2286: نسائی (2593)' دارمی (1644)' احمد (168939)' ابن حبان (3389)' بیہقی (7661)' ابی یعلی (5628)

2288- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَيُعْطِي اللَّهُ

✧✧ حمید بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے، یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس شخص کے لیے بھلائی کا ارادہ کر لے۔ اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔ اور بے شک میں تقسیم کرنے والا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے۔

2289- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِهَذَا الطَّوَّافِ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ فَتَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قَالُوا فَمَا الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (درحقیقت) مسکین وہ نہیں ہے۔ جو لوگوں کے درمیان گھومتا رہے اور ایک یا دو لقمے، یا ایک یا دو کھجوریں لے کر چلا جائے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر (حقیقی) مسکین کون ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جس کے پاس اتنا مال ہو جو اس کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ اور (اس کی ظاہری حالت سے اس کی مجبوری اور ضرورت) کا پتہ بھی نہ چل سکے۔ کہ اسے صدقہ ہی دے دیا جائے۔ اور وہ لوگوں سے کچھ مانگے بھی نہیں۔

2290- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَا اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ إِنَّ الْمِسْكِينَ الْمُتَعَفِّفُ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ (لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (حقیقی) مسکین وہ نہیں ہے جو ایک یا دو کھجوریں، ایک یا دو لقمے لے کر چلا جائے۔ (حقیقی) مسکین وہ ہے جو (کسی سے کچھ) مانگے نہیں۔ اگر تم چاہو تو (اس کی تائید میں قرآن کی یہ آیت) پڑھ لو:

"وہ گڑگڑا کر لوگوں سے کچھ مانگتے نہیں ہیں۔"

2291- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2289: بخاری (1408)' (1409)' (4265)' ابوداؤد (1631)' (1632)' نسائی (2571)' (2572)' (2573)' مالک (1645)' دارمی (1615)' احمد (4260)' (7530)' (7531)' ابن حبان (3298)' (3351)' (3352)' ابن خزیمہ (2363)' بیہقی (7656)' (12927)' (12928)' ابی یعلی (6337)' (6378)' (5118)

2292- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ الْمَسْاَلَةُ بِاَحَدِكُمْ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ فِیْ وَجْهِهٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ

✧✧ حمزہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ (دوسروں سے) مانگنے والا شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایسی حالت میں حاضر ہوگا کہ اس کے چہرے میں گوشت کا ایک بھی ٹکڑا نہیں ہوگا۔

2293- وَحَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنِیْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَخِی الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ مُزْعَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں "ٹکڑے" کا ذکر نہیں ہے۔

2294- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِی اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْاَلُ النَّاسَ حَتّٰى يَاْتِیَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَيْسَ فِیْ وَجْهِهٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ

✧✧ حمزہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو انسان ہمیشہ (دوسروں سے) مانگ کر (کھاتا) رہے گا۔ وہ قیامت کے دن (ایسی حالت میں آئے گا) کہ اس کے چہرے پر گوشت کا ایک بھی ٹکڑا نہیں ہوگا۔

2295- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا يَسْاَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ اَوْ لِيَسْتَكْثِرْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنی آمدن بڑھانے کے لیے دوسروں سے مانگتا رہے گا۔ وہ (درحقیقت اپنے لیے جہنم کے) انگارے مانگ رہا ہے۔ (اب یہ اس کی مرضی ہے) کہ وہ کم (تعداد میں انگارے اکٹھے کرے) یا زیادہ (تعداد میں انگارے اکٹھے کرے)

2296- حَدَّثَنِیْ هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ بَيَانٍ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَاَنْ يَغْدُوَ اَحَدُكُمْ فَيَحْطِبُ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَتَصَدَّقَ بِهٖ وَيَسْتَغْنِیَ بِهٖ مِنَ النَّاسِ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يَسْاَلَ رَجُلًا اَعْطَاهُ اَوْ مَنَعَهٗ ذٰلِكَ فَاِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا اَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ

حدیث 2292: بخاری (1405)' نسائی (2585)' دارمی (538)' احمد (4638)' (5616)' (17475)' ابن حبان (7329)' حاکم (8704)' ابی یعلی (5581)' معجم کبیر (13207)' (834)' (844)

حدیث 2295: ابن ماجہ (1838)' احمد (7163)' ابن حبان (3393)' بیہقی (7660)' ابی یعلی (6087)

حدیث 2296: بخاری (1401)' (1968)' (1969)' ترمذی (680)' نسائی (2584)' (2589)' مالک (1815)' احمد (1407)' (7315)' (7482)' ابن حبان (3387) ابن خزیمہ' (1040)' بیہقی (7653)' (7654)' ابی یعلی (675)' (6242)' (6691)' معجم کبیر (250)' (823)

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی شخص اپنی پشت پر لکڑیاں لادکر لائے (اور اس سے حاصل ہونے والی آمدن اپنے اوپر) خرچ کرے اور یوں لوگوں سے بے نیاز رہے۔ یہ ان کے لیے اس بات سے بہتر ہے کہ وہ کسی سے کچھ مانگے (اور وہ دوسرا شخص) اسے کچھ دے دے یا نہ دے۔ بے شک اوپر والا ہاتھ، نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔ (اور اگر تم نے صدقہ کرنا ہو) تو ان لوگوں کو سب سے پہلے دو جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔

2297 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ اَبِي حَازِمٍ قَالَ اَتَيْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَاَنْ يَغْدُوَ اَحَدُكُمْ فَيَحْطِبَ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَبِيْعَهٗ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ بَيَانٍ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی قسم! کسی شخص کا (جنگل سے) اپنی پشت پر لکڑیاں لادکر، لانے کے بعد انہیں فروخت کرنا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

2298 - حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَحْتَزِمَ اَحَدُكُمْ حُزْمَةً مِنْ حَطَبٍ فَيَحْمِلَهَا عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَبِيْعَهَا خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَسْاَلَ رَجُلًا يُعْطِيْهِ اَوْ يَمْنَعُهٗ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی شخص کا لکڑیوں کا گٹھا بنانے کے بعد اسے اپنی کمر پر لادکر لانے کے بعد فروخت کرنا اس کے لیے اس صورت سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ کسی سے کچھ مانگے۔ (تو وہ دوسرا شخص) اسے کچھ دے یا نہ دے۔

2299 - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ قَالَ سَلَمَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ وَّهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ رَّبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيْبُ الْاَمِيْنُ اَمَّا هُوَ فَحَبِيْبٌ اِلَيَّ وَاَمَّا هُوَ عِنْدِيْ فَاَمِيْنٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةً اَوْ ثَمَانِيَةً اَوْ سَبْعَةً فَقَالَ اَلَا تُبَايِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكُنَّا حَدِيْثَ عَهْدٍ بِبَيْعَةٍ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اَلَا تُبَايِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اَلَا تُبَايِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَبَسَطْنَا اَيْدِيَنَا وَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ قَالَ عَلٰى اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَّالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَتُطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً وَلَا تَسْاَلُوا النَّاسَ شَيْئًا فَلَقَدْ رَاَيْتُ بَعْضَ اُولٰٓئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُ اَحَدِهِمْ فَمَا يَسْاَلُ اَحَدًا يُنَاوِلُهٗ اِيَّاهُ

❖❖ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نو، آٹھ یا شاید سات لوگ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ کے رسول کے ہاتھ پر بیعت کیوں نہیں کر لیتے؟ (راوی کہتے ہیں) ہم نے کچھ عرصہ پہلے ہی بیعت کی تھی۔ اس لیے ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم تو بیعت کر چکے ہیں۔ آپ نے پھر فرمایا: تم اللہ کے رسول کے ہاتھ پر بیعت کیوں نہیں کر لیتے؟ تو ہم نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم تو بیعت کر چکے ہیں۔ اب کس بات پر بیعت کریں؟

حدیث 2299: ابوداؤد (1642)' بیہقی (7663)' معجم کبیر (130)

آپ ﷺ نے فرمایا: اس بات پر کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے، کسی کو اس کا شریک نہیں سمجھو گے، پانچ نمازیں ادا کرو گے، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو گے، (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے ہلکی آواز میں یہ کہا، تم لوگوں سے کچھ نہیں مانگو گے۔ (حضرت عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے ان حضرات میں سے بعض حضرات کو دیکھا کہ اگر ان کا چابک بھی گر گیا ہے تو انہوں نے کسی سے یہ سوال نہیں کیا کہ وہ انہیں وہ چابک پکڑا دے۔

بَابُ 299: مَنْ تَحِلُّ لَهُ الْمَسْاَلَةُ

کس شخص کے لیے (دوسرے سے کچھ) مانگنا جائز ہے

2300- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلاَهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِيَابٍ حَدَّثَنِىْ كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْعَدَوِىُّ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلاَلِىِّ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ فِيْهَا فَقَالَ اَقِمْ حَتّٰى تَاْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَاْمُرَ لَكَ بِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا قَبِيْصَةُ اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لاَ تَحِلُّ اِلاَّ لِاَحَدِ ثَلاَثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ اَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتّٰى يَقُوْمَ ثَلاَثَةٌ مِنْ ذَوِى الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ لَقَدْ اَصَابَتْ فُلاَنًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ اَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْاَلَةِ يَا قَبِيْصَةُ سُحْتٌ يَاْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا

✧✧ حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک بڑی رقم کا مقروض ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ سے (رقم وغیرہ) مانگنے کے لیے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم اس وقت تک ٹھہرو جب تک صدقہ آ جائے تو ہم تمہیں اس میں سے کچھ دے دیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے قبیصہ! صرف تین طرح کے لوگوں کے لیے مانگنا جائز ہے۔ ایک وہ جو مقروض ہو۔ وہ قرض کی رقم کی حد تک مانگ سکتا ہے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ وہ شخص، کسی آفت کی وجہ سے جس کا سارا مال تباہ و برباد ہو جائے۔ وہ اتنا مانگ سکتا ہے۔ جس کے ذریعے اس کے عام معاملات درست ہو جائیں۔ اور تیسرا وہ شخص جو فاقے کا شکار ہے۔ تو ایسے شخص کے لیے بھی (کسی سے کچھ) مانگنا جائز ہے۔ اتنا کہ اس کا گزارہ ہو سکے۔ اے قبیصہ! اس کے علاوہ مانگنا حرام ہے۔ اور جو (ان تین صورتوں کے علاوہ کسی اور وجہ سے) مانگ کر کھاتا ہے وہ حرام کھاتا ہے۔

بَابُ 300: جَوَازِ الْاَخْذِ بِغَيْرِ سُؤَالٍ وَّلَكَ تَطَلُّعٍ

سوال کیے بغیر (ملنے والے مال کو) وصول کرنا جائز ہے

2301- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ

حدیث 2300: ابوداؤد (1640)' ترمذی (1991)' نسائی (2580)' (2579)' دارمی (1678)' احمد (15957)' (17125)' (20620)' ابن حبان (1668)' (3396)' ابن خزیمہ (2359)' (2361)' (2375)' بیہقی (11182)' (12973)' (12982)' معجم کبیر (947)' (948)' (949)' دارقطنی (2)

اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَآءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّي حَتّٰى اَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ وَمَا جَائَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مجھے کچھ عطا کرتے تو میں یہ عرض کرتا کہ آپ یہ اس شخص کو عطا کر دیں جسے، اس کی، مجھ سے زیادہ ضرورت ہو۔ ایک مرتبہ آپ نے مجھے کچھ مال عطا کیا، میں نے عرض کی۔ آپ یہ اسے عطا کر دیں جسے اس کی مجھ سے زیادہ ضرورت ہو۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے وصول کرلو۔ تمہارے مانگنے اور لالچ کے بغیر تمہیں جو مال ملے۔ اسے وصول کرلو۔ اور جو اس کے علاوہ ہو (اس مال کے بارے میں) اپنے نفس کی پیروی نہ کرو۔ (یعنی اسے وصول نہ کرو۔)

2302- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعَطَآءَ فَيَقُوْلُ لَهُ عُمَرُ اَعْطِهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ اَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَائَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ قَالَ سَالِمٌ فَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَسْاَلُ اَحَدًا شَيْئًا وَّلَا يَرُدُّ شَيْئًا اُعْطِيَهُ

◇◇ سالم بن عبداللہ، اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کچھ عطا کرتے تو وہ یہ عرض کرتے، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آپ اسے دیں، جسے اس کی مجھ سے زیادہ ضرورت ہو۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا۔ اس (مال کو) وصول کرلو۔ اور اسے خرچ کرو یا صدقہ کردو۔ تمہارے لالچ اور مانگنے کے بغیر جو مال تمہیں ملے اسے وصول کرلو۔ اور جو اس کے علاوہ ہو۔ اس کے بارے میں نہ سوچو۔

سالم فرماتے ہیں: یہی وجہ ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی سے کچھ مانگا نہیں کرتے تھے۔ اور اگر کوئی خود کچھ دے دیتا تو اسے واپس نہیں کرتے۔

2303-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِمِثْلِ ذٰلِكَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2304- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ اَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَاَدَّيْتُهَا اِلَيْهِ اَمَرَ لِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ اِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَاَجْرِي عَلَى اللّٰهِ فَقَالَ خُذْ مَا اُعْطِيتَ فَاِنِّي عَمِلْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تَسْاَلَ فَكُلْ

حدیث 2301: بخاری (1404)' نسائی (2608)' مالک (1814)' دارمی (1647)' احمد (136)' (137)' (5748)' ابن خزیمہ (2366)' بیہقی (7676)' (11820)' (11821)

وَتَصَدَّقْ

✧✧ ابن ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر نے مجھے زکوٰۃ وصول کرنے کے کام پر مامور کیا۔ جب میں اس کام سے فارغ ہوا اور میں نے ساری وصولی (بیت المال کے نگران) کے سپرد کی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ میں نے عرض کی: میں نے یہ کام اللہ کے لیے کیا ہے۔ اور میرا اجر اللہ کے ذمے ہے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے تمہیں جو دیا جا رہا ہے اسے وصول کرلو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں، میں نے یہ کام کیا تھا۔ آپ نے مجھے معاوضہ عطا کرنے کا حکم دیا۔ تو میں نے بھی یہی بات عرض کی تھی جو تم نے کہی ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا تھا۔ تمہارے مانگنے کے بغیر جو کچھ تمہیں عطا کیا جائے اسے (وصول کرکے) خود کھالو (ورنہ مرضی ہوتو) صدقہ کردو۔

2305-وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ السَّعْدِيِّ اَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 301: كَرَاهَةِ الْحِرْصِ عَلَى الدُّنْيَا

دنیا (کے مال واسباب) کے لالچ کا مکروہ ہونا

2306- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلٰى حُبِّ اثْنَتَيْنِ حُبِّ الْعَيْشِ وَالْمَالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے کہ بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت میں ہمیشہ جوان رہتا ہے۔ زندگی اور مال کی محبت۔

2307- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلٰى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُوْلُ الْحَيَاةِ وَحُبُّ الْمَالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بوڑھے آدمی کا (بھی) دل، دو چیزوں کی محبت میں ہمیشہ جوان رہتا ہے۔ لمبی زندگی اور مال کی محبت۔

2308- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ اٰدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آدم کا بیٹا (یعنی انسان) بوڑھا ہوجاتا ہے۔ لیکن اس کی دو (آرزوئیں) ہمیشہ جوان رہتی ہیں۔ مال کا لالچ اور (لمبی) عمر کا لالچ۔

حدیث 2306: ترمذی (2338)' (2339)' (2455)' ابن ماجہ (4233)' (4234)' احمد (8196)' (8403)' (8437)' ابن حبان (3219)' (3230)' (3229)' حاکم (7931)' بیہقی (6299)' (6298)' ابی یعلی (5946)' (5989)' (6258)' معجم کبیر (6888)

2309-وَحَدَّثَنِي اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالاَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2310-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2311- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَّالٍ لَابْتَغٰى وَادِيًا ثَالِثًا وَّلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر آدم کے کسی بیٹے کے پاس مال کی دو وادیاں موجود ہوں تو بھی وہ تیسری وادی ضرور تلاش کرے گا۔ اور آدم کے بیٹے (انسان) کا پیٹ صرف مٹی بھر سکتی ہے۔ (یعنی مرنے کے بعد لالچ ختم ہوتا ہے۔) اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

2312-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَلَا اَدْرِيْ اَشَيْءٌ اُنْزِلَ اَمْ شَيْءٌ كَانَ يَقُوْلُهٗ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ عَوَانَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ زائد ہیں) مجھے نہیں معلوم کہ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ارشاد فرمائی ہے۔

2313- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادٍ مِّنْ ذَهَبٍ اَحَبَّ اَنَّ لَهٗ وَادِيًا اٰخَرَ وَلَنْ يَمْلَاَ فَاهُ اِلَّا التُّرَابُ وَاللّٰهُ يَتُوْبُ عَلٰى مَنْ تَابَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ابن آدم کے پاس سونے کی ایک وادی ہو تو بھی اس کی یہی خواہش ہوگی کہ اس کے پاس ایک اور وادی ہو۔ اس کا منہ صرف مٹی بھرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے۔

2314- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّ لِابْنِ اٰدَمَ مِلْءَ

حدیث 2311: بخاری (6072)' (6073)' ابن ماجہ (4235)' احمد (12740)' (13020)' (13501) ابن حبان (3232)' (3235)' ابی یعلی (3267)' (6573)' (2303)' معجم کبیر (3300)' (3303)' (7970)

وَادٍ مَالًا لَاَحَبَّ اَنْ يَكُوْنَ اِلَيْهِ مِثْلَهُ وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَاللّٰهُ يَتُوْبُ عَلٰى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا اَدْرِى اَمِنَ الْقُرْاٰنِ هُوَ اَمْ لَا قَالَ وَفِيْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالَ فَلَا اَدْرِى اَمِنَ الْقُرْاٰنِ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت ابن عباس ﷜ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر ابن آدم کے پاس مال سے بھری ہوئی وادی موجود ہو تو اس کی یہی خواہش ہوگی کہ اس جیسی (ایک اور وادی) اس کے پاس ہو۔ ابن آدم کے نفس کو صرف مٹی بھرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے۔

حضرت ابن عباس ﷜ فرماتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ یہ حکم قرآن (یعنی وحی) کا حصہ ہے یا نہیں؟

2315- حَدَّثَنِىْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِىْ حَرْبِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بُعِثَ اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ اِلٰى قُرَّاءِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ ثَلَاثُ مِائَةِ رَجُلٍ قَدْ قَرَئُوا الْقُرْاٰنَ فَقَالَ اَنْتُمْ خِيَارُ اَهْلِ الْبَصْرَةِ وَقُرَّاؤُهُمْ فَاتْلُوْهُ وَلَا يَطُوْلَنَّ عَلَيْكُمُ الْاَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوْبُكُمْ كَمَا قَسَتْ قُلُوْبُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَاِنَّا كُنَّا نَقْرَاُ سُوْرَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا فِى الطُّوْلِ وَالشِّدَّةِ بِبَرَاءَةَ فَاُنْسِيْتُهَا غَيْرَ اَنِّىْ قَدْ حَفِظْتُ مِنْهَا لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغٰى وَادِيًا ثَالِثًا وَّلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَكُنَّا نَقْرَاُ سُوْرَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا بِاِحْدَى الْمُسَبِّحَاتِ فَاُنْسِيْتُهَا غَيْرَ اَنِّىْ قَدْ حَفِظْتُ مِنْهَا يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ فَتُكْتَبُ شَهَادَةً فِىْ اَعْنَاقِكُمْ لَتُسْاَلُوْنَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ ابوالاسود بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری ﷜ نے بصرہ کے، قرآن کے حافظوں کو بلایا۔ تو تین سو حضرات ان کی خدمت میں حاضر ہوئے جو قرآن حفظ کر چکے تھے۔ حضرت ابوموسیٰ نے کہا: تم اہل بصرہ میں سے، سب سے زیادہ بہتر لوگ ہو، تم حافظ قرآن ہو۔ تم اس کی تلاوت کرتے رہنا اور (تلاوت میں) زیادہ وقفہ نہ کرنا۔ ورنہ تمہارے دل سخت ہو جائیں گے جیسا کہ تم سے پہلے (سابقہ امتوں کے) لوگوں کے دل سخت ہو گئے تھے۔ ہم پہلے ایک سورت پڑھا کرتے تھے۔ جسے طوالت اور شدت کے اعتبار سے سورۂ توبہ کی مانند سمجھتے تھے۔ پھر وہ سورت ہمیں بھلا دی گئی۔ تاہم مجھے (ایک جگہ سے اس کا مفہوم) یاد رہ گیا ہے۔ اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں۔ تو وہ تیسری وادی تلاش کرے گا۔ اور ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی بھرتی ہے۔ (حضرت ابوموسیٰ ﷜ فرماتے ہیں) ہم ایک ایسی سورت پڑھا کرتے تھے جسے ہم سبحات میں سے کسی ایک سورت کے برابر سمجھتے تھے۔ وہ ہمیں بھلا دی گئی۔ جس کے ایک مقام کا مفہوم مجھے یاد رہ گیا ہے۔ اے ایمان والو! جو تم خود نہیں کرتے (اس کی دوسروں کو تلقین) کیوں کرتے ہو؟ تمہاری گردنوں میں شہادت لکھی جائے گی۔ اور قیامت کے دن تم سے، اس کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

بَابُ 302: فَضْلِ الْقَنَاعَتِ وَالْحَثِّ عَلَيْهَا

قناعت کی فضیلت اور اس کی ترغیب

2316- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ

حدیث 2316: بخاری (6081)' ترمذی (2373)' ابن ماجہ (4137)' احمد (8060)' (9716)' (10971)' ابن حبان (685)' (3222)' (679)' حاکم (3970)' (7929)' ابی یعلی (1129)' (6583)' (3079)' معجم کبیر (12257)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ساز و سامان کی کثرت سے (آدمی امیر) غنی نہیں ہوتا بلکہ (حقیقی امارت) غنی ہونا' نفس (ذہن اور سوچ) کا غنی ہونا۔

بَابُ 303: التَّحْذِيْرِ مِنَ الْاِغْتِرَارِ بِزِيْنَةِ الدُّنْيَا وَمَا يَبْسُطُ مِنْهَا

دنیا کی زینت اور اس کی کثرت سے دھوکہ کھانے سے بچنے کی تلقین

2317- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ اِلَّا مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَصَمَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِي اِلَّا بِخَيْرٍ اَوَ خَيْرٌ هُوَ اِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ يُلِمُّ اِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ اَكَلَتْ حَتّٰى اِذَا امْتَلَاَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ ثَلَطَتْ اَوْ بَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَاَكَلَتْ فَمَنْ يَاْخُذْ مَالًا بِحَقِّهِ يُبَارَكْ لَهُ فِيْهِ وَمَنْ يَاْخُذْ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! مجھے تمہارے بارے میں صرف ہی اندیشہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے دنیا کی رعنائیوں کو (کثیر تعداد میں) ظاہر کردے گا۔ (اور تمہارے بعد میں آنے والے لوگ اس آزمائش میں خود کو سنبھال نہیں سکیں گے۔) ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! کیا ''شر'' کے ہمراہ ''خیر'' آسکتی ہے؟ نبی اکرم ﷺ کچھ دیر خاموش رہے پھر فرمایا: تم نے کیا کہا؟ اس نے کہا، میں نے یہ عرض کی ہے کہ کیا ''شر'' کے ہمراہ ''خیر'' حاصل ہوسکتی ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا۔ ''خیر'' صرف ''خیر'' کے ذریعے ہی حاصل ہوسکتی ہے۔ بہار کے موسم میں جب سبزہ اگتا ہے تو وہ سبزہ کھانے والے جانوروں کے علاوہ دیگر تمام (حشرات الارض وغیرہ) کو ماردیتا ہے۔ یا قریب مرگ کردیتا ہے۔ سبزہ کھانے والے جانور سبزہ کھاتے ہیں۔ اور موٹے تازے ہوجاتے ہیں۔ وہ دھوپ میں آتے ہیں، لید کرتے ہیں، پیشاب کرتے ہیں، جگالی کرتے ہیں، واپس آکر دوبارہ چرتے ہیں، لہٰذا جو شخص اپنے حق کے مطابق مال حاصل کرے گا۔ اس کے لیے اس مال میں برکت ہوگی۔ اور جو ناحق طریقے سے مال حاصل کرے گا۔ اس کی مثال اس شخص کی طرح ہوگی۔ جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔

2318- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَخْوَفُ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا قَالُوْا وَمَا زَهْرَةُ الدُّنْيَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بَرَكَاتُ الْاَرْضِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهَلْ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ قَالَ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ اِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ اِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ اِلَّا بِالْخَيْرِ اِنَّ كُلَّ مَا اَنْبَتَ

حدیث 2317: بخاری (2687)' (6063)' (1396)' ابن ماجہ (3995)' احمد (11049)' (23681)' ابن حبان (3226)' (4513)' (5174)' ابی یعلی (1242)' (1264)

الرَّبِیْعُ یَقْتُلُ اَوْ یُلِمُّ اِلَّا آکِلَةَ الْخَضِرِ فَاِنَّهَا تَاْکُلُ حَتّٰی اِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ ثُمَّ اجْتَرَّتْ وَبَالَتْ وَثَلَطَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَاَکَلَتْ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهٗ بِحَقِّهٖ وَوَضَعَهٗ فِیْ حَقِّهٖ فَنِعْمَ الْمَعُوْنَةُ هُوَ وَمَنْ اَخَذَهٗ بِغَیْرِ حَقِّهٖ کَانَ کَالَّذِیْ یَاْکُلُ وَلَا یَشْبَعُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تمہارے بارے میں مجھے سب سے زیادہ اندیشہ اس بات کا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے دنیا کی آرائش وزیبائش کو ظاہر کردے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی۔ دنیا کی آرائش وزیبائش سے کیا مراد ہے؟ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: زمین کی برکات، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ''شر'' کے ذریعے ''خیر'' حاصل ہوسکتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ''خیر'' صرف ''خیر'' کے ذریعے ہی حاصل ہوسکتی ہے۔ ''خیر'' صرف ''خیر'' کے ذریعے ہی حاصل ہوسکتی ہے۔ ''خیر'' صرف ''خیر'' کے ذریعے ہی حاصل ہوسکتی ہے۔ بہار کے موسم میں اگنے والا سبزہ، سبزہ کھانے والے جانوروں کے علاوہ دیگر تمام (حشرات الارض وغیرہ) کو ماردیتا ہے۔ یا مرنے کے قریب کردیتا ہے جبکہ سبزہ کھانے والے جانور سبزہ کھا کر موٹے تازے ہوجاتے ہیں۔ وہ دھوپ میں آکر لید کرتے ہیں، اور پیشاب کرتے ہیں، پھر واپس جاکر دوبارہ کھاتے ہیں۔ (دنیا کا) یہ مال سرسبز اور میٹھا ہوتا ہے۔ جو شخص اس کو صحیح طریقے سے حاصل کرے اور صحیح طریقے سے خرچ کرے تو یہ بہترین کوشش ہوگی۔ اور جو اسے غلط طریقے سے حاصل کرے گا۔ اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔

2319- حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِیِّ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهٗ فَقَالَ اِنَّ مِمَّا اَخَافُ عَلَیْکُمْ بَعْدِیْ مَا یُفْتَحُ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْیَا وَزِیْنَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَوَ یَاْتِی الْخَیْرُ بِالشَّرِّ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَسَکَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقِیْلَ لَهٗ مَا شَاْنُكَ تُکَلِّمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا یُکَلِّمُكَ قَالَ وَرَاَیْنَا اَنَّهٗ یُنْزَلُ عَلَیْهِ فَاَفَاقَ یَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ اِنَّ هٰذَا السَّائِلَ وَکَاَنَّهٗ حَمِدَهٗ فَقَالَ اِنَّهٗ لَا یَاْتِی الْخَیْرُ بِالشَّرِّ وَاِنَّ مِمَّا یُنْبِتُ الرَّبِیْعُ یَقْتُلُ اَوْ یُلِمُّ اِلَّا آکِلَةَ الْخَضِرِ فَاِنَّهَا اَکَلَتْ حَتّٰی اِذَا امْتَلَاَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَیْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ وَّنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ اَعْطٰی مِنْهُ الْمِسْکِیْنَ وَالْیَتِیْمَ وَابْنَ السَّبِیْلِ اَوْ کَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّهٗ مَنْ یَّاْخُذُهٗ بِغَیْرِ حَقِّهٖ کَانَ کَالَّذِیْ یَاْکُلُ وَلَا یَشْبَعُ وَیَکُوْنُ عَلَیْهِ شَهِیْدًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے، ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ آپ نے فرمایا: اپنے (دنیا سے رخصت ہوجانے) کے بعد مجھے تمہارے بارے میں یہی اندیشہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے دنیا کی آرائش وزیبائش اور زیب وزینت کو کھول دے گا۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ''شر'' کے ذریعے ''خیر'' حاصل ہوسکتی ہے؟ آپ خاموش رہے، اس شخص سے کہا گیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا ہے اور انہوں نے تمہیں جواب نہیں دیا۔ (راوی کہتے ہیں) ہم نے دیکھا کہ آپ پر وحی کے نزول (کے آثار نظر آرہے) ہیں۔ جب یہ عمل ختم ہوا۔ تو آپ نے اپنا پسینہ پونچھتے ہوئے تحسین آمیز انداز میں، دریافت کیا، سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ (اس نے جواب دیا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شر'' کے ذریعے بھلائی حاصل نہیں ہوسکتی۔ بہار کے موسم کا سبزہ، سبزہ کھانے والے جانوروں کے علاوہ (دیگر تمام حشرات الارض وغیرہ) کو ماردیتا ہے یا مرنے کے قریب

کردیتا ہے۔ سبزہ خور جانور سبزہ کھا کر موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ دھوپ میں آکر لید اور پیشاب کرتے ہیں۔ پھر چرنے لگتے ہیں۔ (دنیا کا) یہ مال سرسبز و شاداب اور میٹھا ہوتا ہے۔ مسلمان کا بہترین ساتھی (وہ مال ہے) جس میں سے وہ کسی مسکین، یتیم یا مسافر کو کچھ دے۔ (اوکما قال علیہ السلام) اور جو (دنیا کے اس مال کو) ناحق طریقے سے حاصل کرے گا۔ وہ اس شخص کی طرح ہوگا جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔ اور وہ (ناحق طریقے سے حاصل کیا ہوا مال) قیامت کے دن اس کے خلاف گواہ ہوگا۔

بَابُ 304: فَضْلِ التَّعَفُّفِ وَالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَالْحَثِّ عَلٰی كُلِّ ذٰلِكَ

(کسی سے کچھ مانگنے سے) بچنے، صبر کرنے، قناعت کرنے کی فضیلت اور ان کی ترغیب کا بیان

2320- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَآءِ ابْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ حَتّٰى اِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهٗ قَالَ مَا يَكُنْ عِنْدِيْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ اَدَّخِرَهٗ عَنْكُمْ وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَّصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ مِّنْ عَطَآءٍ خَيْرٌ وَّاَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ

◈ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے بعض لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے (کچھ مال و اسباب وغیرہ) مانگا۔ آپ نے انہیں عطا کر دیا۔ انہوں نے پھر مانگا آپ نے پھر عطا کر دیا۔ یہاں تک کہ (خرچ کرنے کے لیے جو مال و اسباب) آپ کے پاس موجود تھا۔ وہ ختم ہو گیا۔ تو آپ نے فرمایا: میرے پاس جو بھی بھلائی موجود ہوگی۔ میں اسے تم سے بچا کے نہیں رکھوں گا۔ جو شخص (مانگنے سے) بچا رہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز کر دے گا۔ جو صبر کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے صبر پر پختہ رکھے گا۔ اور انسان کو ملنے والی کوئی بھی نعمت "صبر" سے زیادہ بہتر اور وسیع نہیں ہے۔

2321-حَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2322- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِيْ شُرَحْبِيْلُ وَهُوَ ابْنُ شَرِيْكٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَّقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ

◈ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص نے اسلام قبول کیا، اسے ضرورت کے مطابق رزق عطا کیا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ اسے اس (ملے ہوئے رزق) پر قناعت کرنے کی توفیق دے دے تو وہ شخص کامیاب ہو گیا۔

2323- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاَبُوْسَعِيْدِ الْاَشَجُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح

حدیث 2320: بخاری (1400)' (6105)' ابوداؤد (1644)' ترمذی (2024)' نسائی (2588)' مالک (1812)' دارمی (1646)' احمد (11908)' ابن حبان (3400)' بیہقی (7655)' ابی یعلی (1352)

حدیث 2322: ترمذی (2348)' (2349)' ابن ماجہ (4138)' احمد (6572)' (6609)' (23989)' ابن حبان (670)' (705)' حاکم (98)' (7144)' (7149)' بیہقی (7657)' معجم کبیر (786)' (787)

وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا

❖❖ حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا مانگی۔

''اے اللہ! آلِ محمد کو ان کی خوراک (یعنی بنیادی ضروریات کے برابر) رزق عطا فرما۔''

بَابُ 305: إِعْطَاءِ الْمُؤَلَّفَةِ وَمَنْ يُخَافُ عَلَى إِيمَانِهِ إِنْ لَّمْ يُعْطَ وَاحْتِمَالِ مَنْ سَأَلَ بِجَفَاءٍ لِجَهْلِهِ وَبَيَانِ الْخَوَارِجِ وَأَحْكَامِهِمْ

(سرکاری خزانے میں سے) مؤلفۃ القلوب کو (وظائف وغیرہ) عطا کرنا اوران لوگوں کو عطا کرنا کہ اگر انہیں عطا نہ کیا جائے۔ ان کے ایمان (کے رخصت ہو جانے) کا اندیشہ ہو اور اس احتمال کا بیان کہ کوئی مانگنے والا اپنی جہالت کی وجہ سے غیر مناسب طریقے سے مانگے۔ (تو کیا، کیا جائے؟) خوارج اور ان کے احکام کا بیان۔

2324- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقُلْتُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَغَيْرُ هَؤُلَاءِ كَانَ أَحَقَّ بِهِ مِنْهُمْ قَالَ إِنَّهُمْ خَيَّرُونِي أَنْ يَسْأَلُونِي بِالْفُحْشِ أَوْ يُبَخِّلُونِي فَلَسْتُ بِبَاخِلٍ

❖❖ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کچھ (مال واسباب) تقسیم کیا۔ تو میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! (جن لوگوں کو آپ عطا کر رہے ہیں) ان کے علاوہ دوسرے لوگ اس کے زیادہ مستحق ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں نے مجھے یہ اختیار دیا ہے کہ یا تو وہ مجھ سے نامناسب طریقے سے مانگیں۔ (اور مجھے دینا پڑے) یا وہ مجھے بخیل قرار دیں۔ اور میں بخیل نہیں ہوں۔ (اس لیے ان کے نامناسب طریقے کے مانگنے کے باوجود میں انہیں عطا کر دیتا ہوں۔)

2325- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا ح وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً نَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں، نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا۔ آپ نے اس وقت

حدیث 2323: بخاری (6095)' ترمذی (2361)' ابن ماجہ (4139)' احمد (7173)' (9752)' (10242)' ابن حبان (6343)' (6344)' بیہقی (2884)' (13086)' ابی یعلی (6103)

حدیث 2324: ابن حبان (4498)

حدیث 2325: بخاری (2980)' (5472)' (5738)' ابن ماجہ (3553)' احمد (12570)' (13217)' (13363)' ابن حبان (6375)

ایک ''نجرانی چادر'' اوڑھی ہوئی تھی۔ جس کے کنارے موٹے تھے۔ ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا اور اس نے کتنے زور سے آپ کی چادر کھینچی کہ میں نے جب نبی اکرم ﷺ کی گردن کی جلد کو دیکھا تو اس پر، زور سے کھینچنے کی وجہ سے، چادر کے کنارے کا نشان موجود تھا۔ پھر وہ دیہاتی بولا اے محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ کا جو مال آپ کے پاس موجود ہے اس میں سے کچھ مجھے دینے کا حکم دیں، نبی اکرم ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور مسکرا دیئے۔ اور پھر اسے کچھ عطا کرنے کا حکم دیا۔

2326 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَفِيْ حَدِيْثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ ثُمَّ جَبَذَهُ اِلَيْهِ جَبْذَةً رَجَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَحْرِ الْاَعْرَابِيِّ وَفِيْ حَدِيْثِ هَمَّامٍ فَجَاذَبَهُ حَتّٰى انْشَقَّ الْبُرْدُ وَحَتّٰى بَقِيَتْ حَاشِيَتُهُ فِيْ عُنُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اس دیہاتی نے اتنی زور سے چادر کو کھینچا کہ نبی اکرم ﷺ اس سے جا ٹکرائے اور ایک روایت میں ہے کہ اتنی زور سے کھینچا کہ چادر پھٹ گئی اور اس کا کنارہ نبی اکرم ﷺ کی گردن میں رہ گیا۔

2327 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّهُ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِيْ قَالَ فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ اِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَاْتُ هٰذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے کچھ قبائیں تقسیم کی۔ تو حضرت مخرمہ کو کوئی چیز عطا نہیں کی۔ تو حضرت مخرمہ نے مجھے کہا اے بیٹے! مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے جاؤ۔ میں انہیں ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں گیا۔ انہوں نے ہدایت کی۔ اندر جا کر میرے لیے اجازت مانگو، میں نے نبی اکرم ﷺ کو بلایا آپ باہر تشریف لائے تو آپ کے پاس انہی قباؤں میں سے، ایک قباء موجود تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میں نے تمہارے لیے سنبھال کر رکھ لی تھی۔ حضرت مخرمہ نے اسے دیکھا۔ تو بہت خوش ہوئے۔

2328 - حَدَّثَنِيْ اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبِيَةٌ فَقَالَ لِيْ اَبِيْ مَخْرَمَةُ انْطَلِقْ بِنَا اِلَيْهِ عَسٰى اَنْ يُّعْطِيَنَا مِنْهَا شَيْئًا قَالَ فَقَامَ اَبِيْ عَلَى الْبَابِ فَتَكَلَّمَ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَخَرَجَ وَمَعَهُ قَبَاءٌ وَّهُوَ يُرِيْهِ مَحَاسِنَهُ وَهُوَ يَقُوْلُ خَبَاْتُ هٰذَا لَكَ خَبَاْتُ هٰذَا لَكَ

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ قبائیں پیش کی گئی۔ میرے والد مخرمہ نے مجھے

حدیث 2327: بخاری (2459)' (2959)' (5464)' ابوداؤد (4028)' ترمذی (2818)' نسائی (5324)' احمد (18947)' ابن حبان (4817)' (4818)' حاکم (6074)' (6228)' بیہقی (5898)' (5899)' ابی یعلی (7220)

کہا: مجھے نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے چلو ہوسکتا ہے کہ آپ ہمیں بھی ان قباؤں میں سے کچھ عطا کردیں۔ میرے والد نے (نبی اکرم ﷺ کے خانہ اقدس کے باہر پہنچ کر) دروازے پر بات چیت کرنا شروع کی۔ نبی اکرم ﷺ ان کی آواز پہچان گئے۔ اور باہر تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے پاس قباء موجود تھی۔ (مجھے یاد ہے) نبی اکرم ﷺ نے والد صاحب کو اس کی خوبیاں بتائے ہوئے فرمایا تھا۔ یہ میں نے تمہارے لیے سنبھال کر رکھی ہے۔ یہ میں نے تمہارے لیے سنبھال کر رکھی ہے۔

2329 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ سَعْدٍ اَنَّهُ اَعْطَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَّاَنَا جَالِسٌ فِيْهِمْ قَالَ فَتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ رَجُلًا لَمْ يُعْطِهِ وَهُوَ اَعْجَبُهُمْ اِلَيَّ فَقُمْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَّاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ اَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِيْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ اَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِيْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ اَوْ مُسْلِمًا قَالَ اِنِّيْ لَاُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ اَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلٰى وَجْهِهِ وَفِيْ حَدِيْثِ الْحُلْوَانِيِّ تَكْرَارُ الْقَوْلِ مَرَّتَيْنِ

✧✧ عامر بن سعد، اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے کچھ لوگوں کو (کچھ مال واسباب) عطا کیا۔ ان لوگوں کے درمیان میں بھی بیٹھا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان میں سے ایک صاحب کو کچھ عطا نہیں کیا۔ میں ان صاحب کو، دیگر تمام حاضرین سے زیادہ پسند کرتا تھا۔ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس گیا اور ہلکی آواز میں عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فلاں کو کیوں کچھ نہیں دیا؟ میں تو اسے مومن سمجھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (تم اسے مومن سمجھتے ہو) یا مسلمان؟ میں کچھ دیر خاموش رہا پھر اس کے بارے میں میری سوچ مجھ پر غالب آ گئی۔ تو میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فلاں کو کچھ عطا کیوں نہیں کیا؟ اللہ کی قسم! میں اسے مومن سمجھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا (تم اسے مومن سمجھتے ہو) یا مسلمان؟ میں کچھ دیر خاموش رہا پھر اس شخص کے بارے میں میرے جذبات مجھ پر غالب آئے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فلاں کو کچھ عطا کیوں نہیں کیا؟ اللہ کی قسم! میں اسے مومن سمجھتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا (تم اسے مومن سمجھتے ہو) یا مسلمان؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص مجھے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔ لیکن میں صرف اس اندیشے کے تحت، اس کی بجائے کسی دوسرے کو عطا کر دیتا ہوں کہ کہیں وہ منہ کے بل جہنم میں نہ پھینک دیا جائے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں اس مکالمے کا دو مرتبہ ذکر ہے۔

2330 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَلٰى مَعْنٰى حَدِيْثِ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2331 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنْ

اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ يَعْنِىْ حَدِيْثَ الزُّهْرِيِّ الَّذِىْ ذَكَرْنَا فَقَالَ فِىْ حَدِيْثِهٖ فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ بَيْنَ عُنُقِىْ وَكَتِفِىْ ثُمَّ قَالَ اَقِتَالًا اَىْ سَعْدُ اِنِّىْ لَاُعْطِى الرَّجُلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے میری گردن اور کندھے کے درمیان ہاتھ مارتے ہوئے کہا اگر میں دوسرے شخص کو دے دیتا ہوں تو کیا تم میرے ساتھ بحث کرو گے؟

2332- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِيْنَ اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا اَفَاءَ فَطَفِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِىْ رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنَ الْاِبِلِ فَقَالُوْا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ يُعْطِىْ قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوْفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَحُدِّثَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِمْ فَاَرْسَلَ اِلَى الْاَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِىْ قُبَّةٍ مِّنْ اَدَمٍ فَلَمَّا اجْتَمَعُوْا جَآءَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيْثٌ بَلَغَنِىْ عَنْكُمْ فَقَالَ لَهٗ فُقَهَاءُ الْاَنْصَارِ اَمَّا ذَوُو رَاْيِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَمْ يَقُوْلُوْا شَيْئًا وَّاَمَّا اُنَاسٌ مِّنَّا حَدِيْثَةٌ اَسْنَانُهُمْ قَالُوْا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُوْلِهٖ يُعْطِىْ قُرَيْشًا وَّيَتْرُكُنَا وَسُيُوْفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّىْ اُعْطِىْ رِجَالًا حَدِيْثِىْ عَهْدٍ بِكُفْرٍ اَتَاَلَّفُهُمْ اَفَلَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَّذْهَبَ النَّاسُ بِالْاَمْوَالِ وَتَرْجِعُوْنَ اِلٰى رِحَالِكُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ لَمَا تَنْقَلِبُوْنَ بِهٖ خَيْرٌ مِّمَّا يَنْقَلِبُوْنَ بِهٖ فَقَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ رَضِيْنَا قَالَ فَاِنَّكُمْ سَتَجِدُوْنَ اَثَرَةً شَدِيْدَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰى تَلْقَوُا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنِّىْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوْا سَنَصْبِرُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ حنین کے موقع پر جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال غنیمت عطا کیا۔اور نبی اکرم ﷺ نے قریش کے بعض افراد کو سو اونٹ عطا کیے۔تو انصار کے بعض افراد نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول کے درجات بلند کرے۔آپ ﷺ نے قریشیوں کو (مال واسباب) عطا کر دیا ہے۔اور ہمیں عطا نہیں کیا۔حالانکہ ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے۔(یعنی کچھ عرصہ پہلے ہم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے۔)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کے اس قول کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی۔تو آپ نے انصار کو پیغام بھیجا۔تو وہ سب لوگ چمڑے کے خیمے میں جمع ہو گئے۔جب وہ لوگ جمع ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے۔اور دریافت کیا تمہارے حوالے سے جو بات مجھ تک پہنچی ہے۔(اس کی حقیقت) کیا ہے؟ انصار کے بعض سمجھ دار لوگوں نے عرض کی۔ ہمارے سمجھ دار لوگوں میں سے کسی نے کچھ نہیں کہا۔البتہ بعض کم سن لوگوں نے یہ کہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول ﷺ کے درجات بلند کرے۔آپ ﷺ نے قریشیوں کو (مال واسباب) عطا کر دیا ہے اور ہمیں عطا نہیں کیا۔حالانکہ ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے۔تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگ نئے مسلمان ہوئے ہیں۔ان کی تالیف قلب کے لیے میں نے انہیں مال عطا کیا ہے، کیا تم اس بات سے راضی نہیں

حدیث 2332: بخاری (2978)' (4075)' (4076)' احمد (12719)' (16517)' ابن حبان (7278)' بیہقی (12713)' (12723)' (12960)' ابی یعلی (3594)' معجم کبیر (6665)

ہو کہ لوگ مال و اسباب لے جائیں اور تم اللہ کے رسول کو اپنے ساتھ لے جاؤ۔ اللہ کی قسم! جو تم لے کے جاؤ گے۔ وہ اس سے زیادہ بہتر ہے جو وہ لے کر جائیں گے۔ انصار نے عرض کی جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس سے راضی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم (دوسروں کے ساتھ) ترجیحی سلوک دیکھو گے۔ تو صبر کرنا۔ یہاں تک کہ تم اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ۔ میں حوض (کوثر) پر (تمہارا انتظار کروں گا) تو انصار نے عرض کی ہم صبر سے کام لیں گے۔

2333- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّهُ قَالَ لَمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مَا اَفَاءَ مِنْ اَمْوَالِ هَوَازِنَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ قَالَ اَنَسٌ فَلَمْ نَصْبِرْ وَقَالَ فَاَمَّا اُنَاسٌ حَدِيْثَةٌ اَسْنَانُهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2334- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ قَالَ اَنَسٌ قَالُوْا نَصْبِرُ كَرِوَايَةِ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2335- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَنْصَارَ فَقَالَ اَفِيكُمْ اَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ فَقَالُوْا لَا اِلَّا ابْنُ اُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ ابْنَ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ فَقَالَ اِنَّ قُرَيْشًا حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيْبَةٍ وَاِنِّي اَرَدْتُ اَنْ اَجْبُرَهُمْ وَاَتَاَلَّفَهُمْ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُوْنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى بُيُوْتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ الْاَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انصار کو جمع کیا اور فرمایا: کیا تمہارے درمیان تمہارے علاوہ کوئی اور بھی موجود ہے؟ انہوں نے عرض کی جی نہیں صرف ہمارا ایک بھانجا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بھانجا بھی قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: قریش زمانہ جاہلیت اور مصیبت کے قریب ہیں۔ میں انہیں پناہ دینا چاہتا ہوں اور ان کی تالیف قلب چاہتا ہوں۔ کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ لوگ دنیا لے کر لوٹ جائیں اور تم اللہ کے رسول کے ہمراہ اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ۔ اگر لوگ ایک وادی میں جائیں اور انصار ایک گھاٹی میں جائیں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

2336- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قُسِمَ الْغَنَائِمُ فِي قُرَيْشٍ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْعَجَبُ اِنَّ سُيُوْفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَاِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ قَالُوْا هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ وَكَانُوْا لَا يَكْذِبُوْنَ قَالَ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا اِلٰى بُيُوْتِهِمْ وَتَرْجِعُوْنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى بُيُوْتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا اَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ وَادِيًا اَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْاَنْصَارِ اَوْ شِعْبَ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے وقت جب مال غنیمت قریش میں تقسیم کیا گیا تو بعض انصار نے یہ کہا: یہ بڑی حیرانگی کی بات ہے کہ ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے اور ہمارا مال غنیمت انہی کو واپس کیا جا رہا ہے۔ اس کی

اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ ﷺ نے انصار کو اکٹھا کیا اور فرمایا: تمہارے حوالے سے مجھ تک جو بات پہنچی ہے۔ (اس کی حقیقت) کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی وہی جو آپ تک پہنچی ہے اور وہ لوگ جھوٹ نہیں بولتے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ لوگ دنیا (کے مال و اسباب) کے ہمراہ اپنے گھروں کو لوٹ جائیں اور تم اللہ کے رسول کے ہمراہ اپنے گھروں کو واپس جاؤ۔ اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصار دوسری وادی یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی اور انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

2337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ يَزِيْدُ اَحَدُهُمَا عَلَى الْاٰخَرِ الْحَرْفَ بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ اَقْبَلَتْ هَوَازِنُ وَغَطَفَانُ وَغَيْرُهُمْ بِذَرَارِيِّهِمْ وَنَعَمِهِمْ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ اٰلَافٍ وَّمَعَهُ الطُّلَقَاءُ فَاَدْبَرُوْا عَنْهُ حَتّٰى بَقِيَ وَحْدَهُ قَالَ فَنَادٰى يَوْمَئِذٍ نِدَائَيْنِ لَمْ يَخْلِطْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا قَالَ الْتَفَتَ عَنْ يَّمِيْنِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ الْتَفَتَ عَنْ يَّسَارِهٖ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ وَهُوَ عَلٰى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ فَنَزَلَ فَقَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُوْنَ وَاَصَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ كَثِيْرَةً فَقَسَمَ فِي الْمُهَاجِرِيْنَ وَالطُّلَقَاءِ وَلَمْ يُعْطِ الْاَنْصَارَ شَيْئًا فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ اِذَا كَانَتِ الشِّدَّةُ فَنَحْنُ نُدْعٰى وَتُعْطَى الْغَنَائِمُ غَيْرَنَا فَبَلَغَهٗ ذٰلِكَ فَجَمَعَهُمْ فِيْ قُبَّةٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ مَا حَدِيْثٌ بَلَغَنِيْ عَنْكُمْ فَسَكَتُوْا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَّذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُوْنَ بِمُحَمَّدٍ تَحُوْزُوْنَهٗ اِلٰى بُيُوْتِكُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَضِيْنَا قَالَ فَقَالَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَّسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ شِعْبًا لَاَخَذْتُ شِعْبَ الْاَنْصَارِ قَالَ هِشَامٌ فَقُلْتُ يَا اَبَا حَمْزَةَ اَنْتَ شَاهِدٌ ذَاكَ قَالَ وَاَيْنَ اَغِيْبُ عَنْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ حنین کے موقع پر ''ہوازن'' اور ''غطفان'' قبیلے کے لوگ اپنے تمام افراد اور جانوروں سمیت مقابلے کے لیے آئے۔ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ اس موقع پر دس ہزار افراد تھے۔ جن میں فتح مکہ کے موقع پر اسلام لانے والے بھی شامل تھے۔ (جنگ کی شدت کے دوران) سب لوگ بکھر گئے۔ اور نبی اکرم ﷺ تنہا رہ گئے۔ آپ ﷺ نے یکے بعد دیگرے دو مرتبہ پکارا، پہلے دائیں طرف منہ کر کے پکارا، اے انصار! انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم حاضر ہیں۔ اور ہم آپ کے ساتھ ہیں، پھر آپ نے بائیں طرف منہ کر کے پکارا اے انصار! انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم حاضر ہیں اور ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) اس وقت نبی اکرم ﷺ ایک سفید خچر پر سوار تھے۔ آپ اس سے نیچے اترے اور کہا: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ﷺ ہوں۔ (اس جنگ میں) مشرکین کو شکست ہوئی اور نبی اکرم ﷺ کو بہت سا مال غنیمت حاصل ہوا۔ آپ ﷺ نے وہ مہاجرین اور فتح مکہ کے موقع پر اسلام قبول کرنے والوں میں تقسیم کر دیا۔ انصار کو کچھ عطا نہیں کیا۔ بعض انصار نے کہا: شدت کے وقت ہمیں بلایا جاتا ہے اور مال غنیمت دوسروں کو دے دیا جاتا ہے۔ اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ ﷺ نے انہیں ایک خیمے میں جمع کیا اور فرمایا: اے انصار! تمہارے حوالے سے کیا بات مجھ تک پہنچی ہے؟ وہ سب لوگ خاموش رہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے انصار! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ لوگ دنیا (کا مال و اسباب) لے جائیں اور تم حضرت محمد ﷺ کو اپنے گھروں میں لے جاؤ۔ انہوں نے عرض کی جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! ہم راضی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی کو ترجیح دوں گا۔

(راوی) ہشام کہتے ہیں۔ میں نے (حضرت انس رضی اللہ عنہ سے) دریافت کیا اے ابوحمزہ! کیا آپ اس موقع پر موجود تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے کیوں غائب ہونا تھا؟

2338 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي السُّمَيْطُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ افْتَتَحْنَا مَكَّةَ ثُمَّ اِنَّا غَزَوْنَا حُنَيْنًا فَجَآءَ الْمُشْرِكُوْنَ بِاَحْسَنِ صُفُوفٍ رَاَيْتُ قَالَ فَصُفَّتِ الْخَيْلُ ثُمَّ صُفَّتِ الْمُقَاتِلَةُ ثُمَّ صُفَّتِ النِّسَآءُ مِنْ وَّرَآءِ ذٰلِكَ ثُمَّ صُفَّتِ الْغَنَمُ ثُمَّ صُفَّتِ النَّعَمُ قَالَ وَنَحْنُ بَشَرٌ كَثِيْرٌ قَدْ بَلَغْنَا سِتَّةَ اٰلَافٍ وَّعَلٰى مُجَنِّبَةِ خَيْلِنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ فَجَعَلَتْ خَيْلُنَا تَلْوِي خَلْفَ ظُهُوْرِنَا فَلَمْ نَلْبَثْ اَنِ انْكَشَفَتْ خَيْلُنَا وَفَرَّتِ الْاَعْرَابُ وَمَنْ نَعْلَمُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَنَادٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَالَلْمُهَاجِرِيْنَ يَالَلْمُهَاجِرِيْنَ ثُمَّ قَالَ يَالَلْاَنْصَارِ يَالَلْاَنْصَارِ قَالَ قَالَ اَنَسٌ هٰذَا حَدِيْثُ عُمِّيَّةَ قَالَ قُلْنَا لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَيْمُ اللّٰهِ مَا اَتَيْنَاهُمْ حَتّٰى هَزَمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ فَقَبَضْنَا ذٰلِكَ الْمَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا اِلَى الطَّآئِفِ فَحَاصَرْنَاهُمْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ رَجَعْنَا اِلٰى مَكَّةَ قَالَ فَنَزَلْنَا قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي الرَّجُلَ الْمِائَةَ مِنَ الْاِبِلِ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ قَتَادَةَ وَاَبِي التَّيَّاحِ وَهِشَامِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم نے مکہ فتح کر لیا تو پھر ہم غزوہ حنین میں شریک ہوئے مشرکین بہترین صف بندی کے ساتھ مقابلے کے لیے آئے۔ پہلے گھڑ سواروں کی صف تھی۔ پھر پیادہ لوگوں کی صف تھی۔ پھر ان کے پیچھے عورتوں کی صف تھی۔ پھر بکریوں اور دیگر جانوروں کو رکھا گیا تھا۔ ہماری تعداد بھی بہت زیادہ تھی جو تقریباً چھ ہزار تھی۔ ہمارے گھڑ سواروں کے لشکر کے امیر حضرت خالد بن ولید تھے۔ (جنگ کے دوران) ہمارے گھڑ سوار پسپا ہونے لگے۔ ہم ایسا ہونے سے روک نہیں سکے۔ (ہمارے لشکر کے) دیہاتی لشکری اور دیگر بہت سے لوگ پسپا ہونے لگے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے کہا: اے مہاجرین! اے مہاجرین! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انصار! اے انصار! (ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم حاضر ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے تو خدا کی قسم! ابھی ہم ان تک پہنچے ہی نہیں تھے۔ کہ وہ شکست خوردہ ہو کر (راہ فرار اختیار کر گئے) ہم نے ان کے مال پر قبضہ کر لیا۔ پھر ہم طائف گئے اور وہاں چالیس دن تک محاصرہ کیا پھر ہم واپس مکہ آئے۔ وہاں پڑاؤ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک صاحب کو سو، سو اونٹ عطا کئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

2339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ اَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ وَّصَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ وَّالْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ كُلَّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ مِائَةً مِنَ الْاِبِلِ وَاَعْطٰى عَبَّاسَ بْنَ مِرْدَاسٍ دُوْنَ ذٰلِكَ فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ

اَتَجْعَلُ نَهْبِيْ وَنَهْبَ الْعُبَيْدِ ... بَيْنَ عُيَيْنَةَ وَالْاَقْرَعِ
فَمَا كَانَ بَدْرٌ وَّلَا حَابِسٌ ... يَفُوْقَانِ مِرْدَاسَ فِي الْمَجْمَعِ
وَمَا كُنْتُ دُوْنَ امْرِئٍ مِنْهُمَا ... وَمَنْ يُخْفَضِ الْيَوْمَ لَا يُرْفَعِ

قَالَ فَاَتَمَّ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوہ حنین کے موقع پر) ابوسفیان بن حرب، صفوان بن امیہ، عینیہ بن حصن اور اقرع بن حابس میں سے ہر ایک کو سو، سو اونٹ عطا کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس بن مرداس کو ان سے کچھ کم اونٹ عطا کیے تو اس نے یہ شعر کہے:

''کیا آپ میرے اور (میرے گھوڑے) عبید کو ''عینیہ'' اور ''اقرع'' سے کم حصہ دے رہے ہیں۔ حالانکہ جنگ کے دوران وہ کسی بھی حوالے سے ''مرداس'' پر فوقیت نہیں رکھتے میں دونوں سے کم حیثیت نہیں رکھتا آج جس کی حیثیت کو گھٹا دیا گیا وہ بلند نہیں ہوگی۔''

(حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بھی پورے سو اونٹ عطا کر دیئے۔

2340-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فَاَعْطٰى اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ مِائَةً مِنَ الْاِبِلِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ وَزَادَ وَاَعْطٰى عَلْقَمَةَ بْنَ عُلَاثَةَ مِائَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے علقمہ بن علاثہ کو بھی سو اونٹ عطا کیے۔

2341-وَحَدَّثَنَاهُ مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ عَلْقَمَةَ بْنَ عُلَاثَةَ وَلَا صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الشِّعْرَ فِيْ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں علقمہ بن علاثہ، صفوان بن امیہ اور اشعار کا تذکرہ نہیں ہے۔

2342- حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَتَحَ حُنَيْنًا قَسَمَ الْغَنَائِمَ فَاَعْطَى الْمُؤَلَّفَةَ قُلُوْبُهُمْ فَبَلَغَهٗ اَنَّ الْاَنْصَارَ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّصِيْبُوْا مَا اَصَابَ النَّاسُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَمْ اَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللّٰهُ بِيْ وَعَالَةً فَاَغْنَاكُمُ اللّٰهُ بِيْ وَمُتَفَرِّقِيْنَ فَجَمَعَكُمُ اللّٰهُ بِيْ وَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمَنُّ فَقَالَ اَلَا تُجِيْبُوْنِيْ فَقَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمَنُّ فَقَالَ اَمَا اِنَّكُمْ لَوْ شِئْتُمْ اَنْ تَقُوْلُوْا كَذَا وَكَذَا وَكَانَ مِنَ الْاَمْرِ كَذَا وَكَذَا لِاَشْيَاءَ عَدَّدَهَا زَعَمَ عَمْرٌو اَنْ لَّا يَحْفَظُهَا فَقَالَ اَلَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاءِ وَالْاِبِلِ وَتَذْهَبُوْنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى رِحَالِكُمُ الْاَنْصَارُ شِعَارٌ وَّالنَّاسُ دِثَارٌ وَّلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِنَ الْاَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَّشِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْاَنْصَارِ وَشِعْبَهُمْ اِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِيْ اَثَرَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰى تَلْقَوْنِيْ عَلَى الْحَوْضِ

حدیث 2339: بخاری (2981)' (4081)' ابوداؤد (1629)' (1721)' دارمی (2468)' احمد (12975)' (13106)' ابن حبان (4827)' (4829)' (7268)' حاکم (1609)' (1727)' بیہقی (12959)' (12991)' ابی یعلی (5133)' معجم کبیر (4396)' دارقطنی (196)' (198)

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے حنین کو فتح کیا تو آپ ﷺ نے مال غنیمت تقسیم کرتے ہوئے ''مؤلفتہ القلوب'' (بہت زیادہ مال) عطا کیا۔ پھر آپ ﷺ کو پتا چلا کہ انصار کی یہ خواہش ہے کہ دوسرے لوگوں نے جتنا حصہ حاصل کیا ہے انہیں بھی اتنا حصہ ملے۔ (نبی اکرم ﷺ نے انہیں بلوایا) اور انہیں خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ کی حمد بیان کی پھر اس کی ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا: اے انصار! کیا میں نے تمہیں گمراہ نہیں پایا تھا؟ پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے تمہیں ہدایت عطا کی۔ تم غریب تھے۔ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے تمہیں امیر کر دیا۔ تم متفرق تھے۔ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے تمہیں اکٹھا کر دیا۔ انصار نے عرض کی اللہ اور اس کے رسول ﷺ سب سے زیادہ احسان کرنے والے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم جواب کیوں نہیں دیتے؟ انہوں نے عرض کی، اللہ اور اس کا رسول ﷺ سب سے زیادہ احسان کرنے والے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو تم یہ، یہ جواب دے سکتے ہو، نبی اکرم ﷺ نے مختلف چیزوں کا تذکرہ کیا جو (بعد میں آنے والے) راوی عمر و کو یاد نہیں رہی ہیں۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے جائیں اور تم اللہ کے رسول ﷺ کو اپنے ساتھ، اپنے ہاں لے جاؤ۔ انصار (لباس کا) اندرونی حصہ ہیں اور دوسرے لوگ بیرونی حصہ ہیں اگر ہجرت (کی فضیلت) نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا اور اگر لوگ ایک وادی اور گھاٹی میں جائیں تو میں انصار کی وادی اور گھاٹی میں چلوں گا۔ آگے چل کے (تم دوسروں کے ساتھ مزید ترجیحی) سلوک دیکھو گے تو صبر کرنا یہاں تک کہ حوض (کوثر) اور تمہاری ملاقات مجھ سے ہو جائے۔

2343 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ اٰثَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا فِی الْقِسْمَةِ فَاَعْطَى الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِنَ الْاِبِلِ وَاَعْطَى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاَعْطَى اُنَاسًا مِنْ اَشْرَافِ الْعَرَبِ وَاٰثَرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فِی الْقِسْمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَّاللّٰهِ اِنَّ هٰذِهٖ لَقِسْمَةٌ مَا عُدِلَ فِيْهَا وَمَا اُرِيْدَ فِيْهَا وَجْهُ اللّٰهِ قَالَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَاُخْبِرَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا قَالَ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهٗ حَتّٰى كَانَ كَالصِّرْفِ ثُمَّ قَالَ فَمَنْ يَّعْدِلُ اِنْ لَّمْ يَعْدِلِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوْسٰى قَدْ اُوْذِیَ بِاَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ قَالَ قُلْتُ لَا جَرَمَ لَا اَرْفَعُ اِلَيْهِ بَعْدَهَا حَدِيْثًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ حنین کے موقعہ پر، نبی اکرم ﷺ نے (مال غنیمت) تقسیم کرتے ہوئے بعض لوگوں کو ترجیح دی۔ آپ ﷺ نے اقرع بن حابس کو سو اونٹ عطا کیے۔ اسی طرح عیینہ کو بھی اتنے ہی اونٹ عطا کیے۔ آپ ﷺ نے بعض دیگر عرب سرداروں کو بھی اس دن ترجیحی طور پر (زیادہ مال غنیمت) عطا کیا تو ایک صاحب بولے: اللہ کی قسم! اس تقسیم میں انصاف سے کام نہیں لیا گیا۔ اور نہ ہی اللہ کی رضا کے حصول کے لیے یہ تقسیم کی گئی ہے۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے کہا اللہ کی قسم! میں نبی اکرم ﷺ کو اس کی اطلاع ضرور دوں گا۔ پھر میں آپ ﷺ کی خدمت میں آیا اور آپ ﷺ کو اس کی اطلاع دی جو اس نے کہا تھا، نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک انتہائی سرخ ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ اور اس کا رسول ہی عدل نہیں کریں گے تو پھر کون عدل کرے گا؟ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے انہیں اس سے زیادہ اذیت پہنچائی گئی لیکن انہوں نے صبر سے کام لیا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس وقت) میں نے تہیہ کیا کہ آئندہ میں ایسی کوئی شکایت آپ ﷺ کو نہیں بتاؤں گا۔

2344 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّهَا لَقِسْمَةٌ مَا اُرِيْدَ بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَغَضِبَ مِنْ ذٰلِكَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَّاحْمَرَّ وَجْهُهُ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنِّیْ لَمْ اَذْكُرْهُ لَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ قَدْ اُوْذِیَ مُوْسٰى بِاَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کیا تو ایک شخص بولا کہ اس تقسیم کو اللہ کی رضا کے لیے نہیں کیا گیا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آہستہ آواز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بتائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بہت ناراض ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ یہاں تک کہ میں نے یہ آرزو کی کہ کاش میں نے اس بات کا ذکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ کیا ہوتا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس سے زیادہ تکلیف پہنچائی گئی لیکن انہوں نے صبر سے کام لیا۔

2345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ مُنْصَرَفَهُ مِنْ حُنَيْنٍ وَّفِیْ ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ مِنْهَا يُعْطِی النَّاسَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ قَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَّعْدِلُ اِذَا لَمْ اَكُنْ اَعْدِلُ لَقَدْ خِبْتَ وَخَسِرْتَ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَعْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعْنِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَقْتُلَ هٰذَا الْمُنَافِقَ فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ اَنِّیْ اَقْتُلُ اَصْحَابِیْ اِنَّ هٰذَا وَاَصْحَابَهُ يَقْرَئُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنْهُ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: "حنین" سے واپسی پر "جعرانہ" کے مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں سے چاندی نکال کر لوگوں میں تقسیم کر رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص وہاں آیا اور بولا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! عدل کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو اگر میں عدل نہیں کروں گا تو پھر کون عدل کرے گا اگر میں عدل سے کام نہ لیتا تو ناکام اور خسارے کا شکار ہو جاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت دیجئے تاکہ میں اس منافق کو قتل کر دوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاذ اللہ! لوگ یہ کہیں گے کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتا ہوں۔ یہ (اور اس کے بعد آنے والے اس کے ہم عقیدہ) ساتھی قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ اور یہ (قرآن) اس طرح نکل جائیں گے۔ جیسے تیر (کمان) نشانے سے نکل جاتا ہے۔

2346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ اَبُوالزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِیْ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوالزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ مَغَانِمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2347 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ نُعْمٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَعَثَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِیْ تُرْبَتِهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 2345: بخاری (5749)' (6534)' ابن حبان (101)' (4819)' معجم کبیر (1753)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ الْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ وَعُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ كِلَابٍ وَّزَيْدِ الْخَيْرِ الطَّائِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ فَقَالُوْا اَتُعْطِيْ صَنَادِيْدَ نَجْدٍ وَّتَدَعُنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِاَتَاَلَّفَهُمْ فَجَآءَ رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِيْنِ مَحْلُوْقُ الرَّاْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ اِنْ عَصَيْتُهُ اَيَاْمَنُنِيْ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَلَا تَاْمَنُوْنِيْ قَالَ ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَاْذَنَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فِيْ قَتْلِهٖ يُرَوْنَ اَنَّهٗ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمًا يَّقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُوْنَ اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَيَدَعُوْنَ اَهْلَ الْاَوْثَانِ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَئِنْ اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن (کے گورنر کے فرائض سرانجام دے رہے تھے) تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چار لوگوں میں تقسیم کر دیا۔ اقرع بن حابس حنظلی، عیینہ بن بدر فزاری، علقمہ بن علاثہ عامری، جس کا تعلق بنو کلاب سے تھا۔ اور زید الخیر طائی جس کا تعلق بنو نبہان سے تھا۔ قریش اس بات سے ناراض ہو گئے اور کہنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کے سرداروں کو عطا کر دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان کی تالیف قلب کے لیے ایسا کیا ہے۔ پھر ایک شخص آیا جو گھنی داڑھی کا مالک تھا، اس کے گال ابھرے ہوئے تھے، آنکھیں دھنسی ہوئی تھی، پیشانی اونچی تھی اور اس نے سر منڈوایا ہوا تھا۔ وہ بولا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! اللہ سے ڈریئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں گا تو اس کی اطاعت کون کرے گا۔ کیا ایسا ہے کہ اس نے تو مجھے اہل زمین کے لیے امین بنا کر بھیجا ہے اور تم مجھے امین تسلیم نہیں کرتے پھر وہ شخص چلا گیا حاضرین میں سے ایک صاحب نے اسے قتل کرنے کی اجازت مانگی۔ لوگوں نے دیکھا کہ وہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اس شخص کی نسل سے ایک ایسی قوم پیدا ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا۔ یہ اہل اسلام کے ساتھ جنگ کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے وہ لوگ اسلام سے اسی طرح نکل جائیں گے جیسے کوئی تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ اگر میں ان لوگوں کو پالیتا تو انہیں ضرور قتل کر دیتا جیسے قوم عاد کو قتل کیا گیا۔

2348 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِيْ اَدِيْمٍ مَقْرُوْظٍ لَّمْ تُحَصَّلْ مِّنْ تُرَابِهَا قَالَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ وَّالْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ وَّزَيْدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعُ اِمَّا عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ وَاِمَّا عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ كُنَّا نَحْنُ اَحَقَّ بِهٰذَا مِنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَاْمَنُوْنِيْ وَاَنَا اَمِيْنُ مَنْ فِي السَّمَآءِ يَاْتِيْنِيْ خَبَرُ السَّمَآءِ صَبَاحًا وَّمَسَاءً قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوْقُ الرَّاْسِ مُشَمَّرُ الْاِزَارِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ فَقَالَ وَيْلَكَ اَوَلَسْتُ اَحَقَّ اَهْلِ الْاَرْضِ اَنْ يَّتَّقِيَ اللّٰهَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى الرَّجُلُ فَقَالَ

حدیث 2347: بخاری (3166)' (4094) 'ابوداؤد (4764) 'نسائی (2578)' (4101) 'احمد (11021)' (11666)' (11711)' ابن حبان (25) ابن خزیمہ' (2373) 'بیہقی (12962)' ابی یعلی (1163)

خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهٗ فَقَالَ لَا لَعَلَّهٗ اَنْ يَكُوْنَ يُصَلِّيْ قَالَ خَالِدٌ وَّكَمْ مِنْ مُصَلٍّ يَقُوْلُ بِلِسَانِهٖ مَا لَيْسَ فِيْ قَلْبِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَمْ اُوْمَرْ اَنْ اَنْقُبَ عَنْ قُلُوْبِ النَّاسِ وَلَا اَشُقَّ بُطُوْنَهُمْ قَالَ ثُمَّ نَظَرَ اِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ اِنَّهٗ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ يَّتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ رَطْبًا لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قَالَ اَظُنُّهٗ قَالَ لَئِنْ اَنَا اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری ﷜ بیان کرتے ہیں: حضرت علی ﷜ نے یمن سے، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں رنگے ہوئے چمڑے میں، کچھ سونا بھیجا جس کی مٹی بھی صاف نہیں ہوئی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے چار لوگوں میں تقسیم کر دیا۔ عیینہ بن بدر، اقرع بن حابس، زید الخیل، چوتھے یا علقمہ بن علاثہ ہیں یا عامر بن طفیل ہیں۔ آپ ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب بولے ان لوگوں کے مقابلے میں ہم اس کے زیادہ حقدار تھے۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے فرمایا: کیا تم مجھے امین نہیں سمجھتے حالانکہ میں آسمان میں موجود اشیاء کا بھی امین ہوں میرے پاس صبح وشام آسمان کی خبریں آتی ہیں۔ ایک شخص، جس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں، رخسار ابھرے ہوئے تھے، پیشانی باہر نکلی ہوئی تھی داڑھی گھنی تھی سر منڈوایا ہوا تھا، تہبند پنڈلیوں سے اونچا تھا۔ وہ کھڑا ہوا اور بولا: یا رسول اللہ ﷺ! اللہ سے ڈریئے گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں روئے زمین پر، اس بات کا سب سے زیادہ حق دار نہیں ہوں کہ اللہ سے ڈروں؟

(راوی کہتے ہیں) پھر وہ شخص اٹھ کر چلا گیا۔ حضرت خالد بن ولید ﷜ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں اسے قتل نہ کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں کیونکہ ہوسکتا ہے وہ نمازی ہو؟ حضرت خالد بن ولید ﷜ نے عرض کی کتنے نمازی ایسے بھی ہوتے ہیں جو زبان، سے وہ پڑھتے ہیں جوان کے دل میں نہیں ہوتا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے اس بات کا پابند نہیں کیا گیا کہ میں لوگوں کے دلوں میں جھانک کر دیکھوں اوران کے باطن کو چیر دوں۔ (راوی کہتے ہیں) وہ شخص پیٹ پھیر کر جا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور ارشاد فرمایا: اس شخص کی نسل میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو اللہ کی کتاب کی اچھی طرح تلاوت کریں گے لیکن وہ تلاوت ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گی اور وہ دین سے اسی طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا تھا: اگر میں انہیں پالوں تو انہیں ضرور قتل کر دوں گا۔ جیسے قوم ثمود کو قتل کیا گیا۔

2349- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ عَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ وَقَالَ نَاتِئُ الْجَبْهَةِ وَلَمْ يَقُلْ نَاشِزُ وَزَادَ فَقَامَ اِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهٗ قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ اَدْبَرَ فَقَامَ اِلَيْهِ خَالِدٌ سَيْفُ اللّٰهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهٗ قَالَ لَا وَقَالَ اِنَّهٗ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ يَّتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ لَيِّنًا رَطْبًا وَّقَالَ قَالَ عُمَارَةُ حَسِبْتُهٗ قَالَ لَئِنْ اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں علقمہ بن علاثہ کا ذکر ہے۔ عامر بن طفیل کا ذکر نہیں ہے۔ تنگ پیشانی کے لیے لفظ مختلف استعمال ہوا ہے اور یہ الفاظ زائد ہیں، حضرت عمر ﷜ اس کی طرف بڑھے اور بولے: یا رسول اللہ ﷺ! کیا میں اسے قتل نہ کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں تو وہ پیچھے ہٹ گئے۔ پھر حضرت خالد سیف اللہ اس کی طرف بڑھے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں اسے قتل نہ کر دوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، اس شخص کی نسل میں ایسی قوم پیدا ہوگی جو اللہ کی کتاب کی بہت عمدہ

تلاوت کرے گی (اس دو آیت کے ایک راوی) عمارہ کہتے ہیں میرا خیال ہے (کہ اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ بھی منقول ہیں) اگر میں انہیں پالوں تو انہیں ضرور قتل کردوں گا جیسے قوم ثمود کو قتل کیا گیا۔

2350- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ زَيْدُ الْخَيْرِ وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةُ ابْنُ حِصْنٍ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ أَوْ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ وَقَالَ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَرِوَايَةِ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَقَالَ إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ وَلَمْ يَذْكُرْ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی ہے۔

2351- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا أَبَا سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِيَّ فَسَأَلَاهُ عَنِ الْحَرُوْرِيَّةِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهَا فَقَالَ لَا أَدْرِيْ مَنِ الْحَرُوْرِيَّةُ وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَخْرُجُ فِيْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُوْنَ صَلٰوتَكُمْ مَعَ صَلٰوتِهِمْ فَيَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوْقَهُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِيْ إِلٰى سَهْمِهِ إِلٰى نَصْلِهِ إِلٰى رِصَافِهِ فَيَتَمَارٰى فِي الْفُوْقَةِ هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنَ الدَّمِ شَيْءٌ

✧✧ ابوسلمہ اور عطا بن یسار، یہ دونوں حضرات، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے "حدودیوں" کے بارے میں دریافت کیا، کہ کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو ان کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا حدودیوں کے بارے میں تو میں نہیں جانتا البتہ میں نے آپ کو یہ اشارہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے۔ جن کی نمازوں کے مقابلے میں تم اپنی نمازوں کو حقیر سمجھو گے۔ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ اور تیرانداز اپنے تیر، اس کے پھل، اس کے پر کا جائزہ لیتا ہے کہ کیا اس پر خون لگا ہوا ہے۔

2352- حَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِيْ أَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْفِهْرِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِيْ أَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالضَّحَّاكُ الْهَمْدَانِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِيَّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْسِمُ قَسْمًا أَتَاهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اعْدِلْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ قَدْ خِبْتُ وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِيْ فِيْهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلٰوتَهُ مَعَ صَلٰوتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ إِلٰى نَصْلِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلٰى رِصَافِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلٰى نَضِيِّهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْقِدْحُ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلٰى قُذَذِهِ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيْءٌ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ اٰيَتُهُمْ رَجُلٌ أَسْوَدُ إِحْدٰى عَضُدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ

يَخْرُجُوْنَ عَلٰى حِيْنِ فُرْقَةٍ مِّنَ النَّاسِ قَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ فَاَشْهَدُ اَنِّىْ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِىَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَاتَلَهُمْ وَاَنَا مَعَهُ فَاَمَرَ بِذٰلِكَ الرَّجُلِ فَالْتُمِسَ فَوُجِدَ فَاُتِىَ بِهٖ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلَيْهِ عَلٰى نَعْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِىْ نَعَتَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مال غنیمت تقسیم کررہے تھے۔ ''ذوالخویصرہ'' وہاں آیا۔ وہ بنوتمیم کا ایک فرد تھا۔ وہ بولا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عدل کیجئے گا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو، اگر میں عدل نہیں کروں گا تو پھر کون عدل کرے گا۔ اگر میں نے عدل نہ کیا ہوتا تو ناکامی اور خسارے کا شکار ہو جاتا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کردوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ کیونکہ اس کے ایسے ساتھی بھی ہیں کہ ان کی نمازوں کے سامنے تم اپنی نماز کو حقیر سمجھو گے۔ ان کے روزوں کے سامنے اپنے روزوں کو (حقیر سمجھو گے) وہ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے اسی طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ (تیرانداز) جب اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو اسے کوئی چیز نظر نہیں آتی پھر وہ اس کے ''پر'' کو دیکھتا ہے وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔ پھر وہ اسی کی جڑ کو دیکھتا ہے وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔

ان کی نشانی یہ ہے کہ ایک سیاہ فام شخص ہوگا جس کا ایک کندھا عورت کے پستان کی مانند ہوگا یا گوشت کے ہلتے ہوئے ٹکڑے کی طرح ہوگا جو اس وقت ظاہر ہوں گے جب لوگوں کے درمیان اختلاف پیدا ہو چکا ہوگا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کے ساتھ جنگ کی تھی اور میں بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو تلاش کرنے کا حکم دیا اسے ڈھونڈا گیا تو وہ مل گیا۔ اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جو حلیہ بیان کیا تھا۔ مجھے وہ تمام باتیں وہ شخص میں نظر آئیں۔

2353 - وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قَوْمًا يَكُوْنُوْنَ فِىْ اُمَّتِهٖ يَخْرُجُوْنَ فِىْ فُرْقَةٍ مِّنَ النَّاسِ سِيْمَاهُمُ التَّحَالُقُ قَالَ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ اَوْ مِنْ اَشَرِّ الْخَلْقِ يَقْتُلُهُمْ اَدْنَى الطَّائِفَتَيْنِ اِلَى الْحَقِّ قَالَ فَضَرَبَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَثَلًا اَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِى الرَّمِيَّةَ اَوْ قَالَ الْغَرَضَ فَيَنْظُرُ فِى النَّصْلِ فَلَا يَرٰى بَصِيْرَةً وَّيَنْظُرُ فِى النَّضِىِّ فَلَا يَرٰى بَصِيْرَةً وَّيَنْظُرُ فِى الْفُوْقِ فَلَا يَرٰى بَصِيْرَةً قَالَ قَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ وَّاَنْتُمْ قَتَلْتُمُوْهُمْ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کا ذکر کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا ہوگی اور اس وقت ظاہر ہوگی جب لوگ تفرقے کا شکار ہوں گے۔ ان کی نشانی سر منڈوانا ہوگی وہ مخلوق کی بدترین قسم ہوں گے۔ جو جماعت حق سے زیادہ قریب ہوگی وہ ان کے ساتھ جنگ کرے گی۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مثال بیان کرتے ہوئے کہا کہ جیسے کوئی شخص نشانے پر تیر مارتا ہے۔ اور پھر وہ تیر کے پھل کو دیکھتا ہے۔ لیکن اس پر کوئی نشان نظر نہیں آتا۔ پھر تیر کی لکڑی کو دیکھتا ہے وہاں بھی کوئی نشان نظر نہیں آتا پھر جہاں سے تیر کو پکڑا جاتا ہے۔ اس کا جائزہ لیتا ہے۔ اور وہاں بھی کوئی نشان نظر نہیں آتا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے (حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا) اے اہل عراق! تم ہی نے تو ان (خوارج) کو

نقل کیا ہے۔

2354- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْنَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فُرْقَةٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَقْتُلُهَا اَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: مسلمانوں کے درمیان افتراق وانتشار کے وقت ایک فرقہ ان سے الگ ہو جائے گا۔اوراس فرقے کے ساتھ مسلمانوں کے دوگروہوں میں سے وہ گروہ جنگ کرے گا جو حق کے زیادہ قریب ہوگا۔

2355- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ فِرْقَتَانِ فَتَخْرُجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ تَلِيْ قَتْلَهُمْ اَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: میری امت میں دوگروہ پیدا ہوں گے۔اوران میں سے ایک فرقہ پیدا ہوگا۔اس کے ساتھ جنگ وہ گروہ کرے گا جوان میں حق کے زیادہ قریب ہوگا۔

2356- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ فِيْ فُرْقَةٍ مِّنَ النَّاسِ فَيَلِيْ قَتْلَهُمْ اَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں کے درمیان افتراق وانتشار کے وقت ایک فرقہ پیدا ہوگا۔اوران کے ساتھ جنگ،مسلمانوں کے دوگروہوں میں سے وہ گروہ کرے گا جو حق کے زیادہ قریب ہوگا۔

2357- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَدِيْثٍ ذَكَرَ فِيْهِ قَوْمًا يَّخْرُجُوْنَ عَلٰى فُرْقَةٍ مُّخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ اَقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ مِنَ الْحَقِّ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث نقل کی ہے۔جس میں آپ نے ایک قوم کا تذکرہ کیا ہے۔جو ایک فرقے کی شکل میں ظاہر ہوگی۔اورمسلمانوں کے دوگروہوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہوگا وہ اس فرقے کے ساتھ جنگ کرے گا۔

2358- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَآءِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُوْلَ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَقُلْ وَاِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ فَاِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَيَخْرُجُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ سُفَهَآءُ

حدیث 2358: بخاری (3415)' ابوداؤد (4767)' احمد (616)' (912)' (1086)' ابن حبان (6739)' بیہقی (16474)' (16558)' ابی یعلی (559)

اَلْاَحلامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَئُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ فَاِنَّ فِيْ قَتْلِهِمْ اَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں تمہارے سامنے نبی اکرم ﷺ کی کوئی حدیث بیان کروں۔ (تو یہ بات ذہن میں رکھنا) کہ میرے نزدیک آسمان سے گر جانا، اس بات سے بہتر ہے کہ میں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کروں جو درحقیقت آپ نے نہ ارشاد فرمائی ہو۔ لیکن جب میں اپنے اور تمہارے جنگی معاملات کے بارے میں کوئی بات کروں تو جنگ میں دھوکا چلتا ہے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے آخری زمانے میں ایسی قوم پیدا ہوگی جن کی عمر اور شعور کم ہوگا۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی احادیث بیان کریں گے۔ قرآن کی تلاوت کریں گے۔ لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گی۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے (کو چھید کر اس میں) سے نکل جاتا ہے۔ جب تمہارا ان سے سامنا ہو۔ تو ان کے ساتھ جنگ کرنا کیونکہ ان سے جنگ کرنے کا قیامت کے دن، اللہ کی بارگاہ میں اجر ملے گا۔

2359- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى ابْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2360- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ کہ وہ دین سے یوں نکل جائیں گے۔ جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔

2361- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ ذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيْهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ اَوْ مُوْدَنُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُوْنُ الْيَدِ لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوْا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَقْتُلُوْنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ اِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ اِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خوارج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: تم میں ایک ایسا شخص ہوگا۔ جس کا ہاتھ نامکمل ہوگا۔ اور اگر تم اس پر فخر نہ کرو۔ تو میں تمہیں وہ حدیث سناتا ہوں جس میں نبی اکرم ﷺ کی زبانی، اللہ تعالیٰ نے ان (خارجیوں) کے ساتھ جنگ کرنے والوں کے بارے میں (اجر و ثواب کا) وعدہ کیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا، کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم ﷺ سے بذاتِ خود سنی ہے؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! رب کعبہ کی قسم! ہاں! رب کعبہ کی قسم! ہاں! رب کعبہ کی قسم! ہاں!

2362- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيْدَةَ قَالَ لَا اُحَدِّثُكُمْ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ مَرْفُوْعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2383 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ حَدَّثَنِیْ زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ الْجُهَنِیُّ اَنَّهٗ كَانَ فِی الْجَيْشِ الَّذِيْنَ كَانُوْا مَعَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الَّذِيْنَ سَارُوْا اِلَی الْخَوَارِجِ فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ اُمَّتِیْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَيْسَ قِرَاءَتُكُمْ اِلٰی قِرَاءَتِهِمْ بِشَیْءٍ وَّلَا صَلٰوتُكُمْ اِلٰی صَلٰوتِهِمْ بِشَیْءٍ وَّلَا صِيَامُكُمْ اِلٰی صِيَامِهِمْ بِشَیْءٍ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ يَحْسِبُوْنَ اَنَّهٗ لَهُمْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ لَا تُجَاوِزُ صَلٰوتُهُمْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَوْ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِيْنَ يُصِيْبُوْنَهُمْ مَا قُضِیَ لَهُمْ عَلٰی لِسَانِ نَبِيِّهِمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَّكَلُوْا عَنِ الْعَمَلِ وَاٰيَةُ ذٰلِكَ اَنَّ فِيْهِمْ رَجُلًا لَهٗ عَضُدٌ لَيْسَ لَهٗ ذِرَاعٌ عَلٰی رَاْسِ عَضُدِهٖ مِثْلُ حَلَمَةِ الثَّدْیِ عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ بِيْضٌ فَتَذْهَبُوْنَ اِلٰی مُعَاوِيَةَ وَاَهْلِ الشَّامِ وَتَتْرُكُوْنَ هٰؤُلَاءِ يَخْلُفُوْنَكُمْ فِیْ ذَرَارِيْكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَنْ يَّكُوْنُوْا هٰؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَاِنَّهُمْ قَدْ سَفَكُوا الدَّمَ الْحَرَامَ وَاَغَارُوْا فِیْ سَرْحِ النَّاسِ فَسِيْرُوْا عَلَی اسْمِ اللّٰهِ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ فَنَزَّلَنِیْ زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ مَنْزِلًا حَتّٰی قَالَ مَرَرْنَا عَلٰی قَنْطَرَةٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا وَعَلَی الْخَوَارِجِ يَوْمَئِذٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الرَّاسِبِیُّ فَقَالَ لَهُمْ اَلْقُوا الرِّمَاحَ وَسُلُّوْا سُيُوْفَكُمْ مِنْ جُفُوْنِهَا فَاِنِّیْ اَخَافُ اَنْ يُّنَاشِدُوْكُمْ كَمَا نَاشَدُوْكُمْ يَوْمَ حَرُوْرَاءَ فَرَجَعُوْا فَوَحَّشُوْا بِرِمَاحِهِمْ وَسَلُّوا السُّيُوْفَ وَشَجَرَهُمُ النَّاسُ بِرِمَاحِهِمْ قَالَ وَقُتِلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَّمَا اُصِيْبَ مِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ اِلَّا رَجُلَانِ فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الْتَمِسُوْا فِيْهِمُ الْمُخْدَجَ فَالْتَمَسُوْا فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَقَامَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِنَفْسِهٖ حَتّٰی اَتٰی نَاسًا قَدْ قُتِلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ قَالَ اَخِّرُوْهُمْ فَوَجَدُوْهُ مِمَّا يَلِی الْاَرْضَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللّٰهُ وَبَلَّغَ رَسُوْلُهٗ قَالَ فَقَامَ اِلَيْهِ عَبِيْدَةُ السَّلْمَانِیُّ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَسَمِعْتَ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِیْ وَاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ حَتّٰی اسْتَحْلَفَهٗ ثَلَاثًا وَّهُوَ يَحْلِفُ لَهٗ

✧✧ زید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ وہ اس لشکر میں شامل تھے۔ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی قیادت میں، خوارج کے ساتھ جنگ کرنے کے لیے روانہ ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں ایک ایسا فرقہ پیدا ہوگا جو قرآن پڑھیں گے اور ان کی قرأت کے سامنے تمہاری قرأت کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔ ان کی نمازوں کے سامنے تمہاری نمازوں کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔ اور ان کے روزوں کے سامنے تمہارے روزوں کی کوئی اہمیت نہیں ہوگی۔ وہ قرآن پڑھتے ہوئے یہ سمجھیں گے کہ یہ ان کے لیے فائدہ مند ہے۔ حالانکہ وہ ان کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ ان کی نماز ان کے گلے سے نیچے نہیں اترے گی اور وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے۔ جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔

(حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا) ان کے ساتھ جنگ کرنے والوں کو اگر یہ پتہ چل جائے کہ ان کے نبی کی زبانی ان کے لیے کیسے اجرو ثواب (کا وعدہ کیا گیا) ہے تو وہ دوسرے تمام اعمال ترک کر کے (صرف اسی ایک عمل پر) تکیہ کر لیں گے۔ ان (خوارج) کی نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک ایسا شخص ہوگا جس کے ایک کندھے پر بازو نہیں ہوگا۔ بلکہ اس کے کندھے پر، عورت کی پستان کی طرح (گوشت ابھرا ہوا) ہوگا۔ اور اس پر سفید بال ہوں گے۔ تم معاویہ اور اہل شام کے ساتھ جنگ کے لیے چلے جاتے ہو اور ان (خوارج) کو اپنے پیچھے

چھوڑ جاتے ہو۔ تا کہ وہ تمہارے بال بچوں اور اموال کو نقصان پہنچائیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ یہی لوگ ہیں کیونکہ انہوں نے ناجائز طریقے سے خون بہایا ہے۔ اور لوگوں کے مال واسباب کو لوٹا ہے۔ لہٰذا تم اللہ کا نام لے کر روانہ ہو جاؤ۔

(راوی) سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں، پھر زید بن وہب نے مجھے اس سفر کی ہر منزل کے بارے میں بتایا۔ اور یہ بتایا کہ جب ہم لوگ خوارج کے سامنے ہوئے تو اس دن ان کا قائد عبداللہ بن وہب راسبی تھا۔ اس نے ان سے کہا تیر ایک طرف رکھو۔ اور تلواریں میان سے نکال دو۔ کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ یہ لوگ (حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی) تم پر اس طرح حملہ کریں گے جیسے "حرراء" کے مقام پر ہونے والی جنگ میں حملہ کیا تھا۔ وہ سب خارجی واپس گئے۔ انہوں نے اپنے نیزے رکھ دیئے اور تلواریں میان سے نکال لیں۔ ہم لوگوں نے ان پر نیزوں کے ذریعے حملہ کیا۔ اور چند لوگ مارے گئے۔ ہم لوگوں میں سے اس دن صرف دو آدمی شہید ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان (مقتولوں میں) وہ آدمی ڈھونڈو جس کا بازو ناقص ہو۔ لوگوں نے تلاش کیا لیکن وہ انہیں نہیں ملا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ خود اٹھ کر مقتولین کا جائزہ لینے گئے۔ آپ کے حکم کے تحت لاشیں ہٹائی گئی۔ تو اس شخص کی لاش زمین پر پڑی ہوئی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا اور بولے اللہ نے سچ فرمایا اور اس کے رسول نے (بالکل صحیح بات آ گئے) پہنچائی حضرت عبیدہ سلیمانی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا اے امیر المؤمنین! اللہ کی ذات وہ ہے۔ جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ کیا آپ نے خود یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں) عبیدہ سلیمانی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے تین دفعہ یہ حلف لیا۔ اور آپ نے تینوں مرتبہ حلفاً یہی بات بیان کی۔

2364- حَدَّثَنِيْ اَبُوالطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْحَرُوْرِيَّةَ لَمَّا خَرَجَتْ وَهُوَ مَعَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالُوْا لَا حُكْمَ اِلَّا لِلّٰهِ قَالَ عَلِيٌّ كَلِمَةُ حَقٍّ اُرِيْدَ بِهَا بَاطِلٌ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَ نَاسًا اِنِّيْ لَاَعْرِفُ صِفَتَهُمْ فِيْ هٰؤُلَاءِ يَقُوْلُوْنَ الْحَقَّ بِاَلْسِنَتِهِمْ لَا يَجُوْزُ هٰذَا مِنْهُمْ وَاَشَارَ اِلٰى حَلْقِهِ مِنْ اَبْغَضِ خَلْقِ اللّٰهِ اِلَيْهِ مِنْهُمْ اَسْوَدُ اِحْدٰى يَدَيْهِ طُبْيُ شَاةٍ اَوْ حَلَمَةُ ثَدْيٍ فَلَمَّا قَتَلَهُمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ انْظُرُوْا فَنَظَرُوْا فَلَمْ يَجِدُوْا شَيْئًا فَقَالَ ارْجِعُوْا فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ وَجَدُوْهُ فِيْ خَرِبَةٍ فَاَتَوْا بِهٖ حَتّٰى وَضَعُوْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ وَاَنَا حَاضِرُ ذٰلِكَ مِنْ اَمْرِهِمْ وَقَوْلِ عَلِيٍّ فِيْهِمْ زَادَ يُوْنُسُ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ بُكَيْرٌ وَّحَدَّثَنِيْ رَجُلٌ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ رَاَيْتُ ذٰلِكَ الْاَسْوَدَ

✧✧ عبیداللہ، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں، بیان کرتے ہیں جب خوارج کا ظہور ہوا تو میں بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ خوارج کا یہ کہنا تھا کہ حکم صرف اللہ کا ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بات ٹھیک ہے لیکن اس کا مفہوم غلط مراد لیا جا رہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے لوگوں کی کچھ نشانیاں بتائی ہیں جو مجھے معلوم ہیں۔ اور وہ ان میں موجود ہیں۔ یہ لوگ زبان کے ذریعے حق (قرآن) بیان کرتے ہیں۔ لیکن وہ یہاں سے نیچے نہیں جاتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ بات کہی اور پھر فرمایا اللہ تعالیٰ کی [illegible] مخلوق [illegible] شخص [illegible] جس کا ایک ہاتھ

بکری کے تھن یا عورت کے پستان کی طرح ہے۔

(راوی کہتے ہیں) جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں قتل کر دیا تو یہ ہدایت کی کہ اس شخص کو تلاش کرو! لوگوں نے اسے تلاش کیا لیکن وہ انہیں نہیں ملا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دو یا تین مرتبہ کہا دوبارہ جاؤ، اللہ کی قسم! نہ تو میں نے جھوٹ بولا ہے۔ اور نہ ہی مجھے جھوٹی بات بتائی گئی ہے۔ پھر لوگوں نے اسے ایک کھنڈر میں ڈھونڈ ہی لیا اور اس کی لاش لا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ڈال دی۔

(راوی) عبیداللہ کہتے ہیں۔ میں اس موقع پر بذات خود موجود تھا ایک اور راوی کہتے ہیں میں نے بھی اس سیاہ فام شخص کو دیکھا ہے۔

2365- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَعْدِیْ مِنْ اُمَّتِی اَوْ سَيَكُوْنُ بَعْدِیْ مِنْ اُمَّتِی قَوْمٌ يَقْرَئُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيْمَهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُوْنَ فِيْهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ فَقَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِیَّ اَخَا الْحَكَمِ الْغِفَارِیِّ قُلْتُ مَا حَدِيْثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِیْ ذَرٍّ كَذَا وَكَذَا فَذَكَرْتُ لَهٗ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَقَالَ وَاَنَا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے بعد میری امت میں ایسا فرقہ پیدا ہوگا جو قرآن پڑھے گا۔ لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے اور پھر واپس دین میں نہیں آئیں گے۔ وہ مخلوق کی بدترین قسم ہوں گے۔

(راوی) عبداللہ کہتے ہیں۔ پھر میری ملاقات حضرت حکم غفاری کے بھائی حضرت رافع غفاری سے ہوئی۔ میں نے انہیں بتایا کہ میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی زبانی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنی ہے تو انہوں نے فرمایا: میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

2366- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِیِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَاَلْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ سَمِعْتُهٗ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ نَحْوَ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ يَقْرَئُوْنَ الْقُرْاٰنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ لَا يَعْدُوْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

✧✧ یسیر بن عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سہل بن حنیف سے دریافت کیا کہ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کوئی ایسی حدیث سنی ہے۔ جس میں آپ نے خوارج کا تذکرہ کیا ہو۔ تو انہوں نے فرمایا: میں نے ایسی حدیث سنی ہے۔ آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ وہاں ایک قوم ظاہر ہوگی۔ جو زبان کے ذریعے قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہیں جائے گا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔

2367- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِیُّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ يَخْرُجُ مِنْهُ اَقْوَامٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2368- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ابْنُ هَارُوْنَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الشَّيْبَانِىُّ عَنْ اُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتِيْهُ قَوْمٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ مُحَلَّقَةٌ رُءُوْسُهُمْ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مشرق کی جانب سے ایک قوم ظاہر ہوگی جن کے سر منڈے ہوئے ہوں گے۔

بَابُ 306: تَحْرِيْمِ الزَّكٰوةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَهُمْ بَنُوْهَاشِمٍ وَّبَنُو الْمُطَّلِبِ دُوْنَ غَيْرِهِمْ

نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کے لیے زکوٰۃ لینا حرام ہے
آپ ﷺ کی آل میں بنو ہاشم اور بنو مطلب شامل ہیں

2369- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ زِيَادٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِىٍّ تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِىْ فِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَخْ كَخْ ارْمِ بِهَا اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے، حضرت حسن نے زکوٰۃ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور منہ میں ڈال لی۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے تھوک دو۔ ہم زکوٰۃ کا مال نہیں کھاتے ہیں۔

2370-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ ہمارے لیے زکوٰۃ (قبول کرنا) جائز نہیں ہے۔

2371-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ اِنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ ہم زکوٰۃ (کا مال) نہیں کھاتے ہیں۔

حدیث 2367: بخاری (6533)' ابو داؤد (4765)' ابن ماجہ (170)' داری (2434)' احمد (11940)' (11596)' (12909)' ابن حبان (6738)' حاکم (2649)' (2650)' (5873)' بیہقی (16480)' ابی یعلی (3908)' (4066)' معجم کبیر (13349)' (4461)

حدیث 2369: بخاری (1420)' (2907)' داری (1591)' (1642)' (1643)' احمد (1723)' (1725)' (1727)' ابن حبان (945)' (3294)' (3295)' ابن خزیمہ (2347)' (2348)' (2351)' بیہقی (13010)' ابی یعلی (6762)' معجم کبیر (2710)' (2714)' (6070)

2372 - حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ مَوْلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنِّيْ لَاَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِيْ فَاَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلٰى فِرَاشِيْ ثُمَّ اَرْفَعُهَا لِاٰكُلَهَا ثُمَّ اَخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً فَاُلْقِيْهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں جب اپنے گھر جاؤں اور وہاں مجھے اپنے بستر پر کوئی کھجور پڑی ہوئی نظر آ جائے اور میں اسے کھانے کے لیے اٹھالوں تو اس اندیشے کی وجہ سے اسے نہیں کھاتا کہ کہیں وہ زکوٰۃ کا (مال) نہ ہو۔

2373 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِيْ فَاَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلٰى فِرَاشِيْ اَوْ فِيْ بَيْتِيْ فَاَرْفَعُهَا لِاٰكُلَهَا ثُمَّ اَخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً اَوْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَاُلْقِيْهَا

✧✧ ھمام بن منبہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو حدیث سنائی تھی۔ ان میں آپ کا یہ فرمان بھی شامل تھا۔ جب میں گھر جاؤں اور مجھے اپنے گھر میں، اپنے بستر پر، ایک کھجور پڑی ہوئی ملے اور میں اسے کھانے کے لیے اٹھاؤں تو صرف اس اندیشے کی وجہ سے نہیں کھاتا کہ کہیں وہ زکوٰۃ (کا مال) نہ ہو۔

2374 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَاَكَلْتُهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کھجور ملی تو آپ نے فرمایا: اگر یہ زکوٰۃ (کا مال) نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

2375 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِتَمْرَةٍ بِالطَّرِيْقِ فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَاَكَلْتُهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم راستے میں ایک کھجور کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ زکوٰۃ (کا مال) نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

2376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً لَاَكَلْتُهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کھجور ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ زکوٰۃ (کا مال) نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

حدیث 2372: بخاری (1950)' (2299)' (7300)' ابوداؤد (1651)' (1652)' احمد (6691)' (6820)' (81911)' ابن حبان (3292)' (3296)' بیہقی (10600)' (11876)' (11877)' ابی یعلی (2862)' (2975)' (3011)'

2377- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ اجْتَمَعَ رَبِيْعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَا وَاللّٰهِ لَوْ بَعَثْنَا هٰذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ قَالَا لِيْ وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَاهُ فَاَمَّرَهُمَا عَلٰى هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ فَاَدَّيَا مَا يُؤَدِّى النَّاسُ وَاَصَابَا مِمَّا يُصِيْبُ النَّاسُ قَالَ فَبَيْنَمَا هُمَا فِيْ ذٰلِكَ جَآءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِمَا فَذَكَرَا لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ لَا تَفْعَلَا فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ بِفَاعِلٍ فَانْتَحَاهُ رَبِيْعَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا تَصْنَعُ هٰذَا اِلَّا نَفَاسَةً مِنْكَ عَلَيْنَا فَوَاللّٰهِ لَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَفِسْنَاهُ عَلَيْكَ قَالَ عَلِيٌّ اَرْسِلُوْهُمَا فَانْطَلَقَا وَاضْطَجَعَ عَلِيٌّ قَالَ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ سَبَقْنَاهُ اِلَى الْحُجْرَةِ فَقُمْنَا عِنْدَهَا حَتّٰى جَآءَ فَاَخَذَ بِاٰذَانِنَا ثُمَّ قَالَ اَخْرِجَا مَا تُصَرِّرَانِ ثُمَّ دَخَلَ وَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ ثُمَّ تَكَلَّمَ اَحَدُنَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ اَبَرُّ النَّاسِ وَاَوْصَلُ النَّاسِ وَقَدْ بَلَغْنَا النِّكَاحَ فَجِئْنَا لِتُؤَمِّرَنَا عَلٰى بَعْضِ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ فَنُؤَدِّيَ اِلَيْكَ كَمَا يُؤَدِّى النَّاسُ وَنُصِيْبُ كَمَا يُصِيْبُوْنَ قَالَ فَسَكَتَ طَوِيْلًا حَتّٰى اَرَدْنَا اَنْ نُكَلِّمَهُ قَالَ وَجَعَلَتْ زَيْنَبُ تُلْمِعُ عَلَيْنَا مِنْ وَّرَآءِ الْحِجَابِ اَنْ لَّا تُكَلِّمَاهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِيْ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ اِنَّمَا هِيَ اَوْسَاخُ النَّاسِ ادْعُوَا لِيْ مَحْمِيَةَ وَكَانَ عَلَى الْخُمُسِ وَنَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ فَجَآءَاهُ فَقَالَ لِمَحْمِيَةَ اَنْكِحْ هٰذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ لِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَاَنْكَحَهُ وَقَالَ لِنَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ اَنْكِحْ هٰذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ لِيْ فَاَنْكَحَنِيْ وَقَالَ لِمَحْمِيَةَ اَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ يُسَمِّهِ لِيْ

✧✧ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں۔ ایک مرتبہ عبداللہ، جو جناب عبدالمطلب کی اولاد میں سے تھے، انہوں نے مجھے بتایا۔ کہ ایک مرتبہ ربیعہ بن حارث کے صاحبزادے عبدالمطلب نے انہیں بتایا کہ ایک مرتبہ ربیعہ بن حارث اور حضرت عباس (جو نبی اکرم ﷺ کے چچا ہیں) ایک دوسرے سے ملے۔ اور دونوں نے یہ طے کیا کہ اگر ہم ان دونوں لڑکوں کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیج دیں۔ یعنی مجھے (عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث) اور فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو، اس لیے تا کہ ان دونوں کو زکوٰۃ وصول کرنے کا عامل بنا دیں۔ تو یہ دونوں وہی کام کریں گے جو دوسرے لوگ کرتے ہیں۔ اور انہیں وہ معاوضہ ملے گا۔ جو دوسروں کو ملتا ہے۔ وہ دونوں یہی مشورہ کر رہے تھے کہ حضرت علی بن ابوطالب بھی وہاں آ کر کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے اس بات کا تذکرہ ان سے کیا۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: تم ایسا نہ کرو۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ ایسا نہیں کریں گے۔ ربیعہ بن حارث نے ناراضگی کے عالم میں کہا آپ ایسا اس لیے کہہ رہے ہیں۔ کیونکہ آپ ہم سے حسد کرتے ہیں۔ اور آپ کو نبی اکرم ﷺ کی دامادی کا شرف حاصل ہے۔ لیکن ہم آپ سے کوئی حسد نہیں کرتے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (ٹھیک ہے) تم ان دونوں کو بھیج دو۔

عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ وہ دونوں صاحبان وہاں سے چلے گئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ وہیں لیٹ گئے۔

حدیث 2377: احمد (17554)' ابن حبان (4526)' بیہقی (2681)' (13018)' معجم کبیر (11070)

جب نبی اکرم ﷺ ظہر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو یہ دونوں صاحبان آپ کے حجرے کی طرف بڑھے۔ہم بھی حجرے کے پاس ہی کھڑے ہوئے تھے۔نبی اکرم ﷺ وہاں تشریف لائے اور آپ نے ہمارے کان پکڑ کر ارشاد فرمایا۔جو تمہارے دل میں ہے۔اسے ظاہر کردو۔پھر آپ حجرے کے اندر تشریف لے گئے۔ہم بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔آپ اس دن سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ہاں قیام پذیر تھے۔ہم نے ایک دوسرے کو بات شروع کرنے کے لیے کہا۔پھر ہم میں سے ایک شخص نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! آپ سب سے زیادہ مہربان ہیں۔اور سب سے زیادہ (لوگوں کے ساتھ تعلق کے حقوق) کا خیال رکھنے والے ہیں۔ہم جوان ہو چکے ہیں۔اور اب آپ کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوئے ہیں تا کہ آپ ہمیں زکوٰۃ کی وصولی کا عامل مقرر کریں۔تا کہ ہم اسی طرح کام کریں۔جیسے دوسرے لوگ کام کرتے ہیں۔اور ہمیں اسی طرح معاوضہ ملے جیسے دوسروں کو ملتا ہے۔

(یہ سن کر) نبی اکرم ﷺ خاصی دیر خاموش رہے۔یہاں تک کہ ہم نے دوبارہ اپنی بات دہرانے کا ارادہ کیا۔سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے پردے کے پیچھے سے اشارہ کیا کہ تم دونوں اس بارے میں بات نہ کرو۔پھر (کچھ دیر بعد) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آلِ محمد کے لیے زکوٰۃ وصول کرنا مناسب نہیں ہے۔کیونکہ یہ لوگوں کا میل ہوتا ہے۔(پھر آپ نے فرمایا) محمیہ کو بلاؤ، (راوی کہتے ہیں) یہ صاحب خمس کے نگران تھے،نوفل بن حارث کو بلاؤ۔جب وہ آ گئے تو آپ نے محمیہ سے فضل بن عباس کے بارے میں کہا،تم اپنی بیٹی کا نکاح اس نوجوان سے کردو۔اور نوفل بن حارث کو ہدایت کی کہ تم اپنی بیٹی کا نکاح اس نوجوان (یعنی میرے) سے کردو۔پھر آپ نے محمیہ کو یہ ہدایت کی کہ ان دونوں کا مہر خمس میں سے ادا کردو۔

زہری کہتے ہیں،عبداللہ نے مجھے اس کی مقدار کے بارے میں نہیں بتایا۔

2378-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ ابْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيِّ اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيْعَةَ وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ائْتِيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّقَالَ فِيْهِ فَاَلْقٰى عَلِيٌّ رِدَائَهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَيْهِ وَقَالَ اَنَا اَبُوْحَسَنٍ الْقَرْمُ وَاللّٰهِ لَا اَرِيْمُ مَكَانِيْ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْكُمَا ابْنَاكُمَا بِحَوْرِ مَا بَعَثْتُمَا بِهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ ثُمَّ قَالَ لَنَا اِنَّ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ اِنَّمَا هِيَ اَوْسَاخُ النَّاسِ وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَّلَا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَالَ اَيْضًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوْا لِيْ مَحْمِيَةَ بْنَ جُزْءٍ وَّهُوَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ اَسَدٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْاَخْمَاسِ

✧✧ عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: عبدالمطلب بن ربیعہ نے انہیں بتایا کہ ان کے والد ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب اور حضرت عباس بن عبدالمطلب نے،عبدالمطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس کو یہ ہدایت کی کہ تم دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جاؤ۔(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی چادر اٹھائی اور اس پر لیٹ گئے۔اور بولے میں سمجھدار اور تجربہ کار آدمی ہوں۔(اور میں نے تمہیں صحیح مشورہ دیا ہے اگر تم نہیں مانتے) تو میں یہی لیٹا ہوا ہوں اور اس وقت یہاں سے نہیں جاؤں گا جب تک تمہارے بیٹے،اس پیغام کا جواب لے کر واپس نہیں آ جاتے۔جو تم نے نبی اکرم ﷺ کو بھیجا ہے۔(اس روایت میں یہ الفاظ بھی مختلف ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ہم سے کہا یہ زکوٰۃ (کا مال) لوگوں کا میل ہوتا ہے۔یہ محمد ﷺ اور

محمد ﷺ کی آل کے لیے جائز نہیں ہے۔ (اس روایت میں یہ بھی ہے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: محمیہ بن جزء کو بلاؤ (راوی کہتے ہیں) ان کا تعلق بنو اسد سے تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں خمس کا نگران مقرر کیا تھا۔

بَابُ 307: اِبَاحَةِ الْهَدِيَّةِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِبَنِىْ هَاشِمٍ وَّلِبَنِى الْمُطَّلِبِ وَاِنْ كَانَ الْمُهْدِىْ مَلَكَهَا بِطَرِيْقِ الصَّدَقَةِ وَبَيَانِ اَنَّ الصَّدَقَةَ اِذَا قَبَضَهَا الْمُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ زَالَ عَنْهَا وَصْفُ الصَّدَقَةِ وَحَلَّتْ لِكُلِّ اَحَدٍ مِمَّنْ كَانَتِ الصَّدَقَةُ مُحَرَّمَةً عَلَيْهِ

نبی اکرم ﷺ، بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے لیے ہدیہ (تحفہ) قبول کرنا جائز ہے

اگرچہ تحفہ دینے والے کو وہ تحفہ زکوٰۃ کے طور پر وصول ہوا ہو۔ اور اس بات کی وضاحت کہ جس شخص کو زکوٰۃ دی جائے۔ جب وہ اس پر قبضہ کر لے۔ تو (زکوٰۃ کے اس مال پر) زکوٰۃ ہونے کی صفت ختم ہو جاتی ہے۔ اور اب اسے (تحفے کے طور پر) وصول کرنا ہر اس شخص کے لیے جائز ہے۔ جس کے لیے زکوٰۃ وصول کرنا حرام ہے۔

2379- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ السَّبَّاقِ قَالَ اِنَّ جُوَيْرِيَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ قَالَتْ لاَ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عِنْدَنَا طَعَامٌ اِلَّا عَظْمٌ مِنْ شَاةٍ اُعْطِيَتْهُ مَوْلَاتِىْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ قَرِّبِيْهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

✧✧ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کے ہاں تشریف لائے اور دریافت کیا، کھانے کے لیے کچھ ہے؟ تو سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی۔ جی نہیں، اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے ہاں کھانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ صرف بکری کی ایک ہڈی (پر لگا ہوا گوشت) ہے۔ جو میری کنیز کو صدقے کے طور پر وصول ہوا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہی پیش کر دو کیونکہ وہ اپنی جگہ تک پہنچ چکی ہے۔

2380- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2381- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ اَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ قَالَ اَهْدَتْ بَرِيْرَةُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ

حدیث 2379: احمد (27460)، (27464)، ابن حبان (5117)، (5118)، (5119)، حاکم (6785)، بیہقی (8127)، ابی یعلی (7067)، معجم کبیر (77)، (164)، (165)

حدیث 2381: بخاری (2438)، احمد (12180)، (25626)، (25767)، ابی یعلی (3078)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیز) بریرہ نے کچھ گوشت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں تحفے کے طور پر پیش کیا۔ جو انہیں صدقے کے طور پر وصول ہوا تھا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یہ اس کے لیے صدقہ تھا۔ لیکن ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

2382 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ وَاُتِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِيْلَ هٰذَا مَا تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں گائے کا گوشت لایا گیا، عرض کی گئی یہ بریرہ کو صدقہ کیا گیا تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بریرہ کے لیے صدقہ تھا لیکن ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

2383 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ فِىْ بَرِيْرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ كَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُوْنَ عَلَيْهَا وَتُهْدِىْ لَنَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّلَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوْهُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: بریرہ کی وجہ سے تین مسائل کا حل نصیب ہوا۔ (ان میں سے ایک یہ ہے) کہ لوگ اسے صدقہ دیا کرتے تھے۔ اور وہ ہمیں وہی چیز ہدیے کے طور پر دے دیا کرتی تھی۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ تھا لیکن تمہارے لیے ہدیہ ہے۔ اس لیے تم اسے کھالو۔

2384 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2385 - وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ رَّبِيْعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَهُوَ لَنَا مِنْهَا هَدِيَّةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

2386 - حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ بَعَثَ اِلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مِّنَ الصَّدَقَةِ فَبَعَثْتُ اِلٰى عَآئِشَةَ مِنْهَا بِشَىْءٍ فَلَمَّا جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَآئِشَةَ قَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَىْءٌ قَالَتْ لَا اِلَّا اَنَّ نُسَيْبَةَ بَعَثَتْ اِلَيْنَا مِنَ الشَّاةِ الَّتِىْ بَعَثْتُمْ بِهَا اِلَيْهَا قَالَ اِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

حدیث 2382: بخاری (1424)' (2421)' (2438)' ابوداؤد (1655)' نسائی (3760)' ابن ماجہ (2076)' داری (2290)' احمد (12180)' (12346)' (12881)' ابن خزیمہ (2449)' بیہقی (11825)' (13026)' (13027)' ابی یعلی (2919)' (3004)' (3244)' معجم کبیر (525)

✧✧ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدقے کی ایک بکری بھجوائی میں نے اس کا کچھ حصہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو بھجوادیا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے۔ تو دریافت کیا، کیا تمہارے ہاں کھانے کے لیے کچھ ہے؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی نہیں تاہم نسیبہ نے (ام عطیہ) کچھ گوشت بھیجا تھا۔ وہی جو آپ نے اسے بھجوایا ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اپنی جگہ پہنچ گیا۔

2387- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ سَاَلَ عَنْهُ فَاِنْ قِيْلَ هَدِيَّةٌ اَكَلَ مِنْهَا وَاِنْ قِيْلَ صَدَقَةٌ لَّمْ يَاْكُلْ مِنْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانے کی کوئی چیز پیش کی جاتی تو آپ اس کے بارے میں دریافت کرتے اگر یہ کہا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے۔ تو آپ اسے کھالیتے اور اگر یہ کہا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو آپ اسے نہیں کھاتے۔

بَابُ 308: الدُّعَآءِ لِمَنْ اَتٰى بِصَدَقَةٍ
جو صدقہ لے کے آئے اس کے لیے دعا کرنا

2388- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ اَبِيْ اَوْفٰى ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ فَاَتَاهُ اَبِيْ اَبُوْ اَوْفٰى بِصَدَقَتِهٖ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِيْ اَوْفٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کوئی گروہ صدقہ لے کر آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے اے اللہ! ان پر رحمت نازل کر۔ جب میرے والد ابو اوفی آپ کی خدمت میں، اپنے صدقے کے ہمراہ آئے تو آپ نے دعا دی اے اللہ! آل ابی اوفی پر رحمت نازل کر۔

2389- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ صَلِّ عَلَيْهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: صَلِّ عَلَيْهِمْ

حدیث 2386: بخاری (1377)' (1423)' (2440)' نسائی (2329)' ابن حبان (5119)' بیہقی (13028)' معجم کبیر (148)' (149)' (150)

حدیث 2387: بخاری (2437)' ترمذی (656)' نسائی (2613)' احمد (8001)' (8036)' (8446)' ابن حبان (6382)' حاکم (2184)' (7086)' بیہقی (10558)' (11827)' (11828)' معجم کبیر (4632)' (6066)' (6070)۔

حدیث 2388: بخاری (1426)' (3933)' (5973)' ابوداؤد (1590)' نسائی (2459)' ابن ماجہ (1796)' احمد (19134)' (19138)' (19156)' ابن حبان (917)' (3274)' ابن خزیمہ (2345)' بیہقی (2694)' (7446)' (12901)' معجم کبیر (11)

بَابُ 309: اِرْضَآءِ السَّاعِیْ مَالَمْ یَطْلُبْ حَرَامًا

زکوٰۃ وصول کرنے والے کو مطمئن کرنا بشرطیکہ وہ حرام کا طلب گار نہ ہو

2390- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا هَشِیْمٌ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ وَّ اَبُوْ خَالِدِ نِ الْاَحْمَرُ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا عَبْدُالْوَهَّابِ وَابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ وَّعَبْدُ الْاَعْلٰی کُلُّهُمْ عَنْ دَاوٗدَ وَ حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنَا دَاوٗدُ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاکُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْیَصْدُرْ عَنْکُمْ وَهُوَ عَنْکُمْ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تمہارے پاس زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو اسے مطمئن ہو کر واپس جانا چاہیے۔

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ

اور وہ (رسول، ان (لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مُسلم شریف

متن و ترجمہ

جلد دوم

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

ترجمہ

اُستاذ درس واقفِ اسرار آیات و سُنن

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن

شبیر برادرز

اردو بازار ۰ لاہور

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ

اور وہ رسول، ان لوگوں کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم شریف

متن و ترجمہ

جلد دوم

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

متوفی ۲۶۱ھ

تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

ترجمہ

شارح بخاری

اُستاذ زمن واقف اسرار آیات و سنن

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

هو القادر

نام کتاب ______ صحیح مسلم شریف (جلد دوم)

تصنیف ______ امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ______ ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

کمپوزنگ ______ ورڈز میکر

باہتمام ______ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ______ فروری 2007ء

پروف ریڈنگ ______ غلام علی اعوان (ایم فل، فاضل درس نظامی)

سرورق ______ محمد رمضان فیضی

طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ (مکمل سیٹ تین جلدیں) 1100/ روپے

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

فہرست کتب

ترتیب

روزوں کا بیان

اعتکاف کا بیان

حج کا بیان

نکاح کا بیان

رضاعت کا بیان

طلاق کا بیان

عتق کا بیان

خرید وفروخت کے احکام

مساقات ومزارعت کے احکام

سود کا بیان

وراثت کے احکام

ہبہ کا بیان

وصیت کا بیان

نذر کا بیان

قسم کے احکام

قسامت، قصاص اور دیت کے احکام

حدود کا بیان

(عدالتی) فیصلوں کا بیان

گری ہوئی چیز کے احکام

جہاد کے احکام

امارت کا بیان

شکار اور ذبح شدہ جانوروں کے احکام

قربانی کے احکام

کیا آپ جانتے ہیں؟

انسان کا مقصدِ تخلیق اپنے پروردگار کی معرفت کا حصول ہے اور یہ معرفت ان مقدس اور برگزیدہ ہستیوں کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے بنی نوعِ انسان کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے مبعوث کیا' یعنی انبیاء کرام' جن کی آمد کا سلسلہ نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ہی ختم ہو گیا' اب قیامت تک آنے والے تمام بنی نوع انسان' ہدایت اور رہنمائی کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے محتاج ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات' جنہیں ''احادیث'' کہا جاتا ہے' دو بنیادی موضوعات پر مشتمل ہیں: عقائد اور عمل۔

اہل علم نے ان دونوں موضوعات کو دو مستقل فنون کی شکل میں امت کے سامنے پیش کیا۔ ''عمل'' سے متعلق احادیث کی تحقیق اور ان سے مسائل کے استنباط و استخراج میں' جو شہرت ائمہ اربعہ کو حاصل ہوئی وہ کسی اور کو نصیب نہیں ہو سکی اور ان چار ائمہ میں سے' امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیقات کو امت میں جو قبولِ عام نصیب ہوا وہ دیگر ائمہ کے حصہ میں نہیں آیا۔

متحدہ ہندوستان میں' پہلے قرآنِ مجید اور پھر احادیثِ مبارکہ کے تراجم کی روایت قائم ہوئی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب یہاں انگریزوں کی حکمرانی تھی' انہوں نے اپنے سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے' متحدہ ہندوستان میں' مسلمانوں میں کچھ نئے فرقہ جات متعارف کروائے' انگریزی ساختہ و پرداختہ ان فرقہ جات میں ایک فرقہ خود کو ''حدیث کا متبع'' قرار دیتا ہے۔ یہ بات تو ٹھیک ہے لیکن غلطی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب یہ لوگ اُردو زبان میں پڑھی ہوئی احادیث کو سامنے رکھ کر امت کے جلیل القدر ائمہ پر زبانِ طعن دراز کرتے ہیں' اس مکتبۂ فکر کے ماننے والوں کی جانب سے ایک سوال اکثر سامنے آتا ہے کہ امامِ اعظم علیہ الرحمۃ اگر علم حدیث کے ماہر ہوتے تو امام بخاری ان کے حوالے سے احادیث روایت کرتے کیونکہ ''صحیح بخاری'' احادیث کی سب سے زیادہ مستند کتاب ہے؟ اسی سوال کے جواب میں ہم نے اپنی تصنیف ''جمال السنۃ'' میں چند نکات کی نشاندہی کی تھی جس کی اہمیت کے پیش نظر انہیں یہاں من و عن نقل کیا جارہا ہے۔

•••———•••———•••

''معین القاری شرح صحیح بخاری'' کے مقدمے میں ''عرض وارشاد'' کے عنوان کے تحت ہم نے یہ سوال پیش کیا تھا کہ امام بخاری نے امام اعظم سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی اور پھر اس کے جواب میں یہ بات بیان کی تھی کہ دیگر محدثین نے امام بخاری سے بھی احادیث روایت نہیں کی ہیں جن میں امام بخاری کے شاگرد خاص اور صحیح بخاری کے بعد حدیث کی سب سے زیادہ مستند کتاب ''صحیح مسلم'' کے مؤلف امام مسلم بن حجاج القشیری شامل ہیں۔ صحاح ستہ کے بقیہ مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے 50 جبکہ امام نسائی نے صرف 1 روایت امام بخاری کے حوالے سے نقل کی ہے' جس کی باحوالہ فہرست ہم یہاں نقل کر رہے ہیں۔ معین القاری میں غلطی سے امام نسائی اور ترمذی کے بجائے امام نسائی اور ابوداؤد شائع ہو گیا تھا۔ اس کی اصلاح کر لی جائے۔

امام ترمذی نے امام بخاری کے حوالے سے درج ذیل 50 روایات نقل کی ہیں۔ یاد رہے کہ جامع ترمذی کی جملہ روایات کی تعداد 3891 ہے۔

1	جامع ترمذی	طہارت کا بیان	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	7
2	جامع ترمذی	[illegible]	ناپسندیدہ امام کا حکم	328
3	جامع ترمذی	جمعہ کا بیان	نماز کی فضیلت	558
4	جامع ترمذی	زکوٰۃ کا بیان	زکوٰۃ کی ادائیگی	562
5	جامع ترمذی	زکوٰۃ کا بیان	یتیم کے مال کی زکوٰۃ	580
6	جامع ترمذی	زکوٰۃ کا بیان	زکوٰۃ کی وصولی پر مقرر شدہ کارکن کے احکام	584
7	جامع ترمذی	زکوٰۃ کا بیان	زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت	599
8	جامع ترمذی	روزے کا بیان	روزے (رمضان) کی گواہی	627
9	جامع ترمذی	روزے کا بیان	لوگوں کے ہمراہ روزہ رکھنا اور نہ رکھنا	633
10	جامع ترمذی	روزے کا بیان	سفر کے آغاز کا حکم	729
11	جامع ترمذی	روزے کا بیان	قاضی کے بارے میں احادیث	1244
12	جامع ترمذی	روزے کا بیان	کسی کی زمین پر اجازت کے بغیر کھیتی باڑی کرنا	1287
13	جامع ترمذی	نذر اور قسم کا بیان	معصیت کی نذر نہیں مانی جاتی	1444
14	جامع ترمذی	جہاد کا بیان	شہداء کی فضیلت	1568
15	جامع ترمذی	جہاد کا بیان	گدھے کی گھوڑی سے ہم جفتی مکروہ ہے	1623
16	جامع ترمذی	جہاد کا بیان	حاکم کے بارے میں ہدایات	1627
17	جامع ترمذی	زہد کا بیان	دنیا کی حقیقت کی مثال	2247
18	جامع ترمذی	زہد کا بیان	اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا	2268
19	جامع ترمذی	زہد کا بیان	صحابہ کرام کا طرز زندگی	2292
20	جامع ترمذی	قیامت کا بیان	حوض کوثر کا ذکر	2368
21	جامع ترمذی	جنت کا بیان	جنت کے بازاروں کا تذکرہ	2472
22	جامع ترمذی	علم کا بیان	فقہ کی عبادت اور فضیلت	2605
23	جامع ترمذی	آداب کا بیان	معانقہ کرنا اور بوسہ دینا	2656
24	جامع ترمذی	مثالوں کا بیان	نبی اکرم ﷺ اور دیگر انبیاء کی مثال	2789
25	جامع ترمذی	مثالوں کا بیان	نماز، روزے اور صدقے کی مثال	2790
26	جامع ترمذی	مثالوں کا بیان	ابن آدم، اس کی زندگی اور خواہشات	2796
27	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ آل عمران	2808
28	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ آل عمران	2809
29	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ اخلاص	2826

30	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	نبی اکرم ﷺ کی قرأت کا طریقہ	2849
31	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	نبی اکرم ﷺ کس طرح قرأت کرتے تھے	2850
32	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ توبہ	3016
33	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ حجر	3052
34	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ حج	3094
35	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ روم	3118
36	جامع ترمذی	قرآن کی فضیلت کا بیان	سورۂ زمر	3163
37	جامع ترمذی	دعاؤں کا بیان	کھانے کے بعد کی دعا	3380
38	جامع ترمذی	دعاؤں کا بیان	مہمان کی دعا	3501
39	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	نبی اکرم ﷺ کی فضیلت	3539
40	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	نبی اکرم ﷺ کی فضیلت	3547
41	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	بعثت نبوی کا ذکر	3554
42	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	بعثت نبوی کا ذکر	3555
43	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	اثبات نبوت کی نشانیاں	3561
44	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	نبی اکرم ﷺ کا حلیہ مبارک	3570
45	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے فضائل	3634
46	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل	3649
47	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	3675
48	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	حضرت جعفر بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے مناقب	3698
49	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	نبی اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات کے فضائل	3832
50	جامع ترمذی	مناقب کا بیان	بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کا تذکرہ	3881

اوپر دی گئی فہرست میں بعض احادیث کو امام ترمذی نے براہ راست امام بخاری کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ بعض کی سند میں تحویل کے بعد امام بخاری کی سند نقل کی ہے اور بعض روایات کے آخر میں متابع یا شاہد کے طور پر یہ بات نقل کی ہے کہ اس روایت کو امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے۔

مزید لطف کی بات یہ ہے کہ جن احادیث کو امام ترمذی نے امام بخاری کے حوالے سے نقل کیا ہے اور جن کی کل تعداد صرف 50 ہے۔

ان میں سے صرف 7 روایات ایسی ہیں جنہیں خود امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے۔ ان 50 روایات میں بعض ایسی ہیں جنہیں نقل کرنے میں امام ترمذی منفرد ہیں اور صحاح کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی اور نے انہیں نقل نہیں کیا۔ عین ممکن ہے کہ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان روایات کو اس لیے نقل نہ کیا ہو کیونکہ وہ ان کے معیار پر پوری نہ اترتی ہوں۔ ذیل میں ہم ان روایات کی نشاندہی کر رہے ہیں

جنہیں امام ترمذی نے اپنی ''جامع'' میں امام بخاری کے حوالے سے نقل کیا ہے اور امام بخاری نے خود بھی ان روایات کو اپنی ''صحیح'' میں نقل کیا ہے جن کی تعداد صرف 7 ہے۔ یہاں ہم ترمذی کا حوالہ صرف نمبر کے طور پر دیں گے۔ تفصیلی حوالے کے لئے آپ سابقہ صفحات میں ترمذی کا حوالہ دیکھ سکتے ہیں جبکہ بخاری کے حوالے کی مفصل وضاحت کریں گے۔

1	ترمذی	562	بخاری	علم کا بیان	رب زدنی علما کی تفسیر	61
2	ترمذی	1444	بخاری	قسم کا بیان	نیکی کی نذر	6202
3	ترمذی	1627	بخاری	جمعہ کا بیان	جمعہ شہر میں ادا کیا جائے گا	844
4	ترمذی	2472	بخاری	اذان کا بیان	سجدے کی فضیلت	764
5	ترمذی	2789	بخاری	مناقب کا بیان	خاتم النبیین کا تذکرہ	3270
6	ترمذی	3554	بخاری	مناقب کا بیان	نبی اکرم ﷺ کی وفات کا ذکر	3272
7	ترمذی	3698	بخاری	مغازی کا بیان	عمرہ قضاء کا ذکر	3920

صحاح ستہ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی کے علاوہ امام نسائی نے امام بخاری کے حوالے سے صرف ایک روایت نقل کی ہے جس کا حوالہ درج ذیل ہے۔ سنن نسائی کی کل روایات 5662 ہیں۔

نسائی	روزے کا بیان	رمضان میں صدقہ وخیرات کرنے کی فضیلت	2069

جو لوگ محدثین کے امام ابوحنیفہ سے عدم روایت پر تنقید کرتے ہیں۔ ان کیلئے یہ تفصیلات یقیناً ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ثابت ہوں گی؟ ہم یہ امید کرتے ہیں کہ ایسے لوگ ان تفصیلات کو پڑھنے کے بعد اپنی سوچ اور زاویہ نظر میں ترمیم واصلاح کرنے کی کوشش کریں گے۔

''معین القاری شرح صحیح بخاری'' میں ہم نے یہ سوال بھی اٹھایا تھا کہ امام بخاری بالخصوص' اور صحاح ستہ کے دیگر مؤلفین بالعموم' کی تصانیف کا اس اعتبار سے جائزہ لیا جائے کہ ان حضرات نے جلیل القدر آئمہ متبوعین سے کتنی روایات نقل کی ہیں؟ اور ان روایات کی تعداد کا مکمل کتاب کی جملہ روایات کے مقابلے میں تناسب کیا ہے؟ ہم اس جگہ تفصیل سے یہ تمام جزئیات یہاں پیش نہیں کرسکیں گے۔ البتہ ان کی اجمالی فہرست پیش کررہے ہیں جو محققین کیلئے مفید ثابت ہوگی۔

امام مالک:

آپ کی کنیت ابوعبداللہ اور نام مبارک مالک بن انس بن مالک ہے۔ آپ نسبی اعتبار سے عرب ہیں۔ ساری زندگی مدینہ منورہ میں قیام پذیر رہے اور وہیں واصل بحق ہوئے اپنے وقت میں مدینہ منورہ کے سب سے جلیل القدر عالم' محدث اور فقیہہ تھے۔

آپ کی کتاب ''موطا'' علم حدیث کے بنیادی مآخذ میں شامل ہے۔ محدثین آپ کے علم وفضل پر متفق ہیں۔ آپ کا انتقال 179 ہجری میں مدینہ منورہ میں ہوا۔

امام بخاری نے سند متصل کے ہمراہ آپ کے حوالے سے 701 روایات نقل کی ہیں جبکہ صحیح بخاری کی مجموعی روایات کی تعداد 7008 ہے۔

امام مسلم نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 432 روایات نقل کی ہیں جبکہ صحیح مسلم کی مجموعی روایات کی تعداد 5362

امام ترمذی نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 186 روایات نقل کی ہیں جبکہ ترمذی شریف کی مجموعی روایات کی تعداد 3891 ہے۔

امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 467 روایات نقل کی ہیں جبکہ سنن نسائی کی مجموعی روایات کی تعداد 5662 ہے۔

امام ابوداؤد نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 322 روایات نقل کی ہیں جبکہ سنن ابوداؤد کی مجموعی روایات کی تعداد 4590 ہے۔

امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے 95 روایات نقل کی ہیں جبکہ ابن ماجہ کی مجموعی روایات کی تعداد 4332 ہے۔

امام شافعی:

آپ کی کنیت ابوعبداللہ اور نام مبارک محمد بن ادریس ہے۔ نسبی اعتبار سے آپ قریشی ہیں اور نبی اکرم ﷺ کے جدامجد ہاشم کے بھائی مطلب کی اولاد میں سے ہیں۔ مشہور روایت کے مطابق آپ 150 ہجری میں، فلسطین میں پیدا ہوئے اور 204 ہجری میں مصر میں انتقال فرمایا جہاں آپ کا مزار مبارک قبلہ حاجات خلائق ہے۔ آپ کو امام مالک اور امام محمد کی شاگردی کا شرف حاصل ہے جبکہ امام احمد بن حنبل نے آپ سے اخذ واستفادہ کیا ہے۔ آپ کے فضائل ومناقب بے شمار ہیں۔ فقہاء اور محدثین آپ کے علم وفضل پر متفق ہیں۔

امام بخاری نے اپنی ''صحیح'' میں کوئی ایک روایت بھی امام شافعی کے حوالے سے نقل نہیں کی ہے۔ اسی طرح امام مسلم، امام ترمذی اور نسائی نے بھی امام شافعی کے حوالے سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔ امام ابوداؤد نے 3 جبکہ امام ابن ماجہ نے صرف 3 روایات امام شافعی کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام احمد بن حنبل:

آپ کی کنیت ابوعبداللہ اور نام مبارک احمد بن محمد بن حنبل الشیبانی ہے۔ اپنے زمانے میں محدثین کے جلیل القدر پیشوا ہیں۔ صحاح ستہ کے جملہ مؤلفین آپ کے حلقہ دامن سے وابستہ ہیں۔ 241 ہجری میں بغداد میں آپ کا وصال ہوا۔

ہماری ناقص تحقیق کے مطابق صحیح بخاری میں صرف دو احادیث ایسی ہیں جو امام احمد بن حنبل کے حوالے سے منقول ہیں۔ پہلی حدیث احمد بن حسن کے حوالے سے امام احمد بن حنبل سے منقول ہے جبکہ دوسری حدیث کے آخر میں امام بخاری نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ امام احمد بن حنبل کی نقل کردہ روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے۔ ان دونوں روایات کے حوالہ جات درج ذیل ہیں۔

(i)	صحیح بخاری	مغازی کا بیان	نبی اکرم ﷺ نے کتنے غزوات میں شرکت فرمائی	4113
(ii)	صحیح بخاری	لباس کا بیان	کیا انگوٹھی پر تین سطریں کندہ کرائی جاسکتی ہیں	5429

امام مسلم نے اپنی ''صحیح'' میں سند متصل کے ہمراہ 22 روایات، امام احمد کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام ترمذی نے اپنی ''جامع'' میں سند متصل کے ہمراہ صرف 2 روایات امام احمد بن حنبل کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام نسائی نے اپنی ''سنن'' میں سند متصل کے ہمراہ 11 روایات امام احمد کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام ابوداؤد نے اپنی ''سنن'' میں سند متصل کے ہمراہ 242 روایات' امام احمد بن حنبل کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام ابن ماجہ نے اپنی ''سنن'' میں صرف 4 روایات' امام احمد کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام اوزاعی:

آپ کا نام مبارک عبدالرحمٰن بن عمرو بن ابوعمرو ہے۔ آپ کی کنیت بھی ابوعمرو ہے جبکہ آپ امام اوزاعی کے نام سے مشہور ہیں۔ شام کے رہنے والے تھے۔ 157 ہجری میں آپ کا وصال ہوا۔ امام ابوحنیفہ اور امام مالک کے معاصرین میں شامل ہیں۔ شام میں' علم فقہ وحدیث میں آپ کو وہی مقام حاصل تھا جو کوفہ اور مدینہ میں امام ابوحنیفہ اور امام مالک کو حاصل تھا۔

امام بخاری نے' سند متصل کے ہمراہ' امام اوزاعی سے کل 69 احادیث نقل کی ہیں۔

امام مسلم نے سند متصل کے ہمراہ امام اوزاعی کے حوالے سے 85 روایات نقل کی ہیں۔

امام ترمذی نے سند متصل کے ہمراہ' امام اوزاعی سے 39 احادیث روایت کی ہیں۔

امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ امام اوزاعی سے 131 احادیث روایت کی ہیں۔

امام ابوداؤد نے سند متصل کے ہمراہ' امام اوزاعی سے 85 روایات نقل کی ہیں۔

امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ' امام اوزاعی سے 102 روایات نقل کی ہیں۔

امام عبدالرزاق:

آپ کی کنیت ابوبکر اور نام مبارک عبدالرزاق بن ہمام بن نافع ہے۔ آپ یمن کے رہنے والے ہیں۔ امام بخاری نے ایک واسطے سے آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ آپ کا شمار دوسری صدی ہجری کے اکابر محدثین میں ہوتا ہے۔ آپ نے ''المصنف'' کے نام سے احادیث کا ایک قابل قدر ذخیرہ مرتب کیا جو ''مصنف عبدالرزاق'' کے نام سے مشہور ہے۔ اسی کتاب میں وہ مشہور حدیث موجود ہے جسے ''حدیث نور'' کہا جاتا ہے جس کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے تمہارے نبی کے نور کو پیدا کیا۔ آپ کا وصال 211 ہجری میں یمن میں ہوا۔

صحاح ستہ کے تقریباً تمام مؤلفین نے امام عبدالرزاق کے حوالے سے احادیث روایت کی ہیں۔

امام بخاری نے سند متصل کے ہمراہ' 118 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام مسلم نے' سند متصل کے ہمراہ' 646 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ترمذی نے' سند متصل کے ہمراہ' 151 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام نسائی نے' سند متصل کے ہمراہ' 111 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام ابوداؤد نے' سند متصل کے ہمراہ' 207 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ' 96 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام احمد بن حنبل نے براہ راست آپ سے احادیث روایت کی ہیں جبکہ صحاح ستہ کے مؤلفین نے واسطوں کے ہمراہ آپ سے احادیث نقل کی ہیں۔

امام ابن ابی شیبہ:

آپ کی کنیت ابوبکر ہے اور نام مبارک عبداللہ بن محمد بن ابوشبیہ ہے۔ آپ عبداللہ بن مبارک، وکیع بن جراح، سفیان بن عیینہ، یحیی بن سعید القطان جیسے اکابر محدثین سے احادیث روایت کرتے ہیں۔ امام احمد بن حنبل، بخاری، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ اور محدثین کی ایک بڑی جماعت نے آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ آپ نے حدیث کا ایک مجموعہ بھی مرتب کیا ہے جو ''مصنف ابن ابی شیبہ'' کے نام سے مشہور رہا ہے۔ آپ کا انتقال 235 ہجری میں ہوا۔

امام بخاری نے 'سند متصل کے ہمراہ' آپ سے 22 روایات نقل کی ہیں۔
امام مسلم نے 'سند متصل کے ہمراہ' آپ سے 1528 روایات نقل کی ہیں۔
امام ترمذی نے' آپ سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔
امام نسائی نے 'سند متصل کے ہمراہ' آپ سے صرف 2 روایات نقل کی ہیں۔
امام ابوداؤد نے 'سند متصل کے ہمراہ' آپ سے 60 احادیث نقل کی ہیں۔
امام ابن ماجہ نے 'سند متصل کے ہمراہ' آپ سے 1151 احادیث نقل کی ہیں۔
امام احمد بن حنبل بھی آپ کے وابستہ دامن رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی مسند میں' آپ سے 184 احادیث نقل کی ہیں۔

امام لیث بن سعد:

آپ کی کنیت ابوالحارث اور نام مبارک لیث بن سعد بن عبدالرحمٰن ہے۔ امام ابوحنیفہ اور امام مالک کے معاصرین میں شامل ہیں۔ اپنے زمانے میں' ملک مصر میں علم حدیث اور فقہ کے مسلم پیشوا سمجھے جاتے تھے۔ صحاح ستہ کے تمام مؤلفین نے بالواسطہ طور پر آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ یہاں تک کہ امام احمد بن حنبل نے بھی واسطوں کے ہمراہ آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ آپ کا انتقال 175 ہجری میں ہوا۔

امام بخاری نے 'سند متصل کے ہمراہ' 479 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام مسلم نے 'سند متصل کے ہمراہ 501 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام ترمذی نے 'سند متصل کے ہمراہ' 169 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام نسائی نے 'سند متصل کے ہمراہ 303 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام ابوداؤد نے 'سند متصل کے ہمراہ 175 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام ابن ماجہ نے 'سند متصل کے ہمراہ' 131 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام احمد بن حنبل نے 'سند متصل کے ہمراہ 540 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن مبارک:

عبداللہ بن مبارک فقہاء اور محدثین کے مسلمہ پیشوا سمجھے جاتے ہیں۔ آپ کو امام اعظم ابوحنیفہ کی شاگردی کا شرف حاصل ہے جبکہ صحاح ستہ کے تمام مؤلفین آپ کے بالواسطہ شاگردوں کی صف میں شامل ہیں۔ مشہور صوفی بزرگ سیّد علی ہجویری آپ کا تعارف ان الفاظ میں پیش کرتے ہیں۔

''سید زاہداوتا دعبداللہ بن المبارک المروزی رحمتہ اللہ علیہ انتہائی ذی مقام بزرگ تھے۔شریعت وطریقت کے تمام احوال' اسباب کے عالم اوراپنے زمانے کے امام تھے۔آپ نے کئی مشائخ کا زمانہ پایااوران کی صحبت اٹھائی۔امام اعظم ابوحنیفہؒ کے خصوصی متعلقین اور تلامذہ میں سے تھے۔

آپ مرو سے کوچ کر کے بغدادتشریف لائے اور یہاں مدتوں مشائخ کی صحبت میں رہے پھر مکہ معظمہ تشریف لے گئے اور کافی عرصہ وہاں مقیم رہے۔ دوبارہ مرو واپس آئے تو وہاں کے تمام لوگ آپ کے اردگرد اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے آپ کیلئے مجالس وعظ و درس کا اہتمام کیا۔اس وقت مرو کی نصف آبادی اہل رائے اور بقیہ نصف اہل حدیث کے نام سے پکاری جاتی تھی۔دونوں گروہوں سے مصالحت وموافقت سے پیش آتے تھے یہاں تک کہ دونوں فریق آپ کو اپنا سمجھتے تھے۔آپ نے دوعمارتیں بنوائیں ایک صاحبان حدیث وسنت کیلئے اوردوسری اصحاب عقل ورائے کیلئے اور یہ دونوں عمارتیں آج بھی موجود ہیں۔'' [1]

امام بخاری نے' سند متصل کے ہمراہ' 266 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام مسلم نے' سند متصل کے ہمراہ 59 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ترمذی نے' سند متصل کے ہمراہ 154 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ' 292 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ابوداؤد نے' سند متصل کے ہمراہ 56 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ابن ماجہ نے' سند متصل کے ہمراہ 27 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام احمد بن حنبل نے' سند متصل کے ہمراہ 417 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

[1] ہجویری' علی بن عثمان' کشف المحجوب (234)

کِتَابُ الصِّيَامِ

روزوں کا بیان

باب 310: (بلاعنوان)

2391- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِى سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب رمضان آ جائے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔

2392- وَحَدَّثَنِى حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: رمضان میں رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں (قید کر دیا) جاتا ہے۔

2393-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّالْحُلْوَانِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ نَافِعُ بْنُ اَبِىْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ کا فرق ہے۔

بَاب 311: وُجُوْبِ صَوْمِ رَمَضَانَ لِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ وَالْفِطْرِ لِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ وَاَنَّهٗ اِذَا غُمَّ فِىْ اَوَّلِهٖ اَوْ اٰخِرِهٖ اُكْمِلَتْ عِدَّةُ الشَّهْرِ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا

(رمضان کا) چاند دیکھ کر روزہ رکھنا واجب ہے اور (شوال کا) چاند دیکھ کر (عید الفطر منانا) واجب ہے۔اگر رمضان

حدیث 2391: بخاری (1799)' (1800)' (3103)' نسائی (2097)' (2099)' (2100)' (2101)' ابن ماجہ (1642)' مالک (684)' دارمی (1775)' احمد (7767)' (7768)' (8669)' ابن حبان (3434)' (3435)' ابن خزیمہ (1883)' (1882)' حاکم (1532)' بیہقی (7695)' (8283)' (8284)' معجم کبیر (325)' (326)

کے آغاز یا اختتام پر (مطلع) ابر آلود ہو تو (شعبان یا رمضان کے) تیس دن پورے کیے جائیں گے

2394- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک (پہلی کے) چاند کو دیکھ نہ لو اور اس وقت تک روزہ رکھنا بند نہ کرو جب تک اسے (پہلی کے چاند کو) دیکھ نہ لو اور اگر (مطلع) ابر آلود ہو تو (مہینے کے تیس دن) پورے کرو۔

2395- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَقَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا ثُمَّ عَقَدَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّالِثَةِ فَصُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ ثَلَاثِينَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ذکر کرتے ہوئے ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا: مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ پھر تیسری مرتبہ آپ نے انگوٹھے کو بند کر دیا (یعنی دونوں ہاتھوں کی دس انگلیوں کے ذریعے تین مرتبہ اشارہ کر کے بتایا کہ مہینہ انتیس یا تیس دن کا ہوتا ہے۔ پھر فرمایا) چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے ہی دیکھ کر عید الفطر کرو اگر (شعبان یا رمضان کی انتیس تاریخ گزر جانے کے بعد آنے والی رات میں) مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو۔

2396-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا ثَلَاثِينَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

2397-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَقَالَ فَاقْدِرُوا لَهُ وَلَمْ يَقُلْ ثَلَاثِينَ

✧✧ اس سند کے ہمراہ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان منقول ہے) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (یعنی ہاتھ کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا) اور پھر فرمایا (اگر مطلع ابر آلود ہو) تو مدت پوری کر لو۔ (اس روایت میں) تیس دن کے الفاظ نہیں ہیں۔

حدیث 2394: بخاری (1801)' (1807)' (1808) ابوداؤد (2320)' (2326)' (2327) ترمذی (684)' (687) نسائی (2117)' (2119)' (2120) ابن ماجہ (1654)' (1655) مالک (630)' (631)' (632) دارمی (1684)' (1685)' (1686) احمد (4488)' (4611)' (4866) ابن حبان (3441)' (3443)' (3445) ابن خزیمہ (1905)' (1906)' (1907) حاکم (1539) بیہقی (7712)' (7713)' (7714)' (7717) ابی یعلی (2248)' (2388)' (5448) معجم کبیر (1175)' (8237) دارقطنی (15)' (16)' (19)

2398- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ فَلَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ (شعبان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد) چاند دیکھے بغیر روزہ نہ رکھو اور (رمضان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد) چاند دیکھے بغیر (اگلے دن عید) فطر نہ کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو (مہینے کے تیس دن) پورے کرو۔

2399- وَحَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ فَاِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے لہٰذا جب تم (شعبان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد پہلی کا) چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب (رمضان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد) تم اس (پہلی کے چاند) کو دیکھو تو عید الفطر کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو (تیس دن) کی مدت پوری کرو۔

2400- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم اس (پہلی کے چاند) کو دیکھو تو روزہ رکھو اور جب اسے دیکھو تو (عید) الفطر کرو اور اگر (آسمان پر بادل وغیرہ) چھائے ہوں تو (تیس دن کی مدت) پوری کرو۔

2401- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ لَيْلَةً لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ اِلَّا اَنْ يُّغَمَّ عَلَيْكُمْ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ اس لیے (شعبان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد پہلی کا) چاند دیکھے بغیر روزہ نہ رکھو اور (شوال کا پہلی کا) چاند دیکھے بغیر (عید) الفطر نہ کرو البتہ اگر (آسمان پر بادل وغیرہ) چھائے ہوں تو (تیس دن کی مدت) پوری کرو۔

2402- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَقَبَضَ اِبْهَامَهٗ فِي الثَّالِثَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ تیسری مرتبہ آپ نے ایک انگوٹھے کو بند کر دیا، (یعنی انتیس دن کا ہوتا ہے)

2403- حَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا حَسَنُ الْاَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى قَالَ وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (بعض اوقات) مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

2404- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا عَشْرًا وَّعَشْرًا وَّتِسْعًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، (بعض اوقات) مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے (یعنی) دس، دس اور نو (یعنی انتیس دن کا ہوتا ہے)

2405- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ بِكُلِّ اَصَابِعِهِمَا وَنَقَصَ فِي الصَّفْقَةِ الثَّالِثَةِ اِبْهَامَ الْيُمْنٰى اَوِ الْيُسْرٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں کو دو مرتبہ کھولا اور تیسری مرتبہ دائیں یا شاید بائیں انگوٹھے کو بند کر لیا (اور بقیہ نو انگلیوں کو کھول دیا یوں انتیس کا عدد بن گیا۔)

2406- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ وَطَبَّقَ شُعْبَةُ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَّكَسَرَ الْاِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ عُقْبَةُ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ الشَّهْرُ ثَلَاثُوْنَ وَطَبَّقَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ (پھر راوی شعبہ نے) اپنے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ کھولا اور تیسری مرتبہ ایک انگوٹھے کو بند کر لیا، راوی عقبہ کہتے ہیں میرا یہ خیال ہے کہ اس حدیث کے اصل الفاظ یہ ہیں کہ مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ دونوں ہاتھوں (کی تمام انگلیوں) کے ذریعے اشارہ کیا تھا۔

2407- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّا اُمَّةٌ اُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَقَدَ الْاِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ وَالشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَعْنِيْ تَمَامَ ثَلَاثِيْنَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، ہم اُمّی قوم ہیں۔ نہ تو ہم لکھتے پڑھتے ہیں اور نہ ہی حساب

کتاب رکھتے ہیں۔ مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے تیسری مرتبہ ایک انگوٹھے کو بند کرلیا۔ (یعنی بعض اوقات مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے اور پھر فرمایا) مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی پورے تیس دن کا ہوتا ہے۔

2408-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ لِلشَّهْرِ الثَّانِي ثَلَاثِيْنَ

✧✧ تاہم اس میں دوسری بات یعنی مہینے کے تیس دن پر مشتمل ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

2409- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا رَجُلًا يَقُوْلُ لَيْلَةُ النِّصْفِ فَقَالَ لَهُ مَا يُدْرِيْكَ اَنَّ اللَّيْلَةَ النِّصْفُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهِ الْعَشْرِ مَرَّتَيْنِ وَهٰكَذَا فِي الثَّالِثَةِ وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهِ كُلِّهَا وَحَبَسَ اَوْ خَنَسَ اِبْهَامَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آج آدھا مہینہ پورا ہوگیا تو آپ نے اس سے دریافت کیا' تمہیں کیسے پتہ چلا ہے؟ کہ آج آدھا مہینہ پورا ہوگیا ہے جبکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (کہ بعض اوقات) مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے دومرتبہ اپنی دس انگلیوں کے ذریعے اشارہ کرکے بتایا کہ مہینہ اتنا ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ ایک انگوٹھے کو بند کرکے باقی انگلیوں کے ذریعے اشارہ کرکے بتایا۔ (یعنی بعض اوقات مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔)

2410- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُوْمُوْا ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: جب تم ہلال (پہلی کا چاند) دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم اسے دیکھو تو (عید) الفطر کرو اور اگر (آسمان پر بادل وغیرہ) چھائے ہوں تو تیس دن روزے رکھو۔

2411- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهِ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهِ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعَدَدَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (ہلال) دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے دیکھ کر (عید) الفطر کرو اور اگر (مہینے کے ختم ہونے یا نہ ہونے کا) تمہیں پتہ نہ چل سکے (یعنی بادل وغیرہ چھائے ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہ آسکے) تو تعداد (تیس دن) پورے کرو۔

2412- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهِ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهِ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَعُدُّوْا ثَلَاثِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: اسے (یعنی پہلی کے چاند کو) دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے

دیکھ کر عید الفطر کرو اور اگر مہینے (کے ختم ہونے کا) تمہیں پتہ نہ چل سکے تو تیس دن پورے کرو۔

2413 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالَ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ اُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوْا ثَلَاثِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلال (پہلی کے چاند) کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اسے دیکھ کر عید الفطر کرو اور اگر بادل وغیرہ چھائے ہوں تو تیس دن پورے کرو۔

2414 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوْا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَّلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: رمضان (شروع ہونے سے) ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو۔ سوائے اس شخص کے جو مسلسل اور لگاتار روزے رکھ رہا ہو وہ اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔

2415 - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2416 - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْسَمَ اَنْ لَّا يَدْخُلَ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ شَهْرًا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَاَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ لَيْلَةً اَعُدُّهُنَّ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَدَاَ بِيْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ اَقْسَمْتَ اَنْ لَّا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَّاِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ اَعُدُّهُنَّ فَقَالَ اِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ

✧✧ زہری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ قسم اٹھائی کہ آپ ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس تشریف نہیں لے جائیں گے۔ زہری کہتے ہیں مجھے عروہ نے' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس بیان کے بارے میں بتایا۔ وہ فرماتی ہیں میں دن گن کر گزار رہی تھی۔ انتیس دن بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ آپ سب سے پہلے میرے پاس تشریف لائے تھے۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تو یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ایک ماہ تک ہمارے ہاں تشریف نہیں لائیں گے جبکہ آپ انتیس دن بعد تشریف لے آئے ہیں۔ میں نے یہ تمام دن (اچھی طرح) گنے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: یہ مہینہ انتیس دن کا ہے۔

حدیث 2416: بخاری (1810)' (1809)' (1807) ابوداؤد (2325) ترمذی (690)' (1201) نسائی (2136)' (2137)' (2138) ابن ماجہ (1655)' (2059)' (2061) احمد (24292)' (4866)' (14711) ابن حبان (3451)' (3455)' (3444) ابن خزیمہ (1909)' (1910)' (1921) حاکم (1540) بیہقی (7996)' (7719)' (7726) ابی یعلی (2249)' (2264)' (163) معجم کبیر (8948)' (683)' (12737) دارقطنی (33)' (21)' (27)

2417- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَزَلَ نِسَآئَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ اِلَيْنَا فِيْ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقُلْنَا اِنَّمَا الْيَوْمُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ فَقَالَ اِنَّمَا الشَّهْرُ وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّحَبَسَ اِصْبَعًا وَّاحِدَةً فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک اپنی ازواج سے الگ رہے۔ پھر انتیس دن بعد ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا' آج تو انتیسواں دن ہے۔ تو آپ نے فرمایا: مہینہ (اتنے دن کا بھی ہوتا ہے) آپ نے دونوں ہاتھوں کے ذریعے تین مرتبہ اشارہ کیا اور آخری مرتبہ ایک انگلی کو بند کر لیا۔

2418- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآئَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ اِلَيْنَا صَبَاحَ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَصْبَحْنَا لِتِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّهْرَ يَكُوْنُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ ثُمَّ طَبَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثًا مَرَّتَيْنِ بِاَصَابِعِ يَدَيْهِ كُلِّهَا وَالثَّالِثَةَ بِتِسْعٍ مِّنْهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک اپنی ازواج سے الگ رہے۔ انتیسویں دن صبح آپ ہمارے پاس تشریف لائے تو حاضرین میں سے کسی نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آج انتیسواں دن ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ پھر آپ نے دونوں ہاتھوں کے ذریعے تین مرتبہ اشارہ کیا جس میں دو مرتبہ دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں کے ذریعے اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ نو انگلیوں کے ذریعے اشارہ کیا۔

2419- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّيْفِيِّ اَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ اَنْ لَّا يَدْخُلَ عَلٰى بَعْضِ اَهْلِهٖ شَهْرًا فَلَمَّا مَضٰى تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِمْ اَوْ رَاحَ فَقِيْلَ لَهُ حَلَفْتَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَنْ لَّا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا قَالَ اِنَّ الشَّهْرَ يَكُوْنُ تِسْعَةً وَّعِشْرِيْنَ يَوْمًا

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ قسم اٹھائی کہ آپ ایک ماہ تک اپنی بعض ازواج کے پاس تشریف نہیں لے جائیں گے۔ انتیس دن گزرنے کے بعد آپ ان کے پاس صبح یا شاید شام کو تشریف لے گئے' تو عرض کی گئی' یا نبی اللہ! آپ نے یہ حلف اٹھایا تھا کہ آپ ایک ماہ تک ہمارے ہاں تشریف نہیں لائیں گے؟ تو آپ نے فرمایا: (بعض اوقات) مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

2420- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِيْ اَبَا عَاصِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 2419: بخاری (1811)' (1812) ترمذی (690)' (1201) نسائی (2131)' (3456)' (2133) ابن ماجہ (2059)' (2061)' (2072) احمد (1203)' (14567)' (24787) ابن حبان (4277)' (3449)' (4278) ابن خزیمہ (1921)' (2178)' (1917) بیہقی (14848)' (15013) ابی یعلی (163)' (3825)' (6987) معجم کبیر (683)' (12737)' (9638)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2421- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ عَلَى الْاُخْرٰى فَقَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا ثُمَّ نَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ اِصْبَعًا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ مہینہ اتنا اور اتنا ہوتا ہے' تیسری مرتبہ آپ نے ایک انگلی کم کر لی۔

2422- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا عَشْرًا وَّعَشْرًا وَّتِسْعًا مَرَّةً

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد بن سعد' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ مہینہ اتنا' اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ یعنی دس' دس اور نو دن (یعنی انتیس دن کا مہینہ ہوتا ہے)

2423- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ وَّسَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب312 :بَيَانِ اَنَّ لِكُلِّ بَلَدٍ رُؤْيَتَهُمْ وَاَنَّهُمْ اِذَا رَاَوُا الْهِلَالَ بِبَلَدٍ لَا يَثْبُتُ حُكْمُهُ لِمَا بَعُدَ عَنْهُمْ

اس بات کی وضاحت کہ ہر شہر کے لیے وہاں (کے رہنے والوں کی) رویت (ہلال) کا اعتبار ہوگا اور جب وہ اپنے شہر میں ہلال دیکھ لیں تو ان کے دیکھنے کا حکم ان لوگوں کے لیے ثابت نہیں ہوگا' جو ان سے دور ہیں

2424- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ اِلٰى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتُهِلَّ عَلَيَّ رَمَضَانُ وَاَنَا بِالشَّامِ فَرَاَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فِيْ اٰخِرِ الشَّهْرِ فَسَاَلَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتٰى رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَقُلْتُ رَاَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ اَنْتَ رَاَيْتَهٗ فَقُلْتُ نَعَمْ وَرَاٰهُ النَّاسُ وَصَامُوْا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ لٰكِنَّا رَاَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُوْمُ حَتّٰى نُكَمِّلَ ثَلَاثِيْنَ اَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ اَوَ لَا تَكْتَفِيْ بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَصِيَامِهٖ فَقَالَ لَا هٰكَذَا اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَّ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى فِيْ نَكْتَفِيْ اَوْ تَكْتَفِيْ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں' حضرت ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا نے انہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں' شام بھیجا۔

حدیث 2421: بخاری (1809)' (1814)' (4996) ابوداؤد (2319) نسائی (2135)' (2136)' (2137) ابن ماجہ (1656)' (1657) احمد (1594)' (4815)' (5017) ابن حبان (3451)' (3453)' (3454) ابن خزیمہ (1909)' (1920) بیہقی (7719)' (7989)' (13066) ابی یعلی (823)' (2264)' (807) معجم کبیر (1175)' (8948)' (11754)

حدیث 2424: ابوداؤد (2332) ترمذی (693) نسائی (2111) احمد (2790) ابن خزیمہ (1916) بیہقی (7994) دارقطنی (21)

فرماتے ہیں شام آنے کے بعد میں نے سیّدہ اُم فضل کا کام پورا کیا۔ میں ابھی شام میں ہی مقیم تھا کہ رمضان کا چاند نظر آ گیا۔ میں نے شب جمعہ میں ہلال رمضان دیکھا۔ مہینے کے آخر میں جب میں مدینہ منورہ آیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے (حال احوال) دریافت کیا۔ پھر انہوں نے ہلال رمضان کا ذکر چھیڑا اور دریافت کیا تم نے یہ ہلال کب دیکھا تھا؟ تو میں نے عرض کی ہم نے اسے شب جمعہ میں دیکھا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' کیا تم نے خود بھی اسے دیکھا تھا؟ میں نے کہا' جی ہاں! اور دوسرے لوگوں نے بھی اسے دیکھا تھا۔ انہوں نے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی (اگلے دن) روزہ رکھا تھا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہم نے تو ہفتے کی رات اسے دیکھا تھا اور ہم تیس دن تک روزے رکھتے رہیں گے یا پھر یہ ہے کہ ہمیں (اس سے پہلے ہی عیدالفطر کا چاند) نظر آ جائے۔ میں نے کہا' کیا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا چاند دیکھ لینا اور روزہ رکھنا کافی نہیں ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس نوعیت کا حکم دیا ہے۔

بَاب313 بَيَانِ اَنَّهٗ لَا اعْتِبَارَ بِكُبْرِ الْهِلَالِ وَصِغَرِهٖ وَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَدَّهٗ وَلِلرُّؤْيَةِ فَاِنْ غُمَّ فَلْيُكْمَلْ ثَلَاثُوْنَ

اس بات کی وضاحت کہ (پہلی کے) چاند کے چھوٹے یا بڑے ہونے کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے بڑا کر سکتا ہے اور اگر بادل وغیرہ چھائے ہوں تو مہینہ کے تیس دن پورے کیے جائیں

2425- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ قَالَ تَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ قَالَ فَلَقِيْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْنَا اِنَّا رَاَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ فَقَالَ اَىَّ لَيْلَةٍ رَاَيْتُمُوْهُ قَالَ فَقُلْنَا لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مَدَّهٗ لِلرُّؤْيَةِ فَهُوَ لِلَيْلَةٍ رَاَيْتُمُوْهُ

✧✧ ابوالبختری بیان کرتے ہیں' ہم عمرہ کرنے کے لیے روانہ ہوئے جب ہم 'بطن نخلہ'' میں پہنچے تو ہم نے پہلی کا چاند دیکھا۔ حاضرین میں سے کسی نے کہا کہ یہ تیسری رات کا چاند ہے' کسی نے کہا یہ دوسری رات کا چاند ہے' جب ہماری ملاقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو ہم نے انہیں بتایا کہ جب ہم نے چاند دیکھا تھا تو کسی نے یہ کہا کہ یہ تیسری رات کا چاند ہے اور کسی نے کہا یہ دوسری رات کا چاند ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' تم نے کون سی رات میں اسے دیکھا تھا؟ ہم نے بتایا کہ فلاں' فلاں رات میں' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے (بعض اوقات) اللہ تعالیٰ دیکھنے والوں (کی سہولت کے لیے پہلی کے چاند کو) بڑھا دیتا ہے (پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا) وہ اسی رات کا چاند تھا' جس میں تم نے اسے دیکھا تھا۔

2426- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ قَالَ اَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ فَاَرْسَلْنَا رَجُلًا اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَسْاَلُهٗ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَمَدَّهٗ لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ اُغْمِىَ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ

✧✧ ابوبختری بیان کرتے ہیں' ہم نے ''ذات عرق'' کے مقام پر رمضان کا چاند دیکھا تو ایک شخص کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حدیث 2425: احمد (3022)' (3208)' (3515) ابن خزیمہ (1919)' (1915) بیہقی (12687) دار قطنی (3...)

کے پاس بھیجا تا کہ وہ ان سے اس کے بارے میں دریافت کرے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے بے شک اللہ تعالیٰ (بعض اوقات دیکھنے والوں کی سہولت کے لیے) اسے بڑا کر دیتا ہے اگر بادل وغیرہ چھائے ہوں اور (انتیسویں رات کو چاند نظر نہ آئے تو تم تیس دن) کی تعداد پوری کرو۔

بَاب314 بَيَانِ مَعْنٰى قَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وضاحت کہ عید والے دو مہینے کم نہیں ہوتے

2427- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ عید والے دو مہینے کم نہیں ہوتے (یعنی) رمضان اور ذوالحجہ کا مہینہ۔

2428- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ سُوَيْدٍ وَّخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ فِىْ حَدِيْثِ خَالِدٍ شَهْرَا عِيْدٍ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ عید والے دو مہینے کم نہیں ہوتے۔ (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) عید والے دو مہینے' رمضان اور ذوالحجہ کم نہیں ہوتے۔

بَاب315 :بَيَانِ اَنَّ الدُّخُوْلَ فِى الصَّوْمِ يَحْصُلُ بِطُلُوْعِ الْفَجْرِ وَاَنَّ لَهُ الْاَكْلَ وَغَيْرَهٗ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ وَبَيَانِ صِفَةِ الْفَجْرِ الَّذِىْ يَتَعَلَّقُ بِهِ الْاَحْكَامُ مِنَ الدُّخُوْلِ فِى الصَّوْمِ وَدُخُوْلِ وَقْتِ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَهُوَ الْفَجْرُ الثَّانِىْ وَيُسَمَّى الصَّادِقَ وَالْمُسْتَطِيْرَ وَاَنَّهٗ لَا اَثَرَ لِلْفَجْرِ الْاَوَّلِ فِى الْاَحْكَامِ وَهُوَ الْفَجْرُ الْكَاذِبُ الْمُسْتَطِيْلُ بِاللَّامِ كَذَنَبِ السِّرْحَانِ وَهُوَ الذِّئْبُ

اس بات کی وضاحت کہ صبح صادق ہو جانے کے بعد روزہ شروع ہوتا ہے اور انسان صبح صادق سے پہلے تک کھا پی سکتا ہے' روزے کا آغاز اور فجر کی نماز کے وقت کا آغاز جس فجر (صبح صادق) سے متعلق ہے۔ اس کی وضاحت کہ اس سے مراد فجر ثانی ہے۔ جسے (صبح) صادق اور مستطیر (لائن) کہا جاتا ہے اور فجر اول' جسے فجر کاذب بھی کہا جاتا ہے جو ''ل'' کی طرح پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور بھیڑیے کی دُم کی طرح ہوتی ہے اس کے ساتھ شرعی احکام کا کوئی تعلق نہیں ہے

2429- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ) قَالَ لَهٗ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَجْعَلُ تَحْتَ وِسَادَتِىْ عِقَالَيْنِ عِقَالًا اَبْيَضَ وَعِقَالًا اَسْوَدَ اَعْرِفُ اللَّيْلَ مِنَ

حدیث 2427: بخاری (1813) ابوداؤد (2323) ترمذی (692) ابن ماجہ (1659) احمد (20415)' (20497)' (20530) ابن حبان (3448)' (325)' (3431) بیہقی (7992)

النَّهَارِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ وِسَادَتَكَ لَعَرِيْضٌ اِنَّمَا هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

''جب تک سفید دھاگا' سیاہ دھاگے سے ممتاز نہ ہو جائے۔''

تو حضرت عدی رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے تکیے کے نیچے دو ڈوریاں رکھ لیں' سفید ڈوری اور سیاہ ڈوری تاکہ مجھے رات اور دن کا فرق پتہ چل سکے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا تکیہ بہت چوڑا ہے۔ یہاں سفید اور سیاہ دھاگے سے مراد (رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی ہے۔

2430- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ) قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَاْخُذُ خَيْطًا اَبْيَضَ وَخَيْطًا اَسْوَدَ فَيَاْكُلُ حَتّٰى يَسْتَبِيْنَهُمَا حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (مِنَ الْفَجْرِ) فَبَيَّنَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی:

''کھاؤ اور پیو! یہاں تک کہ سفید دھاگا' سیاہ دھاگے سے ممتاز ہو جائے۔''

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک صاحب نے ایک سفید دھاگا اور ایک سیاہ دھاگا رکھ لیا اور اس وقت تک کھاتے رہے جب تک وہ دونوں واضح نہیں ہو گئے۔ اس وقت پھر اللہ تعالیٰ نے ''من الفجر'' نازل کیا اور اس بات کی وضاحت کی (کہ سفید اور سیاہ دھاگے سے مراد دن اور رات ہے۔)

2431- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِيُّ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْغَسَّانَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْحَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ) قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَرَادَ الصَّوْمَ رَبَطَ اَحَدُهُمْ فِيْ رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الْاَسْوَدَ وَالْخَيْطَ الْاَبْيَضَ فَلَا يَزَالُ يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهٗ رِئْيُهُمَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ بَعْدَ ذٰلِكَ (مِنَ الْفَجْرِ) فَعَلِمُوْا اَنَّمَا يَعْنِيْ بِذٰلِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی:

''کھاؤ اور پیو! یہاں تک کہ سفید دھاگا تمہارے سامنے سیاہ دھاگے سے ممتاز ہو جائے۔''

تو ایک صاحب نے' جن کا روزہ رکھنے کا ارادہ تھا' ایک سفید اور ایک سیاہ دھاگا اپنے پاؤں پر باندھ لیا اور اس وقت تک کھاتے پیتے رہے جب تک وہ دونوں انہیں واضح طور پر دکھائی دینے لگے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ''من الفجر'' کے الفاظ نازل کیے تو لوگوں کو پتہ چلا کہ اس سے مراد رات اور دن ہیں۔

2432- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ

حدیث 2429: بخاری (1817)' (1818)' (239) ابوداؤد (2349) ترمذی (2970)' (2971) نسائی (2169) مالک (688) دارمی (19389) ابن حبان (3462)' (3463) ابن خزیمہ (1925)' (1926) بیہقی (7789)' (7790) ابویعلی (7540) معجم کبیر (5791)' (175)' (176)

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ بِلَالًا یُؤَذِّنُ بِلَیْلٍ فَکُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی تَسْمَعُوْا تَاْذِیْنَ ابْنِ اُمِّ مَکْتُوْمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بلال رضی اللہ عنہ رات میں ہی اذان دے دیتے ہیں لہٰذا جب تک تمہیں ابن ام مکتوم کی اذان سنائی نہ دے اس وقت تک کھا پی سکتے ہو۔

2433- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ بِلَالًا یُؤَذِّنُ بِلَیْلٍ فَکُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی تَسْمَعُوْا اَذَانَ ابْنِ اُمِّ مَکْتُوْمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بلال رضی اللہ عنہ رات میں ہی اذان دے دیتے ہیں لہٰذا' تم ابن ام مکتوم کی اذان سننے تک کھا پی سکتے ہو۔

2434- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ کَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَّابْنُ اُمِّ مَکْتُوْمٍ الْاَعْمٰی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِلَالًا یُؤَذِّنُ بِلَیْلٍ فَکُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی یُؤَذِّنَ ابْنُ اُمِّ مَکْتُوْمٍ قَالَ وَلَمْ یَکُنْ بَیْنَهُمَا اِلَّا اَنْ یَّنْزِلَ هٰذَا وَیَرْقٰی هٰذَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو موذن تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ' جو نابینا تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک مرتبہ) ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ' رات میں ہی اذان دے دیتے ہیں لہٰذا تم اس وقت تک کھا پی سکتے ہو' جب ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان دیتے ہیں۔

(راوی کہتے ہیں) دونوں اذانوں کے درمیان صرف اتنا فرق تھا کہ یہ (اذان دینے کے لیے منارے پر) چڑھ رہے ہوتے تھے اور وہ (اذان دینے کے بعد) اتر رہے ہوتے تھے۔

2435- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2436- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ کُلُّهُمْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بِالْاِسْنَادَیْنِ کِلَیْهِمَا نَحْوَ حَدِیْثِ ابْنِ نُمَیْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2437- حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ

حدیث 2432: بخاری (592)' (595)' (597) ابو داؤد (2346)' (2347) ترمذی (203)' (706) نسائی (637)' (638)' (639) ابن ماجہ (1696) مالک (161) داری (1190)' (1191) احمد (4551)' (5195)' (5285) ابن حبان (3469)' (3470)' (3471) ابن خزیمہ (401)' (403)' (405) بیہقی (1659)' (1660)' (1661) ابو یعلی (4385)' (5432)' (5492) معجم کبیر (924)' (4818)' (4819) دار قطنی (51)' (8)

مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَمْنَعَنَّ اَحَدًا مِنْکُمْ اَذَانُ بِلَالٍ اَوْ قَالَ نِدَاءُ بِلَالٍ مِّنْ سُحُوْرِہٖ فَاِنَّہٗ یُؤَذِّنُ اَوْ قَالَ یُنَادِیْ بِلَیْلٍ لِیَرْجِعَ قَائِمَکُمْ وَیُوقِظَ نَائِمَکُمْ وَقَالَ لَیْسَ اَنْ یَّقُوْلَ ھٰکَذَا وَھٰکَذَا وَصَوَّبَ یَدَہٗ وَرَفَعَھَا حَتّٰی یَقُوْلَ ھٰکَذَا وَفَرَّجَ بَیْنَ اِصْبَعَیْہِ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کی وجہ سے کوئی شخص سحری کھانے سے رک نہ جائے کیونکہ وہ اس لیے اذان دیتے ہیں تاکہ نوافل پڑھنے والا (سحری کھانے کے لیے) جائے اور سویا ہوا شخص جاگ جائے۔ پھر آپ نے فرمایا' وہ اس طرح نہیں ہوگی' آپ نے اپنے ہاتھ سیدھے کر کے انہیں بلند کیا' بلکہ اس طرح ہوگی' پھر آپ نے اپنی انگلیوں کو کشادہ کر دیا۔

2438-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ یَعْنِی الْاَحْمَرَ عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّہٗ قَالَ اِنَّ الْفَجْرَ لَیْسَ الَّذِیْ یَقُوْلُ ھٰکَذَا وَجَمَعَ اَصَابِعَہٗ ثُمَّ نَکَسَھَا اِلَی الْاَرْضِ وَلٰکِنِ الَّذِیْ یَقُوْلُ ھٰکَذَا وَوَضَعَ الْمُسَبِّحَۃَ عَلَی الْمُسَبِّحَۃِ وَمَدَّ یَدَیْہِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ فجر وہ نہیں ہوتی جو یوں پھیلتی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اپنی تمام انگلیوں کو اکٹھا کیا اور انہیں زمین کی طرف جھکا دیا۔ (پھر فرمایا) بلکہ وہ یوں ہوتی ہیں (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے شہادت کی انگلی کو دوسری شہادت کی انگلی پر رکھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو پھیلا دیا۔

2439-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ وَّالْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ کِلَاھُمَا عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ وَانْتَھٰی حَدِیْثُ الْمُعْتَمِرِ عِنْدَ قَوْلِہٖ یُنَبِّہُ نَائِمَکُمْ وَیَرْجِعُ قَائِمَکُمْ و قَالَ اِسْحٰقُ قَالَ جَرِیْرٌ فِیْ حَدِیْثِہٖ وَلَیْسَ اَنْ یَّقُوْلَ ھٰکَذَا وَلٰکِنْ یَّقُوْلُ ھٰکَذَا یَعْنِی الْفَجْرَ ھُوَ الْمُعْتَرِضُ وَلَیْسَ بِالْمُسْتَطِیْلِ

✧✧ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ (بلال اس لیے اذان دیتے ہیں) تاکہ وہ سوئے ہوئے شخص کو چوکس کر دیں اور نوافل ادا کرنے والا (سحری کھانے کے لیے گھر واپس چلا جائے۔) (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) یعنی فجر (وہ روشنی ہوتی ہے) جو لمبائی کی بجائے چوڑائی میں پھیلتی ہے۔

2440- حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَوَادَۃَ الْقُشَیْرِیِّ حَدَّثَنِیْ وَالِدِیْ اَنَّہٗ سَمِعَ سَمُرَۃَ بْنَ جُنْدُبٍ یَّقُوْلُ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَغُرَّنَّ اَحَدَکُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ مِّنَ السَّحُوْرِ وَلَا ھٰذَا الْبَیَاضُ حَتّٰی یَسْتَطِیْرَ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' بلال رضی اللہ عنہ کی

حدیث 2437: بخاری (592)' (595)' (597) ابو داؤد (2346)' (2347) ترمذی (203)' (706) نسائی (637)' (638)' (639) ابن ماجہ (1696) مالک (161)' (162) داری (1190)' (1191) احمد (4551)' (5195)' (5285) ابن حبان (3469)' (3470)' (3471) ابن خزیمہ (401)' (403)' (405) بیہقی (1659)' (1660)' (1661) ابویعلی (4385)' (5432)' (5492) معجم کبیر (924)' (4818)' (4819) دار قطنی (51)' (8)

اذان کی وجہ سے تم سحری میں غلط فہمی کا شکار ہو کر (سحری کھانا بند نہ کر دینا) اور نہ ہی اس سفیدی (کو دیکھ کر سحری کھانا بند کر دینا بلکہ تم اس وقت تک کھا پی سکتے ہو) جب تک وہ پھیل نہ جائے۔

2441 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ وَّلَا هٰذَا الْبَيَاضُ لِعَمُوْدِ الصُّبْحِ حَتّٰى يَسْتَطِيْرَ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان اور صبح کے وقت لمبائی میں پھیلنے والی یہ سفیدی تمہیں غلط فہمی کا شکار نہ کر دے۔ (تم اس وقت تک کھا پی سکتے ہو) جب تک وہ پھیل نہ جائے۔

2442 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ مِنْ سَحُوْرِكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ وَّلَا بَيَاضُ الْاُفُقِ الْمُسْتَطِيْلُ هٰكَذَا حَتّٰى يَسْتَطِيْرَ هٰكَذَا وَحَكَاهُ حَمَّادٌ بِيَدَيْهِ قَالَ يَعْنِيْ مُعْتَرِضًا

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان اور افق کی لمبائی میں اس طرح پھیلنے والی سفیدی تمہیں سحری کھانے میں غلط فہمی کا شکار نہ کر دے۔ (تم اس وقت تک کھا پی سکتے ہو' جب تک وہ سفیدی) اس طرح پھیل نہ جائے راوی حماد کی روایت میں یہ منقول ہے کہ آپ نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا یعنی جب تک وہ چوڑائی میں پھیل نہیں جاتی۔

2443 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَوَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَّلَا هٰذَا الْبَيَاضُ حَتّٰى يَبْدُوَ الْفَجْرُ اَوْ قَالَ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی۔ بلال رضی اللہ عنہ کی اذان اور یہ سفیدی تمہیں غلط فہمی کا شکار نہ کرے۔ (تم اس وقت تک کھا پی سکتے ہو) جب تک فجر واضح نہ ہو جائے۔ (یا شاید آپ نے یہ فرمایا) جب تک فجر پھوٹ (یعنی پھیل) نہ جائے۔

2444 - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 316 فَضْلِ السُّحُوْرِ وَاسْتِحْبَابِهٖ وَاسْتِحْبَابِ تَاْخِيْرِهٖ وَتَعْجِيْلِ الْفِطْرِ

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کا استحباب' سحری تاخیر سے اور افطاری جلدی کرنا مستحب ہے

2445 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ ابْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السُّحُوْرِ بَرَكَةً

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: سحری کھایا کرو' کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

2446- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَكْلَةُ السَّحَرِ

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں بنیادی فرق سحری کھانا ہے۔

2447- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلَيٍّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2448- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ قَدْرُ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ خَمْسِيْنَ اٰيَةً

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سحری کھائی اور پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے (یعنی نماز ادا کی' راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ تو انہوں نے فرمایا ''پچاس آیات'' (کی تلاوت کے برابر وقت تھا)

2449- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ ابْنُ عَامِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2450- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' لوگ جب تک افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے'

حدیث2445: بخاری(1823) ترمذی(708) نسائی(2144)' (2145)' (2146) ابن ماجہ(1692) داری(1696) احمد(7794)' (8885)' (10188) ابن حبان(3466) ابن خزیمہ(1936)' (1937) بیہقی (7902)' (7903) ابو یعلی (2848)' (3130)' (3150) معجم کبیر(10235)

حدیث2446: ابوداؤد(2343) نسائی(2166) احمد(17797)' (17834) ابن حبان(3477) ابن خزیمہ(1940) بیہقی(7904) ابویعلی(7337)

حدیث2448: بخاری(550)' (551)' (1821) ترمذی(703)' (704) نسائی(2155)' (2156)' (2157) ابن ماجہ(1694) داری(1695) احمد(21625)' (21656)' (21662) ابن حبان(1497) ابن خزیمہ(1941) بیہقی(1980)' (7913)' (1979) ابویعلی(3162) معجم کبیر(4792)' (4793)' (4795)

بھلائی (پر گامزن) رہیں گے۔ (یعنی ایسا کرنا نیک کام ہے)

2451- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كِلاَهُمَا عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2452- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ قَالاَ اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَمَسْرُوْقٌ عَلَى عَآئِشَةَ فَقُلْنَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَجُلاَنِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ وَالْاٰخَرُ يُؤَخِّرُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ اَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ قَالَ قُلْنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ كَذٰلِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّالْاٰخَرُ اَبُوْمُوْسٰى

✧✧ ابوعطیہ بیان کرتے ہیں' میں اور مسروق' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے عرض کی' اے ام المومنین رضی اللہ عنہا! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے دو حضرات ہیں۔ ان میں سے ایک جلدی افطاری کرنے کے بعد نماز بھی جلدی پڑھ لیتے ہیں اور دوسرے صاحب تاخیر سے افطاری کرتے ہیں اور نماز بھی تاخیر سے ادا کرتے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' جلدی افطاری کرنے کے بعد' جلدی نماز پڑھ لینے والے صاحب کون ہیں؟ ہم نے بتایا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (راوی کہتے ہیں) یعنی ابن مسعود رضی اللہ عنہما' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(امام مسلم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں) ابوکریب کی روایت میں یہ منقول ہے کہ دوسرے صحابی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے۔

2453- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَمَسْرُوْقٌ عَلَى عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا مَسْرُوْقٌ رَّجُلاَنِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلاَهُمَا لاَ يَاْلُو عَنِ الْخَيْرِ اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْاِفْطَارَ وَالْاٰخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَالْاِفْطَارَ فَقَالَتْ مَنْ يُّعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْاِفْطَارَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَتْ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

✧✧ ابوعطیہ بیان کرتے ہیں' میں اور مسروق' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو مسروق نے ان سے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے دو حضرات نیکی کے ارادے کے تحت ایسا کرتے ہیں' ان میں سے ایک مغرب کی نماز جلدی ادا کر لیتے ہیں اور افطاری بھی جلدی کرتے ہیں اور دوسرے مغرب کی نماز تاخیر سے ادا کرتے ہیں اور افطاری بھی تاخیر سے کرتے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' مغرب کی نماز اور افطاری جلد ادا کرنے والے صاحب کون ہیں؟ تو مسروق نے جواب دیا' حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہما) تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

حدیث 2450: بخاری (1856) ابوداؤد (2353) ترمذی (699) ابن ماجہ (1698) مالک (634)' (635) دارمی (242)' (1210) احمد (9809)' (21350)' (22856) ابن حبان (3502)' (3503)' (3506) ابن خزیمہ (2059)' (2060) حاکم (1573) بیہقی (7907)' (7908) ابویعلیٰ (7511)' (7552) معجم کبیر (4083)' (5768)' (5880)

حدیث 2452: مالک (375) بیہقی (7910)' (7911)' (2162) دارقطنی (2)

بَاب 317 بَیَانِ وَقْتِ انْقِضَاءِ الصَّوْمِ وَخُرُوْجِ النَّهَارِ

دن کے رخصت ہو جانے اور روزے کا وقت ختم ہو جانے کے وقت کا بیان

2454- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْ کُرَیْبٍ وَّابْنُ نُمَیْرٍ وَّاتَّفَقُوْا فِی اللَّفْظِ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ و قَالَ ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ و قَالَ اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ جَمِیْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْبَلَ اللَّیْلُ وَاَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ لَمْ یَذْکُرِ ابْنُ نُمَیْرٍ فَقَدْ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب رات آ جائے اور دن رخصت ہو جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار افطار کر لے۔

2455- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا هُشَیْمٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ الشَّیْبَانِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ یَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عَلَیْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ فَنَزَلَ فَجَدَحَ فَاَتَاهُ بِهٖ فَشَرِبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِیَدِهٖ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا وَجَاءَ اللَّیْلُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم' رمضان کے مہینے میں' نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ جب سورج غروب ہو گیا تو آپ ﷺ نے حکم دیا اے فلاں! اترو! اور ہمارے لیے ستو گھول دو! ان صاحب نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! ابھی تو دن باقی ہے۔ (یعنی اندھیرا نہیں چھایا) تو آپ نے فرمایا: اترو اور ہمارے لیے ستو گھول دو۔ وہ صاحب اترے اور انہوں نے ستو گھول کر آپ کی خدمت میں پیش کیے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں پی لینے کے بعد' ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: جب اس طرف سورج غروب ہو جائے اور اس طرف سے رات آ جائے تو روزہ دار افطاری کر لے۔

2456- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّیْبَانِیِّ عَنِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَمْسَیْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ اِنَّ عَلَیْنَا نَهَارًا فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهٗ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ اِذَا رَاَیْتُمُ اللَّیْلَ قَدْ اَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا وَاَشَارَ بِیَدِهٖ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ

✧✧ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ جب سورج غروب ہو

حدیث2454: بخاری(1853) ابوداؤد(530)' (2351) ترمذی(698)' (3589) دارمی(1700) احمد(192)' (231)' (338) ابن حبان(3513) ابن خزیمہ(2058) حاکم(714) بیہقی(13633)' (1792)' (7794) ابویعلی(240)' (257)' (6896) معجم کبیر (680)' (681)

حدیث2456: بخاری(1839)، (1854)' (1855) ابوداؤد(2352)' احمد(19414)' (19418) ابن حبان(3511)' (3512) بیہقی(7795)

گیا تو آپ نے ایک صاحب کو حکم دیا' اترو اور ہمارے لیے ستو گھول دو! انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! شام (اندھیرا) ہو جانے دیں' آپ نے فرمایا: اترو اور ہمارے لیے ستو گھول دو (راوی کہتے ہیں) اس وقت ابھی دن (یعنی روشنی) باقی تھا۔ وہ صاحب اترے انہوں نے ستو گھول کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیے آپ نے انہیں پی لینے کے بعد ارشاد فرمایا: ''جب تم رات کو اس طرف سے آتی ہوئی دیکھو تو روزہ دار افطاری کر لے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ فرمایا۔

2457- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَّعَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے حکم دیا اے فلاں! اترو اور ہمارے لیے ستو گھول دو۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2458- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَّعَبَّادٍ وَّعَبْدِ الْوَاحِدِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَا قَوْلُهُ وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا اِلَّا فِيْ رِوَايَةِ هُشَيْمٍ وَّحْدَهُ

✧✧ ان میں سے کسی ایک روایت میں بھی رمضان کے مہینے کا ذکر نہیں ہے اور صرف ایک روایت میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ منقول ہیں ''رات اس طرف سے آئے۔''

بَاب 318 النَّهْيِ عَنِ الْوِصَالِ

صوم وصال کی ممانعت

2459- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْوِصَالِ قَالُوْا اِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ اِنِّيْ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ اِنِّيْ اُطْعَمُ وَاُسْقٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے صوم وصال سے منع کیا' تو صحابہ کرام نے عرض کی' آپ خود تو صوم وصال رکھتے ہیں' تو آپ نے فرمایا: میں تمہاری مانند نہیں ہوں' مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

2460- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِيْ رَمَضَانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ قِيْلَ لَهُ اَنْتَ تُوَاصِلُ قَالَ اِنِّيْ لَسْتُ مِثْلَكُمْ اِنِّيْ اُطْعَمُ وَاُسْقٰى

حدیث 2459: بخاری (1822)' (1860)' (1861) ابوداؤد (2360)' (2361) ترمذی (778) مالک (667)' (668) دارمی (1703)' (1704)' (1705) احمد (4721)' (4752)' (5795) ابن حبان (3574)' (3575)' (3576) ابن خزیمہ (2068)' (2069)' (2070) بیہقی (8055)' (8156)' (8157) ابویعلی (1133)' (1407)' (2874) معجم کبیر (13300)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے رمضان کے مہینے میں صوم وصال رکھے۔ لوگوں نے بھی رکھنا شروع کردیئے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں منع کردیا' عرض کی گئی آپ خود تو صوم وصال رکھتے ہیں' تو آپ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں' مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

2461- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَقُلْ فِيْ رَمَضَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں رمضان کا ذکر نہیں ہے۔

2462- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُوَاصِلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَيُّكُمْ مِثْلِيْ اِنِّيْ اَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَيَسْقِيْنِيْ فَلَمَّا اَبَوْا اَنْ يَّنْتَهُوْا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَاَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَاَخَّرَ الْهِلَالُ لَزِدْتُّكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حِيْنَ اَبَوْا اَنْ يَّنْتَهُوْا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے صوم وصال رکھنے سے منع کیا' تو ایک صاحب نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! آپ بھی تو صوم وصال رکھتے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون میری مثل ہے؟ رات کے وقت میرا پروردگار مجھے کھلاتا ہے اور وہ مجھے پلاتا بھی ہے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب لوگوں نے صوم وصال رکھنا ترک نہیں کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے ہمراہ ایک دن اور پھر دوسرے دن اور پھر تیسرے دن صوم وصال رکھا۔ پھر جب لوگوں نے (عید کا) چاند دیکھ لیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اگر چاند نظر آنے میں تاخیر ہوتی تو میں مزید (صوم وصال) رکھتا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یعنی نبی اکرم ﷺ نے اس طرح لوگوں کے اس طرز عمل پر ناراضگی کا اظہار کیا کہ وہ صوم وصال رکھنے سے باز نہیں آئے۔

2463- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوْا فَاِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِثْلِيْ اِنِّيْ اَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَيَسْقِيْنِيْ فَاكْلَفُوْا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيْقُوْنَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' صوم وصال رکھنے سے بچو! صحابہ کرام نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! آپ تو خود صوم وصال رکھتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا' تم اس بارے میں میری مانند نہیں ہوسکتے۔ رات کے وقت میرا پروردگار مجھے کھلا دیتا ہے اور پلا دیتا ہے تم ان اعمال کے مکلّف ہو (جنہیں انجام دینے کی) تم طاقت رکھتے ہو۔

2464- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاكْلَفُوْا مَا لَكُمْ بِهٖ طَاقَةٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا اسی نوعیت کا ایک اور فرمان بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ یہ ہیں تم اس چیز کے مکلّف ہو جس کی تمہیں طاقت حاصل ہے۔

2465- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الْوِصَالِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے منع کیا ہے (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2466 - حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ رَمَضَانَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ وَجَاءَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَامَ اَيْضًا حَتّٰى كُنَّا رَهْطًا فَلَمَّا حَسَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّا خَلْفَهٗ جَعَلَ يَتَجَوَّزُ فِي الصَّلٰوةِ ثُمَّ دَخَلَ رَحْلَهٗ فَصَلّٰى صَلٰوةً لَا يُصَلِّيْهَا عِنْدَنَا قَالَ قُلْنَا لَهٗ حِيْنَ اَصْبَحْنَا اَفَطِنْتَ لَنَا اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ ذَاكَ الَّذِيْ حَمَلَنِيْ عَلَى الَّذِيْ صَنَعْتُ قَالَ فَاَخَذَ يُوَاصِلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ فِيْ اٰخِرِ الشَّهْرِ فَاَخَذَ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ يُوَاصِلُوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُوَاصِلُوْنَ اِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِيْ اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ تَمَادَّ لِيَ الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُوْنَ تَعَمُّقَهُمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں تنہا نماز (تراویح) ادا کر رہے تھے۔ میں آپ کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا پھر ایک اور صاحب بھی آ کر کھڑے ہو گئے۔ یہاں تک کہ کچھ لوگ یکے بعد دیگرے آ کر کھڑے ہو گئے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوں تو آپ نے نماز مختصر کر دی۔ پھر آپ اپنے گھر تشریف لے گئے اور وہاں اتنی طویل نماز ادا کی جو ہمارے ساتھ نہیں پڑھی تھی۔ اگلے دن صبح ہم نے عرض کی' کیا کل رات آپ کو ہمارے بارے میں پتہ چل گیا تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس لیے میں نے وہ سب کیا تھا۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کر دیا۔ یہ مہینے کے آخری دن تھے۔ آپ کے بعض اصحاب نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' ان لوگوں نے صوم وصال رکھنا کیوں شروع کر دیے ہیں؟ تم لوگ میری مانند نہیں ہو' اللہ کی قسم! اگر یہ مہینہ لمبا ہو جاتا تو میں اتنے دن صوم وصال رکھتا کہ یہ لوگ اپنے عمل سے باز آ جاتے۔

2467 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَاصَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اٰخِرِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَبَلَغَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْنَا وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُوْنَ تَعَمُّقَهُمْ اِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِيْ اَوْ قَالَ اِنِّيْ لَسْتُ مِثْلَكُمْ اِنِّيْ اَظَلُّ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَيَسْقِيْنِيْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ' رمضان کے آخری دنوں میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیے' بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیے۔ اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: اگر یہ مہینہ لمبا ہوتا تو میں اتنے دن تک صوم وصال رکھتا کہ یہ لوگ اپنے اس عمل سے باز آ جاتے تم لوگ میری مانند نہیں ہو (یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) میں تمہاری مانند نہیں ہوں' مجھے رات میں' میرا پروردگار کھلا دیتا ہے اور پلا دیتا ہے۔

2468 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ فَقَالُوا اِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ اِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ اِنِّي يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِيْنِي

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے ساتھ رحمت کی وجہ سے انہیں صوم وصال رکھنے سے منع کیا۔ انہوں نے عرض کی آپ بھی تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: میرا معاملہ تمہاری طرح نہیں ہے۔ مجھے میرا پروردگار کھلا دیتا ہے اور پلا دیتا ہے۔

بَاب 319 بَيَان اَنَّ الْقُبْلَةَ فِي الصَّوْمِ لَيْسَتْ مُحَرَّمَةً عَلٰى مَنْ لَّمْ تُحَرِّكْ شَهْوَتَهٗ

اس بات کی وضاحت کہ جس شخص کو اپنے جذبات پر قابو حاصل ہو اس کے لیے روزے کی حالت میں (اپنی بیوی کا) بوسہ لینا حرام نہیں ہے

2469- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ اِحْدٰى نِسَآئِهٖ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَضْحَكُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں' اپنی ایک زوجہ محترمہ (یعنی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) یہ کہہ کر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرا دیں۔

2470- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ اَسَمِعْتَ اَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ

✧✧ سفیان بیان کرتے ہیں' میں نے عبدالرحمٰن بن قاسم سے دریافت کیا' کیا آپ نے اپنے والد (قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق) کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے؟ وہ کچھ دیر خاموش رہے اور پھر بولے ہاں!

2471- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِيْ وَهُوَ صَائِمٌ وَاَيُّكُمْ يَمْلِكُ اِرْبَهٗ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ اِرْبَهٗ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں میرا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔ تم میں سے کس شخص کو اپنے جذبات پر اتنا قابو حاصل ہے؟ جتنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے جذبات پر قابو حاصل تھا۔

2472- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ح وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ

حدیث 2469: بخاری (1827)' (1826) ابوداؤد (2384)' (2382) ترمذی (728)' (729) ابن ماجہ (2384)' (2382) ترمذی (728)' (729) ابن ماجہ (1684)' (1688)' (1687) مالک (642)' (647)' (646) داری (769)' (770) احمد (24712)' (25330)' (25495) ابن حبان (3537)' (3540)' (3541) ابن خزیمہ (1998) بیہقی (7884)' (7893)' (7864) ابویعلی (4428)' (4715)' (4734) معجم کبیر (348)' (350)' (351) دارقطنی (16)' (3)

حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِی زَائِدَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَّیُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَّلٰکِنَّهٗ اَمْلَکُکُمْ لِاِرْبِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ بھی لے لیا کرتے تھے اور روزے کی حالت میں (ان کے ساتھ) مباشرت بھی کرلیا کرتے تھے۔ تاہم آپ کو اپنے جذبات پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔

2473- حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ وَّزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَّکَانَ اَمْلَکَکُمْ لِاِرْبِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے حالانکہ آپ کو اپنے جذبات پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔

2474- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں (ان کے ساتھ) مباشرت کرلیا کرتے تھے۔

2475- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَمَسْرُوْقٌ اِلٰی عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقُلْنَا لَهَا اَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلٰکِنَّهٗ کَانَ اَمْلَکَکُمْ لِاِرْبِهٖ اَوْ مِنْ اَمْلَکِکُمْ لِاِرْبِهٖ شَكَّ اَبُوْعَاصِمٍ

✧✧ اسود بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اور مسروق' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے دریافت کیا' کیا نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں مباشرت کرلیا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' ہاں! تاہم آپ کو اپنے جذبات پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔

2476- وَحَدَّثَنِیْهِ یَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِیُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَمَسْرُوْقٍ اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰی اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَسْاَلَانِهَا فَذَکَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2477- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ یَّحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَیْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2478- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ بِشْرٍ الْحَرِیْرِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ یَعْنِی ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ یَّحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2479- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّاَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ

حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِیْ شَهْرِ الصَّوْمِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزوں کے مہینے (رمضان) میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2480 - وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ النَّهْشَلِیُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ ابْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِیْ رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2481 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2482 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2483 - حَدَّثَنَا اَبُوالرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَرِيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2484 - حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِیِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ هٰذِهٖ لِاُمِّ سَلَمَةَ فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَخْشَاكُمْ لَهٗ

✧✧ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کیا کوئی روزہ دار (اپنی بیوی کا) بوسہ لے سکتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس بارے میں (اپنی والدہ ام المومنین سیدہ) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کرو! تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کر لیتے ہیں' تو عمر بن ابوسلمہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے "ذنب" کی مغفرت کردی ہے (آپ ایسا کر سکتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور پرہیزگار ہوں۔

بَاب320: صِحَّةِ صَوْمِ مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ

اگر کوئی شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو تو اس کا روزہ رکھنا درست ہے

2485- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُصُّ يَقُوْلُ فِي قَصَصِهِ مَنْ اَدْرَكَهُ الْفَجْرُ جُنُبًا فَلَا يَصُمْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ لِاَبِيهِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى عَآئِشَةَ وَاُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَسَاَلَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ فَكِلْتَاهُمَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلْمٍ ثُمَّ يَصُوْمُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى مَرْوَانَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَرْوَانُ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اِلَّا مَا ذَهَبْتَ اِلٰى اَبِي هُرَيْرَةَ فَرَدَدْتَّ عَلَيْهِ مَا يَقُوْلُ قَالَ فَجِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ وَاَبُوْبَكْرٍ حَاضِرُ ذٰلِكَ كُلِّهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَهُمَا قَالَتَاهُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هُمَا اَعْلَمُ ثُمَّ رَدَّ اَبُوْهُرَيْرَةَ مَا كَانَ يَقُوْلُ فِي ذٰلِكَ اِلَى الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنَ الْفَضْلِ وَلَمْ اَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ اَبُوْهُرَيْرَةَ عَمَّا كَانَ يَقُوْلُ فِي ذٰلِكَ قُلْتُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ اَقَالَتَا فِي رَمَضَانَ قَالَ كَذٰلِكَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلْمٍ ثُمَّ يَصُوْمُ

✧✧ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو وہ روزہ نہیں رکھ سکتا' میں نے اس بات کا تذکرہ اپنے والد عبدالرحمٰن بن حارث سے کیا' تو انہوں نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا پھر میں اور (میرے والد) عبدالرحمٰن' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور (میرے والد) عبدالرحمٰن نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو ان دونوں نے یہی جواب دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات) صبح صادق کے وقت جنبی ہوا کرتے تھے (لیکن یہ جنابت) احتلام کی وجہ سے نہیں ہوتی' لیکن آپ پھر بھی روزہ رکھ لیا کرتے تھے۔

ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں ہم وہاں سے اٹھے اور (مدینہ منورہ کے گورنر) مروان کے پاس آئے۔ حضرت عبدالرحمٰن نے اس بات کا تذکرہ مروان سے کیا' تو وہ بولا میں آپ کو تاکید کرتا ہوں کہ آپ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جائیں اور انہیں امہات المومنین کے جواب کے بارے میں بتائیں۔ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے (راوی کہتے ہیں) ان تمام مواقع پر (راوی) ابوبکر بن عبدالرحمٰن موجود رہے۔ عبدالرحمٰن بن حارث نے اس بارے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتایا تو انہوں نے دریافت کیا' کیا دونوں امہات المومنین نے تمہیں یہی بتایا ہے؟ عبدالرحمٰن نے کہا جی ہاں! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے وہ دونوں زیادہ بہتر جانتی ہیں۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیان کو حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کی طرف منسوب کرتے ہوئے فرمایا میں نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ بات سنی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنی۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے موقف سے رجوع کیا۔

حدیث 2485: بخاری (1825)' (1829)' (1830) ترمذی (779) ابن ماجہ (581)' (1702) مالک (639) داری (1725) احمد (24108)' (24207)' (25533) ابن حبان (3487)' (3496)' (3498) ابن خزیمہ (2011) بیہقی (7784)' (7785) ابویعلی (4551)' (4637)' (4705) معجم کبیر (588)' (593)' (594)

راوی ابن جریج کہتے ہیں' میں نے (ابوبکر بن عبدالرحمٰن کے صاحبزادے) عبدالملک سے دریافت کیا' کیا دونوں امہات المومنین نے رمضان کے روزے کے بارے میں یہ بات بتائی تھی؟ تو عبدالملک نے جواب دیا' ایسا ہی ہے۔ نبی اکرم ﷺ' صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے لیکن احتلام کی وجہ سے نہیں (بلکہ صحبت کرنے کی وجہ سے جنبی ہوتے تھے) اور آپ روزہ رکھ لیتے۔

2486- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَاَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ جُنُبٌ مِّنْ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رمضان کے مہینے میں (بعض اوقات) نبی اکرم ﷺ صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے' لیکن احتلام کی وجہ سے نہیں' پھر آپ غسل کر کے روزہ رکھ لیتے۔

2487- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ اَنَّ مَرْوَانَ اَرْسَلَهُ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَسْاَلُ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا اَيَصُومُ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ لَا مِنْ حُلُمٍ ثُمَّ لَا يُفْطِرُ وَلَا يَقْضِي

✧✧ ابوبکر (بن عبدالرحمٰن) بیان کرتے ہیں' مروان نے انہیں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تاکہ وہ ان سے یہ مسئلہ دریافت کریں کہ اگر کوئی شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو تو کیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے؟ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا (رمضان کے مہینے میں بعض اوقات) نبی اکرم ﷺ (رات کے وقت) صحبت کر لینے کی وجہ سے' صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے۔ احتلام کی وجہ سے نہیں' اور پھر آپ روزہ ترک نہیں کرتے اور نہ ہی اس کی قضا کرتے تھے۔

2488- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ وَاُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمَا قَالَتَا اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ يَصُومُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ رمضان کے مہینے میں (بعض اوقات) صبح صادق کے وقت' صحبت کر لینے کی وجہ سے' احتلام کی وجہ سے نہیں' جنبی ہوتے تھے' اور پھر بھی روزہ رکھ لیتے تھے۔

2489- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو طُوَالَةَ اَنَّ اَبَا يُونُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ وَهِيَ تَسْمَعُ مِنْ وَّرَاءِ الْبَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُدْرِكُنِي الصَّلٰوةُ وَاَنَا جُنُبٌ فَاَصُومُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلٰوةُ وَاَنَا جُنُبٌ فَاَصُومُ فَقَالَ لَسْتَ مِثْلَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَعْلَمَكُمْ بِمَا اَتَّقِي

حدیث 2489: احمد (24430)' (25715) ابن حبان (3492)' (3495)' (3501) ابن خزیمہ (2014) بیہقی (7708) ابو یعلیٰ (4427)' (4706)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کرنے کے لیے آیا' وہ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) دروازے کے پیچھے سے سن رہی تھیں۔ اس نے دریافت کیا (بعض اوقات) صبح فجر کے وقت میں جنبی ہوتا ہوں' کیا میں روزہ رکھ سکتا ہوں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (بعض اوقات صبح کی) نماز (کا وقت شروع ہونے) کے وقت میں بھی جنبی ہوتا ہوں اور میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔ اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا معاملہ ہماری طرح کا نہیں ہے' اللہ تعالیٰ نے آپ کے گزشتہ اور آئندہ تمام ''ذنب'' کی مغفرت کردی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے یہ امید ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور جن چیزوں سے بچنا چاہئے میں ان کے بارے میں تم سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔

2490- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا اَيَصُوْمُ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُوْمُ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' انہوں نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا اگر کوئی شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو تو کیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے؟ تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات) صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے' لیکن احتلام کی وجہ سے نہیں' لیکن آپ پھر بھی روزہ رکھ لیتے تھے۔

بَاب 321: تَغْلِيْظِ تَحْرِيْمِ الْجِمَاعِ فِیْ نَهَارِ رَمَضَانَ عَلَى الصَّائِمِ وَوُجُوْبِ الْكَفَّارَةِ الْكُبْرٰى فِيْهِ وَبَيَانِهَا وَاَنَّهَا تَجِبُ عَلَى الْمُوسِرِ وَالْمُعْسِرِ وَتَثْبُتُ فِیْ ذِمَّةِ الْمُعْسِرِ حَتّٰى يَسْتَطِيْعَ

رمضان میں' دن کے وقت' روزے دار کا صحبت کرنا شدید حرام ہے اور ایسا کرنے سے بڑا کفارہ واجب ہوتا ہے' اس کفارے کا بیان اور اس بات کی وضاحت کہ وہ کفارہ امیر اور غریب ہر (طرح کے) شخص پر لازم ہوتا ہے' یہ غریب شخص کے ذمے اس وقت تک رہتا ہے جب تک وہ اسے (ادا کرنے کے) قابل ہو جائے (اور اسے ادا کردے)

2491- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَمَا اَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلٰى امْرَاَتِیْ فِیْ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَصُوْمَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَاُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيْهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهٰذَا قَالَ اَفْقَرُ مِنَّا فَمَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَحْوَجُ اِلَيْهِ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ اَنْيَابُهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاَطْعِمْهُ اَهْلَكَ

حدیث 2491: بخاری (1833)' (1834)' (1835) ابوداؤد (2394)' (2390)' ترمذی (724)' (2980) ابن ماجہ (1671) داری (1718)' (1716) احمد (25135)' (26402)' (6944) ابن حبان (3528)' (3524)' (3525) ابن خزیمہ (1946)' (1944)' (1945) بیہقی (7829)' (7830)' (7832) ابویعلی (4663)' (4809)' (6368) معجم کبیر (1217) دار قطنی (2)' (49)' (23)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ہلاکت کا شکار ہوگیا ہوں۔ آپ نے دریافت کیا' تمہیں کس نے ہلاکت کا شکار کیا ہے؟ اس نے عرض کی' میں نے رمضان کے مہینے میں اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرلی ہے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس آزاد کرنے کے لیے کوئی غلام ہے؟ اس نے عرض کی' نہیں' آپ نے دریافت کیا' کیا تم لگاتار دو ماہ تک روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے عرض کی' نہیں' آپ نے دریافت کیا' کیا تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ اس نے عرض کی' جی نہیں' پھر وہ شخص بیٹھا رہا' اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوروں کا ایک تھیلا پیش کیا گیا' آپ نے فرمایا: اسے صدقہ کردو! اس نے عرض کی' کیا ہم سے زیادہ بھی کوئی غریب ہوسکتا ہے؟ پورے شہر میں ان کھجوروں کی سب سے زیادہ ضرورت میرے گھر والوں کو ہے۔ (راوی کہتے ہیں یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرادیئے۔ یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں' آپ نے فرمایا: جاؤ اور یہ اپنے گھر والوں کو کھلا دو!

2492- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ بِعَرَقٍ فِيْهِ تَمْرٌ وَّهُوَ الزِّنْبِيْلُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ اَنْيَابُهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرادیئے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔

2493- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا وَّقَعَ بِامْرَاَتِهٖ فِيْ رَمَضَانَ فَاسْتَفْتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ تَسْتَطِيْعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَاَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں (روزے کی حالت میں) اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرلی' اس نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' تو آپ نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس کوئی غلام ہے؟ اس نے عرض کی' نہیں' آپ نے دریافت کیا' کیا تم دو ماہ کے روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے عرض کی' نہیں' آپ نے فرمایا: تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔

2494- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ رَجُلًا اَفْطَرَ فِيْ رَمَضَانَ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّكَفِّرَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ اس سند کے ہمراہ یہ روایت بھی منقول ہے کہ ایک صاحب نے رمضان کا روزہ توڑ دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ کفارے میں ایک غلام آزاد کرے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

2495- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اَفْطَرَ فِيْ رَمَضَانَ اَنْ يُّعْتِقَ رَقَبَةً اَوْ يَصُوْمَ شَهْرَيْنِ اَوْ يُطْعِمَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کو جس نے رمضان میں روزہ توڑ لیا تھا' غلام آزاد کرنے یا دو ماہ کے روزے رکھنے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیا تھا۔

2496 -حَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْتَرَقْتُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَاَتِيْ فِيْ رَمَضَانَ نَهَارًا قَالَ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ قَالَ مَا عِنْدِيْ شَيْءٌ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّجْلِسَ فَجَآءَهُ عَرَقَانِ فِيْهِمَا طَعَامٌ فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَصَدَّقَ بِهِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی میں جل گیا' آپ نے دریافت کیا' وہ کیوں؟ اس نے عرض کی' میں نے رمضان میں' دن کے وقت' اپنی بیوی سے صحبت کر لی۔ آپ نے فرمایا: تم صدقہ کرو' تم صدقہ کرو' اس نے عرض کی' میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے' تو آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ کچھ دیر بیٹھا رہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو تھیلے آئے' جن میں کھانے پینے کا سامان تھا' آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ انہیں صدقہ کر دے۔

2498 -وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ اَتٰى رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَلَيْسَ فِيْ اَوَّلِ الْحَدِيْثِ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ وَلَا قَوْلُهُ نَهَارًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں ''تم صدقہ کرو' تم صدقہ کرو'' اور اس میں اس شخص کے یہ لفظ بھی نہیں ہیں ''دن کے وقت''

2499 - حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ اَتٰى رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فِيْ رَمَضَانَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ احْتَرَقْتُ احْتَرَقْتُ فَسَاَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاْنُهُ فَقَالَ اَصَبْتُ اَهْلِيْ قَالَ تَصَدَّقْ فَقَالَ وَاللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَالِيْ شَيْءٌ وَّمَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَا هُوَ عَلٰى ذٰلِكَ اَقْبَلَ رَجُلٌ يَّسُوْقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ الْمُحْتَرِقُ اٰنِفًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْ بِهٰذَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغَيْرَنَا فَوَاللّٰهِ اِنَّا لَجِيَاعٌ مَّا لَنَا شَيْءٌ قَالَ فَكُلُوْهُ

حدیث 2497: بخاری (1833)' (6436)' بیہقی (7835)' (7839)

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رمضان کے مہینے میں ایک شخص مسجد میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میں جل گیا' میں جل گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا کہ اس کا معاملہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی' میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم صدقہ کرو' اس نے عرض کی' اے اللہ کے نبی ﷺ' اللہ کی قسم! میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔ میں صدقہ نہیں کر سکتا۔ آپ نے فرمایا: تم بیٹھے رہو۔ وہ شخص بیٹھ گیا۔ وہ شخص بیٹھا ہی ہوا تھا کہ ایک شخص اپنے گدھے کو ہانکتے ہوئے لایا جس پر کھانے کا سامان تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا ابھی وہ جلنے والے صاحب کہاں ہیں؟ وہ شخص کھڑا ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے تم صدقہ کر دو' اس نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! کیا اپنے علاوہ (کسی اور کو صدقہ کریں) اللہ کی قسم! ہم بھوکے ہیں ہمارے پاس کچھ نہیں ہے' تو آپ نے فرمایا: اسے تم کھالو!

باب 322: جَوَازِ الصَّوْمِ وَالْفِطْرِ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ لِلْمُسَافِرِ فِيْ غَيْرِ مَعْصِيَةٍ اِذَا كَانَ سَفَرُهٗ مَرْحَلَتَيْنِ فَاَكْثَرَ

ایسا سفر جو معصیت کے ارتکاب کے لیے نہ ہو اور مسافت بھی دو مرحلے یا اس سے زیادہ ہو' اس کے مسافر کے لیے رمضان کے مہینے میں روزہ رکھنا یا نہ رکھنا دونوں جائز ہیں

2500- حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ الْكَدِيْدَ ثُمَّ اَفْطَرَ قَالَ وَكَانَ صَحَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُوْنَ الْاَحْدَثَ فَالْاَحْدَثَ مِنْ اَمْرِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ فتح مکہ کے سال' رمضان میں (فتح مکہ کے لیے) روانہ ہوئے۔ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب آپ ''کدید'' کے مقام پر پہنچے' تو آپ نے روزہ توڑ دیا (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) آپ ﷺ کے اصحاب کا یہ معمول تھا کہ آپ کے ہر نئے عمل میں آپ کی پیروی کرتے تھے۔ (اس لیے انہوں نے بھی روزہ توڑ دیا۔)

2501- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ قَالَ يَحْيٰى قَالَ سُفْيَانُ لَا اَدْرِيْ مِنْ قَوْلِ مَنْ هُوَ يَعْنِيْ يُؤْخَذُ بِالْاٰخِرِ مِنْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (اس میں یہ الفاظ منقول ہیں) نبی اکرم ﷺ کے آخری قول کو اختیار کیا جاتا ہے۔ (اس کے ایک راوی) سفیان کہتے ہیں مجھے نہیں معلوم کہ یہ قول کون سے راوی کا ہے؟

2502- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ الْفِطْرُ اٰخِرَ الْاَمْرَيْنِ وَاِنَّمَا يُؤْخَذُ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاٰخِرِ فَالْاٰخِرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَصَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ لِثَلَاثَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ

✧✧ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں (سفر کے دوران) روزہ نہ رکھنا نبی اکرم ﷺ کی بعد والی سنت ہے اور نبی اکرم ﷺ کی

حدیث 2500: بخاری (1842) ترمذی (710) نسائی (2263)' (2290) مالک (650) دارمی (1708) احمد (2884)' (3460) ابن حبان (2706)' (3549)' (3551) ابن خزیمہ (2019)' (2535) بیہقی (7935)' (7964) ابویعلی (1880)' (2129)

سب سے آخری سنت کو ہی (بنیادی حکم قرار دے کر) اختیار کیا جاتا ہے۔ زہری فرماتے ہیں فتح مکہ کے سال نبی اکرم رمضان المبارک کی تیرہویں صبح کو مکہ پہنچے تھے۔

2503 -وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانُوا يَتَّبِعُونَ الْأَحْدَثَ فَالْأَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ وَيَرَوْنَهُ النَّاسِخَ الْمُحْكَمَ

✧✧ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں، وہ لوگ (یعنی صحابہ کرام) نبی اکرم ﷺ کی بعد والی سنت کو اختیار کیا کرتے تھے اور وہ اسے ناسخ اور محکم سمجھتے تھے۔

2504 - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ فَشَرِبَهُ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ، رمضان کے مہینے میں سفر پر روانہ ہوئے، آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب آپ "عسفان" پہنچے تو آپ نے برتن منگوایا، جس میں کوئی مشروب موجود تھا۔ آپ نے دن کے وقت میں ہی اسے پی لیا تاکہ لوگ آپ کو دیکھ لیں، پھر آپ نے روزے رکھنا ترک کر دیا یہاں تک کہ آپ مکہ میں داخل ہو گئے۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (سفر کے دوران) روزہ رکھا بھی ہے اور ترک بھی کیا ہے لہٰذا جو چاہے وہ (سفر کے دوران) روزہ رکھ لے اور جو چاہے وہ روزہ ترک کر دے۔

2505 - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا نَعِيبُ عَلَى مَنْ صَامَ وَلَا عَلَى مَنْ أَفْطَرَ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ہم لوگ (سفر کے دوران) روزہ رکھنے والوں یا روزہ نہ رکھنے والوں (دونوں میں سے کسی کو بھی) غلط نہیں کہتے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران روزہ رکھا بھی ہے اور ترک بھی کیا ہے۔

2506 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ "كُرَاعَ الْغَمِيمِ" فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَرَفَعَهُ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيلَ لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ إِنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ فَقَالَ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، فتح مکہ کے سال نبی اکرم ﷺ، رمضان کے مہینے میں مکہ کی طرف روانہ ہوئے، آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ آپ "کراع الغمیم" پہنچ گئے۔ لوگوں نے بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ آپ نے پانی کا برتن منگوایا اور اسے بلند کیا تاکہ لوگ اسے دیکھ لیں پھر آپ نے اسے پی لیا۔ بعد میں آپ کو پتا چلا کہ بعض لوگوں نے ابھی بھی روزہ رکھا ہوا ہے، تو آپ نے فرمایا: یہ نافرمان ہیں، یہ نافرمان ہیں۔

2507 -وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَقِيلَ لَهُ

اِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ وَاِنَّمَا يَنْظُرُوْنَ فِيْمَا فَعَلْتَ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' آپ کی خدمت میں عرض کی گئی' لوگوں کے لیے روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہے' وہ آپ کے فعل کو دیکھ رہے ہیں' تو آپ نے عصر کے بعد پانی کا برتن منگوا کر (روزہ توڑ دیا)

2508- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ فَرَاٰى رَجُلًا قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَقَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا لَهٗ قَالُوْا رَجُلٌ صَائِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ اَنْ تَصُوْمُوْا فِى السَّفَرِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران ایک شخص کو دیکھا جس کے آس پاس لوگ موجود تھے اور اس شخص پر سایہ کیا گیا تھا۔آپ نے دریافت کیا' اسے کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے عرض کی اس نے روزہ رکھا ہوا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر کے دوران روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

2509-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2510-وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ يَبْلُغُنِىْ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ اَنَّهٗ كَانَ يَزِيْدُ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَفِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّهٗ قَالَ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللّٰهِ الَّذِىْ رَخَّصَ لَكُمْ قَالَ فَلَمَّا سَاَلْتُهٗ لَمْ يَحْفَظْهُ

✧✧ ایک سند میں راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے۔(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو رخصت عطا کی ہے اسے اختیار کرنا تم پر لازم ہے۔(اس راوی کے شاگرد کہتے ہیں) میں نے جب دوبارہ ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہیں یہ الفاظ یاد نہیں تھے۔

2511- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَّمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ اَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

حدیث 2508: بخاری (1844) ابوداؤد (2407) نسائی (2255)' (2256)' (2257) ابن ماجہ (1664)' (1665) داری (1709)' (1710)' (1711) احمد (14231)' (14450)' (14466) ابن حبان (355)' (3548)' (3552) ابن خزیمہ (2016)' (2017)' (2018) حاکم (1580) بیہقی (7940)' (7941)' (7942) ابویعلیٰ (1883)' (2203) معجم کبیر (11447)' (13387)' (13403)

حدیث 2511: ابوداؤد (2405) ترمذی (713)' (711) نسائی (2305)' (2283)' (2304) ابن ماجہ (1662) مالک (653) احمد (11207)' (14493)' (11098) ابن حبان (3559)' (3562) ابن خزیمہ (2033)' (2032) ابویعلیٰ (4203)' (3806) معجم کبیر (498)' (2962)' (2963) دارقطنی (43)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ' رمضان کی ۱۶ تاریخ کو' ایک غزوے میں شریک ہوئے۔ ہم میں سے بعض لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا ہوا تھا۔ روزہ رکھنے والوں نے' نہ رکھنے والوں اور نہ رکھنے والوں نے' رکھنے والوں پہ کوئی اعتراض نہیں کیا۔

2512- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَّقَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ هَمَّامٍ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيْثِ التَّيْمِيِّ وَعُمَرَ بْنِ عَامِرٍ وَّهِشَامٍ لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ وَفِي حَدِيْثِ سَعِيْدٍ فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَشُعْبَةَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ اَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے' ایک روایت میں ۱۸ تاریخ کا ذکر ہے دوسری میں ۱۲' تیسری میں ۱۷' اور چوتھی میں ۱۹ تاریخ کا ذکر ہے۔

2513- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمَا يُعَابُ عَلَى الصَّائِمِ صَوْمُهُ وَلَا عَلَى الْمُفْطِرِ اِفْطَارُهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رمضان کے مہینے میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کیا کرتے تھے تو کسی روزہ دار کو روزہ رکھنے کی وجہ سے یا نہ رکھنے والے کو روزہ نہ رکھنے کی وجہ سے' غلط قرار نہیں دیا جاتا تھا۔

2514- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْجَرِيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ يَرَوْنَ اَنَّ مَنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَاِنَّ ذٰلِكَ حَسَنٌ وَّيَرَوْنَ اَنَّ مَنْ وَجَدَ ضُعْفًا فَاَفْطَرَ فَاِنَّ ذٰلِكَ حَسَنٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رمضان کے مہینے میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی غزوے میں شریک ہوتے تھے' ہم میں سے بعض لوگ روزہ دار ہوتے تھے اور بعض نے روزہ نہیں رکھا ہوتا تھا۔ روزہ دار' روزہ نہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ دار کو غلط نہیں سمجھتا تھا وہ یہ سمجھتے تھے کہ جس شخص میں طاقت ہو وہ روزہ رکھ لے کیونکہ یہ اس کے لیے بہتر ہے اور جو کمزور ہو وہ روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ اس کے لیے بہتر ہے۔

2515- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ سَعِيْدٌ اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَصُوْمُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ فَلَا يَعِيْبُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

حدیث 2515: مالک (652) ابن حبان (3561) ابویعلی (3806)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کیا کرتے تھے' کوئی شخص روزہ رکھ لیتا تھا اور کوئی روزہ نہیں رکھتا تھا اور (ان میں سے) کوئی ایک دوسرے کو غلط قرار نہیں دیتا تھا۔

2516- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ صَوْمِ فِي رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سفر کے دوران رمضان کا روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کیے ہیں۔ روزہ دار روزہ نہ رکھنے والے کو' روزہ نہ رکھنے والا' روزہ دار کو غلط قرار نہیں دیتا تھا۔

2517- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْتُ فَصُمْتُ فَقَالُوْا لِيْ اَعِدْ قَالَ فَقُلْتُ اِنَّ اَنَسًا اَخْبَرَنِيْ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا يُسَافِرُوْنَ فَلاَ يَعِيْبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَقِيْتُ ابْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ فَاَخْبَرَنِيْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب جب سفر کیا کرتے تھے تو کوئی روزہ دار' روزہ نہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والا' روزہ دار کو غلط قرار نہیں دیتا تھا۔

حمید کہتے ہیں' پھر میری ملاقات ابن ابی ملیکہ سے ہوئی تو انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' مجھے یہی حدیث سنائی۔

2518- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِيْ يَوْمٍ حَارٍّ اَكْثَرُنَا ظِلًّا صَاحِبُ الْكِسَاءِ وَمِنَّا مَنْ يَّتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهٖ قَالَ فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُوْنَ فَضَرَبُوا الْاَبْنِيَةَ وَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُوْنَ الْيَوْمَ بِالْاَجْرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں شریک تھے۔ ہم میں سے بعض لوگ روزہ دار تھے اور بعض روزہ دار نہیں تھے' ایک گرم دن میں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا' ہم میں سب سے زیادہ سایہ اس شخص کو حاصل تھا جس کے پاس چادر تھی ہم میں سے بعض لوگ اپنے ہاتھ کے ذریعے دھوپ سے بچ رہے تھے' پھر روزہ دار گر پڑے اور روزہ نہ رکھنے والے کھڑے رہے۔ روزہ نہ رکھنے والوں نے ہی خیمے لگائے اور سواریوں کو پانی پلایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج کا اجر روزہ نہ رکھنے والوں نے حاصل کر لیا ہے۔

2519- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَصَامَ بَعْضٌ وَّاَفْطَرَ بَعْضٌ فَتَحَزَّمَ الْمُفْطِرُوْنَ وَعَمِلُوْا وَضَعُفَ الصُّوَّامُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ فَقَالَ فِيْ ذٰلِكَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُوْنَ بِالْاَجْرِ

حدیث 2518: بخاری (2733) ابوداؤد (2405) ترمذی (713)' (711) نسائی (2305)' (2283)' (2304) ابن ماجہ (1662) مالک (653) احمد (11207)' (14439)' (11098) ابن حبان (3559)' (3562) ابن خزیمہ (2033)' (2032) بیہقی (7944) ابویعلی (4203)' (3806) معجم کبیر (498)' (2963) دارقطنی (43)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کر رہے تھے۔ بعض حضرات نے روزہ رکھا ہوا تھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا ہوا تھا۔ روزہ نہ رکھنے والے کام کاج کرنے لگے اور روزہ دار کمزوری کی وجہ سے کچھ کام نہ کر سکے تو اس موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا: روزہ نہ رکھنے والوں نے اجر حاصل کر لیا ہے۔

2520 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ اِنِّي لَا اَسْاَلُكَ عَمَّا يَسْاَلُكَ هٰؤُلَاءِ عَنْهُ سَاَلْتُهُ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ اَقْوٰى لَكُمْ فَكَانَتْ رُخْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ اَفْطَرَ ثُمَّ نَزَلْنَا مَنْزِلًا اٰخَرَ فَقَالَ اِنَّكُمْ مُصَبِّحُو عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ اَقْوٰى لَكُمْ فَاَفْطِرُوْا وَكَانَتْ عَزْمَةً فَاَفْطَرْنَا ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا نَصُوْمُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي السَّفَرِ

✧✧ قزعہ فرماتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت ان کے پاس کافی لوگ موجود تھے۔ جب وہ اٹھ کے چلے گئے تو میں نے کہا' میں آپ سے اس طرح کے سوالات نہیں کروں گا۔ جیسے یہ لوگ کر رہے تھے میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے سفر کے دوران روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (فتح مکہ کے موقع پر) مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے تو ہم سب لوگ روزہ دار تھے۔ جب ہم نے ایک مقام پر پڑاؤ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے دشمن کے قریب پہنچ چکے ہو۔ روزہ نہ رکھنا تمہارے لیے زیادہ قوت کا باعث ہوگا۔ (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یہ ہمارے لیے رخصت تھی۔ ہم میں سے بعض لوگوں نے پھر بھی روزہ رکھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا۔ پھر ہم نے اگلا پڑاؤ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اگلی صبح دشمن کے مدمقابل ہو گے۔ روزہ نہ رکھنا تمہارے لیے زیادہ قوت کا باعث ہو گا۔ اس لیے تم روزہ ترک کر دو۔ (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یہ لازمی حکم تھا اس لیے ہم سب نے روزہ ترک کر دیا۔ پھر اس کے بعد ایک مرتبہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کے دوران بھی روزہ رکھا۔

2521 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ سَاَلَ حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سفر کے دوران روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔

حدیث 2520 ابوداؤد (2406) احمد (11325) ابن خزیمہ (2023) بیہقی (3832)' (7938)

حدیث 2521 بخاری (1840)' (1841) ابوداؤد (2402) ترمذی (711) نسائی (2294)' (2296)' (2297) ابن ماجہ (1662) مالک (653) دارمی (1707) احمد (16080)' (24242)' (25648) ابن حبان (3560) ابن خزیمہ (2028)' (2153) بیہقی (7945)' (7946) ابویعلی (4502)' (4654)' (4919) معجم کبیر (2962)' (2963)' (2965)

2522 -وَحَدَّثَنَا اَبُوالرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ فَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ قَالَ صُمْ اِنْ شِئْتَ وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے ہوئے عرض کی' یارسول اللہ! میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر کے دوران بھی روزہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر تم چاہو تو نہ رکھو۔

2523 -وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِنِّي رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2524 -وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلاَهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ حَمْزَةَ قَالَ اِنِّي رَجُلٌ اَصُوْمُ اَفَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق منقول ہے۔

2525 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُوالطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا و قَالَ اَبُوالطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْ مُرَاوِحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَجِدُ بِيْ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ رُخْصَةٌ مِّنَ اللّٰهِ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَّمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّصُوْمَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ قَالَ هَارُوْنُ فِيْ حَدِيْثِهِ هِيَ رُخْصَةٌ وَّلَمْ يَذْكُرْ مِنَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اتنی طاقت رکھتا ہوں کہ سفر کے دوران روزہ رکھ سکوں تو کیا (سفر کے دوران روزہ رکھنے کی وجہ سے) مجھے کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے (عطا شدہ) رخصت ہے' جو اسے قبول کرلے تو یہ بہتر ہے اور جو روزہ رکھنا چاہے' تو اسے کوئی گناہ بھی نہیں ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں'' یہ رخصت ہے'' اس روایت میں رخصت کے اللہ کی طرف سے ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

2526 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِيْ حَرٍّ شَدِيْدٍ حَتّٰى اِنْ كَانَ اَحَدُنَا لَيَضَعُ يَدَهُ عَلٰى رَاْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِيْنَا صَائِمٌ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ

حدیث 2526: بخاری (378)' (1843) ابوداؤد (2409) ابن ماجہ (1663) احمد (14547)' (21745)' (21743) ابن حبان (3559) ابن خزیمہ (675)' (2033) بیہقی (2490)' (2495)' (2496) ابویعلی (4152)' (4153)' (4156) دارقطنی (5)

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ شدید گرمی کے موسم میں' رمضان کے مہینے میں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر پر روانہ ہوئے۔ گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم نے اپنے ہاتھ سروں پر رکھے ہوئے تھے۔ ہم میں سے کسی نے روزہ نہیں رکھا۔ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔

2527- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ قَالَتْ قَالَ اَبُو الدَّرْدَآءِ لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فِيْ يَوْمٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ حَتّٰى اِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهٗ عَلٰى رَاْسِهٖ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا مِنَّا اَحَدٌ صَائِمٌ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَوَاحَةَ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شدید گرمی کے موسم میں سفر کر رہے تھے اور گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم نے اپنے ہاتھ سروں پر رکھے ہوئے تھے اور ہم میں سے کسی ایک نے بھی روزہ نہیں رکھا تھا۔ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔

بَاب323: اسْتِحْبَابِ الْفِطْرِ لِلْحَاجِّ بِعَرَفَاتٍ يَوْمَ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن' عرفات میں' حاجی کے لیے' روزہ نہ رکھنا مستحب ہے

2528- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِيْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَّقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَّهُوَ وَاقِفٌ عَلٰى بَعِيْرِهٖ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهٗ

✧✧ سیّدہ ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان کی موجودگی میں چند لوگ اس بات پر بحث کرنے لگے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (آج) عرفہ کے دن روزہ رکھا ہے؟ بعض نے کہا کہ آپ روزہ دار ہیں اور بعض نے کہا کہ آپ نے روزہ نہیں رکھا ہے۔ سیّدہ ام فضل رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ کا پیالہ بھیجا آپ اس وقت میدان عرفات میں' اونٹ پر سوار تھے' آپ نے اس کو پی لیا۔

2529-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِى النَّضْرِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلٰى بَعِيْرِهٖ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلٰى اُمِّ الْفَضْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اونٹ پر تشریف فرما ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

2530-حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ اَبِى النَّضْرِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلٰى اُمِّ الْفَضْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2528: بخاری (1575)' (1888)' (5313) ابوداؤد (2440)' (2441) ترمذی (750) مالک (835) احمد (3210)' (26914)' (26924) ابن حبان (3606) ابن خزیمہ (2828)' (2102) بیہقی (9253)' (8170)' (8171) ابویعلی (6729)' (7073) معجم کبیر (6719)' (41)' (59)' (35)

2531- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ اَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ عُمَيْرًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ شَكَّ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَنَحْنُ بِهَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيْهِ لَبَنٌ وَّهُوَ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ

◆◆ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' (حجۃ الوداع کے موقع پر) لوگوں کو اس بارے میں شک تھا کہ نبی اکرم ﷺ نے (آج) عرفہ کے دن روزہ رکھا ہے؟ ہم بھی آپ کے ہمراہ وہاں موجود تھے تو میں نے دودھ کا ایک پیالہ آپ کی خدمت میں پیش کیا' آپ ابھی عرفہ میں ہی موجود تھے۔ آپ نے اسے نوش کرلیا۔

2532- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ النَّاسَ شَكُّوْا فِيْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ مَيْمُوْنَةُ بِحِلَابِ اللَّبَنِ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي الْمَوْقِفِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ

◆◆ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' لوگ عرفہ کے دن' نبی اکرم ﷺ کے روزے کے بارے میں شک میں مبتلا تھے تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے دودھ کا برتن آپ کی خدمت میں بھجوایا آپ اس وقت میدان عرفات میں ٹھہرے ہوئے تھے' لوگ آپ ہی کی طرف دیکھ رہے تھے اور آپ نے اسے پی لیا۔

بَاب 324: صَوْمِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ

عاشورہ (دسویں محرم) کے دن روزہ رکھنا

2533- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُوْمُ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُهُ فَلَمَّا هَاجَرَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ صَامَهُ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ قَالَ مَنْ شَآءَ صَامَهُ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' زمانہ جاہلیت میں' قریش عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ (ہجرت سے پہلے) نبی اکرم ﷺ بھی یہ روزہ رکھا کرتے تھے۔ پھر جب آپ ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لے آئے تو آپ نے خود بھی یہ روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کا حکم بھی دیا۔ پھر جب رمضان کے روزے فرض قرار دے دیئے گئے تو آپ نے فرمایا: جو چاہے یہ (یعنی عاشورہ کا) روزہ رکھے اور جو چاہے اسے ترک کردے۔

2534-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ

حدیث 2533: بخاری (1515)' (1793)' (1794) ابوداؤد (2442) ترمذی (753)' (755) نسائی (2506) ابن ماجہ (2287) مالک (662)' (663) دارمی (1763) احمد (4483)' (6292)' (15515) ابن حبان (3621)' (3623)' (3622) ابن خزیمہ (2083)' (2080)' (2082) بیہقی (8192)' (8193)' (8195) ابو یعلی (7333)' (1132)' (4638) طبرانی کبیر (1869)' (4876)' (10785)

فِی اَوَّلِ الْحَدِیْثِ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُهُ وَقَالَ فِیْ اٰخِرِ الْحَدِیْثِ وَتَرَكَ عَاشُوْرَآءَ فَمَنْ شَآءَ صَامَهُ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَرِوَایَةِ جَرِیْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ مذکور نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ بھی (ہجرت سے پہلے) عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور اس روایت کے آخر میں یہ منقول ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا پھر نبی اکرم ﷺ نے عاشورہ کا روزہ ترک کر دیا۔ اب جو چاہے وہ یہ روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔ یہ جملہ نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے طور پر منقول نہیں ہے (بلکہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے۔)

2535 - حَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ کَانَ یُصَامُ فِی الْجَاهِلِیَّةِ فَلَمَّا جَآءَ الْاِسْلَامُ مَنْ شَآءَ صَامَهُ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کے دن روزہ رکھا جاتا تھا۔ جب اسلام آ گیا تو اب جو چاہے وہ یہ روزہ رکھے اور جو چاہے اسے ترک کر دے۔

2536 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُ بِصِیَامِهٖ قَبْلَ اَنْ یُّفْرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ کَانَ مَنْ شَآءَ صَامَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَمَنْ شَآءَ اَفْطَرَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے' نبی اکرم ﷺ (عاشورہ کے دن) روزہ رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ رمضان کے روزے فرض ہو گئے ہیں' تو اب جو چاہے عاشورہ کے دن روزہ رکھ لے اور جو چاہے وہ نہ رکھے۔

2537 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِیْعًا عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ اَنَّ عِرَاکًا اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ قُرَیْشًا کَانَتْ تَصُوْمُ عَاشُوْرَآءَ فِی الْجَاهِلِیَّةِ ثُمَّ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِصِیَامِهٖ حَتّٰی فُرِضَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَآءَ فَلْیَصُمْهُ وَمَنْ شَآءَ فَلْیُفْطِرْهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قریش' زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا یہاں تک کہ جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: جو چاہے وہ یہ (عاشورہ کے دن کا) روزہ رکھ لے اور جو چاہے وہ اسے ترک کر دے۔

2538 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ اَهْلَ الْجَاهِلِیَّةِ کَانُوْا یَصُوْمُوْنَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَامَهٗ وَالْمُسْلِمُوْنَ قَبْلَ اَنْ یُّفْتَرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَاشُوْرَآءَ یَوْمٌ مِّنْ اَیَّامِ اللّٰهِ فَمَنْ شَآءَ صَامَهٗ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' زمانہ جاہلیت کے لوگ عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے' رمضان کی فرضیت سے پہلے نبی اکرم ﷺ اور عام مسلمان بھی یہ روزہ رکھا کرتے تھے۔ جب رمضان فرض ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا: عاشورہ بھی اللہ تعالیٰ (کے بنائے ہوئے) دنوں میں سے ایک دن ہے جو چاہے اس دن روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

2539- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِهٖ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2540- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُوْمُهٗ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَصُوْمَهٗ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَ فَلْيَدَعْهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورہ کے دن کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: زمانہ جاہلیت کے لوگ اس دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ اب اگر کوئی اس دن روزہ رکھنا چاہے' تو وہ رکھ لے اور جو نہ رکھنا چاہے وہ اسے ترک کردے۔

2541- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ كَانَ يَصُوْمُهٗ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُوْمَهٗ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَتْرُكَهٗ فَلْيَتْرُكْهُ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَصُوْمُهٗ اِلَّا اَنْ يُوَافِقَ صِيَامَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عاشورہ کے دن کے بارے میں' یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس دن زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے۔ لہٰذا جو یہ روزہ رکھنا چاہے وہ رکھ لے جو اسے ترک کرنا چاہے وہ اسے ترک کردے۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما خود اس دن صرف اسی صورت میں روزہ رکھتے تھے جب وہ ان کے (ہفتہ وار معمول کے روزوں) کے موافق ہو۔

2542- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا اَبُوْمَالِكٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْاَخْنَسِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْمُ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2543- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ ذَاكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُوْمُهٗ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ شَآءَ صَامَهٗ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورہ کے دن کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس دن زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے تو جو چاہے وہ یہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے اسے ترک کردے۔

2544- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ دَخَلَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَیْسٍ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ یَتَغَدّٰی فَقَالَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ اُدْنُ اِلَی الْغَدَاءِ فَقَالَ اَوَلَیْسَ الْیَوْمُ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ قَالَ وَهَلْ تَدْرِیْ مَا یَوْمُ عَاشُوْرَآءَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ اِنَّمَا هُوَ یَوْمٌ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُهٗ قَبْلَ اَنْ یَّنْزِلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ تَرَکَ وَقَالَ اَبُوْ کُرَیْبٍ تَرَکَهٗ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں' اشعث بن قیس' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ اس وقت کچھ کھا رہے تھے۔ وہ بولے: اے ابومحمد! (اشعث) آؤ تم بھی کھانے میں شریک ہو جاؤ۔ اشعث بولے: کیا آج عاشورہ نہیں ہے؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا تم جانتے کہ عاشورہ کے دن کی حقیقت کیا ہے؟ اشعث نے دریافت کیا' کیا ہے؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رمضان کے مہینے (کے روزوں کی فرضیت کا حکم) نازل ہونے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ جب رمضان کے مہینے (کے روزوں کی فرضیت کا حکم) نازل ہوا تو آپ نے اسے ترک کر دیا۔

2545- وَحَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَرَکَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2546- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ وَّیَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْیَانَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنِیْ زُبَیْدٌ الْیَامِیُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ قَیْسِ بْنِ سَکَنٍ اَنَّ الْاَشْعَثَ بْنَ قَیْسٍ دَخَلَ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ یَّوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَهُوَ یَاْکُلُ فَقَالَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ اُدْنُ فَکُلْ قَالَ اِنِّیْ صَائِمٌ قَالَ کُنَّا نَصُوْمُهٗ ثُمَّ تُرِکَ

✧✧ قیس بن سکن بیان کرتے ہیں' اشعث بن قیس' عاشورہ کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' وہ کھانا کھا رہے تھے' بولے اے ابومحمد! (اشعث) آگے آؤ اور کھانے میں شریک ہو جاؤ! اشعث نے کہا میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پہلے ہم بھی روزہ رکھا کرتے تھے' لیکن پھر یہ (روزہ) ترک کر دیا گیا۔

2547- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِیْلُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَیْسٍ عَلَی ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّهُوَ یَاْکُلُ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ الْیَوْمَ یَوْمُ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ قَدْ کَانَ یُصَامُ قَبْلَ اَنْ یَّنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تُرِکَ فَاِنْ کُنْتَ مُفْطِرًا فَاطْعَمْ

✧✧ علقمہ بیان کرتے ہیں' اشعث بن قیس' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی خدمت میں عاشورہ کے دن حاضر ہوئے' وہ اس وقت کھانا کھا رہے تھے۔ اشعث نے کہا اے ابوعبدالرحمٰن! آج عاشورہ کا دن ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رمضان (کے روزوں کی

حدیث 2544: بخاری (3619)' (4232) ترمذی (753) نسائی (2506) احمد (4349)' (4024) ابن خزیمہ (2082)' (2083)' (2081) بیہقی (13193) معجم کبیر (9980)' (888)' (10385)

فرضیت کا حکم) نازل ہونے سے پہلے اس دن روزہ رکھا جاتا تھا۔ جب رمضان (کے روزوں کی فرضیت کا حکم) نازل ہو گیا تو اسے ترک کر دیا گیا۔ اگر تم نے روزہ نہیں رکھا ہوا تو کھانے میں شریک ہو جاؤ۔

2548- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ اَشْعَثَ ابْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَاْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور ہمیں اس کی ترغیب بھی دیتے تھے اور اس دن ہمارے ہمراہ خاص اہتمام کرتے تھے۔ جب رمضان (کے روزے) فرض ہو گئے تو آپ نے نہ تو ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی اس کا اہتمام کیا۔

2549- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ خَطِيبًا بِالْمَدِيْنَةِ يَعْنِيْ فِيْ قَدْمَةٍ قَدِمَهَا خَطَبَهُمْ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِهٰذَا الْيَوْمِ هٰذَا يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ وَلَمْ يَكْتُبِ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَاَنَا صَائِمٌ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَّصُوْمَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يُّفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ

✧✧ حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں' خطبے کے دوران یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے عاشورہ کے دن خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بیان کی۔ (حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دن کے بارے میں یہ ارشاد فرماتے سنا ہے۔ یہ عاشورہ کا دن ہے' اللہ تعالیٰ نے اس دن کا روزہ تم پر فرض قرار نہیں دیا البتہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے لہٰذا تم میں سے جو (اس دن) روزہ رکھنا چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو روزہ نہ رکھنا چاہے وہ نہ رکھے۔

2550-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ اِنِّيْ صَائِمٌ فَمَنْ شَآءَ اَنْ يَّصُوْمَ فَلْيَصُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ بَاقِيْ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّيُوْنُسَ

✧✧ اسی سند کے ہمراہ یہ بات منقول ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں نے روزہ رکھا ہوا ہے جو چاہے وہ (اس دن) روزہ رکھ لے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت میں سابقہ روایت کا یہ حصہ منقول نہیں ہے۔

2551-حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2552- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَوَجَدَ الْيَهُوْدَ يَصُوْمُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَسُئِلُوْا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِيْ اَظْهَرَ اللّٰهُ فِيْهِ مُوْسٰى وَبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ عَلٰى فِرْعَوْنَ فَنَحْنُ نَصُوْمُهٗ تَعْظِيمًا لَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

حدیث 2549: بخاری (3299)' (5594)' (3281) ابوداؤد (4167) نسائی (5093)' (5246) مالک (1697) احمد (16875)' (16897)' (16911) ابن حبان (5512)' (3626) بیہقی (8200) معجم کبیر (728)' (740)' (715)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ اَوْلٰى بِمُوْسٰى مِنْكُمْ فَاَمَرَ بِصَوْمِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے یہود کو عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا۔ جب لوگوں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' اللہ تعالیٰ نے اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون پر غلبہ عطا کیا تھا۔ اس لیے ہم اس دن کی تعظیم کے لیے' اس دن روزہ رکھتے ہیں۔ (جب یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی گئی) تو آپ نے فرمایا: تمہارے مقابلے میں ہم' حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ قریب ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

2553-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيْعًا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَسَاَلَهُمْ عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2554- وَحَدَّثَنِىْ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَوَجَدَ الْيَهُوْدَ صِيَامًا يَّوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِىْ تَصُوْمُوْنَهُ فَقَالُوْا هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ اَنْجَى اللّٰهُ فِيْهِ مُوْسٰى وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ فَصَامَهُ مُوْسٰى شُكْرًا فَنَحْنُ نَصُوْمُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ اَحَقُّ وَاَوْلٰى بِمُوْسٰى مِنْكُمْ فَصَامَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے یہود کو عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا۔ آپ نے ان سے دریافت کیا: یہ کیا دن ہے؟ جس میں تم روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا یہ ایک عظیم دن ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات عطا کی تھی اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کر دیا تھا۔ شکر گزاری کے اظہار کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس دن روزہ رکھا تھا۔ اس لیے ہم بھی اس دن روزہ رکھتے ہیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے مقابلے میں' ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ قریب اور زیادہ حقدار ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس دن روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

2555-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ لَّمْ يُسَمِّهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2556- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ اَبِىْ عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ يَوْمًا تُعَظِّمُهُ الْيَهُوْدُ وَتَتَّخِذُهُ عِيْدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْهُ اَنْتُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہود عاشورہ کے دن کی تعظیم کرتے تھے اور اسے عید کا دن قرار دیتے تھے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مسلمانوں کو حکم دیا) تم اس دن روزہ رکھا کرو۔

2557 - وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْعُمَيْسِ اَخْبَرَنِيْ قَيْسٌ فَذَكَرَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَزَادَ قَالَ اَبُواُسَامَةَ فَحَدَّثَنِيْ صَدَقَةُ بْنُ اَبِيْ عِمْرَانَ عَنْ قَيْسِ ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ اَهْلُ خَيْبَرَ يَصُوْمُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَتَّخِذُوْنَهٗ عِيْدًا وَّيُلْبِسُوْنَ نِسَآئَهُمْ فِيْهِ حُلِيَّهُمْ وَشَارَكَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُوْمُوْهُ اَنْتُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' خیبر کے لوگ عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ اس دن کو عید قرار دیتے تھے۔ اپنی خواتین کو زیورات وغیرہ پہناتے تھے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مسلمانوں کو) حکم دیا تم لوگ بھی اس دن روزہ رکھا کرو۔

2558 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوبَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَّطْلُبُ فَضْلَهٗ عَلَى الْاَيَّامِ اِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ وَلَا شَهْرًا اِلَّا هٰذَا الشَّهْرَ يَعْنِيْ رَمَضَانَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا' مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دن کی دوسرے ایام پر فضیلت کی وجہ سے اس دن روزہ رکھا ہو' سوائے اس (عاشورہ کے) دن کے اور آپ نے کسی مہینے (کی دوسرے مہینوں پر فضیلت کی وجہ سے اس مہینے) میں روزے رکھے ہوں۔ سوائے اس مہینے کے (راوی کہتے ہیں) یعنی رمضان کا مہینہ۔

2559 -وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2560 - وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَائَهٗ فِيْ زَمْزَمَ فَقُلْتُ لَهٗ اَخْبِرْنِيْ عَنْ صَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ وَاَصْبِحْ يَوْمَ التَّاسِعِ صَائِمًا قُلْتُ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُهٗ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حکم بن اعرج بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت "زمزم" کے پاس اپنی چادر سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے کہا مجھے عاشورہ کے دن روزے کے بارے میں بتائیے' تو انہوں نے جواب دیا جب تم محرم کا پہلی کا چاند دیکھ لو تو تم دن گننا شروع کر دو اور نویں صبح روزہ رکھ لو۔ میں نے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح روزہ رکھتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا' ہاں!

حدیث 2558 بخاری (1902) نسائی (2370) احمد (1938)' (2856)' (3475) ابن خزیمہ (2086) بیہقی (8181) معجم کبیر (11252)' (11253)' (11254)

حدیث 2560 ابوداؤد (2446) ترمذی (754) احمد (2135)' (2214)' (2540) ابن حبان (2633) ابن خزیمہ (2096) بیہقی (8186) معجم کبیر (12925)

2561- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ الْاَعْرَجِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَائَهُ عِنْدَ زَمْزَمَ عَنْ صَوْمِ عَاشُوْرَآءَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2562- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِي اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ حِيْنَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ يَوْمٌ تُعَظِّمُهُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ فَلَمْ يَاْتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتّٰى تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا تو لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہود اور نصاریٰ اس دن کی تعظیم کرتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان شاءاللہ اگلے سال ہم نو تاریخ کو (بھی) روزہ رکھیں گے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اگلا برس آنے سے پہلے ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

2563- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيتُ اِلٰى قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر میں اگلے برس تک زندہ رہا تو ضرور نو تاریخ کو (بھی) روزہ رکھوں گا۔

2564- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ فَاَمَرَهُ اَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ مَنْ كَانَ لَمْ يَصُمْ فَلْيَصُمْ وَمَنْ كَانَ اَكَلَ فَلْيُتِمَّ صِيَامَهُ اِلَى اللَّيْلِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو اسلم (قبیلے سے تعلق رکھنے والے) ایک صاحب کو عاشورہ کے دن بھیجا اور اسے یہ حکم دیا کہ وہ لوگوں میں یہ اعلان کر دے' جس شخص نے آج روزہ نہیں رکھا (یعنی روزے کی نیت نہیں کی) وہ روزہ رکھ لے اور جس نے کچھ کھا لیا ہے' وہ رات تک اپنا روزہ پورا کرے۔

حدیث 2562: ابوداؤد (2445) ابن ماجہ (1736) احمد (1971)' (3213)' (2106) ابن خزیمہ (2098)' بیہقی (8184)' (8185)' (8188) معجم کبیر (10891)' (10817)

حدیث 2564: بخاری (1824)' (1903)' (6837) نسائی (2321) دارمی (1761) احمد (2058)' (16554)' (27070) ابن حبان (3619) ابن خزیمہ (2092) حاکم (6253) بیہقی (7824)' (8190) معجم کبیر (3691)' (3692)' (5312)' (532)

2565- وَحَدَّثَنِي اَبُوبَكْرِ بْنُ نَافِعِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ لَاحِقٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَاشُوْرَآءَ اِلٰى قُرَى الْاَنْصَارِ الَّتِيْ حَوْلَ الْمَدِيْنَةِ مَنْ كَانَ اَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ اَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ فَكُنَّا بَعْدَ ذٰلِكَ نَصُوْمُهُ وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا الصِّغَارَ مِنْهُمْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَنَذْهَبُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَنَجْعَلُ لَهُمُ اللُّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَاِذَا بَكٰى اَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ اَعْطَيْنَاهَا اِيَّاهُ عِنْدَ الْاِفْطَارِ

✧✧ حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کے دن مدینہ منورہ کے آس پاس والی انصار کی بستیوں میں یہ پیغام بھجوایا کہ جس شخص نے روزہ رکھ لیا ہے وہ اپنا روزہ پورا کرے اور جس نے روزہ نہیں رکھا' وہ بقیہ دن کچھ نہ کھائے۔

(ربیع بنت معوذ فرماتی ہیں) اس دن کے بعد ہم اس دن خود بھی روزہ رکھا کرتے تھے اور اپنے چھوٹے بچوں کو بھی روزہ رکھوایا کرتے تھے۔ ہم مسجد چلے جاتے اور بچوں کے لیے آٹے کا کھلونا بنا دیتے جب کوئی بچہ کھانے کے لیے روتا تو ہم اسے افطار کے وقت وہ کھلونا دیتے۔

2566-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْمَعْشَرٍ الْعَطَّارُ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ سَاَلْتُ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذٍ عَنْ صَوْمِ عَاشُوْرَآءَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُسُلَهُ فِيْ قُرَى الْاَنْصَارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ بِشْرٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَنَصْنَعُ لَهُمُ اللُّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَنَذْهَبُ بِهِ مَعَنَا فَاِذَا سَاَلُوْنَا الطَّعَامَ اَعْطَيْنَاهُمُ اللُّعْبَةَ تُلْهِيْهِمْ حَتّٰى يُتِمُّوْا صَوْمَهُمْ

✧✧ خالد بن ذکوان بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے عاشورہ کے روزے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قاصدوں کو انصار کی بستیوں میں بھیجا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس کے آخر میں یہ ہے) ہم ان بچوں کے لیے ''اون'' کے کھلونے بنا دیتے اور انہیں اپنے ہمراہ لے جاتے جب وہ ہم سے کھانے کا سوال کرتے تو ہم انہیں وہ کھلونا دے دیتے' وہ ان کے ساتھ کھیلتے رہتے اور یوں ان کا روزہ پورا ہو جاتا۔

بَاب325: تَحْرِيْمِ يَوْمُ الْعِيْدَيْنِ

دونوں عیدوں کے دن روزہ رکھنا حرام ہے

2567- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى ابْنِ اَزْهَرَ اَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَآءَ فَصَلّٰى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ يَوْمَانِ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَالْاٰخَرُ يَوْمٌ تَاْكُلُوْنَ فِيْهِ مِنْ نُسُكِكُمْ

✧✧ ابوعبید بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں عید کی نماز پڑھی' انہوں نے آ کے پہلے نماز ادا کی پھر نماز سے فراغت کے بعد لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: بے شک یہ دو دن ایسے ہیں جن میں روزہ رکھنے سے نبی اکرم

حدیث 2565: بخاری (1859)' (6837) نسائی (2321) احمد (8701)' (16177)' (16559) ابن حبان (3620) ابن خزیمہ (2088)' (2131) بیہقی (8191) معجم کبیر (5312)' (6288)' (700)

ﷺ سے منع کیا ہے۔ ایک روزوں کے بعد عید الفطر کا دن اور دوسرا جس دن تم اپنی قربانی (کے جانور) کا گوشت کھاتے ہو (یعنی بقرعید کا دن)

2568- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔ عید الاضحیٰ کا دن اور عید الفطر کا دن

2569- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيْثًا فَاَعْجَبَنِيْ فَقُلْتُ لَهٗ آنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَقُوْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ اَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ لَا يَصْلُحُ الصِّيَامُ فِيْ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَّمَضَانَ

✧✧ قزعہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث سنی جو مجھے بہت پسند آئی' میں نے ان سے دریافت کیا' کیا آپ نے یہ حدیث خود نبی اکرم ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' کیا میں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کروں گا جو میں نے نہ سنی ہو؟ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' ان دو دنوں میں روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔ (عید) الاضحیٰ کے دن اور رمضان کے بعد (عید) الفطر کے دن۔

2570- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے' (عید) الفطر کے دن اور (عید) قربانی کے دن۔

2571- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ اِنِّيْ نَذَرْتُ اَنْ اَصُوْمَ يَوْمًا فَوَافَقَ يَوْمَ اَضْحٰى اَوْ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هٰذَا الْيَوْمِ

✧✧ زیاد بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا' میں نے ایک مخصوص دن روزہ رکھنے کی

حدیث 2567 بخاری (1889)' (915)' (918) ابوداؤد (2419)' (1141)' (1142) ترمذی (773)' (532)' (537) نسائی (3004)' (4994)' (1562) ابن ماجہ (1721)' (1719)' (1720) مالک (665)' (88)' (427) داری (1753)' (1764)' (1766) احمد (10642)' (11054)' (567) ابن حبان (3599)' (3601)' (3603) ابن خزیمہ (2959)' (2100)' (2960) حاکم (1586)' (1588)' (6650) بیہقی (6086)' (6060)' (8040) ابی یعلی (1134)' (2913)' (4117) معجم کبیر (612)' (1205)' (1206) دارقطنی (33)' (35)' (36)

حدیث 2571: بخاری (1892)' (6327)' (6328) احمد (4449)' (5245)' (6235) معجم کبیر (13281)' (13282) دارقطنی (93)

نذر مانی تھی وہ دن عید الفطر (راوی کو شک ہے یا شاید) عید الاضحیٰ کا دن آرہا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا' اللہ تعالیٰ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

2572- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَتْنِىْ عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْاَضْحٰى

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔ (عید) الفطر کا دن اور (عید) الاضحیٰ کا دن۔

بَاب326: تَحْرِيْمِ صَوْمِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ وَبَيَانِ اَنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ وَّذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

ایام تشریق میں روزہ رکھنا حرام ہے اس بات کی وضاحت کہ یہ کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں

2573- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُس حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا خالِدٌ عَنْ اَبِى الْمَلِيْحِ عَنْ نُبَيْشَة قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامُ التَّشْرِيْقِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

✧✧ حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

2574- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِى ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِىْ اَبُوْقِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْمَلِيْحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ خَالِدٌ فَلَقِيْتُ اَبَا الْمَلِيْحِ فَسَاَلْتُهُ فَحَدَّثَنِىْ بِهٖ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هُشَيْمٍ وَّزَادَ فِيْهِ وَذِكْرٍ لِّلّٰهِ تَعَالٰى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ الفاظ زائد ہیں "اور اللہ کا ذکر کرنے (کے دن ہیں)"

2575- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهٗ وَاَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ فَنَادٰى اَنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّاَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایام تشریق میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور اوس بن حدثان کو بھیجا اور انہوں نے یہ اعلان کیا کہ جنت میں صرف مومن شخص داخل ہوگا اور "ایام منیٰ" کھانے پینے کے دن ہیں۔

2576- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَنَادَيَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کا فرق ہے (جس کا مطلب ہے) ان دونوں نے اعلان کیا۔

حدیث 2572: ابوداؤد (2417) ترمذی (772) احمد (9116)

بَاب 327: كَرَاهَةِ اِفْرَادِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ بِصَوْمٍ لَا يُوَافِقُ عَادَتَهُ

صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے (بشرطیکہ جمعہ کا دن) اس شخص کی عادت (یعنی روزے رکھنے میں کسی اور معمول) کے مطابق نہ ہو (یعنی وہ ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتا ہو اور جمعہ کے دن روزہ آجائے)

2577- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ اَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ

✧✧ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اسی دوران میں نے ان سے سوال کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (صرف) جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! اس "بیت" کے پروردگار کی قسم!

2578-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّهُ سَاَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2579- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُمْ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا اَنْ يَّصُوْمَ قَبْلَهُ اَوْ يَصُوْمَ بَعْدَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص (صرف) جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے (بلکہ) اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد بھی روزہ رکھے۔

2580- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَّعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْتَصُّوْا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِّنْ بَيْنِ اللَّيَالِيْ وَلَا تَخُصُّوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِّنْ بَيْنِ الْاَيَّامِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ فِيْ صَوْمٍ يَّصُوْمُهُ اَحَدُكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' صرف جمعہ کی رات کو نوافل کی ادائیگی کے لیے مخصوص نہ کرو اور صرف جمعہ کے دن کو روزہ رکھنے کے لیے مخصوص نہ کرو سوائے اس کے کہ کسی شخص کے (معمول کے) روزہ میں (جمعہ کا دن آ جائے)

حدیث 2577: بخاری (1883)' (1885) احمد (9116)

حدیث 2579: بخاری (1884) ابوداؤد (2420) ترمذی (743) احمد (27547) ابن حبان (3612)' (3613) بیہقی (8273)' (8272)

بَاب328: بَيَانِ نَسْخِ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ) طَعَامُ مِسْكِيْنٍ

اس بات کی وضاحت کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان منسوخ ہے:

''اور جولوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہیں (وہ روزہ نہ رکھنا چاہیں) تو ان کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔''

2581- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلٰى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ) كَانَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّفْطِرَ وَيَفْتَدِىَ حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِيْ بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

''وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ .''

تو جو شخص روزہ نہ رکھنا چاہتا' وہ فدیہ عطا کرتا یہاں تک کہ اس کے بعد وہ آیت نازل ہوئی جس نے اسے منسوخ کر دیا۔

2582- حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلٰى سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ كُنَّا فِيْ رَمَضَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَآءَ صَامَ وَمَنْ شَآءَ اَفْطَرَ فَافْتَدٰى بِطَعَامِ مِسْكِيْنٍ حَتّٰى اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ)

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' رمضان کے مہینے میں' ہم میں سے جو شخص چاہتا' وہ روزہ رکھ لیتا اور جو چاہتا' وہ روزہ نہ رکھتا اور فدیہ کے طور پر مسکین کو کھانا کھلا دیتا یہاں تک یہ آیت نازل ہوگئی۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

''جو شخص رمضان کا مہینہ پائے' وہ اس میں روزے رکھے۔''

بَاب329: جَوَازِ تَاْخِيْرِ قَضَاءِ رَمَضَانَ مَالَمْ يَجِئْ رَمَضَانُ اٰخَرُ لِمَنْ اَفْطَرَ بِعُذْرٍ كَمَرَضٍ وَّسَفَرٍ وَّحَيْضٍ وَّ نَحْوِ ذٰلِكَ

جو شخص کسی عذر جیسے بیماری' سفر' حیض وغیرہ کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے' وہ اگلا رمضان آنے تک ان روزوں کو (کسی بھی وقت) ادا کر سکتا ہے

2583- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ كَانَ يَكُوْنُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَّمَضَانَ فَمَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَقْضِيَهٗ اِلَّا فِيْ شَعْبَانَ الشُّغُلُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 2581 بخاری (1848)' (4237' 4236) ابو داؤد (2315)' (2316)' (2318) ترمذی (798) نسائی (2316) داری (1734) ابن حبان (3478)' (3624) ابن خزیمہ (1903) حاکم (1538) بیہقی (7685)' (7686)' (7687) معجم کبیر (6302)' (12875) دار قطنی (3)' (5)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے ذمے رمضان کے کچھ روزوں کی قضا باقی ہوا کرتی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مشغولیت کی وجہ سے میں صرف شعبان میں ان کی قضا ادا کر سکتی تھی۔

2584- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَذٰلِكَ لِمَكَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (تاہم اس میں یہ جملہ منقول ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے ایسا ہوتا تھا۔

2585- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَظَنَنْتُ اَنَّ ذٰلِكَ لِمَكَانِهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيَى يَقُوْلُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں راوی یحییٰ بن سعید کے کلام کے طور پر یہ الفاظ منقول ہیں' میں یہ سمجھتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے (وہ اس سے پہلے قضا روزے نہیں رکھ سکتی تھیں)

2586- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ الشُّغْلُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے (وہ قضا روزے نہیں رکھ سکتی تھیں)

2587- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ اِنْ كَانَتْ اِحْدَانَا لَتُفْطِرُ فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَقْدِرُ عَلٰى اَنْ تَقْضِيَهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَاْتِيَ شَعْبَانُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم میں سے کوئی ایک (یعنی سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا خود) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں (حیض کی وجہ سے رمضان کے بعض) روزے نہیں رکھتی تھیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے شعبان سے پہلے اس کی قضا بھی ادا نہیں کر سکتی تھیں۔

بَاب 330: قَضَاءِ الصِّيَامِ عَنِ الْمَيِّتِ

مرحوم کی طرف سے قضا روزہ رکھنا

2588- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ

حدیث 2583: بخاری (1849) ابوداؤد (2399) ترمذی (783) نسائی (2178)' (2319) ابن حبان (1669) مالک (680) احمد (24972)' (25043)' (25501) ابن حبان (3516) ابن خزیمہ (2046)' (2049)' (2051) بیہقی (7999)' (8212) ابویعلیٰ (4861)

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزوں (کی قضا ادا کرنا) باقی ہو تو اس کی طرف سے اس کا "ولی" روزے رکھے۔

2589 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ فَقَالَ اَرَاَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ اَكُنْتِ تَقْضِيْنَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ بِالْقَضَاءِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' میری والدہ انتقال کر چکی ہیں' ان کے ذمے ایک ماہ کے روزوں (کی قضا ادا کرنا باقی) تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر ان کے ذمے قرض ہوتا تو تمہارا کیا خیال ہے؟ تم اسے ادا کرتیں؟ اس عورت نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا' اللہ کا قرض اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔

2590 - وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيْعِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ اَفَاَقْضِيْهِ عَنْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَ عَلٰى اُمِّكَ دَيْنٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ يُقْضٰى قَالَ سُلَيْمَانُ فَقَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ جَمِيْعًا وَنَحْنُ جُلُوْسٌ حِيْنَ حَدَّثَ مُسْلِمٌ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَا سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ هٰذَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میری والدہ انتقال کر چکی ہیں' ان کے ذمے ایک ماہ کے روزوں (کی قضا باقی تھی) کیا میں ان کی طرف سے قضا ادا کروں؟ آپ نے فرمایا: اگر تمہاری والدہ کے ذمے قرض ہوتا تو کیا تم ان کی جانب سے ادا کرتے؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ نے فرمایا' اللہ تعالیٰ کا قرض اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔

2591 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ وَمُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2592 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَابْنُ اَبِيْ خَلَفٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ عَبْدٌ

حدیث 2588: بخاری (1851) ابو داؤد (3311) ابن ماجہ (1759)' (2133)' احمد (24447) ابن حبان (3569) ابن خزیمہ (2052) حاکم (8018) بیہقی (8010)' (8011)' (12424) ابی یعلی (4417)' (4761) دارقطنی (79)' (80)

حدیث 2589: بخاری (1852)' (2610)' (6320) ابو داؤد (3307)' (3310) ترمذی (716)' (929)' (1546) نسائی (2639)' (3656)' (3657) ابن ماجہ (1758)' (1759)' (2132) مالک (1007) احمد (1893)' (1970)' (2005) ابن حبان (3530)' (3570)' (4393)' (4394) ابن خزیمہ (1953)' (2053)' (2054) حاکم (5107) بیہقی (8012)' (8013)' (8014) ابی یعلی (2283)' (2683) معجم کبیر (748)' (5364)' (5365) دارقطنی (82)' (83)' (84)

حَدَّثَنِیْ زَکَرِیَّاءُ بْنُ عَدِیٍّ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَۃَ حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ عُتَیْبَۃَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ جَائَتِ امْرَاَۃٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اُمِّیْ مَاتَتْ وَعَلَیْھَا صَوْمُ نَذْرٍ اَفَاَصُوْمُ عَنْھَا قَالَ اَرَاَیْتِ لَوْ کَانَ عَلٰی اُمِّکِ دَیْنٌ فَقَضَیْتِیْہِ اَکَانَ یُؤَدِّیْ ذٰلِکِ عَنْھَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَصُوْمِیْ عَنْ اُمِّکِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میری والدہ انتقال کرچکی ہیں' ان کے ذمے نذر کا روزہ (رکھنا باقی) تھا' کیا میں ان کی طرف سے روزہ رکھ سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا' تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر تمہاری والدہ کے ذمہ قرض ہوتا تو کیا تم اسے ان کی طرف سے ادا کردیتیں؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ نے اسے ہدایت کی' تم اپنی والدہ کی طرف سے روزہ رکھو!

2593- وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْھِرٍ اَبُوالْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ بَیْنَا اَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْہُ امْرَاَۃٌ فَقَالَتْ اِنِّیْ تَصَدَّقْتُ عَلٰی اُمِّیْ بِجَارِیَۃٍ وَّاِنَّھَا مَاتَتْ قَالَ فَقَالَ وَجَبَ اَجْرُکِ وَرَدَّھَا عَلَیْکِ الْمِیْرَاثُ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّہٗ کَانَ عَلَیْھَا صَوْمُ شَھْرٍ اَفَاَصُوْمُ عَنْھَا قَالَ صُوْمِیْ عَنْھَا قَالَتْ اِنَّھَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ اَفَاَحُجُّ عَنْھَا قَالَ حُجِّیْ عَنْھَا

✧✧ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ کی خدمت میں ایک خاتون حاضر ہوئی اور عرض کی' میں نے اپنی والدہ کو ایک کنیز صدقہ کی تھی' والدہ کا انتقال ہوگیا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' تمہارا اجر ثابت ہوگیا اور کنیز وراثت (کے قانون کے تحت) تمہیں مل جائے گی اس نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! ان کے ذمے ایک ماہ کے روزے بھی تھے' کیا میں ان کی طرف سے روزہ رکھ سکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا' تم ان کی طرف سے روزہ رکھو اس نے عرض کی' انہوں نے حج نہیں کیا' کیا میں ان کی طرف سے حج کرسکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا' تم ان کی طرف سے حج کرو!

2594-وَحَدَّثَنَاہُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ نُمَیْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ کُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ مُسْھِرٍ غَیْرَ اَنَّہٗ قَالَ صَوْمُ شَھْرَیْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ان میں دو ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

2595-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ جَائَتِ امْرَاَۃٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ بِمِثْلِہٖ وَقَالَ صَوْمُ شَھْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

2596-وَحَدَّثَنِیْہِ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ سُفْیَانَ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ صَوْمُ

حدیث 2593: ابن ماجہ (2394)' (2395) احمد (6731)' (23006)' (23082) ابن خزیمہ (2465) بیہقی (7424)' (8453) ابی یعلی (7402) معجم کبیر (6494)

شَهْرَیْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں دو ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

2597-وَحَدَّثَنِی ابْنُ اَبِی خَلَفٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ یُوْسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِی سُلَیْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَآءٍ الْمَكِّیِّ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَتِ امْرَاَةٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِهِمْ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

بَاب 331: نَدْبُ لِلصَّآئِمِ اِذَا دُعِیَ اِلٰی طَعَامٍ وَّلَمْ یُرِدِ الْاِفْطَارَ اَوْ شُوْتِمَ اَوْ قُوْتِلَ اَنْ یَّقُوْلَ اِنِّیْ صَآئِمٌ وَّاَنَّهٗ یُنَزِّهُ صَوْمَهٗ عَنِ الرَّفَثِ وَالْجَهْلِ وَنَحْوِهٖ

روزہ دار کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ جب اسے کھانے کی دعوت دی جائے اور اس کا (نفلی) روزہ توڑنے کا ارادہ نہ ہو یا اسے بُرا کہا جائے یا اس سے جھگڑا کیا جائے تو وہ کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں (روزے دار کو چاہیے) کہ وہ اپنے روزے کو بیہودہ گفتگو' جہالت وغیرہ سے محفوظ رکھے

2598- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ رِوَایَةً و قَالَ عَمْرٌو یَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ زُهَیْرٌ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُكُمْ اِلٰی طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزہ دار ہو تو اسے یہ کہہ دینا چاہیے کہ میں روزہ دار ہوں۔

2599- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رِوَایَةً قَالَ اِذَا اَصْبَحَ اَحَدُكُمْ یَوْمًا صَائِمًا فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَجْهَلْ فَاِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَهٗ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ اِنِّیْ صَائِمٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب کوئی شخص روزہ رکھے تو وہ بیہودہ گفتگو اور جاہلانہ (حرکتوں کا ارتکاب) نہ کرے اگر کوئی شخص اسے گالی دے یا جھگڑا کرے تو وہ یہ کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں' میں روزہ دار ہوں۔

بَاب 332: فَضْلِ الصِّیَامِ

روزہ رکھنے کی فضیلت

2600- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیَی التُّجِیْبِیُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ

حدیث 2598: ابوداؤد (2460)' (2461)' (5190) ابن ماجہ (1751) احمد (5766)' (7302)' (10354) ابن حبان (5306) بیہقی (14316) ابی یعلی (6036)' (6280)

حدیث 2599: بخاری (1795)' (1805) ابوداؤد (2363) نسائی (2216)' (2217)' (2224) ابن ماجہ (1691) مالک (682)' (683) احمد (7336)' (7484)' (7485) ابن حبان (3479)' (3482)' (3483) ابن خزیمہ (1891)' (1892)' (1896) بیہقی (8093)' (8098)' (8119) ابی یعلی (6266)' معجم کبیر (8362)' (10198)' (141)

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهُ اِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهِ فَوَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلْفَةُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ابن آدم کا ہر عمل سوائے روزے کے اس کے لیے ہوتا ہے (لیکن روزہ) وہ میرے لیے ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے' روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

2601 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ وَهُوَ الْحِزَامِيُّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (جہنم سے بچنے کے لیے) روزہ ڈھال ہے۔

2602 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَآءٌ عَنْ اَبِيْ صَالِحِ الزَّيَّاتِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهُ اِلَّا الصِّيَامَ فَاِنَّهُ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَسْخَبْ فَاِنْ سَابَّهُ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ امْرُءٌ صَائِمٌ وَّالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَاِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' ابن آدم کا ہر عمل سوائے روزے کے اس کے اپنے لیے ہوتا ہے (لیکن روزہ) وہ میرے لیے ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ (نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں) روزہ ڈھال ہے جب کسی شخص نے روزہ رکھا ہو تو وہ اس دن (روزے کی حالت میں) بیہودہ گفتگو نہ کرے اور فحش گفتگو نہ کرے اگر کوئی شخص اسے گالی دے یا لڑائی جھگڑا کرے تو وہ یہ کہہ دے کہ میں روزہ دار آدمی ہوں' اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہوگی۔ روزہ دار کو دو خوشیاں نصیب ہوں گی ایک جب وہ افطار کرے گا اس وقت کھانے پینے کی خوشی اور (دوسری اس وقت) جب وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوگا۔ تو اپنے روزے پر خوش ہوگا (کہ اس کی وجہ سے رضائے الٰہی نصیب ہوئی)۔

2603 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهُ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ اَجْلِيْ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوْفُ فِيْهِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ابن آدم کی ہر نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک ملتا

ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سوائے روزے کے (یعنی اس اصول کا اطلاق روزے پر نہیں ہوگا' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) وہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا (کیونکہ) اس شخص نے میری وجہ سے اپنی نفسانی خواہش اور کھانے پینے کو ترک کیا۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) روزہ دار کو دو خوشیاں نصیب ہوتی ہیں' ایک افطار کے وقت اور دوسری اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت (نصیب ہوگی) اس (روزہ دار) کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

2604 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَاَبِیْ سَعِيْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ اِنَّ الصَّوْمَ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ اِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ وَاِذَا لَقِیَ اللّٰهَ فَرِحَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے' بے شک روزہ میرے لیے ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا عطا کروں گا۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) روزہ دار کو دو خوشیاں نصیب ہوں گی جب وہ افطاری کرے گا تو وہ اس وقت خوش ہوگا اور جب وہ اللہ عزوجل سے ملاقات کرے گا تو خوش ہوگا اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے' روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

2605 -وَحَدَّثَنِيْهِ اِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ الْهُذَلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِی ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ وَهُوَ اَبُوْسِنَانٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ وَقَالَ اِذَا لَقِیَ اللّٰهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک جملہ زائد ہے یعنی جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اور اللہ تعالیٰ اسے جزا عطا کرے گا تو وہ خوش ہوگا۔

2606 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَّهُوَ الْقَطَوَانِیُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْحَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يَدْخُلُ مَعَهُمْ اَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ اَيْنَ الصَّائِمُوْنَ فَيَدْخُلُوْنَ مِنْهُ فَاِذَا دَخَلَ اٰخِرُهُمْ اُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ''ریان'' ہے' قیامت کے دن اس میں سے صرف روزہ دار (جنت میں) داخل ہوں گے۔ (اس دروازے میں سے) ان کے علاوہ کوئی اور داخل نہیں ہوگا۔ (قیامت کے دن) کہا جائے گا' روزہ دار کہاں ہیں؟ پھر روزہ دار اس دروازے میں سے (جنت میں) داخل ہوں گے جب ان کا آخری فرد بھی داخل ہو جائے گا تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا اور پھر کوئی شخص اس (دروازے سے جنت میں) داخل نہیں ہو سکے گا۔

حدیث 2606: بخاری (1797) ترمذی (765) نسائی (2236)' (2237) ابن ماجہ (1640) احمد (9799)' (22869)' (22870) ابن حبان (3420) ابن خزیمہ (1902) بیہقی (8294) ابی یعلی (7529) معجم کبیر (5970)' (5754)' (5764)

بَاب333: فَضْلِ الصِّيَامِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ لِمَنْ يُّطِيْقُهُ بِلاَ ضَرَرٍ وَّلاَ تَفْوِيْتٍ

جو شخص کسی ضرر یا تفویت کے بغیر (نفلی) روزہ رکھ سکتا ہو اس کے لیے اللہ کی راہ میں (نفلی) روزہ رکھنے کی فضیلت

2607- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَّصُوْمُ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا بَاعَدَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو بندہ اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس ایک دن کے عوض میں اس کو جہنم سے ستر برس (کی مسافت کے برابر فاصلے) تک دُور کر دیتا ہے۔

2608-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2609- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَّسُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ اَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَاعَدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے' اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر برس (کی مسافت کے برابر فاصلے تک) دُور کر دیتا ہے۔

بَاب334: جَوَازِ صَوْمِ النَّافِلَةِ بِنِيَّةٍ مِّنَ النَّهَارِ قَبْلَ الزَّوَالِ وَجَوَازِ فِطْرِ الصَّائِمِ نَفْلاً مِّنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَّالْاَوْلٰى اِتْمَامُهُ

زوال سے پہلے' دن میں کسی بھی وقت' نیت کر لینے سے نفلی روزہ رکھنا جائز ہے اور کسی عذر کے بغیر نفلی روزے کو توڑنا جائز ہے البتہ اسے پورا کرنا زیادہ بہتر ہے۔

2610- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَتْنِيْ عَآئِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَّا عَآئِشَةُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ قَالَ فَاِنِّيْ صَائِمٌ قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ اَوْ جَآئَنَا زَوْرٌ قَالَتْ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ اَوْ جَآئَنَا زَوْرٌ وَّقَدْ خَبَاْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ هَاتِيْهِ

حدیث 2607: بخاری (2685) ترمذی (1622)' (1623)' (1624) نسائی (2244)' (2245)' (2246) ابن ماجہ (1717)' (1718) دارمی (2399) احمد (7977)' (8675)' (11226) ابن حبان (3417) ابن خزیمہ (2112)' (2113) بیہقی (8235)' (18357) ابی یعلی (921)' (1257)' (1272) معجم کبیر (7806)' (7902)' (295)

فَجِئْتُ بِهِ فَاَكَلَ ثُمَّ قَالَ قَدْ كُنْتُ اَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَ طَلْحَةُ فَحَدَّثْتُ مُجَاهِدًا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ ذَاكَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يُخْرِجُ الصَّدَقَةَ مِنْ مَّالِهٖ فَاِنْ شَآءَ اَمْضَاهَا وَاِنْ شَآءَ اَمْسَكَهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا' اے عائشہ! کیا تمہارے ہاں کچھ (کھانے وغیرہ کے لیے) ہے؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میرے ہاں (کھانے کے لیے) کچھ بھی نہیں ہے آپ ﷺ نے فرمایا: پھر میں روزہ دار ہوں (یعنی روزے کی نیت کر لیتا ہوں) پھر آپ ﷺ تشریف لے گئے۔ پھر اس کے بعد میرے ہاں ہدیہ (کے طور پر کھانے کی کوئی چیز) آئی جب نبی اکرم ﷺ واپس تشریف لائے تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میرے ہاں ہدیے (کے طور پر کھانے کی کوئی چیز) آئی تھی جسے میں نے آپ ﷺ کے لیے سنبھال کر رکھ لیا۔ آپ نے دریافت کیا' کیا ہے؟ میں نے عرض کی حیس (مخصوص عربی کھانا) ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا' اسے لے آؤ' میں اسے لے کر آئی' آپ ﷺ نے اسے کھا لیا اور پھر فرمایا: صبح تو میں نے روزے کی نیت کی تھی۔

راوی طلحہ کہتے ہیں' میں نے یہ روایت مجاہد کو سنائی تو وہ بولے اس کی مثال بالکل اسی طرح ہے جیسے کوئی شخص صدقہ کرنے کے لیے اپنے مال میں سے کچھ نکال لے تو اب اس کی مرضی ہے کہ وہ چاہے' تو صدقہ دے یا نہ دے۔

2611- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَمَّتِهٖ عَآئِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَىَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَىْءٌ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَاِنِّىْ صَائِمٌ ثُمَّ اَتَانَا يَوْمًا اٰخَرَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُهْدِىَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ اَرِيْنِيْهِ فَلَقَدْ اَصْبَحْتُ صَائِمًا فَاَكَلَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور دریافت کیا' کیا تمہارے ہاں (کھانے کے لیے) کچھ ہے؟ ہم نے عرض کی' جی نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا' میں روزے کی نیت کرتا ہوں پھر اس دن آپ ﷺ دوبارہ تشریف لائے تو ہم نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! حیس (مخصوص عربی کھانا ہمارے ہاں) ہدیے کے طور پر آیا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا' لے آؤ' ویسے میں نے صبح روزے کی نیت کی تھی۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) پھر آپ ﷺ نے اسے کھا لیا۔

بَاب 335: اَكْلُ النَّاسِىْ وَشُرْبُهٗ وَجِمَاعُهٗ لَا يُفْطِرُ

بھول کر کچھ کھا لینے' پی لینے یا صحبت کر لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

2612- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامٍ الْفِرْدَوْسِىِّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِىَ وَهُوَ صَائِمٌ فَاَكَلَ اَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهٗ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ

حدیث 2610: ترمذی (733) نسائی (2322)' (2323) ابن ماجہ (1701) احمد (25772) بیہقی (7704)' (7705)' (7702) ابی یعلی (4563)' (4742)

حدیث 2612: بخاری (1831)' (6292) ابو داؤد (2398) ترمذی (721) ابن ماجہ (1673) دارمی (1726)' (1727) احمد (9125)' (9485)' (10374) ابن حبان (3519)' (3520)' (3522) ابن خزیمہ (1989)' (1990) بیہقی (7819)' (7860)' (7861) ابی یعلی (6038)' (6071) دار قطنی (25)' (29)' (32)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص روزہ دار ہو اور بھول کر کچھ کھا پی لے تو اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

بَاب336: صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَيْرِ رَمَضَانَ وَاسْتِحْبَابَ اَنْ لَّا يُخَلِّي شَهْرٌ مِّنْ صَوْمٍ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رمضان کے علاوہ (دوسرے مہینوں میں) روزہ رکھنا' مستحب یہ ہے کہ کوئی بھی مہینہ روزہ رکھنے سے خالی نہیں ہونا چاہیے

2613- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرًا مَعْلُوْمًا سِوٰى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللّٰهِ اِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُوْمًا سِوٰى رَمَضَانَ حَتّٰى مَضٰى لِوَجْهِهٖ وَلَا اَفْطَرَهٗ حَتّٰى يُصِيْبَ مِنْهُ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے علاوہ کسی اور معین مہینے میں (پورے مہینے کے) روزے رکھتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' اللہ کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے علاوہ کسی اور پورے مہینے میں روزے نہیں رکھے اور نہ ہی ایسا ہوا کہ آپ نے پورے مہینے میں کوئی روزہ نہ رکھا ہو یہاں تک کہ آپ (اس دنیا سے) رخصت ہو گئے۔

2614- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرًا كُلَّهٗ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهٗ صَامَ شَهْرًا كُلَّهٗ اِلَّا رَمَضَانَ وَلَا اَفْطَرَهٗ كُلَّهٗ حَتّٰى يَصُوْمَ مِنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (کبھی) پورے مہینے (کے نفلی) روزے رکھے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: میرے علم کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے علاوہ اور کسی مہینے میں پورا مہینہ روزے نہیں رکھے اور نہ ہی (ایسا ہوا کہ آپ نے پورا مہینہ) کوئی بھی روزہ نہ رکھا ہو بلکہ آپ ہر مہینے میں چند روزے رکھا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ (اس دنیا سے) تشریف لے گئے۔

2615- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ حَمَّادٌ وَّاَظُنُّ اَيُّوْبَ قَدْ سَمِعَهٗ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ قَدْ اَفْطَرَ قَالَتْ وَمَا رَاَيْتُهٗ صَامَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ رَمَضَانَ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ (رکھنے کے معمول) کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' آپ نفلی روزے رکھنا شروع کرتے تھے' تو ہم یہ سوچتے تھے کہ آپ روزے ہی رکھتے جا رہے ہیں اور پھر آپ روزہ رکھنا ترک کر دیتے تھے یہاں تک کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ آپ روزہ ترک ہی کیے جا رہے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے' میں نے کبھی بھی آپ کو رمضان کے علاوہ پورا مہینہ روزہ رکھتے ہوئے نہیں

حدیث 2613: ابوداؤد (2453) نسائی (2185) احمد (24379)' (25127) ابن حبان (2526)

دیکھا۔

2616- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْاِسْنَادِ هِشَامًا وَّلَا مُحَمَّدًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2617- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَصُوْمُ وَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ اِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَاَيْتُهٗ فِيْ شَهْرٍ اَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِيْ شَعْبَانَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح لگاتار روزہ رکھا کرتے تھے کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ اب آپ کوئی روزہ ترک نہیں کریں گے اور پھر آپ اس طرح روزہ رکھنا ترک کر دیتے تھے کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔ میں نے کبھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے میں پورا مہینہ روزے رکھے ہوں اور میں نے آپ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی اور مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے رکھے ہوں۔

2618- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ وَلَمْ اَرَهٗ صَائِمًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ اَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهٖ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهٗ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ اِلَّا قَلِيْلًا

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ رکھنے (کے معمول) کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' آپ اس طرح لگاتار روزے رکھتے تھے کہ ہم یوں محسوس کرتے کہ شاید اب آپ روزے ہی رکھتے رہیں گے اور پھر آپ یوں روزہ رکھنا ترک کر دیتے کہ ہم یہ سمجھتے اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے میں نے آپ کو کسی دوسرے مہینے میں شعبان سے زیادہ (نفلی) روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ شعبان کے' پورے مہینے سے کچھ دن کم' روزے رکھا کرتے تھے۔

2619- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّهْرِ مِنَ السَّنَةِ اَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِيْ شَعْبَانَ وَكَانَ يَقُوْلُ خُذُوْا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَمَلَّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَكَانَ يَقُوْلُ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَى اللّٰهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ وَاِنْ قَلَّ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سال کے کسی بھی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے' اپنی طاقت کے مطابق عمل کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک اکتاہٹ کا اظہار نہیں کرتا جب تک تم اکتا نہ جاؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جسے کرنے والا اسے باقاعدگی سے سرانجام دے اگرچہ وہ کم (مقدار میں) ہو۔

2620- حَدَّثَنَا اَبُوالرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَیْرَ رَمَضَانَ وَكَانَ یَصُوْمُ اِذَا صَامَ حَتّٰی یَقُوْلَ الْقَائِلُ لَا وَاللّٰهِ لَا یُفْطِرُ وَیُفْطِرُ حَتّٰی یَقُوْلَ الْقَائِلُ لَا وَاللّٰهِ لَا یَصُوْمُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے علاوہ اور کسی مہینے میں پورا مہینہ روزے نہیں رکھتے تھے (ویسے آپ کا معمول یہ تھا) کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنا شروع کرتے تو دیکھنے والا یہ سمجھتا خدا کی قسم! اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ ترک نہیں کریں گے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ ترک کرتے تو دیکھنے والا یہ سمجھتا خدا کی قسم! اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ نہیں رکھیں گے۔

2621-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ شَهْرًا مُّتَتَابِعًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِیْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس کے بعد آپ نے کسی بھی مہینے میں لگاتار (پورا مہینہ روزے نہیں رکھے)

2622- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِیْمٍ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ سَاَلْتُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ وَّنَحْنُ یَوْمَئِذٍ فِیْ رَجَبٍ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یُفْطِرُ وَیُفْطِرُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یَصُوْمُ

✧✧ عثمان بن حکیم انصاری بیان کرتے ہیں' میں نے سعید بن جبیر سے رجب کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا' یہ رجب ہی کا واقعہ ہے' تو انہوں نے جواب دیا میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں (لگاتار) روزے رکھا کرتے تھے کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ اب آپ روزہ ترک نہیں کریں گے اور پھر آپ یوں (لگاتار) روزے رکھنا ترک کردیتے تھے کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔

2623-وَحَدَّثَنِیْهِ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِیْمٍ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2624- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَصُوْمُ حَتّٰی یُقَالَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَیُفْطِرُ حَتّٰی یُقَالَ قَدْ اَفْطَرَ قَدْ اَفْطَرَ

حدیث2620: بخاری (1090)' (1868)' (1870) ابو داؤد (2430)' (2434) ترمذی (769)' (768) نسائی (1627)' (2177)' (2346) ابن ماجہ (1711)' (1710) مالک (681) دارمی (1743) احمد (1998)' (2046)' (2450) ابن حبان (2618)' ()3580' (3637) ابن خزیمہ (2133)' (2134)' (2135) حاکم (3625) بیہقی (4511)' (8210)' (8254) ابی یعلی (2602) (3819) (3828) مجم کبیر (5805) (12446)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں لگاتار روزے رکھتے تھے کہ یہ کہا جاتا کہ آپ روزے ہی رکھتے رہیں گے اور آپ یوں (لگاتار) روزے رکھنا ترک کردیتے تھے کہ یہ کہا جاتا کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم (نفلی) روزے نہیں رکھیں گے۔

بَاب 337: النَّهْيِ عَنْ صَوْمِ الدَّهْرِ لِمَنْ تَضَرَّرَ بِهِ اَوْ فَوَّتَ بِهِ حَقًّا اَوْ لَمْ يُفْطِرِ الْعِيدَيْنِ وَالتَّشْرِيقَ وَبَيَانِ تَفْضِيلِ صَوْمِ يَوْمٍ وَّاِفْطَارِ يَوْمٍ

جس شخص کو کوئی ضرر (بیماری' تکلیف یا نقصان) پہنچنے کا اندیشہ ہو یا ان کی وجہ سے وہ کسی شخص کا حق پورا نہ کر رہا ہو اس کے لیے لگاتار روزے رکھنا ممنوع ہے۔ عیدین اور تشریق کے ایام میں روزے رکھنا بھی ممنوع ہے' ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن نہ رکھنے کی فضیلت کا بیان

2625 - حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ يَقُولُ لَاَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَاَصُومَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنْتَ الَّذِي تَقُولُ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ فَصُمْ وَاَفْطِرْ وَنَمْ وَقُمْ وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا وَذٰلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَّاَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَّاَفْطِرْ يَوْمًا وَّذٰلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ اَعْدَلُ الصِّيَامِ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لَاَنْ اَكُونَ قَبِلْتُ الثَّلَاثَةَ الْاَيَّامَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَهْلِي وَمَالِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع ملی کہ میں یہ کہتا ہوں' میں زندگی بھر روزانہ رات کو نوافل پڑھتا رہوں گا اور دن میں روزہ رکھتا رہوں گا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے یہ کہا ہے؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ہی یہ کہا ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم ایسا نہیں کرسکو گے۔ تم روزہ رکھا کرو اور چھوڑ بھی دیا کرو۔ سو بھی جایا کرو اور نوافل بھی پڑھ لیا کرو' تم ہر مہینے تین روزے رکھو کیونکہ ہر نیکی دس گنا کے برابر ہوتی ہے یوں ساری عمر (کے روزے رکھنے کا ثواب تمہیں مل جائے) گا۔ میں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم ایک دن روزہ رکھو اور دو دن روزہ نہ رکھو۔ میں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن نہ رکھو۔ یہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) ہے اور روزہ رکھنے کا سب سے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔ میں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے زیادہ (مناسب) نہیں ہیں۔

حدیث 2625: نسائی (2392)' (2397) داری (3485) احمد (23521)' (25935)' (6761) ابن حبان (9)' (316)' (352) معجم کبیر (8319)

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے' تین دن روزہ رکھنے کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کو اگر میں مان لیتا تو یہ میرے نزدیک میرے اہلِ خانہ اور مال واسباب سے زیادہ محبوب ہوتا۔

2626- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ الرُّومِيِّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَتّٰى نَاتِيَ اَبَا سَلَمَةَ فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهِ رَسُوْلًا فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَاِذَا عِنْدَ بَابِ دَارِهِ مَسْجِدٌ قَالَ فَكُنَّا فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى خَرَجَ اِلَيْنَا فَقَالَ اِنْ تَشَاءُ وْا اَنْ تَدْخُلُوْا وَاِنْ تَشَائُوا اَنْ تَقْعُدُوا هَا هُنَا فَقُلْنَا لَا بَلْ نَقْعُدُ هَا هُنَا فَحَدِّثْنَا قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ اَصُوْمُ الدَّهْرَ وَاَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ فَاِمَّا ذُكِرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِمَّا اَرْسَلَ اِلَيَّ فَاَتَيْتُهُ فَقَالَ لِيْ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَصُوْمُ الدَّهْرَ وَتَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فَقُلْتُ بَلٰى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَلَمْ اُرِدْ بِذٰلِكَ اِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَاِنَّ بِحَسْبِكَ اَنْ تَصُوْمَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهُ كَانَ اَعْبَدَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَمَا صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَاقْرَاِ الْقُرْاٰنَ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِيْ كُلِّ عِشْرِيْنَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَاِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِيْ كُلِّ عَشْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِيْ كُلِّ سَبْعٍ وَّلَا تَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ فَاِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ وَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّكَ يَطُوْلُ بِكَ عُمْرٌ قَالَ فَصِرْتُ اِلَى الَّذِيْ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبِرْتُ وَدِدْتُّ اَنِّيْ كُنْتُ قَبِلْتُ رُخْصَةَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یحییٰ کہتے ہیں' میں اور عبداللہ بن یزید' ابوسلمہ کے ہاں جانے کے لیے روانہ ہوئے' ہم نے ایک پیغام رساں ان کے گھر بھیجا' ان کے گھر کے دروازے کے پاس مسجد تھی' ہم اس مسجد میں ہی تھے کہ وہ ہمارے پاس تشریف لائے اور بولے اگر آپ چاہیں' تو میرے گھر چلیں اور اگر چاہیں' تو یہیں بیٹھے رہیں۔ہم نے کہا' ہم یہیں بیٹھنا چاہیں گے' آپ ہمیں کوئی حدیث سنائیں تو وہ بولے' مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ میں لگاتار نفلی روزے رکھا کرتا تھا اور روزانہ رات کے وقت (نوافل میں) قرآن مجید پڑھا کرتا تھا' میرے اس عمل کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوا' آپ نے مجھے بلوایا میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے کہا' مجھے پتہ چلا ہے کہ تم روزانہ روزہ رکھتے ہو اور روزانہ رات کے وقت (نوافل میں) قرآن پڑھتے ہو۔میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جی ہاں! (ایسا ہی ہے) اور میں صرف بھلائی کے حصول کا ارادہ کرتا ہوں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ہر مہینے میں تین روزے رکھ لیا کرو۔میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے' تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے' تم اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے کے معمول) کی طرح روزہ رکھو کیونکہ وہ سب سے زیادہ عبادت گزار تھے۔میں نے عرض کی' حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) کیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی) تم ایک مہینے میں ایک مرتبہ قرآن پڑھا کرو۔میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس سے

زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا' تم بیس دن میں قرآن ختم کرلیا کرو۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' تم دس دن میں اسے ختم کرلیا کرو۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا' تم سات دن میں اسے ختم کرلیا کرو اس سے زیادہ (جلدی) نہیں کیونکہ تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے' تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے شدت اختیار کی تو مجھے شدت میں مبتلا کیا گیا۔ آپ فرماتے ہیں' مجھے نبی اکرم ﷺ نے کہا تھا' تم نہیں جانتے' ہوسکتا ہے کہ تمہاری عمر لمبی ہو۔ (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) اب میں اس عمر تک پہنچ چکا ہوں جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے مجھے کہا تھا جب میں بوڑھا ہوگیا تو اس وقت میری خواہش ہوئی کہ کاش میں نبی اکرم ﷺ کی رخصت کو قبول کرلیتا۔

2627- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حدثنا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِيْهِ بَعْدَ قَوْلِهٖ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ اَمْثَالِهَا فَذٰلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهٗ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ قُلْتُ وَمَا صَوْمُ نَبِىِّ اللّٰهِ دَاوٗدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِى الْحَدِيْثِ مِنْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ شَيْئًا وَّلَمْ يَقُلْ وَاِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَّلٰكِنْ قَالَ وَاِنَّ لِوَلَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ہر ماہ کے تین روزوں کے بعد ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ نیکی دس گنا کے برابر ہوتی ہے یوں ہمیشہ روزہ رکھنے (کا ثواب تمہیں مل جائے گا) دوسرا فرق یہ ہے' میں نے دریافت کیا' حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) کیا تھا؟ تو آپ نے فرمایا' نصف زمانہ' اس روایت میں قرآن کی قرأت کے حوالے سے کچھ مذکور نہیں ہے اسی طرح ''تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے'' کی بجائے یہ الفاظ منقول ہیں' ''تمہاری اولاد کا بھی تم پر حق ہے''۔

2628- حَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى بَنِىْ زُهْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ وَاَحْسِبُنِىْ قَدْ سَمِعْتُهٗ اَنَا مِنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَاِ الْقُرْاٰنَ فِىْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ اِنِّىْ اَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقْرَاْهُ فِىْ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ اِنِّىْ اَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقْرَاْهُ فِىْ سَبْعٍ وَّلَا تَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی' مہینے میں ایک مرتبہ قرآن ختم کیا کرو۔ میں نے عرض کی' میں (اپنے اندر اس سے جلدی ختم کرنے کی) قوت محسوس کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' بیس دن میں اسے ختم کرلو۔ میں نے عرض کی' میں (اپنے اندر اس سے جلدی ختم کرنے کی) قوت محسوس کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا' سات دن میں اسے ختم کرلو اس سے زیادہ (جلدی ختم) نہ کرو۔

2629- وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِىُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ قِرَائَةً قَالَ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اے عبداللہ! تم فلاں شخص کی مانند نہ ہو

جانا جو پہلے ساری رات نوافل پڑھا کرتا تھا اور پھر اس نے رات کے نوافل پڑھنا ہی چھوڑ دیئے۔

2630 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَزْعُمُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَصُومُ وَأُصَلِّي اللَّيْلَ فَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيَّ وَإِمَّا لَقِيتُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ حَظًّا وَلِنَفْسِكَ حَظًّا وَلِأَهْلِكَ حَظًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قَالَ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ دَاوُدُ يَصُومُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالَ مَنْ لِي بِهَذِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَطَاءٌ فَلَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع ملی کہ میں (روزانہ) روزہ رکھتا ہوں اور (روزانہ) رات بھر نفل پڑھتا رہتا ہوں' میری ملاقات جب آپ سے ہوئی تو آپ نے فرمایا' مجھے پتہ چلا ہے کہ تم (لگاتار) روزے رکھتے ہو اور کوئی روزہ نہیں چھوڑتے اور تم رات بھر نفل پڑھتے رہتے ہو ایسا نہ کرو کیونکہ تمہاری آنکھوں کا مخصوص حصہ (حق) ہے' تمہارے اپنے وجود کا حصہ (حق) ہے۔ تمہارے گھر والوں کا حصہ (حق) ہے' تم روزہ رکھو اور چھوڑ بھی دیا کرو' نماز پڑھو اور سو بھی جایا کرو' ہر دس دن میں ایک دن روزہ رکھا کرو' تمہیں باقی نو دن کا اجر مل جائے گا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میں اپنے اندر (اس سے زیادہ روزے رکھنے) کی قوت پاتا ہوں۔ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا' تم حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے کے معمول) کی طرح روزے رکھو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! حضرت داؤد علیہ السلام کس طرح روزے رکھا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا' وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے اور جب (دشمن سے) سامنا ہوتا تو وہ فرار نہیں ہوتے تھے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایسا کیسے کر سکتا ہوں؟ (یعنی میدانِ جنگ سے کیسے فرار ہو سکتا ہوں؟)

(راوی) عطاء کہتے ہیں' مجھے نہیں معلوم کہ ہمیشہ روزہ رکھنے کا ذکر کیسے آیا (لیکن میرے استاد نے یہ بات نقل کی ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے (درحقیقت) روزہ نہیں رکھا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے (درحقیقت) روزہ نہیں رکھا۔

2631 - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ قَالَ مُسْلِم أَبُو الْعَبَّاسِ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ثِقَةٌ عَدْلٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس روایت کے راوی) ابوالعباس سائب بن فروخ مکہ کے رہنے والے ہیں اور ثقہ اور عادل راوی ہیں۔

2632 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعَ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ لَتَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ وَنَهَكَتْ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الشَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا

لائق

✧✧ ابوالعباس بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اے عبداللہ بن عمرو! تم ہمیشہ (روزانہ) روزہ رکھتے ہو اور رات بھر نوافل پڑھتے رہتے ہو اگر تم ایسا ہی کرتے رہے' تو تمہاری نظر کمزور ہو جائے گی جو ہمیشہ (نفلی) روزے رکھتا ہے اس نے (درحقیقت) روزے نہیں رکھے' ایک مہینے میں تین روزے رکھ لینا پورا مہینہ روزے رکھنے کے برابر ہے۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر تم حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے کے معمول) کے مطابق روزہ رکھو' وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے اور جب (دشمن سے) سامنا ہوتا تو پیچھے نہیں ہٹتے تھے۔

2633- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ ثَابِتٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ وَنَفِهَتِ النَّفْسُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں (نظر کمزور ہونے کی بجائے) یہ الفاظ ہیں ''تم کمزور ہو جاؤ گے''۔

2634- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِى الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَقُوْمُ اللَّيْلَ وَتَصُوْمُ النَّهَارَ قُلْتُ اِنِّىْ اَفْعَلُ ذٰلِكَ قَالَ فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتْ عَيْنَاكَ وَنَفِهَتْ نَفْسُكَ لِعَيْنِكَ حَقٌّ وَّلِنَفْسِكَ حَقٌّ وَّلِاَهْلِكَ حَقٌّ قُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَاَفْطِرْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا' مجھے پتہ چلا ہے کہ تم (روزانہ) رات بھر نوافل پڑھتے رہتے ہو اور دن میں روزہ رکھتے ہو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میں ایسا ہی کرتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم ایسا ہی کرتے رہے' تو تمہاری نظر خراب ہو جائے گی اور تم کمزور ہو جاؤ گے۔ تمہاری آنکھ کا حق ہے' تمہارے وجود کا حق ہے اور تمہاری اہلیہ کا حق ہے' نفل پڑھا کرو' سو بھی جایا کرو' روزہ بھی رکھا کرو اور روزہ چھوڑ بھی دیا کرو۔

2635- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوٗدَ وَاَحَبَّ الصَّلٰوةِ اِلَى اللّٰهِ صَلٰوةُ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُوْمُ ثُلُثَهٗ وَيَنَامُ سُدُسَهٗ وَكَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین روزے' حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین (رات کی نفلی) نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نصف رات سویا کرتے تھے پھر تہائی (رات کے برابر وقت میں) نوافل ادا کرتے تھے پھر رات کے چھٹے حصے (کے برابر وقت) میں سو جایا کرتے تھے' وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے۔

2636- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ عَمْرَو

بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحَبُّ الصِّیَامِ اِلَی اللّٰهِ صِیَامُ دَاوٗدَ كَانَ یَصُوْمُ نِصْفَ الدَّهْرِ وَاَحَبُّ الصَّلٰوةِ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلٰوةُ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامَ كَانَ یَرْقُدُ شَطْرَ اللَّیْلِ ثُمَّ یَقُوْمُ ثُمَّ یَرْقُدُ اٰخِرَهٗ یَقُوْمُ ثُلُثَ اللَّیْلِ بَعْدَ شَطْرِهٖ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ اَعَمْرُو بْنُ اَوْسٍ كَانَ یَقُوْلُ یَقُوْمُ ثُلُثَ اللَّیْلِ بَعْدَ شَطْرِهٖ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین روزہ (رکھنے کا معمول) حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) تھا۔ وہ نصف زمانہ (یعنی ایک دن کے وقفے کے ساتھ) روزہ رکھا کرتے تھے' اللہ تعالیٰ کے نزدیک (رات کے نوافل میں) پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز تھی' وہ رات کا ایک حصہ سو کر گزارتے' پھر نوافل ادا کرتے' پھر سو جاتے۔

(راوی کہتے ہیں یعنی) نصف رات سونے کے بعد وہ تہائی رات (کے برابر وقت میں) نوافل ادا کرتے تھے۔

(راوی ابن جریج کہتے ہیں) میں نے عمرو بن دینار سے دریافت کیا' کیا یہ بات (آپ کے استاد) عمرو بن اوس نے کہی ہے' نصف رات سونے کے بعد ایک تہائی رات (کے برابر وقت میں) نوافل ادا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہاں!

2637- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الْمَلِیْحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِیْكَ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهٗ صَوْمِیْ فَدَخَلَ عَلَیَّ فَاَلْقَیْتُ لَهٗ وِسَادَةً مِّنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِیْفٌ فَجَلَسَ عَلَی الْاَرْضِ وَصَارَتِ الْوِسَادَةُ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ فَقَالَ لِیْ اَمَا یَكْفِیْكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَحَدَ عَشَرَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوٗدَ شَطْرُ الدَّهْرِ صِیَامُ یَوْمٍ وَّاِفْطَارُ یَوْمٍ

✧✧ ابوقلابہ کہتے ہیں' ابوملیح نے مجھے بتایا' میں تمہارے والد کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے ہمیں یہ حدیث سنائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے میرے روزہ رکھنے (کے معمول) کا ذکر کیا گیا۔ آپ میرے ہاں تشریف لائے' میں نے آپ کے لیے کھجور کی چھال سے بھرا ہوا چمڑے کا تکیہ رکھا لیکن آپ زمین پر تشریف فرما ہوئے' وہ تکیہ میرے اور آپ کے درمیان موجود تھا' آپ نے مجھ سے فرمایا' کیا تمہارے لیے ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا کافی نہیں ہیں؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (میں اس سے زیادہ رکھ سکتا ہوں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' پانچ! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا' سات! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: نو! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا۔ گیارہ! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تو آپ نے فرمایا' حضرت داؤد علیہ السلام کے روزوں سے زیادہ روزے نہیں رکھے جا سکتے' جو نصف زمانے پر مشتمل ہوتے تھے یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنا۔

2638- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِیَادِ بْنِ فَیَّاضٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عِیَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ صُمْ یَوْمًا وَّلَكَ اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ یَوْمَیْنِ وَلَكَ

اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَكَ اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ اَرْبَعَةَ اَيَّامٍ وَّلَكَ اَجْرُ مَا بَقِیَ قَالَ اِنِّیْ اُطِیْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ اَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللّٰهِ صَوْمَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا' ایک دن روزہ رکھو' تمہیں باقی دنوں کا ثواب مل جائے گا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' دو دن روزہ رکھو' تمہیں باقی دنوں کا ثواب مل جائے گا۔ انہوں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' تین روزے رکھو' تمہیں باقی دنوں کا اجر مل جائے گا۔ انہوں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' چار دن روزہ رکھو' تمہیں باقی دنوں کا اجر مل جائے گا۔ انہوں نے عرض کی' میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا' تم پھر حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے کے معمول) کی طرح روزہ رکھو جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزہ رکھنے کا افضل ترین (معمول ہے)' وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے۔

2639- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو بَلَغَنِیْ اَنَّكَ تَصُوْمُ النَّهَارَ وَتَقُوْمُ اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَاِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَّلِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَّاِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَظًّا صُمْ وَاَفْطِرْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَذٰلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بِیْ قُوَّةً قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ صُمْ يَوْمًا وَّاَفْطِرْ يَوْمًا فَكَانَ يَقُوْلُ يَا لَيْتَنِیْ اَخَذْتُ بِالرُّخْصَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا' اے عبداللہ بن عمرو! مجھے پتہ چلا ہے کہ تم (روزانہ) دن کے وقت روزہ رکھتے ہو اور رات میں نوافل ادا کرتے رہتے ہو' تم ایسا نہ کرو کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے' تمہاری دونوں آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے' تم (نفلی) روزہ رکھو اور چھوڑ بھی دیا کرو' ہر مہینے میں تین روزے رکھ لیا کرو۔ یہ ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہوں گے۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ میں (اس سے زیادہ روزہ رکھنے کی) قوت ہے' تو آپ نے فرمایا' تم حضرت داؤد علیہ السلام (کے روزہ رکھنے کے معمول) کی طرح روزہ رکھو' ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن روزہ نہ رکھو۔

(راوی کہتے ہیں بڑھاپے میں) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کاش میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رخصت کو قبول کر لیتا۔

بَاب338: اسْتِحْبَابِ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّصَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَعَاشُوْرَآءَ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ

ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا' عرفہ' عاشورہ' پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنا مستحب ہے

2640- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ اَنَّهَا سَاَلَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ لَهَا مِنْ اَیِّ اَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُوْمُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُّبَالِیْ مِنْ اَیِّ اَيَّامِ الشَّهْرِ يَصُوْمُ

✧✧ معاذہ عدویہ فرماتی ہیں' انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھا

کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! میں نے دریافت کیا' مہینے کے کون سے دنوں میں آپ روزے رکھا کرتے تھے تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' آپ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ مہینے کے کون سے دنوں میں روزہ رکھ رہے ہیں؟

2641 - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اَوْ قَالَ لِرَجُلٍ وَّهُوَ يَسْمَعُ يَا فُلَانُ اَصُمْتَ مِنْ سُرَّةِ هٰذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَاِذَا اَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (رمضان کے مہینے میں) ان سے (راوی کو شک ہے) یا شاید کسی اور شخص سے کہا اور وہ سن رہے تھے۔ اے فلاں! کیا تم نے اس (شعبان کے) مہینے کے درمیان والے روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کی' نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جب تم افطار کرلو (یعنی جب رمضان گزر جائے تو شوال میں) دو روزے رکھ لینا۔

2642 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَجُلٌ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تَصُوْمُ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاٰى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ غَضَبَهُ قَالَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَغَضَبِ رَسُوْلِهٖ فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُرَدِّدُ هٰذَا الْكَلَامَ حَتّٰى سَكَنَ غَضَبُهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَنْ يَّصُوْمُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ اَوْ قَالَ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَّصُوْمُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَيُطِيْقُ ذٰلِكَ اَحَدٌ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَّصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَاكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَّصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ اَنِّيْ طُوِّقْتُ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّرَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ فَهٰذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِيْ قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِيْ بَعْدَهُ وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِيْ قَبْلَهُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا' آپ خود کس طرح روزہ رکھتے ہیں؟ اس کی اس بات پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی دیکھی تو بولے' ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے سے راضی ہیں (یعنی ان پر ایمان رکھتے ہیں) اور اللہ تعالیٰ

حدیث 2640 بخاری (1877)' (3237)' (3238) ابو داؤد (1389)' (2450)' (2453) ترمذی (746)' (742)' (763) نسائی (2394)' (2396)' (2400) ابن ماجہ (1713)' (1709) احمد (6545)' (6764)' (6843) ابن حبان (3638)' (3652)' (3645) ابن خزیمہ (2111)' (2126)' (2106) حاکم (3085) بیہقی (8234)' (7684)' (8231) ابی یعلی (7504)' (4581)' (6898) معجم کبیر (2499)' (3123)' (798) دارقطنی (38)

حدیث 2641 بخاری (1882) ابو داؤد (2328) دارمی (1742) احمد (19852)' (19895)' (19910) ابن حبان (3587)' (3588) بیہقی (7756)' (7757)' (7758) معجم کبیر (219)' (220)' (222)

حدیث 2642 ابو داؤد (2425) نسائی (2382)' (2383)' (2384) احمد (22590)' (22635) ابن خزیمہ (2118) بیہقی (8182)

اور اس کے رسول کی ناراضگی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ جملہ دوہراتے رہے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو شخص روزانہ لگاتار روزہ رکھتا رہے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے (درحقیقت) نہ تو روزہ رکھا اور نہ ہی روزہ ترک کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا جو شخص دو دن روزہ رکھے اور ایک دن روزہ نہ رکھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کوئی ایسا کرسکتا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' جو شخص ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن روزہ نہ رکھے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا' یہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا طریقہ) ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی اگر کوئی ایک دن روزہ رکھے اور دو دن روزہ نہ رکھے تو اس کا کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فرمایا' میری یہ خواہش ہے کہ میں ایسا کرسکتا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' ہر مہینے میں تین روزے رکھنا اور ہر سال رمضان کے روزے رکھنا یہی زمانہ (سال بھر) روزے رکھنے کے مترادف ہے۔ عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں مجھے اللہ کے فضل سے امید ہے کہ یہ روزہ ایک سابقہ برس اور ایک آئندہ برس کے (گناہوں کا) کفارہ بن جاتا ہے اور عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں مجھے اللہ کے فضل سے امید ہے کہ یہ سابقہ ایک برس (کے گناہوں) کا کفارہ بن جاتا ہے۔

2643- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيَّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِهٖ قَالَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِبَيْعَتِنَا بَيْعَةً قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ اَوْ مَا صَامَ وَمَا اَفْطَرَ قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمَيْنِ وَاِفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ وَمَنْ يُّطِيْقُ ذٰلِكَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَّاِفْطَارِ يَوْمَيْنِ قَالَ لَيْتَ اَنَّ اللّٰهَ قَوَّانَا لِذٰلِكَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَّاِفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ ذَاكَ صَوْمُ اَخِيْ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ وُّلِدْتُّ فِيْهِ وَيَوْمٌ بُعِثْتُ اَوْ اُنْزِلَ عَلَيَّ فِيْهِ قَالَ فَقَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَّرَمَضَانَ اِلٰى رَمَضَانَ صَوْمُ الدَّهْرِ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ قَالَ مُسْلِمٌ وَّفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ مِنْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ فَسَكَتْنَا عَنْ ذِكْرِ الْخَمِيْسِ لَمَّا نُرَاهُ وَهْمًا

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کے روزے (صوم وصال کے معمول پر عمل کرنے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ناراض ہو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' ہم اللہ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رسول ہونے اور اپنے بیعت کرنے (یعنی اسلام قبول کرنے پر) راضی ہیں (یعنی ان پر ایمان رکھتے ہیں)

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ سے روزانہ لگاتار روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' یہ (درحقیقت) نہ تو روزہ رکھنا ہے اور نہ ہی روزہ ترک کرنا ہے پھر آپ سے دو دن روزہ رکھنے اور ایک دن نہ رکھنے (کو معمول بنانے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' کون اس کی طاقت رکھتا ہے پھر آپ سے ایک دن روزہ رکھنے اور دو دن نہ رکھنے (کو معمول بنا لینے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' کاش اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی قوت عطا کردے پھر آپ سے ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن نہ رکھنے (کو معمول بنا لینے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کا روزہ' (رکھنے کا

معمول) ہے پھر آپ سے سوموار کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' میں اسی دن پیدا ہوا تھا اور اسی دن مجھے مبعوث کیا گیا (یا شاید یہ فرمایا) مجھ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' ہر مہینے میں تین روزے رکھنا اور رمضان کے پورے روزے رکھنا' روزانہ لگا تار روزے رکھنے کے مترادف ہے۔ نبی اکرم ﷺ سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' یہ ایک سابقہ برس اور ایک آئندہ برس (کے گناہوں کا) کفارہ بن جاتا ہے۔ آپ سے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' یہ ایک سابقہ برس (کے گناہوں کا) کفارہ بن جاتا ہے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) شعبہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ سے سوموار اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا' ہم نے سابقہ روایت میں جمعرات کا لفظ اس لیے نقل نہیں کیا کیونکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ شعبہ کا وہم ہے۔

2644- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2645- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ غَيْرَ اَنَّهٗ ذَكَرَ فِيْهِ الْاِثْنَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْخَمِيْسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس روایت میں صرف سوموار کا ذکر ہے' جمعرات کا ذکر نہیں ہے۔

2646- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِیُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِیِّ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَقَالَ فِيْهِ وُلِدْتُّ وَفِيْهِ اُنْزِلَ عَلَیَّ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے سوموار کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اسی دن میں پیدا ہوا تھا اور اسی دن مجھ پر (پہلی) وحی نازل ہوئی تھی۔

بَاب339: صَوْمِ شَهْرِ شَعْبَانَ

شعبان کے مہینے میں روزے رکھنا

2647- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ وَّلَمْ اَفْهَمْ مُطَرِّفًا مِنْ هَدَّابٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ اَوْ لِاٰخَرَ اَصُمْتَ مِنْ سُرَرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَاِذَا اَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (راوی کو شک ہے) نبی اکرم ﷺ نے ان سے یا شاید کسی اور شخص سے (رمضان میں یا شاید شعبان کے آخر میں) یہ دریافت کیا' کیا تم نے شعبان کے درمیان والے روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کی' نہیں! تو آپ نے فرمایا' رمضان گزر جانے کے بعد تم دو روزے رکھ لینا۔

2648- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ الْجُرَيْرِیِّ عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هٰذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَفْطَرْتَ مِنْ رَّمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے (رمضان میں یا شاید شعبان کے آخر میں) یہ دریافت کیا' کیا تم نے اس مہینے (شعبان) کے درمیان والے روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کی' نہیں! تو آپ نے فرمایا' رمضان گزر جانے کے بعد تم ان کے بدلے میں دو روزے رکھ لینا۔

2649- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ اَخِي مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هٰذَا الشَّهْرِ شَيْئًا يَعْنِي شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَقَالَ لَهُ اِذَا اَفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ شُعْبَةُ الَّذِي شَكَّ فِيهِ قَالَ وَاَظُنُّهُ قَالَ يَوْمَيْنِ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے دریافت کیا' کیا تم نے اس مہینے (راوی کہتے ہیں یعنی شعبان) کے درمیان والے روزے رکھے ہیں اس نے عرض کی' نہیں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' تم رمضان گزر جانے کے بعد دو روزے رکھ لینا۔

(راوی) شعبہ کو شک ہے کہ حدیث میں ایک روزے کا ذکر ہے یا دو روزوں کا؟ وہ کہتے ہیں' میرا غالب گمان یہی ہے کہ دو دن کے روزوں کا ذکر ہے۔

2650-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ وَيَحْيٰى اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَا اَخْبَرَنَا النَّضْرُ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِئٍ ابْنِ اَخِي مُطَرِّفٍ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب340: فَضْلِ صَوْمِ الْمُحَرَّمِ

محرم (کے مہینے میں) روزہ رکھنے کی فضیلت

2651- حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' رمضان کے بعد سب سے افضل روزے' اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز' رات کے نوافل ہیں۔

2652- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ

حدیث 2651: ابوداؤد (2429) ترمذی (438)' (740) نسائی (1613)' (1614) ابن ماجہ (1742) دارمی (1476)' (1757)' (1758) احمد (1334)' (3013)' (8340) ابن حبان (1758)' (2563)' (3636) ابن خزیمہ (1134)' (2076) حاکم (1155) بیہقی (4437)' (4438)' (4440) ابی یعلی (267)' (427)' (6392) معجم کبیر (1695)' (103)

حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَرْفَعُهٗ قَالَ سُئِلَ اَیُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوْبَةِ وَاَیُّ الصِّیَامِ اَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ الصَّلٰوةُ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ وَاَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ صِیَامُ شَهْرِ اللّٰهِ الْمُحَرَّمِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا گیا' فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز کون سی ہے؟ اور رمضان کے مہینے کے بعد سب سے افضل روزے (کون سے مہینے کے) ہیں؟ تو آپ نے فرمایا' فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز وہ ہے جسے نصف رات کے وقت ادا کیا جائے اور رمضان کے مہینے کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں۔

2653- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِیْ فَذَكَرَ الصِّیَامَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 341: اسْتِحْبَابِ صَوْمِ سِتَّةِ اَیَّامٍ مِّنْ شَوَّالٍ اِتْبَاعًا لِرَمَضَانَ

رمضان کے بعد شوال میں چھ روزے رکھنے کا استحباب

2654- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِیْعًا عَنْ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ ابْنُ اَیُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِیْ سَعْدُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِیَامِ الدَّهْرِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص رمضان کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ (سال بھر) روزانہ لگاتار روزہ رکھنے کے مترادف ہے۔

2655- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِیْدٍ اَخُو یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْاَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2656- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اَیُّوْبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2654: ابوداؤد (2433) ترمذی (759) ابن ماجہ (1716) دارمی (1754) احمد (14752)' (22465)' (23580) ابن حبان (3634) ابن خزیمہ (2114) بیہقی (8214) معجم کبیر (1451)' (3902)' (3903)

بَاب342: فَضْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَبَيَانِ مَحَلِّهَا

شبِ قدر کی فضیلت اور اس کے محل وقوع کا بیان

2657- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رِجَالًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرُوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرٰى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب کو خواب میں یہ دِکھایا گیا کہ شبِ قدر (رمضان کی) آخری سات راتوں میں سے کسی ایک رات میں ہوگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' میں نے دیکھا ہے کہ (شبِ قدر کا) رمضان کی آخری سات راتوں میں کسی ایک رات میں ہونے کے بارے میں تم سب کے خواب مشترک ہیں اس لیے جو شخص اسے تلاش کرنا چاہتا ہو وہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

2658- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' شبِ قدر کو (رمضان کی) آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

2659- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاٰى رَجُلٌ اَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرٰى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فَاطْلُبُوْهَا فِي الْوِتْرِ مِنْهَا

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے خواب دیکھا کہ شبِ قدر ستائیسویں رات میں ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' میں نے دیکھا ہے کہ آخری دس راتوں کے بارے میں تم سب کے خواب مشترک ہیں اس لیے تم لوگ (اس رات کو) ان (دس راتوں) میں سے طاق راتوں میں تلاش کرو۔

2660- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ اَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ اِنَّ نَاسًا مِنْكُمْ قَدْ اُرُوْا اَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْاُوَلِ وَاُرِيَ نَاسٌ مِنْكُمْ اَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْغَوَابِرِ فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد' (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شبِ قدر کے بارے میں یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے بعض لوگوں کو خواب میں یہ دکھایا گیا ہے کہ وہ رات پہلی سات راتوں میں سے ایک ہوگی اور بعض لوگوں کو خواب میں یہ دکھایا گیا ہے کہ یہ آخری سات راتوں میں ہوگی' تم اسے آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

2661- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حدیث2657: احمد (4808)' (6474)' (10745)' ... (2222)' بیہقی (8321)' (8322) ... (5418)' (5484)

يَعْنِىْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَاِنْ ضَعُفَ اَحَدُكُمْ اَوْ عَجَزَ فَلَا يُغْلَبَنَّ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِىْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اس (شبِ قدر) کو آخری دس (راتوں) میں تلاش کرو اور اگر کوئی شخص کمزور یا عاجز ہو تو وہ بقیہ سات میں (شبِ قدر تلاش کرنے میں کمزوری اور عجز سے) مغلوب نہ ہو جائے۔

2662- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو اس (شبِ قدر) کو تلاش کرنا چاہتا ہو وہ اسے آخری دس (راتوں) میں تلاش کرے۔

2663- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِىِّ وَجَبَلَةَ وَمُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَيَّنُوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ اَوْ قَالَ فِى السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' شبِ قدر کو آخری دس (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) سات راتوں میں تلاش کرو۔

2664- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ اَيْقَظَنِىْ بَعْضُ اَهْلِىْ فَنُسِّيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِى الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ و قَالَ حَرْمَلَةُ فَنَسِيْتُهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مجھے خواب میں شبِ قدر دکھائی گئی لیکن پھر میرے گھر والوں میں سے کسی نے مجھے جگا دیا تو میں اسے بھول گیا اب تم اسے آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

2665- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَّهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِى الْعَشْرِ الَّتِىْ فِىْ وَسَطِ الشَّهْرِ فَاِذَا كَانَ مِنْ حِيْنِ يَمْضِىْ عِشْرُوْنَ لَيْلَةً وَّيَسْتَقْبِلُ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ يَرْجِعُ اِلٰى مَسْكَنِهِ وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ ثُمَّ اَنَّهُ اَقَامَ فِىْ شَهْرٍ جَاوَرَ فِيْهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِىْ كَانَ يَرْجِعُ فِيْهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَمَرَهُمْ بِمَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّىْ كُنْتُ اُجَاوِرُ هٰذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَا لِىْ اَنْ اُجَاوِرَ هٰذِهِ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِىَ فَلْيَبِتْ فِىْ مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ رَاَيْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فَاُنْسِيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِىْ كُلِّ وِتْرٍ وَّقَدْ رَاَيْتُنِىْ اَسْجُدُ فِىْ مَاءٍ وَّطِيْنٍ قَالَ اَبُوْسَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىُّ مُطِرْنَا لَيْلَةَ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِىْ مُصَلّٰى

حدیث2664: بخاری (1912)' (1917)' (1919) ابو داؤد (1382) ترمذی (794) ابن ماجہ (1766) مالک (692) دارمی (1779)' (1782) احمد (5031)' (5443)' (5485) ابن حبان (3661)' (3673)' (3678) ابن خزیمہ (2176)' (2183)' (2190)' بیہقی (3366)' (8311)' (8316) ابی یعلی (1076)' (1158)' (1324) معجم کبیر (1962)' (859)' (206)

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ وَقَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهٗ مُبْتَلٌّ طِيْنًا وَّمَآءً

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے (رمضان کے) مہینے میں درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے اور بیس تاریخ کے بعد اعتکاف ختم کر کے اپنے گھر آ جاتے تھے۔ آپ کے ہمراہ اعتکاف کرنے والے بھی واپس چلے جاتے تھے جس رات (یعنی اکیسویں رات) میں آپ پہلا اعتکاف ختم کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے اس رات میں بھی اعتکاف کیا اور لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے انہیں مختلف امور کی تعلیم دی پھر فرمایا: پہلے میں اس (درمیانی) عشرے میں اعتکاف کیا کرتا تھا پھر مجھے یہ مناسب محسوس ہوا کہ میں اس آخری عشرے میں اعتکاف کیا کروں اس لیے جو شخص میرے ہمراہ (آخری عشرے کا بھی) اعتکاف کرنا چاہتا ہو وہ اعتکاف کی حالت میں رہے' میں نے اس رات (یعنی شب قدر) کو دیکھا تھا لیکن پھر وہ مجھے بھلا دی گئی اس لیے تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو کیونکہ میں نے (خواب میں دیکھا تھا) کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اکیسویں رات بارش ہوگئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی مخصوص جگہ پر پانی ٹپکنے لگا جب آپ فجر کی نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کے چہرۂ مبارک پر گیلی مٹی لگی ہوئی تھی۔

2666- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ يَّزِيْدَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِيْ رَمَضَانَ الْعَشْرَ الَّتِيْ فِيْ وَسَطِ الشَّهْرِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَلْيَثْبُتْ فِيْ مُعْتَكَفِهٖ وَقَالَ وَجَبِيْنُهٗ مُمْتَلِئًا طِيْنًا وَّمَآءً

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔
(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2667- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْاَوَّلَ مِنْ رَّمَضَانَ ثُمَّ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ فِيْ قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلٰى سُدَّتِهَا حَصِيْرٌ قَالَ فَاَخَذَ الْحَصِيْرَ بِيَدِهٖ فَنَحَّاهَا فِيْ نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ اَطْلَعَ رَاْسَهٗ فَكَلَّمَ النَّاسَ فَدَنَوْا مِنْهُ فَقَالَ اِنِّيْ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْاَوَّلَ اَلْتَمِسُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ ثُمَّ اُتِيْتُ فَقِيْلَ لِيْ اِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَّعْتَكِفَ فَلْيَعْتَكِفْ فَاعْتَكَفَ النَّاسُ مَعَهٗ قَالَ وَاِنِّيْ اُرِيْتُهَا لَيْلَةَ وِتْرٍ وَّاِنِّيْ اَسْجُدُ صَبِيْحَتَهَا فِيْ طِيْنٍ وَّمَاءٍ فَاَصْبَحَ مِنْ لَّيْلَةِ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَقَدْ قَامَ اِلَى الصُّبْحِ فَمَطَرَتِ السَّمَآءُ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فَاَبْصَرْتُ الطِّيْنَ وَالْمَاءَ فَخَرَجَ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَجَبِيْنُهٗ وَرَوْثَةُ اَنْفِهٖ فِيْهِمَا الطِّيْنُ وَالْمَاءُ وَاِذَا هِيَ لَيْلَةُ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا پھر آپ نے دوسرے عشرے میں ایک چھوٹے سے خیمے میں اعتکاف کیا جس کے دروازے پر چٹائی لٹکی ہوئی تھی' آپ نے اپنے دستِ مبارک کے ذریعے چٹائی پکڑ کر اسے خیمے کے ایک طرف کر دیا اور لوگوں سے گفتگو کرنے کے لیے اپنا سر باہر نکالا' لوگ آپ کے قریب ہو گئے تو آپ

حدیث 2665: بخاری (1914)' (1916) نسائی (1356) ابن حبان (3674) بیہقی (8372)

نے ارشاد فرمایا: میں نے اس رات (شبِ قدر) کو تلاش کرنے کے لیے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا پھر دوسرے عشرے میں اعتکاف کیا پھر مجھے بتایا گیا کہ یہ (شبِ قدر) آخری عشرے میں ہوگی اس لیے تم میں سے جو شخص (آخری عشرے کا بھی) اعتکاف کرنا چاہے وہ اعتکاف میں رہے۔

(راوی کہتے ہیں) لوگ آپ کے ہمراہ اعتکاف میں بیٹھ گئے۔ (نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا) مجھے خواب میں دکھایا گیا ہے کہ وہ رات طاق رات ہوگی اور میں اس کی صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کروں گا۔ (راوی کہتے ہیں) اکیسویں رات کی صبح نبی اکرم ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو بارش شروع ہوگئی' مسجد (کی چھت) ٹپکنے لگی' میں نے مٹی اور پانی کو دیکھا نماز سے فراغت کے بعد میں نے آپ ﷺ کے پیشانی مبارک اور ناک پر مٹی اور پانی لگا ہوا دیکھا' یہ آخری عشرے کی اکیسویں رات تھی۔

2668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَاَتَيْتُ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ لِيْ صَدِيقًا فَقُلْتُ اَلَا تَخْرُجُ بِنَا اِلَى النَّخْلِ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ خَمِيْصَةٌ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ نَعَمْ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوُسْطٰى مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صَبِيْحَةَ عِشْرِيْنَ فَخَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ اُرِيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَاِنِّىْ نَسِيْتُهَا اَوْ اُنْسِيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ كُلِّ وِتْرٍ وَّاِنِّىْ اُرِيْتُ اَنِّىْ اَسْجُدُ فِىْ مَاءٍ وَّطِيْنٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ قَالَ فَرَجَعْنَا وَمَا نَرٰى فِى السَّمَاءِ قَزَعَةً قَالَ وَجَائَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتّٰى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيْدِ النَّخْلِ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطِّيْنِ قَالَ حَتّٰى رَاَيْتُ اَثَرَ الطِّيْنِ فِىْ جَبْهَتِهٖ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' ہم کچھ لوگ شبِ قدر کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے' میں اور میرا ایک دوست حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے کہا' کیا آپ ہمارے ساتھ کھجوروں کے باغ تک نہیں چلیں گے؟ وہ چل پڑے انہوں نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی' میں نے ان سے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو شبِ قدر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا۔ بیسویں صبح نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا' مجھے شبِ قدر دکھائی گئی تھی لیکن پھر وہ مجھے بھلا دی گئی' تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ میں نے (خواب میں) یہ دیکھا تھا (کہ میں اس رات سے اگلی صبح میں) پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں جس شخص نے اللہ کے رسول کے ساتھ اعتکاف کیا ہے' وہ گھر واپس چلا جائے۔ (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب ہم واپس جا رہے تھے تو ہم نے آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا بھی نہیں دیکھا پھر بادل آیا اور بارش شروع ہوگئی یہاں تک کہ مسجد کی چھت جو کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی' ٹپکنے لگی (فجر کی) نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ (نماز سے فراغت کے بعد) میں نے آپ کی مبارک پیشانی میں گیلی مٹی کا نشان دیکھا۔

2669 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِىُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَفِىْ حَدِيْثِهِمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ انْصَرَفَ وَعَلٰى جَبْهَتِهٖ وَاَرْنَبَتِهٖ اَثَرُ الطِّيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ کی مبارک پیشانی اور ناک کی نوک پر مٹی کا نشان تھا۔

2670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ اَنْ تُبَانَ لَهُ فَلَمَّا انْقَضَيْنَ اَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَقُوِّضَ ثُمَّ اُبِيْنَتْ لَهُ اَنَّهَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فَاَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَاُعِيْدَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهَا كَانَتْ اُبِيْنَتْ لِیْ لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَاِنِّیْ خَرَجْتُ لِاُخْبِرَكُمْ بِهَا فَجَآءَ رَجُلَانِ يَحْتَقَّانِ مَعَهُمَا الشَّيْطٰنُ فَنُسِّيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ الْتَمِسُوْهَا فِی التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ قَالَ قُلْتُ يَا اَبَا سَعِيْدٍ اِنَّكُمْ اَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا قَالَ اَجَلْ نَحْنُ اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ مَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ قَالَ اِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَّعِشْرُوْنَ فَالَّتِیْ تَلِيْهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَهِیَ التَّاسِعَةُ فَاِذَا مَضَتْ ثَلَاثٌ وَّعِشْرُوْنَ فَالَّتِیْ تَلِيْهَا السَّابِعَةُ فَاِذَا مَضٰى خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ فَالَّتِیْ تَلِيْهَا الْخَامِسَةُ و قَالَ ابْنُ خَلَّادٍ مَّكَانَ يَحْتَقَّانِ يَخْتَصِمَانِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' شبِ قدر کے آپ کے سامنے واضح ہونے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے درمیانی عشرے میں شبِ قدر کی تلاش کے لیے اعتکاف کیا جب وہ راتیں گزر گئیں تو آپ کے حکم کے تحت اس خیمے کو اُکھاڑ دیا گیا پھر آپ کے سامنے یہ بات ظاہر ہوئی کہ وہ (شب قدر) آخری عشرے میں ہوگی تو آپ کے حکم کے تحت دوبارہ خیمہ لگا دیا گیا پھر آپ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا' اے لوگو! میرے سامنے شبِ قدر کو ظاہر کیا گیا تھا اور میں تمہیں اس کی اطلاع دینے کے لیے آیا تھا پھر دو شخص بحث کرتے ہوئے آئے' ان کے ہمراہ شیطان بھی تھا تو مجھے اس رات کے بارے میں بھلا دیا گیا اب تم اسے رمضان کے آخری عشرے کی نویں' ساتویں اور پانچویں رات میں تلاش کرو۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے کہا' اے ابوسعید! آپ عدد کے بارے میں ہم سے زیادہ بہتر جانتے ہیں' تو انہوں نے جواب دیا' ہاں! ہم اس بارے میں تمہاری بہ نسبت زیادہ (جاننے کے) حق دار ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا نویں' ساتویں اور پانچویں رات سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جب اکیسویں رات گزر جائے تو بائیسویں دن کے بعد جو رات آئے گی' وہ نویں رات ہوگی۔ 23 ویں رات گزرنے کے بعد جو رات آئے گی وہ ''ساتویں'' ہوگی۔ اور 25 ویں رات گزرنے کے بعد جو رات آئے گی وہ ''پانچویں'' رات ہوگی۔

2671- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِیُّ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ حَدَّثَنِی الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ وَقَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِی النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ اُنْسِيْتُهَا وَاَرَانِیْ صُبْحَهَا اَسْجُدُ فِیْ مَاءٍ وَّطِيْنٍ قَالَ فَمُطِرْنَا لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ فَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْصَرَفَ وَاِنَّ اَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ عَلٰى جَبْهَتِهٖ وَاَنْفِهٖ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَيْسٍ يَقُوْلُ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ

حدیث 2671: دارمی (1782) احمد (298)' (10745)' (21234) ابن خزیمہ (2187) ابی یعلی (168)' (5484)' (5972) معجم کبیر (1102)' (1941)' (1962)

✧✧ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مجھے (خواب میں) شب قدر دکھائی گئی اور پھر بھلا دی گئی۔ مجھے (خواب میں) دکھایا گیا کہ میں اس کی (اگلی) صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) تیئیسویں رات بارش ہوگئی۔ (اگلی صبح) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی جب آپ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ کی پیشانی اور ناک پر پانی اور مٹی کا نشان موجود تھا۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ تیئیسویں رات (کو شب قدر قرار دیا کرتے تھے)

2672- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اَلْتَمِسُوا وَقَالَ وَكِيْعٌ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَّمَضَانَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' شبِ قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

2673- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ وَعَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُوْلُ سَاَلْتُ اُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْتُ اِنَّ اَخَاكَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ مَنْ يَّقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَرَادَ اَنْ لَّا يَتَّكِلَ النَّاسُ اَمَا اِنَّهُ قَدْ عَلِمَ اَنَّهَا فِیْ رَمَضَانَ وَاَنَّهَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ وَاَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِیْ اَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَقُلْتُ بِاَیِّ شَیْءٍ تَقُوْلُ ذٰلِكَ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ اَوْ بِالْاٰيَةِ الَّتِیْ اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا

✧✧ زر بن حبیش کہتے ہیں' میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا' آپ کے بھائی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں' جو شخص سارا سال رات بھر نوافل ادا کرتا رہے۔ وہی شبِ قدر کو پا سکتا ہے' تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے' ان کا مقصد یہ ہوگا کہ لوگ (مخصوص راتوں پر) اکتفاء نہ کرلیں ورنہ یہ بات وہ بھی جانتے ہیں کہ یہ رات رمضان میں ہوتی ہے اور اس کے آخری عشرے میں ہوتی ہے اور یہ ستائیسویں رات ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کسی استثناء کے بغیر حلف اُٹھا کر یہ کہا' یہ ستائیسویں رات ہے۔ میں نے کہا اے ابوالمنذر! (ابی بن کعب) آپ کس بنیاد پر یہ بات کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا اس کی علامت (یا شاید یہ کہا) نشانی کی وجہ سے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی ہے (اور وہ یہ ہے) کہ اس دن جب سورج نکلتا ہے' تو اس میں شعاع نہیں ہوتی۔

2674- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ اَبِیْ لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ اُبَیٌّ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَعْلَمُهَا قَالَ

حدیث 2672: بخاری (1911)' (1913)' (1916) ابوداؤد (1385)' (1386)' (1378) ترمذی (792)' (3351)' (793) مالک (693)' (694)' (697) دارمی (1783) احمد (298)' (1111)' (4925) ابن حبان (3675)' (3689)' (3690) ابن خزیمہ (2187)' (2189)' (2191) حاکم (4301) بیہقی (8310)' (8312)' (8314) ابی یعلی (165)' (168)' (5419) معجم کبیر (2027)' (1941)' 1906)

شُعْبَةُ وَاَكْبَرُ عِلْمِىْ هِىَ اللَّيْلَةُ الَّتِىْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِىَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَاِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِىْ هٰذَا الْحَرْفِ هِىَ اللَّيْلَةُ الَّتِىْ اَمَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِىْ بِهَا صَاحِبٌ لِّىْ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابی رضی اللہ عنہ شب قدر کے بارے میں یہ کہتے ہیں' اللہ کی قسم! میں اس سے واقف ہوں اور مجھے پورا یقین ہے کہ جس رات میں نوافل ادا کرنے کی تاکید' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کی ہے' وہ ستائیسویں رات ہے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت کے بعض الفاظ کے بارے میں شعبہ کو شک ہے۔

2675- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ الْفَزَارِىُّ عَنْ يَّزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِيْنَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ جَفْنَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ہم شب قدر کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے تو آپ نے فرمایا' تم میں سے کسے وہ رات یاد ہے جب چاند یوں نکلا تھا گویا وہ طشت کا ایک ٹکڑا ہو۔

حدیث 2675: بیہقی (8336) ابی یعلی (525)' (6176)

كِتَابُ الِاعْتِكَافِ

اعتکاف کے احکام

باب نمبر 343: (بلاعنوان)

2676- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2677- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ اَرَانِي عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

(راوی) نافع کہتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے مسجد (نبوی) میں وہ جگہ دکھائی جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2678- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2679- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ اَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ "كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2680- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حدیث 2676: بخاری (1921)' (1922)' (1936) ابو داؤد (1382)' (2462)' (2463) ترمذی (790)' (803) ابن ماجہ (1769)' (1770)' (1773) دارمی (1779) احمد (6172)' (7771)' (8416) ابن حبان (3662)' (3663)' (3664) ابن خزیمہ (2171)' (2217)' (2219) حاکم (1601)' (1602) بیہقی (2484)' (8346)' (8347) معجم کبیر (994) دارقطنی (10)' (11)' (12)

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَعْتَکِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰی تَوَفَّاہُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ اعْتَکَفَ اَزْوَاجُہٗ مِنْ بَعْدِہٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دے دی پھر آپ کے بعد آپ کی ازواج بھی (رمضان کے آخری عشرے میں) اعتکاف کیا کرتی ہیں۔

2681 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِیَۃَ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عُمْرَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَعْتَکِفَ صَلَّی الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَکَفَہٗ وَاِنَّہٗ اَمَرَ بِخِبَائِہٖ فَضُرِبَ اَرَادَ الْاِعْتِکَافَ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَاَمَرَتْ زَیْنَبُ بِخِبَائِہَا فَضُرِبَ وَاَمَرَ غَیْرُہَا مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِخِبَائِہٖ فَضُرِبَ فَلَمَّا صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ نَظَرَ فَاِذَا الْاَخْبِیَۃُ فَقَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَاَمَرَ بِخِبَائِہٖ فَقُوِّضَ وَتَرَکَ الْاِعْتِکَافَ فِی شَہْرِ رَمَضَانَ حَتّٰی اعْتَکَفَ فِی الْعَشْرِ الْاَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد آپ اعتکاف کی مخصوص جگہ پر بیٹھ جاتے۔ ایک مرتبہ آپ نے (اپنے بیٹھنے کی مخصوص جگہ پر) خیمہ لگانے کا حکم دیا گیا' اسے لگا دیا گیا پھر (آپ کی زوجہ محترمہ) سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے اپنے لیے خیمہ لگانے کا حکم دیا پھر آپ کی دیگر ازواج نے بھی خیمہ لگانے کا حکم دیا (وہ سب خیمے لگا دیئے گئے) جب نبی اکرم ﷺ (مقررہ دن) فجر کی نماز پڑھا کر فارغ ہوئے اور آپ نے وہ تمام خیمے دیکھے تو فرمایا' کیا انہوں نے نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ پھر آپ نے ان تمام خیموں کو ہٹانے کا حکم دیا اور خود بھی رمضان کا اعتکاف نہیں کیا' اس کی بجائے آپ نے شوال کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا۔

2682 -وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَہْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَۃُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِیْرَۃِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ ح وَحَدَّثَنِیْ زُہَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاہِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ کُلُّ ہٰؤُلَاءِ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عُمْرَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِیَۃَ وَفِیْ حَدِیْثِ ابْنِ عُیَیْنَۃَ وَعَمْرِو ابْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ اِسْحٰقَ ذِکْرُ عَائِشَۃَ وَحَفْصَۃَ وَزَیْنَبَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ اَنَّہُنَّ ضَرَبْنَ الْاَخْبِیَۃَ لِلْاِعْتِکَافِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ سیّدہ عائشہ صدیقہ' سیّدہ حفصہ اور سیّدہ زینب رضی اللہ عنہن نے خیمے لگوائے تھے۔

باب 344: اَلْاِجْتِہَادُ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کے آخری عشرے میں زیادہ عبادت کرنے کی پوری کوشش کرنا

2683 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاہِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَۃَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ اَبِیْ یَعْفُوْرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَیْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اَحْيَا اللَّيْلَ وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ وَجَدَّ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رمضان کے آخری عشرے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی رات بھر عبادت کرتے تھے اور اپنے اہلِ خانہ کو بھی جگاتے تھے غرضیکہ آپ (ان دنوں میں) بھرپور عبادت کیا کرتے تھے۔

2684- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ قَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مَا لاَ يَجْتَهِدُ فِيْ غَيْرِهٖ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (رمضان کے) آخری عشرے میں جتنی عبادت کرتے تھے' اتنی (زیادہ اہتمام کے ساتھ) دوسرے دنوں میں نہیں کرتے تھے۔

بَاب345: صَوْمِ عَشْرِ ذِي الْحَجَّةِ

عشرہ ذوالحج کے روزے

2685- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے کبھی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (ذوالحج کے پہلے) عشرے میں روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

2686- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمِ الْعَشْرَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (کبھی بھی ذوالحج کے پہلے) عشرے میں روزے نہیں رکھے۔

حدیث2683: بخاری(1920) ابوداؤد(1376) ترمذی(795) نسائی(1639) ابن ماجہ(1768) احمد(762)' (1058)' (1103) ابن حبان(321)' (3436)' (3437) ابن خزیمہ(2214) بیہقی(8343) ابی یعلی(282)' (372)' (373) معجم کبیر(212)' (213)

حدیث2684: ترمذی(796) ابن ماجہ(1767) احمد(24572)' (24957)' (26231) ابن خزیمہ(2215) حاکم(5990) بیہقی (8344)

حدیث2685: ابوداؤد(2439) ترمذی(756) ابن ماجہ(1729) احمد(24193)' (24970)' (25607) ابن حبان(1441)' (3608) ابن خزیمہ(2103) بیہقی(8177)

کِتَابُ الْحَجِّ

حج کا بیان

بَاب346: مَا يُبَاحُ لِلْمُحْرِمِ بِحَجَّةٍ اَوْ عُمْرَةٍ لُبْسُهُ وَمَا لَا يُبَاحُ

حج یا عمرے کا احرام باندھنے والے کے لیے کیا پہننا جائز ہے اور کیا جائز نہیں ہے؟

2687 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَحَدٌ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' احرام باندھنے والا کیسے کپڑے پہنے؟ آپ نے جواب دیا' قمیض' عمامہ' شلوار' ٹوپی اور موزے نہ پہنو! البتہ اگر کسی شخص کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے لیکن انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے اور تم ایسے کپڑے نہ پہنو جن پر زعفران یا ورس لگا ہوا ہو۔

2688 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَّلَا زَعْفَرَانٌ وَّلَا الْخُفَّيْنِ اِلَّا اَنْ لَّا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتّٰى يَكُونَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا گیا' احرام باندھنے والا شخص کیا پہنے؟ تو آپ نے جواب دیا' احرام باندھنے والا شخص قمیض' عمامہ' ٹوپی' شلوار اور ایسا کپڑا نہ پہنے جس پر ورس یا زعفران لگا ہوا ہو اور نہ ہی موزے پہنے البتہ جس کے پاس جوتے نہ ہوں' وہ ان (موزوں کو) اتنا کاٹ لے کر وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

2689 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حدیث 2687: بخاری (134)' (359)' (1468) ابوداؤد (1823)' (1824)' (1826) ترمذی (833) نسائی (2666)' (2667)' (26669) ابن ماجہ (2929)' (2930) مالک (707)' (708)' (709) داری (1798)' (1800) احمد (4482)' (4538)' (4740) ابن حبان (3784)' (3955)' (3956) ابن خزیمہ (2597)' (2598)' (2599) حاکم (1788) بیہقی (13633)' (8822)' (8827) ابی یعلی (5425)' (5533)' (5805) معجم کبیر (13099)' (953) دارقطنی (63)' (68)

اَنَّهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا بِزَعْفَرَانٍ اَوْ وَرْسٍ وَّقَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ احرام باندھنے والا شخص ورس یا زعفران میں رنگا ہوا کپڑا پہنے اور آپ نے یہ بھی فرمایا ہے: جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں' وہ موزے پہن لے البتہ انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

2690- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُوْلُ السَّرَاوِيْلُ لِمَنْ لَّمْ يَجِدِ الْاِزَارَ وَالْخِفَافُ لِمَنْ لَّمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ يَعْنِي الْمُحْرِمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' آپ اس وقت خطبہ دے رہے تھے' جس شخص کے پاس چادر نہ ہو' وہ شلوار پہن لے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں' وہ موزے پہن لے۔ (راوی کہتے ہیں یہ حکم) احرام باندھنے والے کے لیے ہے۔

2691- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي اَبُوْ غَسَّانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ فَذَكَرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ عرفات میں خطبہ دے رہے تھے۔

2692- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ غَيْرُ شُعْبَةَ وَحْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم شعبہ کے علاوہ کسی اور نے عرفات میں خطبہ دینے کا ذکر نہیں کیا۔

2693- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيْلَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے اور جس

حدیث 2690: بخاری (359)' (1744)' (1746) ابوداؤد (1829) ترمذی (834) نسائی (2671)' (2672)' (2679) ابن ماجہ (2931)' (2932)' (322) دارمی (1799) احمد (1848)' (1917)' (2015) ابن حبان (3780)' (3781)' (3782) ابن خزیمہ (2681)' (2683) بیہقی (1259)' (8847)' (8848) ابی یعلی (2395) معجم کبیر (11351)' (12407)' (12809) دار قطنی (54)' (56)' (57)

شخص کے پاس (تہبند کے طور پر باندھنے کے لیے) چادر نہ ہو وہ شلوار پہن لے۔

2694 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَّعَلَيْهَا خَلُوقٌ اَوْ قَالَ اَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ كَيْفَ تَاْمُرُنِي اَنْ اَصْنَعَ فِي عُمْرَتِي قَالَ وَاُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَسُتِرَ بِثَوْبٍ وَّكَانَ يَعْلَى يَقُولُ وَدِدْتُ اَنِّي اَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَقَالَ اَيَسُرُّكَ اَنْ تَنْظُرَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَرَفَعَ عُمَرُ طَرَفَ الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ لَهُ غَطِيطٌ قَالَ وَاَحْسَبُهُ قَالَ كَغَطِيطِ الْبَكْرِ قَالَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ اغْسِلْ عَنْكَ اَثَرَ الصُّفْرَةِ اَوْ قَالَ اَثَرَ الْخَلُوقِ وَاخْلَعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا اَنْتَ صَانِعٌ فِي حَجِّكَ

✧✧ صفوان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اس وقت ''جعرانہ'' میں تھے اس شخص نے ایک جبہ پہنا ہوا تھا جس پر خوشبو کا نشان موجود تھا اس نے دریافت کیا' آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ میں کس طرح عمرہ کروں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی تو آپ نے کپڑے سے چہرہ ڈھانپ لیا۔ راوی کہتے ہیں' میری بڑی خواہش تھی کہ میں نبی اکرم ﷺ کو ایسی حالت میں دیکھوں جب آپ پر وحی نازل ہو رہی ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا' کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم نبی اکرم ﷺ کو ایسی حالت میں دیکھو جب نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہو رہی ہو؟ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کپڑے کا ایک کنارہ ہٹایا۔ میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ خراٹے لے رہے تھے بلکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اونٹ کے خراٹوں کی طرح آواز نکال رہے تھے جب آپ کی یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے دریافت کیا' عمرہ کے بارے میں سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ (وہ حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا) اپنے اوپر سے خوشبو کا نشان دھو دو' اپنا جبہ اُتار دو اور جس طرح حج کرتے ہو اسی طرح عمرہ کرلو۔

2695 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَّهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ وَاَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ يَعْنِي جُبَّةً وَّهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ اِنِّي اَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَعَلَيَّ هٰذَا وَاَنَا مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعْ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ اَنْزِعُ عَنِّي هٰذِهِ الثِّيَابَ وَاَغْسِلُ عَنِّي هٰذَا الْخَلُوقَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

✧✧ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اس وقت ''جعرانہ'' میں تھے اور میں آپ کے پاس موجود تھا اس شخص نے جبہ پہن رکھا تھا اور خوشبو لگا رکھی تھی اس نے عرض کی' میں نے عمرے کا احرام باندھا ہے اور یہ جبہ بھی پہن رکھا ہے اور اس پر خوشبو بھی لگی ہوئی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا' تم جو کچھ حج میں کرتے ہو' وہی (عمرے میں) کرو اس نے عرض کی' کیا میں یہ کپڑے (جبہ) اُتار کر خوشبو کو دھولوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا' تم حج میں جو کچھ کرتے ہو وہی عمرے میں کرو۔

حدیث 2694 بخاری (1697) ابوداؤد (1819)' (1820)' (1821) ترمذی (835) نسائی (2709)' (2710) احمد (12390) ابن حبان (3779) بیہقی (5640)' (1447)' (1516) معجم کبیر (653)' (658)' (660)

2696 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَيْتَنِي أَرَى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعِرَّانَةِ وَعَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبٌ قَدْ أُظِلَّ بِهِ عَلَيْهِ مَعَهُ نَاسٌ مِّنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ إِذْ جَآءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّخَ بِطِيبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ سَكَتَ فَجَآءَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ بِيَدِهِ إِلَى يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ تَعَالَ فَجَآءَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ يَغِطُّ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي سَأَلَنِي عَنِ الْعُمْرَةِ آنِفًا فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَجِيءَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ

✧✧ صفوان بن یعلیٰ فرماتے ہیں' حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا' اے کاش! میں نبی اکرم ﷺ کو ایسی حالت میں دیکھ سکتا جب آپ پر وحی نازل ہو رہی ہوتی ہے۔

(راوی کہتے ہیں' ایک مرتبہ) نبی اکرم ﷺ ''جعرانہ'' میں تھے' ایک کپڑے کے ذریعے آپ پر سایہ کیا گیا تھا' آپ کے ہمراہ آپ کے کچھ اصحاب بھی موجود تھے جن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اس دوران ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا جس نے خوشبو میں بسا ہوا جبہ پہن رکھا تھا اس نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! ایسے شخص کے بارے میں آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ جس نے عمرے کا احرام باندھنے (کی نیت کی ہو) اور اس نے خوشبو میں بسا ہوا جبہ پہن رکھا ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک لمحے کے لیے اس کی طرف دیکھا اور خاموش رہے' آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آگے آئیں۔ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ آگے آئے اور انہوں نے اپنا سر (اس کپڑے میں) داخل کیا۔ (اور دیکھا) نبی اکرم ﷺ کا چہرۂ مبارک سرخ ہے' آپ نے ذرا سی دیر کے لیے خراٹے لیے اور پھر آپ کی وہ کیفیت ختم ہوگئی۔ آپ نے دریافت کیا' وہ شخص کہاں ہے جس نے ابھی مجھ سے عمرے کے بارے میں سوال کیا تھا؟ اس شخص کو تلاش کر کے آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہارے (جسم) پر جو خوشبو لگی ہوئی ہے اسے تین مرتبہ دھو لو اور جبے کو اُتار دو اور عمرے میں وہی کرو جو حج میں کرتے ہو۔

2697 - وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ قَدْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ وَهُوَ مُصَفِّرٌ لِّحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَّأَنَا كَمَا تَرَى فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

✧✧ صفوان بن یعلیٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ''جعرانہ'' میں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جس نے عمرے کا احرام باندھنے کی نیت کی تھی اس نے اپنی داڑھی اور سر (کے بالوں) کو زرد رنگ سے رنگا ہوا تھا اور جبہ پہن رکھا تھا اس نے

عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میں عمرے کا احرام باندھنا چاہتا ہوں اور میری حالت آپ ملاحظہ کر رہے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم جبہ اُتار دو اور زرد (خضاب) کو دھولو اور جو کچھ حج میں کرتے ہو وہ عمرے میں کرو۔

2698- وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُوعَلِيٍّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلٰى عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ بِهَا أَثَرٌ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَفْعَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتُرُهُ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ يُظِلُّهُ فَقُلْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنِّي أُحِبُّ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ أَنْ أُدْخِلَ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَلَمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ خَمَّرَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالثَّوْبِ فَجِئْتُهُ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا عَنِ الْعُمْرَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاغْسِلْ أَثَرَ الْخَلُوقِ الَّذِي بِكَ وَافْعَلْ فِي عُمْرَتِكَ مَا كُنْتَ فَاعِلًا فِي حَجِّكَ

◇◇ صفوان بن یعلی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے اسی دوران ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے جبہ پہن رکھا تھا جس پر خوشبو لگی ہوئی تھی اس نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میں عمرے کا احرام باندھنا چاہتا ہوں' میں کیا کروں؟ آپ خاموش رہے اور اسے جواب نہیں دیا۔ جب نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کو کپڑے سے ڈھانپ دیا کرتے تھے۔ (حضرت یعلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میری یہ خواہش تھی کہ جب آپ پر وحی نازل ہو تو میں اس کپڑے میں اپنا سر ڈال کر (آپ پر وحی کے نزول کی کیفیت کا مشاہدہ کروں) اس وقت آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ میں آپ کے پاس آیا اور کپڑے میں سر ڈال کر آپ کی زیارت کی جب آپ کی وہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے دریافت کیا' عمرے کے بارے میں سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ وہ شخص کھڑا ہوا تو آپ نے فرمایا' تم اپنا جبہ اُتار دو اور اپنے (جسم) پر موجود خوشبو کا نشان دھوڈالو اور عمرے میں وہی کچھ کرو جو حج میں کرتے ہو۔

بَاب 347: مَوَاقِيتِ الْحَجِّ

حج کے مواقیت کا بیان

2699- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِهِ وَكَذَا فَكَذٰلِكَ حَتّٰى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

حدیث 2699: بخاری (133)' (1450)' (1452)' ابوداؤد (1337)' (1738)' (1740)' ترمذی (831)' نسائی (2651)' (2652)' (2654)' ابن ماجہ (2914)' (2915)' مالک (724)' (725)' دارمی (1790)' (1792)' احمد (2128)' (2240)' (2272)' ابن حبان (3759)' (3760)' (3761)' ابن خزیمہ (2589)' (2590)' (2591)' بیہقی (8508)' (8688)' (8689)' ابی یعلی (5423)' (5475)' (5610)' معجم کبیر (6564)' (10886)' (10911)' دارقطنی (8)' (1)' (4)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ مدینہ کے لیے ''ذوالحلیفہ'' کواہلِ شام کے لیے ''جحفہ'' کو اہلِ نجد کے لیے ''قرن المنازل'' کواور اہلِ یمن کے لیے ''یلملم'' کومیقات مقرر کیا اور فرمایا یہ (مواقیت) ان (علاقوں) کے لیے ہیں اوراس شخص کے لیے جوان سے مواقیت سے پرے کسی علاقے کا رہنے والا ہواور حج وعمرے کے ارادے کے تحت ان (اطراف) سے آئے اور جوان سے اندر (کی طرف) رہتا ہُوا وہ اپنے علاقے سے ہی احرام باندھ لے یہاں تک کہ اہلِ مکہ ''مکہ'' ہی میں احرام باندھ لیں۔

2700- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ اٰتٍ اَتٰی عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُوْنَ ذٰلِكَ فَمِنْ حَيْثُ اَنْشَاَ حَتّٰی اَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ مدینہ کے لیے ''ذوالحلیفہ'' اہلِ شام کے لیے ''جحفہ'' اہلِ نجد کے لیے ''قرن المنازل'' اور اہلِ یمن کے لیے ''یلملم'' کومیقات مقرر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا' یہ (مواقیت) ان (علاقوں) کے لیے ہیں اوراس شخص کے لیے ہیں جوحج یا عمرے کے ارادے کے تحت ان مواقیت سے پرے کسی علاقے سے آتا ہےاور جوشخص (ان مواقیت کی حدود) کے اندر رہتا ہے' وہ اپنی (بستی سے) ہی احرام باندھ لے یہاں تک کہ اہلِ مکہ ''مکہ'' میں ہی احرام باندھیں گے۔

2701- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِی الْحُلَيْفَةِ وَاَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلُ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَبَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: اہلِ مدینہ ''ذوالحلیفہ'' سے اہلِ شام ''جحفہ'' سے اور اہلِ نجد ''قرن'' سے احرام باندھیں گے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ اہلِ یمن ''یلملم'' سے احرام باندھیں۔

2702- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِی الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ اَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ اَهْلُ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَذُكِرَ لِیْ وَلَمْ اَسْمَعْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اہلِ مدینہ ''ذوالحلیفہ'' سے احرام باندھیں' اہلِ شام ''جحفہ'' سے احرام باندھیں اور اہلِ نجد ''قرن'' سے احرام باندھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مجھے یہ بتایا گیا ہے' یہ بات میں نے خود (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی) نہیں سنی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اہلِ یمن ''یلملم'' سے احرام باندھیں۔

2703 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مُهَلُّ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ اَهْلِ الشَّامِ مَهْيَعَةُ وَهِيَ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ اَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَزَعَمُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ اَسْمَعْ ذٰلِكَ مِنْهُ قَالَ وَمُهَلُّ اَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اہلِ مدینہ کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ''ذوالحلیفہ'' ہے۔ اہلِ شام کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ''مہیعہ'' ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ''جحفہ'' اہلِ نجد کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ''قرن'' ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' یہ بات میں نے خود (نبی اکرم ﷺ کی زبانی) نہیں سُنی ہے۔ لوگ یہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے' اہلِ یمن کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ''یلملم'' ہے۔

2704 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اَنْ يُّهِلُّوْا مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَاَهْلَ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلَ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ وَّقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَاُخْبِرْتُ اَنَّهٗ قَالَ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا کہ اہلِ مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں' اہلِ شام ''جحفہ'' سے اور اہلِ نجد ''قرن'' سے (احرام باندھیں)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے اہلِ یمن ''یلملم'' سے احرام باندھیں۔

2705 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُسْاَلُ عَنِ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ ثُمَّ انْتَهٰى فَقَالَ اُرَاهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوزبیر کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے احرام باندھنے کے مخصوص مقام کے بارے میں دریافت کیا گیا' انہوں نے جواب دیا' میں نے سنا ہے (اس کے بعد حسبِ سابق مواقیت کا بیان ہے' ابوزبیر کہتے ہیں) میں یہ سمجھتا ہوں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی ہی یہ سنا ہوگا۔

2706 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُسْاَلُ عَنِ الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ اَحْسَبُهٗ رَفَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُهَلُّ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيْقُ الْاٰخَرُ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ اَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَّمُهَلُّ اَهْلِ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ وَّمُهَلُّ اَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے احرام باندھنے کے مخصوص مقام کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے یہ سنا ہے (ابوزبیر کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ انہوں [illegible] سنا

ہوگا۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اہلِ مدینہ کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام "ذوالحلیفہ" ہے اور دوسرا راستہ (یعنی دوسرے راستے کے حوالے سے) "جحفہ" ہے۔ اہلِ عراق کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام "ذات عرق" ہے۔ اہلِ نجد کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام "قرن" ہے اور اہلِ یمن کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام "یلملم" ہے۔

بَاب 348: التَّلْبِيَةِ وَصِفَتِهَا وَوَقْتِهَا

تلبیہ اس کا طریقہ اور اس کا وقت

2707- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ فِيهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ میں تلبیہ کہا کرتے تھے:

"لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ ."

"اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں' میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر طرح کی حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں۔"

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تلبیہ کے ان الفاظ میں ان کلمات کا اضافہ کیا کرتے تھے:

"لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ."

"میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں' بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے' میں حاضر ہوں' امیدیں اور عمل تیری ہی طرف (لوٹتے) ہیں۔"

2708- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَنَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ وَحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ فَقَالَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالُوا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ هَذِهِ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ مَعَ هَذَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مسجد ذوالحلیفہ کے قریب جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (احرام باندھنے کے بعد) اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور وہ کھڑی ہوئی تو آپ نے (تلبیہ کے کلمات پڑھے)

"اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں' میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر طرح کی حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں۔"

حدیث 2707: [illegible] (2509) بیہقی (8571) ابو یعلی (5647)

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے' یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ ہے۔ (راوی) نافع کہتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس تلبیہ میں ان الفاظ کا اضافہ کیا کرتے تھے:

''میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں' بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے' میں حاضر ہوں' امیدیں اور عمل تیری ہی طرف (لوٹتے) ہیں۔''

2709- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے تلبیہ (کے الفاظ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھے ہیں (اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔)

2710- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ فَاِنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَخْبَرَنِيْ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَا يَزِيْدُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَاَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ اَهَلَّ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُهِلُّ بِاِهْلَالِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُوْلُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تلبیہ کہتے ہوئے سنا ہے' آپ نے بال گوندھے ہوئے تھے اور یہ کلمات پڑھ رہے تھے:

''اے اللہ! میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں' میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر طرح کی حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں۔''

(راوی کہتے ہیں) آپ نے ان سے زیادہ کوئی کلمہ نہیں پڑھا البتہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ذوالحلیفہ'' میں دو رکعات ادا کیں پھر مسجد ''ذوالحلیفہ'' کے پاس جب آپ کی اونٹنی (چلنے کے لیے) کھڑی ہوئی تو آپ نے بلند آواز سے یہ کلمات پڑھے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تلبیہ کے یہ کلمات پڑھنے کے بعد یہ کلمات بھی پڑھا کرتے تھے:

''میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں' بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے' میں حاضر ہوں' امیدیں اور عمل تیری ہی طرف (لوٹتے) ہیں۔''

2711- وَحَدَّثَنِيْ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُمَيْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَقُوْلُوْنَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ قَالَ

فَيَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ فَيَقُولُونَ إِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ يَقُولُونَ هٰذَا وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مشرکین یہ تلبیہ پڑھا کرتے تھے:

''(اے اللہ!) میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں ہے' صرف ایک ہی شریک ہے' تو اس کا مالک ہے اور اس کا بھی مالک ہے جس کا وہ مالک ہے۔''

مشرکین یہ کہتے جاتے اور طواف کرتے جاتے۔

(ابتدائے اسلام میں نبی اکرم ﷺ جب ان کا یہ تلبیہ سنتے تو فرمایا کرتے) تمہیں عذاب ہو بس یہی کہو (میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں اس سے آگے والے کلمات نہ کہو)

بَاب 349: اَمْرِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ بِالْاِحْرَامِ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِی الْحُلَيْفَةِ

اہلِ مدینہ کو مسجد ذوالحلیفہ کے پاس سے احرام باندھنے کا حکم دیا جائے

2712- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَيْدَاؤُكُمْ هٰذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ عَلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا اَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي ذَا الْحُلَيْفَةِ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' یہ ''بیداء'' ہے۔ جس کے بارے میں تم لوگ نبی اکرم ﷺ کی طرف یہ غلط بات منسوب کرتے ہو (کہ آپ نے یہاں احرام باندھا تھا) نبی اکرم ﷺ نے صرف مسجد کے پاس تلبیہ پڑھنے کا آغاز کیا۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ذوالحلیفہ کی مسجد

2713- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِذَا قِيلَ لَهُ الْاِحْرَامُ مِنَ الْبَيْدَاءِ قَالَ الْبَيْدَاءُ الَّتِي تَكْذِبُونَ فِيهَا عَلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ عِنْدِ الشَّجَرَةِ حِينَ قَامَ بِهِ بَعِيرُهُ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ کہا جاتا کہ بیداء کے مقام سے احرام شروع ہو جاتا ہے' تو وہ یہ کہا کرتے تھے کہ بیداء (سے احرام شروع ہونے کے بارے میں) تم نبی اکرم ﷺ کی طرف غلط بات منسوب کرتے ہو۔ نبی اکرم

حدیث 2711: بخاری (1466)' (1474)' (1475) ابوداؤد (1812)' (2599) ترمذی (825)' (826)' (941) نسائی (2747)' (2748)' (2749) ابن ماجہ (2918)' (2919)' (730) مالک (869) دارمی (1808)' (1811) احمد (2754)' (3549)' (3897) ابن حبان (2696)' (3799) ابن خزیمہ (2621)' (2624)' (2626) حاکم (1650)' (1706)' (1707) بیہقی (8776)' (8785)' (8808) ابی یعلی (2480)' (2768)' (3630) معجم کبیر (11005)' (11909)' (12348) دارقطنی (38)' (39)

حدیث 2712: بخاری (1467) ابوداؤد (1771) ترمذی (818) نسائی (2757) ابن ماجہ (2916) مالک (731)' (732)' (734) احمد (207)' (4570)' (4820) ابن حبان (3762) ابن خزیمہ (2611)' (2716)' (2763) بیہقی (8763)' (8766)' (8809) معجم (13168)

ﷺ نے جب آپ کا اونٹ (روانگی کے لیے) کھڑا ہوا تو درخت کے پاس (ذوالحلیفہ میں) تلبیہ پڑھنے کا آغاز کیا۔

باب 350: بَيَانِ اَنَّ الْاَفْضَلَ اَنْ يُّحْرِمَ حِيْنَ تَنْبَعِثُ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ مُتَوَجِّهًا اِلٰى مَكَّةَ لَا عَقِبَ الرَّكْعَتَيْنِ

افضل یہ ہے کہ تلبیہ پڑھنے کا آغاز اس وقت کیا جائے جب سواری مکہ کی طرف (چلنے کے لیے) کھڑی ہو، دو نوافل کے بعد (ہی تلبیہ پڑھنا شروع کر دینا افضل نہیں ہے)

2714- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ اَنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَاَيْتُكَ تَصْنَعُ اَرْبَعًا لَمْ اَرَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَاَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنَ الْاَرْكَانِ اِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَرَاَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَاَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَاَيْتُكَ اِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ اَهَلَّ النَّاسُ اِذَا رَاَوُا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهِلَّ اَنْتَ حَتّٰى يَكُوْنَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَمَّا الْاَرْكَانُ فَاِنِّىْ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ اِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَاَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَاِنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِىْ لَيْسَ فِيْهَا شَعَرٌ وَّيَتَوَضَّاُ فِيْهَا فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَلْبَسَهَا وَاَمَّا الصُّفْرَةُ فَاِنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَصْبُغَ بِهَا وَاَمَّا الْاِهْلَالُ فَاِنِّىْ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتّٰى تَنْبَعِثَ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ

✧✧ عبید بن جریج نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا' اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ کو چار ایسے کام کرتے ہوئے دیکھا ہے جو آپ کے کسی ایک ساتھی (یعنی کسی اور صحابی رسول) کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' اے ابن جریج! وہ کون سے ہیں؟ تو ابن جریج نے کہا' آپ صرف دو یمانی ارکان کو چھوتے ہیں' آپ سبتی جوتے پہنتے ہیں' آپ زرد خضاب استعمال کرتے ہیں۔ (مکہ میں رہنے والے) لوگ (ذوالحج کا) چاند دیکھنے کے ساتھ ہی احرام باندھ لیتے ہیں لیکن آپ جب مکہ میں موجود ہوں تو ترویہ کے دن (یعنی آٹھ ذوالحج کو) احرام باندھتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا جہاں تک ''ارکان'' کے مسئلے کا تعلق ہے' تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو صرف دو یمانی رکنوں کو چھوتے ہوئے دیکھا ہے جہاں تک سبتی جوتوں کا تعلق ہے' تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو (چمڑے کے) جوتے پہنے ہوئے دیکھا ہے جن پر بال نہیں ہوتے۔ آپ ان میں وضو بھی کر لیتے تھے اس لیے میں انہیں پہننا پسند کرتا ہوں جہاں تک زرد خضاب کا تعلق ہے' تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسے استعمال کرتے ہوئے دیکھا ہے اس لیے میں بھی اسے استعمال کرنا پسند کرتا ہوں جہاں تک احرام باندھنے کا تعلق ہے' تو میں نے دیکھا ہے کہ نبی اکرم ﷺ اسی وقت تلبیہ کا آغاز کرتے تھے جب آپ کی سواری (مکہ روانگی کے لیے) کھڑی ہو جاتی۔

2715- حَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بَيْنَ حَجٍّ وَّعُمْرَةٍ ثِنْتَىْ عَشْرَةَ مَرَّةً فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَقَدْ رَاَيْتُ مِنْكَ اَرْبَعَ خِصَالٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِهٰذَا الْمَعْنٰى اِلَّا فِىْ قِصَّةِ الْاِهْلَالِ فَاِنَّهٗ خَالَفَ رِوَايَةَ

حدیث 2714: بخاری (164)' (5513) ابوداؤد (1772) نسائی (2950) مالک (733) احمد (3532)' (4672)' (5338) ابن حبان (3763) ابن خزیمہ (2696) بیہقی (1272)' (8717)' (8762) معجم کبیر (10635)' (10636)' (13649) دارقطنی (83)

الْمَقْبُرِيِّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَى سِوَى ذِكْرِهِ اِيَّاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2716- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً اَهَلَّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ذوالحلیفہ میں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکاب میں پاؤں رکھا اور آپ کی سواری (روانگی کے لیے) تیار ہوگئی تو آپ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

2717- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حِيْنَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی (روانگی کے لیے) کھڑی ہوئی تو آپ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

2718- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حِيْنَ تَسْتَوِي بِهِ قَائِمَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ ذوالحلیفہ میں اپنی سواری پر سوار ہوئے اور جب وہ (روانگی کے لیے) کھڑی ہوئی تو آپ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

2719- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ بَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَبْدَاَهُ وَصَلّٰى فِي مَسْجِدِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر حج کے آغاز میں رات ذوالحلیفہ میں بسر کی اور وہاں کی مسجد میں نماز بھی ادا کی۔

بَاب 351: اِسْتِحْبَابِ الطِّيْبِ قُبَيْلَ الْاِحْرَامِ فِي الْبَدَنِ وَاسْتِحْبَابِهِ فِي الْمِسْكِ وَاَنَّهُ لَا بَاْسَ بِبَقَاءِ وَبِيْصِهِ

احرام باندھنے سے کچھ پہلے جسم پر خوشبو لگانا مستحب ہے اور (خوشبو میں بھی) مشک لگانا مستحب ہے اور اگر اس کا نشان باقی رہ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں

2720- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِيْنَ اَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب احرام باندھا تو (اس سے کچھ پہلے) میں نے آپ کو خوشبو

حدیث 2719: ابی یعلی (5565)

حدیث 2720: بخاری (1667)' (5586) احمد (26120)' (26121) ابن حبان (3768)

لگائی اور بیت اللہ کے (الوداعی) طواف سے پہلے جب آپ نے احرام کھولا تو بھی میں نے آپ کو خوشبو لگائی۔

2721- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِيْ لِحُرْمِهٖ حِيْنَ اَحْرَمَ وَلِحِلِّهٖ حِيْنَ اَحَلَّ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا تو (اس سے کچھ پہلے) میں نے آپ کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگائی اور بیت اللہ کے (الوداعی) طواف سے پہلے جب آپ نے احرام کھولا (تو بھی میں نے آپ کو خوشبو لگائی)

2722- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے اور بیت اللہ کے (الوداعی) طواف سے پہلے' آپ کے احرام کھولنے کے بعد میں آپ کو خوشبو لگایا کرتی۔

2723- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهٖ وَلِحُرْمِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کھولنے (کے بعد) اور احرام باندھنے (سے پہلے) میں آپ کو خوشبو لگایا کرتی تھی۔

2724- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِيْ بِذَرِيْرَةٍ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْاِحْرَامِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کھولنے (کے بعد) اور باندھنے (سے پہلے) اپنے ہاتھوں کے ذریعے آپ کو ''ذریرہ'' (نامی خوشبو) لگائی۔

2725- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِاَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حُرْمِهٖ قَالَتْ بِاَطْيَبِ الطِّيْبِ

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے انہیں کون سی خوشبو لگائی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا' سب سے بہترین خوشبو۔

2726- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَطْيَبِ مَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے جتنا میرے لیے ممکن تھا' میں نے سب سے بہترین خوشبو آپ کو لگائی پھر آپ نے احرام باندھ لیا۔

2727- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ اَبِی الرِّجَالِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ طَیَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهٖ حِیْنَ اَحْرَمَ وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ یُّفِیْضَ بِاَطْیَبِ مَا وَجَدْتُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے (سے پہلے) اور آپ کے طواف افاضہ سے پہلے احرام کھولنے کے بعد' میرے پاس جو سب سے اچھی خوشبو آتی تھی' وہ میں آپ کو لگاتی تھی۔

2728- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَسَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُو الرَّبِیْعِ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِیْ مَفْرِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَّلَمْ یَقُلْ خَلَفٌ وَّهُوَ مُحْرِمٌ وَّلٰكِنَّهٗ قَالَ وَذَاكَ طِیْبُ اِحْرَامِهٖ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ آپ اس وقت حالتِ احرام میں تھے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں ''آپ اس وقت حالتِ احرام میں تھے'' البتہ یہ الفاظ ہیں ''وہ احرام باندھنے (سے پہلے لگائی جانے والی) خوشبو تھی''۔

2729- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَكَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یُهِلُّ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ آپ اس وقت تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

2730- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْسَعِیْدٍ الْاَشَجُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یُلَبِّیْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کا منظر آج بھی میری آنکھ میں ہے آپ اس وقت تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

2731- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ

حدیث 2728: بخاری (264)' (267)' (268) ابوداؤد (1745)' (1746)' (1978) ترمذی (917) نسائی (417)' (431)' (2685) ابن ماجہ (3042)' (2927)' (2928) مالک (719) دارمی (1801)' (1802)' (1803) احمد (5416)' (24151)' (24157) ابن حبان (3766)' (3768)' (3770) ابن خزیمہ (2581)' (2582)' (2588) بیہقی (8734)' (8735)' (8736) ابی یعلی (4391)' (4712)' (4833) دارقطنی (69)' (177)' (178)

مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَکَاَنِّیْ اَنْظُرُ بِمِثْلِ حَدِیْثِ وَکِیْعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2732- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَکَمِ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِیْمَ یُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ کَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

2733- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنْ کُنْتُ لَاَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ الطِّیْبِ فِیْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

2734- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّهُوَ السَّلُوْلِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یُوْسُفَ وَهُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ ابْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ السَّبِیْعِیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ سَمِعَ ابْنَ الْاَسْوَدِ یَذْکُرُ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یُّحْرِمَ یَتَطَیَّبُ بِاَطْیَبِ مَا یَجِدُ ثُمَّ اَرٰی وَبِیْصَ الدُّهْنِ فِیْ رَاْسِهٖ وَلِحْیَتِهٖ بَعْدَ ذٰلِكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو میرے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو استعمال کرتے' میں نے (آپ کے احرام باندھ لینے کے بعد) آپ کے سر اور داڑھی میں تیل کی چمک دیکھی ہے۔

2735- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ الْمِسْكِ فِیْ مَفْرِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں لگے ہوئے مشک کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

2736- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2737- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ وَّیَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کُنْتُ اُطَیِّبُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ یُّحْرِمَ وَیَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ اَنْ یَّطُوْفَ بِالْبَیْتِ بِطِیْبٍ فِیْهِ مِسْكٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے اور آپ کے' قربانی کے دن' طواف بیت اللہ (طواف افاضہ) کرنے سے پہلے (اور احرام کھول دینے کے بعد) میں آپ کو مشک آمیز خوشبو لگایا کرتی تھی۔

2738- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ جَمِيعًا عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا فَقَالَ مَا اُحِبُّ اَنْ اُصْبِحَ مُحْرِمًا اَنْضَخُ طِيبًا لَاَنْ اُطَّلٰى بِقَطِرَانٍ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ اَنْ اَفْعَلَ ذٰلِكَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَخْبَرْتُهَا اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَا اُحِبُّ اَنْ اُصْبِحَ مُحْرِمًا اَنْضَخُ طِيبًا لَاَنْ اُطَّلٰى بِقَطِرَانٍ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ اَنْ اَفْعَلَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ اَنَا طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اِحْرَامِهٖ ثُمَّ طَافَ فِىْ نِسَآئِهٖ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا

✧✧ ابراہیم بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو خوشبو لگاتا ہے پھر احرام باندھ لیتا ہے' تو انہوں نے جواب دیا' مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ جب میں احرام باندھ لوں تو میرے جسم سے خوشبو آ رہی ہو' میرے نزدیک ایسا کرنے سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ میں اپنے جسم پر ''قطران'' مل لوں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں بتایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں' حالتِ احرام میں میرے جسم سے خوشبو آ رہی ہو' مجھے اس سے زیادہ پسند یہ ہے کہ میں اپنے جسم پر ''قطران'' مل لوں۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے' آپ کو خوشبو لگائی پھر آپ اپنی تمام ازواج کے پاس تشریف لے گئے اور پھر آپ نے احرام باندھ لیا۔

2739- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَآئِهٖ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَّنْضَخُ طِيبًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی پھر آپ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے پھر آپ نے احرام باندھ لیا اور آپ سے خوشبو آ رہی تھی۔

2740- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّسُفْيَانَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ لَاَنْ اُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ اَنْ اُصْبِحَ مُحْرِمًا اَنْضَخُ طِيبًا قَالَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهٖ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِىْ نِسَآئِهٖ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا

✧✧ ابراہیم بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا' میرے نزدیک ''قطران'' مل لینا اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ حالتِ احرام میں مجھ سے خوشبو آ رہی ہو۔ (راوی کہتے ہیں) پھر میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے اس قول کے بارے میں بتایا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی پھر آپ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے اور پھر آپ نے احرام باندھ لیا (اس کے بعد بھی آپ کے

جسم سے خوشبو آرہی تھی)

بَاب352: تَحرِیمِ الصَّیدِ المَاکُولِ البَرِّیِّ عَلَی المُحرِمِ بِحَجٍّ اَو عُمرَۃٍ اَو بِھِمَا

حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھنے والے شخص کے لیے خشکی (غیر سمندری) کا شکار حرام ہے

2741- حَدَّثَنَا یَحیَی بنُ یَحیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنِ ابنِ شِھَابٍ عَن عُبَیدِ اللّٰہِ بنِ عَبدِ اللّٰہِ عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعبِ بنِ جَثَّامَۃَ اللَّیثِیِّ اَنَّہٗ اَھدٰی لِرَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَّحشِیًّا وَّھُوَ بِالاَبوَاءِ اَو بِوَدَّانَ فَرَدَّہٗ عَلَیہِ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا اَن رَاٰی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ مَا فِی وَجہِی قَالَ اِنَّا لَم نَرُدَّہٗ عَلَیکَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نیل گائے کا گوشت پیش کیا' آپ اس وقت ''ابواء'' یا شاید ''ودان'' میں (حالتِ احرام میں) قیام پذیر تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے واپس کر دیا۔ (حضرت صعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب آپ نے میرے چہرے پر (ملال کے اثرات) دیکھے تو ارشاد فرمایا: ہم نے یہ اس لیے واپس کیا ہے کیونکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں (اور اسے شکار کیا گیا ہے)

2742- حَدَّثَنَا یَحیَی بنُ یَحیٰی وَمُحَمَّدُ بنُ رُمحٍ وَّقُتَیبَۃُ جَمِیعًا عَنِ اللَّیثِ بنِ سَعدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبدُ بنُ حُمَیدٍ اَخبَرَنَا عَبدُ الرَّزَّاقِ اَخبَرَنَا مَعمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الحُلوَانِیُّ حَدَّثَنَا یَعقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَن صَالِحٍ کُلُّھُم عَنِ الزُّھرِیِّ بِھٰذَا الاِسنَادِ اَھدَیتُ لَہٗ حِمَارَ وَحشٍ کَمَا قَالَ مَالِکٌ وَّفِی حَدِیثِ اللَّیثِ وَصَالِحٍ اَنَّ الصَّعبَ بنَ جَثَّامَۃَ اَخبَرَہٗ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2743- وَحَدَّثَنَا یَحیَی بنُ یَحیٰی وَاَبُوبَکرِ بنُ اَبِی شَیبَۃَ وَعَمرٌو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفیَانُ بنُ عُیَینَۃَ عَنِ الزُّھرِیِّ بِھٰذَا الاِسنَادِ وَقَالَ اَھدَیتُ لَہٗ مِن لَّحمِ حِمَارٍ وَّحشٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2744- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَکرِ بنُ اَبِی شَیبَۃَ وَاَبُو کُرَیبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُومُعَاوِیَۃَ عَنِ الاَعمَشِ عَن حَبِیبِ بنِ اَبِی ثَابِتٍ عَن سَعِیدِ بنِ جُبَیرٍ عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنھُمَا قَالَ اَھدَی الصَّعبُ بنُ جَثَّامَۃَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحشٍ وَّھُوَ مُحرِمٌ فَرَدَّہٗ عَلَیہِ وَقَالَ لَولَا اَنَّا مُحرِمُونَ لَقَبِلنَاہُ مِنکَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت صعب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نیل گائے کا گوشت پیش کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حالتِ احرام میں تھے اس لیے آپ نے اسے قبول نہیں کیا اور فرمایا اگر ہم حالتِ احرام میں نہ ہوتے تو تم

حدیث 2741: بخاری (2456)' (1729) نسائی (2822)' (2823) احمد (1856)' (2530)' (2535) ابن حبان (3968)' (3970) ابن خزیمہ (2639) بیہقی (9708) ابی یعلی (4616) معجم کبیر (4964)' (4965)' (4966)

حدیث 2744: بخاری (2456)' (1729) ابو داؤد (1849)' (1850) نسائی (2822)' (2823) احمد (1856)' (2530)' (2535) ابن حبان (3968)' (3970)' (136) ابن خزیمہ (2639) بیہقی (9708)' (9711)' (9712) ابی یعلی (4616)' (4827) معجم کبیر (4964)' (4965)' (4966)

سے (یہ ہدیہ) قبول کر لیتے۔

2745- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ رِوَايَةِ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ اَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ حِمَارٍ وَحْشٍ وَّفِيْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَجُزَ حِمَارٍ وَّحْشٍ يَقْطُرُ دَمًا وَّفِيْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيْبٍ اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقُّ حِمَارٍ وَّحْشٍ فَرَدَّهٗ

✧✧ حکم روایت کرتے ہیں (اور ایک سند کے مطابق) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نیل گائے کی ٹانگ ہدیے کے طور پر پیش کی (اور ایک روایت کے مطابق) نیل گائے کا ایک حصہ پیش کیا جس سے خون ٹپک رہا تھا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول نہیں کیا۔

2746- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهٗ كَيْفَ اَخْبَرْتَنِيْ عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ اُهْدِيَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ قَالَ اُهْدِيَ لَهٗ عُضْوٌ مِّنْ لَّحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهٗ فَقَالَ اِنَّا لَا نَاْكُلُهٗ اِنَّا حُرُمٌ

✧✧ طاؤس فرماتے ہیں' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں یاد کرواتے ہوئے دریافت کیا آپ نے وہ حدیث مجھے کس طرح سنائی تھی؟ جس میں یہ ذکر ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالتِ احرام میں تھے تو اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکار کا گوشت پیش کیا گیا تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکار کے گوشت کا ایک عضو پیش کیا گیا جسے آپ نے قبول نہیں کیا اور ارشاد فرمایا' ہم اسے نہیں کھا سکتے (کیونکہ) ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

2747- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مُحَمَّدٍ مَّوْلٰى اَبِيْ قَتَادَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ يَقُوْلُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ فَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَمِنَّا غَيْرُ الْمُحْرِمِ اِذْ بَصُرْتُ بِاَصْحَابِيْ يَتَرَاءَوْنَ شَيْئًا فَنَظَرْتُ فَاِذَا حِمَارُ وَحْشٍ فَاَسْرَجْتُ فَرَسِيْ وَاَخَذْتُ رُمْحِيْ ثُمَّ رَكِبْتُ فَسَقَطَ مِنِّيْ سَوْطِيْ فَقُلْتُ لِاَصْحَابِيْ وَكَانُوْا مُحْرِمِيْنَ نَاوِلُوْنِي السَّوْطَ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ لَا نُعِيْنُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَنَزَلْتُ فَتَنَاوَلْتُهٗ ثُمَّ رَكِبْتُ فَاَدْرَكْتُ الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهٖ وَهُوَ وَرَاءَ اَكَمَةٍ فَطَعَنْتُهٗ بِرُمْحٍ فَعَقَرْتُهٗ فَاَتَيْتُ بِهٖ اَصْحَابِيْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ كُلُوْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَاْكُلُوْهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَامَنَا فَحَرَّكْتُ فَرَسِيْ فَاَدْرَكْتُهٗ فَقَالَ هُوَ حَلَالٌ فَكُلُوْهُ

حدیث 2746: ابوداؤد (1849)' (1850) نسائی (2821)' (2822) ابن ماجہ (3091) احمد (830)' (15197)' (15222) ابن حبان (3968)' (3972) ابن خزیمہ (2639)' (2640) حاکم (1659)' (1748) بیہقی (9718)' (9721) ابی یعلی (433) معجم کبیر (4963)' (4964)' (4965)

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے اور ''قاحہ'' پہنچ گئے' ہم میں سے بعض لوگ حالتِ احرام میں تھے اور بعض حالتِ احرام میں نہیں تھے' میں نے اپنے ساتھیوں کی آواز سُنی جو کسی چیز کو تلاش کر رہے تھے' میں نے غور کیا' تو وہ ایک نیل گائے تھی۔ میں نے اپنے گھوڑے پر زین ڈالی' اپنا نیزہ پکڑا اور سوار ہو گیا' میرا چابک گر گیا' میں نے اپنے ساتھیوں' جو حالتِ احرام میں تھے' سے کہا مجھے یہ چابک پکڑا دو' انہوں نے جواب دیا' اللہ کی قسم! ہم اس بارے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کریں گے' میں نیچے اُترا اور چابک اُٹھا کر دوبارہ سوار ہو گیا۔ وہ نیل گائے ایک ٹیلے کے پیچھے چھپی ہوئی تھی میں اس کے پیچھے کی جانب سے اس تک پہنچا' نیزے کے ذریعے اسے زخمی کیا اور پھر اس کی کونچیں کاٹ دیں پھر میں اسے لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا تو ان میں سے ایک نے کہا' اسے کھالو اور ایک نے کہا' اسے نہ کھاؤ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے کچھ آگے تھے' میں گھوڑا دوڑا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (یہ مسئلہ دریافت کیا) تو آپ نے فرمایا' وہ حلال ہے اسے کھالو۔

2748- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ فِيمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى اَبِى قَتَادَةَ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيْقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ اَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِيْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَاٰى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوٰى عَلٰى فَرَسِهٖ فَسَاَلَ اَصْحَابَهٗ اَنْ يُنَاوِلُوْهُ سَوْطَهٗ فَاَبَوْا عَلَيْهِ فَسَاَلَهُمْ رُمْحَهٗ فَاَبَوْا عَلَيْهِ فَاَخَذَهٗ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهٗ فَاَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبٰى بَعْضُهُمْ فَاَدْرَكُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّمَا هِىَ طُعْمَةٌ اَطْعَمَكُمُوْهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (سفر حج یا عمرہ) کے لیے روانہ ہوئے' مکہ کے راستے میں کسی مقام پر وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے) پیچھے رہ گئے' ان کے ساتھی حالتِ احرام میں تھے اور وہ خود حالتِ احرام میں نہیں تھے' انہوں نے ایک نیل گائے دیکھی' وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ انہیں چابک پکڑا دیں' ساتھیوں نے انکار کر دیا' انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ انہیں ان کا نیزہ پکڑا دیں۔ ساتھیوں نے اس سے بھی انکار کر دیا' انہوں نے خود ہی نیزہ پکڑا اور اس نیل گائے کا تعاقب کرتے ہوئے آخر اسے مار ڈالا (اس شکار کا) گوشت بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کھالیا اور بعض نے کھانے سے انکار کر دیا جب یہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' یہ وہ کھانا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں کھلایا ہے۔

2749-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِى حِمَارِ الْوَحْشِ مِثْلَ حَدِيْثِ اَبِى النَّضْرِ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَّحْمِهٖ شَىْءٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا'

حدیث 2747 بخاری (1725)' (1726)' (2757) ابوداؤد (1852) ترمذی (847) نسائی (2816)' (2824)' (2825) ابن ماجہ (3093) مالک (778)' (781 دارمی (18260)' (1827) احمد (21301)' (22622)' (22643) ابن حبان (3975)' (5111) ابن خزیمہ (2642) بیہقی (9685)' (9689)' (9700) دارقطنی (248)

کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ گوشت (باقی بچا) ہے؟

2750 - وَحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ أَبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمْ وَحُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَدُوًّا بِغَيْقَةَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِهِ يَضْحَكُ بَعْضُهُمْ إِلَى إِذْ نَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِحِمَارِ وَحْشٍ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ فَأَثْبَتُّهُ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ لَقِيتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُهُ بِتَعْهِنَ وَهُوَ قَائِلٌ السُّقْيَا فَلَحِقْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يَقْرَءُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ انْتَظِرْهُمْ فَانْتَظَرَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَدْتُ وَمَعِي مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ کہتے ہیں جس سال صلح حدیبیہ ہوئی اس سفر میں میرے والد (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ) بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک سفر تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب نے احرام باندھ لیا تھا اور بعض نے نہیں باندھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع ملی کہ دشمن ''غیقہ'' کے مقام پر موجود ہے' تو آپ (چند ساتھیوں کے ہمراہ) وہاں تشریف لے گئے (جن میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی شامل نہیں تھے' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے ساتھی میرے ساتھ ہنسی مذاق کر رہے تھے اس دوران میری نظر ایک نیل گائے پر پڑی' میں نے اس پر حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا۔ میں نے (اس کے شکار کے لیے) اپنے ساتھیوں سے مدد چاہی تو انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا (پھر میں نے خود ہی اس کا شکار کیا) اور ہم سب نے وہ گوشت کھا لیا پھر ہمیں یہ اندیشہ ہوا کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بچھڑ نہ جائیں اس لیے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں روانہ ہوا' کبھی اپنے گھوڑے کو تیز دوڑاتا اور کبھی آہستہ چلاتا۔ نصف رات کے وقت میری ملاقات ''بنوغفار'' سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب سے ہوئی میں نے ان سے دریافت کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہاں ملاقات کی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں ''تعھن'' کے مقام پر آپ سے رخصت ہوا تھا۔ آپ کا ''سقیا'' کے مقام پر دوپہر گزارنے کا ارادہ تھا۔ (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' آپ کے اصحاب نے آپ کی خدمت میں سلام بھیجا ہے' انہیں یہ اندیشہ ہے کہ وہ آپ سے بچھڑ کر پیچھے نہ رہ جائیں اس لیے (مناسب ہوگا) کہ آپ ان کا انتظار کر لیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے انتظار میں ٹھہر گئے تو میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ایک شکار کیا تھا اور میرے پاس اس کا گوشت موجود ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضرین کو حکم دیا' اسے کھا لو! (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) وہ سب حضرات حالتِ احرام میں تھے۔

2751 - حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ فَصَرَفَ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ خُذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتَّى تَلْقَوْنِي قَالَ فَأَخَذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قِبَلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمُوا كُلُّهُمْ إِلَّا أَبَا قَتَادَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُحْرِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ يَسِيرُونَ إِذْ رَأَوْا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ

عَلَيْهَا اَبُوْقَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا اَتَانًا فَنَزَلُوْا فَاَكَلُوْا مِنْ لَحْمِهَا قَالَ فَقَالُوْا اَكَلْنَا لَحْمًا وَّنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ قَالَ فَحَمَلُوْا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِ الْاَتَانِ فَلَمَّا اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا اَحْرَمْنَا وَكَانَ اَبُوْقَتَادَةَ لَمْ يُحْرِمْ فَرَاَيْنَا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَيْهَا اَبُوْقَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا اَتَانًا فَنَزَلْنَا فَاَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهَا فَقُلْنَا نَاْكُلُ لَحْمَ صَيْدٍ وَّنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَمَرَهُ اَوْ اَشَارَ اِلَيْهِ بِشَيْءٍ قَالَ قَالُوْا لَا قَالَ فَكُلُوْا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ حج کے ارادے کے تحت روانہ ہوئے' آپ کے ہمراہ ہم بھی روانہ ہوئے' آپ نے بعض اصحاب کو سمندر کے ساحلی علاقے کی طرف جانے کی ہدایت کی جن میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ یہ حضرات ساحلی علاقے میں سفر کرتے ہوئے جب نبی اکرم ﷺ (کے قافلے) کی طرف جانے لگے تو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ سب حضرات نے احرام باندھ لیا۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے احرام نہیں باندھا' سفر کے دوران انہیں کچھ نیل گائے دکھائی دیں۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے ان پر حملہ کیا اور ان میں سے ایک کی کونچیں کاٹ دیں' سب لوگوں نے اس کا گوشت کھالیا۔ بعض نے کہا ہم نے حالتِ احرام میں (شکار کا) گوشت کھالیا ہے' ان لوگوں نے بقیہ گوشت اپنے ساتھ رکھ لیا جب یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! ہم لوگ حالتِ احرام میں تھے لیکن ابوقتادہ حالتِ احرام میں نہیں تھے' ہم نے چند نیل گائے دیکھیں۔ ابوقتادہ نے ان پر حملہ کر کے ان میں ایک کی کونچیں کاٹ دیں۔ ہم سب نے وہ گوشت کھالیا پھر ہم نے یہ سوچا' ہم نے حالت احرام میں شکار کا گوشت کھالیا ہے (کہیں ہم نے غلط تو نہیں کیا؟) اس لیے ہم نے بقیہ گوشت اپنے پاس رکھ لیا تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تم میں سے کسی نے ایسا کرنے کے لیے کہا تھا یا کسی شے سے اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ تو انہوں نے عرض کی' نہیں! آپ نے فرمایا' تم اس کا بقیہ گوشت بھی کھالو۔

2752- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ رِوَايَةِ شَيْبَانَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمِنْكُمْ اَحَدٌ اَمَرَهُ اَنْ يَّحْمِلَ عَلَيْهَا اَوْ اَشَارَ اِلَيْهَا وَفِيْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ اَشَرْتُمْ اَوْ اَعَنْتُمْ اَوْ اَصَدْتُّمْ قَالَ شُعْبَةُ لَا اَدْرِيْ قَالَ اَعَنْتُمْ اَوْ اَصَدْتُّمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تم میں سے کسی نے اس پر حملہ کرنے کے لیے کہا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ (شعبہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں) کیا تم نے اشارہ کیا تھا؟ یا مدد کی تھی؟ یا شکار کیا تھا؟ (شعبہ کہتے ہیں) مجھے یہ یاد نہیں کہ روایت کے اصل الفاظ کیا ہیں مدد کی تھی یا شکار کیا تھا۔

2753- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَخْبَرَهُ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ فَاَهَلُّوْا بِعُمْرَةٍ غَيْرِيْ قَالَ فَاصْطَدْتُّ حِمَارَ وَحْشٍ فَاَطْعَمْتُ اَصْحَابِيْ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْبَاْتُهُ اَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَّحْمِهِ فَاضِلَةً فَقَالَ كُلُوْهُ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں بتایا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوۂ حدیبیہ میں شریک

ہوئے۔ (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میرے علاوہ سب نے عمرے کا احرام باندھ لیا' میں نے ایک نیل گائے شکار کی اور اس کا گوشت اپنے ساتھیوں کو کھلا دیا جو حالتِ احرام میں تھے پھر جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کہ میرے پاس اس (شکار) کا گوشت موجود ہے' تو آپ نے (حاضرین سے) فرمایا' اسے کھالو!

(حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) وہ سب حضرات حالتِ احرام میں تھے۔

2754-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْحَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمْ خَرَجُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَاَبُوْقَتَادَةَ مُحِلٌّ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوْا مَعَنَا رِجْلُهٗ قَالَ فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَهَا

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' یہ سب حضرات حالتِ احرام میں تھے' جبکہ حضرت ابوقتادہ حالتِ احرام میں نہیں تھے۔ (اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ مختلف ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ ہے؟ تو انہوں نے عرض کی' ہمارے پاس اس کی ٹانگ (کا گوشت ہے)

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول کیا اور خود بھی اسے تناول کیا۔

2755-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاِسْحٰقُ عَنْ جَرِيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ اَبُوْقَتَادَةَ فِيْ نَفَرٍ مُحْرِمِيْنَ وَاَبُوْقَتَادَةَ مُحِلٌّ وَّاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ هَلْ اَشَارَ اِلَيْهِ اِنْسَانٌ مِّنْكُمْ اَوْ اَمَرَهٗ بِشَيْءٍ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُوْا

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بعض ایسے حضرات کے ساتھ (سفر کر رہے) تھے جو حالتِ احرام میں تھے' جبکہ ابوقتادہ حالتِ احرام میں نہیں تھے (اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ مختلف ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم میں سے کسی نے اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ یا اس کے بارے میں کوئی ہدایت کی تھی؟ تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اسے کھالو!

2756- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَنَحْنُ حُرُمٌ فَاُهْدِيَ لَهٗ طَيْرٌ وَّطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَمِنَّا مَنْ اَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ وَفَّقَ مَنْ اَكَلَهٗ وَقَالَ اَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ معاذ بن عبدالرحمٰن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' ہم سب حالتِ احرام میں تھے' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے لیے تحفہ کے طور پر ایک پرندے (کا گوشت) آیا' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اس وقت سو رہے تھے' ہم میں سے بعض

حدیث 2756: نسائی (2817) دارمی (1829) احمد (1383)' (1392) ابن حبان (3972)' (3973)' (5256) ابن خزیمہ (2638) بیہقی (9691) ابی یعلی (635)' (658)

نے وہ گوشت کھالیا اور بعض نے اس سے گریز کیا۔ بیدار ہونے کے بعد حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کی تائید کی جن لوگوں نے گوشت کھایا تھا اور یہ بتایا کہ ہم نے بھی (ایک مرتبہ حالتِ احرام میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (شکار کا) گوشت کھایا تھا۔

بَاب353: مَا يُنْدَبُ لِلْمُحْرِمِ وَغَيْرِهٖ قَتْلُهٗ مِنَ الدَّوَابِّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

محرم اور غیر محرم شخص کے لیے حل (غیر حرم) اور حرم میں کون سے جانوروں کو مارنا جائز ہے؟

2757- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ مِقْسَمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَرْبَعٌ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَاَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ قَالَ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ اَفَرَاَيْتَ الْحَيَّةَ قَالَ تُقْتَلُ بِصُغْرٍ لَّهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چار جانور فاسق ہیں' انہیں حل (غیر حرم) اور حرم میں مارا جاسکتا ہے۔ چیل' کوا' چوہا' کاٹنے والا کتا (راوی کہتے ہیں) میں نے (اپنے استاد) قاسم سے دریافت کیا' سانپ کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا' اسے اس کے زہر کی وجہ سے مارا جائے گا۔

2758- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْحُدَيَّا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' پانچ جانور فاسق ہیں' انہیں حل (غیر حرم) میں مارا جائے گا' سانپ' کوا' چوہا' کاٹنے والا کتا اور چیل

2759- وَحَدَّثَنَا اَبُوالرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں' انہیں حرم میں بھی مار دیا جائے گا۔ بچھو' چوہا' چیل' کوا اور کاٹنے والا کتا

2760- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2757: بخاری (1731)' (1732)' (3136) ابوداؤد (1846)' (1847)' (1848) ترمذی (837)' (838) نسائی (2828)' (2829)' (2830) ابن ماجہ (3087)' (3088)' (3089) مالک (789)' (790)' (791) دارمی (1816)' (1817) احمد (2330)' (4543)' (4851) ابن حبان (3961)' (3962)' (5632) ابن خزیمہ (2665)' (2666)' (2669) بیہقی (9811)' (9812)' (9813) ابی یعلی (2428)' (2693)' (4503) معجم کبیر (479)' (10959)' (333) دارقطنی (66)

2761- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' پانچ جانور فاسق ہیں' انہیں حرم میں بھی مار دیا جائے گا۔ چوہا' بچھو' چیل' کوا اور کاٹنے والا کتا

2762-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ خَمْسِ فَوَاسِقَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ

✧✧ ابن شہاب زہری روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حل (غیر حرم) اور حرم میں پانچ فاسق جانوروں کو مار دینے کا حکم دیا ہے (ان جانوروں کی تفصیل) سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

2763- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں' انہیں حرم میں بھی مار دیا جائے گا۔ کوا' چیل' کاٹنے والا کتا' بچھو اور چوہا

2764- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِي عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْاِحْرَامِ الْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَقَالَ ابْنُ اَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهٖ فِي الْحُرُمِ وَالْاِحْرَامِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ پانچ جانوروں کو حرم یا حالتِ احرام میں مار دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ چوہا' بچھو' کوا' چیل اور کاٹنے والا کتا۔

2765- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ لَا حَرَجَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

✧✧ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں' انہیں مار دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بچھو' کوا' چیل' چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

2766- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِي اِحْدٰى نِسْوَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَمَرَ اَوْ اُمِرَ اَنْ يَقْتُلَ الْفَارَةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْحِدَاةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُوْرَ وَالْغُرَابَ

✧✧ زید بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' آدمی حالتِ احرام میں کون سے جانوروں کو مار سکتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ نے مجھے بتایا ہے کہ آپ نے یہ حکم دیا' یا شاید یہ فرمایا' آپ کو یہ حکم دیا گیا کہ (حالتِ احرام میں) چوہے' بچھو' چیل' کاٹنے والے کتے اور کوے کو مار دیا جائے۔

2767 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الرَّجُلُ مِنَ الدَّوَابِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ حَدَّثَتْنِي اِحْدَى نِسْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَاْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الْعَقُوْرِ وَالْفَارَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابِ وَالْحَيَّةِ قَالَ وَفِي الصَّلٰوةِ اَيْضًا

✧✧ زید بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ انسان حالتِ احرام میں کون سے جانوروں کو مار سکتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ آپ نے کاٹنے والے کتے' چوہے' بچھو' چیل' کوے اور سانپ کو مار دینے کا حکم دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ارشاد فرمایا ہے' نماز میں بھی انہیں مارا جا سکتا ہے۔

2768 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِيْ قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں مار دینے سے حالتِ احرام والے شخص کو کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ کوا' بچھو' چیل' چوہا' کاٹنے والا کتا

2769 - وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَّاذَا سَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يُحِلُّ لِلْحَرَامِ قَتْلَهُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ لِيْ نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِيْ قَتْلِهِنَّ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

✧✧ حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں مار دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ کوا' چیل' بچھو' چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

2770 - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَّعْنِي ابْنَ حَازِمٍ جَمِيْعًا عَنْ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّابْنِ جُرَيْجٍ وَّلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ وَّحْدَهُ وَقَدْ تَابَعَ ابْنَ جُرَيْجٍ عَلٰى ذٰلِكَ ابْنُ اِسْحٰقَ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2771 - وَحَدَّثَنِيْهِ فَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ وَّعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِيْ قَتْلِ مَا

قُتِلَ مِنهُنَّ فِی الْحَرَمِ فَذَکَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پانچ (جانوروں کو) مار دینے میں کوئی حرج نہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

2772- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُونَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مَّنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ حَرَامٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيْهِنَّ الْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں حالتِ احرام میں مار دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ بچھو' چوہا' کاٹنے والا کتا' کوا اور چیل

بَاب 354: جَوَازِ حَلْقِ الرَّاْسِ لِلْمُحْرِمِ اِذَا كَانَ بِهٖ اَذًى وَوُجُوْبِ الْفِدْيَةِ لِحَلْقِهٖ وَبَيَانِ قَدْرِهَا

اگر حالتِ احرام والے شخص کو (سر یا بالوں میں) کوئی تکلیف ہو تو اس کے لیے سر منڈوانا جائز ہے' لیکن اس کا فدیہ دینا واجب ہے اس فدیہ کی مقدار کا بیان

2773- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتٰى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَاَنَا اُوْقِدُ تَحْتَ قَالَ الْقَوَارِيْرِيُّ قِدْرٍ لِيْ و قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ بُرْمَةٍ لِيْ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلٰى وَجْهِيْ فَقَالَ اَيُؤْذِيْكَ هَوَامُّ رَاْسِكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِيْنَ اَوِ انْسُكْ نَسِيْكَةً قَالَ اَيُّوْبُ فَلَا اَدْرِيْ بِاَيِّ ذٰلِكَ بَدَاَ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حدیبیہ (کے سفر) کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے' میں نے پتیلی کے نیچے آگ جلائی ہوئی تھی جبکہ جوئیں میرے چہرے پر آ گئیں تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کیا یہ تمہیں تنگ کر رہی ہیں؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم اپنا سر منڈوا لو اور (اس کے فدیئے کے طور پر) تین روزے رکھ لینا یا چھ غریبوں کو کھانا کھلا دینا یا ایک قربانی کر لینا۔

2774- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2775- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ

حدیث 2773: بخاری (1720)' (1722)' (3727) ابوداؤد (1856)' (1857)' (1858) ترمذی (914)' (953)' (2974) احمد (12505)' (13532)' (18126) ابن حبان (3978)' (3979)' (3980) ابن خزیمہ (2676)' (2678)' (2677) بیہقی (7507)' (8486)' (8875) معجم کبیر (209)' (213)' (215) دارقطنی (279)' (280)' (281)

لَيلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِيَّ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (فَمَنْ كَانَ مِنكُمْ مَرِيضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) قَالَ فَاَتَيْتُهُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَّاَظُنُّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَمَرَنِي بِفِدْيَةٍ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ مَّا تَيَسَّرَ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے:

''تم میں سے جو مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی دینا ہوگا۔''

میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' پاس آ جاؤ' میں اور قریب ہوا تو آپ نے فرمایا' پاس آ جاؤ' میں اور قریب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کیا تمہیں جوئیں تکلیف دے رہی ہیں؟ (راوی کہتے ہیں) انہوں نے جواب دیا' ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا' روزہ رکھنے' صدقہ کرنے یا قربانی کرنے میں سے جو (تمہارے لیے) آسان ہو' وہ فدیہ (ادا کردو)

2776- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي لَيلٰى حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَيْهِ وَرَاْسُهُ يَتَهَافَتُ قَمْلًا فَقَالَ اَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَاْسَكَ قَالَ فَفِيَّ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (فَمَنْ كَانَ مِنكُمْ مَرِيضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ اَوِ انْسُكْ مَا تَيَسَّرَ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے' ان کے سر سے جوئیں گر رہی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہیں جوئیں تنگ کر رہی ہیں؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم (ابھی) اپنا سر منڈوا لو۔ (حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) قرآن کی یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے:

''تم میں سے جو مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی دینا ہوگی۔''

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی' تمہارے لیے جو آسان ہو (ان تینوں میں سے وہ فدیہ ادا کردو)

تین روزے رکھ لو' چھ مسکینوں کو (کھانے کے سامان کا) ٹوکرا صدقہ کردو یا قربانی کردو۔

2777- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ وَّاَيُّوبَ وَحُمَيْدٍ وَّعَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَّهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ وَّالْقَمْلُ يَتَهَافَتُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَقَالَ اَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ هٰذِهٖ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَاْسَكَ وَاَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ آصُعٍ اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوِ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ اَوِ اذْبَحْ شَاةً

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مکہ میں داخل ہونے سے پہلے حدیبیہ کے مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے' وہ اس وقت حالت احرام میں تھے تو انہوں نے پتیلی کے نیچے آگ جلائی ہوئی تھی۔ ان کے چہرے پر جوئیں رینگ رہی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تمہیں یہ جوئیں تکلیف دے رہی ہیں؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تم اپنا سر منڈوا دو اور چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو یا تین دن کے روزے رکھ لو یا قربانی کرلو۔ (ایک روایت میں ہے) بکری ذبح کرلو۔

2778- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَهُ آذَاكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْلِقْ رَأْسَكَ ثُمَّ اذْبَحْ شَاةً نُسُكًا أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ ثَلَاثَةَ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ عَلٰى سِتَّةِ مَسَاكِيْنَ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حدیبیہ کے زمانے میں نبی اکرم ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور دریافت کیا' کیا تمہیں جوئیں تنگ کر رہی ہیں؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی' اپنا سر منڈوا کے (فدیئے کے طور پر) ایک بکری ذبح کر دو یا تین دن روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو تین صاع کھجوریں کھلا دو۔

2779- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلٰى كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ (فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) فَقَالَ كَعْبٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَزَلَتْ فِيَّ كَانَ بِي أَذًى مِّنْ رَّأْسِي فَحُمِلْتُ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلٰى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرٰى أَنَّ الْجَهْدَ بَلَغَ مِنْكَ مَا أَرٰى أَتَجِدُ شَاةً فَقُلْتُ لَا فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) قَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ إِطْعَامُ سِتَّةِ مَسَاكِيْنَ نِصْفَ صَاعٍ طَعَامًا لِكُلِّ مِسْكِيْنٍ قَالَ فَنَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً

✧✧ عبداللہ بن معقل کہتے ہیں' میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ (بن عجرہ) کے پاس بیٹھ گیا' وہ اس وقت مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' میں نے ان سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا:

''تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی دینا ہوگا۔''

تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تھی' مجھے سر میں (جوؤں کی) تکلیف تھی' مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے جایا گیا' اس وقت میرے چہرے پر جوئیں رینگ رہی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' میں دیکھ رہا ہوں کہ تم جس تکلیف کا شکار ہو' میرا خیال ہے کہ (فدیہ کے طور پر قربان کرنے کے لیے) تمہارے پاس بکری نہیں ہوگی۔ میں نے عرض کی' نہیں ہے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی:

''تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی دینا ہوگا۔''

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' تین دن روزے رکھنا' چھ مسکینوں کو اتنا کھانا کھلانا کہ ہر مسکین کو نصف صاع ملے۔ (یہ فدیہ ہے)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن معقل سے کہا' یہ آیت بطورِ خاص میرے بارے میں نازل ہوئی تھی لیکن اس کا حکم عام ہے اور تمہارے لیے بھی ہے۔

2780- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَقَمِلَ رَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ هَلْ عِنْدَكَ نُسُكٌ قَالَ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَصُوْمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ يُطْعِمَ سِتَّةَ

مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ خَاصَّةً (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ) ثُمَّ كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ حالتِ احرام میں (عمرہ ادا کرنے کے لیے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ان کے سر اور داڑھی کے بالوں میں جوئیں پڑ گئیں اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے انہیں بلوایا اور پھر حجام کو بلوا کر ان کا سر منڈوا دیا پھر دریافت کیا (فدیہ کے طور پر قربان کرنے کے لیے) کیا تمہارے پاس کوئی جانور ہے؟ انہوں نے عرض کی' میں ایسا نہیں کر سکتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ تین دن روزے رکھیں یا چھ مسکینوں کو اس حساب سے کھانا کھلائیں کہ ہر مسکین کو ایک صاع ملے اس وقت اللہ تعالیٰ نے بطورِ خاص ان کے بارے میں یہ آیت نازل کی جس کا حکم مسلمانوں کے لیے بھی عام تھا:

''تم میں سے جو شخص مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو''

باب 355: جَوَازِ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

محرم شخص کے لیے پچھنے لگوانا جائز ہے

2781 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالتِ احرام میں پچھنے لگوائے تھے۔

2782 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَسَطَ رَأْسِهِ

✧✧ حضرت ابن بحینہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے راستے میں حالتِ احرام میں سر کے درمیان میں پچھنے لگوائے۔

باب 356: جَوَازِ مُدَاوَاةِ الْمُحْرِمِ عَيْنَيْهِ

محرم شخص کا اپنی آنکھوں پر دوائی لگانا جائز ہے

2783 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسٰى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِمَلَلٍ

حدیث 2781: بخاری (1836)' (1837)' (5369) ابوداؤد (1835)' (1836)' (1837) ترمذی (776)' (777)' (839) نسائی (2845)' (2846)' (2848) ابن ماجہ (3081)' (3082)' (3481) موطا (659)' (661)' (776) داری (1821) احمد (1849)' (1922)' (1923) ابن حبان (3531)' (3950)' (3951) ابن خزیمہ (2655)' (2659) مستدرک (1566)' (1665) بیہقی (8052)' (8088)' (8929) ابویعلی (2390)' (2471)' (2726) معجم کبیر (11039)' (11386)' (11387) دارقطنی (12)' (14)

اشتکی عُمَرُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَیْنَیْهِ فَلَمَّا کُنَّا بِالرَّوْحَاءِ اشْتَدَّ وَجَعُهُ فَاَرْسَلَ اِلٰی اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ یَسْاَلُهُ فَاَرْسَلَ اِلَیْهِ اَنِ اضْمِدْهُمَا بِالصَّبِرِ فَاِنَّ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الرَّجُلِ اِذَا اشْتَکٰی عَیْنَیْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ضَمَّدَهَا بِالصَّبِرِ

✧✧ نبیہ بن وہب کہتے ہیں' ہم ابان بن عثمان کے ہمراہ (حج کے لیے) روانہ ہوئے ''ملل'' کے مقام پر پہنچ کر عمر بن عبیداللہ کی آنکھوں میں تکلیف شروع ہوگئی جب ہم ''روحاء'' پہنچے تو ان کی تکلیف بڑھ گئی' انہوں نے ابان بن عثمان سے یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لیے کسی کو بھیجا تو ابان نے انہیں یہ جواب بھجوایا کہ وہ آنکھوں پر ''ایلوے'' کا لیپ لگالیں کیونکہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک صاحب کو آنکھوں کی یہی تکلیف ہوئی تھی اور وہ صاحب حالت احرام میں تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں پر ایلوے کا لیپ لگوادیا تھا۔

2784- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنِیْ نُبَیْهُ بْنُ وَهْبٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ رَمِدَتْ عَیْنُهُ فَاَرَادَ اَنْ یَّکْحُلَهَا فَنَهَاهُ اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَاَمَرَهُ اَنْ یُّضَمِّدَهَا بِالصَّبِرِ وَحَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ فَعَلَ ذٰلِکَ

✧✧ نبیہ بن وہب کہتے ہیں عمر بن عبیداللہ کی آنکھوں میں تکلیف شروع ہوگئی تو انہوں نے ان میں سرمہ لگانا چاہا تو ابان بن عثمان نے انہیں منع کردیا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ ''ایلوے'' کا لیپ کریں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک صاحب کو یہی ہدایت) کی تھی۔

باب 357: جَوَازِ غَسْلِ الْمُحْرِمِ بَدَنَهُ وَرَاْسَهُ

محرم شخص کے لیے اپنے سر اور جسم کو دھونا جائز ہے

2785- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّهٰذَا حَدِیْثُهُ عَنْ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ فِیْمَا قُرِءَ عَلَیْهِ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَیْنٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَّالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّهُمَا اخْتَلَفَا بِالْاَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ یَّغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا یَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ فَاَرْسَلَنِی ابْنُ عَبَّاسٍ اِلٰی اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ اَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِکَ فَوَجَدْتُّهُ یَغْتَسِلُ بَیْنَ الْقَرْنَیْنِ وَهُوَ یَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَیْهِ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُنَیْنٍ اَرْسَلَنِیْ اِلَیْکَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُکَ کَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَغْسِلُ رَاْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ اَبُوْاَیُّوْبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَدَهُ عَلَی الثَّوْبِ فَطَاْطَاَهُ حَتّٰی بَدَا لِیْ رَاْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِاِنْسَانٍ یَّصُبُّ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلٰی رَاْسِهِ ثُمَّ حَرَّکَ رَاْسَهُ بِیَدَیْهِ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا رَاَیْتُهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ''ابواء'' کے مقام پر اس مسئلے میں اختلاف رائے

حدیث 2783: ابوداؤد (1838)' (1839) ترمذی (952) نسائی (2711)' (2844) داری (1930) احمد (422)' (465)' (494)

بیہقی (8908)' (8909)' (8910)

ہو گیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ فرما رہے تھے کہ محرم شخص اپنا سر دھو سکتا ہے جبکہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا تھا کہ محرم اپنا سر نہیں دھو سکتا۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا تا کہ میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کروں، وہ دولکڑیوں کے درمیان کپڑے کا پردہ تان کر غسل کر رہے تھے، میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے دریافت کیا، کون ہے؟ میں نے عرض کی، میں عبداللہ بن حنین ہوں، مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے تا کہ میں آپ سے یہ مسئلہ دریافت کروں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالتِ احرام میں اپنا سر کس طرح دھویا کرتے تھے؟ تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اس کپڑے کو ذرا سا ہٹایا یہاں تک کہ مجھے ان کا سر نظر آنے لگا پھر انہوں نے ایک شخص کو ہدایت کی کہ وہ پانی ڈالے اس نے ان کے سر پر پانی ڈالا۔ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے سر کو حرکت دی، انہیں پہلے پیچھے کی طرف لے گئے اور پھر آگے لائے اور پھر بولے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (حالتِ احرام میں) اسی طرح (سر دھوتے ہوئے) دیکھا ہے۔

2786- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَاَمَرَّ اَبُوْ اَيُّوْبَ بِيَدَيْهِ عَلٰى رَاْسِهٖ جَمِيْعًا عَلٰى جَمِيْعِ رَاْسِهٖ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ فَقَالَ الْمِسْوَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لَا اُمَارِيْكَ اَبَدًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ پورے سر پر پھیرے۔ پہلے انہیں پیچھے کی طرف لے گئے پھر واپس آگے لے آئے (جب یہ بات دونوں حضرات کو بتائی گئی) تو حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا اب میں کبھی بھی آپ کے ساتھ بحث نہیں کروں گا۔

بَاب 358: مَا يُفْعَلُ بِالْمُحْرِمِ اِذَا مَاتَ

اگر محرم شخص (حالتِ احرام میں) انتقال کر جائے تو اس (کی میت) کے ساتھ کیا، کیا جائے؟

2787- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ رَجُلٌ مِّنْ بَعِيْرِهٖ فَوُقِصَ فَمَاتَ فَقَالَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ایک صاحب (حالتِ احرام میں) اونٹ سے گرے، ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ انتقال کر گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی، اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اس کا سر نہ ڈھانپنا کیونکہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن (اس حال میں) زندہ کرے گا کہ یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

2788- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَّاَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَّاقِفٌ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ اِذْ وَقَعَ مِنْ رَّاحِلَتِهٖ قَالَ اَيُّوْبُ فَاَوْقَصَتْهُ اَوْ قَالَ فَاَقْعَصَتْهُ وَ قَالَ عَمْرٌو فَوَقَصَتْهُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ

حدیث 2787 بخاری (1206)، (1207)، (1209) نسائی (2855)، (2714)، (1904) ابن ماجہ (3084) دارمی (1852) احمد (2394) بیہقی (6430)، (6433)، (6434) ابویعلی (2473) معجم کبیر (12239)، (12361)، (12523) دارقطنی (264)، (268)، (270)

وَّسِدْرٍ وَّ كَفِّنُوْهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوْهُ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ قَالَ اَيُّوْبُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ میدانِ عرفات میں موجود تھا۔ اچانک وہ اپنی سواری سے گرا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ نے فرمایا' اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ ہی اس کا سر ڈھانپو! کیونکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس حال میں زندہ کرے گا کہ یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

2789- وَقَالَ عَمْرٌو فَاِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُلَبِّيْ وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَذَكَرَ نَحْوَ مَا ذَكَرَ حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (میدانِ عرفات میں) ایک شخص موجود تھا' وہ حالتِ احرام میں تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

2790- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ مِنْ بَعِيْرِهٖ فَوُقِصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّاَلْبِسُوْهُ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّهٗ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُلَبِّيْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک شخص بھی (حج میں) شریک تھا' وہ حالتِ احرام میں تھا' وہ اپنی سواری سے گرا اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ انتقال کر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے (کفن میں) دو کپڑے پہناؤ اس کے سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا (میدانِ محشر میں) آئے گا۔

2791- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ اَخْبَرَهٗ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامٌ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا وَّزَادَ لَمْ يُسَمِّ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَيْثُ خَرَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک شخص حالتِ احرام میں (حج میں شریک تھا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں) اسے قیامت کے دن جب زندہ کیا جائے گا تو وہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

2792- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا اَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهٗ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّ كَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوْا وَجْهَهٗ وَلَا رَاْسَهٗ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص حالتِ احرام میں تھا' وہ اپنی سواری سے گرا اور انتقال کر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اس کے چہرے اور سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ

یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے زندہ ہوگا۔

2793- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهٗ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّكَفِّنُوْهُ فِىْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمَسُّوْهُ بِطِيْبٍ وَّلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّدًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص حالتِ احرام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (حج میں شریک تھا) وہ اپنی اونٹنی سے گر کر انتقال کر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی' اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو' اسے خوشبو نہ لگاؤ اور اس کے سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن اس حال میں زندہ ہوگا کہ (موجودہ حالتِ احرام کی طرح اس کے بال) جمے ہوئے ہوں گے۔

2794- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْكَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا وَّقَصَهٗ بَعِيْرُهٗ وَهُوَ مُحْرِمٌ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّغْسَلَ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّلَا يُمَسَّ طِيْبًا وَّلَا يُخَمَّرَ رَاْسُهٗ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّدًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص اپنے اونٹ سے گر کر (انتقال کر گیا) وہ حالتِ احرام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (حج میں شریک) تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں ہدایت کی کہ اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دیا جائے اسے خوشبو نہ لگائی جائے اس کا سر نہ ڈھانپا جائے کیونکہ قیامت کے دن جب اسے زندہ کیا جائے گا (تو موجودہ حالتِ احرام کی طرح) اس کے بال جمے ہوئے ہوں گے۔

2795- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بِشْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهٖ فَاَقْعَصَتْهُ فَاَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّغْسَلَ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّاَنْ يُّكَفَّنَ فِىْ ثَوْبَيْنِ وَلَا يُمَسَّ طِيْبًا خَارِجٌ رَّاْسُهٗ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ حَدَّثَنِىْ بِهٖ بَعْدَ ذٰلِكَ خَارِجٌ رَّاْسُهٗ وَوَجْهُهٗ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّدًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص حالتِ احرام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' وہ اپنی اونٹنی سے گر گیا اس کی گردن ٹوٹ گئی (اور وہ انتقال کر گیا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دیا جائے اور اسے دو کپڑوں میں کفن دیا جائے اور اسے خوشبو نہ لگائی جائے اس کا سر اور چہرہ (کفن سے) باہر ہوں کیونکہ قیامت کے دن جب اسے زندہ کیا جائے گا تو (موجودہ حالتِ احرام کی طرح) اس کے بال جمے ہوئے ہوں گے۔

2796- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَّقُوْلُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَقَصَتْ رَجُلًا رَاحِلَتُهٗ وَهُوَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّاَنْ يَّكْشِفُوْا وَجْهَهُ حَسِبْتُهُ قَالَ وَرَاْسَهُ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهُوَ يُهِلُّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (حج میں شریک) ایک شخص اپنی اونٹنی سے گر کر گردن ٹوٹنے کی وجہ سے (انتقال کر گیا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دیں اس کے چہرے کو کھلا رکھیں۔ (راوی کہتے ہیں) میرا یہ خیال ہے کہ حدیث میں سر کو کھلا رکھنے کے الفاظ ہیں۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا) کیونکہ قیامت کے دن جب اسے زندہ کیا جائے گا تو یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

2797 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ وَلَا تُقَرِّبُوْهُ طِيبًا وَّلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يُلَبِّيْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (حج میں شریک) ایک صاحب اونٹنی سے گر کر انتقال کر گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی' اسے غسل دو لیکن اسے خوشبو نہ لگانا اور اس کا چہرہ نہ ڈھانپنا کیونکہ اسے (قیامت کے دن) جب زندہ کیا جائے گا تو یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

بَاب359: جَوَازِ اشْتِرَاطِ الْمُحْرِمِ التَّحَلُّلَ بِعُذْرِ الْمَرَضِ وَنَحْوِهِ

احرام باندھنے والے شخص کے لیے یہ شرط رکھنا جائز ہے کہ وہ بیماری یا کسی اور عذر کی وجہ سے احرام کھول دے گا

2798 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا اَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا اَجِدُنِيْ اِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ وَقُوْلِيْ اللّٰهُمَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ وَكَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے دریافت کیا' تم نے حج کا ارادہ کر لیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' اللہ کی قسم! مجھے درد کی شکایت ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی' تم حج کا ارادہ کر لو اور اس شرط کے ساتھ نیت کرو کہ اے اللہ! جہاں بیماری کی وجہ سے (میں سفر جاری نہ رکھ سکی) وہیں احرام کھول دوں گی۔

(راوی کہتے ہیں) یہ خاتون حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کی زوجہ تھیں۔ (اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چچازاد تھیں)

2799 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْحَجَّ وَاَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' زبیر بن عبدالمطلب کی صاحبزادی سیدہ ضباعہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے

حدیث2798: بخاری (4801) ابو داؤد (1776) نسائی (2765)' (2768) ابن ماجہ (2936) دارمی (1811) احمد (3054)' (3117)' (25347) ابن حبان (3774)' (3775) بیہقی (9882)' (9884)' (9885) معجم کبیر (504)' (233)' (773) دار قطنی (19)' (20)' (82)

گئے تو انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' تم حج (کا احرام باندھ لو) اور یہ شرط رکھو کہ جہاں میں رُک گئی (اور بیماری کی وجہ سے آگے نہ جا سکی) تو وہیں احرام کھول دوں گی۔

2800- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2801- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ وَاَبُوْ عَاصِمٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاوٗسًا وَّعِكْرِمَةَ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّيْ امْرَاَةٌ ثَقِيْلَةٌ وَّاِنِّيْ اُرِيْدُ الْحَجَّ فَمَا تَاْمُرُنِيْ قَالَ اَهِلِّيْ بِالْحَجِّ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ تَحْبِسُنِيْ قَالَ فَاَدْرَكَتْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' زبیر بن عبدالمطلب کی صاحبزادی سیّدہ ضباعہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی میں بیمار عورت ہوں اور میرا حج کا ارادہ ہے' آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا' تم حرام باندھ لو اور یہ شرط رکھو کہ (اس بیماری نے) مجھے جہاں روک لیا (میں وہیں احرام کھول دوں گی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) وہ حج میں شریک ہوگئی تھیں۔

2802- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ ضُبَاعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَرَادَتِ الْحَجَّ فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَشْتَرِطَ فَفَعَلَتْ ذٰلِكَ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا نے حج کرنے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ تم شرط رکھو' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ایسا ہی کیا۔

2803- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَبُوْ اَيُّوْبَ الْغَيْلَانِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ وَّهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا رَبَاحٌ وَّهُوَ ابْنُ اَبِيْ مَعْرُوْفٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِضُبَاعَةَ حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ تَحْبِسُنِيْ وَفِيْ رِوَايَةِ اِسْحٰقَ اَمَرَ ضُبَاعَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا کو یہ حکم دیا کہ تم احرام باندھ لو اور یہ شرط رکھو (کہ اس بیماری نے) مجھے جہاں روک لیا میں وہیں احرام کھول دوں گی۔

بَاب360: اِحْرَامِ النُّفَسَاءِ وَاسْتِحْبَابِ اغْتِسَالِهَا لِلْاِحْرَامِ وَكَذَا الْحَائِضُ

نفاس والی خواتین کا احرام' ان کیلئے مستحب ہے کہ وہ احرام باندھتے وقت غسل کر لیں' حیض والی خواتین کا بھی یہی حکم ہے

2804- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا

عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ نُفِسَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ بِالشَّجَرَةِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ يَّاْمُرُهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' شجرہ (ذوالحلیفہ) کے مقام پر محمد بن ابوبکر کی پیدائش کی وجہ سے (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اہلیہ) سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو نفاس آ گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا (کہ انہیں ہدایت کریں) کہ وہ غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

2805 - حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِىْ حَدِيْثِ اَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ نُفِسَتْ بِذِى الْحُلَيْفَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا جب ذوالحلیفہ میں نفاس کا شکار ہوئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ انہیں حکم دیں کہ وہ (سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا) غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

بَاب 361: بَيَانِ وُجُوْهِ الْاِحْرَامِ

احرام کی مختلف صورتیں

2806 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِىُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَاَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتّٰى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيْعًا قَالَتْ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَاَنَا حَائِضٌ لَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِىْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِىْ وَاَهِلِّىْ بِالْحَجِّ وَدَعِى الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ اَرْسَلَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ نِ الصِّدِّيْقِ اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هٰذِهٖ مَكَانُ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِيْنَ اَهَلُّوْا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوْا ثُمَّ طَافُوْا طَوَافًا اٰخَرَ بَعْدَ اَنْ رَجَعُوْا مِنْ مِّنًى لِحَجِّهِمْ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَانُوْا جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَاِنَّمَا طَافُوْا طَوَافًا وَّاحِدًا

حدیث 2804 ابوداؤد (1743) نسائی (214)' (392)' (2663) ابن ماجہ (2911)' (2912)' (2913) موطا (700)' (701) دارمی (1804)' (1805) بیہقی (8722)' (8723)' (8724) ابویعلی (54) معجم کبیر (366)' (368)' (374)

حدیث 2805: نسائی (291)' (429)' (2664) ابن ماجہ (2912) ابن حبان (3943) ابن خزیمہ (2610) ابو یعلی (2027)' (6739)

حدیث 2806: بخاری (313)' (1481)' (1487) ابو داؤد (1779)' (1780) ترمذی (670)' (1265)' (2120) نسائی (2991)' (242)' (2716) موطا (738)' (824)' (925) احمد (24920)' (25346)' (24139) ابن حبان (3926)' (3917)' (3835) ابن خزیمہ (2605)' (2607)' (3079) مستدرک (1780) بیہقی (8517)' (8583)' (9211) ابو یعلی (7154) معجم کبیر (312)' (313)' (314)

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے برس ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے ہم نے عمرے کے لیے احرام باندھا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت کی کہ جس شخص کے ساتھ "ہدی" (قربانی کا جانور) ہو وہ عمرے کے ہمراہ حج کے احرام (کی نیت کر لے) اور اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک (حج اور عمرے) دونوں سے فارغ نہ ہو جائے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں میں حائضہ ہو گئی اس لیے میں بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتی تھی اور صفا و مروہ کے درمیان سعی بھی نہیں کر سکتی تھی میں نے اس کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی تو آپ نے فرمایا: تم اپنے بال کھول کر انہیں کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھ لو عمرے کا احرام ختم کر دو۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے ایسا ہی کیا پھر جب ہم حج سے فارغ ہو گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (میرے بھائی) عبدالرحمٰن بن ابوبکر کے ہمراہ "تنعیم" بھیجا جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تمہارے اس عمرے کے عوض میں ہے (جس کا احرام تم نے پہلے کھول دیا تھا۔)

(سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جن لوگوں نے (مدینہ منورہ سے چلتے وقت) عمرے کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد احرام کھول دیا پھر منیٰ سے واپس آنے کے بعد انہوں نے اپنے حج کے لیے دوبارہ طواف کیا جن لوگوں نے (مدینہ منورہ سے روانہ ہوتے وقت) حج اور عمرہ دونوں کی نیت کی تھی انہوں نے ایک ہی طواف کیا۔

2887 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَّلَمْ يُهْدِ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَّأَهْدٰى فَلَا يَحِلُّ حَتّٰى يَنْحَرَ هَدْيَهُ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَحِضْتُ فَلَمْ أَزَلْ حَائِضًا حَتّٰى كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَلَمْ أُهْلِلْ إِلَّا بِعُمْرَةٍ فَأَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْقُضَ رَأْسِي وَأَمْتَشِطَ وَأُهِلَّ بِحَجٍّ وَّأَتْرُكَ الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ حَتّٰى إِذَا قَضَيْتُ حَجَّتِي بَعَثَ مَعِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ وَّأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَمِرَ مِنَ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي أَدْرَكَنِي الْحَجُّ وَلَمْ أَحْلِلْ مِنْهَا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے ہم میں سے بعض نے عمرے کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا احرام باندھا جب ہم مکہ پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور وہ "ہدی" (قربانی کا جانور) نہیں لایا تھا وہ (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھول دے جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور "ہدی" (قربانی کا جانور) بھی ساتھ لایا تھا وہ اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک (حج کے بعد ۱۰ ذوالحج کو) اس کی قربانی نہ کر لے جس نے حج کا احرام باندھا تھا وہ اپنا حج پورا کرے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھے حیض آ گیا اور یہ عرفہ کے دن تک رہنا تھا میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا (اس لیے میں عمرہ نہیں کر سکتی تھی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے بال کھول کر ان میں کنگھی کروں یعنی عمرے کا احرام کھول دوں اور حج کا احرام باندھ لوں۔ میں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ جب میں نے حج پورا کر لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہمراہ (میرے بھائی) عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو بھیجا اور مجھے یہ حکم دیا کہ حج کا وقت آ جانے کی وجہ سے میں جو عمرہ نہیں کر سکی تھی اس کے عوض میں اب "تنعیم" سے عمرہ کر لوں۔

2808- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَّلَمْ اَكُنْ سُقْتُ الْهَدْيَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهٖ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتّٰى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيْعًا قَالَتْ فَحِضْتُ فَلَمَّا دَخَلَتْ لَيْلَةُ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ اَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ اَصْنَعُ بِحَجَّتِيْ قَالَ انْقُضِيْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِيْ وَاَمْسِكِيْ عَنِ الْعُمْرَةِ وَاَهِلِّيْ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجَّتِيْ اَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْدَفَنِيْ فَاَعْمَرَنِيْ مِنَ التَّنْعِيْمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِيْ اَمْسَكْتُ عَنْهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے برس ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور میں قربانی کا جانور نہیں لائی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو' وہ عمرے کے ہمراہ حج کی بھی نیت کرلے اور جب تک دونوں سے فارغ نہیں ہو جاتا' احرام نہ کھولے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' مجھے حیض آ گیا جب عرفہ کی رات آئی تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے تو عمرے کا احرام باندھا تھا اب میں حج کے لیے کیا کروں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بال کھول کر ان میں کنگھی کرو' عمرے کو چھوڑ دو اور حج کا احرام باندھ لو۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب میں نے حج پورا کرلیا تو آپ نے (میرے بھائی) عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو حکم دیا' وہ مجھے اپنے ساتھ بٹھا کر لے گئے اور میں جو عمرہ نہیں کرسکی تھی اس کے بدلے میں انہوں نے مجھے "تنعیم" سے عمرہ کروایا۔ (یعنی عمرے کا احرام "تنعیم" سے باندھا)

2809- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ اَنْ يُّهِلَّ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ وَّاَهَلَّ بِهٖ نَاسٌ مَّعَهٗ وَاَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ وَاَهَلَّ نَاسٌ بِعُمْرَةٍ وَّكُنْتُ فِيْمَنْ اَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' آپ نے حکم دیا جس شخص نے حج اور عمرے (کا ایک ساتھ) احرام باندھنا ہو' وہ ایسا ہی کرے جس نے صرف حج کا احرام باندھنا ہو' وہ (صرف حج کا) احرام باندھے اور جس نے صرف عمرے کا احرام باندھنے کا ارادہ کیا ہو' وہ (صرف عمرے کا) احرام باندھے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا احرام باندھا۔ بعض لوگوں نے بھی یہی احرام باندھا' بعض لوگوں نے حج اور عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھا اور بعض نے صرف عمرے کا احرام باندھا' میں ان میں شامل تھی جنہوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔

2810- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُوَافِيْنَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ فَلَوْلَا اَنِّيْ اَهْدَيْتُ لَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنْهُمْ مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَكُنْتُ اَنَا مِمَّنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَخَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَاَدْرَكَنِيْ يَوْمُ عَرَفَةَ وَاَنَا حَائِضٌ لَّمْ اَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِيْ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِيْ عُمْرَتَكِ وَانْقُضِيْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِيْ وَاَهِلِّيْ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللّٰهُ

حَجَّنَا اَرْسَلَ مَعِیَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِیْ بَکْرٍ فَاَرْدَفَنِیْ وَخَرَجَ بِیْ اِلَی التَّنْعِیْمِ فَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَی اللّٰهُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ یَکُنْ فِیْ ذٰلِكَ هَدْیٌ وَّلَا صَدَقَةٌ وَّلَا صَوْمٌ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر ذوالحج کا چاند دیکھتے ہی ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا کہ جس کا صرف عمرے کا احرام باندھنے کا ارادہ ہو وہ (صرف عمرے کا) احرام باندھے اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی صرف عمرے کا احرام باندھتا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' بعض لوگوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا اور بعض نے صرف حج کا احرام باندھا۔ میں ان لوگوں میں شامل تھی جنہوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔ ہم روانہ ہوئے یہاں تک کہ مکہ پہنچ گئے' عرفہ کا دن آ گیا اور میں حائضہ تھی۔ میں نے عمرے کا احرام بھی نہیں کھولا تھا' میں نے اس کی شکایت نبی اکرم ﷺ سے کی تو آپ نے فرمایا: تم اپنے عمرے کو رہنے دو اور بال کھول کر کنگھی کر لو اور حج کا احرام باندھ لو۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے ایسا ہی کیا جب اللہ تعالیٰ نے ہمارا حج پورا کروا دیا تو ''حصبہ'' کی رات (نبی اکرم ﷺ نے) میرے ساتھ (میرے بھائی) عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو بھیجا' وہ مجھے ساتھ لے کر ''تنعیم'' آئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا یوں اللہ تعالیٰ نے میرا حج اور عمرہ پورے کروا دیئے اور مجھے (فدیئے کے طور پر کوئی) قربانی' صدقہ (نہیں دینا پڑا اور نہ ہی) روزہ (رکھنا پڑا)

2811- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُوَافِیْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِهِلَالِ ذِی الْحِجَّةِ لَا نُرٰی اِلَّا الْحَجَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ مِنْکُمْ اَنْ یُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْیُهِلَّ بِعُمْرَةٍ وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ عَبْدَةَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ذوالحج کا چاند دیکھتے ساتھ ہی ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہمارا صرف حج کا ارادہ تھا لیکن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو صرف عمرے کا احرام باندھنا چاہتا ہو وہ صرف عمرے کا احرام باندھے (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔

2812- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِیْنَ لِهِلَالِ ذِی الْحِجَّةِ مِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ فَکُنْتُ فِیْمَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمَا وَ قَالَ فِیْهِ قَالَ عُرْوَةُ فِیْ ذٰلِكَ اِنَّهٗ قَضَی اللّٰهُ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا قَالَ هِشَامٌ وَّلَمْ یَکُنْ فِیْ ذٰلِكَ هَدْیٌ وَّلَا صِیَامٌ وَّلَا صَدَقَةٌ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ذوالحج کا چاند دیکھتے ساتھ ہی ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہو گئے' ہم میں سے بعض نے صرف عمرے کا احرام باندھا' بعض نے حج اور عمرے کا (ایک ساتھ) احرام باندھا اور بعض نے صرف حج کا احرام باندھا۔ میں ان لوگوں میں شامل تھی جنہوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے جس کے آخر میں (راوی) عروہ کے یہ الفاظ ہیں یوں اللہ تعالیٰ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا حج اور عمرہ مکمل کروا دیا' ہشام کہتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو (فدیئے کے طور پر) قربانی نہیں (دینی پڑی) روزے (نہیں رکھنے پڑے یا) صدقہ (بھی نہیں دینا پڑا)

2813- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ اَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوْا حَتّٰى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷞ بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے برس ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم میں سے بعض نے صرف عمرے کا احرام باندھا اور بعض نے حج اور عمرے کا (ایک ساتھ) احرام باندھا اور بعض نے صرف حج کا احرام باندھا۔ نبی اکرم ﷺ نے حج کا احرام باندھا تھا جن لوگوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔ انہوں نے (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھول دیا اور جنہوں نے صرف حج یا حج وعمرے کا ایک ساتھ احرام باندھا تھا' انہوں نے قربانی کے دن تک احرام نہیں کھولا۔

2814- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِسَرِفَ اَوْ قَرِيْبًا مِنْهَا حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَىَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِىْ فَقَالَ اَنَفِسْتِ يَعْنِى الْحَيْضَةَ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ هٰذَا شَىْءٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِىْ مَا يَقْضِى الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِىْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَغْتَسِلِىْ قَالَتْ وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَآئِهٖ بِالْبَقَرِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷞ بیان کرتی ہیں' ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہمارا صرف حج کرنے کا ارادہ تھا جب ہم "سرف" یا شاید اس کے قریب کہیں پہنچے تو مجھے حیض آ گیا۔ نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تمہیں نفاس (یعنی حیض) آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کے لیے مقرر کیا ہے' تم وہ تمام مناسک ادا کرو جو حاجی لوگ کرتے ہیں البتہ بیت اللہ کا طواف اس وقت تک نہ کرنا جب تک (حیض سے فارغ ہو جانے کے بعد) غسل نہ کر لو۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷞ فرماتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہرات کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

2815- حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْغَيْلَانِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْكُرُ اِلَّا الْحَجَّ حَتّٰى جِئْنَا سَرِفَ فَطَمِثْتُ فَدَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِىْ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكِ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنِّىْ لَمْ اَكُنْ خَرَجْتُ الْعَامَ قَالَ مَا لَكِ لَعَلَّكِ نَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هٰذَا شَىْءٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ افْعَلِىْ مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِىْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَطْهُرِىْ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمْتُ مَكَّةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ اجْعَلُوْهَا عُمْرَةً فَاَحَلَّ النَّاسُ اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ قَالَتْ فَكَانَ الْهَدْىُ مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَذَوِى الْيَسَارِ ثُمَّ اَهَلُّوْا حِيْنَ رَاحُوْا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَهُرْتُ فَاَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَفَضْتُ قَالَتْ فَاُتِيْنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالُوْا اَهْدٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَآئِهِ الْبَقَرَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ وَّاَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ فَاَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِىْ بَكْرٍ فَاَرْدَفَنِىْ عَلٰى جَمَلِهٖ قَالَتْ فَاِنِّىْ لَاَذْكُرُ وَاَنَا جَارِيَةٌ حَدِيْثَةُ السِّنِّ اَنْعَسُ فَيُصِيْبُ وَجْهِىْ مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ حَتّٰى جِئْنَا اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاَهْلَلْتُ

مِنْهَا بِعُمْرَةٍ جَزَاءً بِعُمْرَةِ النَّاسِ الَّتِي اعْتَمَرُوْا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم صرف حج کا ذکر کررہے تھے جب ہم ''سرف'' پہنچے' تو مجھے حیض آ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' آپ نے دریافت کیا' تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی' اللہ کی قسم! میری یہ خواہش ہے کہ کاش میں اس سال نہ آئی ہوتی' آپ نے دریافت کیا' تمہیں کیا ہوا ہے؟ شاید تمہیں نفاس (حیض) آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لیے مقرر کر دیا ہے' تم وہ سب کچھ کرو جو حاجی کرتے ہیں البتہ بیت اللہ کا طواف اس وقت تک نہ کرنا جب تک تم پاک نہ ہو جاؤ۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب میں مکہ آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا اس (احرام) کو عمرہ (کے احرام میں تبدیل) کر لو جن لوگوں کے پاس ''ہدی'' (قربانی کا جانور) نہیں تھا' ان سب نے (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھول دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور دیگر خوش حال لوگوں کے ہمراہ ''ہدی'' (یعنی قربانی کا جانور) موجود تھا (جن لوگوں نے عمرے کا احرام کھول دیا تھا' وہ میدانِ عرفات کی طرف) جب روانہ ہونے لگے تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا' قربانی کے دن میں پاک ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا اور میں نے طواف افاضہ کیا۔ ہمیں گائے کا گوشت دیا گیا تو میں نے دریافت کیا' یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربان کی ہے۔

''حصبہ'' کی رات میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ حج اور عمرہ کر کے واپس جائیں گے اور میں صرف حج کر کے واپس جاؤں گی؟ تو آپ نے (میرے بھائی) عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو حکم دیا' انہوں نے مجھے اپنے اونٹ پر اپنے پیچھے بٹھایا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' مجھے یاد ہے میں اس وقت نوجوان لڑکی تھی اس لیے مجھے اونگھ آ جاتی تھی اور پالان کی پچھلی لکڑی میرے چہرے سے ٹکرا جاتی تھی یہاں تک کہ ہم ''تنعیم'' آ گئے اور میں نے وہاں سے عمرے کا احرام باندھا' یہ اس عمرے کا عوض تھا جو لوگ پہلے کر چکے تھے۔

2816- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ اَيُّوْبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِي وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ الْمَاجِشُوْنِ غَيْرَ اَنَّ حَمَّادًا لَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَذَوِي الْيَسَارَةِ ثُمَّ اَهَلُّوْا حِيْنَ رَاحُوْا وَلَا قَوْلُهَا وَاَنَا جَارِيَةٌ حَدِيْثَةُ السِّنِّ اَنْعُسُ فَيُصِيْبُ وَجْهِيْ مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نے حج کا احرام باندھا جب ہم ''سرف'' پہنچے' تو مجھے حیض آ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور دیگر خوش حال لوگوں کے ساتھ قربانی کا جانور موجود تھا۔

(جن لوگوں نے عمرے کا احرام کھول دیا تھا' وہ میدانِ عرفات کی طرف) جب روانہ ہونے لگے تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا اسی طرح سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان بھی نہیں ہے کہ میں ان دنوں نوجوان لڑکی تھی اور اونگھ آ جاتی تھی اور پالان کی پچھلی لکڑی میرے چہرے سے ٹکرا جاتی تھی۔

2817- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِيْ خَالِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى

مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کیا تھا۔

2818- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّيْنَ بِالْحَجِّ فِیْ اَشْهُرِ الْحَجِّ وَفِیْ حُرُمِ الْحَجِّ وَلَيَالِی الْحَجِّ حَتّٰی نَزَلْنَا بِسَرِفَ فَخَرَجَ اِلٰی اَصْحَابِهٖ فَقَالَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ مِنْكُمْ هَدْیٌ فَاَحَبَّ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْیٌ فَلَا فَمِنْهُمُ الْاٰخِذُ بِهَا وَالتَّارِكُ لَهَا مِمَّنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ هَدْیٌ فَاَمَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ مَعَهُ الْهَدْیُ وَمَعَهٗ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ لَهُمْ قُوَّةٌ فَدَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِیْ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكِ قُلْتُ سَمِعْتُ كَلَامَكَ مَعَ اَصْحَابِكَ فَسَمِعْتُ بِالْعُمْرَةِ قَالَ وَمَا لَكِ قُلْتُ لَا اُصَلِّیْ قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ فَكُوْنِیْ فِیْ حَجِّكِ فَعَسَی اللّٰهُ اَنْ يَّرْزُقَكِيْهَا وَاِنَّمَا اَنْتِ مِنْ بَنَاتِ اٰدَمَ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكِ مَا كَتَبَ عَلَيْهِنَّ قَالَتْ فَخَرَجْتُ فِیْ حَجَّتِیْ حَتّٰی نَزَلْنَا مِنًی فَتَطَهَّرْتُ ثُمَّ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِیْ بَكْرٍ فَقَالَ اخْرُجْ بِاُخْتِكَ مِنَ الْحَرَمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ لِتَطُفْ بِالْبَيْتِ فَاِنِّیْ اَنْتَظِرُكُمَا هَاهُنَا قَالَتْ فَخَرَجْنَا فَاَهْلَلْتُ ثُمَّ طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَجِئْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِیْ مَنْزِلِهٖ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ هَلْ فَرَغْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَاٰذَنَ فِیْ اَصْحَابِهٖ بِالرَّحِيْلِ فَخَرَجَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهٖ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الْمَدِيْنَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حج کے مہینوں اور حج کے ایام میں ہم حج کا احرام باندھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہم ''سرف'' پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس تشریف لائے اور فرمایا' تم میں سے جس کے پاس ''ہدی'' نہ ہو اور وہ (اپنے حج کو) عمرے میں تبدیل کرنا چاہتا ہو' وہ ایسا کر لے لیکن جس کے پاس ''ہدی'' ہے' وہ ایسا نہ کرے۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جن لوگوں کے پاس ''ہدی'' نہیں تھی ان میں سے بعض نے ایسا کر لیا اور بعض نے نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا اور آپ کے بعض اصحاب کے ہمراہ بھی قربانی کے جانور تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' آپ نے دریافت کیا' تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی' آپ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ گفتگو کی ہے' وہ میں نے سُن لی ہے اور عمرے کے بارے میں (جو آپ نے ارشاد فرمایا ہے وہ بھی) سُن لیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ میں نے عرض کی' میں نماز نہیں پڑھ سکتی۔ آپ نے فرمایا: اس سے تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا' تم حج کرو' اللہ تعالیٰ تمہیں عمرے کا موقع بھی عطا کردے گا' تم آدم کی بیٹیوں میں سے ایک ہو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے وہ چیز مقرر کی ہے جو ان کے لیے کی ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں حج کے افعال سرانجام دیتی رہی یہاں تک کہ جب ہم منیٰ آئے تو میں پاک ہوگئی پھر ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر نبی اکرم ''محصب'' کے مقام پر تشریف لے آئے' آپ نے عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو حکم دیا' اپنی بہن کو (حدود) حرم سے لے جاؤ تاکہ وہ عمرے کا احرام باندھ لے پھر وہ بیت اللہ کا طواف کرکے (عمرہ کر لے) میں یہیں تم دونوں کا انتظار کروں گا۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' ہم روانہ ہوئے' میں نے احرام باندھا پھر بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور پھر ہم نصف رات کے

وقت نبی اکرم ﷺ تک پہنچ گئے آپ اسی مقام پر قیام پذیر تھے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم فارغ ہو چکی ہو؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے اپنے ساتھیوں کو کوچ کا حکم دیا' روانہ ہوتے وقت آپ بیت اللہ کے پاس سے گزرے تو آپ نے فجر کی نماز سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا اور پھر مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہو گئے۔

2819- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَّمِنَّا مَنْ قَرَنَ وَمِنَّا مَنْ تَمَتَّعَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم میں سے بعض نے صرف حج کا احرام باندھا تھا' بعض نے ''قران'' کیا (یعنی حج و عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھ لیا) اور بعض نے تمتع کیا (یعنی عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول دیا اور پھر حج کا احرام باندھا)

2820- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ جَائَتْ عَائِشَةُ حَاجَّةً

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا حج کا احرام باندھ کر آئی تھیں۔

2821- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا نَرٰى اِلَّا اَنَّهُ الْحَجُّ حَتّٰى اِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ اِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اَنْ يَّحِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقِيْلَ ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيٰى فَذَكَرْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ اَتَتْكَ وَاللّٰهِ بِالْحَدِيْثِ عَلٰى وَجْهِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ''ذیقعدہ'' کا مہینہ ختم ہونے میں ابھی پانچ دن باقی تھے جب ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہمارا صرف حج کرنے کا ارادہ تھا لیکن جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور موجود نہ ہو وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر لینے کے بعد احرام کھول دے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' قربانی کے دن ہمارے پاس گائے کا گوشت آیا تو میں نے دریافت کیا' یہ کیا ہے؟ تو بتایا گیا نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے (گائے) ذبح کی ہے (یہ اس کا گوشت ہے)۔

2822- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2823- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَاَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَّاحِدٍ قَالَ انْتَظِرِي فَاِذَا طَهُرْتِ فَاخْرُجِي اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاَهِلِّي مِنْهُ ثُمَّ الْقَيْنَا عِنْدَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اَظُنُّهُ قَالَ غَدًا وَلٰكِنَّهَا عَلٰى قَدْرِ نَصَبِكِ اَوْ قَالَ نَفَقَتِكِ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! لوگوں نے دو مناسک (حج اور عمرہ) ادا کیے ہیں جبکہ میں نے صرف ایک مناسک (حج) ادا کیا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم انتظار کرو جب تم پاک ہو جاؤ تو "تنعیم" جاؤ اور وہاں سے (عمرے کا) احرام باندھ کر (عمرہ کر لینا) اور فلاں مقام پر آ کر ہم سے مل جانا (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ روایت میں "کل" کا لفظ بھی ہے۔ (یعنی کل فلاں مقام پر آ کے ہم سے مل لینا) نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: تمہاری مشقت (راوی کہتے ہیں) یا شاید یہ فرمایا کہ تمہارے خرچ (یعنی کوشش) کے مطابق (تمہیں اس کا اجر ملے گا)

2824 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ وَاِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا اَعْرِفُ حَدِيْثَ اَحَدِهِمَا مِنَ الْاٰخَرِ اَنَّ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

◇◇ قاسم بن محمد کہتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! لوگوں نے دو مناسک (حج و عمرہ) ادا کیے ہیں۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2825 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نُرٰى اِلَّا اَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ تَطَوَّفْنَا بِالْبَيْتِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْىَ اَنْ يَّحِلَّ قَالَتْ فَحَلَّ مَنْ لَّمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْىَ وَنِسَاؤُهُ لَمْ يَسُقْنَ الْهَدْىَ فَاَحْلَلْنَ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَّحَجَّةٍ وَّاَرْجِعُ اَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ اَوَ مَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِىَ قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِىْ مَعَ اَخِيْكِ اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاَهِلِّىْ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ صَفِيَّةُ مَا اُرَانِىْ اِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ عَقْرٰى حَلْقٰى اَوَ مَا كُنْتِ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلٰى قَالَ لَا بَاْسَ انْفِرِىْ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَلَقِيَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُصْعِدٌ مِّنْ مَّكَّةَ وَاَنَا مُنْهَبِطَةٌ عَلَيْهَا اَوْ اَنَا مُصْعِدَةٌ وَّهُوَ مُنْهَبِطٌ مِّنْهَا و قَالَ اِسْحٰقُ مُتَهَبِّطَةٌ وَّمُتَهَبِّطٌ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہمارا صرف حج کرنے کا ارادہ تھا جب ہم (مکہ) پہنچ گئے اور ہم نے بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جو قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا' وہ احرام کھول دے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جو مرد قربانی کا جانور ساتھ نہیں لائے تھے' انہوں نے احرام کھول دیا۔ خواتین بھی جانور ساتھ نہیں لائی تھیں' انہوں نے بھی احرام کھول دیا' مجھے حیض آ گیا اس لیے میں بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکی۔ "حصبہ" کی رات میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! لوگ عمرہ اور حج کر کے واپس جائیں گے اور میں صرف حج کر کے واپس جاؤں گی' آپ نے دریافت کیا' جب ہم لوگ مکہ آئے تھے تو کیا تم نے طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کی' جی نہیں! آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کے ساتھ "تنعیم" جاؤ اور پھر فلاں جگہ (ہمارے ساتھ) مل جانا۔ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' مجھے لگ رہا ہے کہ میری وجہ سے آپ کو رکنا پڑے گا تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے قربانی کے دن طواف نہیں کر لیا تھا؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں تم روانہ ہو جاؤ۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' پھر میری ملاقات نبی اکرم ﷺ سے اس وقت ہوئی جب آپ اوپر کی طرف جا رہے تھے اور میں نیچے کی طرف اُتر رہی تھی (یا شاید سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہا تھا) میں اوپر کی طرف جا رہی تھی اور آپ نیچے کی طرف اُتر رہے تھے (یعنی آپ مکہ سے

روانہ ہو رہے تھے اور میں عمرے کا احرام باندھ کر عمرے کے لیے آ رہی تھی)

2826- وَحَدَّثَنَاهُ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُلَبِّيْ لَا نَذْكُرُ حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَنْصُوْرٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم تلبیہ کہتے ہوئے روانہ ہوئے' ہمارا (بطورِ خاص) حج یا عمرے (میں سے کسی ایک) کا ارادہ نہیں تھا (اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے)

2827- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلٰى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَرْبَعٍ مَّضَيْنَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ اَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَیَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ مَنْ اَغْضَبَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ اَوَمَا شَعَرْتِ اَنِّیْ اَمَرْتُ النَّاسَ بِاَمْرٍ فَاِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُوْنَ قَالَ الْحَكَمُ كَاَنَّهُمْ يَتَرَدَّدُوْنَ اَحْسِبُ وَلَوْ اَنِّیْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِیْ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْیَ مَعِیْ حَتّٰى اَشْتَرِيَهُ ثُمَّ اَحِلُّ كَمَا حَلُّوْا

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ذوالحج کی چار یا پانچ تاریخ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے' آپ اس وقت غصے میں تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کس وجہ سے غصے میں ہیں؟ اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں داخل کرے۔ تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے غور نہیں کیا کہ میں نے لوگوں کو ایک حکم دیا اور وہ (اس پر عمل کرنے کے بارے میں) تردد کا شکار ہیں؟ جو بات مجھے بعد میں پتہ چلی ہے اگر وہ پہلے پتہ چل جاتی تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا (بلکہ مکہ آ کر) اسے خریدتا اور اس طرح احرام کھول دیتا جیسے ان لوگوں نے احرام کھول دیا (جو قربانی کا جانور ساتھ نہیں لائے تھے)

2828- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَرْبَعٍ اَوْ خَمْسٍ مَّضَيْنَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ وَّلَمْ يَذْكُرِ الشَّكَّ مِنَ الْحَكَمِ فِیْ قَوْلِهٖ يَتَرَدَّدُوْنَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحج کی چار یا پانچ تاریخ کو تشریف لائے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے اور اس روایت میں راوی حکم کا شک منقول نہیں ہے جو لفظ ''یتر ددون'' کے بارے میں سابقہ روایت میں منقول ہے۔

2829- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمَتْ وَلَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى حَاضَتْ فَنَسَكَتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ اَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّفْرِ يَسَعُكِ طَوَافُكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ فَاَبَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے عمرے کا احرام باندھا اور مکہ آ گئی لیکن حیض آ جانے کی وجہ سے انہوں نے بیت

اللہ کا طواف نہیں کیا دیگر تمام مناسک ادا کر لیے اور پھر انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا (حج سے فارغ ہو جانے کے بعد) روانگی کے دن نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا (حج کے دوران) تمہارا طواف حج اور عمرے کے لیے کافی ہوگا۔ (یعنی تم عمرہ نہ کرو) لیکن سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کو قبول نہیں کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ان کے ہمراہ "تنعیم" بھیجا اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

2830 - وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا حَاضَتْ بِسَرِفَ فَتَطَهَّرَتْ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ عَنْكِ طَوَافُكِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں "سرف" کے مقام پر انہیں حیض آ گیا اور وہ عرفہ کے دن پاک ہوئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے (حج سے فارغ ہونے کے بعد) ان سے کہا صفا و مروہ کا تمہارا طواف حج اور عمرے (دونوں) کے لیے کافی ہے۔

2831 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَرْجِعُ النَّاسُ بِأَجْرَيْنِ وَأَرْجِعُ بِأَجْرٍ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَنْطَلِقَ بِهَا إِلَى التَّنْعِيمِ قَالَتْ فَأَرْدَفَنِي خَلْفَهُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَرْفَعُ خِمَارِي أَحْسُرُهُ عَنْ عُنُقِي فَيَضْرِبُ رِجْلِي بِعِلَّةِ الرَّاحِلَةِ قُلْتُ لَهُ وَهَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْحَصْبَةِ .

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! کیا لوگ دو اجر لے کر واپس جائیں گے اور میں ایک اجر لے کر واپس جاؤں گی تو آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ساتھ لے کر تنعیم جائیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' انہوں نے مجھے اپنے اونٹ پر اپنے پیچھے بٹھا لیا' میں نے (سفر کے دوران تنہا ہونے کی وجہ سے) اپنی چادر سر سے اُتار لی تو عبدالرحمٰن بن ابوبکر نے میرے پاؤں پہ پالان کی لکڑی کے ذریعے مارا تو میں نے ان سے پوچھا' کیا تمہیں کوئی شخص نظر آ رہا ہے (جو مجھے چادر اہتمام سے اوڑھنے کی ضرورت ہو) پھر میں نے عمرے کا احرام باندھا (اور عمرے سے فارغ ہونے کے بعد) ہم نبی اکرم ﷺ تک پہنچ گئے' آپ اس وقت "حصبہ" میں مقیم تھے۔

2832 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا تھا کہ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے ساتھ لے جائیں اور انہیں "تنعیم" سے عمرے (کا احرام بندھوا کر) لائیں۔

2833 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي

حدیث 2832: بخاری (1692)' (2822)' (2823) ابوداؤد (1995) ترمذی (934) ابن ماجہ (2999) داری (1862)' (1863) احمد (1705)' (1710)' (26007) ابن خزیمہ (3025)' (3026) مستدرک (1766)' (6017) بیہقی (8426)' (8578)' (8580)

الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ اَقْبَلْنَا مُهِلِّيْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَّاَقْبَلَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِعُمْرَةٍ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِسَرِفَ عَرَكَتْ عَآئِشَةُ حَتّٰى اِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّحِلَّ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَآءَ وَتَطَيَّبْنَا بِالطِّيْبِ وَلَبِسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا اَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ اَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَوَجَدَهَا تَبْكِيْ فَقَالَ مَا شَاْنُكِ قَالَتْ شَاْنِيْ اَنِّيْ قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ اَحْلِلْ وَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُوْنَ اِلَى الْحَجِّ الْاٰنَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاغْتَسِلِيْ ثُمَّ اَهِلِّيْ بِالْحَجِّ فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتِ الْمَوَاقِفَ حَتّٰى اِذَا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيْعًا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ نَفْسِيْ اَنِّيْ لَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ فَاَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ وَذٰلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم صرف حج کا احرام باندھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے جبکہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عمرے کا احرام باندھا جب ہم سرف پہنچے تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا۔ (مکہ مکرمہ) آ کر ہم نے خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جس شخص کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں ہے' وہ احرام کھول دے۔ ہم نے دریافت کیا' احرام کھولنے کا مطلب کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: مکمل طور پر احرام (کی پابندیوں سے آزاد) ہو جانا۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی' خوشبو لگائی' (سلے ہوئے) کپڑے پہنے جبکہ ہمارے اور عرفہ کے درمیان چار راتیں رہ گئی تھیں پھر ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحج کو) ہم نے (حج کا) احرام باندھ لیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو وہ رو رہی تھیں' آپ نے دریافت کیا' کیا بات ہے؟ انہوں نے جواب دیا' مجھے حیض آ گیا۔ لوگوں نے (طواف کرنے کے بعد عمرہ کر کے) احرام کھول دیا۔ (لیکن میں حیض کی وجہ سے طواف نہیں کر سکی اس لیے میرا عمرہ نہیں ہوا اس لیے میں عمرے کا احرام نہیں کھول سکی اور اب حج کا احرام بھی نہیں باندھ سکی) لیکن میں نے احرام نہیں کھولا اور بیت اللہ کا طواف بھی نہیں کیا اور اب لوگ حج کے لیے (میدانِ عرفات) جانے (کے لیے تیار) ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لیے مقرر کر دیا ہے' تم غسل کر کے حج کا احرام باندھ لو۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا اور وہ (مزدلفہ' عرفات وغیرہ) ہر مقام پر ٹھہریں پھر جب وہ پاک ہوگئی تو انہوں نے خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے حج اور عمرے سے اکٹھی فارغ ہوگئی ہو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے یہ اُلجھن درپیش ہے کہ میں نے حج سے پہلے (عمرے میں) بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! اسے تنعیم لے جاؤ تاکہ وہاں سے یہ عمرے کا احرام باندھ لے۔ (راوی کہتے ہیں) یہ واقعہ "حصبہ" کی رات پیش آیا۔

2834- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 2833: احمد (14362)' (14986)' (15281) مستدرک (2650)' (5873) بیہقی (8605)' (8777)' (9206) ابویعلی (3908) معجم کبیر (6570)' (4461)' (13349)

وَسَلَّمَ عَلٰى عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا وَهِىَ تَبْكِى فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا قَبْلَ هٰذَا مِنْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ

◈◈ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو وہ رو رہی تھیں۔(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2835- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِىُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَّعْنِى ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ مَّطَرٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا فِىْ حَجَّةِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فِى الْحَدِيْثِ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا سَهْلًا اِذَا هَوِيَتِ الشَّىْءَ تَابَعَهَا عَلَيْهِ فَاَرْسَلَهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ فَاَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ مِّنَ التَّنْعِيْمِ قَالَ مَطَرٌ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ فَكَانَتْ عَآئِشَةُ اِذَا حَجَّتْ صَنَعَتْ كَمَا صَنَعَتْ مَعَ نَبِىِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◈◈ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج (حجۃ الوداع) کے موقع پر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عمرے کا احرام باندھا تھا۔(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نرم مزاج تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا جو بھی فرمائش کرتی تھیں' آپ اسے پورا کر دیتے تھے۔ آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بھجوایا' انہوں نے ''تنعیم'' سے عمرے کا احرام باندھا۔

شیخ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال ظاہری کے بعد) جب بھی حج کرتی تھیں تو اسی طرح حج کرتی تھیں جیسے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں کیا تھا۔

2836- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّيْنَ بِالْحَجِّ مَعَنَا النِّسَآءُ وَالْوِلْدَانُ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ هَدْىٌ فَلْيَحْلِلْ قَالَ قُلْنَا اَىُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهٗ قَالَ فَاَتَيْنَا النِّسَآءَ وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ وَمَسِسْنَا الطِّيْبَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ اَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ وَكَفَانَا الطَّوَافُ الْاَوَّلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّشْتَرِكَ فِى الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِّنَّا فِىْ بَدَنَةٍ

◈◈ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے' ہمارے ساتھ بچے بھی تھے جب ہم مکہ آئے اور ہم نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کی سعی کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہیں ہے' وہ احرام کھول دے۔ ہم نے عرض کی' وہ کس طرح؟ آپ نے فرمایا: مکمل طور پر (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی' سلے ہوئے کپڑے پہنے' خوشبو لگائی۔ ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحج) کو ہم نے حج کا احرام باندھ لیا۔ ہمارے لیے صفا و مروہ کا پہلا طواف ہی کافی تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اونٹ اور گائے مشترکہ طور پر قربان کریں یوں کہ ایک جانور میں

حدیث 2834: بخاری (1538) ابوداؤد (1895) ترمذی (942)' (948) نسائی (2770)' (2986) ابن ماجہ (2975) احمد (4964)' (5350)' (14454) ابن حبان (3819) بیہقی (9139)' (9201)' (9202) ابویعلیٰ (2012) دارقطنی (81)' (94)' (108)

سات لوگوں کا حصہ ہو۔

2837- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوالزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَمَرَنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَحْلَلْنَا اَنْ نُحْرِمَ اِذَا تَوَجَّهْنَا اِلٰی مِنًی قَالَ فَاَهْلَلْنَا مِنَ الْاَبْطَحِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب ہم نے (عمرے کا) احرام کھول دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم منیٰ جانے لگیں تو (حج کا) احرام باندھ لیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' ہم نے ''ابطح'' کے مقام پر (حج کا) احرام باندھا۔

2838- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوالزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ لَمْ یَطُفِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَصْحَابُهٗ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اِلَّا طَوَافًا وَّاحِدًا زَادَ فِیْ حَدِیْثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَکْرٍ طَوَافَهُ الْاَوَّلَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (حجۃ الوداع کے موقع پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے صفا و مروہ کی ایک ہی مرتبہ سعی کی۔

2839- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَطَآءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِیْ نَاسٍ مَّعِیَ قَالَ اَهْلَلْنَا اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا وَّحْدَهٗ قَالَ عَطَآءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَّضَتْ مِنْ ذِی الْحَجَّةِ فَاَمَرَنَا اَنْ نُحِلَّ قَالَ عَطَآءٌ قَالَ حِلُّوْا وَاَصِیْبُوا النِّسَآءَ قَالَ عَطَآءٌ وَّلَمْ یعزم عَلَیْهِمْ وَلٰکِنْ اَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا لَمَّا لَمْ یَکُنْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ عَرَفَةَ اِلَّا خَمْسٌ اَمَرَنَا اَنْ نُفْضِیَ اِلٰی نِسَآئِنَا فَنَاْتِیَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاکِیْرُنَا الْمَنِیَّ قَالَ یَقُوْلُ جَابِرٌ بِیَدِهٖ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی قَوْلِهٖ بِیَدِهٖ یُحَرِّکُهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْنَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّیْ اَتْقَاکُمْ لِلّٰهِ وَاَصْدَقُکُمْ وَاَبَرُّکُمْ وَلَوْلَا هَدْیِیْ لَحَلَلْتُ کَمَا تَحِلُّوْنَ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِیْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْیَ فَحِلُّوْا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَاَطَعْنَا قَالَ عَطَآءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ عَلِیٌّ مِّنْ سِعَایَتِهٖ فَقَالَ بِمَ اَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا اَهَلَّ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدِ وَامْکُثْ حَرَامًا قَالَ وَاَهْدٰی لَهٗ عَلِیٌّ هَدْیًا فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِکِ بْنِ جُعْشُمٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ فَقَالَ لِاَبَدٍ

✧✧ عطا کہتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے کئی لوگوں کی موجودگی میں یہ بات بیان کی کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے صرف حج کا احرام باندھا پھر چار ذوالحج کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں۔ عطاء کہتے ہیں' (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) احرام کھول دو اور اپنی بیویوں سے صحبت کرلو۔ عطا کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث 2839: بخاری (1623)' (1633)' (2793) ابو داؤد (1787)' (1788)' (1792) نسائی (2650)' (2804)' (2805) ابن ماجہ (2980)' (2981)' (2983) موطا (881) احمد (2348)' (2360)' (4996) ابن حبان (3791)' (3929)' (4019) ابن خزیمہ (2785)' (2795)' (2786) بیہقی (8399)' (8468)' (8603) ابو یعلی (2822)' (4345)' (5693) معجم کبیر (6574)' (6577)' (6581) دارقطنی (32)

نے انہیں لازمی حکم نہیں دیا بلکہ ان کے لیے ایسا کرنا صرف حلال قرار دیا۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے (ایک دوسرے سے) کہا ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف پانچ دن رہ گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اپنی بیویوں کے ساتھ ازدواجی تعلق قائم کرلیں۔ (اگر ہم ایسا کرلیتے ہیں) تو اس کے فوراً بعد ہم عرفہ چلے جائیں گے۔ اور ہماری شرمگاہوں سے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں گے۔ عطا کہتے ہیں' یہ بات حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے کہی' ان کے ہاتھ کی حرکت کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا' تم جانتے ہو کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں' تم سب سے زیادہ سچا اور نیک ہوں اگر (میرے ساتھ) قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی تمہاری طرح احرام کھول دیتا اور جو حکم مجھے بعد میں ملا ہے اگر وہ پہلے مل جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ لے کر ہی نہ آتا لہٰذا تم احرام کھول دو۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے احرام کھول دیئے اور آپ کے حکم پر عمل کیا۔

عطا کہتے ہیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ (یمن سے) صدقات وغیرہ وصول کر کے (سیدھا مکہ آگئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ انہوں نے عرض کی' وہی جو اللہ کے نبی نے باندھا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا' تم قربانی کا جانور تیار رکھو اور حالتِ احرام میں رہو۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی قربانی کا جانور تیار رکھا۔ (اس موقع پر) حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ حکم اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ نے جواب دیا' ہمیشہ کے لیے ہے۔

2840 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَهْلَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ اَمَرَنَا اَنْ نُّحِلَّ وَنَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَكَبُرَ ذٰلِكَ عَلَيْنَا وَضَاقَتْ بِهٖ صُدُوْرُنَا فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَدْرِيْ اَشَيْءٌ بَلَغَهٗ مِنَ السَّمَآءِ اَمْ شَيْءٌ مِّنْ قِبَلِ النَّاسِ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَحِلُّوْا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِيْ مَعِيَ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ قَالَ فَاَحْلَلْنَا حَتّٰى وَطِئْنَا النِّسَآءَ وَفَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ اَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کا احرام باندھا جب ہم مکہ آئے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں اور اسے عمرے کا احرام قرار دیں۔ یہ بات ہمارے لیے مشکل کا باعث بنی اور ہمارے ذہن میں اُلجھن پیدا ہوئی جب اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی۔ (راوی کہتے ہیں) ہمیں نہیں معلوم کہ آپ کو وحی کے ذریعے پتہ چلا یا کسی آدمی کے ذریعے پتہ چلا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! احرام کھول دو اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی وہی کرتا جو تم نے کیا ہے (یعنی احرام کھول دیتا)۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' ہم نے احرام کھول دیا' اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی اور وہ تمام کام کیے (جو حالتِ احرام میں نہیں کیے جاسکتے جیسے خوشبو لگانا' سلے ہوئے کپڑے پہننا وغیرہ) پھر ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحج کو) ہم نے مکہ کی طرف پشت کی اور حج کا احرام باندھ کر (منیٰ روانہ ہوئے)

2841 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ نَافِعٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ مُتَمَتِّعًا بِعُمْرَةٍ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِاَرْبَعَةِ اَيَّامٍ فَقَالَ النَّاسُ تَصِيْرُ حَجَّتُكَ الْاٰنَ مَكِّيَّةً فَدَخَلْتُ عَلٰى عَطَآءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ فَاسْتَفْتَيْتُهٗ فَقَالَ عَطَآءٌ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ حَجَّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ سَاقَ الْهَدْيَ مَعَهٗ

وَقَدْ اَهَلُّوْا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحِلُّوْا مِنْ اِحْرَامِكُمْ فَطُوْفُوْا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصِّرُوْا وَاَقِيْمُوْا حَلَالًا حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَاَهِلُّوْا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا الَّتِىْ قَدِمْتُمْ بِهَا مُتْعَةً قَالُوْا كَيْفَ نَجْعَلُهَا مُتْعَةً وَقَدْ سَمَّيْنَا الْحَجَّ قَالَ افْعَلُوْا مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ فَاِنِّىْ لَوْلَا اَنِّىْ سُقْتُ الْهَدْىَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِىْ اَمَرْتُكُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ لَّا يَحِلُّ مِنِّىْ حَرَامٌ (حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهٗ) فَفَعَلُوْا

✧✧ موسیٰ بن نافع کہتے ہیں' میں ترویہ سے چار دن پہلے عمرے کا احرام باندھ کر مکہ آیا تو لوگوں نے کہا' اب تمہارا حج اہلِ مکہ کی مانند ہو گیا ہے۔ میں حضرت عطا بن ابی رباح کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' مجھے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سنائی ہے جس سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کا جانور ساتھ لے کر حج کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ انہوں نے بھی اس حج میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شرکت کی تھی' سب لوگوں نے صرف حج کا احرام باندھا۔ (مکہ پہنچ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' احرام کھول دو' بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرلو اور بال کاٹ لو پھر ترویہ کے دن تک حالتِ احرام کے بغیر رہو پھر حج کا احرام باندھ لو' اپنے سابقہ احرام کو تمتع کرلو۔ لوگوں نے عرض کی' ہم اسے کیسے تمتع کریں؟ حالانکہ ہم نے حج کی نیت کی تھی۔ آپ نے فرمایا: میں تمہیں جو حکم دے رہا ہوں' وہی کرو اگر میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں بھی وہی کرتا جس کا تمہیں حکم دے رہا ہوں لیکن میرے لیے اس وقت تک احرام کھولنا جائز نہیں ہے جب تک قربانی کا یہ جانور اپنے مخصوص مقام تک نہ پہنچ جائے (یعنی ۱۰ ذوالحج کو قربان نہ ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں) لوگوں نے ایسا ہی کیا۔

2842 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّيْنَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَنَحِلَّ قَالَ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حج کا احرام باندھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (مکہ) آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا' ہم اسے عمرے میں تبدیل کر کے احرام کھول دیں اور آپ کے ہمراہ کیونکہ قربانی کا جانور بھی تھا اس لیے آپ اپنے (حج کے) احرام کو عمرے (کے احرام) میں تبدیل نہیں کر سکتے تھے۔

2843 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَاْمُرُ بِالْمُتْعَةِ وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهٰى عَنْهَا قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ عَلٰى يَدَىَّ دَارَ الْحَدِيْثُ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ يُحِلُّ لِرَسُوْلِهٖ مَا شَآءَ بِمَا شَآءَ وَاِنَّ الْقُرْاٰنَ قَدْ نَزَلَ مَنَازِلَهٗ (فَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ) كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ وَاَبِتُّوْا نِكَاحَ هٰذِهِ النِّسَآءِ فَلَنْ اُوْتٰى بِرَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةً اِلٰى اَجَلٍ اِلَّا رَجَمْتُهٗ بِالْحِجَارَةِ

✧✧ ابونضرہ کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہمیں حج تمتع کرنے کا حکم دیتے تھے اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ہمیں اس

حدیث 2843: (نسائی (2728) موطا (769) احمد (369)' (21321)' (26991) ابن حبان (3940) بیہقی (8660)' (8661) ابو یعلی (5061) معجم کبیر (231)' (233)' (235)

سے منع کرتے تھے۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے کیا' تو وہ بولے یہ حدیث میرے ذریعے ہی مشہور ہوئی ہے کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج تمتع کیا تھا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں یہ حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لیے اپنی مشیت کے مطابق جو چاہا' جائز قرار دیا لیکن قرآن نے ضروری احکام بیان کر دیئے ہیں اس لیے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے (قرآن میں) تمہیں حکم دیا ہے' تم حج اور عمرے کو پورا ادا کرو اور خواتین کے ساتھ باقاعدہ نکاح کرو اب اگر میرے پاس کوئی ایسا شخص لایا گیا جس نے کسی عورت کے ساتھ عارضی نکاح کیا ہو تو میں اسے سنگسار کر دوں گا۔

2844- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَافْصِلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ اَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَاَتَمُّ لِعُمْرَتِكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ زائد ہیں' تم حج اور عمرہ الگ الگ ادا کرو اس طرح تمہارا حج بھی پورا ہوگا اور تمہارا عمرہ بھی پورا ہوگا۔

2845- وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ یہ کہتے ہوئے (مکہ) آئے' ہم حج کے لیے حاضر ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم (اپنے ارادے کو) عمرے میں تبدیل کر لیں۔

باب362: حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج

2846- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَاتِمٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيَّ فَقُلْتُ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ فَاَهْوٰى بِيَدِهِ اِلٰى رَاْسِي فَنَزَعَ زِرِّيَ الْاَعْلٰى ثُمَّ نَزَعَ زِرِّيَ الْاَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ اَخِي سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَاَلْتُهُ وَهُوَ اَعْمٰى وَحَضَرَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلٰى مَنْكِبِهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا اِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا وَرِدَاؤُهُ اِلٰى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ فَصَلّٰى بِنَا فَقُلْتُ اَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَعَقَدَ تِسْعًا فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ اُذِّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ اَنْ يَاْتَمَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتّٰى اَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِي بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَّاَحْرِمِي فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى اِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ نَظَرْتُ اِلٰى مَدِّ بَصَرِي بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ رَّاكِبٍ وَّمَاشٍ وَّعَنْ يَّمِينِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ يَّسَارِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَمِنْ

خَلْفِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْاٰنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَاْوِيْلَهٗ وَمَا عَمِلَ
بِهٖ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهٖ فَاَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ
وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَهَلَّ النَّاسُ بِهٰذَا الَّذِيْ يُهِلُّوْنَ بِهٖ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا
مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهٗ قَالَ جَابِرٌ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَسْنَا نَنْوِيْ اِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ
الْعُمْرَةَ حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهٗ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ اِلٰى مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَقَرَاَ (وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى) فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ اَبِيْ يَقُوْلُ وَلَا اَعْلَمُهٗ ذَكَرَهٗ اِلَّا
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى
الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ اِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَاَ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) اَبْدَاُ
بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ فَبَدَاَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ
عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ قَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ اِلَى الْمَرْوَةِ حَتّٰى انْصَبَّتْ
قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ سَعٰى حَتّٰى اِذَا صَعِدَتَا مَشٰى حَتّٰى اَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا
حَتّٰى اِذَا كَانَ اٰخِرُ طَوَافٍ عَلَى الْمَرْوَةِ فَقَالَ لَوْ اَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا
عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهٗ وَاحِدَةً فِي الْاُخْرٰى وَقَالَ دَخَلَتِ
الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِاَبَدِ اَبَدٍ وَّقَدِمَ عَلِيٌّ مِّنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيْغًا وَّاكْتَحَلَتْ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ اِنَّ اَبِيْ اَمَرَنِيْ بِهٰذَا قَالَ
فَكَانَ عَلِيٌّ يَّقُوْلُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلٰى فَاطِمَةَ لِلَّذِيْ صَنَعَتْ
مُسْتَفْتِيًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا ذَكَرَتْ عَنْهُ فَاَخْبَرْتُهٗ اَنِّيْ اَنْكَرْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ
صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِيْنَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُهِلُّ بِمَا اَهَلَّ بِهٖ رَسُوْلُكَ قَالَ فَاِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا
تَحِلُّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِيْ قَدِمَ بِهٖ عَلِيٌّ مِّنَ الْيَمَنِ وَالَّذِيْ اَتٰى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً قَالَ
فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوْا اِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوْا
اِلٰى مِنًى فَاَهَلُّوْا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ
وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيْلًا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَاَمَرَ بِقُبَّةٍ مِّنْ شَعَرٍ تُضْرَبُ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ اِلَّا اَنَّهٗ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَجَازَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰى اِذَا زَاغَتِ
الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهٗ فَاَتٰى بَطْنَ الْوَادِيْ فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ اِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ
كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوْعٌ

وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتّٰى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ وَدَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ حَتّٰى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ كُلَّمَا أَتَى جَبَلًا مِنَ الْجِبَالِ أَرْخٰى لَهَا قَلِيلًا حَتّٰى تَصْعَدَ حَتّٰى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ وَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ ظُعُنٌ يَجْرِينَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلٰى وَجْهِ الْفَضْلِ فَحَوَّلَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ عَلٰى وَجْهِ الْفَضْلِ يَصْرِفُ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ حَتّٰى أَتٰى بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطٰى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ رَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَعْطٰى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلّٰى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَأَتٰى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَسْقُونَ عَلٰى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلٰى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ

✧✧ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے' انہوں نے سب لوگوں کا تعارف دریافت کیا' جب میری باری آئی تو میں نے کہا' میں محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم ہوں انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ میرے سر کی طرف بڑھائے پھر میری قمیض کا اوپر والا پھر نیچے والا بٹن کھول کر اپنا ہاتھ میرے سینے پر

حدیث 2846: ابوداؤد (1905) ابن ماجہ (3074) دارمی (1850) ابن حبان (3944) بیہقی (8609)' (9221)

رکھا۔ میں ان دنوں نوجوان تھا' وہ بولے' اے بھتیجے! خوش آمدید! تم اپنے چچا سے جو چاہو' پوچھ سکتے ہو' میں نے ان سے کچھ دریافت کیا' وہ نابینا ہو چکے تھے' نماز کا وقت ہوا تو وہ ایک چادر اوڑھ کر کھڑے ہو گئے' وہ جب بھی اپنا پلو کندھے پر ڈالتے تو چادر چھوٹی ہونے کی وجہ سے وہ پلو نیچے گر جاتا حالانکہ اس وقت ان کی ایک بڑی چادر پاس لٹکی ہوئی تھی۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھا دی تو میں نے ان سے نبی اکرم ﷺ کے حج کے بارے میں دریافت کیا' انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے نو کا اشارہ کرتے ہوئے کہا' نبی اکرم ﷺ نے (مدینہ منورہ میں قیام کے ابتدائی) نو برس تک حج نہیں کیا پھر دسویں برس لوگوں میں یہ اعلان کیا گیا کہ نبی اکرم ﷺ حج کا ارادہ رکھتے ہیں'۔ مدینہ منورہ میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے تاکہ وہ نبی اکرم ﷺ کی ہمراہی میں حج ادا کریں اور اسی طرح حج کریں جیسے آپ کریں۔ ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی ہمراہی میں روانہ ہوئے اور ''ذوالحلیفہ'' پہنچ گئے وہاں سیّدہ اسماءبنتِ عمیس نے محمد بن ابوبکر کو جنم دیا' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ پیغام بھجوایا کہ اب میں کیا کروں؟ تو آپ نے جواب بھجوایا' تم غسل کر کے (شرم گاہ پہ) ایک کپڑا باندھ کر احرام باندھ لو۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے مسجد میں نماز ادا کی اور (اپنی اونٹنی) قصوا پر سوار ہوئے۔ ''بیداء'' کے مقام پر جب وہ اونٹنی روانگی کے لیے کھڑی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ جہاں تک نظر جاتی تھی' پیدل اور سوار (بے شمار) لوگ تھے جو آپ کے آگے پیچھے' دائیں بائیں ہر طرف موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے اور آپ پر قرآن نازل ہو رہا تھا جس کے مفہوم سے آپ آگاہ تھے۔ آپ نے جو بھی عمل کیا' ہم نے بھی وہی کیا' آپ نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے اقرار پر مشتمل یہ تلبیہ پڑھنا شروع کیا:

لبیك اللهم لبیك لاشریك لك لبیك ان الحمد و النعمته لك و الملك لاشریك لك .

لوگوں نے بھی یہی تلبیہ پڑھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان الفاظ سے زیادہ کوئی لفظ نہیں پڑھا۔ آپ بالالتزام یہی تلبیہ پڑھتے رہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا' عمرے کا کوئی خیال نہیں تھا یہاں تک کہ ہم آپ کی ہمراہی میں بیت اللہ تک پہنچ گئے۔ آپ نے رُکن کا استلام کیا پھر تین مرتبہ رمل کیا اور چار مرتبہ (عام چال میں) چل کر طواف کیا پھر آپ مقامِ ابراہیم کی طرف بڑھ گئے اور آپ نے یہ آیت پڑھی۔

''مقامِ ابراہیم کو جائے نماز بنالو۔''

پھر آپ نے مقامِ ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کر کے (نماز ادا کی)

(امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) میرے والد نے یہ بات بھی بیان کی اور یہ یقیناً حدیث کا حصہ ہو گی کہ نبی اکرم ﷺ نے دو رکعات ادا کی اور ان میں سورۂ اخلاص اور سورۂ الکافرون پڑھی پھر آپ رُکن کی طرف واپس آئے اس کا استلام کیا پھر دروازے سے نکل گئے۔ ''صفا'' کی طرف تشریف لے گئے جب آپ صفا کے قریب پہنچے' تو آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔''

(پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) میں وہیں سے آغاز کرتا ہوں جس کا ذکر اللہ نے پہلے کیا ہے۔ آپ نے صفا سے (سعی کرنے) کا آغاز کیا اس پر چڑھے یہاں تک کہ جب آپ نے بیت اللہ کو دیکھا تو قبلہ کی طرف رُخ کر کے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور بڑائی کا اعتراف کیا اور یہ کلمات پڑھے:

لا اله الا الله وحده لاشریك له له الملك وله الحمد وهو علی كل شئ قدیر لا اله الا الله وحده انجز

وعده و نصر عبده وهزم الاحزاب وحده .

"ایک اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں' اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لیے مخصوص ہے اور حمد اسی کے لیے خاص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ ایک اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے جس نے اپنا وعدہ پورا کیا' اپنے خاص بندے کی مدد کی اور اسی ایک نے (کفار کے) لشکروں کو ہزیمت سے دوچار کیا۔"

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے دعا کی پھر یہی کلمات تین مرتبہ کہے پھر آپ مروہ آئے جب آپ کے قدم وادی کے درمیان میں پہنچے' تو آپ دوڑے جب اوپر چڑھ گئے تو چلنے لگے پھر آپ مروہ آئے اور وہاں بھی وہی عمل کیا جو صفا میں کیا تھا۔ مروہ کا آخری چکر لگانے کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا: اپنے معاملے میں جس چیز کی طرف بعد میں میری توجہ مبذول ہوئی اگر پہلے ہو جاتی تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا اور (احرام کو) عمرے میں تبدیل کر لیتا لہٰذا تم میں سے جس کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں ہے' وہ (اپنے احرام کو) عمرے میں تبدیل کر لے۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ حکم اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر دو مرتبہ ارشاد فرمایا: عمرہ حج میں داخل ہو گیا' (اور یہ حکم) ہمیشہ کے لیے ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ' یمن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قربانی کے اونٹ لے کر آئے تھے' انہوں نے دیکھا کہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی احرام کھول چکی ہیں۔ انہوں نے رنگین کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور سرمہ لگایا ہوا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ناراضگی کے عالم میں کہا' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا رہا ہوں۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقصد یہ تھا) کہ وہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے طرزِ عمل پر ناراضگی کا اظہار کر کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کریں (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ میں نے ان (سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا) پر اعتراض کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اس نے سچ کہا ہے' اس نے سچ کہا ہے۔ (پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا) تم نے حج کے بارے میں کیا نیت کی تھی؟ انہوں نے عرض کی' میں نے یہ نیت کی تھی' اے اللہ! میں وہی احرام باندھ رہا ہوں جو تیرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے باندھا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ساتھ تو ہدی موجود ہے (اس لیے میں احرام نہیں کھول سکتا) تم بھی احرام نہ کھولنا (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ منورہ سے) قربانی کے جو جانور لائے تھے' ان کی تعداد ایک سو تھی اور جن لوگوں کے ہمراہ قربانی کے جانور تھے' ان کے علاوہ سب لوگوں نے احرام کھول دیے۔ ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحج کو) جب یہ لوگ منیٰ روانہ ہونے لگے تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی سوار ہوئے اور آپ نے (منیٰ میں) ظہر' عصر' مغرب' عشا اور فجر کی نماز ادا کی پھر آپ سورج نکلنے تک وہیں ٹھہرے رہے پھر آپ نے "نمرہ" میں خیمہ لگانے کا حکم دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے' قریش کو یقین تھا کہ آپ "مشعر حرام" کے قریب ٹھہریں گے جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں قریش ٹھہرا کرتے تھے' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزر کر عرفات آ گئے وہاں آپ نے دیکھا کہ "نمرہ" میں آپ کے لیے خیمہ تیار کر دیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں ٹھہر گئے جب سورج ڈھل گیا تو آپ نے قصواء (اونٹنی) کو تیار کرنے کا حکم دیا (پھر آپ اس پر سوار ہو کر) میدان کے درمیان میں تشریف لے گئے' وہاں آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"بے شک تمہارے خون اور تمہارے اموال ایک دوسرے کے لیے اسی طرح قابلِ احترام ہیں جیسے آج کا یہ دن' یہ مہینہ اور یہ شہر قابلِ احترام ہے۔ خبردار! (آج) زمانہ جاہلیت سے تعلق رکھنے والی ہر چیز میرے پیروں تلے موجود ہے۔ زمانہ جاہلیت کے خون (قتل)

معاف ہیں' سب سے پہلے میں ربیعہ بن حارث کے صاحب زادے کا خون معاف کرتا ہوں جو بنوسعد میں پرورش پا رہا تھا اور اسے قبیلہ ہذیل کے کسی فرد نے قتل کر دیا تھا۔ زمانہ جاہلیت کے سود بھی معاف ہیں اور میں سب سے پہلے عباس بن عبدالمطلب کے سود (جو انہوں نے لوگوں سے وصول کرنے ہیں) معاف کرتا ہوں۔ وہ مکمل طور پر معاف ہے' خواتین کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو کیونکہ تم نے اللہ کی امان کے ذریعے انہیں حاصل کیا ہے اور اللہ کے حکم کے تحت ان کی شرم گاہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے' تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے ہاں کسی ایسے شخص کو آنے نہ دیں جسے تم ناپسند کرتے ہو اگر وہ ایسا کریں تو ان کی پٹائی کرو لیکن انہیں زخم نہ آئے۔ تمہارے ذمہ ان کا حق یہ ہے کہ تم مناسب طور پر ان کی خوراک اور لباس فراہم کرو۔

میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں اگر تم انہیں مضبوطی سے تھام لو تو کبھی گمراہی کا شکار نہیں ہو گے' وہ اللہ کی کتاب ہے۔ (قیامت کے دن) جب تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا تو تم کیا کہو گے؟ لوگوں نے عرض کی' ہم یہ گواہی دیں گے کہ آپ نے (شرعی احکام کی) تبلیغ کر دی ہے۔ (اپنا فرض) ادا کر دیا ہے اور (ہمیں) نصیحت کر دی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے شہادت کی انگلی کو آسمان کی طرف بلند کر کے لوگوں کی طرف پھیر کے تین مرتبہ فرمایا:

''اے اللہ! تو گواہ ہو جا' اے اللہ! تو گواہ ہو جا''

پھر اذان ہوئی' اقامت کہی گئی اور آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ پھر اقامت کہی گئی اور آپ نے عصر کی نماز پڑھائی۔

ان دونوں کے درمیان آپ نے کوئی نماز ادا نہیں کی' پھر آپ سوار ہوئے اور ''موقف'' تک آ گئے' آپ نے اپنی اونٹنی ''قصوا'' کا پیٹ پتھروں کی طرف کیا اور لوگوں کے ہجوم کو اپنے سامنے کر کے قبلہ کی طرف منہ کر لیا' آپ سورج غروب ہونے تک وہاں ٹھہرے رہے۔ زردی رخصت ہوتی رہی یہاں تک کہ سورج مکمل طور پر غروب ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے سوار کیا اور روانہ ہوئے' آپ نے مہار کو اتنا زیادہ کھینچا ہوا تھا کہ اونٹنی کا سر پالان کے اگلے حصے سے لگ رہا تھا' آپ نے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے لوگوں کو اطمینان سے چلنے کی تلقین کی جب آپ کسی پہاڑ کے قریب جاتے تو مہار کو ڈھیلا کر دیتے تاکہ اونٹنی آسانی سے اوپر چڑھ سکے یہاں تک کہ آپ مزدلفہ تشریف لے آئے وہاں آپ نے مغرب اور عشا کی نماز ایک ہی اذان اور دو اقامتوں کے ہمراہ ادا کی۔

آپ نے ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل ادا نہیں کیے پھر نبی اکرم ﷺ لیٹ گئے یہاں تک کہ صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ آپ نے ایک اذان اور ایک اقامت کے ہمراہ فجر کی نماز اس وقت ادا کی جب واضح طور پر صبح ہو چکی پھر آپ قصواء پر سوار ہو کر مشعر حرام تشریف لائے اور قبلہ کی طرف رُخ کر کے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی اس کی کبریائی کا تذکرہ کیا اس کے معبود ہونے اور اس کی وحدانیت کا اعتراف کیا' آپ اس وقت تک وہاں ٹھہرے رہے جب تک اچھی طرح روشنی نہیں پھیل گئی۔ سورج طلوع ہونے سے پہلے آپ واپسی کے لیے روانہ ہوئے آپ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے بٹھا لیا۔

حضرت فضل رضی اللہ عنہ کے بال بہت خوب صورت تھے' وہ خود بھی خوب صورت اور گورے چٹے تھے' واپسی کے سفر کے دوران نبی اکرم ﷺ کچھ خواتین کے قافلے کے پاس سے گزرے' فضل نے ان کی طرف دیکھنا شروع کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کے چہرے پر رکھ کے ان کا منہ دوسری طرف پھیر دیا۔ فضل نے پھر اس طرف دیکھا تو نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ اپنے ہاتھ کے ذریعے ان کا منہ دوسری طرف کر دیا یہاں تک کہ آپ 'بطن محسر'' تک پہنچ گئے۔ آپ نے اونٹنی کو ذرا تیز چلایا اور درمیانی راستے سے گزرے جو سیدھا ''جمرہ کبریٰ'' جا کر نکلتا ہے درخت کے پاس جو جمرہ ہے وہاں آ کر آپ نے اسے سات کنکریاں ماریں' ہر کنکری ... آپ نے

تکبیر کہی۔ وہ کنکری اتنی چھوٹی تھی جسے چٹکی میں پکڑا جا سکے' آپ نے بطن وادی سے کنکریاں پھینکی تھی پھر آپ قربان گاہ میں تشریف لائے اور وہاں آپ نے 3 اونٹ اپنے ہاتھوں سے قربان کیے اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیئے جوانہوں نے قربان کیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی قربانی میں شریک کیا پھر آپ نے حکم دیا' قربانی کے ہر جانور میں سے کچھ گوشت لے کر اسے ایک ہنڈیا میں پکایا جائے جب وہ گوشت پک گیا تو دونوں حضرات نے اسے کھایا اور اس کا شوربہ پیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے اور بیت اللہ آ کر طواف افاضہ کیا۔ ظہر کی نماز آپ نے مکہ مکرمہ میں ادا کی پھر آپ بنوعبدالمطلب کے افراد کے پاس آئے جوزم زم کے پاس لوگوں کو پانی پلا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے بنوعبدالمطلب! پانی نکالو اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ (اس پانی پلانے کو حج کا ضروری رُکن سمجھ کر) تمہیں تنگ کریں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی نکالتا۔ (راوی کہتے ہیں) ان لوگوں نے آپ کی خدمت میں پانی کا ڈول پیش کیا' تو آپ نے اس میں سے پانی پی لیا۔

2847- وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ اَتَيْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ حَجَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ حَاتِمِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ وَزَادَ فِی الْحَدِيْثِ وَكَانَتِ الْعَرَبُ يَدْفَعُ بِهِمْ اَبُوْسَيَّارَةَ عَلٰى حِمَارٍ عُرْیٍ فَلَمَّا اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بِالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ لَمْ تَشُكَّ قُرَيْشٌ اَنَّهٗ سَيَقْتَصِرُ عَلَيْهِ وَيَكُوْنُ مَنْزِلُهٗ ثَمَّ فَاَجَازَ وَلَمْ يَعْرِضْ لَهٗ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَاتٍ فَنَزَلَ

✧✧ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں دریافت کیا' (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ بات زائد ہے'' (زمانۂ جاہلیت میں) عربوں کا یہ معمول تھا کہ ابوسیارہ نامی آدمی انہیں گدھے کی ننگی پشت پر بٹھا کر لے جاتا تھا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے گزر کر مشعر حرام کی طرف گئے تو قریش کو یقین تھا کہ آپ وہاں قیام کریں گے لیکن آپ آگے تشریف لے گئے اور ''عرفات'' آ کر وہاں قیام کیا''۔

2848- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَابِرٍ فِیْ حَدِيْثِهٖ ذٰلِكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوْا فِیْ رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَّوَقَفْتُ هٰهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

✧✧ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے یہاں (منیٰ میں) قربانی کی ہے اور منیٰ میں ہر جگہ قربانی ہو سکتی ہے لہٰذا تم اپنی' اپنی جگہ قربانی کرلو۔ میں نے یہاں (عرفہ میں) وقوف کیا ہے اور عرفہ میں کسی بھی جگہ وقوف کیا جا سکتا ہے اور میں نے یہاں (مزدلفہ وغیرہ میں) وقوف کیا ہے یہاں ہر جگہ وقوف کیا جا سکتا ہے۔

2849- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ اَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ مَشٰى عَلٰى يَمِيْنِهٖ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (حجۃ الوداع کے لیے) مکہ تشریف لائے (تو طواف کے دوران) آپ حجر اسود کے پاس تشریف لائے اور اسے بوسہ دیا پھر آپ نے دائیں طرف سے طواف شروع کیا اور تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلے۔

2850 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَّمَنْ دَانَ دِيْنَهَا يَقِفُوْنَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوْا يُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُوْنَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَآءَ الْاِسْلَامُ اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْتِيَ عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِيْضَ مِنْهَا فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (ثُمَّ اَفِيْضُوا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ)

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قریش اور ان کے نظریاتی حامی مزدلفہ میں وقوف کیا کرتے تھے' وہ خود کو "حمس" کا نام دیتے تھے' جبکہ دیگر عرب لوگ عرفہ میں وقوف کرتے تھے جب اسلام آیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو یہ حکم دیا کہ وہ عرفات آ کر وہاں وقوف کریں اور وہیں سے واپس جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ.

"پھر تم وہیں سے واپس جاؤ جہاں سے لوگ واپس جاتے ہیں۔"

2851 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَتِ الْعَرَبُ تَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرَاةً اِلَّا الْحُمْسَ وَالْحُمْسُ قُرَيْشٌ وَّمَا وَلَدَتْ كَانُوْا يَطُوْفُوْنَ عُرَاةً اِلَّا اَنْ تُعْطِيَهُمُ الْحُمْسُ ثِيَابًا فَيُعْطِي الرِّجَالُ الرِّجَالَ وَالنِّسَآءُ النِّسَآءَ وَكَانَتِ الْحُمْسُ لَا يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَكَانَ النَّاسُ كُلُّهُمْ يَبْلُغُوْنَ عَرَفَاتٍ قَالَ هِشَامٌ فَحَدَّثَنِي اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتِ الْحُمْسُ هُمُ الَّذِيْنَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهِمْ (ثُمَّ اَفِيْضُوا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ) قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يُفِيْضُوْنَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَّكَانَ الْحُمْسُ يُفِيْضُوْنَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ يَقُوْلُوْنَ لَا نُفِيْضُ اِلَّا مِنَ الْحَرَمِ فَلَمَّا نَزَلَتْ (اَفِيْضُوا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ) رَجَعُوْا اِلٰى عَرَفَاتٍ

✧✧ ہشام اپنے والد (عروہ بن زبیر بن عوام) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' (زمانہ جاہلیت میں) عرب بیت اللہ کا برہنہ ہو کر طواف کرتے تھے صرف "حمس" ایسا نہیں کرتے تھے' حمس سے مراد قریش اور ان کی اولاد تھی دیگر عرب اس لیے برہنہ ہو کر طواف کرتے تھے تاکہ "حمس" کے افراد انہیں کپڑے عطا کریں۔ مرد مردوں میں کپڑے تقسیم کرتے تھے اور خواتین عورتوں میں کپڑے تقسیم کرتی تھیں۔ "حمس" کے افراد مزدلفہ سے باہر نہیں نکلتے تھے' جبکہ دیگر تمام لوگ عرفات جایا کرتے تھے۔

ہشام کہتے ہیں' مجھے میرے والد نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' یہ بات بتائی ہے کہ "حمس" وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ.

"پھر تم وہیں سے واپس جاؤ جہاں سے لوگ واپس جاتے ہیں۔"

حدیث 2850 بخاری (4248)' (1582) ابوداؤد (1910) ترمذی (884) نسائی (3012) ابن خزیمہ (2823)' (3058) مستدرک (1704)' (1777) بیہقی (9233)' (9236) معجم کبیر (1578)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' دوسرے لوگ عرفات سے واپس جاتے تھے' جبکہ "حمس" مزدلفہ سے واپس چلے جایا کرتے تھے وہ یہ کہتے تھے کہ ہم "حرم" سے ہی واپس جا رہے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی تو لوگوں نے عرفات سے واپس جانا شروع کر دیا۔

2852- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ اَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي فَذَهَبْتُ اَطْلُبُهُ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ اِنَّ هٰذَا لَمِنَ الْحُمْسِ فَمَا شَانُهُ هَاهُنَا وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُعَدُّ مِنَ الْحُمْسِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرا ایک اونٹ گم ہو گیا' عرفہ کے دن میں اسے ڈھونڈنے نکلا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کے ہمراہ عرفات میں ٹھہرے ہوئے پایا تو میں نے سوچا اللہ کی قسم! یہ تو "حمس" سے تعلق رکھتے ہیں ان کا یہاں کیا کام؟ (راوی کہتے ہیں' زمانہ جاہلیت میں) قریش کو "حمس" قرار دیا جاتا تھا۔

بَاب363: جَوَازِ تَعْلِيقِ الْاِحْرَامِ وَهُوَ اَنْ يُّحْرِمَ بِاِحْرَامٍ كَاِحْرَامِ فُلَانٍ

احرام کو معلق کرنا جائز ہے یعنی انسان کسی اور شخص کے احرام (کی نیت) کے مطابق احرام باندھے

2853- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي اَحَجَجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِمَ اَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِاِهْلَالٍ كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَاَحِلَّ قَالَ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَتَيْتُ امْرَاَةً مِّنْ بَنِي قَيْسٍ فَفَلَتْ رَاْسِي ثُمَّ اَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ قَالَ فَكُنْتُ اُفْتِي بِهِ النَّاسَ حَتّٰى كَانَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَّا اَبَا مُوْسٰى اَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا اَفْتَيْنَاهُ فُتْيَا فَلْيَتَّئِدْ فَاِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَاْتَمُّوا قَالَ فَقَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنْ نَاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّ كِتَابَ اللّٰهِ يَاْمُرُ بِالتَّمَامِ وَاِنْ نَاْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اس وقت "بطحاء" میں مقیم تھے۔ آپ نے مجھ سے دریافت کیا' کیا تم نے حج کی نیت کر لی ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' تم نے کیا نیت کی ہے؟ میں نے عرض کی' (میں نے یہ نیت کی ہے) کہ میں اسی احرام کی نیت کرتا ہوں جو احرام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے' آپ نے فرمایا' تم نے اچھا کیا ہے' تم بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرو اور احرام کھول دو۔ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے بیت اللہ اور صفا و

حدیث 2852: بخاری (1581) نسائی (3013) دارمی (1878) احمد (16783)' (16822) ابن حبان (3849) ابن خزیمہ (3059)' (3060) مستدرک (1773) بیہقی (9235) معجم کبیر (1556)' (1598)' (1608)

حدیث 2853: بخاری (1483)' (1484)' (1568) ترمذی (956) نسائی (2738)' (2743)' (2744) احمد (273)' (12950)' (19566) ابن حبان (3776) بیہقی (8634)' (8470)' (8789)

مروہ کا طواف کرنے کے بعد (احرام کھول دیا) پھر میں بنوقیس قبیلے کی ایک (بزرگ) خاتون کے پاس آیا' انہوں نے میرے سر سے جوئیں نکالیں پھر میں نے حج کا احرام باندھ لیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عہد خلافت آنے تک میں یہی فتویٰ دیتا رہا لیکن (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں) ایک شخص نے مجھ سے کہا' اے ابوموسیٰ! آپ بعض فتوے بیان کرنا بند کر دیں کیونکہ آپ نہیں جانتے؟ کہ آپ کے بعد امیر المومنین نے حج کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا' اے لوگو! میں نے جس کسی کو بھی فتویٰ دیا ہے' وہ اس پر عمل نہ کرے' امیر المومنین تمہارے پاس آنے والے ہیں' تم ان کی پیروی کرنا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں نے اس بات کا ذکر ان سے کیا' تو وہ بولے اگر ہم کتاب اللہ کے حکم پر عمل کریں تو کتاب اللہ نے ہمیں (حج اور عمرہ) پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور اگر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کریں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک احرام نہیں کھولا جب تک قربانی کا جانور اپنے مخصوص مقام (قربان گاہ) تک نہیں پہنچ گیا۔

2854- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2855- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِىْ ابْنَ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيْخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمَ اَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ اَهْلَلْتُ بِاِهْلَالِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْىٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَتَيْتُ امْرَاَةً مِّنْ قَوْمِىْ فَمَشَطَتْنِىْ وَغَسَلَتْ رَاْسِىْ فَكُنْتُ اُفْتِى النَّاسَ بِذٰلِكَ فِىْ اِمَارَةِ اَبِىْ بَكْرٍ وَّاِمَارَةِ عُمَرَ فَاِنِّىْ لَقَائِمٌ بِالْمَوْسِمِ اِذْ جَاءَنِىْ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّكَ لَا تَدْرِىْ مَا اَحْدَثَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِىْ شَاْنِ النُّسُكِ فَقُلْتُ اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا اَفْتَيْنَاهُ بِشَىْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَهٰذَا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهٖ فَاْتَمُّوْا فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا هٰذَا الَّذِىْ اَحْدَثْتَ فِىْ شَاْنِ النُّسُكِ قَالَ اِنْ نَّاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ (وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ) وَاِنْ نَّاْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَاِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى نَحَرَ الْهَدْىَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اس وقت بطحاء میں مقیم تھے' آپ نے دریافت کیا' تم نے کون سا احرام باندھا ہے؟ میں نے عرض کی' میں نے اسی احرام کی نیت کی ہے جو احرام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے' آپ نے دریافت کیا' کیا تم قربانی کا جانور ساتھ لائے ہو؟ میں نے عرض کی' نہیں! آپ نے فرمایا تم بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد احرام کھول دو۔ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد (احرام کھول دیا) پھر میں اپنی قوم کی (ایک بزرگ) خاتون کے پاس آیا' انہوں نے میرا سر دھویا اور کنگھی کر دی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت (کے ابتدائی حصے) میں' میں یہی فتویٰ دیتا رہا۔ ایک مرتبہ حج کے ایام میں' میں کھڑا ہوا۔ (مسائل بیان کر رہا تھا) ایک شخص میرے پاس آیا اور بولا' آپ نہیں جانتے کہ امیر المومنین نے حج کے اعمال کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ تو میں نے کہا' اے لوگو! میں نے جس کسی کو جو بھی فتویٰ دیا ہے' وہ اس پر عمل نہ کرے' امیر المومنین تمہارے پاس تشریف لانے والے ہیں' تم ان کی پیروی کرنا۔ (راوی طارق بن شہاب یا شاید حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں [illegible] عرض

اے امیر المومنین! آپ نے حج کے اعمال کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اگر ہم اللہ کی کتاب پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۔ ''اللہ کے لیے (کیے گئے) حج اور عمرے کو مکمل طور پر ادا کرو۔''

اور اگر ہم اپنے پیارے نبی کی سنت کا جائزہ لیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک احرام نہیں کھولا جب تک آپ نے قربانی کے جانور کی قربانی نہیں کر دی۔

2856-وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْعُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِيْ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَوَافَقْتُهُ فِي الْعَامِ الَّذِيْ حَجَّ فِيْهِ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا مُوْسٰى كَيْفَ قُلْتَ حِيْنَ اَحْرَمْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ اِهْلَالًا كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سُقْتَ هَدْيًا فَقُلْتُ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَحِلَّ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیج دیا تھا پھر میں آپ کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ حج کے لیے (مکہ مکرمہ) تشریف لائے' آپ نے مجھ سے دریافت کیا' اے ابوموسیٰ! جب تم نے احرام باندھا تھا تو کیا نیت کی تھی؟ میں نے عرض کی' (میں نے یہ نیت کی تھی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی احرام باندھا ہے میں اسی احرام کے لیے حاضر ہوں۔ (یعنی اسی احرام کی نیت کرتا ہوں) آپ نے دریافت کیا' کیا تم قربانی کا جانور ساتھ لائے ہو؟ میں نے عرض کی' نہیں! تو آپ نے فرمایا: تم جاؤ! بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد احرام کھول دو۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2857- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى اَنَّهٗ كَانَ يُفْتِيْ بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي النُّسُكِ بَعْدُ حَتّٰى لَقِيَهٗ بَعْدُ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَهٗ وَاَصْحَابُهٗ وَلٰكِنْ كَرِهْتُ اَنْ يَّظَلُّوْا مُعْرِسِيْنَ بِهِنَّ فِي الْاَرَاكِ ثُمَّ يَرُوْحُوْنَ فِي الْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُوْسُهُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ ''متعہ'' کے بارے میں فتویٰ دے رہے تھے کہ ایک شخص نے ان سے کہا' آپ یہ فتویٰ نہ دیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ امیر المومنین نے حج کے اعمال کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی اور انہوں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا' مجھے پتہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے ایسا کیا ہے' لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ لوگ رات کے وقت ازدواجی تعلق قائم کریں اور صبح جب وہ حج کے لیے روانہ ہوں تو ان کے سروں سے (غسل کے بعد) پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

حدیث 2857 نسائی (2735) ابن ماجہ (2979) احمد (351) (15115) بیہقی (8654)

باب364: جَوَازِ التَّمَتُّعِ

(حج میں) تمتع جائز ہے

2858- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ يَنْهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ وَكَانَ عَلِيٌّ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ كَلِمَةً ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَجَلْ وَلٰكِنَّا كُنَّا خَائِفِيْنَ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع کیا کرتے تھے لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کا حکم دیتے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں کچھ کہا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا' آپ اس بات سے واقف ہیں کہ ہم لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج تمتع کیا تھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بولے ٹھیک ہے' لیکن اس وقت ہم حالت خوف میں تھے۔

2859- وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2860- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَّعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ فَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ اَوِ الْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا تُرِيْدُ اِلٰى اَمْرٍ قَدْ فَعَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهٰى عَنْهُ فَقَالَ عُثْمَانُ دَعْنَا مِنْكَ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَدَعَكَ فَلَمَّا اَنْ رَاٰى عَلِيٌّ ذٰلِكَ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِيْعًا

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں ''عسفان'' کے مقام پر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما اکٹھے ہوئے' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج تمتع (یا ایام حج میں صرف) عمرہ کرنے سے منع کیا کرتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا جو فعل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سرانجام دیا ہے' آپ اس سے منع کیوں کرتے ہیں؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' آپ ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا' میں آپ کو یوں نہیں چھوڑ سکتا (راوی کہتے ہیں) جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دیکھا (کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے موقف پر مصر ہیں) تو انہوں نے حج اور عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھا۔

2861- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حج تمتع (کے جواز کا حکم) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے ساتھ مخصوص ہے۔

حدیث 2858 بخاری (1488)' (1494) نسائی (2722)' (2723)' (2733) دارمی (1923) احمد (402)' (431)' (432) مستدرک (1735) بیہقی (8555)' (8662)' (8663) ابویعلی (342)' (434) دارقطنی (231)

حدیث 2861 نسائی (2811) ابن ماجہ (2985) بیہقی (8516)' (8666)' (8787) معجم کبیر (5695)' (6519)' دارقطنی (23)' (25)

2862 - وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً يَعْنِى الْمُتْعَةَ فِى الْحَجِّ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (حج تمتع) کی رخصت صرف ہمارے لیے تھی۔

2863 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ اَبُوْذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا تَصْلُحُ الْمُتْعَتَانِ اِلَّا لَنَا خَاصَّةً يَعْنِىْ مُتْعَةَ النِّسَآءِ وَمُتْعَةَ الْحَجِّ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں دو اقسام کے "متعہ" کی رخصت صرف ہمارے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کے لیے تھی۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی عورتوں کے ساتھ "متعہ" کرنا اور حج تمتع کرنا۔

2864 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ قَالَ اَتَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيَّ وَاِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيَّ فَقُلْتُ اِنِّىْ اَهُمُّ اَنْ اَجْمَعَ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ الْعَامَ فَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ النَّخَعِيُّ لٰكِنْ اَبُوْكَ لَمْ يَكُنْ لِيَهُمَّ بِذٰلِكَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ مَرَّ بِاَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَتْ لَنَا خَاصَّةً دُوْنَكُمْ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوشعثاء بیان کرتے ہیں میں ابراہیم نخعی اور ابراہیم تیمی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے کہا میں اس سال حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں تو ابراہیم نخعی نے کہا آپ کے والد تو یہ ارادہ نہیں کرتے تھے۔

ابراہیم تیمی اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے ہمراہ "ربذہ" میں تھے انہوں نے اس مسئلے کا ذکر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے کیا تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے کہا (حج تمتع کے جواز کا حکم) صرف ہمارے لیے مخصوص تھا تمہارے لیے نہیں ہے۔

2865 - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَاَلْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِىْ وَقَّاصٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ فَعَلْنَاهَا وَهٰذَا يَوْمَئِذٍ كَافِرٌ بِالْعُرُشِ يَعْنِىْ بُيُوْتَ مَكَّةَ

✧✧ غنیم بن قیس بیان کرتے ہیں میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے "متعہ" کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا ہم نے یہ اس وقت کیا تھا جب یہ (صاحب جو اس کے قائل نہیں ہیں) "عروش" میں کفر کی زندگی گزار رہے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی مکہ مکرمہ میں

2866 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِىْ رِوَايَتِهٖ يَعْنِىْ مُعَاوِيَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2867 - وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَبُوْاَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِهِمَا وَفِىْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ

حدیث 2856: احمد (1568) بیہقی (8637) (8638)

الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حج میں متعہ کرنے (یعنی حج تمتع کرنے) کے الفاظ ہیں۔

2868- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِنِّي لَأُحَدِّثُكَ بِالْحَدِيثِ الْيَوْمَ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ وَاعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُ ذَلِكَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ ارْتَأَى كُلُّ امْرِئٍ بَعْدُ مَا شَاءَ أَنْ يَرْتَئِيَ

✧✧ مطرف بیان کرتے ہیں' حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا' آج میں تمہیں ایک ایسی حدیث سناؤں گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ آج کے بعد بھی تمہیں فائدہ عطا کرے گا' یہ بات جان لو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چند اہل خانہ کو (ذوالحج کے پہلے) عشرے میں عمرہ کروایا تھا اور پھر کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی جس نے اس حکم کو منسوخ کر دیا ہو اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اس سے منع کیا یہاں تک کہ آپ اس دنیا سے رخصت ہو گئے' بعد میں جس نے جو رائے پیش کی وہ اس کی ذاتی رائے تھی۔

2869- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي رِوَايَتِهِ ارْتَأَى رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ يَعْنِي عُمَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں راوی کے یہ الفاظ ہیں کہ ''جس نے'' سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

2870- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ وَقَدْ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيَّ حَتَّى اكْتَوَيْتُ فَتُرِكْتُ ثُمَّ تَرَكْتُ الْكَيَّ فَعَادَ

✧✧ مطرف بیان کرتے ہیں' حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا' میں تمہیں ایک ایسی حدیث سنانے لگا ہوں جس کی بدولت اللہ تعالیٰ تمہیں نفع عطا کرے گا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کیا ہے اور پھر آپ نے وصال تک اس سے منع نہیں کیا اور نہ ہی اس بارے میں قرآن کا کوئی حکم نازل ہوا ہو جس نے اسے حرام قرار دیا ہو۔ (فرشتے) مجھے سلام کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے (بواسیر کی وجہ سے) داغ لگوالیا تو وہ سلام آنا بند ہو گیا پھر میں نے اسے ترک کر دیا تو سلام آنا دوبارہ شروع ہو گیا۔

2871- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2872- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ

حدیث 2868: ابن ماجہ (2978) بیہقی (8513) معجم کبیر (211)' (212)' (213)

عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ بَعَثَ اِلَیَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ تُوُفِّیَ فِيْهِ فَقَالَ اِنِّیْ كُنْتُ مُحَدِّثَكَ بِاَحَادِيْثَ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَّنْفَعَكَ بِهَا بَعْدِیْ فَاِنْ عِشْتُ فَاكْتُمْ عَنِّیْ وَاِنْ مُتُّ فَحَدِّثْ بِهَا اِنْ شِئْتَ اِنَّهُ قَدْ سُلِّمَ عَلَیَّ وَاعْلَمْ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَّعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيْهَا كِتَابُ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ فِيْهَا بِرَاْيِهِ مَا شَآءَ

✧✧ مطرف بیان کرتے ہیں' حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا جس بیماری میں انتقال ہوا اس کے دوران انہوں نے مجھے بلوایا اور بولے میں تمہیں چند احادیث سناؤں گا شاید اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے میرے بعد تمہیں فائدہ عطا کرے اگر میں زندہ رہا تو تم انہیں بیان نہ کرنا اور اگر میں انتقال کر گیا تو اگر تم چاہو تو اسے بیان کر سکتے ہو۔ میری طرف (فرشتوں کی طرف سے) سلام آتا ہے اور یہ بات جان لو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کیا ہے اور پھر اس کے بعد اس بارے میں اللہ کی کتاب کا کوئی حکم نازل نہیں ہوا اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے' ایک صاحب (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے (ممنوع قرار دیا ہے)

2873 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَّعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيْهَا كِتَابٌ وَّلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْهَا رَجُلٌ بِرَاْيِهِ مَا شَآءَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ بات جان لو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کو ایک ساتھ ادا کیا ہے پھر اس کے بعد اس بارے میں قرآن کا کوئی حکم نازل نہیں ہوا اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا۔ ایک صاحب نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے (ممنوع قرار دیا ہے)

2874 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَاْيِهِ مَا شَآءَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں حج تمتع ادا کیا اور اس بارے میں (ممنوعیت کا) قرآن کا کوئی حکم نازل نہیں ہوا۔ ایک صاحب نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے ممنوع قرار دیا ہے۔

2875 - وَحَدَّثَنِيْهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ تَمَتَّعَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی روایت منقول ہے۔ آپ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج تمتع کیا ہے اور آپ کے ساتھ ہم نے بھی حج تمتع کیا ہے۔

2876 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِیْ رَجَاءٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمُتْعَةِ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ يَعْنِیْ مُتْعَةَ الْحَجِّ وَاَمَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ تَنْزِلْ اٰيَةٌ تَنْسَخُ اٰيَةَ مُتْعَةِ الْحَجِّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَاتَ قَالَ رَجُلٌ بِرَاْيِهٖ بَعْدُ مَا شَآءَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حج تمتع کے بارے میں اللہ کی کتاب میں آیت نازل ہوئی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کا حکم دیا پھر کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی جس نے اسے منسوخ کیا ہو اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہو یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔ ایک صاحب نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے (ممنوع قرار دیا ہے)

2877- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَفَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ وَاَمَرَنَا بِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب365: وُجُوْبِ الدَّمِ عَلَى الْمُتَمَتِّعِ وَاَنَّهٗ اِذَا عَدَمَهٗ لَزِمَهٗ صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ

حج تمتع کرنے پر (فدیئے کے طور پر) قربانی دینا واجب ہے اور جب وہ (عمرہ کر کے احرام) ختم کر دے تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ حج کے ایام میں تین روزے رکھے اور گھر واپس پہنچ کر سات روزے رکھے

2878- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ وَاَهْدٰى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْىَ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَبَدَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ اَهْدٰى فَسَاقَ الْهَدْىَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَّمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ اَهْدٰى فَاِنَّهٗ لَا يَحِلُّ مِنْ شَىْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِىَ حَجَّهٗ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مِنْكُمْ اَهْدٰى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةً اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ وَطَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ اَوَّلَ شَىْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ مِّنَ السَّبْعِ وَمَشٰى اَرْبَعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِيْنَ قَضٰى طَوَافَهٗ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَاَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَىْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى قَضٰى حَجَّهٗ وَنَحَرَ هَدْيَهٗ يَوْمَ النَّحْرِ وَاَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَهْدٰى وَسَاقَ الْهَدْىَ مِنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج کے ساتھ عمرہ بھی ادا کیا اور قربانی کا جانور بھی ساتھ لے کر گئے۔ آپ ''ذوالحلیفہ'' سے ہی قربانی کا جانور ساتھ لے گئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے عمرے کی نیت کی

حدیث 2878 بخاری (1557)' (1606)' (1696) ترمذی (822)' (824) نسائی (2806)' (2807)' (2804) ابن ماجہ (2983)' (1962) دارمی (2195)' (1814) احمد (27010)' (2865)' (2879) ابن حبان (3912)' (3924) ابن خزیمہ (2789)' (2788)' (2795) بیہقی (8471)' (8527)' (8644) ابو یعلی (5451)' (5693)' (6625) معجم کبیر (6604)' (6567)' (10965)

اور پھر حج کی نیت کی۔ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ چند لوگوں نے بھی حج کے ساتھ عمرہ ادا کیا۔ بعض لوگ قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے اور بعض ساتھ نہیں لائے جب نبی اکرم ﷺ مکہ تشریف لائے تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا' تم میں سے جس شخص کے ہمراہ قربانی کا جانور موجود ہے اس کے لیے حالتِ احرام کی ممنوعہ اشیاء اس وقت تک حلال نہیں ہوں گی جب تک وہ حج نہیں کر لیتا اور جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے' وہ بیت اللہ صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد بال کٹوائے اور احرام کھول دے پھر وہ حج کا احرام باندھ لے اور (فدیئے کے طور پر) قربانی کرے جس کے پاس قربانی کے لیے (جانور) نہ ہو' وہ حج کے ایام میں تین روزے رکھے اور گھر واپس پہنچ کر سات روزے رکھے۔

نبی اکرم ﷺ جب مکہ تشریف لائے تو آپ نے طواف کیا' سب سے پہلے حجر اسود کا استلام کیا پھر طواف کے تین چکر آپ نے دوڑ کر لگائے اور چار چکر عام رفتار سے چل کر لگائے۔ بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے حجر اسود کے پاس دو نوافل ادا کیے' سلام پھیرنے کے بعد آپ صفا آئے جہاں آپ نے صفا و مروہ کے سات چکر لگائے پھر آپ نے احرام کی ممنوعہ اشیاء میں سے کسی ایک کو بھی اس وقت تک حلال نہیں کیا جب تک آپ نے حج مکمل نہیں کر لیا اور قربانی کے دن قربانی نہیں کر لی پھر آپ (منیٰ سے) واپس آئے اور بیت اللہ کا طواف کیا پھر ان تمام امور کو حلال قرار دیا جو (احرام میں) ممنوع تھے۔ (یعنی احرام کھول دیا) جو لوگ قربانی کے جانور ساتھ لائے تھے' انہوں نے بھی نبی اکرم ﷺ کے طریقے کی پیروی کی (یعنی حج سے فارغ ہو جانے کے بعد احرام کھولا)

2879- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَتُّعِهِ بِالْحَجِّ إِلَى الْعُمْرَةِ وَتَمَتُّعَ النَّاسُ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◇◇ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حج کے ہمراہ عمرہ بھی کیا تھا اور آپ کی ہمراہی میں بعض لوگوں نے بھی حج تمتع کیا۔ (عروہ کہتے ہیں) سالم بن عبداللہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ (کے اس عمل سے متعلق) روایت مجھے سنائی ہے۔

بَاب366: بَيَانِ أَنَّ الْقَارِنَ لَا يَتَحَلَّلُ إِلَّا فِي وَقْتِ تَحَلُّلِ الْحَاجِّ الْمُفْرِدِ

اس بات کا بیان کہ حج قران کرنے والا اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک صرف حج کرنے والا احرام نہ کھولے

2880- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! لوگ احرام کھول چکے ہیں لیکن

حدیث 2879: احمد (6240) بیہقی (8656)

حدیث 2880: بخاری (1491)' (1638)' (5572) ابوداؤد (1806) نسائی (2781) ابن ماجہ (3046) احمد (26479)' (26480) بیہقی (8627)' (8628)' (9634) ابویعلیٰ (7050)' (7052) معجم کبیر (12187)' (313)' (314)' (315)

آپ نے عمرہ کر لینے کے بعد احرام نہیں کھولا؟ تو آپ نے جواب دیا: میں نے اپنے بال (گوند جیسی چیز کے ذریعے) جمائے ہوئے ہیں اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر آیا ہوں اس لیے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک اسے ذبح نہ کرلوں۔

2881- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَكَ لَمْ تَحِلَّ بِنَحْوِهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے یہ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے احرام کیوں نہیں کھولا؟ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2882- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاْنُ النَّاسِ حَلُّوْا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ اِنِّىْ قَلَّدْتُ هَدْيِىْ وَلَبَّدْتُ رَاْسِىْ فَلَا اَحِلُّ حَتّٰى اَحِلَّ مِنَ الْحَجِّ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' لوگ احرام کھول چکے ہیں لیکن آپ نے عمرہ کر لینے کے باوجود احرام نہیں کھولا تو آپ نے جواب دیا' میں قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اور میں نے اپنے بال جمائے ہوئے ہیں' میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک حج (کے تمام ارکان) سے فارغ نہیں ہو جاتا۔

2883- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ فَلَا اَحِلُّ حَتّٰى اَنْحَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2884- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُوْمِىُّ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَتْنِىْ حَفْصَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَزْوَاجَهُ اَنْ يَحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَتْ حَفْصَةُ فَقُلْتُ مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَحِلَّ قَالَ اِنِّىْ لَبَّدْتُ رَاْسِىْ وَقَلَّدْتُ هَدْيِىْ فَلَا اَحِلُّ حَتّٰى اَنْحَرَ هَدْيِىْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا حجۃ الوداع کے برس' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو حکم دیا کہ وہ احرام کھول دیں۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' میں نے عرض کی' آپ نے خود کیوں احرام نہیں کھولا؟ آپ نے جواب دیا' میں نے اپنے بال جمائے ہوئے ہیں اور قربانی کا جانور میرے ساتھ ہے' میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک اس کی قربانی نہ کرلوں۔

باب367: جَوَازِ التَّحَلُّلِ بِالْاِحْصَارِ وَجَوَازِ الْقِرَانِ وَاقْتِصَارِ الْقَارِنِ عَلٰى طَوَافٍ وَّاحِدٍ وَّسَعْيٍ وَّاحِدٍ

محصور ہو جانے کے وقت احرام کھول دینا جائز ہے (حج میں) ''قران جائز ہے' قران کرنے والا ایک ہی مرتبہ طواف کرے گا اور ایک ہی مرتبہ سعی کرے گا

2885- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا خَرَجَ فِى الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا وَّقَالَ اِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَاَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّسَارَ حَتّٰى اِذَا ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ الْتَفَتَ اِلٰى اَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا اَمْرُهُمَا اِلَّا وَاحِدٌ اُشْهِدُكُمْ اَنِّىْ

قَدْ اَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ فَخَرَجَ حَتّٰی اِذَا جَآءَ الْبَيْتَ طَافَ بِهٖ سَبْعًا وَّبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَاٰى اَنَّهٗ مُجْزِئٌ عَنْهُ وَاَهْدٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فتنے کے زمانے میں عمرے کی ادائیگی کے لیے روانہ ہوئے' تو کہنے لگے اگر مجھے بیت اللہ تک پہنچنے سے روک دیا گیا تو ہم وہی کریں گے جو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں کیا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (مدینہ منورہ سے) نکلے آپ نے عمرے کی نیت کی اور روانہ ہوئے جب "بیداء" پہنچے تو آپ نے اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا۔ (حج اور عمرہ) ان دونوں کا حکم ایک جیسا ہے' میں تمہیں گواہ بنا کر کہہ رہا ہوں کہ میں نے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے وہاں سے روانہ ہوئے جب آپ بیت اللہ آئے تو آپ نے اس کا سات مرتبہ طواف کیا اور صفا و مروہ کی سات مرتبہ سعی کی اس سے زیادہ نہیں کی' وہ اس بات کے قائل تھے (کہ حج اور عمرہ دونوں کے لیے یہی طواف اور یہی سعی) کافی ہیں۔ (حج سے فارغ ہونے کے بعد) انہوں نے قربانی کی۔

2886- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ كَلَّمَا عَبْدَ اللّٰهِ حِيْنَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ لِقِتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَا لَا يَضُرُّكَ اَنْ لَّا تَحُجَّ الْعَامَ فَاِنَّا نَخْشٰى اَنْ يَّكُوْنَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ يُّحَالُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ فَاِنْ حِيْلَ بَيْنِىْ وَبَيْنَهٗ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهٗ حِيْنَ حَالَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْبَيْتِ اُشْهِدُكُمْ اَنِّىْ قَدْ اَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَانْطَلَقَ حَتّٰى اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبّٰى بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ قَالَ اِنْ خُلِّىَ سَبِيْلِىْ قَضَيْتُ عُمْرَتِىْ وَاِنْ حِيْلَ بَيْنِىْ وَبَيْنَهٗ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهٗ ثُمَّ تَلَا (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) ثُمَّ سَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا اَمْرُهُمَا اِلَّا وَاحِدٌ اِنْ حِيْلَ بَيْنِىْ وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ حِيْلَ بَيْنِىْ وَبَيْنَ الْحَجِّ اُشْهِدُكُمْ اَنِّىْ قَدْ اَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَةٍ فَانْطَلَقَ حَتّٰى ابْتَاعَ بِقُدَيْدٍ هَدْيًا ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَّاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتّٰى حَلَّ مِنْهُمَا بِحَجَّةٍ يَوْمَ النَّحْرِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' جب حجاج بن یوسف' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے جنگ کرنے آیا تو اسی زمانے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حج کرنے کا ارادہ کیا' آپ کے صاحب زادوں' سالم اور عبداللہ نے اس بارے میں ان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا اس سال حج نہ کریں تو آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا کیونکہ ہمیں یہ اندیشہ ہے کہ لوگوں کے درمیان جنگ چھڑ جائے گی اور آپ بیت اللہ تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا اگر (یہ جنگ) میرے اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہوئی تو میں وہی کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اس وقت میں بھی آپ کے ہمراہ تھا جب کفار قریش نے آپ کو بیت اللہ تک نہیں جانے دیا تھا' میں تمہیں گواہ بنا کر یہ کہہ رہا ہوں کہ میں نے عمرے کا پکا ارادہ کر لیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں' مدینہ منورہ سے چل کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) ذوالحلیفہ آئے اور عمرے کا تلبیہ کہا پھر یہ بولے اگر راستہ صاف ہوا تو میں عمرہ ادا کر لوں گا اور اگر میں وہاں تک نہ پہنچ سکا تو میں وہی کچھ کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور میں بھی آپ کے ساتھ موجود تھا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت کی۔

"اللہ کے رسول (کی سنت) میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔"

حدیث 2885: بخاری (1622)' (1712)' (1718) نسائی (2933) ابن ماجہ (2073) احمد (6227)' (24854)' (4595) بیہقی (8529)' (9855) معجم کبیر (12461) دارقطنی (119)

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روانہ ہوئے جب ''ظہر البیداء'' پہنچے تو کہنے لگے (حج اور عمرہ) دونوں ایک جیسے ہیں اگر (جنگ) میرے اور بیت اللہ کے درمیان' عمرے میں حائل ہوئی تو حج میں بھی حائل ہوگی۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرے کے ہمراہ حج کرنے کا بھی ارادہ کرلیا ہے پھر آپ روانہ ہوئے۔''قدید'' کے مقام پر پہنچ کر آپ نے قربانی کا جانور خریدا (پھر مکہ آ کر آپ نے حج اور عمرہ) دونوں کے لیے ایک ہی مرتبہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کی پھر آپ نے احرام نہیں کھولا یہاں تک کہ قربانی کے دن (قربانی کر لینے کے بعد) حج سے فارغ ہو کر آپ نے دونوں کا احرام ایک ساتھ کھولا۔

2887- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ اَرَادَ ابْنُ عُمَرَ الْحَجَّ حِيْنَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ هٰذِهِ الْقِصَّةِ وَقَالَ فِیْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَكَانَ يَقُوْلُ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَاهُ طَوَافٌ وَّاحِدٌ وَّلَمْ يَحِلَّ حَتّٰى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيْعًا

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' جن دنوں حجاج بن یوسف' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ جنگ کے لیے (مکہ مکرمہ) آیا ہوا تھا' انہی دنوں میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حج کرنے کا ارادہ کیا۔ (امام مسلم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ بات ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے جو شخص حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کرے اس کے لیے ایک ہی مرتبہ طواف کرنا کافی ہوگا اور وہ دونوں کے احرام کو ایک ہی مرتبہ کھولے گا۔

2888- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَّاِنَّا نَخَافُ اَنْ يَّصُدُّوْكَ فَقَالَ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) اَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اُشْهِدُكُمْ اَنِّیْ قَدْ اَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَاْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اِلَّا وَاحِدٌ اشْهَدُوْا قَالَ ابْنُ رُمْحٍ اُشْهِدُكُمْ اَنِّیْ قَدْ اَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِیْ وَاَهْدٰى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ يُهِلُّ بِهِمَا جَمِيْعًا حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ وَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَیْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ وَرَاٰى اَنْ قَدْ قَضٰى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْاَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذٰلِكَ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' جب حجاج بن یوسف' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے جنگ کرنے آیا تو اسی سال حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حج کا ارادہ کیا' ان سے کہا گیا' لوگوں کے درمیان جنگ ہونے والی ہے۔ ہمیں یہ ڈر ہے۔ وہ آپ کو جانے نہیں دیں گے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا (ارشادِ باری تعالیٰ ہے) ''تمہارے لیے اللہ کے رسول (کی سنت) میں بہترین نمونہ ہے''۔ (اگر ایسا ہوا) تو میں وہی کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا' میں تمہیں اس بات کا گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرے کا پختہ ارادہ کرلیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (مدینہ منورہ سے) روانہ ہوئے جب ''ظاہر البیداء'' پہنچے تو کہنے لگے' حج اور عمرے کے اعمال (تقریباً) ایک جیسے ہیں' تم گواہ ہو جاؤ کہ میں نے عمرے کے ساتھ حج کرنے کا بھی پختہ ارادہ کرلیا ہے اور میں قربانی کا جانور بھی ساتھ لے جا رہا ہوں جسے میں نے ''قدید'' سے خریدا تھا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (حج اور عمرہ) دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے روانہ ہوئے یہاں تک کہ مکہ مکرمہ پہنچ گئے وہاں

آپ نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا (یعنی حج کے لیے ازسرنو طواف نہیں کیا) لیکن آپ نے قربانی نہیں کی اور نہ ہی بال کٹوائے اور نہ ہی کسی ایسی چیز کو حلال قرار دیا جو حالتِ احرام میں ممنوع ہوتی ہے یہاں تک کہ قربانی کے دن' قربانی کر لینے کے بعد آپ نے سر منڈوایا (اور احرام کھول دیا) وہ اس بات کے قائل تھے کہ حج اور عمرہ کے لیے (الگ' الگ طواف کرنے کی بجائے) ایک ہی مرتبہ طواف کر لینا کافی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات بھی بیان کی' کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

2889- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَاَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِيْ اَوَّلِ الْحَدِيْثِ حِيْنَ قِيْلَ لَهٗ يَصُدُّوْكَ عَنِ الْبَيْتِ قَالَ اِذَنْ اَفْعَلَ كَمَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا ذَكَرَهُ اللَّيْثُ

✧✧ نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہی بات بیان کی ہے تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کے آغاز میں صرف یہ ذکر کیا ہے' جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ کہا گیا' لوگ آپ کو بیت اللہ تک نہیں پہنچنے دیں گے تو انہوں نے جواب دیا' پھر میں وہی کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت کے آخر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے یہ الفاظ نہیں ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

باب 368: فِي الْاِفْرَادِ وَالْقِرَانِ

حج افراد اور حج قران

2890- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِيْ رِوَايَةِ يَحْيَى قَالَ اَهْلَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَّفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عَوْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج افراد کا احرام باندھا تھا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کا احرام باندھا تھا۔

2891- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّيْ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيْعًا قَالَ بَكْرٌ فَحَدَّثْتُ بِذٰلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَبّٰى بِالْحَجِّ وَحْدَهٗ فَلَقِيْتُ اَنَسًا فَحَدَّثْتُهٗ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ اَنَسٌ مَّا تَعُدُّوْنَنَا اِلَّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حج اور عمرے کا ایک ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے سنا ہے۔ (راوی

حدیث 2890: بخاری (4146) نسائی (2807) ابن ماجہ (3075) احمد (26475)' (5719)' (15892) ابن حبان (3792) ابن خزیمہ (2604)' (2790) مستدرک (1782) بیہقی (8644)' (8570)' (8584) ابو یعلی (4504)' (4652) معجم کبیر (372)' (6604) دارقطنی (13)

حدیث 2891: نسائی (2731) دارقطنی (1925) احمد (11979) بیہقی (8784)' (8611) ابو یعلی (3646)' (4154)' (5695)

کہتے ہیں) میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا۔ وہ بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا تلبیہ کہا تھا پھر میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دوبارہ ملا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ کہنے لگے' تم ہمیں بچہ سمجھتے ہو' میں نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں۔

2892- وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَنَسٍ فَأَخْبَرْتُهُ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ كَأَنَّمَا كُنَّا صِبْيَانًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (نیت کے الفاظ میں) حج اور عمرے کا ایک ساتھ (ذکر کرتے) ہوئے دیکھا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اس بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' تو وہ بولے' ہم نے (اس وقت) صرف حج کی نیت کی تھی۔ (راوی کہتے ہیں) میں دوبارہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے (تمہاری بات سے تو یوں لگتا ہے) جیسے ہم اس وقت بچے تھے۔

باب369: اسْتِحْبَابِ طَوَافِ الْقُدُومِ لِلْحَاجِّ وَالسَّعْيِ بَعْدَهُ

حاجی کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ پہلے طواف قدوم کرے اور پھر سعی کرے

2893- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيَصْلُحُ لِي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ آتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَدْ حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَبِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَأْخُذَ أَوْ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا

✧✧ وبرہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا' کیا ''موقف'' میں آنے سے پہلے میں بیت اللہ کا طواف کرسکتا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! تو وہ بولا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں' موقف آنے سے پہلے تم بیت اللہ کا طواف نہ کرو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا تھا تو آپ نے موقف آنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا تھا اگر تم سچے (مسلمان) ہو (تو بتاؤ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرنا زیادہ ضروری ہے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول پر عمل کرنا ضروری ہے۔

2894- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ فَقَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ ابْنَ فُلَانٍ يَكْرَهُهُ وَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْهُ رَأَيْنَاهُ قَدْ فَتَنَتْهُ الدُّنْيَا فَقَالَ وَأَيُّنَا أَوْ أَيُّكُمْ لَمْ تَفْتِنْهُ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسُنَّةُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَتَّبِعَ مِنْ سُنَّةِ فُلَانٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا

حدیث 2893: احمد (4512)' (5194)' بیہقی (9028)

✧✧ وبرہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا' کیا میں بیت اللہ کا طواف کر سکتا ہوں؟ حالانکہ میں حج کا احرام باندھ چکا ہوں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' اس میں کیا چیز رکاوٹ ہے؟ تو وہ بولا' فلاں صاحب اسے مکروہ قرار دیتے ہیں جب کہ آپ ان کی بہ نسبت ہمیں زیادہ محبوب ہیں' پھر ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ دنیا نے انہیں آزمائش میں مبتلا کر دیا ہے' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بولے' ہمارے اور تمہارے میں سے کون ہے؟ جسے دنیا نے آزمائش میں مبتلا نہیں کیا' پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بولے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حج کا احرام باندھ لینے کے بعد بیت اللہ کا طواف کرتے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے دیکھا ہے لہٰذا اگر تم (دعویٰ ایمان میں) سچے ہو تو (تمہیں اس بات کا یقین ہونا چاہیے) کہ فلاں شخص کی سنت کے مقابلے میں' اللہ اور اس کے رسول کی سنت اس بات کی زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔

بَاب370: بَيَانِ اَنَّ الْمُحْرِمَ بِعُمْرَةٍ لَّا يَتَحَلَّلُ بِالطَّوَافِ قَبْلَ السَّعْيِ وَاَنَّ الْمُحْرِمَ بِحَجٍّ لَّا يَتَحَلَّلُ بِطَوَافِ الْقُدُوْمِ وَكَذٰلِكَ الْقَارِنُ

عمرے کا احرام باندھنے والا سعی کرنے سے پہلے صرف طواف کر کے احرام نہیں کھول سکتا اور حج کا احرام باندھنے والا صرف طواف قدوم کر لینے کے بعد احرام نہیں کھول سکتا' حج قران کرنے والے (کا بھی یہی حکم ہے)

2895- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَاَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ بِعُمْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اَيَاْتِيْ امْرَاَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَّصَلّٰى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا' جو عمرہ کرنے کے لیے آئے' بیت اللہ کا طواف کرے لیکن صفا و مروہ کا طواف نہ کرے۔ کیا وہ اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے یا نہیں؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (عمرہ کرنے کے لیے مکہ مکرمہ) تشریف لائے تھے' آپ نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا' پھر مقامِ ابراہیم کے پاس دو نوافل ادا کیے' پھر صفا و مروہ کے سات چکر لگائے اور تمہارے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کی سنت) میں بہترین نمونہ ہے۔

2896-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيْعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2895: بخاری (387)' (1523)' (1544) ابو داؤد (1871)' (1872)' (1902) ترمذی (2965) نسائی (758)' (2930)' (2934) ابن ماجہ (2959)' (2973)' (2986) دارمی (1931) احمد (2305)' (2830)' (2836) ابن حبان (3809) ابن خزیمہ (2620)' (2760)' (2769) بیہقی (9000)' (9109)' (9121) ابو یعلیٰ (2339)' (4730)' (5627) معجم کبیر (11293)' (11827)' (12461) دارقطنی (97)' (133)' (118)

2897 - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ لَهُ سَلْ لِي عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ رَجُلٍ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فَاِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ اَيَحِلُّ اَمْ لَا فَاِنْ قَالَ لَكَ لَا يَحِلُّ فَقُلْ لَهُ اِنَّ رَجُلًا يَقُوْلُ ذٰلِكَ قَالَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ لَا يَحِلُّ مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ اِلَّا بِالْحَجِّ قُلْتُ فَاِنَّ رَجُلًا كَانَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ قَالَ بِئْسَ مَا قَالَ فَتَصَدَّانِي الرَّجُلُ فَسَاَلَنِي فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ فَقُلْ لَهُ فَاِنَّ رَجُلًا كَانَ يُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَ ذٰلِكَ وَمَا شَاْنُ اَسْمَآءَ وَالزُّبَيْرِ قَدْ فَعَلَا ذٰلِكَ قَالَ فَجِئْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ لَا اَدْرِيْ قَالَ فَمَا بَالُهُ لَا يَاْتِيْنِيْ بِنَفْسِهِ يَسْاَلُنِيْ اَظُنُّهُ عِرَاقِيًّا قُلْتُ لَا اَدْرِيْ قَالَ فَاِنَّهُ قَدْ كَذَبَ قَدْ حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْنِيْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اَوَّلَ شَيْءٍ بَدَاَ بِهِ حِيْنَ قَدِمَ مَكَّةَ اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَجَّ اَبُوْبَكْرٍ فَكَانَ اَوَّلَ شَيْءٍ بَدَاَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ عُمَرُ مِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ حَجَّ عُثْمَانُ فَرَاَيْتُهُ اَوَّلُ شَيْءٍ بَدَاَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ مُعَاوِيَةُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ اَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَكَانَ اَوَّلَ شَيْءٍ بَدَاَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ رَاَيْتُ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارَ يَفْعَلُوْنَ ذٰلِكَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ اٰخِرُ مَنْ رَاَيْتُ فَعَلَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُضْهَا بِعُمْرَةٍ وَهٰذَا ابْنُ عُمَرَ عِنْدَهُمْ اَفَلَا يَسْاَلُوْنَهُ وَلَا اَحَدٌ مِمَّنْ مَضٰى مَا كَانُوْا يَبْدَءُوْنَ بِشَيْءٍ حِيْنَ يَضَعُوْنَ اَقْدَامَهُمْ اَوَّلَ مِنَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَا يَحِلُّوْنَ وَقَدْ رَاَيْتُ اُمِّيْ وَخَالَتِيْ حِيْنَ تَقْدَمَانِ لَا تَبْدَاٰنِ بِشَيْءٍ اَوَّلَ مِنَ الْبَيْتِ تَطُوْفَانِ بِهِ ثُمَّ لَا تَحِلَّانِ وَقَدْ اَخْبَرَتْنِيْ اُمِّيْ اَنَّهَا اَقْبَلَتْ هِيَ وَاُخْتُهَا وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بِعُمْرَةٍ قَطُّ فَلَمَّا مَسَحُوا الرُّكْنَ حَلُّوْا وَقَدْ كَذَبَ فِيْمَا ذَكَرَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ محمد بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ اہلِ عراق میں سے ایک شخص نے مجھ سے کہا' حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے میرے لیے یہ مسئلہ دریافت کرنا' ایک شخص جس نے حج کا احرام باندھا ہو جب وہ بیت اللہ کا طواف (قدوم) کر لے تو کیا وہ احرام کھول سکتا ہے یا نہیں؟ اگر وہ تمہیں یہ جواب دیں کہ وہ شخص احرام نہیں کھول سکتا تو تم انہیں بتانا کہ ایک صاحب اسی بات کے قائل ہیں (کہ وہ شخص احرام کھول سکتا ہے) محمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' میں نے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' حج کا احرام باندھنے والا شخص' حج (کے تمام ارکان) ادا کر لینے کے بعد ہی احرام کھول سکتا ہے۔ میں نے کہا' ایک صاحب اس بات کے قائل ہیں (کہ انسان طواف قدوم کے بعد احرام کھول سکتا ہے) تو انہوں نے جواب دیا اس کی رائے بہت غلط ہے۔

محمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' پھر وہی عراقی شخص مجھ سے ملا تو اس نے مجھ سے اس بارے میں دریافت کیا' میں نے اسے عروہ کا جواب بتایا تو وہ بولا' تم ان سے کہنا کہ ایک صاحب نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا تھا اور سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا کیا تھا۔ محمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' میں عروہ بن زبیر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس روایت کا تذکرہ کیا' انہوں نے دریافت کیا' (یہ روایت بیان کرنے والا) شخص کون ہے؟ میں نے جواب دیا' میں نہیں جانتا' عروہ بولے' کیا وجہ ہے کہ وہ خود آ کر مجھ سے سوال نہیں کرتا؟ میرا خیال ہے کہ وہ کوئی عراقی ہوگا۔ (محمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں) میں نے کہا' مجھے یہ بھی معلوم نہیں' عروہ بولے اس نے جھوٹ بولا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا ہے' مجھے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بتایا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیث 2897 ابن حبان (3808) بیہقی (9026)

مکہ آنے کے بعد سب سے پہلے وضو کیا پھر بیت اللہ کا طواف کیا۔

(عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) حج کیا' انہوں نے بھی آغاز میں بیت اللہ کا طواف کیا پھر کچھ اور نہیں کیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) اسی طرح (حج) کیا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) حج کیا۔ میں نے انہیں دیکھا ہے کہ انہوں نے سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا پھر کچھ اور نہیں کیا پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما آتے ہیں پھر میں نے اپنے والد حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی حج کیا ہے' انہوں نے بھی بیت اللہ کے طواف سے آغاز کیا اور پھر کچھ اور نہیں کیا۔ میں نے مہاجرین اور انصار کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے اس کے علاوہ کچھ نہیں کیا' سب سے آخر میں' میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ایسا کرتے دیکھا ہے' انہوں نے عمرہ کر لینے کے بعد (حج کے) احرام کو نہیں کھولا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حیات ہیں' یہ لوگ ان سے کیوں نہیں سوال کرتے؟ اور جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں' وہ بھی مکہ مکرمہ آنے کے بعد سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتے تھے لیکن اس کے بعد احرام کھول نہیں دیتے تھے۔ میں نے اپنی والدہ (سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا) اور اپنی خالہ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) کو دیکھا ہے کہ مکہ مکرمہ آنے کے بعد وہ سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتی تھیں اور پھر احرام کھول نہیں دیتی تھیں' مجھے میری والدہ نے یہ بتایا ہے کہ ایک مرتبہ وہ' ان کی بہن (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور فلاں فلاں صاحب صرف عمرہ کرنے کے لیے آئے تھے جب انہوں نے رُکن کو چھولیا تو انہوں نے احرام کھول دیا (اس عراقی نے) جو کچھ کہا ہے' وہ جھوٹ ہے۔

2898- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُحْرِمِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلٰى اِحْرَامِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ فَلَمْ يَكُنْ مَّعِيْ هَدْيٌ فَحَلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحْلِلْ قَالَتْ فَلَبِسْتُ ثِيَابِيْ ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَلَسْتُ اِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُوْمِيْ عَنِّيْ فَقُلْتُ اَتَخْشٰى اَنْ اَثِبَ عَلَيْكَ

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم احرام باندھ کر روانہ ہوئے۔ (مکہ پہنچ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا جس کے ہمراہ قربانی کا جانور ہے' وہ حالتِ احرام میں رہے اور جس کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں ہے' وہ احرام کھول دے۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں تھا اس لیے میں نے احرام کھول دیا' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا اس لیے انہوں نے احرام نہیں کھولا۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے عام کپڑے پہنے اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر بیٹھی تو وہ بولے' میرے پاس سے اُٹھ جاؤ تو میں نے کہا کہ آپ کو یہ خوف ہے کہ میں آپ پر حملہ کردوں گی؟

2899- وَحَدَّثَنِيْ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا

حدیث 2898: بخاری (1557)' (1606)' (1696) ابوداؤد (1783)' (1792)' ترمذی (822)' (824)' نسائی (2806)' (2807)' (2804) ابن ماجہ (2983)' (1962)' (2981) داری (2195) احمد (27010)' (2865)' (2879) ابن حبان (3912)' (3924) ابن خزیمہ (2789)' (2788)' (795) بیہقی (8471)' (8527)' (8644) ابو یعلیٰ (5451)' (5693)' (6625) معجم کبیر (6604)' (10965)' (6567)

وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَدِمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّيْنَ بِالْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ اسْتَرْخِیْ عَنِّیْ اسْتَرْخِیْ عَنِّیْ فَقُلْتُ اَتَخْشٰی اَنْ اَثِبَ عَلَيْكَ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر بیان کرتی ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے' تاہم اس روایت میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے الفاظ یہ ہیں' مجھ سے دُور رہو' مجھ سے دُور رہو'۔ تو میں نے کہا' کیا آپ کو یہ اندیشہ ہے کہ میں آپ پر حملہ کردوں گی؟

2900- وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰی قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ مَوْلٰی اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ كَانَ يَسْمَعُ اَسْمَآءَ كُلَّمَا مَرَّتْ بِالْحَجُوْنِ تَقُوْلُ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَسَلَّمَ لَقَدْ نَزَلْنَا مَعَهٗ هَاهُنَا وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ خِفَافُ الْحَقَائِبِ قَلِيْلٌ ظَهْرُنَا قَلِيْلَةٌ اَزْوَادُنَا فَاعْتَمَرْتُ اَنَا وَاُخْتِیْ عَآئِشَةُ وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَّفُلَانٌ فَلَمَّا مَسَحْنَا الْبَيْتَ اَحْلَلْنَا ثُمَّ اَهْلَلْنَا مِنَ الْعَشِیِّ بِالْحَجِّ قَالَ هَارُوْنُ فِیْ رِوَايَتِهٖ اَنَّ مَوْلٰی اَسْمَآءَ وَلَمْ يُسَمِّ عَبْدَ اللّٰهِ

✧✧ عبداللہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما جب بھی ''حجون'' کے مقام سے گزرتی تھی تو یہ کہا کرتی تھی' اللہ تعالیٰ اپنے رسول پر درود نازل کرے' ہم نے آپ کے ہمراہ یہاں پڑاؤ کیا تھا' اس دن ہمارے پاس سامان تھوڑا تھا اور سواریاں بھی کم تھیں اور زادِراہ بھی کم تھا۔ میں نے' میری بہن عائشہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اور فلاں فلاں صاحب نے عمرے کا احرام باندھا ہوا تھا جب ہم نے بیت اللہ کو چھولیا (یعنی عمرہ ادا کرلیا) تو احرام کھول لیا پھر ہم نے شام کے وقت حج کا احرام باندھا۔

2901- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّسْلِمِ الْقُرِّیِّ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ مُّتْعَةِ الْحَجِّ فَرَخَّصَ فِيْهَا وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهٰی عَنْهَا فَقَالَ هٰذِهٖ اُمُّ ابْنِ الزُّبَيْرِ تُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْهَا فَادْخُلُوْا عَلَيْهَا فَاسْاَلُوْهَا قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَاِذَا امْرَاَةٌ ضَخْمَةٌ عَمْيَاءُ فَقَالَتْ قَدْ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا

✧✧ مسلم القری بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حج تمتع کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے اس کی اجازت دے دی۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اس سے منع کیا کرتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے' ابن زبیر رضی اللہ عنہما حج تمتع سے منع کرتے ہیں جبکہ ان کی والدہ یہ حدیث بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت دی ہے' تم لوگ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس بارے میں دریافت کرو۔ (راوی کہتے ہیں) ہم سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' وہ بھاری بھرکم نابینا خاتون تھیں۔ (ہمارے سوال کرنے پر) انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت دی ہے۔

2902-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِی ابْنَ جَعْفَرٍ

حدیث 2899: بخاری (1702)

حدیث 2901: بخاری (1603) نسائی (2728) موطا (769)' (861) احمد (369)' (21321)' (26991) ابن حبان (3940) بیہقی (8660) ابویعلی (5061) معجم کبیر (231)

جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ فَاَمَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَفِي حَدِيثِهِ الْمُتْعَةُ وَلَمْ يَقُلْ مُتْعَةُ الْحَجِّ وَاَمَّا ابْنُ جَعْفَرٍ فَقَالَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ مُسْلِمٌ لَا اَدْرِي مُتْعَةُ الْحَجِّ اَوْ مُتْعَةُ النِّسَاءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حج تمتع کی بجائے صرف ''متعہ'' کا لفظ منقول ہے۔ امام مسلم بیان فرماتے ہیں' یہ میں نہیں جانتا کہ اس سے مراد حج کا ''متعہ'' ہے یا عورتوں کے ساتھ کیا جانے والا ''متعہ'' ہے۔

2903- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْقُرِّيُّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ اَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُمْرَةٍ وَّاَهَلَّ اَصْحَابُهُ بِحَجٍّ فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ مِنْ اَصْحَابِهِ وَحَلَّ بَقِيَّتُهُمْ فَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ فِيمَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمْ يَحِلَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا احرام باندھا اور آپ کے اصحاب نے حج کا احرام باندھا لیکن نہ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ ہی ان اصحاب نے (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھولا جن کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا بقیہ لوگوں نے احرام کھول دیا۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا اس لیے انہوں نے احرام نہیں کھولا۔

2904- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَكَانَ مِمَّنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ اٰخَرُ فَاَحَلَّا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ جن لوگوں کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں تھا' ان میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ اور ایک اور صاحب بھی تھے' ان دونوں نے احرام کھول دیا۔

بَاب371: جَوَازِ الْعُمْرَةِ فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا جائز ہے

2905- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ اَنَّ الْعُمْرَةَ فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ اَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْاَرْضِ وَيَجْعَلُونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَّيَقُولُونَ اِذَا بَرَاَ الدَّبَرْ وَعَفَا الْاَثَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرْ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذٰلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (زمانہ جاہلیت میں) لوگوں کا یہ نظریہ تھا کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا روئے زمین کا سب سے بڑا گناہ ہے۔ یہ لوگ محرم کو بھی صفر بنا دیتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے جب جانوروں کی پشت بری الذمہ ہو جائے' (حاجیوں کے) قدموں کے نشان مٹ جائیں اور صفر کا مہینہ گزر جائے اس وقت عمرہ کرنا جائز ہوتا ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب چار ذوالحج کی صبح حج کا احرام باندھ کر (مکہ آئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا (کہ وہ اپنے احرام) کو عمرے میں تبدیل کر دیں' ان لوگوں کو ایسا کرنا بہت مشکل محسوس ہوا۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کس طرح احرام کھولیں؟ تو آپ نے فرمایا:

حدیث 2903: بخاری (1568) ابوداؤد (1789) احمد (14318) بیہقی (8590)

حدیث 2905: بخاری (1489) نسائی (2813) احمد (2274) بیہقی (8515) معجم کبیر (10906)

مکمل طور پر احرام کھول دو۔

2906 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لِاَرْبَعٍ مَّضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ لَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ مَنْ شَآءَ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا اور چار ذوالحج کی صبح (مکہ مکرمہ) تشریف لے آئے۔ نماز کے بعد آپ نے حکم دیا' جو اس (حج کے احرام) کو عمرہ قرار دینا چاہے' وہ اسے عمرے میں تبدیل کر لے۔

2907 - وَحَدَّثَنَاهُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْشِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا رَوْحٌ وَّيَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ فَقَالَا كَمَا قَالَ نَصْرٌ اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَاَمَّا اَبُوْشِهَابٍ فَفِي رِوَايَتِهِ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُهِلُّ بِالْحَجِّ وَفِي حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ خَلَا الْجَهْضَمِيَّ فَاِنَّهُ لَمْ يَقُلْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2908 - وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّدُوْسِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ لِاَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنَ الْعَشْرِ وَهُمْ يُلَبُّوْنَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّجْعَلُوْهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب چار ذوالحج کو (مکہ مکرمہ) آئے' ان سب کا حج کرنے کا ارادہ تھا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ اسے (حج کے احرام کو) عمرے میں تبدیل کر دیں۔

2909 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِذِي طَوًى وَقَدِمَ لِاَرْبَعٍ مَّضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَاَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يُّحَوِّلُوْا اِحْرَامَهُمْ بِعُمْرَةٍ اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ذوطوی'' میں فجر کی نماز ادا کی اور چار ذوالحج کو (مکہ مکرمہ) تشریف لے آئے' آپ نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ وہ اپنے احرام کو عمرے میں تبدیل کر دیں۔ (سب لوگ ایسا کریں) سوائے اس شخص کے جس کے ہمراہ قربانی کا جانور موجود ہو۔

2910 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَاِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے' یہ عمرہ ہے جس سے ہم نے فائدہ حاصل کیا ہے

حدیث 2910: ابوداؤد (1790) نسائی (2815) دارمی (1856) احمد (3172) معجم کبیر (11045)

جس شخص کے ہمراہ قربانی کا جانور نہ ہو وہ مکمل طور پر احرام کھول دے کیونکہ قیامت کے دن تک (کے لیے حکم یہ ہے) کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا۔

2911- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِیَّ قَالَ تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِیْ نَاسٌ عَنْ ذٰلِكَ فَاَتَیْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَنِیْ بِهَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ اِلَی الْبَیْتِ فَنِمْتُ فَاَتَانِیْ اٰتٍ فِیْ مَنَامِیْ فَقَالَ عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَّحَجٌّ مَّبْرُوْرٌ قَالَ فَاَتَیْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَاَخْبَرْتُهٗ بِالَّذِیْ رَاَیْتُ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ سُنَّةُ اَبِی الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوجمرہ بیان کرتے ہیں' میں نے حج تمتع (کا ارادہ) کیا' لوگوں نے مجھے اس سے منع کیا' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے مجھے اسے (حج تمتع کو) کرنے کا حکم دیا' پھر میں بیت اللہ کے پاس آ کر سو گیا تو خواب میں کسی نے یہ کہا' حج اور عمرہ دونوں قبول ہو گئے ہیں۔ میں پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں اس خواب کے بارے میں بتایا تو وہ بولے اللہ اکبر! اللہ اکبر! یہ حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (پر عمل کرنے کی برکت) ہے۔

باب 372: اِشْعَارِ الْبُدْنِ وَتَقْلِیْدِهٖ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

احرام باندھتے وقت قربانی کے جانور پر نشان لگانا اور اسے قلادہ پہنانا

2912- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَدِیٍّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِذِی الْحُلَیْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِنَاقَتِهٖ فَاَشْعَرَهَا فِیْ صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْاَیْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ وَقَلَّدَهَا نَعْلَیْنِ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهٗ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهٖ عَلَی الْبَیْدَاءِ اَهَلَّ بِالْحَجِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز ادا کی پھر اپنی اونٹنی منگوائی اور اس کی کوہان کے دائیں طرف (قربانی کا جانور ہونے کا) علامتی نشان لگوایا (یعنی ہلکا سا چیر دیا) اس میں سے خون نکلا پھر آپ نے اسے جوتے کے جوڑے کا قلادہ پہنایا پھر آپ اس پر سوار ہوئے جب وہ ''بیداء'' کے مقام پر روانگی کے لیے سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ نے حج کی نیت کی۔

2913- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ شُعْبَةَ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتٰی ذَا الْحُلَیْفَةِ وَلَمْ یَقُلْ صَلّٰی بِهَا الظُّهْرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف ذوالحلیفہ آنے کا ذکر ہے' ظہر کی نماز پڑھانے کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 2911: بخاری (1492) احمد (2158) بیہقی (8648) معجم کبیر (12962)

حدیث 2912: بخاری (1443) ابوداؤد (1752) ترمذی (906) نسائی (2758) ابن ماجہ (2916) موطا (731) داری (1912) احمد (1855) ابن حبان (2696) ابن خزیمہ (2575) مستدرک (1638) بیہقی (8597) ابویعلی (2821) معجم کبیر (2752)

باب 373: قَوْلِهِ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا هٰذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدْ تَشَغَّفَتْ اَوْ تَشَغَّبَتْ بِالنَّاسِ

(ایک شخص کا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ کہنا کہ آپ کے فتویٰ نے لوگوں کو پریشان کر دیا ہے

2914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَسَّانَ الْاَعْرَجَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي الْهُجَيْمِ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا هٰذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدْ تَشَغَّفَتْ اَوْ تَشَغَّبَتْ بِالنَّاسِ اَنَّ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ رَغِمْتُمْ

✧✧ ابوحسان کہتے ہیں' ایک مرتبہ بنوجہیم کے ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں کہا' ان صاحب کے اس فتوے نے لوگوں کو پریشان کر دیا ہے کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے' وہ احرام کھول سکتا ہے' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا' یہ تمہارے نبی کی سنت (سے ثابت) ہے' اگرچہ تمہیں کتنا ہی ناگوار ہو۔

2915 - وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ قَالَ قِيْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ قَدْ تَفَشَّغَ بِالنَّاسِ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ الطَّوَافُ عُمْرَةٌ فَقَالَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ رَغِمْتُمْ

✧✧ ابوحسان بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا (آپ کی) اس بات پر بڑی چہ مگوئیاں ہو رہی ہیں کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کر لے' وہ احرام کھول سکتا ہے' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے یہ تمہارے نبی کی سنت (سے ثابت) ہے' اگرچہ تمہیں کتنا ہی ناگوار ہو۔

2916 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَآءٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ لَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ حَاجٌّ وَّلَا غَيْرُ حَاجٍّ اِلَّا حَلَّ قُلْتُ لِعَطَآءٍ مِّنْ اَيْنَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ قَالَ مِنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى (ثُمَّ مَحِلُّهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ) قَالَ قُلْتُ فَاِنَّ ذٰلِكَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ هُوَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ وَقَبْلَهُ وَكَانَ يَاْخُذُ ذٰلِكَ مِنْ اَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَمَرَهُمْ اَنْ يَّحِلُّوْا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ فتویٰ دیا کرتے تھے کہ حج کرنے والا یا عمرہ کرنے والا بیت اللہ کا طواف کر لینے کے بعد احرام کھول سکتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے عطاء سے پوچھا' ان کی دلیل کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان "ثُمَّ مَحِلُّهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ" (اس قربانی کے ذبح ہونے کی جگہ "بیت عتیق" ہے۔)

(راوی کہتے ہیں) میں نے کہا' قربانی تو عرفات سے واپسی پر ہوتی ہے' تو عطاء نے جواب دیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کے قائل تھے کہ عرفات جانے سے پہلے یا وہاں سے آنے کے بعد کسی بھی وقت قربانی ہو سکتی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس حدیث سے بھی استدلال کرتے تھے (جس میں یہ مذکور ہے) کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو (عمرے کا) طواف کر لینے کے بعد (عمرے کا) احرام کھول دینے کا حکم دیا تھا۔

حدیث 2914: بخاری (4135) احمد (2513) معجم کبیر (2927)

حدیث 2916: بخاری (4135) احمد (2513) بیہقی (9028) معجم کبیر (12927)

بَاب374: جَوَازِ تَقْصِيرِ الْمُعْتَمِرِ مِنْ شَعْرِهِ وَاَنَّهُ لَا يَجِبُ حَلْقُهُ وَاَنَّهُ يَسْتَحِبُّ كَوْنَ حَلْقِهِ اَوْ تَقْصِيرِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ

عمرہ کرنے والے شخص کے لیے بال چھوٹے کروالینا جائز ہے' سرمنڈوانا اس کے لیے واجب نہیں ہے اور یہ بات مستحب ہے کہ مروہ کے پاس سرمنڈوایا جائے یا بال چھوٹے کروائے جائیں

2917 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِي مُعَاوِيَةُ اَعَلِمْتَ اَنِّي قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ فَقُلْتُ لَهُ لَا اَعْلَمُ هٰذِهِ اِلَّا حُجَّةً عَلَيْكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا' کیا تم جانتے ہو؟ میں نے مروہ کے پاس تیر کی پیکان کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال کاٹے تھے تو میں نے ان سے کہا' مجھے اس بات کا علم نہیں ہے مگر یہ آپ کے خلاف حجت ہے۔

2918 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عباسٍ ان معاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ اَخْبَرَهُ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ وَّهُوَ عَلَى المروةِ او رَاَيْتُهُ يُقَصَّرُ عَنْهُ بِمِشْقَصٍ وَّهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ میں نے تیر کی پیکان کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال چھوٹے کیے تھے' آپ اس وقت مروہ (پہاڑی) پر موجود تھے۔ (راوی کہتے ہیں) یا شاید (حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے) یہ کہا تھا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیر کی پیکان کے ذریعے بال چھوٹے کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ اس وقت مروہ (پہاڑی) پر موجود تھے۔

بَاب375: جَوَازِ التَّمَتُّعِ فِي الْحَجِّ وَالْقِرَانِ

حج میں تمتع اور قران کا جواز

2919 - حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عمر القواريرىّ حدثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ اَمَرَنَا اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً اِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَرُحْنَا اِلَى مِنًى اَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم بلند آواز میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہم مکہ پہنچے' تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اسے (احرام کو) عمرے میں تبدیل کر دیں تاہم وہ شخص ایسا نہ کرے جس کے ہمراہ قربانی کا جانور موجود ہو پھر ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحج کو) منیٰ کی طرف روانہ ہونے سے پہلے ہم نے حج کا احرام باندھا۔

2920 - وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ

حدیث 2917: بخاری (1643) ابوداؤد (1802) نسائی (2988) احمد (16982) بیہقی (9177) معجم کبیر (1582)

حدیث 2919: بخاری (1623) ابوداؤد (1787) نسائی (2650) ابن ماجہ (2980) موطا (881) احمد (2348) ابن حبان (3791) ابن خزیمہ (2785) بیہقی (8399) ابویعلی (2822) معجم کبیر (6574) دارقطنی (32)

جَابِرٍ وَّعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَدِمْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بلند آواز میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے (مکہ مکرمہ) آئے۔

2921- حَدَّثَنِیْ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَتَاهُ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّابْنَ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِی الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا

✧✧ ابونضیر بیان کرتے ہیں' میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا وہاں ایک شخص آیا اور بولا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے درمیان دو قسم کے متعہ (کے جواز) کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے' تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ بولے' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دونوں قسم کا متعہ کیا ہے' لیکن پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا تو ہم نے ان دونوں کو دوبارہ نہیں کیا۔

2922- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنِیْ سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَرْوَانَ الْاَصْفَرِ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ اَهْلَلْتَ فَقَالَ اَهْلَلْتُ بِاِهْلَالِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنَّ مَعِیَ الْهَدْیَ لَاَحْلَلْتُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے (مکہ مکرمہ) آئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' تم نے کس کا احرام باندھا ہے؟ (حج یا عمرہ؟) انہوں نے عرض کی' میں نے اس احرام کی نیت کی ہے جو احرام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام کھول دیتا۔

2923-وَحَدَّثَنِيْهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِیْ رِوَايَةِ بَهْزٍ لَحَلَلْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2924- حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَی بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَّحُمَيْدٍ اَنَّهُمْ سَمِعُوْا اَنَسًا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِيْعًا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا

حدیث2920: بخاری (1623) ابوداؤد (1787) نسائی (2650) ابن ماجہ (2980) موطا (881) احمد (2348) ابن حبان (3791) ابن خزیمہ (2785) بیہقی (8399) ابویعلی (2822) معجم کبیر (6574) دار قطنی (32)

حدیث2921: بخاری (1492) احمد (2158) ابن حبان (4151) بیہقی (8648) معجم کبیر (12962) دار قطنی (52)

حدیث2922: بخاری (1483) ترمذی (956) نسائی (2738) احمد (273) ابن حبان (3776) بیہقی (8634)

حدیث2924: بخاری (1623) ابوداؤد (1787) نسائی (2650) ابن ماجہ (2980) موطا (881) احمد (2348) ابن حبان (3791) ابن (2785) بیہقی (8399) ابویعلی (2822) معجم کبیر (6574) دار قطنی (32)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' آپ نے دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھتے ہوئے کہا تھا' میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں' میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں (یعنی ان دونوں کی نیت کرتا ہوں)

2925- وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى اِسْحٰقَ وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ يَحْيٰى سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا و قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ اَنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَّحَجٍّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (ان الفاظ میں نیت کرتے ہوئے) سنا ہے' میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند سے تھوڑے سے لفظی اختلاف کے ہمراہ منقول ہے۔

2926- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِى الزُّهْرِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهٖ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ لَيَثْنِيَنَّهُمَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' ابن مریم (حضرت عیسیٰ) ''فج الروحاء'' کے مقام سے ضرور بالضرور حج یا عمرہ یا دونوں کا تلبیہ کہیں گے۔

2927- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ قَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ''اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے''۔

2928- وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهٖ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ''اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے''۔

باب 376: بَيَانِ عَدَدِ عُمَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَمَانِهِنَّ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمروں کی تعداد اور ان کے زمانے کا تذکرہ

2929- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ اَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِى ذِى الْقَعْدَةِ اِلَّا الَّتِى مَعَ حَجَّتِهٖ عُمْرَةً مِّنَ الْحُدَيْبِيَةِ اَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِى ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِّنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِى ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِّنْ جِعِرَّانَةَ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِى

حدیث 2926: احمد (7271) ابن حبان (6820) بیہقی (8585)

ذِی الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے تھے' جن میں سے تین ذیقعد کے مہینے میں کیے اور ایک عمرہ جو آپ نے حج کے ہمراہ (ذوالحج کے مہینے میں) کیا۔ آپ نے حدیبیہ سے جو عمرہ کیا' وہ ذیقعد کے مہینے میں کیا پھر اگلے برس جو عمرہ کیا' وہ بھی ذیقعد کے مہینے میں کیا پھر حنین کا مالِ غنیمت تقسیم کرنے کے بعد ''جعرانہ'' سے ذیقعد کے مہینے میں عمرہ کیا اور ایک عمرہ آپ نے حج (حجۃ الوداع) کے ہمراہ (ذوالحج کے مہینے میں) کیا۔

2930-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا كَمْ حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةً وَّاحِدَةً وَّاعْتَمَرَ اَرْبَعَ عُمَرٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هَدَّابٍ

✧✧ قتادہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی مرتبہ حج کیا؟ تو انہوں نے جواب آپ نے ایک مرتبہ حج کیا اور چار مرتبہ عمرہ کیا۔

2931- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَاَلْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِىْ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ وَاَنَّهُ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَّاحِدَةً حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ اَبُوْاِسْحٰقَ وَبِمَكَّةَ اُخْرٰى

✧✧ ابواسحاق بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' سترہ (غزوات میں) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس غزوات میں حصہ لیا اور (مدینہ منورہ کی طرف) ہجرت کر لینے کے بعد آپ نے ایک ہی مرتبہ حج کیا جو ''حجۃ الوداع'' کہلاتا ہے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ابواسحاق کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں (قیام کے دوران) ایک اور حج کیا تھا۔

2932- وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِىُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُخْبِرُ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ اَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدَيْنِ اِلٰى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَاِنَّا لَنَسْمَعُ ضَرْبَهَا بِالسِّوَاكِ لَتَسْتَنُّ قَالَ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اعْتَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ اَىْ اُمَّتَاهُ اَلَا تَسْمَعِيْنَ مَا يَقُوْلُ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَتْ وَمَا يَقُوْلُ قُلْتُ يَقُوْلُ اعْتَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ رَجَبٍ فَقَالَتْ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَعَمْرِىْ مَا اعْتَمَرَ فِىْ رَجَبٍ وَّمَا اعْتَمَرَ مِنْ عُمْرَةٍ اِلَّا وَاِنَّهُ لَمَعَهُ قَالَ وَابْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ فَمَا قَالَ لَا وَلَا نَعَمْ سَكَتَ

حدیث 2929: بخاری (1685) ابوداؤد (1991) ترمذی (815) ابن ماجہ (2996) موطا (759) داری (2468) احمد (6126) ابن حبان (3945) ابن خزیمہ (3070) بیہقی (8618) ابویعلی (2872) معجم کبیر (13526)

حدیث 2931: بخاری (4142) ترمذی (815) ابن ماجہ 3076 (1786) داری (2847) احمد (4503) ابن حبان (3056) ابن خزیمہ مستدرک (4256) بیہقی (8491) ابویعلی (1963) معجم کبیر (1742) دارقطنی (195)

حدیث 2932: بخاری (3243) احمد (24324) ابن حبان (1598) ابن خزیمہ (3070) بیہقی (8619) معجم کبیر (13526)

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے (کی دیوار) کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' ہمیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز آ رہی تھی۔ میں نے کہا' اے ابوعبدالرحمٰن! (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے مہینے میں عمرہ کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! میں نے کہا' امی جان! (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) کیا آپ نے نہیں سنا' ابوعبدالرحمٰن کیا کہہ رہے ہیں؟ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے کہا' وہ کہہ رہے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے مہینے میں عمرہ کیا تھا تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا' اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن کی مغفرت کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں عمرہ نہیں کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں عمرہ نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنے بھی عمرے کیے' وہ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) بھی ان میں آپ کے ہمراہ شریک تھے۔ (عروہ کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ بات سن رہے تھے' انہوں نے نہ ہی "نہیں" اور نہ ہی "ہاں" کہا' بلکہ خاموش رہے۔

2933- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَاِذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسٌ اِلٰى حُجْرَةِ عَآئِشَةَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ الضُّحٰى فِى الْمَسْجِدِ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ صَلٰوتِهِمْ فَقَالَ بِدْعَةٌ فَقَالَ لَهٗ عُرْوَةُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَمِ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرْبَعَ عُمَرٍ اِحْدَاهُنَّ فِىْ رَجَبٍ فَكَرِهْنَا اَنْ نُّكَذِّبَهٗ وَنَرُدَّ عَلَيْهِ وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَآئِشَةَ فِى الْحُجْرَةِ فَقَالَ عُرْوَةُ اَلَا تَسْمَعِيْنَ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى مَا يَقُوْلُ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَتْ وَمَا يَقُوْلُ قَالَ يَقُوْلُ اعْتَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ عُمَرٍ اِحْدَاهُنَّ فِىْ رَجَبٍ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَهُوَ مَعَهٗ وَمَا اعْتَمَرَ فِىْ رَجَبٍ قَطُّ

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' میں اور عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما مسجد میں داخل ہوئے وہاں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے (کی دیوار) کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' لوگ مسجد میں چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے' ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لوگوں کی اس نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو وہ بولے' یہ بدعت ہے پھر عروہ نے ان سے سوال کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی مرتبہ عمرہ کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا' چار مرتبہ جن میں ایک رجب کے مہینے میں کیا۔ (مجاہد کہتے ہیں) ہم نے ان کی تکذیب یا تردید مناسب نہیں سمجھی۔ حجرے میں سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز آئی تو عروہ بولے' اے اُم المومنین! کیا آپ نے سنا نہیں' ابوعبدالرحمٰن کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے دریافت کیا' وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ عروہ نے کہا' وہ کہہ رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار مرتبہ عمرہ کیا جن میں سے ایک عمرہ رجب کے مہینے میں کیا' تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا' اللہ تعالیٰ' ابوعبدالرحمٰن پر رحم کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی عمرہ کیا' وہ (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) اس میں آپ کے ہمراہ شریک تھے۔ تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے مہینے میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

باب 377: فَضْلِ الْعُمْرَةِ فِىْ رَمَضَانَ

رمضان میں عمرہ کرنے کی فضیلت

2934- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَطَآءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُنَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَاَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ سَمَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ

فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ اَنْ تَحُجِّي مَعَنَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ لَنَا اِلَّا نَاضِحَانِ فَحَجَّ اَبُوْ وَلَدِهَا وَابْنُهَا عَلٰى نَاضِحٍ وَّتَرَكَ لَنَا نَاضِحًا نَنْضِحُ عَلَيْهِ قَالَ فَاِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِيْ فَاِنَّ عُمْرَةً فِيْهِ تَعْدِلُ حَجَّةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری خاتون سے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کا نام بتایا تھا لیکن وہ مجھے یادنہیں رہا' دریافت کیا' تم ہمارے ساتھ حج کے لیے کیوں نہیں جارہی ہو؟ تو اس نے عرض کی' ہمارے پاس صرف دو اونٹ ہیں' ایک پر میرا شوہر اور بیٹا حج کے لیے جارہے ہیں اور دوسرا اونٹ پانی لانے کے لیے یہیں چھوڑ کر جارہے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آجائے تو تم (اس مہینے میں) عمرہ کرلینا کیونکہ اس میں عمرہ کرنا (ثواب کے اعتبار سے) حج کے برابر ہے۔

2935- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَاَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا اُمُّ سِنَانٍ مَّا مَنَعَكِ اَنْ تَكُوْنِيْ حَجَجْتِ مَعَنَا قَالَتْ نَاضِحَانِ كَانَا لِاَبِيْ فُلَانٍ زَوْجِهَا حَجَّ هُوَ وَابْنُهُ عَلٰى اَحَدِهِمَا وَكَانَ الْاٰخَرُ يَسْقِيْ عَلَيْهِ غُلَامُنَا قَالَ فَعُمْرَةٌ فِيْ رَمَضَانَ تَقْضِيْ حَجَّةً اَوْ حَجَّةً مَعِيْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُم سنان نامی ایک انصاری خاتون سے دریافت کیا' تم ہمارے ساتھ حج کے لیے کیوں نہیں جارہی ہو؟ اس نے عرض کی' ابوفلاں (یعنی اس کا شوہر) کے پاس دو اونٹ ہیں جن میں سے ایک پر وہ اور اس کا بیٹا حج کرنے کے لیے لے جارہے ہیں اور دوسرے اونٹ پر ہمارا غلام ہمیں پانی لا کر دیا کرے گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (تمہارا) رمضان میں عمرہ کرلینا حج کے برابر ہوگا۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا' میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہوگا۔

بَاب378: اسْتِحْبَابِ دُخُوْلِ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَالْخُرُوْجِ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلٰى

(حج کے لیے آتے وقت) مکہ مکرمہ میں بالائی حصے کی طرف سے داخل ہونا (اور واپس جاتے وقت) زیریں حصے کی جانب سے باہر نکلنا مستحب ہے

2936- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيْقِ الشَّجَرَةِ وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيْقِ الْمُعَرَّسِ وَاِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم درخت والے راستے سے (شہر سے) باہر نکلتے تھے اور ''معرس'' کے راستے سے شہر میں داخل ہوتے تھے جب آپ مکہ میں داخل ہوتے تھے تو بالائی گھاٹی کی طرف سے داخل ہوتے تھے اور جب (مکہ سے) باہر نکلتے تھے تو زیریں گھاٹی کی طرف سے باہر نکلتے تھے۔

حدیث2934: بخاری (1690) احمد (2025) بیہقی (8524)

حدیث2936: بخاری (1460) ابوداؤد (1865) ترمذی (853) نسائی (2865) ابن ماجہ (2940) مؤطا (705) احمد (4625) ابن حبان (3908) ابن خزیمہ (959) بیہقی (2629) ابویعلی (3579) معجم کبیر (21)

2937- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَ فِى رِوَايَةِ زُهَيْرٍ الْعُلْيَا الَّتِى بِالْبَطْحَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' وہ بالائی گھاٹی ''بطحاء'' میں ہے۔

2938- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِى عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَآءَ اِلٰى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ اَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ اَسْفَلِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لاتے تو بالائی حصے سے اس میں داخل ہوتے اور جب (مکہ سے) باہر نکلتے تو زیریں حصے سے باہر نکلتے تھے۔

2939- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِّنْ اَعْلٰى مَكَّةَ قَالَ هِشَامٌ فَكَانَ اَبِى يَدْخُلُ مِنْهُمَا كِلَيْهِمَا وَكَانَ اَبِى اَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَآءٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال ''کداء'' جو مکہ کا بالائی حصہ ہے' سے مکہ میں داخل ہوئے۔ (راوی) ہشام کہتے ہیں' میرے والد (عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما) دونوں طرف سے مکہ میں داخل ہوجایا کرتے تھے تاہم وہ اکثر ''کداء'' کی طرف سے مکہ میں داخل ہوا کرتے تھے۔

باب379: اِسْتِحْبَابِ الْمَبِيْتِ بِذِى طُوًى عِنْدَ اِرَادَةِ دُخُوْلِ مَكَّةَ وَالْاِغْتِسَالِ لِدُخُوْلِهَا وَدُخُوْلِهَا نَهَارًا

جب مکہ میں داخل ہونے کا ارادہ ہو (تو اس سے پہلے والی) رات ''ذوطویٰ'' میں بسر کر کے' غسل کر کے دن کے وقت مکہ میں داخل ہونا مستحب ہے

2940- حَدَّثَنِى زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِى نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِذِى طُوًى حَتّٰى اَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَفْعَلُ ذٰلِكَ وَفِى رِوَايَةِ ابْنِ سَعِيْدٍ حَتّٰى صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ يَحْيٰى اَوْ قَالَ حَتّٰى اَصْبَحَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (حجۃ الوداع کے موقع پر) ''ذوطویٰ'' میں رات بسر کی اور صبح مکہ میں داخل ہوگئے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' صبح کی نماز پڑھ لینے کے بعد آپ مکہ میں داخل ہوئے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ صبح کے وقت مکہ میں داخل ہوئے۔

2941- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ اِلَّا

حدیث2938: بخاری (1460) ابوداؤد (1865) ترمذی (853) نسائی (2865) ابن ماجہ (2940) مؤطا (705) احمد (4625) ابن حبان (3908) ابن خزیمہ (959) بیہقی (2629) ابویعلی (3579) معجم کبیر (21)

حدیث2940: بخاری (1039) ابوداؤد (1202) ترمذی (546) نسائی (469) دارمی (1507) احمد (4656) ابن حبان (2743) بیہقی (3876) ابویعلی (2794)

بَاتَ بِذِی طُوًی حَتّٰی یُصْبِحَ وَیَغْتَسِلَ ثُمَّ یَدْخُلُ مَکَّۃَ نَهَارًا وَیَذْکُرُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ فَعَلَهُ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی مکہ آتے تو رات ''ذوطویٰ'' میں ٹھہرتے اور صبح کے وقت غسل کرنے کے بعد دن میں مکہ میں داخل ہوتے' آپ یہ بات بیان کیا کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

2942- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَیَّبِیُّ حَدَّثَنِیْ اَنَسٌ یَعْنِی ابْنَ عِیَاضٍ عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَنْزِلُ بِذِی طُوًی وَیَبِیْتُ بِهٖ حَتّٰی یُصَلِّیَ الصُّبْحَ حِیْنَ یَقْدَمُ مَکَّۃَ وَمُصَلّٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ عَلٰی اَکَمَةٍ غَلِیْظَةٍ لَیْسَ فِی الْمَسْجِدِ الَّذِیْ بُنِیَ ثَمَّ وَلٰکِنْ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ عَلٰی اَکَمَةٍ غَلِیْظَةٍ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا کہ مکہ آتے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''ذوطویٰ'' میں پڑاؤ کیا کرتے تھے اور رات وہیں بسر کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بڑے ٹیلے پر نماز ادا کی تھی' اس جگہ نہیں جہاں پر بعد میں مسجد بنا دی گئی تھی' بلکہ اس سے کچھ نیچے بڑے ٹیلے کے اوپر (آپ نے نماز ادا کی تھی)۔

2943- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَیَّبِیُّ حَدَّثَنِیْ اَنَسٌ یَعْنِی ابْنَ عِیَاضٍ عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ فُرْضَتَیِ الْجَبَلِ الَّذِیْ بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْجَبَلِ الطَّوِیْلِ نَحْوَ الْکَعْبَةِ یَجْعَلُ الْمَسْجِدَ الَّذِیْ بُنِیَ ثَمَّ یَسَارَ الْمَسْجِدِ الَّذِیْ بِطَرَفِ الْاَکَمَةِ وَمُصَلّٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْفَلَ مِنْهُ عَلَی الْاَکَمَةِ السَّوْدَاءِ یَدَعُ مِنَ الْاَکَمَةِ عَشَرَةَ اَذْرُعٍ اَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ یُصَلِّیْ مُسْتَقْبِلَ الْفُرْضَتَیْنِ مِنَ الْجَبَلِ الطَّوِیْلِ الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَ الْکَعْبَةِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہاڑ کی ان دو چوٹیوں کی طرف منہ کیا جو آپ کے اور طویل پہاڑ کے درمیان موجود تھیں وہاں سے خانہ کعبہ کی طرف رُخ کر کے بعد میں جو مسجد بنائی گئی ہے' اسے آپ نے اس مسجد کے بائیں طرف کر دیا جو ٹیلے کے ایک طرف بنی ہوئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ سیاہ ٹیلے سے تقریباً دس ہاتھ نیچے ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل پہاڑ کی ان دو چوٹیوں کی طرف منہ کر کے نماز ادا کی' وہ پہاڑ جو تمہارے اور خانہ کعبہ کے درمیان موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر درود و سلام نازل کرے۔

بَاب 380: اسْتِحْبَابِ الرَّمَلِ فِی الطَّوَافِ وَالْعُمْرَةِ وَفِی الطَّوَافِ الْاَوَّلِ مِنَ الْحَجِّ

طواف اور عمرے میں رمل کرنا مستحب ہے' حج کے پہلے طواف میں (بھی ایسا کرنا مستحب ہے)

2944- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا طَافَ بِالْبَیْتِ الطَّوَافَ الْاَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثًا وَمَشٰی اَرْبَعًا وَکَانَ یَسْعٰی بِبَطْنِ الْمَسِیْلِ اِذَا طَافَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ یَفْعَلُ ذٰلِكَ

حدیث 2943: احمد (5601)

حدیث 2944: بخاری (1527) ابوداؤد (1893) نسائی (2943) ابن ماجہ (2950) مؤطا (811) دارمی (1841) احمد (4844) ابن حبان (3813) ابن خزیمہ (2717) مستدرک (1781) بیہقی (9037) معجم کبیر (11132)

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا پہلا طواف کیا' تو ابتدائی تین چکروں میں تیز چلے اور بقیہ چار چکروں میں معمول کی رفتار سے چلے۔ صفا و مروہ کے طواف کے دوران آپ 'بطن مسیل' والے حصے سے دوڑ کر گزرے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

2945- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اَوَّلَ مَا يَقْدَمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يَمْشِي اَرْبَعَةً ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مکہ) آنے کے بعد حج یا عمرے کا جو سب سے پہلا طواف کرتے تھے اس میں بیت اللہ کے طواف میں' ابتدائی تین چکر دوڑ کر لگاتے تھے اور چار چکر چل کر لگاتے تھے پھر آپ دو نوافل ادا کرتے پھر صفا مروہ کا طواف کرتے۔

2946- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ اَوَّلَ مَا يَطُوفُ حِينَ يَقْدَمُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ جب آپ مکہ تشریف لائے (تو طواف کے دوران) آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اپنے پہلے طواف کے سات چکروں میں سے ابتدائی تین چکر تیز چل کر لگائے۔

2947- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى اَرْبَعًا

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (طواف کے دوران) حجر (اسود) سے لے کر حجر (اسود) تک ابتدائی تین چکروں میں رمل کیا اور باقی چار چکر چل کر لگائے۔

2948- وَحَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ اَخْضَرَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ وَذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ

❖❖ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حجر سے لے کر حجر تک (یعنی طواف کعبہ کے پورے چکر میں) رمل کیا اور یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

2949- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ

حدیث 2947: بخاری (1526) ابوداؤد (1890) ترمذی (856) نسائی (2939) ابن ماجہ (314) موطا (810) دارمی (1842) احمد (2688) ابن حبان (3813) ابن خزیمہ (2717) مستدرک (1781) بیہقی (9060) ابویعلی (1882) معجم کبیر (12055)

حدیث 2949: بخاری (1526) ابوداؤد (1890) ترمذی (856) نسائی (2939) ابن ماجہ (314) موطا (1842) احمد (2688) ابن حبان (2812) [illegible]

✧✧ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک (یعنی طواف کعبہ کے پورے چکر میں) تین چکروں میں رمل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2950- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَّابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ الثَّلَاثَةَ اَطْوَافٍ مِّنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ

✧✧ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (طواف کعبہ کے دوران) تین چکروں میں حجر سے لے کر حجر تک (یعنی مکمل چکر میں) رمل کیا۔

2951- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَرَاَيْتَ هٰذَا الرَّمَلَ بِالْبَيْتِ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ وَّمَشْيَ اَرْبَعَةِ اَطْوَافٍ اَسُنَّةٌ هُوَ فَاِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ فَقَالَ صَدَقُوْا وَكَذَبُوْا قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُكَ صَدَقُوْا وَكَذَبُوْا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اِنَّ مُحَمَّدًا وَّاَصْحَابَهُ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اَنْ يَّطُوْفُوْا بِالْبَيْتِ مِنَ الْهُزَلِ قَالَ وَكَانُوْا يَحْسُدُوْنَهُ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّرْمُلُوْا ثَلَاثًا وَّيَمْشُوا اَرْبَعًا قَالَ قُلْتُ لَهُ اَخْبِرْنِي عَنِ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا اَسُنَّةٌ هُوَ فَاِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوْا وَكَذَبُوْا قَالَ قُلْتُ وَمَا قَوْلُكَ صَدَقُوْا وَكَذَبُوْا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثُرَ عَلَيْهِ النَّاسُ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مُحَمَّدٌ هٰذَا مُحَمَّدٌ حَتّٰى خَرَجَ الْعَوَاتِقُ مِنَ الْبُيُوْتِ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَضْرِبُ النَّاسُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا كَثُرَ عَلَيْهِ رَكِبَ وَالْمَشْيُ وَالسَّعْيُ اَفْضَلُ

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا، بیت اللہ کے طواف کے دوران تین چکروں میں رمل کرنا اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلنا اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ لوگ اسے سنت سمجھتے ہیں، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا، کہ وہ ٹھیک بھی سمجھتے ہیں اور غلط بھی سمجھتے ہیں۔ میں نے کہا، آپ کی اس بات کا مطلب کیا ہے؟ کہ وہ ٹھیک اور غلط دونوں باتوں کے قائل ہیں، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے تو بعض مشرکین نے یہ کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب اتنے کمزور ہیں کہ یہ بیت اللہ کا طواف بھی نہیں کر سکیں گے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، وہ مشرکین آپ سے حسد کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ وہ طواف کے تین چکروں میں رمل کریں اور چار چکروں میں معمول کی رفتار سے چلیں۔ (ابوطفیل کہتے ہیں) میں نے کہا، صفا اور مروہ کے درمیان سوار ہو کر چکر لگانا اس کے بارے میں مجھے بتائیں، کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ لوگ یہ سمجھتے ہیں، یہ سنت ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا، وہ ٹھیک بھی سمجھتے ہیں اور غلط بھی۔ میں نے کہا، آپ کی اس بات کا کیا مطلب ہے؟ کہ وہ ٹھیک اور غلط دونوں باتوں کے قائل ہیں؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بہت سے لوگوں کا ہجوم ہو گیا، ہر کوئی یہی کہہ رہا تھا یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں یہاں تک کہ جوان لڑکیاں بھی گھروں سے نکل آئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو ہاتھوں کے ذریعے ہٹاتے نہیں تھے جب ہجوم زیادہ ہو گیا تو آپ سوار

حدیث 2951: بخاری (1527) ابوداؤد (1893) نسائی (2943) ابن ماجہ (2950) مؤطا (811) دارمی (1841) احمد (4844) ابن حبان (3813) ابن خزیمہ (2717) مستدرک (1781) بیہقی (9037) معجم کبیر (11132)

ہو گئے۔ (اور آپ نے سواری کی حالت میں صفا و مروہ کا چکر لگایا) لیکن افضل یہی ہے کہ صفا و مروہ کا چکر پیدل چل کر (اور مخصوص حصے میں) دوڑ کر لگایا جائے۔

2952- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهِیَ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوْا وَكَذَبُوْا

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا' آپ کی قوم کے لوگ یہ سمجھتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ اور صفا و مروہ (کے طواف کے دوران) رمل کیا تھا اور ایسا کرنا سنت ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا (ایک اعتبار سے) وہ ٹھیک کہہ رہے ہیں اور (دوسرے اعتبار سے) غلط کہتے ہیں۔

2953- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْاَبْجَرِ عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اُرَانِیْ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصِفْهُ لِیْ قَالَ قُلْتُ رَاَيْتُهُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ عَلٰى نَاقَةٍ وَّقَدْ كَثُرَ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَاكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يُدَعُّوْنَ عَنْهُ وَلَا يُكْرَهُوْنَ

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا' میرا خیال ہے کہ میں نے (اپنے بچپن میں) نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی ہے' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا (کب اور کہاں؟) اس بارے میں مجھے بتاؤ تو میں نے کہا' میں نے آپ کو مروہ کے پاس ایک اونٹنی پر سوار دیکھا تھا۔ آپ کے گرد بہت سے لوگوں کا ہجوم تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا' وہ نبی اکرم ﷺ ہی ہوں گے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہ معمول تھا کہ وہ آپ کو تنہا نہیں چھوڑتے تھے اور نہ ہی آپ سے دُور رہا کرتے تھے۔

2954- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِی ابْنَ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ مَكَّةَ وَقَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمّٰى يَثْرِبَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا قَوْمٌ قَدْ وَهَنَتْهُمُ الْحُمّٰى وَلَقُوْا مِنْهَا شِدَّةً فَجَلَسُوْا مِمَّا يَلِی الْحِجْرَ وَاَمَرَهُمُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّرْمُلُوْا ثَلَاثَةَ اَشْوَاطٍ وَّيَمْشُوْا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ لِيَرَى الْمُشْرِكُوْنَ جَلَدَهُمْ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّ الْحُمّٰى قَدْ وَهَنَتْهُمْ هٰؤُلَاءِ اَجْلَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّلَمْ يَمْنَعْهُ اَنْ يَّاْمُرَهُمْ اَنْ يَّرْمُلُوا الْاَشْوَاطَ كُلَّهَا اِلَّا الْاِبْقَاءُ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب مکہ تشریف لائے' یثرب کے بخار نے ان سب کو کمزور کر دیا تھا۔ مشرکین ایک دوسرے سے کہنے لگے' کل تمہارے پاس وہ لوگ آئیں گے جنہیں بخار نے کمزور کر دیا اور وہ انتہائی بیمار لوگ ہیں۔ (اگلے دن جب مسلمان مکہ میں داخل ہوئے) تو مشرکین حجر اسود کے پاس بیٹھ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ (طواف کے ابتدائی) تین چکروں میں رمل کریں اور دونوں ارکان کے درمیان معمول کی رفتار سے چلیں تاکہ مشرکین کو ان کی جسمانی طاقت کا اندازہ ہو جائے۔ (یہ منظر دیکھ کر) مشرکین نے ایک دوسرے سے کہا' کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم یہ

حدیث 2954: بخاری (1525) ابوداؤد (1886) احمد (2639) ابن خزیمہ (2720) بیہقی (9055)

سمجھ رہے تھے کہ انہیں بخار نے کمزور کر دیا ہے' یہ تو فلاں' فلاں سے بھی زیادہ طاقت ور ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حضرات کو طواف کے تمام چکروں میں رمل کرنے کا حکم اس لیے نہیں دیا تاکہ وہ تھک نہ جائیں۔

2955 - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّمَا سَعَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَمَلَ بِالْبَيْتِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِيْنَ قُوَّتَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے دوران اس لیے رمل کیا تھا تاکہ مشرکین کے سامنے اپنی (جسمانی) قوت کا اظہار کریں۔

2956 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ اَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَكَانَ اَهْلُ مَكَّةَ قَوْمٌ حَسَدٌ وَلَمْ يَقُلْ يَحْسُدُوْنَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ اہلِ مکہ کی طبیعت میں حسد پایا جاتا تھا۔

بَاب 381: اسْتِحْبَابِ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ فِي الطَّوَافِ

طواف کے دوران دو یمانی ارکان کی تعظیم کرنا مستحب ہے

2957 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ اِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ کے صرف دو یمانی ارکان کو چھوتے ہوئے دیکھا ہے۔

2958 - وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ اَرْكَانِ الْبَيْتِ اِلَّا الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيْهِ مِنْ نَحْوِ دُوْرِ الْجُمَحِيِّيْنَ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رُکن اسود (حجر اسود) اور اس کے پاس والے رُکن جو "جمحیین" کے گھروں والی سمت میں ہے' کے علاوہ بیت اللہ کے کسی اور رُکن کا استلام کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

2959 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ اِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ

✧✧ حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف حجر اسود اور رُکن یمانی کا استلام کرتے تھے۔

2960 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ

حدیث 2957 بخاری (1531) ابوداؤد (1874) ترمذی (858) نسائی (2948) ابن ماجہ (2946) احمد (3074) ابن حبان (3827) ابن خزیمہ (2725) بیہقی (5148) ابویعلیٰ (5473) معجم کبیر (9472) دارقطنی (83)

اِبْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِىَّ وَالْحَجَرَ مُنْذُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا فِىْ شِدَّةٍ وَّلَا رَخَاءٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے جب سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے اس کے بعد شدت یا آسانی (کسی بھی حالت میں) میں نے ان دونوں ارکان حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کبھی ترک نہیں کیا۔

2961- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ خَالِدٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهٗ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهٗ مُنْذُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو اپنے ہاتھ کے ذریعے چھوا اور پھر اپنے ہاتھ کا بوسہ لیا پھر وہ بولے میں نے جب سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ عمل کرتے دیکھا ہے اس کے بعد کبھی بھی اسے ترک نہیں کیا۔

2962- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوالطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِىَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو یمانی ارکان کے علاوہ کسی اور (رکن) کا استلام کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

بَاب382: اسْتِحْبَابِ تَقْبِيْلِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ فِى الطَّوَافِ

طواف کے دوران حجر اسود کو بوسہ دینا مستحب ہے

2963- وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ وَعَمْرٌو ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنِى ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ قَالَ قَبَّلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ اَمَ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَّلَوْلَا اَنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ زَادَ هَارُوْنُ فِىْ رِوَايَتِهٖ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِىْ بِمِثْلِهَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ اَسْلَمَ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور پھر کہنے لگے' اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تمہیں بوسہ نہ دیتا۔

حدیث2960: بخاری (1529) نسائی (2950) دارمی (1838) احمد (1877) ابن حبان (3824) ابن خزیمہ (2715) مستدرک (1676) بیہقی (9015) معجم کبیر (10634)

حدیث2962: بخاری (1529) نسائی (2950) دارمی (1838) احمد (1877) ابن حبان (3824) ابن خزیمہ (2715) بیہقی (9015) معجم کبیر (10634)

حدیث2963: بخاری (1520) ابوداؤد (1873) ترمذی (860) نسائی (2973) ابن ماجہ (2943) مؤطا (818) دارمی (1864) احمد (99) ابن حبان (3821) ابن خزیمہ (2711) مستدرک (1682) بیہقی (9001) ابویعلیٰ (189)

2964- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ اِنِّی لَاُقَبِّلُكَ وَاِنِّی لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَّلٰكِنِّی رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور بولے' میں تمہیں بوسہ دے رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو لیکن (میں پھر بھی تمہیں بوسہ اس لیے دے رہا ہوں کیونکہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں بوسہ دیا تھا۔

2965- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّالْمُقَدَّمِیُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ وَّقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَیْتُ الْاَصْلَعَ یَعْنِیْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ یُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَیَقُوْلُ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاُقَبِّلُكَ وَاِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَّاَنَّكَ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اَنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ وَفِیْ رِوَایَةِ الْمُقَدَّمِیِّ وَاَبِیْ كَامِلٍ رَاَیْتُ الْاُصَیْلِعَ

✧✧ عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے' وہ کہنے لگے اللہ کی قسم! میں تمہیں بوسہ دے رہا ہوں اور میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو جو نہ کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تمہیں بوسہ نہ دیتا۔

2966- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَیْرٍ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِیْعَةَ قَالَ رَاَیْتُ عُمَرَ یُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَیَقُوْلُ اِنِّیْ لَاُقَبِّلُكَ وَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَّلَوْلَا اَنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ لَمْ اُقَبِّلْكَ

✧✧ عابس بن ربیعہ کہتے ہیں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ دینے کے بعد یہ کہتے ہوئے دیکھا ہے' میں تمہیں بوسہ دے رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تمہیں بوسہ نہ دیتا۔

2967- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیْعًا عَنْ وَكِیْعٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنْ سُوَیْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَاَیْتُ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهٗ وَقَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِیًّا

✧✧ سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا اس کے ساتھ چمٹ گئے اور پھر کہنے لگے' میں نے دیکھا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تم سے محبت کرتے تھے۔

2968- وَحَدَّثَنِیْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ وَلٰكِنِّیْ رَاَیْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِیًّا وَّلَمْ یَقُلْ وَالْتَزَمَهٗ

حدیث 2967: بخاری (1520) ابوداؤد (1873) ترمذی (860) نسائی (2973) ابن ماجہ (2943) موطا (818) دارمی (1864) احمد (99) ابن حبان (3821) ابن خزیمہ (2711) مستدرک (1682) بیہقی (9001) ابویعلی (189)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

بَاب383: جَوَازِ الطَّوَافِ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّغَيْرِهٖ وَاسْتِلَامِ الْحَجَرِ بِمِحْجَنٍ وَّنَحْوِهٖ لِلرَّاكِبِ

اونٹ وغیرہ پر (سوار ہو کے) طواف کرنا جائز ہے اور سوار شخص کے لیے چابک یا اس جیسی کسی اور چیز کے ذریعے حجر اسود کا استلام کرنا (جائز ہے)

2969- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى بَعِيْرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا تھا' آپ نے چابک کے ذریعے رکن (حجر اسود) کا استلام کیا۔

2970- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهٖ لِاَنْ يَّرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْاَلُوْهُ فَاِنَّ النَّاسَ غَشُوْهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر سوار ہو کر بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا تا کہ آپ کے بلند ہونے کی وجہ سے لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ سے سوالات کر سکیں۔ (راوی کہتے ہیں) اس وقت آپ کے آس پاس لوگوں کا ہجوم تھا۔

2971- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ بَكْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْاَلُوْهُ فَاِنَّ النَّاسَ غَشُوْهُ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ خَشْرَمٍ وَّلِيَسْاَلُوْهُ فَقَطْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا' آپ نے چابک کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر بیٹھ کر طواف اس لیے کیا تا کہ آپ کے بلندی پر موجود ہونے کی وجہ سے لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ سے سوالات کر سکیں اس وقت آپ کے اردگرد لوگوں کا ہجوم تھا۔

2972- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلٰى بَعِيْرِهٖ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ كَرَاهِيَةَ

حدیث 2969: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) دارمی (1845) احمد (2227) ابن حبان (3829) ابن خزیمہ (2722) مستدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلی (903) معجم کبیر (10800)

حدیث 2970: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) دارمی (1845) احمد (2227) ابن حبان (3829) ابن خزیمہ (2722) مستدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلی (903) معجم کبیر (10800)

اَنْ يُضْرَبَ عَنْهُ النَّاسُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کے گرد طواف کیا اور رُکن (حجر اسود) کا استلام کیا۔ (آپ نے اس لیے ایسا کیا) کیونکہ آپ کو یہ بات ناپسند تھی کہ آپ کے لیے لوگوں کو دھکیل کر پرے کیا جائے۔

2973- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ مَّعَهُ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

✧✧ حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے' آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا (اور اس دوران) اپنی چھڑی کے ذریعے رُکن (حجر اسود) کا استلام کیا اور پھر اس چھڑی کو بوسہ دیا۔

2974- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ شَكَوْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّىْ اَشْتَكِىْ فَقَالَ طُوْفِىْ مِنْ وَّرَآءِ النَّاسِ وَاَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَطُفْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَئِذٍ يُصَلِّىْ اِلٰى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَاُ بِالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ

✧✧ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ شکایت کی' میں بیمار ہوں (اس لیے طواف نہیں کر سکتی) تو آپ نے فرمایا: تم لوگوں سے پرے سوار ہو کر طواف کر لو۔ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جب میں طواف کر رہی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کی ایک جانب نماز پڑھ رہے تھے جس میں آپ سورۂ طور پڑھ رہے تھے۔

باب385: بَيَانِ اَنَّ السَّعْىَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رُكْنٌ لَّا يَصِحُّ الْحَجُّ اِلَّا بِهٖ

اس بات کی وضاحت کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا حج کا بنیادی رُکن ہے جس کے بغیر حج صحیح نہیں ہوتا

2975- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَ قُلْتُ لَهَا اِنِّىْ لَاَظُنُّ رَجُلًا لَوْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مَا ضَرَّهٗ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ فَقَالَتْ مَا اَتَمَّ اللّٰهُ حَجَّ امْرِئٍ وَلَا عُمْرَتَهٗ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُوْلُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ لَّا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَهَلْ تَدْرِىْ فِيْمَا كَانَ ذَاكَ اِنَّمَا كَانَ ذَاكَ اَنَّ الْاَنْصَارَ كَانُوْا يُهِلُّوْنَ

حدیث2972: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) دارمی (1845) احمد (2227) ابن حبان (3829) ابن خزیمہ (2722) مستدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلی (903) معجم کبیر (10800)

حدیث2973: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) دارمی (1845) احمد (2227) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2722) مستدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلی (903) معجم کبیر (10800)

حدیث2974: بخاری (452) ابوداؤد (1871) ترمذی (2965) نسائی (758) ابن ماجہ (2959) دارمی (1931) احمد (2305) ابن حبان (3809) ابن خزیمہ (2620) بیہقی (9000) ابویعلی (2339) معجم کبیر (11293) دارقطنی (97)

فِی الْجَاهِلِیَّةِ لِصَنَمَیْنِ عَلٰی شَطِّ الْبَحْرِ یُقَالُ لَهُمَا اِسَافٌ وَّنَائِلَةُ ثُمَّ یَجِیْئُوْنَ فَیَطُوْفُوْنَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ یَحْلِقُوْنَ فَلَمَّا جَآءَ الْاِسْلَامُ کَرِهُوا اَنْ یَّطُوْفُوْا بَیْنَهُمَا لِلَّذِیْ کَانُوْا یَصْنَعُوْنَ فِی الْجَاهِلِیَّةِ قَالَتْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) اِلٰی اٰخِرِهَا قَالَتْ فَطَافُوْا

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا' میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی شخص صفاومروہ کے درمیان طواف نہ کرے تو اس (کے حج) کو کوئی نقصان لاحق نہیں ہوتا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' وہ کیوں؟ تو میں نے کہا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک صفاومروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا جو شخص صفاومروہ کے درمیان طواف نہیں کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے حج اور عمرے کو قبول نہیں کرے گا اگر حقیقت وہی ہوتی جو تم نے بیان کی ہے' تو قرآن کی آیت یوں ہونی چاہیے تھی۔

''اس شخص کے لیے کوئی حرج نہیں کہ جو ان دونوں کا طواف نہ کرے۔''

پھر سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' کیا تم جانتے ہو کہ اس کا پسِ منظر کیا ہے؟ زمانہ جاہلیت میں انصار سمندر کے کنارے موجود' دو بتوں سے احرام کا آغاز کرتے تھے' ان بتوں کا نام ''اساف'' اور ''نائلہ'' تھے جب اسلام آیا تو انصاری مسلمانوں نے صفاومروہ کے درمیان طواف کو ناپسند کیا کیونکہ یہ تو ان کا زمانہ جاہلیت کا معمول تھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی جس میں یہ بات مذکور ہے کہ صفاومروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں' تو انصار نے طواف کرنا شروع کیا۔

2976- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ مَا اَرٰی عَلَیَّ جُنَاحًا اَنْ لَّا اَتَطَوَّفَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) اَلْاٰیَةَ فَقَالَتْ لَوْ کَانَ کَمَا تَقُوْلُ لَکَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ لَّا یَطَّوَّفَ بِهِمَا اِنَّمَا اُنْزِلَ هٰذَا فِیْ اُنَاسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ کَانُوْا اِذَا اَهَلُّوْا اَهَلُّوْا لِمَنَاةَ فِی الْجَاهِلِیَّةِ فَلَا یَحِلُّ لَهُمْ اَنْ یَّطَّوَّفُوْا بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوْا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ ذَکَرُوْا ذٰلِکَ لَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی هٰذِهِ الْاٰیَةَ فَلَعَمْرِیْ مَا اَتَمَّ اللّٰهُ حَجَّ مَنْ لَّمْ یَطُفْ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

✧✧ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں' مجھے میرے والد نے یہ بتایا ہے' ایک مرتبہ میں (عروہ) نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا' میرا خیال ہے کہ اگر میں صفاومروہ کے درمیان طواف نہ کروں تو مجھے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' وہ کیوں؟ تو میں نے کہا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک صفاومروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا اگر ویسا ہی ہو جو تم کہہ رہے ہو تو آیت یوں ہونی چاہیے تھی

''کہ اس شخص کو کوئی گناہ نہیں ہوگا جو ان دونوں کا طواف نہ کرے۔''

حدیث 2975: بخاری (387) ابوداؤد (1871) ترمذی (2965) نسائی (758) ابن ماجہ (2959) داری (1931) احمد (2305) ابن حبان (3809) ابن خزیمہ (2620) بیہقی (9000) ابویعلی (2339) معجم کبیر (11293) دارقطنی (97)

(پھر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے خود وضاحت کی) یہ آیت ان انصاری لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جو زمانہ جاہلیت میں "منات" سے احرام باندھتے تھے اور اس وقت تک احرام نہیں کھولتے تھے جب تک صفا و مروہ کا طواف نہ کر لیں جب یہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کے لیے آئے تو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی' مجھے اپنی زندگی کی قسم! جو شخص صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اس کے حج کو پورا قرار نہیں دے گا۔

2977 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِیَّ یُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَرٰی عَلٰی اَحَدٍ لَّمْ یَطُفْ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ شَیْئًا وَّمَا اُبَالِیْ اَنْ لَّا اَطُوْفَ بَیْنَهُمَا قَالَتْ بِئْسَ مَا قُلْتَ یَا ابْنَ اُخْتِیْ طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ الْمُسْلِمُوْنَ فَكَانَتْ سُنَّةً وَّاِنَّمَا كَانَ مَنْ اَهَلَّ لِمَنَاةَ الطَّاغِیَةِ الَّتِیْ بِالْمُشَلَّلِ لَا یَطُوْفُوْنَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا كَانَ الْاِسْلَامُ سَاَلْنَا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا) وَلَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُوْلُ لَكَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ لَّا یَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ الزُّهْرِیُّ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَاَعْجَبَهُ ذٰلِكَ وَقَالَ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا كَانَ مَنْ لَّا یَطُوْفُ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنَ الْعَرَبِ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ طَوَافَنَا بَیْنَ هٰذَیْنِ الْحَجَرَیْنِ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِیَّةِ وَقَالَ اٰخَرُوْنَ مِنَ الْاَنْصَارِ اِنَّمَا اُمِرْنَا بِالطَّوَافِ بِالْبَیْتِ وَلَمْ نُؤْمَرْ بِهٖ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) قَالَ اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَاُرَاهَا قَدْ نَزَلَتْ فِیْ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ

◇◇ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا' جو شخص صفا و مروہ کے درمیان طواف نہ کرے میرے خیال میں اس پر کوئی چیز (فدیہ) لازم نہیں ہوتی اور میں خود بھی اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ میں ان دونوں کا طواف نہ کروں تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا' اے بھانجے! تم نے بہت غلط بات کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اور آپ کے ہمراہ) مسلمانوں نے طواف کیا ہے لہٰذا یہ سنت ہے۔ (آیت کا حکم) ان لوگوں کے لیے ہے جو (زمانہ جاہلیت میں) "منات طاغیہ" جو "مشلل" میں ہے' سے احرام باندھا کرتے تھے۔ وہ صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے۔ جب اسلام آ گیا تو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

"بے شک صفا و مروہ' اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اسے اس بات کا کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔"

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اگر وہی مقصد ہوتا جو تم بیان کر رہے ہو تو آیت یوں ہوتی:

"اسے اس بات کا کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ وہ ان دونوں کا طواف نہ کرے۔"

(راوی) ابن شہاب زہری کہتے ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے کیا' تو انہیں یہ دلیل بہت پسند آئی' وہ بولے' یہ علم ہے' میں نے بہت سے اہلِ علم کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بعض عرب صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے' وہ یہ کہا کرتے تھے' ان دونوں پتھروں کے درمیان طواف کرنا زمانہ جاہلیت کا معمول ہے جبکہ بعض انصار اس بات کے قائل تھے کہ ہمیں

صرف بیت اللہ کا طواف کرنے کا حکم دیا گیا ہے' ہمیں صفا و مروہ کے درمیان طواف کرنے کا حکم نہیں دیا گیا اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔''

ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میرا یہ خیال ہے کہ یہ آیت انہی دونوں گروہوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

2978- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ فَلَمَّا سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ اَنْ نَطُوْفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا) قَالَتْ عَآئِشَةُ قَدْ سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِاَحَدٍ اَنْ يَّتْرُكَ الطَّوَافَ بِهِمَا

❖❖ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے مجھے بتایا' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم اس کے آخر میں یہ ہے' لوگوں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہوئے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم صفا و مروہ کے طواف میں حرج محسوس کرتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''بے شک صفا و مروہ' اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس کے لیے ان دونوں کا طواف کرنا کوئی گناہ نہیں ہے۔''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' ان دونوں کے درمیان طواف کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے لہٰذا کسی شخص کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ان دونوں کو ترک کردے۔

2979- وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ الْاَنْصَارَ كَانُوْا قَبْلَ اَنْ يُّسْلِمُوْا هُمْ وَغَسَّانُ يُهِلُّوْنَ لِمَنَاةَ فَتَحَرَّجُوْا اَنْ يَّطُوْفُوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ذٰلِكَ سُنَّةً فِي اٰبَآئِهِمْ مَنْ اَحْرَمَ لِمَنَاةَ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَاِنَّهُمْ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ حِيْنَ اَسْلَمُوْا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذٰلِكَ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ)

❖❖ عروہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا' اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار اور غسان قبیلے کے لوگ ''مناۃ'' سے احرام باندھتے تھے۔ (اسلام آنے کے بعد) انہیں صفا و مروہ کا طواف کرنے میں حرج محسوس ہوا کیونکہ یہ ان کے آباؤ اجداد کی سنت تھی جو ''مناۃ'' سے احرام باندھتے تھے اس لیے ان لوگوں نے صفا و مروہ کا طواف نہیں کیا۔ اسلام لانے کے بعد انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''بے شک صفا اور مروہ' اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرے کرے اسے ان دونوں کا طواف کرنے سے کوئی گناہ نہیں ہوگا اور جو شخص نفل نیکیاں کرے تو اللہ تعالیٰ شکر قبول کرنے والا اور علم رکھنے والا ہے۔''

2980- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْاَنْصَارُ يَكْرَهُوْنَ اَنْ يَّطُوْفُوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتّٰى نَزَلَتْ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انصار صفا و مروہ کے درمیان طواف کرنا مکروہ سمجھتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی:
''بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے' اسے ان دونوں کا طواف کرنے سے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔''

بَاب 385: بَيَانِ اَنَّ السَّعْیَ لاَ يُكَرَّرُ

اس بات کی وضاحت کہ سعی بار بار نہیں کی جاتی

2981- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوالزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمْ يَطُفِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ اَصْحَابُهٗ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اِلَّا طَوَافًا وَّاحِدًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین نے صفا و مروہ کے درمیان صرف ایک مرتبہ طواف کیا (یعنی سعی کی)

2982-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ اِلَّا طَوَافًا وَّاحِدًا طَوَافَهُ الْاَوَّلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں ''پہلے والا طواف''

بَاب386:اسْتِحْبَابِ اِدَامَةِ الْحَاجِّ التَّلْبِيَةَ حَتّٰى يَشْرَعَ فِیْ رَمْیِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

حاجی (حج کے دوران) ہمیشہ تلبیہ کہتا رہے گا یہاں تک کہ قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی میں بھی تلبیہ کہے گا

2983- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَدِفْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْبَ الْاَيْسَرَ الَّذِیْ دُوْنَ الْمُزْدَلِفَةِ اَنَاخَ فَبَالَ ثُمَّ جَآءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ الْوَضُوْءَ فَتَوَضَّاَ وُضُوْءًا خَفِيْفًا ثُمَّ قُلْتُ الصَّلٰوةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ فَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى ثُمَّ رَدِفَ الْفَضْلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ قَالَ كُرَيْبٌ فَاَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّیْ حَتّٰى بَلَغَ الْجَمْرَةَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عرفات سے (روانگی کے وقت) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (سواری پر)

حدیث2980: ابن خزیمہ (2768) مستدرک (3072) بیہقی (9103) معجم کبیر (683)

حدیث2981: نسائی (2986) احمد (14454) ابن حبان (3914)

حدیث2983: بخاری (1586) ابوداؤد (1921) نسائی (609) احمد (2265) ابن خزیمہ (2850) بیہقی (9270) ابویعلیٰ (6722)

سوار ہوگیا جب آپ مزدلفہ سے پہلے بائیں جانب والی گھاٹی تک پہنچے اپنے اونٹ کو بٹھالیا' پھر پیشاب کیا' پھر واپس آئے' میں نے آپ کو وضو کروایا' آپ نے خفیف وضو کیا۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! نماز (یہیں پڑھیں گے؟) آپ نے فرمایا: نماز آگے (جا کر پڑھیں گے)۔ پھر نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے اور مزدلفہ تشریف لے آئے' وہاں آپ نے نماز ادا کی۔ پھر آپ نے اگلی صبح حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو (سواری پر) اپنے پیچھے بٹھالیا۔ (راوی کہتے ہیں) مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم ﷺ جمرہ پہنچنے تک مسلسل تلبیہ کہتے رہے۔

2984- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَطَآءٌ اَخْبَرَنِی ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ جَمْعٍ قَالَ فَاَخْبَرَنِی ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ الْفَضْلَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّیْ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مزدلفہ سے روانگی کے وقت نبی اکرم ﷺ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو (سواری پر) اپنے پیچھے بٹھالیا۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ نبی اکرم ﷺ مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے' یہاں تک آپ نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

2985- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنِی اللَّيْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِیْ مَعْبَدٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِیْ عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِيْنَ دَفَعُوْا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهٗ حَتّٰى دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِیْ تُرْمٰى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّیْ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جو (حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ سے روانگی کے وقت) نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سواری پر سوار تھے' وہ مجھے بتاتے ہیں' عرفہ کی رات اور مزدلفہ سے روانگی کی صبح نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ اطمینان سے چلو' آپ خود بھی اپنی اونٹنی کو آرام سے لے کر جارہے تھے' یہاں تک آپ "وادی محسر" میں داخل ہوگئے' جو منیٰ کا حصہ ہے۔ آپ نے حکم دیا (یہاں سے) وہ کنکریاں اکٹھی کرلی جائیں جن کے ذریعے جمرہ میں رمی کرنی ہے۔ (حضرت فضل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم ﷺ اس دوران مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے جمرہ میں رمی کرلی۔

2986-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ فِی الْحَدِيْثِ وَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّیْ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ وَزَادَ فِیْ حَدِيْثِهٖ وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ كَمَا يَخْذِفُ الْاِنْسَانُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ بات زائد ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ہاتھ کے

حدیث 2985 ابوداؤد (1944) ترمذی (897) نسائی (3019) ابن ماجہ (3023) موطا (915) دارمی (1891) احمد (1794) ابن حبان (3872) ابن خزیمہ (2843) بیہقی (9245) ابویعلی (2108) معجم کبیر (12124)

اشارے کے ذریعے بتایا (کہ رمی کرنے کے لیے اتنی چھوٹی کنکریاں اکٹھی کرنا) جنہیں چٹکی میں پکڑا جاسکے۔

2987- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ حُصَیْنٍ عَنْ كَثِیْرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَنَحْنُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِیْ اُنْزِلَتْ عَلَیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ یَقُوْلُ فِیْ هٰذَا الْمَقَامِ لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم مزدلفہ میں تھے جب میں نے اس ہستی (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کو لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ کہتے ہوئے سنا جس ہستی پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی۔

2988- وَحَدَّثَنَا سُرَیْجُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا حُصَیْنٌ عَنْ كَثِیْرِ بْنِ مُدْرِكٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ لَبّٰی حِیْنَ اَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ فَقِیْلَ اَعْرَابِیٌّ هٰذَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنَسِیَ النَّاسُ اَمْ ضَلُّوْا سَمِعْتُ الَّذِیْ اُنْزِلَتْ عَلَیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ یَقُوْلُ فِیْ هٰذَا الْمَكَانِ لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں مزدلفہ سے واپسی پر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا تو کسی نے یہ کہا یہ کوئی دیہاتی آدمی ہے۔ (جسے حج کرنے کا طریقہ نہیں آتا اور وہ یہاں پر تلبیہ پڑھ رہا ہے) تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کیا لوگ بھول گئے ہیں یا بھٹک گئے ہیں جس ہستی پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی ہے میں نے اسے اس جگہ لبیک اللھم لبیک کہتے ہوئے سنا ہے۔

2989-وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ حُصَیْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2990- وَحَدَّثَنِیْهِ یُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِیُّ حَدَّثَنَا زِیَادٌ یَعْنِی الْبَكَّائِیَّ عَنْ حُصَیْنٍ عَنْ كَثِیْرِ بْنِ مُدْرِكٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ وَالْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ یَقُوْلُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِیْ اُنْزِلَتْ عَلَیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ هٰهُنَا یَقُوْلُ لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ثُمَّ لَبّٰی وَلَبَّیْنَا مَعَهٗ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید اور اسود بن یزید بیان کرتے ہیں ہم نے مزدلفہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے جس ہستی پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی میں نے اسے یہاں لبیک اللھم لبیک کہتے ہوئے سنا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے تلبیہ کہا اور ان کے ہمراہ ہم نے بھی تلبیہ کہا۔

باب 387: التَّلْبِیَةِ وَالتَّكْبِیْرِ فِی الذَّهَابِ مِنْ مِنًی اِلٰی عَرَفَاتٍ فِیْ یَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ اور تکبیر کہنا

2991- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ یَحْیٰی الْاُمَوِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَا جَمِیْعًا حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًی اِلٰی عَرَفَاتٍ مِنَّا الْمُلَبِّیْ وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ سے عرفات روانہ ہوئے تو ہم میں سے

حدیث 2991: بخاری (1576) ابوداؤد (1816) نسائی (2998) ابن ماجہ (3008) موطا (745) داری (1876) احمد (4850) ابن حبان (3847) ابن خزیمہ (2805) مستدرک (1113) بیہقی (6065) معجم کبیر (13302) دارقطنی (29)

بعض لوگ تلبیہ کہہ رہے تھے اور بعض تکبیر کہہ رہے تھے۔

2992- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالُوْا اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَدَاةِ عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ فَاَمَّا نَحْنُ فَنُكَبِّرُ قَالَ قُلْتُ وَاللّٰهِ لَعَجَبًا مِنْكُمْ كَيْفَ لَمْ تَقُوْلُوْا لَهُ مَاذَا رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عرفہ کی صبح ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض لا الہ الا اللہ پڑھ رہے تھے' ہم خود تکبیر کہہ رہے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد سے کہا' مجھے اس بات پر حیرانگی ہے کہ آپ لوگوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ دریافت کیوں نہیں کیا کہ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا پڑھ رہے تھے؟

2993- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنًى اِلٰى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ

✧✧ محمد بن ابوبکر ثقفی بیان کرتے ہیں' وہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب منیٰ سے عرفہ جا رہے تھے تو انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا' آپ حضرات آج کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کیا پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' بعض لوگ لا الہ الا اللہ پڑھتے تھے اور ان پر کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا اور بعض تکبیر کہا کرتے تھے اور ان پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا۔

2994- وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ غَدَاةَ عَرَفَةَ مَا تَقُوْلُ فِي التَّلْبِيَةِ هٰذَا الْيَوْمَ قَالَ سِرْتُ هٰذَا الْمَسِيْرَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ وَلَا يَعِيْبُ اَحَدُنَا عَلٰى صَاحِبِهِ

✧✧ محمد بن ابوبکر بیان کرتے ہیں' عرفہ کی صبح میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' آج کے دن تلبیہ پڑھنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کے ہمراہ یہ سفر کیا ہے اس وقت ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض لا الہ الا اللہ پڑھ رہے تھے' فریقین میں سے کسی ایک نے بھی دوسرے کو غلط قرار نہیں دیا۔

باب 388: الْاِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ وَاسْتِحْبَابِ صَلٰوتَيِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ جَمِيْعًا بِالْمُزْدَلِفَةِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

عرفات سے مزدلفہ جانا اور اس رات میں مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرنے کا استحباب

2995- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ ثُمَّ

حدیث **2993**: بخاری (**1576**) ابوداؤد (**1816**) نسائی (**2998**) ابن ماجہ (**3008**) موطا (**745**) داری (**1876**) احمد (**4850**) ابن حبان (**3847**) ابن خزیمہ (**2805**) مستدرک (**1113**) بیہقی (**6065**) معجم کبیر (**13302**) دار قطنی (**29**)

تَوَضَّا وَلَمْ يُسْبِغِ الْوُضُوْءَ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلٰوةُ قَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَآءَ الْمُزْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّا فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَنَاخَ كُلُّ اِنْسَانٍ بَعِيْرَهٗ فِيْ مَنْزِلِهٖ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الْعِشَآءُ فَصَلَّاهَا وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ سے واپس روانہ ہوئے' جب آپ گھاٹی کے پاس پہنچے' تو (سواری سے) اُتر کر آپ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا لیکن اس میں ''اسباغ'' میں نے عرض کی' نماز (یہیں ادا کریں گے؟) آپ نے فرمایا: نماز آگے (پہنچ کر ادا کریں گے) پھر آپ سوار ہوئے اور مزدلفہ پہنچ کر (سواری سے) اُترے' پھر اقامت کہی گئی' آپ نے مغرب کی نماز ادا کی پھر ہر شخص نے اپنے اونٹ کو اپنی مخصوص جگہ پر بٹھا دیا۔ پھر عشا کی نماز کے لیے اقامت کہی گئی' آپ نے اسے ادا کیا' آپ نے ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل ادا نہیں کیے۔

2996- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الدَّفْعَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ اِلٰى بَعْضِ تِلْكَ الشِّعَابِ لِحَاجَتِهٖ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَقُلْتُ اَتُصَلِّيْ فَقَالَ الْمُصَلّٰى اَمَامَكَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عرفات سے روانگی کے بعد (راستے میں) قضائے حاجت کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھاٹی میں تشریف لے گئے۔ (جب آپ واپس آئے تو آپ کو وضو کروانے کے لیے) میں نے پانی اُنڈیلا۔ (آپ نے وضو کرلیا تو میں نے عرض کی' کیا آپ (یہیں) نماز ادا کریں گے؟ تو آپ نے جواب دیا' نماز کا مقام آگے ہے۔

2997- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ اَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلَى الشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ اُسَامَةُ اَرَاقَ الْمَاءَ قَالَ فَدَعَا بِمَآءٍ فَتَوَضَّا وُضُوْءًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الصَّلٰوةَ قَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى بَلَغَ جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے روانہ ہو کر جب گھاٹی تک پہنچے' تو (سواری سے) اُترے اور پیشاب کیا پھر آپ نے پانی منگوا کر اس سے وضو کیا جس میں مبالغہ نہیں کیا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان مذکور نہیں ہے کہ انہوں نے پانی اُنڈیلا۔ (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نماز (آپ یہیں ادا کریں گے؟) تو آپ نے فرمایا: نماز آگے (پہنچ کر ادا) کریں گے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ روانہ ہوئے اور مزدلفہ پہنچ کر آپ نے مغرب اور عشا کی نماز ادا کی۔

2998- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ اَبُوْ خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُقْبَةَ اَخْبَرَنِيْ كُرَيْبٌ اَنَّهٗ سَاَلَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَيْفَ صَنَعْتُمْ حِيْنَ رَدِفْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَقَالَ جِئْنَا الشِّعْبَ الَّذِيْ يُنِيْخُ النَّاسُ فِيْهِ لِلْمَغْرِبِ فَاَنَاخَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهٗ وَبَالَ وَمَا قَالَ اَهْرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ دَعَا بِالْوَضُوْءِ فَتَوَضَّا وُضُوْءًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الصَّلٰوةَ فَقَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ فَرَكِبَ

حَتّٰی جِئْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَنَاخَ النَّاسُ فِیْ مَنَازِلِهِمْ وَلَمْ يَحُلُّوْا حَتّٰی اَقَامَ الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ فَصَلّٰی ثُمَّ حَلُّوْا قُلْتُ فَكَيْفَ فَعَلْتُمْ حِيْنَ اَصْبَحْتُمْ قَالَ رَدِفَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَّانْطَلَقْتُ اَنَا فِیْ سُبَّاقِ قُرَيْشٍ عَلٰی رِجْلَیَّ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے سوال کیا' عرفہ کی شام جب آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (اونٹنی پر) سوار ہوئے تھے تو آپ لوگوں نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا' ہم اس گھاٹی تک پہنچے جہاں لوگ مغرب کی نماز کے لیے اپنے جانوروں کو بٹھایا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی اونٹنی کو وہاں بٹھایا پھر آپ نے پیشاب کیا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے اپنے پانی اُنڈیلنے کا ذکر نہیں کیا' بس یہی کہا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور وضو کیا لیکن اس میں مبالغہ نہیں کیا۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نماز (یہیں ادا کریں گے؟) تو آپ نے فرمایا: نماز آگے (پہنچ کر ادا کریں گے) پھر آپ سوار ہوئے' پھر ہم مزدلفہ آ گئے وہاں آپ نے مغرب کی نماز ادا کی پھر لوگوں نے اپنے ٹھکانوں کے پاس اپنے جانور بٹھا دیئے لیکن انہیں کھولا نہیں' یہاں تک کہ عشا کی نماز ادا کر لی اور پھر انہیں کھول دیا۔ (کریب کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' اگلی صبح آپ لوگوں نے کیا کیا؟ تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا (اگلی صبح) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنے ساتھ (سواری پر) بٹھا لیا اور میں قریش کے آگے جانے والے افراد کے ہمراہ پیدل روانہ ہو گیا۔

2999- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتَی النَّقْبَ الَّذِیْ يَنْزِلُهُ الْاُمَرَاءُ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ اَهَرَاقَ ثُمَّ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ وُضُوْءًا خَفِيْفًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الصَّلٰوةَ فَقَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس گھاٹی تک پہنچے جہاں (آج کل) امراء اپنی سواریوں سے اُترتے ہیں (اسی جگہ) آپ اپنی سواری سے اُترے' پیشاب کیا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے پانی اُنڈیلنے کا ذکر نہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لیے پانی منگوایا اور خفیف وضو کیا۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نماز (یہیں ادا کریں گے؟) آپ نے فرمایا: نماز آگے (پہنچ کر ادا کریں گے)

3000- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَطَآءٍ مَّوْلٰی ابْنِ سِبَاعٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهٗ كَانَ رَدِيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا جَآءَ الشِّعْبَ اَنَاخَ رَاحِلَتَهٗ ثُمَّ ذَهَبَ اِلَی الْغَائِطِ فَلَمَّا رَجَعَ صَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ اَتَی الْمُزْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بِهَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ سے واپس روانہ ہوئے تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ہمراہ (سواری پر) سوار تھے۔ جب آپ گھاٹی کے پاس آئے تو آپ نے اپنی سواری کو بٹھایا اور پھر رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ جب آپ واپس آئے تو میں نے برتن سے پانی اُنڈیلا' آپ نے وضو کیا اور پھر سوار ہو گئے پھر آپ مزدلفہ آئے اور وہاں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی۔

3001- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَاُسَامَةُ رِدْفُهٗ قَالَ اُسَامَةُ فَمَا زَالَ يَسِيْرُ عَلٰی هَيْئَتِهٖ

حَتّٰی اَتٰی جَمْعًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ سے واپس آئے تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ (سواری پر) سوار تھے۔ وہ فرماتے ہیں اسی حالت میں چلتے ہوئے آپ مزدلفہ پہنچ گئے۔

3002- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُوْ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سُئِلَ اُسَامَةُ وَاَنَا شَاهِدٌ اَوْ قَالَ سَاَلْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَاتٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَسِيْرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيْرُ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ

✧✧ ہشام اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' میں خود اس وقت موجود تھا جب حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا گیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ سے واپسی پر' کیسے واپس آئے تھے؟ (راوی کہتے ہیں) عرفات سے واپسی پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھا کر لائے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' آپ آہستہ روی سے چلتے ہوئے آئے تھے۔ (کیونکہ ہجوم زیادہ تھا) لیکن جہاں راستہ صاف ہوتا' آپ سواری کو تیز چلاتے۔

3003-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ حُمَيْدٍ قَالَ هِشَامٌ وَّالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3004- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِيْ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا اَيُّوْبَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز (ایک ساتھ) ادا کی تھی۔

3005-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ وَكَانَ اَمِيْرًا عَلَى الْكُوْفَةِ عَلٰى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس کے راوی عبداللہ بن یزید ہیں جو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے دورِ خلافت میں کوفہ کے گورنر تھے۔

3006- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ

حدیث 3001: بخاری (179) ابوداؤد (1920) نسائی (3017) ابن ماجہ (3018) داری (1880) احمد (1800) ابن حبان (3856) ابن خزیمہ (2850) مستدرک (1709) بیہقی (9224) ابویعلی (2147) معجم کبیر (698)

حدیث 3004: بخاری (1590) ابوداؤد (1926) نسائی (605) ابن ماجہ (3021) موطا (898) داری (1884) احمد (5287) ابن حبان (3858) ابن خزیمہ (2848) بیہقی (1743) ابویعلی (5792) معجم کبیر (3863)

عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَّی الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِالْمُزْدَلِفَۃِ جَمِیْعًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں' مغرب اور عشا کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی۔

3007- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ اَنَّ عُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ اَخْبَرَہٗ اَنَّ اَبَاہُ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِجَمْعٍ لَّیْسَ بَیْنَھُمَا سَجْدَۃٌ وَّصَلَّی الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَکَعَاتٍ وَّصَلَّی الْعِشَآءَ رَکْعَتَیْنِ فَکَانَ عَبْدُ اللّٰہِ یُصَلِّیْ بِجَمْعٍ کَذٰلِکَ حَتّٰی لَحِقَ بِاللّٰہِ تَعَالٰی

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل نہیں پڑھے' آپ نے مغرب کی تین رکعات ادا کی تھیں اور عشا کی دو رکعات ادا کی تھیں۔

3008- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنِ الْحَکَمِ وَسَلَمَۃَ بْنِ کُھَیْلٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ اَنَّہٗ صَلَّی الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ وَّالْعِشَآءَ بِاِقَامَۃٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّہٗ صَلّٰی مِثْلَ ذٰلِکَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِکَ

✧✧ سعید بن جبیر کے بارے میں منقول ہے' کہ انہوں نے مزدلفہ میں ایک ہی اقامت کے ساتھ مغرب اور عشا کی نماز ادا کی اور پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بتایا کہ انہوں نے بھی (یہاں) اسی طرح نماز ادا کی تھی اور یہ حدیث بیان کی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی (یہاں) ایسا ہی کیا تھا۔

3009-وَحَدَّثَنِیْہِ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ صَلَّاھُمَا بِاِقَامَۃٍ وَّاحِدَۃٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3010- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِیُّ عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ کُھَیْلٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِجَمْعٍ صَلَّی الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَّالْعِشَآءَ رَکْعَتَیْنِ بِاِقَامَۃٍ وَّاحِدَۃٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی' مغرب کی نماز میں آپ نے تین رکعات ادا کی تھیں اور عشا کی نماز میں دو رکعات ادا کی تھیں (یہ دونوں نمازیں آپ نے) ایک ہی اقامت کے ساتھ ادا کی تھیں۔

3011- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ قَالَ سَعِیْدُ بْنُ جُبَیْرٍ اَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَتّٰی اَتَیْنَا جَمْعًا فَصَلّٰی بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِاِقَامَۃٍ وَّاحِدَۃٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ ھٰکَذَا صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ ھٰذَا الْمَکَانِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ (عرفات سے) واپس آئے اور مزدلفہ پہنچ گئے۔

حدیث 3007: بخاری (1590) ابوداؤد (1926) نسائی (605) ابن ماجہ (3021) موطا (898) دارمی (1884) احمد (5287) ابن حبان (3858) ابن خزیمہ (2848) بیہقی (1743) ابویعلیٰ (5792) معجم کبیر (3863)

انہوں نے ایک ہی اقامت کے ساتھ ہمیں مغرب اور عشا کی نماز پڑھائی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس جگہ اسی طرح نماز پڑھائی تھی۔

بَاب 389: اسْتِحْبَابِ زِيَادَةِ التَّغْلِيسِ بِصَلوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

قربانی کے دن مزدلفہ میں صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھ لینا مستحب ہے

3012- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْكُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلٰوةً اِلَّا لِمِيْقَاتِهَا اِلَّا صَلٰوتَيْنِ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِجَمْعٍ وَّصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيْقَاتِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے کبھی بھی نبی اکرم ﷺ کو وقت سے ہٹ کر نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے (ایک موقع کے) آپ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز (ایک ساتھ ادا کی) اور اس دن فجر کی نماز (اپنے ذاتی معمول) سے پہلے ادا کی۔

3013-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ قَبْلَ وَقْتِهَا بِغَلَسٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں (اس دن آپ نے فجر کی نماز اپنے ذاتی معمول) سے پہلے اندھیرے میں ادا کی۔

بَاب 390: اسْتِحْبَابِ تَقْدِيْمِ دَفْعِ الضَّعَفَةِ مِنَ النِّسَآءِ وَغَيْرِهِنَّ مِنْ مُزْدَلِفَةَ اِلٰى مِنًى فِىْ اَوَاخِرِ اللَّيْلِ قَبْلَ زَحْمَةِ النَّاسِ

کمزور لوگوں اور خواتین وغیرہ کو لوگوں کا ہجوم ہونے سے پہلے ہی رات کے آخری حصے میں مزدلفہ سے منٰی روانہ کر دینا مستحب ہے

3014- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ يَعْنِىْ ابْنَ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتِ اسْتَاْذَنَتْ سَوْدَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ تَدْفَعُ قَبْلَهٗ وَقَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَكَانَتِ امْرَاَةً ثَبِطَةً يَقُوْلُ الْقَاسِمُ وَالثَّبِطَةُ الثَّقِيْلَةُ قَالَ فَاَذِنَ لَهَا فَخَرَجَتْ قَبْلَ دَفْعِهٖ وَحُبِسْنَا حَتّٰى اَصْبَحْنَا فَدَفَعْنَا بِدَفْعِهٖ وَلَاَنْ اَكُوْنَ اسْتَاْذَنْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَاْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَاَكُوْنُ اَدْفَعُ بِاِذْنِهٖ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ مَّفْرُوْحٍ بِهٖ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مزدلفہ کی رات میں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی کہ وہ آپ سے

حدیث 3012: بخاری (1598) ابوداؤد (1934) نسائی (608) ابن ماجہ (1069) موطا (327) داری (1518) احمد (4137) ابن حبان (1590) ابن خزیمہ (2854) بیہقی (1749) ابویعلی (5176) معجم کبیر (3870)

حدیث 3014: بخاری (1596) نسائی (3037) ابن ماجہ (3027) موطا (873) داری (1886) احمد (24679) ابن حبان (3861) ابن خزیمہ (54) بیہقی (9296) ابویعلی (4433) معجم کبیر (12868)

پہلے لوگوں کا ہجوم ہونے سے پہلے (مزدلفہ سے منیٰ) چلی جائیں کیونکہ وہ بھاری جسم والی خاتون ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اجازت عطا کر دی اور وہ نبی اکرم ﷺ کے روانہ ہونے سے پہلے ہی (مزدلفہ سے منیٰ) چلی گئیں۔ ہم لوگ صبح تک مزدلفہ میں ہی رہے اور آپ کے ساتھ (منیٰ) روانہ ہوئے (اس وقت) سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح اگر میں بھی نبی اکرم ﷺ سے اجازت لے لیتی اور آپ کی اجازت کے ہمراہ (مزدلفہ سے) پہلے ہی روانہ ہو جاتی تو یہ میرے لیے سب سے زیادہ خوشی کی بات ہوتی۔

3015- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَاَةً ضَخْمَةً ثَبِطَةً فَاسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُفِيْضَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ فَاَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ عَآئِشَةُ فَلَيْتَنِيْ كُنْتُ اسْتَاْذَنْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَاْذَنَتْهُ سَوْدَةُ وَكَانَتْ عَآئِشَةُ لَا تُفِيْضُ اِلَّا مَعَ الْاِمَامِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا بھاری بھرکم خاتون تھیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی کہ وہ رات کے وقت ہی مزدلفہ سے روانہ ہو جائیں تو آپ نے انہیں اجازت عطا کر دی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جس طرح سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے اجازت مانگی تھی' کاش! میں بھی آپ سے اجازت مانگ لیتی۔ (راوی کہتے ہیں بعد میں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ معمول تھا کہ وہ امام (حاکم وقت) کے ہمراہ ہی مزدلفہ سے واپس جایا کرتی تھیں۔

3016- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ وَدِدْتُ اَنِّيْ كُنْتُ اسْتَاْذَنْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَاْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَاُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى فَاَرْمِي الْجَمْرَةَ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَ النَّاسُ فَقِيْلَ لِعَآئِشَةَ فَكَانَتْ سَوْدَةُ اسْتَاْذَنَتْهُ قَالَتْ نَعَمْ اِنَّهَا كَانَتِ امْرَاَةً ثَقِيْلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَذِنَ لَهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میری یہ خواہش تھی کہ جس طرح سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی تھی اسی طرح میں بھی آپ سے اجازت مانگ لیتی اور فجر کی نماز منیٰ میں ادا کرنے کے بعد لوگوں کے پہنچنے سے پہلے ہی ''رمی جمار'' کر لیتی۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا' کیا سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت حاصل کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! کیونکہ وہ بھاری بھرکم خاتون تھیں اس لیے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی اور آپ نے انہیں اجازت عطا کر دی۔

3017- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ مَوْلٰى اَسْمَآءَ قَالَ قَالَتْ لِيْ اَسْمَآءُ وَهِيَ عِنْدَ دَارِ الْمُزْدَلِفَةِ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ لَا فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتِ ارْحَلْ بِيْ فَارْتَحَلْنَا حَتّٰى رَمَتِ الْجَمْرَةَ ثُمَّ صَلَّتْ فِيْ مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا اَيْ هَنْتَاهُ لَقَدْ غَلَّسْنَا قَالَتْ كَلَّا اَيْ بُنَيَّ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لِلظُّعُنِ

حدیث 3018: بخاری (1595) احمد (26986) ابن خزیمہ (2884) بیہقی (9351) معجم کبیر (269)

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے غلام عبداللہ بیان کرتے ہیں' مزدلفہ میں سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھ سے پوچھا کہ کیا چاند غروب ہو گیا ہے؟ میں نے کہا' نہیں! وہ کچھ دیر نوافل پڑھتی رہیں پھر انہوں نے دریافت کیا' کیا چاند غروب ہو چکا ہے؟ میں نے کہا' جی ہاں! انہوں نے کہا' میرے ساتھ چل پڑو' ہم روانہ ہوئے یہاں تک انہوں نے ''رمی جمار'' کی اور واپس اپنی قیام گاہ پر آ کر نماز ادا کی۔ میں نے ان سے کہا' محترم خاتون! ہم زیادہ جلدی روانہ ہو گئے تھے؟ تو وہ بولیں' ہرگز نہیں! اے بیٹے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو اس کی اجازت عطا کی ہے۔

3019-وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيسَى بن يونس عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَتْ لَا اَيْ بُنَيَّ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لِظُعُنِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا' نہیں' اے بیٹے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زوجہ کو اس کی اجازت دی تھی۔

3020- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيسٰى جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَآءٌ اَنَّ ابْنَ شَوَّالٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

✧✧ ابن شوال بیان کرتے ہیں' وہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے ابن شوال کو بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مزدلفہ سے رات کے وقت ہی (منیٰ کی طرف) بھجوا دیا تھا۔

3021- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ كُنَّا نَفْعَلُهٗ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُغَلِّسُ مِنْ جَمْعٍ اِلٰى مِنًى وَفِيْ رِوَايَةِ النَّاقِدِ نُغَلِّسُ مِنْ مُزْدَلِفَةَ

✧✧ سیّدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم (خواتین) اندھیرے میں ہی مزدلفہ سے منیٰ روانہ ہو گئی تھیں۔

3022- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ اَوْ قَالَ فِي الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (مزدلفہ کی رات) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سامان (اور ایک روایت کے مطابق) ضعیف لوگوں کے ہمراہ (پہلے ہی) رات کے وقت روانہ کر دیا۔

3023- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ

حدیث 3020: بخاری (1760) نسائی (3033) احمد (27436) بیہقی (9298) ابویعلی (2386) معجم کبیر (12868)

حدیث 3022: بخاری (1760) نسائی (3033) ابن ماجہ (3026) احمد (1920) بیہقی (9292) ابویعلی (2386) معجم کبیر (11260)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہلِ بیت سے جن ضعیف لوگوں کو (رات میں ہی مزدلفہ سے منیٰ) پہلے بھجوادیا تھا' ان میں' میں بھی شامل تھا۔

3024- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيْمَنْ قَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہلِ خانہ میں سے جن لوگوں کو (رات کے وقت ہی مزدلفہ سے منیٰ) پہلے بھجوادیا تھا' ان میں' میں بھی شامل تھا۔

3025- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَآءٌ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَحَرٍ مِّنْ جَمْعٍ فِيْ ثَقَلِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَبَلَغَكَ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِيْ بِلَيْلٍ طَوِيْلٍ قَالَ لَا اِلَّا كَذٰلِكَ بِسَحَرٍ قُلْتُ لَهٗ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَمَيْنَا الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَاَيْنَ صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ لَا اِلَّا كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مزدلفہ کی رات صبح کے وقت (نماز سے پہلے) سامان کے ہمراہ (پہلے ہی منیٰ) روانہ کردیا۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد سے پوچھا' کیا آپ کو اس روایت کا پتہ ہے جس کے مطابق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے الفاظ یہ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے طویل رات میں بھجوادیا تھا؟ تو استاد نے جواب دیا' نہیں! بلکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے الفاظ یہ ہیں کہ سحری کے وقت بھجوایا تھا۔ میں نے استاد سے پوچھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ کہا تھا کہ ہم نے فجر کی نماز سے پہلے ہی ''رمی جمار'' کرلی تھی تو انہوں نے فجر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ تو استاد نے جواب دیا صرف یہی بات منقول ہے۔

3026- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُقَدِّمُ ضَعَفَةَ اَهْلِهٖ فَيَقِفُوْنَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِاللَّيْلِ فَيَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ مَا بَدَا لَهُمْ ثُمَّ يَدْفَعُوْنَ قَبْلَ اَنْ يَّقِفَ الْاِمَامُ وَقَبْلَ اَنْ يَّدْفَعَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَّقْدَمُ مِنًى لِصَلٰوةِ الْفَجْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّقْدَمُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاِذَا قَدِمُوْا رَمَوُا الْجَمْرَةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ اَرْخَصَ فِيْ اُولٰٓئِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے اہلِ خانہ میں سے کمزور لوگوں کو پہلے ہی روانہ کردیتے تھے' وہ لوگ مزدلفہ میں رات کے وقت مشعر حرام کے نزدیک وقوف کرتے' اللہ کا ذکر کرتے اور امام کے وقوف کرنے سے پہلے ہی اور روانہ ہونے سے پہلے ہی وہ لوگ روانہ ہوجاتے' ان میں سے بعض لوگ فجر کی نماز کے وقت منیٰ پہنچتے اور بعض اس کے بعد ''رمی جمار'' بھی کرلیتے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے' ان لوگوں کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت عطا کی ہے۔

حدیث 3026: بخاری (1592) ابوداؤد (1941) ترمذی (893) نسائی (3065) موطا (876) احمد (1811) ابن خزیمہ (2883) بیہقی (9341) ابویعلی (4111) معجم کبیر (11279) دارقطنی (6)

بَاب391: رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ وَتَكُوْنُ مَكَّةُ عَنْ يَّسَارِهٖ وَيُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

وادی کے درمیان میں سے جمرہ عقبہ کو ایسی جگہ سے کنکریاں مارنا کہ مکہ بائیں سمت میں ہو اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہنا

3027- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ رَمٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّ اُنَاسًا يَّرْمُوْنَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ هٰذَا وَالَّذِيْ لاَ اِلٰهَ غَيْرُهٗ مَقَامُ الَّذِيْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے بطنِ وادی سے جمرہ عقبہ کو سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہی۔ ان سے کہا گیا' لوگ تو اوپر سے اسے کنکریاں مارتے ہیں' تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے (جہاں کھڑا ہو کر میں کنکریاں مار رہا ہوں) جس ہستی پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی ہے اس نے یہیں کھڑے ہو کر (کنکریاں ماری تھیں)۔

3028- وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوْسُفَ يَقُوْلُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ اَلِّفُوا الْقُرْاٰنَ كَمَا اَلَّفَهٗ جِبْرِيْلُ السُّوْرَةُ الَّتِيْ يُذْكَرُ فِيْهَا الْبَقَرَةُ وَالسُّوْرَةُ الَّتِيْ يُذْكَرُ فِيْهَا النِّسَآءُ وَالسُّوْرَةُ الَّتِيْ يُذْكَرُ فِيْهَا آلُ عِمْرَانَ قَالَ فَلَقِيْتُ اِبْرَاهِيْمَ فَاَخْبَرْتُهٗ بِقَوْلِهٖ فَسَبَّهٗ وَقَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّهٗ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَاَتٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيْ فَاسْتَعْرَضَهَا فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِيْ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ النَّاسَ يَرْمُوْنَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ هٰذَا وَالَّذِيْ لاَ اِلٰهَ غَيْرُهٗ مَقَامُ الَّذِيْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ اعمش بیان کرتے ہیں' میں نے حجاج بن یوسف کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ کہتے ہوئے سنا ہے' قرآن کو اس طرح جمع کرو جیسے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اسے جمع کیا تھا۔ (ان سورتوں کے نام رکھے جائیں بلکہ یہ کہا جائے) وہ سورۃ ہوگی جس میں گائے (البقرہ) کا ذکر ہے' وہ سورۃ جس میں خواتین (النساء) کا ذکر ہے' وہ سورۃ ہوگی جس میں آلِ عمران کا ذکر ہے (وغیرہ) راوی کہتے ہیں بعد میں میری ملاقات ابراہیم نخعی سے ہوئی' میں نے یہ بات انہیں بتائی تو انہوں نے حجاج کو بُرا کہتے ہوئے کہا' مجھے عبدالرحمٰن بن یزید نے یہ بات بتائی ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے ہمراہ تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کے پاس آئے' انہوں نے بطن وادی سے جمرہ کی طرف منہ کر کے اس پر بطنِ وادی سے ہی سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہی۔ میں (عبدالرحمٰن بن یزید) نے کہا' لوگ اس پر اوپر سے کنکریاں مارتے ہیں' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے' اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور موجود نہیں ہے (جہاں کھڑا ہو کر میں کنکریاں مار رہا ہوں) جس ہستی پر ''سورۂ بقرہ'' نازل ہوئی ہے اس نے یہیں کھڑے ہو کر (کنکریاں ماری تھیں)

3029-وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلاَهُمَا

حدیث 3027: بخاری (1660) ابوداؤد (1966) ترمذی (901) نسائی (3070) ابن ماجہ (3030) دارمی (1903) احمد (3548) ابن حبان (3870) ابن خزیمہ (2880) بیہقی (9322) ابویعلی (4972) معجم کبیر (79)

عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُوْلُ لَا تَقُوْلُوْا سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَاقْتَصَّا الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ

✧✧ اعمش بیان کرتے ہیں' میں نے حجاج کو یہ کہتے ہوئے سنا ''سورۂ بقرہ'' نہ کہو (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔

3030- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَّجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَّسَارِهٖ وَمِنًى عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَقَالَ هٰذَا مَقَامُ الَّذِىْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے ساتھ حج کیا' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جمرہ کو سات کنکریاں ماریں (اور ایسی جگہ کھڑے ہوئے) جہاں بیت اللہ ان کے بائیں طرف تھا اور منیٰ ان کے دائیں طرف تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے (جہاں کھڑا ہو کر میں کنکریاں مار رہا ہوں) جس ہستی پر ''سورۂ بقرہ'' نازل ہوئی ہے اس نے یہیں کھڑے ہو کر (کنکریاں ماری تھیں)

3031-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا اَتٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ ''جب وہ جمرہ عقبہ کے پاس آئے''

3032- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُحَيَّاةِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلٰى اَبُو الْمُحَيَّاةِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَزِيْدَ قَالَ قِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ اِنَّ نَاسًا يَّرْمُوْنَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ قَالَ فَرَمَاهَا عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِىْ ثُمَّ قَالَ مِنْ هَا هُنَا وَالَّذِىْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ رَمَاهَا الَّذِىْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے کہا گیا' لوگ عقبہ کے اوپر سے جمرہ میں کنکریاں پھینکتے ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بطنِ وادی سے ان پر کنکریاں پھینکیں اور بولے' اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جس ہستی پر ''سورۂ بقرہ'' نازل ہوئی اس نے یہیں سے اس پر کنکریاں پھینکی تھیں۔

بَاب392: اسْتِحْبَابِ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا وَّبَيَانِ قَوْلِهٖ صلی اللہ علیہ وسلم لِتَاْخُذُوْا عَنِّىْ مَنَاسِكَكُمْ

قربانی کے دن سوار ہو کر جمرہ عقبہ کی رمی کرنا مستحب ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وضاحت ''تمہیں مجھ سے مناسک (حج) سیکھ لینے چاہئیں''

3033- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيْعًا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا يَّقُوْلُ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِىْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَقُوْلُ لِتَاْخُذُوْا مَنَاسِكَكُمْ فَاِنِّىْ لَا اَدْرِىْ لَعَلِّىْ لَا اَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِىْ هٰذِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ قربانی کے دن سواری پر سے کنکریاں پھینک

حدیث 3033: ابوداؤد (1970) ترمذی (899) نسائی (3062) ابن ماجہ (3034) احمد (14459) ابن خزیمہ (2875) بیہقی (9334) دار قطنی (181)

رہے تھے اور یہ فرمارہے تھے، تمہیں مناسکِ حج سیکھ لینے چاہئیں کیونکہ میں نہیں جانتا کہ اس حج کے بعد میں دوبارہ حج کر سکوں گا (یا نہیں)؟

3034- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُوْلُ حَجَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَاَيْتُهُ حِيْنَ رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَانْصَرَفَ وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَّاُسَامَةُ اَحَدُهُمَا يَقُوْدُ بِهِ رَاحِلَتَهُ وَالْاٰخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ عَلٰى رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّمْسِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا كَثِيْرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ حَسِبْتُهَا قَالَتْ اَسْوَدُ يَقُوْدُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاسْمَعُوْا لَهُ وَاَطِيْعُوْا

✧✧ حضرت اُم حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر میں بھی نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ (حج میں شریک) تھی۔ جب آپ جمرہ عقبہ کی رمی کر کے واپس ہوئے تو آپ اس وقت اپنی سواری پر سوار تھے' آپ کے ہمراہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ تھے' ان میں سے ایک سواری کو چلا رہا تھا اور دوسرے نے دھوپ سے بچانے کے لیے کپڑے کے ذریعے نبی اکرم ﷺ پر سایہ کیا ہوا تھا اس وقت نبی اکرم ﷺ نے بہت سی باتیں ارشاد فرمائیں۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا' ایک ایسا غلام جس کا ناک کٹا ہوا ہو اگر اسے تمہارا امیر بنا دیا جائے اور وہ اللہ کی کتاب (کے احکام) کے مطابق تمہاری رہنمائی کرے تو تم اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرو۔

3035- وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيْمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ حَجَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَاَيْتُ اُسَامَةَ وَبِلَالًا وَّاَحَدُهُمَا اٰخِذٌ بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنَ الْحَرِّ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَالَ مُسْلِمٌ وَّ اِسْمُ اَبِي عَبْدِالرَّحِيْمِ خَالِدُ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ وَهُوَ خَالُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ رَوٰى عَنْهُ وَكِيْعٌ وَّالْحَجَّاجُ الْاَعْوَرُ

✧✧ حضرت اُم حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حج کیا' میں نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان میں سے ایک نے نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی ہے اور دوسرے نے اپنے کپڑے کے ذریعے آپ کو دھوپ سے بچانے کے لیے (سایہ کیا ہوا ہے) یہاں تک کہ آپ نے (سوار حالت میں) جمرہ عقبہ کی رمی کی۔

باب393: اِسْتِحْبَابِ كَوْنِ حَصَى الْجِمَارِ بِقَدْرِ حَصَى الْخَذْفِ

جمرات کو مارنے کے لیے اتنی چھوٹی کنکریاں لینا مستحب ہے جنہیں چٹکی میں پکڑا جا سکے

3036- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى

حدیث 3034: ابوداؤد (1834) نسائی (3060) احمد (27300) ابن حبان (4564) ابن خزیمہ (2688) بیہقی (9336) معجم کبیر (380)

الْخَذْفِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (اتنی چھوٹی کنکریوں کے ذریعے) ''رمی جمار'' کرتے ہوئے دیکھا ہے جو چٹکی میں آسکے۔

بَاب394: بَيَانِ وَقْتِ اسْتِحْبَابِ الرَّمْيِ

''رمی'' کے مستحب وقت کا بیان

3037- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَابْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًی وَاَمَّا بَعْدُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قربانی کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کے وقت ''رمی جمار'' کی تھی اور بعد والے دنوں میں سورج ڈھل جانے کے بعد کی تھی۔

3038-وَحَدَّثَنَاهُ عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَی ابْنُ يُوْنُسَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوالزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب395: بَيَانِ اَنَّ حَصَی الْجِمَارِ سَبْعٌ

اس بات کی وضاحت کہ جمرات کو سات کنکریاں (ماری جائیں گی)

3039- وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِیُّ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الِاسْتِجْمَارُ تَوٌّ وَّرَمْیُ الْجِمَارِ تَوٌّ وَّالسَّعْیُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَوٌّ وَّالطَّوَافُ تَوٌّ وَّاِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ بِتَوٍّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے' (استنجا کرتے وقت) پتھر طاق تعداد میں ہوں گے۔ ''رمی جمار'' طاق تعداد میں ہوگی' صفا و مروہ کے درمیان سعی طاق تعداد میں ہوگی۔ (بیت اللہ) کا طواف طاق تعداد میں ہوگا اس لیے جو شخص (استنجاء کرتے وقت) پتھر استعمال کرے' وہ طاق تعداد میں استعمال کرے۔

بَاب396: تَفْضِيْلِ الْحَلْقِ عَلَی التَّقْصِيْرِ وَجَوَازِ التَّقْصِيْرِ

(حج سے فراغت پر) بال کٹوانے سے' سر منڈوانا افضل ہے تاہم بال کٹوانا جائز ہے

3040- وَحَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ حَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ

حدیث3036: ابوداؤد (1944) ترمذی (897) نسائی (3019) ابن ماجہ (3023) موطا (915) دارمی (1891) احمد (1794) ابن حبان (3872) ابن خزیمہ (2843) مستدرک (1711) بیہقی (9245) ابویعلی (2108) معجم کبیر (12124)

حدیث3039: بیہقی (9014)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (حجۃ الوداع سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈوالیا' آپ کے بعض اصحاب نے سر منڈوایا اور بعض نے بال کٹوائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یا شاید دو مرتبہ فرمایا' اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے پھر فرمایا: بال کٹوانے والوں پر بھی۔

3041- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم کر۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) آپ نے دعا کی' اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم کر۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) تو آپ نے کہا' بال کٹوانے والوں پر بھی (رحم کر)

3042- اَخْبَرَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بال کٹوانے والوں (کو بھی دعا دیں) آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بال کٹوانے والوں (کو بھی دعا دیں) آپ نے دعا کی اور بال کٹوانے والوں (پر بھی رحم کرے)

3043- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ چوتھی مرتبہ آپ نے دعا دی'' اور بال کٹوانے والوں (پر بھی رحم کرے)''۔

3044- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اے اللہ! سر منڈوانے والوں کو بخش دے۔ لوگوں نے

حدیث 3040: بخاری (1640) ابوداؤد (1979) ترمذی (913) ابن ماجہ (3043) مؤطا (886) دارمی (1906) احمد (1859) ابن حبان (3880) ابن خزیمہ (2929) بیہقی (9179) ابویعلی (1263) معجم کبیر (3509)

عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) آپ نے دعا کی' اے اللہ! سر منڈوانے والوں کو بخش دے۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) آپ نے دعا کی' اے اللہ! سر منڈوانے والوں کو بخش دے۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) تو آپ نے دعا کی اور بال کٹوانے والوں (کو بھی بخش دے)

3045- وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3046- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّأَبُودَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَّلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً وَّلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

✧✧ یحییٰ بن حصین اپنی دادی (اُم حصین) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کو سنا کہ آپ نے سر منڈوانے والوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی اور بال کٹوانے والوں کے لیے ایک مرتبہ دعا کی۔

3047- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمٰعِيلَ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر سر منڈوایا تھا۔

بَاب397: بَيَانِ أَنَّ السُّنَّةَ يَوْمَ النَّحْرِ أَنْ يَرْمِيَ ثُمَّ يَنْحَرَ ثُمَّ يَحْلِقَ وَالْاِبْتِدَاءِ فِي الْحَلْقِ بِالْجَانِبِ الْاَيْمَنِ مِنْ رَّأْسِ الْمَحْلُوقِ

(حاجی کے لیے) قربانی کے دن پہلے رمی کرنا پھر قربانی کرنا اور پھر سر منڈوالینا سنت ہے۔ سر منڈواتے وقت پہلے دائیں حصے کو منڈوایا جائے

3048- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مِنًى فَأَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ بِمِنًى وَنَحَرَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَلَّاقِ خُذْ وَأَشَارَ إِلَى جَانِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ جَعَلَ يُعْطِيهِ النَّاسَ

حدیث3046: ابن ماجہ (3043) احمد (16698) بیہقی (9181) معجم کبیر (11492)

حدیث3047: بخاری (4148) ابوداؤد (1980) مؤطا (938) احمد (5614) ابن خزیمہ (2930) مستدرک (1744) معجم کبیر (13412)

حدیث3048: ابوداؤد (1981) احمد (13187) ابن حبان (1371) ابن خزیمہ (2889) بیہقی (9183) ابویعلی (2827) معجم کبیر (12088)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ تشریف لائے پھر جمرہ آئے' ان کی رمی کی پھر منیٰ میں اپنی قیام گاہ پر واپس آئے وہاں قربانی دی پھر حجام سے اپنے سر کے دائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا یہاں سے (شروع کرو) پھر بائیں طرف سے بال صاف کروائے پھر وہ (بال) لوگوں کو عطا کر دیئے۔

3049- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَابْنُ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا اَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ فِیْ رِوَایَتِهٖ لِلْحَلَّاقِ هَا وَاَشَارَ بِیَدِهٖ اِلَی الْجَانِبِ الْاَیْمَنِ هٰكَذَا فَقَسَمَ شَعْرَهٗ بَیْنَ مَنْ یَّلِیْهِ قَالَ ثُمَّ اَشَارَ اِلَی الْحَلَّاقِ وَاِلَی الْجَانِبِ الْاَیْسَرِ فَحَلَقَهٗ فَاَعْطَاهُ اُمَّ سُلَیْمٍ وَّاَمَّا فِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ كُرَیْبٍ قَالَ فَبَدَاَ بِالشِّقِّ الْاَیْمَنِ فَوَزَّعَهُ الشَّعْرَةَ وَالشَّعْرَتَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ بِالْاَیْسَرِ فَصَنَعَ بِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ هَا هُنَا اَبُوْ طَلْحَةَ فَدَفَعَهٗ اِلٰی اَبِیْ طَلْحَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ بات زائد ہے' آپ نے ہاتھ کے ذریعے (سر کے) دائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا یہاں سے (سر سے جو بال اُترے) وہ آپ نے پاس موجود لوگوں میں تقسیم کر دیئے' پھر آپ نے حجام کو اشارہ کیا کہ بائیں طرف' اس نے وہ بال صاف کیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بال سیّدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا کو عطا کر دیئے۔

ایک روایت میں یہ منقول ہے' آپ نے دائیں طرف سے (سر کے بال صاف کروانے کا) آغاز کیا اور انہیں ایک' ایک' دو' دو کر کے لوگوں میں تقسیم کیا پھر بائیں طرف والے حصے میں بھی ایسا ہی کیا پھر فرمایا: یہاں ابوطلحہ تھے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے وہ بال حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو عطا کر دیئے۔

3050- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَمٰی جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَی الْبُدْنِ فَنَحَرَهَا وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ وَّقَالَ بِیَدِهٖ عَنْ رَّاْسِهٖ فَحَلَقَ شِقَّهُ الْاَیْمَنَ فَقَسَمَهٗ فِیْمَنْ یَّلِیْهِ ثُمَّ قَالَ احْلِقِ الشِّقَّ الْاٰخَرَ فَقَالَ اَیْنَ اَبُوْ طَلْحَةَ فَاَعْطَاهُ اِیَّاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ میں رمی کی' پھر قربانی کے جانوروں کے پاس تشریف لا کر انہیں قربان کیا' حجام تیار بیٹھا تھا' آپ نے ہاتھ کے ذریعے اپنے سر کی طرف اشارہ کیا' اس نے آپ کے (سر کے) دائیں حصے کے بال صاف کر دیئے' وہ آپ نے پاس موجود لوگوں میں تقسیم کر دیئے' پھر (حجام کو) حکم دیا' بائیں حصے کے بال بھی صاف کر دو (اس نے کر دیئے) آپ نے دریافت کیا' ابوطلحہ کہاں ہیں؟ (وہ آئے تو وہ بال) آپ نے انہیں عطا کر دیئے۔

3051- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ یُخْبِرُ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَمٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ وَنَحَرَ نُسُكَهٗ وَحَلَقَ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْاَیْمَنَ فَحَلَقَهٗ ثُمَّ دَعَا اَبَا طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیَّ فَاَعْطَاهُ اِیَّاهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الشِّقَّ الْاَیْسَرَ فَقَالَ احْلِقْ فَحَلَقَهٗ فَاَعْطَاهُ اَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ اقْسِمْهُ بَیْنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی رمی کر لی اور قربانی بھی کر لی تو آپ نے (اپنے سر کے) دائیں حصے کو حجام کے آگے کیا اس نے (اس حصے کے بال) صاف کر دیئے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں وہ (بال) عطا کر دیئے پھر آپ نے (اپنے سر مبارک کا) بایاں حصہ حجام کے آگے کیا اور اسے حکم دیا' اسے

صاف کردو! اس نے صاف کر دیا تو آپ نے وہ بال حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو دیئے اور انہیں حکم دیا کہ انہیں لوگوں میں تقسیم کردو!

بَاب398: جَوَازِ تَقْدِيمِ الذَّبْحِ عَلَى الرَّمْيِ وَالْحَلْقِ عَلَى الذَّبْحِ وَعَلَى الرَّمْيِ وَتَقْدِيمِ الطَّوَافِ عَلَيْهَا كُلِّهَا

رمی سے پہلے قربانی اور قربانی اور رمی سے پہلے سرمنڈوالینا جائز ہے اور ان سب سے پہلے طواف کر لینا (بھی جائز ہے)

3052- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ ابْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْأَلُونَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ جَائَهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں ٹھہر گئے تاکہ لوگ آپ سے سوال کرسکیں۔ ایک شخص آیا اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا اور میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سرمنڈوا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب قربانی کرلو پھر ایک اور شخص آیا اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا' میں نے رمی کرنے سے پہلے ہی قربانی کر لی ہے۔ آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب رمی کرلو۔ (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) غرضیکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس بھی عمل کے مقدم یا مؤخر ہو جانے کے بارے میں سوال کیا گیا' آپ نے یہی فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب کرلو۔

3053- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَطَفِقَ نَاسٌ يَسْأَلُونَهُ فَيَقُولُ الْقَائِلُ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنِّي لَمْ اَكُنْ اَشْعُرُ اَنَّ الرَّمْيَ قَبْلَ النَّحْرِ فَنَحَرْتُ قَبْلَ الرَّمْيِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَطَفِقَ آخَرُ يَقُولُ اِنِّي لَمْ اَشْعُرْ اَنَّ النَّحْرَ قَبْلَ الْحَلْقِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ فَيَقُولُ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ اَمْرٍ مِمَّا يَنْسَى الْمَرْءُ وَيَجْهَلُ مِنْ تَقْدِيمِ بَعْضِ الْاُمُورِ قَبْلَ بَعْضٍ وَاَشْبَاهِهَا اِلَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا ذٰلِكَ وَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (منیٰ میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار تھے' آپ رُک گئے' لوگوں نے آپ سے سوال کرنے شروع کر دیئے' ان میں سے ایک نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا کہ قربانی سے پہلے رمی کی جاتی ہے' میں نے رمی سے پہلے ہی قربانی کر دی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا' کوئی حرج نہیں ہے' تم اب رمی کرلو۔ ایک اور صاحب بولے' مجھے پتہ نہیں تھا کہ سرمنڈوانے سے پہلے قربانی کی جاتی ہے' میں نے قربانی سے پہلے ہی سرمنڈوالیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا' کوئی حرج نہیں' تم اب قربانی کرلو۔

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) انسان کے بھول کر یا لاعلمی کی وجہ سے (حج کے) امور میں سے کسی کو مقدم وغیرہ کرنے

حدیث 3052: بخاری (1650) ابوداؤد (2014) ابن ماجہ (3052) مؤطا (941) دارمی (1879) احمد (3037) ابن خزیمہ (2774) بیہقی (9393) معجم کبیر (476) دارقطنی (67)

کے بارے میں اس دن نبی اکرم ﷺ سے جو بھی سوال کیا گیا' آپ نے یہی جواب دیا' کوئی حرج نہیں اب کرلو۔

3054-حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَى آخِرِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3055- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ كَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا لِهَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (حجۃ الوداع کے موقع پر) قربانی کے دن نبی اکرم ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! مجھے پتہ نہیں تھا کہ فلاں عمل فلاں سے پہلے ہوگا' پھر ایک اور صاحب آئے اور انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میرا یہ خیال تھا کہ فلاں عمل فلاں سے پہلے ہوگا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ان تینوں کو یہی جواب دیا' کوئی حرج نہیں تم اب یہ کرلو۔

3056-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ ابْنِ بَكْرٍ فَكَرِوَايَةِ عِيسَى إِلَّا قَوْلَهُ لِهَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ وَأَمَّا يَحْيَى الْأُمَوِيُّ فَفِي رِوَايَتِهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔

3057- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى النَّبِيَّ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ فَاذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سرمنڈوا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب قربانی کرلو اس نے عرض کی' میں نے رمی سے پہلے ہی قربانی کرلی آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب رمی کرلو۔

3058-وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ بِمِنًى فَجَاءَهُ رَجُلٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو منیٰ میں دیکھا آپ اونٹنی پر سوار تھے ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

3059- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ ...

مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عِیْسَی بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ وَاقِفٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَاَتَاهُ اٰخَرُ فَقَالَ اِنِّیْ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ وَاَتَاهُ اٰخَرُ فَقَالَ اِنِّیْ اَفَضْتُ اِلَی الْبَيْتِ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا رَاَيْتُهُ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَیْءٍ اِلَّا قَالَ افْعَلُوْا وَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن جمرہ کے پاس ٹھہرے ہوئے تھے ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے رمی کرنے سے پہلے ہی سرمنڈوالیا ہے۔ آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب رمی کرلو۔

ایک اور شخص حاضر ہوا اور عرض کی' میں نے رمی سے پہلے ہی طواف افاضہ کرلیا ہے۔ آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں' تم اب رمی کرلو۔ (راوی کہتے ہیں) اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس عمل کے بارے میں بھی سوال کیا گیا' میں نے یہی دیکھا کہ آپ نے یہی جواب دیا' کوئی حرج نہیں' تم اب کرلو۔

3060- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ لَهُ فِی الذَّبْحِ وَالْحَلْقِ وَالرَّمْیِ وَالتَّقْدِيْمِ وَالتَّاْخِيْرِ فَقَالَ لَا حَرَجَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قربانی' سرمنڈوانے اور رمی کے مقدم یا مؤخر ہوجانے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا' کوئی حرج نہیں۔

بَاب399: اسْتِحْبَابِ طَوَافِ الْاِفَاضَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

قربانی کے دن طواف افاضہ کرنا مستحب ہے

3061- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّی الظُّهْرَ بِمِنًی قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُفِيْضُ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّی الظُّهْرَ بِمِنًی وَيَذْكُرُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن طواف افاضہ کیا اور پھر واپس تشریف لاکر منیٰ میں ظہر کی نماز ادا کی۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی قربانی کے دن طواف افاضہ کرتے تھے اور پھر واپس آکر منیٰ میں ظہر کی نماز ادا کرتے تھے اور یہ بات بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

حدیث 3060: بخاری (1634) نسائی (3194) ابن ماجہ (3049) دارمی (1907) احمد (1858) ابن خزیمہ (2951) بیہقی (9406) معجم کبیر (479) دارقطنی (71)

حدیث 3061: ابوداؤد (1998) احمد (4898) ابن حبان (3883) ابن خزیمہ (2941) مستدرک (1745) بیہقی (9416)

باب400: اِسْتِحْبَابِ نُزُوْلِ الْمُحَصَّبِ يَوْمَ النَّفْرِ

(حج سے واپسی کے لیے) روانگی کے دن وادی محصب میں پڑاؤ کرنا مستحب ہے

3062- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ اَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى قُلْتُ فَاَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْاَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ مَا يَفْعَلُ اُمَرَاؤُكَ

✧✧ عبدالعزیز بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اگر آپ کو یاد ہو تو مجھے بتائیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ترویہ'' کے دن ظہر کی نماز کہاں ادا کی تھی؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' منیٰ میں' میں نے پوچھا (واپسی کے لیے) روانگی کے دن آپ نے عصر کی نماز کہاں ادا کی تھی؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' ''وادی ابطح'' میں۔ پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ بولے' تم وہی کرو جو تمہارے امراء (قافلوں کے قائدین وغیرہ) کرتے ہیں۔

3063- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَانُوْا يَنْزِلُوْنَ الْاَبْطَحَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ''وادی ابطح'' میں پڑاؤ کیا کرتے تھے۔

3064- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَرَى التَّحْصِيْبَ سُنَّةً وَّكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ بِالْحَصْبَةِ قَالَ نَافِعٌ قَدْ حَصَّبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْخُلَفَاءُ بَعْدَهُ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک ''وادی محصب'' میں قیام کرنا سنت تھا' وہ قربانی کے دن ظہر کی نماز ''حصبہ'' میں ادا کرتے تھے۔ نافع بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد خلفاء نے بھی وادی حصبہ میں پڑاؤ کیا ہے۔

3065- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُزُوْلُ الْاَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ اِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّهُ كَانَ اَسْمَحَ لِخُرُوْجِهِ اِذَا خَرَجَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وادی ابطح میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں اس لیے پڑاؤ کیا تھا

حدیث3062: بخاری (1570) ابوداؤد (1911) ترمذی (964) نسائی (2997) ابن ماجہ (3004) دارمی (1872) احمد (2306) ابن حبان (3846) ابن خزیمہ (958) بیہقی (9222) ابویعلی (4053) معجم کبیر (11373)

حدیث3063: ابوداؤد (2009) ترمذی (921) ابن ماجہ (3069) احمد (3289) ابن حبان (3895) ابن خزیمہ (2990) بیہقی (9516) معجم کبیر (916)

حدیث3065: بخاری (1676) ابو داؤد (2088) ترمذی (923) ابن ماجہ (3067) احمد (25616) ابن حبان (3896) ابن خزیمہ (2987) بیہقی (9250) معجم کبیر (916)

کیونکہ آپ کے لیے وہاں سے (روانہ ہو کر مکہ سے) نکلنا آسان تھا۔

3066- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ح وَحَدَّثَنِیْهِ اَبُوالرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا حَبِیْبٌ الْمُعَلِّمُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3067- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ كَانُوْا یَنْزِلُوْنَ الْاَبْطَحَ قَالَ الزُّهْرِیُّ وَاَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ ذٰلِكَ وَقَالَتْ اِنَّمَا نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّهٗ كَانَ مَنْزِلًا اَسْمَحَ لِخُرُوْجِهٖ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وادی ابطح میں پڑاؤ کیا کرتے تھے۔ زہری کہتے ہیں، عروہ نے مجھے بتایا کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ایسا نہیں کرتی تھیں، وہ فرماتی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں اس لیے پڑاؤ کیا تھا کیونکہ اس مقام سے (مکہ سے) نکلنا آپ کے لیے آسان ہے۔

3068- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَیْسَ التَّحْصِیْبُ بِشَیْءٍ اِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، وادی حصبہ میں پڑاؤ کرنا (حج کا کوئی) حصہ نہیں ہے، بس وہ ایک جگہ ہے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑاؤ کیا تھا۔

3069- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَیْسَانَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ قَالَ قَالَ اَبُوْرَافِعٍ لَّمْ یَاْمُرْنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَنْزِلَ الْاَبْطَحَ حِیْنَ خَرَجَ مِنْ مِنًى وَلٰكِنِّیْ جِئْتُ فَضَرَبْتُ فِیْهِ قُبَّتَهٗ فَجَآءَ فَنَزَلَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ فِیْ رِوَایَةِ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ یَسَارٍ وَّفِیْ رِوَایَةِ قُتَیْبَةَ قَالَ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ وَّكَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ سے روانہ ہوئے تو آپ نے مجھے یہ حکم نہیں دیا کہ میں وادی ابطح میں پڑاؤ کروں (اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑاؤ کا انتظام کروں) بلکہ میں خود وہاں آیا اور میں نے وہاں خیمہ لگالیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں آئے اور آپ نے وہاں پڑاؤ کیا۔

ایک روایت میں یہ بات منقول ہے کہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان کے نگران تھے۔

حدیث3068: بخاری (1677) ابوداؤد (2009) ترمذی (921) ابن ماجہ (3069) احمد (3289) ابن حبان (3895) ابن خزیمہ (2990) بیہقی (9516) معجم کبیر (916)

حدیث3069: بخاری (1677) ابوداؤد (2009) ترمذی (921) ابن ماجہ (3069) احمد (3289) ابن حبان (3895) ابن خزیمہ (2990) بیہقی (9516) معجم کبیر (13325)

3070- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کل ان شاء اللہ ہم بنو کنانہ کے ''خیف'' میں پڑاؤ کریں جہاں (زمانہ جاہلیت میں کفار نے) کفر پر (ثابت قدم رہنے کی) قسم اٹھائی تھی۔

3071- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ وَذٰلِكَ إِنَّ قُرَيْشًا وَّبَنِي كِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَّبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَّا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ حَتّٰى يُسْلِمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بِذٰلِكَ الْمُحَصَّبَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم منیٰ میں تھے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا' کل ہم بنو کنانہ کے ''خیف'' میں پڑاؤ کریں گے جہاں انہوں نے کفر پر (ثابت قدم رہنے کی) قسم اٹھائی تھی۔

(راوی کہتے ہیں) وہ قسم یہ تھی کہ قریش اور بنو کنانہ نے بنو ہاشم اور بنو مطلب کے بارے میں قسم اٹھائی تھی کہ وہ ان دونوں خاندانوں کے ساتھ رشتہ مناکحت قائم نہیں کریں گے' ان سے لین دین نہیں کریں گے جب تک وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے سپرد نہیں کر دیتے۔ (راوی کہتے ہیں) بنو کنانہ کے ''خیف'' سے مراد (وادی محصب ہے)

3072- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْزِلُنَا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ إِذَا فَتَحَ اللّٰهُ الْخَيْفُ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب اللہ فتح عطا کرے گا تو ہمارے پڑاؤ کی جگہ ''خیف'' ہوگی جہاں ان لوگوں نے زمانہ کفر میں قسم اٹھائی تھی۔

باب 401: وُجُوبِ الْمَبِيتِ بِمِنًى لَيَالِيَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَالتَّرْخِيصِ فِي تَرْكِهِ لِأَهْلِ السِّقَايَةِ

ایام تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا واجب ہے۔ (زم زم سے) پانی پلانے والوں کے لیے رخصت ہے کہ وہ (منیٰ میں) نہ ٹھہریں

3073- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَّبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ

حدیث 3070: بخاری (1512) ابوداؤد (2010) احمد (7239) ابن خزیمہ (2981) بیہقی (9514) ابویعلیٰ (6349) معجم کبیر (413) دار قطنی (238)

حدیث 3073: بخاری (1553) ابوداؤد (1959) ابن ماجہ (3065) دارمی (1943) احمد (4691) ابن حبان (3889) ابن خزیمہ (2957) بیہقی (9473) معجم کبیر (11307)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کہ وہ منیٰ میں بسر کرنے والی راتیں مکہ میں بسر کریں کیونکہ انہوں نے (زم زم سے) پانی پلانا ہوتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت عطا کر دی۔

3074- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب402: فَضْلِ قِيَامِ بِالسِّقَايَةِ وَالثَّنَاءِ عَلٰى اَهْلِهَا وَاسْتِحْبَابِ الشُّرْبِ مِنْهَا

(حج کے موقع پر مشروبات) پلانے کی فضیلت' ان پلانے والوں کی تعریف اور ان سے پینے کا استحباب

3075- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَاَتَاهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ مَا لِيْ اَرٰى بَنِيْ عَمِّكُمْ يَسْقُوْنَ الْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَاَنْتُمْ تَسْقُوْنَ النَّبِيْذَ اَمِنْ حَاجَةٍ بِكُمْ اَمْ مِنْ بُخْلٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا بِنَا مِنْ حَاجَةٍ وَّلَا بُخْلٍ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَخَلْفَهٗ اُسَامَةُ فَاسْتَسْقٰى فَاَتَيْنَاهُ بِاِنَاءٍ مِّنْ نَبِيْذٍ فَشَرِبَ وَسَقٰى فَضْلَهٗ اُسَامَةَ وَقَالَ اَحْسَنْتُمْ وَاَجْمَلْتُمْ كَذَا فَاصْنَعُوْا فَلَا نُرِيْدُ نُغَيِّرُ مَا اَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ بکر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' میں خانہ کعبہ کے پاس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' ایک دیہاتی ان کے پاس آیا اور بولا' آپ کے چچازاد تو دودھ اور شہد پلاتے ہیں جبکہ آپ لوگ ''نبیذ'' پلاتے ہیں۔ غربت کی وجہ سے (آپ لوگ ایسا کرتے ہیں) یا بخل کی وجہ سے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' الحمد للہ! نہ تو ہم غریب ہیں اور نہ ہی کنجوس' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر تشریف لائے تھے' آپ کے پیچھے اسامہ بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے پینے کے لیے کچھ طلب کیا' ہم نے ایک برتن میں نبیذ پیش کی' آپ نے اس میں سے پیا اور باقی ماندہ اسامہ کو عطا کر دی اور فرمایا' تم نے بہت اچھا اور عمدہ (مشروب تیار کیا ہے' ایسا ہی) تیار کرتے رہنا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہماری یہ خواہش ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جو حکم دیا ہے' ہم اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں۔

بَاب403: فِي الصَّدَقَةِ بِلُحُوْمِ الْهَدْيِ

وَجُلُوْدِهَا وَجِلَالِهَا وَلَا يُعْطَى الْجَزَّارُ مِنْهَا شَيْئًا وَجَوَازِ الْاِسْتِنَابَةِ فِي الْقِيَامِ عَلَيْهَا

قربانی کے جانوروں کے گوشت' ان کی کھال اور جلال (جھول) کو صدقہ کرنا' قصاب کو اس میں سے کوئی چیز نہیں دی جائے گی ایسا کرنے کے لیے کسی کو اپنا نائب بنانا جائز ہے

3076- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰى بُدْنِهٖ وَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُوْدِهَا

حدیث 3075: ابوداؤد (2021) احمد (2946) ابن خزیمہ (2947) بیہقی (9436) معجم کبیر (11284)

وَاَجِلَّتِهَا وَاَنْ لَّا اُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں قربانی کے جانوروں (کے ذبح ہونے) کی نگرانی کروں' ان کا گوشت' ان کی کھالیں اور ان کے جھول صدقہ کردوں اور قصاب کو اس میں سے کچھ نہ دوں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) قصاب کی اُجرت ہم اپنے (مال) میں سے ادا کرتے تھے۔

3077- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3078-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا اَجْرُ الْجَازِرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں قصاب کی اُجرت کا ذکر نہیں ہے۔

3079- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوْقٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ اَنَّ مُجَاهِدًا اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ لَيْلٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَّقُوْمَ عَلٰى بُدْنِهِ وَاَمَرَهُ اَنْ يَّقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُوْمَهَا وَجُلُوْدَهَا وَجِلَالَهَا فِي الْمَسَاكِيْنِ وَلَا يُعْطِيَ فِيْ جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ آپ کے قربانی کے جانوروں (کے ذبح ہونے) کا خیال رکھیں اور ان کو یہ بھی حکم دیا کہ قربانی کے ان تمام جانوروں کا گوشت' کھالیں اور جھالیں' مساکین میں تقسیم کردیں اور قصاب کو اس میں سے کچھ نہ دیں۔

3080-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ مَالِكٍ الْجَزَرِيُّ اَنَّ مُجَاهِدًا اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ لَيْلٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب404: اَلْاِشْتِرَاكُ فِي الْهَدْيِ

قربانی کے جانور میں اشتراک کا جواز

3081- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

حدیث3076: بخاری (1482) ابو داؤد (1769) ابن ماجہ (3099) دارمی (1940) احمد (1002) ابن حبان (4022) ابن خزیمہ (2919) بیہقی (10022) ابویعلی (269) معجم کبیر (11156)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حدیبیہ کے سال ہم لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سات لوگوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات لوگوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

3082- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّيْنَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَشْتَرِكَ فِى الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِّنَّا فِىْ بَدَنَةٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ایک اونٹ اور ایک گائے (کی قربانی) میں ہم سات' سات لوگ شریک ہو جائیں۔

3083- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحَرْنَا الْبَعِيْرَ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج کیا' ہم نے سات لوگوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات لوگوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

3084- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوالزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرَكْنَا مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كُلُّ سَبْعَةٍ فِىْ بَدَنَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ لِّجَابِرٍ اَيُشْتَرَكُ فِى الْبَدَنَةِ مَا يُشْتَرَكُ فِى الْجَزُوْرِ قَالَ مَا هِىَ اِلَّا مِنَ الْبُدْنِ وَحَضَرَ جَابِرٌ الْحُدَيْبِيَةَ قَالَ نَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِيْنَ بَدَنَةً اشْتَرَكْنَا كُلُّ سَبْعَةٍ فِىْ بَدَنَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حج اور عمرے میں ہم نے سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ کی قربانی پیش کی۔ (راوی کہتے ہیں) ایک شخص نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا' جس طرح قربانی کے اونٹ میں سات حصہ دار ہوں گے اسی طرح خریدے ہوئے اونٹ میں بھی سات حصہ دار ہو سکتے ہیں؟ تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا' صرف (حج کے) قربانی کے اونٹ میں (سات حصہ دار ہو سکتے ہیں' راوی کہتے ہیں) حضرت جابر رضی اللہ عنہ صلح حدیبیہ کے موقع پر شریک تھے' وہ فرماتے ہیں' ہم نے اس دن ستر اونٹ ذبح کیے تھے اور ہر اونٹ میں سات حصہ دار تھے۔

3085- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنَا اَبُوالزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَمَرَنَا اِذَا اَحْلَلْنَا اَنْ نُّهْدِىَ وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ مِنَّا فِى الْهَدِيَّةِ وَذٰلِكَ حِيْنَ اَمَرَهُمْ اَنْ يَّحِلُّوْا مِنْ حَجِّهِمْ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کے حج کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں' آپ نے ہمیں حکم دیا تھا کہ جب ہم احرام کھولیں تو قربانی کریں اور ایک قربانی کے جانور میں کچھ لوگ اکٹھے (حصہ دار) بن جائیں۔ یہ حکم آپ نے اس وقت دیا تھا جب آپ نے انہیں حج کا احرام کھولنے کا حکم دیا تھا۔

حدیث 3081: ابوداؤد (2807) ترمذی (904) نسائی (4392) ابن ماجہ (3132) مؤطا (1032) دارمی (1956) احمد (826) ابن حبان (4004) ابن خزیمہ (2901) مستدرک (7558) بیہقی (9572) ابویعلی (2150) معجم کبیر (10026) دارقطنی (35)

3086 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کیا اور سات حصہ داروں کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

3087 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً يَوْمَ النَّحْرِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قربانی کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

3088 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ بَقَرَةً فِي حَجَّتِهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے قربانی کی تھی۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اور ایک روایت کے مطابق آپ نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

بَاب 405: اسْتِحْبَابِ نَحْرِ الْإِبِلِ قِيَامًا مَعْقُولَةً

اونٹ (کے پاؤں) باندھ کر اسے کھڑا کر کے نحر کرنا مستحب ہے

3089 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ زیاد بن جبیر بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک شخص کے پاس آئے جو اپنے بیٹھے ہوئے اونٹ کو نحر کر رہا تھا تو آپ نے اس سے کہا' اسے کھڑا کر کے (اس کے پاؤں) باندھ کر (نحر کرنا) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

بَاب 406: اسْتِحْبَابِ بَعْثِ الْهَدْيِ إِلَى الْحَرَمِ لِمَنْ لَا يُرِيدُ الذَّهَابَ بِنَفْسِهِ وَاسْتِحْبَابِ تَقْلِيدِهِ وَفَتْلِ الْقَلَائِدِ وَأَنَّ بَاعِثَهُ لَا يَصِيرُ مُحْرِمًا وَلَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ بِسَبَبِ ذَلِكَ

جو شخص بذاتِ خود نہ جانا چاہتا ہو اس کے لیے یہ مستحب ہے کہ وہ قربانی کا جانور حرم بھجوا دے اس کے گلے میں ہار پہنانا اور وہ ہار خود بنانا مستحب ہے البتہ اسے بھیجنے والا حالتِ احرام میں شمار نہیں ہوگا اور اس وجہ سے اس پر کوئی چیز حرام نہیں ہوگی

3090 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ

حدیث 3087: بیہقی (10002)

حدیث 3089: بخاری (1626) ابوداؤد (2793) ترمذی (1494) نسائی (1588) ابن ماجہ (3120) مؤطا (843) داری (1945) احمد (12759) ابن حبان (5900) ابن خزیمہ (2894) مستدرک (6521) بیہقی (10001) ابویعلی (2877) معجم کبیر (921) دارقطنی (52)

شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِيْ مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَاَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهٖ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے قربانی کا جانور (حرم) بھجوایا کرتے تھے' میں اس جانور کا ہار بنایا کرتی تھی لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسی کسی چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے جس سے حالتِ احرام والا شخص اجتناب کرتا ہے۔

3091- وَحَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3092- وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيَّ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہ الفاظ بھی منقول ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانور کے ہار بنانے کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

3093- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ ثُمَّ لَا يَعْتَزِلُ شَيْئًا وَّلَا يَتْرُكُهٗ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانور کے ہار اپنے ان دونوں ہاتھوں سے بنایا کرتی تھی لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سے علیحدگی اختیار نہیں کرتے تھے اور نہ ہی کسی چیز کو ترک کرتے تھے۔

3094- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ اَشْعَرَهَا وَقَلَّدَهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا اِلَى الْبَيْتِ وَاَقَامَ بِالْمَدِيْنَةِ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهٗ حِلًّا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے ہار میں نے اپنے ان ہاتھوں سے بنائے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر نشان لگائے اور انہیں وہ ہار پہنا دیئے اور پھر انہیں بیت اللہ کی طرف بھجوا دیا۔ آپ خود مدینہ منورہ میں قیام پذیر رہے' آپ نے اپنے اوپر کوئی ایسی چیز حرام نہیں کی جو آپ کے لیے حلال تھی۔

3095- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ وَاَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ اَفْتِلُ قَلَائِدَهَا بِيَدَيَّ ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْحَلَالُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے جانور (مکہ) بھجوایا کرتے تھے' میں اپنے ہاتھوں سے ان کے ہار

حدیث 3090: بخاری (1609) ابوداؤد (1757) ترمذی (908) نسائی (2780) ابن ماجہ (3094) دارمی (1911) احمد (24130) ابن حبان (4009) ابن خزیمہ (2573) بیہقی (9968) ابویعلیٰ (4659)

بناتی تھی اور نبی اکرم ﷺ ایسے کسی عمل سے پرہیز نہیں کرتے تھے جس سے حالتِ احرام والا شخص پرہیز کرتا ہو۔

3096- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ اَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا فَاَصْبَحَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا يَاْتِيْ مَا يَاْتِي الْحَلَالُ مِنْ اَهْلِهٖ اَوْ يَاْتِيْ مَا يَاْتِي الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِهٖ

✧✧ اُم المومنین (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) بیان کرتی ہیں' میں نے اپنے پاس موجود 'اون' سے وہ ہار بنائے تھے۔ نبی اکرم ﷺ اسی حالت میں رہے جو احرام کے بغیر ہوتی ہے۔ آپ اپنی ازواج کے ساتھ اسی طرح تعلق قائم کرتے تھے جیسے حالتِ احرام کے علاوہ کوئی شخص کرتا ہے۔

3097- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ فَيَبْعَثُ بِهٖ ثُمَّ يُقِيْمُ فِيْنَا حَلَالًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے یاد ہے کہ میں نبی اکرم ﷺ کی قربانی کے جانوروں کے ہار بھیڑ (کی کھال کی اون) سے بنایا کرتی تھی۔ آپ وہ جانور (مکہ مکرمہ) بھجوا دیا کرتے تھے اور پھر ہمارے درمیان اسی حالت میں رہتے تھے جو حالتِ احرام کے علاوہ ہوتی ہے۔

3098- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَتَلْتُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهٗ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهٖ ثُمَّ يُقِيْمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنایا کرتی تھی' آپ وہ ہار انہیں پہنا دیتے اور پھر (وہ جانور مکہ مکرمہ) بھجوا دیتے۔ آپ خود (مدینہ منورہ میں ہی) قیام پذیر رہتے' حالتِ احرام والا شخص جن چیزوں سے اجتناب کرتا ہے' آپ ان سے اجتناب نہیں کرتے تھے۔

3099- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَهْدٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً اِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا فَقَلَّدَهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ کی طرف بھیڑ بکریاں بھیجی تھیں اور انہیں ہار پہنائے۔

3100- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاءَ فَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ لَمْ يَحْرُمْ عَلَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم بھیڑ بکریوں کو ہار پہنا کر انہیں (مکہ مکرمہ) بھجوا دیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ عام حالت میں رہتے تھے اور (حالتِ احرام کی طرح) اپنے اوپر کوئی چیز حرام نہیں کرتے تھے۔

3101 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ ابْنَ زِيَادٍ كَتَبَ اِلٰى عَآئِشَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ اَهْدٰى هَدْيًا حَرُمَ عَلَيْهِ مَا يَحْرُمُ عَلَى الْحَاجِّ حَتّٰى يُنْحَرَ الْهَدْىُ وَقَدْ بَعَثْتُ بِهَدْيِىْ فَاكْتُبِىْ اِلَىَّ بِاَمْرِكِ قَالَتْ عَمْرَةُ قَالَتْ عَآئِشَةُ لَيْسَ كَمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَا فَتَلْتُ قَلَآئِدَ هَدْىِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَىَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ اَبِىْ فَلَمْ يَحْرُمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىْءٌ اَحَلَّهُ اللّٰهُ لَهٗ حَتّٰى نُحِرَ الْهَدْىُ

✧✧ عمرہ بنت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں' ابن زیاد نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو لکھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں' جو شخص (بیت اللہ کی طرف) قربانی کا جانور روانہ کرے گا اس پر ہر وہ چیز حرام ہو جائے گی جو حاجیوں پر حرام ہوتی ہے اور اس وقت تک حرام رہے گی جب تک وہ جانور قربان نہ ہو جائے۔ میں نے بھی (مکہ مکرمہ) قربانی کا جانور روانہ کیا ہے' آپ مجھے تحریری طور پر اپنی رائے سے آگاہ کریں؟

عمرہ بنت عبدالرحمٰن کہتی ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا' ابن عباس رضی اللہ عنہما جو کہتے ہیں ایسا نہیں ہے' میں نے خود اپنے ہاتھوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنائے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں سے وہ ہار ان جانوروں کو پہنائے اور پھر انہیں میرے والد (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جو اس سال امیر حج تھے) کے ہمراہ (مکہ مکرمہ) بھجوا دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قربان ہونے تک ایسی کسی چیز کو حرام قرار نہیں دیا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال قرار دی ہے۔

3102 - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ وَهِىَ مِنْ وَّرَآءِ الْحِجَابِ تُصَفِّقُ وَتَقُوْلُ كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَآئِدَ هَدْىِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَىَّ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُمْسِكُ عَنْ شَىْءٍ مِّمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ حَتّٰى يُنْحَرَ هَدْيُهٗ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو پردے کی اوٹ سے یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' میں نے اپنے ہاتھوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنائے' پھر آپ نے انہیں (مکہ مکرمہ) بھجوا دیا اور آپ نے قربانی کے دن تک ایسی کسی چیز سے پرہیز نہیں کیا جس سے حالتِ احرام میں پرہیز کیا جاتا ہے۔

3103 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّآءُ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ بِمِثْلِهٖ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 407: جَوَازِ رُكُوْبِ الْبَدَنَةِ الْمُهْدَاةِ لِمَنِ احْتَاجَ اِلَيْهَا

ضرورت کے وقت قربانی کے لیے بھیجے جانے والے اونٹ پر سوار ہونا جائز ہے

3104 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَّسُوْقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِى الثَّانِيَةِ اَوْ فِى الثَّالِثَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا' وہ اونٹ کو ہانک کر لے جارہا تھا' آپ نے اسے حکم دیا' اس پر سوار ہو جاؤ' اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے حکم دیا' تم اس پر سوار ہو جاؤ (پھر آپ نے یہی حکم دہرایا) اور دوسری یا شاید تیسری مرتبہ فرمایا ویلک (تمہارا ستیاناس ہو)

3105- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّسُوْقُ بَدَنَةً مُّقَلَّدَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3106- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّسُوْقُ بَدَنَةً مُّقَلَّدَةً قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا فَقَالَ بَدَنَةٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ ارْكَبْهَا

✧✧ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جو احادیث سنائی تھیں' ان میں ایک یہ حدیث تھی۔ ایک مرتبہ ایک شخص قربانی کے اونٹ کو ہانک کر لے جارہا تھا' اس اونٹ کے گلے میں ہار بھی تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا' تمہارا ستیاناس ہو اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو' تم اس پر سوار ہو جاؤ' تمہارا ستیاناس ہو' تم اس پر سوار ہو جاؤ۔

3107- وَحَدَّثَنِى عَمْرٌو النَّاقِدُ وَسُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ وَاَظُنُّنِىْ قَدْ سَمِعْتُهٗ مِنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَّسُوْقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو قربانی کے اونٹ کو ہانک کر لے جارہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ' تو اس نے عرض کی' یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ' اس نے پھر عرض کی' یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ' اس نے پھر عرض کی' یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے دو یا شاید تین مرتبہ فرمایا' اس پر سوار ہو جاؤ۔

3108- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ اَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ اَوْ هَدِيَّةٌ فَقَالَ وَاِنْ

حدیث 3104: بخاری (1604) ابوداؤد (1760) ترمذی (911) نسائی (2799) ابن ماجہ (3103) موطا (242) دارمی (1913) احمد (7344) ابن حبان (4014) ابن خزیمہ (2662) بیہقی (9984) ابویعلیٰ (2763) معجم کبیر (7127)

حدیث 3107: بخاری (1604) ابوداؤد (1760) ترمذی (911) نسائی (2799) ابن ماجہ (3103) موطا (842) دارمی (1913) احمد (7344) ابن حبان (4014) ابن خزیمہ (2662) بیہقی (9984) ابویعلیٰ (2763) معجم کبیر (7127)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک شخص قربانی کے اونٹ کے ساتھ گزرا آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ' اس نے عرض کی' یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر (قربانی کا اونٹ ہے' تو بھی اس پر سوار ہو جاؤ)

3109- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِىْ بُكَيْرُ بْنُ الْاَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3110- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ سُئِلَ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْىِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اِذَا اُلْجِئْتَ اِلَيْهَا حَتّٰى تَجِدَ ظَهْرًا

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے جواب دیا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جب تمہیں مجبوراً اس پر سوار ہونا پڑے تو جب تک کوئی اور سواری نہیں مل جاتی اس پر مناسب طریقے سے سواری کرو۔

3111- وَحَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرًا عَنْ رُكُوبِ الْهَدْىِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوْفِ حَتّٰى تَجِدَ ظَهْرًا

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے اس پر مناسب طریقے سے سواری کرو! یہاں تک کہ تمہیں کوئی اور سواری مل جائے۔

بَاب408:: مَا يَفْعَلُ بِالْهَدْىِ اِذَا عَطِبَ فِى الطَّرِيْقِ

اگر قربانی کا جانور راستے میں تھک جائے تو (آدمی) اس کے ساتھ کیا کرے؟

3112- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنِىْ مُوْسَى بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَلِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَسِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ مُعْتَمِرَيْنِ قَالَ وَانْطَلَقَ سِنَانٌ مَعَهٗ بِبَدَنَةٍ يَسُوْقُهَا فَاَزْحَفَتْ عَلَيْهِ بِالطَّرِيْقِ فَعَيِىَ بِشَاْنِهَا اِنْ هِىَ اُبْدِعَتْ كَيْفَ يَاْتِىْ بِهَا فَقَالَ لَئِنْ قَدِمْتُ الْبَلَدَ لَاَسْتَحْفِيَنَّ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاَضْحَيْتُ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْبَطْحَاءَ قَالَ انْطَلِقْ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ نَتَحَدَّثْ اِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهٗ شَاْنَ بَدَنَتِهٖ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيْرِ سَقَطْتَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِتَّ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ وَّاَمَّرَهٗ فِيْهَا قَالَ فَمَضٰى ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا اُبْدِعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِىْ دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهُ عَلٰى صَفْحَتِهَا وَلَا تَاْكُلْ مِنْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ

حدیث3110: ابوداؤد (1760) نسائی (2802) احمد (12797) ابن حبان (4015) ابن خزیمہ (2663) بیہقی (9988) ابویعلی (1815)

حدیث3112: ابوداؤد (1762) احمد (2189) ابن حبان (4025) بیہقی (10028) معجم کبیر (12897)

✧✧ موسیٰ بن سلمہ بیان کرتے ہیں' میں اور سنان بن سلمہ عمرہ ادا کرنے کے لیے روانہ ہوئے' سنان کے ہمراہ قربانی کا اونٹ بھی تھا جسے وہ ہانک کر لے جا رہے تھے جو راستے میں تھک کر ٹھہر گیا' وہ اس وجہ سے پریشان ہو گئے کہ اگر اس کی یہی حالت رہی تو اسے (مکہ مکرمہ) کیسے لے کر جائیں گے۔ انہوں نے سوچا مجھے شہر جا کر اس کے بارے میں مسئلہ معلوم کرنا چاہیے' چاشت کے وقت جب ہم نے وادیٔ بطحاء میں پڑاؤ کیا' تو وہ (مجھے) کہنے لگے' چلو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر) انہوں نے قربانی کے اونٹ کا معاملہ ذکر کیا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے' تم اس شخص کے پاس آئے ہو جسے یہ معاملہ معلوم ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کے ہمراہ قربانی کے سولہ اونٹ (مکہ مکرمہ) روانہ کیے اور ان صاحب کو ان کا نگران بنایا۔ وہ گئے اور پھر واپس آئے اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھک کر (سفر کرنے کے قابل نہ رہے) تو میں کیا کروں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' تم اسے ذبح کر کے اس (کے گلے میں موجود ہار کی) جوتیاں اس کے خون میں بھگو کر اس کی کوہان پر رکھ دینا' تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی اس کا گوشت نہ کھائے۔

3113- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ عَنْ مُوْسَى بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانَ عَشَرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کے ہمراہ قربانی کے اٹھارہ اونٹ (مکہ مکرمہ) روانہ کیے (اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے)

3114- حَدَّثَنِىْ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ ذُؤَيْبًا اَبَا قَبِيْصَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُوْلُ اِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَىْءٌ فَخَشِيْتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِىْ دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ بِهٖ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابو قبیصہ رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث سنائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہمراہ قربانی کے اونٹ (مکہ مکرمہ) بھجوائے اور انہیں یہ ہدایت کی کہ اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھک جائے اور تمہیں اس کے مر جانے کا اندیشہ ہو' تو اسے ذبح کر لینا اور اس کے (گلے میں موجود ہار کی) جوتیاں اس کے خون میں بھگو کے ان جوتیوں کے ذریعے اس کی کوہان پر نشان لگانا' تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی اس کا گوشت نہ کھائے۔

باب 409: وُجُوْبِ طَوَافِ الْوَدَاعِ وَسُقُوْطِهٖ عَنِ الْحَائِضِ

طوافِ افاضہ واجب ہے' البتہ یہ حائضہ کے لیے واجب نہیں ہے

3115- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ فِىْ كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ

حدیث 3114: ابوداؤد (1762) ترمذی (910) ابن ماجہ (3105) مؤطا (851) دارمی (1909) احمد (16660) ابن حبان (4023) ابن خزیمہ (2577) مستدرک (1640) بیہقی (10030) معجم کبیر (4212)

عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ قَالَ زُهَيْرٌ يَنْصَرِفُوْنَ كُلَّ وَجْهٍ وَلَمْ يَقُلْ فِي

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (حج سے فارغ ہونے کے بعد) لوگ کہیں سے بھی واپس چلے جایا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' کوئی بھی شخص اس وقت تک روانہ نہ ہو جب تک سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کر لے۔

3116- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ النَّاسُ اَنْ يَّكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ اِلَّا اَنَّهٗ خُفِّفَ عَنِ الْمَرْاَةِ الْحَائِضِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' لوگوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں' البتہ حائضہ عورت کو اس حکم میں تخفیف دی گئی ہے۔

3117- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِی الْحَسَنُ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوٗسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِذْ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تُفْتِیْ اَنْ تَصْدُرَ الْحَائِضُ قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهٗ ابْنُ عَبَّاسٍ اِمَّا لَا فَسَلْ فُلَانَةَ الْاَنْصَارِيَّةَ هَلْ اَمَرَهَا بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَّضْحَكُ وَهُوَ يَقُوْلُ مَا اَرَاكَ اِلَّا قَدْ صَدَقْتَ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ وہاں موجود تھا جب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ دریافت کیا' کیا آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ عورت سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کیے بغیر واپس جا سکتی ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا کہ اگر آپ (کو میرے فتوے پر اعتماد) نہیں ہے' تو آپ فلاں انصاری خاتون سے دریافت کریں' کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ حکم دیا تھا؟ (راوی کہتے ہیں) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہنس کر یہ کہتے ہوئے واپس گئے' مجھے یقین ہے کہ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔

3118- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَیٍّ بَعْدَ مَا اَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ حِيْضَتَهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَابِسَتُنَا هِیَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ اَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْاِفَاضَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو طواف افاضہ کر لینے کے بعد حیض آ گیا' میں نے انہیں حیض آنے کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ نے فرمایا: کیا ان کی وجہ سے ہمیں رُکنا پڑے گا؟ تو میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں' طواف افاضہ کر لینے کے بعد انہیں حیض آیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو وہ روانہ ہو سکتی ہیں۔

3119-حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا

حدیث 3115: ابوداؤد (2002) ترمذی (946) ابن ماجہ (3070) موطا (825) دارمی (1932) احمد (1936) ابن حبان (3897) ابن خزیمہ (2999) مستدرک (1724) بیہقی (9525) ابویعلی (2403) معجم کبیر (3354) دارقطنی (189)

حدیث 3116: بخاری (1668) ترمذی (944) ابن حبان (3899) ابن خزیمہ (3001) مستدرک (1724) بیہقی (9527) معجم کبیر (13393) دارقطنی (189)

ابنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَتْ طَمِثَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَ مَا اَفَاضَتْ طَاهِرًا بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو حالت طہر میں طواف افاضہ کر لینے کے بعد حیض آ گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3120- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ صَفِيَّةَ قَدْ حَاضَتْ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو بتایا کہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3121- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَتَخَوَّفُ اَنْ تَحِيْضَ صَفِيَّةُ قَبْلَ اَنْ تُفِيْضَ قَالَتْ فَجَاءَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَابِسَتُنَا صَفِيَّةُ قُلْنَا قَدْ اَفَاضَتْ قَالَ فَلَا اِذَنْ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہمیں یہ اندیشہ تھا کہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو طواف افاضہ کر لینے کے بعد ہی حیض آ جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا' کیا صفیہ کی وجہ سے ہمیں رُکنا پڑے گا؟ ہم نے عرض کی' وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں۔ آپ نے فرمایا: پھر تو (روانہ ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے)

3122- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا اَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَاخْرُجْنَ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو بتایا' یارسول اللہ ﷺ! سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو حیض آ گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شاید ان کی وجہ سے ہمیں بھی رُکنا پڑے گا' کیا انہوں نے تمہارے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا؟ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر تم روانہ ہو جاؤ۔

3123- وَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ بَعْضَ مَا يُرِيْدُ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِهِ فَقَالُوْا اِنَّهَا حَائِضٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّهَا لَحَابِسَتُنَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا قَدْ زَارَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلْتَنْفِرْ مَعَكُمْ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' (حج سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ وہی عمل کرنے کا ارادہ کیا جو کوئی بھی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کرتا ہے' آپ کو بتایا گیا کہ وہ حالت حیض میں [illegible]

فرمایا: شاید ان کی وجہ سے ہمیں رُکنا پڑے گا۔ لوگوں نے عرض کی: وہ قربانی کے دن طواف زیارت کر چکی تھیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر وہ تمہارے ساتھ روانہ ہو سکتی ہیں۔

3124 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْفِرَ اِذَا صَفِيَّةُ عَلٰى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيْبَةً حَزِيْنَةً فَقَالَ عَقْرٰى حَلْقٰى اِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا ثُمَّ قَالَ لَهَا اَكُنْتِ اَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ ﷺ بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے (مکہ مکرمہ سے) روانگی کا ارادہ کیا' تو سیّدہ صفیہ ﷺ اپنے خیمے کے دروازے پر غمگین اور پریشان کھڑی تھیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نیک بخت تمہاری وجہ سے ہمیں رُکنا پڑے گا' پھر آپ نے ان سے دریافت کیا' کیا تم نے قربانی کے دن طواف افاضہ کر لیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر تم روانہ (ہو سکتی) ہو۔

3125 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ الْحَكَمِ غَيْرَ اَنَّهُمَا لَا يَذْكُرَانِ كَئِيْبَةً حَزِيْنَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سیّدہ صفیہ ﷺ کے غمگین اور پریشان ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

بَاب 410: اسْتِحْبَابِ دُخُوْلِ الْكَعْبَةِ لِلْحَاجِّ وَغَيْرِهٖ وَالصَّلٰوةِ فِيْهَا

حاجی وغیرہ کے لیے خانہ کعبہ میں داخل ہونا اور اس میں نماز پڑھنا مستحب ہے

3126 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَاُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَاَغْلَقَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ مَكَثَ فِيْهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَسَاَلْتُ بِلَالًا حِيْنَ خَرَجَ مَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُوْدَيْنِ عَنْ يَّسَارِهٖ وَعَمُوْدًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَثَلٰثَةَ اَعْمِدَةٍ وَّرَآءَهٗ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عمر ﷺ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ حضرت اسامہ' حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ ﷺ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے پھر اس کا دروازہ بند کر دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ کچھ دیر اس میں ٹھہرے رہے۔ حضرت ابن عمر ﷺ فرماتے ہیں' جب آپ باہر آئے تو میں نے حضرت بلال ﷺ سے پوچھا (خانہ کعبہ کے اندر) نبی اکرم ﷺ نے کیا کیا تھا؟ حضرت بلال ﷺ نے جواب دیا' نبی اکرم ﷺ نے اس طرح نماز پڑھی کہ دو ستون آپ کے بائیں جانب تھے۔ ایک ستون آپ کے دائیں جانب تھا اور تین ستون آپ کے پیچھے کی جانب تھے۔ (راوی کہتے ہیں) اس زمانے میں بیت اللہ میں چھ ستون ہوا کرتے تھے۔

3127 - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَنَزَلَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ وَاَرْسَلَ اِلٰى عُثْمَانَ ابْنِ طَلْحَةَ فَجَآءَ بِالْمِفْتَحِ وَفَتَحَ الْبَابَ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 3126: ابوداؤد (2023) نسائی (2907) احمد (21807) معجم کبیر (1031) دار قطنی (2)

وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَّاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَاَمَرَ بِالْبَابِ فَاُغْلِقَ فَلَبِثُوْا فِيْهِ مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَبَادَرْتُ النَّاسَ فَلَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا وَّبِلَالٌ عَلٰى اِثْرِهٖ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ هَلْ صَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَيْنَ قَالَ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ قَالَ وَنَسِيْتُ اَنْ اَسْاَلَهٗ كَمْ صَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مکہ میں) تشریف لائے تو کعبہ کے صحن میں (اپنی سواری سے) اُترے۔ آپ نے عثمان بن طلحہ کو بلوایا' وہ (خانہ کعبہ کے دروازے کی) چابی لے کر آئے اور دروازہ کھول دیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت دروازہ بند کر دیا گیا' آپ کچھ دیر اس میں ٹھہرے رہے پھر دروازہ کھول دیا گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے تھے' میں لپک کر آگے بڑھا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر نماز ادا کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! میں نے دریافت کیا' کہاں؟ انہوں نے جواب دیا' دوستون آپ کے سامنے تھے' ان دونوں کے درمیان حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اس وقت مجھے یہ پوچھنے کا خیال نہیں رہا کہ آپ نے کتنی رکعات ادا کی تھیں؟

3128- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ عَلٰى نَاقَةٍ لِاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتّٰى اَنَاخَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَقَالَ ائْتِنِيْ بِالْمِفْتَاحِ فَذَهَبَ اِلٰى اُمِّهٖ فَاَبَتْ اَنْ تُعْطِيَهٗ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَتُعْطِيْنِهٖ اَوْ لَيَخْرُجَنَّ هٰذَا السَّيْفُ مِنْ صُلْبِيْ قَالَ فَاَعْطَتْهُ اِيَّاهُ فَجَآءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهٗ اِلَيْهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی اونٹنی پر سوار ہو کر تشریف لائے' آپ نے اسے کعبہ کے صحن میں بٹھایا' پھر آپ نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو بلا کر حکم دیا (کعبہ کے دروازے کی) کنجی میرے پاس لاؤ' عثمان بن طلحہ اپنی والدہ کے پاس گئے' ان کی والدہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کنجی دینے سے انکار کر دیا' وہ بولے اللہ کی قسم! یا تو آپ ان کے لیے کنجی دیں گی یا میری یہ تلوار میان سے باہر آ جائے گی۔ ان کی والدہ نے انہیں کنجی دے دی' وہ اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کے حوالے کر دی' آپ نے دروازہ کھولا (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

3129- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَمَعَهٗ اُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاَجَافُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ طَوِيْلًا ثُمَّ فُتِحَ فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَلَقِيْتُ بِلَالًا فَقُلْتُ اَيْنَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ فَنَسِيْتُ اَنْ اَسْاَلَهٗ كَمْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے' آپ کے ہمراہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے' ان لوگوں نے دروازہ بند کر دیا' جو خاصی دیر بند رہا۔ پھر دروازہ کھولا' سب سے پہلے میں داخل ہوا۔ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور پوچھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' آگے والے

دوستونوں کے درمیان' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مجھے ان سے یہ پوچھنا یاد نہیں رہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعات ادا کی تھیں۔

3130- وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ انْتَهَى اِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَاُسَامَةُ وَاَجَافَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْبَابَ قَالَ فَمَكَثُوا فِيهِ مَلِيًّا ثُمَّ فُتِحَ الْبَابُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَقِيتُ الدَّرَجَةَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا هَا هُنَا قَالَ وَنَسِيتُ اَنْ اَسْاَلَهُمْ كَمْ صَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' وہ خانہ کعبہ کے پاس پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اس میں داخل ہو چکے تھے اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے اس کا دروازہ بند کر دیا تھا۔ یہ حضرات کافی دیر اندر موجود رہے پھر دروازہ کھول دیا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے' میں سیڑھی چڑھ کر خانہ کعبہ میں داخل ہوا اور دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی۔ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اشارے سے) جواب دیا' یہاں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس وقت مجھے ان سے یہ پوچھنا یاد نہیں رہا کہ آپ نے کتنی رکعات ادا کی تھیں۔

3131- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَاُسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ فِي اَوَّلِ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَاَلْتُهُ هَلْ صَلّٰى فِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ صَلّٰى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے' پھر انہوں نے دروازہ بند کر دیا۔ جب انہوں نے دروازہ کھولا تو سب سے پہلے میں اندر داخل ہوا' میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر نماز ادا کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! آپ نے دو یمانی ستونوں کے درمیان نماز ادا کی ہے۔

3132- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَلَمْ يَدْخُلْهَا مَعَهُمْ اَحَدٌ ثُمَّ اُغْلِقَتْ عَلَيْهِمْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَاَخْبَرَنِي بِلَالٌ اَوْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا' آپ کے ہمراہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ ان کے ساتھ کوئی دوسرا اندر داخل نہیں ہوا پھر دروازہ بند کر دیا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں (بعد میں) حضرت بلال رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کے وسط میں دو یمانی ستونوں کے درمیان نماز ادا کی تھی۔

3133- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ بَكْرٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ اَسَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ اِنَّمَا اُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوْا بِدُخُولِهِ قَالَ لَمْ

یَکُنْ یَنْهٰی عَنْ دُخُوْلِهٖ وَلٰکِنِّیْ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الْبَیْتَ دَعَا فِیْ نَوَاحِیْهِ کُلِّهَا وَلَمْ یُصَلِّ فِیْهِ حَتّٰی خَرَجَ فَلَمَّا خَرَجَ رَکَعَ فِیْ قُبُلِ الْبَیْتِ رَکْعَتَیْنِ وَقَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهٗ مَا نَوَاحِیْهَا اَفِیْ زَوَایَاهَا قَالَ بَلْ فِیْ کُلِّ قِبْلَةٍ مِنَ الْبَیْتِ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا' کیا آپ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: تمہیں خانہ کعبہ کے طواف کا حکم دیا گیا ہے اس میں داخل ہونے کا حکم نہیں دیا گیا' عطاء نے جواب دیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کعبہ میں داخل ہونے سے منع نہیں کرتے تھے بلکہ میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے مجھے بتایا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ نے اس کے تمام کونوں میں دعا مانگی' لیکن اس میں نماز نہیں پڑھی' یہاں تک کہ آپ باہر تشریف لے آئے' باہر آنے کے بعد آپ نے بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے دو رکعات ادا کیں اور ارشاد فرمایا' یہ قبلہ ہے (شاید عطاء کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے) میں نے دریافت کیا' اس کے کناروں کا کیا حکم ہے؟ کیا وہ اس کے زاویوں میں شامل ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا' خانہ کعبہ کا ہر حصہ قبلہ ہے۔

3134- حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْکَعْبَةَ وَفِیْهَا سِتُّ سَوَارٍ فَقَامَ عِنْدَ کُلِّ سَارِیَةٍ فَدَعَا وَلَمْ یُصَلِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو اس میں چھ ستون تھے' آپ نے ہر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعا کی' نماز نہیں پڑھی۔

3135- وَحَدَّثَنِیْ سُرَیْجُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنِیْ هُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَدَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْبَیْتَ فِیْ عُمْرَتِهٖ قَالَ لَا

✧✧ اسماعیل بن خالد بیان کرتے ہیں' میں نے صحابی رسول حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا عمرے کے موقع پر بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' نہیں!

بَاب 411: نَقْضِ الْکَعْبَةِ وَبِنَائِهَا

خانہ کعبہ کو توڑنا اور اسے تعمیر کرنا

3136- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْکُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَیْتَ وَلَجَعَلْتُهَا عَلٰی اَسَاسِ اِبْرَاهِیْمَ فَاِنَّ قُرَیْشًا حِیْنَ بَنَتِ الْبَیْتَ اسْتَقْصَرَتْ وَلَجَعَلْتُ لَهَا خَلْفًا

حدیث 3133: ابن حبان (3208) مستدرک (1763) بیہقی (2061)

حدیث 3134: ابوداؤد (2026) احمد (2126) بیہقی (3606) ابویعلی (216) معجم کبیر (1037)

حدیث 3135: احمد (19148)

حدیث 3136: بخاری (1508) ترمذی (875) نسائی (2901) موطا (807) دارمی (1868) احمد (24342) ابن حبان (3816) ابن خزیمہ (2742) مستدرک (1764) بیہقی (9099) ابویعلی (4628) معجم کبیر (944)

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے کہا: اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں کعبہ کو توڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (تعمیر کردہ) بنیادوں پر اسے تعمیر کرتا' کیونکہ قریش نے جب کعبہ کی تعمیر کی تھی تو اسے چھوٹا کر دیا تھا اور میں پیچھے کی طرف بھی اس کا دروازہ بناتا۔

3137 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3138 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَمْ تَرَىْ اَنَّ قَوْمَكِ حِيْنَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوْا عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا تَرُدُّهَا عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَفَعَلْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَآئِشَةُ سَمِعَتْ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ اِلَّا اَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا' کیا تم نہیں جانتیں کہ جب تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام (کی تعمیر کردہ) بنیادوں سے چھوٹا کر دیا تھا' تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (تعمیر کردہ) بنیادوں پر دوبارہ اسے کیوں نہیں بناتے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی (تو میں ایسا ضرور کرتا)۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے واقعی یہ بات نبی اکرم ﷺ سے سنی ہوگی' کیونکہ حجر اسود کے قریب والے دونوں ارکان کا نبی اکرم ﷺ نے اسی لیے استلام نہیں کیا ہوگا کیونکہ خانہ کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (تعمیر کردہ) بنیادوں کے مطابق پورا بنا ہوا نہیں تھا۔

3139 - وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِىْ قُحَافَةَ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيْثُوْ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ اَوْ قَالَ بِكُفْرٍ لَاَنْفَقْتُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَجَعَلْتُ بَابَهَا بِالْاَرْضِ وَلَاَدْخَلْتُ فِيْهَا مِنَ الْحِجْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں کعبہ کا تمام خزانہ اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتا' اس کے دروازے کو زمین کے ساتھ بناتا اور حطیم کو خانہ کعبہ میں شامل کر دیتا۔

3140 - وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِى ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيْدٍ يَعْنِى ابْنَ مِيْنَاءَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ حَدَّثَتْنِىْ خَالَتِىْ يَعْنِىْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

عَآئِشَةُ لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيْثُو عَهْدٍ بِشِرْكٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ فَاَلْزَقْتُهَا بِالْاَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَّبَابًا غَرْبِيًّا وَّزِدْتُّ فِيْهَا سِتَّةَ اَذْرُعٍ مِّنَ الْحِجْرِ فَاِنَّ قُرَيْشًا اقْتَصَرَتْهَا حَيْثُ بَنَتِ الْكَعْبَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مجھے میری خالہ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان سے) کہا تھا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں کعبہ کو منہدم کرتا (اور نئی تعمیر میں) اس (کے فرش کو) زمین کے برابر کرتا اس کے دو دروازے بناتا' ایک مشرقی دروازہ اور ایک مغربی دروازہ اور چھ ذراع کے برابر حطیم کا حصہ خانہ کعبہ میں شامل کرتا' کیونکہ جب قریش نے بنایا تھا تو انہوں نے اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا۔

3141- وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ لَمَّا احْتَرَقَ الْبَيْتُ زَمَنَ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ حِيْنَ غَزَاهَا اَهْلُ الشَّامِ فَكَانَ مِنْ اَمْرِهٖ مَا كَانَ تَرَكَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَتّٰى قَدِمَ النَّاسُ الْمَوْسِمَ يُرِيْدُ اَنْ يُّجَرِّئَهُمْ اَوْ يُحَرِّبَهُمْ عَلٰى اَهْلِ الشَّامِ فَلَمَّا صَدَرَ النَّاسُ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَشِيْرُوْا عَلَيَّ فِي الْكَعْبَةِ اَنْقُضُهَا ثُمَّ اَبْنِيْ بِنَاءَهَا اَوْ اُصْلِحُ مَا وَهٰى مِنْهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاِنِّيْ قَدْ فُرِقَ لِيْ رَاْيٌ فِيْهَا اَرٰى اَنْ تُصْلِحَ مَا وَهٰى مِنْهَا وَتَدَعَ بَيْتًا اَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَاَحْجَارًا اَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهَا وَبُعِثَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَوْ كَانَ اَحَدُكُمُ احْتَرَقَ بَيْتُهٗ مَا رَضِيَ حَتّٰى يُجِدَّهٗ فَكَيْفَ بَيْتُ رَبِّكُمْ اِنِّيْ مُسْتَخِيْرٌ رَبِّيْ ثَلَاثًا ثُمَّ عَازِمٌ عَلٰى اَمْرِيْ فَلَمَّا مَضَى الثَّلَاثُ اَجْمَعَ رَاْيَهٗ عَلٰى اَنْ يَّنْقُضَهَا فَتَحَامَاهُ النَّاسُ اَنْ يَّنْزِلَ بِاَوَّلِ النَّاسِ يَصْعَدُ فِيْهِ اَمْرٌ مِّنَ السَّمَاءِ حَتّٰى صَعِدَهٗ رَجُلٌ فَاَلْقٰى مِنْهُ حِجَارَةً فَلَمَّا لَمْ يَرَهُ النَّاسُ اَصَابَهٗ شَيْءٌ تَتَابَعُوْا فَنَقَضُوْهُ حَتّٰى بَلَغُوْا بِهِ الْاَرْضَ فَجَعَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ اَعْمِدَةً فَسَتَرَ عَلَيْهَا السُّتُوْرَ حَتَّى ارْتَفَعَ بِنَاؤُهٗ وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ اِنِّيْ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنَّ النَّاسَ حَدِيْثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ وَّلَيْسَ عِنْدِيْ مِنَ النَّفَقَةِ مَا يُقَوِّيْنِيْ عَلٰى بِنَائِهٖ لَكُنْتُ اَدْخَلْتُ فِيْهِ مِنَ الْحِجْرِ خَمْسَ اَذْرُعٍ وَّلَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا يَّدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَّخْرُجُوْنَ مِنْهُ قَالَ فَاَنَا الْيَوْمَ اَجِدُ مَا اُنْفِقُ وَلَسْتُ اَخَافُ النَّاسَ قَالَ فَزَادَ فِيْهِ خَمْسَ اَذْرُعٍ مِّنَ الْحِجْرِ حَتّٰى اَبْدَاُ اُسًّا نَظَرَ النَّاسُ اِلَيْهِ فَبَنٰى عَلَيْهِ الْبِنَاءَ وَكَانَ طُوْلُ الْكَعْبَةِ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ ذِرَاعًا فَلَمَّا زَادَ فِيْهِ اسْتَقْصَرَهٗ فَزَادَ فِيْ طُوْلِهٖ عَشْرَ اَذْرُعٍ وَّجَعَلَ لَهٗ بَابَيْنِ اَحَدُهُمَا يُدْخَلُ مِنْهُ وَالْاٰخَرُ يُخْرَجُ مِنْهُ فَلَمَّا قُتِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَتَبَ الْحَجَّاجُ اِلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُخْبِرُهٗ بِذٰلِكَ وَيُخْبِرُهٗ اَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَدْ وَضَعَ الْبِنَاءَ عَلٰى اُسٍّ نَظَرَ اِلَيْهِ الْعُدُوْلُ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ اِنَّا لَسْنَا مِنْ تَلْطِيْخِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فِيْ شَيْءٍ اَمَّا مَا زَادَ فِيْ طُوْلِهٖ فَاَقِرَّهٗ وَاَمَّا مَا زَادَ فِيْهِ مِنَ الْحِجْرِ فَرُدَّهٗ اِلٰى بِنَائِهٖ وَسُدَّ الْبَابَ الَّذِيْ فَتَحَهٗ فَنَقَضَهٗ وَاَعَادَهٗ اِلٰى بِنَائِهٖ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' یزید بن معاویہ کے عہد حکومت میں جب اہل شام نے (مکہ والوں کے ساتھ) جنگ کی اور اس میں خانہ کعبہ (کا کچھ حصہ) جل گیا تو (مکہ میں مسلمانوں کے امیر) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے اسے اسی حالت میں رہنے دیا' یہاں تک جب حج کے موقع پر لوگ مکہ آئے تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے یہ ارادہ کیا کہ اہل شام کے خلاف ان کے جذبات برانگیختہ کریں' انہوں نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا' اے لوگو! مجھے کعبہ کے بارے میں مشورہ دو' میں اسے توڑ کر دوبارہ تعمیر کروں یا جو حصہ خراب ہو چکا ہے اسے ٹھیک کر دوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا' میری یہ رائے ہے کہ کعبہ کا جو حصہ خراب ہوا ہے' آپ صرف

اسے ٹھیک کر دیں اور کعبہ کو اسی حالت میں رہنے دیں جیسا کہ یہ اس وقت تھا جب لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا اور انہی پتھروں کو رہنے دیں کہ جو لوگوں کے اسلام قبول کرنے اور بعثت کے وقت تھے' حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا' اگر آپ میں سے کسی شخص کا گھر جل جائے تو وہ اس وقت تک داخل نہیں ہوگا جب تک اسے دوبارہ تعمیر نہ کر لے تو اپنے پروردگار کے گھر کے ساتھ ایسا کیوں نہ کریں؟ میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں تین مرتبہ استخارہ کروں گا اور پھر اس بات کا پختہ عزم کروں گا (جو جواب آئے گا) راوی کہتے ہیں' تین مرتبہ استخارہ کرنے کے بعد حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے فیصلہ کیا کہ کعبہ کو توڑ دیں' لوگ اس بات سے خوف زدہ ہو گئے جو شخص اسے توڑنے کے لیے اس پر چڑھے گا تو اس پر کوئی آسمانی آفت نازل ہوگی پھر ایک شخص اس پر چڑھا اس نے ایک پتھر توڑا جب لوگوں نے دیکھا کہ اس پر کوئی مصیبت نازل نہیں ہوئی تو ان سب نے مل کر اسے توڑ دیا یہاں تک کہ وہ زمین کے برابر ہو گیا۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کچھ ستون بنا کر اس پر پردے ڈال دیئے یہاں تک کہ اس کی تعمیر مکمل ہوتی چلی گئی پھر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا' میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے اگر لوگ نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے اور میرے پاس اتنا خرچ ہوتا جس کے ذریعے میں کعبہ کو دوبارہ تعمیر کر سکتا (تو میں اسے دوبارہ تعمیر کرتا اور پانچ ذراع کے برابر حطیم کا حصہ اس میں شامل کرتا)

اور اس کا ایک دروازہ اس لیے بناتا کہ لوگ اس میں داخل ہوں اور دوسرا دروازہ ان کے نکلنے کے لیے بناتا۔

(حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا) آج میرے پاس خرچ بھی ہے اور مجھے لوگوں کے بارے میں کوئی خوف بھی نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے حطیم کا پانچ ذراع کے برابر حصہ کعبہ میں شامل کر دیا جو اس کی اصل بنیادوں کے مطابق تھا' لوگوں نے ان بنیادوں کو دیکھ بھی لیا اور ان بنیادوں پر ہی حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کعبہ کی تعمیر کی' کعبہ کی لمبائی اٹھارہ ذراع تھی۔ جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس میں اضافہ کیا تو اضافے کو کم سمجھتے ہوئے اس میں مزید 10 ذراع کا اضفہ کر دیا۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس کے دو دروازے بنائے' ان میں سے ایک دروازے سے لوگ اندر داخل ہوتے تھے اور دوسرے سے باہر آتے تھے۔

(راوی کہتے ہیں) جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو شہید کر دیا گیا تو حجاج نے خلیفہ عبدالملک بن مروان کو خط لکھا جس میں اسے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے خانہ کعبہ کو اس کی اصل بنیادوں پر تعمیر کیا تھا اور مکہ کے عادل شہریوں نے یہ گواہی دی کہ انہوں نے خود اس کی بنیادیں دیکھی ہیں' تو عبدالملک بن مروان نے اس کے جوابی خط میں اسے جواب دیا کہ ہمیں ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی تبدیلیوں سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ انہوں نے کعبہ کی لمبائی میں جو اضافہ کیا ہے' اسے کم کرو اور انہوں نے حطیم کا جو حصہ اس میں شامل کیا ہے' اسے باہر نکالو اور اسے پہلے کی طرح تعمیر کر دو۔ ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس کا جو دروازہ کھولا تھا' اسے بند کر دو۔ (راوی کہتے ہیں) کہ حجاج نے اس تعمیر کو ڈھا کر اسے دوبارہ پہلے کی طرح تعمیر کر دیا۔

3142 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَّالْوَلِيْدَ بْنَ عَطَاءٍ يُحَدِّثَانِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَّفَدَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فِيْ خِلَافَتِهٖ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ مَا اَظُنُّ اَبَا خُبَيْبٍ يَّعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ سَمِعَ مِنْ عَآئِشَةَ مَا كَانَ يَزْعَمُ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ مِنْهَا قَالَ الْحَارِثُ بَلٰى اَنَا سَمِعْتُهٗ مِنْهَا قَالَ سَمِعْتَهَا تَقُوْلُ مَاذَا قَالَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ قَوْمَكِ اسْتَقْصَرُوْا مِنْ بُنْيَانِ الْبَيْتِ وَلَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِهِمْ بِالشِّرْكِ اَعَدْتُ مَا تَرَكُوْا مِنْهُ فَاِنْ بَدَا لِقَوْمِكِ مِنْ بَعْدِيْ اَنْ يَّبْنُوْهُ فَهَلُمِّيْ لِاُرِيَكِ مَا تَرَكُوْا مِنْهُ فَاَرَاهَا قَرِيْبًا مِّنْ سَبْعِ اَذْرُعٍ هٰذَا

حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ وَزَادَ عَلَيْهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ مَوْضُوعَيْنِ فِي الْاَرْضِ شَرْقِيًّا وَغَرْبِيًّا وَهَلْ تَدْرِينَ لِمَ كَانَ قَوْمُكِ رَفَعُوا بَابَهَا قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ تَعَزُّزًا اَنْ لَا يَدْخُلَهَا اِلَّا مَنْ اَرَادُوا فَكَانَ الرَّجُلُ اِذَا هُوَ اَرَادَ اَنْ يَدْخُلَهَا يَدَعُونَهُ يَرْتَقِي حَتّٰى اِذَا كَادَ اَنْ يَدْخُلَ دَفَعُوهُ فَسَقَطَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِلْحَارِثِ اَنْتَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَكَتَ سَاعَةً بِعَصَاهُ ثُمَّ قَالَ وَدِدْتُ اَنِّي تَرَكْتُهُ وَمَا تَحَمَّلَ

حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ بیان کرتے ہیں' وہ ایک وفد کے ہمراہ خلیفہ عبدالملک بن مروان سے ملنے گئے' عبدالملک بولا' میرا یہ خیال ہے (کہ کعبہ کی از سرنو تعمیر والی روایت) ابوخبیب (حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما) نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سُنی نہیں ہے بلکہ اپنی طرف سے بیان کردی ہے' تو حارث نے کہا' میں نے بھی یہ روایت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سُنی ہے' تو عبدالملک نے پوچھا' تم سناؤ کہ وہ کیا روایت ہے؟ تو حارث نے کہا' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کے دوران اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا' اگر یہ لوگ نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے تو جو حصہ انہوں نے چھوڑا تھا' میں اسے دوبارہ تعمیر کردیتا۔ اگر میرے بعد تمہاری قوم اسے دوبارہ تعمیر کرنا چاہے' تو میرے ساتھ آؤ تاکہ میں دِکھاؤں کہ انہوں نے (یعنی ان کے آباؤاجداد نے) کون سا حصہ چھوڑا ہے۔"

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو وہ حصہ دِکھایا جو تقریباً سات ذراع کے برابر تھا۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا) میں اس کے دو دروازے بناؤں گا' جو زمین کے برابر ہوں گے' ایک مشرقی اور دوسرا مغربی۔ پھر آپ نے دریافت کیا' کیا تم جانتی ہو کہ تمہاری قوم کے لوگوں نے اس کا دروازہ اونچا کیوں بنا دیا تھا۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے عرض کی' نہیں! تو آپ نے فرمایا: اپنی شان وشوکت کے اظہار کے لیے تاکہ صرف ان کی پسند کے لوگ اس میں داخل ہوسکیں۔ جب کوئی شخص خانہ کعبہ میں داخل ہونا چاہتا تو یہ اسے آگے آنے کے لیے کہتے' جب وہ سیڑھیاں چڑھ کر اندر داخل ہونے لگتا تو یہ اسے دھکا دیتے تو وہ نیچے گر پڑتا۔

(راوی کہتے ہیں) خلیفہ عبدالملک بن مروان نے حارث بن عبداللہ سے پوچھا' کیا آپ نے خود سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ حارث نے جواب دیا' جی ہاں! تو عبدالملک کچھ دیر تک اپنے عصا سے زمین کو کریدتا رہا اور پھر بولا' کاش! میں نے (حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی تعمیر کو) ایسے ہی رہنے دیا ہوتا۔

3143- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3144- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِي صَغِيرَةَ عَنْ اَبِي قَزَعَةَ اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ اِذْ قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حَيْثُ يَكْذِبُ عَلَى اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتُهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتّٰى اَزِيدَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَاِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرُوا فِي الْبِنَاءِ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ

لَا تَقُلْ هٰذَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَاَنَا سَمِعْتُ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تُحَدِّثُ هٰذَا قَالَ لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ قَبْلَ اَنْ اَهْدِمَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلٰى مَا بَنَى ابْنُ الزُّبَيْرِ

✧✧ ابوقزعہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ عبدالملک بن مروان بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا' اسی دوران کہنے لگا' اللہ تعالیٰ ابن زبیر رضی اللہ عنہما پر ناراضگی کا اظہار کرے' کیونکہ انہوں نے سیدہ اُم المومنین رضی اللہ عنہا کی طرف جھوٹی بات منسوب کر کے بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے' اے عائشہ! اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں بیت اللہ کو توڑ کر اس میں حطیم بھی شامل کر دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی تعمیر کے دوران اسے چھوڑ دیا تھا۔ (ابوقزعہ کہتے ہیں) تو حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ نے کہا' امیر المومنین! ایسے نہ کہیں کیونکہ میں نے بھی سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے' تو عبدالملک بولا' اگر کی تعمیر منہدم کرنے سے پہلے مجھے اس بات کا پتہ چل جاتا تو میں اسے باقی رہنے دیتا۔

3145- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَدْرِ اَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَلِمَ لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ اِنَّ قَوْمَكِ قَصُرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَاْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذٰلِكِ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاءُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَخَافُ اَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ اَنْ اُدْخِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَاَنْ اُلْزِقَ بَابَهُ بِالْاَرْضِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کیا حطیم کی دیوار بیت اللہ کا حصہ ہے؟ تو آپ نے جواب دیا' ہاں! میں نے پوچھا' لوگوں نے اسے بیت اللہ میں شامل کیوں نہیں کیا؟ تو آپ نے جواب دیا کہ تمہاری قوم کے لوگوں کے پاس خرچ ختم ہو گیا تھا' میں نے دریافت کیا' کعبہ کے دروازے کو اونچا کیوں رکھا گیا؟ تو آپ نے فرمایا: کہ تمہاری قوم کے لوگوں نے ایسا اس لیے کیا تا کہ وہ جسے چاہیں اندر داخل ہونے دیں اور جسے چاہیں' اندر داخل نہ ہونے دیں (پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی اور مجھے ان کے انکار کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں حطیم کی دیوار کو بیت اللہ میں شامل کر دیتا اور اس کے دروازے کو سطح زمین کے ساتھ بناتا۔

3146-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ اَبِي الْاَحْوَصِ وَقَالَ فِيهِ فَقُلْتُ فَمَا شَاْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لَا يُصْعَدُ اِلَيْهِ اِلَّا بِسُلَّمٍ وَقَالَ مَخَافَةَ اَنْ تَنْفِرَ قُلُوبُهُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حطیم کے بارے میں دریافت کیا' (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' اس روایت میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ جملہ ہے' ان لوگوں نے دروازے کو اتنا اونچا کیوں رکھا کہ سیڑھی کے بغیر اس پر چڑھا ہی نہیں جا سکتا (اور اس روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں' مجھے) یہ اندیشہ ہے کہ ان کے قلوب متنفر نہ ہو جائیں۔

بَاب412: اَلْحَجّ عَنِ الْعَاجِزِ لِزَمَانَةٍ وَّهَرَمٍ وَّنَحْوِهِمَا اَوْ لِلْمَوْتِ

زمانہ بڑھاپا' ان دونوں جیسی کسی اور چیز کی وجہ سے (حج کرنے سے) عاجز ہونے والے یا کسی مرحوم کی طرف سے حج کرنا

3147 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا وَتَنْظُرُ اِلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ اِلَى الشِّقِّ الْاٰخَرِ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيْضَةَ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ فِى الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِىْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (حجۃ الوداع کے موقع پر) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما (سواری پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اسی دوران "خثعم" قبیلے کی ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور آپ سے مسئلہ پوچھنے لگی' حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف دیکھنا شروع کیا' تو وہ ان کی طرف دیکھنے لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کا منہ پکڑ کر دوسری طرف کر دیا اس عورت نے یہ مسئلہ پوچھا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے' میرے والد اتنے بوڑھے ہو چکے ہیں کہ اب وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتے' کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ تو آپ نے جواب دیا' ہاں! (راوی کہتے ہیں) یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

3148 - حَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِىْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ عَلَيْهِ فَرِيْضَةُ اللّٰهِ فِى الْحَجِّ وَهُوَ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّسْتَوِىَ عَلٰى ظَهْرِ بَعِيْرِهٖ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُجِّىْ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ "خثعم" قبیلے کی ایک عورت نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں' ان پر حج کرنا فرض ہے' لیکن وہ اونٹ کی پشت پر بیٹھ ہی نہیں سکتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کی طرف سے حج کر لو۔

بَاب413: صِحَّةِ حَجِّ الصَّبِىِّ

(نابالغ) بچے کا حج درست ہوتا ہے

3149 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِىَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُوْنَ فَقَالُوْا مَنْ اَنْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَرَفَعَتْ اِلَيْهِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ

حدیث 3147: بخاری (1755) ابوداؤد (1810) ترمذی (928) نسائی (2621) ابن ماجہ (2906) موطا (798) دارمی (1832) احمد (1812) ابن حبان (3994) ابن خزیمہ (3030) مستدرک (1768) بیہقی (8409) ابویعلی (2351) معجم کبیر (3550) دارقطنی (209)

حدیث 3149: ترمذی (924) نسائی (26455) ابن ماجہ (2910) احمد (3195) بیہقی (9483) ابویعلی (2400) معجم کبیر (12176)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ''روحا'' کے مقام پر نبی اکرم ﷺ کی ملاقات کچھ سواروں سے ہوئی تو آپ نے دریافت کیا' تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے جواب دیا' مسلمان! انہوں نے دریافت کیا' آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کا رسول! (راوی کہتے ہیں) ان میں سے ایک عورت نے اپنے بچے کو اوپر اُٹھاتے ہوئے دریافت کیا' کیا اس کا حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

3150 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک عورت نے اپنے بچے کو بلند کر کے دریافت کیا' یارسول اللہ ﷺ! کیا اس کا حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

3151 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ امْرَاَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نے اپنے بچے کو اُٹھا کر دریافت کیا' یارسول اللہ ﷺ! کیا اس کا حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

3152 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب414: فَرْضِ الْحَجِّ مَرَّةً فِي الْعُمُرِ

زندگی میں ایک ہی مرتبہ حج کرنا فرض ہے

3153 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوْا فَقَالَ رَجُلٌ اَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَسَكَتَ حَتّٰى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوْهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا۔ پس تم حج کرو۔ ایک صاحب نے دریافت کیا' یارسول اللہ ﷺ! کیا ہر سال؟ نبی اکرم ﷺ خاموش رہے یہاں تک کہ ان صاحب نے تین مرتبہ اپنا سوال دوہرایا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو (ہر سال حج کرنا) فرض ہو جاتا اور تم ایسا نہ کر سکتے۔ پھر آپ نے فرمایا: میں جو چیز چھوڑ دیتا ہوں' اسے رہنے دیا کرو کیونکہ تم سے پہلے والے لوگ اپنے انبیاء سے بکثرت سوالات

حدیث 3153: ترمذی (814) نسائی (2619) ابن ماجہ (2625) دارمی (1788) احمد (2304) ابن حبان (3704) مستدرک (3155) بیہقی (8398) دارقطنی (204)

کرنے اوران سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے' جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو جہاں تک ہو سکے اس پر عمل کرو اور جب کسی چیز سے روک دوں تو اس سے باز رہو۔

بَاب415: سَفَرِ الْمَرْاَةِ مَعَ مَحْرَمٍ اِلٰى حَجٍّ وَغَيْرِهٖ

عورت حج وغیرہ کا سفر اپنے محرم کے ساتھ کرے

3154- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ ثَلَاثًا اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن تک (کی مسافت کے برابر) سفر نہ کرے۔

3155-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْاُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ بَكْرٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ عَنْ اَبِيْهِ ثَلَاثَةً اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3156- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ تین راتوں کی مسافت (کے برابر) کا سفر کسی محرم کے بغیر کرے۔

3157- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيْثًا فَاَعْجَبَنِىْ فَقُلْتُ لَهٗ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَقُوْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ اَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِىْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ يَوْمَيْنِ مِنَ الدَّهْرِ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ مِّنْهَا اَوْ زَوْجُهَا

✧✧ قزعہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث سنی جو مجھے بہت پسند آئی' میں نے ان سے پوچھا' کیا آپ نے یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ تو انہوں نے دریافت کیا' کیا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کروں گا جو میں نے آپ سے نہ سنی ہو؟ (قزعہ کہتے ہیں) میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہوئے سنا ہے:

حدیث3154: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) ابن ماجہ (2898) موطا (1766) دارمی (2678) احمد (3221) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1615) بیہقی (5188) ابویعلی (1166) معجم کبیر (12202) دارقطنی (39)

"(ثواب کے حصول کے لیے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے۔ میری یہ مسجد' مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ"

(حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی عورت اپنے محرم یا شوہر کے بغیر دو دن سے زیادہ لمبا سفر نہ کرے۔

3158- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعًا فَاَعْجَبْنَنِيْ وَآنَقْنَنِيْ نَهٰى اَنْ تُسَافِرَ الْمَرْاَةُ مَسِيْرَةَ يَوْمَيْنِ اِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا اَوْ ذُوْ مَحْرَمٍ وَّاقْتَصَّ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی چار باتیں سُنی ہیں جو مجھے بہت پسند ہیں (ایک یہ کہ) کوئی عورت اپنے شوہر یا محرم کے بغیر دو دن سے زیادہ لمبا سفر نہ کرے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد پوری حدیث ہے۔

3159- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ ثَلَاثًا اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

3160- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرِ امْرَاَةٌ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' عورت محرم کے ساتھ ہی تین دن سے زیادہ لمبا سفر کرے۔

3161- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3162- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ لَيْلَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُوْ حُرْمَةٍ مِنْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی مسلمان عورت کے لیے کسی محرم مرد کی ہمراہی کے بغیر ایک رات (کی مسافت کے برابر) سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

3163- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ

حدیث 3162: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) نسائی (3525) ابن ماجہ (2898) موطا (1766) دارمی (2678) احمد (3231) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1615) بیہقی (5188) ابویعلی (1166) معجم کبیر (12202) دارقطنی (32)

اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ اِلَّا مَعَ ذِىْ مَحْرَمٍ

◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے کسی محرم کے بغیر ایک دن (کی مسافت کے برابر) سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

3164- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ اِلَّا مَعَ ذِىْ مَحْرَمٍ عَلَيْهَا

◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی محرم کے بغیر ایک دن اور رات (کی مسافت کے برابر) سفر کرے۔

3165- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِى ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تُسَافِرَ ثَلَاثًا اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ مِنْهَا

◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی محرم کے بغیر تین دن (کی مسافت کے برابر) سفر کرنا کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے۔

3166- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا يَكُوْنُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَصَاعِدًا اِلَّا وَمَعَهَا اَبُوْهَا اَوِ ابْنُهَا اَوْ زَوْجُهَا اَوْ اَخُوْهَا اَوْ ذُوْ مَحْرَمٍ مِنْهَا

◈ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے والد' بیٹے' شوہر' بھائی یا کسی اور محرم کے بغیر ایسا سفر کرے جو تین دن یا اس سے زیادہ (مسافت پر مشتمل) ہو۔

3167-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3168- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِىْ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُوْلُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ وَّلَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ اِلَّا مَعَ ذِىْ مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا

حدیث 3166: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) نسائی (3525) ابن ماجہ (2898) موطا (1766) دارمی (2678) احمد (3231) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1615) بیہقی (5188) ابویعلی (1166) معجم کبیر (12202) دارقطنی (32)

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِیْ خَرَجَتْ حَاجَّةً وَّاِنِّیْ اکْتُتِبْتُ فِیْ غَزْوَةِ کَذَا وَکَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَاَتِكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے' عورت کے محرم کی غیر موجودگی میں کوئی (غیر محرم) اس کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے اور کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) ایک صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری بیوی حج کے لیے جانا چاہتی ہے' میرا فلاں جنگ میں شریک ہونے کا ارادہ ہے' تو آپ نے فرمایا: تم اپنی بیوی کے ساتھ حج کے لیے جاؤ۔

3169- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3170- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ یَعْنِی ابْنَ سُلَیْمَانَ الْمَخْزُوْمِیُّ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ یَذْکُرْ لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے "عورت کے محرم کی غیر موجودگی میں کسی نامحرم عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے"۔

باب 416: اسْتِحْبَابِ الذِّکْرِ اِذَا رَکِبَ دَآبَّتَهٗ مُتَوَجِّهًا لِسَفَرِ حَجٍّ اَوْ غَیْرِهٖ وَبَیَانِ الْاَفْضَلِ مِنْ ذٰلِكَ

جب انسان سواری پر سوار ہو کے سفر حج یا کسی اور سفر کے لیے روانہ ہونے لگے تو اس وقت (اللہ تعالیٰ کا) ذکر کرنا مستحب ہے۔ (سفر کی) افضل دعا کا بیان

3171- وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّ عَلِیًّا الْاَزْدِیَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اسْتَوٰی عَلٰی بَعِیْرِهٖ خَارِجًا اِلٰی سَفَرٍ کَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ (سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ) اَللّٰهُمَّ نَسْاَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِیْهِنَّ اٰیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اونٹ سفر کے لیے روانہ ہونے لگتا تو آپ تین مرتبہ تکبیر کہتے اور پھر یہ دعا پڑھتے:

"سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ) اَللّٰهُمَّ نَسْاَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ

حدیث 3168: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) نسائی (3525) ابن ماجہ (2898) موطا (1766) دارمی (2678) احمد (3231) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1615) بیہقی (5188) ابویعلی (1166) معجم کبیر (12202) دارقطنی (32)

حدیث 3171: ترمذی (3447) احمد (930) ابن خزیمہ (2542) مستدرک (3004)

فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ ۔"

"پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم تو اسے قابو میں نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں واپس لوٹ جائیں گے۔ اے اللہ! میں اپنے اس سفر کے دوران تجھ سے نیکی' تقویٰ اور اس عمل کا سوال کرتا ہوں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! اس سفر کو ہمارے لیے آسان کر دے اور ہمارے لیے اس کی مسافت کو کم کر دے۔ اے اللہ! سفر میں تو ہی ہمارا رفیق ہے (اور ہماری غیر موجودگی میں) ہمارا گھر والوں کا تو ہی نگران ہے۔ اے اللہ! سفر کی تکلیف' پریشانی اور واپسی پر مال یا اہل وعیال کے نقصان سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

(راوی کہتے ہیں) سفر سے واپسی پر بھی نبی اکرم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور اس میں ان الفاظ کا اضافہ کرتے تھے۔

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

"(ہم) واپس آنے والے ہیں' توبہ کرنے والے ہیں' عبادت کرنے والے ہیں' اپنے پروردگار کی حمد کرنے والے ہیں۔"

3172- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَرْجِسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَسَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سرجس ﷛ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو سفر کی تکلیف' کسی بری صورتِ حال کا سامنا کرنے' راحت کے بعد تکلیف' مظلوم کی بددعا (اور واپسی پر) اپنے اہلِ خانہ یا مال کے بارے میں کسی برے منظر (کو دیکھنے) سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

3173- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ خَازِمٍ قَالَ يَبْدَأُ بِالْأَهْلِ إِذَا رَجَعَ وَفِي رِوَايَتِهِمَا جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 417: مَا يُقَالُ إِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِ الْحَجِّ وَغَيْرِهٖ

حج وغیرہ کے سفر سے واپسی پر کیا دعا پڑھی جائے؟

3174- وَحَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْأُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنَ الْجُيُوْشِ أَوِ السَّرَايَا أَوِ الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ إِذَا أَوْفَى عَلٰى ثَنِيَّةٍ أَوْ فَدْفَدٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

حدیث 3172: ابوداؤد (2598) ترمذی (3439) نسائی (5498) ابن ماجہ (3888) داری (2672) احمد (9597) ابن خزیمہ (2533) بیہقی (10083) حدیث 3174: احمد (15414)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر' جنگ' حج یا عمرے سے واپس آتے تو جب کسی ٹیلے یا ہموار میدان میں پہنچتے تو تین مرتبہ تکبیر کہتے اور پھر یہ دعا پڑھتے:

''اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے' وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے' ہر طرح کی حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ (ہم) لوٹ کر آنے والے ہیں' توبہ کرنے والے ہیں' عبادت کرنے والے ہیں' سجدہ کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے خاص بندے کی مدد کی اور اسی نے (کفار کے) لشکروں کو ہزیمت سے دوچار کیا۔

3175- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ اِلَّا حَدِيْثَ اَيُّوْبَ فَاِنَّ فِيْهِ التَّكْبِيْرَ مَرَّتَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3176- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَاَبُوْطَلْحَةَ وَصَفِيَّةُ رَدِيْفَتُهٗ عَلٰى نَاقَتِهٖ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُوْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس آرہے تھے' میں اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ تھے' جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (آپ کی زوجہ محترمہ) سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سوار تھیں۔ جب ہم مدینے کے قریب پہنچے تو آپ نے دعا کی:

''(ہم) واپس آنے والے ہیں' توبہ کرنے والے ہیں' عبادت کرنے والے ہیں' اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔''

(حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) مدینہ منورہ میں داخل ہونے تک آپ یہی کلمات دوہراتے رہے۔

3177- وَحَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 418: اسْتِحْبَابِ النُّزُوْلِ بِبَطْحَاءِ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالصَّلٰوةِ بِهَا اِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ وَغَيْرِهِمَا فَمَرَّ بِهِمَا

حج یا عمرہ کرنے کے لیے یا اس کے علاوہ جب کوئی شخص ذوالحلیفہ سے گزرے تو وہاں پڑاؤ کر کے نماز پڑھنا مستحب ہے

3178- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِيْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلّٰى بِهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں اپنی سواری کو بٹھایا اور وہاں نماز ادا کی۔

حدیث 3176: بخاری (1462) نسائی (2660) مؤطا (337) احمد (5595) ابن خزیمہ (2616) بیہقی (10047) ابو یعلی (5460) معجم کبیر (13172)

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

3179- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُنِيخُ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِيخُ بِهَا وَيُصَلِّيْ بِهَا

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ذوالحلیفہ میں وہیں اپنی سواری کو بٹھایا کرتے تھے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو بٹھا کے نماز ادا کی تھی۔

3180- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِيْ اَنَسٌ يَعْنِيْ اَبَا ضَمْرَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ اَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ يُنِيخُ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حج یا عمرے کے سفر کے دوران ذوالحلیفہ سے گزرتے تو اپنی سواری کو وہاں بٹھاتے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کو بٹھایا کرتے تھے۔

3181- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُوْسٰى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ فِيْ مُعَرَّسِهٖ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں ذوالحلیفہ پہنچے' تو آپ کو بتایا گیا کہ آپ برکت والی زمین (ذوالحلیفہ) میں پہنچے ہیں۔

3182- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ وَسُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ وَهُوَ فِيْ مُعَرَّسِهٖ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ فَقِيْلَ اِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ قَالَ مُوْسٰى وَقَدْ اَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ بِالْمُنَاخِ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِيْ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُنِيخُ بِهٖ يَتَحَرّٰى مُعَرَّسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَسْفَلُ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِيْ بِبَطْنِ الْوَادِيْ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَسَطًا مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ سالم بن عبداللہ' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ذوالحلیفہ پہنچے' تو آپ کو بتایا گیا کہ آپ مبارک سرزمین پر ہیں۔

(راوی کہتے ہیں) سالم نے ہمارے ساتھ اپنے اونٹ کو اسی جگہ بٹھایا' جہاں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ کو بٹھایا کرتے تھے اور بطور خاص اس جگہ کو تلاش کرتے تھے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ٹھہرے تھے' وہ جگہ اس مسجد سے کچھ نیچے ہے جو مسجد وادی کے درمیان میں موجود ہے اور وہ جگہ مسجد اور قبلہ کے بالکل درمیان میں ہے۔

حدیث 3181: بخاری (1462) نسائی (2660) موطا (337) احمد (5595) ابن خزیمہ (2616) بیہقی (10047) ابو یعلی (5460) معجم کبیر (13172)

بَاب419: لَا يَحُجُّ الْبَيْتَ مُشْرِكٌ وَّلَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَّبَيَانِ يَوْمِ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

مشرک بیت اللہ کا حج نہیں کرسکتا اور برہنہ شخص بیت اللہ کا طواف نہیں کرسکتا' حج اکبر کی وضاحت

3183 - وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِيْ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِيْ اَمَّرَهُ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِيْ رَهْطٍ يُؤَذِّنُوْنَ فِي النَّاسِ يَوْمَ النَّحْرِ لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَّلَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ مِنْ اَجْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع سے پچھلے سال جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر بھیجا تھا' اس سال حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قربانی کے دن مجھے اور چند دیگر افراد کو لوگوں کے درمیان یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکے گا اور کوئی برہنہ شخص بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکے گا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حمید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کی وجہ سے یہ کہا کرتے تھے کہ قربانی کا دن ہی حج اکبر ہے۔

بَاب420: فَضْلِ يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن کی فضیلت

3184 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ يُوْسُفَ يَقُوْلُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَّوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ يُّعْتِقَ اللّٰهُ فِيْهِ عَبْدًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَّوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهُ لَيَدْنُوْ ثُمَّ يُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ فَيَقُوْلُ مَا اَرَادَ هٰٓؤُلَآءِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: عرفہ کے دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو سب سے زیادہ تعداد میں جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ (اس دن) اللہ تعالیٰ اپنے (حج کرنے والے) بندوں کے قریب ہوتا ہے اور فرشتوں کے سامنے ان بندوں پر فخر کا اظہار کرتا ہے اور کہتا ہے' ان لوگوں کا کیا مقصد ہے؟

حدیث3183: بخاری (1543) نسائی (2957) بیہقی (9091) ابویعلی (76)

حدیث3184: نسائی (3003) ابن ماجہ (3014) ابن خزیمہ (2827) مستدرک (1705) بیہقی (9263) ابویعلی (4106) دار قطنی (291)

باب 421: فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ
حج اور عمرے کی فضیلت

3185- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج "مبرور" کا بدلہ صرف جنت ہے۔

3186- وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَأَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكِ ابْنِ أَنَسٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3187- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس گھر (بیت اللہ) تک آئے اور اس دوران کوئی بیہودہ بات نہ کرے' کوئی گناہ نہ کرے تو وہ اس حالت میں (گناہوں سے پاک ہو کر) واپس لوٹتا ہے جیسے (اس دن تھا) جب اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

3188- وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَبِي الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں جو شخص حج کرے اور اس میں کوئی بیہودہ بات نہ کرے اور کوئی گناہ نہ کرے۔

3189- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 3185: بخاری (1683) ترمذی (933) نسائی (2622) ابن ماجہ (2888) مؤطا (767) دارمی (1795) احمد (7348) ابن حبان (3695) ابن خزیمہ (2513) بیہقی (8506) ابو یعلی (6660) معجم کبیر (11429)

حدیث 3187: بخاری (1449) ترمذی (811) نسائی (2627) ابن ماجہ (2889) دارمی (1796) احمد (7136) ابن حبان (3694) ابن خزیمہ (2514) بیہقی (8950) ابو یعلی (6198) دار قطنی (213)

وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 422: النُّزُولِ الْحُجَّاجِ بِمَكَّةَ وَتَوْرِيثِ دُورِهَا

حاجیوں کا مکہ میں پڑاؤ کرنا اور مکہ کے گھروں کی وراثت کا حکم

3190 - حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَخْبَرَهُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ اَوْ دُورٍ وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ اَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ لِاَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ مکہ میں اپنے گھر میں قیام کریں گے؟ تو آپ نے دریافت کیا' کیا عقیل نے مکہ میں ہمارے لیے کوئی جائیداد یا گھر چھوڑا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) عقیل اور طالب جناب ابوطالب کے وارث بنے تھے' جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو جناب ابوطالب کی وراثت نہیں ملی کیونکہ یہ دونوں صاحبان مسلمان تھے' جبکہ عقیل اور طالب کافر تھے۔

3191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَذٰلِكَ فِي حَجَّتِهِ حِينَ دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر جب ہم لوگ مکہ کے قریب پہنچے' تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل آپ کہاں قیام کریں گے؟ تو آپ نے دریافت کیا' کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟

3192 - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ وَزَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَذٰلِكَ زَمَنَ الْفَتْحِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ مَنْزِلٍ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' یہ فتح مکہ کے موقع کی بات ہے' انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل ان شاءاللہ آپ کہاں قیام کریں گے؟ تو آپ نے دریافت کیا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟

حدیث 3190: بخاری (2893)' (4032)' (6383) ابوداؤد (2010)' (2909)' (2911) ترمذی (2107)' (2108) ابن ماجہ (2942)' (2729)' (2730) امام مالک (1082)' (1083) دارمی (2995)' (2997)' (2998) احمد (21800)' (21795)' (21857) ابن حبان (6033)' (5149) حاکم (2944)' (8008)' (4178) بیہقی (12005)' (12003)' (12004) معجم کبیر (391)' (412) دارقطنی (237)' (238)' (7)

بَاب423: اِقَامَةِ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ

باہر سے آنے والے شخص کا مکہ میں اقامت اختیار کرنا

3193- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ وَاَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَسْاَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْاِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْئًا فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِلْمُهَاجِرِ اِقَامَةُ ثَلَاثٍ بَعْدَ الصَّدَرِ بِمَكَّةَ كَاَنَّهُ يَقُوْلُ لَا يَزِيْدُ عَلَيْهَا

عمر بن عبدالعزیز نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے مکہ میں اقامت اختیار کرنے کے بارے میں کوئی حدیث سنی ہے؟ تو سائب نے جواب دیا: میں نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنی ہے آپ نے فرمایا ہے: باہر سے آنے والا شخص (منیٰ سے) واپس آنے کے بعد مکہ میں تین دن تک قیام کرسکتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) گویا آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وہ اس سے زیادہ قیام نہ کرے۔

3194- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَقُوْلُ لِجُلَسَائِهِ مَا سَمِعْتُمْ فِي سُكْنَى مَكَّةَ فَقَالَ السَّائِبُ ابْنُ يَزِيْدَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ اَوْ قَالَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيْمُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا

عمر بن عبدالعزیز نے حاضرین سے دریافت کیا: مکہ میں سکونت اختیار کرنے کے بارے میں آپ حضرات نے کوئی حدیث سنی ہے؟ تو سائب بن یزید نے جواب دیا: میں نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی زبانی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنی ہے آپ نے فرمایا ہے: باہر سے آنے والا شخص حج ادا کر لینے کے بعد مکہ میں تین دن تک قیام کرسکتا ہے۔

3195- وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ يَسْاَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ثَلَاثُ لَيَالٍ يَمْكُثُهُنَّ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ الصَّدَرِ

حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے سائب بن یزید سے سوال کیا، تو سائب نے جواب دیا: میں نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی زبانی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے (منیٰ سے) واپس آنے کے بعد باہر سے آنے والا شخص مکہ میں تین راتوں تک قیام کرسکتا ہے۔

3196- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَاَمْلَاهُ عَلَيْنَا اِمْلَاءً اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ اَخْبَرَهُ اَنَّ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ اَخْبَرَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَكْثُ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثٌ

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: باہر سے آنے والا شخص اپنے مناسک ادا کر لینے کے بعد مکہ میں تین دن تک ٹھہر سکتا ہے۔

3197- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 424: تَحْرِيْمِ صَيْدِ مَكَّةَ وَغَيْرِهِ

مکہ وغیرہ میں شکار کرنا حرام ہے

3198- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِيَّةٌ وَّاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا وَقَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ اِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيْهِ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ وَلَمْ يَحِلَّ لِيْ اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلٰى خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَاِنَّهُ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوْتِهِمْ فَقَالَ اِلَّا الْاِذْخِرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اب (مکہ سے) ہجرت باقی نہیں رہی البتہ جہاد اور نیت باقی ہے جب تمہیں جہاد کے لیے پکارا جائے تو روانہ ہو جاؤ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر یہ بھی ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس دن اس شہر کو قابلِ احترام قرار دیا لہٰذا اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت یہ قیامت تک قابلِ احترام رہے گا، مجھ سے پہلے کسی کے لیے بھی اس میں جنگ کرنا جائز نہیں تھا اور میرے لیے بھی دن کے ایک مخصوص حصے میں اسے جائز قرار دیا گیا اب یہ اللہ کے حکم کے تحت قیامت تک قابلِ احترام ہے اس کے کانٹوں کو توڑا نہیں جاسکتا اس کے شکار کو بھگایا نہیں جاسکتا اور اس میں گری ہوئی چیز کو اُٹھایا نہیں جاسکتا البتہ اعلان کر کے (مالک تک پہنچانے کے لیے) اسے اُٹھایا جاسکتا ہے اس کی گھاس نہیں کاٹی جاسکتی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! "اذخر" (کاٹنے کی اجازت دیں) کیونکہ یہ لوہاروں وغیرہ کے کام آتی ہے اور گھروں میں استعمال ہوتی ہے، تو آپ نے فرمایا: "اذخر" (کاٹنے کی اجازت ہے۔)

3199- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَقَالَ بَدَلَ الْقِتَالِ الْقَتْلَ وَقَالَ لَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

3200- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ وَّهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوْثَ اِلٰى مَكَّةَ ائْذَنْ لِيْ اَيُّهَا الْاَمِيْرُ اُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَّوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ وَاَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِيْنَ تَكَلَّمَ بِهِ اَنَّهُ حَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ

حدیث 3198: بخاری (1284)، (1510)، (1652) ابوداؤد (1945) ترمذی (2159)، (3087)، (1406) نسائی (2875)، (2892) ابن ماجہ (3109)، (3055)، (3931) احمد (2036)، (11779)، (14405)، ابن حبان (3720) ابن خزیمہ (2808)، (2973) حاکم (5982)، (3276)، (2327) بیہقی (11898)، (9395)، (9724) ابویعلیٰ (1622) معجم کبیر (10943)، (11927)، (3572) دارقطنی (109)، (223)، (224)

مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللّٰهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَّسْفِكَ بِهَا دَمًا وَّلَا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَاِنْ اَحَدٌ تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا فَقُوْلُوْا لَهُ اِنَّ اللّٰهَ اَذِنَ لِرَسُوْلِهٖ وَلَمْ يَاْذَنْ لَكُمْ وَاِنَّمَا اَذِنَ لِيْ فِيْهَا سَاعَةً مِّنْ نَهَارٍ وَّقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْاَمْسِ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيْلَ لِاَبِيْ شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ اَنَا اَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنْكَ يَا اَبَا شُرَيْحٍ اِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيْذُ عَاصِيًا وَّلَا فَارًّا بِدَمٍ وَّلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ

✧✧ سعید کہتے ہیں' جب عمرو بن سعید مکہ مکرمہ کی طرف لشکر روانہ کرنے لگا' تو حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا' اے امیر! آپ مجھے اجازت دیں تا کہ میں آپ کو ایک بات بتاؤں' فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی تھی جسے میرے کانوں نے سنا اور ذہن نے محفوظ کر لیا۔ میں نے اپنی آنکھوں سے آپ کو یہ کہتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ نے پہلے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرم قرار دیا ہے' اسے لوگوں نے حرم قرار نہیں دیا' اس لیے اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی شخص کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ یہاں خون بہائے یا یہاں کا درخت کاٹے' اگر کوئی شخص اللہ کے رسول کے یہاں جنگ کرنے کو اپنے حق میں دلیل کے طور پر پیش کرے تو تم اسے بتا دینا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو یہ اجازت عطا کی تھی' تمہیں اجازت عطا نہیں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی دن کے ایک مخصوص حصے میں یہ اجازت عطا کی تھی' لہٰذا آج اس کی وہی حرمت واپس آ گئی ہے جو کل تھی' ہر موجود شخص غیر موجود تک یہ پیغام پہنچا دے۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا' عمرو بن سعید نے آپ کو کیا جواب دیا؟ تو انہوں نے جواب دیا' عمرو بولا' اے ابوشریح! مجھے اس بات کا تم سے زیادہ پتہ ہے' لیکن حرم کسی گناہ گار' مغرور' قاتل اور مفرور چور کو پناہ نہیں دیتا۔

3201- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنِ الْوَلِيْدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيْلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُوْلَهٗ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَاِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ كَانَ قَبْلِيْ وَاِنَّهَا اُحِلَّتْ لِيْ سَاعَةً مِّنْ نَهَارٍ وَّاِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ بَعْدِيْ فَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلٰى شَوْكُهَا وَلَا تَحِلُّ سَاقِطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ وَّمَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ اِمَّا اَنْ يُّفْدٰى وَاِمَّا اَنْ يُّقْتَلَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اِلَّا الْاِذْخِرَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّا نَجْعَلُهٗ فِيْ قُبُوْرِنَا وَبُيُوْتِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَقَامَ اَبُوْ شَاهٍ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبُوْا لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوْا لِاَبِيْ شَاهٍ قَالَ الْوَلِيْدُ فَقُلْتُ لِلْاَوْزَاعِيِّ مَا قَوْلُهٗ اكْتُبُوْا لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هٰذِهِ الْخُطْبَةَ الَّتِيْ سَمِعَهَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 3200: بخاری (104)' (1735)' (4044) ترمذی (809) نسائی (2876) احمد (27208) بیہقی (13152)' (18563) معجم کبیر (484)

حدیث 3201: بخاری (112)' (2302) ابوداؤد (4504)' (2017)' (2018) ترمذی (1405) دارمی (2600) احمد (15445)' (8352) ابن حبان (3715) حاکم (6633) بیہقی (15818)' (15842)' (9624) معجم کبیر (209) دارقطنی (60)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مکہ کی فتح عطا کی تو آپ لوگوں کے سامنے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہاتھیوں کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا' لیکن اپنے رسول اور اہلِ ایمان کو مکہ پر تسلط عطا کر دیا۔ (مکہ میں جنگ وجدال) مجھ سے پہلے کسی کے لیے جائز نہیں تھا' میرے لیے بھی دن کے ایک مخصوص حصے میں جائز ہوا اور میرے بعد کسی کے لیے بھی جائز نہیں ہوگا' لہٰذا یہاں شکار نہ کیا جائے' یہاں کے کانٹے نہ توڑے جائیں' یہاں کی گری ہوئی چیز کو اُٹھایا نہ جائے البتہ (مالک تک پہنچانے کے لیے اُٹھایا جاسکتا ہے)' اگر کسی شخص کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اسے اختیار ہے کہ وہ فدیہ وصول کرے یا (قاتل کو قصاص میں) قتل کر دیا جائے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ''اذخر'' (کاٹنے کی اجازت دیں)۔ کیونکہ ہم اسے قبروں پر اور گھروں میں استعمال کرتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' ''اذخر'' (کاٹنے کی اجازت ہے) یمن کے رہنے والے ایک صاحب ''ابوشاہ'' کھڑے ہوئے اور درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ احکام میرے لیے لکھوا دیں' تو آپ نے حکم دیا: انہیں ابوشاہ کے لیے لکھ دو۔

(راوی) ولید کہتے ہیں' میں نے امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا' ابوشاہ نے کیا چیز لکھنے کی فرمائش کی تھی؟ تو امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا' وہ خطبہ جو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنا تھا۔

3202- حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ شَیْبَانَ عَنْ یَحْیٰی اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ اِنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوْا رَجُلًا مِنْ بَنِیْ لَیْثٍ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ بِقَتِیْلٍ مِنْهُمْ قَتَلُوْهُ فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهٗ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِیْلَ وَسَلَّطَ عَلَیْهَا رَسُوْلَهٗ وَالْمُؤْمِنِیْنَ اَلَا وَاِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِیْ وَلَنْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ بَعْدِیْ اَلَا وَاِنَّهَا اُحِلَّتْ لِیْ سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ اَلَا وَاِنَّهَا سَاعَتِیْ هٰذِهٖ حَرَامٌ لَّا یُخْبَطُ شَوْكُهَا وَلَا یُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا یَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا اِلَّا مُنْشِدٌ وَّمَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِیْلٌ فَهُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ اِمَّا اَنْ یُّعْطٰی یَعْنِی الدِّیَةَ وَاِمَّا اَنْ یُّقَادَ اَهْلُ الْقَتِیْلِ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْیَمَنِ یُقَالُ لَهٗ اَبُوْ شَاهٍ فَقَالَ اكْتُبْ لِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اكْتُبُوْا لِاَبِیْ شَاهٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ قُرَیْشٍ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَاِنَّا نَجْعَلُهٗ فِیْ بُیُوْتِنَا وَقُبُوْرِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْاِذْخِرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال بنوخزاعہ نے اپنے ایک مقتول کے بدلے میں بنولیث کا ایک آدمی قتل کر دیا اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے ہاتھیوں کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا اور اپنے رسول اور اہلِ ایمان کو اس پر تسلط عطا کر دیا۔''

خبردار! (یہاں جنگ کرنا) مجھ سے پہلے کسی کے لیے جائز نہیں تھا اور میرے بعد بھی کسی کے لیے جائز نہیں ہوگا اور میرے لیے بھی یہ صرف دن کے ایک مخصوص حصے میں جائز ہوا تھا اب اس وقت یہ قابلِ احترام ہے یہاں کے کانٹے کو توڑا نہیں جاسکتا یہاں کے درخت کو کاٹا نہیں جاسکتا یہاں کی گری ہوئی چیز کو اُٹھایا نہیں جاسکتا البتہ (مالک تک پہنچانے کے لیے اُٹھایا جاسکتا ہے) اگر کسی کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اسے اختیار ہے کہ اسے (دیت) ادا کر دی جائے یا وہ قصاص لے۔''

(راوی کہتے ہیں) یمن کے ایک صاحب جن کا نام ''ابوشاہ'' تھا' انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لیے یہ احکام لکھوا دیں تو آپ نے حکم دیا' ابوشاہ کو لکھ کر دے دو۔ (راوی کہتے ہیں) قریش کے کسی صاحب نے درخواست کی' ''اذخر'' (نامی گھاس کاٹنے

کی اجازت دیں) کیونکہ ہم اسے اپنے گھروں میں اور قبروں پر استعمال کرتے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''اذخر'' (کاٹنے کی اجازت ہے)

بَاب425: النَّهْيِ عَنْ حَمْلِ السِّلَاحِ بِمَكَّةَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ

کسی ضرورت کے بغیر مکہ میں ہتھیار لے کر جانا منع ہے

3203- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِاَحَدِكُمْ اَنْ يَّحْمِلَ بِمَكَّةَ السِّلَاحَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مکہ میں ہتھیار اُٹھا کر چلنا کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

بَاب426: جَوَازِ دُخُولِ مَكَّةَ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ

احرام باندھے بغیر مکہ میں داخل ہونا جائز ہے

3204- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ فَقَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَّاَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ فَقَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّقَالَ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَاْسِهٖ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهٗ جَائَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَقَالَ مَالِكٌ نَعَمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کہ فتح مکہ کے سال جب نبی اکرم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سر پر ''خود'' (آہنی ٹوپی) پہن رکھی تھی جب آپ نے اسے اُتارا تو ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی' (گستاخ رسول) ''ابن خطل'' کعبہ کے پردوں سے چمٹا ہوا ہے' تو آپ نے حکم دیا' اسے قتل کر دو!

3205- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيُّ وَقَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ وَّفِىْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

حدیث 3203 بخاری (1768)' (6876)' (1771) ابو داؤد (2034)' (2037)' (2038) ترمذی (2127) ابن ماجہ (3109) مالک (1578 احمد 615)' (9807)' (10816) ابن حبان (3738)' (3717) بیہقی (9733)' (9739)' (9740) ابو یعلی (263)' (296)' (2151) معجم کبیر (5325)' (6632)' (12678)

حدیث 3204: بخاری (1749)' (2879)' (4035) ترمذی (1693) نسائی (2867)' (2868)' (5344) مالک (946) دارمی (1938)' (2456) احمد (12087)' (12704)' (12875) ابن حبان (3719)' (3721)' (3805) ابن خزیمہ (3063) بیہقی (9621)' (12633)' (13151) ابو یعلی (3540)' (3541)

حدیث 3205: بخاری (3242) ابو داؤد (4076) ترمذی (1735) نسائی (2869)' (5344)' (5345) ابن ماجہ (2822)' (3585)' (3586) دارمی (1939) احمد (12704)' (13437)' (13542) ابن حبان (3722)' (5425) بیہقی (5772)' (9622)' (9623) ابو یعلی (2146) معجم کبیر (856)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، فتح مکہ کے دن جب نبی اکرم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا اور آپ نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا۔

3206- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ اَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، فتح مکہ کے دن جب نبی اکرم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

3207- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَا اَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

✧✧ جعفر بن عمرو بن حریث اپنے والد کے حوالے سے، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (فتح مکہ کے موقع پر) نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا، آپ نے اس وقت سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

3208- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُواُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ قَالَ حَدَّثَنِى وَفِى حَدِيثِ الْحُلْوَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَاَنِّى اَنْظُرُ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخٰى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَلَمْ يَقُلْ اَبُوبَكْرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ

✧✧ جعفر بن عمرو بن حریث اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے، آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا جس کے دونوں کنارے آپ کے دونوں شانوں پر لٹک رہے تھے۔

بَاب 427: فَضْلِ الْمَدِينَةِ وَدُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ وَبَيَانِ تَحْرِيمِهَا وَتَحْرِيمِ صَيْدِهَا وَشَجَرِهَا وَبَيَانِ حُدُودِ حَرَمِهَا

مدینہ منورہ کی فضیلت، نبی اکرم ﷺ کا مدینہ منورہ میں برکت ہونے کی دعا کرنا، اس کے حرم ہونے کا بیان، اس میں شکار کرنے کے حرام ہونے اور اس کے "حرم" کی حدود کا بیان

3209- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو ابْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِاَهْلِهَا وَاِنِّى حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ اِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَاِنِّى دَعَوْتُ فِى صَاعِهَا وَمُدِّهَا بِمِثْلَىْ مَا دَعَا بِهِ اِبْرَاهِيمُ لِاَهْلِ مَكَّةَ

حدیث 3206: ابوداؤد (4077) نسائی (5346) ابن ماجہ (2821)، (3587) احمد (18756) بیہقی (5771)، (5770)، (5934) ابویعلیٰ (1460)

حدیث 3209: بخاری (1768)، (6876)، (1771) ابوداؤد (2034)، (2037)، (2038) ترمذی (2127)، (3921)، (3922) ابن ماجہ (3109)، (3113) مالک (1578)، (1576)، (1577) احمد (615)، (9807)، (10816) ابن حبان (3738)، (3717)، (3751) بیہقی (9733)، (9739)، (9740) ابویعلیٰ (263)، (296)، (2151) معجم کبیر (4325)، (6632)، (12678)

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو "حرم" قرار دیا تھا اور وہاں رہنے والوں کے لئے دُعا کی تھی۔ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔ اسی طرح میں مدینہ کو "حرم" قرار دیتا ہوں میں یہاں کے "صاع" اور "مد" (یعنی رزق) میں اس سے دُگنی (برکت ہونے) کی دُعا کرتا ہوں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اہل مکہ کے لئے کی تھی۔

3210-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا حَدِيْثُ وُهَيْبٍ فَكَرِوَايَةِ الدَّرَاوَرْدِيِّ بِمِثْلَيْ مَا دَعَا بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ وَاَمَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَّعَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ فَفِيْ رِوَايَتِهِمَا مِثْلَ مَا دَعَا بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔ ایک روایت میں "دُگنی" کا لفظ منقول ہے اور دوسری میں اس کی مانند منقول ہے۔

3211- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَّعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَاِنِّيْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيْدُ الْمَدِيْنَةَ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں ان دونوں کناروں کے درمیانی حصے کو حرم قرار دیتا ہوں (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد "مدینہ منورہ" ہے۔

3212- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ مَكَّةَ وَاَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا فَنَادَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ فَقَالَ مَا لِيْ اَسْمَعُكَ ذَكَرْتَ مَكَّةَ وَاَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ تَذْكُرِ الْمَدِيْنَةَ وَاَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَقَدْ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذٰلِكَ عِنْدَنَا فِيْ اَدِيْمٍ خَوْلَانِيٍّ اِنْ شِئْتَ اَقْرَاْتُكَهُ قَالَ فَسَكَتَ مَرْوَانُ ثُمَّ قَالَ قَدْ سَمِعْتُ بَعْضَ ذٰلِكَ

✧✧ نافع بن جبیر بیان کرتے ہیں' مروان بن حکم نے ،لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے مکہ اور اہل مکہ (کی فضیلت) اور مکہ کی حرمت کا ذکر کیا۔ تو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بلند آواز سے ،اس سے کہا' یہ میں کیا سن رہا ہوں؟ کہ تم نے مکہ ،اہل مکہ (کی فضیلت) اور مکہ کی حرمت کا ذکر کیا ہے۔ لیکن مدینہ منورہ ،اہل مدینہ (کی فضیلت) اور مدینہ کی حرمت کا ذکر نہیں کیا۔ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دونوں کناروں کے درمیانی حصے کو "حرم" قرار دیا ہے اور یہ حکم ہمارے پاس خولانی چمڑے پر، تحریری حالت میں موجود ہے۔

اگر تم چاہو تو میں اسے پڑھ کر سنا دوں (نافع بن جبیر کہتے ہیں یہ سن کر) مروان خاموش ہو گیا۔ پھر بولا میں نے بھی اس بارے میں کچھ سنا ہوا ہے۔

3213- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ اَحْمَدَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ

مَكَّةَ وَاِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا لَا يُقْطَعُ عِضَاهُهَا وَلَا يُصَادُ صَيْدُهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو ''حرم'' قرار دیا تھا اور بے شک میں مدینہ کو ''حرم'' قرار دیتا ہوں، اس کے دونوں کناروں کے درمیان موجود کسی درخت کا ٹانہیں جاسکتا اور اس کے کسی جانور کو شکار نہیں کیا جاسکتا۔

3214- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنِىْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِيْنَةِ اَنْ يُقْطَعَ عِضَاهُهَا اَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ لَا يَدَعُهَا اَحَدٌ رَّغْبَةً عَنْهَا اِلَّا اَبْدَلَ اللّٰهُ فِيْهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ وَلَا يَثْبُتُ اَحَدٌ عَلٰى لَاْوَائِهَا وَجَهْدِهَا اِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا اَوْ شَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں اس بات کو حرام قرار دیتا ہوں کہ مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کسی درخت کو کاٹا جائے یا کسی شکار کو قتل کیا جائے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا مدینہ لوگوں کے لئے ''خیر'' (سب سے زیادہ بہتر) ہے کاش! انہیں اس بات کا پتہ چل جائے، جو شخص اس سے منہ موڑ کے اسے چھوڑ دے گا، اللہ تعالیٰ اس میں، اس کی جگہ دوسرے شخص کو لے کر آئے گا، جو اس سے بہتر ہو اور جو شخص یہاں کی بھوک پیاس اور پریشانی پر صبر کرے گا (قیامت کے دن) میں اس کی شفاعت کروں گا (راوی کو شک ہے) کہ شاید آپ نے یہ کہا تھا، میں اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3215- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ الْاَنْصَارِيُّ اَخْبَرَنِىْ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّزَادَ فِى الْحَدِيْثِ وَلَا يُرِيْدُ اَحَدٌ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ بِسُوْءٍ اِلَّا اَذَابَهُ اللّٰهُ فِى النَّارِ ذَوْبَ الرَّصَاصِ اَوْ ذَوْبَ الْمِلْحِ فِى الْمَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں جو شخص اہل مدینہ کو کوئی تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ جہنم میں اسے اس طرح پگھلا دے گا۔ جیسے سیسہ پگھل جاتا ہے (راوی کہتے ہیں یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) جیسے نمک پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

3216- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنِ الْعَقَدِيِّ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ سَعْدًا رَكِبَ اِلٰى قَصْرِهٖ بِالْعَقِيْقِ فَوَجَدَ عَبْدًا يَّقْطَعُ شَجَرًا اَوْ يَخْبِطُهٗ فَسَلَبَهٗ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَآءَهٗ اَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوْهُ اَنْ يَّرُدَّ عَلٰى غُلَامِهِمْ اَوْ عَلَيْهِمْ

حدیث 3213: بخاری (1774)' (3187)' (3856) ترمذی (3921)' (3922) ابن (3113) مالک (1576)' (1577)' (1579) احمد (7217)' (7469)' (7740) ابن حبان (3751) بیہقی (9732) (9737)' (9742) ابو یعلی (2151)' (2524)' (1010) معجم کبیر (4325)' (4326)' (4327)

حدیث 3214: بخاری (1771)' (3001)' (3008) ابو داؤد (2034) ترمذی (2127) ابن ماجہ (3109)' (3114) احمد (615)' (798)' (874) ابن حبان (3717)' (3737) بیہقی (9731)' (9733)' (9740) ابو یعلی (263)' (296)' (448) معجم کبیر (4323)' (4324)' (4325)

مَا اَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ اَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبٰى اَنْ يَّرُدَّ عَلَيْهِمْ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ''عقیق'' (نامی آبادی میں موجود) اپنے گھر گئے۔ راستے میں انہوں نے دیکھا کہ ایک غلام درخت کاٹ رہا ہے (راوی کہتے ہیں یا شاید یہ دیکھا) کہ کانٹے توڑ رہا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس سے سامان چھین لیا۔ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ واپس آئے تو اس غلام کے مالک آپ کے پاس آئے اور آپ سے درخواست کی کہ آپ وہ سامان اس غلام یا اس کے مالکوں کو واپس کردیں جو آپ نے اس غلام سے چھینا تھا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا' معاذ اللہ! میں اسے وہ چیز واپس کردوں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عطا کی ہے (یعنی آپ کے فرمان کی بدولت مدینے کی حرمت کا خیال رکھتے ہوئے میں نے حاصل کی تھی' راوی کہتے ہیں) تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے وہ سامان واپس کرنے سے انکار کردیا۔

3217- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ طَلْحَةَ الْتَمِسْ لِيْ غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِيْ فَخَرَجَ بِيْ اَبُوْ طَلْحَةَ يُرْدِفُنِيْ وَرَائَهٗ فَكُنْتُ اَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا بَدَا لَهٗ اُحُدٌ قَالَ هٰذَا جَبَلٌ يُّحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ فَلَمَّا اَشْرَفَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو حکم دیا مجھے کوئی بچہ لاکر دو جو میری خدمت کیا کرے۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور ساتھ لے کر آگئے۔ میں نے (سفر کے دوران) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر پڑاؤ میں خدمت کرنا شروع کردی (اس سے روایت میں آگے چل کر ان الفاظ میں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے تشریف لے آئے یہاں تک کہ احد پہاڑ نظر آنے لگا' تو آپ نے فرمایا' یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں ان دونوں پہاڑوں کی درمیانی جگہ کو اسی طرح حرم قرار دیتا ہوں جیسا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، اے اللہ! ان لوگوں (اہل مدینہ) کے ''مد'' ''صاع'' (رزق) میں برکت عطا کر!

3218- وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اِنِّيْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''دو پہاڑوں'' کی بجائے ''دو کناروں'' کا لفظ منقول ہے۔

3219- وَحَدَّثَنَاهُ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَحَرَّمَ رَسُوْلُ

حدیث 3216: ابوداؤد (2037)' (2038) حاکم (1789)' (1790) بیہقی (9752)' (9755)

حدیث 3217: بخاری (2736)' (5109)' (6002) نسائی (5503) احمد (1237) ابن حبان (4725) بیہقی (12535)' (18082) ابویعلی (3703)

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَذَا اِلٰى كَذَا فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِيْ هٰذِهٖ شَدِيْدَةٌ مَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا قَالَ فَقَالَ ابْنُ اَنَسٍ اَوْ آوٰى مُحْدِثًا

✧✧ عاصم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کوحرم قرار دیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا، ہاں! (عاصم کہتے ہیں) پھرانہوں نے مجھ سے کہا' یہ بہت اہم ہے کیونکہ جوشخص یہاں کوئی جرم کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔(ایک روایت میں یہ زائد ہے) جوشخص کسی مجرم کو پناہ دے (اس پر بھی لعنت ہوگی اور اس کی کوئی عبادت قبول نہیں ہوگی)

3220- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا اَحَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ قَالَ نَعَمْ هِيَ حَرَامٌ لَا يُخْتَلٰى خَلَاهَا فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

✧✧ عاصم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا رسول اللہ نے مدینہ منورہ کوحرم قرار دیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! یہ حرم ہے جس کی گھاس کو بھی کاٹا نہیں جاسکتا اور جو ایسا کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی لعنت ہوگی۔

3221- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِيْ صَاعِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِيْ مُدِّهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا کی اے اللہ! ان (اہل مدینہ) کے پیمانوں میں برکت عطا کر! ان کے "صاع" میں برکت عطا کر! اور ان کے "مد" میں برکت عطا کر! (یعنی ان کے رزق میں برکت عطا کر!)

3222- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِيْنَةِ ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا کی، اے اللہ! مدینہ میں، مکہ سے دُگنی برکت کر دے۔

3223- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ

حدیث 3221: بخاری (990)' (6681)' (2023) ترمذی (3953)' (2290)' (3454) ابن ماجہ (3329)' (3924) مالک (1567) دارمی (2575)' (2072) احمد (5642)' (5987)' (6064) ابن حبان (7301)' (3745)' (3284) حاکم (8628) ابو یعلی (804)' (5525) معجم کبیر (12553)' (13422)' (4790)

حدیث 3222: بخاری (1786) احمد (12475) ابو یعلی (3578)' (3581)' (3620)

عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ اِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ وَهٰذِهِ الصَّحِيْفَةَ قَالَ وَصَحِيْفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِيْ قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيْهَا اَسْنَانُ الْاِبِلِ وَاَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ وَفِيْهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا اَوْ آوٰى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّذِمَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَاحِدَةٌ يَّسْعٰى بِهَا اَدْنَاهُمْ وَمَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوِ انْتَمٰى اِلٰى غَيْرِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّانْتَهٰى حَدِيْثُ اَبِيْ بَكْرٍ وَّزُهَيْرٍ عِنْدَ قَوْلِهٖ يَسْعٰى بِهَا اَدْنَاهُمْ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا مُعَلَّقَةٌ فِيْ قِرَابِ سَيْفِهٖ

✧✧ ابراہیم تیمی' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ ہمارے پاس (کوئی خفیہ دستاویز ہے) اس کی یہ سوچ غلط ہے' ہمارے پاس صرف اللہ کی کتاب ہے اور تلوار کی میان میں موجود یہ صحیفہ ہے۔ جس میں اونٹ کے دانتوں اور چند دیگر زخموں (کی دیت سے متعلق چند احکام تحریر ہیں) اس میں یہ بھی تحریر ہے' کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: "عیر" سے لے کر "ثور" تک مدینہ حرم ہے جو شخص یہاں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو پناہ دے اُس پر اللہ تعالیٰ' فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔ تمام مسلمانوں کی دی ہوئی پناہ یکساں حیثیت رکھتی ہے۔ ان کا کوئی عام شخص بھی ایسا کر سکتا ہے جو شخص اپنے والد کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب ہونے' یا جو غلام اپنے آزاد کرنے والے آقا کے علاوہ کسی اور شخص کی طرف خود کو منسوب کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ' تمام فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اُس کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں کرے گا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں:) ایک اور سند میں اس روایت کا آخری حصہ منقول نہیں ہے۔

3224- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ وَّلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ وَلَيْسَ فِيْ رِوَايَةِ وَكِيْعٍ ذِكْرُ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ جو شخص کسی مسلمان کی دی ہوئی پناہ کی خلاف ورزی کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی قیامت کے دن اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت نہیں ہوگی۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ان دو روایات میں، خود کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرنے کا ذکر نہیں ہے اور ایک روایت میں "قیامت کے دن" کا ذکر نہیں ہے۔

3225- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَّوَكِيْعٍ اِلَّا قَوْلَهٗ مَنْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ وَذِكْرَ اللَّعْنَةِ لَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3226- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِيْنَةُ حَرَمٌ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا اَوْ آوٰى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مدینہ حرم ہے۔ جو شخص یہاں کسی جرم کا ارتکاب کرے یا کسی مجرم کو پناہ دے اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔

3227- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنِي اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزَادَ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَاحِدَةٌ يَّسْعٰى بِهَا اَدْنَاهُمْ فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''قیامت کے دن'' مذکور نہیں ہے اور یہ الفاظ زائد ہیں کسی کو پناہ دینے میں تمام مسلمان یکساں حیثیت کے مالک ہیں کوئی عام مسلمان بھی ایسا کر سکتا ہے جو شخص کسی مسلمان کی دی ہوئی پناہ کی خلاف ورزی کرے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت قبول نہیں ہوگی۔

3228- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ لَوْ رَاَيْتُ الظِّبَاءَ تَرْتَعُ بِالْمَدِيْنَةِ مَا ذَعَرْتُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اگر میں مدینہ منورہ میں، ہرن چرتے ہوئے دیکھوں تو انہیں شکار کرنے کی کوشش نہیں کروں گا، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس کے دونوں کناروں کے درمیان والی جگہ ''حرم'' ہے۔

3229- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُّ الظِّبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا ذَعَرْتُهَا وَجَعَلَ اثْنَيْ عَشَرَ مِيْلًا حَوْلَ الْمَدِيْنَةِ حِمًى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان والی جگہ کو ''حرم'' قرار دیا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اگر میں ان دونوں کناروں کے درمیان ہرن بھی دیکھ لوں گا تو اس کا شکار کرنے کی کوشش نہیں کروں گا۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے اردگرد بارہ میل تک کے خطے کو ''حرم'' قرار دیا ہے۔

3230- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ اِذَا رَاَوْا اَوَّلَ الثَّمَرِ جَاءُوْا بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَخَذَهُ رَسُوْلُ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اللّٰھُمَّ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ عَبْدُکَ وَخَلِیْلُکَ وَنَبِیُّکَ وَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ وَاِنَّہٗ دَعَاکَ لِمَکَّۃَ وَاِنِّیْ اَدْعُوْکَ لِلْمَدِیْنَۃِ بِمِثْلِ مَا دَعَاکَ لِمَکَّۃَ وَمِثْلِہٖ مَعَہٗ قَالَ ثُمَّ یَدْعُوْ اَصْغَرَ وَلِیْدٍ لَہٗ فَیُعْطِیْہِ ذٰلِکَ الثَّمَرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگوں کا یہ معمول تھا کہ پیداوار میں جو پہلا پھل پکتا اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا کرتے تھے آپ اسے قبول کر کے، یہ دُعا دیتے:

''اے اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا کر! ہمارے شہر میں برکت عطا کر! ہمارے ''صاع'' میں برکت عطا کر! ہمارے ''مد'' میں برکت عطا کر! اے اللہ! بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے، خلیل اور تیرے نبی ہیں اور بے شک میں بھی تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں، انہوں نے مکہ کے لیے تجھ سے دُعا کی تھی اور میں مدینہ کے لئے اس سے دگنی (برکت کی) دعا کرتا ہوں''۔

(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بچے کو بلا کر وہ پھل اسے عطا کر دیتے۔

3231- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِیُّ عَنْ سُھَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُؤْتٰی بِاَوَّلِ الثَّمَرِ فَیَقُوْلُ اللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَفِیْ ثِمَارِنَا وَفِیْ مُدِّنَا وَفِیْ صَاعِنَا بَرَکَۃً مَعَ بَرَکَۃٍ ثُمَّ یُعْطِیْہِ اَصْغَرَ مَنْ یَّحْضُرُہٗ مِنَ الْوِلْدَانِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سب سے پہلا پھل، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ یہ دُعا دیتے: اے اللہ! ہمارے شہر میں اور ہمارے پھلوں میں اور ہمارے ''مد'' میں اور ہمارے ''صاع'' میں برکت ہی برکت عطا کر!

(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہ پھل وہاں موجود کسی چھوٹے بچے کو دے دیتے۔

3232- وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ ابْنِ عُلَیَّۃَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ وُھَیْبٍ عَنْ یَّحْیَی بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ اَنَّہٗ حَدَّثَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ مَوْلَی الْمَھْرِیِّ اَنَّہٗ اَصَابَھُمْ بِالْمَدِیْنَۃِ جَھْدٌ وَّشِدَّۃٌ وَّاَنَّہٗ اَتٰی اَبَا سَعِیْدِ الْخُدْرِیَّ فَقَالَ لَہٗ اِنِّیْ کَثِیْرُ الْعِیَالِ وَقَدْ اَصَابَتْنَا شِدَّۃٌ فَاَرَدْتُ اَنْ اَنْقُلَ عِیَالِیْ اِلٰی بَعْضِ الرِّیْفِ فَقَالَ اَبُوْسَعِیْدٍ لَا تَفْعَلِ الْزَمِ الْمَدِیْنَۃَ فَاِنَّا خَرَجْنَا مَعَ نَبِیِّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَظُنُّ اَنَّہٗ قَالَ حَتّٰی قَدِمْنَا عُسْفَانَ فَاَقَامَ بِھَا لَیَالِیَ فَقَالَ النَّاسُ وَاللّٰہِ مَا نَحْنُ ھَا ھُنَا فِیْ شَیْءٍ وَّاِنَّ عِیَالَنَا لَخُلُوْفٌ مَا نَاْمَنُ عَلَیْھِمْ فَبَلَغَ ذٰلِکَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا ھٰذَا الَّذِیْ بَلَغَنِیْ مِنْ حَدِیْثِکُمْ مَا اَدْرِیْ کَیْفَ قَالَ وَالَّذِیْ اَحْلِفُ بِہٖ اَوْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَقَدْ ھَمَمْتُ اَوْ اِنْ شِئْتُمْ لَا اَدْرِیْ اَیَّتَھُمَا قَالَ لَاٰمُرَنَّ بِنَاقَتِیْ تُرْحَلُ ثُمَّ لَا اَحُلُّ لَھَا عُقْدَۃً حَتّٰی اَقْدَمَ الْمَدِیْنَۃَ وَقَالَ اللّٰھُمَّ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ حَرَّمَ مَکَّۃَ فَجَعَلَھَا حَرَمًا وَّاِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَۃَ حَرَامًا مَا بَیْنَ مَاْزِمَیْھَا اَنْ لَا یُھْرَاقَ فِیْھَا دَمٌ وَّلَا یُحْمَلَ فِیْھَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَّلَا تُخْبَطَ فِیْھَا شَجَرَۃٌ اِلَّا لِعَلْفٍ اللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا اللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا اللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا اللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا اللّٰھُمَّ اجْعَلْ مَعَ الْبَرَکَۃِ بَرَکَتَیْنِ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا مِنَ الْمَدِیْنَۃِ شِعْبٌ وَّلَا نَقْبٌ اِلَّا عَلَیْہِ مَلَکَانِ یَحْرُسَانِھَا حَتّٰی تَقْدَمُوْا اِلَیْھَا ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ ارْتَحِلُوْا فَارْتَحَلْنَا فَاَقْبَلْنَا اِلَی الْمَدِیْنَۃِ فَوَالَّذِیْ نَحْلِفُ بِہٖ اَوْ یُحْلَفُ بِہِ الشَّکُّ مِنْ حَمَّادٍ مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِیْنَ دَخَلْنَا الْمَدِیْنَۃَ حَتّٰی اَغَارَ عَلَیْنَا بَنُوْ عَبْدِ

اللّٰهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمَا يَهِيجُهُمْ قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ

✧✧ ابوسعید، جومہری کے آزاد کردہ غلام تھے، بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ اہل مدینہ قحط اور تنگی کا شکار ہو گئے تو ''مہری'' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے' میرے بال بچے بہت زیادہ ہیں اور ہم سب تنگی کا شکار ہیں اس لئے میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ میں اپنے بال بچوں سمیت کسی سرسبز و شاداب مقام پر منتقل ہو جاؤں تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا' ایسا نہ کرو! مدینہ منورہ میں ہی رہو۔ کیونکہ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ''عسفان'' گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں چند راتوں کا قیام کیا' تو بعض لوگ کہنے لگے۔ اللہ کی قسم! ہمارے پاس یہاں کوئی چیز نہیں ہے اور ہمارے بال بچے ہمارے پیچھے ہیں۔ جن کا کوئی نگران نہیں ہے یہ اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا' یہ کس طرح کی بات مجھ تک پہنچی ہے؟ پھر آپ نے فرمایا' اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں نے یہ ارادہ کیا ہے۔ (یا شاید آپ نے یہ فرمایا) میں اونٹنی تیار کرنے کا حکم دیتا ہوں اور پھر میں اس وقت تک اس کی گرہ نہیں کھولوں گا جب تک مدینہ نہیں پہنچ جاتا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے دُعا کی' اے اللہ! بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور اسے حرم بنا دیا تھا اور بے شک میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیان خون نہیں بہایا جا سکتا، یہاں جنگ کے لئے ہتھیار نہیں اٹھائے جا سکتے، صرف چارے کے طور پر استعمال کے علاوہ یہاں کے درختوں کے پتے نہیں' توڑے جا سکتے۔ اے اللہ! ہمارے مدینہ میں برکت عطا کر! اے اللہ! ہمارے ''صاع'' میں برکت عطا کر! اے اللہ! ہمارے ''مد'' میں برکت عطا کر! اے اللہ! ہمارے مدینہ میں برکت عطا کر! اے اللہ! اس برکت کے ساتھ مزید دوگنا برکت عطا کر! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے مدینہ کی ہر گھاٹی اور ہر درے پر دو فرشتے مقرر ہیں جو مدینہ کی حفاظت کرتے ہیں، یہاں تک کہ تم وہاں پہنچ جاؤ۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے لوگوں کو حکم دیا، کوچ کرو! ہم لوگ روانہ ہوئے اور مدینہ منورہ آگئے۔ اس ذات کی قسم! جس کی قسم اٹھائی جاتی ہے۔ جب ہم مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو بنو عبداللہ بن غطفان نے ہم پر حملہ کر دیا حالانکہ پہلے ان میں کوئی بے چینی موجود نہیں تھی۔

3233- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا اَبُوسَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کی، اے اللہ! ہمارے ''مد'' اور ہمارے ''صاع'' میں برکت عطا کر! اور اس برکت کے ہمراہ مزید دو برکتیں عطا کر۔

3234-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى اَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ح وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3235- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ اَنَّهُ جَاءَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ لَيَالِيَ الْحَرَّةِ فَاسْتَشَارَهُ فِي الْجَلَاءِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَشَكَا اِلَيْهِ اَسْعَارَهَا وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ

وَاَخْبَرَهُ اَنْ لَا صَبْرَ لَهُ عَلٰی جَهْدِ الْمَدِيْنَةِ وَلَاْوَائِهَا فَقَالَ لَهُ وَيْحَكَ لَا اٰمُرُكَ بِذٰلِكَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَصْبِرُ اَحَدٌ عَلٰی لَاْوَائِهَا فَيَمُوْتَ اِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيْعًا اَوْ شَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِذَا كَانَ مُسْلِمًا

✧✧ ابوسعید، جوہری کے غلام ہیں بیان کرتے ہیں' جنگ حرہ کے زمانے میں مہری' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مدینہ منورہ سے ترک سکونت کے بارے میں مشورہ کیا انہوں نے مہنگائی اور اپنے اہل وعیال کی کثرت کی شکایت کی اور انہیں بتایا کہ اب وہ مدینہ (میں رہائش کی) مشکلات پر صبر نہیں کر سکتے تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا تمہارا ستیاناس ہو۔ میں تمہیں یہ مشورہ نہیں دوں گا۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مدینہ منورہ (میں رہائش کی) مشکلات پر صبر کرتے ہوئے انتقال کر جائے گا اگر وہ مسلمان ہو تو میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (یا شاید یہ فرمایا) اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3236- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَّابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنِّيْ حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِيْنَةِ كَمَا حَرَّمَ اِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ كَانَ اَبُوْ سَعِيْدٍ يَاْخُذُ وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ يَجِدُ اَحَدَنَا فِيْ يَدِهِ الطَّيْرُ فَيَفُكُّهُ مِنْ يَدِهِ ثُمَّ يُرْسِلُهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کی درمیانی جگہ کو اسی طرح حرم قرار دیتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔
(راوی کہتے ہیں) اسی لئے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اگر کسی شخص کے ہاتھ میں پرندہ دیکھتے تو اس کے ہاتھ سے چھین کر اس پرندے کو آزاد کر دیتے۔

3237- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ اَهْوٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ اِنَّهَا حَرَمٌ اٰمِنٌ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے مدینہ منورہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: بے شک یہ حرم ہے اور امن کی جگہ ہے۔

3238- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ وَهِيَ وَبِيْئَةٌ فَاشْتَكٰى اَبُوْبَكْرٍ وَّاشْتَكٰى بِلَالٌ فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكْوٰى اَصْحَابِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَبَّبْتَ مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَحَوِّلْ حُمَّاهَا اِلَى الْجُحْفَةِ

حدیث 3237: بخاری (1770)' (6876) ابن ماجہ (3133) احمد (1457)' (7740)' (7831) بیہقی (9742)' (9739)' (9745) ابویعلی (1010) معجم کبیر (4323)' (4324)' (4325)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب ہم مدینہ منورہ آئے تو وہاں وبا پھیلی ہوئی تھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی بیمار ہو گئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو بیمار دیکھا تو یہ دعا دی: اے اللہ! جس طرح تو نے مکہ کو ہمارے لئے محبوب کیا تھا اسی طرح مدینہ کو ہمارے لئے محبوب کر دے بلکہ اس سے زیادہ محبوب کر دے۔ اس کو صحت افزاء مقام بنا دے اور یہاں کے ''صاع'' اور یہاں کے ''مد'' میں ہمارے لئے برکت عطا کر اور اس کے بخار کو ''جحفہ'' کی طرف منتقل کر دے۔

3239- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 428: اَلتَّرْغِيْبِ فِي سُكْنَى الْمَدِيْنَةِ وَفَضْلِ الصَّبْرِ عَلٰى لَلَاوَآئِهَا وَشِفَعْتِهَا

مدینہ منورہ میں رہائش اختیار کرنے کی ترغیب اور یہاں کی تکلیف اور شدت پر صبر کرنے کی فضیلت

3240- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنِيْ عِيْسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَبَرَ عَلٰى لَاْوَائِهَا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا اَوْ شَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص یہاں (مدینہ منورہ) کی مشکلات پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا یا (شاید یہ فرمایا) میں اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3241- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عُوَيْمِرِ بْنِ الْاَجْدَعِ عَنْ يُحَنِّسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِي الْفِتْنَةِ فَاَتَتْهُ مَوْلَاةٌ لَهٗ تُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَقَالَتْ اِنِّيْ اَرَدْتُ الْخُرُوْجَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اشْتَدَّ عَلَيْنَا الزَّمَانُ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللّٰهِ اقْعُدِيْ لَكَاعِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَصْبِرُ عَلٰى لَاْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا اِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا اَوْ شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یحنس بیان کرتے ہیں' فتنے کے زمانے کی بات ہے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان کی آزاد کردہ کنیز ان کے پاس آئی اور انہیں سلام کرنے کے بعد کہنے لگی۔ اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے مدینہ منورہ چھوڑ کر جانے کا ارادہ کر لیا ہے۔ یہ بہت مشکل وقت ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: احمق عورت! یہیں رہو! کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''جو شخص یہاں کی تکالیف کی شدت پر صبر کرے گا۔ قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا (یا شاید یہ فرمایا) میں اس کے حق میں گواہی دوں گا۔''

3242- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ قَطَنٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ يُحَنِّسَ مَوْلٰى مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَبَرَ عَلٰى لَاْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا اَوْ شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَعْنِي الْمَدِيْنَةَ

حدیث 3240: ترمذی (3924)' (3918) مالک (1569) احمد (5935)' (6001)' (6440) ابن حبان (3739)' (3740) ابویعلی (1266)' (5789)' (5790) معجم کبیر (373)' (747)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص یہاں کی تکالیف اور شدت پر صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کے حق میں گواہی دوں گا (یا شاید یہ فرمایا) اس کی شفاعت کروں گا (راوی کہتے ہیں "یہاں" سے مراد) مدینہ منورہ ہے۔

3243- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلٰى لَاْوَاءِ الْمَدِيْنَةِ وَشِدَّتِهَا اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِيْ اِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ اَوْ شَهِيْدًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: مدینہ کی تکالیف اور شدت پر، میری اُمت کا جو بھی شخص صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (یا شاید یہ فرمایا) اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3244-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ هَارُوْنَ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عِيْسٰى سَمِعَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3245-وَحَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبِرُ اَحَدٌ عَلٰى لَاْوَاءِ الْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

باب429: صِيَانَةِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ دُخُوْلِ الطَّاعُوْنِ وَالدَّجَّالِ اِلَيْهَا

طاعون اور دجال کے داخل ہونے سے مدینہ منورہ کا محفوظ ہونا

3246- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَنْقَابِ الْمَدِيْنَةِ مَلٰٓئِكَةٌ لَّا يَدْخُلُهَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: مدینہ (میں داخل ہونے) کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں۔ اس میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتے۔

3247- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِي الْمَسِيْحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِيْنَةُ حَتّٰى يَنْزِلَ دُبُرَ اُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَجْهَهٗ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دجال مشرقی سمت سے آئے گا۔ اس کا مقصد مدینہ منورہ میں داخل ہونا ہوگا جب وہ احد پہاڑ کے پیچھے پڑاؤ کرے گا تو فرشتے اس کا رُخ شام کی طرف کر دیں گے اور وہیں وہ ہلاکت کا شکار ہو گا۔

حدیث 3246: بخاری (1781)' (1783)' (6714) ترمذی (2242) مالک (1582) احمد (7233)' (8863)' (8904) ابن حبان (6810)' (6801)' (6804) ابویعلی (3051)' (3234)

باب 430: اَلْمَدِيْنَةِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا وَتُسَمّٰى طَابَةً وَطَيْبَةً

مدینہ، خبیث چیزوں کو نکال باہر کرتا ہے، اس کا نام ''طابہ'' اور ''طیبہ'' ہے

3248- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلُ ابْنَ عَمِّهِ وَقَرِيْبَهُ هَلُمَّ اِلَى الرَّخَاءِ هَلُمَّ اِلَى الرَّخَاءِ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يَخْرُجُ مِنْهُمْ اَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا اِلَّا اَخْلَفَ اللّٰهُ فِيْهَا خَيْرًا مِنْهُ اَلَا اِنَّ الْمَدِيْنَةَ كَالْكِيْرِ تُخْرِجُ الْخَبِيْثَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَنْفِيَ الْمَدِيْنَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک ایسا وقت بھی آئے گا جب کوئی شخص اپنے چچازاد بھائی اور قریبی رشتہ داروں کو ترقی یافتہ مقامات کی طرف آنے کی دعوت دے گا کہ ترقی یافتہ علاقے کی طرف آ جاؤ۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو شخص مدینہ سے منہ موڑ کر چلا جائے گا اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس شخص کو لائے گا جو اس سے زیادہ بہتر ہو۔ خبردار! مدینہ بھٹی؟ کی مانند ہے۔ جو ''خبیث'' کو باہر نکال دیتا ہے قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک یہ شریر لوگوں کو اسی طرح باہر نہیں نکال دے گا جیسے بھٹی لوہے کے میل کو باہر نکال دیتی ہے۔

3249- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحُبَابِ سَعِيْدَ بْنَ يَسَارٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَاْكُلُ الْقُرٰى يَقُوْلُوْنَ يَثْرِبَ وَهِيَ الْمَدِيْنَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: مجھے اس بستی (کی طرف ہجرت کرنے کا) حکم دیا گیا ہے جو سب پہ حاوی آ جائے گی لوگ اسے ''یثرب'' کہتے ہیں۔ حالانکہ وہ ''مدینہ'' ہے جو بُرے لوگوں کو اس طرح نکال باہر کرے گا جیسے بھٹی لوہے کے میل کو باہر نکال دیتی ہے۔

3250-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ الْخَبَثَ لَمْ يَذْكُرَا الْحَدِيْدَ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف یہی مذکور ہے جیسے بھٹی میل کو نکال باہر کرتی ہے۔ اس روایت میں ''لوہا'' مذکور نہیں ہے۔

3251- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَابَ الْاَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 3248: احمد (8002)' (8576)' (9226) ابن حبان (3733)' (3734) ابویعلیٰ (5868)

حدیث 3249: بخاری (1772) امام مالک (1571) احمد (7231)' (7364)' (8972) ابن حبان (3723)' (6775) ابویعلیٰ (6374)

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَقِلْنِي بَيْعَتِي فَاَبٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ اَقِلْنِي بَيْعَتِي فَاَبٰى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَقِلْنِي بَيْعَتِي فَاَبٰى فَخَرَجَ الْاَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر بیعت کی (یعنی اسلام قبول کیا) مدینہ میں اسے شدید بخار رہنے لگا' تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا۔ اے محمد! میری بیعت مجھے واپس کردیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا (کچھ دن بعد) وہ پھر آپ کے پاس آیا اور بولا میری بیعت مجھے واپس کردیں۔ آپ نے پھر انکار کر دیا (کچھ دن بعد) وہ پھر آپ کے پاس آیا اور بولا اے محمد! میری بیعت مجھے واپس کردیں۔ آپ نے پھر انکار کر دیا تو وہ دیہاتی (مدینہ منورہ چھوڑ کر) چلا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بھٹی کی طرح مدینہ میل کو باہر نکال دیتا ہے اور صاف چیز کو خالص کر دیتا ہے۔

3252 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِيْنَةَ وَاِنَّهَا تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہ (یعنی مدینہ) ''طیبہ'' ہے یہ میل کو اسی طرح نکال باہر کرتا ہے۔ جیسے آگ چاندی کے میل کو باہر نکال دیتی ہے۔

3253 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَمَّى الْمَدِيْنَةَ طَابَةَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام ''طابہ'' رکھا ہے۔

بَاب 431: تَحْرِيْمِ اِرَادَةِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ بِسُوْءٍ وَاَنَّ مَنْ اَرَادَهُمْ بِهِ اَذَابَهُ اللّٰهُ

اہل مدینہ کے لئے برائی کا ارادہ کرنا حرام ہے اور جو شخص ان کے لئے برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) گھول دے گا

3254 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يُحَنَّسَ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ اَنَّهُ قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَهْلَ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

حدیث 3251: بخاری (6783)' (6785)' (6790) ترمذی (3920) نسائی (4185) مالک (1570) احمد (14323)' (14979)' (15254) ابن حبان (3732)' (3735)

حدیث 3253: احمد (18542)' (20854)' (20916) ابن حبان (3726) ابو یعلی (7444) معجم کبیر (1892)' (1970)' (1976)

بِسُوْءٍ يَّعْنِي الْمَدِيْنَةَ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَآءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس شہر (یعنی مدینہ) کے رہنے والوں کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

3255- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ح وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَرَّاظَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَزْعُمُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَهْلَهَا بِسُوْءٍ يُرِيْدُ الْمَدِيْنَةَ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَآءِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ يُحَنَّسَ بَدَلَ قَوْلِهِ بِسُوْءٍ شَرًّا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص یہاں (یعنی مدینہ) کے رہنے والوں کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا۔ جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''برائی'' کی بجائے ''شر'' کا لفظ منقول ہے۔

3256- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ هَارُوْنَ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عِيْسَى ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَمِيْعًا سَمِعَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظَ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3257- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَّعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَيْهٍ اَخْبَرَنِيْ دِيْنَارٌ الْقَرَّاظُ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَآءِ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اہل مدینہ کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا۔ جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

3258- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَيْهٍ الْكَعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ اَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ بِدَهْمٍ اَوْ بِسُوْءٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3259- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَسَعْدًا يَقُوْلَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فِيْ مُدِّهِمْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ مَنْ اَرَادَ اَهْلَهَا بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَآءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا کی۔ اے اللہ! اہل مدینہ کے ''مد'' (رزق) میں برکت عطا کر (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حدیث کا کچھ حصہ ہے۔ اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں ''جو شخص یہاں کے رہنے والوں کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا جیسے نمک پانی میں

حدیث 3254: بخاری (1778) ابن ماجہ (3114) احمد (1558)' (1593)' (7741) ابن حبان (3737) ابویعلی (5991)

کھل جاتا ہے۔"

بَاب432: التَّرْغِيبِ النَّاسِ فِي سُكْنَى الْمَدِينَةِ عِنْدَ فَتْحِ الْاَمْصَارِ

دوسرے شہر فتح ہو جانے کے وقت، لوگوں کو مدینہ میں رہائش اختیار کرنے کی ترغیب دینا

3260- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ الشَّامُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَوْمٌ بِاَهْلِيْهِمْ يَبُسُّوْنَ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَخْرُجُ قَوْمٌ بِاَهْلِيْهِمْ يَبُسُّوْنَ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَوْمٌ بِاَهْلِيْهِمْ يَبُسُّوْنَ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

✧✧ حضرت سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: شام فتح ہو جائے گا اور کچھ لوگ اپنے اہل خانہ کو لے کر شام چلے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ وہ بہتر ہے۔ جب یمن فتح ہو گا تو کچھ لوگ اپنے اہل خانہ کے ساتھ وہاں چلے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ جب عراق فتح ہو گا تو کچھ لوگ اپنے اہل خانہ کے ساتھ وہاں چلے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

3261- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الشَّامُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

✧✧ حضرت سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یمن فتح ہو جائے گا کچھ لوگ اونٹ لائیں گے اور اپنے اہل خانہ اور جو ان کی اطاعت کرے گا انہیں ان پر بٹھا کر وہاں لے جائیں گے حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ جب شام فتح ہو گا کچھ لوگ اونٹ لے کر آئیں گے اور اپنے اہل خانہ اور جو ان کی اطاعت کرے گا۔ انہیں ان پر بٹھا کر وہاں لے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے جب عراق فتح ہو جائے گا۔ کچھ لوگ اونٹ لائیں گے اور اپنے اہل خانہ اور جو ان کی اطاعت کرے گا۔ انہیں ان پر بٹھا کر وہاں لے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

حدیث3260: بخاری (1776) ترمذی (3924)' (3918) مالک (1569)' (1573) احمد (5935)' (6001)' (6440) ابن حبان (3739)' (3740)' (3733) ابویعلی (1266)' (5789) معجم کبیر (373)' (747)' (6407)

بَاب433: اِخْبَارِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَرْكِ النَّاسِ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ

نبی اکرم ﷺ کا اس بات کی اطلاع دینا (مدینہ) کی تمام تر بھلائی کے باوجود لوگ اسے چھوڑ جائیں

3262- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ يَعْنِيْ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِيَّ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَدِيْنَةِ لَيَتْرُكَنَّهَا اَهْلُهَا عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ مُذَلَّلَةً لِلْعَوَافِيْ يَعْنِي السِّبَاعَ وَالطَّيْرَ قَالَ مُسْلِمٌ اَبُوْ صَفْوَانَ هٰذَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَتِيْمُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَشْرَ سِنِيْنَ كَانَ فِيْ حَجْرِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اہل مدینہ اس کی تمام تر بھلائی کے باوجود اسے درندوں کے لئے چھوڑ جائیں گے۔

3263- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهٗ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَتْرُكُوْنَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ لَا يَغْشَاهَا اِلَّا الْعَوَافِيْ يُرِيْدُ عَوَافِيَ السِّبَاعِ وَالطَّيْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يُرِيْدَانِ الْمَدِيْنَةَ يَنْعِقَانِ بِغَنَمِهِمَا فَيَجِدَانِهَا وَحْشًا حَتّٰى اِذَا بَلَغَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ خَرَّا عَلٰى وُجُوْهِهِمَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اہل مدینہ اس میں موجود تمام تر بھلائی کے باوجود اسے چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ اوز یہاں صرف درندوں کا قبضہ ہوگا۔ پھر "مزینہ" کے دو چرواہے مدینہ آنے کے لئے ،اپنی بکریوں کے ہمراہ آئیں گے تو اسے بالکل خالی پائیں گے یہاں تک کہ جب وہ "وداع" پہاڑی کے پاس پہنچیں گے تو منہ کے بل گر پڑیں گے۔

بَاب434: فَضْلِ مَا بَيْنَ قَبْرِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْبَرِهٖ وَفَضْلِ مَوْضِعِ مِنْبَرِهٖ

نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک اور آپ کے منبر کے درمیان والی جگہ کی فضیلت اور جس جگہ آپ کا منبر رکھا ہوا ہے اس کی فضیلت

3264- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْمَازِنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان والی جگہ جنت کا ایک باغ ہے۔

3265- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ

حدیث 3262: احمد (8987) ابن حبان (6772)

حدیث 3264: بخاری (1137)' (1138)' (1789) ترمذی (3915)' (3916) نسائی (695)' (696) مالک (463)' (464) احمد (7222)' (8872)' (9142) ابن حبان (3750)' (3749) حاکم (6268) بیہقی (10062)' (10068)' (10070) ابو یعلی (118)' (1341)' (1784)' (5779) معجم کبیر (16156)

عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا بَيْنَ مِنْبَرِى وَبَيْتِى رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان والی جگہ جنت کا ایک باغ ہے۔

3266- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِىْ وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِى عَلٰى حَوْضِى

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان والی جگہ جنت کا ایک باغ ہے اور (قیامت کے دن) میرا منبر میرے حوض (کے کنارے) پر ہوگا۔

باب435: فَضْلِ اُحُدٍ

اُحد (نامی پہاڑ) کی فضیلت

3267- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِىُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ اَبِىْ حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ ثُمَّ اَقْبَلْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا وَادِى الْقُرٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِىْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتّٰى اَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ هٰذِهٖ طَابَةُ وَهٰذَا اُحُدٌ وَّهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ

✧✧ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ، غزوۂ تبوک کے لئے روانہ ہوئے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حدیث کا کچھ حصہ جس میں یہ منقول ہے، جب ہم واپس آئے اور وادیٔ قریٰ میں پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جلدی جانا چاہتا ہوں تم میں سے جو جلدی جانا چاہے وہ میرے ساتھ چلے اور جو چاہے وہ آرام سے آئے (حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم لوگ آپ کے ساتھ آگئے جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا: یہ (مدینہ منورہ) ''طابہ'' ہے اور یہ اُحد (یعنی اُحد پہاڑ) ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

3268- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بے شک اُحد (پہاڑ) ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

حدیث3268: بخاری (2732)' (3787)' (3855) ترمذی (3823) ابن ماجہ (3115) مالک (1576)' (1585) احمد (8431)' (9013)' (12532) ابن حبان (3725) بیہقی (9737) ابویعلی (2948)' (3139)' (3702) معجم کبیر (5720)' (6467)' (6469)

3269- وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اُحُدٍ فَقَالَ اِنَّ اُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُحد (پہاڑ) کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا: بے شک احد پہاڑ ہے وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

بَاب 436: فَضْلِ الصَّلٰوةِ بِمَسْجِدَیْ مَکَّةَ وَالْمَدِیْنَةِ

مکہ اور مدینہ کی دو مسجدوں (مسجد حرام اور مسجد نبوی) میں نماز پڑھنے کی فضیلت

3270- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا، مسجد حرام کے علاوہ کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

3271- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا، مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔

3272- وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّيْنَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّ مَسْجِدَهُ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ نَشُكَّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ عَنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَا ذٰلِكَ اَنْ نَسْتَثْبِتَ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ حَتّٰى اِذَا تُوُفِّيَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ تَذَاكَرْنَا ذٰلِكَ وَتَلَاوَمْنَا اَنْ لَا نَكُوْنَ كَلَّمْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِي ذٰلِكَ حَتّٰى يُسْنِدَهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ جَالَسَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ الْحَدِيْثَ وَالَّذِي فَرَّطْنَا فِيْهِ مِنْ نَصِّ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْهُ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ قَارِظٍ اَشْهَدُ اَنِّي

حدیث 3270: بخاری (1133) ترمذی (325) نسائی (691)' (694)' (2897) ابن ماجہ (1404)' (1405)' (1406) مالک (462) دارمی (1418)' (1419)' (1420) احمد (1605)' (4646)' (4838) ابن حبان (1620)' (1621)' (1623) حاکم (8553) بیہقی (10056)' (10057)' (10058) ابو یعلی (774)' (1165)' (4691) معجم کبیر (1558)' (1562)' (1604)

سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّ مَسْجِدِيْ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ

-ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور ابوعبداللہ بیان کرتے ہیں' ان دونوں حضرات نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں ایک نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے آخری نبی ہیں اور آپ کی مسجد سب سے آخری مسجد ہے۔

ابوسلمہ اور ابوعبداللہ کہتے ہیں' ہمیں اس بات کا یقینی طور پر پتہ نہیں تھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے طور پر بیان کرتے ہیں؟ ہم اس کی تحقیق بھی نہیں کر سکے۔ یہاں تک کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ پھر ہمیں یہ روایت یاد آئی تو ہمیں اس بات پہ افسوس ہوا کہ ہم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں بات چیت کیوں نہیں کی؟ تاکہ اگر انہوں نے یہ روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہوئی تھی تو آپ کے حوالے سے بیان کر دیتے۔ اسی دوران ایک مرتبہ ہم حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہم نے ان سے اس روایت کا ذکر کیا اور اس بات کا تذکرہ کیا کہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے صراحت کے ساتھ یہ نہیں جان سکے کہ آیا یہ حدیث ہے؟ تو عبداللہ بن ابراہیم نے ہم سے کہا: میں حلفاً یہ بات کہتا ہوں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک میں سب سے آخری نبی ہوں اور میری مسجد سب سے آخری مسجد ہے۔

3273- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ سَاَلْتُ اَبَا صَالِحٍ هَلْ سَمِعْتَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ فَضْلَ الصَّلٰوةِ فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ اَوْ كَاَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میری اس مسجد میں ایک مرتبہ نماز پڑھنا' مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید آپ نے یہ فرمایا: ایک ہزار نمازیں پڑھنے کی مانند ہے۔

3274- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3275- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا' مسجد حرام کے علاوہ اور

کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

3276- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْاُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3277- وَحَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنِىْ ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ مُّوْسٰى الْجُهَنِيِّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3278- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3279- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ امْرَاَةً اشْتَكَتْ شَكْوٰى فَقَالَتْ اِنْ شَفَانِىَ اللّٰهُ لَاَخْرُجَنَّ فَلَاُصَلِّيَنَّ فِىْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَبَرَاَتْ ثُمَّ تَجَهَّزَتْ تُرِيْدُ الْخُرُوْجَ فَجَآئَتْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَاَخْبَرَتْهَا ذٰلِكَ فَقَالَتِ اجْلِسِىْ فَكُلِىْ مَا صَنَعْتِ وَصَلِّىْ فِىْ مَسْجِدِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ فِيْهِ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک عورت بیمار ہوگئی اس نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے صحت عطا کی تو میں بیت المقدس جا کر وہاں نماز پڑھوں گی وہ صحت یاب ہوئی تو روانگی کی تیاری کرنے لگی۔ اسی دوران وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی انہیں سلام کیا اور انہیں اس بات کی اطلاع دی تو سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا' تم یہیں رہو (سفر کے لئے) جو کھانا وغیرہ تیار کیا ہے۔ اسے کھالو اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں نماز پڑھ لو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس (مسجد نبوی) میں ایک نماز پڑھنا، مسجد کعبہ کے علاوہ، اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

باب 437: فَضْلِ الْمَسَاجِدِ الثَّلاثَةِ
تین مساجد کی فضیلت

3280- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِىْ هٰذَا وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

حدیث 3279: احمد (26869) بیہقی (19923)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان تک نبی اکرم ﷺ کی یہ حدیث پہنچی ہے (نماز پڑھنے کے زیادہ ثواب کے حصول کی نیت سے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے۔ میری یہ مسجد، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔

3281- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3282- وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ اَبِىْ اَنَسٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ سُلَيْمَانَ الْاَغَرَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا يُسَافَرُ اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ وَمَسْجِدِىْ وَمَسْجِدِ اِيْلِيَاءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (نماز پڑھنے کے زیادہ ثواب کے حصول کی نیت سے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے گا۔ مسجد کعبہ، میری مسجد اور مسجد ایلیاء (یعنی بیت المقدس)

بَاب438: بَيَانِ الْمَسْجِدِ الَّذِىْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

اس مسجد کی وضاحت جس کی بنیاد پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے

3283- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْخَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ مَرَّ بِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْتُ لَهٗ كَيْفَ سَمِعْتَ اَبَاكَ يَذْكُرُ فِى الْمَسْجِدِ الَّذِىْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى قَالَ قَالَ لِىْ اَبِىْ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَيْتِ بَعْضِ نِسَآئِهٖ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ الْمَسْجِدَيْنِ الَّذِىْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى قَالَ فَاَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصْبَاءَ فَضَرَبَ بِهِ الْاَرْضَ ثُمَّ قَالَ هُوَ مَسْجِدُكُمْ هٰذَا مَسْجِدُ الْمَدِيْنَةِ قَالَ فَقُلْتُ اَشْهَدُ اَنِّىْ سَمِعْتُ اَبَاكَ هٰكَذَا يَذْكُرُهٗ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری میرے پاس سے گزرے تو میں نے ان سے دریافت کیا آپ نے اپنے والد سے اس بارے میں کیا سنا ہے؟ وہ کون سی مسجد ہے؟ جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ میرے والد نے مجھے بتایا تھا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ کے حجرے میں، آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ! وہ مسجد کون سی ہے؟ جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے مٹھی میں کچھ کنکر بھرے اور پھر انہیں زمین پر پھینک کر ارشاد فرمایا وہ تمہاری یہ مسجد ہے' مدینہ کی مسجد۔ (ابوسلمہ کہتے ہیں) میں نے عبدالرحمٰن سے کہا، میں حلفاً کہتا ہوں میں نے بھی آپ کے والد کو یہی بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

حدیث3280: بخاری (1132) ابوداؤد (2033) ترمذی (326) نسائی (700) ابن ماجہ (1409)' (1410 دارمی 1421)' احمد (7191)' (7248)' (7722) ابن حبان (1617)' (1619)' (1631) بیہقی (4166)' (10043' 10044) ابویعلی (1160)' (1167)' (1326) معجم کبیر (2158)' (2159)' (2160)

حدیث3283: ترمذی (323)' (3099) نسائی (697) احمد (11061)' (11194)' (11203) ابن حبان (1604)' (1605)' (1606) حاکم (1791)' (3284)' (3285) بیہقی (10059) ابویعلی (985)' (1029) معجم کبیر (4828)' (4853)' (4854)

3284- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَسَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ سَعِيْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ سَعِيْدٍ فِي الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب439: فَضْلِ مَسْجِدِ قُبَاءٍ وَفَضْلِ الصَّلٰوةِ فِيْهِ وَزِيَارَتِهٖ

مسجد قباء کی فضیلت، اس میں نماز پڑھنے اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت

3285- وَحَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُوْرُ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ، (مسجد) قباء کی زیارت کے لئے، کبھی سوار ہو کر اور کبھی پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے۔

3286- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَاَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْ مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَاكِبًا وَمَاشِيًا فَيُصَلِّيْ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَيُصَلِّيْ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل مسجد قباء تشریف لایا کرتے تھے اور وہاں دو رکعات ادا کرتے تھے۔

3287- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِيْ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل قباء تشریف لے جایا کرتے تھے۔

3288- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْمَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيْدَ الثَّقَفِيُّ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3289- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِيْ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل قباء تشریف لے جایا کرتے تھے۔

3290- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا

حدیث3285: بخاری (6895) ابو داؤد (2040) نسائی (698) مالک (400) احمد (5218)' (5403)' (4485) ابن حبان (1628)' (1618)' (1630) حاکم (1793) بیہقی (10071)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل قباء تشریف لے جایا کرتے تھے۔

3291- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَاْتِيْ قُبَاءَ كُلَّ سَبْتٍ وَّكَانَ يَقُوْلُ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْهِ كُلَّ سَبْتٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتے کے دن قباء تشریف لاتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہا کرتے تھے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے' آپ ہر ہفتے یہاں (قباء) تشریف لایا کرتے تھے۔

3292- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِيْ قُبَاءَ كُلَّ سَبْتٍ كَانَ يَاْتِيْهِ رَاكِبًا وَّمَاشِيًا قَالَ ابْنُ دِينَارٍ وَّكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتے کے دن، قباء تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ یہاں (کبھی) سواری پر آتے تھے اور کبھی پیدل آتے تھے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

3293-وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ كُلَّ سَبْتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''ہر ہفتے کے دن'' کا ذکر نہیں ہے۔

کِتَابُ النِّكَاحِ

نکاح کا بیان

بَاب440: اسْتِحْبَابِ النِّكَاحِ لِمَنِ اسْتَطَاعَ

جو شخص (نکاح کرنے کی) استطاعت رکھتا ہو اس کے لئے نکاح کرنا مستحب ہے

3294-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ اَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِنًى فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَلَا نُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً لَعَلَّهَا تُذَكِّرُكَ بَعْضَ مَا مَضٰى مِنْ زَمَانِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

✧✧ علقمہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہما) کے ساتھ منیٰ جا رہا تھا' راستے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی وہ کھڑے ہو کر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بات چیت کرنے لگے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا' اے ابوعبدالرحمٰن! ہم کسی نوجوان لڑکی کے ساتھ آپ کی شادی نہ کروا دیں تاکہ وہ آپ کو گزرے ہوئے دنوں کی یاد تازہ کردے؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا' آپ یہ کہہ رہے ہیں جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا تھا اے نوجوان لوگو! تم میں سے جو شخص شادی کرسکتا ہو وہ شادی کرلے کیونکہ یہ نگاہوں کو جھکا دیتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے اور جو شخص شادی نہیں کرسکتا وہ روزے رکھے۔ کیونکہ یہ شہوت کو ختم کر دیتے ہیں۔

3295-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ اِنِّي لَاَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ بِمِنًى اِذْ لَقِيَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ هَلُمَّ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ فَاسْتَخْلَاهُ فَلَمَّا رَاٰى عَبْدُ اللّٰهِ اَنْ لَيْسَتْ لَهُ حَاجَةٌ قَالَ قَالَ لِي تَعَالَ يَا عَلْقَمَةُ قَالَ فَجِئْتُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ اَلَا نُزَوِّجُكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ جَارِيَةً بِكْرًا لَعَلَّهُ يَرْجِعُ اِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِي مُعَاوِيَةَ

✧✧ علقمہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ جا رہا تھا راستے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا' اے ابوعبدالرحمٰن! ادھر آیئے اور انہیں علیحدگی میں لے گئے۔ جب حضرت عبداللہ نے دیکھا کہ

حدیث 3294: بخاری (4778) ابوداؤد (2046) نسائی (3211) ابن ماجہ (1845) دارمی (2166) احمد (3592) ابن حبان (4026) بیہقی (3224)

انہیں ان کے ساتھ کوئی اہم کام نہیں ہے تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے علقمہ! تم بھی آ جاؤ! میں بھی چلا گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم کسی کنواری لڑکی کے ساتھ آپ کی شادی نہ کروا دیں تاکہ وہ گزرے ہوئے زمانے کی یاد تازہ کر دے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ یہ کہہ رہے ہیں (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

3296- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهُ لَهُ وِجَآءٌ

✧✧ حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: اے نوجوانو! تم میں سے جو شخص شادی کر سکتا ہو وہ شادی کر لے کیونکہ یہ نگاہوں کو نیچا رکھتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے اور جو شخص (شادی) نہ کر سکتا ہو وہ روزے رکھے کیونکہ یہ شہوت کو ختم کر دیتے ہیں۔

3297- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَعَمِّىْ عَلْقَمَةُ وَالْاَسْوَدُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ وَاَنَا شَابٌّ يَوْمَئِذٍ فَذَكَرَ حَدِيْثًا رَاَيْتُ اَنَّهُ حَدَّثَ بِهٖ مِنْ اَجْلِىْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ وَزَادَ قَالَ وَلَمْ اَلْبَثْ حَتّٰى تَزَوَّجْتُ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں: میں، میرے چچا علقمہ اور اسود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں ان دنوں نوجوان تھا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث سنائی اور میرا خیال ہے کہ انہوں نے میری وجہ سے وہ حدیث سنائی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ میں (عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں) اس کے فوراً بعد میں نے شادی کر لی۔

3298- حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَاَنَا اَحْدَثُ الْقَوْمِ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَمْ اَلْبَثْ حَتّٰى تَزَوَّجْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں، ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں سب سے کمسن تھا۔ البتہ اس روایت کے آخر میں یہ الفاظ نہیں ہیں: اس کے فوراً بعد میں نے شادی کر لی۔

3299- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَفَرًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلُوْا اَزْوَاجَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهٖ فِى السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اٰكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اَنَامُ عَلٰى فِرَاشٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ قَالُوْا كَذَا وَكَذَا لٰكِنِّىْ اُصَلِّىْ وَاَنَامُ وَاَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِىْ فَلَيْسَ مِنِّىْ

حدیث 3299: احمد (14077) ابن حبان (14) بیہقی (13227)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بعض صحابہ کرام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج سے آپ کی خانگی معاملات کے بارے میں دریافت کیا (جواب سن کر) ان میں ایک کہنے لگے میں شادی نہیں کروں گا' ایک نے کہا' میں گوشت میں نہیں کھاؤں گا ایک نے کہا' میں بستر پر نہیں سوؤں گا (جب ان کے ان اقوال کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی) تو آپ نے اللہ کی حمد وثنا کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: لوگ کس طرح کی باتیں کرتے ہیں؟ (رات کے وقت) میں نوافل بھی ادا کرتا ہوں اور سو بھی جاتا ہوں (دن میں) کبھی روزہ رکھ لیتا ہوں اور کبھی میں روزہ نہیں رکھتا اور میں نے شادیاں بھی کی ہوئی ہیں لہٰذا جو شخص میری سنت سے منہ موڑے گا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

3300-وحَدَّثَنِي أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (عورتوں سے) لاتعلق رہنے (شادی نہ کرنے کی) حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی سوچ کو مسترد کر دیا۔ اگر آپ انہیں اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

3301-وَحَدَّثَنِي أَبُوعِمْرَانَ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ رُدَّ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلُ وَلَوْ أُذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ (بن ابی وقاص) بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (عورتوں سے) لاتعلق رہنے (شادی نہ کرنے) کی حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی سوچ کو مسترد کر دیا۔ اگر آپ انہیں اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

3302-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ أَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ يَتَبَتَّلَ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ ذَلِكَ لَاخْتَصَيْنَا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے (عورتوں سے) لاتعلق رہنے (شادی نہ کرنے) کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں منع کر دیا۔ اگر آپ انہیں اس کی اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

بَاب 441: نَدْبِ مَنْ رَأَى امْرَأَةً فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ إِلَى أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ أَوْ جَارِيَتَهُ فَيُوَاقِعَهَا

یہ بات مندوب ہے کہ اگر کسی اجنبی عورت کو دیکھ کر شہوت پیدا ہو تو اپنی بیوی یا کنیز کے پاس آ کر اس کے ساتھ صحبت کر لے

3303-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَأَتَى امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَنِيئَةً لَهَا فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا أَبْصَرَ أَحَدُكُمُ امْرَأَةً فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ

حدیث 3300: بخاری (4786) ترمذی (1083) نسائی (3212) ابن ماجہ (1848) دارمی (2167) احمد (1514)' (1525)' (1588) ابن حبان (4027) بیہقی (13240)' (13241) ابو یعلیٰ (788)' (802) معجم کبیر (8313)' (8315)

حدیث 3303: ابوداؤد (2151) ترمذی (1158) احمد (14577) ابن حبان (5572) بیہقی (13294) معجم کبیر (132)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک اجنبی عورت پر پڑی آپ اپنی زوجہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے وہ اس وقت ایک چمڑے کو رنگ رہی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اپنی خواہش پوری کی پھر آپ اپنے اصحاب کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: بے شک عورت شیطان کی شکل میں آتی ہے اور شیطان کی شکل میں جاتی ہے جب کوئی شخص کسی (اجنبی) عورت کو دیکھے (اور اس کے دل میں شہوت پیدا ہو) تو وہ اپنی بیوی کے پاس آکر (صحبت کرلے) اس طرح اس کے من میں (جو شہوت) موجود ہے وہ پوری ہو جائے گی۔

3304-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ اَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى امْرَاَةً فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَاَتَى امْرَاَتَهُ زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَنِيئَةً وَّلَمْ يَذْكُرْ تُدْبِرُ فِيْ صُوْرَةِ شَيْطَانٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک (اجنبی) خاتون کو دیکھا (اس کے بعد روایت کا بقیہ حصہ ہے) تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے کہ عورت شیطان کی شکل میں جاتی ہے۔

3305-وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اَحَدُكُمْ اَعْجَبَتْهُ الْمَرْاَةُ فَوَقَعَتْ فِيْ قَلْبِهِ فَلْيَعْمِدْ اِلٰى امْرَاَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يَرُدُّ مَا فِيْ نَفْسِهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کسی شخص کو کوئی (اجنبی) عورت اچھی لگے اور اس کے دل میں (اسی عورت کا خیال) آئے تو وہ اپنی بیوی کے پاس جا کر اس کے ساتھ صحبت کر لے۔ اس طرح وہ خیال رخصت ہو جائے گا۔

بَاب442: نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَبَيَانِ اَنَّهُ اُبِيحَ ثُمَّ نُسِخَ ثُمَّ اُبِيحَ ثُمَّ نُسِخَ وَاسْتَقَرَّ تَحْرِيْمُهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

نکاح متعہ، اس بات کی وضاحت کہ اسے پہلے جائز قرار دیا گیا پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا پھر جائز قرار دیا گیا پھر منسوخ ہو گیا اب اس کی حرمت قیامت تک برقرار رہے گی

3306-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَوَكِيْعٌ وَّابْنُ بِشْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُوْلُ كُنَّا نَغْزُوْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَآءٌ فَقُلْنَا اَلَا نَسْتَخْصِيْ فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا اَنْ نَنْكِحَ الْمَرْاَةَ بِالثَّوْبِ اِلٰى اَجَلٍ ثُمَّ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی غزوے میں شریک ہوتے تھے تو ہماری بیویاں ساتھ نہیں ہوتی تھیں۔ ایک مرتبہ ہم نے عرض کی، ہم خصی نہ ہو جائیں تو آپ نے ہمیں اس سے منع کر دیا۔ پھر آپ نے ہمیں اس کی رخصت عطا کی کہ ہم ایک کپڑے کے عوض میں کسی (مقامی) عورت کے ساتھ مخصوص مدت تک نکاح کر لیں (راوی کہتے ہیں پھر اس کی تائید میں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی۔

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے جو پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال قرار دی ہیں انہیں حرام قرار نہ دو اور حد سے آگے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔

3307-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ ثُمَّ قَرَاَ عَلَیْنَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ وَلَمْ یَقُلْ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3308-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَسْتَخْصِیْ وَلَمْ یَقُلْ نَغْزُوْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3309-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ یُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَا خَرَجَ عَلَیْنَا مُنَادِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَذِنَ لَكُمْ اَنْ تَسْتَمْتِعُوْا یَعْنِیْ مُتْعَةَ النِّسَآءِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی ہمارے پاس آیا اور بولا: بیشک! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں متعہ کرنے کی اجازت دی ہے (راوی کہتے ہیں) یعنی خواتین کے ساتھ متعہ کرنے کی۔

3310-وَحَدَّثَنِیْ اُمَیَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَیْشِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ یَعْنِیْ ابْنَ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَانَا فَاَذِنَ لَنَا فِی الْمُتْعَةِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی۔

3311-وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ قَدِمَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مُعْتَمِرًا فَجِئْنَاهُ فِیْ مَنْزِلِهٖ فَسَاَلَهُ الْقَوْمُ عَنْ اَشْیَاءَ ثُمَّ ذَكَرُوا الْمُتْعَةَ فَقَالَ نَعَمِ اسْتَمْتَعْنَا عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما عمرہ کرنے کے لئے تشریف لائے ہم ان کی قیام گاہ پر حاضر ہوئے لوگوں نے ان سے مختلف سوالات کئے۔ لوگوں نے متعہ کا مسئلہ ذکر کیا' تو حضرت جابر نے کہا' ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں ہم نے متعہ کیا ہے۔

3312-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ كُنَّا نَسْتَمْتِعُ بِالْقَبْضَةِ مِنَ التَّمْرِ وَالدَّقِیْقِ الْاَیَّامَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ

حدیث 3309 بخاری (4826)' (4827) ابوداؤد (2073) نسائی (3368) احمد (1203)' (14877)' (14959) ابن حبان (4140)' (4144) بیہقی (13940)' (13941)' (13954) معجم کبیر (3391)' (6528)' (12965) دارقطنی (4)

بَكْرٍ حَتّٰى نَهٰى عَنْهُ عُمَرُ فِيْ شَاْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں مٹھی بھر کھجوروں اور آٹے کے عوض میں متعہ کرلیا کرتے تھے یہاں تک کہ عمرو بن حویرث کے واقعے کی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا۔

3313-حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَتَاهُ اٰتٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا

✧✧ ابونضرہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے درمیان دونوں طرح کے متعہ (حج اور نکاح) کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے' تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم نے یہ دونوں متعہ کئے ہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں ان دونوں سے منع کر دیا تو ہم نے ان دونوں کو دوبارہ نہیں کیا۔

3314-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَيْسٍ عَنْ اِيَاسِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهٰى

✧✧ ایاز بن سلمہ اپنے والد (حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اوطاس (فتح مکہ) کے برس ہمیں تین دن تک متعہ کرنے کی اجازت دی اور پھر منع کر دیا۔

3315-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ اَذِنَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَرَجُلٌ اِلَى امْرَاَةٍ مِّنْ بَنِيْ عَامِرٍ كَاَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا اَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تُعْطِيْنِيْ فَقُلْتُ رِدَائِيْ وَقَالَ صَاحِبِيْ رِدَائِيْ وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِيْ اَجْوَدَ مِنْ رِدَائِيْ وَكُنْتُ اَشَبَّ مِنْهُ فَاِذَا نَظَرَتْ اِلٰى رِدَاءِ صَاحِبِيْ اَعْجَبَهَا وَاِذَا نَظَرَتْ اِلَيَّ اَعْجَبْتُهَا ثُمَّ قَالَتْ اَنْتَ وَرِدَاؤُكَ يَكْفِيْنِيْ فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِّنْ هٰذِهِ النِّسَاءِ الَّتِيْ يَتَمَتَّعُ فَلْيُخَلِّ سَبِيْلَهَا

✧✧ ربیع بن سبرہ جہنی' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی تو میں اور ایک اور شخص بنو عامر کی ایک عورت کے پاس گئے وہ نوجوان تھی اور اس کی گردن لمبی تھی ہم نے اس کے سامنے اپنی فرمائش رکھی تو اس نے دریافت کیا (اس کے عوض میں) تم مجھے کیا دو گے میں نے کہا: اپنی چادر، میرے ساتھی نے بھی کہا، اپنی چادر، میرے ساتھی کی چادر، میری چادر سے زیادہ اچھی تھی اور میں اس سے زیادہ نوجوان تھا جب اس نے میرے ساتھی کی چادر کی طرف دیکھا تو وہ اسے پسند آئی اور جب اس نے میری طرف دیکھا تو میں بھی اسے پسند آیا پھر وہ (مجھ سے) بولی تم اور تمہاری چادر میرے لئے کافی ہیں میں اس کے پاس تین دن رہا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا جو کسی عورت کے ساتھ متعہ کر رہا تھا وہ اسے چھوڑ دے۔

حدیث 3315: نسائی (3368)' (4334) احمد (15385)' (5921) بیہقی (13927)' (13935)' (13942) ابویعلی (576) معجم کبیر (6521)' (6524)' (131)

3316-حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غُزَيَّةَ عَنِ الرَّبِيعِ ابْنِ سَبْرَةَ اَنَّ اَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتْحَ مَكَّةَ قَالَ فَاَقَمْنَا بِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثِيْنَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَّيَوْمٍ فَاَذِنَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَخَرَجْتُ اَنَا وَرَجُلٌ مِّنْ قَوْمِيْ وَلِيْ عَلَيْهِ فَضْلٌ فِي الْجَمَالِ وَهُوَ قَرِيْبٌ مِّنَ الدَّمَامَةِ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنَّا بُرْدٌ فَبُرْدِيْ خَلَقٌ وَّاَمَّا بُرْدُ ابْنِ عَمِّيْ فَبُرْدٌ جُدِيْدٌ غَضٌّ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِاَسْفَلِ مَكَّةَ اَوْ بِاَعْلَاهَا فَتَلَقَّتْنَا فَتَاةٌ مِّثْلُ الْبَكْرَةِ الْعَنَطْنَطَةِ فَقُلْنَا هَلْ لَكِ اَنْ يَّسْتَمْتِعَ مِنْكِ اَحَدُنَا قَالَتْ وَمَاذَا تُبْذِلَانِ فَنَشَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا بُرْدَهٗ فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ اِلَى الرَّجُلَيْنِ وَيَرَاهَا صَاحِبِيْ تَنْظُرُ اِلٰى عِطْفِهَا فَقَالَ اِنَّ بُرْدَ هٰذَا خَلَقٌ وَّبُرْدِيْ جَدِيْدٌ غَضٌّ فَتَقُوْلُ بُرْدُ هٰذَا لَا بَاْسَ بِهٖ ثَلَاثَ مِرَارٍ اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اسْتَمْتَعْتُ مِنْهَا فَلَمْ اَخْرُجْ حَتّٰى حَرَّمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ربیع بن سبرہ کہتے ہیں'ان کے والد، نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ فتح مکہ کے غزوے میں شریک ہوئے ہیں۔(ان کے والد کہتے ہیں) ہم نے مکہ میں پندرہ دن قیام کیا نبی اکرم ﷺ نے ہمیں عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت دی۔ میں اور میری قوم کا ایک شخص نکلے میں اپنے ساتھی سے زیادہ خوبصورت تھا اور وہ تقریباً بدصورت تھا ہم دونوں کے پاس چادر تھی۔ میری چادر پرانی تھی اور میرے چچازاد کی چادر نئی تھی اور اچھی تھی مکہ کے زیریں یا بالائی حصے میں ہمیں ایک عورت ملی، وہ نوجوان اور خوبصورت تھی ہم نے اس سے پوچھا' کیا ہم میں سے کوئی ایک تمہارے ساتھ متعہ کر سکتا ہے؟ تو اس نے دریافت کیا، تم بدلے میں کیا دو گے، ہم دونوں نے اپنی اپنی چادر پھیلا دی اس نے ہم دونوں کا جائزہ لینا شروع کیا میرا ساتھی اس کی توجہ کا منتظر تھا، وہ بولا: اس شخص کی چادر پرانی ہے جبکہ میری چادر نئی اور اچھی ہے' تو اس عورت نے دو یا تین مرتبہ (میری چادر کے بارے میں) کہا اس چادر میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے اس عورت کے ساتھ متعہ کیا اور میں عورت کے پاس سے اس وقت واپس آیا جب نبی اکرم ﷺ نے متعہ حرام قرار دیا۔

3317-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ اِلٰى مَكَّةَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ بِشْرٍ وَّزَادَ قَالَتْ وَهَلْ يَصْلُحُ ذَاكَ وَفِيْهِ قَالَ اِنَّ بُرْدَ هٰذَا خَلَقٌ مَّحٌّ

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے)

3318-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ قَدْ كُنْتُ اَذِنْتُ لَكُمْ فِي الْاِسْتِمْتَاعِ مِنَ النِّسَاءِ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ ذٰلِكَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهٗ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيْلَهَا وَلَا تَاْخُذُوْا مِمَّا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا

✧✧ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں بتایا وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے جب آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت کے دن تک کے لئے حرام قرار دے دیا۔ لہٰذا اگر کسی کے ہمراہ ایسی کوئی عورت ہو تو وہ اسے چھوڑ دے اور جو کچھ اسے دے چکے ہو اس سے واپس نہ لو۔

3319-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رکن اور بابِ کعبہ کے درمیان کھڑے ہو کر یہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3320-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ حِيْنَ دَخَلْنَا مَكَّةَ ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ حَتّٰى نَهَانَا عَنْهَا

✧✧ عبدالملک، اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال، ہم لوگ جب مکہ میں داخل ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی اور ہمارے مکہ سے باہر نکلنے سے پہلے ہمیں اس سے منع کر دیا۔

3321-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ رَبِيْعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ سَبْرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ اَمَرَ اَصْحَابَهٗ بِالتَّمَتُّعِ مِنَ النِّسَآءِ قَالَ فَخَرَجْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِّىْ مِنْ بَنِىْ سُلَيْمٍ حَتّٰى وَجَدْنَا جَارِيَةً مِّنْ بَنِىْ عَامِرٍ كَاَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَخَطَبْنَاهَا اِلٰى نَفْسِهَا وَعَرَضْنَا عَلَيْهَا بُرْدَيْنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فَتَرَانِىْ اَجْمَلَ مِنْ صَاحِبِىْ وَتَرٰى بُرْدَ صَاحِبِىْ اَحْسَنَ مِنْ بُرْدِىْ فَاٰمَرَتْ نَفْسَهَا سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارَتْنِىْ عَلٰى صَاحِبِىْ فَكُنَّ مَعَنَا ثَلَاثًا ثُمَّ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهِنَّ

✧✧ ربیع بن سبرہ اپنے والد حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو متعہ کرنے کی اجازت دی، میں اور میرا ایک ساتھی، جس کا تعلق بنو سلیم سے تھا، ہم دونوں نکلے، ہمیں بنو عامر کی ایک لڑکی ملی جو نوجوان اور خوبصورت تھی، ہم نے اپنی فرمائش پیش کی اور اپنی چادریں اس کے سامنے رکھی۔ اس لڑکی نے جائزہ لیا اور دیکھا کہ میں اپنے ساتھی سے زیادہ خوبصورت ہوں اور میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے زیادہ اچھی ہے اس نے کچھ دیر سوچا اور پھر میرے ساتھی کے مقابلے میں مجھے قبول کر لیا۔ وہ میرے ساتھ تین دن رہی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (متعہ والی) عورتوں سے الگ ہونے کا حکم دے دیا۔

3322-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

✧✧ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فتح مکہ کے دن، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع کر دیا۔

3323-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ

✧✧ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، فتح مکہ کے دن، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع کر دیا۔

3324-وَحَدَّثَنِيهِ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ زَمَانَ الْفَتْحِ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَأَنَّ أَبَاهُ كَانَ تَمَتَّعَ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ

✧✧ ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے متعہ کرنے سے منع کر دیا تھا (ربیع کہتے ہیں) ان کے والد نے دو سرخ چادروں کے عوض میں متعہ کیا تھا۔

3325-وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَامَ بِمَكَّةَ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا أَعْمَى اللَّهُ قُلُوبَهُمْ كَمَا أَعْمَى أَبْصَارَهُمْ يُفْتُونَ بِالْمُتْعَةِ يُعَرِّضُ بِرَجُلٍ فَنَادَاهُ فَقَالَ إِنَّكَ لَجِلْفٌ جَافٍ فَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَتِ الْمُتْعَةُ تُفْعَلُ عَلَى عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ يُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَجَرِّبْ بِنَفْسِكَ فَوَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَهَا لَأَرْجُمَنَّكَ بِأَحْجَارِكَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَيْفِ اللَّهِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَجُلٍ جَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَاهُ فِي الْمُتْعَةِ فَأَمَرَهُ بِهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ مَهْلًا قَالَ مَا هِيَ وَاللَّهِ لَقَدْ فُعِلَتْ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ إِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لِمَنِ اضْطُرَّ إِلَيْهَا كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ ثُمَّ أَحْكَمَ اللَّهُ الدِّينَ وَنَهَى عَنْهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ قَدْ كُنْتُ اسْتَمْتَعْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عَامِرٍ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَسَمِعْتُ رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا جَالِسٌ

✧✧ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے مکہ میں کھڑے ہو کر (تقریر کرتے ہوئے) یہ کہا: اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کی آنکھوں کی طرح ان کے دلوں کو بھی اندھا کر دیا ہے اور یہ لوگ متعہ (کے جواز) کا فتویٰ دیتے ہیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کا اشارہ ایک صاحب کی طرف تھا جس نے بلند آواز سے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے کہا تم بے وقوف اور کم علم شخص ہو اس ہستی کے زمانے میں متعہ کیا جاتا تھا جو تمام پرہیز گاروں کے امام ہیں اس شخص کی مراد نبی اکرم ﷺ تھے، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے انہیں کہا پھر تم خود متعہ کرو اللہ کی قسم! اگر تم نے متعہ کیا' تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں' خالد بن مہاجر نے مجھے بتایا' ایک مرتبہ وہ انہی صاحب کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور ان سے متعہ کا حکم دریافت کیا' تو انہوں نے اسے اس کی اجازت دی تو حضرت ابن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا ٹھہریئے! تو وہ صاحب بولے، کیا بات ہے؟ اللہ کی قسم! یہ پرہیز گاروں کے امام (نبی اکرم ﷺ) کے زمانے میں ہوتا ہے' تو حضرت ابن ابی عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: ابتدائے اسلام میں جو شخص اس کے لئے مجبور ہو جائے اسے اس کی اجازت دی گئی تھی جیسے مردار، خون اور سور کے گوشت (کو حالت اضطرار میں کھانا جائز ہے) پھر جب اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو محکم کر دیا تو اس سے منع کر دیا۔

ابن شہاب کہتے ہیں، ربیع بن سبرہ نے مجھے بتایا' ان کے والد نے بتایا تھا کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں' میں نے دو سرخ چادروں کے عوض میں، بنو عامر کی ایک عورت کے ساتھ متعہ کیا تھا (ابن شہاب کہتے ہیں) میں نے ربیع بن سبرہ کو یہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز کو سناتے ہوئے سنا ہے' میں وہیں بیٹھا ہوا تھا۔

3326-وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ ابْنِ اَبِي عَبْلَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ وَقَالَ اَلَا اِنَّهَا حَرَامٌ مِّنْ يَّوْمِكُمْ هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ كَانَ اَعْطٰى شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ

✧✧ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے متعہ سے منع کر دیا تھا اور فرمایا تھا: خبردار! یہ آج کے دن سے قیامت کے دن تک کے لئے حرام ہے اور اگر کسی نے (متعہ والی عورت) کو کوئی چیز دی تھی تو وہ اس سے واپس نہ لے۔

3327-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (غزوہ) خیبر کے دن' عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

3328-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَّالِكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لِفُلَانٍ اِنَّكَ رَجُلٌ تَائِهٌ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيٰى عَنْ مَّالِكٍ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کہا' تم بھٹکے ہوئے ہو کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں (متعہ کرنے سے) منع کر دیا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3329-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَسَنٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (غزوہ) خیبر کے دن، نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

3330-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُلَيِّنُ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ مَهْلًا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ محمد بن علی بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پتا چلا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کے بارے میں نرم گوشہ رکھتے ہیں' تو وہ بولے، اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! رک جاؤ! کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے خیبر کے دن اس سے اور پالتو گدھوں

حدیث 3327: بخاری (3979)' (4825)' (5203) ابوداؤد (3788) ترمذی (1121)' (1794) نسائی (3366)' (4335)' (4447) ابن ماجہ (1961)' (3193) مالک (1129) دارمی (2197) احمد (15373)' (812)' (15496) ابن حبان (5275) بیہقی (13924)' (19234)' (11333) ابویعلی (576)' (2828) معجم کبیر (11067)' (11146)' (132) دارقطنی (44)

کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

3331-وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَنْ اَبِيْهِمَا اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ يَقُوْلُ لِابْنِ عَبَّاسٍ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ محمد بن علی بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے دن، عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

بَاب443: تَحْرِيْمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا اَوْ خَالَتِهَا فِى النِّكَاحِ

کسی عورت اور اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ بیک وقت نکاح کرنے کا حرام ہونا

3332-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِىُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: عورت اور اس کی پھوپھی، عورت اور اس کی خالہ کے ساتھ (نکاح) نہیں کیا جا سکتا۔

3333-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَرْبَعِ نِسْوَةٍ اَنْ يُّجْمَعَ بَيْنَهُنَّ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار قسم کی خواتین کے ساتھ نکاح کرنے سے منع کیا تھا، یعنی کسی عورت اور اس کی پھوپھی یا عورت اس کی خالہ (کے ساتھ نکاح کرنا)

3334-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ مَدَنِىٌّ مِّنَ الْاَنْصَارِ مِنْ وُّلْدِ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلٰى بِنْتِ الْاَخِ وَلَا ابْنَةُ الْاُخْتِ عَلَى الْخَالَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بھتیجی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے اور خالہ کی موجودگی میں اس کی بھانجی کے ساتھ نہ کیا جائے۔

3335-وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ قَبِيْصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْكَعْبِىُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَنُرٰى خَالَةَ اَبِيْهَا وَعَمَّةَ اَبِيْهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص بیک وقت عورت اور اس کی

حدیث 3332: بخاری (4820)' (4821) ابوداؤد (2066) نسائی (3288)' (3289)' (3291) ابن ماجہ (1930) مالک (1108) داری (2179) احمد (9192)' (9461)' (9833) ابن حبان (4113)' (4115) بیہقی (13719)' (13720)' (13721) معجم کبیر (12026)

پھوپھی یا عورت اور اس کی خالہ کے ساتھ نکاح کرے' ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہم اس بات کے قائل ہیں کہ عورت کے باپ کی خالہ اور عورت کے باپ کی پھوپھی کا یہی حکم ہے۔

3336-وَحَدَّثَنِي اَبُوْمَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى اَنَّهُ كَتَبَ اِلَيْهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی عورت کی پھوپھی یا اس کی خالہ پہلے سے (نکاح میں ہونے کے باوجود) اس عورت کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے۔

3337-وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِي اَبُوْسَلَمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3338-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا وَلَا تَسْاَلُ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَاِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص اپنے بھائی (کسی اور شخص) کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نہ بھیجے اور کوئی شخص اپنے بھائی (دوسرے شخص) کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت نہ لگائے اور کسی عورت کی پھوپھی یا خالہ (پہلے سے نکاح میں موجود ہونے کے باوجود) اس عورت سے نکاح نہ کرے۔ کوئی عورت اپنی بہن (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ (شوہر کی تمام تر آمدن اور توجہ) اسے ہی مل جائے بلکہ اسے (کسی شرط کے بغیر) نکاح کر لینا چاہیے کیونکہ اسے وہی کچھ ملے گا جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے مقرر کر دیا ہے۔

3339-وَحَدَّثَنِي مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا اَوْ خَالَتِهَا اَوْ اَنْ تَسْاَلَ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَازِقُهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کسی عورت کی پھوپھی یا خالہ (پہلے سے نکاح میں موجود ہونے کے باوجود اس عورت سے) نکاح کیا جائے اور عورت اپنی بہن (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ تمام (آمدن اور توجہ) اسے ہی مل جائے بے شک اللہ تعالیٰ اسے رزق عطا کرنے والا ہے۔

3340-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى وَابْنِ نَافِعٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کسی عورت اور اس کی پھوپھی یا عورت

اور اس کی خالہ کو نکاح میں جمع کرلیا جائے۔

3341-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 444: تَحْرِيمِ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ وَكَرَاهَةِ خِطْبَتِهِ

حالت احرام میں نکاح کرنا حرام ہے اور اس کا پیغام دینا مکروہ ہے

3342-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ اَرَادَ اَنْ يُزَوِّجَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَاَرْسَلَ اِلَى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ فَحَضَرَ ذٰلِكَ وَهُوَ اَمِيرُ الْحَجِّ فَقَالَ اَبَانُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ

✧✧ نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں' عمر بن عبید اللہ نے اپنے صاحبزادے طلحہ کا' شیبہ بن جبیر کی صاحبزادی کے ساتھ' نکاح کرنے کا (حالت احرام میں) ارادہ کیا' تو حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ کو بلوایا، جو اس وقت امیر حج تھے وہ تشریف لائے اور بتایا کہ میں نے (اپنے والد) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: حالت احرام والا شخص نہ نکاح کرے، نہ کسی کا نکاح کروائے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجے۔

3343-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ بَعَثَنِي عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَكَانَ يَخْطُبُ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى ابْنِهِ فَاَرْسَلَنِي اِلَى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ اَلَا اُرَاهُ اَعْرَابِيًّا اِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ اَخْبَرَنَا بِذٰلِكَ عُثْمَانُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں' عمر بن عبید اللہ نے حج کے موسم میں، شیبہ بن عثمان کی صاحبزادی کے لئے، اپنے صاحبزادے کا پیغام بھجوانا چاہا تو مجھے (مسئلہ دریافت کرنے کیلئے) حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا جو اس وقت امیر حج تھے (میں نے یہ مسئلہ پیش کیا) تو وہ بولے میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ (عمر بن عبید اللہ) دیہاتی (لاعلم) آدمی ہیں کیونکہ حالت احرام والا شخص خود نکاح نہیں کرسکتا اور کسی اور کا نکاح بھی نہیں کروا سکتا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہی بات روایت کی ہے۔

3344-وَحَدَّثَنِي اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ح وَحَدَّثَنِي اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' حالت احرام والا شخص، نہ نکاح کرسکتا ہے، نہ نکاح کروا سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

3345-وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ

حدیث 3342: ترمذی (840) نسائی (2842) ابن ماجہ (1966) دارمی (1823)' (2198) احمد (492)' (466)' (496) ابن حبان (4123)' (4126)' (4139) ابن خزیمہ (2649) بیہقی (13976)' (13977)' (8934) دارقطنی (140)' (57)' (59)

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

✧✧ ابان بن عثمان نقل کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے کہ حالت احرام والا شخص نہ نکاح کر سکتا ہے نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

3346-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ حَدَّثَنِىْ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ هِلَالٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ اَرَادَ اَنْ يُّنْكِحَ ابْنَهُ طَلْحَةَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فِى الْحَجِّ وَاَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ يَوْمَئِذٍ اَمِيْرُ الْحَاجِّ فَاَرْسَلَ اِلٰى اَبَانَ اِنِّىْ قَدْ اَرَدْتُّ اَنْ اُنْكِحَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ فَاُحِبُّ اَنْ تَحْضُرَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ اَبَانُ اَلَا اُرَاكَ عِرَاقِيًّا جَافِيًا اِنِّىْ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ

✧✧ نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں' عمر بن عبید اللہ کی یہ خواہش تھی کہ حج کے دوران ہی' اپنے صاحبزادے طلحہ کی شادی' شیبہ بن جبیر کی صاحبزادی کے ساتھ کر دیں' ان دنوں حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ امیر حج تھے' عمر بن عبید اللہ نے انہیں پیغام بھجوایا میں اپنے بیٹے طلحہ کی شادی کرنا چاہتا ہوں میری خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شریک ہوں تو حضرت ابان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا' میرے خیال میں تم ایک بے وقوف عراقی شخص ہو کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان روایت کرتے ہوئے سنا ہے: حالت احرام والا شخص نکاح نہیں کر سکتا۔

3347-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ الْحَنْظَلِىُّ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِىَّ فَقَالَ اَخْبَرَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ اَنَّهُ نَكَحَهَا وَهُوَ حَلَالٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح کیا تھا (راوی کہتے ہیں) میں نے یہ روایت ابن شہاب زہری کو سنائی تو وہ بولے مجھے حضرت یزید بن اصم رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کیا تھا اس وقت آپ حالت احرام میں نہیں تھے۔

3348-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا دَاوٗدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ اَبِى الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تھا' آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

3349-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْفَزَارَةَ عَنْ يَزِيْدَ

حدیث 3347: بخاری (1740) ابوداؤد (1845) ترمذی (841)' (842) (843) نسائی (2839)' (2840)' (2841) احمد (2200)' (2273)' (2393) ابن حبان (4129)' (4130)' (4131) حاکم (6796) بیہقی (8940)' (13979)' (13981) ابو [illegible] (2393)' (2481) معجم [illegible] (915)' (10918)' (11018) [illegible] 67' 64' 62

بنِ الْاَصَمِّ حَدَّثَتْنِیْ مَیْمُوْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ خَالَتِیْ وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا

✧✧ یزید بن اصم بیان کرتے ہیں' مجھے ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے یہ بتایا تھا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ نکاح کیا تھا اس وقت آپ حالت احرام میں نہیں تھے (یزید بن اصم کہتے ہیں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا) میری اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ دونوں کی خالہ تھیں۔

بَاب445: تَحْرِیْمِ الْخِطْبَةِ عَلٰی خِطْبَةِ اَخِیْهِ حَتّٰی یَاْذَنَ اَوْ یَتْرُكَ

اپنے بھائی (کسی اور شخص) کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام بھجوانا اس وقت تک حرام ہے جب تک وہ شخص اجازت نہ دے یا اپنا پیغام واپس نہ لے

3350-وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰی بَیْعِ بَعْضٍ وَّلَا یَخْطُبْ بَعْضُكُمْ عَلٰی خِطْبَةِ بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور کسی دوسرے کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نہ بھیجے۔

3351-وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی جَمِیْعًا عَنْ یَحْیَی الْقَطَّانِ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَبِعِ الرَّجُلُ عَلٰی بَیْعِ اَخِیْهِ وَلَا یَخْطُبْ عَلٰی خِطْبَةِ اَخِیْهِ اِلَّا اَنْ یَّاْذَنَ لَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور کسی دوسرے کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نہ بھیجے سوائے اس صورت کہ وہ شخص اسے اجازت دیدے۔

3352-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3353-وَحَدَّثَنِیْهِ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3354-وَحَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یَّبِیْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ اَوْ یَتَنَاجَشُوْا اَوْ

حدیث3349: ترمذی (845) احمد (3319)' (26871)' (27241) ابن حبان (4130)' (4134)' (4136) حاکم (6797) بیہقی (8941)' (8942)' (13983) ابو یعلی (7105) معجم کبیر (915)' (1059)' (45) دار قطنی (62)' (63)' (64)

حدیث3350 بخاری (2032)' (2033)' (2043) ابو داؤد (2081)' (3436)' (3437) ترمذی (1134)' (1292) نسائی (3239)' (3243)' (4496) ابن ماجہ (2171)' (2172) مالک (1365)' (1366) داری (2176)' (2550)' (2567) احمد (4722)' (5304)' (5398) ابن حبان (4965)' (4966) بیہقی (10670)' (10671)' (10672) ابو یعلی (1762)' (4038)' (5801) معجم کبیر (873)' (874)' (875) دار قطنی (31)

يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ اَوْ يَبِيْعَ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِىْ اِنَائِهَا اَوْ مَا فِىْ صَحْفَتِهَا زَادَ عَمْرٌو فِىْ رِوَايَتِهٖ وَلَا يَسُمِ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی سے (شہر میں رائج قیمت بتائے بغیر کوئی سامان) خرید لے یا دولوگ فرضی قیمت لگائیں (تا کہ خریدار کو دھوکہ دیا جا سکے) یا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں پیغام نکاح دے یا اپنے بھائی کے سودے کی موجودگی میں سودا کرے یا کوئی عورت اپنی بہن (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ کرے تا کہ اس کے حصے کا خرچ بھی اسے مل جائے (ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) کوئی شخص اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر (اس سے زیادہ) قیمت نہ لگائے۔

3355-وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَبِعِ الْمَرْءُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَّلَا يَخْطُبِ الْمَرْءُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ الْاُخْرٰى لِتَكْتَفِءَ مَا فِىْ اِنَائِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: (خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے) فرضی قیمت نہ لگاؤ کوئی شخص اپنے بھائی کا سودا ہو جانے کے باوجود، سودا نہ کرے، کوئی شہری، کسی دیہاتی سے (بازار سے کم قیمت پر کوئی چیز نہ خریدے) کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں پیغام نکاح نہ دے کوئی عورت کسی دوسری عورت (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تا کہ سارا خرچ اسے ہی ملے۔

3356-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ وَّلَا يَزِدِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں۔کوئی شخص اپنے بھائی کا سودا ہو جانے کے باوجود، زیادہ قیمت نہ لگائے۔

3357-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِى الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلٰى سَوْمِ الْمُسْلِمِ وَلَا يَخْطُبْ عَلٰى خِطْبَتِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی مسلمان، کسی دوسرے مسلمان کی لگائی ہوئی قیمت (سے زیادہ) قیمت نہ لگائے اس کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

3358-وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلٍ عَنْ

حدیث3354: بخاری (2033)' (2050)' (2051) ابو داؤد (3439)' (3440)' (3441) ترمذی (1222)' (1223)' (1268) نسائی (4491)' (4492)' (4493) ابن ماجہ (2175)' (2176)' (2177) مالک (1365)' (1366) دارمی (2566)' (2157)' (2550) احمد (3482)' (4738)' (5010) ابن حبان (4960)' (4961)' (4962) بیہقی (10487)' (10507)' (10684) ابویعلی (1839)' (2169)' (2767) معجم کبیر (6869)' (6930)' (10923) دارقطنی (283)' (281)' (284)

اَبِيهِمَا عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3359-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَّهُمْ قَالُوْا عَلٰى سَوْمِ اَخِيهِ وَخِطْبَةِ اَخِيهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3360-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ وَغَيْرِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ شِمَاسَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ فَلَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَبْتَاعَ عَلٰى بَيْعِ اَخِيهِ وَلَا يَخْطُبَ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيهِ حَتّٰى يَذَرَ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے برسر منبر، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی ، ہر مؤمن دوسرے مؤمن کا بھائی ہے، کسی مؤمن کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ (دوسرے مؤمن) کا سودا ہو جانے کے باوجود خود سودا کرے یا (دوسرے مؤمن) کے پیغام کے باوجود خود پیغام بھجوائے یہاں تک کہ وہ (دوسرا مؤمن) خود ہی اس (سودے یا پیغام نکاح) کو ترک کر دے۔

بَاب446: تَحْرِيمِ نِكَاحِ الشِّغَارِ وَبُطْلَانِهِ

نکاح شغار حرام ہے اور ایسا نکاح باطل ہے

3361-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ اَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلٰى اَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے منع کیا ہے (راوی یا شاید امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) نکاح شغار یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیٹی کا نکاح، اس شرط پر کسی کے ساتھ کرے کہ وہ شخص اپنی بیٹی کا نکاح اس سے کر دے گا اور ان دونوں عورتوں کا کوئی مہر نہیں ہوگا۔

3362-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ منقول ہے (راوی) عبید اللہ کہتے ہیں' میں نے (اپنے استاد) نافع سے دریافت کیا' "شغار" کیا ہے؟

حدیث 1414 بخاری (2032) (2033)' (2043) ابوداؤد (2081) (2436)' (3437) ترمذی (1134)' (1292) نسائی (3239)' (3243)' (4496) ابن ماجہ (2171)' (2172) مالک (1365)' (1366) دارمی (2176)' (2550)' (2567) احمد (4722) (5304)' (5398) ابن حبان (4965)' (4966) بیہقی (10670)' (10671)' (10672) ابویعلی (1762)' (4038)' (5801) معجم کبیر (873)' (874)' (875) دارقطنی (31)

حدیث 3361 بخاری (4822)' (6559) ابوداؤد (2074) ترمذی (1124) نسائی (3334)' (3337)' (3338) ابن ماجہ (1883)' (1884)' (1885) مالک (1112) دارمی (2180) احمد (4526)' (4692)' (4918) ابن حبان (4152)' (4154) بیہقی (13912)' (1913)' (13914) ابویعلی (5795)' (5819) معجم کبیر (7069)' (12008)' (315)

3363-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّرَّاجِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ''شغار'' سے منع کیا ہے۔

3364-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اسلام میں ''شغار'' (جائز) نہیں ہے۔

3365-حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّأَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَّالشِّغَارُ أَنْ يَّقُوْلَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ وَأُزَوِّجُكَ ابْنَتِيْ أَوْ زَوِّجْنِيْ أُخْتَكَ وَأُزَوِّجُكَ أُخْتِيْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''شغار'' سے منع کیا ہے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک سند میں یہ بات زائد ہے (راوی کہتے ہیں) ''شغار'' یہ ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے آدمی سے یہ کہے' تم اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کرو تو میں اپنی بیٹی کا نکاح تم سے کردوں گا۔ تم اپنی بہن کا نکاح مجھ سے کرو تو میں اپنی بہن کا تم سے کردوں گا۔

3366-وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت کا اضافی حصہ منقول نہیں ہے۔

3367-وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِيْ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''شغار'' سے منع کیا ہے۔

بَاب 447: الْوَفَاءِ بِالشُّرُوْطِ فِي النِّكَاحِ

نکاح میں (طے کی جانے والی) شرط کو پورا کرنا

3368-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُّوْفٰى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوْجَ هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ أَبِيْ بَكْرٍ وَّابْنِ الْمُثَنّٰى غَيْرَ أَنَّ ابْنَ الْمُثَنّٰى قَالَ الشُّرُوْطِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: پوری کی جانے کا سب سے زیادہ حق اس شرط کو ہے جس کے ذریعے تم شرمگاہوں کو (اپنے لئے) حلال کرتے ہو۔ (یعنی نکاح کے وقت کی شرائط)

حدیث 3365: بخاری (4822) ابوداؤد (2074) ترمذی (1124) نسائی (3334) ابن ماجہ (1883) موطا (1112) دارمی (2180) احمد (4526) ابن حبان (4152) بیہقی (13912) ابویعلی (5795) ابن خزیمہ (7069)

بَاب448: اسْتِئْذَانِ الثَّيِّبِ فِي النِّكَاحِ بِالنُّطْقِ وَالْبِكْرِ بِالسُّكُوتِ

نکاح میں ثیبہ (بیوہ یا طلاق یافتہ) سے لفظی طور پر اجازت لی جائے گی اور کنواری کی خاموشی (اس کی رضامندی شمار ہوگی)

3369 - حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بیوہ کا اس وقت تک نکاح نہ کیا جائے جب تک اس کی مرضی معلوم نہ کی جائے اور کنواری کا نکاح اس کے اذن کے بغیر نہ کیا جائے۔ لوگوں نے عرض کی، یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اس کا اذن کیسے ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: (یہ کہ) وہ خاموش رہے۔

3370 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ هِشَامٍ وَشَيْبَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3371 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ذَكْوَانُ مَوْلَى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَارِيَةِ يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا أَتُسْتَأْمَرُ أَمْ لَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ تُسْتَأْمَرُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحْيِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ إِذْنُهَا إِذَا هِيَ سَكَتَتْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا، کیا لڑکی کے گھر والوں کو اس کی مرضی معلوم کرنی چاہیے؟ یا نہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس کی مرضی معلوم کرنی چاہیے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے عرض کی، لڑکی کو شرم بھی آجاتی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب وہ خاموش رہے' تو یہی اس کی اجازت ہوگی۔

حدیث 3368: بخاری (2572) ابوداؤد (2129) ترمذی (1127) نسائی (3281) ابن ماجہ (1954) دارمی (2203) احمد (17340) ابن حبان (4092) بیہقی (14163) ابویعلی (1754) معجم کبیر (752)

حدیث 3369: بخاری (4843) ابوداؤد (2092) ترمذی (1107) نسائی (3264) ابن ماجہ (1871) موطا (1092) دارمی (2186) احمد (7131) بیہقی (13445) ابویعلی (6013) معجم کبیر (10744) دارقطنی (62)

حدیث 3371: بخاری (4843) ابوداؤد (2092) ترمذی (1107) نسائی (3264) ابن ماجہ (1871) موطا (1092) دارمی (2186) احمد (7131) بیہقی (13445) ابویعلی (6013) معجم کبیر (10744) دارقطنی (62)

3372-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاذَنُ فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بیوہ (یا مطلقہ) عورت، اپنے ولی کی بہ نسبت اپنے بارے میں زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری لڑکی سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی۔ اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہے۔

3373-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْمَرُ وَاِذْنُهَا سُكُوْتُهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بیوہ، اپنے ولی کی بہ نسبت، اپنے بارے میں زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی۔ اس کی اجازت اس کی خاموشی ہوگی۔

3374-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَاْذِنُهَا اَبُوْهَا فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَرُبَّمَا قَالَ وَصَمْتُهَا اِقْرَارُهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، بیوہ اپنے بارے میں (فیصلہ کرنے کا) اپنے ولی کی بہ نسبت زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری سے، اس کا والد اس کے بارے میں، اجازت لے گا اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے (یہ الفاظ بھی منقول ہیں) اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔

بَاب 447: جَوَازِ تَزْوِيجِ الْاَبِ الْبِكْرَ الصَّغِيْرَةَ
باپ اپنی کم سن کنواری بیٹی کی شادی کرسکتا ہے

3375-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِيْ عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنَةُ سِتِّ سِنِيْنَ وَبَنٰى بِيْ وَاَنَا ابْنَةُ تِسْعِ سِنِيْنَ قَالَتْ فَقَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَوُعِكْتُ شَهْرًا فَوَفٰى شَعْرِيْ جُمَيْمَةً فَاَتَتْنِيْ اُمُّ رُوْمَانَ وَاَنَا عَلٰى اُرْجُوْحَةٍ وَّمَعِيْ صَوَاحِبِيْ فَصَرَخَتْ بِيْ فَاَتَيْتُهَا وَمَا اَدْرِيْ مَا تُرِيْدُ بِيْ فَاَخَذَتْ بِيَدِيْ فَاَوْقَفَتْنِيْ عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَهْ هَهْ حَتّٰى ذَهَبَ نَفَسِيْ فَاَدْخَلَتْنِيْ بَيْتًا فَاِذَا نِسْوَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلٰى خَيْرِ طَائِرٍ فَاَسْلَمَتْنِيْ اِلَيْهِنَّ فَغَسَلْنَ رَاْسِيْ وَاَصْلَحْنَنِيْ فَلَمْ يَرُعْنِيْ اِلَّا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَاَسْلَمْنَنِيْ اِلَيْهِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا، اس وقت میری عمر چھ سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی، اس وقت میری عمر نو سال تھی، جب ہم مدینہ منورہ آئے تو مجھے بخار رہنے لگا (کمزوری کی وجہ سے میرے بال جھڑ کر) کانوں

حدیث 3375: بخاری (3681) ابوداؤد (2121) نسائی (3255) ابن ماجہ (1876) دارمی (2261) احمد (24911) ابن حبان (7097) مستدرک (4836) بیہقی (13621) ابویعلی (4673) معجم کبیر (10279)

تک رہ گئے ۔ (ایک دن میری والدہ) سیّدہ ام رومان رضی اللہ عنہا نے مجھے بلایا میں جھولا جھول رہی تھی میری کچھ سہیلیاں بھی ساتھ تھیں، انہوں نے دوبارہ مجھے بلند آواز سے بلایا میں ان کے پاس آئی، مجھے ان کے ارادے کی کچھ خبر نہیں تھی، انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازے پر روک لیا۔ میں ہہ ہہ کرتی رہی، یہاں تک کہ میرا سانس پھول گیا۔ وہ مجھے گھر کے اندر لے گئیں وہاں کچھ انصاری خواتین بیٹھی ہوئی تھیں وہ کہنے لگیں خیر و برکت کے ہمراہ (یہ شادی انجام پذیر ہو) والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا انہوں نے میرا سر دھویا اور مجھے تیار کر دیا۔ مجھے صرف اس وقت ڈر لگا جب چاشت کے وقت انہوں نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے کر دیا۔

3376-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ نکاح کیا اس وقت میری عمر چھ سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میں نو سال کی تھی۔

3377-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ وَزُفَّتْ إِلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ نکاح کیا اس وقت وہ سات سال کی تھیں اور جب ان کی رخصتی ہوئی اس وقت وہ نو سال کی تھیں ان کی گڑیاں ان کے پاس تھی اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت وہ اٹھارہ سال کی تھیں۔

3378-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَإِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ نکاح کیا اس وقت وہ چھ سال کی تھیں جب ان کی رخصتی ہوئی اس وقت وہ نو سال کی تھیں اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت وہ اٹھارہ سال کی تھیں۔

بَاب448: اسْتِحْبَابِ التَّزَوُّجِ فِي شَوَّالٍ وَّ الدُّخُولِ فِيهِ

شوال میں نکاح کرنا اور رخصتی کرنا مستحب ہے

3379-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمٰعِيلَ ابْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَّبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِي شَوَّالٍ

✧✧ سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے شوال کے مہینے میں میرے ساتھ نکاح کیا شوال کے مہینے میں میری رخصتی ہوئی اور نبی اکرم ﷺ کی کونسی زوجہ محترمہ ایسی ہیں؟ جو مجھ سے زیادہ آپ کو محبوب ہوں (راوی کہتے ہیں) سیدہ عائشہ ؓ کے نزدیک شوال کے مہینے میں رخصتی کرنا مستحب ہے۔

3380-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِعْلَ عَآئِشَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب449: نُدْبِ مَنْ اَرَادَ نِكَاحَ امْرَأَةٍ اِلٰى اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى وَجْهِهَا وَكَفَّيْهَا قَبْلَ خِطْبَتِهَا

جو شخص، کسی عورت کے ساتھ، نکاح کرنا چاہتا ہو، پیغام نکاح بھیجنے سے پہلے، اس کے لئے، عورت کے چہرے اور ہتھیلیوں کو دیکھنا جائز ہے

3381-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَظَرْتَ اِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ فَاذْهَبْ فَانْظُرْ فَاِنَّ فِىْ اَعْيُنِ الْاَنْصَارِ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اطلاع دی کہ اس نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کا ارادہ کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا، کیا تم نے اس (عورت) کو دیکھا ہے؟

اس نے عرض کی نہیں، آپ نے فرمایا جاؤ! اور جا کر اسے دیکھ لو، کیونکہ (بعض) انصار کی آنکھوں میں کچھ (عیب) ہوتا ہے۔

3382-وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ مُعِيْنٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ اِلَيْهَا فَاِنَّ فِىْ عُيُوْنِ الْاَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ قَدْ نَظَرْتُ اِلَيْهَا قَالَ عَلٰى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا قَالَ عَلٰى اَرْبَعِ اَوَاقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَرْبَعِ اَوَاقٍ كَاَنَّمَا تَنْحِتُوْنَ الْفِضَّةَ مِنْ عُرْضِ هٰذَا الْجَبَلِ مَا عِنْدَنَا مَا نُعْطِيْكَ وَلٰكِنْ عَسٰى اَنْ نَبْعَثَكَ فِىْ بَعْثٍ تُصِيْبُ مِنْهُ قَالَ فَبَعَثَ بَعْثًا اِلٰى بَنِىْ عَبْسٍ بَعَثَ ذَاكَ الرَّجُلَ فِيْهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ! میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کا ارادہ کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا، کیا تم نے اسے (شادی سے پہلے) دیکھا ہے؟ کیونکہ (بعض) انصار کی آنکھوں میں کچھ (عیب) ہوتا ہے اس نے عرض کی' میں اسے دیکھ چکا ہوں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، تم نے کتنے مہر کے عوض میں اس کے ساتھ نکاح کیا؟ اس نے عرض کی، چار اوقیہ چاندی' نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا چار اوقیہ چاندی؟ (اتنی

حدیث 3381 نسائی (3234) ابن ماجہ (1865) دارمی (2172) احمد (18162) ابن حبان (4038) بیہقی (13264) معجم کبیر (1052) دارقطنی (34)

زیادہ! تم نے تو یوں مہر مقرر کیا ہے) جیسے تم اس پہاڑ میں سے چاندی نکال لیتے ہو؟ تمہیں دینے کے لئے (اس وقت) تو ہمارے پاس کچھ نہیں ہے لیکن عنقریب ہم تمہیں ایک جنگ میں روانہ کریں گے تاکہ تمہیں (مال غنیمت میں سے) کچھ مل جائے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعبس کی طرف لشکر روانہ کیا اور اس شخص کو بھی اس میں بھیج دیا۔

بَاب450: الصَّدَاقِ وَجَوَازِ كَوْنِهٖ تَعْلِيمَ قُرْاٰنٍ وَّخَاتَمَ حَدِيْدٍ وَّغَيْرَ ذٰلِكَ

مہر کا بیان، قرآن کی تعلیم اور لوہے کی انگوٹھی وغیرہ کو مہر مقرر کرنا جائز ہے

3383- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيِّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُ اَهَبُ لَكَ نَفْسِيْ فَنَظَرَ اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ فِيْهَا وَصَوَّبَهٗ ثُمَّ طَاْطَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ فَلَمَّا رَاَتِ الْمَرْاَةُ اَنَّهٗ لَمْ يَقْضِ فِيْهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ لَّمْ تَكُنْ لَّكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيْهَا فَقَالَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اذْهَبْ اِلٰى اَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيْدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيْدٍ وَّلٰكِنْ هٰذَا اِزَارِيْ قَالَ سَهْلٌ مَّا لَهٗ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِاِزَارِكَ اِنْ لَّبِسْتَهٗ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَّاِنْ لَّبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتّٰى اِذَا طَالَ مَجْلِسُهٗ قَامَ فَرَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَاَمَرَ بِهٖ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ مَعِيْ سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ تَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ هٰذَا حَدِيْثُ ابْنِ اَبِيْ حَازِمٍ وَّحَدِيْثُ يَعْقُوْبَ مُقَارِبُهٗ فِي اللَّفْظِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں تاکہ (کسی بھی قسم کے مہر کے بغیر) آپ مجھ سے شادی کرلیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اوپر سے نیچے تک اس کا جائزہ لیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر جھکالیا۔ جب اس عورت نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا تو وہ بیٹھ گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ! اگر آپ اس کے ساتھ شادی نہیں کرنا چاہتے تو میری اس کے ساتھ شادی کردیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا (مہر ادا کرنے کے لئے) تمہارے پاس کچھ ہے؟ اس نے عرض کی' یارسول اللہ! اللہ کی قسم! نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے گھر جاؤ اور تلاش کرو کہ کیا تمہیں کوئی چیز مل سکتی ہے؟ وہ صاحب اپنے گھر گئے اور واپس آکر عرض کی' نہیں! اللہ کی قسم! مجھے کوئی چیز نہیں ملی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ تم تلاش کرو اگرچہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی ہو' وہ صاحب گئے اور واپس آکر عرض کی' نہیں' یارسول اللہ! اللہ کی قسم! (میرے پاس مہر ادا کرنے کے لئے) لوہے کی ایک انگوٹھی بھی نہیں ہے۔ البتہ میرے پاس یہ چادر ہے اس کا نصف حصہ میں اس خاتون کو (بطور مہر) ادا کرسکتا ہوں (راوی سہل کہتے ہیں) اس شخص کے پاس کوئی اور چادر نہیں تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت

حدیث 3383: بخاری (4742) نسائی (3339) بیہقی (13271) ابویعلی (7539) معجم کبیر (5993)

کیا، اس وقت تم کیا کرو گے؟ اگر اس عورت کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور چادر نہ ہوئی اگر وہ عورت یہ چادر پہن لے گی تو تم اس چادر کو استعمال نہیں کرسکو گے۔ (راوی کہتے ہیں) وہ صاحب بیٹھ گئے خاصی دیر بیٹھے رہنے کے بعد وہ کھڑے ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں واپس جاتے ہوئے دیکھا تو انہیں واپس بلوایا وہ واپس آئے تو آپ نے دریافت کیا، تمہیں قرآن کتنا یاد ہے؟ وہ بولے فلاں فلاں سورتیں یاد ہے اور پھر انہوں نے وہ سورتیں گنوا دیں، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا تم انہیں زبانی پڑھ سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: جاؤ! جو قرآن تمہیں یاد ہے اس کی وجہ سے میں نے تمہارا نکاح اس عورت سے کر دیا۔

3384-وَحَدَّثَنَاهُ خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَائِدَةَ قَالَ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْاٰنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی ہے۔ ایک روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، جاؤ! میں نے تمہارا نکاح اس عورت سے کر دیا۔ اب تم اسے قرآن کی تعلیم دو۔

3385-حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهٰذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں میں نے، نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا، نبی اکرم ﷺ (اپنی ازواج کو) کتنا مہر ادا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ نبی اکرم ﷺ اپنی ازواج کو بارہ اوقیہ اور ایک "نش" ادا کرتے تھے، کیا تم جانتے ہو؟ کہ ایک "نش" کتنا ہوتا ہے، میں نے کہا' نہیں تو انہوں نے بتایا نصف اوقیہ (کو "نش" کہتے ہیں) یہ کل پانچ سو درہم ہو جاتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کو اتنا ہی مہر ادا کیا۔

3386-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَبَارَكَ اللّٰهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حدیث3385: ابوداؤد(2105) نسائی(3347) ابن ماجہ(1886) داری(2199) احمد(24670) مستدرک(2740) بیہقی(7308) دارقطنی(12)

حدیث3386: بخاری(4853) ابوداؤد(2109) ترمذی(1094) نسائی(3352) ابن ماجہ(1907) موطا(1135) داری(2204) احمد(12708) ابن حبان(4060) بیہقی(14138) ابویعلیٰ(3205)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ (کے جسم) پر زرد رنگ کا نشان دیکھا تو دریافت کیا، یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں نے ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض میں ایک خاتون سے شادی کرلی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، ولیمہ کرو خواہ ایک ہی بکری (ذبح کر کے دعوت کرو)

3387-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر، سونے کے عوض میں شادی کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: ولیمہ کرو۔ اگرچہ ایک بکری (ذبح کر کے دعوت کرو)

3388-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض میں ایک خاتون سے شادی کرلی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کہ ولیمہ کرو۔ اگرچہ ایک بکری (ذبح کر کے دعوت کرو)

3389-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کرلی ہو (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3390-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَا اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَاٰنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ بَشَاشَةُ الْعُرْسِ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ كَمْ اَصْدَقْتَهَا فَقُلْتُ نَوَاةً فِيْ حَدِيْثِ اِسْحٰقَ مِنْ ذَهَبٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ میں نئی شادی کی علامات دیکھیں تو میں نے عرض کی' میں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کرلی ہے۔ آپ نے دریافت کیا' اس کا مہر کتنا ہے؟ تو میں نے بتایا ایک گٹھلی (اور ایک روایت میں ہے) سونے کی (ایک گٹھلی)

3391-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سونے کی ایک گٹھلی کے عوض میں ایک خاتون کے ساتھ شادی کی تھی۔

3392-وَحَدَّثَنِيْهِ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ وُّلْدِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ مِّنْ ذَهَبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے کسی ایک صاحب کا یہ بیان مذکور ہے۔سونے کی (ایک گٹھلی کے عوض میں شادی کی تھی)

باب 451: فَضِيلَةِ اِعْتَاقِهٖ اَمَتَهٗ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

اپنی کنیز کو آزاد کر کے، پھر اس کے ساتھ شادی کرنے کی فضیلت

3393-حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِیْ ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ اَبُوْطَلْحَةَ وَاَنَا رَدِيْفُ اَبِیْ طَلْحَةَ فَاَجْرٰى نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ زُقَاقِ خَيْبَرَ وَاِنَّ رُكْبَتِیْ لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْاِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّیْ لَاَرٰى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ) قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ اِلٰى اَعْمَالِهِمْ فَقَالُوْا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِنَا وَالْخَمِيْسُ قَالَ وَاَصَبْنَاهَا عَنْوَةً وَّجُمِعَ السَّبْیُ فَجَآئَهٗ دِحْيَةُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِنِیْ جَارِيَةً مِنَ السَّبْیِ فَقَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَاَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَیٍّ فَجَآءَ رَجُلٌ اِلٰى نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَیٍّ سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيْرِ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوْهُ بِهَا قَالَ فَجَآءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنَ السَّبْیِ غَيْرَهَا قَالَ وَاَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهٗ ثَابِتٌ يَّا اَبَا حَمْزَةَ مَا اَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا اَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالطَّرِيْقِ جَهَّزَتْهَا لَهٗ اُمُّ سُلَيْمٍ فَاَهْدَتْهَا لَهٗ مِنَ اللَّيْلِ فَاَصْبَحَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوْسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ شَیْءٌ فَلْيَجِیْءْ بِهٖ وَبَسَطَ نِطَعًا قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِیْءُ بِالْاَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِیْءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِیْءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوْا حَيْسًا فَكَانَتْ وَلِيْمَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ خیبر میں تشریف لے گئے۔خیبر کے قریب ہم نے فجر کی نماز اندھیرے میں ادا کی۔پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ (اپنی ذاتی سواریوں پر) سوار ہوئے میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ گیا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو خیبر کی گلیوں میں چلایا میرا گھٹنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زانو مبارک کے ساتھ مس ہو جاتا تھا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زانو مبارک سے تہبند کچھ سرک گیا اور میں نے آپ کے زانو مبارک کی سفیدی دیکھ لی۔آپ جب بھی کسی بستی میں داخل

ہوئے تو یہی فرماتے اللہ اکبر! خیبر ویران ہو گیا۔ جب ہم کسی بھی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ان کا حال بہت برا ہوتا ہے جنہیں پہلے ڈرایا گیا تھا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا' لوگ اپنے کام کاج کے لئے جا رہے تھے۔ وہ کہنے لگے ''محمد'' ان کا لشکر آ چکا ہے، ہم نے خیبر کو فتح کر لیا اور قیدیوں کو اکٹھا کر لیا۔

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' اے اللہ کے نبی! مجھے قیدیوں میں سے کوئی کنیز عطا کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جاؤ اور کوئی بھی کنیز حاصل کر لو۔ انہوں نے صفیہ بنت حیی کا انتخاب کیا۔ ایک صاحب نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور بولے، اے اللہ کے نبی! آپ نے دحیہ کو صفیہ بنت حیی عطا کر دی ہے؟ جو قریظہ اور نضیر قبیلے کی سردار ہے، صرف آپ ہی کے لائق ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اسے (دحیہ کو) اس (صفیہ) کے ہمراہ بلاؤ۔ وہ ان کے ہمراہ آئے اکرم ﷺ نے انہیں دیکھا تو (دحیہ سے) کہا تم اس کے علاوہ کوئی اور کنیز حاصل کر لو۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں آزاد کر کے ان کے ساتھ شادی کر لی۔ (راوی کہتے ہیں) ثابت نے (حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا) اے ابوحمزہ! نبی اکرم ﷺ نے ان کو مہر کیا دیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ ان کی ذات، یعنی انہیں آزاد کر کے ان سے شادی کی سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے انہیں نبی اکرم ﷺ کی خلوت میں بھجوا دیا۔ اگلے دن صبح نبی اکرم ﷺ نے دولہا کے طور پر حکم دیا جس شخص کے پاس جو کچھ موجود ہو وہ لے آئے، پھر آپ نے ایک دسترخوان بچھا دیا کوئی شخص پنیر لے کر آ رہا تھا کوئی کھجور لے کر آیا کوئی گھی لے آیا۔ پھر انہوں نے کھانا تیار کیا یہ نبی اکرم ﷺ کا ولیمہ تھا۔

3394-وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَّعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَّشُعَيْبِ بْنِ حَبْحَابٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَّعَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسٍ كُلُّهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَفِي حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ اَبِيهِ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ وَاَصْدَقَهَا عِتْقَهَا

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے اور ان سب میں اسی بات کا ذکر ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا تھا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا تھا۔

3395-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُعْتِقُ جَارِيَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا لَهُ اَجْرَانِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو شخص اپنی کنیز کو آزاد کر کے پھر اس کے ساتھ شادی کر لے، نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا ہے: اسے دو اجر ملیں گے۔

3396-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ

رِدْفَ اَبِیْ طَلْحَةَ یَوْمَ خَیْبَرَ وَقَدَمِیْ تَمَسُّ قَدَمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَتَیْنَاهُمْ حِیْنَ بَزَغَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ اَخْرَجُوْا مَوَاشِیَهُمْ وَخَرَجُوْا بِفُؤُوْسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُوْرِهِمْ فَقَالُوْا مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِیْسُ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَیْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ) قَالَ وَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَوَقَعَتْ فِیْ سَهْمِ دِحْیَةَ جَارِیَةٌ جَمِیْلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ اَرْؤُسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا اِلٰی اُمِّ سُلَیْمٍ تُصَنِّعُهَا وَتُهَیِّئُهَا قَالَ وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَتَعْتَدُّ فِیْ بَیْتِهَا وَهِیَ صَفِیَّةُ بِنْتُ حُیَیٍّ قَالَ وَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلِیْمَتَهَا التَّمْرَ وَالْاَقِطَ وَالسَّمْنَ فُحِصَتِ الْاَرْضُ اَفَاحِیْصَ وَجِیْءَ بِالْاَنْطَاعِ فَوُضِعَتْ فِیْهَا وَجِیْءَ بِالْاَقِطِ وَالسَّمْنِ فَشَبِعَ النَّاسُ قَالَ وَقَالَ النَّاسُ لَا نَدْرِیْ اَتَزَوَّجَهَا اَمِ اتَّخَذَهَا اُمَّ وَلَدٍ قَالُوْا اِنْ حَجَبَهَا فَهِیَ امْرَاَتُهٗ وَاِنْ لَّمْ یَحْجُبْهَا فَهِیَ اُمُّ وَلَدٍ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ یَّرْكَبَ حَجَبَهَا فَقَعَدَتْ عَلٰی عَجُزِ الْبَعِیْرِ فَعَرَفُوْا اَنَّهٗ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِیْنَةِ دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَدَفَعْنَا قَالَ فَعَثَرَتِ النَّاقَةُ الْعَضْبَاءُ وَنَدَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَدَرَتْ فَقَامَ فَسَتَرَهَا وَقَدْ اَشْرَفَتِ النِّسَآءُ فَقُلْنَ اَبْعَدَ اللّٰهُ الْیَهُوْدِیَّةَ قَالَ قُلْتُ یَا اَبَا حَمْزَةَ اَوَقَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیْ وَاللّٰهِ لَقَدْ وَقَعَ قَالَ اَنَسٌ وَّشَهِدْتُّ وَلِیْمَةَ زَیْنَبَ فَاَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَّلَحْمًا وَّكَانَ یَبْعَثُنِیْ فَاَدْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ وَتَبِعْتُهٗ فَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَاْنَسَ بِهِمَا الْحَدِیْثُ لَمْ یَخْرُجَا فَجَعَلَ یَمُرُّ عَلٰی نِسَآئِهٖ فَیُسَلِّمُ عَلٰی كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سَلَامٌ عَلَیْكُمْ كَیْفَ اَنْتُمْ یَا اَهْلَ الْبَیْتِ فَیَقُوْلُوْنَ بِخَیْرٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَیْفَ وَجَدْتَّ اَهْلَكَ فَیَقُوْلُ بِخَیْرٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهٗ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ اِذَا هُوَ بِالرَّجُلَیْنِ قَدِ اسْتَاْنَسَ بِهِمَا الْحَدِیْثُ فَلَمَّا رَاٰیَاهُ قَدْ رَجَعَ قَامَا فَخَرَجَا فَوَاللّٰهِ مَا اَدْرِیْ اَنَا اَخْبَرْتُهٗ اَمْ اُنْزِلَ عَلَیْهِ الْوَحْیُ بِاَنَّهُمَا قَدْ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهٗ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِیْ اُسْكُفَّةِ الْبَابِ اَرْخَی الْحِجَابَ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی هٰذِهِ الْاٰیَةَ (لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّا اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ) الْاٰیَةَ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ خیبر کے دن، میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا۔ میرا پاؤں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کو چھو رہا تھا، جب ہم وہاں پہنچے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ لوگ اپنے مویشی' کدالیں اور ٹوکریاں وغیرہ لے کر جارہے تھے (ہمیں دیکھ کر) کہنے لگے ''محمد'' اوران کا لشکر آ گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خیبر برباد ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے صحن میں پڑاؤ کرتے ہیں تو ان کا حال بُرا ہو جاتا ہے۔ جنہیں پہلے ڈرایا گیا تھا (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے ان (اہل خیبر) کو شکست سے دوچار کیا۔ حضرت دحیہ کلبی کے حصے میں ایک خوبصورت کنیز آئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کنیز کو سات کنیزوں کے عوض میں خرید لیا اور پھر اسے سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے حوالے کیا تاکہ وہ اس کا سنگھار کر دیں (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ اس لئے ان کے سپرد کیا تھا تاکہ وہ ان کے گھر میں عدت بسر کریں، یہ حضرت صفیہ بنت حیی تھیں، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور، گھی، اور پنیر کا کھانا تیار کرنے کا حکم دیا زمین کو کھودا گیا۔ پھر چمڑے کا دسترخوان وہاں لاکر بچھا دیا گیا۔ لوگوں نے سیر ہو کر کھایا۔ بعض لوگ یہ کہنے لگے ہمیں یہ اندازہ نہیں ہو سکا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ شادی کی ہے یا انہیں اُم ولد بنایا ہے تو بعض لوگوں نے کہا: اگر آپ انہیں پردہ کروائیں گے تو اس کا مطلب

حدیث 3396: بخاری (4515) ... (3219) ... (1196) ... (4662) ... (14278) ... (127)

ہے وہ آپ کی زوجہ ہوں گی اور اگر آپ نے انہیں پردہ نہ کروایا تو پھر وہ آپ کی ام ولد ہوں گی جب آپ سوار ہونے لگے تو آپ نے ان کے لئے پردہ کروایا اور وہ اونٹ کے پچھلے حصے پر بیٹھ گئیں جس سے لوگوں کو پتہ چل گیا کہ آپ نے ان کے ساتھ شادی کی ہے۔

جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی اونٹنی کی رفتار تیز کر دی ہم نے بھی رفتار تیز کر دی۔ نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی عضباء کو ٹھوکر لگی۔ نبی اکرم ﷺ اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا دونوں گر گئے نبی اکرم ﷺ اٹھے اور ان کا پردہ کیا کچھ خواتین یہ دیکھ کر کہنے لگیں اللہ تعالیٰ یہودی عورت کو دور ہی رکھے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' اے ابوحمزہ! کیا نبی اکرم ﷺ گر گئے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اللہ کی قسم! آپ گر گئے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ولیمہ کے موقع پر بھی موجود تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے روٹی اور گوشت کے ذریعے لوگوں کی تواضع کی تھی۔ آپ نے مجھے لوگوں کو بلانے کے لئے بھیجا تھا۔ جب آپ فارغ ہو گئے تو آپ اٹھ کھڑے ہوئے میں نے بھی آپ کی پیروی کی۔ صرف دو لوگ باقی رہ گئے تھے وہ ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مصروف تھے اور واپس نہیں گئے۔ نبی اکرم ﷺ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے۔ ان میں سے ہر ایک کو سلام کرتے ہوئے آپ نے کہا "تم پر سلام ہو۔ اے اہل بیت! تمہارا کیا حال ہے؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! بہت بہتر ہے آپ کی اہلیہ کیسی ہیں؟ آپ نے فرمایا: خیریت سے ہیں (راوی کہتے ہیں) اس سے فارغ ہو کر آپ واپس تشریف لائے آپ کے ہمراہ میں بھی آ گیا۔ جب ہم دروازے پر پہنچے تو وہ دونوں ابھی باتوں میں ہی مصروف تھے۔ جب ان دونوں نے آپ کو دیکھا کہ واپس آ چکے ہیں تو وہ دونوں کھڑے ہوئے اور چلے گئے اللہ کی قسم! مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ اطلاع دی تھی؟ یا آپ پر یہ وحی نازل ہوئی کہ وہ دونوں جا چکے ہیں تو آپ واپس تشریف لائے آپ کے ہمراہ میں بھی آیا جب آپ نے دروازے کی چوکھٹ پر قدم رکھا تو میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا (اسی موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

"نبی اکرم ﷺ کے گھروں میں اجازت لئے بغیر داخل نہ ہو"۔

3397- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِيْ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا اَنَسٌ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِيْ مَقْسَمِهٖ وَجَعَلُوْا يَمْدَحُوْنَهَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُوْلُوْنَ مَا رَاَيْنَا فِي السَّبْيِ مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَثَ اِلٰى دِحْيَةَ فَاَعْطَاهُ بِهَا مَا اَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا اِلٰى اُمِّيْ فَقَالَ اَصْلِحِيْهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتّٰى اِذَا جَعَلَهَا فِيْ ظَهْرِهٖ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَاْتِنَا بِهٖ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السَّوِيْقِ حَتّٰى جَعَلُوْا مِنْ ذٰلِكَ سَوَادًا حَيْسًا فَجَعَلُوْا يَاْكُلُوْنَ مِنْ ذٰلِكَ الْحَيْسِ وَيَشْرَبُوْنَ مِنْ حِيَاضٍ اِلٰى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ اَنَسٌ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيْمَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اِذَا رَاَيْنَا جُدُرَ الْمَدِيْنَةِ هَشِشْنَا اِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مَطِيَّنَا وَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتَهٗ قَالَ وَصَفِيَّةُ خَلْفَهٗ قَدْ اَرْدَفَهَا قَالَ فَعَثَرَتْ مَطِيَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُرِعَ وَصُرِعَتْ قَالَ فَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَلَا اِلَيْهَا حَتّٰى قَامَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَتَرَهَا قَالَ فَاَتَيْنَاهُ فَقَالَ لَمْ نُضَرَّ قَالَ فَدَخَلْنَا الْمَدِيْنَةَ فَخَرَجَ جَوَارِىْ نِسَآئِهٖ يَتَرَائَيْنَ وَيَشْمَتْنَ بِصَرْعَتِهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (مال غنیمت کی) تقسیم میں، سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئی تھیں۔ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا: ہم نے قیدیوں میں کوئی اور ان جیسی خاتون نہیں دیکھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا اور سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے عوض میں جو دحیہ کی خواہش تھی انہیں عطا کر دیا پھر سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو میری والدہ کے حوالے کیا اور حکم دیا انہیں تیار کر دو! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے باہر نکل آئے جب آپ خیبر کو پیچھے چھوڑ آئے تو آپ نے پڑاؤ کیا اور سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے لئے خیمہ لگوایا۔ اگلے دن آپ نے حکم دیا۔ جس شخص کے پاس جو اضافی چیز ہو وہ لے آئے کوئی شخص اضافی کھجوریں لے آیا کوئی اضافی ستو لے آیا۔ انہوں نے اس کا کھانا تیار کیا اور اسے کھایا اور پاس موجود بارش کے پانی کے ایک حوض سے پانی پیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ تھا۔ پھر ہم روانہ ہوئے جب ہمیں مدینہ کی دیواریں نظر آنے لگیں تو اس کی محبت کی وجہ سے ہم نے اپنی سواریوں کی رفتار تیز کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی سواری کی رفتار تیز کی۔ سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا آپ کے پیچھے بیٹھی ہوئیں تھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کو ٹھوکر لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا گر گئے لوگوں میں سے کسی ایک نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یا سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کی طرف نہیں دیکھا۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ نے سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا پردہ درست کیا تو ہم آپ کے پاس آئے آپ نے فرمایا: ہمیں کوئی چوٹ نہیں آئی (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر ہم مدینہ میں داخل ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کی کنیزیں، سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو دیکھنے کے لئے آئیں اور ان کے گرنے پر افسوس کا اظہار کرنے لگیں۔

باب452: زَوَاجِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَّنُزُوْلِ الْحِجَابِ وَاِثْبَاتِ وَلِيْمَةِ

سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی شادی، حجاب (کے حکم) کا نزول اور ولیمہ کا اثبات

3398-حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ وَّهٰذَا حَدِيْثُ بَهْزٍ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ فَاذْكُرْهَا عَلَىَّ قَالَ فَانْطَلَقَ زَيْدٌ حَتّٰى اَتَاهَا وَهِىَ تُخَمِّرُ عَجِيْنَهَا قَالَ فَلَمَّا رَاَيْتُهَا عَظُمَتْ فِىْ صَدْرِىْ حَتّٰى مَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَنْظُرَ اِلَيْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِىْ وَنَكَصْتُ عَلٰى عَقِبِىْ فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُكِ قَالَتْ مَا اَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتّٰى اُوَامِرَ رَبِّىْ فَقَامَتْ اِلٰى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْاٰنُ وَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ اِذْنٍ قَالَ فَقَالَ وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْعَمَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ حِيْنَ امْتَدَّ النَّهَارُ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِىَ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُوْنَ فِى الْبَيْتِ بَعْدَ الطَّعَامِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُ حُجَرَ نِسَآئِهٖ يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَقُلْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ وَجَدْتَ اَهْلَكَ قَالَ فَمَا اَدْرِىْ اَنَا اَخْبَرْتُهُ اَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوْا اَوْ اَخْبَرَنِىْ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتّٰى دَخَلَ الْبَيْتَ فَذَهَبْتُ اَدْخُلُ مَعَهُ

فَأَلْقَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَنَزَلَ الْحِجَابُ قَالَ وَوُعِظَ الْقَوْمُ بِمَا وُعِظُوا بِهِ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِي حَدِيثِهِ (لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ) إِلَى قَوْلِهِ (وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ)

◇◇ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (سابقہ شوہر سے علیحدگی کے بعد) جب سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی عدت پوری ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہیں میری طرف سے نکاح کا پیغام دو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ گئے۔ جب وہ ان کے ہاں پہنچے اس وقت وہ آٹا گوندھ رہی تھیں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' جب میں نے انہیں دیکھا تو میرے دل میں ان کی بڑائی کا احساس اتنا زیادہ ہوا کہ میں ان کی طرف نظر اٹھائے نہیں دیکھ سکا۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نکاح کا پیغام بھیجا تھا۔ میں نے اپنی پشت ان کی طرف کی اور ایڑھیوں کے بل گھوم کر (کھڑا ہوگیا) میں نے کہا' اے زینب! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لئے نکاح کا پیغام بھیجا ہے تو انہوں نے کہا' میں اس وقت تک کوئی کام نہیں کرتی جب تک اپنے پروردگار کی مرضی معلوم نہ کرلوں۔ وہ اپنے مصلیٰ پر کھڑی ہوکر نماز پڑھنے لگیں (اسی دوران) قرآن (کی آیت) نازل ہوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اجازت حاصل کئے بغیر ان کے گھر کے اندر آگئے۔

(راوی کہتے ہیں) مجھے یاد ہے جب دن اچھی طرح چڑھ گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں روٹی اور گوشت (دعوت ولیمہ میں) کھلایا۔ سب لوگ کھانا کھا کر چلے گئے۔ صرف چند لوگ کھانا کھا لینے کے بعد بھی آپ کے گھر میں بیٹھے' آپس میں بات چیت کرتے رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے باہر آئے آپ کے پیچھے میں بھی آگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام ازواجِ مطہرات کے حجروں میں تشریف لے گئے اور انہیں سلام کیا۔ انہوں نے دریافت کیا' آپ نے اپنی (نئی) اہلیہ کو کیسا پایا؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) مجھے یاد نہیں ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی کہ وہ بقیہ لوگ جا چکے ہیں یا (آپ کو وحی کے ذریعے علم ہوا اور) آپ نے مجھے یہ اطلاع دی پھر آپ واپس روانہ ہوئے (اور سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے) حجرے میں آگئے' میں بھی آپ کے ہمراہ اندر داخل ہونے لگا تو آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا۔ اسی موقع پر حجاب (کا حکم) نازل ہوا اور لوگوں کو جو نصیحت کی جانی چاہیے تھی وہ نصیحت کی گئی۔

ایک روایت میں یہ آیت بھی منقول ہے۔

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں داخل نہ ہو سوائے اس صورت کے کہ تمہیں کھانے (کی دعوت) کے لئے اجازت دی جائے''

یہ آیت یہاں تک ہے ''اور اللہ تعالیٰ حق (بیان کرنے) سے حیاء نہیں کرتا''۔

3399-حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَقُتَيْبَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كَامِلٍ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ عَلَى شَيْءٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

◇◇ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس طرح سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنے پر ولیمہ کیا تھا اور اس میں ایک بکری ذبح کی تھی' میں نے نہیں دیکھا آپ نے اپنی کسی اور زوجہ محترمہ کے ساتھ شادی پر اس طرح ولیمہ کیا ہو۔

3400-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَكْثَرَ أَوْ أَفْضَلَ مِمَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ بِمَا أَوْلَمَ قَالَ أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا حَتَّى

تَرَكُوْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی پر جتنا اچھا اور شاندار ولیمہ کیا تھا اتنا کسی اور زوجہ محترمہ کے ساتھ شادی پر نہیں کیا (ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) ولیمے کی اس دعوت میں آپ نے لوگوں کو روٹی اور گوشت کھلایا تھا (لوگوں کے سیر ہو کر کھا لینے کے باوجود بھی) وہ بچ گیا۔

3401-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ الْحَارِثِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى كُلُّهُمْ عَنْ مُعْتَمِرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْمِجْلَزٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِمُوْا ثُمَّ جَلَسُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ قَالَ فَاَخَذَ كَاَنَّهٗ يَتَهَيَّاُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُوْمُوْا فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مِنَ الْقَوْمِ زَادَ عَاصِمٌ وَّابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى فِيْ حَدِيْثِهِمَا قَالَ فَقَعَدَ ثَلَاثَةٌ وَّاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ لِيَدْخُلَ فَاِذَا الْقَوْمُ جُلُوْسٌ ثُمَّ اِنَّهُمْ قَامُوْا فَانْطَلَقُوْا قَالَ فَجِئْتُ فَاَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ قَدِ انْطَلَقُوْا قَالَ فَجَآءَ حَتّٰى دَخَلَ فَذَهَبْتُ اَدْخُلُ فَاَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ قَالَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِيْنَ اِنَاهُ) اِلٰى قَوْلِهٖ (اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو آپ نے کچھ لوگوں کو (ولیمے کی) دعوت دی وہ لوگ کھانا کھا لینے کے بعد آپس میں باتیں کرتے رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں ظاہر کیا جیسے آپ اٹھ کر (جانا چاہتے ہیں) وہ لوگ پھر بھی نہیں اٹھے۔ جب آپ نے یہ دیکھا تو آپ کھڑے ہو گئے جب آپ کھڑے ہوئے تو لوگ بھی کھڑے ہو گئے۔ (ایک روایت میں ہے) تین لوگ پھر بھی بیٹھے رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے اندر تشریف لے جانا چاہتے تھے۔ لیکن لوگ بیٹھے ہوئے تھے پھر لوگ اٹھے اور چلے گئے۔ میں آیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اطلاع دی کہ لوگ جا چکے ہیں۔ آپ آئے اور گھر کے اندر تشریف لے گئے۔ میں بھی اندر داخل ہونے لگا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اسی موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

"اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لئے اندر آنے کی اجازت دی جائے۔ (اور اس میں بھی) کھانے کے انتظار (کا اظہار) نہ کرو"۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہ آیت یہاں تک ہے "بے شک یہ سب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہت اہم ہے"۔

3402-وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ اَنَا اَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ لَقَدْ كَانَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْاَلُنِيْ عَنْهَا قَالَ اَنَسٌ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوْسًا بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِيْنَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَجَلَسَ مَعَهٗ رِجَالٌ بَعْدَ مَا قَامَ الْقَوْمُ حَتّٰى قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَمَشٰى فَمَشَيْتُ مَعَهٗ حَتّٰى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَآئِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ اَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوْا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهٗ فَاِذَا هُمْ جُلُوْسٌ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ الثَّانِيَةَ حَتّٰى بَلَغَ حُجْرَةَ عَآئِشَةَ فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ مَعَهٗ فَاِذَا هُمْ قَدْ قَامُوْا فَضَرَبَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ بِالسِّتْرِ وَاَنْزَلَ

اللّٰهُ ايَةَ الْحِجَابِ

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حجاب (کے شان نزول) سے متعلق سب سے زیادہ واقفیت رکھتا ہوں۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی اس بارے میں مجھ سے دریافت کیا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں شادی کی۔ شادی کے اگلے دن آپ نے دن چڑھ جانے کے بعد لوگوں کی دعوت (ولیمہ) کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے۔ لوگوں کے چلے جانے کے باوجود چند لوگ پھر بھی آپ کے ساتھ بیٹھ گئے۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود ہی اٹھے۔ آپ کے ہمراہ میں بھی چل پڑا آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے دروازے پر آئے۔ پھر آپ نے یہ اندازہ لگایا کہ اب وہ لوگ چلے گئے ہوں گے تو آپ واپس آئے آپ کے ساتھ میں بھی واپس آیا۔ لیکن وہ لوگ اپنی جگہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ واپس تشریف لے گئے۔ میں بھی آپ کے ساتھ واپس چلا گیا آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے تک آئے۔ پھر آپ واپس آئے آپ کے ساتھ میں بھی واپس آیا تو وہ لوگ جا چکے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور اپنے درمیان پردہ کر دیا (اسی موقع پر) حجاب (کے حکم) والی آیت اللہ تعالیٰ نے نازل کی۔

3403-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِاَهْلِهِ قَالَ فَصَنَعَتْ اُمِّي اُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فَجَعَلَتْهُ فِي تَوْرٍ فَقَالَتْ يَا اَنَسُ اذْهَبْ بِهٰذَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ بَعَثَتْ بِهٰذَا اِلَيْكَ اُمِّي وَهِيَ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا لَكَ مِنَّا قَلِيْلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ اُمِّي تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا لَكَ مِنَّا قَلِيْلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي فُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ لَقِيْتَ وَسَمّٰى رِجَالًا قَالَ فَدَعَوْتُ مَنْ سَمّٰى وَمَنْ لَقِيْتُ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ عَدَدَ كَمْ كَانُوْا قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ وَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنَسُ هَاتِ التَّوْرَ قَالَ فَدَخَلُوْا حَتّٰى امْتَلَاَتِ الصُّفَّةُ وَالْحُجْرَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَحَلَّقْ عَشَرَةٌ عَشَرَةٌ وَلْيَاْكُلْ كُلُّ اِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيْهِ قَالَ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا قَالَ فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ حَتّٰى اَكَلُوْا كُلُّهُمْ فَقَالَ لِي يَا اَنَسُ ارْفَعْ قَالَ فَرَفَعْتُ فَمَا اَدْرِي حِيْنَ وَضَعْتُ كَانَ اَكْثَرَ اَمْ حِيْنَ رَفَعْتُ قَالَ وَجَلَسَ طَوَائِفُ مِنْهُمْ يَتَحَدَّثُوْنَ فِي بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَزَوْجَتُهُ مُوَلِّيَةٌ وَجْهَهَا اِلَى الْحَائِطِ فَثَقُلُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلٰى نِسَائِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَلَمَّا رَاَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ ظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ ثَقُلُوْا عَلَيْهِ قَالَ فَابْتَدَرُوا الْبَابَ فَخَرَجُوْا كُلُّهُمْ وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَرْخَى السِّتْرَ وَدَخَلَ وَاَنَا جَالِسٌ فِي الْحُجْرَةِ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى خَرَجَ عَلَيَّ وَاُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَاَهُنَّ عَلَى النَّاسِ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِيْنَ اِنَاهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ الْجَعْدُ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَا اَحْدَثُ النَّاسِ عَهْدًا بِهٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَحُجِبْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کی اور اپنی اہلیہ کے پاس تشریف لے گئے میری والدہ ام سلیم نے کھانا تیار کیا اور اسے ایک برتن میں ڈال کر بولیں۔ اے انس! اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ اور یہ عرض کر دینا' کہ یہ میری والدہ نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور وہ سلام عرض کر رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں ہماری طرف سے آپ کے لئے چھوٹا سا تحفہ ہے۔ یارسول اللہ! (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' وہ میں آپ کی خدمت میں لایا) تو آپ نے حکم دیا اسے رکھو! اور فلاں کو بلاؤ اور فلاں کو اور فلاں کو اور فلاں کو بلا لاؤ اور جو بھی تمہیں ملے (اسے بھی بلا لاؤ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کا نام لیا تھا آپ نے جن کا نام لیا تھا اور جو بھی شخص مجھے ملا میں نے ان سب کو دعوت دیدی (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' (اس دعوت میں) کل کتنے لوگ اکٹھے ہو گئے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ تین سو کے قریب (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا۔ اے انس! وہ برتن لے آؤ! سب لوگ اکٹھے ہو گئے یہاں تک کہ چبوترہ اور حجرہ بھر گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، دس، دس لوگ حلقہ بنالیں اور ہر شخص اپنے آگے سے کھائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (پہلے حلقے کے لوگوں نے) سیر ہو کر کھانا کھایا۔ پھر وہ باہر آ گئے اور دوسرے حلقے کے لوگ اندر چلے گئے اسی طرح ان سب نے کھانا کھالیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: اے انس! (برتن) اٹھالو! جب میں نے اسے اٹھایا تو مجھے اندازہ نہیں ہو سکا کہ جب میں نے اس برتن کو رکھا تھا کہ اس وقت اس میں زیادہ کھانا تھا یا جب اٹھایا ہے اس وقت زیادہ ہے؟ کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں بیٹھے باتیں کرنے میں مشغول رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے اور آپ کی زوجہ محترمہ دیوار کی طرف منہ کر کے بیٹھی ہوئی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا (فضول) بیٹھنا گراں محسوس ہو رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے نکلے اور اپنی تمام ازواج (کے ہاں جا کر) انہیں سلام کر کے واپس تشریف لائے۔ جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ واپس تشریف لے آئے ہیں تو انہیں اندازہ ہو گیا کہ ان کا (فضول بیٹھنا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گراں محسوس ہو رہا ہے وہ دروازے کی طرف لپکے اور سب باہر نکل گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ گرا دیا اور اندر تشریف لے گئے۔ میں حجرے میں ہی بیٹھا رہا کچھ دیر بعد آپ دوبارہ میرے پاس تشریف لائے (اس وقت) یہ آیت نازل ہوئی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے لوگوں کو یہ آیت پڑھ کر سنائی۔

''اے ایمان والو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو سوائے اس صورت کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے اور (کھانے کے) انتظار (کا اظہار) نہ کرو۔ بلکہ جب تمہیں دعوت دی جائے تو اندر آؤ اور جب کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ۔ آپس میں بات چیت میں مشغول نہ رہو بے شک یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت پہنچاتی ہے'' (ایک روایت میں ہے) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ان آیات کا سب سے پہلے علم مجھے حاصل ہوا (ان کے نزول کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج نے پردہ کرنا شروع کر دیا۔

3404 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ أَهْدَتْ لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ أَنَسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي مَنْ لَقِيتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَدَعَوْتُ لَهُ مَنْ لَقِيتُ فَجَعَلُوا يَدْخُلُونَ عَلَيْهِ فَيَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى الطَّعَامِ فَدَعَا فِيهِ وَقَالَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَدَعْ أَحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعَوْتُهُ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَخَرَجُوا وَبَقِيَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحْيِي مِنْهُمْ اَنْ يَّقُوْلَ لَهُمْ شَيْئًا فَخَرَجَ وَتَرَكَهُمْ فِي الْبَيْتِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِيْنَ اِنَاهُ) قَالَ قَتَادَةُ غَيْرَ مُتَحَيِّنِيْنَ طَعَامًا (وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا) حَتّٰى بَلَغَ (ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو (میری والدہ) سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کھانا تیار کر کے پتھر کے برتن میں ڈال کر، ہدیہ کے طور پر، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (جب میں وہ کھانا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا) تو آپ نے حکم دیا جاؤ! اور تمہیں جو بھی مسلمان ملے اسے میرے ہاں آنے کی دعوت دو! مجھے جو بھی شخص ملا میں نے اسے آپ کے ہاں آنے کی دعوت دی۔ لوگ آپ کے ہاں آنا شروع ہو گئے۔ وہ کھانا کھاتے تھے اور واپس چلے جاتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (پہلے) اس کھانے پر اپنا دست مبارک رکھ کر اس کے بارے میں دعائے برکت کی تھی اور اللہ نے جو چاہا وہ دعا مانگی تھی۔ مجھے تو جو بھی شخص ملا میں نے اسے دعوت دیدی تھی ان سب نے کھانا کھایا اور اچھی طرح سیر ہو کر واپس چلے گئے۔ کچھ لوگ وہاں بیٹھے رہے ان کی باتیں لمبی ہو گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حیاء کی وجہ سے انہیں کچھ نہیں کہا' پھر آپ باہر تشریف لائے اور انہیں گھر میں (بیٹھے رہنے) دیا (اسی موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اے ایمان والو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو۔ سوائے اس صورت کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے (اور اس وقت بھی) کھانے کے انتظار (کا اظہار) نہ کرو''۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہ آیت یہاں تک ہے ''یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے''۔

بَاب453: الْاَمْرِ بِاِجَابَةِ الدَّاعِيِّ اِلٰى دَعْوَةٍ

جب کوئی دعوت دے تو اسے قبول کرنے کا حکم

3405-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيَاْتِهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو ولیمے (میں شرکت) کی دعوت دی جائے تو وہ ضرور جائے۔

3406-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيُجِبْ قَالَ خَالِدٌ فَاِذَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يُنْزِلُهُ عَلَى الْعُرْسِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کسی شخص کو ولیمے کی دعوت دی جائے تو وہ (اس دعوت کو) قبول کرے۔

3407-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 3405: بخاری (4878) ابوداؤد (2461) ترمذی (780) ابن ماجہ (1750) داری (1737) احمد (4949) بیہقی (17450) ابویعلیٰ (6280)

قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ اِلٰی وَلِیْمَۃِ عُرْسٍ فَلْیُجِبْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کسی شخص کو شادی کے ولیمے کی دعوت دی جائے تو وہ قبول کرلے۔

3408-حَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِیْعِ وَاَبُوْ کَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ائْتُوا الدَّعْوَۃَ اِذَا دُعِیْتُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں دعوت دی جائے تو دعوت میں جاؤ۔

3409-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ کَانَ یَقُوْلُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا اَحَدُکُمْ اَخَاہُ فَلْیُجِبْ عُرْسًا کَانَ اَوْ نَحْوَہٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی شخص اپنے بھائی کو کوئی دعوت دے تو اسے دعوت قبول کرلینی چاہیے خواہ وہ شادی کی دعوت ہو یا کوئی اور (دعوت ہو)

3410-وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا بَقِیَّۃُ حَدَّثَنَا الزُّبَیْدِیُّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِیَ اِلٰی عُرْسٍ اَوْ نَحْوِہٖ فَلْیُجِبْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی کو شادی یا اس جیسی کسی اور (تقریب میں شرکت کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کرلینی چاہیے۔

3411-حَدَّثَنِیْ حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ الْبَاھِلِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اُمَیَّۃَ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ائْتُوا الدَّعْوَۃَ اِذَا دُعِیْتُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں دعوت دی جائے تو دعوت میں جاؤ۔

3412-وَحَدَّثَنِیْ ھَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ مُوْسَی بْنُ عُقْبَۃَ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَجِیْبُوْا ھٰذِہِ الدَّعْوَۃَ اِذَا دُعِیْتُمْ لَھَا قَالَ وَکَانَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ یَاْتِی الدَّعْوَۃَ فِی الْعُرْسِ وَغَیْرِ الْعُرْسِ وَیَاْتِیْھَا وَھُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں دعوت دی جائے تو اسے قبول کرو۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ شادی یا اس کے علاوہ کسی اور دعوت میں شریک ہو جایا کرتے حالانکہ (بعض اوقات ایسا بھی ہوتا) کہ آپ کا روزہ ہوتا۔

3413-وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِیْتُمْ اِلٰی کُرَاعٍ فَاَجِیْبُوْا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر تمہیں بکری کے پائے (کھانے) کی بھی دعوت دی

جائے تو اسے قبول کرلو۔

3414-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ اِلٰی طَعَامٍ فَلْیُجِبْ فَاِنْ شَاءَ طَعِمَ وَاِنْ شَاءَ تَرَکَ وَلَمْ یَذْکُرِ ابْنُ الْمُثَنّٰی اِلٰی طَعَامٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے قبول کرے۔ اگر جی چاہے تو کھانا کھالے اور اگر جی چاہے تو نہ کھائے۔

3415-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3416-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ فَلْیُجِبْ فَاِنْ کَانَ صَائِمًا فَلْیُصَلِّ وَاِنْ کَانَ مُفْطِرًا فَلْیَطْعَمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو دی جائے تو وہ اسے قبول کرلے۔ اگر وہ روزہ دار ہو تو (وہاں جا کر میزبان کے لئے برکت کی) دعا کرے اور اگر روزہ نہ ہو تو کھانا کھالے۔

3417-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِیْمَةِ یُدْعٰی اِلَیْهِ الْاَغْنِیَاءُ وَیُتْرَكُ الْمَسَاکِیْنُ فَمَنْ لَّمْ یَاْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے سب سے بُرا کھانا اس ولیمے کا کھانا ہوتا ہے جس میں امیروں کو مدعو کیا گیا ہو اور غریبوں کو نہ بلایا گیا ہو (البتہ) جو شخص دعوت میں نہ جائے وہ اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

3418-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِیِّ یَا اَبَا بَکْرٍ کَیْفَ هٰذَا الْحَدِیْثُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْاَغْنِیَاءِ فَضَحِكَ فَقَالَ لَیْسَ هُوَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْاَغْنِیَاءِ قَالَ سُفْیَانُ وَکَانَ اَبِیْ غَنِیًّا فَاَفْزَعَنِیْ هٰذَا الْحَدِیْثُ حِیْنَ سَمِعْتُ بِهٖ فَسَاَلْتُ عَنْهُ الزُّهْرِیَّ فَقَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِیْمَةِ ثُمَّ ذَکَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ مَالِكٍ

✧✧ سفیان بیان کرتے ہیں' میں نے (ابن شہاب) زہری سے کہا: اے ابوبکر! یہ حدیث کس طرح ہے؟ کہ سب سے بُرا کھانا امیروں کا کھانا ہوتا ہے؟ تو وہ مسکرا دیئے اور بولے' یہ حدیث نہیں ہے کہ سب سے بُرا کھانا امیروں کا کھانا ہوتا ہے سفیان کہتے ہیں' میرے والد امیر آدمی تھے اس لئے جب سے میں نے یہ حدیث سنی تھی میں پریشان رہتا تھا' اس لئے میں نے زہری سے اس کے بارے

حدیث 3414: ابوداؤد (3738)

حدیث 3416: ابوداؤد (2460) ابن ماجہ (1751) احمد (5766) ابن حبان (5306) بیہقی (14316) ابویعلیٰ (6036)

حدیث 3417: بخاری (4882) ابوداؤد (3742) ابن ماجہ (1913) موطا (1138) دارمی (2066) احمد (7277) ابن حبان (5304) بیہقی (14297) ابویعلیٰ (5891) معجم کبیر (12754)

میں سوال کیا۔ تو انہوں نے مجھے اعرج کے حوالے سے بتایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا ہے: سب سے بُرا کھانا ولیمے کا وہ کھانا ہے (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

3419-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3420-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ نَحْوَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3421-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْاَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَّاْتِيْهَا وَيُدْعٰى اِلَيْهَا مَنْ يَّاْبَاهَا وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سب سے بُرا کھانا اس ولیمے کا کھانا ہے جس میں آنے والے لوگوں کو بلایا نہ جائے اور جو نہیں آتے انہیں بلا لیا جائے اور جو شخص دعوت کو قبول نہ کرے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

بَاب454: لَا تَحِلُّ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لِمُطَلِّقِهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ وَيَطَاُهَا ثُمَّ يُفَارِقُهَا وَتَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا

جس عورت کو تین طلاقیں دیدی گئی ہوں وہ طلاق دینے والے شخص کیلئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک وہ عورت کسی اور شخص کے ساتھ شادی نہ کرلے اور وہ (دوسرا شوہر) اس کے ساتھ صحبت کر لینے کے بعد اسے الگ نہ کر دے (طلاق نہ دیدے یا انتقال نہ کر جائے) اور عورت کی عدت نہ پوری ہو جائے

3422-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلَاقِيْ فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ وَاِنَّ مَا مَعَهٗ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهٗ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ قَالَتْ وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَهٗ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ اَنْ يُؤْذَنَ لَهٗ فَنَادٰى يَا اَبَا بَكْرٍ اَلَا تَسْمَعُ هٰذِهٖ مَا تَجْهَرُ بِهٖ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ (نامی صحابی رسول) کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی'

حدیث 3422: بخاری (2496) ترمذی (1118) نسائی (3283) ابن ماجہ (1932) موطا (1105) دارمی (2267) احمد (24104) ابن حبان (4121) بیہقی (14079) ابویعلیٰ (4423)

میں رفاعہ کی بیوی تھی انہوں نے مجھے طلاق دیدی۔ پھر میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کر لی ان کا ساتھ تو صرف کپڑے کے پلو جیسا تھا۔ نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے آپ نے فرمایا: کیا تم دوبارہ رفاعہ سے شادی کرنا چاہتی ہو؟ نہیں! ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک تم (اپنے دوسرے شوہر) کی مٹھاس کو چکھ نہیں لیتی اور وہ تمہاری مٹھاس کو چکھ نہیں لیتا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ، دروازے پر کھڑے اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ انہیں (اندر آنے) کی اجازت دی جائے (وہ وہیں سے) بولے، اے ابوبکر! کیا آپ نے سنا نہیں؟ نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں اونچی آواز میں، یہ کس طرح کی باتیں کی جارہی ہیں؟

3423-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ فَبَتَّ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ فَجَائَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَهَا اٰخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيْقَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَاِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا مَعَهُ اِلَّا مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَاَخَذَتْ بِهُدْبَةٍ مِّنْ جِلْبَابِهَا قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا فَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَاَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ قَالَ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِيْ اَبَا بَكْرٍ اَلَا تَزْجُرُ هٰذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ قرظی نے اپنی اہلیہ کو طلاق مغلظہ دیدی۔ اس عورت نے اس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کر لی۔ (ایک دن) وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' اے اللہ کے رسول! وہ رفاعہ کی بیوی تھی۔ انہوں نے اسے تین طلاقیں دیدی اس کے بعد اس نے عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کر لی۔ جو اس کے لئے چادر کے پلو کی حیثیت رکھتے تھے پھر اس نے اپنی چادر کا پلو پکڑا، نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے اور فرمایا تم دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک وہ (عبدالرحمٰن بن زبیر) تمہاری مٹھاس کو چکھ نہ لے اور تم اس کی مٹھاس کو چکھ نہ لو۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اس وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ حجرے کے دروازے کے باہر بیٹھے ہوئے تھے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی۔ انہوں نے (وہیں سے) بلند آواز سے حضرت ابوبکر سے کہا: آپ اسے ڈانٹتے کیوں نہیں؟ نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں یہ اونچی آواز میں کیسی باتیں کر رہی ہے؟

3424-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الزَّبِيْرِ فَجَائَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَهَا اٰخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيْقَاتٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی تو اس عورت نے حضرت عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہ سے شادی کر لی (ایک دن) وہ عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئی اور عرض کی: یارسول اللہ! رفاعہ نے اسے تین طلاقیں دیدی

ہیں۔(امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

3425-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ فَيُطَلِّقُهَا فَتَتَزَوَّجُ رَجُلًا فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا اَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْاَوَّلِ قَالَ لَا حَتّٰى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ سے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جس کے ساتھ ایک شخص شادی کرتا ہے اور پھر اسے طلاق دیدیتا ہے پھر وہ عورت کسی اور شخص کے ساتھ شادی کر لیتی ہے اور وہ (دوسرا شخص) اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے طلاق دیدے تو کیا وہ عورت اپنے پہلے شوہر کے ساتھ دوبارہ شادی کرسکتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اس وقت تک نہیں جب تک وہ مرد اس عورت کی مٹھاس کو چکھ نہ لے۔

3426-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3427-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَاَرَادَ زَوْجُهَا الْاَوَّلُ اَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَذُوقَ الْاٰخِرُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا مَا ذَاقَ الْاَوَّلُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں۔ پھر اس خاتون کے ساتھ ایک اور صاحب نے شادی کر لی پھر اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی، اسے طلاق دیدی۔ تو اس کے پہلے شوہر نے اس کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ کیا، جب اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک دوسرا (شوہر) اس عورت کی اس مٹھاس کو چکھ نہ لے جسے پہلے (شوہر) نے چکھا تھا۔ اس وقت تک یہ شادی نہیں ہوسکتی۔

3428-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِيْ حَدِيثِ يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب455: مَا يُسْتَحَبُّ اَنْ يَقُوْلَهُ عِنْدَ الْجِمَاعِ

صحبت کے وقت کیا پڑھنا مستحب ہے

3429-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَاْتِيَ اَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَاِنَّهُ اِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِيْ ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا

حدیث3429: بخاری (141) ابوداؤد (2161) ترمذی (1092) ابن ماجہ (1919) دارمی (2212) احمد (1867) ابن حبان (983) بیہقی (13622) معجم کبیر (7839)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے لگے تو (یہ دعا) پڑھے۔

''اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے گا اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔''

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں، اگر اس صحبت کی وجہ سے) ان دونوں کا بچہ پیدا ہوتا ہو تو شیطان کبھی بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

3430- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيْرٍ غَيْرَ اَنَّ شُعْبَةَ لَيْسَ فِیْ حَدِيْثِهٖ ذِكْرُ بِاسْمِ اللّٰهِ وَفِیْ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِاسْمِ اللّٰهِ وَفِیْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ مَنْصُوْرٌ اُرَاهُ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم بعض روایات کے شروع میں بسم اللہ منقول ہے اور بعض میں نہیں ہے۔

بَاب 456: جَوَازِ جِمَاعِهٖ امْرَاَتَهٗ فِیْ قُبُلِهَا مِنْ قُدَّامِهَا وَمِنْ وَّرَائِهَا مِنْ غَيْرِ تَعَرُّضٍ لِلدُّبُرِ

بیوی کی آگے والی شرمگاہ میں آگے کی جانب سے اور پیچھے والی شرمگاہ سے تعرض کیے بغیر، پیچھے کی جانب سے (آگے والی شرمگاہ میں) صحبت کرنا جائز ہے

3431- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ اِذَا اَتَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ مِنْ دُبُرِهَا فِیْ قُبُلِهَا كَانَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَنَزَلَتْ (نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہود یہ کہا کرتے تھے' اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پیچھے کی جانب سے آگے والی شرمگاہ میں صحبت کرے گا تو اس کا بچہ بھینگا پیدا ہوگا (اسی بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی:

''تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیت (کی طرح) ہیں تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آ جاؤ''۔

3432- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ يَهُوْدَ كَانَتْ تَقُوْلُ اِذَا اُتِيَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ دُبُرِهَا فِیْ قُبُلِهَا ثُمَّ حَمَلَتْ كَانَ وَلَدُهَا اَحْوَلَ قَالَ فَاُنْزِلَتْ (نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' یہود یہ کہا کرتے تھے' جب عورت کے ساتھ، پیچھے کی جانب سے، آگے والی شرمگاہ میں صحبت کی جائے اور پھر وہ عورت حاملہ ہو جائے تو اس کا بچہ (بھینگا پیدا ہوگا اسی بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی:

حدیث 3431: بخاری (4254) ابوداؤد (2163) ترمذی (2978) ابن ماجہ (1925) دارمی (1124) احمد (2414) ابن حبان (4166) بیہقی (7838) ابویعلی (2024) معجم کبیر (12317)

"تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیت (کی طرح) ہیں تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آجاؤ"

3433-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ابْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ النُّعْمَانِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِنْ شَاءَ مُجَبِّيَةً وَّاِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبِّيَةٍ غَيْرَ اَنَّ ذٰلِكَ فِيْ صِمَامٍ وَّاحِدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک سند میں ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ اگر وہ چاہے کہ وہ عورت کو الٹا لٹائے اور اگر چاہے تو سیدھا لٹائے بس صحبت ایک ہی جگہ (آگے والی شرمگاہ) میں ہونی چاہیے۔

بَاب 457: تَحْرِيْمِ امْتِنَاعِهَا مِنْ فِرَاشِ زَوْجِهَا

عورت کا اپنے شوہر کے بستر پر آنے (اور اسے صحبت کرنے کا موقع دینے) سے انکار کرنا حرام ہے

3434-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا بَاتَتِ الْمَرْاَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلٰٓئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی عورت اپنے شوہر کے بستر سے علیحدہ رہ کر رات بسر کرے تو صبح تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

3435-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ حَتّٰى تَرْجِعَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں جب تک وہ (شوہر کے بستر پر) واپس نہ آجائے (فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں)

3436-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَّزِيْدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ رَّجُلٍ يَدْعُو امْرَاَتَهٗ اِلٰى فِرَاشِهَا فَتَاْبٰى عَلَيْهِ اِلَّا كَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتّٰى يَرْضٰى عَنْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔جب کوئی شخص اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ انکار کردے تو اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس عورت سے ناراض رہتا ہے

حدیث 3434: بخاری (3065) ابوداؤد (2141) دارمی (2228) احمد (7465) ابن حبان (4172) بیہقی (14485) ابویعلی (6196)

جب تک اس کا شوہر اس سے راضی نہ ہو۔

3437- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْسَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ اِلٰى فِرَاشِهِ فَلَمْ تَاْتِهِ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلٰٓئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے اور وہ شخص رات بھر اس سے ناراض رہے تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

بَاب458: تَحْرِيْمِ اِفْشَاءِ سِرِّ الْمَرْاَةِ

عورت (بیوی کی جسمانی دلکشی) کے راز کو ظاہر کرنا حرام ہے

3438- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِىِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِىَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلَ يُفْضِىْ اِلٰى امْرَاَتِهِ وَتُفْضِىْ اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے بدترین شخص وہ ہوگا جو اپنی بیوی کے قریب جائے وہ عورت اس کے قریب آئے اور پھر وہ اس کے راز کو (کسی اور کے سامنے) ظاہر کردے۔

3439- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِىَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَعْظَمِ الْاَمَانَةِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلَ يُفْضِىْ اِلٰى امْرَاَتِهِ وَتُفْضِىْ اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اِنَّ اَعْظَمَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے اہم امانت یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے وہ عورت اس کے قریب ہو اور پھر وہ شخص اس عورت کے راز کو ظاہر کردے۔

بَاب459: حُكْمِ الْعَزْلِ

عزل کا حکم

3440- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ رَبِيْعَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ اَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْ صِرْمَةَ عَلٰى اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ فَسَاَلَهُ اَبُوْصِرْمَةَ فَقَالَ يَا اَبَا سَعِيْدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْعَزْلَ فَقَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ بَلْمُصْطَلِقِ فَسَبَيْنَا كَرَائِمَ الْعَرَبِ فَطَالَتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَرَغِبْنَا فِى الْفِدَاءِ

حدیث 3438: ابوداؤد (4870) احمد (11673) بیہقی (13875)

فَاَرَدْنَا اَنْ نَسْتَمْتِعَ وَنَعْزِلَ فَقُلْنَا نَفْعَلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا لَا نَسْاَلُهُ فَسَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ خَلْقَ نَسَمَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلَّا سَتَكُوْنُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ مصطلق میں شریک ہوئے ہم نے کچھ معزز عرب عورتوں کو قیدی بنالیا۔ ہمیں (اپنی بیویوں سے الگ ہوئے) خاصے دن گزر چکے تھے اور ہم فدیہ بھی وصول کرنا چاہتے تھے اس لئے ہم نے ارادہ کیا کہ ان عورتوں کے ساتھ جنسی تعلق قائم کریں گے اور عزل کرلیا کریں گے پھر ہم نے یہ سوچا ہم ایسا کر رہے ہیں اور اللہ کے رسول ہمارے درمیان موجود ہیں اور ہم نے آپ سے اس بارے میں دریافت بھی نہیں کیا پھر ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا، تو آپ نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو بھی کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ قیامت تک جس کا بھی پیدا ہونا اللہ تعالیٰ نے (تقدیر میں) لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر ہی رہے گا۔

3441-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ مَعْنٰى حَدِيْثِ رَبِيْعَةَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، قیامت تک اللہ تعالیٰ نے جس کو پیدا کرنا ہے وہ اس نے (تقدیر میں) لکھ دیا ہے۔

3442-حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ فَقَالَ اَصَبْنَا سَبَايَا فَكُنَّا نَعْزِلُ ثُمَّ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَنَا وَاِنَّكُمْ لَتَفْعَلُوْنَ وَاِنَّكُمْ لَتَفْعَلُوْنَ وَاِنَّكُمْ لَتَفْعَلُوْنَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے کچھ عورتوں کو قیدی بنایا اور ہم نے ان کے ساتھ عزل کیا پھر ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے ہم سے کہا تم ایسا کرو، تم ایسا کرو، تم ایسا کرو لیکن قیامت تک جس بچے نے پیدا ہونا ہے وہ پیدا ہو ہی جائے گا۔

3443-وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ نَعَمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو کوئی حرج نہیں کیونکہ تقدیر (پہلے سے طے شدہ) ہے۔

حدیث 3440: بخاری (3907) ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) نسائی (3327) ابن ماجہ (89) موطا (1239) داری (2223) احمد (11480) ابن حبان (4194) مستدرک (3104) بیہقی (18076) ابویعلی (1231) معجم کبیر (831)

3444-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَبَهْزٌ قَالُوْا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِيْنَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَزْلِ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا ذَالِكُمْ فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ وَفِي رِوَايَةِ بَهْزٍ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ

✧✧ ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کا عزل کے بارے میں یہ فرمان منقول ہے۔ اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو بھی کچھ نہیں ہوتا کیونکہ تقدیر (پہلے سے طے شدہ) ہے۔

3445-وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَاَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَدَّهُ اِلَى اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا ذَاكُمْ فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَوْلُهُ لَا عَلَيْكُمْ اَقْرَبُ اِلَى النَّهْيِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرو تو بھی کچھ نہیں ہوتا کیوں کہ تقدیر (پہلے سے طے شدہ) ہے (راوی) محمد کہتے ہیں، آپ کا یہ فرمانا ممنوعیت (کے مفہوم) سے زیادہ قریب ہے۔

3446-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتّٰى رَدَّهُ اِلَى اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قَالُوْا الرَّجُلُ تَكُوْنُ لَهُ الْمَرْاَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُوْنُ لَهُ الْاَمَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ قَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا ذَاكُمْ فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَكَاَنَّ هٰذَا زَجْرٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے سامنے، عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ کیوں کیا جاتا ہے؟ لوگوں نے عرض کی بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ پہلے سے دودھ پیتا بچہ موجود ہوتا ہے۔ انسان اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرتا ہے۔ لیکن اس کے دوبارہ حاملہ ہونے کو پسند نہیں کرتا۔ اسی طرح کبھی انسان اپنی کنیز کے ساتھ صحبت کرتا ہے اور اس کے حاملہ ہونے کو پسند نہیں کرتا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو کچھ نہیں ہوگا۔ کیونکہ (حمل اور پیدائش) تقدیر کے مطابق ہوتی ہے۔

(راوی) ابن عون کہتے ہیں، میں نے یہ حدیث حضرت حسن رضی اللہ عنہ (بصری) کو سنائی تو وہ بولے: اللہ کی قسم! یہ ناراضگی کے اظہار کی مانند ہے۔

3447-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثْتُ مُحَمَّدًا عَنْ اِبْرَاهِيمَ بِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ يَعْنِي حَدِيثَ الْعَزْلِ فَقَالَ اِيَّايَ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3448 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْنَا لِاَبِي سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي الْعَزْلِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ اِلٰى قَوْلِهِ الْقَدَرُ

✧✧ معبد بن سیرین بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عزل کے بارے میں کچھ کہتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3449 -حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ الْعَزْلُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلِمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ وَلَمْ يَقُلْ فَلَا يَفْعَلْ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَاِنَّهُ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے دریافت کیا: کوئی ایسا کیوں کرتا ہے؟ آپ نے یہ نہیں کہا، کوئی ایسا نہ کرے، کیونکہ جس جان نے بھی پیدا ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے پیدا کر ہی دے گا۔

3450 -حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ سَمِعَهُ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا، ہر پانی (یعنی خارج ہونے والی منی) سے بچہ پیدا نہیں ہو جاتا۔ جب اللہ تعالیٰ کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو کوئی چیز اسے روک نہیں سکتی۔

3451 -وَحَدَّثَنِيهِ اَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ ابْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَلْحَةَ الْهَاشِمِيُّ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3452 -حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لِي جَارِيَةً هِيَ خَادِمُنَا وَسَانِيَتُنَا وَاَنَا اَطُوفُ عَلَيْهَا وَاَنَا اَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا اِنْ شِئْتَ فَاِنَّهُ سَيَاْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَبِلَتْ فَقَالَ قَدْ اَخْبَرْتُكَ اَنَّهُ سَيَاْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

حدیث 3452 ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) نسائی (3327) ابن ماجہ (89) دارمی (2223) احمد (11480) ابن حبان (4194) بیہقی (18076) ابویعلیٰ (231) حمیدی (831)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میری ایک کنیز ہے جو ہمارے (گھر میں) کام کاج کرتی ہے اور پانی بھر کر لاتی ہے۔ میں اس کے ساتھ صحبت کرتا ہوں اور مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ وہ حاملہ ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس سے عزل کر لو لیکن اس کے (پیٹ میں) وہ آ جائے گا جو اس کے نصیب میں ہے۔ (راوی کہتے ہیں) کچھ دن بعد وہ شخص پھر حاضر خدمت ہوا اور عرض کی' وہ کنیز حاملہ ہو گئی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہیں (پہلے ہی) اطلاع دی تھی کہ اس کے (پیٹ میں) وہ آ جائیگا جو اس کے نصیب میں ہے۔

3453-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ عِنْدِىْ جَارِيَةً لِّىْ وَاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ ذٰلِكَ لَنْ يَّمْنَعَ شَيْئًا اَرَادَهُ اللّٰهُ قَالَ فَجَآءَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْجَارِيَةَ الَّتِىْ كُنْتُ ذَكَرْتُهَا لَكَ حَمَلَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے ہوئے کہا میری ایک کنیز ہے اور میں اس کے ساتھ عزل کرتا ہوں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ (عزل کرنا) اس کی (تخلیق کو) روک نہیں سکتا جسے (پیدا کرنے کا) اللہ تعالیٰ نے ارادہ کر لیا ہو۔ (راوی کہتے ہیں کچھ دن بعد) وہ شخص آیا اور عرض کی' یا رسول اللہ! میری وہ کنیز' جس کا میں نے آپ سے ذکر کیا تھا' وہ حاملہ ہو گئی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' بے شک میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

3454-وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِىُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ حَسَّانَ قَاصُّ اَهْلِ مَكَّةَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ عِيَاضِ بْنِ عَدِىِّ بْنِ الْخِيَارِ النَّوْفَلِىُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3455-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ زَادَ اِسْحٰقُ قَالَ سُفْيَانُ لَوْ كَانَ شَيْئًا يُنْهٰى عَنْهُ لَنَهَانَا عَنْهُ الْقُرْاٰنُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قرآن کے نزول کے زمانے میں' ہم لوگ عزل کرتے رہے ہیں (اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) اگر یہ کوئی ممنوع کام ہوتا تو قرآن ہمیں اس سے منع کر دیتا۔

3456-وَحَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ لَقَدْ كُنَّا نَعْزِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عزل کرتے رہے ہیں۔

3457-وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِىُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِىْ ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

حدیث 3455: بخاری (4911) ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) ابن ماجہ (89) دارمی (2223) احمد (11480) ابن حبان (4194) بیہقی (18076) ابویعلی (1231) معجم کبیر (831)

قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عزل کرتے رہے ہیں۔ اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی لیکن آپ نے ہمیں اس سے منع نہیں کیا۔

بَاب 460: تَحْرِيْمِ وَطْءِ الْحَامِلِ الْمَسْبِيَّةِ

حاملہ قیدی عورت کے ساتھ صحبت کرنا حرام ہے

3458-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّقَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اُتِيَ بِامْرَاَةٍ مُجِحٍّ عَلٰى بَابِ فُسْطَاطٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّلِمَّ بِهَا فَقَالُوْا نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ كَيْفَ يَسْتَخْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک ایسی خاتون (کنیز) پیش کی گئی جس کے پاس عنقریب بچہ پیدا ہونے والا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' شاید اس کا مالک اس کے ساتھ صحبت کرنا چاہتا ہے؟ لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری یہ خواہش ہے کہ میں اس شخص پر ایسی لعنت کروں' جو اس کے ساتھ اس کی قبر میں بھی داخل ہو۔ وہ اس بچے کو کیسے اپنا وارث بنا سکتا ہے جبکہ یہ اس کے لئے جائز ہی نہیں ہے اور وہ اس بچے کو کیسے غلام بنا سکتا ہے؟ جبکہ یہ بھی اس کیلئے جائز ہی نہیں ہے۔

3459-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَاب 461: جَوَازِ الْغِيْلَةِ وَهِيَ وَطْءُ الْمُرْضِعِ وَكَرَاهَةِ الْعَزْلِ

''غیلہ'' (یعنی) دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنا جائز ہے اور ''عزل'' مکروہ ہے

3460-وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْاَسَدِيَّةِ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ حَتّٰى ذَكَرْتُ اَنَّ الرُّوْمَ وَفَارِسَ يَصْنَعُوْنَ ذٰلِكَ فَلَا يَضُرُّ اَوْلَادَهُمْ وَاَمَّا خَلَفٌ فَقَالَ عَنْ جُذَامَةَ الْاَسَدِيَّةِ قَالَ مُسْلِمٌ وَّالصَّحِيْحُ مَا قَالَهُ يَحْيٰى بِالدَّالِ غَيْرِ مَنْقُوْطَةٍ

✧✧ حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں' کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' میری یہ خواہش تھی کہ میں دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے منع کردوں لیکن پھر میں نے سوچا کہ اہل روم اور اہل فارس ایسا

حدیث 3458: ابوداؤد (2156) دارمی (2478) احمد (21751) مستدرک (2789) بیہقی (15368)

حدیث 3460: ابوداؤد (3881) ترمذی (2076) نسائی (3326) ابن ماجہ (2011) موطا (1269) دارمی (2217) احمد (27079) ابن حبان (4196) مستدرک (6937) بیہقی (14108) ... (11289)

کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

3461-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي اَيُّوْبَ حَدَّثَنِي اَبُو الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ اُخْتِ عُكَّاشَةَ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُنَاسٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّوْمِ وَفَارِسَ فَاِذَا هُمْ يُغِيْلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ اَوْلَادَهُمْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَاَلُوْهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَاْدُ الْخَفِيُّ زَادَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فِي حَدِيْثِهِ عَنِ الْمُقْرِءِ وَهِيَ (وَاِذَا الْمَوْؤُدَةُ سُئِلَتْ)

✧✧ حضرت جدامہ وہب رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: میں کچھ لوگوں کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھی' جب آپ نے یہ ارشاد فرمایا' پہلے میں نے یہ ارادہ کیا کہ دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے منع کردوں لیکن پھر میں نے سوچا کہ اہل روم اور اہل فارس دودھ پلانے والی عورتوں کے ساتھ صحبت کر لیتے ہیں اور ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں دریافت کیا' تو اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا یہ زندہ درگور کرنے کے مترادف ہے (ایک سند میں یہ الفاظ زائد ہیں) یہ وہی ہے (جس کے بارے میں قرآن نے کہا ہے) اور جب زندہ درگور کی جانے والی سے پوچھا جائے گا۔

3462-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلِ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبِ الْاَسَدِيَّةِ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي اَيُّوْبَ فِي الْعَزْلِ وَالْغِيْلَةِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ الْغِيَالُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3463-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ اَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي اَعْزِلُ عَنِ امْرَاَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ اُشْفِقُ عَلٰى وَلَدِهَا اَوْ عَلٰى اَوْلَادِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذٰلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ وَالرُّوْمَ وَقَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ اِنْ كَانَ لِذٰلِكَ فَلَا مَا ضَارَ ذٰلِكَ فَارِسَ وَلَا الرُّوْمَ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے ان کے والد حضرت سعد ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو بلایا کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میں اپنی بیوی کے ساتھ عزل کرتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' یہ کیوں کیا جاتا ہے؟ اس نے عرض کی' اس عورت کے (نومولود) بچے کو ضرر سے بچانے کیلئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ مضر ہوتا تو اہل فارس اور اہل روم کو بھی نقصان پہنچاتا۔ (ایک روایت میں) یہی بات ذرا سے لفظی اختلاف کے ہمراہ موجود ہے۔

حدیث 3463: ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) نسائی (3327) ابن ماجہ (89) دارمی (2223) احمد (11480) ابن حبان (4194) بیہقی (18076) ابویعلی (1231) معجم کبیر (831)

كِتَابُ الرِّضَاعِ

رضاعت کا بیان

3464 - حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ یَحْیَی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَاَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ یَسْتَاْذِنُ فِیْ بَیْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا رَجُلٌ یَسْتَاْذِنُ فِیْ بَیْتِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَآئِشَةُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَیًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَیَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ اِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں قیام پذیر تھے۔ اسی دوران سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی۔ جو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! ایک شخص آپ کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا خیال ہے۔ یہ فلاں شخص ہے جو حفصہ کا رضاعی چچا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ! اگر میرا فلاں رضاعی چچا زندہ ہوتا تو کیا وہ بھی میرے گھر آجاتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! رضاعت ان سب (رشتوں کو) حرام کردیتی ہے جنہیں ولادت (نسب) حرام کردیتی ہے۔

3465 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْهُذَلِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِیْدِ جَمِیْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا یَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ولادت سے جو (رشتہ) حرام ہوتا ہے۔ رضاعت سے بھی وہ حرام ہو جاتا ہے۔

3466 - وَحَدَّثَنِیْهِ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِیْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3467 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اَفْلَحَ اَخَا اَبِی الْقُعَیْسِ جَآءَ یَسْتَاْذِنُ عَلَیْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ اَنْ اُنْزِلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَاَبَیْتُ

حدیث 3464: بخاری (2503) نسائی (3313) ابن ماجہ (1945) موطا (1254) دارمی (2247) احمد (25492) ابن حبان (4229) بیہقی (13680)

اَنْ آذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرْتُهُ بِالَّذِىْ صَنَعْتُ فَاَمَرَنِىْ اَنْ آذَنَ لَهُ عَلَىَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' افلح' جو ابوالقعیس کا بھائی تھا اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا رضاعی چچا تھا۔ اس نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آنے کی اجازت مانگی یہ حجاب (کا حکم) نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے اسے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے مجھ سے فرمایا (کہ آئندہ) میں اسے اپنے ہاں آنے کی اجازت دیدوں۔

3468-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَتَانِىْ عَمِّىْ مِنَ الرَّضَاعَةِ اَفْلَحُ بْنُ اَبِىْ قُعَيْسٍ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّزَادَ قُلْتُ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِى الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِى الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ اَوْ يَمِيْنُكِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے رضاعی چچا' افلح بن ابوالقعیس میرے ہاں آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے عرض کی' مجھے عورت نے دودھ پلایا تھا' مرد نے نہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

3469-وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهُ جَآءَ اَفْلَحُ اَخُوْ اَبِى الْقُعَيْسِ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ وَكَانَ اَبُو الْقُعَيْسِ اَبَا عَآئِشَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا آذَنُ لِاَفْلَحَ حَتّٰى اَسْتَاْذِنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اَبَا الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ اَرْضَعَنِىْ وَلٰكِنْ اَرْضَعَتْنِى امْرَاَتُهُ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَفْلَحَ اَخَا اَبِى الْقُعَيْسِ جَآءَنِىْ يَسْتَاْذِنُ عَلَىَّ فَكَرِهْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ حَتّٰى اَسْتَاْذِنَكَ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنِىْ لَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَبِذٰلِكَ كَانَتْ عَآئِشَةُ تَقُوْلُ حَرِّمُوْا مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُوْنَ مِنَ النَّسَبِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ابوالقعیس کے بھائی' افلح آئے اور ان کے ہاں آنے کی اجازت مانگی۔ یہ حجاب (کا حکم) نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔ ابوالقعیس' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی والد تھے' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' میں نے کہا' اللہ کی قسم! میں اس وقت تک افلح کو اندر آنے کی اجازت نہیں دوں گی جب تک میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی اجازت حاصل نہیں کر لیتی کیونکہ مجھے ابوالقعیس نے دودھ نہیں پلایا تھا بلکہ ان کی اہلیہ نے مجھے دودھ پلایا تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوالقعیس کے بھائی افلح آئے تھے اور اندر آنے کی اجازت مانگ رہے تھے۔ مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں آپ سے اجازت حاصل کرنے سے پہلے انہیں (اندر آنے کی) اجازت دوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم انہیں اجازت دیدینا۔

عروہ کہتے ہیں اسی لیے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا یہ کہا کرتی تھیں' رضاعت کی وجہ سے تم ان تمام رشتوں کو حرام قرار دو جنہیں نسب کی وجہ سے حرام قرار دیتے ہو۔

حدیث 3467: بخاری (4518) نسائی (3314) موطا (1256) دارمی (2248) احمد (25482) بیہقی (15385) ابویعلی (4501) دار قطنی (21)

3470 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ جَآءَ اَفْلَحُ اَخُو اَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْهَا بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ وَفِيْهِ فَاِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ وَكَانَ اَبُو الْقُعَيْسِ زَوْجَ الْمَرْاَةِ الَّتِي اَرْضَعَتْ عَآئِشَةَ رضی اللہ تعالٰی عنہا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ کہ ابوالقعیس کے بھائی افلح آئے اور انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے (گھر کے اندر آنے کی) اجازت مانگی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) تمہارا بایاں ہاتھ خاک آلود ہو۔ وہ تمہارا چچا ہے (راوی کہتے ہیں) ابوالقعیس اس خاتون کے شوہر تھے۔ جس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دودھ پلایا تھا۔

3471 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَاْذِنُ عَلَيَّ فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ حَتّٰى اَسْتَاْمِرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اِنَّ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ اسْتَاْذَنَ عَلَيَّ فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ قُلْتُ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ اِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے رضاعی چچا آئے اور انہوں نے مجھ سے (گھر کے اندر) آنے کی اجازت مانگی میں نے انہیں اس وقت تک اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب تک میں نبی اکرم ﷺ سے اجازت حاصل نہ کرلوں۔ پھر جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کی' میرے رضاعی چچا نے مجھ سے (گھر کے اندر آنے کی) اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے چچا اندر آ سکتے ہیں۔ میں نے عرض کی' مجھے عورت نے دودھ پلایا تھا مرد نے نہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے چچا ہیں اور (تمہارے گھر کے) اندر آ سکتے ہیں۔

3472 - عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ اَخَا اَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا اَبُو الْقُعَيْسِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ ابوالقعیس نے اندر آنے کی اجازت مانگی تھی۔

3473 - وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ قَالَتِ اسْتَاْذَنَ عَلَيَّ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ اَبُو الْجَعْدِ فَرَدَدْتُهُ قَالَ لِي هِشَامٌ اِنَّمَا هُوَ اَبُو الْقُعَيْسِ فَلَمَّا جَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرْتُهُ ذٰلِكَ قَالَ فَهَلَّا اَذِنْتِ لَهُ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ اَوْ يَدُكِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے رضاعی چچا ابوالجعد نے مجھ سے (گھر کے اندر) آنے کی اجازت مانگی تو میں نے انہیں واپس کر دیا۔ (راوی کہتے ہیں' وہ ابوالجعد نہیں بلکہ) ابوالقعیس تھے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور میں نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو تم نے انہیں (اندر آنے کی) اجازت کیوں نہیں

دی؟

3474- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَمَّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ يُسَمَّى أَفْلَحَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ فَأَخْبَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا لَا تَحْتَجِبِي مِنْهُ فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان کے رضاعی چچا جن کا نام افلح تھا۔ انہوں نے (گھر کے اندر آنے کی) اجازت مانگی تو میں نے پردہ کرلیا (اور انہیں اجازت نہیں دی بعد میں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا' تم ان سے پردہ نہ کرو کیونکہ رضاعت کے ذریعے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب کے ذریعے حرام ہوتے ہیں۔

3475- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ أَفْلَحُ بْنُ قُعَيْسٍ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِنِّي عَمُّكِ أَرْضَعَتْكِ امْرَأَةُ أَخِي فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' افلح بن القعیس نے مجھ سے (گھر کے اندر آنے کی) اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کردیا۔ انہوں نے پیغام بھجوایا میں تمہارا چچا ہوں۔ میرے بھائی کی بیوی نے تمہیں دودھ پلایا ہے لیکن میں نے پھر بھی انہیں اجازت دینے سے انکار کردیا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میں نے اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو آپ نے فرمایا: وہ تمہارے پاس آسکتے ہیں کیونکہ وہ تمہارے چچا ہیں۔

3476- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا فَقَالَ وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْزَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ آپ قریش (کے دوسرے خاندانوں میں نکاح کرنے) کی طرف مائل ہیں لیکن ہمیں (بنوہاشم کو) آپ نے چھوڑ دیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا (بنوہاشم میں) کوئی رشتہ ہے؟۔ میں نے عرض کی' جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

3477- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3478- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حدیث 3476: بخاری (2502) ابوداؤد (2055) ترمذی (1146) نسائی (3300) ابن ماجہ (1937) موطا (1268) دارمی (2249) احمد (620) ابن حبان (4223) مستدرک (3189) بیہقی (12388) ابویعلی (265) معجم کبیر (1432)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِيْ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّحِمِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی (کے ساتھ نکاح کرنے) کا ارادہ کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے اور رضاعت کے ذریعے وہ تمام (رشتے) حرام ہو جاتے ہیں جو رحم (نسب) کے ذریعے حرام ہوتے ہیں۔

3479-وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوْبَةَ كِلَيْهِمَا عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِ هَمَّامٍ سَوَآءً غَيْرَ أَنَّ حَدِيْثَ شُعْبَةَ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَفِي حَدِيْثِ سَعِيدٍ وَّإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ وَفِي رِوَايَةِ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''رحم'' کے بجائے لفظ ''نسب'' منقول ہے۔

3480-وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ أَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ أَوْ قِيْلَ أَلَا تَخْطُبُ بِنْتَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ إِنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی' آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے بارے میں کیوں نہیں سوچتے؟ یا شاید یہ کہا گیا۔ آپ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کو پیغام نکاح کیوں نہیں بھیجتے؟ تو آپ نے فرمایا: بے شک حمزہ میرے رضاعی بھائی ہیں۔

3481-حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَفْعَلُ مَاذَا قُلْتُ تَنْكِحُهَا قَالَ أَوَ تُحِبِّيْنَ ذٰلِكِ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَّأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي الْخَيْرِ أُخْتِي قَالَ فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنِّي أُخْبِرْتُ أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ابْنَتَ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيْبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

حدیث 3478: بخاری (2502) ابوداؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) موطا (1257) داری (2251) احمد (24416) ابن حبان (4224) مستدرک (3189) بیہقی (15390) ابویعلی (688) معجم کبیر (10697) دارقطنی (3)

حدیث 3480: بخاری (2502) ابوداؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) موطا (1257) داری (2251) احمد (24416) ابن حبان (4224) مستدرک (3189) بیہقی (15390) ابویعلی (688) معجم کبیر (10697) دارقطنی (3)

حدیث 3481: بخاری (4813) ابو داؤد (2056) نسائی (3284) ابن ماجہ (1939) احمد (26536) ابن حبان (4110) بیہقی (13215) ابویعلی (7001) معجم کبیر (412)

✧✧ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت ابوسفیان بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے عرض کی' آپ میری بہن' جو ابوسفیان کی صاحبزادی ہیں' چاہیں گے؟ آپ نے دریافت کیا' میں کیا کروں؟ میں نے عرض کی' آپ اس کے ساتھ شادی کر لیں۔ آپ نے دریافت کیا' کیا یہ تمہاری خواہش ہے؟ میں نے عرض کی' میں آپ سے علیحدگی اختیار کرنا نہیں چاہتی بلکہ میری یہ خواہش ہے کہ میری بہن کو بھی یہ شرف حاصل ہو جائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ میرے لئے جائز نہیں ہے۔ میں نے عرض کی' مجھے تو یہ پتہ چلا ہے کہ آپ نے ابوسلمہ کی صاحبزادی ''درہ'' کو نکاح کا پیغام بھجوایا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹی (کی بات کر رہی ہو؟) میں نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ نے فرمایا' اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو بھی میرے لئے جائز نہ ہوتی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔ مجھے اور اس کے والد کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے تم لوگ میرے سامنے اپنی بیٹیوں اور بہنوں (کے رشتے) پیش نہ کیا کرو۔

3482- وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3483- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ شِهَابٍ كَتَبَ يَذْكُرُ اَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ انْكِحْ اُخْتِيْ عَزَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُحِبِّيْنَ ذٰلِكِ فَقَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَّاَحَبُّ مَنْ شَرَكَنِيْ فِيْ خَيْرٍ اُخْتِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ ذٰلِكِ لَا يَحِلُّ لِيْ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّكَ تُرِيْدُ اَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ ابْنَتَ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيْبَتِيْ فِيْ حَجْرِيْ مَا حَلَّتْ لِيْ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ اَرْضَعَتْنِيْ وَاَبَاهَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا اَخَوَاتِكُنَّ

✧✧ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی' یا رسول اللہ! آپ میری بہن ''عزہ'' کے ساتھ شادی کر لیں۔ آپ نے دریافت کیا' کیا یہ تمہاری خواہش ہے؟ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' جی ہاں یا رسول اللہ! میں آپ سے علیحدگی اختیار نہیں کرنا چاہتی بلکہ میری یہ خواہش ہے کہ میری بہن کو بھی یہ شرف حاصل ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! ہم یہ بات کر رہی تھیں کہ آپ ابوسلمہ کی صاحبزادی ''درہ'' کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے دریافت کیا' کیا ابوسلمہ کی بیٹی؟ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ نے فرمایا' اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو بھی میرے لئے جائز نہ ہوتی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے والد ابوسلمہ کو ''ثویبہ'' نے دودھ پلایا تھا تم لوگ اپنی بیٹیوں اور اپنی بہنوں (کے رشتے) میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔

3484- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ

الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ ابْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْهُ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَلَمْ يُسَمِّ اَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَدِيثِهِ عَزَّةَ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت کے علاوہ کسی اور سند میں "عذہ" کا نام مذکور نہیں ہے۔

3485-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ح وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوبَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُوَيْدٌ وَّزُهَيْرٌ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (بچے کا) ایک یا دو مرتبہ (کسی عورت کا) دودھ چوس لینے سے حرمت (رضاعت) ثابت نہیں ہوتی۔

3486-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ دَخَلَ اَعْرَابِيٌّ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِي فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّي كَانَتْ لِي امْرَاَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَيْهَا اُخْرَى فَزَعَمَتِ امْرَاَتِي الْاُولَى اَنَّهَا اَرْضَعَتِ امْرَاَتِي الْحُدْثَى رَضْعَةً اَوْ رَضْعَتَيْنِ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْاِمْلَاجَةُ وَالْاِمْلَاجَتَانِ

✧✧ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔آپ اس وقت میرے ہاں تشریف فرما تھے۔اس نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! پہلے میری ایک بیوی تھی پھر میں نے دوسری شادی کر لی۔میری پہلی بیوی کا یہ کہنا ہے کہ اس نے میری نئی والی بیوی کو ایک یا دو چسکیاں دودھ پلایا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے (بچے کا) ایک یا دو مرتبہ (کسی عورت کا) دودھ چوس لینے سے حرمت (رضاعت) ثابت نہیں ہوتی۔

3487-وَحَدَّثَنِي اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هَلْ تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ الْوَاحِدَةُ قَالَ لَا

✧✧ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بنو عامر (قبیلے) کے ایک شخص نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! کیا ایک چسکی سے حرمت (رضاعت) ثابت ہو جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا' نہیں!

3488-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي

حدیث3485: ابوداؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) موطا (1257) داری (2251) احمد (24416) ابن حبان (4224) بیہقی (15390) ابویعلی (688) معجم کبیر (10697) دارقطنی (3)

حدیث3486: ابوداؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) موطا (1257) داری (2251) احمد (24416) ابن حبان (4224) بیہقی (15390) ابویعلی (688) معجم کبیر (10697) دارقطنی (3)

الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْ اَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ اَوِ الرَّضْعَتَانِ اَوِ الْمَصَّةُ اَوِ الْمَصَّتَانِ

✧✧ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' ایک یا دو چسکیوں یا (شاید یہ فرمایا) ایک یا دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

3489- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا اِسْحٰقُ فَقَالَ كَرِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ اَوِ الرَّضْعَتَانِ اَوِ الْمَصَّتَانِ وَاَمَّا ابْنُ شَيْبَةَ قَالَ وَالرَّضْعَتَانِ وَالْمَصَّتَانِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

3490- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْاِمْلَاجَةُ وَالْاِمْلَاجَتَانِ

✧✧ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' ایک یا دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے۔

3491- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُحَرِّمُ الْمَصَّةُ فَقَالَ لَا

✧✧ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' کیا ایک چسکی حرمت ثابت کر دیتی ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں!

3492- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيْمَا اُنْزِلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُوْمَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُوْمَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِيْمَا يُقْرَاُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' پہلے قرآن مجید میں یہ حکم نازل ہوا تھا کہ دس گھونٹ سے حرمت ثابت ہوتی ہے۔ پھر یہ حکم پانچ گھونٹوں (کے حکم) کے ساتھ منسوب ہو گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال ظاہری تک یہ قرآن کی قرات میں شامل تھا۔

3493- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ وَهِيَ تَذْكُرُ الَّذِيْ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نَزَلَ فِي الْقُرْاٰنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُوْمَاتٍ ثُمَّ نَزَلَ اَيْضًا خَمْسٌ مَعْلُوْمَاتٌ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' پہلے قرآن میں دس گھونٹوں (کی بدولت حرمت کے ثبوت) کا حکم نازل ہوا اور پھر پانچ گھونٹوں کا حکم بھی نازل ہوا۔

3494- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ عَمْرَةُ

حدیث 3492: بخاری (2504) ابوداؤد (2062) نسائی (3307) ابن ماجہ (1942) مؤطا (1270) دارمی (2253) احمد (25117) ابن حبان (4221) بیہقی (15398) ابویعلی (383) دارقطنی (30)

اَنَّهَا سَمِعَتْ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3495-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآئَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَیْلٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَرٰی فِیْ وَجْهِ اَبِیْ حُذَیْفَةَ مِنْ دُخُوْلِ سَالِمٍ وَّهُوَ حَلِیْفُهٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِیْهِ فَقَالَتْ وَکَیْفَ اُرْضِعُهٗ وَهُوَ رَجُلٌ کَبِیْرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ رَجُلٌ کَبِیْرٌ زَادَ عَمْرٌو فِیْ حَدِیْثِهٖ وَکَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَّفِیْ رِوَایَةِ ابْنِ اَبِیْ عُمَرَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سہلہ بنت سہیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' یارسول اللہ! سالم کے ہمارے ہاں آنے جانے کی وجہ سے مجھے حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے چہرے پہ (ناراضگی کے) آثار نظر آتے ہیں (راوی کہتے ہیں سالم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا حلیف تھا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو۔ سہلہ نے عرض کی' میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں؟ وہ جوان آدمی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا: مجھے پتا ہے کہ وہ جوان آدمی ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں راوی کے یہ الفاظ زائد ہیں کہ اسے (سالم کو) غزوہ بدر میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہے اور ایک روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے "مسکرانے" کی جگہ آپ کے "ہنس دینے" کا ذکر ہے۔

3496-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ جَمِیْعًا عَنِ الثَّقَفِیِّ قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ عَنْ اَیُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ سَالِمًا مَوْلٰی اَبِیْ حُذَیْفَةَ کَانَ مَعَ اَبِیْ حُذَیْفَةَ وَاَهْلِهٖ فِیْ بَیْتِهِمْ فَاَتَتْ یَعْنِیْ بِنْتَ سُهَیْلٍ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ سَالِمًا قَدْ بَلَغَ مَا یَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَقَلَ مَا عَقَلُوْا وَاِنَّهٗ یَدْخُلُ عَلَیْنَا وَاِنِّیْ اَظُنُّ اَنَّ فِیْ نَفْسِ اَبِیْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ ذٰلِكَ شَیْئًا فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِیْهِ تَحْرُمِیْ عَلَیْهِ وَیَذْهَبِ الَّذِیْ فِیْ نَفْسِ اَبِیْ حُذَیْفَةَ فَرَجَعَتْ اِلَیْهِ فَقَالَتْ اِنِّیْ قَدْ اَرْضَعْتُهٗ فَذَهَبَ الَّذِیْ فِیْ نَفْسِ اَبِیْ حُذَیْفَةَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ابوحذیفہ کا آزاد کردہ غلام "سالم" ان کے ساتھ رہتا تھا اور ان کی اہلیہ بھی اسی گھر میں رہتی تھیں۔ ایک مرتبہ (ان کی اہلیہ راوی کہتے ہیں) یعنی بنت سہیل' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کی' سالم اب بالغ اور سمجھدار ہو گیا ہے۔ وہ ہمارے گھر میں آتا جاتا ہے اور میرا یہ خیال ہے کہ ابوحذیفہ کو اس سے الجھن ہوتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (سہلہ بنت سہیل) سے کہا' تم اسے دودھ پلا دو۔ یوں تم اس پر حرام ہو جاؤ گی اور ابوحذیفہ کی الجھن بھی ختم ہو جائے گی (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) پھر وہ دوبارہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' میں نے اسے دودھ پلا دیا تھا اور ابوحذیفہ کی الجھن ختم ہو گئی۔

3497-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ مُلَیْکَةَ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَیْلِ بْنِ

حدیث 3495: نسائی (3320) ابن ماجہ (1943) احمد (24154) ابن حبان (4213) مستدرک (5002) بیہقی (15425) معجم کبیر (6376)

عَمْرٍو جَائَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ سَالِمًا مَوْلٰى اَبِیْ حُذَيْفَةَ مَعَنَا فِیْ بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ اَرْضِعِيْهِ تَحْرُمِیْ عَلَيْهِ قَالَ فَمَكَثْتُ سَنَةً اَوْ قَرِيْبًا مِنْهَا لَا اُحَدِّثُ بِهٖ رَهْبَتَهُ ثُمَّ لَقِيْتُ الْقَاسِمَ فَقُلْتُ لَهٗ لَقَدْ حَدَّثْتَنِیْ حَدِيْثًا مَا حَدَّثْتُهٗ بَعْدُ قَالَ فَمَا هُوَ فَاَخْبَرْتُهٗ قَالَ فَحَدِّثْهُ عَنِّیْ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْنِيْهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سہیل بن عمرو کی صاحبزادی سہلہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' یارسول اللہ! ابوحذیفہ کا آزاد کردہ غلام سالم ہمارے ساتھ رہتا رہا ہے اب وہ بالغ اور سمجھدار ہو گیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو یوں تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے (جب یہ حدیث سنی) تو الجھن کی وجہ سے تقریبا ایک سال تک اسے کسی کے سامنے بیان نہیں کیا۔ پھر میری ملاقات (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پوتے) قاسم سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا آپ نے مجھے ایسی حدیث سنائی ہے جو میں نے کسی اور کو نہیں سنائی اور اس سے خوفزدہ رہا۔ انہوں نے دریافت کیا' کونسی؟ میں نے انہیں بتایا تو وہ بولے۔ تم اسے میرے حوالے سے بیان کر سکتے ہو کیونکہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے۔

3498- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ لِعَائِشَةَ اِنَّهٗ يَدْخُلُ عَلَيْكِ الْغُلَامُ الْاَيْفَعُ الَّذِیْ مَا اُحِبُّ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَیَّ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَمَا لَكِ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسْوَةٌ قَالَتْ اِنَّ امْرَاَةَ اَبِیْ حُذَيْفَةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَیَّ وَهُوَ رَجُلٌ وَّفِیْ نَفْسِ اَبِیْ حُذَيْفَةَ مِنْهُ شَیْءٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِيْهِ حَتّٰى يَدْخُلَ عَلَيْكِ

✧✧ سیّدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا: تمہارے ہاں ایک نوجوان لڑکا آتا ہے مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ وہ میرے ہاں بھی آئے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' کیا ہم آپ کیلئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ (کافی) نہیں ہے۔ پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' ابوحذیفہ کی اہلیہ نے عرض کی' یارسول اللہ! سالم ہمارے ہاں آتا جاتا ہے وہ نوجوان ہے اور ابوحذیفہ کو اس سے الجھن ہوتی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو تاکہ وہ تمہاری ہاں آ جا سکے۔

3499- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِیْ سَلَمَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ لِعَائِشَةَ وَاللّٰهِ مَا تَطِيْبُ نَفْسِیْ اَنْ يَّرَانِی الْغُلَامُ قَدِ اسْتَغْنٰى عَنِ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ لِمَ قَدْ جَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَرٰى فِیْ وَجْهِ اَبِیْ حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُوْلِ سَالِمٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِيْهِ فَقَالَتْ اِنَّهٗ ذُوْ لِحْيَةٍ فَقَالَ اَرْضِعِيْهِ يَذْهَبْ مَا فِیْ وَجْهِ اَبِیْ حُذَيْفَةَ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا عَرَفْتُهٗ فِیْ وَجْهِ اَبِیْ حُذَيْفَةَ

✧✧ سیّدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا' اللہ کی قسم! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ مجھے کوئی ایسا لڑکا دیکھے (یعنی میرا دودھ پئے) جو دودھ پینے کی عمر گزار چکا ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' کیوں؟ سہلہ

بنت سہیل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئی تھی اوراس نے عرض کی'یارسول اللہ! سالم کے (ہمارے گھر میں عام) آنے جانے کی وجہ سے مجھے ابوحذیفہ کے چہرے میں (ناگواری کے اثرات) دکھائی دیتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے اسے ہدایت کی تم اسے دودھ پلادو۔اس نے عرض کی'اس کی تو داڑھی بھی آچکی ہے۔آپ نے فرمایا: تم اسے دودھ پلادو۔ابوحذیفہ کی ناگواری ختم ہوجائے گی (بعد میں سہلہ بنت سہل نے) یہ بتایا اللہ کی قسم! (اس کے بعد) مجھے ابوحذیفہ کے چہرے پہ (کبھی ناگواری کے اثرات) محسوس نہیں ہوئے۔

3500-حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّی حَدَّثَنِیْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهٗ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ اَنَّ اُمَّهٗ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِیْ سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اُمَّهَا اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُوْلُ اَبٰى سَائِرُ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ اَحَدًا بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ وَقُلْنَ لِعَآئِشَةَ وَاللّٰهِ مَا نَرٰى هٰذَا اِلَّا رُخْصَةً اَرْخَصَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ خَاصَّةً فَمَا هُوَ بِدَاخِلٍ عَلَيْنَا اَحَدٌ بِهٰذِهِ الرَّضَاعَةِ وَلَا رَائِيْنَا

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں'ان کی والدہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بتایا کرتی تھیں کہ نبی اکرم ﷺ کی (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سوادیگر) تمام ازواجِ مطہرات نے اس قسم کی رضاعت کی بدولت (گھر میں) کسی کی آمدورفت (کے جواز) کو تسلیم نہیں کیا۔(سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) ہم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا' اللہ کی قسم! ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ صرف ایک رخصت تھی جو نبی اکرم ﷺ نے اسی (سہلہ بنت سہیل) کو سالم کیلئے بطورِ خاص عطا کی تھی۔اس نوعیت کی رضاعت کی وجہ سے کوئی ہمارے ہاں نہیں آسکتا اور نہ ہی ہم (اسے درست) سمجھتی ہیں۔

3501-وَحَدَّثَنِیْ هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِیْ رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ وَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِیْ وَجْهِهٖ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ فَقَالَ انْظُرْنَ اِخْوَتَكُنَّ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَاِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں'ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے۔میرے پاس ایک صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔یہ بات آپ کو ناگوار محسوس ہوئی میں نے آپ کے چہرے پہ ناراضگی دیکھ کر عرض کی' یارسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے رضاعی بھائیوں (کی رضاعت کے ثبوت) کی تحقیق کرایا کرو۔کیونکہ رضاعت (کا حکم) بھوک کی وجہ (یعنی شیر خوارگی کے ایام میں ثابت) ہوتا ہے۔

3502-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِیٍّ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِیُّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ بِاِسْنَادِ اَبِی الْاَحْوَصِ كَمَعْنٰى حَدِيْثِهٖ غَيْرَ اَنَّهُمْ قَالُوْا مِنَ الْمَجَاعَةِ

حدیث 3500: نسائی (3324) ابن ماجہ (1947) احمد (26702) بیہقی (15428)

حدیث 3501: بخاری (4814) ابوداؤد (2058) نسائی (3312) احمد (24676) بیہقی (15411)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 462: جَوَازُ وَطْءِ الْمَسْبِيَّةِ بَعْدَ الِاسْتِبْرَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهَا زَوْجٌ انْفَسَخَ نِكَاحُهَا بِالسَّبْيِ

استبراء کے بعد قیدی عورت کے ساتھ صحبت کرنا جائز ہے۔ اگر وہ عورت شادی شدہ تھی تو قیدی بننے کی وجہ سے اس کا نکاح فسخ ہو جائے گا

3503-وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ اَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدِ ن الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا اِلَى اَوْطَاسٍ فَلَقُوْا عَدُوًّا فَقَاتَلُوْهُمْ فَظَهَرُوْا عَلَيْهِمْ فَاَصَابُوْا لَهُمْ سَبَايَا فَكَاَنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوْا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ اَجْلِ اَزْوَاجِهِنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ ذٰلِكَ (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ) اَيْ فَهُنَّ لَكُمْ حَلَالٌ اِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ حنین کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر "اوطاس" کی طرف روانہ کیا۔ ان کا دشمن سے سامنا ہوا۔ انہوں نے اس کے ساتھ جنگ کی اور اس پر غالب آ گئے۔ انہوں نے ان کے بہت سے لوگوں کو قیدی بنا لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے (ان میں سے قیدی) عورتوں کے ساتھ صحبت کرنے سے اس لئے احتراز کیا کیونکہ ان کے شوہر مشرک تھے۔ ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل کیا اور شادی شدہ عورتیں (تمہارے لیے حرام ہیں) ماسوائے ان (کنیزوں) کے جو تمہاری ملکیت میں آ جائیں"۔

(راوی کہتے ہیں) یعنی جب ان کی (مخصوص) عدت گزر جائے تو وہ تمہارے لیے حلال ہو جائے گی۔

3504-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ اَنَّ اَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ حَدَّثَ اَنَّ اَبَا سَعِيدِ ن الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُمْ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ سَرِيَّةً بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِنْهُنَّ فَحَلَالٌ لَكُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ اِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ حنین کے دن ایک سریہ روانہ کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں عدت گزر جانے کا ذکر نہیں ہے۔

3505-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3506-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ اَصَابُوْا سَبْيًا يَوْمَ اَوْطَاسَ لَهُنَّ اَزْوَاجٌ فَتَخَوَّفُوْا فَاَنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ)

(7222) ... (12707) ... (7912) ... (19650) ... (2155) ... (4068) ... (2150) ...

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مسلمانوں نے جنگ اوطاس کے دن کچھ عورتوں کو قیدی بنایا۔ جن کے شوہر (مشرک تھے اور زندہ) تھے۔ وہ (مسلمان) خوفزدہ ہوئے (کہ ان کنیزوں کے ساتھ صحبت کرنے کی وجہ سے ہم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے مرتکب نہ ہوں اس بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور شادی شدہ عورتیں (تمہارے لئے حرام ہیں) ماسوائے ان (کنیزوں) کے جو تمہاری ملکیت میں آ جائیں''۔

3507-وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب463: الْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ وَتَوَقِّي الشُّبُهَاتِ

بچہ بستر (یعنی عورت کے ساتھ صحبت کرنے کا حق رکھنے والے شخص) کی طرف منسوب ہوگا اور شبہات سے پرہیز کرنا چاہئے

3508-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتِ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَوْلَهُ يَا عَبْدُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک بچے کے بارے میں اختلاف ہو گیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ! یہ میرے بھائی عتبہ بن ابووقاص کا بیٹا ہے جس نے میرے سامنے یہ حلف اٹھایا تھا کہ یہ اس کا بیٹا ہے آپ اس کی' اس کے ساتھ مشابہت ملاحظہ کریں۔ عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے جو میرے باپ کے بستر (پر اس کے ساتھ سونے والی) کنیز کے ہاں پیدا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کا جائزہ لیا تو وہ واضح طور پر عتبہ کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا تو آپ نے فرمایا: اے عبد! یہ تمہارا (بھائی) ہے (کیونکہ اصول یہ ہے) بچہ بستر (یعنی عورت کے ساتھ صحبت کا حق رکھنے) والے کی (طرف منسوب) ہوتا ہے اور زنا کرنے والے (یعنی بچے کے ناجائز باپ) کو رسوائی ملتی ہے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اس کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اے سودہ بنت زمعہ! تم اس لڑکے سے پردہ کیا کرو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اس کے بعد اس لڑکے نے کبھی سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کو نہیں دیکھا۔

3509-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِمَا الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حدیث3508: بخاری (6369) ابوداؤد (2273) ترمذی (1157) نسائی (3482) ابن ماجہ (2005) موطا (1418) دارمی (2236) احمد (9291) ابن حبان (4104) بیہقی (15106) ابویعلی (5148) معجم کبیر (11434) دارقطنی (16)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں صرف یہ الفاظ مذکور ہیں کہ بچہ بستر (والے کی طرف) منسوب ہوتا ہے یہ مذکور نہیں ہے کہ زنا کرنے والے کو رسوائی ملتی ہے۔

3510-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بچہ بستر (والے کی طرف) منسوب ہوتا ہے یہ مذکور نہیں ہے کہ زنا کرنے والے کو رسوائی ملتی ہے۔

3511-وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَمَّا ابْنُ مَنْصُوْرٍ فَقَالَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى فَقَالَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ اَوْ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنْ سَعِيْدٍ اَوْ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِىْ سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيْدٍ اَوْ اَبِىْ سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 464: الْعَمَلِ بِاِلْحَاقِ الْقَائِفِ الْوَلَدَ

قیافہ شناسی کی مدد سے بچے کے نسب (کا اندازہ) کرنا

3512-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُوْرًا تَبْرُقُ اَسَارِيْرُ وَجْهِهٖ فَقَالَ اَلَمْ تَرَىْ اَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ اٰنِفًا اِلٰى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ اِنَّ بَعْضَ هٰذِهِ الْاَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے تو بہت خوش تھے اور آپ کا چہرہ انور دمک رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں پتہ نہیں چلا؟ ابھی کچھ دیر پہلے ایک قیافہ شناس نے زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے (صرف) پاؤں دیکھ کر یہ کہا ہے۔ ان دونوں پاؤں والوں میں سے ایک دوسرے کی اولاد ہے۔

3513-وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُوْرًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَىْ اَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَاٰى اُسَامَةَ وَزَيْدًا وَّعَلَيْهِمَا قَطِيْفَةٌ قَدْ

حدیث 3510: بخاری (6369) ترمذی (1157) نسائی (3482) ابن ماجہ (2005) دارمی (2236) احمد (9291) ابن حبان (4104) بیہقی (15106) ابویعلی (5148) معجم کبیر (11434) دارقطنی (16)

حدیث 3512: بخاری (3362) ابوداؤد (2267) ترمذی (2129) نسائی (3493) احمد (24570) ابن حبان (4102) بیہقی (21042) معجم کبیر (4720) دارقطنی (129)

غَطَّيَا رُؤُسَهُمَا وَبَدَتْ اَقْدَامُهُمَا فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے آپ بہت مسرور تھے۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! کیا تمہیں پتہ نہیں؟ بنو مدلج کا ایک قیافہ شناس میرے پاس آیا۔ اس نے اسامہ اور اس کے والد زید (کے پاؤں) کو دیکھا۔ وہ دونوں چادر اپنے سروں پر چادر اوڑھ کر لیٹے ہوئے تھے لیکن ان کے پاؤں باہر تھے تو اس قیافہ شناس نے کہا ان دونوں پاؤں والوں میں سے ایک دوسرے کی اولاد ہے۔

3514-وَحَدَّثَنَاهُ مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِىْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ قَائِفٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ وَّاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسُرَّ بِذٰلِكَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعْجَبَهُ وَاَخْبَرَ بِهٖ عَآئِشَةَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک قیافہ شناس آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں موجود تھے۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور زید بن حارثہ (چادر اوڑھ کر) لیٹے ہوئے تھے () ان کے پاؤں چادر سے باہر تھے؟ وہ قیافہ شناس کہنے لگا ان دونوں پاؤں والوں میں سے ایک دوسرے کی اولاد ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے بہت خوش ہوئے اور آپ کو یہ بات اچھی لگی (بعد میں) آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی اس بارے میں فرمایا۔

3515-وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَّابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَكَانَ مُجَزِّزٌ قَائِفًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب465: قَدْرِ مَا تَسْتَحِقُّهُ الْبِكْرُ وَالثَّيِّبُ مِنْ اِقَامَةِ الزَّوْجِ عِنْدَهَا عَقِبَ الزِّفَافِ

اگر بیوی کنواری ہو؟ اور اگر بیوہ یا مطلقہ ہو؟ تو شادی کی پہلی رات کے بعد شوہر کو کتنے دن مزید (لگاتار) اس کے ساتھ رہنا چاہئے

3516-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَّقَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ بِكِ عَلٰى اَهْلِكِ هَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَاِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَآئِىْ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو ان کے ہاں تین دن (لگاتار) قیام کیا اور پھر فرمایا: اپنے شوہر کی نظر میں تمہاری حیثیت کم نہیں ہوئی۔ اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے ساتھ رہوں لیکن اگر میں سات دن تک تمہارے ساتھ رہا تو اپنی دوسری بیویوں کے ساتھ بھی سات سات دن رہوں گا۔

حدیث 3516: ابوداؤد (2122) ابن ماجہ (1917) موطا (1102) دارمی (2209) احمد (26665) مستدرک (6760) بیہقی (14533) ابویعلی (3789) معجم کبیر (506) دارقطنی (242)

3517-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ وَعَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ وَاَصْبَحَتْ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهَا لَيْسَ بِكِ عَلٰى اَهْلِكِ هَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَاِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ ثُمَّ دُرْتُ قَالَتْ ثَلِّثْ

✧✧ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو اگلے دن ان سے کہا۔ اپنے شوہر کی نظر میں تمہاری حیثیت کم نہیں ہوئی۔ اگر تم چاہو تو میں سات دن تک تمہارے ساتھ رہوں اور اگر چاہو تو تین دن تک تمہارے ساتھ رہوں اور پھر دورہ کروں (یعنی دیگر تمام ازواج کے ساتھ اسی مقدار میں دن گزاروں) تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ تین دن رہیں۔

3518-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَاَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ اَخَذَتْ بِثَوْبِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتِ زِدْتُكِ وَحَاسَبْتُكِ بِهٖ لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَّلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ

✧✧ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی اور ان کے ہاں رہے تو جب آپ وہاں سے تشریف لے جانے لگے تو انہوں نے آپ کا دامن تھام لیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو میں (تمہارے ہاں قیام میں) اضافہ کر دیتا ہوں اور پھر اسی حساب سے تمہاری باری آئے گی۔ (یہ شاید کسی راوی کے الفاظ ہیں کہ) کنواری دلہن کے پاس سات دن اور بیوہ یا طلاق یافتہ کے ساتھ تین دن (لگاتار) رہنا چاہئے۔

3519-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3520-حَدَّثَنِىْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِى ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ ذَكَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَذَكَرَ اَشْيَاءَ هٰذَا فِيْهِ قَالَ اِنْ شِئْتِ اَنْ اُسَبِّعَ لَكِ وَاُسَبِّعَ لِنِسَائِىْ وَاِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِىْ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی شادی کا تذکرہ کیا تو اس میں دوسری باتوں کے ساتھ یہ بات بھی بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو میں (لگاتار) سات دن تمہارے ساتھ رہوں اور سات دن اپنی دوسری بیویوں کے ساتھ رہوں۔ اگر میں تمہارے ساتھ سات دن رہوں گا تو دوسری بیویوں کے ساتھ بھی سات' سات دن رہوں گا۔

3521-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ اَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَّاِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا قَالَ خَالِدٌ وَّلَوْ قُلْتُ اِنَّهٗ رَفَعَهٗ لَصَدَقْتُ وَلٰكِنَّهٗ قَالَ السُّنَّةُ كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب کوئی شخص کسی ثیبہ (مطلقہ یا سابقہ بیوہ) بیوی کی موجودگی میں کسی کنواری لڑکی کے

حدیث 3521: بخاری (4915) ابوداؤد (2124) ترمذی (1139) ابن ماجہ (1916) بیہقی (14538) ابویعلیٰ (4011) دار قطنی (139)

ساتھ شادی کرے تو اس (نئی دلہن) کے ساتھ سات دن لگاتار رہے اور اگر کسی (پہلے سے) کنواری کی موجودگی میں کسی ثیبہ کے ساتھ شادی کرے تو اس (نئی دلہن) کے ساتھ تین دن رہے۔

(راوی) خالد کہتے ہیں اگر میں کہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے تو یہ بات درست ہوگی۔ (لیکن حضرت انس رضی اللہ عنہ) نے یہ کہا تھا' ایسا کرنا سنت ہے۔

3522-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ الْبِكْرِ سَبْعًا قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (پہلے سے) کنواری بیوی کے ساتھ سات دن رہنا سنت ہے (راوی) خالد کہتے ہیں۔ اگر میں چاہوں تو یہ کہہ سکتا ہوں' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بات مرفوع حدیث کے طور پر بیان کی ہے۔

بَاب466: الْقَسْمِ بَيْنَ الزَّوْجَاتِ وَبَيَانِ أَنَّ السُّنَّةَ أَنْ تَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ لَيْلَةٌ مَعَ يَوْمِهَا

بیویوں کے درمیان (وقت کی) تقسیم اور اس بات کی وضاحت کہ سنت یہ ہے' ہر بیوی کے ہاں ایک دن اور ایک رات رہا جائے

3523-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ إِذَا قَسَمَ بَيْنَهُنَّ لَا يَنْتَهِي إِلَى الْمَرْأَةِ الْأُولَى إِلَّا فِي تِسْعٍ فَكُنَّ يَجْتَمِعْنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي بَيْتِ الَّتِي يَأْتِيهَا فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَجَاءَتْ زَيْنَبُ فَمَدَّ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقَالَتْ هَذِهِ زَيْنَبُ فَكَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَتَقَاوَلَتَا حَتَّى اسْتَخَبَتَا وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ عَلَى ذَلِكَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَهُمَا فَقَالَ اخْرُجْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ الْآنَ يَقْضِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ فَيَجِيءُ أَبُو بَكْرٍ فَيَفْعَلُ بِي وَيَفْعَلُ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ أَتَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهَا قَوْلًا شَدِيدًا وَقَالَ أَتَصْنَعِينَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ''نو'' ازواجِ مطہرات تھیں۔ آپ نے ان کے درمیان (وقت کو) یوں تقسیم کیا تھا' آپ ''نو'' دن بعد پہلے والی زوجہ محترمہ کے ہاں قیام کرتے تھے۔ البتہ آپ کی ازواجِ مطہرات روزانہ رات کے وقت اس گھر میں اکٹھی ہوتی تھیں۔ جہاں آپ نے قیام کرنا ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا وہاں آئیں۔ آپ نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھایا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یہ زینب ہیں (یعنی میں نہیں ہوں کیونکہ اس وقت اندھیرا تھا) دونوں خواتین کے درمیان بحث شروع ہوگئی اور ان کی آوازیں اونچی ہوگئیں۔ اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے۔ انہوں نے دونوں خواتین کی آوازیں سنی تو عرض کی' یارسول اللہ! آپ نماز کیلئے تشریف لے آئیں اور ان کے منہ پر مٹی ڈالیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' اب جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر تشریف لائیں گے تو

حدیث3523: بخاری (1354) نسائی (2541) احمد (24943) ابن حبان (3314) مستدرک (6776) بیہقی (6641) ابو یعلی (7430) معجم کبیر (133)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آئیں گے اور وہ مجھے ڈانٹیں گے (راوی کہتے ہیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور انہیں شدید سرزنش کی اور کہا' کیا تم ایسا کرتی ہو؟

بَاب 467: جَوَازِ هِبَتِهَا نَوْبَتَهَا لِضَرَّتِهَا

اپنے حصے کی باری اپنی سوکن کو دینا جائز ہے

3524-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ امْرَاَةً اَحَبَّ اِلَيَّ اَنْ اَكُونَ فِي مِسْلَاخِهَا مِنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ مِنِ امْرَاَةٍ فِيهَا حِدَّةٌ قَالَتْ فَلَمَّا كَبِرَتْ جَعَلَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ جَعَلْتُ يَوْمِي مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَيْنِ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے سب سے زیادہ سیّدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا پسند تھیں اور میری یہ آرزو تھی کہ کاش! ان کی جگہ میں ہوتی۔ ان کا مزاج کچھ تیز تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب وہ بوڑھی ہوگئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے ہاں تشریف آوری کا دن انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے نام کر دیا اور عرض کی' یا رسول اللہ! میں اپنے حصے کا دن عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیتی ہوں (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں دو دن قیام کیا کرتے تھے۔ ایک سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا مخصوص دن اور دوسرا سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا کا مخصوص دن۔

3525-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبِرَتْ بِمَعْنٰى حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ شَرِيكٍ قَالَتْ وَكَانَتْ اَوَّلَ امْرَاَةٍ تَزَوَّجَهَا بَعْدِي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ میرے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے انہی (سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا) کے ساتھ شادی کی۔

3526-وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبْنَ اَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَقُولُ اَوَتَهَبُ الْمَرْاَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ) قَالَتْ قُلْتُ وَاللّٰهِ مَا اَرٰى رَبَّكَ اِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' پہلے مجھے ان عورتوں پر بہت غصہ آتا تھا جو خود کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں دینے کیلئے

حدیث 3524: بخاری (4914) ترمذی (3014) نسائی (3197) ابن ماجہ (1972) احمد (24440) ابن حبان (4211) مستدرک (2353) بیہقی (13211) ابویعلی (4621) معجم کبیر (83)

حدیث 3526: بخاری (4510) ابو داؤد (2136) نسائی (3199) احمد (24520) ابن حبان (6367) مستدرک (2762) بیہقی (13132) معجم کبیر (602)

پیش کر دیتی تھیں۔ میں کہا کرتی تھی کہ کیا کوئی عورت اپنے آپ کو بھی پیش کر سکتی ہے؟ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''(اے رسول!) ان میں سے آپ جسے چاہیں الگ کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں اور جسے آپ الگ کر چکے ہوں اگر اسے (اپنے قریب) کرنا چاہیں''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے) کہا۔ اللہ کی قسم! میں نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ آپ کا پروردگار آپ کی خواہش بہت جلد پوری کر دیتا ہے۔

3527- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ اَمَا تَسْتَحْيِى امْرَاَةٌ تَهَبُ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (تُرْجِى مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِى اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ) فَقُلْتُ اِنَّ رَبَّكَ لَيُسَارِعُ لَكَ فِىْ هَوَاكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' پہلے وہ کہا کرتی تھیں کہ اس عورت کو شرم نہیں آتی جو اپنے آپ کو کسی مرد کے ساتھ شادی کیلئے پیش کر دیتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''(اے رسول!) ان میں سے آپ جسے چاہیں الگ کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں''۔

تو میں نے (نبی اکرم) سے کہا۔ بے شک آپ کا پروردگار آپ کی خواہش بڑی جلدی پوری کرتا ہے۔

3528- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هٰذِهٖ زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوْا وَلَا تُزَلْزِلُوْا وَارْفُقُوْا فَاِنَّهٗ كَانَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعٌ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَّلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ قَالَ عَطَاءٌ الَّتِىْ لَا يَقْسِمُ لَهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيِّ بْنِ اَخْطَبَ

✧✧ عطاء کہتے ہیں میں ''سرف'' کے مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ہمراہ شریک ہوا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں۔ جب تم ان کی میت اٹھاؤ تو اسے زیادہ نہ ہلانا اور جھٹکے نہ دینا بلکہ آرام سے اٹھانا (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی بتایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ''نو'' ازواج تھیں جس میں سے آٹھ کی آپ نے باری مقرر کی تھی اور ایک زوجہ محترمہ کی کوئی باری مقرر نہیں کی۔ عطاء کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کی باری مقرر نہیں کی تھی وہ سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا تھیں۔

3529- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ عَطَاءٌ كَانَتْ اٰخِرُهُنَّ مَوْتًا مَاتَتْ بِالْمَدِيْنَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں عطاء کے یہ الفاظ زائد ہیں۔ عطاء کہتے ہیں سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے مدینہ منورہ میں تمام ازواج مطہرات کے بعد وفات پائی۔

حدیث 3528: بخاری (4780) نسائی (3196) احمد (2044) بیہقی (6641) ابویعلی (7430) معجم کبیر (11426)

بَاب468: اسْتِحْبَابِ نِكَاحِ ذَاتِ الدِّينِ

دین دار عورت کے ساتھ شادی کرنا مستحب ہے

3530-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کسی بھی عورت کے ساتھ چار (میں سے کسی ایک یا چند ایک) وجوہات کی بدولت شادی کی جاسکتی ہے۔اس کے مال کی وجہ سے'اس کے خاندان کی وجہ سے'اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے' تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دین دار عورت (کے حصول) کی کوشش کرو۔

بَاب469: اسْتِحْبَابِ نِكَاحِ الْبِكْرِ

کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنا مستحب ہے

3531-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ اَخْبَرَنِىْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرٌ اَمْ ثَيِّبٌ قُلْتُ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِىْ اَخَوَاتٍ فَخَشِيْتُ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ اِذَنْ اِنَّ الْمَرْاَةَ تُنْكَحُ عَلٰى دِيْنِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں' میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کرلی۔ جب میری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تو آپ نے دریافت کیا' اے جابر! تم نے شادی کرلی ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: کنواری کے ساتھ یا بیوہ (یا مطلقہ) کے ساتھ؟ میں نے عرض کی' بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا: تم نے کسی کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی؟ تاکہ تم سب کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میری بہنیں بھی ہیں۔ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ یہ (کنواری لڑکی) میرے اور ان کے درمیان آجاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے (آپ نے مزید ارشاد فرمایا) کسی عورت کے ساتھ اس کے دین یا اس کے مال یا اس کی خوبصورتی کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے۔ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دیندار عورت کو ترجیح دو۔

3532-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً فَقَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَبِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَاَيْنَ اَنْتَ مِنَ الْعَذَارٰى وَلِعَابِهَا قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ جَابِرٍ وَّاِنَّمَا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ

حدیث3530: بخاری (4802) ابوداؤد (2047) ترمذی (1086) نسائی (3230) ابن ماجہ (1858) دارمی (2170) احمد (9517) ابن حبان (4036) مستدرک (2680) بیہقی (13244) ابویعلی (1012) دارقطنی (212)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کرلی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا' کیا تم نے شادی کرلی ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا۔ وہ کنواری تھی یا بیوہ؟ میں نے عرض کی' بیوہ۔ آپ نے دریافت کیا تم نے کنواری لڑکی اور اس کی دل ربائی کے بارے میں کیوں نہیں سوچا۔ (راوی) شعبہ کہتے ہیں۔ میں نے عمرو بن دینار کو اس بارے میں بتایا میں نے یہ روایت حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے (اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں' تم نے شادی کنواری) لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ کہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔

3533-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ اَوْ قَالَ سَبْعَ فَتَزَوَّجْتُ امْرَاَةً ثَيِّبًا فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَبِكْرٌ اَمْ ثَيِّبٌ قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ اَوْ قَالَ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ اَوْ سَبْعَ وَاِنِّيْ كَرِهْتُ اَنْ اٰتِيَهُنَّ اَوْ اَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَجِيءَ بِامْرَاَةٍ تَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ وَتُصْلِحُهُنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللّٰهُ لَكَ اَوْ قَالَ لِيْ خَيْرًا وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِي الرَّبِيعِ تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (میرے والد) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ ان کی نو (راوی کو شک ہے) یا شاید سات بیٹیاں تھیں۔ میں نے ایک بیوہ کے ساتھ شادی کرلی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا' اے جابر! تم نے شادی کرلی ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا۔ کنواری کے ساتھ یا بیوہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے دریافت کیا' (تم نے شادی کنواری) لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ کہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔ تم اس کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے اور وہ تمہارے ساتھ ہنسی مذاق کرتی۔ میں نے عرض کی (والد صاحب) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کی نو بیٹیاں ہیں۔ مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں ان کی ہم عمر لڑکی ان کے ہاں لے آؤں۔ میں نے چاہا کہ میں ایسی عورت بیاہ کر لاؤں جو ان کی نگران ہو اور ان کا خیال رکھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی۔ اللہ تمہیں برکت عطا فرمائے (راوی کو شک ہے کہ شاید حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا تھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دعائے خیر دی۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

3534-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَكَحْتَ يَا جَابِرُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ اِلٰى قَوْلِهِ امْرَاَةً تَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ قَالَ اَصَبْتَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' اے جابر! کیا تم نے شادی کرلی ہے؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ ہے) وہ عورت ان کا خیال رکھے اور ان کے بال وغیرہ سنوارے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا۔

3535-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَلَمَّا اَقْبَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلٰى بَعِيرٍ لِيْ قَطُوفٍ فَلَحِقَنِيْ رَاكِبٌ خَلْفِيْ فَنَخَسَ

بَعِيْرِیْ بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَانْطَلَقَ بَعِيْرِیْ كَاَجْوَدِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِنَ الْاِبِلِ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ يَا جَابِرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَقَالَ اَبِكْرًا تَزَوَّجْتَهَا اَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ اَمْهِلُوْا حَتّٰى نَدْخُلَ لَيْلًا اَیْ عِشَاءً كَیْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ قَالَ وَقَالَ اِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے جب ہم واپس آ رہے تھے۔تو میں اپنے سست رفتار اونٹ کو تیز چلانا چاہ رہا تھا۔میرے پیچھے سے ایک سوار آیا اس نے میرے اونٹ کو اپنی چھڑی ماری۔پھر تو وہ اونٹ اتنی تیز چلا کہ تم نے کسی اونٹ کو اتنا تیز چلتے ہوئے نہیں دیکھا ہوگا۔میں نے توجہ کی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔آپ نے دریافت کیا' اے جابر! تمہیں جلدی کس بات کی ہے؟ میں نے عرض کی' میری نئی نئی شادی ہوئی ہے۔آپ نے دریافت کیا' تم نے کنواری کے ساتھ شادی کی ہے یا بیوہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی' بیوہ کے ساتھ۔آپ نے دریافت کیا (کنواری) لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ کہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ہم مدینہ منورہ آئے اور اپنے گھروں میں جانے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔رات آنے تک ٹھہر جاؤ تاکہ بکھرے ہوئے بالوں والی عورت نے کنگھی کرنی ہو تو کر لے اور جس نے (بغلوں وغیرہ کے) بال صاف کرنے ہوں وہ کر لے۔(آپ نے مزید ہدایت کی) جب تم (گھر جاؤ) تو سمجھداری کا مظاہرہ کرنا۔

3536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الثَّقَفِیَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزَاةٍ فَاَبْطَاَ بِیْ جَمَلِیْ فَاَتٰى عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِیْ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا شَاْنُكَ قُلْتُ اَبْطَاَ بِیْ عَلَیَّ جَمَلِیْ وَاَعْيَا فَتَخَلَّفْتُ فَنَزَلَ فَحَجَنَهُ بِمِحْجَنِهٖ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ فَرَكِبْتُ فَلَقَدْ رَاَيْتُنِیْ اَكُفُّهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ اَبِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ اِنَّ لِیْ اَخَوَاتٍ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَتَزَوَّجَ امْرَاَةً تَجْمَعُهُنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ وَتَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ قَالَ اَمَا اِنَّكَ قَادِمٌ فَاِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ ثُمَّ قَالَ اَتَبِيْعُ جَمَلَكَ قُلْتُ نَعَمْ فَاشْتَرَاهُ مِنِّیْ بِاُوْقِيَّةٍ ثُمَّ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُّهُ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْاٰنَ حِيْنَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَاَمَرَ بِلَالًا اَنْ يَّزِنَ لِیْ اُوْقِيَّةً فَوَزَنَ لِیْ بِلَالٌ فَاَرْجَحَ فِی الْمِيْزَانِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا وَلَّيْتُ قَالَ ادْعُ لِیْ جَابِرًا فَدُعِيْتُ فَقُلْتُ الْاٰنَ يَرُدُّ عَلَیَّ الْجَمَلَ وَلَمْ يَكُنْ شَیْءٌ اَبْغَضَ اِلَیَّ مِنْهُ فَقَالَ خُذْ جَمَلَكَ وَلَكَ ثَمَنُهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شرکت کیلئے گیا۔میرا اونٹ سست روی سے چل رہا تھا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور مجھے آواز دی۔میں نے عرض کی' جی! آپ نے دریافت کیا' کیا ہوا؟ میں نے عرض کی' میرا اونٹ سست روی سے چل رہا ہے اور میں تھک گیا ہوں اور پیچھے رہ گیا ہوں۔آپ نیچے اترے اور آپ نے اپنی ڈھال کے ذریعے اسے مارا اور حکم دیا اب سوار ہو' میں سوار ہوا تو میں نے دیکھا کہ میں (بمشکل) اسے نبی

اکرم ﷺ سے آگے نکلنے سے روک رہا ہوں۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا کنواری کے ساتھ یا بیوہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی' بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا تم نے کسی لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ تاکہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔ میں نے عرض کی' میری کچھ بہنیں ہیں۔ اس لئے میری خواہش تھی کہ میں کسی ایسی عورت کے ساتھ شادی کروں جو ان کا خیال رکھے اور ان کے بال وغیرہ سنوارے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اب تم (گھر واپس) جارہے ہو۔ واپس جا کر سمجھداری سے کام لینا۔ پھر آپ نے دریافت کیا۔ کیا تم اپنا اونٹ بیچو گے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے وہ مجھ سے ایک اوقیہ کے عوض میں خرید لیا۔ نبی اکرم (مدینہ) پہنچ گئے اور میں اگلے دن پہنچا میں مسجد میں آیا تو آپ مسجد کے دروازے پر کھڑے تھے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم اب پہنچے ہو میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا اونٹ چھوڑو! اور اندر جا کر دو نفل پڑھ لو۔ میں اندر گیا اور نماز پڑھی جب واپس آیا تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ مجھے ایک اوقیہ تول کر دیدیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے میرے لیے وزن کیا تو (میری طرف والا پلڑا) بھاری تھا۔ پھر میں چل پڑا۔ ابھی میں مڑا ہی تھا کہ آپ نے حکم دیا' جابر کو میرے پاس بلا کر لاؤ! مجھے بلایا گیا تو میں نے سوچا اب آپ وہ اونٹ مجھے واپس کر دیں گے اور مجھے یہ بات پسند نہیں تھی لیکن آپ نے حکم دیا تم اپنا اونٹ لے لو اور قیمت بھی تمہاری ہوئی۔

3537- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ حَدَّثَنَا اَبُوْنَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا فِيْ مَسِيْرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰى نَاضِحٍ لِّيْ اِنَّمَا هُوَ فِيْ اُخْرَيَاتِ النَّاسِ قَالَ فَضَرَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ نَخَسَهُ اُرَاهُ قَالَ بِشَيْءٍ كَانَ مَعَهُ قَالَ فَجَعَلَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَقَدَّمُ النَّاسَ يُنَازِعُنِيْ حَتّٰى اِنِّيْ لَاَكُفُّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَبِيْعُنِيْهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ اَتَبِيْعُنِيْهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ قَالَ وَقَالَ لِيْ اَتَزَوَّجْتَ بَعْدَ اَبِيْكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ثَيِّبًا اَمْ بِكْرًا قَالَ قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُضَاحِكُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا قَالَ اَبُوْنَضْرَةَ فَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُوْلُهَا الْمُسْلِمُوْنَ افْعَلْ كَذَا وَكَذَا وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھے۔ میں جس اونٹ پر سوار تھا۔ وہ سب سے پیچھے تھا نبی اکرم ﷺ نے اسے مارا تو وہ سب سے آگے نکل گیا۔ یہاں تک کہ میں نے اسے بمشکل روکا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اتنی رقم کے عوض میں۔ یہ ہمیں فروخت کر دو گے؟ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے۔ میں نے عرض کی' یہ آپ ہی کا ہے۔ آپ نے مجھ سے دریافت کیا' کیا تم نے اپنے والد (کی وفات) کے بعد شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' بیوہ کے ساتھ یا کنواری کے ساتھ؟ میں نے عرض کی' بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے دریافت کیا' تم نے کسی کنواری کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی تاکہ وہ تمہارے ساتھ ہنسی مذاق کرتی اور تم اس کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے۔ وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی اور تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے۔

(راوی) ابونضرہ کہتے ہیں۔ مسلمانوں کا تکیہ کلام یہی ہوا کرتا تھا کہ تم ایسا ایسا کر لو اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے گا۔

بَاب 470: اَلْوَصِيَّةِ بِالنِّسَآءِ

خواتین (کے ساتھ حسن سلوک) کے بارے میں نصیحت

3538-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيْمَ لَكَ عَلٰى طَرِيْقَةٍ فَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَّاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اس لئے وہ اپنی مخصوص حالت (چھوڑ کر) سیدھی نہیں ہوگی۔ اگر تم اس کی اس کجی (ٹیڑھا پن) سمیت اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو تو اٹھا لو لیکن اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو تو اسے توڑ دو گے۔ (غالباً راوی نے یہ کہا ہے) اسے توڑنے کا مطلب اسے طلاق دینا ہے۔

3539-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَاِذَا شَهِدَ اَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ اَوْ لِيَسْكُتْ وَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا فَاِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَّاِنَّ اَعْوَجَ شَىْءٍ فِى الضِّلَعِ اَعْلَاهُ اِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهُ كَسَرْتَهُ وَاِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ اسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو جب وہ کوئی چیز دیکھے تو (اس کے بارے میں) اچھی بات کرے یا پھر خاموش رہے۔ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی (میری) نصیحت پر عمل کرو کیونکہ عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے اور پسلی کا سب سے زیادہ ٹیڑھا حصہ اس کا اوپر والا حصہ ہوتا ہے جسے اگر تم سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اور اگر اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو وہ ٹیڑھا رہے گا۔ عورتوں (کے بارے میں میری) اس نصیحت پر عمل کرو۔

3540-وَحَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عِيْسٰى يَعْنِى ابْنَ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ يَعْنِىْ بْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ اَبِىْ اَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً اِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِىَ مِنْهَا اٰخَرَ اَوْ قَالَ غَيْرَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مومن مرد (شوہر) کسی مومن عورت (بیوی) سے نفرت نہ کرے کیونکہ اگر اسے اس عورت کی کوئی ایک بات پسند نہیں آئے گی تو کوئی دوسری پسند آجائے گی۔

3541-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ اَبِىْ اَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3542-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ مَوْلٰى اَبِىْ هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ اُنْثٰى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر ''حوا'' نہ ہوتیں' تو کوئی عورت کبھی بھی اپنے شوہر کے ساتھ خیانت نہ کرتی۔

3543-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ لَمْ يَخْبُثِ الطَّعَامُ وَلَمْ يَخْتَزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ اُنْثٰى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

✧✧ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی تھیں ان میں آپ کا ایک یہ ارشاد بھی ہے: اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کھانا خراب نہ ہوتا اور گوشت خراب نہ ہوتا اور اگر ''حوا'' نہ ہوتیں تو کوئی عورت کبھی بھی اپنے شوہر کے ساتھ خیانت نہ کرتی۔

3544-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَخْبَرَنِيْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دنیا ساز وسامان (سے بھری ہوئی) ہے اور دنیا کی سب سے بہتری متاع (نعمت) نیک عورت ہے۔

3545-وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَرْاَةَ كَالضِّلَعِ اِذَا ذَهَبْتَ تُقِيْمُهَا كَسَرْتَهَا وَاِنْ تَرَكْتَهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَفِيْهَا عِوَجٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عورت پسلی کی طرح ہے۔ اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس سے فائدہ حاصل کرتے رہو گے۔ اگر چہ اس میں کجی (ٹیڑھا پن) موجود رہے۔

3546-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

• حدیث 3544: نسائی (3232) ابن ماجہ (1855) احمد (6567) ابن حبان (4031) بیہقی (13246)

• حدیث 3545: بخاری (3153) ترمذی (1188) دارمی (2221) احمد (9520) ابن حبان (4178) مستدرک (7333) بیہقی 14499 مجمع (6992)

• حدیث 3546: احمد (8345) بیہقی (14504) ابویعلیٰ (6418)

كِتَابُ الطَّلَاقِ

طلاق کا بیان

باب نمبر ۴۷۰: (بلاعنوان)

3547- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ اِنْ شَاءَ اَمْسَكَ بَعْدُ وَاِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں انہوں نے اپنی ایک اہلیہ کو طلاق دیدی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے اور پھر اسے اسی حال (یعنی رجوع) پہ رہنے دے۔ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر حائضہ ہو پھر پاک ہو جائے اس کے بعد اگر وہ چاہے تو اسے روکے رکھے اور اگر چاہے تو اسے چھونے (صحبت کرنے) سے پہلے اسے طلاق دیدے کیونکہ یہی (طہر) وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ اس (طہر کی حالت) میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

3548- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ رُمْحٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَّقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَةً لَّهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيْقَةً وَّاحِدَةً فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً اُخْرٰى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَاِنْ اَرَادَ اَنْ يُّطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِيْنَ تَطْهُرُ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّجَامِعَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ يُّطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ وَزَادَ ابْنُ رُمْحٍ فِيْ رِوَايَتِهِ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ اِذَا سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ لِاَحَدِهِمْ اَمَّا اَنْتَ طَلَّقْتَ امْرَاَتَكَ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِيْ بِهٰذَا وَاِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللّٰهَ فِيْمَا اَمَرَكَ مِنْ طَلَاقِ امْرَاَتِكَ قَالَ مُسْلِمٌ جَوَّدَ اللَّيْثُ فِيْ قَوْلِهٖ تَطْلِيْقَةً وَّاحِدَةً

حدیث 3547: بخاری (1471): بخاری (4625) ابوداؤد (2179) ترمذی (1176) نسائی (3389) ابن ماجہ (2019) مؤطا (1196) دارمی (2262) احمد (4500) ابن حبان (4263) بیہقی (14679) ابویعلی (191) معجم کبیر (13250) دارقطنی (6)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ان کی ایک اہلیہ حالت حیض میں تھیں' اسی دوران انہوں نے انہیں ایک طلاق دیدی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا' وہ اس خاتون سے رجوع کریں اور پھر جب تک وہ پاک ہو جانے کے بعد' ان کے ہاں' ایک اور حیض نہیں گزار لیتی ہیں۔ اس وقت تک انہیں روکے رکھیں۔ پھر جب وہ خاتون اس حیض سے پاک ہو جائیں اور ان کا ارادہ اسے طلاق دینے کا ہو تو وہ اس کو طہر کی حالت میں' صحبت کرنے سے پہلے' طلاق دیں۔ یہی وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

3549- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَاَتِىْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَدَعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ حَيْضَةً اُخْرٰى فَاِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قَبْلَ اَنْ يُّجَامِعَهَا اَوْ يُمْسِكْهَا فَاِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِىْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ يُّطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا صُنِعَتِ التَّطْلِيْقَةُ قَالَ وَاحِدَةٌ اُعْتُدَّ بِهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کرے اور پھر اسے (رجوع کی حالت میں) رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے۔ پھر اسے دوبارہ حیض آئے۔ پھر جب وہ دوبارہ پاک ہو تو اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دیدے یا (اپنے نکاح میں) روکے رکھے۔ یہی (حالت طہر) وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

(راوی) عبیداللہ کہتے ہیں' میں نے نافع سے دریافت کیا۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے) جو طلاق دی تھی اس کا کیا ہوا؟ تو نافع نے جواب دیا اسے ایک طلاق شمار کیا گیا۔

3550- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ عُبَيْدِ اللّٰهِ لِنَافِعٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى فِىْ رِوَايَتِهٖ فَلْيَرْجِعْهَا و قَالَ اَبُوْبَكْرٍ فَلْيُرَاجِعْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں عبیداللہ کے نافع سے سوال کا ذکر نہیں ہے۔ نیز ایک اور لفظ میں اختلاف ہے۔ ایک روایت میں فلیرجعھا اور دوسری روایت میں فلیراجعھا منقول ہے۔

3551- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِىَ حَائِضٌ فَسَاَلَ عُمَرُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَحِيْضَ حَيْضَةً اُخْرٰى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِىْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ يُّطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَاَتَهٗ وَهِىَ حَائِضٌ يَقُوْلُ اَمَّا اَنْتَ طَلَّقْتَهَا وَاحِدَةً اَوِ اثْنَتَيْنِ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ يُّرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَحِيْضَ حَيْضَةً اُخْرٰى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّهَا اَمَّا اَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ رَبَّكَ فِيْمَا اَمَرَكَ بِهٖ مِنْ طَلَاقِ امْرَاَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی اہلیہ کو ... [illegible]

نے (اس بارے میں) نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (کے بارے میں) یہ حکم دیا کہ وہ اس خاتون سے رجوع کریں اور اسے اس وقت تک مہلت دیں (یعنی اگلی طلاق نہ دیں) جب تک اس سے اگلی مرتبہ حیض نہیں آ جاتا اور اسے اس وقت تک مہلت دے جب تک وہ پاک نہیں ہو جاتی۔ پھر اسے چھونے (یعنی اس کے ساتھ صحبت کرنے) سے پہلے اسے طلاق دے۔ یہی وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

(نافع کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جب کسی ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جاتا جس نے اپنی بیوی کو (بیوی کے) حالت حیض میں ہونے کے دوران طلاق دی ہو تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے' اگر تم نے اسے ایک یا دو طلاقیں دی ہوں تو اس (شخص کے بارے میں) نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا ہے کہ وہ اس عورت سے رجوع کرے اور پھر اسے مہلت دے یہاں تک کہ اسے اگلی مرتبہ حیض آ جائے پھر اسے مہلت دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے چھونے (اس کے ساتھ صحبت کرنے) سے پہلے اسے طلاق دے لیکن اگر تم نے اسے تین طلاقیں دیدی ہیں تو تم نے اپنے پروردگار کے اس حکم کی نافرمانی کی ہے جو حکم اس نے' بیوی کو طلاق دینے کے بارے میں دیا تھا اور وہ عورت تم سے جدا ہو گئی ہے۔ (طلاق بائنہ) واقع ہو گئی۔

3552-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ اَخْبَرَنَا سَالِمُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَاَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَحِيضَ حَيْضَةً مُسْتَقْبَلَةً سِوٰى حَيْضَتِهَا الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا فَاِنْ بَدَا لَهُ اَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا مِنْ حَيْضَتِهَا قَبْلَ اَنْ يَمَسَّهَا فَذٰلِكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا اَمَرَ اللّٰهُ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً وَّاحِدَةً فَحُسِبَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَرَاجَعَهَا عَبْدُ اللّٰهِ كَمَا اَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو نبی اکرم ﷺ ناراض ہو گئے آپ نے فرمایا تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کرے یہاں تک کہ اُسے اگلی مرتبہ حیض آ جائے۔ یہ حیض نہیں جس میں اس نے اسے طلاق دی ہے۔ پھر اگر وہ اسے طلاق دینا مناسب سمجھے تو اُس حیض کے بعد طہر کی حالت میں' اس عورت کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے سے پہلے' اسے طلاق دیدے۔ یہی وہ وقت ہے جس میں طلاق دینے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ایک طلاق دی تھی۔ وہ ایک طلاق واقع ہو گئی پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس خاتون سے رجوع کر لیا۔

3553-وَحَدَّثَنِيهِ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَاجَعْتُهَا وَحَسَبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے یہ الفاظ ہیں۔ میں نے اس عورت سے رجوع کر لیا لیکن جو طلاق میں نے اسے دی تھی وہ شمار کر لی گئی۔

3554-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ

سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِىَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا اَوْ حَامِلًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دیدی۔ وہ خاتون اس وقت حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو۔ وہ اس عورت سے رجوع کرلے اور پھر اسے طہر یا پھر حمل کی حالت میں طلاق دے۔

3555-وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِىَ حَائِضٌ فَسَاَلَ عُمَرُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ حَيْضَةً اُخْرٰى ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقُ بَعْدُ اَوْ يُمْسِكُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دیدی۔ وہ خاتون حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا اس سے کہو! اس عورت سے رجوع کرلے۔ پھر جب وہ عورت پاک ہونے کے بعد' دوبارہ حائضہ ہو اور پھر پاک ہو تو اس کے بعد اسے طلاق دے یا (اپنے ساتھ) رہنے دے۔

3556-وَحَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ مَكَثْتُ عِشْرِيْنَ سَنَةً يُحَدِّثُنِىْ مَنْ لَّا اَتَّهِمُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثَلَاثًا وَّهِىَ حَائِضٌ فَاُمِرَ اَنْ يُّرَاجِعَهَا فَجَعَلْتُ لَا اَتَّهِمُ وَلَا اَعْرِفُ الْحَدِيْثَ حَتّٰى لَقِيْتُ اَبَا غَلَّابٍ يُوْنُسَ بْنَ جُبَيْرٍ الْبَاهِلِىَّ وَكَانَ ذَا ثَبَتٍ فَحَدَّثَنِىْ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ فَحَدَّثَهٗ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ تَطْلِيْقَةً وَّهِىَ حَائِضٌ فَاُمِرَ اَنْ يُّرَاجِعَهَا قَالَ قُلْتُ اَفَحُسِبَتْ عَلَيْهِ قَالَ فَمَهْ اَوَ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں' بیس سال تک ایک صاحب جنہیں میں جھوٹا قرار نہیں دیتا۔ مجھے یہ حدیث سناتے رہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی اہلیہ کو ان کے حیض کے دوران تین طلاقیں دی تھیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اس خاتون سے رجوع کریں (ابن سیرین کہتے ہیں) میں راوی کو جھوٹا قرار نہیں دیتا لیکن مجھے اس روایت پر بھی اعتماد نہیں تھا پھر میری ملاقات ابوغلاب یونس بن جبیر باہلی سے ہوئی۔ وہ مستند راوی تھے۔ انہوں نے مجھے یہ بتایا کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کیا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا تھا کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کو ایک طلاق دی تھی۔ وہ خاتون اس وقت حالت حیض میں تھی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس سے رجوع کرنے کا حکم ملا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' کیا وہ طلاق شمار کی گئی تھی؟ تو استاد نے جواب دیا ہاں! کیا وہ عاجز یا احمق تھے؟ (جو ان کی دی ہوئی طلاق شمار نہ کی جاتی)

3557-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِيْعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَسَاَلَ عُمَرُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3558-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ فَسَاَلَ عُمَرُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّرَاجِعَهَا حَتّٰى يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِّنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

وَقَالَ يُطَلِّقُهَا فِيْ قُبُلِ عِدَّتِهَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس روایت میں ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' تو آپ نے (ابن عمر رضی اللہ عنہما) کو اس خاتون سے رجوع کرنے کا حکم دیا۔(اور یہ ہدایت کی) کہ اب وہ اسے اس وقت طلاق دیں جب وہ عورت حالت طہر میں ہو اور انہوں نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو اور یہ بھی ہدایت کی کہ اسے اس کی عدت کے آغاز میں طلاق دیں۔

3559-وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ اَتَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَاِنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَاَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَاَمَرَهُ اَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يُعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيْقَةِ فَقَالَ فَمَهْ اَوْ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

یونس بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا۔ایک شخص اپنی بیوی کو اس عورت کے حیض کے دوران طلاق دیدیتا ہے۔انہوں نے جواب دیا' کیا تم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نہیں جانتے؟ کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی تھی۔وہ عورت اس وقت حالت حیض میں تھی۔پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے یہ مسئلہ دریافت کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ حکم دیا کہ (ابن عمر رضی اللہ عنہما) اس عورت سے رجوع کرلے پھر وہ عورت اپنی عدت شروع کرے۔(راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے سوال کیا' کیا جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور وہ عورت اس وقت حالت حیض میں ہو تو کیا اسی طلاق سے اس کی عدت شروع ہو جائے گی تو انہوں نے جواب دیا کیوں نہیں؟ کیا وہ (شوہر) عاجز یا احمق ہے؟

3560-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ طَلَّقْتُ امْرَاَتِيْ وَهِيَ حَائِضٌ فَاَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَاِذَا طَهُرَتْ فَاِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ اَفَتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ مَا يَمْنَعُهُ اَرَاَيْتَ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی وہ اس وقت حالت حیض میں تھی۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے اس عورت سے رجوع کرلینا چاہئے پھر جب وہ پاک ہو جائے تو اس وقت اگر وہ چاہے تو اسے طلاق دیدے۔(راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' کیا آپ نے اس طلاق کو شمار کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا کیوں نہ کرتے؟ کیا تمہارے خیال میں وہ عاجز یا احمق تھے؟

3561-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ امْرَاَتِهِ الَّتِيْ طَلَّقَ فَقَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعُمَرَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا فَاِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا لِطُهْرِهَا قَالَ فَرَاجَعْتُهَا ثُمَّ طَلَّقْتُهَا لِطُهْرِهَا قُلْتُ فَاعْتَدَدْتَ بِتِلْكَ التَّطْلِيْقَةِ الَّتِيْ طَلَّقْتَ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ مَا لِيَ لَا اَعْتَدُّ بِهَا وَاِنْ كُنْتُ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس عورت کے بارے میں دریافت کیا' جسے انہوں نے طلاق دی تھی تو انہوں نے جواب دیا جب میں نے اسے طلاق دی تو وہ حالت حیض میں تھی۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کر لے کہ جب وہ پاک ہو جائے تو اسے طہر کی حالت میں طلاق دے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' کیا آپ نے اس طلاق کو شمار کیا تھا؟ جو آپ نے اس عورت کے حیض کے دوران اسے دی تھی تو انہوں نے فرمایا میں اسے کیوں شمار نہ کرتا؟ کیا میں عاجز یا احمق تھا؟

3562-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَاَتِيْ وَهِيَ حَائِضٌ فَاَتٰى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ اِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ اَفَحُسِبَتْ بِتِلْكَ التَّطْلِيْقَةِ قَالَ فَمَهْ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں' کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی اور وہ اس وقت حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا اس سے کہو! اس عورت سے رجوع کر لے جب وہ پاک ہو جائے تو پھر اسے طلاق دے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا وہ طلاق شمار کی گئی تھی۔ انہوں نے جواب دیا' ہاں!

3563-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمَا لِيَرْجِعْهَا وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا قَالَ قُلْتُ لَهٗ اَتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ فَمَهْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3564-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُسْاَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ حَائِضًا فَقَالَ اَتَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ حَائِضًا فَذَهَبَ عُمَرُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّرَاجِعَهَا قَالَ لَمْ اَسْمَعْهُ يَزِيْدُ عَلٰى ذٰلِكَ لِاَبِيْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے تو انہوں نے جواب دیا کیا تم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جانتے ہو؟ (سائل نے) کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا اس نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دیدی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ اس سے رجوع کر لیں۔

3565-وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَيْمَنَ مَوْلٰى عَزَّةَ يَسْاَلُ ابْنَ عُمَرَ وَاَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ ذٰلِكَ كَيْفَ تَرٰى فِيْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ حَائِضًا فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَرَدَّهَا وَقَالَ اِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ اَوْ لِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ

اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ فِیْ قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ایمن نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا۔ ابوزبیر یہ بات سن رہے تھے۔ اس شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دیدے۔ انہوں نے جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو طلاق دی تھی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اور عرض کی عبداللہ نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی ہے۔ وہ اس وقت حالت حیض میں ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا اسے اس عورت سے رجوع کر لینا چاہئے۔ آپ نے یہ بات دہرائی اور فرمایا جب وہ عورت پاک ہو جائے (اس وقت) وہ اسے طلاق دے یا اپنے ساتھ رہنے دے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اے نبی! جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے آغاز میں طلاق دو''۔

3566- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ هٰذِهِ الْقِصَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3567- وَحَدَّثَنِیْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَیْمَنَ مَوْلٰی عُرْوَةَ یَسْاَلُ ابْنَ عُمَرَ وَاَبُو الزُّبَیْرِ یَسْمَعُ بِمِثْلِ حَدِیْثِ حَجَّاجٍ وَّفِیْهِ بَعْضُ الزِّیَادَةِ قَالَ مُسْلِم اَخْطَاَ حَیْثُ قَالَ عُرْوَةَ اِنَّمَا هُوَ مَوْلٰی عَزَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ اختلاف ہے اور کچھ اضافہ منقول ہے۔ امام مسلم فرماتے ہیں اس کی سند میں عبدالرحمٰن کو عروہ کا آزاد کردہ غلام قرار دیا گیا ہے۔ یہ غلط ہے کیونکہ وہ ''عزہ'' کے آزاد کردہ غلام تھے۔

باب 471: طَلَاقِ الثَّلَاثِ

تین طلاقوں (کے احکام)

3568- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ الطَّلَاقُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَکْرٍ وَّسَنَتَیْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّ النَّاسَ اسْتَعْجَلُوْا فِیْ اَمْرٍ کَانَتْ لَهُمْ فِیْهِ اَنَاةٌ فَلَوْ اَمْضَیْنَاهُ عَلَیْهِمْ فَاَمْضَاهُ عَلَیْهِمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (کے دور خلافت) اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت کے ابتدائی دو سالوں میں (بیک وقت دی جانے والی) تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے (اپنے دور خلافت میں) یہ فرمان جاری کیا کہ جس معاملے میں لوگوں کو سہولت دی گئی تھی۔ لوگوں نے اس میں جلد بازی کا مظاہرہ شروع کر دیا۔ اس لیے (تین طلاقوں کے نفاذ کا حکم) اگر ہم نافذ کر دیں۔ (تو یہ زیادہ بہتر ہوگا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) تو

حدیث 3568: ابوداؤد (2200) مؤطا (1181) احمد (2877)' (20784) حاکم (2793)' (2792) بیہقی (14749)' (14751)' (14761) معجم کبیر (10847)' (10917)' (10975) دارقطنی (128)' (137)' (138)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ان پر نافذ کر دیا۔

3569-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَتَعْلَمُ اَنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ وَاحِدَةً عَلٰی عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرٍ وَّثَلَاثًا مِنْ اِمَارَةِ عُمَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ

✧✧ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں او, حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سالوں میں (بیک وقت دی گئی) تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: جی ہاں!

3570-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ السَّخْتِیَانِیِّ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مَیْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ اَلَمْ یَكُنِ الطَّلَاقُ الثَّلَاثُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرٍ وَّاحِدَةً فَقَالَ قَدْ كَانَ ذٰلِكَ فَلَمَّا كَانَ فِیْ عَهْدِ عُمَرَ تَتَایَعَ النَّاسُ فِی الطَّلَاقِ فَاَجَازَهٗ عَلَیْهِمْ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا۔ آپ اپنی معلومات کی روشنی میں بتائیں کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں (بیک وقت دی گئی) تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا۔ ایسا ہی تھا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جب لوگوں نے بکثرت طلاقیں دینا شروع کر دیں تو انہوں نے (تین کو تین شمار کرنے کا حکم) لوگوں پر نافذ کر دیا۔

بَاب472: وُجُوْبِ الْكَفَّارَةِ عَلٰی مَنْ حَرَّمَ امْرَاَتَهٗ وَلَمْ یَنْوِ الطَّلَاقَ

جو شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دے اور طلاق کی نیت نہ کرے تو اس پر کفارے کی ادائیگی واجب ہے

3571-وَحَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هِشَامٍ یَعْنِی الدَّسْتَوَائِیَّ قَالَ كَتَبَ اِلَیَّ یَحْیَی بْنُ كَثِیْرٍ یُحَدِّثُ عَنْ یَعْلَی بْنِ حَكِیْمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ فِی الْحَرَامِ یَمِیْنٌ یُكَفِّرُهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما (اپنی بیوی کو اپنے اوپر) حرام قرار دینے کو "قسم" قرار دیتے تھے جس کا کفارہ ضروری ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ بھی فرماتے تھے۔

"اللہ کے رسول (کی سنت) میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے"۔

3572-وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ بِشْرٍ الْحَرِیْرِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ یَعْنِی ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ اَنَّ یَعْلَی بْنَ

حدیث 3571 بخاری (387) (1523) (1544) ابوداؤد (1871) (1872) (1902) ترمذی (2965) نسائی (758) (2930) (2934) ابن ماجہ (2959) (2973) (2986) دارمی (1931) احمد (2305) (2830) (2836) ابن حبان (3809) ابن خزیمہ (2620) (2760) (2769) بیہقی (9000) (9109) (9121) ابویعلیٰ (2339) (4730) (5627) معجم کبیر (11293) (11827) (12461) دارقطنی (97) (133) (118)

حَكِيمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ اِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ امْرَاَتَهُ فَهِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا وَقَالَ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دیدے تو یہ "قسم" شمار ہوگی اور وہ شخص اس کا کفارہ ادا کرے گا۔ (راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی) کہا:

"اللہ کے رسول (کی سنت) میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے"۔

3573-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُخْبِرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا قَالَتْ فَتَوَاطَيْتُ اَنَا وَحَفْصَةُ اَنَّ اَيَّتَنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ اِنِّي اَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ اَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ اَعُودَ لَهُ فَنَزَلَ (لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) اِلَى قَوْلِهِ (اِنْ تَتُوبَا) لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ (وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلَى بَعْضِ اَزْوَاجِهِ حَدِيثًا) لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم' سیّدہ زینب بنت جحش کے ہاں ٹھہر کر شہد پیا کرتے تھے۔ (ایک مرتبہ) میں نے اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ طے کیا کہ ہم میں سے جس کے ہاں بھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو وہ یہ عرض کرے گی کہ مجھے آپ سے مغافیر کی بو آرہی ہے۔ کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں میں سے کسی ایک کے ہاں تشریف لے گئے تو انہوں نے یہ عرض کی' آپ نے فرمایا' میں نے تو زینب بنت جحش کے ہاں شہد پیا ہے لیکن اب میں ہرگز نہیں پیوں گا۔ (راوی کہتے ہیں اسی واقعہ کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

تم اس چیز کو (اپنے لیے) کیوں حرام قرار دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال قرار دی ہے"۔

اس سورت میں آگے چل کر جن دو خواتین کی توبہ کا ذکر ہے اس سے مراد سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جس بات کا ذکر ہے اس سے مراد آپ کا یہ کہنا ہے کہ میں نے شہد پیا ہے۔

3574-حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ فَكَانَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ وَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا اَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ فَقِيلَ لِي اَهْدَتْ لَهَا امْرَاَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةً مِنْ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ اَمَا وَاللّٰهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسَوْدَةَ وَقُلْتُ اِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَاِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكِ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَاِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هٰذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ اَنْ يُوجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ فَاِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَاَقُولُ ذٰلِكِ لَهُ وَقُولِيهِ اَنْتِ يَا

حدیث 3573: بخاری (4628)' (4966)' (4629) ابوداؤد (3714) نسائی (3421)' (3795)' (3958) احمد (25894) ابن حبان (4183) بیہقی (14857) ابویعلیٰ (178)' (197) معجم کبیر (11226)

صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلٰى سَوْدَةَ قَالَتْ تَقُوْلُ سَوْدَةُ وَالَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَقَدْ كِدْتُّ اَنْ اُنَادِيَهُ بِالَّذِىْ قُلْتِ لِىْ وَاِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكَلْتَ مَغَافِيْرَ قَالَ لَا قَالَتْ فَمَا هٰذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَتْنِىْ حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ قَالَتْ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَىَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ دَخَلَ عَلٰى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلٰى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِىْ بِهٖ قَالَتْ تَقُوْلُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِىْ قَالَ اَبُوْاِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ بِهٰذَا سَوَآءً

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیزوں اور (بطور خاص) شہد کو پسند کرتے تھے۔عصر کی نماز کے بعد آپ اپنی تمام ازواج کے پاس (باری باری کچھ دیر کیلئے) تشریف لے جایا کرتے تھے۔ایک مرتبہ آپ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے تو وہاں اپنے معمول سے زیادہ دیر تک ٹھہرے رہے میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو مجھے بتایا گیا کہ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کی کسی رشتہ دار خاتون نے انہیں شہد کا مٹکا بھیجا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مشروب پیا ہے میں نے سوچا اللہ کی قسم! میں اس کیلئے کوئی حیلہ اختیار کروں گی۔میں نے اس کا ذکر سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا سے کیا اور کہا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ہاں تشریف لائیں تو آپ ان کے قریب ہوکر عرض کریں' یارسول اللہ! کیا آپ نے مغافیر تناول کیا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو جواب دیں گے' نہیں۔تو آپ ان سے عرض کریں آپ سے بوکس چیز کی آرہی ہے؟ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے راوی کو بتایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بہت ناپسند تھی کہ آپ سے (کسی بھی قسم کی) بوآئے۔(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا سے کہا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو یہ جواب دیں گے' مجھے حفصہ رضی اللہ عنہا نے شہد کا شربت پلایا ہے تو آپ ان سے یہ کہیں کہ شاید ان مکھیوں نے ''عرفط'' کا رس چوسا ہوگا۔میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی بات کہوں گی اے صفیہ! آپ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی کہیے گا۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے راوی کو بتایا) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے تو بعد میں سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا کہ اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی دروازے پر ہی تھے کہ میں آپ سے وہی بات کہنے لگی تھی جو تم نے مجھ سے کہی تھی لیکن پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئے تو سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ نے مغافر تناول کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:نہیں' سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' تو پھر بوکس چیز کی آرہی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے شہد کا شربت پلایا تھا تو سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' ان مکھیوں نے ''عرفط'' کا رس چوسا ہوگا۔(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں) پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے بھی یہی کہا۔پھر جب آپ سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا۔پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے تو انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا میں آپ کو (شہد کا شربت) نہ پلاؤں؟ تو آپ نے فرمایا مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔(جب سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا کو اس کا پتہ چلا) تو سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے کہا' سبحان اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (آپ کا پسندیدہ مشروب پینے سے) محروم کردیا ہے۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔میں نے ان سے کہا اب آپ چپ رہیں۔

3575-وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب473: بَيَانِ اَنَّ تَخْيِيرِ لِلامْرَاَتِهٖ لَا يَكُوْنُ طَلَاقًا اِلَّا بِالنِّيَّةِ

بیوی کو اختیار دینا صرف اس وقت طلاق شمار ہوگا جب (ان الفاظ کے ذریعے) طلاق کی نیت کی گئی ہو

3576-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَبُوسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اُمِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ اَزْوَاجِه بَدَاَ بِي فَقَالَ اِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ اَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ اَنْ لَا تَعْجَلِي حَتّٰى تَسْتَامِرِي اَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ اَنَّ اَبَوَيَّ لَمْ يَكُوْنَا لِيَاْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيمًا) قَالَتْ فَقُلْتُ فِي اَيِّ هٰذَا اَسْتَامِرُ اَبَوَيَّ فَاِنِّي اُرِيدُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ اَزْوَاجُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی ازواج کو اختیار دینے کا حکم دیا گیا تو آپ نے سب سے پہلے مجھ سے فرمایا: میں تمہارے سامنے ایک معاملہ رکھنے لگا ہوں تم پر لازم ہے کہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرنا اور اپنے والدین سے مشورہ کر لینا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے واقف تھے کہ میرے والدین مجھے آپ سے علیحدگی اختیار کرنے کا مشورہ نہیں دیں گے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے۔

"اے نبی! اپنی ازواج سے فرما دو! اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زیب و زینت حاصل کرنا چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں وہ دے کر مناسب طور پر رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول (کی رضا) اور دارِ آخرت چاہتی ہو تو تم میں سے جو نیک خواتین ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے عظیم اجر تیار کیا ہوا"۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ تعالیٰ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور دارِ آخرت کو ترجیح دیتی ہوں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیگر ازواج نے بھی یہی فیصلہ کیا جو میں نے کیا۔

3577-حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُنَا اِذَا كَانَ فِي يَوْمِ الْمَرْاَةِ مِنَّا بَعْدَ مَا نَزَلَتْ (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي اِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ) فَقَالَتْ لَهَا مُعَاذَةُ فَمَا كُنْتِ تَقُوْلِينَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَكِ قَالَتْ كُنْتُ اَقُوْلُ اِنْ كَانَ ذَاكَ اِلَيَّ لَمْ اُوْثِرْ اَحَدًا عَلٰى نَفْسِي

حدیث3576 بخاری(4507)'(4508)ترمذی(3204)نسائی(3201)'(3639)'(3440)ابن ماجہ(2053)احمد(25338)'(25811)'(26151)بیہقی(13045)'(14798)

حدیث3577 ابوداؤد(2136)احمد(24520)ابن حبان(4206)حاکم(2762)بیہقی(13209)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم میں سے جس اہلیہ کی بھی باری ہوتی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے اجازت طلب کیا کرتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی۔

''تم ان میں سے جسے چاہو اپنے سے الگ کردو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو''۔

(راوی) معاذہ عدویہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کرتے تھے تو آپ کیا کہتی تھیں؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' میں یہ کہا کرتی تھی اگر میری مرضی چاہیں تو میں کسی کے مقابلے میں ایثار نہیں کروں گی۔

3578-وَحَدَّثَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عِيسٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

3579-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَعُدَّهٗ طَلَاقًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (علیحدگی اختیار کرنے یا نہ کرنے) کا اختیار دیا تھا لیکن ہم نے اسے طلاق نہیں دیا۔

3580-حَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ مَا اُبَالِي خَيَّرْتُ امْرَاَتِي وَاحِدَةً اَوْ مِائَةً اَوْ اَلْفًا بَعْدَ اَنْ تَخْتَارَنِي وَلَقَدْ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ فَقَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَكَانَ طَلَاقًا

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں جب میری بیوی نے مجھے اختیار کر چکی ہے تو پھر مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ میں اپنی بیوی کو ایک یا سو یا پھر ہزار مرتبہ اختیار دیتا ہوں میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تھا تو انہوں نے جواب دیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تھا' تو کیا وہ طلاق ہوگئی تھی؟

3581-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ نِسَآئَهٗ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

✧✧ مسروق سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا لیکن وہ طلاق نہیں تھی۔

3582-وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ وَاِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ نَعُدَّهٗ طَلَاقًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا اور ہم نے آپ کو اختیار کر لیا لیکن ہم نے اسے طلاق نہیں سمجھا۔

3583-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ

حدیث 3579 بخاری (4962)' (4963) ابوداؤد (2203) ترمذی (1179) نسائی (3202)' (3203)' (3441) ابن ماجہ (2052) دارمی (2269) احمد (25440)' (25707)' (26078)' (24196) بیہقی (14799)' (14800)' (21258)

حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کر لیا لیکن آپ نے اسے ہمارے خلاف کچھ (یعنی طلاق) شمار نہیں کیا۔

3584-حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

3585-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلَ اَبُوْبَكْرٍ يَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوْسًا بِبَابِهٖ لَمْ يُؤْذَنْ لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ قَالَ فَاُذِنَ لِاَبِيْ بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ اَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَاْذَنَ فَاُذِنَ لَهٗ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهٗ نِسَاؤُهٗ وَاجِمًا سَاكِتًا قَالَ فَقَالَ لَاَقُوْلَنَّ شَيْئًا اُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ رَاَيْتَ بِنْتَ خَارِجَةَ سَاَلَتْنِي النَّفَقَةَ فَقُمْتُ اِلَيْهَا فَوَجَاْتُ عُنُقَهَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِيْ كَمَا تَرٰى يَسْاَلْنَنِي النَّفَقَةَ فَقَامَ اَبُوْبَكْرٍ اِلٰى عَائِشَةَ يَجَاُ عُنُقَهَا فَقَامَ عُمَرُ اِلٰى حَفْصَةَ يَجَاُ عُنُقَهَا كِلَاهُمَا يَقُوْلُ تَسْاَلْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهٗ قُلْنَ وَاللّٰهِ لَا نَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهٗ ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ شَهْرًا اَوْ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ) حَتّٰى بَلَغَ (لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا) قَالَ فَبَدَاَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اَعْرِضَ عَلَيْكِ اَمْرًا اُحِبُّ اَنْ لَا تَعْجَلِيْ فِيْهِ حَتّٰى تَسْتَشِيْرِيْ اَبَوَيْكِ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَتَلَا عَلَيْهَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ قَالَتْ اَفِيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْتَشِيْرُ اَبَوَيَّ بَلْ اَخْتَارُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَاَسْاَلُكَ اَنْ لَا تُخْبِرَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِكَ بِالَّذِيْ قُلْتُ قَالَ لَا تَسْاَلُنِيْ امْرَاَةٌ مِنْهُنَّ اِلَّا اَخْبَرْتُهَا اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْنِيْ مُعَنِّتًا وَّلَا مُتَعَنِّتًا وَّلٰكِنْ بَعَثَنِيْ مُعَلِّمًا مُيَسِّرًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی۔ انہوں نے دوسرے لوگوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر بیٹھے ہوئے پایا جنہیں اندر جانے کی اجازت نہیں ملی تھی لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اجازت مل گئی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے اجازت مانگی انہیں بھی اجازت مل گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاموش اور افسردہ بیٹھے ہوئے پایا۔ آپ کی ازواج آپ کے اردگرد بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے سوچا' میں ضرور کوئی ایسی بات کہوں گا جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنسی آ جائے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! کاش! آپ اس وقت (میری بیوی) بنت خارجہ کی حالت دیکھتے جب اس نے مجھ سے خرچ کا سوال کیا تو میں نے اس کا گلا گھونٹنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے اور آپ نے فرمایا یہ (ازواجِ مطہرات) میرے گرد بیٹھی ہیں جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔ انہوں نے بھی مجھ سے خرچ کا مطالبہ کیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا گلا دبانے کیلئے ان کی طرف بڑھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا گلا دبانے کیلئے ان کی طرف بڑھے۔ یہ دونوں یہی کہہ رہے تھے' کیا تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس خرچ کا مطالبہ کیا ہے؟ جو آپ کے پاس نہیں

ہے ازواجِ مطہرات نے عرض کی' اللہ کی قسم! اب ہم کبھی بھی نبی اکرم ﷺ سے کسی ایسی چیز کا مطالبہ نہیں کریں گی جو آپ کے پاس نہ ہو۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ ان سے ایک مہینے کیلئے الگ ہو گئے یا شاید انتیس دن کیلئے پھر جب یہ آیت نازل ہوئی "اے نبی! اپنی ازواج سے یہ کہہ دو!"

تو آپ نے سیّدہ عائشہ ؓ سے آغاز کیا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک صورت رکھ رہا ہوں اور میری خواہش یہ ہے کہ تم اپنے والدین سے مشورہ کیے بغیر (اس کا جواب دینے میں) جلدی نہ کرو۔ سیّدہ عائشہ ؓ نے عرض کی' یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ تو آپ نے ان کے سامنے یہ آیت تلاوت کی تو انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا میں آپ کے بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ (نہیں ہرگز نہیں) بلکہ میں اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت کو اختیار کرتی ہوں اور میری فرمائش یہ ہے کہ آپ اپنی کسی بھی اہلیہ محترمہ کو میرے اس جواب کے بارے میں نہ بتائیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان میں سے جو بھی مجھ سے اس بارے میں پوچھے گی میں اسے بتادوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سخت اور درشت مزاج بنا کر نہیں بھیجا ہے بلکہ اس نے مجھے تعلیم دینے والا اور آسانی فراہم کرنے والا بنا کر مبعوث کیا ہے۔

3586-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سِمَاكٍ اَبِي زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا اعْتَزَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآئَهٗ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا النَّاسُ يَنْكُتُوْنَ بِالْحَصٰى وَيَقُوْلُوْنَ طَلَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآئَهٗ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يُّؤْمَرْنَ بِالْحِجَابِ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ لَاَعْلَمَنَّ ذٰلِكَ الْيَوْمَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَقُلْتُ يَا ابْنَةَ اَبِي بَكْرٍ اَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَاْنِكِ اَنْ تُؤْذِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا لِيْ وَمَا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَلَيْكَ بِعَيْبَتِكَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ فَقُلْتُ لَهَا يَا حَفْصَةُ اَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَاْنِكِ اَنْ تُؤْذِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحِبُّكِ وَلَوْلَا اَنَا لَطَلَّقَكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ اَشَدَّ الْبُكَاءِ فَقُلْتُ لَهَا اَيْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ هُوَ فِيْ خِزَانَتِهٖ فِي الْمَشْرُبَةِ فَدَخَلْتُ فَاِذَا اَنَا بِرَبَاحٍ غُلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلٰى اُسْكُفَّةِ الْمَشْرُبَةِ مُدَلٍّ رِجْلَيْهِ عَلٰى نَقِيْرٍ مِّنْ خَشَبٍ وَّهُوَ جِذْعٌ يَّرْقٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْحَدِرُ فَنَادَيْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَاْذِنْ لِيْ عِنْدَكَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ رَبَاحٌ اِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ اِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَاْذِنْ لِيْ عِنْدَكَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ رَبَاحٌ اِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ اِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ رَفَعْتُ صَوْتِيْ فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَاْذِنْ لِيْ عِنْدَكَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اَظُنُّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَّ اَنِّيْ جِئْتُ مِنْ اَجْلِ حَفْصَةَ وَاللّٰهِ لَئِنْ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَرْبِ عُنُقِهَا لَاَضْرِبَنَّ عُنُقَهَا وَرَفَعْتُ صَوْتِيْ فَاَوْمٰى اِلَيَّ اَنِ ارْقَهْ فَدَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى حَصِيْرٍ فَجَلَسْتُ فَاَدْنٰى عَلَيْهِ اِزَارَهٗ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهٗ وَاِذَا الْحَصِيْرُ قَدْ اَثَّرَ فِيْ جَنْبِهٖ فَنَظَرْتُ بِبَصَرِيْ فِيْ خِزَانَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَنَا بِقُبْضَةٍ مِّنْ شَعِيْرٍ نَحْوَ الصَّاعِ وَمِثْلِهَا قَرَظًا فِيْ نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ وَاِذَا اَفِيْقٌ مُعَلَّقٌ قَالَ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ قَالَ مَا يُبْكِيْكَ يَا ابْنَ

الْخَطَّابِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَمَا لِيْ لَا اَبْكِي وَهٰذَا الْحَصِيرُ قَدْ اَثَّرَ فِيْ جَنْبِكَ وَهٰذِهٖ خِزَانَتُكَ لَا اَرٰى فِيْهَا اِلَّا مَا اَرٰى وَذَاكَ قَيْصَرُ وَكِسْرٰى فِي الثِّمَارِ وَالْاَنْهَارِ وَاَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفْوَتُهٗ وَهٰذِهٖ خِزَانَتُكَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اَلَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لَنَا الْاٰخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلٰى قَالَ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ حِيْنَ دَخَلْتُ وَاَنَا اَرٰى فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يَشُقُّ عَلَيْكَ مِنْ شَاْنِ النِّسَآءِ فَاِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهُنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مَعَكَ وَمَلَائِكَتَهٗ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّالْمُؤْمِنُوْنَ مَعَكَ وَقَلَّمَا تَكَلَّمْتُ وَاَحْمَدُ اللّٰهَ بِكَلَامٍ اِلَّا رَجَوْتُ اَنْ يَّكُوْنَ اللّٰهُ يُصَدِّقُ قَوْلِي الَّذِيْ اَقُوْلُ وَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ اٰيَةُ التَّخْيِيرِ (عَسٰى رَبُّهٗ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ) (وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ) وَكَانَتْ عَآئِشَةُ بِنْتُ اَبِيْ بَكْرٍ وَّحَفْصَةُ تَظَاهَرَانِ عَلٰى سَائِرِ نِسَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَطَلَّقْتَهُنَّ قَالَ لَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُسْلِمُوْنَ يَنْكُتُوْنَ بِالْحَصٰى يَقُوْلُوْنَ طَلَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآئَهٗ اَفَاَنْزِلُ فَاُخْبِرُهُمْ اَنَّكَ لَمْ تُطَلِّقْهُنَّ قَالَ نَعَمْ اِنْ شِئْتَ فَلَمْ اَزَلْ اُحَدِّثُهٗ حَتّٰى تَحَسَّرَ الْغَضَبُ عَنْ وَّجْهِهٖ وَحَتّٰى كَشَرَ فَضَحِكَ وَكَانَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ ثَغْرًا ثُمَّ نَزَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلْتُ اَتَشَبَّثُ بِالْجِذْعِ وَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا يَمْشِيْ عَلَى الْاَرْضِ مَا يَمَسُّهٗ بِيَدِهٖ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا كُنْتَ فِي الْغُرْفَةِ تِسْعَةً وَّعِشْرِيْنَ فَقُمْتُ قَالَ اِنَّ الشَّهْرَ يَكُوْنُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ فَنَادَيْتُ بِاَعْلٰى صَوْتِيْ لَمْ يُطَلِّقْ نِسَآئَهٗ وَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَاِذَا جَآئَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ) فَكُنْتُ اَنَا اسْتَنْبَطْتُ ذَاكَ الْاَمْرَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اٰيَةَ التَّخْيِيرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب نے مجھے بتایا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج سے علیحدگی اختیار کی' اسی دوران میں مسجد میں گیا تو لوگ کنکریاں الٹ پلٹ رہے تھے اور یہ کہہ رہے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یہ حجاب کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے سوچا آج میں ضرور اس بارے میں جان لوں گا۔ میں عائشہ کے ہاں آیا اور ان سے کہا۔ اے ابوبکر کی صاحبزادی! کیا اب تم اس حد تک پہنچ چکی ہو کہ اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ تو انہوں نے جواب دیا۔ اے خطاب کے صاحبزادے! میرا اور آپ کا کیا واسطہ؟ تم اپنی بیٹی کے پاس جاؤ۔ پھر میں حفصہ کے ہاں آیا اور اس سے کہا اے حفصہ! کیا اب تمہارا یہ حال ہو گیا ہے؟ کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ۔ اللہ کی قسم! تم بھی یہ بات جانتی ہو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تم سے محبت نہیں ہے۔ اگر میں نہ ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں طلاق دے چکے ہوتے تو حفصہ نے زاروقطار رونا شروع کر دیا۔ میں نے اس سے پوچھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہاں ہیں؟ تو اس نے جواب دیا آپ بالا خانے میں تشریف فرما ہیں۔ میں وہاں گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام رباح اس کی چوکھٹ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے سیڑھی کے ڈنڈوں پر پاؤں لٹکائے ہوئے تھے۔ یہی وہی سیڑھی تھی جس کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اوپر تشریف لے جاتے تھے اور نیچے اترتے تھے۔ میں نے بلند آواز سے کہا اے رباح! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے' میرے حاضر ہونے کی' اجازت طلب کرو۔ رباح نے کمرے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا لیکن کچھ نہیں کہا۔ میں نے پھر کہا۔ اے رباح! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے' میرے حاضر ہونے کی اجازت طلب کرو۔ رباح نے پھر کمرے

کی طرف دیکھا اور پھر میری طرف دیکھا لیکن کچھ نہیں کہا۔ اب میں نے اونچی آواز سے کہا اے رباح! تم نبی اکرم ﷺ سے میرے حاضر ہونے کی اجازت مانگو! میں یہ سوچ رہا ہوں کہ شاید نبی اکرم ﷺ یہ سوچ رہے ہیں کہ میں حفصہ کی وجہ سے یہاں آیا ہوں اللہ کی قسم! اگر نبی اکرم ﷺ مجھے حفصہ کو قتل کرنے کا حکم دیں تو میں اسے قتل بھی کردوں۔ میں نے اپنی آواز اونچی رکھی تھی۔ رباح نے اشارے کے ذریعے مجھے کہا کہ میں اوپر چڑھ جاؤں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ اس وقت چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ میں بیٹھ گیا۔ آپ نے اپنی چادر کو اوپر کیا۔ اس وقت آپ نے صرف وہی ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی تو چٹائی کے نشان آپ کے پہلو پر لگے ہوئے تھے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے اس کمرے پر نگاہ دوڑائی تو وہاں ایک ''صاع'' کے قریب کچھ ''جو'' موجود تھے۔ کمرے کے کونے میں تقریباً اتنے ہی پتے تھے اور ایک چمڑے کا مشکیزہ رکھا ہوا تھا۔ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے آپ نے دریافت کیا۔ اے ابن خطاب! تم کیوں رو پڑے ہو؟ تو میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! میں کیوں نہ روؤں؟ اس چٹائی نے آپ کے پہلو پر نشان ڈال دیئے تھے۔ اس کمرے میں جو کچھ ہے۔ وہ مجھے نظر آرہا ہے اور وہاں قیصر و کسریٰ ہر طرح کی آسائشوں سے مالا مال ہیں جبکہ آپ اللہ کے رسول اور اس کے محبوب ہیں اور آپ کے کمرے کی یہ حالت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ ہمارے لیے آخرت ہو اور ان لوگوں کیلئے صرف دنیا ہو۔ میں نے عرض کی' جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' جب میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ مجھے آپ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار دکھائی دیتے تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ اپنی ازواج کی وجہ سے کیوں پریشان ہوتے ہیں؟ اگر آپ انہیں طلاق بھی دیدیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے' اس کے فرشتے جبرائیل' میکائیل میں' ابوبکر اور تمام اہل ایمان آپ کے ساتھ ہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا) میں نے کوئی بات کہی یا اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہوئے کچھ کہا اور میری خواہش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ میری اس بات کی تصدیق کردے تو یہ آیت نازل ہوئی۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی آیت تخییر۔

''(اے ازواج نبی!) اگر وہ (رسول) تمہیں طلاق دیدیتا ہے تو اللہ بدلے میں اسے تم سے بہتر بیویاں عطا کردے گا اور اگر ان دو (ازواج) نے اس کا ساتھ نہ دیا تو بے شک اللہ تعالیٰ اس (رسول) کا مولا ہے اور جبرائیل اور ہر صالح مومن اور فرشتے' اس کے بعد مددگار ہیں''۔

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) سیّدہ عائشہ بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے دیگر ازواجِ مطہرات پر دباؤ ڈالا تھا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا آپ نے انہیں طلاق دیدی ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! جب میں مسجد میں داخل ہوا تو مسلمان کنکریاں الٹ پلٹ رہے تھے اور وہ یہ بات کررہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے کیا میں نیچے اترنے کے بعد انہیں یہ اطلاع دیدوں؟ کہ آپ نے اپنی ازواج کو طلاق نہیں دی ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں! اگر تم چاہو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ گفتگو کرتا رہا یہاں تک کہ آپ کے چہرے سے ناراضگی کے اثرات ختم ہو گئے بلکہ آپ ہنس بھی دیئے۔ ہنستے وقت آپ سب سے زیادہ خوبصورت نظر آتے تھے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نیچے اترے۔ میں تنے کا سہارا لے کر نیچے اترا تھا لیکن نبی اکرم ﷺ یوں نیچے اترے جسے آپ زمین پر چل رہے ہیں۔ آپ نے اس (تنے) کو اپنے دست اقدس کے ذریعے چھوا بھی نہیں۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ اس کمرے میں انتیس دن رہے ہیں (جبکہ آپ کی نیت ایک ماہ رہنے کی تھی؟) تو آپ نے ارشاد فرمایا مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر میں نے مسجد کے دروازے

پر کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا کہ آپ نے اپنی ازواج کو طلاق نہیں دی ہے (اسی موقع کے بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور جب ان کے پاس امن یا خوف (سے متعلق) کوئی خبر آتی ہے تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں وہ اسے رسول کی طرف اور واقعے سے متعلق لوگوں کی طرف لوٹا دیتے تو ان میں سے جو لوگ (خبر کی حقیقت کا) استنباط کرتے ہیں وہ (حقیقت حال) جان لیتے''۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) وہ میں ہی تھا جس نے اس معاملے کی حقیقت سے آگاہی حاصل کی اور اللہ تعالیٰ نے حالت تخییر نازل کی۔

3587 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ قَالَ مَكَثْتُ سَنَةً وَّاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ اٰيَةٍ فَمَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَسْاَلَهٗ هَيْبَةً لَّهٗ حَتّٰى خَرَجَ حَاجًّا فَخَرَجْتُ مَعَهٗ فَلَمَّا رَجَعَ فَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ عَدَلَ اِلَى الْاَرَاكِ لِحَاجَةٍ لَّهٗ فَوَقَفْتُ لَهٗ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ سِرْتُ مَعَهٗ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَنِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَزْوَاجِهٖ فَقَالَ تِلْكَ حَفْصَةُ وَعَآئِشَةُ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَكَ عَنْ هٰذَا مُنْذُ سَنَةٍ فَمَا اَسْتَطِيْعُ هَيْبَةً لَّكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ مَا ظَنَنْتَ اَنَّ عِنْدِيْ مِنْ عِلْمٍ فَسَلْنِيْ عَنْهُ فَاِنْ كُنْتُ اَعْلَمُهٗ اَخْبَرْتُكَ قَالَ وَقَالَ عُمَرُ وَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا نَعُدُّ لِلنِّسَآءِ اَمْرًا حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِنَّ مَا اَنْزَلَ وَقَسَمَ لَهُنَّ مَا قَسَمَ قَالَ فَبَيْنَمَا اَنَا فِيْ اَمْرٍ اَئْتَمِرُ اِذْ قَالَتْ لِي امْرَاَتِيْ لَوْ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ لَهَا وَمَا لَكِ اَنْتِ وَلِمَا هَاهُنَا وَمَا تَكَلُّفُكِ فِيْ اَمْرٍ اُرِيْدُهٗ فَقَالَتْ لِيْ عَجَبًا لَّكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا تُرِيْدُ اَنْ تُرَاجَعَ اَنْتَ وَاِنَّ ابْنَتَكَ لَتُرَاجِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَظَلَّ يَوْمَهٗ غَضْبَانَ قَالَ عُمَرُ فَاٰخُذُ رِدَائِيْ ثُمَّ اَخْرُجُ مَكَانِيْ حَتّٰى اَدْخُلَ عَلٰى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا بُنَيَّةُ اِنَّكِ لَتُرَاجِعِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَظَلَّ يَوْمَهٗ غَضْبَانَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَاللّٰهِ اِنَّا لَنُرَاجِعُهٗ فَقُلْتُ تَعْلَمِيْنَ اَنِّيْ اُحَذِّرُكِ عُقُوْبَةَ اللّٰهِ وَغَضَبَ رَسُوْلِهٖ يَا بُنَيَّةُ لَا تَغُرَّنَّكِ هٰذِهِ الَّتِيْ قَدْ اَعْجَبَهَا حُسْنُهَا وَحُبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاهَا ثُمَّ خَرَجْتُ حَتّٰى اَدْخُلَ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ لِقَرَابَتِيْ مِنْهَا فَكَلَّمْتُهَا فَقَالَتْ لِيْ اُمُّ سَلَمَةَ عَجَبًا لَّكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَدْ دَخَلْتَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى تَبْتَغِيَ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ اَزْوَاجِهٖ قَالَ فَاَخَذَتْنِيْ اَخْذًا كَسَرَتْنِيْ عَنْ بَعْضِ مَا كُنْتُ اَجِدُ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهَا وَكَانَ لِيْ صَاحِبٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اِذَا غِبْتُ اَتَانِيْ بِالْخَبَرِ وَاِذَا غَابَ كُنْتُ اَنَا اٰتِيْهِ بِالْخَبَرِ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ نَتَخَوَّفُ مَلِكًا مِنْ مُلُوْكِ غَسَّانَ ذُكِرَ لَنَا اَنَّهٗ يُرِيْدُ اَنْ يَّسِيْرَ اِلَيْنَا فَقَدِ امْتَلَاَتْ صُدُوْرُنَا مِنْهُ فَاَتٰى صَاحِبِي الْاَنْصَارِيُّ يَدُقُّ الْبَابَ وَقَالَ افْتَحِ افْتَحْ فَقُلْتُ جَآءَ الْغَسَّانِيُّ فَقَالَ اَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ اعْتَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزْوَاجَهٗ فَقُلْتُ رَغِمَ اَنْفُ حَفْصَةَ وَعَآئِشَةَ ثُمَّ اٰخُذُ ثَوْبِيْ فَاَخْرُجُ حَتّٰى جِئْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَشْرُبَةٍ لَّهٗ يُرْتَقٰى اِلَيْهَا بِعَجَلِهَا وَغُلَامٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْوَدُ عَلٰى رَاْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ هٰذَا عُمَرُ فَاَذِنَ لِيْ قَالَ عُمَرُ فَقَصَصْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَلَمَّا بَلَغْتُ حَدِيْثَ اُمِّ سَلَمَةَ تَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّهٗ لَعَلٰى حَصِيْرٍ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ شَيْءٌ وَّتَحْتَ رَاْسِهٖ وِسَادَةٌ مِّنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيْفٌ وَّاِنَّ عِنْدَ رِجْلَيْهِ قَرَظًا مَصْبُوْرًا وَّعِنْدَ رَاْسِهٖ

اُهُبًا مُعَلَّقَةً فَرَاَيْتُ اَثَرَ الْحَصِيرِ فِىْ جَنْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ كِسْرٰى وَقَيْصَرَ فِيْمَا هُمَا فِيْهِ وَاَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لَهُمَا الدُّنْيَا وَلَكَ الْاٰخِرَةُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ایک آیت (کے شانِ نزول) کے بارے میں سوال کرنا تھا لیکن ایک سال تک میں صرف اس کا ارادہ ہی کرتا رہا اور ان کے رعب اور دبدبے کی وجہ سے ان سے یہ سوال نہیں کرسکا۔ یہاں تک کہ جب وہ حج کیلئے روانہ ہوئے تو میں بھی آپ کے ساتھ روانہ ہوا۔ واپسی کے سفر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ رفع حاجت کیلئے ذراہٹ کے پیلو کے درخت کے پاس چلے گئے۔ میں وہیں ٹھہر گیا۔ جب وہ فارغ ہوکر آئے تو میں نے ان کے ساتھ دوبارہ سفر شروع کیا۔ میں نے پوچھا اے امیر المومنین! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے وہ دو خواتین کونسی تھیں؟ جنہوں نے آپ کی موافقت نہیں کی تھی؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا وہ حفصہ اور عائشہ (رضی اللہ عنہما) تھیں (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں نے ان سے کہا میں ایک سال سے' آپ سے یہ سوال کرنا چاہ رہا تھا لیکن آپ کے رعب اور دبدبے کی وجہ سے نہیں کرسکا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا' ایسا نہ کرو! جس چیز کے بارے میں تمہیں یہ گمان ہو کہ مجھے اس کے بارے میں کچھ پتا ہوگا تم اس کے بارے میں مجھ سے پوچھ لو اگر مجھے اس کا پتا ہوگا تو میں تمہیں بتادوں گا۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے۔ اللہ کی قسم! زمانہ جاہلیت میں ہم بیویوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں احکام نازل کیے اور ان کے حقوق مقرر کیے۔ ایک دن میں اپنی بیوی سے کوئی بات کررہا تھا کہ میری بیوی نے مجھ سے کہا اگر آپ اس اس طرح کرلیں (تو یہ زیادہ بہتر ہوگا) میں نے اس سے کہا تمہارا اس معاملے سے کیا تعلق ہے اور جو کام میں کرنا چاہتا ہوں تم اس میں کیسے دخل دے سکتی ہو؟ اس نے مجھ سے کہا اے ابن خطاب! آپ پر حیرت ہے آپ یہ نہیں چاہتے کہ آپ کے معاملے میں دخل دیا جائے جبکہ آپ کی بیٹی (سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملات میں دخل دیتی ہے اور بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سارا دن اس سے ناراض رہتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے چادر اوڑھی اور اپنے گھر سے نکل کر حفصہ کے ہاں آیا۔ میں نے اس سے کہا' اے بیٹی! کیا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح جواب دیتی ہو کہ آپ سارا دن ناراض رہتے ہیں؟ حفصہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا اللہ کی قسم! ہم (بعض اوقات) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح جواب دیدیتی ہیں۔ میں نے کہا میں تمہیں اللہ کے عذاب اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی سے خبردار کررہا ہوں۔ اے بیٹی! تم اس (عائشہ) کی وجہ سے غلط فہمی کا شکار نہ ہوجانا جو اپنے حسن اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سے محبت کی وجہ سے خود پر ناز کرتی ہے۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر میں وہاں سے نکلا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آگیا کیونکہ وہ بھی میری رشتہ دار تھیں۔ میں نے ان سے یہی بات کہی تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے کہا۔ اے ابن خطاب! حیرت کی بات ہے کہ آپ ہر معاملے میں دخل دیدیتے ہیں یہاں تک اب آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی ازواج کے درمیان بھی دخل دینا چاہتے ہیں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) مجھے اتنا افسوس ہوا کہ میں جو کہنا چاہ رہا تھا وہ بھی نہیں کہا اور ان کے ہاں سے اٹھ کر آگیا۔ ایک انصاری میرا دوست تھا۔ جب میں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں) موجود نہیں ہوتا تھا تو وہ وہاں کی اطلاعات مجھے دیتا تھا اور جب وہ غائب ہوتا تھا (اور میں موجود ہوتا تھا) تو میں اطلاعات اسے دیدیتا تھا۔ ان دنوں غسان کے بادشاہ کے حملے کا اندیشہ تھا۔ ہمیں پتا چلا تھا کہ وہ ہماری طرف حملے کیلئے آنا چاہ رہا ہے۔ اسکی وجہ سے ہم بہت

پریشان تھے (ایک دن) میرا وہ انصاری دوست آیا اور دروازہ کھٹکھٹانے لگا اور بولا کھولو! کھولو! میں نے پوچھا۔ غسانی آ گئے ہیں؟ اس نے جواب دیا اس سے بھی زیادہ بڑی خبر ہے۔ نبی اکرم ﷺ اپنی ازواج سے الگ ہو گئے ہیں۔ میں نے کہا حفصہ رضی اللہ عنہا اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی ناک خاک آلود ہو۔

میں نے اپنا کپڑا اسنبھالا اور گھر سے نکل آیا جب (نبی اکرم ﷺ کے گھر) پہنچا تو آپ اپنے بالا خانے میں موجود تھے جہاں آپ سیڑھیاں چڑھ کر گئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کا سیاہ فام غلام سیڑھی کے سرے پر کھڑا ہوا تھا۔ میں نے (اس سے) کہا۔ میں عمر ہوں میرے لیے (نبی اکرم ﷺ سے حاضری کی) اجازت مانگو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے یہ سارا واقعہ نبی اکرم ﷺ کو سنایا اور جب حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بات تک پہنچا تو آپ مسکرا دیئے۔ آپ ایک چٹائی پر (لیٹے ہوئے) تھے جس پہ کوئی اور (چادر وغیرہ) موجود نہیں تھی۔ آپ کے سر کے نیچے چمڑے کا تکیہ تھا جو کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تھا۔ آپ کے پاؤں کے پاس سبز پتے پڑے ہوئے تھے اور آپ کے سرہانے ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے پہلو مبارک میں چٹائی کے نشان دیکھے تو رو پڑا۔ آپ نے دریافت کیا تم کیوں رونے لگے ہو؟ میں نے عرض کی' کسریٰ اور قیصر اپنی (آسائشوں) میں (جی رہے) ہیں جبکہ آپ اللہ کے رسول ہیں (اور یہ عالم ہے) تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ ان لوگوں کو (صرف) دنیا (کی آسائش) ملے اور تمہیں آخرت (کی دائمی نعمتیں نصیب ہوں)

3588- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِیْ یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ بْنِ حُنَیْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَقْبَلْتُ مَعَ عُمَرَ حَتّٰی اِذَا کُنَّا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ بِطُوْلِهٖ کَنَحْوِ حَدِیْثِ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ قُلْتُ شَاْنُ الْمَرْاَتَیْنِ قَالَ حَفْصَةُ وَاُمُّ سَلَمَةَ وَزَادَ فِیْهِ وَاَتَیْتُ الْحُجَرَ فَاِذَا فِیْ کُلِّ بَیْتٍ بُکَاءٌ وَّزَادَ اَیْضًا وَّکَانَ آلٰی مِنْهُنَّ شَهْرًا فَلَمَّا کَانَ تِسْعًا وَّعِشْرِیْنَ نَزَلَ اِلَیْهِنَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ آ رہا تھا۔ جب ہم ''مرالظہران'' پہنچے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں) میں نے دریافت کیا' وہ دو خواتین کون ہیں؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ حفصہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا (اس روایت میں یہ الفاظ بھی زائد ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' جب میں (ازواج مطہرات کے) حجروں کے پاس پہنچا تو ہر حجرے میں گریہ وزاری (کا سلسلہ جاری تھا۔ اس روایت میں یہ الفاظ بھی زائد ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ایک ماہ کیلئے اپنی ازواج سے ''ایلاء'' کیا تھا۔ انتیس دن بعد آپ ان کے پاس تشریف لے آئے۔

3589- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَکْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ سَمِعَ عُبَیْدَ بْنَ حُنَیْنٍ وَّهُوَ مَوْلَی الْعَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ کُنْتُ اُرِیْدُ اَنْ اَسْاَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَرْاَتَیْنِ اللَّتَیْنِ تَظَاهَرَتَا عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِثْتُ سَنَةً مَا اَجِدُ لَهٗ مَوْضِعًا حَتّٰی صَحِبْتُهٗ اِلٰی مَکَّةَ فَلَمَّا کَانَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ یَقْضِیْ حَاجَتَهٗ فَقَالَ اَدْرِکْنِیْ بِاِدَاوَةٍ مِّنْ مَاءٍ فَاَتَیْتُهٗ بِهَا فَلَمَّا قَضٰی حَاجَتَهٗ وَرَجَعَ ذَهَبْتُ اَصُبُّ عَلَیْهِ وَذَکَرْتُ فَقُلْتُ لَهٗ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ مَنِ الْمَرْاَتَانِ فَمَا قَضَیْتُ کَلَامِیْ حَتّٰی قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا

حدیث 3588: ابن حبان (4188) ابویعلی (164)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں یہ چاہتا تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان دو خواتین کے بارے میں دریافت کروں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موافقت نہیں کی تھی۔ ایک سال گزر گیا لیکن مجھے اس کا موقع نہیں مل سکا۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ میں ان کے ساتھ مکہ جا رہا تھا۔ ''مرالظہران'' کے مقام پر انہوں نے قضائے حاجت کی اور مجھے ہدایت کی۔ میرے لیے پانی کا برتن لاؤ۔ میں وہ لے آیا۔ جب وہ قضائے حاجت کے بعد واپس آئے تو میں نے پانی انڈیل کر (انہیں وضو کروایا) مجھے (وہی سوال) یاد آ گیا تو میں نے پوچھا۔ اے امیر المومنین! وہ دو خواتین کون تھیں؟ (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) ابھی میں نے بات پوری نہیں کی تھی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ عائشہ اور حفصہ (رضی اللہ عنہما)

3590-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَتَقَارَبَا فِيْ لَفْظٍ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ اَزَلْ حَرِيْصًا اَنْ اَسْاَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَرْاَتَيْنِ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (اِنْ تَتُوْبَا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا) حَتّٰى حَجَّ عُمَرُ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ عَدَلَ عُمَرُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْاِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ اَتَانِيْ فَسَكَبْتُ عَلٰى يَدَيْهِ فَتَوَضَّاَ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَنِ الْمَرْاَتَانِ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا (اِنْ تَتُوْبَا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا) قَالَ عُمَرُ وَاعَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَرِهَ وَاللّٰهِ مَا سَاَلَهُ عَنْهُ لَمْ يَكْتُمْهُ قَالَ هِيَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ ثُمَّ اَخَذَ يَسُوْقُ الْحَدِيْثَ قَالَ كُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَآءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَآئِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِيْ فِيْ بَنِيْ اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ بِالْعَوَالِيْ فَتَغَضَّبْتُ يَوْمًا عَلَى امْرَاَتِيْ فَاِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِيْ فَاَنْكَرْتُ اَنْ تُرَاجِعَنِيْ فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ اَنْ اُرَاجِعَكَ فَوَاللّٰهِ اِنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ اِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ اِلَى اللَّيْلِ فَانْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ فَقُلْتُ اَتُرَاجِعِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ اَتَهْجُرُهُ اِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ اِلَى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ مِنْكُنَّ وَخَسِرَ اَفَتَاْمَنُ اِحْدَاكُنَّ اَنْ يَغْضَبَ اللّٰهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لَا تُرَاجِعِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَسْاَلِيْهِ شَيْئًا وَسَلِيْنِيْ مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ اَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ اَوْسَمَ وَاَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ يُرِيْدُ عَآئِشَةَ قَالَ وَكَانَ لِيْ جَارٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُوْلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَاَنْزِلُ يَوْمًا فَيَاْتِيْنِيْ بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهٖ وَاٰتِيْهِ بِمِثْلِ ذٰلِكَ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُوَنَا فَنَزَلَ صَاحِبِيْ ثُمَّ اَتَانِيْ عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِيْ ثُمَّ نَادَانِيْ فَخَرَجْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ حَدَثَ اَمْرٌ عَظِيْمٌ قُلْتُ مَاذَا اَجَاءَتْ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ اَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ وَاَطْوَلُ طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآءَهُ فَقُلْتُ قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ وَقَدْ كُنْتُ اَظُنُّ هٰذَا كَائِنًا حَتّٰى اِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِيْ ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِيْ فَقُلْتُ اَطَلَّقَكُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا اَدْرِيْ هَا هُوَ ذَا مُعْتَزِلٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَشْرُبَةِ فَاَتَيْتُ غُلَامًا لَهُ اَسْوَدَ فَقُلْتُ اسْتَاْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْطَلَقْتُ حَتّٰى انْتَهَيْتُ اِلَى الْمِنْبَرِ

فَجَلَسْتُ فَاِذَا عِنْدَهٗ رَهْطٌ جُلُوْسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ قَلِيْلًا ثُمَّ غَلَبَنِيْ مَا اَجِدُ ثُمَّ اَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَاْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهٗ فَصَمَتَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَاِذَا الْغُلَامُ يَدْعُوْنِيْ فَقَالَ ادْخُلْ فَقَدْ اَذِنَ لَكَ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلٰى رَمْلِ حَصِيْرٍ قَدْ اَثَّرَ فِيْ جَنْبِهٖ فَقُلْتُ اَطَلَّقْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نِسَآئَكَ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَيَّ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَوْ رَاَيْتَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَآءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَآئِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ عَلٰى امْرَاَتِيْ يَوْمًا فَاِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِيْ فَاَنْكَرْتُ اَنْ تُرَاجِعَنِيْ فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ اَنْ اُرَاجِعَكَ فَوَاللّٰهِ اِنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهٗ وَتَهْجُرُهٗ اِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ اِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ مِنْهُنَّ وَخَسِرَ اَفَتَاْمَنُ اِحْدَاهُنَّ اَنْ يَّغْضَبَ اللّٰهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ دَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَغُرَّنَّكِ اَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ اَوْسَمُ مِنْكِ وَاَحَبُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ فَتَبَسَّمَ اُخْرٰى فَقُلْتُ اَسْتَاْنِسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَاْسِيْ فِي الْبَيْتِ فَوَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ فِيْهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ اِلَّا اُهُبًا ثَلَاثَةً فَقُلْتُ ادْعُ اللّٰهَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ يُّوَسِّعَ عَلٰى اُمَّتِكَ فَقَدْ وَسَّعَ عَلٰى فَارِسَ وَالرُّوْمِ وَهُمْ لَا يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَاسْتَوٰى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ اَفِيْ شَكٍّ اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اُولٰٓئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرْ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَانَ اَقْسَمَ اَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهٖ عَلَيْهِنَّ حَتّٰى عَاتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَاَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَضٰى تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ بِيْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ اَقْسَمْتَ اَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَّاِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ اَعُدُّهُنَّ فَقَالَ اِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ ثُمَّ قَالَ يَا عَآئِشَةُ اِنِّيْ ذَاكِرٌ لَكِ اَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ اَنْ لَا تَعْجَلِيْ فِيْهِ حَتّٰى تَسْتَاْمِرِيْ اَبَوَيْكِ ثُمَّ قَرَاَ عَلَيَّ الْاٰيَةَ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ) حَتّٰى بَلَغَ (اَجْرًا عَظِيْمًا) قَالَتْ عَآئِشَةُ قَدْ عَلِمَ وَاللّٰهِ اَنَّ اَبَوَيَّ لَمْ يَكُوْنَا لِيَاْمُرَانِيْ بِفِرَاقِهٖ قَالَتْ فَقُلْتُ اَوَ فِيْ هٰذَا اَسْتَاْمِرُ اَبَوَيَّ فَاِنِّيْ اُرِيْدُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَ مَعْمَرٌ فَاَخْبَرَنِيْ اَيُّوْبُ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَا تُخْبِرْ نِسَآئَكَ اَنِّي اخْتَرْتُكَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَنِيْ مُبَلِّغًا وَّلَمْ يُرْسِلْنِيْ مُتَعَنِّتًا قَالَ قَتَادَةُ (صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا) مَالَتْ قُلُوْبُكُمَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں اس بات کا حریص رہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو ازواج کے بارے میں سوال کروں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

"اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو (تو یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ) تم دونوں کے دل جھک گئے تھے"۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کیا۔ آپ کے ہمراہ میں نے بھی حج کیا۔ (واپسی کے سفر میں) راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ راستے سے کچھ ہٹ گئے میں بھی پانی لے کر ان کے ساتھ ہٹ گیا۔ انہوں نے رفع حاجت کی پھر میں پاس آیا میں نے ان کے ہاتھوں پر پانی انڈیلا۔ انہوں نے وضو کیا۔ میں نے عرض کی' اے امیر المومنین! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دو ازواج کون تھیں۔ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

''اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو (تو یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ) تم دونوں کے دل جھک گئے تھے''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! تم پر حیرت ہے (راوی) زہری کہتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے یہ سوال پہلے کیوں نہیں کیا؟ اور اس سوال کو (اپنے ذہن میں ہی) چھپا کر کیوں رکھا؟ (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ وہ حفصہ اور عائشہ (رضی اللہ عنہما) تھیں۔ پھر انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا ہم قریشی لوگ اپنی بیویوں کو مغلوب رکھتے تھے جب ہم مدینہ آئے تو وہاں وہ لوگ تھے جن کی بیویاں ان پر غالب تھیں۔ ہماری بیویوں نے بھی ان کی بیویوں سے (یہ چیز) سیکھنا شروع کی۔ میرا گھر مضافات میں بنوامیہ بن زید کے محلے میں تھا۔ ایک دن میں اپنی بیوی پر غصے ہوا تو اس نے مجھے پلٹ کر جواب دیا۔ اس کے اس طرح جواب دینے پر مجھے حیرت ہوئی وہ بولی کیا آپ کو میرے جواب دینے پر حیرت ہو رہی ہے؟ اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج بھی (بعض اوقات) آپ کو جواب دیدیتی ہیں اور ان میں سے ایک تو صبح سے لے کر شام تک آپ سے ناراض رہتی ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں حفصہ کے ہاں آیا اور پوچھا کیا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آگے سے جواب دیتی ہو؟ اس نے جواب دیا: ہاں! میں نے پوچھا' کیا تم میں سے کوئی ایک' صبح سے شام تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ناراض رہتی ہے؟ اس نے جواب دیا: ہاں! میں نے کہا تم میں سے جو بھی ایسا کرتی ہے وہ رسوائی اور خسارے کا شکار ہوگی کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئی ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی ناراضگی کی وجہ سے' اس سے ناراض ہو جائے گا اور یوں وہ ہلاکت کا شکار ہو جائے گی۔ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آگے سے جواب نہ دیا کرو اور آپ سے کوئی مطالبہ نہ کیا کرو۔ تمہیں جس چیز کی ضرورت ہے مجھ سے کہو اور تم اپنی پڑوسن' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک تم سے زیادہ خوبصورت اور محبوب ہے۔ اسکی وجہ سے کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہو جانا (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مراد سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ایک انصاری میرا پڑوسی تھا۔ ہم باری' باری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے۔ ایک دن وہ حاضر ہوا کرتا تھا دوسرے دن میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ وہ کسی نئی وحی وغیرہ اور اس طرح کی (کوئی نئی اطلاع) مجھے لا کر دیتا تھا اور اسی طرح کی خبریں (اپنی باری کے دن) میں اسے دیا کرتا تھا ان دنوں یہ موضوع عام تھا کہ غسان ہمارے ساتھ جنگ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ ایک دن میرا ساتھی (بارگاہ رسالت میں) حاضر ہوا اور عشاء کے وقت میرے پاس آیا۔ اس نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور مجھے آواز دی۔ میں اس کے پاس باہر آیا تو وہ بولا ایک عظیم سانحہ پیش آ گیا ہے۔ میں نے پوچھا وہ کیا؟ کیا غسان والے آ گئے ہیں؟ اس نے کہا نہیں اس سے بھی بڑا اور طویل (سانحہ) ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے۔ میں نے کہا حفصہ شرمندگی اور خسارے کا شکار ہوگئی۔ مجھے پہلے سے اندازہ تھا کہ یہ کچھ ہو جائے گا۔ میں نے صبح کی نماز پڑھی اور کپڑے پہن کر میں اس (گھر سے نکلا) میں حفصہ کے ہاں آیا وہ رو رہی تھیں۔ میں نے دریافت کیا' کیا اللہ کے رسول نے تم سب کو طلاق دیدی ہے۔ اس نے جواب دیا مجھے نہیں معلوم۔ آپ اس بالا خانے میں علیحدہ ہو کر تشریف فرما ہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سیاہ فام غلام کے پاس آیا اور کہا عمر کیلئے اجازت مانگو! وہ اندر گیا اور میرے پاس باہر آ کر بولا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کا ذکر کیا ہے لیکن آپ خاموش رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں منبر کے پاس آ کر بیٹھ گیا وہاں پہلے ہی کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ ان میں سے بعض رو بھی رہے تھے۔ میں تھوڑی دیر وہاں بیٹھا رہا پھر میری بے چینی بڑھ گئی۔ میں اس غلام کے پاس آیا اور بولا عمر کیلئے اجازت مانگو! وہ اندر گیا اور پھر باہر آ کر مجھ سے کہا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کا ذکر کیا لیکن وہ خاموش رہے میں واپس مڑا۔ پیچھے

سے غلام نے مجھے آواز دی۔ اندر چلیں جائیں آپ کو اجازت مل گئی ہے۔ میں اندر داخل ہوا اور نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ایک چٹائی سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے جس نے آپ کے پہلو پر نشان بنا دیئے تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا آپ نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے؟ آپ نے سر اٹھا کر میری طرف دیکھا اور جواب دیا نہیں! میں نے کہا اللہ اکبر! یارسول اللہ! آپ نے ملاحظہ کیا۔ ہم قریشی اپنی بیویوں کو مغلوب رکھتے تھے۔ جب ہم مدینہ آئے تو ہمارا واسطہ ان لوگوں سے پڑا۔ جن کی بیویاں ان پر غلبہ رکھتی تھیں۔ ہماری بیویوں نے' ان کی بیویوں سے سیکھنا شروع کیا۔ ایک دن میں اپنی بیوی پر ناراض ہوا تو اس نے مجھے پلٹ کر جواب دیا۔ اس کے جواب دینے پر میں حیران ہوا تو وہ بولی کیا تم میرے جواب دینے پر حیران ہو رہے ہو؟ اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کی ازواج بھی (بعض اوقات) آپ کو جواب دیتی ہیں اور ان میں سے ایک تو صبح سے شام تک آپ سے الگ رہتی ہے تو میں نے کہا ان میں سے جو بھی ایسا کرتی ہے وہ شرمندگی اور خسارے کا شکار ہوگی۔ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہے؟ کہ اپنے رسول کی ناراضگی کی وجہ سے' اللہ تعالیٰ بھی اس سے ناراض ہوگا اور وہ ہلاکت کا شکار ہو جائے گی۔ (یہ سن کر) نبی اکرم ﷺ مسکرائے تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں حفصہ کے ہاں گیا اور اس سے کہا تم اپنی اس پڑوسن کی وجہ سے غلط فہمی کا شکار نہ ہو جاؤ۔ جو نبی اکرم ﷺ کے نزدیک تم سے زیادہ خوبصورت اور محبوب ہے۔ نبی اکرم ﷺ دوبارہ مسکرائے تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں آپ کے ساتھ دل بہلانے کی باتیں کرتا رہوں؟ آپ نے جواب دیا ہاں! میں بیٹھ گیا۔ میں نے سر اٹھا کر کمرے کا جائزہ لیا تو اللہ کی قسم! صرف تین کھالیں نظر آئیں۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی امت کو بھی فراخی عطا کرے جیسا کہ اس نے اہل روم اور اہل فارس کو فراخی عطا کی ہے حالانکہ وہ اللہ کی عبادت بھی نہیں کرتے۔ نبی اکرم ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور ارشاد فرمایا اے عمر بن خطاب! کیا تمہیں کوئی شک ہے؟ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں نعمتیں جلد ہی دنیا میں ہی عطا کر دی گئی ہیں۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میرے لئے دعائے مغفرت کیجئے۔

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ ازواجِ مطہرات سے شدید ناراضگی کی وجہ سے آپ ایک ماہ تک ان کے ہاں تشریف نہیں لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر عتاب نازل کیا۔

(راوی ابن شہاب) زہری کہتے ہیں۔ مجھے عروہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس بیان کے بارے میں بتایا ہے۔ انتیس راتیں گزر جانے کے بعد نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے میں نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ نے خود تو یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمارے ہاں ایک ماہ تک تشریف نہیں لائیں گے جبکہ آپ انتیس دن بعد تشریف لے آئے ہیں۔ میں نے اچھی طرح گنتی کی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (بعض اوقات) مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے پھر آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میں تم سے ایک بات کرنے لگا ہوں۔ جب تک تم اپنے والدین سے مشورہ نہ کرلو (اس کا جواب دینے میں) جلدی نہ کرنا۔ پھر آپ نے میرے سامنے یہ آیت پڑھی۔

یاایھا النبی قل لازواجك ''اے نبی! اپنی ازواج سے کہہ دو!''

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ بات جانتے تھے اللہ کی قسم! میرے والدین مجھے آپ سے جدا ہونے کا حکم نہیں دیں گے۔ میں نے عرض کی' کیا اس معاملے میں' میں اپنے والدین سے مشورہ کروں۔ میں اللہ' اس کے رسول اور دار آخرت کو پسند کرتی ہوں۔ معمر کہتے ہیں۔ (دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' آپ اپنی ازواج کو یہ نہ بتایئے گا کہ میں نے آپ کو اختیار کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے تبلیغ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ سختی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔

قتادہ کہتے ہیں (قرآن کے لفظ) ''صغت'' کا مطلب ''مائل ہونا'' ہے۔

بَاب474: اَلْمُطَلَّقَةِ ثَلاثًا لا نَفَقَةَ لَهَا

بائنہ مطلقہ کو نفقہ نہیں ملے گا

3591-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا وَكِيْلُهُ بِشَعِيْرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ فَاَمَرَهَا اَنْ تَعْتَدَّ فِيْ بَيْتِ اُمِّ شَرِيْكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكِ امْرَاَةٌ يَغْشَاهَا اَصْحَابِيْ اعْتَدِّيْ عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاِنَّهُ رَجُلٌ اَعْمٰى تَضَعِيْنَ ثِيَابَكِ فَاِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِيْ قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاَبَاجَهْمٍ خَطَبَانِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَبُوْجَهْمٍ فَلا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهٖ وَاَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوْكٌ لا مَالَ لَهُ انْكِحِيْ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ انْكِحِيْ اُسَامَةَ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللهُ فِيْهِ خَيْرًا وَّاغْتُبِطْتُ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ابوعمرو بن حفص نے انہیں ''طلاق بتہ'' دی۔ وہ خود ان کے پاس موجود نہیں تھے۔ انہوں نے فاطمہ کے پاس اپنے وکیل کے ذریعے کچھ ''جو'' بھجوائے فاطمہ وکیل سے ناراض ہوئیں تو اس نے کہا' اللہ کی قسم! ہمارے ذمے تمہیں کوئی ادائیگی لازم نہیں ہے۔ فاطمہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تمہارا خرچ اس کے ذمے نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ ام شریک کے گھر میں اپنی عدت بسر کرے۔ پھر آپ نے فرمایا اس خاتون کی ہاں تو میرے بہت سے اصحاب آتے جاتے رہتے ہیں۔ تم ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت بسر کرو کیونکہ وہ نابینا ہیں۔ وہاں تم (سر سے) چادر اتار کر (بھی رہ سکتی ہو) جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے بتا دینا!

فاطمہ کہتی ہیں جب میری عدت ختم ہوگئی تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ معاویہ بن ابوسفیان اور ابوجہم نے مجھے شادی کا پیغام بھجوایا ہے تو آپ نے فرمایا ابوجہم تو لاٹھی کندھے سے نیچے رکھتا ہی نہیں اور معاویہ غریب آدمی ہے اس کے پاس مال نہیں ہے۔ تم اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ شادی کرلو۔ (فاطمہ کہتی ہیں) میں نے انہیں ناپسند کیا تو آپ نے پھر فرمایا اسامہ کے ساتھ شادی کرلو۔ میں نے ان کے ساتھ شادی کرلی تو اللہ تعالیٰ نے اس میں مجھے اتنی بھلائی عطا کی کہ مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

3592-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِيْ ابْنَ اَبِيْ حَازِمٍ وَّقَالَ قُتَيْبَةُ اَيْضًا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ كِلَيْهِمَا عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّهُ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَنْفَقَ عَلَيْهَا نَفَقَةً دُوْنٍ فَلَمَّا رَاَتْ ذٰلِكَ قَالَتْ وَاللهِ لَاُعْلِمَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ كَانَ لِيْ نَفَقَةٌ اَخَذْتُ الَّذِيْ يُصْلِحُنِيْ وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ لِيْ نَفَقَةٌ لَمْ اٰخُذْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لا نَفَقَةَ لَكِ وَلا سُكْنٰى

حدیث 3591: ابوداؤد (2284) نسائی (3245) مالک (1210) احمد (27368)' (27369)' ابن حبان (4253)' (4290)' بیہقی (13552)' (1393)' (15263) معجم کبیر (913)

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ان کے شوہر نے انہیں طلاق دیدی اور تھوڑا سا خرچ دیا۔ اسے دیکھ کر وہ بولی اللہ کی قسم! میں (اس کے بارے میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور بتاؤں گی۔ اگر خرچ میرا حق بنتا ہوگا تو میں اتنا وصول کروں گی جو میری ضروریات کی تکمیل کر سکے اور اگر خرچ میرا حق نہیں ہوگا تو میں اس (سابقہ شوہر سے) کچھ وصول نہیں کروں گی۔ فاطمہ کہتی ہیں۔ میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تمہیں خرچ یا رہائش (کا حق حاصل) نہیں ہے۔

3593-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِىْ اَنَسٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ اَنَّهُ قَالَ سَاَلْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ فَاَخْبَرَتْنِىْ اَنَّ زَوْجَهَا الْمَخْزُوْمِىَّ طَلَّقَهَا فَاَبٰى اَنْ يُّنْفِقَ عَلَيْهَا فَجَآئَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَانْتَقِلِىْ فَاذْهَبِىْ اِلَى ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَكُوْنِىْ عِنْدَهُ فَاِنَّهُ رَجُلٌ اَعْمٰى تَضَعِيْنَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان کے مخزومی شوہر نے ان کو طلاق دیدی اور انہیں خرچ دینے سے انکار کر دیا تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ کو اس کی اطلاع دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں خرچ (وصول کرنے کا حق) نہیں ہے۔ تم (اپنے سابقہ شوہر کے گھر سے) منتقل ہو جاؤ اور ابن ام مکتوم کے گھر چلی جاؤ اور وہاں رہو کیونکہ وہ نابینا شخص ہیں وہاں تم (اپنے سر سے) چادر اتار سکتی ہو۔

3594-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْسَلَمَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ اُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اَبَا حَفْصِ بْنَ الْمُغِيْرَةِ الْمَخْزُوْمِىَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ انْطَلَقَ اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهَا اَهْلُهُ لَيْسَ لَكِ عَلَيْنَا نَفَقَةٌ فَانْطَلَقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فِىْ نَفَرٍ فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ فَقَالُوْا اِنَّ اَبَا حَفْصٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا فَهَلْ لَهَا مِنْ نَفَقَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ لَهَا نَفَقَةٌ وَّعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَاَرْسَلَ اِلَيْهَا اَنْ لَا تَسْبِقِيْنِىْ بِنَفْسِكِ وَاَمَرَهَا اَنْ تَنْتَقِلَ اِلٰى اُمِّ شَرِيْكٍ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَيْهَا اَنَّ اُمَّ شَرِيْكٍ يَاْتِيْهَا الْمُهَاجِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ فَانْطَلِقِىْ اِلَى ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ الْاَعْمٰى فَاِنَّكِ اِذَا وَضَعْتِ خِمَارَكِ لَمْ يَرَكِ فَانْطَلَقَتْ اِلَيْهِ فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا اَنْكَحَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ابوحفص بن مغیرہ مخزومی' انہیں تین طلاقیں دے کر یمن چلے گئے۔ ان کے گھر والوں نے فاطمہ سے کہا ہم تمہیں خرچ دینے کے پابند نہیں ہیں۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ' چند لوگوں کے ہمراہ' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان لوگوں نے عرض کی' ابوحفص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدی ہیں۔ کیا اس خاتون کو خرچ ملنا چاہئے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے خرچ نہیں ملے گا۔ البتہ اس پر عدت گزارنا لازم ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ کو یہ پیغام بھجوایا کہ تم اپنے بارے میں خود فیصلہ نہ کرنا۔ آپ نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ ام شریک کے گھر منتقل ہو جائے لیکن پھر اسے پیغام بھجوایا۔ ام شریک کے گھر میں مہاجرین آتے جاتے رہتے ہیں۔ تم نابینا' ابن ام مکتوم کے پاس چلی جاؤ کیونکہ اگر تم اپنی اوڑھنی اتار بھی دو گی تو وہ تمہیں نہیں دیکھ سکے گا۔ (راوی کہتے ہیں) وہ ان کے ہاں چلی گئیں جب ان کی عدت ختم ہوگئی تو نبی

اکرم ﷺ نے ان کی شادی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ کر دی۔

3595 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَ كَتَبْتُ ذٰلِكَ مِنْ فِيْهَا كِتَابًا قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِّنْ بَنِىْ مَخْزُوْمٍ فَطَلَّقَنِىَ الْبَتَّةَ فَاَرْسَلْتُ اِلٰى اَهْلِهٖ اَبْتَغِى النَّفَقَةَ وَاقْتَصُّوا الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو لَا تَفُوْتِيْنَا بِنَفْسِكِ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں بنو مخزوم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی بیوی تھی۔ اس نے مجھے ''طلاق بتہ'' دیدی۔ میں نے اس کے گھر والوں کو پیغام بھجوایا میں خرچ وصول کرنا چاہتی تھی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3596 -حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِىٍّ الْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ اَبِىْ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ فَطَلَّقَهَا اٰخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيْقَاتٍ فَزَعَمَتْ اَنَّهَا جَآءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَفْتِيْهِ فِىْ خُرُوْجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَاَمَرَهَا اَنْ تَنْتَقِلَ اِلَى ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ الْاَعْمٰى فَاَبٰى مَرْوَانُ اَنْ يُّصَدِّقَهُ فِىْ خُرُوْجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَ قَالَ عُرْوَةُ اِنَّ عَآئِشَةَ اَنْكَرَتْ ذٰلِكَ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وہ ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ کی بیوی تھیں۔ انہوں نے انہیں تین طلاقیں دیدیں۔ فاطمہ کہتی ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ دریافت کرنے کیلئے حاضر ہوئیں کہ کیا انہیں اپنے (سابقہ) گھر کو چھوڑ دینا چاہئے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ ابن ام مکتوم نابینا کے ہاں منتقل ہو جائے۔ (راوی کہتے ہیں) مروان نے اس روایت کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا کہ طلاق یافتہ عورت گھر چھوڑ کر چلی جائے۔ عروہ کہتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی اس روایت کا انکار کیا ہے۔

3597 -وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ مَعَ قَوْلِ عُرْوَةَ اِنَّ عَآئِشَةَ اَنْكَرَتْ ذٰلِكَ عَلٰى فَاطِمَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3598 -حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ خَرَجَ مَعَ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ اِلَى الْيَمَنِ فَاَرْسَلَ اِلَى امْرَاَتِهٖ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِتَطْلِيْقَةٍ كَانَتْ بَقِيَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَاَمَرَ لَهَا الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ وَّعَيَّاشَ بْنَ اَبِىْ رَبِيْعَةَ بِنَفَقَةٍ فَقَالَا لَهَا وَاللّٰهِ مَا لَكِ نَفَقَةٌ اِلَّا اَنْ تَكُوْنِىْ حَامِلًا فَاَتَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهٗ قَوْلَهُمَا فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكِ فَاسْتَاْذَنَتْهُ فِى الْاِنْتِقَالِ فَاَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ اَيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اِلَى ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ وَّكَانَ اَعْمٰى تَضَعُ ثِيَابَهَا عِنْدَهٗ وَلَا يَرَاهَا فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا اَنْكَحَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا مَرْوَانُ قَبِيْصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ يَسْاَلُهَا عَنِ الْحَدِيْثِ فَحَدَّثَتْهُ بِهٖ فَقَالَ مَرْوَانُ وَلَمْ نَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَّا مِنِ امْرَاَةٍ

سَنَاْخُذُ بِالْعِصْمَةِ الَّتِيْ وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ حِيْنَ بَلَغَهَا قَوْلُ مَرْوَانَ فَبَيْنِيْ وَبَيْنَكُمُ الْقُرْاٰنُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ) الْاٰيَةَ قَالَتْ هٰذَا لِمَنْ كَانَتْ لَهٗ مُرَاجَعَةٌ فَاَيُّ اَمْرٍ يَحْدُثُ بَعْدَ الثَّلَاثِ فَكَيْفَ تَقُوْلُوْنَ لَا نَفَقَةَ لَهَا اِذَا لَمْ تَكُنْ حَامِلًا فَعَلَامَ تَحْبِسُوْنَهَا

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ یمن چلے گئے۔ انہوں نے (وہاں سے) اپنی اہلیہ فاطمہ بنت قیس کو طلاق بھجوادی۔ جو ایک باقی رہ گئی تھی۔ انہوں نے حارث بن ہشام اور عیاش بن ربیعہ کو یہ پیغام بھجوایا کہ وہ فاطمہ کا خرچ ادا کر دیں۔ ان دونوں نے فاطمہ سے کہا اللہ کی قسم! تمہیں صرف اسی صورت میں خرچ مل سکتا ہے۔ اگر تم حاملہ ہو۔ فاطمہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ کو ان دونوں کی یہ بات بتائی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں خرچ نہیں مل سکتا۔ فاطمہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منتقل ہونے کی اجازت مانگی تو اسے اجازت دی گئی۔ اس نے دریافت کیا' کہاں (منتقل ہو جاؤں) آپ نے فرمایا ابن ام مکتوم کے ہاں (راوی کہتے ہیں) وہ نابینا تھے اور فاطمہ ان کی موجودگی میں سر سے چادر وغیرہ بھی اتار دیتی تو وہ انہیں نہیں دیکھ سکتے تھے۔ جب ان کی عدت گزر گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی شادی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ کردی۔

مروان نے قبیصہ کو فاطمہ کے پاس بھیجا اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے یہ حدیث سنادی تو مروان نے کہا۔ ہم نے (اس حکم سے متعلق) روایت صرف اسی خاتون سے سنی ہے اس لیے احتیاط کے طور پر ہم اسی چیز کو اختیار کریں گے جو لوگوں کے معمول کا حصہ ہے۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو مروان کے اس قول کا پتہ چلا تو وہ کہنے لگیں میرے اور تمہارے درمیان قرآن فیصلہ کرے گا) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''ان (طلاق یافتہ) عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو''۔

فاطمہ کہنے لگیں یہ حکم ان عورتوں کے بارے میں ہے جن سے رجوع کیا جا سکتا ہو لیکن تین طلاقیں ہو جانے کے بعد کیا ہو سکتا ہے؟ پھر تم یہ کیسے کہو گے کہ اگر عورت حاملہ نہ ہو تو اسے خرچ نہیں ملے گا تو پھر تم اسے کس بنیاد پر روکو گے؟

3599- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا سَيَّارٌ وَّحُصَيْنٌ وَّمُغِيْرَةُ وَاَشْعَثُ وَمُجَالِدٌ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ وَّدَاوُدُ قَالَ دَاوُدُ حَدَّثَنَا كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَاَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَقَالَتْ فَخَاصَمْتُهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِيْ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً وَّاَمَرَنِيْ اَنْ اَعْتَدَّ فِيْ بَيْتِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ

✧✧ شعبی کہتے ہیں' میں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ان کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ ان کے شوہر نے انہیں ''طلاق بتہ'' دیدی۔ فاطمہ کہتی ہیں۔ میں رہائش اور خرچ کے بندوبست کا دعویٰ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رہائش اور خرچ کا حق دار تسلیم نہیں کیا اور مجھے یہ ہدایت کی کہ میں ابن ام مکتوم کے ہاں عدت بسر کروں۔

3600- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ وَّدَاوُدَ وَمُغِيْرَةَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّهٗ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ عَنْ هُشَيْمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3601- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتْحَفَتْنَا بِرُطَبِ ابْنِ طَابٍ وَسَقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْتَدَّ فِي أَهْلِي

✧✧ شعبی بیان کرتے ہیں' ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے۔ انہوں نے ہمیں تازہ کھجوریں کھلائیں اور ستو پلایا۔ میں نے ان سے سوال کیا۔ جس عورت کو تین طلاقیں مل گئی ہوں وہ عدت کہاں بسر کرے؟ تو انہوں نے جواب دیا میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دی کہ میں اپنے اہل خانہ (میکے والوں کے ہاں) جا کر عدت بسر کروں۔

3602- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَهَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةٌ

✧✧ فاطمہ بنت قیس بیان کرتی ہیں' جس عورت کو تین طلاقیں دیدی جائیں اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اسے (سابقہ شوہر کی طرف سے) رہائش یا خرچ نہیں ملے گا۔

3603- وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَاعْتَدِّي عِنْدَهُ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدیں۔ میں نے (اس کے گھر) سے منتقل ہونے کا ارادہ کرلیا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے فرمایا تم اپنے چچازاد عمرو بن ام مکتوم کے گھر چلی جاؤ اور اس کے ہاں عدت بسر کرو۔

3604- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْأَسْوَدِ ابْنِ يَزِيدَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ وَمَعَنَا الشَّعْبِيُّ فَحَدَّثَ الشَّعْبِيُّ بِحَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً ثُمَّ أَخَذَ الْأَسْوَدُ كَفًّا مِنْ حَصًى فَحَصَبَهُ بِهِ فَقَالَ وَيْلَكَ تُحَدِّثُ مِثْلَ هٰذَا قَالَ عُمَرُ لَا نَتْرُكُ كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَدْرِي لَعَلَّهَا حَفِظَتْ أَوْ نَسِيَتْ لَهَا السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ)

✧✧ شعبی' حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی یہ روایت نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں (سابقہ شوہر کی طرف سے) رہائش یا خرچ کا حقدار قرار نہیں دیا تھا۔ اسود نے اپنی مٹھی میں کنکریاں بھر کے انہیں شعبی کی طرف پھینکتے ہوئے کہا۔ تمہارا ستیاناس ہو تم اس طرح کی روایات بیان کررہے ہو؟ جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ہم ایک عورت کے بیان کی وجہ سے اللہ کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کو ترک نہیں کرسکتے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اسے (صحیح بات) یاد ہے یا وہ بھول گئی ہے (تین طلاق یافتہ عورت کو سابقہ شوہر کی طرف سے) رہائش اور خرچ ملے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''ان (طلاق یافتہ عورتوں) کوان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ ہی وہ نکلیں ماسوائے اس کے کہ وہ کھلی بے حیائی کا مظاہرہ کریں''۔

3605 -وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِىْ اَحْمَدَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ بِقِصَّتِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3606 -وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِى الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ اِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِىْ فَاٰذَنْتُهٗ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَاَبُوْ جَهْمٍ وَّاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهٗ وَاَمَّا اَبُوْجَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ وَالنِّسَآءِ وَلٰكِنْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا اُسَامَةُ اُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهٖ خَيْرٌ لَّكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهٗ فَاغْتُبِطْتُ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان کے شوہر نے انہیں تین طلاقیں دیدیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں (سابقہ شوہر کی طرف سے) رہائش یا خرچ کا حقدار قرار نہیں دیا۔ فاطمہ کہتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو تم مجھے اطلاع کر دینا میں نے آپ کو اطلاع دی کہ معاویہ' ابوجہم اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے انہیں نکاح کا پیغام بھجوایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاویہ غریب آدمی ہے۔ اس کے پاس مال ہی نہیں ہے۔ ابوجہم بیویوں کو مارتا بہت ہے۔ لیکن اسامہ! حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے (انکار کے طور پر) ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ اسامہ! اسامہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' میں نے انہی (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) کے ساتھ شادی کر لی۔ بعد میں مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

3607 -وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِى الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ اَرْسَلَ اِلَىَّ زَوْجِىْ اَبُوْعَمْرِو بْنُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَيَّاشَ بْنَ اَبِىْ رَبِيْعَةَ بِطَلَاقِىْ وَاَرْسَلَ مَعَهٗ بِخَمْسَةِ آصُعِ تَمْرٍ وَّخَمْسَةِ آصُعِ شَعِيْرٍ فَقُلْتُ اَمَا لِىْ نَفَقَةٌ اِلَّا هٰذَا وَلَا اَعْتَدُّ فِىْ مَنْزِلِكُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَشَدَدْتُ عَلَىَّ ثِيَابِىْ وَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكِ قُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ صَدَقَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ اعْتَدِّىْ فِىْ بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاِنَّهٗ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ تُلْقِى ثَوْبَكِ عِنْدَهٗ فَاِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكِ فَاٰذِنِيْنِىْ قَالَتْ فَخَطَبَنِىْ خُطَّابٌ مِّنْهُمْ مُعَاوِيَةُ وَاَبُو الْجَهْمِ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مُعَاوِيَةَ تَرِبٌ خَفِيْفُ الْحَالِ وَاَبُو الْجَهْمِ مِنْهُ شِدَّةٌ عَلَى النِّسَآءِ اَوْ يَضْرِبُ النِّسَآءَ اَوْ نَحْوَ هٰذَا وَلٰكِنْ عَلَيْكِ بِاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے شوہر ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ نے' عیاش بن ابوربیعہ کے ذریعے مجھے طلاق بھجوا دی اور ان کے ہاتھ پانچ صاع کھجوریں اور پانچ صاع ''جو'' بھجوا دیئے۔ میں نے کہا: کیا میرا صرف یہی خرچ ہے؟ میں تمہارے گھر میں عدت نہیں بسر کروں گی۔ اس نے کہا نہیں میں نے چادر اوڑھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوگئی۔ آپ نے دریافت کیا' اس نے تمہیں کتنی طلاقیں دی ہیں؟ میں نے جواب دیا تین آپ نے فرمایا پھر وہ ٹھیک کہہ رہا ہے۔ تمہیں خرچ نہیں مل سکتا۔ تم

اپنے چچازاد ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت بسر کرو کیونکہ وہ نابینا ہے۔ اس کی موجودگی میں بھی تم (سر سے) چادر وغیرہ اتار سکتی ہو۔ جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے اطلاع کر دینا۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' مجھے کئی لوگوں نے شادی کا پیغام بھجوایا۔ ان میں معاویہ اور ابوجہم بھی شامل تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ معاویہ غریب اور مفلوک الحال آدمی ہے اور ابوجہم بیویوں پر سختی بہت کرتا ہے لیکن تم اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ شادی کر لو۔

3608- وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْنَاهَا فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ فَخَرَجَ فِي غَزْوَةِ نَجْرَانَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَزَادَ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَشَرَّفَنِي اللّٰهُ بِأَبِي زَيْدٍ وَكَرَّمَنِي اللّٰهُ بِأَبِي زَيْدٍ

✧✧ ابوبکر بن ابوجہم بیان کرتے ہیں' میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے بتایا میں ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ کی بیوی تھی۔ وہ غزوۂ نجران میں شرکت کے لئے چلے گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں) میں نے ان (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) کے ساتھ شادی کر لی، اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے ساتھ شادی کرنے کی وجہ سے بڑی عزت و مرتبہ عطا کیا۔

3609- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُوْبَكْرٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُوْ سَلَمَةَ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ زَمَنَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَحَدَّثَتْنَا أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَاتًّا بِنَحْوِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ ابوبکر بیان کرتے ہیں' حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے عہد حکومت میں، میں اور ابوسلمہ' حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے ہمیں بتایا کہ ان کے شوہر نے انہیں "طلاق بتہ" دیدی تھی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

3610- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدی تھیں، لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رہائش یا خرچ کا حقدار قرار نہیں دیا۔

3611- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ تَزَوَّجَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَكَمِ فَطَلَّقَهَا فَأَخْرَجَهَا مِنْ عِنْدِهِ فَعَابَ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ عُرْوَةُ فَقَالُوْا إِنَّ فَاطِمَةَ قَدْ خَرَجَتْ قَالَ عُرْوَةُ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِذٰلِكَ فَقَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ خَيْرٌ فِي أَنْ تَذْكُرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ

✧✧ ہشام بیان کرتے ہیں' میرے والد نے مجھے بتایا ہے یحییٰ نے عبدالرحمٰن کی صاحبزادی سے شادی کرنے کے بعد اسے طلاق دے کر اپنے گھر سے نکال دیا۔ عروہ نے اس بات پر ان لوگوں کی مذمت کی تو وہ بولے۔ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے بھی تو

حدیث 3611: بخاری (5015) ابوداؤد (2295) مالک (1206) حاکم (6881) بیہقی (15267)' (15268)

(اپنے سابقہ شوہر کا) گھر چھوڑ دیا تھا۔ عروہ کہتے ہیں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو انہوں نے فرمایا: فاطمہ بنت قیس کا یہ روایت بیان کرنا اس کے لئے بہتر نہیں ہے۔

3612-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَوْجِي طَلَّقَنِيْ ثَلَاثًا وَّاَخَافُ اَنْ يَقْتَحِمَ عَلَيَّ قَالَ فَاَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدی ہیں اور مجھے یہ ڈر ہے کہ اب وہ میرے ساتھ زیادتی کرے گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا اور وہ (اپنے کسی اور عزیز کے ہاں) منتقل ہوگئی۔

3613-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ خَيْرٌ اَنْ تَذْكُرَ هٰذَا قَالَ تَعْنِيْ قَوْلَهَا لَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةَ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' فاطمہ (بنت قیس) کے لئے یہ بیان کرنا بہتر نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ان کا یہ کہنا کہ (طلاق یافتہ عورت کو) رہائش یا خرچ نہیں ملے گا۔

3614-وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ لِعَآئِشَةَ اَلَمْ تَرَىْ اِلٰى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ بِئْسَمَا صَنَعَتْ فَقَالَ اَلَمْ تَسْمَعِيْ اِلٰى قَوْلِ فَاطِمَةَ فَقَالَتْ اَمَا اِنَّهُ لَا خَيْرَ لَهَا فِيْ ذِكْرِ ذٰلِكَ

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا: کیا آپ نے فلاں بنت حکم کو دیکھا کہ اس کے شوہر نے انہیں "طلاق بتہ" دی اور پھر وہ (اس شوہر کے گھر سے) نکل گئی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اس نے بہت بُرا کیا ہے۔ عروہ نے کہا' کیا آپ نے فاطمہ (بنت قیس) کا قول نہیں سنا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا، اس کے لئے اس بات کو ذکر کرنا بہتر نہیں تھا۔

بَاب475: جَوَازِ خُرُوْجِ الْمُعْتَدَّةِ الْبَائِنِ وَالْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا فِي النَّهَارِ لِحَاجَتِهَا

"بائنہ طلاق" یافتہ اور بیوہ کے لئے اپنی عدت کے دوران کسی ضرورت کے تحت، دن کے وقت گھر سے باہر نکلنا جائز ہے

3615-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ طُلِّقَتْ خَالَتِيْ فَاَرَادَتْ اَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ اَنْ تَخْرُجَ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلٰى فَجُدِّيْ نَخْلَكِ فَاِنَّكِ عَسٰى اَنْ تَصَدَّقِيْ اَوْ تَفْعَلِيْ مَعْرُوْفًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میری خالہ کو طلاق ہوگئی انہوں نے اپنے باغ میں جانا چاہا تو ایک شخص نے انہیں گھر سے نکلنے پر ڈانٹا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ گئی (اور یہ مسئلہ عرض کیا) تو آپ نے فرمایا: تم اپنے باغ میں جا سکتی ہو کیونکہ تم ان کھجوروں کو صدقہ کر سکتی ہو یا انہیں کسی اور اچھے کام میں استعمال کر سکتی ہو۔

حدیث 3612: نسائی (3547) ابن ماجہ (2033) معجم کبیر (908)

بَاب476: انْقِضَاءِ عِدَّةِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا وَغَيْرِهَا بِوَضْعِ الْحَمْلِ

بیوہ وغیرہ (اگر حاملہ ہو) تو وضع حمل سے اس کی عدت ختم ہوگی

3616-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا و قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلٰى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ إِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ فِي بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَا لِي أَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكِ تَرْجِينَ النِّكَاحَ إِنَّكِ وَاللّٰهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتّٰى تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذٰلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَأَفْتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمَرَنِي بِالتَّزَوُّجِ إِنْ بَدَا لِي قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَلَا أَرٰى بَأْسًا أَنْ تَتَزَوَّجَ حِينَ وَضَعَتْ وَإِنْ كَانَتْ فِي دَمِهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَقْرَبُهَا زَوْجُهَا حَتّٰى تَطْهُرَ

✧✧ عبیداللہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے عمر بن عبداللہ زہری کو خط کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا کہ وہ حضرت سبیعہ بنت حارث کے پاس جائیں اوران سے یہ دریافت کریں کہ جب انہوں نے اپنے (ذاتی معاملے میں) نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں کیا جواب دیا تھا؟ عمر بن عبداللہ زہری نے (عبیداللہ کے والد) عبداللہ کو یہ جوابی پیغام بھجوایا کہ حضرت سبیعہ نے انہیں بتایا ہے کہ وہ حضرت سعد بن خولہ کی بیوی تھیں۔ جن کا تعلق بنو عامر سے تھا اور انہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل تھا اور حجۃ الوداع کے موقع پر ان کا انتقال ہوا اس وقت حضرت سبیعہ حاملہ تھیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی وفات کے کچھ ہی دن بعد ان کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی جب وہ نفاس سے پاک ہوگئیں تو انہوں نے بناؤ سنگھار کیا تاکہ نکاح کا کوئی پیغام آئے۔ ابوسنابل نامی ایک صاحب جن کا تعلق بنوعبدالدار سے تھا ان کے ہاں آئے اور ان سے کہا تم نے بناؤ سنگھار کیوں کیا ہوا ہے؟ شاید تم شادی کرنا چاہتی ہو لیکن اللہ کی قسم! تم اس وقت تک شادی نہیں کرسکتی، جب تک چار ماہ دس دن نہ گزر جائیں۔ حضرت سبیعہ کہتی ہیں۔ جب اس نے مجھ سے یہ کہا تو میں شام کے وقت، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے جواب دیا کہ جب تیرے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی اسی وقت تیری عدت ختم ہوگئی آپ نے مجھے حکم دیا کہ اگر میں مناسب سمجھوں تو شادی کرلوں۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں اگر کوئی عورت بچے کی پیدائش کے فوراً بعد شادی کرلے اور ابھی (نفاس کا) خون نکل رہا ہو تو میرے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ اس کا شوہر اس کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہیں کرسکتا جب تک (نفاس سے) پاک نہ ہو جائے۔

3617-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ

حدیث 3616 :بخم نمبر (746)

بْنُ يَسَارٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَابْنَ عَبَّاسٍ اجْتَمَعَا عِنْدَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَهُمَا يَذْكُرَانِ الْمَرْاَةَ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِدَّتُهَا اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ وَقَالَ اَبُوْسَلَمَةَ قَدْ حَلَّتْ فَجَعَلَا يَتَنَازَعَانِ ذٰلِكَ قَالَ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَا مَعَ ابْنِ اَخِىْ يَعْنِىْ اَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوْا كُرَيْبًا مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ يَسْاَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ فَجَآءَهُمْ فَاَخْبَرَهُمْ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ اِنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ وَّاَنَّهَا ذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتَزَوَّجَ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئے۔ وہ اس مسئلے کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے کہ اگر کسی عورت کو اس کے شوہر کی وفات کے چند دن بعد نفاس آ جائے (یعنی اس کے ہاں بچے کی پیدائش ہو جائے تو اس کا حکم کیا ہوگا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ کہنا تھا (کہ بیوہ کی عدت اور بچے کی پیدائش) دونوں میں سے جو زیادہ طویل ہو وہ اس کی عدت ہوگی جبکہ ابوسلمہ کا یہ کہنا تھا (کہ بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کی عدت ختم ہو جائے گی) یہ دونوں اسی بات پر بحث کر رہے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اپنے بھتیجے (یعنی ابوسلمہ) کے ساتھ متفق ہوں (سلیمان کہتے ہیں) پھر ان تینوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریب کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تاکہ وہ ان سے یہ مسئلہ دریافت کریں کریب نے انہیں واپس آ کر بتایا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہا ہے کہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں) سبیعہ اسلمیہ (نامی ایک خاتون) اپنے شوہر کی وفات کے کچھ دن بعد نفاس والی ہوگئی (یعنی اس کے ہاں بچے کی پیدائش ہوگئی) اس نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا آپ نے اسے (دوسری) شادی کرنے کی ہدایت کی۔

3618- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ اللَّيْثَ قَالَ فِىْ حَدِيْثِهٖ فَاَرْسَلُوْا اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ وَلَمْ يُسَمِّ كُرَيْبًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 477: وُجُوْبِ الْاِحْدَادِ فِىْ عِدَّةِ الْوَفَاةِ وَتَحْرِيْمِهٖ فِىْ غَيْرِ ذٰلِكَ اِلَّا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

بیوہ کیلئے پوری عدت کے دوران سوگ منانا واجب ہے اور اس کے علاوہ کسی بھی اور کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حرام ہے

3619- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثَ الثَّلَاثَةَ قَالَ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّىَ اَبُوْهَا اَبُوْسُفْيَانَ فَدَعَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِطِيْبٍ فِيْهِ صُفْرَةٌ خَلُوْقٌ اَوْ غَيْرُهٗ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا لِىْ بِالطِّيْبِ حَاجَةٌ غَيْرَ اَنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُحِدُّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلٰى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِيْنَ تُوُفِّىَ اَخُوْهَا فَدَعَتْ بِطِيْبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا لِىْ بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ اَنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

حدیث 3617: نسائی (3512) (3514) (3515) احمد (26758)

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُحِدُّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ سَمِعْتُ اُمِّي اُمَّ سَلَمَةَ تَقُوْلُ جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَتِيْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنُهَا اَفَنَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا هِيَ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرٌ وَّقَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِيْ بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِيْ بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتِ الْمَرْاَةُ اِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَّلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيْبًا وَّلَا شَيْئًا حَتّٰى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتٰى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ اَوْ شَاةٍ اَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهٖ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ اِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطٰى بَعْرَةً فَتَرْمِيْ بِهَا ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَائَتْ مِنْ طِيْبٍ اَوْ غَيْرِهٖ

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے انہیں تین احادیث سنائی تھیں۔ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا جب انتقال ہوا تو اس کے (چند دن بعد) میں سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے ملنے کے لئے گئی انہوں نے خوشبو منگوائی۔ جس میں زعفرانی رنگ شامل تھا۔ ایک کنیز نے اسے تیل میں ملا کر سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے رخساروں پر لگا دیا پھر سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے یہ خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں تھی لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو، منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے۔ البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جب (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ) سیّدہ زینب بنت جحش کے بھائی کا انتقال ہوا اور میں ان کے ہاں گئی تو انہوں نے بھی خوشبو منگوائی اور تھوڑی سی لگالی پھر فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو استعمال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو، منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خاتون حاضر ہوئی اور عرض کی، یارسول اللہ! میری بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے۔ کیا ہم اس کی آنکھوں میں سرمہ ڈال سکتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا شاید تین مرتبہ فرمایا: نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا (بیوہ عورت کے سوگ کی مدت) چار ماہ دس دن ہے۔ زمانہ جاہلیت میں تو (بیوہ) عورت ایک سال بعد مینگنی پھینکا کرتی تھی۔

حمید کہتے ہیں میں نے سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا ایک سال بعد مینگنی پھینکنے کا مطلب کیا ہے؟ تو سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے جواب دیا (زمانہ جاہلیت میں) جب کسی عورت کا شوہر انتقال کر جاتا تو وہ کسی تنگ کوٹھری میں چلی جاتی اور پھٹے پرانے کپڑے پہن لیتی خوشبو وغیرہ کوئی چیز استعمال نہ کرتی یہاں تک ایک سال گزرنے کے بعد کوئی چوپایہ، گدھا یا بکری یا پرندہ اس کے پاس لایا جاتا وہ اس پر ہاتھ پھیرتی اور اکثر ایسا ہوتا کہ جس جانور پر وہ ہاتھ پھیرتی وہ مر جاتا پھر وہ عورت (اس کوٹھری سے) سے باہر نکلتی پھر اسے ایک مینگنی دی

حدیث 3619: بخاری (1221) ابوداؤد (2299) مالک (1245) احمد (27438) ابن حبان (4304) بیہقی (15293) معجم کبیر (420)، (421)

جاتی۔ جسے وہ پھینک دیتی اور اس کے بعد وہ جو چاہے، خوشبو وغیرہ استعمال کر سکتی تھی۔

3620-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ حَمِيْمٌ لِاُمِّ حَبِيْبَةَ فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْهُ بِذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ اِنَّمَا اَصْنَعُ هٰذَا لِاَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَّحَدَّثَتْهُ زَيْنَبُ عَنْ اُمِّهَا وَعَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ عَنِ امْرَاَةٍ مِّنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے کسی قریبی عزیز کا انتقال ہو گیا (اس کے کچھ دن بعد) انہوں نے خوشبو منگوائی اور اپنی کلائیوں پر لگالی اور پھر فرمایا یہ میں نے اس لئے کیا ہے کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی کا تین دن سے زیادہ سوگ منائے البتہ وہ شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

(راوی کہتے ہیں) سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ روایت اپنی والدہ (ام المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا یا شاید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی اور زوجہ محترمہ کے حوالے سے بھی نقل کی ہے۔

3621-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ اُمِّهَا اَنَّ امْرَاَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَخَافُوْا عَلٰى عَيْنِهَا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنُوْهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ تَكُوْنُ فِيْ شَرِّ بَيْتِهَا فِيْ اَحْلَاسِهَا اَوْ فِيْ شَرِّ اَحْلَاسِهَا فِيْ بَيْتِهَا حَوْلًا فَاِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ فَخَرَجَتْ اَفَلَا اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

✧✧ سیّدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں) ایک خاتون کا شوہر فوت ہو گیا (اس عورت کو آنکھوں کی تکلیف ہو گئی) لوگوں کو یہ اندیشہ ہوا کہ اس کی بینائی نہ رخصت ہو جائے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے سرمہ لگانے کی اجازت مانگی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پہلے تو کوئی (بیوہ) عورت کسی بدترین کوٹھری میں سال بھر کے لئے چلی جاتی تھی اور جب (سال کے بعد) کوئی کتا گزرتا تھا تو اسے مینگنی مار کر پھر باہر آتی تھی جبکہ اب تو صرف چار ماہ دس دن گزارنا ہوتے ہیں۔

3622-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ بِالْحَدِيْثَيْنِ جَمِيْعًا حَدِيْثِ اُمِّ سَلَمَةَ فِي الْكُحْلِ وَحَدِيْثِ اُمِّ سَلَمَةَ وَاُخْرٰى مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ تُسَمِّهَا زَيْنَبُ نَحْوَ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ اور اس میں سرمہ لگانے کا ذکر ہے۔ سیّدہ اُم سلمہ اور دیگر ازواج مطہرات سے حدیث منقول ہے' البتہ اس میں سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 3620: بخاری (5379) ترمذی (1197) نسائی (3502)' (3538)' (3539) ابن ماجہ (2084) مالک (1247)' (1251)' (1250) بیہقی (15242)' (15313)' (15314) ابویعلی (6961)' (7123) معجم کبیر (425)' (812)' (813)

3623-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ حُمَیْدِ ابْنِ نَافِعٍ اَنَّهُ سَمِعَ زَیْنَبَ بِنْتَ اَبِیْ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ وَاُمِّ حَبِیْبَةَ تَذْکُرَانِ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَتْ اَنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّیَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَکَتْ عَیْنُهَا فَهِیَ تُرِیْدُ اَنْ تَکْحُلَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ کَانَتْ اِحْدَاکُنَّ تَرْمِیْ بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَاْسِ الْحَوْلِ وَاِنَّمَا هِیَ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرٌ

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ' سیّدہ اُم سلمہ اور سیّدہ اُم حبیبہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' ایک خاتون نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اس کی بیٹی کا شوہر انتقال کر گیا ہے۔ اس کی بیٹی کی آنکھوں میں تکلیف ہے اور وہ اس کی آنکھوں میں سرمہ لگانا چاہتی ہے تو نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: پہلے تم میں سے کوئی ایک عورت (عدت بسر کرنے کے) ایک سال بعد مینگنی پھینکا کرتی تھی یہ تو صرف چار ماہ دس دن ہیں۔

3624-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ حُمَیْدِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ زَیْنَبَ بِنْتِ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا اَتٰی اُمَّ حَبِیْبَةَ نَعْیُ اَبِیْ سُفْیَانَ دَعَتْ فِی الْیَوْمِ الثَّالِثِ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِهٖ ذِرَاعَیْهَا وَعَارِضَیْهَا وَقَالَتْ کُنْتُ مِنْ هٰذَا غَنِیَّةً سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰی زَوْجٍ فَاِنَّهَا تُحِدُّ عَلَیْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو ان کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے انتقال کی خبر ملی تو اس کے تین دن بعد انہوں نے خوشبو منگوا کر اپنی کلائیوں اور رخساروں پر لگائی اور پھر فرمایا مجھے یہ لگانے کی ضرورت نہیں تھی لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کا تین دن سے زیادہ سوگ منائے البتہ شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

3625-وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَقُتَیْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ صَفِیَّةَ بِنْتَ اَبِیْ عُبَیْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ اَوْ عَنْ عَائِشَةَ اَوْ عَنْ کِلْتَیْهِمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَوْ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَنْ تُحِدَّ عَلٰی مَیِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ اِلَّا عَلٰی زَوْجِهَا

✧✧ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن (راوی کو شک ہے) یا شاید، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے ،شوہر کے علاوہ، کسی بھی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے۔

3626-وَحَدَّثَنَاهُ شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِی ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِیْنَارٍ عَنْ نَّافِعٍ بِاِسْنَادِ حَدِیْثِ اللَّیْثِ مِثْلَ رِوَایَتِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3627-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ یَحْیَی بْنَ

حدیث3625: بخاری (1038)' (1222)' (5028) نسائی (3525)' (3526) احمد (26454)' (25553) معجم کبیر (361)' (140)

سَعِيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِيْ عُبَيْدٍ اَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَابْنِ دِيْنَارٍ وَّزَادَ فَاِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم یہ روایت نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے البتہ اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

3628-وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ جَمِيْعًا عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3629-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لئے ،شوہر کے علاوہ کسی اور کے لئے ،تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے۔

3630-وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ امْرَاَةٌ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَّلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا اِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَّلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيْبًا اِلَّا اِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ اَوْ اَظْفَارٍ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' کوئی عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے۔ البتہ شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے اور اس دوران رنگین کپڑا نہ پہنے، البتہ بنا ہوا رنگین کپڑا پہن سکتی ہے اور وہ سرمہ نہ لگائے اور خوشبو نہ لگائے ،البتہ جب وہ (حیض سے) پاک ہو تو (خون کے خروج کے مخصوص مقام پر بدبو زائل کرنے کے لئے) کچھ خوشبو لگائے۔

3631-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا عِنْدَ اَدْنٰى طُهْرِهَا نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ وَّاَظْفَارٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3632-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُنْهٰى

حدیث 3629: بخاری (307)' (1038)' (1222) ابوداؤد (2302)' (2303)' (2304) نسائی (3500)' (3503)' (3504) ابن ماجہ (2085)' (2086)' (2087) مالک (1246)' (1248) دارمی (2284)' (2286) احمد (17836)' (20813)' (20138) ابن حبان (4301)' (4302)' (4303) حاکم (2836) بیہقی (832)' (833)' (15297) ابویعلی (4424)' (7033)' (7035) معجم کبیر (11451)' (12460)' (335) دارقطنی (224)' (245)

اَنْ نُحِدَّ عَلٰی مَیِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰی زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَّلَا نَكْتَحِلُ وَلَا نَتَطَيَّبُ وَلَا نَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا وَّقَدْ رُخِّصَ لِلْمَرْاَةِ فِیْ طُهْرِهَا اِذَا اغْتَسَلَتْ اِحْدَانَا مِنْ مَحِيْضِهَا فِیْ نُبْذَةٍ مِّنْ قُسْطٍ وَّاَظْفَارٍ

✧✧ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ہمیں کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا گیا البتہ (بیوہ) اپنے شوہر کا چار ماہ دس دن تک سوگ کرے گی اور اس دوران ہم (یعنی بیوہ عورتیں) سرمہ اور خوشبو استعمال نہیں کر سکتی ہیں۔ رنگین کپڑے نہیں پہن سکتی ہیں۔ البتہ غسل حیض کے وقت کچھ خوشبو (شرمگاہ پر) لگا سکتی ہیں۔

كِتَابُ اللِّعَانِ

لعان کے احکام

3633-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ اِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيِّ الْاَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ اَرَاَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَسَلْ لِيْ عَنْ ذٰلِكَ يَا عَاصِمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عَاصِمٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتّٰى كَبُرَ عَلٰى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ اِلٰى اَهْلِهِ جَاءَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَاْتِنِيْ بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْاَلَةَ الَّتِيْ سَاَلْتُهُ عَنْهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَّاللّٰهِ لَا اَنْتَهِيْ حَتّٰى اَسْاَلَهُ عَنْهَا فَاَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهُ اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ فِيْكَ وَفِيْ صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَاْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَّاْمُرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' عویمر عجلانی' عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا' اے عاصم! آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور مرد کو پائے تو کیا وہ اسے قتل کر دے؟ اس طرح تو لوگ اسے قتل کر دیں گے تو پھر وہ شخص کیا کرے اے عاصم! تو میرے لئے، یہ سوال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کرو! حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے یہی سوال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال سے ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ جس سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کو بہت افسوس ہوا، جب عاصم اپنے گھر واپس آئے تو عویمر ان کے پاس آئے اور پوچھا' اے عاصم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں کیا جواب دیا؟ عاصم نے عویمر سے کہا: آپ کے لئے اچھی خبر نہیں ہے۔ کیونکہ میں نے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ نے اس پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ عویمر نے کہا' اللہ کی قسم! اب میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کروں گا۔

حدیث 3633: بخاری (4468)' (4469)' (4459) ابوداؤد (2245) نسائی (3402)' (3466)' (3470) ابن ماجہ (2066) مالک (1177)' (1416) دارمی (229)' (2230) احمد (22878)' (22881)' (22902) ابن حبان (4283)' (4284) بیہقی (12269)' (15082)' (15087) ابو یعلی (5772) معجم کبیر (5674)' (5675)' (5676) دار قطنی (112)' (113)' (115)

پھر عویمر لوگوں کی موجودگی میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے خیال میں، اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پائے تو کیا اسے قتل کر دے؟ تاکہ لوگ اسے بھی قتل کر دیں؟ یا پھر کیا کرے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے۔ تم جاؤ! اور اسے لے آؤ!

حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر ان دونوں نے لعان کیا میں بھی اس وقت، لوگوں کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھا۔ جب وہ دونوں فارغ ہوئے تو عویمر نے عرض کی، یا رسول اللہ! اگر میں اس عورت کو اب بھی اپنے ساتھ رہنے دوں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے (حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کے کچھ ارشاد فرمانے سے پہلے ہی انہوں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدیں۔ ابن شہاب کہتے ہیں اس کے بعد لعان کرنے والوں نے یہی طریقہ اختیار کر لیا۔

3634- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ عُوَيْمِرًا الْاَنْصَارِيَّ مِنْ بَنِي عَجْلَانَ اَتٰى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَاَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَكَانَ فِرَاقُهُ اِيَّاهَا بَعْدُ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ حَامِلًا فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعٰى اِلٰى اُمِّهِ ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ اَنَّهُ يَرِثُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے عویمر انصاری، عاصم بن عدی کے پاس آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) جس میں ابن شہاب کا یہ بیان بھی ہے ان کا اپنی بیوی سے الگ ہو جانا بعد میں لعان کرنے والوں کا معمول بن گیا۔ اس میں یہ بات بھی زائد ہے کہ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ خاتون حاملہ تھی اور اس کے بیٹے کو اس کی ماں کی نسبت سے بلایا جاتا تھا (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد یہ معمول بھی بن گیا ایسا بچہ اپنی ماں کا وارث ہوتا ہے یا اس کی ماں اس کی وارث ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے جو حصہ مقرر کیا تھا۔

3635- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَعَنِ السُّنَّةِ فِيهِمَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَخِي بَنِي سَاعِدَةَ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَزَادَ فِيهِ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَاَنَا شَاهِدٌ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَاْمُرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكُمُ التَّفْرِيقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، جن کا تعلق بنو ساعدہ سے ہے، بیان کرتے ہیں: کہ ایک انصاری نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، یا رسول اللہ! آپ کے عیال میں اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور مرد کو پائے (اس کے بعد پورا قصہ ہے۔ جس میں یہ الفاظ زائد ہیں) ان دونوں نے مسجد میں لعان کیا۔ میں اس وقت وہاں موجود تھا، اس روایت میں یہ بھی مذکور ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے کوئی ہدایت کرنے سے پہلے ہی عویمر نے اس خاتون کو تین طلاقیں دیدیں اور نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں اس عورت سے علیحدگی (اختیار کرنے کا اعلان کر دیا) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو لعان کرنے والوں کے درمیان اسی طرح تفریق ہوگی۔

3636- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي

اِمْرَةِ مُصْعَبٍ اَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ فَمَا دَرَيْتُ مَا اَقُوْلُ فَمَضَيْتُ اِلٰى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لِلْغُلَامِ اسْتَاْذِنْ لِىْ قَالَ اِنَّهُ قَائِلٌ فَسَمِعَ صَوْتِىْ قَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ادْخُلْ فَوَاللّٰهِ مَا جَآءَ بِكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ اِلَّا حَاجَةٌ فَدَخَلْتُ فَاِذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بَرْذَعَةً مُتَوَسِّدٌ وِسَادَةً حَشْوُهَا لِيفٌ قُلْتُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُتَلَاعِنَانِ اَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ نَعَمْ اِنَّ اَوَّلَ مَنْ سَاَلَ عَنْ ذٰلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اَنْ لَّوْ وَجَدَ اَحَدُنَا امْرَاَتَهُ عَلٰى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ اِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِاَمْرٍ عَظِيْمٍ وَّاِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلٰى مِثْلِ ذٰلِكَ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ اَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ الَّذِىْ سَاَلْتُكَ عَنْهُ قَدِ ابْتُلِيتُ بِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰؤُلَاۗءِ الْاٰيَاتِ فِىْ سُوْرَةِ النُّوْرِ (وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ) فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَاَخْبَرَهُ اَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ قَالَ لَا وَالَّذِىْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَاَخْبَرَهَا اَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ قَالَتْ لَا وَالَّذِىْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَاَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِيْنَ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ ثُمَّ ثَنّٰى بِالْمَرْاَةِ فَشَهِدَتْ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِيْنَ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

✧✧ سعید بن جبیر فرماتے ہیں، جب مصعب گورنر تھا تو مجھ سے لعان کرنے والوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا ان دونوں کے درمیان علیحدگی کرادی جائے گی؟ تو مجھے سمجھ نہیں آئی کہ میں کیا جواب دوں؟ میں، مکہ میں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر گیا اور خادم سے کہا' میرے لئے اجازت طلب کرو۔ اس نے جواب دیا وہ آرام کررہے ہیں۔ انہوں نے میری آواز سن لی تھی، (اندر سے ہی) دریافت کیا، ابن جبیر؟ میں نے کہا' جی ہاں! وہ بولے' اندر آجاؤ! تم اس وقت کسی ضروری کام سے ہی آئے ہوگے' میں اندر آیا تو وہ کھجور کی چھال والے تکیے سے ٹیک لگا کر، ایک کمبل پر لیٹے ہوئے تھے، میں نے پوچھا' اے عبدالرحمٰن! دولعان کرنے والوں کے درمیان کیا تفریق کردی جائے گی؟ انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! ہاں۔ اس بارے میں سب سے پہلے فلاں شخص نے سوال کرتے ہوئے عرض کی تھی، یارسول اللہ! آپ کے خیال میں اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو کوئی فحش کام (زنا) کرتے ہوئے پائے تو وہ کیا کرے، اگر وہ بات کرتا ہے تو یہ بہت بڑا الزام ہوگا اور اگر وہ خاموش رہے تو اتنی بڑی (برائی پر) خاموش رہے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور اسے کوئی جواب نہیں دیا۔

بعد میں وہ شخص پھر آپ کے پاس آیا اور عرض کی' میں نے آپ سے جو سوال کیا ہے اس میں، میں خود مبتلا ہو چکا ہوں (راوی کہتے ہیں) اس وقت اللہ تعالیٰ نے سورۂ نور کی یہ آیات نازل کی۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ (جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگاتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات اس شخص کو پڑھ کر سنائیں

حدیث 3636: بخاری (5000)' (5007)' (5008) ابوداؤد (2257)' (2258)' (2256) ترمذی (1203)' (1202)' (3178) نسائی (3477)' (3474)' (3475) ابن ماجہ (2069) مالک (1178) دارمی (2232)' (2231)' (2232)' (2965) احمد (4477)' (4945)' (4587) ابن حبان (4287)' (4286)' (4288) بیہقی (15072)' (15102)' (15130) ابویعلی (5651)' (5656)' (5772) معجم کبیر (5687)' (5691)' (5689) دارقطنی (113)' (116)' (119)

اسے نصیحت کی، اسے سمجھایا اور اسے بتایا کہ دُنیا کا عذاب، آخرت کے عذاب کے مقابلے میں نہایت ہلکا ہے، اس نے عرض کی، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے، میں نے اس عورت پر جھوٹا الزام نہیں لگایا پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو بلایا اسے نصیحت کی، اسے سمجھایا اور یہ بتایا کہ دنیا کا عذاب، آخرت کے عذاب کے مقابلے میں نہایت ہلکا ہے۔ اس عورت نے عرض کی، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے وہ جھوٹ بول رہا ہے۔

(حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے پہلے مرد سے یہ اعتراف کروایا اس نے اللہ (کے نام کی قسم اٹھا کر) چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ وہ سچ کہہ رہا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ مرتبہ جھوٹ بول رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے، پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت سے یہ اعتراف کروایا اس عورت نے اللہ (کے نام کی قسم اٹھا کر) چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ وہ شخص جھوٹ رہا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ شخص سچ کہہ رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس عورت پر غضب نازل کرے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی۔

3637-وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ زَمَنَ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَلَمْ اَدْرِ مَا اَقُولُ فَاَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ اَرَاَيْتَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ اَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ سعید بن جبیر فرماتے ہیں، معصب بن زبیر (کی حکومت) کے زمانے میں مجھ سے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو مجھے سمجھ نہیں آئی کہ میں کیا جواب دوں؟ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' آپ کے خیال میں لعان کرنے والے (میاں بیوی) کے درمیان تفریق کروا دی جانے گی (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

3638-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ اَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيْلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالِيْ قَالَ لَا مَالَ لَكَ اِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَاِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا قَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهٖ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والے (میاں بیوی) سے کہا تھا کہ تم دونوں کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے (پھر آپ نے شوہر سے کہا) اب تم اس عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ اس نے عرض کی' یا رسول اللہ! میرا مال (یعنی مہر کی رقم مجھے واپس ملنی چاہئے) تو آپ نے فرمایا تمہیں وہ رقم نہیں مل سکتی کیونکہ اگر اب تم سچ کہہ رہے ہو تو وہ (مہر کی رقم) اس چیز کا معاوضہ ہوگی جو تم اس عورت کی شرمگاہ سے لطف حاصل کرتے رہے ہو اور اگر تم نے اس پر جھوٹا الزام عائد کیا ہے تو پھر تو اس کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔

3639-وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ قَالَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے (لعان کرنے والے) میاں بیوی کی علیحدگی کروادی تھی اور یہ فرمایا تھا اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے تو کیا تم دونوں میں سے کوئی توبہ کرے گا؟

3640-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ سَمِعَ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اللِّعَانِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کے بارے میں سوال کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3641-وَحَدَّثَنَا اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِلْمِسْمَعِیِّ وَابْنِ الْمُثَنّٰی قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ لَمْ یُفَرِّقِ الْمُصْعَبُ بَیْنَ الْمُتَلَاعِنَیْنِ قَالَ سَعِیْدٌ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ فَرَّقَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ اَخَوَیْ بَنِی الْعَجْلَانِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' مصعب نے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کے درمیان تفریق نہیں کی۔ سعید کہتے ہیں' میں نے اس بات کا ذکر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے (لعان کرنے والے) میاں بیوی کے درمیان تفریق کردی تھی۔

3642-وَحَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَاَتَهٗ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَهُمَا وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِاُمِّهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی اور بچے (کے نسب) کو اس کی والدہ سے منسوب کردیا۔

3643-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَاعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَامْرَاَتِهٖ وَفَرَّقَ بَیْنَهُمَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب اور ان کی اہلیہ کے درمیان لعان کروایا اور ان دونوں میں علیحدگی کروادی۔

3644-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3645-حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَیْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّا لَیْلَةَ الْجُمُعَةِ فِی الْمَسْجِدِ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُّمُوْهُ اَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوْهُ وَاِنْ سَكَتَ سَكَتَ

عَلٰی غَیْظٍ وَّاللّٰهِ لَاَسْاَلَنَّ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدْتُّمُوْهُ اَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوْهُ اَوْ سَكَتَ سَكَتَ عَلٰی غَیْظٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ افْتَحْ وَجَعَلَ يَدْعُو فَنَزَلَتْ اٰيَةُ اللِّعَانِ (وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّا اَنْفُسُهُمْ) هٰذِهِ الْاٰيَاتُ فَابْتُلِيَ بِهٖ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَجَآءَ هُوَ وَامْرَاَتُهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاعَنَا فَشَهِدَ الرَّجُلُ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ثُمَّ لَعَنَ الْخَامِسَةَ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ فَذَهَبَتْ لِتَلْعَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَاَبَتْ فَلَعَنَتْ فَلَمَّا اَدْبَرَا قَالَ لَعَلَّهَا اَنْ تَجِيْءَ بِهٖ اَسْوَدَ جَعْدًا فَجَآءَتْ بِهٖ اَسْوَدَ جَعْدًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جمعہ کی رات میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ اسی دوران ایک انصاری آیا اور اس نے دریافت کیا' اگر کوئی شخص بیوی کے ساتھ کسی اور مرد کو پائے اور یہ بات کہہ دے تو (گواہ مہیا نہ کرنے کی وجہ سے) آپ لوگ اسے کوڑے لگائیں گے۔ اگر وہ اس شخص کو قتل کر دے تو (قصاص میں) آپ لوگ اسے قتل کر دیں گے اور اگر وہ خاموش رہے تو انتہائی غصے کے عالم میں خاموش رہے گا۔ اللہ کی قسم! میں اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور سوال کروں گا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' اگلے دن وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر اور آپ سے سوال کیا۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے مرد کو پائے تو اگر وہ الزام لگائے تو آپ اسے کوڑے لگائیں گے اگر وہ قتل کر دے تو آپ اسے قتل کر دیں گے اور اگر وہ خاموش رہے تو شدید ناراضگی (کی بات پر) خاموش رہے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اے اللہ! کشادگی عطا کر! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے رہے یہاں تک کہ لعان والی آیت نازل ہوگئی۔ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام عائد کرتے ہیں اور صرف وہ خود ہی اس کے گواہ ہوں''۔ الیٰ آخرہ

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اس آیت کے حکم پر عمل کرنے میں) سب سے پہلے وہی شخص مبتلا ہوا وہ اور اس کی بیوی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے۔ ان دونوں نے لعان کیا۔ مرد نے اللہ (کے نام کی قسم اٹھاتے ہوئے) چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ وہ سچا ہے اور پھر پانچویں مرتبہ لعان کرتے ہوئے یہ کہا کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ پھر وہ عورت لعان کرنے لگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا ٹھہرو! (پہلے سوچ لو) اس نے (کسی گناہ کے ثبوت کا) انکار کیا اور لعان کر لیا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب وہ دونوں چلے گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس عورت کے ہاں گھنگریالے بالوں والا سیاہ فام بچہ پیدا ہوگا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس عورت کے ہاں گھنگریالے بالوں والا سیاہ فام بچہ پیدا ہوا۔

3646- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3645: بخاری (413)' (4469)' (5003) ابوداؤد (2252)' (2253)' (4523) ابن ماجہ (2066)' (2068)' (2605) مالک (1177)' (1415)' (1503) احمد (4001)' (4281)' (2204) ابن حبان (4281)' (4283)' (4285) بیہقی (12269)' (15087)' (15091) ابویعلی (5161) معجم کبیر (5674)' (5678)' (5680) دارقطنی (113)' (112)

3647-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَّاَنَا اُرٰى اَنَّ عِنْدَهٗ مِنْهُ عِلْمًا فَقَالَ اِنَّ هِلَالَ بْنَ اُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَاَتَهٗ بِشَرِيْكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَكَانَ اَخَا الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ لِاُمِّهٖ وَكَانَ اَوَّلَ رَجُلٍ لَاعَنَ فِي الْاِسْلَامِ وَقَالَ فَلَاعَنَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصِرُوْهَا فَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَبْيَضَ سَبِطًا وَضِيْءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ وَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيْكِ ابْنِ سَحْمَاءَ قَالَ فَاُنْبِئْتُ اَنَّهَا جَاءَتْ بِهٖ اَكْحَلَ جَعْدًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ

✧✧ محمد (بن سیرین) بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے (لعان کے بارے میں) سوال کیا۔ میرا یہ خیال تھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اس سے واقف ہوں گے۔ (تو انہوں نے جواب دیا:) ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر یہ الزام لگایا کہ اس کے شریک بن سحماء کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں۔ شریک' ماں کی طرف سے' براء بن مالک کے سوتیلے بھائی تھے۔ ہلال بن امیہ نے اسلام میں سب سے پہلے لعان کیا۔ انہوں نے اپنی بیوی سے لعان کرلیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا۔ اس عورت کا دھیان رکھنا اگر اس کے ہاں گوری رنگت' سیدھے بالوں اور سرخ آنکھوں والا بچہ پیدا ہوا تو وہ ہلال بن امیہ کی اولاد میں سے ہوگا اور اگر سرگیں آنکھوں' گھنگریالے بالوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا تو وہ شریک بن سحماء کا بچہ ہوگا۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) مجھے پتہ چلا کہ اس عورت کے ہاں سرگیں آنکھوں' گھنگریالے بالوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا۔

3648-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَعِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِيْ ذٰلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهٖ يَشْكُوْ اِلَيْهِ اَنَّهٗ وَجَدَ مَعَ اَهْلِهٖ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيْتُ بِهٰذَا اِلَّا لِقَوْلِيْ فَذَهَبَ بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِالَّذِيْ وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَاَتَهٗ وَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيْلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعٰى عَلَيْهِ اَنَّهٗ وَجَدَ عِنْدَ اَهْلِهٖ خَدْلًا اٰدَمَ كَثِيْرَ اللَّحْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيْهًا بِالرَّجُلِ الَّذِيْ ذَكَرَ زَوْجُهَا اَنَّهٗ وَجَدَهٗ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ اَهِيَ الَّتِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ هٰذِهٖ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَاَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْاِسْلَامِ السُّوْءَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (سب سے پہلے) لعان کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا گیا۔ عاصم بن عدی نے اس بارے میں کچھ کہا تھا۔ پھر وہ چلے گئے تو ان کی قوم کا ایک شخص ان کے پاس آیا اور یہ شکایت کی کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک اجنبی آدمی کو پایا ہے تو عاصم کہنے لگے میں اپنی بات کی وجہ سے ہی اس آزمائش میں مبتلا ہوا ہوں۔ پھر وہ اس شخص کے ہمراہ نبی

حدیث 3647: بخاری (4468)' (4469)' (4959) ابوداؤد (2245)' (2248)' (2255) ترمذی (3179) نسائی (3402)' (3466)' (3471) ابن ماجہ (2067)' (2066) مالک (1177)' (1416) دارمی (2229)' (2230) احمد (22878)' (22881)' (22902) ابن حبان (4283)' (4284)' (4285) حاکم (8111) بیہقی (12269)' (15082)' (15087) ابو یعلی (2514)' (5772)' (2824) معجم کبیر (5674)' (5675)' (5676)

اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اطلاع دی کہ ان صاحب نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک اجنبی مرد کو پایا۔ (راوی کہتے ہیں) ان صاحب کی رنگت زرد تھی۔ اس کا گوشت کم تھا۔ (یعنی دبلا پتلا تھا) اس کے بال سیدھے تھے جبکہ جس شخص کے بارے میں انہوں نے یہ الزام عائد کیا تھا کہ وہ ان کی بیوی کے پاس موجود تھا۔ وہ شخص بھری ہوئی پنڈلیوں والا گندمی رنگت کا مالک موٹا تازہ شخص تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی۔ اے اللہ! (حقیقت حال کو) ظاہر کر دے! (راوی کہتے ہیں) اس عورت کے ہاں جو بچہ پیدا وہ اس شخص کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا جس پر اس عورت کے شوہر نے یہ الزام لگایا تھا کہ اس نے اس شخص کو اپنی بیوی کے پاس پایا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کروا دیا۔ (راوی کہتے ہیں) اس محفل میں ایک صاحب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' کیا یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا۔ اگر میں کسی کو گواہوں کے بغیر رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کرتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا نہیں وہ عورت تو اسلام قبول کر لینے کے باوجود کھلے عام گناہ کا کام کرتی تھی۔

3649-وَحَدَّثَنِيهِ اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهٖ كَثِيْرَ اللَّحْمِ قَالَ جَعْدٌ قَطَطٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے سامنے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کا ذکر کیا گیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ وہ شخص موٹا تازہ اور سخت گھنگریالے بالوں والا شخص تھا۔

3650-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ وَّذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ شَدَّادٍ اَهُمَا اللَّذَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَاَةٌ اَعْلَنَتْ قَالَ ابْنُ اَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهٖ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

✧✧ عبداللہ بن شداد بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کا ذکر کیا گیا تو ابن شداد نے پوچھا' کیا یہ دونوں وہی تھے؟ جن کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا۔ اگر میں کسی گواہی کے بغیر کسی کو رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کرتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا۔ نہیں! وہ (دوسری عورت تھی جو) اعلانیہ (طور پر بدکاری کرتی تھی)

3651-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يَجِدُ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا اَيَقْتُلُهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدٌ بَلٰى وَالَّذِي اَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا اِلٰى مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن عبادہ انصاری نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ کے خیال میں' اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پائے تو کیا اسے قتل کر دے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی' اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ذریعے عزت عطا کی۔ اس شخص کو ایسا ہی کرنا ... نبی اکرم ﷺ ... سردار

صحابہ کرام) سے فرمایا۔تم لوگ سنو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے؟

3652-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ وَجَدْتُّ مَعَ امْرَاَتِيْ رَجُلًا اَوُمْهِلُهٗ حَتّٰى اٰتِيَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی' یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاؤں تو کیا اس شخص کو اتنی مہلت دوں کہ میں چار گواہ اکٹھے کر کے لاؤں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں!

3653-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ وَجَدْتُّ مَعَ اَهْلِيْ رَجُلًا لَمْ اَمَسَّهٗ حَتّٰى اٰتِيَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنْ كُنْتُ لَاُعَاجِلُهٗ بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا اِلٰى مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ اِنَّهٗ لَغَيُوْرٌ وَّاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی' یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاؤں تو کیا اسے اس وقت تک ہاتھ نہ لگاؤں جب تک چار گواہ نہ لاؤں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں! تو انہوں نے عرض کی' ہرگز نہیں! میں اس شخص کو فوراً تلوار کے ذریعے قتل کر دوں گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (دوسرے صحابہ سے کہا) تم سنو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے؟ یہ غیرت مند آدمی ہے لیکن میں اس سے زیادہ غیرت رکھتا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی زیادہ غیرت رکھتا ہے۔

3654-حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَّرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَاَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَاَتِيْ لَضَرَبْتُهٗ بِالسَّيْفِ غَيْرُ مُصْفِحٍ عَنْهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ فَوَاللّٰهِ لَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ مِنْ اَجْلِ غَيْرَةِ اللّٰهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا شَخْصَ اَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ وَلَا شَخْصَ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ بَعَثَ اللّٰهُ الْمُرْسَلِيْنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَلَا شَخْصَ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ وَعَدَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ کہا۔ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاؤں تو درگزر کیے بغیر اپنی تلوار کے ذریعے اسے قتل کر دوں پھر اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا' کیا تم سعد کی غیرت پر حیران ہو رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غیرت کی وجہ سے ہی ظاہری اور چوری چھپے بدکاری کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ عذر قبول کرنے والا ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو مبعوث کیا ہے جو بشارت دیتے ہیں اور ڈراتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ اپنی حمد کو پسند کرتا ہے اور اسی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے (اپنی حمد کرنے والوں کے ساتھ) جنت کا وعدہ کیا ہے۔

3655-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ غَيْرُ مُصْفِحٍ وَّلَمْ يَقُلْ عَنْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

3656-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي فَزَارَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ اِنَّ فِيهَا اَوْرَقًا قَالَ فَاَنّٰى اَتَاهَا ذٰلِكَ قَالَ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ وَهٰذَا عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنو فزارہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میری بیوی کے ہاں سیاہ فام بچہ پیدا ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں۔ اس نے عرض کی' جی ہاں! ہیں۔ آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض کی' سرخ آپ نے دریافت کیا' کیا ان میں خاکی رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے عرض کی' ان میں خاکی رنگ کا اونٹ بھی ہے۔ آپ نے دریافت کیا' وہ خاکی اونٹ ان میں کیسے آئے؟ اس نے عرض کی' ہو سکتا ہے کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (تمہارے بچے کے معاملے میں بھی) ہو سکتا ہے کہ کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو؟

3657-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَدَتِ امْرَاَتِي غُلَامًا اَسْوَدَ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُعَرِّضُ بِاَنْ يَّنْفِيَهُ وَزَادَ فِي اٰخِرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ معمر کی روایت میں ہے کہ اس شخص نے عرض کی' یا رسول اللہ! میری بیوی نے سیاہ فام بچے کو جنم دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) وہ شخص اشارۃً اپنی ذات سے بچے کے نسب کی نفی کرنا چاہ رہا تھا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک سند میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو یہ اجازت نہیں دی کہ وہ بچے کے نسب کی اپنی ذات سے نفی کرے۔

3658-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ وَاِنِّي اَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنّٰى هُوَ قَالَ لَعَلَّهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَكُوْنُ نَزَعَهُ عِرْقٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا لَعَلَّهُ اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ لَهُ

حدیث 3656: بخاری (4999)' (6455)' (6884) ابو داؤد (2260)' (2261)' (2262) ترمذی (2128) نسائی (3478)' (3479)' (3480) ابن ماجہ (2003) احمد (7189)' (7190)' (7263) ابن حبان (4106)' (4107) بیہقی (14021)' (15140)' (15141) ابو یعلیٰ (5869)' (5886)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ! میری بیوی نے سیاہ فام بچے کو جنم دیا ہے۔ میں اس بچے (کے اپنے ساتھ نسبی تعلق) کا انکار کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض کی' سرخ' آپ نے دریافت کیا' کیا ان میں کوئی خاکی بھی ہے؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' وہاں کہاں سے آ گیا؟ اس نے عرض کی' ہوسکتا ہے کہ کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا: یہاں بھی ایسا ہوسکتا ہے کہ اسے (بچے کو) کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

3659-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَیْنٌ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ کَانَ یُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

کِتَابُ الْعِتْقِ

عتق کے احکام

3660-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَّهُ فِيْ عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيْمَةُ الْعَدْلِ فَاُعْطِيَ شُرَكَائُهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا اَعْتَقَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص اپنے (اور کسی اور کے) مشترکہ غلام میں سے اپنے حصے کو آزاد کر دے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو اس غلام کی قیمت کے برابر ہو تو کسی عادل شخص سے غلام کی قیمت لگوا کر بقیہ شرکاء کو ان کا حصہ ادا کر دے اور اگر (اتنا مال) نہ ہو تو اس نے جو حصہ آزاد کیا ہے وہ آزاد ہو گا۔

3661-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ ابْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3662-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوْكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ اَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو غلام دو آدمیوں کی ملکیت کو اور ان دونوں میں سے کوئی (اپنے حصے کو) آزاد کر

حدیث3660: بخاری (2386) ابو داؤد (3936) نسائی (4698) دارمی (3139)' (3140) احمد (4901) بیہقی (21178)' (21122)'(21129)

حدیث3662: بخاری (2369)' (2386)' (2388) ابو داؤد (3940)' (3943)' (3936) ترمذی (1348) نسائی (4698)' (4699) ابن ماجہ (2528) دارمی (3139)' (3140) احمد (4451)' (4901)' (5150) ابن حبان (4316)' (4317) بیہقی (11300)'(21113)'(21114) دارقطنی (6)'(7)'(8)

دے تو ایسے غلام کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے (کہ اسے آزاد کرنے والا دوسرے حصے دار کا) ضامن ہوگا۔

3663-وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ ابْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِيْ عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِيْ مَالِهِ اِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوْقٍ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص (مشترکہ) غلام میں سے اپنے حصے کو آزاد کردے تو اس غلام کی مکمل آزادی اسی شخص کے مال (کی ادائیگی) سے ہوگی اگر اس شخص کے پاس مال ہو۔ اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو اس غلام سے مزدوری کروا کے اس شخص کا حصہ ادا کیا جائے گا جس نے (اپنا حصہ) آزاد نہیں کیا (غلام سے مزدوری کرواتے وقت) اسے مشقت کا شکار نہیں کیا جائے گا۔

3664-وَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ مَالٌ قُوِّمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ قِيْمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ يُسْتَسْعٰى فِيْ نَصِيْبِ الَّذِيْ لَمْ يُعْتِقْ غَيْرَ مَشْقُوْقٍ عَلَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے اگر اس شخص کے پاس مال نہ ہو تو اس غلام کی مناسب قیمت کا تعین کر کے' اسے مشقت کا شکار کیے بغیر' اسے مزدوری کروا کے' جو حصہ آزاد نہیں ہوا تھا' اس کی قیمت دلوائی جائے گی۔

3665-حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ وَذَكَرَ فِي الْحَدِيْثِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيْمَةَ عَدْلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف یہ مذکور ہے کہ اس غلام کی کسی عادل شخص کے ذریعے قیمت لگوائی جائے گی۔

بَاب 478: اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

آزاد کرنے والے شخص کو ''ولاء'' کا حق حاصل ہوگا

3666-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ اَهْلُهَا نَبِيْعُكِهَا عَلٰى اَنَّ وَلَائَهَا لَنَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک کنیز خریدنے کا ارادہ کیا تا کہ (بعد میں) اسے آزاد کردیں اس کنیز کے مالک نے کہا کہ ہم اس کنیز کو اس شرط پر آپ کو فروخت کریں گے کہ اس کی ''ولاء'' کا حق ہمیں حاصل ہوگا (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حدیث 3663: بخاری (2360)' (2369)' (2370) ابوداؤد (3935)' (3937)' (3940) ترمذی (1348)' (1346)' (4698) ابن ماجہ (2527) دارمی (3139)' (3140) احمد (4901)' (6038)' (7642) ابن حبان (4315)' (4316)' (4318)' بیہقی (21112)' (21119)' (21123) معجم کبیر (13640) دارقطنی (6)' (11)' (12)

حدیث 3666: بخاری (6339) ابن حبان (5120) بیہقی (14034)' (14033)' (21241)

فرماتی ہیں) میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: وہ تمہیں اس حق سے محروم نہیں کرسکتا کیونکہ آزاد کرنے والے کو ہی ''ولاء'' کا حق حاصل ہوتا ہے۔

3667-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ بَرِيْرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِيْنُهَا فِيْ كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِيْ اِلٰى اَهْلِكِ فَاِنْ اَحَبُّوا اَنْ اَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُوْنَ وَلَاؤُكِ لِيْ فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ بَرِيْرَةُ لِاَهْلِهَا فَاَبَوْا وَقَالُوْا اِنْ شَاءَتْ اَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُوْنَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِيْ فَاَعْتِقِيْ فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ اُنَاسٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَيْسَ لَهُ وَاِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَاَوْثَقُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ (نامی ایک کنیز) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور اپنی کتابت (معاوضے کی ادائیگی کے عوض میں آزادی) کے سلسلے میں ان سے مدد مانگی اس وقت تک اس نے کوئی رقم ادا نہیں کی تھی سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے ہدایت کی تم اپنے مالک کے پاس واپس جاؤ اگر وہ پسند کریں تو تمہارا معاوضہ میں ادا کردیتی ہوں لیکن تمہاری ''ولاء'' کا حق مجھے حاصل ہوگا۔ وہ کنیز اپنے مالک کے پاس گئی اور اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے (یہ شرط قبول کرنے) سے انکار کردیا اور یہ کہا کہ اگر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا چاہیں تو تمہیں آزاد کرنے کا ثواب وہ حاصل کرسکتی ہیں لیکن تمہاری ولاء کا حق ہمارے پاس رہے گا۔ (راوی کہتے ہیں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو آپ نے انہیں ہدایت کی تم اسے خرید کر آزاد کردو کیونکہ آزاد کرنے والے کو ولاء کا حق حاصل ہوتا ہے پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے (اور لوگوں میں جاکر) ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟ کہ وہ ایسی شرائط پیش کرتے ہیں جن کا ذکر اللہ کی کتاب میں نہیں ہے۔ (یعنی جو درست نہیں ہیں) جو شخص کوئی ایسی شرط پیش کرے جس کا ذکر اللہ کی کتاب میں نہ ہو (یعنی جو شرعی طور پر درست نہ ہو) تو اس کی یہ شرط پوری نہیں کی جائے گی۔ اگرچہ اس نے سو مرتبہ شرط عائد کی ہو اللہ تعالیٰ (کی مقررہ کردہ) شرط زیادہ درست اور مضبوط ہے۔

3668-حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيْرَةُ اِلَيَّ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ اِنِّيْ كَاتَبْتُ اَهْلِيْ عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ اُوْقِيَّةٌ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ مِنْهَا ابْتَاعِيْ وَاَعْتِقِيْ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ میرے پاس آئی اور بولی' اے عائشہ! میں نے سالانہ ایک اوقیہ کی ادائیگی کے حساب سے نو اوقیہ کے عوض میں اپنے مالک کے ساتھ مکاتبت کا معاملہ طے کیا ہے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) وہ تمہیں اس حق سے محروم نہیں رکھ سکتے تم اسے خرید کر آزاد کردو (اس روایت میں یہ بات بھی زائد ہے) پھر نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کے درمیان کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور پھر فرمایا: امابعد!

3669-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ بَرِيْرَةُ فَقَالَتْ اِنَّ اَهْلِيْ كَاتَبُوْنِيْ عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِيْ تِسْعِ سِنِيْنَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ اُوْقِيَّةٌ فَاَعِيْنِيْنِيْ فَقُلْتُ لَهَا اِنْ شَاءَ اَهْلُكِ اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَّاحِدَةً وَّاُعْتِقَكِ وَيَكُوْنَ الْوَلَاءُ لِيْ فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِاَهْلِهَا فَاَبَوْا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَاَتَتْنِيْ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ قَالَتْ فَانْتَهَرْتُهَا فَقَالَتْ لَاهَا اللّٰهِ اِذًا قَالَتْ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَنِيْ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اشْتَرِيْهَا وَاَعْتِقِيْهَا وَاشْتَرِطِيْ لَهُمُ الْوَلَاءَ فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ فَفَعَلْتُ قَالَتْ ثُمَّ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ اَقْوَامٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ بَاطِلٌ وَّاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ اَوْثَقُ مَا بَالُ رِجَالٍ مِّنْكُمْ يَقُوْلُ اَحَدُهُمْ اَعْتِقْ فُلَانًا وَّالْوَلَاءُ لِيْ اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ میرے پاس آئی اور بولی' نو برس میں' نو اوقیہ کی ادائیگی کے عوض میں ہر سال ایک اوقیہ کی ادائیگی (کی شرط پر) میرے مالک نے میرے ساتھ مکاتبت کر لی ہے۔ آپ میری کچھ مدد کریں۔ میں نے اس سے کہا' اگر تمہارا مالک چاہے تو میں اسے یہ تمام رقم ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں اور پھر تمہیں آزاد کر دوں گی لیکن ''ولاء'' کا حق مجھے حاصل ہوگا۔ بریرہ نے اس بات کا ذکر اپنے مالک سے کیا تو انہوں نے اس شرط کو تسلیم نہیں کیا اور کہا ''ولاء'' کا حق ہمیں حاصل ہوگا۔ وہ پھر میرے پاس آئی اور اس بات کا ذکر کیا میں نے اسے ڈانٹا تو وہ بولی اللہ کی قسم! پھر تو ایسا نہیں ہو سکے گا یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنی تو آپ نے معاملہ دریافت کیا: میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: ''تم اسے خرید کر آزاد کر دو اور ان کی ''ولاء'' کی شرط رہنے دو کیونکہ (اصول یہ ہے کہ) آزاد کرنے والے کو ''ولاء'' کا حق حاصل ہوتا ہے''۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے ایسا ہی کیا' بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کے وقت لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق اس کی حمد و ثناء بیان کی' پھر فرمایا: امابعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شرائط عائد کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو بھی شرط اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل قرار دی جائے گی۔ اگر چہ سو شرطیں ہوں۔ کیونکہ اللہ کی کتاب زیادہ حق رکھتی ہے اور اللہ کی مقرر کردہ شرط زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ تم میں سے کوئی شخص یہ کہہ دیتا ہے کہ فلاں کو تم آزاد کر دو اور اس کی ''ولاء'' کا حق مجھے حاصل ہوگا (حالانکہ اصول یہ ہے) ''ولاء'' کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

3670-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ قَالَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَّمْ يُخَيِّرْهَا وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمْ اَمَّا بَعْدُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' بریرہ کے شوہر ایک غلام تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا تو انہوں نے اپنے آپ کو اختیار کیا (یعنی شوہر سے علیحدگی اختیار کر لی' راوی کہتے ہیں) اگر ان کے شوہر آزاد ہوتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں (علیحدگی کا) اختیار نہ دیتے اسی طرح اس روایت میں ''امابعد'' کا لفظ بھی مذکور نہیں ہے۔

3671-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ

عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيْ بَرِيْرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ اَرَادَ اَهْلُهَا اَنْ يَّبِيْعُوْهَا وَيَشْتَرِطُوا وَلَآئَهَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيْهَا وَاَعْتِقِيْهَا فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ قَالَتْ وَعَتَقَتْ فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُوْنَ عَلَيْهَا وَتُهْدِيْ لَنَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّهُوَ لَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوْهُ

❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ (کی آزادی) کے معاملے میں تین شرعی احکام کا پتہ چلا اس کے مالک نے اسے فروخت کرنا چاہا اور اس کی ''ولاء'' کا حق اپنے پاس رکھنا چاہا میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کردو کیونکہ ''ولاء'' کا حق (صرف) آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے (دوسرا شرعی حکم یہ کہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے (اپنے شوہر سے) علیحدگی کا اختیار دیا اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کیا (تیسرا حکم یہ ہے) کہ لوگ اسے صدقہ دیدیا کرتے تھے اور وہ (صدقے کی چیز) ہمیں ہدیے کے طور پر دیدیتی تھی میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: وہ اس کے لئے صدقہ ہے لیکن تمہارے لئے ہدیہ ہے۔ لہٰذا تم اسے کھالو۔

3672 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيْرَةَ مِنْ اُنَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ وَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَّاَهْدَتْ لِعَآئِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هٰذَا اللَّحْمِ قَالَتْ عَآئِشَةُ تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ

❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے انصار سے بریرہ کو خرید لیا' انصار نے ''ولاء'' (کا حق اپنے پاس رکھنے کی) شرط پیش کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ولاء'' کا حق اسے حاصل ہوتا ہے جو ولی نعمت ہو (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے (اپنے شوہر سے) علیحدگی کا اختیار دیا۔ کیونکہ اس کا شوہر غلام تھا۔

بریرہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں گوشت بھیجا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا) اگر تم اسے ہمارے لئے پکا دیتی (تو یہ بہتر تھا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یہ صدقے کے طور پر بریرہ کو دیا گیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

3673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيْرَةَ لِلْعِتْقِ فَاشْتَرَطُوْا وَلَآئَهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيْهَا وَاَعْتِقِيْهَا فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ وَاُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ فَقَالُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَّخُيِّرَتْ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَاَلْتُهٗ عَنْ زَوْجِهَا فَقَالَ لَا اَدْرِيْ

❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے آزاد کرنے کے لئے بریرہ کو خریدنے کا ارادہ کیا تو اس کے (مالکان نے) ''ولاء'' کا حق (اپنے پاس رہنے) کی شرط پیش کی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ نے فرمایا اسے

خرید کر آزاد کردو۔ کیونکہ "ولاء" کا حق اسے ملتا ہے جو آزاد کرتا ہے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ہدیے کے طور پر گوشت پیش کیا گیا' لوگوں نے عرض کی' یہ صدقے کے طور پر بریرہ کو دیا گیا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ ہے لیکن ہمارے لئے ہدیہ ہے۔ (راوی کہتے ہیں) بریرہ کو یہ اختیار دیا گیا تھا (کہ اگر وہ چاہیں تو اپنے شوہر سے علیحدگی کا اختیار کرلیں) عبد الرحمٰن (نامی راوی) کہتے ہیں۔ ان کے شوہر آزاد تھے' شعبہ کہتے ہیں' بعد میں' میں نے پھر ان سے سیدہ بریرہ کے شوہر کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا میں نہیں جانتا (کہ وہ آزاد تھے یا غلام تھے)

3674-وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3675-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ هِشَامٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِىُّ اَبُوْهِشَامٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيْرَةَ عَبْدًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ کا شوہر ایک غلام تھا۔

3676-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِىْ بَرِيْرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ عَلٰى زَوْجِهَا حِيْنَ عُتِقَتْ وَاُهْدِىَ لَهَا لَحْمٌ فَدَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَاُتِىَ بِخُبْزٍ وَّاُدْمٍ مِّنْ اُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ اَلَمْ اَرَ بُرْمَةً عَلَى النَّارِ فِيْهَا لَحْمٌ فَقَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذٰلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَكَرِهْنَا اَنْ نُّطْعِمَكَ مِنْهُ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّهُوَ مِنْهَا لَنَا هَدِيَّةٌ وَّقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ کی وجہ سے تین احکام کا پتہ چلا جب وہ آزاد ہوئی تو اسے اپنے شوہر (کیساتھ نکاح برقرار رکھنے یا نہ رکھنے) کا اختیار دیا گیا اسے تحفے کے طور پر گوشت دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو دیگچی آگ پر رکھی ہوئی تھی آپ نے کھانا طلب کیا۔ تو آپ کو روٹی اور سالن' گھر کا سالن دیا گیا۔ آپ نے دریافت کیا' آگ پر جو دیگچی رکھی ہوئی تھی اس میں گوشت نہیں پک رہا تھا' لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ! یہ وہ گوشت ہے جو بریرہ کو صدقے کے طور پر دیا گیا ہمیں یہ اچھا نہیں لگا کہ آپ اسے کھائیں تو آپ نے فرمایا: یہ اس کیلئے صدقہ تھا۔ لیکن اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوگا (راوی کہتے ہیں) بریرہ کے بارے میں ہی نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا (غلام یا کنیز کی) "ولاء" کا حق اسے حاصل ہوگا جو آزاد کرے۔

3677-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِىْ سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَرَادَتْ عَائِشَةُ اَنْ تَشْتَرِىَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَاَبٰى اَهْلُهَا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْوَلَاءُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

حدیث 3677: بخاری (4809)' (5114) ابوداؤد (2234)' (2235)' (2236) ابن ماجہ (2076) احمد (25796)' (21454)' (14036)' (21515) ابویعلی (4436) دارقطنی (175)' (176)' (169)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ ارادہ کیا کہ وہ ایک کنیز خرید کر اسے آزاد کردیں اس کنیز کے مالکان نے یہ شرط نہی عائد کی کہ ''ولاء'' کا حق انہیں حاصل ہوگا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: وہ تمہیں اس حق سے محروم نہیں رکھ سکتے کیونکہ ''ولاء'' کا حق اسے حاصل ہوتا ہے جو آزاد کرے۔

بَاب 479: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلاَءِ وَهِبَتِهِ

''ولاء'' (کے حق کو) فروخت کرنا یا ہبہ کرنا منع ہے

3678-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلاَءِ وَعَنْ هِبَتِهِ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُوْلُ النَّاسُ كُلُّهُمْ عِيَالٌ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ولاء'' (کے حق) کو فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس حدیث میں سب لوگ عبداللہ بن دینار کے شاگرد ہیں۔

3679-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِی ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّ هٰؤُلاَءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّ الثَّقَفِيَّ لَيْسَ فِیْ حَدِيْثِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْبَيْعُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْهِبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں صرف فروخت کرنے کا ذکر ہے ہبہ کرنے کا نہیں۔

بَاب 480: تَحْرِيْمِ تَوَلِّی الْعَتِيْقِ غَيْرَ مَوَالِيْهِ

آزادشدہ (غلام یا کنیز کا خود کو اپنے) حقیقی مالک کی بجائے کسی اور کی طرف منسوب کرنا حرام ہے

3680-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عنهما يَقُوْلُ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كُلِّ بَطْنٍ عُقُوْلَهُ ثُمَّ كَتَبَ اَنَّهُ لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَتَوَلّٰی مَوْلٰی رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِ ثُمَّ اُخْبِرْتُ اَنَّهُ لَعَنَ فِیْ صَحِيْفَتِهِ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ

حدیث 3678: بخاری (2398)' (6375) ابوداؤد (2919) ترمذی (1236)' (2126) نسائی (4657)' (4658)' (4659) ابن ماجہ (2747)' (2748) مالک (1480) دارمی (2572)' (3156)' (3157) احمد (4560)' (5496)' (5850) ابن حبان (4948)' (4949)' (4950) حاکم (7990) بیہقی (12161)' (21219)' (21220) معجم کبیر (13625)' (13626)

حدیث 3680: نسائی (4829) احمد (14485)' (14727)' (14802) بیہقی (16157)' (16158) ابویعلی (2228)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (قانون) تحریر کروایا تھا ہر قبیلے پر اس کے دیت (کی مشترکہ طور پر ادائیگی) لازم ہوگی پھر آپ نے یہ بھی تحریر کروایا کہ کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے۔ مسلمان کا آزاد کردہ غلام اس کی اجازت کے بغیر (خود کو کسی اور کی طرف) منسوب کرے (راوی کہتے ہیں) بعد میں مجھے پتہ چلا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے صحیفے میں اس شخص پر لعنت بھجوائی ہے۔ جو ایسا کرے۔

3681- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلّٰى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص اپنے (سابقہ) آقا کی اجازت کے بغیر خود کو کسی اور کا آزادہ کردہ غلام قرار دے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی لعنت ہوگی اور اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت کے قبول نہیں ہوگی۔

3682- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلّٰى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کی اجازت کے بغیر خود کو کسی اور قوم کی طرف منسوب کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ' فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی' قیامت کے دن اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت قبول نہیں کی جائے گی۔

3683- وَحَدَّثَنِيهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَمَنْ وَالٰى غَيْرَ مَوَالِيهِ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3684- وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرَؤُهُ اِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَهٰذِهِ الصَّحِيفَةَ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيهَا اَسْنَانُ الْاِبِلِ وَاَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا اَوْ اٰوٰى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعٰى بِهَا اَدْنَاهُمْ وَمَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيهِ اَوِ انْتَمٰى اِلٰى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا

✧✧ ابراہیم تیمی' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہمارے پاس' اللہ کی کتاب اور صحیفے کے علاوہ کچھ اور بھی ہے تو وہ غلط سمجھتا ہے (راوی کہتے ہیں) وہ صحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تلوار کے

حدیث 3681: ابوداؤد (5114) احمد (9162)' (9389) معجم کبیر (35)' (795)

میان میں لٹکا ہوا تھا (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس میں اونٹوں کی عمر اور بعض زخموں کی دیت سے متعلق کچھ تحریر ہے اور اس میں یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ "عیر" سے لے کر "ثور" تک مدینہ منورہ (کا علاقہ) حرم ہے۔ جو شخص یہاں کوئی بدعت پھیلائے گا یا کسی بدعتی کو پناہ دے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔ تمام مسلمانوں کی دی ہوئی پناہ یکساں حیثیت رکھتی ہے اور کوئی عام مسلمان بھی (کسی کافر کو) پناہ دے سکتا ہے جو شخص خود کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے یا جو (آزاد شدہ غلام) اپنے مالک کی بجائے خود کو کسی اور کی طرف منسوب کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرضی اور نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔

بَاب 481: فَضْلِ الْعِتْقِ

(کسی غلام یا کنیز کو) آزاد کرنے کی فضیلت

3685-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَّهُوَ ابْنُ اَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُّؤْمِنَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ اِرْبٍ مِّنْهَا اِرْبًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کردے تو اس کے ہر ایک عضو کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے ہر ایک عضو کو جہنم سے آزاد کردیتا ہے۔

3686-وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ اَبِي غَسَّانَ الْمَدَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهَا عُضْوًا مِنْ اَعْضَائِهِ مِنَ النَّارِ حَتّٰى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کردے تو اس (غلام) کے ہر ایک عضو کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے ہر ایک عضو کو جہنم سے آزاد کردیتا ہے۔ یہاں تک کہ اس شخص کی شرمگاہ کو اس (غلام) کی شرمگاہ کے عوض میں جہنم سے آزاد کردیتا ہے۔

3687-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُّؤْمِنَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ حَتّٰى يُعْتِقَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرے تو اس کے ہر ایک عضو کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے ہر ایک عضو کو یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کے بدلے میں اس شخص کی شرمگاہ کو جہنم سے آزاد کردیتا ہے۔

3688-وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ

حدیث 3685: احمد (9431)، (17394)، (19052)، معجم کبیر (666)

حَدَّثَنَا وَاقِدٌ يَعْنِي اَخَاهُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ اَعْتَقَ امْرَاً مُسْلِمًا اسْتَنْقَذَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ حِينَ سَمِعْتُ الْحَدِيثَ مِنْ اَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرْتُهُ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَاَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ قَدْ اَعْطَاهُ بِهِ ابْنُ جَعْفَرٍ عَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ اَوْ اَلْفَ دِينَارٍ

✧✧ امام زین العابدین کے ساتھی سعید کہتے ہیں' میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کو آزاد کردے تو اس (غلام) کے ہر ایک عضو کے بدلے میں' اللہ تعالیٰ اس شخص کے عضو کو جہنم سے محفوظ کردے گا۔ سعید کہتے ہیں جب میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی زبانی یہ حدیث سنی تو میں امام زین العابدین کے پاس گیا اور انہیں یہ حدیث سنائی تو انہوں نے اپنے ایسے غلام کو آزاد کیا جس کی قیمت کے طور پر' ابن جعفر انہیں دس ہزار درہم یا شائد دس ہزار دینار دینے والے تھے۔

بَاب 482: فَضْلِ عِتْقِ الْوَالِدِ

والد کو آزاد کرنے کی فضیلت

3689-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَّالِدًا اِلَّا اَنْ يَّجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بیٹا' باپ کا حق ادا نہیں کرسکتا' ماسوائے اس کے کہ وہ اپنے والد کو کسی کا غلام پائے اور پھر انہیں خرید کر آزاد کردے۔

3690-وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ وَلَدٌ وَّالِدَهُ وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالُوا وَلَدٌ وَّالِدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ان سب روایات میں یہی الفاظ ہیں کہ کوئی "بیٹا اپنے باپ کا"

حدیث 3689: ابو داؤد (5137) ترمذی (1906) ابن ماجہ (3659) احمد (7143)' (7560)' (8880) ابن حبان (424) بیہقی (21203)

كِتَابُ الْبُيُوْعِ

خرید وفروخت کے احکام

بَاب483: اِبْطَالِ بَيْعِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

بیع ملامسہ اور منابذہ کو باطل قرار دینا

3691-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع ''ملامسہ'' اور ''منابذہ'' سے منع کیا ہے۔

3692-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3693-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3694-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3695-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ نُهِيَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ اَمَّا الْمُلَامَسَةُ فَاَنْ يَّلْمِسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهٖ بِغَيْرِ تَاَمُّلٍ وَّالْمُنَابَذَةُ اَنْ يَّنْبِذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا ثَوْبَهٗ اِلَى الْاٰخَرِ وَلَمْ يَنْظُرْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا اِلٰى ثَوْبِ صَاحِبِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ دو طرح کی بیع سے منع کیا گیا ہے ''ملامسہ'' اور ''منابذہ'' (راوی کہتے ہیں) بیع ملامسہ

حدیث 3691: بخاری (361)' (2037)' (2039) ترمذی (1231) نسائی (4509)' (4510)' (4511) ابن ماجہ (2169)' (2170) مالک (1346)' (1636) دارمی (2562) احمد (6628)' (8922)' (9425) ابن حبان (4975)' (4976) بیہقی (5711)' (10648)' (10650) معجم کبیر (606)

یہ ہے کہ فریقین میں سے کوئی ایک غور کیے بغیر اپنے ساتھی کے کپڑے کو ہاتھ لگا دے اور منابذہ یہ ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک اپنے کپڑے کو اپنے ساتھی کی طرف پھینک دے اور دونوں میں سے ایک بھی اپنے ساتھی کے کپڑے کو نہ دیکھے۔

3696- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلِبْسَتَيْنِ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْآخَرِ بِيَدِهِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يَقْلِبُهُ إِلَّا بِذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو طرح کی بیع اور دو طرح کے لباس سے منع کیا ہے بیع میں آپ نے ''ملامسہ'' اور ''منابذہ'' سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ملامسہ کا مطلب یہ ہے کہ رات یا دن میں' کوئی شخص اپنے ساتھی کے کپڑے کو ہاتھ کے ذریعے چھوئے اور اسے صرف اسی غرض سے پلٹ دے اور منابذہ یہ ہے کہ کوئی شخص دوسرے شخص کی طرف اپنا کپڑا پھینکے اور دوسرا شخص اس کی طرف اپنا کپڑا پھینکے کچھ دیکھے اور رضامندی کا اظہار کیے بغیر یہ ان دونوں کی بیع شمار ہوگی۔

3697- وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 484: بُطْلَانِ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَالْبَيْعِ الَّذِي فِيهِ غَرَرٌ

پتھر (پھینکنے) والی اور جس میں دھوکہ ہو ایسی بیع کا باطل ہونا

3698- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر (پھینکنے) والی اور دھوکے والی بیع سے منع کیا ہے۔

بَاب 485: تَحْرِيمِ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

حاملہ (جانور) کے حمل کی خرید و فروخت کرنا حرام ہے

حدیث 3696: بخاری (360)' (361)' (559) ابوداؤد (2417)' (3377)' (4080) ترمذی (1126)' (1758)' (2767) نسائی (4516)' (5340)' (5341) ابن ماجہ (3560)' (3561)' (2169) مالک (1636)' (1643)' (1346) دارمی (1372)' (2562) احمد (7216)' (8936)' (9425) ابن حبان (2290)' (5225)' (5426) حاکم (7702) بیہقی (3022)' (3023)' (3024) ابویعلی (2060)' (4272)' (6124) معجم کبیر (606)' (7917)

حدیث 3698: ترمذی (322) نسائی (4518) ابن ماجہ (2194)' (2195) دارمی (2563) ابن حبان (4977) بیہقی (10197)' (10390)

3699 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں' آپ نے حاملہ (جانور) کے حمل کی خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔

3700 -حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَبَايَعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تَحْمِلَ الَّتِي نُتِجَتْ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' زمانہ جاہلیت کے لوگ اونٹ کے گوشت سے لے کر' حاملہ (جانور) کے حمل تک کی خرید وفروخت کرلیا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں) حاملہ جانور کے حمل کی خرید وفروخت کا مطلب یہ ہے پہلے ایک اونٹنی پیدا ہو اور پھر اس اونٹنی کے ہاں جو پیدا ہو (اس کا سودا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (کی خرید وفروخت سے) منع کیا ہے۔

بَاب 486: تَحْرِيمِ بَيْعِ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَسَوْمِهِ عَلَى سَوْمِهِ وَتَحْرِيمِ النَّجْشِ وَتَحْرِيمِ التَّصْرِيَةِ

اپنے بھائی کے سودے اور قیمت (کے ہوتے ہوئے) سودا کرنا حرام ہے۔ نجش (دھوکہ دہی کے طور پر زیادہ قیمت لگانا) حرام ہے اور ''تصریہ'' حرام ہے

3701 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔

3702 -حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور کوئی اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام نہ بھیجے ماسوائے اس صورت کے کہ اس سے اجازت حاصل کرلے۔

3703 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

حدیث3699: مالک (1334) احمد (2145) بیہقی (10305)' (10645)

حدیث3703: بخاری (2033)' (2050)' (2051) ابوداؤد (3439)' (3440)' (3441) ترمذی (1222)' (1223)' (1268) نسائی (4491)' (4492)' (4493) ابن ماجہ (2175)' (2176)' (2177) دارمی (2566) احمد (3482)' (4738)' (5010) ابن حبان (4960)' (4961)' (4962) بیہقی (10507)' (10684)' (10685) ابویعلی (1839)' (2169)' (2767) معجم کبیر (6869)' (6930)' (10923) دارقطنی (281)' (283)' (284)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کی قیمت پر قیمت نہ لگائے۔

3704-وَحَدَّثَنِيهِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِمَا عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّسْتَامَ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيهِ وَفِي رِوَايَةِ الدَّوْرَقِيِّ عَلٰى سِيمَةِ اَخِيهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت لگائے۔

3705-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ لِبَيْعٍ وَّلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَّلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّلَا تُصَرُّوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَّحْلِبَهَا فَاِنْ رَضِيَهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سواروں سے (تاجروں سے شہر کے باہر ہی) خرید و فروخت کے لئے ملاقات نہ کی جائے۔ کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پہ سودا نہ کرے۔ نرخی قیمتیں نہ لگاؤ۔ شہری کسی دیہاتی سے کچھ نہ خریدے۔ اونٹنیوں اور بکریوں کا تصریہ نہ کرے جو اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اسے اس کا دودھ دوہ لینے کے بعد یہ اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر ناپسند کرے تو اسے ایک صاع کھجوروں کے ہمراہ واپس کردے۔

3706-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّلَقِّي وَاَنْ يَّبِيعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَّاَنْ تَسْاَلَ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا وَعَنِ النَّجْشِ وَالتَّصْرِيَةِ وَاَنْ يَّسْتَامَ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (منڈی سے باہر ہی تاجروں سے) ملاقات کرنے' شہری کا دیہاتی سے کوئی چیز (سستی قیمت پر) خریدنے' کسی عورت کا اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرنے' نجش (دھوکہ دہی کے طور پر فرضی قیمتیں لگانے) اور تصریہ (مادہ جانوروں کا دودھ نہ دوہنا تا کہ ان کے تھن بھاری محسوس ہوں) اور کسی شخص کا اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت لگانے' سے منع کیا ہے۔

3707-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُوبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبِي قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَّوَهْبٍ نُهِيَ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3708-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع کیا ہے (یعنی دھوکہ دہی کے طور پر فرضی قیمتیں لگانا)

باب 487: تَحْرِيْمِ تَلَقِّي الْجَلَبِ

''تلقی جلب'' حرام ہے

3709-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُتَلَقَّى السِّلَعُ حَتّٰى تَبْلُغَ الْاَسْوَاقَ وَهٰذَا لَفْظُ ابْنِ نُمَيْرٍ و قَالَ الْاٰخَرَانِ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّلَقِّيْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ بازار تک پہنچنے سے پہلے ہی سودا فروخت کرنے والے لوگوں (سے مال خریدنے کے لئے) مل لیا جائے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

3710-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3711-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُبَارَكٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوْعِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں' آپ نے (بازار میں پہنچنے سے پہلے ہی مال خریدنے کے لئے) سوداگروں سے ملنے سے منع کیا ہے۔

3712-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّتَلَقَّى الْجَلَبُ

حدیث 3708: نسائی (4498)' (4499) ابن ماجہ (2180)' (2179) مالک (1367) احمد (6417) ابن حبان (4962)' (4958) بیہقی (10663) ابویعلیٰ (5807) معجم کبیر (146)' (147)' (148)

حدیث 3709: ابوداؤد (3436)' (3437) ترمذی (1221)' (1220) نسائی (4498)' (4499)' (4500) ابن ماجہ (2178)' (2179)' (2180) دارمی (2566) احمد (3482)' (5304)' (7303) ابن حبان (4958) بیہقی (10701)' (10697)' (10699) ابویعلیٰ (6078) معجم کبیر (6929)' (7065)' (13280)

حدیث 3712: بخاری (2033)' (2050)' (2051) ابوداؤد (3439)' (3440)' (3441) ترمذی (1222)' (1223)' (1268) نسائی (4491)' (4492)' (4493) ابن ماجہ (2175)' (2176)' (2177) دارمی (2566) احمد (3482)' (4738)' (5010) ابن حبان (4960)' (4961)' (4962) بیہقی (10487)' (10507)' (10684) ابویعلیٰ (1839)' (2169)' (2767) معجم کبیر (6869)' (6930)' (10923) دارقطنی (281)' (283)' (284)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (بازار تک پہنچنے سے پہلے ہی مال خریدنے کے لئے) سوداگروں سے ملنے سے منع کیا ہے

3713-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ هِشَامٌ الْقُرْدُوسِیُّ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّى فَاشْتَرٰى مِنْهُ فَاِذَا اَتٰى سَيِّدُهُ السُّوْقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سوداگروں سے (ان کے بازار میں پہنچنے سے پہلے ہی مال خریدنے کے لئے) نہ ملو۔ جو پہلے مل کر اس سے سودا خرید لے اور پھر وہ تاجر بازار میں آئے اسے (وہ سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوگا۔

باب488: تَحْرِيْمِ بَيْعِ الْحَاضِرِ لِلْبَادِیْ

شہری کا دیہاتی سے (بازار سے باہر ہی) خرید وفروخت کر لینا حرام ہے

3714-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ و قَالَ زُهَيْرٌ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی سے خرید وفروخت نہ کرے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے شہری کی دیہاتی کے ساتھ خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔

3715-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَاَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُنْ لَّهُ سِمْسَارًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ تاجروں سے (مال خریدنے کے لئے منڈی سے باہر ہی) مل لیا جائے یا کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید وفروخت کرلے (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' شہری کی دیہاتی کے ساتھ خرید فروخت کرنے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' وہ اس کا ایجنٹ نہ بنے۔

3716-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید وفروخت نہ کرے۔ لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو اللہ تعالیٰ تم میں سے بعض کے ذریعے بعض کو رزق عطا کرتا ہے۔

3717-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3718-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِيْنَا اَنْ يَبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَّاِنْ كَانَ اَخَاهُ اَوْ اَبَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید و فروخت کرے۔خواہ وہ اس کا بھائی یا باپ ہی کیوں نہ ہو؟

3719-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ قَالَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِيْنَا عَنْ اَنْ يَبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں اس بات سے منع کیا گیا ہے کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید و فروخت کرے۔

بَاب489: حُكْمِ بَيْعِ الْمُصَرَّاةِ

''مصراۃ'' کی خرید وفروخت کا حکم

3720-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرٰى شَاةً مُّصَرَّاةً فَلْيَنْقَلِبْ بِهَا فَلْيَحْلِبْهَا فَاِنْ رَضِيَ حِلَابَهَا اَمْسَكَهَا وَاِلَّا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِّنْ تَمْرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: جو''مصراۃ'' بکری خریدے اور پھر لے جا کر اس کا دودھ دوہ لے تو اگر وہ اس دودھ سے راضی ہو تو اسے اپنے پاس رکھے ورنہ ایک صاع کھجوروں کے ہمراہ اسے واپس کردے۔

3721-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مُّصَرَّاةً فَهُوَ فِيْهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا وَاِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص کوئی ''مصراۃ بکری'' خریدے اسے تین دن تک اختیار حاصل ہوگا اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے واپس کردے اور اس کے ہمراہ ایک صاع کھجوریں بھی دے۔

3722-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُّحَمَّدٍ

حدیث3720 بخاری (2041)' (2042)' (2043) ابوداؤد (3443)' (3444)' (3446) ترمذی (1251)' (1252) نسائی (4487)' (4488)' (4489) ابن ماجہ (2178)' (2239)' (2240) مالک (1366) دارمی (2553) احمد (7303)' (8195)' (9299) ابن حبان (4970)' (4958)' (4961) بیہقی (10494)' (10496)' (10506) ابویعلی (6049)' (6267)' (6321) معجم کبیر (15)' (6869)' (10037) دارقطنی (281)' (282)' (233)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰی شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِیَارِ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی ''مصراۃ بکری'' خریدے اسے تین دن تک اختیار ہے اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے واپس کردے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھانا گندم انہیں واپس کرے۔

3723- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرٰی شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا وَاِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَآءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی ''مصراۃ بکری'' خریدے۔ اسے اختیار ہے اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے واپس کردے اور (اس کے ہمراہ) ایک صاع کھجوریں' گندم نہیں' واپس کرے۔

3724- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ اَیُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّهُ قَالَ مَنِ اشْتَرٰی مِنَ الْغَنَمِ فَهُوَ بِالْخِیَارِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''شاۃ'' کی بجائے لفظ ''غنم'' مذکور ہے۔

3725- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِیْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَا اَحَدُكُمُ اشْتَرٰی لِقْحَةً مُصَرَّاةً اَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ بَعْدَ اَنْ یَحْلِبَهَا اِمَّا هِیَ وَاِلَّا فَلْیَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص ''مصراۃ اونٹنی'' یا ''مصراۃ بکری'' خریدے تو اسے اس کا دودھ دوہ لینے کے بعد یہ اختیار ہوگا کہ وہ اسے رکھ لے یا پھر ایک صاع کھجوروں کے ہمراہ اسے واپس کردے۔

باب 490: بُطْلَانِ بَیْعِ الْمَبِیْعِ قَبْلَ الْقَبْضِ

قبضے میں آنے سے پہلے' فروخت شدہ سامان کو (آگے) فروخت کردینا باطل ہے

3726- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ الْعَتَكِیُّ وَقُتَیْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا یَبِعْهُ حَتّٰی یَسْتَوْفِیَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّاَحْسِبُ كُلَّ شَیْءٍ مِثْلَهُ

حدیث 3726: بخاری (2019)' (2028)' (2029) ابو داؤد (3494)' (3495)' (3497) ترمذی (1291) نسائی (4595)' (4596)' (4599) ابن ماجہ (2226)' (2228)' (2229) مالک (1311)' (1313)' (1310) داری (2559) احمد (3235)' (5426)' (5500) ابن حبان (4986)' (4978)' (4980) بیہقی (10458)' (10460)' (10461) ابو یعلی (5798)' (5800) معجم کبیر (10872)' (10873)' (10875) دار قطنی (27)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی غلہ خریدے وہ اسے پورا (ماپ لینے یا تول لینے) سے پہلے (آگے) فروخت نہ کرے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ میں ہر چیز کو اس پر قیاس کرتا ہوں۔

3727- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ الثَّوْرِیُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3728- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّاَحْسِبُ كُلَّ شَیْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی اناج خریدے وہ اسے اس وقت تک (آگے) فروخت نہ کرے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ میرے نزدیک ہر چیز کا حکم اناج کی مانند ہے۔

3729- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَقَالَ اَلَا تَرَاهُمْ يَتَبَايَعُوْنَ بِالذَّهَبِ وَالطَّعَامِ مُرْجًا وَّلَمْ يَقُلْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُرْجًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی اناج خریدے وہ اسے اس وقت تک (آگے) فروخت نہ کرے۔ جب تک اسے ماپ نہ لے (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا وہ کیوں؟ تو انہوں نے جواب دیا' کیا تم نے دیکھا نہیں ہے کہ لوگ سونے اور اناج کے عوض میں میعادی سودا کرتے ہیں؟ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''میعادی'' لفظ منقول نہیں ہے۔

3730- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی اناج خریدے تو اسے اس وقت تک (آگے) فروخت نہ کرے جب تک اسے ماپ نہ لے۔

3731- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِیْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حدیث 3730: بخاری (2019)' (2028)' (2029)' ابوداؤد (3494)' (3495)' (3497)' نسائی (4595)' (4596)' (4599)' ابن ماجہ (2226)' (2228)' مالک (1311)' (1313)' (1310)' دارمی (2559)' احمد (5235)' (5426)' (5500)' ابن حبان (4986)' (4978)' (4980)' بیہقی (10458)' (10460)' (10461)' ابو یعلی (5798)' معجم کبیر (10872)' (10873)' (10875)' دارقطنی (27)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَّاْمُرُنَا بِانْتِقَالِهٖ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِىْ ابْتَعْنَاهُ فِيْهِ اِلٰى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ اَنْ نَّبِيْعَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم کوئی اناج خرید لیتے تھے اور پھر آپ ہمارے پاس کوئی شخص بھیجتے جو ہمیں یہ ہدایت کرتا' ہم نے اس اناج کو جہاں سے خریدا ہے' اسے فروخت کرنے سے پہلے' اس جگہ سے کسی اور جگہ

37[illegible]-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهٗ قَالَ وَكُنَّا نَشْتَرِى الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّبِيْعَهٗ حَتّٰى نَنْقُلَهٗ مِنْ مَّكَانِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی اناج خریدے اسے پورا ماپ لینے سے پہلے (آگے) فروخت نہ کرے۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہم اندازے کے تحت تاجروں سے اناج خرید لیا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا کہ ہم اس اناج کو کسی اور جگہ منتقل کرنے سے پہلے فروخت کر دیں۔

3733-حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهٗ وَيَقْبِضَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی اناج خریدے اسے ماپ لینے اور اس پر قبضہ کر لینے سے پہلے اسے (آگے) فروخت نہ کرے۔

3734-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَعَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ و قَالَ عَلِىٌّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی اناج خریدے اس پر قبضہ کر لینے سے پہلے اسے (آگے) فروخت نہ کرے۔

3735-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُضْرَبُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جِزَافًا اَنْ يَّبِيْعُوْهُ فِىْ مَكَانِهٖ حَتّٰى يُحَوِّلُوْهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں لوگوں کو اس پہ مارا جاتا تھا کہ وہ اندازے کے ساتھ اناج خرید لیں اور پھر اسے کسی اور جگہ منتقل کرنے سے پہلے فروخت کر دیں۔

3736-وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ قَدْ رَاَيْتُ النَّاسَ فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ابْتَاعُوْا طَعَامًا جِزَافًا يُضْرَبُوْنَ فِىْ اَنْ يَّبِيْعُوْهُ فِىْ مَكَانِهِمْ وَذٰلِكَ حَتّٰى يُؤْوُوْهُ اِلٰى رِحَالِهِمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّحَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ

اَبَاهُ كَانَ يَشْتَرِى الطَّعَامَ جِزَافًا فَيَحْمِلُهُ اِلٰى اَهْلِه

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' میں نے لوگوں کو دیکھا ہے کہ انہیں اس وجہ سے مارا پیٹا گیا کہ انہوں نے اندازے سے اناج خریدا اور پھر اسے وہیں فروخت کر دیا اور اپنے گھر (یا گودام وغیرہ) میں منتقل نہیں کیا' ابن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے عبیداللہ بیان کرتے ہیں' کہ ان کے والد اندازے سے اناج خرید کر اس اناج کو اپنے گھر لے آتے تھے۔

3737-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ بَكْرٍ مَنِ ابْتَاعَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی اناج خریدے وہ اسے ماپ لینے سے پہلے (اسے آگے) فروخت نہ کرے۔

3738-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِىُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ اَحْلَلْتَ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَحْلَلْتَ بَيْعَ الصِّكَاكِ وَقَدْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتّٰى يُسْتَوْفٰى قَالَ فَخَطَبَ مَرْوَانُ النَّاسَ فَنَهٰى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَنَظَرْتُ اِلٰى حَرَسٍ يَاْخُذُوْنَهَا مِنْ اَيْدِى النَّاسِ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان سے کہا: تم نے ''ربا'' کی خرید و فروخت کو جائز قرار دیا ہے۔ مروان نے کہا: میں نے ایسا نہیں کیا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے (سامان کی) دستاویز کی خرید و فروخت کو جائز قرار دیا ہے۔ جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اناج کو ماپ لینے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے (سلیمان کہتے ہیں) مروان نے لوگوں کو خطبہ دیا اور انہیں اس طرح کی خرید و فروخت سے منع کیا۔ سلیمان کہتے ہیں' میں نے سرکاری اہلکاروں کو دیکھا کہ وہ لوگوں کے ہاتھوں سے ان دستاویزات کو چھین رہے ہیں۔

3739-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب تم کوئی اناج خریدو تو اسے ماپ لینے سے پہلے اسے (آگے) فروخت نہ کرو۔

باب 491: تَحْرِيْمِ بَيْعِ صُبْرَةِ التَّمْرِ الْمَجْهُوْلَةِ الْقَدْرِ بِتَمْرٍ

مجہول مقدار والے کھجور کے ڈھیر کو دوسری کھجوروں کے عوض میں فروخت کرنا حرام ہے

3740-حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ ابْنُ جُرَيْجٍ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ماپی ہوئی کھجوروں کے عوض میں' کھجوروں کے ایسے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے' جسے ماپا نہ گیا ہو۔

3741-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ مِنَ التَّمْرِ فِىْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آخر میں کھجور کا ذکر نہیں ہے۔

بَاب492: ثُبُوتِ خِيَارِ الْمَجْلِسِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ

خرید وفروخت کرنے والوں کے لئے مجلس میں (سودا فسخ کرنے) کے اختیار کا ثبوت

3742-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلٰى صَاحِبِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' خرید وفروخت کرنے والے فریقین میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف (سودا ختم کرنے) کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔اس وقت تک' جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں البتہ جس سودے میں (بعد میں بھی سودا ختم کرنے) کا اختیار رکھا گیا ہو (اس کا حکم مختلف ہے)

3743-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَلِيُّ ابْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ كِلَاهُمَا عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3744-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا

حدیث3740: نسائی (4547)' (4548) احمد (5900) ابن حبان (5026) حاکم (2263) بیہقی (10326)' (10427) ابویعلی (999)

حدیث3742: بخاری (1973)' (1976)' (2001) ابوداؤد (3454)' (3455)' (3456) ترمذی (1245)' (1246)' (1247) نسائی (4457)' (4464)' (4465) ابن ماجہ (2181)' (2182)' (2183) مالک (1349) داری (2547) احمد (393)' (4484)' (4566)' (5158) ابن حبان (4904)' (4912)' (4914) حاکم (2175)' (2182) بیہقی (10187)' (10210)' (10211) ابویعلی (5822) معجم بیر (3115)' (3116)' (3117) دارقطنی (11)' (12)' (16)

جَمِيعًا اَوْ يُخَيِّرُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَاِنْ خَيَّرَ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَاِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ اَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب دو افراد آپس میں خرید و فروخت کریں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے' ان دونوں میں سے ہر ایک کو (سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوگا (اور اس وقت تک رہے گا) جب تک وہ دونوں اکٹھے رہیں یا ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کو (بعد میں بھی سودا ختم کرنے کا) اختیار دیدے۔ اگر کوئی ایک دوسرے کو یہ اختیار دیدے اور وہ دونوں اس شرط پر سودا کرلیں تو سودا ہو جائے گا اگرچہ سودا کر لینے کے بعد وہ دونوں جدا ہو جائیں' اگر ان میں سے کوئی ایک سودے کو ترک نہیں کرتا تو سودا ہو جائے گا۔

3745-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَمْلٰى عَلَيَّ نَافِعٌ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَكُوْنُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَاِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ زَادَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ اِذَا بَايَعَ رَجُلًا فَاَرَادَ اَنْ لَا يُقِيْلَهٗ قَامَ فَمَشٰى هُنَيَّةً ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو فریق خرید و فروخت کرلیں تو ان دونوں کے علیحدہ ہونے سے پہلے' ان میں سے ہر ایک کو (سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوگا یا پھر اس سودے میں (بعد میں بھی سودا ختم کرنے کے) اختیار (کی شرط رکھی گئی) ہو اگر اختیار (کی شرط رکھی بھی گئی) ہو تو سودا ہو جائے گا۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی شخص کے ساتھ سودا کرتے اور پھر یہ چاہتے کہ وہ سودا پورا ہو جائے تو وہاں سے ذرا دور چلے جاتے اور پھر اس شخص کے پاس واپس آجاتے۔

3746-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خرید و فروخت کرنے والوں کے درمیان سودا اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا۔ جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں۔ البتہ (جس سودے میں بعد میں ختم کرنے کے) اختیار (کی شرط رکھی گئی ہو اس کا حکم مختلف ہے)

3747-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُوْرِكَ لَهُمَا فِيْ بَيْعِهِمَا وَاِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' خرید و فروخت کرنے والوں کو الگ ہونے سے

پہلے (سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوتا ہے۔ اگر وہ دونوں سچ بولیں اور (تمام امور کو صحیح طور پر) بیان کر دیں تو اس سودے میں ان دونوں کو برکت نصیب ہوگی اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور (حقائق کو) چھپائیں تو ان کے سودے میں برکت ختم کر دی جاتی ہے۔

3748- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِم بْن الْحَجَّاج وُلِدَ حَكِيْمُ بْنُ حِزَامٍ فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ وَعَاشَ مِائَةً وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے تھے اور ان کی عمر ایک سو بیس سال تھی۔

بَاب 493: مَنْ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ

جس شخص کے ساتھ سودے میں دھوکہ ہو جائے

3749- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوْعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ اِذَا بَايَعَ يَقُوْلُ لَا خِيَابَةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ اس کے ساتھ سودے کے دوران دھوکہ ہو جاتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کوئی سودا کرو تو یہ کہہ دیا کرو' 'کوئی دھوکہ نہیں ہوگا' ' (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) وہ شخص جب بھی کوئی سودا کرتا تھا تو یہ کہہ دیا کرتا تھا' 'کوئی دھوکہ نہیں ہوگا' '۔

3750- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا فَكَانَ اِذَا بَايَعَ يَقُوْلُ لَا خِيَابَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے) الفاظ نہیں ہیں۔

بَاب 494: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ بُدُوِّ صَلَاحِهَا بِغَيْرِ شَرْطِ الْقَطْعِ

پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے' انہیں توڑے بغیر' فروخت کرنے کی ممانعت

3751- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

حدیث 3751 بخاری (1415)' (1416) ابوداؤد (3367)' (3373)' (3368) ترمذی (1227)' (1300) نسائی (3921)' (4519)' (4520) ابن ماجہ (2214)' (2215)' (2216) مالک (1280)' (1282) دارمی (2555) احمد (2247)' (3173)' (4525) ابن حبان (4981)' (4988)' (4989) حاکم (2257) بیہقی (10345)' (10346)' (10365) ابو یعلی (1841)' (1845)' (1879) معجم کبیر (4788)' (4820)' (4826) دارقطنی (37)' (38)' (40)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے ان کی خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔ آپ نے خریدار اور فروخت کنندہ (دونوں) کو منع کیا ہے۔

3752-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3753-حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى يَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ وَيَاْمَنَ الْعَاهَةَ وَنَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِیَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے سرخ (تیار) ہو جانے سے پہلے اس کی خرید و فروخت سے منع کیا ہے اور سفید (تیار) ہو جانے اور آفات سے محفوظ ہو جانے سے پہلے بالیوں کی خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔ آپ نے فروخت کنندہ اور خریدار (دونوں) کو منع کیا ہے۔

3754-حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ وَتَذْهَبَ عَنْهُ الْاٰفَةُ قَالَ يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ حُمْرَتُهٗ وَصُفْرَتُهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پھل کی اس وقت تک خرید و فروخت نہ کرو جب تک وہ تیار نہ ہو جائے اور آفت سے محفوظ نہ ہو جائے (راوی کہتے ہیں) اس کے تیار ہونے کا مطلب اس کا سرخ یا زرد ہو جانا ہے۔

3755-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَّحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ لَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں (راوی کے) الفاظ نہیں ہے۔

3756-حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3757-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِیْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

حدیث 3753 بخاری (1416)' (1417) ابوداؤد (2083)' (3368)' (3370) ترمذی (1226)' (1227)' (1300) نسائی (4525)' (4526)' (4551) ابن ماجہ (2217) مالک (1281)' (1325)' (1282) احمد (4493)' (5184)' (6316) ابن حبان (4990)' (4993)' (5001) حاکم (2192)' (2257) بیہقی (10370)' (10373)' (10374) ابویعلی (3740)' (3744)' (3851) معجم کبیر (13126)' (4810)' (13463) دارقطنی (40)

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّعُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3758- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پھل کی اس وقت تک خرید وفروخت نہ کرو جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔

3759- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ فَقِيْلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذْهَبُ عَاهَتُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔شعبہ کی روایت میں یہ بات زائد ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا اس کے تیار ہونے سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا یعنی وہ آفات سے محفوظ ہو جائے۔

3760- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى اَوْ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَطِيْبَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اس کی خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔

3761- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' پھل کے تیار ہونے سے پہلے' اس کی خرید وفروخت سے منع کیا ہے۔

3762- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى يَاْكُلَ مِنْهُ اَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتّٰى يُوْزَنَ قَالَ فَقُلْتُ مَا يُوْزَنُ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ حَتّٰى يُحْزَرَ

حدیث 3760: بخاری (1415)' (1416)' (2072) ابوداؤد (3367)' (3373) ترمذی (1303) نسائی (3921)' (4519)' (4520) ابن ماجہ (2214)' (2215)' (2216) مالک (1280) داری (2555) احمد (2247)' (3173)' (4525) ابن حبان (4981)' (4988)' (4989) بیہقی (10345)' (10346)' (10365) ابویعلی (1841)' (1845)' (1879) معجم کبیر (4788)' (4820)' (4826) دارقطنی (37)' (38)' (40)

✧✧ ابوالبختری بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کھجوروں کی خرید وفروخت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کو اس وقت سے پہلے' فروخت کرنے سے منع کیا ہے' جب تک وہ کھائے جانے اور وزن کئے جانے کے قابل نہ ہو جائیں۔ میں نے پوچھا' وزن کیے جانے کا مطلب کیا ہے؟ تو ان کے پاس موجود ایک شخص نے جواب دیا' یعنی جب (انہیں درخت سے اتار کر) محفوظ کرلیا جائے۔

3763-حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثِّمَارَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے ان کی خرید و فروخت نہ کرو۔

بَاب495: تَحْرِيمِ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ إِلَّا فِي الْعَرَايَا

''تر'' کھجوروں کے عوض میں' خشک کھجوریں فروخت کرنا حرام ہے البتہ ''عرایا'' جائز ہے

3764-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ أَنْ تُبَاعَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنے اور کھجوروں کے عوض میں کھجوروں کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کی خرید وفروخت کی اجازت دی ہے۔

3765-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت نہ کرو اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت نہ کرو۔

حدیث3764: بخاری (2078)' (2080)' (2251) ابوداؤد (3364)' (3362) ترمذی (1301)' (1302) نسائی (4536)' (4537)' (4538) ابن ماجہ (2269) مالک (1284)' (1326) داری (2558) احمد (21617)' (21621)' (21623) حبان (5005)' (5006)' (5007) حاکم (1523) بیہقی (10433)' (10446)' (10448) ابویعلی (5416)' (5477)' (6386) معجم کبیر (4757)' (4758)' (4759)

ابن شہاب کہتے ہیں یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3766 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يُّبَاعَ ثَمَرُ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ وَالْمُحَاقَلَةُ اَنْ يُّبَاعَ الزَّرْعُ بِالْقَمْحِ وَاسْتِكْرَاءُ الْاَرْضِ بِالْقَمْحِ قَالَ وَاَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ وَقَالَ سَالِمٌ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَخَّصَ بَعْدَ ذٰلِكَ فِيْ بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطَبِ اَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِيْ غَيْرِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''مزابنہ'' اور ''محاقلہ'' سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ''مزابنہ'' یہ ہے کہ تازہ کھجوروں کو (پرانی) کھجوروں کے عوض میں فروخت کردیا جائے اور ''محاقلہ'' یہ ہے کہ فصل کو اناج کے عوض میں فروخت کردیا جائے۔

(ابن شہاب کہتے ہیں) ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بھی منقول ہے: پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت نہ کرو اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت نہ کرو۔

سالم کہتے ہیں مجھے حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) نے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بتایا ہے' نبی اکرم ﷺ نے ''تر'' یا خشک کھجور کے عوض میں ''عرایا'' کی خرید وفروخت کی رخصت عطا کی ہے۔ اس کے علاوہ (کسی معاملے میں) رخصت نہیں دی ہے۔

3767 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَّبِيْعَهَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''عرایا'' کے مالک کو یہ رخصت عطا کی ہے کہ وہ اسے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں فروخت کرسکتا ہے۔

3768 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَاْخُذُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَاْكُلُوْنَهَا رُطَبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''عرایا'' کے بارے میں رخصت عطا کی ہے اہل خانہ اسے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں حاصل کرسکتے ہیں اور تازہ کھجوریں کھا سکتے ہیں۔

3769 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3770 - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَالْعَرِيَّةُ

النَّخْلَةُ تُجْعَلُ لِلْقَوْمِ فَيَبِيعُوْنَهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں (نافع کے) یہ الفاظ زائد ہیں ''عریہ'' کھجور کے اس درخت کو کہتے ہیں جو کسی (غریب) آدمی کو دیدیا جائے اور وہ اسے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں فروخت کردے۔

3771-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ اَنْ يَّشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلَاتِ لِطَعَامِ اَهْلِهِ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں ''عریہ'' کی فروخت کی اجازت دی ہے۔

یحییٰ بن سعید کہتے ہیں ''عریہ'' یہ ہے کہ کوئی شخص خشک کھجوروں کے عوض میں اپنے گھر والوں کے کھانے کے لئے اندازے کے تحت تازہ کھجوریں خریدلے۔

3772-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کے بارے میں رخصت عطا کی ہے کہ انہیں ماپ کر' اندازے کے تحت' فروخت کیا جاسکتا ہے۔

3773-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَنْ تُؤْخَذَ بِخَرْصِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3774-وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيْهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' اندازے کے تحت (کھجوروں کے ڈھیر) کے عوض میں' ''عرایا'' کی خرید وفروخت کی رخصت عطا کی ہے۔

3775-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ مِنْ اَهْلِ دَارِهِمْ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ اَبِيْ حَثْمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ ذٰلِكَ الرِّبَا تِلْكَ الْمُزَابَنَةُ اِلَّا اَنَّهُ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرِيَّةِ النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ يَاْخُذُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَاْكُلُوْنَهَا رُطَبًا

✧✧ بشیر بن یسار نے اپنے محلے کے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم' جن میں حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں' کے حوالے سے یہ بات روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے عوض میں' کھجوریں فروخت کرنے سے منع کیا ہے اور یہ فرمایا ہے: یہ ''سود'' ہے اور یہی ''مزابنہ'' ہے۔تاہم آپ نے ''عریہ'' کی فروخت کی اجازت دی ہے یعنی ایک یا دو درخت ہوں اسے کوئی شخص کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں خریدلے تاکہ اس کے اہل خانہ تازہ کھجوریں کھائیں۔

3776-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ قَالُوْا رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا

✧✧ بشیر بن یسار' بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے' کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں ''عریہ'' کی فروخت کی رخصت عطا کی ہے۔

3777-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ دَارِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى غَيْرَ اَنَّ اِسْحٰقَ وَابْنَ الْمُثَنّٰى جَعَلَا مَكَانَ الرِّبَا الزَّبْنَ و قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الرِّبَا

✧✧ بشیر بن یسار' اپنے محلے کے' چند صحابہ کے حوالے سے' یہ روایت نقل کرتے ہیں (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث تاہم بعض روایات میں ''سود'' کی جگہ ''مزابنہ'' منقول ہے اور بعض روایات میں ''سود'' منقول ہے۔

3778-وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ بشیر بن یسار' حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ کی یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔

3779-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلٰى بَنِيْ حَارِثَةَ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ وَّسَهْلَ بْنَ اَبِيْ حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ اِلَّا اَصْحَابَ الْعَرَايَا فَاِنَّهُ قَدْ اَذِنَ لَهُمْ

✧✧ بشیر بن یسار' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''مزابنہ'' یعنی کھجوروں کے عوض میں کھجوروں کی فروخت سے منع کیا ہے البتہ آپ نے ''اہل عرایا'' کو اس کی اجازت دی ہے۔

3780-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ دَاوٗدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِيْ اَحْمَدَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ اَوْ فِيْ خَمْسَةٍ يَشُكُّ دَاوٗدُ قَالَ خَمْسَةٌ اَوْ دُوْنَ خَمْسَةٍ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے پانچ وسق سے کم' کھجور کے ڈھیر کے عوض میں ''عرایہ'' فروخت کرنے کی اجازت دی ہے (راوی کو شک ہے) کہ روایت کے الفاظ میں صرف ''پانچ وسق'' کا ذکر ہے یا ''پانچ وسق سے کم'' مذکور ہے۔

3781-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَّبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيْبِ كَيْلًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مزابنہ'' سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ''مزابنہ'' یہ ہے کہ کھجوروں کے عوض میں کھجوروں کو ماپ کر دیا جائے یا انگور کو کشمش کے عوض میں' ماپ کر دیا جائے۔

3782-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَّبَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيْبِ كَيْلًا وَّبَيْعِ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ كَيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مزابنہ'' سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ''مزابنہ'' یہ ہے کہ کھجور کے درخت کے پھل کو (خشک) کھجوروں کے عوض میں (ماپ) کر فروخت کر دیا جائے اور انگور کو کشمش کے عوض میں ماپ کر فروخت کر دیا جائے اور (گندم وغیرہ کی) فصل کو گندم کے عوض میں فروخت کر دیا جائے۔

3783-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3784-حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَّبَيْعُ الزَّبِيْبِ بِالْعِنَبِ كَيْلًا وَّعَنْ كُلِّ ثَمَرٍ بِخَرْصِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مزابنہ'' سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ''مزابنہ'' یہ ہے کہ درخت پر لگی ہوئی کھجور کو ماپی ہوئی خشک کھجور کے عوض میں فروخت کر دیا جائے اور کشمش کو' انگور کے عوض میں' ماپ کر فروخت کر دیا جائے۔ (بلکہ) کسی بھی پھل کو اندازے کے تحت فروخت کیا جائے۔

3785-حَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يُّبَاعَ مَا فِىْ رُءُوْسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى اِنْ زَادَ فَلِىْ وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَىَّ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مزابنہ'' سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ''مزابنہ'' یہ ہے کہ درخت پر لگی ہوئی کھجور کو' ماپی کھجور کے عوض میں فروخت کر دیا جائے کہ اگر یہ زیادہ ہوئی تو مجھے مل جائیں گی اور اگر کم ہوئی تو میرے ذمے واجب الادا ہوں گی۔

3786-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3781: بخاری (2063)' (2064)' (2073) ابو داؤد (3405)' (3400)' (3404) ترمذی (1224)' (1303)' (1290) نسائی (3886)' (3887)' (3863) ابن ماجہ (2266)' (2267)' (2449) مالک (1294)' (1295)' (1096) دارمی (267)' (2557) احمد (5297)' (21700)' (9077) ابن حبان (4996)' (4992)' (5192) بیہقی (10420)' (10425)' (10381) ابو یعلی (1191)' (1296)' (1806) معجم کبیر (4364)' (4375)

3788-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ أَوْ كَانَ زَرْعًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "مزابنہ" سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) یعنی کسی باغ میں لگی ہوئی کھجوروں کو (خشک) ماپی ہوئی کھجوروں کے عوض میں فروخت کردیا جائے یا (باغ کے) انگوروں کو ماپی ہوئی کشمش کے عوض میں فروخت کردیا جائے یا فصل کو ماپے ہوئے غلے کے عوض میں فروخت کردیا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب سے منع کیا ہے۔

3788-وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ ح وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 496: مَنْ بَاعَ نَخْلًا عَلَيْهَا ثَمَرٌ

ایسے درخت کو فروخت کرنا جس پر کھجوریں لگی ہوں

3789-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کھجور کے ایسے درخت کو فروخت کرے جس پہ پیوند لگایا گیا ہو تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کی ملکیت ہوگا۔ ماسوائے اس کے کہ خریدار (اس کی ملکیت کی) شرط عائد کرے۔

3790-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا نَخْلٍ اشْتُرِيَ أُصُولُهَا وَقَدْ أُبِّرَتْ فَإِنَّ ثَمَرَهَا لِلَّذِي أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الَّذِي اشْتَرَاهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جس درخت کی بنیاد کو خرید لیا گیا ہو اور اس میں پیوند لگایا ہو تو اس کا پھل اس کی ملکیت ہوگا جس نے پیوند لگایا ہے۔ ماسوائے اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط رکھ دے۔

3791-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کھجور کے درخت میں پیوند لگائے اور پھر اس درخت کو فروخت کردے تو اس پیوند لگانے والے کو اس درخت کا پھل ملے گا ماسوائے اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط عائد کردے۔

حدیث 3789: بخاری (2090)' (2567) ابن ماجہ (2211)' (2213) مالک (1279) احمد (4502)' (4552)' (4852) ابن حبان (4923) بیہقی (10360)' (10539)' (10553) ابویعلیٰ (5468)' (5479)

3792-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِيعِ وَاَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3793-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' کھجور کے درخت کو پیوند لگائے جانے کے بعد اگر کوئی شخص اسے خرید لے تو اس درخت کا پھل اس شخص کو ملے گا۔ جس نے اسے فروخت کیا ہے۔ ماسوائے اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط عائد کر دے اور جو شخص کوئی غلام خریدے تو اس کا مال فروخت کرنے والے کو ملے گا۔ ماسوائے اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط عائد کر دے۔

3794-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3795-وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 497: النَّهْيِ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنِ الْمُخَابَرَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ بُدُوِّ صَلَاحِهَا وَعَنْ بَيْعِ الْمُعَاوَمَةِ وَهُوَ بَيْعُ السِّنِينَ

محاقلہ' مزابنہ' مخابرہ اور پھل کے تیار ہونے سے پہلے اس کی فروخت اور معاومہ یعنی چند برس تک کوئی چیز فروخت کرنے' سے منع کیا گیا ہے

3796-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا يُبَاعُ اِلَّا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ اِلَّا الْعَرَايَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ' مزابنہ اور مخابرہ سے اور پھل کے تیار ہونے سے پہلے سے فروخت کرنے سے منع کیا ہے (اور یہ ہدایت کی ہے) کہ انہیں صرف دینار اور درہم کے عوض میں فروخت کیا جائے۔ البتہ عرایا'' (میں نے آپ کو رخصت عطا کی ہے)

3797- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّاَبِى الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3798- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِىُّ اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ الْجَزَرِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تُطْعِمَ وَلَا تُبَاعُ اِلَّا بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ اِلَّا الْعَرَايَا قَالَ عَطَاءٌ فَسَّرَ لَنَا جَابِرٌ قَالَ اَمَّا الْمُخَابَرَةُ فَالْاَرْضُ الْبَيْضَاءُ يَدْفَعُهَا الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ فَيُنْفِقُ فِيْهَا ثُمَّ يَاْخُذُ مِنَ الثَّمَرِ وَزَعَمَ اَنَّ الْمُزَابَنَةَ بَيْعُ الرُّطَبِ فِى النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَّالْمُحَاقَلَةُ فِى الزَّرْعِ عَلٰى نَحْوِ ذٰلِكَ يَبِيْعُ الزَّرْعَ الْقَائِمَ بِالْحَبِّ كَيْلًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ' مزابنہ' مخابرہ اور پھلوں کو اس وقت تک فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائیں (آپ نے یہ بھی فرمایا ہے: پھلوں کو) صرف دینار یا درہم کے عوض میں فروخت کیا جائے البتہ ''عرایا'' (کے بارے میں آپ نے رُخصت عطا کی ہے)

عطاء کہتے ہیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے ہمیں بتایا کہ مخابرہ کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی زمین کسی شخص کے سپرد کرے۔ وہ دوسرا شخص وہاں کاشت کرے اور پھر زمین کا مالک (اپنے حصے کا) پھل حاصل کرلے۔ مزابنہ یہ ہے کہ درخت میں لگی ہوئی تازہ کھجوروں کو ماپی ہوئی (پرانی) کھجوروں کے عوض میں فروخت کر دیا جائے محاقلہ یہ ہے کہ کھیت کو اسی طرح فروخت کر دیا جائے یعنی کھڑی ہوئی فصل کو اناج کے ماپے ہوئے دانوں کے عوض میں فروخت کر دیا جائے۔

3799- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِىْ خَلَفٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَكَرِيَّاءَ قَالَ ابْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ ابْنُ عَدِىٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْمَكِّىُّ وَهُوَ جَالِسٌ عِنْدَ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَاَنْ يُّشْتَرَى النَّخْلُ حَتّٰى يُشْقِهَ وَالْاِشْقَاهُ اَنْ يَّحْمَرَّ اَوْ يَصْفَرَّ اَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ شَىْءٌ وَّالْمُحَاقَلَةُ اَنْ يُّبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِّنَ الطَّعَامِ مَعْلُوْمٍ وَّالْمُزَابَنَةُ اَنْ يُّبَاعَ النَّخْلُ بِاَوْسَاقٍ مِّنَ التَّمْرِ وَالْمُخَابَرَةُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ قَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَذْكُرُ هٰذَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ' مزابنہ اور مخابرہ سے منع کیا ہے (اور کھجوروں کے سرخ یا زرد ہو جانے یا کھانے کے قابل ہو جانے' سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) محاقلہ یہ ہے کہ کسی کھیت کی فصل کو اناج کے مقرر شدہ ماپے ہوئے دانوں کے عوض میں فروخت کر دیا جائے۔

مزابنہ یہ ہے کہ چند وسق کھجوروں کے عوض میں کھجور کا درخت فروخت کر دیا جائے اور مخابرہ یہ ہے کہ تہائی یا چوتھائی یا اسی کی مانند (پیداوار کے عوض میں زمین دیدی جائے)

زید کہتے ہیں میں نے عطاء بن ابی رباح سے دریافت کیا' کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے' یہ وضاحت کرتے ہوئے' سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں!

3800-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تُشْقِحَ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيْدٍ مَا تُشْقِحُ قَالَ تَحْمَارُّ وَتَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ' محاقلہ' مخابرہ اور پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے سعید سے دریافت کیا' پھل کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' وہ سرخ' زرد اور کھانے کے قابل ہو جائے۔

3801-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ وَسَعِيْدِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالْمُخَابَرَةِ قَالَ اَحَدُهُمَا بَيْعُ السِّنِيْنَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ وَعَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِى الْعَرَايَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ' مزابنہ' معاومہ اور مخابرہ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) چند برس تک کے لئے کوئی چیز فروخت کرنا "معاومہ" کہلاتا ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) "ثنیا" (سے منع کیا ہے) اور "عرایا" کی اجازت دی ہے۔

3802-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ لَا يَذْكُرُ بَيْعُ السِّنِيْنَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ نہیں ہیں کہ چند سال کے لئے کسی چیز کو فروخت کرنا "معاومہ" کہلاتا ہے۔

باب 498: كِرَاءِ الْاَرْضِ

زمین کو کرائے پر دینا

3803-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ اَبِىْ مَعْرُوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ وَعَنْ بَيْعِهَا السِّنِيْنَ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَطِيْبَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے' اسے چند سالوں کے لئے فروخت کرنے اور پوری طرح تیار ہونے سے پہلے' پھلوں کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

3804-وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

3805-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا ... الْفَضْلُ ... حَدَّثَنَا

مَهْدِیُّ بْنُ مَیْمُوْنٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَاِنْ لَّمْ يَزْرَعْهَا فَلْيُزْرِعْهَا اَخَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جس شخص کے پاس زمین ہو اسے اس میں کاشتکاری کرنی چاہیے اگر وہ خود کاشتکاری نہیں کرتا تو اپنے بھائی سے کاشتکاری کروالے۔

3806-حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ لِرِجَالٍ فُضُوْلُ اَرَضِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ اَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے' بعض حضرات کے پاس اضافی زمینیں تھیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس اضافی زمین ہو اسے اس میں کاشت کاری کرنی چاہیے یا پھر وہ زمین اپنے بھائی کو دیدینی چاہیے' اگر وہ نہ لے تو پھر اپنے پاس ہی رہنے دینی چاہیے۔

3807-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ اَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّؤْخَذَ لِلْاَرْضِ اَجْرٌ اَوْ حَظٌّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کا کرایہ یا اسی نوعیت کا کوئی اور فائدہ حاصل کرنے سے منع کیا ہے۔

3808-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَّزْرَعَهَا وَعَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا اِيَّاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس زمین ہو اسے اس میں کاشتکاری کرنی چاہیے' اگر وہ خود کاشتکاری نہ کر سکے اور اس سے عاجز ہو تو وہ زمین اپنے مسلمان بھائی کو دیدینی چاہیے اور اس سے کوئی کرایہ وصول نہیں کرنا چاہیے۔

3809-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَاَلَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى عَطَاءً فَقَالَ اَحَدَّثَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكْرِيْهَا قَالَ نَعَمْ

-سلیمان نے عطاء سے دریافت کیا' کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے آپ کو یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس زمین ہو اسے اس میں کاشتکاری کرنی چاہیے' یا اپنے بھائی سے کاشتکاری کروالینی چاہیے' لیکن اسے کرائے پر نہیں دینا چاہیے؟ عطاء نے جواب دیا' جی ہاں!

3810-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ سے منع کیا ہے۔

3811-وَحَدَّثَنِیْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیْدِ حَدَّثَنَا سَلِیْمُ بْنُ حَیَّانَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مِیْنَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ فَضْلُ اَرْضٍ فَلْیَزْرَعْهَا اَوْ لِیُزْرِعْهَا اَخَاهُ وَلَا تَبِیْعُوْهَا فَقُلْتُ لِسَعِیْدٍ مَا لَا تَبِیْعُوْهَا یَعْنِی الْكِرَاءَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جس شخص کے پاس اضافی زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے۔ یا اپنے بھائی سے کاشتکاری کروائے۔ لیکن اسے فروخت نہ کرے۔ (راوی سلیم کہتے ہیں) میں نے سعید سے پوچھا یہاں فروخت کرنے سے مراد کرائے پر دینا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہاں!

3812-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنُصِیْبُ مِنَ الْقِصْرِیِّ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْیَزْرَعْهَا اَوْ فَلْیُحْرِثْهَا اَخَاهُ وَاِلَّا فَلْیَدَعْهَا

✧✧ حضرت جابر بیان کرتے ہیں' میرے حصے میں کچھ زمین آئی تو نبی اکرم نے حکم دیا جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اسے خود کاشت کرے۔ یا اپنے بھائی کو کاشت کاری کے لئے دے۔ ورنہ اُسے ویسے ہی رہنے دے۔

3813-حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِیْسٰی جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ ابْنُ عِیْسٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ اَبَا الزُّبَیْرِ الْمَكِّیَّ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ كُنَّا فِیْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَاْخُذُ الْاَرْضَ بِالثُّلُثِ اَوِ الرُّبُعِ بِالْمَاذِیَانَاتِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْیَزْرَعْهَا فَاِنْ لَّمْ یَزْرَعْهَا فَلْیَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ لَّمْ یَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَلْیُمْسِكْهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم کے زمانہ اقدس میں ہم تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض میں زمین (ٹھیکے پر) حاصل کرلیا کرتے تھے' ایک مرتبہ آپ نے یہ حکم دیا' جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اسے خود کاشت کرے اور اگر وہ اسے خود کاشت نہ کرے تو اپنے بھائی کے نام کردے۔ اور اگر اسے (بھائی کے نام) نہیں کرتا تو اپنے پاس رہنے دے۔ (کرائے پر نہ دے)

3814-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْیَهَبْهَا اَوْ لِیُعِرْهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اسے (اپنے کسی بھائی کو) ہبہ کردے یا عاریت کے طور پر دیدے۔ (یعنی کسی معاوضے کے بغیر کل وقتی یا جز وقتی طور پر دیدے)

3815-وَحَدَّثَنِیْهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَیْقٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَلْیَزْرَعْهَا اَوْ فَلْیُزْرِعْهَا رَجُلًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' وہ خود اس میں کاشتکاری کرے یا کسی اور کو کاشت کاری کرنے دے۔

3816-وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَیْرًا

حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِىْ عَيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِىْ نَافِعٌ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا نُكْرِىْ اَرْضَنَا ثُمَّ تَرَكْنَا ذٰلِكَ حِيْنَ سَمِعْنَا حَدِيْثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' پہلے ہم زمین کو کرائے پر دیا کرتے تھے۔ لیکن جب ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث سنی تو اسے (زمین کو کرائے پر دینا) ترک کر دیا۔

3817-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْاَرْضِ الْبَيْضَاءِ سَنَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' خالی زمین کو دو یا تین سال کے لئے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

3818-وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِيْنَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' سالوں کے حساب سے (کوئی چیز) فروخت کرنے سے منع کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) سالوں کے حساب سے' پھل فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

3819-حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا اسے اپنے بھائی کو دیدے۔ اگر وہ انکار کر دے تو اسے اپنے پاس رکھے (لیکن کرائے پر نہ دے)

3820-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ نُعَيْمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْحُقُوْلِ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَابَنَةُ الثَّمَرُ بِالتَّمْرِ وَالْحُقُوْلُ كِرَاءُ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مزابنہ'' اور ''حقول'' سے منع کیا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''مزابنہ'' کا مطلب' کھجور کے عوض میں کھجور فروخت کرنا ہے اور ''حقول'' کا مطلب' زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

3821-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِىَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حدیث 3819 بخاری (2215)' (2216) (2489) ابوداؤد (3493) ترمذی (1224) نسائی (3871) ابن ماجہ (2451) دارمی (267) احمد (2598) ابن حبان (5189) بیہقی (11481) ابویعلی (2035) معجم کبیر (4269) دارقطنی (145)

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

3822-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِيْ اَحْمَدَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ فِيْ رُءُوْسِ النَّخْلِ وَالْمُحَاقَلَةُ كِرَاءُ الْاَرْضِ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ''مزابنہ'' کا مطلب' درخت پر لگی ہوئی کھجور کو خریدنا ہے اور ''محاقلہ'' کا مطلب' زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

3823-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا وَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَاْسًا حَتّٰى كَانَ عَامُ اَوَّلَ فَزَعَمَ رَافِعٌ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم زمین کو ٹھیکے پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے' یہاں تک کہ ایک سال بعد حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

3824-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَتَرَكْنَاهُ مِنْ اَجْلِهٖ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ایک روایت کے آخر میں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے) یہ الفاظ زائد ہیں' اس وجہ سے ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

3825-وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ مَنَعَنَا رَافِعٌ نَفْعَ اَرْضِنَا

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے ہمیں اپنی زمین کا نفع حاصل کرنے سے محروم کر دیا۔

3826-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِيْ مَزَارِعَهُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ اِمَارَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ حَتّٰى بَلَغَهُ فِيْ اٰخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يُحَدِّثُ فِيْهَا بِنَهْيٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَاَنَا مَعَهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ وَكَانَ اِذَا

حدیث 3821: بخاری (2063) ابوداؤد (3405) ترمذی (1224) نسائی (3886) ابن ماجہ (2266) مؤطا (1294) دارمی (267) احمد (5297) ابن حبان (4996) مستدرک (2344) بیہقی (10420) ابویعلی (1191) معجم کبیر (4275) دارقطنی (197)

حدیث 3822: بخاری (2063) ابوداؤد (3405) ترمذی (1224) نسائی (3886) ابن ماجہ (2266) مؤطا (1294) دارمی (267) احمد (5297) ابن حبان (4996) مستدرک (2344) بیہقی (10420) ابویعلی (1191) معجم کبیر (4275) دارقطنی (197)

حدیث 3823: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) مؤطا (1390) احمد (15220) ابن حبان (5194) مستدرک (5539) بیہقی (11480) ابویعلی (1997) معجم کبیر (4265) دارقطنی (147)

سُئِلَ عَنْهَا بَعْدُ قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زرعی زمین کو' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت کے ابتدائی حصے تک' کرائے پر دیتے رہے' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت' کے آخری دور میں' انہیں پتہ چلا کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے میں بھی ان کے ساتھ تھا انہوں نے ان سے دریافت کیا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ نبی اکرم ﷺ نے زرعی زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے' اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا اور فرمایا حضرت ابن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

3827-وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَكَانَ لَا يُكْرِيْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں' اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے چھوڑ دیا آپ پھر زمین کرائے پر نہیں دیتے تھے۔

3828-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ اِلٰى رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ حَتّٰى اَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے پاس گیا' "بلاط" کے مقام پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے ملے تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے زرعی زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

3829-وَحَدَّثَنِي ابْنُ اَبِيْ خَلَفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ اَتٰى رَافِعًا فَذَكَرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی۔

3830-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَاْجُرُ الْاَرْضَ قَالَ فَنُبِّئَ حَدِيْثًا عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ فَانْطَلَقَ بِيْ مَعَهٗ اِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهٖ ذَكَرَ فِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قَالَ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَاْجُرْهُ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کرائے پر زمین دیا کرتے تھے۔ انہیں حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک حدیث کے بارے میں بتایا گیا تو وہ مجھے اپنے ساتھ لے کر ان کے پاس گئے تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی چچا کے حوالے سے روایت بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے (نافع کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین کو کرایہ پر دینا چھوڑ دیا' آپ اس کا کرایہ وصول نہیں کرتے تھے۔

3831-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَحَدَّثَهُ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3832-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرَضِيهِ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ لِعَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ عَلِمَهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کو کرائے پر دیا کرتے تھے' یہاں تک کہ انہیں پتہ چلا کہ حضرت رافع بن خدیج انصاری رضی اللہ عنہ' زمین کو کرائے پر دینے سے منع کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان سے ملے اور دریافت کیا' اے ابن خدیج! زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کیا' حدیث بیان کرتے ہیں' تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو جواب دیا میں نے اپنے دو چچاؤں کو' جن دونوں کو غزوۂ بدر کا شرف حاصل ہے۔ اہل محلہ کے سامنے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے پتہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں زمین کو کرائے پر دیا جاتا تھا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ اندیشہ ہوا کہ شاید بعد میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں کوئی حکم جاری کیا ہو اور انہیں اس کا پتہ نہ چل سکا ہو اس لئے انہوں نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

3833-حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَعْلَى ابْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَجَاءَنَا ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ فَنُكْرِيَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ

✧✧ سلیمان بن یسار' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' ہم لوگ زمین کو کرائے پر دیدیا کرتے تھے' ہم (پیداوار) کے تہائی یا چوتھائی' معین مقدار کے اناج کے عوض میں زمین کرائے پر دیتے تھے۔ ایک دن

حدیث 3833: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) مؤطا (1390) احمد (15220) ابن حبان (5194) مستدرک (5539) بیہقی (11480) ابویعلی (1997) معجم کبیر (4265) دار قطنی (147)

میرے ایک چچا میرے پاس آئے اور انہوں نے بتایا' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس کام سے منع کر دیا ہے جو ہمارے لئے فائدہ مند تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا' ہمارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کر دیا ہے کہ ہم تہائی یا چوتھائی (پیداوار) یا معین اناج کے عوض میں زمین کو کرائے پر دیں' آپ نے زمین کے مالکان کو یہ حکم دیا کہ وہ خود اس میں کاشتکاری کریں یا کسی اور کو اس میں کاشتکاری کرنے دیں۔ آپ نے زمین کو کرائے وغیرہ پر دینے کو ناپسندیدہ قرار دیا۔

3834-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ ابْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْاَرْضِ فَنُكْرِيْهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم زمین کو تہائی یا چوتھائی (پیداوار) کے عوض میں کرائے پر دیا کرتے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3835-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3836-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو' اپنے کسی چچا کے حوالے کے بغیر' براہِ راست نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

3837-حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَبِي النَّجَاشِيِّ مَوْلٰى رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ رَّافِعٍ اَنَّ ظُهَيْرَ بْنَ رَافِعٍ وَّهُوَ عَمُّهُ قَالَ اَتَانِيْ ظُهَيْرٌ فَقَالَ لَقَدْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا فَقُلْتُ وَمَا ذَاكَ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ قَالَ سَاَلَنِيْ كَيْفَ تَصْنَعُوْنَ بِمَحَاقِلِكُمْ فَقُلْتُ نُؤَاجِرُهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَى الرَّبِيْعِ اَوِ الْاَوْسُقِ مِنَ التَّمْرِ اَوِ الشَّعِيْرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا ازْرَعُوْهَا اَوْ اَزْرِعُوْهَا اَوْ اَمْسِكُوْهَا

✧✧ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ظہیر بن رافع میرے پاس آئے' وہ ان کے چچا تھے اور انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے روک دیا ہے جو ہمارے لئے فائدہ مند تھا۔ میں نے دریافت کیا' وہ کونسا کام ہے؟ ویسے اللہ کے رسول نے جو بھی ارشاد فرمایا ہوگا وہ ٹھیک ہوگا تو ظہیر نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا تم اپنی زرعی اراضی کا کیا معاملہ کرتے ہو؟ تو میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! ہم اسے چوتھائی (پیداوار) یا چند وسق کھجور یا جو کے عوض میں کرائے پر دیدیتے ہیں تو آپ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو تم خود اسے کاشت کرو یا کسی اور کو کاشت کرنے دو۔ یا اسے (ویسے ہی) اپنے پاس رہنے دو (لیکن کرائے پر نہ دو)

3838-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَّافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کیا ہے۔انہوں نے اس میں اپنے چچا "ظہیر" کا ذکر نہیں کیا۔

3839 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَّبِيعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ سَاَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَقَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ قَالَ فَقُلْتُ اَبِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ اَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَاْسَ بِهٖ

✧✧ حنظلہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔میں نے پوچھا' کیا سونے یا چاندی کے عوض میں بھی؟ تو انہوں نے جواب دیا' سونے یا چاندی کے عوض میں (زمین کو کرائے پر دینے میں) کوئی حرج نہیں ہے۔

3840 -حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنْ رَّبِيعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِىْ حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ الْاَنْصَارِىُّ قَالَ سَاَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ اِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُوْنَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَاَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَاَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ اِلَّا هٰذَا فَلِذٰلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَاَمَّا شَىْءٌ مَّعْلُوْمٌ مَّضْمُوْنٌ فَلَا بَاْسَ بِهٖ

✧✧ حنظلہ بیان کرتے ہیں' میں نے' زمین کو سونے یا چاندی کے عوض میں' کرائے پر دینے کے بارے میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' اس میں کوئی حرج نہیں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں لوگ نہر یا نالے وغیرہ کے ساتھ والی زمین کو پیداوار کے کچھ حصے کے عوض میں کرائے پر دیدیتے تھے تو ایسا ہوتا کہ کسی ایک جگہ کی فصل تباہ ہو جاتی اور دوسری جگہ کی فصل سلامت رہتی یا اس جگہ کی سلامت رہتی اور اس جگہ کی خراب ہو جاتی تو لوگوں کو اسی حساب سے کرایہ ملتا۔اس لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا۔البتہ اگر کوئی طے شدہ چیز' جس کے ضائع ہونے کا اندیشہ نہ ہو اس کو (کرائے کے معاوضے کے طور پر) مقرر کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3841 -حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِىِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يَقُوْلُ كُنَّا اَكْثَرَ الْاَنْصَارِ حَقْلًا قَالَ كُنَّا نُكْرِى الْاَرْضَ عَلٰى اَنَّ لَنَا هٰذِهٖ وَلَهُمْ هٰذِهٖ فَرُبَّمَا اَخْرَجَتْ هٰذِهٖ وَلَمْ تُخْرِجْ هٰذِهٖ فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ وَاَمَّا الْوَرِقُ فَلَمْ يَنْهَنَا

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم انصار کی اکثریت زراعت پیشہ تھی' ہم اس شرط پر زمین کو کرائے پر دیدیتے تھے کہ (پیداوار کا) اتنا حصہ ہمارا ہوگا اور اتنا ان کا ہوگا؟ تو بعض اوقات ایک جگہ پیداوار ہو جاتی اور دوسری جگہ پیداوار نہ ہوتی (اس لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ہمیں اس سے منع کر دیا' لیکن چاندی (کو کرائے کے طور پر ادا کرنے سے) آپ نے ہمیں منع نہیں کیا۔

3842 -حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3843- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ اَخْبَرَنِيْ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ نَهٰى عَنْهَا وَقَالَ سَاَلْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ وَّلَمْ يُسَمِّ عَبْدَ اللّٰهِ

✧✧ عبداللہ بن سائب بیان کرتے ہیں' میں نے عبداللہ بن معقل سے مزارعت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے (اور ابن سائب کے یہ الفاظ ہیں) میں نے ابن معقل سے دریافت کیا' انہوں نے ان کا نام عبداللہ ذکر نہیں کیا۔

3844- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ فَسَاَلْنَاهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ زَعَمَ ثَابِتٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَاَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَاْسَ بِهَا

✧✧ عبداللہ بن سائب بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے مزارعت کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا' حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع کیا ہے اور اجرت پر زمین دینے کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3845- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو اَنَّ مُجَاهِدًا قَالَ لِطَاوُسٍ انْطَلِقْ بِنَا اِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ الْحَدِيْثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَانْتَهَرَهُ قَالَ اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِيْ مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ اَخَاهُ اَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَاْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُوْمًا

✧✧ مجاہد نے طاؤس سے کہا' آپ ہمارے ساتھ رافع بن خدیج کے صاحبزادے کے پاس چلیں اور ان سے ان کے والد کے حوالے سے حدیث سنیں تو طاؤس نے انہیں ڈانٹتے ہوئے کہا' اللہ کی قسم! اگر مجھے پتہ ہوتا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے تو میں خود ایسا نہ کرتا' لیکن جو صاحب ان سے زیادہ علم رکھتے ہیں' یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اگر اپنے بھائی کو (بلا معاوضہ) اپنی زمین دیدے تو یہ اس کے لئے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ اس سے طے شدہ معاوضہ وصول کرے۔

حدیث 3843: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) مؤطا (1390) احمد (15220) ابن حبان (5194) مستدرک (5539) بیہقی (11480) ابویعلی (1997) معجم کبیر (4265) دارقطنی (147)

حدیث 3845: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) مؤطا (1390) احمد (15220) ابن حبان (5194) بیہقی (11480) ابویعلی (1997) معجم کبیر (4265) دارقطنی (147)

3846-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ اَنَّهٗ کَانَ یُخَابِرُ قَالَ عَمْرٌو فَقُلْتُ لَهٗ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوْ تَرَکْتَ هٰذِهِ الْمُخَابَرَةَ فَاِنَّهُمْ یَزْعُمُوْنَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُخَابَرَةِ فَقَالَ اَیْ عَمْرُو اَخْبَرَنِیْ اَعْلَمُهُمْ بِذٰلِكَ یَعْنِی ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَنْهَ عَنْهَا اِنَّمَا قَالَ یَمْنَحُ اَحَدُکُمْ اَخَاهُ خَیْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ یَّاْخُذَ عَلَیْهَا خَرْجًا مَعْلُوْمًا

✧✧ طاؤس اپنی زمین کو ٹھیکے پر دیا کرتے تھے۔عمرو کہتے ہیں' میں نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! اگر آپ ایسا نہ کریں (تو یہ زیادہ بہتر ہے) کیونکہ لوگ یہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو انہوں نے جواب دیا' اے عمرو! جو بزرگ ان لوگوں سے زیادہ علم رکھتے ہیں یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی شخص اپنے بھائی کو (کسی معاوضے کے بغیر) اپنی زمین دیدے تو یہ اس کے لئے طے شدہ معاوضہ وصول کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

3847-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِیُّ عَنْ اَیُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ جَمِیْعًا عَنْ وَکِیْعٍ عَنْ سُفْیَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ح وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ شَرِیْكٍ عَنْ شُعْبَةَ کُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِیْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3848-وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ یَمْنَحَ اَحَدُکُمْ اَخَاهُ اَرْضَهٗ خَیْرٌ لَهٗ مِنْ اَنْ یَّاْخُذَ عَلَیْهَا کَذَا وَکَذَا لِشَیْءٍ مَعْلُوْمٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْاَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ

✧✧ حضرت ابن عباس' نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کے پاس زمین ہو اس کا اس زمین کو اپنے بھائی کو' بلامعاوضہ دے دینا' اتنا اتنا' مقرر شدہ معاوضہ لینے سے بہتر ہے۔حضرت ابن عباس فرماتے ہیں یہ ''حقل'' ہے جسے انصار کی زبان میں ''محاقلہ'' کہا جاتا ہے۔

3849-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَیْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَاِنَّهٗ اَنْ یَّمْنَحَهَا اَخَاهُ خَیْرٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جس شخص کے پاس زمین ہو اس کے لئے زیادہ بہتر یہ ہے کہ وہ اس زمین کو اپنے بھائی کو (کسی معاوضے کے بغیر عارضی طور پر کاشت کے لئے) دیدے۔

كِتَابُ الْمُسَاقَاةِ وَالْمُزَارَعَةِ

مساقات اور مزارعت کے احکام

باب 499:: (بلاعنوان)

3850-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ اَوْ زَرْعٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کے ساتھ یہ طے کیا تھا کہ ان کی زرعی پیداوار اور پھلوں کا نصف (اسلامی ریاست کو ادا کیا جائے گا)

3851-وَحَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىٌّ وَّهُوَ ابْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ اَوْ زَرْعٍ فَكَانَ يُعْطِىْ اَزْوَاجَهٗ كُلَّ سَنَةٍ مِائَةَ وَسْقٍ ثَمَانِيْنَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ وَّعِشْرِيْنَ وَسْقًا مِنْ شَعِيْرٍ فَلَمَّا وَلِىَ عُمَرُ وَقَسَمَ خَيْبَرَ خَيَّرَ اَزْوَاجَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقْطِعَ لَهُنَّ الْاَرْضَ وَالْمَاءَ اَوْ يَضْمَنَ لَهُنَّ الْاَوْسَاقَ كُلَّ عَامٍ فَاخْتَلَفْنَ فَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْاَرْضَ وَالْمَآءَ وَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْاَوْسَاقَ كُلَّ عَامٍ فَكَانَتْ عَآئِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنِ اخْتَارَتَا الْاَرْضَ وَالْمَآءَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر (کی زمین اس شرط پر اہل خیبر کے پاس) رہنے دی تھی کہ وہ پھلوں اور زراعت کی پیدوار کا نصف حصہ (اسلامی ریاست کو ادا کریں گے اس پیداوار میں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی ازواج کو سالانہ 100 وسق دیا کرتے تھے جن میں سے 80 وسق کھجوریں ہوئی تھیں اور 20 وسق ''جو'' ہوتے تھے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے اور انہوں نے خیبر سے آنے والے اموال کو تقسیم کیا تو انہوں نے امہات المؤمنین کو یہ اختیار دیا کہ انہیں مخصوص زمین اور پانی (کنویں) دیدیئے جائیں یا اسی مقدار میں سالانہ وسق ادا کیے جاتے رہیں تو ان میں اس بارے میں اختلاف ہو گیا۔ بعض امہات المؤمنین نے زمین اور پانی کو اختیار کیا اور بعض نے سالانہ غلے کی وصولی کو اختیار کیا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے زمین اور پانی کو اختیار کیا تھا۔

3852-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ اَوْ ثَمَرٍ وَّاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ عَلِىِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَتْ عَآئِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنِ اخْتَارَتَا الْاَرْضَ وَالْمَآءَ وَقَالَ خَيَّرَ اَزْوَاجَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 3850: بخاری (2165) ابوداؤد (3408) ترمذی (1383) ابن ماجہ (2467) دارمی (2614) احمد (4663) بیہقی (11401) دارقطنی (150)

وَسَلَّمَ اَنْ يُّقْطِعَ لَهُنَّ الْاَرْضَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَآءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل خیبر کے ساتھ یہ طے کیا تھا کہ ان کی زرعی پیداوار اور پھلوں کا نصف (اسلامی ریاست کو ادا کیا جائے گا) اس کے بعد پورا واقعہ بیان کیا ہے۔ لیکن اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے زمین اور پانی کو اختیار کیا تھا نیز اس میں یہ مذکور ہے کہ ازواجِ مطہرات کو زمین لینے کا اختیار دیا گیا تھا' اس میں پانی کا ذکر نہیں ہے۔

3853-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ سَاَلَتْ يَهُوْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقِرَّهُمْ فِيْهَا عَلٰى اَنْ يَّعْمَلُوْا عَلٰى نِصْفِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنَ الثَّمَرِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُقِرُّكُمْ فِيْهَا عَلٰى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّابْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَزَادَ فِيْهِ وَكَانَ الثَّمَرُ يُقْسَمُ عَلَى السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ فَيَاْخُذُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمُسَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب خیبر فتح ہو گیا تو یہودیوں نے نبی اکرم ﷺ سے درخواست کی کہ آپ انہیں خیبر میں رہنے دیں' وہ کاشتکاری کرتے رہیں گے اور پھلوں اور کھیتوں کی پیداوار کا نصف حصہ (اسلامی ریاست کو ادا کرتے رہیں گے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ معاہدہ اس وقت تک کے لئے ہے جب تک ہم چاہیں گے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔ جس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں' خیبر کی اس نصف پیداوار کو دو نصف حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا اور نبی اکرم ﷺ اس میں سے خمس (پانچواں حصہ) وصول کر لیتے تھے۔

3854-وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ دَفَعَ اِلٰى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَاَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَّعْتَمِلُوْهَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ ثَمَرِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے خیبر کے باغات اور وہاں کی زمین اس شرط پر یہودیوں کو واپس کر دی کہ وہ اپنے اموال کے ذریعے ان میں کاشتکاری کریں گے اور اس کی پیداوار کا نصف حصہ نبی اکرم ﷺ کو ادا کیا جائے گا۔

3855-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَجْلَى الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ اَرْضِ الْحِجَازِ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلٰى خَيْبَرَ اَرَادَ اِخْرَاجَ الْيَهُوْدِ مِنْهَا وَكَانَتِ الْاَرْضُ حِيْنَ ظُهِرَ عَلَيْهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ فَاَرَادَ اِخْرَاجَ الْيَهُوْدِ مِنْهَا فَسَاَلَتِ الْيَهُوْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقِرَّهُمْ بِهَا عَلٰى اَنْ يَّكْفُوْا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلٰى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوْا بِهَا حَتّٰى اَجْلَاهُمْ عُمَرُ اِلٰى تَيْمَآءَ وَاَرِيْحَآءَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہود اور نصاریٰ کو حجاز کی سرزمین سے بے دخل کر دیا تھا۔ جب نبی اکرم ﷺ نے خیبر کو فتح کیا تھا تو آپ نے بھی یہودیوں کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ کیا تھا۔ جب آپ نے خیبر کو فتح کر لیا تو

وہاں کی زمین اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور مسلمانوں کی ملکیت میں آگئی تھی۔ اسی لئے آپ نے یہودیوں کو وہاں سے بے دخل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ یہودیوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں درخواست کی کہ آپ انہیں وہیں رہنے دیں۔ وہ اپنی کھیتی باڑی کرتے رہیں گے اور انہیں نصف پیداوار حاصل ہوگی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں کہا: ہم تمہیں اس وقت تک یہاں رہنے دیں گے جب تک ہم چاہیں گے۔ (راوی کہتے ہیں) وہ لوگ وہاں رہتے رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) انہیں "تماء" یا شاید "اریحاء" کی طرف جلاوطن کردیا۔

بَاب 500: فَضْلِ الْغَرْسِ وَالزَّرْعِ

درخت لگانے اور کاشتکاری کرنے کی فضیلت

3856-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اِلَّا كَانَ مَا اُكِلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَّمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَّمَا اَكَلَ السَّبُعُ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَّمَا اَكَلَتِ الطَّيْرُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَّلَا يَرْزَؤُهُ اَحَدٌ اِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان کوئی پودا لگائے گا تو اس (کے پھل) سے کھائی جانے والی ہر چیز اس شخص کے لئے صدقہ ہوگی اور اس میں سے جو چوری کرلیا جائے وہ بھی اس شخص کے لئے صدقہ ہوگا اور اس میں سے جو چیز درندے کھالیں وہ بھی اس شخص کے لئے صدقہ ہوگا اور جو پرندے کھالیں وہ بھی اس شخص کے لئے صدقہ ہوگا غرضیکہ کوئی بھی اس میں سے (کسی بھی قسم کی) کوئی کمی کرے تو وہ اس شخص کے لئے صدقہ (شمار) ہوگی۔

3857-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ مُبَشِّرٍ الْاَنْصَارِيَّةِ فِيْ نَخْلٍ لَّهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هٰذَا النَّخْلَ اَمُسْلِمٌ اَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ فَقَالَ لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَّلَا يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلَ مِنْهُ اِنْسَانٌ وَّلَا دَابَّةٌ وَّلَا شَيْءٌ اِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم' سیدہ ام مبشر انصاریہ رضی اللہ عنہا کے کھجور کے باغ میں تشریف لے گئے آپ نے اس خاتون سے دریافت کیا یہ باغ کس نے لگایا ہے؟ کسی مسلمان نے یا کافر نے؟ تو انہوں نے عرض کی' مسلمان نے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے یا کھیت تیار کرتا ہے تو اس میں سے کوئی انسان' کوئی جانور یا کوئی بھی اور مخلوق جو کچھ کھالے وہ اس شخص کے لئے صدقہ (شمار) ہوتا ہے۔

3858-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّابْنُ اَبِيْ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَغْرِسُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَّلَا زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ سَبُعٌ اَوْ طَائِرٌ اَوْ شَيْءٌ اِلَّا كَانَ لَهُ فِيْهِ اَجْرٌ و قَالَ ابْنُ اَبِيْ خَلَفٍ طَائِرٌ شَيْءٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے یا

حدیث 3856: بخاری (2195) ترمذی (1382) دارمی (2610) احمد (12517) ابن حبان (3369) بیہقی (11527) ابو یعلی (2213) معجم کبیر (4134)

کھیت تیار کرتا ہے اور اس میں سے کوئی جانور یا پرندہ یا کوئی اور مخلوق کچھ کھالیتا ہے تو اس شخص کو اس کا اجر ملے گا۔

3859-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اُمِّ مَعْبَدٍ حَائِطًا فَقَالَ يَا اُمَّ مَعْبَدٍ مَنْ غَرَسَ هٰذَا النَّخْلَ اَمُسْلِمٌ اَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ قَالَ فَلَا يَغْرِسُ الْمُسْلِمُ غَرْسًا فَيَاْكُلَ مِنْهُ اِنْسَانٌ وَّلَا دَابَّةٌ وَّلَا طَيْرٌ اِلَّا كَانَ لَهٗ صَدَقَةً اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ ام معبد رضی اللہ عنہا کے باغ میں تشریف لے گئے اور دریافت کیا' اے ام معبد! کھجور کے یہ درخت کس نے لگائے ہیں؟ کسی مسلمان یا کافر نے؟ انہوں نے عرض کی' مسلمان نے تو آپ نے فرمایا: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے تو قیامت تک اس (کے پھل) میں سے کوئی انسان' جانور یا پرندہ جو کچھ بھی کھائے وہ اس شخص کی طرف سے صدقہ (شمار) ہوگا۔

3860-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ زَادَ عَمْرٌو فِیْ رِوَايَتِهٖ عَنْ عَمَّارٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ فِیْ رِوَايَتِهٖ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَا عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ وَّفِیْ رِوَايَةِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ امْرَاَةِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَفِیْ رِوَايَةِ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ رُبَّمَا قَالَ عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْ وَكُلُّهُمْ قَالُوْا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ عَطَاءٍ وَّاَبِی الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم مختلف روایات میں بیانات مختلف ہیں' ایک روایت میں یہ ام مبشر کے باغ کا واقعہ ہے' دوسری کے مطابق یہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کا واقعہ ہے' بعض روایات میں یہ سیدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے اور بعض روایات میں براہِ راست نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔

3861-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِیُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ اَوْ اِنْسَانٌ اَوْ بَهِيْمَةٌ اِلَّا كَانَ لَهٗ بِهٖ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے یا کھیت تیار کرتا ہے تو اس میں سے کوئی پرندہ انسان یا جانور جو کچھ بھی کھالے وہ اس شخص کی طرف سے صدقہ (شمار ہوتا) ہے۔

3862-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ نَخْلًا لِاُمِّ مُبَشِّرٍ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هٰذَا النَّخْلَ اَمُسْلِمٌ اَمْ كَافِرٌ قَالُوْا مُسْلِمٌ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

حدیث 3861: بخاری (2195) ترمذی (1382) دارمی (2610) احمد (12517) ابن حبان (3369) بیہقی (11527) ابو یعلی (2213) معجم کبیر (4134)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 'سیدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا' جوایک انصاری خاتون تھیں' کے باغ میں تشریف لے گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کھجوروں کے یہ درخت کس نے لگائے ہیں؟ کسی مسلمان نے یا کافر نے؟ لوگوں نے عرض کی' مسلمان نے' (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَاب 501: وَضْعِ الْجَوَائِحِ

(قدرتی آفت کے نتیجے میں پیداوار کو پہنچنے والے) نقصان کی کٹوتی کرنا

3863-حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ بِعْتَ مِنْ اَخِيكَ ثَمَرًا ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بِعْتَ مِنْ اَخِيكَ ثَمَرًا فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَاْخُذُ مَالَ اَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر تم اپنے بھائی سے پھل خریدو اور انہیں کوئی قدرتی آفت لاحق ہو جائے تو تمہارے لئے اس سے کوئی (تاوان وغیرہ) لینا جائز نہیں ہے تم ناحق طور پر' کس چیز کے بدلے میں اپنے بھائی کا مال وصول کرو گے؟

3864-وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3865-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ فَقُلْنَا لِاَنَسٍ مَا زَهْوُهَا قَالَ تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ اَرَاَيْتَكَ اِنْ مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ اَخِيكَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' درخت پر لگا ہوا پھل' اس وقت تک بیچنے سے منع کیا ہے جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔ (راوی کہتے ہیں) ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا وہ سرخ یا زرد ہو جائے۔ تم خود سوچو کہ اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک لے (یعنی کوئی آفت آجائے) تو تم کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) حلال کرو گے؟

3866-حَدَّثَنِى اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تُزْهِىَ قَالُوْا وَمَا تُزْهِىَ قَالَ تَحْمَرُّ فَقَالَ اِذَا مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ اَخِيكَ

حدیث 3863: ابوداؤد (3470) ترمذی (655) نسائی (4527) ابن ماجہ (2219) دارمی (2556) احمد (11335) ابن حبان (5034) مستدرک (2256) بیہقی (10411) دارقطنی (116)

حدیث 3865: بخاری (1416) ابوداؤد (3368) ترمذی (1226) نسائی (4525) ابن ماجہ (2217) موطا (1281) احمد (4493) ابن حبان (4990) مستدرک (2192) بیہقی (10370) ابویعلی (3740) معجم کبیر (13126) دارقطنی (40)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔لوگوں نے (حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا) اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' یعنی وہ سرخ ہو جائے اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک لے تو تم کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) حلال کرو گے؟

3867-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ لَّمْ يُثْمِرْهَا اللّٰهُ فَبِمَ يَسْتَحِلُّ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر اللہ تعالیٰ اس درخت پر پھل پیدا نہ کرے تو تم کس چیز کے عوض میں' اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) حلال قرار دو گے؟

3868-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ وَّعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِبِشْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ وَهُوَ صَاحِبُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قدرتی آفات سے ہونے والے نقصان کی کٹوتی کرنے کا حکم دیا ہے۔

بَاب 502: اسْتِحْبَابِ الْوَضْعِ مِنَ الدَّيْنِ

(قرض دینے والے کا) کچھ قرض معاف کر دینا

3869-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اُصِيْبَ رَجُلٌ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِهِ خُذُوْا مَا وَجَدْتُّمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک صاحب نے (درختوں پر لگے ہوئے) پھل خرید لیے وہ قدرتی آفت کی وجہ سے خراب ہو گئے۔وہ شخص بہت مقروض ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔اسے صدقہ دو۔لوگوں نے اسے صدقہ وغیرہ دیا۔لیکن وہ قرض کی رقم کے برابر نہیں ہو سکا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قرض خواہوں سے کہا' جو تمہیں مل گیا ہے اسے وصول کر لو تمہیں صرف یہی مل سکتا ہے۔

3870-حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3871-وَحَدَّثَنِيْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِنَا قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِيْ اَخِيْ عَنْ سُلَيْمَانَ

حدیث 3869: ابوداؤد (3470) ترمذی (655) نسائی (4527) ابن ماجہ (2219) داری (2556) احمد (11335) ابن حبان (5034) مستدرک (2256) بیہقی (10411) دارقطنی (116)

وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اُمَّهُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُوْمٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ اَصْوَاتُهُمَا وَاِذَا اَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْاٰخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِيْ شَيْءٍ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ اَيْنَ الْمُتَاَلِّيْ عَلَى اللّٰهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوْفَ قَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَهُ اَيُّ ذٰلِكَ اَحَبَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دروازے پر جھگڑنے والوں کے جھگڑے کی آواز سنی ان دونوں کی آواز اونچی تھی ان میں سے ایک دوسرے کو قرض کی واپسی میں کچھ کمی اور نرمی کرنے کے لئے کہہ رہا تھا اور دوسرا یہ کہہ رہا تھا' اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے اور آپ نے دریافت کیا' اللہ کے نام کی قسم کس نے اٹھائی ہے؟ کہ وہ یہ نیکی نہیں کرے گا اس شخص نے عرض کی' یارسول اللہ! میں نے' (میرے مقروض کو یہ اختیار ہے) کہ وہ جیسے پسند کرے (اسی طرح اور اتنی رقم واپس کردے)

3872-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ تَقَاضٰى ابْنَ اَبِيْ حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهٖ وَنَادٰى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَشَارَ اِلَيْهِ بِيَدِهٖ اَنْ ضَعِ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ فَاقْضِهٖ

✧✧ عبداللہ بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے مسجد میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ابن ابی حدرد سے' اپنے قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا' ان دونوں کی آواز بلند ہوگئی۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سن لیا حالانکہ آپ اپنے گھر میں موجود تھے۔ آپ ان دونوں کے پاس آئے اور حجرے کے پردے کو ہٹا کر اونچی آواز میں حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو بلاتے ہوئے فرمایا: اے کعب! انہوں نے عرض کیا' یارسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا کہ تم اپنے قرض کا نصف حصہ معاف کر دو' حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ! میں نے یہ کر دیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ابن ابی حدرد سے) کہا: تم اٹھو! اور اپنا (باقی ماندہ) قرض ادا کر دو۔

3873-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ تَقَاضٰى دَيْنًا لَهُ عَلَى ابْنِ اَبِيْ حَدْرَدٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ وَهْبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3871: بخاری (445) ابوداؤد (3595) نسائی (5408) ابن ماجہ (2429) دارمی (2587) احمد (15829) ابن حبان (5048) بیہقی (11067) معجم کبیر (127) دارقطنی (126)

حدیث 3872: بخاری (445) ابوداؤد (3595) نسائی (5408) ابن ماجہ (2429) دارمی (2587) احمد (15829) ابن حبان (5048) بیہقی (11067) معجم کبیر (127) دارقطنی (126)

3874-قَالَ مُسْلِم وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيِّ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتّٰى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا فَمَرَّ بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ كَاَنَّهُ يَقُوْلُ النِّصْفَ فَاَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا

✧✧ عبداللہ بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں' حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا کچھ مال حضرت عبداللہ بن ابوحدرد اسلمی رضی اللہ عنہ کے ذمے قرض تھا۔ کعب ان سے ملے اور ان کے پاس رک گئے' دونوں کے درمیان تکرار شروع ہوئی یہاں تک کہ ان دونوں کی آواز بلند ہوگئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے پاس سے گزرے اور فرمایا: اے کعب! اور پھر آپ نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نصف قرض معاف کردو! تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے نصف قرض واپس لیا اور نصف چھوڑ دیا۔

باب 503: مَنْ اَدْرَكَ مَا بَاعَهُ عِنْدَ الْمُشْتَرِي وَقَدْ اَفْلَسَ فَلَهُ الرُّجُوْعُ فِيْهِ

جو شخص اپنی فروخت کی ہوئی چیز کو خریدار کے پاس پائے اور وہ خریدار مفلس ہو چکا ہو تو اس شخص کو وہ چیز واپس لینے کا حق ہے

3875-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِي اَبُوْبَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهٖ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ اَوْ اِنْسَانٍ قَدْ اَفْلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ مِنْ غَيْرِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص' کسی کے پاس اپنا مال بعینہٖ پائے اور وہ دوسرا شخص مفلس ہو چکا ہو تو کسی اور شخص کے مقابلے میں وہ (پہلا شخص اسے خریدنے) اس کا زیادہ حق دار ہے۔

3876-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ زُهَيْرٍ و قَالَ ابْنُ رُمْحٍ مِنْ بَيْنِهِمْ فِي رِوَايَتِهٖ اَيُّمَا امْرِئٍ فُلِّسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

3877-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي حُسَيْنٍ اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَهُ عَنْ حَدِيْثِ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَدِيْثِ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي يُعْدِمُ اِذَا وُجِدَ

حدیث 3875: بخاری (2272) ابوداؤد (3519) نسائی (4676) ابن ماجہ (2358) مؤطا (1357) دارمی (2590) احمد (7124) ابن حبان (5036) مستدرک (2314) بیہقی (11022) ابویعلی (6470) معجم کبیر (6860) دارقطنی (103)

عِنْدَهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُفَرِّقْهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو شخص دیوالیہ ہو جائے اس شخص کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص اس کے پاس اپنا کوئی ایسا مال پائے جسے اس نے الگ نہ کیا ہو۔ تو وہ مال اس شخص کا ہوگا۔ جس نے اسے فروخت کیا تھا۔ (یعنی وہ شخص اسے واپس خریدنے کا زیادہ حق دار ہے۔)

3878-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَيْضًا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی شخص مفلس ہو جائے اور پھر کوئی اور شخص اپنا مال بعینہٖ اس کے پاس پائے تو وہ (دوسرا شخص) اسے (دوبارہ خریدنے کا) زیادہ حق دار ہے۔

3879-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ ابْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں' قرض خواہوں کی بہ نسبت وہ شخص (اسے خریدنے کا) زیادہ حق دار ہے۔

3880-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ وَّحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَجَّاجٌ مَّنْصُورُ ابْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی شخص مفلس ہو جائے اور کوئی دوسرا شخص' اپنا کوئی سامان بعینہٖ اس کے پاس پائے تو وہ اس سامان (کو دوبارہ خریدنے کا) زیادہ حق دار ہوگا۔

بَاب 504: وَالتَّجَاوُزِ فِي الْإِقْتِضَاءِ مِنَ الْمُوسِرِ وَالْمُعْسِرِ

تنگ دست (مقروض کو) مہلت دینے کی فضیلت' خوشحال اور تنگ دست (مقروض) سے (قرض کی واپسی) کا تقاضا کرنے میں درگزر سے کام لینے کی فضیلت

3881-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّ حُذَيْفَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّتِ الْمَلٰئِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوا أَعَمِلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالُوا تَذَكَّرْ قَالَ كُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَآمُرُ فِتْيَانِي أَنْ يُنْظِرُوا الْمُعْسِرَ وَيَتَجَوَّزُوا عَنِ الْمُوسِرِ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَوَّزُوا عَنْهُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' تم سے پہلے (کے زمانے کے) ایک شخص کی روح سے

حدیث 3881: بخاری (1971) ترمذی (1307) نسائی (4694) دارمی (2546) احمد (8715) ابن حبان (5043) مستدرک (2223) بیہقی (10752) معجم کبیر (664)

فرشتے ملے اور دریافت کیا' کیا تم نے کوئی نیک کام کیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا' نہیں! فرشتوں نے کہا تم یاد کرو! تو وہ شخص بولا' میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے ملازمین کو یہ ہدایت کرتا تھا کہ وہ تنگ دست (مقروض) کو مہلت دے اور خوشحال (مقروض) کے ساتھ درگزر سے کام لیں۔ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے حکم دیا' (اے فرشتو!) تم اس سے درگزر کرو۔

3882 -حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَاَبُوْ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ رَجُلٌ لَقِيَ رَبَّهُ فَقَالَ مَا عَمِلْتَ قَالَ مَا عَمِلْتُ مِنَ الْخَيْرِ اِلَّا اَنِّیْ كُنْتُ رَجُلًا ذَا مَالٍ فَكُنْتُ اُطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ اَقْبَلُ الْمَيْسُوْرَ وَاَتَجَاوَزُ عَنِ الْمَعْسُوْرِ فَقَالَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِیْ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

✧✧ ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ایک شخص اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اس نے دریافت کیا' تم نے کیا عمل کیا ہے؟ اس شخص نے عرض کی' میں نے کوئی نیک کام نہیں کیا' لیکن میں ایک مالدار شخص تھا اور لوگوں سے (قرض کی واپسی کا) مطالبہ کیا کرتا تھا۔ میں خوشحال شخص سے (اپنا قرض) وصول کر لیتا تھا اور تنگ دست شخص سے درگزر کرتا تھا (تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے) کہا: میرے اس بندے سے درگزر کرو (جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کر دی) تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہی بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

3883 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ فَقِيْلَ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ قَالَ فَاِمَّا ذَكَرَ وَاِمَّا ذُكِّرَ فَقَالَ اِنِّیْ كُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ فَكُنْتُ اُنْظِرُ الْمُعْسِرَ وَاَتَجَوَّزُ فِی السِّكَّةِ اَوْ فِی النَّقْدِ فَغُفِرَ لَهُ فَقَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ وَّاَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ایک شخص کا انتقال ہو گیا۔ وہ جنت میں پہنچا تو اس سے دریافت کیا گیا تم (دنیاوی زندگی) میں کیا عمل کیا کرتے تھے؟ (نبی اکرم ﷺ) فرماتے ہیں۔ اس وقت اسے یاد آئے گا (یا شاید) اسے یاد کروایا جائے گا اور وہ جواب دے گا' میں لوگوں کے ساتھ خرید و فروخت کیا کرتا تھا' میں تنگ دست لوگوں کو (رقم وغیرہ کی ادائیگی میں) مہلت دیا کرتا تھا اور سکے کو پرکھنے میں نرمی سے کام لیتا تھا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں اسی وجہ سے) اس کی بخشش ہو گئی (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت بیان کی) تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بات میں نے بھی نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے۔

3884 -حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اُتِیَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِهٖ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَقَالَ لَهُ مَاذَا عَمِلْتَ فِی الدُّنْيَا قَالَ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا قَالَ يَا رَبِّ اٰتَيْتَنِیْ مَالَكَ فَكُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ وَكَانَ مِنْ خُلُقِی الْجَوَازُ فَكُنْتُ اَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوْسِرِ وَاُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَقَالَ اللّٰهُ اَنَا اَحَقُّ بِذَا مِنْكَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِیْ فَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِیُّ وَاَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیُّ هٰكَذَا سَمِعْنَاهُ مِنْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک ایسے بندے کو پیش کیا گیا۔ جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا

تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے دریافت کیا' تم نے دنیا میں کیا عمل کیا ہے؟ (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپی نہیں ہوئی ہے اس شخص نے عرض کی: اے پروردگار! دُنیا میں تو نے جو مال عطا کیا تھا؟ میں لوگوں کے ساتھ خرید وفروخت کرتا تھا' نرمی میری عادت کا حصہ تھی' خوشحال شخص کو میں آسانی مہیا کرتا تھا اور تنگ دست کو میں مہلت دیتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں اس (نرمی اور مہربانی کرنے) کا تم سے زیادہ حق رکھتا ہوں (اے فرشتو!) میرے بندے سے درگزر کرو!

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہی بات سنی ہے۔

3885 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُوْسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَىْءٌ اِلَّا اَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوْسِرًا فَكَانَ يَاْمُرُ غِلْمَانَهُ اَنْ يَّتَجَاوَزُوْا عَنِ الْمُعْسِرِ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَحْنُ اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوْا عَنْهُ

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم سے پہلے (کے زمانے سے تعلق رکھنے والے) ایک شخص کا حساب ہوا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں پائی گئی۔ ماسوائے اس کے کہ وہ لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہتا تھا وہ خوشحال شخص تھا اور اپنے ملازمین کو یہ حکم دیتا تھا کہ وہ تنگ دست شخص سے درگزر سے کام لیں تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ہم اس (نرمی اور مہربانی کرنے) کے تم سے زیادہ حق دار ہیں۔ (اے فرشتو!) اس شخص سے درگزر کرو۔

3886 - حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِىْ مُزَاحِمٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُوْرٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ و قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُّدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُوْلُ لِفَتَاهُ اِذَا اَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِىَ اللّٰهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا وہ اپنے ملازمین سے یہ کہتا تھا جب تم کسی تنگ دست شخص کے پاس جاؤ تو اس سے درگزر کرنا شاید اللہ تعالیٰ ہم سے بھی درگزر کرے' جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے درگزر کیا۔

3887 - حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3885: بخاری (1971) ترمذی (1307) نسائی (4694) دارمی (2546) احمد (8715) ابن حبان (5043) مستدرک (2223) بیہقی (10752) معجم کبیر (664)

حدیث 3886: بخاری (1971) ترمذی (1307) نسائی (4694) دارمی (2546) احمد (8715) ابن حبان (5043) مستدرک (2223) بیہقی (10752) معجم کبیر (664)

3888-حَدَّثَنَا اَبُو الْهَيْثَمِ خَالِدُ بْنُ خِدَاشِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ طَلَبَ غَرِيمًا لَهُ فَتَوَارَى عَنْهُ ثُمَّ وَجَدَهُ فَقَالَ اِنِّي مُعْسِرٌ فَقَالَ آللّٰهِ قَالَ آللّٰهِ قَالَ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُنْجِيَهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُعْسِرٍ اَوْ يَضَعْ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک مقروض سے قرض (کی واپسی کا) مطالبہ کیا تو وہ روپوش ہو گیا پھر جب حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اس تک پہنچ گئے تو وہ بولا میں تنگ دست ہوں۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم؟ وہ بولا اللہ کی قسم! تو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن کی تکالیف سے نجات عطا کرے۔ اسے تنگ دست شخص کو مہلت دینی چاہیے یا پھر اس کا قرض معاف کر دینا چاہیے۔

3889-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ اَيُّوبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب505: تَحْرِيمِ مَطْلِ الْغَنِيِّ وَصِحَّةِ الْحَوَالَةِ وَاسْتِحْبَابِ قَبُولِهَا اِذَا اُحِيلَ عَلٰى مَلِيٍّ

خوشحال شخص کا (قرض کی واپسی میں) تاخیر کرنا حرام ہے

حوالہ (یعنی اپنے ذمے قرض کی ادائیگی کسی اور شخص سے کروانا) جائز ہے اور کسی مالدار شخص کو حوالے (یعنی کسی اور کے قرض کی ادائیگی اپنے ذمے لینے) کے لئے کہا جائے تو اس (درخواست کو) قبول کرنا مستحب ہے

3890-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' خوشحال شخص کا (قرض کی واپسی) میں تاخیر کرنا ظلم ہے اور جب کسی شخص کو (قرض کی وصولی کے لئے) کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسی سے تقاضا کرنا چاہیے۔

3891-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب506: تَحْرِيمِ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ الَّذِي يَكُونُ بِالْفَلَاةِ وَيُحْتَاجُ اِلَيْهِ لِرَعْيِ الْكَلَاِ وَتَحْرِيمِ مَنْعِ بَذْلِهِ وَتَحْرِيمِ بَيْعِ ضِرَابِ الْفَحْلِ

جنگل میں موجود جو پانی اضافی ہو اور کسی چراگاہ میں جو پانی (کنواں) اضافی ہو اور کسی چراگاہ کو سیراب کرنے کے لئے اس کی ضرورت ہو اسے فروخت کرنا حرام ہے اور اسے استعمال کرنے سے روکنا بھی حرام ہے اور جفتی کرانے

حدیث3890: بخاری (2166) ابوداؤد (3345) ترمذی (1308) نسائی (4688) ابن ماجہ (2403) موطا (1354) دارمی (2576) احمد (5395) ابن حبان (5053) بیہقی (11063) ابویعلی (6283)

کے لئے (نر جانور) کی فروخت بھی حرام ہے

3892-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَآءِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اضافی پانی کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے

3893-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَآءِ وَالْاَرْضِ لِتُحْرَثَ فَعَنْ ذٰلِكَ نَهَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جفتی کے لئے اونٹ کو فروخت کرنے سے اور پانی اور قابل کاشت زمین کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے (یہاں فروخت کرنے سے مراد کرائے پر دینا ہے)

3894-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَآءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَاُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (ویرانے میں موجود) اضافی پانی (کے استعمال سے کسی کو) نہ روکا جائے۔ کیونکہ اس کی وجہ سے گھاس سے بھی محروم ہونا پڑے گا۔

3895-وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوْا فَضْلَ الْمَآءِ لِتَمْنَعُوْا بِهِ الْكَلَاَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اضافی پانی (کے استعمال سے کسی کو) نہ روکو۔ اس طرح تم گھاس کے استعمال سے بھی روک دو گے۔

3896-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ هِلَالَ بْنَ اُسَامَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ فَضْلُ الْمَآءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَاُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اضافی پانی کو فروخت نہ کیا جائے ورنہ گھاس کو بھی فروخت کیا جائے گا۔

حدیث 3892: ابوداؤد (3477) ترمذی (1271) نسائی (4660) ابن ماجہ (2476) دارمی (2612) احمد (9439) ابن حبان (4982) مستدرک (2286) بیہقی (10634) معجم کبیر (782)

حدیث 3894: بخاری (2226) ابوداؤد (3477) ترمذی (1271) نسائی (4660) ابن ماجہ (2476) موطا (1427) دارمی (2612) احمد (9439) ابن حبان (4952) مستدرک (2286) بیہقی (10634) ابویعلی (828) معجم کبیر (782)

بَاب507: تَحْرِيْمِ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَالنَّهْيِ عَنْ بَيْعِ السِّنَّوْرِ

کتے کی قیمت' کاہن کی مٹھائی اور بدکار عورت کا معاوضہ حرام ہے' نیز بلی کو فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے

3897-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' بدکار عورت کے معاوضے اور کاہن کی مٹھائی (استعمال کرنے سے) منع کیا ہے۔

3898-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَفِیْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا مَسْعُوْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3899-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' سب سے بدترین کمائی' بدکار عورت کا معاوضہ' کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت ہے۔

3900-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ حَدَّثَنِیْ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيْثٌ وَّمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيْثٌ وَّكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيْثٌ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کتے کی قیمت خبیث ہے' بدکار عورت کا معاوضہ خبیث ہے اور پچھنے لگانے کی اُجرت خبیث ہے۔

3901-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3902-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3897: بخاری (1980) ابوداؤد (3421) ترمذی (1275) نسائی (4293) ابن ماجہ (2160) موطا (1338) دارمی (2621) احمد (2094) ابن حبان (4939) مستدرک (553) بیہقی (62) ابویعلی (890) معجم کبیر (1176) دارقطنی (4)

حدیث 3899: بخاری (1980) ابوداؤد (3421) ترمذی (1275) نسائی (4293) ابن ماجہ (2160) موطا (1338) دارمی (2621) احمد (2094) ابن حبان (4939) مستدرک (553) بیہقی (62) ابویعلی (890) معجم کبیر (1176) دارقطنی (4)

3903-حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ قَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کتے اور بلی کی قیمت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

بَاب 508: اَلْاَمْرِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَبَيَانِ نَسْخِهِ وَبَيَانِ تَحْرِيْمِ اقْتِنَائِهَا اِلَّا لِصَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ اَوْ مَاشِيَةٍ وَنَحْوِ ذٰلِكَ

کتوں کو قتل کرنے کا حکم دینا اور اس بات کی وضاحت کہ یہ حکم منسوخ ہے اور اس بات کی وضاحت کہ کتے کو پالنا حرام ہے البتہ شکار کرنے یا کھیت یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے لئے (انہیں پالنا حرام نہیں ہے)

3904-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار دینے کا حکم دیا ہے۔

3905-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَاَرْسَلَ فِيْ اَقْطَارِ الْمَدِيْنَةِ اَنْ تُقْتَلَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار دینے کا حکم دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مارنے کے لئے مدینے کے آس پاس کے علاقوں میں آدمی بھجوائے تھے۔

3906-وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَّعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ اُمَيَّةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَتُبُعِثَ فِي الْمَدِيْنَةِ وَاَطْرَافِهَا فَلَا نَدَعُ كَلْبًا اِلَّا قَتَلْنَاهُ حَتّٰى اِنَّا لَنَقْتُلُ كَلْبَ الْمُرَيَّةِ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ يَتْبَعُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم' کتوں کو مار دینے کا حکم دیتے تھے' مدینہ منورہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں انہیں تلاش کیا جاتا تھا ہم نے ہر کتا مار دیا تھا۔ یہاں تک کہ دیہاتیوں کے جانوروں کے ساتھ جو کتے ہوتے تھے۔ ہم نے انہیں بھی مار دیا تھا۔

3907-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ كَلْبَ غَنَمٍ اَوْ مَاشِيَةٍ فَقِيْلَ لِابْنِ عُمَرَ اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اَوْ كَلْبَ زَرْعٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اِنَّ لِاَبِي هُرَيْرَةَ زَرْعًا

حدیث 3903: احمد (14795) بیہقی (10819)

حدیث 3904: بخاری (3145) ابوداؤد (74) ترمذی (1488) نسائی (67) ابن ماجہ (3200) موطا (1742) دارمی (2006) احمد (521) ابن حبان (5648) مستدرک (3212) بیہقی (1083) ابویعلی (1804) معجم کبیر (927) دارقطنی (11)

حدیث 3908: بخاری (3145) ابوداؤد (74) ترمذی (1488) نسائی (67) ابن ماجہ (3200) موطا (1742) دارمی (2006) احمد (521) ابن حبان (5648) مستدرک (3212) بیہقی (1083) ابویعلی (1804) معجم کبیر (927)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار والے کتے' بھیڑ بکریوں یا جانوروں (کی حفاظت والے) کتے کے علاوہ تمام کتوں کو مارنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (نے جو روایت بیان کی ہے) اس میں کھیت کی حفاظت کرنے والے کتے (کا بھی ذکر ہے) تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا کھیت تھا۔ (اس لئے انہیں اس کا حکم بہتر طور پر معلوم ہوگا)

3908-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰی اَنَّ الْمَرْاَةَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِیَةِ بِكَلْبِهَا فَنَقْتُلُهٗ ثُمَّ نَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَیْكُمْ بِالْاَسْوَدِ الْبَهِیْمِ ذِی النُّقْطَتَیْنِ فَاِنَّهٗ شَیْطَانٌ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کتے مار دینے کا حکم دیا' اگر کوئی دیہاتی عورت اپنے کتے کو ساتھ لے کر آتی تو ہم اس کتے کو بھی مار دیتے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مارنے سے منع کر دیا اور ارشاد فرمایا: دو نکتوں والے کالے کتے کو مار دیا کرو' کیونکہ وہ شیطان ہوتا ہے۔

3909-حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِیْ كَلْبِ الصَّیْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ

✧✧ حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے مار دینے کا حکم دیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ اور کتوں کا کیا معاملہ ہے؟ پھر آپ نے شکار کرنے والے کتے اور بھیڑ بکریوں (کی حفاظت کرنے والے) کتے (پالنے) کی رُخصت عطا کی۔

3910-وَحَدَّثَنِیْهِ یَحْیَی بْنُ حَبِیْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِیْ حَدِیْثِهٖ عَنْ یَحْیٰی وَرَخَّصَ فِیْ كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّیْدِ وَالزَّرْعِ

✧✧ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں' آپ نے بکریوں (کے محافظ) شکاری اور کھیت (کا محافظ کتا) رکھنے کی اجازت دی ہے۔

3911-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰی كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِیَةٍ اَوْ ضَارٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ یَوْمٍ قِیْرَاطَانِ

حدیث 3911: بخاری (2197)' (2198)' (3146) ابوداؤد (2844) ترمذی (1490) نسائی (4284)' (4285)' (4286) ابن ماجہ (3204)' (3206) مالک (1741) دارمی (2004) احمد (4479)' (4549)' (4813) ابن حبان (5652)' (5654) بیہقی (1116)' (1117)' (10804) ابویعلی (5418)' (5441)' (5538) معجم کبیر (13158)' (13193)' (13204)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (جانوروں کے ساتھ حفاظت کے لئے) چلنے والے کتے اور شکار کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا۔ اس کے اجر میں سے' روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3912- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

✧✧ سالم' اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں' جو شخص شکاری یا (جانوروں کی) حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا رکھے' اس کے اجر میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3913- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص شکار کرنے والے کتے اور (جانوروں کے ساتھ' حفاظت کے لئے) چلنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا اس کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3914- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَوْ كَلْبَ حَرْثٍ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں جو شخص (جانوروں کی) حفاظت کرنے والے یا شکار کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا تو اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں کھیت کی حفاظت کرنے والے کتے (کو بھی پالنے کے جواز کا ذکر موجود ہے)

3915- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ قَالَ سَالِمٌ وَّكَانَ اَبُوْهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اَوْ كَلْبَ حَرْثٍ وَّكَانَ صَاحِبَ حَرْثٍ

✧✧ سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص شکاری یا حفاظتی کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا تو اس کے عمل میں سے' روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

سالم کہتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جو روایت بیان کی ہے اس میں کھیت کی حفاظت کرنے والے کتے (کو پالنے کی اجازت کا ذکر موجود ہے) ویسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ خود بھی کھیتی باڑی کرتے تھے۔

3916- حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا اَهْلِ دَارٍ اتَّخَذُوْا كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ

كَلْبَ صَائِدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس گھر کے لوگ شکاری یا حفاظتی کتے کے علاوہ کوئی اور کتا رکھ لیں ان کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3917- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ زَرْعٍ اَوْ غَنَمٍ اَوْ صَيْدٍ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کھیت یا بھیڑ بکریوں (کی حفاظت کرنے والے) یا شکار کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا اس کے اجر میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

3918- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَّلَا مَاشِيَةٍ وَّلَا اَرْضٍ فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ قِيْرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِي الطَّاهِرِ وَلَا اَرْضٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص شکاری کتے جانوروں یا زمین (کی حفاظت کرنے والے) کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا۔ اس کے اجر میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

ایک روایت میں ''زمین'' کا ذکر نہیں ہے۔

3919- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ انْتَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذُكِرَ لِابْنِ عُمَرَ قَوْلُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ صَاحِبَ زَرْعٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے یا شکار کرنے والے کتے یا کھیت (کی حفاظت کرنے والے) کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا تو اس کے اجر میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

زہری کہتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس روایت کا ذکر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا گیا تو وہ بولے اللہ تعالیٰ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پر رحم کرے وہ کاشتکاری کیا کرتے تھے۔ (اس لئے انہیں اس کے حکم کا پتہ ہے۔)

3920- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَمْسَكَ كَلْبًا فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ اِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کتا پالے گا اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔ البتہ کھیت یا مویشی (کی حفاظت کے لئے کتا پالنا جائز ہے)

3921- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3922- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3923- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَزِينٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا غَنَمٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ایسا کتا پالے جو شکار کے لئے نہ ہو یا بھیڑ بکریوں (کی حفاظت کے لئے) نہ ہو تو اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

3924- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ شَنُوءَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ

✧✧ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے قبیلہ شنوہ سے تعلق رکھنے والے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی' حضرت سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص ایسا کتا پالے جو کھیت یا جانوروں کی حفاظت کے لیے نہ ہو تو اس شخص کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

سائب نے دریافت کیا' کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہاں! اس مسجد کے پروردگار کی قسم!

3925- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَئِيُّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3924: بخاری (3145)' (2197)' (3146) ابوداؤد (74)' (2845)' (2846) ترمذی (1488)' (1487)' (1489) نسائی (67)' (336)' (337) ابن ماجہ (3200)' (3201)' (3202) مالک (1742)' (1740) داری (2006)' (2007)' (2005) احمد (521)' (4744)' (5925) ابن حبان (5648)' (5651)' (5658) حاکم (3212) بیہقی (1083)' (1118)' (10801) ابویعلی (1804)' (2072)' (5630) معجم کبیر (927)' (13423)' (13639) دارقطنی (11)

بَاب509: حِلِّ اُجْرَةِ الْحِجَامَةِ

فصد لگانے کا معاوضہ حلال ہے

3926-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ اَبُوْ طَيْبَةَ فَاَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّكَلَّمَ اَهْلَهُ فَوَضَعُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ وَقَالَ اِنَّ اَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ اَوْ هُوَ مِنْ اَمْثَلِ دَوَائِكُمْ

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے' فصد لگانے کے معاوضے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فصد لگوائی تھی اور حضرت ابوطیبہ رضی اللہ عنہ نے آپ کو فصد لگائی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دو صاع اناج دینے کا حکم دیا تھا اور ان کے مالک سے یہ فرمائش کی تھی کہ وہ ابوطیبہ کے خراج کی ادائیگی میں کچھ کمی کر دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا: فصد لگوانا' سب سے افضل علاج ہے (یا شاید یہ فرمایا تھا) یہ سب سے زیادہ مثالی علاج ہے۔

3927-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ وَلَا تُعَذِّبُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے' فصد لگانے والے کے معاوضے کے بارے میں سوال کیا گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) سب سے افضل علاج فصد لگوانا اور ''عود ہندی'' (استعمال کرنا) ہے تم (گلا) مل کے اپنے بچوں کو تکلیف نہ دو (بلکہ ''عود ہندی'' کھلا دو)

3928-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا فَحَجَمَهُ فَاَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ اَوْ مُدٍّ اَوْ مُدَّيْنِ وَكَلَّمَ فِيْهِ فَخُفِّفَ عَنْ ضَرِيْبَتِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' ہمارے ایک فصد لگانے والے غلام کو بلوایا' اس نے آپ کو فصد لگائی آپ نے اسے ایک صاع' یا ایک یا دو مد (اناج معاوضے کے طور پر) دینے کا حکم دیا اور اس کی سفارش کی جس کی وجہ سے اس کے خراج (یعنی ادائیگی) میں کمی کر دی گئی۔

3929-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ

حدیث 3926: بخاری (5356)' (5357)' (5359) ابوداؤد (3857)' (3423)' (3424) ترمذی (2047)' (2048)' (2079) ابن ماجہ (3476)' (3491) مالک (1754) داری (2622) احمد (2208)' (17353)' (27297)) ابن حبان (3536) حاکم (7436)' (7471)' (7443) بیہقی (19326)' (19328)' (19293) ابویعلیٰ (1765)' (3746)' (2100) معجم کبیر (12241)' (796)' (1044)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فصد لگوائی ہے اور فصد لگانے والے کو معاوضہ ادا کیا ہے۔ آپ نے ناک میں بھی دوائی استعمال کی ہے۔

3930- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ لِبَنِيْ بَيَاضَةَ فَاَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْرَهٗ وَكَلَّمَ سَيِّدَهٗ فَخَفَّفَ عَنْهُ مِنْ ضَرِيْبَتِهٖ وَلَوْ كَانَ سُحْتًا لَمْ يُعْطِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' بنو بیاضہ کے ایک غلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فصد لگائی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا معاوضہ ادا کیا اور اس کے مالک سے سفارش کر کے اس کے خراج میں کمی کرائی اگر (یہ معاوضہ) حرام ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے عطا نہ کرتے۔

بَاب 510: تَحْرِيْمِ بَيْعِ الْخَمْرِ

شراب کی خرید وفروخت حرام ہے

3931- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَبُوْ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُعَرِّضُ بِالْخَمْرِ وَلَعَلَّ اللّٰهَ سَيُنْزِلُ فِيْهَا اَمْرًا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهٗ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيَنْتَفِعْ بِهٖ قَالَ فَمَا لَبِثْنَا اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَمَنْ اَدْرَكَتْهُ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَعِنْدَهٗ مِنْهَا شَيْءٌ فَلَا يَشْرَبْ وَلَا يَبِعْ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ بِمَا كَانَ عِنْدَهٗ مِنْهَا فِيْ طَرِيْقِ الْمَدِيْنَةِ فَسَفَكُوْهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے مدینہ منورہ میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے شراب کے بارے میں اشارہ ذکر کیا ہے' شاید اللہ تعالیٰ اس بارے میں عنقریب (واضح طور پر) حکم نازل کردے لہٰذا جس کسی کے پاس شراب ہو اسے اس کو فروخت کر کے اس (کی قیمت) سے فائدہ اٹھالینا چاہیے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اس کے کچھ ہی عرصے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام قرار دیدیا ہے جس شخص کو اس آیت کے بارے میں پتہ چل جائے اور اس کے پاس کچھ شراب ہو تو وہ اسے نہ پیئے اور نہ ہی فروخت کرے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (اس حکم کے بعد) لوگوں کے پاس جو شراب موجود تھی۔ وہ انہوں نے مدینے کے راستوں (یعنی گلیوں) میں بہا (کر ضائع) دی۔

3932- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ اَنَّهٗ جَآءَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّغَيْرُهٗ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ السَّبَائِيِّ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ اَنَّهٗ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث 3931: حاکم (2102) بیہقی (10824)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا قَالَ لَا فَسَارَّ اِنْسَانًا فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ سَارَرْتَهُ فَقَالَ اَمَرْتُهُ بِبَيْعِهَا فَقَالَ اِنَّ الَّذِیْ حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ فَفَتَحَ الْمَزَادَةَ حَتّٰى ذَهَبَ مَا فِيْهَا

✧✧ عبدالرحمٰن، جن کا تعلق مصر سے تھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اوران سے انگور کے رس (کے شرعی حکم) کے بارے میں سوال کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' ایک مرتبہ ایک شخص نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شراب کا مشکیزہ' تحفے کے طور پر پیش کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا' کیا تمہیں علم ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیدیا ہے۔ اس نے عرض کی' نہیں (راوی کہتے ہیں) پھر اس شخص نے' دھیمی آواز میں ایک اور صاحب سے کوئی بات کہی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' تم نے دھیمی آواز میں اس سے کیا کہا ہے؟ اس نے عرض کی' میں نے اسے شراب فروخت کردینے کے لیے کہا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' بے شک جس ذات نے اس کا پینا حرام قرار دیا ہے اس نے اسے فروخت کرنا بھی حرام قرار دیا ہے (راوی کہتے ہیں) پھر اس شخص نے مشکیزہ کا منہ کھولا اور اس میں موجود (ساری شراب) بہادی۔

3933-حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3934-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْاٰيَاتُ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَرَاَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهٰى عَنِ التِّجَارَةِ فِی الْخَمْرِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سورۂ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (لوگوں کے پاس) تشریف لائے اوران کے سامنے انہیں تلاوت کیا پھر آپ نے شراب کی تجارت سے بھی منع کردیا۔

3935-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اُنْزِلَتِ الْاٰيَاتُ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِی الرِّبَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِی الْخَمْرِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سود کے بارے میں سورۂ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوگئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تشریف لے گئے اور آپ نے (لوگوں کے سامنے) شراب کی تجارت کو حرام قرار دیا۔

حدیث3932: نسائی (4664) مالک (1543) دارمی (2103) احمد (2980)' (18024) ابن حبان (4942)' (4944) بیہقی (10825) ابویعلی (2590) معجم کبیر (1275)

حدیث3934: بخاری (447)' (1978)' (2113) ابوداؤد (3490)' (3491) نسائی (4665)' (4664) ابن ماجہ (3382) مالک (1543) دارمی (2569)' (2570)' (2103) احمد (24239)' (24786)' (25004) ابن حبان (4943)' (4942)' (4944) بیہقی (10823)' (10825) ابویعلی (2590) معجم کبیر (1275)

بَاب 511: تَحْرِيْمِ بَيْعِ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْاَصْنَامِ

شراب' مردار' خنزیر اور بتوں کی خرید وفروخت حرام ہے

3936-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهُ يُطْلٰى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهَا اَجْمَلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے مکہ میں' فتح مکہ کے موقع پر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے' شراب' مردار' خنزیر اور بتوں کی خرید وفروخت کو حرام کر دیا ہے' عرض کی گئی' یا رسول اللہ! مردار کی چربی کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اسے کشتیوں پر لگایا جاتا ہے' کھالوں پر لگایا جاتا ہے اور (مشعلوں یا چراغوں وغیرہ میں) استعمال کیا جاتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ بھی حرام ہے (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' اسی موقع پر' ارشاد فرمایا' اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ وبرباد کر دے۔ کیونکہ جب اللہ تعالیٰ نے ان پر (مردار) کی چربی کو حرام قرار دیا تو وہ اس چربی کو پگھلا کر فروخت کر دیتے تھے اور اس کی قیمت استعمال کر لیتے تھے۔

3937-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِىْ اَبَا عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ حَبِيْبٍ قَالَ كَتَبَ اِلَىَّ عَطَاءٌ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3938-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ اَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ اَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پتا چلا کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے شراب فروخت کی ہے تو انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ سمرہ کو ہلاک کر دے! کیا اسے پتا نہیں ہے؟ بے شک اللہ کے رسول نے یہ ارشاد فرمایا ہے: یہود پر اللہ کی لعنت ہو! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے پگھلا کر بیچنا شروع کر دیا۔

3939-حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ يَعْنِىْ ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِهٰذَا

حدیث 3936: بخاری (2121)' (4045) ابوداؤد (3485) ابن ماجہ (2167) داری (2103)' (2571) احمد (8041)' (8408)' (18024) ابن حبان (5384) حاکم (7228) بیہقی (10830)' (17111)' (17157) ابویعلی (2468) مجمع کبیر (11335)

حدیث 3938: احمد (2964)

الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3940-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمَ فَبَاعُوْهَا وَاَكَلُوْا اَثْمَانَهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کردے کیونکہ جب اللہ تعالیٰ ان کے لئے چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے فروخت کر کے اس کی قیمت استعمال کرنا شروع کردی۔

3941-حَدَّثَنِى حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَ عَلَيْهِمُ الشَّحْمُ فَبَاعُوْهُ وَاَكَلُوْا ثَمَنَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کردے۔ کیونکہ جب ان پر چربی کو حرام کیا گیا تو انہوں نے اسے فروخت کر کے اس کی قیمت استعمال کرنا شروع کردی۔

بَاب512: الرِّبَا

سود (کے احکام)

3942-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اَبِى سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَّلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَّلَا تَبِيْعُوْا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سونے کو' سونے کے عوض میں صرف برابر' برابر (مقدار میں) فروخت کرو۔ اس میں کمی وبیشی نہ کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض میں صرف برابر' برابر (مقدار میں) فروخت کرو اور اس میں کمی وبیشی نہ کرو اور (سونے اور چاندی کے لین دین میں) نقد کے عوض میں ادھار نہ کرو۔

3943-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِى لَيْثٍ اِنَّ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَاْثُرُ هٰذَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ

حدیث3940: بخاری (2110)' (2111)' (3273) ابوداؤد (3488) ابن ماجہ (3383) دارمی (2104) احمد (170)' (2221)' (2678) ابن حبان (4938)' (6252)' (6253) حاکم (7414) بیہقی (10827)' (10831)' (10834) ابویعلی (200) معجم کبیر (11335)' (12378)' (12887)

حدیث3942: بخاری (2027)' (2062)' (2066) ابوداؤد (3348) ترمذی (1240)' (1241) نسائی (4559)' (4560)' (4561) ابن ماجہ (2253)' (2259)' (2257) مالک (1305)' (1299)' (1303) دارمی (2578)' (2579) احمد (162)' (11077)' (11484) ابن حبان (5015)' (5014)' (5016) حاکم (2308) بیہقی (10254)' (10256)' (10260) ابویعلی (149)' (208)' (209) معجم کبیر (85)' (45)' [illegible]

فَذَهَبَ عَبْدُ اللّٰهِ وَنَافِعٌ مَّعَهُ وَفِي حَدِيْثِ ابْنِ رُمْحٍ قَالَ نَافِعٌ فَذَهَبَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَنَا مَعَهُ وَاللَّيْثِيُّ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اَخْبَرَنِيْ اَنَّكَ تُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَاَشَارَ اَبُوْسَعِيْدٍ بِاِصْبَعَيْهِ اِلٰى عَيْنَيْهِ وَاُذُنَيْهِ فَقَالَ اَبْصَرَتْ عَيْنَاىَ وَسَمِعَتْ اُذُنَاىَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ وَّلَا تَبِيْعُوْا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهُ بِنَاجِزٍ اِلَّا يَدًا بِيَدٍ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' بنولیث سے تعلق رکھنے والے' ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہیں (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) قتیبہ نامی راوی کی روایت میں یہ بات مذکور ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے اور نافع بھی ان کے ساتھ تھے' جبکہ ابن رمح نامی راوی کی روایت میں یہ ہے' نافع کہتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے میں اور بنولیث سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب بھی ان کے ہمراہ تھے۔ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ملے تو ان سے کہا: اس شخص نے مجھے بتایا کہ آپ یہ حدیث بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کے عوض میں چاندی کو (کمی وبیشی کے ہمراہ) فروخت کرنے سے منع کیا ہے البتہ (اگر دونوں) برابر' برابر ہوں (تو یہ خرید وفروخت ہو سکتی ہے) نیز سونے کے عوض میں سونے کو (کمی وبیشی کے ہمراہ) فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ البتہ اگر (دونوں طرف سے سونا) برابر' برابر مقدار میں ہو تو یہ خرید وفروخت درست ہوگی (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اپنی اُنگلیوں کے ذریعے' اپنی آنکھوں اور اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور ان دونوں کانوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونے کو' سونے کے عوض میں (کمی وبیشی کے ہمراہ) فروخت نہ کرو اور چاندی کو' چاندی کے عوض میں (کمی وبیشی کے ہمراہ) فروخت نہ کرو۔ البتہ اگر دونوں برابر' برابر ہوں (تو یہ خرید وفروخت درست ہوگی) انہیں کمی وبیشی کے ہمراہ فروخت نہ کرو اور نقد کے عوض میں ادھار کے طور پر فروخت نہ کرو۔ بلکہ صرف نقد فروخت کرو۔

3944- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَّعْنِي ابْنَ حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَّافِعٍ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3945- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَآءً بِسَوَآءٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سونے کو سونے کے عوض میں اور چاندی کو چاندی کے عوض میں فروخت نہ کرو۔ البتہ جب (دونوں طرف سے سونا چاندی) وزن اور کیفیت میں برابر ہوں (تو یہ خرید وفروخت درست ہو گی)

3946- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ

مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُوْلُ اِنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَبِيْ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الدِّيْنَارَ بِالدِّيْنَارَيْنِ وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ایک دینار کو دو دینار کے عوض میں اور ایک درہم کو دو درہم کے عوض فروخت نہ کرو۔

3947-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ ابْنِ الْحَدَثَانِ اَنَّهُ قَالَ اَقْبَلْتُ اَقُوْلُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَرِنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ ائْتِنَا اِذَا جَآءَ خَادِمُنَا نُعْطِكَ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ اَوْ لَتَرُدَّنَّ اِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ

✧✧ مالک بن اوس بیان کرتے ہیں' میں درہم کی خرید وفروخت کرنے والے شخص کو تلاش کر رہا تھا۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے۔ وہ بولے: ہمیں اپنا سونا دے جاؤ۔ پھر جب ہمارا خادم آئے گا تو ہمارے پاس آنا ہم تمہیں اس (کے بدلے میں) چاندی دیدیں گے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہرگز نہیں' یا تو تم ابھی اسے چاندی دو! یا پھر اس کا سونا واپس کردو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے کے عوض میں چاندی دینا سود ہے' ماسوائے اس کے کہ انہیں نقد ادا کر دیا جائے۔ گندم کے عوض میں گندم (ادھار) دینا سود ہے ماسوائے اس کے کہ انہیں نقد ادا کر دیا جائے۔ ''جو'' کے عوض میں ''جو'' (ادھار کر لینا) سود ہے۔ ماسوائے اس کے کہ انہیں نقد ادا کیا جائے۔ کھجور کے عوض میں کھجور (ادھار کر لینا) سود ہے۔ ماسوائے اس کے کہ انہیں نقد ادا کر دیا جائے۔

3948-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3949-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ بِالشَّامِ فِيْ حَلْقَةٍ فِيْهَا مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ فَجَآءَ اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ قَالُوْا اَبُو الْاَشْعَثِ اَبُو الْاَشْعَثِ فَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْ اَخَانَا حَدِيْثَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا غَزَاةً وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِيَةُ فَغَنِمْنَا غَنَائِمَ كَثِيْرَةً فَكَانَ فِيْمَا غَنِمْنَا اٰنِيَةٌ مِّنْ فِضَّةٍ فَاَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا اَنْ يَّبِيْعَهَا فِيْ اَعْطِيَاتِ النَّاسِ فَتَسَارَعَ النَّاسُ فِيْ ذٰلِكَ فَبَلَغَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ اِلَّا سَوَآءً بِسَوَآءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى فَرَدَّ النَّاسُ مَا اَخَذُوْا فَبَلَغَ ذٰلِكَ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ اَلَا مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُوْنَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَادِيْثَ قَدْ كُنَّا نَشْهَدُهُ وَنَصْحَبُهُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَاَعَادَ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ اَوْ قَالَ وَاِنْ رَغِمَ مَا اُبَالِيْ اَنْ لَّا اَصْحَبَهُ فِيْ جُنْدِهِ لَيْلَةً سَوْدَاءَ قَالَ حَمَّادٌ هٰذَا اَوْ نَحْوَهُ

✧✧ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' میں ملک شام میں' کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' جن میں مسلم بن یسار بھی تھے۔ اسی دوران کچھ لوگوں نے کہا: ابوالاشعث آ رہے ہیں۔ جب وہ آ کر بیٹھ گئے تو میں نے ان سے درخواست کی' آپ اپنے بھائیوں کو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ والی حدیث سنائیں وہ بولے ہاں! ایک مرتبہ ہم ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ ہمارے سپہ سالار حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تھے ہمیں بہت سا مال غنیمت حاصل ہوا جس میں چاندی کا ایک برتن بھی تھا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ اسے کسی کو' اس کی تنخواہ کے عوض میں دیدے۔ لوگوں نے اسے حاصل کرنے میں جلد بازی کا مظاہرہ کیا۔ اس بات کی اطلاع حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو ملی تو وہ کھڑے ہوئے اور بتایا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے سونے کے عوض میں سونے' چاندی کے عوض میں چاندی' جَو کے عوض میں جَو' کھجور کے عوض میں کھجور اور نمک کے عوض میں نمک فروخت کرنے سے منع کیا ہے البتہ جب یہ (دونوں طرف) برابر ہوں اور نقد ہوں (تو ان کی خرید وفروخت جائز ہے) اور جس نے زیادہ لیا یا زیادہ دیا وہ سود ہوگا (راوی کہتے ہیں) لوگوں نے جو حاصل کیا تھا وہ واپس کر دیا۔ اس کی اطلاع حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو ملی تو انہوں نے کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے کہا: بعض لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی احادیث بیان کر دیتے ہیں جو ہم نے سنی ہی نہیں ہیں۔ حالانکہ ہم آپ کے پاس موجود رہے ہیں اور آپ کی خدمت میں حاضر رہے ہیں حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' اس حدیث کو دوبارہ بیان کیا اور پھر کہنے لگے۔ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو سنا ہے اسے ضرور بیان کریں گے۔ اگرچہ وہ معاویہ کو برا لگے۔ (یا شاید یہ فرمایا) اگرچہ اس کی ناک خاک آلود ہو۔ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ میں کسی تاریک رات میں معاویہ کے لشکر میں' ان کے ساتھ نہ رہوں۔

3950- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3951- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَآءً بِسَوَآءٍ يَدًا بِيَدٍ فَاِذَا اخْتَلَفَتْ هٰذِهِ الْاَصْنَافُ فَبِيْعُوْا كَيْفَ شِئْتُمْ اِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کو سونے کے عوض میں' چاندی کو چاندی کے عوض میں' گندم کو گندم کے عوض میں' جو کو جو کے عوض میں' کھجور کو کھجور کے عوض میں اور نمک کو نمک کے عوض میں' ایک جیسی (کیفیت اور معیار) برابر مقدار میں دست بدست (نقد) فروخت کیا جائے۔ لیکن جب (دونوں طرف سے) اصناف مختلف ہوں تو نقد میں تم جیسے چاہو اس کی خرید وفروخت کر سکتے ہو۔

3952- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبٰى

الْاٰخِذُ وَالْمُعْطِيْ فِيْهِ سَوَآءٌ

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کو سونے کے عوض میں' چاندی کو چاندی کے عوض میں' گندم کو گندم کے عوض میں' جو کو جو کے عوض میں' کھجور کو کھجور کے عوض میں اور نمک کو نمک کے عوض میں (مقدار اور معیار میں) برابر' برابر اور نقد (فروخت کیا جا سکتا ہے) جو زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سودی کام کیا۔ اس میں دینے والا اور لینے والا برابر (کے گنہگار) ہیں۔

3953-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الرَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3954-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبٰى اِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ اَلْوَانُهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھجور کو کھجور کے عوض میں' گندم کو گندم کے عوض میں' جو کو جو کے عوض میں اور نمک کو نمک کے عوض میں (معیار اور مقدار میں) برابر' برابر اور نقد (فروخت کیا جائے) جو زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سودی کام کیا۔ البتہ جب (دونوں طرف) اجناس مختلف ہوں (تو کمی وبیشی جائز ہے)

3955-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَدًا بِيَدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں نقد فروخت کا ذکر نہیں ہے۔

3956-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَهُوَ رِبًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کو سونے کے عوض میں' برابر وزن اور برابر معیار میں فروخت کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض میں برابر وزن اور برابر معیار میں فروخت کرو جو زیادہ دے یا زیادہ لے (اس کا یہ عمل) سود شمار ہوگا۔

3957-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِيْ ابْنَ بِلَالٍ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ اَبِيْ تَمِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دینار کی دینار کے عوض فروخت میں دونوں میں سے کوئی زیادہ (یا بہتر) نہ ہو اور درہم کی درہم کے عوض فروخت میں کوئی زیادہ یا (بہتر) نہ ہو۔

3958-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي مُوْسَى بْنُ اَبِي تَمِيمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3959-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ اِلَى الْمَوْسِمِ اَوْ اِلَى الْحَجِّ فَجَآءَ اِلَيَّ فَاَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هٰذَا اَمْرٌ لَا يَصْلُحُ قَالَ قَدْ بِعْتُهُ فِي السُّوْقِ فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيَّ اَحَدٌ فَاَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هٰذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَاْسَ بِهِ وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَهُوَ رِبًا وَّائْتِ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ تِجَارَةً مِنِّي فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُه فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ ابوالمنہال بیان کرتے ہیں: میرے ایک کاروباری شریک نے حج کے ایام تک کے ادھار کے عوض میں چاندی فروخت کی۔ پھر وہ میرے پاس آیا اور مجھے اس بارے میں بتایا تو میں نے کہا: یہ درست نہیں ہے تو اس نے کہا: میں نے بازار میں اسے فروخت کیا ہے اور کسی نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا (ابوالمنہال کہتے ہیں) میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، تو انہوں نے جواب دیا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تھے تو ہم اس طرح کے سودے کرلیا کرتے تھے۔ پھر آپ نے حکم دیا کہ نقد سودے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن ادھار سود ہے (پھر حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے ابوالمنہال کو ہدایت کی) تم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں جاؤ۔ ان کا کاروبار میرے کاروبار سے بڑا تھا (ابوالمنہال کہتے ہیں) میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

3960-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْمِنْهَالِ يَقُوْلُ سَاَلْتُ الْبَرَاءَ ابْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ فَهُوَ اَعْلَمُ فَسَاَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَاِنَّهُ اَعْلَمُ ثُمَّ قَالَا نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

✧✧ ابوالمنہال بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے بیع صرف (سونے چاندی کی خرید وفروخت) کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم یہ سوال حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کرو۔ کیونکہ وہ زیادہ بہتر جانتے ہیں (ابوالمنہال کہتے ہیں) میں نے یہ سوال حضرت زید رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: تم یہ سوال حضرت براء رضی اللہ عنہ سے کرو کیونکہ وہ زیادہ بہتر جانتے ہیں (ابوالمنہال کہتے ہیں) ان دونوں حضرات نے یہی جواب دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے عوض میں چاندی کو ادھار فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

3961-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي بَكْرَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ اِلَّا سَوَآءً بِسَوَآءٍ وَّاَمَرَنَا اَنْ نَشْتَرِيَ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا وَنَشْتَرِيَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَاَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ

حدیث **3959**: بخاری (**3724**) نسائی (**4575**) دارمی (**2579**) احمد (**16297**) (**16310**) بیہقی (**10278**) معجم کبیر (**5038**) (**457**) (**458**) دارقطنی (**52**)

يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ هٰكَذَا سَمِعْتُ

✧✧ عبدالرحمن بن ابوبکرہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے' چاندی کے عوض میں چاندی اور سونے کے عوض میں سونے کو (کمی و بیشی کے ہمراہ فروخت کرنے سے منع کیا ہے) البتہ جب وہ برابر ہوں (تو ان کی خرید و فروخت درست ہے)۔ آپ نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم سونے کے عوض میں چاندی کو جیسے چاہیں خرید لیں اور چاندی کے عوض میں سونے کو جیسے چاہیں خرید لیں۔ ایک شخص کے سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے یہ بھی فرمایا (یہ سودا) نقد ہونا چاہیے۔ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' (نبی اکرم ﷺ کی زبانی) میں نے اسی طرح سنا ہے۔

3962-حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ بَكْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں منع کیا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3963-حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْهَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيْهَا خَرَزٌ وَّذَهَبٌ وَّهِيَ مِنَ الْمَغَانِمِ تُبَاعُ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالذَّهَبِ الَّذِيْ فِي الْقِلَادَةِ فَنُزِعَ وَحْدَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ' خیبر میں قیام پذیر تھے۔ اسی دوران آپ کی خدمت میں ایک ہار پیش کیا گیا جو سونے کا تھا اور اس میں نگینے لگے ہوئے تھے۔ وہ اس مال غنیمت کا حصہ تھا جسے فروخت کیا جاتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس ہار کے سونے کے بارے میں حکم دیا تو اسے علیحدہ کر لیا گیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سونے کو' سونے کے عوض میں برابر وزن کر کے (فروخت کیا جا سکتا ہے)

3964-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ اَبِيْ شُجَاعٍ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِيْ عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِيْنَارًا فِيْهَا ذَهَبٌ وَّخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيْهَا اَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِيْنَارًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتّٰى تُفَصَّلَ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ خیبر کے موقع پر' میں نے' بارہ دینار کے عوض میں ایک ہار خریدا جس میں سونا اور نگینے لگے ہوئے تھے۔ میں نے انہیں الگ کیا تو اس کے سونے کی مقدار بارہ دیناروں (میں موجود سونے) سے بھی زیادہ تھی۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا (اس ہار کے سونے اور نگینوں کو) الگ کیے بغیر فروخت نہیں کرنا

حدیث 3961: بخاری (3724) نسائی (4575) دارمی (2579) احمد (16297)' (16310) بیہقی (10278) معجم کبیر (5038)' (457)' (458) دارقطنی (52)

حدیث 3963: ابوداؤد (3351)' (3352) ترمذی (1255) نسائی (4573) احمد (23984)' (24008) بیہقی (10330)' (10332)' (10333) معجم کبیر (775)' (807)' (813) دارقطنی (1)

چاہیے تھا۔

3965 -حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3966 -حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنِ الْجَلاَّحِ اَبِىْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِىْ حَنَشٌ الصَّنْعَانِىُّ عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نُبَايِعُ الْيَهُوْدَ الْاُوْقِيَّةَ الذَّهَبَ بِالدِّيْنَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ

✧✧ حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ خیبر کے موقع پر ہم نے یہودیوں کے ساتھ ایک اوقیہ سونے کے عوض میں دو یا تین دیناروں کی خرید وفروخت کی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' سونے کو سونے کے عوض میں برابر وزن کر کے فروخت کیا جائے۔

3967 -حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَعَافِرِىِّ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَغَيْرِهِمَا اَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى الْمَعَافِرِىَّ اَخْبَرَهُمْ عَنْ حَنَشٍ اَنَّهٗ قَالَ كُنَّا مَعَ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فِىْ غَزْوَةٍ فَطَارَتْ لِىْ وَلِاَصْحَابِىْ قِلَادَةٌ فِيْهَا ذَهَبٌ وَّوَرِقٌ وَّجَوْهَرٌ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَشْتَرِيَهَا فَسَاَلْتُ فُضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ انْزِعْ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْهُ فِىْ كِفَّةٍ وَّاجْعَلْ ذَهَبَكَ فِىْ كِفَّةٍ ثُمَّ لَا تَاْخُذَنَّ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَاْخُذَنَّ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

✧✧ حنش بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم' حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوئے میں اور میرے ساتھیوں کے حصے میں ایک ہار آیا۔ جس میں سونا' چاندی اور جواہرات موجود تھے۔ میں نے اسے خریدنا چاہا اور حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کیا' انہوں نے فرمایا: اس (ہار کے) سونے کو الگ کرو اور پھر اسے ایک پلڑے میں رکھو (اور اس کے معاوضے میں ادا کئے جانے والے دینار کے) اپنے سونے کو دوسرے پلڑے میں رکھو اور پھر برابر وزن کر کے اسے خریدو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ (ایک ہی جنس سے تعلق رکھنے والی اشیاء کے سودے میں) برابر برابر (لین دین کرے)

3968 -حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَهٗ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ اَرْسَلَ غُلَامَهٗ بِصَاعِ قَمْحٍ فَقَالَ بِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ بِهٖ شَعِيْرًا فَذَهَبَ الْغُلَامُ فَاَخَذَ صَاعًا وَّزِيَادَةَ بَعْضِ صَاعٍ فَلَمَّا جَآءَ مَعْمَرًا اَخْبَرَهٗ بِذٰلِكَ فَقَالَ لَهٗ مَعْمَرٌ لِمَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ انْطَلِقْ فَرُدَّهٗ وَلَا تَاْخُذَنَّ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَاِنِّىْ كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيْرَ قِيْلَ لَهٗ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بِمِثْلِهٖ قَالَ اِنِّىْ اَخَافُ اَنْ يُّضَارِعَ

✧✧ معمر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے اپنے غلام کو ایک صاع گندم دے کر یہ ہدایت کی کہ وہ اسے فروخت کر دے

حدیث 3968: احمد (27291) ابن حبان (5011) بیہقی (10287) معجم کبیر (1095) دار قطنی (83)

اور اس کے عوض میں "جو" خرید لے۔ وہ غلام گیا اور اس نے ایک سے کچھ زیادہ صاع کے عوض میں فروخت کر دیا۔ جب وہ معمر کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو معمر نے اس سے کہا: تم نے ایسا کیوں کیا۔ تم واپس جاؤ اور اسے واپس کر دو اور صرف اتنا ہی لینا جو برابر برابر ہو۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اناج کا اناج کے عوض میں برابر برابر (ہی لین دین کیا جا سکتا) ہے (معمر کہتے ہیں) اور اس زمانے میں ہمارا اناج "جو" ہوا کرتا تھا (معمر سے) کہا گیا گندم تو "جو" کی جنس سے تعلق رکھتی تو انہوں نے جواب دیا مجھے یہ اندیشہ ہے کہ شاید ان دونوں کا حکم ایک ہو۔

3969-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ وَاَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَاهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَخَا بَنِي عَدِيٍّ الْاَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلٰى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا وَلٰكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ اَوْ بِيعُوا هٰذَا وَاشْتَرُوا بِثَمَنِهِ مِنْ هٰذَا وَكَذٰلِكَ الْمِيزَانُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے انصار کے خاندان بنو عدی سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو خیبر سے (جزیہ کی) وصولی کے لیے بھیجا۔ وہ وہاں سے عمدہ کھجوریں لے کر آیا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا خیبر میں تمام کھجوریں ایسی ہی (عمدہ ہوتی ہیں) اس نے عرض کی: جی نہیں! اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! ہم نے دو صاع عام کھجوروں کے عوض میں ایک صاع عمدہ کھجوریں خریدی ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (ایک ہی جنس کے اناج کے لین دین میں) ایسا نہ کیا کرو۔ بلکہ اس کا برابر برابر (لین دین کیا کرو) یا (اپنے پاس موجود اناج) بیچو اور اس کی قیمت سے (دوسرا اعلیٰ اناج) خرید لو (وزن کی جانے والی اشیاء میں) اسی طرح برابر وزن کا خیال رکھو۔

3970-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلٰى خَيْبَرَ فَجَائَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَاْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کے بارے میں نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو خیبر کا عامل مقرر کیا۔ وہ عمدہ کھجوریں لے کر آیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا، کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہی (عمدہ) ہوتی ہیں؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے دو صاع عام کھجوروں کے عوض میں ایک صاع عمدہ کھجوریں، یا تین صاع عام کھجوروں کے عوض میں دو صاع عمدہ کھجوریں حاصل کی ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسا نہ کرو۔ عام کھجوروں کو پہلے درہم کے عوض میں فروخت کر دو اور پھر ان دراہم کے عوض میں عمدہ کھجوریں خرید لیا کرو۔

حدیث 3969: بخاری (2089)، (2180)، (4001) نسائی (4553) مالک (1292) دارمی (2577) احمد (11545) ابن حبان (5021) بیہقی (10298)، (10323) معجم کبیر (1097) دارقطنی (54)

3971- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ اَخْبَرَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ يَقُوْلُ جَآءَ بِلَالٌ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيْنَ هٰذَا فَقَالَ بِلَالٌ تَمْرٌ كَانَ عِنْدَنَا رَدِيٌّ فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِمَطْعَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عِنْدَ ذٰلِكَ اَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَفْعَلْ وَلٰكِنْ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَشْتَرِيَ التَّمْرَ فَبِعْهُ بِبَيْعٍ اٰخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ سَهْلٍ فِي حَدِيْثِهِ عِنْدَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ عمدہ کھجوریں لے کر آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' یہ کہاں سے لائے ہو؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میرے پاس کچھ عام کھجوریں تھیں' میں نے ان کے دو صاع' ایک صاع (عمدہ کھجوروں) کے عوض میں فروخت کر دیئے۔ تاکہ نبی اکرم (عمدہ کھجوریں) کھائیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوہ! یہ تو بالکل سود ہے۔ جب تم (عمدہ) کھجوریں خریدنا چاہو تو پہلے (اپنے پاس موجود عام کھجوریں) کسی اور چیز کے عوض میں فروخت کرو اور پھر اس چیز کے عوض میں (عمدہ کھجوریں) خریدلو۔

3972- وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ مَا هٰذَا التَّمْرُ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِعْنَا تَمْرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هٰذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ هٰذَا الرِّبَا فَرُدُّوْهُ ثُمَّ بِيعُوْا تَمْرَنَا وَاشْتَرُوْا لَنَا مِنْ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ کھجوریں پیش کی گئیں۔ آپ نے فرمایا: یہ ہماری والی کھجوریں نہیں ہیں۔ ایک شخص نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے اپنی کھجوروں کے دو صاع کے عوض میں ان کا ایک صاع خریدا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' یہ سود ہے انہیں واپس کر دو۔ پہلے ہمارے والی کھجوریں (کسی اور چیز کے عوض میں) فروخت کرو اور پھر اس (کی قیمت کے عوض میں) ہمارے لئے انہیں خریدلو۔

3973- حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الْخِلْطُ مِنَ التَّمْرِ فَكُنَّا نَبِيعُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَّلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَّلَا الدِّرْهَمَ بِدِرْهَمَيْنِ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہماری کھجوریں عام سی ہوا کرتی تھیں ہم ان کے دو صاع کے عوض میں ایک صاع اچھی کھجوریں خرید لیا کرتے تھے۔ اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: کھجوروں

حدیث 3971: بخاری (2188)' (1974) نسائی (4554)' (4555)' (4556) ابن ماجہ (2256) مالک (1301) دارمی (2576)' (2773) احمد (5885)' (11430)' (11470) ابن حبان (5020)' (5024) حاکم (2131) بیہقی (10265)' (10324)' (10325) ابویعلیٰ (5710)' (1371) معجم کبیر (1017)' (1097)

کے دو صاع کو کھجوروں کے ایک صاع کے عوض میں' گندم کے دو صاع کو گندم کے ایک صاع کے عوض میں اور دو درہم کو ایک درہم کے عوض میں (فروخت) نہیں کیا جا سکتا۔

3974 - حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ اَيَدًا بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلاَ بَاْسَ بِهٖ فَاَخْبَرْتُ اَبَا سَعِيدٍ فَقُلْتُ اِنِّي سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ اَيَدًا بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلاَ بَاْسَ بِهٖ قَالَ اَوْ قَالَ ذٰلِكَ اِنَّا سَنَكْتُبُ اِلَيْهِ فَلاَ يُفْتِيكُمُوْهُ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ جَآءَ بَعْضُ فِتْيَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَاَنْكَرَهٗ فَقَالَ كَاَنَّ هٰذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ اَرْضِنَا قَالَ كَانَ فِي تَمْرِ اَرْضِنَا اَوْ فِي تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءِ فَاَخَذْتُ هٰذَا وَزِدْتُ بَعْضَ الزِّيَادَةِ فَقَالَ اَضْعَفْتَ اَرْبَيْتَ لاَ تَقْرَبَنَّ هٰذَا اِذَا رَابَكَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءٌ فَبِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ الَّذِي تُرِيدُ مِنَ التَّمْرِ

✧✧ ابونضرہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ''صرف'' (سونے چاندی کے لین دین) کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا' کیا دست بدست (نقد) ہوگا؟ میں نے کہا' جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے اس کی اطلاع حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دی اور انہیں بتایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ''صرف'' (سونے چاندی کے لین دین) کے بارے میں سوال کیا تھا تو انہوں نے دریافت کیا' کیا دست بدست (نقد) ہوگا؟ میں نے کہا' جی ہاں! تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بولے۔ کیا انہوں نے ایسا کہا ہے؟ میں انہیں (خط) لکھتا ہوں کہ وہ تمہیں یہ فتویٰ نہ دیں۔ پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! (ایک مرتبہ) ایک نوجوان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوریں لے کر حاضر ہوا تو آپ نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: یہ ہماری زمین کی کھجوریں نہیں ہیں (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس سال ہماری زمین کی کھجوروں میں کچھ خرابی پیدا ہوگئی تھی (اس نوجوان نے عرض کی) میں نے تھوڑی سی کھجوریں زیادہ ادا کر کے (ان کے عوض میں) یہ کھجوریں حاصل کی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے زیادہ کھجوریں دی ہیں؟ کیا تم نے سود دیا ہے؟ ان کے قریب ہرگز نہ جانا۔ جب تمہیں اپنی کھجوروں میں کوئی کمی محسوس ہو تو انہیں فروخت کر دو اور پھر (ان کی قیمت کے ذریعے) جو کھجوریں تمہیں پسند ہوں انہیں خرید لو!

3975 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى اَخْبَرَنَا دَاوٗدُ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَلَمْ يَرَيَا بِهٖ بَاْسًا فَاِنِّي لَقَاعِدٌ عِنْدَ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَاَلْتُهٗ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ مَا زَادَ فَهُوَ رِبًا فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ لِقَوْلِهِمَا فَقَالَ لاَ اُحَدِّثُكَ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهٗ صَاحِبُ نَخْلِهٖ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا اللَّوْنَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنّٰى لَكَ هٰذَا قَالَ انْطَلَقْتُ بِصَاعَيْنِ فَاشْتَرَيْتُ بِهٖ هٰذَا الصَّاعَ فَاِنَّ سِعْرَ هٰذَا فِي السُّوْقِ كَذَا وَسِعْرَ هٰذَا كَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ اَرْبَيْتَ اِذَا اَرَدْتَ ذٰلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسِلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسِلْعَتِكَ اَيَّ تَمْرٍ شِئْتَ قَالَ اَبُوْ سَعِيدٍ فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ اَحَقُّ اَنْ يَكُوْنَ رِبًا اَمِ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ قَالَ فَاَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدُ فَنَهَانِي وَلَمْ اٰتِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي اَبُو الصَّهْبَاءِ اَنَّهٗ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ بِمَكَّةَ فَكَرِهَهٗ

✧✧ ابونضرہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ''صرف'' (سونے چاندی کے لین

دین) کے بارے میں دریافت کیا تو ان کے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں تھا۔ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے ان سے "صرف" (سونے چاندی کے لین دین) کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: جو ادائیگی زیادہ ہوگی وہ سود ہوگا۔ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی رائے کی وجہ سے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے اس بات کے بارے میں الجھن کا اظہار کیا تو انہوں نے فرمایا: میں تمہیں وہی بات سناؤں گا جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے ایک مرتبہ ایک باغ کا مالک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک صاع عمدہ کھجوریں لے کر حاضر ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کھجوریں بھی اس رنگ کی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا: یہ کہاں سے آئی ہیں؟ اس نے عرض کی: میں نے دو صاع (عام کھجوروں) کے عوض میں ان کا ایک صاع خریدا ہے۔ کیونکہ بازار میں ان (عمدہ کھجوروں) کی قیمت یہ ہے اور ان (عام کھجوروں) کی قیمت یہ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا افسوس ہے! کیا تم نے سود دیا ہے؟ جب تم ایسا کرنا چاہو تو اپنی کھجوروں کو کسی اور چیز کے عوض میں فروخت کر دو اور پھر اس چیز کے عوض میں تم ان کھجوروں کو خرید لو جو تمہیں پسند ہوں۔

پھر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کھجور کے عوض میں کھجور (کی کمی وبیشی میں) سود کا امکان زیادہ ہے۔ یا چاندی کے عوض میں چاندی (کی کمی بیشی میں سود کا امکان زیادہ ہے؟ ابونضرہ کہتے ہیں) پھر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آیا تو انہوں نے بھی مجھے منع کر دیا البتہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس نہیں جا سکا (راوی کہتے ہیں) مجھے ابوصہباء نے بتایا ہے کہ انہوں نے مکہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ دریافت کیا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے مکروہ (حرام) قرار دیا تھا۔

3976-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ مِثْلًا بِمِثْلٍ مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ غَيْرَ هَذَا فَقَالَ لَقَدْ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

❖ ❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دینار دو دینار کے عوض میں اور درہم کو درہم کے عوض میں برابر برابر (فروخت کیا جا سکتا) جو زیادہ دے یا زیادہ لے وہ سود ہوگا (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے اس سے مختلف ہے تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بتایا میری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی تھی اور میں نے ان سے پوچھا تھا کہ آپ جو رائے پیش کرتے ہیں کیا آپ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنی ہے؟ یا آپ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں (کوئی حکم) پایا ہے؟ تو انہوں نے یہ جواب دیا تھا نہ تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کوئی حدیث سنی ہے اور نہ ہی اللہ کی کتاب میں (کوئی حکم) پایا ہے۔ البتہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ادھار (کے لین دین میں) سود ہوتا ہے۔

3977-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الرِّبَا فِی النَّسِیئَۃِ

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سود صرف ادھار (کے لین دین) میں ہوتا ہے۔

3978-حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبًا فِیْمَا كَانَ یَدًا بِیَدٍ

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دست بدست (نقد لین دین) میں سود نہیں ہوتا۔

3979-حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ اَنَّ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ لَقِیَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهٗ اَرَاَیْتَ قَوْلَكَ فِی الصَّرْفِ اَشَیْئًا سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمْ شَیْئًا وَّجَدْتَهٗ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَلَّا لَا اَقُوْلُ اَمَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْتُمْ اَعْلَمُ بِهٖ وَاَمَّا كِتَابُ اللّٰهِ فَلَا اَعْلَمُهٗ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّمَا الرِّبَا فِی النَّسِیئَةِ

✧✧ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات کی اور ان سے دریافت کیا ''صرف'' (سونے چاندی کے لین دین) کے بارے میں آپ کی جو رائے ہے کیا آپ نے (اس کے حق میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنی ہے؟ یا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں (کوئی حکم) پایا ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا ہرگز نہیں' میں ایسی کوئی بات نہیں کہتا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے بارے میں آپ زیادہ بہتر جانتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی کتاب میں (ایسے کسی حکم کا) مجھے علم نہیں ہے۔ البتہ مجھے حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی تھی کہ سود اُدھار میں ہوتا ہے۔

3980-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مُغِیْرَةَ قَالَ سَاَلَ شِبَاكٌ اِبْرَاهِیْمَ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهٗ قَالَ قُلْتُ وَكَاتِبَهٗ وَشَاهِدَیْهِ قَالَ اِنَّمَا نُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے' یا اسے کھلانے والے پر لعنت کی ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا اسے لکھنے والے اور اس کے گواہوں (کے بارے میں کیا حکم ہے؟) تو انہوں نے جواب دیا' جو حدیث ہم نے سنی ہو وہی بیان کرتے ہیں۔

3981-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَشَاهِدَیْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَآءٌ

حدیث 3980 بخاری (1980)' (2122)' (2123) ابوداؤد (3333)' (3428) (3479) ترمذی (1133)' (1206)' (1276) نسائی (3416)' (4292)' (4294) ابن ماجہ (2159)' (2160)' (2277) دارمی (2535) احمد (1364)' (2094)' (3273) ابن حبان (4939)' (4940)' (4941) ابن ماجہ (553)' (2243)' (2244)' (2245) بیہقی (62)' (119)' (10249)' یعلی (890)' (896)' (1919) ابن خزیمہ (1701)' (4261)' (4262) دارقطنی (274)' (276)' (277)

حدیث 3981 نسائی (5103) ابن ماجہ (2535) احمد (635)' (671)' (721) ابن حبان (1053)' (5025) بیہقی (10248)' (10249)' (17569) ابویعلی (1849)' (1960)' (4981) ابن ابی شیبہ (9609)' (10057)

◈ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اسے کھلانے والے لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت کی ہے اور یہ فرمایا ہے: یہ سب برابر (کے گنہگار) ہیں۔

بَاب513: اَخْذِ الْحَلَالِ وَتَرْكِ الشُّبُهَاتِ

''حلال'' کو حاصل کرنا اور ''مشتبہ'' کو ترک کرنا

3982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَاَهْوَى النُّعْمَانُ بِاِصْبَعَيْهِ اِلٰى اُذُنَيْهِ اِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَّاِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَّبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَاَ لِدِيْنِهٖ وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَّقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِيْ يَرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يَّرْتَعَ فِيْهِ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهٗ اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

◈◈ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ اپنی انگلیوں کے ذریعے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ بے شک حلال واضح ہے اور بے شک حرام واضح ہے ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن سے اکثر لوگ واقف نہیں ہوتے جو شخص ان مشتبہ امور سے بچتا رہے گا وہ اپنے دین اور اپنی عزت کو محفوظ رکھے گا اور جو ان مشتبہ امور میں مبتلا ہو جائے وہ حرام میں مبتلا ہو گا۔ (اس کی مثال یوں دی جا سکتی ہے) جیسے کوئی چرواہا (اپنے جانوروں کو) کسی چراگاہ کے آس پاس چراتا ہے تو اس بات کا امکان موجود ہے کہ وہ جانور اس چراگاہ سے بھی چرنا شروع کر دیں۔ خبردار! ہر بادشاہ کی مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور خبردار! اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں خبردار! جسم میں گوشت کا ایک ایسا ٹکڑا موجود ہے کہ اگر وہ درست رہے تو سارا جسم ٹھیک رہتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے' خبردار! وہ دل ہے۔

3983 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

◈◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3984 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ وَّاَبِيْ فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ زَكَرِيَّاءَ اَتَمُّ مِنْ حَدِيْثِهِمْ وَاَكْثَرُ

◈◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ البتہ زکریا نامی راوی کی روایت مکمل اور جامع ہے۔

حدیث 3982: بخاری (52)' (1946) ابوداؤد (3329)' (3330) ترمذی (1205) نسائی (4453)' (5710) ابن ماجہ (3984) دارمی (2531) احمد (18373)' (18394)' (18408) ابن حبان (721)' (5569) بیہقی (10180' 10181)' (10598) ابو یعلیٰ (1653) معجم کبیر (10824)

3985 -حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ نُعْمَانَ بْنَ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِحِمْصٍ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ موجود ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے ''حمص'' میں لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بیان کی کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: حرام واضح ہے اور حلال بھی واضح ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم بعض الفاظ میں اختلاف ہے۔

بَاب514: بَيْعِ الْبَعِيرِ وَاسْتِثْنَاءِ رُكُوبِهِ

اونٹ کو فروخت کر دینا (اور کچھ مدت کے لئے) اس پر سواری کرنا کی رعایت حاصل کرنا

3986 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَدْ أَعْيَا فَأَرَادَ أَنْ يُسَيِّبَهُ قَالَ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لِي وَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ قَالَ بِعْنِيهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ وَاسْتَثْنَيْتُ عَلَيْهِ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا بَلَغْتُ أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ فَنَقَدَنِي ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَرْسَلَ فِي إِثْرِي فَقَالَ أَتُرَانِي مَاكَسْتُكَ لِآخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ فَهُوَ لَكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ اپنے اونٹ پر سفر کر رہے تھے جو تھک جاتا تھا انہوں نے اسے چھوڑ دینے کا ارادہ کر لیا۔ اسی دوران نبی اکرم ﷺ مجھ سے ملے آپ نے میرے لئے دعا کی اور اونٹ کو ایک ضرب لگائی۔ وہ اتنی تیزی سے چلنے لگا کہ پہلے کبھی اس طرح نہیں چلا تھا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اسے مجھے ایک اوقیہ کے عوض میں فروخت کر دو۔ میں نے عرض کی نہیں! (آپ بلامعاوضہ ہی اسے قبول کر لیں) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم یہ مجھے فروخت کر دو۔ تو میں نے اس اونٹ کو ایک اوقیہ کے عوض میں آپ کو دے دیا اور یہ شرط رکھی کہ میں اس پر سوار ہو کر گھر تک جاؤں گا (اور پھر آپ کے حوالے کروں گا مدینہ منورہ) پہنچ کر میں اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے اس کی قیمت نقد عطا کی۔ میں واپسی کے لیے مڑا تو آپ نے میرے پیچھے ایک آدمی بھیجا (میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا) تو آپ نے فرمایا کیا تم نے یہ خیال کیا ہے؟ کہ میں نے تمہارا اونٹ حاصل کرنے کے لئے کم قیمت ادا کی ہے؟ اپنا اونٹ لے جاؤ اور درہم بھی تم رکھ لو۔

3987 -وَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3988 -حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاحَقَ بِي وَتَحْتِي نَاضِحٌ لِي قَدْ أَعْيَا وَلَا يَكَادُ [illegible]

اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَجَرَهُ وَدَعَا لَهُ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيِ الْإِبِلِ قُدَّامَهَا يَسِيْرُ قَالَ فَقَالَ لِيْ كَيْفَ تَرٰى بَعِيْرَكَ قَالَ قُلْتُ بِخَيْرٍ قَدْ اَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ قَالَ اَفَتَبِيْعُنِيْهِ فَاسْتَحْيَيْتُ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا نَاضِحٌ غَيْرُهُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَبِعْتُهُ اِيَّاهُ عَلٰى اَنَّ لِيْ فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتّٰى اَبْلُغَ الْمَدِيْنَةَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ عَرُوْسٌ فَاسْتَاْذَنْتُهُ فَاَذِنَ لِيْ فَتَقَدَّمْتُ النَّاسَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى انْتَهَيْتُ فَلَقِيَنِيْ خَالِيْ فَسَاَلَنِيْ عَنِ الْبَعِيْرِ فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ فِيْهِ فَلَامَنِيْ فِيْهِ قَالَ وَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيْ حِيْنَ اسْتَاْذَنْتُهُ مَا تَزَوَّجْتَ اَبِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ لَهُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا قَالَ اَفَلَا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُوُفِّيَ وَالِدِيْ اَوِ اسْتُشْهِدَ وَلِيْ اَخَوَاتٌ صِغَارٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اَتَزَوَّجَ اِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ فَلَا تُؤَدِّبُهُنَّ وَلَا تَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا لِتَقُوْمَ عَلَيْهِنَّ وَتُؤَدِّبَهُنَّ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ غَدَوْتُ اِلَيْهِ بِالْبَعِيْرِ فَاَعْطَانِيْ ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَيَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوا (واپسی کے سفر کے دوران) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب آئے' میں اس وقت ایک ایسے اونٹ پر سوار تھا جو تھک چکا تھا اور چل نہیں سکتا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا' تمہارے اونٹ کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی' یہ بیمار ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذرا پیچھے ہو کر اس اونٹ کو (اپنی چھڑی کے ذریعے ضرب) لگائی اور اس کے لئے دُعا کی تو وہ تمام اونٹوں سے آگے نکل گیا۔ پھر آپ نے مجھ سے دریافت کیا' اب تمہارے اونٹ کا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کی' بہت بہتر ہے اسے آپ کی برکت نصیب ہوئی ہے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم یہ مجھے فروخت کرو گے؟ میں شرما گیا۔ کیونکہ میرے پاس اس کے علاوہ کوئی اونٹ نہیں تھا۔ لیکن میں نے عرض کی' جی ہاں! میں نے وہ اونٹ آپ کو فروخت کر دیا اور یہ شرط رکھی۔ مدینہ منورہ تک میں اس پر سوار ہو کر جاؤں گا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میری (کچھ عرصہ پہلے) شادی ہوئی ہے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں دراصل آپ سے اجازت مانگ رہا تھا (کہ میں قافلے سے پہلے مدینہ پہنچ جاؤں) آپ نے مجھے اجازت عطا کر دی اور میں لوگوں سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گیا میری ملاقات اپنے ماموں سے ہوئی تو انہوں نے مجھ سے اونٹ کے بارے میں دریافت کیا تو میں نے انہیں بتایا کہ میں اونٹ کا سودا کر چکا ہوں۔ انہوں نے مجھے اس پر ملامت کی جب میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی تھی تو آپ نے مجھ سے دریافت کیا تھا' تم نے کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کی ہے؟ یا بیوہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی: میں نے ایک بیوہ کے ساتھ شادی کی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم نے کسی کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی۔ تاکہ وہ تمہارا دل بہلاتی اور تم اس کا دل بہلاتے میں نے عرض کی' میرے والد کا انتقال ہو چکا ہے اور میری چھوٹی بہنیں ہیں مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں ان کی کسی ہم عمر کے ساتھ شادی کروں۔ جو ان کی تربیت نہ کر سکے اور ان کا خیال نہ رکھ سکے اس لئے میں نے ایک بیوہ کے ساتھ شادی کی ہے تاکہ وہ ان کا خیال رکھے اور ان کی تربیت کرے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں وہ اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے اس کی قیمت عطا کی اور وہ اونٹ بھی مجھے واپس کر دیا۔

3989 -حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَلَّ جَمَلِيْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيْهِ ثُمَّ قَالَ لِيْ بِعْنِيْ جَمَلَكَ هٰذَا قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيْهِ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيْهِ قَالَ

قُلْتُ فَإِنَّ لِرَجُلٍ عَلَيَّ أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ فَهُوَ لَكَ بِهَا قَالَ قَدْ أَخَذْتُهُ فَتَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ أَعْطِهِ أُوقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزِدْهُ قَالَ فَأَعْطَانِي أُوقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزَادَنِي قِيرَاطًا قَالَ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقُنِي زِيَادَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ فِي كِيسٍ لِي فَأَخَذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ مکہ سے مدینہ واپس آ گئے۔ میرا اونٹ بیمار ہو گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس میں آگے چل کر یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم ﷺ مجھ سے کہا: تم اپنا یہ اونٹ مجھے فروخت کر دو! میں نے عرض کی' نہیں! یہ آپ ہی کا تو ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں تم اسے مجھے فروخت کر دو میں نے عرض کی' یارسول اللہ! یہ آپ ہی کا ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! اسے مجھے فروخت کر دو! میں نے عرض کی' ایک شخص کا ایک اوقیہ سونا میرے ذمے واجب الاداء ہے تو اس کے عوض میں یہ اونٹ آپ قبول کر لیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے اسے خرید لیا تم اس پر مدینہ منورہ تک (بیٹھ کر) جا سکتے ہو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب میں مدینہ منورہ پہنچا تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اسے ایک اوقیہ سونا دے دو (بلکہ) کچھ زیادہ دے دو تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک اوقیہ اور ایک قیراط سونا عطا کیا میں نے یہ عہد کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے جو اضافی سونا عطا کیا ہے مجھ سے جدا نہیں ہوگا۔ پھر وہ سونا میرے پاس ایک تھیلی میں موجود رہا یہاں تک کہ واقعہ حرہ میں شامی فوجوں نے وہ مجھ سے چھین لیا۔

3990-حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ نَاضِحِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَنَخَسَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِي ارْكَبْ بِاسْمِ اللّٰهِ وَزَادَ أَيْضًا قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي وَيَقُولُ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔ میرا اونٹ پیچھے رہ گیا (اس کے بعد پورا واقعہ ہے) درمیان میں یہ الفاظ ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے ٹھوکا دیا اور فرمایا اللہ کا نام لے کر اس پر سوار ہو جاؤ۔ اس روایت میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ بھی زائد ہیں۔ نبی اکرم ﷺ مجھے مزید عطا کرتے رہے اور یہ دعا دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے۔

3991-وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا أَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْيَا بَعِيرِي قَالَ فَنَخَسَهُ فَوَثَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحْبِسُ خِطَامَهُ لِأَسْمَعَ حَدِيثَهُ فَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ مِنْهُ بِخَمْسِ أَوَاقٍ قَالَ قُلْتُ عَلَى أَنَّ لِي ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِهِ فَزَادَنِي أُوقِيَّةً ثُمَّ وَهَبَهُ لِي

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میرا اونٹ تھک چکا تھا۔ آپ نے اسے ٹھوکا دیا۔ تو وہ تیز چلنے لگا۔ مجھے اس کی لگام کھینچ کر اسے آہستہ چلانا پڑتا تا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی بات سن سکوں۔ لیکن میں ایسا نہیں کر سکا۔ نبی اکرم ﷺ میرے قریب آئے اور فرمایا تم اسے مجھے فروخت کر دو تو میں نے پانچ اوقیہ کے عوض میں اسے آپ کو فروخت کر دیا اور یہ عرض کی' میں مدینہ منورہ تک اس پر سوار ہو کر جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا تم مدینہ منورہ تک اس پر سوار ہو کر جا سکتے

ہو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب میں مدینہ آیا تو میں وہ اونٹ لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے مجھے ایک اوقیہ زیادہ عطا کیا اور پھر وہ اونٹ بھی مجھے عطا کر دیا۔

3992 -حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا بَشِيْرُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ اَظُنُّهٗ قَالَ غَازِيًا وَّاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَزَادَ فِيْهِ قَالَ يَا جَابِرُ اَتَوَفَّيْتَ الثَّمَنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں' نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک ہوا (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا تھا وہ اس وقت کسی غزوے میں شرکت سے واپس آ رہے تھے (اس کے بعد پورا واقعہ ہے) جس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' اے جابر! کیا تم نے پوری قیمت وصول کر لی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں آپ نے فرمایا: قیمت بھی تم رکھو اور اونٹ بھی تمہارا ہے۔

3993 -حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اشْتَرٰى مِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيْرًا بِوُقِيَّتَيْنِ وَدِرْهَمٍ اَوْ دِرْهَمَيْنِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ صِرَارًا اَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتْ فَاَكَلُوْا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَ الْمَسْجِدَ فَاُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِيْ ثَمَنَ الْبَعِيْرِ فَاَرْجَحَ لِيْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دو اوقیہ اور ایک یا شاید دو درہم کے عوض میں اونٹ خریدا۔ جب آپ ''صرار'' پہنچے تو آپ کے حکم کے تحت ایک گائے ذبح کی گئی سب لوگوں نے اس کا گوشت کھایا۔ جب آپ مدینہ تشریف لائے تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں مسجد میں جا کر دو رکعات ادا کروں۔ پھر آپ نے اونٹ کی قیمت (کے طور پر ادا کی جانے والی چاندی یا سونا) وزن کر کے مجھے دیئے اور (طے شدہ ادائیگی سے) زیادہ دیئے۔

3994 -حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا مُحَارِبٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاشْتَرَاهُ مِنِّيْ بِثَمَنٍ قَدْ سَمَّاهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوُقِيَّتَيْنِ وَالدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْنِ وَقَالَ اَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَنُحِرَتْ ثُمَّ قَسَمَ لَحْمَهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہی واقعہ نقل کرتے ہیں۔ تاہم اس میں انہوں نے یہ بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مخصوص قیمت کے عوض میں ان سے وہ اونٹ خرید لیا۔ لیکن حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بیان نہیں کیا کہ وہ قیمت دو اوقیہ اور ایک یا دو درہم تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ایک گائے ذبح کی گئی اور اس کا گوشت (لوگوں کے درمیان) تقسیم کر دیا گیا۔

3995 -حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ قَدْ اَخَذْتُ جَمَلَكَ بِاَرْبَعَةِ دَنَانِيْرَ وَلَكَ ظَهْرُهٗ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: میں تمہارا اونٹ چار دینار کے عوض میں خریدتا ہوں اور تم اس پر سوار ہو کر مدینہ منورہ تک جا سکتے ہو۔

بَاب515: جَوَازِ اِقْتِرَاضِ الْحَيَوَانِ وَاسْتِحْبَابِ تَوْفِيَتِهٖ خَيْرًا مِّمَّا عَلَيْهِ

جانور کو قرض کے طور پر لینا جائز ہے اور قرض کی واپسی میں زیادہ بہتر جانور دینا مستحب ہے

3996-حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ اِبِلٌ مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ فَاَمَرَ اَبَا رَافِعٍ اَنْ يَّقْضِىَ الرَّجُلَ بَكْرَهٗ فَرَجَعَ اِلَيْهِ اَبُوْرَافِعٍ فَقَالَ لَمْ اَجِدْ فِيْهَا اِلَّا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ اَعْطِهٖ اِيَّاهُ اِنَّ خِيَارَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب سے ایک جوان اونٹ بطور قرض لیا۔ پھر آپ کی خدمت میں صدقے کے اونٹ پیش کئے گئے تو آپ نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا کہ ان صاحب کو قرض کی واپسی کے طور پر ایک جوان اونٹ دے دو۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کی' ان اونٹوں میں مجھے (اس جوان اونٹ جیسا) کوئی اونٹ نہیں ملا۔ البتہ کچھ اس سے زیادہ بہتر اونٹ ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہی اسے دے دو۔ بے شک بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے طریقے سے قرض ادا کریں۔

3997-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ اَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللّٰهِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب سے ایک جوان اونٹ قرض لیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں) اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو زیادہ اچھے طریقے سے قرض ادا کرے۔

3998-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ فَاَغْلَظَ لَهٗ فَهَمَّ بِهٖ اَصْحَابُ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالَ لَهُمُ اشْتَرُوْا لَهٗ سِنًّا فَاَعْطُوْهُ اِيَّاهُ فَقَالُوْا اِنَّا لَا نَجِدُ اِلَّا سِنًّا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ سِنِّهٖ قَالَ فَاشْتَرُوْهُ فَاَعْطُوْهُ اِيَّاهُ فَاِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ اَوْ خَيْرَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے ایک (یہودی) شخص کا کچھ قرض تھا۔ اس نے سختی سے قرض کی واپسی کا تقاضا کیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جس شخص کا کوئی حق ہو وہ بات کر سکتا ہے۔

حدیث3996: ابوداؤد (3346)' (1318) نسائی (4617)' (4618)' (4619) ابن ماجہ (2285) مالک (1359) دارمی (2565) احمد (27225)' (17189) ابن خزیمہ (2332) بیہقی (7156)' (10732) معجم کبیر (913)' (914)

حدیث3998: بخاری (2182)' (2183)' (2260) ترمذی (1316)' (1317) نسائی (4618)' (4619) ابن ماجہ (2425) احمد (9095)' (9379)' (9569) حاکم (5118) بیہقی (10721)' (10730)' (10731)

پھر نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا۔ اسے ایک اونٹ خرید کر دے دو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: ہمارے پاس جو اونٹ ہیں وہ اس کے اونٹ سے بہتر ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے ہی خرید کر اسے دے دو۔ کیونکہ تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ اچھے طریقے سے قرض ادا کرے۔

3999-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنًّا فَاَعْطَاهُ سِنًّا فَوْقَهُ وَقَالَ خِيَارُكُمْ مَحَاسِنُكُمْ قَضَآءً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک اونٹ قرض لیا اور پھر اس شخص کو اس سے زیادہ بہتر اونٹ عطا کیا اور فرمایا: زیادہ بہتر طور پر قرض ادا کرنے والے سب سے زیادہ بہتر ہیں۔

4000-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ يَتَقَاضٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيْرًا فَقَالَ اَعْطُوْهُ سِنًّا فَوْقَ سِنِّهٖ وَقَالَ خَيْرُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَآءً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص آیا اور اس نے نبی اکرم ﷺ سے اونٹ کی واپسی کا تقاضا کیا' نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اسے اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ دو کیونکہ تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جو تم میں سب سے زیادہ اچھے طریقے سے قرض ادا کرے۔

بَاب516: جَوَازِ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ مِنْ جِنْسِهٖ مُتَفَاضِلًا

ایک جانور کو دوسرے ایسے جانور کے عوض میں فروخت کرنا جائز ہے جو اس کا ہم جنس ہو اور (عمر اور قدر و قیمت وغیرہ کے اعتبار سے دونوں جانوروں) میں فرق ہو

4001-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَابْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنِيْهِ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَآءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ اَنَّهٗ عَبْدٌ فَجَآءَ سَيِّدُهٗ يُرِيْدُهٗ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَهٗ حَتّٰى يَسْاَلَهٗ اَعَبْدٌ هُوَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص (نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں) حاضر ہوا اس نے آپ کے دست اقدس پر' ہجرت کرنے کی بیعت کی' نبی اکرم ﷺ کو یہ پتا نہیں تھا کہ وہ کوئی غلام ہے۔ اسے لینے کے لئے اس کا مالک بھی آ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے مالک سے کہا' اسے ہمیں فروخت کر دو۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اسے دو سیاہ فام غلاموں کے عوض میں خرید لیا اس کے بعد آپ کا یہ معمول رہا کہ آپ کسی بھی شخص سے اس وقت تک بیعت نہیں لیتے تھے جب تک اس سے یہ دریافت نہ کر لیں کہ وہ کوئی غلام تو نہیں ہے؟

حدیث 4001: ابوداؤد (3358) ترمذی (1239)' (1596) نسائی (4184)' (4621) ابن ماجہ (2869) احمد (14814) ابن حبان (4550)' (5027) بیہقی (18624)' (10302)

بَاب517: الرَّهْنِ وَجَوَازِهِ فِي الْحَضَرِ كَالسَّفَرِ

رہن (کے احکام) سفر کی طرح' حضر میں بھی رہن رکھنا جائز ہے

4002-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتِ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُوْدِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ فَاَعْطَاهُ دِرْعًا لَّهُ رَهْنًا

❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ اناج ادھار خریدا اور رہن کے طور پر اپنی زرہ اسے عطا کردی تھی۔

4003-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتِ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَّهُوْدِيٍّ طَعَامًا وَّرَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيْدٍ

❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ اناج خریدا اور اپنے لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی تھی۔

4004-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ ذَكَرْنَا الرَّهْنَ فِي السَّلَمِ عِنْدَ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فَقَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى مِنْ يَهُوْدِيٍّ طَعَامًا اِلٰى اَجَلٍ وَّرَهَنَهُ دِرْعًا لَّهُ مِنْ حَدِيْدٍ

❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے' ادھار اناج خریدا اور اپنی لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی تھی۔

4005-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَسْوَدُ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ حَدِيْدٍ

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں (زرہ کے) لوہے کے ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

بَاب518: السَّلَمِ

سلم (کے احکام)

4006-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ

حدیث4002: بخاری (1962)' (1990)' (2088) نسائی (4609)' (4610)' (4650) ابن ماجہ (2436)' (2438) احمد (25313)' (13192)' (24192) ابن حبان (5938) بیہقی (10871)' (10972)' (10973)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ ایک یا دو سال کے ادھار پر پھلوں کو فروخت کیا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جو شخص کھجوروں کو فروخت کرنا چاہتا ہو وہ ماپ کر یا وزن کر کے (ادائیگی کے لئے) مخصوص مدت (طے کر کے) سودا کرے۔

4007-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُسْلِفُوْنَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَسْلَفَ فَلَا يُسْلِفْ اِلَّا فِیْ كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَّوَزْنٍ مَعْلُومٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ منورہ) تشریف لائے تو لوگ ادھار کا لین دین کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ ادھار دینے والا شخص ماپ کر یا تول کر ادھار دے۔

4008-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ اِلٰى اَجَلٍ مَعْلُومٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4009-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ بِاِسْنَادِهِمْ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَ فِيْهِ اِلٰى اَجَلٍ مَعْلُومٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ "معین مدت تک" کے لئے ادھار دے۔

بَاب519: تَحْرِيْمِ الْاِحْتِكَارِ فِی الْاَقْوَاتِ

غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی حرام ہے

4010-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِی ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ اَنَّ مَعْمَرًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ فَقِيْلَ لِسَعِيْدٍ فَاِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ سَعِيْدٌ اِنَّ مَعْمَرًا الَّذِیْ كَانَ يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيْثَ كَانَ يَحْتَكِرُ

✧✧ حضرت معمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ذخیرہ اندوزی کرے وہ گنہگار ہوگا (راوی کہتے ہیں) سعید بن مسیب سے کہا گیا آپ بھی ذخیرہ کرتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا حضرت معمر رضی اللہ عنہ۔ جنہوں نے یہ حدیث نقل کی ہے وہ بھی ذخیرہ کیا کرتے تھے۔

حدیث4006: بخاری (2124)' (2125)' (2135) ابوداؤد (3463)' (3468) ترمذی (1311) نسائی (4616) ابن ماجہ (2280) دارمی (2583) احمد (1868)' (1937)' (3370) بیہقی (10866)' (10873)' (10892) ابویعلی (2407) معجم کبیر (11263)' (11264)' (11265) دارقطنی (3)' (4)' (5)

حدیث4010: ابوداؤد (3447) ترمذی (1267) ابن ماجہ (2154) دارمی (2543) احمد (8602)' (15796)' (15797) ابن حبان (4936) حاکم (2166) بیہقی (10930)' (10931)' (10932) معجم کبیر (1086)' (1087)' (1088)

4011-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِئٌ

✧✧ حضرت معمر بن عبداللہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں صرف گناہ گار شخص ہی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے۔

4012-وَحَدَّثَنِي بَعْضُ اَصْحَابِنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ اَبِي مَعْمَرٍ اَحَدِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى

✧✧ حضرت معمر جن کا تعلق بنوعدی بن کعب سے ہے روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَاب 520: النَّهْيِ عَنِ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ

خرید وفروخت کے دوران قسم اٹھانے کی ممانعت

4013-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ الْاُمَوِيُّ ح وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَلْفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلرِّبْحِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قسم اٹھانے سے فروخت زیادہ ہوتی ہے لیکن فائدہ ختم ہو جاتا ہے۔

4014-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ فَاِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سودے کے دوران زیادہ قسمیں اٹھانے سے بچو۔ کیونکہ یہ سودا بکوا دیتی ہے۔ لیکن (اس کی برکت کو) ختم کر دیتی ہے۔

بَاب 521: الشُّفْعَةِ

شفعہ (کے احکام)

4015-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي رَبْعَةٍ اَوْ نَخْلٍ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَّبِيْعَ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيْكَهُ فَاِنْ رَضِيَ اَخَذَ وَاِنْ كَرِهَ تَرَكَ

حدیث 4013: بخاری (1981) ابوداؤد (3335)، (4460)، (4461) ابن ماجہ (2209) احمد (7206)، (7291)، (9338) ابن حبان (4906) بیہقی (10186) (10189)، (1010) ابویعلی (6460)، (6480) معجم کبیر (8898)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کا زمین یا باغ (کی ملکیت) میں کوئی شریک ہو۔ وہ شخص اس شریک کی اجازت حاصل کئے بغیر اپنا حصہ فروخت نہ کرے۔ اگر وہ شریک چاہے گا تو اسے خرید لے گا ورنہ اسے چھوڑ دے گا۔

4016-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِىْ كُلِّ شِرْكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ اَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّبِيْعَ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيْكَهٗ فَاِنْ شَاءَ اَخَذَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ فَاِذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ ہر وہ مشترکہ ملکیت' جسے تقسیم نہ کیا جاسکے' خواہ مکان ہو یا باغ' اس میں شفعہ کیا جاسکتا ہے اور اس کے کسی حصے دار کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شریک سے اجازت حاصل کرنے سے پہلے اپنا حصہ فروخت کردے اگر وہ شریک چاہے گا تو اس حصے کو خرید لے گا ورنہ ترک کردے گا اور اگر کوئی شخص شریک سے اجازت لیے بغیر کوئی چیز فروخت کردیتا ہے تو وہ شریک اس کا زیادہ حق دار ہے (یعنی وہ شریک حق شفعہ کا دعویٰ کر کے اسے حاصل کرسکتا ہے)

4017-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِىْ كُلِّ شِرْكٍ فِىْ اَرْضٍ اَوْ رَبْعٍ اَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ اَنْ يَّبِيْعَ حَتّٰى يَعْرِضَ عَلٰى شَرِيْكِهٖ فَيَاْخُذَ اَوْ يَدَعَ فَاِنْ اَبٰى فَشَرِيْكُهٗ اَحَقُّ بِهٖ حَتّٰى يُؤْذِنَهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر مشترکہ زمین' عمارت یا باغ میں شفعہ ہوگا۔ کسی حصے دار کے لئے اپنا حصہ فروخت کرنا اس وقت تک جائز نہیں ہے جب تک وہ اسے اپنے شریک کے سامنے پیش نہ کرے اور وہ شریک اسے خرید لے یا نہ خریدے اگر وہ شخص اپنے شریک کو اطلاع نہیں دیتا تو اس کا شریک اسے خریدنے کا زیادہ حق دار ہے۔ (یا پھر یہ ہے کہ وہ شریک) اسے (اپنا حصہ فروخت کرنے) کی اجازت دیدے۔

بَاب522: غَرْزِ الْخَشَبِ فِىْ جِدَارِ الْجَارِ

پڑوسی کی دیوار میں (چھت کی شہتیر کی) لکڑی گاڑ دینا

4018-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ اَحَدُكُمْ جَارَهٗ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِىْ جِدَارِهٖ قَالَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْهُرَيْرَةَ مَا لِىْ اَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ وَاللّٰهِ لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ

حدیث4015: ابوداؤد (3513) ترمذی (1312)' (4646) احمد (14378)' (14443)' (14897) ابن حبان (5178)' (5179) حاکم (2337) بیہقی (11352)' (11375) ابویعلیٰ (2171)۔

حدیث4018: بخاری (5302)' (5303)' (5304) ابوداؤد (3719)' (3720)' (3634) ترمذی (1890)' (1353) ابن ماجہ (3418)' (3419)' (2335 مالک (1430) دارمی (2119) احمد (11040)' (11660)' (11680) ابن حبان (5317)' (5399)' (515) ابن خزیمہ (2552) حاکم (7212)' (7211)' (7213) بیہقی (14438)' (14439)' (17267) ابویعلیٰ (996)' (1124)' (6249) معجم کبیر (5708)' (11978)' (1086)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جائزہ لیا ہے کہ تم لوگ اس حکم پر عمل نہیں کرتے۔ اللہ کی قسم! میں اس لکڑی کو تمہارے کندھوں کے درمیان رکھوادوں گا۔

4019-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب523: تَحْرِيمِ الظُّلْمِ وَغَصْبِ الْاَرْضِ وَغَيْرِهَا

ظلم کرنا' زمین وغیرہ غصب کرنا حرام ہے

4020-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص ناجائز طور پر ایک بالشت کے برابر کسی کی زمین پر قبضہ کرے گا۔ قیامت کے دن سات زمینوں (کے وزن کے برابر) طوق اللہ تعالیٰ اس کی گردن میں ڈالے گا۔

4021-حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ اَنَّ اَرْوٰى خَاصَمَتْهُ فِي بَعْضِ دَارِهِ فَقَالَ دَعُوْهَا وَاِيَّاهَا فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ فِي سَبْعِ اَرَضِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَاَعْمِ بَصَرَهَا وَاجْعَلْ قَبْرَهَا فِي دَارِهَا قَالَ فَرَاَيْتُهَا عَمْيَاءَ تَلْتَمِسُ الْجُدُرَ تَقُوْلُ اَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشِي فِي الدَّارِ مَرَّتْ عَلٰى بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَوَقَعَتْ فِيْهَا فَكَانَتْ قَبْرَهَا

✧✧ عمر بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا اپنے گھر کے ایک حصے کی ملکیت کے بارے میں ''اروی'' سے جھگڑا ہو گیا تو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے ''اپنے گھر والوں کو'' یہ ہدایت کی اس حصے کو چھوڑ دو اور اسے دے دو۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کسی کی ایک بالشت زمین پر ناحق قبضہ کرے گا قیامت کے دن سات زمینوں (کے وزن کے برابر) طوق اس کی گردن میں ڈالا جائے گا۔ (پھر حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے اروی کو یہ بددعا دی) اے اللہ! اگر اس کا دعویٰ جھوٹا ہے تو اسے اندھا کر دے اور اس کی قبر کو اسی گھر میں بنانا (راوی کہتے ہیں) میں نے اروی کو دیکھا کہ وہ نابینا ہو چکی تھی اور دیواریں ٹٹول کر چلا کرتی تھیں اور یہ کہا کرتی تھی کہ مجھے سعید بن زید کی بددعا لگ گئی ہے ایک دن وہ اپنے گھر میں چل رہی تھی کہ کنویں کے پاس سے گزری اور اس کنویں میں گر گئی وہی اس کی قبر بن گئی۔

4022-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ اَرْوٰى بِنْتَ اُوَيْسٍ

حدیث 4020: بخاری (2322)' (3023)' (3024) داری (2606) احمد (5740)' (9007)' (9032) ابن حبان (5161)' (5162) بیہقی (11316) ابو یعلی (950)' (954)' (951) معجم کبیر (3172)' (31)' (690)

ادَّعَتْ عَلٰی سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ اَنَّهٗ اَخَذَ شَیْئًا مِنْ اَرْضِهَا فَخَاصَمَتْهُ اِلٰی مَرْوَانَ بْنِ الْحَکَمِ فَقَالَ سَعِیْدٌ اَنَا کُنْتُ اٰخُذُ مِنْ اَرْضِهَا شَیْئًا بَعْدَ الَّذِیْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا طُوِّقَهٗ اِلٰی سَبْعِ اَرَضِیْنَ فَقَالَ لَهٗ مَرْوَانُ لَا اَسْاَلُكَ بَیِّنَةً بَعْدَ هٰذَا فَقَالَ سَعِیْدٌ اللّٰهُمَّ اِنْ کَانَتْ کَاذِبَةً فَعَمِّ بَصَرَهَا وَاقْتُلْهَا فِیْ اَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتّٰی ذَهَبَ بَصَرُهَا ثُمَّ بَیْنَا هِیَ تَمْشِیْ فِیْ اَرْضِهَا اِذْ وَقَعَتْ فِیْ حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اروی بنت اویس نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے خلاف یہ دعویٰ دائر کیا کہ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے اس کی کچھ زمین پر قبضہ کرلیا ہے۔ یہ مقدمہ (مدینہ کے گورنر) مروان بن حکم کے سامنے آیا تو حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے (زمین پر ناجائز قبضے کی وعید) کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جو سنا ہے کیا اس کے بعد میں اس کی زمین پر قبضہ کرسکتا ہوں؟ مروان نے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کیا سنا ہے؟ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص بطورِ ظلم' کسی کی بالشت بھر زمین پر قبضہ کرلے (قیامت کے دن) اس کے گلے میں سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق ڈالا جائے گا' مروان بولا' اس حدیث کے بعد میں آپ سے کسی گواہ کا مطالبہ نہیں کروں گا۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے دُعا کی: اے اللہ! اگر یہ عورت جھوٹی ہے تو اسے اندھا کردے اور اسے اسی زمین میں موت کا شکار کرنا (اس روایت کے راوی عروہ کہتے ہیں) مرنے سے پہلے اس عورت کی بینائی رخصت ہوگئی اور وہ اس زمین پر چلتے ہوئے ایک گڑھے میں گر کر انتقال کرگئی۔

4023- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ زَکَرِیَّاءَ بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا فَاِنَّهٗ یُطَوَّقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِیْنَ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص بطور ظلم کسی کی بالشت بھر زمین پر قبضہ کرے گا۔ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق ڈالا جائے گا۔

4024- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَاْخُذُ اَحَدٌ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَیْرِ حَقِّهٖ اِلَّا طَوَّقَهُ اللّٰهُ اِلٰی سَبْعِ اَرَضِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ناحق طور پر کسی کی بالشت بھر زمین پر قبضہ کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق اس کے گلے میں ڈالے گا۔

4025- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّوْرَقِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَّهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَهُوَ ابْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهٗ وَکَانَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ قَوْمِهٖ خُصُوْمَةٌ فِیْ اَرْضٍ وَّاَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰی عَائِشَةَ فَذَکَرَ ذٰلِكَ لَهَا فَقَالَتْ یَا اَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْاَرْضَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی

حدیث 4024: بخاری (2322)' (3023)' (3024) دارمی (2606) احمد (5740)' (9007)' (9032) ابن حبان (5161)' (5162) بیہقی (11316) ابویعلی (950)' (954)' (951) معجم کبیر (3172)' (31)' (690)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْاَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' ان کے اور کچھ لوگوں کے درمیان کسی زمین کے بارے میں جھگڑا چل رہا تھا وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس بات کا تذکرہ کیا' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابوسلمہ! اس زمین کو چھوڑ دو۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے جو شخص کسی کی بالشت بھر زمین بطور ظلم ہتھیا لے گا اس کے گلے میں سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق ڈالا جائے گا۔

4026-وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ اَخْبَرَنَا اَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَآئِشَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب524: قَدْرِ الطَّرِيْقِ اِذَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

جب (مشترکہ ملکیت کی صورت میں) لوگوں میں اختلاف ہو جائے تو راستے کی مقدار (کتنی ہونی چاہیے)

4027-حَدَّثَنِي اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ يُوْسُفَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيْقِ جُعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَ اَذْرُعٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب راستے (کی مقدار کے بارے میں) تمہارے درمیان اختلاف ہو جائے تو اس کی چوڑائی سات ذراع (بالشت) رکھو۔

حدیث 4027: بخاری (2341) ابوداؤد (3633) ترمذی (1355)' (1356) ابن ماجہ (2388)' (2339) احمد (2098)' (2757)' (2867) ابن حبان (5067) بیہقی (11162)' (11163)' (11641) ابویعلی (2520) معجم کبیر (11737)' (11806) دار قطنی (84)

كِتَابُ الْفَرَائِضِ

وراثت کے احکام

باب 525 : (بلاعنوان)

4028-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْ
اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَ
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور
کافر' کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

4029-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ وَّهُوَ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّا
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (مال وراثت) فرض حصے' ان کے ح
داروں کو دو اور جو باقی بچ جائے وہ میت کے سب سے زیادہ قریبی مرد (جو عصبہ بن سکتا ہو) کو دو۔

4030-حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' (مال وراثت کے) فرض حصے ان کے حق داروں کو
اور جو باقی بچ جائے وہ قریب ترین مرد رشتے دار کو دو (جو عصبہ بن سکتا ہو)

4031-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا

حدیث 4028: بخاری (2893)' (4032)' (6383) ابوداؤد (2010)' (2909)' (2911) ترمذی (2107)' (2108) ابن
(2942)' (2729) مالک (1082) دارمی (2995)' (2997)' (2998)' (3000) احمد (21800)' (21795)' (21857) ا
حبان (6033) حاکم (2944)' (8008)' (8007) بیہقی (12005)' (12003)' (12004) معجم کبیر (412) دارقطنی (237
(7)' (238)

حدیث 4029 بخاری (6351)' (6354)' (6356) ابو داؤد (2898) ترمذی (2098) ابن ماجہ (2740) دارمی (2987)
(2657)' (2862)' (2995) ابن حبان (6028)' (6029)' (6030) حاکم (7973)' (7977) بیہقی (12115)' (12116)
(12151) ابو یعلیٰ (2371) معجم کبیر (10801)' (10802)' (10803) دارقطنی (10)' (12)' (13)

وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ اَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (وراثت کا) مال' اللہ کی کتاب (کے حکم) کے مطابق ذوی الفروض میں تقسیم کرواور جو مال بچ جائے اسے قریب ترین مرد رشتے دار کو دو (جو عصبہ بن سکتا ہو)

4032-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُوْ كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ وُهَيْبٍ وَّرَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4033-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَرِضْتُ فَاَتَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ يَعُوْدَانِيْ مَاشِيَانِ فَاُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَّضُوْئِهٖ فَاَفَقْتُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقْضِيْ فِيْ مَالِيْ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتّٰى نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ (يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلَالَةِ)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں بیمار ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیدل چل کر میری عیادت کے لئے تشریف لائے مجھ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا اور وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر ڈالا تو مجھے ہوش آ گیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں اپنے مال (کو اپنے ورثاء میں تقسیم کرنے کے بارے میں) کیا فیصلہ کروں؟ آپ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ میراث کے بارے میں یہ آیت نازل ہوگئی۔

''وہ لوگ تم سے حکم دریافت کرتے ہیں تم فرمادو اللہ تعالیٰ تمہیں ''کلالہ'' کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے''۔

4034-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ فِيْ بَنِيْ سَلِمَةَ يَمْشِيَانِ فَوَجَدَانِيْ لَا اَعْقِلُ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ رَشَّ عَلَيَّ مِنْهُ فَاَفَقْتُ فَقُلْتُ كَيْفَ اَصْنَعُ فِيْ مَالِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَنَزَلَتْ (يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میری عیادت کے لئے' بنو سلمہ کے محلے میں پیدل تشریف لائے۔ انہوں نے دیکھا کہ مجھے کوئی ہوش نہیں ہے تو نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور اس کے بچے ہوئے پانی کے چھینٹے مجھ پر ڈالے تو مجھے ہوش آ گیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے اپنے مال کے بارے میں کیا کرنا چاہیے؟ اس موقع پر آیت نازل ہوئی:

''اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد (میں مال وراثت کی تقسیم) کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ ہر مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا''

4035-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ عَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَرِيْضٌ وَّمَعَهٗ اَبُوْبَكْرٍ مَاشِيَيْنِ فَوَجَدَنِيْ قَدْ اُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَّضُوْئِهٖ فَاَفَقْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ فِيْ مَالِيْ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ

شَيْئًا حَتّٰى نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں بیمار تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ دونوں پیدل تشریف لائے تھے۔ آپ نے مجھے بے ہوش پایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا بچا ہوا پانی میرے اوپر بہا دیا۔ مجھے ہوش آ گیا تو میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے (وراثت کی تقسیم) کے بارے میں کیا کروں؟ آپ نے ابھی مجھے کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ آیت میراث نازل ہوگئی۔

4036-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَرِيْضٌ لَا اَعْقِلُ فَتَوَضَّاَ فَصَبُّوْا عَلَيَّ مِنْ وَّضُوْئِهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا يَرِثُنِيْ كَلَالَةٌ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) قَالَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' میں بیمار تھا اور مجھ پر بے ہوشی طاری تھی۔ آپ نے وضو کیا تو حاضرین نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر بہا دیا۔ مجھے ہوش آئی تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا وارث ''کلالہ'' ہوگا تو آیت میراث نازل ہوگئی (راوی کہتے ہیں) میں نے محمد بن منکدر سے دریافت کیا (یہ والی آیت: يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلَالَةِ؟ تو انہوں نے جواب دیا: یہ آیت اسی موقع پر نازل ہوئی۔

4037-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَّاَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ حَدِيْثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيْرٍ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ الْفَرَائِضِ وَفِيْ حَدِيْثِ النَّضْرِ وَالْعَقَدِيِّ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ الْفَرْضِ وَلَيْسَ فِيْ رِوَايَةِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ قَوْلُ شُعْبَةَ لِابْنِ الْمُنْكَدِرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں آیت میراث کی بجائے ''آیت فرائض'' یا ''آیت فرض'' کے الفاظ ہیں۔ نیز اس میں شعبہ کے محمد بن منکدر سے استفسار کا ذکر نہیں ہے۔

4038-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ اَبَا بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ لَا اَدَعُ بَعْدِيْ شَيْئًا اَهَمَّ عِنْدِيْ مِنَ الْكَلَالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا اَغْلَظَ لِيْ فِيْ شَيْءٍ مَا اَغْلَظَ لِيْ فِيْهِ حَتّٰى طَعَنَ بِاِصْبَعِهِ فِيْ صَدْرِيْ وَقَالَ يَا عُمَرُ اَلَا تَكْفِيْكَ اٰيَةُ الصَّيْفِ الَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ سُوْرَةِ النِّسَآءِ وَاِنِّيْ اِنْ اَعِشْ اَقْضِ فِيْهَا بِقَضِيَّةٍ يَقْضِيْ بِهَا مَنْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَمَنْ لَّا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ

✧✧ معدان بن ابوطلحہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ دیتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور پھر فرمایا: میرے بعد' میرے نزدیک سب سے اہم مسئلہ کلالہ کا ہے۔ میں نے کسی بھی حکم کی وضاحت کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اتنا زیادہ رجوع نہیں کیا جتنا کلالہ کے بارے میں کیا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس بارے میں مجھے سب سے زیادہ سختی سے تاکید کی ہے یہاں تک کہ ایک مرتبہ میرے سینے میں اپنی انگشت مبارک چبھو کر فرمایا: اے عمر! کیا سورۂ نساء کے آخر میں

موجود آیت صیف تمہارے لئے کافی نہیں ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر میں زندہ رہ گیا تو اس مسئلے کے بارے میں ایسا فیصلہ کر جاؤں گا جس کی روشنی میں ہر شخص اس مسئلے کو حل کر سکے گا۔ خواہ وہ قرآن کا عالم ہو یا نہ ہو۔

4039-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4040-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اٰخِرُ اٰيَةٍ اُنْزِلَتْ مِنَ الْقُرْاٰنِ (يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلَالَةِ)

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سب سے آخر میں قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی ''وہ لوگ تم سے حکم دریافت کرتے ہیں تم فرمادو اللہ تعالیٰ تمہیں ''کلالہ'' کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے''۔

4041-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ ابْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ اٰخِرُ اٰيَةٍ اُنْزِلَتْ اٰيَةُ الْكَلَالَةِ وَاٰخِرُ سُوْرَةٍ اُنْزِلَتْ بَرَاءَةُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (نزول کے اعتبار سے) ''آیت کلالہ'' سب سے آخری آیت اور سورۂ توبہ سب سے آخری سورہ ہے۔

4042-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِىُّ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ اٰخِرَ سُوْرَةٍ اُنْزِلَتْ تَامَّةً سُوْرَةُ التَّوْبَةِ وَاَنَّ اٰخِرَ اٰيَةٍ اُنْزِلَتْ اٰيَةُ الْكَلَالَةِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مکمل طور پر نازل ہونے والی سب سے آخری سورۃ' سورۂ توبہ ہے اور سب سے آخری آیت' آیت کلالہ ہے۔

4043-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِىْ ابْنَ اٰدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ وَّهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اٰخِرُ سُوْرَةٍ اُنْزِلَتْ كَامِلَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے ایک لفظ میں اختلاف ہے۔

4044-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَبُوْاَحْمَدَ الزُّبَيْرِىُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ اَبِى السَّفَرِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اٰخِرُ اٰيَةٍ اُنْزِلَتْ يَسْتَفْتُوْنَكَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت یَسْتَفْتُوْنَكَ ہے۔

4045-وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْصَفْوَانَ الْاُمَوِىُّ عَنْ يُوْنُسَ الْاَيْلِىِّ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ الْمَيِّتِ عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْاَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ مِنْ قَضَاءٍ فَاِنْ حُدِّثَ اَنَّهٗ تَرَكَ وَفَاءً صَلّٰى عَلَيْهِ وَاِلَّا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوْحَ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّىَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَىَّ قَضَاؤُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کے پاس کسی مقروض شخص کا جنازہ لایا جاتا تو آپ دریافت کرتے کیا اس نے اتنا مال چھوڑا ہے کہ اس کا قرض ادا کیا جا سکے؟ اگر آپ کو یہ بتایا جاتا ہے کہ اس نے اتنا مال چھوڑا ہے تو آپ اس کی نمازِ جنازہ ادا کر لیتے ورنہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو) یہ ہدایت کرتے' اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتوحات کے ذریعے کشادگی عطا کی تو آپ نے فرمایا' میں اہلِ ایمان کے نزدیک ان کی جان سے زیادہ قریب ہوں اس لئے اگر کسی مقروض شخص کا انتقال ہوا ہو تو اس کا قرض میں ادا کروں گا اور اس کا مال وراثت اس کے ورثاء کو ملے گا۔

4046-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4047-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ اِنْ عَلَى الْاَرْضِ مِنْ مُؤْمِنٍ اِلَّا اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِهٖ فَاَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَاَنَا مَوْلَاهُ وَاَيُّكُمْ تَرَكَ مَالًا فَاِلَى الْعَصَبَةِ مَنْ كَانَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے' روئے زمین پر موجود ہر مؤمن کا' میں سب لوگوں کی بہ نسبت' زیادہ قریبی ولی ہوں' جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ کر فوت ہو گا۔ میں ان کا نگران ہوں اور جو شخص مال چھوڑ کر مرے گا وہ اس کے ورثاء کو ملے گا۔

4048-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيْعَةً فَادْعُوْنِيْ فَاَنَا وَلِيُّهُ وَاَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيُؤْثَرْ بِمَالِهٖ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ کی کتاب (کے فیصلے) کے مطابق میں اہلِ ایمان کا سب سے زیادہ قریبی ولی ہوں۔ لہٰذا جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ کر فوت ہو تو تم مجھے بلاؤ میں اس کا ''ولی'' ہوں اور جو شخص مال چھوڑ کر مرے گا وہ اس کے ورثاء کو ملے گا۔

4049-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَرَثَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَيْنَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص مال چھوڑ کر مرے گا وہ اس کے ورثاء کو ملے گا اور جو صرف بال بچے چھوڑ کر مرے گا وہ ہمارے ذمہ ہوں گے۔

4050-حَدَّثَنِيْهِ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا وَلِيْتُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں' میں ان کا کفیل ہوں گا۔

کِتَابُ الْھِبَاتِ

ہبہ کے احکام

بَاب526: كَرَاهَةِ شِرَاءِ الْإِنْسَانِ مَا تَصَدَّقَ بِهِ مِمَّنْ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ

انسان نے جو چیز کسی کو صدقے کے طور پر دی ہو اسی کو خرید لینا مکروہ ہے

4051-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلٰى فَرَسٍ عَتِيْقٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِيْ صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهِ

✧✧ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا: میں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں کسی کو دیا تو اس شخص نے اسے ضائع کر دیا۔ میں نے یہ سوچا کہ اب شاید وہ شخص اس گھوڑے کو کم قیمت میں مجھے واپس فروخت کر دے گا میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: اسے نہ خریدو اپنے صدقے کو واپس نہ لو کیونکہ اپنا صدقہ واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے اسے چاٹ لے۔

4052-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ لَا تَبْتَعْهُ وَاِنْ اَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ زائد ہے' اگر وہ تمہیں ایک درہم کے عوض میں بھی دے تو بھی اسے نہ خریدو۔

4053-حَدَّثَنِيْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَوَجَدَهُ عِنْدَ صَاحِبِهِ وَقَدْ اَضَاعَهُ وَكَانَ قَلِيْلَ الْمَالِ فَاَرَادَ اَنْ يَّشْتَرِيَهُ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَاِنْ اُعْطِيْتَهُ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِيْ صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهِ

✧✧ زید بن اسلم اپنے والد کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا پھر اس گھوڑے کو ایک شخص کے پاس پایا جس نے اس کا برا حال کر دیا تھا کیونکہ وہ شخص غریب آدمی تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس گھوڑے کو خریدنے کا ارادہ کیا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: اسے نہ خریدو!

اگرچہ وہ تمہیں ایک درہم کے عوض میں دے رہا ہو' کیونکہ صدقے کو واپس لینے والے کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو (کوئی چیز) قے کر کے اسے دوبارہ چاٹ لیتا ہے۔

4054-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ مَالِكٍ وَّرَوْحٍ اَتَمُّ وَاَكْثَرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4055-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَاَرَادَ اَنْ يَّبْتَاعَهُ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِىْ صَدَقَتِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرتِ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا پھر اسے قابل فروخت پایا تو اسے خریدنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تم اسے نہ خریدو اور اپنا صدقہ واپس نہ لو۔

4056-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ رُمْحٍ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ كِلَاهُمَا عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4057-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ رَآهَا تُبَاعُ فَاَرَادَ اَنْ يَّشْتَرِيَهَا فَسَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِىْ صَدَقَتِكَ يَا عُمَرُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا۔ پھر اسے قابل فروخت پایا تو اسے خریدنے کا ارادہ کیا' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے جواب دیا اے عمر! تم اپنا صدقہ واپس نہ لو۔

باب 527: تَحْرِيْمِ الرُّجُوْعِ فِى الصَّدَقَةِ

صدقہ واپس لینا حرام ہے

4058-حَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِىُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِىْ يَرْجِعُ فِىْ صَدَقَتِهٖ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِىءُ ثُمَّ يَعُوْدُ فِىْ قَيْئِهٖ فَيَاْكُلُهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص صدقہ واپس لے اس کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو قے کرنے کے بعد دوبارہ اس کو چاٹ لے۔

4059-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ

عَلِيّ بْنِ الْحُسَيْنِ يَذْكُرُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4060-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنِي يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو اَنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4061-وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّمَا مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَاْكُلُ قَيْئَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص (کوئی چیز) صدقہ کرنے کے بعد اسے واپس لے اس کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو قے کرے اور اسے چاٹ لے۔

4062-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اپنی ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینے والا' اپنی قے کو چاٹنے والے کی طرح ہے۔

4063-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4064-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اپنی ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر دے اور پھر دوبارہ اس قے کو چاٹ لے۔

باب528: كَرَاهَةِ تَفْضِيلِ بَعْضِ الْاَوْلَادِ فِي الْهِبَةِ

ہبہ کرنے میں بعض اولاد کو فوقیت دینا مکروہ ہے

4065-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يُحَدِّثَانِهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اَبَاهُ اَتٰى بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هٰذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد انہیں ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' میں نے اپنے اس بیٹے کو اپنا ایک غلام ہبہ کر دیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے اپنی ساری اولاد کو اسی طرح غلام ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' جی نہیں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر اسے واپس لے لو!

4066- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ اَتٰى بِىْ اَبِىْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ نَحَلْتُ ابْنِىْ هٰذَا غُلَامًا فَقَالَ اَكُلَّ بَنِيْكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے اپنے تمام بیٹوں کو ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' نہیں تو آپ نے فرمایا: تم اسے واپس لے لو!

4067- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا يُوْنُسُ وَمَعْمَرٌ فَفِىْ حَدِيْثِهِمَا اَكُلَّ بَنِيْكَ وَفِىْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَابْنِ عُيَيْنَةَ اَكُلَّ وَلَدِكَ وَفِىْ رِوَايَةِ اللَّيْثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ بَشِيْرًا جَآءَ بِالنُّعْمَانِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4068- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيْرٍ قَالَ وَقَدْ اَعْطَاهُ اَبُوْهُ غُلَامًا فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا الْغُلَامُ قَالَ اَعْطَانِيْهِ اَبِىْ قَالَ فَكُلَّ اِخْوَتِهٖ اَعْطَيْتَهُ كَمَا اَعْطَيْتَ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَرُدَّهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں ایک غلام عطا کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' یہ غلام کہاں سے آیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' یہ مجھے میرے والد نے عطا کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان کے والد سے) دریافت کیا' کیا تم نے اس کے تمام بھائیوں کو اسی طرح (غلام) عطا کیا ہے جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' نہیں! تو آپ نے فرمایا: اسے واپس لے لو!

4069- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ تَصَدَّقَ عَلَىَّ اَبِىْ بِبَعْضِ مَالِهٖ فَقَالَتْ اُمِّىْ عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا اَرْضٰى حَتّٰى تُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ اَبِىْ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهٗ عَلٰى صَدَقَتِىْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَعَلْتَ هٰذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ قَالَ لَا قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوْا فِىْ اَوْلَادِكُمْ فَرَجَعَ اَبِىْ فَرَدَّ تِلْكَ الصَّدَقَةَ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے مجھے اپنے مال کا کچھ حصہ دیا تو میری والدہ عمرہ بنت رواحہ

نے کہا میں (اس بات سے) اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک تم نبی اکرم ﷺ کو اس کا گواہ نہ بنالو میرے والد میرے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تا کہ آپ کو اس عطا کا گواہ بنالیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا' کیا تم نے اپنی تمام اولاد کے ساتھ اسی طرح عطا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' جی نہیں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! اور اپنی اولاد کے ساتھ انصاف سے کام لو! میرے والد واپس آئے اور انہوں نے وہ عطا واپس لے لی۔ (جو انہوں نے مجھے دی تھی)

4070-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِىْ حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْحَيَّانَ التَّيْمِىُّ عَنِ الشَّعْبِىِّ حَدَّثَنِى النُّعْمَانُ ابْنُ بَشِيْرٍ اَنَّ اُمَّهٗ بِنْتَ رَوَاحَةَ سَاَلَتْ اَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَالِهٖ لِابْنِهَا فَالْتَوٰى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهٗ فَقَالَتْ لَا اَرْضٰى حَتّٰى تُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَا وَهَبْتَ لِابْنِىْ فَاَخَذَ اَبِىْ بِيَدِىْ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّ هٰذَا بِنْتَ رَوَاحَةَ اَعْجَبَهَا اَنْ اُشْهِدَكَ عَلَى الَّذِىْ وَهَبْتُ لِابْنِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيْرُ اَلَكَ وَلَدٌ سِوٰى هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهٗ مِثْلَ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِىْ اِذًا فَاِنِّىْ لَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کی والدہ "بنت رواحہ" نے ان کے والد سے یہ درخواست کی کہ وہ اپنے مال میں سے ان کے صاحبزادے کو کچھ دیں ان کے والد نے ایک سال تک اس کو ملتوی رکھا پھر انہوں نے ایسا کیا تو (والدہ صاحبہ نے) کہا میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی۔ جب تک آپ نے میرے بیٹے کو جو عطا کیا ہے اس پر نبی اکرم ﷺ کو گواہ نہ بنالیں (نعمان کہتے ہیں) میں ان دنوں کم عمر تھا (والد صاحب) نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یا رسول اللہ! اس لڑکے کی ماں بنت رواحہ یہ چاہتی ہے کہ میں آپ کو اس ہبہ کا گواہ بنالوں جو میں نے اس کے بیٹے کو ہبہ کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' اے بشیر! کیا تمہاری اس کے علاوہ کوئی اور اولاد بھی ہے۔ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' کیا تم نے ان سب کو بھی اسی طرح ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' جی نہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم مجھے گواہ نہ بناؤ۔ کیونکہ میں زیادتی میں گواہ نہیں بن سکتا۔

4071-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَكَ بَنُوْنَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكُلَّهُمْ اَعْطَيْتَ مِثْلَ هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (ان کے والد سے) دریافت کیا اس کے علاوہ کیا تمہارے اور بیٹے بھی ہیں' انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' کیا تم نے ان سب کو اسی طرح عطا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' جی نہیں! تو آپ نے فرمایا: پھر تم مجھے گواہ نہ بناؤ۔ کیونکہ میں کسی زیادتی میں گواہ نہیں بن سکتا۔

4072-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِيْهِ لَا تُشْهِدْنِىْ عَلٰى جَوْرٍ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان کے والد سے کہا تم مجھے کسی زیادتی کا گواہ نہ بناؤ۔

4073-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَعَبْدُ الْاَعْلٰى ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَيَعْقُوْبُ

الدَّوْرَقِیُّ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُلَیَّۃَ وَاللَّفْظُ لِیَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ ھِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِیْ اَبِیْ یَحْمِلُنِیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِشْھَدْ اَنِّیْ قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ کَذَا وَکَذَا مِنْ مَالِیْ فَقَالَ اَکُلَّ بَنِیْکَ قَدْ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَاَشْھِدْ عَلٰی ھٰذَا غَیْرِیْ ثُمَّ قَالَ اَیَسُرُّکَ اَنْ یَّکُوْنُوْا اِلَیْکَ فِی الْبِرِّ سَوَآءً قَالَ بَلٰی قَالَ فَلَا اِذًا

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے والد مجھے اٹھا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے اور عرض کی' یارسول اللہ! آپ گواہ ہو جائیں کہ میں نے نعمان کو اپنے مال میں سے یہ کچھ ہبہ کر دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تم نے نعمان کو جو ہبہ کیا ہے کیا اتنا ہی کچھ اپنے تمام بیٹوں کو بھی ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر اس پر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بنالو! پھر آپ نے دریافت کیا' کیا تمہیں یہ بات اچھی لگے گی کہ تمہاری تمام اولاد تمہاری برابر کی فرمانبردار ہو۔ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر ایسا نہ کرو۔

4074- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِیُّ حَدَّثَنَا اَزْھَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ نَحَلَنِیْ اَبِیْ نَحْلًا ثُمَّ اَتٰی بِیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِیُشْھِدَہٗ فَقَالَ اَکُلَّ وَلَدِکَ اَعْطَیْتَہٗ ھٰذَا قَالَ لَا قَالَ اَلَیْسَ تُرِیْدُ مِنْھُمُ الْبِرَّ مِثْلَ مَا تُرِیْدُ مِنْ ذَا قَالَ بَلٰی قَالَ فَاِنِّیْ لَا اَشْھَدُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِہٖ مُحَمَّدًا فَقَالَ اِنَّمَا حُدِّثْتُ اَنَّہٗ قَالَ قَارِبُوْا بَیْنَ اَوْلَادِکُمْ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے والد نے مجھے (کچھ مال) ہبہ کیا پھر وہ مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ کو اس بات پر گواہ بنالیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے اپنی ساری اولاد کو اتنا ہی کچھ ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' نہیں؟ آپ نے دریافت کیا' کیا تم ان سے اسی طرح کی فرمانبرداری نہیں چاہتے جو اس سے چاہتے ہو؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر میں تمہارا گواہ نہیں بنوں گا۔

ایک روایت میں آپ کے یہ الفاظ ہیں۔ اپنے تمام بیٹوں کو برابر (ہبہ) کرو۔

4075- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُھَیْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتِ امْرَاَۃُ بَشِیْرٍ اَنْحِلِ ابْنِیْ غُلَامَکَ وَاَشْھِدْ لِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ ابْنَۃَ فُلَانٍ سَاَلَتْنِیْ اَنْ اَنْحَلَ ابْنَھَا غُلَامِیْ وَقَالَتْ اَشْھِدْ لِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَہٗ اِخْوَۃٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَفَکُلَّھُمْ اَعْطَیْتَ مِثْلَ مَا اَعْطَیْتَہٗ قَالَ لَا قَالَ فَلَیْسَ یَصْلُحُ ھٰذَا وَاِنِّیْ لَا اَشْھَدُ اِلَّا عَلٰی حَقٍّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نے فرمائش کی' میرے بیٹے کو اپنا غلام ہبہ کر دو اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا گواہ بنالو! حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' فلاں کی صاحبزادی (یعنی میری بیوی) نے مجھ سے یہ فرمائش کی ہے کہ میں اپنا غلام اپنے بیٹے کو ہبہ کر دوں۔ اس نے یہ بھی کہا ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بناؤں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' کیا اس لڑکے کے اور بھی بھائی ہیں؟ انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' تم نے اسے جو عطا کیا ہے ان سب کو بھی اتنا ہی عطا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' جی نہیں۔ آپ نے فرمایا: پھر یہ مناسب نہیں ہے اور میں صرف حق (درست) بات کا گواہ ہو سکتا ہوں۔

بَاب 529: الْعُمْرٰی

عمریٰ (تاحیات ہبہ کرنے کے احکام)

4076-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِىْ اُعْطِيَهَا لَا تَرْجِعُ اِلَى الَّذِىْ اَعْطَاهَا لِاَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جس شخص کو اور اس کے بعد والوں کو کوئی چیز زندگی بھر کے لئے ہبہ کر دی گئی ہو وہ دینے والوں کو واپس نہیں ملے گی کیونکہ وہ (شخص اس چیز کو) اس طرح سے دے چکا ہے کہ اس میں وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔

4077-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهٖ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهٗ حَقَّهٗ فِيْهَا وَهِىَ لِمَنْ اُعْمِرَ وَلِعَقِبِهٖ غَيْرَ اَنَّ يَحْيٰى قَالَ فِىْ اَوَّلِ حَدِيْثِهٖ اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى فَهِىَ لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص' زندگی بھر کے لئے' کسی کو اور اس کے بعد والوں کو کوئی چیز ہبہ کرے وہ اس چیز میں اپنے حق کو ختم کر لیتا ہے اب یہ چیز اسی کو ہو گی جسے ہبہ کی گئی اور اس کے وارثوں کی ہو گی۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' جس شخص کو زندگی بھر کے لئے' کوئی چیز ہبہ کر دی گئی ہو وہ اس کی اور اس کے وارثوں کی ہو گی۔

4078-حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِىُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْعُمْرٰى وَسُنَّتِهَا عَنْ حَدِيْثِ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِىَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهُ وَلِعَقِبِهٖ فَقَالَ لَهٗ قَدْ اَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِىَ مِنْكُمْ اَحَدٌ فَاِنَّهَا لِمَنْ اُعْطِيَهَا وَاِنَّهَا لَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص زندگی بھر کے لئے' کسی کو اور اس کے وارثوں کو' کوئی چیز ہبہ کرتے ہوئے یہ کہے یہ میں نے تمہارے اور تمہارے وارثوں کے نام کی۔ جب تک تم میں سے کوئی ایک بھی باقی رہے' تو وہ چیز اس کی ہو گی جسے عطا کی گئی ہے اور وہ اپنے پرانے مالک کے پاس واپس نہیں آئے گی کیونکہ اس نے اسے اس طرح عطا کیا ہے جس میں وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔

4079-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اِنَّمَا الْعُمْرٰى الَّتِىْ اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْلَ هِىَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَاَمَّا اِذَا قَالَ هِىَ لَكَ مَا عِشْتَ فَاِنَّهَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا قَالَ مَعْمَرٌ وَّكَانَ الزُّهْرِىُّ يُفْتِىْ بِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس "عمریٰ" کو جائز قرار [illegible] شخص [illegible] یہ چیز

میں نے تمہارے اور تمہارے وارثوں کے نام کی۔ لیکن اگر وہ یہ کہے یہ تمہاری زندگی میں تمہارے نام کی (تو اس کے مرنے کے بعد وہ چیز سابقہ) مالک کے پاس واپس آ جائے گی۔

معمر کہتے ہیں' زہری نے اس کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔

4080-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرٍ وَّهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی فِيْمَنْ اُعْمِرَ عُمْرٰی لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَهِیَ لَهٗ بَتْلَةً لَا يَجُوْزُ لِلْمُعْطِیْ فِيْهَا شَرْطٌ وَّلَا ثُنْيَا قَالَ اَبُوْسَلَمَةَ لِاَنَّهٗ اَعْطٰی عَطَاءً وَّقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ فَقَطَعَتِ الْمَوَارِيْثُ شَرْطَهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جس شخص کو اس کے وارثوں سمیت کوئی چیز ہبہ کی گئی ہو اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ وہ قطعی طور پر اس شخص کی ہو گی ہبہ کرنے والا شخص اس میں کوئی شرط یا استثناء نہیں کر سکتا' ابوسلمہ کہتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ اس شخص نے وہ چیز اس طرح سے دی ہے جس میں وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔ لہٰذا وراثت اس شرط کو ختم کر دے گی جو اس نے عائد کی ہے۔

4081-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَی بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰی لِمَنْ وُهِبَتْ لَهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عمریٰ (تا حیات ہبہ کی گئی چیز) اس شخص کی ملکیت ہو گی جسے ہبہ کی گئی ہے۔

4082-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ يَحْيَی بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4083-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوالزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهٗ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكُوْا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ وَلَا تُفْسِدُوْهَا فَاِنَّهٗ مَنْ اَعْمَرَ عُمْرٰی فَهِیَ لِلَّذِیْ اُعْمِرَهَا حَيًّا وَّمَيِّتًا وَّلِعَقِبِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے اموال سنبھال کر رکھو! انہیں برباد نہ کرو کیونکہ جو شخص کسی کو زندگی بھر کے لئے کچھ دیدے تو وہ اس کی زندگی میں اس دوسرے شخص کی ملکیت رہے گا اور اس کے مرنے کے بعد اس کے ورثاء کو مل جائے گا۔

4084-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَبِیْ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ وَّكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ عَنْ اَيُّوْبَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِيْثِ اَبِیْ خَيْثَمَةَ وَفِیْ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ

مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ جَعَلَ الْاَنْصَارُ يُعْمِرُوْنَ الْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكُوْا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' انصار نے مہاجرین کو زندگی بھر کے لئے چیزیں ہبہ کرنا شروع کر دیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے اموال سنبھال کر رکھو۔

4085-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَعْمَرَتِ امْرَاَةٌ بِالْمَدِيْنَةِ حَائِطًا لَهَا ابْنًا لَهَا ثُمَّ تُوُفِّيَ وَتُوُفِّيَتْ بَعْدَهُ وَتَرَكَتْ وَلَدًا وَّلَهُ اِخْوَةٌ بَنُوْنَ لِلْمُعْمِرَةِ فَقَالَ وَلَدُ الْمُعْمِرَةِ رَجَعَ الْحَائِطُ اِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمَرِ بَلْ كَانَ لِاَبِيْنَا حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَاخْتَصَمُوْا اِلٰى طَارِقٍ مَوْلٰى عُثْمَانَ فَدَعَا جَابِرًا فَشَهِدَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرٰى لِصَاحِبِهَا فَقَضٰى بِذٰلِكَ طَارِقٌ ثُمَّ كَتَبَ اِلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ فَاَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ وَاَخْبَرَهُ بِشَهَادَةِ جَابِرٍ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ صَدَقَ جَابِرٌ فَاَمْضٰى ذٰلِكَ طَارِقٌ فَاِنَّ ذٰلِكَ الْحَائِطَ لِبَنِي الْمُعْمَرِ حَتّٰى الْيَوْمِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مدینہ منورہ میں ایک خاتون نے اپنا باغ' زندگی بھر کے لئے اپنے بیٹے کے نام کر دیا۔ اس بیٹے کا پہلے انتقال ہوا اور اس خاتون کا بعد میں انتقال ہوا۔ اس لڑکے کے پسماندگان میں ایک بیٹا تھا اور چند بھائی تھے جو اس خاتون کے بیٹے تھے۔ اس خاتون کے بیٹوں نے یہ کہا: وہ باغ ہمیں واپس مل جانا چاہیے۔ اس شخص کے بیٹوں نے یہ کہا کہ یہ باغ ہمارے والد کی زندگی اور موت ہر حالت میں انہی کی ملکیت ہوگا۔ یہ لوگ اپنا مسئلہ لے کر طارق کے پاس آئے جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو بلوایا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ گواہی دی کہ نبی اکرم ﷺ نے (یہ قانون مقرر کیا ہے) کہ عمریٰ اس شخص کی ملکیت ہوگا جسے دیا گیا ہے تو طارق نے اس حدیث کے مطابق فیصلہ کر دیا پھر انہوں نے (خلیفہ وقت) عبد الملک کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی گواہی کے بارے میں اطلاع بھجوائی تو عبد الملک نے کہا: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ٹھیک کہا ہے طارق نے وہ باغ مرحوم شخص کے لڑکوں کے پاس رہنے دیا اور یہ آج بھی ان کے پاس ہے۔

4086-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ طَارِقًا قَضٰى بِالْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ لِقَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے جو حدیث بیان کی اس کی وجہ سے طارق نے یہ فیصلہ دیا کہ عمریٰ اس شخص کے ورثاء کو ملے گا۔

4087-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ''عمریٰ'' جائز ہے۔

4088-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْعُمْرٰى مِيْرَاثٌ لِاَهْلِهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ''عمریٰ'' اس کے مالک کی میراث ہے۔

4089- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى جَآئِزَةٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں'' عمریٰ'' جائز ہے۔

4090- وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِىْ ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ مِيْرَاثٌ لِاَهْلِهَا اَوْ قَالَ جَائِزَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ وہ اس کے مالک کی میراث ہے (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ الفاظ ہیں کہ وہ جائز ہے۔

كِتَابُ الْوَصِيَّةِ

وصیت کے احکام

باب 530: (بلاعنوان)

4091-حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُرِيْدُ اَنْ يُوْصِىَ فِيْهِ يَبِيْتُ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کسی مسلمان شخص کے لئے یہ بات درست نہیں ہے کہ جب اس کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس کے بارے میں وہ وصیت کرنا چاہتا ہو اور پھر دو راتیں گزر جائیں لیکن اس نے وہ وصیت تحریر نہ کی ہو۔

4092-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُمَا قَالَا وَلَهُ شَيْءٌ يُوْصِىْ فِيْهِ وَلَمْ يَقُوْلَا يُرِيْدُ اَنْ يُوْصِىَ فِيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4093-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَّعْنِىْ ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِى ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِىُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَّعْنِى ابْنَ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَقَالُوْا جَمِيْعًا لَهُ شَىْءٌ يُوْصِىْ فِيْهِ اِلَّا فِىْ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ فَاِنَّهُ قَالَ يُرِيْدُ اَنْ يُوْصِىَ فِيْهِ كَرِوَايَةِ يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4094-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَىْءٌ يُوْصِىْ فِيْهِ يَبِيْتُ ثَلَاثَ لَيَالٍ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوْبَةٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ عَلَىَّ لَيْلَةٌ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 4091- بخاری (2587) ابوداؤد (2862) ترمذی (974)' (2118) نسائی (3615)' (3616)' (3618) ابن ماجہ (2699)' (2702) مالک (1453) دارمی (3175) احمد (4469)' (4578)' (4902) ابن حبان (6023)' (6024)' (6025) بیہقی (12332)' (12368)' (12369) ابویعلی (5512)' (5546)' (5828) معجم کبیر (13189) دارقطنی (4)' (5)' (6)

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِکَ اِلَّا وَعِنْدِیْ وَصِیَّتِیْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس مسلمان کے پاس وصیت کرنے کے لئے کوئی چیز ہو اس کے لئے یہ درست نہیں ہے کہ تین راتیں گزر جائیں اور وہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود نہ ہو۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ فرمان سنا ہے اس کے بعد کوئی ایک رات ایسی نہیں آئی جب میری وصیت میرے پاس موجود نہ ہو۔

4095-وَحَدَّثَنِیْہِ اَبُو الطَّاہِرِ وَحَرْمَلَۃُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَہْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ کُلُّہُمْ عَنِ الزُّہْرِیِّ بِہٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِیْثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4096-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ اَخْبَرَنَا اِبْرَاہِیْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ عَادَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ مِنْ وَّجَعٍ اَشْفَیْتُ مِنْہُ عَلَی الْمَوْتِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بَلَغَنِیْ مَا تَرٰی مِنَ الْوَجَعِ وَاَنَا ذُوْ مَالٍ وَّلَا یَرِثُنِیْ اِلَّا ابْنَۃٌ لِّیْ وَاحِدَۃٌ اَفَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثَیْ مَالِیْ قَالَ لَا قُلْتُ اَفَاَتَصَدَّقُ بِشَطْرِہٖ قَالَ لَا الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ کَثِیْرٌ اِنَّکَ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَکَ اَغْنِیَاءَ خَیْرٌ مِّنْ اَنْ تَذَرَہُمْ عَالَۃً یَتَکَفَّفُوْنَ النَّاسَ وَلَسْتَ تُنْفِقُ نَفَقَۃً تَبْتَغِیْ بِہَا وَجْہَ اللّٰہِ اِلَّا اُجِرْتَ بِہَا حَتَّی اللُّقْمَۃَ تَجْعَلُہَا فِیْ فِیْ امْرَاَتِکَ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُخَلَّفُ بَعْدَ اَصْحَابِیْ قَالَ اِنَّکَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِیْ بِہٖ وَجْہَ اللّٰہِ اِلَّا ازْدَدْتَ بِہٖ دَرَجَۃً وَّرِفْعَۃً وَّلَعَلَّکَ تُخَلَّفُ حَتّٰی یَنْفَعَ بِکَ اَقْوَامٌ وَّیُضَرَّ بِکَ اٰخَرُوْنَ اللّٰہُمَّ اَمْضِ لِاَصْحَابِیْ ہِجْرَتَہُمْ وَلَا تَرُدَّہُمْ عَلٰی اَعْقَابِہِمْ لٰکِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَۃَ قَالَ وَرَثٰی لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ اَنْ تُوُفِّیَ بِمَکَّۃَ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر میں اتنا بیمار ہو گیا کہ موت قریب محسوس ہونے لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیماری کی شدت آپ ملاحظہ کر رہے ہیں۔ میں ایک مالدار آدمی ہوں اور میری صرف ایک بیٹی میری وارث بنے گی کیا مجھے اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دینا چاہیے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی' کیا میں اپنا نصف مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں! تہائی کر دو' تہائی بہت ہے' تم اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑو! یہ اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں محتاج چھوڑ کر مرو اور وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا اجر ملے گا۔ یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالو گے (اس کا بھی اجر ملے گا) میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! میں اپنے ساتھیوں کے پیچھے (مکہ میں ہی) رہ جاؤں گا تو آپ نے

حدیث 4096- بخاری (1233)' (3721)' (4147) ابو داؤد (2864) ترمذی (2096)' (2116) ابن ماجہ (2708) مالک (1456) دارمی (3194) احمد (1524)' (1546)' (4249) بیہقی (6361)' (12345)' (12346)' (12347) ابو یعلیٰ (747)

فرمایا: تم پیچھے نہیں رہو گے۔ تم اللہ کی رضا کے لئے وہ اعمال کرو گے جس سے تمہارے درجات زیادہ اور بلند ہوں گے اور شاید تم (میرے وصال کے بعد بھی) زندہ رہو گے۔ یہاں تک کہ کچھ اقوام تم سے نفع حاصل کریں گی اور کچھ اقوام کو تمہارے ذریعے ضرر لاحق ہوگا۔ (پھر نبی اکرم ﷺ نے دُعا کی) اے اللہ! میرے اصحاب کی ہجرت کو باقی رکھ اور انہیں ایڑیوں کے بل واپس نہ لوٹا' بیچارہ سعد بن خولہ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں اِس لئے افسوس کا اظہار کیا کیونکہ ان کا انتقال مکہ میں ہی ہو گیا تھا۔

4097-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4098-وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ يَعُوْدُنِي فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَعْدِ ابْنِ خَوْلَةَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَّمُوْتَ بِالْاَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ میری عیادت کیلئے میرے پاس تشریف لائے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) تاہم اس روایت میں حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے فرمان کا ذکر نہیں ہے۔ البتہ راوی کے یہ الفاظ ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ ان کا انتقال اس جگہ ہو جہاں سے وہ ہجرت کر چکے ہیں۔

4099-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ فَاَرْسَلْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ دَعْنِي اَقْسِمْ مَالِي حَيْثُ شِئْتُ فَاَبٰى قُلْتُ فَالنِّصْفُ فَاَبٰى قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ فَسَكَتَ بَعْدَ الثُّلُثِ قَالَ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں بیمار ہوا تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو پیغام بھجوایا اور عرض کی: مجھے اجازت دیں کہ میں اپنی خواہش کے مطابق اپنا مال تقسیم کردوں تو نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا۔ میں نے عرض کی' نصف (مال تقسیم کر دیتا ہوں) نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا۔ میں نے عرض کی' تہائی مال (مال تقسیم کر دیتا ہوں) تہائی کے بعد نبی اکرم ﷺ خاموش رہے (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد تہائی مال کی وصیت کرنا جائز قرار پایا۔

4100-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (راوی کا یہ بیان) مذکور نہیں ہے کہ اس کے بعد تہائی مال کی وصیت جائز قرار پایا۔

4101-وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اُوْصِي بِمَالِي كُلِّهِ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَالنِّصْفُ

فَقَالَ لَا فَقُلْتُ اَبِالثُّلُثِ فَقَالَ نَعَمْ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے عیادت کے لئے تشریف لائے تو میں نے عرض کی' میں اپنے تمام مال (کو صدقہ کرنے) کی وصیت کرنا چاہتا ہوں تو آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی' نصف؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی' تہائی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تہائی بہت ہے۔

4102- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِّنْ وَلَدِ سَعْدٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى سَعْدٍ يَعُوْدُهُ بِمَكَّةَ فَبَكٰى قَالَ مَا يُبْكِيْكَ فَقَالَ قَدْ خَشِيْتُ اَنْ اَمُوْتَ بِالْاَرْضِ الَّتِيْ هَاجَرْتُ مِنْهَا كَمَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا اللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ مَالًا كَثِيْرًا وَّاِنَّمَا يَرِثُنِي ابْنَتِيْ اَفَاُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالثُّلُثَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اِنَّ صَدَقَتَكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَّاِنَّ نَفَقَتَكَ عَلٰى عِيَالِكَ صَدَقَةٌ وَّاِنَّ مَا تَاْكُلُ امْرَاَتُكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَّاِنَّكَ اَنْ تَدَعَ اَهْلَكَ بِخَيْرٍ اَوْ قَالَ بِعَيْشٍ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَدَعَهُمْ يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ وَقَالَ بِيَدِهٖ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے تین صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے' ان کے پاس تشریف لائے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تمہیں کس بات نے رلایا ہے؟ انہوں نے عرض کی مجھے یہ اندیشہ ہے کہ میں اس سرزمین پر فوت ہو جاؤں گا۔ جہاں سے میں ہجرت کر چکا ہوں۔ جیسے حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ انتقال کر چکے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ دعا کی۔ اے اللہ! سعد کو شفا عطا کر! حضرت سعد رضی اللہ عنہ عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس بہت سا مال ہے اور میری وارث ایک بیٹی ہے کیا میں اپنا تمام مال (صدقہ کرنے) کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا' نہیں! انہوں نے عرض کی' دو تہائی؟ آپ نے فرمایا نہیں! انہوں نے عرض کی' نصف؟ آپ نے فرمایا نہیں! انہوں نے عرض کی' تہائی؟ آپ نے فرمایا: تہائی (ٹھیک ہے ویسے) تہائی بہت ہے۔ تمہارا اپنے مال میں سے صدقہ کرنا صدقہ ہے اور تمہارا اپنے عیال پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔ تمہارے مال میں سے تمہاری بیوی جو کھاتی ہے وہ صدقہ ہے۔ تمہارا اپنے اہل وعیال کو فراخی کی حالت میں (چھوڑ کر مرنا) اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم انہیں (اس حال میں چھوڑ کر مرو) کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھر رہے ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا۔

4103- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِّنْ وُلْدِ سَعْدٍ قَالُوْا مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَاَتَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهُ بِنَحْوِ حَدِيْثِ الثَّقَفِيِّ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے تین صاحبزادوں نے یہ روایت بیان کی ہے مکہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

4104- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ ثَلَاثَةٌ مِّنْ وُلْدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُنِيْهِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ صَاحِبِهٖ فَقَالَ مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَعُوْدُهُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ الْحِمْيَرِيِّ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے تین صاحبزادے روایت کرتے ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ مکہ میں بیمار ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی تیمارداری کے لئے ان کے پاس تشریف لائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4105-حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِيُّ اَخْبَرَنَا عِيْسَى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ اَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلُثِ اِلَى الرُّبُعِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ وَّفِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ كَبِيْرٌ اَوْ كَثِيْرٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اگر لوگ تہائی کی بجائے چوتھائی مال کی وصیت کریں تو یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا' تہائی (مال کی وصیت کردو) ویسے تہائی بھی بہت ہے۔

بَاب 531: وُصُوْلِ ثَوَابِ الصَّدَقَاتِ اِلَى الْمَيِّتِ

صدقات کے ثواب کا میت تک پہنچنا

4106-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبِيْ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَّلَمْ يُوْصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' میرے والد کا انتقال ہو گیا ہے۔ انہوں نے کچھ مال چھوڑا ہے اور (اس مال میں سے کوئی صدقہ وغیرہ کرنے کی) وصیت نہیں کی۔ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا یہ (ان کے گناہوں کا) کفارہ ہوگا؟ آپ نے جواب دیا' ہاں!

4107-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَاِنِّيْ اَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَلِيْ اَجْرٌ اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا۔ میرا گمان ہے کہ اگر انہیں کوئی بات کرنے (وصیت وغیرہ کرنے) کا موقع ملتا تو وہ صدقہ کرنے (کی وصیت کرتی) اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں تو کیا مجھے اجر ملے گا؟ تو آپ نے جواب دیا: ہاں!

4108-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

حدیث4105- بخاری (5039)' (5335)' (6352) نسائی (3626)' (3627)' (3629) ابن ماجہ (2708)' (2711) دارمی (3195)' (3196) احمد (1474)' (1479) بیہقی (12347) ابویعلی (746) معجم کبیر (10719)

حدیث4106- بخاری (1322) ابوداؤد (2881) ترمذی (669) نسائی (3649) ابن ماجہ (2717) موطا (1451) احمد (3504) ابن حبان (3353) ابن خزیمہ (2496) مستدرک (1531) بیہقی (6895) ابویعلی (2515) معجم کبیر (5370)

رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّیَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوصِ وَاَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ اَفَلَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا ہے انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی ان کے بارے میں میرا گمان ہے کہ اگر وہ کچھ کہتی تو صدقہ کرنے (کی تلقین کرتی) اگر میں ان کی جانب سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

4109-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنِی الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنِیْ اُمَیَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ یَعْنِی ابْنَ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا اَبُوْ اُسَامَةَ وَرَوْحٌ فَفِیْ حَدِیْثِهِمَا فَهَلْ لِیْ اَجْرٌ كَمَا قَالَ یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ وَاَمَّا شُعَیْبٌ وَجَعْفَرٌ فَفِیْ حَدِیْثِهِمَا اَفَلَهَا اَجْرٌ كَرِوَایَةِ ابْنِ بِشْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 532: مَا یَلْحَقُ الْاِنْسَانَ مِنَ الثَّوَابِ بَعْدَ وَفَاتِهٖ

انسان کے مرنے کے بعد اسے موصول ہونے والا ثواب

4110-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَةُ یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِیَةٍ اَوْ عِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْ لَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب انسان کا انتقال ہو جائے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے۔ البتہ تین اعمال (کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے) صدقہ جاریہ' وہ علم جس کے ذریعے نفع حاصل کیا جائے' وہ نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔

بَاب 533: الْوَقْفِ

وقف (کے احکام)

4111-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ اَخْبَرَنَا سُلَیْمُ بْنُ اَخْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَصَابَ عُمَرُ اَرْضًا بِخَیْبَرَ فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَاْمِرُهٗ فِیْهَا فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَصَبْتُ اَرْضًا بِخَیْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ اَنْفَسُ عِنْدِیْ مِنْهُ فَمَا تَاْمُرُنِیْ بِهٖ قَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ اَنَّهٗ لَا یُبَاعُ اَصْلُهَا وَلَا یُبْتَاعُ وَلَا یُوْرَثُ وَلَا یُوْهَبُ قَالَ فَتَصَدَّقَ عُمَرُ فِی الْفُقَرَاءِ وَفِی الْقُرْبٰی وَفِی الرِّقَابِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَالضَّیْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰی مَنْ وَلِیَهَا اَنْ یَّاْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ یُطْعِمَ صَدِیْقًا غَیْرَ مُتَمَوِّلٍ فِیْهِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ مُحَمَّدًا فَلَمَّا بَلَغْتُ هٰذَا الْمَكَانَ غَیْرَ مُتَمَوِّلٍ فِیْهِ قَالَ مُحَمَّدٌ

حدیث 4110- ابوداؤد (2880) ترمذی (1376) نسائی (3651) ابن ماجہ (241) دارمی (517) احمد (8831) ابن حبان (93) ابن خزیمہ (2494) بیہقی (12415) ابویعلیٰ (6475) معجم کبیر (6181)

غَيْرَ مُتَاثِّلٍ مَّالًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَّاَنْبَانِيْ مَنْ قَرَاَ هٰذَا الْكِتَابَ اَنَّ فِيْهِ غَيْرَ مُتَاثِّلٍ مَّالًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر کی کچھ زمین ملی' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تا کہ آپ سے اس بارے میں مشورہ حاصل کریں۔ انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ! مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اتنا اچھا مال مجھے کبھی نہیں ملا مجھے وہ بہت پسند ہے۔ آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اگر تم چاہو تو اصل زمین اپنے پاس رکھو اور اس کے ذریعے (اس کی پیداوار کو) صدقہ کر دو (ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے اس طرح سے صدقہ کیا کہ اس اصل زمین کو نہ تو فروخت کیا جا سکے گا نہ خریدا جا سکے گا نہ وہ وراثت میں تقسیم ہو گی اور نہ ہی اسے ہبہ کیا جا سکتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اس زمین کی پیداوار کو) فقراء' رشتہ داروں' غلاموں' اللہ کی راہ میں' مسافروں' مہمانوں کے لئے صدقہ (وقف) کر دیا نیز جو وہاں کام کرے گا وہ اگر خود مناسب طور پر اس میں سے کھا لے یا اپنے کسی دوست کو کھلائے لیکن خود اس کی پیداوار کو جمع نہ کرے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

راوی کہتے ہیں' یہ حدیث میں نے امام محمد (بن سیرین) کے سامنے بیان کی تو اس کے آخری الفاظ کے بارے میں انہوں نے فرمایا کہ اس کی بجائے دیگر الفاظ منقول ہیں۔ اس روایت کے راوی ابن عون کہتے ہیں۔ جن صاحب نے اس دستاویز کو پڑھا تھا انہوں نے مجھے بتایا کہ اس کے الفاظ وہی ہیں (جو میں تمہیں بتا رہا ہوں) یعنی ''غیر متمول فیہ'' کی بجائے ''غیر متاثل مالا'' منقول ہے۔

4112- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ السَّمَّانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ ابْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ وَاَزْهَرَ انْتَهٰى عِنْدَ قَوْلِهٖ اَوْ يُطْعِمَ صَدِيْقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيْهِ وَلَمْ يُذْكَرْ مَا بَعْدَهُ وَحَدِيْثُ ابْنِ اَبِيْ عَدِيٍّ فِيْهِ مَا ذَكَرَ سُلَيْمٌ قَوْلُهُ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ مُحَمَّدًا اِلٰى اٰخِرِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ روایت مختصر طور پر منقول ہے اور اس کے آخر میں سلیم نامی راوی کا محمد بن سیرین سے مکالمہ منقول نہیں ہے۔ لیکن ایک دوسری سند میں یہ منقول ہے۔

4113- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ اَصَبْتُ اَرْضًا مِنْ اَرْضِ خَيْبَرَ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَصَبْتُ اَرْضًا لَمْ اُصِبْ مَالًا اَحَبَّ اِلَيَّ وَلَا اَنْفَسَ عِنْدِيْ مِنْهَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فَحَدَّثْتُ مُحَمَّدًا وَّمَا بَعْدَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' مجھے خیبر میں کچھ زمین ملی تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کی' مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے زیادہ پسندیدہ اور عمدہ مال مجھے کبھی نہیں ملا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس کے آخر میں سلیم اور ابن سیرین کا مکالمہ مذکور نہیں ہے)

حدیث 4111- بخاری (2620) ابوداؤد (2878) نسائی (3600) ابن ماجہ (2396) احمد (4608) ابن حبان (4901)

حدیث 4113- بخاری (2613) نسائی (3597) بیہقی (11671) دار قطنی (18)

بَاب534: تَرْكِ الْوَصِيَّةِ لِمَنْ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ

جس شخص کے پاس وصیت کرنے کے لئے کچھ نہ ہو اس کا وصیت ترک کرنا

4114-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى هَلْ اَوْصٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَلِمَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الْوَصِيَّةُ اَوْ فَلِمَ اُمِرُوْا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ اَوْصٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ طلحہ بن معرف بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی وصیت کی تھی' انہوں نے جواب دیا نہیں' میں نے دریافت کیا' پھر مسلمانوں کے لئے وصیت ضروری کیوں قرار دی گئی ہے؟ یا انہیں وصیت کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی کتاب کے بارے میں وصیت کی (اس کو مضبوطی سے تھام کر رکھا جائے یعنی اس کے احکام پر ہمیشہ عمل کیا جائے)

4115-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ قُلْتُ فَكَيْفَ اَمَرَ النَّاسَ بِالْوَصِيَّةِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الْوَصِيَّةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4116-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّلَا شَاةً وَّلَا بَعِيْرًا وَّلَا اَوْصٰى بِشَيْءٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (وراثت میں) کوئی درہم دینار' بکری یا اونٹ نہیں چھوڑا اور نہ ہی آپ نے کوئی وصیت کی۔

4117-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4118-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ ذَكَرُوْا عِنْدَ عَائِشَةَ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتٰى اَوْصٰى اِلَيْهِ فَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ اِلٰى صَدْرِيْ اَوْ قَالَتْ حَجْرِيْ فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِيْ حَجْرِيْ وَمَا شَعَرْتُ اَنَّهُ مَاتَ فَمَتٰى

حدیث 4114- بخاری (2587) ابوداؤد (2862) ترمذی (974) نسائی (3615) ابن ماجہ (2699) موطا (1453) داری (3175) احمد (4469) ابن حبان (6023) بیہقی (12332) ابویعلی (5512) معجم کبیر (13189) دار قطنی (4)

حدیث 4116- بخاری (4192) ابوداؤد (2863) نسائی (3621) ابن ماجہ (2695) احمد (24222) ابن حبان (6368) بیہقی (18527)

اَوْصٰی اِلَیْهِ

✧✧ اسود بن یزید بیان کرتے ہیں' بعض لوگوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ مسئلہ چھیڑ دیا' کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) کوئی وصیت کی تھی؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' آپ نے ان کے بارے میں کب وصیت کی؟ آپ نے میرے سینے کے ساتھ ٹیک لگائی ہوئی تھی (یا شاید سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہا تھا) آپ میری گود میں (سر رکھ کر لیٹے ہوئے تھے) پھر آپ نے تشت منگوایا اور اسی دوران میری گود میں ڈھلک گئے مجھے پتہ بھی نہیں چلا کہ آپ کا انتقال ہو گیا ہے پھر آپ نے ان کے لئے وصیت کب کی؟

4119-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيْسِ ثُمَّ بَكٰى حَتّٰى بَلَّ دَمْعُهُ الْحصٰى فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَّمَا يَوْمُ الْخَمِيْسِ قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهٗ فَقَالَ ائْتُوْنِىْ اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوْا بَعْدِىْ فَتَنَازَعُوْا وَمَا يَنْبَغِىْ عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ وَّقَالُوْا مَا شَانُهٗ اَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوْهُ قَالَ دَعُوْنِىْ فَالَّذِىْ اَنَا فِيْهِ خَيْرٌ اُوْصِيْكُمْ بِثَلَاثٍ اَخْرِجُوْا الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَاَجِيْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ اُجِيْزُهُمْ قَالَ وَسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ اَوْ قَالَهَا فَاُنْسِيْتُهَا قَالَ اَبُوْاِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جمعرات کا دن' کیا دن تھا؟ جمعرات کا دن؟ پھر وہ رو پڑے یہاں تک کہ ان کے آنسو کنکریوں پر گرنے لگے میں نے عرض کی' اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! جمعرات کا دن کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا۔ اسی دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری شدت اختیار کر گئی تھی۔ آپ نے حکم دیا (کاغذ قلم) میرے پاس لاؤ تاکہ میں تمہیں ایسی چیز لکھ دوں کہ تم لوگ میرے بعد گمراہی کا شکار نہیں ہو گے۔ حاضرین میں اس بارے میں بحث چھڑ گئی۔ حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ کر بحث کرنا مناسب نہیں۔ بعض لوگوں نے کہا' اس فرمائش کی وجہ کیا ہے؟ کیا آپ (دنیا چھوڑ رہے ہیں) ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھنا چاہیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے میرے حال پر رہنے دو میں جس حال میں ہوں وہ بہتر ہے۔ میں تمہیں تین چیزوں کی وصیت کرتا ہوں مشرکین کو جزیرہ نما عرب سے نکال دینا (اسلامی تعلیمات کے حصول کے لئے آنے والے) وفود کا اسی طرح خیال رکھنا جیسے میں خیال رکھتا تھا۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تیسری بات بیان نہیں کی یا شاید کی تھی اور میں بھول گیا ہوں۔

4120-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيْسِ ثُمَّ جَعَلَ تَسِيْلُ دُمُوْعُهٗ حَتّٰى رَاَيْتُ عَلٰى خَدَّيْهِ كَاَنَّهَا نِظَامُ اللُّؤْلُؤِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوْنِىْ بِالْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ اَوِ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهٗ اَبَدًا فَقَالُوْا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُرُ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے جمعرات کا دن' جمعرات کا دن بھی کیسا دن تھا؟ پھر

حدیث 4118- بخاری (2590) نسائی (3624) ابن حبان (6603) معجم کبیر (4990)

حدیث 4119- بخاری (114) احمد (1935) بیہقی (18527) ابویعلی (2409) معجم کبیر (12507)

ان کے آنسو بہنا شروع ہو گئے۔ میں نے ان کے رخساروں پر موتی کی لڑی کی طرح آنسو دیکھے۔ پھر وہ فرمانے لگے۔ نبی اکرم ﷺ نے (اس دن) یہ حکم دیا تھا میرے پاس شانے کی ہڈی اور دوات لاؤ یا شاید یہ فرمایا تھا کہ تختی اور دوات لاؤ میں تمہیں ایک ایسی چیز لکھ دوں گا کہ اس کے بعد تم کبھی بھی گمراہ نہیں ہو گے۔ حاضرین بولے بے شک اللہ کے رسول (یہ دنیا) چھوڑ رہے ہیں۔

4121-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوْنَ بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمُ الْقُرْاٰنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللّٰهِ فَاخْتَلَفَ اَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوْا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُوْلُ قَرِّبُوْا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُوْلُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا اَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالِاخْتِلَافَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ اَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذٰلِكَ الْكِتَابَ مِنِ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ کے حجرہ مبارک میں چند لوگ موجود تھے۔ جن میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لاؤ! میں تمہیں ایسی چیز لکھ دوں کہ اس کے بعد تم گمراہ نہیں ہو گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' نبی اکرم ﷺ شدید تکلیف میں مبتلا ہیں اور تمہارے پاس قرآن موجود ہے تو ہمارے لئے اللہ کی کتاب کافی ہے۔ حاضرین میں بحث چھڑ گئی۔ بعض نے کہا کہ کوئی چیز لاؤ تاکہ نبی اکرم ﷺ تحریر لکھ دیں۔ تم اس کے بعد گمراہ نہیں ہو گے اور بعض نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کی پیروی کی جب نبی اکرم ﷺ کے پاس ان کی بحث بڑھ گئی تو آپ نے حکم دیا۔ اُٹھ کے چلے جاؤ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہا کرتے تھے یہ کیسی افسوناک بات ہے کہ ان حضرات کے اختلاف اور بحث کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ جو لکھنا چاہتے تھے آپ نے وہ نہیں لکھا۔

كِتَابُ النَّذْرِ

نذر کے احکام

بَاب535: الْاَمْرِ بِقَضَاءِ النَّذْرِ

نذر پوری کرنے کا حکم

4122-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ اسْتَفْتٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِهِ عَنْهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا' ان کی والدہ کے ذمے میں ایک نذر تھی۔ جسے پورا کرنے سے پہلے ان کا انتقال ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی' تم ان کی طرف سے اس نذر کو پورا کردو۔

4123-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ اللَّيْثِ وَمَعْنٰى حَدِيْثِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4124-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَنْهَانَا عَنِ النَّذْرِ وَيَقُوْلُ اِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَّاِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهٖ مِنَ الشَّحِيْحِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' ہمیں نذر سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: وہ کسی (مصیبت' آزمائش' بیماری وغیرہ) کو ٹالتی نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعے کنجوس لوگوں سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

حدیث4122- بخاری (1852) ابوداؤد (3307) ترمذی (716) نسائی (2639) ابن ماجہ (1758) موطا (1007) احمد (1893) ابن حبان (3530) ابن خزیمہ (1953) مستدرک (5107) بیہقی (8012) ابویعلی (2383) معجم کبیر (748) دارقطنی (82)

حدیث4124- بخاری (6234) ابوداؤد (3287) ترمذی (1538) نسائی (3801) ابن ماجہ (2122) دارمی (2340) احمد (5592) ابن حبان (4375) مستدرک (7838) بیہقی (19891) ابویعلی (6355)

4125-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ حَكِيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَّلَا يُؤَخِّرُهُ وَاِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيْلِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' نذر کسی چیز کو آگے یا پیچھے نہیں کرتی صرف اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4126-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ اِنَّهُ لَا يَاْتِىْ بِخَيْرٍ وَّاِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيْلِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر سے منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے' اس کے ذریعے (کوئی خاص) بھلائی حاصل نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4127-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4128-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِىَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوْا فَاِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَّاِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' نذر نہ مانو کیونکہ وہ تقدیر کو نہیں ٹال سکتی۔ اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4129-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ اِنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ وَاِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر ماننے سے منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے یہ تقدیر کو نہیں ٹال سکتی اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4130-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ اَبِىْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنِ ابْنِ اٰدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ قَدَّرَهُ لَهُ وَلٰكِنِ النَّذْرُ يُوَافِقُ الْقَدَرَ فَيُخْرَجُ بِذٰلِكَ مِنَ الْبَخِيْلِ مَا لَمْ يَكُنِ الْبَخِيْلُ يُرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے ابن آدم کے مقدر میں جو چیز نہ لکھی ہو نذر

حدیث 4128- بخاری (6234) ابوداؤد (3287) ترمذی (1538) نسائی (3801) ابن ماجہ (2122) دارمی (2340) احمد (5592) ابن حبان (4375) مستدرک (7838) بیہقی (19891) ابویعلیٰ (6355)

اسے انسان کے پاس نہیں لا سکتی۔ البتہ نذر تقدیر کے موافق ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے کنجوس سے مال نکل جاتا ہے۔ حالانکہ کنجوس یہ نہیں چاہتا کہ اس کا مال نکلے۔

4131-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4132-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءَ بَنِي عُقَيْلٍ فَاَسَرَتْ ثَقِيفُ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسَرَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَّاَصَابُوْا مَعَهُ الْعَضْبَاءَ فَاَتٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْوَثَاقِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَاَتَاهُ فَقَالَ مَا شَاْنُكَ فَقَالَ بِمَ اَخَذْتَنِي وَبِمَ اَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ فَقَالَ اِعْظَامًا لِذٰلِكَ اَخَذْتُكَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفٍ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَقِيقًا فَرَجَعَ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا شَاْنُكَ قَالَ اِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَاَنْتَ تَمْلِكُ اَمْرَكَ اَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَاَتَاهُ فَقَالَ مَا شَاْنُكَ قَالَ اِنِّي جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِي وَظَمْاٰنُ فَاَسْقِنِي قَالَ هٰذِهٖ حَاجَتُكَ فَفُدِيَ بِالرَّجُلَيْنِ قَالَ وَاُسِرَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَاُصِيبَتِ الْعَضْبَاءُ فَكَانَتِ الْمَرْاَةُ فِي الْوَثَاقِ وَكَانَ الْقَوْمُ يُرِيحُوْنَ نَعَمَهُمْ بَيْنَ يَدَيْ بُيُوْتِهِمْ فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَثَاقِ فَاَتَتِ الْاِبِلَ فَجَعَلَتْ اِذَا دَنَتْ مِنَ الْبَعِيرِ رَغَا فَتَتْرُكُهُ حَتّٰى تَنْتَهِيَ اِلَى الْعَضْبَاءِ فَلَمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِي عَجُزِهَا ثُمَّ زَجَرَتْهَا فَانْطَلَقَتْ وَنَذِرُوْا بِهَا فَطَلَبُوهَا فَاَعْجَزَتْهُمْ قَالَ وَنَذَرَتْ لِلّٰهِ اِنْ نَجَّاهَا اللّٰهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِيْنَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوْا الْعَضْبَاءُ نَاقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّهَا نَذَرَتْ اِنْ نَجَّاهَا اللّٰهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَاَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا نَذَرَتْ لِلّٰهِ اِنْ نَجَّاهَا اللّٰهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ وَّلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ثقیف' بنو عقیل کے حریف تھے۔ ثقیف والوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ کو قید کر لیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بنو عقیل کے ایک شخص کو پکڑ لیا۔ جس کے ساتھ "عضباء" اونٹنی بھی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کے پاس تشریف لائے وہ بندھا ہوا تھا وہ بولا اے محمد! آپ اسکے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا' کیا بات ہے؟ وہ بولا' آپ نے مجھے کیوں پکڑا ہے؟ اور حاجیوں سے آگے نکل جانے والی (عضباء' نامی اس اونٹنی کو) کیوں پکڑا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی عزت افزائی کرتے ہوئے جواب دیا۔ میں نے تمہیں تمہارے حلیف ثقیف کے بدلے میں پکڑا ہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مڑ گئے تو اس نے آپ کو پکارا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مہربان اور نرم مزاج تھے۔ آپ واپس اس کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا' کیا بات ہے؟ وہ بولا میں مسلمان ہوں۔ آپ نے فرمایا' اگر یہ بات تم اس وقت کہتے جب تم اپنے معاملے کے مالک تھے۔

حدیث 4132- ابوداؤد (3316) دارمی (2505) احمد (19840) بیہقی (18023) دارقطنی (37)

تو تمہیں مکمل کامیابی نصیب ہوتی۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ مڑ گئے اس نے آپ کو پکارا اے محمد! اے محمد! آپ اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا' کیا بات ہے؟ وہ بولا میں بھوکا ہوں مجھے کچھ کھلایئے اور پیاسا ہوں مجھے کچھ پلایئے۔ آپ نے (اسے کھانے پینے کا سامان دیتے ہوئے) فرمایا' یہ تمہاری ضرورت کا سامان ہے' پھر ان دو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بدلے میں فدیے کے طور پر (اس شخص کو رہا کر دیا گیا)

راوی کہتے ہیں پھر (دشمن نے) ایک انصاری خاتون اور ''عضباء'' اونٹنی کو (ثقیف والوں نے) قید کر لیا۔ اس عورت کو باندھ دیا گیا اور لوگ اپنے گھروں کے سامنے جانوروں کو کھلاتے پلاتے رہے۔ ایک رات اس عورت نے بندش سے نجات حاصل کی اور اونٹوں کے پاس آئی وہ جس اونٹ کے پاس آئی وہ آواز نکالتا۔ وہ اسے چھوڑ دیتی۔ یہاں تک کہ وہ ''عضباء'' کے پاس آئی تو اس نے کوئی آواز نہیں نکالی (راوی کہتے ہیں) وہ بہت اچھی اونٹنی تھی وہ عورت اس اونٹنی کی پشت پر بیٹھی اسے ایڑھ لگائی تو وہ چل پڑی۔ ثقیف والوں نے اسے غیر موجود پایا تو اس کا پیچھا کیا۔ لیکن اس عورت نے انہیں پیچھے چھوڑ دیا۔ اس عورت نے یہ نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے نجات عطا کی تو وہ اس اونٹنی کو قربان کر دے گی۔ جب وہ عورت مدینہ پہنچی لوگوں نے دیکھا تو بولے یہ تو نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی ''عضباء'' ہے۔ وہ عورت بولی کہ اس نے یہ نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس اونٹنی سمیت نجات عطا کر دی تو وہ ضرور اس اونٹنی کو قربان کر دے گی۔ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے اس اونٹنی کو اتنا بُرا بدلہ دیا ہے۔ اس نے یہ نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس اونٹنی سمیت نجات عطا کر دی تو وہ اس اونٹنی کو ذبح کر دے گی' کسی گناہ سے متعلق نذر کو پورا نہیں کیا جاتا اور نہ ہی اس چیز سے متعلق نذر کو پورا کیا جاتا ہے جس کا انسان مالک نہ ہو۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' اللہ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

4133- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادٍ قَالَ كَانَتِ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَابِقِ الْحَاجِّ وَفِي حَدِيثِهِ اَيْضًا فَاَتَتْ عَلٰى نَاقَةٍ ذَلُولٍ مُجَرَّسَةٍ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ وَهِيَ نَاقَةٌ مُدَرَّبَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں ایک مقام پر کچھ اختلاف ہے۔

4134- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى شَيْخًا يُهَادٰى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا نَذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَاَمَرَهُ اَنْ يَّرْكَبَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک بوڑھے شخص کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کا سہارا لے کر جا رہا تھا' آپ نے دریافت کیا' اسے کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے عرض کی' اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے۔ آپ نے فرمایا: جو تکلیف یہ اپنے آپ کو

حدیث 4134- بخاری (1766) ابوداؤد (3296) ترمذی (1536) نسائی (3852) ابن ماجہ (2135) دارمی (2335) احمد (2139) ابن حبان (4382) ابن خزیمہ (3044) بیہقی (19896) ابویعلیٰ (1753) معجم کبیر (11828)

دے رہا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بے نیاز ہے۔ پھر آپ نے اسے سوار ہونے کا حکم دیا۔

4135-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هٰذَا قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَابْنِ حُجْرٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان، ان کا سہارا لے کر چلا جارہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، اسے کیا ہوا ہے؟ اس کے بیٹوں نے عرض کی' یارسول اللہ! اس نے نذر مانی ہوئی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑے میاں! سوار ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔

4136-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4137-وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ حَافِيَةً فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میری بہن نے یہ نذر مانی کہ وہ ننگے پاؤں پیدل بیت اللہ تک جائے گی۔ اس نے مجھے کہا کہ میں اس کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کروں میں نے آپ سے یہ مسئلہ دریافت کیا' تو آپ نے جواب دیا اسے پیدل بھی چلنا چاہیے اور پھر سوار بھی ہو جانا چاہیے۔

4138-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُفَضَّلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ حَافِيَةً وَزَادَ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يُفَارِقُ عُقْبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی منقول ہے۔

4139-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4135- بخاری (1766) ابوداؤد (3296) ترمذی (1536) نسائی (3852) ابن ماجہ (2135) دارمی (2335) احمد (2139) ابن حبان (4382) ابن خزیمہ (3044) بیہقی (19896) ابویعلی (1753) معجم کبیر (11828)

حدیث 4137- بخاری (1767) ابوداؤد (3298) ترمذی (1536) نسائی (3814) ابن ماجہ (2134) دارمی (2334) احمد (2278) ابن خزیمہ (3045) بیہقی (19899) ابویعلی (2737) معجم کبیر (11828)

4140-وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ يُوْنُسُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

حدیث4140-ابوداؤد(3323)ترمذی(1528)نسائی(3832)احمد(17339)بیہقی(19835)معجم کبیر(746)

کِتَابُ الْاَیْمَانِ

قسم سے متعلق احکام

بَاب536: النَّهْيِ عَنِ الْحَلْفِ بِغَيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کے علاوہ کسی اور کے نام کی قسم اٹھانے کی ممانعت

4141-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا ذَاكِرًا وَّلَا آثِرًا

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس بات سے منع کیا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسم اٹھاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جس دن میں نے یہ بات سنی اس دن کے بعد کبھی بھی میں نے ان کی قسم نہیں اٹھائی کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جان بوجھ کر یا کوئی بات بیان کرتے ہوئے یہ قسم اٹھانے سے منع کیا ہے۔

4142-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيْثِ عُقَيْلٍ مَّا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْهَا وَلَا تَكَلَّمْتُ بِهَا وَلَمْ يَقُلْ ذَاكِرًا وَّلَا آثِرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4143-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِاَبِيهِ بِمِثْلِ رِوَايَةِ يُوْنُسَ وَمَعْمَرٍ

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ،حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے والد کی قسم اٹھاتے ہوئے سنا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4144-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ

حدیث 4141- بخاری (3624) ابوداؤد (3248) ترمذی (1533) نسائی (3765) ابن ماجہ (2094) موطا (1020) دارمی (2341) احمد (112) ابن حبان (4357) بیہقی (19605) ابویعلی (5430) معجم کبیر (81)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِيْ رَكْبٍ وَّعُمَرُ يَحْلِفُ بِاَبِيْهِ فَنَادَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِيَصْمُتْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ چند سواروں میں موجود اپنے والد کی قسم اٹھا رہے تھے تو آپ نے انہیں بلند آواز سے پکارتے ہوئے کہا' خبردار! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے آباء کی قسم اٹھانے سے منع کیا ہے جو شخص قسم اٹھانا چاہتا ہو وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا پھر خاموش رہے۔

4145-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْكَرِيْمِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ هٰذِهِ الْقِصَّةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4146-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ اِلَّا بِاللّٰهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوْا بِآبَائِكُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص قسم اُٹھانا چاہتا ہو وہ صرف اللہ کی قسم اٹھائے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) قریش اپنے آباء کی قسم اٹھایا کرتے تھے تو آپ نے حکم دیا اپنے آباء کی قسم نہ اٹھایا کرو۔

4147-حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِيْ حَلِفِهِ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص قسم اٹھاتے ہوئے ''لات'' (نامی بت) کی قسم اٹھائے اسے کلمہ پڑھنا چاہیے اور جو اپنے ساتھی کو یہ کہے آؤ! میں تمہارے ساتھ جواء کھیلتا ہوں اسے صدقہ کرنا چاہیے۔

4148-وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَحَدِيْثُ مَعْمَرٍ مِثْلُ حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَلْيَتَصَدَّقْ بِشَيْءٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ الْاَوْزَاعِيِّ مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى قَالَ اَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ هٰذَا الْحَرْفُ يَعْنِيْ قَوْلَهُ

حدیث 4147- بخاری (4579) ابوداؤد (3247) ترمذی (1545) نسائی (3375) ابن ماجہ (2096) مؤطا (1020) احمد (1590) ابن حبان (4364) ابن خزیمہ (45) مستدرک (167) بیہقی (666) ابویعلی (227) معجم کبیر (7031)

تَعَالٰی اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ لاَ يَرْوِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَلِلزُّهْرِيِّ نَحْوٌ مِنْ تِسْعِيْنَ حَدِيْثًا يَرْوِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَشَارِكُهُ فِيْهِ اَحَدٌ بِاَسَانِيْدَ جِيَادٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جو'لات'اور''عزیٰ'' کی قسم اٹھائے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اسے کوئی چیز صدقہ کرنی چاہیے۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: روایت کا یہ حصہ''میں تمہارے ساتھ جوا کھیلتا ہوں''اسے امام زہری کے علاوہ اور کسی نے روایت نہیں کیا۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے امام زہری کے بارے میں یہ بھی کہا ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نوے ایسی روایات نقل کی ہیں جو عمدہ اسناد کے ساتھ منقول ہیں لیکن ان کے علاوہ کسی اور نے نقل نہیں کی ہیں۔

4149-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ تَحْلِفُوْا بِالطَّوَاغِيْ وَلاَ بِآبَائِكُمْ

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بتوں اور اپنے آباء کی قسم نہ اٹھاؤ۔

باب537: نَدْبِ مَنْ حَلَفَ يَمِيْنًا فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا اَنْ يَّاْتِيَ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَّيُكَفِّرُ عَنْ يَمِيْنِهٖ

جو شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر اسے اندازہ ہو کہ اس کی بجائے دوسرا کام کرنا زیادہ بہتر ہے تو اسے وہ بہتر کام کرنا چاہیے اور اپنی قسم کا کفارہ دینا چاہیے۔ایسا کرنا مستحب ہے

4150-حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّيَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ وَاللَّفْظُ لِخَلَفٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ مِنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَقَالَ وَاللّٰهِ لاَ اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِيْ مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اُتِيَ بِاِبِلٍ فَاَمَرَ لَنَا بِثَلاَثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرٰى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا اَوْ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لاَ يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَحَلَفَ اَنْ لاَ يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَاَتَوْهُ فَاَخْبَرُوْهُ فَقَالَ مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَمَلَكُمْ وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لاَ اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ ثُمَّ اَرٰى خَيْرًا مِنْهَا اِلاَّ كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَاَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں اپنے قبیلے کے چند افراد کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ہم آپ سے سواری کے جانور حاصل کرنا چاہتے تھے۔آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سواری کے جانور نہیں دے سکتا۔کیونکہ میرے پاس تمہیں دینے کے لئے جانور نہیں ہیں۔حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم کچھ عرصہ وہاں ٹھہرے رہے۔پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چند اونٹ پیش کئے گئے تو آپ نے سفید کوہان والے تین اونٹ ہمیں عطا کئے جب ہم واپس جانے لگے تو ہم میں سے کسی نے کہا: اللہ تعالیٰ ہمیں برکت نہیں دے گا۔کیونکہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر ہم نے سواری ن

حدیث4149-بخاری(3624)ابوداؤد(3248)ترمذی(1533)نسائی(3765)ابن ماجہ(2094)موطا(1020)دارمی(2341)احمد(112)ابن حبان(4357)مستدرک(5743)بیہقی(19605)ابویعلی(5430)طبرانی(81)

حدیث4150-بخاری(6249)ابوداؤد(46070)نسائی(3780)ابن ماجہ(2107)احمد(17125)ابن حبان(5)بیہقی(19592)ابویعلی(3835)طبرانی(628)

درخواست کی تھی تو آپ نے یہ قسم اُٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری کے جانور نہیں دیں گے۔ لیکن پھر آپ نے ہمیں دے بھی دیئے' وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ کو اس بات کی اطلاع دی تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں سواری دی ہے۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ نے چاہا! تو میں جب بھی کوئی قسم اٹھاؤں گا اور پھر اس سے بہتر کوئی معاملہ دیکھوں گا تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کروں گا اور وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہے۔

4151 -حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ اَرْسَلَنِيْ اَصْحَابِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ لَهُمُ الْحُمْلَانَ اِذْ هُمْ مَعَهُ فِيْ جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوْكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّ اَصْحَابِيْ اَرْسَلُوْنِيْ اِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُكُمْ عَلٰى شَيْءٍ وَّوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ وَلَا اَشْعُرُ فَرَجَعْتُ حَزِيْنًا مِنْ مَنْعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ مَخَافَةِ اَنْ يَكُوْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَجَدَ فِيْ نَفْسِهٖ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ اِلٰى اَصْحَابِيْ فَاَخْبَرْتُهُمُ الَّذِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ اَلْبَثْ اِلَّا سُوَيْعَةً اِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا يُنَادِيْ اَيْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ فَاَجَبْتُهُ فَقَالَ اَجِبْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْكَ فَلَمَّا اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ هٰذَيْنِ الْقَرِيْنَيْنِ وَهٰذَيْنِ الْقَرِيْنَيْنِ وَهٰذَيْنِ الْقَرِيْنَيْنِ لِسِتَّةِ اَبْعِرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِيْنَئِذٍ مِّنْ سَعْدٍ فَانْطَلِقْ بِهِنَّ اِلٰى اَصْحَابِكَ فَقُلْ اِنَّ اللّٰهَ اَوْ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ فَارْكَبُوْهُنَّ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فَانْطَلَقْتُ اِلٰى اَصْحَابِيْ بِهِنَّ فَقُلْتُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَلٰكِنْ وَاللّٰهِ لَا اَدَعُكُمْ حَتّٰى يَنْطَلِقَ مَعِيْ بَعْضُكُمْ اِلٰى مَنْ سَمِعَ مَقَالَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ سَاَلْتُهُ لَكُمْ وَمَنْعَهُ فِيْ اَوَّلِ مَرَّةٍ ثُمَّ اِعْطَائَهُ اِيَّايَ بَعْدَ ذٰلِكَ لَا تَظُنُّوْا اَنِّيْ حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ فَقَالُوْا لِيْ وَاللّٰهِ اِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدَّقٌ وَّلَنَفْعَلَنَّ مَا اَحْبَبْتَ فَانْطَلَقَ اَبُوْ مُوْسٰى بِنَفَرٍ مِّنْهُمْ حَتّٰى اَتَوُا الَّذِيْنَ سَمِعُوْا قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْعَهُ اِيَّاهُمْ ثُمَّ اِعْطَائَهُمْ بَعْدُ فَحَدَّثُوْهُمْ بِمَا حَدَّثَهُمْ بِهٖ اَبُوْ مُوْسٰى سَوَآءً

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے ساتھیوں نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تا کہ میں ان کے لئے سواری کے جانور مانگوں، کیونکہ وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ''جیش عسرت'' یعنی ''غزوہ تبوک'' میں شریک ہوئے تھے۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! میرے ساتھیوں نے مجھے آپ کی خدمت میں اس لئے بھیجا ہے' تا کہ آپ انہیں سواری کے جانور عطا کر دیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہاری سواری کے لئے کچھ عطا نہیں کروں گا۔ میں جس وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت غصے کی حالت میں تھے۔ لیکن مجھے پتہ نہیں تھا۔ میں غمگین ہو کر واپس آ گیا۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے انکار کر دیا تھا اور مجھے یہ اندیشہ بھی تھا کہ آپ مجھ سے ناراض نہ ہو گئے ہوں۔ میں اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آیا اور انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب سے آگاہ کیا تھوڑی دیر کے بعد میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز سنی وہ بلند آواز میں پکار رہے تھے اے عبداللہ بن قیس! (ابوموسیٰ اشعری) میں نے انہیں جواب دیا تو وہ بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں بلا رہے ہیں۔ تم وہاں جاؤ۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ جوڑا لو! یہ جوڑا لو! آپ نے چھ اونٹوں کے بارے میں یہ فرمایا جو آپ نے اسی وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے خریدے تھے (آپ نے فرمایا) [illegible] (یا شاید یہ فرمایا) اللہ کے رسول

نے یہ تمہیں عطا کیے ہیں۔ تم ان پر سوار ہو جاؤ۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں وہ اونٹ لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اور میں نے کہا' اللہ کے رسول نے تمہاری سواری کے لئے یہ جانور عطا کیے ہیں لیکن اللہ کی قسم! میں تم میں سے چند افراد کو کسی ایسے شخص کے پاس لے کر جاؤں گا جس نے پہلی مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب سنا تھا' جب میں نے آپ سے' تم لوگوں کے لئے اونٹ مانگے تھے تو آپ نے منع کر دیا تھا لیکن اس کے بعد پھر آپ نے یہ عطا کر بھی دیئے۔ تم یہ نہ سمجھو کہ میں نے تمہیں کوئی ایسی بات بتائی ہے جو آپ نے ارشاد نہیں فرمائی۔ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ان لوگوں نے مجھ سے کہا: اللہ کی قسم! تم ہمارے نزدیک سچے ہو لیکن تم جو چاہتے ہو ہم بھی وہ کر لیں گے۔

پھر حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ ان میں سے چند افراد کے ہمراہ ان لوگوں کے پاس گئے جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا جواب اور انکار سنا تھا اور پھر اس کے بعد (سواری کے جانور) عطا کر بھی دیئے تھے' ان لوگوں نے بھی (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کو) وہی بات بتائی جو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے انہیں بتائی تھی۔

4152-حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ اَيُّوبُ وَاَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ اَحْفَظُ مِنِّي لِحَدِيثِ اَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِي مُوسٰى فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ وَعَلَيْهَا لَحْمُ دَجَاجٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللّٰهِ اَحْمَرُ شَبِيهٌ بِالْمَوَالِي فَقَالَ لَهُ هَلُمَّ فَتَلَكَّاَ فَقَالَ هَلُمَّ فَاِنِّي قَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِنْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّي رَاَيْتُهُ يَاْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ اَنْ لَا اَطْعَمَهُ فَقَالَ هَلُمَّ اُحَدِّثْكَ عَنْ ذٰلِكَ اِنِّي اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْاَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ فَاُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ اِبِلٍ فَدَعَا بِنَا فَاَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرٰى قَالَ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اَغْفَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا يُبَارَكُ لَنَا فَرَجَعْنَا اِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا اَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ وَاِنَّكَ حَلَفْتَ اَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا اَفَنَسِيتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّي وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِينٍ فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا اِلَّا اَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا فَانْطَلِقُوا فَاِنَّمَا حَمَلَكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ زہدم جرمی بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے انہوں نے کھانا منگوایا' جس میں مرغ کا گوشت موجود تھا' اسی دوران بنو تیم کا سرخ رنگت کا مالک' ایک شخص وہاں آیا جو آزاد شدہ غلاموں سے مشابہت رکھتا تھا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اسے کھانے کی دعوت دی تھی تو وہ ہچکچایا' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بولے' آؤ! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے وہ شخص بولا! میں نے اسے (مرغی کو) گندگی کھاتے ہوئے دیکھا تو مجھے یہ بہت برا لگا تو میں نے یہ قسم اٹھائی کہ میں اس کا گوشت نہیں کھاؤں گا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بولے' آگے آؤ! میں تمہیں اس کے بارے میں حدیث سناتا ہوں۔ ایک مرتبہ میں بنو اشعر سے تعلق رکھنے والے چند افراد کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ہم نے آپ سے' سواری کے جانور مانگے تو آپ نے جواب دیا' اللہ کی قسم! میں تمہیں سواریاں نہیں دوں گا اور نہ ہی میرے پاس سواریاں ہیں کہ میں تمہیں دوں۔ ہم کچھ عرصہ وہاں ٹھہرے رہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مال غنیمت کے اونٹ لائے گئے آپ نے ہمیں بلوایا اور سفید کوہان والے پانچ اونٹ ہمیں دینے کا حکم دیا جب ہم واپس آ رہے تھے تو ہمارے ایک ساتھی نے دوسرے سے کہا' ہماری وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قسم یاد نہیں رہی اسے لئے ہمیں برکت

نصیب نہیں ہوگی ہم لوگ واپس آپ کی خدمت میں آئے اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ! ہم سواریاں مانگنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے اور آپ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواریاں عطا نہیں کریں گے۔ لیکن پھر آپ نے عطا کر دیں۔ یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ بھول گئے تھے؟

تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا' اللہ کی قسم! اگر اللہ نے چاہا تو میں جب کبھی کوئی قسم اٹھاؤں گا اور پھر یہ سمجھوں گا کہ اس پر عمل نہ کرنا زیادہ بہتر ہے تو میں وہ زیادہ بہتر کام سرانجام دوں گا۔ اور اس قسم کا کفارہ دوں گا' تم لوگ جاؤ کیونکہ یہ سواریاں تمہیں اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہیں۔

4153-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِی قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِیْمِیِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِیِّ قَالَ كَانَ بَیْنَ هٰذَا الْحَیِّ مِنْ جَرْمٍ وَّبَیْنَ الْاَشْعَرِیِّیْنَ وُدٌّ وَّاِخَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ اَبِی مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ فَقُرِّبَ اِلَیْهِ طَعَامٌ فِیْهِ لَحْمُ دَجَاجٍ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ زہدم جرمی بیان کرتے ہیں' قبیلہ جرم اور بنواشعر کے درمیان محبت اور بھائی چارگی کا رشتہ تھا۔ ایک مرتبہ ہم حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے ان کے سامنے کھانا پیش کیا گیا۔ جس میں مرغی کا گوشت تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4154-وَحَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَابْنُ نُمَیْرٍ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ ابْنِ عُلَیَّةَ عَنْ اَیُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِیْمِیِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِیِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِی قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِیِّ ح وَحَدَّثَنِی اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ اَبِی قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِیِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِی مُوْسٰی وَاقْتَصُّوْا جَمِیْعًا الْحَدِیْثَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4155-وَحَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ یَعْنِی ابْنَ حَزْنٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا زَهْدَمٌ الْجَرْمِیُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی اَبِی مُوْسٰی وَهُوَ یَاْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ وَزَادَ فِیْهِ قَالَ اِنِّی وَاللّٰهِ مَا نَسِیْتُهَا

✧✧ زہدم جرمی بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ مرغی کا گوشت کھا رہے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ زائد ہیں اللہ کی قسم! میں اسے بھولا نہیں ہوں۔

4156-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ عَنْ ضُرَیْبِ بْنِ نُقَیْرٍ الْقَیْسِیِّ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ اَبِی مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ اَتَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَقَالَ مَا عِنْدِیْ مَا اَحْمِلُكُمْ وَاللّٰهِ مَا اَحْمِلُكُمْ ثُمَّ بَعَثَ اِلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ بُقْعِ الذُّرٰی فَقُلْنَا اِنَّا اَتَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَحَلَفَ اَنْ لَا یَحْمِلَنَا فَاَتَیْنَاهُ فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ اِنِّیْ لَا اَحْلِفُ عَلٰی یَمِیْنٍ اَرٰی غَیْرَهَا خَیْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَتَیْتُ الَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سواریاں مانگنے کے لئے' ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: تمہیں دینے کے لئے میرے پاس سواریاں نہیں ہیں' اللہ کی قسم! میں تمہاری سواریاں نہیں دوں گا۔ پھر نبی

اکرم ﷺ نے خاکی کوہان والے تین اونٹ ہمیں بھجوائے تو ہم نے یہ سوچا' جب ہم سواریاں مانگنے کے لئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے تو آپ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواریاں عطا نہیں کریں گے۔ ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب میں کوئی قسم اٹھالوں اور پھر یہ دیکھوں کہ اسے نہ کرنا زیادہ بہتر ہے تو میں وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہے۔

4157-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنَا اَبُو السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ كُنَّا مُشَاةً فَاَتَيْنَا نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ بِنَحْوِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم پیدل تھے اس لئے سواریاں مانگنے کے لئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4158-حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِىُّ اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَعْتَمَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ فَوَجَدَ الصِّبْيَةَ قَدْ نَامُوْا فَاَتَاهُ اَهْلُهٗ بِطَعَامِهٖ فَحَلَفَ لَا يَاْكُلُ مِنْ اَجْلِ صِبْيَتِهٖ ثُمَّ بَدَا لَهٗ فَاَكَلَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَاْتِهَا وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص رات دیر تک نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود رہا۔ جب وہ گھر واپس پہنچا تو اس کے بچے سوچکے تھے۔ اس کی بیوی اس کے لئے کھانا لائی تو بچوں کی وجہ سے اس نے یہ قسم اٹھائی کہ وہ کھانا نہیں کھائے گا۔ پھر اسے کچھ خیال آیا تو اس نے وہ کھانا کھالیا پھر جب وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر وہ یہ سمجھے کہ اسے پورا نہ کرنا زیادہ بہتر ہے تو اسے پورا نہ کرے اور اس کا کفارہ ادا کردے۔

4159-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَلْيَفْعَلْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص (کوئی کام کرنے) کی قسم اٹھائے اور پھر یہ سمجھے کہ دوسرا کام زیادہ بہتر ہے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور وہ (زیادہ بہتر) کام کرلے۔

4160-وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ وَّلْيُكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (کوئی کام کرنے) کی قسم اٹھائے اور پھر یہ سمجھے کہ دوسرا کام زیادہ بہتر ہے تو وہ زیادہ بہتر کام سرانجام دے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

حدیث 4158-بیہقی (19632)

4161-وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَلْيَفْعَلِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور تقدیم وتاخیر ہے۔

4162-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ جَاءَ سَائِلٌ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ فَسَأَلَهُ نَفَقَةً فِي ثَمَنِ خَادِمٍ أَوْ فِي بَعْضِ ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَيْسَ عِنْدِي مَا أُعْطِيكَ إِلَّا دِرْعِي وَمِغْفَرِي فَأَكْتُبُ إِلَى أَهْلِي أَنْ يُعْطُوكَهَا قَالَ فَلَمْ يَرْضَ فَغَضِبَ عَدِيٌّ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكَ شَيْئًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ رَضِيَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى أَتْقَى لِلَّهِ مِنْهَا فَلْيَأْتِ التَّقْوَى مَا حَنَّثْتُ يَمِينِي

✧✧ تمیم بن طرفہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص عدی بن حاتم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک غلام کی قیمت یا شاید کچھ قیمت مانگی تو حضرت عدی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تمہیں دینے کے لئے میرے پاس صرف ''زرہ'' اور ''خود'' ہے۔میں اپنے گھر والوں کو لکھ کر بھیجتا ہوں کہ وہ تمہیں کچھ دیں لیکن وہ شخص راضی نہ ہوا۔حضرت عدی رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا وہ بولے۔

اللہ کی قسم! میں تمہیں کچھ نہیں دوں گا تو وہ شخص (گھر والوں سے وصول کرنے پر) راضی ہو گیا۔حضرت عدی رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم! اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا تو میں اپنی قسم نہ توڑتا (آپ نے ارشاد فرمایا ہے) جو شخص کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر اسے محسوس ہو کر دوسرا کام زیادہ پرہیز گاری پر مشتمل ہے تو اسے پرہیز گاری والا کام سرانجام دینا چاہیے۔

4163-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر اسے محسوس ہو کہ دوسرا کام زیادہ بہتر ہے۔تو وہ بہتر کام سرانجام دے اور اپنی قسم کو ترک کر دے۔

4164-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى الْيَمِينِ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

✧✧ حضرت عدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر کوئی زیادہ بہتر کام دیکھے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور وہ زیادہ بہتر کام کرے۔

4165-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4162-ابن ماجہ (87) دارمی (2345) ابن حبان (4346) مستدرک (7824) بیہقی (19633) معجم کبیر (226)

4166-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَّاَتَاهُ رَجُلٌ يَّسْاَلُهُ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَقَالَ تَسْاَلُنِيْ مِائَةَ دِرْهَمٍ وَّاَنَا ابْنُ حَاتِمٍ وَّاللّٰهِ لاَ اُعْطِيكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلاَ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ ثُمَّ رَاٰى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ

✧✧ تمیم بن طرفہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ایک سو درہم مانگے۔ حضرت عدی رضی اللہ عنہ بولے۔ میں حاتم طائی کا بیٹا ہوں اور تم نے مجھ سے صرف ایک سو درہم مانگے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں تمہیں وہ دوں گا۔ پھر حضرت عدی رضی اللہ عنہ بولے۔ اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا (تو میں تمہیں یہ رقم نہ دیتا آپ نے ارشاد فرمایا ہے) جو شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر اس سے زیادہ بہتر کام دیکھے تو وہ زیادہ بہتر کام سرانجام دے۔

4167-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيْمَ بْنَ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَزَادَ وَلَكَ اَرْبَعُ مِائَةٍ فِيْ عَطَائِيْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں (حضرت عدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) تم میرے دینے پر (بغیر مانگے) چار سو درہم لے لو۔

4168-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَمُرَةَ لاَ تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ مَسْاَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا وَاِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا وَاِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَائْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ قَالَ اَبُوْ اَحْمَدَ الْجُلُوْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تھا۔ اے عبدالرحمٰن بن سمرہ! حکومت نہ مانگنا۔ کیونکہ اگر تمہارے مانگنے سے تمہیں حکومت ملی تو تمہیں حکومت کے سپرد کر دیا جائے گا اور اگر تمہارے مانگے بغیر حکومت ملی تو (فرائض کی ادائیگی میں) تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم (کوئی کام کرنے) کی قسم اٹھاؤ اور پھر دوسرے کام کو اس سے زیادہ بہتر محسوس کرو تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو اور اس کام کو سرانجام دو جو زیادہ بہتر ہے۔

4169-حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ وَمَنْصُوْرٍ وَّحُمَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَّهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ فِيْ اٰخَرِيْنَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ اَبِيْهِ ذِكْرُ الْاِمَارَةِ

حدیث 4168- بخاری (6248) ابوداؤد (2929) ترمذی (1529) ابن ماجہ (87) دارمی (2346) احمد (20635) ابن حبان (4348) مستدرک (7824) بیہقی (19626) ابویعلیٰ (1516) معجم کبیر (226)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب538: يَمِينُ الْحَالِفِ عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

حلف لینے والا جونیت کرے حلف اٹھانے والے کی وہی قسم ہوگی

4170-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ وَقَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُكَ عَلٰى مَا يُصَدِّقُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ وَقَالَ عَمْرٌو يُصَدِّقُكَ بِهٖ صَاحِبُكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تمہاری قسم وہی ہے جس کی تمہارا ساتھی تصدیق کرے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں "علیہ" کی بجائے "بہ" لفظ منقول ہے۔

4171-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَمِيْنُ عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قسم، حلف لینے والے کی نیت کے مطابق ہوتی ہے۔

بَاب539: اَلْاِسْتِثْنَاءُ

(قسم میں) استثناء (یعنی انشاء اللہ کہنا)

4172-حَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِىُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِى الرَّبِيْعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِسُلَيْمَانَ سِتُّوْنَ امْرَاَةً فَقَالَ لَاَطُوْفَنَّ عَلَيْهِنَّ اللَّيْلَةَ فَتَحْمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ فَتَلِدُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ اِلَّا وَاحِدَةٌ فَوَلَدَتْ نِصْفَ اِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ اسْتَثْنٰى لَوَلَدَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' حضرت سلیمان علیہ السلام کی ۶۰ بیویاں تھیں۔ وہ بولے آج رات میں ان میں سے ہر ایک کے ساتھ صحبت کروں گا۔ ان میں سے ہر ایک حاملہ ہوگی اور ان میں سے ہر ایک شہسوار لڑکے کو جنم دے گی۔ جو اللہ کی راہ میں جہاد کیا کرے گا (نبی اکرم فرماتے ہیں:) ان میں ایک اہلیہ حاملہ ہوئی اور اس نے ایسے بچے کو جنم دیا جس کی خلقت مکمل نہیں تھی۔ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اگر حضرت سلیمان انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان میں سے ہر ایک شہسوار لڑکے کو جنم دیتی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا۔

4173-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ نَبِىُّ اللّٰهِ لَاَطُوْفَنَّ

حدیث4170-ابن ماجہ (2120) داری (2349) متدرک (7834) بیہقی (19820) دارقطنی (10)

حدیث4172- بخاری (2664) نسائی (3831) [illegible]

اللَّيْلَةَ عَلٰى سَبْعِيْنَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ تَاْتِيْ بِغُلَامٍ يُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ اَوِ الْمَلَكُ قُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَلَمْ تَاْتِ وَاحِدَةٌ مِّنْ نِسَآئِهٖ اِلَّا وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ غُلَامٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لَّهُ فِيْ حَاجَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ کے نبی حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے ایک دن یہ کہا: آج رات میں اپنی تمام' ستر بیویوں کے ساتھ صحبت کروں گا اور وہ سب بیٹوں کو جنم دیں گی جو اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے ان کے ساتھی (راوی کو شک ہے) یا شاید کسی فرشتے نے ان سے کہا: انشاء اللہ کہہ دیجئے انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا اور بھول گئے۔ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک کے ہاں بچہ پیدا ہوا جس کی خلقت نامکمل تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور ان کی خواہش بھی پوری ہو جاتی۔

4174-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اَوْ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4175-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَاُطِيْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى سَبْعِيْنَ امْرَاَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقِيْلَ لَهُ قُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ فَاَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ اِلَّا امْرَاَةٌ وَّاحِدَةٌ نِصْفَ اِنْسَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلیمان بن داؤد نے یہ کہا: آج رات میں اپنی ستر بیویوں کے ساتھ صحبت کروں گا اور ان میں سے ہر ایک لڑکے کو جنم دے گی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان سے کہا گیا: انشاء اللہ کہہ دیجئے انہوں نے نہیں کہا اور اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی۔ ان کی صرف ایک بیوی کے ہاں نامکمل بچہ پیدا ہوا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور ان کی خواہش بھی پوری ہو جاتی۔

4176-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِيْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَاَطُوْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى تِسْعِيْنَ امْرَاَةً كُلُّهَا تَاْتِيْ بِفَارِسٍ يُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيْعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ اِلَّا امْرَاَةٌ وَّاحِدَةٌ فَجَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَّاَيْمُ الَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ قَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فُرْسَانًا اَجْمَعُوْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' حضرت سلیمان بن داؤد نے کہا: آج رات میں اپنی نوے بیویوں کے ساتھ صحبت کروں گا اور ان میں سے ہر ایک شہسوار کو جنم دے گی جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان کے ساتھی نے ان سے کہا' انشاء اللہ کہہ دیجئے' انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا' ان تمام بیویوں کے ساتھ صحبت کی' ان سب میں سے صرف ایک حاملہ ہوئی اور

اس نے بھی ایک نامکمل بچے کو جنم دیا۔

(نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے (تو ان کے ہاں اتنے ہی بیٹے ہوتے) وہ سب شہسوار ہوتے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

4177- وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّهَا تَحْمِلُ غُلَامًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، وہ سب (بیویاں) لڑکوں کو جنم دیتی اور وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

بَاب 540: النَّهْيِ عَنِ الْإِصْرَارِ عَلَى الْيَمِينِ فِيمَا يَتَأَذَّى بِهِ أَهْلُ الْحَالِفِ مِمَّا لَيْسَ بِحَرَامٍ

ایسی قسم پر اصرار کرنا منع ہے جس کی وجہ سے قسم اٹھانے والے کے اہل خانہ کو اذیت ہو، بشرطیکہ اس کا تعلق حرام کے ساتھ نہ ہو

4178- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اپنی اہلیہ کے بارے میں جو شخص اپنی قسم پر اصرار کرے وہ اللہ کے نزدیک اس بات سے زیادہ گناہ گار ہے (کہ وہ اس قسم کو توڑ کر) اللہ تعالیٰ نے اس کا جو کفارہ مقرر کر دیا وہ ادا کر دے۔

بَاب 541: نَذْرِ الْكَافِرِ وَمَا يَفْعَلُ فِيهِ إِذَا أَسْلَمَ

کافر کی نذر (کا حکم) جب وہ مسلمان ہو جائے تو اس نذر کے بارے میں کیا کرے

4179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَأَوْفِ بِنَذْرِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ نذر مانی تھی کہ میں ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کرو۔

4180- وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ

حدیث 4178- ابن ماجہ (2114) مستدرک (7828)

حدیث 4179- بخاری (1927) ابوداؤد (2474) ترمذی (1539) نسائی (3820) ابن ماجہ (1772) دارمی (2333) احمد (255) ابن حبان (4379) ابن خزیمہ (2228) مستدرک (1604) بیہقی (8369) ابویعلیٰ (254) دارقطنی (1)

ابْنِ عُمَرَ وَ قَالَ حَفْصٌ مِّنْ بَيْنِهِمْ عَنْ عُمَرَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَمَّا اَبُوْ اُسَامَةَ وَالثَّقَفِيُّ فَفِيْ حَدِيْثِهِمَا اعْتِكَافُ لَيْلَةٍ وَّاَمَّا فِيْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ فَقَالَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ حَفْصٍ ذِكْرُ يَوْمٍ وَّلَا لَيْلَةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ایک روایت میں، دن کے اعتکاف کا، دوسری میں رات کے اعتکاف کا اور تیسری میں دن' رات کسی کا بھی ذکر نہیں ہے۔

4181-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ اَنَّ اَيُّوْبَ حَدَّثَهُ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ بَعْدَ اَنْ رَجَعَ مِنَ الطَّائِفِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَكَيْفَ تَرٰى قَالَ اذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَعْطَاهُ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ فَلَمَّا اَعْتَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَصْوَاتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ اَعْتَقَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا فَقَالُوْا اَعْتَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اذْهَبْ اِلٰى تِلْكَ الْجَارِيَةِ فَخَلِّ سَبِيْلَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، آپ اس وقت ''جعرانہ'' میں موجود تھے اور طائف سے واپس تشریف لائے تھے (عرض کی) یارسول اللہ! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ نذر مانی تھی کہ میں مسجد حرام میں ایک دن کا اعتکاف کروں گا آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جاؤ اور ایک دن کا اعتکاف کرلو!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مال ''خمس'' میں سے ایک کنیز عطا کی تھی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیدیوں کو آزاد کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ کے رسول نے ہمیں آزاد کردیا ہے تو دریافت کیا' یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ اللہ کے رسول نے انہیں آزاد کردیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو) حکم دیا' اے عبداللہ! اس کنیز کے پاس جاؤ اور اسے بھی آزاد کردو۔

4182-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ مِنْ حُنَيْنٍ سَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ نَذَرَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اعْتِكَافِ يَوْمٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ حنین سے واپس تشریف لائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے نذر کے بارے میں دریافت کیا جو انہوں نے' مسجد حرام میں ایک دن کے اعتکاف کے لیے، زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4183-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ عُمْرَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ فَقَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ مِنْهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ نَذَرَ اعْتِكَافَ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ وَّمَعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے "جعرانہ" سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمرے کا ذکر کیا گیا تو وہ بولے آپ نے وہاں سے کوئی عمرہ نہیں کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی نذر مانی تھی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4184-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فِي النَّذْرِ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا جَمِيْعًا اعْتِكَافُ يَوْمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ان تمام روایات میں ایک دن کے اعتکاف کا ذکر ہے۔

بَاب542: صُحْبَةِ الْمَمَالِيكِ

مملوک (غلاموں اور کنیزوں) کے ساتھ برتاؤ

4185-حَدَّثَنِي اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ ذَكْوَانَ اَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ اَبِي عُمَرَ قَالَ اَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَقَدْ اَعْتَقَ مَمْلُوْكًا قَالَ فَاَخَذَ مِنَ الْاَرْضِ عُوْدًا اَوْ شَيْئًا فَقَالَ مَا فِيْهِ مِنَ الْاَجْرِ مَا يَسْوَى هٰذَا اِلَّا اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَطَمَ مَمْلُوْكَهُ اَوْ ضَرَبَهُ فَكَفَّارَتُهُ اَنْ يُّعْتِقَهُ

✧✧ زاذان بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے ایک غلام آزاد کیا اور پھر زمین سے عود یا کوئی اور چیز اٹھا کر بولے۔اس میں اس چیز کے برابر بھی ثواب نہیں ہے۔لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اپنے مملوک (غلام یا کنیز) کو تھپڑ مارے یا مارے پیٹے تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

4186-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَاذَانَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَعَا بِغُلَامٍ لَهُ فَرَاٰى بِظَهْرِهِ اَثَرًا فَقَالَ لَهُ اَوْجَعْتُكَ قَالَ لَا قَالَ فَاَنْتَ عَتِيْقٌ قَالَ ثُمَّ اَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْاَرْضِ فَقَالَ مَا لِيْ فِيْهِ مِنَ الْاَجْرِ مَا يَزِنُ هٰذَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَاْتِهِ اَوْ لَطَمَهُ فَاِنَّ كَفَّارَتَهُ اَنْ يُّعْتِقَهُ

✧✧ زاذان بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے ایک غلام کو بلایا اس کی پشت پر (مار پیٹ یا وزن وغیرہ اٹھانے) کے نشانات دیکھے دریافت کیا، میں نے تمہیں تکلیف پہنچائی ہے؟اس نے جواب دیا' نہیں! تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم آزاد ہو' پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین سے کوئی چیز اٹھا کر کہا: مجھے اس میں اس چیز کے وزن کے برابر بھی اجر نہیں ملے گا۔لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے اپنے غلام کو کسی قصور کے بغیر مارا یا طمانچہ لگایا تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

4187-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ بِاِسْنَادِ شُعْبَةَ وَاَبِيْ عَوَانَةَ اَمَّا حَدِيْثُ ابْنِ مَهْدِيٍّ فَذَكَرَ فِيْهِ حَدًّا لَمْ يَاْتِهِ وَفِيْ حَدِيْثِ

حدیث 4185-ابوداؤد (5168) ترمذی (1542) احمد (5784) مستدرک (5280) بیہقی (15574) معجم کبیر (13294)

وَكِيعٍ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَدَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی منقول ہے۔

4188-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ لَطَمْتُ مَوْلًى لَنَا فَهَرَبْتُ ثُمَّ جِئْتُ قُبَيْلَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِىْ فَدَعَاهُ وَدَعَانِىْ ثُمَّ قَالَ امْتَثِلْ مِنْهُ فَعَفَا ثُمَّ قَالَ كُنَّا بَنِىْ مُقَرِّنٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا اِلَّا خَادِمٌ وَّاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا اَحَدُنَا فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْتِقُوْهَا قَالُوْا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ فَلْيَسْتَخْدِمُوْهَا فَاِذَا اسْتَغْنَوْا عَنْهَا فَلْيُخَلُّوْا سَبِيْلَهَا

✧✧ معاویہ بن سوید بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے غلام کوتھپڑ مارا اور پھر بھاگ گیا ظہر سے کچھ دیر پہلے میں واپس آیا اور اپنے والد کے پیچھے نماز ادا کی۔انہوں نے اس غلام کو بلایا اور مجھے بھی بلایا اور پھر اس سے کہا: اس سے بدلہ لو! غلام نے معاف کر دیا۔حضرت سوید رضی اللہ عنہ بولے،ہم' بنو مقرن، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہمارے پاس صرف ایک غلام تھا۔ہم میں سے کسی ایک نے اسے تھپڑ مار دیا اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے حکم دیا اسے آزاد کر دو! لوگوں نے عرض کی، ان لوگوں کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور خادم نہیں ہے تو آپ نے فرمایا کہ اسی سے خدمت لیتے رہیں جب اس سے بے نیاز ہو جائیں (یعنی کوئی اور غلام مل جائے) تو اسے آزاد کر دیں۔

4189-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ عَجِلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَّهُ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ عَجَزَ عَلَيْكَ اِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا لَقَدْ رَاَيْتُنِىْ سَابِعَ سَبْعَةٍ مِّنْ بَنِىْ مُقَرِّنٍ مَا لَنَا خَادِمٌ اِلَّا وَاحِدَةٌ لَطَمَهَا اَصْغَرُنَا فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُعْتِقَهَا

✧✧ ہلال بیان کرتے ہیں' ایک بوڑھے نے تیزی میں اپنے غلام کوتھپڑ مار دیا تو حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تمہیں اس کے چہرے کے علاوہ کوئی اور جگہ نہیں ملی (جہاں تھپڑ مارتے) مجھے یاد ہے میں مقرن کا ساتواں بیٹا ہوں ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا۔ہمارے سب سے چھوٹے بھائی نے اسے تھپڑ مار دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ اس غلام کو آزاد کر دیں۔

4190-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا نَبِيْعُ الْبَزَّ فِىْ دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ اَخِى النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ فَقَالَتْ لِرَجُلٍ مِّنَّا كَلِمَةً فَلَطَمَهَا فَغَضِبَ سُوَيْدٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ اِدْرِيْسَ

✧✧ ہلال بیان کرتے ہیں' ہم نے' نعمان بن مقرن کے بھائی، سوید بن مقرن کے گھر میں' کپڑا فروخت کیا ان کی کنیز باہر آئی اور اس نے کسی شخص کو کوئی بات کہی تو اس شخص نے اس کنیز کو تھپڑ مار دیا تو حضرت سوید رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4191-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مَا

حدیث 4188-ابوداؤد (5168) ترمذی (1542) احمد (4784) مستدرک (5280) بیہقی (15574) معجم کبیر (13294)

اسْمُكَ قُلْتُ شُعْبَةُ فَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي أَبُو شُعْبَةَ الْعِرَاقِيُّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ أَنَّ جَارِيَةً لَهُ لَطَمَهَا إِنْسَانٌ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدٌ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَسَابِعُ إِخْوَةٍ لِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا خَادِمٌ غَيْرُ وَاحِدٍ فَعَمَدَ أَحَدُنَا فَلَطَمَهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهُ

✧✧ سوید بن مقرن کے بارے میں منقول ہے ان کی کنیز کو کسی نے تھپڑ مار دیا تو سوید نے اس سے کہا' کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ چہرہ قابلِ احترام ہے مجھے یاد ہے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم سات بھائی تھے اور ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا ہم میں سے کسی ایک نے اسے تھپڑ مار دیا تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس (غلام) کو آزاد کر دیں۔

4192-وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مَا اسْمُكَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4193-حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ فَسَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ فَلَمْ أَفْهَمِ الصَّوْتَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ فَلَمَّا دَنَا مِنِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ فَأَلْقَيْتُ السَّوْطَ مِنْ يَدِي فَقَالَ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ أَنَّ اللَّهَ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هٰذَا الْغُلَامِ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَضْرِبُ مَمْلُوكًا بَعْدَهُ أَبَدًا

✧✧ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں غلام کو چابک کے ذریعے مار رہا تھا میں نے اپنے پیچھے آواز سنی اے ابومسعود! جان لو! غصے کی شدت کی وجہ سے میں آواز نہیں پہچان سکا۔ جب وہ میرے قریب آئے تو وہ نبی اکرم ﷺ تھے آپ فرما رہے تھے: اے ابومسعود! جان لو! اے ابومسعود! جان لو! (حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے اپنے ہاتھ سے چابک پھینک دیا آپ نے فرمایا: اے ابومسعود! جان لو! تم اس غلام پر جتنی قدرت رکھتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ تم پر قدرت رکھتا ہے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے عرض کی' آئندہ میں کبھی کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔

4194-وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْدِ الْوَاحِدِ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ فَسَقَطَ مِنْ يَدِي السَّوْطُ مِنْ هَيْبَتِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، آپ کی ہیبت کی وجہ سے میرے ہاتھ سے چابک چھوٹ گیا۔

4195-وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِي صَوْتًا اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ لَلّٰهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ

حدیث 4192- ابوداؤد (5168) ترمذی (1542) احمد (4784) مستدرک (5280) بیہقی (15574) معجم کبیر (13294)

مِنكَ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللّٰهِ فَقَالَ اَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَحَتْكَ النَّارُ اَوْ لَمَسَّتْكَ النَّارُ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے غلام کو مار رہا تھا کہ میں نے اپنے پیچھے سے یہ آواز سنی اے ابومسعود! یہ بات جان لو! تم اس پر جتنی قدرت رکھتے ہو۔ اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! اللہ کی رضا کے حصول کے لئے (یہ غلام میری طرف سے) آزاد ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرتے تو تمہیں جہنم کی آگ جلا دیتی۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ فرمایا ''چھو لیتی''۔

4196-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ غُلَامَهُ فَجَعَلَ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ قَالَ فَجَعَلَ يَضْرِبُهُ فَقَالَ اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ فَتَرَكَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اَللّٰهُ اَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَاَعْتَقَهُ

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے اپنے غلام کو مارنا شروع کیا تو غلام یہ کہنے لگا' میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے اسے پھر مارا تو وہ بولا: میں اللہ کے رسول کی پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے اسے چھوڑ دیا۔ نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس پر جتنی قدرت رکھتے ہو، اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے اس غلام کو آزاد کر دیا۔

4197-وَحَدَّثَنِيْهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِى ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهٗ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ البتہ اس میں غلام کے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے اور اللہ کے رسول کی پناہ مانگنے کا ذکر نہیں ہے۔

4198-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ ابْنُ غَزْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِىْ نُعْمٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوْكَهٗ بِالزِّنَا يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ كَمَا قَالَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مملوک (غلام یا کنیز) پر زنا کی تہمت لگائے قیامت کے دن اس پر حد قائم کی جائے گی ماسوائے اس کے' کہ حقیقت وہی ہو جو اس نے بیان کی ہے۔

4199-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ كِلَاهُمَا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِهِمَا سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِىَّ التَّوْبَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ میں نے حضرت ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) جو نبی التوبہ ہیں کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حدیث 4198- بخاری (6466) ابوداؤد (5165) ترمذی (1947) احمد (9563) بیہقی (15575) دارقطنی (33)

4200-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ مَرَرْنَا بِاَبِىْ ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ وَّعَلٰى غُلَامِهِ مِثْلُهُ فَقُلْنَا يَا اَبَا ذَرٍّ لَوْ جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا كَانَتْ حُلَّةً فَقَالَ اِنَّهُ كَانَ بَيْنِىْ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِّنْ اِخْوَانِىْ كَلَامٌ وَّكَانَتْ اُمُّهُ اَعْجَمِيَّةً فَعَيَّرْتُهُ بِاُمِّهِ فَشَكَانِىْ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ امْرُؤٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ سَبَّ الرِّجَالَ سَبُّوْا اَبَاهُ وَاُمَّهُ قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ امْرُؤٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ هُمْ اِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَاَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَلْبِسُوْهُمْ مِمَّا تَلْبَسُوْنَ وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَاِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ فَاَعِيْنُوْهُمْ

✧✧ معرور بن سوید بیان کرتے ہیں "ربذہ" کے مقام پر ہمارا گزر حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا تو انہوں نے جیسے کپڑے پہنے ہوئے تھے ان کے غلام نے بھی ویسے ہی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ہم نے عرض کی: اے ابوذر! اگر آپ ان دونوں کپڑوں کو ملا لیتے تو ایک "حلہ" تیار ہو جاتا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بولے میرے اور میرے ایک بھائی کے درمیان لڑائی ہوگئی اس کی ماں عجمی تھی میں نے اسے اس کی ماں کی وجہ سے شرمندہ کیا۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں میری شکایت لگائی تو آپ نے فرمایا: اے ابوذر! تمہارے اندر ابھی بھی جاہلیت کے اثرات موجود ہیں۔ یہ تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت کیا ہے انہیں وہی کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو انہیں اس کام کا مکلف نہ کرو جو یہ نہ کر سکتے ہوں اور اگر ایسا کوئی کام ہو تو تم خود ان کی مدد کرو۔

4201-وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ وَّاَبِىْ مُعَاوِيَةَ بَعْدَ قَوْلِهِ اِنَّكَ امْرُؤٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ قُلْتُ عَلٰى حَالِ سَاعَتِىْ مِنَ الْكِبَرِ قَالَ نَعَمْ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ نَعَمْ عَلٰى حَالِ سَاعَتِكَ مِنَ الْكِبَرِ وَفِىْ حَدِيْثِ عِيْسٰى فَاِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيَبِعْهُ وَفِىْ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ فَلْيَبِعْهُ وَلَا فَلْيُعِنْهُ انْتَهٰى عِنْدَ قَوْلِهِ وَلَا يُكَلِّفْهُ مَا يَغْلِبُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تمہارے اندر ابھی بھی جاہلیت کے اثرات موجود ہیں۔ میں نے عرض کی اس بڑھاپے میں بھی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور ایک روایت میں ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! اس بڑھاپے کے عالم میں بھی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اگر انہیں کوئی مشکل کام دے تو انہیں فروخت کر دے۔ ایک روایت میں ہے ان کی مدد کرے ایک روایت میں انہیں فروخت کرنے یا ان کی مدد کرنے کا ذکر نہیں ہے اور اسی بات پر روایت ختم ہو جاتی ہے کہ انہیں کوئی مشکل کام نہ دے۔

4202-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَّاصِلٍ الْاَحْدَبِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَّعَلٰى غُلَامِهِ مِثْلُهَا فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ فَذَكَرَ اَنَّهُ سَابَّ رَجُلًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَيَّرَهُ بِاُمِّهِ قَالَ فَاَتَى الرَّجُلُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ امْرُؤٌ فِيْكَ جَاهِلِيَّةٌ اِخْوَانُكُمْ وَخَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ

حدیث 4200- بخاری (30) ابوداؤد (5158) دارمی (2403) احمد (21468) ابن حبان (4643) بیہقی (15553)

اللّٰہُ تَحۡتَ اَیۡدِیۡکُمۡ فَمَنۡ کَانَ اَخُوۡہُ تَحۡتَ یَدَیۡہِ فَلۡیُطۡعِمۡہُ مِمَّا یَاۡکُلُ وَلۡیُلۡبِسۡہُ مِمَّا یَلۡبَسُ وَلَا تُکَلِّفُوۡہُمۡ مَا یَغۡلِبُہُمۡ فَاِنۡ کَلَّفۡتُمُوۡہُمۡ فَاَعِیۡنُوۡہُمۡ عَلَیۡہِ

✧✧ معرور بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے ''حلہ'' پہنا ہوا تھا اور ان کے غلام نے بھی اسی طرح کا ''حلہ'' پہنا ہوا تھا۔ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں، انہوں نے ایک صاحب کو برا بھلا کہا اور اسے ماں کی گالی دی وہ صاحب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے) کہا: تمہارے اندر ابھی بھی جاہلیت کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ یہ تمہارے بھائی اور خادم ہیں انہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت کیا ہے۔ لہٰذا جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو وہ اسے وہی کچھ کھلائے جو خود کھاتا ہے اور وہی کچھ پہنائے جو خود پہنتا ہے اور انہیں ایسے کام پر مجبور نہ کرو جو وہ نہ کر سکتے ہوں اور اگر ایسا کوئی کام ہو تو تم بھی ان کی مدد کرو۔

4203-وَحَدَّثَنِیۡ اَبُو الطَّاهِرِ اَحۡمَدُ بۡنُ عَمۡرِو بۡنِ سَرۡحٍ اَخۡبَرَنَا ابۡنُ وَهۡبٍ اَخۡبَرَنَا عَمۡرُو بۡنُ الۡحَارِثِ اَنَّ بُکَیۡرَ بۡنَ الۡاَشَجِّ حَدَّثَهٗ عَنِ الۡعَجۡلَانِ مَوۡلٰی فَاطِمَةَ عَنۡ اَبِیۡ هُرَیۡرَةَ عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِلۡمَمۡلُوۡكِ طَعَامُهٗ وَكِسۡوَتُهٗ وَلَا یُكَلَّفُ مِنَ الۡعَمَلِ اِلَّا مَا یُطِیۡقُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' غلاموں کو کھانا اور لباس ملنا چاہیے اور انہیں وہی کام سونپا جائے جو وہ کر سکتے ہیں۔

4204-وَحَدَّثَنَا الۡقَعۡنَبِیُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بۡنُ قَیۡسٍ عَنۡ مُوۡسَی بۡنِ یَسَارٍ عَنۡ اَبِیۡ هُرَیۡرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَنَعَ لِاَحَدِكُمۡ خَادِمُهٗ طَعَامَهٗ ثُمَّ جَآءَهٗ بِهٖ وَقَدۡ وَلِیَ حَرَّهٗ وَدُخَانَهٗ فَلۡیُقۡعِدۡهُ مَعَهٗ فَلۡیَاۡكُلۡ فَاِنۡ كَانَ الطَّعَامُ مَشۡفُوۡهًا قَلِیۡلًا فَلۡیَضَعۡ فِیۡ یَدِهٖ مِنۡهُ اُكۡلَةً اَوۡ اُكۡلَتَیۡنِ قَالَ دَاوُدُ یَعۡنِیۡ لُقۡمَةً اَوۡ لُقۡمَتَیۡنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی کا خادم اس کے لئے کھانا تیار کر کے اس کے پاس لائے اس نے اس کی گرمی اور دھواں برداشت کیا ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ اس خادم کو اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے اور اگر کھانا بہت تھوڑا ہو تو اس کے ہاتھ میں ایک یا دو لقمے رکھ دے۔

4205-حَدَّثَنَا یَحۡیَی بۡنُ یَحۡیٰی قَالَ قَرَاۡتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنۡ نَّافِعٍ عَنِ ابۡنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الۡعَبۡدَ اِذَا نَصَحَ لِسَیِّدِهٖ وَاَحۡسَنَ عِبَادَةَ اللّٰهِ فَلَهٗ اَجۡرُهٗ مَرَّتَیۡنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی غلام اپنے آقا کی اچھی طرح خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی اچھی طرح عبادت کرے تو اسے دوگنا اجر ملتا ہے۔

4206-وَحَدَّثَنِیۡ زُهَیۡرُ بۡنُ حَرۡبٍ وَّمُحَمَّدُ بۡنُ الۡمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا یَحۡیٰی وَهُوَ الۡقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابۡنُ نُمَیۡرٍ

حدیث 4203- موطا (1769) احمد (7358) ابن حبان (4313) بیہقی (15551)

حدیث 4204- بخاری (2418) ابوداؤد (3846) ترمذی (1853) ابن ماجہ (3829) دارمی (2073) احمد (4266) بیہقی (15558) ابویعلی (6320)

حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ کُلُّهُمْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدِ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ جَمِیْعًا عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4207-حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ ابْنَ الْمُسَیَّبِ یَقُوْلُ قَالَ اَبُوْهُرَیْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوْكِ الْمُصْلِحِ اَجْرَانِ وَالَّذِیْ نَفْسُ اَبِیْ هُرَیْرَةَ بِیَدِهٖ لَوْلَا الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ اُمِّیْ لَاَحْبَبْتُ اَنْ اَمُوْتَ وَاَنَا مَمْلُوْكٌ قَالَ وَبَلَغَنَا اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ لَمْ یَکُنْ یَحُجُّ حَتّٰی مَاتَتْ اُمُّهٗ لِصُحْبَتِهَا قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ فِیْ حَدِیْثِهٖ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ وَلَمْ یَذْکُرِ الْمَمْلُوْكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نیک غلام کو دو گنا اجر ملے گا۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ' حج اور والدہ کی خدمت (کے احکام نہ ہوتے) تو مجھے یہ پسند تھا کہ میں اس حالت میں مروں کہ میں ایک غلام ہوں (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس وقت تک (نفلی) حج نہیں کیا جب تک ان کی والدہ کا انتقال نہیں ہو گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنی والدہ کی خدمت کیا کرتے تھے۔ (یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے اور اس میں ایک لفظ کم ہے)

4208-وَحَدَّثَنِیْهِ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْصَفْوَانَ الْاُمَوِیُّ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ یَذْکُرْ بَلَغَنَا وَمَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں راوی کا بیان منقول نہیں ہے۔

4209-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَدَّی الْعَبْدُ حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِیْهِ کَانَ لَهٗ اَجْرَانِ قَالَ فَحَدَّثْتُهَا کَعْبًا فَقَالَ کَعْبٌ لَیْسَ عَلَیْهِ حِسَابٌ وَّلَا عَلٰی مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی غلام اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرے اور اپنے آقا کا حق ادا کرے تو اسے دو اجر ملتے ہیں (راوی کہتے ہیں) میں نے یہ حدیث کعب کو سنائی تو کعب نے کہا: اس غلام اور جو مومن دنیا سے بے رغبت ہو ان سے حساب نہیں لیا جائے گا۔

4210-وَحَدَّثَنِیْهِ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4207- بخاری (2410) احمد (9213) بیہقی (15587)

حدیث 4209- بخاری (97) ترمذی (1116) نسائی (3344) ابن ماجہ (1777) احمد (4799) ابن حبان (4312) بیہقی (7019) معجم کبیر (7856)

4211-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَمْلُوْكِ اَنْ يُّتَوَفّٰى يُحْسِنُ عِبَادَةَ اللّٰهِ وَصَحَابَةَ سَيِّدِهٖ نِعِمَّا لَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' وہ غلام کتنا اچھا ہے جو اس حالت میں انتقال کرے کہ وہ اچھی طرح سے، اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اپنے آقا کی خدمت کرتا رہا ہو وہ کتنا اچھا ہے۔

4212-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَّهٗ فِيْ عَبْدٍ فَكَانَ لَهٗ مَالٌ يَّبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيْمَةَ الْعَدْلِ فَاَعْطٰى شُرَكَائَهٗ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے کسی مشترکہ غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت جتنے برابر ہو تو وہ اس کی مناسب قیمت لگا کر باقی حصہ داروں کو ان کا حصہ دے گا اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد ہو جائے گا ورنہ جو حصہ اس نے آزاد کیا ہے۔صرف وہی حصہ آزاد ہو گا۔

4213-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَّهٗ مِنْ مَمْلُوْكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهٗ كُلُّهٗ اِنْ كَانَ لَهٗ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهٗ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ مَالٌ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (کسی مشترکہ غلام میں سے) اپنا حصہ آزاد کر دے اگر اس کے پاس اتنا مال ہو جو اس غلام کی قیمت کے برابر ہو تو اس شخص پر لازم ہے کہ اس غلام کو مکمل طور پر آزاد کرے اور اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو تو اس کی طرف سے اتنا ہی حصہ آزاد ہو گا جو اس نے آزاد کیا ہے۔

4214-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَّافِعٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ نَصِيْبًا لَّهٗ فِيْ عَبْدٍ فَكَانَ لَهٗ مِنَ الْمَالِ قَدْرُ مَا يَبْلُغُ قِيْمَتَهٗ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيْمَةَ عَدْلٍ وَّاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی (مشترکہ) غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دے اور اس کے پاس اتنا مال موجود ہو جو اس غلام کی قیمت کے برابر ہو تو اس غلام کی منصفانہ قیمت لگائی جائے گی اور اگر اتنا مال نہ ہو تو اس شخص کی طرف سے اتنا ہی حصہ آزاد ہو گا جو اس نے آزاد کیا ہے۔

4215-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ ح وَحَدَّثَنَا

حدیث 4211- بخاری (2406)

هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمْ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ مَالٌ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ اِلَّا فِيْ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ فَاِنَّهُمَا ذَكَرَا هٰذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيْثِ وَقَالَا لَا نَدْرِيْ اَهُوَ شَيْءٌ فِي الْحَدِيْثِ اَوْ قَالَهُ نَافِعٌ مِّنْ قِبَلِهِ وَلَيْسَ فِيْ رِوَايَةِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِيْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی اور اختلاف پایا جاتا ہے۔

4216-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اٰخَرَ قُوِّمَ عَلَيْهِ فِيْ مَالِهِ قِيْمَةَ عَدْلٍ لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ ثُمَّ عَتَقَ عَلَيْهِ فِيْ مَالِهِ اِنْ كَانَ مُوْسِرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کسی ایسے غلام (میں اپنے حصے) کو آزاد کرے جو اس کے اور کسی اور کے درمیان مشترک ہو تو کسی کمی اور زیادتی کے بغیر اس غلام کی منصفانہ قیمت لگا کر اس شخص کے مال میں سے ادا کی جائے گی اور پھر وہ غلام اس شخص کے مال میں سے مکمل طور پر آزاد ہوگا۔ بشرطیکہ وہ شخص خوشحال ہو۔

4217-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَّهُ فِيْ عَبْدٍ عَتَقَ مَا بَقِيَ فِيْ مَالِهِ اِذَا كَانَ لَهُ مَالٌ يَّبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کسی (مشترکہ) غلام میں اپنے حصے کو آزاد کردے اس کے بقیہ حصے کو اسی شخص کے مال کے ذریعے آزاد کیا جائے گا۔ بشرطیکہ اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کے برابر ہو۔

4218-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوْكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ اَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو غلام دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہو اور ان میں سے ایک (اپنے حصے کو) آزاد کر دے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وہ (دوسرے حصے کی قیمت کا) تاوان ادا کرے۔

4219-وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ شَقِيْصًا مِّنْ مَّمْلُوْكٍ فَهُوَ حُرٌّ مِّنْ مَّالِهِ

✧✧ جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کردے تو وہ غلام (مکمل طور پر) اس کے مال کے ذریعے آزاد کیا جائے گا۔

4220-وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ ابْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ شَقِيْصًا لَّهُ فِيْ عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِيْ مَالِهِ اِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوْقٍ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے تو وہ غلام اس کے مال کے ذریعے (مکمل طور پر آزاد کروایا جائے گا) بشرطیکہ اس شخص کے پاس مال موجود ہو اور اگر اس کے پاس مال موجود نہ ہو تو غلام

کومشقت کا شکار کئے بغیر اس سے محنت کروا کے (اس کی آمدنی کے ذریعے دوسرے حصے دار کا حصہ ادا کیا جائے)

4221-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيْثِ عِيسٰى ثُمَّ يُسْتَسْعٰى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتِقْ غَيْرَ مَشْقُوْقٍ عَلَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں پھر اس غلام سے، کسی مشقت کے بغیر مزدوری کروائی جائے گی تا کہ اس شخص کا حصہ ادا کیا جائے جس نے اپنا حصہ ادا نہیں کیا۔

4222-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوْكِيْنَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّاَهُمْ اَثْلَاثًا ثُمَّ اَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً وَّقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيْدًا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے مرتے وقت چھ غلام آزاد کئے اس کے پاس ان غلاموں کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا پھر انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا اور پھر قرعہ اندازی کے ذریعے ان میں سے دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا اور اس مرحوم کے بارے میں سخت کلمات کہے۔

4223-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ عَنِ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا حَمَّادٌ فَحَدِيْثُهُ كَرِوَايَةِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاَمَّا الثَّقَفِيُّ فَفِي حَدِيْثِهِ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَوْصٰى عِنْدَ مَوْتِهِ فَاَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوْكِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں۔انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے مرتے وقت وصیت کی اور اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا۔

4224-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَحَمَّادٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب543: جَوَازِ بَيْعِ الْمُدَبَّرِ

مدبر (غلام) کوفروخت کرنا جائز ہے

4225-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 4222- بخاری (2360) ابوداؤد (3935) ترمذی (1348) نسائی (4698) ابن ماجہ (2527) احمد (4901) ابن حبان (4315) بیہقی (21112) معجم کبیر (13640) دارقطنی (...)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيْهِ مِنِّيْ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ اَوَّلَ

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کیا اس انصاری کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا۔ اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: کون اس غلام کو مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کے عوض میں وہ غلام خرید لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درہم اس انصاری کو عطا کر دیئے۔

عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' وہ غلام قبطی تھا۔ وہ پہلے برس ہی انتقال کر گیا۔

4226-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُوْلُ دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ غُلَامًا لَّهُ لَمْ يَكُنْ لَّهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ اَوَّلَ فِيْ اِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

◇◇ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کیا اس انصاری کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو فروخت کر دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ابن نحام نے اسے خرید لیا۔ وہ ایک قبطی غلام تھا جو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی حکومت کے پہلے سال میں انتقال کر گیا۔

4227-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُدَبَّرِ نَحْوَ حَدِيْثِ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4228-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنِيْ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ وَّاَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُمْ فِيْ بَيْعِ الْمُدَبَّرِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حَمَّادٍ وَّابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

كِتَابُ الْقَسَامَةِ وَالْمُحَارِبِيْنَ وَالْقِصَاصِ وَالدِّيَاتِ

قسامت، ڈاکہ زنی، قصاص اور دیت کے احکام

بَاب 544: الْقَسَامَةِ

قسامت (کے احکام)

4229-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِىْ حَثْمَةَ قَالَ يَحْيٰى وَحَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَّمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدٍ حَتّٰى اِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِىْ بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ اِذَا مُحَيِّصَةُ يَجِدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيْلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ اَقْبَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَّكَانَ اَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لِيَتَكَلَّمَ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ فِى السِّنِّ فَصَمَتَ فَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ وَتَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ اَتَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا فَتَسْتَحِقُّوْنَ صَاحِبَكُمْ اَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوْا وَكَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا قَالُوْا وَكَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى عَقْلَهُ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن سہل بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ بن مسعود بن زید رضی اللہ عنہ خیبر گئے ہوئے تھے۔ وہاں پہ ایک دوسرے سے الگ ہو گئے پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو مقتول پایا تو انہیں دفن کر دیا پھر وہ حویصہ بن مسعود اور عبدالرحمن بن سہل کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے عبدالرحمن سب سے کم سن تھے۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں سے پہلے بات شروع کرنا چاہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عمر میں زیادہ ہیں انہیں بڑائی دو (یعنی بات شروع کرنے دو) وہ خاموش ہو گئے ان کے ساتھیوں نے بات شروع کی اور وہ بھی ان کے ساتھ بیان کرتے رہے ان تینوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل سے آگاہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم پچاس قسمیں اٹھا کر اپنے ساتھی (کا قتل ثابت کر دو گے) انہوں نے عرض کی: ہم کیسے قسم اٹھا سکتے ہیں؟ جبکہ ہم وہاں موجود نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودی پچاس قسمیں اٹھا کر خود کو بری الذمہ ثابت کر دیں گے انہوں نے عرض کی: ہم کفار کی قسموں کا کس طرح اعتبار کر سکتے ہیں؟ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صورتحال دیکھی تو ان کی دیت آپ نے ادا کی۔

حدیث 4229- بخاری (2555) ابوداؤد (4520) ترمذی (1422) نسائی (4710) ابن ماجہ (2677) دارمی (1565) مسند احمد (15189) بیہقی (16208) ابن خزیمہ (4428) (91)

4230-وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ انْطَلَقَا قِبَلَ خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ فَاتَّهَمُوا الْيَهُودَ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَابْنَا عَمِّهِ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ أَوْ قَالَ لِيَبْدَإِ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَيُدْفَعُ بِرُمَّتِهِ قَالُوا أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ يَوْمًا فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ رَكْضَةً بِرِجْلِهَا قَالَ حَمَّادٌ هٰذَا أَوْ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ خیبر کی طرف گئے (راستے میں) کسی باغ میں وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو وہاں قتل کر دیا گیا۔ لوگوں نے یہود پر الزام لگایا ان کے بھائی عبدالرحمٰن اور چچازاد بھائی حویصہ اور محیصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے عبدالرحمٰن نے اپنے بھائی کے بارے میں بات کرنا چاہی وہ کم سن تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا بڑے کو بڑا سمجھو! (یا شاید یہ فرمایا) بڑے کو آغاز کرنا چاہیے دوسرے دونوں صاحبان نے بات چیت شروع کی اور اپنے ساتھی کا واقعہ بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے آدمی ان کے کسی ایک شخص کے خلاف گواہی دیں تو اسے تمہارے حوالے کر دیا جائے گا۔ ان تینوں نے عرض کی، ہم اس موقع پر موجود نہیں تھے۔

ہم کیسے قسم اٹھا سکتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچاس یہودی قسم اٹھا کر خود کو بری الذمہ ثابت کر دیں گے انہوں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کافر ہیں (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے انہیں دیت ادا کی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ میں ان کے جانوروں کے بارے میں گیا تو (دیت کے ان اونٹوں میں سے) ایک اونٹنی نے مجھے لات ماردی۔

4231-وَحَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف دیت ادا کرنے کا ذکر ہے۔ اونٹنی کے لات مارنے کا ذکر نہیں ہے۔

4232-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4233-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّيْنِ ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ وَأَهْلُهَا يَهُودُ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ

فَوُجِدَ فِي شَرَبَةٍ مَقْتُولًا فَدَفَنَهُ صَاحِبُهُ ثُمَّ اَقْبَلَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَمَشٰى اَخُو الْمَقْتُولِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَيْثُ قُتِلَ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ وَّهُوَ يُحَدِّثُ عَمَّنْ اَدْرَكَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَهُمْ تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَّتَسْتَحِقُّوْنَ قَاتِلَكُمْ اَوْ صَاحِبَكُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا شَهِدْنَا وَلَا حَضَرْنَا فَزَعَمَ اَنَّهُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِهِ

✧✧ بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، جو دونوں انصاری تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں خیبر تشریف لے گئے۔ یہ صلح کا زمانہ تھا اور خیبر میں یہودی رہتے تھے یہ دونوں اپنے کام کی وجہ سے جدا ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا۔ حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک حوض کے پاس مقتول پایا وا نہیں دفن کر دیا اور واپس مدینہ منورہ آ گئے۔ مقتول کے بھائی عبدالرحمن، چچازاد بھائی محیصہ اور حویصہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قتل کا واقعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا' کیا تم پچاس قسمیں اٹھاؤ گے تاکہ قاتل تمہارے سپرد کر دیا جائے؟ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہود پچاس قسمیں اٹھا کر خود کو بری الذمہ ثابت کر دیں گے۔ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کافروں کی قسموں کا کیسے اعتبار کر سکتے ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت اپنے پاس سے ادا کی۔

4234-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَّحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِيْ حَارِثَةَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ انْطَلَقَ هُوَ وَابْنُ عَمٍّ لَّهُ يُقَالُ لَهُ مُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ اِلٰى قَوْلِهِ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ يَحْيٰى فَحَدَّثَنِيْ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَهْلُ بْنُ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ لَقَدْ رَكَضَتْنِيْ فَرِيْضَةٌ مِّنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ بِالْمِرْبَدِ

✧✧ بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں' بنو حارثہ سے تعلق رکھنے والے ایک انصاری صحابی جن کا نام عبداللہ بن سہل تھا وہ اپنے چچا زاد بھائی' جن کا نام محیصہ بن مسعود تھا' کے ساتھ (خیبر) گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) جس کے آخر میں یہ ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت اپنے پاس سے ادا کی۔

بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ (دیت کے ان اونٹوں میں سے ایک اونٹنی نے مجھے ان کے باڑے میں، لات ماری تھی)

4235-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ ابْنُ يَسَارٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَفَرًا مِّنْهُمْ انْطَلَقُوْا اِلٰى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوْا فِيْهَا فَوَجَدُوْا اَحَدَهُمْ قَتِيْلًا وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خیبر گئے اور وہاں جا کر ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو مقتول پایا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' جس کے آخر میں یہ بات زائد ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو

ناپسند کیا کہ ان کا خون رائیگاں جائے اس لئے آپ نے صدقے کے اونٹوں میں سے سو اونٹ دیت ادا کی۔

4236-حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ لَيْلٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ عَنْ رِجَالٍ مِّنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهٖ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةَ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمْ فَاَتٰى مُحَيِّصَةُ فَاَخْبَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِیْ عَيْنٍ اَوْ فَقِيْرٍ فَاَتٰى يَهُوْدَ فَقَالَ اَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوْهُ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰى قَدِمَ اِلٰى قَوْمِهٖ فَذَكَرَ لَهُمْ ذٰلِكَ ثُمَّ اَقْبَلَ هُوَ وَاَخُوْهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِیْ كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيْدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمَّا اَنْ يَّدُوْا صَاحِبَكُمْ وَاِمَّا اَنْ يُّؤْذِنُوْا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ فِیْ ذٰلِكَ فَكَتَبُوْا اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَتَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوْا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُوْدُ قَالُوْا لَيْسُوْا بِمُسْلِمِيْنَ فَوَادَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتّٰى اُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكَضَتْنِیْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ کسی کام کے تحت خیبر گئے محیصہ واپس آئے تو انہوں نے اطلاع دی کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر کے ایک چشمے یا کنویں کے قریب پھینک دیا گیا۔ محیصہ، یہودیوں کے پاس آئے اور ان سے کہا: اللہ کی قسم! تم ہی لوگوں نے انہیں قتل کیا ہے۔ یہودیوں نے جواب دیا اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا پھر حضرت محیصہ اپنے قبیلے میں آئے اور انہیں اس واقعے کے بارے میں بتایا پھر وہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں) آئے محیصہ کیونکہ خیبر میں موجود رہے تھے اس لئے انہوں نے بات شروع کرنا چاہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محیصہ سے کہا بڑے کو موقع دو (راوی کہتے ہیں) یعنی جو عمر میں بڑے ہوں حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ نے بات شروع کی پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے بھی گفتگو کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ لوگ تمہیں دیت ادا کر دیں یا جنگ کے لئے تیار ہو جائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں یہودیوں کو لکھا تو انہوں نے جواب میں تحریر کیا اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمن سے پوچھا' کیا تم لوگ قسم اٹھا کر اپنے ساتھی کا بدلہ لے سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کی نہیں، آپ نے فرمایا: پھر یہود تمہارے مقابلے میں قسم اٹھالیں گے انہوں نے عرض کی وہ مسلمان نہیں ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سو اونٹ بھجوائے جو ان کے محلے میں بھجوائے گئے۔ حضرت سہل کہتے ہیں انہی میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات بھی ماری تھی۔

4237-حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِی الْجَاهِلِيَّةِ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سلیمان بن یسار، جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے انصاری صحابی سے روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے '' قسامت'' کی اسی صورت کو برقرار رکھا۔ جو زمانہ جاہلیت میں تھی۔

4238-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَقَضَى بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ نَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِيْ قَتِيْلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُوْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند سے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اس (قسامت کے مطابق) انصار کے ایک مقتول کا فیصلہ کیا۔ جس کے قتل کے بارے میں یہودیوں کے خلاف دعویٰ کیا گیا تھا۔

4239-وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَاهُ عَنْ نَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب545: حُكْمِ الْمُحَارِبِيْنَ وَالْمُرْتَدِّيْنَ

ڈاکوؤں اور مرتدین کا حکم

4240-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هُشَيْمٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَّحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتُمْ اَنْ تَخْرُجُوْا اِلٰى اِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا فَصَحُّوْا ثُمَّ مَالُوْا عَلَى الرِّعَاءِ فَقَتَلُوْهُمْ وَارْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ وَسَاقُوْا ذَوْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِيْ اَثَرِهِمْ فَاُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتّٰى مَاتُوْا

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں (قبیلہ) عرینہ سے تعلق رکھنے والے چند لوگ، مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہاں کی آب و ہوا انہیں راس نہیں آئی۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی۔ اگر تم چاہو تو جس جگہ صدقے کے اونٹ ہوتے ہیں وہاں چلے جاؤ ان کا دودھ اور پیشاب پیو انہوں نے ایسا ہی کیا اور صحت یاب ہو گئے پھر انہوں نے چرواہوں پر حملہ کر کے انہیں قتل کر دیا اور مرتد ہو گئے اور نبی اکرم ﷺ کے اونٹ ہانک کر لے گئے۔ نبی اکرم ﷺ کو اس کی اطلاع ملی تو آپ نے ان کے پیچھے لوگ بھجوائے انہیں پکڑ کر لایا گیا آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دیئے ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں تپتے ہوئے گرم پتھروں پر پھینکوا دیا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

4241-حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ

حدیث 4240- بخاری (1430) ابوداؤد (4364) ترمذی (72) نسائی (306) ابن ماجہ (2578) احمد (12061) ابن حبان (1386) بیہقی (3949) ابویعلی (2882) دارقطنی (1)

عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْرَجَاءٍ مَوْلٰی اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ حَدَّثَنِیْ اَنَسٌ اَنَّ نَفَرًا مِنْ عُکْلٍ ثَمَانِیَةً قَدِمُوْا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَبَایَعُوْهُ عَلَی الْاِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْاَرْضَ وَسَقِمَتْ اَجْسَامُهُمْ فَشَکَوْا ذٰلِكَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَخْرُجُوْنَ مَعَ رَاعِیْنَا فِیْ اِبِلِهٖ فَتُصِیْبُوْنَ مِنْ اَبْوَالِهَا وَاَلْبَانِهَا فَقَالُوْا بَلٰی فَخَرَجُوْا فَشَرِبُوْا مِنْ اَبْوَالِهَا وَاَلْبَانِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا الرَّاعِیَ وَطَرَدُوا الْاِبِلَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِیْ آثَارِهِمْ فَاُدْرِکُوْا فَجِیْءَ بِهِمْ فَاَمَرَ بِهِمْ فَقُطِعَتْ اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ وَسُمِرَ اَعْیُنُهُمْ ثُمَّ نُبِذُوْا فِی الشَّمْسِ حَتّٰی مَاتُوْا و قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فِیْ رِوَایَتِهٖ وَاطَّرَدُوا النَّعَمَ وَقَالَ وَسُمِّرَتْ اَعْیُنُهُمْ

✧✧ حضرت انس بیان کرتے ہیں (قبیلہ) عکل کے آٹھ افراد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا۔ مدینہ کی آب و ہوا، انہیں راس نہ آئی اور وہ بیمار ہو گئے انہوں نے اس بات کی شکایت نبی اکرم ﷺ سے کی تو آپ نے فرمایا: تم ہمارے چرواہوں کے ساتھ اونٹوں میں کیوں نہیں چلے جاتے؟ تم ان کا پیشاب اور دودھ پینا انہوں نے عرض کی ٹھیک ہے وہ لوگ چلے گئے ان اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پیا اور صحت یاب ہو گئے انہوں نے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے ان کے پیچھے لوگ بھجوائے انہیں پکڑ لیا گیا اور پھر انہیں (نبی اکرم ﷺ کے سامنے) لایا گیا۔ آپ کے حکم کے تحت ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں گئی اور پھر انہیں تپتی دھوپ میں ڈال دیا گیا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

4242- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ رَجَاءٍ مَوْلٰی اَبِیْ قِلَابَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْقِلَابَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِّنْ عُکْلٍ اَوْ عُرَیْنَةَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِیْنَةَ فَاَمَرَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِلِقَاحٍ وَّاَمَرَهُمْ اَنْ یَّشْرَبُوْا مِنْ اَبْوَالِهَا وَاَلْبَانِهَا بِمَعْنٰی حَدِیْثِ حَجَّاجِ بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ قَالَ وَسُمِرَتْ اَعْیُنُهُمْ وَاُلْقُوْا فِی الْحَرَّةِ یَسْتَسْقُوْنَ فَلَا یُسْقَوْنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں عکل یا عرینہ کے کچھ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مدینہ کی آب و ہوا، انہیں راس نہ آئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اونٹوں کے علاقے میں چلے جائیں اور انہیں ہدایت کی کہ وہ اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پئیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں ہے) ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی گئی اور انہیں تپتے ہوئے گرم پتھروں پر ڈال دیا گیا وہ پانی مانگتے رہے۔ لیکن انہیں پانی نہ دیا گیا۔

4243- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِیُّ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ السَّمَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْرَجَاءٍ مَوْلٰی اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ قَالَ کُنْتُ جَالِسًا خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَا تَقُوْلُوْنَ فِی الْقَسَامَةِ فَقَالَ عَنْبَسَةُ قَدْ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ کَذَا وَکَذَا فَقُلْتُ اِیَّایَ حَدَّثَ اَنَسٌ قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ بِنَحْوِ حَدِیْثِ اَیُّوْبَ وَحَجَّاجٍ قَالَ اَبُوْقِلَابَةَ فَلَمَّا فَرَغْتُ قَالَ عَنْبَسَةُ سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْقِلَابَةَ فَقُلْتُ اَتَتَّهِمُنِیْ یَا عَنْبَسَةُ قَالَ لَا هٰکَذَا حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَنْ تَزَالُوْا بِخَیْرٍ یَا اَهْلَ الشَّامِ مَا دَامَ فِیْکُمْ هٰذَا اَوْ مِثْلُ هٰذَا

✧✧ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا انہوں نے لوگوں سے دریافت کیا' قسامت کے بارے میں آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ عنبسہ نے جواب دیا۔ ہمیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فلاں حدیث سنائی ہے (ابوقلابہ کہتے ہیں) میں نے کہا' مجھے حضرت انس بن مالک نے یہ حدیث سنائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ لوگ حاضر ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) ابوقلابہ کہتے ہیں جب میں فارغ ہوا تو عنبسہ نے سبحان اللہ کہا: میں نے پوچھا' اے عنبسہ! کیا تم مجھ پر (جھوٹ بیان کرنے کا) الزام لگا رہے ہو؟ عنبسہ نے جواب دیا' ایسا ہرگز نہیں ہے بلکہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہم سے یہ کہا تھا کہ اے اہلِ شام! تم اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہو گے جب تک تمہارے درمیان یہ (یعنی ابوقلابہ) موجود ہے۔

4244-وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِیْ شُعَیْبٍ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا مِسْکِیْنٌ وَّهُوَ ابْنُ بُکَیْرٍ الْحَرَّانِیُّ اَخْبَرَنَا الْاَوْزَاعِیُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ یَّحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِیَةُ نَفَرٍ مِّنْ عُکْلٍ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ وَزَادَ فِی الْحَدِیْثِ وَلَمْ یُسْمِلْهُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں "عکل" قبیلے کے آٹھ افراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) البتہ اس میں یہ بات زائد ہے کہ ان کی آنکھوں میں سلائیاں نہیں پھروائی گئی تھیں۔

4245-وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُّعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِّنْ عُرَیْنَةَ فَاَسْلَمُوْا وَبَایَعُوْهُ وَقَدْ وَقَعَ بِالْمَدِیْنَةِ الْمُوْمُ وَهُوَ الْبِرْسَامُ ثُمَّ ذَکَرَ نَحْوَ حَدِیْثِهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهٗ شَبَابٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَرِیْبٌ مِّنْ عِشْرِیْنَ فَاَرْسَلَهُمْ اِلَیْهِمْ وَبَعَثَ مَعَهُمْ قَائِفًا یَقْتَصُّ اَثَرَهُمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عرینہ قبیلے کے کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اسلام قبول کیا آپ کے دستِ اقدس پر بیعت کی مدینہ میں ان دنوں موم (راوی کہتے ہیں) یعنی "برسام" کی وباء پھیلی ہوئی تھی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

اور اس میں یہ بات زائد ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تقریباً بیس انصاری موجود تھے۔ آپ نے انہیں ان لوگوں کو پیچھے بھیجا اور ان کے ہمراہ ایک کھوجی بھی بھیجا جوان کے قدموں کے نشانات پہچان سکتا تھا۔

4246-حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ وَّفِیْ حَدِیْثِ هَمَّامٍ قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَهْطٌ مِّنْ عُرَیْنَةَ وَفِیْ حَدِیْثِ سَعِیْدٍ مِّنْ عُکْلٍ وَّعُرَیْنَةَ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ایک روایت میں عرینہ کے چند افراد کا ذکر ہے اور دوسری روایت میں عکل اور عرینہ کے چند افراد کا ذکر ہے۔

4247-وَحَدَّثَنِی الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ غَیْلَانَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ عَنْ سُلَیْمَانَ

التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْيُنَ اُولٰٓئِكَ لِاَنَّهُمْ سَمَلُوْا اَعْيُنَ الرِّعَاءِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں اس لئے سلائیاں پھروائی تھیں کیونکہ انہوں نے (مسلمان) چرواہوں کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی تھیں۔

باب 546: ثُبُوْتِ الْقِصَاصِ فِي الْقَتْلِ بِالْحَجَرِ وَغَيْرِهٖ مِنَ الْمُحَدَّدَاتِ وَالْمُثَقَّلَاتِ وَقَتْلِ الرَّجُلِ بِالْمَرْاَةِ

پتھر اور دوسری دھار والی یا وزنی اشیاء کے ذریعے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مرد کو قتل کرنے کا ثبوت

4248-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ يَهُوْدِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلٰى اَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ قَالَ فَجِيْءَ بِهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا اَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اَنْ لَا ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اَنْ لَا ثُمَّ سَاَلَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ وَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا فَقَتَلَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو اس کے زیورات کی وجہ سے پتھر کے ذریعے قتل کر دیا۔ اس لڑکی کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا اس میں کچھ جان باقی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا، کیا تمہیں فلاں نے قتل کیا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے جواب دیا نہیں، آپ نے اس سے دوسری مرتبہ دریافت کیا تو اس نے سر کے اشارے کے ذریعے جواب دیا نہیں، آپ نے اس سے تیسری مرتبہ دریافت کیا تو اس نے جواب دیا ہاں! اور سر کے ذریعے اشارہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس یہودی کو دو پتھروں میں (اس کا سر کچل کے) قتل کروا دیا۔

4249-وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ اِدْرِيْسَ فَرَضَخَ رَاْسَهٗ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں: آپ نے اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچلنے (کا حکم دیا)

4250-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُوْدِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ اَلْقَاهَا فِي الْقَلِيْبِ وَرَضَخَ رَاْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَاُخِذَ فَاُتِيَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهٖ اَنْ يُرْجَمَ حَتّٰى يَمُوْتَ فَرُجِمَ حَتّٰى مَاتَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک یہودی نے کچھ زیورات حاصل کرنے کے لیے ایک انصاری لڑکی کو قتل کر دیا اور اسے ایک گڑھے میں ڈال دیا۔ اور اس کا سر پتھروں کے ذریعے کچل دیا۔ وہ پکڑا گیا۔ اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے اس کے بارے میں حکم دیا کہ اسے پتھر مارے جائیں یہاں تک کہ وہ مر جائے تو اسے پتھر مارے گئے یہاں تک کہ وہ مر گیا۔

4251-وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

حدیث 4248- بخاری (2282) ابوداؤد (4527) ترمذی (1394) نسائی (4741) ابن ماجہ (2665) دارمی (2355) احمد (12918) ابن حبان (5993) بیہقی (11233) ابویعلی (2866) دارقطنی (248)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4252-وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَاْسُهَا قَدْ رُضَّ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَسَاَلُوْهَا مَنْ صَنَعَ هٰذَا بِكِ فُلَانٌ فُلَانٌ حَتّٰى ذَكَرُوْا يَهُوْدِيًّا فَاَوْمَتْ بِرَاْسِهَا فَاُخِذَ الْيَهُوْدِيُّ فَاَقَرَّ فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّرَضَّ رَاْسُهٗ بِالْحِجَارَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک لڑکی اس حالت میں پائی گئی جس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا گیا تھا۔ لوگوں نے اس سے پوچھا' تمہارے ساتھ ایسا کس نے کیا ہے؟ فلاں نے؟ فلاں نے؟ یہاں تک کہ لوگوں نے ایک یہودی کا نام لیا تو اس لڑکی نے اپنے سر کے ذریعے اشارہ کیا اس یہودی کو پکڑ لیا گیا۔ اس نے اعتراف کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں یہ حکم دیا کہ اس کا سر پتھروں کے ذریعے کچل دیا جائے۔

بَاب547: الصَّائِلِ عَلٰى نَفْسِ الْاِنْسَانِ اَوْ عُضْوِهٖ اِذَا دَفَعَهُ الْمَصُوْلُ عَلَيْهِ فَاَتْلَفَ نَفْسَهٗ اَوْ عُضْوَهٗ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ

جب کسی شخص کو قتل کرنے یا اس کا کوئی عضو ضائع کرنے کیلئے کوئی شخص حملہ کرے اور وہ شخص اپنا دفاع کرتے ہوئے حملہ آور کو قتل کر دے یا اس کا کوئی عضو ضائع کر دے تو اس پر کوئی تاوان عائد نہیں ہوگا

4253-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى بْنُ مُنْيَةَ اَوِ ابْنُ اُمَيَّةَ رَجُلًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَانْتَزَعَ يَدَهٗ مِنْ فَمِهٖ فَنَزَعَ ثَنِيَّتَهٗ وَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى ثَنِيَّتَيْهِ فَاخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَعَضُّ اَحَدُكُمْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهٗ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یعلی بن منیہ (یا شاید) ابن امیہ کی ایک شخص سے لڑائی ہوئی ان دونوں میں سے ایک نے دوسرے کے ہاتھ پر دانت کاٹا' اس نے پہلے کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو پہلے کے سامنے کے دانت بھی باہر آ گئے وہ دونوں مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تو آپ نے فرمایا' کیا تم ایک دوسرے کو اس طرح کاٹتے ہو جیسے اونٹ کاٹتا ہے اس کی کوئی دیت نہیں ہے۔

4254-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ يَعْلٰى عَنْ يَعْلٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4255-حَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَجَذَبَهٗ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهٗ فَرُفِعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْطَلَهٗ وَقَالَ اَرَدْتَّ اَنْ تَاْكُلَ لَحْمَهٗ

حدیث 4253- بخاری (6497) ابوداؤد (4584) ترمذی (1416) نسائی (4759) ابن ماجہ (2657) دارمی (2376) احمد (19875) ابن حبان (4148) مسند [illegible] (5791) [illegible] (7421) [illegible] (393) [illegible]

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے دوسرے کی کلائی پر کاٹا دوسرے نے اپنی کلائی کھینچی تو پہلے والے کے دانت بھی باہر نکل آئے۔ یہ معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے اسے باطل قرار دیا اور فرمایا: کیا تم اس کا گوشت کھانا چاہتے تھے؟

4256- حَدَّثَنِي اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى اَنَّ اَجِيرًا لِيَعْلٰى بْنِ مُنْيَةَ عَضَّ رَجُلٌ ذِرَاعَهُ فَجَذَبَهَا فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْطَلَهَا وَقَالَ اَرَدْتَّ اَنْ تَقْضَمَهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

✧✧ صفوان بیان کرتے ہیں' یعلی بن منیہ کے نوکر نے ایک شخص کی کلائی پر دانت سے کاٹا۔ اس شخص نے اپنی کلائی کھینچی تو نوکر کے سامنے والے دانت ٹوٹ گئے یہ معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے اسے باطل قرار دیا اور فرمایا: تم اسے اسی طرح چبانا چاہ رہے تھے جیسے اونٹ (کوئی چیز) چباتا ہے۔

4257- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ اَوْ ثَنَايَاهُ فَاسْتَعْدٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَاْمُرُنِي تَاْمُرُنِي اَنْ آمُرَهُ اَنْ يَّدَعَ يَدَهُ فِي فِيْكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ ادْفَعْ يَدَكَ حَتّٰى يَعَضَّهَا ثُمَّ انْتَزِعْهَا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے دوسرے کے ہاتھ پر دانت سے کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا تو پہلے کا سامنے والا ایک دانت یا شاید دو دانت گر گئے۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں فریاد کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم مجھ سے کیا توقع کرتے ہو؟ کیا تم یہ توقع کرتے ہو؟ کہ میں اس شخص کو یہ کہوں کہ وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں رہنے دیتا اور تم اسے اسی طرح چبا لیتے جیسے اونٹ (کوئی چیز) چباتا ہے (تم ایسا کرو) اپنا ہاتھ آگے کرو وہ اس پر کاٹے گا اور تم اسے کھینچ لینا۔

4258- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى بْنِ مُنْيَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَّقَدْ عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتَاهُ يَعْنِي الَّذِيْ عَضَّهُ قَالَ فَاَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَرَدْتَّ اَنْ تَقْضَمَهُ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

✧✧ صفوان اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے ایک شخص کے ہاتھ پر دانت سے کاٹا تھا جس نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا تو اس کے سامنے کے دو دانت یعنی جن کے ذریعے اس نے کاٹا تھا، ٹوٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دعوے کو بے بنیاد قرار دیا اور فرمایا تم یہ چاہ رہے تھے کہ اسے اسی طرح چبا لیتے جیسے اونٹ چبا لیتا ہے۔

4259- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ اَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلٰى بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ قَالَ وَكَانَ يَعْلٰى يَقُوْلُ تِلْكَ الْغَزْوَةُ اَوْثَقُ عَمَلِي عِنْدِي فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ صَفْوَانُ قَالَ يَعْلٰى كَانَ لِي اَجِيْرٌ فَقَاتَلَ اِنْسَانًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا يَدَ الْاٰخَرِ قَالَ لَقَدْ

حدیث 4256- بخاری (6497) ابوداؤد (4584) ترمذی (1416) نسائی (4759) ابن ماجہ (2657) دارمی (2376) احمد (19875)

ابن حبان (4148) مستدرک (5791) بیہقی (17421) معجم کبیر (11393) دارقطنی (67)

اَخْبَرَنِیْ صَفْوَانُ اَیُّهُمَا عَضَّ الْاٰخَرَ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ یَدَهٗ مِنْ فِی الْعَاضِّ فَانْتَزَعَ اِحْدٰی ثَنِیَّتَیْهِ فَاَتَیَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدَرَ ثَنِیَّتَهٗ

✧✧ صفوان، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوۂ تبوک میں شریک ہوا۔ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے اس غزوے میں شرکت ہی۔ میرے نزدیک میرا سب سے بہتر عمل تھی حضرت یعلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے ایک ملازم کا کسی شخص کے ساتھ جھگڑا ہو گیا۔ دونوں میں سے ایک نے دوسرے کے ہاتھ پر کاٹ لیا (راوی کہتے ہیں) صفوان نے مجھے بتایا بھی تھا کہ دونوں میں سے کس نے کس کے ہاتھ پر کاٹا تھا؟ (لیکن وہ مجھے اب یاد نہیں) جس شخص کے ہاتھ پر کاٹا گیا تھا اس نے کاٹنے والے کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے سامنے والے دو دانتوں میں سے ایک دانت ٹوٹ گیا وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے اس کے دانتوں کی دیت کو ساقط قرار دیا۔

4260-وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب548: اِثْبَاتِ الْقِصَاصِ فِی الْاَسْنَانِ وَمَا فِیْ مَعْنَاهَا

دانت اور اس جیسے دیگر اعضاء میں قصاص کا اثبات

4261-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُخْتَ الرُّبَیِّعِ اُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ اِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوْا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتْ اُمُّ الرَّبِیْعِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ وَاللّٰهِ لَا یُقْتَصُّ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ یَا اُمَّ الرَّبِیْعِ الْقِصَاصُ کِتَابُ اللّٰهِ قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ لَا یُقْتَصُّ مِنْهَا اَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتْ حَتّٰی قَبِلُوا الدِّیَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَّوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ام حارثہ، جو ربیع کی بہن تھی نے ایک شخص کو زخمی کر دیا۔ وہ لوگ یہ مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قصاص دیا جائے گا۔ قصاص دیا جائے گا۔ ربیع کی والدہ نے عرض کی، یا رسول اللہ! کیا فلاں عورت سے قصاص لیا جائے گا؟ اللہ کی قسم! اس سے قصاص نہیں لیا جانا چاہیے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سبحان اللہ! اے ام ربیع! قصاص (کا حکم) اللہ کی کتاب میں ہے۔ اس خاتون نے عرض کی، نہیں! اللہ کی قسم! اس عورت سے قصاص نہیں لیا جانا چاہیے۔ وہ خاتون یہی بات دہراتی رہی یہاں تک کہ (دوسرے فریق سے تعلق رکھنے والے) افراد دیت لینے پر راضی ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے بعض بندے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے نام پر قسم بھی اٹھالیں تو اللہ تعالیٰ اس قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

بَاب549: مَا یُبَاحُ بِهٖ دَمُ الْمُسْلِمِ

کس وجہ سے مسلمان کا خون بہانا مباح ہے

4262-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِیَةَ وَوَكِیْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ

حدیث 4261-نسائی (4755) بیہقی (15874) ابویعلی (3396)

اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ ؓ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان شخص اس بات کی گواہی دیتا ہو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ صرف ان تین میں سے کسی ایک وجہ سے اسے قتل کرنا جائز ہے۔ وہ شادی شدہ زانی ہو یا اسے قتل کے بدلے میں قتل کیا جائے' وہ اپنا دین (اسلام) چھوڑ کر (مسلمانوں کی) جماعت سے الگ ہو جائے۔

4263- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4264- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ التَّارِكُ الْإِسْلَامَ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ أَوِ الْجَمَاعَةَ شَكَّ فِيهِ أَحْمَدُ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ

✧✧ حضرت عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان (خطبہ دینے کے لئے) کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں تو صرف ان تین میں سے کسی ایک وجہ سے اسے قتل کرنا جائز ہے۔ وہ اسلام کو ترک کر کے (مسلمانوں کی) جماعت سے علیحدہ ہو جائے وہ شادی شدہ ہو اور زنا کا ارتکاب کرے۔ جان کے بدلے میں جان (کے بنیادی اصول و قانون کے تحت اسے قتل کیا جائے)۔

4265- قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ جملہ نہیں ہے "اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے"

حدیث 4262- بخاری (6484) ابوداؤد (4352) ترمذی (1402) نسائی (4016) ابن ماجہ (2534) داری (2297) احمد (437) ابن حبان (4407) مستدرک (8041) بیہقی (156221) ابویعلی (4676) دارقطنی (4)

بَاب550: بَيَانِ اِثْمِ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

قتل ایجاد کرنے والے کا گناہ

4266-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ دَمِهَا لِاَنَّهٗ كَانَ اَوَّلَ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس کسی کو بطور ظلم قتل کیا جائے گا اس کا گناہ حضرت آدم کے اس پہلے بیٹے کو ہوگا اور وہ خون اس کے حصے میں جائے گا' کیونکہ اس نے سب سے پہلے قتل ایجاد کیا تھا۔

4267-وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَّعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّعِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ لِاَنَّهٗ سَنَّ الْقَتْلَ لَمْ يَذْكُرَا اَوَّلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''سب سے پہلے'' منقول نہیں ہے۔

بَاب551: اَلْمُجَازَاةِ بِالدِّمَاءِ فِى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّهَا اَوَّلُ مَا يُقْضٰى فِيْهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

آخرت میں خون کا بدلہ ملنا اور قیامت کے دن' لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون (قتل) کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا

4268-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ وَّكِيْعٍ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِى الدِّمَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن' لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون (قتل) کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔

4269-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِىْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ يُقْضٰى وَبَعْضُهُمْ قَالَ يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

حدیث 4266- بخاری (3157) ترمذی (2673) نسائی (3985) ابن ماجہ (2616) احمد (3630) ابن حبان (5983) بیہقی (15602) بیہقی (5179) (10429)

حدیث 4268- بخاری (6469) ترمذی (1396) نسائی (3992) ابن ماجہ (2615) احمد (5681) ابن حبان (7344) (8029) بیہقی (15635) (5414) (8887)

بَاب552: تَغْلِيْظِ تَحْرِيْمِ الدِّمَاءِ وَالْاَعْرَاضِ وَالْاَمْوَالِ

(دوسروں کی) جان، آبرو اور مال کا احترام کرنے کی شدید تاکید

4270- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِیُّ وَتَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ شَهْرُ مُضَرَ الَّذِیْ بَيْنَ جُمَادٰى وَشَعْبَانَ ثُمَّ قَالَ اَیُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَیُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَیُّ يَوْمٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَّاَحْسِبُهٗ قَالَ وَاَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِیْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِیْ شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْاَلُكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ فَلَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِیْ كُفَّارًا اَوْ ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ اَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهٗ يَكُوْنُ اَوْعٰى لَهٗ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهٗ ثُمَّ قَالَ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ ابْنُ حَبِيْبٍ فِیْ رِوَايَتِهٖ وَرَجَبُ مُضَرَ وَفِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ بَكْرٍ فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' وقت گھوم کر اسی ہیئت میں آ گیا ہے، جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ جن میں سے چار حرمت والے ہیں۔ تین لگا تار ہیں۔ یعنی ذیقعدہ ذوالحج اور محرم (اور چوتھا) رجب ہے۔ جو قبیلہ ''مضر'' کا مہینہ ہے۔ جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان آتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا (آج کل) یہ کونسا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی، اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا۔ کیا یہ ذوالحج کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا، یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا یہ ''البلدہ'' (مکہ مکرمہ نہیں ہے؟) ہم نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دریافت کیا' یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے مال (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ میرے استاد نے اس حدیث میں) اور تمہاری عزت (کے الفاظ بھی نقل کیے ہیں) تم پر اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے اس مہینے میں' اس شہر میں یہ دن قابل احترام ہے، عنقریب تم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال کرے گا اس لئے تم میرے بعد کافر (یا شاید یہ فرمایا) گمراہ ہو کر آپس میں قتل وغارت

حدیث 4270- بخاری (67) ابوداؤد (1947) دارمی (1916) احمد (20403) ابن حبان (3848) بیہقی (6003) ابویعلیٰ (2112) مجم (7668)

گری نہ شروع کر دینا۔ ہر موجود شخص غیر موجود تک یہ پیغام پہنچا دے۔ کیونکہ اس بات کا امکان موجود ہے کہ جس تک پیغام پہنچایا جائے وہ براہِ راست سننے والے کی بہ نسبت زیادہ بہتر طور پر اسے یاد رکھے (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے فرمایا: خبردار! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) بعض دوسری اسناد میں تھوڑا سا لفظی اختلاف منقول ہے۔

4271-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ قَعَدَ عَلٰى بَعِيْرِهٖ وَاَخَذَ اِنْسَانٌ بِخِطَامِهٖ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ اَيَّ يَوْمٍ هٰذَا قَالُوْا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ سِوٰى اسْمِهٖ فَقَالَ اَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اَلَيْسَ بِذِي الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ سِوٰى اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ بِالْبَلْدَةِ قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ قَالَ ثُمَّ انْكَفَاَ اِلٰى كَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَاِلٰى جُزَيْعَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، اس دن نبی اکرم ﷺ اپنے اونٹ پر بیٹھے ایک صاحب نے اس کی لگام تھام لی۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم لوگ یہ جانتے ہو؟ کہ یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں (راوی کہتے ہیں) ہم یہ سمجھے کہ شاید آپ اس کا کوئی دوسرا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے دریافت کیا، یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے دریافت کیا یہ کونسا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں (راوی کہتے ہیں) ہم یہ سمجھے کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ "البلدہ" نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ!

آپ نے فرمایا: بے شک تمہارے خون' تمہارے اموال اور تمہاری آبروئیں (ایک دوسرے کے لئے) اسی طرح قابلِ احترام ہیں جیسے اس شہر میں اس مہینے میں، یہ دن قابل احترام ہے ہر موجود شخص' غیر موجود تک یہ پیغام پہنچا دے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ دو دنبوں کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے ان دونوں کو ذبح کیا پھر آپ بکریوں کے ایک گلے کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ہمارے درمیان تقسیم کر دیا۔

4272-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ جَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَعِيْرٍ قَالَ وَرَجُلٌ اٰخِذٌ بِزِمَامِهٖ اَوْ قَالَ بِخِطَامِهٖ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4273-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ اٰخَرَ هُوَ فِيْ نَفْسِيْ اَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ وَاَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُرَّةُ بِاِسْنَادِ

يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَسَمَّى الرَّجُلَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا وَسَاقُوا الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عَوْنٍ غَيْرَ اَنَّهُ لَا يَذْكُرُ وَاَعْرَاضُكُمْ وَلَا يَذْكُرُ ثُمَّ انْكَفَاَ اِلٰى كَبْشَيْنِ وَمَا بَعْدَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اِلٰى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' قربانی کے دن ہمیں خطبہ دیتے ہوئے دریافت کیا' یہ کون سا دن ہے؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) البتہ اس روایت میں'' آبرو'' کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی دنبوں اور بکریوں کی طرف متوجہ ہونے کا ذکر ہے۔ اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں اس شہر میں' اس مہینے میں' اس دن کی حرمت کی طرح (تمہارے جان و مال قابل احترام ہیں) اور اس دن تک رہیں گے۔ جب تم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ۔ خبردار! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے دعا کی۔ اے اللہ! تو گواہ ہو جا!

بَاب553: صِحَّةِ الْاِقْرَارِ بِالْقَتْلِ وَتَمْكِيْنِ وَلِيِّ الْقَتِيْلِ مِنَ الْقِصَاصِ وَاسْتِحْبَابِ طَلَبِ الْعَفْوِ مِنْهُ

قتل کا اقرار کرنا صحیح (قابل اعتبار) ہے اور مقتول کے ولی کو قصاص لینے کا حق حاصل ہے اس ولی سے معافی مانگنا مستحب ہے

4274- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْيُوْنُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ اِنِّيْ لَقَاعِدٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُوْدُ اٰخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا قَتَلَ اَخِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَتَلْتَهُ فَقَالَ اِنَّهُ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ اَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ نَخْتَبِطُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِيْ فَاَغْضَبَنِيْ فَضَرَبْتُهُ بِالْفَاْسِ عَلٰى قَرْنِهِ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ تُؤَدِّيْهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ مَا لِيْ مَالٌ اِلَّا كِسَائِيْ وَفَاْسِيْ قَالَ فَتَرٰى قَوْمَكَ يَشْتَرُوْنَكَ قَالَ اَنَا اَهْوَنُ عَلٰى قَوْمِيْ مِنْ ذَاكَ فَرَمٰى اِلَيْهِ بِنِسْعَتِهٖ وَقَالَ دُوْنَكَ صَاحِبَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَرَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ قُلْتَ اِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَاَخَذْتُهُ بِاَمْرِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تُرِيْدُ اَنْ يَبُوْءَ بِاِثْمِكَ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَعَلَّهُ قَالَ بَلٰى قَالَ فَاِنَّ ذَاكَ كَذَاكَ قَالَ فَرَمٰى بِنِسْعَتِهٖ وَخَلّٰى سَبِيْلَهُ

✧✧ علقمہ بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص دوسرے کو' اس کے تسمے سے پکڑ کر کھینچتا ہوا آیا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس شخص نے میرے بھائی کو قتل کر دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' کیا تم نے اسے قتل کیا ہے؟ پہلا شخص بولا: اگر یہ اعتراف نہ بھی کرے تو میں گواہ پیش کر دوں گا۔ دوسرے شخص نے اعتراف کیا جی ہاں! میں نے اسے قتل کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تم نے اسے کیوں قتل کیا؟ اس نے جواب دیا ہم دونوں ایک درخت سے پتے جھاڑ رہے تھے اس نے مجھے گالی دے کر مشتعل کیا۔ میں نے اس کے سر پر کلہاڑی ماری اور قتل کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیث 4274- بخاری (6393) ابوداؤد (4477) ترمذی (1443) نسائی (4723) دارمی (2311) احمد (15757) مستدرک (8126) بیہقی (17289) ابن خزیمہ (1003) دارقطنی (226)

اس سے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جسے تم اپنی جان کے عوض میں ادا کردو؟ اس نے عرض کی' میرے پاس اس چادر اور کلہاڑی کے علاوہ اور کوئی مال نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی قوم کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ وہ (دیت ادا کرکے) تمہیں چھڑالیں گے؟ اس نے عرض کی' اپنے قبیلوں والوں کے نزدیک میں اتنا اہم نہیں ہوں۔ آپ نے اس کا تسمہ پہلے شخص کی طرف کرتے ہوئے فرمایا اپنے ساتھی کو لے جاؤ وہ شخص اس قاتل کو لے کر چلا جب وہ مڑا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے اسے قتل کردیا تو یہ بھی اس کی مانند ہو جائے گا۔ وہ شخص واپس آیا اور عرض کی' یارسول اللہ! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے اگر اس نے اسے قتل کردیا تو یہ بھی اس کی مانند ہو جائے گا حالانکہ میں نے اسے آپ کے حکم کے تحت پکڑا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ نہیں چاہتے؟ کہ تمہارے اور تمہارے (مقتول) ساتھی کے گناہ اسے مل جائیں گے؟ اس نے عرض کی' اے اللہ کے نبی ﷺ! کیا ایسا ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔ پھر اس نے اس (قاتل) کا تسمہ چھوڑ دیا اور اسے جانے دیا۔

4275-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ رَجُلًا فَاَقَادَ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ مِنْهُ فَانْطَلَقَ بِهِ وَفِيْ عُنُقِهِ نِسْعَةٌ يَجُرُّهَا فَلَمَّا اَدْبَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ فَاَتٰى رَجُلٌ الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ مَقَالَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلّٰى عَنْهُ قَالَ اِسْمٰعِيلُ بْنُ سَالِمٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِحَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَشْوَعَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا سَاَلَهُ اَنْ يَعْفُوَ عَنْهُ فَاَبٰى

✧✧ علقمہ بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص کو پیش کیا گیا' جس نے ایک دوسرے شخص کو قتل کیا تھا۔ آپ نے مقتول کے ولی کو اسے قصاص میں (قتل کرنے کی) اجازت دی۔ قاتل کے گلے میں ایک تسمہ تھا مقتول کا ولی اسے اس تسمے سے پکڑ کر کھینچ کر لے گیا جب وہ چلا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوتے ہیں۔ ایک شخص نے اس ولی کو جا کر نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کی اطلاع دی تو اس نے اس قاتل کو چھوڑ دیا۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ بات منقول ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس ولی سے قاتل کو معاف کردینے کی فرمائش کی تھی لیکن اس نے معذرت کرلی۔

بَاب554: دِيَةِ الْجَنِيْنِ وَوُجُوْبِ الدِّيَةِ فِيْ قَتْلِ الْخَطَاِ وَشِبْهِ الْعَمْدِ عَلٰى عَاقِلَةِ الْجَانِيْ

پیٹ میں موجود بچے کی دیت، قتل خطا میں اور قتل شبہ عمد میں قاتل کی برادری پر دیت کی ادائیگی واجب ہوتی ہے

4276-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى فَطَرَحَتْ جَنِيْنَهَا فَقَضٰى فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہذیل قبیلے کی دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں۔ ان میں سے ایک نے دوسری کو مارا تو دوسری کا حمل ضائع ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں یہ فیصلہ دیا (کہ حمل کے) تاوان میں ایک غلام یا کنیز دی جائے۔

حدیث 4276- بخاری (5427) ابوداؤد (4570) ترمذی (1410) نسائی (4817) ابن ماجہ (2639) موطا (1551) دارمی (2380) احمد (7026) ابن حبان (6017) بیہقی (11384) ابویعلی (5917) ابن خزیمہ (513) دارقطنی (14)

4277- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنِيْنِ امْرَاَةٍ مِّنْ بَنِيْ لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِيْ قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِيْرَاثَهَا لِبَنِيْهَا وَزَوْجِهَا وَاَنَّ الْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنولحیان سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جس کا حمل ضائع ہو گیا تھا، اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ اسے ایک غلام یا کنیز بطور تاوان دی جائے جس عورت کے خلاف فیصلہ ہوا تھا اس کا انتقال ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا کہ اس کی وراثت اس کے بیٹوں اور [illegible] میں تقسیم ہو گی اور تاوان کی رقم اس کے خاندان کے دو دھیالی عزیز ادا کریں گے۔

4278- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِيْ بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيْدَةٌ وَّقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَغْرَمُ مَنْ لَّا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ اَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِيْ سَجَعَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنو ہذیل سے تعلق رکھنے والی دو عورتیں لڑ پڑیں، ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مار کر اس کو اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کو قتل کر دیا وہ لوگ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا کہ اس بچے کی دیت کے طور پر ایک غلام یا کنیز ادا کی جائے اور یہ فیصلہ دیا کہ مقتول عورت کی دیت قاتل عورت کی برادری کے لوگ ادا کریں گے۔ اور اس مقتول عورت کے وارث اس کے بچے اور دیگر رشتہ دار ہوں گے۔ حمل بن نابغہ ہذلی نے عرض کی' یارسول اللہ! جس (بچے) نے کچھ کھایا، نہ پیا نہ وہ بولا اور نہ چلا کر رویا، ہم اس کی دیت کیسے ادا کریں؟ ایسے بچے کی تو دیت نہیں دی جاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کاہنوں کا رشتہ دار معلوم ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) آپ نے اس کی مسجع عبارت کی وجہ سے ایسا کہا۔

4279- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ وَقَالَ فَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ نَعْقِلُ وَلَمْ يُسَمِّ حَمَلَ بْنَ مَالِكٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دو عورتیں لڑ پڑیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس روایت میں یہ مذکور نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مقتول عورت کے بچوں اور رشتہ داروں کو اس کا وارث قرار دیا اسی طرح اس میں حمل بن مالک کا نام مذکور نہیں ہے صرف یہ ہے کہ ایک شخص نے عرض کی' ہم دیت کیسے ادکریں؟

4280- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَاَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ وَّهِيَ حُبْلٰى فَقَتَلَتْهَا قَالَ وَاِحْدَاهُمَا

لِحْيَانِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُوْلَةِ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِيْ بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ اَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَّا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ قَالَ وَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک عورت نے' خیمے کی لکڑی کے ساتھ اپنی سوکن کو مارا وہ سوکن حاملہ تھی۔ اس عورت نے اس سوکن کو قتل کر دیا۔ ان دونوں عورتوں میں ایک کا تعلق بنولحیان سے تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتول عورت کی دیت کی ادائیگی کا ذمہ دار قاتل عورت کے خاندان کو قرار دیا اور مقتول کے پیٹ میں موجود بچے کا تاوان مقرر کیا۔ قاتل عورت کے خاندان میں سے ایک شخص نے عرض کی' کیا ہم اس بچے کی بھی دیت ادا کرنے کے پابند ہیں جس نے نہ کھایا نہ پیا' نہ رویا ایسے بچے کی دیت ادا نہیں کی جاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دیہاتیوں جیسی مسجع زبان بول رہا ہے (راوی کہتے ہیں) آپ ان لوگوں پر دیت کو لازم قرار دیا۔

4281-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ امْرَاَةً قَتَلَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ فَاُتِيَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى عَلٰى عَاقِلَتِهَا بِالدِّيَةِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَقَضٰى فِي الْجَنِيْنِ بِغُرَّةٍ فَقَالَ بَعْضُ عَصَبَتِهَا اَنَدِىْ مَنْ لَّا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ قَالَ فَقَالَ سَجْعٌ كَسَجْعِ الْاَعْرَابِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو' خیمے کی چوک کے ذریعے مار کر قتل کر دیا یہ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے اس مقتول عورت کی دیت کی ادائیگی قاتل عورت کے خاندان پر عائد کی۔ وہ مقتول عورت حاملہ تھی اس کے بچے کی دیت کا بھی آپ نے فیصلہ دیا تو قاتل عورت کے خاندان کے ایک شخص نے عرض کی' کیا ہم اس بچے کی دیت دیں گے؟ جس نے نہ کچھ کھایا نہ پیا نہ وہ رویا ایسے بچے کی دیت نہیں دی جاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دیہاتیوں جیسی مسجع زبان بول رہا ہے۔

4282-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّمُفَضَّلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4283-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِاِسْنَادِهِمُ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِيْهِ فَاَسْقَطَتْ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ فَقَضٰى فِيْهِ بِغُرَّةٍ وَّجَعَلَهٗ عَلٰى اَوْلِيَاءِ الْمَرْاَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ دِيَةَ الْمَرْاَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بچے کی دیت کا ذکر ہے۔ لیکن عورت کی دیت کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 4280- ابوداؤد (4574) ترمذی (1411) نسائی (4821) ابن ماجہ (2643) دارمی (2380) احمد (18163) بیہقی (16146) ابویعلی (1823) معجم کبیر (940) دارقطنی (341)

4284-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا قَالَ الْاٰخَرَانِ وَقَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِىْ اِمْلَاصِ الْمَرْاَةِ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِىَّ قَضٰى فِيْهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِىْ بِمَنْ يَّشْهَدُ مَعَكَ قَالَ فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک خاتون کے بارے میں مشورہ کیا جس کے پیٹ میں موجود بچے کو مار دیا جائے تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بتایا' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کی دیت میں ایک غلام یا کنیز ادا کرنے کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا' آپ ایک ایسا شخص لائیں جو آپ کے ساتھ گواہی دے تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے ان کے حق میں گواہی دی۔

كِتَابُ الْحُدُوْدِ

حدود کا بیان

باب555 : حَدِّ السَّرِقَةِ وَنِصَابِهَا

چوری کی حد اور اس کا (شرعی) نصاب

4285-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ السَّارِقَ فِي رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چوتھائی دینار' یا اس سے زیادہ (کی چوری پر) چوری کا ہاتھ کٹوا دیا کرتے تھے

4286-وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِهِ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4287-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ وَاللَّفْظُ لِلْوَلِيْدِ وَحَرْمَلَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' چوتھائی دینار' یا اس سے زیادہ (کی چوری پر) چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

4288-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى وَاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ وَأَحْمَدَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِيْنَارٍ فَمَا فَوْقَهُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چوتھائی دینار' یا اس سے زیادہ (کی چوری پر) ہاتھ کاٹا جائے گا۔

حدیث4285-ابوداؤد(4385)نسائی(4924)موطا(1531)مستدرک(8144)بیہقی(16940)معجم کبیر(228)دار قطنی(326)

4289-حَدَّثَنِیْ بِشْرُ بْنُ الْحَکَمِ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ یَدُ السَّارِقِ اِلَّا فِیْ رُبْعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ (کی چوری پر) چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

4290-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ عَامِرٍ الْعَقَدِیِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ مِّنْ وُّلْدِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4291-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِیُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ یَدُ سَارِقٍ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ حَجَفَةٍ اَوْ تُرْسٍ وَّکِلَاهُمَا ذُوْ ثَمَنٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ڈھال سے کم قیمت والی کسی چیز کی چوری پر، کسی چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا، ڈھال کی دو قسمیں تھیں "حجفہ" اور "ترس" اور یہ دونوں قیمتی تھیں۔

4292-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ وَحُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ سُلَیْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ کُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِیْثِ ابْنِ نُمَیْرٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِیِّ وَفِیْ حَدِیْثِ عَبْدِ الرَّحِیْمِ وَاَبِیْ اُسَامَةَ وَهُوَ یَوْمَئِذٍ ذُوْ ثَمَنٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، ان دنوں ڈھال ایک قیمتی چیز تھی۔

4293-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِیْ مِجَنٍّ قِیْمَتُهٗ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال چوری کرنے پر' چور کا ہاتھ کٹوا دیا تھا اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔

4294-حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ کُلُّهُمْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ یَعْنِیْ ابْنَ عُلَیَّةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ وَاَبُوْ کَامِلٍ

حدیث 4291- بخاری (6409) نسائی (4933) ابن ماجہ (2586)

حدیث 4293- بخاری (6408) ابوداؤد (4385) ترمذی (1446) نسائی (4933) ابن ماجہ (2584) موطا (1517) دارمی (2301) احمد (1455) ابن حبان (4461) مستدرک (8142) بیہقی (16942) ابویعلی (799) معجم کبیر (849) دارقطنی (317)

قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَاَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَاِسْمٰعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ وَاِسْمٰعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اِسْمٰعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَحْيٰى عَنْ مَالِكٍ غَيْرَ اَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ قِيْمَتُهُ وَبَعْضَهُمْ قَالَ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4295-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ چور پر لعنت کرے کہ ایک انڈہ چوری کرنے کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور ایک رسی چوری کرنے کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔

4296-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كُلُّهُمْ عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ يَقُوْلُ اِنْ سَرَقَ حَبْلًا وَّاِنْ سَرَقَ بَيْضَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے) اگرچہ وہ ایک رسی چرائے یا ایک انڈہ چرائے۔

بَاب556: قَطْعِ السَّارِقِ الشَّرِيْفِ وَغَيْرِهِ وَالنَّهْيِ عَنِ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُوْدِ

چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا خواہ اس کا تعلق کسی بڑے خاندان سے ہو یا نہ ہو اور حدود کے بارے میں سفارش کرنا منع ہے

4297-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَرْاَةِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِيْنَ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا وَفِي حَدِيْثِ ابْنِ رُمْحٍ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بنومخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت نے چوری کی (اور پکڑی گئی) قریش اس کی وجہ

حدیث 4295- بخاری (6401) نسائی (4873) ابن ماجہ (2583) احمد (7430) ابن حبان (5748) مستدرک (8140) بیہقی (16931)

حدیث 4297- بخاری (3288) ابوداؤد (4373) نسائی (4897) ابن ماجہ (2547) دارمی (2302) احمد (6657) ابن حبان (4402) مستدرک (8146) بیہقی (16932) ابویعلی (4549) معجم کبیر (791)

سے بہت پریشانی کا شکار ہو گئے وہ یہ مشورہ کرنے لگے کہ اس عورت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کون بات کرے گا؟ کسی نے مشورہ دیا کہ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ وہ نبی اکرم ﷺ کے لاڈلے ہیں۔ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے سفارش کی تو آپ نے فرمایا' کیا تم اللہ کی حدود کے بارے میں سفارش کررہے ہو؟ پھر نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! تم سے پہلے لوگ اس لئے ہلاکت کا شکار ہوئے کہ جب کسی بڑے خاندان کا کوئی شخص چوری (کرتے ہوئے پکڑا جاتا) تھا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور شخص چوری کرتے ہوئے پکڑا جاتا تھا تو وہ اس پر حد قائم کر دیا کرتے تھے اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کٹوا دیتا''۔

4298-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَرْاَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِيهَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ اُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَطَبَ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ اَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَاِنِّي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ اَمَرَ بِتِلْكَ الْمَرْاَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقُطِعَتْ يَدُهَا قَالَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدُ وَتَزَوَّجَتْ وَكَانَتْ تَاْتِينِي بَعْدَ ذٰلِكَ فَاَرْفَعُ حَاجَتَهَا اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں فتح مکہ کے موقع پر ایک عورت چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی۔ قریش اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوئے۔ انہوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اس عورت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے کون سفارش کرے گا؟ بعض نے مشورہ دیا صرف حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ وہ نبی اکرم ﷺ کے لاڈلے ہیں اس عورت کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے اس کی سفارش کی نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا۔ آپ نے فرمایا' کیا تم اللہ کی حد کے بارے میں سفارش کررہے ہو؟ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یارسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے میری بخشش کی دعا کیجئے (راوی کہتے ہیں) شام کے وقت نبی اکرم ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی تعریف بیان کی پھر ارشاد فرمایا'

''امابعد! تم سے پہلے والے لوگ اس لئے ہلاکت کا شکار ہوئے کیونکہ جب ان میں سے کوئی خاندانی شخص چوری کرتے (ہوئے پکڑا جاتا تھا) تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور شخص چوری کرتے (ہوئے پکڑا جاتا تھا) تو وہ اس پر حد جاری کر دیتے تھے جہاں تک میرا معاملہ ہے تو اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر فاطمہ بنت

محمد بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیا جاتا پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس عورت کا ہاتھ کاٹ دیا گیا''۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر اس عورت نے اچھی طرح توبہ کی پھر اس کی شادی ہوگئی پھر اس کے بعد بھی میرے پاس آتی جاتی رہی اور میں اس کی ضروریات کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کو آگاہ کرتی رہی۔

4299-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتِ امْرَاَةٌ مَخْزُوْمِيَّةٌ تَسْتَعِيْرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُقْطَعَ يَدُهَا فَاَتٰى اَهْلُهَا اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَلَّمُوْهُ فَكَلَّمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَيُوْنُسَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بنومخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت لوگوں سے ادھار چیزیں لے کر واپس نہیں کیا کرتی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمان جاری کیا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے اس عورت کے خاندان والے حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے سفارش کی درخواست کی حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ نے' نبی اکرم ﷺ سے اس عورت کی سفارش کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4300-وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ سَرَقَتْ فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ بِاُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنومخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا' اس نے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی پناہ میں آنا چاہا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا (راوی کہتے ہیں) پھر اس عورت کا ہاتھ کاٹ دیا گیا

باب 557: حَدِّ الزِّنٰی

زانی کی حد

4301-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا عَنِّيْ خُذُوْا عَنِّيْ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا اَلْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّنَفْيُ سَنَةٍ وَّالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے ان (زانی) عورتوں کا حکم بیان کر دیا ہے اسے مجھ سے حاصل کر لو اسے مجھ سے حاصل کر لو۔ کنوارے مرد اور کنواری عورت (زنا کریں تو ان کی سزا) ایک سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت (زنا کریں تو ان کی سزا) سو کوڑے اور سنگسار کرنا ہے۔

4302-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا مَنْصُوْرٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4301- ابوداؤد (4415) ترمذی (1434) ابن ماجہ (2550) دارمی (2327) احمد (15951) ابن حبان (4425) بیہقی (16745) ابن تیمیہ (9656)

4303-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ كُرِبَ لِذٰلِكَ وَتَرَبَّدَ لَهُ وَجْهُهُ قَالَ فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَلُقِيَ كَذٰلِكَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ خُذُوا عَنِّيْ فَقَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ الثَّيِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ رَجْمٌ بِالْحِجَارَةِ وَالْبِكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ نَفْيُ سَنَةٍ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی تو اس کی کیفیت شدید ہوتی تھی اور آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو جاتا تھا ایک دن آپ پر وحی نازل ہوئی اور وہی کیفیت طاری ہوئی جب وہ کیفیت ختم ہو گئی تو آپ نے فرمایا مجھ سے (یہ شرعی حکم) حاصل کرلو۔ اللہ تعالیٰ نے ان (بدکار) عورتوں کا حکم بیان کر دیا ہے۔

اگر کوئی شادی شدہ مرد، کسی شادی شدہ عورت سے زنا کرے اور کنوارہ مرد کسی کنواری عورت کے ساتھ زنا کرے تو شادی شدہ کو سو کوڑے مار کر پتھروں کے ذریعے رجم کر دیا جائے گا اور کنواری کو سو کوڑے مار کر ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے گا۔

4304-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمَا الْبِكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفٰى وَالثَّيِّبُ يُجْلَدُ وَيُرْجَمُ لَا يَذْكُرَانِ سَنَةً وَّلَا مِائَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کنواری کو کوڑے مار کر جلاوطن کیا جائے گا اور شادی شدہ کو کوڑے مار کر سنگسار کیا جائے گا۔ اس میں ایک سال (کی جلاوطنی) اور سو (کوڑے مارنے) کا ذکر نہیں ہے۔

4305-حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ جَالِسٌ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةُ الرَّجْمِ قَرَاْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا فَرَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهٗ فَاَخْشٰى اِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ اَنْ يَّقُوْلَ قَائِلٌ مَّا نَجِدُ الرَّجْمَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَيَضِلُّوْا بِتَرْكِ فَرِيْضَةٍ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ وَاِنَّ الرَّجْمَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى اِذَا اُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْاِعْتِرَافُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر بیٹھ کر یہ بات بیان کی، بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ معبوث کیا اور ان پر کتاب نازل کی۔ آپ پر جو نازل کیا گیا اس میں رجم (کے حکم) سے متعلق آیت بھی تھی۔ جسے ہم نے پڑھا اور یاد رکھا اور سمجھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کیا آپ کے بعد ہم نے بھی رجم کیا مجھے یہ اندیشہ ہے وقت گزر جانے کے بعد کچھ لوگ یہ کہیں گے کہ ہمیں اللہ کی کتاب میں رجم (کے حکم) سے متعلق کوئی آیت نہیں ملی اس طرح جس فرض سے متعلق اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کیا تھا وہ اسے ترک کرنے کی وجہ سے گمراہی کا شکار ہو جائیں گے اللہ کی کتاب میں رجم کا حکم

حدیث 4305-ابوداؤد (4418) ترمذی (1432) دارمی (2322) احمد (276) بیہقی (16686)

موجود ہونا حق ہے۔ جو اس کے لئے ہے۔ جو مرد یا عورت شادی شدہ ہونے کے باوجود (زنا کرے) اور گواہی کے ذریعے، (عورت کے) حاملہ ہونے کے ذریعے یا (مجرم کے) اعتراف کے ذریعے (زنا ثابت ہو جائے)

4306-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4307-وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ اَتٰی رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِی الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحّٰی تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ فَقَالَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰی ثَنّٰی ذٰلِكَ عَلَيْهِ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلٰی نَفْسِهٖ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبِكَ جُنُوْنٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ اَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوْا بِهٖ فَارْجُمُوْهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِیْ مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ فَكُنْتُ فِيْمَنْ رَجَمَهٗ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلّٰی فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ فَاَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ اَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مسلمان' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت مسجد میں تشریف فرما تھے اس نے بلند آواز سے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے زنا کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف سے منہ موڑ لیا وہ پھر آپ کے مقابل آیا اور عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے زنا کیا ہے۔ آپ نے اس کی طرف سے منہ موڑ لیا۔ یہاں تک کہ وہ چار مرتبہ آپ کے سامنے آیا اور اس نے اپنے بارے میں (زنا کرنے کا) اعتراف کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تم دیوانے ہو؟ اس نے عرض کی' نہیں! آپ نے دریافت کیا۔ کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ اسے لے جا کر سنگسار کر دو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اسے سنگسار کرنے والوں میں' میں بھی شامل تھا ہم نے اسے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگا ہم نے ''حرہ'' نامی میدان میں اسے لے جا کر سنگسار کر دیا۔

4308-وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَيْضًا وَّفِیْ حَدِيْثِهِمَا جَمِيْعًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ كَمَا ذَكَرَ عُقَيْلٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4309-وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَّابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ رِوَايَةِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4310-وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ جِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَصِيرٌ أَعْضَلُ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أَنَّهُ زَنَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى الْأَخِرُ قَالَ فَرَجَمَهُ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ أَلَا كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ أَحَدُهُمُ الْكُثْبَةَ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ يُمْكِنِّي مِنْ أَحَدِهِمْ لَأُنَكِّلَنَّهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو اس وقت دیکھا تھا جب انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا وہ چھوٹے قد اور مضبوط جسم کے مالک تھے انہوں نے قمیض نہیں پہنی ہوئی تھی انہوں نے چار مرتبہ یہ اعتراف کیا کہ وہ زنا کے مرتکب ہوئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔ شاید تم نے (صرف بوسہ لیا ہو) اور صحبت نہ کی ہو۔ انہوں نے عرض کی، جی نہیں! اللہ کی قسم! انہوں نے زنا ہی کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رجم کروایا اور پھر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: خبردار! ہم جب بھی اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے جاتے ہیں تو ان لوگوں میں سے کوئی ایک پیچھے رہ جاتا اور بکرے کی طرح آوازیں نکالتا ہے وہ کسی کو تھوڑا سا دودھ دیتا ہے (یعنی زنا کا مرتکب ہوتا ہے) اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے موقع دیا تو میں ایسے لوگوں کو ضرور عبرتناک سزا دوں گا۔

4311-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشْعَثَ ذِي عَضَلَاتٍ عَلَيْهِ إِزَارٌ وَقَدْ زَنَى فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ أَحَدُكُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُمْكِنِّي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا أَوْ نَكَّلْتُهُ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں چھوٹے قد، بکھرے ہوئے بال اور مضبوط جسم کا مالک، جس نے صرف ایک تہبند باندھا ہوا تھا، ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اس نے زنا کیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ اس کا اعتراف مسترد کیا اور پھر اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ اسے سنگسار کر دیا گیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم جب بھی اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے جاتے ہیں تو کوئی شخص پیچھے رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکال کر کسی عورت کو دودھ دیتا ہے (یعنی زنا کرتا ہے) اللہ تعالیٰ نے مجھے جب بھی موقع دیا میں ایسے شخص کو عبرتناک سزا دوں گا۔

ایک روایت میں یہ منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار مرتبہ اس کا اعتراف مسترد کیا۔

4312-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَوَافَقَهُ شَبَابَةُ عَلَى قَوْلِهِ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

حدیث 4310- بخاری (4969) ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) موطا (1500) دارمی (2316) احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلی (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4313-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ اَحَقٌّ مَّا بَلَغَنِيْ عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّيْ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ اٰلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَشَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ ثُمَّ اَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، تمہارے بارے میں جو اطلاع مجھے ملی ہے کیا وہ درست ہے؟ انہوں نے عرض کی، آپ کو میرے بارے کیا اطلاع ملی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے پتا چلا ہے کہ تم نے فلاں خاندان کی لڑکی کے ساتھ زنا کیا ہے۔ انہوں نے عرض کی، جی ہاں! (راوی کہتے ہیں) پھر انہوں نے چار مرتبہ اعتراف کیا اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت انہیں سنگسار کر دیا گیا۔

4314-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ يُقَالُ لَهٗ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَصَبْتُ فَاحِشَةً فَاَقِمْهُ عَلَيَّ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ سَاَلَ قَوْمَهٗ فَقَالُوْا مَا نَعْلَمُ بِهٖ بَاْسًا اِلَّا اَنَّهٗ اَصَابَ شَيْئًا يَرٰى اَنَّهٗ لَا يُخْرِجُهُ مِنْهُ اِلَّا اَنْ يُّقَامَ فِيْهِ الْحَدُّ قَالَ فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنَا اَنْ نَرْجُمَهٗ قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِهٖ اِلٰى بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ قَالَ فَمَا اَوْثَقْنَاهُ وَلَا حَفَرْنَا لَهٗ قَالَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْعَظْمِ وَالْمَدَرِ وَالْخَزَفِ قَالَ فَاشْتَدَّ وَاشْتَدَدْنَا خَلْفَهٗ حَتّٰى اَتٰى عُرْضَ الْحَرَّةِ فَانْتَصَبَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيْدِ الْحَرَّةِ يَعْنِي الْحِجَارَةَ حَتّٰى سَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا مِنَ الْعَشِيِّ فَقَالَ اَوَ كُلَّمَا انْطَلَقْنَا غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَخَلَّفَ رَجُلٌ فِيْ عِيَالِنَا لَهٗ نَبِيْبٌ كَنَبِيْبِ التَّيْسِ عَلَيَّ اَنْ لَا اُوْتٰى بِرَجُلٍ فَعَلَ ذٰلِكَ اِلَّا نَكَّلْتُ بِهٖ قَالَ فَمَا اسْتَغْفَرَ لَهٗ وَلَا سَبَّهٗ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب، جن کا نام ماعز بن مالک تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' میں نے زنا کیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم کریں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ (ان کا اعتراف) مسترد کیا پھر آپ نے ان کی قوم کے افراد سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا ہمیں ان کی کسی دماغی خرابی کا علم نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ان سے کوئی ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہے جس کا کفارہ صرف یہی ہو کہ ان پر حد قائم کی جائے ماعز دوبارہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم انہیں سنگسار کر دیں ہم انہیں ساتھ لے کر بقیع غرقد گئے۔ وہاں ہم نے انہیں باندھا نہیں اور نہ ہی ان کے لئے کوئی گڑھا کھودا۔ ہم نے انہیں ہڈیوں، پتھروں اور کنکریوں سے مارا۔ وہ بھاگ کھڑے ہوئے ان کے پیچھے ہم بھی بھاگے۔ یہاں تک کہ وہ ''حرہ'' کے میدان تک پہنچ کر ٹھہر گئے۔ ہم نے ''حرہ'' کے پتھروں کے ذریعے انہیں اتنا مارا کہ وہ انتقال کر گئے۔

حدیث4313- بخاری (4969) ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) موطا (1500) دارمی (2316) احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلی (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

حدیث4314- بخاری (4969) ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) موطا (1500) دارمی (2316) احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلی (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

شام کے وقت نبی اکرم ﷺ ہمیں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: جب ہم کسی جنگ میں شریک ہونے کے لئے جاتے ہیں تو کوئی ایک شخص ہمارے اہل وعیال میں پیچھے رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکال کر (کسی عورت کو پھانس لیتا ہے) ایسا جو شخص بھی میرے سامنے لایا گیا میں اسے سخت ترین سزا دوں گا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کے لئے نہ تو دعائے مغفرت کی اور نہ ہی انہیں برا کہا۔

4315-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فِی الْحَدِيْثِ فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَشِیِّ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ اَقْوَامٍ اِذَا غَزَوْنَا يَتَخَلَّفُ اَحَدُهُمْ عَنَّا لَهٗ نَبِيْبٌ كَنَبِيْبِ التَّيْسِ وَلَمْ يَقُلْ فِیْ عِيَالِنَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4316-وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوٗدَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بَعْضَ هٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنٰی ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ انہوں نے تین مرتبہ زنا کرنے کا اعتراف کیا۔

4317-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلٰی وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِیُّ عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَامِعٍ الْمُحَارِبِیُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِیْ فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ اِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ اِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِیْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰی اِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْمَ اُطَهِّرُكَ فَقَالَ مِنَ الزِّنٰی فَسَاَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِهٖ جُنُوْنٌ فَاُخْبِرَ اَنَّهٗ لَيْسَ بِمَجْنُوْنٍ فَقَالَ اَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهٗ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيْحَ خَمْرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزَنَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ فَكَانَ النَّاسُ فِيْهِ فِرْقَتَيْنِ قَائِلٌ يَقُوْلُ لَقَدْ هَلَكَ لَقَدْ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْئَتُهٗ وَقَائِلٌ يَقُوْلُ مَا تَوْبَةٌ اَفْضَلَ مِنْ تَوْبَةِ مَاعِزٍ اَنَّهٗ جَآءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِیْ يَدِهٖ ثُمَّ قَالَ اقْتُلْنِیْ بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلَبِثُوْا بِذٰلِكَ يَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جُلُوْسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالُوْا غَفَرَ اللّٰهُ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ اُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ قَالَ ثُمَّ جَآئَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ غَامِدٍ مِنَ الْاَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِیْ فَقَالَ وَيْحَكِ ارْجِعِیْ فَاسْتَغْفِرِی اللّٰهَ وَتُوْبِیْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ اَرَاكَ تُرِيْدُ اَنْ تُرَدِّدَنِیْ كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ اِنَّهَا حُبْلٰی مِنَ الزِّنٰی فَقَالَ اَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ لَهَا حَتّٰی تَضَعِیْ مَا فِیْ بَطْنِكِ قَالَ فَكَفَلَهَا رَجُلٌ [illegible] الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ اِذًا

لا نَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيْرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اِلَيَّ رَضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ فَرَجَمَهَا

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ماعز بن مالک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ! مجھے پاک کردیجئے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو۔ تم واپس جاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو۔ اس کی بارگاہ میں توبہ کرو (راوی کہتے ہیں) وہ گئے اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر عرض کی، یارسول اللہ! مجھے پاک کردیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو۔ تم واپس جاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو۔

وہ گئے اور تھوڑی دیر کے بعد واپس آ کر عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پاک کردیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی بات ارشاد فرمائی یہاں تک کہ چوتھی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا میں تمہیں کس چیز سے پاک کروں؟ انہوں نے عرض کی' زنا سے، نبی اکرم نے دریافت کیا، کیا یہ پاگل ہے؟ تو آپ کو بتایا گیا یہ پاگل نہیں ہے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا اس نے شراب پی ہے؟ ایک صاحب نے کھڑے ہو کر ان کا منہ سونگھا تو انہیں شراب کی بو نہیں آئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے زنا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے ان کے بارے میں حکم دیا اور انہیں سنگسار کردیا گیا۔

لوگوں کی ان کے بارے میں دو آراء ہو گئیں۔ بعض لوگ یہ کہہ رہے تھے کہ وہ ہلاکت کا شکار ہوئے۔ ان کے گناہوں نے انہیں گھیر لیا جب کہ بعض اس بات کے قائل تھے کہ ''ماعز'' کی توبہ سے افضل کسی اور کی توبہ نہیں ہوگی۔ کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کی دست اقدس پر ہاتھ رکھ کر عرض کی' مجھے پتھروں کے ذریعے قتل کروا دیجئے! اس واقعہ کو دو یا تین گزر گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ سلام کرنے کے بعد تشریف فرما ہوئے اور فرمایا ''ماعز'' کے لئے دعائے مغفرت کرو۔ لوگوں نے ان کے لئے دعائے مغفرت کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے پوری اُمت پر تقسیم کیا جائے تو وہ سب کے لئے کافی ہو۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ''ازد قبیلہ'' کی شاخ ''غامد'' سے تعلق رکھنے والی ایک عورت آئی اور عرض کی' یارسول اللہ مجھے پاک کردیجئے آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو تم واپس جاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو اس عورت نے عرض کی' میرا خیال ہے کہ آپ مجھے بھی اسی طرح واپس کر رہے ہیں جیسے آپ نے ماعز بن مالک کو واپس کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم نے کیا' کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ وہ زنا کرنے کی وجہ سے حاملہ ہو گئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، کیا تم (حاملہ ہو)؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے فرمایا: جب تک بچے کی پیدائش نہیں ہو جاتی (تم واپس جاؤ) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کو اس کا نگران مقرر کیا۔ پھر اس عورت کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی وہ انصاری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' اس غامدی عورت کے ہاں بچے کی پیدائش ہو گئی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابھی ہم اسے سنگسار نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اس کا بچہ چھوٹا ہے اسے دودھ پلانے والی کوئی نہیں ہے۔ ایک انصاری کھڑا ہوا اور عرض کی، اس بچے کی پرورش کی ذمہ داری میری ہے۔ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو سنگسار کروا دیا۔

حدیث 4317- ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) مؤطا (1500) دارمی (2316) احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلی (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

4318-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ الْاَسْلَمِيَّ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَزَنَيْتُ وَاِنِّي اُرِيدُ اَنْ تُطَهِّرَنِي فَرَدَّهُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَرَدَّهُ الثَّانِيَةَ فَاَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَوْمِهِ فَقَالَ اَتَعْلَمُونَ بِعَقْلِهِ بَاْسًا تُنْكِرُونَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالُوا مَا نَعْلَمُهُ اِلَّا وَفِيَّ الْعَقْلِ مِنْ صَالِحِينَا فِيمَا نُرَى فَاَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ اَيْضًا فَسَاَلَ عَنْهُ فَاَخْبَرُوهُ اَنَّهُ لَا بَاْسَ بِهِ وَلَا بِعَقْلِهِ فَلَمَّا كَانَ الرَّابِعَةَ حَفَرَ لَهُ حُفْرَةً ثُمَّ اَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَجَاءَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَطَهِّرْنِي وَاِنَّهُ رَدَّهَا فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ تَرُدُّنِي لَعَلَّكَ اَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزًا فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَحُبْلٰى قَالَ اِمَّا لَا فَاذْهَبِي حَتّٰى تَلِدِي فَلَمَّا وَلَدَتْ اَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي خِرْقَةٍ فَقَالَتْ هٰذَا قَدْ وَلَدْتُهُ قَالَ اذْهَبِي فَاَرْضِعِيهِ حَتّٰى تَفْطِمِيهِ فَلَمَّا فَطَمَتْهُ اَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَدْ فَطَمْتُهُ وَقَدْ اَكَلَ الطَّعَامَ فَدَفَعَ الصَّبِيَّ اِلٰى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا اِلٰى صَدْرِهَا وَاَمَرَ النَّاسَ فَرَجَمُوهَا فَيُقْبِلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحَجَرٍ فَرَمٰى رَاْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلٰى وَجْهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّهُ اِيَّاهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ

✧✧ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ماعز بن مالک اسلمی، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔ میں نے زنا کرلیا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے پاک کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کو واپس بھیج دیا اگلے دن وہ پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، یارسول اللہ ﷺ میں نے زنا کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ اسے واپس بھیج دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کی قوم میں کسی شخص کو بھیجا اور دریافت کیا' کیا تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ اس کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں۔ جس کی وجہ سے تم اس کی باتوں کو اہمیت نہیں دیتے۔ انہوں نے جواب دیا ہم ایسا نہیں سمجھتے بلکہ ہم تو اسے اچھا خاصا عقل مند سمجھتے ہیں ماعز تیسری مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے قبیلے میں آدمی بھجوا کر اس کے بارے میں دریافت کیا تو قبیلہ والوں نے بتایا کہ اسے کوئی ذہنی یا جسمانی بیماری نہیں ہے چوتھی مرتبہ (ماعز کے اعتراف کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے اس کے لئے گڑھا کھدوایا اور آپ کے حکم کے تحت اسے سنگسار کر دیا گیا۔

پھر ایک غامدی عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ میں نے زنا کیا ہے۔ آپ مجھے پاک کر دیجئے آپ نے اسے واپس بھیج دیا۔ اگلے دن وہ پھر حاضر ہوئی اور عرض کی، یارسول اللہ! آپ مجھے واپس کیوں بھیج رہے ہیں۔ شاید آپ مجھے اسی طرح واپس بھیج رہے ہیں۔ جیسے آپ نے ماعز کو واپس بھیجا تھا۔ اللہ کی قسم! میں تو (زنا کی وجہ سے) حاملہ بھی ہو گئی ہوں۔ آپ نے فرمایا: اچھا، تم واپس جاؤ اور بچے کو جنم دو (راوی کہتے ہیں) جب اس نے بچے کو جنم دیدیا تو اس بچے کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر پھر آپ کے پاس آئی اور عرض کی، میں نے اس بچے کو جنم دیدیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم واپس جاؤ! اور اسے دودھ پلاؤ۔ جب اس کا دودھ چھڑوا لو گی پھر آنا' جب اس نے بچے کا دودھ چھڑوا لیا تو اس بچے کو ساتھ لے کر آئی اس کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا اس عورت نے عرض کی، اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اس کا دودھ چھڑوا دیا ہے اور اب یہ کھانا کھاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس بچے کو ایک مسلمان

کے حوالے کیا اس عورت کے بارے میں فرمان جاری کیا' اس عورت کے لئے' اس کے سینے تک گڑھا کھودا گیا آپ نے لوگوں کو حکم دیا اورانہوں نے اسے سنگسار کردیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ایک پتھر اس کے سر پر مارا تو اس کا خون حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے چہرے پر لگا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے اسے بُرا کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس عورت کو بُرا کہتے ہوئے سنا تو فرمایا اے خالد! رُک جاؤ! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر (بطور ظلم) ٹیکس لینے والا وہ توبہ کرتا تو اس کی بھی بخشش ہو جاتی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم تحت اس عورت کی نماز جنازہ پڑھی گئی اور اسے دفن کیا گیا۔

4319- حَدَّثَنِي اَبُوْغَسَّانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَّعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي اَبُوْقِلَابَةَ اَنَّ اَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اَتَتْ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلٰى مِنَ الزِّنٰى فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ فَدَعَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ اَحْسِنْ اِلَيْهَا فَاِذَا وَضَعَتْ فَاْتِنِيْ بِهَا فَفَعَلَ فَاَمَرَ بِهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ تُصَلِّيْ عَلَيْهَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَّوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ تَعَالٰى

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جہینہ سے تعلق رکھنے والی ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی جو زنا کی بدولت حاملہ ہو گئی تھی۔ اس نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں حد کی مستحق ہو گئی ہوں آپ مجھ پر حد جاری کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ولی کو بلوایا اور اسے ہدایت کی۔ اس کا خیال رکھنا جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو اسے میرے پاس لے آنا۔ اس نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس عورت کے کپڑے اچھی طرح باندھے گئے اور پھر اسے سنگسار کر دیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کی نماز جنازہ ادا کی ہے، حالانکہ اس نے زنا کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے مدینہ کے ستر افراد میں تقسیم کیا جائے تو ان سب کے لئے کافی ہو کیا اس سے افضل توبہ ہو سکتی ہے؟ اس نے اللہ کی رضا کے لئے اپنی جان دی دی ہے۔

4320- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4321- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُمَا قَالَا اِنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اِلَّا قَضَيْتَ لِيْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ الْخَصْمُ الْاٰخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِيْ

حدیث 4319- ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) موطا (1500) داری (2316) احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلی (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ وَاِنِّىْ اُخْبِرْتُ اَنَّ عَلٰى ابْنِىَ الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّوَلِيْدَةٍ فَسَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِىْ اَنَّمَا عَلٰى ابْنِىْ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاَنَّ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ الْوَلِيْدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ وَّعَلٰى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاغْدُ يَا اُنَيْسُ اِلٰى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَاَمَرَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَتْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ اللہ کی کتاب کے مطابق میرے بارے میں فیصلہ کیجئے گا۔ دوسرا فریق بولا' وہ کچھ سمجھ دار تھا جی ہاں! آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے گا۔ آپ مجھے کچھ کہنے کی اجازت دیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بولو! اس نے عرض کی' میرا بیٹا اس شخص کے ہاں مزدور تھا اس نے اس شخص کی بیوی کے ساتھ زنا کرلیا۔ مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے کی سزا سنگسار ہونا ہے میں نے اپنے بیٹے کی طرف سے ایک سو بکریاں اور ایک کنیز بطور فدیہ دی ہے۔ میں نے اہلِ علم سے سوال کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا ایک سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ جبکہ اس عورت کو سنگسار کیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے۔ میں تم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا تمہاری کنیز اور بکریاں تمہیں واپس مل جائیں گی تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور اسے ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے گا۔ اے انیس! تم اس عورت کے پاس جاؤ! اگر وہ (زنا کرنے کا) اعتراف کرے تو اسے سنگسار کر دو۔ اگلے دن وہ اس کے پاس گئے تو اس عورت نے اعتراف کرلیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس عورت کو سنگسار کر دیا

4322- وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4323- حَدَّثَنِى الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِيَهُوْدِىٍّ وَّيَهُوْدِيَّةٍ قَدْ زَنَيَا فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَآءَ يَهُوْدَ فَقَالَ مَا تَجِدُوْنَ فِى التَّوْرَاةِ عَلٰى مَنْ زَنٰى قَالُوْا نُسَوِّدُ وُجُوْهَهُمَا وَنُحَمِّلُهُمَا وَنُخَالِفُ بَيْنَ وُجُوْهِهِمَا وَيُطَافُ بِهِمَا قَالَ فَاْتُوْا بِالتَّوْرَاةِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ فَجَآءُوْا بِهَا فَقَرَءُوْهَا حَتّٰى اِذَا مَرُّوْا بِاٰيَةِ الرَّجْمِ وَضَعَ الْفَتَى الَّذِىْ يَقْرَاُ يَدَهٗ عَلٰى اٰيَةِ الرَّجْمِ وَقَرَاَ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا وَرَآءَهَا فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ وَّهُوَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيَرْفَعْ يَدَهٗ فَرَفَعَهَا فَاِذَا تَحْتَهَا اٰيَةُ الرَّجْمِ فَاَمَرَ بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 4321- بخاری (2549) ابوداؤد (4445) ترمذی (1433) نسائی (5410) ابن ماجہ (2549) موطا (1502) داری (2317) احمد (17858) ابن حبان (4437) بیہقی (16694) ابویعلی (663) معجم کبیر (5188) دارقطنی (3)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ كُنْتُ فِيْمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ يَقِيْهَا مِنَ الْحِجَارَةِ بِنَفْسِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک یہودی مرد اور یہودی عورت کو لایا گیا۔ جنہوں نے زنا کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہود (کے علماء) کے پاس تشریف لے گئے اور دریافت کیا زنا کرنے والے کے بارے میں' تم توریت میں کیا (حکم) پاتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہم ان دونوں کا منہ کالا کروا کے انہیں سواری پر اس طرح بٹھاتے ہیں کہ دونوں کے منہ مخالف سمت میں ہوتے ہیں پھر ان دونوں کے محلے یا شہر میں چکر لگوائے جاتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اگر تم سچ کہہ رہے ہو تو تم توریت لاؤ وہ توریت لائے اور اسے پڑھنا شروع کیا۔ جب وہ رجم سے متعلق آیت تک پہنچا تو اس نے اس پر ہاتھ رکھ دیا اور اس سے آگے اور پیچھے کا حصہ پڑھ لیا۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ انہوں نے عرض کی' آپ اُسے حکم دیجئے کہ یہ اپنا ہاتھ اٹھائے اس شخص نے ہاتھ اٹھایا تو اس کے نیچے آیت رجم موجود تھی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ان دونوں کو سنگسار کر دیا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' انہیں سنگسار کرنے والوں میں' میں بھی شامل تھا۔ میں نے دیکھا کہ وہ مرد اپنے جسم پر پتھر کھا کر' اس عورت کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

4324-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِى ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ رِجَالٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ فِى الزِّنٰى يَهُوْدِيَّيْنِ رَجُلًا وَّامْرَاَةً زَنَيَا فَاَتَتِ الْيَهُوْدُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَسَاقُوا الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' زنا کی وجہ سے ایک یہودی مرد اور یہودی عورت کو سنگسار کروایا۔ جنہوں نے زنا کیا تھا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) یہود ان دونوں کو ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4325-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ الْيَهُوْدَ جَآءُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِّنْهُمْ وَامْرَاَةٍ قَدْ زَنَيَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں یہود اپنے ایک مرد اور عورت کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' ان دونوں نے زنا کیا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4326-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُوْدِيٍّ مُحَمَّمًا مَجْلُوْدًا فَدَعَاهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰكَذَا تَجِدُوْنَ حَدَّ الزَّانِىْ فِىْ كِتَابِكُمْ قَالُوْا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِّنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ الَّذِىْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوْسٰى اَهٰكَذَا تَجِدُوْنَ حَدَّ الزَّانِىْ فِىْ كِتَابِكُمْ قَالَ لَا وَلَوْلَا

حدیث 4323- بخاری (7104) ابوداؤد (4447) ترمذی (1436) ابن ماجہ (2328) موطا (1497) دارمی (2321) احمد (4529) ابن حبان (4433) مستدرک (3171) بیہقی (16707) ابویعلی (1928) معجم کبیر (1954) دارقطنی (32)

اَنَّكَ نَشَدْتَنِيْ بِهٰذَا لَمْ اُخْبِرْكَ نَجِدُهُ الرَّجْمَ وَلٰكِنَّهُ كَثُرَ فِيْ اَشْرَافِنَا فَكُنَّا اِذَا اَخَذْنَا الشَّرِيْفَ تَرَكْنَاهُ وَاِذَا اَخَذْنَا الضَّعِيْفَ اَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ قُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلٰى شَيْءٍ نُقِيْمُهُ عَلَى الشَّرِيْفِ وَالْوَضِيْعِ فَجَعَلْنَا التَّحْمِيْمَ وَالْجَلْدَ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَوَّلُ مَنْ اَحْيَا اَمْرَكَ اِذْ اَمَاتُوْهُ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ) اِلٰى قَوْلِهٖ (اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ) يَقُوْلُ ائْتُوْا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ اَمَرَكُمْ بِالتَّحْمِيْمِ وَالْجَلْدِ فَخُذُوْهُ وَاِنْ اَفْتَاكُمْ بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوْا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ) (وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ) (وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ) فِي الْكُفَّارِ كُلُّهَا

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک یہودی گزرا جس کا منہ کالا کیا گیا تھا اور اسے کوڑے مارے گئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو بلا کر دریافت کیا، کیا تم نے اپنی کتاب میں زانی کی یہی سزا پائی ہے؟

انہوں نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے ان کے ایک عالم کو بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل کی۔ کیا تم اپنی کتاب میں زانی کی یہی سزا پاتے ہو؟ اس نے عرض کی' نہیں، اگر آپ نے مجھے یہ قسم نہ دی ہوتی تو میں آپ کو نہ بتاتا کہ ہم اس کتاب میں زانی کی سزا رجم پاتے ہیں۔ لیکن ہوا یہ کہ ہمارے امیر لوگوں میں زنا کا رواج عام ہو گیا جب ہم کسی امیر کو پکڑتے تھے تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کسی غریب کو پکڑتے تھے تو اس پر حد جاری کر دیتے تھے۔ پھر ہم نے یہ فیصلہ کیا کہ ہم مل کر کوئی ایسی سزا تجویز کریں جو امیر اور غریب سب کو دی جا سکے اس لئے ہم نے رجم کی جگہ منہ کالا کرنے اور کوڑے لگانے کی سزا مقرر کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے اللہ! میں نے سب سے پہلے، تیرے حکم کو اس وقت زندہ کیا ہے۔ جب یہ لوگ اسے ختم کر چکے تھے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس شخص کو سنگسار کر دیا گیا' اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اے رسول! جو لوگ کفر کی طرف تیزی سے جاتے ہیں وہ تمہیں غمگین نہ کریں''

یہود یہ کہا کرتے تھے کہ تم (فیصلے کے لئے) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ، اگر وہ منہ کالا کرنے اور کوڑے لگانے کی سزا دیں تو اسے قبول کر لینا اور اگر سنگسار کرنے کی سزا دیں تو اسے قبول نہ کرنا۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کی۔

''اللہ تعالیٰ نے جو نازل کیا ہے' جو لوگ اس کے مطابق فیصلہ نہیں دیتے وہ کافر ہیں''۔

''اللہ تعالیٰ نے جو نازل کیا ہے' جو لوگ اس کے مطابق فیصلہ نہیں دیتے وہ لوگ ظالم ہیں''۔

''اللہ تعالیٰ نے جو نازل کیا ہے جو لوگ اس کے مطابق فیصلہ نہیں دیتے وہ لوگ فاسق ہیں''۔

یہ تمام آیات کفار کے بارے میں نازل ہوئی ہیں۔

4327- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ اِلٰى قَوْلِهٖ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ نُزُوْلِ الْاٰيَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سنگسار کا حکم دینے کا حصہ موجود

حدیث 4326- بخاری (7104) ابوداؤد (4447) ترمذی (1436) ابن ماجہ (2328) احمد (4529) ابن حبان (4433) مستدرک (3171) بیہقی (16707) ابویعلی (1928) معجم کبیر (1954) دارقطنی (32)

ہے۔آیات کے نزول کے متعلق بعد والا حصہ مذکور نہیں ہے۔

4328-وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ وَرَجُلًا مِنَ الْيَهُوْدِ وَامْرَاَتَهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے ایک (مسلمان) کو اور ایک یہودی مرد اور عورت کو سنگسار کروایا تھا۔

4329-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَامْرَاَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4330-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفٰى ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفٰى هَلْ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ بَعْدَ مَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةُ النُّوْرِ اَمْ قَبْلَهَا قَالَ لَا اَدْرِيْ

✧✧ ابواسحٰق شیبانی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو سنگسار کروایا تھا؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے دریافت کیا، سورۂ نور کے نازل ہونے سے پہلے یا بعد میں؟ انہوں نے جواب دیا' یہ مجھے یاد نہیں ہے۔

4331-وَحَدَّثَنِي عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کسی کی کنیز زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دو۔ ڈانٹو نہیں، پھر وہ دوبارہ زنا کرے تو اسے کوڑوں کی سزا دو! ڈانٹو نہیں، پھر اگر وہ تیسری مرتبہ بھی گناہ کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے فروخت کر دینا چاہیے خواہ بالوں کی ایک رسی کے عوض میں فروخت کرو۔

حدیث4328- بخاری (7104) ابوداؤد (4447) ترمذی (1436) ابن ماجہ (2328) احمد (4529) ابن حبان (4433) مستدرک (3171) بیہقی (16707) ابویعلی (1928) معجم بیر (1954) دارقطنی (32)

حدیث4330- بخاری (2045) ابوداؤد (4469) ترمذی (1440) ابن ماجہ (2565) موطا (1510) دارمی (2326) احمد (7389) ابن حبان (4444) بیہقی (16863) ابویعلی (6541) معجم کبیر (5201) دارقطنی (236)

حدیث4331- بخاری (2045) ابوداؤد (4469) ترمذی (1440) ابن ماجہ (2565) موطا (1510) دارمی (2326) احمد (7389) ابن حبان (4444) بیہقی (16863) ابویعلی (6541) معجم کبیر (5201) دارقطنی (236)

4332- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَّ ابْنَ اِسْحٰقَ قَالَ فِي حَدِيْثِهٖ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَلْدِ الْاَمَةِ اِذَا زَنَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ لِيَبِعْهَا فِي الرَّابِعَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ زنا کرنے پر تین مرتبہ کنیز کو کوڑے مارے جائیں اور چوتھی مرتبہ اسے فروخت کر دیا جائے۔

4333- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْاَمَةِ اِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصِنْ قَالَ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا ثُمَّ بِيْعُوْهَا وَلَوْ بِضَفِيْرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا اَدْرِيْ اَبَعْدَ الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ وَقَالَ الْقَعْنَبِيُّ فِي رِوَايَتِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّالضَّفِيْرُ الْحَبْلُ وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْاَمَةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ وَّالضَّفِيْرُ الْحَبْلُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی کنیز کے بارے میں دریافت کیا گیا جو شادی شدہ نہ ہو اور اس نے زنا کیا ہو آپ نے فرمایا: اگر وہ زنا کرے تو اسے کوڑے مارو۔ اگر وہ پھر زنا کرے تو اسے کوڑے مارو۔ اگر وہ پھر زنا کرے تو اسے کوڑے مارو اور پھر اسے فروخت کر دو خواہ ایک رسی کے عوض میں ہو۔

ابن شہاب کہتے ہیں یہ مجھے پتہ نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فروخت کرنے کا حکم تیسری مرتبہ دیا ہے یا چوتھی مرتبہ؟ (ابن شہاب کہتے ہیں) ''ضفیر'' کا مطلب ''رسی'' ہے۔

4334- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْاَمَةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ وَّالضَّفِيْرُ الْحَبْلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4335- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّالشَّكُّ فِي حَدِيْثِهِمَا جَمِيْعًا فِي بَيْعِهَا فِي الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ان تمام اسناد میں یہ شک موجود ہے کہ اس کنیز کو فروخت کرنے کا حکم تیسری مرتبہ دیا گیا یا چوتھی مرتبہ؟

4336-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ خَطَبَ عَلِیٌّ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَقِيمُوْا عَلٰى اَرِقَّائِكُمُ الْحَدَّ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ يُحْصِنْ فَاِنَّ اَمَةً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَجْلِدَهَا فَاِذَا هِیَ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيْتُ اِنْ اَنَا جَلَدْتُهَا اَنْ اَقْتُلَهَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْسَنْتَ

✧✧ ابوعبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لوگو! اپنے غلاموں اور کنیزوں پر حد قائم کرو۔ خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا نہ ہوں؟ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کنیز نے زنا کیا تھا۔ آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں اسے کوڑے لگاؤں اس کے ہاں کچھ عرصہ پہلے بچے کی پیدائش ہوئی تھی۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ اگر میں نے اسے کوڑے لگائے تو وہ مر جائے گی میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا۔

4337-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنِ السُّدِّيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ يُحْصِنْ وَزَادَ فِی الْحَدِيْثِ اتْرُكْهَا حَتّٰى تَمَاثَلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے "خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا نہ ہوں" اس میں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے) یہ الفاظ زائد ہیں۔ "جب تک وہ ٹھیک نہ ہو جائے اسے چھوڑ دو۔"

باب558: حَدِّ الْخَمْرِ

شراب (نوشی) کی حد

4338-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيْدَتَيْنِ نَحْوَ اَرْبَعِيْنَ قَالَ وَفَعَلَهُ اَبُوْ بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَخَفَّ الْحُدُوْدِ ثَمَانِيْنَ فَاَمَرَ بِهٖ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی۔ آپ نے اسے دو چھڑیوں کے ذریعے چالیس مرتبہ مارا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے (عہد خلافت میں) یہی سزا دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) لوگوں سے مشورہ مانگا تو حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا سب سے ہلکی حد 80 کوڑے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے مطابق حکم دیا۔

4339-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ

حدیث4336- ترمذی (1441) دارمی (2315) احمد (1340) مستدرک (8106) بیہقی (15581) ابویعلی (326) دارقطنی (229)

حدیث4338- ابوداؤد (4477) ترمذی (1443) دارمی (2311) احمد (11295) ابن حبان (4450) بیہقی (17312) ابویعلی (3053)

سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4340-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيْدِ وَالنِّعَالِ ثُمَّ جَلَدَ اَبُوْبَكْرٍ اَرْبَعِيْنَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الرِّيْفِ وَالْقُرٰى قَالَ مَا تَرَوْنَ فِيْ جَلْدِ الْخَمْرِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا كَاَخَفِّ الْحُدُوْدِ قَالَ فَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِيْنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے شراب نوشی کی وجہ سے (مجرم کو) شاخ اور جوتوں کے ذریعے چالیس مرتبہ مارا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) چالیس کوڑے لگوائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں جب خوشحالی آئی تو انہوں نے لوگوں سے دریافت کیا' شراب نوشی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے خیال میں حد کی کم از کم سزا' اس کی سزا ہونی چاہیے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اس کے مجرم کو) 80 کوڑے لگوائے۔

4341-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4342-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيْدِ اَرْبَعِيْنَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرِ الرِّيْفَ وَالْقُرٰى

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ شراب نوشی کے مجرم کو چالیس جوتے اور چھڑیاں لگواتے تھے۔

4343-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَيْرُوْزَ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ الدَّانَاجِ حَدَّثَنَا حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ اَبُوْسَاسَانَ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَاُتِيَ بِالْوَلِيْدِ قَدْ صَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ اَزِيْدُكُمْ فَشَهِدَ عَلَيْهِ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا حُمْرَانُ اَنَّهُ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ اٰخَرُ اَنَّهُ رَاٰهُ يَتَقَيَّاُ فَقَالَ عُثْمَانُ اِنَّهُ لَمْ يَتَقَيَّاْ حَتّٰى شَرِبَهَا فَقَالَ يَا عَلِيُّ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ الْحَسَنُ وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلّٰى قَارَّهَا فَكَاَنَّهُ وَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ يَعُدُّ حَتّٰى بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ فَقَالَ اَمْسِكْ ثُمَّ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ وَجَلَدَ اَبُوْبَكْرٍ اَرْبَعِيْنَ وَعُمَرُ ثَمَانِيْنَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَّهٰذَا اَحَبُّ اِلَيَّ زَادَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ فِيْ رِوَايَتِهِ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ وَقَدْ سَمِعْتُ حَدِيْثَ الدَّانَاجِ مِنْهُ فَلَمْ اَحْفَظْهُ

✧✧ ابوساسان بیان کرتے ہیں' میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ جب ولید کو ان کے پاس لایا گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فجر کی دو رکعات ادا کر چکے تھے پھر وہ بولے۔ میں تمہارے لئے مزید نماز پڑھ لیتا ہوں ولید کے خلاف دو لوگوں نے گواہی دی۔ جن میں سے ایک حمران تھے' کہ اس نے شراب پی ہے۔ دوسرے شخص نے یہ بھی گواہی دی کہ اس نے اسے قے کرتے

حدیث 4343- ابوداؤد (4480) بیہقی (17295) ابویعلی (504) دارقطنی (367)

ہوئے بھی دیکھا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بولے، یہ اس وقت تک قے نہیں کرسکتا۔ جب تک اس نے شراب نہ پی ہو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے علی! آپ اٹھیں اور اسے کوڑے لگائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے حسن! تم اٹھو! اور اسے کوڑے لگاؤ۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے کہا حاکم وقت اسے خود ہی کوڑے لگائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس بات پر ناراض ہوئے اور آپ نے حکم دیا۔ اے عبداللہ بن جعفر! تم اٹھو! اور اسے کوڑے لگاؤ۔ انہوں نے اسے کوڑے لگانے شروع کئے حضرت علی رضی اللہ عنہ گننے لگے۔ جب چالیس ہو گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تم رُک جاؤ! اور پھر بولے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس کوڑے لگوائے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے لگوائے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے 80 کوڑے لگوائے یہ سب سنت ہیں اور میرے نزدیک پسندیدہ ہیں۔

4344-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كُنْتُ اُقِيمُ عَلَى اَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فِيهِ فَاَجِدَ مِنْهُ فِي نَفْسِي اِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ لِاَنَّهُ اِنْ مَاتَ وَدَيْتُهُ لِاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اگر میں کسی پر حد جاری کروں اور وہ فوت ہو جائے تو مجھے افسوس نہیں ہوگا۔ البتہ اگر شراب نوشی کرنے والا فوت ہو جائے تو میں اس کی دیت ادا کروں گا۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی سزا (موت) مقرر نہیں کی ہے۔

4345-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب559: قَدْرِ اَسْوَاطِ التَّعْزِيرِ

تعزیر کے کوڑوں کی تعداد

4346-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِذْ جَاءَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَهُ فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَابِرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ اَحَدٌ فَوْقَ عَشَرَةِ اَسْوَاطٍ اِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوبردہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حد کی (سزا) کے علاوہ کسی شخص کو دس سے زیادہ کوڑے نہ لگائے جائیں۔

بَاب560: اَلْحُدُودُ كَفَّارَاتٌ لِاَهْلِهَا

حدود اپنے مرتکبین کیلئے کفارہ ہوتی ہیں

4347-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلٰى اَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ اَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ اَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاَمْرُهُ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ

حدیث 4346-احمد (16534)

وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک مجلس میں موجود تھے آپ نے فرمایا۔ تم میرے ہاتھ پر بیعت کرکے (یہ عہد کرو) کہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔ زنا نہیں کرو گے اور چوری نہیں کرو گے اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل نہیں کرو گے۔ جو اس عہد کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے اور جو ان میں سے کسی جرم کا مرتکب ہو اور پھر اسے سزا بھی مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگی اور جو ان میں سے کسی جرم کا مرتکب ہو اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ سپرد ہے اگر وہ چاہے گا تو اسے معاف کردے گا اور اگر چاہے گا تو اسے عذاب دے گا۔

4348- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ فَتَلَا عَلَيْنَا ايَةَ النِّسَآءِ (اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا) الْاٰيَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ زائد ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ النساء کی یہ آیت تلاوت کی۔ ''اور وہ کسی کو اللہ کا شریک قرار نہیں دیتی ہیں''۔

4349- وَحَدَّثَنِي اِسْمٰعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ اَخَذَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَخَذَ عَلَى النِّسَآءِ اَنْ لَّا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ اَوْلَادَنَا وَلَا يَعْضَهَ بَعْضُنَا بَعْضًا فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ اَتٰى مِنْكُمْ حَدًّا فَاُقِيْمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهٗ وَمَنْ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاَمْرُهٗ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین سے بیعت لی تھی۔ اسی طرح آپ نے ہم سے بھی بیعت لی کہ ہم کسی کو اللہ کا شریک قرار نہیں دیں گے اور ہم چوری نہیں کریں گے اور ہم زنا نہیں کریں گے اور ہم اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گے اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے پر جھوٹا الزام عائد نہیں کرے گا (پھر آپ نے فرمایا) تم میں سے جو اس عہد کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ کے ذمے ہوگا اور جو ان میں سے کسی جرم کا مرتکب ہوا اور اسے سزا مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگی اور جس کی اللہ تعالیٰ پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اگر وہ چاہے گا تو اسے عذاب دے گا اور اگر چاہے گا تو اسے بخش دے گا۔

4350- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّهٗ قَالَ اِنِّيْ لَمِنَ النُّقَبَاءِ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلٰى اَنْ لَّا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا نَزْنِيَ وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا نَنْتَهِبَ وَلَا نَعْصِيَ فَالْجَنَّةُ اِنْ فَعَلْنَا ذٰلِكَ فَاِنْ غَشِيْنَا مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَاءُ ذٰلِكَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ قَضَاؤُهٗ اِلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ان نقباء میں شامل ہوں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر بیعت کی تھی ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی تھی کہ ہم کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک قرار نہیں دیں گے اور ہم زنا نہیں کریں گے اور ہم

حدیث 4347- بخاری (18) ترمذی (1439) نسائی (4161) مؤطا (1775) دارمی (2453) احمد (6850) ابن حبان (4405) مستدرک (6956) بیہقی (15620) معجم کبیر (470) دارقطنی (400)۔

چوری نہیں کریں گے اور ہم کسی ایسے شخص کو ناحق قتل نہیں کریں گے جس کا قتل اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو اور ہم لوٹ مار نہیں کریں گے اور ہم نافرمانی نہیں کریں گے۔ اگر ہم نے ایسا کیا تو ہمیں جنت ملے گی اور اگر ہم ان میں سے کسی گناہ کے مرتکب ہوئے تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہوگا۔

بَاب 561: جُرْحُ الْعَجْمَاءِ وَالْمَعْدِنِ وَالْبِئْرِ جُبَارٌ

جانور' معدن (کان) یا کنویں کی وجہ سے زخمی ہونے والے کو تاوان ادا نہیں کیا جائے گا

4351- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جانور کی وجہ سے زخمی ہونیوالے کو تاوان نہیں ملے گا۔ کنویں (میں گرنیوالے کو) تاوان نہیں ملے گا اور معدن (کان) میں مرنے والے کو تاوان نہیں ملے گا اور دفینے میں خمس کی ادائیگی ضروری ہے۔

4352- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ يَعْنِي ابْنَ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مَالِكٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ اللَّيْثِ مِثْلَ حَدِيْثِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4353- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4354- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْبِئْرُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جَرْحُهُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کنویں (میں گرنے والے کو) تاوان نہیں ملے گا۔ کان میں زخمی ہونے والے کو تاوان نہیں ملے گا۔ جانور کی وجہ سے زخمی ہونے والے کو تاوان نہیں ملے گا اور دفینے میں ''خمس'' کی ادائیگی لازمی ہے۔

4355- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4351- بخاری (1428) ابوداؤد (3085) ترمذی (642) نسائی (2495) ابن ماجہ (2509) موطا (585) دارمی (1668) احمد (2871) ابن حبان (6005) ابن خزیمہ (2326) بیہقی (7429) ابویعلی (2134) معجم کبیر (3035) دارقطنی (204)

كِتَابُ الْاَقْضِيَةِ

(مقدمات کے) فیصلوں کا بیان

باب 562: اَلْيَمِيْنِ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے اس پر قسم اٹھانا لازم ہے

4356-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعٰى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَّاَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کے تحت ہی دیا جانے لگے تو لوگ، دوسرے لوگوں کے خون اور اموال (کے حصول) کا دعویٰ کرنے لگیں گے۔ (اصول یہ ہے کہ) جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے اس پر (صرف) قسم اٹھانا لازم ہے۔

4357-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ نَّافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے 'مدعیٰ علیہ (جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا تھا) سے قسم لے کر (مقدمے کا) فیصلہ کر دیا تھا۔

باب 563: اَلْقَضَاءِ بِالْيَمِيْنِ وَالشَّاهِدِ

قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ کرنا

4358-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدٌ وَّهُوَ ابْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِيَمِيْنٍ وَّشَاهِدٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے 'قسم اور ایک گواہ پر (مقدمے کا) فیصلہ کر دیا تھا۔

باب 564: بَيَانِ اَنَّ حُكْمَ الْحَاكِمِ لَا يُغَيِّرُ الْبَاطِنَ

اس بات کی وضاحت کہ حاکم کا فیصلہ باطن (معاملے کی اصل نوعیت) کو تبدیل نہیں کرتا

4359-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي

سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيْ لَهٗ عَلٰى نَحْوٍ مِّمَّا اَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ بِهٖ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ میرے پاس مقدمے لے کر آتے ہوایسا ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کسی ایک کے ظاہری دلائل' دوسرے کی بہ نسبت' زیادہ وزنی محسوس ہوں اور میں انہیں سن کر اس شخص کے حق میں فیصلہ دوں تو جس شخص کو میں اس کے ساتھی کا حق دوں وہ اسے قبول نہ کرے کیونکہ میں نے اسے آگ کا ایک ٹکڑا دیا ہوگا۔

4360-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4361-وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ جَلَبَةَ خَصْمٍ بِبَابِ حُجْرَتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّاِنَّهٗ يَاْتِيْنِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَاَحْسِبُ اَنَّهٗ صَادِقٌ فَاَقْضِيْ لَهٗ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَاِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِّنَ النَّارِ فَلْيَحْمِلْهَا اَوْ يَذَرْهَا

✧✧ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، اپنے حجرے کے دروازے کے باہر کسی کے جھگڑا کرنے کی آواز سنی تو آپ باہر تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا: میں ایک انسان ہوں میرے پاس کوئی شخص مقدمہ لے کر آتا ہے ایسا ہوسکتا ہے کہ وہ دوسرے فریق کہ بہ نسبت زیادہ مؤثر انداز سے اپنا موقف بیان کرسکتا ہو اور میں اسے سچا گمان کر کے اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو جس شخص کو میں کسی (دوسرے) مسلمان کا حق دوں وہ (حق) جہنم کا ایک ٹکڑا ہوگا (اب یہ اس کی صواب دید ہے) کہ وہ اسے حاصل کرلے یا اسے چھوڑ دے۔

4362-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَفِيْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَبَةَ خَصْمٍ بِبَابِ اُمِّ سَلَمَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے پر کسی شخص کے جھگڑے کی آواز سنی۔

باب 565: قَضِيَّةِ هِنْدٍ

حضرت ہند (زوجہ ابوسفیان) کے بارے میں فیصلہ

4363-حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ امْرَاَةُ اَبِيْ سُفْيَانَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا

سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ لَا يُعْطِينِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يَكْفِينِي وَيَكْفِي بَنِيَّ إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمِهِ فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذٰلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِي مِنْ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ مَا يَكْفِيكِ وَيَكْفِي بَنِيكِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں عتبہ کی صاحبزادی "ہند" جو ابوسفیان کی زوجہ تھیں۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے وہ میری اور میرے بچوں کی ضروریات کے مطابق ہمیں خرچ نہیں دیتا اس لئے اس کی لاعلمی میں اس کے مال میں سے کچھ نکال لیتی ہوں کیا مجھے اس کا گناہ ملے گا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس کے مال میں سے، مناسب طور پر، اتنا لے لیا کرو جو تمہاری اور تمہارے بچوں کی ضروریات کے لئے کافی ہو۔

4364-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّأَبُو كُرَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّوَكِيعٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4365-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُذِلَّهُمُ اللّٰهُ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُعِزَّهُمُ اللّٰهُ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَّالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمْسِكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُنْفِقَ عَلٰى عِيَالِهِ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوفِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں "ہند" نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! ایک وقت تھا کہ میری شدید ترین خواہش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کے گھر والوں کو سب سے زیادہ ذلت کا شکار کرے اور اب میری خواہش یہ ہے کہ روئے زمین پر سب سے زیادہ عزت آپ کے گھرانے کو حاصل ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے (اس محبت میں) مزید اضافہ ہوگا۔ ہند نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے۔ اگر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے کچھ مال اس کے اہل خانہ پر خرچ دیا کروں تو کیا اس کا کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا۔ اگر تم مناسب طور پر خرچ کرتی ہو تو پھر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

4366-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ خِبَاءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ خِبَاءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَّالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ مِنْ أَنْ أُطْعِمَ مِنَ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا فَقَالَ لَهَا لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

[illegible] یارسول اللہ ﷺ! ایک وقت تھا کہ

میری یہ خواہش تھی کہ روئے زمین پر سب سے زیادہ رسوائی کا شکار آپ کا گھر ہو اور اب میری یہ خواہش ہے کہ روئے زمین پر سب سے زیادہ عزت آپ کے گھرانے کو حاصل ہو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے (اس محبت میں) مزید اضافہ ہوگا'' ہند'' نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے اگر میں ان کے مال میں سے اپنے بچوں کو کچھ کھلا دیا کروں تو کیا مجھے کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا اگر تم مناسب طور پر (خرچ کروں) تو نہیں ہوگا۔

بَاب 566: النَّهْيِ عَنْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کی ممانعت

4367-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں کو پسند کرتا ہے اور تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے وہ تمہاری اس بات کو پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام کر رکھو اور فرقہ پرستی کا شکار نہ ہو جاؤ اور وہ تمہاری ان باتوں کو ناپسند کرتا ہے کہ غیر ضروری بحث کرو۔ بکثرت سوال کرو اور مال کو ضائع کرو۔

4368-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَا تَفَرَّقُوا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''ناپسند کرنے'' کی بجائے ''ناراض ہونے'' کا لفظ مذکور ہے اور یہ لفظ منقول نہیں ہے ''فرقہ پرستی کا شکار نہ ہو جاؤ''۔

4369-وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بے شک اللہ تعالیٰ نے ماؤں کی نافرمانی، بیٹیوں کو زندہ گاڑ دینا' حق نہ دینا اور (ناحق) مانگنے کو تمہارے اوپر حرام قرار دیا ہے اور تین باتوں کو تمہارے لئے ناپسند کیا ہے فضول بحث، بکثرت (غیر ضروری) سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔

4370-وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حرام قرار دیا ہے بلکہ راوی کے یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے تمہارے لئے حرام قرار دیا ہے۔

4371-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعَ عَنِ

الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے کاتب (سیکرٹری) بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا، آپ مجھے کوئی ایسی حدیث لکھ کر بھیجیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے فضول بحث کرنا' مال ضائع کرنا اور بکثرت سوال کرنا۔

4372-حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ ثَلَاثًا وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ حَرَّمَ عُقُوقَ الْوَالِدِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَلَا وَهَاتِ وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

✧✧ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا، آپ کو سلام ہو، امابعد! بے شک میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے والد کی نافرمانی، بیٹیوں کو زندہ گاڑنا (کسی کا حق) روکنا اور مانگنے کو حرام قرار دیا ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے فضول بحث بکثرت سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔

بَاب 567: بَيَانِ أَجْرِ الْحَاكِمِ إِذَا اجْتَهَدَ فَأَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ

جب کوئی فیصلہ کرے تو اس کا اجتہاد صحیح ہو یا غلط، اسے اجر ملتا ہے

4373-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی فیصلہ کرنے والا، فیصلہ کرتے وقت (صحیح فیصلہ کرنے کی) پوری کوشش کرے اور پھر اس سے غلطی سرزد ہو جائے تو بھی اسے ایک اجر ملے گا۔

4374-وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي عَقِبِ الْحَدِيثِ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں راوی کے یہ الفاظ ہیں' یہی روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

4375-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا

اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ مِثْلَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب568: كَرَاهَةِ قَضَاءِ الْقَاضِيْ وَهُوَ غَضْبَانُ

قاضی کا، غصے کی حالت میں، فیصلہ کرنا مکروہ ہے

4376-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ اَبِيْ وَكَتَبْتُ لَهُ اِلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ اَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَاَنْتَ غَضْبَانُ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحْكُمْ اَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

✧✧ عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں میرے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) نے عبیداللہ کو خط لکھا، یہ خط میں نے تحریر کیا، عبیداللہ بجستان کے قاضی تھے (خط میں یہ تحریر کیا) کہ جب تم غصے کی حالت میں ہو تو دو لوگوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی شخص غصے کی حالت میں، دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

4377-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ عَوَانَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب569: نَقْضِ الْاَحْكَامِ الْبَاطِلَةِ وَرَدِّ مُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ

باطل فیصلوں کو کالعدم قرار دینا اور بدعات کو مسترد کرنا

4378-حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ جَمِيْعًا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو ہمارے دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کرے جو اس (دین) سے تعلق نہ رکھتی ہو تو اسے مسترد کیا جائے گا۔

4379-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ مَسَاكِنَ فَاَوْصٰى بِثُلُثِ كُلِّ مَسْكَنٍ مِنْهَا قَالَ يُجْمَعُ ذٰلِكَ كُلُّهُ فِيْ مَسْكَنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ

✧✧ سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں' میں نے قاسم بن محمد سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس کے تین گھر ہوں اور وہ ان تینوں میں سے ہر ایک گھر کے ایک تہائی حصے (کو ہبہ یا صدقہ کرنے) کی وصیت کرے؟ تو قاسم نے جواب دیا ان سب کو ایک گھر میں اکٹھا کر دیا جائے گا پھر قاسم نے بتایا مجھے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا تھا۔ جو شخص کوئی ایسا عمل کرے جس کے بارے میں ہمارا حکم موجود نہ ہو تو اسے مسترد کیا جائے گا۔

بَاب 570: بَيَانِ خَيْرِ الشُّهُوْدِ

بہترین گواہ کا بیان

4380-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِىْ يَاْتِىْ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّسْاَلَهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کیا میں تمہیں بتاؤں کہ بہترین گواہ وہ ہے جو گواہی کا مطالبہ کیے جانے سے پہلے ہی (اپنا فرض سمجھ کر حق کو ظاہر کرنے کے لئے خود جا کے) گواہی دے؟

بَاب 571: بَيَانِ اخْتِلَافِ الْمُجْتَهِدِيْنَ

مجتہدین کے اختلاف کا بیان

4381-حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِىْ شَبَابَةُ حَدَّثَنِىْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا امْرَاَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَآءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هٰذِهٖ لِصَاحِبَتِهَا اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ اَنْتِ وَقَالَتِ الْاُخْرٰى اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا اِلٰى دَاوٗدَ فَقَضٰى بِهٖ لِلْكُبْرٰى فَخَرَجَتَا عَلٰى سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَاَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُوْنِىْ بِالسِّكِّيْنِ اَشُقُّهٗ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرٰى لَا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضٰى بِهٖ لِلصُّغْرٰى قَالَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ اِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّيْنِ قَطُّ اِلَّا يَوْمَئِذٍ مَا كُنَّا نَقُوْلُ اِلَّا الْمُدْيَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دو خواتین اپنے' اپنے بچوں کے ہمراہ جارہی تھیں' ایک بھیڑیا آیا اور ان دونوں میں سے ایک بچے کو اٹھا کر لے گیا' ان میں سے ایک نے اپنی ساتھی خاتون سے کہا' بھیڑیا تمہارے بچے کو اٹھا کر لے گیا ہے۔ جبکہ دوسری بولی وہ تمہارے بچے کو لے کر گیا ہے' ان دونوں نے حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا تو حضرت داؤد نے بڑی عمر کی خاتون کے حق میں فیصلہ کر دیا پھر وہ دونوں حضرت داؤد علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور انہیں اس بارے میں بتایا حضرت سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا ایک چھری لاؤ میں اس بچے کے دو ٹکڑے کر کے تم دونوں میں بانٹ دیتا ہوں تو چھوٹی عمر کی خاتون نے عرض کی' نہیں! اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے! یہ اسی خاتون کا بچہ ہے تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے کم عمر خاتون کے حق میں فیصلہ دیدیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اللہ کی قسم! (چھری کے لئے) لفظ ''سکین'' میں نے اسی دن سنا۔ ہم اسے ''مدیہ'' کہا کرتے تھے۔

4382-وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِي حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِي الزِّنَادِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ وَرْقَاءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب572: اسْتِحْبَابِ اِصْلَاحِ الْحَاكِمِ بَيْنَ الْخَصْمَيْنِ

حاکم کا دوفریقوں کے درمیان صلح کروانا مستحب ہے

4383-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى رَجُلٌ مِّنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَّهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِيْ اشْتَرَى الْعَقَارَ فِيْ عَقَارِهٖ جَرَّةً فِيْهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِيْ اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّيْ اِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْاَرْضَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ مِنِّيْ اِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْاَرْضَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الَّذِيْ شَرَى الْاَرْضَ اِنَّمَا بِعْتُكَ الْاَرْضَ وَمَا فِيْهَا قَالَ فَتَحَاكَمَا اِلٰى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِيْ تَحَاكَمَا اِلَيْهِ اَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِيْ غُلَامٌ وَّقَالَ الْاٰخَرُ لِيْ جَارِيَةٌ قَالَ اَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَاَنْفِقُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص نے دوسرے سے زمین خریدی زمین خریدنے والے شخص کو اس زمین میں ایک ''گھڑا'' (برتن) ملا جس میں سونا موجود تھا اس نے زمین کے سابقہ مالک سے کہا: تم اپنا سونا مجھ سے لے لو۔ کیونکہ میں نے تم سے صرف زمین خریدی ہے سونا نہیں خریدا۔ جس شخص نے زمین فروخت کی تھی اس نے جواب دیا میں نے تمہیں زمین اور اس میں موجود سب کچھ فروخت کر دیا ہے ان دونوں نے ایک شخص کی خدمت میں اپنا مقدمہ پیش کیا۔ اس نے ان دونوں سے دریافت کیا' کیا تمہاری اولاد ہے؟ ایک نے جواب دیا، میرا ایک بیٹا ہے دوسرے نے جواب دیا، میری ایک بیٹی ہے' منصف نے فیصلہ دیا۔ تم اپنے لڑکے کا نکاح اس کی لڑکی کے ساتھ کر دو اور اس سونے کو اپنے استعمال میں لاؤ اور صدقہ بھی کرو۔

كِتَابُ اللُّقَطَةِ

گری ہوئی چیز کے احکام

بَاب 573: (بلاعنوان)

4384-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ رَّبِيعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَّزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَآئَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَاِنْ جَآءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَشَاْنَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْاِبِلِ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَآءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا قَالَ يَحْيٰى اَحْسِبُ قَرَاْتُ عِفَاصَهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس چیز کے بارے میں سوال کیا جو گری ہوئی ملے۔ آپ نے فرمایا: اس تھیلی اور اس کا منہ بند کرنے والی ڈوری کو پہچان لو اور پھر ایک سال تک اعلان کرتے رہو اگر اس کا مالک آ جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے تم رکھ لو۔ اس شخص نے دریافت کیا گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہاری ہوگی یا تمہارے بھائی کی ہوگی یا بھیڑیا لے جائے گا؟ اس شخص نے دریافت کیا گم شدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کیا؟ وہ خود پانی پی لے گا' وہ خود چل کر پانی تک جائے گا درختوں کے پتے کھائے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اس تک پہنچ جائے گا۔

4385-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَّبِيعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَّزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَآئَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَاِنْ جَآءَ رَبُّهَا فَاَدِّهَا اِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ خُذْهَا فَاِنَّمَا هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَضَالَّةُ الْاِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ اَوِ احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَآؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ چیز کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو پھر اس کی تھیلی اور اس کا منہ بند کرنے والی چیز کی پہچان یاد رکھو اور پھر اسے خرچ کر لو اگر بعد میں اس کا مالک آ جائے تو (اس کا معاوضہ) اسے ادا کر دینا۔ اس شخص نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اسے پکڑ لو کیونکہ وہ تم لو گے یا کوئی اور شخص لے گا یا کوئی بھیڑیا لے جائے گا۔ اس شخص نے عرض کی' گم شدہ اونٹ کا

کیا حکم ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ غضبناک ہو گئے یہاں تک کہ آپ کے رخسار (یا شاید یہ الفاظ ہیں) آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ پھر آپ نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا واسطہ؟ وہ خود چل پھر کے کھا پی سکتا ہے۔ اس کا مالک خود ہی اس تک پہنچ جائے گا۔

4386-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُمْ اَنَّ رَبِيْعَةَ بْنَ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمْ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ مَالِكٍ غَيْرَ اَنَّهُ زَادَ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ فَسَاَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ قَالَ وَقَالَ عَمْرٌو فِي الْحَدِيْثِ فَاِذَا لَمْ يَاْتِ لَهَا طَالِبٌ فَاسْتَنْفِقْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں بھی اس کے ساتھ تھا' اس نے آپ سے گم شدہ چیز کے بارے میں سوال کیا' ایک روایت میں یہ منقول ہے جب اس کا کوئی طلبگار نہ آئے تو تم اسے خرچ کرلو۔

4387-وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ رَّبِيْعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَّزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ اَتٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَاحْمَارَّ وَجْهُهُ وَجَبِيْنُهُ وَغَضِبَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهٖ ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَاِنْ لَّمْ يَجِئْ صَاحِبُهَا كَانَتْ وَدِيْعَةً عِنْدَكَ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں الفاظ کچھ مختلف ہیں جیسے یہ کہ نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک اور آپ کی پیشانی سرخ ہو گئے اور آپ غضبناک ہوئے' اسی طرح اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک نہیں آتا تو وہ تمہارے پاس بطور امانت رہے گی۔

4388-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ الذَّهَبِ اَوِ الْوَرِقِ فَقَالَ اعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَاِنْ لَّمْ تَعْرِفْ فَاسْتَنْفِقْهَا وَلْتَكُنْ وَدِيْعَةً عِنْدَكَ فَاِنْ جَآءَ طَالِبُهَا يَوْمًا مِّنَ الدَّهْرِ فَاَدِّهَا اِلَيْهِ وَسَاَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا دَعْهَا فَاِنَّ مَعَهَا حِذَاءَهَا وَسِقَاءَهَا تَرِدُ الْمَآءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَجِدَهَا رَبُّهَا وَسَاَلَهُ عَنِ الشَّاةِ فَقَالَ خُذْهَا فَاِنَّمَا هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی گمشدہ سونے یا چاندی کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور اس کا سربندان کی پہچان رکھو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو اگر اس کی شناخت نہ ہو سکے تو اسے خرچ کرلو۔ لیکن وہ تمہارے پاس بطور امانت رہے گی۔ اگر ایک طویل زمانہ گزرنے کے بعد بھی اس کا مالک تمہارے پاس آجائے تو تم اس (کا معاوضہ) اسے ادا کر دو۔ (راوی کہتے ہیں) اس شخص نے آپ سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا واسطہ؟ اسے رہنے دو وہ خود چل پھر کے پانی تک پہنچ جائے گا درختوں کے پتے کھا لے گا' یہاں تک کہ اس کا مالک اس

تک پہنچ جائے گا اس شخص نے آپ سے (گمشدہ) بکری کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اسے تم پکڑ لو کیونکہ اسے یا تم پکڑ لو گے یا کوئی شخص پکڑ لے گا یا بھیڑیا لے جائے گا۔

4389-وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةُ الرَّأْيِ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ زَادَ رَبِيعَةُ فَغَضِبَ حَتّٰى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فَإِنْ جَآءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا وَوِكَائَهَا فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) اس روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کے رخسار سرخ ہو گئے۔ اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں' اگر اس کا مالک آ جائے اور اس تھیلی، اس کے سر بند' اس (میں موجود مال کی) تعداد کی نشانی بتا دے تو وہ اسے دیدو۔ ورنہ وہ تمہاری ہے۔

4390-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَّمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَآءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ چیز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو اگر پھر بھی اس کی شناخت نہ ہو سکے تو اس کی تھیلی اور اور سر بند کی شناخت یاد رکھ کے اسے کھا لو اور پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے اس کا (معاوضہ) ادا کر دو۔

4391-وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنِ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا وَعَدَدَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' اگر اس کا اعتراف کر لیا جائے تو اسے ادا کر دو ورنہ اس کا سر بند' تھیلی (اور اندر موجود چیز کی) تعداد یاد رکھنا۔

4392-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ غَازِينَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَا لِي دَعْهُ فَقُلْتُ لَا وَلٰكِنِّي أُعَرِّفُهُ فَإِنْ جَآءَ صَاحِبُهُ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ قَالَ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قُضِيَ لِي أَنِّي حَجَجْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِشَأْنِ السَّوْطِ وَبِقَوْلِهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا قَالَ فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَقَالَ احْفَظْ عَدَدَهَا وَوِعَائَهَا وَوِكَائَهَا فَإِنْ جَآءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا فَلَقِيتُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا

اَدْرِیْ بِثَلَاثَةِ اَحْوَالٍ اَوْ حَوْلٍ وَّاحِدٍ

✧✧ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ ایک جنگ میں شرکت کیلئے گئے' مجھے ایک چابک پڑا ہوا ملا۔ میں نے اُسے اٹھالیا میرے ساتھی نے مجھ سے کہا: اسے رہنے دو! میں نے کہا: میں اس کا اعلان کروں گا' اگر اس کا مالک آ گیا تو ٹھیک ہے ورنہ میں اسے اپنے استعمال میں لے آؤں گا میں نے ان دونوں کی بات ماننے سے انکار کر دیا جب ہم جنگ سے واپس آئے تو مجھے حج پر جانے کا موقع ملا میں مدینہ منورہ آیا تو میری ملاقات حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے چابک اور اپنے ساتھیوں کی رائے کے بارے میں انہیں بتایا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مجھے ایک تھیلی ملی تھی۔ جس میں ایک سو دینار تھے میں اسے ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو میں اس کا اعلان کرتا رہا۔ لیکن کوئی اسے شناخت نہیں کر سکا پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو میں نے اعلان کیا لیکن کوئی اسے شناخت نہیں کر سکا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کی تعداد' تھیلی اور سر بند کے بارے میں یاد رکھو اور اگر کبھی اس کا مالک آ جائے تو (اس کا معاوضہ اسے ادا کر دینا) ورنہ اسے اپنے استعمال میں لے آؤ تو میں نے انہیں استعمال کیا۔

راوی کہتے ہیں بعد میں' مکہ مکرمہ میں میری ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ صحیح طرح یاد نہیں ہے کہ تین سال کا ذکر ہے یا ایک سال کا؟

4393-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ اَوْ اَخْبَرَ الْقَوْمَ وَاَنَا فِيهِمْ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا وَّاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ اِلٰى قَوْلِهِ فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا قَالَ شُعْبَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِيْنَ يَقُوْلُ عَرِّفْهَا عَامًا وَّاحِدًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی شعبہ کے یہ الفاظ ہیں دس سال بعد میں نے انہیں (سوید بن غفلہ کو) یہ کہتے ہوئے سنا کہ ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔

4394-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَفِيْ حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا ثَلَاثَةَ اَحْوَالٍ اِلَّا حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ فَاِنَّ فِيْ حَدِيْثِهِ عَامَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً وَفِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَزَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ فَاِنْ جَآءَ اَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدَدِهَا وَوِعَائِهَا وَوِكَائِهَا فَاَعْطِهَا اِيَّاهُ وَزَادَ سُفْيَانُ فِيْ رِوَايَةِ وَكِيْعٍ وَّاِلَّا فَهِيَ كَسَبِيْلِ مَالِكَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّاِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان روایات میں کچھ اختلاف ہے کسی میں دو سال کا ذکر ہے اور

حدیث 4392 بخاری (2243) ابو داؤد (1704) ترمذی (1374) نسائی (2494) ابن ماجہ (2506) احمد (17091) ابن حبان (4891) بیہقی (11838) معجم کبیر (985) دارقطنی (35)

کسی میں تین سال کا ذکر ہے' دیگر الفاظ میں بھی کمی وبیشی منقول ہے۔

4395-حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُقَطَةِ الْحَآجِّ

✧✧ عبدالرحمن بن عثمان بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حاجیوں کی گری ہوئی کوئی چیز اٹھانے سے منع کیا ہے۔

4396-وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ اَبِیْ سَالِمِ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ آوٰى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَّا لَمْ يُعَرِّفْهَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی گمشدہ چیز کو اعلان کیے بغیر سنبھال کر رکھ لے وہ گمراہ ہے۔

بَاب574 : تَحْرِيْمِ حَلْبِ الْمَاشِيَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ مَالِكِهَا

جانور کے مالک کی اجازت کے بغیر اس کا دودھ دوہنا حرام ہے

4397-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَّاشِيَةَ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تُؤْتٰى مَشْرُبَتُهٗ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهٗ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهٗ اِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوْعُ مَوَاشِيْهِمْ اَطْعِمَتَهُمْ فَلَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَّاشِيَةَ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص کسی دوسرے کے جانور کا دودھ' اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے کیا کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ اس کے گھر میں گھس کر اس کے تالے کو توڑ کر اس کا اناج نکال لیا جائے' بے شک لوگوں کی خوراک ان کے جانوروں کے تھنوں میں ذخیرہ کی جاتی ہے۔لہٰذا کوئی شخص کسی دوسرے کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے۔

4398-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِی ابْنَ عُلَيَّةَ جَمِيْعًا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُّوْسٰى كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ غَيْرَ

حدیث 4395-ابوداؤد (1719) احمد (16114) ابن حبان (4896) مستدرک (2373) بیہقی (4387)

حدیث 4396-موطا (1448) احمد (17096) ابن حبان (4897) مستدرک (2371) بیہقی (11855) معجم کبیر (2376)

حدیث 4397-بخاری (2303) ابوداؤد (2623) ابن ماجہ (2302) موطا (1745) احمد (4471) ابن حبان (5171) بیہقی (11277)

اَنَّ فِیْ حَدِیْثِهِمْ جَمِیْعًا فَیَنْتَقِلَ اِلَّا اللَّیْثَ بْنَ سَعْدٍ فَاِنَّ فِیْ حَدِیْثِهٖ فَیَنْتَقِلَ طَعَامُهٗ كَرِوَایَةِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہیں۔

بَاب 575 : الضِّیَافَةِ

ضیافت (کے احکام)

4399-حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ الْعَدَوِیِّ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعَتْ اُذُنَایَ وَاَبْصَرَتْ عَیْنَایَ حِیْنَ تَكَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُكْرِمْ ضَیْفَهٗ جَائِزَتَهٗ قَالُوْا وَمَا جَائِزَتُهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ یَوْمُهٗ وَلَیْلَتُهٗ وَالضِّیَافَةُ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَآءَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَیْهِ وَقَالَ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ

✧✧ حضرت ابوشریح عدوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات بیان کررہے تھے' تو میرے دونوں کانوں نے سنا اور دونوں آنکھوں نے دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت افزائی کرے اور خاطر تواضع کرے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی خاطر تواضع کتنی ہونی چاہیے؟ آپ نے فرمایا: ایک دن اور ایک رات اور مہمان نوازی، تین دن ہوتی ہے اس کے بعد جو ہو وہ صدقہ ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلائی کی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

4400-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ الْخُزَاعِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الضِّیَافَةُ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَّجَائِزَتُهٗ یَوْمٌ وَّلَیْلَةٌ وَّلَا یَحِلُّ لِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ اَنْ یُّقِیْمَ عِنْدَ اَخِیْهِ حَتّٰی یُؤْثِمَهٗ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَیْفَ یُؤْثِمُهٗ قَالَ یُقِیْمُ عِنْدَهٗ وَلَا شَیْءَ لَهٗ یَقْرِیْهِ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے اور خاطر مدارات ایک دن اور ایک رات ہوتی ہے کسی مسلمان کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کے ہاں اتنا طویل قیام کرے کہ اسے گنہگار کردے۔لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ اسے گنہگار کیسے کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: یعنی وہ اتنی دیر اس کے ہاں ٹھہرے کہ اس کے پاس مہمان نوازی کیلئے کچھ نہ رہے۔

4401-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ یَعْنِی الْحَنَفِیَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ الْمَقْبُرِیُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا شُرَیْحٍ الْخُزَاعِیَّ یَقُوْلُ سَمِعَتْ اُذُنَایَ وَبَصُرَ عَیْنِیْ وَوَعَاهُ قَلْبِیْ حِیْنَ تَكَلَّمَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ اللَّیْثِ وَذَكَرَ فِیْهِ وَلَا یَحِلُّ لِاَحَدِكُمْ اَنْ یُّقِیْمَ عِنْدَ اَخِیْهِ حَتّٰی یُؤْثِمَهٗ بِمِثْلِ مَا فِیْ حَدِیْثِ وَكِیْعٍ

✧✧ حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے دونوں کانوں نے سنا اور دونوں آنکھوں نے دیکھا اور ذہن نے یاد رکھا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4402-حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ

عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُوْنَنَا فَمَا تَرٰى فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَاَمَرُوْا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِيْ لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوْا فَاِنْ لَّمْ يَفْعَلُوْا فَخُذُوْا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِيْ يَنْبَغِيْ لَهُمْ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہم لوگوں کو کہیں بھیجتے ہیں ہم کہیں پڑاؤ کرتے ہیں اور وہاں کے لوگ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے تو اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: جب تم کسی قوم کے ہاں پڑاؤ کرو اور وہ تمہاری اسی طرح مہمان نوازی کریں جیسے کسی مہمان کی کی جاتی ہے تو تم اسے قبول کرو اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو تم مناسب طور پر ان سے مہمان نوازی کا حق وصول کرو۔

بَاب576: اسْتِحْبَابِ الْمُؤَاسَاةِ بِفُضُوْلِ الْمَالِ

اضافی مال مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے خرچ کرنا مستحب ہے

4403- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِيْ سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ عَلٰى رَاحِلَةٍ لَهٗ قَالَ فَجَعَلَ يَصْرِفُ بَصَرَهٗ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهٖ عَلٰى مَنْ لَّا ظَهْرَ لَهٗ وَمَنْ كَانَ لَهٗ فَضْلٌ مِّنْ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهٖ عَلٰى مَنْ لَّا زَادَ لَهٗ قَالَ فَذَكَرَ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَكَرَ حَتّٰى رَاَيْنَا اَنَّهٗ لَا حَقَّ لِاَحَدٍ مِّنَّا فِيْ فَضْلٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے اسی دوران ایک شخص اونٹنی پر آیا اور دائیں بائیں گھومنے لگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس اضافی سواری ہو وہ اسے اس شخص کو دیدے۔ جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جس شخص کے پاس اضافی زادِراہ ہو وہ اسے اس شخص کو دیدے جس کے پاس زادِراہ نہیں ہے (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد نبی اکرم نے اموال کی تمام اقسام کا اتنی تفصیل کے ساتھ ذکر کیا کہ ہم یہ سمجھے کہ ہمیں کوئی اضافی چیز اپنے پاس رکھنے کا حق نہیں ہے۔

بَاب577: اسْتِحْبَابِ خَلْطِ الْاَزْوَادِ اِذَا قَلَّتْ وَالْمُؤَاسَاةِ فِيْهَا

جب (کھانے پینے کا) سامان کم ہو تو اسے اکٹھا کرنا اور باہمی بھائی چارگی کا مظاہرہ کرنا مستحب ہے

4404- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيَّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ فَاَصَابَنَا جَهْدٌ حَتّٰى هَمَمْنَا اَنْ نَنْحَرَ بَعْضَ ظَهْرِنَا فَاَمَرَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعْنَا مَزَاوِدَنَا فَبَسَطْنَا لَهٗ نِطَعًا فَاجْتَمَعَ زَادُ الْقَوْمِ عَلَى النِّطَعِ قَالَ فَتَطَاوَلْتُ لِاَحْزِرَهٗ كَمْ هُوَ فَحَزَرْتُهٗ كَرَبْضَةِ الْعَنْزِ وَنَحْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ فَاَكَلْنَا حَتّٰى شَبِعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ حَشَوْنَا جُرُبَنَا فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ وَّضُوْءٍ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ بِاِدَاوَةٍ لَهٗ فِيْهَا

حدیث 4402- بخاری (2329) ابوداؤد (3752) ابن ماجہ (3676) احمد (17383) ابن حبان (5288) بیہقی (18473) معجم کبیر (766)

حدیث 4403- ابوداؤد (1663) احمد (11311) ابن حبان (5419) بیہقی (7571) ابویعلی (1064)

نُطْفَةٌ فَأَفْرَغَهَا فِيْ قَدَحٍ فَتَوَضَّأْنَا كُلُّنَا نُدَغْفِقُهُ دَغْفَقَةً أَرْبَعَ عَشَرَةَ مِائَةً قَالَ ثُمَّ جَآءَ بَعْدَ ذٰلِكَ ثَمَانِيَةٌ فَقَالُوْا هَلْ مِنْ طَهُوْرٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِغَ الْوَضُوْءُ

✧✧ ایاس بن سلمہ اپنے والد (حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی جنگ میں شریک ہونے کیلئے روانہ ہوئے۔ ہمیں اتنی زیادہ تنگی ہوئی کہ ہم نے یہ ارادہ کرلیا کہ اپنی سواری کے بعض جانوروں کو قربان کردیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ہم سب نے اپنے پاس موجود کھانے پینے کا سامان اکٹھا کیا اس کیلئے ایک دستر خوان بچھایا گیا اور سب لوگوں نے اپنے کھانے پینے کا سامان دستر خوان پر رکھ دیا (راوی کہتے ہیں) میں اس کی مقدار کا اندازہ لگانے کیلئے آگے بڑھا تو میں نے اندازہ لگایا کہ وہ ایک بکری کے بیٹھنے کی جگہ جتنا تھا جبکہ ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ ہم سب نے وہ کھانا کھایا۔ یہاں تک کہ ہم سب سیر ہو گئے پھر ہم نے اپنے کھانے کے تھیلوں کو بھی بھر لیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا (کسی کے پاس) وضو کا پانی ہے؟ ایک شخص اپنا برتن لے کر آیا جس میں تھوڑا سا پانی موجود تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک برتن میں ڈال دیا پھر ہم سب، چودہ سو افراد نے اسی سے اچھی طرح وضو کیا بعد میں آٹھ آدمی آئے اور دریافت کیا' کیا وضو کیلئے پانی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وضو تو ہو چکا ہے۔

حدیث 4404- احمد (15487) ابن حبان (221) مستدرک (4234)

كِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ

جہاد و سیر کے احکام

بَاب578: جَوَازِ الْاِغَارَةِ عَلَى الْكُفَّارِ الَّذِيْنَ بَلَغَتْهُمْ دَعْوَةُ الْاِسْلَامِ مِنْ غَيْرِ تَقَدُّمِ الْاِعْلَامِ بِالْاِغَارَةِ

جن کفار تک اسلام کی دعوت پہنچ چکی ہوانہیں حملے کی پیشگی اطلاع دیے بغیران پر حملہ کرنا جائز ہے

4405-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ اَخْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ اِلٰى نَافِعٍ اَسْاَلُهُ عَنِ الدُّعَاءِ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ فَكَتَبَ اِلَيَّ اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ قَدْ اَغَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّوْنَ وَاَنْعَامُهُمْ تُسْقٰى عَلَى الْمَاءِ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبٰى سَبْيَهُمْ وَاَصَابَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَحْيٰى اَحْسِبُهُ قَالَ جُوَيْرِيَةَ اَوْ قَالَ الْبَتَّةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِيْ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِيْ ذَاكَ الْجَيْشِ

✧✧ ابن عون بیان کرتے ہیں' میں نے نافع کو خط لکھ کر ان سے' جنگ سے پہلے (کفار کو) دعوت (اسلام) دینے کے بارے میں' دریافت کیا تو انہوں نے جواباً لکھا یہ حکم ابتداء کے زمانہ اسلام میں تھا' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو مصطلق پر ان کی لاعلمی میں حملہ کیا تھا جبکہ ان کے جانور پانی پی رہے تھے۔ آپ نے ان کے جنگجو مردوں کو قتل کیا اور کچھ لوگوں کو قیدی بنایا اسی غزوے کے دوران سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا بھی قیدی بنی تھیں۔ جو حارث کی صاحبزادی تھیں (نافع کہتے ہیں) مجھے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سنائی تھی جو اس لشکر میں شامل تھے۔

4406-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَلَمْ يَشُكَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سیّدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے بارے میں راوی کا شک منقول نہیں ہے۔

بَاب579 : تَاْمِيْرِ الْاِمَامِ الْاُمَرَاءَ عَلَى الْبُعُوْثِ وَوَصِيَّتِهِ اِيَّاهُمْ بِاٰدَابِ الْغَزْوِ

حاکم وقت کا کسی شخص کو امیر مقرر کرنا اور اسے جنگ کا آداب کا خیال رکھنے کی نصیحت کرنا

4407-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَمْلَاهُ عَلَيْنَا اِمْلَاءً ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث 4405- احمد (5124)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّرَ أَمِيْرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّتِهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوْا وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تَمْثُلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَّإِذَا لَقِيْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ إِلٰى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ مَا أَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ فَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَّتَحَوَّلُوْا مِنْهَا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ يَجْرِيْ عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِيْ يَجْرِيْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ فِي الْغَنِيْمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُّجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوْكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ أَصْحَابِكُمْ أَهْوَنُ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهِ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوْكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِيْ أَتُصِيْبُ حُكْمَ اللّٰهِ فِيْهِمْ أَمْ لَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ هٰذَا أَوْ نَحْوَهُ وَزَادَ إِسْحٰقُ فِيْ اٰخِرِ حَدِيْثِهِ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اٰدَمَ قَالَ فَذَكَرْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ لِمُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ يَحْيٰى يَعْنِيْ أَنَّ عَلْقَمَةَ يَقُوْلُهُ لِابْنِ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ هَيْصَمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◇◇ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کسی شخص کو، کسی بڑے یا چھوٹے لشکر کا امیر مقرر کرتے تو آپ اسے اللہ سے ڈرنے اور ساتھی مسلمانوں کا خیال رکھنے کی نصیحت کرتے پھر فرماتے اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں جہاد کیلئے جاؤ اور جو لوگ اللہ کا انکار کرتے ہیں ان کے ساتھ جنگ کرو' تم جنگ کرو لیکن اس میں خیانت نہ کرو اور عہد شکنی نہ کرو اور مثلہ (دشمنوں کے اعضاء کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا) نہ کرو اور کسی بچے کو قتل نہ کرو جب تمہارا اپنے مشرک دشمن سے سامنا ہو تو اسے تین چیزوں کی دعوت دو۔ وہ ان میں سے جسے بھی قبول کرے تم اس کے مطابق عمل کرو۔ تم انہیں اسلام کی دعوت دو اگر وہ ہاں کر دیں تو تم اسے قبول کر لو۔ اگر وہ اسلام قبول نہ کریں تو تم انہیں دعوت دو کہ وہ اپنا علاقہ چھوڑ کر مہاجرین کے علاقے میں آ جائیں تم انہیں بتا دو کہ اگر انہوں نے ایسا کیا تو انہیں وہی فوائد حاصل ہوں گے جو مہاجرین کو حاصل ہوتے ہیں اور ان پر وہی کچھ لاگو ہوگا جو مہاجرین پر لاگو ہوتا ہے۔ اگر وہ اپنا علاقہ چھوڑنے سے انکار کر دیں تو تم انہیں بتا دو کہ ان کی حیثیت مسلمان دیہاتیوں جیسی ہوگی اور ان پر اللہ تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا۔ انہیں مال غنیمت یا مال فے میں سے کچھ نہیں ملے گا لیکن اگر وہ جہاد میں مسلمانوں کے ساتھ شریک ہوں (تو انہیں ان کا حصہ ملے گا) اگر وہ اس کا بھی انکار کر دیں تو تم ان سے جزیہ کا مطالبہ کرو۔ اگر وہ اسے مان جائیں تو تم اسے قبول کرو اور ان سے ساتھ جنگ کرنے سے باز رہو۔ لیکن اگر وہ انکار کر دیں تو اللہ کی مدد سے ان سے جنگ کرو جب تم کسی قلعے کا محاصرہ کرو اور وہ لوگ چاہیں کہ تم انہیں اللہ اور اس کے رسول کی امان میں دیدو تو تم انہیں اللہ اور اس کے نبی کی امان میں نہ دینا بلکہ انہیں اپنی اور اپنے ساتھیوں کی امان میں دینا۔ کیونکہ تمہارا اپنی اور اپنے ساتھیوں کی دی ہوئی امان سے پھر جانا نسبتاً ہلکا ہے۔ اس بات سے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کی امان کی

حدیث 4407- دارمی (2442)

خلاف ورزی کرو۔ جب تم کسی قلعے والوں کا محاصرہ کرو اور وہ یہ چاہیں کہ تم اللہ کے حکم کے تحت انہیں نکالو تو تم اللہ کے حکم کے تحت انہیں نہ نکالو بلکہ اپنے حکم کے تحت انہیں نکالو کیونکہ تم یہ نہیں جان سکتے کہ آیا تم اللہ کے حکم کے مطابق ان کے ساتھ معاملہ کر سکو گے یا نہیں؟

یہی روایت حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

4408-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ بُرَيْدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ اَمِيرًا اَوْ سَرِيَّةً دَعَاهُ فَاَوْصَاهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ

✧✧ سلیمان بن بریدہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے یہ بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی امیر یا کسی لشکر کو روانہ کرنے لگے تو اسے بلا کر نصیحت کرتے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4409-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4410-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ اَمْرِهِ قَالَ بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے اصحاب میں سے کسی کو کسی مہم پر روانہ کرتے تو یہ ہدایت کرتے لوگوں کو خوش رکھنا متنفر نہ کرنا آسانی فراہمی کرنا تنگی کا شکار نہ کرنا۔

4411-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا

✧✧ سعید اپنے دادا (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور ہدایت کی آسانی فراہم کرنا تنگی نہ کرنا' خوش کرنا متنفر نہ کرنا اتفاق رکھنا اختلاف نہ کرنا۔

4412-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي خَلَفٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ عَدِيٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''اتفاق رکھنا' اختلاف نہ کرنا'' منقول نہیں ہے۔

4413-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ

حدیث 4410- بخاری (69) ابوداؤد (4835) نسائی (5604) احمد (2136) ابن حبان (5379) بیہقی (16376) ابویعلیٰ (4172) معجم کبیر (10951)

حدیث 4411- بخاری (69) ابوداؤد (4835) نسائی (5604) احمد (2136) ابن حبان (5376) بیہقی (16376) ابویعلیٰ (4172) معجم کبیر (10951)

بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَسَكِّنُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آسانی فراہم کرو مشکلات پیدا نہ کرو' سکون فراہم کرو' متنفر نہ کرو۔

بَاب 580 : تَحْرِیْمِ الْغَدْرِ

عہد شکنی حرام ہے

4414-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَّعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ یَعْنِیْ اَبَا قُدَامَةَ السَّرَخْسِیَّ قَالَا حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَهُوَ الْقَطَّانُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُرْفَعُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ فَقِیْلَ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن' اللہ تعالیٰ اوّلین و آخرین (سب لوگوں) کو جمع کرے گا اور ہر عہد شکن کیلئے ایک مخصوص جھنڈا ہوگا اور یہ کہا جائے گا یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

4415-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ الْعَتَكِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَیْرِیَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4416-وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِیْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْغَادِرَ یَنْصِبُ اللّٰهُ لَهٗ لِوَاءً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ فَیُقَالُ اَلَا هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن' ہر عہد شکن کیلئے ایک جھنڈا لگایا جائے گا اور یہ کہا جائے گا خبردار! یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

4417-حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَیْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن' ہر

حدیث 4414- بخاری (3015) ابوداؤد (2756) ترمذی (1581) ابن ماجہ (2872) دارمی (2542) احمد (3900) ابن حبان (7341) مستدرک (2626) بیہقی (16410) ابویعلی (1213) معجم کبیر (164)

حدیث 4413- بخاری (69) ابوداؤد (4835) نسائی (5604) احمد (2136) ابن حبان (5376) بیہقی (16376) ابویعلی (4172) معجم کبیر (10951)

عہد شکن کا مخصوص جھنڈا ہوگا۔

4418-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُقَالُ هٰذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا مخصوص جھنڈا ہوگا اور کہا جائے گا یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

4419-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ح وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُقَالُ هٰذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ الفاظ نہیں ہیں "یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے"

4420-وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهٖ يُقَالُ هٰذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک مخصوص جھنڈا ہوگا جس کے ذریعے وہ پہچانا جائے گا اور کہا جائے گا یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

4421-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا مخصوص جھنڈا ہوگا جس کے ذریعے وہ پہچانا جائے گا۔

4422-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدٍ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اسْتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن ہر عہد شکن کی سرین کے پاس جھنڈا ہوگا۔

4423-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرْفَعُ لَهٗ بِقَدْرِ غَدْرِهٖ اَلَا وَلَا غَادِرَ اَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ اَمِيرِ عَامَّةٍ

حدیث 4418- بخاری (3015) ابوداؤد (2756) ترمذی (1581) ابن ماجہ (2872) داری (2542) احمد (3900) ابن حبان (7341) مستدرک (2626) بیہقی (16410) ابویعلی (1213) معجم کبیر (164)

حدیث 4421- بخاری (3015) ابوداؤد (2756) ترمذی (1581) ابن ماجہ (2872) داری (2542) احمد (3900) ابن حبان (7341) مستدرک (2626) بیہقی (16410) ابویعلی (1213) معجم کبیر (164)

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا مخصوص جھنڈا ہو گا جو اس کی عہد شکنی کی مقدار کے مطابق بلند ہو گا خبردار! سب سے بڑا عہد شکن حاکم وقت ہے۔

بَاب 581 : جَوَازِ الْخِدَاعِ فِي الْحَرْبِ

جنگ میں دھوکا دینا جائز ہے

4424-وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ وَزُهَيْرٍ قَالَ عَلِيٌّ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنگ ''دھوکا'' ہی ہے۔

4425-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنگ ''دھوکا'' ہی ہے۔

بَاب 582: كَرَاهَةِ تَمَنِّيْ لِقَاءِ الْعَدُوِّ وَالْاَمْرِ بِالصَّبْرِ عِنْدَ اللِّقَاءِ

دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو کرنا مکروہ ہے اور سامنا ہوتے وقت صبر کرنے کا حکم

4426-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاصْبِرُوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: دشمن کا سامنا کرنے کی تمنا نہ کرو اور جب اس سے سامنا ہو جائے تو صبر کرو۔

4427-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ كِتَابِ رَجُلٍ مِّنْ اَسْلَمَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ اَوْفٰى فَكَتَبَ اِلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ حِيْنَ سَارَ اِلَى الْحَرُوْرِيَّةِ يُخْبِرُهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ بَعْضِ اَيَّامِهِ الَّتِيْ لَقِيَ فِيْهَا الْعَدُوَّ يَنْتَظِرُ حَتّٰى اِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فِيْهِمْ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْاَلُوا اللّٰهَ

حدیث 4424- بخاری (2866) ابوداؤد (2636)، (2637 ترمذی (1675) ابن ماجہ (2883)، (2834) احمد (696)، (697)، (8097) ابن حبان (4763) بیہقی (18234) ابویعلیٰ (1968) معجم کبیر (4866)

حدیث 4425- بخاری (2866) ابوداؤد (2636)، (2637 ترمذی (1675) ابن ماجہ (2883)، (2834) احمد (696)، (697)، (8097) ابن حبان (4763) بیہقی (18234) ابویعلیٰ (1968) معجم کبیر (4866)

حدیث 4426- بخاری (2862) ابوداؤد (2631) دارمی (2440) احمد (9185) مستدرک (2413) بیہقی (18242)

حدیث 4427- بخاری (2861) مستدرک (2413) بیہقی (18243)

الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ

✧✧ عمر بن عبید اللہ جب "حروریہ" گئے تو صحابی رسول حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے انہیں خط کے ذریعے یہ حدیث بھجوائی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب دشمن سے سامنا ہوا تو آپ (لڑائی شروع ہونے کا) انتظار کرتے رہے۔ یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا آپ اپنے ساتھیوں میں کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: اے لوگو! دشمن کا سامنا کرنے کی تمنا نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو جب تمہارا اس سے سامنا ہو تو صبر سے کام لو اور یہ جان لو! کہ جنت تلواروں کے سائے میں ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ نے دعا کی اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے! بادلوں کو چلانے والے (کفار کے) لشکروں کو شکست سے دوچار کرنے والے! انہیں شکست دے اور ان کے خلاف ہماری مدد کر۔

بَاب583 : اسْتِحْبَابِ الدُّعَاءِ بِالنَّصْرِ عِنْدَ لِقَاءِ الْعَدُوِّ

دشمن کا سامنا کرتے وقت مدد کی دعا مانگنا مستحب ہے

4428-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مشرکین کے) لشکر کے خلاف دعا کی۔ اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے! جلد حساب لینے والے (کفار کے) لشکروں کو پسپا کرنے والے انہیں شکست سے دوچار کر اور انہیں متزلزل کردے۔

4429-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ خَالِدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هَازِمَ الْأَحْزَابِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ اللَّهُمَّ

✧✧ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے)

4430-وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ مُجْرِيَ السَّحَابِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں "بادلوں کو چلانے والے" کا اضافہ منقول ہے۔

4431-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اُحد کے دن یہ دُعا کی' اے اللہ! اگر تو یہ چاہتا ہے کہ زمین میں تیری عبادت نہ کی جائے۔

بَاب584 : تَحْرِيْمِ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْحَرْبِ

جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا حرام ہے

4432-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ امْرَاَةً وُجِدَتْ فِيْ بَعْضِ مَغَازِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَاَنْكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی جہاد کے دوران، کوئی عورت مقتول پائی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین اور بچوں کو قتل کرنے پر ناراضگی کا اظہار کیا۔

4433-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَاَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وُجِدَتِ امْرَاَةٌ مَقْتُوْلَةً فِيْ بَعْضِ تِلْكَ الْمَغَازِيْ فَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کسی جنگ کے دوران کوئی عورت مقتول پائی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا۔

بَاب585 : جَوَازِ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْبَيَاتِ مِنْ غَيْرِ تَعَمُّدٍ

رات کے حملے میں، کسی ارادے کے بغیر عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا جائز ہے

4434-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَسَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّرَارِيِّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ فَيُصِيْبُوْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ فَقَالَ هُمْ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے ان بچوں اور عورتوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جو رات کے حملے میں مارے جاتے تھے تو آپ نے فرمایا: وہ انہی میں شامل ہیں۔

4435-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نُصِيْبُ فِي الْبَيَاتِ مِنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت مصعب بن جثامہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے عرض کی یارسول اللہ! رات کے حملے

حدیث4432- بخاری (2851) ابوداؤد (2668) ترمذی (1569) ابن ماجہ (2841) موطا (963) دارمی (2462) احمد (4739) ابن حبان (135) بیہقی (17866) ابویعلی (1546) بیہقی (17870) معجم کبیر (826)

حدیث4434- بخاری (2850) ابوداؤد (2672) ابن ماجہ (2839) احمد (16719) ابن حبان (4786) بیہقی (17870) معجم کبیر (826)

کے دوران ہم سے مشرکین کے بچے بھی مارے جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا' وہ انہی میں شامل ہیں۔

4436-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو ابْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ لَوْ أَنَّ خَيْلًا أَغَارَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصَابَتْ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا اگر کوئی فوجی دستہ رات کے وقت حملہ کرے اور ان کے ہاتھوں مشرکین کے بچے بھی مارے جائیں؟ تو آپ نے فرمایا: وہ اپنے آباء کا حصہ ہیں۔

بَاب 586 جَوَازِ قَطْعِ أَشْجَارِ الْكُفَّارِ وَتَحْرِيقِهَا

کفار کے درخت کاٹ دینا اور انہیں جلا دینا جائز ہے

4437-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ زَادَ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ فِي حَدِيثِهِمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''بویرہ'' میں بنونضیر کے کھجوروں کے درخت جلوا دیے اور کٹوا دیے تھے ایک روایت میں یہ بات زائد ہے کہ اسی موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی تھی۔

''تم نے جن درختوں کو کاٹا یا جنہیں ان کی بنیادوں پر کھڑا رہنے دیا' وہ اللہ کے حکم کے تحت تھا تاکہ وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) فاسقوں کو رسوائی کا شکار کرے۔''

4438-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانُ

وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

وَفِي ذَلِكَ نَزَلَتْ (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا) الْآيَةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے بنونضیر کے' کھجوروں کے درخت کٹوا دیے تھے اور جلوا دیے تھے۔ انہی کے بارے میں حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا تھا۔

''بنولوی کے سرداروں کے نزدیک یہ بات بہت معمولی ہے کہ ''بویرہ'' کے درختوں کو آگ لگا دی جائے''۔

اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی تھی: ''تم نے جن درختوں کو کاٹ دیا یا جنہیں ان کی بنیادوں پر کھڑا رہنے دیا''۔

4439-وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حدیث 4437- بخاری (2201) ابوداؤد (2615) ترمذی (1552) ابن ماجہ (2844) دارمی (2460) احمد (4532) بیہقی (17889) ابویعلی (5837)

عُمَرَ قَالَ حَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِی النَّضِیرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے کھجوروں کے درختوں کو جلوادیا تھا۔

بَاب 587 : تَحْلِیْلِ الْغَنَائِمِ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ خَاصَّۃً

مالِ غنیمت' بطورِ خاص اس امت کیلئے جائز قرار دیا گیا

4440-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَہٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ھَمَّامِ بْنِ مُنَبِّہٍ قَالَ ھٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ اَحَادِیْثَ مِنْھَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِیَآءِ فَقَالَ لِقَوْمِہٖ لَا یَتْبَعْنِیْ رَجُلٌ قَدْ مَلَکَ بُضْعَ امْرَاَۃٍ وَّھُوَ یُرِیْدُ اَنْ یَّبْنِیَ بِھَا وَلَمَّا یَبْنِ وَلَا اٰخَرُ قَدْ بَنٰی بُنْیَانًا وَّلَمَّا یَرْفَعْ سُقُفَھَا وَلَا اٰخَرُ قَدِ اشْتَرٰی غَنَمًا اَوْ خَلِفَاتٍ وَّھُوَ مُنْتَظِرٌ وِلَادَھَا قَالَ فَغَزَا فَاَدْنٰی لِلْقَرْیَۃِ حِیْنَ صَلَاۃِ الْعَصْرِ اَوْ قَرِیْبًا مِنْ ذٰلِکَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ اَنْتِ مَاْمُوْرَۃٌ وَّاَنَا مَاْمُوْرٌ اللّٰھُمَّ احْبِسْھَا عَلَیَّ شَیْئًا فَحُبِسَتْ عَلَیْہِ حَتّٰی فَتَحَ اللّٰہُ عَلَیْہِ قَالَ فَجَمَعُوْا مَا غَنِمُوْا فَاَقْبَلَتِ النَّارُ لِتَاْکُلَہٗ فَاَبَتْ اَنْ تَطْعَمَہٗ فَقَالَ فِیْکُمْ غُلُوْلٌ فَلْیُبَایِعْنِیْ مِنْ کُلِّ قَبِیْلَۃٍ رَجُلٌ فَبَایَعُوْہُ فَلَصِقَتْ یَدُ رَجُلٍ بِیَدِہٖ فَقَالَ فِیْکُمُ الْغُلُوْلُ فَلْتُبَایِعْنِیْ قَبِیْلَتُکَ فَبَایَعَتْہُ قَالَ فَلَصِقَتْ بِیَدِ رَجُلَیْنِ اَوْ ثَلَاثَۃٍ فَقَالَ فِیْکُمُ الْغُلُوْلُ اَنْتُمْ غَلَلْتُمْ قَالَ فَاَخْرَجُوْا لَہٗ مِثْلَ رَاْسِ بَقَرَۃٍ مِّنْ ذَھَبٍ قَالَ فَوَضَعُوْہُ فِی الْمَالِ وَھُوَ بِالصَّعِیْدِ فَاَقْبَلَتِ النَّارُ فَاَکَلَتْہُ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِاَحَدٍ مِّنْ قَبْلِنَا ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی رَاٰی ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَیَّبَھَا لَنَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ایک نبی نے جہاد کیا اور اپنی قوم کو ہدایت کی جس شخص کی تازہ شادی ہوئی ہو اور وہ اپنی بیوی کے ساتھ رات بسر کرنا چاہتا ہو اور اس نے رات بسر نہ کی ہو' جس شخص نے عمارت تعمیر کی ہو اور اس کی چھت نہ ڈالی ہو اور جس شخص نے بکریاں یا اونٹنیاں خریدی ہوں اور وہ ان کے ہاں پیدائش کا منتظر ہو (ان میں سے کوئی بھی شخص) میرے ساتھ نہ جائے۔ پھر اس نبی نے جہاد کیا۔ عصر کی نماز کے وقت یا اس سے قریب وہ (دشمن کی) بستی کے قریب پہنچ گئے تو اس نبی نے سورج سے کہا تم بھی پابند ہو اور میں بھی پابند ہوں (پھر انہوں نے دُعا کی) اے اللہ! اسے میرے لئے روک لے' سورج کو ان کیلئے روک لیا گیا' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں فتح عطا کی' انہوں نے مالِ غنیمت کو اکٹھا کیا اور آگ کے پاس آئے تا کہ آگ انہیں جلا دے۔ آگ آئی لیکن اس نے اسے جلایا نہیں' وہ نبی بولے تم میں کوئی خیانت کرنے والا موجود ہے۔ اس لئے ہر قبیلے کے ایک فرد کو میرے ہاتھ پر بیعت کرنی چاہیے۔ ان لوگوں نے بیعت شروع کی تو ایک شخص کا ہاتھ اس نبی کے ہاتھ سے چمٹ گیا وہ نبی بولے' خیانت کرنے والا تمہارے اندر موجود ہے۔ تمہارے قبیلے کو میرے ہاتھ پر بیعت کرنی چاہیے۔ ان لوگوں نے بیعت شروع کی تو ان میں سے دو یا تین آدمیوں کا ہاتھ اس نبی کے ہاتھ سے چمٹ گیا تو وہ نبی بولے تم خیانت کرنے والے ہو۔ پھر ان کی قوم نے گائے کے سر کے برابر سونا نکالا اور وہ انہوں نے اس مالِ غنیمت میں شامل کر کے اونچی جگہ پر رکھ دیا۔ آگ آئی اور اس نے اسے ختم کر دیا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) ہم سے پہلے کسی کیلئے بھی مالِ غنیمت حلال نہیں ہوا' اللہ تعالیٰ نے ہماری کمزوری اور عاجزی کے پیش نظر اسے ہمارے لئے حلال قرار دیا ہے۔

حدیث 4440- بخاری (2956) احمد (8221) ابن حبان (4807) بیہقی (12487)

باب 588 : الْاَنْفَالِ

مالِ غنیمت (کے احکام)

4441-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَخَذَ اَبِيْ مِنَ الْخُمُسِ سَيْفًا فَاَتٰى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَبْ لِيْ هٰذَا فَاَبٰى فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ)

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد کے بارے میں نقل کرتے ہیں میرے والد نے ''مالِ خمس'' میں سے ایک تلوار نکالی اور اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی یہ مجھے ہبہ کر دیجئے۔ آپ نے انکار کر دیا' اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''لوگ تم سے انفال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم کہہ دو کہ انفال اللہ اور اس کے رسول کیلئے ہے''۔

4442-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَزَلَتْ فِيَّ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ اَصَبْتُ سَيْفًا فَاَتٰى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَفِّلْنِيْهِ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَفِّلْنِيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعْهُ فَقَامَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَفِّلْنِيْهِ اَوُجْعَلُ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُ قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ)

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میرے بارے میں چار آیات نازل ہوئی ہیں' مجھے ایک تلوار ملی میں وہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! یہ آپ مجھے عطا کر دیجئے' آپ نے فرمایا: اسے رکھ لو پھر جب وہ کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم نے اسے جہاں سے لیا ہے وہیں رکھ دو' وہ پھر کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! یہ آپ مجھے عطا کر دیجئے۔ آپ نے فرمایا: اسے رکھ دو! وہ پھر کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! یہ مجھے عطا کر دیجئے' کیا مجھے ان لوگوں کی طرح بنا دیا جائے گا' جو غنی نہیں ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا اسے جہاں سے اٹھایا ہے وہاں رکھ دو (راوی کہتے ہیں) اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔

''لوگ تم سے انفال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں' تم فرما دو! انفال اللہ اور اس کے رسول کیلئے ہے''۔

4443-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَّاَنَا فِيْهِمْ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوْا اِبِلًا كَثِيْرَةً فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيْرًا اَوْ اَحَدَ عَشَرَ بَعِيْرًا وَّنُفِّلُوْا بَعِيْرًا بَعِيْرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نجد کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جس میں' میں بھی شامل تھا' اس لشکر والوں کو مالِ غنیمت میں بہت سے اونٹ ملے۔ ان سب کے حصے میں بارہ' بارہ یا شاید گیارہ' گیارہ اونٹ آئے اور انہیں ایک ایک اونٹ

حدیث 4441- احمد (1614) ابن حبان (6992) ابو یعلیٰ (696)

حدیث 4443- بخاری (2965) ابوداؤد (2741) موطا (970) دارمی (2481) احمد (4579) ابن حبان (4833) بیہقی (12572) ابو یعلیٰ (5826) معجم کبیر (13426)

مزید عطا کیا گیا۔

4444-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ وَّفِيهِمُ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَّ سُهْمَانَهُمْ بَلَغَتِ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَّنُفِّلُوا سِوَى ذَلِكَ بَعِيرًا فَلَمْ يُغَيِّرْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جس میں ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے ان لوگوں کے حصے میں بارہ' بارہ اونٹ آئے اور انہیں ان کے علاوہ ایک' ایک اونٹ مزید ملا' نبی اکرم نے (اس تقسیم میں) کوئی تبدیلی نہیں کی۔

4445-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَّغَنَمًا فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَّنَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر روانہ کیا' اس میں' میں بھی شامل تھا۔ ہمیں وہاں اونٹ اور بکریاں ملے ہمارے حصے میں بارہ' بارہ اونٹ آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مزید ایک' ایک اونٹ عطا کیا۔

4446-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4447-وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ النَّفَلِ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4448-وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلًا سِوَى نَصِيبِنَا مِنَ الْخُمُسِ فَأَصَابَنِي شَارِفٌ وَّالشَّارِفُ الْمُسِنُّ الْكَبِيرُ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے حصے کے علاوہ' ہمیں خمس میں سے مزید عطا کیا' میرے حصے میں ایک ''شارف'' آیا (راوی کہتے ہیں) ''شارف'' بڑی عمر کے اونٹ کو کہتے ہیں۔

4449-وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَفَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ رَجَاءٍ

حدیث 4448-ابن حبان (4832) مجم کبیر (632)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4450-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ ابْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوٰى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ وَالْخُمُسُ فِي ذٰلِكَ وَاجِبٌ كُلِّهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو لشکر روانہ کرتے تھے' ان میں سے بعض لوگوں کو ان کے مخصوص حصے کے علاوہ بطور خاص کچھ عطا کیا کرتے تھے' جبکہ تمام مال غنیمت میں خمس واجب تھا۔

بَاب 589 : اسْتِحْقَاقِ الْقَاتِلِ سَلَبَ الْقَتِيلِ

جنگ کے دوران مقتول کا ساز و سامان حاصل کرنا' اس کے قاتل کا حق ہے

4451-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ جَلِيسًا لِأَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَبُوْ قَتَادَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ

✧✧ ابومحمد انصاری، جو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے ساتھی ہیں' نے یہ روایت بیان کی ہے۔

4452-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلٰى أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ یہ روایت بیان کرتے ہیں۔

4453-وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلٰى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِيْنَ جَوْلَةٌ قَالَ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَدَرْتُ إِلَيْهِ حَتّٰى أَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلٰى حَبْلِ عَاتِقِهِ وَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا لِلنَّاسِ فَقُلْتُ أَمْرُ اللّٰهِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوْا وَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ ذٰلِكَ الثَّالِثَةَ فَقُمْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ صَدَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَلَبُ ذٰلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنْ حَقِّهِ وَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَا هَا اللّٰهِ إِذًا لَا يَعْمِدُ إِلٰى أَسَدٍ مِنْ أُسُدِ اللّٰهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللّٰهِ وَعَنْ رَسُوْلِهِ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطِهِ إِيَّاهُ فَأَعْطَانِي قَالَ فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلَمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَفِي حَدِيْثِ اللَّيْثِ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِيهِ أُضَيْبِعَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدَعُ أَسَدًا مِنْ أُسُدِ اللّٰهِ وَفِي حَدِيْثِ اللَّيْثِ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ حنین میں شریک ہوئے جب ہمارا دشمن سے سامنا

ہوا تو مسلمان پسپا ہو گئے۔ میں نے دیکھا ایک مشرک ایک مسلمان پر بھاری پڑ رہا ہے میں گھوم کر اس کے پیچھے آیا اور اس کے کندھے پر تلوار کا وار کیا۔ وہ میری طرف متوجہ ہوا اور اس نے مجھے دبوچ لیا مجھے اس گرفت سے موت کی بو محسوس ہوئی لیکن پھر وہ شخص مر گیا اور اس نے مجھے چھوڑ دیا پھر میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے دریافت کیا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کا حکم ہے پھر لوگ واپس آنے لگے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے اور آپ نے فرمایا: جو کسی (کافر) کو قتل کرے گا اگر اس کے پاس گواہ موجود ہو تو اس مقتول کا سامان (حرب) اسے ملے گا۔ ابوقتادہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور دریافت کیا۔ میرے حق میں کون گواہی دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اپنی بات دہرائی' میں پھر کھڑا ہوا اور بولا میرے حق میں کون گواہی دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ اپنی بات دہرائی تو میں پھر کھڑا ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابوقتادہ! تمہارا کیا معاملہ ہے؟ میں نے آپ کو سارا واقعہ بتایا تو حاضرین میں سے ایک صاحب کھڑے ہوئے اور بولے یارسول اللہ! یہ سچ کہہ رہے ہیں اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے۔ اب آپ اسے اس بات پر راضی کریں کہ یہ اپنے حق سے دستبردار ہو جائے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے نہیں' اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ کا کوئی شیر اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کرے اور پھر اس کے حصے کا سامان وہ تمہیں دیدے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ٹھیک کہہ رہا ہے تم یہ سامان اسے دیدو' (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس شخص نے وہ سامان مجھے دیدیا' میں نے وہ زرہ فروخت کی اور اس کی آمدن سے بنوسلمہ کے محلے میں ایک باغ خرید لیا اسلام لانے کے بعد مجھے ملنے والا یہ سب سے پہلا مال تھا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہرگز نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے ایک شیر کو چھوڑ کر قریش کی ایک لومڑی کو وہ سامان نہیں دیں گے (ایک روایت میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں) یہ وہ سب سے پہلا مال ہے جو میں نے حاصل کیا۔

4454-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهُ قَالَ بَيْنَا اَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَشِمَالِي فَاِذَا اَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ حَدِيثَةٍ اَسْنَانُهُمَا تَمَنَّيْتُ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ اَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِي اَحَدُهُمَا فَقَالَ يَا عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ اَبَا جَهْلٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَمَا حَاجَتُكَ اِلَيْهِ يَا ابْنَ اَخِي قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ رَاَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتّٰى يَمُوتَ الْاَعْجَلُ مِنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذٰلِكَ فَغَمَزَنِي الْاٰخَرُ فَقَالَ مِثْلَهَا قَالَ فَلَمْ اَنْشَبْ اَنْ نَظَرْتُ اِلٰى اَبِي جَهْلٍ يَزُولُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ اَلَا تَرَيَانِ هٰذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تَسْاَلَانِ عَنْهُ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ فَضَرَبَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا حَتّٰى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَاهُ فَقَالَ اَيُّكُمَا قَتَلَهُ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا اَنَا قَتَلْتُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضٰى بِسَلَبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ بدر کے دن میں ایک صف میں کھڑا ہوا تھا میں نے اپنے دائیں اور

حدیث 4454- بخاری (2972) احمد (1673) ابن حبان (4840) بیہقی (12545) معجم کبیر (6241)

بائیں طرف دیکھا تو پتہ چلا کہ میں دو انصاری کم سن لڑکوں کے درمیان کھڑا ہوا ہوں۔ میں نے یہ آرزو کی کاش! میں ان دونوں سے زیادہ طاقتور آدمیوں کے درمیان ہوتا۔ ان دونوں میں سے ایک نے مجھے ٹھوکا دیا اور بولا چچا جان! کیا آپ ابوجہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں! اے بھتیجے! تمہیں اس کی کیا ضرورت ہے؟ اس نے جواب دیا مجھے پتہ چلا ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کو برا کہا کرتا تھا اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے اگر میں نے اسے دیکھ لیا تو میرا جسم اس کے جسم سے اس وقت تک جدا نہیں ہوگا جب تک ہم دونوں میں سے وہ مر نہ جائے، جس کی موت پہلے لکھی ہے۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اس بات پر بہت حیران ہوا تو دوسرے نے مجھے ٹھوکا دے کر یہی بات کہی۔ تھوڑی دیر بعد میں نے دیکھا کہ ابوجہل لوگوں کے درمیان چل پھر رہا تھا میں نے کہا: کیا تم دونوں دیکھ رہے ہو؟ یہی وہی شخص ہے جس کے بارے میں تم دونوں پوچھ رہے تھے وہ دونوں اس کی طرف لپکے اور اپنی تلواروں سے اس پر وار کر کے اسے قتل کر دیا پھر وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس کی اطلاع دی، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، تم دونوں میں سے کس نے اسے قتل کیا ہے؟ ان دونوں نے عرض کی میں نے قتل کیا ہے؟ نبی اکرم نے دریافت کیا، کیا تم دونوں نے اپنی تلواروں کو پونچھ لیا ہے؟ ان دونوں نے عرض کی نہیں! نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کی تلواروں کو ملاحظہ کیا اور فرمایا تم دونوں نے اسے قتل کیا ہے نبی اکرم نے ابوجہل کا سامان (حرب) معاذ بن عمرو بن جموح کو دینے کا حکم دیا (راوی کہتے ہیں) وہ دونوں لڑکے معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء تھے۔

4455- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ حِمْيَرَ رَجُلًا مِنَ الْعَدُوِّ فَأَرَادَ سَلَبَهُ فَمَنَعَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَكَانَ وَالِيًا عَلَيْهِمْ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لِخَالِدٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُعْطِيَهُ سَلَبَهُ قَالَ اسْتَكْثَرْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ادْفَعْهُ إِلَيْهِ فَمَرَّ خَالِدٌ بِعَوْفٍ فَجَرَّ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ هَلْ أَنْجَزْتُ لَكَ مَا ذَكَرْتُ لَكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتُغْضِبَ فَقَالَ لَا تُعْطِهِ يَا خَالِدُ لَا تُعْطِهِ يَا خَالِدُ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي أُمَرَائِي إِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُهُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتُرْعِيَ إِبِلًا أَوْ غَنَمًا فَرَعَاهَا ثُمَّ تَحَيَّنَ سَقْيَهَا فَأَوْرَدَهَا حَوْضًا فَشَرَعَتْ فِيهِ فَشَرِبَتْ صَفْوَهُ وَتَرَكَتْ كَدْرَهُ فَصَفْوُهُ لَكُمْ وَكَدْرُهُ عَلَيْهِمْ

◇◇ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں "حمیر" سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے دشمن کے ایک آدمی کو قتل کیا اس نے دشمن کے سامان کو حاصل کرنا چاہا تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اسے منع کیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ ان کے امیر تھے۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ تم نے اسے وہ سامان کیوں نہیں دیا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے خیال میں وہ سامان زیادہ تھا نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا تم یہ اسے دیدو بعد میں حضرت خالد رضی اللہ عنہ حضرت عوف رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی چادر کھینچتے ہوئے کہا: میں نے آپ سے جو کہا تھا اسے نبی اکرم ﷺ کی ذریعے پورا نہیں کروالیا؟ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی تو آپ بہت ناراض ہوئے اور فرمایا: اے خالد! وہ (سامانِ حرب) اس شخص کو نہ دینا اے خالد! وہ (سامانِ حرب) اس شخص کو نہ

حدیث 4455- معجم کبیر (89)

دینا (پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا) کیا تم میرے مقرر کردہ امراء کی بات نہیں مانتے؟ تمہاری اور ان کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص اونٹوں اور بکریوں کا چرواہا بنے پھر وہ انہیں چرائے پھر جب پانی پینے کا وقت آئے تو وہ انہیں حوض پر لے جائے وہ پانی پینا شروع کریں اور صاف پانی پی جائیں اور گدلا پانی چھوڑ دیں تو کیا صاف چیزیں تمہیں ملیں گی اور گدلی ان (امیروں) کیلئے ہوں گی۔

4456-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ مَنْ خَرَجَ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ وَرَافَقَنِي مَدَدِيٌّ مِّنَ الْيَمَنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ يَا خَالِدُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالسَّلَبِ لِلْقَاتِلِ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّي اسْتَكْثَرْتُهُ

✧✧ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ''غزوۂ موتہ'' میں شرکت کیلئے نکلا یمن سے بھی مجھے کچھ امداد موصول ہوئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات منقول ہے کہ حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' اے سالم! کیا آپ نہیں جانتے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتول کے سامانِ حرب کے بارے میں یہ فیصلہ دیا ہے کہ وہ قاتل کو ملے گا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں! لیکن میرے خیال میں یہ بہت زیادہ ہے۔

4457-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي اَبِي سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَضَحّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلٰى جَمَلٍ اَحْمَرَ فَاَنَاخَهُ ثُمَّ انْتَزَعَ طَلَقًا مِنْ حَقَبِهِ فَقَيَّدَ بِهِ الْجَمَلَ ثُمَّ تَقَدَّمَ يَتَغَدّٰى مَعَ الْقَوْمِ وَجَعَلَ يَنْظُرُ وَفِينَا ضَعْفَةٌ وَّرِقَّةٌ فِي الظَّهْرِ وَبَعْضُنَا مُشَاةٌ اِذْ خَرَجَ يَشْتَدُّ فَاَتٰى جَمَلَهُ فَاَطْلَقَ قَيْدَهُ ثُمَّ اَنَاخَهُ وَقَعَدَ عَلَيْهِ فَاَثَارَهُ فَاشْتَدَّ بِهِ الْجَمَلُ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ عَلٰى نَاقَةٍ وَّرْقَاءَ قَالَ سَلَمَةُ وَخَرَجْتُ اَشْتَدُّ فَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتّٰى كُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتّٰى اَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَاَنَخْتُهُ فَلَمَّا وَضَعَ رُكْبَتَهُ فِي الْاَرْضِ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَضَرَبْتُ رَاْسَ الرَّجُلِ فَنَدَرَ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ اَقُودُهُ عَلَيْهِ رَحْلُهُ وَسِلَاحُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْاَكْوَعِ قَالَ لَهُ سَلَبُهُ اَجْمَعُ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ''ہوازن'' کے خلاف جنگ کرنے کیلئے روانہ ہوئے ابھی ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ناشتہ کر رہے تھے کہ ایک شخص اپنے سرخ اونٹ پر آیا' اس نے اونٹ کو بٹھایا اور پھر اپنے تھیلے میں سے ایک تسمہ نکال کر اس اونٹ کو باندھ دیا اور آگے بڑھ کر لوگوں کے ساتھ ناشتہ کرنے لگا۔ وہ ادھر اُدھر بھی دیکھتا جا رہا تھا۔ ہم میں کچھ کمزور تھے کچھ کے پاس سواریاں نہیں تھیں کچھ پیدل تھے پھر وہ اُٹھ کر بھاگا اور اپنے اونٹ کے پاس آیا اس نے اسے کھولا اسے کھڑا کیا اور اس پر سوار ہو گیا پھر اس نے اسے دوڑایا وہ اونٹ اسے لے کر تیزی سے بھاگا۔ اس شخص کے پیچھے ایک شخص خاکی اونٹنی پر تعاقب میں نکلا حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں بھی اس کے پیچھے تیزی سے بھاگا' یہاں تک کہ میں اس اونٹ کے قریب پہنچ گیا' پھر میں نے آگے

حدیث 4457-ابوداؤد (2654) احمد (16571) ابن حبان (4843) بیہقی (12545) معجم کبیر (6241)

بڑھ کر اس اونٹ کی لگام پکڑ لی اور اسے بٹھایا جب اس اونٹ نے اپنا گھٹنا زمین پر رکھا تو میں نے تلوار کھینچی اور اس شخص کے سر پر وار کیا تو وہ مر گیا پھر میں اس کا اونٹ زادِ راہ اور اسلحہ لے کر واپس آیا نبی اکرم سامنے موجود تھے آپ کے ہمراہ کچھ لوگ بھی تھے۔آپ نے دریافت کیا اس شخص کو کس نے قتل کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی ابن اکوع نے آپ نے فرمایا: اس شخص کا سارا سامان اس (ابن اکوع) کا ہوا۔

4458-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا فَزَارَةَ وَعَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمَاءِ سَاعَةٌ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَعَرَّسْنَا ثُمَّ شَنَّ الْغَارَةَ فَوَرَدَ الْمَاءَ فَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ عَلَيْهِ وَسَبَى وَأَنْظُرُ إِلَى عُنُقٍ مِنَ النَّاسِ فِيهِمُ الذَّرَارِيُّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا رَأَوُا السَّهْمَ وَقَفُوا فَجِئْتُ بِهِمْ أَسُوقُهُمْ وَفِيهِمُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ عَلَيْهَا قَشْعٌ مِنْ أَدَمٍ قَالَ الْقَشْعُ النِّطَعُ مَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ فَسُقْتُهُمْ حَتَّى أَتَيْتُ بِهِمْ أَبَا بَكْرٍ فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَتَهَا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبَتْنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا ثُمَّ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ فِي السُّوقِ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُوكَ فَقُلْتُ هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَفَدَى بِهَا نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا أُسِرُوا بِمَكَّةَ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم بنوفزارہ کے خلاف جنگ کرنے کیلئے گئے۔ ہمارے امیر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا۔ جب ہمارے اور پانی کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ باقی رہ گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم رات وہیں پڑاؤ کریں پھر انہوں نے حملے کا حکم دیا' جب وہ پانی کے پاس پہنچے تو وہاں بہت سے لوگوں کو قتل کیا اور بہت سے لوگوں کو قیدی بنایا' میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جن میں بچے بھی شامل تھے۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ مجھ سے پہلے پہاڑ تک نہ پہنچ جائیں میں نے ان کے اور پہاڑ کے درمیان ایک تیر پھینکا جب انہوں نے تیر دیکھا تو وہ رُک گئے۔ میں ان سب کو گھیر کر لے آیا۔ان میں بنوفزارہ سے تعلق رکھنے والی ایک عورت بھی تھی۔جس کے ساتھ اس کی بیٹی بھی تھی' جو عرب کی حسین ترین لڑکی تھی میں انہیں لے کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے وہ لڑکی مجھے انعام میں دی۔ جب ہم مدینہ آئے تو ابھی میں نے اس لڑکی کی چادر بھی نہیں اتاری تھی کہ اس دوران بازار میں میری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی۔آپ نے فرمایا: اے سلمہ! وہ لڑکی مجھے دیدو' میں نے عرض کی یا رسول اللہ! وہ مجھے بہت اچھی لگتی ہے اور میں نے ابھی اس کی چادر بھی نہیں اتاری۔ پھر اگلے دن بازار میں' میری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے سلمہ! وہ لڑکی مجھے دیدو! تمہارے والد بہت اچھے آدمی ہیں' میں نے عرض کی یا رسول اللہ! وہ لڑکی آپ کی ہوئی' اللہ کی قسم! ابھی میں نے اس کی چادر بھی نہیں اتاری (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکی کو مکہ بھجوا دیا اور اس کے بدلے میں چند مسلمانوں کو آزاد کروایا جو مکہ میں قید تھے۔

حدیث 4458-ابوداؤد (2697) احمد (16549) ابن حبان (4747) مستدرک (4335) بیہقی (18104) معجم کبیر (6237)

بَاب 590 : حُكْمِ الْفَيْءِ

فے کا حکم

4459-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا قَرْيَةٍ اَتَيْتُمُوْهَا وَاَقَمْتُمْ فِيْهَا فَسَهْمُكُمْ فِيْهَا وَاَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ خُمُسَهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم جس کسی بستی میں جاؤ وہاں قیام کرو' اس میں تمہارا حصہ ہوگا اور جو بستی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمان ہو اس (کے مالِ غنیمت) کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کیلئے ہوگا اور بقیہ تمہارا ہوگا۔

4460-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيْرِ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِمَّا لَمْ يُوْجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ بِخَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَكَانَ يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَّمَا بَقِيَ يَجْعَلُهٗ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے بنونضیر کے اموال اپنے رسول کو بطور فے عطا کئے۔ مسلمانوں نے اس کیلئے اونٹ یا گھوڑے نہیں دوڑائے۔ یہ اموال بطورِ خاص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تصرف میں تھے۔ آپ ان میں سے اہل خانہ کا سالانہ خرچ ادا کیا کرتے تھے اور بقیہ مال سے جہاد کیلئے سواریاں اور اسلحہ خریدتے تھے۔

4461-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4462-وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ مَالِكَ بْنَ اَوْسٍ حَدَّثَهٗ قَالَ اَرْسَلَ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَجِئْتُهٗ حِيْنَ تَعَالَى النَّهَارُ قَالَ فَوَجَدْتُّهٗ فِيْ بَيْتِهٖ جَالِسًا عَلٰى سَرِيْرٍ مُفْضِيًا اِلٰى رُمَالِهٖ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ مِّنْ اَدَمٍ فَقَالَ لِيْ يَا مَالُ اِنَّهٗ قَدْ دَفَّ اَهْلُ اَبْيَاتٍ مِّنْ قَوْمِكَ وَقَدْ اَمَرْتُ فِيْهِمْ بِرَضْخٍ فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ قَالَ قُلْتُ لَوْ اَمَرْتَ بِهٰذَا غَيْرِيْ قَالَ خُذْهُ يَا مَالُ قَالَ فَجَاءَ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ فَقَالَ عُمَرُ نَعَمْ فَاَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوْا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِيْ عَبَّاسٍ وَّعَلِيٍّ قَالَ نَعَمْ فَاَذِنَ لَهُمَا فَقَالَ عَبَّاسٌ يَّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْضِ بَيْنِيْ وَبَيْنَ هٰذَا الْكَاذِبِ الْاٰثِمِ الْغَادِرِ الْخَائِنِ فَقَالَ الْقَوْمُ اَجَلْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاقْضِ بَيْنَهُمْ وَاَرِحْهُمْ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ اَوْسٍ يُخَيَّلُ اِلَيَّ اَنَّهُمْ قَدْ كَانُوْا قَدَّمُوْهُمْ لِذٰلِكَ فَقَالَ عُمَرُ اتَّئِدَا اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ بِاِذْنِهٖ تَقُوْمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ

حدیث 4459- ابوداؤد (3036) احمد (8200) ابن حبان (4826) بیہقی (12610)

حدیث 1757- بخاری (2748) ابوداؤد (2964) ترمذی (1719) نسائی (4140) احمد (171) ابن حبان (6357) بیہقی (12504)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوْا نَعَمْ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلِيٍّ فَقَالَ اَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ الَّذِيْ بِاِذْنِهٖ تَقُوْمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ اَتَعْلَمَانِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ قَالَا نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ اِنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَزَّ كَانَ خَصَّ رَسُوْلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَاصَّةٍ لَمْ يُخَصِّصْ بِهَا اَحَدًا غَيْرَهٗ قَالَ (مَا اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ) مَا اَدْرِيْ هَلْ قَرَاَ الْاٰيَةَ الَّتِيْ قَبْلَهَا اَمْ لَا قَالَ فَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَكُمْ اَمْوَالَ بَنِي النَّضِيْرِ فَوَاللّٰهِ مَا اسْتَاْثَرَ عَلَيْكُمْ وَلَا اَخَذَهَا دُوْنَكُمْ حَتّٰى بَقِيَ هٰذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُ مِنْهُ نَفَقَةَ سَنَةٍ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ اُسْوَةَ الْمَالِ ثُمَّ قَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ بِاِذْنِهٖ تَقُوْمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ اَتَعْلَمُوْنَ ذٰلِكَ قَالُوْا نَعَمْ ثُمَّ نَشَدَ عَبَّاسًا وَّعَلِيًّا بِمِثْلِ مَا نَشَدَ بِهِ الْقَوْمَ اَتَعْلَمَانِ ذٰلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَنَا وَلِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُمَا تَطْلُبُ مِيْرَاثَكَ مِنِ ابْنِ اَخِيْكَ وَيَطْلُبُ هٰذَا مِيْرَاثَ امْرَاَتِهٖ مِنْ اَبِيْهَا فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ فَرَاَيْتُمَاهُ كَاذِبًا اٰثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَّاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهٗ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِّلْحَقِّ ثُمَّ تُوُفِّيَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَنَا وَلِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَلِيُّ اَبِيْ بَكْرٍ فَرَاَيْتُمَانِيْ كَاذِبًا اٰثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَّاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنِّيْ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِّلْحَقِّ فَوَلِيْتُهَا ثُمَّ جِئْتَنِيْ اَنْتَ وَهٰذَا وَاَنْتُمَا جَمِيْعٌ وَّاَمْرُكُمَا وَاحِدٌ فَقُلْتُمَا ادْفَعْهَا اِلَيْنَا فَقُلْتُ اِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُهَا اِلَيْكُمَا عَلٰى اَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللّٰهِ اَنْ تَعْمَلَا فِيْهَا بِالَّذِيْ كَانَ يَعْمَلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذْتُمَاهَا بِذٰلِكَ قَالَ اَكَذٰلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ ثُمَّ جِئْتُمَانِيْ لِاَقْضِيَ بَيْنَكُمَا وَلَا وَاللّٰهِ لَا اَقْضِيْ بَيْنَكُمَا بِغَيْرِ ذٰلِكَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ فَاِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَرُدَّاهَا اِلَيَّ

✧✧ حضرت اوس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلوایا: میں ان کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا' جب دن چڑھ چکا تھا۔ میں نے انہیں اپنے گھر میں' تخت پر' چمڑے کے تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے پایا۔ انہوں نے مجھ سے کہا: اے مالک! تمہارے قبیلے سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ جلدی میں آئے تو میں نے انہیں کچھ دینے کا حکم جاری کیا' تم وہ مال لو اور ان کے درمیان تقسیم کردو۔ اوس کہتے ہیں' میں نے عرض کی اگر آپ یہ حکم میری بجائے کسی اور کو دیں (تو یہ مناسب ہوگا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے! اے مالک! یہ لےلو! (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خادم) ''یرفا'' اندر آیا اور عرض کی' امیر المؤمنین! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے ٹھیک ہے! آپ نے انہیں اندر آنے کی اجازت دی۔ وہ حضرات اندر تشریف لے آئے۔ خادم پھر آیا اور عرض کی' حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے ٹھیک ہے! آپ نے ان دونوں کو بھی اجازت دی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بولے' اے امیر المؤمنین! آپ میرے اور اس جھوٹے' گنہگار' عہد شکن اور خیانت کرنے والے کے درمیان فیصلہ کیجئے۔ بقیہ حاضرین نے بھی درخواست کی۔ جی ہاں! امیر المؤمنین! آپ ان کے درمیان فیصلہ کرکے انہیں آرام پہنچائیں' مالک بن اوس کہتے ہیں مجھے یوں لگا جیسے وہ سب حضرات اسی مقصد کیلئے آئے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں' کیا تم جانتے ہو؟ کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا۔ ہم جو چھوڑ کر جائیں۔ وہ

صدقہ ہوتا ہے۔ حاضرین بولے: جی ہاں! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور بولے۔ میں آپ دونوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں' کیا آپ یہ بات جانتے ہیں؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ دونوں حضرات نے جواب دیا' جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو ایسی خصوصیات عطا کی ہیں جو ان کے علاوہ کسی اور کو عطا نہیں کی ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا' جن بستیوں کے اموال اللہ تعالیٰ نے بطور فئے اپنے رسول کو عطا کیے وہ اللہ اور اس کے رسول کی ملکیت ہیں (اوس بن مالک کہتے ہیں) مجھے اچھی طرح یاد نہیں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پہلے والی آیت پڑھی تھی یا نہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے اموال آپ کے درمیان تقسیم کیے تھے۔ اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں اپنی ذات کو آپ حضرات پر ترجیح نہیں دی اور نہ ہی آپ کو چھوڑ کر انہیں صرف اپنے لئے مخصوص کیا' یہاں تک کہ اس مال میں سے آپ سالانہ خرچ لیا کرتے تھے اور بقیہ مال کو بیت المال میں جمع کروا دیتے تھے۔ میں آپ حضرات کو اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں۔ جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں۔ کیا آپ حضرات اس بات سے واقف ہیں؟ سب نے کہا: جی ہاں! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح قسم لی۔ جیسے دیگر حضرات سے لی تھی اور دریافت کیا' کیا آپ دونوں اس بات سے واقف ہیں؟ دونوں نے کہا: جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ بنے تو آپ دونوں میراث کا مطالبہ لے کر ان کے پاس آئے (عباس! آپ نے) اپنے بھتیجے کی میراث کا مطالبہ کیا اور انہوں (علی) نے اپنی اہلیہ کے والد کی میراث کا مطالبہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے' ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں' وہ صدقہ ہوتا ہے تو آپ دونوں کے خیال میں (اس وقت ابوبکر) جھوٹے' گنہگار' عہد شکن اور خیانت کرنے والے تھے لیکن اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ سچے' نیک' ہدایت یافتہ اور حق کے پیروکار تھے پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نائب میں بنا' آپ دونوں مجھے جھوٹا' گنہگار' عہد شکن اور خیانت کرنے والا سمجھتے ہیں لیکن اللہ جانتا ہے کہ میں سچا' نیک' ہدایت یافتہ اور حق کی پیروی کرنے والا ہوں' ان اموال کا نگران میں بن گیا۔ پھر آپ اور یہ میرے پاس آئے اور آپ دونوں کی رائے ایک تھی آپ دونوں نے کہا وہ اموال ہمارے سپرد کر دیں تو میں نے یہ جواب دیا کہ یہ اموال آپ کے سپرد کر دیتا ہوں لیکن آپ یہ عہد کریں کہ آپ ان میں اسی طرح تصرف کریں گے جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اور آپ دونوں نے اس شرط پر انہیں حاصل کر لیا' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا ایسا ہی ہے؟ دونوں نے اعتراف کیا' جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اب آپ میرے پاس آئے ہیں' میں آپ دونوں کے درمیان فیصلہ کروں' نہیں! اللہ کی قسم! اب میں آپ کے درمیان قیامت تک کوئی فیصلہ نہیں کروں گا' اگر آپ دونوں اس کا انتظام سنبھال نہیں سکتے تو یہ مجھے واپس کر دیں۔

4463- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ اَرْسَلَ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدْ حَضَرَ اَهْلُ اَبْيَاتٍ مِّنْ قَوْمِكَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مَالِكٍ غَيْرَ اَنَّ فِيْهِ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ مِنْهُ سَنَةً وَّرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ يَحْبِسُ قُوْتَ اَهْلِهٖ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلَ مَالِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے [illegible] نبی

اکرم ﷺ اس میں سے اپنے اہل خانہ کا سالانہ خرچ لیا کرتے تھے اور ایک روایت میں ہے آپ اس میں سے اپنے اہل خانہ کی سالانہ خوراک رکھ لیا کرتے تھے اور باقی بچ جانے والا مال اللہ کی راہ میں دیدیا کرتے تھے۔

4464-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَدْنَ اَنْ يَّبْعَثْنَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَيَسْاَلْنَهُ مِيْرَاثَهُنَّ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَهُنَّ اَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوگیا تو آپ کی ازواج نے یہ ارادہ کیا کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو (خلیفہ وقت) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجیں ازواج کا مقصد یہ تھا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی میراث میں سے اپنی حصے کی وصولی کا مطالبہ کریں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

4465-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ اَخْبَرَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ تَسْاَلُهُ مِيْرَاثَهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِيْنَةِ وَفَدَكٍ وَّمَا بَقِيَ مِنْ خُمْسِ خَيْبَرَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ اِنَّمَا يَاْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا الْمَالِ وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ لَا اُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهَا فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاَعْمَلَنَّ فِيْهَا بِمَا عَمِلَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبٰى اَبُوْ بَكْرٍ اَنْ يَّدْفَعَ اِلٰى فَاطِمَةَ شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فِيْ ذٰلِكَ قَالَ فَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتّٰى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ اَشْهُرٍ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا زَوْجُهَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ لَيْلًا وَّلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا اَبَا بَكْرٍ وَّصَلّٰى عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَّكَانَ لِعَلِيٍّ مِنَ النَّاسِ وِجْهَةٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ فَلَمَّا تُوُفِّيَتِ اسْتَنْكَرَ عَلِيٌّ وُجُوْهَ النَّاسِ فَالْتَمَسَ مُصَالَحَةَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّمُبَايَعَتَهٗ وَلَمْ يَكُنْ بَايَعَ تِلْكَ الْاَشْهُرَ فَاَرْسَلَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنِ ائْتِنَا وَلَا يَاْتِنَا مَعَكَ اَحَدٌ كَرَاهِيَةَ مَحْضَرِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَّاللّٰهِ لَا تَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَحْدَكَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّمَا عَسَاهُمْ اَنْ يَّفْعَلُوْا بِيْ اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَاٰتِيَنَّهُمْ فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ اَبُوْ بَكْرٍ فَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ ثُمَّ قَالَ اِنَّا قَدْ عَرَفْنَا يَا اَبَا بَكْرٍ فَضِيْلَتَكَ وَمَا اَعْطَاكَ اللّٰهُ وَلَمْ نَنْفَسْ عَلَيْكَ خَيْرًا سَاقَهُ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلٰكِنَّكَ اسْتَبْدَدْتَ عَلَيْنَا بِالْاَمْرِ وَكُنَّا نَحْنُ نَرٰى لَنَا حَقًّا لِقَرَابَتِنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُ اَبَا بَكْرٍ حَتّٰى فَاضَتْ عَيْنَا اَبِيْ بَكْرٍ فَلَمَّا تَكَلَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَرَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ اَصِلَ مِنْ قَرَابَتِيْ وَاَمَّا الَّذِيْ شَجَرَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ مِّنْ هٰذِهِ الْاَمْوَالِ فَاِنِّيْ لَمْ آلُ فِيْهَا عَنِ الْحَقِّ وَلَمْ اَتْرُكْ اَمْرًا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 4464- بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) موطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) (6688) ابو یعلی (2) معجم کبیر (995)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي بَكْرٍ مَوْعِدُكَ الْعَشِيَّةُ لِلْبَيْعَةِ فَلَمَّا صَلَّى أَبُو بَكْرٍ صَلَاةَ الظُّهْرِ رَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَشَهَّدَ وَذَكَرَ شَأْنَ عَلِيٍّ وَتَخَلُّفَهُ عَنِ الْبَيْعَةِ وَعُذْرَهُ بِالَّذِي اعْتَذَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَعَظَّمَ حَقَّ أَبِي بَكْرٍ وَأَنَّهُ لَمْ يَحْمِلْهُ عَلَى الَّذِي صَنَعَ نَفَاسَةً عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَلَا إِنْكَارًا لِلَّذِي فَضَّلَهُ اللَّهُ بِهِ وَلَكِنَّا كُنَّا نَرَى لَنَا فِي الْأَمْرِ نَصِيبًا فَاسْتُبِدَّ عَلَيْنَا بِهِ فَوَجَدْنَا فِي أَنْفُسِنَا فَسُرَّ بِذَلِكَ الْمُسْلِمُونَ وَقَالُوا أَصَبْتَ فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى عَلِيٍّ قَرِيبًا حِينَ رَاجَعَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ

◈ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت میں اپنے حصے کا مطالبہ کیا تھا اس مال میں سے جو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ اور ''فدک'' میں (بطور مال فئے) اور خیبر (کی آمدن میں سے) پانچویں حصے کے طور پر عطا کیا تھا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے' ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا اور ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ اس میں سے خرچ حاصل کرتے رہیں گے اور اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بطور صدقہ چھوڑے ہوئے مال میں' میں کوئی تبدیلی نہیں کروں گا اور یہ اسی طرح رہے گا جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں تھا اور میں اسے اسی طرح استعمال کروں گا جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے استعمال کیا کرتے تھے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (بطور وراثت) سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کچھ دینے سے انکار کیا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئیں اور اپنے وصال تک ان سے الگ رہیں اور کبھی کوئی بات نہیں کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (وصال کے) بعد وہ چھ ماہ تک زندہ رہیں جب ان کا انتقال ہو گیا تو ان کے شوہر حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے انہیں رات کے وقت دفن کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اس کی اطلاع نہیں دی' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زندگی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بعض لوگوں کی ہمدردیاں حاصل تھیں۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے محسوس کیا کہ لوگوں کا رویہ کچھ تبدیل ہو گیا ہے اس لئے انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ صلح کرنے اور ان کی بیعت کرنے کے بارے میں سوچا' ان چھ ماہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیعت نہیں کی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا آپ میرے ہاں آئیں لیکن آپ کے ساتھ کوئی نہ آئے' دراصل حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی موجودگی پسند نہیں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا آپ تنہا ان کے ہاں نہ جائیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے۔ شاید وہ میرے ساتھ کوئی ناروا سلوک نہیں کریں گے۔ اللہ کی قسم! میں ضرور ان کے پاس جاؤں گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد کہا' اے ابوبکر! ہم آپ کی فضیلت سے اور جو مرتبہ اللہ نے آپ کو دیا ہے اس سے واقف ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو ذمہ داری دی ہے' ہم اسے حاصل نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن آپ نے حکومت کے بارے میں کچھ جلد بازی کا مظاہرہ کیا۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرابت (قریبی رشتہ داری) کی وجہ سے یہ ہمارا حق تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ یہی گفتگو کرتے رہے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے۔ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک

حدیث 4465- بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) موطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) بیہقی (6688) ابویعلی (2) معجم کبیر (995)

کی بہ نسبت' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں کیساتھ عمدہ سلوک کرنا' مجھے زیادہ محبوب ہے۔ لیکن جن اموال کے بارے میں ہمارے اور آپ کے درمیان اختلاف ہے' میں ان کے بارے میں حق کے راستے سے نہیں ہٹوں گا اور میں نے ان اموال کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جو طرز عمل دیکھا ہے اسی پر عمل کروں گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا آج شام کو ہم آپ کی بیعت کر لیں گے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز پڑھانے کے بعد منبر پر چڑھے آپ نے کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واقعے کا ذکر کیا جس میں ان کے بیعت نہ کرنے اور اس معاملے میں عذر پیش کرنے کا تذکرہ کیا پھر انہوں نے استغفار کیا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عظمت کو خراج تحسین پیش کیا اور اس بات کی وضاحت کی کہ انہوں نے جو کچھ کیا اس کا یہ مقصد ہرگز نہیں تھا کہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے مخالف ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں جو فضیلت عطا کی ہے اس کا انکار کرتے ہیں البتہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ حکومت میں ہمارا حصہ ہونا چاہیے تھا لیکن ہمارا خیال نہیں رکھا گیا اس لئے ہمیں افسوس ہوا (راوی کہتے ہیں) مسلمان اس بات سے بہت خوش ہوئے اور بولے آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس معروف راستے کی طرف رجوع کیا تو لوگ پھر ان سے قریب ہو گئے۔

4466- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ اَتَيَا اَبَا بَكْرٍ يَّلْتَمِسَانِ مِيْرَاثَهُمَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِيْنَئِذٍ يَّطْلُبَانِ اَرْضَهُ مِنْ فَدَكٍ وَّسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا اَبُوْ بَكْرٍ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ فَعَظَّمَ مِنْ حَقِّ اَبِيْ بَكْرٍ وَّذَكَرَ فَضِيْلَتَهُ وَسَابِقَتَهُ ثُمَّ مَضٰى اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَبَايَعَهُ فَاَقْبَلَ النَّاسُ اِلٰى عَلِيٍّ فَقَالُوْا اَصَبْتَ وَاَحْسَنْتَ فَكَانَ النَّاسُ قَرِيْبًا اِلٰى عَلِيٍّ حِيْنَ قَارَبَ الْاَمْرَ الْمَعْرُوْفَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث کا مطالبہ کرنے کیلئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ ان دونوں کا مطالبہ تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ''فدک'' کی زمین اور خیبر میں آپ کے حصے میں سے انہیں وراثت کا حق دیا جائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عظمت کو خراج تحسین پیش کیا ان کی فضیلت (اسلام قبول کرنے اور نیکی کے کاموں میں) ان کی سبقت کا تذکرہ کیا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آکر ان کی بیعت کی۔ لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے بالکل ٹھیک کہا اور بہت اچھا کیا (راوی کہتے ہیں) جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس معروف امر کو قبول کر لیا' تو لوگ ان کے زیادہ قریب ہو گئے۔

4467- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَتْ اَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقْسِمَ لَهَا مِيْرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ

وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ اَشْهُرٍ وَّكَانَتْ فَاطِمَةُ تَسْاَلُ اَبَا بَكْرٍ نَصِيْبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكٍ وَّصَدَقَتِهٖ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَبٰى اَبُوْ بَكْرٍ عَلَيْهَا ذٰلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهٖ اِلَّا عَمِلْتُ بِهٖ اِنِّىْ اَخْشٰى اِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ اَمْرِهٖ اَنْ اَزِيْغَ فَاَمَّا صَدَقَتُهٗ بِالْمَدِيْنَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ اِلٰى عَلِيٍّ وَّعَبَّاسٍ فَغَلَبَهٗ عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَّاَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَاَمْسَكَهُمَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتَا لِحُقُوْقِهِ الَّتِىْ تَعْرُوْهُ وَنَوَائِبِهٖ وَاَمْرُهُمَا اِلٰى مَنْ وَّلِىَ الْاَمْرَ قَالَ فَهُمَا عَلٰى ذٰلِكَ اِلَى الْيَوْمِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا' اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم کو بطورِ فئے جو اموال عطا کئے تھے اور آپ انہیں چھوڑ کر (دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں) ان میں سے انہیں (سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو) وراثت کا حصہ دیا جائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا چھ ماہ تک حیات ہیں' وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے یہی مطالبہ کرتی رہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر' فدک اور مدینہ کے صدقات میں سے جو اموال چھوڑے ہیں ان میں سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حصہ انہیں دیا جائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کی اس بات کا انکار کرتے ہوئے کہا: میں کسی چیز کو ترک نہیں کروں گا بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کرتے رہے ہیں اس کے مطابق عمل کروں گا مجھے یہ اندیشہ ہے کہ اگر میں نے ان میں سے کوئی ایک عمل بھی ترک کیا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا۔ (راوی کہتے ہیں) مدینہ منورہ کے جو صدقات تھے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے دورِ خلافت میں) حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیے تھے پھر وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نگرانی میں رہ گئے خیبر اور فدک کے معاملات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی نگرانی میں رکھے اور فرمایا: یہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ صدقات ہیں جن کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حقوق ادا کیا کرتے تھے اور ان کے ذریعے (لوگوں کی) پریشانیاں حل کرتے تھے ان دونوں کا معاملہ اس شخص کی نگرانی میں ہوگا جو مسندِ خلافت پر فائز ہو (راوی کہتے ہیں) اور یہ معاملہ آج تک ایسے ہی چلا آ رہا ہے۔

4468- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِىْ دِيْنَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِىْ وَمُؤْنَةِ عَامِلِىْ فَهُوَ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے ورثاء ایک دینار بھی آپس میں تقسیم نہیں کر سکتے بیویوں کے خرچ اور (ریاستی) اہلکاروں کی تنخواہ کے بعد میں جو چھوڑ کر جاؤں وہ صدقہ ہوگا۔

4469- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4470- وَحَدَّثَنِىْ ابْنُ اَبِىْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِىٍّ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حدیث 4468 - بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) موطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) بیہقی (6688) ابویعلی (2) معجم کبیر (995)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

بَاب 591 : كَيْفِيَّةِ قِسْمَةِ الْغَنِيمَةِ بَيْنَ الْحَاضِرِينَ

حاضرین کے درمیان مالِ غنیمت کی تقسیم کی کیفیت

4471-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِي النَّفَلِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مالِ غنیمت تقسیم کرتے ہوئے سوار کو دو حصے دیے اور پیدل شخص کو ایک حصہ دیا۔

4472-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي النَّفَلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں لفظ "غنیمت" مذکور نہیں ہے۔

بَاب 592 : الْإِمْدَادِ بِالْمَلَائِكَةِ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَإِبَاحَةِ الْغَنَائِمِ

غزوہ بدر میں فرشتوں کا مدد کرنا اور مالِ غنیمت کا مباح ہونا

4473-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ أَلْفٌ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَتِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاسْتَقْبَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ اللَّهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ فَمَا زَالَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ مَادًّا يَدَيْهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ مَنْكِبَيْهِ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَإِنَّهُ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ) فَأَمَدَّهُ اللَّهُ بِالْمَلَائِكَةِ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ فَحَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَئِذٍ يَشْتَدُّ فِي أَثَرِ رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ أَمَامَهُ إِذْ سَمِعَ ضَرْبَةً بِالسَّوْطِ فَوْقَهُ وَصَوْتَ الْفَارِسِ يَقُولُ أَقْدِمْ حَيْزُومُ فَنَظَرَ إِلَى

حدیث 4470- بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) موطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) بیہقی (6688) ابویعلیٰ (2) معجم کبیر (995)

حدیث 4471- بخاری (2708) ابوداؤد (2734) ترمذی (1554) ابن ماجہ (2854) موطا (976) دارمی (2472) احمد (1425) ابن حبان (4810) بیہقی (12642) ابویعلیٰ (992) معجم کبیر (4867) دارقطنی (2)

الْمُشْرِكِ اَمَامَهُ فَخَرَّ مُسْتَلْقِيًا فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ قَدْ خُطِمَ اَنْفُهُ وَشُقَّ وَجْهُهُ كَضَرْبَةِ السَّوْطِ فَاخْضَرَّ ذٰلِكَ اَجْمَعُ فَجَاءَ الْاَنْصَارِيُّ فَحَدَّثَ بِذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقْتَ ذٰلِكَ مِنْ مَدَدِ السَّمَآءِ الثَّالِثَةِ فَقَتَلُوْا يَوْمَئِذٍ سَبْعِيْنَ وَاَسَرُوْا سَبْعِيْنَ قَالَ اَبُوْ زُمَيْلٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا اَسَرُوا الْاُسَارٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ مَا تَرَوْنَ فِيْ هٰٓؤُلَاءِ الْاُسَارٰى فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَّا نَبِيَّ اللّٰهِ هُمْ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيْرَةِ اَرٰى اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُمْ فِدْيَةً فَتَكُوْنُ لَنَا قُوَّةً عَلَى الْكُفَّارِ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهُمْ لِلْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرٰى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَرَى الَّذِيْ رَاٰى اَبُوْ بَكْرٍ وَّلٰكِنِّيْ اَرٰى اَنْ تُمَكِّنَّا فَنَضْرِبَ اَعْنَاقَهُمْ فَتُمَكِّنَ عَلِيًّا مِنْ عَقِيْلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنِّيْ مِنْ فُلَانٍ نَسِيْبًا لِعُمَرَ فَاَضْرِبَ عُنُقَهُ فَاِنَّ هٰٓؤُلَاءِ اَئِمَّةُ الْكُفْرِ وَصَنَادِيْدُهَا فَهَوِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جِئْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ قَاعِدَيْنِ يَبْكِيَانِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ تَبْكِيْ اَنْتَ وَصَاحِبُكَ فَاِنْ وَّجَدْتُّ بُكَاءً بَكَيْتُ وَاِنْ لَّمْ اَجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْكِيْ لِلَّذِيْ عَرَضَ عَلَيَّ اَصْحَابُكَ مِنْ اَخْذِهِمُ الْفِدَاءَ لَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُهُمْ اَدْنٰى مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ شَجَرَةٍ قَرِيْبَةٍ مِّنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ) اِلٰى قَوْلِهٖ (فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا) فَاَحَلَّ اللّٰهُ الْغَنِيْمَةَ لَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب نے مجھے بتایا: غزوۂ بدر کے دن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاحظہ کیا کہ مشرکین کی تعداد ایک ہزار ہے اور آپ کے ساتھی تین سو انیس ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف منہ کیا اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلایا اور اپنے پروردگار کی بارگاہ میں یہ فریاد کرنے لگے۔ اے اللہ! تو نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا ہے اُسے پورا کر۔ اے اللہ! تو نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا ہے وہ عطا کر! اے اللہ! اہل اِسلام کی یہ چھوٹی سی جماعت اگر ہلاک ہوگئی تو روئے زمین پر تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر قبلہ کی طرف رُخ کر کے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں بلند آواز سے یہی فریاد کرتے رہے یہاں تک کہ آپ کی چادر آپ کے کندھوں سے ڈھلک گئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے انہوں نے آپ کی چادر پکڑ کر اسے آپ کے کندھوں پر ڈالا اور پھر پیچھے کی جانب سے آپ سے لپٹ کر عرض کی اے اللہ کے نبی! آپ کا اپنے پروردگار سے یہ دُعا مانگنا ہی کافی ہے اس نے آپ کے ساتھ جو وعدہ کیا ہے اسے عنقریب پورا کر دے گا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس موقع کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی تھی۔

''جب تم اپنے پروردگار سے مدد مانگ رہے تھے تو اس نے تمہاری دُعا قبول کی (اور فرمایا) میں تمہارے پاس ایک ہزار فرشتے بھجوا رہا ہوں جو ایک ساتھ ہوں گے''

(حضرت عمر صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں) پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعے نبی اکرم کی مدد کی۔

ابوزمیل کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے بتایا اس دن ایک مسلمان ایک مشرک کے پیچھے بھاگا۔ اچانک اس نے اوپر کی

حدیث 4473- ترمذی (3081) احمد (208) ابن حبان (4793)

جانب سے ایک چابک مارنے کی آواز سنی اور ایک سوار کی آواز سنی جو یہ کہہ رہا تھا۔ اے حیزوم! (گھوڑے کا نام ہے) آگے بڑھو! اس مسلمان نے اپنے آگے والے مشرک کو دیکھا تو وہ گرا ہوا تھا۔ جب اس نے اس مشرک کا جائزہ لیا تو دیکھا کہ اس کی ناک پر چوٹ لگی ہے اور اس کا چہرہ یوں شک ہو گیا ہے۔ جیسے چابک کے ذریعے مارا گیا ہو اور اس کا پورا جسم نیلا پڑ گیا تھا۔ وہ انصاری (مسلمان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں) حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: تم ٹھیک کہہ رہے ہو یہ تیسرے آسمان کی مدد تھی (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں) اس دن مسلمانوں نے ستر مشرکین کو قتل کیا اور ستر کو قیدی بنایا۔

ابو زمیل کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ہے جب ان لوگوں کو قید کر لیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' ان قیدیوں کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! یہ ہمارے چچازاد ہیں اور خاندان کے لوگ ہیں میں یہ سمجھتا ہوں آپ ان سے فدیہ لیں تاکہ ہمیں کفار کے خلاف قوت حاصل ہو اور شاید اللہ تعالیٰ انہیں اسلام کی ہدایت عطا کر دے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' اے ابن خطاب! تمہاری کیا رائے ہے؟ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میری وہ رائے نہیں ہے جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ہے۔ میری یہ رائے ہے کہ آپ انہیں ہمارے حوالے کریں تاکہ ہم انہیں قتل کر دیں۔ آپ ''عقیل'' کو ''علی'' کے حوالے کریں تاکہ وہ اسے قتل کر دیں۔ فلاں کو (راوی کہتے ہیں وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا رشتہ دار تھا) میرے حوالے کریں میں اسے قتل کرتا ہوں یہ سب کفر کے پیشوا اور اس کے سرغنے ہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی رائے کو ترجیح دی اور میری رائے کو قبول نہیں کیا۔ اگلے دن میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دونوں بیٹھے رو رہے تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے بتائیے کہ کس بات نے آپ کو اور آپ کے ساتھی کو رُلا دیا ہے؟ اگر مجھے رونا آیا تو میں بھی روؤں گا۔ اگر رونا نہ بھی آیا تو آپ دونوں کے رونے کی وجہ سے رونے جیسی شکل بنا لوں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے ساتھیوں کے ان (مشرکین) سے فدیہ لینے کی وجہ سے (جو عذاب ملنا تھا) وہ میرے سامنے پیش کیا گیا ہے اور میں اس کی وجہ سے رو رہا ہوں۔ وہ عذاب اس درخت سے زیادہ قریب کر کے میرے سامنے پیش کیا گیا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) وہ درخت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہی تھا' اسی بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''کسی نبی کیلئے یہ مناسب نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں خون نہ بہائے (یہ آیت یہاں تک ہے) جو حلال اور پاکیزہ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس میں سے کھالو''۔

(راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے ان (مسلمانوں) کیلئے مالِ غنیمت کو حلال قرار دیا۔

بَاب 593 : رَبْطِ الْاَسِيْرِ وَحَبْسِهٖ وَجَوَازِ الْمَنِّ عَلَيْهِ

قیدی کو باندھنا' اسے قید رکھنا اور اس پر احسان کرنے کا جائز ہونا

4474- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَآئَتْ بِرَجُلٍ مِّنْ بَنِیْ حَنِيْفَةَ يُقَالُ لَهٗ ثُمَامَةُ بْنُ اُثَالٍ سَيِّدُ اَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوْهُ بِسَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِی الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِیْ يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ اِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَّاِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلٰى شَاكِرٍ وَّاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ

فَتَرَكَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ اِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلٰى شَاكِرٍ وَّاِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَّاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِىْ مَا قُلْتُ لَكَ اِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلٰى شَاكِرٍ وَّاِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَّاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْلِقُوْا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ اِلٰى نَخْلٍ قَرِيْبٍ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلَى الْاَرْضِ وَجْهٌ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ وَّجْهِكَ فَقَدْ اَصْبَحَ وَجْهُكَ اَحَبَّ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا اِلَيَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ دِيْنٍ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ دِيْنِكَ فَاَصْبَحَ دِيْنُكَ اَحَبَّ الدِّيْنِ كُلِّهٖ اِلَيَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَاَصْبَحَ بَلَدُكَ اَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا اِلَيَّ وَاِنَّ خَيْلَكَ اَخَذَتْنِىْ وَاَنَا اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرٰى فَبَشَّرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهٗ قَائِلٌ اَصَبَوْتَ فَقَالَ لَا وَلٰكِنِّىْ اَسْلَمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللّٰهِ لَا يَاْتِيْكُمْ مِّنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتّٰى يَاْذَنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دستہ نجد کی طرف روانہ کیا' وہ لوگ بنوحنیفہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو پکڑ کر لائے جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا۔ وہ اہل یمامہ کا سردار تھا۔ لوگوں نے اسے مسجد نبوی کے ستون کے ساتھ باندھ دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا' اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اس نے جواب دیا، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میرا ارادہ بہتر ہے اگر آپ (مجھے) قتل کرتے ہیں تو کسی بڑے آدمی کو قتل کریں گے اور اگر آپ (مجھ پر) احسان کرتے ہیں تو ایک شکرگزار شخص پر احسان کریں گے اور اگر آپ مال وصول کرنا چاہتے ہیں تو آپ مطالبہ کریں آپ جتنا چاہیں گے آپ کو مال دیا جائے گا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا۔ اگلے دن آپ تشریف لائے اور دریافت کیا' اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اُس نے جواب دیا، وہی جو میں نے آپ سے کہا تھا' اگر آپ احسان کریں گے تو ایک شکرگزار شخص پر کریں گے اور اگر آپ قتل کریں گے تو ایک بڑے آدمی کو قتل کریں گے اور اگر آپ مال حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مطالبہ کریں آپ جتنا چاہیں گے آپ کو مال دیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس کے حال پر رہنے دیا اگلے دن آپ نے پھر دریافت کیا' اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اس نے جواب دیا' میرا وہی ارادہ ہے جو میں آپ کو بتا چکا ہوں' اگر آپ احسان کریں گے تو ایک شکرگزار شخص پر کریں گے۔ اگر آپ قتل کریں گے تو ایک بڑے آدمی کو قتل کریں گے اور اگر آپ مال حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مطالبہ کریں آپ جتنا چاہیں گے آپ کو مال دیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' ثمامہ کو آزاد کردو! (راوی کہتے ہیں) وہ مسجد کے قریب کھجور کے ایک درخت کے پاس گیا وہاں غسل کیا اور پھر مسجد میں آ کر بولا' میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بے شک اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں (پھر وہ بولا) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم! پہلے آپ میرے نزدیک روئے زمین کی سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص تھے لیکن اب آپ میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص ہیں' اللہ کی قسم! پہلے آپ کا دین میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ دین تھا اور اب آپ کا دین میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ پہلے آپ کا شہر میرے نزدیک سب سے زیادہ

حدیث 4474- بخاری (450) ابوداؤد (2679) نسائی (712) احمد (9832) ابن حبان (1239) ابن خزیمہ (252) بیہقی (777)

ناپسندیدہ شہر تھا اور اب آپ کا شہر میرے نزدیک پسندیدہ ترین شہر ہے۔ آپ کے دستے نے مجھے گرفتار کرلیا حالانکہ میں عمرے کیلئے جارہا تھا اب آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے اسے بشارت دی اور اسے عمرہ کرنے کا حکم دیا جب وہ مکہ آیا تو کسی نے اس سے کہا: کیا تم صابی (بے دین) ہوگئے ہو؟ اس نے جواب دیا نہیں! بلکہ میں نے اللہ کے رسول (کے ہاتھ پر) اسلام قبول کرلیا ہے۔ اور اللہ کی قسم! اب یمامہ سے تمہارے پاس گندم کا کوئی ایک دانہ بھی نہیں آئے گا' جب تک اللہ کے رسول اس بات کی اجازت نہ دیں۔

4475- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا لَّهٗ نَحْوَ اَرْضِ نَجْدٍ فَجَآءَتْ بِرَجُلٍ يُّقَالُ لَهٗ ثُمَامَةُ بْنُ اُثَالٍ الْحَنَفِيُّ سَيِّدُ اَهْلِ الْيَمَامَةِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ اِنْ تَقْتُلْنِيْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک دستہ ''نجد'' کی سرزمین کی طرف بھجوایا وہ لوگ ایک آدمی کو پکڑ کر لائے جس کا نام ثمامہ بن اثال حنفی تھا۔ وہ اہل یمامہ کا سردار تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم اس میں ذرا سا لفظی اختلاف ہے)

بَاب 594 : اِجْلَاءِ الْيَهُوْدِ مِنَ الْحِجَازِ

یہود کو حجاز سے جلاوطن کرنا

4476- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِى الْمَسْجِدِ اِذْ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوْا اِلٰى يَهُوْدَ فَخَرَجْنَا مَعَهٗ حَتّٰى جِئْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُوْدَ اَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا فَقَالُوْا قَدْ بَلَّغْتَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ اُرِيْدُ اَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا فَقَالُوْا قَدْ بَلَّغْتَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ اُرِيْدُ فَقَالَ لَهُمُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اعْلَمُوْا اَنَّمَا الْاَرْضُ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُجْلِيَكُمْ مِّنْ هٰذِهِ الْاَرْضِ فَمَنْ وَّجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهٖ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَاِلَّا فَاعْلَمُوْا اَنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ صلى الله عليه وسلم

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا یہودیوں کے پاس چلو' ہم آپ کے ساتھ نکلے اور ان کے پاس آئے نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے بلند آواز میں انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا: اے گروہ یہود! تم اسلام قبول کرلو سلامت رہو گے' انہوں نے جواب دیا، اے ابوالقاسم! آپ نے تبلیغ کر دی ہے (ماننا نہ ماننا ہماری صواب دید ہے) نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: میں یہی چاہتا ہوں کہ تم اسلام قبول کرلو تا کہ تم سلامت رہو! انہوں نے کہا: اے ابوالقاسم! آپ نے تبلیغ کردی ہے' نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: میں یہی چاہتا ہوں پھر تیسری مرتبہ آپ نے ان سے کہا: یہ بات جان لو! کہ یہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور میرا ارادہ یہ ہے کہ تمہیں اس سرزمین سے جلاوطن کردوں لہٰذا تم میں سے جس شخص کے پاس مال ہو اسے چاہیے کہ اس مال کو فروخت کردے ورنہ یہ بات جان لو کہ زمین (یعنی یہ مملکت) اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

حدیث 4476- بخاری (2996) ابوداؤد (3001) احمد (9825) بیہقی (18534)

4477-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ يَهُوْدَ بَنِي النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجْلٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي النَّضِيرِ وَاَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ حَتّٰى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَائَهُمْ وَاَوْلَادَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا اَنَّ بَعْضَهُمْ لَحِقُوْا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰمَنَهُمْ وَاَسْلَمُوْا وَاَجْلٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُوْدَ الْمَدِيْنَةِ كُلَّهُمْ بَنِيْ قَيْنُقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُوْدَ بَنِيْ حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُوْدِيٍّ كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں بنونضیر اور بنوقریظہ کے یہودیوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جنگ کی تو نبی اکرم ﷺ نے بنونضیر کو جلاوطن کردیا اور بنوقریظہ کو رہنے دیا اور ان پر احسان کیا' یہاں تک کہ بنوقریظہ نے اس کے بعد' آپ کے ساتھ جنگ کی تو آپ نے ان کے مردوں کو قتل کروادیا اور ان کی عورتوں' بچوں اور اموال کو مسلمانوں میں تقسیم کردیا۔ البتہ ان میں سے بعض لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مل گئے تو آپ نے انہیں امان دی پھر انہوں نے اسلام قبول کرلیا پھر نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کے تمام یہودیوں کو جلاوطن کردیا' یہ سب بنوقینقاع سے تعلق رکھتے تھے جو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی قوم تھی (نبی اکرم ﷺ) نے بنوحارثہ سے تعلق رکھنے والے یہودیوں' بلکہ مدینہ منورہ میں موجود ہر یہودی کو (جلاوطن کردیا)

4478-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوْسٰى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيْثَ وَحَدِيْثُ ابْنِ جُرَيْجٍ اَكْثَرُ وَاَتَمُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4479-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَاُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ حَتّٰى لَا اَدَعَ اِلَّا مُسْلِمًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' میں ضرور بالضرور یہودیوں اور عیسائیوں کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا اور یہاں صرف مسلمانوں کو رہنے دوں گا۔

4480-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ح وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4477- بخاری (3804) ابوداؤد (3005) احمد (6367) بیہقی (12632)

حدیث 4479- ابوداؤد (3630) ترمذی (1606) موطا (1584) دارمی (2498) احمد (201) ابن حبان (3753) بیہقی (18482) ابو یعلی (872) معجم کبیر (560)

بَاب595: جَوَازِ قِتَالِ مَنْ نَقَضَ الْعَهْدَ وَجَوَازِ اِنْزَالِ اَهْلِ الْحِصْنِ عَلٰی حُكْمِ حَاكِمٍ عَدْلٍ اَهْلٍ لِلْحُكْمِ

جو عہد توڑے اس کے ساتھ جنگ کرنا جائز ہے اور جو شخص ثالث بننے کا اہل ہو اس کے فیصلے کے تحت کسی قلعہ والوں کے ساتھ سلوک کرنا جائز ہے

4481-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیَّ قَالَ نَزَلَ اَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلٰی حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی سَعْدٍ فَاَتَاهُ عَلٰی حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَرِيْبًا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَنْصَارِ قُوْمُوْا اِلٰی سَيِّدِكُمْ اَوْ خَيْرِكُمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ نَزَلُوْا عَلٰی حُكْمِكَ قَالَ تَقْتُلُ مُقَاتِلَتَهُمْ وَتَسْبِیْ ذُرِّيَّتَهُمْ قَالَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْمُثَنّٰی وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اہل قریظہ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ثالث مقرر کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بلوایا' تو وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے جب وہ مسجد نبوی کے قریب پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو حکم دیا اپنے سردار (یا شاید یہ فرمایا تھا) اپنے بہترین شخص (کی تعظیم) کیلئے کھڑے ہو جاؤ پھر آپ نے (حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے) فرمایا: ان لوگوں نے تمہیں ثالث مقرر کیا ہے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فیصلہ دیا۔ آپ ان کے جنگجو مردوں کو قتل کروا دیں اور ان کی اولاد کو قید کر لیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) تم نے ایک بادشاہ کی طرح فیصلہ کیا ہے۔

4482-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِیْ حَدِيْثِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيْهِمْ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ ہے' تم نے ان کے بارے میں اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) تم نے ایک بادشاہ کی طرح فیصلہ کیا ہے۔

4483-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِیُّ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُصِيْبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْعَرِقَةِ رَمَاهُ فِی الْاَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِی الْمَسْجِدِ يَعُوْدُهُ مِنْ قَرِيْبٍ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَنْدَقِ وَضَعَ السِّلَاحَ فَاغْتَسَلَ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ وَهُوَ يَنْفُضُ رَاْسَهُ مِنَ الْغُبَارِ فَقَالَ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللّٰهِ مَا وَضَعْنَاهُ اخْرُجْ اِلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَيْنَ فَاَشَارَ اِلٰی بَنِیْ قُرَيْظَةَ فَقَاتَلَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلُوْا عَلٰی حُكْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُكْمَ فِيْهِمْ اِلٰی سَعْدٍ قَالَ فَاِنِّیْ اَحْكُمُ فِيْهِمْ اَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَاَنْ تُسْبَی الذُّرِّيَّةُ

حدیث 4481- بخاری (2878) ابوداؤد (5215) احمد (11184) ابن حبان (7026) مستدرک (2570) بیہقی (11096) ابویعلی (1188)

وَالنِّسَآءُ وَتُقْسَمَ اَمْوَالُهُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں غزوۂ خندق میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے انہیں قریش کے ایک شخص نے تیر مارا تھا' جس کا نام ابن عرقہ تھا اس نے وہ تیر آپ کے بازو میں مارا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی جگہ کے قریب ان کیلئے خیمہ لگوایا' تاکہ آپ قریب سے ان کی عیادت کر سکیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خندق سے واپس تشریف لائے تو آپ نے ہتھیار اتارے اور غسل کیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اپنے سر سے غبار جھاڑ رہے تھے۔ انہوں نے عرض کی آپ نے ہتھیار اتار دیے ہیں؟ اللہ کی قسم! ہم نے تو نہیں اتارے آپ ان کی طرف روانہ ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، کہاں؟ انہوں نے بنو قریظہ کی طرف اشارہ کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو قریظہ کے ساتھ جنگ کی تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ثالث مقرر کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثالثی کا حق حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو دیا تو انہوں نے یہ فیصلہ دیا' ان کے بارے میں میرا فیصلہ یہ ہے کہ ان کے جنگجو مردوں کو قتل کر دیا جائے ان کے بچوں اور عورتوں کو قید کر لیا جائے اور ان کے اموال کو تقسیم کر دیا جائے۔

4484-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ قَالَ اَبِىْ فَاُخْبِرْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيْهِمْ بِحُكْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' مجھے یہ اطلاع ملی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا (اے سعد!) تم نے ان کے بارے میں اللہ کے حکم کے تحت فیصلہ کیا ہے۔

4485-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ سَعْدًا قَالَ وَتَحَجَّرَ كَلْمُهُ لِلْبُرْءِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنْ لَّيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَىَّ اَنْ اُجَاهِدَ فِيْكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوْا رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخْرَجُوْهُ اللّٰهُمَّ فَاِنْ كَانَ بَقِىَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَىْءٌ فَاَبْقِنِىْ اُجَاهِدْهُمْ فِيْكَ اللّٰهُمَّ فَاِنِّىْ اَظُنُّ اَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَاِنْ كُنْتَ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَافْجُرْهَا وَاجْعَلْ مَوْتِىْ فِيْهَا فَانْفَجَرَتْ مِنْ لَّبَّتِهٖ فَلَمْ يَرُعْهُمْ وَفِى الْمَسْجِدِ مَعَهُ خَيْمَةٌ مِّنْ بَنِىْ غِفَارٍ اِلَّا وَالدَّمُ يَسِيْلُ اِلَيْهِمْ فَقَالُوْا يَا اَهْلَ الْخَيْمَةِ مَا هٰذَا الَّذِىْ يَاْتِيْنَا مِنْ قِبَلِكُمْ فَاِذَا سَعْدٌ جُرْحُهُ يَغِذُّ دَمًا فَمَاتَ مِنْهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا زخم ٹھیک ہونے والا تھا' جب انہوں نے یہ دُعا کی' اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل یہ ہے کہ میں اس قوم کے خلاف جہاد کروں۔ جس نے تیرے رسول کی تکذیب کی ورانہیں (ان کے آبائی وطن سے) نکال دیا۔ اے اللہ! اگر قریش کے خلاف کوئی جنگ باقی ہے تو مجھے زندہ رہنے دے تاکہ میں تیری راہ میں ان کے ساتھ جہاد کروں۔ اے اللہ! ویسے میرا گمان یہ ہے کہ تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے اگر تو نے ہمارے وران کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے تو اس زخم کو برقرار رکھ! اور اسے میری موت کا سبب بنا (راوی کہتے ہیں) ان کی ہنسلی کے پاس خون بہنا شروع ہوا اور وہ رُکا نہیں۔ مسجد میں ان کے ساتھ بنو غفار کا خیمہ تھا' وہ خون بہہ کر ان تک آیا تو وہ بولے، اے خیمے والو! تمہاری ف سے ہمارے پاس کیا چیز بہہ کر آ رہی ہے (راوی کہتے ہیں) وہ دراصل حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے زخم سے بہنے والا خون تھا اور اسی کی وجہ

حدیث 4483- بخاری (451) ابوداؤد (3101) نسائی (710) احمد (24339) ابن حبان (7027) ابن خزیمہ (1333) بیہقی (6379) یعلی (4477) معجم کبیر (5325)

سے ان کا انتقال ہوا۔

4486-وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَانْفَجَرَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَمَا زَالَ يَسِيلُ حَتّٰى مَاتَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَذَاكَ حِينَ يَقُولُ الشَّاعِرُ-أَلَا يَا سَعْدُ سَعْدَ بَنِي مُعَاذٍ-فَمَا فَعَلَتْ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ-لَعَمْرُكَ إِنَّ سَعْدَ بَنِي مُعَاذٍ-غَدَاةَ تَحَمَّلُوا لَهُوَ الصَّبُورُ-تَرَكْتُمْ قِدْرَكُمْ لَا شَيْءَ فِيهَا-وَقِدْرُ الْقَوْمِ حَامِيَةٌ تَفُورُ-وَقَدْ قَالَ الْكَرِيمُ أَبُو حُبَابٍ-أَقِيمُوا قَيْنُقَاعُ وَلَا تَسِيرُوا-وَقَدْ كَانُوا بِبَلْدَتِهِمْ ثِقَالًا-كَمَا ثَقُلَتْ بِمَيْطَانَ الصُّخُورُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس کے آخر میں یہ ہے اسی رات ان کے زخم سے خون بہنا شروع ہوا اور بہتا رہا' یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا (اس روایت میں یہ بھی منقول ہے) اسی موقع کے بارے میں کسی شاعر نے کہا ہے۔

اے سعد! اے سعد بن معاذ! قریظہ اور نضیر (نامی یہودی قبیلوں نے) کیا' کیا ہے؟

تمہاری زندگی کی قسم! بے شک سعد بن معاذ نے صبح تکلیف برداشت کی' وہ بڑے صبر والے تھے۔

تم نے اپنی ہنڈیا کو اس حال میں چھوڑ دیا ہے کہ اس میں کچھ بھی موجود نہیں' جبکہ لوگوں کی ہنڈیا گرم ہے اور اُبل رہی ہے۔

ابوحباب نامی معزز آدمی نے یہ کہا ہے۔ اے بنو قینقاع! ٹھہر جاؤ! ابھی نہ جاؤ۔

وہ لوگ اپنے شہر میں اتنے وزنی تھے' جیسا کہ "میطان" نامی پہاڑی کے پتھر وزنی ہیں۔

باب 596 : الْمُبَادَرَةِ بِالْغَزْوِ وَتَقْدِيمِ أَهَمِّ الْأَمْرَيْنِ الْمُتَعَارِضَيْنِ

جنگ میں شریک ہونے کیلئے جلدی کرنا' دو متعارض امور میں سے اہم کام کو مقدم کرنا

4487-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَادٰى فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ انْصَرَفَ عَنِ الْأَحْزَابِ أَنْ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الظُّهْرَ إِلَّا فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَتَخَوَّفَ نَاسٌ فَوْتَ الْوَقْتِ فَصَلَّوْا دُونَ بَنِي قُرَيْظَةَ وَقَالَ آخَرُونَ لَا نُصَلِّي إِلَّا حَيْثُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ فَاتَنَا الْوَقْتُ قَالَ فَمَا عَنَّفَ وَاحِدًا مِنَ الْفَرِيقَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ خندق سے واپس تشریف لائے تو آپ نے ہمیں بلند آواز سے ہدایت کی' سب لوگ ظہر کی نماز "بنو قریظہ" کے محلے میں پڑھیں گے۔ چند لوگوں کو یہ اندیشہ ہوا کہ نماز کا وقت ختم ہو جائے گا۔ اس لئے انہوں نے بنو قریظہ کے محلے سے پہلے ہی نماز پڑھ لی۔ جبکہ دیگر حضرات کی رائے یہ تھی کہ ہم وہاں ہی نماز پڑھیں گے جہاں کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کی ہے۔ اگرچہ نماز کا وقت رخصت ہو جائے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) دونوں میں سے ایک فریق کو بھی ملامت نہیں کی۔

باب 597 : رَدِّ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمْ مِنَ الشَّجَرِ وَالثَّمَرِ حِينَ اسْتَغْنَوْا عَنْهَا بِالْفُتُوحِ

فتوحات کے نتیجے میں مہاجرین غنی ہو گئے تو انہوں نے انصار کے عطیات' جو پھلوں اور درختوں پر مشتمل تھے' واپس کر دیے

حدیث 4487- ابن حبان (1462) بیہقی (20157)

4488-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُوْنَ مِنْ مَّكَّةَ الْمَدِيْنَةَ قَدِمُوْا وَلَيْسَ بِاَيْدِيْهِمْ شَيْءٌ وَكَانَ الْاَنْصَارُ اَهْلَ الْاَرْضِ وَالْعَقَارِ فَقَاسَمَهُمُ الْاَنْصَارُ عَلٰى اَنْ اَعْطَوْهُمْ اَنْصَافَ ثِمَارِ اَمْوَالِهِمْ كُلَّ عَامٍ وَّيَكْفُوْنَهُمُ الْعَمَلَ وَالْمَئُوْنَةَ وَكَانَتْ اُمُّ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ وَّهِيَ تُدْعٰى اُمَّ سُلَيْمٍ وَّكَانَتْ اُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ كَانَ اَخًا لِاَنَسٍ لِاُمِّهٖ وَكَانَتْ اَعْطَتْ اُمُّ اَنَسٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِذَاقًا لَهَا فَاَعْطَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّ اَيْمَنَ مَوْلَاتَهٗ اُمَّ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قِتَالِ اَهْلِ خَيْبَرَ وَانْصَرَفَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ رَدَّ الْمُهَاجِرُوْنَ اِلَى الْاَنْصَارِ مَنَائِحَهُمُ الَّتِيْ كَانُوْا مَنَحُوْهُمْ مِّنْ ثِمَارِهِمْ قَالَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اُمِّيْ عِذَاقَهَا وَاَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّ اَيْمَنَ مَكَانَهُنَّ مِنْ حَائِطِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّكَانَ مِنْ شَاْنِ اُمِّ اَيْمَنَ اُمِّ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهَا كَانَتْ وَصِيْفَةً لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَكَانَتْ مِنَ الْحَبَشَةِ فَلَمَّا وَلَدَتْ اٰمِنَةُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ اَبُوْهُ فَكَانَتْ اُمُّ اَيْمَنَ تَحْضُنُهٗ حَتّٰى كَبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْتَقَهَا ثُمَّ اَنْكَحَهَا زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ ثُمَّ تُوُفِّيَتْ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسَةِ اَشْهُرٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب مہاجرین مکہ سے مدینہ آئے تو وہ خالی ہاتھ تھے۔ جبکہ انصار زمینوں اور کھیتوں کے مالک تھے تو انصار نے اس شرط پر مہاجرین کو زمینیں دیں کہ وہ ہر سال پیداوار کا نصف حصہ انہیں ادا کریں گے اور ان زمینوں پر کام کریں گے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ جن کا نام اُم سلیم رضی اللہ عنہا تھا وہ حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی والدہ بھی تھیں جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ماں کی طرف سے (سوتیلے) بھائی تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ کا ایک کھجور کا درخت تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت حضرت اُم ایمن کو دیدیا' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آزاد کردہ کنیز تھی اور حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں۔

ابن شہاب کہتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اہل خیبر کے ساتھ جنگ سے فارغ ہو کر واپس مدینہ منورہ تشریف لائے تو مہاجرین نے انصار کے وہ تمام عطیات انہیں واپس کر دیے جو انہوں نے پھلوں (باغات اور کھیتوں کی شکل میں) انہیں دیے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری والدہ کو کھجور کا وہ درخت بھی واپس کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بدلے میں' حضرت اُم ایمن کو اپنے باغ کا کچھ حصہ دیا۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں' حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا' حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں وہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد) حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی کنیز تھیں۔ ان کا تعلق حبشہ سے تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کے انتقال کے بعد سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنم دیا تو حضرت اُم ایمن نے آپ کی پرورش کی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بڑے ہوئے تو آپ نے حضرت اُم ایمن کو آزاد کر کے ان کی شادی حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کر دی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا کا انتقال' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے پانچ ماہ بعد ہوا۔

4489-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ

حدیث 4488- بخاری (2487) احمد (26740) ابن حبان (6282) بیہقی (11413)

عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِىُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا وَّقَالَ حَامِدٌ وَّابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَجْعَلُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ مِنْ اَرْضِهٖ حَتّٰى فُتِحَتْ عَلَيْهِ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيْرُ فَجَعَلَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَرُدُّ عَلَيْهِ مَا كَانَ اَعْطَاهُ قَالَ اَنَسٌ وَّاِنَّ اَهْلِىْ اَمَرُوْنِىْ اَنْ اٰتِىَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْاَلَهٗ مَا كَانَ اَهْلُهٗ اَعْطَوْهُ اَوْ بَعْضَهٗ وَكَانَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَعْطَاهُ اُمَّ اَيْمَنَ فَاَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِيْهِنَّ فَجَاءَتْ اُمُّ اَيْمَنَ فَجَعَلَتِ الثَّوْبَ فِىْ عُنُقِىْ وَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا اُعْطِيْكَهُنَّ وَقَدْ اَعْطَانِيْهِنَّ فَقَالَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اُمَّ اَيْمَنَ اتْرُكِيْهِ وَلَكِ كَذَا وَكَذَا وَتَقُوْلُ كَلَّا وَالَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ كَذَا حَتّٰى اَعْطَاهَا عَشْرَةَ اَمْثَالِهٖ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْ عَشْرَةِ اَمْثَالِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ اپنی زمین کے درخت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کر دیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ جب بنوقریظہ اور بنونضیر کا علاقہ فتح ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سب کچھ واپس کرنا شروع کر دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میرے گھر والوں نے مجھے ہدایت کی کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤں اور یہ درخواست کروں (کہ ہمارے گھر والوں نے جو درخت نذر کیے تھے) ان کا کچھ حصہ انہیں واپس کر دیا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہ درخت حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا کو دے چکے تھے۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے وہ مجھے عطا کر دیے۔ اسی دوران حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا وہاں آ گئیں۔ انہوں نے میری گردن میں کپڑا ڈالا اور بولی اللہ کی قسم! میں وہ تمہیں نہیں دوں گی۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عطا کر چکے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اُم ایمن! اسے چھوڑ دو! تمہیں یہ یہ کچھ مل جائے گا۔ انہوں نے عرض کی' ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بات میں اضافہ کرتے رہے یہاں تک کہ آپ نے اس سے دس گنا زیادہ عطا کیا۔

بَاب 598 : جَوَازِ الْاَكْلِ مِنْ طَعَامِ الْغَنِيْمَةِ فِىْ دَارِ الْحَرْبِ

دارالحرب میں مالِ غنیمت میں سے کھانا جائز ہے

4490 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ اَصَبْتُ جِرَابًا مِّنْ شَحْمٍ يَّوْمَ خَيْبَرَ قَالَ فَالْتَزَمْتُهٗ فَقُلْتُ لَا اُعْطِى الْيَوْمَ اَحَدًا مِّنْ هٰذَا شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَسِّمًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ خیبر کے دن مجھے چربی کا ایک تھیلا ملا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا: آج میں کسی کو اس میں سے کچھ بھی نہیں دوں گا' میں نے مڑ کے دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے۔

4491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِىْ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ يَّقُوْلُ رُمِىَ اِلَيْنَا جِرَابٌ فِيْهِ طَعَامٌ وَّشَحْمٌ يَّوْمَ خَيْبَرَ فَوَثَبْتُ لِاٰخُذَهٗ قَالَ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ خیبر کے دن ہماری طرف ایک تھیلی پھینکی گئی جس میں اناج اور چربی تھی۔ میں نے اسے پکڑنے کیلئے دوڑ لگائی میں نے مڑ کے دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے۔ مجھے آپ سے شرم آ گئی۔

4490 - (2702) ... (4485) ... (2500) ... (16887) ... (17771)

4492-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ جِرَابٌ مِّنْ شَحْمٍ وَّلَمْ يَذْكُرِ الطَّعَامَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں چربی کی تھیلی کا ذکر ہے اناج کا ذکر نہیں ہے۔

بَاب599: كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى هِرَقْلَ يَدْعُوْهُ اِلَى الْاِسْلَامِ

نبی اکرم ﷺ کا ہرقل کے نام خط' جس میں آپ نے اسے اسلام کی دعوت دی

4493-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ اَخْبَرَهٗ مِنْ فِيْهِ اِلٰى فِيْهِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِيْ كَانَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَا اَنَا بِالشَّامِ اِذْ جِيْءَ بِكِتَابٍ مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى هِرَقْلَ يَعْنِيْ عَظِيْمَ الرُّوْمِ قَالَ وَكَانَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ جَاءَ بِهٖ فَدَفَعَهٗ اِلٰى عَظِيْمِ بُصْرٰى فَدَفَعَهٗ عَظِيْمُ بُصْرٰى اِلٰى هِرَقْلَ فَقَالَ هِرَقْلُ هَلْ هَاهُنَا اَحَدٌ مِّنْ قَوْمِ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ نَبِيٌّ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَدُعِيْتُ فِيْ نَفَرٍ مِّنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلٰى هِرَقْلَ فَاَجْلَسَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ اَيُّكُمْ اَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ نَبِيٌّ فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ فَقُلْتُ اَنَا فَاَجْلَسُوْنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَجْلَسُوا اَصْحَابِيْ خَلْفِيْ ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهٖ فَقَالَ لَهٗ قُلْ لَهُمْ اِنِّيْ سَائِلٌ هٰذَا عَنِ الرَّجُلِ الَّذِيْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ نَبِيٌّ فَاِنْ كَذَبَنِيْ فَكَذِّبُوْهُ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اَنْ يُّؤْثَرَ عَلَيَّ الْكَذِبُ لَكَذَبْتُ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهٖ سَلْهُ كَيْفَ حَسَبُهٗ فِيْكُمْ قَالَ قُلْتُ هُوَ فِيْنَا ذُوْ حَسَبٍ قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ اٰبَائِهٖ مَلِكٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُوْنَهٗ بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْلَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ وَمَنْ يَّتَّبِعُهٗ اَشْرَافُ النَّاسِ اَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ قُلْتُ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ اَيَزِيْدُوْنَ اَمْ يَنْقُصُوْنَ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يَزِيْدُوْنَ قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَنْ دِيْنِهٖ بَعْدَ اَنْ يَّدْخُلَ فِيْهِ سَخْطَةً لَهٗ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوْهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ اِيَّاهُ قَالَ قُلْتُ تَكُوْنُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ سِجَالًا يُصِيْبُ مِنَّا وَنُصِيْبُ مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِيْ مُدَّةٍ لَا نَدْرِيْ مَا هُوَ صَانِعٌ فِيْهَا قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا اَمْكَنَنِيْ مِنْ كَلِمَةٍ اُدْخِلُ فِيْهَا شَيْئًا غَيْرَ هٰذِهٖ قَالَ فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهٗ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ لِتَرْجُمَانِهٖ قُلْ لَهٗ اِنِّيْ سَاَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهٖ فَزَعَمْتَ اَنَّهٗ فِيْكُمْ ذُوْ حَسَبٍ وَّكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِيْ اَحْسَابِ قَوْمِهَا وَسَاَلْتُكَ هَلْ كَانَ فِيْ اٰبَائِهٖ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ اٰبَائِهٖ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ يَّطْلُبُ مُلْكَ اٰبَائِهٖ وَسَاَلْتُكَ عَنْ اَتْبَاعِهٖ اَضُعَفَاؤُهُمْ اَمْ اَشْرَافُهُمْ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ اَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَاَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُوْنَهٗ بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْلَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَقَدْ عَرَفْتُ اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَنْ دِيْنِهٖ بَعْدَ اَنْ يَّدْخُلَهٗ سَخْطَةً لَهٗ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا وَكَذٰلِكَ الْاِيْمَانُ اِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْقُلُوْبِ وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَزِيْدُوْنَ اَوْ يَنْقُصُوْنَ فَزَعَمْتَ اَنَّهُمْ يَزِيْدُوْنَ وَكَذٰلِكَ الْاِيْمَانُ حَتّٰى يَتِمَّ وَسَاَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوْهُ فَزَعَمْتَ اَنَّكُمْ قَدْ قَاتَلْتُمُوْهُ فَتَكُوْنُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ سِجَالًا يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُوْنَ مِنْهُ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلٰى ثُمَّ تَكُوْنُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ

وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَاَلْتُكَ هَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ بِمَ يَاْمُرُكُمْ قُلْتُ يَاْمُرُنَا بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ قَالَ اِنْ يَّكُنْ مَا تَقُوْلُ فِيْهِ حَقًّا فَاِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ اَكُنْ اَظُنُّهُ مِنْكُمْ وَلَوْ اَنِّيْ اَعْلَمُ اَنِّيْ اَخْلُصُ اِلَيْهِ لَاَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَهُ فَاِذَا فِيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى هِرَقْلَ عَظِيْمِ الرُّوْمِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اَدْعُوْكَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ تَسْلَمْ وَاَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَاِنَّ عَلَيْكَ اِثْمَ الْاَرِيْسِيِّيْنَ وَ (يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَنْ لَا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ) فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ ارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّغْطُ وَاَمَرَ بِنَا فَاُخْرِجْنَا قَالَ فَقُلْتُ لِاَصْحَابِيْ حِيْنَ خَرَجْنَا لَقَدْ اَمِرَ اَمْرُ ابْنِ اَبِيْ كَبْشَةَ اِنَّهُ لَيَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْاَصْفَرِ قَالَ فَمَا زِلْتُ مُوْقِنًا بِاَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتّٰى اَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْاِسْلَامَ

◇◇ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے براہ راست انہیں بتایا کہ جن دنوں ہمارے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (جنگ بندی کا) معاہدہ چل رہا تھا اسی دوران میں شام میں موجود تھا۔ جب روم کے بادشاہ ہرقل کے نام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکتوب آیا' حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے تھے۔ انہوں نے وہ مکتوب بصریٰ کے گورنر کے سپرد کیا اور بصریٰ کے گورنر نے اسے ہرقل تک پہنچایا ہرقل نے دریافت کیا۔ یہ صاحب جو نبوت کے دعویدار ہیں کیا ان کی قوم سے تعلق رکھنے والا کوئی شخص یہاں (ہمارے شہر میں) موجود ہے؟ درباریوں نے کہا: جی ہاں! (حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) قریش کے چند لوگوں سمیت مجھے بلوایا گیا ہم ہرقل کے دربار میں حاضر ہوئے تو اس نے ہمیں اپنے سامنے بٹھایا اور دریافت کیا، یہ صاحب جو نبی ہونے کے دعویدار ہیں۔ تم میں سے کون نسبی اعتبار سے' ان سے زیادہ قریب ہے؟ ابوسفیان کہتے ہیں میں نے کہا: میں! اس نے مجھے اپنے سامنا بٹھایا اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھا دیا، پھر اس نے اپنے ترجمان کو بلایا اور اس سے کہا' ان سے کہہ دو میں اس شخص سے ان صاحب کے بارے میں دریافت کرنے لگا ہوں جو نبی ہونے کا دعویدار ہیں' اگر یہ جھوٹ بولے تو تم اس کی تکذیب کر دینا۔

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے) کہا اللہ کی قسم! اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ مجھے جھوٹا قرار دیا جائے گا تو میں ضرور جھوٹ بول دیتا۔ پھر ہرقل نے اپنے ترجمان سے کہا: اس سے پوچھو! ان کا خاندان کیسا ہے؟ میں نے جواب دیا، وہ اچھے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اس نے دریافت کیا' کیا ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہے؟ میں نے کہا' نہیں! اس نے دریافت کیا: کیا ان کے اس دعوے سے پہلے تم نے ان پر جھوٹ کا الزام عائد کیا' میں نے کہا: نہیں! اس نے دریافت کیا، کس طرح کے لوگ ان کے پیروکار ہیں؟ امیر یا غریب؟ میں نے جواب دیا: غریب' اس نے دریافت کیا' وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ میں نے جواب دیا' وہ زیادہ ہو رہے ہیں تو اس نے دریافت کیا' ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد اس سے ناراض ہو کر' کیا کسی نے ان کے دین کو چھوڑا بھی ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے دریافت کیا' کیا تم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے؟ میں نے جواب دیا، ہاں!

حدیث 4493 - بخاری (7) ترمذی (2717) ابن حبان (6555) ابویعلیٰ (2616) معجم کبیر (7270)

اس نے دریافت کیا' تمہاری ان کے ساتھ جنگ کا نتیجہ کیا نکلا؟ میں نے جواب دیا' ہماری جنگ کا نتیجہ تقریباً برابر رہا۔ کبھی وہ آگے آ گئے کبھی ہم' اس نے دریافت کیا' کیا انہوں نے عہد شکنی بھی کی ہے؟ میں نے جواب دیا' نہیں! لیکن ہم ابھی ان سے خاصے فاصلے پر ہیں' ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے اس بارے میں کیا کرنا ہے۔ (حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بتایا) اس سارے عرصے کے دوران میں صرف اسی بات میں ہیرا پھیری کر سکا تھا۔ اس نے دریافت کیا' کیا ان سے پہلے کسی اور شخص نے بھی یہ دعویٰ کیا تھا؟ میں نے جواب دیا نہیں! اس نے اپنے ترجمان سے کہا' تم اس سے کہو! میں نے تم سے ان کے خاندان کے بارے میں دریافت کیا' تو تم نے یہ بتایا کہ وہ اچھے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''رسول'' اپنی قوم کے اچھے خاندان میں ہی مبعوث ہوتے ہیں میں نے تم سے دریافت کیا' کیا ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے تو تم نے جواب دیا۔ نہیں! میں یہ سمجھتا ہوں اگر ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہوتا تو ہم یہ کہہ سکتے تھے کہ یہ اپنے اجداد کی بادشاہت حاصل کرنا چاہتے ہیں میں نے تم سے ان کے پیروکاروں کے بارے میں دریافت کیا کہ کیا وہ غریب لوگ ہیں یا امیر لوگ ہیں؟ تو تم نے جواب دیا' وہ غریب لوگ ہیں' یہی لوگ رسولوں کی پیروی کرتے ہیں۔ میں نے تم سے دریافت کیا ان کے اس دعوے سے پہلے تم نے ان پر کبھی جھوٹ کا الزام عائد کیا؟ تو تم نے جواب دیا' نہیں! اس سے مجھے اندازہ ہو گیا جو شخص لوگوں کے بارے میں جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیسے جھوٹ بول سکتا ہے؟ میں نے تم سے دریافت کیا' کیا ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد' اس سے ناراض ہو کر کسی شخص نے ان کے دین کو چھوڑا بھی ہے؟ تم نے جواب دیا' نہیں! ایمان کی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ جب اس کی بشاشت دل میں گھر کر جائے۔ میں نے تم سے سوال کیا' کیا ان میں اضافہ ہو رہا ہے یا کمی ہو رہی ہے؟ تو تم نے جواب دیا' اضافہ ہو رہا ہے۔ مکمل ہونے تک ایمان کی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ میں نے تم سے سوال کیا' کیا تم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے؟ تو تم نے جواب دیا تم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے اور اس کا نتیجہ برابر رہا۔ کبھی وہ حاوی ہو گئے اور کبھی تم بھاری پڑے۔ رسولوں کو اسی طرح آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ لیکن پھر انہیں آخری فتح نصیب ہوتی ہے۔ میں نے تم سے دریافت کیا' کیا انہوں نے عہد شکنی کی؟ تو تم نے جواب دیا' انہوں نے عہد شکنی نہیں کی۔ رسول اسی طرح کے ہوتے ہیں۔ وہ عہد شکنی نہیں کرتے۔ میں نے تم سے سوال کیا' کیا ان سے پہلے بھی کسی نے یہ دعویٰ کیا ہے؟ تو تم نے جواب دیا: نہیں! میں یہ سمجھتا ہوں اگر ان سے پہلے کسی نے یہ دعویٰ کیا ہوتا تو ہم یہ سوچ سکتے تھے کہ یہ صاحب اس کی نقل کر رہے ہیں (ابوسفیان کہتے ہیں) پھر ہرقل نے دریافت کیا وہ تمہیں کس بات کی تبلیغ کرتے ہیں؟ تو میں نے جواب دیا وہ' ہمیں نماز پڑھنے' زکوٰۃ ادا کرنے' صلہ رحمی کرنے' پاکدامنی اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ہرقل بولا تم نے ان کے بارے میں جو کچھ بتایا ہے اگر وہ درست ہے تو وہ صاحب نبی ہیں' مجھے ان کے ظہور کے بارے میں پتہ تھا۔ لیکن یہ اندازہ نہیں تھا کہ ان کا تعلق تم سے ہو گا۔ اگر مجھے یہ پتہ ہوتا کہ میں ان تک پہنچ سکتا ہوں تو میں ان سے ملاقات کو پسند کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو ان کے دونوں پاؤں دھوتا' ان کی حکومت ضرور بالضرور میرے ان دونوں قدموں کے نیچے والی جگہ تک پہنچ جائے گی۔ (ابوسفیان کہتے ہیں) پھر اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکتوب گرامی منگوایا اور اسے پڑھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

''اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے''

(یہ خط) اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جانب سے روم کے حاکم ہرقل کے نام (تحریر کیا گیا ہے) ہدایت کی پیروی کرنے والا ہمیشہ سلامت رہے۔

اما بعد! میں تمہیں اسلام (قبول کرنے) کی دعوت دیتا ہوں اگر تم اسلام قبول کر لو گے تو سلامت رہو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں دو

گنا اجر عطا فرمائے گا۔ لیکن اگر تم اسلام قبول نہیں کرتے تو تمہاری رعایا کا گناہ بھی تمہارے ذمے ہوگا (کیونکہ وہ صرف تمہاری پیروی میں اسلام قبول نہیں کرے گی)

(پھر اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے مکتوب گرامی میں سورۂ آل عمران کی وہ آیت تھی جس کا ترجمہ درج ذیل ہے)

''اے اہل کتاب! آؤ ایک بات پر اتفاق کریں' جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کسی کی بھی عبادت نہیں کریں گے اور کسی کو بھی اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور ہم اللہ تعالیٰ کی بجائے ان میں سے کسی کو رب قرار نہیں دیں گے۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) اگر پھر بھی وہ نہ مانیں تو ان سے کہہ دو کہ تم گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں''۔

(حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب وہ یہ خط پڑھ کر فارغ ہوا تو اس کے آس پاس آوازیں بلند ہوگئیں اور سرگوشیاں ہونے لگیں۔ اس کے حکم کے تحت ہمیں باہر نکال دیا گیا میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا' ابن ابی کبشہ کا معاملہ اب یہاں تک پہنچ چکا ہے کہ بنو اصفر کا بادشاہ بھی ان سے خوفزدہ ہے اس کے بعد مجھے یقین ہوگیا کہ نبی اکرم ﷺ عنقریب غالب آجائیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا کی۔

4494-وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ وَكَانَ قَيْصَرُ لَمَّا كَشَفَ اللّٰهُ عَنْهُ جُنُوْدَ فَارِسَ مَشٰى مِنْ حِمْصَ اِلٰى اِيْلِيَاءَ شُكْرًا لِمَا اَبْلَاهُ اللّٰهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَقَالَ اِثْمَ الْيَرِيْسِيِّيْنَ وَقَالَ بِدَاعِيَةِ الْاِسْلَامِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے جب اللہ تعالیٰ نے قیصر روم سے ایرانیوں کے لشکر کا خطرہ ٹال دیا تو وہ ''حمص'' سے ''ایلیا'' آیا تاکہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر سکے کہ اس نے اس آزمائش میں (اسے کامیابی عطا کی) اس روایت میں بعض الفاظ میں اختلاف منقول ہے جیسے ''اللہ کے بندے اور اس کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے'' ''داعیۃ الاسام'' اور ''یریسین''

بَاب600: كُتُبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مُلُوْكِ الْكُفَّارِ يَدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

نبی اکرم ﷺ کا' کافر حکمرانوں کو خط لکھ کر انہیں اللہ کی طرف دعوت دینا

4495-حَدَّثَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى كِسْرٰى وَاِلٰى قَيْصَرَ وَاِلَى النَّجَاشِيِّ وَاِلٰى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِيْ صَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کسریٰ' قیصر' نجاشی اور ہر حکمران کو خط لکھ کر انہیں اللہ (کے دین) کی دعوت دی۔ یہ وہ نجاشی نہیں تھا جس کی نبی اکرم ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

4496-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسٌ

حدیث [illegible]

بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِيهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَخْبَرَنِي اَبِي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ یہ وہ نجاشی نہیں تھا' جس کی نبی اکرم ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

بَاب 601 : فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ
غزوۂ حنین کا تذکرہ

4497-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ عَبَّاسٌ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَلَزِمْتُ اَنَا وَاَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نُفَارِقْهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَةٍ لَهُ بَيْضَاءَ اَهْدَاهَا لَهُ فَرْوَةُ بْنُ نُفَاثَةَ الْجُذَامِيُّ فَلَمَّا الْتَقَى الْمُسْلِمُونَ وَالْكُفَّارُ وَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ بَغْلَتَهُ قِبَلَ الْكُفَّارِ قَالَ عَبَّاسٌ وَاَنَا اٰخِذٌ بِلِجَامِ بَغْلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُفُّهَا اِرَادَةَ اَنْ لَا تُسْرِعَ وَاَبُو سُفْيَانَ اٰخِذٌ بِرِكَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ عَبَّاسُ نَادِ اَصْحَابَ السَّمُرَةِ فَقَالَ عَبَّاسٌ وَكَانَ رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ بِاَعْلٰى صَوْتِي اَيْنَ اَصْحَابُ السَّمُرَةِ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَكَاَنَّ عَطْفَتَهُمْ حِينَ سَمِعُوا صَوْتِي عَطْفَةُ الْبَقَرِ عَلٰى اَوْلَادِهَا فَقَالُوا يَا لَبَّيْكَ يَا لَبَّيْكَ قَالَ فَاقْتَتَلُوا وَالْكُفَّارَ وَالدَّعْوَةُ فِي الْاَنْصَارِ يَقُولُونَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالَ ثُمَّ قُصِرَتِ الدَّعْوَةُ عَلٰى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَقَالُوا يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى بَغْلَتِهِ كَالْمُتَطَاوِلِ عَلَيْهَا اِلٰى قِتَالِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا حِينَ حَمِيَ الْوَطِيسُ قَالَ ثُمَّ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَيَاتٍ فَرَمٰى بِهِنَّ وُجُوهَ الْكُفَّارِ ثُمَّ قَالَ انْهَزَمُوا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ قَالَ فَذَهَبْتُ اَنْظُرُ فَاِذَا الْقِتَالُ عَلٰى هَيْئَتِهِ فِيمَا اَرٰى قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَمَاهُمْ بِحَصَيَاتِهِ فَمَا زِلْتُ اَرٰى حَدَّهُمْ كَلِيلًا وَاَمْرَهُمْ مُدْبِرًا

✧✧ حضرت عباس ؓ بیان کرتے ہیں غزوۂ حنین کے دن میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا میں اور ابوسفیان بن حارث عبدالمطلب نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہے ہم آپ سے جدا نہیں ہوئے نبی اکرم ﷺ ایک سفید رنگ کے خچر پر سوار تھے۔ جو آپ کو فروہ بن نفاثہ جزامی نے بطور تحفہ دیا تھا جب مسلمانوں اور کفار کا سامنا ہوا اور مسلمان پیچھے ہٹنے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے خچر کو کفار کی طرف بڑھایا حضرت عباس ؓ کہتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے خچر کی لگام تھام لی۔ تاکہ اسے تیز چلنے سے روک سکوں۔ ابوسفیان نے نبی اکرم ﷺ کی رُکاب تھام لی۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا۔ اے عباس! اصحاب سمرہ کو آواز دو (راوی کہتے ہیں) حضرت عباس ؓ بلند آواز کے مالک تھے۔ وہ کہتے ہیں میں نے بلند آواز سے پکارا اصحاب سمرہ کہاں ہیں؟ حضرت عباس ؓ فرماتے ہیں' اللہ

کی قسم! یہ آواز سنتے ہی وہ اس طرح پلٹے جیسے گائے اپنے بچوں کی طرف واپس جاتی ہے اور وہ یہ کہہ رہے تھے ہم حاضر ہیں ہم حاضر ہیں انہوں نے کفار کے ساتھ لڑنا شروع کیا اور انصار کو پکارا اے گروہ انصار! اے گروہ انصار! حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر بنو حارث بن خزرج کو بلایا گیا اور لوگوں نے آواز دی اے بنو حارث بن خزرج! اے بنو حارث بن خزرج! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خچر پر سوار تھے اور جنگ کی صورتحال کا بغور جائزہ لے رہے تھے۔ جب آپ نے ملاحظہ کیا کہ جنگ میں شدت برقرار ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چند کنکریاں اٹھا کر انہیں کفار کی طرف پھینکا اور ارشاد فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار کی قسم! یہ (کفار) پسپا ہو گئے (حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے جا کر دیکھا تو لڑائی اسی شدت سے جاری تھی۔ جو میں نے پہلے دیکھی تھی اور اللہ کی قسم! میں نے دیکھا کہ جیسے ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کنکریاں پھینکیں تو کفار کا زور ٹوٹ گیا اور وہ منہ موڑ کر بھاگنے لگے۔

4498-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَرْوَةُ بْنُ نُعَامَةَ الْجُذَامِيُّ وَقَالَ انْهَزَمُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ انْهَزَمُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ حَتّٰى هَزَمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ وَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ خَلْفَهُمْ عَلٰى بَغْلَتِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں فروہ بن نعامہ جذامی منقول ہے۔ اسی طرح یہ منقول ہے۔ ربّ کعبہ کی قسم! وہ پسپا ہو گئے ربّ کعبہ کی قسم! وہ پسپا ہو گئے' اس میں یہ الفاظ بھی زائد ہیں' اللہ تعالیٰ نے انہیں ہزیمت سے دوچار کیا اور وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے خچر کو دوڑا رہے تھے۔

4499-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ يُوْنُسَ وَحَدِيْثَ مَعْمَرٍ اَكْثَرُ مِنْهُ وَاَتَمُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4500-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَاءِ يَا اَبَا عُمَارَةَ اَفَرَرْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنَّهُ خَرَجَ شُبَّانُ اَصْحَابِهٖ وَاَخِفَّاؤُهُمْ حُسَّرًا لَيْسَ عَلَيْهِمْ سِلَاحٌ اَوْ كَثِيْرُ سِلَاحٍ فَلَقُوْا قَوْمًا رُمَاةً لَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ جَمْعَ هَوَازِنَ وَبَنِيْ نَصْرٍ فَرَشَقُوْهُمْ رَشْقًا مَا يَكَادُوْنَ يُخْطِئُوْنَ فَاَقْبَلُوْا هُنَاكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَاَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُوْدُ بِهٖ فَنَزَلَ فَاسْتَنْصَرَ وَقَالَ اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ثُمَّ صَفَّهُمْ

✧✧ ابو اسحٰق بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت براء رضی اللہ عنہ (بن عازب) سے کہا: اے ابو عمارہ! کیا آپ لوگ غزوۂ حنین کے دن فرار ہو گئے تھے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (میدان جنگ سے) منہ نہیں موڑا تھا۔ بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے چند نوجوان جو مستقل مزاج نہیں تھے اور ان کے پاس اسلحہ بھی کم تھا وہ آگے بڑھے تو دشمن کے تیر

حدیث 4500-بخاری (2709)، (2930)، (3042)، (4315)، (4317)، ترمذی (1688)، ابن ماجہ (2782)

اندازوں سے سامنا ہوا۔ جن کا نشانہ خطا نہیں جاتا تھا۔ ان کا تعلق ہوازن اور بنونضر سے تھا۔ انہوں نے اس طرح تیراندازی کی کہ ان کے نشانے خطا نہیں گئے۔ تو یہ ہراول دستہ پلٹ کر نبی اکرم ﷺ کی طرف آ گیا۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت ایک سفید خچر پر سوار تھے۔ حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ اسے لے کر چل رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ اس سے اترے آپ نے (اللہ تعالیٰ سے) مدد طلب کی' اور یہ رجز پڑھا ''میں نبی ہوں' یہ بات جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں''۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے (اپنے اصحاب کی) صف بندی کی۔

4501-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى الْبَرَاءِ فَقَالَ اَكُنْتُمْ وَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَا اَبَا عُمَارَةَ فَقَالَ اَشْهَدُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا وَلّٰى وَلٰكِنَّهُ انْطَلَقَ اَخِفَّاءُ مِنَ النَّاسِ وَحُسَّرٌ اِلٰى هٰذَا الْحَيِّ مِنْ هَوَازِنَ وَهُمْ قَوْمٌ رُمَاةٌ فَرَمَوْهُمْ بِرِشْقٍ مِّنْ نَبْلٍ كَاَنَّهَا رِجْلٌ مِّنْ جَرَادٍ فَانْكَشَفُوا فَاَقْبَلَ الْقَوْمُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ يَقُوْدُ بِهٖ بَغْلَتَهُ فَنَزَلَ وَدَعَا وَاسْتَنْصَرَ وَهُوَ يَقُوْلُ اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ اللّٰهُمَّ نَزِّلْ نَصْرَكَ قَالَ الْبَرَاءُ كُنَّا وَاللّٰهِ اِذَا احْمَرَّ الْبَاْسُ نَتَّقِي بِهٖ وَاِنَّ الشُّجَاعَ مِنَّا لَلَّذِي يُحَاذِي بِهٖ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا: اے ابوعمارہ! کیا آپ لوگ غزوۂ حنین کے دن منہ موڑ کر (پیچھے ہٹ گئے تھے؟) انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم ﷺ کے بارے میں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پشت نہیں پھیری تھی لیکن چند جلد باز اور نہتے نوجوان ہوازن کے مدمقابل آئے' ہوازن تیراندازی میں مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے اس طرح تیروں کی بوچھاڑ کی۔ جیسے ٹڈی دل حملہ آور ہوتا ہے۔ تو یہ لوگ پیچھے ہٹ گئے۔ یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے۔ ابوسفیان بن حارث آپ کے خچر کو لے کر چل رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نیچے اترے۔ آپ نے دُعا مانگی۔ مدد طلب کی اور یہ رجز پڑھا۔

''میں نبی ہوں' یہ بات جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں''

(پھر آپ نے دُعا مانگی) اے اللہ! اپنی مدد نازل کر!

حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' خدا کی قسم! جب جنگ شدت اختیار کر جاتی تھی تو ہم لوگ خود کو آپ کے ذریعے محفوظ کرتے تھے اور ہمارے درمیان زیادہ بہادر وہ شخص ہوتا تھا جو اس وقت آپ کے شانہ بشانہ کھڑا رہے۔

4502-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ مِّنْ قَيْسٍ اَفَرَرْتُمْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ الْبَرَاءُ وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ وَكَانَتْ هَوَازِنُ يَوْمَئِذٍ رُمَاةً وَاِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمُ انْكَشَفُوا فَاَكْبَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ فَاسْتَقْبَلُوْنَا بِالسِّهَامِ وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَاِنَّ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ اٰخِذٌ بِلِجَامِهَا وَهُوَ يَقُوْلُ اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

✧✧ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں قیس (نامی قبیلے) سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' غزوۂ حنین کے دن' کیا آپ لوگ نبی اکرم ﷺ کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے تھے؟ تو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ نبی اکرم ﷺ پیچھے نہیں

ہٹے تھے۔اس دن ہوازن کی تیراندازی شدید تھی۔جب ہم نے ان پر حملہ کیا تو وہ پیچھے ہٹ گئے اور جب ہم ان کے مال غنیمت سمیٹنے لگے تو انہوں نے ہم پر تیروں کی بوچھاڑ کردی میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ایک سفید خچر پر سوار ہیں۔حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے اس کی لگام پکڑی ہوئی ہے اور نبی اکرم ﷺ یہ رجز پڑھ رہے ہیں۔

''میں نبی ہوں، یہ بات جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں''

4503-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ يَّا اَبَا عُمَارَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَهُوَ اَقَلُّ مِنْ حَدِيْثِهِمْ وَهٰؤُلَاءِ اَتَمُّ حَدِيْثًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں الفاظ کچھ کم ہیں۔

4504-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي اَبِيْ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَلَمَّا وَاجَهْنَا الْعَدُوَّ تَقَدَّمْتُ فَاَعْلُوْ ثَنِيَّةً فَاسْتَقْبَلَنِيْ رَجُلٌ مِّنَ الْعَدُوِّ فَاَرْمِيْهِ بِسَهْمٍ فَتَوَارٰى عَنِّيْ فَمَا دَرَيْتُ مَا صَنَعَ وَنَظَرْتُ اِلَى الْقَوْمِ فَاِذَا هُمْ قَدْ طَلَعُوْا مِنْ ثَنِيَّةٍ اُخْرٰى فَالْتَقَوْا هُمْ وَصَحَابَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلّٰى صَحَابَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَرْجِعُ مُنْهَزِمًا وَّعَلَيَّ بُرْدَتَانِ مُتَّزِرًا بِاِحْدَاهُمَا مُرْتَدِيًا بِالْاُخْرٰى فَاسْتَطْلَقَ اِزَارِيْ فَجَمَعْتُهُمَا جَمِيْعًا وَّمَرَرْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْهَزِمًا وَّهُوَ عَلٰى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَى ابْنُ الْاَكْوَعِ فَزَعًا فَلَمَّا غَشُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَنِ الْبَغْلَةِ ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِّنْ تُرَابٍ مِّنَ الْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ بِهٖ وُجُوْهَهُمْ فَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ فَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْهُمْ اِنْسَانًا اِلَّا مَلَاَ عَيْنَيْهِ تُرَابًا بِتِلْكَ الْقَبْضَةِ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوۂ حنین میں شریک تھے۔جب ہمارا دشمن سے سامنا ہوا تو میں آگے بڑھ کے ایک گھاٹی پر چڑھ گیا۔دشمن کا ایک شخص میرے سامنے آیا میں نے اس پر تیر پھینکا تو وہ چھپ گیا۔مجھے سمجھ نہیں آئی کہ اس نے کیا' کیا ہے۔میں نے دیکھا کہ دشمن کے کچھ لوگ دوسری گھاٹی پر چڑھ رہے ہیں ان کا نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام کے ساتھ مقابلہ ہوا۔صحابہ کرام پیچھے ہٹ گئے اور میں بھی پسپا ہو کر پیچھے آ گیا۔میرے جسم پر دو چادریں تھیں ایک تہبند کے طور پر باندھی ہوئی تھی اور دوسری اوڑھی ہوئی تھی۔میرا تہبند کھل گیا میں نے اسے سمیٹا میرا گزر نبی اکرم ﷺ کے پاس سے ہوا۔آپ اس وقت ''شہباء'' نامی خچر پر سوار تھے۔نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابن اکوع (یعنی میں) خوفزدہ دکھائی دے رہا ہے؟ پھر نبی اکرم ﷺ اپنے خچر سے نیچے اترے آپ نے ایک مٹھی میں مٹی بھرتی اور اسے دشمن کی طرف پھینک دیا اور فرمایا: ان کے چہرے رسواہ ہو گئے (راوی کہتے ہیں) وہ جتنے بھی لوگ تھے ان سب کی دونوں آنکھوں میں' اسی ایک مٹھی کی وجہ سے' مٹی بھر گئی' وہ پیٹھ پھیر کے بھاگے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں پسپا کر دیا' نبی اکرم ﷺ نے ان کا مال غنیمت مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔

حدیث4504-ابن حبان(6520)

بَاب 602 : غَزْوَةِ الطَّائِفِ

غزوۂ طائف

4505-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِی الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ الْاَعْمٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَاصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَنَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَقَالَ اِنَّا قَافِلُوْنَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ قَالَ اَصْحَابُهُ نَرْجِعُ وَلَمْ نَفْتَتِحْهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْدُوْا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا عَلَيْهِ فَاَصَابَهُمْ جِرَاحٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا قَافِلُوْنَ غَدًا قَالَ فَاَعْجَبَهُمْ ذٰلِكَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل طائف کا محاصرہ کرلیا۔لیکن اس کے کسی حصے پر بھی قبضہ نہیں ہوسکا (ایک دن) آپ نے ارشاد فرمایا: انشاءاللہ! اب ہم روانہ ہوجائیں گے۔ آپ کے اصحاب نے عرض کی' ہم اسے فتح کیے بغیر واپس چلے جائیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کل صبح ان کے ساتھ جنگ شروع کردینا صحابہ نے اگلے دن حملہ کیا (تو ان صحابہ کرام کے بہت سے افراد) زخمی ہوگئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: کل ہم روانہ ہوجائیں گے۔صحابہ کو یہ فیصلہ اچھا لگا۔ نبی اکرم ﷺ مسکرادیے۔

بَاب 603 : غَزْوَةِ بَدْرٍ

غزوۂ بدر

4506-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ حِيْنَ بَلَغَهُ اِقْبَالُ اَبِیْ سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ اِيَّانَا تُرِيْدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخِيْضَهَا الْبَحْرَ لَاَخَضْنَاهَا وَلَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَضْرِبَ اَكْبَادَهَا اِلٰى بَرْكِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ فَنَدَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوْا حَتّٰى نَزَلُوْا بَدْرًا وَّوَرَدَتْ عَلَيْهِمْ رَوَايَا قُرَيْشٍ وَّفِيْهِمْ غُلَامٌ اَسْوَدُ لِبَنِی الْحَجَّاجِ فَاَخَذُوْهُ فَكَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُوْنَهٗ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ وَاَصْحَابِهٖ فَيَقُوْلُ مَا لِیْ عِلْمٌ بِاَبِیْ سُفْيَانَ وَلٰكِنْ هٰذَا اَبُوْ جَهْلٍ وَّعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَاُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ فَاِذَا قَالَ ذٰلِكَ ضَرَبُوْهُ فَقَالَ نَعَمْ اَنَا اُخْبِرُكُمْ هٰذَا اَبُوْ سُفْيَانَ فَاِذَا تَرَكُوْهُ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ مَا لِیْ بِاَبِیْ سُفْيَانَ عِلْمٌ وَّلٰكِنْ هٰذَا اَبُوْ جَهْلٍ وَّعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَاُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ فِی النَّاسِ فَاِذَا قَالَ هٰذَا اَيْضًا ضَرَبُوْهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّیْ فَلَمَّا رَاٰی ذٰلِكَ انْصَرَفَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَتَضْرِبُوْهُ اِذَا صَدَقَكُمْ وَتَتْرُكُوْهُ اِذَا كَذَبَكُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ قَالَ وَيَضَعُ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ هَاهُنَا هَاهُنَا قَالَ فَمَا مَاتَ اَحَدُهُمْ عَنْ مَّوْضِعِ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 4505- بخاری (4070) احمد (2176) ابن حبان (4779) بیہقی (17693) ابویعلی (5773)

حدیث 4506- احمد (13320) ابن حبان (4722) مستدرک (5104)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ابوسفیان (کے قافلے کے ہمراہ) آنے کی اطلاع ملی تو آپ نے لوگوں سے مشورہ کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ مشورہ دیا۔ آپ نے اسے قبول نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو مشورہ دیا۔ آپ نے اسے بھی قبول نہیں کیا۔ پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی، یارسول اللہ! آپ ہم سے کیا چاہتے ہیں؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ اگر آپ ہمیں سمندر میں گھوڑے دوڑانے کا حکم دیں تو ہم وہاں بھی دوڑائیں گے۔ اگر آپ ''برک الغماد'' تک سفر کرنے کا حکم دیں تو ہم ایسا بھی کریں گے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو روانگی کا حکم دیا۔ یہ سب لوگ روانہ ہوئے اور انہوں نے بدر میں پڑاؤ کیا وہاں قریش کے پانی پلانے والے لوگ انہیں ملے۔ جن میں بنوحجاج کا ایک سیاہ فام غلام بھی تھا ان حضرات نے اسے پکڑ لیا۔ صحابہ کرام نے ان سے ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں پوچھا تو اس نے جواب دیا ابوسفیان کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ یہاں (اس لشکر میں) ابوجہل ہے' عتبہ ہے' شیبہ ہے' امیہ بن خلف ہے' جب اس نے یہ جواب دیا تو صحابہ کرام نے اسے مارنا شروع کر دیا تو وہ بولا ہاں! ابوسفیان کے بارے میں بتاتا ہوں۔ صحابہ نے مارنا بند کیا اور اس سے تفتیش کی تو وہ بولا۔ مجھے ابوسفیان کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔ یہاں تو ابوجہل ہے۔ عتبہ ہے۔ شیبہ ہے اور امیہ بن خلف ہے۔ جب اس نے یہ جواب دیا تو صحابہ کرام نے پھر اسے مارنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ نے یہ ملاحظہ کیا تو نماز ختم کی اور فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ جب وہ تمہارے ساتھ سچ بولتا ہے تو تم اسے مارنے لگتے ہو اور جب وہ تمہارے ساتھ جھوٹ بولتا ہے تو تم اسے چھوڑ دیتے ہو (راوی کہتے ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میدان میں تشریف لے گئے) اور فرمایا یہ فلاں شخص کے قتل ہونے کی جگہ ہے۔ راوی کہتے ہیں آپ نے اپنا دست اقدس زمین پر رکھ کر بتایا کہ اس' اس جگہ (فلاں' فلاں شخص قتل ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس جگہ دست اقدس رکھا تھا ان میں سے ہر ایک اسی جگہ مارا گیا۔

باب 604 : فَتْحِ مَكَّةَ

فتح مکہ

4507- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَفَدَتْ وُفُودٌ اِلَى مُعَاوِيَةَ وَذٰلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ يَصْنَعُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ الطَّعَامَ فَكَانَ اَبُو هُرَيْرَةَ مِمَّا يُكْثِرُ اَنْ يَدْعُونَا اِلَى رَحْلِهِ فَقُلْتُ اَلَا اَصْنَعُ طَعَامًا فَاَدْعُوَهُمْ اِلَى رَحْلِيْ فَاَمَرْتُ بِطَعَامٍ يُصْنَعُ ثُمَّ لَقِيتُ اَبَا هُرَيْرَةَ مِنَ الْعَشِيِّ فَقُلْتُ الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ فَقَالَ سَبَقْتَنِيْ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ اَلَا اُعْلِمُكُمْ بِحَدِيثٍ مِّنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ ذَكَرَ فَتْحَ مَكَّةَ فَقَالَ اَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ عَلٰى اِحْدَى الْمُجَنِّبَتَيْنِ وَبَعَثَ خَالِدًا عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْاُخْرٰى وَبَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسَّرِ فَاَخَذُوا بَطْنَ الْوَادِيْ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَتِيبَةٍ قَالَ فَنَظَرَ فَرَآنِي فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ لَا يَاْتِيْنِيْ اِلَّا اَنْصَارِيٌّ زَادَ غَيْرُ شَيْبَانَ فَقَالَ اهْتِفْ لِيْ بِالْاَنْصَارِ قَالَ فَاَطَافُوا بِهِ وَوَبَّشَتْ قُرَيْشٌ اَوْبَاشًا لَهَا وَاَتْبَاعًا فَقَالُوا نُقَدِّمُ هٰؤُلَاءِ فَاِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ كُنَّا مَعَهُمْ وَاِنْ اُصِيبُوا اَعْطَيْنَا الَّذِيْ سُئِلْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَوْنَ اِلٰى اَوْبَاشِ قُرَيْشٍ وَّاَتْبَاعِهِمْ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى ثُمَّ قَالَ حَتّٰى تُوَافُوْنِيْ بِالصَّفَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَمَا شَاءَ اَحَدٌ مِّنَّا اَنْ يَّقْتُلَ اَحَدًا اِلَّا قَتَلَهُ وَمَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ يُوَجِّهُ اِلَيْنَا شَيْئًا

قَالَ فَجَاءَ اَبُوْ سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُبِيحَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِىْ سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اَمَّا الرَّجُلُ فَاَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِىْ قَرْيَتِهٖ وَرَاْفَةٌ بِعَشِيْرَتِهٖ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَجَاءَ الْوَحْىُ وَكَانَ اِذَا جَاءَ الْوَحْىُ لَا يَخْفٰى عَلَيْنَا فَاِذَا جَاءَ فَلَيْسَ اَحَدٌ يَّرْفَعُ طَرْفَهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَنْقَضِىَ الْوَحْىُ فَلَمَّا انْقَضَى الْوَحْىُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُمْ اَمَّا الرَّجُلُ فَاَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِىْ قَرْيَتِهٖ قَالُوْا قَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ كَلَّا اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ هَاجَرْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ وَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ فَاَقْبَلُوْا اِلَيْهِ يَبْكُوْنَ وَيَقُوْلُوْنَ وَاللّٰهِ مَا قُلْنَا الَّذِىْ قُلْنَا اِلَّا الضِّنَّ بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ قَالَ فَاَقْبَلَ النَّاسُ اِلٰى دَارِ اَبِىْ سُفْيَانَ وَاَغْلَقَ النَّاسُ اَبْوَابَهُمْ قَالَ وَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَقْبَلَ اِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ فَاَتٰى عَلٰى صَنَمٍ اِلٰى جَنْبِ الْبَيْتِ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَهٗ قَالَ وَفِىْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ وَّهُوَ اٰخِذٌ بِسِيَةِ الْقَوْسِ فَلَمَّا اَتٰى عَلَى الصَّنَمِ جَعَلَ يَطْعُنُهٗ فِىْ عَيْنِهٖ وَيَقُوْلُ (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ) فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهٖ اَتَى الصَّفَا فَعَلَا عَلَيْهِ حَتّٰى نَظَرَ اِلَى الْبَيْتِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَدْعُو بِمَا شَاءَ اَنْ يَّدْعُوَ

✧✧ عبداللہ بن رباح بیان کرتے ہیں مختلف وفود حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ یہ رمضان کے مہینے کی بات ہے۔ ہم لوگ ایک دوسرے کیلئے کھانا پکایا کرتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اکثر ہمیں اپنی قیام گاہ پر بلوا لیتے تھے۔ میں نے سوچا' مجھے کھانا تیار کروا کے اپنی قیام گاہ پر بلوانا چاہیے۔ میں نے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا۔ شام کے وقت میری ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا: آج رات میرے ہاں دعوت ہے تو انہوں نے فرمایا: تم نے مجھ پر سبقت حاصل کرنے (کی کوشش کی ہے؟) میں نے کہا: جی ہاں! میں نے ان سب حضرات کی بھی دعوت کی (جو مختلف وفود میں شریک تھے) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (دعوت کے دوران) فرمانے لگے۔ اے انصار! میں آپ لوگوں کو آپ ہی کی حدیث نہ سناؤں؟ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فتح مکہ کا ذکر چھیڑ دیا اور بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اور مکہ تشریف لے آئے۔ آپ نے (مکہ میں داخلے کے) ایک راستے کی جانب' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو بھجوایا اور دوسرے راستے کی جانب حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو بھجوایا اور جو لوگ ذرّہ کے بغیر تھے ان کا قائد۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا۔ یہ لوگ بطن وادی میں آ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لشکر کے درمیان تھے۔ آپ کی نظر مجھ پر پڑی تو آپ نے مجھے آواز دی۔ ابوہریرہ! میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: انصار کو میرے پاس بلاؤ وہ لوگ آپ کے پاس اکٹھے ہو گئے۔ قریش (مشرکین مکہ) نے اپنے حمایتیوں کو اکٹھا کیا اور یہ کہا: ہم ان لوگوں کو آگے کر دیں گے اگر تو یہ لوگ کامیاب ہو گئے تو ہم ان کے ساتھ ہوں گے اور اگر یہ کام آ گئے تو ہم سے جو مطالبہ کیا جائے گا ہم ان (کی دیت) ادا کر دیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم قریش کے حامیوں اور پیروکاروں کو دیکھ رہے ہو۔ پھر آپ نے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر (اشارے کے ذریعے حکم دیا کہ تم انہیں تہہ تیغ کرتے چلے جاؤ) یہاں تک کہ صفا کے پاس مجھ سے آملو (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم لوگ روانہ ہوئے' ہم میں سے جو شخص جس دشمن کو قتل

حدیث 4507- ابوداؤد (4279) نسائی (1326) احمد (10961) ابن حبان (4760) ابن خزیمہ (2758) مستدرک (6589) بیہقی (18052) ابویعلی (7463) معجم کبیر (7266)

کرنا چاہتا تھا وہ اسے قتل کر دیتا تھا۔ کسی نے ہمارے سامنے آنے کی کوشش نہیں کی ابوسفیان حاضر خدمت ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! قریش کے لوگوں کا قتل جائز قرار دیا گیا ہے۔ آج کے بعد قریش کا نام ونشان نہیں رہے گا تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے گا اسے امان مل جائے گی۔ ایک انصاری نے دوسرے سے کہا: اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں کی محبت نبی اکرم ﷺ کے دل میں موجود ہے (اسی لئے آپ نے یہ حکم دیا ہے)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ اسی دوران وحی کا نزول شروع ہو گیا۔ جب آپ پر وحی نازل ہوتی تھی تو ہمیں پتا چل جاتا تھا کیونکہ اس وقت کوئی بھی آپ کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا تھا یہاں تک کہ وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو جاتا تھا۔ جب وہ وحی ختم ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے انصار! انہوں نے عرض کی: ہم حاضر ہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم یہ کہتے ہو کہ ان صاحب کے دل میں اپنے وطن کی محبت موجود ہے۔ انہوں نے عرض کی: ایسا ہی ہے تو آپ نے فرمایا: ہرگز نہیں! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، میں نے اللہ کی طرف اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے۔ میری زندگی تمہارے ساتھ ہے اور میری موت تمہارے ساتھ ہوگی۔ انصار نے رونا شروع کر دیا اور عرض کی: اللہ کی قسم! ہم نے جو کچھ بھی کہا وہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کہا: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارے عذر کو قبول کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ لوگ ابوسفیان کے گھر کی طرف لپکنے لگے۔ کچھ لوگوں نے اپنے دروازے بند کر لیے۔ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور حجر اسود تک آئے آپ نے اسے بوسہ دیا۔ پھر آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر آپ بیت اللہ کے پہلو میں موجود ایک بت کے پاس آئے جس کی مشرکین عبادت کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس میں اس وقت ایک کمان تھی آپ نے اس کمان کا ایک کونہ پکڑا تھا۔ اس بت کے پاس آ کر آپ نے اس کی آنکھوں میں کمان کا کونہ مارا اور کہا:

''حق آ گیا اور باطل رخصت ہو گیا''۔

طواف سے فارغ ہونے کے بعد آپ صفا پر تشریف لائے۔ اس پر چڑھ کر آپ نے بیت اللہ کی طرف دیکھا اور دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور دعا مانگتے رہے۔

4508- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى احْصُدُوهُمْ حَصْدًا وَّقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالُوا قُلْنَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَمَا اسْمِيْ إِذًا كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ آپ نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارتے ہوئے فرمایا انہیں (گاجر مولی کی طرح) کاٹ دو اور اس روایت میں یہ بھی ہے انصار نے عرض کی: ہم نے ایسا ہی کہا ہے۔ یا رسول اللہ! تو آپ نے فرمایا: پھر میرا نام کیا ہے؟ (پھر خود ہی فرمایا) ہرگز نہیں میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

4509- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَفِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَكَانَ كُلُّ رَجُلٍ مِّنَّا يَصْنَعُ طَعَامًا يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ فَكَانَتْ نَوْبَتِي فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ الْيَوْمُ نَوْبَتِي فَجَاؤُوا إِلَى الْمَنْزِلِ وَلَمْ يُدْرِكْ طَعَامُنَا فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَوْ حَدَّثْتَنَا عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يُدْرِكَ طَعَامُنَا فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْيُمْنٰى وَجَعَلَ الزُّبَيْرَ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْيُسْرٰى وَجَعَلَ اَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْبَيَاذِقَةِ وَبَطْنِ الْوَادِىْ فَقَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ ادْعُ لِىَ الْاَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءُوْا يُهَرْوِلُوْنَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ هَلْ تَرَوْنَ اَوْبَاشَ قُرَيْشٍ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ انْظُرُوْا اِذَا لَقِيتُمُوْهُمْ غَدًا اَنْ تَحْصُدُوْهُمْ حَصْدًا وَّاَخْفٰى بِيَدِهٖ وَوَضَعَ يَمِيْنَهٗ عَلٰى شِمَالِهٖ وَقَالَ مَوْعِدُكُمُ الصَّفَا قَالَ فَمَا اَشْرَفَ يَوْمَئِذٍ لَهُمْ اَحَدٌ اِلَّا اَنَامُوْهُ قَالَ وَصَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا وَجَاءَتِ الْاَنْصَارُ فَاَطَافُوْا بِالصَّفَا فَجَاءَ اَبُوْ سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُبِيدَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِىْ سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَّمَنْ اَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ وَّمَنْ اَغْلَقَ بَابَهٗ فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ اَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ اَخَذَتْهُ رَاْفَةٌ بِعَشِيْرَتِهٖ وَرَغْبَةٌ فِىْ قَرْيَتِهٖ وَنَزَلَ الْوَحْىُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُمْ اَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ اَخَذَتْهُ رَاْفَةٌ بِعَشِيْرَتِهٖ وَرَغْبَةٌ فِىْ قَرْيَتِهٖ اَلَا فَمَا اسْمِىْ اِذًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ هَاجَرْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ فَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا قُلْنَا اِلَّا ضِنًّا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ

✧✧ عبداللہ بن رباح بیان کرتے ہیں ہم وفد کی شکل میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہمارے وفد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ ہم میں سے ہر شخص ایک دن اپنے تمام ساتھیوں کیلئے کھانا تیار کرتا تھا۔ جب میری باری آئی تو میں نے کہا: اے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! آج میری باری ہے' سب لوگ میری قیام گاہ پر آ گئے۔ ابھی کھانا تیار نہیں ہوا تھا۔ میں نے کہا: اے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! اگر آپ' کھانا تیار ہونے تک' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث ہمیں سنا دیں (تو مناسب ہوگا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ فتح مکہ کے موقع پر شریک ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں طرف کے دستے کا سالار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا اور بائیں طرف کے دستے کا سالار حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا۔ پیادہ لوگوں اور بطن وادی کا سالار حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو بنایا۔ آپ نے حکم دیا۔ اے ابو ہریرہ! انصار کو میرے پاس بلاؤ۔ میں نے انہیں بلایا تو وہ دوڑتے ہوئے آئے۔ آپ نے فرمایا: اے گروہ انصار! کیا تم قریش کے اوباشوں کو دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: انہیں دیکھ لو' کل جب تمہارا ان سے سامنا ہو تو انہیں (گاجر مولی کی طرح) کاٹ دینا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھ کر اشارہ کر کے کہا۔ اور فرمایا: ہماری ملاقات صفا کے پاس ہوگی (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں)۔ اگلے دن ان کے سامنے جو بھی آیا انہوں نے اُسے (ہمیشہ کی نیند) سُلا دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر چڑھے انصار بھی وہاں آ گئے۔ انہوں نے صفا کو گھیر لیا۔ ابوسفیان آئے اور عرض کی' یا رسول اللہ! قریش ختم ہو رہے ہیں۔ آج کے بعد قریش نہیں رہیں گے۔ ابوسفیان بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' جو شخص ابوسفیان کے گھر داخل ہوگا' اسے امان مل جائے گی۔ جو شخص ہتھیار ڈال دے گا۔ اسے امان مل جائے گی۔ جو شخص اپنا دروازہ بند کرے گا اسے امان مل جائے گی' انصار نے کہا: حضور پر اپنے خاندان اور وطن کی محبت غالب آ گئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی (بعد میں) آپ نے فرمایا: تم نے یہ کہا ہے کہ حضور پر اپنے خاندان پر وطن کی محبت غالب آ گئی ہے۔ خبردار! میرا نام کیا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ (پھر خود ہی ارشاد فرمایا) میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں! اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں' میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے میری زندگی اور موت تمہارے ساتھ ہے انصار نے عرض کی' اللہ کی قسم! ہم نے یہ سب صرف اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کہا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری

تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عذر قبول کرتے ہیں۔

4510- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَّسِتُّونَ نُصُبًا فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُوْدٍ كَانَ بِيَدِهٖ وَيَقُوْلُ (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا) (جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ) زَادَ ابْنُ اَبِي عُمَرَ يَوْمَ الْفَتْحِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو کعبہ کے اردگرد تین سو ساٹھ بت نصب تھے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک لکڑی تھی۔ آپ نے اس کے ذریعے انہیں توڑا اور یہ کہا:

''حق آگیا اور باطل رخصت ہوگیا' بے شک باطل نے جانا ہی تھا' حق آگیا اور باطل نہ کسی چیز کو بناتا ہے اور نہ ہی لوٹاتا ہے''۔

4511- وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ زَهُوْقًا وَّلَمْ يَذْكُرِ الْاٰيَةَ الْاُخْرٰى وَقَالَ بَدَلَ نُصُبًا صَنَمًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''زھوقا'' کے بعد والا جملہ نہیں ہے اور اس میں ''نصب'' کی بجائے لفظ ''صنم'' منقول ہے۔

4512- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّوَكِيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيْعٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ عبداللہ بن مطیع' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آج کے دن کے بعد' قیامت تک' کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

4513- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ اَسْلَمَ اَحَدٌ مِّنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرَ مُطِيْعٍ كَانَ اسْمُهُ الْعَاصِي فَسَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيْعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' قریش کے نافرمانوں میں سے صرف ''مطیع'' نے اسلام قبول کیا ان کا نام ''عاصی'' تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام ''مطیع'' رکھا۔

بَاب 605 : صُلْحِ الْحُدَيْبِيَّةِ

صلح حدیبیہ

4514- حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ

حدیث 4510- بخاری (2346) ترمذی (3138) احمد (3584) ابن حبان (5862) بیہقی (11330) ابویعلی (4967) معجم کبیر (10427)

حدیث 4512- دارمی (2386) احمد (15443) ابن حبان (3718) مستدرک (7726) معجم کبیر (694)

عَازِبٍ يَقُوْلُ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ الصُّلْحَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ فَكَتَبَ هٰذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالُوْا لَا تَكْتُبْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَلَوْ نَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَمْ نُقَاتِلْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ امْحُهُ فَقَالَ مَا اَنَا بِالَّذِيْ اَمْحَاهُ فَمَحَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ قَالَ وَكَانَ فِيْمَا اشْتَرَطُوْا اَنْ يَّدْخُلُوْا مَكَّةَ فَيُقِيْمُوْا بِهَا ثَلَاثًا وَّلَا يَدْخُلُهَا بِسِلَاحٍ اِلَّا جُلُبَّانَ السِّلَاحِ قُلْتُ لِاَبِيْ اِسْحٰقَ وَمَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ قَالَ الْقِرَابُ وَمَا فِيْهِ

❖❖ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حدیبیہ کے دن' حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کے درمیان صلح کا معاہدہ تحریر کیا اور اس میں یہ لکھا یہ معاہدہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کر رہے ہیں جو اللہ کے رسول ہیں قریش نے اعتراض کیا آپ ''اللہ کے رسول'' نہ لکھیں کیونکہ اگر ہم یہ اعتراف کر لیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ کے ساتھ جنگ ہی نہ کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اسے مٹا دو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میں اسے نہیں مٹا سکتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس کے ذریعے اسے مٹا دیا۔ (راوی کہتے ہیں) قریش نے جو شرائط مقرر کی تھیں ان میں یہ شرط بھی تھی کہ مسلمان مکہ میں داخل ہونے کے بعد صرف تین دن وہاں قیام کریں گے اور ہتھیار لے کر مکہ میں داخل نہیں ہوں گے۔ البتہ ہتھیار میان میں ڈال کر آ سکتے ہیں۔

4515-احَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ لَمَّا صَالَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ كَتَبَ عَلِيٌّ كِتَابًا بَيْنَهُمْ قَالَ فَكَتَبَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ هٰذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ

❖❖ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل حدیبیہ کے ساتھ صلح کی' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صلح نامہ تحریر کیا۔ انہوں نے لکھا ''اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں چند الفاظ نہیں ہیں۔

4516-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيْصِيُّ جَمِيْعًا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا اُحْصِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْبَيْتِ صَالَحَهُ اَهْلُ مَكَّةَ عَلٰى اَنْ يَّدْخُلَهَا فَيُقِيْمَ بِهَا ثَلَاثًا وَّلَا يَدْخُلَهَا اِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ السَّيْفِ وَقِرَابِهٖ وَلَا يَخْرُجَ بِاَحَدٍ مَعَهُ مِنْ اَهْلِهَا وَلَا يَمْنَعَ اَحَدًا يَّمْكُثُ بِهَا مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ قَالَ لِعَلِيٍّ اكْتُبِ الشَّرْطَ بَيْنَنَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا مَا قَاضٰى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ الْمُشْرِكُوْنَ لَوْ نَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَابَعْنَاكَ وَلٰكِنِ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَمَرَ عَلِيًّا اَنْ يَّمْحَاهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَا وَاللّٰهِ لَا اَمْحَاهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرِنِيْ مَكَانَهَا فَاَرَاهُ مَكَانَهَا فَمَحَاهَا وَكَتَبَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَقَامَ بِهَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَلَمَّا اَنْ كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ قَالُوْا لِعَلِيٍّ هٰذَا اٰخِرُ يَوْمٍ مِّنْ شَرْطِ صَاحِبِكَ فَاْمُرْهُ فَلْيَخْرُجْ فَاَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ نَعَمْ فَخَرَجَ وَقَالَ ابْنُ جَنَابٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ مَكَانَ تَابَعْنَاكَ بَايَعْنَاكَ

❖❖ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ تک جانے سے روک دیا گیا تو آپ نے اس شرط پر اہل مکہ کے ساتھ صلح کی کہ مسلمان مکہ میں داخل ہونے کے بعد صرف تین دن وہاں قیام کریں گے اور اپنی تلواروں کو میان میں

حدیث 4514- بخاری (2551) ابوداؤد (1832) ... (3590) ... (3000) ... (7) ...

ڈال کر مکہ میں داخل ہوں گے۔ کوئی شخص اپنے اہل خانہ میں سے کسی کو اپنے ساتھ مکہ سے باہر نہیں لے جا سکے گا اور اگر مسلمانوں میں سے کوئی مکہ میں رکنا چاہتا ہو تو اسے منع نہیں کیا جائے گا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا یہ معاہدہ تحریر کرو۔ (اور لکھو) اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے یہ وہ شرائط ہیں جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے طے کی ہیں جو اللہ کے رسول ہیں۔ مشرکین نے آپ سے کہا: اگر ہمیں یہ یقین ہو کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ تو ہم آپ کی پیروی نہ کریں۔ آپ "محمد بن عبداللہ" لکھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اسے مٹا دو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی' اللہ کی قسم! میں اسے نہیں مٹاؤں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے وہ لفظ دکھاؤ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ لفظ دکھائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مٹا دیا اور "ابن عبداللہ" تحریر کر دیا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں تین دن قیام کیا تیسرے دن مشرکین نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا' آپ کے آقا کی شرط کے حساب سے آج آخری دن ہے۔ آپ ان سے کہیں اب وہ چلے جائیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دی تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اور آپ واپس تشریف لے آئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں "تابعناك" کی بجائے بایعناك لفظ مذکور ہے۔

4517- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ قُرَیْشًا صَالَحُوا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْهِمْ سُهَیْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِیٍّ اكْتُبْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ سُهَیْلٌ اَمَّا بِاسْمِ اللّٰهِ فَمَا نَدْرِیْ مَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلٰكِنِ اكْتُبْ مَا نَعْرِفُ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ فَقَالَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالُوْا لَوْ عَلِمْنَا اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَاتَّبَعْنَاكَ وَلٰكِنِ اكْتُبِ اسْمَكَ وَاسْمَ اَبِیْكَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَاشْتَرَطُوْا عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَیْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوْهُ عَلَیْنَا فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَكْتُبُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ اِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا اِلَیْهِمْ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَمَنْ جَآءَنَا مِنْهُمْ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ لَهُ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب قریش نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صلح کی تو ان میں سہیل بن عمرو بھی تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھو سہیل بولا: بسم اللہ تو ٹھیک ہے لیکن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کیا ہے؟ آپ وہ لکھیں جو ہمارے ہاں معروف ہے۔ یعنی باسمك اللهم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ لکھو۔ انہوں نے کہا: اگر ہمیں یہ یقین ہوتا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ کی پیروی کرتے اس لئے آپ اپنا اور اپنے والد کا نام لکھئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا: محمد بن عبداللہ لکھو۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ شرائط پیش کیں کہ آپ کے ساتھیوں میں سے جو شخص ہمارے پاس آئے گا۔ ہم اسے واپس نہیں کریں گے اور ہم میں سے جو شخص آپ کے پاس آئے گا۔ آپ اسے ہمیں واپس کر دیں گے' صحابہ کرام نے عرض کی' یا رسول اللہ! کیا ہم یہ لکھ دیں؟ آپ نے فرمایا' ہاں! ہم میں سے جو شخص ان کے پاس جائے گا۔ اسے اللہ تعالیٰ دور ہی رکھے۔ اور ان میں سے جو شخص ہمارے پاس آئے گا۔ اس کیلئے اللہ تعالیٰ عنقریب کوئی آسانی اور راستہ پیدا کر دے گا۔

4518- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَّتَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ سِیَاهٍ حَدَّثَنَا حَبِیْبُ بْنُ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ قَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَیْفٍ یَوْمَ صِفِّیْنَ فَقَالَ اَیُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوْا اَنْفُسَكُمْ لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَّةِ وَلَوْ نَرٰى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا

حدیث 4517: بخاری (3945) ترمذی (3715) ابوداؤد (1854) نسائی (4879) مسند احمد (13249) ابویعلیٰ (3323) معجم کبیر (15)

وَذٰلِكَ فِي الصُّلْحِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَسْنَا عَلٰى حَقٍّ وَهُمْ عَلٰى بَاطِلٍ قَالَ بَلٰى قَالَ اَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلٰى قَالَ فَفِيْمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِيْنِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللّٰهُ اَبَدًا قَالَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ فَلَمْ يَصْبِرْ مُتَغَيِّظًا فَاَتٰى اَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ اَلَسْنَا عَلٰى حَقٍّ وَهُمْ عَلٰى بَاطِلٍ قَالَ بَلٰى قَالَ اَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلٰى قَالَ فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِيْنِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اِنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللّٰهُ اَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَتْحِ فَاَرْسَلَ اِلٰى عُمَرَ فَاَقْرَاَهُ اِيَّاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَ فَتْحٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں جنگ صفین کے دن حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر کہنے لگے اے لوگو! خود کو قصوروار قرار دو۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اگر اس وقت ہم جنگ کرنا چاہتے تو کر سکتے تھے یہ وہ صلح تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کے درمیان ہوئی۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ آپ نے جواب دیا، ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا ہمارے مقتول جنت میں ان کے مقتول جہنم میں نہیں جائیں گے؟ آپ نے جواب دیا' ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، پھر ہم دین کے معاملے میں کیوں جھکیں اور واپس کیوں جائیں؟ جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور ان کے درمیان (صلح) کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! (یہ معاہدہ کرنے والا) اللہ کا رسول ہے اور اللہ تعالیٰ کبھی بھی اسے ضائع نہیں کرے گا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن (کی چند آیات) نازل ہوئیں آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور انہیں وہ آیات پڑھ کر سنائیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' کیا یہ فتح ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بہت خوش ہوئے اور واپس چلے گئے۔

4519- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُوْلُ بِصِفِّيْنَ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوْا رَاْيَكُمْ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُنِي يَوْمَ اَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ اَنِّي اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَرُدَّ اَمْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَدَدْتُهُ وَاللّٰهِ مَا وَضَعْنَا سُيُوْفَنَا عَلٰى عَوَاتِقِنَا اِلٰى اَمْرٍ قَطُّ اِلَّا اَسْهَلْنَ بِنَا اِلٰى اَمْرٍ نَعْرِفُهُ اِلَّا اَمْرَكُمْ هٰذَا لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ نُمَيْرٍ اِلٰى اَمْرٍ قَطُّ

✧✧ شقیق بیان کرتے ہیں' میں نے جنگ ''صفین'' کے دن حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا، اے لوگو! اپنی رائے کو غلط مان لو۔ اگر تم مجھے ابوجندل (کی واپسی یعنی حدیبیہ کی صلح) کے دن دیکھتے' اگر اس وقت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو نہ ماننے کی صلاحیت رکھتا تو نہ مانتا۔ اللہ کی قسم! ہم نے وہ تلواریں اپنی گردنوں میں کسی نیک مقصد کیلئے لٹکائی تھیں۔ لیکن تمہارا مقصد؟

4520- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنِي اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيْثِهِمَا اِلٰى اَمْرٍ يُفْظِعُنَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ زائد ہے۔

حدیث 4518: بخاری (3010) ، (3013) ... [illegible]

4521-وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ بِصِفِّينَ يَقُولُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَتَحْنَا مِنْهُ فِي خُصْمٍ إِلَّا انْفَجَرَ عَلَيْنَا مِنْهُ خُصْمٌ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے صفین میں یہ کہا اپنے دینی معاملات کے بارے میں تم اپنے رائے کو غلط تسلیم کرلو۔ اگر تم مجھے ابوجندل (کی واپسی اور حدیبیہ کی صلح) کے دن دیکھتے اگر میرے اندر یہ استطاعت ہوتی کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو قبول نہ کروں (تو میں ایسا کرتا تمہارے معاملے کا یہ عالم ہے) اگر ہم اس کا ایک سرا کھولتے ہیں تو دوسرا خود بخود کھل جاتا ہے۔

4522-وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَوْزًا عَظِيمًا﴾ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُمْ يُخَالِطُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدْ نَحَرَ الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا...... فَوْزًا عَظِيمًا (تک)

اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے واپس تشریف لے جارہے تھے۔ صحابہ کرام بہت غمگین تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ میں قربانی کا ایک جانور ذبح کیا اور فرمایا مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی جو میرے نزدیک ساری دُنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

4523-وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 606 : الْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ

عہد کو پورا کرنا

4524-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَشْهَدَ بَدْرًا إِلَّا أَنِّي خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي حُسَيْلٌ قَالَ فَأَخَذَنَا كُفَّارُ قُرَيْشٍ قَالُوا إِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا مَا نُرِيدُهُ مَا نُرِيدُ إِلَّا الْمَدِينَةَ فَأَخَذُوا مِنَّا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَنَنْصَرِفَنَّ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَا نُقَاتِلُ مَعَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ فَقَالَ انْصَرِفَا نَفِي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَنَسْتَعِينُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اس وجہ سے غزوۂ بدر میں شریک نہیں ہوسکا کیونکہ میں اور میرے والد

حدیث 4522- احمد (13269) بیہقی (18591)

حدیث 4524- احمد (23402) [illegible]

''حسیل''(اس جنگ میں شریک ہونے کیلئے) نکلے تو ہمیں کفار قریش نے پکڑ لیا۔ انہوں نے دریافت کیا، تم لوگ (حضرت) محمد ﷺ کی مدد کیلئے جارہے ہو؟ ہم نے کہا: ہم ان کے پاس نہیں جارہے۔ ہم تو صرف مدینہ جارہے ہیں۔ انہوں نے ہم سے اللہ کے نام کا عہد اور میثاق لیا کہ ہم صرف مدینہ جائیں گے اور نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ جنگ میں شریک نہیں ہوں گے۔ (بعد میں) ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ اطلاع دی تو آپ نے فرمایا: تم دونوں واپس جاؤ اور ان کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرو۔ ان کے خلاف ہم اللہ سے مدد حاصل کریں گے۔

باب 607 : غَزْوَةِ الْاَحْزَابِ

غزوۂ احزاب

4525- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَقَالَ رَجُلٌ لَّوْ اَدْرَكْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلْتُ مَعَهُ وَاَبْلَيْتُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ اَنْتَ كُنْتَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْاَحْزَابِ وَاَخَذَتْنَا رِيْحٌ شَدِيْدَةٌ وَّقُرٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا رَجُلٌ يَّاْتِيْنِيْ بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ اَلَا رَجُلٌ يَّاْتِيْنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ اَلَا رَجُلٌ يَّاْتِيْنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ فَقَالَ قُمْ يَا حُذَيْفَةُ فَاْتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَلَمْ اَجِدْ بُدًّا اِذْ دَعَانِيْ بِاسْمِيْ اَنْ اَقُوْمَ قَالَ اذْهَبْ فَاْتِنِيْ بِخَبَرِ الْقَوْمِ وَلَا تَذْعَرْهُمْ عَلَيَّ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مِنْ عِنْدِهٖ جَعَلْتُ كَاَنَّمَا اَمْشِيْ فِيْ حَمَّامٍ حَتّٰى اَتَيْتُهُمْ فَرَاَيْتُ اَبَا سُفْيَانَ يَصْلِيْ ظَهْرَهٗ بِالنَّارِ فَوَضَعْتُ سَهْمًا فِيْ كَبِدِ الْقَوْسِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَرْمِيَهٗ فَذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَذْعَرْهُمْ عَلَيَّ وَلَوْ رَمَيْتُهٗ لَاَصَبْتُهٗ فَرَجَعْتُ وَاَنَا اَمْشِيْ فِيْ مِثْلِ الْحَمَّامِ فَلَمَّا اَتَيْتُهٗ فَاَخْبَرْتُهٗ بِخَبَرِ الْقَوْمِ وَفَرَغْتُ قُرِرْتُ فَاَلْبَسَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ عَبَاءَةٍ كَانَتْ عَلَيْهِ يُصَلِّيْ فِيْهَا فَلَمْ اَزَلْ نَائِمًا حَتّٰى اَصْبَحْتُ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ قَالَ قُمْ يَا نَوْمَانُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک شخص نے کہا: اگر مجھے نبی اکرم ﷺ کا زمانہ نصیب ہوتا تو میں آپ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوتا اور خوب لڑتا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم نے ایسا کرنا تھا۔ مجھے یاد ہے۔ غزوۂ احزاب کی رات ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ تیز ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص ہے جو ہمیں دشمن کی خبر لا کر دے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے میرے ساتھ رکھے گا۔ ہم سب خاموش رہے، ہم میں سے کسی نے آپ کو جواب نہیں دیا۔ آپ نے پھر ارشاد فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص ہے جو ہمیں دشمن کی خبر لا کر دے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے میرے ساتھ رکھے گا ہم سب خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے آپ کو جواب نہیں دیا۔ آپ نے پھر ارشاد فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص ہے جو ہمیں دشمن کی خبر لا کر دے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے میرے ساتھ رکھے گا ہم سب خاموش رہے، ہم میں سے کسی نے آپ کو جواب نہیں دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا۔ اے حذیفہ! تم اٹھو! اور ہمیں دشمن کی خبر لا کر دو۔ میرے لئے اٹھنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ کیونکہ اب آپ نے میرا نام لے لیا تھا۔

حدیث 4525- ابن حبان (7125) بیہقی (18223)

آپ نے فرمایا: جاؤ! اور دشمن کی خبر لے کر آؤ! اور انہیں ہمارے خلاف مشتعل نہیں کرنا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب میں آپ کے پاس سے اٹھا تو مجھے یہ محسوس ہوا جیسے میں حمام کے اندر چل رہا ہوں۔ میں دشمنوں کے پاس آیا ابوسفیان آگ سے اپنی پیٹھ سینک رہا تھا۔ میں نے کمان میں تیر چڑھایا اور اسے تیر مارنے کا ارادہ کیا۔ پھر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ ہدایت یاد آئی کہ انہیں ہمارے خلاف مشتعل نہیں کرنا۔ اگر میں اسے تیر مار دیتا تو وہ نشانے پر ہی لگتا۔ میں واپس آگیا اور مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میں حمام میں چل رہا ہوں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دشمن کے بارے میں بتایا۔ جب میں فارغ ہوا تو مجھے سردی لگنے لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا اضافی کمبل مجھے عطا کیا۔ جو آپ نے خود اوڑھا ہوا تھا اور آپ اس میں نماز ادا کرتے تھے میں صبح تک سوتا رہا صبح کے وقت آپ نے فرمایا: اے بہت زیادہ سونے والے! اب اُٹھ جاؤ۔

بَاب 608 : غَزْوَةِ اُحُدٍ

غزوۂ احد

4526-وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَّثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُفْرِدَ يَوْمَ اُحُدٍ فِىْ سَبْعَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا رَهِقُوْهُ قَالَ مَنْ يَّرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ اَوْ هُوَ رَفِيْقِىْ فِى الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ ثُمَّ رَهِقُوْهُ اَيْضًا فَقَالَ مَنْ يَّرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ اَوْ هُوَ رَفِيْقِىْ فِى الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبَيْهِ مَا اَنْصَفْنَا اَصْحَابَنَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ احد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے آپ کے ہمراہ صرف سات انصاری اور دو قریشی رہ گئے۔ جب دشمن نے آپ کو گھیرے میں لیا تو آپ نے فرمایا: انہیں ہم سے کون دور کرے گا؟ اسے جنت ملے گی (یا شاید یہ فرمایا) وہ جنت میں میرا رفیق ہوگا۔ ایک انصاری صاحب آگے بڑھے انہوں نے لڑائی شروع کی اور شہید ہو گئے۔ دشمن نے پھر آپ کو گھیر لیا آپ نے فرمایا: انہیں ہم سے کون دور کرے گا؟ اسے جنت ملے گی (یا شاید یہ فرمایا) وہ جنت میں میرا رفیق ہو گا۔ ایک اور انصاری آگے بڑھا اس نے لڑائی شروع کی اور شہید ہو گیا یہاں تک وہ ساتوں انصاری شہید ہو گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بقیہ دو ساتھیوں سے فرمایا: ہمارے ساتھیوں نے ہمارے ساتھ کتنا اچھا سلوک کیا؟

4527-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يُسْاَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ جُرِحَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلٰى رَاْسِهٖ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ يَسْكُبُ عَلَيْهَا بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَاَتْ فَاطِمَةُ اَنَّ الْمَآءَ لَا يَزِيْدُ الدَّمَ اِلَّا كَثْرَةً اَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيْرٍ فَاَحْرَقَتْهُ حَتّٰى صَارَ رَمَادًا ثُمَّ اَلْصَقَتْهُ بِالْجُرْحِ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

حدیث4526-احمد(14088) بیہقی(17697) ابویعلی(3319)

حدیث4527-بخاری (2747) ترمذی (3002) ابن ماجہ (3464) احمد(11974) ابن حبان (6574) بیہقی (3888) ابو یعلی (3738) معجم کبیر(5789)

✧✧ ابوحازم بیان کرتے ہیں حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے غزوۂ احد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زخمی ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک زخمی ہوا تھا اور آپ کا سامنے کا ایک دانت ٹوٹ گیا تھا اور آپ کے سر مبارک پر ''خود'' ٹوٹ گیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے خون کو دھویا تھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال میں پانی لے کر آئے تھے۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ پانی ڈالنے سے خون زیادہ نکل رہا ہے تو انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر اسے جلایا جب وہ راکھ میں تبدیل ہو گیا تو اسے زخم پر لگا دیا تو خون رک گیا۔

4528-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَهُوَ يُسْاَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَ وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ جُرْحَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يَسْكُبُ الْمَآءَ وَبِمَاذَا دُووِيَ جُرْحُهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرَ اَنَّهُ زَادَ وَجُرِحَ وَجْهُهُ وَقَالَ مَكَانَ هُشِمَتْ كُسِرَتْ

✧✧ ابوحازم بیان کرتے ہیں حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زخمی ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زخم کس نے دھویا تھا اور کس نے پانی ڈالا تھا اور کس چیز کو زخم پر دوا کے طور پر لگایا گیا تھا؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' آپ کا چہرہ انور زخمی ہو گیا تھا۔ اس روایت میں لفظ ''ہشمت'' کی بجائے ''کسرت'' منقول ہے۔

4529-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ مُطَرِّفٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ ابْنِ اَبِي هِلَالٍ اُصِيبَ وَجْهُهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُطَرِّفٍ جُرِحَ وَجْهُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ الفاظ کا اختلاف ہے۔

4530-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ اُحُدٍ وَّشُجَّ فِي رَاْسِهِ فَجَعَلَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْهُ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ احد کے دن' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سامنے کا دانت ٹوٹ گیا' آپ کا سر مبارک بھی زخمی ہوا۔ آپ خون پونچھ رہے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے: وہ قوم کیسے فلاح حاصل کر سکتی ہے جو اپنے نبی کو زخمی کرے اور اس کا دانت توڑ دے حالانکہ وہ نبی انہیں اللہ کی طرف آنے کی دعوت دیتا ہے (راوی کہتے ہیں) اس موقع کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ۔

حدیث 4530-بخاری (2747) ترمذی (3002) ابن ماجہ (3464) احمد (11974) ابن حبان (6574) بیہقی (3888) ابو یعلیٰ (3738) معجم کبیر (5789)

4531- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' نبی اکرم ﷺ نے کسی نبی کا واقعہ مثال کے طور پر بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا' ان کی قوم نے انہیں مارا تو اپنے چہرے سے خون پونچھتے ہوئے یہ کہتے جا رہے تھے اے اللہ! انہیں بخش دے کیونکہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

4532- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَهُوَ يَنْضِحُ الدَّمَ عَنْ جَبِينِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' وہ اپنی پیشانی سے خون پونچھ رہے تھے۔

بَاب 609 : اشْتِدَادِ غَضَبِ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ نے جس شخص کو قتل کیا' اس پر اللہ تعالیٰ کا شدید غضب نازل ہوگا

4533- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰى قَوْمٍ فَعَلُوْا هٰذَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حِيْنَئِذٍ يُشِيْرُ اِلٰى رَبَاعِيَتِهِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس قوم پر اللہ تعالیٰ کا شدید غضب نازل ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ کے رسول کے ساتھ یہ سلوک کرے پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے سامنے کے دانت کی طرف اشارہ کیا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اس شخص پر اللہ تعالیٰ کا شدید غضب نازل ہوگا۔ جسے اللہ کا رسول' اس کی راہ میں قتل کرے۔

بَاب 610 : مَا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَذَى الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ

مشرکین اور منافقین کی طرف سے' نبی اکرم ﷺ کو پہنچنے والی تکالیف

4534- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ الْاَوْدِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَاَبُوْ جَهْلٍ وَاَصْحَابٌ لَهُ جُلُوْسٌ وَقَدْ نُحِرَتْ جَزُوْرٌ بِالْاَمْسِ فَقَالَ اَبُوْ جَهْلٍ اَيُّكُمْ يَقُوْمُ اِلٰى سَلَا جَزُوْرِ بَنِي فُلَانٍ فَيَاْخُذُهُ فَيَضَعُهُ فِي كَتِفَيْ مُحَمَّدٍ اِذَا سَجَدَ فَانْبَعَثَ اَشْقَى الْقَوْمِ فَاَخَذَهُ فَلَمَّا سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ فَاسْتَضْحَكُوْا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَمِيْلُ عَلٰى بَعْضٍ وَاَنَا قَائِمٌ اَنْظُرُ لَوْ كَانَتْ لِي مَنَعَةٌ طَرَحْتُهُ عَنْ ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ حَتّٰى انْطَلَقَ

حدیث 4531- بخاری (3290) ابن ماجہ (4025) احمد (4107) ابو یعلیٰ (5205)

حدیث 4533- بخاری (3845) احمد (8198) مستدرک (7724) ابو یعلیٰ (2366) معجم کبیر (11635)

اِنْسَانٌ فَاَخْبَرَ فَاطِمَةَ فَجَائَتْ وَهِيَ جُوَيْرِيَةٌ فَطَرَحَتْهُ عَنْهُ ثُمَّ اَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَشْتِمُهُمْ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ رَفَعَ صَوْتَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِمْ وَكَانَ اِذَا دَعَا دَعَا ثَلَاثًا وَّاِذَا سَاَلَ سَاَلَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا سَمِعُوْا صَوْتَهُ ذَهَبَ عَنْهُمُ الضِّحْكُ وَخَافُوا دَعْوَتَهُ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِاَبِىْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَّعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ وَاُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَّعُقْبَةَ بْنِ اَبِىْ مُعَيْطٍ وَّذَكَرَ السَّابِعَ وَلَمْ اَحْفَظْهُ فَوَالَّذِىْ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَاَيْتُ الَّذِيْنَ سَمّٰى صَرْعٰى يَوْمَ بَدْرٍ ثُمَّ سُحِبُوْا اِلَى الْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ الْوَلِيْدُ بْنُ عُقْبَةَ غَلَطٌ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے قریب نماز ادا کر رہے تھے۔ ابوجہل اور اس کے ساتھی وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک دن پہلے ایک اونٹنی ذبح کی گئی تھی۔ ابوجہل بولا تم میں سے کون فلاں اونٹنی کی اوجڑی لا کر اسے (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان اس وقت رکھے گا۔ جس وقت وہ سجدے میں چلے جائیں۔ (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ان میں سے ایک بد بخت اٹھا اور وہ اوجڑی لے آیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے تو اس نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان اسے رکھ دیا۔ وہ سب ہنسنے لگے اور ایک دوسرے پر (ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو کر) گرنے لگے۔ میں کھڑا ہوا دیکھ رہا تھا۔ کاش! میرے اندر اتنی طاقت ہوتی کہ میں اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک سے ہٹا دیتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کی حالت میں رہے۔ آپ نے اپنا سر مبارک نہیں اٹھایا۔ کسی نے جا کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اس بارے میں بتایا: وہ آئیں۔ وہ کم سن تھیں۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے ہٹایا اور ان (مشرکین) کی طرف منہ کر کے انہیں بُرا کہنے لگیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم کی تو بلند آواز سے ان کے خلاف دُعائے ضرر کی۔ آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ جو دعا مانگتے تھے وہ بھی تین مرتبہ مانگتے تھے اور جو سوال کرتے تھے وہ بھی تین مرتبہ کرتے تھے۔ آپ نے تین مرتبہ دعائے ضرر کی۔ اے اللہ! قریش کی گرفت فرما! جب انہوں نے آپ کی آواز سنی تو ان کی ہنسی رخصت ہو گئی اور وہ آپ کی دعا سے خوفزدہ ہو گئے آپ نے دعائے ضرر کی اے اللہ! ابوجہل بن ہشام کو پکڑ لے اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ بن ربیعہ کو اور ولید بن عقبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابومعیط کو اور (راوی کہتے ہیں) آپ نے ساتویں آدمی کا بھی نام لیا۔ لیکن وہ مجھے یاد نہیں رہا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ معبوث کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن لوگوں کے نام لئے تھے۔ میں نے ان سب کو غزوۂ بدر میں دیکھا کہ وہ مارے گئے اور پھر انہیں ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا۔

ابواسحٰق کہتے ہیں' اس روایت میں ولید بن عقبہ کا نام غلط ہے۔

4535- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ وَّحَوْلَهُ نَاسٌ مِّنْ قُرَيْشٍ اِذْ جَاءَ عُقْبَةُ ابْنُ اَبِىْ مُعَيْطٍ بِسَلَا جَزُوْرٍ فَقَذَفَهُ عَلٰى ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرْفَعْ رَاْسَهُ فَجَائَتْ فَاطِمَةُ فَاَخَذَتْهُ عَنْ ظَهْرِهٖ وَدَعَتْ عَلٰى مَنْ صَنَعَ ذٰلِكَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَاَ مِنْ قُرَيْشٍ اَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَّعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ اَبِىْ مُعَيْطٍ وَّشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَاُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ

حدیث 4534- بخاری (2776) ابویعلی (5312)

اَوْ اُبَیَّ بْنَ خَلَفٍ شُعْبَةُ الشَّاكُّ قَالَ فَلَقَدْ رَاَیْتُهُمْ قُتِلُوْا یَوْمَ بَدْرٍ فَاُلْقُوْا فِیْ بِئْرٍ غَیْرَ اَنَّ اُمَیَّةَ اَوْ اُبَیًّا تَقَطَّعَتْ اَوْصَالُهٗ فَلَمْ یُلْقَ فِی الْبِئْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے آپ کے آس پاس کچھ قریشی موجود تھے۔ اسی دوران عقبہ بن ابومعیط ایک اونٹ کی اوجھ لے کر آیا اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر ڈال دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر نہیں اٹھایا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں انہوں نے آپ کی پشت سے اسے ہٹایا اور جس نے ایسا کیا تھا اسے بددعا دی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ان کے خلاف دعائے ضرر کرتے ہوئے کہا: اے اللہ! قریش کے ان لوگوں کو گرفت فرما۔ ابوجہل بن ہشام' عتبہ بن ربیعہ' عقبہ بن ابومعیط' شیبہ بن ربیعہ' امیہ بن خلف (راوی کو شک ہے یا شاید) ابی بن خلف (کو ہلاک کر دے) (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے ان سب کو دیکھا کہ وہ جنگ بدر میں مارے گئے اور انہیں کنوئیں میں ڈال دیا گیا البتہ اُمیہ یا شاید ابی ان میں شامل نہیں تھا۔ کیونکہ اس کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا تھا' اسے کنوئیں میں نہیں ڈالا گیا۔

4536-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَزَادَ وَكَانَ یَسْتَحِبُّ ثَلَاثًا یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ عَلَیْكَ بِقُرَیْشٍ اللّٰهُمَّ عَلَیْكَ بِقُرَیْشٍ اللّٰهُمَّ عَلَیْكَ بِقُرَیْشٍ ثَلَاثًا وَّذَكَرَ فِیْهِمُ الْوَلِیْدَ بْنَ عُتْبَةَ وَاُمَیَّةَ بْنَ خَلَفٍ وَّلَمْ یَشُكَّ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ وَنَسِیْتُ السَّابِعَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ (دعا کرنا) پسند تھا اس لئے آپ نے کہا: اے اللہ! قریش کی گرفت فرما: اے اللہ! قریش کی گرفت فرما: اے اللہ! قریش کی گرفت فرما: یہ آپ نے تین مرتبہ کہا: اس میں ولید بن عقبہ اور امیہ بن خلف کا نام منقول ہے اور کسی شک کے بغیر ہے۔ راوی ابواسحٰق کہتے ہیں۔ ساتویں آدمی کا نام میں بھول گیا ہوں۔

4537-وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْبَیْتَ فَدَعَا عَلٰی سِتَّةِ نَفَرٍ مِّنْ قُرَیْشٍ فِیْهِمْ اَبُوْ جَهْلٍ وَّاُمَیَّةُ بْنُ خَلَفٍ وَّعُتْبَةُ بْنُ رَبِیْعَةَ وَشَیْبَةُ بْنُ رَبِیْعَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ اَبِیْ مُعَیْطٍ فَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَقَدْ رَاَیْتُهُمْ صَرْعٰی عَلٰی بَدْرٍ قَدْ غَیَّرَتْهُمُ الشَّمْسُ وَكَانَ یَوْمًا حَارًّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی طرف رخ کیا اور قریش کے چھ افراد کے خلاف دعائے ضرر کی ان میں' ابوجہل' امیہ بن خلف' عتبہ بن ربیعہ' شیبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابومعیط شامل تھے (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اللہ کی قسم! میں نے ان سب کو "بدر" میں اوندھے پڑے ہوئے دیکھا ہے۔ دھوپ نے ان کے اجسام خراب کر دیے تھے۔ وہ شدید گرم دن تھا۔

4538-وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِیُّ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ اَتٰی عَلَیْكَ یَوْمٌ كَانَ اَشَدَّ مِنْ یَوْمِ اُحُدٍ فَقَالَ لَقَدْ لَقِیْتُ مِنْ قَوْمِكِ وَكَانَ اَشَدَّ مَا لَقِیْتُ مِنْهُمْ یَوْمَ الْعَقَبَةِ اِذْ عَرَضْتُ

نَفْسِيْ عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيْلِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ فَلَمْ يُجِبْنِيْ إِلَى مَا أَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلَّا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَأْسِيْ فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا جِبْرِيْلُ فَنَادَانِيْ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوْا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ قَالَ فَنَادَانِيْ مَلَكُ الْجِبَالِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَأَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ وَقَدْ بَعَثَنِيْ رَبُّكَ إِلَيْكَ لِتَأْمُرَنِيْ بِأَمْرِكَ فَمَا شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْأَخْشَبَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللّٰهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ وَحْدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' یارسول اللہ! کیا آپ کی زندگی میں کوئی ایسا دن بھی آیا ہے جو اُحد کے دن سے زیادہ شدید ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہاری قوم کی طرف سے مجھے سب سے زیادہ تکلیف ''عقبہ'' کے دن پہنچی جب میں نے ابن عبد یالیل بن عبد کلال کو اسلام کی دعوت دی تو اس نے اسے قبول نہیں کیا۔ میں واپس آیا میرے چہرے سے غم کا اظہار ہو رہا تھا۔ ابھی میں ''قرن ثعالب'' تک پہنچا تھا کہ میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو ایک بادل مجھ پر سایہ کیے ہوئے تھا میں نے غور کیا تو اس میں جبرائیل علیہ السلام موجود تھے۔ انہوں نے بلند آواز میں مجھ سے کہا: آپ کی قوم نے آپ کو جو کہا ہے اور جو جواب دیا ہے وہ اللہ تعالیٰ نے سن لیا ہے۔ اس نے آپ کی خدمت میں پہاڑوں کے فرشتے کو بھیجا ہے۔ تاکہ آپ ان لوگوں کے بارے میں اسے جو چاہیں حکم دیں' نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے مخاطب کیا: اس نے مجھے سلام کیا اور پھر بولا اے محمد ﷺ! بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی بات سن لی ہے۔ میں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں آپ کے پروردگار نے مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے۔ تاکہ آپ اپنی پسند کے مطابق مجھے کوئی سا بھی حکم دیں اگر آپ چاہیں تو میں ان دونوں پہاڑوں کو ان پر الٹ دوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا: مجھے یہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد میں ایسے لوگ پیدا کرے گا۔ جو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے اور کسی کو اس کا شریک قرار نہیں دیں گے۔

4539-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ دَمِيَتْ إِصْبَعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيْتِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کسی جنگ کے دوران نبی اکرم ﷺ کی انگلی زخمی ہوگئی تو آپ نے فرمایا: ''تو صرف ایک انگلی ہے جو زخمی ہوئی ہے تو نے اللہ کی راہ میں یہ تکلیف برداشت کی ہے''۔

4540-وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ ابْنِ قَيْسٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَارٍ فَنُكِبَتْ إِصْبَعُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' ایک حملے کے دوران نبی اکرم ﷺ کی انگلی زخمی ہوگئی۔

حدیث4538- بخاری (2648) ترمذی (3345) احمد (18819) ابن حبان (6577) بیہقی (13074) ابویعلیٰ (1533) معجم کبیر (1703)

4541-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ سَمِعَ جُنْدُبًا يَقُوْلُ اَبْطَاَ جِبْرِيْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ قَدْ وُدِّعَ مُحَمَّدٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى)

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت جبرائیل کچھ عرصے تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہوئے تو مشرکین کہنے لگے، ''محمد'' کو چھوڑ دیا گیا ہے (اس بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''چاشت کے وقت کی قسم ہے اور رات کی قسم! جب وہ پوری طرح پھیل جائے تمہارے پروردگار نے تمہیں چھوڑا نہیں ہے اور نہ ہی وہ ناراض ہوا ہے''۔

4542-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ سُفْيَانَ يَقُوْلُ اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَجَائَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ لَاَرْجُو اَنْ يَكُوْنَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمْ اَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى)

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے اور دو یا تین رات تک (بستر سے) اٹھ نہیں سکے۔ ایک عورت آپ کے پاس آئی اور بولی اے محمد! میرا یہ خیال ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا ہے۔ کیونکہ میں نے اسے پچھلی دو یا تین راتوں سے تمہارے پاس نہیں دیکھا (اس واقعہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کی:

''چاشت کے وقت کی قسم ہے اور رات کی قسم! جب وہ پوری طرح پھیل جائے تمہارے پروردگار نے تمہیں چھوڑا نہیں ہے! اور نہ ہی وہ ناراض ہوا ہے''۔

4543-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4544-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ اِكَافٌ تَحْتَهُ قَطِيْفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَّاَرْدَفَ وَرَائَهُ اُسَامَةَ وَهُوَ يَعُوْدُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِيْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَذَاكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتّٰى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيْهِ اَخْلَاطٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُشْرِكِيْنَ عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْيَهُوْدِ فِيْهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتِ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ اَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَبِّرُوْا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 4541- بخاری (1072) احمد (18818) ابن حبان (6565) مستدرک (4214) بیہقی (4496) معجم کبیر (1709)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَقَرَاَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ اَيُّهَا الْمَرْءُ لَا اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا اِنْ كَانَ مَا تَقُوْلُ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا فِيْ مَجَالِسِنَا وَارْجِعْ اِلٰى رَحْلِكَ فَمَنْ جَاءَكَ مِنَّا فَاقْصُصْ عَلَيْهِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ اغْشَنَا فِيْ مَجَالِسِنَا فَاِنَّا نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُشْرِكُوْنَ وَالْيَهُوْدُ حَتّٰى هَمُّوا اَنْ يَّتَوَاثَبُوْا فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهٗ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ اَىْ سَعْدُ اَلَمْ تَسْمَعْ اِلٰى مَا قَالَ اَبُوْ حُبَابٍ يُرِيْدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اعْفُ عَنْهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاصْفَحْ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ اَعْطَاكَ اللّٰهُ الَّذِىْ اَعْطَاكَ وَلَقَدِ اصْطَلَحَ اَهْلُ هٰذِهِ الْبُحَيْرَةِ اَنْ يُّتَوِّجُوْهُ فَيُعَصِّبُوْهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللّٰهُ ذٰلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِىْ اَعْطَاكَهٗ شَرِقَ بِذٰلِكَ فَذٰلِكَ فَعَلَ بِهٖ مَا رَاَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ایک گدھے پر سوار ہوئے جس پر موجود زین کے نیچے فدک کی ایک چادر موجود تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھایا اور آپ بنو حارث بن خزرج کے محلے میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے۔ یہ غزوۂ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے۔ آپ کا گزر ایک مجلس کے پاس سے ہوا جس میں مسلمان' مشرکین' بت پرست اور یہودی بھی موجود تھے' اس مجلس میں عبداللہ بن ابی بھی موجود تھا اور اس مجلس میں عبداللہ بن رواحہ بھی موجود تھے۔ جب اس سواری کی گرد اس مجلس پر پڑی تو عبداللہ بن ابی نے اپنی چادر کے ذریعے اپنی ناک ڈھانپ کر کہا: ہم پر گرد نہ اڑاؤ! نبی اکرم ﷺ نے انہیں سلام کیا اور وہاں رُک گئے آپ سواری سے اترے اور ان لوگوں کو اللہ (کے دین) کی دعوت دی۔ ان کے سامنے قرآن کی تلاوت کی۔ عبداللہ بن ابی بولا جناب! آپ جو کہہ رہے ہیں اگر یہ حق ہے تو اس سے اچھی بات اور کوئی نہیں ہے۔ لیکن آپ ہماری مجالس میں ہمیں تکلیف نہ پہنچائیں اور اپنے گھر واپس چلے جائیں۔ ہم میں سے جو شخص آپ کے پاس آئے آپ اسے دعوت دیں۔ عبداللہ بن رواحہ بولے آپ ہماری مجالس میں ضرور تشریف لائیں کیونکہ ہمیں یہ بات پسند ہے (راوی کہتے ہیں) مسلمان' مشرکین اور یہودی ایک دوسرے کو بُرا کہنے لگے۔ یہاں تک کہ وہ لڑنے لگے تھے۔ لیکن نبی اکرم ﷺ نے انہیں روکا' پھر آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لے آئے۔ آپ نے فرمایا: اے سعد! کیا تم نے نہیں سنا؟ ابوحباب نے کیا کہا ہے: آپ کی مراد عبداللہ ابن ابی تھا۔ اس نے یہ یہ کچھ کہا ہے: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! اسے معاف کر دیجیے اور اسے درگزر کیجئے۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو مرتبہ عطا کیا ہے وہ تو ہے لیکن اُس شہر کے لوگوں نے یہ طے کیا تھا کہ وہ اسے (عبداللہ بن ابی کو) تاج پہنائیں گے اور اسے اپنا سردار بنائیں گے۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اس حق کے ذریعے' جو اس نے آپ کو عطا کیا ہے' اس منصوبے کو ختم کر دیا تو وہ بھڑک اٹھا اور اس وجہ سے اس نے ایسا کیا ہے۔ جو آپ نے ملاحظہ کیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اسے معاف کر دیا۔

4545- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ يَعْنِى ابْنَ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يُّسْلِمَ عَبْدُ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے' یہ عبداللہ کے اسلام قبول کرنے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

حدیث 4544- بخاری (2825) احمد (21817) ابن حبان (6581) متدرک (7998) بیہقی (6618) معجم کبیر (385) دارقطنی (95)

4546-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَرَكِبَ حِمَارًا وَّانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَّا أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّي فَوَاللّٰهِ لَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ وَاللّٰهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللّٰهِ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْأَيْدِي وَبِالنِّعَالِ قَالَ فَبَلَغَنَا أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی۔ اگر آپ عبداللہ بن ابی (کو دعوت اسلام دینے کیلئے اس) کے پاس تشریف لے جائیں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر سوار ہو کر اس کے پاس گئے مسلمان بھی آپ کے ساتھ تھے۔ وہ زمین سیم زدہ تھی۔ جب آپ اس کے پاس آئے تو وہ بولا۔ پرے ہٹو! اللہ کی قسم! آپ کے گدھے کی بو سے مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔ انصار میں سے ایک صاحب بولے اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گدھے کی بو تمہاری بو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ عبداللہ کی قوم کا ایک فرد اس پر غصے میں آ گیا۔ بلکہ دونوں طرف کے لوگ غصے میں آ گئے اور ان کے درمیان چھڑی' ہاتھوں اور جوتوں کے ذریعے' لڑائی شروع ہو گئی (راوی کہتے ہیں) ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ اسی واقعے کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی تھی۔

''اگر اہل ایمان کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کرا دو''۔

باب 611 : قَتْلِ أَبِي جَهْلٍ
ابوجہل کا قتل

4547-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتّٰى بَرَدَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَالَ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ وَقَالَ أَبُو مِجْلَزٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ فَلَوْ غَيْرُ أَكَّارٍ قَتَلَنِي

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوجہل کے انجام کے بارے میں ہمیں کون آ کر بتائے گا؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ گئے انہوں نے دیکھا کہ ''عفراء'' کے دو بیٹوں نے اسے شدید زخمی کیا ہے اور وہ مرنے کے قریب ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کی داڑھی پکڑ کر پوچھا کیا تم ابوجہل ہو؟ اُس نے جواب دیا: کیا تم نے اس سے بڑے کسی اور آدمی کو بھی قتل کیا ہے؟ یا شاید اس نے یہ کہا: کیا اس سے بڑے کسی اور شخص کو اس کی قوم نے قتل کیا ہے (ایک روایت میں یہ بات منقول ہے) ابوجہل نے کہا: کاش! مجھے کھیتی باڑی کرنے والوں کے علاوہ کسی اور نے قتل کیا ہوتا۔

4548-حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حدیث 4546- بخاری (2545) احمد (12628) بیہقی (16482)

حدیث 4547- بخاری (3744) احمد (12164) بیہقی (17944) ابویعلی (4063)

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّعْلَمُ لِيْ مَا فَعَلَ اَبُوْ جَهْلٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَقَوْلِ اَبِيْ مِجْلَزٍ كَمَا ذَكَرَهُ اِسْمٰعِيْلُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' ہمیں کون پتہ کر کے بتائے گا کہ ابوجہل کا کیا انجام ہوا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَاب 612 : قَتْلِ كَعْبِ بْنِ الْاَشْرَفِ طَاغُوتِ الْيَهُوْدِ

یہود کے سردار کعب بن اشرف کا قتل

4549-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِلزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ جَابِرًا يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْاَشْرَفِ فَاِنَّهُ قَدْ اٰذَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُحِبُّ اَنْ اَقْتُلَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ ائْذَنْ لِيْ فَلْاَقُلْ قَالَ قُلْ فَاَتَاهُ فَقَالَ لَهُ وَذَكَرَ مَا بَيْنَهُمَا وَقَالَ اِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ قَدْ اَرَادَ صَدَقَةً وَقَدْ عَنَّانَا فَلَمَّا سَمِعَهُ قَالَ وَاَيْضًا وَّاللّٰهِ لَتَمَلُّنَّهُ قَالَ اِنَّا قَدِ اتَّبَعْنَاهُ الْاٰنَ وَنَكْرَهُ اَنْ نَدَعَهُ حَتّٰى نَنْظُرَ اِلٰى اَيِّ شَيْءٍ يَّصِيْرُ اَمْرُهُ قَالَ وَقَدْ اَرَدْتُّ اَنْ تُسْلِفَنِيْ سَلَفًا قَالَ فَمَا تَرْهَنُنِيْ قَالَ مَا تُرِيْدُ قَالَ تَرْهَنُنِيْ نِسَائَكُمْ قَالَ اَنْتَ اَجْمَلُ الْعَرَبِ اَنَرْهَنُكَ نِسَائَنَا قَالَ لَهُ تَرْهَنُوْنِيْ اَوْلَادَكُمْ قَالَ يُسَبُّ ابْنُ اَحَدِنَا فَيُقَالُ رُهِنَ فِيْ وَسْقَيْنِ مِنْ تَمْرٍ وَّلٰكِنْ نَرْهَنُكَ اللَّاْمَةَ يَعْنِيْ السِّلَاحَ قَالَ فَنَعَمْ وَوَاعَدَهُ اَنْ يَّاْتِيَهُ بِالْحَارِثِ وَاَبِيْ عَبْسِ بْنِ جَبْرٍ وَّعَبَّادِ بْنِ بِشْرٍ قَالَ فَجَاءُوْا فَدَعَوْهُ لَيْلًا فَنَزَلَ اِلَيْهِمْ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ غَيْرُ عَمْرٍو قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ اِنِّيْ لَاَسْمَعُ صَوْتًا كَاَنَّهُ صَوْتُ دَمٍ قَالَ اِنَّمَا هٰذَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَرَضِيْعُهُ وَاَبُوْ نَائِلَةَ اِنَّ الْكَرِيْمَ لَوْ دُعِيَ اِلٰى طَعْنَةٍ لَيْلًا لَاَجَابَ قَالَ مُحَمَّدٌ اِنِّيْ اِذَا جَاءَ فَسَوْفَ اَمُدُّ يَدِيْ اِلٰى رَاْسِهٖ فَاِذَا اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ فَدُوْنَكُمْ قَالَ فَلَمَّا نَزَلَ نَزَلَ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ فَقَالُوْا نَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ الطِّيْبِ قَالَ نَعَمْ تَحْتِيْ فُلَانَةُ هِيَ اَعْطَرُ نِسَاءِ الْعَرَبِ قَالَ فَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَشَمَّ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ فَشَمَّ فَتَنَاوَلَ فَشَمَّ ثُمَّ قَالَ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَعُوْدَ قَالَ فَاسْتَمْكَنَ مِنْ رَاْسِهٖ ثُمَّ قَالَ دُوْنَكُمْ قَالَ فَقَتَلُوْهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا؟ اس نے اللہ اور اس کے رسول کو بہت ایذاء پہنچائی ہے۔ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ یہ پسند کریں گے؟ کہ میں اسے قتل کردوں آپ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے عرض کی' آپ مجھے اجازت دیں کہ میں اسے کچھ کہہ سکوں آپ نے فرمایا کہہ دینا' وہ کعب کے پاس آئے اور اس سے بات چیت کی اور اپنے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کسی (فرضی) اختلاف کا قصہ بنایا اور کہا یہ صاحب جو صدقہ وصول کرتے ہیں۔ انہوں نے ہمیں پریشان کردیا ہے۔ جب اس نے یہ بات سنی تو بولا ابھی تو تم مزید پریشان ہوگے (وہ بولے) ہم ان کی پیروی کر چکے ہیں اور اب انہیں چھوڑنا مناسب نہیں ہے۔ تاوقتیکہ اس کا انجام نہ دیکھ لیں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم مجھے کچھ قرض دو' کعب نے پوچھا' تم بطور رہن میرے پاس کیا رکھو گے؟ محمد بن مسلمہ بولے: تم کیا چاہتے ہو؟

کعب نے کہا' تم اپنی عورتیں رہن رکھ دو۔ محمد بن مسلمہ بولے: تم عرب کے حسین ترین مرد ہو کیا ہم اپنی عورتیں تمہارے پاس رہن

حدیث 4549- بخاری (2375) ابوداؤد (2768) مستدرک (5841) بیہقی (13059) معجم کبیر (154)

رکھیں؟ کعب نے کہا: تم اپنی اولاد میرے پاس رہن رکھ دو محمد بن مسلمہ نے کہا: اس طرح ہمارے بچوں کیلئے ہمیشہ کیلئے یہ گالی بن جائے گی کہ انہیں دو وسق کھجوروں کے عوض میں گروی رکھ دیا گیا تھا۔ البتہ ہم اپنے ہتھیار تمہارے پاس گروی رکھ سکتے ہیں۔ کعب نے کہا: یہ ٹھیک ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ حارث ابوعبس بن جبر اور عباد بن بشر کو لے کر اس کے پاس آئیں گے یہ لوگ آئے اور رات کے وقت اسے بلایا' کعب ان کے پاس جانے لگا تو اس کی بیوی نے کہا: مجھے اس آواز میں سے خون کی بو آ رہی ہے۔ کعب بولا: یہ محمد بن مسلمہ ہے اس کے ساتھ ان کا رضاعی بھائی ہے اور ابونائلہ ہے اگر کسی معزز آدمی کو رات کے وقت زخمی کرنے کیلئے بھی بلایا جائے تو وہ ضرور جاتا ہے۔

محمد بن مسلمہ کہتے ہیں جب وہ آئے گا تو میں اپنا ہاتھ اس کے سر کی طرف بڑھاؤں گا' جب میں اس پر قابو پالوں تو تم اس پر حملہ کر دینا۔ کعب آیا تو اس نے اپنا آپ لپیٹا ہوا تھا۔ ان تینوں صاحبان نے کہا: تم سے بڑی اچھی خوشبو آ رہی ہے۔ اس نے جواب دیا: ہاں! فلاں عورت میرے قریب تھی۔ وہ عرب کی سب سے زیادہ پاکیزہ خوشبو والی ہے۔ محمد بن مسلمہ نے کہا: کیا تم مجھے اجازت دو گے؟ کہ میں اس خوشبو کو سونگھ لوں' اسے کہا: ہاں! سونگھ لو! وہ آگے بڑھے' سونگھا اور بولے کیا تم مجھے اجازت دو گے کہ میں دوبارہ سونگھوں؟ پھر محمد بن مسلمہ نے اس کا سر پکڑا اور بولے اس پر حملہ کرو۔ یوں انہوں نے اسے قتل کر دیا۔

بَاب613 : غَزْوَةِ خَيْبَرَ

غزوۂ خیبر

4550-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ اَبُوْ طَلْحَةَ وَاَنَا رَدِيفُ اَبِي طَلْحَةَ فَاَجْرَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَاِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْاِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنِّي لَاَرَى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ) قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ اِلٰى اَعْمَالِهِمْ فَقَالُوْا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِنَا وَالْخَمِيْسَ قَالَ وَاَصَبْنَاهَا عَنْوَةً

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر (والوں کے خلاف) جنگ کی۔ ہم نے صبح کی نماز خیبر کے قریب۔ اندھیرے میں ادا کی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سوار ہوئے۔ میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو خیبر کی گلیوں میں دوڑایا میرا گھٹنا بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زانو مبارک سے مَس ہو جاتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زانو مبارک سے چادر ہٹ گئی اور میں نے آپ کے زانو مبارک کی سفیدی دیکھی۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بستی میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ اکبر! خیبر برباد ہو گیا۔ ہم لوگ جب کسی قوم پر حملہ کرتے ہیں تو وہ ان کیلئے بہت بُرا وقت ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا: (راوی کہتے ہیں) وہ لوگ اس وقت کام کاج کیلئے نکلے تھے (ہمیں دیکھ کر) کہنے لگے محمد! (آ گئے ہیں) اور لشکر کے ساتھ آئے ہیں (راوی کہتے ہیں) ہم نے جنگ کے ذریعے خیبر فتح کیا۔

4551-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ

رِدْفَ اَبِیْ طَلْحَةَ یَوْمَ خَیْبَرَ وَقَدَمِیْ تَمَسُّ قَدَمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَتَيْنَاهُمْ حِيْنَ بَزَغَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ اَخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَخَرَجُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُوْرِهِمْ فَقَالُوْا مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِيْسُ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ) قَالَ فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ خیبر کے دن میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سواری پر بیٹھ گیا میرے پاؤں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کو چھو جاتے تھے۔ ہم خیبر اس وقت پہنچے جب سورج روشن ہو چکا تھا اور وہ لوگ اپنے مویشی نکال کر اپنی درانتیوں ٹوکریوں اور رسیوں کے ہمراہ (گھروں سے) نکل رہے تھے (ہمیں دیکھ کر) بولے محمد اور ان کا لشکر آ گئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خیبر برباد ہو گیا۔ ہم لوگ جب کسی قوم پر حملہ کرتے ہیں تو وہ ان کیلئے بہت برا وقت ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے انہیں ہزیمت سے دوچار کیا۔

4552-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا اَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ)

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: جب ہم کسی قوم پر حملہ کرتے ہیں تو وہ ان کیلئے بہت برا وقت ہوتا ہے۔

4553-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ فَتَسَيَّرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْاَكْوَعِ اَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُوْ بِالْقَوْمِ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاغْفِرْ فِدَاءً لَكَ مَا اقْتَفَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا وَاَلْقِيَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا اِنَّا اِذَا صِيْحَ بِنَا اَتَيْنَا وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوْا عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذَا السَّائِقُ قَالُوْا عَامِرٌ قَالَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ وَجَبَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْلَا اَمْتَعْتَنَا بِهٖ قَالَ فَاَتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتّٰى اَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيْدَةٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَتَحَهَا عَلَيْكُمْ قَالَ فَلَمَّا اَمْسَى النَّاسُ مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِيْ فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ اَوْقَدُوْا نِيْرَانًا كَثِيْرَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ النِّيْرَانُ عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ تُوْقِدُوْنَ فَقَالُوْا عَلٰى لَحْمٍ قَالَ اَيُّ لَحْمٍ قَالُوْا لَحْمُ حُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْرِيْقُوْهَا وَاكْسِرُوْهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَوْ يُهْرِيْقُوْهَا وَيَغْسِلُوْهَا فَقَالَ اَوْ ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيْهِ قِصَرٌ فَتَنَاوَلَ بِهٖ سَاقَ يَهُوْدِيٍّ لِيَضْرِبَهٗ وَيَرْجِعُ ذُبَابُ سَيْفِهٖ فَاَصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا قَفَلُوْا قَالَ سَلَمَةُ وَهُوَ اٰخِذٌ بِيَدِيْ قَالَ فَلَمَّا رَاٰنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتًا قَالَ مَا لَكَ قُلْتُ لَهٗ فَدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ زَعَمُوْا اَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهٗ قَالَ مَنْ قَالَهٗ قُلْتُ فُلَانٌ وَّفُلَانٌ وَّاُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَهٗ اِنَّ لَهٗ لَاَجْرَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ اِنَّهٗ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قَلَّ عَرَبِيٌّ مَشٰى بِهَا مِثْلَهٗ وَخَالَفَ قُتَيْبَةُ مُحَمَّدًا فِي الْحَدِيْثِ فِيْ حَرْفَيْنِ وَفِيْ

رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّادٍ وَّاَلْقِ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر کیلئے روانہ ہوئے ہم لوگ رات بھر سفر کرتے رہے۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے عامر بن اکوع سے فرمائش کی' آپ ہمیں اپنے اشعار نہیں سنائیں گے۔ عامر شاعر تھے انہوں نے لوگوں کو یہ شعر سنائے۔

''اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ ہم نہ صدقے کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ ہم نے جو گناہ کئے ہیں۔ انہیں بخش دے۔ میں تجھ پر فدا ہو جاؤں اور جب ہمارا دشمن سے سامنا ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا کر''۔

ہم وہ لوگ ہیں کہ جب ہمیں بلایا جائے تو ہم آ جاتے ہیں اور بلانے میں لوگ ہم پر اعتماد کرتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' یہ کون شعر سنا رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی عامر! آپ نے دعا دی۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی' یارسول اللہ! (عامر کیلئے جنت) واجب ہوگئی آپ ہمیں بھی یہ نعمت عطا کریں۔ (یعنی یہ دعا دیں)

راوی کہتے ہیں' ہم لوگ خیبر آئے اور اس کا محاصرہ کر لیا۔ ہم شدید بھوک کا شکار ہو گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے لئے فتح کر دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) جس دن خیبر فتح ہوا شام کے وقت لوگوں نے بہت زیادہ آگ جلائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ تم نے اتنی آگ کیوں جلائی ہے؟ لوگوں نے عرض کی' گوشت (پکانے کیلئے) آپ نے دریافت کیا: کس چیز کا گوشت؟ لوگوں نے عرض کی' پالتو گدھوں کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا: ان (ہانڈیوں کو) اُلٹ دو اور انہیں توڑ دو۔ ایک شخص نے عرض کی انہیں الٹ کر انہیں دھولیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا کر دو۔ جب جنگ شروع ہوئی تو حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی تلوار چھوٹی تھی۔ انہوں نے اس کے ذریعے ایک یہودی کی پنڈلی پر حملہ کرنا چاہا تو تلوار کی نوک حضرت عامر رضی اللہ عنہ کے گھٹنے پر لگی اور اسی وجہ سے ان کا انتقال ہو گیا۔ جب لوگ واپس آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے خاموش دیکھا تو دریافت کیا' کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ عامر کے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کس نے یہ بات کہی ہے؟ میں نے عرض کی فلاں فلاں نے' فلاں نے اور اُسید بن حضیر انصاری' تو آپ نے فرمایا: جس نے یہ بات کہی ہے اس نے جھوٹ بولا ہے عامر کو دوگنا اجر ملے گا (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو انگلیوں کو ملا کر فرمایا: وہ کوشش کرنے والا اور جہاد کرنے والا تھا' بہت کم عرب ایسے ہوں گے جو اس جیسے ہوں گے۔

4554 - وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَنَسَبَهُ غَيْرُ ابْنِ وَهْبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ اَخِىْ قِتَالًا شَدِيْدًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ذٰلِكَ وَشَكُّوْا فِيْهِ رَجُلٌ مَّاتَ فِىْ سِلَاحِهٖ وَشَكُّوْا فِىْ بَعْضِ اَمْرِهٖ قَالَ سَلَمَةُ فَقَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِىْ اَنْ اَرْجُزَ لَكَ فَاَذِنَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَعْلَمُ مَا تَقُوْلُ قَالَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث 4553 - بخاری (2960) احمد (16573) ابن حبان (5276) بیہقی (20823) معجم کبیر (6294)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقْتَ وَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا وَالْمُشْرِكُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا قَالَ فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ هٰذَا قُلْتُ قَالَهُ اَخِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ نَاسًا لَيَهَابُوْنَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ يَقُوْلُوْنَ رَجُلٌ مَّاتَ بِسِلَاحِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ جَاهِدًا مُّجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَاَلْتُ ابْنًا لِسَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ فَحَدَّثَنِيْ عَنْ اَبِيْهِ مِثْلَ ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ حِيْنَ قُلْتُ اِنَّ نَاسًا يَّهَابُوْنَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبُوْا مَاتَ جَاهِدًا مُّجَاهِدًا اَجْرُهٗ مَرَّتَيْنِ وَاَشَارَ بِاِصْبَعَيْهِ

◇◇ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ خیبر کے موقع پر میرے بھائی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں بڑی شدید لڑائی کی۔ان کی تلوار پلٹ کر انہیں لگی اور وہ شہید ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کچھ لوگوں نے ان کے بارے میں شک کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ہی اسلحے سے موت کا شکار ہوئے ہیں۔ اس لئے ان لوگوں نے (میرے بھائی کے شہید ہونے) کے معاملے میں شک کا اظہار کیا۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے واپس تشریف لائے تو میں نے عرض کی یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں آپ کو رجز پڑھ کر سناؤں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے سوچ سمجھ کر پڑھنا۔ میں نے پڑھا۔

اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ (کی عطا کردہ توفیق) نہ ہوتی تو ہم ہدایت حاصل نہ کرتے نہ صدقہ کرتے اور نہ ہی نماز پڑھتے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ کہا ہے (میں نے پڑھا)

اور ہم پر سکون نازل کر اور جب ہمارا دشمن سے سامنا ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا کر مشرکین ہمارے مدمقابل ہیں۔

جب میں نے یہ رجز ختم کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' یہ رجز کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے بھائی نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے ہچکچا رہے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے ہی ہتھیار کے ذریعے موت کا شکار ہوا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جاہد اور مجاہد کے طور پر مرا ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں' میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے روایت سنائی تاہم اس میں یہ تھا کہ جب میں نے یہ عرض کی کہ لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے ہچکچا رہے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ غلط کہہ رہے ہیں۔ وہ (عامر) جاہد اور مجاہد کے طور پر مرا ہے۔ اسے دُگنا اجر ملے گا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں کے ذریعے اشارہ بھی کیا۔

باب614 : غَزْوَةِ الْاَحْزَابِ وَهِيَ الْخَنْدَقُ

غزوۂ احزاب' یہی غزوۂ خندق ہے

4555-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَلَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ

وَاللّٰهِ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَـاَنْـزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا إِنَّ الْأُلَـى قَـدْ بَـغَـوْا عَـلَيْنَا
قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ
إِنَّ الْـمَـلَا قَـدْ اَبَـوْا عَـلَـيْـنَـا إِذَا اَرَادُوْا فِتْـنَـةً اَبَـيْـنَـا
وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ احزاب کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ مٹی اٹھا کر لے جا رہے تھے۔ وہ مٹی آپ کے پیٹ کی سفیدی کو ڈھانپ چکی تھی۔ آپ یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

اللہ کی قسم! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت حاصل نہ کرتے' ہم صدقہ نہ کرتے اور نماز نہ پڑھتے ہمارے اوپر سکینت نازل کر بے شک دشمن ہمارے مدمقابل ہے۔

بعض اوقات آپ یہ مصرعہ پڑھتے۔

اس لشکر والوں نے ہماری بات نہیں مانی اور جب وہ آزمائش پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ہم انکار کر دیتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے یہ پڑھتے رہے۔

4556-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ اِنَّ الْاُلٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4557-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِى حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلٰى اَكْتَافِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت خندق کھود رہے تھے اور اپنے کندھوں پر رکھ کر مٹی منتقل کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ رجز پڑھا۔

''اے اللہ! زندگی صرف آخرت کی زندگی ہے تو مہاجرین اور انصار کو بخش دے''۔

4558-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ رجز پڑھا۔

حدیث 4555- بخاری (2680) دارمی (2455) احمد (18593) ابن حبان (7259) بیہقی (13072) ابویعلی (3324)

حدیث 4557- بخاری (2801) ترمذی (3856) احمد (12745) ابن حبان (5789) بیہقی (13071) ابویعلی (1645) معجم کبیر (4972)

حدیث 4558 بخاری (2801) ترمذی (3856) احمد (12745) ابن حبان (5789) بیہقی (13071) ابویعلی (1645) معجم کبیر (4972)

''اے اللہ! زندگی صرف آخرت کی زندگی ہے تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے''

4559-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْاٰخِرَةِ قَالَ شُعْبَةُ اَوْ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةْ فَاَكْرِمِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہتے رہے۔

''اے اللہ! بے شک زندگی تو آخرت کی زندگی ہے''۔

اور ایک روایت میں ہے' اے اللہ! آخرت کی زندگی کے علاوہ اور کوئی زندگی نہیں تو انصار اور مہاجرین کو عزت عطا کر!

4560-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانُوْا يَرْتَجِزُوْنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُ الْاٰخِرَةْ فَانْصُرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةْ وَفِيْ حَدِيْثِ شَيْبَانَ بَدَلَ فَانْصُرْ فَاغْفِرْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ رجز پڑھ رہے تھے اور ان کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

''اے اللہ! بھلائی صرف آخرت کی بھلائی ہے تو انصار اور مہاجرین کی مدد کر''۔

ایک روایت میں ''مدد کرنے'' کی بجائے ''بخش دینے'' کا لفظ ہے۔

4561-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْاِسْلَامِ مَا بَقِيْنَا اَبَدًا

اَوْ قَالَ عَلَى الْجِهَادِ شَكَّ حَمَّادٌ وَّالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْاٰخِرَةْ فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب غزوۂ خندق کے دن یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

''ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ہے اور زندگی بھر کیلئے کیا ہے''

ایک روایت میں اسلام کی بجائے جہاد کی بیعت کا تذکرہ ہے' جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

''اے اللہ! بے شک حقیقی بھلائی آخرت کی بھلائی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے''۔

بَاب615 : غَزْوَةِ ذِيْ قَرَدٍ وَّغَيْرِهَا

غزوۂ ذی قرد

4562-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ يَقُوْلُ خَرَجْتُ قَبْلَ اَنْ يُّؤَذَّنَ بِالْاُوْلٰى وَكَانَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْعٰى بِذِيْ قَرَدٍ قَالَ فَلَقِيَنِيْ غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ اُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَنْ

اَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ قَالَ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ يَا صَبَاحَاهُ قَالَ فَاسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ انْدَفَعْتُ عَلٰى وَجْهِى حَتّٰى اَدْرَكْتُهُمْ بِذِى قَرَدٍ وَّقَدْ اَخَذُوا يَسْقُوْنَ مِنَ الْمَاءِ فَجَعَلْتُ اَرْمِيهِمْ بِنَبْلِى وَكُنْتُ رَامِيًا وَّاَقُوْلُ

اَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ

فَارْتَجِزُ حَتّٰى اسْتَنْقَذْتُ اللِّقَاحَ مِنْهُمْ وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُمْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً قَالَ وَجَاءَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فَقُلْتُ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ اِنِّى قَدْ حَمَيْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُمْ عِطَاشٌ فَابْعَثْ اِلَيْهِمُ السَّاعَةَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْاَكْوَعِ مَلَكْتَ فَاَسْجِحْ قَالَ ثُمَّ رَجَعْنَا وَيُرْدِفُنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى نَاقَتِهِ حَتّٰى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

❖❖ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں پہلی اذان ہونے سے پہلے ہی (مدینہ منورہ سے) باہر نکل آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیاں "ذی قرد" کے مقام پر چر رہی تھیں۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا غلام مجھے ملا اور بولا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیوں کو پکڑ لیا گیا۔ میں نے دریافت کیا' انہیں کس نے پکڑا ہے؟ اس نے جواب دیا۔ غطفان نے' میں نے بلند آواز میں تین مرتبہ یا صباحا (لوگو! خطرہ ہے) کہا: میری آواز پورے مدینہ منورہ میں گونج اٹھی پھر میں سامنے کی طرف چل پڑا۔ یہاں تک کہ میں نے ذی قرد کے مقام پر ان لوگوں کو جالیا۔ وہ لوگ پانی پلا رہے تھے۔ میں نے ان پر تیر اندازی شروع کر دی۔ میں ایک اچھا تیر انداز تھا۔ ساتھ میں' یہ رجز پڑھتا رہا۔

"میں ابن اکوع ہوں اور آج ہلاکت کا دن ہے"۔

میں یہی رجز پڑھتا رہا۔ یہاں تک میں نے ان سے اونٹنیوں کو چھڑوا لیا اور ان کی تیس چادریں بھی حاصل کر لیں۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے لوگ بھی آ گئے۔ میں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! میں نے ان لوگوں کو پانی کے قریب گھیر لیا تھا۔ وہ پیاسے ہیں آپ فوراً ان کے تعاقب میں دستہ روانہ کریں (وہ پکڑے جائیں گے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن اکوع! تمہیں چیزیں مل گئیں ہیں اب رہنے دو۔ (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر ہم واپس آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی سواری پر' اپنے پیچھے بٹھا لیا یہاں تک کہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

4563- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِىُّ كِلَاهُمَا عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِىُّ وَهٰذَا حَدِيثُهُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِىٍّ الْحَنَفِىُّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِى اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ قَدِمْنَا الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَعَلَيْهَا خَمْسُوْنَ شَاةً لَا تُرْوِيهَا قَالَ فَقَعَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَبَا الرَّكِيَّةِ فَاِمَّا دَعَا وَاِمَّا بَصَقَ فِيهَا قَالَ فَجَاشَتْ فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا قَالَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانَا لِلْبَيْعَةِ فِى اَصْلِ الشَّجَرَةِ قَالَ فَبَايَعْتُهُ اَوَّلَ النَّاسِ ثُمَّ بَايَعَ وَبَايَعَ حَتّٰى اِذَا كَانَ فِى وَسَطٍ مِّنَ النَّاسِ قَالَ بَايِعْ يَا سَلَمَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِى اَوَّلِ النَّاسِ قَالَ وَاَيْضًا قَالَ وَرَآنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزِلًا يَعْنِى لَيْسَ مَعَهُ سِلَاحٌ قَالَ فَاَعْطَانِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَفَةً اَوْ دَرَقَةً ثُمَّ بَايَعَ حَتّٰى اِذَا كَانَ فِى اٰخِرِ النَّاسِ قَالَ اَلَا تُبَايِعُنِى يَا سَلَمَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُوْلَ

حدیث 4562- بخاری (2876) احمد (16561) ابن حبان (4529) بیہقی (20883) معجم کبیر (6284)

اللّٰهِ فِي اَوَّلِ النَّاسِ وَفِي اَوْسَطِ النَّاسِ قَالَ وَاَيْضًا قَالَ فَبَايَعْتُهُ الثَّالِثَةَ ثُمَّ قَالَ لِي يَا سَلَمَةُ اَيْنَ حَجَفَتُكَ اَوْ دَرَقَتُكَ الَّتِي اَعْطَيْتُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقِيَنِي عَمِّي عَامِرٌ عَزِلًا فَاَعْطَيْتُهُ اِيَّاهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّكَ كَالَّذِي قَالَ الْاَوَّلُ اللّٰهُمَّ اَبْغِنِي حَبِيبًا هُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ اِنَّ الْمُشْرِكِينَ رَاسَلُونَا الصُّلْحَ حَتّٰى مَشٰى بَعْضُنَا فِي بَعْضٍ وَّاصْطَلَحْنَا قَالَ وَكُنْتُ تَبِيعًا لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَسْقِي فَرَسَهُ وَاَحُسُّهُ وَاَخْدِمُهُ وَاٰكُلُ مِنْ طَعَامِهِ وَتَرَكْتُ اَهْلِي وَمَالِي مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا اصْطَلَحْنَا نَحْنُ وَاَهْلُ مَكَّةَ وَاخْتَلَطَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ اَتَيْتُ شَجَرَةً فَكَسَحْتُ شَوْكَهَا فَاضْطَجَعْتُ فِي اَصْلِهَا قَالَ فَاَتَانِي اَرْبَعَةٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ فَجَعَلُوا يَقَعُونَ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْغَضْتُهُمْ فَتَحَوَّلْتُ اِلٰى شَجَرَةٍ اُخْرٰى وَعَلَّقُوا سِلَاحَهُمْ وَاضْطَجَعُوا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ نَادٰى مُنَادٍ مِّنْ اَسْفَلِ الْوَادِي يَا لَلْمُهَاجِرِينَ قُتِلَ ابْنُ زُنَيْمٍ قَالَ فَاخْتَرَطْتُ سَيْفِي ثُمَّ شَدَدْتُ عَلٰى اُولٰٓئِكَ الْاَرْبَعَةِ وَهُمْ رُقُودٌ فَاَخَذْتُ سِلَاحَهُمْ فَجَعَلْتُهُ ضِغْثًا فِي يَدِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ لَا يَرْفَعُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ رَاْسَهُ اِلَّا ضَرَبْتُ الَّذِي فِيهِ عَيْنَاهُ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ بِهِمْ اَسُوقُهُمْ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَاءَ عَمِّي عَامِرٌ بِرَجُلٍ مِّنَ الْعَبَلَاتِ يُقَالُ لَهُ مِكْرَزٌ يَقُودُهُ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَرَسٍ مُجَفَّفٍ فِي سَبْعِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَنَظَرَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوهُمْ يَكُنْ لَهُمْ بَدْءُ الْفُجُورِ وَثِنَاهُ فَعَفَا عَنْهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَهُوَ الَّذِي كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ) الْاٰيَةَ كُلَّهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجْنَا رَاجِعِينَ اِلَى الْمَدِينَةِ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي لِحْيَانَ جَبَلٌ وَّهُمُ الْمُشْرِكُونَ فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ رَقِيَ هٰذَا الْجَبَلَ اللَّيْلَةَ كَاَنَّهُ طَلِيعَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَرَقِيتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِهِ مَعَ رَبَاحٍ غُلَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ وَخَرَجْتُ مَعَهُ بِفَرَسِ طَلْحَةَ اُنَدِّيهِ مَعَ الظَّهْرِ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا اِذَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْفَزَارِيُّ قَدْ اَغَارَ عَلٰى ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاقَهُ اَجْمَعَ وَقَتَلَ رَاعِيَهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ خُذْ هٰذَا الْفَرَسَ فَاَبْلِغْهُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَاَخْبِرْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْمُشْرِكِينَ قَدْ اَغَارُوا عَلٰى سَرْحِهِ قَالَ ثُمَّ قُمْتُ عَلٰى اَكَمَةٍ فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِينَةَ فَنَادَيْتُ ثَلَاثًا يَا صَبَاحَاهْ ثُمَّ خَرَجْتُ فِي اٰثَارِ الْقَوْمِ اَرْمِيهِمْ بِالنَّبْلِ وَاَرْتَجِزُ اَقُولُ

اَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ

فَاَلْحَقُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَاَصُكُّ سَهْمًا فِي رَحْلِهِ حَتّٰى خَلَصَ نَصْلُ السَّهْمِ اِلٰى كَتِفِهِ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا

وَاَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ

قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا زِلْتُ اَرْمِيهِمْ وَاَعْقِرُ بِهِمْ فَاِذَا رَجَعَ اِلَيَّ فَارِسٌ اَتَيْتُ شَجَرَةً فَجَلَسْتُ فِي اَصْلِهَا ثُمَّ رَمَيْتُهُ فَعَقَرْتُ بِهِ حَتّٰى اِذَا تَضَايَقَ الْجَبَلُ فَدَخَلُوا فِي تَضَايُقِهِ عَلَوْتُ الْجَبَلَ فَجَعَلْتُ اُرَدِّيهِمْ بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَمَا زِلْتُ كَذٰلِكَ اَتْبَعُهُمْ حَتّٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ بَعِيرٍ مِّنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا خَلَّفْتُهُ وَرَاءَ ظَهْرِي وَخَلَّوْا

بَيْنِي وَبَيْنَهُ ثُمَّ اَتْبَعُهُمْ اَرْمِيهِمْ حَتّٰى اَلْقَوْا اَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِيْنَ بُرْدَةً وَّثَلَاثِيْنَ رُمْحًا يَسْتَخِفُّوْنَ وَلَا يَطْرَحُوْنَ شَيْئًا اِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ آرَامًا مِنَ الْحِجَارَةِ يَعْرِفُهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ حَتّٰى اَتَوْا مُتَضَايِقًا مِنْ ثَنِيَّةٍ فَاِذَا هُمْ قَدْ اَتَاهُمْ فُلَانُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ فَجَلَسُوْا يَتَضَحَّوْنَ يَعْنِيْ يَتَغَدَّوْنَ وَجَلَسْتُ عَلٰى رَاْسِ قَرْنٍ قَالَ الْفَزَارِيُّ مَا هٰذَا الَّذِيْ اَرٰى قَالُوْا لَقِيْنَا مِنْ هٰذَا الْبَرْحَ وَاللّٰهِ مَا فَارَقَنَا مُنْذُ غَلَسٍ يَرْمِيْنَا حَتَّى انْتَزَعَ كُلَّ شَيْءٍ فِيْ اَيْدِيْنَا قَالَ فَلْيَقُمْ اِلَيْهِ نَفَرٌ مِّنْكُمْ اَرْبَعَةٌ قَالَ فَصَعِدَ اِلَيَّ مِنْهُمْ اَرْبَعَةٌ فِي الْجَبَلِ قَالَ فَلَمَّا اَمْكَنُوْنِيْ مِنَ الْكَلَامِ قَالَ قُلْتُ هَلْ تَعْرِفُوْنِيْ قَالُوْا لَا وَمَنْ اَنْتَ قَالَ قُلْتُ اَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ وَالَّذِيْ كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَطْلُبُ رَجُلًا مِنْكُمْ اِلَّا اَدْرَكْتُهُ وَلَا يَطْلُبُنِيْ رَجُلٌ مِّنْكُمْ فَيُدْرِكَنِيْ قَالَ اَحَدُهُمْ اَنَا اَظُنُّ قَالَ فَرَجَعُوْا فَمَا بَرِحْتُ مَكَانِيْ حَتّٰى رَاَيْتُ فَوَارِسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُوْنَ الشَّجَرَ قَالَ فَاِذَا اَوَّلُهُمُ الْاَخْرَمُ الْاَسَدِيُّ عَلٰى اِثْرِهِ اَبُوْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ وَعَلٰى اِثْرِهِ الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ فَاَخَذْتُ بِعِنَانِ الْاَخْرَمِ قَالَ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ قُلْتُ يَا اَخْرَمُ احْذَرْهُمْ لَا يَقْتَطِعُوْكَ حَتّٰى يَلْحَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ قَالَ يَا سَلَمَةُ اِنْ كُنْتَ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتَعْلَمُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ فَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّهَادَةِ قَالَ فَخَلَّيْتُهُ فَالْتَقٰى هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ فَعَقَرَ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَرَسَهُ وَطَعَنَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَتَلَهُ وَتَحَوَّلَ عَلٰى فَرَسِهِ وَلَحِقَ اَبُوْ قَتَادَةَ فَارِسُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ فَوَالَّذِيْ كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَبِعْتُهُمْ اَعْدُوْ عَلٰى رِجْلَيَّ حَتّٰى مَا اَرٰى وَرَائِيْ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا غُبَارِهِمْ شَيْئًا حَتّٰى يَعْدِلُوْا قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلٰى شِعْبٍ فِيْهِ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ ذُوْ قَرَدٍ لِيَشْرَبُوْا مِنْهُ وَهُمْ عِطَاشٌ قَالَ فَنَظَرُوْا اِلَيَّ اَعْدُوْ وَرَائَهُمْ فَحَلَّيْتُهُمْ عَنْهُ يَعْنِيْ اَجْلَيْتُهُمْ عَنْهُ فَمَا ذَاقُوْا مِنْهُ قَطْرَةً قَالَ وَيَخْرُجُوْنَ فَيَشْتَدُّوْنَ فِيْ ثَنِيَّةٍ قَالَ فَاَعْدُوْ فَاَلْحَقُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَاَصُكُّهُ بِسَهْمٍ فِيْ نُغْضِ كَتِفِهِ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا وَاَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ قَالَ يَا ثَكِلَتْهُ اُمُّهُ اَكْوَعُهُ بُكْرَةً قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ اَكْوَعُكَ بُكْرَةً قَالَ وَاَرْدَوْا فَرَسَيْنِ عَلٰى ثَنِيَّةٍ قَالَ فَجِئْتُ بِهِمَا اَسُوْقُهُمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَحِقَنِيْ عَامِرٌ بِسَطِيْحَةٍ فِيْهَا مَذْقَةٌ مِّنْ لَّبَنٍ وَّسَطِيْحَةٍ فِيْهَا مَاءٌ فَتَوَضَّاْتُ وَشَرِبْتُ ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمَاءِ الَّذِيْ حَلَّيْتُهُمْ عَنْهُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَخَذَ تِلْكَ الْاِبِلَ وَكُلَّ شَيْءٍ اسْتَنْقَذْتُهُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَكُلَّ رُمْحٍ وَّبُرْدَةٍ وَّاِذَا بِلَالٌ نَحَرَ نَاقَةً مِنَ الْاِبِلِ الَّذِي اسْتَنْقَذْتُ مِنَ الْقَوْمِ وَاِذَا هُوَ يَشْوِيْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَبِدِهَا وَسَنَامِهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَلِّنِيْ فَاَنْتَخِبُ مِنَ الْقَوْمِ مِائَةَ رَجُلٍ فَاَتَّبِعُ الْقَوْمَ فَلَا يَبْقٰى مِنْهُمْ مُخْبِرٌ اِلَّا قَتَلْتُهُ قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فِيْ ضَوْءِ النَّارِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ اَتُرَاكَ كُنْتَ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ وَالَّذِيْ اَكْرَمَكَ فَقَالَ اِنَّهُمُ الْاٰنَ لَيُقْرَوْنَ فِيْ اَرْضِ غَطَفَانَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ غَطَفَانَ فَقَالَ نَحَرَ لَهُمْ فُلَانٌ جَزُوْرًا فَلَمَّا كَشَفُوْا جِلْدَهَا رَاَوْا غُبَارًا فَقَالُوْا اَتَاكُمُ الْقَوْمُ فَخَرَجُوْا هَارِبِيْنَ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرَ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ اَبُوْ قَتَادَةَ وَخَيْرَ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ قَالَ ثُمَّ اَعْطَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَيْنِ سَهْمَ الْفَارِسِ وَسَهْمَ الرَّاجِلِ فَجَمَعَهُمَا لِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ اَرْدَفَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ

عَلَى الْعَضْبَاءِ رَاجِعِيْنَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيْرُ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ لَا يُسْبَقُ شَدًّا قَالَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ اَلَا مُسَابِقٌ إِلَى الْمَدِيْنَةِ هَلْ مِنْ مُسَابِقٍ فَجَعَلَ يُعِيْدُ ذٰلِكَ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ كَلَامَهُ قُلْتُ اَمَا تُكْرِمُ كَرِيْمًا وَّلَا تَهَابُ شَرِيْفًا قَالَ لَا إِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ ذَرْنِيْ فَلِاُسَابِقُ الرَّجُلَ قَالَ إِنْ شِئْتَ قَالَ قُلْتُ اَذْهَبُ إِلَيْكَ وَثَنَيْتُ رِجْلَيَّ فَطَفَرْتُ فَعَدَوْتُ قَالَ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ اَسْتَبْقِيْ نَفَسِيْ ثُمَّ عَدَوْتُ فِيْ إِثْرِهٖ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ ثُمَّ إِنِّيْ رَفَعْتُ حَتّٰى اَلْحَقَهُ قَالَ فَاَصُكُّهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ قُلْتُ قَدْ سُبِقْتَ وَاللّٰهِ قَالَ اَنَا اَظُنُّ قَالَ فَسَبَقْتُهُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا لَبِثْنَا إِلَّا ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتّٰى خَرَجْنَا إِلٰى خَيْبَرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلَ عَمِّيْ عَامِرٌ يَّرْتَجِزُ بِالْقَوْمِ

تَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ... وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَغْنَيْنَا ... فَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذَا قَالَ اَنَا عَامِرٌ قَالَ غَفَرَ لَكَ رَبُّكَ قَالَ وَمَا اسْتَغْفَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانٍ يَّخُصُّهُ إِلَّا اسْتُشْهِدَ قَالَ فَنَادٰى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ عَلٰى جَمَلٍ لَهُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَوْلَا مَا مَتَّعْتَنَا بِعَامِرٍ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ قَالَ خَرَجَ مَلِكُهُمْ مَرْحَبٌ يَّخْطِرُ بِسَيْفِهٖ وَيَقُوْلُ

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ اَنِّيْ مَرْحَبُ ... شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُّجَرَّبُ

إِذَا الْحُرُوْبُ اَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

قَالَ وَبَرَزَ لَهُ عَمِّيْ عَامِرٌ فَقَالَ

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ اَنِّيْ عَامِرُ ... شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُّغَامِرُ

قَالَ فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ فَوَقَعَ سَيْفُ مَرْحَبٍ فِيْ تُرْسِ عَامِرٍ وَّذَهَبَ عَامِرٌ يَّسْفُلُ لَهُ فَرَجَعَ سَيْفُهُ عَلٰى نَفْسِهٖ فَقَطَعَ اَكْحَلَهُ فَكَانَتْ فِيْهَا نَفْسُهُ قَالَ سَلَمَةُ فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُوْنَ بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِيْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِكَ قَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَ ذٰلِكَ بَلْ لَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اَرْسَلَنِيْ إِلٰى عَلِيٍّ وَهُوَ اَرْمَدُ فَقَالَ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ اَوْ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ قَالَ فَاَتَيْتُ عَلِيًّا فَجِئْتُ بِهٖ اَقُوْدُهُ وَهُوَ اَرْمَدُ حَتّٰى اَتَيْتُ بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَقَ فِيْ عَيْنَيْهِ فَبَرَاَ وَاَعْطَاهُ الرَّايَةَ وَخَرَجَ مَرْحَبٌ فَقَالَ

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ اَنِّيْ مَرْحَبُ ... شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُّجَرَّبُ

إِذَا الْحُرُوْبُ اَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

فَقَالَ عَلِيٌّ

اَنَا الَّذِيْ سَمَّتْنِيْ اُمِّيْ حَيْدَرَهْ ... كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيْهِ الْمَنْظَرَهْ

اُوفِيهِمُ بِالصَّاعِ كَيْلَ السَّنْدَرَةْ قَالَ فَضَرَبَ رَأْسَ مَرْحَبٍ فَقَتَلَهُ ثُمَّ كَانَ الْفَتْحُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ اِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهٰذَا الْحَدِيثِ بِطُولِهٖ

◇◇ ایاس بن سلمہ بیان کرتے ہیں میرے والد (حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ) نے مجھے بتایا: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ آئے۔ ہماری تعداد چودہ سوتھی۔ ہمارے پاس پچاس بکریاں تھیں۔ جن کے پینے کیلئے پانی بھی نہیں تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور آپ نے دُعا کی (یا شاید) آپ نے اپنا لعاب دہن اس میں ڈالا تو اس کا پانی جوش میں آگیا۔ ہم نے وہ پانی پیا اور اپنے جانوروں کو بھی پلایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور آپ نے ہمیں بیعت کیلئے بلوایا آپ کے دست اقدس پر سب سے پہلے میں نے بیعت کی۔ پھر دوسرے لوگ کرتے رہے۔ جب نصف لوگوں نے بیعت کر لی تو آپ نے فرمایا: اے سلمہ! تم بھی بیعت کرلو! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں سب سے پہلے بیعت کر چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر کرلو! حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں نہتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ان کے پاس ہتھیار نہیں تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ڈھال عطا کی پھر آپ بیعت لیتے رہے۔ جب آخری لوگوں تک پہنچے تو آپ نے دریافت کیا' اے سلمہ! تم میری بیعت نہیں کرو گے؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں بالکل آغاز میں اور وسط میں بھی آپ کی بیعت کر چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر کرلو! تو میں نے تیسری مرتبہ آپ کی بیعت کی۔ آپ نے مجھ سے پوچھا: اے سلمہ! جو ڈھال میں نے تمہیں دی تھی۔ وہ کہاں ہے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! میرے چچا عامر مجھے ملے وہ نہتے تھے۔ میں نے وہ اُنہیں دیدی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے اور فرمایا: تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے۔ جس نے سب سے پہلے یہ کہا تھا۔ اے اللہ! مجھے ایسا دوست عطا کر! جو میرے نزدیک میری اپنی ذات سے زیادہ محبوب ہو۔

(حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر مشرکین نے ہمیں صلح کا پیغام بھیجا۔ ہم ادھر اُدھر گھومنے لگے اور پھر ہم نے صلح کر لی۔ میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا خدمت گزار تھا۔ میں ان کے گھوڑے کو پانی پلاتا تھا۔ اس کی مالش کرتا تھا اور اس کی خدمت کرتا تھا۔ میں کھانا ان کے ساتھ کھاتا تھا۔ کیونکہ میں نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے اپنے اہل اور مال کو چھوڑ دیا تھا۔ جب ہماری صلح ہوگئی' ہماری اور اہل مکہ کی تو ہم ایک دوسرے سے ملنے لگے میں ایک درخت کے پاس آیا۔ وہاں موجود کانٹے صاف کیے اور درخت کے نیچے لیٹ گیا۔ مشرکین مکہ سے تعلق رکھنے والے چار افراد میرے پاس آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کچھ کہنے لگے میں نے ان کے سامنے غصے کا اظہار کیا اور ایک دوسرے درخت کے پاس آ کر لیٹ گیا۔ انہوں نے اپنے ہتھیار لٹکائے اور وہ بھی لیٹ گئے اسی دوران وادی کے نشیب کی طرف سے آواز آئی۔ اے مہاجرین! ابن زنیم کو قتل کر دیا گیا ہے۔ میں نے اپنی تلوار سونتی اور ان چاروں پر حملہ کر دیا۔ وہ بدستور سوئے ہوئے تھے۔ میں نے ان کے ہتھیاروں پر قبضہ کیا اور انہیں ایک گٹھڑی کی شکل میں اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ پھر میں نے ان سے کہا: اس ذات کی قسم جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عزت عطا کی ہے۔ تم میں سے جس نے بھی اپنا سر اٹھایا تو میں اس کے جسم کا وہ حصہ اڑا دوں گا۔ جس میں اس کی دونوں آنکھیں ہیں پھر میں انہیں ہانک کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا۔ میرے چچا عامر بھی' قبیلہ عبلات سے تعلق رکھنے والے ایک شخص' جس کا نام مکرز تھا کے ہمراہ ایک گھوڑے پر سوار' ستر مشرکین کو گھیر کر لے آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا: انہیں چھوڑ دو۔ لڑائی کی ابتداء ان لوگوں کی طرف سے ہونی چاہیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو معاف کر دیا (اسی موقع کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''بطن مکہ میں تمہارے ان پر قابو پا لینے کے بعد اسی ذات نے ان کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے اور تمہارے ہاتھوں کو ان تک

پہنچنے سے روکے رکھا۔ (یہ پوری آیت ہے)

(حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر ہم مدینہ منورہ کیلئے واپس روانہ ہوئے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ جہاں ہمارے اور بنولحیان کے درمیان ایک پہاڑ تھا۔ وہ لوگ مشرک تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کیلئے دُعائے مغفرت کی۔ جو اس رات اس پہاڑ پر چڑھے۔ یعنی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کیلئے پہرہ دے حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس رات میں دو یا شاید تین مرتبہ اس پہاڑ پر چڑھا پھر ہم لوگ مدینہ منورہ آگئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلام رباح کے ہمراہ اپنے اونٹ (مضافات میں چرنے کیلئے) بھجوادیے۔ میں بھی اس کے ساتھ تھا۔ میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر اس کے ساتھ گیا تھا اور ان اونٹوں کو لے کر گیا تھا۔ اگلے دن عبدالرحمٰن نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر حملہ کیا اور ان سب کو ہانک کر لے گیا۔ اس نے آپ کے چرواہے کو قتل کر دیا میں نے کہا: اے رباح! یہ گھوڑا لو اور اسے حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ تک پہنچا دو اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع کر دو کہ مشرکین نے آپ کے اونٹوں پر حملہ کر دیا ہے پھر میں ایک ٹیلے پر چڑھا' میں نے مدینہ منورہ کی طرف رُخ کیا اور تین مرتبہ بلند آواز میں کہا یا صباحاہ! (لوگو! خطرہ ہے) پھر میں دشمن کے پیچھے چلا گیا۔ میں نے ان پر تیر اندازی شروع کی اور یہ رجز پڑھتا رہا۔

''میں ابن اکوع ہوں اور آج بربادی کا دن ہے''۔

میں ایک' ایک کر کے ان کے ہر شخص کو تیر مارتا رہا' یہاں تک کہ تیر کا سرا اس کے کندھے کے پار ہو جاتا تو میں کہتا لو! سنبھالو!

''میں ابن اکوع ہوں اور آج بربادی کا دن ہے''۔

اللہ کی قسم! میں ان پر تیر پھینکتا رہا اور انہیں زخمی کرتا رہا جب ان کا کوئی سوار میری طرف آتا تو میں درخت کے نیچے آکر بیٹھ جاتا اور پھر اسے تیر مار کر زخمی کر دیتا پھر ایک جگہ پہاڑ تنگ ہو گیا تو وہ لوگ اس تنگ راستے میں داخل ہو گئے۔ میں اس پہاڑ پر چڑھا اور ان پر پتھر پھینکتا رہا۔ میں اسی طرح ان کا پیچھا کرتا رہا۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اونٹ پیچھے رہ گئے اور اب میرے سامنے دشمن رہ گئے۔ میں ان پر تیر پھینکتا ہوا ان کے پیچھے جاتا رہا۔ یہاں تک کہ انہوں نے تیس چادریں اور تیس نیزے پھینکے تاکہ ان کا وزن کم ہو جائے۔ وہ جو چیز بھی پھینکتے تھے میں اس پر پتھر رکھ دیتا تھا تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کو سمت کا اندازہ ہو جائے یہاں تک کہ دشمن ایک پہاڑی کے تنگ حصے تک پہنچ گیا۔ اس جگہ پر فلاں بن بدر فزاری بھی ان سے آملا وہ لوگ کھانا کھانے کیلئے بیٹھے تو میں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا۔ فزاری نے دریافت کیا یہ میں کیا دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے جواب دیا۔ ہم نے اس شخص کی وجہ سے بڑی مصیبت اُٹھائی ہے۔ اللہ کی قسم! یہ (صبح) اندھیرے سے ہی ہم پر تیر پھینکے جا رہا ہے یہاں تک کہ اس نے ہم سے ہر چیز چھین لی ہے۔ فزاری نے کہا: تم میں سے چار لوگ اٹھ کر اس کی طرف جائیں۔ ان میں سے چار لوگ اوپر' میری طرف پہاڑ پر چڑھ آئے۔ جب وہ اتنے قریب ہوئے کہ میری آواز سن سکیں تو میں نے پوچھا: کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا نہیں' میں نے کہا: میں سلمہ بن اکوع ہوں اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عزت عطا کی ہے میں تم میں سے جس شخص کو چاہوں۔ نشانہ بنا سکتا ہوں۔ لیکن تم میں سے کوئی میرا نشانہ نہیں لے سکتا۔ ان میں سے ایک بولا۔ میرا بھی یہی خیال ہے پھر وہ لوگ واپس چلے گئے۔ میں اسی جگہ موجود رہا۔ یہاں تک میں نے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سواروں کو دیکھا جو درخت تک آگئے تھے۔ ان میں سب سے آگے اخرم اسعدی تھے۔ ان کے پیچھے ابوقتادہ انصاری تھے۔ ان کے پیچھے مقداد بن اسود کندی تھے۔ میں نے اخرم کی لگام پکڑی تو دشمن بھاگ گیا میں نے کہا: اے اخرم! ان سے محتاط رہنا یہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا دیں۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب بھی تشریف لے آئیں۔ اخرم نے دریافت کیا:

اے سلمہ! اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور یہ یقین رکھتے ہو کہ جنت حق ہے اور جہنم حق ہے تو میرے اور شہادت کے درمیان حائل نہ ہو میں نے ان کا راستہ چھوڑ دیا۔ ان کا اور عبدالرحمٰن کا سامنا ہوا انہوں نے عبدالرحمٰن کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دیں عبد الرحمٰن نے انہیں زخمی کر دیا اور پھر انہیں شہید کر دیا اور ان کا گھوڑا لے کر مڑ گیا۔ نبی اکرم ﷺ کے شہسوار ابوقتادہ اس کے پیچھے گئے اور اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا۔ اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد ﷺ کو عزت عطا کی ہے میں ان کا پیچھا کرتا رہا اور پیدل دوڑتا رہا۔ یہاں تک کہ مجھے پیچھے کوئی دکھائی نہیں دیا نہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب اور نہ ہی ان کا غبار دکھائی دیا۔ سورج غروب ہونے سے پہلے دشمن ایک گھاٹی میں داخل ہوا جس میں پانی موجود تھا۔ اس گھاٹی کا نام ذی قرد تھا۔ وہ لوگ وہاں سے پانی پینا چاہتے تھے کیونکہ وہ پیاسے تھے۔ جب انہوں نے یہ دیکھا کہ میں ان کے پیچھے دوڑتا ہوا آ رہا ہوں تو وہ وہاں سے دور چلے گئے انہوں نے پانی کا ایک قطرہ نہیں چکھا۔ وہ لوگ وہاں سے نکلے اور ایک پہاڑی تک آئے۔ میں ان کے پیچھے آیا۔ ان کا ایک شخص میرے قریب آیا تو میں نے اسے تیر مارا جو اس کے کندھے میں جا کر لگا۔ میں نے کہا: لو سنبھالو! میں ابن اکوع ہوں اور آج بہت بُرا دن ہے وہ بولا: اس کی ماں اسے رُوئے کیا یہ وہی اکوع ہے جو صبح سے ہمارے پیچھے لگ گیا ہے۔ میں نے جواب دیا: ہاں! اے اپنی جان کے دشمن! جو صبح سے تمہارے پیچھے لگا ہوا ہے۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں وہ پہاڑی کے پاس دو گھوڑے چھوڑ کر بھاگ گیا۔ میں ان دونوں کو ہانک کر نبی اکرم ﷺ کے پاس لے آیا۔ وہاں حضرت عامر رضی اللہ عنہ مجھے ملے ان کے پاس ایک مشکیزے میں دودھ اور ایک مشکیزے میں پانی تھا۔ میں نے وضو کیا اور وہ پیا' پھر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا آپ اس پانی کے پاس موجود تھے۔ جہاں سے میں نے دشمن کو بھگایا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان تمام اونٹوں اور ان تمام اشیاء کو' جن میں نیزے اور چادریں شامل تھیں۔ اپنے قبضے میں لے لیا تھا' جو میں نے دشمنوں سے چھینی تھیں۔ میں نے دشمن سے جو اونٹ چھینے تھے ان میں سے ایک اونٹنی کو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ذبح کیا تھا اور وہ اس وقت' نبی اکرم ﷺ کیلئے اس کی کلیجی اور کوہان بھون رہے تھے۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں ایک سو افراد کو لے کر دشمن کے پیچھے جاؤں اور ان میں جو بھی ملے۔ اسے قتل کر دوں۔ نبی اکرم ﷺ ہنس پڑے۔ یہاں تک آگ کی روشنی میں آپ کی داڑھیں دکھائی دینے لگیں۔ آپ نے فرمایا: اے سلمہ! کیا تم ایسا کر سکتے ہو۔ میں نے عرض کی، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو عزت عطا کی ہے' جی ہاں! آپ نے فرمایا: اب تک وہ غطفان کے علاقے میں پہنچ چکے ہوں گے۔ اسی دوران غطفان سے تعلق رکھنے والا ایک شخص آیا اور اس نے بتایا کہ فلاں شخص نے ان کیلئے ایک اونٹ ذبح کیا۔ جب وہ اس کی کھال اتار رہے تھے تو انہوں نے غبار دیکھا تو بولے، دشمن آ گیا اور پھر وہ ڈر کر بھاگ گئے۔

اگلے دن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارا بہترین سوار ابوقتادہ ہے اور ہمارا بہترین پیادہ ''سلمہ'' ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے مجھے دو حصے عطا کئے۔ ایک سوار کا حصہ اور ایک پیادہ کا حصہ۔ یہ دونوں طرح کے حصے آپ نے مجھے بیک وقت دیے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے مجھے ''عضباء'' پر اپنے پیچھے سوار کر لیا اور واپس مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔

انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص' جو بہت تیز دوڑتا تھا' نے یہ چیلنج کیا۔ کیا کوئی مدینہ منورہ تک میرے ساتھ دوڑ کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ کیا کوئی دوڑ کا مقابلہ کر سکتا ہے؟ وہ یہی بات دہراتا رہا۔ میں نے کہا: تمہیں کسی بزرگ کی بزرگی کا خیال نہیں ہے اور کسی معزز آدمی کی عزت کا لحاظ نہیں ہے؟ وہ بولا' نبی اکرم ﷺ کے علاوہ کسی کا نہیں ہے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ قربان ہوں آپ مجھے موقع دیں کہ میں اس شخص کے ساتھ دوڑنے کا مقابلہ کروں' آپ نے فرمایا: تمہاری مرضی ہے۔ میں نے اس شخص سے کہا:

میں تمہارے ساتھ مقابلہ کروں گا۔ میں پاؤں ٹیڑھا کر کے سواری سے اترا اور اس کے پیچھے دوڑنا شروع کیا۔ ایک یا شاید دو۔ چڑھائیوں کے بعد میں اس سے آگے نکل آیا۔ پھر میں رُک گیا۔ پھر بھاگنے لگا اور اس تک پہنچ گیا میں نے اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مکہ مار کر کہا: اللہ کی قسم! تم پیچھے رہ جاؤ گے۔ وہ بولا میرا بھی یہی خیال ہے میں اس سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گیا۔

(حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) ابھی ہم نے تین دن قیام کیا تھا کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر کیلئے روانہ ہو گئے میرے چچا عامر لوگوں کے درمیان یہ رجز پڑھتے رہے۔

''اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ (کی عطا کردہ توفیق) نہ ہوتی تو ہم ہدایت حاصل نہ کرتے، ہم صدقہ نہ کرتے اور ہم نماز نہ پڑھتے ہم تیرے فضل سے بے نیاز نہیں ہیں جب ہمارا دشمن سے سامنا ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھنا اور ہم پر سکون نازل کرنا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' یہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا' میں عامر ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا پروردگار تمہیں بخش دے (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کبھی بطور خاص کسی کیلئے دُعائے مغفرت کی وہ شہید ہی ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سوار تھے۔ انہوں نے بلند آواز سے عرض کی' اے اللہ کے نبی! اب عامر ہمارے ساتھ نہیں رہیں گے۔ (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب ہم خیبر آئے تو ان کا سردار مرحب یہ رجز پڑھتے ہوئے نکلا۔

''خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں ہتھیاروں سے لیس' بہادر اور تجربہ کار ہوتا ہوں' اس وقت جب جنگ کی آگ بھڑک اٹھے''۔ میرے چچا عامر یہ رجز پڑھتے ہوئے اس کے مقابلے میں آئے۔

''خیبر جانتا ہے کہ میں عامر ہوں' ہتھیاروں سے لیس' بہادر اور جنگ میں حصہ لینے والا ہوں''۔

دونوں کی تلواریں ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ مرحب کی تلوار عامر کی ڈھال پر لگی۔ عامر اس پر حملہ کرنے کیلئے جھکے تو ان کی اپنی تلوار انہیں لگ گئی اور اس نے ان کے بازو کی رگ کو کاٹ دیا۔ جس کے نتیجے میں ان کا انتقال ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے بعض لوگ یہ کہہ رہے تھے کہ عامر کا عمل ضائع ہو گیا۔ کیونکہ اس نے خودکشی کر لی۔ میں روتا ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حضرت عامر رضی اللہ عنہ کا عمل ضائع ہو گیا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، یہ کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کی' آپ کے اصحاب میں بعض لوگ کہہ رہے ہیں تو آپ نے فرمایا: وہ غلط کہہ رہے ہیں۔ عامر کو تو دوگنا اجر ملے گا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا جن کی آنکھیں دُکھنے آئی ہوئی تھیں۔ آپ نے فرمایا: اب میں جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا۔ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے۔ اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں پکڑ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا۔ کیونکہ ان کی آنکھیں دُکھنے آئی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں پر اپنا لعاب دہن لگایا تو وہ ٹھیک ہو گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جھنڈا عطا کیا۔

مرحب یہ رجز پڑھتا ہوا آیا۔

''خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں' ہتھیاروں سے لیس' بہادر اور تجربہ کار ہوتا ہوں اس وقت جب جنگ کی آگ بھڑک اٹھے''۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ رجز پڑھا۔

"میں وہ ہوں جس کی والدہ نے اس کا نام "حیدر" رکھا۔ جو جنگل کے شیر کی طرح رعب اور دبدبے کا مالک ہے۔ میں لوگوں کے ایک صاع کے جواب میں بڑا پیمانہ دیتا ہوں۔ (یعنی منہ توڑ جواب دیتا ہوں)"

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرحب کے سر پر وار کیا اور اسے قتل کر دیا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں ہی خیبر فتح ہوا۔

4564- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ابْنِ عَمَّارٍ بِهٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 616 : قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى (وَهُوَ الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ) الْاٰيَةَ

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان "اور اسی نے ان کے ہاتھوں کو تم (تک پہنچنے) سے روک دیا"

4565- حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ ثَمَانِيْنَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيْمِ مُتَسَلِّحِيْنَ يُرِيْدُوْنَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهٖ فَاَخَذَهُمْ سِلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَهُوَ الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اہل مکہ کے 80 افراد مسلح ہو کر جبل تنعیم سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب پر دھوکے سے حملہ کرنے کیلئے اترے۔ آپ نے انہیں پکڑ لیا اور پھر انہیں چھوڑ دیا (اس موقع کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

"اور اسی نے ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے بطن مکہ میں روک دیا اس کے بعد کہ ہم تمہیں ان کے خلاف کامیابی عطا کریں"۔

بَاب 617 : غَزْوَةِ النِّسَآءِ مَعَ الرِّجَالِ

خواتین کا مردوں کے ہمراہ جنگ میں شریک ہونا

4566- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ اتَّخَذَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ خَنْجَرًا فَكَانَ مَعَهَا فَرَاٰهَا اَبُوْ طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهٖ اُمُّ سُلَيْمٍ مَعَهَا خَنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا الْخَنْجَرُ قَالَتِ اتَّخَذْتُهٗ اِنْ دَنَا مِنِّىْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ بَقَرْتُ بِهٖ بَطْنَهٗ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اقْتُلْ مَنْ بَعْدَنَا مِنَ الطُّلَقَاءِ انْهَزَمُوْا بِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَفٰى وَاَحْسَنَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے غزوہ حنین کے موقع پر اپنا ایک خنجر نکالا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھا تو کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس ایک خنجر ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا۔ یہ خنجر کس لئے ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ میں نے اسی لئے رکھا ہے کہ اگر کوئی مشرک میرے پاس آئے گا تو میں اس کے ذریعے اس کا پیٹ چیر دوں گی۔ نبی

حدیث 4565- ابوداؤد (2688) ترمذی (3264) احمد (12249) بیہقی (12611)

حدیث 4566- ابوداؤد (2718) احمد (12129) ابن حبان (7185) معجم کبیر (291)

اکرم ﷺ مسکرا دیے۔ تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! ہمارے بعد والے جو طلقاء ہیں (جو فتح مکہ کے وقت اسلام لائے) جو آپ سے شکست کھا چکے ہیں انہیں قتل کروا دیجئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلیم رضی اللہ عنہا! اللہ کافی ہے اور وہ ٹھیک کرتا ہے۔

4567-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ ثَابِتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4568-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ إِذَا غَزَا فَيَسْقِينَ الْمَاءَ وَيُدَاوِينَ الْجَرْحٰى

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کسی جنگ میں شریک ہوتے تھے تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اور دیگر انصاری خواتین بھی ساتھ جاتی تھیں۔ یہ پانی پلایا کرتی تھیں اور زخمیوں کو دوا دیتی تھیں۔

4569-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ أَبُو مَعْمَرٍ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَوِّبٌ عَلَيْهِ بِحَجَفَةٍ قَالَ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ النَّزْعِ وَكَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ الْجَعْبَةُ مِنَ النَّبْلِ فَيَقُولُ انْثُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَيُشْرِفُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَا تُشْرِفْ لَا يُصِبْكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا تَنْقُلَانِ الْقِرَبَ عَلَى مُتُونِهِمَا ثُمَّ تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِهِمْ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا ثُمَّ تَجِيئَانِ تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدَيْ أَبِي طَلْحَةَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا مِنَ النُّعَاسِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ احد کے موقع پر جب لوگ نبی اکرم ﷺ کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ایک ڈھال لے کر نبی اکرم ﷺ کے آگے کھڑے ہو گئے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بڑے زبردست تیرانداز تھے۔ اس دن انہوں نے دو یا شاید تین کمانیں توڑیں۔ جب کوئی شخص گزرتا اور اس کے پاس تیروں کا ترکش ہوتا تو نبی اکرم حکم دیتے انہیں ابوطلحہ کے لیے رہنے دو پھر نبی اکرم ﷺ اوپر اٹھ کر دشمنوں کی طرف دیکھنے لگے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ قربان ہوں آپ اوپر نہ ہوں دشمن کا کوئی بھی تیر آپ کو نہ لگے۔ میں آپ کے آگے رہوں گا (راوی کہتے ہیں) میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے پائنچے اوپر کیے ہوئے تھے اور میں نے ان کی پنڈلیوں کی پازیب دیکھی۔ وہ دونوں پانی کی مشک لا کر لوگوں کے منہ میں پانی ڈالتی تھیں پھر واپس چلی جاتی تھیں اور پھر پانی بھر کر لاتی تھیں اور لوگوں کے

حدیث 4568 بخاری (2726) ابوداؤد (2531) ترمذی (1575) ابن ماجہ (2856) دارمی (2422) احمد (27062) ابن حبان (4723) بیہقی (17633) ابویعلی (3295) معجم کبیر (549)

حدیث 4569- بخاری (3600) بیہقی (17632) ابویعلی (3412)

منہ میں پانی ڈالتی تھیں۔اونگھ کی وجہ سے دو یا تین مرتبہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے تلوار بھی گری۔

بَاب618: اَلنِّسَآءِ الْغَازِيَاتِ يُرْضَخُ لَهُنَّ وَلاَ يُسْهَمُ وَالنَّهْيِ عَنْ قَتْلِ صِبْيَانِ اَهْلِ الْحَرْبِ

جنگ میں شریک ہونیوالی خواتین کو باقاعدہ حصہ نہیں دیا جائیگا البتہ انہیں ویسے کچھ دیا جائیگا اور اہل حرب کے بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

4570-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ خَمْسِ خِلاَلٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلاَ اَنْ اَكْتُمَ عِلْمًا مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ كَتَبَ اِلَيْهِ نَجْدَةُ اَمَّا بَعْدُ فَاَخْبِرْنِى هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوْ بِالنِّسَآءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ وَمَتٰى يَنْقَضِى يُتْمُ الْيَتِيْمِ وَعَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِى هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوْ بِالنِّسَآءِ وَقَدْ كَانَ يَغْزُوْ بِهِنَّ فَيُدَاوِيْنَ الْجَرْحٰى وَيُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيْمَةِ وَاَمَّا بِسَهْمٍ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ فَلاَ تَقْتُلِ الصِّبْيَانَ وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِى مَتٰى يَنْقَضِى يُتْمُ الْيَتِيْمِ فَلَعَمْرِى اِنَّ الرَّجُلَ لَتَنْبُتُ لِحْيَتُهُ وَاِنَّهُ لَضَعِيْفُ الْاَخْذِ لِنَفْسِهِ ضَعِيْفُ الْعَطَاءِ مِنْهَا فَاِذَا اَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحِ مَا يَاْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيُتْمُ وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِى عَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ وَاِنَّا كُنَّا نَقُوْلُ هُوَ لَنَا فَاَبٰى عَلَيْنَا قَوْمُنَا ذَاكَ

✧✧ یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خط کے ذریعے پانچ مسائل دریافت کئے۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا۔اگر یہ کام علم کو چھپانے کے مترادف نہ ہوتا تو میں اسے جواب نہ تحریر کرتا۔نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ لکھا تھا' امابعد آپ مجھے بتائیں کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو بھی جنگوں میں شریک کیا تھا؟ اور کیا آپ نے ان کا مخصوص حصہ عطا کیا تھا؟ اور کیا آپ نے (دشمنوں کے) بچوں کو قتل کیا تھا؟ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ اور خمس کس کا حق ہے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے جواب میں تحریر کیا تم نے مجھ سے خط کے ذریعے یہ سوال کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو جنگ میں شریک کیا تھا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں جنگ میں ساتھ لے جاتے تھے وہ زخمیوں کی تیمارداری کرتی تھیں اور انہیں مال غنیمت سے کچھ دیا جاتا تھا۔لیکن مال غنیمت کا باقاعدہ حصہ نہیں دیا جاتا تھا۔نبی اکرم (دشمنوں) کے بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے۔لہٰذا تم بھی بچوں کو قتل نہ کرو۔تم نے مجھ سے خط کے ذریعے یہ دریافت کیا ہے کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے تو مجھے اپنی زندگی کی قسم! بعض اوقات کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کی داڑھی آجاتی ہے لیکن اسے نہ کچھ لینے کا سلیقہ آتا ہے اور نہ کچھ دینے کا شعور ہوتا ہے۔اگر وہ باشعور لوگوں کی طرح لین دین کرنے کے قابل ہو جائے تو اس کی یتیمی ختم ہو جائے گی تم نے مجھ سے خط کے ذریعے یہ دریافت کیا ہے کہ خمس کس کا حق ہے؟ تو ہم تو یہی کہا کرتے تھے کہ یہ ہمارا حق ہے لیکن ہماری قوم نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔

4571-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلاَهُمَا عَنْ حَاتِمِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ خِلاَلٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ

حدیث4570-ابوداؤد (2727) ترمذی (1556) احمد (2812) ابن حبان (4824) بیہقی (17589) ابویعلٰی (2739) مجم کبیر (10832)

بلالٍ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيْثِ حَاتِمٍ وَّاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ فَلَا تَقْتُلِ الصِّبْيَانَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تَعْلَمُ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الصَّبِيِّ الَّذِيْ قَتَلَ وَزَادَ اِسْحٰقُ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ حَاتِمٍ وَّتُمَيِّزَ الْمُؤْمِنَ فَتَقْتُلَ الْكَافِرَ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس روایت میں یہ منقول ہے۔نبی اکرم ﷺ نے بچوں کو قتل نہیں کیا اس لئے تم بھی بچوں کو قتل نہ کرنا۔ ماسوائے اس کے کہ تمہیں وہی علم حاصل ہو جو حضرت خضر کو ایک بچے کے بارے میں حاصل تھا اور انہوں نے اسے قتل کر دیا تھا (ایک روایت میں یہ جملہ زائد ہے) اگر تم مؤمن کی تمیز کر سکو تو کافر کو قتل کر دینا اور مومن کو چھوڑ دینا۔

4572-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ الْحَرُوْرِيُّ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهٗ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْاَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَعَنِ الْيَتِيْمِ مَتٰى يَنْقَطِعُ عَنْهُ الْيُتْمُ وَعَنْ ذَوِي الْقُرْبٰى مَنْ هُمْ فَقَالَ لِيَزِيْدَ اكْتُبْ اِلَيْهِ فَلَوْلَا اَنْ يَقَعَ فِيْ اُحْمُوْقَةٍ مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ اكْتُبْ اِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنِ الْمَرْاَةِ وَالْعَبْدِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا شَيْءٌ وَّاِنَّهٗ لَيْسَ لَهُمَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُّحْذَيَا وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْهُمْ وَاَنْتَ فَلَا تَقْتُلْهُمْ اِلَّا اَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ صَاحِبُ مُوْسٰى مِنَ الْغُلَامِ الَّذِيْ قَتَلَهٗ وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنِ الْيَتِيْمِ مَتٰى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ وَاِنَّهٗ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ حَتّٰى يَبْلُغَ وَيُؤْنَسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَّكَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنْ ذَوِي الْقُرْبٰى مَنْ هُمْ وَاِنَّا زَعَمْنَا اَنَّا هُمْ فَاَبٰى ذٰلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا

✧✧ یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں نجدہ بن عامر حروری نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھ کر ان سے غلام اور عورت کے بارے میں دریافت کیا کہ اگر وہ جنگ میں شریک ہوئے ہوں تو کیا انہیں مال غنیمت کا حصہ ملے گا؟ اس کے علاوہ بچوں کے قتل اور یتیم کی یتیمی کی مدت ختم ہونے اور ذوی القربیٰ کے بارے میں دریافت کیا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یزید بن ہرمز سے کہا: تم اسے جواب لکھو۔ اگر وہ احمق نہ ہوتا تو میں اسے جواب نہ لکھتا۔ تم اسے جواب میں لکھو تم نے مجھ سے عورت اور غلام کے بارے میں سوال کیا ہے کہ اگر وہ دونوں جنگ میں شریک ہوں تو کیا انہیں مال غنیمت میں سے با قاعدہ حصہ دیا جائے گا؟ تو انہیں با قاعدہ حصہ تو نہیں ملے گا لیکن ویسے انہیں کچھ دیا جائے گا۔ تم نے مجھ سے بچوں کے قتل کے بارے میں دریافت کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں قتل نہیں کیا۔ تم انہیں قتل نہ کرنا۔ ماسوائے اس کے کہ تمہیں ان کے بارے میں اسی طرح کا علم حاصل ہو جائے جو حضرت موسیٰ کے ساتھی (حضرت خضر کو) ایک بچے کے بارے میں حاصل ہوا تھا۔ جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا۔ تم نے مجھ سے یتیم کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ کہ اس کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو اس کی یتیمی اس وقت تک ختم نہیں ہوتی جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے اور سمجھ دار نہ ہو جائے تم نے مجھ سے یہ بھی دریافت کیا ہے؟ کہ ذوی القربیٰ کون ہیں؟ تو ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہم ہیں لیکن ہماری قوم یہ بات تسلیم نہیں کرتی۔

4573-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهٖ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ بِطُوْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4574-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَشَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ حِينَ قَرَاَ كِتَابَهُ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّاللّٰهِ لَوْلَا اَنْ اَرُدَّهُ عَنْ نَتْنٍ يَّقَعُ فِيهِ مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ قَالَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ اِنَّكَ سَاَلْتَ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى الَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ مَنْ هُمْ وَاِنَّا كُنَّا نَرٰى اَنَّ قَرَابَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ نَحْنُ فَاَبٰى ذٰلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا وَسَاَلْتَ عَنِ الْيَتِيمِ مَتٰى يَنْقَضِي يُتْمُهُ وَاِنَّهُ اِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ وَاُونِسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَّدُفِعَ اِلَيْهِ مَالُهُ فَقَدِ انْقَضٰى يُتْمُهُ وَسَاَلْتَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ مِنْ صِبْيَانِ الْمُشْرِكِينَ اَحَدًا فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ مِنْهُمْ اَحَدًا وَّاَنْتَ فَلَا تَقْتُلْ مِنْهُمْ اَحَدًا اِلَّا اَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الْغُلَامِ حِينَ قَتَلَهُ وَسَاَلْتَ عَنِ الْمَرْاَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ كَانَ لَهُمَا سَهْمٌ مَّعْلُومٌ اِذَا حَضَرُوا الْبَاْسَ فَاِنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ سَهْمٌ مَّعْلُومٌ اِلَّا اَنْ يُّحْذَيَا مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ

✧✧ یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا جس وقت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس خط کو پڑھا اور اس کا جواب لکھوایا۔ میں ان کے پاس موجود تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے، اللہ کی قسم! اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ وہ غلط مفہوم مراد لے گا تو میں اسے جواب نہ لکھتا۔ پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے لکھا' تم نے مجھ سے ذوی القربیٰ کے بارے میں دریافت کیا ہے جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے کہ وہ کون لوگ ہیں؟ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتے دار ہیں اور وہ ہم ہیں' لیکن ہماری قوم اس بات کو تسلیم نہیں کرتی۔

تم نے یتیم کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ کہ اس کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ یہ اس وقت ختم ہوتی ہے۔ جب وہ بالغ ہو جائے اور سمجھ دار ہو جائے اور اس کا مال اس کے سپرد کیا جا سکے اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے۔ تم نے یہ دریافت کیا ہے کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کے کسی بچے کو قتل کروایا تھا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کسی بچے کو قتل نہیں کروایا۔ لہٰذا تم بھی ان بچوں کو قتل نہ کرو۔ ماسوائے اس کے کہ تمہیں کسی بچے کے بارے میں وہی علم حاصل ہو۔ جو حضرت خضر کو اس بچے کے بارے میں تھا جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا۔ تم نے عورت اور غلام کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ کہ کیا ان دونوں کو طے شدہ حصہ ملے گا؟ اگر وہ دونوں جنگ میں شریک ہوئے ہوں؟ تو انہیں طے شدہ حصہ تو نہیں ملے گا البتہ انہیں مال غنیمت میں سے کچھ عطا کیا جائے گا۔

4575-وَحَدَّثَنِي اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُتِمَّ الْقِصَّةَ كَاِتْمَامِ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں یہ واقعہ مکمل طور پر منقول نہیں ہے۔

باب 619: عَدَدِ غَزَوَاتِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی اکرم کے غزوات کی تعداد

4576-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ

اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ اَخْلُفُهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ فَاَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَاُدَاوِي الْجَرْحٰى وَاَقُوْمُ عَلَى الْمَرْضٰى

سیدہ ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات غزوات میں شریک ہوئی ہوں میں مجاہدین کی قیام گاہوں کے پیچھے رہا کرتی تھی اوران کیلئے کھانا تیار کرتی تھی۔ زخمیوں کو دوا دیتی تھی اور بیماروں کی تیمارداری کرتی تھی۔

4577-وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4578-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ خَرَجَ يَسْتَسْقِيْ بِالنَّاسِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اسْتَسْقٰى قَالَ فَلَقِيْتُ يَوْمَئِذٍ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ وَقَالَ لَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ غَيْرُ رَجُلٍ اَوْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ رَجُلٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ كَمْ غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَقُلْتُ كَمْ غَزَوْتَ اَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ فَقُلْتُ فَمَا اَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَالَ ذَاتُ الْعُسَيْرِ اَوِ الْعُشَيْرِ

ابواسحٰق بیان کرتے ہیں عبداللہ بن یزید نے لوگوں کو نماز استسقاء پڑھائی انہوں نے دو رکعات پڑھائیں اور پھر بارش کے نزول کی دعا کی اسی دن میری ملاقات حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میرے اور ان کے درمیان صرف ایک آدمی تھا' میں نے ان سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا انیس' میں نے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا سترہ' میں نے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے کون سے غزوے میں شرکت کی' انہوں نے جواب دیا' "ذات العسیر" (یا شاید العشیر)

4579-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ سَمِعَهُ مِنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَحَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً لَمْ يَحُجَّ غَيْرَهَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس غزوات میں شرکت کی اور ہجرت کے بعد صرف ایک مرتبہ حج کیا' یعنی حجۃ الوداع۔

4580-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ جَابِرٌ لَمْ اَشْهَدْ بَدْرًا وَّلَا اُحُدًا مَنَعَنِيْ اَبِيْ فَلَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ يَوْمَ اُحُدٍ لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ قَطُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ انیس غزوات میں شرکت کی ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے غزوۂ بدر اور غزوۂ احد میں شرکت کا موقع نہیں کیونکہ میرے والد نے مجھے روک دیا تھا۔ لیکن جب غزوہ احد

حدیث 4580- بخاری (3733) ترمذی (1676) احمد (14563) ابن حبان (6283) مستدرک (6271) ابویعلی (2241) معجم کبیر (5042)

میں (میرے والدِ محترم) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ شہید ہوگئے تو اس کے بعد میں ہر غزوے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوا ہوں۔

4581-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَاتَلَ فِىْ ثَمَانٍ مِّنْهُنَّ وَلَمْ يَقُلْ اَبُوْ بَكْرٍ مِّنْهُنَّ وَقَالَ فِىْ حَدِيْثِهٖ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس غزوات میں شرکت کی۔ ان میں سے آٹھ غزوات میں جنگ ہوئی۔

4582-وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سولہ غزوات میں شریک ہوئے ہیں۔

4583-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَّعْنِى ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَّزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ اَبِىْ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ يَقُوْلُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَّخَرَجْتُ فِيْمَا يَبْعَثُ مِنَ الْبُعُوْثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ مَرَّةً عَلَيْنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّمَرَّةً عَلَيْنَا اُسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات غزوات میں شریک ہوا ہوں آپ نے جو لشکر روانہ کئے ان میں سے نو میں شرکت کا شرف مجھے حاصل ہے جن میں سے ایک میں ہمارے سپہ سالار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اور ایک میں حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تھے۔

4584-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فِىْ كِلْتَيْهِمَا سَبْعَ غَزَوَاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں دونوں جگہ ''سات'' کا لفظ منقول ہے۔

بَاب 620 : غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ

غزوہ ذات الرقاع

4585-حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِىُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزَاةٍ وَّنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيْرٌ نَعْتَقِبُهٗ قَالَ فَنَقِبَتْ اَقْدَامُنَا فَنَقِبَتْ قَدَمَاىَ وَسَقَطَتْ اَظْفَارِىْ فَكُنَّا نَلُفُّ عَلٰى اَرْجُلِنَا الْخِرَقَ فَسُمِّيَتْ غَزْوَةَ ذَاتِ الرِّقَاعِ لِمَا كُنَّا نَعْصِبُ عَلٰى اَرْجُلِنَا مِنَ الْخِرَقِ قَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ فَحَدَّثَ اَبُوْ مُوْسٰى بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ثُمَّ كَرِهَ ذٰلِكَ قَالَ كَاَنَّهٗ كَرِهَ اَنْ يَّكُوْنَ شَيْئًا مِّنْ عَمَلِهٖ اَفْشَاهُ قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ وَزَادَنِىْ غَيْرُ بُرَيْدٍ وَّاللّٰهُ يَجْزِىْ بِهٖ

حدیث 4581- بخاری (4142) ترمذی (815) ابن ماجہ (3076) داری (1786) احمد (2847) ابن حبان (4503) ابن خزیمہ (3056) مستدرک (4256) بیہقی (8491) ابویعلی (1693) معجم کبیر (1742) دارقطنی (195)

حدیث 4583- بخاری (4022) احمد (16591) ابن حبان (7174) بیہقی (17676) معجم کبیر (5044)

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے جس میں چھ آدمیوں کی سواری کیلئے ایک اونٹ تھا۔ ہم سب باری باری سوار ہوئے تھے۔ ہمارے پاؤں زخمی ہو گئے۔ میرے پاؤں اتنے زخمی ہوئے کہ ناخن اتر گئے ہم اپنے پاؤں پر پھٹے ہوئے کپڑے لپیٹ لیتے تھے۔ اسی وجہ سے اس غزوہ کے نام ذات الرقاع ہے کیونکہ ہم نے اس میں اپنے پاؤں پر چیتھڑے لپیٹے تھے۔

ابو بردہ بیان کرتے ہیں پہلے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی تھی لیکن پھر انہوں نے اسے بیان کرنے کو ناپسند کیا کہ شاید وہ اپنا عمل ظاہر نہیں کرنا چاہتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ انہیں جزاء عطا کرے گا۔

بَاب 621 : كَرَاهَةِ الِاسْتِعَانَةِ فِي الْغَزْوِ بِكَافِرٍ

جنگ کے دوران کافر سے مدد لینا مکروہ ہے

4586-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِيَارٍ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ بَدْرٍ فَلَمَّا كَانَ بِحَرَّةِ الْوَبَرَةِ اَدْرَكَهُ رَجُلٌ قَدْ كَانَ يُذْكَرُ مِنْهُ جُرْاَةٌ وَّنَجْدَةٌ فَفَرِحَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ رَاَوْهُ فَلَمَّا اَدْرَكَهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُ لِاَتَّبِعَكَ وَاُصِيْبَ مَعَكَ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ اَسْتَعِيْنَ بِمُشْرِكٍ قَالَتْ ثُمَّ مَضٰى حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالشَّجَرَةِ اَدْرَكَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ اَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ اَسْتَعِيْنَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَاَدْرَكَهُ بِالْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ اَوَّلَ مَرَّةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلِقْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے لیے روانہ ہوئے۔ جب آپ ''حرۃ الوبرہ'' پہنچے تو ایک شخص آپ کو ملا جو بہت بہادر اور دلیر سمجھا جاتا تھا۔ نبی اکرم کے اصحاب نے جب اسے دیکھا تو وہ بہت خوش ہوئے اس شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: میں آپ کے ساتھ لڑنا چاہتا ہوں تاکہ مجھے مال غنیمت میں حصہ ملے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا: کیا تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو؟ اس نے جواب دیا' نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم واپس چلے جاؤ کیونکہ ہم کسی مشرک سے مدد حاصل نہیں کرتے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر وہ شخص چلا گیا جب ہم ''الشجرہ'' کے مقام پر پہنچے تو وہ شخص دوبارہ آپ سے ملا اور وہی بات کہی جو پہلی مرتبہ آپ سے کہی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وہی سوال کیا جو پہلی مرتبہ اس سے کیا تھا۔ اور پھر فرمایا تم واپس چلے جاؤ ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیں گے۔ وہ شخص واپس چلا گیا' ''بیداء'' کے مقام پر وہ پھر آپ سے ملا اور وہی بات کہی جو پہلے آپ سے کہی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو اس نے عرض کی' جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا' تم (اب ہمارے ساتھ) چلو۔

حدیث 4585- بخاری (3899) ابن حبان (4734) بیہقی (10138) ابویعلی (7304) معجم کبیر (105)

حدیث 4568- ترمذی (1558) بیہقی (17655)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْإِمَارَةِ

حکمرانی کے احکام

بَاب622 : اَلنَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ وَّالْخِلَافَةُ فِيْ قُرَيْشٍ

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں رہے گی

4587-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِيَانِ الْحِزَامِيَّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرٌو رِوَايَةً النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِيْ هٰذَا الشَّاْنِ مُسْلِمُهُمْ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ لِكَافِرِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ اس معاملے (حکومت) میں قریش کے پیروکار ہیں مسلمان (قریشی) مسلمانوں کے اور کفار (قریشی) کفار کے تابع ہیں۔

4588-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِيْ هٰذَا الشَّاْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ اس معاملے (حکومت) میں قریش کے پیروکار ہیں مسلمان لوگ' قریشی مسلمانوں کے اور کافر لوگ' کفار قریش کے تابع ہیں۔

4589-وَحَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بھلائی اور برائی میں لوگ قریش کے پیروکار ہیں۔

4590-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ فِيْ قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ

حدیث4587- بخاری (3304) احمد (790) ابن حبان (92) بیہقی (5078) ابویعلی (1894) معجم کبیر (5841)

حدیث4589- بخاری (3304) احمد (790) ابن حبان (92) بیہقی (5078) ابویعلی (1894) معجم کبیر (5841)

حدیث4590- بخاری (3310) دارمی (2521) احمد (4832) ابن حبان (6266) مستدرک (8534) بیہقی (5079) ابویعلی (5589) معجم کبیر (720)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تک دو لوگ بھی باقی ہیں اس وقت تک یہ معاملہ (حکومت) قریش میں رہے گا۔

4591- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ هٰذَا الْأَمْرَ لَا يَنْقَضِي حَتّٰى يَمْضِيَ فِيهِمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلَامٍ خَفِيَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: یہ معاملہ (خلافت) اس وقت تک برقرار رہے گا۔ جب تک لوگوں میں بارہ خلفاء پیدا نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات کہی۔ جو مجھے پتہ نہ چل سکی۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: وہ سب (خلفاء) قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔

4592- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا مَا وَلِيَهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَتْ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ أَبِي مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: لوگوں کا معاملہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک ان میں بارہ لوگ حکمران نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات کہی۔ جو مجھے پتہ نہ چل سکی۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے: انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا) وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔

4593- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ لوگوں کا معاملہ اس وقت تک چلتا رہے گا۔

4594- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اسلام اس وقت تک غالب رہے گا۔ جب تک بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر آپ نے کوئی بات کہی جو مجھے سمجھ نہیں آسکی۔ میں نے

حدیث 4591- ابوداؤد (4280) ترمذی (2223) احمد (20841) ابن حبان (6661) مستدرک (6586) معجم کبیر (142)

اپنے والد سے دریافت کیا۔ آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا) ان سب کا تعلق قریش سے ہوگا۔

4595-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ عَزِيْزًا اِلٰی اثْنَیْ عَشَرَ خَلِيْفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَیْءٍ لَمْ اَفْهَمْهُ فَقُلْتُ لِاَبِیْ مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِّنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اسلام اس وقت تک غالب رہے گا۔ جب تک بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر آپ نے کوئی بات کہی جو مجھے سمجھ نہیں آسکی۔ میں نے اپنے والد سے دریافت کیا۔ آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا) ان سب کا تعلق قریش سے ہوگا۔

4596-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِیُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِیَ اَبِیْ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّيْنُ عَزِيْزًا مَنِيْعًا اِلٰی اثْنَیْ عَشَرَ خَلِيْفَةً فَقَالَ كَلِمَةً صَمَّنِيْهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِاَبِیْ مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِّنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میرے ساتھ میرے والد بھی تھے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بارہ خلفاء کے ہونے تک یہ دین غالب رہے گا پھر آپ نے کوئی بات کہی جو لوگوں کی وجہ سے میں نہیں سن سکا۔ میں نے اپنے والد سے دریافت کیا' آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا ہے) وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔

4597-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ اِلٰی جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِیْ نَافِعٍ اَنْ اَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ اِلَیَّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رُجِمَ الْاَسْلَمِیُّ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ الدِّيْنُ قَائِمًا حَتّٰی تَقُوْمَ السَّاعَةُ اَوْ يَكُوْنَ عَلَيْكُمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً كُلُّهُمْ مِّنْ قُرَيْشٍ وَّسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ عُصَيْبَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَفْتَتِحُوْنَ الْبَيْتَ الْاَبْيَضَ بَيْتَ كِسْرٰی اَوْ اٰلِ كِسْرٰی وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِنَّ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ فَاحْذَرُوْهُمْ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِذَا اَعْطَی اللّٰهُ اَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَنَا الْفَرَطُ عَلَی الْحَوْضِ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے غلام نافع کے ہاتھ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو ایک خط لکھا جس میں یہ فرمائش کی کہ آپ مجھے کسی ایسی حدیث کے بارے میں بتائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو تو انہوں نے جواب میں لکھا: جس دن ''اسلمی'' کو سنگسار کیا گیا۔ اس دن جمعے کی شام میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: یہ دین قیامت تک قائم رہے گا اور تمہارے بارہ خلفاء ہوں گے اور وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔ میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

حدیث 4597-ابوداؤد (4279) نسائی (1326) احمد (10961) ابن حبان (4760) ابن خزیمہ (2758) مستدرک (6589) بیہقی (18052) ابویعلی (7463) معجم کبیر (7266)

مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت کسریٰ (یا شاید یہ فرمایا تھا) آل کسریٰ کے محل کو فتح کرلے گی۔ میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے کذاب ظاہر ہوں گے۔ تم ان سے بچنا اور میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو کوئی بھلائی عطا کرے تو وہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ (پر خرچ کرنے) سے آغاز کرے اور میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں حوض (کوثر) پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔

4598-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ مُهَاجِرِ ابْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ اَرْسَلَ اِلَى ابْنِ سَمُرَةَ الْعَدَوِیِّ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِیْثِ حَاتِمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 623 : اِلاسْتِخْلَافِ وَتَرْكِهٖ

کسی کو خلیفہ بنانا اور نہ بنانا (دونوں صورتوں کا بیان)

4599-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَضَرْتُ اَبِیْ حِیْنَ اُصِیْبَ فَاَثْنَوْا عَلَیْهِ وَقَالُوْا جَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا فَقَالَ رَاغِبٌ وَّرَاهِبٌ قَالُوْا اسْتَخْلِفْ فَقَالَ اَتَحَمَّلُ اَمْرَكُمْ حَیًّا وَّمَیِّتًا لَوَدِدْتُّ اَنَّ حَظِّیْ مِنْهَا الْكَفَافُ لَا عَلَیَّ وَلَا لِیْ فَاِنْ اَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ یَعْنِیْ اَبَا بَكْرٍ وَّاِنْ اَتْرُكْكُمْ فَقَدْ تَرَكَكُمْ مَّنْ هُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ حِیْنَ ذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیْرُ مُسْتَخْلِفٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب میرے والد زخمی ہوئے اس وقت میں موجود تھا لوگوں نے آپ کی تعریف کی اور کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) بولے (مجھے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی) اُمید بھی ہے (اور اس کی گرفت اور عذاب کا) خوف بھی ہے۔ لوگوں نے فرمائش کی' آپ کسی کو خلیفہ مقرر کر دیجئے! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: کیا میں زندگی اور موت ہر حال میں تمہاری حکومت کا بوجھ برداشت کروں؟ میری یہ خواہش ہے کہ میرا احساب برابر ہو جائے نہ میری کوئی گرفت ہو اور نہ ہی کوئی اجر ملے اگر میں کسی کو اپنا خلیفہ بناؤں تو اپنا خلیفہ انہوں نے بھی بنایا تھا جو مجھ سے بہتر تھے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مراد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے) اگر میں کسی کو خلیفہ نہ بناؤں تو انہوں نے بھی کسی کو خلیفہ نہیں بنایا جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا تو مجھے اندازہ ہو گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کسی کو اپنا خلیفہ مقرر نہیں کریں گے۔

4600-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ اِسْحٰقُ وَعَبْدٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ فَقَالَتْ اَعَلِمْتَ اَنَّ اَبَاكَ غَیْرُ مُسْتَخْلِفٍ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِیَفْعَلَ قَالَتْ اِنَّهُ فَاعِلٌ قَالَ فَحَلَفْتُ اَنِّیْ اُكَلِّمُهُ فِیْ ذٰلِكَ فَسَكَتُّ حَتّٰى غَدَوْتُ وَلَمْ اُكَلِّمْهُ قَالَ فَكُنْتُ كَاَنَّمَا اَحْمِلُ بِیَمِیْنِیْ جَبَلًا حَتّٰى

حدیث 4599-بیہقی (16348)

رَجَعْتُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَأَلَنِي عَنْ حَالِ النَّاسِ وَأَنَا أُخْبِرُهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ مَقَالَةً فَآلَيْتُ أَنْ أَقُولَهَا لَكَ زَعَمُوا أَنَّكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ وَّإِنَّهُ لَوْ كَانَ لَكَ رَاعِي إِبِلٍ أَوْ رَاعِي غَنَمٍ ثُمَّ جَاءَكَ وَتَرَكَهَا رَأَيْتَ أَنْ قَدْ ضَيَّعَ فَرِعَايَةُ النَّاسِ أَشَدُّ قَالَ فَوَافَقَهُ قَوْلِي فَوَضَعَ رَأْسَهُ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَهُ إِلَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَحْفَظُ دِينَهُ وَإِنِّي لَئِنْ لَا أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَخْلِفْ وَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَدِ اسْتَخْلَفَ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ ذَكَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَعْدِلَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا وَّأَنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا: تمہیں پتہ ہے کہ تمہارے والد کسی کو خلیفہ مقرر نہیں کر رہے؟ میں نے کہا: وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ وہ بولیں، انہوں نے ایسا ہی کیا ہے' میں نے حلف اٹھایا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں بات کروں گا۔ پھر میں خاموش رہا' یہاں تک کہ اگلا دن آ گیا۔ لیکن میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کوئی بات نہ کی۔ قسم اٹھانے کی وجہ سے مجھے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے میں نے اپنے ہاتھ پر پہاڑ اٹھایا ہوا ہے۔ پھر میں واپس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہوں نے مجھ سے لوگوں کی حالت کے بارے میں دریافت کیا' میں نے انہیں بتایا پھر میں نے ان سے کہا میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے ہوئے سنا ہے اور یہ قسم اٹھائی ہے کہ اس بارے میں' میں آپ سے بات کروں گا۔ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ کسی کو خلیفہ مقرر نہیں کر رہے اگر اونٹوں یا بکریوں کا کوئی چرواہا انہیں یونہی چھوڑ کر آپ کے پاس آ جائے تو آپ کی یہی رائے ہوگی کہ اس نے انہیں ضائع کر دیا ہے تو لوگوں کی نگہبانی تو زیادہ ضروری ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری بات کی تائید کی اور کچھ دیر سر جھکا کر (سوچتے رہے) پھر اسے اٹھایا اور بولے: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے دین کی حفاظت کرنے والا ہے۔ اگر میں کسی کو اپنا خلیفہ مقرر نہیں کرتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کسی کو اپنا جانشین مقرر نہیں کیا تھا اور اگر میں خلیفہ مقرر کر دیتا ہوں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا جانشین مقرر کیا تھا۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا ہے تو مجھے اندازہ ہو گیا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے سے عدول نہیں کریں گے اور کسی کو اپنا جانشین مقرر نہیں کریں گے۔

بَاب 624 : النَّهْيِ عَنْ طَلَبِ الْإِمَارَةِ وَالْحِرْصِ عَلَيْهَا

حکومت کی طلب اور اس کے لالچ کی ممانعت

4601-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَّسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت کا مطالبہ نہ کرنا کیونکہ اگر مطالبے کے نتیجے میں تمہیں حکومت دی گئی تو تمہیں اس کے سپرد کیا جائے گا اور اگر مطالبے کے بغیر تمہیں حکومت دی گئی تو اس کے بارے میں تمہاری مدد کی جائے گی۔

4602-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ وَّحُمَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ

عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4603-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ دَخَلْتُ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِیْ عَمِّیْ فَقَالَ اَحَدُ الرَّجُلَيْنِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِّرْنَا عَلٰی بَعْضِ مَا وَلَّاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ الْاٰخَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُوَلِّیْ عَلٰی هٰذَا الْعَمَلِ اَحَدًا سَاَلَهٗ وَلَا اَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے ہمراہ میرے دو چچازاد بھی تھے۔ ان دونوں میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے جو حکومت آپ کو عطا کی ہے۔ اس میں کسی جگہ کا ہمیں بھی امیر بنادیں دوسرے نے بھی اسی طرح فرمائش کی تو آپ نے فرمایا: جو شخص اس کا مطالبہ کرے اور اس کا لالچ رکھتا ہو اللہ کی قسم! میں کسی ایسے شخص کو یہ عہدہ نہیں دوں گا۔

4604-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰی ابْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بُرْدَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰی اَقْبَلْتُ اِلَی النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِیَ رَجُلَانِ مِنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ اَحَدُهُمَا عَنْ يَّمِيْنِیْ وَالْاٰخَرُ عَنْ يَّسَارِیْ فَكِلَاهُمَا سَاَلَ الْعَمَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَقَالَ مَا تَقُوْلُ يَا اَبَا مُوْسٰی اَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَطْلَعَانِیْ عَلٰی مَا فِیْ اَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ اَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ قَالَ وَكَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی سِوَاكِهٖ تَحْتَ شَفَتِهٖ وَقَدْ قَلَصَتْ فَقَالَ لَنْ اَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلٰی عَمَلِنَا مَنْ اَرَادَهٗ وَلٰكِنِ اذْهَبْ اَنْتَ يَا اَبَا مُوْسٰی اَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ فَبَعَثَهٗ عَلَی الْيَمَنِ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ قَالَ انْزِلْ وَاَلْقٰی لَهٗ وِسَادَةً وَاِذَا رَجُلٌ عِنْدَهٗ مُوْثَقٌ قَالَ مَا هٰذَا قَالَ هٰذَا كَانَ يَهُوْدِيًّا فَاَسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِيْنَهٗ دِيْنَ السَّوْءِ فَتَهَوَّدَ قَالَ لَا اَجْلِسُ حَتّٰی يُقْتَلَ قَضَاءُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَقَالَ اجْلِسْ نَعَمْ قَالَ لَا اَجْلِسُ حَتّٰی يُقْتَلَ قَضَاءُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاَمَرَ بِهٖ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرَا الْقِيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا مُعَاذٌ اَمَّا اَنَا فَاَنَامُ وَاَقُوْمُ وَاَرْجُو فِیْ نَوْمَتِیْ مَا اَرْجُو فِیْ قَوْمَتِیْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے ساتھ قبیلہ اشعر سے تعلق رکھنے والے دو افراد بھی تھے۔ ان دونوں میں سے ایک میرے دائیں طرف تھا اور دوسرا میرے بائیں طرف تھا۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرکاری عہدے کی درخواست کی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مسواک کررہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: اے ابوموسیٰ! (یا شاید فرمایا) اے عبداللہ بن قیس! تم کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے ان دونوں نے اپنے ارادے کے بارے میں مجھے نہیں بتایا تھا اور نہ ہی مجھے یہ پتہ تھا کہ یہ کسی عہدے کے بارے میں درخواست کریں گے۔ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مسواک کرنے کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ وہ مسواک آپ کے ہونٹوں کے نیچے تھی اور گھس چکی تھی آپ نے فرمایا: ہم کسی ایسے شخص کو عہدہ نہیں دیں گے جو اس کا خواہش مند ہو۔ البتہ اے ابوموسیٰ! (یا شاید یہ فرمایا) اے عبد

اللہ بن قیس! تم جاؤ! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے انہیں یمن (کا گورنر بنا کر) بھیجا پھر ان کے پیچھے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: تشریف لائیے اور ان کیلئے تکیہ رکھا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بندھا ہوا پڑا تھا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ یہ شخص پہلے یہودی تھا پھر یہ مسلمان ہو گیا اور پھر اس نے دوبارہ وہی بُرا مذہب اختیار کر لیا اور یہودی ہو گیا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بولے۔ میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک اسے اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے مطابق قتل نہ کر دیا جائے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، آپ بیٹھیے ایسا ہی ہوگا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بولے۔ میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا۔ جب تک اسے اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے مطابق، قتل نہ کر دیا جائے۔ انہوں نے تین مرتبہ یہ بات کہی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس شخص کو قتل کر دیا گیا۔ پھر دونوں حضرات کے درمیان رات کے نوافل کے بارے میں گفتگو چھڑ گئی تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بولے میں رات کے وقت سوتا بھی ہوں اور نوافل بھی پڑھ لیتا ہوں۔ جس طرح مجھے اپنے قیام کے اجر کی اُمید ہے اسی طرح نیند کے اجر کی بھی اُمید ہے۔

بَاب625 : كَرَاهَةِ الْإِمَارَةِ بِغَيْرِ ضَرُورَةٍ

کسی ضرورت کے بغیر حکومت (طلب کرنا) مکروہ ہے

4605-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ الْأَكْبَرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ مجھے عامل (ریاستی عہدیدار) نہیں بنائیں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے میرے کندھے پر ہاتھ مارا اور پھر ارشاد فرمایا: اے ابوذر! تم کمزور ہو اور بے شک یہ ایک امانت ہے اور یہ قیامت کے دن رسوائی اور ندامت کا باعث ہوگی۔ ماسوائے اس شخص کیلئے جو اس کے حقوق سمیت اسے حاصل کرے اور اس کی تمام ذمہ داریاں پوری کرے۔

4606-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابوذر! میں تمہیں کمزور سمجھتا ہوں اور مجھے تمہارے لئے وہی چیز پسند ہے جو اپنے لئے پسند ہے کہ تم دو آدمیوں کے امیر نہ بنو اور کسی یتیم کے مال کے نگران بھی نہ ہو۔

حدیث4605-ابوداؤد(2868)نسائی(3667)احمد(21552)ابن حبان(5564)مستدرک(7019)بیہقی(5129)

حدیث4606-ابوداؤد(2868)نسائی(3667)احمد(21552)ابن حبان(5564)مستدرک(7019)بیہقی(5129)

بَاب 626 : فَضِيلَةِ الْإِمَامِ الْعَادِلِ وَعُقُوبَةِ الْجَائِرِ

عادل امام کی فضیلت اور ظالم کی سزا

4607-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِىْ ابْنَ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرٍ يَّبْلُغُ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِىْ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَنْ يَّمِيْنِ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ اَلَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِىْ حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عدل کرنے والے (حکمران قیامت کے دن) رحمٰن کے دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے دونوں جانب ''دائیں'' ہی ہیں (یہ وہ لوگ ہوں گے) جو اپنے فیصلوں' اپنے اہل خانہ اور اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں عدل سے کام لیں گے۔

4608-حَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ شِمَاسَةَ قَالَ اَتَيْتُ عَآئِشَةَ اَسْاَلُهَا عَنْ شَىْءٍ فَقَالَتْ مِمَّنْ اَنْتَ فَقُلْتُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ فَقَالَتْ كَيْفَ كَانَ صَاحِبُكُمْ لَكُمْ فِىْ غَزَاتِكُمْ هٰذِهِ فَقَالَ مَا نَقَمْنَا مِنْهُ شَيْئًا اِنْ كَانَ لَيَمُوْتُ لِلرَّجُلِ مِنَّا الْبَعِيْرُ فَيُعْطِيْهِ الْبَعِيْرَ وَالْعَبْدُ فَيُعْطِيْهِ الْعَبْدَ وَيَحْتَاجُ اِلَى النَّفَقَةِ فَيُعْطِيْهِ النَّفَقَةَ فَقَالَتْ اَمَا اَنَّهُ لَا يَمْنَعُنِى الَّذِىْ فَعَلَ فِىْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ اَخِىْ اَنْ اُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِىْ بَيْتِىْ هٰذَا اَللّٰهُمَّ مَنْ وَّلِىَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِىْ شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَّلِىَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِىْ شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن شماسہ بیان کرتے ہیں' میں ایک مسئلہ دریافت کرنے کیلئے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے دریافت کیا تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے بتایا: میرا تعلق مصر سے ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا، جنگ کے دوران تمہارا سپہ سالار تمہارے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہمیں اس سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ اگر کسی شخص کا اونٹ مرجائے تو اسے اونٹ دے دیتا ہے اگر غلام مرجائے تو اسے غلام دے دیتا ہے۔ اگر کسی شخص کو خرچ کی ضرورت ہو تو وہ اسے خرچ دیدیتا ہے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس نے میرے بھائی محمد بن ابوبکر کے ساتھ جو سلوک کیا ہے اس کی وجہ سے میں یہ حدیث ضرور بیان کروں گی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اسی حجرے میں یہ ارشاد فرمایا تھا: جو شخص میری اُمت کا حکمران بنے اور وہ ان پر سختی کرے تو تم اس پر سختی کرو اور جو شخص میری اُمت کا حکمران بنے اور اس کے ساتھ نرمی کرے تو تم اس کے ساتھ نرمی کرو۔

4609-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِىِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4610-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حدیث 4607- نسائی (5379) احمد (6472) ابن حبان (4484) بیہقی (19949)

حدیث 4608- احمد (24382) ابن حبان (553) بیہقی (17682)

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ فَالْاَمِيْرُ الَّذِىْ عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَّهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْاَةُ رَاعِيَةٌ عَلٰى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهٖ وَهِىَ مَسْئُوْلَةٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلٰى مَالِ سَيِّدِهٖ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْهُ اَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی نگرانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ حکمران لوگوں کا نگران ہے اس سے لوگوں کے بارے میں حساب لیا جائے گا۔ مرد اپنے گھر والوں کا نگران ہے۔ اس سے ان کے بارے میں حساب لیا جائے گا۔ عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کی اولاد کی نگران ہے اس سے ان کے بارے میں حساب لیا جائے گا غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اس سے اس کے بارے میں حساب لیا جائے گا۔ غرضیکہ تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور ہر ایک سے اس کی نگرانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

4611- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِى الْقَطَّانَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ جَمِيْعًا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِى ابْنَ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ اُسَامَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهٰذَا مِثْلَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4612- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ الزُّهْرِىِّ قَالَ وَحَسِبْتُ اَنَّهُ قَدْ قَالَ الرَّجُلُ رَاعٍ فِىْ مَالِ اَبِيْهِ وَمَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے مجھے یاد پڑتا ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا۔ مرد اپنے باپ کے مال کا نگران ہے اور اس سے اس کی نگرانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

4613- وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ رَجُلٌ سَمَّاهُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْمَعْنٰى

حدیث 4610- بخاری (853) ابوداؤد (2928) ترمذی (1705) احمد (4495) ابن حبان (4489) بیہقی (14480) ابو یعلی (5831) معجم کبیر (8855)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4614-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ لِي حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

✧✧ حسن بیان کرتے ہیں' حضرت معقل بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ کا جس بیماری میں انتقال ہوا۔عبیداللہ بن زیاد اس بیماری کے دوران ان کی عیادت کیلئے گیا تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں وہ حدیث سنانے لگا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔اگر مجھے یہ اندازہ ہوتا کہ ابھی میری زندگی باقی ہے تو میں تمہیں یہ حدیث نہ سناتا۔میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص کو اللہ تعالیٰ حکمران بنادے اور اس کا انتقال اس حالت میں ہو کہ جس دن وہ مرے اس نے اپنے فرائض میں خیانت کی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت حرام کر دے گا۔

4615-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ ابْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهُوَ وَجِعٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الْأَشْهَبِ وَزَادَ قَالَ أَلَّا كُنْتَ حَدَّثْتَنِي هَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ أَوْ لَمْ أَكُنْ لِأُحَدِّثَكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے میں نے کہا: آپ نے آج سے پہلے مجھے یہ حدیث کیوں نہیں سنائی؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ میں نے تمہارے لئے بیان نہیں کی۔

4616-وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ دَخَلَ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ لَوْلَا أَنِّي فِي الْمَوْتِ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَمِيرٍ يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ

✧✧ ابوملیح بیان کرتے ہیں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو عبیداللہ بن زیاد ان کی عیادت کیلئے آئے۔حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں تمہیں ایسی حدیث سنانے لگا ہوں کہ اگر میری موت کا وقت قریب نہ ہوتا تو میں تمہیں یہ حدیث نہ سناتا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو امیر مسلمانوں کا حاکم بنے اور وہ ان کیلئے کوشش نہ کرے اور ان کی خیرخواہی نہ کرے وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

4617-وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ مَرِضَ فَأَتَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ نَحْوَ حَدِيثِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4618-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ فَاِيَّاكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ اِجْلِسْ فَاِنَّمَا اَنْتَ مِنْ نُخَالَةِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَهَلْ كَانَتْ لَهُمْ نُخَالَةٌ اِنَّمَا كَانَتِ النُّخَالَةُ بَعْدَهُمْ وَفِيْ غَيْرِهِمْ

✧✧ حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں' عبیداللہ بن زیاد کے پاس آئے اور بولے اے بیٹے! میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے بدترین حاکم ظالم حکمران ہے (اس لئے) تم اس بات سے بچنا کہ تم بھی ان میں شامل ہو جاؤ۔ عبیداللہ نے ان سے درخواست کی' آپ تشریف تھیں کیونکہ آپ صحابہ کرام (کے طبقے کی) آخری نشانی ہیں تو حضرت عائذ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ان کی نشانی ہو سکتی ہے؟ نشانی ان کے بعد میں ہوگی اور دوسروں میں ہوگی۔

بَاب 627 : غِلَظِ تَحْرِيْمِ الْغُلُوْلِ

مال غنیمت میں خیانت کرنا شدید حرام ہے

4619-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُوْلَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ اَمْرَهُ ثُمَّ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ بَعِيْرٌ لَهُ رُغَاءٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان (خطبہ دینے کیلئے) کھڑے ہوئے آپ نے مال غنیمت میں خیانت کا ذکر کیا اور اس کی شدید مذمت کی اور اس کی شدید خرابی کا تذکرہ کیا اور فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر ایک اونٹ سوار ہو جو کچھ کہہ رہا ہو اور وہ شخص عرض کرے۔ یارسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں جواب دوں' میں تمہارے لئے کچھ نہیں کرسکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کردی تھی اور میں تم میں سے کسی ایک کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر ایک گھوڑا سوار ہو جو ہنہنا رہا ہو۔ وہ شخص عرض کرے: یارسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب دوں میں تمہارے لئے کچھ نہیں کرسکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کردی تھی اور میں تم میں سے کسی کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر ایک بکری سوار ہو جو منمنا رہی ہو۔ وہ شخص عرض کرے: یارسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب دوں' میں تمہارے لئے کچھ نہیں کرسکتا میں نے تمہیں تبلیغ کردی تھی اور میں تم میں سے کسی کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر کوئی شخص سوار ہو جو چیخ رہا ہو وہ شخص عرض کرے' یارسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب

حدیث 4618- احمد (20656) ابن حبان (4511) بیہقی (16417) معجم کبیر (26)

حدیث 4619- ابن حبان (4847) ابویعلی (6083)

دوں میں تمہارے لئے کچھ نہیں کرسکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کردی تھی اور میں کسی ایک شخص کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر کپڑے لدے ہوئے ہوں جو ہل رہے ہوں وہ شخص عرض کرے یارسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب دوں۔ میں تمہارے لئے کچھ نہیں کرسکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کردی تھی اور میں تم میں سے کسی شخص کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر سونا چاندی موجود ہو اور وہ شخص عرض کرے، یارسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب دوں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کردی تھی۔

4620-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ وَعُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4621-وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُلُوْلَ فَعَظَّمَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ سَمِعْتُ يَحْيَى بَعْدَ ذٰلِكَ يُحَدِّثُهُ فَحَدَّثَنَا بِنَحْوِ مَا حَدَّثَنَا عَنْهُ اَيُّوْبُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4622-وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَوَاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 628 : تَحْرِيْمِ هَدَايَا الْعُمَّالِ

سرکاری اہلکاروں کیلئے تحفہ قبول کرنا حرام ہے

4623-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَسْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ قَالَ عَمْرٌو وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا لِيْ اُهْدِيَ لِيْ قَالَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا بَالُ عَامِلٍ اَبْعَثُهُ فَيَقُوْلُ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِيَ لِيْ اَفَلَا قَعَدَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْهِ اَوْ فِيْ بَيْتِ اُمِّهِ حَتّٰى يَنْظُرَ اَيُهْدٰى اِلَيْهِ اَمْ لَا وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا يَنَالُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنْهَا شَيْئًا اِلَّا جَاءَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَحْمِلُهٗ عَلٰى عُنُقِهٖ بَعِيْرٌ لَّهٗ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةٌ لَّهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةٌ تَيْعِرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْنَا عُفْرَتَيْ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ

حدیث 4623- بخاری (1429) ابوداؤد (2946) دارمی (1669) احمد (23464) ابن حبان (4515) ابن خزیمہ (2339) بیہقی (7453)

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ اسد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو' جس کا نام ابن لتبیہ تھا۔ زکوٰۃ کی وصولی کا عامل مقرر کیا۔ ایک روایت میں "صدقے کی وصولی" مذکور ہے۔ جب وہ شخص واپس آیا تو اس نے بتایا یہ آپ کا مال ہے اور یہ تحائف مجھے ملے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا: عاملوں کو کیا ہو گیا ہے؟ میں انہیں بھیجتا ہوں اور وہ آ کر یہ کہتے ہیں' یہ آپ کا مال ہے اور یہ تحائف ہمیں ملے ہیں۔ وہ اپنے باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھ جاتے؟ (ایک روایت میں ماں کے گھر کے الفاظ ہیں) تاکہ پتہ چلے کہ انہیں تحائف ملتے ہیں یا نہیں؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ تم میں سے جو شخص ایسی کوئی چیز وصول کرے گا قیامت کے دن وہ اس چیز کو اپنی گردن کر آئے گا۔ وہ اونٹ ہو گا جو بڑبڑا رہا ہو گا یا گائے ہو گی جو ڈکرا رہی ہو گی یا بکری ہو گی جو ممنا رہی ہو گی۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ ہم نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی پھر آپ نے دو مرتبہ فرمایا: اے اللہ! (تو گواہ رہنا) میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

4624- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ اللُّتْبِيَّةِ رَجُلًا مِنَ الْاَزْدِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ بِالْمَالِ فَدَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰذَا مَالُكُمْ وَهٰذِهٖ هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ لِيْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَلَا قَعَدْتَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْكَ وَاُمِّكَ فَتَنْظُرَ اَيُهْدٰى اِلَيْكَ اَمْ لَا ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ "اُزد" سے تعلق رکھنے والے ابن لتبیہ نامی شخص کو صدقے کی وصولی کیلئے مقرر کیا۔ وہ مال لے کر آیا اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد کرتے ہوئے کہا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحائف ملے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتے؟ تاکہ پتہ چلے کہ تمہیں تحائف ملتے ہیں یا نہیں؟ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4625- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَزْدِ عَلٰى صَدَقَاتِ بَنِيْ سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ الْاُتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهٗ قَالَ هٰذَا مَالُكُمْ وَهٰذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْكَ وَاُمِّكَ حَتّٰى تَاْتِيَكَ هَدِيَّتُكَ اِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ خَطَبَنَا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اَسْتَعْمِلُ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ مِمَّا وَلَّانِيَ اللّٰهُ فَيَاْتِيْ فَيَقُوْلُ هٰذَا مَالُكُمْ وَهٰذَا هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ لِيْ اَفَلَا جَلَسَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ حَتّٰى تَاْتِيَهٗ هَدِيَّتُهٗ اِنْ كَانَ صَادِقًا وَّاللّٰهِ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنْهَا شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهٖ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى يَحْمِلُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَلَاَعْرِفَنَّ اَحَدًا مِّنْكُمْ لَقِيَ اللّٰهَ يَحْمِلُ بَعِيْرًا لَهٗ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رُؤِيَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ بَصُرَ عَيْنِيْ وَسَمِعَ اُذُنِيْ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ "ازد" سے تعلق رکھنے والے ایک شخص' جس کا نام ابن [illegible] آیا تو وہ بولا' یہ آپ کا مال

ہے اور یہ تحائف ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم ٹھیک کہہ رہے ہو تو پھر تم اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتے؟ تاکہ تمہیں تمہارے تحائف وہیں مل جائیں (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی اور پھر ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو کسی ایسے کام کا عامل مقرر کرتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے پھر وہ شخص آ کر یہ کہتا ہے یہ آپ کا مال ہے اور یہ وہ تحائف ہیں جو مجھے ملے ہیں وہ اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتا؟ تاکہ اس کے تحائف وہیں اسے مل جائیں۔ اگر اس کی بات درست ہے۔ اللہ کی قسم! تم میں سے جو کوئی ان صدقات میں سے ناحق طور پر جو چیز حاصل کرے گا تو جب وہ اللہ کی بارگاہ میں حاصل ہو گا تو قیامت کے دن اس چیز کو اٹھا کر لائے گا مجھے تم میں سے کوئی ایسا شخص نظر نہ آئے کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو تو اس نے کسی اونٹ کو اٹھایا ہوا ہو جو بڑبڑا رہا ہو۔ یا گائے اٹھائی ہو جو ڈکرا رہی ہو یا بکری اٹھائی ہو جو ممنا رہی ہو (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! میں نے تبلیغ کر دی ہے (راوی کہتے ہیں) یہ میرا آنکھوں دیکھا اور کانوں سنا واقعہ ہے۔

4626-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهُ كَمَا قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ تَعْلَمُنَّ وَاللّٰهِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مِّنْهَا شَيْئًا وَّزَادَ فِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ قَالَ بَصُرَ عَيْنِيْ وَسَمِعَ اُذُنَايَ وَسَلُوْا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَاِنَّهٗ كَانَ حَاضِرًا مَعِيْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور اس کے آخر میں یہ بات زائد ہے (حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) آپ لوگ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے پوچھ لیں وہ میرے ساتھ وہاں موجود تھے۔

4627-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ وَهُوَ اَبُو الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ بِسَوَادٍ كَثِيْرٍ فَجَعَلَ يَقُوْلُ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِيَ اِلَيَّ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ لِاَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ اَسَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِنْ فِيْهِ اِلٰى اُذُنِيْ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو صدقہ کی وصولی کا عامل مقرر کیا۔ وہ شخص بہت سا مال لے کر آیا اور بولا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر ملا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) عروہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ بات بذاتِ خود نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے آپ کی زبانی اپنے کانوں سے سنی ہے۔

4628-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عُمَيْرَةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلٰى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهٗ كَانَ غُلُوْلًا يَاْتِيْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ اَسْوَدُ مِنَ الْاَنْصَارِ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اقْبَلْ عَنِّيْ عَمَلَكَ قَالَ وَمَا لَكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَاَنَا اَقُوْلُهُ الْاٰنَ مَنِ

اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنكُمْ عَلٰى عَمَلٍ فَيَجِئْءُ بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهٰى

✧✧ حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے جسے ہم کسی کام کا عامل مقرر کرتے ہیں پھر وہ شخص ایک سوئی یا اس سے کم کوئی چیز ہم سے چھپا لے تو یہ خیانت ہوگی اور وہ شخص اس چیز کے ہمراہ' قیامت کے دن آئے گا۔ (راوی کہتے ہیں) یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے ایک سیاہ فام انصاری کھڑا ہوا اور عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے مجھے عامل مقرر کیا تھا یہ ذمہ داری واپس لے لیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔ کیوں؟ اس نے عرض کی' میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اب بھی یہی کہتا ہوں کہ تم میں سے جس شخص کو ہم کسی کام کا عامل مقرر کریں وہ تھوڑی یا زیادہ، تمام چیزیں لے کر آئے اسے جو دیا جائے وہ وصول کر لے اور جو نہ دیا جائے اس سے پرہیز کرے۔

4629-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4630-وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ عُمَيْرَةَ الْكِنْدِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 629: وُجُوبِ طَاعَةِ الْأُمَرَاءِ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ وَتَحْرِيمِهَا فِي الْمَعْصِيَةِ

جو کام معصیت نہ ہو اس میں حکمرانوں کی اطاعت کرنا واجب ہے اور جو معصیت ہو اس میں حرام ہے

4631-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ نَزَلَ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ) فِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ السَّهْمِيِّ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں قرآن کی یہ آیت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن حذیفہ بن قیس بن عدی سہمی کے بارے میں نازل ہوئی' جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں روانہ کیا تھا۔

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو''۔

یہ بات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

حدیث 4628- ابوداؤد (2943) احمد (17753) ابن حبان (5078) ابن خزیمہ (2338) مستدرک (1472) بیہقی (7451) معجم کبیر (256)

حدیث 4631- بخاری (4308) ابوداؤد (264) نسائی (4194) داری (219) احمد (3124) مستدرک (422) بیہقی (16379) ابویعلی (2746)

4632-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِىْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ يَّعْصِنِىْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ يُّطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِىْ وَمَنْ يَّعْصِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ عَصَانِىْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس نے میری اطاعت کی۔ اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

4633-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَمَنْ يَّعْصِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ عَصَانِىْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے ''جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی''۔

4634-وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِىْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِىْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَطَاعَ اَمِيْرِىْ فَقَدْ اَطَاعَنِىْ وَمَنْ عَصٰى اَمِيْرِىْ فَقَدْ عَصَانِىْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

4635-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4636-وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِىْ عَلْقَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مِنْ فِيْهِ اِلٰى فِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ سَمِعَ اَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4637-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4632- بخاری (6118) نسائی (4193) ابن ماجہ (3) احمد (7643) ابن حبان (4556) بیہقی (16380) ابو یعلیٰ (6272)

4638-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ وَقَالَ مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ وَلَمْ يَقُلْ أَمِيرِي وَكَذَلِكَ فِي حَدِيثِ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''میرے امیر'' کی بجائے صرف ''امیر'' منقول ہے۔

4639-وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تنگی اور آسانی' خوشی اور ناپسندیدگی (ہر حال میں) تم پر اس شخص کے احکام ماننا اور اطاعت کرنا لازم ہے جسے تم پر ترجیح دی گئی ہے (یعنی جو تمہارا امیر ہے)

4640-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے خلیل نے مجھے یہ نصیحت کی تھی: میں (امیر کی) اطاعت اور فرمانبرداری کروں خواہ وہ ایک ایسا غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

4641-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فِي الْحَدِيثِ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔''وہ حبشی غلام ہو۔جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں''۔

4642-وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس میں ہے''وہ غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں''۔

4643-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

حدیث 4639- بخاری (6774) ابوداؤد (2940) ترمذی (1593) نسائی (4149) ابن ماجہ (2866) مؤطا (960) احمد (4565) ابن حبان (4546) مستدرک (6602) بیہقی (10231) ابویعلی (7503) معجم کبیر (2250)

حدیث 4640- نسائی (4192) ابن ماجہ (2861) احمد (16700) بیہقی (5081) معجم کبیر (379)

حدیث 4643- نسائی (4192) ابن ماجہ (2861) احمد (16700) بیہقی (5081) معجم کبیر (379)

✧✧ یحییٰ بن حصین اپنی دادی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبہ حجۃ الوداع کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اگر کسی غلام کو تمہارا حاکم بنا دیا جائے اور وہ تمہاری کتاب (قرآن مجید) کے مطابق تمہیں لے کر چلے تو تم اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرو۔

4644-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدًا حَبَشِيًّا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''حبشی غلام'' مذکور ہے۔

4645 وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ناک کٹے ہوئے ''حبشی غلام'' کا ذکر ہے۔

4646-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا وَّزَادَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى اَوْ بِعَرَفَاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں ناک کٹے ہوئے ''حبشی'' کا ذکر نہیں ہے۔ البتہ یہ بات زائد ہے کہ انہوں نے منیٰ یا شاید عرفات میں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا تھا۔

4647-وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهٖ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُوْلُ حَجَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا كَثِيْرًا ثُمَّ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ حَسِبْتُهَا قَالَتْ اَسْوَدُ يَقُوْدُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاسْمَعُوْا لَهٗ وَاَطِيْعُوْا

✧✧ سیدہ اُم حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حجۃ الوداع میں شرکت کی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس موقع پر بہت سی باتیں ارشاد فرمائی تھیں۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا: اگر کسی ناک کٹے ہوئے حبشی (میرا خیال ہے کہ شاید آپ نے ''سیاہ فام'' بھی فرمایا تھا) غلام کو تمہارا امیر بنا دیا جائے اور وہ تمہیں اللہ کی کتاب کے مطابق لے کر چلے تو تم اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو۔

4648-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ اِلَّا اَنْ يُّؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِنْ اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر مسلمان فرد پر (امیر کی) اطاعت و فرمانبرداری لازم ہے۔ خواہ وہ اسے پسند کرے یا نہ کرے۔ ماسوائے اس کے کہ اسے گناہ کا حکم دیا جائے اگر گناہ کا حکم دیا جائے تو پھر کوئی اطاعت و

حدیث 4648- بخاری (2796) ابوداؤد (2626) ترمذی (1707) نسائی (4206) ابن ماجہ (2864) احمد (4688) بیہقی (5117) معجم کبیر (2356)

فرمانبرداری نہیں ہوگی۔

4649-وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4650-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَّاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَاَوْقَدَ نَارًا وَّقَالَ ادْخُلُوْهَا فَاَرَادَ نَاسٌ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ اِنَّا قَدْ فَرَرْنَا مِنْهَا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِيْنَ اَرَادُوْا اَنْ يَّدْخُلُوْهَا لَوْ دَخَلْتُمُوْهَا لَمْ تَزَالُوْا فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ لِلْاٰخَرِيْنَ قَوْلًا حَسَنًا وَّقَالَ لَا طَاعَةَ فِىْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِى الْمَعْرُوْفِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا اور ایک صاحب کو اس کا امیر مقرر کیا۔ اس امیر نے آگ جلائی اور حکم دیا اس میں داخل ہو جاؤ! بعض لوگوں نے یہ ارادہ کیا کہ وہ اس مین داخل ہو جائیں اور دوسروں نے یہ کہا: ہم اس سے دور بھاگتے ہیں۔ جب اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو جن لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اگر تم اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اس میں رہتے پھر آپ نے دوسرے طبقے کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی (کے کام) میں (کسی امیر کی) اطاعت نہیں کی جائے گی۔ اطاعت صرف نیکی کے کام میں کی جائے گی۔

4651-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَتَقَارَبُوْا فِى اللَّفْظِ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَّاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّسْمَعُوْا لَهٗ وَيُطِيْعُوْا فَاَغْضَبُوْهُ فِىْ شَىْءٍ فَقَالَ اجْمَعُوْا لِىْ حَطَبًا فَجَمَعُوْا لَهٗ ثُمَّ قَالَ اَوْقِدُوْا نَارًا فَاَوْقَدُوْا ثُمَّ قَالَ اَلَمْ يَاْمُرْكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَسْمَعُوْا لِىْ وَتُطِيْعُوْا قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَادْخُلُوْهَا قَالَ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَقَالُوْا اِنَّمَا فَرَرْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ فَكَانُوْا كَذٰلِكَ وَسَكَنَ غَضَبُهٗ وَطُفِئَتِ النَّارُ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوْهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِى الْمَعْرُوْفِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک (فوجی دستہ) روانہ کیا۔ انصار سے تعلق رکھنے والے ایک فرد کو اس کا امیر مقرر کیا اور ان لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ اس امیر کی اطاعت وفرمانبرداری کریں۔ وہ امیر کسی بات پر ناراض ہو گیا۔ اس نے حکم دیا۔ لکڑیاں اکٹھی کرو۔ ان لوگوں نے اکٹھی کر دیں۔ امیر نے حکم دیا۔ آگ جلاؤ! لوگوں نے جلا دی۔ وہ امیر بولا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں یہ حکم نہیں دیا تھا کہ میری اطاعت اور فرمانبرداری کرنا؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! امیر نے کہا: اس آگ میں داخل ہو جاؤ! لوگوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور بولے، ہم آگ سے بچ کر ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تھے۔ لوگ اپنی جگہ رہے۔ امیر کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو آگ بجھا دی گئی۔ جب وہ لوگ واپس آئے تو انہوں نے اس کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' آپ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ

حدیث 4650- بخاری (4085) ابوداؤد (2625) نسائی (4205) احمد (622) بیہقی (16386) ابویعلی (378)

اس میں داخل ہو جاتے تو اس میں سے کبھی باہر نہ آتے (امیر کی) اطاعت صرف نیک کام میں کی جاتی ہے۔

4652-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4653-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَّعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِى الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَعَلٰى اَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَعَلٰى اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ وَعَلٰى اَنْ نَّقُوْلَ بِالْحَقِّ اَيْنَمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِى اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر یہ بیعت کی تھی کہ تنگی اور آسانی پسند اور ناپسند' خود پر ترجیح دیے جانے (ہر حال میں ہم امیر کی اطاعت کریں گے) اور ہم امیر کے خلاف جنگ نہیں کریں گے اور ہم ہر حال میں حق بات کہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے معاملے میں کسی کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

4654-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِىْ ابْنَ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4655-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِىَّ عَنْ يَّزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ اِدْرِيْسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4656-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِىْ بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا اَصْلَحَكَ اللّٰهُ بِحَدِيْثٍ يَّنْفَعُ اللّٰهُ بِهٖ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ فَكَانَ فِيْمَا اَخَذَ عَلَيْنَا اَنْ بَايَعْنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِىْ مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَاَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ قَالَ اِلَّا اَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ فِيْهِ بُرْهَانٌ

✧✧ جنادہ بن اُمیہ بیان کرتے ہیں ہم حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ اس وقت بیمار تھے۔ ہم نے درخواست کی اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے! آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو تا کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے ہمیں نفع عطا کرے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بلایا ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی آپ نے جن امور پر بیعت لی تھی۔ اس میں یہ بات شامل تھی کہ ہم پسند اور ناپسند' تنگی اور فراخی اپنے ساتھ امتیازی سلوک (ہر حال میں اپنے امیر کی) اطاعت کریں گے اور ہم حاکم وقت کے خلاف جنگ نہیں کریں گے ماسوائے اس کے کہ اس حاکم کے واضح کفر کی مضبوط دلیل موجود ہو (اس وقت جنگ کی جا سکتی ہے)

بَاب 630 : اَلْاِمَامُ جُنَّةٌ

امام (حکمران) ڈھال ہوتا ہے

4657- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِیْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّةٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَآئِهٖ وَیُتَّقٰی بِهٖ فَاِنْ اَمَرَ بِتَقْوَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهٗ بِذٰلِكَ اَجْرٌ وَّاِنْ یَّاْمُرْ بِغَیْرِهٖ كَانَ عَلَیْهِ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حکمران ڈھال ہوتا ہے۔ اسی کی قیادت میں جنگ کی جاتی ہے اور اسی کے ذریعے بچاؤ کیا جاتا ہے اگر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دے اور عدل سے کام لے تو اسے اس عمل کا اجر ملے گا اور اگر وہ اس کے خلاف احکام دے تو اسے اس کا گناہ ملے گا۔

بَاب 631 : وُجُوْبِ الْوَفَاءِ بِبَیْعَةِ الْخُلَفَاءِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ

پہلے خلیفہ کی بیعت کو پورا کرنا واجب ہے

4658- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُّ اَبَا هُرَیْرَةَ خَمْسَ سِنِیْنَ فَسَمِعْتُهٗ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِیْلَ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِیَآءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِیٌّ خَلَفَهٗ نَبِیٌّ وَّاِنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَسَتَكُوْنُ خُلَفَاءُ تَكْثُرُ قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ فُوْا بِبَیْعَةِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ وَاَعْطُوْهُمْ حَقَّهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

✧✧ ابوحازم بیان کرتے ہیں' میں پانچ برس تک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا ہوں اور میں نے اکثر آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بنی اسرائیل کی سیاسی قیادت انبیاء کرام کے ہاتھ میں تھی۔ جب کوئی ایک نبی انتقال کر جاتے تو دوسرے نبی ان کے جانشین بن جاتے۔ بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ لیکن خلفاء (سیاسی جانشین) ہوں گے اور بہت زیادہ ہوں گے۔ لوگوں نے عرض' آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس شخص کی پہلے بیعت کر لی جائے اسے پورا کرو۔ ان کے حقوق ادا کرو بے شک اللہ تعالیٰ ان سے ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں حساب لے گا۔

4659- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ اَبِیْهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4660- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ وَوَكِیْعٌ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ وَّابْنُ نُمَیْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ

حدیث 4657- ابوداؤد (2757) نسائی (4196) احمد (10787) بیہقی (18596) ابویعلیٰ (6341) معجم کبیر (490)

حدیث 4658- بخاری (3268) ابن ماجہ (2871) احمد (7947) ابن حبان (4555) بیہقی (16325) ابویعلیٰ (6211)

حدیث 4660- بخاری (3408) ترمذی (2190) احمد (3641) ابن حبان (4587) بیہقی (16392) ابویعلیٰ (5156)

عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ بَعْدِىْ اَثَرَةٌ وَّاُمُوْرٌ تُنْكِرُوْنَهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَاْمُرُ مَنْ اَدْرَكَ مِنَّا ذٰلِكَ قَالَ تُؤَدُّوْنَ الْحَقَّ الَّذِىْ عَلَيْكُمْ وَتَسْئَلُوْنَ اللّٰهَ الَّذِىْ لَكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے بعد (لوگوں کے ساتھ) ترجیحی سلوک ہوگا اور ایسے معاملات ہوں گے جو غلط ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کسی کو ایسے وقت کا سامنا کرنا پڑے تو آپ اسے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہارا جو فرض ہے تم اسے ادا کر دینا۔ تمہارے حقوق کے بارے میں اللہ تعالیٰ ان سے حساب لے گا۔

4661-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ فِىْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُوْنَ عَلَيْهِ فَاَتَيْتُهُمْ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يُّصْلِحُ خِبَائَهُ وَمِنَّا مَنْ يَّنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِىْ جَشَرِهٖ اِذْ نَادٰى مُنَادِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِىٌّ قَبْلِىْ اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ يَّدُلَّ اُمَّتَهُ عَلٰى خَيْرِ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ شَرَّ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَاِنَّ اُمَّتَكُمْ هٰذِهٖ جُعِلَ عَافِيَتُهَا فِىْ اَوَّلِهَا وَسَيُصِيْبُ اٰخِرَهَا بَلَاءٌ وَّاُمُوْرٌ تُنْكِرُوْنَهَا وَتَجِىْءُ فِتْنَةٌ فَيُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَّتَجِىْءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ مُهْلِكَتِىْ ثُمَّ تَنْكَشِفُ وَتَجِىْءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهٖ هٰذِهٖ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتَاْتِهٖ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَاْتِ اِلَى النَّاسِ الَّذِىْ يُحِبُّ اَنْ يُّؤْتٰى اِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ اِمَامًا فَاَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهٖ وَثَمَرَةَ قَلْبِهٖ فَلْيُطِعْهُ اِنِ اسْتَطَاعَ فَاِنْ جَاءَ اٰخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوْا عُنُقَ الْاٰخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ لَهُ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اٰنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْوٰى اِلٰى اُذُنَيْهِ وَقَلْبِهٖ بِيَدَيْهِ وَقَالَ سَمِعَتْهُ اُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِىْ فَقُلْتُ لَهُ هٰذَا ابْنُ عَمِّكَ مُعَاوِيَةُ يَاْمُرُنَا اَنْ نَّاْكُلَ اَمْوَالَنَا بَيْنَنَا بِالْبَاطِلِ وَنَقْتُلَ اَنْفُسَنَا وَاللّٰهُ يَقُوْلُ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا) قَالَ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ اَطِعْهُ فِىْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَاعْصِهٖ فِىْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں ایک مرتبہ مسجد حرام میں داخل ہوا وہاں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے آس پاس بہت سے لوگ موجود تھے۔ میں بھی ان کے درمیان جا کر بیٹھ گیا۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کر رہے تھے۔ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ ایک جگہ ہم نے پڑاؤ کیا ہم میں سے بعض لوگ خیمے لگانے لگے۔ بعض تیروں کے پھل درست کرنے لگے اور بعض مویشیوں کی دیکھ بھال کرنے لگے۔ اسی دوران نبی اکرم ﷺ کے منادی نے آواز دی نماز کھڑی ہونے لگی ہے۔ ہم سب لوگ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے آپ نے ارشاد فرمایا: مجھ سے پہلے ہر نبی کی یہ ذمہ داری تھی کہ وہ اپنی اُمت کیلئے جس چیز کو بہتر سمجھتا ہو۔ اس کی طرف اُمت کی رہنمائی کرے اور ان کیلئے جس چیز کو بُرا سمجھتا ہو اس سے انہیں بچنے کی تلقین کرے جہاں تک تمہاری اس اُمت کا تعلق ہے تو اس کے ابتدائی حصے میں عافیت ہے اور آخری حصے میں

آزمائشیں اور برائیاں ہیں (اس آخری حصے میں) فتنے پیدا ہوں گے اور ایک سے بڑھ کر ایک ہوں گے۔ جب کوئی فتنہ پیدا ہوگا تو مؤمن یہ کہے گا کہ یہی (سب سے بڑا فتنہ) ہے یہی (سب سے بڑا فتنہ) ہے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔) جو شخص جہنم سے بچنا چاہتا ہو اور جنت میں جانا چاہتا ہو اس کا انتقال ایسی حالت میں ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور اُسے چاہیے کہ وہ لوگوں کیلئے وہی چیز پسند کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔ جو شخص کسی حکمران کے ہاتھ پر بیعت کرے اور اپنی ہتھیلی اس کے ہاتھ میں دیدے اور خلوص نیت کے ساتھ بیعت کرے اسے اس حاکم کی اطاعت کرنی چاہیے اور اگر کوئی دوسرا شخص اس کے خلاف جنگ کرے تو اس دوسرے شخص کو قتل کر دو۔

ابو حازم کہتے ہیں میں ان کے قریب ہوا اور بولا میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے دونوں کانوں اور اپنے دل کی طرف اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: میرے دونوں کانوں نے آپ کی زبانی یہ بات سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا (ابو حازم کہتے ہیں) میں نے کہا: آپ کے چچازاد بھائی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہمیں یہ حکم دیتے ہیں کہ ہم ناجائز طور پر ایک دوسرے کا مال کھائیں اور ایک دوسرے کو قتل کریں جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

"اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ البتہ باہمی رضامندی کے ذریعے تجارت کے طور پر (آپس میں مال کا لین دین کر سکتے ہو) اور ایک دوسرے کو قتل نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے لئے رحیم ہے"۔

حضرت عبداللہ کچھ دیر خاموش رہے اور پھر بولے اللہ کی اطاعت (کے کاموں میں) ان (حضرت معاویہ) کی اطاعت کرو اور اللہ کی نافرمانی کے کاموں میں ان کی نافرمانی کرو۔

4662-وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُو سَعِيدٍ الْاَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4663-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمٰعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ الصَّائِدِيِّ قَالَ رَاَيْتُ جَمَاعَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْاَعْمَشِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 632 : الْاَمْرِ بِالصَّبْرِ عِنْدَ ظُلْمِ الْوُلَاةِ وَاسْتِئْثَارِهِمْ

حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم دینا

4664-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا فَقَالَ اِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتّٰى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

حدیث 4664- بخاری (2247) ترمذی (2189) نسائی (5383) احمد (3641) ابن حبان (7275) بیہقی (11567) ابو یعلی (3649) معجم کبیر (551)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک انصاری نے خلوت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی جس طرح آپ نے فلاں صاحب کو عامل مقرر کیا ہے۔ کیا آپ مجھے عامل نہیں بنائیں گے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد تمہارے ساتھ امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ تم صبر کرنا۔ یہاں تک کہ حوض پر تمہاری ملاقات میرے ساتھ ہو جائے۔

4665- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى ابْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ خَلَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4666- وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ خَلَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ انہوں نے خلوت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی۔

4667- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَاَلَ سَلَمَةُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا اُمَرَاءُ يَسْاَلُوْنَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُوْنَا حَقَّنَا فَمَا تَاْمُرُنَا فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَاَلَهُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَاَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ اَوْ فِي الثَّالِثَةِ فَجَذَبَهُ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَّقَالَ اسْمَعُوْا وَاَطِيعُوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوْا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

✧✧ علقمہ بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سلمہ بن یزید جعفی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ہمارے اوپر ایسے حکمران مسلط ہو جائیں جو ہم سے اپنے حقوق کا مطالبہ کریں لیکن ہمارے حقوق ادا نہ کریں تو آپ (ان کے بارے میں) ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا انہوں نے دوبارہ سوال کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا انہوں نے تیسری مرتبہ یہی سوال کیا تو اشعث بن قیس نے انہیں اپنی طرف کھینچ لیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اطاعت و فرمانبرداری کرو۔ ان کا بوجھ ان پر ہوگا اور تمہارا بوجھ تم پر ہوگا۔

4668- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ فَجَذَبَهُ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا وَاَطِيعُوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوْا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں لفظ ''رسول اللہ'' مذکور ہے (اور یہ سابق روایت میں مذکور نہیں ہے)

حدیث 4667- ترمذی (2199) احمد (13248) مستدرک (8462) بیہقی (16401) معجم کبیر (6322)

بَاب633 : اَلْاَمْرِ بِلُزُوْمِ الْجَمَاعَتِ عِنْدَ ظُهُوْرِ الْفِتَنِ وَتَحْذِيْرِ الدُّعَاءِ اِلَى الْكُفْرِ

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت (مسلمین) کے ساتھ رہنا اور کفر کی طرف دعوت دینے والوں سے بچنا

4669-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ ابْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِيْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُوْلُ كَانَ النَّاسُ يَسْاَلُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ اَسْاَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ اَنْ يُّدْرِكَنِيْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا فِيْ جَاهِلِيَّةٍ وَّشَرٍّ فَجَاءَنَا اللّٰهُ بِهٰذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هٰذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذٰلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيْهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَّسْتَنُّوْنَ بِغَيْرِ سُنَّتِيْ وَيَهْدُوْنَ بِغَيْرِ هَدْيِيْ تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذٰلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلٰى اَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ اَجَابَهُمْ اِلَيْهَا قَذَفُوْهُ فِيْهَا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ مِّنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُوْنَ بِاَلْسِنَتِنَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا تَرٰى اِنْ اَدْرَكَنِيْ ذٰلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ فَقُلْتُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ لَّهُمْ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ عَلٰى اَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے "خیر" سے متعلق سوالات کیا کرتے تھے اور میں آپ سے "شر" سے متعلق سوال کیا کرتا تھا۔ اس اندیشے کے تحت کہ کہیں مجھے "شر" لاحق نہ ہو جائے۔ (ایک مرتبہ) میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! ہم جاہلیت اور شر میں مبتلا تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ خیر (یعنی اسلام کی دولت) عطا کر دی! تو کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی' کیا اس شر کے بعد بھی کوئی خیر ہوگی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اس میں کچھ کدورت ہو گی۔ میں نے عرض کی وہ کدورت کیا ہوگی؟ آپ نے فرمایا: کچھ لوگ میری سنت کے خلاف عمل کریں گے اور میری تعلیمات کے برعکس چلیں گے ان میں اچھی اور بری دونوں باتیں ہوں گی میں نے عرض کی۔ کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جہنم کے دروازوں کی طرف دعوت دینے والے کچھ لوگ ہوں گے۔ جو ان کی بات قبول کرے گا وہ اسے جہنم میں ڈال دیں گے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمیں ان کے بارے میں کچھ بتائیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ کچھ لوگ ہوں گے جن کی جلد ہمارے جیسی ہوگی اور وہ ہماری زبان بولیں گے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر مجھے ان کا زمانہ مل جائے تو آپ (مجھے ان کے بارے میں) کیا ہدایت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام سے وابستہ رہنا۔ میں نے عرض کی، اگر مسلمانوں کی جماعت ہی نہ ہو اور ان کا امام ہی نہ ہو؟ تو آپ نے فرمایا: تم ان تمام فرقوں سے الگ رہنا خواہ تمہیں درخت کی جڑیں چبا کر زندگی بسر کرنا پڑے مرتے دم تک تم اسی حالت میں رہنا۔

4670-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِيْ ابْنَ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا بِشَرٍّ فَجَاءَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ فَنَحْنُ فِيْهِ فَهَلْ مِنْ وَّرَاءِ هٰذَا الْخَيْرِ شَرٌّ

حدیث 4669- بخاری (1508) ترمذی (875) نسائی (2901) دارمی (1869) احمد (24342) ابن حبان (3816) ابن خزیمہ (2741) مستدرک (1764) بیہقی (9099) ابویعلی (4628) معجم کبیر (943)

قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ وَرَاءَ ذٰلِكَ الشَّرِّ خَيْرٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَهَلْ وَرَاءَ ذٰلِكَ الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ كَيْفَ قَالَ يَكُوْنُ بَعْدِيْ اَئِمَّةٌ لَا يَهْتَدُوْنَ بِهُدَايَ وَلَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِيْ وَسَيَقُوْمُ فِيْهِمْ رِجَالٌ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الشَّيَاطِيْنِ فِيْ جُثْمَانِ اِنْسٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ اَصْنَعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَدْرَكْتُ ذٰلِكَ قَالَ تَسْمَعُ وَتُطِيْعُ لِلْاَمِيْرِ وَاِنْ ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَاُخِذَ مَالُكَ فَاسْمَعْ وَاَطِعْ

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم شر میں مبتلا تھے پھر اللہ تعالیٰ نے خیر عطا کر دی جس میں اب ہم ہیں۔ کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی' کیا اس شر کے بعد کوئی خیر ہوگی آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی' کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی وہ کیسا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: میرے بعد ایسے حکمران پیدا ہوں گے جو میری تعلیمات کی پیروی نہیں کریں گے۔ میری سنت پر عمل نہیں کریں گے ان میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جن کے جسم انسانوں کے جیسے ہوں گے اور ان کے دماغ شیطانوں جیسے ہوں گے۔ میں نے عرض کی، یارسول اللہ! اگر میں وہ زمانہ پاؤں؟ تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: تم امیر کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنا اگرچہ تمہاری پشت پر (کوڑے) لگائیں جائیں اور تمہارا مال چھین لیا جائے تو بھی تم اطاعت وفرمانبرداری کرنا۔

4671-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَعْنِيْ ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ قَيْسِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ اَوْ يَدْعُوْ اِلٰى عَصَبَةٍ اَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلٰى اُمَّتِيْ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِيْ لِذِيْ عَهْدٍ عَهْدَهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور جماعت سے الگ ہو جائے وہ زمانۂ جاہلیت کی موت مرے گا اور جو کسی عصبیت کی وجہ غصے میں آکر' یا کسی عصبیت کی دعوت دینے کیلئے یا کسی عصبیت کی مدد کرنے کیلئے کسی جھنڈے تلے جنگ میں مارا جائے۔ وہ جاہلیت کی موت مارا گیا اور جو شخص میری اُمت کے خلاف بغاوت کرے اور اس کے نیک اور گنہگار لوگوں کو قتل کرے اور ان کے مؤمن ہونے کا لحاظ نہ کرے اور کسی ذمی شخص کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا نہ کرے۔ اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

4672-وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ الْقَيْسِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّقَالَ لَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4673-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ

حدیث 4671- بخاری (6645) نسائی (4114) ابن ماجہ (3948) داری (2519) احمد (2487) ابن حبان (4573) مستدرک (259) بیہقی (16393) ابویعلی (2347) معجم کبیر (12759)

جَرِيْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ ثُمَّ مَاتَ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِلْعَصَبَةِ وَيُقَاتِلُ لِلْعَصَبَةِ فَلَيْسَ مِنْ اُمَّتِىْ وَمَنْ خَرَجَ مِنْ اُمَّتِىْ عَلٰى اُمَّتِىْ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِىْ بِذِىْ عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّىْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور جماعت سے الگ ہو جائے اور پھر مر جائے۔ وہ جاہلیت کی موت مرا اور جو کسی عصبیت کی وجہ سے غضبناک ہو کر یا کسی عصبیت کی وجہ سے جنگ کر کے کسی گروہ کے جھنڈے تلے (لڑتے ہوئے) مارا جائے اس کا میری اُمت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور میری اُمت کا جو شخص' میری امت کے خلاف جنگ کرے اور اُمت کے ہر نیک اور گنہگار شخص کو قتل کرے اور کسی مؤمن کا لحاظ نہ کرے اور کسی ذمی سے کیے ہوئے عہد کا خیال نہ رکھے' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

4674- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا ابْنُ الْمُثَنّٰى فَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْحَدِيْثِ وَاَمَّا ابْنُ بَشَّارٍ فَقَالَ فِىْ رِوَايَتِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4675- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِىْ رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰى مِنْ اَمِيْرِهٖ شَيْئًا يَكْرَهُهٗ فَلْيَصْبِرْ فَاِنَّهٗ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ فَمِيْتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی امیر میں کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے وہ صبر کرے۔ کیونکہ جو شخص ایک بالشت کے برابر بھی جماعت (مسلمین) سے الگ ہو گا وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

4676- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِىُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ اَمِيْرِهٖ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا فَمَاتَ عَلَيْهِ اِلَّا مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کو امیر کی طرف سے کسی ناگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے وہ صبر سے کام لے کیونکہ جو بھی شخص' ایک بالشت کے برابر' سلطان (کی اطاعت) سے باہر نکلے اور اسی حالت میں مر جائے وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

4677- حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَدْعُوْ عَصَبِيَّةً اَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

حدیث 4675- بخاری (6645) نسائی (4114) ابن ماجہ (3948) دارمی (2519) احمد (2487) ابن حبان (4573) مستدرک (259) بیہقی (16393) ابویعلی (2347) معجم کبیر (12759)

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی عصبیت کی دعوت دیتے ہوئے یا کسی عصبیت کی مدد کرتے ہوئے۔ کسی گروہ کے جھنڈے تلے مارا جائے وہ جاہلیت کی موت ہوگی۔

4678-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطِيْعٍ حِيْنَ كَانَ مِنْ اَمْرِ الْحَرَّةِ مَا كَانَ زَمَنَ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اطْرَحُوْا لِاَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وِسَادَةً فَقَالَ اِنِّیْ لَمْ آتِكَ لِاَجْلِسَ اَتَيْتُكَ لِاُحَدِّثَكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ خَلَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ لَقِیَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا حُجَّةَ لَهٗ وَمَنْ مَّاتَ وَلَيْسَ فِیْ عُنُقِهٖ بَيْعَةٌ مَّاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں یزید بن معاویہ کے دورِ حکومت میں جب ''واقعہ حرہ'' پیش آیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' عبداللہ بن مطیع کے پاس گئے تو انہوں نے حکم دیا! ابوعبدالرحمٰن (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کیلئے تکیہ رکھو تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں آپ کے پاس بیٹھنے کیلئے نہیں آیا ہوں۔ بلکہ میں آپ کو ایک حدیث سنانے کیلئے آیا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص (حاکم وقت کی) اطاعت سے ہاتھ کھینچ لے قیامت کے دن وہ اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوگی اور جس شخص کے مرتے وقت اس کی گردن میں کسی کی بیعت نہ ہو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

4679-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ اَتَى ابْنَ مُطِيْعٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4680-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 634 : حُكْمِ مَنْ فَرَّقَ اَمْرَ الْمُسْلِمِيْنَ وَهُوَ مُجْتَمِعٌ

جو شخص مسلمانوں کی اجتماعیت کے درمیان علیحدگی پیدا کرنے کی کوشش کرے اس کا حکم

4681-حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ و قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهٗ سَتَكُوْنُ هَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّفَرِّقَ اَمْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَهِیَ جَمِيْعٌ فَاضْرِبُوْهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ

حدیث 4677- بخاری (6646) نسائی (4115) ابن ماجہ (3948) احمد (7931) ابن حبان (4579) مستدرک (407) بیہقی (16388) ابویعلی (7375) معجم کبیر (1671)

حدیث 4681- نسائی (4020) احمد (18321) ابن حبان (4577) مستدرک (2665) بیہقی (16466) معجم کبیر (488)

✧✧ حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "عنقریب فتنے پیدا ہوں گے اور جو شخص اس امت کی اجتماعیت میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کرے اسے تلوار کے ذریعے قتل کردو خواہ وہ کوئی بھی شخص ہو۔"

4682-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْخَثْعَمِيُّ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ ح وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَرَجُلٌ سَمَّاهُ كُلُّهُمْ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا فَاقْتُلُوْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4683-وَحَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ يَعْفُوْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَتَاكُمْ وَاَمْرُكُمْ جَمِيْعٌ عَلٰى رَجُلٍ وَّاحِدٍ يُرِيْدُ اَنْ يَّشُقَّ عَصَاكُمْ اَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوْهُ

✧✧ حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم کسی ایک حکمران پر متفق ہو اور پھر کوئی شخص آ کر تمہاری لاٹھی توڑنے کی کوشش کرے یا تمہاری اجتماعیت میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کرے تو اسے قتل کر دو۔

بَاب635 : اِذَا بُوْيِعَ لِخَلِيْفَتَيْنِ

جب دو خلفاء کی بیعت کر لی جائے

4684-وَحَدَّثَنِيْ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بُوْيِعَ لِخَلِيْفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْاٰخَرَ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو خلفاء کی بیعت کر لی جائے تو ان دونوں میں سے جس کی بعد میں بیعت کی گئی ہو اسے قتل کر دو۔

بَاب636 : وُجُوْبِ الْاِنْكَارِ عَلَى الْاُمَرَآءِ فِيْمَا يُخَالِفُ الشَّرْعَ وَتَرْكِ قِتَالِهِمْ مَا صَلَّوْا وَنَحْوِ ذٰلِكَ

حکمران جن کاموں میں شریعت کی مخالفت کریں ان کا انکار کرنا واجب ہے اور جب تک وہ نماز وغیرہ پڑھتے رہیں ان سے جنگ نہیں کی جائیگی

4685-حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُوْنُ اُمَرَاءُ فَتَعْرِفُوْنَ وَتُنْكِرُوْنَ فَمَنْ عَرَفَ بَرِئَ وَمَنْ اَنْكَرَ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَّنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوْا اَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا

حدیث 4684- بیہقی (16324)

حدیث 4685- ابوداؤد (4760) ترمذی (2265) احمد (26649) بیہقی (6295) معجم کبیر (10973)

✧✧ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو اچھے کام بھی کریں گے اور غلط کام بھی کریں گے جو اچھے کام کرے گا وہ بری ہو جائے گا اور جو بُرے کام کا انکار کرے گا وہ سلامت رہے گا۔ البتہ جس نے (ان کے بُرے کاموں) پر رضامندی ظاہر کی اور ان کی پیروی کی (وہ سلامت نہیں رہے گا) لوگوں نے عرض کی ہم ایسے حکمرانوں کے خلاف جنگ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں اس وقت تک نہیں۔

4686-وَحَدَّثَنِي اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِي غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّهُ يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَّنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا اَىْ مَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ وَاَنْكَرَ بِقَلْبِهِ

✧✧ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: تمہارے اوپر ایسے حکمرانوں کو مسلط کیا جائے گا جو اچھے کام بھی کریں گے اور بُرے کام بھی کریں گے جو شخص (ان کے بُرے کاموں کو) ناپسند کرے وہ بری ہو جائے گا اور جو شخص (ان کے بُرے کاموں کا) انکار کرے گا وہ سلامت رہے گا لیکن جو شخص (ان کے برے کاموں سے) راضی رہے اور ان کی پیروی کرے (وہ سلامت نہیں رہے گا) لوگوں نے عرض یا رسول اللہ! ہم ان حکمرانوں سے جنگ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں۔

(راوی کہتے ہیں) اس حدیث میں بُرا سمجھنے سے مراد دل میں بُرا سمجھنا ہے اور انکار کرنے سے مراد دل میں انکار کرنا ہے۔

4687-وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ زِيَادٍ وَّهِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ''جو انکار کرے گا وہ بری ہو جائے گا اور جو ناپسند کرے گا وہ سلامت رہے گا''۔

4688-وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ اِلَّا قَوْلَهُ وَلٰكِنْ مَّنْ رَضِيَ وَتَابَعَ لَمْ يَذْكُرْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ نہیں ہے ''جو راضی رہا اور اس نے پیروی کی''۔

باب 637 : خِيَارِ الْاَئِمَّةِ وَشِرَارِهِمْ

اچھے حکمرانوں اور بُرے حکمران کا بیان

4689-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ رُزَيْقِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَشِرَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ

حدیث 4689- ترمذی (2264) دارمی (2797) احمد (24027) ابن حبان (4589) بیہقی (16400) ابو یعلیٰ (161) معجم کبیر (808)

وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفَلاَ نُنَابِذُهُمْ بِالسَّيْفِ فَقَالَ لاَ مَا اَقَامُوْا فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ وَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنْ وُلاَتِكُمْ شَيْئًا تَكْرَهُونَهُ فَاكْرَهُوْا عَمَلَهُ وَلاَ تَنْزِعُوْا يَدًا مِنْ طَاعَةٍ

✧✧ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں وہ تمہارے لئے دُعائے رحمت کریں اور تم ان کے لئے دعائے رحمت کرو اور تمہارے برے حکمران وہ ہیں جنہیں تم ناپسند کرو اور وہ تمہیں ناپسند کریں تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم تلوار کے زور پر انہیں معزول نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم رکھیں (تم انہیں معزول نہیں کر سکتے) جب تم اپنے حکمرانوں میں کوئی بُرائی دیکھو تو اس پر عمل کرنے کو ناپسند کرو لیکن اطاعت سے ہاتھ نہ کھینچو۔

4690-حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ جَابِرٍ اَخْبَرَنِيْ مَوْلٰى بَنِيْ فَزَارَةَ وَهُوَ رُزَيْقُ بْنُ حَيَّانَ اَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ قَرَظَةَ ابْنَ عَمِّ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خِيَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُحِبُّوْنَهُمْ وَيُحِبُّوْنَكُمْ وَتُصَلُّوْنَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُبْغِضُوْنَهُمْ وَيُبْغِضُوْنَكُمْ وَتَلْعَنُوْنَهُمْ وَيَلْعَنُوْنَكُمْ قَالُوْا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلاَ نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ لاَ مَا اَقَامُوْا فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ لاَ مَا اَقَامُوْا فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ اَلاَ مَنْ وَلِيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَآهُ يَاْتِيْ شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَلْيَكْرَهْ مَا يَاْتِيْ مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلاَ يَنْزِعَنَّ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ فَقُلْتُ يَعْنِيْ لِرُزَيْقٍ حِيْنَ حَدَّثَنِيْ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ آللّٰهِ يَا اَبَا الْمِقْدَامِ لَحَدَّثَكَ بِهٰذَا اَوْ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْفًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ اِيْ وَاللّٰهِ الَّذِيْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَسَمِعْتُهُ مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں تم ان کیلئے دعائے رحمت کرو اور وہ تمہارے لئے دعائے رحمت کریں اور تمہارے بُرے حکمران وہ ہیں جنہیں تم ناپسند کرو اور وہ تمہیں ناپسند کریں تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں۔ لوگوں نے عرض کی' ایسی صورت میں ہم انہیں معزول نہ کر دیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم رکھیں' نہیں! جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم رکھیں (تم انہیں معزول نہیں کر سکتے) خبردار! جب کسی شخص پر کسی کو حاکم بنایا جائے اور پھر وہ شخص اس حاکم کو اللہ کی نافرمانی کا ارتکاب کرتے ہوئے دیکھے تو وہ شخص اس حاکم کے نافرمانی کے ارتکاب کو ناپسند کرے۔ لیکن اطاعت سے ہاتھ کھینچے۔

(راوی) ابن جابر کہتے ہیں جب میرے اُستاد نے مجھے یہ حدیث سنائی تو میں نے کہا: اے ابومقدام! میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر یہ پوچھتا ہوں کیا مسلم بن قرظہ نے آپ کو یہ حدیث حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سنائی ہے؟ تو ابومقدام گھٹنے کے بل گر گئے انہوں نے قبلے کی طرف منہ کیا اور بولے' ہاں! اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے میں نے مسلم بن قرظہ سے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنی ہے۔

4691-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ

رُزَيْقٍ مَوْلٰى بَنِىْ فَزَارَةَ قَالَ مُسْلِم وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 638 : اسْتِحْبَابِ مُبَايَعَةِ الْإِمَامِ الْجَيْشِ عِنْدَ إِرَادَةِ الْقِتَالِ وَبَيَانِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

جنگ سے پہلے امام (سپہ سالار) کا اہل لشکر سے بیعت لینا مستحب ہے اور درخت کے نیچے ہونے والی بیعت رضوان کا بیان

4692-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں صلح حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد چودہ سو تھی' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے' درخت کے نیچے' آپ کا دست اقدس پکڑا ہوا تھا ہم نے آپ کی اس بات پر بیعت کی ہم فرار نہیں ہوں گے ہم نے موت پر آپ سے بیعت نہیں کی تھی۔

4693-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر موت کی بیعت نہیں کی تھی ہم نے صرف یہ بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

4694-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُ كَمْ كَانُوا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ كُنَّا أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ فَبَايَعْنَاهُ غَيْرَ جَدِّ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ اخْتَبَأَ تَحْتَ بَطْنِ بَعِيرِهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا' صلح حدیبیہ کے موقع پر آپ کی تعداد کیا تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہماری تعداد چودہ سو تھی ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی۔ اس وقت آپ درخت کے نیچے موجود تھے۔ وہ سمرہ کا درخت تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کا دست اقدس پکڑا ہوا تھا۔ جد بن قیس انصاری کے علاوہ ہم سب نے آپ کی بیعت کی وہ اپنے اونٹ کے پیچھے چھپ گیا تھا۔

4695-وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ مَوْلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ مُجَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُ هَلْ بَايَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ لَا وَلٰكِنْ صَلَّى بِهَا وَلَمْ يُبَايِعْ عِنْدَ شَجَرَةٍ إِلَّا الشَّجَرَةَ الَّتِي بِالْحُدَيْبِيَةِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِئْرِ الْحُدَيْبِيَةِ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں بیعت لی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا' نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں صرف نماز ادا کی تھی اور آپ نے وہاں موجود درخت کے پاس بیعت نہیں لی تھی بلکہ آپ

حدیث 4692- بخاری (4560) دارمی (2454) ابن حبان (4874) ابویعلیٰ (1908) بیہقی (539)

نے اس درخت کے نیچے بیعت لی تھی جو حدیبیہ میں ہے۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے کنوئیں کیلئے دعا کی تھی۔

4696-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالَ سَعِيدٌ وَّاِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَلْفًا وَّاَرْبَعَ مِائَةٍ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ و قَالَ جَابِرٌ لَوْ كُنْتُ اُبْصِرُ لَاَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''حدیبیہ'' کے موقع پر ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج تم لوگ روئے زمین کے بہترین افراد ہو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگر میری بینائی موجود ہوتی تو میں تمہیں اس درخت کی جگہ بھی دکھا دیتا۔ (جس کے نیچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت رضوان لی تھی)

4697-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَقَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ اَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا اَلْفًا وَّخَمْسَ مِائَةٍ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اصحاب شجرہ (بیعت رضوان کرنے والے حضرات کی تعداد) کے بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے فرمایا: اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ (پانی) ہمارے لئے کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔

4698-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ كِلَاهُمَا يَقُوْلُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ اَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ (پانی) ہمارے لئے کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔

4699-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ اَلْفًا وَّاَرْبَعَ مِائَةٍ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' اس دن آپ کی تعداد کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا' چودہ سو۔

4700-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اَوْفٰى قَالَ كَانَ اَصْحَابُ الشَّجَرَةِ اَلْفًا وَّثَلَاثَ مِائَةٍ وَّكَانَتْ اَسْلَمُ ثُمُنَ الْمُهَاجِرِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''اصحاب شجرہ'' (بیعت رضوان کرنے والوں کی تعداد) تیرہ سو تھی اور قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے افراد مہاجرین کا آٹھواں حصہ تھے۔

4701-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ جَمِيعًا

حدیث 4700- بخاری (3922) احمد (14217) ابن حبان (4803) مستدرک (6434) بیہقی (9982)

عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4702-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَعْرَجِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ يَوْمَ الشَّجَرَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ وَاَنَا رَافِعٌ غُصْنًا مِنْ اَغْصَانِهَا عَنْ رَّاْسِهٖ وَنَحْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ لَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ وَلٰكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلٰى اَنْ لَا نَفِرَّ

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ شجرہ (بیعت رضوان) کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے بیعت لے رہے تھے اور میں درخت کی ایک شاخ کو آپ کے سر مبارک سے ہٹا رہا تھا۔ ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ ہم نے آپ کے دست اقدس پر مرنے کی بیعت نہیں کی تھی۔ بلکہ اس بات کی بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

4703-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4704-وَحَدَّثَنَاهُ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ اَبِيْ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِيْ قَابِلٍ حَاجِّيْنَ فَخَفِيَ عَلَيْنَا مَكَانُهَا فَاِنْ كَانَتْ تَبَيَّنَتْ لَكُمْ فَاَنْتُمْ اَعْلَمُ

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں میرے والد ان لوگوں میں شامل تھے جنہوں نے درخت کے نیچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر بیعت کی تھی وہ فرماتے ہیں اگلے برس جب ہم لوگ حج کرنے کیلئے گئے تو ہمیں وہ جگہ نہیں ملی اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر ہو جائے تو تم زیادہ سمجھدار ہو۔

4705-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ قَالَ وَقَرَاْتُهُ عَلٰى نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُمْ كَانُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَنَسُوْهَا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ

✧✧ سعید بن مسیب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' بیعت رضوان کے سال وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔لیکن اگلے برس وہ اس درخت کو بھول گئے (جس کے نیچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت لی تھی)

4706-وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ الشَّجَرَةَ ثُمَّ اَتَيْتُهَا بَعْدُ فَلَمْ اَعْرِفْهَا

✧✧ سعید بن مسیب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے وہ درخت دیکھا تھا۔لیکن بعد میں جب میں اس مقام پر آیا تو میں اسے پہچان نہیں سکا۔

4707-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى سَلَمَةَ بْنِ

حدیث 4702- احمد (16846) مستدرک (3716)

حدیث 4704- احمد (23725)

الْاَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ

✧✧ یزید بن ابوعبید بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' حدیبیہ کے دن آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر' کس چیز کی بیعت کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا' موت کی۔

4708-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ عَنْ سَلَمَةَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4709-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَتَاهُ آتٍ فَقَالَ هَا ذَاكَ ابْنُ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ فَقَالَ عَلٰى مَاذَا قَالَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا اُبَايِعُ عَلٰى هٰذَا اَحَدًا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص آیا اور بولا ابن حنظلہ لوگوں سے بیعت لے رہا ہے (تم سب لوگ چلو) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کس چیز پر؟ اس نے جواب دیا' موت پر' تو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور کے ہاتھ پر موت کی بیعت نہیں کرسکتا۔

بَاب 639 : تَحْرِيْمِ رُجُوْعِ الْمُهَاجِرِ اِلَى اسْتِيْطَانِ وَطَنِهٖ

مہاجر کا اپنے سابقہ وطن میں دوبارہ مستقل اقامت اختیار کرنا حرام ہے

4710-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْاَكْوَعِ ارْتَدَدْتَّ عَلٰى عَقِبَيْكَ تَعَرَّبْتَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لِيْ فِي الْبَدْوِ

✧✧ یزید بیان کرتے ہیں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ' حجاج کے پاس گئے تو وہ بولا اے ابن اکوع! آپ اپنی ایڑھیوں کے بل پلٹ گئے ہیں اور دوبارہ دیہات میں رہنے لگے ہیں تو انہوں نے جواب دیا' نہیں! بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیہات میں رہنے کی اجازت عطا کی ہے۔

بَاب 640: الْمُبَايَعَةِ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ وَبَيَانِ مَعْنٰى لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ

فتح مکہ کے بعد اسلام' جہاد اور بھلائی پر بیعت لینا اور اس بات کی وضاحت کے فتح کے بعد ہجرت نہیں ہوگی

4711-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَبُوْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ حَدَّثَنِيْ مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُوْدٍ السُّلَمِيُّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَايِعُهٗ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ اِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِاَهْلِهَا وَلٰكِنْ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ

حدیث 4707- بخاری (3936) نسائی (4159) مستدرک (6368)

حدیث 4710- بخاری (6676) احمد (16555)

حدیث 4711- بخاری (2802) نسائی (4160) احمد (15885) ابن حبان (4864) مستدرک (5789) بیہقی (17547) معجم کبیر (13558)

✧✧ حضرت مجاشع بن مسعود سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ہجرت کی بیعت کرنے کیلئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: ہجرت' اہل ہجرت سمیت ختم ہو چکی ہے البتہ اسلام' جہاد اور بھلائی (پر بیعت کی جا سکتی ہے)

4712- وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السُّلَمِيُّ قَالَ جِئْتُ بِأَخِي أَبِي مَعْبَدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ قَدْ مَضَتِ الْهِجْرَةُ بِأَهْلِهَا قُلْتُ فَبِأَيِّ شَيْءٍ تُبَايِعُهُ قَالَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَلَقِيتُ أَبَا مَعْبَدٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ مُجَاشِعٍ فَقَالَ صَدَقَ

✧✧ حضرت مجاشع بن مسعود سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے بعد میں اپنے بھائی ابو معبد کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس سے ہجرت کی بیعت لے لیجئے آپ نے فرمایا: ہجرت' اپنے اہل سمیت ختم ہو چکی ہے۔ میں نے عرض کی پھر آپ اس سے کس چیز کی بیعت لیں گے؟ آپ نے فرمایا: اسلام' جہاد اور خیر کی (راوی کہتے ہیں) پھر میری ملاقات ابو معبد سے ہوئی تو میں نے انہیں حضرت مجاشع رضی اللہ عنہ کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے' انہوں نے ٹھیک کہا ہے۔

4713- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فَلَقِيتُ أَخَاهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعٌ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا مَعْبَدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ ہے' پھر میری ان کے بھائی سے ملاقات ہوئی تو وہ بولے انہوں نے ٹھیک کہا ہے' اس روایت میں ''ابو معبد'' کا نام مذکور نہیں ہے۔

4714- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اب ہجرت نہیں رہی' البتہ جہاد اور نیت باقی ہیں جب تمہیں جہاد کیلئے بلایا جائے تو نکل کھڑے ہو۔

4715- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ يَعْنِي ابْنَ مُهَلْهِلٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4716- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: فتح (مکہ)

حدیث 4716- بخاری (3686) نسائی (4168) احمد (15889) ابن حبان (4867) بیہقی (17546) معجم کبیر (3390)

کے بعد ہجرت نہیں رہی البتہ جہاد اور نیت باقی ہیں جب تمہیں جہاد کیلئے بلایا جائے تو نکل کھڑے ہو۔

4717-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ اَنَّ اَعْرَابِيًّا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ اِنَّ شَاْنَ الْهِجْرَةِ لَشَدِيْدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤْتِيْ صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَّرَاءِ الْبِحَارِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَّتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نے نبی اکرم ﷺ سے ہجرت کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو، ہجرت بہت بڑی چیز ہے کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دریافت کیا: کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اگر تم سمندر کے پار بھی عمل کرتے رہو تو اللہ تعالیٰ تمہارے کسی عمل کو رائیگاں نہیں جانے دے گا۔

4718-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَّتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا وَّزَادَ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ فَهَلْ تَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور یہ بات زائد ہے جب وہ اونٹنیاں (پانی کے چشمے وغیرہ) پر آتی ہیں تو کیا تم ان کا دودھ دوہنے کی اجازت دیتے ہو؟ اس نے عرض کی، جی ہاں!

بَاب 641 : كَيْفِيَّةِ بَيْعَةِ النِّسَآءِ

خواتین سے بیعت لینے کا طریقہ

4719-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ اِذَا هَاجَرْنَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْتَحَنَّ بِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآئَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَمَنْ اَقَرَّ بِهٰذَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ اَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَرْنَ بِذٰلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ وَلَا وَاللّٰهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَاَةٍ قَطُّ غَيْرَ اَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَآئِشَةُ وَاللّٰهِ مَا اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَآءِ قَطُّ اِلَّا بِمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَا مَسَّتْ كَفُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّ امْرَاَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُوْلُ لَهُنَّ اِذَا اَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں مومن خواتین جب ہجرت کر کے نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا

حدیث 4717- بخاری (1384) ابوداؤد (2477) نسائی (4164) احمد (11120) ابن حبان (3249) بیہقی (17543) ابویعلی (1271)

حدیث 4719- بخاری (2582) ترمذی (3306) ابن ماجہ (2875) احمد (25339) مستدرک (6926) بیہقی (13749)

کرتی تھیں تو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے تحت ان کا امتحان لیا جاتا تھا۔

"اے نبی! جب مؤمن عورتیں تمہارے پاس اس بات پر بیعت کرنے کیلئے آئیں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک قرار نہیں دیں گی اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی"

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو مؤمن خواتین ان باتوں کا اقرار کر لیتی تھیں وہ امتحان میں کامیاب ہو جاتی تھیں۔ جب وہ ان باتوں کا اقرار کر لیتی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں یہ ارشاد فرماتے تھے' میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے۔ اب تم جاؤ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کسی خاتون کے ہاتھ کو نہیں چھوا' آپ نے ان سے صرف زبانی بیعت لی۔ اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان خواتین سے صرف انہی باتوں کا عہد لیا جس کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی مبارک کبھی کسی عورت کے ہاتھوں سے مس نہیں ہوئی۔ جب آپ ان سے بیعت لے لیتے تھے تو انہیں فرما دیتے تھے۔ میں نے تم سے زبانی طور پر بیعت لے لی ہے۔

4720-وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا و قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ النِّسَآءِ قَالَتْ مَا مَسَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ امْرَاَةً قَطُّ اِلَّا اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهَا فَاِذَا اَخَذَ عَلَيْهَا فَاَعْطَتْهُ قَالَ اذْهَبِي فَقَدْ بَايَعْتُكِ

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں خواتین کی بیعت کے بارے میں بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس کے ذریعے کبھی کسی عورت کو نہیں چھوا آپ عورتوں سے زبانی عہد لیا کرتے تھے۔ جب آپ کسی خاتون سے عہد لے لیتے اور وہ خاتون عہد کر لیتی تو آپ فرماتے: تم جاؤ' میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے۔

بَاب642: اَلْبَيْعَةِ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَاعَ

اپنی استطاعت کے مطابق اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کی بیعت لینا

4721-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ اَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کی بیعت کرتے تھے تو آپ ہم سے کہہ دیتے تھے (یہ بیعت) ان امور میں ہے جو تمہاری استطاعت میں ہوں۔

بَاب643: بَيَانِ سِنِّ الْبُلُوغِ

سن بلوغت کا بیان

4722-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَرَضَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فِي الْقِتَالِ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي وَعَرَضَنِي

حدیث 4721- بخاری (6774) ابوداؤد (2940) ترمذی (1593) نسائی (4149) ابن ماجہ (2866) مؤطا (960) احمد (4565) ابن حبان (4546) مستدرک (6602) [illegible] (7021) [illegible] (7306) معجم کبیر (2250)

يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ فَقَدِمْتُ عَلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةٌ فَحَدَّثْتُهُ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ فَكَتَبَ اِلٰى عُمَّالِهِ اَنْ يَّفْرِضُوا لِمَنْ كَانَ ابْنَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَنْ كَانَ دُوْنَ ذٰلِكَ فَاجْعَلُوْهُ فِي الْعِيَالِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں غزوۂ احد میں میں نے خود کو جنگ میں شرکت کیلئے پیش کیا' میری عمر اس وقت چودہ سال تھی' لیکن آپ نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر میں نے غزوۂ خندق میں خود کو پیش کیا' میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی' تو آپ نے مجھے اجازت عطا کر دی (راوی) نافع کہتے ہیں۔ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا یہ ان کے دور خلافت کی بات ہے۔ میں نے انہیں یہ روایت سنائی تو وہ بولے چھوٹے (نابالغ) اور بڑے (بالغ) کے درمیان یہی حد ہے پھر انہوں نے اپنے عمال کو یہ فرمان بھیجا کہ جو لڑکا پندرہ سال کا ہوا سے (بیت المال میں سے بالغ شخص) کا حصہ دیا جائے اور جو اس سے کم ہوا سے بچوں جیسا وظیفہ دیا جائے۔

4723- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ وَعَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْغَرَنِي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' میری عمر چودہ برس تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کم عمر سمجھا (اور جنگ میں شرکت کی اجازت نہیں دی)

بَاب 644: النَّهْيِ اَنْ يُّسَافَرَ بِالْمُصْحَفِ اِلٰى اَرْضِ الْكُفَّارِ اِذَا خِيفَ وُقُوْعُهُ بِاَيْدِيهِمْ

اگر قرآن مجید کفار کے ہاتھ میں جانے (اور اس کی بے حرمتی) کا اندیشہ ہوتو کفار کی سرزمین میں قرآن مجید ساتھ لے جانا منع ہے

4724- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّسَافَرَ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' کفار کی سرزمین میں قرآن مجید ساتھ لے جانے سے منع کیا ہے۔

4725- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَنْهٰى اَنْ يُّسَافَرَ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ اَنْ يَّنَالَهُ الْعَدُوُّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کی سرزمین میں قرآن مجید ساتھ لے جانے سے منع کیا ہے تاکہ وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے (اور وہ اس کی بے حرمتی نہ کریں)

حدیث 4722- بخاری (2521) ابوداؤد (2957) ترمذی (1361) نسائی (3431) ابن ماجہ (2543) احمد (4661) ابن حبان (4727) مستدرک (6389) بیہقی (4867) معجم کبیر (36) دار قطنی (40)

حدیث 4724- بخاری (2828) ابوداؤد (2610) ابن ماجہ (2879) مؤطا (962) احمد (4507) ابن حبان (4715) بیہقی (18018)

4726-وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَاَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُوْا بِالْقُرْاٰنِ فَاِنِّیْ لَا آمَنُ اَنْ يَّنَالَهُ الْعَدُوُّ قَالَ اَيُّوبُ فَقَدْ نَالَهُ الْعَدُوُّ وَخَاصَمُوْكُمْ بِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن مجید ساتھ لے کر سفر نہ کرو کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ وہ دشمن کے ہاتھ لگ جائے گا (اور وہ اس کی بے حرمتی کریں گے)

ایوب (نامی راوی) کہتے ہیں اگر وہ دشمن کے ہاتھ لگ جائے گا تو وہ اس کے ذریعے (اسلامی تعلیمات کے بارے میں) ان سے بحث ومباحثہ کریں گے۔

4727-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَالثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ اَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَالثَّقَفِيِّ فَاِنِّيْ اَخَافُ وَفِي حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَحَدِيْثِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ مَخَافَةَ اَنْ يَّنَالَهُ الْعَدُوُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 645: الْمُسَابَقَةِ بَيْنَ الْخَيْلِ وَتَضْمِيرِهَا

گھوڑوں کی دوڑ کا مقابلہ کرنا اور اس کی تیاری کرنا

4728-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ اُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ اَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ اِلٰى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تربیت یافتہ گھوڑوں کے درمیان ''حفیاء'' سے لے کر ''ثنیۃ الوداع'' تک دوڑ کا مقابلہ کروایا اور غیر تربیت یافتہ گھوڑوں کے درمیان ''ثنیہ'' سے لے کر ''بنوزریق'' کی مسجد تک' دوڑ کا مقابلہ کروایا (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اس مقابلے میں حصہ لیا۔

4729-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَاَبُو الرَّبِيعِ وَاَبُو كَامِلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي مُوسٰى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

حدیث 4728- بخاری (410) ابوداؤد (2575) ترمذی (1699) نسائی (3583) ابن ماجہ (2877) موطا (1000) داری (2429) احمد (4487) ابن حبان (4686) بیہقی (19537) ابویعلی (5839) معجم کبیر (13363) دارقطنی (1)

اَخْبَرَنِیْ اُسَامَةُ یَعْنِیْ ابْنَ زَیْدٍ کُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِیْ حَدِیْثِ اَیُّوْبَ مِنْ رِوَایَةِ حَمَّادٍ وَّابْنِ عُلَیَّةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَجِئْتُ سَابِقًا فَطَفَّفَ بِیَ الْفَرَسُ الْمَسْجِدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک سند کے آخر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے یہ الفاظ زائد ہیں۔ میں آگے نکل گیا اور میرا گھوڑا مجھے لے کر مسجد تک پہنچ گیا۔

بَاب646: اَلْخَیْلُ فِیْ نَوَاصِیْهَا الْخَیْرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

گھوڑوں کی پیشانیوں میں' قیامت تک' برکت موجود رہے گی

4730-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَیْلُ فِیْ نَوَاصِیْهَا الْخَیْرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک برکت موجود رہے گی۔

4731-وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی کُلُّهُمْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ کُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4732-وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ وَصَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ جَمِیْعًا عَنْ یَزِیْدَ قَالَ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَلْوِیْ نَاصِیَةَ فَرَسٍ بِاِصْبَعِهٖ وَهُوَ یَقُوْلُ الْخَیْلُ مَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِیْهَا الْخَیْرُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ الْاَجْرُ وَالْغَنِیْمَةُ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنی مبارک انگلیوں کے ذریعے گھوڑے کی پیشانی مل رہے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے: گھوڑے کی پیشانی میں' قیامت تک کیلئے' خیر رکھ دی گئی ہے (اس سے مراد) اجر اور غنیمت ہے۔

4733-وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ کِلَاهُمَا عَنْ یُوْنُسَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث4730- بخاری(2694)ابوداؤد(2542)ترمذی(1636)نسائی(3562)ابن ماجہ(2305)مؤطا(999)دارمی(2426)احمد (4616)ابن حبان(4668)مستدرک(2454)بیہقی(11394)ابویعلی(2640)معجم کبیر(2409)

حدیث4723- بخاری(2694)ابوداؤد(2542)ترمذی(1636)نسائی(3562)ابن ماجہ(2305)مؤطا(999)دارمی(2426)احمد (4616)ابن حبان(4668)مستدرک(2454)بیہقی(11394)ابویعلی(2640)معجم کبیر(2409)

4734-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِيْ نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

✧✧ حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کیلئے خیر رکھ دی گئی ہے۔ (اس سے مراد) اجر اور مالِ غنیمت ہیں۔

4735-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ وَّابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُوصٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِمَ ذَاكَ قَالَ الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گھوڑے کی پیشانی میں خیر رکھ دی گئی ہے۔ عرض کی گئی' یارسول اللہ! اس سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قیامت تک (جہاد کا) اجر اور مالِ غنیمت (گھوڑے کی وجہ سے ہی ملیں گے)

4736-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ حُصَيْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الْجَعْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4737-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ جَمِيْعًا عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاَجْرَ وَالْمَغْنَمَ وَفِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ سَمِعَ عُرْوَةَ الْبَارِقِيَّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اجر اور مالِ غنیمت کا ذکر نہیں ہے۔

4738-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا وَلَمْ يَذْكُرِ الْاَجْرَ وَالْمَغْنَمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اجر اور مالِ غنیمت کا ذکر نہیں ہے۔

4739-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِيْ نَوَاصِي الْخَيْلِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: برکت گھوڑے کی پیشانی میں ہے۔

حدیث 4734- بخاری (2694) ابوداؤد (2542) ترمذی (1636) نسائی (3562) ابن ماجہ (2305) مؤطا (999) دارمی (2426) احمد (4616) ابن حبان (4668) مستدرک (2454) بیہقی (11394) ابویعلی (2640) معجم کبیر (2409)

حدیث 4739- بخاری (2694) ابوداؤد (2542) ترمذی (1636) نسائی (3562) ابن ماجہ (2305) مؤطا (999) دارمی (2426) احمد (4616) ابن حبان (4668) مستدرک (2454) بیہقی (11394) ابویعلی (2640) معجم کبیر (2409)

4740-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 647: مَا يُكْرَهُ مِنْ صِفَاتِ الْخَيْلِ

گھوڑے کی ناپسندیدہ صفات

4741-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''شکال'' گھوڑے کو ناپسند کرتے ہیں۔

4742-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَالشِّكَالُ أَنْ يَكُونَ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيُمْنَى بَيَاضٌ وَفِي يَدِهِ الْيُسْرَى أَوْ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى وَرِجْلِهِ الْيُسْرَى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔شکال اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کی دائیں ٹانگ اور بائیں بازو یا دائیں بازو اور بائیں ٹانگ میں سفید نشان ہو۔

4743-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَفِي رِوَايَةِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّخَعِيَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 648: فَضْلِ الْجِهَادِ وَالْخُرُوجِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

جہاد اور اللہ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت

4744-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَإِيمَانًا بِي وَتَصْدِيقًا بِرُسُلِي فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ كَلْمٍ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَهَيْئَتِهِ حِينَ كُلِمَ لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ مِسْكٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَبَدًا وَلٰكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أَغْزُو فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ ثُمَّ أَغْزُو فَأُقْتَلُ

حدیث 4741-اخرجہ (4678)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ کی راہ میں نکلے تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ ضمانت دیتا ہے کہ اگر وہ مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے رسولوں کی تصدیق کرتے ہوئے صرف میری راہ میں جہاد کیلئے نکلے تو میں یہ ضمانت دیتا ہوں کہ یا تو اسے جنت میں داخل کروں گا یا پھر اسے اجر اور مال غنیمت کے ہمراہ اس کے اسی ٹھکانے پر واپس لے جاؤں گا جہاں سے وہ نکلا تھا۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اللہ کی راہ میں جو بھی زخم لگتا ہے (وہ زخمی شخص) قیامت کے دن اسی حالت میں آئے گا جب وہ زخمی ہوا تھا اس کے (زخم کا) رنگ خون جیسا ہوگا۔ لیکن اس کی خوشبو مشک جیسی ہوگی اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اگر یہ بات مسلمانوں کیلئے دشواری کا باعث نہ ہوتی تو میں اللہ کی راہ میں ہونے والی کسی جنگ میں کبھی پیچھے نہ رہتا۔ لیکن میرے لئے اس کی گنجائش نہیں ہے کہ میں سب مسلمانوں کو سواریاں فراہم کروں اور مسلمانوں کے پاس بھی اتنی گنجائش نہیں ہے (کہ ان سب کے پاس سواریاں ہوں) اور مسلمانوں کیلئے یہ بات بھی مشکل ہے کہ (میں جنگ میں شریک ہونے کیلئے چلا جاؤں) اور وہ پیچھے رہ جائیں اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے' میری یہ خواہش ہے کہ میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں اور شہید کر دیا جاؤں پھر جہاد کروں اور شہید کر دیا جاؤں اور پھر جہاد کروں اور شہید کر دیا جاؤں۔

4745-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4746-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِىُّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِىْ سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهٗ مِنْ بَيْتِهٖ اِلَّا جِهَادٌ فِىْ سَبِيْلِهٖ وَتَصْدِيْقُ كَلِمَتِهٖ بِاَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ يَرْجِعَهٗ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِىْ خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور وہ اپنے گھر سے صرف اللہ کی راہ میں جہاد کرنے اور اس کے کلمے کی تصدیق کرنے کے نکلے تو اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ ذمہ لیا ہے کہ وہ یا تو اس کو جنت میں داخل کر دے گا یا اسے اجر اور مال غنیمت کے ہمراہ اس کی جائے سکونت تک واپس لے جائے گا جہاں سے وہ نکلا تھا۔

4747-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُكْلَمُ اَحَدٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُّكْلَمُ فِىْ سَبِيْلِهٖ اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجُرْحُهٗ يَثْعَبُ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَّالرِّيْحُ رِيْحُ مِسْكٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہوا اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ میں زخمی ہوا ہے؟ وہ شخص قیامت کے دن جب آئے گا تو اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہوگا۔ جس کا رنگ خون جیسا ہوگا

حدیث 1876- بخاری (2955) ترمذی (1620) نسائی (3122) ابن ماجہ (2753) موطا (957) دارمی (2391) احمد (7157) ابن حبان (4610) بیہقی (17669) ابویعلی (1336) معجم کبیر (3418)

اور خوشبو مشک جیسی ہوگی۔

4748-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ تَكُوْنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَهَيْئَتِهَا اِذَا طُعِنَتْ تَفَجَّرُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَّالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِيْ يَدِهٖ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لَا اَجِدُ سَعَةً فَاَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُوْنَ سَعَةً فَيَتَّبِعُوْنِيْ وَلَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَّقْعُدُوْا بَعْدِيْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان کو اللہ کی راہ میں جو بھی زخم لگتا ہے قیامت کے دن وہ زخم اسی حالت میں ہوگا جب پہلی مرتبہ لگا تھا' اس میں سے خون بہہ رہا ہوگا جس کا رنگ خون جیسا ہوگا اور خوشبو مشک جیسی ہوگی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اگر یہ بات اہل ایمان کیلئے دشوار نہ ہوتی تو میں اللہ کی راہ میں لڑی جانے والی ہر جنگ میں شریک ہوتا۔ میرے پاس اتنی گنجائش نہیں ہے کہ تمام مسلمانوں کو سواریاں فراہم کروں اور لوگوں کے پاس بھی یہ گنجائش نہیں ہے (کہ ان کے پاس اپنی سواریاں ہوں) اور وہ میرے ساتھ جا سکیں اور انہیں اس بات پر بھی چین نہیں آئے گا کہ وہ میرے پیچھے بیٹھے رہیں۔

4749-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُ اَنِّيْ اُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيَا بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر مجھے اہل ایمان کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر جنگ میں شریک ہوتا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ ہے) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' میری یہ خواہش ہے کہ مجھے اللہ کی راہ میں شہید کیا جائے پھر زندہ کیا جائے۔

4750-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَحْبَبْتُ اَنْ لَا اَتَخَلَّفَ خَلْفَ سَرِيَّةٍ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو مجھے یہ پسند تھا کہ میں کسی بھی جنگ سے پیچھے نہ رہتا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4751-حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهٖ اِلٰى قَوْلِهٖ مَا تَخَلَّفْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ کی راہ میں نکلے اللہ تعالیٰ نے اس

کے لئے یہ ضمانت دی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) اللہ کی راہ میں ہونے والی کسی بھی جنگ سے میں پیچھے نہ رہوں۔

بَاب649: فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى
اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

4752-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوْتُ لَهَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا اَنَّهَا تَرْجِعُ اِلَى الدُّنْيَا وَلَا اَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا اِلَّا الشَّهِيْدُ فَاِنَّهُ يَتَمَنّٰى اَنْ يَّرْجِعَ فَيُقْتَلَ فِى الدُّنْيَا لِمَا يَرٰى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی شخص فوت ہو اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں (اس کا اجر) بہتر ہو وہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ وہ دُنیا میں واپس جائے اور نہ ہی (اس بات کو پسند کرتا ہے) کہ اسے دنیا اور اس میں موجود سب کچھ مل جائے۔ البتہ شہید جب شہادت کی فضیلت (یعنی اس کے اجر وثواب کا) مشاہدہ کرتا تو وہ یہ آرزو کرتا ہے کہ وہ دنیا میں واپس جائے اور اسے دوبارہ شہید کیا جائے۔

4753-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ اَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَا وَاَنَّ لَهُ مَا عَلَى الْاَرْضِ مِنْ شَىْءٍ غَيْرُ الشَّهِيْدِ فَاِنَّهُ يَتَمَنّٰى اَنْ يَّرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى مِنَ الْكَرَامَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں داخل ہونے کے بعد کوئی بھی شخص یہ آرزو نہیں کرے گا کہ وہ دنیا میں واپس جائے اگرچہ اسے (ایسی کی صورت میں) دنیا کی تمام نعمتیں حاصل ہو جائیں البتہ شہید جب (شہادت کی) عظمت کا مشاہدہ کرے گا تو یہ آرزو کرے گا کہ وہ دس مرتبہ دنیا میں جائے اور ہر مرتبہ شہید ہو۔

4754-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَا تَسْتَطِيْعُوْنَهُ قَالَ فَاَعَادُوْا عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا تَسْتَطِيْعُوْنَهُ وَقَالَ فِى الثَّالِثَةِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَّلَا صَلَاةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کونسی عبادت اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے برابر ہے؟ آپ نے فرمایا: تم وہ نہیں کر سکتے۔ یہ سوال دو یا شاید تین مرتبہ کیا گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی ارشاد فرمایا کہ تم وہ نہیں کر سکتے۔ تیسری مرتبہ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کیلئے نکلنے والا' واپس آنے تک ایسے ہے جیسے وہ (اپنی واپسی تک) لگاتار (دن کے وقت) روزے رکھتا رہا ہے اور (رات کے وقت) نوافل میں' اللہ تعالیٰ کی آیات کی تلاوت کرتا رہا۔

حدیث 4752- بخاری (2642) ترمذی (1643) نسائی (3153) دارمی (2409) احمد (12295) ابن حبان (4661) بیہقی (18298) ابویعلی (2879)

حدیث 4754- احمد (9477) ابن حبان (4627) بیہقی (18270) معجم کبیر (810)

4755-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4756-حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ سَلَّامٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَّا اُبَالِيْ اَنْ لَا اَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اَنْ اُسْقِيَ الْحَاجَّ وَقَالَ اٰخَرُ مَا اُبَالِيْ اَنْ لَا اَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اَنْ اَعْمُرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَقَالَ اٰخَرُ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِمَّا قُلْتُمْ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ وَقَالَ لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلٰكِنْ اِذَا صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ فَاسْتَفْتَيْتُهٗ فِيْمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ) الْاٰيَةَ اِلٰى اٰخِرِهَا

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے پاس موجود تھا۔ جب ایک شخص بولا' اگر میں اسلام قبول کر لینے کے بعد' حاجیوں کو پانی پلانے کے علاوہ کوئی اور عمل نہ بھی کروں تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ایک دوسرا شخص بولا' اگر میں اسلام قبول کر لینے کے بعد مسجد حرام کو آباد کرنے کے علاوہ کوئی اور عمل نہ بھی کروں تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ایک اور شخص بولا: تم لوگوں نے جو عمل بتائے ہیں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ان سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹتے ہوئے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے پاس اپنی آواز بلند نہ کرو۔ یہ جمعہ کا دن تھا۔ جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا' جس کے بارے میں تمہارے درمیان اختلاف ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''کیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کو آباد کرنے (والے شخص کو) اس شخص کی مانند قرار دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لائے'' (الی آخر الآیۃ)

4757-وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ اَخْبَرَنِيْ زَيْدٌ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ تَوْبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 650: فَضْلِ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں صبح اور شام بسر کرنے کی فضیلت

4758-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

حدیث 4756- بخاری (387) ابوداؤد (1871) ترمذی (2965) نسائی (758) ابن ماجہ (2959) دارمی (1931) احمد (2305) ابن حبان (3809) ابن خزیمہ (2620) بیہقی (9000) ابویعلی (2339) معجم کبیر (11293) دارقطنی (97)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صبح یا شام' اللہ کی راہ میں بسر کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

4759-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بن اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْغَدْوَةَ يَغْدُوهَا الْعَبْدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ ساعدی روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کا اللہ کی راہ میں صبح بسر کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

4760-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں صبح و شام بسر کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

4761-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ ذَكْوَانَ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنَّ رِجَالًا مِنْ اُمَّتِىْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ وَلَرَوْحَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر ایسا نہ ہوتا کہ میری امت کے بعض افراد (اس کے بعد حدیث کا حصہ ہے جس کے آخر میں یہ ہے) اللہ کی راہ میں شام یا صبح بسر کرنا' دنیا و مافیہا سے بہتر ہے

4762-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ وَّاِسْحٰقَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِىْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوْبَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں شام یا صبح بسر کرنا ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے اور غروب ہوتا ہے۔

4763-حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ اَيُّوْبَ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا حَدَّثَنِىْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ سَوَآءً

حدیث 4758- بخاری (2639) ترمذی (1648) نسائی (3118) ابن ماجہ (2757) دارمی (2398) احمد (2317) ابن حبان (7398) حاکم (2479) بیہقی (18272) ابویعلی (3775) معجم کبیر (4078)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 651: بَيَانِ مَا اَعَدَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْمُجَاهِدِ فِي الْجَنَّةِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

اللہ تعالیٰ نے' مجاہد کیلئے' جنت میں' جو درجات تیار کئے ہیں ان کا بیان

4764- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَبَا سَعِيْدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا اَبُوْ سَعِيْدٍ فَقَالَ اَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ وَاُخْرٰى يُرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوسعید! جو شخص اللہ تعالیٰ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہو اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو یہ بشارت بہت پسند آئی انہوں نے عرض کی، یارسول اللہ! اسے دہرا دیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا' پھر آپ نے ارشاد فرمایا: ایک عمل ایسا بھی ہے جس کی وجہ سے انسان کے جنت میں سو درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔ جن میں سے ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کونسا عمل ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

بَاب 652: مَنْ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كُفِّرَتْ خَطَايَاهُ اِلَّا الدَّيْنَ

شہید کے' قرض کے علاوہ' تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں

4765- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَامَ فِيْهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ اَنَّ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْاِيْمَانَ بِاللّٰهِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تُكَفَّرُ عَنِّيْ خَطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ اِنْ قُتِلْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَنْتَ صَابِرٌ مُّحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَتُكَفَّرُ عَنِّيْ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَنْتَ صَابِرٌ مُّحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ اِلَّا الدَّيْنَ فَاِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِيْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے درمیان کھڑے ہوئے اور آپ نے یہ بات بیان کی کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان رکھنا افضل ترین اعمال ہیں ایک صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤں تو کیا آپ کے خیال میں میرے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ہاں! اگر

حدیث 4764- نسائی (3131) ابن حبان (4612)

حدیث 4765- ترمذی (1712) نسائی (3157) احمد (22638)

تم اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤ اور اس حال میں ہو کہ تم صبر کرنے والے ثواب کے حصول کی نیت کرنے والے (دشمن کا) سامنا کرنے والے پیٹھ نہ پھیرنے والے ہو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے کیا سوال کیا تھا؟ اس نے عرض کی: اگر مجھے اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جائے تو کیا آپ کے خیال میں میرے گناہ معاف ہو جائیں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اگر تم صبر کرنے والے ثواب کے حصول کی نیت کرنے والے (دشمن کا) سامنا کرنے والے پیٹھ نہ پھیرنے والے ہو (تو تمہارے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے) سوائے قرض کے یہ بات جبرائیل نے مجھے بتائی ہے۔

4766-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى يَعْنِىْ ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اللَّيْثِ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: آپ کے خیال میں اگر مجھے اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4767-وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيْدُ اَحَدُهُمَا عَلٰى صَاحِبِهٖ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِىْ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الْمَقْبُرِىِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی منقول ہے۔ اس روایت میں ہے ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے اس نے عرض کی: آپ کے خیال میں اگر میں اپنی ہی تلوار کے ذریعے مارا جاؤں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4768-حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِىْ ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشٍ وَّهُوَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيْدِ كُلُّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرض کے علاوہ شہید کا ہر گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

4769-وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِىْ عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِىُّ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَىْءٍ اِلَّا الدَّيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں شہید ہونا' قرض کے علاوہ ہر گناہ کو ختم کر دیتا ہے۔

حدیث 4768- احمد (7051) حاکم (2554) بیہقی (1272)

بَاب653: بَیَانِ اَنَّ اَرْوَاحَ الشُّهَدَآءِ فِی الْجَنَّةِ وَاَنَّهُمْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ

اس بات کا بیان' شہداء کی ارواح جنت میں ہوتی ہیں اور وہ زندہ ہیں اور انہیں اپنے پروردگار کی بارگاہ سے رزق دیا جاتا ہے

4770-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی وَاَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ کِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ وَّعِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ جَمِیْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِیَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ هٰذِهِ الْاٰیَةِ (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ) قَالَ اَمَا اِنَّا قَدْ سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَرْوَاحُهُمْ فِیْ جَوْفِ طَیْرٍ خُضْرٍ لَهَا قَنَادِیْلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ شَآءَتْ ثُمَّ تَاْوِیْ اِلٰی تِلْكَ الْقَنَادِیْلِ فَاطَّلَعَ اِلَیْهِمْ رَبُّهُمُ اطِّلَاعَةً فَقَالَ هَلْ تَشْتَهُوْنَ شَیْئًا قَالُوْا اَیَّ شَیْءٍ نَشْتَهِیْ وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ شِئْنَا فَفَعَلَ ذٰلِكَ بِهِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَاَوْا اَنَّهُمْ لَنْ یُتْرَكُوْا مِنْ اَنْ یُسْاَلُوْا قَالُوْا یَا رَبِّ نُرِیْدُ اَنْ تَرُدَّ اَرْوَاحَنَا فِیْ اَجْسَادِنَا حَتّٰی نُقْتَلَ فِیْ سَبِیْلِكَ مَرَّةً اُخْرٰی فَلَمَّا رَاٰی اَنْ لَیْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تُرِکُوْا

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا۔

''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے انہیں ہرگز مردہ گمان نہ کرو' بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کی بارگاہ سے رزق حاصل کرتے ہیں''۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' ہم نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا اور آپ نے ارشاد فرمایا تھا ان کی ارواح' سبز پرندوں کے پیٹ میں رہتی ہیں ان کیلئے عرش پر قندیلیں لٹکی ہوئی ہیں۔ وہ جنت میں جہاں چاہیں گھوم پھر کر ان قندیلوں میں واپس آجاتی ہیں پھر ان کا پروردگار انہیں مخاطب کر کے دریافت کرتا ہے کیا۔ تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے؟ وہ جواب دیتے ہیں' ہم کیا خواہش کر سکتے ہیں؟ جب کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں جا سکتے ہیں۔ یہ مکالمہ تین مرتبہ ہوتا ہے جب وہ یہ دیکھتے ہیں کہ ہمیں کوئی سوال کرنا ہی ہوگا تو وہ عرض کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم یہ چاہتے ہیں کہ تو ہماری ارواح کو ہمارے اجسام میں لوٹا دے۔ یہاں تک کہ ہمیں دوبارہ تیری راہ میں شہید کیا جائے جب پروردگار یہ دیکھتا ہے کہ انہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔ تو وہ انہیں (ان کے حال پہ) چھوڑ دیتا ہے۔

بَاب654: فَضْلِ الْجِهَادِ وَالرِّبَاطِ

"جہاد کرنے اور سرحد پر پہرا دینے کی فضیلت

4771-حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِیْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِیْدِ الزُّبَیْدِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیْدَ اللَّیْثِیِّ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ ن الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ فَقَالَ رَجُلٌ یُجَاهِدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِیْ شِعْبٍ مِّنَ الشِّعَابِ یَعْبُدُ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَیَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهٖ

حدیث 4770-ترمذی (3011) ابن ماجہ (2801) حاکم (3457) معجم کبیر (9023)

حدیث 4771-ابویعلی (1225)

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' سب سے افضل شخص کون ہے؟ آپ نے جواب دیا' وہ شخص جو اپنے مال اور جان کے ہمراہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے' اس نے دریافت کیا' پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ مؤمن جو کسی گھاٹی میں (تنہا) رہ کر اپنے پروردگار کی عبادت کرے اور لوگوں سے لاتعلق رہے۔

4772-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِيْ شِعْبٍ مِّنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهٗ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهٖ

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے دریافت کیا' یا رسول اللہ! سب سے افضل شخص کون ہے؟ آپ نے جواب دیا' وہ مؤمن جو اپنی جان اور مال کے ہمراہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس نے عرض کی' پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر وہ شخص جو کسی گھاٹی میں تنہا رہ کر اپنے پروردگار کی عبادت کرے اور لوگوں سے لاتعلق رہے۔

4773-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فَقَالَ وَرَجُلٌ فِيْ شِعْبٍ وَّلَمْ يَقُلْ ثُمَّ رَجُلٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں لفظ ''پھر'' مذکور نہیں ہے۔

4774-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بَعْجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ عِنَانَ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَطِيْرُ عَلٰى مَتْنِهٖ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً اَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْتَغِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَظَانَّهٗ اَوْ رَجُلٌ فِيْ غُنَيْمَةٍ فِيْ رَاْسِ شَعَفَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الشَّعَفِ اَوْ بَطْنِ وَادٍ مِّنْ هٰذِهِ الْاَوْدِيَةِ يُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهٗ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْيَقِيْنُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِيْ خَيْرٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے. لوگوں کیلئے زندگی بسر کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر اللہ کی راہ میں نکلے اور اس کی پشت پر اڑنا شروع کر دے جہاں کہیں آہٹ یا خوف محسوس کرے اسی طرف چل پڑے اس کا مقصد قتل اور موت کی تلاش ہو یا پھر وہ شخص جو چند بکریاں لے کر کسی پہاڑ کی چوٹی یا کسی (ویران) وادی میں نکل جائے' وہاں نماز قائم کرے' زکوۃ ادا کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرے۔ یہاں تک کہ اسے موت آ جائے اور وہ لوگوں کے معاملے میں صرف بھلائی سے کام لے۔

4775-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ وَّيَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ وَّقَالَ فِيْ شِعْبَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الشِّعَابِ خِلَافَ رِوَايَةِ يَحْيٰى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف منقول ہے۔

حدیث 4774- ترمذی (1652) نسائی (2569) ابن ماجہ (3977) مالک (959) دارمی (2395) احمد (1987) ابن حبان (604) حاکم (2378) بیہقی (18278) ابو یعلی (5840) معجم کبیر (10767)

4776-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِيْثِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ بَعْجَةَ وَقَالَ فِیْ شِعْبٍ مِّنَ الشِّعَابِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب655: بَيَانِ الرَّجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ يَدْخُلاَنِ الْجَنَّةَ

اس بات کا بیان کے دو اشخاص میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے لیکن وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے

4777-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْمَكِّیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلٰی رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ كِلاَهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالُوْا كَيْفَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَی الْقَاتِلِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُسْتَشْهَدُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ایسے دو آدمیوں کے بارے میں مسکرا دیتا ہے جن میں ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے لیکن وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا: پہلا شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ قاتل کو توبہ کی توفیق دیتا ہے اور وہ مسلمان ہو کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے۔

4778-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4779-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ اللّٰهُ لِرَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ كِلاَهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالُوْا كَيْفَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يُقْتَلُ هٰذَا فَيَلِجُ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَی الْاٰخَرِ فَيَهْدِيْهِ اِلَی الْاِسْلاَمِ ثُمَّ يُجَاهِدُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُسْتَشْهَدُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کے بارے میں ہنس دیتا ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا ہوتا ہے۔ لیکن وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا: پہلا شخص شہید ہو کر جنت میں داخل ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ دوسرے کو توبہ کی توفیق دیتا ہے اور اسے اسلام کی ہدایت عطا کرتا ہے پھر وہ بھی اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے۔

بَاب656: مَنْ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ

جو (مؤمن) کسی کافر کو قتل کرے اور پھر ایمان پر قائم رہے

حدیث 4777: اخرجہ ... (2215) ... (1681)

4780-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَّقَاتِلُهٗ فِي النَّارِ اَبَدًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کافر اور اسے قتل کرنے والا (مؤمن) جہنم میں کبھی بھی اکھٹے نہیں ہو سکتے۔

4781-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَّضُرُّ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مُؤْمِنٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں ایسے دو لوگ اکٹھے نہیں ہو سکتے جن میں سے ایک نے دوسرے کو ضرر پہنچایا ہو عرض کی گئی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ مؤمن جس نے کسی کافر کو قتل کیا ہو اور پھر وہ ایمان پر قائم بھی رہا ہو۔

بَاب 657: فَضْلِ الصَّدَقَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَتَضْعِيْفِهَا

اللہ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت

4782-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُوْمَةٍ فَقَالَ هٰذِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُوْمَةٌ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص اپنی اونٹنی کی لگام تھام کر آیا اور عرض کی (میں) اسے اللہ کی راہ میں (دیتا ہوں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تمہیں اس کے عوض میں سات سو اونٹنیاں ملیں گی اور وہ سب نکیل والی ہوں گی۔

4783-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِيْ ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 658: فَضْلِ اِعَانَةِ الْغَازِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِمَرْكُوْبٍ وَّغَيْرِهٖ وَخِلَافَتِهٖ فِيْ اَهْلِهٖ بِخَيْرٍ

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ کے ذریعے مدد کرنے کی فضیلت

4784-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اُبْدِعَ بِيْ فَاحْمِلْنِيْ فَقَالَ مَا عِنْدِيْ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا اَدُلُّهٗ عَلٰى مَنْ يَّحْمِلُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ

حدیث 4780- ابوداؤد (2495) نسائی (3109) احمد (8802) ابن حبان (4665) بیہقی (18312) ابویعلی (6505)

حدیث 4782- نسائی (3187) [illegible] (2402) [illegible] (17135) [illegible] (4649) [illegible] (8350) [illegible] (633)

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میرا سواری کا جانور ضائع ہو گیا ہے آپ مجھے سواری کا جانور عطا کریں آپ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس نہیں ہے۔ ایک اور شخص نے عرض کی: میں اس شخص کی رہنمائی ایسے شخص کی طرف کرتا ہوں جو اسے سواری کا جانور دیدے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اسے اس نیکی کو کرنے والے کی مانند اجر ملتا ہے۔

4785-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4786-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ فَتًى مِنْ اَسْلَمَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْغَزْوَ وَلَيْسَ مَعِيْ مَا اَتَجَهَّزُ قَالَ ائْتِ فُلَانًا فَاِنَّهٗ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ فَمَرِضَ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اَعْطِنِي الَّذِيْ تَجَهَّزْتَ بِهٖ قَالَ يَا فُلَانَةُ اَعْطِيْهِ الَّذِيْ تَجَهَّزْتُ بِهٖ وَلَا تَحْبِسِيْ عَنْهُ شَيْئًا فَوَاللّٰهِ لَا تَحْبِسِيْ مِنْهُ شَيْئًا فَيُبَارَكَ لَكِ فِيْهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جہاد میں شریک ہونا چاہتا ہوں لیکن میرے پاس سامان نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: تم فلاں شخص کے پاس جاؤ اس نے سامان تیار کیا تھا۔ لیکن پھر وہ بیمار ہو گیا' وہ شخص اس دوسرے شخص کے پاس آیا اور بولا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں سلام کہا ہے اور یہ ارشاد فرمایا ہے کہ تم نے جہاد کیلئے جو سامان تیار کیا تھا وہ مجھے دیدو اس نے (اپنی بیوی یا خادمہ) سے کہا: اے فلاں عورت! میں نے جو سامان تیار کیا تھا۔ وہ اسے دیدو اور کوئی چیز نہ روکنا۔ اللہ کی قسم! اگر تم نے کوئی بھی چیز اس سے روکی تو تمہیں اس میں برکت نصیب نہیں ہوگی۔

4787-وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ و قَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهٗ فِيْ اَهْلِهٖ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کو سامان فراہم کرے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا اور جو اس غازی کے اہل خانہ کا اچھی طرح خیال رکھے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا۔

4788-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِيْ ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ

حدیث 4786- ابوداؤد (2780) احمد (13183) ابن حبان (4730) بیہقی (17620) ابویعلی (3293)

حدیث 4787- بخاری (2688) ابوداؤد (2503) ترمذی (1628) نسائی (3180) ابن ماجہ (2758) دارمی (2418) احمد (376) ابن حبان (4628) ابن خزیمہ (2064) حاکم (2447) بیہقی (7926) ابویعلی 253) معجم کبیر (5225)

كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص غازی کو سامان فراہم کرے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا اور جو شخص غازی کے اہل خانہ کا خیال رکھے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا۔

4789-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لَحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ''ہذیل'' کی شاخ ''بنولحیان'' کی طرف ایک لشکر روانہ کیا اور حکم دیا ہر دو آدمیوں میں سے ایک آدمی جائے (اور دوسرا گھر کا خیال رکھے) ثواب ان دونوں کو ملے گا۔

4790-وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ بَعَثَ بَعْثًا بِمَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4791-وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4792-وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِي لَحْيَانَ لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نِصْفِ أَجْرِ الْخَارِجِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنولحیان کی طرف ایک لشکر روانہ کیا (اور حکم دیا) ہر دو میں سے ایک شخص اس میں شریک ہو پھر پیچھے رہنے والوں سے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص جہاد پر جانے والے کے اہل خانہ اور مال کی اچھی طرح دیکھ بھال کرے گا اسے جہاد پر جانے والے کے اجر کا نصف حصہ ملے گا۔

باب659: حُرْمَةِ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ وَإِثْمِ مَنْ خَانَهُمْ فِيهِنَّ

مجاہدین کی خواتین کی حرمت اور ان کے بارے میں خیانت کرنے کے گناہ کا بیان

4793-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا

حدیث4789-ابوداؤد (2510) ترمذی (2876) احمد (11125) ابن حبان (2126) ابن خزیمہ (2540) حاکم (2429) بیہقی (17674) ابویعلی (1282)

مِنْ رَجُلٍ مِّنَ الْقَاعِدِيْنَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ اَهْلِهِ فَيَخُوْنُهُ فِيْهِمْ اِلَّا وُقِفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَاْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ

◇◇ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجاہدین کی خواتین' گھر میں رہنے والوں کیلئے ان کی ماؤں کی طرح قابل احترام ہیں گھر رہنے والوں میں سے جو شخص مجاہدین کے اہل خانہ کا خیال رکھتا ہے اور وہ ان کے بارے میں خیانت کا ارتکاب کرتا ہے تو قیامت کے دن اس شخص کو کھڑا کیا جائے گا اور مجاہد اس کے عمل میں سے جو چاہے گا حاصل کرلے گا۔ کیا سمجھے؟

4794-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ يَعْنِى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4795-وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَعْنَبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ مَرْثَدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فَقَالَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَمَا ظَنُّكُمْ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں (فرشتہ مجاہد سے) کہے گا تم اس کی نیکیوں میں سے جتنی چاہو حاصل کرلو (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کیا سمجھے؟

بَاب660: سُقُوْطِ فَرْضِ الْجِهَادِ عَنِ الْمَعْذُوْرِيْنَ

معذور لوگوں سے جہاد کی فرضیت ساقط ہے

4796-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ اَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَاءَ بِكَتِفٍ يَّكْتُبُهَا فَشَكَا اِلَيْهِ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ ضَرَارَتَهُ فَنَزَلَتْ (لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُوْلِى الضَّرَرِ) قَالَ شُعْبَةُ وَاَخْبَرَنِيْ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ رَّجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) بِمِثْلِ حَدِيْثِ الْبَرَاءِ و قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِيْ رِوَايَتِهِ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَّجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

◇◇ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ قرآن کی اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

''مؤمنین میں سے (گھر میں) بیٹھنے والے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو حکم دیا وہ ایک (جانور کی) کندھے کی ہڈی لے کر آئے اور انہوں نے اس پر یہ آیت لکھ دی حضرت ابن اُم مکتوم نے اپنی معذوری کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی تو یہ آیت نازل ہوئی۔

حدیث4793-ابوداؤد(2496)نسائی(3189)احمد(23027)ابن حبان(4634)بیہقی(18361)معجم کبیر(1164)

حدیث4796-بخاری(2676)ترمذی(1670)نسائی(3101)مالک(1410)دارمی(2420)احمد(11858)ابن حبان(41)بیہقی(17592)ابویعلی(1725)معجم کبیر(5053)

''(گھر میں) بیٹھنے والے وہ مؤمن جنہیں کوئی ضرر نہ ہو (یعنی وہ معذور نہ ہوں) وہ برابر نہیں ہو سکتے''۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت حضرت زید بن ثابت سے بھی منقول ہے۔

4797-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (لاَ يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) كَلَّمَهُ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَنَزَلَتْ (غَيْرُ اُوْلِى الضَّرَرِ)

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''(گھروں میں) بیٹھنے والے مؤمن برابر نہیں ہیں''۔

تو حضرت ابن ام مکتوم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں بات چیت کی تو یہ الفاظ نازل ہوئے۔

''جنہیں کوئی ضرر نہ ہو (یعنی وہ معذور نہ ہوں)''

بَاب 661: ثُبُوْتِ الْجَنَّةِ لِلشَّهِيْدِ

شہید کیلئے جنت کا ثبوت

4798-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ اَيْنَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ قُتِلْتُ قَالَ فِى الْجَنَّةِ فَاَلْقٰى تَمَرَاتٍ كُنَّ فِىْ يَدِهٖ ثُمَّ قَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ وَفِىْ حَدِيْثِ سُوَيْدٍ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں شہید ہو جاؤں تو کہاں جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا: جنت میں، اس شخص نے اپنے ہاتھ میں موجود کھجوریں ایک طرف رکھ دیں اور پھر اللہ کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہو گیا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں، غزوۂ احد کے دن ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔

4799-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِى النَّبِيْتِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيْصِيُّ حَدَّثَنَا عِيْسٰى يَعْنِىْ ابْنَ يُوْنُسَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِى النَّبِيْتِ قَبِيْلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلَ هٰذَا يَسِيْرًا وَّاُجِرَ كَثِيْرًا

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''بنو نبیت'' سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور بے شک آپ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں پھر وہ شخص آگے بڑھا اور اس نے جنگ کرنا شروع کی یہاں تک کہ شہید ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص نے تھوڑا عمل کیا ہے اور اسے زیادہ اجر عطا کیا گیا۔

4800-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِى النَّضْرِ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حدیث 4798: [illegible] (2820) [illegible] (3154) [illegible] (4353) [illegible] (4653) [illegible] (1695) [illegible] (1572)

قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسَيْسَةَ عَيْنًا يَنْظُرُ مَا صَنَعَتْ عِيْرُ اَبِيْ سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِي الْبَيْتِ اَحَدٌ غَيْرِيْ وَغَيْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اَدْرِيْ مَا اسْتَثْنَى بَعْضَ نِسَائِهِ قَالَ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيْثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لَنَا طَلِبَةً فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَرْكَبْ مَعَنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِنُوْنَهُ فِيْ ظُهْرَانِهِمْ فِيْ عُلْوِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَا اِلَّا مَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ حَتّٰى سَبَقُوا الْمُشْرِكِيْنَ اِلٰى بَدْرٍ وَّجَاءَ الْمُشْرِكُوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقَدِّمَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ اِلٰى شَيْءٍ حَتّٰى اَكُوْنَ اَنَا دُوْنَهُ فَدَنَا الْمُشْرِكُوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا اِلٰى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ قَالَ يَقُوْلُ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ الْاَنْصَارِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ قَالَ نَعَمْ قَالَ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلٰى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا رَجَاءَةَ اَنْ اَكُوْنَ مِنْ اَهْلِهَا قَالَ فَاِنَّكَ مِنْ اَهْلِهَا فَاَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِّنْ قَرَنِهِ فَجَعَلَ يَاْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ اَنَا حَيِيْتُ حَتّٰى آكُلَ تَمَرَاتِيْ هٰذِهِ اِنَّهَا لَحَيَاةٌ طَوِيْلَةٌ قَالَ فَرَمٰى بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتّٰى قُتِلَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''بسیسہ'' کو جاسوس بنا کر بھیجا تا کہ وہ ابوسفیان کے قافلے کے حالات کا جائزہ لے کر آئیں جب وہ واپس آئے تو گھر میں اس وقت صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور میں موجود تھے (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ محترمہ کا بھی استثناء کیا تھا؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے حالات بتائے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور لوگوں سے گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ہمیں ایک چیز کی طلب ہے جس شخص کے پاس سواری ہو وہ سوار ہو کر ہمارے ساتھ چلے کچھ لوگوں نے آپ سے اجازت مانگی کہ وہ مدینہ منورہ کے بالائی حصے سے اپنی سواریاں لے آئیں تو آپ نے فرمایا: نہیں! جس کے پاس ابھی سواریاں موجود ہیں صرف وہ چلیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب روانہ ہوئے اور مشرکین سے پہلے ہی ''بدر'' تک پہنچ گئے پھر مشرکین بھی پہنچ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، جب تک میں اجازت نہ دوں' تم میں سے کوئی بھی شخص کسی چیز کی طرف پیش قدمی نہ کرے' جب مشرکین قریب آ گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس جنت کی طرف بڑھو جس کا عرض آسمانوں اور زمین جتنا ہے حضرت عمیر بن حمام انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جنت کا عرض آسمانوں اور زمین جتنا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ بولا! واہ' واہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم نے واہ واہ کیوں کہا ہے؟ اس نے عرض کی، اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! مجھے یہ اُمید ہے کہ میں جنتی ہوں گا۔ آپ نے فرمایا: تم جنتی ہو اس نے اپنے تھیلے میں سے کھجوریں نکال کر کھانی شروع کی اور پھر بولا: اگر میں ان تمام کھجوروں کے کھانے تک زندہ رہا تو یہ بڑی لمبی زندگی ہوگی پھر اس نے ان کھجوروں کو ایک طرف رکھا اور دشمنوں کے ساتھ لڑتا ہوا شہید ہو گیا۔

4801- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ وَهُوَ بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ فَقَامَ رَجُلٌ

حدیث 4800- ابوداؤد (2618) احمد (12421) بیہقی (17976)

رَثُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ يَا اَبَا مُوسٰى آنْتَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اَقْرَاُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهٖ فَاَلْقَاهُ ثُمَّ مَشٰى بِسَيْفِهٖ اِلَى الْعَدُوِّ فَضَرَبَ بِهٖ حَتّٰى قُتِلَ

✧✧ ابوبکر بن عبداللہ بن قیس بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ اشعری) کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ اس وقت دشمن کے مدمقابل تھے۔ نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک جنت کے دروازے تلواروں کے سائے کے نیچے ہیں۔ایک خستہ حال شخص کھڑا ہوا اور بولا: اے ابوموسیٰ! کیا آپ نے خود نبی اکرم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! وہ شخص اپنے ساتھیوں کے پاس گیا۔انہیں سلام کیا۔پھر اپنی تلوار کی نیام توڑی اور اپنی تلوار لے کر دشمن کی طرف گیا اور جنگ کرتے ہوئے شہید ہو گیا۔

4802-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ نَاسٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اَنِ ابْعَثْ مَعَنَا رِجَالًا يُعَلِّمُوْنَا الْقُرْاٰنَ وَالسُّنَّةَ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ سَبْعِيْنَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ فِيْهِمْ خَالِيْ حَرَامٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَيَتَدَارَسُوْنَ بِاللَّيْلِ يَتَعَلَّمُوْنَ وَكَانُوْا بِالنَّهَارِ يَجِيْئُوْنَ بِالْمَاءِ فَيَضَعُوْنَهٗ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْتَطِبُوْنَ فَيَبِيْعُوْنَهٗ وَيَشْتَرُوْنَ بِهِ الطَّعَامَ لِاَهْلِ الصُّفَّةِ وَلِلْفُقَرَاءِ فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ فَعَرَضُوْا لَهُمْ فَقَتَلُوْهُمْ قَبْلَ اَنْ يَّبْلُغُوا الْمَكَانَ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا اَنَّا قَدْ لَقِيْنَاكَ فَرَضِيْنَا عَنْكَ وَرَضِيْتَ عَنَّا قَالَ وَاَتٰى رَجُلٌ حَرَامًا خَالَ اَنَسٍ مِّنْ خَلْفِهٖ فَطَعَنَهٗ بِرُمْحٍ حَتّٰى اَنْفَذَهٗ فَقَالَ حَرَامٌ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ اِنَّ اِخْوَانَكُمْ قَدْ قُتِلُوْا وَاِنَّهُمْ قَالُوا اللّٰهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا اَنَّا قَدْ لَقِيْنَاكَ فَرَضِيْنَا عَنْكَ وَرَضِيْتَ عَنَّا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ درخواست کی' ہمارے ساتھ کچھ لوگ بھیجیں جو ہمیں قرآن اور سنت کی تعلیم دیں۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ستر انصاریوں کو بھیجا جنہیں "قراء" کہا جاتا تھا ان میں میرے ماموں "حرام" بھی شامل تھے۔یہ لوگ قرآن پڑھا کرتے تھے اور رات کے وقت درس و تدریس اور تعلیم حاصل کرتے تھے۔دن میں یہ لوگ پانی لا کر مسجد میں رکھتے تھے اور لکڑیاں اکٹھی کر کے انہیں فروخت کر کے ان کی آمدنی سے اہل صفہ اور فقراء کیلئے کھانا خریدا کرتے تھے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ان لوگوں کے ساتھ بھیج دیا۔ان لوگوں نے ان حضرات کو منزل تک پہنچنے سے پہلے ہی شہید کر دیا۔ان حضرات نے مرتے دم یہ دُعا کی' اے اللہ! ہمارے بارے میں اپنے نبی کو اطلاع کر دے کہ ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہو گئے ہیں۔ہم تجھ سے راضی ہیں اور تو ہم سے راضی ہے' ایک شخص حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ماموں' حضرت حرام رضی اللہ عنہ کے پیچھے سے آیا اس نے انہیں نیزہ مارا جو پار ہو گیا تو حضرت حرام رضی اللہ عنہ بولے' ربّ کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے ارشاد فرمایا: تمہارے بھائی شہید کر دیے گئے ہیں اور انہوں نے یہ دُعا کی ہے' اے اللہ! ہمارے بارے میں اپنے نبی کو اطلاع کر دے کہ ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہو گئے ہیں ہم تجھ سے راضی ہیں اور تو ہم سے راضی ہے۔

4803-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ عَمِّيَ

حدیث 4801- بخاری (2663) ابوداؤد (2631) ترمذی (1659) احمد (10784) ابن حبان (4617) حاکم (2388) بیہقی (17701) ابویعلی (7324)

اَلَّذِیْ سُمِّیْتُ بِہٖ لَمْ یَشْھَدْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَدْرًا قَالَ فَشَقَّ عَلَیْہِ قَالَ اَوَّلُ مَشْھَدٍ شَھِدَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غُیِّبْتُ عَنْہُ وَاِنْ اَرَانِیَ اللّٰہُ مَشْھَدًا فِیْمَا بَعْدُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیَرَانِیَ اللّٰہُ مَا اَصْنَعُ قَالَ فَھَابَ اَنْ یَّقُوْلَ غَیْرَھَا قَالَ فَشَھِدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ سَعْدُ ابْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ لَہٗ اَنَسٌ یَّا اَبَا عَمْرٍو اَیْنَ فَقَالَ وَاھًا لِرِیْحِ الْجَنَّۃِ اَجِدُہٗ دُوْنَ اُحُدٍ قَالَ فَقَاتَلَھُمْ حَتّٰی قُتِلَ قَالَ فَوُجِدَ فِیْ جَسَدِہٖ بِضْعٌ وَّثَمَانُوْنَ مِنْ بَیْنِ ضَرْبَۃٍ وَّطَعْنَۃٍ وَّرَمْیَۃٍ قَالَ فَقَالَتْ اُخْتُہٗ عَمَّتِیَ الرُّبَیِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ فَمَا عَرَفْتُ اَخِیْ اِلَّا بِبَنَانِہٖ وَنَزَلَتْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ (رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاھَدُوا اللّٰہَ عَلَیْہِ فَمِنْھُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَہٗ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا) قَالَ فَکَانُوْا یُرَوْنَ اَنَّھَا نَزَلَتْ فِیْہِ وَفِیْ اَصْحَابِہٖ

✧✧ ثابت بیان کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ میرے چچا' جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا' وہ غزوۂ بدر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک نہیں ہوئے تھے اور انہیں اس کا بہت دکھ تھا انہوں نے کہا: یہ وہ پہلی جنگ ہے جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے اور میں اس میں شامل نہیں ہو سکا اب اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ موقع عطا کیا کہ میں کسی جنگ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کروں تو اللہ تعالیٰ دکھا دے گا کہ میں کیا کرتا ہوں' پھر انہوں نے اس سے زیادہ کوئی بات نہیں کی پھر غزوۂ اُحد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے ان کا سامنا حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے ہوا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے ابوعمرو! آپ کہاں جا رہے ہیں مجھے اُحد پہاڑ کی جانب سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے' حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ دشمنوں سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے ان کے جسم پر تلوار' نیزہ اور تیر کے اسی سے زیادہ نشان تھے۔ ان کی بہن اور میری پھوپھی ربیع بنت نضر فرماتی ہیں میں نے اپنے بھائی کو ان کی انگلیوں کے پوروں کے ذریعے پہچانا۔ قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی۔

''یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو سچ کر دکھایا ان میں سے بعض نے اپنی نذر کو پورا کر لیا اور بعض (اس کے پورا ہونے کا) انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی''۔

لوگ یہ سمجھتے تھے کہ یہ آیت ان کے (یعنی حضرت انس رضی اللہ عنہ) اور ان کے ساتھیوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

باب662: مَنْ قَاتَلَ لِتَکُوْنَ کَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے جنگ کرے' وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے

4804- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیُّ اَنَّ رَجُلًا اَعْرَابِیًّا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ الرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِیُذْکَرَ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِیُرٰی مَکَانُہٗ فَمَنْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَکُوْنَ کَلِمَۃُ اللّٰہِ اَعْلٰی فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ!

حدیث 4803- بخاری (2651) ترمذی (3200) احمد (13038) ابن حبان (4772) بیہقی (17696) معجم کبیر (769)

حدیث 4804- بخاری (123) ترمذی (1646) ابن ماجہ (2783) احمد (1493) ابن حبان (4636) حاکم (2525) بیہقی (18326) ابو یعلی (5376)

کوئی شخص مال غنیمت کے حصول کیلئے جنگ کرتا ہے کوئی شخص شہرت کے حصول کیلئے جنگ کرتا ہے۔ کوئی شخص بہادری کے اظہار کیلئے جنگ کرتا ہے۔ ان میں سے اللہ کی راہ میں کون ہوتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے جنگ کرے وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے۔

4805-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً اَىُّ ذٰلِكَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا' جو بہادری کے اظہار کیلئے لڑتا ہے یا حمیت کی وجہ سے لڑتا ہے' یا دکھاوے کیلئے لڑتا ہے۔ ان میں سے کون اللہ کی راہ میں ہوتا ہے تو آپ نے جواب دیا: جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے لڑے وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے۔

4806-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ مِنَّا شَجَاعَةً فَذَكَرَ مِثْلَهٗ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی شخص بہادری کی وجہ سے لڑتا ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4807-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِىِّ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِتَالِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ غَضَبًا وَّيُقَاتِلُ حَمِيَّةً قَالَ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَيْهِ وَمَا رَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَيْهِ اِلَّا اَنَّهٗ كَانَ قَائِمًا فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے بارے میں دریافت کیا اور کہا: کوئی شخص غضب کی وجہ سے لڑتا ہے اور کوئی شخص حمیت کی وجہ سے لڑتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔ آپ نے سر مبارک اس لئے اٹھایا تھا' کیونکہ (آپ تشریف فرما تھے اور) وہ شخص کھڑا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے جنگ کرتا ہے وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے۔

بَاب663: مَنْ قَاتَلَ لِلرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ اسْتَحَقَّ النَّارَ

دکھاوے اور شہرت کیلئے جنگ کرنے والا جہنم کا مستحق بن جاتا ہے

4808-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِىْ يُوْنُسُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهٗ نَاتِلُ اَهْلِ الشَّامِ اَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنَا حَدِيْثًا سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ يُقْضٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَيْهِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَاُتِىَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيْكَ

حَتّٰی اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِاَنْ يُّقَالَ جَرِیْءٌ فَقَدْ قِيْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْهِهٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهٗ وَقَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَاُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهٗ وَقَرَاْتُ فِيْكَ الْقُرْاٰنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْهِهٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَعْطَاهُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهٖ فَاُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيْلٍ تُحِبُّ اَنْ يُّنْفَقَ فِيْهَا اِلَّا اَنْفَقْتُ فِيْهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْهِهٖ ثُمَّ اُلْقِیَ فِی النَّارِ

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں لوگ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے اٹھ کر گئے۔ اہل شام سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ''ناتل'' نے ان سے فرمائش کی' بزرگ محترم! آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' ہاں! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن سب سے پہلے اس شخص کا فیصلہ کیا جائے گا (جو دنیا میں) شہید ہوا تھا۔ اسے لایا جائے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا۔ وہ انہیں پہچان لے گا۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا' اس کے بدلے میں تم نے کیا عمل کیا؟ وہ شخص جواب دے گا میں نے تیری راہ میں جنگ کی۔ یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا ہے' کیونکہ تو نے اس لئے جنگ کی تھی۔ تا کہ تجھے بہادر کہا جائے اور وہ کہہ دیا گیا پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا اور اسے منہ کے بل گرا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

پھر اس شخص کو لایا جائے گا (جس نے دنیاوی زندگی میں) علم حاصل کیا تھا۔ اس کی تعلیم دی تھی۔ قرآن سیکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا۔ جب وہ انہیں پہچان لے گا تو اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا تو نے ان نعمتوں کے مقابلے میں کیا عمل کیا؟ وہ جواب دے گا' میں نے علم حاصل کیا اس کی تعلیم دی۔ میں نے تیرے لئے قرآن پڑھا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا ہے تو نے علم اس لئے حاصل کیا تا کہ عالم کہلائے قرآن اس لئے پڑھا تا کہ قاری کہلائے اور یہ کہہ دیا گیا۔ پھر اس شخص کے بارے میں حکم ہو گا اور اسے منہ کے بل گرا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر ایک ایسے شخص کو لایا جائے گا جسے اللہ تعالیٰ نے فراخی عطا کی تھی اور اسے مختلف قسم کا مال عطا کیا تھا اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا۔ جب وہ انہیں پہچان لے گا تو اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا تو نے ان کے مقابلے میں کیا عمل کیا ہے؟ وہ جواب دے گا۔ تجھے جس طرح مال خرچ کرنا پسند تھا میں نے ہر اس طریقے سے مال خرچ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا ہے' تو نے ایسا اس لئے کیا تا کہ تجھے سخی کہا جائے اور وہ کہہ دیا گیا پھر اس شخص کے بارے میں حکم ہو گا اور اسے منہ کے بل جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

4809- وَحَدَّثَنَاهُ عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ يَعْنِی ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِیْ يُوْنُسُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّجَ النَّاسُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهٗ نَاتِلٌ الشَّامِیُّ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4808- نسائی (3137) احمد (8260) حاکم (2524)

بَاب664: بَيَانِ قَدْرِ ثَوَابِ مَنْ غَزَا فَغَنِمَ وَمَنْ لَّمْ يَغْنَمْ

جو شخص جنگ میں حصہ لے اور اسے مالِ غنیمت حاصل ہو اور جس شخص کو مالِ غنیمت حاصل نہ ہو ان کے ثواب کی مقدار کا بیان

4810-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِىْ هَانِئٍ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُوْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُصِيْبُوْنَ الْغَنِيْمَةَ اِلَّا تَعَجَّلُوْا ثُلُثَىْ اَجْرِهِمْ مِنَ الْاٰخِرَةِ وَيَبْقٰى لَهُمُ الثُّلُثُ وَاِنْ لَّمْ يُصِيْبُوْا غَنِيْمَةً تَمَّ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے جن لوگوں کو مالِ غنیمت حاصل ہو جائے انہیں آخرت کے اجر کا دو تہائی حصہ فوراً مل جاتا ہے اور ان کیلئے ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے۔ لیکن اگر انہیں مالِ غنیمت نہ ملے تو انہیں (آخرت میں) مکمل اجر ملے گا۔

4811 - حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ هَانِئٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ اَوْ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فَتَغْنَمُ وَتَسْلَمُ اِلَّا كَانُوْا قَدْ تَعَجَّلُوْا ثُلُثَىْ اُجُوْرِهِمْ وَمَا مِنْ غَازِيَةٍ اَوْ سَرِيَّةٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ اِلَّا تَمَّ اُجُوْرُهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس غزوے یا لشکر کے لوگوں کو جنگ کرنے کے بعد مالِ غنیمت مل جائے اور وہ سلامت رہیں تو انہیں ان کے اجر کا دو تہائی حصہ جلدی مل جاتا ہے اور جس غزوے یا لشکر کے لوگ خالی آئیں اور انہیں نقصان پہنچا ہو انہیں (آخرت میں) مکمل اجر ملے گا۔

بَاب665: قَوْلِهٖ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَاَنَّهٗ يَدْخُلُ فِيْهِ الْغَزْوُ وَغَيْرُهٗ مِنَ الْاَعْمَالِ

نبی اکرم کا یہ فرمان کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اس میں غزوہ اور دیگر اعمال بھی شامل ہیں

4812-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''اعمال (کی صحت/اجر و ثواب) کا دارومدار نیت پر ہے۔ پس جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (کی رضا کے حصول) کیلئے ہجرت کرے گا تو (اجر و ثواب کے اعتبار سے) اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف (ہی شمار) ہوگی اور جس شخص نے (کسی) دنیاوی مقصد کے

حدیث 4810- ابوداؤد (2497) نسائی (3125) ابن ماجہ (2785) احمد (6577) حاکم (2414)

حدیث 4812- بخاری (1)' (54)' ابوداؤد (2201) ترمذی (1647) نسائی (75) ابن ماجہ (4227) احمد (168) ابن حبان (388) ابن خزیمہ (142) بیہقی (182) دارقطنی (1)

حصول یا کسی عورت سے نکاح کیلئے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اس طرف ہوئی جس طرف اس نے ہجرت کی تھی)۔(یعنی جو اس نے نیت کی تھی اس کے مطابق اس کو صلہ ملے گا)

4813-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِاِسْنَادِ مَالِكٍ وَّمَعْنٰى حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو برسرِ منبر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

بَاب666: اِسْتِحْبَابِ طَلَبِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی خواہش رکھنا مستحب ہے

4814-حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا اُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص شہادت کی سچی طلب رکھتا ہو اسے اس (کا اجر و ثواب) عطا کر دیا جاتا ہے اگرچہ اسے شہادت نصیب نہ ہو۔

4815-حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَاِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُو الطَّاهِرِ فِي حَدِيثِهِ بِصِدْقٍ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے' سچے دل سے شہادت کے حصول کا سوال کرے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مقام پر فائز کر دیتا ہے اگرچہ اس شخص کا انتقال اپنے بستر پر ہو۔

بَاب667: ذَمِّ مَنْ مَّاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ

جو شخص اس حال میں مرے کہ اس نے جہاد میں شرکت نہ کی ہو اور نہ ہی اسے اس کی آرزو ہو ایسے شخص کی مذمت کا بیان

4816-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وُهَيْبٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 4814-ابوداؤد (1520) نسائی (3162) ابن ماجہ (2797) داری (2407) ابن حبان (3192) حاکم (2412) بیہقی (18336) ابویعلیٰ (3372) ... (555)

وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ قَالَ ابْنُ سَهْمٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ فَنُرٰى اَنَّ ذٰلِكَ كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جوشخص اس حال میں مرے کہ اس نے جہاد میں شرکت نہ کی ہو اور نہ ہی اسے اس بات کی آرزو ہو کہ وہ شخص نفاق کی حالت میں مرا۔

عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں' ہمارے نزدیک یہ حکم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کے ساتھ مخصوص ہے۔

بَاب668: ثَوَابِ مَنْ حَبَسَهُ عَنِ الْغَزْوِ مَرَضٌ اَوْ عُذْرٌ اٰخَرُ

جوشخص بیماری یا کسی اور عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہو سکے' اس کا ثواب

4817-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزَاةٍ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيْرًا وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوئے آپ نے ارشاد فرمایا: مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں جو تمہارے سفر' اور ہر وادی سے تمہارے گزر میں' تمہارے ساتھ شامل ہیں (یہ وہ لوگ ہیں) جو بیماری کی وجہ سے ساتھ نہیں آ سکے۔

4818-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ اِلَّا شَرِكُوْكُمْ فِى الْاَجْرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' 'وہ اجر میں تمہارے شریک ہیں''۔

بَاب669: فَضْلِ الْغَزْوِ فِى الْبَحْرِ

پہلی سمندری جنگ کی فضیلت

4819-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلٰى اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهٗ وَكَانَتْ اُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَاَطْعَمَتْهُ ثُمَّ جَلَسَتْ تَفْلِىْ رَاْسَهٗ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِىْ عُرِضُوْا عَلَىَّ غُزَاةً فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَرْكَبُوْنَ ثَبَجَ هٰذَا الْبَحْرِ مُلُوْكًا عَلَى الْاَسِرَّةِ اَوْ مِثْلَ الْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ يَشُكُّ اَيَّهُمَا قَالَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِىْ مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ وَضَعَ رَاْسَهٗ فَنَامَ

حدیث4816-ابوداؤد(2502)نسائی(3097)احمد(8852)حاکم(2418)بیہقی(17720)

حدیث4817-بخاری(2683)ابوداؤد(2508)ابن ماجہ(2764)احمد(12028)ابن حبان(4731)بیہقی(17597)ابو یعلی (3839)

ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَا قَالَ فِي الْاُوْلٰى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ فَرَكِبَتْ اُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ الْبَحْرَ فِيْ زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِيْنَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے اور وہ آپ کو کھانا پکا کر دیا کرتی تھیں۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا' حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے انہوں نے آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ پھر بیٹھ کر آپ کا سر دیکھنے لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے جب آپ بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیے گئے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے سمندر میں سوار ہو کر اس طرح جائیں گے جیسے بادشاہ اپنے تخت پر ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کیلئے دُعا کی پھر آپ نے سر رکھا اور سو گئے۔ جب آپ بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرے سامنے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کچھ لوگ پیش کئے گئے (پھر آپ نے وہی بات ارشاد فرمائی جو پہلے لوگوں کیلئے ارشاد فرمائی تھی) سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پہلے والوں میں شامل ہو (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں سمندر کا سفر کیا جب وہ سمندر سے باہر آئیں تو اپنی سواری سے گر گئیں جس کے نتیجے میں ان کا انتقال ہو گیا۔

4820- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اُمِّ حَرَامٍ وَّهِيَ خَالَةُ اَنَسٍ قَالَتْ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عِنْدَنَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ قَالَ اُرِيْتُ قَوْمًا مِّنْ اُمَّتِيْ يَرْكَبُوْنَ ظَهْرَ الْبَحْرِ كَالْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ فَاِنَّكِ مِنْهُمْ قَالَتْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ اَيْضًا وَّهُوَ يَضْحَكُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَقُلْتُ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بَعْدُ فَغَزَا فِي الْبَحْرِ فَحَمَلَهَا مَعَهُ فَلَمَّا اَنْ جَاءَتْ قُرِّبَتْ لَهَا بَغْلَةٌ فَرَكِبَتْهَا فَصَرَعَتْهَا فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا' جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خالہ ہیں' کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے آپ نے ہمارے پاس قیلولہ کیا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ مسکرا رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت کا ایک گروہ دکھایا گیا جو سمندر کی پشت پر اس طرح سوار تھا۔ جیسے بادشاہ اپنے تختوں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کی' آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے۔ آپ نے فرمایا: تم ان میں سے ہو۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر آپ سو گئے۔ جب آپ دوبارہ

حدیث 4819- بخاری (2636) ابوداؤد (2491) ترمذی (1645) نسائی (3171) مالک (994) ابن حبان (6667) بیہقی (18315)

حدیث 4820- بخاری (2636) ابوداؤد (2491) ترمذی (1645) نسائی (3171) مالک (994) ابن حبان (6667) بیہقی (18315)

بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے میں نے آپ سے دریافت کیا' تو آپ نے پہلے کا سا جواب دیا۔ میں نے عرض کی' آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم پہلے والوں میں شامل ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا سے' حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے شادی کی وہ ایک بحری جنگ میں شریک ہوئے تو سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا کو بھی ساتھ لے گئے جب وہ واپس آئیں تو ان کے سامنے خچر پیش کیا گیا وہ اس پر سوار ہوئیں تو اس نے انہیں گرا دیا۔ جس کے نتیجے میں ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی۔

4821-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهٖ اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ اَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّيْ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُوْنَ ظَهْرَ هٰذَا الْبَحْرِ الْاَخْضَرِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی خالہ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں سو گئے جب آپ بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: میرے سامنے میری اُمت کے کچھ لوگ پیش کیے گئے جو اس سبز سمندر کی پشت پر سوار تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

4822-وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ اَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةَ مِلْحَانَ خَالَةَ اَنَسٍ فَوَضَعَ رَاْسَهٗ عِنْدَهَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملحان کی صاحبزادی کے ہاں تشریف لائے' جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں' آپ سر رکھ کر سو گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَاب670: فَضْلِ الرِّبَاطِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت

4823-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَّعْنِيْ ابْنَ سَعْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ رِبَاطُ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِّنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَّقِيَامِهٖ وَاِنْ مَّاتَ جَرٰى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِيْ كَانَ يَعْمَلُهٗ وَاُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ وَاَمِنَ الْفَتَّانَ

✧✧ حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک رات اور ایک دن سرحد پر پہرہ دینا ایک ماہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اور اگر وہ شخص مرجائے تو اس کا عمل' جو وہ کرتا رہا تھا' جاری رہے گا اور اسے رزق عطا کیا جائے گا اور وہ (مرنے کے بعد والی زندگی کے) فتنوں سے محفوظ رہے گا۔

حدیث4823- بخاری (2735) ترمذی (1664) نسائی (3167) ابن ماجہ (2767) احمد (442) ابن حبان (4609) حاکم (2381) بیہقی (17663) ابو یعلیٰ (3974) معجم کبیر (6077)

4824-حَدَّثَنِی اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُرَیْحٍ عَنْ عَبْدِ الْکَرِیْمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ شُرَحْبِیْلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَیْرِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اللَّیْثِ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 671: بَیَانِ الشُّهَدَآءِ

شہداء کا بیان

4825-حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ سُمَیٍّ عَنْ اَبِی صَالِحٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَمَا رَجُلٌ یَّمْشِیْ بِطَرِیْقٍ وَّجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَی الطَّرِیْقِ فَاَخَّرَهٗ فَشَکَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَغَفَرَ لَهٗ وَقَالَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُوْنُ وَالْمَبْطُوْنُ وَالْغَرِقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِیْدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص کسی راستے پر جا رہا تھا۔ اس نے راستے میں ایک کانٹوں بھری شاخ پائی تو اسے ہٹا دیا' اللہ تعالیٰ نے اس کا عمل قبول کیا اور اسے بخش دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شہداء پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔ طاعون کی بیماری سے مرنے والا' پیٹ کی بیماری سے مرنے والا' ڈوبنے والا' دب کر مرنے والا' اللہ کی راہ میں شہید ہونے والا۔

4826-وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّوْنَ الشَّهِیْدَ فِیْکُمْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِیْدٌ قَالَ اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِیْ اِذًا لَقَلِیْلٌ قَالُوْا فَمَنْ هُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِی الطَّاعُوْنِ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِی الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِیْدٌ قَالَ ابْنُ مِقْسَمٍ اَشْهَدُ عَلٰی اَبِیْكَ فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ اَنَّهٗ قَالَ وَالْغَرِیْقُ شَهِیْدٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تم لوگ کسے شہید سمجھتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ! جو شخص اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس طرح تو میری امت کے شہداء کی تعداد بہت کم ہوگی۔ لوگوں نے دریافت کیا' یا رسول اللہ! پھر شہید کون ہیں' آپ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔ جو شخص طاعون کی وجہ سے مر جائے وہ شہید ہے جو شخص پیٹ کی کسی بیماری کی وجہ سے مر جائے وہ شہید ہے۔

ایک روایت میں یہ بات زائد ہے "ڈوب کر مرنے والا شہید ہے"۔

4827-وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ بَیَانٍ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَیْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِهٖ قَالَ سُهَیْلٌ قَالَ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مِقْسَمٍ اَشْهَدُ عَلٰی اَخِیْكَ اَنَّهٗ زَادَ فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ وَمَنْ غَرِقَ فَهُوَ شَهِیْدٌ

حدیث 4825- بخاری (624) ابوداؤد (5245) ترمذی (1063) نسائی (2054) مالک (293) احمد (8288) ابن حبان (536) ابویعلی (6485) معجم کبیر (7328)

حدیث 4826- نسائی (3194) ابن ماجہ (2803) احمد (8078) ابن حبان (3186) معجم کبیر (1780)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس میں بھی یہ بات زائد ہے "جو شخص ڈوب جائے وہ شہید ہے"۔

4828-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَزَادَ فِيهِ وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس میں یہ بات زائد ہے "ڈوبنے والا شہید ہے"۔

4829-حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَ مَاتَ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَتْ قُلْتُ بِالطَّاعُونِ قَالَتْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حفصہ بنت سیرین بیان کرتی ہیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھ سے دریافت کیا' یحیٰی بن ابوعمرہ کا انتقال کس وجہ سے ہوا تھا؟ میں نے جواب دیا' طاعون کی وجہ سے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: طاعون ہر مسلمانوں کیلئے شہادت ہے۔

4830-وَحَدَّثَنَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 672: فَضْلِ الرَّمْيِ

تیراندازی کی فضیلت

4831-حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ (وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ) أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے "جہاں تک ہو سکے ان (کفار) کے خلاف قوت حاصل کرو' خبردار! قوت تیراندازی ہے۔خبردار! قوت' تیراندازی ہے۔خبردار! قوت' تیراندازی ہے۔

4832-حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرَضُونَ وَيَكْفِيكُمُ اللّٰهُ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عنقریب تمہارے لئے بہت سے ممالک فتح ہوں گے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔کوئی بھی شخص تیراندازی کی مشق سے غافل نہ ہو۔

حدیث 4831 بخاری (4932) ابوداؤد (2514) ترمذی (3083) ابن ماجہ (1998) دارمی (2404) احمد (17468) ابن حبان (4709) حاکم (3267) بیہقی (19511) ابویعلی (1743) معجم کبیر (911)

حدیث 4832-احمد (17469) ابن حبان (4697) بیہقی (19512) ابویعلی (1742) معجم کبیر (85)

4833-وَحَدَّثَنَاهُ دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4834-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُمَاسَةَ اَنَّ فُقَيْمًا اللَّخْمِيَّ قَالَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ تَخْتَلِفُ بَيْنَ هٰذَيْنِ الْغَرَضَيْنِ وَاَنْتَ كَبِيرٌ يَشُقُّ عَلَيْكَ قَالَ عُقْبَةُ لَوْلَا كَلَامٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ اُعَانِيهِ قَالَ الْحَارِثُ فَقُلْتُ لِابْنِ شُمَاسَةَ وَمَا ذَاكَ قَالَ اِنَّهُ قَالَ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا اَوْ قَدْ عَصٰى

✧✧ عبدالرحمٰن بن شماسہ بیان کرتے ہیں فقیم لخمی نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نشانہ بازی بہت کرتے ہیں۔ جبکہ آپ عمر رسیدہ ہو چکے ہیں۔ یہ بات آپ کیلئے دشوار ہوگی تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ایک بات نہ سنی ہوتی تو میں یہ مشقت برداشت نہ کرتا (راوی کہتے ہیں) میں نے ابن شماسہ دریافت کیا: وہ کیا بات تھی تو انہوں نے جواب دیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا۔ جو شخص تیر اندازی سیکھ لے اور پھر اسے چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے (یا شاید یہ فرمایا ہے) اس نے نافرمانی کی۔

بَاب673: قَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَّنْ خَالَفَهُمْ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ' میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا انہیں کسی کی مخالفت نقصان نہیں پہنچا سکے گی

4835-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَّاَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَّنْ خَذَلَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كَذٰلِكَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَهُمْ كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اور انہیں رسوائی کا شکار کرنے (کی کوشش کرنے والے) انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور وہ (گروہ) اسی حالت میں رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم (روزِ قیامت) آجائے گا۔

4836-وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّعَبْدَةُ كِلَاهُمَا عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ اِسْمٰعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ قَوْمٌ مِّنْ اُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتّٰى يَاْتِيَهُمْ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

حدیث4834- ابن ماجہ (2814) احمد (17374)

حدیث4835- بخاری (71) ترمذی (2645) ابن ماجہ (220) دارمی (225) احمد (2791) ابن حبان (61) بیہقی (18605) ابو یعلی (2078) معجم کبیر (4967)

حدیث4836- بخاری (3441) ابوداؤد (2484) ترمذی (2229) ابن ماجہ (9) احمد (16974) ابن حبان (6834) حاکم (8389) بیہقی (18605) ابویعلی (6417) معجم کبیر (7643)

✧✧ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کے بعض لوگ ہمیشہ لوگوں پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ ان کے پاس اللہ کا حکم آ جائے گا اور اس وقت بھی وہ غالب ہوں گے۔

4837-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنِي اِسْمٰعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَرْوَانَ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4838-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هٰذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ دین ہمیشہ برقرار رہے گا اور مسلمانوں کا ایک گروہ (اس کی حفاظت کیلئے) جنگ کرتا رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

4839-حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری اُمت کا ایک گروہ قیامت تک ہمیشہ حق کی خاطر جنگ کرتا رہے گا اور غالب رہے گا۔

4840-حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ جَابِرٍ اَنَّ عُمَيْرَ بْنَ هَانِئٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي قَائِمَةً بِاَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَّنْ خَذَلَهُمْ اَوْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

✧✧ عمیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو برسر منبر یہ بات بیان کرتے سنا ہے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کا ایک گروہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گا اور جو انہیں رسوائی کا شکار (کرنے کی کوشش) کرے گا (یا شاید یہ فرمایا تھا) جو ان کی مخالفت کرے گا وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے گا اور وہ لوگوں پر غالب ہوں گے۔

4841-وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ وَّهُوَ ابْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْاَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ ذَكَرَ حَدِيثًا رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ اَسْمَعْهُ رَوٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مِنْبَرِهٖ حَدِيثًا غَيْرَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا

حدیث 4838- ابوداؤد (2484) احمد (16895) ابن حبان (6819) حاکم (2392) بیہقی (17607) ابویعلی (6417) معجم کبیر (870)

حدیث 4839- بخاری (6881) ابوداؤد (2484) احمد (16895) ابن حبان (6819) حاکم (2392) بیہقی (17670) ابویعلی (6417) معجم کبیر (1795)

يُفَقِّهْهُ فِى الدِّيْنِ وَلَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ عَلٰى مَنْ نَاوَاَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ جس شخص کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کر لے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے اور مسلمانوں کا ایک گروہ قیامت تک' ہمیشہ جنگ کرتا رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا۔

4842-حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيُّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ الْخَلْقِ هُمْ شَرٌّ مِّنْ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَدْعُوْنَ اللّٰهَ بِشَيْءٍ اِلَّا رَدَّهُ عَلَيْهِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ اَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ لَهُ مَسْلَمَةُ يَا عُقْبَةُ اسْمَعْ مَا يَقُوْلُ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ عُقْبَةُ هُوَ اَعْلَمُ وَاَمَّا اَنَا فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ يُقَاتِلُوْنَ عَلٰى اَمْرِ اللّٰهِ قَاهِرِيْنَ لِعَدُوِّهِمْ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَجَلْ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيْحًا كَرِيْحِ الْمِسْكِ مَسُّهَا مَسُّ الْحَرِيْرِ فَلَا تَتْرُكُ نَفْسًا فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنَ الْاِيْمَانِ اِلَّا قَبَضَتْهُ ثُمَّ يَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ عَلَيْهِمْ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

✧✧ عبدالرحمٰن بن شماسہ بیان کرتے ہیں' میں مسلمہ بن مخلد کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ قیامت صرف بدترین لوگوں پر قائم ہوگی۔ جو زمانہ جاہلیت کے لوگوں سے بھی زیادہ بُرے ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اسے مسترد کر دے گا۔ اسی دوران حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی وہاں تشریف لے آئے مسلمہ نے ان سے کہا: اے عقبہ! ذرا سنیے عبداللہ کیا کہہ رہے ہیں؟ تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ زیادہ بہتر جانتے ہیں ویسے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کا ایک گروہ اللہ کے دین کی خاطر ہمیشہ جنگ کرتا رہے گا اور اپنے دشمنوں پر غالب آ جائے گا اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی اور وہ اسی حال میں ہوں گے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے ایسا ہی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا جس کی خوشبو مشک جیسی ہوگی اور وہ ریشم کی طرح نرم ہوگی وہ ہوا ایسے کسی آدمی کو بھی زندہ نہیں رہنے دے گی۔ جس کے دل میں رائی کے دانے کے وزن کے برابر بھی ایمان موجود ہو پھر بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے اور انہی پر قیامت قائم ہوگی۔

4843-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اَهْلُ الْغَرْبِ ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''اہل مغرب'' حق پر قائم رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

حدیث 4842- ابن ماجہ (4039) احمد (3735) ابن حبان (6836) حاکم (8409) ابو یعلیٰ (5248) معجم کبیر (10097)

حدیث 4843- ابو یعلیٰ (783)

بَاب674: مُرَاعَاةِ مَصْلِحَةِ الدَّوَابِّ فِي السَّيْرِ وَالنَّهْيِ عَنِ التَّعْرِيْسِ فِي الطَّرِيْقِ

سفر میں جانوروں کے آرام کا خیال رکھنا چاہیے اور راستے میں پڑاؤ کرنے کی ممانعت

4844-حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَاَعْطُوا الْاِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْاَرْضِ وَاِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَاَسْرِعُوْا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَاِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيْقَ فَاِنَّهَا مَاْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم سرسبز علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو' زمین میں ان کا حصہ دو اور جب تم خشک علاقے میں سفر کرو تو تیزی سے سفر کرو اور (پڑاؤ کرتے وقت) راستے سے اجتناب کرو' کیونکہ رات کے وقت وہ حشرات الارض کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

4845-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِيْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَاَعْطُوا الْاِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْاَرْضِ وَاِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوْا بِهَا نِقْيَهَا وَاِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيْقَ فَاِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَاْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم سرسبز علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو زمین میں سے ان کا حصہ دو اور جب تم خشک علاقے میں سفر کرو تو تیزی سے گزر جاؤ اور جب تم رات کے وقت پڑاؤ کرو تو راستے میں (پڑاؤ کرنے سے) اجتناب کرو کیونکہ وہ چوپایوں کی گزرگاہ ہوتی ہے اور رات کے وقت حشرات الارض کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

بَاب675: اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ وَاسْتِحْبَابِ تَعْجِيْلِ الْمُسَافِرِ اِلٰى اَهْلِهٖ بَعْدَ قَضَاءِ شُغْلِهٖ

سفر' عذاب کا ایک ٹکڑا ہے' مسافر کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اپنا کام پورا ہو جانے کے بعد جلدی گھر واپس آ جائے

4846-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ وَّاَبُوْ مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَمَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ سُمَيٌّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهٗ وَطَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ فَاِذَا قَضٰى اَحَدُكُمْ نَهْمَتَهٗ مِنْ وَّجْهِهٖ فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهٖ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جس کی وجہ سے انسان کی نیند اور کھانے پینے میں حرج ہوتا ہے جب کوئی شخص اپنا کام پورا کرلے تو وہ اپنے گھر آنے میں جلدی کرے۔

بَاب676: كَرَاهَةِ الطُّرُوْقِ وَهُوَ الدُّخُوْلُ لَيْلًا

رات کے وقت گھر آنا مکروہ ہے

4847-حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ

حدیث4844- ابوداؤد (2569) ترمذی (2858) احمد (8423) ابن حبان (2703) ابن خزیمہ (2548) بیہقی (10120)

حدیث4846- بخاری (1710) ابن ماجہ (2882) مالک (1768) دارمی (2670) احمد (7224) ابن حبان (2708) بیہقی (10141)

طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَطْرُقُ اَهْلَهُ لَيْلًا وَّكَانَ يَاْتِيْهِمْ غُدْوَةً اَوْ عَشِيَّةً

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت (سفر سے) واپس تشریف نہیں لاتے تھے بلکہ آپ صبح یا شام کے وقت تشریف لاتے تھے۔

4848-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ لَا يَدْخُلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ مختلف منقول ہے۔

4849-حَدَّثَنِىْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا سَيَّارٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزَاةٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ ذَ[illegible] نَدْخُلَ فَقَالَ اَمْهِلُوْا حَتّٰى نَدْخُلَ لَيْلًا اَىْ عِشَاءً كَىْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ

✧✧ حضـ[illegible]ـر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوئے واپسی پر جب ہم مدینہ منورہ پہنچے اور اپنے گھر جانے لگے تو آپ نے فرمایا: رات ہونے تک ٹھہر جاؤ تاکہ (جس شخص کی بیوی کے) بال بکھرے ہوئے ہوں وہ انہیں سنوار لے اور جس عورت (کا شوہر خاصے دن تک) غائب رہا ہو وہ موئے زیرناف صاف کر لے۔

4850-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ اَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَاْتِيَنَّ اَهْلَهٗ طُرُوْقًا حَتّٰى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص رات کے وقت (سفر سے واپس آئے) تو سیدھا جا کر دروازہ نہ کھٹکھٹائے بلکہ (اتنی دیر انتظار کرے) کہ عورت (یعنی اس کی بیوی) موئے زیرناف صاف کر لے اور بکھرے ہوئے بال سنوار لے۔

4851-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4852-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِىْ ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَالَ الرَّجُلُ الْغَيْبَةَ اَنْ يَّاْتِيَ اَهْلَهٗ طُرُوْقًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ جو شخص طویل عرصے بعد واپس آئے وہ رات کے وقت (اچانک اطلاع دیے بغیر) اپنے گھر پہنچ جائے۔

4853-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4847- بخاری (1706) دارمی (444) احمد (12285) بیہقی (10148) معجم کبیر (11626)

4854-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّطْرُقَ الرَّجُلُ اَهْلَهٗ لَيْلًا يَّتَخَوَّنُهُمْ اَوْ يَلْتَمِسُ عَثَرَاتِهِمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص رات کے وقت (اچانک) اپنے گھر پہنچ جائے تا کہ اپنے گھر والوں کی خامیوں کا پتہ چلا سکے اور ان کی کمزوریوں سے واقف ہو سکے۔

4855-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ سُفْيَانُ لَا اَدْرِىْ هٰذَا فِى الْحَدِيْثِ اَمْ لَا يَعْنِىْ اَنْ يَّتَخَوَّنَهُمْ اَوْ يَلْتَمِسَ عَثَرَاتِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں سفیان کا یہ بیان منقول ہے کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ (سابقہ) روایت کا آخری حصہ حدیث کے الفاظ ہیں (یا راوی کے الفاظ ہیں)

4856-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَرَاهَةِ الطُّرُوْقِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَتَخَوَّنُهُمْ اَوْ يَلْتَمِسُ عَثَرَاتِهِمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے' رات کے وقت (اچانک) گھر پہنچ جانے کا مکروہ ہونا نقل کیا ہے اور اس میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ وہ شخص اپنے گھر والوں کی کمزوریوں اور خامیوں کو تلاش کرنا چاہتا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ وَمَا يُؤْكَلُ مِنَ الْحَيَوَانِ

شکاراور ذبح کے احکام

بَاب677: الصَّيْدِ بِالْكِلَابِ الْمُعَلَّمَةِ

تربیت یافتہ کتے کا شکار

4857-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ وَاَذْكُرُ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَاِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مَعَهَا قُلْتُ لَهُ فَاِنِّيْ اَرْمِيْ بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَاُصِيْبُ فَقَالَ اِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَخَزَقَ فَكُلْهُ وَاِنْ اَصَابَهُ بِعَرْضِهِ فَلَا تَاْكُلْهُ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں ایک تربیت یافتہ کتے کو چھوڑتا ہوں اور وہ میرے لئے ایک شکار پکڑ لیتا ہے اور میں اس پر اللہ کا نام پڑھ لیتا ہوں؟ تو آپ نے جواب دیا جب تم نے اپنے تربیت یافتہ کتے کو چھوڑتے وقت اس پر اللہ کا نام پڑھ لیا ہوتو (اس کے شکار کو) کھالو۔ میں نے عرض کی۔ اگر چہ وہ شکار مر چکا ہو؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ وہ شکار مر چکا ہو لیکن شرط یہ ہے کہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا کتا نہ ہو۔ میں نے عرض کی' اگر میں شکار کو تیر مارتا ہوں اور وہ مر جاتا ہے تو آپ نے فرمایا: اگر تم اسے تیر مارو اور وہ (اس کی کھال) چیر کر (اس کے جسم میں پیوست ہو) تو اس شکار کو کھالو اور اگر وہ تیر چوڑائی میں (کسی لاٹھی کی طرح) لگا ہوتو اسے نہ کھاؤ۔

4858-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اِنَّا قَوْمٌ نَصِيْدُ بِهٰذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مِمَّا اَمْسَكْنَ عَلَيْكَ وَاِنْ قَتَلْنَ اِلَّا اَنْ يَاْكُلَ الْكَلْبُ فَاِنْ اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَكُوْنَ اِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَاْكُلْ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ کتوں کے ذریعے شکار کرتے ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا: جب تم نے اپنے تربیت یافتہ کتے کو بھیجتے وقت اس پر اللہ کا نام پڑھ لیا ہوتو وہ جو شکار کرے اسے کھالو! اگر چہ

حدیث 4857- بخاری (173) ابوداؤد (2854) ترمذی (1464) نسائی (4269) ابن ماجہ (3212) مؤطا (1051) دارمی (2009) احمد (18281) بیہقی (18649) معجم کبیر (142) دارقطنی (274)

وہ شکار مر چکا ہو البتہ اگر اس کتے نے خود بھی اس شکار کا کچھ حصہ کھایا ہو تو تم وہ شکار نہیں کھا سکتے۔ کیونکہ مجھے اس بات کا اندیشہ ہوگا کہ کتے نے وہ شکار اپنے لئے کیا ہے اگر اس (شکار) کے پاس کوئی اور کتا بھی موجود ہو تو تم اسے نہ کھاؤ۔

4859-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ اِذَا اَصَابَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ وَاِذَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَقَتَلَ فَاِنَّهٗ وَقِيْذٌ فَلَا تَاْكُلْ وَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ فَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّهٗ اِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ قُلْتُ فَاِنْ وَّجَدْتُّ مَعَ كَلْبِىْ كَلْبًا اٰخَرَ فَلَا اَدْرِىْ اَيُّهُمَا اَخَذَهٗ قَالَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر کے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اگر شکار تیر کی دھار سے مرا ہو تو اسے کھا لو اور اگر اس کے عرض سے مرا ہو تو وہ چوٹ کھا کر مرا ہے۔ اس لئے اسے نہ کھاؤ' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کتے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جب تم اپنا کتا چھوڑتے وقت اللہ کا نام پڑھ لو تو (اس کا شکار) کھا لو۔ اگر اس نے اس شکار کا کچھ حصہ کھا لیا ہو تو تم اس شکار کو نہ کھاؤ کیونکہ وہ شکار اس نے اپنے لئے کیا ہوگا۔ میں نے عرض کی' اگر میں (شکار کے پاس) اپنے کتے کے ساتھ کسی دوسرے کتے کو بھی پاؤں اور مجھے یہ پتہ نہ چل سکے کہ دونوں میں سے کس نے شکار کیا ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: تم نہ کھاؤ۔ کیونکہ تم نے صرف اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی تھی دوسرے کتے پر نہیں پڑھی تھی۔

4860-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَاَخْبَرَنِىْ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَقُوْلُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4861-وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى السَّفَرِ وَعَنْ نَاسٍ ذَكَرَ شُعْبَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4862-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا اَصَابَ بِحَدِّهٖ فَكُلْهُ وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَهُوَ وَقِيْذٌ وَّسَاَلْتُهٗ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ فَاِنَّ ذَكَاتَهٗ اَخْذُهٗ فَاِنْ وَّجَدْتَّ عِنْدَهٗ كَلْبًا اٰخَرَ فَخَشِيْتَ اَنْ يَّكُوْنَ اَخَذَهٗ مَعَهٗ وَقَدْ قَتَلَهٗ فَلَا تَاْكُلْ اِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلٰى غَيْرِهٖ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر کے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جو شکار اس کی دھار کی وجہ سے مرا ہو اسے کھا لو اور جو اس کے عرض کی وجہ سے مرا ہو وہ چوٹ کھا کر مرا ہے اور اسے کھانا جائز نہیں ہے (حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے آپ سے کتے کے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اگر وہ شکار کو

تمہارے لئے رہنے دے اور خود اس میں سے نہ کھائے تو اسے کھالو کیونکہ اس کا شکار کو پکڑ لینا ہی شکار کو ذبح کرنے کے مترادف ہے اور اگر تمہیں اس کے پاس دوسرا کتا بھی نظر آئے اور تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ اس دوسرے کتے نے اس کے ساتھ مل کر شکار کیا ہوگا اور اس شکار کو مار دیا ہوگا تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اللہ کا نام اپنے کتے پر لیا تھا دوسرے کتے پر نہیں لیا تھا۔

4863-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4864-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَّكَانَ لَنَا جَارًا وَّدَخِيْلًا وَّرَبِيْطًا بِالنَّهْرَيْنِ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرْسِلُ كَلْبِيْ فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِيْ كَلْبًا قَدْ اَخَذَ لَا اَدْرِيْ اَيُّهُمَا اَخَذَ قَالَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ

✧✧ شعبی بیان کرتے ہیں حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ ''نہرین'' میں ہمارے پڑوسی تھے۔ میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اگر میں (شکار کیلئے) اپنا کتا چھوڑوں اور مجھے اپنے کتے کے ہمراہ ایک اور کتا ملے اور یہ پتا نہ چل سکے کہ ان دونوں میں سے کس نے شکار کو پکڑا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے پر اللہ کا نام پڑھا تھا۔ دوسرے پر نہیں۔

4865-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4866-حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُوْنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ اَمْسَكَ عَلَيْكَ فَاَدْرَكْتَهٗ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَاِنْ اَدْرَكْتَهٗ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَاِنْ وَّجَدْتَّ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهٗ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَيُّهُمَا قَتَلَهٗ وَاِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيْهِ اِلَّا اَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ اِنْ شِئْتَ وَاِنْ وَّجَدْتَّهٗ غَرِيْقًا فِي الْمَآءِ فَلَا تَاْكُلْ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی' جب تم اپنا کتا چھوڑتے وقت اس پر اللہ کا نام لو اور وہ تمہارے لئے شکار کو روک لے تو اگر تمہیں وہ شکار زندہ ملے تو اسے ذبح کر لو اور اگر وہ شکار مر چکا ہو اور اس کتے نے اس میں سے کچھ نہ کھایا ہو تو تم اس شکار کو کھالو اور اگر تمہیں اپنے کتے کے ہمراہ کوئی اور کتا بھی ملے اور وہ شکار مر چکا ہو تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان دونوں میں سے کس نے شکار کو مارا ہے؟ اسی طرح اگر تم (شکار پر) تیر مارو تو اس پر اللہ کا نام پڑھ لو اگر تمہیں ایک دن بعد شکار ملے اور اس پر صرف تمہارے تیر کا نشان ہو تو اگر تم چاہو تو اسے کھالو اور اگر تم اس شکار کو پانی میں ڈوبا ہوا پاؤ تو اسے نہ کھاؤ۔

4867-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ قَالَ اِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ وَّجَدْتَهٗ قَدْ

قَتَلَ فَكُلْ اِلَّا اَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِيْ مَاءٍ فَاِنَّكَ لاَ تَدْرِيْ الْمَآءُ قَتَلَهُ اَوْ سَهْمُكَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جب تم تیر پھینکنے لگو تو اللہ کا نام پڑھو اگر تمہیں شکار مردہ ملے تو اسے کھالو اور اگر تمہیں وہ پانی میں پڑا ہوا ملے (تو اسے نہ کھاؤ) تم نہیں جانتے کہ وہ پانی کی وجہ سے مرا ہے یا تمہارے تیر کی وجہ سے مرا ہے۔

4868-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ ابْنَ يَزِيْدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ عَائِذُ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُوْلُ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ قَوْمٍ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ نَاْكُلُ فِيْ آنِيَتِهِمْ وَاَرْضِ صَيْدٍ اَصِيْدُ بِقَوْسِيْ وَاَصِيْدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ اَوْ بِكَلْبِي الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَاَخْبِرْنِيْ مَا الَّذِيْ يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذٰلِكَ قَالَ اَمَّا مَا ذَكَرْتَ اَنَّكُمْ بِاَرْضِ قَوْمٍ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ تَاْكُلُوْنَ فِيْ آنِيَتِهِمْ فَاِنْ وَّجَدْتُّمْ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَلاَ تَاْكُلُوْا فِيْهَا وَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاغْسِلُوْهَا ثُمَّ كُلُوْا فِيْهَا وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ اَنَّكَ بِاَرْضِ صَيْدٍ فَمَا اَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَاَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہیں ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں اور شکار کی سرزمین میں رہتے ہیں میں اپنی کمان اور اپنے تربیت یافتہ کتے کے ذریعے بھی شکار کرلیتا ہوں۔ کبھی غیر تربیت یافتہ کتے کے ذریعے بھی شکار کرلیتا ہوں آپ مجھے بتائیے کہ ان میں سے کونسا شکار ہمارے لئے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: تم نے جو یہ بات ذکر کی ہے کہ تم اہل کتاب کی سرزمین پر رہتے ہو اور ان کے برتنوں میں کھا پی لیتے ہو اور اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن میسرآجائیں تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر دوسرے برتن نہ مل سکیں تو ان کے برتنوں کو دھوکر ان میں کھاؤ تم نے جو یہ بات ذکر کی ہے کہ تم شکار کی سرزمین پر رہتے ہو تو تم کمان کے ذریعے جو شکار کرو اس پر اللہ کا نام پڑھ لو اور پھر کھالو اور تم نے تربیت یافتہ کتے کے ذریعے جو شکار کیا ہو اس پر اللہ کا نام پڑھ کر اس میں سے کھالو۔ اور تم نے غیر تربیت یافتہ کتے کے ذریعے جو شکار کیا ہو۔

اگر تمہیں ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو اسے کھالو۔

4869-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ كِلاَهُمَا عَنْ حَيْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ ابْنِ وَهْبٍ لَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ صَيْدَ الْقَوْسِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کمان کے شکار کا ذکر نہیں ہے۔

4870-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَاَدْرَكْتَهُ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ

حدیث 4868- بخاری (1949) ابوداؤد (2848) ترمذی (1470) نسائی (4264) ابن ماجہ (3207) دارمی (2002) احمد (6725) ابن حبان (5879) مستدرک (502) بیہقی (130) معجم کبیر (141)

✧✧ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم (شکار پر) تیر پھینکو اور پھر وہ شکار گم ہو جائے تو جب تم اسے پاؤ تو اسے کھا لو۔ بشرطیکہ وہ بدبودار نہ ہو۔

4871-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ اس شکاری کے بارے میں' جسے "شکار" تین دن بعد ملا ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر وہ بدبودار نہ ہو تو اسے کھا لو۔

4872-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فِي الصَّيْدِ ثُمَّ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّاَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْعَلَاءِ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ نُتُونَتَهُ وَقَالَ فِي الْكَلْبِ كُلْهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ اِلَّا اَنْ يُّنْتِنَ فَدَعْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (تیر کے شکار میں) بدبودار ہونے کا ذکر نہیں ہے اور کتے کے شکار کے بارے میں یہ ہے کہ تین دن بعد بھی اسے کھا سکتے ہو لیکن اگر وہ بدبودار ہو تو اسے چھوڑ دو۔

بَاب678: تَحْرِيمِ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

نوکیلے دانتوں والے درندوں اور پنجوں کے ذریعے شکار کرنے والے پرندوں کو کھانا حرام ہے

4873-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السَّبُعِ زَادَ اِسْحٰقُ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ نَسْمَعْ بِهٰذَا حَتّٰى قَدِمْنَا الشَّامَ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' نوکیلے دانتوں والے ہر درندے کو کھانے سے منع کیا ہے۔

4874-وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّلَمْ اَسْمَعْ ذٰلِكَ مِنْ عُلَمَائِنَا بِالْحِجَازِ حَتّٰى حَدَّثَنِي اَبُو اِدْرِيسَ وَكَانَ مِنْ فُقَهَاءِ اَهْلِ الشَّامِ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' نوکیلے دانتوں والے تمام درندوں کو کھانے سے منع کیا ہے (امام مسلم فرماتے ہیں) ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہم نے علمائے حجاز سے اس بارے میں کچھ نہیں سنا تھا۔ شیخ ابوادریس جو شام کے فقہاء میں سے ایک ہیں انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی۔

حدیث 4870- ابوداؤد (2849) ترمذی (1969) نسائی (4303) احمد (17779) بیہقی (18684) معجم کبیر (575) دارقطنی (90)

حدیث 4873- بخاری (5210) ابوداؤد (3802) نسائی (4325) ابن ماجہ (3232) مؤطا (1059) دارمی (1980) احمد (3070) ابن حبان (5278) بیہقی (19137) معجم کبیر (551)

4875-وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' نوکیلے دانتوں والے' ہر ایک درندے کو کھانے سے منع کیا ہے۔

4876-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّابْنُ اَبِي ذِئْبٍ وَّعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ وَغَيْرُهُمْ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَعَمْرٍو كُلُّهُمْ ذَكَرَ الْاَكْلَ اِلَّا صَالِحًا وَّيُوْسُفَ فَاِنَّ حَدِيْثَهُمَا نَهٰى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السَّبُعِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4877-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِي حَكِيْمٍ عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ فَاَكْلُهُ حَرَامٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نوکیلے دانت والے ہر ایک درندے کو کھانا حرام ہے۔

4878-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4879-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَّيْمُوْنَ ابْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوکیلے دانتوں والے ہر ایک درندے اور نوکیلے ناخنوں والے ہر ایک پرندے (کو کھانے سے) منع کیا ہے۔

4880-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 4877- ابوداؤد (3803) ترمذی (1474) نسائی (4324) ابن ماجہ (3234) دارمی (1980) احمد (7223) ابن حبان (5280) مستدرک (2272) بیہقی (19140) ابویعلی (357) معجم کبیر (11067) دارقطنی (60)

حدیث 4879- ابوداؤد (3803) ترمذی (1474) نسائی (4342) ابن ماجہ (3234) دارمی (1980) احمد (7223) ابن حبان (5280) مستدرک (2272) بیہقی (19140) ابویعلی (357) معجم کبیر (11067) دارقطنی (60)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4881-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَاَبُوْ بِشْرٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِىْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "نوکیلے دانتوں والے ہر ایک درندے اور نوکیلے ناخنوں والے ہر ایک پرندے (کو کھانے سے) منع کیا ہے۔

4882-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَبُوْ بِشْرٍ اَخْبَرَنَا عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 679: اِبَاحَةِ مَيْتَةِ الْبَحْرِ

سمندری مردار کھانا جائز ہے

4883-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَّرَ عَلَيْنَا اَبَا عُبَيْدَةَ نَتَلَقّٰى عِيْرًا لِّقُرَيْشٍ وَّزَوَّدَنَا جِرَابًا مِّنْ تَمْرٍ لَّمْ يَجِدْ لَنَا غَيْرَهُ فَكَانَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ يُعْطِيْنَا تَمْرَةً تَمْرَةً قَالَ فَقُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ بِهَا قَالَ نَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الصَّبِىُّ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَآءِ فَتَكْفِيْنَا يَوْمَنَا اِلَى اللَّيْلِ وَكُنَّا نَضْرِبُ بِعِصِيِّنَا الْخَبَطَ ثُمَّ نَبُلُّهُ بِالْمَآءِ فَنَاْكُلُهُ قَالَ وَانْطَلَقْنَا عَلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرُفِعَ لَنَا عَلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَهَيْئَةِ الْكَثِيْبِ الضَّخْمِ فَاَتَيْنَاهُ فَاِذَا هِىَ دَابَّةٌ تُدْعَى الْعَنْبَرُ قَالَ قَالَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدِ اضْطُرِرْتُمْ فَكُلُوْا قَالَ فَاَقَمْنَا عَلَيْهِ شَهْرًا وَّنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ حَتّٰى سَمِنَّا قَالَ وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا نَغْتَرِفُ مِنْ وَّقْبِ عَيْنِهِ بِالْقِلَالِ الدُّهْنَ وَنَقْتَطِعُ مِنْهُ الْفِدَرَ كَالثَّوْرِ اَوْ كَقَدْرِ الثَّوْرِ فَلَقَدْ اَخَذَ مِنَّا اَبُوْ عُبَيْدَةَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاَقْعَدَهُمْ فِىْ وَقْبِ عَيْنِهِ وَاَخَذَ ضِلَعًا مِّنْ اَضْلَاعِهِ فَاَقَامَهَا ثُمَّ رَحَلَ اَعْظَمَ بَعِيْرٍ مَّعَنَا فَمَرَّ مِنْ تَحْتِهَا وَتَزَوَّدْنَا مِنْ لَّحْمِهِ وَشَائِقَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ هُوَ رِزْقٌ اَخْرَجَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِّنْ لَّحْمِهِ شَىْءٌ فَتُطْعِمُوْنَا قَالَ فَاَرْسَلْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَاَكَلَهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر مقرر کیا۔ ہمارا سامنا قریش کے قافلے سے ہونا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زادِراہ کے طور پر کھجوروں کی بوری عطا کی کیونکہ آپ کے پاس صرف

حدیث 4883- بخاری (4102) ابو داؤد (3840) ترمذی (2475) نسائی (4352) دارمی (2012) احمد (14325) ابن حبان (5259) بیہقی (18738) ابویعلی (1955) معجم کبیر (1760) دارقطنی (1)

وہی بوری تھی۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ ہمیں ایک ایک کھجور دیا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا آپ اسے پر کیسے گزارہ کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا' ہم اسے اسی طرح چوستے تھے جیسے کوئی بچہ چوستا تھا پھر ہم اس کے اوپر پانی پی لیتے تھے۔ یوں وہ ہمارے لئے دن بھر کے لئے کافی ہوتی تھی۔ ہم اپنی لاٹھیوں کے ذریعے پتے جھاڑ کر انہیں پانی میں بھگو کر کھا لیتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم سمندر کے ساحل پر جا رہے تھے کہ ہمیں ساحل پر ایک بڑے ٹیلے جیسی کوئی چیز پڑی نظر آئی۔ ہم اس کے پاس آئے تو وہ ایک جانور تھا جس کا نام ''عنبر'' تھا۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مردار ہے لیکن پھر وہ بولے۔ ہمیں اللہ کے رسول نے بھیجا ہے اور ہم اللہ کی راہ میں ہیں۔ تم لوگ حالت اضطرار میں ہو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہم نے وہاں ایک مہینہ قیام کیا۔ ہماری تعداد تین سو تھی۔ ہم (اس کا گوشت کھا کر) موٹے ہو گئے۔ مجھے یاد ہے ہم نے اس کی آنکھ کے ڈھیلوں میں سے مشکیزوں کے ذریعے' بھر بھر کر چربی نکالی تھی اور اس کے گوشت کے ٹکڑے' بیل جتنے بڑے کاٹے تھے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے ہمارے تیرہ آدمیوں کو اس کی آنکھ کے ڈھیلے میں بٹھایا پھر اس کی ایک پسلی کھڑی کی اور پھر ہمارے پاس موجود سب سے بڑے اونٹ پر پالان رکھ کر اس پسلی کے نیچے سے گزار دیا۔ ہم نے اس کے گوشت کو ابال کر اپنے سفر کیلئے زادِ راہ تیار کیا۔ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس واقعے کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: یہ وہ رزق تھا جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے نکالا تھا۔ اگر تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت ہے تو ہمیں بھی کھلاؤ۔ (راوی کہتے ہیں) ہم نے اس کا کچھ گوشت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے اسے تناول کیا۔

4884-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةِ رَاكِبٍ وَّاَمِيْرُنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ ابْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيْرًا لِقُرَيْشٍ فَاَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ فَاَصَابَنَا جُوْعٌ شَدِيْدٌ حَتّٰى اَكَلْنَا الْخَبَطَ فَسُمِّيَ جَيْشَ الْخَبَطِ فَاَلْقٰى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَاَكَلْنَا مِنْهَا نِصْفَ شَهْرٍ وَّادَّهَنَّا مِنْ وَّدَكِهَا حَتّٰى ثَابَتْ اَجْسَامُنَا قَالَ فَاَخَذَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ اَضْلَاعِهٖ فَنَصَبَهٗ ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى اَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ وَاَطْوَلِ جَمَلٍ فَحَمَلَهٗ عَلَيْهِ فَمَرَّ تَحْتَهٗ قَالَ وَجَلَسَ فِيْ حِجَاجِ عَيْنِهٖ نَفَرٌ قَالَ وَاَخْرَجْنَا مِنْ وَّقْبِ عَيْنِهٖ كَذَا وَكَذَا قُلَّةَ وَدَكٍ قَالَ وَكَانَ مَعَنَا جِرَابٌ مِّنْ تَمْرٍ فَكَانَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ يُعْطِيْ كُلَّ رَجُلٍ مِّنَّا قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ اَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَلَمَّا فَنِيَ وَجَدْنَا فَقْدَهٗ

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا' ہم تین سو سوار تھے' ہمارے امیر حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ تھے۔ ہم قریش کے قافلے کی گھات میں تھے ہم نے ساحل پر نصف ماہ قیام کیا۔ ہمیں اتنی شدید بھوک کا سامنا کرنا پڑا کہ ہم نے درختوں کے پتے تک کھائے اسی وجہ سے اس مہم کو ''پتوں کی مہم'' کا نام دیا گیا۔ ایک دن سمندر نے ایک جانور ساحل پر پھینکا جس کا نام ''عنبر'' تھا۔ ہم نصف ماہ تک اسے کھاتے رہے اور اس کا تیل جسم پر ملتے رہے۔ یہاں تک کہ ہمارے جسم موٹے تازے ہو گئے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی کو کھڑا کیا اور پھر لشکر کے سب سے طویل آدمی کو سب سے طویل اونٹ پر سوار کر کے اس پسلی کے نیچے سے گزار دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' اس کی آنکھ کے ڈیلے کے سوراخ میں کئی لوگ بیٹھ جایا کرتے تھے۔ ہم نے اس ڈیلے میں سے چربی کے اتنے ڈھیر سارے گھڑے نکالے (پہلے) ہمارے پاس کھجور کی صرف ایک بوری تھی حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ ہم میں سے ہر ایک کو مٹھی بھر کھجوریں دیا کرتے تھے پھر انہوں نے ہمیں ایک ایک کھجور دینا شروع کر دی جب وہ بھی ختم ہو گئی تو

ہمیں پتا چل گیا کہ کھجوریں ختم ہوگئی ہیں۔

4885-وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُ فِي جَيْشِ الْخَبَطِ اِنَّ رَجُلًا نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ ثَلَاثًا ثُمَّ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَاهُ اَبُو عُبَيْدَةَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ''پتوں کی مہم'' کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پہلے تین اونٹ ذبح کیے' پھر تین اونٹ ذبح کیے پھر تین ذبح کیے پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اسے منع کر دیا۔

4886-وَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ اَزْوَادَنَا عَلٰى رِقَابِنَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا۔ ہماری تعداد تین سو تھی اور ہم نے اپنا زادِراہ اپنے کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا۔

4887-وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً ثَلَاثَ مِائَةٍ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَفَنِيَ زَادُهُمْ فَجَمَعَ اَبُو عُبَيْدَةَ زَادَهُمْ فِي مِزْوَدٍ فَكَانَ يُقَوِّتُنَا حَتّٰى كَانَ يُصِيبُنَا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' تین سو افراد پر مشتمل ایک مہم روانہ کی اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو اس کا امیر مقرر کیا۔ جب زادِراہ ختم ہو گیا تو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے سب لوگوں کا زادِراہ ایک جگہ اکٹھا کیا وہ ہمیں خوراک دیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں دن بھر کیلئے ایک کھجور ملتی تھی۔

4888-وَ حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ ابْنَ كَيْسَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً اَنَا فِيهِمْ اِلٰى سِيفِ الْبَحْرِ وَسَاقُوا جَمِيعًا بَقِيَّةَ الْحَدِيثِ كَنَحْوِ حَدِيثِ عَمْرِو ابْنِ دِينَارٍ وَاَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ فَاَكَلَ مِنْهَا الْجَيْشُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سمندر کے کنارے کی طرف ایک مہم روانہ کی میں بھی اس میں شامل تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) لیکن اس میں یہ بات زائد ہے' اہل لشکر نے اٹھارہ دن تک اس جانور کا گوشت کھایا۔

4889-وَ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا اِلٰى اَرْضِ جُهَيْنَةَ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہینہ کی سرزمین کی طرف ایک مہم روانہ کی اور ایک شخص کو اس کا امیر مقرر کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

باب 680: تَحْرِيْمِ اَكْلِ لَحْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ
گدھوں کا گوشت کھانا حرام ہے

4890-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْحَسَنِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (فتح) خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ ''متعہ'' کرنے اور گدھوں کا گوشت سے منع کر دیا تھا۔

4891-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَعَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا۔

4892-وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا اِدْرِيْسَ اَخْبَرَه ان ابا ثعلبة قَالَ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' گدھوں کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے۔

4893-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ وَّسَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

4894-وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَمَعْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ مَالِكِ ابْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْحِمَارِ الْاَهْلِىِّ يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ النَّاسُ احْتَاجُوا اِلَيْهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (فتح) خیبر کے دن' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں (کا گوشت) کھانے سے منع کر دیا تھا۔حالانکہ لوگوں کو اس کی ضرورت تھی۔

4895-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِىِّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَقَالَ اَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَصَبْنَا

حدیث 4892- بخاری (3978) ابوداؤد (3788) ترمذی (1793) نسائی (4328) ابن ماجہ (3197) دارمی (1993) احمد (14933) ابن حبان (5268) مستدرک (371) بیہقی (17218) ابویعلیٰ (1832) معجم کبیر (3824) دار قطنی (61)

لِلْقَوْمِ حُمُرًا خَارِجَةً مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَنَحَرْنَاهَا فَإِنَّ قُدُوْرَنَا لَتَغْلِي إِذْ نَادَى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اكْفَؤُا الْقُدُوْرَ وَلَا تَطْعَمُوْا مِنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ شَيْئًا فَقُلْتُ حَرَّمَهَا تَحْرِيْمَ مَاذَا قَالَ تَحَدَّثْنَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا حَرَّمَهَا أَلْبَتَّةَ وَحَرَّمَهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ

✧✧ شیبانی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے گدھوں کے گوشت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا (فتح) خیبر کے دن ہمیں بھوک لگی ہوئی تھی ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم نے' شہر سے باہر نکلنے والے دشمن کے گدھے پکڑے اور انہیں ذبح کر لیا تھا۔ ہماری دیگچیوں میں ان کا گوشت پک رہا تھا۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی یہ اعلان کر دیا۔ دیگچیوں کو الٹ دو اور گدھوں کا گوشت بالکل نہ کھاؤ (شیبانی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس اعتبار سے اسے حرام قرار دیا تھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' ہم نے بھی اس موضوع پر بات چیت کی تھی اور یہی نتیجہ اخذ کیا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یقینی طور پر حرام قرار دیدیا ہے اور اسے حرام قرار دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں خمس مقرر نہیں کیا گیا۔

4896-وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِيْ ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِيْ أَوْفٰى يَقُوْلُ أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ لَيَالِيَ خَيْبَرَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ وَقَعْنَا فِي الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَانْتَحَرْنَاهَا فَلَمَّا غَلَتْ بِهَا الْقُدُوْرُ نَادَى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اكْفَؤُا الْقُدُوْرَ وَلَا تَأْكُلُوْا مِنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ نَاسٌ إِنَّمَا نَهٰى عَنْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ وَقَالَ آخَرُوْنَ نَهٰى عَنْهَا أَلْبَتَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' خیبر کی مہم کے دوران ہم شدید بھوک کا شکار رہے۔ فتح خیبر کے دن ہم نے کچھ گدھے پکڑے اور انہیں ذبح کر لیا۔ جب ان کا گوشت پک رہا تھا تو اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے یہ اعلان کیا دیگچیاں اُلٹ دو اور گدھے کا گوشت بالکل نہ کھانا اس پر بعض لوگوں نے یہ کہا: کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اس لئے منع کیا ہے کیونکہ اس میں سے خمس الگ نہیں کیا گیا۔ جبکہ بعض دوسرے لوگوں نے یہ کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے مستقل طور پر منع کر دیا ہے۔

4897-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِيْ أَوْفٰى يَقُوْلَانِ أَصَبْنَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادٰى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْفَؤُا الْقُدُوْرَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے گدھوں کو پکڑا اور انہیں پکانا شروع کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا۔ دیگچیاں اُلٹ دو!

4898-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ قَالَ الْبَرَاءُ أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا فَنَادٰى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اكْفَؤُا الْقُدُوْرَ

حدیث 4895- بخاری (3978) ابوداؤد (3788) ترمذی (1793) نسائی (4328) ابن ماجہ (3197) داری (1993) احمد (14933) ابن حبان (5268) مستدرک (371) بیہقی (17218) ابویعلی (1832) معجم کبیر (3826) دارقطنی (61)

حدیث 4897- بخاری (2986) نسائی (4339) ابن ماجہ (3192) داری (1991) احمد (4720) ابن حبان (5274) بیہقی (19238) ابویعلی (1728) معجم کبیر (10422)

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فتح خیبر کے دن ہم نے گدھوں کو پکڑا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا دیگچیاں اُلٹ دو!

4899-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ نُهِينَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کر دیا گیا۔

4900-وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُلْقِيَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ نِيْئَةً وَنَضِيْجَةً ثُمَّ لَمْ يَاْمُرْنَا بِاَكْلِهٖ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ گدھے کا گوشت' خواہ کچا ہو یا پکا ہوا ہو ہم اسے پھینک دیں' پھر آپ نے ہمیں اسے کھانے کا حکم نہیں دیا۔

4901-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِيْ ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4902-وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا اَدْرِيْ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهٗ كَانَ حَمُوْلَةَ النَّاسِ فَكَرِهَ اَنْ تَذْهَبَ حَمُوْلَتُهُمْ اَوْ حَرَّمَهٗ فِيْ يَوْمِ خَيْبَرَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مجھے علم نہیں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (گدھوں کے گوشت سے) اس لئے منع کیا کیونکہ لوگ ان کے ذریعے بوجھ اٹھاتے ہیں اور یوں ان کی یہ سہولت ختم ہو جائے گی یا پھر یہ فتح خیبر کے دن آپ نے (مستقل طور پر) اسے حرام قرار دیا۔

4903-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ ثُمَّ اِنَّ اللّٰهَ فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا اَمْسَى النَّاسُ الْيَوْمَ الَّذِيْ فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ اَوْقَدُوْا نِيْرَانًا كَثِيْرَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ النِّيْرَانُ عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ تُوْقِدُوْنَ قَالُوْا عَلٰى لَحْمٍ قَالَ عَلٰى اَيِّ لَحْمٍ قَالُوْا عَلٰى لَحْمِ حُمُرٍ اِنْسِيَّةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْرِيْقُوْهَا وَاكْسِرُوْهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْ نُهَرِيْقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ اَوْ ذَاكَ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر کیلئے روانہ ہوئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا کی۔ جس دن خیبر فتح ہوا اسی دن شام کے وقت لوگوں نے بہت زیادہ آگ جلائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔ تم نے یہ آگ کس لئے جلائی ہے؟ لوگوں نے عرض کی گوشت پکانے کیلئے۔ آپ نے دریافت کیا' کس چیز کا گوشت؟ لوگوں نے عرض کی' گدھوں کا گوشت آپ نے فرمایا: ان (دیگچیوں) کو الٹ دو! اور انہیں توڑ دو ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! اگر ہم (پکا ہوا گوشت) پھینک کر ان

حدیث 4902- بخاری (5206) ابوداؤد (3790) ترمذی (1474) نسائی (4328) ابن ماجہ (3195) دارمی (1993) احمد (1253) ابن حبان (5268) مستدرک (2613) بیہقی (19247) ابویعلیٰ (5952) معجم کبیر (7438) دارقطنی (67)

دیگچیوں کو دھولیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا کرلو!

4904-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيْلُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ عُبَيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4905-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ اَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَا مِنْهَا فَنَادٰى مُنَادِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْهَا فَاِنَّهَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاُكْفِئَتِ الْقُدُوْرُ بِمَا فِيْهَا وَاِنَّهَا لَتَفُوْرُ بِمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو فتح کرلیا تو ہم نے بستی سے نکلنے والے گدھوں کو پکڑا اور انہیں پکانا شروع کیا' اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے یہ اعلان کیا۔ خبردار! اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں اس سے منع کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ شیطان کے عمل سے ناپاک ہے (راوی کہتے ہیں) دیگچیوں کو الٹ دیا گیا۔ حالانکہ ان میں گوشت پک رہا تھا۔

4906-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ جَاءَ جَاءٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُكِلَتِ الْحُمُرُ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُفْنِيَتِ الْحُمُرُ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَلْحَةَ فَنَادٰى اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ اَوْ نَجِسٌ قَالَ فَاُكْفِئَتِ الْقُدُوْرُ بِمَا فِيْهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فتح خیبر کے دن ایک شخص آیا اور عرض کی' یارسول اللہ! گدھوں کا گوشت کھایا جارہا ہے پھر ایک اور شخص آیا اور عرض کی' یارسول اللہ! گدھے ختم ہو رہے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا اور انہوں نے یہ اعلان کیا بے شک اللہ کا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں' وہ ناپاک ہے (راوی کہتے ہیں) تو دیگچیوں کو ان میں موجود گوشت سمیت الٹ دیا گیا۔

بَاب 681: فِىْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ

گھوڑوں کا گوشت کھانے کا حکم

4907-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِىُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَاَذِنَ فِىْ لُحُوْمِ الْخَيْلِ

حدیث 4905- بخاری (2986) نسائی (4339) ابن ماجہ (3192) دارمی (1991) احمد (4720) ابن حبان (5274) بیہقی (19238) ابویعلی (1728) معجم کبیر (10422)

حدیث 4907- بخاری (3978) ابوداؤد (3788) ترمذی (1793) نسائی (4328) ابن ماجہ (3197) دارمی (1993) احمد (14933) ابن حبان (5268) مستدرک (371) بیہقی (19218) ابویعلی (1832) معجم کبیر (3826) دارقطنی (61)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح خیبر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کی اجازت عطا کی تھی۔

4907-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ الْاَهْلِيِّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں خیبر کی مہم کے دوران ہم گھوڑوں اور نیل گائے کا گوشت کھاتے رہے البتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کر دیا۔

4909-وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4910-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلْنَاهُ

✧✧ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ہم نے ایک گھوڑا ذبح کر کے اس کا گوشت کھایا تھا۔

4911-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلاَهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 682: اِبَاحَةِ الضَّبِّ

گوہ کا گوشت مباح ہے

4912-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيلَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلاَ مُحَرِّمِهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گوہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں اسے نہیں کھاتا اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔

4913-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لاَ آكُلُهُ وَلاَ اُحَرِّمُهُ

حدیث 4910- بخاری (5191) نسائی (4420) ابن ماجہ (3190) داری (1992) احمد (26964) بیہقی (18911) معجم کبیر (232) دار قطنی (74)

حدیث 4912- بخاری (737) ابوداؤد (395) ترمذی (149) نسائی (522) ابن ماجہ (667) موطا (9) داری (2016) احمد (6966) ابن حبان (1473) ابن خزیمہ (326) مستدرک (693) بیہقی (1586) ابویعلی (1679) معجم کبیر (1895) دار قطنی (24)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گوہ کھانے کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ ہی میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔

4914-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ اَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر موجود تھے جب ایک شخص نے آپ سے گوہ کھانے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: نہ ہی میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔

4915-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4916-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الرَّبِيْعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ سَمِعْتُ مُوْسٰى بْنَ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبِّ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ اَيُّوْبَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَلَمْ يَاْكُلْهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهُ وَفِيْ حَدِيْثِ اُسَامَةَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ پیش کی گئی تو آپ نے اسے کھایا نہیں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیا (اور ایک روایت میں ہے) ایک شخص مسجد میں کھڑا ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے۔

4917-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فِيْهِمْ سَعْدٌ وَّاُتُوْا بِلَحْمِ ضَبٍّ فَنَادَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ نِّسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ لَحْمُ ضَبٍّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا فَاِنَّهٗ حَلَالٌ وَّلٰكِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ طَعَامِيْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے کچھ اصحاب موجود تھے۔جن میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی تھے۔وہاں گوہ کا گوشت لایا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ نے بلند آواز میں کہا: یہ گوہ کا گوشت ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اسے کھالو کیونکہ یہ حلال ہے' لیکن یہ میری خوراک نہیں ہے۔

4918-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِيَ

حدیث 4917- بخاری (6839) ابوداؤد (3730) ترمذی (3455) نسائی (4319) ابن ماجہ (3240) موطا (1737) احمد (4497) ابن حبان (5264) بیہقی (19212) ابویعلی (...) [illegible]

الشَّعْبِيُّ اَرَاَيْتَ حَدِيْثَ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبَ سَنَتَيْنِ اَوْ سَنَةٍ وَّنِصْفٍ فَلَمْ اَسْمَعْهُ رَوٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هٰذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سَعْدٌ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ

✧✧ عنبری کہتے ہیں' شعبی نے مجھ سے کہا: کیا آپ نے حسن کی روایت کردہ حدیث سنی ہے؟ میں تقریباً دو یا (کم از کم) ڈیڑھ برس تک حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا ہوں لیکن انہوں نے یہ روایت مختلف طور پر بیان کی ہے' راوی کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ کرام' جن میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں نے اس نوعیت کی روایت نقل کی ہے۔

4919-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُوْنَةَ فَاُتِىَ بِضَبٍّ مَحْنُوْذٍ فَاَهْوٰى اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاتِىْ فِىْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ اَخْبِرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيْدُ اَنْ يَّاْكُلَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ فَقُلْتُ اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِىْ فَاَجِدُنِىْ اَعَافُهٗ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهٗ فَاَكَلْتُهٗ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں داخل ہوئے' بھنی ہوئی گوہ پیش کی گئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں موجود خواتین میں سے ایک خاتون نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تو بتا دو کہ وہ کیا چیز کھانے لگے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ ہمارے علاقے میں نہیں ہوتا۔ اس لئے مجھے یہ پسند نہیں ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اسے اپنے آگے کر کے کھا لیا جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ فرما رہے تھے۔

4920-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِىِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ الَّذِىْ يُقَالُ لَهٗ سَيْفُ اللّٰهِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ خَالَتُهٗ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوْذًا قَدِمَتْ بِهٖ اُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدَّمُ اِلَيْهِ طَعَامٌ حَتّٰى يُحَدَّثَ بِهٖ وَيُسَمّٰى لَهٗ فَاَهْوٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ اِلَى الضَّبِّ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ النِّسْوَةِ الْحُضُوْرِ اَخْبِرْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 4919- بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) موطا (1738) دارمی (2017) احمد (3068) ابن حبان (5267) بیہقی (19199) ابویعلی (2335) ابن خزیمہ (3815)

حدیث 4920- بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) موطا (1738) دارمی (2017) احمد (3068) ابن حبان (5267) بیہقی (19199) ابویعلی (2335) ابن خزیمہ (3815)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ قُلْنَ هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ اَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِي اَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَاَكَلْتُهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ يَنْظُرُ فَلَمْ يَنْهَنِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیف اللہ یعنی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا' ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں داخل ہوئے۔ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا' حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی بھی خالہ تھیں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بھی خالہ تھیں وہاں بھنی ہوئی گوہ موجود تھی۔ جو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی بہن حفیدہ بنت حارث' نجد سے لائی تھیں۔ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے وہ گوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی' معمول یہ تھا کہ جب بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کوئی کھانا پیش کیا جاتا تھا تو یہ بتا دیا جاتا تھا کہ وہ کیا چیز ہے؟ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تو وہاں موجود خواتین میں سے ایک خاتون نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تو بتا دو کہ تم نے ان کی خدمت میں کیا پیش کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ! یہ گوہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک کھینچ لیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یا رسول اللہ! کیا گوہ حرام ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! یہ ہمارے علاقے میں نہیں ہوتی اس لئے مجھے اس سے الجھن ہو رہی ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے اسے اپنے آگے کر لیا اور کھا لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ کرتے رہے اور آپ نے مجھے منع نہیں کیا۔

4921-وَحَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِي و قَالَ اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ابْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقُدِّمَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمُ ضَبٍّ جَاءَتْ بِهِ اُمُّ حُفَيْدٍ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ وَكَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْفَرٍ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْكُلُ شَيْئًا حَتّٰى يَعْلَمَ مَا هُوَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَزَادَ فِي اٰخِرِ الْحَدِيثِ وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ وَكَانَ فِي حَجْرِهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا' وہ ایک مرتبہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ' سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے' جو ان کی خالہ تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ کا گوشت پیش کیا گیا جو ام حفید بنت حارث نجد سے لے کر آئی تھیں۔ یہ بنو جعفر کسی فرد کی اہلیہ تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک کوئی چیز تناول نہیں کرتے تھے جب تک آپ یہ نہ جان لیں کہ وہ کیا چیز ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4922-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدَ بْنَ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو بھنی ہوئی گوہ پیش کی گئی۔ ہم اس وقت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں موجود تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4923-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ اَبِي هِلاَلٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ اَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بِلَحْمِ ضَبٍّ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ کا گوشت پیش کیا گیا آپ اس وقت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں موجود تھے اور آپ کے ہمراہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

4924-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَهْدَتْ خَالَتِي اُمُّ حُفَيْدٍ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَّاَقِطًا وَّاَضُبًّا فَاَكَلَ مِنَ السَّمْنِ وَالْاَقِطِ وَتَرَكَ الضَّبَّ تَقَذُّرًا وَّاُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا اُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میری خالہ ام حفید نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گھی' پنیر اور گوہ' تحفے کے طور پر بھیجے آپ نے گھی اور پنیر کھا لئے لیکن گوہ کو ناپسند کرتے ہوئے نہ کھایا لیکن اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر کھایا گیا ہے اگر وہ حرام ہوتی تو اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر نہ کھایا جاتا۔

4925-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ قَالَ دَعَانَا عَرُوْسٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَقَرَّبَ اِلَيْنَا ثَلاَثَةَ عَشَرَ ضَبًّا فَاٰكِلٌ وَّتَارِكٌ فَلَقِيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنَ الْغَدِ فَاَخْبَرْتُهُ فَاَكْثَرَ الْقَوْمُ حَوْلَهُ حَتّٰى قَالَ بَعْضُهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ اٰكُلُهُ وَلاَ اَنْهٰى عَنْهُ وَلاَ اُحَرِّمُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِئْسَ مَا قُلْتُمْ مَا بُعِثَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مُحِلًّا وَّمُحَرِّمًا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ وَعِنْدَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَّخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَامْرَاَةٌ اُخْرٰى اِذْ قُرِّبَ اِلَيْهِمْ خُوَانٌ عَلَيْهِ لَحْمٌ فَلَمَّا اَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْكُلَ قَالَتْ لَهُ مَيْمُوْنَةُ اِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَكَفَّ يَدَهُ وَقَالَ هٰذَا لَحْمٌ لَمْ اٰكُلْهُ قَطُّ وَقَالَ لَهُمْ كُلُوْا فَاَكَلَ مِنْهُ الْفَضْلُ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَالْمَرْاَةُ وَقَالَتْ مَيْمُوْنَةُ لاَ اٰكُلُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَيْءٌ يَاْكُلُ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یزید بیان کرتے ہیں ایک صاحب جن کی نئی نئی شادی ہوئی تھی انہوں نے مدینہ منورہ میں ہماری دعوت کی اور ہمارے سامنے تیرہ عدد گوہ رکھ دیں۔ کچھ لوگوں نے اسے کھا لیا اور کچھ نے نہیں کھایا' اگلے دن میری ملاقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو میں نے انہیں اس بارے میں بتایا: اس وقت ان کے پاس بہت سے لوگ موجود تھے۔ ان میں سے ایک بولا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد

حدیث 4924- بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) موطا (1738) دارمی (2017) احمد (3068) ابن حبان (5267) بیہقی (19199) ابویعلی (2335) معجم کبیر (3815)

حدیث 4925- ابوداؤد (3730) ترمذی (3455) نسائی (4319) ابن ماجہ (3240) موطا (1737) احمد (4497) ابن حبان (5264) بیہقی (16212) ابویعلی (4461) معجم کبیر (836)

فرمایا ہے۔ میں اسے نہیں کھاتا اور نہ اس سے منع کرتا ہوں اور نہ میں اسے حرام قرار دیتا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے تم نے بہت غلط بات کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حلال اور حرام بیان کرنے کیلئے ہی مبعوث کیا گیا ہے (اصل واقعہ یہ ہے) ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے۔ آپ کے ہمراہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور ایک اور خاتون موجود تھی۔ ان کے سامنے جب دستر خوان پیش کیا گیا تو اس پر گوشت موجود تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھانے لگے تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یہ گوہ کا گوشت ہے۔ آپ نے دست اقدس کھینچ لیا اور فرمایا: میں نے یہ گوشت کبھی نہیں کھایا۔ آپ نے حاضرین سے کہا: تم لوگ کھالو! تو حضرت فضل رضی اللہ عنہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ اور اس خاتون نے وہ گوشت کھالیا۔ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں صرف وہی چیز کھاؤں گی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھائیں گے۔

4926-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَاَبٰى اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهُ وَقَالَ لَا اَدْرِىْ لَعَلَّهٗ مِنَ الْقُرُوْنِ الَّتِىْ مُسِخَتْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ پیش کی گئی تو آپ نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا: مجھے نہیں معلوم شاید اس کا تعلق ان اقوام سے ہو جنہیں مسخ کر دیا گیا تھا۔

4927-وَحَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرًا عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا تَطْعَمُوْهُ وَقَذِرَهٗ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمْهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْفَعُ بِهٖ غَيْرَ وَاحِدٍ فَاِنَّمَا طَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ مِنْهُ وَلَوْ كَانَ عِنْدِىْ طَعِمْتُهٗ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے گوہ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا اسے نہ کھاؤ۔ انہوں نے اس سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار نہیں دیا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) بے شک اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو نفع عطا کرتا ہے اور بیشتر چرواہوں کی غذا یہی ہے۔ اگر یہ ہمارے علاقے میں ہوتی تو میں بھی اسے کھالیتا۔

4928-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ عَنْ دَاوٗدَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَاْمُرُنَا اَوْ فَمَا تُفْتِيْنَا قَالَ ذُكِرَ لِىْ اَنَّ اُمَّةً مِنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ مُسِخَتْ فَلَمْ يَاْمُرْ وَلَمْ يَنْهَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ عُمَرُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهٖ غَيْرَ وَاحِدٍ وَاِنَّهٗ لَطَعَامُ عَامَّةِ هٰذِهِ

حدیث 4926- بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) مؤطا (1738) احمد (3068) ابن حبان (5267) بیہقی (19199) ابویعلیٰ (2335) معجم کبیر (3515)

حدیث 4927- ابن ماجہ (3235) احمد (194) بیہقی (19204) معجم کبیر (3796)

حدیث 4928- ابوداؤد (3730) ترمذی (3455) نسائی (4319) ابن ماجہ (3240) مؤطا (1737) احمد (4497) ابن حبان (5264) بیہقی (19212) ابویعلیٰ (4461) معجم کبیر (836)

الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِيْ لَطَعِمْتُهُ اِنَّمَا عَافَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! ہمارے علاقے میں گوہ بہت ہوتی ہے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک قوم کو مسخ کر کے گوہ کی شکل میں تبدیل کر دیا گیا (راوی کہتے ہیں) آپ نے نہ تو حکم دیا اور نہ ہی منع کیا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کے بعد ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو نفع عطا کرتا ہے۔ بیشتر چرواہوں کی غذا یہی ہے اگر یہ میرے پاس ہوتی تو میں بھی اسے کھالیتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اسے ناپسند کیا ہے۔

4929-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ فِيْ غَائِطٍ مَضَبَّةٍ وَّاِنَّهُ عَامَّةُ طَعَامِ اَهْلِيْ قَالَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقُلْنَا عَاوِدْهُ فَعَاوَدَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثَلَاثًا ثُمَّ نَادَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا اَعْرَابِيُّ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ اَوْ غَضِبَ عَلٰى سِبْطٍ مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ فَمَسَخَهُمْ دَوَابَّ يَدِبُّوْنَ فِي الْاَرْضِ فَلَا اَدْرِيْ لَعَلَّ هٰذَا مِنْهَا فَلَسْتُ اٰكُلُهَا وَلَا اَنْهٰى عَنْهَا

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، میں جس نشیبی علاقے میں رہتا ہوں وہاں گوہ بکثرت ہوتی ہے اور ہمارے گھر والے زیادہ تر یہی کھاتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ ہم نے کہا: تم اپنا سوال دہراؤ اس نے دوبارہ یہی سوال کیا، تو آپ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا، ایسا تین مرتبہ ہوا۔ تیسری مرتبہ آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے کسی گروہ پر لعنت کرتے ہوئے (یا شاید یہ فرمایا) غضب کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مسخ کر کے جانور بنا دیا ہے جو زمین پر چلتے پھرتے ہیں مجھے نہیں معلوم، شاید یہ انہی میں سے ہو۔ اس لئے میں اسے کھاتا نہیں ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

بَاب683: اِبَاحَةِ الْجَرَادِ

ٹڈی (کھانا) مباح ہے

4930-حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ يَعْفُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَاْكُلُ الْجَرَادَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات ایسے غزوات میں شرکت کی ہے۔ جن میں ہم ٹڈیاں کھاتے رہے۔

4931-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِيْ

حدیث4930- بخاری (3733) ترمذی (1676) نسائی (4356) دارمی (2010) احمد (14563) ابن حبان (6283) مستدرک (6271) بیہقی (18772) ابویعلی (2241) معجم کبیر (5042)

يَعْفُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَ قَالَ اِسْحٰقُ سِتَّ وَ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ سِتَّ اَوْ سَبْعَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں ''چھ'' اور دوسری روایت کے مطابق ''چھ'' یا شاید ''سات'' غزوات کا ذکر ہے۔

4932- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ يَعْفُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں سات غزوات کا ذکر ہے۔

بَاب 684: اِبَاحَةِ الْاَرْنَبِ

خرگوش (کا گوشت کھانا) مباح ہے

4933- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا فَاسْتَنْفَجْنَا اَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهِ فَلَغَبُوْا قَالَ فَسَعَيْتُ حَتّٰى اَدْرَكْتُهَا فَاَتَيْتُ بِهَا اَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكِهَا وَفَخِذَيْهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم کہیں جا رہے تھے ''مرالظہران'' کے مقام پر ایک خرگوش ہمارے سامنے آیا۔لوگ اس کے پیچھے بھاگے لیکن اس کو پکڑ نہ سکے میں اسے کے پیچھے بھاگا تو اسے پکڑ لیا میں اسے لے کر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔انہوں نے اسے ذبح کیا اور اس کی پشت اور دونوں رانیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھجوائیں میں انہیں لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اسے قبول کر لیا۔

4934- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ يَحْيٰى بِوَرِكِهَا اَوْ فَخِذَيْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''پشت'' یا شاید دونوں ''رانیں'' مذکور ہے۔

بَاب 685: اِبَاحَةِ مَا يُسْتَعَانُ بِهٖ عَلَى الْاِصْطِيَادِ وَالْعَدُوِّ وَكَرَاهَةِ الْخَذْفِ

جن چیزوں کے ذریعے شکار کیا جا سکے اور دشمن (کو مارا جا سکے) ان کا استعمال جائز ہے اور کنکریاں مارنا مکروہ ہے

4935- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ رَاٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغَفَّلِ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِهٖ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهٗ لَا تَخْذِفْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ اَوْ قَالَ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ فَاِنَّهٗ لَا يُصْطَادُ بِهِ الصَّيْدُ وَلَا يُنْكَاُ بِهِ الْعَدُوُّ وَلٰكِنَّهٗ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَاُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَاٰهُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهٗ اُخْبِرُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ اَوْ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ ثُمَّ اَرَاكَ تَخْذِفُ لَا

اُکَلِّمُكَ کَلِمَةً کَذَا وَکَذَا

✧✧ ابن بریدہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک صحابی کو (شکار کو) کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا: کنکریاں نہ مارو۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ناپسند کرتے تھے (یا شاید یہ کہا) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے سے منع کیا ہے کیونکہ ان کے ذریعے شکار نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی دشمن کو ہلاک کیا جا سکتا ہے۔ کنکر صرف دانت توڑ سکتا ہے اور آنکھ پھوڑ سکتا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بعد میں ان صاحب کو پھر کنکر مارتے ہوئے دیکھا تو ان سے کہا: میں نے تمہیں بتایا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ناپسند کرتے ہیں (یا شاید یہ کہا) کہ آپ نے اس سے منع کیا ہے اور میں پھر دیکھ رہا ہوں کہ تم کنکر مار رہے ہو۔ اب میں اتنی مدت تک تم سے بات نہیں کروں گا۔

4936-حَدَّثَنِي اَبُو دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4937-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَقَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْكَاُ الْعَدُوَّ وَلَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلٰكِنَّهٗ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَاُ الْعَيْنَ وَقَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ اِنَّهَا لَا تَنْكَاُ الْعَدُوَّ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْقَاُ الْعَيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (شکار یا دشمن کو) کنکر مارنے سے منع کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) کہ یہ دشمن کو ہلاک نہیں کرتا اور نہ ہی شکار کو مارتا ہے بلکہ یہ دانت توڑتا ہے اور آنکھ پھوڑتا ہے (ایک اور روایت میں کچھ لفظی اختلاف منقول ہے اور اس میں آنکھ پھوڑنے کا ذکر ہے)

4938-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ قَرِيْبًا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ قَالَ فَنَهَاهُ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصِيْدُ صَيْدًا وَّلَا تَنْكَاُ عَدُوًّا وَّلٰكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ اُحَدِّثُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ ثُمَّ تَخْذِفُ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے کسی قریبی عزیز نے (کسی جانور) کو کنکر مارا تو انہوں نے اسے منع کرتے ہوئے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکر مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے اس سے شکار نہیں ہوتا اور یہ دشمن کو ہلاک نہیں کرتا البتہ یہ دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے (راوی کہتے ہیں) اس رشتہ دار نے پھر یہی حرکت کی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تمہیں حدیث سنائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کیا ہے اور تم پھر کنکر مار رہے ہو۔ میں تمہارے ساتھ کبھی بات نہیں کروں گا۔

4939-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب686: اَلْاَمْرِ بِاِحْسَانِ الذَّبْحِ وَالْقَتْلِ وَتَحْدِيْدِ الشَّفْرَةِ
اچھی طرح سے ذبح اور قتل کرنے اور چھری تیز رکھنے کا حکم

4940-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوْا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوْا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ فَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ.

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دوارشاد یاد رکھے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر شے کے ساتھ بھلائی کرنا لازم قرار دیا ہے۔ لہٰذا جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے کرو اور جب ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو۔ تمہیں چاہیے کہ اپنی چھری تیز رکھو اور ذبح ہونے والے جانور کو آرام پہنچاؤ۔

4941-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الدَّارِمِىُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ بِاِسْنَادِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَمَعْنٰى حَدِيْثِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب687: اَلنَّهْيِ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ
جانوروں کو باندھ کر مارنا منع ہے

4942-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدِّىْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكَمِ بْنِ اَيُّوْبَ فَاِذَا قَوْمٌ قَدْ نَصَبُوْا دَجَاجَةً يَرْمُوْنَهَا قَالَ فَقَالَ اَنَسٌ نَّهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

✧✧ ہشام بیان کرتے ہیں' میں اپنے دادا' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ حکم بن ایوب کے گھر آیا تو وہاں کچھ لوگ ایک مرغی کو باندھ کر اس پر تیراندازی کی مشق کر رہے تھے تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو باندھ کر مارنے سے منع کیا ہے۔

4943-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث4940- ابوداؤد(2815)ترمذی(1409)نسائی(4405)ابن ماجہ(3170)دارمی(1970)احمد(5864)ابن حبان(5883) بیہقی(15856)معجم کبیر(7114)

حدیث4942- بخاری(5194)ابوداؤد(2816)نسائی(4439)دارمی(1973)احمد(5682)مستدرک(7575)بیہقی(19267) ابویعلی(5652)معجم کبیر(4001)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4944-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس چیز (جانور یا پرندے وغیرہ) میں بھی روح موجود ہو اسے باندھ کر نہ مارو۔

4945-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4946-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاَبُوْ كَامِلٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِنَفَرٍ قَدْ نَصَبُوْا دَجَاجَةً يَتَرَامَوْنَهَا فَلَمَّا رَاَوُا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوْا عَنْهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هٰذَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هٰذَا

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا گزر کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جو ایک مرغی کو باندھ کر اس پر تیراندازی کی مشق کر رہے تھے۔ جب انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو اِدھر اُدھر بکھر گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا۔ ایسا کون کر رہا تھا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

4947-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِفِتْيَانٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوْا طَيْرًا وَّهُمْ يَرْمُوْنَهٗ وَقَدْ جَعَلُوْا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلَّ خَاطِئَةٍ مِّنْ نَّبْلِهِمْ فَلَمَّا رَاَوُا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوْا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هٰذَا لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا گزر چند قریشی نوجوانوں کے پاس سے ہوا جنہوں نے ایک پرندے کو باندھا ہوا تھا اور وہ اس پر تیراندازی کی مشق کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ طے کیا تھا کہ ہر غلط نشانے پر پرندے کے مالک کو کچھ دیں گے۔ انہوں نے جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو اِدھر اُدھر کھسک گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' ایسا کون کر رہا تھا؟ جو

حدیث 4944-ترمذی (1475) نسائی (441) ابن ماجہ (3187) احمد (1863) ابن حبان (5608) بیہقی (17835) ابویعلی (2231) معجم کبیر (3188)

حدیث 4946-بخاری (5194) ابوداؤد (2816) نسائی (4439) دارمی (1973) احمد (5682) مستدرک (7575) بیہقی (19267) ابویعلی (5652) معجم کبیر (4001)

حدیث 4948-ترمذی (1475) نسائی (4441) ابن ماجہ (3187) احمد (1863) ابن حبان (5608) بیہقی (17835) ابویعلی (2231) معجم کبیر (3188)

ایسا کررہا تھا اس پر لعنت ہو۔ جو شخص کسی جاندار کو باندھ کر مارے نبی اکرم ﷺ نے اس پر لعنت کی ہے۔

4948-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ ح وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُقْتَلَ شَیْءٌ مِّنَ الدَّوَآبِّ صَبْرًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے کسی جانور کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

كِتَابُ الْاَضَاحِيّ

قربانی کے احکام ومسائل

بَابُ 688: وَقْتِهَا

قربانی کا وقت

4949- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنِيْ جُنْدَبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعْدُ اَنْ صَلّٰى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ سَلَّمَ فَاِذَا هُوَ يَرٰى لَحْمَ اَضَاحِيَّ قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ اَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهٖ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ اَوْ نُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا اُخْرٰى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ عید الاضحیٰ کے دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا۔ نماز سے فارغ ہونے سے پہلے آپ نے قربانی کے جانوروں کا گوشت دیکھا جنہیں آپ کے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ذبح کرلیا گیا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے (یا شاید یہ فرمایا) ہمارے نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کرلیا ہو وہ اس کی جگہ دوسرا جانور قربان کرے اور جس نے ابھی ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرلے۔

4950- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ بِالنَّاسِ نَظَرَ اِلٰى غَنَمٍ قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں عید الاضحیٰ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ جب آپ لوگوں کو نماز پڑھا چکے تو آپ نے ذبح کی ہوئی بکری کو دیکھا تو ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے اسے ذبح کرلیا تھا۔ وہ اس کی جگہ دوسری بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تھا۔ وہ اب اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

حدیث 4949- بخاری (911) نسائی (1588) ابن ماجہ (3151) دارمی (1963) احمد (12141) ابن حبان (5909) بیہقی (6058) ابو یعلیٰ (897) معجم کبیر (1713)

4951- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ قَيْسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ كَحَدِيْثِ اَبِى الْاَحْوَصِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4952- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَسْوَدِ سَمِعَ جُنْدَبًا الْبَجَلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ اَضْحٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ نے عید الاضحیٰ کے دن نماز ادا کی۔ پھر خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: جس نے (اپنا قربانی کا جانور) نماز پڑھنے سے پہلے ذبح کر لیا تھا۔ وہ اس کی جگہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تھا۔ وہ اللہ کا نام لے کر اب ذبح کرے۔

4953- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4954- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُّطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ ضَحّٰى خَالِىْ اَبُوْ بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عِنْدِىْ جَذَعَةً مِنَ الْمَعْزِ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا وَلَا تَصْلُحُ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ضَحّٰى قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَاِنَّمَا ذَبَحَ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهٗ وَاَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے ماموں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ بکری کا گوشت ہے؟ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! میرے ساتھ بکری کا چھ ماہ کا ایک بچہ ہے تو آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کرلو۔ لیکن یہ تمہارے علاوہ کسی اور کیلئے درست نہیں ہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کی۔ اس نے اپنے لئے قربانی کی اور جس نے نماز کے بعد قربانی کی اس کی قربانی مکمل ہوئی اور اس نے مسلمانوں کے طریقے پر عمل کیا۔

4955- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ خَالَهٗ اَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يَذْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيْهِ مَكْرُوْهٌ وَّاِنِّىْ عَجَّلْتُ نَسِيْكَتِىْ لِاُطْعِمَ اَهْلِىْ وَجِيْرَانِىْ وَاَهْلَ دَارِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعِدْ نُسُكًا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عِنْدِىْ عَنَاقَ لَبَنٍ هِىَ خَيْرٌ مِّنْ شَاتَىْ لَحْمٍ فَقَالَ هِىَ خَيْرُ نَسِيْكَتَيْكَ وَلَا تَجْزِىْ جَذَعَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کے ماموں ابو بردہ بن نیار نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے سے پہلے ہی قربانی

حدیث 4954- ابوداؤد (2801) نسائی (4380) دارمی (1953) احمد (17418) ابویعلی (1748) معجم کبیر (945)

کر لی اورعرض کی' یارسول اللہ! آج وہ دن ہے جس میں (قربانی کے علاوہ کسی بھی قسم کے) گوشت کی خواہش رکھنا مکروہ ہے میں نے جلدی قربانی کر لی۔ تا کہ میں اپنے اہل خانہ پڑوسیوں اور اہل محلّہ کو (گوشت) کھلا سکوں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دوبارہ قربانی کرو! انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! میرے پاس ایک دودھ پیتی بکری ہے جو دو بکریوں سے زیادہ صحت مند ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ تمہاری دونوں قربانیوں میں بہتر قربانی ہوگی۔ تمہارے بعد کسی بھی شخص کیلئے ایک سال سے کم عمر بکری کی قربانی جائز نہیں ہو گی۔

4956- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَا يَذْبَحَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ قَالَ فَقَالَ خَالِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيْهِ مَكْرُوْهٌ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ هُشَيْمٍ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے' قربانی کے دن' خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص نماز (عید) پڑھنے سے پہلے ہرگز قربانی نہ کرے۔ میرے ماموں نے عرض' یارسول اللہ ﷺ! آج وہ دن ہے جس میں (قربانی کے علاوہ کسی بھی قسم) کے گوشت کی خواہش رکھنا مکروہ ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4957- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلَاتَنَا وَوَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتّٰى يُصَلِّيَ فَقَالَ خَالِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ نَسَكْتُ عَنِ ابْنٍ لِّيْ فَقَالَ ذَاكَ شَيْءٌ عَجَّلْتَهُ لِاَهْلِكَ فَقَالَ اِنَّ عِنْدِيْ شَاةً خَيْرٌ مِّنْ شَاتَيْنِ قَالَ ضَحِّ بِهَا فَاِنَّهَا خَيْرُ نَسِيْكَةٍ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ہماری طرح نماز پڑھتا ہو اور ہمارے قبلے کی طرف رخ کرتا ہو اور ہماری طرح قربانی کرتا ہو۔ وہ نماز پڑھنے سے پہلے قربانی نہ کرے۔ میرے ماموں نے عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! میں تو اپنے بیٹے کی طرف سے قربانی کر چکا ہوں تو آپ نے فرمایا: تم نے اپنے اہل خانہ کیلئے جلد بازی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے عرض کی' میرے پاس ایک ایسی بکری ہے جو دو بکریوں سے بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کرو کیونکہ وہ بہترین قربانی ہوگی۔

4958- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْاِيَامِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ مَا نَبْدَاُ بِهٖ فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا نُصَلِّيْ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَنْحَرُ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ فَاِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِاَهْلِهٖ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِيْ شَيْءٍ وَّكَانَ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ قَدْ ذَبَحَ فَقَالَ عِنْدِيْ جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آج کے دن کے آغاز میں ہم سب سے پہلے نماز (عید) ادا کریں گے پھر واپس آ کر قربانی کریں گے جو شخص ایسا کرے گا وہ ہماری سنت پر عمل کرے گا اور جو پہلے

(قربانی کا جانور) ذبح کر چکا ہو اس نے اپنے اہل خانہ کیلئے گوشت تیار کیا ہے۔ اس کا قربانی سے کوئی تعلق نہیں ہے (حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ پہلے ہی جانور قربان کر چکے تھے۔ انہوں نے عرض کی، میرے پاس (ایک سال سے) کم عمر ایک بکری ہے جو ایک سال کی بکری سے زیادہ صحت مند ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس کی قربانی کر لو۔ یہ بات تمہارے بعد کسی اور کیلئے جائز نہیں ہوگی۔

4959- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ سَمِعَ الشَّعْبِیَّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4960- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّهَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن، نماز (عید) کے بعد ہمیں خطبہ دیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4961- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِیْ ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِیِّ حَدَّثَنِی الْبَرَاءُ ابْنُ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ يَوْمِ نَحْرٍ فَقَالَ لَا يُضَحِّيَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يُصَلِّیَ قَالَ رَجُلٌ عِنْدِیْ عَنَاقُ لَبَنٍ هِیَ خَيْرٌ مِّنْ شَاتَیْ لَحْمٍ قَالَ فَضَحِّ بِهَا وَلَا تَجْزِیْ جَذَعَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: کوئی شخص نماز (عید) پڑھنے سے پہلے ہرگز قربانی نہ کرے۔ ایک شخص نے عرض کی میرے پاس ایک دودھ پیتی بکری ہے جو دو بڑی بکریوں سے زیادہ صحت مند ہے۔ آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر لو۔ تمہارے بعد کسی ایک کیلئے کم عمر بکری کی قربانی جائز نہیں ہو گی۔

4962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِیْ ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ جُحَيْفَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ ذَبَحَ اَبُوْ بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْدِلْهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ عِنْدِیْ اِلَّا جَذَعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَاَظُنُّهُ قَالَ وَهِیَ خَيْرٌ مِّنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِیَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے نماز سے پہلے قربانی کر لی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، اس کی جگہ دوسری قربانی دو تو انہوں نے عرض کی، اب میرے پاس صرف ایک بکری کا بچہ ہے جو ایک سال سے کم عمر ہے (راوی کہتے ہیں شاید [illegible] نے فرمایا: تم اس

کی جگہ اسے قربان کردو اور یہ بات تمہارے بعد کسی اور کیلئے جائز نہیں ہوگی۔

4963-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّكَّ فِيْ قَوْلِهٖ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ مُسِنَّةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں شعبہ کا شک منقول نہیں ہے۔

4964- وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمٌ يُشْتَهٰى فِيْهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِّنْ جِيْرَانِهٖ كَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِيْ جَذَعَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ اَفَاَذْبَحُهَا قَالَ فَرَخَّصَ لَهٗ فَقَالَ لَا اَدْرِيْ اَبَلَغَتْ رُخْصَتُهٗ مَنْ سِوَاهُ اَمْ لَا قَالَ وَانْكَفَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ اِلٰى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوْهَا اَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوْهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن ارشاد فرمایا: جس نے نماز سے پہلے (قربانی کا جانور) ذبح کرلیا ہو وہ دوبارہ قربانی کرے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! آج کے دن گوشت کی طلب شدید ہوتی ہے (راوی کہتے ہیں) پھر اس نے اپنے پڑوسیوں کی حاجت مندی کا ذکر کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق کی۔ اس نے عرض کی' میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جو مجھے دو بکریوں سے زیادہ محبوب ہے۔ کیا میں اسے ذبح کرلوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رخصت عطا کی۔ مجھے نہیں معلوم؟ کہ رخصت کا تعلق دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی ہے یا نہیں؟ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے انہیں ذبح کیا۔ پھر لوگ اس چھوٹی بکری کی طرف گئے اور انہوں نے اس کا گوشت تقسیم کرلیا۔

4965-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَاَمَرَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ اَنْ يُعِيْدَ ذِبْحًا ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (عید کی) نماز ادا کی۔ پھر خطبہ دیا اور حکم دیا کہ جس نے نماز سے پہلے (جانور) قربان کیا ہو۔ وہ دوبارہ قربانی کرے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4966-وَحَدَّثَنِيْ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اَضْحٰى قَالَ فَوَجَدَ رِيْحَ لَحْمٍ فَنَهَاهُمْ اَنْ يَذْبَحُوْا قَالَ مَنْ كَانَ ضَحّٰى فَلْيُعِدْ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا

حدیث 4964- بخاری (911) نسائی (1588) ابن ماجہ (3151) دارمی (1963) احمد (12141) ابن حبان (5909) بیہقی (6058) ابو یعلی (897) معجم کبیر (1713)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الاضحیٰ کے دن ہمیں خطبہ دیا۔ آپ کو گوشت کی بو محسوس ہوئی تو آپ نے لوگوں کو (جانور) ذبح کرنے سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: جس نے (نماز سے پہلے) قربانی کر لی ہو وہ دوبارہ قربانی کرے۔

بَابُ 689: سِنِّ الْاُضْحِيَّةِ

قربانی کے جانور کی عمر

4967- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يُعْسَرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّاْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صرف مخصوص عمر والے جانوروں کی قربانی کرو۔ اگر (ایسا کرنا) تمہارے لئے دشوار ہو تو چھ ماہ کے دنبے (یا مینڈھے) کی قربانی کرو۔

4968- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ صَلّٰى بِنَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِيْنَةِ فَتَقَدَّمَ رِجَالٌ فَنَحَرُوْا وَظَنُّوْا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَاَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ نَحَرَ قَبْلَهٗ اَنْ يُعِيْدَ بِنَحْرٍ اٰخَرَ وَلَا يَنْحَرُوْا حَتّٰى يَنْحَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن مدینہ منورہ میں' ہمیں (عید کی) نماز پڑھائی۔ کچھ لوگوں نے (نماز سے) پہلے ہی قربانی کر لی۔ وہ یہ سمجھے تھے کہ شاید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی قربانی کر چکے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' جس نے پہلے قربانی کر لی ہو وہ دوبارہ قربانی کرے اور لوگ اس وقت تک قربانی نہ کریں جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی نہ کر لیں۔

4969- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلٰى اَصْحَابِهٖ ضَحَايَا فَبَقِىَ عَتُوْدٌ فَذَكَرَهٗ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ اَنْتَ قَالَ قُتَيْبَةُ عَلٰى صَحَابَتِهٖ

حدیث4967- ابوداؤد (2797) نسائی (4378) ابن ماجہ (3139) احمد (14387) ابن حبان (5904) ابن خزیمہ (2918) مستدرک (7539) بیہقی (9933) ابویعلی (2323) معجم کبیر (953)

حدیث4968- بخاری (922) نسائی (1581) احمد (14162) بیہقی (18837) ابویعلی (1662) معجم کبیر (1718)

حدیث4969- بخاری (2178) ابوداؤد (2798) ترمذی (2798) ترمذی (1500) نسائی (4379) ابن ماجہ (3138) دارمی (1954) احمد (17384) ابن حبان (5898) مستدرک (7546) بیہقی (18841) ابویعلی (1758) معجم کبیر (5218)

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں کچھ بکریاں عطا کیں تا کہ وہ انہیں آپ کے اصحاب میں قربانی کیلئے تقسیم کردیں۔ صرف ایک بکری کا بچہ رہ گیا انہوں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کرلو!

4970- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا ضَحَايَا فَاَصَابَنِیْ جَذَعٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ اَصَابَنِیْ جَذَعٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کئے۔ مجھے (بکری کا) بچہ ملا تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! مجھے (بکری کا) بچہ ملا ہے تو آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کرلو!

4971-وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِیْ ابْنَ حَسَّانَ اَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنِیْ بَعْجَةُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ ضَحَايَا بَيْنَ اَصْحَابِهٖ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب میں قربانی کے جانور تقسیم کئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ 690: اسْتِحْبَابِ الضَّحِيَّةِ وَذَبْحِهَا مُبَاشَرَةً بِلَا تَوْكِيلٍ وَّالتَّسْمِيَةِ وَالتَّكْبِيرِ

کسی کو وکیل بنانے کی بجائے' بذاتِ خود قربانی کرنا اور (جانور کو) ذبح کرنا (اسے ذبح کرتے وقت) بسم اللہ پڑھنا اور تکبیر کہنا' مستحب ہے

4972- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گندمی رنگت والے' سینگوں والے دو مینڈھوں کی قربانی کی آپ نے ان دونوں کو اپنے دست اقدس کے ذریعے ذبح کیا' بسم اللہ پڑھی' تکبیر کہی اور اپنا ایک پاؤں ان کے ایک پہلو پر رکھا۔

4973- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ قَالَ وَرَاَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهٖ وَرَاَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ

حدیث 4972- بخاری (1626) ابوداؤد (2793) ترمذی (1494) نسائی (1588) ابن ماجہ (3120) مؤطا (843) دارمی (1945) احمد (12168) ابن حبان (5900) ابن خزیمہ (2894) مستدرک (6521) بیہقی (10001) ابویعلی (2877) معجم (923) دارقطنی (52)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گندمی رنگت والے، سینگوں والے دو مینڈھوں کی قربانی کی۔ مجھے یاد ہے کہ آپ نے انہیں اپنے دست اقدس کے ذریعے ذبح کیا اور مجھے یہ بھی یاد ہے کہ آپ نے اپنا قدم مبارک ان کے پہلو پر رکھا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، آپ نے بسم اللہ پڑھی تھی اور تکبیر کہی تھی۔

4974-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِى قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ اَنَسٍ قَالَ نَعَمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4975-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَيَقُوْلُ بِاسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ واللہ اکبر کہا۔

4976- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حَيْوَةُ اَخْبَرَنِى اَبُوْ صَخْرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ يَطَاُ فِىْ سَوَادٍ وَّيَبْرُكُ فِىْ سَوَادٍ وَّيَنْظُرُ فِىْ سَوَادٍ فَاُتِىَ بِهٖ لِيُضَحِّىَ بِهٖ فَقَالَ لَهَا يَا عَآئِشَةُ هَلُمِّى الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ اشْحَذِيْهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ ثُمَّ اَخَذَهَا وَاَخَذَ الْكَبْشَ فَاَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحّٰى بِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا مینڈھا لانے کا حکم دیا جس کی ٹانگیں، پشت اور آنکھیں سیاہ ہوں اسے پیش کیا گیا تا کہ آپ اس کی قربانی کریں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے عائشہ! چھری لاؤ! پھر فرمایا: اسے پتھر پر تیز کرلو میں نے ایسا ہی کیا آپ نے چھری پکڑی۔ مینڈھے کو پکڑ کر اسے لٹایا اور پھر اسے ذبح کر دیا اور پڑھا بسم اللہ! (پھر دعا کی) اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم ، آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی جانب سے اسے قبول کر! (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) پھر آپ نے اس کی قربانی کردی۔

بَابُ 691: جَوَازِ الذَّبْحِ بِكُلِّ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ اِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَائِرَ الْعِظَامِ

ہر وہ چیز جس کے ذریعے خون بہایا جا سکے اس کے ذریعے ذبح کرنا جائز ہے، البتہ دانت، ناخن اور تمام ہڈیوں کے ذریعے (جائز نہیں ہے)

4977- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَّلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى قَالَ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 4976- ابو داؤد (2792) ترمذی (1496) نسائی (4390) ابن ماجہ (3124) احمد (21761) ابن حبان (5902) مستدرک (4547) بیہقی (18786) ابو یعلیٰ (3118) ... (957) دار قطنی (50)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْجِلْ اَوْ اَرِنِىْ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَاُحَدِّثُكَ اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ وَاَصَبْنَا نَهْبَ اِبِلٍ وَّغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَیْءٌ فَاصْنَعُوْا بِهٖ هٰكَذَا

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! کل ہمارا دشمن سے سامنا ہوگا اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: (جس جانور) کو خون بہا کر (ذبح کیا گیا ہو) اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اسے کھالو! بشرطیکہ اسے دانت اور ناخن کے علاوہ (کسی اور چیز کے ذریعے ذبح کیا گیا ہو) دانت اس لئے کیونکہ وہ ہڈی ہے اور ناخن اس لئے کہ وہ حبشیوں کی چھری ہے (راوی کہتے ہیں) ہمیں مال غنیمت میں اونٹ اور بکریاں ملی۔ ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا۔ ایک شخص نے اسے تیر مار کر (زخمی کرکے) روک لیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: وحشی جانوروں کی طرح بعض اونٹ بھی وحشی ہوتے ہیں اگر کوئی اونٹ تمہارے قابو میں نہ آئے تو اس کے ساتھ یہی سلوک کرو۔

4978-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَاَصَبْنَا غَنَمًا وَّاِبِلًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَاَغْلَوْا بِهَا الْقُدُوْرَ فَاَمَرَ بِهَا فَكُفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بِجَزُوْرٍ وَّذَكَرَ بَاقِىَ الْحَدِيْثِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ "تہامہ" کے مقام ذوالحلیفہ میں تھے ہمیں کچھ بکریاں اور اونٹ ملے لوگوں نے جلدی سے (انہیں ذبح کرکے) انہیں پکانا شروع کردیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت وہ دیگچیاں اُلٹ دی گئی۔ پھر آپ نے ان دس بکریوں کو ایک اونٹ کے مساوی قرار دیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

4979-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ عَنْ جَدِّهٖ رَافِعٍ ثُمَّ حَدَّثَنِيْهِ عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَّلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَنُذَكِّىْ بِاللِّيْطِ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ وَقَالَ فَنَدَّ عَلَيْنَا بَعِيْرٌ مِّنْهَا فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ حَتّٰى وَهَصْنَاهُ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! کل ہمارا دشمن سے سامنا ہونا ہے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ کیا ہم بانس کے ٹکڑے کے ذریعے جانور ذبح کرلیں؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ ہے) ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا تو ہم نے اسے تیر مار کر گرادیا۔

4980-وَحَدَّثَنِيْهِ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِىٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ الْحَدِيْثَ اِلٰى اٰخِرِهٖ بِتَمَامِهٖ وَقَالَ فِيْهِ وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى اَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ

حدیث 4977- بخاری (5183) ابوداؤد (2821) ترمذی (1491) نسائی (4403) ابن ماجہ (3178) احمد (15844) بیہقی (18706) معجم کبیر (4382)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں کیا ہم بانس کے ذریعے ذبح کر لیں۔

4981 -وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ فَأَمَرَ بِهَا فَكُفِئَتْ وَذَكَرَ سَائِرَ الْقِصَّةِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل ہمارا دشمن سے سامنا ہو گا اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس اس میں یہ مذکور نہیں ہے) کہ لوگوں نے ان کا گوشت پکانا شروع کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت دیگچیاں اُلٹ دی گئیں۔

بَابُ 692: بَيَانِ مَا كَانَ مِنَ النَّهْيِ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَبَيَانِ نَسْخِهِ وَإِبَاحَتِهِ إِلَى مَتَى شَاءَ

اس بات کی وضاحت کہ ابتدائے اِسلام میں قربانی کا گوشت' تین دن کے بعد کھانا منع تھا اور اس بات کی وضاحت کہ یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے اب وہ گوشت جب تک چاہیں استعمال کر سکتے ہیں

4982 - حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْ لُحُومِ نُسُكِنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ

✧✧ ابو عبید بیان کرتے ہیں' میں عید کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا انہوں نے خطبہ دینے سے پہلے نماز پڑھائی اور پھر بولے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا تھا کہ ہم اپنی قربانی کا گوشت' تین دن کے بعد کھائیں۔

4983 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ فَصَلَّى لَنَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَا تَأْكُلُوا

✧✧ ابوعبید بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ عید کے دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ ابو عبید کہتے ہیں ایک مرتبہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں (عید کی) نماز ادا کی۔ آپ نے خطبہ دینے سے پہلے ہمیں نماز پڑھائی اور پھر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں تین دن کے بعد تمہاری قربانی کا گوشت' کھانے سے منع کیا ہے' اس لئے تم اسے نہ کھاؤ۔

حدیث 4982-نسائی (4425) دارمی (1959) احمد (6188) بیہقی (10020) ابویعلی (671) معجم کبیر (5)

4984-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4985- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْكُلُ أَحَدٌ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔

4986-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4987- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ بَعْدَ ثَلَاثٍ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے) سالم کہتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تین دن کے بعد قربانی کا گوشت نہیں کھاتے تھے۔

4988- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ دَفَّ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى زَمَنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادَّخِرُوا ثَلَاثًا ثُمَّ تَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ يَتَّخِذُونَ الْأَسْقِيَةَ مِنْ ضَحَايَاهُمْ وَيَجْمُلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا نَهَيْتَ أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَتَصَدَّقُوا

حدیث 4985- نسائی (4425) دارمی (1959) احمد (6188) بیہقی (10020) ابویعلی (671) معجم کبیر (5)

حدیث 4988- بخاری (5107) ابوداؤد (2813) ترمذی (1509) نسائی (2033) ابن ماجہ (1569) مؤطا (1029) دارمی (1957) احمد (1275) ابن حبان (3168) مستدرک (7568) بیہقی (13633) ابویعلی (277) معجم کبیر (1419)

حضرت عبداللہ بن واقد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' تین دن کے بعد' قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے اس بات کا ذکر سیدہ عمرہ رضی اللہ عنہا سے کیا' وہ بولی' انہوں نے ٹھیک کہا ہے: میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک مرتبہ کچھ دیہاتی عیدالاضحیٰ کے موقع پر مدینہ منورہ آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم دیا تم تین دن تک (استعمال ہونے والے) گوشت کو رکھ کر باقی گوشت صدقہ کردو۔ اس کے بعد (یعنی اگلے سال) لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ قربانی کی کھالوں کے ذریعے مشکیزے بناتے ہیں اور اس کی چربی استعمال کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تم یہ سوال کیوں پوچھ رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کی' آپ نے منع کیا تھا کہ قربانی کے گوشت کو تین دن کے بعد نہ کھائیں تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں ان دیہاتیوں کی وجہ سے منع کیا تھا' اب تم خود کھاؤ اس کو سنبھال کر رکھو اور صدقہ کرو۔

4989- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ كُلُوْا وَتَزَوَّدُوْا وَادَّخِرُوْا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا پھر آپ نے اس کے بعد حکم دیا (اس گوشت کو) کھاؤ' زادِ راہ کے طور پر رکھو اور سنبھال کر رکھو۔

4990- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كُنَّا لَا نَاْكُلُ مِنْ لُحُوْمِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثِ مِنًى فَاَرْخَصَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوْا وَتَزَوَّدُوْا قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَالَ جَابِرٌ حَتّٰى جِئْنَا الْمَدِيْنَةَ قَالَ نَعَمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں منیٰ میں ہم لوگ اپنی قربانی کے جانوروں کا گوشت تین دن سے زیادہ نہیں کھا سکتے تھے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں رخصت عطا کرتے ہوئے یہ حکم دیا کہ اسے کھاؤ اور زادِ راہ کیلئے رکھو (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنا استاد عطاء سے دریافت کیا' کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا تھا؟ یہاں تک کہ ہم مدینہ آگئے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں!

4991- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا لَا نُمْسِكُ لُحُوْمَ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَزَوَّدَ مِنْهَا وَنَاْكُلَ مِنْهَا يَعْنِي فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ اپنے پاس نہیں رکھ سکتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم (تین دن کے بعد بھی) اسے زادِ راہ کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں اور کھا سکتے ہیں۔

4992- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُهَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم قربانی کا گوشت (مکہ سے) مدینہ منورہ تک'

حدیث 4989- بخاری (1632) نسائی (4426) احمد (11560) ابن ماجہ (2640) [illegible] (18989)

زادِراہ کے طور پر لے جایا کرتے تھے۔

4993- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنِ الْجَرِيْرِيِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ لَا تَاْكُلُوْا لُحُوْمَ الْاَضَاحِىْ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَشَكَوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ لَهُمْ عِيَالًا وَّحَشَمًا وَّخَدَمًا فَقَالَ كُلُوْا وَاَطْعِمُوْا وَاحْبِسُوْا اَوِ ادَّخِرُوْا قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى شَكَّ عَبْدُ الْاَعْلٰى

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے اہل مدینہ! قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھاؤ (ایک روایت میں ہے) لوگوں نے بارگاہ رسالت میں درخواست کی' ان کے بال بچے اور نوکر چاکر ہیں تو آپ نے فرمایا: اسے کھاؤ' کھلاؤ! اپنے پاس رکھو' ذخیرہ کرو۔

4994- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَحّٰى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ فِىْ بَيْتِهٖ بَعْدَ ثَالِثَةٍ شَيْئًا فَلَمَّا كَانَ فِى الْعَامِ الْمُقْبِلِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ اَوَّلَ فَقَالَ لَا اِنَّ ذَاكَ عَامٌ كَانَ النَّاسُ فِيْهِ بِجَهْدٍ فَاَرَدْتُ اَنْ يَفْشُوَ فِيْهِمْ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے جو شخص قربانی کرے تین دن کے بعد اس کے گھر میں (قربانی کے گوشت کا) کچھ بھی حصہ نہیں رہنا چاہیے۔ اگلے برس لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اب بھی اسی طرح کریں' جیسے پچھلے سال کیا تھا؟ آپ نے فرمایا نہیں! پچھلے سال لوگ زیادہ ضرورت مند تھے۔ اس لئے میں نے چاہا کہ ان میں گوشت پھیل جائے۔

4995- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى حدثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِى الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِيَّتَهٗ ثُمَّ قَالَ يَا ثَوْبَانُ اَصْلِحْ لَحْمَ هذه فَلَمْ اَزَلْ اُطْعِمُهٗ مِنْهَا حَتّٰى قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی دی اور پھر حکم دیا۔ اے ثوبان! اس گوشت کو سنبھال کر رکھو (حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں وہی گوشت آپ کی خدمت میں پیش کرتا رہا یہاں تک کہ آپ مدینہ منورہ تشریف لے آئے۔

4996-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

حدیث4993- بخاری (5249) نسائی (4423) دارمی (1957) احمد (1275) ابن حبان (5929) معجم کبیر (5)

حدیث4994- بخاری (5249) نسائی (4423) دارمی (1957) احمد (1275) ابن حبان (5929) معجم کبیر (5)

حدیث4995- ابوداؤد (2814) دارمی (1960) احمد (22445) ابن حبان (5932) مستدرک (7557) بیہقی (18992) معجم کبیر (1411)

الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4997- وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَصْلِحْ هٰذَا اللَّحْمَ قَالَ فَاَصْلَحْتُهُ فَلَمْ يَزَلْ يَاْكُلُ مِنْهُ حَتّٰى بَلَغَ الْمَدِيْنَةَ

◇◇ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا اس گوشت کو سنبھال کر رکھو۔ میں نے اسے سنبھال کر رکھ دیا' آپ اسے تناول فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ مدینہ منورہ تشریف لے آئے۔

4998-وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں "حجۃ الوداع" مذکور نہیں ہے۔

4999- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ اَبُوْ سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِيْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِي الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا

◇◇ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا۔ اب تم ان کی زیارت کیا کرو۔ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت' تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کیا تھا۔اب تم جب تک مناسب سمجھو اسے رکھو' میں نے تمہیں مشکیزے کے علاوہ کسی برتن میں نبیذ استعمال کرنے سے منع کیا تھا۔اب تم اسے تمام برتنوں میں استعمال کر سکتے ہو۔البتہ نشہ آور مشروب نہ پینا۔

5000-وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِيْ سِنَانٍ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 693: الْفَرَعِ وَالْعَتِيْرَةِ

فرع اور عتیرہ

5001- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ ابْنُ حُمَیْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِیرَةَ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِی رِوَایَتِهِ وَالْفَرَعُ اَوَّلُ النِّتَاجِ کَانَ یُنْتَجُ لَهُمْ فَیَذْبَحُونَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرع اور عتیرہ کی کوئی حیثیت نہیں ہے (یا اس کا گوشت کھانا جائز نہیں ہے' ایک سند میں یہ بات زائد ہے) جب کسی اونٹنی کے ہاں پہلا بچہ ہوتا تو (زمانہ جاہلیت کے) لوگ اسے ذبح نہ کرتے تھے اسے ''فرع'' کہا جاتا تھا۔

بَابُ 694: نَهْیِ مَنْ دَخَلَ عَلَیْهِ عَشْرُ ذِی الْحِجَّةِ وَهُوَ مُرِیْدُ التَّضْحِیَةِ اَنْ یَّاْخُذَ مِنْ شَعْرِهٖ اَوْ اَظْفَارِهٖ شَیْئًا

جوشخص قربانی کرنا چاہتا ہو' ذوالحج شروع ہو جانے کے بعد اس کیلئے ناخن اور بال کٹوانا منع ہے

5002- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عُمَرَ الْمَکِّیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ یُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ وَاَرَادَ اَحَدُکُمْ اَنْ یُّضَحِّیَ فَلَا یَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ شَیْئًا قِیْلَ لِسُفْیَانَ فَاِنَّ بَعْضَهُمْ لَا یَرْفَعُهُ قَالَ لٰکِنِّی اَرْفَعُهُ

✧✧ حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب ذوالحج شروع ہو جائے اور تم میں سے جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو وہ اپنے بال اور ناخن نہ کٹوائے۔

5003- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ تَرْفَعُهُ قَالَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَعِنْدَهُ اُضْحِیَّةٌ یُّرِیْدُ اَنْ یُّضَحِّیَ فَلَا یَاْخُذَنَّ شَعْرًا وَّلَا یَقْلِمَنَّ ظُفُرًا

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب ذوالحج شروع ہو جائے اور کسی کے پاس قربانی کا جانور ہو اور وہ اس کی قربانی کرنا چاہے۔ وہ بال نہ کٹوائے اور ناخن نہ ترشوائے۔

5004- وَحَدَّثَنِی حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ کَثِیْرٍ الْعَنْبَرِیُّ اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَیْتُمْ هِلَالَ ذِی الْحِجَّةِ وَاَرَادَ اَحَدُکُمْ اَنْ یُّضَحِّیَ فَلْیُمْسِكْ عَنْ شَعْرِهٖ وَاَظْفَارِهٖ

حدیث 5001- بخاری (5156 ابوداؤد (2831) ترمذی 1512) نسائی (4222) ابن ماجہ (3168) دارمی (1964) احمد (7135) ابن حبان (5890) مستدرک (7582) بیہقی (19127) ابویعلی (5879) معجم کبیر (7046) دارقطنی (20)

حدیث 5002- ابو داؤد (2791) ترمذی (1523) نسائی (4361) ابن ماجہ (3149) دارمی (1947) احمد (26517) ابن حبان (5897) مستدرک (7518) بیہقی (18820) ابویعلی (6910) معجم کبیر (562) دار قطنی (36)

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم عید کا چاند دیکھ لو اور کسی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ کٹوائے۔

5005-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عُمَرَ اَوْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5006- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ اُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ فَاِذَا اُهِلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَاْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ اَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتّٰى يُضَحِّيَ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو جب ذوالحج کا چاند نظر آجائے تو وہ قربانی کر لینے تک اپنے بال اور ناخن نہ کٹوائے۔

5007-حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَمَّارٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ كُنَّا فِي الْحَمَّامِ قُبَيْلَ الْاَضْحٰى فَاطَّلٰى فِيْهِ نَاسٌ فَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْحَمَّامِ اِنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَكْرَهُ هٰذَا اَوْ يَنْهٰى عَنْهُ فَلَقِيْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِي هٰذَا حَدِيْثٌ قَدْ نُسِيَ وَتُرِكَ حَدَّثَتْنِي اُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

✧✧ عمرو بن مسلم بیان کرتے ہیں ہم عیدالاضحیٰ سے کچھ دن پہلے حمام میں تھے بعض لوگوں نے (بغلوں وغیرہ کے) بال صاف کئے تو ایک صاحب بولے' حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ ایسا کرنے سے منع کرتے ہیں (عمرو کہتے ہیں) بعد میں میری ملاقات سعید بن مسیب سے ہوئی اور میں نے ان سے اس بات کا تذکرہ کیا تو وہ بولے بھتیجے! اس حدیث کو بھلا دیا گیا ہے اور اس (پر عمل) ترک کر دیا گیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا تھا' کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5008-وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَخِي ابْنِ وَهْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي حَيْوَةُ اَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ الْجُنْدَعِيِّ اَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 695: تَحْرِيْمِ الذَّبْحِ لِغَيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَعْنِ فَاعِلِه

غیر اللہ کیلئے ذبح کرنا حرام ہے اور ایسا کرنے والے پر لعنت ہوگی

5009 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّسُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنْ مَّرْوَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ اِلَيْكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ اِلَىَّ شَيْئًا يَكْتُمُهُ النَّاسَ غَيْرَ اَنَّهُ قَدْ حَدَّثَنِىْ بِكَلِمَاتٍ اَرْبَعٍ قَالَ فَقَالَ مَا هُنَّ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَّعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوٰى مُحْدِثًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ

✧✧ عامر بن واثلہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے ساتھ راز کی کیا باتیں کی ہیں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ناراض ہو گئے اور بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایسی کوئی خفیہ بات نہیں بتائی۔ جسے آپ لوگوں سے چھپایا ہو۔ البتہ آپ نے مجھے چار باتیں بتائی ہیں وہ شخص بولا اے امیر المؤمنین! وہ کیا ہیں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا' جو شخص اپنے والد پر لعنت کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو شخص غیر اللہ کیلئے (جانور) ذبح کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو شخص کسی بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہو اور جو شخص (زمین کی حد بندی کے) نشانات کو تبدیل کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

5010 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَّنْصُوْرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْنَا لِعَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ اَخْبِرْنَا بِشَىْءٍ اَسَرَّهُ اِلَيْكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اَسَرَّ اِلَىَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ وَلٰكِنِّىْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوٰى مُحْدِثًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَّعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ الْمَنَارَ

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں ہم نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے درخواست کی' آپ ہمیں ایسی کوئی بات بتائیں' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطورِ خاص آپ کو بتائی ہو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص مجھے ایسی کوئی بات نہیں بتائی جسے آپ نے لوگوں سے چھپایا ہو البتہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص غیر اللہ کیلئے (جانور) ذبح کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ جو شخص کس بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہو' جو شخص اپنے والدین پر لعنت کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اور جو شخص زمین (کی حد بندی) کے نشانات تبدیل کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

5011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ اَبِىْ بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ اَخَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىْءٍ لَّمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً اِلَّا مَا كَانَ فِىْ قِرَابِ

حدیث 5009 - احمد (858) ابن حبان (411) مستدرک (8052) بیہقی (16794) ابویعلی (2539) معجم کبیر (899)

سَيْفِىْ هٰذَا قَالَ فَاَخْرَجَ صَحِيْفَةً مَكْتُوْبٌ فِيْهَا لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْاَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهٗ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوٰى مُحْدِثًا

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص کوئی بات آپ کو بتائی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بطور خاص کوئی ایسی بات نہیں بتائی جو سب عام لوگوں کو نہ بتائی ہو۔ البتہ میری تلوار کی نیام میں (کچھ احکام تحریری شکل میں) موجود ہیں۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک صحیفہ نکالا جس میں یہ تحریر تھا' اللہ تعالیٰ اُس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ (کے نام پر جانور) ذبح کرے اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو زمین (کی حدود) کے نشانات کو چوری (یعنی خراب) کردے اور اللہ تعالیٰ اُس شخص پر لعنت کرے جو اپنے والد پر لعنت بھیجے اور اللہ تعالیٰ اُس شخص پر لعنت کرے جو کسی بدعتی (یعنی بدمذہب) کو پناہ دے۔

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ

اور وہ (رسول)، ان (لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم شریف

متن و ترجمہ

جلد سوئم

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

ترجمہ

اُستاذ من واقف اسرار آیات وسنن

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ

اور وہ (رسول) ان (لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم شریف

متن و ترجمہ

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

متوفی ۲۶۱ھ

تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

جلد سوم

ترجمہ

شارح بخاری

اُستاذ من واقفِ اسرار آیات وسنن

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

لا الٰہ الا اللہ امام محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب ________ صحیح مسلم شریف (جلد سوم)

تصنیف ________ امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ________ ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

کمپوزنگ ________ ورڈز میکر

باہتمام ________ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ________ فروری 2007ء

پروف ریڈنگ ________ غلام علی اعوان (ایم فل، فاضل درس نظامی)

سرورق ________ محمد رمضان فیضی

طباعت ________ اشتیاق اے مشاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ (مکمل سیٹ تین جلدیں) 1100/ روپے

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ملنے کے پتے

ادارہ پیغام القرآن زبیدہ سنٹر اردو بازار لاہور	مکتبہ اہلسنت امین پور بازار فیصل آباد	ضیاء القرآن پبلی کیشنز انفال پلازہ اردو بازار کراچی
مکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار راولپنڈی	مکتبہ غوثیہ ہول سیل پرانی سبزی منڈی کراچی	احمد بک کارپوریشن اقبال روڈ راولپنڈی
علمی کتاب گھر اردو بازار کراچی	مکتبہ رضویہ گاڑی کھاتہ آرام باغ روڈ کراچی	کتب خانہ حاجی مشتاق احمد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
مکتبہ سخی سلطان چھوٹی گنسی حیدرآباد	مکتبہ اشرفیہ مریدکے ضلع شیخوپورہ	اسلامک بک کارپوریشن اقبال روڈ راولپنڈی

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

فہرست کتب

ترتیب

مشروبات کے احکام

لباس اور زینت کے احکام

آداب کا بیان

سلام کا بیان

الفاظ کے استعمال کے آداب

شعر (وشاعری) کا بیان

خوابوں کے احکام

فضائل کا بیان

صحابہ کرام کے فضائل

نیکی، صلہ رحمی اور آداب

تقدیر کا بیان

علم کا بیان

ذکر و دعا کا بیان

توبہ کا بیان

منافقین کی صفات و احکام

جنت اور اس کی نعمتیں

فتنے اور قیامت کی علامات

زہد اور رقائق کا بیان

تفسیر کا بیان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

كِتَابُ الْاَشْرِبَةِ

مشروبات کے احکام

بَابُ 696: تَحْرِيْمِ الْخَمْرِ وَبَيَانِ اَنَّهَا تَكُوْنُ مِنْ عَصِيرِ الْعِنَبِ

شراب حرام ہے اور اس بات کی وضاحت کہ یہ انگور کے شیرے سے بنتی ہے

5012 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اَصَبْتُ شَارِفًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْنَمٍ يَوْمَ بَدْرٍ وَّاَعْطَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفًا اُخْرٰى فَاَنَخْتُهُمَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَحْمِلَ عَلَيْهِمَا اِذْخِرًا لِاَبِيعَهُ وَمَعِي صَائِغٌ مِّنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَاَسْتَعِينَ بِهٖ عَلٰى وَلِيمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِي ذٰلِكَ الْبَيْتِ مَعَهُ قَيْنَةٌ تُغَنِّيهِ فَقَالَتْ اَلَا يَا حَمْزَ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَثَارَ اِلَيْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ اَخَذَ مِنْ اَكْبَادِهِمَا قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ وَّمِنَ السَّنَامِ قَالَ قَدْ جَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا فَذَهَبَ بِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَلِيٌّ فَنَظَرْتُ اِلٰى مَنْظَرٍ اَفْظَعَنِي فَاَتَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ وَّانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلٰى حَمْزَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ فَقَالَ هَلْ اَنْتُمْ اِلَّا عَبِيدٌ لِاٰبَائِي فَرَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَهْقِرُ حَتّٰى خَرَجَ عَنْهُمْ

◇◇ امام زین العابدین امام حسین کے حوالے سے' حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غزوۂ بدر کے مال غنیمت میں' مجھے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک اونٹنی ملی نبی اکرم ﷺ نے مجھے مزید ایک اونٹنی عطا کی۔ ایک دن میں نے ان دونوں کو ایک انصاری کے دروازے پر باندھا میرا ارادہ یہ تھا کہ میں ان دونوں پر ''اذخر'' لاد کے لاکر اسے فروخت کروں گا۔ میرے ساتھ ایک سنیارا بھی تھا جس کا تعلق بنوقینقاع سے تھا۔ میں اس آمدن کے ذریعے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا چاہتا تھا۔ جناب حمزہ بن عبدالمطلب اس گھر میں بیٹھے شراب پی رہے تھے۔ ان کے پاس ایک کنیز بیٹھی گا رہی تھی وہ بولی اے حمزہ! ان صحت مند اونٹنیوں کو (ذبح کرنے) کیلئے جاؤ۔ جناب حمزہ تلوار لے کر اونٹنیوں کے پاس آئے انہوں نے ان کی کوہان اور پیٹ چاک کر دیے۔ ان کے کلیجے نکال لئے (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد ابن شہاب سے پوچھا' کوہان کا انہوں نے کیا' کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا' وہ اسے کاٹ کر لے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں نے یہ منظر دیکھا تو مجھے بہت افسوس ہوا میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کے

پاس زید بن حارثہ موجود تھے۔ میں نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ وہاں سے چل پڑے حضرت زید رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے نگاہ اٹھائی اور بولے تم سب میرے باپ دادا کے غلام ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہیں سے واپس تشریف لے آئے۔

5013 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5014 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ عُفَيْرٍ اَبُوْ عُثْمَانَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ كَانَتْ لِيْ شَارِفٌ مِّنْ نَصِيْبِيْ مِنَ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَانِيْ شَارِفًا مِنَ الْخُمُسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا اَرَدْتُ اَنْ اَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا مِّنْ بَنِيْ قَيْنُقَاعَ يَرْتَحِلُ مَعِيَ فَنَاْتِيْ بِاِذْخِرٍ اَرَدْتُ اَنْ اَبِيْعَهُ مِنَ الصَّوَّاغِيْنَ فَاَسْتَعِيْنَ بِهٖ فِيْ وَلِيْمَةِ عُرْسِيْ فَبَيْنَا اَنَا اَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مَتَاعًا مِنَ الْاَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَتَانِ اِلٰى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَجَمَعْتُ حِيْنَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَاِذَا شَارِفَايَ قَدِ اجْتُبَّتْ اَسْنِمَتُهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَاُخِذَ مِنْ اَكْبَادِهِمَا فَلَمْ اَمْلِكْ عَيْنَيَّ حِيْنَ رَاَيْتُ ذٰلِكَ الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا قُلْتُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا قَالُوْا فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ فِيْ شَرْبٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ غَنَّتْهُ قَيْنَةٌ وَّاَصْحَابَهُ فَقَالَتْ فِيْ غِنَائِهَا اَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَقَامَ حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَاجْتَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا فَاَخَذَ مِنْ اَكْبَادِهِمَا فَقَالَ عَلِيٌّ فَانْطَلَقْتُ حَتّٰى اَدْخُلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ قَالَ فَعَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَجْهِيَ الَّذِيْ لَقِيْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ عَدَا حَمْزَةُ عَلٰى نَاقَتَيَّ فَاجْتَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَهَا هُوَ ذَا فِيْ بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ قَالَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهٖ فَارْتَدَاهُ ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِيْ وَاتَّبَعْتُهُ اَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتّٰى جَاءَ الْبَابَ الَّذِيْ فِيْهِ حَمْزَةُ فَاسْتَاْذَنَ فَاَذِنُوْا لَهُ فَاِذَا هُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوْمُ حَمْزَةَ فِيْمَا فَعَلَ فَاِذَا حَمْزَةُ مُحْمَرَّةٌ عَيْنَاهُ فَنَظَرَ حَمْزَةُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ اِلٰى سُرَّتِهٖ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ اِلٰى وَجْهِهٖ فَقَالَ حَمْزَةُ وَهَلْ اَنْتُمْ اِلَّا عَبِيْدٌ لِاَبِيْ فَعَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ ثَمِلٌ فَنَكَصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرٰى وَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ

✧✧ امام زین العابدین' امام حسین کے حوالے سے' حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میرے پاس ایک اونٹنی تھی جو غزوۂ بدر کے مال غنیمت میں سے میرے حصے میں آئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی دن "خمس" میں سے ایک اور اونٹنی مجھے عطا کر دی۔ جب میں نے آپ کی صاحبزادی فاطمہ کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ کیا۔ میں نے بنوقینقاع سے تعلق رکھنے والے ایک سنار کے ساتھ یہ طے کیا کہ وہ میرے ساتھ جائے گا اور ہم "اذخر" لے کر آئیں گے۔ میرا ارادہ یہ تھا کہ میں "اذخر" سناروں کو فروخت کر کے اس کی آمدن کے ذریعے اپنی شادی کی تیاری کروں گا ابھی میں دونوں اونٹنیوں کیلئے سامان یعنی پالان کے تختے بوریاں اور رسیاں تیار کر رہا تھا۔

میری دونوں اونٹنیاں ایک انصاری کے گھر کے پہلو میں بندھی ہوئی تھی۔ جب میں سامان جمع کر کے آیا تو میں نے دیکھا کہ میری دونوں اونٹنیوں کی کوہانیں اور پیٹ کٹے ہوئے ہیں اوران کے کلیجے نکال لئے گئے ہیں۔ جب میں نے یہ منظر دیکھا تو میں اپنی آنکھوں پر قابو نہیں رکھ سکا میں نے پوچھا' یہ کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا' یہ حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے کیا ہے جو اس گھر میں چند انصاریوں کے ساتھ شراب پی رہے ہیں۔ ایک کنیز انہیں اوران کے ساتھیوں کو گانا سنا رہی ہے۔ اس نے گانے کے دوران یہ کہا: اے حمزہ! ان صحت مند اونٹنیوں کو ذبح کر دو تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اپنی تلوار سنبھال کر اٹھے اور انہوں نے ان کے کوہان کاٹ دیے اوران کے پیٹ چیر کر کلیجے نکال دیے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کے پاس زید بن حارثہ موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے سے میری اندرونی کیفیت کا اندازہ لگا لیا۔ آپ نے دریافت کیا تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! آج جتنا بُرا دن میں نے دیکھا کبھی نہیں دیکھا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری دونوں اونٹنیوں پر حملہ کر کے ان کے کوہان کاٹ دیے اوران کے پیٹ چیر دیے۔ وہ اس گھر میں موجود ہیں اوران کے ہمراہ چند دوسرے شرابی بھی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر منگوا کر اسے اوڑھا اور پھر آپ پیدل روانہ ہوئے۔ آپ کے پیچھے میں اور زید بن حارثہ بھی چل پڑے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس گھر کے دروازے پر تشریف لائے جس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ آپ نے اجازت مانگی۔ انہوں نے آپ کو اجازت دیدی۔ وہ لوگ شراب پی رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ان کے اس عمل پر ملامت کرنا شروع کی۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھا پہلے انہوں نے آپ کو (اوپر سے) گھٹنوں تک دیکھا پھر پیٹ تک دیکھا پھر دوبارہ نظر اٹھائی اور آپ کے چہرے کی طرف دیکھ کر بولے تم سب لوگ میرے باپ کے غلام ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اندازہ ہو گیا۔ وہ نشے میں دُھت ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم الٹے قدموں پر پلٹ کر باہر نکل آئے اور آپ کے ہمراہ ہم بھی آ گئے۔

5015- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5016- حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِي بَيْتِ اَبِي طَلْحَةَ وَمَا شَرَابُهُمْ اِلَّا الْفَضِيخُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ فَاِذَا مُنَادٍ يُنَادِي فَقَالَ اخْرُجْ فَانْظُرْ فَخَرَجْتُ فَاِذَا مُنَادٍ يُنَادِي اَلَا اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لِي اَبُو طَلْحَةَ اخْرُجْ فَاهْرِقْهَا فَهَرَقْتُهَا فَقَالُوا اَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ قُتِلَ فُلَانٌ قُتِلَ فُلَانٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ قَالَ فَلَا اَدْرِي هُوَ مِنْ حَدِيثِ اَنَسٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس دن شراب کو حرام قرار دیا گیا۔ اس دن میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر

حدیث 5016- بخاری (4340) ابوداؤد (3669) نسائی (5578) مؤطا (1544) دارمی (2096) احمد (12892) ابن حبان (5353) بیہقی (12191) ابویعلی (3361) معجم کبیر (13490) دار قطنی (5)

میں لوگوں کو شراب پلا رہا تھا۔ وہ شراب کشمش اور کھجور سے بنی ہوئی تھی اسی دوران کسی شخص نے کوئی اعلان کیا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بولے جاؤ! اور جا کر دیکھو' میں باہر آیا تو کوئی شخص یہ اعلان کر رہا تھا۔ خبردار! شراب کو حرام قرار دیدیا گیا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ مدینہ کی گلیوں میں شراب بہہ رہی تھی' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے ہدایت کی' جاؤ! اور اسے بہادو! میں نے اسے بہادیا۔ ایک صاحب نشے کے عالم میں یہ کہہ رہے تھے۔ فلاں شخص قتل ہوگیا۔ فلاں شخص قتل ہوگیا (راوی کہتے ہیں) مجھے نہیں معلوم کہ یہ آخری جملہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے؟ اسی وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''جو لوگ ایمان لائے انہوں نے نیک اعمال کیے وہ پہلے جو کچھ کھاتے (یا پیتے) رہے ہیں اس بارے میں انہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا جبکہ وہ (اللہ سے) ڈرتے رہے ہوں اور ایمان لائے ہو اور (نیک اعمال کرتے ہو)''۔

5017- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَاَلُوْا اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْفَضِيْخِ فَقَالَ مَا كَانَتْ لَنَا خَمْرٌ غَيْرَ فَضِيْخِكُمْ هٰذَا الَّذِيْ تُسَمُّوْنَهُ الْفَضِيْخَ اِنِّيْ لَقَائِمٌ اَسْقِيهَا اَبَا طَلْحَةَ وَاَبَا اَيُّوْبَ وَرِجَالًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِنَا اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ بَلَغَكُمُ الْخَبَرُ قُلْنَا لَا قَالَ فَاِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ يَا اَنَسُ اَرِقْ هٰذِهِ الْقِلَالَ قَالَ فَمَا رَاجَعُوْهَا وَلَا سَاَلُوْا عَنْهَا بَعْدَ خَبَرِ الرَّجُلِ

✧✧ عبدالعزیز بن صہیب بیان کرتے ہیں' لوگوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کھجوروں کے شیرے کے بارے میں دریافت کیا جس میں جھاگ پیدا ہوگئی ہو تو انہوں نے جواب دیا۔ ہم جو شراب پیا کرتے تھے وہ یہی تھی جسے تم ''فضیح'' کا نام دیتے ہو۔ میں اپنے گھر میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اور بعض دیگر صحابہ کرام کو یہی شراب پلا رہا تھا جب ایک شخص آیا اور بولا کیا تمہیں اطلاع ملی ہے ہم نے کہا: نہیں' وہ بولا شراب کو حرام قرار دیدیا گیا ہے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔ اے انس! ان مشکیزوں کو بہا دو۔ اس کے بعد ان لوگوں نے شراب نہیں پی اور اس شخص کے اطلاع دینے کے بعد وہ مانگی بھی نہیں۔

5018- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَاَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ اِنِّيْ لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ عَلٰى عُمُوْمَتِيْ اَسْقِيهِمْ مِّنْ فَضِيْخٍ لَهُمْ وَاَنَا اَصْغَرُهُمْ سِنًّا فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فَقَالُوْا اكْفِئْهَا يَا اَنَسُ فَكَفَاْتُهَا قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ بُسْرٌ وَّرُطَبٌ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَنَسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنِيْ رَجُلٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ قَالَ ذٰلِكَ اَيْضًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے چچاؤں کو ''فضیح'' پلا رہا تھا۔ کیونکہ ان سب کے مقابلے میں کم سن تھا۔ ایک شخص آیا اور بولا' شراب حرام ہوگئی ہے۔ حاضرین نے کہا: اے انس! اسے بہادو۔ میں نے اسے بہادیا (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ کس چیز کی شراب تھی۔ انہوں نے جواب دیا۔ وہ کچی اور پکی کھجوروں کی شراب تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابوبکر کہتے ہیں۔ ان دنوں یہی شراب استعمال ہوتی تھی۔ راوی سلیمان کہتے ہیں مجھے ایک صاحب نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی بات بتائی ہے۔

5019- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ اَنَسٌ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ اَسْقِيهِمْ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَنَسٍ كَانَ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّاَنَسٌ شَاهِدٌ فَلَمْ يُنْكِرْ

اَنَسٌ ذَاكَ وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعِيَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف منقول ہے۔

5020- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَاَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ اَسْقِيْ اَبَا طَلْحَةَ وَاَبَا دُجَانَةَ وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فِيْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَاخِلٌ فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ نَّزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ فَاَكْفَاْنَاهَا يَوْمَئِذٍ وَّاِنَّهَا لَخَلِيْطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ قَتَادَةُ وَقَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَكَانَتْ عَامَّةُ خُمُوْرِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَلِيْطَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور چند دیگر انصاری صحابہ کرام کو شراب پلا رہا تھا۔ایک شخص ہمارے پاس آیا اور بولا ایک نئی خبر ہے۔شراب کی حرمت کا حکم نازل ہو گیا ہے۔ہم نے اسی دن اسے بہا دیا وہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنی ہوئی شراب تھی۔حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔جب شراب حرام قرار دی گئی ان دنوں کچی اور پکی کھجوروں سے بنی ہوئی شراب پی جاتی تھی۔

5021- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنِّيْ لَاَسْقِيْ اَبَا طَلْحَةَ وَاَبَا دُجَانَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ مِنْ مَّزَادَةٍ فِيْهَا خَلِيْطُ بُسْرٍ وَّتَمْرٍ بِنَحْوِ حَدِيْثِ سَعِيْدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ' حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کو ایک مشکیزے سے شراب پلا رہا تھا۔جس میں کچی اور پکی کھجوروں سے بنی ہوئی شراب موجود تھی۔

5022- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّهْوُ ثُمَّ يُشْرَبَ وَاِنَّ ذٰلِكَ كَانَ عَامَّةَ خُمُوْرِهِمْ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر ان کا مشروب پینے سے منع کیا ہے۔کیونکہ جب شراب حرام قرار دی گئی تو ان دنوں عام طور پر شراب اسی طرح بنتی تھی۔

5023- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ قَالَ كُنْتُ اَسْقِيْ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَاَبَا طَلْحَةَ وَاُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِّنْ فَضِيْخٍ وَّتَمْرٍ فَاَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَا اَنَسُ قُمْ اِلٰى هٰذِهِ الْجَرَّةِ فَاكْسِرْهَا فَقُمْتُ اِلٰى مِهْرَاسٍ لَّنَا فَضَرَبْتُهَا بِاَسْفَلِهِ حَتّٰى تَكَسَّرَتْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن

حدیث 5022- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) موطا (1538) داری (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

کعب رضی اللہ عنہ کو "فضیخ" نامی شراب پلا رہا تھا ان کے پاس ایک شخص آیا اور بولا شراب حرام ہوگئی ہے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔ اے انس! اٹھو! اور اس مٹکے کو توڑ دو۔ میں نے ایک پتھر کے ذریعے اس مٹکے کے نیچے والے حصے پر ضرب لگائی تو وہ ٹوٹ گیا۔

5024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ لَقَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ الْاٰيَةَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ فِيهَا الْخَمْرَ وَمَا بِالْمَدِينَةِ شَرَابٌ يُشْرَبُ اِلَّا مِنْ تَمْرٍ

◈◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے وہ آیت نازل کی جس میں اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام قرار دیا تھا۔ اس زمانے میں مدینہ منورہ میں صرف کھجوروں کی بنی ہوئی شراب پی جاتی تھی۔

بَابُ 697: تَحْرِيمِ تَخْلِيلِ الْخَمْرِ

شراب کو سرکہ بنانا حرام ہے

5025- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا فَقَالَ لَا

◈◈ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کو "سرکہ" بنانے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: نہیں!

بَابُ 698: تَحْرِيمِ التَّدَاوِي بِالْخَمْرِ

شراب کو دوا کے طور پر استعمال کرنا حرام ہے

5026- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ اَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ الْجُعْفِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ اَوْ كَرِهَ اَنْ يَّصْنَعَهَا فَقَالَ اِنَّمَا اَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَّلٰكِنَّهُ دَاءٌ

◈◈ حضرت وائل حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت طارق بن سوید جعفی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں منع کر دیا (یا شاید) اس بات پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا کہ وہ شراب بنائے انہوں نے عرض کی' میں اس کو دوا (بنانے کیلئے) بناتا ہوں تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ "دوا" نہیں "داء" (بیماری) ہے۔

بَابُ 699: بَيَانِ اَنَّ جَمِيعَ مَا يُنْبَذُ مِمَّا يُتَّخَذُ مِنَ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ يُسَمّٰى خَمْرًا

کھجور اور انگور کے شیرے سے بنائی جانے والی ہر طرح کی شراب کو (شریعت کی اصطلاح میں) "خمر" کا نام دیا گیا ہے

حدیث 5024- بخاری (5257) نسائی (5543) احمد (12911) ابن حبان (5362) بیہقی (17134) معجم کبیر (11958) دار قطنی (1)

حدیث 5025- ابوداؤد (3675) دارمی (2115) احمد (12210) بیہقی (10979) ابویعلی (4045) دار قطنی (3)

حدیث 5026- ابوداؤد (3873) دارمی (2095) احمد (18810) ابن حبان (1390) بیہقی (19460) معجم کبیر (15) دار قطنی (2)

5027- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''خمر'' ان دو درختوں (پھلوں) سے بنائی جاتی ہے۔ کھجور اور انگور

5028- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''خمر'' ان دو درختوں (پھلوں) سے بنتی ہے۔ کھجور اور انگور

5029- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَعِكْرِمَةَ ابْنِ عَمَّارٍ وَعُقْبَةَ بْنِ التَّوْأَمِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْكَرْمَةِ وَالنَّخْلَةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ الْكَرْمِ وَالنَّخْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''خمر'' ان دو درختوں (پھلوں) سے بنتی ہے۔ کھجور اور انگور

بَابُ 700: كَرَاهَةِ انْتِبَاذِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ مَخْلُوطَيْنِ

کھجور اور کشمش سے ملا کر ''نبیذ'' تیار کرنا مکروہ ہے

5030- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجوروں کو ملا کر اور کچی اور پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے۔

5031- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الرُّطَبُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے اور آپ نے تازہ اور کچی کھجوروں کو ملا کر بھی نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

حدیث 5027- بخاری (5267) ابوداؤد (3677) ترمذی (1875) نسائی (5572) ابن ماجہ (3378) دارمی (2096) احمد (7739) ابن حبان (5344) بیہقی (17127) ابویعلی (6002)

حدیث 5030- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) دارمی (2113) احمد (4749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

5032- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِيْ عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعُوْا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ وَبَيْنَ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ نَبِيْذًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پکی ہوئی اور کچی کھجوروں کو ملا کر اور کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو۔

5033- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ مَوْلٰى حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ الزَّبِيْبُ وَالتَّمْرُ جَمِيْعًا وَّنَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيْعًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے اور کچی و پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر بھی نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

5034- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ اَنْ يُّخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ اَنْ يُّخْلَطَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور کشمش ملا کر (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے اور پکی اور کچی کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

5035- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّخْلِطَ بَيْنَ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَاَنْ نَّخْلِطَ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم کشمش اور کھجور کو ملا کر یا پھر کچی اور پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کریں)

5036- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِيْ ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ اَبِىْ مَسْلَمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5037- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ النَّبِيْذَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْهُ زَبِيْبًا فَرْدًا اَوْ تَمْرًا فَرْدًا اَوْ بُسْرًا فَرْدًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نبیذ پینا چاہتا ہو وہ صرف کشمش' یا صرف تازہ کھجور یا صرف کچی کھجور (سے بنی ہوئی نبیذ پیئے)

5038- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ بِهٰذَا

حدیث 5034- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) دارمی (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

الْإِسْنَادِ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَخْلِطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبًا بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبًا بِبُسْرٍ وَّقَالَ مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم کچی کھجوروں کو تازہ کھجوروں یا کشمش کو تازہ کھجوروں یا کشمش کو باسی کھجوروں کے ساتھ ملا کر (نبیذ تیار کر کے پی لیں) آپ نے فرمایا: جو شخص نبیذ پینا چاہتا ہو (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5039- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا وَّلَا تَنْتَبِذُوا الزَّبِيْبَ وَالتَّمْرَ جَمِيْعًا وَّانْتَبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کچی اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو۔ کشمش اور کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو۔ ان دونوں کی الگ الگ نبیذ تیار کرو۔

5040- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5041- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيْعًا وَّلَا تَنْتَبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّبِيْبَ جَمِيْعًا وَّلٰكِنِ انْتَبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ عَلٰى حِدَتِهٖ وَزَعَمَ يَحْيٰى اَنَّهٗ لَقِىَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ قَتَادَةَ فَحَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کچی اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو۔ کھجوروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو بلکہ دونوں کی الگ' الگ نبیذ تیار کرو۔

5042-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ بِهٰذَيْنِ الْاِسْنَادَيْنِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ الرُّطَبَ وَالزَّهْوَ وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيْبَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5043- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَعَنْ خَلِيْطِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيْطِ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ وَقَالَ انْتَبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ عَلٰى حِدَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تازہ اور کچی کھجوروں کو ملا کر اور کشمش اور کھجوروں کو ملا کر اور

حدیث 5039- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) موطا (1538) دارمی (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

گدری اور تازہ کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے: ہر ایک کی الگ سے نبیذ تیار کرو۔

5044- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5045- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اَبِي كَثِيْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ يُنْبَذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجوروں' کچی اور پکی ہوئی کھجوروں (کو ملا کر نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے اور حکم دیا ہے کہ ان دونوں میں ہر ایک کی الگ سے نبیذ تیار کی جائے۔

5046-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُذَيْنَةَ وَهُوَ اَبُوْ كَثِيْرٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنِي اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5047- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيْبُ جَمِيْعًا وَّاَنْ يُّخْلَطَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيْعًا وَّكَتَبَ اِلٰى اَهْلِ جُرَشَ يَنْهَاهُمْ عَنْ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں اور کشمش کو ملا کر اور کچی پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا ہے۔ آپ نے اہل جرش کو تحریری طور پر کھجور اور کشمش ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا تھا۔

5048-وَحَدَّثَنِيْهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِي التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کھجوروں اور کشمش کا ذکر ہے۔ کچی اور پکی کھجوروں کو ذکر نہیں ہے۔

5049- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ قَدْ نُهِيَ اَنْ يُّنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيْعًا وَّالتَّمْرُ وَالزَّبِيْبُ جَمِيْعًا

حدیث 5046- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) داری (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

حدیث 5047- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) داری (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

حدیث 5049- بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) مؤطا (1538) داری (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کچی اور پکی ہوئی کھجوروں کو ملا کر اور کھجوروں اور کشمش کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا گیا ہے۔

5050- وَحَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي مُوسٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ قَدْ نُهِيَ اَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا وَّالتَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر اور کھجوروں اور کشمش کو ملا کر (نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا گیا ہے۔

بَابُ 701: النَّهْيِ عَنِ الْاِنْتِبَاذِ فِي الْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَبَيَانِ اَنَّهُ مَنْسُوخٌ

(شراب بنانے کیلئے استعمال ہونے والے) مزفت دباء حنتم اور نقیر (نامی برتنوں) میں نبیذ تیار کرنے کی ممانعت اور اس بات کی وضاحت کہ یہ حکم منسوخ ہے

5051- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْبَذَ فِيهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

5052- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَ وَاَخْبَرَهُ اَبُو سَلَمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ ثُمَّ يَقُولُ اَبُو هُرَيْرَةَ وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دباء میں نبیذ تیار نہ کرو اور مزفت میں نبیذ تیار نہ کرو پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ تم لوگ حنتم (میں نبیذ تیار کرنے سے بھی) اجتناب کرو۔

5053- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ قَالَ قِيلَ لِاَبِي هُرَيْرَةَ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْجِرَارُ الْخُضْرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزفت' حنتم اور نقیر (نامی برتن استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا حنتم کسے کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا' سبز گڑھے کو!

5054- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ اَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمُ

حدیث 5051- بخاری (5265) ابوداؤد (3693) نسائی (5640) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) داری (2110) احمد (2476) ابن حبان (5405) بیہقی (17251) ابویعلی (2569) معجم کبیر (12355) دارقطنی (64)

حدیث 5052- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) داری (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

وَالْمَزَادَةُ الْمَجْبُوْبَةُ وَلٰكِنِ اشْرَبْ فِيْ سِقَائِكَ وَاَوْكِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفد عبد القیس سے فرمایا: میں تمہیں دباء' حنتم' نقیر' مقیر (استعمال کرنے سے) منع کرتا ہوں (راوی کہتے ہیں) حنتم! منہ کٹے ہوئے مشکیزے کو کہتے ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا) بلکہ اپنے مشکیزے استعمال کیا کرو اور ان کے منہ بند رکھا کرو۔

5055 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ هٰذَا حَدِيْثُ جَرِيْرٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ عَبْثَرٍ وَّشُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے (ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت (استعمال کرنے سے) منع کیا ہے

5056 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُلْتُ لِلْاَسْوَدِ هَلْ سَاَلْتَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَمَّا يُكْرَهُ اَنْ يُنْتَبَذَ فِيْهِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَخْبِرِيْنِيْ عَمَّا نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْتَبَذَ فِيْهِ قَالَتْ نَهَانَا اَهْلَ الْبَيْتِ اَنْ نَنْتَبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ قُلْتُ لَهٗ اَمَا ذَكَرَتِ الْحَنْتَمَ وَالْجَرَّ قَالَ اِنَّمَا اُحَدِّثُكَ بِمَا سَمِعْتُ اَوُحَدِّثُكَ مَا لَمْ اَسْمَعْ

✧✧ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں' میں نے اسود سے دریافت کیا۔ کیا آپ نے ام المؤمنین (سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) سے یہ پوچھا تھا کہ کون سے برتنوں میں نبیذ تیار کرنا مکروہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! میں نے یہ سوال کیا تھا۔ اے اُم المؤمنین! آپ مجھے ان برتنوں کے بارے میں بتایئے جن میں نبیذ تیار کرنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا آپ نے ہمیں اپنے اہل بیت کو دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا تھا۔ ابراہیم کہتے ہیں' میں نے اسود سے دریافت کیا' کیا اُم المؤمنین نے حنتم اور گھڑے کا ذکر نہیں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا' میں تمہیں وہی حدیث سناؤں گا جو میں نے سنی ہے کیا میں تمہیں وہ حدیث سناؤں جو میں نے نہیں سنی؟

5057 - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5058 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ

حدیث 5055 - بخاری (5273) ابوداؤد (3703) ترمذی (1877) نسائی (5547) ابن ماجہ (3395) موطا (1538) داری (2113) احمد (9749) ابن حبان (5378) بیہقی (17233) ابویعلی (1139) معجم کبیر (4715) دارقطنی (203)

حدیث 5056 - بخاری (5265) ابوداؤد (3693) نسائی (5640) ابن ماجہ (3404) موطا (1537) داری (2110) احمد (2476) ابن حبان (5405) بیہقی (17251) ابویعلی (2569) معجم کبیر (12355) دارقطنی (64)

وَّسُلَيْمَانُ وَحَمَّادٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5059- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِيْ ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنِ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ لَقِيْتُ عَآئِشَةَ فَسَاَلْتُهَا عَنِ النَّبِيْذِ فَحَدَّثَتْنِيْ اَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيْذِ فَنَهَاهُمْ اَنْ يَّنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ

✧✧ ثمامہ بن حزن القشیری بیان کرتے ہیں' میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے ان سے نبیذ کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ وفد عبدالقیس جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نبیذ کے بارے میں سوال کیا تھا؟ تو آپ نے انہیں دباء' نقیر' مزفت اور حنتم میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا تھا۔

5060- وَحَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُّعَاذَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء' حنتم' نقیر اور مزفت (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5061-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُوَيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلَّا اَنَّهٗ جَعَلَ مَكَانَ الْمُزَفَّتِ الْمُقَيَّرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں مزفت کی بجائے ''مقیر'' منقول ہے۔

5062- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَّقُوْلُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ وَفِيْ حَدِيْثِ حَمَّادٍ جَعَلَ مَكَانَ الْمُقَيَّرِ الْمُزَفَّتَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں وفد عبدالقیس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: میں تمہیں دباء' حنتم' نقیر اور مقیر (استعمال کرنے) سے منع کرتا ہوں (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''مقیر'' کی بجائے ''مزفت'' منقول ہے۔

5063- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء' حنتم' مزفت اور نقیر (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5064- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَاَنْ يُّخْلَطَ الْبَلَحُ بِالزَّهْوِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء' حنتم' مزفت اور نقیر (استعمال کرنے) اور کچی اور گدری

کھجوروں کو ملا کر (نبیذ تیار کر کے پینے) سے منع کیا ہے۔

5065- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء نقیر اور مزفت (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5066- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْجَرِّ اَنْ يُنْبَذَ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گڑھے میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

5067- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء' حنتم' نقیر اور مزفت (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5068- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُنْتَبَذَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ الفاظ کا اختلاف ہے۔

5069- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِیْ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰی يَعْنِيْ ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِی الْحَنْتَمَةِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيْرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتمہ' دباء اور نقیر میں کچھ بھی پینے سے منع کیا ہے۔

5070- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء' حنتم' مزفت اور نقیر (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

حدیث 5066- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) دارمی (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

حدیث 5067- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) دارمی (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

5071- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَقُلْتُ وَأَيُّ شَيْءٍ نَبِيذُ الْجَرِّ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنَ الْمَدَرِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے پھر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے دریافت کیا' وہ کیا کہتے ہیں؟ میں نے عرض کی' وہ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے تو وہ بولے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ٹھیک کہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے میں نے دریافت کیا۔ گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، وہ نبیذ جو مٹی کے بنے ہوئے کسی بھی برتن میں بنائی جائے۔

5072- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَانْصَرَفَ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَهُ فَسَأَلْتُ مَاذَا قَالَ قَالُوا نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی غزوے کے دوران لوگوں کو خطبہ دیا۔ میں آپ کی طرف چل پڑا' میرے آپ تک پہنچنے سے پہلے ہی آپ خطبہ دے کر فارغ ہو گئے۔ میں نے دریافت کیا' آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ آپ نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

5073- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ الثَّقَفِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ إِلَّا مَالِكٌ وَأُسَامَةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم بعض روایات میں غزوے کا ذکر نہیں ہے۔

5074- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ قُلْتُ أَنَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ

✧✧ ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ سے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' لوگ یہی بیان کرتے ہیں۔ میں نے پھر دریافت کیا، کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (گھڑے

میں بنی ہوئی نبیذ پینے سے) منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' لوگ یہی بیان کرتے ہیں۔

5075 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لابْنِ عُمَرَ أَنَهَى نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں بنی ہوئی نبیذ پینے سے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہاں! پھر طاؤس بولے' اللہ کی قسم! میں نے ان کی زبانی اسی طرح سنا ہے۔

5076 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ فَقَالَ أَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ قَالَ نَعَمْ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے اور دباء میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا' ہاں!۔

5077 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے اور دباء میں (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے۔

5078 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ نَعَمْ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص ان کے پاس آیا اور دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے دباء اور مزفت میں بنی ہوئی نبیذ پینے سے منع کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ہاں!

5079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ سَمِعْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم' دباء اور مزفت (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی زبانی یہ بات کئی مرتبہ سنی ہے۔

5080 - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ وَأُرَاهُ قَالَ وَالنَّقِيرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ ہیں' میرا خیال کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نقیر کا ذکر بھی کیا تھا۔

5081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ انْتَبِذُوا فِي الْأَسْقِيَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے، دباء اور مزفت میں (نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے اور یہ حکم دیا ہے کہ مشکیزوں میں نبیذ تیار کیا کرو۔

5082- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمَةِ فَقُلْتُ مَا الْحَنْتَمَةُ قَالَ الْجَرَّةُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتمہ (میں نبیذ تیار کرنے) سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا حنتمہ سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا گھڑا۔

5083- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ حَدَّثَنِیْ زَاذَانُ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ حَدِّثْنِیْ بِمَا نَهٰی عَنْهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَشْرِبَةِ بِلُغَتِكَ وَفَسِّرْهُ لِیْ بِلُغَتِنَا فَاِنَّ لَكُمْ لُغَةً سِوٰی لُغَتِنَا فَقَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهِیَ الْجَرَّةُ وَعَنِ الدُّبَّاءِ وَهِیَ الْقَرْعَةُ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ وَعَنِ النَّقِيْرِ وَهِیَ النَّخْلَةُ تُنْسَحُ نَسْحًا وَّتُنْقَرُ نَقْرًا وَّاَمَرَ اَنْ يُنْتَبَذَ فِی الْاَسْقِيَةِ

✧✧ زاذان بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمائش کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (شراب بنانے والے) جن برتنوں کے استعمال سے منع کیا ہے۔ آپ اپنی زبان (محاورے) میں ان کے نام مجھے بتائیں اور ہماری زبان (محاورے) میں ان کی وضاحت کردیں۔ کیونکہ ہمارا اور آپ کا محاورہ مختلف ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم سے منع کیا ہے۔ وہ گھڑا ہوتا ہے اور دباء سے منع کیا ہے یہ کھوکھلا برتن ہوتا ہے اور مزفت سے منع کیا ہے۔ یہ روغن کیا ہوا برتن ہوتا ہے اور نقیر سے منع کیا ہے یہ کھجور کی لکڑی کو چھیل کر برتن بنایا جاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا ہے کہ مشکیزوں میں نبیذ تیار کی جائے۔

5084-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5085- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ عِنْدَ هٰذَا الْمِنْبَرِ وَاَشَارَ اِلٰی مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوْهُ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيْرِ وَالْحَنْتَمِ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَّالْمُزَفَّتِ وَظَنَنَّا اَنَّهٗ نَسِيَهٗ فَقَالَ لَمْ اَسْمَعْهُ يَوْمَئِذٍ مِّنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ كَانَ يَكْرَهُ

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس منبر کے پاس، سعید نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وفد عبدالقیس، نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے آپ سے شراب (کے برتنوں) کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں دباء، نقیر اور حنتم استعمال کرنے سے منع کیا (راوی کہتے ہیں) میں نے (سعید سے) کہا: اے ابومحمد! اور مزفت (سے بھی منع کیا ہے، راوی کہتے ہیں) ہم یہ سمجھے کہ شاید سعید یہ بات بھول گئے ہیں تو انہوں نے جواب دیا، میں نے یہ لفظ حضرت عبداللہ بن عمر کی زبانی نہیں سنا البتہ وہ اس برتن مکروہ سمجھتے ہیں۔

5086- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْ

خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَّابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ

✧✧ حضرت جابر اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نقیر' مزفت اور دباء (استعمال کرنے) سے منع کیا ہے۔

5087- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گھڑے دباء اور مزفت (کے استعمال) سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

5088- قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنْتَبَذُ لَهُ فِيْهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ

✧✧ ابوزبیر کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو بھی یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے' مزفت اور نقیر (کے استعمال) سے منع کیا ہے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے نبیذ تیار کرنے کیلئے کوئی چیز نہیں ملتی تھی تو آپ کیلئے پتھر کے برتن میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

5089- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے پتھر کے برتن میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

5090- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْتَبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَاِذَا لَمْ يَجِدُوْا سِقَاءً نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَاَنَا اَسْمَعُ لِاَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ بِرَامٍ قَالَ مِنْ بِرَامٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے مشکیزے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔ جب مشکیزہ نہیں ملتا تھا تو آپ کیلئے پتھر کے برتن میں نبیذ تیار کی جاتی تھی (راوی کہتے ہیں) کسی نے (راوی) ابوزبیر سے کہا: برام (پتھر کا مخصوص برتن) میں؟ انہوں نے جواب دیا: برام میں

5091- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ اَبِي سِنَانٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ اَبُوْ سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ

حدیث 5086- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) داری (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

حدیث 5088- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) داری (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِيْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِى الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے تمہیں مشکیزوں کے علاوہ کسی بھی برتن میں نبیذ تیار کرنے سے) منع کیا تھا۔ اب تم پینے کے تمام برتنوں میں اسے پی سکتے ہو۔ البتہ (اگر وہ نبیذ) نشہ آور ہو تو اسے نہ پینا۔

5092- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا ضَحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوْفِ وَاِنَّ الظُّرُوْفَ اَوْ ظَرْفًا لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَّلَا يُحَرِّمُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے تمہیں کچھ مخصوص برتنوں میں (نبیذ تیار کرنے سے منع کیا تھا برتن کسی بھی چیز کو حلال یا حرام نہیں کرتے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

5093- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فِىْ ظُرُوْفِ الْاَدَمِ فَاشْرَبُوْا فِىْ كُلِّ وِعَاءٍ غَيْرَ اَنْ لَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے تمہیں چمڑے کے برتنوں میں مشروبات پینے سے منع کیا تھا اب تم ہر برتن میں پی سکتے ہو۔ تاہم نشہ آور چیز نہ پینا۔

5094- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِىْ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيْذِ فِى الْاَوْعِيَةِ قَالُوْا لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ فَاَرْخَصَ لَهُمْ فِى الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مخصوص) برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا۔ لوگوں نے عرض کی ہر شخص کے پاس (مشکیزے وغیرہ) نہیں ہوتے تھے۔ تو آپ نے انہیں ایسے گھڑے (میں نبیذ تیار کرنے) کی رخصت عطا کی جس پر روغن نہ ہوا ہو۔

بَابُ 702: بَيَانِ اَنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّاَنَّ كُلَّ خَمْرٍ حَرَامٌ

اس بات کی وضاحت کہ ہر نشہ آور چیز ''خمر'' ہے اور ہر ''خمر'' حرام ہے

5095- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد سے بنی ہوئی شراب کے بارے میں دریافت کیا گیا تو

حدیث 5094- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1867) نسائی (5681) ابن ماجہ (3404) مؤطا (1537) دارمی (2109) احمد (3086) ابن حبان (5405) مستدرک (3798) بیہقی (17255) ابویعلی (2569) معجم کبیر (11769) دارقطنی (32)

حدیث 5095- بخاری (239) ابوداؤد (3682) ترمذی (1863) نسائی (5591) ابن ماجہ (3386) مالک (1540) دارمی (2097) احمد (24128) ابن حبان (5345) حاکم (5748) بیہقی (24) ابویعلی (3971) معجم کبیر (10837) دارقطنی (28)

آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

5096- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد سے بنی ہوئی شراب کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے جواب دیا' ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

5097- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَسَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَصَالِحٍ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ وَهُوَ فِي حَدِيْثِ مَعْمَرٍ وَّفِي حَدِيْثِ صَالِحٍ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ شَرَابٍ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

5098- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ شَرَابًا يُصْنَعُ بِاَرْضِنَا يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ مِنَ الشَّعِيْرِ وَشَرَابٌ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے ہاں ایک شراب کو ''مزر'' کہا جاتا ہے۔ یہ جو سے بنائی جاتی ہے اور ایک شراب کو ''بتع'' کہا جاتا ہے یہ شہد سے بنائی جاتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

5099- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَهُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا بَشِّرَا وَيَسِّرَا وَعَلِّمَا وَلَا تُنَفِّرَا وَاُرَاهُ قَالَ وَتَطَاوَعَا قَالَ فَلَمَّا وَلّٰى رَجَعَ اَبُوْ مُوْسٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لَهُمْ شَرَابًا مِنَ الْعَسَلِ يُطْبَخُ حَتّٰى يَعْقِدَ وَالْمِزْرُ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَا اَسْكَرَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَهُوَ حَرَامٌ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور ان دونوں کو یہ ہدایت کی' بشارتیں دینا' آسانی فراہم کرنا اور تعلیم دینا۔ متنفر نہ کرنا (راوی کہتے ہیں) شاید آپ نے یہ بھی کہا تھا' اتفاق سے رہنا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپسی کیلئے مڑے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ واپس آئے اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہاں شہد کو پکا کر' جب وہ اچھی طرح پک جائے تو ایک شراب تیار کی جاتی ہے اور جو سے ایک شراب تیار کی جاتی ہے (جس کا نام) ''مزر'' ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا: ہر وہ چیز جو نماز سے مدہوش کر دے وہ حرام ہے۔

5100- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِیْ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ ادْعُوَا النَّاسَ وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْتِنَا فِیْ شَرَابَيْنِ كُنَّا نَصْنَعُهُمَا بِالْيَمَنِ الْبِتْعُ وَهُوَ مِنَ الْعَسَلِ يُنْبَذُ حَتّٰى يَشْتَدَّ وَالْمِزْرُ وَهُوَ مِنَ الذُّرَةِ وَالشَّعِيْرِ يُنْبَذُ حَتّٰى يَشْتَدَّ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُعْطِیَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ بِخَوَاتِمِهِ فَقَالَ اَنْهٰى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ اَسْكَرَ عَنِ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور ہدایت کی' لوگوں کو دعوت دینا انہیں خوشخبری سنانا' متنفر نہ کرنا آسانی فراہم کرنا مشکل میں نہ ڈالنا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ دوطرح کے مشروبات کے بارے میں ہمیں بتادیں۔ ہم انہیں یمن میں بناتے ہیں۔ ایک ''بتع'' یہ شہد سے بنتا ہے۔ شہد کی نبیذ تیار کی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ گاڑھی ہو جاتی ہے۔ ایک ''مذر'' یہ جو اور جوار سے تیار کی جاتی ہے۔ ان کی نبیذ جب گاڑھی ہو جائے (تو یہ شراب بنتی ہے راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیونکہ جامع ترین کلمات عطا کیے گئے تھے اس لئے آپ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں ہر اس نشہ آور چیز سے منع کرتا ہو جو نماز سے مدہوش کر دے۔

5101- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَّشْرَبُوْنَهٗ بِاَرْضِهِمْ مِّنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَ مُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اِنَّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَهْدًا لِمَنْ يَّشْرَبُ الْمُسْكِرَ اَنْ يَسْقِيَهٗ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ اَهْلِ النَّارِ اَوْ عُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جیشان سے ایک شخص آیا' جیشان یمن کا شہر ہے۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے' اپنے علاقے میں جوار سے تیار کئے جانے والے ''مزر'' نامی مشروب کے بارے میں سوال کیا جسے وہ لوگ پیا کرتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا وہ نشہ آور ہوتا ہے؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے نشہ آور چیز پینے والے کیلئے یہ عہد کیا ہے کہ اسے ''طینۃ الخبال'' پلائے گا۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ! ''طینۃ الخبال'' کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا: جہنمیوں کا پسینہ (یا شاید فرمایا) جہنمیوں (کے خون پسینے' پیپ وغیرہ) کا ملغوبہ۔

5102- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِیُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِی الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِی الْاٰخِرَةِ

حدیث 5101- بخاری (5273) ابوداؤد (3693) ترمذی (1868) نسائی (5617) ابن ماجہ (3408) مالک (1537) داری (2107) احمد (260) ابن حبان (5405) بیہقی (17255) ابویعلی (2730) معجم کبیر (29) دارقطنی (67)

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے جو شخص مرتے وقت شراب کا عادی ہو اور اس نے توبہ نہ کی ہو وہ آخرت میں (جنت کے مشروبات) نہیں پی سکے گا۔

5103 - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

5104 - وَحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5105 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے۔

5106 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا حُرِمَهَا فِي الْاٰخِرَةِ

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا۔ وہ (جنت کے مشروبات) سے آخرت میں محروم رہے گا۔

5107 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْاٰخِرَةِ فَلَمْ يُسْقَهَا قِيلَ لِمَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ نَعَمْ

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جو شخص دینا میں شراب پیئے گا اور (مرنے سے پہلے) توبہ نہیں کرے گا۔ وہ آخرت میں اس (جنت کے مشروبات) سے محروم رہے گا۔ (راوی کہتے ہیں) امام مالک سے دریافت کیا گیا' کیا یہ روایت حدیث کے طور پر منقول ہے' انہوں نے جواب دیا' ہاں!

5108 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا۔ وہ آخرت

حدیث 5102- بخاری (5253) ابوداؤد (3679) ترمذی (1861) نسائی (5582) ابن ماجہ (3387) مالک (1542) داری (2099) احمد (2625) ابن حبان (5360) حاکم (5748) بیہقی (17118) ابویعلی (248) معجم کبیر (10304) دار قطنی (12)

میں (جنت کے مشروبات) نہیں پی سکے گی۔ ماسوائے اس کے کہ وہ (مرنے سے پہلے) توبہ کرلے۔

5109 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِیْ ابْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِیَّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ مُوْسٰی بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 703: اِبَاحَةِ النَّبِيْذِ الَّذِیْ لَمْ يَشْتَدَّ وَلَمْ يَصِرْ مُسْكِرًا

جو نبیذ تیز نہ ہوا اور نشہ آور نہ ہوئی ہو اُسے پینا جائز ہے

5110 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَی بْنِ عُبَيْدٍ اَبِیْ عُمَرَ الْبَهْرَانِیِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْتَبَذُ لَهُ اَوَّلَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ اِذَا اَصْبَحَ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِیْ تَجِیْءُ وَالْغَدَ وَاللَّيْلَةَ الْاُخْرٰی وَالْغَدَ اِلَی الْعَصْرِ فَاِنْ بَقِیَ شَیْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ اَوْ اَمَرَ بِهٖ فَصُبَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رات کے ابتدائی حصے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے نبیذ تیار کی جاتی تھی تو آپ اگلے دن، اگلی رات، اس سے اگلے دن اور اس سے اگلی رات اور اس سے اگلے دن عصر تک اسے پی لیا کرتے تھے پھر اگر کچھ بچ جاتی تو اسے خادم کو پلا دیتے تھے۔ یا بہانے کا حکم دیدیتے تھے۔

5111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَی الْبَهْرَانِیِّ قَالَ ذَكَرُوا النَّبِيْذَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِیْ سِقَاءٍ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ لَيْلَةِ الاثْنَيْنِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَ الاثْنَيْنِ وَالثُّلاثَاءِ اِلَی الْعَصْرِ فَاِنْ فَضَلَ مِنْهُ شَیْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ اَوْ صَبَّهُ

✧✧ یحییٰ بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے نبیذ کا ذکر چھیڑا گیا تو انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے مشکیزے میں، پیر کی رات نبیذ تیار کی جاتی تھی۔ آپ اسے پیر کے دن سے لے کر منگل کے دن عصر کے وقت تک (وقفے وقفے سے) پیا کرتے تھے۔ اگر وہ بچ جاتی تو اسے خادم کو پلا دیتے یا پھر اسے بہا دیتے۔

5112 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ وَّاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيْبُ فَيَشْرَبُهُ الْيَوْمَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ اِلٰی مَسَاءِ الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَاْمُرُ بِهٖ فَيُسْقٰی اَوْ يُهَرَاقُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کشمش کو پانی میں بھگو دیا جاتا۔ آپ اسے اس دن پیتے۔ اس سے اگلے دن پیتے۔ اس سے اگلے دن پیتے آپ تیسرے دن شام تک اسے پیتے تھے پھر آپ کے حکم کے تحت وہ کسی اور کو پلا دی جاتی یا اسے بہا دیا جاتا۔

5113 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَحْيَی بْنِ اَبِیْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيْبُ فِی السِّقَاءِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَاِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ شَرِبَهُ وَسَقَاهُ فَاِنْ فَضَلَ شَیْءٌ اَهَرَاقَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم کیلئے مشکیزے میں نبیذ تیار کی جاتی آپ اسے اس دن پیتے' اگلے دن پیتے' اس سے اگلے دن پیتے تیسرے دن شام تک اسے خود پی لیتے اور کسی دوسرے کو پلا دیتے اگر کچھ بچ جاتی تو اُسے بہا دیتے۔

5114 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى أَبِي عُمَرَ النَّخَعِيِّ قَالَ سَأَلَ قَوْمٌ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَشِرَائِهَا وَالتِّجَارَةِ فِيهَا فَقَالَ أَمُسْلِمُونَ أَنْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لاَ يَصْلُحُ بَيْعُهَا وَلاَ شِرَاؤُهَا وَلاَ التِّجَارَةُ فِيهَا قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ نَبَذَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي حَنَاتِمَ وَنَقِيرٍ وَدُبَّاءٍ فَأَمَرَ بِهِ فَأُهْرِيقَ ثُمَّ أَمَرَ بِسِقَاءٍ فَجُعِلَ فِيهِ زَبِيبٌ وَمَاءٌ فَجُعِلَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ فَشَرِبَ مِنْهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَلَيْلَتَهُ الْمُسْتَقْبِلَةَ وَمِنَ الْغَدِ حَتَّى أَمْسَى فَشَرِبَ وَسَقَى فَلَمَّا أَصْبَحَ أَمَرَ بِمَا بَقِيَ مِنْهُ فَأُهْرِيقَ

✧✧ ابوعمر ونخعی بیان کرتے ہیں لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خمر کی خرید و فروخت اور اس کی تجارت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے سوال کیا' کیا تم لوگ مسلمان ہو؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! تو انہوں نے فرمایا: اس کی خرید و فروخت اور تجارت جائز نہیں ہے۔ لوگوں نے ان سے نبیذ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تشریف لے گئے جب واپس آئے تو آپ کے کچھ ساتھیوں نے (شراب بنانے کیلئے استعمال ہونے والے) حنتم' نقیر اور دباء (نامی برتنوں) میں نبیذ تیار کی۔ آپ کے حکم کے تحت اسے بہا دیا گیا۔ پھر آپ نے مشکیزے میں (اسے تیار کرنے کا) حکم دیا۔ مشکیزے میں کشمش اور پانی ڈال دیا گیا۔ وہ رات بھر بھیگی رہی۔ اگلے دن اور اگلی رات اور اس سے اگلے دن شام تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیا اور پلایا اس سے اگلے دن صبح آپ کے حکم کے تحت باقی بچنے والی نبیذ کو بہا دیا گیا۔

5115 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيَّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ يَعْنِي ابْنَ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيَّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَدَعَتْ عَائِشَةُ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ سَلْ هَذِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتِ الْحَبَشِيَّةُ كُنْتُ أَنْبِذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ مِنَ اللَّيْلِ وَأُوكِيهِ وَأُعَلِّقُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ

✧✧ ثمامہ بیان کرتے ہیں' میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے نبیذ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے ایک حبشی کنیز کو بلایا اور فرمایا: تم اس سے سوال کرو۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے نبیذ تیار کیا کرتی تھی تو اس حبشی کنیز نے کہا: میں رات کے وقت مشکیزے میں نبیذ بنا کر۔ اس کا منہ بند کر کے اسے لٹکا دیا کرتی تھی۔ اگلے دن صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے پی لیا کرتے تھے۔

5116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكَى أَعْلاَهُ وَلَهُ عَزْلاَءُ نَنْبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایسے مشکیزے میں نبیذ تیار کیا کرتی تھیں۔ جس کا منہ بند ہوتا تھا اور اس میں کچھ سوراخ ہوتے تھے۔ ہم صبح کے وقت نبیذ تیار کیا کرتی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت اسے پی لیا کرتے تھے اور جب شام کے وقت تیار کرتی تھیں تو آپ صبح کے وقت اسے پی لیا کرتے تھے۔

5117- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى ابْنَ اَبِى حَازِمٍ عَنْ اَبِى حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَعَا اَبُوْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى عُرْسِهٖ فَكَانَتِ امْرَاَتُهٗ يَوْمَئِذٍ خَادِمَهُمْ وَهِىَ الْعَرُوْسُ قَالَ سَهْلٌ تَدْرُوْنَ مَا سَقَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْقَعَتْ لَهٗ تَمَرَاتٍ مِّنَ اللَّيْلِ فِىْ تَوْرٍ فَلَمَّا اَكَلَ سَقَتْهُ اِيَّاهُ

❖ حضرت سہل بن سعد بیان کرتے ہیں حضرت ابواُسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی شادی میں بلایا ان کی اہلیہ نے سارے کام کاج کیے حالانکہ وہ خود دلہن تھیں۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے (اپنے شاگردوں سے) سے دریافت کیا' کیا تمہیں پتہ ہے؟ کہ اس خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا تھا؟ (پھر خود ہی وضاحت کی) اس نے ایک برتن میں رات کے وقت کچھ کھجوریں بھگو دیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے وہ مشروب پی لیا۔

5118- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِى حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُوْلُ اَتٰى اَبُوْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَقُلْ فَلَمَّا اَكَلَ سَقَتْهُ اِيَّاهُ

❖ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابواُسید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو دعوت دی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ کھانا کھانے کے بعد آپ نے وہ مشروب پیا۔

5119- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِىْ اَبَا غَسَّانَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَقَالَ فِىْ تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ اَمَاثَتْهُ فَسَقَتْهُ تَخُصُّهٗ بِذٰلِكَ

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (کہ اس خاتون نے) پتھر کے برتن میں (کھجوریں بھگو دیں تھیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھا کر فارغ ہوئے تو اس خاتون نے بطور خاص آپ کی خدمت میں یہ مشروب پیش کیا اور صرف آپ کو ہی پلایا۔

5120- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِىُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ اَبُوْ غَسَّانَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ مِّنَ الْعَرَبِ فَاَمَرَ اَبَا اُسَيْدٍ اَنْ يُّرْسِلَ اِلَيْهَا فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا فَقَدِمَتْ فَنَزَلَتْ فِىْ اُجُمِ بَنِىْ سَاعِدَةَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَائَهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَاِذَا امْرَاَةٌ مُّنَكِّسَةٌ رَّاْسَهَا فَلَمَّا كَلَّمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ قَالَ قَدْ اَعَذْتُكِ مِنِّىْ فَقَالُوْا لَهَا اَتَدْرِيْنَ مَنْ هٰذَا فَقَالَتْ لَا فَقَالُوْا هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَكِ لِيَخْطُبَكِ قَالَتْ اَنَا كُنْتُ اَشْقٰى مِنْ ذٰلِكَ قَالَ سَهْلٌ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتّٰى جَلَسَ فِىْ سَقِيْفَةِ بَنِىْ سَاعِدَةَ هُوَ وَاَصْحَابُهٗ ثُمَّ قَالَ اسْقِنَا لِسَهْلٍ قَالَ فَاَخْرَجْتُ لَهُمْ هٰذَا الْقَدَحَ فَاَسْقَيْتُهُمْ فِيْهِ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ فَاَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذٰلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا فِيْهِ قَالَ ثُمَّ اسْتَوْهَبَهٗ

حدیث 5117- بخاری (4881) ابن ماجہ (1912) احمد (16106) ابن حبان (5395) بیہقی (17199) معجم کبیر (5794)

بَعْدَ ذٰلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَوَهَبَهُ لَهُ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي بَكْرِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ اَسْقِنَا يَا سَهْلُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک عرب خاتون کا ذکر کیا گیا آپ نے ابواسید کو یہ حکم دیا کہ وہ اس خاتون کو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے) نکاح کا پیغام بھیجیں۔ انہوں نے اسے پیغام بھیج دیا۔ وہ عورت آئی اور بنو ساعدہ کے محلے میں ٹھہری۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے جب آپ اس کے پاس آئے تو وہ خاتون سر جھکا کر بیٹھی ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بات کرنی چاہی تو وہ بولی' میں آپ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے خود کو مجھ سے محفوظ کرلیا ہے۔ لوگوں نے اس خاتون سے پوچھا: کیا تم جانتی ہو کہ یہ ہستی کون ہیں؟ اس نے جواب دیا' نہیں! لوگوں نے بتایا: یہ اللہ کے رسول ہیں یہ تمہیں نکاح کا پیغام دینے تمہارے پاس آئے ہیں۔ وہ خاتون بولی پھر تو میں بڑی بدنصیب ثابت ہوئی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب بنوساعدہ کے چبوترے پر تشریف لے آئے آپ نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' ہمیں کچھ پلاؤ۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے آپ کی خدمت میں یہ پیالہ پیش کیا اور ان سب حضرات کو اس کے ذریعے پلایا (راوی کہتے ہیں) حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے ہمیں وہ پیالہ نکال کر دکھایا ہم نے بھی اس کے ذریعے (پانی پیا) پھر حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے ان سے وہ پیالہ مانگ لیا تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے وہ پیالہ انہیں دیدیا (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اے سہل! ہمیں کچھ پلاؤ۔

5121- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ بِقَدَحِي هٰذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِيْذَ وَالْمَآءَ وَاللَّبَنَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے اس پیالے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام مشروبات' شہد' نبیذ' پانی اور دودھ پلائے ہیں۔

بَابُ 704: جَوَازِ شُرْبِ اللَّبَنِ

دودھ پینا جائز ہے

5122- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ لَمَّا خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ مَرَرْنَا بِرَاعٍ وَّقَدْ عَطِشَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَلَبْتُ لَهُ كُثْبَةً مِنْ لَّبَنٍ فَاَتَيْتُهُ بِهَا فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِيْتُ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جب ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کیلئے روانہ ہوئے ہم ایک چرواہے کے پاس سے گزرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی ہوئی تھی۔ میں نے آپ کیلئے تھوڑا سا دودھ دوہ لیا۔ میں وہ لے کر آپ کی خدمت میں آیا تو آپ نے اس پی لیا۔ یہاں تک کہ میں راضی ہو گیا۔

5123- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حدیث 5120- بخاری (4956) مجم کبیر (5792)

حدیث 5121- احمد (13606) ابن حبان (5394) حاکم (7075) بیہقی (17192) ابو یعلی (3503)

حدیث 5122- بخاری (5284) احمد (50) ابو یعلی (113)

قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِیَّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ یَقُوْلُ لَمَّا اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّکَّةَ اِلَى الْمَدِیْنَةِ فَاتَّبَعَهٗ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ فَدَعَا عَلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَتْ فَرَسُهٗ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ لِیْ وَلَا اَضُرُّكَ قَالَ فَدَعَا اللّٰهَ قَالَ فَعَطِشَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوْا بِرَاعِیْ غَنَمٍ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقُ فَاَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِیْهِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُثْبَةً مِنْ لَّبَنٍ فَاَتَیْتُهٗ بِهٖ فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِیْتُ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (ہجرت کے موقع پر) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ منورہ روانہ ہوئے تو سراقہ بن مالک آپ کے پیچھے آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے دعائے ضرر کی تو اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا اس نے آپ سے درخواست کی۔ آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لئے دعا کریں۔ میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیاسے تھے۔ آپ کا گزر بکریوں کے ایک چرواہے کے پاس سے ہوا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے ایک برتن لیا اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تھوڑا سا دودھ دوہ لیا۔ میں وہ لے کر آپ کے پاس آیا تو آپ نے اسے پی لیا۔ یہاں تک کہ میں راضی ہو گیا۔

5124- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَیَّبِ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِهٖ بِاِیْلِیَاءَ بِقَدَحَیْنِ مِنْ خَمْرٍ وَّلَبَنٍ فَنَظَرَ اِلَیْهِمَا فَاَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَهٗ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں معراج کی رات ایلیا میں دو پیالے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیے گئے ایک میں دودھ تھا اور ایک میں شراب تھی۔ آپ نے ان دونوں کو دیکھا اور دودھ (والا پیالہ) پکڑ لیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ سے کہا: تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں۔ جس نے آپ کی فطرت کی طرف رہنمائی کی۔ اگر آپ شراب (کا پیالہ) پکڑ لیتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہو جاتی۔

5125- وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ یَذْکُرْ بِاِیْلِیَاءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''ایلیا'' کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 705: اِسْتِحْبَابِ تَخْمِیْرِ الْاِنَاءِ وَاِیْکَاءِ السِّقَاءِ وَاِغْلَاقِ الْاَبْوَابِ وَاِطْفَاءِ السِّرَاجِ وَالنَّارِ عِنْدَ النَّوْمِ

سوتے وقت برتن ڈھانپ دینا' مشکیزوں کا منہ بند کر دینا' دروازے بند کر دینا' چراغ اور آگ بجھا دینا مستحب ہے

5126- حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ کُلُّهُمْ عَنْ اَبِیْ عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ حُمَیْدٍ السَّاعِدِیُّ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ مِّنَ النَّقِیْعِ لَیْسَ مُخَمَّرًا فَقَالَ اَلَّا خَمَّرْتَهٗ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَیْهِ عُوْدًا قَالَ اَبُوْ حُمَیْدٍ اِنَّمَا اُمِرَ بِالْاَسْقِیَةِ اَنْ تُوْکَاَ لَیْلًا وَّبِالْاَبْوَابِ اَنْ تُغْلَقَ لَیْلًا

حدیث 5126- بخاری (5283) دارمی (2131) احمد (14169) ابن حبان (1270) ابن خزیمہ (129) ابویعلی (1774)

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مجھے حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے بتایا۔ میں نقیع سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جو ڈھانپا ہوا نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانپ کیوں نہیں دیا؟ اس پر ایک لکڑی ہی رکھ دیے۔ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ مشکیزوں کے بارے میں ہمیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ رات کے وقت ان کا منہ بند کر دیا جائے اور دروازوں کے بارے میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ رات کے وقت انہیں بند کر دیا جائے۔

5127- وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ بِمِثْلِهِ قَالَ وَلَمْ يَذْكُرْ زَكَرِيَّاءُ قَوْلَ أَبِي حُمَيْدٍ بِاللَّيْلِ

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ وہ دودھ کا ایک پیالہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں لفظ (''ات کے وقت'' منقول نہیں ہے)

5128- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْقِيكَ نَبِيذًا فَقَالَ بَلَى قَالَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ يَسْعَى فَجَاءَ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُودًا قَالَ فَشَرِبَ

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ نے پانی طلب کیا تو ایک شخص نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کو نبیذ نہ پلائیں آپ نے فرمایا: ہاں! وہ شخص دوڑتا ہوا گیا اور ایک پیالے میں نبیذ لے کر آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانپا کیوں نہیں؟ اگرچہ ایک لکڑی ہی اس کے اوپر رکھ دیے (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اسے پی لیا۔

5129- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنَ النَّقِيعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُودًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک صاحب جن کا نام ابوحمید تھا وہ ''نقیع'' سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانپ کیوں نہیں دیا؟ اگرچہ ایک لکڑی ہی اس پر رکھ دیتے۔

5130- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرُضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ

حدیث 5128- ابوداؤد (3734) احمد (14407)

حدیث 5131- ابوداؤد (5247) ترمذی (2857) ابن ماجہ (3410) احمد (14871) ابن حبان (1271) ابن خزیمہ (132) حاکم (666) بیہقی (1143) ابویعلی (2258)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: برتنوں کو ڈھانپ دو' مشکیزوں کے منہ بند کرلو' دروازے بند کردو اور چراغ بجھا دو کیونکہ شیطان کسی مشکیزے کا منہ نہیں کھولتا اور دروازہ نہیں کھولتا اور برتن (کا منہ) نہیں کھولتا۔ اگر کسی شخص کے پاس برتن پر رکھنے کیلئے صرف لکڑی ہو تو وہ اللہ کا نام لے کر وہی رکھ دے۔ کیونکہ چوہا گھر کو جلانے کا باعث بن سکتا ہے (ایک روایت میں دروازے بند کردینے کے الفاظ نہیں ہیں)

5131 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَاَكْفِؤُا الْاِنَاءَ اَوْ خَمِّرُوا الْاِنَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ تَعْرِيضَ الْعُوْدِ عَلَى الْاِنَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور اس میں برتن پر لکڑی رکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

5132 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغْلِقُوْا الْبَابَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَخَمِّرُوا الْاٰنِيَةَ وَقَالَ تُضْرِمُ عَلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ ثِيَابَهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں دروازہ بند کردینے کا ذکر ہے اور برتن ڈھانپنے کا ذکر ہے اور یہ الفاظ ہیں کہ چوہا کپڑے جلنے کا باعث بن سکتا ہے۔

5133 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَقَالَ وَالْفُوَيْسِقَةُ تُضْرِمُ الْبَيْتَ عَلٰى اَهْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ چوہا گھر جلنے کا باعث بن سکتا ہے۔

5134 - وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ اَوْ اَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوْهُمْ وَاَغْلِقُوْا الْاَبْوَابَ وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَّاَوْكُوْا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرُوْا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ اَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا وَّاَطْفِؤُا مَصَابِيحَكُمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب رات کی تاریکی پھیل جائے (یا شاید یہ فرمایا: شام کے وقت) اپنے بچوں کو باہر نہ جانے دیں کیونکہ اس وقت شیاطین پھیلے ہوتے ہیں۔ جب رات کا ایک پہر گزر جائے تو انہیں باہر جانے دے سکتے ہو اور دروازے بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو۔ کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا اور اپنے مشکیزوں کا منہ بند کرتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اپنے برتنوں کو ڈھانپتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو۔ اگرچہ تم ان کے اوپر کوئی بھی چیز رکھ دو اور اپنے چراغ بجھا دیا کرو۔

5135 - وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَحْوًا مِمَّا اَخْبَرَ عَطَاءٌ اِلَّا اَنَّهٗ لَا يَقُوْلُ اذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں اللہ کا نام لینے کا ذکر نہیں ہے۔

5136- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ ابْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ عَنْ عَطَاءٍ وَّعَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ كَرِوَایَةِ رَوْحٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5137- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَیْثَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُرْسِلُوْا فَوَاشِیَكُمْ وَصِبْیَانَكُمْ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰی تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَاِنَّ الشَّیَاطِیْنَ تَنْبَعِثُ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰی تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَآءِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سورج غروب ہونے کے بعد' شام کا اندھیرا پھیلنے تک اپنے جانوروں اور بچوں کو باہر نہ بھیجا کرو کیونکہ سورج غروب ہو جانے سے لے کر اندھیرا پھیلنے تک شیاطین پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔

5138- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِیْثِ زُهَیْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5139- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِیْ یَزِیْدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّیْثِیُّ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِیْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ غَطُّوا الْاِنَاءَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ فَاِنَّ فِی السَّنَةِ لَیْلَةً یَنْزِلُ فِیْهَا وَبَاءٌ لَّا یَمُرُّ بِاِنَاءٍ لَیْسَ عَلَیْهِ غِطَاءٌ اَوْ سِقَاءٍ لَیْسَ عَلَیْهِ وِكَاءٌ اِلَّا نَزَلَ فِیْهِ مِنْ ذٰلِكَ الْوَبَآءِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: برتن ڈھانپ لیا کرو اور مشکیزوں کے منہ بند کر لیا کرو کیونکہ ہر سال ایک رات ایسی ہوتی ہے۔جس میں وباء نازل ہوتی ہے اور وہ وباء جب ایسے برتن کے پاس سے گزرتی ہے جو ڈھانپا ہوا نہ ہو یا ایسے مشکیزے کے پاس سے گزرتی ہے جس کا منہ بند نہ ہوا ہو تو اس میں داخل ہو جاتی ہے۔

5140- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا لَیْثُ بْنُ سَعْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَاِنَّ فِی السَّنَةِ یَوْمًا یَّنْزِلُ فِیْهِ وَبَاءٌ وَّزَادَ فِیْ اٰخِرِ الْحَدِیْثِ قَالَ اللَّیْثُ فَالْاَعَاجِمُ عِنْدَنَا یَتَّقُوْنَ ذٰلِكَ فِیْ كَانُوْنَ الْاَوَّلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں سال بھر میں ایک دن ایسا ہوتا ہے۔جس میں وباء نازل ہوتی ہے (راوی) لیث کہتے ہیں۔عجمی لوگ دسمبر کے مہینے میں اس وباء سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حدیث 5139- ابوداؤد (5247) ترمذی (2857) ابن ماجہ (3410) احمد (14871) ابن حبان (1271) ابن خزیمہ (132) حاکم (666) بیہقی (1143) ابویعلی (2258)

5141- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ حِيْنَ تَنَامُوْنَ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سوتے وقت' گھر میں جلتی ہوئی آگ نہ چھوڑو۔

5142- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ عَامِرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ عَلٰى اَهْلِهٖ بِالْمَدِيْنَةِ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا حُدِّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاْنِهِمْ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ النَّارَ اِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاِذَا نِمْتُمْ فَاَطْفِئُوْهَا عَنْكُمْ

◇◇ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں رات کے وقت ایک گھر کے لوگ گھر سمیت جل گئے جب یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: یہ آگ تمہاری دشمن ہے۔ سوتے وقت اسے بجھا دیا کرو۔

بَابُ 706: اٰدَابِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَاَحْكَامِهِمَا

کھانے پینے کے آداب اور احکام

5143- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِىْ حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا اِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ نَضَعْ اَيْدِيَنَا حَتّٰى يَبْدَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعَ يَدَهٗ وَاِنَّا حَضَرْنَا مَعَهٗ مَرَّةً طَعَامًا فَجَائَتْ جَارِيَةٌ كَاَنَّهَا تُدْفَعُ فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِى الطَّعَامِ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا ثُمَّ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ كَاَنَّمَا يُدْفَعُ فَاَخَذَ بِيَدِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ اَنْ لَّا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ جَاءَ بِهٰذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَاَخَذْتُ بِيَدِهَا فَجَاءَ بِهٰذَا الْاَعْرَابِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهٖ فَاَخَذْتُ بِيَدِهٖ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنَّ يَدَهٗ فِىْ يَدِىْ مَعَ يَدِهَا

◇◇ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب بھی ہم' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھانے (کے دسترخوان) پر موجود ہوتے تھے۔ ہم اس وقت تک (کھانے کی طرف) ہاتھ نہیں بڑھاتے تھے۔ جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا شروع نہ کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم آپ کے ساتھ کھانے کے (دسترخوان) پر موجود تھے۔ ایک بچی بھاگتی ہوئی آئی۔ جیسے کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہو۔ اس نے اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھانا چاہا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر ایک دیہاتی تیزی سے آیا۔ جیسے اس کے پیچھے کوئی لگا ہوا ہو۔ اس نے اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھایا تو آپ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا: جس کھانے پر اللہ کا نام نہ لیا جائے شیطان بھی اس میں شریک ہو جاتا ہے۔ یہ بچی شیطان کو اس کھانے میں شریک کرنے کیلئے آئی تھی تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور پھر یہ دیہاتی شیطان کو کھانے میں شریک کرنے کیلئے آیا تو میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے اس بچی کے ہاتھ کے

حدیث 5141- بخاری (5935) ابوداؤد (5246) ترمذی (1813) ابن ماجہ (3769) احمد (4515) ابویعلی (5434)

حدیث 5143- ابوداؤد (3766) احمد (23297) حاکم (7088)

ساتھ شیطان کا ہاتھ بھی میرے ہاتھ میں تھا۔

5144 -وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ حُذَيْفَةَ الْاَرْحَبِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كُنَّا اِذَا دُعِيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى طَعَامٍ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ وَقَالَ كَاَنَّمَا يُطْرَدُ وَفِى الْجَارِيَةِ كَاَنَّمَا تُطْرَدُ وَقَدَّمَ مَجِیْءَ الْاَعْرَابِيِّ فِىْ حَدِيْثِهٖ قَبْلَ مَجِیْءِ الْجَارِيَةِ وَزَادَ فِىْ اٰخِرِ الْحَدِيْثِ ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ وَاَكَلَ

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب کبھی ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے پر موجود ہوتے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف اور تقدیم اور تاخیر ہے)

5145 -وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَدَّمَ مَجِیْءَ الْجَارِيَةِ قَبْلَ مَجِیْءِ الْاَعْرَابِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں لڑکی کے دیہاتی سے پہلے آنے کا ذکر ہے۔

5146 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِىْ اَبَا عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهٗ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَاِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّيْطٰنُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے گھر آئے اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے۔ نہ تمہیں رہائش ملے گی اور نہ کھانا' جب کوئی شخص گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے تمہیں رہائش مل گئی اور جب وہ شخص کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے۔ تمہیں رہائش اور خوراک مل گئی۔

5147 -وَحَدَّثَنِيْهِ اِسْحٰقُ ابْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اِنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ عَاصِمٍ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ وَاِنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عِنْدَ طَعَامِهٖ وَاِنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5148 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَاْكُلُوْا بِالشِّمَالِ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَاْكُلُ بِالشِّمَالِ

حدیث 5146- ابوداؤد (3765) ابن ماجہ (3887) احمد (15148) ابن حبان (819) بیہقی (14384)

حدیث 5148- ابوداؤد (3776) ترمذی (1799) نسائی (5342) ابن ماجہ (3266) مالک (1633) داری (2030) احمد (4537) ابن حبان (5226) بیہقی (14386) ابویعلی (207) معجم کبیر (6235)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

5149- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِيْنِهِ وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهِ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے اور جب کچھ پیئے تو دائیں ہاتھ سے پینا چاہیے۔ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

5150- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِءَ عَلَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ جَمِيْعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ سُفْيَانَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5151- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا و قَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا قَالَ وَكَانَ نَافِعٌ يَزِيْدُ فِيْهَا وَلَا يَاْخُذُ بِهَا وَلَا يُعْطِي بِهَا وَفِي رِوَايَةِ اَبِي الطَّاهِرِ لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدُكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے اور ہرگز نہ پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) کوئی شخص بائیں ہاتھ سے کچھ نہ پکڑے اور کچھ نہ دے۔

5152- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا اَكَلَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِيْنِكَ قَالَ لَا اَسْتَطِيْعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَهُ اِلَّا الْكِبْرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا اِلٰى فِيْهِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بائیں ہاتھ سے کھانے لگے تو آپ نے فرمایا: تم دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ انہوں نے عرض کی' میں نہیں کھا سکتا آپ نے فرمایا: تم کھا بھی نہیں سکو گے۔ پھر حاضرین سے کہا: اس نے صرف تکبر کی وجہ سے ایسا نہیں کیا (راوی کہتے ہیں) پھر وہ شخص اپنا ہاتھ منہ تک نہیں لے جا سکا۔

5153- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ فِي حَجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيْشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ

✧✧ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیر کفالت تھا۔ میرا ہاتھ پیالے میں گردش کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے لڑکے! اللہ کا نام لے کر دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

5154- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهُ قَالَ اَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ اٰخُذُ مِنْ لَّحْمٍ حَوْلَ الصَّحْفَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مِمَّا يَلِيْكَ

✧✧ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا۔ میں نے پیالے کے ارگرد سے گوشت لینا شروع کیا تو آپ نے فرمایا: اپنے آگے سے اٹھاؤ۔

5155- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کو منہ لگا کر پینے سے منع کیا ہے۔

5156- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ اَنْ يُّشْرَبَ مِنْ اَفْوَاهِهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کو منہ لگا کر پینے سے منع کیا ہے۔

5157-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَاخْتِنَاثُهَا اَنْ يُّقْلَبَ رَاْسُهَا ثُمَّ يُشْرَبَ مِنْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ زائد ہیں' "اختناث" کا مطالب مشکیزے کا منہ اُلٹا کر اس سے پانی پینا ہے۔

بَابُ 707: كَرَاهِيَةِ الشُّرْبِ قَائِمًا

کھڑے ہو کر پانی پینا مکروہ ہے

5158- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈانٹا ہے۔

حدیث 5155: بخاری (5302) ابو داؤد (3719) ترمذی (1890) ابن ماجہ (3418) دارمی (2119) احمد (11040) ابن حبان (5317) ابن خزیمہ (2552) حاکم (7212) بیہقی (14438) ابویعلیٰ (996) معجم کبیر (1978)

حدیث 5158- بخاری (4029) ابوداؤد (3718) ترمذی (1883) نسائی (130) ابن ماجہ (3424) دارمی (701) احمد (583) ابن حبان (1341) ابن خزیمہ (202) بیہقی (359) ابویعلیٰ (286) معجم کبیر (2124)

5159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ يَّشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْنَا فَالْاَكْلُ فَقَالَ ذَاكَ اَشَرُّ اَوْ اَخْبَثُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع کیا ہے (راوی) قتادہ کہتے ہیں۔ ہم نے پوچھا کھانے (کے بارے میں کیا حکم ہے؟) انہوں نے جواب دیا یہ زیادہ بُرا اور خراب ہے۔

5160 - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ قَتَادَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں قتادہ کا قول مذکور نہیں ہے۔

5161 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ عِيْسَى الْاُسْوَارِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈانٹا ہے۔

5162 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ وَّابْنِ الْمُثَنّٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ عِيْسَى الْاُسْوَارِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع کیا ہے۔

5163 - حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ غَطَفَانَ الْمُرِّيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ قَائِمًا فَمَنْ نَسِيَ فَلْيَسْتَقِئْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص کھڑا ہو کر ہرگز پانی نہ پیئے اور جو بھول کر پی لے وہ قے کر دے۔

5164 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں زم زم کا پانی پیش کیا تو آپ نے اسے کھڑے ہو کر پیا۔

5165 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ مِنْ دَلْوٍ مِّنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ

حدیث 5162 - ترمذی (1879) ابن ماجہ (3424) دارمی (2127) احمد (11429) بیہقی (14418) ابویعلی (3165) معجم کبیر (2124)

حدیث 5164 - بخاری (1556) ترمذی (1892) نسائی (1361) ابن ماجہ (3422) احمد (1222) ابن حبان (3838) ابن خزیمہ (2945) بیہقی (9080) ابویعلی (2634) معجم کبیر (12574)

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک ڈول کے ذریعے کھڑے ہوکر آب زم زم پیا۔

5166 - وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ ح وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَاِسْمٰعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ اِسْمٰعِيلُ اَخْبَرَنَا و قَالَ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر آب زم زم پیا۔

5167 - وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا وَّاسْتَسْقٰى وَهُوَ عِنْدَ الْبَيْتِ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آبِ زم زم پیش کیا تو آپ نے وہ کھڑے ہوکر پیا جب آپ نے پانی طلب کیا تھا۔ آپ اس وقت بیت اللہ کے پاس موجود تھے۔

5168 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا فَاَتَيْتُهُ بِدَلْوٍ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' میں ڈول میں آب زم زم لے کر آیا۔

بَابُ 708: كَرَاهَةِ التَّنَفُّسِ فِي نَفْسِ الْاِنَاءِ وَاسْتِحْبَابِ التَّنَفُّسِ ثَلَاثًا خَارِجَ الْاِنَاءِ

(پانی پیتے وقت) برتن میں سانس لینا مکروہ ہے اور برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لینا مستحب ہے

5169 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْاِنَاءِ

❖❖ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے برتن میں سانس لینے سے منع کیا ہے۔

5170 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ ثَلَاثًا

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ' برتن میں تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے۔

5171 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِي عِصَامٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَّيَقُولُ اِنَّهُ اَرْوٰى وَاَبْرَاُ وَاَمْرَاُ قَالَ اَنَسٌ فَاَنَا اَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے۔ اس سے سیری حاصل ہوتی ہے۔ پیاس ختم ہوتی ہے اور کھانا ہضم ہوتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں بھی پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیتا ہے۔

حدیث 5170 - بخاری (152) ابوداؤد (31) ترمذی (1884) نسائی (24) ابن ماجہ (310) احمد (1222) ابن حبان (3838) ابن خزیمہ (2945) بیہقی (9080) ابویعلی (2634) معجم کبیر (12574)

5172-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ اَبِي عِصَامٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ فِي الْاِنَاءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''برتن میں'' الفاظ زائد ہیں۔

بَابُ709: اسْتِحْبَابِ اِدَارَةِ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ وَنَحْوِهِمَا عَنْ يَّمِينِ الْمُبْتَدِئ

پانی اور دودھ وغیرہ پلاتے وقت دائیں طرف سے پلانا شروع کرنا مستحب ہے

5173- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَاءٍ وَّعَنْ يَّمِينِهِ اَعْرَابِيٌّ وَّعَنْ يَّسَارِهِ اَبُوْ بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ اَعْطَى الْاَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا جس میں پانی ملا ہوا تھا۔ آپ کے دائیں طرف ایک دیہاتی بیٹھا ہوا تھا اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔آپ نے اسے پیا اور پھر اسے دیہاتی کو دیتے ہوئے ارشاد فرمایا' دائیں طرف والے کا حق پہلے ہے۔

5174- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَاَنَا ابْنُ عَشْرٍ وَّمَاتَ وَاَنَا ابْنُ عِشْرِينَ وَكُنَّ اُمَّهَاتِي يَحْثُثْنَنِي عَلٰى خِدْمَتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ وَّشِيبَ لَهُ مِنْ بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ وَاَبُوْ بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِ اَبَا بَكْرٍ فَاَعْطَاهُ اَعْرَابِيًّا عَنْ يَّمِينِهِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَيْمَنُ فَالْاَيْمَنُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اس وقت میری عمر دس برس تھی اور جب آپ کا وصال ہوا اس وقت میری عمر بیس برس تھی۔میری والدہ اور سوتیلی والدہ (یا بزرگ خواتین) مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرنے کی ترغیب دیتی رہتی تھیں۔ایک مرتبہ آپ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ کیلئے پالتو بکری کا دودھ دوہ لیا اور گھر کے کنوئیں کا پانی اس میں ملا لیا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش کیا۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں جانب بیٹھے ہوئے تھے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (باقی ماندہ) دودھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیجئے۔آپ نے وہ دودھ دائیں طرف بیٹھے ہوئے دیہاتی کو دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: دائیں طرف والے کا حق پہلے ہے۔

5175- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ اَبِي طُوَالَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا فَاسْتَسْقٰى فَحَلَبْنَا لَهُ شَاةً ثُمَّ شُبْتُهُ مِنْ مَّاءِ بِئْرِي هٰذِهِ قَالَ فَاَعْطَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ عَنْ يَّسَارِهِ وَعُمَرُ

حدیث 5173- بخاری (5296) مالک (1655) ابویعلی (3562) معجم کبیر (3121)

وَجَاهَهُ وَاَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِيْنِهٖ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شُرْبِهٖ قَالَ عُمَرُ هٰذَا اَبُوْ بَكْرٍ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ يُرِيْهِ اِيَّاهُ فَاَعْطَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَعْرَابِيَّ وَتَرَكَ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَيْمَنُوْنَ الْاَيْمَنُوْنَ الْاَيْمَنُوْنَ قَالَ اَنَسٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے آپ نے پینے کیلئے کچھ طلب کیا ہم نے آپ کیلئے بکری کا دودھ دوہ لیا اور اس میں اپنے گھر کے اس کنوئیں کا پانی ملالیا۔ میں نے وہ مشروب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ نے اسے نوش کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں طرف حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے اور ایک دیہاتی آپ کے دائیں طرف بیٹھے ہوئے تھے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پی کر فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ یہ ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ آپ کی توجہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف مبذول کروانا چاہتے تھے۔ لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (باقی ماندہ مشروب پہلے) دیہاتی کو دیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نہیں دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دائیں طرف والوں (کا حق پہلے ہے) دائیں طرف والوں کا (حق پہلے ہے) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' یہی سنت ہے' یہی سنت ہے' یہی سنت ہے۔

5176 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ غُلَامٌ وَّعَنْ يَّسَارِهٖ اَشْيَاخٌ فَقَالَ لِلْغُلَامِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اُعْطِيَ هٰؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ لَا وَاللّٰهِ لَا اُوْثِرُ بِنَصِيْبِيْ مِنْكَ اَحَدًا قَالَ فَتَلَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَدِهٖ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مشروب پیش کیا گیا آپ نے اسے پی لیا۔ آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا بیٹھا ہوا تھا اور بائیں طرف بڑی عمر کے لوگ تھے۔ آپ نے لڑکے سے پوچھا: کیا تم مجھے اجازت دو گے؟ کہ میں یہ انہیں دیدوں تو اس لڑکے نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! میں آپ سے حاصل ہونے والے' اپنے حصے میں کسی کیلئے ایثار نہیں کروں گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پیالہ اس کے ہاتھ میں دیدیا۔

5177 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَقُوْلَا فَتَلَّهٗ وَلٰكِنْ فِيْ رِوَايَةِ يَعْقُوْبَ قَالَ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں پیالہ رکھنے کے الفاظ نہیں ہیں۔ بلکہ یہ الفاظ ہیں' آپ نے اسے عطا کردیا۔

بَاب 710: اسْتِحْبَابِ لَعْقِ الْاَصَابِعِ وَالْقَصْعَةِ

(کھانا کھانے کے بعد) انگلیاں اور برتن چاٹنا مستحب ہے

5178 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا

حدیث 5176- بخاری (379) ابوداؤد (652) ترمذی (400) نسائی (775) مالک (1656) دارمی (1377) احمد (6660) ابن خزیمہ (1017) حاکم (487) بیہقی (3890) ابویعلی (1194) معجم کبیر (609) دارقطنی (39)

و قَالَ الْآخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھالے تو انگلیاں چاٹ لینے یا انہیں کسی اور کے چاٹ لینے سے پہلے (کسی چیز سے) صاف نہ کرے۔

5179- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَاصِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ مِّنَ الطَّعَامِ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھالے تو انگلیاں چاٹ لینے یا انہیں کسی اور کے چاٹ لینے سے پہلے (کسی چیز سے) صاف نہ کرے۔

5180- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَقُ اَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ مِنَ الطَّعَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ حَاتِمٍ الثَّلَاثَ وَقَالَ ابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ فِیْ رِوَايَتِهٖ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے والی تین اُنگلیاں چاٹتے ہوئے دیکھا ہے (ایک روایت میں "تین" منقول نہیں ہے)

5181- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ بِثَلَاثِ اَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ اَنْ يَمْسَحَهَا

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں سے کھایا کرتے تھے اور اپنے ہاتھ کو پونچھنے سے پہلے چاٹ لیا کرتے تھے۔

5182- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَوْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ كَعْبٍ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْكُلُ بِثَلَاثِ اَصَابِعَ فَاِذَا فَرَغَ لَعِقَهَا

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں کے ذریعے کھایا کرتے تھے اور (کھانے سے) فارغ ہو کر انہیں چاٹ لیا کرتے تھے۔

5183-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ

حدیث5178- بخاری (5140) ابو داؤد (3847) ترمذی (1801) ابن ماجہ (3269) دارمی (2025) احمد (1924) ابن حبان (5251) حاکم (7126) بیہقی (14392) ابویعلی (1903) معجم کبیر (5434)

كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ حَدَّثَاهُ اَوْ اَحَدُهُمَا عَنْ اَبِيْهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5184- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَعْقِ الْاَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ فِيْ اَيِّهِ الْبَرَكَةُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں اور پیالہ چاٹنے کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: تمہیں کیا پتا؟ کہ (کھانے کے کس ذرّے میں) برکت ہے۔

5185- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَاْخُذْهَا فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ اَذًى وَلْيَاْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطٰنِ وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتّٰى يَلْعَقَ اَصَابِعَهُ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ فِيْ اَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو اسے اٹھائے اور اس پر لگی ہوئی گندگی کو صاف کر کے اُسے کھا لے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے اور اپنی انگلیاں چاٹنے سے پہلے انہیں رومال سے نہ پونچھے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کھانے کے کون سے (ذرات) میں برکت ہے۔

5186- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَضَرِيُّ ح وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا وَمَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔اپنے ہاتھ چاٹنے یا انہیں چٹوا لینے سے پہلے رومال سے صاف نہ کرے۔

5187- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَحْضُرُ اَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ شَاْنِهِ حَتّٰى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ فَاِذَا سَقَطَتْ مِنْ اَحَدِكُمُ اللُّقْمَةُ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ اَذًى ثُمَّ لِيَاْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطٰنِ فَاِذَا فَرَغَ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهُ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ فِيْ اَيِّ طَعَامِهِ تَكُوْنُ الْبَرَكَةُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہارے ہر کام کے وقت شیطان تمہارے پاس آ جاتا ہے۔یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی تمہارے پاس آ جاتا ہے۔جب کسی شخص کا لقمہ گر جائے اس کو اٹھا کر اس پر لگی ہوئی چیز صاف کر کے اسے کھا لینا چاہیے اور اسے شیطان کیلئے نہیں چھوڑنا چاہیے اور جب وہ (کھانے سے) فارغ ہو تو اپنی اُنگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کھانے کے کون سے (ذرّات میں) برکت موجود ہے۔

5188-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ اَحَدِكُمْ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ الْحَدِيْثِ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَحْضُرُ اَحَدَكُمْ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں روایت کا آخری حصہ ہے۔یعنی ''جب کسی کا لقمہ گر جائے'' کے بعد والا حصہ ہے۔اس میں پہلے والا حصہ نہیں ہے۔یعنی ''شیطان تمہارے ہر کام میں موجود رہتا ہے''۔

5189- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ وَّاَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذِكْرِ اللَّعْقِ وَعَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ اللُّقْمَةَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمَا

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5190- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ اَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ قَالَ وَقَالَ اِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْاَذٰى وَلْيَاْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطٰنِ وَاَمَرَنَا اَنْ نَسْلُتَ الْقَصْعَةَ قَالَ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ فِیْ اَیِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھا لیتے تھے تو اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لیتے تھے آپ نے ارشاد فرمایا ہے جب کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو وہ اسے صاف کر کے کھا لے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے آپ نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم پیالہ صاف کریں اور ارشاد فرمایا: تم نہیں جانتے کہ تمہارے کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے؟

5191- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهُ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِیْ فِیْ اَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کھانا کھالے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس میں برکت ہے؟

5192-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِیْ ابْنَ مَهْدِیٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَلْيَسْلُتْ اَحَدُكُمُ الصَّحْفَةَ وَقَالَ فِیْ اَیِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ اَوْ يُبَارَكُ لَكُمْ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔تم میں سے ہر شخص کو پیالہ صاف کرنا چاہیے' نیز فرمایا کہ تمہارے کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے؟ (یا شاید فرمایا) تمہارے لئے برکت رکھی گئی ہے؟

بَابُ 711: مَا يَفْعَلُ الضَّيْفُ اِذَا تَبِعَهُ غَيْرُ مَنْ دَعَاهُ صَاحِبُ الطَّعَامِ

اگر مہمان کے ساتھ بن بلائے کچھ اور لوگ بھی آجائیں تو مہمان کیا کرے

5193- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَتَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ اَبُوْ شُعَيْبٍ وَّكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَرَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ فِیْ وَجْهِهِ الْجُوْعَ فَقَالَ لِغُلَامِهٖ وَيْحَكَ اصْنَعْ لَنَا طَعَامًا لِخَمْسَةِ نَفَرٍ فَاِنِّیْ اُرِيْدُ اَنْ اَدْعُوَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ قَالَ فَصَنَعَ ثُمَّ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ خَامِسَ خَمْسَةٍ وَّاتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا اتَّبَعَنَا فَاِنْ

شِئْتَ اَنْ تَاْذَنَ لَهُ وَاِنْ شِئْتَ رَجَعَ قَالَ لَا بَلْ اٰذَنُ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

◆◆ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب' جن کا نام ابوشعیب تھا اور ان کا بیٹا گوشت فروخت کرتا تھا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپ کا چہرہ مبارک دیکھ کر اندازہ لگایا کہ آپ بھوک کا شکار ہیں۔اس نے اپنے بیٹے سے کہا: ہمارے پانچ آدمیوں کیلئے کھانا تیار کرو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سمیت پانچ آدمیوں کی دعوت کرنا چاہتا ہوں۔اس نے کھانا تیار کیا۔وہ شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سمیت پانچ آدمیوں کو دعوت دی ان حضرات کے پیچھے ایک اور صاحب بھی چل پڑے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر پہنچے تو آپ نے فرمایا: یہ شخص ہمارے پیچھے آ گیا ہے۔اگر تم چاہو تو اسے اجازت دیدو اور اگر چاہو تو یہ واپس چلا جائے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اسے اجازت دیتا ہوں۔

5194- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ قَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ فِىْ رِوَايَتِهٖ لِهٰذَا الْحَدِيْثِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5195- حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيْقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيُّ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ وَهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5196- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ جَارًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارِسِيًّا كَانَ طَيِّبَ الْمَرَقِ فَصَنَعَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ يَدْعُوْهُ فَقَالَ وَهٰذِهٖ لِعَائِشَةَ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَعَادَ يَدْعُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذِهٖ قَالَ لَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ثُمَّ عَادَ يَدْعُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذِهٖ قَالَ نَعَمْ فِى الثَّالِثَةِ فَقَامَا يَتَدَافَعَانِ حَتّٰى اَتَيَا مَنْزِلَهٗ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس میں ایک فارسی شخص رہتا تھا۔جو شوربا بہت اچھا بناتا تھا۔اُس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کھانا تیار کیا اور آپ کو دعوت دینے کیلئے آیا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ دعوت عائشہ کیلئے بھی ہے؟ اس نے عرض کی' نہیں! آپ نے فرمایا: نہیں! وہ دوبارہ دعوت دینے کیلئے آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (عائشہ) کیلئے بھی؟ اس نے عرض'

حدیث 5193- بخاری (1975) ترمذی (1099) دارمی (2068) احمد (14843) ابن حبان (5300) بیہقی (14320) معجم کبیر (524)

حدیث 5196- نسائی (3436) احمد (13896) ابن حبان (5301) ابویعلی (3354)

نہیں! آپ نے فرمایا: نہیں! وہ پھر دعوت دینے کیلئے آیا تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' اس (عائشہ) کیلئے بھی؟ اس نے تیسری مرتبہ میں عرض کی: جی ہاں! تو (نبی اکرم ﷺ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) دونوں اس کے ہاں تشریف لے گئے۔

بَابُ 712: جَوَازِ اسْتِتْبَاعِهٖ غَيْرَهُ اِلٰى دَارِ مَنْ يَّثِقُ بِرِضَاهُ بِذٰلِكَ

اگر میزبان کی رضامندی کا یقین ہو تو کسی بن بلائے مہمان کو میزبان کے ہاں ساتھ لے جانا جائز ہے

5197- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ لَيْلَةٍ فَاِذَا هُوَ بِاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَقَالَ مَا اَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوْتِكُمَا هٰذِهِ السَّاعَةَ قَالَا الْجُوْعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَنَا وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَاَخْرَجَنِى الَّذِىْ اَخْرَجَكُمَا قُوْمُوْا فَقَامُوْا مَعَهٗ فَاَتٰى رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاِذَا هُوَ لَيْسَ فِىْ بَيْتِهٖ فَلَمَّا رَاَتْهُ الْمَرْاَةُ قَالَتْ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْنَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَآءِ اِذْ جَآءَ الْاَنْصَارِىُّ فَنَظَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا اَحَدٌ الْيَوْمَ اَكْرَمَ اَضْيَافًا مِّنِّىْ قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَآءَهُمْ بِعِذْقٍ فِيْهِ بُسْرٌ وَّتَمْرٌ وَّرُطَبٌ فَقَالَ كُلُوْا مِنْ هٰذِهٖ وَاَخَذَ الْمُدْيَةَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَالْحَلُوْبَ فَذَبَحَ لَهُمْ فَاَكَلُوْا مِنَ الشَّاةِ وَمِنْ ذٰلِكَ الْعِذْقِ وَشَرِبُوْا فَلَمَّا اَنْ شَبِعُوْا وَرَوُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَتُسْاَلُنَّ عَنْ هٰذَا النَّعِيْمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمُ الْجُوْعُ ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوْا حَتّٰى اَصَابَكُمْ هٰذَا النَّعِيْمُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ دن یا شاید رات کے وقت نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے۔ آپ کا سامنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوا تو آپ نے دریافت کیا تم دونوں کو اس وقت کس چیز نے گھر سے نکلنے پر مجبور کیا ہے؟ ان دونوں نے عرض کی، یارسول اللہ! بھوک نے' آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں بھی اسی وجہ سے باہر آیا ہوں۔ جس وجہ سے تم دونوں آئے ہو' چلو! یہ دونوں حضرات آپ کے ساتھ چل پڑے نبی اکرم ﷺ ایک انصاری کے ہاں تشریف لائے وہ گھر میں موجود نہیں تھے۔ اس کی بیوی نے آپ کو دیکھا تو بولی۔ مرحبا! خوش آمدید! نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون سے دریافت کیا۔ فلاں شخص کہاں ہے؟ اس نے عرض کی' وہ ہمارے لئے میٹھا پانی لینے گئے ہیں' اسی دوران وہ انصاری صحابی بھی آ گئے۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے اور آپ کے دونوں ساتھیوں کو دیکھا تو بولے۔ الحمدللہ! آج کسی کے مہمان بھی میرے مہمانوں سے زیادہ معزز نہیں ہوں گے وہ انصاری (گھر کے اندر) گئے اور ایک ٹوکری لے کر آئے۔ جس میں کچی' خشک اور تازہ کھجوریں تھیں۔ وہ بولے آپ حضرات یہ کھائیے پھر انہوں نے (بکری ذبح کرنے کیلئے) چھری پکڑی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دودھ دینے والی نہ کرنا۔ اس انصاری نے وہ بکری ان حضرات کیلئے ذبح کی ان حضرات نے بکری کا گوشت' کھجوریں کھائیں اور پانی پیا۔ جب وہ اچھی طرح سیر ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن تم سے ان نعمتوں کے بارے میں ضرور سوال کیا جائے گا تم بھوک کی وجہ سے گھر سے نکلے تھے اور گھر واپس پہنچنے سے پہلے تمہیں یہ نعمتیں مل گئیں (یہ سب اللہ کی عطا ہے)

حدیث 5197- ابن حبان (5216) حاکم (7178) ابویعلی (6181) مجم کبیر (569)

5198- وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُوْ هِشَامٍ يَعْنِي الْمُغِيْرَةَ بْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ حَدَّثَنَا أَبُوْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ بَيْنَا أَبُوْ بَكْرٍ قَاعِدٌ وَعُمَرُ مَعَهُ إِذْ أَتَاهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَقْعَدَكُمَا هَاهُنَا قَالَا أَخْرَجَنَا الْجُوْعُ مِنْ بُيُوْتِنَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ خَلَفِ بْنِ خَلِيْفَةَ .

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ تھے۔ اس دوران نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لے آئے اور دریافت کیا تم دونوں یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ تو انہوں نے عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے ہمیں بھوک نے گھر سے نکلنے پر مجبور کیا ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق ہے)

5199- حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ مِّنْ رُقْعَةٍ عَارَضَ لِي بِهَا ثُمَّ قَرَأَهُ عَلَيَّ قَالَ أَخْبَرَنَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا حُفِرَ الْخَنْدَقُ رَأَيْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا فَانْكَفَأْتُ إِلَى امْرَأَتِي فَقُلْتُ لَهَا هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ فَإِنِّي رَأَيْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيْدًا فَأَخْرَجَتْ لِي جِرَابًا فِيْهِ صَاعٌ مِّنْ شَعِيْرٍ وَّلَنَا بُهَيْمَةٌ دَاجِنٌ قَالَ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنَتْ فَفَرَغَتْ إِلَى فَرَاغِي فَقَطَّعْتُهَا فِي بُرْمَتِهَا ثُمَّ وَلَّيْتُ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا تَفْضَحْنِي بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَّعَهُ قَالَ فَجِئْتُهُ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا قَدْ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنَتْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَتَعَالَ أَنْتَ فِي نَفَرٍ مَعَكَ فَصَاحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ لَكُمْ سُوْرًا فَحَيَّ هَلَا بِكُمْ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزِلُنَّ بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِيْنَتَكُمْ حَتّٰى أَجِيْءَ فَجِئْتُ وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدَمُ النَّاسَ حَتّٰى جِئْتُ امْرَأَتِي فَقَالَتْ بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ الَّذِي قُلْتِ لِي فَأَخْرَجْتُ لَهُ عَجِيْنَتَنَا فَبَصَقَ فِيْهَا وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ فِيْهَا وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ ادْعِي خَابِزَةً فَلْتَخْبِزْ مَعَكِ وَاقْدَحِي مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوْهَا وَهُمْ أَلْفٌ فَأُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَأَكَلُوْا حَتّٰى تَرَكُوْهُ وَانْحَرَفُوْا وَإِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ وَإِنَّ عَجِيْنَتَنَا أَوْ كَمَا قَالَ الضَّحَّاكُ لَتُخْبَزُ كَمَا هُوَ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب خندق کھودی جارہی تھی تو مجھے محسوس ہوا کہ نبی اکرم ﷺ کو بھوک لگی ہوئی ہے۔ میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس سے پوچھا کیا تمہارے پاس کھانے کیلئے کچھ ہے؟ کیونکہ مجھے محسوس ہوا کہ نبی اکرم ﷺ کو شدید بھوک لگی ہوئی ہے۔ اس نے ایک تھیلا نکالا جس میں ایک صاع جو تھے۔ ہمارے پاس ایک پالتو بکری تھی۔ میں نے اسے ذبح کیا میری بیوی نے جو پیسے میرے ساتھ وہ بھی فارغ ہوگئی۔ میں نے گوشت کاٹ کر اسے دیگچی میں ڈالا اور نبی اکرم کو (دعوت دینے) کیلئے جانے لگا تو وہ بولی مجھے نبی اکرم ﷺ اور آپ کے ساتھ آنے والے کے سامنے رسواء نہ کرنا (یعنی کھانا کم ہے زیادہ لوگ نہ لے آنا) میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سرگوشی میں عرض کی یارسول اللہ ﷺ! ہم نے اپنی بکری ذبح کی ہے ہمارے پاس

حدیث 5199- بخاری (3876) احمد (14258) حاکم (4324) بیہقی (14374)

ایک صاع "جو" تھے انہیں پیس لیا ہے۔ آپ کچھ ساتھیوں سمیت تشریف لے آئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں کہا: اے اہلِ خندق! جابر نے تمہارے لئے کھانا تیار کیا ہے۔ چلو چلیں! نبی اکرم ﷺ نے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو) ہدایت کی جب تک میں نہ آ جاؤں ہنڈیا نہ اتارنا اور روٹی نہ پکانا میں گھر آیا نبی اکرم ﷺ بھی لوگوں کو ساتھ لے کر ہماری طرف آنے لگے۔ میں اپنی بیوی کے پاس آیا تو وہ بولی۔ اب تمہیں ہی (شرمندگی ہوگی) صرف تمہیں' میں نے کہا: میں نے وہی کیا جو تم نے مجھ سے کہا تھا پھر میں نے گندھا ہوا آٹا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے اپنا لعاب دہن اس میں ڈالا اور برکت کی دُعا کی پھر آپ ہنڈیا کی طرف متوجہ ہوئے اس میں لعاب دہن ڈالا اور برکت کی دعا کی پھر آپ نے (میری بیوی سے) فرمایا: ایک اور روٹی پکانے والی کو بلا لو۔ جو تمہارے ساتھ روٹی پکائے۔ دیگچی میں سے سالن نکالنا لیکن اس چولہے سے نہ اتارنا (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اللہ کی قسم! لوگوں کی تعداد ایک ہزار تھی۔ ان سب نے کھانا کھالیا پھر بھی کھانا بچ گیا۔ جب وہ لوگ واپس گئے تو ہماری ہنڈیا میں اتنا ہی سالن تھا اور ہمارا گندھا ہوا آٹا اتنا ہی تھا۔

5200 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ لِاُمِّ سُلَيْمٍ قَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيْفًا اَعْرِفُ فِيْهِ الْجُوْعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَىْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ فَاَخْرَجَتْ اَقْرَاصًا مِّنْ شَعِيْرٍ ثُمَّ اَخَذَتْ خِمَارًا لَّهَا فَلَفَّتِ الْخُبْزَ بِبَعْضِهٖ ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ ثَوْبِىْ وَرَدَّتْنِىْ بِبَعْضِهٖ ثُمَّ اَرْسَلَتْنِىْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهٖ فَوَجَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِى الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَكَ اَبُوْ طَلْحَةَ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ اَلِطَعَامٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَّعَهٗ قُوْمُوْا قَالَ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ حَتّٰى جِئْتُ اَبَا طَلْحَةَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَانْطَلَقَ اَبُوْ طَلْحَةَ حَتّٰى لَقِىَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهٗ حَتّٰى دَخَلَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّىْ مَا عِنْدَكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ فَاَتَتْ بِذٰلِكَ الْخُبْزِ فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ عَلَيْهِ اُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَّهَا فَاَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقُوْلَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَاَذِنَ لَهُمْ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا ثُمَّ خَرَجُوْا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَاَذِنَ لَهُمْ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا ثُمَّ خَرَجُوْا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ حَتّٰى اَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوْا وَالْقَوْمُ سَبْعُوْنَ رَجُلًا اَوْ ثَمَانُوْنَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے نبی اکرم ﷺ کی آواز میں نقاہت محسوس ہورہی ہے۔ جس سے مجھے اندازہ ہوا کہ آپ کو بھوک لگی ہوئی ہے کیا تمہارے پاس کھانے کیلئے کوئی چیز ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' جی ہاں! پھر انہوں نے جو کی کچھ روٹیاں نکالیں پھر ایک اوڑھنی میں انہیں لپیٹ کر انہیں میرے کپڑوں کے نیچے چھپایا اور اوڑھنی کا ایک حصہ میرے اوپر ڈال دیا اور مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیج دیا۔ میں وہ لے کر آپ کی خدمت میں آیا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو مسجد میں تشریف فرمایایا۔ آپ کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے۔ میں ان کے پاس جا کر کھڑا ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت

حدیث 5200- بخاری (3385) ترمذی (3630) مالک (1657) ابن حبان (6534) بیہقی (14370) معجم کبیر (276)

کیا' کیا تمہیں ابوطلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دریافت کیا، کیا کھانے (کی دعوت) کیلئے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا' اٹھو! پھر آپ چل پڑے میں ان سب حضرات کے آگے چل دیا اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر انہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بولے اے اُم سلیم رضی اللہ عنہا! نبی اکرم ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ تشریف لا رہے ہیں اور ہمارے پاس انہیں کھلانے کیلئے (کھانے پینے کا مناسب سامان) موجود نہیں ہے تو انہوں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں پھر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ گئے اور (راستے میں) نبی اکرم ﷺ سے ملے۔ نبی اکرم ﷺ ان کے ساتھ آگے تشریف لائے یہ دونوں حضرات گھر میں داخل ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا تمہارے پاس جو کچھ بھی ہے اسے لے آؤ اے اُم سلیم رضی اللہ عنہا! سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے وہ روٹیاں پیش کیں۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ان کے ٹکڑے کئے گئے اور سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے سالن کے طور پر ان پر گھی نچوڑ دیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اور پھر حکم دیا دس آدمیوں کو اندر آنے دو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ دس آدمیوں کو اندر لائے انہوں نے کھانا کھایا' جب وہ سیر ہو گئے وہ باہر نکل گئے نبی اکرم ﷺ نے پھر حکم دیا دس آدمیوں کو اندر لے آؤ۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ انہیں لائے انہوں نے کھانا کھایا اور جب وہ سیر ہو گئے تو چلے گئے۔ پھر آپ نے حکم دیا دس آدمیوں کو اندر لاؤ (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ سب لوگوں نے سیر ہو کر کھانا کھا لیا اور ان کی تعداد ستر (یا شاید) اسّی تھی۔

5201- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِىْ اَبُوْ طَلْحَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَدْعُوَهُ وَقَدْ جَعَلَ طَعَامًا قَالَ فَاَقْبَلْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ فَنَظَرَ اِلَىَّ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقُلْتُ اَجِبْ اَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ لِلنَّاسِ قُوْمُوْا فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا صَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ فَمَسَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيْهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ اَدْخِلْ نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِىْ عَشَرَةً وَقَالَ كُلُوْا وَاَخْرَجَ لَهُمْ شَيْئًا مِّنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا فَخَرَجُوا فَقَالَ اَدْخِلْ عَشَرَةً فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا فَمَا زَالَ يُدْخِلُ عَشَرَةً وَيُخْرِجُ عَشَرَةً حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَ فَاَكَلَ حَتّٰى شَبِعَ ثُمَّ هَيَّاَهَا فَاِذَا هِىَ مِثْلُهَا حِيْنَ اَكَلُوْا مِنْهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا تا کہ میں آپ کو (گھر آ کر کھانے کی) دعوت دوں۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کھانا تیار کروایا تھا۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ اس وقت کچھ لوگوں کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ آپ نے میری طرف دیکھا تو مجھے شرم آ گئی۔ میں نے عرض کی آپ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی دعوت قبول کیجئے۔ آپ نے لوگوں کو حکم دیا اٹھو! حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض' یا رسول اللہ ﷺ! میں نے تو صرف آپ کیلئے کچھ تیار کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کھانے کو مس کیا اور اس میں برکت کی دُعا کی اور پھر فرمایا: میرے دس ساتھیوں کو اندر لے آؤ۔ آپ نے انہیں حکم دیا کھانا شروع کرو اور آپ اپنی انگلیوں کے ذریعے انہیں کھانا ڈال کر دیتے رہے تو انہوں نے کھانا کھایا اور جب سیر ہو گئے تو تشریف لے گئے۔ پھر آپ نے حکم دیا دس آدمیوں کو اندر لے آؤ! انہوں نے بھی کھانا کھایا یہاں تک سیر ہو گئے۔ اسی طرح لوگ دس' دس کر کے آتے رہے (اور کھانا کھا کر) واپس جاتے رہے۔ یہاں تک کہ ان میں سے ہر ایک نے سیر ہو کر کھانا کھا لیا۔ پھر آپ نے کھانا منگوایا تو وہ اتنا ہی تھا۔ جتنا ان کا کھانا شروع کرنے سے پہلے تھا۔

5202- وَحَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِىُّ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

قَالَ بَعَثَنِي اَبُوْ طَلْحَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ اٰخِرِهٖ ثُمَّ اَخَذَ مَا بَقِيَ فَجَمَعَهٗ ثُمَّ دَعَا فِيْهِ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَعَادَ كَمَا كَانَ فَقَالَ دُوْنَكُمْ هٰذَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس کے آخر میں یہ بات زائد ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی بچے ہوئے کھانے کو اکٹھا کر کے اس میں برکت کی دعا کی تو وہ اسی طرح ہو گیا جیسا پہلے تھا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اہل خانہ کو) حکم دیا یہ تم کھالو۔

5203- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَمَرَ اَبُوْ طَلْحَةَ اُمَّ سُلَيْمٍ اَنْ تَصْنَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لِنَفْسِهٖ خَاصَّةً ثُمَّ اَرْسَلَنِيْ اِلَيْهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ وَسَمّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَاَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوْا فَقَالَ كُلُوْا وَسَمُّوا اللّٰهَ فَاَكَلُوْا حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ بِثَمَانِيْنَ رَجُلًا ثُمَّ اَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ وَاَهْلُ الْبَيْتِ وَتَرَكُوْا سُؤْرًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ وہ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کھانا تیار کریں پھر حضرت ابوطلحہ نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ ہے) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست اقدس اس کھانے پر رکھا۔ اس پر اللہ کا نام لیا اور پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اندر آنے دو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اندر آنے کیلئے کہا' وہ اندر آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ اللہ کا نام لے کر کھانا شروع کرو انہوں نے کھانا کھایا اَسّی طرح اسی آدمیوں نے کھانا کھالیا پھر اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اہل خانہ نے کھانا کھایا اور پھر بھی وہ بچ گیا۔

5204- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ فِيْ طَعَامِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيْهِ فَقَامَ اَبُوْ طَلْحَةَ عَلَى الْبَابِ حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ يَسِيْرٌ قَالَ هَلُمَّهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ سَيَجْعَلُ فِيْهِ الْبَرَكَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ دروازے پر کھڑے ہو گئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کھانا تو بہت تھوڑا سا ہے تو آپ نے فرمایا: اسے ہی لے آؤ۔ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا۔

5205- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَقَالَ فِيْهِ ثُمَّ اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكَلَ اَهْلُ الْبَيْتِ وَاَفْضَلُوْا مَا اَبْلَغُوْا جِيْرَانَهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام اہل خانہ نے کھانا کھایا اور پھر جو کھانا بچ گیا وہ پڑوسیوں کے گھر بھیج دیا گیا۔

5206- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنَ زَيْدٍ

يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاٰى اَبُوْ طَلْحَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِى الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ فَاَتٰى اُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَ اِنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِى الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ وَّاَظُنُّهُ جَائِعًا وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ ثُمَّ اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ طَلْحَةَ وَاُمُّ سُلَيْمٍ وَّاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَّفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَاَهْدَيْنَاهُ لِجِيْرَانِنَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کومسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا آپ کا پیٹ کمر کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور بولے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کومسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ کا پیٹ کمر کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ میرا خیال ہے کہ آپ کو بھوک لگی ہوئی ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ جس کے آخر میں یہ ہے) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' اُم سلیم رضی اللہ عنہا اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کھانا کھایا اور جو بچ گیا وہ ہم نے اپنے پڑوسیوں کے ہاں بھیج دیا۔

5207 - وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ ابْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ اُسَامَةُ اَنَّ يَعْقُوْبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِىَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَوَجَدْتُهٗ جَالِسًا مَعَ اَصْحَابِهٖ يُحَدِّثُهُمْ وَقَدْ عَصَّبَ بَطْنَهٗ بِعِصَابَةٍ قَالَ اُسَامَةُ وَاَنَا اَشُكُّ عَلٰى حَجَرٍ فَقُلْتُ لِبَعْضِ اَصْحَابِهٖ لِمَ عَصَّبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَهٗ فَقَالُوْا مِنَ الْجُوْعِ فَذَهَبْتُ اِلٰى اَبِىْ طَلْحَةَ وَهُوَ زَوْجُ اُمِّ سُلَيْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَقُلْتُ يَا اَبَتَاهُ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ عَصَّبَ بَطْنَهٗ بِعِصَابَةٍ فَسَاَلْتُ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ فَقَالُوْا مِنَ الْجُوْعِ فَدَخَلَ اَبُوْ طَلْحَةَ عَلٰى اُمِّىْ فَقَالَ هَلْ مِنْ شَىْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ عِنْدِىْ كِسَرٌ مِّنْ خُبْزٍ وَّتَمَرَاتٌ فَاِنْ جَاءَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْدَهٗ اَشْبَعْنَاهُ وَاِنْ جَاءَ اٰخَرُ مَعَهٗ قَلَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ سَائِرَ الْحَدِيْثِ بِقِصَّتِهٖ

✧✧ ۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ تشریف فرما پایا: آپ ان سے بات چیت کر رہے تھے اور آپ نے پیٹ پر ایک پٹکا باندھا ہوا تھا۔ (راوی اُسامہ کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ حدیث میں پیٹ پر پٹکا باندھنے کی بجائے' کمر پر پٹکا باندھنے کے الفاظ ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب سے دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ پر پٹکا کیوں باندھا ہوا ہے۔ انہوں نے جواب دیا بھوک کی وجہ سے' میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا' وہ حضرت اُم سلیم بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے شوہر تھے۔ میں نے کہا: ابا جان! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیٹ پر پٹکا باندھے ہوئے دیکھا تو آپ کے بعض اصحاب سے اس کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' بھوک کی وجہ سے' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ میری والدہ کے پاس آئے اور دریافت کیا' کیا (کھانے کیلئے) کچھ ہے انہوں نے عرض کی' جی ہاں! میرے پاس روٹی کے کچھ ٹکڑے ہیں۔ کھجوریں ہیں اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تنہا تشریف لائیں تو ہم آپ کو سیر کر دیں گے۔ لیکن اگر آپ کے ساتھ کوئی اور آیا تو کھانا کم پڑ جائے گا (اس کے بعد حسب سابق پورا واقعہ ہے)

5208 - وَحَدَّثَنِىْ حَجَّاجُ ابْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ طَعَامِ اَبِىْ طَلْحَةَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ713: جَوَازِ اَكْلِ الْمَرَقِ وَاسْتِحْبَابِ اَكْلِ الْيَقْطِينِ

شوربہ کھانا جائز ہے اور کدّو کھانا مستحب ہے

5209- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِي طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى ذٰلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِّنْ شَعِيْرٍ وَّمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَّقَدِيْدٌ قَالَ اَنَسٌ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيِ الصَّحْفَةِ قَالَ فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ مُنْذُ يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک درزی نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کی دعوت کی' اس نے آپ کیلئے کھانا تیار کیا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ' میں بھی کھانے کیلئے چلا گیا' اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جَو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا۔ جس میں کدو اور گوشت بھی تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پیالے میں کدو تلاش کر رہے تھے۔ اس دن کے بعد میں بھی کدّو کھانے کو پسند کرتا تھا۔

5210- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَجِيْءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِنْ ذٰلِكَ الدُّبَّاءِ وَيُعْجِبُهُ قَالَ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ جَعَلْتُ اُلْقِيهِ اِلَيْهِ وَلَا اَطْعَمُهُ قَالَ فَقَالَ اَنَسٌ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ يُعْجِبُنِي الدُّبَّاءُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی' میں بھی آپ کے ساتھ چلا گیا۔ آپ کی خدمت میں شوربہ پیش کیا گیا جس میں کدّو تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کدّو کھانا شروع کئے۔ وہ آپ کو بہت پسند آئے تھے۔ جب میں نے یہ دیکھا تو کدّو آپ کے آگے کرنے لگا اور خود کدو نہیں کھائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس دن کے بعد سے مجھے بھی کدّو بہت پسند ہیں۔

5211- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَعَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا خَيَّاطًا دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ فَمَا صُنِعَ لِي طَعَامٌ بَعْدُ اَقْدِرُ عَلٰى اَنْ يُصْنَعَ فِيهِ دُبَّاءٌ اِلَّا صُنِعَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک درزی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ جس میں یہ بات زائد ہے) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اس دن کے بعد میرے لئے جب بھی کھانا تیار ہوتا ہے۔ اگر اس میں کدّو ڈالنا ممکن ہو تو ضرور ڈالے جاتے ہیں۔

حدیث 5209- بخاری (1986) ابو داؤد (3782) ترمذی (1850) مالک (1139) دارمی (2050) احمد (12884) ابن حبان (4539) بیہقی (14372) ابویعلی (3006)

بَابُ 714: اسْتِحْبَابِ وَضْعِ النَّوٰى خَارِجَ التَّمْرِ وَاسْتِحْبَابِ دُعَاءِ الضَّيْفِ لِاَهْلِ الطَّعَامِ وَطَلَبِ الدُّعَآءِ مِنَ الضَّيْفِ الصَّالِحِ

گٹھلیوں کو کھجور سے الگ رکھنا مستحب ہے مہمان کا (میزبان کے) اہل خانہ کیلئے دُعا کرنا اور کسی نیک مہمان سے دُعا کی درخواست کرنا مستحب ہے

5212- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ قَالَ فَقَرَّبْنَا اِلَيْهِ طَعَامًا وَّوَطْبَةً فَاَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَاْكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوٰى بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ وَيَجْمَعُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى قَالَ شُعْبَةُ هُوَ ظَنِّيْ وَهُوَ فِيْهِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اِلْقَاءُ النَّوٰى بَيْنَ الْاِصْبَعَيْنِ ثُمَّ اُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الَّذِيْ عَنْ يَمِيْنِهِ قَالَ فَقَالَ اَبِيْ وَاَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ ادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَقَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے ہاں تشریف لائے تو ہم نے آپ کی خدمت میں کھانا اور پنیر پیش کیا۔ آپ نے اسے کھالیا تو آپ کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئیں۔ آپ نے انہیں کھانا شروع کیا اور دو انگلیوں شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ذریعے ان کی گٹھلیاں ایک طرف رکھتے گئے (راوی شعبہ نے شہادت کی انگلی اور بڑی انگلی کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا' میرا خیال ہے یہ دو انگلیاں تھیں) پھر آپ کی خدمت میں مشروب پیش کیا گیا آپ نے اسے پیا اور باقی مانده اپنے دائیں طرف موجود شخص کی طرف بڑھا دیا۔ (جب آپ تشریف لے جانے لگے) تو میرے والد نے آپ کی سواری کی لگام پکڑ کر درخواست کی آپ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لئے دعا کریں تو آپ نے دعا کی۔ اے اللہ! جو رزق تو نے انہیں عطا کیا اس میں ان کیلئے برکت عطا فرما! انہیں بخشش دے اور ان پر رحم کر!

5213- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَشُكَّا فِيْ اِلْقَاءِ النَّوٰى بَيْنَ الْاِصْبَعَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی شعبہ کے شک کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 715: اَكْلِ الْقِثَّاءِ بِالرُّطَبِ

کھجور کے ہمراہ ککڑی کھانا

5214- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجور کے ہمراہ ککڑی کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

حدیث 5212- ترمذی (3576) احمد (17731)

حدیث 5214- بخاری (5124) ابوداؤد (3835) ترمذی (1843) ابن ماجہ (3324) دارمی (2058) احمد (1741) بیہقی (14246) ابویعلی (4558) معجم کبیر (5859)

بَابُ 716: اسْتِحْبَابِ تَوَاضُعِ الْآكِلِ وَصِفَةِ قُعُوْدِهٖ

کھانے والے کا تواضع (کے طور پر بیٹھنا) مستحب ہے اور اس کا طریقہ

5215- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ كِلَاهُمَا عَنْ حَفْصٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْعِيًا يَّاْكُلُ تَمْرًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں گھٹنے کھڑے کر کے' سرین کے بل بیٹھ کر کھجور کھاتے دیکھا ہے۔

5216- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَجَعَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُهٗ وَهُوَ مُحْتَفِزٌ يَّاْكُلُ مِنْهُ اَكْلًا ذَرِيْعًا وَّفِىْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ اَكْلًا حَثِيْثًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجور پیش کی گئی تو آپ نے اسے تقسیم کرنا شروع کیا آپ اس وقت یوں بیٹھے تھے جیسے کوئی شخص جلدی میں بیٹھتا ہے اور تیزی سے کھجوریں کھا رہے تھے۔

بَابُ 717: نَهْىِ الْآكِلِ مَعَ جَمَاعَةٍ عَنْ قِرَانِ تَمْرَتَيْنِ

جب لوگ ساتھ موجود ہوں تو دو کھجوریں ایک ساتھ کھانا منع ہے

5217- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ جَبَلَةَ بْنَ سُحَيْمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ اَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ وَّكُنَّا نَاْكُلُ فَيَمُرُّ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَاْكُلُ فَيَقُوْلُ لَا تُقَارِنُوْا فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْاِقْرَانِ اِلَّا اَنْ يَّسْتَاْذِنَ الرَّجُلُ اَخَاهُ قَالَ شُعْبَةُ لَا اُرٰى هٰذِهِ الْكَلِمَةَ اِلَّا مِنْ كَلِمَةِ ابْنِ عُمَرَ يَعْنِى الْاِسْتِئْذَانَ

✧✧ جبلہ بن سحیم بیان کرتے ہیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ہمیں کھجوریں کھلایا کرتے تھے۔ ان دنوں لوگ قحط سالی میں مبتلا تھے۔ ایک دن ہم لوگ کھجوریں کھا رہے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے اور بولے۔ دو کھجوریں' ایک ساتھ نہ کھاؤ۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (دوسروں کی موجودگی میں) دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے سے منع کیا ہے البتہ اگر کوئی شخص اپنے ساتھی سے اجازت حاصل کر لے (تو ایسا کرنا جائز ہے)

راوی شعبہ کہتے ہیں اجازت لینے والا آخری جملہ میرے خیال میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول ہے

5218- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِهِمَا قَوْلُ شُعْبَةَ وَلَا قَوْلُهٗ وَقَدْ كَانَ اَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں شعبہ کا قول نہیں ہے اور اس میں راوی کا یہ قول بھی نہیں

حدیث 5215- بیہقی (14429)

حدیث 5217- بخاری (2323) دارمی (2059) احمد (5435) بیہقی (14410)

ہے کہ لوگ ان دنوں قحط میں مبتلا تھے۔

5219- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ اَصْحَابَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص (دوسروں کی موجودگی میں) دو کھجوریں ایک ساتھ کھائے البتہ اگر اس کے ساتھی اجازت دیں (تو وہ ایسا کر سکتا ہے)

بَابُ 718: فِيْ اِدِّخَارِ التَّمْرِ وَنَحْوِهٖ مِنَ الْاَقْوَاتِ لِلْعِيَالِ

گھر والوں کیلئے' کھجوریں وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھنا

5220- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَجُوْعُ اَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس گھر میں کھجوریں موجود ہوں' اس گھر والے بھوکے نہیں رہتے۔

5221- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلاَءَ عَنْ اَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَآئِشَةُ بَيْتٌ لاَّ تَمْرَ فِيْهِ جِيَاعٌ اَهْلُهٗ يَا عَآئِشَةُ بَيْتٌ لاَّ تَمْرَ فِيْهِ جِيَاعٌ اَهْلُهٗ اَوْ جَاعَ اَهْلُهٗ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلاَثًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں اس گھر والے بھوکے ہوتے ہیں۔ اے عائشہ! جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں۔ اس گھر والے بھوکے ہوتے ہیں۔ (یہ بات آپ نے دو یا شاید تین مرتبہ ارشاد فرمائی)

بَابُ 719: فَضْلِ تَمْرِ الْمَدِيْنَةِ

مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت

5222- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا حِيْنَ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهٗ سَمٌّ حَتّٰى يُمْسِيَ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مدینہ کی دونوں حدوں کے درمیان میں سے جو شخص صبح کے وقت سات کھجوریں کھا لے۔ شام تک کوئی زہر اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

حدیث 5220- ابوداؤد (3831) ترمذی (1815) ابن ماجہ (3327) دارمی (2060) احمد (24784) ابن حبان (5206) معجم کبیر (757)

حدیث 5222- بخاری (5130) ابوداؤد (3876) احمد (1571) بیہقی (16272) ابویعلی (717)

5223- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَّلَا سِحْرٌ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص صبح کے وقت سات ''عجوہ'' کھجوریں کھالے اسے دن بھر میں کوئی زہر اور کوئی جادو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

5224-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ كِلَاهُمَا عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَا يَقُوْلَانِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5225- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكٍ وَّهُوَ ابْنُ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ عَتِيْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِيْ عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَآءً اَوْ اِنَّهَا تِرْيَاقٌ اَوَّلَ الْبُكْرَةِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (مدینہ منورہ کے) بالائی حصے کی ''عجوہ'' کھجوروں میں شفاء ہے اور صبح کے وقت انہیں کھانا ''تریاق'' ہے۔

بَابُ 720: فَضْلِ الْكَمْاَةِ وَمُدَاوَاةِ الْعَيْنِ بِهَا

کھنبی (نامی جڑی بوٹی) کی فضیلت اور اسے آنکھ کی دوا کے طور پر استعمال کرنا

5226- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَّعَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَآءٌ لِّلْعَيْنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کھنبی من (و سلویٰ) کا ایک حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

5227- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَآءٌ لِّلْعَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5228-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَاَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ

حدیث 5225- بخاری (5443) احمد (24528) ابویعلیٰ (717)

حدیث 5226- بخاری (4208) ترمذی (2066) ابن ماجہ (3453) احمد (1625) ابن حبان (6074) ابویعلیٰ (961) معجم کبیر (3470)

عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِيْ بِهِ الْحَكَمُ لَمْ اُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْمَلِكِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5229- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِيْ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَلٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَمَاؤُهَا شِفَآءٌ لِلْعَيْنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھنبی ''من (وسلویٰ) کا ایک حصہ ہے'' جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

5230- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِيْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى مُوْسٰى وَمَاؤُهَا شِفَآءٌ لِلْعَيْنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھنبی اس من و (سلویٰ) کا ایک حصہ ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

5231- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُوْلُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِيْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَمَاؤُهَا شِفَآءٌ لِلْعَيْنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھنبی اس من (وسلویٰ) کا ایک حصہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

5232- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَبِيْبٍ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ فَلَقِيْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ فَحَدَّثَنِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَآءٌ لِلْعَيْنِ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھنبی من (وسلوی) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کیلئے شفاء ہے۔

بَاب 721: فَضِيْلَةِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْكَبَاثِ

سیاہ پیلو کی فضیلت

5233- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَنَحْنُ نَجْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ مِنْهُ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّكَ رَعَيْتَ الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ

اِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا اَوْ نَحْوَ هٰذَا مِنَ الْقَوْلِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں "مرالظہران" کے مقام پر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ہم لوگ پیلو چن رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (بطورِ خاص) سیاہ پیلو چنو! ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یوں لگتا ہے کہ جیسے آپ نے بکریاں چرائی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔

بَابُ 722 :فَضِيلَةِ الْخَلِّ وَالتَّأَدُّمِ بِهٖ

"سرکہ" کی فضیلت اور اسے سالن کے طور پر استعمال کرنا

5234- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَی بْنُ حَسَّانَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْاُدُمُ اَوِ الْاِدَامُ الْخَلُّ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سرکہ بہترین سالن ہے۔

5235-وَحَدَّثَنَاهُ مُوْسٰی بْنُ قُرَيْشِ بْنِ نَافِعٍ التَّمِيْمِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ صَالِحٍ الْوَحَاظِیُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ نِعْمَ الْاُدُمُ وَلَمْ يَشُكَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5236- حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ اَهْلَهُ الْاُدُمَ فَقَالُوْا مَا عِنْدَنَا اِلَّا خَلٌّ فَدَعَا بِهٖ فَجَعَلَ يَاْكُلُ بِهٖ وَيَقُوْلُ نِعْمَ الْاُدُمُ الْخَلُّ نِعْمَ الْاُدُمُ الْخَلُّ

✧✧ حضرت جابر عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل خانہ سے سالن طلب کیا۔ انہوں نے عرض کی، ہمارے پاس صرف سرکہ ہے آپ نے وہ منگوایا اور اس کے ساتھ کھانے کھاتے ہوئے ارشاد فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔ سرکہ بہترین سالن ہے۔

5237- حَدَّثَنِیْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِیُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِیْ ابْنَ عُلَيَّةَ عَنِ الْمُثَنّٰی ابْنِ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِیْ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِیْ ذَاتَ يَوْمٍ اِلٰی مَنْزِلِهٖ فَاَخْرَجَ اِلَيْهِ فِلَقًا مِّنْ خُبْزٍ فَقَالَ وَمَا مِنْ اُدُمٍ فَقَالُوْا لَا اِلَّا شَیْءٌ مِّنْ خَلٍّ قَالَ فَاِنَّ الْخَلَّ نِعْمَ الْاُدُمُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا زِلْتُ اُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ نَّبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ طَلْحَةُ مَا زِلْتُ اُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنے گھر لے گئے آپ کی خدمت میں روٹی کے ٹکڑے پیش کیے گئے تو آپ نے دریافت کیا، کوئی سالن نہیں ہے؟ اہل خانہ نے عرض کی، صرف تھوڑا سا سرکہ ہے۔ آپ نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جس دن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے

حدیث 5234- ابوداؤد (3820) ترمذی (1839) نسائی (3796) ابن ماجہ (3316) دارمی (2048) احمد (14849) حاکم (6875) بیہقی (19810) ابویعلی (1981) معجم کبیر (1749)

ہوئے سنا ہے۔ اس دن سے میں سرکہ کو پسند کرتا ہوں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے شاگرد) طلحہ کہتے ہیں: جس دن سے میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے اس دن سے میں بھی سرکہ کو پسند کرتا ہوں۔

5238-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهٖ اِلٰى مَنْزِلِهٖ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ اِلٰى قَوْلِهٖ فَنِعْمَ الْاُدْمُ الْخَلُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں آخری حصہ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور طلحہ کا بیان) مذکور نہیں ہے۔

5239- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَبِيْ زَيْنَبَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِيْ دَارِيْ فَمَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَشَارَ اِلَيَّ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اَتٰى بَعْضَ حُجَرِ نِسَائِهٖ فَدَخَلَ ثُمَّ اَذِنَ لِيْ فَدَخَلْتُ الْحِجَابَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ فَقَالُوْا نَعَمْ فَاُتِيَ بِثَلَاثَةِ اَقْرِصَةٍ فَوُضِعْنَ عَلٰى نَبِيٍّ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْصًا فَوَضَعَهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَخَذَ قُرْصًا اٰخَرَ فَوَضَعَهٗ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ اَخَذَ الثَّالِثَ فَكَسَرَهٗ بِاثْنَيْنِ فَجَعَلَ نِصْفَهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ وَنِصْفَهٗ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ هَلْ مِنْ اُدُمٍ قَالُوْا لَا اِلَّا شَيْءٌ مِّنْ خَلٍّ قَالَ هَاتُوْهُ فَنِعْمَ الْاُدْمُ هُوَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں اپنے گھر (کے باہر) بیٹھا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے آپ نے میری طرف اشارہ کیا میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ ہم چل پڑے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ کے حجرے تک آ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لے گئے پھر آپ نے مجھے اندر آنے کیلئے کہا' آپ کی ازواج پردے میں تھیں۔ آپ نے دریافت کیا' کھانے کیلئے کچھ ہے؟ اہل خانہ نے عرض کی: جی ہاں! اور روٹی کے تین ٹکڑے لا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹکڑا اپنے آگے رکھا دوسرا ٹکڑا میرے آگے رکھا اور تیسرے ٹکڑے کے دو حصے کیے۔ نصف اپنے آگے رکھا اور نصف میرے آگے رکھا پھر آپ نے دریافت کیا' کیا کوئی سالن ہے؟ اہل خانہ نے عرض کی' صرف تھوڑا سا سرکہ ہے۔ آپ نے فرمایا: وہی لے آؤ۔ سرکہ بہت اچھی چیز ہے۔

بَابُ 723: اِبَاحَةِ اَكْلِ الثُّوْمِ

(کچا) لہسن کھانا مباح ہے

5240- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ اَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهٖ اِلَيَّ وَاِنَّهٗ بَعَثَ اِلَيَّ يَوْمًا بِفَضْلَةٍ لَمْ يَاْكُلْ مِنْهَا لِاَنَّ فِيْهَا ثُوْمًا فَسَاَلْتُهٗ اَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلٰكِنِّيْ اَكْرَهُهٗ مِنْ اَجْلِ رِيْحِهٖ قَالَ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب بھی کوئی کھانا پیش کیا جاتا تھا تو آپ

حدیث 5240- احمد (11822) ابن حبان (5110) معجم کبیر (1889)

اسے تناول کر لینے کے بعد جو باقی بچ جاتا تھا۔ وہ مجھے بھیج دیتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے بچا ہوا کھانا مجھے بھیجا لیکن آپ نے خود وہ نہیں کھایا تھا کیونکہ اس میں لہسن تھا۔ میں نے آپ سے دریافت کیا' کیا یہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں! میں اس کی بُو کی وجہ سے اسے ناپسند کرتا ہوں تو میں نے عرض کی' جو چیز آپ کو ناپسند ہے میں بھی اسے ناپسند کرتا ہوں۔

5241- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5242- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ وَّاللَّفْظُ مِنْهُمَا قَرِيبٌ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ فِي رِوَايَةِ حَجَّاجِ بْنِ يَزِيدَ اَبُو زَيْدٍ الْاَحْوَلُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَفْلَحَ مَوْلٰى اَبِي اَيُّوبَ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّفْلِ وَاَبُو اَيُّوبَ فِي الْعُلْوِ قَالَ فَانْتَبَهَ اَبُو اَيُّوبَ لَيْلَةً فَقَالَ نَمْشِي فَوْقَ رَاْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحَّوْا فَبَاتُوْا فِي جَانِبٍ ثُمَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّفْلُ اَرْفَقُ فَقَالَ لَا اَعْلُوْ سَقِيفَةً اَنْتَ تَحْتَهَا فَتَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُلْوِ وَاَبُو اَيُّوبَ فِي السُّفْلِ فَكَانَ يَصْنَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَاِذَا جِيْءَ بِهِ اِلَيْهِ سَاَلَ عَنْ مَوْضِعِ اَصَابِعِهِ فَيَتَتَبَّعُ مَوْضِعَ اَصَابِعِهِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فِيهِ ثُومٌ فَلَمَّا رُدَّ اِلَيْهِ سَاَلَ عَنْ مَوْضِعِ اَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ لَمْ يَاْكُلْ فَفَزِعَ وَصَعِدَ اِلَيْهِ فَقَالَ اَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلٰكِنِّي اَكْرَهُهُ قَالَ فَاِنِّي اَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ اَوْ مَا كَرِهْتَ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى

❖❖ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (ہجرت کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں قیام پذیر ہوئے۔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نیچے والے حصے میں قیام پذیر ہوئے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اوپر کی منزل میں ٹھہر گئے۔ رات کے وقت حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی آنکھ کھلی تو انہیں خیال آیا کہ ہم تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر چل پھر رہے ہیں تو وہ ایک کونے میں ہو گئے اور اسی کونے میں انہوں نے رات بسر کر لی (اگلے دن) انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیچے والی منزل میں زیادہ سہولت ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ میں اس چھت کے اوپر نہیں رہ سکتا جس کے نیچے آپ موجود ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اوپر کی منزل میں منتقل ہو گئے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نیچے والی منزل میں آ گئے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کھانا تیار کیا کرتے تھے اور جب وہ باقی ماندہ کھانا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آتا تو وہ دریافت کرتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس جگہ انگلیاں رکھی تھیں پھر حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اسی جگہ انگلیاں رکھتے۔ ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کھانا تیار کیا جس میں لہسن بھی تھا۔ جب باقی ماندہ کھانا واپس آیا تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انگلیاں رکھنے کے مقام کے بارے میں دریافت کیا انہیں بتایا گیا کہ آپ نے کھانا نہیں کھایا وہ خوفزدہ ہو گئے۔ اوپر گئے اور عرض کی کیا یہ حرام ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا' نہیں! البتہ میں اسے ناپسند کرتا ہوں تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی' جس چیز کو آپ ناپسند کرتے ہوں اسے میں بھی ناپسند کرتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (لہسن کی بُو کر اس لئے ناپسند کرتے تھے) کیونکہ آپ کے پاس وحی آتی تھی۔

بَابُ 724: اِكْرَامِ الضَّيْفِ وَفَضْلِ اِيْثَارِهٖ
مہمان کی عزت افزائی کرنا اور اس کیلئے ایثار کرنے کی فضیلت

5243 - حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ الْاَشْجَعِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ مَجْهُوْدٌ فَاَرْسَلَ اِلٰى بَعْضِ نِسَآئِهٖ فَقَالَتْ وَالَّذِىْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِىْ اِلَّا مَاءٌ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى اُخْرٰى فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى قُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذٰلِكَ لَا وَالَّذِىْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِىْ اِلَّا مَاءٌ فَقَالَ مَنْ يُضِيْفُ هٰذَا اللَّيْلَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَانْطَلَقَ بِهٖ اِلٰى رَحْلِهٖ فَقَالَ لِامْرَاَتِهٖ هَلْ عِنْدَكِ شَىْءٌ قَالَتْ لَا اِلَّا قُوْتُ صِبْيَانِىْ قَالَ فَعَلِّلِيْهِمْ بِشَىْءٍ فَاِذَا دَخَلَ ضَيْفُنَا فَاَطْفِءِ السِّرَاجَ وَاَرِيْهِ اَنَّا نَاْكُلُ فَاِذَا اَهْوٰى لِيَاْكُلَ فَقُوْمِىْ اِلَى السِّرَاجِ حَتّٰى تُطْفِئِيْهِ قَالَ فَقَعَدُوْا وَاَكَلَ الضَّيْفُ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ صَنِيْعِكُمَا بِضَيْفِكُمَا اللَّيْلَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں فاقے کا شکار ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زوجہ محترمہ کو (کھانا بھجوانے) کا پیغام بھیجا تو انہوں نے جواب بھجوایا۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میرے پاس صرف پانی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری زوجہ محترمہ کو پیغام بھیجا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔ یہاں تک کہ تمام ازواج نے یہی جواب بھجوایا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میرے پاس صرف پانی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون آج رات (اس شخص) مہمان نوازی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا۔ ایک انصاری کھڑا ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ! میں! پھر وہ انصاری اس شخص کو لے کر اپنے گھر چلا گیا۔ اس نے اپنی بیوی سے دریافت کیا۔ کیا تمہارے پاس (کھانے کیلئے) کچھ ہے۔ بیوی نے جواب دیا۔ صرف بچوں کے حصے کا کھانا ہے۔ وہ انصاری بولا' تم انہیں کسی چیز سے بہلا دینا۔ جب ہمارا مہمان آئے تو چراغ بجھا دینا اور یوں ظاہر کرنا کہ جیسے ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ جب وہ کھانا کھانے لگے تو تم چراغ کے پاس جا کر اسے بجھا دینا پھر وہ سب (گھر والے دسترخوان پر) بیٹھ گئے اور مہمان نے کھانا کھا لیا اگلے دن وہ انصاری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے کل رات اپنے مہمان کے ساتھ جو سلوک کیا وہ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند آیا۔

5244 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ بَاتَ بِهٖ ضَيْفٌ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهٗ اِلَّا قُوْتُهٗ وَقُوْتُ صِبْيَانِهٖ فَقَالَ لِامْرَاَتِهٖ نَوِّمِى الصِّبْيَةَ وَاَطْفِءِ السِّرَاجَ وَقَرِّبِىْ لِلضَّيْفِ مَا عِنْدَكِ قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک انصاری کے ہاں' ایک مہمان رات کے وقت ٹھہرا اس انصاری کے پاس صرف اس کا اپنا اور اس کے بچوں کا کھانا تھا اس انصاری نے اپنی بیوی سے کہا: بچوں کو سلا دو اور چراغ بجھا دو اور جو کھانا موجود ہے۔ اسے مہمان کے آگے کر دو (راوی کہتے ہیں) اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

"اور وہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگر چہ انہیں خود زیادہ ضرورت ہوتی ہے"

5245 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى

حدیث 5243 - ابن حبان (160) ابویعلی (6168)

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُضِيفَهُ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُضِيفُهُ فَقَالَ اَلَا رَجُلٌ يُضِيفُ هٰذَا رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ اَبُوْ طَلْحَةَ فَانْطَلَقَ بِهِ اِلٰى رَحْلِهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَذَكَرَ فِيْهِ نُزُوْلَ الْاٰيَةِ كَمَا ذَكَرَهُ وَكِيْعٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ آپ اسے اپنا مہمان بنائیں۔ لیکن آپ کے پاس مہمان نوازی کیلئے کچھ نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: جو اس شخص کی مہمان نوازی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا۔ ایک انصاری صحابی جن کا نام ابوطلحہ تھا' کھڑے ہوئے اور مہمان کو اپنے ساتھ لے گئے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5246- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ اَقْبَلْتُ اَنَا وَصَاحِبَانِ لِىْ وَقَدْ ذَهَبَتْ اَسْمَاعُنَا وَاَبْصَارُنَا مِنَ الْجَهْدِ فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ اَنْفُسَنَا عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنْهُمْ يَقْبَلُنَا فَاَتَيْنَا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بِنَا اِلٰى اَهْلِهِ فَاِذَا ثَلَاثَةُ اَعْنُزٍ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَلِبُوْا هٰذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا قَالَ فَكُنَّا نَحْتَلِبُ فَيَشْرَبُ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنَّا نَصِيْبَهُ وَنَرْفَعُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيْبَهُ قَالَ فَيَجِىْءُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا لَا يُوْقِظُ نَائِمًا وَّيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ قَالَ ثُمَّ يَاْتِى الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّىْ ثُمَّ يَاْتِىْ شَرَابَهُ فَيَشْرَبُ فَاَتَانِى الشَّيْطٰنُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَّقَدْ شَرِبْتُ نَصِيْبِىْ فَقَالَ مُحَمَّدٌ يَّاْتِى الْاَنْصَارَ فَيُتْحِفُوْنَهُ وَيُصِيْبُ عِنْدَهُمْ مَا بِهٖ حَاجَةٌ اِلٰى هٰذِهِ الْجُرْعَةِ فَاَتَيْتُهَا فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا اَنْ وَغَلَتْ فِىْ بَطْنِىْ وَعَلِمْتُ اَنَّهُ لَيْسَ اِلَيْهَا سَبِيْلٌ قَالَ نَدَّمَنِى الشَّيْطٰنُ فَقَالَ وَيْحَكَ مَا صَنَعْتَ اَشَرِبْتَ شَرَابَ مُحَمَّدٍ فَيَجِىْءُ فَلَا يَجِدُهُ فَيَدْعُوْ عَلَيْكَ فَتَهْلِكُ فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ وَاٰخِرَتُكَ وَعَلَىَّ شَمْلَةٌ اِذَا وَضَعْتُهَا عَلٰى قَدَمَىَّ خَرَجَ رَاْسِىْ وَاِذَا وَضَعْتُهَا عَلٰى رَاْسِىْ خَرَجَ قَدَمَاىَ وَجَعَلَ لَا يَجِيْئُنِى النَّوْمُ وَاَمَّا صَاحِبَاىَ فَنَامَا وَلَمْ يَصْنَعَا مَا صَنَعْتُ قَالَ فَجَآءَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُسَلِّمُ ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى ثُمَّ اَتٰى شَرَابَهُ فَكَشَفَ عَنْهُ فَلَمْ يَجِدْ فِيْهِ شَيْئًا فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَآءِ فَقُلْتُ الْاٰنَ يَدْعُوْ عَلَىَّ فَاَهْلِكُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِىْ وَاَسْقِ مَنْ اَسْقَانِىْ قَالَ فَعَمَدْتُ اِلَى الشَّمْلَةِ فَشَدَدْتُهَا عَلَىَّ وَاَخَذْتُ الشَّفْرَةَ فَانْطَلَقْتُ اِلَى الْاَعْنُزِ اَيُّهَا اَسْمَنُ فَاَذْبَحُهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِىَ حَافِلَةٌ وَّاِذَا هُنَّ حُفَّلٌ كُلُّهُنَّ فَعَمَدْتُ اِلٰى اِنَاءٍ لِّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانُوْا يَطْمَعُوْنَ اَنْ يَّحْتَلِبُوْا فِيْهِ قَالَ فَحَلَبْتُ فِيْهِ حَتّٰى عَلَتْهُ رَغْوَةٌ فَجِئْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَشَرِبْتُمْ شَرَابَكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِىْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِىْ فَلَمَّا عَرَفْتُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوِىَ وَاَصَبْتُ دَعْوَتَهُ ضَحِكْتُ حَتّٰى اُلْقِيْتُ اِلَى الْاَرْضِ قَالَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى سَوْاٰتِكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ مِنْ اَمْرِىْ كَذَا وَكَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهٖ اِلَّا رَحْمَةٌ مِّنَ اللّٰهِ اَفَلَا كُنْتَ اٰذَنْتَنِىْ فَنُوْقِظَ صَاحِبَيْنَا فَيُصِيْبَانِ مِنْهَا قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِىْ

حدیث 5246- ترمذی (2719) احمد (23863) معجم کبیر (573)

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اُبَالِي اِذَا اَصَبْتَهَا وَاَصَبْتُهَا مَعَكَ مَنْ اَصَابَهَا مِنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میری اور میرے ساتھیوں کی بھوک کی وجہ سے ساعت اور بینائی متاثر ہو چکی تھی۔ ہم نے نبی اکرم ﷺ کے مختلف اصحاب سے بات چیت کی لیکن کوئی ہماری مہمان نوازی کرنے کے قابل نہیں تھا۔ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے آپ ہمیں اپنے ساتھ گھر لے گئے۔ وہاں تین بکریاں تھیں نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا۔ ان کا دودھ دوہ لو۔ ہم میں سے ہر ایک نے آدھا دودھ خود پیا اور آدھا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ اسی طرح ہوتا رہا۔ نبی اکرم ﷺ رات کے وقت تشریف لاتے اور اس طرح سلام کرتے کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو اور جاگنے والے کو سلام سنائی دے جائے پھر آپ مسجد تشریف لے جاتے اور نوافل ادا کرتے۔ پھر آپ اپنے حصے کے دودھ کے پاس آ کر اسے پی لیتے۔ ایک رات جبکہ میں اپنا حصہ پی چکا تھا تو شیطان میرے پاس آیا اور بولا' نبی اکرم ﷺ تو انصار کے پاس تشریف لے جاتے رہتے ہیں اور انصار آپ کی خدمت میں تحائف پیش کرتے رہتے ہیں۔ آپ ان کے ہاں سے کھا پی لیتے ہوں گے۔ آپ کو اس تھوڑے سے دودھ کی کیا ضرورت ہے؟ میں نبی اکرم ﷺ کے حصے کے دودھ کے پاس آیا اور میں نے اسے بھی پی لیا جب وہ میرے پیٹ میں پہنچ گیا تو مجھے پتا چلا کہ اس کی گنجائش نہیں تھی پھر شیطان نے مجھے نادم کرنا شروع کیا اور بولا: تم نے جو کیا اس پر افسوس ہے کیا تم نے حضرت محمد ﷺ کے حصے کا دودھ پی لیا؟ اب جب وہ آئیں گے اور انہیں دودھ نہیں ملے گا تو وہ تمہارے خلاف دعائے ضرر کریں گے اور تم ہلاک ہو جاؤ گے تمہاری دنیا و آخرت برباد ہو جائیں گے۔ (حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میرے پاس ایک چادر تھی۔ جب میں اسے پاؤں پر ڈالتا تھا تو سر باہر آ جاتا تھا اور جب سر پر ڈالتا تھا تو پاؤں باہر نکل آتے تھے۔ مجھے نیند نہیں آ رہی تھی۔ جبکہ میرے دونوں ساتھی سو چکے تھے۔ کیونکہ انہوں نے وہ حرکت نہیں کی تھی جو میں نے کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے اپنی عادت کے مطابق سلام کیا' پھر آپ اپنی جائے نماز کی طرف تشریف لے گئے وہاں کچھ نوافل ادا کرنے کے بعد اپنا مشروب حاصل کرنے کے لئے آئے۔ آپ نے برتن کا ڈھکن اٹھایا تو اس میں کچھ موجود نہیں تھا آپ نے آسمان کی طرف اپنا سر مبارک اُٹھایا تو میں نے سوچا اب آپ میرے لئے دعائے ضرر کریں گے اور میں ہلاک ہو جاؤں گا۔ لیکن آپ نے دعا کی "اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اُسے کھلا دے! اور جس نے مجھے پلایا تو اُسے سیراب کر دے" یہ سن کر میں نے چادر کو مضبوطی سے باندھا اور چھری پکڑ کر بکریوں کی طرف بڑھا تا کہ سب سے صحت مند بکری کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کر دوں۔ لیکن اس بکری کے تھن بھرے ہوئے تھے بلکہ تمام بکریوں کے تھن بھرے ہوئے تھے میں نے نبی اکرم کے مخصوص برتن کی طرف بڑھا اور اس میں آپ کے لئے دودھ دوہ لیا۔ یہاں تک کہ وہ مکمل طور پر بھر گیا میں نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے دریافت کیا' تم نے اپنا رات کے حصے کا دودھ پی لیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نوش فرمائیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے پی لیا اور پھر میری طرف بڑھا دیا۔ جب مجھے اندازہ ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیر ہو گئے ہیں اور اب مجھے آپ کی دعا نصیب ہو جائے گی تو میں ہنس پڑا۔ یہاں تک کہ زمین پر لوٹ پوٹ ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مقداد! تمہاری یہ عادت بہت بُری ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا اور میں نے یہ کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (دودھ) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ملا ہے۔ تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا ہم اپنے دونوں ساتھیوں کو بھی جگا دیتے اور وہ بھی اس رحمت میں شریک ہو جاتے؟ (حضرت مقداد بیان کرتے ہیں) میں نے عرض کی' اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا جب آپ نے اُسے پی لیا اور آپ کے ہمراہ میں نے بھی پی لیا تو اب مجھے اس کی کوئی

پرواہ نہیں ہے کہ لوگوں میں سے کسی اور نے پیا ہے یا نہیں؟

5247- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5248- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى جَمِيْعًا عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ وَحَدَّثَ اَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِيْنَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ اَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَاِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ اَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَآءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيْلٌ بِغَنَمٍ يَسُوْقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَيْعٌ اَمْ عَطِيَّةٌ اَوْ قَالَ اَمْ هِبَةٌ فَقَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرٰى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ وَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ اَنْ يُشْوٰى قَالَ وَايْمُ اللّٰهِ مَا مِنَ الثَّلَاثِيْنَ وَمِائَةٍ اِلَّا حَزَّ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُزَّةً حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا اِنْ كَانَ شَاهِدًا اَعْطَاهُ وَاِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَاَ لَهُ قَالَ وَجَعَلَ قَصْعَتَيْنِ فَاَكَلْنَا مِنْهُمَا اَجْمَعُوْنَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْبَعِيْرِ اَوْ كَمَا قَالَ

❖ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم ایک سوتیس لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم میں سے کسی کے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے؟ ایک شخص کے پاس ایک صاع (گندم یا شاید جو) تھے۔ اس کا آٹا گوندھا گیا۔ ایک بکھرے ہوئے بالوں والا طویل القامت مشرک شخص اپنی بکریاں ہانک کر لے جا رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم فروخت کرو گے؟ یا بطور عطیہ دو گے؟ یا ہبہ کردو گے؟ اس نے جواب دیا' نہیں! بلکہ میں فروخت کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک بکری خریدی اسے پکایا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کلیجی بھوننے کا حکم دیا (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ایک سوتیس آدمیوں کو اس کلیجی میں سے حصہ دیا۔ جو شخص موجود تھا۔ اسے اس کا حصہ دیا اور جو موجود نہیں تھا۔ اس کا حصہ سنبھال کر رکھ دیا۔ پھر آپ نے دو برتنوں میں وہ گوشت ڈالا اور ہم سب نے ان دونوں برتنوں سے کھانا کھایا اور سیر ہو گئے۔ پھر بھی دونوں برتنوں میں کھانا باقی بچ گیا تو آپ نے اسے اونٹ پر رکھ دیا۔

5249- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّ اَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوْا نَاسًا فُقَرَاءَ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَلَاثَةٍ وَّمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ بِسَادِسٍ اَوْ كَمَا قَالَ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ جَآءَ بِثَلَاثَةٍ وَّانْطَلَقَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَّاَبُوْ بَكْرٍ بِثَلَاثَةٍ قَالَ فَهُوَ وَاَنَا وَاَبِيْ وَاُمِّيْ وَلَا اَدْرِيْ هَلْ قَالَ وَامْرَاَتِيْ وَخَادِمٌ بَيْنَ بَيْتِنَا وَبَيْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ تَعَشّٰى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتّٰى صُلِّيَتِ الْعِشَاءُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتّٰى نَعَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ بَعْدَمَا مَضٰى مِنَ اللَّيْلِ مَا

حدیث 5248- بخاری (1435) ابوداؤد (1614) نسائی (2513) احمد (1703) ابن حبان (3306) ابن خزیمہ (2401) حاکم (1489) بیہقی (7489) ابویعلیٰ (1227) معجم کبیر (218) دار قطنی (22)

شَآءَ اللّٰهُ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ اَضْيَافِكَ اَوْ قَالَتْ ضَيْفِكَ قَالَ اَوَ مَا عَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ اَبَوْا حَتّٰى تَجِيْءَ قَدْ عَرَضُوا عَلَيْهِمْ فَغَلَبُوْهُمْ قَالَ فَذَهَبْتُ اَنَا فَاخْتَبَاْتُ وَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ وَقَالَ كُلُوْا لَا هَنِيْئًا وَّقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَطْعَمُهُ اَبَدًا قَالَ فَايْمُ اللّٰهِ مَا كُنَّا نَاْخُذُ مِنْ لُقْمَةٍ اِلَّا رَبَا مِنْ اَسْفَلِهَا اَكْثَرَ مِنْهَا قَالَ حَتّٰى شَبِعْنَا وَصَارَتْ اَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا اَبُوْ بَكْرٍ فَاِذَا هِيَ كَمَا هِيَ اَوْ اَكْثَرُ قَالَ لِامْرَاَتِهِ يَا اُخْتَ بَنِيْ فِرَاسٍ مَّا هٰذَا قَالَتْ لَا وَقُرَّةِ عَيْنِيْ لَهِيَ الْاٰنَ اَكْثَرُ مِنْهَا قَبْلَ ذٰلِكَ بِثَلَاثِ مِرَارٍ قَالَ فَاَكَلَ مِنْهَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّقَالَ اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ يَعْنِيْ يَمِيْنَهُ ثُمَّ اَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ عَقْدٌ فَمَضَى الْاَجَلُ فَعَرَّفْنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اُنَاسٌ اللّٰهُ اَعْلَمُ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ اِلَّا اَنَّهُ بَعَثَ مَعَهُمْ فَاَكَلُوْا مِنْهَا اَجْمَعُوْنَ اَوْ كَمَا قَالَ

◈◈ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اصحاب صفہ غریب لوگ تھے۔ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جس آدمی کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ ان (اصحاب صفہ میں سے) تیسرے کو ساتھ لے جائے۔ جس کے پاس چار آدمیوں کا ہو وہ پانچویں کو ساتھ لے جائے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تیسرے آدمی کو لے آئے۔ جبکہ نبی اکرم ﷺ دس آدمیوں کو ساتھ لے گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر میں تین افراد تھے۔ میں (عبدالرحمٰن) میرے والد (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) اور میری والدہ (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ نہیں یاد شاید انہوں نے یہ بھی ذکر کیا تھا کہ میری بیوی اور ہمارا ایک خادم بھی تھا۔ جو ہمارے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر کا مشترکہ خادم تھا۔

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رات کا کھانا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کھایا پھر کچھ دیر وہاں ٹھہرے یہاں تک کہ عشاء کی نماز ادا کر لی گئی۔ پھر نماز پڑھ کے واپس نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور اتنی دیر تک ٹھہرے رہے، نبی اکرم ﷺ کے سونے کا وقت ہو گیا۔ رات کا ایک بڑا حصہ گزرنے کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ واپس آئے تو ان کی اہلیہ نے ان سے کہا: آپ اپنے مہمانوں کو چھوڑ کر کہاں رہ گئے تھے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم نے انہیں رات کا کھانا نہیں کھلایا؟ انہوں نے جواب دیا، مہمانوں نے آپ کے آنے سے پہلے کھانا کھانے سے انکار کر دیا، ان کے سامنے کھانا پیش کیا گیا لیکن انہوں نے نہیں کھایا۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں، میں جا کر چھپ گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: اے نالائق! پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمٰن کو سخت سست کہا اور بولے تم لوگ کھاؤ اور یہ خوشگوار نہ ہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا: میں یہ کھانا نہیں کھاؤں گا۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں، اللہ کی قسم! ہم ایک لقمہ کھاتے تھے اور کھانا بڑھ جاتا تھا۔ یہاں تک کہ جب ہم سیر ہو گئے تو کھانا پہلے والی مقدار سے زیادہ تھا۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ کھانا ویسے کا ویسا ہے یا پہلے سے زیادہ ہے تو انہوں نے اپنی اہلیہ سے کہا: اے بنو فراس کی بہن! یہ کیا معاملہ ہے؟ اہلیہ نے عرض کی، مجھے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک کی قسم! جتنا یہ پہلے تھا اب اس سے تین گنا زیادہ ہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی وہ کھانا کھا لیا اور بولے وہ صرف شیطان کے زیر اثر تھا (راوی کہتے ہیں) یعنی ان کا قسم اٹھانا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے ایک لقمہ اٹھایا اور پھر وہ کھانا نبی اکرم ﷺ کے پاس لے گئے جو صبح تک آپ کے پاس رہا۔ ان دنوں ہمارا ایک قوم کے ساتھ (جنگ بندی کا) معاہدہ چل رہا تھا۔ جس کی مدت ختم ہونے والی

حدیث 5249- بخاری (577) ترمذی (1820) ابن ماجہ (3254) مالک (1658) دارمی (2044) احمد (1704) ابن حبان (5237) ابو یعلی (1902) معجم کبیر (6958)

تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمارے بارہ سالار مقرر کئے جن میں سے ہر ایک کی زیرِ نگرانی کئی لوگ تھے۔ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اس کی مجموعی تعداد کیا تھی؟ نبی اکرم ﷺ نے وہ کھانا ان سب لوگوں کو بھیج دیا اور ان سب نے بھی اسے کھایا۔

5250- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ نَزَلَ عَلَيْنَا اَضْيَافٌ لَنَا قَالَ وَكَانَ اَبِيْ يَتَحَدَّثُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَانْطَلَقَ وَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ افْرُغْ مِنْ اَضْيَافِكَ قَالَ فَلَمَّا اَمْسَيْتُ جِئْنَا بِقِرَاهُمْ قَالَ فَاَبَوْا فَقَالُوْا حَتّٰى يَجِيْءَ اَبُوْ مَنْزِلِنَا فَيَطْعَمَ مَعَنَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ اِنَّهُ رَجُلٌ حَدِيْدٌ وَاِنَّكُمْ اِنْ لَمْ تَفْعَلُوْا خِفْتُ اَنْ يُصِيْبَنِيْ مِنْهُ اَذًى قَالَ فَاَبَوْا فَلَمَّا جَآءَ لَمْ يَبْدَاْ بِشَيْءٍ اَوَّلَ مِنْهُمْ فَقَالَ اَفَرَغْتُمْ مِنْ اَضْيَافِكُمْ قَالَ قَالُوْا لَا وَاللّٰهِ مَا فَرَغْنَا قَالَ اَلَمْ اٰمُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ قَالَ وَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ قَالَ فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَوْتِيْ اِلَّا جِئْتَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ مَا لِيْ ذَنْبٌ هٰؤُلَآءِ اَضْيَافُكَ فَسَلْهُمْ قَدْ اٰتَيْتُهُمْ بِقِرَاهُمْ فَاَبَوْا اَنْ يَطْعَمُوْا حَتّٰى تَجِيْءَ قَالَ فَقَالَ مَا لَكُمْ اَنْ لَا تَقْبَلُوْا عَنَّا قِرَاكُمْ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فَوَاللّٰهِ لَا اَطْعَمُهُ اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالُوْا فَوَاللّٰهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتّٰى تَطْعَمَهُ قَالَ فَمَا رَاَيْتُ كَالشَّرِّ كَاللَّيْلَةِ قَطُّ وَيْلَكُمْ مَا لَكُمْ اَنْ لَا تَقْبَلُوْا عَنَّا قِرَاكُمْ قَالَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا الْاُوْلٰى فَمِنَ الشَّيْطٰنِ هَلُمُّوْا قِرَاكُمْ قَالَ فَجِيْءَ بِالطَّعَامِ فَسَمّٰى فَاَكَلَ وَاَكَلُوْا قَالَ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَرُّوْا وَحَنِثْتُ قَالَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ بَلْ اَنْتَ اَبَرُّهُمْ وَاَخْيَرُهُمْ قَالَ وَلَمْ تَبْلُغْنِيْ كَفَّارَةٌ

✧✧ حضرت عبد الرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمارے ہاں کچھ مہمان آئے۔ والد صاحب رات گئے تک نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بات چیت کرتے رہتے تھے۔ انہوں نے جاتے ہوئے یہ ہدایت کی۔ اے عبد الرحمٰن! تم مہمانوں کا خیال رکھنا۔ شام کے وقت ہم نے مہمانوں کو کھانا پیش کیا۔ انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور بولے جب تک گھر کا سربراہ ہمارے ساتھ کھانا نہیں کھائے گا (ہم کھانا نہیں کھائیں گے) میں نے ان سے کہا: وہ (یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) غصے کے تیز ہیں۔ اگر آپ حضرات کھانا نہیں کھائیں گے تو مجھے یہ اندیشہ ہے کہ مجھے ان سے مار پڑے گی۔ لیکن انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے سب سے پہلے یہی پوچھا' کیا تم لوگوں نے مہمانوں کو کھانا کھلا دیا ہے؟ اہل خانہ نے کہا: نہیں' اللہ کی قسم! ہم نے نہیں کھلایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: کیا میں نے عبد الرحمٰن کو حکم نہیں دیا تھا؟ (حضرت عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ بولے' میں ایک طرف ہٹ گیا) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آواز دی' اے عبد الرحمٰن! میں ایک طرف ہی رہا وہ بولے نالائق! میں تمہیں قسم دیتا ہوں اگر تم میری آواز سن رہے ہو تو آ جاؤ! عبد الرحمٰن کہتے ہیں' میں آ گیا اور عرض کی' اللہ کی قسم! ان مہمانوں کے بارے میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔ آپ ان سے پوچھ لیجئے۔ میں ان کے پاس کھانا لے کر آیا تھا۔ لیکن انہوں نے آپ کے بغیر کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (مہمانوں سے) دریافت کیا' آپ لوگوں نے کھانا کیوں نہیں کھایا؟ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قسم اٹھائی' اللہ کی قسم! آج رات میں کھانا نہیں کھاؤں گا' مہمانوں نے عرض کی' اللہ کی قسم! ہم بھی اس وقت تک کھانا نہیں کھائیں گے جب تک آپ کھانا نہیں کھا لیتے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے میری قسم شیطانی کام تھا۔ آؤ کھانا کھاؤ۔ عبد الرحمٰن کہتے ہیں' کھانا لایا گیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کیا۔ مہمانوں نے بھی کھانا شروع کیا۔ اگلے دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی'

یارسول اللہ ﷺ! مہمانوں کی قسم پوری ہوگئی اور میری قسم ٹوٹ گئی پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کو پورا واقعہ سنایا تو آپ نے فرمایا: تم ان سے زیادہ نیک اور سمجھ دار ہو (راوی کہتے ہیں) ہمیں ایسی کوئی اطلاع نہیں ملی کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا کفارہ دیا تھا۔ یا نہیں؟

بَابُ 725: فَضِيْلَةِ الْمُوَاسَاةِ فِي الطَّعَامِ الْقَلِيْلِ

تھوڑے کھانے میں بھائی چارگی کا اظہار

5251 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْاَرْبَعَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دو آدمیوں کا کھانا تین کیلئے کافی ہوتا ہے اور تین آدمیوں کا کھانا چار کیلئے کافی ہوتا ہو۔

5252 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ وَفِىْ رِوَايَةِ اِسْحٰقَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک آدمی کا کھانا دو کیلئے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا چار کیلئے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کیلئے کافی ہوتا ہے۔

5253 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5254 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک کا کھانا دو کیلئے کافی ہے اور دو کا کھانا چار کیلئے کافی ہے۔

5255 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الرَّجُلِ يَكْفِىْ رَجُلَيْنِ وَطَعَامُ رَجُلَيْنِ يَكْفِىْ اَرْبَعَةً وَطَعَامُ اَرْبَعَةٍ يَكْفِىْ ثَمَانِيَةً

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کیلئے کافی ہوتا ہے اور دو آدمیوں کا کھانا چار کیلئے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کیلئے کافی ہوتا ہے۔

بَابُ 726: اَلْمُؤْمِنُ یَاْکُلُ فِیْ مِعًی وَاحِدٍ وَّالْکَافِرُ یَاْکُلُ فِیْ سَبْعَةِ اَمْعَآءٍ

مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے

5256- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا يَحْيٰی وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَاْكُلُ فِیْ سَبْعَةِ اَمْعَآءٍ وَّالْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِیْ مِعًی وَاحِدٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

5257- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوبَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5258- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ نَافِعًا قَالَ رَاٰی ابْنُ عُمَرَ مِسْكِيْنًا فَجَعَلَ يَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَاْكُلُ اَكْلًا كَثِيْرًا قَالَ فَقَالَ لَا يُدْخَلَنَّ هٰذَا عَلَیَّ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْكَافِرَ يَاْكُلُ فِیْ سَبْعَةِ اَمْعَآءٍ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مسکین (بھوکے) آدمی کو دیکھا تو اس کے آگے کھانا رکھ دیا اس نے بہت زیادہ کھانا کھالیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس شخص کو میرے پاس نہ لایا جائے۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے۔

5259- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَّابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِیْ مِعًی وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِیْ سَبْعَةِ اَمْعَآءٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

5260- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عُمَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم یہ روایت صرف حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ اس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 5256- بخاری (5078) ترمذی (1818) ابن ماجہ (3256) مالک (1647) دارمی (2040) احمد (5020) ابن حبان (161) ابن خزیمہ (153) بیہقی (355) ابویعلی (916) معجم کبیر (6959)

5261- حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ عَنْ اَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

5262- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اور یہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

5263- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَّهُوَ كَافِرٌ فَاَمَرَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ اُخْرٰى فَشَرِبَهُ ثُمَّ اُخْرٰى فَشَرِبَهُ حَتّٰى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ اِنَّهُ اَصْبَحَ فَاَسْلَمَ فَاَمَرَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ اَمَرَ بِاُخْرٰى فَلَمْ يَسْتَتِمَّهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کا مہمان بنا وہ کافر تھا۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس کیلئے ایک بکری کا دودھ دوہ لیا گیا۔ اس نے وہ پی لیا پھر دوسری کا دوہ لیا گیا تو وہ بھی پی لیا پھر تیسری کا دوہ لیا گیا تو اس نے وہ بھی پی لیا یہاں تک کہ اس نے سات بکریوں کا دودھ پی لیا۔ اگلے دن اس نے اسلام قبول کرلیا نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس کیلئے بکری کا دودھ دوہ لیا گیا اس نے وہ پی لیا پھر آپ نے حکم دیا دوسری بکری کا دودھ دوہ لیا گیا تو وہ اس سارے دودھ کو نہ پی سکا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔

بَابُ 727: لَا يَعِيْبُ الطَّعَامَ

کھانے میں عیب نہ نکالنا

5264- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ اِذَا اشْتَهٰى شَيْئًا اَكَلَهُ وَاِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے' کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا جب آپ کو کوئی چیز پسند آتی تھی تو آپ اسے کھا لیتے تھے اور جب کوئی چیز پسند نہیں آتی تھی تو اُسے نہیں کھاتے تھے۔

5265- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 5263- ترمذی (1819) مالک (1648) احمد (8866) ابن حبان (162) معجم کبیر (1028)

حدیث 5264 بخاری (3370) ابوداؤد (3763) ترمذی (2031) ابن ماجہ (3259) احمد (10216) ابن حبان (6436) بیہقی (14398) ابویعلیٰ (6214)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5266- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِیُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5267- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالُوْا اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ يَحْيٰی مَوْلٰی آلِ جَعْدَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ اِذَا اشْتَهَاهُ اَكَلَهٗ وَاِنْ لَّمْ يَشْتَهِهٖ سَكَتَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا جب آپ کو کوئی چیز پسند آتی تھی تو آپ اسے کھالیتے تھے اور جب پسند نہیں آتے تھے تو خاموش رہتے تھے۔

5268- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ اللِّبَاسِ وَالزِّيْنَةِ

لباس اور زیب وزینت کے احکام

بَابُ 728: تَحْرِيْمِ اسْتِعْمَالِ اَوَانِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فِي الشُّرْبِ وَغَيْرِهٖ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

پینے وغیرہ کے لیے سونے اور چاندی کے برتنوں کو استعمال کرنا مردوں اور عورتوں (سب کے لیے) حرام ہے

5269 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِيْ يَشْرَبُ فِيْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ

✧✧ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص چاندی کے برتن میں (کوئی بھی چیز) پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ کو بھرتا ہے۔

5270 - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَالْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى ابْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّرَّاجِ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ نَافِعٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ نَافِعٍ وَّزَادَ فِيْ حَدِيْثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ الَّذِيْ يَاْكُلُ اَوْ يَشْرَبُ فِيْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ذِكْرُ الْاَكْلِ وَالذَّهَبِ اِلَّا فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ مذکور ہے کہ جو چاندی اور سونے کے برتن میں کھاتا اور پیتا ہے۔

5271 - وَحَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ خَالَتِهٖ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ فِيْ اِنَاءٍ مِّنْ ذَهَبٍ

حدیث 5269- بخاری (5310) ترمذی (2817) نسائی (5149) ابن ماجہ (3413) مالک (1649) داری (2129) احمد (24706) ابن حبان (5342) حاکم (7402) بیہقی (98) ابویعلی (2711) معجم کبیر (12046)

اَوْ فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سونے یا چاندی کے برتن میں (کوئی چیز) پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

بَابُ729:تَحْرِيْمِ اسْتِعْمَالِ اِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيْرِ عَلَى الرَّجُلِ وَاِبَاحَتِهٖ لِلنِّسَآءِ

مردوں اور عورتوں کیلئے سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنا حرام ہے' مردوں کیلئے سونے کی انگوٹھی اور ریشم حرام ہے' جبکہ عورتوں کیلئے یہ جائز ہے

5272- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ حَدَّثَنِىْ مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَّنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ اَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ اَوِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ وَاِجَابَةِ الدَّاعِىْ وَاِفْشَاءِ السَّلَامِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيْمَ اَوْ عَنْ تَخَتُّمٍ بِالذَّهَبِ وَعَنْ شُرْبٍ بِالْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ وَالدِّيْبَاجِ

✧✧ سوید بن مقرن بیان کرتے ہیں: میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ سات چیزوں کا حکم دیا تھا اور سات چیزوں سے منع کیا تھا۔ آپ نے ہمیں' بیمار کی عیادت کرنے' جنازے کے ساتھ جانے' چھینکنے والے کو جواب دینے' قسم پوری کرنے' مظلوم کی مدد کرنے' دعوت قبول کرنے اور سلام پھیلانے کا حکم دیا تھا اور آپ نے ہمیں' سونے کی انگوٹھی پہننے' چاندی (کے برتن) میں پینے' ریشمی گدوں (پر بیٹھنے) قسی' حریر' استبرق اور دیباج (یہ سب ریشم کی مختلف قسمیں ہیں) پہننے سے منع کیا تھا۔

5273- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ اِلَّا قَوْلَهٗ وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ اَوِ الْمُقْسِمِ فَاِنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ هٰذَا الْحَرْفَ فِى الْحَدِيْثِ وَجَعَلَ مَكَانَهٗ وَاِنْشَادِ الضَّالِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں' قسم پوری کرنے کی بجائے' گمشدہ چیز کے اعلان کرنے کا ذکر ہے۔

5274- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ وَّقَالَ اِبْرَارِ الْقَسَمِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَزَادَ فِى الْحَدِيْثِ وَعَنِ الشُّرْبِ فِى الْفِضَّةِ فَاِنَّهٗ مَنْ شَرِبَ فِيْهَا فِى الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيْهَا فِى الْاٰخِرَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں قسم پورا کرنے کا ذکر ہے اور اس میں یہ بات زائد ہے

حدیث5272- بخاری(1182)ابوداؤد(5030)ترمذی(2736)نسائی(3778)ابن ماجہ(1433)دارمی(2633)احمد(673)ابن حبان(241)حاکم(1292)بیہقی(5637)ابویعلی(5934)معجم کبیر(734)

(نبی اکرم ﷺ نے) چاندی (کے برتنوں) میں پینے (سے منع کیا اور فرمایا) جو دُنیا میں اُن میں پیئے گا وہ آخرت میں ان میں نہیں پی سکے گا۔

5275- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ وَلَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ بِاِسْنَادِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ جَرِيْرٍ وَّابْنِ مُسْهِرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں آخری اضافی بات کا ذکر نہیں ہے۔

5276- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِيْ بَهْزٌ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِاِسْنَادِهِمْ وَمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ اِلَّا قَوْلَهٗ وَاِفْشَاءِ السَّلَامِ فَاِنَّهٗ قَالَ بَدَلَهَا وَرَدِّ السَّلَامِ وَقَالَ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ اَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سلام پھیلانے کی بجائے سلام کا جواب دینے کا ذکر ہے اور یہ الفاظ ہیں' سونے کی انگوٹھی یا سونے کا چھلا (پہننے سے منع کیا ہے)۔

5277- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ بِاِسْنَادِهِمْ وَقَالَ وَاِفْشَاءِ السَّلَامِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کسی شک کے بغیر سلام کو پھیلانے اور سونے کی انگوٹھی کا ذکر ہے۔

5278- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعْتُهٗ يَذْكُرُهٗ عَنْ اَبِيْ فَرْوَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقٰى حُذَيْفَةُ فَجَاءَهٗ دِهْقَانٌ بِشَرَابٍ فِيْ اِنَاءٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهٖ وَقَالَ اِنِّيْ اُخْبِرُكُمْ اَنِّيْ قَدْ اَمَرْتُهٗ اَنْ لَا يَسْقِيَنِيْ فِيْهِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوْا فِيْ اِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيْبَاجَ وَالْحَرِيْرَ فَاِنَّهٗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهُوَ لَكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ عبداللہ بن عکیم بیان کرتے ہیں: میں ''مدائن'' میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی طلب کیا تو ایک دہقان چاندی کے برتن میں پانی لے آیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے پھینک دیا اور بولے: میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ میں نے اسے حکم دیا تھا' کہ مجھے اس (چاندی کے برتن) میں پانی نہ پلائے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیئو اور دیباج اور حریر نہ پہنو کیونکہ یہ دُنیا میں ان (کفار) کیلئے ہے اور قیامت کے دن' آخرت میں تمہارے لئے ہوں گے۔

5279- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ فَرْوَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُكَيْمٍ يَقُوْلُ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حدیث 5278- بخاری (5110) ابو داؤد (3723) ترمذی (1878) نسائی (5301) دارمی (2130) احمد (23405) ابن حبان (5339) حاکم (7216) بیہقی (101) دار قطنی (85)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں بعض الفاظ کا اختلاف ہے۔

5280- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ اَوَّلًا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا اَبُوْ فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُكَيْمٍ فَظَنَنْتُ اَنَّ ابْنَ اَبِي لَيْلَى اِنَّمَا سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''قیامت کے دن'' کا ذکر ہے۔

5281- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ اَبِي لَيْلَى قَالَ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى بِالْمَدَائِنِ فَاَتَاهُ اِنْسَانٌ بِاِنَاءٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَى حَدِيْثِ ابْنِ عُكَيْمٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ تعالٰی عنہ

✧✧ عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔جب انہوں نے ''مدائن'' میں پانی طلب کیا تو ایک شخص چاندی کے برتن میں پانی لے آیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5282- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ وَّاِسْنَادِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ فِي الْحَدِيْثِ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ غَيْرُ مُعَاذٍ وَّحْدَهُ اِنَّمَا قَالُوْا اِنَّ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم کچھ الفاظ میں اختلاف ہے۔

5283- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيْثِ مَنْ ذَكَرْنَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5284- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي لَيْلَى قَالَ اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَسَقَاهُ مَجُوْسِيٌّ فِي اِنَاءٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَقَالَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيْرَ وَلَا الدِّيْبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوْا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَاْكُلُوْا فِي صِحَافِهَا فَاِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی طلب کیا تو ایک مجوسی نے چاندی کے برتن میں انہیں پانی پیش کیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔حریر اور دیباج نہ پہنو اور سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور ان کی پلیٹوں میں نہ کھاؤ' کیونکہ یہ دُنیا میں ان (کفار) کیلئے ہیں۔

5285- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَاٰى حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهِ فَلَبِسْتَهَا لِلنَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ اِذَا قَدِمُوْا

عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ ثُمَّ جَآءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَاَعْطٰى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَسَوْتَنِيْهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيْ حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَّا قُلْتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ اَخًا لَّهٗ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس ایک قابل فروخت ریشمی حلہ دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ سے خرید لیں اور جمعے دن ان لوگوں کے سامنے آتے وقت یا جب کوئی وفد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت اسے پہن لیں (تو یہ بہت مناسب ہوگا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اسے صرف وہ لوگ پہن سکتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ تحائف پیش کیے گئے۔ جن میں حلے بھی تھے آپ نے ان میں سے ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو عطا کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے مجھے پہننے کیلئے یہ دیا ہے جبکہ آپ نے عطارد والے حلے کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں پہننے کیلئے نہیں دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ حلہ اپنے بھائی کو دیدیا' جو مشرک تھا اور مکہ میں مقیم تھا۔

5286- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مَالِكٍ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5287- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاٰى عُمَرُ عُطَارِدًا التَّمِيْمِيَّ يُقِيْمُ بِالسُّوْقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ وَكَانَ رَجُلًا يَغْشَى الْمُلُوْكَ وَيُصِيْبُ مِنْهُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ رَاَيْتُ عُطَارِدًا يُقِيْمُ فِي السُّوْقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَوِ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِسْتَهَا لِوُفُوْدِ الْعَرَبِ اِذَا قَدِمُوْا عَلَيْكَ وَاَظُنُّهٗ قَالَ وَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ اِلٰى عُمَرَ بِحُلَّةٍ وَّبَعَثَ اِلٰى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بِحُلَّةٍ وَّاَعْطٰى عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ حُلَّةً فَقَالَ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَآئِكَ قَالَ فَجَآءَ عُمَرُ بِحُلَّتِهٖ يَحْمِلُهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَعَثْتَ اِلَيَّ بِهٰذِهٖ وَقَدْ قُلْتَ بِالْاَمْسِ فِيْ حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَّا قُلْتَ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَبْعَثْ بِهَا اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلٰكِنِّيْ بَعَثْتُ بِهَا اِلَيْكَ لِتُصِيْبَ بِهَا وَاَمَّا اُسَامَةُ فَرَاحَ فِيْ حُلَّتِهٖ فَنَظَرَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرًا عَرَفَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَنْكَرَ مَا صَنَعَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَنْظُرُ اِلَيَّ فَاَنْتَ بَعَثْتَ اِلَيَّ بِهَا فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَبْعَثْ اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلٰكِنِّيْ بَعَثْتُ بِهَا اِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَآئِكَ

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عطارد تمیمی کو بازار میں ریشمی حلے فروخت کرتے دیکھا۔ وہ

حدیث 5285- بخاری (846) ابوداؤد (1076) نسائی (5299) مالک (1637) احمد (345) ابن حبان (5113) بیہقی (4001) ابویعلیٰ (239) معجم کبیر (7552)

ایسا آدمی تھا۔ جو بادشاہوں کے پاس آتا جاتا تھا اور ان سے انعام و اکرام وصول کرتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے عطارد کو بازار میں ریشمی حلے فروخت کرتے دیکھا ہے اگر آپ وہ حلہ خرید لیں اور جب وفود عرب آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اس وقت اسے پہن لیں (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا تھا' آپ جمعے کے دن اسے پہن لیا کریں (تو یہ مناسب ہوگا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا دنیا میں ریشم وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو (راوی کہتے ہیں) اس کے کچھ عرصے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ ریشمی حلے پیش کیے گئے۔ آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک حلہ بھجوایا' ایک حلہ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو بھجوایا۔ ایک حلہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو بھجوایا اور حکم دیا' اس کی چادریں بنا کر اپنی بیویوں میں تقسیم کردو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنا حلہ اٹھا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے مجھے یہ بھجوایا ہے جبکہ پہلے آپ نے عطارد کے حلے کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرمائی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے یہ تمہاری طرف اس لئے نہیں بھجا کہ تم اسے پہن لو بلکہ میں نے اسے تمہاری طرف اس لئے بھیجا تھا۔ تا کہ تم اسے استعمال میں لاؤ۔ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ اپنا حلہ پہن کر آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نظر ان کی طرف دیکھا تو انہیں اندازہ ہوگیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی یہ حرکت پسند نہیں آئی۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری طرف ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟ آپ نے خود ہی تو یہ مجھے بھجوایا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے یہ تمہیں اس لئے نہیں بھجوایا تھا کہ تم اسے خود پہن لو میں نے یہ تمہیں اس لئے بھجوایا تھا تا کہ تم اسے چیر کر اپنی عورتوں کے لیے اوڑھنیاں بنالو۔

5288- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حُلَّةً مِنْ اِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ بِالسُّوقِ فَاَخَذَهَا فَاَتٰى بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْتَعْ هٰذِهٖ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَلِلْوَفْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذِهٖ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ قَالَ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَاَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ حَتّٰى اَتٰى بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْتَ اِنَّمَا هٰذِهٖ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ اَوْ اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ ثُمَّ اَرْسَلْتَ اِلَيَّ بِهٰذِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِيعُهَا وَتُصِيبُ بِهَا حَاجَتَكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے' بازار میں استبرق کا ایک حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا آپ اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اسے خرید لیجئے اور عید کے دن یا کسی وفد سے ملاقات کے دن اسے پہن لیا کیجئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ان لوگوں کا لباس ہے جن (کا آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہے۔ کچھ عرصے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیباج کا بنا ہوا ایک جبہ بھیجا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تو یہ ارشاد فرمایا تھا' یہ ان لوگوں کا لباس ہے جن کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہے اور اب آپ نے یہ مجھے بھیج دیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے فروخت کر کے اس کی قیمت کے ذریعے اپنی ضروریات پوری کرو۔

5289- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا

الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5290 - حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ شُعْبَةَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ رَاٰی عَلٰی رَجُلٍ مِّنْ آلِ عُطَارِدٍ قَبَاءً مِنْ دِیبَاجٍ اَوْ حَرِیْرٍ فَقَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوِ اشْتَرَیْتَهُ فَقَالَ اِنَّمَا یَلْبَسُ هٰذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَاُهْدِیَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِیَرَاءُ فَاَرْسَلَ بِهَا اِلَیَّ قَالَ قُلْتُ اَرْسَلْتَ بِهَا اِلَیَّ وَقَدْ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِیْهَا مَا قُلْتَ قَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَیْكَ لِتَسْتَمْتِعَ بِهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آل عطارد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے پاس دیباج یا شاید حریر سے بنی ہوئی قباء دیکھی تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی' اگر آپ سے خرید لیں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اسے وہ پہنے گا جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہوگا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ریشمی حلہ پیش کیا گیا تو آپ نے وہ مجھے بھجوا دیا۔ میں نے عرض کی: یہ آپ نے مجھے بھجوا دیا ہے۔ حالانکہ میں نے آپ کو اس کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم (اسے فروخت کر کے اس کی قیمت یا گھر کے خواتین کے استعمال) کے ذریعے فائدہ حاصل کرو۔

5291 - وَحَدَّثَنِیْ ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَاٰی عَلٰی رَجُلٍ مِّنْ آلِ عُطَارِدٍ بِمِثْلِ حَدِیْثِ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ غَیْرَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَیْكَ لِتَنْتَفِعَ بِهَا وَلَمْ اَبْعَثْ بِهَا اِلَیْكَ لِتَلْبَسَهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آل عطارد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے پاس (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم اس سے نفع حاصل کرو یہ تمہیں اس لئے نہیں بھیجا کہ تم اسے پہن لو۔

5292 - حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ قَالَ لِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِی الْاِسْتَبْرَقِ قَالَ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنَ الدِّیبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ رَاٰی عُمَرُ عَلٰی رَجُلٍ حُلَّةً مِنْ اِسْتَبْرَقٍ فَاَتٰی بِهَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِیْثِهِمْ غَیْرَ اَنَّهُ قَالَ فَقَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَیْكَ لِتُصِیْبَ بِهَا مَالًا

✧✧ یحییٰ بیان کرتے ہیں: سالم بن عبداللہ نے مجھ سے "استبرق" کے بارے میں دریافت کیا تو میں نے جواب دیا: جو دیباج موٹا اور سخت ہو (اسے استبرق کہتے ہیں) تو سالم بن عبداللہ بولے: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کے پاس استبرق سے بنا ہوا حلہ دیکھا تو اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) یہ میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم اس کے ذریعے نفع حاصل کرو۔

5293 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰی اَسْمَاءَ بِنْتِ

اَبِي بَكْرٍ وَّكَانَ خَالَ وَلَدِ عَطَاءٍ قَالَ اَرْسَلَتْنِيْ اَسْمَاءُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تُحَرِّمُ اَشْيَآءَ ثَلَاثَةً الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ وَمِيثَرَةَ الْاُرْجُوَانِ وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهٖ فَقَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ اَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الْاَبَدَ وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ فَخِفْتُ اَنْ يَكُوْنَ الْعَلَمُ مِنْهُ وَاَمَّا مِيثَرَةُ الْاُرْجُوَانِ فَهٰذِهٖ مِيثَرَةُ عَبْدِ اللّٰهِ فَاِذَا هِيَ اُرْجُوَانٌ فَرَجَعْتُ اِلٰى اَسْمَاءَ فَخَبَّرْتُهَا فَقَالَتْ هٰذِهٖ جُبَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيَّ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ كِسْرَوَانِيَّةٍ لَّهَا لِبْنَةُ دِيبَاجٍ وَّفَرْجَيْهَا مَكْفُوفَيْنِ بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ هٰذِهٖ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ حَتّٰى قُبِضَتْ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضٰى يُسْتَشْفٰى بِهَا

◆◆ عبداللہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا' اس پیغام کے ساتھ' کہ مجھے یہ پتا چلا ہے آپ تین اشیاء کو حرام قرار دیتے ہیں۔ کپڑوں پر بنے ہوئے نقش نگار' سرخ گدے اور رجب کے پورے مہینے میں روزے رکھنا (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے جواب دیا: جہاں تک رجب کے روزوں کا تعلق ہے تو جو شخص خود ہمیشہ روزہ رکھتا ہو وہ رجب کے روزوں کو کیسے حرام قرار دے سکتا ہے' جہاں تک کپڑوں پر بنے ہوئے نقش و نگار کا تعلق ہے تو میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے ریشم وہ شخص پہنے گا جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہوگا اور مجھے یہ اندیشہ ہے کہ وہ نقش نگار ریشم سے بنائے جاتے ہیں۔ جہاں تک سرخ گدوں کا تعلق ہے تو عبداللہ کا (یعنی میرا) یہ گدا بھی سرخ ہی ہے (راوی کہتے ہیں) میں سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس واپس گیا انہیں یہ جوابات بتائے تو وہ بولیں۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ ہے۔ انہوں نے ایک ''طیالسی کسروانی'' جبہ نکالا جس کے گریبان اور آستینوں پر دیباج سے نقش و نگار بنے ہوئے تھے۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے بتایا یہ عائشہ کے پاس تھا۔ جب اس کا انتقال ہو گیا تو اسے میں نے حاصل کر لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے پہنا کرتے تھے اور ہم اسے دھو کر پانی بیماروں کو پلایا کرتے تھے تاکہ وہ شفایاب ہو جائیں۔

5294- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَلِيْفَةَ بْنِ كَعْبٍ اَبِيْ ذِبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُوْلُ اَلَا لَا تُلْبِسُوا نِسَآئَكُمُ الْحَرِيْرَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيْرَ فَاِنَّهٗ مَنْ لَبِسَهٗ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ

◆◆ خلیفہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو خطبے کے دوران یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے اپنی عورتوں کو حریر نہ پہناؤ کیونکہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے۔ حریر نہ پہنو! کیونکہ جو اُسے دُنیا میں پہن لے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔

5295- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ كَتَبَ اِلَيْنَا عُمَرُ وَنَحْنُ بِاَذْرَبِيْجَانَ يَا عُتْبَةُ بْنَ فَرْقَدٍ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ كَدِّكَ وَلَا مِنْ كَدِّ اَبِيْكَ وَلَا مِنْ كَدِّ اُمِّكَ فَاَشْبِعِ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ رِحَالِهِمْ مِمَّا تَشْبَعُ مِنْهُ فِيْ رَحْلِكَ وَاِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَزِيَّ اَهْلِ الشِّرْكِ وَلَبُوْسَ الْحَرِيْرِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لَبُوْسِ الْحَرِيْرِ قَالَ اِلَّا هٰكَذَا وَرَفَعَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 5293- احمد (181) بیہقی (4010)

اِصْبَعَيْهِ الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةَ وَضَمَّهُمَا قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ عَاصِمٌ هٰذَا فِي الْكِتَابِ قَالَ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ اِصْبَعَيْهِ

✧✧ ابوعثمان بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ تحریری فرمان بھیجا' ہم اس وقت آذربائیجان میں تھے' اے عتبہ بن فرقد! (تمہارے پاس جو مقام ومرتبہ ہے) اس میں تمہاری کوشش' تمہارے والد کی کوشش' تمہاری والدہ کی کوشش کا کوئی دخل نہیں ہے۔ تم اپنے گھر میں سیر ہو کر جو چیز کھاتے ہو مسلمانوں کو ان کے گھروں میں سیر کر کے وہی کھلاؤ۔ ناز ونعمت' مشرکین کی خوش لباسیاں اور حریر پہننے سے بچو! کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے حریر پہننے سے منع کیا ہے' آپ نے فرمایا تھا' ماسوائے اس کے اور پھر آپ نے دو انگلیاں' درمیانی اور شہادت کی انگلی کھڑی کی تھی اور ان دونوں کو ملایا تھا (یعنی اتنی مقدار میں ریشم جائز ہے)

5296- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كِلاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَرِيرِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5297- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَهُوَ عُثْمَانُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَآءَنَا كِتَابُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ اِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا هٰكَذَا وَقَالَ اَبُو عُثْمَانَ بِاِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْاِبْهَامَ فَرَاَيْتُهُمَا اَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حِيْنَ رَاَيْتُ الطَّيَالِسَةَ

✧✧ ابوعثمان بیان کرتے ہیں: ہم عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے۔ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ مکتوب آیا' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: حریر صرف وہ شخص پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ البتہ اس کی اتنی مقدار (جائز ہے راوی کہتے ہیں) پھر ابوعثمان نے انگوٹھے کے ساتھ والی دونوں انگلیوں کے ذریعے اشارہ کیا۔

5298- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيهِ حَدَّثَنَا اَبُو عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5299- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ قَالَ جَآءَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِاَذْرَبِيجَانَ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ اَوْ بِالشَّامِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْحَرِيرِ اِلَّا هٰكَذَا اِصْبَعَيْنِ قَالَ اَبُو عُثْمَانَ فَمَا عَتَمْنَا اَنَّهُ يَعْنِي الْاَعْلامَ

✧✧ ابوعثمان نہدی بیان کرتے ہیں: ہمارے پاس حضرت عمر کا مکتوب آیا' ہم اس وقت آذربائیجان میں (راوی کو شک ہے) یا شاید "شام" میں' عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے (مکتوب میں یہ تحریر تھا) امابعد! بے شک نبی اکرم ﷺ نے ان دو انگلیوں کی مقدار سے زیادہ حریر پہننے سے منع کیا ہے ابوعثمان کہتے ہیں۔ ہم اس کا یہی مفہوم سمجھے کہ اتنی مقدار میں نقش ونگار جائز ہیں۔

5300- وَحَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ اَبِي عُثْمَانَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ابوعثمان نہدی کا قول مذکور نہیں ہے۔

5301- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَاَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ اِلَّا مَوْضِعَ اِصْبَعَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ اَوْ اَرْبَعٍ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے "جابیہ" کے مقام پر خطبہ دیتے ہوئے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو (راوی کو شک ہے) یا شاید تین یا شاید چار انگلیوں کی مقدار سے زیادہ حریر پہننے سے منع کیا ہے۔

5302- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5303- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ وَّحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيْبٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ اُهْدِيَ لَهٗ ثُمَّ اَوْشَكَ اَنْ نَزَعَهٗ فَاَرْسَلَ بِهٖ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقِيْلَ لَهٗ قَدْ اَوْشَكَ مَا نَزَعْتَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ نَهَانِيْ عَنْهُ جِبْرِيْلُ فَجَاءَهٗ عُمَرُ يَبْكِيْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرِهْتَ اَمْرًا وَّاَعْطَيْتَنِيْهِ فَمَا لِيْ قَالَ اِنِّيْ لَمْ اُعْطِكَهٗ لِتَلْبَسَهٗ اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَهٗ تَبِيْعُهٗ فَبَاعَهٗ بِاَلْفَيْ دِرْهَمٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیباج سے بنی ہوئی قباء پہنی جو آپ کی خدمت میں تحفے کے طور پر پیش کی گئی تھی' آپ نے جلد ہی اسے اتار دیا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا۔ عرض کی گئی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے بہت جلد ہی اسے اتار دیا ہے تو آپ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے اس سے منع کر دیا ہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ روتے ہوئے آپ کے پاس آئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جس چیز کو ناپسند کیا' وہ مجھے عطا کر دی اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں پہننے کیلئے نہیں دیا یہ میں نے تمہیں اس لئے دیا ہے تاکہ تم اسے فروخت کر دو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دو ہزار درہم میں فروخت کر دیا۔

5304- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِيْ ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ بِهَا اِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَبْعَثْ بِهَا اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَآءِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی حلہ تحفے کے طور پر پیش کیا گیا تو آپ نے وہ

حدیث 5304: نسائی (5298) احمد (1171) ابن حبان (7038) بیہقی (4017)

مجھے بھجوادیا' میں نے اسے پہن لیا تو مجھے نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک پر ناراضگی کے اثرات محسوس ہوئے اور آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ اس لئے نہیں بھیجا تھا کہ تم اسے پہن لو! میں نے تمہیں یہ اس لئے بھیجا تھا تاکہ تم اسے کاٹ کر (گھر کی) خواتین (کے اوڑھنے کیلئے چادریں بنالو!

5305- وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ ابْنَ جَعْفَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ حَدِيْثِ مُعَاذٍ فَاَمَرَنِيْ فَاَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَآئِيْ وَفِيْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ فَاَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَآئِيْ وَلَمْ يَذْكُرْ فَاَمَرَنِيْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک سند میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت گھر کی خواتین میں تقسیم کردیا' ایک اور سند میں نبی اکرم ﷺ کے حکم کا ذکر نہیں ہے۔

5306- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ اُكَيْدِرَ دُوْمَةَ اَهْدٰى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَ حَرِيْرٍ فَاَعْطَاهُ عَلِيًّا فَقَالَ شَقِّقْهُ خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ بَيْنَ النِّسْوَةِ

✧✧ حضرت علی ؓ بیان کرتے ہیں: ''اکیدر دومہ'' نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ریشمی کپڑا بھیجا تو آپ نے وہ حضرت علی ؓ کو دیتے ہوئے حکم دیا اس کی اوڑھنیاں بنا کر ''فاطماؤں'' میں تقسیم کردو (اور ایک روایت میں ہے گھر کی) خواتین میں تقسیم کردو۔

5307- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كَسَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيْهَا فَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِيْ وَجْهِهٖ قَالَ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَآئِيْ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے ایک ریشمی حلہ عطا کیا میں اسے پہن کر نکلا تو نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک پر ناراضگی کے اثرات محسوس ہوئے تو میں نے گھر کی خواتین کیلئے اس کی اوڑھنیاں بنادیں۔

5308- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاَبُوْ كَامِلٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كَامِلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عُمَرَ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ بَعَثْتَ بِهَا اِلَيَّ وَقَدْ قُلْتَ فِيْهَا مَا قُلْتَ قَالَ اِنِّيْ لَمْ اَبْعَثْ بِهَا اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَاِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمر ؓ کو سندس سے بنا ہوا ایک جبہ بھیجا۔ حضرت عمر ؓ نے عرض کی: آپ نے مجھے یہ بھیج دیا ہے جبکہ آپ نے اس کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرمائی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں اس لئے نہیں بھیجا تاکہ تم اسے پہن لو! یہ اس لئے بھیجا ہے تاکہ تم اس کی قیمت سے نفع حاصل کرو۔

5309- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

حدیث 5308- احمد (1077) ابن حبان (7038) حاکم (8585) بیہقی (18568) ابو یعلی (437) معجم کبیر (887)

بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں حریر پہنے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔

5310- وَحَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِيُّ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِيْ شَدَّادٌ اَبُوْ عَمَّارٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص دنیا میں حریر پہنے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔

5311- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ قَالَ اُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوْجُ حَرِيْرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيْدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِيْ هٰذَا لِلْمُتَّقِيْنَ

✧✧ عقبہ بن عامر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں' ایک ریشمی قبا تحفے کے طور پر پیش کی گئی آپ نے اسے پہن کر نماز ادا کی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے اسے زور سے کھینچ کر اتار دیا۔ جیسے آپ نے اسے ناپسند کیا ہو پھر آپ نے فرمایا: یہ پرہیزگار لوگوں کے لائق نہیں ہے۔

5312- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِيْ اَبَا عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ730: اِبَاحَةِ لُبْسِ الْحَرِيْرِ لِلرَّجُلِ اِذَا كَانَ بِهٖ حِكَّةٌ اَوْ نَحْوُهَا

خارش یا اس جیسے کسی اور عذر کی وجہ سے مرد کیلئے ریشم پہننا جائز ہے

5313- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَنْبَاَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْقُمُصِ الْحَرِيْرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا اَوْ وَجَعٍ كَانَ بِهِمَا

حدیث 5309- بخاری (5310) ابوداؤد (4042) ترمذی (2817) نسائی (5149) ابن ماجہ (3413) مالک (1649) دارمی (2129) احمد (24706) ابن حبان (5341) حاکم (7216) بیہقی (98) ابویعلی (2711) معجم کبیر (12046) دارقطنی (1)

حدیث 5311- بخاری (368) نسائی (770) ابن ماجہ (3563) احمد (17332) ابن حبان (5433) ابن خزیمہ (773) بیہقی (4006) معجم کبیر (758)

حدیث 5313 بخاری (2762) ابوداؤد (4056) ترمذی (1722) نسائی (5310) ابن ماجہ (3592) احمد (12252) ابن حبان (5430) بیہقی (5867) ابویعلی (2880)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران' حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو ریشمی قمیصیں پہننے کی رخصت عطا کی تھی چونکہ ان دونوں حضرات کو خارش تھی۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید کوئی اور تکلیف تھی۔

5314- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السَّفَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں سفر کا ذکر نہیں ہے۔

5315- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ رُخِّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِيْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ لِحِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو ریشم پہننے کی رخصت عطا کی تھی' چونکہ ان دونوں کو خارش تھی۔

5316- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5317- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسًا اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَّالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ شَكَوَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِيْ قُمُصِ الْحَرِيْرِ فِيْ غَزَاةٍ لَّهُمَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جوؤں کی شکایت کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں حضرات کو جنگ کے دوران ریشمی قمیصیں پہننے کی اجازت دی۔

بَابُ 731: النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الرَّجُلِ الثَّوْبَ الْمُعَصْفَرَ

مرد کیلئے زرد رنگ کا کپڑا پہننا منع ہے

5318- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ ابْنَ مَعْدَانَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَخْبَرَهٗ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهٖ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے دیکھ کر فرمایا یہ کفار کا لباس ہے اسے نہ پہنو!

5319- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ

حدیث 5318- بخاری (5526) ابوداؤد (4048) ترمذی (1725) نسائی (5180) ابن ماجہ (3801) مالک (711) احمد (6513) ابن حبان (5491) حاکم (7395) بیہقی (5765) ابویعلی (6789) معجم کبیر (684)

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْمُبَارَكِ كِلاَهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالاَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5320- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ اَاُمُّكَ اَمَرَتْكَ بِهٰذَا قُلْتُ اَغْسِلُهُمَا قَالَ بَلْ اَحْرِقْهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زرد لباس پہنے ہوئے دیکھ کر دریافت کیا: کیا تمہاری والدہ نے تمہیں یہ پہننے کا حکم دیا ہے؟ میں نے عرض کی' کیا میں اسے دھولوں؟ آپ نے فرمایا: اسے جلا دو!

5321- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِي الرُّكُوعِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی اور زرد کپڑے پہننے' سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں قرأت کرنے سے منع کیا ہے۔

5322- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يَقُولُ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَاَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع کے دوران قرأت کرنے' سونا اور زرد لباس پہننے سے منع کیا ہے۔

5323- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اِبْرَاهِيمَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے' ریشمی کپڑا پہننے رکوع و سجود میں قرأت کرنے اور زرد لباس پہننے سے منع کیا ہے۔

بَابُ 732: فَضْلِ لِبَاسِ ثِيَابِ الْحِبَرَةِ

دھاری دار یمنی چادروں کی فضیلت

5324- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْنَا لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ اَحَبَّ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ اَعْجَبَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ

حدیث 5321- بخاری (5312) ابوداؤد (4048) ترمذی (1725) نسائی (5180) ابن ماجہ (3801) مالک (711) احمد (6513) ابن حبان (5491) حاکم (7395) بیہقی (5765) ابویعلی (6789) معجم کبیر (1418)

✧✧ قتادہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کا پسندیدہ لباس کون سا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: دھاری دار یمنی چادریں۔

5325- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَحَبَّ الثِّيَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِبَرَةُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کا پسندیدہ لباس دھاری دار یمنی چادریں تھیں۔

بَابُ733: التَّوَاضُعِ فِي اللِّبَاسِ وَالِاقْتِصَارِ عَلَى الْغَلِيظِ مِنْهُ

لباس میں تواضع اختیار کرنا اور صرف موٹا کپڑا پہننا

5326- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيْنَا اِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنَ الَّتِي يُسَمُّونَهَا الْمُلَبَّدَةَ قَالَ فَاَقْسَمَتْ بِاللّٰهِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ

✧✧ ابو بردہ بیان کرتے ہیں: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے موٹے کپڑے کا ایک تہبند نکالا جو یمن کا بنا ہوا تھا اور ایک چادر نکالی جسے "ملبدہ" کہا جاتا تھا (راوی کہتے ہیں) پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اللہ کے نام کی قسم اٹھا کر یہ بتایا' نبی اکرم ﷺ کا وصال مبارک انہی دو کپڑوں میں ہوا تھا۔

5327- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ قَالَ اَخْرَجَتْ اِلَيْنَا عَائِشَةُ اِزَارًا وَكِسَاءً مُلَبَّدًا فَقَالَتْ فِي هٰذَا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِهِ اِزَارًا غَلِيظًا

✧✧ ابو بردہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں ایک تہبند اور ایک "ملبد" چادر نکال کر دکھائی اور بتایا انہی کپڑوں میں نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تھا' ایک روایت میں "موٹے تہبند" کا لفظ مذکور ہے۔

5328-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ اِزَارًا غَلِيظًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس روایت میں "موٹے تہبند" کا لفظ منقول ہے۔

5329- وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ اَبِيهِ ح وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعَرٍ اَسْوَدَ

حدیث 5324- بخاری (5475) ابوداؤد (4025) ترمذی (1762) نسائی (5315) احمد (12400) ابن حبان (6396) بیہقی (5764) ابویعلی (2873)

حدیث 5326- بخاری (2941) ابوداؤد (4036) ترمذی (1733) ابن ماجہ (3551) احمد (25041) ابن حبان (6623) حاکم (4203) ابویعلی (4432)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیاہ اون کا بنا ہوا کمبل اوڑھ کر تشریف لائے جس پر نقش ونگار بنے ہوئے تھے۔

5330- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ وِسَادَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِى يَتَّكِئُ عَلَيْهَا مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جس تکیے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ٹیک لگایا کرتے تھے وہ چمڑے کا بنا ہوا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

5331- وَحَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى يَنَامُ عَلَيْهِ اَدَمًا حَشْوُهُ لِيفٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس بچھونے پر سوتے تھے وہ چمڑے کا بنا ہوا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

5332- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا ضِجَاعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَدِيْثِ اَبِى مُعَاوِيَةَ يَنَامُ عَلَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں بچھونے کیلئے لفظ ''فراش'' کی بجائے لفظ ''ضجاع'' مذکور ہے۔

بَابُ 734: جَوَازِ اتِّخَاذِ الْاَنْمَاطِ

قالین استعمال کرنا جائز ہے

5333- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ عَمْرٌو وَقُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ اتَّخَذْتَ اَنْمَاطًا قُلْتُ وَاَنّٰى لَنَا اَنْمَاطٌ قَالَ اَمَا اِنَّهَا سَتَكُوْنُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں نے شادی کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تم نے قالین رکھے ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس قالین کہاں سے آگئے؟ آپ نے فرمایا: عنقریب آجائیں گے۔

حدیث 5329- ابوداؤد (369) ترمذی (2813) ابن ماجہ (653) احمد (24427) ابن حبان (2329) ابن خزیمہ (768) حاکم (4707) بیہقی (2680)

حدیث 5330- بخاری (1879) ابوداؤد (4146) ترمذی (2469) نسائی (2402) احمد (12440) ابن حبان (3640) بیہقی (13095) ابویعلی (4404)

حدیث 5333- بخاری (3432) ابو داؤد (4145) ترمذی (2774) نسائی (3386) احمد (14264) ابن حبان (6683) ابو یعلی (1978)

5334- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذْتَ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ قَالَ جَابِرٌ وَعِنْدَ امْرَأَتِي نَمَطٌ فَأَنَا أَقُولُ نَحِّيهِ عَنِّي وَتَقُولُ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ.

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب میں نے شادی کی تو نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تم نے قالین رکھے ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس قالین کہاں سے آسکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: عنقریب آجائیں گے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میری بیوی کے پاس ایک قالین تھا میں کہا کرتا تھا اسے مجھ سے دور رکھو اور وہ یہ کہتی تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرماتے ہے کہ عنقریب (یہ تمہارے پاس) ہوں گے۔

5335- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَأَدَعُهَا

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے کہ میں نے اسے چھوڑ دیا۔

بَابُ 735: كَرَاهَةِ مَا زَادَ عَلَى الْحَاجَةِ مِنَ الْفِرَاشِ وَاللِّبَاسِ

ضرورت سے زیادہ بستر اور لباس رکھنا مکروہ ہے

5336- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: ایک بستر آدمی کیلئے ہوتا ہے۔ ایک اس کی بیوی کیلئے ہوتا ہے۔ تیسرا مہمان کیلئے ہوتا ہے اور چوتھا شیطان کیلئے ہوتا ہے۔

بَابُ 736: تَحْرِيمِ جَرِّ الثَّوْبِ خُيَلَاءَ

تکبر کے طور پر کپڑا لٹکا کر چلنا حرام ہے

5337- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تکبر کے طور پر کپڑا لٹکا کر چلے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5338- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا

حدیث 5336- ابوداؤد (4142) نسائی (3385) احمد (14515) ابن حبان (673)

قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اُسَامَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّزَادُوْا فِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ''قیامت کے دن'' الفاظ زائد ہیں۔

5339- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَنَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تکبر کے طور پر کپڑ الٹکائے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5340- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ وَّجَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5341- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثِيَابَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص تکبر کے طور پر اپنا کپڑ الٹکائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5342- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ ابْنَ يَنَّاقَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا يَجُرُّ اِزَارَهُ فَقَالَ مِمَّنْ اَنْتَ فَانْتَسَبَ لَهُ فَاِذَا رَجُلٌ مِّنْ بَنِي لَيْثٍ فَعَرَفَهُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُوْلُ مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ لَا يُرِيْدُ بِذٰلِكَ اِلَّا الْمَخِيلَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

5343- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ اَبِي سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ كُلُّهُمْ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيْثِ اَبِي يُوْنُسَ عَنْ مُسْلِمٍ اَبِي الْحَسَنِ وَفِي رِوَايَتِهِمْ جَمِيْعًا مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ وَلَمْ يَقُوْلُوْا ثَوْبَهُ

5345-مسلم بن یناق بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنا تہبند گھسیٹ کر چل رہا تھا۔حضرت ابن

عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے دریافت کیا: تمہارا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ اس نے جواب میں اپنا نسب بتایا تو اس کا تعلق بنولیث سے تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ پتا چلا تو وہ بولے میں نے اپنے دونوں کانوں کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص صرف تکبر کے طور پر اپنا تہبند گھسیٹ کر چلے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5344- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَابْنُ اَبِي خَلَفٍ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ اَمَرْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ مَوْلٰى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ اَنْ يَسْاَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ وَاَنَا جَالِسٌ بَيْنَهُمَا اَسَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَجُرُّ اِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

5345- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي اِزَارِي اسْتِرْخَاءٌ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ ارْفَعْ اِزَارَكَ فَرَفَعْتُهُ ثُمَّ قَالَ زِدْ فَزِدْتُ فَمَا زِلْتُ اَتَحَرَّاهَا بَعْدُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اِلٰى اَيْنَ فَقَالَ اَنْصَافِ السَّاقَيْنِ

✧✧ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں: میں نے مسلم بن یسار کو ہدایت کی کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کرے۔ میں اس وقت ان دونوں کے درمیان تھا' کیا آپ نے ایسے شخص کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی زبانی کچھ سنا ہے؟ جو تکبر کے طور پر اپنا تہبند لٹکا کر چلتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

5346- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَرَاٰى رَجُلًا يَجُرُّ اِزَارَهُ فَجَعَلَ يَضْرِبُ الْاَرْضَ بِرِجْلِهِ وَهُوَ اَمِيْرٌ عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَهُوَ يَقُوْلُ جَاءَ الْاَمِيْرُ جَاءَ الْاَمِيْرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى مَنْ يَجُرُّ اِزَارَهُ بَطَرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا اس وقت میرا تہبند گھسٹ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: عبداللہ! اپنا تہبند اوپر کرو۔ میں نے اسے اوپر کیا آپ نے فرمایا: اور! میں نے "اور" اوپر کیا' یہاں تک کہ حاضرین میں سے ایک صاحب نے دریافت کیا: کتنا اوپر کرے؟ آپ نے فرمایا: نصف پنڈلیوں تک۔

5347- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ محمد بن زیاد بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنا تہبند گھسیٹ کر چل رہا تھا اور زمین پر پیر مارتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا امیر آ گیا! امیر آ گیا ہے! وہ شخص بحران کا امیر تھا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص تکبر کے طور پر اپنا تہبند گھسیٹ کر چلے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

حدیث 5345- بخاری (3297) ترمذی (2491) احمد (6152) بیہقی (3134) ابویعلی (4302) معجم کبیر (13331)

حدیث 5346- احمد (9550) ابن خزیمہ (1843)

5348-وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَخْلِفُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ الْمُثَنّٰى كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُسْتَخْلَفُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ اضافہ ہے' مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ کا قائم مقام گورنر مقرر کیا اور ایک روایت میں ہے' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو قائم مقام گورنر بنایا گیا۔

بَابُ 737: تَحْرِيْمِ التَّبَخْتُرِ فِي الْمَشْيِ مَعَ اِعْجَابِهٖ بِثِيَابِهٖ

اپنے کپڑوں پر اتراتے ہوئے اکڑ کر چلنا حرام ہے

5349- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِيْ ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ اَعْجَبَتْهُ جُمَّتُهُ وَبُرْدَاهُ اِذْ خُسِفَ بِهِ الْاَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْاَرْضِ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص اپنی زلفوں اور کپڑوں پر اتراتے ہوئے چل رہا تھا اچانک وہ زمین میں دھنس گیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

5350- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5351- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ يَمْشِي فِيْ بُرْدَيْهِ قَدْ اَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ فَخَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْاَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص اپنے کپڑوں پر اتراتے ہوئے جا رہا تھا' اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا اور وہ قیامت تک اس میں دھنستا رہے گا۔

5352- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِيْ بُرْدَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص اپنے کپڑوں پر اترا رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5353- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَتَبَخْتَرُ فِيْ حُلَّةٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم سے پہلے والے لوگوں میں سے ایک شخص اپنے حلے پر اترا رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ 738: تَحْرِيمِ خَاتَمِ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ

مردوں کیلئے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے

5354 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مردوں کو) سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے۔

5355 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5356 - حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِىْ يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ وَقَالَ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ اِلٰى جَمْرَةٍ مِّنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِىْ يَدِهٖ فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ خَاتِمَكَ انْتَفِعْ بِهٖ قَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا اٰخُذُهُ اَبَدًا وَّقَدْ طَرَحَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: جو شخص آگ کا انگارہ ہاتھ میں لینا چاہتا ہو۔ وہ اسے پہنے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے کے بعد اس شخص سے کہا گیا تم اپنی انگوٹھی اٹھاؤ اور (اسے فروخت کر کے) اس سے نفع حاصل کرو' تو وہ بولا نہیں' اللہ کی قسم! میں اسے کبھی بھی نہیں اٹھاؤں گا' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پھینکا ہے۔

5357 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِىْ بَاطِنِ كَفِّهٖ اِذَا لَبِسَهُ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ اِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ اِنِّىْ كُنْتُ اَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ وَاَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمٰى بِهٖ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَا اَلْبَسُهُ اَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَلَفْظُ الْحَدِيْثِ لِيَحْيٰى

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کر کے اسے پہنا۔ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور انگوٹھی کو اتار دیا اور فرمایا: میں نے یہ انگوٹھی پہنی تھی

حدیث 5354- بخاری (5526) نسائی (5273) احمد (1098) ابن حبان (5491) معجم کبیر (10494)

حدیث 5357- بخاری (630) ابوداؤد (4218) ترمذی (1741) نسائی (5164) ابن ماجہ (3639) مالک (1675) احمد (132) ابن حبان (5490) حاکم (671) بیہقی (4015) ابویعلی (3535)

اور اس کا نگینہ اندر کی طرف کیا تھا (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اسے ایک طرف رکھ دیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

5358- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فِىْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ وَّجَعَلَهُ فِىْ يَدِهِ الْيُمْنٰى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ بات زائد ہے' نبی اکرم ﷺ نے وہ انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنی تھی۔

5359- وَحَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسٌ يَّعْنِىْ ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ خ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ اُسَامَةَ جَمَاعَتُهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ خَاتَمِ الذَّهَبِ نَحْوَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5360- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَكَانَ فِىْ يَدِهٖ ثُمَّ كَانَ فِىْ يَدِ اَبِىْ بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِىْ يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِىْ يَدِ عُثْمَانَ حَتّٰى وَقَعَ مِنْهُ فِىْ بِئْرِ اَرِيْسٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَتّٰى وَقَعَ فِىْ بِئْرٍ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی تھی۔ وہ آپ کے دست اقدس میں رہی' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی' یہاں تک کہ ان سے وہ ''اریس'' کے کنوئیں میں گر گئی۔ اس پر محمد رسول اللہ (ﷺ) نقش تھا۔ ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں یہاں تک کہ وہ ایک کنوئیں میں گر گئی۔ اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے گری تھی۔

5361- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ اَلْقَاهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَّنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشْ اَحَدٌ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِىْ هٰذَا وَكَانَ اِذَا لَبِسَهُ جَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِىْ بَطْنَ كَفِّهٖ وَهُوَ الَّذِىْ سَقَطَ مِنْ مُعَيْقِيْبٍ فِىْ بِئْرِ اَرِيْسٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سونے انگوٹھی بنوائی۔ پھر اسے رکھ دیا۔ پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس پر محمد رسول اللہ (ﷺ) نقش کروایا اور یہ حکم دیا کوئی بھی شخص میری اس انگوٹھی کے نقش جیسا نقش نہ بنوائے۔ نبی اکرم ﷺ اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا کرتے تھے۔ یہ انگوٹھی معیقیب سے ''اریس'' کے کنوئیں میں گر گئی۔

5362- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَّنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَقَالَ لِلنَّاسِ اِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَّنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ فَلَا يَنْقُشْ اَحَدٌ عَلٰى نَقْشِهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس پر محمد رسول اللہ (ﷺ) نقش کروایا۔ آپ نے لوگوں کو یہ ہدایت کی میں نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں محمد رسول اللہ (ﷺ) نقش کروایا ہے۔ کوئی شخص اس جیسا نقش نہ بنوائے۔

5363- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں محمد رسول اللہ (ﷺ) مذکور نہیں ہے۔

5364- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّكْتُبَ اِلَى الرُّومِ قَالَ قَالُوا اِنَّهُمْ لَا يَقْرَؤُونَ كِتَابًا اِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے روم (کے حکمران) کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے عرض کی: وہ لوگ صرف وہی خط پڑھتے ہیں۔ جس پر (انگوٹھی کے ذریعے) مہر لگی ہو تو نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس میں اس کی سفیدی کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ اس انگوٹھی پر محمد رسول اللہ نقش تھا۔

5365- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَرَادَ اَنْ يَّكْتُبَ اِلَى الْعَجَمِ فَقِيلَ لَهُ اِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ اِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ قَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے عجمی (حکمرانوں) کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو آپ کو بتایا گیا' عجمی (حکمران) صرف وہی خط قبول کرتے ہیں۔ جن پر مہر لگی ہوئی ہو تو نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' آپ کے دست اقدس میں اس کی سفیدی کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

5366- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ اَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ اَنْ يَّكْتُبَ اِلٰى كِسْرٰى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيلَ اِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا اِلَّا بِخَاتَمٍ

حدیث 5362- بخاری (65) ابوداؤد (4214) ترمذی (2718) نسائی (5196) ابن ماجہ (3641) احمد (4734) ابن حبان (6392) حاکم (671) بیہقی (455) ابویعلی (3075) معجم کبیر (13400)

فَصَاغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَتُهُ فِضَّةً وَنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسریٰ' قیصر اور نجاشی کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو آپ کو بتایا گیا کہ وہ لوگ صرف وہی خط قبول کرتے ہیں' جس پر مہر لگی ہوئی ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی جو چاندی سے بنی ہوئی تھی اور اس میں محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نقش تھا۔

5367- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِىْ ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ اَبْصَرَ فِيْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَّاحِدًا قَالَ فَصَنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوْهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی۔ لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی اتار دی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

5368- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادٌ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاَى فِيْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَّاحِدًا ثُمَّ اِنَّ النَّاسَ اضْطَرَبُوا الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی' لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی اتار دی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں۔

5369- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5370- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ وَّكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبشہ کا تھا۔

5371- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى وَهُوَ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِيْ يَمِيْنِهٖ فِيْهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی پہنی جس کا نگینہ حبشہ کا تھا۔ آپ وہ نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

5372- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ

حدیث 5367- نسائی (5284) بیہقی (7359) ابویعلیٰ (6799)

یَزِیْدَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِیْثِ طَلْحَةَ بْنِ یَحْیٰی

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5373- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ خَاتَمُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ هٰذِهٖ وَاَشَارَ اِلَی الْخِنْصَرِ مِنْ یَدِهِ الْیُسْرٰی

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس انگلی میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے اور پھر انہوں نے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

5374- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ کُرَیْبٍ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ اِدْرِیْسَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ کُلَیْبٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَانِیْ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَجْعَلَ خَاتَمِیْ فِیْ هٰذِهٖ اَوِ الَّتِیْ تَلِیْهَا لَمْ یَدْرِ عَاصِمٌ فِیْ اَیِّ الثِّنْتَیْنِ وَنَهَانِیْ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّیِّ وَعَنْ جُلُوْسٍ عَلَی الْمَیَاثِرِ قَالَ فَاَمَّا الْقَسِّیُّ فَثِیَابٌ مُضَلَّعَةٌ یُؤْتٰی بِهَا مِنْ مِصْرَ وَالشَّامِ فِیْهَا شِبْهُ کَذَا وَاَمَّا الْمَیَاثِرُ فَشَیْءٌ کَانَتْ تَجْعَلُهُ النِّسَآءُ لِبُعُوْلَتِهِنَّ عَلَی الرَّحْلِ کَالْقَطَائِفِ الْاُرْجُوَانِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آپ (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس انگلی میں یا اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہنوں (راوی کو یہ یاد نہیں رہا کہ وہ دونوں انگلیاں کون سی تھیں؟) اور آپ نے مجھے "قسی" پہننے اور ریشمی گدوں پر بیٹھنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) قسی' خانوں والا وہ کپڑا ہوتا ہے جو مصر اور شام سے آتا ہے اور اس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے اور میاثر (ریشمی گدے) وہ ہیں جنہیں خواتین اپنے شوہروں کیلئے پالان میں رکھتی ہیں۔ یہ ارجوانی چادروں جیسے ہوتے ہیں۔

5375- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ عَنِ ابْنٍ لِّاَبِیْ مُوْسٰی قَالَ سَمِعْتُ عَلِیًّا فَذَکَرَ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5376- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ نَهٰی اَوْ نَهَانِیْ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5377- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِیْ اِصْبَعِیْ هٰذِهٖ اَوْ هٰذِهٖ قَالَ فَاَوْمَاَ اِلَی الْوُسْطٰی وَالَّتِیْ تَلِیْهَا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس اور اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی کی طرف اشارہ کر کے بتایا۔

بَابٌ739: اسْتِحْبَابِ لُبْسِ النِّعَالِ وَمَا فِیْ مَعْنَاهَا

جوتا وغیرہ پہننا مستحب ہے

5378- حَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ غَزْوَةٍ غَزَوْنَاهَا اسْتَكْثِرُوْا مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک غزوے کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا اکثر اوقات جوتے پہن کر رکھا کرو۔ کیونکہ انسان نے جب جوتے پہنے ہوں تو وہ سوار ہی ہوتا ہے۔

بَابُ 740: اسْتِحْبَابِ لُبْسِ النَّعْلِ فِي الْيُمْنٰى اَوَّلًا وَّالْخَلْعِ مِنَ الْيُسْرٰى اَوَّلًا وَّكَرَاهَةِ الْمَشْيِ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ

دائیں پاؤں میں پہلے جوتا پہننا اور بائیں پاؤں سے پہلے جوتا اتارنا مستحب ہے اور صرف ایک پاؤں میں جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے

5379- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِيْ ابْنَ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُمْنٰى وَاِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَاْ بِالشِّمَالِ وَلْيُنْعِلْهُمَا جَمِيْعًا اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيْعًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص جوتا پہننے لگے تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنے اور جب اتارنے لگے تو پہلے بائیں پاؤں سے اتارے یا تو وہ دونوں جوتے پہنے یا دونوں اتار دے۔

5380- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِ اَحَدُكُمْ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيْعًا اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيْعًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص صرف ایک جوتا پہن کر نہ چلے یا تو دونوں جوتے پہن لے یا دونوں جوتے اتار دے۔

5381- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلٰى جَبْهَتِهٖ فَقَالَ اَلَا اِنَّكُمْ تَحَدَّثُوْنَ اَنِّيْ اَكْذِبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَهْتَدُوْا وَاَضِلَّ اَلَا وَاِنِّيْ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْاُخْرٰى حَتّٰى يُصْلِحَهَا

✧✧ ابورزین بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور اپنی پیشانی پر ہاتھ مار کر بولے تم لوگ یہ کہتے ہو کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب کر دیتا ہوں تاکہ تم لوگ ہدایت حاصل کرلو اور میں گمراہ ہو جاؤں' خبردار! میں حلفیہ یہ کہتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کسی شخص کی جوتی کا ایک تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف دوسرا جوتا

حدیث 5378- ابوداؤد (4133) احمد (14667) ابن حبان (5457) معجم کبیر (375)

حدیث 5379- بخاری (5517) ابوداؤد (4139) ترمذی (608) ابن ماجہ (401) مالک (1633) احمد (9553) ابن حبان (5460) بیہقی (407) ابویعلیٰ (4851)

حدیث 5381- نسائی (5370) احمد (9713) معجم کبیر (7137)

پہن کر نہ چلے بلکہ اسے ٹھیک کر کے (دونوں جوتے پہن کر چلے یا دونوں اتار دے)

5382-وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 741: النَّهْيِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک ہی کپڑے کو صماء (کپڑا اوڑھنے کا مخصوص طریقہ) اور احتباء (ایک کپڑا لپیٹ کر بیٹھنے کا مخصوص طریقہ) کے طور پر پہننا منع ہے

5383- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهِ

❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص بائیں ہاتھ سے کھائے یا صرف ایک جوتا پہن کر چلے یا صماء کے طور پر کپڑا لپیٹ لے یا احتباء کے طور پر کپڑا لپیٹ لے اور اس کی شرمگاہ بے پردہ ہو جائے۔

5384- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ أَوْ مَنِ انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَ شِسْعَهُ وَلَا يَمْشِ فِي خُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفِ الصَّمَّاءَ

❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے وہ صرف ایک جوتا پہن کر نہ چلے بلکہ اپنا تسمہ درست کرے (اور دونوں جوتے پہن کر چلے) کوئی شخص صرف ایک موزہ پہن کر نہ چلے اور بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور احتباء نہ کرے اور صماء کے طور پر کپڑے نہ پہنے۔

5385- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ۔

❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صماء کے طور پر کپڑے پہننے ایک ہی کپڑا پہن کر احتباء کے طور پر بیٹھنے اور چت لیٹے ہوئے ایک ٹانگ دوسری پر رکھنے سے منع کیا ہے۔

5386- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حدیث 5383- بخاری (170) ابوداؤد (71) ترمذی (1126) نسائی (63) ابن ماجہ (364) مالک (65) دارمی (1372) احمد (7340) ابن حبان (1294) ابن خزیمہ (95) حاکم (569) بیہقی (61) ابویعلی (6678) معجم کبیر (11566) دارقطنی (1)

لاَ تَمْشِ فِیْ نَعْلٍ وَّاحِدٍ وَّلاَ تَحْتَبِ فِیْ اِزَارٍ وَّاحِدٍ وَّلاَ تَاْکُلْ بِشِمَالِكَ وَلاَ تَشْتَمِلِ الصَّمَّاءَ وَلاَ تَضَعْ اِحْدٰی رِجْلَیْكَ عَلَی الْاُخْرٰی اِذَا اسْتَلْقَیْتَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک جوتا پہن کر نہ چلو اور صرف ایک چادر میں احتباء کے طور پر نہ بیٹھو اور بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ اور صماء کے طور پر کپڑا نہ اوڑھو اور جب تم چت لیٹے ہو تو ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر نہ رکھو۔

5387- وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ یَعْنِیْ ابْنَ اَبِی الْاَخْنَسِ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ یَسْتَلْقِیَنَّ اَحَدُکُمْ ثُمَّ یَضَعُ اِحْدٰی رِجْلَیْهِ عَلَی الْاُخْرٰی

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص چت لیٹے ہوئے اپنی ایک ٹانگ دوسری پر ہرگز نہ رکھے۔

5388- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِیْمٍ عَنْ عَمِّهٖ اَنَّهٗ رَاٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِیًا فِی الْمَسْجِدِ وَاضِعًا اِحْدٰی رِجْلَیْهِ عَلَی الْاُخْرٰی

✧✧ عباد بن تمیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں دیکھا آپ چت لیٹے ہوئے تھے اور آپ نے اپنی ایک ٹانگ دوسری پر رکھی ہوئی تھی۔

5389- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَابْنُ نُمَیْرٍ وَّزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ کُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالاَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ کُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 742: نَهْیِ الرَّجُلِ عَنِ التَّزَعْفُرِ

مردوں کیلئے زعفرانی رنگ (کے کپڑے پہننا) منع ہے

5390- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُو الرَّبِیْعِ وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَیْدٍ و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ صُهَیْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ التَّزَعْفُرِ قَالَ قُتَیْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ یَعْنِیْ لِلرِّجَالِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زعفرانی رنگ (کے کپڑے پہننے) سے منع کیا ہے (راوی) حماد کہتے ہیں یعنی مردوں کو (منع کیا ہے)

حدیث 5388- بخاری (463) ابوداؤد (4865) ترمذی (2765) نسائی (721) مالک (416) دارمی (2656) احمد (11393) ابن حبان (5551) بیہقی (3025) ابویعلی (2031) معجم کبیر (2515)

حدیث 5390 بخاری (5508) ابوداؤد (4179) ترمذی (2815) نسائی (2707) احمد (5076) ابن حبان (5464) ابن خزیمہ (2673) بیہقی (8751) ابویعلی (3934) معجم کبیر (684)

5391- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی مرد زعفرانی رنگ کے (کپڑے پہنے)

بَابُ 743: اسْتِحْبَابِ خِضَابِ الشَّيْبِ بِصُفْرَةٍ اَوْ حُمْرَةٍ وَّتَحْرِيْمِهٖ بِالسَّوَادِ

سفید بالوں کو زرد اور سرخ خضاب لگانا مستحب ہے اور سیاہ خضاب لگانا حرام ہے

5392- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اُتِىَ بِاَبِىْ قُحَافَةَ اَوْ جَآءَ عَامَ الْفَتْحِ اَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَرَاْسُهٗ وَلِحْيَتُهٗ مِثْلُ الثَّغَامِ اَوِ الثَّغَامَةِ فَاَمَرَ اَوْ فَاُمِرَ بِهٖ اِلٰى نِسَآئِهٖ قَالَ غَيِّرُوْا هٰذَا بِشَىْءٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا ان کے سر کے اور داڑھی کے بال ثغام (سفید پھولوں) کی طرح تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر کی خواتین کو یہ حکم دیا کہ انہیں تبدیل کر دیں (یعنی ان بالوں کو خضاب لگا دیں)

5393- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اُتِىَ بِاَبِىْ قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَاْسُهٗ وَلِحْيَتُهٗ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوْا هٰذَا بِشَىْءٍ وَّاجْتَنِبُوا السَّوَادَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا تو ان کے سر اور داڑھی کے بال ثغام (سفید پھولوں) کی طرح سفید تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا انہیں کسی چیز کے ذریعے تبدیل کر دو (یعنی خضاب لگا کر ان کی رنگت تبدیل کر دو) البتہ سیاہ رنگ سے اجتناب کرنا۔

5394- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبَغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہود اور نصاریٰ بال نہیں رنگتے (یعنی خضاب نہیں لگاتے) تم ان کی مخالفت کرو (یعنی خضاب لگایا کرو)

حدیث 5392- ابوداؤد (4204) نسائی (5076) ابن ماجہ (3624) احمد (1442) ابن حبان (5471) حاکم (5069) بیہقی (14599) ابویعلیٰ (1819) معجم کبیر (8324)

حدیث 5394- بخاری (3275) ابوداؤد (4203) نسائی (5069) ابن ماجہ (3621) احمد (7272) ابن حبان (5470) بیہقی (14588) ابویعلیٰ (5957)

بَابُ 744: تَحْرِيْمِ تَصْوِيْرِ صُوْرَةِ الْحَيَوَانِ

جاندار کی تصویر بنانا حرام ہے

5395- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاعَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ فِيهَا فَجَاءَتْ تِلْكَ السَّاعَةُ وَلَمْ يَأْتِهِ وَفِي يَدِهِ عَصًا فَأَلْقَاهَا مِنْ يَدِهِ وَقَالَ مَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَلَا رُسُلُهُ ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ سَرِيرِهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَتَى دَخَلَ هٰذَا الْكَلْبُ هَاهُنَا فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا دَرَيْتُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَجَاءَ جِبْرِيلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتَنِي فَجَلَسْتُ لَكَ فَلَمْ تَأْتِ فَقَالَ مَنَعَنِي الْكَلْبُ الَّذِي كَانَ فِي بَيْتِكَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا کہ وہ ایک مخصوص وقت میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ جب وہ وقت ہوا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نہیں آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس میں اس وقت ایک عصاء تھا۔ آپ نے اسے ایک طرف رکھا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغام رساں وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ ایک چھوٹے کتے کی طرف مبذول ہوئی۔ جو تخت کے نیچے تھا آپ نے دریافت کیا: اے عائشہ! یہ کتا یہاں کب آیا ہے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اللہ کی قسم! مجھے نہیں پتہ چلا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اسے باہر نکال دیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ میں تمہارے انتظار میں بیٹھا رہا اور تم نہیں آئے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی' آپ کے گھر میں جو کتا موجود تھا۔ اس کی وجہ سے میں اندر نہیں آسکا جس گھر میں کتا یا تصویر ہو ہم اس میں داخل نہیں ہوتے۔

5396- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ جِبْرِيلَ وَعَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يُطَوِّلْهُ كَتَطْوِيلِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم یہ کچھ مختصر ہے۔

5397- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِي أَمَ وَاللّٰهِ مَا أَخْلَفَنِي قَالَ فَظَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَهُ ذٰلِكَ عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ فُسْطَاطٍ لَنَا فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسٰى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَجَلْ وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ فَأَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰى إِنَّهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ وَيَتْرُكُ كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت کچھ

حدیث 5395- ابوداؤد (4157) نسائی (4283) ابن ماجہ (3651) احمد (1289) بیہقی (1084) ابویعلیٰ (4508) معجم (1047)

غمگین تھے۔ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کچھ پریشان دکھائی دے رہے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ وہ گزشتہ رات میرے ساتھ ملاقات کریں گے۔ لیکن وہ میرے پاس نہیں آئے اللہ کی قسم! پہلے تو کبھی بھی انہوں نے وعدہ خلافی نہیں کی پھر نبی اکرم ﷺ نے وہ سارا دن اسی حالت میں گزار دیا پھر آپ کو ایک کتے کے پلے کا خیال آیا جو ہماری چارپائی کے نیچے تھا۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اسے باہر نکال دیا گیا۔ پھر آپ نے اس جگہ پانی چھڑکا۔ شام کے وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا آپ نے تو مجھ سے گزشتہ رات ملنے کا وعدہ کیا تھا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: جی ہاں! ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ جس میں کتا یا تصویر ہو۔ اگلے دن صبح نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ کتوں کو مار دیا جائے۔ یہاں تک کہ آپ نے یہ حکم دیا کہ چھوٹے باغ کے محافظ کتے کو بھی مار دیا جائے۔ البتہ بڑے باغ کے محافظ کتے کو چھوڑ دیا جائے۔

5398- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جس گھر میں کتا اور تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

5399- حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا طَلْحَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت ابوطلحہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔

5400- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَذِكْرِهِ الْاَخْبَارَ فِى الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5401- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكٰى زَيْدٌ بَعْدُ فَعُدْنَاهُ فَاِذَا عَلٰى بَابِهٖ سِتْرٌ فِيْهِ صُوْرَةٌ قَالَ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ رَبِيْبِ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّوَرِ يَوْمَ الْاَوَّلِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ اَلَمْ تَسْمَعْهُ حِيْنَ قَالَ اِلَّا رَقْمًا فِىْ ثَوْبٍ

حدیث 5398- بخاری (3053) ابوداؤد (227) ترمذی (2804) نسائی (261) ابن ماجہ (3649) مالک (1734) دارمی (2663) احمد (632) ابن حبان (1205) حاکم (611) بیہقی (920) ابویعلی (313) معجم کبیر (3860)

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو۔ (راوی کہتے ہیں) ہمارے استاد زید بیمار ہو گئے ہم ان کی عیادت کیلئے گئے تو ان کے دروازے پر جو پردہ تھا اس پر تصویر بنی ہوئی تھی۔ میں نے سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے تربیت یافتہ عبیداللہ خولانی سے کہا: کیا استاد زید نے ایک دن ہمیں تصویر کے بارے میں حدیث نہیں سنائی تھی؟ تو عبیداللہ نے جواب دیا: کیا تم نے اس وقت یہ نہیں سنا تھا؟ کہ کپڑوں پر بنی ہوئی تصویروں کا حکم مستثنیٰ ہے۔

5402 - حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ حَدَّثَهٗ اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهٗ وَمَعَ بُسْرٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيُّ اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ قَالَ بُسْرٌ فَمَرِضَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعُدْنَاهُ فَاِذَا نَحْنُ فِیْ بَيْتِهٖ بِسِتْرٍ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ اَلَمْ يُحَدِّثْنَا فِی التَّصَاوِيْرِ قَالَ اِنَّهٗ قَالَ اِلَّا رَقْمًا فِیْ ثَوْبٍ اَلَمْ تَسْمَعْهُ قُلْتُ لَا قَالَ بَلٰى قَدْ ذَكَرَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو (راوی کہتے ہیں) ہمارے استاد زید بیمار ہو گئے ہم ان کی عیادت کیلئے گئے تو ان کے گھر میں موجود پردے پر تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ میں نے اپنے ساتھی عبیداللہ خولانی سے کہا' کیا انہوں نے ہمیں تصاویر کے بارے میں حدیث نہیں سنائی تھی؟ تو خولانی نے جواب دیا: انہوں نے یہ بھی بتایا تھا کہ کپڑے پر بنی ہوئی تصویر کا حکم مستثنیٰ ہے۔ کیا تم نے یہ بات نہیں سنی؟ میں نے کہا نہیں سنی تو خولانی بولے (اس وقت) انہوں نے یہ بات بھی نقل کی تھی۔

5403 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَبِی الْحُبَابِ مَوْلٰى بَنِی النَّجَّارِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا تَمَاثِيْلُ قَالَ فَاَتَيْتُ عَآئِشَةَ فَقُلْتُ اِنَّ هٰذَا يُخْبِرُنِیْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا تَمَاثِيْلُ فَهَلْ سَمِعْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ لَا وَلٰكِنْ سَاُحَدِّثُكُمْ مَا رَاَيْتُهٗ فَعَلَ رَاَيْتُهٗ خَرَجَ فِیْ غَزَاتِهٖ فَاَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهٗ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَرَاَى النَّمَطَ عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِیْ وَجْهِهٖ فَجَذَبَهٗ حَتّٰى هَتَكَهٗ اَوْ قَطَعَهٗ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَاْمُرْنَا اَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّيْنَ قَالَتْ فَقَطَعْنَا مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ وَحَشَوْتُهُمَا لِيْفًا فَلَمْ يَعِبْ ذٰلِكَ عَلَيَّ

✧✧ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا مجسمے ہوں (راوی کہتے ہیں) میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں بتایا کہ انہوں (حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ) نے مجھے یہ بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا تصاویر ہوں۔ کیا آپ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کچھ سنا ہے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نہیں! البتہ میں تمہیں وہ بتاتی ہوں جو میں نے آپ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوے میں تشریف لے گئے۔ میں نے ایک قالین (باتصویر پردہ) دروازے پر لٹکا دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائے اور آپ نے وہ پردہ دیکھا تو مجھے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار محسوس ہوئے۔ میں نے اسے اتار کر پھاڑ دیا۔ (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ کہا تھا) اسے کاٹ دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ حکم نہیں دیا کہ ہم پتھر اور مٹی کو کپڑے پہنائیں (یعنی ان کے مجسمے بنائیں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں پھر میں نے اسے کاٹ کر دو تکیے بنائے اور ان میں کھجور کی چھال بھر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

5404- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيْهِ تِمْثَالُ طَائِرٍ وَّكَانَ الدَّاخِلُ اِذَا دَخَلَ اسْتَقْبَلَهُ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوِّلِيْ هٰذَا فَاِنِّيْ كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَاَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ كُنَّا نَقُوْلُ عَلَمُهَا حَرِيْرٌ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارے گھر میں ایک پردہ تھا۔ جس پر پرندوں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ جب بھی کوئی شخص اندر آتا تو اس کا سامنا ان تصویروں سے ہوتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا' اسے ہٹا دو! میں جب بھی اندر آتا ہوں۔ اسے دیکھ کر مجھے دنیا یاد آجاتی ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ہمارے پاس چادر کا ایک ٹکڑا تھا جس پر ریشم سے نقش و نگار بنے ہوئے تھے اور ہم اسے اوڑھ لیا کرتی تھیں۔

5405-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْاَعْلٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَزَادَ فِيْهِ يُرِيْدُ عَبْدَ الْاَعْلٰى فَلَمْ يَاْمُرْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اسے کاٹنے کا حکم نہیں دیا۔

5406- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَّقَدْ سَتَّرْتُ عَلٰى بَابِيْ دُرْنُوكًا فِيْهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الْاَجْنِحَةِ فَاَمَرَنِيْ فَنَزَعْتُهُ

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوے سے واپس تشریف لائے (میں نے آپ کی غیر موجودگی میں) اپنے دروازے پر ایک ریشمی پردہ ڈال دیا تھا۔ جس پر پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا اور میں نے اسے اتار دیا۔

5407- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ عَبْدَةَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سفر سے واپسی کا ذکر نہیں ہے۔

5408- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُتَسَتِّرَةٌ بِقِرَامٍ فِيْهِ صُوْرَةٌ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ تَنَاوَلَ السِّتْرَ فَهَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الَّذِيْنَ يُشَبِّهُوْنَ بِخَلْقِ اللّٰهِ عزوجل

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے میں نے ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ جس میں تصویر بنی ہوئی تھی (اسے دیکھ کر) آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا آپ نے وہ پردہ پکڑ کر اسے پھاڑ دیا اور پھر ارشاد فرمایا: بے

شک قیامت کے دن سب سے شدید عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی تخلیق کے ساتھ مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

5409- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثُمَّ اَهْوٰى اِلَى الْقِرَامِ فَهَتَكَهُ بِيَدِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم ﷺ اس پردے کی طرف بڑھے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اسے پھاڑ دیا۔

5410- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا لَّمْ يَذْكُرَا مِنْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ ''من'' کم ہے۔

5411- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِّيْ بِقِرَامٍ فِيْهِ تَمَاثِيْلُ فَلَمَّا رَاٰهُ هَتَكَهُ وَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ بِخَلْقِ اللّٰهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَطَعْنَاهُ فَجَعَلْنَا مِنْهُ وِسَادَةً اَوْ وِسَادَتَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے میں نے طاق پر ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا۔جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا تو اسے پھاڑ دیا آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا اور آپ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے شدید عذاب کے مستحق وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی (صفت) خلق کی مشابہت کریں گے۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' ہم نے اس پردے کو کاٹ لیا اور اس سے ایک (راوی کو شک ہے) یا شاید دو تکیے بنائے۔

5412- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهُ كَانَ لَهَا ثَوْبٌ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ مَمْدُوْدٌ اِلٰى سَهْوَةٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ اِلَيْهِ فَقَالَ اَخِّرِيْهِ عَنِّيْ قَالَتْ فَاَخَّرْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ان کے پاس تصویروں والا ایک کپڑا تھا۔جو طاق کے آگے لٹکا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے (ایک دن) آپ نے حکم دیا' اسے میرے (سامنے) سے ہٹا دو! تو میں نے اسے ہٹا کر اس کے تکیے بنا لئے۔

5413- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5414- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیَّ وَقَدْ سَتَرْتُ نَمَطًا فِیْهِ تَصَاوِیْرُ فَنَحَّاهُ فَاتَّخَذْتُ مِنْهُ وِسَادَتَیْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ جس میں تصاویر بنی ہوئی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہٹا دیا پھر میں نے اس کے دو تکیے بنا لئے۔

5415- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَیْرًا حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِیْهِ تَصَاوِیْرُ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَهُ قَالَتْ فَقَطَعْتُهُ وِسَادَتَیْنِ فَقَالَ رَجُلٌ فِی الْمَجْلِسِ حِیْنَئِذٍ یُقَالُ لَهُ رَبِیْعَةُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلٰی بَنِیْ زُهْرَةَ اَفَمَا سَمِعْتَ اَبَا مُحَمَّدٍ یَذْكُرُ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَرْتَفِقُ عَلَیْهِمَا قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ لَا قَالَ لٰكِنِّیْ قَدْ سَمِعْتُهُ یُرِیْدُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے ایک پردہ لٹکایا جس کے اوپر تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے تو آپ نے اسے ہٹا دیا پھر میں نے اسے کاٹ کر دو تکیے بنا لئے (راوی کہتے ہیں) وہاں موجود ایک صاحب نے' جن کا نام ربیعہ بن عطاء تھا اور بنو زہرہ کے آزاد کردہ غلام تھے' نے سوال کیا، کیا آپ نے اپنے استاد کو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہوئے بھی سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں تکیوں سے ٹیک لگایا کرتے تھے؟ راوی نے جواب دیا: نہیں! البتہ میں نے قاسم بن محمد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

5416- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِیْهَا تَصَاوِیْرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَی الْبَابِ فَلَمْ یَدْخُلْ فَعَرَفْتُ اَوْ فَعُرِفَتْ فِیْ وَجْهِهِ الْكَرَاهِیَةُ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلٰی رَسُوْلِهٖ فَمَاذَا اَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذِهِ النُّمْرُقَةِ فَقَالَتِ اشْتَرَیْتُهَا لَكَ تَقْعُدُ عَلَیْهَا وَتَوَسَّدُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ یُعَذَّبُوْنَ وَیُقَالُ لَهُمْ اَحْیُوْا مَا خَلَقْتُمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الْبَیْتَ الَّذِیْ فِیْهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے ایک گدا خریدا۔ جس میں تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گدے کو دیکھا تو آپ دروازے پر ٹھہر گئے اور اندر تشریف نہیں لے گئے۔ آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار ظاہر ہوئے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں توبہ کرتی ہوں۔ میرا قصور کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ گدا کس لئے ہے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: تاکہ اس پر بیٹھیں اور اس سے ٹیک لگائیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان تصویر بنانے والوں کو (قیامت کے دن) عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا جو تم نے بنایا تھا اسے زندہ کرو (اس میں جان ڈالو) پھر آپ نے ارشاد فرمایا: جس گھر میں تصویریں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

5417- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَیْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّیْثِ ابْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ عَنْ اَیُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ

الْعَزِیْزِ بْنُ اَخِی الْمَاجِشُوْنِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ کُلُّھُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَۃَ بِھٰذَا الْحَدِیْثِ وَبَعْضُھُمْ اَتَمُّ حَدِیْثًا لَّہٗ مِنْ بَعْضٍ وَّزَادَ فِیْ حَدِیْثِ ابْنِ اَخِی الْمَاجِشُوْنِ قَالَتْ فَاَخَذْتُہٗ فَجَعَلْتُہٗ مِرْفَقَتَیْنِ فَکَانَ یَرْتَفِقُ بِھِمَا فِی الْبَیْتِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ان روایات میں کچھ کمی وبیشی مذکور ہے۔جیسے ایک روایت میں یہ بات زائد ہے کہ میں نے اس کے دو تکیے بنالئے جس سے ٹیک لگا کر نبی اکرم ﷺ گھر میں آرام کیا کرتے تھے۔

5418- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْھِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَھُوَ الْقَطَّانُ جَمِیْعًا عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَّاللَّفْظُ لَہٗ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَہٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِیْنَ یَصْنَعُوْنَ الصُّوَرَ یُعَذَّبُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُقَالُ لَھُمْ اَحْیُوْا مَا خَلَقْتُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جولوگ تصاویر بناتے ہیں قیامت کے دن انہیں عذاب دیا جائے گا اوران سے کہا جائے گا جوتم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو (یعنی اس میں جان ڈالو)

5419-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ وَاَبُوْ کَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِیْ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ یَعْنِیْ ابْنَ عُلَیَّۃَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِیُّ کُلُّھُمْ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5420- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ الْمُصَوِّرُوْنَ وَلَمْ یَذْکُرِ الْاَشَجُّ اِنَّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن' لوگوں میں سے' سب سے زیادہ شدید عذاب' تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

5421- وَحَدَّثَنَاہُ یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ کُلُّھُمْ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَۃَ ح وَحَدَّثَنَاہُ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ کِلَاھُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْ رِوَایَۃِ یَحْیٰی وَاَبِیْ کُرَیْبٍ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَۃَ اِنَّ مِنْ اَشَدِّ اَھْلِ النَّارِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ عَذَابًا الْمُصَوِّرُوْنَ وَحَدِیْثُ سُفْیَانَ کَحَدِیْثِ وَکِیْعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ تقدیم وتاخیر ہے۔

5422- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَھْضَمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَیْحٍ قَالَ کُنْتُ مَعَ مَسْرُوْقٍ فِیْ بَیْتٍ فِیْہِ تَمَاثِیْلُ مَرْیَمَ فَقَالَ مَسْرُوْقٌ ھٰذَا تَمَاثِیْلُ کِسْرٰی فَقُلْتُ لَا ھٰذَا تَمَاثِیْلُ مَرْیَمَ فَقَالَ مَسْرُوْقٌ اَمَا اِنِّیْ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ مَسْعُوْدٍ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَشَدُّ النَّاسِ

حدیث 5418- بخاری (5606) ابوداؤد (5024) ترمذی (1751) نسائی (5356) ابن ماجہ (2151) احمد (3558) ابن حبان (5848) بیہقی (14334) ابویعلی (4409) معجم کبیر (10306)

عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ

• ❖❖ مسلم بن صبیح بیان کرتے ہیں: میں مسروق کے ساتھ ایک گھر میں آیا جس میں حضرت مریم علیہا السلام کی تصاویر لگی ہوئیں تھیں' مسروق نے دریافت کیا یہ کسریٰ کی تصاویر ہیں؟ تو میں نے جواب دیا: نہیں! یہ حضرت مریم علیہا السلام کی تصاویر ہیں تو مسروق بولے: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن سب سے زیادہ شدید عذاب' تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

5423- قَالَ مُسْلِم قَرَاْتُ عَلٰى نَصْرِ بْنِ عَلِيّ الْجَهْضَمِيّ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ اِنِّى رَجُلٌ اُصَوِّرُ هٰذِهِ الصُّوَرَ فَاَفْتِنِىْ فِيْهَا فَقَالَ لَهُ ادْنُ مِنِّى فَدَنَا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ ادْنُ مِنِّى فَدَنَا حَتّٰى وَضَعَ يَدَهُ عَلٰى رَاْسِهِ قَالَ اُنَبِّئُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ مُصَوِّرٍ فِى النَّارِ يَجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُوْرَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِىْ جَهَنَّمَ و قَالَ اِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ فَاَقَرَّ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيّ

❖❖ سعید بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا' میں تصاویر بنانے کا کام کرتا ہوں آپ مجھے اس کے بارے میں فتویٰ دیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم قریب آ جاؤ! وہ ان کے قریب آ گیا آپ نے فرمایا اور قریب آ جاؤ! وہ مزید قریب ہو گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: میں تمہیں وہ بات بتانے لگا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر تصویر بنانے والا جہنم میں جائے گا۔ اس نے جتنی بھی تصویریں بنائی ہوں گی ان میں سے ہر ایک کے عوض میں ایک جاندار بنایا جائے گا جو اسے جہنم میں عذاب دے گا۔ اگر تم تصویر سازی کے علاوہ کچھ اور نہیں کر سکتے تو درخت کی تصویر بناؤ یا ان چیزوں کی بناؤ جن میں جان موجود نہ ہو۔

5424- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُفْتِىْ وَلَا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَاَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّى رَجُلٌ اُصَوِّرُ هٰذِهِ الصُّوَرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ ادْنُهُ فَدَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً فِى الدُّنْيَا كُلِّفَ اَنْ يَنْفُخَ فِيْهَا الرُّوْحَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

❖❖ نضر بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ فتویٰ دے رہے تھے اور کسی میں بھی آپ نے کوئی حدیث نہیں سنائی۔ یہاں تک کہ ایک شخص نے یہ سوال کیا' میں تصویریں بناتا ہوں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا کہ قریب آ جاؤ! وہ شخص قریب آیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص دنیا میں تصویر بنائے گا قیامت کے دن اسے اس تصویر میں روح پھونکنے کیلئے کہا جائے گا تو وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

5425- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5426- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا

حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِیْ هُرَيْرَةَ فِیْ دَارِ مَرْوَانَ فَرَاٰی فِيْهَا تَصَاوِيْرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِیْ فَلْيَخْلُقُوْا ذَرَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوْا حَبَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوْا شَعِيْرَةً

✧✧ ابوزرعہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ (مدینہ کے گورنر) مروان کے گھر گیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس گھر میں تصاویر دیکھ کر کہا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو میری مخلوق کی طرح کوئی چیز پیدا کرنی شروع کر دیتے ہیں وہ ایک ذرّہ بنا کے دکھائیں یا ایک بیج بنا کے دکھائیں یا جو کا ایک دانہ بنا کر دکھائیں۔

5427-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ دَارًا تُبْنٰی بِالْمَدِيْنَةِ لِسَعِيْدٍ اَوْ لِمَرْوَانَ قَالَ فَرَاٰی مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ فِی الدَّارِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ اَوْ لِيَخْلُقُوْا شَعِيْرَةً

✧✧ ابوزرعہ بیان کرتے ہیں: میں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس گھر میں داخل ہوئے۔ جو سعید (راوی کو شک ہے) یا شاید مروان کیلئے بنایا جا رہا تھا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس گھر میں ایک مصور کو تصویر بناتے ہوئے دیکھا تو فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں جو کے دانہ کا ذکر نہیں ہے۔

5428- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ تَمَاثِيْلُ اَوْ تَصَاوِيْرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصاویر موجود ہوں۔

بَابُ 745: كَرَاهَةِ الْكَلْبِ وَالْجَرَسِ فِی السَّفَرِ

سفر میں کتا اور گھنٹی ساتھ رکھنا مکروہ ہے

5429- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِی ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلٰٓئِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا كَلْبٌ وَّلَا جَرَسٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے اس قافلے کے ساتھ نہیں چلتے جس میں کتا یا گھنٹی ہو۔

حدیث 5426- بخاری (5609) احمد (7166) ابن حبان (5859) بیہقی (14345) ابویعلی (6086)

حدیث 5428- بخاری (5606) ابوداؤد (5024) ترمذی (1751) نسائی (5356) ابن ماجہ (2151) احمد (3558) ابن حبان (5848) بیہقی (14334) ابویعلی (4409) معجم کبیر (10306)

حدیث 5429- ابو داؤد (2554) ترمذی (1703) نسائی (5219) دارمی (2675) احمد (4811) ابن حبان (4700) ابن خزیمہ (2553) بیہقی (10107) ابویعلی (5446) معجم کبیر (4190)

5430-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5431- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مَزَامِيْرُ الشَّيْطٰنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: گھنٹی شیطان کا آلہ موسیقی ہے۔

بَابُ 746: كَرَاهَةِ قِلَادَةِ الْوَتَرِ فِيْ رَقَبَةِ الْبَعِيْرِ

اونٹ کی گردن میں تانبے کا ہار ڈالنا مکروہ ہے

5432- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ ابْنِ تَمِيْمٍ اَنَّ اَبَا بَشِيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ قَالَ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِيْ مَبِيْتِهِمْ لَا يَبْقَيَنَّ فِيْ رَقَبَةِ بَعِيْرٍ قِلَادَةٌ مِّنْ وَتَرٍ اَوْ قِلَادَةٌ اِلَّا قُطِعَتْ قَالَ مَالِكٌ اُرٰى ذٰلِكَ مِنَ الْعَيْنِ

✧✧ حضرت ابوبشیر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاصد بھیجا (راوی کہتے ہیں شاید انہوں نے یہ بھی کہا تھا) لوگ اپنے خیموں میں تھے (قاصد نے اعلان کیا) جس اونٹ کی گردن میں تانبے کا ہار ہو۔ اسے کاٹ دیا جائے (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ فرمایا) ہر ایک ہار کاٹ دیا جائے۔

امام مالک فرماتے ہیں' میرا خیال میں ان سے مراد وہ ہار ہیں جو نظر لگنے سے بچنے کیلئے (تعویذ کے طور پر اونٹوں کے گلے میں ڈالے جاتے ہیں)

بَابُ 747: النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْحَيَوَانِ فِيْ وَجْهِهٖ وَوَسْمِهٖ فِيْهِ

جانور کے چہرے پر مارنا اور چہرے کو داغنا منع ہے

5433- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے چہرے پر مارنے اور اس کے چہرے کو داغنے سے منع کیا ہے۔

5434-وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 5431- احمد (8769) ابن حبان (4704) ابن خزیمہ (2554) مستدرک (1629) بیہقی (10106) ابویعلی (6519)

حدیث 5432- بخاری (2843) ابوداؤد (2552) مؤطا (1677) احمد (21937) ابن حبان (4698) بیہقی (10109) معجم کبیر (750)

حدیث 5433- ابوداؤد (2564)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5435- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الَّذِي وَسَمَهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک گدھے کے پاس سے ہوا جس کے چہرے کو داغا گیا تھا تو آپ نے فرمایا: جس شخص نے اسے داغا ہے اس پر لعنت ہو۔

5436- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَنَّ نَاعِمًا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَرَاٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا مَوْسُومَ الْوَجْهِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ قَالَ فَوَاللّٰهِ لاَ اَسِمُهُ اِلَّا فِي اَقْصَى شَيْءٍ مِّنَ الْوَجْهِ فَاَمَرَ بِحِمَارٍ لَّهُ فَكُوِيَ فِي جَاعِرَتَيْهِ فَهُوَ اَوَّلُ مَنْ كَوَى الْجَاعِرَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گدھے کو دیکھا جس کے چہرے کو داغا گیا تھا تو آپ نے اسے ناپسند کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس کے صرف اسی عضو کو داغنا جو چہرے سے سب سے زیادہ دور ہو۔ پھر آپ کے حکم کے تحت' آپ کے گدھے کی سرین کو داغا گیا یہ وہ پہلا جانور تھا جس کی سرین کو داغا گیا تھا۔

بَابُ748: جَوَازِ وَسْمِ الْحَيَوَانِ غَيْرِ الْاٰدَمِيِّ فِي غَيْرِ الْوَجْهِ

انسان کے علاوہ کسی بھی جاندار کے چہرے کے علاوہ کسی بھی عضو کو داغنا جائز ہے

5437- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا وَلَدَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ قَالَتْ لِي يَا اَنَسُ انْظُرْ هٰذَا الْغُلاَمَ فَلاَ يُصِيبَنَّ شَيْئًا حَتّٰى تَغْدُوَ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ قَالَ فَغَدَوْتُ فَاِذَا هُوَ فِي الْحَائِطِ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ حُوَيْتِيَّةٌ وَهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو انہوں نے مجھے ہدایت کی' اے انس! اس بچے کا خیال رکھنا یہ کوئی چیز نہ کھائے۔ یہاں تک کہ کل صبح تم اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جانا تا کہ آپ اسے گھٹی دیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگلے دن میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ایک باغ میں موجود تھے آپ نے ''حویتیہ'' کی چادر اوڑھی ہوئی تھی اور آپ ان جانوروں کی پشت کو داغ رہے تھے جو فتح مکہ میں (مال غنیمت کے طور پر) آپ کو حاصل ہوئے تھے۔

5438- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ اَنَّ اُمَّهُ حِينَ وَلَدَتِ انْطَلَقُوا بِالصَّبِيِّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ قَالَ فَاِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَاَكْثَرُ عِلْمِي اَنَّهُ قَالَ فِي آذَانِهَا

حدیث 5435- ابوداؤد (2564) ترمذی (1710) ابن حبان (5620) بیہقی (13040) ابویعلی (2735) معجم کبیر (10822)

حدیث 5436- ابوداؤد (2564) ترمذی (1710) ابن حبان (5620) بیہقی (13040) ابویعلی (2735) معجم کبیر (10822)

حدیث 5437- بخاری (5222) ابوداؤد (2563) احمد (12748) ابن حبان (4533) ابن خزیمہ (2283) بیہقی (10724)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ان کی والدہ کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی تو انہوں نے ہدایت کی اس بچے کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ تا کہ آپ اسے گھٹی دیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ایک باڑے میں موجود تھے اور بکریوں کو داغ لگوا رہے تھے (راوی کہتے ہیں) میرا غالب گمان یہ ہے' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کانوں پر داغ لگوائے۔

5439- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ دَخَلْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرْبَدًا وَّهُوَ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ اَحْسِبُهُ قَالَ فِيْ آذَانِهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک باڑے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ بکریوں کو داغ لگوا رہے تھے (راوی کہتے ہیں) میرا غالب گمان یہ ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بتایا تھا کہ آپ ان کے کانوں پر داغ لگوا رہے تھے۔

5440-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّيَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5441- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ فِيْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِيْسَمَ وَهُوَ يَسِمُ اِبِلَ الصَّدَقَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس میں داغ لگانے والا آلہ دیکھا آپ اس وقت صدقے کے اونٹوں کو داغ لگا رہے تھے۔

بَابُ 749: كَرَاهَةِ الْقَزَعِ

سر پر کچھ بال رکھنا اور کچھ کٹوا لینا مکروہ ہے

5442- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى يَعْنِيْ ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْقَزَعِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ وَّمَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ رَاْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ بَعْضٌ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''قزع'' سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے نافع سے پوچھا' قزع کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: بچے کے سر کے بعض حصے کو منڈوا دیا جائے اور بعض حصہ چھوڑ دیا جائے۔

5443- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَجَعَلَ التَّفْسِيْرَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ مِنْ قَوْلِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں وضاحتی بیان عبید اللہ کے قول کے طور پر منقول ہے۔

5444-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنِيْ

حدیث 5442- بخاری (5576) ابوداؤد (4195) نسائی (5228) احمد (4973)

اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِى ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ بِاِسْنَادِ عُبَيْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ وَاَلْحَقَا التَّفْسِيْرَ فِى الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5445-وَحَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّرَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 750: النَّهْيِ عَنِ الْجُلُوْسِ فِى الطُّرُقَاتِ وَاِعْطَاءِ الطَّرِيْقِ حَقَّهُ

راستے میں بیٹھنا منع ہے اور راستے کو اس کا حق دینا چاہیے

5446- حَدَّثَنِى سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِى حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِى سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالْجُلُوْسَ فِى الطُّرُقَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِّنْ مَّجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيْهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَبَيْتُمْ اِلَّا الْمَجْلِسَ فَاَعْطُوا الطَّرِيْقَ حَقَّهُ قَالُوْا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْاَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْىُ عَنِ الْمُنْكَرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: راستے میں بیٹھنے سے بچو! لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہاں بیٹھنا ہماری مجبوری ہے۔ وہاں بات چیت کر لیتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم بیٹھنے پر مصر ہو تو راستے کو اس کا حق دو۔ لوگوں نے عرض کی اس کا حق کیا ہے' آپ نے فرمایا: نگاہیں جھکا کر رکھو (راستے میں موجود) تکلیف دہ چیز ایک طرف کردو سلام کا جواب دو۔ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو۔

5447- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِىُّ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 751: تَحْرِيْمِ فِعْلِ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ

مصنوعی بال لگانا اور لگوانا (جسم کا کوئی بھی حصہ) گودنا اور گدوانا بھنوؤں کے بال نوچنا اور نچوانا' دانتوں کو کشادہ کرنا غرضیکہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ چیز میں کسی قسم کی تبدیلی کرنا حرام ہے

5448- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِى بَكْرٍ قَالَتْ جَآءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِىَ ابْنَةً عُرَيِّسًا اَصَابَتْهَا

حدیث 5447- بخاری (5875) احمد (11454) ابن حبان (595) بیہقی (13291) ابویعلیٰ (6603) معجم کبیر (488)

حَصْبَةٌ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا اَفَاَصِلُهُ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

◇◇ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میری بیٹی کی کچھ عرصہ پہلے شادی ہوئی ہے۔ اسے چیچک نکل آئی اور اس کے سارے بال جھڑ گئے۔ کیا میں اسے مصنوعی بال لگوا لوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔

5449- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَعَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ اَخْبَرَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ غَيْرَ اَنَّ وَكِيْعًا وَشُعْبَةَ فِیْ حَدِيْثِهِمَا فَتَمَرَّطَ شَعْرُهَا

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5450- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّیْ زَوَّجْتُ ابْنَتِیْ فَتَمَرَّقَ شَعَرُ رَاْسِهَا وَزَوْجُهَا يَسْتَحْسِنُهَا اَفَاَصِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَنَهَاهَا

◇◇ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی میری بیٹی شادی شدہ ہے اس کے بال جھڑ گئے ہیں اس کا شوہر بالوں کو پسند کرتا ہے کیا میں اس لڑکی کو مصنوعی بال لگا لوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اسے ایسا کرنے سے منع کر دیا۔

5451- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ جَارِيَةً مِنَ الْاَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ وَاَنَّهَا مَرِضَتْ فَتَمَرَّطَ شَعْرُهَا فَاَرَادُوْا اَنْ يَصِلُوْهُ فَسَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

◇◇ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک انصاری لڑکی کی شادی ہوئی پھر وہ بیمار ہو گئی اور اس کے بال جھڑ گئے لوگوں نے اس کے مصنوعی بال لگوانے کا ارادہ کیا اور نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی۔

5452- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ نَافِعٍ اَخْبَرَنِی الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ زَوَّجَتِ ابْنَةً لَهَا فَاشْتَكَتْ فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا فَاَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ زَوْجَهَا يُرِيْدُهَا اَفَاَصِلُ شَعَرَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُعِنَ الْوَاصِلَاتُ

◇◇ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک انصاری خاتون نے اپنی بیٹی کی شادی کی وہ لڑکی بیمار ہو گئی اور اس کے بال جھڑ گئے۔ وہ انصاری خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اس لڑکی کا شوہر یہ چاہتا ہے کیا میں اسے مصنوعی بال لگوا

حدیث 5448-نسائی (3229) بیہقی (13648)

دوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مصنوعی بال لگانے والی عورتوں پر لعنت کی گئی ہے۔

5453-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

5454- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مصنوعی بال لگانے والی (جسم کا کوئی حصہ) گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے۔

5455-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5456- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالنَّامِصَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ قَالَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ امْرَاَةً مِنْ بَنِىْ اَسَدٍ يُقَالُ لَهَا اُمُّ يَعْقُوْبَ وَكَانَتْ تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ فَاَتَتْهُ فَقَالَتْ مَا حَدِيْثٌ بَلَغَنِىْ عَنْكَ اَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَمَا لِىَ لَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ لَقَدْ قَرَاْتُ مَا بَيْنَ لَوْحَىِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَاْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا) فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ فَاِنِّىْ اَرٰى شَيْئًا مِنْ هٰذَا عَلٰى امْرَاَتِكَ الْاٰنَ قَالَ اذْهَبِىْ فَانْظُرِىْ قَالَ فَدَخَلَتْ عَلَى امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا فَجَاءَتْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا فَقَالَ اَمَا لَوْ كَانَ ذٰلِكَ لَمْ نُجَامِعْهَا

❖ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: گودنے' گدوانے' بال نوچنے' نچوانے خوبصورتی کے حصول کیلئے دانتوں میں خلا پیدا کرنے (غرضیکہ) اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی۔ (راوی کہتے ہیں) بنو اسد سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون' جس کا نام ام یعقوب تھا اور وہ قرآن کی حافظہ تھی اس تک یہ حدیث پہنچی تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس

حدیث 5454- بخاری (4604) ابوداؤد (4168) ترمذی (2782) نسائی (3416) ابن ماجہ (1987) دارمی (2647) احمد (3955) ابن حبان (5504) بیہقی (4027) ابویعلی (5141) معجم کبیر (7773)

حدیث 5456- بخاری (4604) ابوداؤد (4168) ترمذی (2782) نسائی (3416) ابن ماجہ (1987) دارمی (2647) احمد (3955) ابن حبان (5504) بیہقی (4027) ابویعلی (5141) معجم کبیر (7773)

آئی اور بولی آپ کے بارے میں مجھے یہ پتا چلا ہے کہ آپ گودنے والی گدوانے والی بال نوچنے والی اور خوبصورتی کے حصول کیلئے دانتوں میں خلا پیدا کروانے والی اور اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو تبدیل کرنے والی عورتوں پر لعنت کرتے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہو اس پر میں لعنت کیوں نہ کروں جبکہ یہ حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے وہ عورت بولی میں نے پورا قرآن پڑھا ہے۔ میں نے اس میں یہ حکم نہیں پایا تو ابن مسعود نے فرمایا: اگر تم نے (صحیح طور پر) اسے پڑھا ہوتا تو تمہیں یہ حکم مل جاتا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''یہ رسول تمہیں جو (حکم) دے اسے حاصل کرو اور جس سے منع کرے اس سے باز آ جاؤ''۔

وہ عورت بولی میرا خیال ہے ان ممنوعہ امور میں سے بعض کام تو آپ کی اہلیہ اب بھی کرتی ہیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ اور جا کر دیکھ لو! (راوی کہتے ہیں) وہ عورت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کے پاس گئی تو کوئی (قابل اعتراض) چیز نہ دیکھی وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور بولی میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر وہ ایسا کرتی تو میں اس کے قریب نہ جاتا۔

5457- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيْرٍ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَفِيْ حَدِيْثِ مُفَضَّلٍ الْوَاشِمَاتِ وَالْمَوْشُوْمَاتِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5458- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ الْحَدِيْثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَرَّدًا عَنْ سَائِرِ الْقِصَّةِ مِنْ ذِكْرِ اُمِّ يَعْقُوْبَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ام یعقوب نامی خاتون کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

5459- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ يَعْنِيْ ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5460- وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَصِلَ الْمَرْاَةُ بِرَاْسِهَا شَيْئًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے مصنوعی بال لگوانے سے منع کیا ہے۔

5461- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ كَانَتْ فِيْ يَدِ حَرَسِيٍّ يَقُوْلُ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذِهٖ وَيَقُوْلُ اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُوْ

حدیث 5460- نسائی (5247) احمد (14188) ابن حبان (5515) بیہقی (4028) ابویعلیٰ (7384) معجم کبیر (741)

اِسْرَآئِیْلَ حِیْنَ اتَّخَذَ هٰذِهٖ نِسَاؤُهُمْ

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں: انہوں نے حج کے موقع پر برسرِ منبر حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے ایک اہل کار کے ہاتھ سے (مصنوعی بالوں کی) ایک چٹیا (وگ) لی اور بولے: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے آپ نے فرمایا تھا: جب بنی اسرائیل کی عورتوں نے انہیں استعمال کرنا شروع کیا تو وہ ہلاک ہوگئے۔

5462- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِمِثْلِ حَدِیْثِ مَالِكٍ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ مَعْمَرٍ اِنَّمَا عُذِّبَ بَنُوْ اِسْرَآئِیْلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: بنی اسرائیل کو عذاب دیا گیا۔

5463- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِیَةُ الْمَدِیْنَةَ فَخَطَبَنَا وَاَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ مَا كُنْتُ اُرٰی اَنَّ اَحَدًا یَفْعَلُهُ اِلَّا الْیَهُوْدَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّوْرَ

✧✧ سعید بن میسب بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ آئے اور ہمیں خطبہ دینے کے دوران انہوں نے (مصنوعی) بالوں کی ایک چٹیا (وگ) دکھائی اور بولے میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ یہود کے علاوہ کوئی اور بھی انہیں استعمال کرتا ہوگا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی تھی تو آپ نے اس دھوکہ دہی قرار دیا تھا۔

5464- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَا اَخْبَرَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ مُعَاوِیَةَ قَالَ ذَاتَ یَوْمٍ اِنَّكُمْ قَدْ اَحْدَثْتُمْ زِیَّ سَوْءٍ وَّاِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الزُّوْرِ قَالَ وَجَآءَ رَجُلٌ بِعَصًا عَلٰی رَاْسِهَا خِرْقَةٌ قَالَ مُعَاوِیَةُ اَلَا وَهٰذَا الزُّوْرُ قَالَ قَتَادَةُ یَعْنِیْ مَا یُكَثِّرُ بِهِ النِّسَآءُ اَشْعَارَهُنَّ مِنَ الْخِرَقِ

✧✧ سعید بن میسب بیان کرتے ہیں: ایک دن حضرت معاویہ نے ہم سے کہا: تم نے غلط طرزِ عمل اختیار کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکہ دہی سے منع کیا ہے۔ ایک شخص آیا' اس کے پاس ایک عصا تھا جس کے اوپر وگ لگی ہوئی تھی۔ تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بولے: یہی تو دھوکہ دہی ہے (راوی) قتادہ کہتے ہیں خرقہ (وگ) سے مراد وہ چیز ہے جس کے ذریعے عورتیں اپنے بال لمبے کر دیتی ہیں۔

بَابُ 752: اَلنِّسَآءِ الْكَاسِیَاتِ الْعَارِیَاتِ الْمَآئِلَاتِ الْمُمِیْلَاتِ

وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود برہنہ ہوں گی (فحاشی کی طرف) مائل ہوں گی اور (دوسروں کو) مائل کرنے والی ہوں گی

5465- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَمْ اَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِیَاطٌ كَاَذْنَابِ الْبَقَرِ یَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَآءٌ

حدیث 5461- بخاری (3299) ابوداؤد (4167) نسائی (5093) موطا (1697) احمد (16875) ابن حبان (5511) بیہقی (8200) ابویعلی (7384) معجم کبیر (728)

كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلاَتٌ مَائِلاَتٌ رُؤُسُهُنَّ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لاَ يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلاَ يَجِدْنَ رِيحَهَا وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جہنم کی دو اقسام کو میں نے نہیں دیکھا۔ کچھ وہ لوگ ہیں جن کے پاس بیل کی دم جیسے کوڑے ہیں اور ان کے ذریعے وہ لوگوں کو مارتے ہیں (یعنی دنیاوی زندگی میں لوگوں پر تشدد کرتے تھے) اور کچھ وہ عورتیں جنہوں نے لباس' پہنے ہوتے ہیں لیکن وہ پھر بھی برہنہ ہوتی ہیں وہ (فحاشی کی طرف) مائل ہوتی ہیں اور (دوسروں کو بھی) مائل کرتی ہیں ان کے سر بختی اونٹوں کی طرح ایک طرف مائل ہوتے ہیں وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی۔ بلکہ اس کی بو بھی نہیں پائیں گی حالانکہ اس کی بُو اتنے طویل فاصلے سے بھی آجاتی ہے۔

بَابُ753: النَّهْيِ عَنِ التَّزْوِيرِ فِي اللِّبَاسِ وَغَيْرِهِ وَالتَّشَبُّعِ بِمَا لَمْ يُعْطَ

جھوٹی نمود و نمائش کی ممانعت

5466- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ اَقُولُ اِنَّ زَوْجِي اَعْطَانِي مَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلاَبِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر میرے شوہر نے مجھے کوئی چیز نہ دی ہوئی ہو تو کیا میں یہ کہہ سکتی ہوں کہ اس نے مجھے دی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: جو چیز نہ ملی ہو اسے یہ ظاہر کرنا کہ ملی ہے یہ دُگنی دھوکہ دہی کے مترادف ہے۔

5467- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ لِي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اَنْ اَتَشَبَّعَ مِنْ مَالِ زَوْجِي بِمَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلاَبِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

◇◇ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی میری ایک سوکن ہے اگر میں اس کو یہ کہوں کہ میرے شوہر نے مجھ کو یہ چیز دی ہے حالانکہ اس نے مجھے وہ چیز نہ دی ہو تو کیا مجھے کوئی گناہ ہوگا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو چیز نہ ملی ہو اس کے بارے میں یہ ظاہر کرنا کہ وہ ملی ہے یہ دُگنی دھوکہ دہی کے مترادف ہے۔

5468- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ كِلاَهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 5465- احمد (8650) ابن حبان (7461) مستدرک (8344) بیہقی (3077) ابو یعلی (6690) معجم کبیر (8000)

حدیث 5466- بخاری (4921) ابو داؤد (4813) ترمذی (2034) احمد (24637) ابن حبان (3415) بیہقی (14572) ابو یعلی (2137) معجم کبیر (211)

حدیث 5467- بخاری (4921) ابو داؤد (4813) ترمذی (2034) احمد (24637) ابن حبان (3415) بیہقی (14572) ابو یعلی (2137) معجم کبیر (211)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

كِتَاب الْاٰدَاب

مختلف آداب کے احکام

بَابُ 754: النَّهْيِ عَنِ التَّكَنِّي بِاَبِي الْقَاسِمِ وَبَيَان مَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْاَسْمَاءِ

ابوالقاسم کنیت رکھنا منع ہے اور اس بات کی وضاحت کہ کون سے نام رکھنا مستحب ہے

5469 - حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَادٰى رَجُلٌ رَجُلًا بِالْبَقِيعِ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي لَمْ اَعْنِكَ اِنَّمَا دَعَوْتُ فُلَانًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِيْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بقیع میں ایک شخص نے دوسرے شخص کو ابوالقاسم کہہ کر آواز دی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کی طرف متوجہ ہوئے اس شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آپ کو مخاطب نہیں کیا۔ میں نے فلاں شخص کو آواز دی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو۔ لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو۔

5470 - حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ زِيَادٍ وَّهُوَ الْمُلَقَّبُ بِسَبَلَانَ اَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَاَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ سَمِعَهُ مِنْهُمَا سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّاَرْبَعِينَ وَمِائَةٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ اَسْمَائِكُمْ اِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔

5471 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا و قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِّنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا نَدَعُكَ تُسَمِّي بِاسْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بِابْنِهِ حَامِلَهُ عَلٰى ظَهْرِهِ فَاَتٰى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 5469- بخاری (2014) ابوداؤد (4965) ابن ماجہ (3735) داری (2693) احمد (7371) ابن حبان (5812) بیہقی (19102) ابویعلی (1923) معجم کبیر (12513)

حدیث 5470- ابوداؤد (4949) ترمذی (2833) نسائی (3565) ابن ماجہ (3728) داری (2695) احمد (4774) مستدرک (7719) بیہقی (19089) ابویعلی (2778) معجم کبیر (6559)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وُلِدَ لِيْ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لِيْ قَوْمِيْ لَا نَدَعُكَ تُسَمِّي بِاسْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِيْ فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہمارے ایک دوست کے ہاں لڑکا ہوا' اس نے اس کا نام "محمد" رکھا۔ تو اس کی قوم کے افراد نے اس سے کہا: ہم تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام جیسا نام نہیں رکھنے دیں گے۔ وہ شخص اپنے بیٹے کو اٹھا کر اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ہاں لڑکا ہوا ہے۔ میں نے اس کا نام محمد رکھا ہے تو میری قوم کے افراد نے مجھے کہا ہے کہ ہم تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام جیسا نام نہیں رکھنے دیں گے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے نام جیسا نام رکھ لیا کرو۔ لیکن میرے جیسی کنیت اختیار نہ کرو۔ میں قاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

5472- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِّنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا لَا نَكْنِيكَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَسْتَأْمِرَهُ قَالَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ وُلِدَ لِيْ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَإِنَّ قَوْمِيْ أَبَوْا أَنْ يَكْنُوْنِيْ بِهِ حَتّٰى تَسْتَأْذِنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمُّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِيْ فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے اس کا نام "محمد" رکھا۔ ہم نے اس سے کہا: ہم تمہیں اس وقت تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام جیسا نام نہیں رکھنے دیں گے۔ جب تک تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی اجازت حاصل نہ کرلو۔ وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کی: میرے ہاں لڑکا ہوا ہے اور میں نے اس کا نام اللہ کے رسول کے نام جیسا رکھا ہے اور میری قوم اس وقت تک مجھے یہ نام نہیں رکھنے دے گی جب تک مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی اجازت نہ مل جائے۔ (راوی کہتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے نام جیسا نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو۔ کیونکہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے اور میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

5473- حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے اور میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

5474- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِيْ أَبُوْ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِيْ فَإِنِّيْ أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ بَكْرٍ وَّلَا تَكْتَنُوْا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے نام جیسا نام رکھو لیکن میری کنیت جیسی کنیت نہ رکھو کیونکہ میں ابوالقاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

حدیث 5471- بخاری (2946) احمد (14219) مستدرک (7735) بیہقی (19106) ابو یعلی (1915)

5475- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا اَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں۔ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے اور میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

5476- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَاَرَادَ اَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ اَحْسَنَتِ الْاَنْصَارُ سَمُّوا بِاسْمِيْ وَلَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِيْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک انصاری کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔اس نے اس کا نام محمد رکھنے کا ارادہ کیا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: انصار نے اچھا کیا تم لوگ میرے نام کے مطابق نام رکھ لیا کرو لیکن میری کنیت کے مطابق کنیت نہ اختیار کرو۔

5477- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ ح وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَمَنْصُوْرٍ وَّسُلَيْمَانَ وَحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالُوْا سَمِعْنَا سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيْثَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَفِيْ حَدِيْثِ النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ وَزَادَ فِيْهِ حُصَيْنٌ وَّسُلَيْمَانُ قَالَ حُصَيْنٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا اَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَ قَالَ سُلَيْمَانُ فَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ اَقْسِمُ بَيْنَكُمْ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ان مختلف روایات کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5478- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِّنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نَكْنِيْكَ اَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم میں سے ایک صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔اس نے اس کا نام قاسم رکھا تو ہم نے کہا: ہم تمہیں ابوالقاسم کنیت نہیں رکھنے دیں گے اور تمہاری آنکھیں ٹھنڈی (یعنی تمہیں خوش) نہیں کریں گے وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تم اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمٰن رکھ لو۔

5479- وَحَدَّثَنِيْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ رَّوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہے کہ ہم تمہاری آنکھیں ٹھنڈی نہیں کریں گے۔

5480- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِىْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِىْ قَالَ عَمْرٌو عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے نام جیسا نام رکھ لو لیکن میری کنیت جیسی کنیت اختیار نہ کرو۔

5481- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدِ الْاَشَجُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِىُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ نَجْرَانَ سَاَلُوْنِىْ فَقَالُوْا اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ يَا اُخْتَ هَارُوْنَ وَمُوْسٰى قَبْلَ عِيْسٰى بِكَذَا وَكَذَا فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسَمُّوْنَ بِاَنْبِيَآئِهِمْ وَالصَّالِحِيْنَ قَبْلَهُمْ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نجران گیا تو وہاں کے (عیسائیوں) نے سوال کیا قرآن نے (حضرت مریم کو) "ہارون کی بہن" کہا ہے۔ (جبکہ حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہم السلام کے بھائی تھے اور حضرت مریم حضرت عیسیٰ علیہم السلام کی والدہ ہیں) اور حضرت موسیٰ' حضرت عیسیٰ علیہم السلام سے کئی صدیاں پہلے (دنیا میں آئے تھے) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ نے جواب دیا وہ لوگ اپنے سے پہلے زمانے کے انبیاء اور نیک لوگوں کے نام کے مطابق نام رکھا کرتے تھے (حضرت مریم علیہا السلام کے بھائی کا نام حضرت ہارون علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا تھا)

بَابُ 755: كَرَاهَةِ التَّسْمِيَةِ بِالْاَسْمَاءِ الْقَبِيْحَةِ

بُرے نام رکھنا مکروہ ہے

5482- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ و قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَمِّىَ رَقِيْقَنَا بِاَرْبَعَةِ اَسْمَاءٍ اَفْلَحَ وَرَبَاحٍ وَّيَسَارٍ وَّنَافِعٍ

حدیث 5480- بخاری (2014) ابو داؤد (4965) ابن ماجہ (3735) داری (2693) احمد (7371) ابن حبان (5812) مستدرک (7735) بیہقی (19102) ابویعلی (1923) معجم کبیر (12513)

حدیث 5481- ترمذی (3155) احمد (18226) ابن حبان (6250) معجم کبیر (986)

حدیث 5482- ابو داؤد (4959) ترمذی (2836) ابن ماجہ (3729) داری (2696) احمد (20150) ابن حبان (5836) مستدرک (7721) بیہقی (19092) ابویعلی (2250) معجم کبیر (6795)

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے غلاموں کے چار نام رکھنے سے منع کیا ہے۔ افلح' رباح' یسار اور نافع۔

5483 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ رَبَاحًا وَّلَا يَسَارًا وَّلَا اَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے غلام کا نام رباح' یسار' افلح یا نافع نہ رکھو۔

5484 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَاْتَ وَلَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَّلَا رَبَاحًا وَّلَا نَجِيحًا وَّلَا اَفْلَحَ فَاِنَّكَ تَقُوْلُ اَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُوْنُ فَيَقُوْلُ لَا اِنَّمَا هُنَّ اَرْبَعٌ فَلَا تَزِيْدُنَّ عَلَيَّ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ کلمات چار ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تم کسی ایک کو بھی پہلے پڑھ لو تو کوئی حرج نہیں ہے اور تم اپنے غلام کا نام یسار' رباح' نجیح' یا افلح نہ رکھو کیونکہ تم پوچھو گے کیا افلح ہے؟ تو جواب ملے گا افلح نہیں ہے (یعنی اس کو فلاح نصیب نہیں ہوئی راوی کہتے ہیں) یہ چار نام ہیں۔ تم میرے حوالے سے ان سے زیادہ نقل نہ کرنا۔

5485 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنِیْ جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِیْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِاِسْنَادِ زُهَيْرٍ فَاَمَّا حَدِيْثُ جَرِيرٍ وَّرَوْحٍ فَكَمِثْلِ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ بِقِصَّتِهِ وَاَمَّا حَدِيْثُ شُعْبَةَ فَلَيْسَ فِيْهِ اِلَّا ذِكْرُ تَسْمِيَةِ الْغُلَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْكَلَامَ الْاَرْبَعَ

✧✧ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف چار ناموں کا ذکر ہے چار کلمات کا ذکر نہیں ہے۔

5486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَرَادَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَنْهٰی عَنْ اَنْ يُسَمّٰی بِيَعْلٰی وَبِبَرَكَةَ وَبِاَفْلَحَ وَبِيَسَارٍ وَّبِنَافِعٍ وَّبِنَحْوِ ذٰلِكَ ثُمَّ رَاَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ اَرَادَ عُمَرُ اَنْ يَنْهٰی عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ تَرَكَهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا ارادہ کیا کہ آپ یعلیٰ' برکت' افلح' یسار اور نافع نام رکھنے سے منع کر دیں۔ پھر میں نے دیکھا کہ آپ نے اس بارے میں خاموشی اختیار کی اور کچھ بھی ارشاد نہیں فرمایا: یہاں تک

حدیث 5484- احمد (20138) بیہقی (19093) معجم کبیر (6791)

حدیث 5486- ابوداؤد (4959) ترمذی (2836) ابن ماجہ (3729) دارمی (2696) احمد (20150) ابن حبان (5836) مستدرک (7721) بیہقی (19092) ابویعلیٰ (2250) معجم کبیر (6795)

کہ آپ کا وصال ہو گیا اور آپ نے یہ نام رکھنے سے منع نہیں کیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا ارادہ کیا۔ لیکن انہوں نے بھی اس پر عمل نہیں کیا۔

بَابُ 756: اسْتِحْبَابِ تَغْيِيرِ الِاسْمِ الْقَبِيحِ اِلٰى حُسْنٍ وَّتَغْيِيرِ اسْمِ بَرَّةَ اِلٰى زَيْنَبَ وَنَحْوِهَا

بُرے نام کی جگہ اچھا نام رکھنا مستحب ہے اور اگر "برہ" نام ہو تو زینب وغیرہ رکھا جائے

5487 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ وَقَالَ اَنْتِ جَمِيلَةُ قَالَ اَحْمَدُ مَكَانَ اَخْبَرَنِىْ عَنْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "عاصیہ" (نامی ایک خاتون) کا نام تبدیل کر دیا تھا اور فرمایا تھا تم "جمیلہ" ہو۔

5488 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ ابْنَةً لِّعُمَرَ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک صاحبزادی کا نام "عاصیہ" تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام "جمیلہ" رکھ دیا۔

5489 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اسْمُهَا بَرَّةُ فَحَوَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُّقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِىْ عُمَرَ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام پہلے "برہ" تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تبدیل کر کے ان کا نام جویریہ رکھ دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ یہ کہا جائے کہ آپ برہ کے پاس سے آئے ہیں۔ (اس کا لغوی مطلب یہ ہوگا آپ نیکی سے دور ہو گئے ہیں)

5490 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ سَمِعْتُ اَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تُزَكِّىْ نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ وَلَفْظُ الْحَدِيْثِ لِهٰؤُلَآءِ دُوْنَ ابْنِ بَشَّارٍ و قَالَ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ

حدیث 5487- ابوداؤد (4952) ترمذی (2838) احمد (4682) ابن حبان (5819) بیہقی (19096) معجم کبیر (544)

حدیث 5489- بخاری (5839) ابو داؤد (4953) ابن ماجہ (3732) دارمی (2698) احمد (2334) ابن حبان (5829) مستدرک (6793) بیہقی (19099) معجم کبیر (711)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ''برہ'' تھا کہا گیا کہ آپ نیکو کاری کا دعویٰ کرتی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا زینب رکھ دیا۔

5491 - حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اسْمِي بَرَّةَ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ قَالَتْ وَدَخَلَتْ عَلَيْهِ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ وَّاسْمُهَا بَرَّةُ فَسَمَّاهَا زَيْنَبَ

✧✧ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت ام مسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میرا نام پہلے ''برہ'' تھا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام زینب رکھ دیا۔ آپ مزید بیان کرتی ہیں۔ جب سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی ہوئی تو ان کا نام بھی ''برہ'' تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بھی زینب رکھ دیا۔

5492 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمَّيْتُ ابْنَتِي بَرَّةَ فَقَالَتْ لِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ هٰذَا الِاسْمِ وَسُمِّيتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمُ اللهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ فَقَالُوا بِمَ نُسَمِّيهَا قَالَ سَمُّوهَا زَيْنَبَ

✧✧ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی بیٹی کا نام ''برہ'' رکھا تھا تو سیّدہ زینب بنت ابو مسلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام رکھنے سے منع کیا ہے۔ میرا نام پہلے برہ رکھا گیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکوکاری کا دعویٰ نہ کرو۔ کیونکہ تم میں سے کون نیکوکار ہے؟ یہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔ لوگوں نے دریافت کیا: ہم اس کا کیا نام رکھیں؟ تو آپ نے فرمایا: تم اس کا نام زینب رکھو۔

بَابُ 757: تَحْرِيمِ التَّسَمِّي بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ

''بادشاہوں کا بادشاہ'' نام رکھنا حرام ہے

5493 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَ الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْنَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللهِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ زَادَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ لَا مَالِكَ إِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سُفْيَانُ مِثْلُ شَاهَانْ شَاهْ و قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ أَخْنَعَ فَقَالَ أَوْضَعَ

حدیث 5490- بخاری (5839) ابو داؤد (4953) ابن ماجہ (3732) دارمی (2698) احمد (2334) ابن حبان (5829) مستدرک (6793) بیہقی (19099)

حدیث 5491- بخاری (5839) ابو داؤد (4953) ابن ماجہ (3732) دارمی (2698) احمد (2334) ابن حبان (5829) مستدرک (6793) بیہقی (19099)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ نام یہ ہے کہ کسی شخص کا نام "بادشاہوں کا بادشاہ" رکھا جائے۔

ابن ابی شیبہ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں' اللہ کے علاوہ کوئی اور مالک نہیں ہے۔ سفیان کہتے ہیں: (ملک الاملاک کا فارسی میں مطلب) شہنشاہ ہے۔ امام احمد فرماتے ہیں' میں نے شیخ ابوعمرو سے (اس حدیث میں استعمال ہونے والے) لفظ "اخنع" کا مطلب دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا "سب سے زیادہ ذلیل"۔

5494- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَخْبَثُهُ وَاَغْيَظُهُ عَلَيْهِ رَجُلٍ كَانَ يُسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ لَا مَلِكَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ خبیث اور غضب کا مستحق وہ شخص ہوگا جس کا نام شہنشاہ ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور بادشاہ نہیں ہے۔

بَابُ 758: اسْتِحْبَابِ تَحْنِيكِ الْمَوْلُوْدِ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَحَمْلِهٖ اِلٰى صَالِحٍ يُحَنِّكُهُ وَجَوَازِ تَسْمِيَتِهٖ يَوْمَ وِلَادَتِهٖ وَاسْتِحْبَابِ التَّسْمِيَةِ بِعَبْدِ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمَ وَسَائِرِ اَسْمَاءِ الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

نومولود بچے کو گھٹی دینا اور اسے کسی نیک آدمی کے پاس لے جانا تاکہ وہ اسے گھٹی دے' مستحب ہے بچے کی پیدائش کے دن اس کا نام رکھنا جائز ہے' عبداللہ اور ابراہیم بلکہ کسی بھی نبی کے نام کے مطابق (بچے کا) نام رکھنا مستحب ہے

5495- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبْتُ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وُلِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عَبَاءَةٍ يَّهْنَاُ بَعِيْرًا لَّهُ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَنَاوَلْتُهُ تَمَرَاتٍ فَاَلْقَاهُنَّ فِيْ فِيْهِ فَلَاكَهُنَّ ثُمَّ فَغَرَ فَا الصَّبِيِّ فَمَجَّهُ فِيْ فِيْهِ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْاَنْصَارِ التَّمْرُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب عبداللہ بن ابوطلحہ انصاری پیدا ہوئے تو میں انہیں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر اوڑھی ہوئی تھی اور آپ اپنے اونٹ کی مالش کر رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کھجور ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! پھر میں نے آپ کی خدمت میں کھجوریں پیش کیں۔ آپ نے اسے منہ میں ڈال کر چبایا اور پھر آپ نے اس بچے کا منہ کھول کر اس بچے کے منہ میں ڈال دیا' وہ بچہ اسے چوسنے لگا تو آپ نے فرمایا: کھجور انصار کو مرغوب ہے' آپ نے اس بچے کا نام عبداللہ رکھا۔

5496- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ

حدیث 5493- بخاری (3848) ابوداؤد (4961) ترمذی (2837) احمد (7325) ابن حبان (5835) مستدرک (7723) بیہقی (5357) معجم کبیر (12113)

حدیث 5495- ابوداؤد (4951) احمد (12818) ابن حبان (4531) بیہقی (19087) ابویعلی (3283)

مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِاَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَخَرَجَ اَبُوْ طَلْحَةَ فَقُبِضَ الصَّبِيُّ فَلَمَّا رَجَعَ اَبُوْ طَلْحَةَ قَالَ مَا فَعَلَ ابْنِي قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ هُوَ اَسْكَنُ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبَتْ اِلَيْهِ الْعِشَآءَ فَتَعَشّٰى ثُمَّ اَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَتْ وَارُوا الصَّبِيَّ فَلَمَّا اَصْبَحَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ اَعْرَسْتُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَ لِيْ اَبُوْ طَلْحَةَ احْمِلْهُ حَتّٰى تَاْتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتٰى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَتْ مَعَهٗ بِتَمَرَاتٍ فَاَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَعَهٗ شَيْءٌ قَالُوْا نَعَمْ تَمَرَاتٌ فَاَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضَغَهَا ثُمَّ اَخَذَهَا مِنْ فِيْهِ فَجَعَلَهَا فِيْ فِي الصَّبِيِّ ثُمَّ حَنَّكَهٗ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا صاحبزادہ بیمار رہتا تھا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ باہر گئے تو اس بچے کا انتقال ہوگیا۔ جب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ واپس آئے انہوں نے دریافت کیا۔ میرے بیٹے کا کیا حال ہے؟ تو حضرت اُم سلیم نے عرض کی وہ پہلے کے مقابلے میں پرسکون ہے۔ حضرت اُم سلیم نے ان کی خدمت میں رات کا کھانا پیش کیا۔ انہوں نے رات کا کھانا کھایا پھر اُم سلیم کے ساتھ صحبت کی۔ جب وہ فارغ ہوئے تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا: اس بچے کو دفن کر دینا۔ اگلے دن وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔ کیا گزشتہ رات تم نے عمل وزوجیت کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا دی' اے اللہ! ان دونوں کو برکت عطا فرما۔ پھر اُم سلیم کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے ہدایت کی اسے اٹھاؤ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ۔ میں اس بچے کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بچے کے ہمراہ کچھ کھجوریں بھی بھیجیں تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو پکڑا اور دریافت کیا' کیا اس کے ساتھ کوئی چیز بھی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! کھجوریں ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھجوریں پکڑیں انہیں چبایا اور پھر اپنے منہ میں سے نکال کر اس بچے کے منہ ڈال کر اسے گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

5497- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ نَحْوَ حَدِيْثِ يَزِيْدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5498- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ وُلِدَ لِيْ غُلَامٌ فَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ اِبْرَاهِيْمَ وَحَنَّكَهٗ بِتَمْرَةٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو میں اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا' آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور اسے کھجور کے ذریعے گھٹی دی۔

5499- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنِيْ هِشَامُ ابْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ اَبِيْ بَكْرٍ حِيْنَ هَاجَرَتْ وَهِيَ حُبْلٰى بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَقَدِمَتْ قُبَاءً فَنُفِسَتْ بِعَبْدِ اللّٰهِ بِقُبَاءٍ ثُمَّ خَرَجَتْ حِيْنَ نُفِسَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 5498- بخاری (5150) احمد (19588) بیہقی (19088) ابویعلی (7315)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَنِّكَهُ فَاَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَوَضَعَهُ فِيْ حَجْرِهٖ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَمَكَثْنَا سَاعَةً نَلْتَمِسُهَا قَبْلَ اَنْ نَجِدَهَا فَمَضَغَهَا ثُمَّ بَصَقَهَا فِيْ فِيْهِ فَاِنَّ اَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ بَطْنَهٗ لَرِيْقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَتْ اَسْمَاءُ ثُمَّ مَسَحَهُ وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ ثُمَّ جَآءَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِ سِنِيْنَ اَوْ ثَمَانٍ لِيُبَايِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهٗ بِذٰلِكَ الزُّبَيْرُ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ رَآهُ مُقْبِلًا اِلَيْهِ ثُمَّ بَايَعَهٗ

✧✧ عروہ بن زبیر اور فاطمہ بنت منذر بیان کرتے ہیں: جب حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر نے ہجرت کی اس وقت وہ حاملہ تھیں اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پیٹ میں تھے۔ جب وہ قبا پہنچی تو ان کے ہاں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی۔ جب پیدائش ہوئی تو وہ انہیں ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں تا کہ آپ انہیں گھٹی دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نومولود کو پکڑا اور اپنی گود میں لیا پھر آپ نے کھجور منگوائی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کھجوریں ہمیں کچھ دیر تلاش کے بعد ملی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چبایا اور پھر اپنا لعاب دہن بچے کے منہ میں ڈال دیا۔ اس بچے کے پیٹ میں سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب دہن پہنچا۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے پر ہاتھ پھیرا اسے دُعا دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔ جب وہ بچہ سات یا شاید آٹھ برس کا ہوا تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر بیعت کرنے کیلئے آیا اسے اس بات کا حکم (اس کے والد) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے دیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر مسکرائے اور اسے بیعت کر لیا۔

5500- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَسْمَاءَ اَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَاَنَا مُتِمٌّ فَاَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَنَزَلْتُ بِقُبَاءٍ فَوَلَدْتُهٗ بِقُبَاءٍ ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ فِيْ حَجْرِهٖ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِيْ فِيْهِ فَكَانَ اَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ جَوْفَهٗ رِيْقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَنَّكَهٗ بِالتَّمْرَةِ ثُمَّ دَعَا لَهٗ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ وَكَانَ اَوَّلَ مَوْلُوْدٍ وُلِدَ فِي الْاِسْلَامِ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مکہ میں ہی وہ حاملہ ہو گئی تھیں۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پیٹ میں تھے جب میں (مکہ سے) نکلی تو (حمل کے دن) پورے ہو گئے۔ جب میں مدینہ آئی اور قبا میں پڑاؤ کیا تو قبا میں اسے جنم دیا۔ پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اپنی گود میں لیا اور کھجور منگوا کر اسے چبایا اور پھر اس بچے کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا اس بچے کے پیٹ میں سب سے پہلی چیز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب دہن داخل ہوا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھجور کے ذریعے گھٹی دی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا کی۔ (ہجرت مدینہ منورہ کے بعد) مسلمانوں کے ہاں پیدا ہونے والا یہ سب سے پہلا بچہ تھا۔

5501- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا هَاجَرَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلٰى بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی اس وقت وہ حاملہ تھیں اور حضرت

حدیث 5499- بخاری (3697) احمد (26983) مستدرک (6330) بیہقی (11927)

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پیٹ میں تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5502- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِی ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتٰى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بچوں کو لایا جاتا تھا۔ آپ انہیں برکت کی دعا دیتے تھے اور انہیں گھٹی دیتے تھے۔

5503- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جِئْنَا بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ فَطَلَبْنَا تَمْرَةً فَعَزَّ عَلَيْنَا طَلَبُهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آئے تاکہ آپ اسے گھٹی دیں ہم نے (گھٹی دینے کیلئے) کھجور تلاش کی تو وہ ہمیں بڑی مشکل سے ملی۔

5504- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِیُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اُتِیَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ اَبِیْ اُسَيْدٍ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی فَخِذِهٖ وَاَبُوْ اُسَيْدٍ جَالِسٌ فَلَهِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَیْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاَمَرَ اَبُوْ اُسَيْدٍ بِابْنِهٖ فَاحْتُمِلَ مِنْ عَلٰی فَخِذِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلُوْهُ فَاسْتَفَاقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْنَ الصَّبِیُّ فَقَالَ اَبُوْ اُسَيْدٍ اَقْبَلْنَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ مَا اسْمُهٗ قَالَ فُلَانٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب منذر بن ابواسید پیدا ہوئے تو انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے زانو پر بٹھا لیا حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ بھی پاس بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی اور چیز کی طرف متوجہ ہوئے تو حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کی ہدایت کے تحت اس بچے کو آپ کی گود سے لے لیا گیا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ مبذول ہوئی تو آپ نے دریافت کیا: حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم نے اسے اٹھا لیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا اس کا نام کیا ہے' انہوں نے عرض کی: فلاں تو آپ نے فرمایا: نہیں اس کا نام منذر ہے۔ اس دن آپ نے اس بچے کا نام منذر رکھا۔

بَابُ 759: جَوَازِ تَكْنِيَةِ مَنْ لَّمْ يُوْلَدْ لَهٗ وَتَكْنِيَةِ الصَّغِيْرِ

جس شخص کی اولاد نہ ہو اس شخص کیلئے کنیت رکھنا جائز ہے اور چھوٹے بچے کی کنیت رکھنا بھی جائز ہے

5505- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ الْعَتَكِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَّكَانَ لِیْ اَخٌ يُّقَالُ لَهٗ اَبُوْ عُمَيْرٍ قَالَ اَحْسِبُهٗ قَالَ كَانَ فَطِيْمًا قَالَ فَكَانَ اِذَا جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰهُ قَالَ اَبَا عُمَيْرٍ مَّا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ فَكَانَ يَلْعَبُ بِهٖ

حدیث 5502- ابوداؤد (5106) احمد (24238) بیہقی (3956) ابویعلی (4623)

حدیث 5504- بخاری (5836) ابن ماجہ (2233) بیہقی (19097) معجم کبیر (5793)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے۔ میرا ایک بھائی تھا۔ جس کا نام ابوعمیر تھا (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بتایا تھا کہ اس نے تازہ تازہ دودھ پینا چھوڑا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لاتے تھے تو اسے دیکھ کر یہ دریافت کرتے اے ابوعمیر! (تمہارے پرندے) نغیر کا کیا حال ہے؟ وہ بچہ اس پرندے سے کھیلا کرتا تھا۔

بَابُ 760: جَوَازِ قَوْلِهٖ لِغَيْرِ ابْنِهٖ يَا بُنَيَّ وَاسْتِحْبَابِهٖ لِلْمُلَاطَفَةِ

اپنے بیٹے کے علاوہ کسی اور بچے کو بیٹا کہنا جائز ہے اور شفقت کے اظہار کے طور پر ایسا کرنا مستحب ہے

5506 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یوں مخاطب کیا تھا' اے بیٹے!

5507 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدٌ عَنِ الدَّجَّالِ اَكْثَرَ مِمَّا سَاَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ لِيْ اَيْ بُنَيَّ وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ اِنَّهُ لَنْ يَضُرَّكَ قَالَ قُلْتُ اِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ مَعَهُ اَنْهَارَ الْمَآءِ وَجِبَالَ الْخُبْزِ قَالَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں جتنے سوالات میں نے کیے ہیں اتنے کسی اور نے نہیں کیے ایک مرتبہ آپ نے مجھ سے فرمایا: اے بیٹے! تم اس سے خوفزدہ کیوں ہو؟ وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی: لوگ بیان کرتے ہیں کہ اس کے ہمراہ پانی کے نہریں اور روٹی کے پہاڑ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اسی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ذلیل ہوگا۔

5508 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُغِيْرَةِ اَيْ بُنَيَّ اِلَّا فِيْ حَدِيْثِ يَزِيْدَ وَحْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان میں سے صرف ایک روایت میں "اے بیٹے!" کے الفاظ موجود ہیں۔

بَابُ 761: اَلْاِسْتِئْذَانِ

اجازت طلب کرنا

5509 - حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَاللّٰهِ يَزِيْدُ بْنُ خُصَيْفَةَ

حدیث 5505- بخاری (2875) ابوداؤد (4773) احمد (13232) بیہقی (4077) ابویعلی (3832)

حدیث 5507- بخاری (3159) ابو داؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابویعلی (725) معجم کبیر (6445)

عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كُنْتُ جَالِسًا بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ مَجْلِسِ الْاَنْصَارِ فَاَتَانَا اَبُوْ مُوْسٰى فَزِعًا اَوْ مَذْعُوْرًا قُلْنَا مَا شَاْنُكَ قَالَ اِنَّ عُمَرَ اَرْسَلَ اِلَيَّ اَنْ آتِيَهُ فَاَتَيْتُ بَابَهُ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْتِيَنَا فَقُلْتُ اِنِّيْ اَتَيْتُكَ فَسَلَّمْتُ عَلٰى بَابِكَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدُّوْا عَلَيَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهٗ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ عُمَرُ اَقِمْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ وَاِلَّا اَوْجَعْتُكَ فَقَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ لَا يَقُوْمُ مَعَهٗ اِلَّا اَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ قُلْتُ اَنَا اَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ فَاذْهَبْ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ میں انصار کی ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ اسی دوران حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے وہ کچھ خوفزدہ تھے۔ ہم نے دریافت کیا: آپ کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلایا تھا۔ میں ان کے دروازے پر آیا تو تین مرتبہ سلام کیا جب مجھے سلام کا جواب نہیں ملا تو میں واپس آ گیا۔ بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: آپ میرے پاس کیوں نہیں آئے؟ تو میں نے آپ سے کہا: میں آیا تھا اور میں نے آپ کے دروازے پر کھڑے ہو کر تین مرتبہ سلام کیا۔ لیکن کسی نے جواب نہیں دیا تو میں لوٹ آیا۔ چونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ جب کوئی شخص تین مرتبہ اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو اسے واپس چلے جانا چاہیے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اس حدیث کا کوئی گواہ لے کر آؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حاضرین میں سے جو سب سے کم عمر ہے وہ ان کے ساتھ چلا جائے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے کہا: حاضرین میں سب سے کم عمر میں ہوں تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ان کے ساتھ چلے جاؤ۔

5510- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَقُمْتُ مَعَهٗ فَذَهَبْتُ اِلٰى عُمَرَ فَشَهِدْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ اٹھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا اور گواہی دی۔

5511- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كُنَّا فِيْ مَجْلِسٍ عِنْدَ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَاَتٰى اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ مُغْضَبًا حَتّٰى وَقَفَ فَقَالَ اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ هَلْ سَمِعَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاِسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَاِنْ اُذِنَ لَكَ وَاِلَّا فَارْجِعْ قَالَ اُبَيٌّ وَّمَا ذَاكَ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَمْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لِيْ فَرَجَعْتُ ثُمَّ جِئْتُهُ الْيَوْمَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَاَخْبَرْتُهٗ اَنِّيْ جِئْتُ اَمْسِ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ انْصَرَفْتُ قَالَ قَدْ سَمِعْنَاكَ وَنَحْنُ حِيْنَئِذٍ عَلٰى شُغْلٍ فَلَوْ مَا اسْتَاْذَنْتَ حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكَ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ كَمَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَاُوْجِعَنَّ ظَهْرَكَ وَبَطْنَكَ اَوْ لَتَاْتِيَنَّ بِمَنْ يَّشْهَدُ لَكَ عَلٰى هٰذَا فَقَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَوَاللّٰهِ لَا يَقُوْمُ مَعَكَ اِلَّا اَحْدَثُنَا سِنًّا قُمْ يَا اَبَا سَعِيْدٍ فَقُمْتُ حَتّٰى اَتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ قَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت

حدیث 5509- ابوداؤد (5180) ترمذی (2690)

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ غصے کی حالت میں تشریف لائے اور کھڑے ہوتے ہی یہی دریافت کیا۔ میں آپ حضرات کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں' کیا آپ میں سے کسی ایک نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اجازت تین مرتبہ مانگی جاتی ہے۔ اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس چلے جاؤ۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا معاملہ کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ کل میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گھر (کے باہر سے) تین مرتبہ اجازت مانگی لیکن مجھے اجازت نہیں ملی تو میں واپس چلا گیا۔ آج میں ان کے ہاں گیا تو میں نے انہیں بتایا کہ کل میں آپ کے ہاں آیا تھا اور میں نے تین مرتبہ سلام کیا تھا اور پھر واپس چلا گیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ہم نے تمہاری آواز سن لی تھی۔ ہم اس وقت ایک کام میں مشغول تھے۔ کاش! تم اس وقت تک اجازت مانگتے رہتے جب تک تمہیں اجازت نہ مل جاتی۔ تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بولے: میں نے اسی طرح اجازت مانگی تھی جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم! میں تمہاری پشت پر اور تمہارے پیٹ پر ضربیں لگاؤں گا۔ یا پھر یہ ہے کہ تم کسی ایسے شخص کو لے کر آؤ جو تمہارے حق میں اس حدیث کی گواہی دے' تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بولے' اللہ کی قسم! آپ کے ساتھ ہم میں سے سب سے زیادہ کم عمر شخص ہی جا سکتا ہے۔ اے ابوسعید! تم اٹھو! (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں اٹھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

5512- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى أَتَى بَابَ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ عُمَرُ وَاحِدَةٌ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثِنْتَانِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثَلَاثٌ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتْبَعَهُ فَرَدَّهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ هَذَا شَيْئًا حَفِظْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَا وَإِلَّا فَلَأَجْعَلَنَّكَ عِظَةً قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الِاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ قَالَ فَجَعَلُوا يَضْحَكُونَ قَالَ فَقُلْتُ أَتَاكُمْ أَخُوكُمُ الْمُسْلِمُ قَدْ أُفْزِعَ تَضْحَكُونَ انْطَلِقْ فَأَنَا شَرِيكُكَ فِي هَذِهِ الْعُقُوبَةِ فَأَتَاهُ فَقَالَ هَذَا أَبُو سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے اور اندر آنے کی اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے ایک مرتبہ ہوگئی۔ انہوں نے دوسری مرتبہ اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: دو مرتبہ ہوگئی۔ انہوں نے تیسری مرتبہ اجازت مانگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تین مرتبہ ہوگئی پھر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ واپس چلے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے پیچھے ایک آدمی بھیجا وہ انہیں واپس لے آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اگر تمہیں اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث معلوم ہے تو اسے بیان کرو ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور دریافت کیا آپ حضرات یہ بات نہیں جانتے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اجازت تین مرتبہ مانگی جاتی ہے۔ (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) لوگ ہنسنے لگ پڑے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بولے: تمہارا مصیبت کا مارا ہوا ایک مسلمان بھائی تمہارے پاس آیا ہے اور تم لوگ ہنس رہے ہو (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے کہا: چلئے میں اس مصیبت میں آپ کے ساتھ ہوں۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: یہ ابوسعید (گواہی دینے کیلئے آئے ہیں)

5513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَسَعِيدٍ

بْنِ يَزِيْدَ كِلاهُمَا عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ قَالاَ سَمِعْنَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ بِشْرِ بْنِ مُفَضَّلٍ عَنْ اَبِىْ مَسْلَمَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5514- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى اسْتَاْذَنَ عَلٰى عُمَرَ ثَلَاثًا فَكَاَنَّهُ وَجَدَهُ مَشْغُوْلًا فَرَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ اَلَمْ تَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذَنُوْا لَهُ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ اِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ بِهٰذَا قَالَ لَتُقِيْمَنَّ عَلٰى هٰذَا بَيِّنَةً اَوْ لَاَفْعَلَنَّ فَخَرَجَ فَانْطَلَقَ اِلٰى مَجْلِسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوْا لَا يَشْهَدُ لَكَ عَلٰى هٰذَا اِلَّا اَصْغَرُنَا فَقَامَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَقَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِهٰذَا فَقَالَ عُمَرُ خَفِيَ عَلَيَّ هٰذَا مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْهَانِيْ عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ

✧✧ عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے (گھر میں داخل ہونے کیلئے) تین مرتبہ اجازت مانگی (اجازت نہ ملی) تو انہیں اندازہ ہوا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مصروف ہوں گے وہ واپس چلے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں سے کہا: کیا تم نے عبداللہ بن قیس کی آواز نہیں سنی۔ اسے اندر آنے کیلئے کہو۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو بلوایا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: ہمیں اسی بات کا حکم دیا گیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تم اس کا کوئی گواہ لے کر آؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور انصار کی مجلس میں آئے تو انہوں نے کہا: ہمارا سب سے کم عمر فرد آپ کے ساتھ گواہی دینے جاسکے گا۔ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اٹھے! اور (جا کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو) بتایا ہمیں اسی بات کا حکم دیا گیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کا مجھے علم نہیں ہوسکا۔ بازار کی خرید وفروخت کی وجہ سے میں اس حکم کے بارے میں نہیں جان سکا۔

5515- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ شُمَيْلٍ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ حَدِيْثِ النَّضْرِ اَلْهَانِيْ عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ آخری جملہ نہیں ہے کہ بازار میں خرید وفروخت کی وجہ سے میں اس حکم کے بارے میں نہیں جان سکا۔

5516- حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ اَبُوْ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ جَآءَ اَبُوْ مُوْسٰى اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هٰذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ فَلَمْ يَاْذَنْ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هٰذَا اَبُوْ مُوْسَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هٰذَا الْاَشْعَرِيُّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ رُدُّوْا عَلَيَّ فَجَآءَ فَقَالَ يَا اَبَا مُوْسٰى مَا رَدَّكَ كُنَّا فِيْ شُغْلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاِسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَاِنْ اُذِنَ لَكَ وَاِلَّا فَارْجِعْ قَالَ لَتَاْتِيَنِّيْ عَلٰى هٰذَا بِبَيِّنَةٍ وَّاِلَّا فَعَلْتُ وَفَعَلْتُ فَذَهَبَ اَبُوْ مُوْسٰى قَالَ عُمَرُ اِنْ وَجَدَ بَيِّنَةً تَجِدُوْهُ عِنْدَ الْمِنْبَرِ عَشِيَّةً وَاِنْ لَّمْ يَجِدْ بَيِّنَةً فَلَمْ تَجِدُوْهُ فَلَمَّا اَنْ جَآءَ بِالْعَشِيِّ وَجَدُوْهُ قَالَ يَا اَبَا مُوْسٰى مَا تَقُوْلُ اَقَدْ وَجَدْتَ قَالَ نَعَمْ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ قَالَ عَدْلٌ قَالَ يَا اَبَا الطُّفَيْلِ مَا يَقُوْلُ هٰذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَلَا تَكُوْنَنَّ عَذَابًا عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ

اللّٰہِ اِنَّمَا سَمِعْتُ شَیْئًا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَتَثَبَّتَ

❖❖ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے اور (دروازے پر کھڑے ہو کر کہا' السلام علیکم! میں عبداللہ بن قیس ہوں' انہیں جواب نہیں ملا' انہوں نے پھر کہا: میں ابوموسیٰ ہوں' انہیں پھر جواب نہیں ملا' وہ پھر بولے: السلام علیکم! میں اشعری ہوں (پھر جواب نہیں ملا) تو وہ واپس چلے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا انہیں واپس لے کر آؤ۔ جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ میں مصروف تھا آپ واپس کیوں چلے گئے؟ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تین مرتبہ اجازت لی جاتی ہے۔ اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس چلے جاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے! تم اس کا کوئی گواہ لے کر آؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا۔ جب حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ چلے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اگر انہیں کوئی گواہ مل گیا تو یہ شام کے وقت منبر کے پاس تمہیں مل جائیں گے اور اگر کوئی گواہ نہیں ملا تو یہ تمہیں نہیں ملیں گے۔ شام کے وقت حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ انہیں مل گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا کہتے ہو۔ کیا تمہیں گواہ مل گیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے وہ عادل ہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ اے ابوطفیل! (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) یہ کیا بیان کرتے ہیں؟ تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اے ابن خطاب! میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر سختی نہ کیا کریں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: سبحان اللہ! میں نے ایک حدیث سنی' تو یہ بات پسند کی کہ اس کی تحقیق بھی کروں۔

5517- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَقَالَ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ آنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ فَلَا تَكُنْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَذَابًا عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَا بَعْدَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اے ابومنذر (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ حدیث سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! اے ابن خطاب! آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر سختی نہ کیا کریں (امام مسلم فرماتے ہیں) اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جوابی جملہ مذکور نہیں ہے۔

بَابُ762: كَرَاهَةِ قَوْلِ الْمُسْتَاْذِنِ اَنَا اِذَا قِيلَ مَنْ هٰذَا

اگر اجازت مانگنے والے سے (گھر میں سے) دریافت کیا جائے ''کون ہے؟'' تو جواب میں ''میں ہوں'' کہنا مکروہ ہے

5518- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَوْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذَا قُلْتُ اَنَا قَالَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُوْلُ اَنَا اَنَا

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کے گھر) آیا اور آپ کو آواز دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون ہے؟ تو میں نے عرض کی: میں ہوں تو آپ ''میں ہوں'' ''میں ہوں'' کہتے ہوئے باہر تشریف لائے۔

حدیث 5518- اخرجہ ابوداؤد (3709) والترمذی (2479)

5519- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَنَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہاں آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے دریافت کیا: کون ہے؟ تو میں نے عرض کی: میں ہوں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں میں (کون؟)

5520- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَّاَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِهِمْ كَاَنَّهٗ كَرِهَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے گویا نبی اکرم ﷺ نے اسے ناپسند کیا۔

بَابُ763: تَحْرِيْمِ النَّظَرِ فِيْ بَيْتِ غَيْرِهٖ

کسی دوسرے کے گھر میں جھانکنا حرام ہے

5521- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِيْ جُحْرٍ فِيْ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهٖ رَاْسَهٗ فَلَمَّا رَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُنِيْ لَطَعَنْتُ بِهٖ فِيْ عَيْنِكَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے دروازے کی جھری میں سے جھانکا' نبی اکرم ﷺ اس وقت کسی چیز کے ذریعے سر کھجا رہے تھے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا تو ارشاد فرمایا: اگر مجھے پہلے پتا چل جاتا کہ تم جھانک رہے ہو تو میں یہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا۔ پھر آپ نے فرمایا: اجازت مانگنے کا حکم جھانکنے سے بچنے کیلئے ہی دیا گیا ہے۔

5522- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِيْ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُرَجِّلُ بِهٖ رَاْسَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُ طَعَنْتُ بِهٖ فِيْ عَيْنِكَ اِنَّمَا جَعَلَ اللّٰهُ الْاِذْنَ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے دروازے کی جھری میں سے جھانکا۔ آپ اس وقت ایک کنگھی کے ذریعے سر میں کنگھی کر رہے تھے۔ آپ نے اس سے فرمایا: اگر مجھے تمہارے جھانکنے کا پہلے پتا چل

حدیث 5521- بخاری (5580) ترمذی (2709) نسائی (4859) داری (2384) احمد (12852) ابن حبان (5809) بیہقی (17429) ابویعلی (3813) معجم کبیر (5585)

جاتا تو میں کنگھی تمہاری آنکھوں میں چبھو دیتا۔اللہ تعالیٰ نے اجازت کا حکم جھانکنے سے بچنے کیلئے دیا ہے۔

5523- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَيُوْنُسَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5524- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى وَاَبِىْ كَامِلٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ اِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ اَوْ مَشَاقِصَ فَكَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے میں جھانکا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک تیر لے کر اس کی طرف بڑھے مجھے اچھی طرح یاد ہے یوں محسوس ہوا تھا جیسے آپ کا اس کی آنکھوں میں (تیر) چبھونے کا ارادہ ہے۔

5525- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اطَّلَعَ فِىْ بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ اَنْ يَّفْقَئُوْا عَيْنَهٗ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص دوسرے کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانکے وہ دوسرا اس شخص کی آنکھیں پھوڑ سکتا ہے۔

5526- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَخَذَفْتَهٗ بِحَصَاةٍ فَفَقَاْتَ عَيْنَهٗ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر کوئی شخص اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانکے اور تم کنکری مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دو تو تمہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

بَابُ 764: نَظَرِ الْفُجَآئَةِ

(اجنبی عورت پر) اچانک نظر پڑنے کا حکم

5527- حَدَّثَنِىْ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَآئَةِ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَصْرِفَ بَصَرِىْ

حدیث 5524- بخاری (5887) ابوداؤد (5171) ترمذی (2708) داری (2384) احمد (12074) بیہقی (17431) ابویعلی (3813) معجم کبیر (5669)

حدیث 5525- بخاری (236) ابوداؤد (69) ترمذی (68) نسائی (57) ابن ماجہ (344) داری (730) احمد (7517) ابن حبان (1251) ابن خزیمہ (66) بیہقی (4720) ابویعلی (6076) معجم کبیر (8029) دارقطنی (1)

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (اجنبی عورت پر یا کسی کی شرمگاہ پر) اچانک نظر پڑنے کا حکم دریافت کیا تو آپ نے مجھے ہدایت کی (کہ ایسی صورت میں) میں اپنی نگاہ دوسری طرف کرلوں۔

5528- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ يُوْنُسَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 5527- ابو داؤد (2148) ترمذی (2776) دارمی (2643) احمد (19183) ابن حبان (5571) مستدرک (2788) بیہقی (13292) معجم کبیر (2403)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ السَّلَامِ

سلام کرنے کے احکام

بَابٌ 765: يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ

سوار شخص' پیدل چلنے والے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں

5529- حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوْقٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادٌ اَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سوار شخص' پیدل چلنے والے کو' پیدل چلنے والا' بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ' زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

بَابٌ 766: مِنْ حَقِّ الْجُلُوْسِ عَلَى الطَّرِيْقِ رَدُّ السَّلَامِ

راستے میں بیٹھنے کے حقوق میں' سلام کا جواب دینا بھی شامل ہے

5530- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ كُنَّا قُعُوْدًا بِالْاَفْنِيَةِ نَتَحَدَّثُ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعُدَاتِ اجْتَنِبُوْا مَجَالِسَ الصُّعُدَاتِ فَقُلْنَا اِنَّمَا قَعَدْنَا لِغَيْرِ مَا بَاسٍ قَعَدْنَا نَتَذَاكَرُ وَنَتَحَدَّثُ قَالَ اِمَّا لَا فَاَدُّوْا حَقَّهَا غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ

✧✧ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم گھروں کے باہر بیٹھ کر بات چیت کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ (ایسی ہی ایک مجلس میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہمارے پاس کھڑے ہو گئے آپ نے دریافت کیا۔ تم لوگ راستے میں کیوں بیٹھے ہو؟ راستے میں بیٹھنے سے گریز کیا کرو۔ ہم نے عرض کی: ہم کسی غلط مقصد کے تحت نہیں بیٹھتے۔ صرف آپس میں بات چیت اور گفتگو کیلئے بیٹھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر (تم راستے میں بیٹھنے سے باز) نہیں آتے تو راستے کو اس کا حق دو (یعنی) نگاہ جھکا کر رکھو' سلام کا جواب دو

حدیث 5529- بخاری (5877) ابوداؤد (5198) ترمذی (2703) مؤطا (1721) داری (2634) احمد (8147) ابن حبان (497) بیہقی (18499) ابویعلی (6234) معجم کبیر (804)

حدیث 5530- احمد (16414) ابن حبان (596) مستدرک (7688) ابویعلی (1421) معجم کبیر (4725)

اور اچھی بات کرو۔

5531- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِى سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَيْتُمْ اِلَّا الْمَجْلِسَ فَاَعْطُوا الطَّرِيْقَ حَقَّهُ قَالُوْا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْاَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْىُ عَنِ الْمُنْكَرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: راستے میں بیٹھنے سے گریز کرو۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہاں بیٹھنا ہماری مجبوری ہے۔ ہم آپس میں بات چیت کر لیتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم یہاں بیٹھنے پر اصرار ہی کرتے ہو تو راستے کو اس کا حق دو' لوگوں نے عرض کی: اس کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نگاہ جھکا کر رکھو' تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانا' سلام کا جواب دینا' نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا۔

5532- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 767: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ رَدُّ السَّلَامِ

ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق ہے کہ وہ سلام کا جواب دے

5533- حَدَّثَنِى حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلٰى اَخِيهِ رَدُّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرٌ يُرْسِلُ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَاَسْنَدَهُ مَرَّةً عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے بھائی کے بارے میں' مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ سلام کا جواب دے چھینک کا جواب دے دعوت قبول کرے۔ بیمار کی عیادت کرے اور جنازے میں شریک ہو۔

5534- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاِذَا دَعَاكَ فَاَجِبْهُ وَاِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَاِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ وَاِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَاِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ

حدیث 5533: بخاری (1182) ابوداؤد (5030) ترمذی (2736) نسائی (1939) ابن ماجہ (1433) دارمی (2633) احمد (673) ابن حبان (241) مستدرک (1292) بیہقی (5637) ابویعلی (5934) معجم کبیر (734)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مسلمان کے دوسرے پر چھ حقوق ہیں۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم اسے ملو تو اسے سلام کرو جب وہ تمہاری دعوت کرے تو اسے قبول کرو اور جب وہ تمہاری طرف سے خیر خواہی کا طلب گار ہو تو اس کی خیر خواہی کرو۔ جب وہ چھینکے اور اللہ کی حمد بیان کرے تو اسے جواب دو جب وہ بیمار ہو اس کی عیادت کرو اور جب وہ انتقال کر جائے تو اس (کے جنازے) کے ساتھ جاؤ۔

بَابُ 768: النَّهْيِ عَنِ ابْتِدَآءِ اَهْلِ الْكِتَابِ بِالسَّلَامِ وَكَيْفَ يُرَدُّ عَلَيْهِمْ

اہل کتاب کو سلام میں پہل کرنا منع ہے اور (ان کے سلام کے) جواب کا طریقہ

5535- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِىْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ جَدِّهٖ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْكِتَابِ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی اہل کتاب تمہیں سلام کرے تو تم جواب میں (صرف) وعلیکم کہو۔

5536- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِىْ ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صحابہ کرام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں۔ ہم انہیں کیسے جواب دیں، تو آپ نے فرمایا: تم (صرف) وعلیکم کہو۔

5537- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيٰى قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْيَهُوْدَ اِذَا سَلَّمُوْا عَلَيْكُمْ يَقُوْلُ اَحَدُهُمُ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْ عَلَيْكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب یہودی تمہیں سلام کرتے ہوئے السام علیکم کہیں تو جواب میں "علیک" کہو۔

5538-وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكَ

حدیث 5535- بخاری (5903) ابوداؤد (5205) ترمذی (1603) ابن ماجہ (3697) موطا (1723) داری (2635) احمد (4563) ابن حبان (500) بیہقی (18505) ابویعلی (2916) معجم کبیر (743)

حدیث 5537- بخاری (5903) ابوداؤد (5205) ترمذی (1603) ابن ماجہ (3697) موطا (1723) داری (2635) احمد (4563) ابن حبان (500) بیہقی (18505) ابویعلی (2916) معجم کبیر (743)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5539- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِّنَ الْيَهُودِ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ اَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور السام علیکم (آپ فوت ہو جائیں) کہا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: بلکہ تم مرو اور لعنت کا شکار ہو جاؤ! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عائشہ! بے شک اللہ تعالیٰ ہر معاملے میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ نے غور نہیں فرمایا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے (ان کے جواب میں) وعلیکم کہہ دیا تھا (یعنی "تم ہی" مر جاؤ)

5540- حَدَّثَنَاهُ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْوَاوَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5541- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنَاسٌ مِّنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ قَالَ وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَالذَّامُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً فَقَالَتْ مَا سَمِعْتَ مَا قَالُوْا فَقَالَ اَوَلَيْسَ قَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِمُ الَّذِي قَالُوْا قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے اے ابوالقاسم! السام علیک تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں وعلیکم کہہ دیا۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔میں نے کہا علیکم السام والذام (تمہیں موت اور ذلت نصیب ہو) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! سخت بیانی کا مظاہرہ نہ کرو۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: انہوں نے جو کہا ہے آپ نے غور نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: انہوں نے جو کہا تھا' میں نے وعلیکم کہہ کر وہ انہی کی طرف لوٹا دیا۔

5542- حَدَّثَنَاه اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَفَطِنَتْ بِهِمْ عَائِشَةُ فَسَبَّتْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَائِشَةُ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ وَزَادَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَاِذَا جَاءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کی نیت جان کر انہیں برا کہا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! خاموش ہو جاؤ! کیونکہ اللہ تعالیٰ بدزبانی کے مظاہرے کو پسند نہیں کرتا (اس

حدیث 5539- بخاری (5678) ترمذی (2701) احمد (4563) ابن حبان (6441) ابن خزیمہ (574) بیہقی (18503) ابو یعلی (4421)

روایت میں یہ بات بھی زائد ہے) اسی بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں اس طرح سلام کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس طرح تمہیں سلام نہیں کیا''۔

5543- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَلَّمَ نَاسٌ مِّنْ يَهُوْدَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ وَغَضِبَتْ اَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا قَالَ بَلٰى قَدْ سَمِعْتُ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِمْ وَاِنَّا نُجَابُ عَلَيْهِمْ وَلاَ يُجَابُوْنَ عَلَيْنَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: چند یہودیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے وقت السام علیک یا ابوالقاسم کہا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں وعلیکم کہا' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے غصے کی حالت میں عرض کی: کیا آپ نے غور کیا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ہاں! میں نے سن لیا ہے اور (ان کی دعائے ضرر) ان کی طرف لوٹا دی ہے۔ ان کے خلاف ہماری دعا قبول ہو جائے گی اور ہماری خلاف ان کی دعا قبول نہیں ہو گی۔

5544- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ تَبْدَؤُا الْيَهُوْدَ وَلاَ النَّصَارٰى بِالسَّلاَمِ فَاِذَا لَقِيْتُمْ اَحَدَهُمْ فِيْ طَرِيْقٍ فَاضْطَرُّوْهُ اِلٰى اَضْيَقِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہود اور نصاریٰ کو سلام میں پہل نہ کرو جب ان کا کوئی فرد تمہیں راستے میں مل جائے تو اسے تنگ راستے کی طرف جانے پر مجبور کرو۔

5545- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ اِذَا لَقِيْتُمُ الْيَهُوْدَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ فِيْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَفِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ اِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ وَلَمْ يُسَمِّ اَحَدًا مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

بَابُ 769: اسْتِحْبَابِ السَّلاَمِ عَلَى الصِّبْيَانِ

بچوں کو سلام کرنا مستحب ہے

5546- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بچوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے

حدیث 5544- بخاری (5903) ابوداؤد (5205) ترمذی (1603) ابن ماجہ (3697) مؤطا (1723) دارمی (2635) احمد (4563) ابن حبان (500) بیہقی (18505) ابویعلیٰ (2916) معجم کبیر (743)

حدیث 5546- ابوداؤد (5202) احمد (12747)

انہیں سلام کیا۔

5547- وَحَدَّثَنِيهِ إِسْمٰعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5548- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ ثَابِتٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

✧✧ سیار بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں ثابت البنانی کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا اور یہ بتایا' ایک مرتبہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ کہیں جا رہے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا اور یہ حدیث بیان کی' وہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بچوں کے پاس سے گزرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کو سلام کیا کرتے تھے۔

بَابُ 770: جَوَازِ جَعْلِ الْإِذْنِ رَفْعَ حِجَابٍ أَوْ نَحْوَهُ مِنَ الْعَلَامَاتِ

پردہ اٹھانے یا اسی طرح کی کسی اور علامت کو' داخلے کی اجازت کی علامت قرار دینا جائز ہے

5549- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ يُرْفَعَ الْحِجَابُ وَأَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِي حَتّٰى أَنْهَاكَ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تمہارے لئے میرے (گھر میں) آنے کی اجازت یہی ہے کہ پردہ اٹھا دیا جائے اور اس وقت تک میری باتیں سن سکتے ہو جب تک میں تمہیں منع نہ کر دوں۔

5550- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 771: إِبَاحَةِ الْخُرُوجِ لِلنِّسَاءِ لِقَضَاءِ حَاجَةِ الْإِنْسَانِ

قضائے حاجت کیلئے' عورتوں کا (گھروں سے) باہر نکلنا جائز ہے

5551- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةُ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ لِتَقْضِيَ حَاجَتَهَا وَكَانَتِ امْرَأَةً جَسِيمَةً تَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمًا لَا تَخْفٰى عَلٰى مَنْ يَعْرِفُهَا فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا سَوْدَةُ وَاللّٰهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَانْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ قَالَتْ فَانْكَفَأَتْ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَإِنَّهُ لَيَتَعَشّٰى وَفِي يَدِهِ عَرْقٌ فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ يَا

حدیث 5549- ابن ماجہ (139) احمد (3684) ابن حبان (7068) ابو یعلی (4989) معجم کبیر (8450)

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّی خَرَجْتُ فَقَالَ لِیْ عُمَرُ کَذَا وَکَذَا قَالَتْ فَاُوْحِیَ اِلَیْهِ ثُمَّ رُفِعَ عَنْهُ وَاِنَّ الْعَرْقَ فِیْ یَدِهٖ مَا وَضَعَهٗ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدْ اُذِنَ لَکُنَّ اَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِکُنَّ وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ بَکْرٍ یَفْرَعُ النِّسَآءَ جِسْمُهَا زَادَ اَبُوْ بَکْرٍ فِیْ حَدِیْثِهٖ فَقَالَ هِشَامٌ یَعْنِی الْبَرَازَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد ایک مرتبہ سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا قضائے حاجت کیلئے نکلیں وہ بھاری بھرکم خاتون تھیں اور دیگر خواتین سے نمایاں ہوتی تھیں۔ جو انہیں جانتا تھا وہ (ان کی جسامت کی وجہ سے) پہچان لیتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا اور بولے اے سودہ! آپ ہم سے چھپ نہیں سکتی ہیں۔ آپ خود غور کریں کہ آپ کا باہر نکلنا کیسا ہے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا واپس آ گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میرے ہاں موجود تھے اور رات کا کھانا کھا رہے تھے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک بوٹی تھی۔ سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا اندر آئیں اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں باہر نکلی تو "عمر" نے مجھے یوں کہا: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی اور جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو وہ بوٹی آپ کے ہاتھ میں تھی۔ آپ نے فرمایا: تم خواتین کو قضائے حاجت کیلئے (گھروں سے) نکلنے کی اجازت دی گئی ہے۔

5552- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ وَکَانَتِ امْرَاَةً یَفْرَعُ النَّاسَ جِسْمُهَا قَالَ وَاِنَّهٗ لَیَتَعَشّٰی

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5553-وَحَدَّثَنِیْهِ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5554- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُنَّ یَخْرُجْنَ بِاللَّیْلِ اِذَا تَبَرَّزْنَ اِلَی الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِیْدٌ اَفْیَحُ وَکَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ یَقُوْلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَآئَکَ فَلَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةً مِنَ اللَّیَالِیْ عِشَاءً وَکَانَتِ امْرَاَةً طَوِیْلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ اَلَا قَدْ عَرَفْنَاكِ یَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلٰی اَنْ یُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج رات کے وقت قضائے حاجت کیلئے "صع" جایا کرتی تھیں۔ جو ایک چٹیل میدان تھا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ اپنی ازواج کو پردے میں رکھیں (یعنی گھر سے باہر نہ نکلنے دیں لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا، ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت سودہ بنت زمعہ رات کے وقت قضائے حاجت کیلئے نکلیں وہ طویل القامت خاتون تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بلند آواز سے پکارا۔ اے سودہ! ہم نے آپ کو پہچان لیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا اس لئے کیا تا کہ حجاب کا حکم نازل ہو جائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے حجاب کا حکم نازل کر دیا۔

حدیث 5552- بخاری (4517) احمد (24335) بیہقی (13285) ابو یعلی (4433) معجم کبیر (88)

5555- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 772: تَحْرِيمِ الْخَلْوَةِ بِالْأَجْنَبِيَّةِ وَالدُّخُولِ عَلَيْهَا

اجنبی عورت کے ساتھ تنہا ہونا اور اس کے پاس جانا حرام ہے

5556- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ ثَيِّبٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ

❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شوہر یا محرم شخص کے علاوہ کوئی اور شخص کسی ثیبہ (شادی شدہ' بیوہ یا مطلقہ) کے (گھر میں جبکہ وہ تنہا ہو) رات بسر نہ کرے۔

5557- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ

❖ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (اجنبی) خواتین (جو گھر میں تنہا ہوں) ان کے پاس جانے سے گریز کرو۔ ایک انصاری نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دیور کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: ''دیور'' موت ہے۔

5558-وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ الْحَارِثِ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَحَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5559- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ الْحَمْوُ أَخُ الزَّوْجِ وَمَا أَشْبَهَهُ مِنْ أَقَارِبِ الزَّوْجِ ابْنُ الْعَمِّ وَنَحْوُهُ

❖ امام لیث بن سعد فرماتے ہیں۔ دیور سے مراد شوہر کا سگا بھائی اور دیگر قریبی عزیز یعنی چچازاد بھائی وغیرہ ہیں۔

5560- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَهِيَ تَحْتَهُ

حدیث 5556- ابن حبان (5587) بیہقی (13339) ابویعلیٰ (1848)

حدیث 5557- بخاری (4934) ترمذی (1171) داری (2642) احمد (17385) ابن حبان (5588) بیہقی (13296) معجم کبیر (736)

يَوْمَئِذٍ فَرَاٰهُمْ فَكَرِهَ ذٰلِكَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَمْ اَرَ اِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَرَّاَهَا مِنْ ذٰلِكَ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِيْ هٰذَا عَلٰى مُغِيْبَةٍ اِلَّا وَمَعَهٗ رَجُلٌ اَوِ اثْنَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو ہاشم سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ تھیں سے ملنے کیلئے آئے (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ گھر میں موجود نہیں تھے) جب وہ گھر آئے تو ان لوگوں کو دیکھ کرنا پسندیدگی کا اظہار کیا پھر انہوں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا (تو آپ نے فرمایا) اللہ تعالیٰ نے اسے اس (کردار کی خامی) سے محفوظ رکھا ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور حکم دیا آج کے بعد کوئی شخص کسی ایسی عورت کے پاس نہ جائے جس کا شوہر موجود نہ ہو البتہ اگر اس شخص کے ہمراہ ایک یا دو لوگ موجود ہوں۔ (تو جا سکتا ہے)

بَابُ 773: بَيَانِ اَنَّهٗ يُسْتَحَبُّ لِمَنْ رُئِيَ خَالِيًا بِامْرَاَةٍ وَّكَانَتْ زَوْجَتَهٗ اَوْ مَحْرَمًا لَّهٗ اَنْ يَّقُوْلَ هٰذِهٖ فُلَانَةٌ لِيَدْفَعَ ظَنَّ السُّوْءِ بِهٖ

اس بات کی وضاحت کہ جب کوئی شخص کسی عورت کے ہمراہ تنہا ہو اور وہ عورت اس کی بیوی یا محرم ہو تو اسے یہ وضاحت کردینی چاہیے کہ یہ فلاں خاتون ہے تاکہ اس کے بارے میں بدگمانی ختم ہو جائے

5561- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَ اِحْدٰى نِسَآئِهٖ فَمَرَّ بِهٖ رَجُلٌ فَدَعَاهُ فَجَآءَ فَقَالَ يَا فُلَانُ هٰذِهٖ زَوْجَتِيْ فُلَانَةُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ كُنْتُ اَظُنُّ بِهٖ فَلَمْ اَكُنْ اَظُنُّ بِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَجْرِيْ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آپ کی ایک زوجہ محترمہ تھیں ایک شخص آپ کے پاس سے گزرا آپ نے اسے بلایا۔ وہ آیا تو آپ نے فرمایا: اے فلاں! یہ میری فلاں بیوی ہے۔ اس شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں کسی اور کے بارے میں تو بدگمانی کرسکتا ہوں لیکن آپ کے بارے میں بدگمانی نہیں کرسکتا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کے ہمراہ گردش کرتا ہے۔

5562- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فَاَتَيْتُهٗ اَزُوْرُهٗ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهٗ ثُمَّ قُمْتُ لِاَنْقَلِبَ فَقَامَ مَعِيَ لِيَقْلِبَنِيْ وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِيْ دَارِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْاَنْصَارِ فَلَمَّا رَاَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رِسْلِكُمَا اِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَجْرِيْ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَاِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ

حدیث 5560- احمد (6595) ابن حبان (5585) بیہقی (13297)

حدیث 5561- بخاری (1934) احمد (14074)

يَقْذِفَ فِيْ قُلُوْبِكُمَا شَرًّا اَوْ قَالَ شَيْئًا

✧✧ سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت اعتکاف میں تھے۔ میں رات کے وقت آپ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئی آپ کے ساتھ بات چیت کی اور پھر واپسی کیلئے کھڑی ہوئی تو مجھے رخصت کرنے کیلئے آپ بھی میرے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ آپ اس وقت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے گھر میں قیام پذیر تھے۔ دو انصاری وہاں سے گزرے جب ان دونوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو تیزی سے گزرنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آرام سے چلو! یہ صفیہ بنت حیی ہیں۔ ان دونوں نے عرض کی سبحان اللہ! یا رسول اللہ! (ہم آپ کے بارے میں کوئی بدگمانی کیسے کر سکتے ہیں؟) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کے ساتھ گردش کرتا ہے۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ وہ تمہارے علم میں کوئی غلط بات نہ ڈال دے۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ فرمایا: کچھ ڈال نہ دے۔

5563- وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا جَآئَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُوْرُهُ فِيْ اعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ وَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَعْمَرٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَبْلُغُ مِنَ الْاِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ وَلَمْ يَقُلْ يَجْرِيْ

✧✧ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ صفیہ نے انہیں بتایا کہ ایک مرتبہ رمضان کے آخری عشرے میں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں معتکف تھے وہ آپ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئیں آپ کے پاس بیٹھ کر کچھ دیر بات چیت کی اور پھر واپسی کیلئے اُٹھ کھڑی ہوئیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی انہیں رخصت کرنے کیلئے کھڑے ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں) بے شک شیطان انسان میں وہاں تک پہنچ جاتا ہے جہاں تک خون پہنچتا ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں ''گردش کرنے'' کا لفظ نہیں ہے۔

بَابُ 774: مَنْ اَتٰى مَجْلِسًا فَوَجَدَ فُرْجَةً فَجَلَسَ فِيْهَا وَاِلَّا وَرَآئَهُمْ

جو شخص کسی محفل میں آئے اسے جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائے ورنہ لوگوں سے پیچھے بیٹھ جائے

5564- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْ وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ اِذْ اَقْبَلَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ فَاَقْبَلَ اثْنَانِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَرَاٰى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيْهَا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَاَمَّا الثَّالِثُ فَاَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ اَمَّا اَحَدُهُمْ فَاَوٰى اِلَى اللّٰهِ فَاٰوَاهُ اللّٰهُ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللّٰهُ مِنْهُ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَاَعْرَضَ فَاَعْرَضَ

حدیث 5562- بخاری (1930) ابوداؤد (2470) ابن ماجہ (1779) دارمی (1780) احمد (12614) ابن حبان (3671) ابن خزیمہ (2233) بیہقی (8381) معجم کبیر (189)

اللّٰہُ عَنْہُ

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے آپ کے ہمراہ کچھ لوگ بھی تھے۔ تین آدمی وہاں آئے۔ ان میں سے دو نبی اکرم ﷺ کی طرف آئے اور ایک چلا گیا وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر ٹھہرے۔ ان میں سے ایک نے حلقے کے درمیان میں گنجائش دیکھی اور وہاں بیٹھ گیا جبکہ دوسرا سب سے پیچھے بیٹھ گیا۔ تیسرا منہ موڑ کر چلا گیا تھا۔ جب نبی اکرم ﷺ (اپنی گفتگو سے) فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان تینوں کے بارے میں نہ بتاؤں پہلا شخص اللہ کی پناہ میں آیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے پناہ دی۔ دوسرا شرما گیا تو اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے حیاء کی اور تیسرا منہ موڑ کر چلا گیا اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے اعراض کیا۔

5565- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَّهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ ح وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ اَنَّ اِسْحٰقَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ حَدَّثَهٗ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ فِى الْمَعْنٰى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5566- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيْمَنَّ اَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔

5567- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِى الثَّقَفِىَّ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَّقْعَدِهٖ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوْا وَتَوَسَّعُوْا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر پھر خود وہاں نہ بیٹھ جائے بلکہ کشادگی اور وسعت اختیار کرے۔

5568- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح وَحَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِى ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 5564- بخاری (5930) ابوداؤد (4851) ترمذی (2825) ابن ماجہ (3775) مؤطا (1790) داری (2657) احمد (3560) ابن حبان (580) بیہقی (5688) ابویعلی (2444) معجم کبیر (7070)

حدیث 5566- بخاری (5914) داری (2653) احمد (4659) ابن حبان (586) ابن خزیمہ (1822) بیہقی 5686 معجم کبیر (13637)

بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَلَمْ يَذْكُرُوْا فِي الْحَدِيثِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ قُلْتُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ آخری جملہ نہیں ہے کہ کشادگی اور وسعت اختیار کرو اور ایک سند میں یہ بات زائد ہے' راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد سے دریافت کیا: یہ حکم جمعہ کے بارے میں ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا اور اس کے علاوہ (ہر محفل اور اجتماع) کیلئے ہے۔

5569 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ ثُمَّ يَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا قَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ لَمْ يَجْلِسْ فِيهِ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھ جائے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ معمول تھا' اگر کوئی شخص ان کیلئے اپنی جگہ چھوڑ دیتا تھا آپ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

5570 - وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5571 - وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ لِيُخَالِفْ اِلٰى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدَ فِيهِ وَلٰكِنْ يَقُولُ افْسَحُوا

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمعہ کے دن کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھ جائے بلکہ وہ (اپنے ساتھیوں سے) یہ کہے' کھلے ہو کر (بیٹھ جائیں)

بَابُ 775: اِذَا قَامَ مِنْ مَّجْلِسِهِ ثُمَّ عَادَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ

اگر کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے اور پھر وہ واپس آجائے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے

5572 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ اَيْضًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ وَفِي حَدِيثِ اَبِي عَوَانَةَ مَنْ قَامَ مِنْ مَّجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے اور پھر واپس آجائے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

بَابُ 776: مَنْعِ الْمُخَنَّثِ مِنَ الدُّخُولِ عَلَى النِّسَآءِ الْاَجَانِبِ

ہیجڑا اجنبی عورتوں کے پاس نہیں جا سکتا

حدیث 5571- بخاری (5914) دارمی (2653) احمد (4659) ابن حبان (586) ابن خزیمہ (1822) بیہقی 5686 معجم کبیر (13637)

حدیث 5572- احمد (7797) ابن خزیمہ (1821) بیہقی (5694)

5573 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ اَيْضًا وَّاللَّفْظُ هٰذَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ مُخَنَّثًا كَانَ عِنْدَهَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لِاَخِي اُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اُمَيَّةَ اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا فَاِنِّي اَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَاِنَّهَا تُقْبِلُ بِاَرْبَعٍ وَّتُدْبِرُ بِثَمَانٍ قَالَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَدْخُلْ هٰؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ

◇◇ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ان کے ہاں ایک ہیجڑا آیا ہوا تھا' نبی اکرم ﷺ بھی اس وقت گھر میں تشریف فرما تھے۔ اس ہیجڑے نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی سے کہا' اے عبداللہ بن ابوامیہ! جب اللہ تعالیٰ تمہیں طائف کی فتح نصیب کرے گا تو میں غیلان قبیلے کی ایک عورت کے بارے میں تمہیں بتاؤں گا۔ جو چار کے ہمراہ آتی ہے اور آٹھ کے ہمراہ جاتی ہے۔ (یعنی اس کی چھاتیاں اور سرین بھاری بھرکم اور نمایاں ہیں۔

جب نبی اکرم ﷺ نے اس کی یہ بات سنی تو فرمایا: یہ تمہارے ہاں نہ آیا کرے۔

5574 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَدْخُلُ عَلٰى اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنَّثٌ فَكَانُوا يَعُدُّونَهُ مِنْ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ قَالَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَّهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعَتُ امْرَاَةً قَالَ اِذَا اَقْبَلَتْ اَقْبَلَتْ بِاَرْبَعٍ وَّاِذَا اَدْبَرَتْ اَدْبَرَتْ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَرٰى هٰذَا يَعْرِفُ مَا هَاهُنَا لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُنَّ قَالَتْ فَحَجَبُوهُ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک ہیجڑا نبی اکرم ﷺ کی ازواج کے ہاں آیا جایا کرتا تھا۔ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اس میں جنسی خواہش بالکل نہیں ہے ایک مرتبہ وہ نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ کے ہاں بیٹھا تھا کسی عورت کی تعریف کرتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا۔ جب وہ آتی ہوے تو چار کے ہمراہ آتی ہے اور جب جاتی ہے تو آٹھ کے ہمراہ جاتی ہے۔

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میرا خیال ہے کہ اس میں یہ (نفسانی خواہش) موجود ہے یہ تمہارے ہاں نہ آیا کرے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر اسے گھروں میں آنے سے روک دیا گیا۔

بَابُ 777: جَوَازِ اِرْدَافِ الْمَرْاَةِ الْاَجْنَبِيَّةِ اِذَا اَعْيَتْ فِي الطَّرِيْقِ

کسی اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھالینا جائز ہے' بشرطیکہ وہ تھکی ہوئی ہو (اور اسے کوئی سواری دستیاب ہونے کا امکان نہ ہو)

5575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الْاَرْضِ مِنْ مَّالٍ وَّلَا مَمْلُوكٍ وَّلَا شَيْءٍ غَيْرَ فَرَسِهِ قَالَتْ فَكُنْتُ اَعْلِفُ فَرَسَهُ وَاَكْفِيهِ مَؤُونَتَهُ وَاَسُوسُهُ وَاَدُقُّ النَّوٰى لِنَاضِحِهِ وَاَعْلِفُهُ وَاَسْتَقِي الْمَاءَ وَاَخْرُزُ غَرْبَهُ وَاَعْجِنُ وَلَمْ اَكُنْ

حدیث 5573 - بخاری (4937) ابوداؤد (4929) ابن ماجہ (1902) موطا (1457) احمد (26533) بیہقی (16758) ابویعلیٰ (6960) معجم کبیر (8297)

حدیث 5574 - ابوداؤد (4107) احمد (25226)

اُحسِنُ اَخبِزُ وَكَانَ يَخْبِزُ لِي جَارَاتٌ لِّي مِنَ الْاَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةَ صِدْقٍ قَالَتْ وَكُنْتُ اَنْقُلُ النَّوىٰ مِنْ اَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي اَقْطَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاْسِيْ وَهِيَ عَلٰى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ قَالَتْ فَجِئْتُ يَوْمًا وَّالنَّوىٰ عَلٰى رَاْسِيْ فَلَقِيتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ فَدَعَانِيْ ثُمَّ قَالَ اِخْ اِخْ لِيَحْمِلَنِيْ خَلْفَهُ قَالَتْ فَاسْتَحْيَيْتُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَحَمْلُكِ النَّوىٰ عَلٰى رَاْسِكِ اَشَدُّ مِنْ رُّكُوبِكِ مَعَهُ قَالَتْ حَتّٰى اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُوْ بَكْرٍ بَعْدَ ذٰلِكَ بِخَادِمٍ فَكَفَتْنِيْ سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَتْنِيْ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ شادی کی اس وقت ان کے پاس کوئی مال اور کوئی غلام بھی نہیں تھا صرف ایک گھوڑا تھا۔ میں اس گھوڑے کو چارہ ڈالتی تھی اس کا خیال رکھتی تھی اونٹنی کیلئے کھجوروں کی گٹھلیاں کوٹتی تھی۔ اسے چارہ ڈالتی تھی۔ اسے پانی پلاتی تھی' کنویں سے پانی خود نکالتی تھی' آٹا خود گوندھتی تھی البتہ روٹی نہیں پکا سکتی تھی' اس لئے مجھے میرے پڑوس میں رہنے والی انصاری خواتین مجھے روٹی پکا کر دیا کرتی تھیں۔ وہ بڑی مخلص عورتیں تھیں سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں وہ گٹھلیاں سر پر رکھ کر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی زرعی اراضی سے لایا کرتی تھی۔ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو عطا کی تھی جو دو تہائی فرسخ کے فاصلے پر تھی ایک دن میں آ رہی تھی وہ گٹھلیاں میرے سر پر تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سامنا ہوا آپ کے ساتھ آپ کے اصحاب بھی تھے۔ آپ نے مجھے اپنے پیچھے بٹھانے کیلئے بلایا اور اونٹ کو بٹھایا سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا) مجھے آپ کے مزاج کا پتا تھا اس لئے میں شرما گئی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار ہونے کے مقابلے میں تمہارا سر پر گٹھلیاں اٹھانا زیادہ سخت کام تھا۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک خادمہ عطا کی جو گھوڑے کی دیکھ بھال کیا کرتی تھی گویا اس نے مجھے (اس خدمت سے) آزاد کر دیا۔

5576- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّ اَسْمَاءَ قَالَتْ كُنْتُ اَخْدُمُ الزُّبَيْرَ خِدْمَةَ الْبَيْتِ وَكَانَ لَهُ فَرَسٌ وَّكُنْتُ اَسُوْسُهُ فَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْخِدْمَةِ شَيْءٌ اَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ سِيَاسَةِ الْفَرَسِ كُنْتُ اَحْتَشُّ لَهُ وَاَقُوْمُ عَلَيْهِ وَاَسُوْسُهُ قَالَ ثُمَّ اِنَّهَا اَصَابَتْ خَادِمًا جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَاَعْطَاهَا خَادِمًا قَالَتْ كَفَتْنِيْ سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَاَلْقَتْ عَنِّيْ مَئُوْنَتَهُ فَجَائَنِيْ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ رَجُلٌ فَقِيْرٌ اَرَدْتُ اَنْ اَبِيعَ فِيْ ظِلِّ دَارِكِ قَالَتْ اِنِّيْ اِنْ رَخَّصْتُ لَكَ اَبٰى ذَاكَ الزُّبَيْرُ فَتَعَالَ فَاطْلُبْ اِلَيَّ وَالزُّبَيْرُ شَاهِدٌ فَجَاءَ فَقَالَ يَا اُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ رَجُلٌ فَقِيْرٌ اَرَدْتُ اَنْ اَبِيعَ فِيْ ظِلِّ دَارِكِ فَقَالَتْ مَا لَكَ بِالْمَدِيْنَةِ اِلَّا دَارِيْ فَقَالَ لَهَا الزُّبَيْرُ مَا لَكِ اَنْ تَمْنَعِيْ رَجُلًا فَقِيْرًا يَبِيعُ فَكَانَ يَبِيعُ اِلٰى اَنْ كَسَبَ فَبِعْتُهُ الْجَارِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ وَثَمَنُهَا فِيْ حِجْرِيْ فَقَالَ هَبِيْهَا لِيْ قَالَتْ اِنِّيْ قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهَا

سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے گھر کا کام کاج کیا کرتی تھی۔ اس کا ایک گھوڑا تھا میں اس کی دیکھ بھال بھی کرتی تھی تمام کاموں میں میرے لئے سب سے زیادہ مشکل گھوڑے کی دیکھ بھال تھی۔ کیونکہ مجھے اس کیلئے گھاس لانا پڑتی تھی اس کا خیال رکھنا ہوتا تھا اس کی خدمت کرنا ہوتی تھی (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو ایک خادمہ مل گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ قیدی آئے تو آپ نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو ایک خادمہ عطا کر دی سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں وہ خادمہ گھوڑے کی دیکھ

حدیث 5575- بخاری (4926) احمد (26982) ابن حبان (4500) بیہقی (14494) معجم کبیر (250)

بحال کیا کرتی تھی اور اس نے مجھے اس مشکل کام سے چھٹکارا دلایا۔ ایک شخص میرے پاس آیا اور بولا: اے ام عبداللہ! میں آپ کے گھر کے سائے میں خرید وفروخت کرنا چاہتا ہوں۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اگر میں نے تمہیں اجازت دے بھی دی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ انکار کردیں گے۔ جب حضرت زبیر رضی اللہ عنہ موجود ہوں' اس وقت تم آکر یہ اجازت مانگ لینا۔ وہ شخص آیا اور بولا: اے ام عبداللہ! میں ایک غریب آدمی ہوں اور آپ کے گھر کے سائے میں خرید وفروخت کرنا چاہتا ہوں تو سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا: تمہیں پورے شہر میں صرف ہمارا ہی گھر ملا ہے؟ تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بولے: تم اس غریب آدمی کو خرید وفروخت کرنے سے کیوں منع کررہی ہو؟ پھر اس شخص نے وہاں خرید وفروخت شروع کردی اور جب اس کے پاس کچھ پیسے آگئے تو میں نے وہ خادمہ اسے فروخت کردی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ گھر آئے تو اس کنیز کی قیمت میری گود میں تھی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بولے یہ مجھے دیدو تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے جواب دیا میں اسے صدقہ کرچکی ہوں (یعنی صدقہ کرنے کی نیت کرچکی ہوں)

بَابُ 778: تَحْرِيمِ مُنَاجَاةِ الِاثْنَيْنِ دُوْنَ الثَّالِثِ بِغَيْرِ رِضَآءٍ

کسی تیسرے شخص کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر' دو آدمیوں کا سرگوشی میں بات کرنا حرام ہے

5577- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ وَاحِدٍ

◇◇ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تین اشخاص موجود ہوں تو ان میں سے دو' ایک کو چھوڑ کر' آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں۔

5578- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَيُّوْبَ بْنَ مُوْسٰى كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5579- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الْاٰخَرِ حَتّٰى تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنْ يُحْزِنَهُ

حدیث 5577- بخاری (5930) ابوداؤد (4851) ترمذی (2825) ابن ماجہ (3775) مؤطا (1790) داری (2657) احمد (3560) ابن حبان (580) بیہقی (5688) ابویعلی (2444) معجم کبیر (7070)

حدیث 5579- بخاری (5930) ابوداؤد (4851) ترمذی (2825) ابن ماجہ (3775) مؤطا (1790) داری (2657) احمد (3560) ابن حبان (580) بیہقی (5688) ابویعلی (2444) معجم کبیر (7070)

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم تین ہو تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر' آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں یہاں تک کہ اور لوگ بھی آ جائیں (تو وہ سرگوشی میں بات ہو سکتی ہے) تا کہ اس (تیسرے شخص) کی دل آزاری نہ ہو۔

5580- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ صَاحِبِهِمَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم تین ہو تو دو آدمی' اپنے ساتھی کو چھوڑ کر' آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں' کیونکہ اس (سے تیسرے شخص) کو دکھ ہوگا۔

5581-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 779: الطِّبِّ وَالْمَرَضِ وَالرُّقٰى

طب (یعنی علاج) بیماری اور تعویذ (اور دم وغیرہ کے احکام)

5582- حَدَّثَنَا بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ اِذَا اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَاهُ جِبْرِيْلُ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِىْ عَيْنٍ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ دعا پڑھ کر آپ پر دم کرتے تھے۔

"اللہ کے نام کے ساتھ (دم کرتا ہوں) وہ آپ کو تندرستی عطا کرے اور آپ کو ہر بیماری سے شفا عطا کرے اور ہر حاسد کے حسد سے' شر سے اور ہر نظر لگانے والے کے شر سے (آپ کو محفوظ رکھے)"

5583- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ اَنَّ جِبْرِيْلَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

◆◆ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' حضرت محمد ﷺ! آپ بیمار ہو گئے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں! تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: اللہ کے نام کی

حدیث 5582-ترمذی (972) ابن ماجہ (3523) احمد (11241) ابن حبان (953) مستدرک (3990) ابویعلی (1066)

حدیث 5583-ترمذی (972) ابن ماجہ (3523) احمد (11241) ابن حبان (953) مستدرک (3990) ابویعلی (1066)

برکت کے ہمراہ میں آپ کو دم کرتا ہوں۔ ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت پہنچائے ہر شخص اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے (بچنے کیلئے دم کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا کرے میں اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے دم کرتا ہوں۔

5584 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نظر (لگ جانا) حق ہے۔

5585 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَاِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نظر (لگ جانا) حق ہے اور اگر کوئی شے تقدیر سے آگے نکل سکتی ہے تو وہ نظر ہے جب (نظر کا اثر ختم کرنے کیلئے) تم سے غسل کیلئے کہا جائے تو غسل کرلو!

بَابُ 780: السِّحْرِ

جادو (کے احکام)

5586 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُوْدِيٌّ مِنْ يَهُوْدِ بَنِيْ زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ قَالَتْ حَتّٰى كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتّٰى اِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اَشَعَرْتِ اَنَّ اللّٰهَ اَفْتَانِيْ فِيْمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيْهِ جَائَنِيْ رَجُلَانِ فَقَعَدَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَاْسِيْ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ الَّذِيْ عِنْدَ رَاْسِيْ لِلَّذِيْ عِنْدَ رِجْلَيَّ اَوِ الَّذِيْ عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِيْ عِنْدَ رَاْسِيْ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوْبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ قَالَ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِيْ مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ قَالَ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ فَاَيْنَ هُوَ قَالَ فِيْ بِئْرِ ذِيْ اَرْوَانَ قَالَتْ فَاَتَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ وَاللّٰهِ لَكَاَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَاَنَّ نَخْلَهَا رُءُوْسُ الشَّيَاطِيْنِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا اَمَّا اَنَا فَقَدْ عَافَانِيَ اللّٰهُ وَكَرِهْتُ اَنْ اُثِيْرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا فَاَمَرْتُ بِهَا فَدُفِنَتْ

❖❖ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بنوزریق سے تعلق رکھنے والے ایک یہودی جس کا نام لبید بن اعصم تھا نے نبی

حدیث 5584 - بخاری (5408) ابوداؤد (3879) ترمذی (2061) ابن ماجہ (3506) احمد (2477) ابن حبان (5503) مستدرک (7497) بیہقی (19398) ابویعلی (1582) معجم کبیر (3561)

حدیث 5585 - بخاری (5408) ابوداؤد (3879) ترمذی (2061) ابن ماجہ (3506) احمد (2477) ابن حبان (5503) مستدرک (7497) بیہقی (19398) ابویعلی (1582) معجم کبیر (3561)

حدیث 5586 - بخاری (3004) ابن ماجہ (3545) احمد (24283) ابن حبان (6583) بیہقی (16271) ابویعلی (4882)

اکرم ﷺ پر جادو کر دیا (اس کے نتیجے میں) نبی اکرم ﷺ کو یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے آپ نے کوئی کام کیا ہے۔ حالانکہ آپ نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک دن نبی اکرم ﷺ نے دُعا کی' پھر دُعا کی' پھر دُعا کی اور پھر فرمایا: اے عائشہ! کیا تم جانتی ہو؟ کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے جو دریافت کیا تھا وہ اس نے مجھے بتا دیا ہے۔ میرے پاس دو (فرشتے) آئے ان میں سے ایک میرے سر کی طرف بیٹھ گیا اور دوسرا پاؤں کی طرف بیٹھ گیا (راوی کو شک ہے) سر کی طرف والے نے پاؤں کی طرف والے سے' یا شاید پاؤں کی طرف والے نے سر کی طرف والے سے کہا' ان صاحب کو کیا تکلیف ہے؟ اس نے جواب دیا' ان پر جادو کیا گیا ہے' پہلے نے دریافت کیا کس نے جادو کیا؟ دوسرے نے جواب دیا لبید بن اعصم نے' پہلے نے دریافت کیا: کس چیز میں؟ اس نے جواب دیا: کنگھی میں اور کنگھی سے جھڑنے والے بالوں میں' اس نے مزید بتایا اور کھجور کے خوشے کے غلاف میں' پہلے نے دریافت کیا: وہ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا: ''ذی اروان'' کے کنویں میں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم ﷺ اپنے چند اصحاب کے ہمراہ' اس کنویں کی طرف گئے (اور واپس آ کر) بتایا' اے عائشہ! اللہ کی قسم! اس کنویں کے پانی کا رنگ مہندی جیسا تھا اور وہاں کے درخت شیاطین کے سروں جیسے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے انہیں جلا کیوں نہیں دیا؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں! مجھے تو اللہ تعالیٰ نے عافیت عطا کر دی ہے' اس لئے مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں لوگوں کے درمیان فساد پیدا کروں۔ البتہ میرے حکم کے تحت اسے دفن کر دیا گیا۔

5587- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ اَبُوْ كُرَيْبٍ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّقَالَ فِيْهِ فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبِئْرِ فَنَظَرَ اِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَخْلٌ وَّقَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَخْرِجْهُ وَلَمْ يَقُلْ اَفَلَا اَحْرَقْتَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ فَاَمَرْتُ بِهَا فَدُفِنَتْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم ﷺ اس کنویں کی طرف تشریف لے گئے تو آپ نے ملاحظہ کیا کہ اس کنویں پر کھجور کا ایک درخت بھی تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ اسے نکال دیجئے (امام مسلم فرماتے ہیں) اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں' آپ نے اسے جلا کیوں نہیں دیا؟ اسی طرح اس میں یہ الفاظ بھی نہیں ہیں' میرے حکم کے تحت اسے دفن کر دیا گیا۔

بَابُ 781: السَّمِّ

زہر (کا تذکرہ)

5588- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ امْرَاَةً يَهُوْدِيَّةً اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُوْمَةٍ فَاَكَلَ مِنْهَا فَجِيْءَ بِهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ اَرَدْتُ لِاَقْتُلَكَ قَالَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُسَلِّطَكِ عَلٰى ذَاكِ قَالَ اَوْ قَالَ عَلَيَّ قَالَ قَالُوْا اَلَا نَقْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ فَمَا زِلْتُ اَعْرِفُهَا فِيْ لَهَوَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں' بکری کا زہر آلود گوشت لے کر

حدیث 5588- بخاری (2474) ابوداؤد (4508) احمد (24283) ابن حبان (6583) بیہقی (16271) ابویعلیٰ (4882)

آئی آپ نے وہ گوشت کچھ کھا لیا (زہر کا اثر ظاہر ہوا) تو اس عورت کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ آپ نے اس سے اس بارے میں پوچھ گچھ کی تو اس نے بتایا' میں آپ کو قتل کرنا چاہتی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں ایسا نہیں کرنے دے گا (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ فرمایا: میرے ساتھ ایسا نہیں کرنے دے گا۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اس عورت کو قتل نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس زہر کا اثر نبی اکرم ﷺ کے حلق کے سرے میں ہمیشہ باقی رہا۔

5589- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ اَنَّ يَهُوْدِيَّةً جَعَلَتْ سَمًّا فِيْ لَحْمٍ ثُمَّ اَتَتْ بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ خَالِدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی عورت نے گوشت میں زہر ملایا اور وہ گوشت لے کر آپ کی خدمت میں آئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ 782: اسْتِحْبَابِ رُقْيَةِ الْمَرِيْضِ

مریض پر دم کرنا مستحب ہے

5590- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَكٰى مِنَّا اِنْسَانٌ مَسَحَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَالَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ اَخَذْتُ بِيَدِهٖ لِاَصْنَعَ بِهٖ نَحْوَ مَا كَانَ يَصْنَعُ فَانْتَزَعَ يَدَهٗ مِنْ يَدِيْ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاجْعَلْنِيْ مَعَ الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى قَالَتْ فَذَهَبْتُ اَنْظُرُ فَاِذَا هُوَ قَدْ قَضٰى

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیر کر یہ دعا پڑھتے۔

"اے انسانوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا کر! تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے تیری عطا کی ہوئی شفاء کے علاوہ شفاء نہیں مل سکتی اور ایسی شفاء عطا کر جس کے بعد بیماری بالکل نہ رہے"۔

پھر جب نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے اور آپ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو میں نے آپ کا دست اقدس پکڑا تا کہ اس کے ذریعے وہی کروں جو آپ خود کیا کرتے تھے (یعنی آپ کے دست اقدس کو آپ کے جسم اقدس پر پھیر کر وہ دعا پڑھوں) تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست اقدس میرے ہاتھ سے چھڑا لیا اور دعا کی "اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے رفیق اعلیٰ میں شامل کر دے"۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جب میں نے غور کیا تو آپ وصال فرما چکے تھے۔

5591- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِيْرٍ فِيْ حَدِيْثِ هُشَيْمٍ وَّشُعْبَةَ مَسَحَهٗ بِيَدِهٖ قَالَ وَفِيْ حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ مَسَحَهٗ بِيَمِيْنِهٖ و قَالَ فِيْ

عَقِبِ حَدِيْثِ يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ مَنْصُوْرًا فَحَدَّثَنِى عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم بعض روایات میں صرف دست اقدس کی بجائے ''دائیں دست اقدس'' کا ذکر ہے۔

5592- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا عَادَ مَرِيْضًا يَقُوْلُ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ اَنْتَ الشَّافِىْ لاَ شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بیمار کی عیادت کرتے تھے تو یہ دعا دیتے تھے۔

''اے لوگوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کردے! اسے شفا عطا کر تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔تیری عطا کے بغیر شفا حاصل نہیں ہوسکتی اور ایسی شفا (عطا کر) جس کے بعد بیماری بالکل نہ رہے''۔

5593- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْمَرِيْضَ يَدْعُوْ لَهُ قَالَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لاَ شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا وَّفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ بَكْرٍ فَدَعَا لَهُ وَقَالَ وَاَنْتَ الشَّافِىْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تھے تو اس کیلئے یہ دعا کرتے تھے۔

''اے لوگوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کردے! اسے شفا عطا کر! تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔تیری عطا کے بغیر شفاء حاصل نہیں ہوسکتی اور ایسی شفا (عطا کر) جس کے بعد بیماری بالکل نہ رہے''۔

تاہم ایک سند میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کیلئے دُعا کرتے تھے اور یہ کہتے تھے (اے اللہ!) تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔

5594-وَحَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّآءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ وَمُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ عَوَانَةَ وَجَرِيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5595- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِىْ بِهٰذِهِ الرُّقْيَةِ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لاَ كَاشِفَ لَهُ اِلَّا اَنْتَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھ کر دم کرتے تھے۔

''اے لوگوں کے پروردگار! اس تکلیف کو دور کردے کیونکہ شفاء تیرے ہی دست قدرت میں ہے۔اس تکلیف کو تیرے

علاوہ کوئی اور دور نہیں کرسکتا"۔

5596- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كِلاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5597- حَدَّثَنِيْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرِضَ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِهٖ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ جَعَلْتُ اَنْفُثُ عَلَيْهِ وَاَمْسَحُهٗ بِيَدِ نَفْسِهٖ لِاَنَّهَا كَانَتْ اَعْظَمَ بَرَكَةً مِّنْ يَدِيْ وَفِيْ رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ بِمُعَوِّذَاتٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تھا تو آپ معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھ کر اس پر دم کرتے تھے پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس مرض میں مبتلا ہوئے جس میں آپ کا وصال ہوا تو میں آپ پر یہی (سورتیں پڑھ کر) دم کرتی تھی اور آپ کا دست اقدس آپ پر پھیرتی تھی کیونکہ میرے ہاتھ کے مقابلے میں' اُس میں زیادہ برکت تھی۔

5598- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكٰى يَقْرَاُ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهٗ كُنْتُ اَقْرَاُ عَلَيْهِ وَاَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهٖ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو آپ معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے پھر جب آپ کی بیماری شدت اختیار کرگئی تو میں پڑھ کر آپ پر دم کرتی تھی اور برکت کے حصول کیلئے آپ کا دست اقدس آپ کے جسم اطہر پر پھیرتی تھی۔

5599-وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ كِلاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ زِيَادٌ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِاِسْنَادِ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا اِلَّا فِيْ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَزِيَادٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكٰى نَفَثَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم صرف ایک سند میں یہ الفاظ ہیں کہ "برکت کے حصول کیلئے" اسی طرح اس روایت میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو آپ معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے تھے اور اپنا دست اقدس پھیرتے تھے۔

حدیث 5597 بخاری (4175) ابو داؤد (3902) ترمذی (3496) ابن ماجہ (1618) مؤطا (1687) احمد (24149) ابن حبان (2963)

بَابُ 783: اسْتِحْبَابِ الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ وَالْحُمَةِ وَالنَّظْرَةِ

نظر لگنے' پھوڑے پھنسی' بخار اور ڈنک (جیسی تکالیف میں) دم کرنا مستحب ہے

5600- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنِ الرُّقْيَةِ فَقَالَتْ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ بَيْتٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِى الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِى حُمَةٍ

❖ عبدالرحمٰن بن اسود' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دم کروانے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے گھرانے کو ہر طرح کا ڈنک لگنے میں دم کی رخصت عطا کی تھی۔

5601- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ بَيْتٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِى الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ

❖ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے ایک گھرانے کو ہر طرح کا ڈنک لگنے میں دم کی رخصت عطا کی ہے۔

5602- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكَى الْاِنْسَانُ الشَّىْءَ مِنْهُ اَوْ كَانَتْ بِهٖ قَرْحَةٌ اَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلَّم بِاِصْبَعِهٖ هٰكَذَا وَوَضَعَ سُفْيَانُ سَبَّابَتَهُ بِالْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بِاسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا قَالَ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ يُشْفٰى سَقِيْمُنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا

❖ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب کوئی شخص بیمار ہوتا یا اسے کوئی پھنسی یا زخم ہو جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی کے ذریعے اس طرح اشارہ کرتے (راوی سفیان نے اپنی شہادت کی انگلی کو زمین پر رکھ کر پھر اسے اٹھا کر دکھایا) اور یہ دُعا کرتے' اللہ کے نام کی برکت سے' ہماری زمین کی مٹی' ہم میں سے کسی کے لعاب دہن کی بدولت' تا کہ اس کی بدولت ہمارا بیمار' ہمارے پروردگار کے اذن کے تحت شفاء حاصل کرے۔

5603- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ ابْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُهَا اَنْ تَسْتَرْقِىَ مِنَ الْعَيْنِ

❖ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا تھا کہ وہ نظر لگنے کی صورت میں دم کر دیا کریں۔

5604- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 5600- بخاری (5409) ابن ماجہ (3515) احمد (12194) ابن حبان (6101) حاکم (8277) بیہقی (19338) ابو یعلی (2819) معجم کبیر (10050)

حدیث 5602- حاکم (8266)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5605- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنِىْ اَنْ اَسْتَرْقِىَ مِنَ الْعَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ حکم دیا کہ نظر لگنے کی صورت میں' میں دم کر دوں۔

5606- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِى الرُّقٰى قَالَ رُخِّصَ فِى الْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ وَالْعَيْنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ دم کروانے کے بارے میں فرماتے ہیں' ڈنک' پھوڑے پھنسی اور نظر لگنے میں اس کی اجازت دی گئی ہے۔

5607- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَّهُوَ ابْنُ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ وَفِىْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نظر لگنے' ڈنک لگنے اور پھوڑے پھنسی کیلئے دم کروانے کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت عطا کی ہے۔

5608- حَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيْعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِىُّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَارِيَةٍ فِىْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى بِوَجْهِهَا سَفْعَةً فَقَالَ بِهَا نَظْرَةٌ فَاسْتَرْقُوْا لَهَا يَعْنِىْ بِوَجْهِهَا صُفْرَةً

✧✧ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں' ایک لڑکی کو دیکھا' جس کا رنگ زرد ہو رہا تھا تو آپ نے فرمایا: اسے نظر لگ گئی ہے اسے دم کر دو!

5609- حَدَّثَنِىْ عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ رَخَّصَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاٰلِ حَزْمٍ فِىْ رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَقَالَ لِاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ مَا لِىْ اَرٰى اَجْسَامَ بَنِىْ اَخِىْ ضَارِعَةً تُصِيْبُهُمُ الْحَاجَةُ قَالَتْ لَا وَلٰكِنِ الْعَيْنُ تُسْرِعُ اِلَيْهِمْ قَالَ ارْقِيْهِمْ قَالَتْ فَعَرَضْتُ

حدیث5605- بخاری (5378) ابوداؤد (3884) ترمذی (2057) ابن ماجہ (3512) احمد (3806) ابن حبان (6103) حاکم (8267) بیہقی (19373) ابویعلی (2007) معجم کبیر (733)

حدیث5606- بخاری (5409) ترمذی (2056) ابن ماجہ (3515) احمد (12194) ابن حبان (6101) بیہقی (19338) ابویعلی (2007) معجم کبیر (10050)

حدیث5608- بخاری (5407) حاکم (7486) بیہقی (19369) ابویعلی (6918) معجم کبیر (801)

عَلَيْهِ فَقَالَ ارْقِيهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حزم کے خاندان کو' سانپ کے کاٹے کا دم کرنے کی اجازت دی۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) آپ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا مجھے اپنے بھائی (حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ) کے بچے کمزور لگ رہے ہیں کیا یہ بھوکے رہتے ہیں؟ تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کی: نہیں! البتہ انہیں نظر جلدی لگ جاتی ہے تو آپ نے فرمایا: انہیں دم کروالیا کرو۔ میں نے (ان بچوں کو) آپ کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے فرمایا: انہیں دم کروالیا کرو۔

5610- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَرْخَصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ لِبَنِي عَمْرٍو قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَدَغَتْ رَجُلًا مِّنَّا عَقْرَبٌ وَّنَحْنُ جُلُوْسٌ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرْقِي قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَنْفَعَ اَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' بنو عمرو کو سانپ کے ڈسنے پر دم کرنے کی اجازت عطا کی تھی۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما یہ بھی بیان کرتے ہیں۔ ہم میں سے ایک شخص کو بچھو نے ڈنک مار دیا۔ ہم اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں دم کردوں؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص اپنے کسی بھائی کو جو بھی فائدہ پہنچا سکتا ہو۔ اسے پہنچانا چاہیے۔

5611-وَحَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَرْقِيهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَمْ يَقُلْ اَرْقِي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

5612- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي خَالٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقٰى قَالَ فَاَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقٰى وَاَنَا اَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَقَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَنْفَعَ اَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ماموں بچھو کے ڈنک پر دم کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے سے منع کر دیا تو وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا ہے میں بچھو (کے ڈسے ہوئے) پر دم کیا کرتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو اسے پہنچانا چاہیے۔

5613-وَحَدَّثَنَاه عُثْمَانُ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5614- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث 5609- احمد (15140) ابن حبان (532) بیہقی (19378) معجم کبیر (8244)

حدیث 5610- ابوداؤد (3886) ابن حبان (6094) حاکم (6889) بیہقی (19380) معجم کبیر (134)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقٰى فَجَاءَ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقْيَةٌ نَرْقِيْ بِهَا مِنَ الْعَقْرَبِ وَاِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقٰى قَالَ فَعَرَضُوْهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا اَرٰى بَاْسًا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَنْفَعَ اَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے سے منع کر دیا تو عمرو بن حزم کے خاندان کے لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں ایک دم آتا ہے۔ ہم بچھو کے ڈسے ہوئے کو دم کرتے ہیں اور آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا ہے۔ پھر انہوں نے اس دم کے الفاظ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنائے تو آپ نے فرمایا: میرے نزدیک اس دم میں کوئی غلط چیز نہیں ہے تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو اسے وہ فائدہ پہنچانا چاہیے۔

5615- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا نَرْقِيْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرٰى فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ اعْرِضُوْا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَاْسَ بِالرُّقٰى مَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ شِرْكٌ

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے اس دم کے الفاظ سناؤ۔ جس دم میں شرکیہ کلمات نہ ہوں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بَابُ 784: جَوَازِ اَخْذِ الْاُجْرَةِ عَلَى الرُّقْيَةِ بِالْقُرْاٰنِ وَالْاَذْكَارِ

قرآن یا اذکار کے ذریعے دم کرنے کا معاوضہ لینا جائز ہے

5616- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا فِيْ سَفَرٍ فَمَرُّوْا بِحَيٍّ مِّنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوْهُمْ فَلَمْ يُضِيْفُوْهُمْ فَقَالُوْا لَهُمْ هَلْ فِيْكُمْ رَاقٍ فَاِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ لَدِيْغٌ اَوْ مُصَابٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ نَعَمْ فَاَتَاهُ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَاَ الرَّجُلُ فَاُعْطِيَ قَطِيْعًا مِّنْ غَنَمٍ فَاَبٰى اَنْ يَّقْبَلَهَا وَقَالَ حَتّٰى اَذْكُرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا رَقَيْتُ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَتَبَسَّمَ وَقَالَ وَمَا اَدْرَاكَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ ثُمَّ قَالَ خُذُوْا مِنْهُمْ وَاضْرِبُوْا لِيْ بِسَهْمٍ مَّعَكُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب سفر کر رہے تھے۔ اس کے دوران ان کا گزر ایک عرب قبیلے کے پاس سے ہوا انہوں نے اس قبیلے کا مہمان بننا چاہا۔ لیکن قبیلے والوں نے انہیں مہمان نہیں بنایا۔ قبیلے والوں نے ان حضرات سے دریافت کیا' کیا آپ میں سے کوئی شخص دم کرنا جانتا ہے؟ کیونکہ قبیلے کے سردار کو بچھو نے ڈس لیا ہے (یا شاید یہ کہا) وہ تکلیف میں مبتلا ہے۔ ان اصحاب میں سے ایک صاحب بولے: ہاں! پھر وہ صحابی سردار کے پاس آئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کر دیا تو وہ شخص ٹھیک ہو گیا۔ اس صحابی کو بکریوں کا ایک ریوڑ (نذرانے اور معاوضے کے طور پر) دیا گیا اس نے اسے قبول کرنے سے انکار کر

حدیث 5616- بخاری (2156) ابوداؤد (3418) ترمذی (2064) احمد (10998) ابن حبان (5146) حاکم (2054) بیہقی (11456) ابویعلی (2299) معجم کبیر (3833) دارقطنی (243)

دیا اور بولا' میں اسے اس وقت تک قبول نہیں کروں گا جب تک میں اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے نہ کروں۔ پھر وہ صحابی' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا: اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! میں نے صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا نبی اکرم ﷺ مسکرائے اور آپ نے دریافت کیا: تمہیں اس دم کا کیسے پتا چلا؟ پھر آپ نے فرمایا: وہ بکریاں حاصل کرلو اور ان میں سے میرا حصہ بھی نکال دینا۔

5617- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ فَجَعَلَ يَقْرَاُ اُمَّ الْقُرْاٰنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتْفُلُ فَبَرَاَ الرَّجُلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں وہ صحابی سورۂ فاتحہ پڑھتے جا رہے تھے اور اپنا لعاب اکٹھا کر کے (زخم پر) ڈالتے جا رہے تھے۔ تو وہ شخص ٹھیک ہو گیا۔

5618- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَخِيْهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ قَالَ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَاَتَتْنَا امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيْمٌ لُدِغَ فَهَلْ فِيْكُمْ مِّنْ رَاقٍ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِّنَّا مَا كُنَّا نَظُنُّهُ يُحْسِنُ رُقْيَةً فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَاَ فَاَعْطَوْهُ غَنَمًا وَّسَقَوْنَا لَبَنًا فَقُلْنَا اَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقْيَةً فَقَالَ مَا رَقَيْتُهُ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْتُ لَا تُحَرِّكُوْهَا حَتّٰى نَاْتِىَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْنَا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ مَا كَانَ يُدْرِيْهِ اَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِىْ بِسَهْمٍ مَعَكُمْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (ایک سفر کے دوران) ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا ایک عورت ہمارے پاس آئی اور بولی! (ہمارے) قبیلے کے سردار سلیم کو بچھو نے کاٹ لیا ہے۔ کیا آپ میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ تو ہم میں سے ایک شخص اس عورت کے ساتھ چلا گیا جس کے بارے ہمارا یہ گمان نہیں تھا کہ وہ دم کر سکتا ہے۔ اس نے سورہ فاتحہ پڑھ کر اس سردار کو دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ قبیلے والوں نے اس شخص کو بکریاں دیں اور ہم سب کو دودھ پلایا ہم نے اس سے پوچھا' کیا تمہیں دم کرنا آتا ہے؟ اس نے جواب دیا: میں نے صرف سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا ہے' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے کہا: ان بکریوں کو اس وقت نہ چھیڑو۔ جب تک ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر نہ ہو جائیں۔ پھر جب ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے دریافت کیا: اسے کیسے پتا چلا؟ کہ اس (سورۂ فاتحہ) کے ذریعے دم کیا جا سکتا ہے۔ تم (ان بکریوں کو) آپس میں تقسیم کرلو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھنا۔

5619-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِّنَّا مَا كُنَّا نَابِنُهٗ بِرُقْيَةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے درمیان میں یہ الفاظ ہیں ہم میں سے ایک شخص اس عورت کے ساتھ چل دیا جس کے بارے میں ہم سمجھتے تھے کہ اسے دم کرنا نہیں آتا۔

بَابُ 785: اسْتِحْبَابِ وَضْعِ يَدِهٖ عَلٰى مَوْضِعِ الْاَلَمِ مَعَ الدُّعَاءِ

(دم کرتے وقت) دعا پڑھنے کے ساتھ' اپنے ہاتھ کو درد کی مخصوص جگہ پر رکھنا مستحب ہے

5620- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُ شَكَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ مُنْذُ اَسْلَمَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي تَاَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِاسْمِ اللّٰهِ ثَلَاثًا وَّقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

✧✧ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے جسم میں درد کی شکایت کی اس وقت جب انہوں نے اسلام قبول کیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں اپنے جسم میں جس جگہ درد محسوس ہو رہا ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھو اور سات مرتبہ یہ کلمات پڑھو۔

''جو (تکلیف) مجھے لاحق ہے اور جس سے میں بچنا چاہتا ہوں اس کے شر سے میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ مانگتا ہوں''۔

بَابُ 786: التَّعَوُّذِ مِنْ شَيْطَانِ الْوَسْوَسَةِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز کے دوران شیطان کے وسوسے سے پناہ مانگنا

5621- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الشَّيْطٰنَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلٰوتِي وَقِرَاءَتِي يَلْبِسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خِنْزَبٌ فَاِذَا اَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ وَاتْفُلْ عَلٰى يَسَارِكَ ثَلَاثًا قَالَ فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّي

✧✧ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (بعض اوقات) شیطان میرے اور نماز کے درمیان میں آ کر مجھ پر قرأت مشتبہ کر دیتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شیطان کا نام ''خنزب'' ہے جب تم اسے محسوس کرو تو اس سے اللہ کی پناہ مانگو اور اپنے بائیں طرف تھوک دو۔ ایسا تین مرتبہ کرو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

5622- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيْثِ سَالِمِ بْنِ نُوحٍ ثَلَاثًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''تین مرتبہ'' کا ذکر نہیں ہے۔

5623- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ اَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

حدیث 5620- ابن حبان (2964) معجم کبیر (8342)

حدیث 5621- احمد (17928) حاکم (7514) معجم کبیر (8366)

بَابُ 787: لِكُلِّ دَآءٍ دَوَ... ... سْتِحْبَابِ التَّدَاوِىْ

ہر بیماری کی دوا موجود ہے اور علاج کروانا مستحب ہے

5624- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّاَبُو الطَّاهِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَاِذَا اُصِيْبَ دَوَآءُ الدَّآءِ بَرَاَ بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ...ر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر بیماری کی دوا موجود ہے جب بیماری میں (صحیح) دوا دی جائے تو وہ (بیمار) اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

5625- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّاَبُو الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهٗ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ لَا اَبْرَحُ حَتّٰى تَحْتَجِمَ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِيْهِ شِفَآءً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ مقنع (نامی صاحب) کی عیادت کیلئے تشریف لائے اور فرمایا: میں اس وقت تک یہیں ہوں جب تک تم فصد نہ لگوالو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس (فصد) میں شفاء ہے۔

5626- حَدَّثَنِىْ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ جَائَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِىْ اَهْلِنَا وَرَجُلٌ يَشْتَكِىْ خُرَاجًا بِهٖ اَوْ جِرَاحًا فَقَالَ مَا تَشْتَكِىْ قَالَ خُرَاجٌ بِىْ قَدْ شَقَّ عَلَىَّ فَقَالَ يَا غُلَامُ ائْتِنِىْ بِحَجَّامٍ فَقَالَ لَهٗ مَا تَصْنَعُ بِالْحَجَّامِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اُرِيْدُ اَنْ اُعَلِّقَ فِيْهِ مِحْجَمًا قَالَ وَاللّٰهِ اِنَّ الذُّبَابَ لَيُصِيْبُنِىْ اَوْ يُصِيْبُنِى الثَّوْبُ فَيُؤْذِيْنِىْ وَيَشُقُّ عَلَىَّ فَلَمَّا رَاٰى تَبَرُّمَهٗ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنْ كَانَ فِىْ شَىْءٍ مِّنْ اَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِىْ شَرْطَةِ مِحْجَمٍ اَوْ شَرْبَةٍ مِّنْ عَسَلٍ اَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اُحِبُّ اَنْ اَكْتَوِىَ قَالَ فَجَاءَ بِحَجَّامٍ فَشَرَطَهٗ فَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ

✧✧ عاصم بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ہمارے گھر تشریف لائے ہم میں سے ایک شخص زخمی تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا۔ تمہیں کیا تکلیف ہے؟ اس نے عرض کی ایک زخم تنگ کر رہا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لڑکے! کسی فصد لگانے والے کو لے آؤ۔ اس نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! آپ نے فصد لگانے والے سے کیا کام لینا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں (تمہارے اس زخم پر) فصد لگوانا چاہتا ہوں اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! پھر تو مکھیاں مجھے تنگ کریں گی یا پٹی مجھے تکلیف دے گی اور مجھے مزید درد ہوگا۔ جب حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ وہ فصد لگوانے سے بچنا چاہتا ہے تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہارے لئے جس علاج میں خیر ہے وہ فصد لگوانا ہے یا شہد پینا ہے یا آگ سے داغ لگوانا ہے البتہ مجھے آگ سے داغ لگوانا پسند نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ فصد لگانے والے آیا اور اس نے فصد لگائی اور اس شخص کی تکلیف ختم ہوگئی۔

حدیث 5624- ابوداؤد (3874) احمد (14637) حاکم (7434) بیہقی (19342) ابویعلیٰ (2036) معجم کبیر (649)

حدیث 5625- بخاری (5372) احمد (14638) ابن حبان (6076) حاکم (7466) بیہقی (11129)

5627- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ اسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْحِجَامَةِ فَاَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَيْبَةَ اَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ كَانَ اَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ اَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فصد لگوانے کی اجازت مانگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطیبہ کو یہ حکم دیا کہ وہ انہیں فصد لگا دے (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ وضاحت کی تھی کہ وہ (ابوطیبہ) ان (سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) کے رضاعی بھائی تھے۔ (یا شاید یہ بتایا تھا) کہ وہ نابالغ تھے۔

5628- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ طَبِيْبًا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا ثُمَّ كَوَاهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک طبیب بھیجا' جس نے ان کی ایک رگ کاٹ کر اسے آگ سے داغ دیا۔

5629- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں رگ کاٹنے کا ذکر نہیں ہے۔

5630- وَحَدَّثَنِىْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رُمِىَ اُبَىٌّ يَوْمَ الْاَحْزَابِ عَلٰى اَكْحَلِهٖ فَكَوَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ خندق کے دوران حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں تیر لگ گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں داغا۔

5631- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِىَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِىْ اَكْحَلِهٖ قَالَ فَحَسَمَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ بِمِشْقَصٍ ثُمَّ وَرِمَتْ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں تیر لگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے

حدیث 5627- ابوداؤد (4105) ابن ماجہ (3480) احمد (14817) ابن حبان (5602) حاکم (7474) بیہقی (13330) ابویعلی (2267)

حدیث 5628- ابوداؤد (3864) احمد (14419) حاکم (7494) بیہقی (19332) ابویعلی (2287)

حدیث 5631- ترمذی (1582) ابن ماجہ (3493) احمد (14291) ابن حبان (6083) حاکم (7494) بیہقی (19333) ابویعلی (2287) معجم کبیر (5326)

دست اقدس کے ذریعے تیر کے پھل کے ذریعے انہیں داغا۔ پھر ان کا ہاتھ سوج گیا تو آپ نے دوبارہ انہیں داغا۔

5632 - حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فصد لگوائی تھی اور آپ نے فصد لگانے والے کو اجرت بھی عطا کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناک میں دوائی بھی ڈالی تھی۔

5633 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَ اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ و قَالَ اَبُو كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظْلِمُ اَحَدًا اَجْرَهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فصد لگوائی ہے اور آپ ہر شخص کو پوری اجرت دیا کرتے تھے۔

5634 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَآءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بخار' جہنم کے جوش سے (یعنی اس کی مانند گرمی کی وجہ سے) ہوتا ہے لہٰذا اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

5635 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ شِدَّةَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَآءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بخار کی شدت جہنم کے جوش کی وجہ سے ہوتی ہے پس تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

5636 - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاطْفِئُوهَا بِالْمَآءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بخار' جہنم کے جوش کی ایک قسم ہے تم اسے پانی کے ذریعے بجھا دو۔

5637 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حدیث 5634 - بخاری (3088) ترمذی (2073) ابن ماجہ (3473) مالک (1692) احمد (6010) ابن حبان (6067) ابو یعلی (4635) معجم کبیر (334)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَطْفِئُوهَا بِالْمَآءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بخار جہنم کے جوش کا ایک حصہ ہے۔ پس تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کر دو۔

5638- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: بخار جہنم کے جوش (کی مانند) ہے پس تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

5639- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5640- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ اَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتٰى بِالْمَرْاَةِ الْمَوْعُوْكَةِ فَتَدْعُوْ بِالْمَآءِ فَتَصُبُّهٗ فِىْ جَيْبِهَا وَتَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ وَقَالَ اِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے جب ان کے پاس کوئی بخار زدہ عورت لائی جاتی تو وہ پانی منگوا کر اس کے گریبان پر بہا دیتی تھیں اور یہ فرمایا کرتی تھیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اسے (بخار کو) پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو اور یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: (بخار) جہنم کے جوش (کی مانند) ہے۔

5641- وَحَدَّثَنَاه اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ صَبَّتِ الْمَآءَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ اُسَامَةَ اَنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ یہ جہنم کے جوش (کی مانند) ہے۔

5642- قَالَ اَبُوْ اَحْمَدَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5643- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْحُمّٰى فَوْرٌ مِّنْ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بخار جہنم کی شدت (کی مانند) ہوتا ہے اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

5644- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِىْ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحُمّٰى مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا عَنْكُمْ بِالْمَآءِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُوْ بَكْرٍ عَنْكُمْ وَقَالَ قَالَ

اَخْبَرَنِیْ رَافِعُ بْنُ خَدِیْجٍ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بخار' جہنم کی شدت (کی مانند) ہوتا ہے اسے پانی کے ذریعے اپنے آپ سے ٹھنڈا کرو (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک سند میں ''اپنے آپ سے'' الفاظ نہیں ہیں۔

5645- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ حَدَّثَنِیْ مُوْسٰی بْنُ اَبِیْ عَآئِشَةَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَدَدْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَرَضِهٖ فَاَشَارَ اَنْ لَا تَلُدُّوْنِیْ فَقُلْنَا كَرَاهِیَةَ الْمَرِیْضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ لَا یَبْقٰی اَحَدٌ مِّنْكُمْ اِلَّا لُدَّ غَیْرُ الْعَبَّاسِ فَاِنَّهٗ لَمْ یَشْهَدْكُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو ہم نے آپ کے منہ میں دوائی ڈالنا چاہی تو آپ نے اشارے کے ذریعے حکم دیا کہ دوائی نہ ڈالو۔ ہم نے یہ سوچا جیسے مریض دوا کو ناپسند کرتا ہے (اسی طرح ناپسند ہونے کی وجہ سے آپ نے منع کیا ہے) جب آپ صحت یاب ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم سب کو دوا پلائی جائے۔ سوائے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے' کیونکہ وہ اس وقت تمہارے ساتھ موجود نہیں تھے۔

5646- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَیْرٍ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اُخْتِ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِّیْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَاْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَیْهِ فَدَعَا بِمَآءٍ فَرَشَّهٗ قَالَتْ وَدَخَلْتُ عَلَیْهِ بِابْنٍ لِّیْ قَدْ اَعْلَقْتُ عَلَیْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَیْكُنَّ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِیِّ فَاِنَّ فِیْهِ سَبْعَةَ اَشْفِیَةٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ یُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَیُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

✧✧ سیدہ ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ میں اپنے دودھ پیتے بچے کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا۔ سیدہ ام قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس کے گلے میں تکلیف تھی اور میں نے اس کا گلا ملا ہوا تھا آپ نے فرمایا: تم لوگ اپنے بچوں کا گلا اس طرح کیوں ملتے ہو؟ تم ''عود ہندی'' استعمال کرو۔ کیونکہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے۔ جن میں سے ایک نمونیہ بھی ہے۔ گلے کی بیماری میں ناک میں دوا ڈالی جائے گی اور نمونیے میں منہ میں ڈالی جائے گی۔

5647- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ اُمَّ قَیْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَّكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اللَّاتِیْ بَایَعْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهِیَ اُخْتُ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ اَحَدِ بَنِیْ اَسَدِ بْنِ خُزَیْمَةَ قَالَ اَخْبَرَتْنِیْ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَّهَا لَمْ یَبْلُغْ اَنْ یَّاْكُلَ الطَّعَامَ وَقَدْ اَعْلَقَتْ عَلَیْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ قَالَ یُوْنُسُ

حدیث 5645- بخاری (4188) احمد (24308) ابن حبان (6589)

حدیث 5646- بخاری (5368) ابن ماجہ (3462) احمد (19308) بیہقی (19359) معجم کبیر (435)

اَعْلَقَتْ غَمَزَتْ فَهِيَ تَخَافُ اَنْ يَكُوْنَ بِهٖ عُذْرَةٌ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَهْ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْاِعْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ يَعْنِيْ بِهِ الْكُسْتَ فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ وَاَخْبَرَتْنِيْ اَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِيْ حِجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ عَلٰى بَوْلِهٖ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا

✧✧ عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام قیس رضی اللہ عنہا بنت محصن ان خواتین میں شامل تھیں جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر اسلام قبول کرنے کے بعد سب سے پہلے ہجرت کی آپ حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ کی بہن تھیں۔ جن کا تعلق بنو اسد بن خزیمہ سے تھا۔ (عبید اللہ کہتے ہیں) سیّدہ ام قیس رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا' ایک مرتبہ وہ اپنے شیر خوار بیٹے کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ جس کے گلے میں تکلیف تھی اور انہوں نے اس کا گلا ملا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ان بچوں کا گلا کیوں ملتی ہو؟ تمہیں ''عود ہندی'' استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے۔ جن میں سے ایک نمونیہ ہے۔ عبید اللہ کہتے ہیں۔ سیّدہ ام قیس رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا' ان کے اس بیٹے نے نبی اکرم ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تھا تو آپ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا تھا اور اسے (مل کے) دھویا نہیں تھا۔

5648- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُمَا اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَآءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّوْنِيْزُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سیاہ دانے (کلونجی) میں' موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء موجود ہے۔

5649- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَيُوْنُسَ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ وَلَمْ يَقُلِ الشُّوْنِيْزُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5650- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاءٍ اِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَآءٌ اِلَّا السَّامَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: موت کے علاوہ' ہر بیماری کی شفاء سیاہ دانے (کلونجی)

حدیث 5648- ابن ماجہ (3447)

میں موجود ہے۔

5651- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا كَانَتْ اِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ اَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذٰلِكَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ اِلَّا اَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا اَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِّنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ صُنِعَ ثَرِيدٌ فَصُبَّتِ التَّلْبِينَةُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تُذْهِبُ بَعْضَ الْحُزْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ان کے خاندان میں کسی کا انتقال ہوتا تو خواتین ان کے ہاں جمع ہوا کرتی تھیں اور پھر وہ واپس چلی جاتی تھیں البتہ خاندان کی خواتین اور بعض مخصوص خواتین رہ جاتی تھیں۔ اس وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حکم کے تحت کھانا تیار کیا جاتا تھا اور ثرید بنایا جاتا تھا اور پھر وہ سالن اس ثرید پر ڈال دیا جاتا تھا۔ پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا (ان خواتین سے) فرماتی تھیں۔ اسے کھاؤ' کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ سالن بیمار کے دل کو طاقت دیتا ہے اور غم (کمزوری) کو دور کرتا ہے۔

5652- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ اِنِّي سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ اِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ اِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطْنُ اَخِيكَ فَسَقَاهُ فَبَرَاَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میرے بھائی کو پیچش لگے ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے شہد پلاؤ۔ اس نے اسے شہد پلایا اور پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے اسے شہد پلایا ہے۔ لیکن اس کی بیماری میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اسے وہی ہدایت کی۔ ایسا تین مرتبہ ہوا چوتھی مرتبہ وہ آیا اور عرض کی: میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیماری میں اضافہ ہی ہوا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان سچ ہے اور تمہارے بھائی کا پیٹ ٹھیک نہیں ہے (راوی کہتے ہیں) اس شخص نے پھر اسے شہد پلایا تو پھر وہ ٹھیک ہو گیا۔

5653- وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَخِي عَرِبَ بَطْنُهُ فَقَالَ لَهُ اسْقِهِ عَسَلًا بِمَعْنٰى حَدِيثِ شُعْبَةَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میرے

حدیث 5651- بخاری (5101) احمد (24556) بیہقی (6890)

حدیث 5652- بخاری (5360) ترمذی (2082) احمد (11162) حاکم (8221) بیہقی (19348) ابویعلیٰ (1261) معجم کبیر (8910)

بھائی کا پیٹ خراب ہو گیا ہے آپ نے اسے ہدایت کی کہ اسے شہد پلاؤ۔

بَابُ 788: الطَّاعُوْنِ وَالطِّيَرَةِ وَالْكِهَانَةِ وَنَحْوِهَا

طاعون، فال، کہانت وغیرہ کا بیان

5654- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَاَبِى النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِى وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَسْاَلُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الطَّاعُوْنِ فَقَالَ اُسَامَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُوْنُ رِجْزٌ اَوْ عَذَابٌ اُرْسِلَ عَلٰى بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ اَوْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَاِذَا سَمِعْتُمْ بِهٖ بِاَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوْا عَلَيْهِ وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَّاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا فِرَارًا مِّنْهُ وَ قَالَ اَبُو النَّضْرِ لَا يُخْرِجُكُمْ اِلَّا فِرَارًا مِّنْهُ

عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کو حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے یہ دریافت کرتے ہوئے سنا' تم نے طاعون کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کیا سنا ہے؟ تو حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: طاعون ایک عذاب ہے جسے بنی اسرائیل کی طرف بھیجا گیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) جسے تم سے پہلے لوگوں کی طرف بھیجا گیا لہٰذا جب تمہیں پتا چلے کسی علاقے میں طاعون ہے تو وہاں نہ جاؤ اور اگر تمہارے علاقے میں طاعون کی وباء پھیل جائے تو تم وہ جگہ چھوڑ کر نہ جاؤ۔

5655- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ وَنَسَبَهُ ابْنُ قَعْنَبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِىُّ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُوْنُ اٰيَةُ الرِّجْزِ ابْتَلَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهٖ نَاسًا مِّنْ عِبَادِهٖ فَاِذَا سَمِعْتُمْ بِهٖ فَلَا تَدْخُلُوْا عَلَيْهِ وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَّاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوْا مِنْهُ هٰذَا حَدِيْثُ الْقَعْنَبِىِّ وَقُتَيْبَةَ نَحْوُهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: طاعون عذاب کی نشانی ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں کو مبتلا کرتا ہے۔ جب تمہیں (کسی طاعون زدہ علاقے کے بارے میں) پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ اور اگر تمہارے علاقے میں اس کی وباء پھیل جائے تو تم وہ جگہ چھوڑ کر نہ جاؤ۔

5656- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اُسَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الطَّاعُوْنَ رِجْزٌ سُلِّطَ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اَوْ عَلٰى بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ فَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا فِرَارًا مِّنْهُ وَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوْهَا

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: طاعون ایک عذاب ہے جسے تم سے پہلے لوگوں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا تھا) بنی اسرائیل پر مسلط کیا گیا اگر (تمہارے رہائشی) علاقے میں طاعون آجائے تو تم اسے چھوڑ کر نہ جاؤ اور اگر (کسی دوسرے) علاقے میں طاعون آجائے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

5657- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو ابْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ

حدیث 5654- بخاری (3286)

عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنِ الطَّاعُوْنِ فَقَالَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَا اُخْبِرُكَ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَذَابٌ اَوْ رِجْزٌ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ عَلٰى طَائِفَةٍ مِّنْ بَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ اَوْ نَاسٍ كَانُوْا قَبْلَكُمْ فَاِذَا سَمِعْتُمْ بِهٖ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوْهَا عَلَيْهِ وَاِذَا دَخَلَهَا عَلَيْكُمْ فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا فِرَارًا

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے طاعون کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بولے: میں تمہیں اس کے بارے میں بتاتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ ایک عذاب ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر نازل کیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا تھا) تم سے پہلے لوگوں پر نازل کیا تھا لہٰذا تمہیں جس علاقے کے بارے میں پتا چلے کہ وہاں طاعون کی وباء پھیل گئی ہے۔ تم وہاں نہ جانا اور اگر وہ تمہارے علاقے میں پھیل جائے تو تم وہ علاقہ چھوڑ کر نہ جانا۔

5658- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ بِاِسْنَادِ ابْنِ جُرَيْجٍ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5659- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْوَجَعَ اَوِ السَّقَمَ رِجْزٌ عُذِّبَ بِهٖ بَعْضُ الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ ثُمَّ بَقِیَ بَعْدُ بِالْاَرْضِ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَاْتِی الْاُخْرٰى فَمَنْ سَمِعَ بِهٖ بِاَرْضٍ فَلَا يَقْدَمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ وَقَعَ بِاَرْضٍ وَّهُوَ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّهُ الْفِرَارُ مِنْهُ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہ تکلیف (راوی کو شک ہے یا شاید) یہ بیماری (یعنی طاعون) ایک عذاب ہے جو تم سے پہلے کی ایک قوم پر نازل کیا گیا اور پھر زمین میں ہی رہ گیا کبھی وہ رخصت ہو جاتا ہے اور کبھی آ جاتا ہے۔ جس شخص کو کسی علاقے میں اس کی موجودگی کا پتا چلے وہ ہرگز وہاں نہ جائے اور اگر اس کے علاقے میں پھیل جائے تو وہ ہرگز اس جگہ کو چھوڑ کر نہ جائے۔

5660- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِیْ ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِاِسْنَادِ يُوْنُسَ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5661- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيْبٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ فَبَلَغَنِیْ اَنَّ الطَّاعُوْنَ قَدْ وَقَعَ بِالْكُوْفَةِ فَقَالَ لِیْ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَّغَيْرُهٗ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كُنْتَ بِاَرْضٍ فَوَقَعَ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا وَاِذَا بَلَغَكَ اَنَّهٗ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلْهَا قَالَ قُلْتُ عَمَّنْ قَالُوْا عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ يُحَدِّثُ بِهٖ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَقَالُوْا غَائِبٌ قَالَ فَلَقِيْتُ اَخَاهُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدٍ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ شَهِدْتُ اُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا الْوَجَعَ رِجْزٌ اَوْ عَذَابٌ اَوْ بَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهٖ اُنَاسٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ فَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَّاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا وَاِذَا بَلَغَكُمْ اَنَّهٗ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوْهَا قَالَ حَبِيْبٌ فَقُلْتُ لِاِبْرَاهِيْمَ

اَنْتَ سَمِعْتَ اُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا وَّهُوَ لَا يُنْكِرُ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حبیب بیان کرتے ہیں: ہم مدینہ منورہ میں موجود تھے جب ہمیں یہ اطلاع ملی کہ کوفہ میں طاعون کی وباء پھیل گئی ہے تو عطاء بن یسار اور دیگر حضرات نے مجھے بتایا' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی علاقے میں موجود ہو اور وہاں یہ وباء پھیل جائے تو تم وہاں سے نہ نکلو اور جب تمہیں کسی اور علاقے میں اس وباء کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جانا (حبیب کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' یہ حدیث کس سے منقول ہے؟ لوگوں نے بتایا حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عامر یہ حدیث بیان کرتے ہیں۔ میں عامر سے ملنے گیا تو وہ موجود نہیں تھے۔ میری ملاقات ان کے بھائی ابراہیم سے ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ میری موجودگی میں' حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث سنائی تھی' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ تکلیف ایک عذاب ہے جو تم سے پہلے کے بعض لوگوں پر نازل کیا گیا جب یہ تمہارے علاقے میں ہو تم وہاں سے نہ نکلو اور جب تمہیں کسی علاقے میں اس کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ۔ حبیب کہتے ہیں میں نے ابراہیم سے دریافت کیا: کیا آپ نے خود حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو' حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث سناتے ہوئے سنا ہے؟ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار بھی نہیں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں!

5662- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ فِیْ اَوَّلِ الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں عطاء بن یسار کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

5663- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ ابْنِ مَالِكٍ وَّخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَّاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ شُعْبَةَ

✧✧ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بھی یہی روایت نقل کی ہے۔

5664- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ كَانَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّسَعْدٌ جَالِسَيْنِ يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابراہیم بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے ان دونوں نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5665-وَحَدَّثَنِيْهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِی الطَّحَّانَ عَنِ الشَّيْبَانِیِّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5666- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِیُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ

الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرْغَ لَقِيَهُ أَهْلُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ لِيَ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَاخْتَلَفُوا فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ خَرَجْتَ لِأَمْرٍ وَلَا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى أَنْ تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِيَ الْأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ لَهُ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ قُرَيْشٍ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ فَقَالُوا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَنَادَى عُمَرُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصْبِحٌ عَلَى ظَهْرٍ فَأَصْبَحُوا عَلَيْهِ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ خِلَافَهُ نَعَمْ نَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَتْ لَكَ إِبِلٌ فَهَبَطَتْ وَادِيًا لَهُ عُدْوَتَانِ إِحْدَاهُمَا خَصِيبَةٌ وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ أَلَيْسَ إِنْ رَعَيْتَ الْخَصِبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي مِنْ هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شام کے دورے پر تشریف لے گئے۔ جب وہ "سرغ" کے مقام پر پہنچے تو اسلامی لشکر میں سے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی ملے اور انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ شام میں وباء پھیل گئی ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا۔ میرے پاس ان مہاجرین کو لاؤ! جنہوں نے پہلے پہل ہجرت کی تھی۔ میں انہیں بلا کر لایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ کیا اور انہیں بتایا کہ شام میں وباء پھیل گئی ہے۔ ان حضرت کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا۔ بعض حضرات کا یہ خیال تھا کہ آپ جس کام کیلئے نکلے ہیں۔ اسے پورا کئے بغیر جانا مناسب نہیں ہے جبکہ بعض نے یہ رائے پیش کی آپ کے ہمراہ وہ لوگ موجود ہیں جن کا وجود غنیمت ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ہیں ہمارے خیال میں یہ مناسب نہیں ہے کہ آپ انہیں وبائی علاقے میں لے جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: آپ حضرات تشریف لے جائیں! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا' انصار کو میرے پاس لاؤ' میں انہیں بلا کر لایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ لیا تو مہاجرین کی طرح ان کی رائے بھی ایک دوسرے سے مختلف تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ حضرات تشریف لے جائیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا قریش کے ان عمر رسیدہ حضرات کو میرے پاس لاؤ جنہوں نے فتح مکہ کے قریب ہجرت کی تھی۔ میں انہیں بلا کر لایا تو ان کی رائے میں کوئی اختلاف نہیں تھا اور ان کا یہ خیال تھا کہ آپ واپس تشریف لے جائیں اور لوگوں کو اس وبائی علاقے میں نہ لے جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں یہ اعلان کیا کہ میں واپس چلا جاؤں گا۔ لوگوں نے بھی واپسی کی تیاری کی حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ بولے: کیا آپ اللہ تعالیٰ کی مقررہ کردہ تقدیر سے بچنا چاہ رہے ہیں؟ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوعبیدہ

حدیث 5666- بخاری (3286) ابوداؤد (3103) ترمذی (1065) مالک (1588) احمد (1536) ابن حبان (2952) بیہقی (6349) ابویعلی (690) معجم کبیر (266)

بن الجراح رضی اللہ عنہ سے اختلاف رائے پسند نہیں تھا تاہم انہوں نے کہا: کاش یہ بات آپ کے علاوہ کسی اور نے کہی ہوتی! ہم اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ ایک تقدیر کو چھوڑ کر دوسری تقدیر کی طرف جارہے ہیں آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر آپ کے پاس اونٹ ہوں اور آپ کسی ایسی وادی میں پہنچ جائیں۔ جس کے دو کنارے ہوں جن میں سے ایک سرسبز و شاداب ہو اور دوسرا بنجر ہو گیا ایسا نہیں ہے؟ کہ اگر آپ اپنے اونٹ کو سرسبز شاداب حصے میں چراتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کی مقررہ کردہ تقدیر کے مطابق ہے اور اگر اسے بنجر حصے میں چراتے ہیں تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کی مقررہ کردہ تقدیر کے مطابق ہوگا۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ جو اپنے کسی کام کی وجہ سے وہاں موجود نہیں تھے۔ وہ بھی وہاں تشریف لے آئے اور بولے: اس بارے میں مجھے ایک حدیث کا علم ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تمہیں کسی علاقے میں اس وباء کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ اور اگر یہ تمہارے علاقے میں پھیل جائے تو تم وہ جگہ چھوڑ کر نہ جاؤ (یہ سن کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور پھر وہاں سے واپسی اختیار کی۔

5667- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّزَادَ فِيْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ قَالَ وَقَالَ لَهٗ اَيْضًا اَرَاَيْتَ اَنَّهٗ لَوْ رَعَى الْجَدْبَةَ وَتَرَكَ الْخَصْبَةَ اَكُنْتَ مُعَجِّزَهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَسِرْ اِذًا قَالَ فَسَارَ حَتّٰى اَتَى الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ هٰذَا الْمَحِلُّ اَوْ قَالَ هٰذَا الْمَنْزِلُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا اگر کوئی شخص بنجر حصے میں اونٹ چرائے اور سرسبز حصے کو چھوڑ دے تو کیا آپ اسے غلط قرار دیں گے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے پھر آپ چلئے! (راوی کہتے ہیں) وہ وہاں سے روانہ ہو کر مدینہ منورہ آ گئے اور بولے یہ جگہ رہنے کیلئے ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا (تو ہم یہیں رہیں گے)

5668-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهٗ وَلَمْ يَقُلْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5669- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ اَنَّ عُمَرَ خَرَجَ اِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَاءَ سَرْغَ بَلَغَهٗ اَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَاَخْبَرَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمْ بِهٖ بِاَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوْا عَلَيْهِ وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَّاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا فِرَارًا مِّنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ سَرْغَ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ اِنَّمَا انْصَرَفَ بِالنَّاسِ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

◇◇ عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کے دورے پر تشریف لے گئے جب آپ "سرغ" کے مقام پر پہنچے تو آپ کو پتا چلا کہ شام میں وباء پھیل چکی ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں کسی علاقے میں اس وباء کی موجودگی کا پتا چلے تو تم وہاں نہ جاؤ اور اگر یہ وباء تمہارے علاقے میں پھیل جائے تو تم اسے بھی چھوڑ کر نہ جاؤ۔ (راوی کہتے ہیں) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ "سرغ" سے ہی واپس تشریف لے گئے۔

ایک اور سند میں سالم بن عبداللہ کے یہ الفاظ ہیں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث کی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں سمیت واپس آ گئے۔

بَابُ 789: لاَ عَدْوٰی وَلاَ طِیَرَةَ وَلاَ ھَامَةَ وَلاَ صَفَرَ وَلاَ نَوْءَ وَلاَ غُوْلَ

بیماری کے متعدی ہونے' بدشگونی' اُلو (کی نحوست) صفر کے مہینے کا منحوس ہونا' ستاروں (کا معاملات پر اثر انداز ہونا) اور غول کی کوئی حقیقت نہیں ہے

5670- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاھِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی وَاللَّفْظُ لِاَبِی الطَّاھِرِ قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ قَالَ ابْنُ شِھَابٍ فَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ حِیْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لاَ عَدْوٰی وَلاَ صَفَرَ وَلاَ ھَامَةَ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا بَالُ الْاِبِلِ تَکُوْنُ فِی الرَّمْلِ کَاَنَّھَا الظِّبَاءُ فَیَجِیْءُ الْبَعِیْرُ الْاَجْرَبُ فَیَدْخُلُ فِیْھَا فَیُجْرِبُھَا کُلَّھَا قَالَ فَمَنْ اَعْدَی الْاَوَّلَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بیماری کے متعدی ہونے' اُلو اور صفر (کے مہینے کے منحوس ہونے) کی کوئی حقیقت نہیں ہے تو ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بعض اوقات اونٹ صحرا میں ہرنوں کی طرح بھاگتے پھر رہے ہوتے ہیں پھر ایک خارش زدہ اونٹ ان میں شامل ہو جاتا ہے اور ان سب کو خارش میں مبتلا کر دیتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' پہلے اونٹ کو کس نے خارش میں مبتلا کیا تھا؟

5671-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّحَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ وَھُوَ ابْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَغَیْرُهٗ اَنَّ اَبَا ھُرَیْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ عَدْوٰی وَلاَ طِیَرَةَ وَلاَ صَفَرَ وَلاَ ھَامَةَ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِمِثْلِ حَدِیْثِ یُوْنُسَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی' بدشگونی کوئی چیز نہیں ہے صفر اور اُلو (منحوس) نہیں ہیں ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5672-وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْیَمَانِ عَنْ شُعَیْبٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ سِنَانُ بْنُ اَبِیْ سِنَانٍ الدُّؤَلِیُّ اَنَّ اَبَا ھُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لاَ عَدْوٰی فَقَامَ اَعْرَابِیٌّ فَذَکَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ یُوْنُسَ وَصَالِحٍ وَّعَنْ شُعَیْبٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ قَالَ حَدَّثَنِی السَّائِبُ بْنُ یَزِیْدَ ابْنِ اُخْتِ نَمِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ عَدْوٰی وَلاَ صَفَرَ وَلاَ ھَامَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے کی کوئی حقیقت نہیں ہے تو ایک دیہاتی کھڑا ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) اور ایک روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ منقول ہیں بیماری متعدی نہیں ہوتی اور سفر اور الو (کی نحوست کی کوئی حقیقت) نہیں ہے۔

5673- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاھِرِ وَحَرْمَلَةُ وَتَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ

حدیث 5670- بخاری (5387) ابو داؤد (3916) ترمذی (1615) ابن ماجہ (3539) احمد (2425) ابن حبان (6114) بیہقی (14010) ابویعلی (1789) معجم کبیر (111)

شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوٰى وَيُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰى مُصِحٍّ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُهُمَا كِلْتَيْهِمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَمَتَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ قَوْلِهٖ لَا عَدْوٰى وَاَقَامَ عَلٰى اَنْ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰى مُصِحٍّ قَالَ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ ذُبَابٍ وَّهُوَ ابْنُ عَمِّ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَدْ كُنْتُ اَسْمَعُكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ تُحَدِّثُنَا مَعَ هٰذَا الْحَدِيْثِ حَدِيْثًا اٰخَرَ قَدْ سَكَتَّ عَنْهُ كُنْتَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى فَاَبٰى اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنْ يَّعْرِفَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰى مُصِحٍّ فَمَا رَآهُ الْحَارِثُ فِىْ ذٰلِكَ حَتّٰى غَضِبَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ فَقَالَ لِلْحَارِثِ اَتَدْرِىْ مَاذَا قُلْتُ قَالَ لَا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قُلْتُ اَبَيْتُ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَلَعَمْرِىْ لَقَدْ كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوٰى فَلَا اَدْرِىْ اَنَسِىَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَوْ نَسَخَ اَحَدُ الْقَوْلَيْنِ الْاٰخَرَ .

◇◇ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ابوسلمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری متعدی نہیں ہوتی ابوسلمہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی نقل کرتے ہیں: بیمار شخص کو تندرست آدمی کے پاس نہ لایا جائے۔ ابوسلمہ فرماتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پہلے دونوں احادیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نقل کرتے تھے پھر انہوں نے بیماری کے متعدی نہ ہونے والی حدیث کو بیان کرنا بند کر دیا اور صحت مند شخص کو بیمار کے پاس نہ لانے والی حدیث نقل کرتے رہے ایک مرتبہ حارث (جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے چچازاد بھائی تھے) نے کہا اے ابوہریرہ! ہم نے آپ کی زبانی' اس حدیث کے علاوہ' ایک اور حدیث بھی سنی تھی۔ وہ اب آپ بیان نہیں کرتے ہیں۔ آپ یہ حدیث سنایا کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی'' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس روایت کو پہچاننے سے انکار کر دیا اور یہی حدیث بیان کی کہ کسی بیمار کو صحت مند شخص کے پاس نہ لایا جائے۔ حارث کی اس بات سے تسلی نہ ہوئی تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے اور انہوں نے حبشہ کی مقامی زبان میں انہیں کچھ کہا اور پھر حارث سے دریافت کیا' کیا تمہیں پتہ چلا ہے کہ میں نے کیا کہا ہے؟ حارث نے جواب دیا: نہیں! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے میں نے یہ کہا ہے کہ میں اس روایت کا انکار کرتا ہوں (راوی) ابوسلمہ کہتے ہیں' مجھے اپنی زندگی کی قسم! کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کرتے رہے ہیں' کوئی بھی بیماری متعدی نہیں ہوتی لیکن مجھے اندازہ نہیں ہو سکا کہ کیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کو بھول گئے یا ان دونوں روایات میں سے ایک نے دوسری کو منسوخ کر دیا۔

5674- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ ابْنُ حَاتِمٍ وَّحَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِىْ و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنُوْنَ ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوٰى وَيُحَدِّثُ مَعَ ذٰلِكَ لَا يُوْرِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اس کے ہمراہ وہ یہ حدیث

حدیث 5673- بخاری (5380) ابوداؤد (3911) ابن ماجہ (3539) موطا (1695) احمد (1502) ابن حبان (6114) بیہقی (13550) ابویعلی (430) معجم کبیر (6657)

بھی بیان کرتے ہیں کہ کسی بیمار کو کسی تندرست شخص کے پاس نہ لایا جائے۔

5675- حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5676- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوٰى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفَرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے' الو کے منحوس ہونے ستاروں (کے دنیاوی معاملات پر اثر انداز ہونے) اور صفر (کے مہینے کے منحوس ہونے) کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

5677- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا غُوْلَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے' بدشگونی اور غول (کوئی حقیقت) نہیں ہے۔

5678- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا غُوْلَ وَلَا صَفَرَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے' غول اور صفر (کے مہینے کے منحوس ہونے کی کوئی حقیقت) نہیں ہے۔

5679- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا عَدْوٰى وَلَا صَفَرَ وَلَا غُوْلَ وَسَمِعْتُ اَبَا الزُّبَيْرِ يَذْكُرُ اَنَّ جَابِرًا فَسَّرَ لَهُمْ قَوْلَهُ وَلَا صَفَرَ فَقَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ الصَّفَرُ الْبَطْنُ فَقِيْلَ لِجَابِرٍ كَيْفَ قَالَ كَانَ يُقَالُ دَوَابُّ الْبَطْنِ قَالَ وَلَمْ يُفَسِّرِ الْغُوْلَ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ هٰذِهِ الْغُوْلُ الَّتِيْ تَغَوَّلُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بیماری کے متعدی ہونے صفر (کے منحوس ہونے) اور غول کی کوئی حقیقت نہیں ہے (راوی) شیخ ابوزبیر کہتے ہیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: یہاں صفر سے مراد پیٹ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا اس کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے بتایا پیٹ کے کیڑوں کو صفر کہا جاتا ہے۔ شیخ ابوزبیر کہتے ہیں؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے غول کی کوئی وضاحت نہیں کی۔ شیخ ابوزبیر کہتے ہیں' غول سے مراد وہ (شیاطین) ہیں جو مسافروں کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

حدیث 5678- بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) موطا (1749) احمد (4544) ابن حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلی (229) معجم کبیر (3148)

بَابُ 790: الطِّيَرَةِ وَالْفَالِ وَمَا يَكُوْنُ فِيْهِ مِنَ الشُّؤْمِ

بدشگونی اور نیک شگون کا بیان اور ان چیزوں کا بیان جن میں نحوست ہوسکتی ہے

5680- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَالُ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا اَحَدُكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور اچھا شگون بہتر ہوتا ہے عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اچھے شگون سے مراد کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: وہ نیک بات جو تم میں سے کوئی ایک سن لے۔

5681-وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ ابْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِيْ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَفِيْ حَدِيْثِ شُعَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5682- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَالُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے البتہ فال یعنی اچھی بات' پاکیزہ بات مجھے پسند ہے۔

5683- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَالُ قَالَ قِيْلَ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ البتہ مجھے ''فال'' پسند ہے عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ''فال'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات۔

5684- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِيْ مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عَتِيْقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ

حدیث 5680- بخاری (5422) ابوداؤد (3916) ترمذی (1615) ابن ماجہ (3536) احمد (7607) ابن حبان (6123) مستدرک (89) بیہقی (16295) ابویعلی (1789) معجم کبیر (11294)

حدیث 5682- بخاری (5422) ابوداؤد (3916) ترمذی (1615) ابن ماجہ (3536) احمد (7607) ابن حبان (6123) مستدرک (89) بیہقی (16295) ابویعلی (1789) معجم کبیر (11294)

وَاُحِبُّ الْفَالَ الصَّالِحَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے البتہ مجھے اچھی بات پسند ہے۔

5685- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ عَدْوٰى وَلاَ هَامَةَ وَلاَ طِيَرَةَ وَاُحِبُّ الْفَالَ الصَّالِحَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیماری کے متعدی ہونے' الو (کے منحوس ہونے) بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے البتہ میں نیک بات کو پسند کرتا ہوں۔

5686- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَىْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نحوست' گھر' عورت اور گھوڑے میں ہوسکتی ہے۔

5687- وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَىْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ عَدْوٰى وَلاَ طِيَرَةَ وَاِنَّمَا الشُّؤْمُ فِي ثَلاَثَةٍ الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیماری کے متعدی ہونے اور بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور نحوست تین چیزوں میں ہوسکتی ہے۔ عورت' گھوڑا اور گھر

5688- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَىْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَىْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشُّؤْمِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ لاَ يَذْكُرُ اَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ الْعَدْوٰى وَالطِّيَرَةَ غَيْرُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اسکے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی اور تقدیم وتاخیر ہے۔

حدیث 5686- بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) مؤطا (1749) احمد (4544) ابن حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلی (229) معجم کبیر (3148)

5689- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنْ يَكُنْ مِنَ الشُّؤْمِ شَيْءٌ حَقٌّ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْاَةِ وَالدَّارِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر کسی چیز میں نحوست ہوسکتی ہے تو وہ گھوڑے عورت یا گھر میں ہوسکتی ہے۔

5690- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ حَقٌّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے اندر ایک لفظ کم ہے۔

5691- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ وَالْمَرْاَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر کسی چیز میں نحوست ہوسکتی ہے تو وہ گھوڑے میں رہائش میں یا عورت میں ہوسکتی ہے۔

5692- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ فَفِي الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر وہ (یعنی نحوست) کہیں ہوسکتی تو عورت' گھوڑے یا رہائش میں ہوسکتی ہے۔

5693- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5694- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الرَّبْعِ وَالْخَادِمِ وَالْفَرَسِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر وہ (نحوست) کسی چیز میں ہوسکتی ہے تو وہ جائیداد' خادم یا گھوڑے میں ہوسکتی ہے۔

حدیث 5692- بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) مؤطا (1749) احمد (4544) ابن حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلی (229) معجم کبیر (3148)

حدیث 5694- بخاری (2703) ابوداؤد (3921) ترمذی (2824) نسائی (3568) ابن ماجہ (1993) مؤطا (1749) احمد (4544) ابن حبان (4033) بیہقی (16300) ابویعلی (229) معجم کبیر (3148)

بَابُ 791: تَحْرِيمِ الْكِهَانَةِ وَاِتْيَانِ الْكُهَّانِ

انت (کا پیشہ اختیار کرنا) کاہنوں کے پاس جانا حرام ہے

5695- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُمُوْرًا كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَاْتِي الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَاْتُوا الْكُهَّانَ قَالَ قُلْتُ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ اَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهٖ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ

✧✧ حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ اسلامی بیان کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کچھ ایسے کام ہیں جو ہم زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے (جن میں سے ایک) کاہن کے پاس جانا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کاہنوں کے پاس نہ جایا کرو۔ میں نے عرض کی: ہم فال نکالنے (شگون لینے) کے لیے ان کے پاس جاتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: یہ صرف تمہارا وہم ہے۔ تم اس کی پیروی نہ کیا کرو۔

5696-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِي حُجَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّ مَالِكًا فِي حَدِيْثِهٖ ذَكَرَ الطِّيَرَةَ وَلَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ الْكُهَّانِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

5697- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَزَادَ فِي حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّوْنَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهٗ فَذَاكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے میں نے عرض کی: ہم میں سے بعض لوگ زائچہ بناتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (سابقہ انبیاء میں سے) ایک نبی زائچہ بنایا کرتے تھے۔ جس شخص کا بنایا ہوا زائچہ ان کے زائچے کے مطابق ہو (اس کی پیشگوئی درست ثابت ہوتی ہے)

5698- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْكُهَّانَ كَانُوْا يُحَدِّثُوْنَنَا بِالشَّيْءِ فَنَجِدُهُ حَقًّا قَالَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الْحَقُّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقْذِفُهَا فِي اُذُنِ وَلِيِّهٖ وَيَزِيْدُ فِيْهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! بعض اوقات کاہن لوگ کوئی پیشگوئی

حدیث 5698- بخاری (5429) احمد (24614) ابن حبان (6136) بیہقی (16288)

کرتے ہیں اور وہ درست ثابت ہو جاتی ہے۔(اس کی کیا وجہ ہوتی ہے؟) تو آپ نے فرمایا: بات ٹھیک ہوتی ہے۔لیکن اسے کوئی جن اُچک کر اپنے ساتھی (کاہن) کے کان میں ڈال دیتا ہے اور وہ اس میں سو جھوٹ بھی ملا دیتا ہے (اسی لئے کسی جھوٹ کے ہمراہ سچی بات بھی کاہن بیان کر دیتا ہے)

5699- حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُوْلُ قَالَتْ عَآئِشَةُ سَاَلَ اُنَاسٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّهُمْ يُحَدِّثُوْنَ اَحْيَانًا الشَّيْءَ يَكُوْنُ حَقًّا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي اُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُوْنَ فِيْهَا اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض حضرات نے نبی اکرم ﷺ سے کاہنوں کے بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! بعض اوقات ان کی کوئی بات سچ ثابت ہوتی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ بات سچ ہوتی ہے۔جسے کوئی جن اُچک کر اس میں سو سے زیادہ جھوٹ کر ملا کر اپنے ساتھی (کاہن) کے کان میں اسی طرح ڈال دیتا ہے۔جیسے کوئی مرغ ایسا کرتا ہے۔

5700-وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْقِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5701- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَقَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ جُلُوْسٌ لَيْلَةً مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هٰذَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ كُنَّا نَقُوْلُ وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيْمٌ وَّمَاتَ رَجُلٌ عَظِيْمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنْ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اسْمُهُ اِذَا قَضٰى اَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ اَهْلُ السَّمَآءِ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ التَّسْبِيْحُ اَهْلَ هٰذِهِ السَّمَآءِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ الَّذِيْنَ يَلُوْنَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيُخْبِرُوْنَهُمْ مَاذَا قَالَ قَالَ فَيَسْتَخْبِرُ بَعْضُ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ بَعْضًا حَتّٰى يَبْلُغَ الْخَبَرُ هٰذِهِ السَّمَآءَ الدُّنْيَا فَتَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيَقْذِفُوْنَ اِلٰى اَوْلِيَائِهِمْ وَيُرْمَوْنَ بِهِ فَمَا جَاؤُوْا بِهِ عَلٰى وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ وَّلٰكِنَّهُمْ يَقْرِفُوْنَ فِيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ

✧✧ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا' نبی اکرم ﷺ کے ایک انصاری صحابی نے مجھے یہ بتایا ہے' ایک مرتبہ رات کے وقت وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔اسی دوران ایک تارا ٹوٹا اور اس کی روشنی

حدیث 5701-ترمذی (3224) ابن حبان (6129) بیہقی (16289) ابو یعلی (2609)

پھیلی نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: جب کوئی ستارا ٹوٹا کرتا تھا۔تو تم لوگ زمانہ جاہلیت میں اس سے کیا مراد لیتے تھے؟ لوگوں نے عرض کی (حقیقت حال کو) اللہ اوراس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔لیکن ہم یہ سمجھتے تھے کہ اس رات کوئی عظیم آدمی پیدا ہوا ہو گا یا کسی عظیم آدمی کا انتقال ہوا ہو گا۔نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کی موت یا پیدائش کی وجہ سے ستارا نہیں ٹوٹتا بلکہ جب ہمارا پروردگار کوئی فیصلہ کرتا ہے تو عرش کو اٹھانے والے فرشتے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔پھر عرش سے قریب آسمان والے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔یہاں تک کہ (تمام آسمانوں سے ہوتی ہوئی) یہ تسبیح آسمان دُنیا کے فرشتوں تک پہنچتی ہے پھر عرش اٹھانے والوں سے قریب والے آسمان کے فرشتے' عرش اٹھانے والوں سے دریافت کرتے ہیں' تمہارے پروردگار نے کیا حکم صادر کیا ہے؟ تو وہ انہیں اس حکم کے بارے میں بتاتے ہیں۔پھر اس حکم کی اطلاع' تمام آسمانوں سے ہوتی ہوئی اس آسمان دنیا تک آتی ہے تو کوئی جن چوری چھپے ان میں سے کوئی بات اُچک لیتا ہے اور اسے اپنے ساتھیوں (کاہنوں) تک پہنچا دیتا ہے تو جو بات وہ من وعن بیان کرتا ہے وہ صحیح ثابت ہوتی ہے۔لیکن (اکثر اوقات) وہ اپنی طرف سے اس میں اضافہ کر دیتے ہیں۔

5702- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ يَعْنِيْ ابْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ يُوْنُسَ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَنِيْ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ وَفِيْ حَدِيْثِ الْاَوْزَاعِيِّ وَلٰكِنْ يَقْرِفُوْنَ فِيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ وَفِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَلٰكِنَّهُمْ يَرْقَوْنَ فِيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَقَالَ اللّٰهُ (حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ) وَفِيْ حَدِيْثِ مَعْقِلٍ كَمَا قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ وَلٰكِنَّهُمْ يَقْرِفُوْنَ فِيْهِ وَيَزِيْدُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے ایک انصاری صحابی نے مجھے بتایا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے) اور ایک سند میں یہ بات زائد ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: جب ان فرشتوں کی دہشت کم ہوتی ہے تو وہ ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہیں' تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو وہ جواب دیتے ہیں' ''حق'' ارشاد فرمایا ہے۔

5703- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِيْ ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتٰى عَرَّافًا فَسَاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

✧✧ محترمہ صفیہ نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ کے حوالے سے آپ کا ایک فرمان نقل کرتی ہیں' جو شخص کسی کاہن کے پاس جا کر اس سے کوئی بات دریافت کرے اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوتی ہیں۔

بَابُ 792: اجْتِنَابِ الْمَجْذُوْمِ وَنَحْوِهٖ

جذام وغیرہ (جیسے کسی مرض کا شکار شخص) سے اجتناب کرنا

5704- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حدیث 5703- احمد (16689) بیہقی (16287) معجم کبیر (169)

وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ فِيْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ رَجُلٌ مَجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ

✧✧ عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ثقیف قبیلے کے وفد میں ایک شخص ایسا بھی تھا جو جذام میں مبتلا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے پیغام بھجوایا ہم نے تمہاری بیعت قبول کر لی ہے تم واپس چلے جاؤ۔

بَابُ 793: قَتْلِ الْحَيَّاتِ وَغَيْرِهَا

(بلاعنوان)

5705- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِى الطُّفْيَتَيْنِ فَاِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيْبُ الْحَبَلَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دو دھاریوں والے سانپ کو مار دینے کا حکم دیا ہے کیونکہ (وہ نظر لگا کر) بصارت کو زائل کر دیتا ہے اور حمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

5706-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ الْاَبْتَرُ وَذُو الطُّفْيَتَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں دو دھاریوں والے سانپ کے ہمراہ' دم کٹے ہوئے سانپ کا بھی ذکر ہے۔

5707- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَيَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَّجَدَهَا فَاَبْصَرَهُ اَبُوْ لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ اَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ اِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوْتِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سانپوں کو مار دو! (بطور خاص) دو دھاریوں والے اور دم کٹے ہوئے (سانپوں کو مار دو!) کیونکہ وہ حمل کو ضائع کر دیتا ہے اور بصارت زائل کر دیتا ہے (سالم کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر قسم کے سانپ کو مار دیا کرتے تھے ایک مرتبہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک سانپ کا پیچھا کرتے ہوئے دیکھا تو انہیں بتایا: گھر میں موجود سانپوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

حدیث 5704-نسائی (4182) ابن ماجہ (3544) احمد (19492) بیہقی (14022)

حدیث 5705-بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

حدیث 5707-بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

5708 - وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَالْكِلَابَ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَالَى قَالَ الزُّهْرِيُّ وَنُرَى ذَلِكَ مِنْ سُمَّيْهِمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَلَبِثْتُ لَا أَتْرُكُ حَيَّةً أَرَاهَا إِلَّا قَتَلْتُهَا فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً يَوْمًا مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ مَرَّ بِي زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوْ أَبُو لُبَابَةَ وَأَنَا أُطَارِدُهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا عَبْدَ اللَّهِ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کتوں کو مار دینے کا حکم دیتے ہوئے سنا ہے آپ نے فرمایا ہے: سانپوں اور کتوں کو مار دیا کرو (اور بطور خاص) دو دھاری والے یا دم کٹے ہوئے سانپ کو مار دیا کرو۔ کیونکہ وہ بصارت کو زائل کر دیتے ہیں اور حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ حکم ان کے زہر (کی شدت) کی وجہ سے دیا گیا ہے۔ ویسے اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے جو بھی سانپ نظر آتا تھا میں اسے مار دیا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ گھروں میں نکلنے والے ایک سانپ کا پیچھا کر رہا تھا اسی دوران حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے) یا شاید حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزر رہے اور بولے اے عبداللہ! رک جاؤ! میں نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مار دینے کا حکم دیا ہے تو وہ بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

5709 - وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ صَالِحًا قَالَ حَتَّى رَآنِي أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَا إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَلَمْ يَقُلْ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ دونوں نے مجھے دیکھا اور دونوں نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپ کو مارنے سے منع کیا ہے' ایک روایت میں صرف یہ الفاظ ہیں سانپ کو مار دیا کرو۔ اس میں دھاری دار یا دم کٹے ہوئے کا ذکر نہیں ہے۔

5710 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ كَلَّمَ ابْنَ عُمَرَ لِيَفْتَحَ لَهُ بَابًا فِي دَارِهِ يَسْتَقْرِبُ بِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ الْغِلْمَةُ جِلْدَ جَانٍّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْتَمِسُوهُ فَاقْتُلُوهُ فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ لَا تَقْتُلُوهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ مشورہ دیا کہ وہ اپنے گھر میں ایک اور دروازہ بنا لیں تاکہ مسجد زیادہ قریب ہو جائے اسی دوران بچوں کو ایک سانپ کی کینچلی (کھال پر موجود باریک سی تہہ) ملی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا سے ڈھونڈ کر مار دو تو حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بولے: اسے نہ مارنا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو

مارنے سے منع کیا ہے۔

5711 - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ حَتّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْبَدْرِيُّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوْتِ فَاَمْسَكَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر سانپ کو مار دیا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث سنائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایسا کرنا ترک کر دیا۔

5712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا لُبَابَةَ يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث سناتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (گھر میں نکل آنے والے) سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

5713 - وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْ لُبَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِيْ فِي الْبُيُوْتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

5714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيَّ وَكَانَ مَسْكَنُهٗ بِقُبَاءٍ فَانْتَقَلَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَبَيْنَمَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسًا مَعَهٗ يَفْتَحُ خَوْخَةً لَهٗ اِذَا هُمْ بِحَيَّةٍ مِّنْ عَوَامِرِ الْبُيُوْتِ فَاَرَادُوْا قَتْلَهَا فَقَالَ اَبُوْ لُبَابَةَ اِنَّهٗ قَدْ نُهِيَ عَنْهُنَّ يُرِيْدُ عَوَامِرَ الْبُيُوْتِ وَاُمِرَ بِقَتْلِ الْاَبْتَرِ وَذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَقِيْلَ هُمَا اللَّذَانِ يَلْتَمِعَانِ الْبَصَرَ وَيَطْرَحَانِ اَوْلَادَ النِّسَاءِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ قبا میں رہا کرتے تھے۔ پھر وہ مدینہ منورہ منتقل ہو گئے ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کھڑکی کھولی تو دیکھا کہ گھر والے گھر میں سے نکل آنے والے ایک سانپ کے گرد اکٹھے ہیں اور اسے مارنا چاہتے ہیں حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان (یعنی گھر میں نکل آنے والے سانپوں) کو مارنے سے منع کیا گیا ہے اور صرف دم کٹے ہوئے اور دو دھاری والے سانپوں کو مارنے کا حکم دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ دونوں وہ سانپ ہیں جو بصارت کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں (کے پیٹ میں موجود) بچوں کو ضائع کر دیتے ہیں۔

5715 - وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ عِنْدَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَوْمًا عِنْدَ هَدْمٍ لَهٗ فَرَاٰى وَبِيْصَ جَانٍّ فَقَالَ اتَّبِعُوْا هٰذَا الْجَانَّ

فَاقْتُلُوْهُ قَالَ اَبُوْ لُبَابَةَ الْاَنْصَارِيُّ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِيْ تَكُوْنُ فِي الْبُيُوْتِ اِلَّا الْاَبْتَرَ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ فَاِنَّهُمَا اللَّذَانِ يَخْطِفَانِ الْبَصَرَ وَيَتَتَبَّعَانِ مَا فِيْ بُطُوْنِ النِّسَاءِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے منہدم شدہ مکان کے پاس موجود تھے۔ انہوں نے ایک سانپ کی کینچلی دیکھی تو حکم دیا اسے ڈھونڈ کر مار دو۔ حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گھروں میں نکل آنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے البتہ دم کٹے ہوئے اور دھاری والے (سانپوں کو مارنا ضروری ہے) کیونکہ یہ نظر کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ میں موجود (حمل کو) ضائع کر دیتے ہیں۔

5716- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ مَرَّ بِابْنِ عُمَرَ وَهُوَ عِنْدَ الْاُطُمِ الَّذِيْ عِنْدَ دَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَرْصُدُ حَيَّةً بِنَحْوِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے جو اس وقت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گھر کے پاس ایک کھنڈر میں سانپ تلاش کر رہے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5717- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَارٍ وَّقَدْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَنَحْنُ نَاْخُذُهَا مِنْ فِيْهِ رَطْبَةً اِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ اقْتُلُوْهَا فَابْتَدَرْنَاهَا لِنَقْتُلَهَا فَسَبَقَتْنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاهَا اللّٰهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غار میں موجود تھے آپ پر سورۂ والمرسلات عرفا نازل ہوئی تھی اور ہم آپ کے مبارک منہ سے اسے پہلی مرتبہ سن رہے تھے اسی دوران ایک سانپ نکل آیا ہم اسے مارنے کیلئے بڑھے تو وہ بھاگ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسے تم سے اسی طرح بچالیا جیسے تمہیں اس سے بچالیا۔

5718- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5719- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِيْ ابْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ مُحْرِمًا بِقَتْلِ حَيَّةٍ بِمِنًى

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں حالت احرام میں موجود ایک شخص کو سانپ مار دینے کا حکم دیا تھا۔

5720- وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ

حدیث 5717- بخاری (3131) نسائی (2883) احمد (3574) بیہقی (9825) ابو یعلی (5374) معجم کبیر (10148)

حدیث 5719- بیہقی (9826)

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَارٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّاَبِيْ مُعَاوِيَةَ

◇◇ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک غار میں موجود تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5721 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ صَيْفِيٍّ وَهُوَ عِنْدَنَا مَوْلَى ابْنِ اَفْلَحَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ فِيْ بَيْتِهِ قَالَ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّيْ فَجَلَسْتُ اَنْتَظِرُهُ حَتّٰى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ فَسَمِعْتُ تَحْرِيْكًا فِيْ عَرَاجِيْنَ فِيْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا حَيَّةٌ فَوَثَبْتُ لِاَقْتُلَهَا فَاَشَارَ اِلَيَّ اَنِ اجْلِسْ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَشَارَ اِلٰى بَيْتٍ فِي الدَّارِ فَقَالَ اَتَرٰى هٰذَا الْبَيْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَانَ فِيْهِ فَتًى مِّنَّا حَدِيْثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْخَنْدَقِ فَكَانَ ذٰلِكَ الْفَتٰى يَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنْصَافِ النَّهَارِ فَيَرْجِعُ اِلٰى اَهْلِهِ فَاسْتَاْذَنَهُ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَاِنِّيْ اَخْشٰى عَلَيْكَ قُرَيْظَةَ فَاَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَاِذَا امْرَاَتُهُ بَيْنَ الْبَابَيْنِ قَائِمَةً فَاَهْوٰى اِلَيْهَا الرُّمْحَ لِيَطْعُنَهَا بِهِ وَاَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ فَقَالَتْ لَهُ اكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتّٰى تَنْظُرَ مَا الَّذِيْ اَخْرَجَنِيْ فَدَخَلَ فَاِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيْمَةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَاَهْوٰى اِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَانْتَظَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يُدْرٰى اَيُّهُمَا كَانَ اَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ اَمِ الْفَتٰى قَالَ فَجِئْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ وَقُلْنَا ادْعُ اللّٰهَ يُحْيِيْهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ جِنًّا قَدْ اَسْلَمُوْا فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَاٰذِنُوْهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاقْتُلُوْهُ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

◇◇ ابوسائب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے تو انہیں نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ میں ان کی نماز ختم ہونے کے انتظار میں بیٹھ گیا۔ اسی دوران میں نے گھر کے ایک کونے میں موجود لکڑیوں میں حرکت کی آواز سنی۔ میں نے توجہ دی تو وہاں سانپ موجود تھا۔ میں اسے مارنے کیلئے بڑھا تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اشارے کے ذریعے مجھے حکم دیا کہ بیٹھے رہو میں بیٹھ گیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اس کمرے کی طرف اشارہ کر کے دریافت کیا' کیا تم نے وہاں سانپ دیکھا تھا۔ میں نے کہا: جی ہاں! حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بولے: اس کمرے میں ایک نوجوان رہتا تھا۔ جن کی نئی نئی شادی ہوئی تھی ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوۂ خندق کیلئے نکلے' وہ شخص دوپہر کے وقت نبی اکرم ﷺ سے اجازت لے کر اپنے گھر چلا جایا کرتا تھا۔ ایک دن اس نے آپ سے اجازت مانگی تو آپ نے اسے ہدایت کی۔ اپنا ہتھیار ساتھ لے کر جانا کیونکہ مجھے تم پر بنو قریظہ کے حملے کا اندیشہ ہے۔ اس شخص نے اپنا ہتھیار لیا اور چلا گیا (جب وہ گھر پہنچا) تو اس کی بیوی دروازے میں کھڑی تھی اسے بہت غصہ آیا۔ اس نے اسے نیزہ مارنے کا ارادہ کیا تو وہ عورت بولی اپنے نیزے کو روک لو اور گھر کے اندر جا کر دیکھو کہ میں کس وجہ سے باہر آئی ہوں وہ گھر کے اندر داخل ہوا تو وہاں ایک بڑا سانپ بستر پر کنڈلی مار کر بیٹھا ہوا تھا وہ شخص نیزہ لے کر اسی کی طرف بڑھا اور اسے وہ نیزہ گھونپ دیا۔ پھر وہ نیزہ باہر نکال کر مکان میں گاڑھ دیا اس سانپ نے اس پر حملہ کر دیا اور پتا بھی نہیں چلا کہ سانپ اور نوجوان میں سے کون پہلے مرا؟ ہم نبی

حدیث 5721- موطا (1761) ابن حبان (5637)

اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس واقعے کا تذکرہ اور درخواست کی آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ اس نوجوان کو زندہ کردے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھی کیلئے دعاء مغفرت کرو! پھر آپ نے فرمایا: مدینہ میں کچھ جنات رہتے تھے جو مسلمان ہو چکے ہیں لہٰذا جب تم ان میں سے کسی ایک کو (سانپ کی شکل میں) دیکھو! تو اسے تین دن تک خبردار کرو! اگر وہ پھر نکل آئے تو اسے مار دو کیونکہ وہ شیطان (کافر جن) ہوگا۔

5722- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ سَمِعْتُ اَسْمَاءَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ السَّائِبُ وَهُوَ عِنْدَنَا اَبُو السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ اِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيرِهِ حَرَكَةً فَنَظَرْنَا فَاِذَا حَيَّةٌ وَّسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ صَيْفِيٍّ وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِّنْهَا فَحَرِّجُوا عَلَيْهَا ثَلَاثًا فَاِنْ ذَهَبَ وَاِلَّا فَاقْتُلُوهُ فَاِنَّهُ كَافِرٌ وَّقَالَ لَهُمْ اذْهَبُوا فَادْفِنُوا صَاحِبَكُمْ

✧✧ ابوسائب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی دوران ان کی چارپائی کے نیچے ہمیں کسی چیز کی حرکت کی آواز سنائی دی ہم نے دیکھا تو وہ ایک سانپ تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات زائد ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان گھروں میں کچھ سانپ نکل آئے ہیں جب تم ایسے کسی سانپ کو دیکھو تو اسے تین دن تک بھگانے کی کوشش کرو اگر وہ چلا جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اُسے قتل کر دو وہ کیونکہ کافر (جن) ہوگا (اس میں یہ بات زائد ہے) نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو حکم دیا' جاؤ! اور اپنے ساتھی کو دفن کر دو!

5723- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي صَيْفِيٌّ عَنْ اَبِي السَّائِبِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ قَدْ اَسْلَمُوا فَمَنْ رَاٰى شَيْئًا مِّنْ هٰذِهِ الْعَوَامِرِ فَلْيُؤْذِنْهُ ثَلَاثًا فَاِنْ بَدَا لَهُ بَعْدُ فَلْيَقْتُلْهُ فَاِنَّهُ شَيْطَانٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مدینہ منورہ میں کچھ جن رہتے ہیں جو اسلام قبول کر چکے ہیں جو شخص ان گھروں میں نکل آنے والے سانپوں (کی شکل میں) انہیں دیکھے وہ انہیں تین مرتبہ جانے کیلئے کہے' اگر وہ اس کے بعد بھی نکل آئے تو اسے مار دو کیونکہ وہ شیطان (کافر جن) ہوگا۔

بَابُ 794: اسْتِحْبَابِ قَتْلِ الْوَزَغِ

گرگٹ کو مار دینا مستحب ہے

5724- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ شَرِيكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا بِقَتْلِ الْاَوْزَاغِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ اَبِي شَيْبَةَ اَمَرَ

✧✧ سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں گرگٹ کو مار دینے کا حکم دیا تھا (ایک روایت میں ''انہیں''

حدیث 5724- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) دارمی (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

مذکور نہیں ہے)

5725- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّ سَعِيدَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ شَرِيكٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اسْتَأْمَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْوِزْغَانِ فَأَمَرَ بِقَتْلِهَا وَأُمُّ شَرِيكٍ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ اتَّفَقَ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي خَلَفٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَحَدِيثُ ابْنِ وَهْبٍ قَرِيبٌ مِنْهُ

✧✧ سیّدہ ام شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گرگٹ کو مارنے کی اجازت مانگی تو آپ نے انہیں گرگٹ کو مار دینے کا حکم دیا۔

5726- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو مار دینے کا حکم دیا ہے اور اسے فویسق (کم ایذاء پہنچانے والا جانور) قرار دیا ہے۔

5727- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقُ زَادَ حَرْمَلَةُ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو فویسق قرار دیا ہے (ایک روایت میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے الفاظ زائد ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسے مار دینے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

5728- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لِدُونِ الْأُولَى وَإِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لِدُونِ الثَّانِيَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص پہلی ہی ضرب میں گرگٹ کو مار دے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی۔ جو شخص دوسری ضرب میں اسے مار دے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی (راوی کہتے ہیں) یہ تعداد پہلے سے کم ہے (تاہم راوی کو حدیث کے معین الفاظ یاد نہیں رہے) جو شخص تیسری ضرب میں اسے مار دے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی (راوی کہتے ہیں)

حدیث 5726- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) داری (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

حدیث 5727- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) داری (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

حدیث 5728- بخاری (3131) ابوداؤد (5250) ترمذی (1482) نسائی (2885) ابن ماجہ (3228) داری (2000) احمد (1523) ابن حبان (5630) بیہقی (3254) ابویعلی (4357) معجم کبیر (10150)

تاہم یہ تعداد دوسری ضرب والی تعداد سے کم ہے۔

5729 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّاءَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ خَالِدٍ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا جَرِيْرًا وَّحْدَهُ فَاِنَّ فِي حَدِيْثِهِ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِي اَوَّلِ ضَرْبَةٍ كُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّفِي الثَّانِيَةِ دُوْنَ ذٰلِكَ وَفِي الثَّالِثَةِ دُوْنَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک سند میں یہ الفاظ ہیں جو پہلی ضرب میں گرگٹ کو مار دے اسے سو نیکیاں ملیں گی۔(تاہم اس سند میں) دوسری ضرب میں مارنے کی نیکیاں اس سے کم ہیں اور تیسری ضرب میں مارنے کی نیکیاں اس سے بھی کم ہیں (لیکن دوسری اور تیسری ضرب کی نیکیوں کی معین تعداد راوی نے ذکر نہیں کی)

5730 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّاءَ عَنْ سُهَيْلٍ حَدَّثَتْنِي اُخْتِي عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي اَوَّلِ ضَرْبَةٍ سَبْعِينَ حَسَنَةً

5732 - یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں پہلی ضرب میں مارنے کی ستر نیکیاں مذکور ہیں۔

بَابُ 795: النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ النَّمْلِ

چیونٹیوں کو مارنا منع ہے

5731 - حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فَاَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ اَفِي اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَهْلَكْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک چیونٹی نے ایک نبی کو کاٹ لیا ان کے حکم کے تحت چیونٹیوں کی پوری بستی کو جلا دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی، تمہیں ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور اس کی وجہ سے تم نے تسبیح کرنے والی پوری قوم کو ہلاک کر دیا۔

5732 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَاَمَرَ بِجِهَازِهِ فَاُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَّاحِدَةً

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک نبی نے ایک درخت کے نیچے پڑاؤ کیا انہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا ان کے حکم کے تحت درخت کے نیچے سے چیونٹیوں کا ایک چھتہ نکالا گیا اور ان کے حکم کے تحت اسے جلا دیا گیا۔اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی تم نے صرف ایک ہی چیونٹی کو سزا دینی تھی۔

5733 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُو

حدیث 5731 - بخاری (2856) ابوداؤد (5265) نسائی (4358) ابن ماجہ (3225) احمد (4018) ابن حبان (5614) بیہقی (9848) ابویعلی (5848)

هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَاَمَرَ بِجِهَازِهٖ فَاُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا وَاَمَرَ بِهَا فَاُحْرِقَتْ فِي النَّارِ قَالَ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَّاحِدَةً

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک نبی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے انہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا' ان کے حکم کے تحت درخت کے نیچے سے چیونٹیوں کا چھتہ نکالا گیا اور اسے آگ میں جلا دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی تم نے صرف ایک ہی چیونٹی کو سزا دینی تھی۔

بَابُ 796: تَحْرِيْمِ قَتْلِ الْهِرَّةِ

بلی کو مار دینا حرام ہے

5734 - حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِيْ هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيْهَا النَّارَ لَا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا اِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا' اس عورت نے اس بلی کو قید کر دیا تھا۔ یہاں تک کہ وہ بلی (بھوکی پیاسی) مرگئی۔ اسی بلی کی وجہ سے وہ عورت جہنم میں داخل ہوئی کیونکہ اس نے اس بلی کو کچھ کھلایا پلایا نہیں تھا اور نہ ہی اسے آزاد کیا تھا کہ وہ خود ہی کچھ کھا پی لیتی۔

5735 - وَحَدَّثَنِيْ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5736 - وَحَدَّثَنَاهُ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَعْنِ ابْنِ عِيْسٰى عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5737 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِيْ هِرَّةٍ لَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا تھا وہ اسے کچھ کھلاتی پلاتی نہیں تھی اور اس نے اسے آزاد بھی نہیں کیا تھا تا کہ وہ خود ہی کچھ کھا پی لیتی۔

حدیث 5734- بخاری (3140) ابن ماجہ (4256) دارمی (2814) احمد (7538) ابن حبان (546) بیہقی (9851) ابویعلی (5935) معجم کبیر (258)

حدیث 5737- بخاری (3140) ابن ماجہ (4256) دارمی (2814) احمد (7538) ابن حبان (546) بیہقی (9851) ابویعلی (5935) معجم کبیر (258)

5738- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِهِمَا رَبَطَتْهَا وَفِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ حَشَرَاتِ الْاَرْضِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5739- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِىُّ وَحَدَّثَنِىْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5740- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 797: فَضْلِ سَقْيِ الْبَهَائِمِ وَاِطْعَامِهَا

جانوروں کو کچھ کھلانے اور پلانے کی فضیلت

5741- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِىْ بِطَرِيْقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيْهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَاِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَاْكُلُ الثَّرٰى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هٰذَا الْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِىْ كَانَ بَلَغَ مِنِّىْ فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَاَ خُفَّهُ مَاءً ثُمَّ اَمْسَكَهُ بِفِيْهِ حَتّٰى رَقِىَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنَّ لَنَا فِىْ هٰذِهِ الْبَهَائِمِ لَاَجْرًا فَقَالَ فِىْ كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرٌ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص کہیں جا رہا تھا۔ راستے میں اسے شدید پیاس محسوس ہوئی۔ اسے ایک کنواں ملا وہ اس میں اترا اور پانی پی لیا جب وہ باہر نکلا تو اس نے دیکھا کہ ایک کتا پیاس کی شدت کی وجہ سے گیلی مٹی چاٹ رہا ہے۔ اس شخص نے سوچا یہ بھی اسی طرح پیاسا ہے جیسے میں تھا۔ وہ پھر کنویں میں اترا اس نے اپنے موزے میں پانی بھرا اور پھر اس موزے کو منہ میں پکڑ کر کنویں سے باہر نکلا اور اس کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ نیکی قبول کی اور اس شخص کو بخش دیا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ان جانوروں (کے ساتھ حسن سلوک) کی وجہ سے بھی ہمیں اجر ملے گا؟ تو آپ نے فرمایا: ہر تر جگر (یعنی جاندار کے ساتھ حسن سلوک کی وجہ سے) اجر ملتا ہے۔

5742- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ امْرَاَةً بَغِيًّا رَاَتْ كَلْبًا فِىْ يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيْفُ بِبِئْرٍ قَدْ اَدْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ فَنَزَعَتْ لَهُ بِمُوْقِهَا فَغُفِرَ لَهَا

حدیث 5741- بخاری (171) ابوداؤد (2550) موطا (293) احمد (8861) ابن حبان (544) بیہقی (7595)

حدیث 5742- بخاری (3143) احمد (10629) ابن حبان (386) بیہقی (15597) ابویعلیٰ (6044)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک فاحشہ عورت نے سخت گرمی کے دن ایک کتے کو ایک کنویں کے گرد چکر لگاتے ہوئے دیکھا۔ پیاس کی شدت کی وجہ سے اس کی زبان باہر نکلی ہوئی تھی۔ اس عورت نے اپنے موزے کے ذریعے پانی نکالا (اور اس کتے کو پلادیا) تو اس عورت کی بخشش ہوگئی۔

5743 - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ إِذْ رَأَتْهُ بَغِيٌّ مِنْ بَغَايَا بَنِي إِسْرَائِيلَ فَنَزَعَتْ مُوقَهَا فَاسْتَقَتْ لَهُ بِهِ فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ فَغُفِرَ لَهَا بِهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک کتا ایک کنویں کے گرد چکر کاٹ رہا تھا اور پیاس کی شدت کی وجہ سے مرنے کے قریب تھا۔ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والی ایک فاحشہ عورت نے اس کا یہ حال دیکھا تو اپنے موزے کے ذریعے پانی نکال کر اسے پلایا تو اس عمل کی وجہ سے اس عورت کو بخش دیا گیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْاَلْفَاظِ مِنَ الْاَدَبِ وَغَيْرِهَا

ادب اور بے ادبی پر مشتمل جملوں کے احکام

بَابُ 798: النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الدَّهْرِ

زمانے کو بُرا کہنا منع ہے

5744 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ اٰدَمَ الدَّهْرَ وَاَنَا الدَّهْرُ بِيَدِىَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم زمانے کو بُرا کہتا ہے حالانکہ زمانہ میں ہوں۔ کیونکہ دن اور رات میرے دست قدرت میں ہیں۔

5745 - وَحَدَّثَنَاه اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِيْنِىْ ابْنُ اٰدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَاَنَا الدَّهْرُ اُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ابن آدم جب زمانے کو بُرا کہتا ہے تو مجھے اذیت دیتا ہے کیونکہ میں ہی زمانہ ہوں اور میں رات اور دن کو گردش میں رکھتا ہوں۔

5746 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِيْنِىْ ابْنُ اٰدَمَ يَقُوْلُ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَاِنِّىْ اَنَا الدَّهْرُ اُقَلِّبُ لَيْلَهٗ وَنَهَارَهٗ فَاِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب ابن آدم یہ کہتا ہے "زمانہ بڑا نامراد ہے" تو وہ مجھے اذیت پہنچاتا ہے۔ کوئی شخص یہ جملہ نہ کہے "زمانہ بڑا نامراد ہے" کیونکہ میں ہی زمانہ ہوں اور میں ہی رات اور دن کو گردش میں رکھتا ہوں اور جب چاہوں گا انہیں قبض کرلوں گا۔

5747 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ

حدیث 5744 - بخاری (4549) ابوداؤد (5274) احمد (7244) بیہقی (6285)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص یہ نہ کہے "زمانہ بڑا نامراد ہے" کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانے (کا خالق) ہے۔

5748- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: زمانے کو برا نہ کہو کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانے (کا خالق) ہے۔

بَابُ 799: كَرَاهَةِ تَسْمِيَةِ الْعِنَبِ كَرْمًا

انگور کو "کرم" کہنا مکروہ ہے

5749- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمُ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص زمانے کو برا نہ کہے کیونکہ زمانے (کا خالق) اللہ تعالیٰ ہے اور کوئی شخص انگور کو "کرم" نہ کہے۔ کیونکہ "کرم" (درحقیقت) مسلمان آدمی ہوتا ہے۔

5750- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا كَرْمٌ فَإِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) "کرم" نہ کہا کرو کیونکہ "کرم" بندہ مومن کا دل ہے۔

5751- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) "کرم" نہ کہا کرو کیونکہ "کرم" مسلمان شخص ہوتا ہے۔

5752- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ الْكَرْمَ فَإِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص (انگور کو) ہرگز "کرم" نہ کہے کیونکہ "کرم" مومن کا دل ہے۔

5753- وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ

حدیث 5749- بخاری (5828) ابوداؤد (4974) دارمی (2114) احمد (7896) ابن حبان (5831) بیہقی (6283) ابویعلیٰ (5929)

اَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ اِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انگور کو "کرم" نہ کہا کرو' کیونکہ "کرم" مسلمان شخص ہے۔

5754 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوا الْكَرْمُ وَلٰكِنْ قُوْلُوا الْحَبَلَةُ يَعْنِي الْعِنَبَ

✧✧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) "کرم" نہ کہو بلکہ اسے "حبلہ" کہا کرو۔

5755 - وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوا الْكَرْمُ وَلٰكِنْ قُوْلُوا الْعِنَبُ وَالْحَبَلَةُ

✧✧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (انگور کو) "کرم" نہ کہا کرو بلکہ "عنب" یا "حبلہ" کہا کرو۔

بَابُ 800: حُكْمِ اِطْلَاقِ لَفْظَةِ الْعَبْدِ وَالْاَمَةِ وَالْمَوْلٰى وَالسَّيِّدِ

عبد' امۃ (کنیز) مولیٰ' سیّد استعمال کرنے کے احکام

5756 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ عَبْدِي وَاَمَتِي كُلُّكُمْ عَبِيدُ اللّٰهِ وَكُلُّ نِسَآئِكُمْ اِمَاءُ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَتِي وَفَتَايَ وَفَتَاتِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص میرا "عبد" یا میری "امۃ" (بندی) نہ کہا کرے کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری سب عورتیں اللہ کی "بندیاں" اس لئے یہ کہنا چاہیے میرا غلام' میری کنیز' میرا نوکر' میری نوکرانی

5757 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ عَبْدِي فَكُلُّكُمْ عَبِيدُ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ فَتَايَ وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّي وَلٰكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص (اپنے غلام کو) میرا بندہ ہرگز نہ کہے' کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو' بلکہ اسے میرا نوکر کہنا چاہیے اور کوئی غلام (اپنے آقا کو) میرا رب نہ کہے بلکہ اسے "آقا" کہنا چاہیے۔

5758 - وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ مَوْلَايَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ اَبِي

حدیث 5754 - ابوداؤد (4974) دارمی (2700) احمد (8174) ابن حبان (5831) ابویعلی (6315) معجم کبیر (14)

حدیث 5756 - بخاری (2414) ابوداؤد (4975) احمد (8182) بیہقی (15590) ابویعلی (6506)

مُعَاوِيَةَ فَإِنَّ مَوْلاكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کوئی غلام اپنے آقا کو "مولیٰ" نہ کہے (اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) کیونکہ تم سب کا "مولیٰ" اللہ تعالیٰ ہے۔

5759- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ اَحَدُكُمُ اسْقِ رَبَّكَ اَطْعِمْ رَبَّكَ وَضِّئْ رَبَّكَ وَلَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ رَبِّي وَلْيَقُلْ سَيِّدِيْ مَوْلَايَ وَلَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ عَبْدِيْ اَمَتِيْ وَلْيَقُلْ فَتَايَ فَتَاتِيْ غُلَامِي

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اپنے رب کو پانی پلاؤ اپنے ربّ کو کھانا کھلاؤ۔ اپنے رب کو وضو کرواؤ اور کوئی (غلام) شخص (اپنے آقا کو) میرا ربّ نہ کہے۔ بلکہ "میرا آقا" اور "میرا سردار" کہے' کوئی (آقا اپنے غلام یا کنیز کو) "میرا بندہ" اور "میری بندی" نہ کہے بلکہ "میرا نوکر" یا "میری نوکرانی" کہے۔

بَابُ 801: كَرَاهَةِ قَوْلِ الْاِنْسَانِ خَبُثَتْ نَفْسِيْ

یہ کہنا مکروہ ہے' میرا نفس خبیث ہو گیا ہے

5760- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِيْ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِيْ هٰذَا حَدِيْثُ اَبِيْ كُرَيْبٍ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ لٰكِنْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص یہ ہرگز نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا اسے یہ کہنا چاہیے میرا نفس کاہل ہو گیا ہے (ایک سند میں یہ آخری جملہ نہیں ہے)

5761-وَحَدَّثَنَاه اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5762- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِيْ وَلْيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِيْ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص یہ نہ کہے' میرا نفس خبیث ہو گیا اسے یہ کہنا چاہیے' میرا نفس کاہل ہو گیا۔

حدیث 5760- بخاری (5826) ابوداؤد (4979) احمد (24289)

حدیث 5762- بخاری (5825) ابوداؤد (24289) ابن حبان (5724) ابویعلی (5854) معجم کبیر (1538)

بَابُ 802: اسْتِعْمَالِ الْمِسْكِ وَكَرَاهَةِ رَدِّ الرَّيْحَانِ وَالطِّيبِ

صرف مشک استعمال کرنا اور ریحان یا کسی اور خوشبو کو مسترد کر دینا

5763 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِيْ خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ قَصِيْرَةٌ تَمْشِيْ مَعَ امْرَاَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ فَاتَّخَذَتْ رِجْلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ وَّخَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ مُغْلَقٍ مُطْبَقٍ ثُمَّ حَشَتْهُ مِسْكًا وَّهُوَ اَطْيَبُ الطِّيبِ فَمَرَّتْ بَيْنَ الْمَرْاَتَيْنِ فَلَمْ يَعْرِفُوْهَا فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا وَنَفَضَ شُعْبَةُ يَدَهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک چھوٹے قد کی عورت وہ دو لمبے قد کی عورتوں کے ساتھ چلتی تھی۔ اس نے لکڑی کی دو ٹانگیں بنوائیں اور سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی۔ جس کا خول بند تھا۔ اس نے اس خول میں مشک بھرا جو سب سے عمدہ خوشبو تھی اور پھر ان دو عورتوں کے پاس سے گزری ان عورتوں نے اسے نہیں پہچانا تو اس عورت نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے کہا (پھر راوی شعبہ نے بھی ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے بتایا)

5764 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَّالْمُسْتَمِرِّ قَالَا سَمِعْنَا اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ امْرَاَةً مِّنْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًا وَّالْمِسْكُ اَطْيَبُ الطِّيبِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھری تھی (اور آپ نے فرمایا) مشک سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

5765 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِءِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ فَاِنَّهُ خَفِيْفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرِّيْحِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو ریحان (نامی خوشبو) دی جائے وہ اسے واپس نہ کرے۔ کیونکہ یہ ہلکی ہوتی ہے اور اس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے۔

5766 - حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ وَاَبُوْ طَاهِرٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَحْمَدُ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْاَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَّبِكَافُوْرٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْاَلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عود کی دھونی لیا کرتے تھے آپ اس میں کچھ نہیں ملاتے تھے۔ البتہ کبھی اس میں کافور ملا لیتے تھے اور پھر فرماتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح دھونی لیا کرتے تھے۔

حدیث 5763- نسائی (5119) احمد (11382) ابن حبان (5592) بیہقی (6497)

حدیث 5765- ابوداؤد (4172) ترمذی (2791) نسائی (5259) احمد (8247) ابن حبان (5109) بیہقی (5762) ابویعلی (6253)

حدیث 5766- نسائی (5135) ابن حبان (546)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَابُ الشِّعْرِ

شاعری کا بیان

باب 803: (بلاعنوان)

5767- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَدِفْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِی الصَّلْتِ شَیْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هِيْهِ فَاَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيْه ثُمَّ اَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيْهِ حَتّٰى اَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ

✧✧ عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک دن میں نبی اکرم ﷺ (کی سواری پر) آپ کے پیچھے سوار ہوا آپ نے دریافت کیا' کیا تمہیں اُمیہ بن ابوالصلت کے اشعار یاد ہیں' میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: سناؤ! میں نے آپکو ایک شعر سنایا۔ آپ نے فرمایا: اور سناؤ! میں نے ایک اور شعر سنایا آپ نے فرمایا: اور سناؤ (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ میں نے آپ کو ایک سو اشعار سنائے۔

5768-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ اَوْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ الشَّرِيْدِ قَالَ اَرْدَفَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ حضرت شرید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے (اپنی سواری پر) اپنے پیچھے بٹھالیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5769- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِیِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اسْتَنْشَدَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ قَالَ اِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ وَفِیْ حَدِيْثِ ابْنِ مَهْدِیٍّ قَالَ فَلَقَدْ كَادَ يُسْلِمُ فِیْ شِعْرِهٖ

✧✧ عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے' شعر سنانے کی فرمائش کی (اس کے بعد

حدیث 5767- بخاری (3628) ترمذی (2849) ابن ماجہ (3757) دارمی (2703) احمد (2314) ابن حبان (5783) بیہقی (20753) ابویعلی (2482) معجم کبیر (7237)

حسب سابق حدیث ہے) ایک روایت میں یہ بات زائد ہے وہ مسلمان ہونے کے قریب تھا اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اپنی شاعری میں وہ اسلام کے قریب ہے۔

5770- حَدَّثَنِي اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ جَمِيْعًا عَنْ شَرِيْكٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (عرب) شاعری میں سب سے بہترین مصرعہ (لبید) کا یہ مصرعہ ہے "خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے"۔

5771- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ وَّكَادَ اُمَيَّةُ بْنُ اَبِي الصَّلْتِ اَنْ يُّسْلِمَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے زیادہ سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہو وہ "لبید" کا یہ مصرعہ ہے "خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے"۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا) اُمیہ بن ابوالصلت اسلام قبول کرنے کے قریب تھا۔

5772- وَحَدَّثَنِي ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ وَّكَادَ ابْنُ اَبِي الصَّلْتِ اَنْ يُّسْلِمَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے زیادہ سچا مصرعہ' جو کسی شاعر نے کہا ہو' یہ ہے "خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے" (آپ نے یہ بھی فرمایا) اُمیہ بن ابوالصلت اسلام قبول کرنے کے قریب تھا۔

5773- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَتْهُ الشُّعَرَاءُ

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی شاعر کا کہا ہوا سب سے زیادہ سچا مصرعہ یہ ہے "خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے"۔

5774- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَصْدَقَ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ مَّا زَادَ عَلٰى ذٰلِكَ

حدیث 5770- بخاری (3628) ترمذی (2849) ابن ماجہ (3757) دارمی (2703) احمد (2314) ابن حبان (5783) بیہقی (20753) ابویعلی (2482) معجم کبیر (7237)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے زیادہ سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہو وہ لبید کا یہ مصرعہ ہے ''خبردار! اللہ کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے'' (راوی کہتے ہیں) آپ نے اس کے علاوہ کچھ نہیں پڑھا۔

5775 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّمْتَلِیَٔ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيْهِ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يَّمْتَلِیَٔ شِعْرًا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلَّا اَنَّ حَفْصًا لَّمْ يَقُلْ يَرِيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کے پیٹ میں پیپ بھر جانا بہتر ہے اس سے کہ (اس کے ذہن میں) شعر بھر جائیں۔

5776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ يَّمْتَلِیَٔ جَوْفُ اَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيْهِ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يَّمْتَلِیَٔ شِعْرًا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی شخص کے پیٹ میں پیٹ بھر جانا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ س میں شعر بھر جائیں۔

5777 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحَنِّسَ مَوْلٰى مُصْعَبِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ اِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُّنْشِدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطٰنَ اَوْ اَمْسِكُوا الشَّيْطٰنَ لَاَنْ يَّمْتَلِیَٔ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّمْتَلِیَٔ شِعْرًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ''عرج'' جا رہے تھے۔ سامنے سے ایک شاعر شعر کہتا ہوا آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شیطان کو پکڑ لو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اسے روکو! انسان کے پیٹ میں پیپ بھر جانا اس کیلئے زیادہ بہتر ہے۔ بہ نسبت اس بات کے کہ اس میں شعر بھر جائیں۔

حدیث 5775- بخاری (5802) ابو داؤد (5009) ترمذی (2851) ابن ماجہ (3759 داری (27050) احمد (1506) ابن حبان (5777) بیہقی (20932) ابویعلی (797) معجم کبیر (6132)

حدیث 5776- بخاری (5802) ابو داؤد (5009) ترمذی (2851) ابن ماجہ (3759 داری (27050) احمد (1506) ابن حبان (5777) بیہقی (20932) ابویعلی (797) معجم کبیر (6132)

حدیث 5777- بخاری (5802) ابو داؤد (5009) ترمذی (2851) ابن ماجہ (3759) داری (27050) احمد (1506) ابن حبان (5777) بیہقی (20932) ابویعلی (797) معجم کبیر (6132)

بَابُ804: تَحْرِيمِ اللَّعِبِ بِالنَّرْدَ شِيْرِ

چوسر کھیلنا حرام ہے

5778- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيْرِ فَكَاَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِيْ لَحْمِ خِنْزِيْرٍ وَّدَمِهٖ

✧✧ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص چوسر کھیلے اس نے گویا اپنے ہاتھ کو خنزیر کے گوشت اور خون میں لت پت کر لیا۔

حدیث5778-ابو داؤد (4938) ابن ماجہ (3763) موطا (1718) احمد (23029) ابن حبان (5873) متدرک (160) بیہقی (20738) ابو یعلیٰ (7290)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَاب الرُّؤْيَا

خوابوں کا بیان

باب 805: (بلاعنوان)

5779- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ أَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّيْ لَا أُزَمَّلُ حَتّٰى لَقِيْتُ أَبَا قَتَادَةَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ حُلْمًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: (ڈراؤنے) خواب دیکھ کر مجھ پر کپکپی ہو جاتی تھی۔ البتہ میں چادر نہیں اوڑھتا تھا پھر میری ملاقات حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (اچھے) خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں جب کوئی شخص برا خواب دیکھے جواسے ناپسند ہو تو وہ بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور اس خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

5780- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى آلِ طَلْحَةَ وَعَبْدِ رَبِّهٖ وَيَحْيٰى ابْنَيْ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ حَدِيْثِهِمْ قَوْلَ أَبِيْ سَلَمَةَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّيْ لَا أُزَمَّلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں ابوسلمہ کا اپنی ذاتی کیفیت کا بیان مذکور نہیں ہے۔

5781-وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا أُعْرَى مِنْهَا وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ فَلْيَبْصُقْ عَلٰى يَسَارِهٖ حِيْنَ يَهُبُّ مِنْ نَوْمِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں جب اس کی آنکھ کھلے تو وہ اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے۔

5782 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ فَقَالَ اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا اَثْقَلَ عَلَيَّ مِنْ جَبَلٍ فَمَا هُوَ اِلَّا اَنْ سَمِعْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَمَا اُبَالِيْهَا

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (اچھے) خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں جو شخص (خواب میں) کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند نہ ہو تو وہ تین مرتبہ اپنے بائیں طرف تھوک دے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے تو بُرا خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا (راوی ابوسلمہ) کہتے ہیں۔ پہلے میں ایسے خواب دیکھتا تھا۔ جو میرے لئے پہاڑ سے زیادہ بوجھل ہوتے تھے پھر جب میں نے یہ حدیث سنی اس کے بعد میں ان کی کوئی پروا نہیں کرتا تھا۔

5783 - وَحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ الثَّقَفِيِّ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ فَاِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَوْلُ اَبِيْ سَلَمَةَ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَزَادَ ابْنُ رُمْحٍ فِيْ رِوَايَةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں چند الفاظ کی کمی وبیشی ہے اور ایک سند میں یہ بات زائد ہے وہ جس پہلو پر لیٹا ہوا ہو اسے تبدیل کرلے۔

5784 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالرُّؤْيَا السَّوْءُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَمَنْ رَاٰى رُؤْيَا فَكَرِهَ مِنْهَا شَيْئًا فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهٖ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ لَا تَضُرُّهُ وَلَا يُخْبِرْ بِهَا اَحَدًا فَاِنْ رَاٰى رُؤْيَا حَسَنَةً فَلْيُبْشِرْ وَلَا يُخْبِرْ اِلَّا مَنْ يُحِبُّ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔ جو شخص کوئی برا خواب دیکھے اسے اپنے بائیں جانب تھوک دینا چاہیے اور شیطان کی شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لینی چاہیے تو برا خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور اسے وہ برا خواب کسی کو سنانا نہیں چاہیے البتہ اگر وہ کوئی اچھا خواب دیکھ لے تو اپنے کسی پسندیدہ شخص کو وہ خواب سنانا چاہیے۔

5785 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِيْ قَالَ فَلَقِيْتُ اَبَا قَتَادَةَ فَقَالَ وَاَنَا كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرِضُنِيْ حَتّٰى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَاِنْ رَاٰى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثًا وَّلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ

مِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشَرِّهَا وَلاَ یُحَدِّثْ بِهَا اَحَدًا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: میں ایسے (ڈراؤنے) خواب دیکھا کرتا تھا۔ جو مجھے بیمار کر دیتے تھے میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ملا۔ انہوں نے بتایا: میں ایسے ڈراؤنے خواب دیکھا کرتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے۔ یہاں تک کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں لہٰذا جب کوئی شخص کوئی اچھا خواب دیکھے تو وہ خواب اپنے پسندیدہ شخص کو سنائے اور اگر کوئی بُرا خواب دیکھے تو اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور شیطان اور اس خواب کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور وہ خواب کسی کو نہ سنائے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

5786 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمُ الرُّؤْیَا یَکْرَهُهَا فَلْیَبْصُقْ عَنْ یَسَارِهٖ ثَلاَثًا وَّلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ ثَلاَثًا وَّلْیَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِیْ کَانَ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص بُرا خواب دیکھے تو اسے اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک کر شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لینی چاہیے اور جس پہلو پر لیٹا ہوا تھا اسے تبدیل کر لینا چاہیے۔

5787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْمَکِّیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ عَنْ اَیُّوْبَ السَّخْتِیَانِیِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَکَدْ رُؤْیَا الْمُسْلِمِ تَکْذِبُ وَاَصْدَقُکُمْ رُؤْیَا اَصْدَقُکُمْ حَدِیْثًا وَّرُؤْیَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسٍ وَّاَرْبَعِیْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ وَالرُّؤْیَا ثَلاَثَةٌ فَرُؤْیَا الصَّالِحَةُ بُشْرٰی مِنَ اللّٰهِ وَرُؤْیَا تَحْزِیْنٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ وَرُؤْیَا مِمَّا یُحَدِّثُ الْمَرْءُ نَفْسَهٗ فَاِنْ رَاٰی اَحَدُکُمْ مَا یَکْرَهُ فَلْیَقُمْ فَلْیُصَلِّ وَلاَ یُحَدِّثْ بِهَا النَّاسَ قَالَ وَاُحِبُّ الْقَیْدَ وَاَکْرَهُ الْغُلَّ وَالْقَیْدُ ثَبَاتٌ فِی الدِّیْنِ فَلاَ اَدْرِیْ هُوَ فِی الْحَدِیْثِ اَمْ قَالَهُ ابْنُ سِیْرِیْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرب (قیامت) کے زمانے میں کسی مسلمان کو جھوٹا خواب نہیں دکھائی دے گا۔ جو شخص جتنا زیادہ سچا ہوگا اسے اتنا ہی زیادہ سچا خواب دکھائی دے گا۔ مسلمان کا خواب نبوت کا پینتالیسواں حصہ ہے خواب تین طرح کے ہوتے ہیں اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہوتی ہے۔ دوسرا خواب غمگین ہوتا ہے۔ جو شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور ایک خواب انسان کے لاشعور کا عکس ہوتا ہے اگر کوئی شخص بُرا خواب دیکھے تو اسے اٹھ کر نوافل ادا کرنے چاہیے اور لوگوں کو وہ خواب نہیں سنانا چاہیے۔ آپ فرماتے ہیں مجھے (خواب میں) قید ہونا پسند ہے۔ لیکن بیڑیاں پڑے ہونا پسند نہیں ہے۔ کیونکہ قید کا مطلب دین میں ثابت قدمی ہے (راوی ایوب کہتے ہیں) مجھے نہیں معلوم کہ یہ آخری جملہ حدیث کا حصہ ہے؟ یا امام ابن سیرین کا قول ہے؟

حدیث 5786 - بخاری (3118) ابوداؤد (5021) ترمذی (2277) ابن ماجہ (3909) مؤطا (1716) دارمی (2141) احمد (14822) ابن حبان (6059) مستدرک (8181) بیہقی (1829) ابویعلی (1362) معجم کبیر (10532)

حدیث 5787 - بخاری (6582) ابوداؤد (5018) ترمذی (2270) ابن ماجہ (3893) مؤطا (1713) دارمی (2137) احمد (2896) ابن حبان (6040) مستدرک (8175) ابویعلی (1335) معجم کبیر (9057)

5788-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَيُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَاَكْرَهُ الْغُلَّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور اس میں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہے: مؤمن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

5789-حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب قرب (قیامت) کا زمانہ قریب ہوگا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔) تاہم یہ نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے طور پر منقول نہیں ہے۔

5790-وَحَدَّثَنَاه اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَدْرَجَ فِي الْحَدِيْثِ قَوْلَهُ وَاَكْرَهُ الْغُلَّ اِلٰى تَمَامِ الْكَلَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں راوی کا یہ قول شامل ہے کہ میں طوق کو ناپسند کرتا ہوں نیز اس میں یہ جملہ بھی مذکور نہیں ہے ' خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

5791- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّاَبُوْ دَاوٗدَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

5792- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5793- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ

حدیث 5791- بخاری (6582) ابوداؤد (5018) ترمذی (2270) ابن ماجہ (3893) مؤطا (1713) دارمی (2137) احمد (2896) ابن حبان (6040) مستدرک (8175) ابویعلی (1335) معجم کبیر (9057)

ہے۔

5794- وَحَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ يَرَاهَا اَوْ تُرٰى لَهُ وَفِیْ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان جو خواب دیکھتا ہے (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ فرمایا) جو خواب اسے دکھایا جاتا ہے اور ایک سند میں یہ الفاظ ہیں نیک خواب' نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

5795- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نیک آدمی کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

5796- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِیٌّ يَعْنِی ابْنَ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِی ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5797- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيرٍ عَنْ اَبِيهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5798- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِی قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نیک خواب نبوت کا 70واں حصہ ہے۔

5799-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5800-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِی ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْ حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 5798- بخاری (6582) ابوداؤد (5018) ترمذی (2270) ابن ماجہ (3893) موطا (1713) دارمی (2137) احمد (2896) ابن حبان (6040) مستدرک (8175) ابویعلیٰ (1335) معجم کبیر (9057)

5801- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔

5802- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ اَوْ لَكَاَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ لَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطٰنُ بِي وَقَالَ فَقَالَ اَبُو سَلَمَةَ قَالَ اَبُو قَتَادَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَاَى الْحَقَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا وہ عنقریب بیداری میں بھی مجھے دیکھ لے گا (راوی کا شک ہے یا شاید یہ فرمایا) گویا اس نے مجھے بیداری میں دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جس نے (خواب میں) مجھے دیکھا اس نے درحقیقت (مجھے ہی) دیکھا۔

5803-وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَمِّي فَذَكَرَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا بِاِسْنَادَيْهِمَا سَوَاءً مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5804- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطٰنِ اَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُورَتِي وَقَالَ اِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرْ اَحَدًا بِتَلَعُّبِ الشَّيْطٰنِ بِهٖ فِي الْمَنَامِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا۔ کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔ آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔ جب کوئی شخص برا خواب دیکھے تو اسے کسی کو بتانا نہیں چاہیے کہ نیند کے دوران شیطان نے اس کے ساتھ کیا کھیل کھیلا ہے؟

5805- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ

حدیث 5801- بخاری (110) ابوداؤد (5023) ترمذی (2659) ابن ماجہ (30) دارمی (231) احمد (326) ابن حبان (31) مستدرک (380) بیہقی (20782) ابویعلی (259) معجم کبیر (204)

حدیث 5804- بخاری (110) ابوداؤد (5023) ترمذی (2659) ابن ماجہ (30) دارمی (231) احمد (326) ابن حبان (31) مستدرک (380) بیہقی (20782) ابویعلی (259) معجم کبیر (204)

بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِيْ لِلشَّيْطٰنِ اَنْ يَتَشَبَّهَ بِيْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔

5806- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِاَعْرَابِيٍّ جَائَهُ فَقَالَ اِنِّي حَلَمْتُ اَنَّ رَاْسِيْ قُطِعَ فَاَنَا اَتَّبِعُهُ فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطٰنِ بِكَ فِي الْمَنَامِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے یہ خواب دیکھا ہے کہ میرا سر کاٹ دیا گیا ہے اور میں اس کے پیچھے بھاگ رہا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ڈانٹتے ہوئے فرمایا: شیطان نے خواب میں تمہارے ساتھ جو کھیل کھیلا ہے تم اس کے بارے میں کسی کو نہ بتاؤ۔

5807- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ رَاْسِيْ ضُرِبَ فَتَدَحْرَجَ فَاشْتَدَدْتُ عَلٰى اَثَرِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَعْرَابِيِّ لَا تُحَدِّثِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطٰنِ بِكَ فِيْ مَنَامِكَ وَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَخْطُبُ فَقَالَ لَا يُحَدِّثَنَّ اَحَدُكُمْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطٰنِ بِهٖ فِيْ مَنَامِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے یہ خواب دیکھا ہے گویا میرا سر کاٹا گیا اور وہ لڑھکتا ہوا چلا گیا اور میں اس کے پیچھے بھاگ رہا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دیہاتی سے فرمایا: شیطان خواب میں تمہارے ساتھ جو کھیل کھیلتا ہے تم اس کے بارے میں لوگوں کو نہ بتایا کرو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اس کے بعد میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: شیطان خواب میں تمہارے ساتھ جو کھیل کھیلتا ہے اس کے بارے میں تم ہرگز کسی کو نہ بتاؤ۔

5808- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ رَاْسِيْ قُطِعَ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِذَا لَعِبَ الشَّيْطٰنُ بِاَحَدِكُمْ فِيْ مَنَامِهٖ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ اِذَا لُعِبَ بِاَحَدِكُمْ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّيْطٰنَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں نے خواب میں دیکھا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا: جب شیطان کسی شخص کے ساتھ' خواب میں کھیل کھیلے تو اسے اس کے بارے میں لوگوں کو نہیں بتانا چاہیے' ایک سند میں یہی بات مجہول صیغے میں منقول ہے اور اس میں شیطان کا ذکر نہیں ہے۔

5809- حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَوْ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِيْ

حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَرَى اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ فَاَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا بِاَيْدِيهِمْ فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَاَرَى سَبَبًا وَّاصِلًا مِّنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فَاَرَاكَ اَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ اَخَذَ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَعَلَا ثُمَّ اَخَذَ بِهِ رَجُلٌ اٰخَرُ فَعَلَا ثُمَّ اَخَذَ بِهِ رَجُلٌ اٰخَرُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ وَاللّٰهِ لَتَدَعَنِّي فَلَاَعْبُرَنَّهَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُرْهَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَمَّا الظُّلَّةُ فَظُلَّةُ الْاِسْلَامِ وَاَمَّا الَّذِي يَنْطُفُ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَالْقُرْاٰنُ حَلَاوَتُهُ وَلِينُهُ وَاَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ النَّاسُ مِنْ ذٰلِكَ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَالْمُسْتَقِلُّ وَاَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي اَنْتَ عَلَيْهِ تَاْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللّٰهُ بِهِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِهِ رَجُلٌ اٰخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِهِ رَجُلٌ اٰخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ فَاَخْبِرْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ اَصَبْتُ اَمْ اَخْطَاْتُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَبْتَ بَعْضًا وَّاَخْطَاْتَ بَعْضًا قَالَ فَوَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَتُحَدِّثَنِّي مَا الَّذِي اَخْطَاْتُ قَالَ لَا تُقْسِمْ

❖❖ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (راوی کو شک ہے) یا شاید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے رات خواب میں بادل دیکھا جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا تھا۔ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ مٹھیاں بھر کر اسے حاصل کر رہے ہیں کوئی زیادہ حاصل کر رہا ہے اور کوئی کم حاصل کر رہا ہے۔ پھر میں نے ایک رسی کو دیکھا جو آسمان سے لے کر زمین تک لٹکی ہوئی تھی۔ پھر میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے اس کو پکڑا اور اوپر چڑھ گئے پھر آپ کے بعد ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا۔ پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا۔ پھر ایک اور شخص نے اسے پکڑا تو وہ رسی ٹوٹ گئی پھر وہ جڑ گئی اور وہ شخص بھی اوپر چڑھ گیا (راوی کہتے ہیں) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ مجھے اس کی تعبیر بیان کرنے کی اجازت دیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تعبیر بیان کرو! حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بادل سے مراد اسلام ہے اور اس سے ٹپکنے والے گھی اور شہد سے مراد قرآن' اس کی حلاوت اور نرمی ہے۔ قرآن کو یاد کرنے والے وہ لوگ ہیں جو اسے زیادہ یا کم حاصل کرتے ہیں اور آسمان سے لے کر زمین تک لٹکی ہوئی رسی سے مراد وہ حق ہے جس پر آپ کاربند ہیں اور آپ اسی پر کاربند رہیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اٹھا لے گا۔ پھر آپ کے بعد ایک شخص اس پر کاربند ہوگا اور وہ اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا پھر ایک اور شخص اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا پھر ایک اور شخص اسے پکڑے گا اور اس کیلئے وہ ٹوٹ جائے گی اور پھر جڑ جائے گی اور وہ اوپر چلا جائے گا (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی:) یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد آپ پر قربان ہوں! آپ مجھے بتائیے! میں نے صحیح تعبیر بیان کی ہے یا غلط؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے کچھ تعبیر ٹھیک بیان کی ہے اور کچھ غلط۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری غلطی کے بارے میں بتائیے تو آپ نے فرمایا: تم قسم نہ دو۔

5810- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ

حدیث 5809- بخاری (6639) ابوداؤد (4632) ترمذی (2293) ابن ماجہ (3918) احمد (2113) ابن حبان (111) بیہقی (19669) ابویعلی (2565)

رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْصَرَفَهُ مِنْ أُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّي رَأَيْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''اُحد'' سے واپس تشریف لے جا رہے تھے۔ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے گزشتہ رات خواب میں ایک بادل دیکھا جس سے گھی اور شہد ٹپک رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5811 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرٌ أَحْيَانًا يَقُوْلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَحْيَانًا يَقُوْلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ ظُلَّةً بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم معمر (نامی راوی) یہ روایت بعض اوقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: اور بعض اوقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔

5812 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَقُوْلُ لِأَصْحَابِهِ مَنْ رَأٰى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقُصَّهَا أَعْبُرْهَا لَهُ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَأَيْتُ ظُلَّةً بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب سے یہ فرمایا کرتے تھے۔ تم میں سے جس شخص نے کوئی خواب دیکھا ہو وہ بیان کرے میں اس کی تعبیر بتاؤں گا۔ ایک شخص آیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے (خواب میں) ایک بادل دیکھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّا فِي دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَأُتِيْنَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِيْنَنَا قَدْ طَابَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک رات خواب میں' میں نے دیکھا گویا کہ ہم عقبہ بن رافع کے گھر میں موجود ہیں۔ ہمارے پاس تازہ کھجوریں لائی گئیں جو بہترین کھجوریں تھیں۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ ہمیں دنیا میں سربلندی حاصل ہوگی اور آخرت میں ہمارا انجام بہتر ہوگا اور ہمارا دین پاکیزہ ہے۔

5814 - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي فِي الْمَنَامِ أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَذَبَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيْلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے خواب دیکھا کہ میں مسواک کر رہا ہوں اسی

حدیث 5813- ابوداؤد (5025) احمد (13242) ابویعلی (3528)

حدیث 5814- بخاری (243) ابوداؤد (50) بیہقی (170)

دوران دو آدمیوں نے مجھے کھینچ لیا' ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا۔ میں نے وہ مسواک چھوٹے والے کی طرف بڑھائی تو کہا گیا بڑے کو دیجئے تو میں نے وہ بڑے کو دیدی۔

5815 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِیُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَتَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ جَدِّهٖ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اُهَاجِرُ مِنْ مَّكَّةَ اِلٰی اَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِیْ اِلٰی اَنَّهَا الْيَمَامَةُ اَوْ هَجَرُ فَاِذَا هِیَ الْمَدِيْنَةُ يَثْرِبُ وَرَاَيْتُ فِیْ رُؤْيَایَ هٰذِهٖ اَنِّیْ هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهٗ فَاِذَا هُوَ مَا اُصِيْبَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ اُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهٗ اُخْرٰی فَعَادَ اَحْسَنَ مَا كَانَ فَاِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَاَيْتُ فِيْهَا اَيْضًا بَقَرًا وَّاللّٰهُ خَيْرٌ فَاِذَا هُمُ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّاِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابُ الصِّدْقِ الَّذِیْ اٰتَانَا اللّٰهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ایک ایسی سر زمین کی طرف ہجرت کرتا ہوں۔ جہاں کھجوروں کے درخت ہیں۔ میرا خیال ''یمامہ'' اور ''ہجر'' (نامی علاقوں) کی طرف منتقل ہوا لیکن وہ سرزمین ''مدینہ'' ''یثرب'' تھی اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی تو وہ اوپر کی طرف سے ٹوٹ گئی۔ اس سے مراد وہ صورتحال تھی' اہل ایمان کو غزوۂ احد کے موقع پر جس کا سامنا کرنا پڑا پھر میں نے وہ تلوار دوسری مرتبہ چلائی تو وہ پہلے سے زیادہ بہتر حالت میں تھی اس سے مراد وہ فتح تھی جو اللہ تعالیٰ نے نصیب کی اور مسلمانوں کی اجتماعیت تھی اسی طرح میں نے خواب میں گائے کو دیکھا۔ اللہ سب سے زیادہ (بہتر جانتا) ہے اس سے مراد اہل ایمان کی وہ نفری تھی جو غزوۂ احد میں شہید ہوئی اور خیر سے مراد وہ بھلائی ہے جو اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے عطا کی اور سچے ثواب سے مراد وہ انجام ہے جو اللہ تعالیٰ نے غزوۂ بدر میں عطا کیا۔

5816 - حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلٰی عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ اِنْ جَعَلَ لِیْ مُحَمَّدٌ الْاَمْرَ مِنْ بَعْدِهٖ تَبِعْتُهٗ فَقَدِمَهَا فِیْ بَشَرٍ كَثِيْرٍ مِّنْ قَوْمِهٖ فَاَقْبَلَ اِلَيْهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَّفِیْ يَدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطْعَةُ جَرِيْدَةٍ حَتّٰی وَقَفَ عَلٰی مُسَيْلِمَةَ فِیْ اَصْحَابِهٖ قَالَ لَوْ سَاَلْتَنِیْ هٰذِهِ الْقِطْعَةَ مَا اَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ اَتَعَدّٰی اَمْرَ اللّٰهِ فِيْكَ وَلَئِنْ اَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللّٰهُ وَاِنِّیْ لَاُرَاكَ الَّذِیْ اُرِيْتُ فِيْكَ مَا اُرِيْتُ وَهٰذَا ثَابِتٌ يُّجِيْبُكَ عَنِّیْ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُ عَنْ قَوْلِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ اَرَی الَّذِیْ اُرِيْتُ فِيْكَ مَا اُرِيْتُ فَاَخْبَرَنِیْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُ فِیْ يَدَیَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَاَهَمَّنِیْ شَاْنُهُمَا فَاُوْحِیَ اِلَیَّ فِی الْمَنَامِ اَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَاَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ بَعْدِیْ فَكَانَ اَحَدُهُمَا الْعَنَسِیَّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَالْاٰخَرُ مُسَيْلِمَةَ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں' مسیلمہ کذاب مدینہ منورہ آیا اور کہنے لگا اگر

حدیث 5815 - بخاری (3425) ابن ماجہ (3921) ابن حبان (6275) مستدرک (4262) بیہقی (17515) ابو یعلیٰ (7298) معجم کبیر (7296)

حضرت محمد ﷺ مجھے اپنا جانشین مقرر کر دیں تو میں ان کی پیروی کر لوں گا۔ وہ اپنے قبیلے کے بہت سے افراد کے ساتھ آیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے آپ کے ہمراہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس میں ایک شاخ تھی آپ مسیلمہ اور اس کے ساتھیوں کے پاس آ کر ٹھہر گئے اور فرمایا: اگر تم مجھ سے شاخ کے اس ٹکڑے کا مطالبہ بھی کرو تو میں وہ بھی تمہیں نہیں دوں گا اور تمہارے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے تجاوز نہیں کروں گا۔ اگر تم منہ موڑ لیتے ہو؟ تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہارے قدم کاٹ دے گا۔ تمہارے بارے میں میری وہی رائے ہے جو مجھے (خواب میں) دکھائی گئی ہے۔ یہ "ثابت" ہیں یہ تمہیں میری طرف سے جواب دیں گے پھر آپ واپس تشریف لے گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا مفہوم دریافت کیا تمہارے بارے میں میری وہی رائے ہے جو مجھے (خواب میں) دکھائی گئی ہے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: ایک مرتبہ میں سویا ہوا میں نے اپنے دونوں ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن دیکھے مجھے وہ برے لگے تو خواب کے دوران میری طرف وحی کی گئی کہ میں انہیں پھونک ماروں میں نے ان پر پھونک ماری تو وہ اڑ گئے۔ میں نے ان کی تعبیر یہ کی ہے کہ میرے بعد دو کذاب نمودار ہوں گے ان دونوں میں سے ایک "صنعاء" کا رہنے والا "عنسی" اور دوسرا "یمامہ" کا رہنے والا "مسیلمہ" ہے۔

5817 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اُتِيْتُ خَزَائِنَ الْاَرْضِ فَوَضَعَ فِيْ يَدَيَّ اُسْوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَاَهَمَّانِيْ فَاُوْحِيَ اِلَيَّ اَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَاَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ اَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نیند کے دوران زمین کے خزانے لائے گئے اور میرے دونوں ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن پہنا دیئے گئے مجھے ان سے بہت الجھن محسوس ہوئی انہوں نے مجھے سوچ میں ڈال دیا پھر میری طرف وحی کی گئی کہ میں انہیں پھونک ماروں۔ میں نے ان پر پھونک ماری تو وہ دونوں چلے گئے۔ میں نے اس کی یہ تعبیر کی ہے اس سے مراد دو کذاب (نبوت کے جھوٹے دعویدار) ہیں۔ جن کے درمیان میں ہوں ایک "صنعاء" کا رہنے والا ہے اور ایک "یمامہ" کا رہنے والا ہے۔

5818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الصُّبْحَ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ هَلْ رَاٰى اَحَدٌ مِّنْكُمُ الْبَارِحَةَ رُؤْيَا

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز پڑھا لینے کے بعد لوگوں کی طرف رخ کر کے دریافت کیا کرتے تھے کیا کسی شخص نے گزشتہ رات کوئی خواب دیکھا ہے؟

حدیث 5816 - بخاری (3424) معجم کبیر (10750)

حدیث 5816 - بخاری (4116) ترمذی (2292) احمد (8232) مستدرک (8203) بیہقی (16503) ابویعلیٰ (5894)

حدیث 5818 - بخاری (809) ترمذی (2294) احمد (20177) ابن خزیمہ (1715) مستدرک (4438) بیہقی (2851)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

كِتَابُ الْفَضَائِلِ

فضائل کا بیان

بَابُ 806: فَضْلِ نَسَبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسْلِيمِ الْحَجَرِ عَلَيْهِ قَبْلَ النُّبُوَّةِ

نبی اکرم ﷺ کے نسب کی فضیلت (آپ کے) اعلان نبوت سے پہلے پتھر کا آپ کو سلام کرنا

5819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ جَمِيعًا عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ اَنَّهُ سَمِعَ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ اِسْمٰعِيلَ وَاصْطَفٰى قُرَيْشًا مِّنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفٰى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَّاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

✧✧ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ''کنانہ'' کو بزرگی عطا کی اور ''بنو کنانہ'' میں سے قریش کو بزرگی عطا کی اور قریش میں سے ''بنو ہاشم'' کو بزرگی عطا کی اور ''بنو ہاشم'' میں سے مجھے بزرگی عطا کی ہے۔

5820 - وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي لَاَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ اِنِّي لَاَعْرِفُهُ الْاٰنَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میری بعثت سے پہلے' مکہ میں موجود ایک پتھر مجھے سلام کیا کرتا تھا اور اسے میں آج بھی پہچانتا ہوں۔

بَابُ 807: تَفْضِيلِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَمِيعِ الْخَلَائِقِ

ہمارے نبی ﷺ کا ساری مخلوق سے افضل ہونا

5821 - حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى اَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا هِقْلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي اَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ اٰدَمَ يَوْمَ

حدیث 5819 - ابن حبان (6242) مستدرک (6996) بیہقی (12852) ابو یعلی (7487) معجم کبیر (161)

حدیث 5820 - ترمذی (3624) دارمی (20) احمد (20931) ابن حبان (6482) ابو یعلی (7469) معجم کبیر (1907)

الْقِيمَةِ وَاَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن میں اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور سب سے پہلے میری قبر کو شق کیا جائے گا اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔

بَابُ 808: فِيْ مُعْجِزَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا بیان

5822 - وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فَاُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ فَحَزَرْتُ مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى الثَّمَانِيْنَ قَالَ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَى الْمَآءِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا تو ایک بڑا پیالہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا اور لوگوں نے اس سے وضو کیا میرے اندازے کے مطابق ان کی تعداد 60 سے 80 تک تھی اور میں نے دیکھا کہ آپ کی اُنگلیوں کے درمیان سے پانی کے چشمے پھوٹ رہے تھے۔

5823 - وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوْءَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْءٍ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ الْاِنَاءِ يَدَهُ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَتَوَضَّئُوْا مِنْهُ قَالَ فَرَاَيْتُ الْمَآءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ اَصَابِعِهِ فَتَوَضَّاَ النَّاسُ حَتّٰى تَوَضَّئُوْا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا اور تلاش کے باوجود لوگوں کو پانی نہیں مل سکا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وضو کا (تھوڑا سا) پانی پیش کیا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس برتن میں اپنا دست اقدس ڈالا اور لوگوں کو اس برتن سے وضو کرنے کا حکم دیا (راوی کہتے ہیں) میں نے دیکھا کہ آپ کے انگلیوں کے نیچے سے پانی کے چشمے پھوٹ رہے ہیں اور پھر ان سب لوگوں نے اس پانی سے وضو کیا۔

5824 - حَدَّثَنِي اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ بِالزَّوْرَاءِ قَالَ وَالزَّوْرَاءُ بِالْمَدِيْنَةِ عِنْدَ السُّوْقِ وَالْمَسْجِدِ فِيْمَا ثَمَّهْ دَعَا بِقَدَحٍ فِيْهِ مَاءٌ فَوَضَعَ كَفَّهُ فِيْهِ فَجَعَلَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ فَتَوَضَّاَ جَمِيْعُ اَصْحَابِهِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانُوْا يَا اَبَا

حدیث 5821 - ابوداؤد (4673) ترمذی (3148) ابن ماجہ (4308) دارمی (48) احمد (2546) ابن حبان (6478) مستدرک (82) ابو یعلیٰ (2328)

حدیث 5822 - بخاری (193) ترمذی (978) نسائی (78) ابن ماجہ (1623) دارمی (28) احمد (24401) ابن حبان (6544) ابن خزیمہ (124) مستدرک (3731) بیہقی (116) ابویعلیٰ (4510) معجم کبیر (3121) دارقطنی (1)

حَمْزَةَ قَالَ كَانُوْا زُهَاءَ الثَّلَاثِ مِائَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ''زوراء'' کے مقام پر موجود تھے (راوی کہتے ہیں ''زوراء'' مدینہ میں بازار اور مسجد کے قریب ایک جگہ ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن منگوایا جس میں پانی موجود تھا پھر آپ نے اپنی ہتھیلی اس میں ڈال دی اور آپ کی انگلیوں کے درمیان میں سے پانی کے چشمے پھوٹ نکلے اور آپ کے تمام ساتھیوں نے وضو کر لیا (قتادہ) کہتے ہیں میں نے دریافت کیا: اے ابوحمزہ! ان کی تعداد کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: تقریباً 300 تھی۔

5825- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَاُتِيَ بِاِنَاءِ مَاءٍ لَا يَغْمُرُ اَصَابِعَهُ اَوْ قَدْرَ مَا يُوَارِيْ اَصَابِعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ هِشَامٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''زوراء'' میں موجود تھے آپ کی خدمت میں پانی کا برتن پیش کیا گیا۔ جس میں اُنگلیاں بھی نہیں ڈوبتی تھیں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا:) اتنا پانی تھا جو انگلیوں کو چھپا لیتا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5826- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ اُمَّ مَالِكٍ كَانَتْ تُهْدِيْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عُكَّةٍ لَهَا سَمْنًا فَيَاْتِيْهَا بَنُوْهَا فَيَسْاَلُوْنَ الْاُدْمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُمْ شَيْءٌ فَتَعْمِدُ اِلَى الَّذِيْ كَانَتْ تُهْدِيْ فِيْهِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجِدُ فِيْهِ سَمْنًا فَمَا زَالَ يُقِيْمُ لَهَا اُدْمَ بَيْتِهَا حَتّٰى عَصَرَتْهُ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَصَرْتِيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَكْتِيْهَا مَا زَالَ قَائِمًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام مالک رضی اللہ عنہا' اپنے ایک برتن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحفے کے طور پر گھی بھیجا کرتی تھیں' جب ان کے بچے ان سے سالن مانگتے تھے اور ان کے پاس انہیں دینے کیلئے کچھ نہیں ہوتا تھا تو جس برتن میں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وہ گھی بھیجا کرتی تھیں۔ وہ اس کے پاس جاتی تھیں تو اس میں انہیں گھی مل جاتا تھا اپنے گھر میں سالن کی کمی کا مسئلہ وہ اسی طرح حل کر لیا کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ ایک دن انہوں نے اس برتن کو اچھی طرح صاف کر دیا جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے دریافت کیا: تم نے اسے اچھی طرح صاف کر لیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اگر تم اسے ویسے ہی رہنے دیتی تو اسی طرح ہمیشہ (تمہیں اس میں سے گھی ملتا) رہتا۔

5827- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطْعِمُهُ فَاَطْعَمَهُ شَطْرَ وَسْقِ شَعِيْرٍ فَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَاْكُلُ مِنْهُ وَامْرَاَتُهُ وَضَيْفُهُمَا حَتّٰى كَالَهُ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَكِلْهُ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے خوراک کیلئے کچھ مانگا' آپ نے اسے نصف وسق اناج دیا۔ وہ شخص' اس کی اہلیہ اور ان کے مہمان اسی اناج میں سے کھاتے رہے۔ ایک دن اس نے اس اناج کو ماپ لیا جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: اگر تم اسے نہ ماپتے تو وہ اناج اسی طرح برقرار رہتا۔

حدیث 5826- احمد (14705)

حدیث 5827- احمد (14661)

5828- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّهُوَ ابْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ مُعَاذَ ابْنَ جَبَلٍ اَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَكَانَ يَجْمَعُ الصَّلٰوةَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا وَّالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيْعًا حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمًا اَخَّرَ الصَّلٰوةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيْعًا ثُمَّ قَالَ اِنَّكُمْ سَتَاْتُوْنَ غَدًا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَيْنَ تَبُوْكَ وَاِنَّكُمْ لَنْ تَاْتُوْهَا حَتّٰى يُضْحِيَ النَّهَارُ فَمَنْ جَآئَهَا مِنْكُمْ فَلَا يَمَسَّ مِنْ مَّآئِهَا شَيْئًا حَتّٰى اٰتِيَ فَجِئْنَاهَا وَقَدْ سَبَقَنَا اِلَيْهَا رَجُلَانِ وَالْعَيْنُ مِثْلُ الشِّرَاكِ تَبِضُّ بِشَيْءٍ مِّنْ مَّآءٍ قَالَ فَسَاَلَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَسِسْتُمَا مِنْ مَّآئِهَا شَيْئًا قَالَا نَعَمْ فَسَبَّهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُمَا مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقُوْلَ قَالَ ثُمَّ غَرَفُوْا بِاَيْدِيْهِمْ مِّنَ الْعَيْنِ قَلِيْلًا قَلِيْلًا حَتّٰى اجْتَمَعَ فِيْ شَيْءٍ قَالَ وَغَسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ اَعَادَهُ فِيْهَا فَجَرَتِ الْعَيْنُ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ اَوْ قَالَ غَزِيْرٍ شَكَّ اَبُوْ عَلِيٍّ اَيُّهُمَا قَالَ حَتّٰى اسْتَقَى النَّاسُ ثُمَّ قَالَ يُوْشِكُ يَا مُعَاذُ اِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ اَنْ تَرٰى مَا هٰهُنَا قَدْ مُلِئَ جِنَانًا

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ تبوک کے موقع پر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مدینہ منورہ سے) روانہ ہوئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر' مغرب اور عشاء کی نمازیں ملا کر ادا کیا کرتے تھے اسی طرح ایک دن آپ نے ظہر کی نماز کو مؤخر کیا پھر تشریف لائے اور ظہر اور عصر کی نماز ملا کر ادا کی پھر (اپنے خیمے میں) تشریف لے گئے۔ پھر تشریف لائے اور مغرب اور عشاء کی نماز ملا کر ادا کی پھر ارشاد فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا! تو کل تم لوگ تبوک کے چشمے تک پہنچ جاؤ گے۔ کوئی میرے آنے سے پہلے اس کے پانی کو ہاتھ بھی نہ لگائے (راوی کہتے ہیں) ہم وہاں پہنچ گئے۔ ہم دو آدمی وہاں پہنچے تھے۔ اس چشمے کا پانی جوتے کے تسمے (جتنی چوڑی لکیر) کی شکل میں بہہ رہا تھا اور اس کی رفتار کم تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے دریافت کیا' کیا تم نے اس کے پانی کو ہاتھ لگایا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ پھر لوگوں نے اپنی ہتھیلیوں کے ذریعے اس چشمے میں سے تھوڑا تھوڑا پانی لے کر اسے (ایک برتن میں) اکٹھا کیا۔ راوی کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس برتن میں اپنے دونوں ہاتھ اور چہرہ مبارک دھویا پھر آپ نے وہ پانی اس چشمے میں ڈال دیا تو اس چشمہ میں سے پانی پھوٹ پڑا یہاں تک کہ لوگوں نے وہ پانی (خود بھی پیا اور اپنے جانوروں کو بھی پلایا) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! تمہاری زندگی لمبی ہوگی اور تم دیکھو گے کہ اس پانی سے باغات سیراب کئے جائیں گے۔

5829- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِنِ السَّاعِدِيِّ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ فَاَتَيْنَا وَادِيَ الْقُرٰى عَلٰى حَدِيْقَةٍ لِّامْرَاَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْرُصُوْهَا فَخَرَصْنَاهَا وَخَرَصَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ اَوْسُقٍ وَّقَالَ اَحْصِيْهَا حَتّٰى نَرْجِعَ اِلَيْكِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَانْطَلَقْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا تَبُوْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَهُبُّ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَةَ رِيْحٌ شَدِيْدَةٌ فَلَا يَقُمْ فِيْهَا اَحَدٌ مِّنْكُمْ فَمَنْ كَانَ لَهُ بَعِيْرٌ فَلْيَشُدَّ عِقَالَهُ فَهَبَّتْ رِيْحٌ شَدِيْدَةٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَحَمَلَتْهُ الرِّيْحُ حَتّٰى اَلْقَتْهُ بِجَبَلَيْ طَيِّئٍ وَّجَآءَ رَسُوْلُ ابْنِ الْعَلْمَآءِ

صَاحِبِ اَيْلَةَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ وَّاَهْدٰى لَهُ بَغْلَةً بَيْضَاءَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْدٰى لَهُ بُرْدًا ثُمَّ اَقْبَلْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا وَادِيَ الْقُرٰى فَسَاَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْاَةَ عَنْ حَدِيْقَتِهَا كَمْ بَلَغَ ثَمَرُهَا فَقَالَتْ عَشَرَةَ اَوْسُقٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِيَ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتّٰى اَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ هٰذِهٖ طَابَةُ وَهٰذَا اُحُدٌ وَّهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ خَيْرَ دُوْرِ الْاَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ دَارُ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِيْ عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ دَارُ بَنِيْ سَاعِدَةَ وَفِيْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ فَلَحِقَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ اَبُوْ اُسَيْدٍ اَلَمْ تَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ دُوْرَ الْاَنْصَارِ فَجَعَلَنَا اٰخِرًا فَاَدْرَكَ سَعْدٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَيَّرْتَ دُوْرَ الْاَنْصَارِ فَجَعَلْتَنَا اٰخِرًا فَقَالَ اَوَ لَيْسَ بِحَسْبِكُمْ اَنْ تَكُوْنُوْا مِنَ الْخِيَارِ

✧✧ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک کیلئے روانہ ہوئے اور ''وادیٔ القریٰ'' میں ایک خاتون کے باغ تک پہنچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: باغ کے پھلوں کا اندازہ لگاؤ۔ ہمارے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اندازے کے مطابق وہ دس وسق تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس خاتون سے) ارشاد فرمایا: اس تعداد کو یاد رکھنا' اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ہم تمہارے پاس واپس آئیں گے (راوی کہتے ہیں) پھر ہم آگے روانہ ہوگئے۔ جب ہم تبوک پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج رات شدید آندھی آئے گی۔ اس دوران کوئی شخص کھڑا نہ ہو جن کے پاس اونٹ ہیں وہ انہیں اچھی طرح باندھ دیں! شدید آندھی آئی ایک شخص کھڑا ہوا تھا ہوا اسے اڑا کر لے گئی اور اسے ''طی'' کے دو پہاڑوں کے درمیان جا کر پھینک دیا۔ ''ایلہ'' کے گورنر ابن العلماء کا قاصد ایک مکتوب کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا گورنر نے ایک سفید خچر تحفے کے طور پر آپ کی خدمت میں بھیجا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جوابی مکتوب بھیجا اور تحفے کے طور پر ایک چادر اسے بھیجی۔ پھر ہم واپس روانہ ہوئے اور وادیٔ القریٰ پہنچ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے اس کے باغ کے بارے میں دریافت کیا کہ اب اس کے پھلوں کی تعداد کتنی ہے؟ اس عورت نے عرض کی دس وسق! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جلدی واپس جانا چاہتا ہوں۔ جسے جلدی ہو وہ میرے ساتھ چلے اور جو رکنا چاہے وہ یہاں ٹھہر جائے (راوی کہتے ہیں) ہم لوگ روانہ ہوئے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچ گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ طابہ (پاکیزہ اور بیماریوں سے محفوظ شہر) ہے اور یہ ''اُحد'' ہے یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں پھر آپ نے ارشاد فرمایا: انصار کا بہترین محلّہ (یا خاندان) بنونجار کا محلّہ ہے پھر بنوعبدالاشہل کا' پھر بنوعبد حارث بن خزرج کا' پھر بنوساعدہ کا' انصار کے تمام محلوں میں (یا خاندانوں میں) بھلائی موجود ہے (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ہم سے آکر ملے تو حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا آپ نے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے تمام تمام (خاندانوں یا) محلوں کو بہتر قرار دیتے ہوئے ہمارا ذکر سب سے آخر میں کیا ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے انصار کے تمام محلوں (یا خاندانوں) کو بہتر قرار دیتے ہوئے ہمارا ذکر سب سے آخر میں کیا ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہارے لئے اتنا کافی نہیں ہے کہ تمہیں بہترین لوگوں میں شامل کیا گیا ہے۔

5830 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ وَفِيْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ

وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ قِصَّةِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ فَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَحْرِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا قصہ مذکور نہیں ہے اس کے علاوہ بھی اس روایت میں کچھ کمی وبیشی مذکور ہے۔

بَابُ 809: تَوَكُّلِهٖ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالیٰ پر توکل

5831- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَأَدْرَكَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلَّقَ سَيْفَهُ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا قَالَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْوَادِي يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا أَتَانِي وَأَنَا نَائِمٌ فَأَخَذَ السَّيْفَ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي فَلَمْ أَشْعُرْ إِلَّا وَالسَّيْفُ صَلْتًا فِي يَدِهِ فَقَالَ لِي مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّانِيَةِ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ قَالَ فَشَامَ السَّيْفَ فَهَا هُوَ ذَا جَالِسٌ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ''نجد'' کی طرف ایک جنگ میں شرکت کیلئے گئے۔ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایسی وادی میں موجود پایا جہاں درخت بہت زیادہ تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درخت کے نیچے پڑاؤ کیا اور اپنی تلوار اس درخت کی ایک ٹہنی سے لٹکا دی۔ لوگ وادی میں بکھر گئے تاکہ درختوں کے سائے میں بیٹھ جائیں (بعد میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا جب میں سو رہا تھا تو ایک شخص میرے پاس آیا اس نے میری تلوار پکڑی۔ میری آنکھ کھلی تو وہ میرے پاس کھڑا ہوا تھا اس وقت صرف یہی خیال آیا کہ اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے اس نے مجھ سے دریافت کیا تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ میں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ پھر اس نے دوسری مرتبہ دریافت کیا تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ میں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ تو اس شخص نے تلوار نیام میں ڈال لی۔ وہ شخص وہ بیٹھا ہوا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو کوئی سزا نہیں دی۔

5832-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ يَوْمًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَمَعْمَرٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نجد کی سمت میں ایک غزوے میں شرکت کیلئے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو وہ بھی آپ کے ساتھ واپس آئے ایک دن قیلولہ کے دوران (اس

کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5833- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ یہ واقعہ ''ذات الرقاع'' میں پیش آیا اور اس میں یہ مذکور نہیں ہے' نبی اکرم ﷺ نے اسے کوئی سزا نہیں دی۔

بَابُ 810: بَيَانِ مَثَلِ مَا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ

نبی اکرم ﷺ کو جس ہدایت اور علم کے ہمراہ مبعوث کیا گیا' اس کی مثال کا بیان

5834- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ عَامِرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مَثَلَ مَا بَعَثَنِىَ اللّٰهُ بِهٖ عَزَّوَجَلَّ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَصَابَ اَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَآءَ فَاَنْبَتَتِ الْكَلَاَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيْرَ وَكَانَ مِنْهَا اَجَادِبُ اَمْسَكَتِ الْمَآءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوْا مِنْهَا وَسَقَوْا وَرَعَوْا وَاَصَابَ طَائِفَةً مِنْهَا اُخْرٰى اِنَّمَا هِىَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا تُنْبِتُ كَلَاً فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ وَنَفَعَهٗ بِمَا بَعَثَنِىَ اللّٰهُ بِهٖ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَاْسًا وَّلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ الَّذِىْ اُرْسِلْتُ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے جس ہدایت اور علم کے ہمراہ مبعوث کیا ہے اس کی مثال ایک بادل کی مانند ہے۔جو کسی زمین پر برسے' اس زمین کا کچھ حصہ عمدہ ہو وہ اس پانی جذب کرلے اور وہاں بہت سا سبزہ اور چارہ اُگ جائے زمین کا کچھ حصہ سخت ہو اور وہاں پانی ٹھہر جائے اور اس پانی کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو نفع عطا کرے۔لوگ وہ پانی پیا کریں (اپنے جانوروں کو) پلایا کریں اور انہیں چرایا کریں اور زمین کا ایک حصہ چٹیل میدان ہو جب وہاں بارش ہو تو نہ وہاں پانی ٹھہرے اور نہ ہی سبزہ وغیرہ اُگے۔پہلی مثال اس شخص کی ہے جو اللہ کا دین کا فہم حاصل کرے اور اسے اللہ تعالیٰ اس چیز کے ذریعے نفع عطا کرے۔جس کے ہمراہ اس نے مجھے مبعوث کیا ہے وہ شخص اس کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے اور (تیسری) مثال اس شخص کی ہے۔جو اس (ہدایت) کی طرف توجہ ہی نہ کرے اور جس ہدایت کے ہمراہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے اسے قبول نہ کرے۔

بَابُ 811: شَفَقَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ

نبی اکرم ﷺ کی اپنی امت پر شفقت

5835- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مَثَلِىْ وَمَثَلَ مَا بَعَثَنِىَ اللّٰهُ بِهٖ كَمَثَلِ رَجُلٍ

حدیث 5834- بخاری (79) ابن حبان (4) ابویعلیٰ (7311)

اَتٰی قَوْمَهُ فَقَالَ یَا قَوْمِ اِنِّیْ رَاَیْتُ الْجَیْشَ بِعَیْنَیَّ وَاِنِّیْ اَنَا النَّذِیْرُ الْعُرْیَانُ فَالنَّجَاءَ فَاَطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ فَاَدْلَجُوْا فَانْطَلَقُوْا عَلٰی مُهْلَتِهِمْ وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ فَاَصْبَحُوْا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ الْجَیْشُ فَاَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ اَطَاعَنِیْ وَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهٖ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِیْ وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهٖ مِنَ الْحَقِّ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور جس (دین) کے ہمراہ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے اس کی مثال اس شخص کی مانند ہے۔ جو اپنی قوم کے پاس آ کر یہ کہے اے میری قوم! میں نے اپنی ان دونوں آنکھوں سے (دشمن کا) لشکر دیکھا ہے میں تمہیں واضح طور پر ڈرا رہا ہوں تم اس سے بچ جاؤ! تو اس کی قوم کے کچھ لوگ اس کی اطاعت کریں اور اس مہلت میں سرِ شام ہی بچ کر بھاگ جائیں اور کچھ لوگ اسے جھٹلا دیں اور صبح تک وہیں رہیں اور اگلے دن صبح کے وقت وہ لشکر ان پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کر دے اور انہیں تباہ و برباد کر دے۔ یہ اس شخص کی مثال ہے جو میری اطاعت کرے اور جو تعلیمات میں لے کر آیا ہوں ان کی پیروی کرے اور اس شخص کی مثال ہے جو میری نافرمانی کرے اور جو (دین) حق میں لے کر آیا ہوں۔ اسے جھٹلا دے۔

5836- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِیْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِیُّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا مَثَلِیْ وَمَثَلُ اُمَّتِیْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَتِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ یَقَعْنَ فِیْهِ فَاَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ وَاَنْتُمْ تَقَحَّمُوْنَ فِیْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اور میری اُمت کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو آگ روشن کرتا ہے تو حشرات الارض اور پروانے اس میں جلنا شروع کر دیتے ہیں۔ میں تمہیں تمہاری کمر سے پکڑ کر روکتا ہوں اور تم اس میں گرنے کی کوشش کرتے ہو۔

5837- وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5838- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِیْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِیْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا اَضَائَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهٰذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِیْ فِی النَّارِ یَقَعْنَ فِیْهَا وَجَعَلَ یَحْجُزُهُنَّ وَیَغْلِبْنَهُ فَیَتَقَحَّمْنَ فِیْهَا قَالَ فَذٰلِكُمْ مَثَلِیْ وَمَثَلُكُمْ اَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُوْنِیْ تَقَحَّمُوْنَ فِیْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری مثال اس شخص کی مانند ہے جو آگ روشن کرتا ہے اور جب اس آگ کے اردگرد کا حصہ روشن ہو جاتا ہے تو پروانے اور حشرات الارض اس میں گرنا شروع ہو جاتے ہیں اور وہ شخص انہیں اس میں گرنے سے روکتا ہے لیکن وہ اس سے خود کو چھڑا کر اس آگ میں گرنا چاہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور تمہاری مثال بھی اسی طرح ہے میں تمہاری کمر سے پکڑ کر آگ میں جانے سے روکتا ہے (اور یہ کہتا ہوں) جہنم سے دور ہو جاؤ۔ جہنم سے دور ہو جاؤ! لیکن تم

حدیث 5835- بخاری (6117) ابن حبان (3) ابویعلی (7310)

حدیث 5836- ترمذی (2874) احمد (3704) ابویعلی (5288)

خود کو مجھ سے چھڑا کر اس میں گر جاتے ہو۔

5839 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْجَنَادِبُ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهَا وَهُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنْهَا وَاَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَاَنْتُمْ تَفَلَّتُوْنَ مِنْ يَدِي

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اور تمہاری مثال اس شخص کی مانند ہے جو آگ جلائے تو حشرات الارض اور پروانے اس میں گرنا شروع ہو جائیں اور وہ انہیں اس آگ سے بچانے کی کوشش کرے میں تمہیں تمہاری کمر سے پکڑ کر جہنم سے بچانے کی کوشش کرتا ہوں اور تم میرے ہاتھوں سے نکل جاتے ہو۔

بَابُ 812: ذِكْرِ كَوْنِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا تذکرہ

5840 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بُنْيَانًا فَاَحْسَنَهُ وَاَجْمَلَهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُوْنَ بِهٖ يَقُوْلُوْنَ مَا رَاَيْنَا بُنْيَانًا اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا اِلَّا هٰذِهِ اللَّبِنَةَ فَكُنْتُ اَنَا تِلْكَ اللَّبِنَةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور (دیگر تمام) انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ایک حسین و جمیل عمارت تعمیر کرے۔ لوگ اس میں گھوم پھر کر یہ کہیں کہ ہم نے اس سے اچھی عمارت نہیں دیکھی لیکن اس میں ایک اینٹ کی کمی ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) وہ اینٹ میں ہوں۔

5841 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنٰى بُيُوْتًا فَاَحْسَنَهَا وَاَجْمَلَهَا وَاَكْمَلَهَا اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِّنْ زَاوِيَةٍ مِّنْ زَوَايَاهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوْفُوْنَ وَيُعْجِبُهُمُ الْبُنْيَانُ فَيَقُوْلُوْنَ اَلَّا وَضَعْتَ هَاهُنَا لَبِنَةً فَيَتِمَّ بُنْيَانُكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَنَا اللَّبِنَةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور مجھ سے پہلے والے تمام انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو نہایت عمدہ' بہترین اور مکمل گھر بنائے اور اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے۔ لوگ اس گھر میں گھوم پھر کر دیکھیں اور انہیں وہ تعمیر پسند آئے اور وہ یہ کہیں کہ تم نے اس جگہ اینٹ کیوں نہیں لگائی؟ تاکہ تمہاری تعمیر مکمل ہو جاتی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: وہ اینٹ میں ہوں۔

5842 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي

حدیث 5839 - ابو یعلی (5288) معجم کبیر (10511)

حدیث 5840 - بخاری (3341) ترمذی (2862) احمد (7318) ابن حبان (6405) بیہقی (17497)

كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بُنْيَانًا فَاَحْسَنَهُ وَاَجْمَلَهُ اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِّنْ زَاوِيَةٍ مِّنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوْفُوْنَ بِهٖ وَيَعْجَبُوْنَ لَهُ وَيَقُوْلُوْنَ هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور مجھ سے پہلے والے تمام انبیاء کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو ایک خوبصورت اور بہترین عمارت تعمیر کرے اور اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے۔ لوگ اس عمارت میں گھوم پھر کر دیکھیں انہیں وہ عمارت بہت اچھی لگے اور وہ یہ کہیں کہ یہ اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

5843- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِىْ وَمَثَلُ النَّبِيِّيْنَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

5844- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلِىْ وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا فَاَتَمَّهَا وَاَكْمَلَهَا اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَهَا وَيَتَعَجَّبُوْنَ مِنْهَا وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ جِئْتُ فَخَتَمْتُ الْاَنْبِيَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اور دیگر تمام انبیاء کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو ایک گھر بنائے اسے مکمل طور پر تعمیر کرلے لیکن ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے لوگ اس گھر کے اندر جا کر (اسے دیکھ کر) خوش ہوں اور یہ کہیں یہ ایک اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اس ایک اینٹ کی جگہ میں آیا ہوں اور میں نے ہی انبیاء (کی آمد کے سلسلے کو) ختم کیا۔

5845-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيْمٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ بَدَلَ اَتَمَّهَا اَحْسَنَهَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

بَابُ 813: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ تَعَالٰى رَحْمَةَ اُمَّةٍ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا

جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کیلئے رحمت کا ارادہ کرے تو اس قوم سے پہلے ان کے نبی (کی روح) کو قبض کر لیتا ہے

5846- وَحُدِّثْتُ عَنْ اَبِىْ اُسَامَةَ وَمِمَّنْ رَوٰى ذٰلِكَ عَنْهُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِىْ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَرَادَ رَحْمَةَ اُمَّةٍ مِّنْ عِبَادِهٖ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهُ لَهَا فَرَطًا وَّسَلَفًا بَيْنَ يَدَيْهَا وَاِذَا اَرَادَ هَلَكَةَ اُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِيُّهَا حَيٌّ فَاَهْلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ فَاَقَرَّ عَيْنَهُ بِهَلَكَتِهَا حِيْنَ كَذَّبُوْهُ وَعَصَوْا اَمْرَهُ

حدیث 5844- بخاری (3341) ترمذی (2862) احمد (7318) ابن حبان (6405) بیہقی (17497)

حدیث 5846- ابن حبان (6647)

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے کسی قوم کیلئے رحمت کا ارادہ کرتا ہے تو ان سے پہلے ان کے نبی (کی روح) کو قبض کر لیتا ہے اور اس نبی کو ان کیلئے (اجر اور شفاعت کیلئے) پیش رو بنا دیتا ہے اور جب کسی قوم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ان کے نبی کی زندگی میں ان پر عذاب نازل کر دیتا ہے جو انہیں ہلاک کر دیتا ہے وہ نبی اس عذاب کا مشاہدہ کرتا ہے اور یوں اس قوم کی ہلاکت کے ذریعے اللہ تعالیٰ اس نبی کی آنکھیں ٹھنڈی کرتا ہے کیونکہ اس قوم نے اس نبی کی تکذیب اور نافرمانی کی ہوتی ہے۔

بَابُ 814: اِثْبَاتِ حَوْضِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهٖ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض (کوثر) کا اثبات اور اس کی صفات کا تذکرہ

5847- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں (قیامت کے دن) حوض (کوثر) پر تمہارا میزبان ہوں گا۔

5848- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ جَمِيْعًا عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5849- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَاْ اَبَدًا وَلَيَرِدَنَّ عَلَيَّ اَقْوَامٌ اَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُوْنِيْ ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ فَسَمِعَ النُّعْمَانُ بْنُ اَبِيْ عَيَّاشٍ وَاَنَا اُحَدِّثُهُمْ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَقَالَ هٰكَذَا سَمِعْتَ سَهْلًا يَقُوْلُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ عَلٰى اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهٗ يَزِيْدُ فَيَقُوْلُ اِنَّهُمْ مِنِّيْ فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا عَمِلُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِيْ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (قیامت کے دن) میں حوض (کوثر) پر تمہارا میزبان ہوں گا۔ جو اس تک پہنچے گا وہ اس کا مشروب پیئے گا اور جو اس کا مشروب پیئے گا اسے کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔ کچھ لوگ اس تک پہنچنے کی کوشش کریں گے میں ان سے واقف ہوں گا اور وہ مجھ سے واقف ہوں گے لیکن پھر میرے اور ان کے درمیان کوئی رکاوٹ ڈال دی جائے گی۔

ابوحازم کہتے ہیں جب میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا تو نعمان نے بھی یہ حدیث سنی اور دریافت کیا' کیا تم نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث انہی لفظوں میں سنی ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو وہ بولے میں حلفیہ یہ کہتا ہوں' میں نے بھی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حدیث 5847- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

حدیث 5849- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

کے زبانی یہ حدیث سنی ہے البتہ اس میں یہ بات زائد ہے۔ نبی اکرم ﷺ فرمائیں گے۔ یہ میرے پیروکار ہیں تو آپ سے کہا جائے گا آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا عمل کیے؟ تو میں کہوں گا جنہوں نے میرے بعد (دینی احکام میں) تبدیلی کی انہیں دور رکھو! انہیں دور رکھو!

5850- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَعْقُوْبَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5851- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِيْ مَسِيْرَةُ شَهْرٍ وَّزَوَايَاهُ سَوَاءٌ وَّمَاؤُهُ اَبْيَضُ مِنَ الْوَرِقِ وَرِيْحُهُ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَكِيْزَانُهُ كَنُجُوْمِ السَّمَآءِ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَا يَظْمَاُ بَعْدَهُ اَبَدًا قَالَ وَقَالَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ عَلَى الْحَوْضِ حَتّٰى اَنْظُرَ مَنْ يَّرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَيُؤْخَذُ اُنَاسٌ دُوْنِيْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ مِنِّيْ وَمِنْ اُمَّتِيْ فَيُقَالُ اَمَا شَعَرْتَ مَا عَمِلُوْا بَعْدَكَ وَاللّٰهِ مَا بَرِحُوْا بَعْدَكَ يَرْجِعُوْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ قَالَ فَكَانَ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ اَنْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرا حوض (طول و عرض میں) ایک ماہ کی مسافت کے برابر ہے۔ اس کے تمام کنارے برابر ہیں (یعنی وہ مربع کی شکل میں ہے) اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید ہے اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی مانند ہے جو اس کا مشروب پی لے گا۔ اسے اس کے بعد کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔

سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' میں اپنے حوض پر موجود ہوں گا اور یہ دیکھوں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آرہا ہے؟ کچھ لوگوں کو مجھ سے کچھ فاصلے پر پکڑ لیا جائے گا تو میں عرض کروں گا۔ اے میرے پروردگار! یہ میرے ماننے والے ہیں میری اُمت سے تعلق رکھتے ہیں۔ تو یہ کہا جائے گا کیا تمہیں علم نہیں ہے کہ انہوں نے تمہارے بعد کس طرح کے عمل کیے؟ اللہ کی قسم! تمہارے بعد یہ ایڑیوں کے بل (اپنے دین سے) پھر گئے تھے۔

(راوی) ابن ابی ملیکہ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! ہم اس بات سے تیری پناہ مانگتے ہیں کہ ہم ایڑیوں کے بل (اپنے دین سے) پھر جائیں یا اپنے دین کے بارے میں کسی آزمائش کا شکار ہوں۔

5852- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ

حدیث 5850- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابو یعلی (1525) معجم کبیر (688)

حدیث 5851- بخاری (6208) احمد (13284) ابن حبان (6451) مستدرک (7374) معجم کبیر (1688)

حدیث 5851- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابو یعلی (1525) معجم کبیر (1688)

مُلَيْكَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَىْ اَصْحَابِهٖ اِنِّىْ عَلَى الْحَوْضِ اَنْتَظِرُ مَنْ يَّرِدُ عَلَىَّ مِنْكُمْ فَوَاللّٰهِ لَيُقْتَطَعَنَّ دُوْنِىْ رِجَالٌ فَلَاَقُوْلَنَّ اَىْ رَبِّ مِنِّىْ وَمِنْ اُمَّتِىْ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تَدْرِىْ مَا عَمِلُوْا بَعْدَكَ مَا زَالُوْا يَرْجِعُوْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' آپ اس وقت اپنے صحابہ کرام کے درمیان تشریف فرما تھے' میں حوض پر موجود ہوں گا اور اس بات کا انتظار کروں گا کہ تم میں سے کون مجھ تک پہنچتا ہے؟ اللہ کی قسم! مجھ سے کچھ فاصلے پر کچھ لوگوں کو مجھ تک آنے سے روک دیا جائے گا تو میں یہ کہوں گا۔ اے میرے پروردگار! یہ میرے ماننے والے ہیں اور میری اُمت سے تعلق رکھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا عمل کیا؟ یہ اپنی ایڑیوں کے بل (دینِ اسلام) سے پھر گئے تھے۔

5853- وَحَدَّثَنِىْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّدَفِىُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ الْهَاشِمِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ اَسْمَعُ النَّاسَ يَذْكُرُوْنَ الْحَوْضَ وَلَمْ اَسْمَعْ ذٰلِكَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمًا مِّنْ ذٰلِكَ وَالْجَارِيَةُ تَمْشُطُنِىْ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ اسْتَاْخِرِىْ عَنِّىْ قَالَتْ اِنَّمَا دَعَا الرِّجَالَ وَلَمْ يَدْعُ النِّسَاءَ فَقُلْتُ اِنِّىْ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ فَاِيَّاىَ لَا يَاْتِيَنَّ اَحَدُكُمْ فَيُذَبُّ عَنِّىْ كَمَا يُذَبُّ الْبَعِيْرُ الضَّالُّ فَاَقُوْلُ فِيْمَ هٰذَا فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِىْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ سُحْقًا

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں لوگوں کی زبانی حوض کوثر کا ذکر سنتی رہی لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اس کے بارے میں کچھ نہیں سنا ایک دن ایک کنیز میری کنگھی کر رہی تھی کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ سنے "اے لوگو!" میں نے کنیز سے کہا ابھی رہنے دو! وہ کنیز بولی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو مخاطب کیا ہے۔ خواتین کو نہیں۔ میں نے کہا: میں بھی "لوگوں" میں شامل ہوں (سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا تم اس سے بچنے کی کوشش کرنا (کہ کہیں ایسا نہ ہو) تم میں سے کوئی ایک شخص (میرے پاس) آنے کی کوشش کرے اور اسے یوں پیچھے ہٹا دیا جائے جیسے کسی گمشدہ اونٹ کو پیچھے ہٹا دیا جاتا ہے اور پھر میں یہ کہوں کہ ایسا کیوں ہوا ہے؟ تو یہ کہا جائے آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کس طرح بدعات ایجاد کر لی تھیں؟ تو میں کہوں انہیں دور ہی رہنے دو!

5854- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِىُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ وَّهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ كَانَتْ اُمُّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهِىَ تَمْتَشِطُ اَيُّهَا النَّاسُ فَقَالَتْ لِمَاشِطَتِهَا كُفِّىْ رَاْسِىْ بِنَحْوِ حَدِيْثِ بُكَيْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ

حدیث 5852- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

حدیث 5853- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بر سر منبر یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا: "اے لوگو" وہ اس وقت کنگھی کروا رہی تھی۔ انہوں نے کنگھی کرنے والی سے کہا: ابھی میرے سر (میں کنگھی) رہنے دو! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5855 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلّٰى عَلٰى اَهْلِ اُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَاَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَاِنِّي وَاللّٰهِ لَاَنْظُرُ اِلٰى حَوْضِي الْاٰنَ وَاِنِّي قَدْ اُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْاَرْضِ اَوْ مَفَاتِيحَ الْاَرْضِ وَاِنِّي وَاللّٰهِ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ اَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلٰكِنْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ اَنْ تَتَنَافَسُوا فِيهَا

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے شہداء احد کی نماز جنازہ ادا کی۔ آپ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: میں تمہارا میزبان ہوں گا اور میں تمہارا گواہ ہوں گا اور اللہ کی قسم! میں اس وقت بھی اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور بے شک مجھے زمین کے خزانوں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا تھا) زمین کے چابیاں عطا کی گئی ہیں اور اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ نہیں ہے کہ میرے بعد تم شرک میں مبتلا ہو جاؤ گے۔ لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ تم دنیا داری میں پھنس جاؤ گے۔

5856 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ فَقَالَ اِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاِنَّ عَرْضَهُ كَمَا بَيْنَ اَيْلَةَ اِلَى الْجُحْفَةِ اِنِّي لَسْتُ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلٰكِنِّي اَخْشٰى عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا اَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا وَتَقْتَتِلُوا فَتَهْلِكُوا كَمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ عُقْبَةُ فَكَانَتْ اٰخِرَ مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد میں شہید ہونے والوں کی نماز جنازہ ادا کی۔ پھر آپ منبر پر چڑھے اور یوں جیسے آپ زندہ لوگوں اور مرحومین کو الوداع کہہ رہے ہوں' آپ نے ارشاد فرمایا: میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا جس کا عرض "ایلہ" (نامی علاقے) سے لے کر "جحفہ" (نامی علاقے کے درمیان موجود فاصلے) کے برابر ہے۔ مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ کہ میرے بعد تم مشرک ہو جاؤ گے' لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ تم دنیا داری میں مبتلا ہو جاؤ گے آپس میں جنگ وجدال کرو گے اور اسی طرح ہلاکت کا شکار ہو جاؤ گے جیسے تم سے پہلے کے لوگ ہلاک ہو گئے۔ تھے حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے اس وقت آخری مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر تشریف فرما دیکھا۔

5857 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَاُنَازِعَنَّ اَقْوَامًا ثُمَّ لَاُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ فَاَقُولُ يَا رَبِّ اَصْحَابِي اَصْحَابِي فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثُوا بَعْدَكَ

حدیث 5855- بخاری (1279) ابوداؤد (3223) نسائی (1954) احمد (17382) ابن حبان (3198) بیہقی (6600) ابویعلی (1748) معجم کبیر (767) دارقطنی (10)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا کچھ لوگوں کے (حوض پر آنے) کے بارے میں' میں بحث کروں گا لیکن پھر ان کے بارے میں میرا موقف کمزور ہو جائے گا۔ میں یہ کہوں گا اے میرے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں یہ میرے ساتھی ہیں تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے؟ کہ انہوں نے تمہارے بعد کیسا نیا (دین اختیار کرلیا) تھا۔

5858- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَصْحَابِىْ اَصْحَابِىْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ یہ میرے ساتھی ہیں۔

5859- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ وَفِىْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5860- وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِىُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ وَمُغِيْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5861- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ اَلَمْ تَسْمَعْهُ قَالَ الْاَوَانِىْ قَالَ لَا فَقَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرٰى فِيْهِ الْاٰنِيَةُ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ

✧✧ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ کا حوض "صنعاء" اور "مدینہ منورہ" کے درمیانی فاصلے جتنا بڑا ہے (راوی سے) مستورد نے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی (اس حوض کے) برتنوں کے بارے میں کچھ سنا ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! تو مستورد نے کہا: ان کے بارے میں ہماری معلومات یہ ہیں' وہ ستاروں جتنے ہوں گے۔

5862-وَحَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِىَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَذَكَرَ الْحَوْضَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الْمُسْتَوْرِدِ وَقَوْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف حوض کا ذکر ہے مستورد کے مکالمے کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 5857- بخاری (6205) ابن ماجہ (4304) احمد (15160) ابن حبان (6445) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

حدیث 5861- ابن ماجہ (4304) احمد (26588) ابن حبان (6448) ابویعلی (3115) معجم کبیر (7546)

5863- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْهِ كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَاَذْرُحَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) تمہارے سامنے حوض ہو گا جس کے دو کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا جتنا ''جرباء'' اور ''اذرح'' کے درمیان ہے۔

5864- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَاَذْرُحَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنّٰى حَوْضِيْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) تمہارے سامنے حوض ہو گا جو ''جرباء'' اور ''اذرح'' کے درمیانی فاصلے (جتنا بڑا) ہوگا (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''میرا حوض'' کے الفاظ ہیں۔

5865- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ قَرْيَتَيْنِ بِالشَّامِ بَيْنَهُمَا مَسِيْرَةُ ثَلاَثِ لَيَالٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ بِشْرٍ ثَلاَثَةِ اَيَّامٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے عبید اللہ کہتے ہیں میں نے ان دونوں مقامات کے بارے میں دریافت کیا تو نافع نے بتایا کہ ''شام'' کی دو بستیاں ہیں۔ جن کا درمیانی فاصلہ تین دن کی مسافت کے برابر ہے۔

5866- وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5867- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَاَذْرُحَ فِيْهِ اَبَارِيْقُ كَنُجُوْمِ السَّمَآءِ مَنْ وَرَدَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَاْ بَعْدَهَا اَبَدًا

✧✧ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) تمہارے سامنے حوض ہو گا۔ (جس کا حجم) ''جرباء'' اور ''اذرح'' (کے درمیانی فاصلے) جتنا ہوگا اس میں آسمان کے ستاروں (کی تعداد جتنے) پیالے ہوں گے اور جو شخص اس کا مشروب پی لے گا اسے اس کے بعد کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔

5868- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ

حدیث 5863- بخاری (6206) ابوداؤد (4745) ابن ماجہ (4304) احمد (26588) ابن حبان (6448) ابویعلیٰ (3115) معجم کبیر (7546)

قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اٰنِيَةُ الْحَوْضِ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَاٰنِيَتُهٗ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَكَوَاكِبِهَا اَلَا فِى اللَّيْلَةِ الْمُظْلِمَةِ الْمُصْحِيَةِ اٰنِيَةُ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا لَمْ يَظْمَاْ اٰخِرَ مَا عَلَيْهِ يَشْخُبُ فِيْهِ مِيزَابَانِ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَاْ عَرْضُهٗ مِثْلُ طُوْلِهٖ مَا بَيْنَ عَمَّانَ اِلٰى اَيْلَةَ مَاؤُهٗ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حوض (کوثر) کے پیالے کتنے ہوں گے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اس کے پیالے آسمان کے ستاروں اور سیاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں۔ وہ ستارے جو کسی انتہائی تاریک رات جس میں بادل نہ ہوں۔ میں ہوتے ہیں اس کے برتن جنتی ہوں گے۔ جو اس حوض کا مشروب ایک مرتبہ پی لے گا اسے پھر کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ اس حوض میں جنت کے دو پرنالے گرتے ہیں جو اس کا مشروب پی لے گا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ اس حوض کا عرض اس کے طول کی مانند ہے جو "عمان" اور "ایلہ" کے درمیانی فاصلے جتنا ہے۔ اس حوض کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے۔

5869- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ مَّعْدَانَ ابْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّىْ لَبِعُقْرِ حَوْضِىْ اَذُوْدُ النَّاسَ لِاَهْلِ الْيَمَنِ اَضْرِبُ بِعَصَاىَ حَتّٰى يَرْفَضَّ عَلَيْهِمْ فَسُئِلَ عَنْ عَرْضِهٖ فَقَالَ مِنْ مَّقَامِىْ اِلٰى عَمَّانَ وَسُئِلَ عَنْ شَرَابِهٖ فَقَالَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ يَغُتُّ فِيْهِ مِيزَابَانِ يَمُدَّانِهٖ مِنَ الْجَنَّةِ اَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَّالْاٰخَرُ مِنْ وَرِقٍ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں اپنے حوض کے کناروں سے اہل یمن کیلئے اپنے عصاء کے ذریعے لوگوں کو ہٹاؤں گا یہاں تک کہ وہ اس سے دور ہو جائیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حوض کے عرض کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا (اس کا عرض) اس جگہ سے لے کر عمان تک کے فاصلے جتنا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مشروب کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اس میں جنت کے دو پرنالے گرتے ہیں جن میں سے ایک سونے کا ہے اور ایک چاندی کا ہے۔

5870-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ بِاِسْنَادِ هِشَامٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ عُقْرِ الْحَوْضِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں قیامت کے دن میں حوض کے کنارے کے قریب ہوں گا۔

حدیث 5868- بخاری (6206) ابوداؤد (4745) ابن ماجہ (4304) احمد (26588) ابن حبان (6448) ابویعلی (3115) معجم کبیر (7546)

حدیث 5869- ابن حبان (6456)

5871- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثَ الْحَوْضِ فَقُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ هٰذَا حَدِيْثٌ سَمِعْتَهُ مِنْ اَبِي عَوَانَةَ فَقَالَ وَسَمِعْتُهُ اَيْضًا مِّنْ شُعْبَةَ فَقُلْتُ انْظُرْ لِي فِيْهِ فَنَظَرَ لِي فِيْهِ فَحَدَّثَنِي بِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5872- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَذُودَنَّ عَنْ حَوْضِي رِجَالًا كَمَا تُذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنَ الْاِبِلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں اپنے حوض سے کچھ لوگوں کو اس طرح دور ہٹاؤں جیسے اجنبی اونٹ کو دور ہٹایا جاتا ہے۔

5873- وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5874- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْرُ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ اَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنَ الْيَمَنِ وَاِنَّ فِيْهِ مِنَ الْاَبَارِيقِ كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَآءِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے حوض کا حجم یمن کے شہر ''صنعاء'' اور ''ایلہ'' کے درمیانی فاصلے جتنا ہے اور اس (کے کنارے) پر موجود برتنوں کی تعداد آسمان کے ستاروں جتنی ہے۔

5875- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رِجَالٌ مِّمَّنْ صَاحَبَنِي حَتّٰى اِذَا رَاَيْتُهُمْ وَرُفِعُوْا اِلَيَّ اخْتُلِجُوْا دُوْنِي فَلَاَقُوْلَنَّ اَيْ رَبِّ اُصَيْحَابِي اُصَيْحَابِي فَلَيُقَالَنَّ لِي اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (قیامت کے دن) چند لوگ میرے پاس آنے کی کوشش کریں گے جو (دنیا میں) میرے ساتھ رہے تھے جب میں انہیں دیکھوں گا اور وہ میرے سامنے ہوں گے تو انہیں کچھ فاصلے پر میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا میں کہوں گا اے میرے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں یہ میرے ساتھی ہیں تو مجھ سے کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا نیا (دین اختیار کر لیا) تھا۔

5876- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ

حدیث 5872- بخاری (2238) ابن ماجہ (4302) احمد (7955) ابن حبان (7241)

حدیث 5875- بخاری (6205) ابوداؤد (4748) ترمذی (3359) ابن ماجہ (4304) داری (2837) احمد (15160) ابن حبان (6445) مستدرک (266) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْمَعْنٰى وَزَادَ اٰنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُوْمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے اس کے برتنوں کی تعداد ستاروں جتنی ہے۔

5877- وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لِعَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ اَبِى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِيْ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے حوض کے دو کناروں کا درمیانی فاصلہ ''صنعاء'' اور ''مدینہ منورہ'' کے درمیانی فاصلے جتنا ہے۔

5878- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُمَا شَكَّا فَقَالَا اَوْ مِثْلَ مَا بَيْنَ الْمَدِيْنَةِ وَعَمَّانَ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ عَوَانَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ حَوْضِيْ

✧✧ تاہم ایک سند میں مدینہ منورہ اور عمان کا ذکر ہے ایک اور سند میں ''کناروں'' کیلئے مختلف لفظ مذکور ہے۔

5879- وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ اَنَسٌ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرٰى فِيْهِ اَبَارِيْقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَاءِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم اس (حوض) کے پاس، آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر سونے اور چاندی کے برتن دیکھو گے۔

5880-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلَهُ وَزَادَ اَوْ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَاءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ مذکور ہے آسمان کے ستاروں کی تعداد سے زیادہ (برتن پاؤ گے)

5881- حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيْدِ السَّكُوْنِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ رَحِمَهُ اللّٰهُ حَدَّثَنِيْ زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنِّيْ فَرَطٌ لَّكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَاَيْلَةَ كَاَنَّ الْاَبَارِيْقَ فِيْهِ النُّجُوْمُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: خبردار! میں حوض پر تمہارا میزبان ہوں گا اور بیشک

حدیث 5881- بخاری (6205) ابو داؤد (4748) ترمذی (3359) ابن ماجہ (4304) دارمی (2837) احمد (15160) ابن حبان (6445) مستدرک (266) ابویعلی (1525) معجم کبیر (1688)

اس کے دو کناروں کا درمیانی فاصلہ "صنعاء" اور "ایلہ" کے درمیانی فاصلے جتنا ہوگا اور اس کے پاس ستاروں کی مانند برتن ہوں گے۔

5882 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے غلام نافع کے ہاتھ' حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط کے ذریعے یہ درخواست بھیجی کہ آپ مجھے کسی حدیث کے بارے میں بتائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو تو انہوں نے مجھے جواب میں لکھا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں حوض (کوثر) پر تمہارا میزبان ہوگا۔

بَابُ 815: إِكْرَامِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِتَالِ الْمَلَٰئِكَةِ مَعَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ خصوصیت کہ فرشتوں نے آپ کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا

5883 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ شِمَالِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابُ بَيَاضٍ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ يَعْنِي جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے دن' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں اور بائیں جانب دو آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے میں نے ان دونوں کو اس سے پہلے یا اس کے بعد کبھی نہیں دیکھا (راوی کہتے ہیں) یعنی وہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام تھے۔

5884 - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعْدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ يَوْمَ أُحُدٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ يَسَارِهِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ يُقَاتِلَانِ عَنْهُ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے دن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں اور بائیں جانب دو آدمیوں کو دیکھا جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے اور وہ آپ کی طرف سے جنگ میں بھرپور حصہ لے رہے تھے۔ میں نے ان دونوں کو اس سے پہلے اور اس کے بعد کبھی نہیں دیکھا۔

بَابُ 816: فِي شَجَاعَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت کا بیان

5885 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ

حدیث 5883- بخاری (3828) احمد (1468) ابن حبان (6987)

فَانْطَلَقَ نَاسٌ قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا وَّقَدْ سَبَقَهُمْ اِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلٰى فَرَسٍ لِاَبِىْ طَلْحَةَ عُرْيٍ فِىْ عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُوْلُ لَمْ تُرَاعُوْا لَمْ تُرَاعُوْا قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا اَوْ اِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ وَكَانَ فَرَسًا يُبَطَّأُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوبصورت' سب سے زیادہ سخاوت کرنے والے اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ کو (دشمن کے حملے) کا خوف تھا (ایک آواز آئی) لوگ اس آواز کی سمت میں گئے تو ان کا سامنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا جو اس طرف سے واپس آرہے تھے آپ ان لوگوں سے پہلے اسی آواز کی سمت میں گئے تھے۔ آپ اس وقت حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے اور آپ کی گردن میں تلوار لٹکی ہوئی تھی اور آپ فرمارہے تھے تم خوفزدہ نہ ہو! تم خوفزدہ نہ ہو! (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بہادری میں) ہم نے آپ کو سمندر پایا (یا شاید یہ فرمایا) آپ ایک سمندر تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' آپ کا گھوڑا اس وقت آہستہ چل رہا تھا۔

5886- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِاَبِىْ طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوْبٌ فَرَكِبَهُ فَقَالَ مَا رَاَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَّاِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ میں (دشمن کے حملے) کا اندیشہ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا گھوڑا' جس کا نام ''مندوب'' تھا' عارضی طور پر لیا اور اس پر سوار ہو گئے حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے آپ کو خوفزدہ نہیں دیکھا بلکہ ہم نے آپ کو (بہادری کا) سمندر پایا۔

5887- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِىْ ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ فَرَسًا لَّنَا وَلَمْ يَقُلْ لِاَبِىْ طَلْحَةَ وَفِىْ حَدِيْثِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ اَنَسًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے ''ہمارے گھوڑے'' یہ مذکور نہیں ہے ''حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے''

بَابُ 817: جُوْدِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت

5888- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِىْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِىْ ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِىْ شَهْرِ رَمَضَانَ اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَلْقَاهُ فِىْ كُلِّ سَنَةٍ فِىْ رَمَضَانَ حَتّٰى يَنْسَلِخَ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 5885- بخاری (6) ابوداؤد (4773) نسائی (2095) ابن ماجہ (2772) احمد (2042) ابن حبان (3440) ابن خزیمہ (1889) بیہقی (8298) ابویعلی (2552) معجم کبیر (9176)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنَ فَاِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بھلائی کے کاموں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی تھے اور آپ کی سخاوت کا سب سے زیادہ اظہار رمضان کے مہینے میں ہوتا تھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان کے پورے مہینے میں روزانہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے۔ جب حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بارانی ہواؤں سے زیادہ سخاوت کا اظہار کرتے تھے۔

5889- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 818: حُسْنِ خُلُقِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمدہ اخلاق کا بیان

5890- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِيْنَ وَاللّٰهِ مَا قَالَ لِيْ اُفًّا قَطُّ وَلَا قَالَ لِيْ لِشَيْءٍ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَهَلَّا فَعَلْتَ كَذَا زَادَ اَبُو الرَّبِيْعِ لَيْسَ مِمَّا يَصْنَعُهُ الْخَادِمُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَاللّٰهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے دس برس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی اللہ کی قسم! آپ نے مجھے کبھی بھی ''اُف'' تک نہیں کہا اور نہ ہی کسی کام کے بارے میں مجھے یہ کہا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ یا اس طرح کیوں نہیں کیا؟ (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) کہ یہ ان کاموں کے بارے میں ہے جو عام طور پر خادم نہیں کرتے ہیں۔ اس روایت میں ''اللہ کی قسم!'' مذکور نہیں ہے۔

5891- وَحَدَّثَنَاهُ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِيْنٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسٍ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5892- وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ وَاللَّفْظُ لِاَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَخَذَ اَبُوْ طَلْحَةَ بِيَدِيْ فَانْطَلَقَ بِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَاللّٰهِ مَا قَالَ لِيْ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا هٰكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ اَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هٰذَا هٰكَذَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا

حدیث 5889- بخاری (6) ابوداؤد (4773) نسائی (2095) ابن ماجہ (2772) احمد (2042) ابن حبان (3440) ابن خزیمہ (1889) بیہقی (8298) ابویعلی (2552) معجم کبیر (9176)

حدیث 5890- بخاری (5691) دارمی (62) احمد (11993) ابن حبان (2893) ابویعلی (3367) معجم کبیر (783)

اور مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! انس ایک ذہین بچہ ہے یہ آپ کی خدمت کرے گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر سفر اور حضر کے درمیان میں آپ کی خدمت کرتا رہا اللہ کی قسم! آپ نے میرے کسی کام کے بارے میں یہ نہیں کہا کہ تم نے یہ کیوں کیا؟ اور جو کام میں نے نہیں کیا' اس کے بارے میں یہ نہیں کہا کہ تم نے یہ اس طرح کیوں نہیں کیا؟

5893- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدٌ وَّهُوَ ابْنُ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِيْنَ فَمَا اَعْلَمُهُ قَالَ لِيْ قَطُّ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نو برس نبی اکرم ﷺ کی خدمت کی ہے اور مجھے نہیں یاد کہ آپ نے کبھی مجھ سے یہ کہا ہو کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں کیا؟ یا کبھی میرے کسی کام کی وجہ سے مجھے سخت سست کہا ہو۔

5894- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيْدَ اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ اِسْحٰقُ قَالَ اَنَسٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَاَرْسَلَنِيْ يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اَذْهَبُ وَفِيْ نَفْسِيْ اَنْ اَذْهَبَ لِمَا اَمَرَنِيْ بِهِ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ حَتّٰى اَمُرَّ عَلٰى صِبْيَانٍ وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ فِي السُّوْقِ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَبَضَ بِقَفَايَ مِنْ وَّرَائِيْ قَالَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا اُنَيْسُ اَذَهَبْتَ حَيْثُ اَمَرْتُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ اَنَا اَذْهَبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَنَسٌ وَّاللّٰهِ لَقَدْ خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِيْنَ مَا عَلِمْتُهُ قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا اَوْ لِشَيْءٍ تَرَكْتُهُ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے' ایک دن آپ نے مجھے کہیں جانے کیلئے کہا: تو میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نہیں جاؤں گا۔ حالانکہ میرا ارادہ یہ تھا کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے جہاں جانے کیلئے کہا ہے میں وہاں چلا جاؤں گا۔ میں وہاں سے روانہ ہوا میرا گزر کچھ بچوں کے پاس سے ہوا جو وہاں کھیل رہے تھے۔ (میں ٹھہر گیا) نبی اکرم ﷺ نے میرے پیچھے سے میری گردن پکڑ لی میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ مسکرا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے انس! کیا تم میرے حکم کے مطابق وہیں جا رہے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں جا رہا ہوں یارسول اللہ ﷺ! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نو برس نبی اکرم ﷺ کی خدمت کی ہے لیکن مجھے نہیں یاد کہ آپ نے کبھی میرے کسی کام کے بارے میں یہ فرمایا ہو کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ یا میں نے جو کام نہیں کیا اس کے بارے میں یہ فرمایا ہو کہ تم نے ایسا کیوں نہیں کیا؟

5895- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاَبُو الرَّبِيْعِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے۔

حدیث 5894- بخاری (6) ابوداؤد (4773) نسائی (2095) ابن ماجہ (2772) احمد (2042) ابن حبان (3440) ابن خزیمہ (1889) بیہقی (8298) ابویعلی (2552) معجم کبیر (9176)

بَابُ 819: سَخَائِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کی سخاوت کا بیان

5896- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے جب بھی کوئی چیز مانگی گئی' آپ نے ''نہ'' نہیں فرمائی۔

5897- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِىُّ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِىْ ابْنَ مَهْدِىٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ مِثْلَهٗ سَوَآءً

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5898- وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِىْ ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاِسْلَامِ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ قَالَ فَجَآئَهٗ رَجُلٌ فَاَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَرَجَعَ اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يَا قَوْمِ اَسْلِمُوْا فَاِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِىْ عَطَآءً لَا يَخْشَى الْفَاقَةَ

❖❖ موسیٰ بن انس' اپنے والد (حضرت انس رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اسلام قبول کرنے پر نبی اکرم ﷺ سے جو چیز بھی مانگی جاتی تھی آپ وہ عطا کر دیتے تھے۔ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا (اس نے اسلام قبول کیا) نبی اکرم ﷺ نے اسے دو پہاڑوں کے درمیان موجود جتنی بکریاں تھیں سب عطا کر دیں۔ وہ اپنی قوم میں واپس گیا اور بولا اے میری قوم! اسلام قبول کرلو! کیونکہ حضرت محمد ﷺ اتنا عطا کر دیتے ہیں کہ اس کے بعد فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں رہتا۔

5899- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ فَاَتٰى قَوْمَهٗ فَقَالَ اَىْ قَوْمِ اَسْلِمُوْا فَوَاللّٰهِ اِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِىْ عَطَآءً مَا يَخَافُ الْفَقْرَ فَقَالَ اَنَسٌ اِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيُسْلِمُ مَا يُرِيْدُ اِلَّا الدُّنْيَا فَمَا يُسْلِمُ حَتّٰى يَكُوْنَ الْاِسْلَامُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نے دو پہاڑوں کے درمیان موجود ساری بکریاں نبی اکرم ﷺ سے مانگی تو آپ نے وہ اسے عطا کر دیں۔ وہ شخص اپنی قوم کے پاس آیا اور بولا اے میری قوم! اسلام قبول کرلو! اللہ کی قسم! حضرت محمد ﷺ اتنا عطا کر دیتے ہیں کہ پھر فقر کا خوف نہیں رہتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (بعض اوقات) کوئی شخص دنیاوی لالچ میں اسلام قبول کرتا تھا' لیکن پھر اسلام اس کے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہو جاتا تھا۔

5900- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ

حدیث 5896- بخاری (5687) دارمی (70) احمد (14333) ابن حبان (6376) ابو یعلی (2001) معجم کبیر (5974)

حدیث 5898- نسائی (2586) احمد (12070) ابن حبان (4502) ابن خزیمہ (2371) بیہقی (12966) ابو یعلی (3302) معجم کبیر (4877)

شِهَابٍ قَالَ غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَّعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاقْتَتَلُوْا بِحُنَيْنٍ فَنَصَرَ اللّٰهُ دِيْنَهُ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ مِائَةً مِنَ النَّعَمِ ثُمَّ مِائَةً ثُمَّ مِائَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ صَفْوَانَ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَعْطَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَعْطَانِيْ وَاِنَّهُ لَاَبْغَضُ النَّاسِ اِلَيَّ فَمَا بَرِحَ يُعْطِيْنِيْ حَتّٰى اِنَّهُ لَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مکہ فتح کیا۔ پھر آپ اپنے ساتھ موجود مسلمانوں کے ہمراہ آگے روانہ ہوئے اور حنین کے مقام پر جنگ کی۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے دین اور مسلمانوں کی مدد کی۔ اس دن نبی اکرم ﷺ نے صفوان بن امیہ کو پہلے سو اونٹ عطا کئے پھر سو اونٹ عطا کئے' پھر سو اونٹ مزید عطا کئے۔

ابن شہاب کہتے ہیں سعید بن مسیب نے مجھے بتایا کہ ایک دن صفوان کہنے لگے نبی اکرم ﷺ نے تو مجھے جو عطا کرنا تھا وہ کیا' اس سے پہلے آپ میرے نزدیک ناپسندیدہ ترین شخصیت کے مالک تھے۔ آپ مجھے اتنا عطا کرتے رہے کہ آپ میرے نزدیک محبوب ترین شخصیت بن گئے۔

5901- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ وَّعَنْ عَمْرٍو عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ اَحَدُهُمَا يَزِيْدُ عَلَى الْاٰخَرِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ اَيْضًا عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ يُّحَدِّثُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَزَادَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْاٰخَرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَائَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ اَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَقَالَ بِيَدَيْهِ جَمِيْعًا فَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَجِيْءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ فَقَدِمَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ بَعْدَهُ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادٰى مَنْ كَانَتْ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ اَوْ دَيْنٌ فَلْيَاْتِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ قَدْ جَائَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ اَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا فَحَثٰى اَبُوْ بَكْرٍ مَرَّةً ثُمَّ قَالَ لِيْ عُدَّهَا فَعَدَدْتُهَا فَاِذَا هِيَ خَمْسُ مِائَةٍ فَقَالَ خُذْ مِثْلَيْهَا

امام باقر فرماتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان نقل کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ہمارے پاس بحرین سے مال غنیمت آئے گا تو میں تمہیں اتنا کچھ عطا کروں گا نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا: بحرین کا مال غنیمت آنے سے پہلے ہی آپ کا وصال ہو گیا۔ آپ کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں بحرین سے مال غنیمت آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے منادی کو یہ حکم دیا کہ وہ یہ اعلان کرے' نبی اکرم ﷺ نے جس شخص کو جو کچھ دینے کا وعدہ کیا تھا آپ نے جس کا قرض واپس کرنا تھا وہ آ جائے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور بولا کہ نبی اکرم ﷺ نے (مجھ سے) یہ ارشاد فرمایا تھا کہ جب ہمارے پاس بحرین سے مال غنیمت آئے گا تو میں تمہیں اتنا کچھ عطا کروں گا (یہ سن کر) حضرت

حدیث 5900- بخاری (4026) احمد (140) بیہقی (12965)

حدیث 5901- بخاری (2174) احمد (14367) بیہقی (12525) ابویعلی (1966)

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مٹھی بھر کر (درہم یا دینار) مجھے دیئے اور فرمایا: اسے گن لو! میں نے انہیں گنا تو وہ پانچ سو تھے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوگنا مزید لے لو!

5902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلَهُ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

◇◇ امام محمد باقر' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا (اس کے بعد) علاء بن حضرمی کی طرف سے کچھ مال غنیمت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کا قرض واپس کرنا ہو یا آپ نے کسی کے ساتھ وعدہ کیا ہو؟ تو وہ ہمارے پاس آجائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ 820: رَحْمَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّبْيَانَ وَالْعِيَالَ وَتَوَاضُعِهِ وَفَضْلِ ذٰلِكَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بچوں اور اہل خانہ پر شفقت اور تواضع اور ان (دونوں اعمال) کی فضیلت

5903 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ لِيَ اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةِ قَيْنٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ فَانْطَلَقَ يَأْتِيهِ وَاتَّبَعْتُهُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ بِكِيرِهِ قَدِ امْتَلَأَ الْبَيْتُ دُخَانًا فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفٍ أَمْسِكْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْسَكَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّبِيِّ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ رَأَيْتُهُ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَاللَّهِ يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج رات میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔ میں نے اپنے جدامجد کے نام پر اس کا نام ابراہیم رکھا ہے (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ابوسیف نامی ایک لوہار کی اہلیہ کے سپرد کر دیا (کہ وہ اسے دودھ پلائے) آپ ان کے صاحبزادے کے پاس تشریف لے گئے آپ کے پیچھے میں بھی چل دیا ہم ابوسیف کے گھر تک آئے وہ اپنی بھٹی گرم کر رہا تھا اور پورا گھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا میں تیزی سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے نکلا اور جا کر اسے کہا اے ابوسیف! رک جایئے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں وہ رک گئے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس صاحبزادے کو منگوایا اور انہیں اپنے ساتھ بھینچ لیا پھر آپ نے کچھ کہا: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ان صاحبزادے کو دیکھا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آخری سانسیں لے رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے آپ نے فرمایا: آنکھیں رو رہی ہیں اور دل غمگین ہیں لیکن ہم اپنے پروردگار کی رضا پہ راضی ہیں اللہ کی قسم! اے ابراہیم! ہم تمہاری وجہ سے غمگین ہیں۔

حدیث 5903 - ابوداؤد (3126) احمد (13037) ابن حبان (2902) بیہقی (6942) ابویعلی (3288)

5904- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا كَانَ اَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ مُسْتَرْضِعًا لَّهُ فِيْ عَوَالِي الْمَدِيْنَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَاِنَّهُ لَيُدَّخَنُ وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَيَاْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا تُوُفِّيَ اِبْرَاهِيْمُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِيْ وَاِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّدْيِ وَاِنَّ لَهُ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کسی شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اپنے گھر والوں کیلئے رحم دل نہیں دیکھا (آپ کے صاحبزادے) مدینہ منورہ کے بالائی حصے میں اپنے رضاعی ماں باپ کے ہاں رہ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس گھر میں تشریف لے جایا کرتے تھے آپ کے ساتھ ہم بھی چلے جایا کرتے تھے۔ آپ اس گھر میں داخل ہوتے تو وہ گھر دھوئیں سے بھرا ہوا ہوتا کیونکہ اس خاتون کا شوہر لوہار تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس صاحبزادے کو پکڑتے اسے بوسہ دیتے اور واپس تشریف لے آتے (راوی کہتے ہیں) جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابراہیم میرا بیٹا ہے۔ وہ دودھ پینے کی عمر میں ہی فوت گیا۔ جنت میں دو خواتین اس کی دودھ پینے کی عمر مکمل ہونے تک اسے دودھ پلائیں گی۔

5905- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اَتُقَبِّلُوْنَ صِبْيَانَكُمْ فَقَالُوْا نَعَمْ فَقَالُوْا لٰكِنَّا وَاللّٰهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمْلِكُ اِنْ كَانَ اللّٰهُ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مِّنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے دریافت کیا' کیا آپ اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہیں۔ آپ نے جواب دیا: ہاں! انہوں نے عرض کی' اللہ کی قسم! ہم تو بوسہ نہیں دیتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے اندر سے رحمت نکال لی ہے تو میں کیا کرسکتا ہوں (ایک اور روایت میں الفاظ کچھ مختلف ہیں)

5906- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ اَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ فَقَالَ اِنَّ لِيْ عَشَرَةً مِّنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ وَاحِدًا مِّنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ مَنْ لَّا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اقرع بن حابس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بوسہ دے رہے ہیں تو وہ بولا' میرے دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی ایک کو بوسہ نہیں دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رحم

حدیث 5904- احمد (12123) ابن حبان (6950) ابویعلی (4192)

حدیث 5905- بخاری (5651) ابو داؤد (5218) ابن ماجہ (3665) احمد (7121) ابن حبان (5595) مستدرک (4793) بیہقی (13355) ابویعلی (5892) معجم کبیر (6694)

حدیث 5906- بخاری (5651) ابو داؤد (5218) ابن ماجہ (3665) احمد (7121) ابن حبان (5595) مستدرک (4793) بیہقی (13355) ابویعلی (5892) معجم کبیر (6694)۔

نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

5907- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5908- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ وَّاَبِيْ ظِبْيَانَ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرے گا۔

5909- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 821: كَثْرَةِ حَيَائِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کا بہت زیادہ حیاء کرنا

5910- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ عُتْبَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِيْ خِدْرِهَا وَكَانَ اِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِيْ وَجْهِهٖ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ پردے میں رہنے والی کنواری لڑکی سے زیادہ حیادار تھے۔ جب آپ کو کوئی چیز ناپسند ہوتی تو ہمیں آپ کے چہرے سے انداز ہو جاتا۔

5911- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو حِيْنَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْكُوْفَةِ فَذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 5908 بخاری (5667) ابو داؤد (1721) ترمذی (1922) ابن ماجہ (2884) دارمی (1788) احمد (11380) ابن حبان (457) مستدرک (4793) بیہقی (16419) معجم کبیر (2238) دارقطنی (198)

حدیث 5910- بخاری (2279) ابوداؤد (3122) ابن ماجہ (4180) احمد (698) ابن حبان (288) مستدرک (3700) بیہقی (6254) ابویعلیٰ (770) معجم کبیر (847)

فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَّلَا مُتَفَحِّشًا وَّقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحَاسِنَكُمْ اَخْلَاقًا قَالَ عُثْمَانُ حِيْنَ قَدِمَ مَعَ مُعَاوِيَةَ اِلَى الْكُوْفَةِ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں: جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ آئے تو ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کا ذکر مبارک کرتے ہوئے بتایا کہ آپ ﷺ کسی قسم کی بدگمانی کا مظاہرہ نہیں کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بھی سنایا' تم میں زیادہ بہتر وہ شخص ہے جو زیادہ اچھے اخلاق کا مالک ہو' (راوی) عثمان بن ابوشیبہ نے یہ جملہ نقل کیا ہے' جب حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ آئے (تو ہم لوگ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے)

5912- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِى الْاَحْمَرَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 822: تَبَسُّمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُسْنِ عِشْرَتِهٖ

نبی اکرم ﷺ کی مسکراہٹ اور آپ کا عمدہ طرزِ سلوک

5913- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيْرًا كَانَ لَا يَقُوْمُ مِنْ مُّصَلَّاهُ الَّذِىْ يُصَلِّىْ فِيْهِ الصُّبْحَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتْ قَامَ وَكَانُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ فَيَاْخُذُوْنَ فِىْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُوْنَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سماک بن حرب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ کو نبی اکرم ﷺ کی مجلس میں (بکثرت) شرکت کا شرف حاصل ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! کئی مرتبہ! آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد' سورج طلوع ہونے تک جائے نماز سے نہیں اٹھتے تھے اور جب سورج طلوع ہو جاتا تو آپ اُٹھ جاتے تھے۔ اس دوران لوگ زمانہ جاہلیت کے قصے یاد کر کے ہنسا کرتے تھے اور نبی اکرم ﷺ بھی مسکرا دیا کرتے تھے۔

بَابُ 823: فِىْ رَحْمَةِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَآءِ

نبی اکرم ﷺ کی خواتین پر شفقت

5914- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِىُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ وَغُلَامٌ اَسْوَدُ يُقَالُ لَهٗ اَنْجَشَةُ يَحْدُوْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ

حدیث 5911- بخاری (3366) ترمذی (1975) احمد (6504) ابن حبان (477) بیہقی (20573) ابویعلی (4220)

حدیث 5913- ابوداؤد (4850) ترمذی (585) نسائی (1358) احمد (20877) ابن حبان (2028) معجم کبیر (1885)

سَوْقًا بِالْقَوَارِيْرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر پر تشریف لے جا رہے تھے۔ آپ کے ہمراہ ''انجشہ'' نامی ایک حبشی لڑکا تھا، وہ ''حدی'' گا رہا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: اے انجشہ! اس طرح آہستہ چلو جیسے شیشہ لے کر جا رہے ہو!

5915- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5916- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَسَوَّاقٌ يَسُوْقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهٗ اَنْجَشَةُ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا اَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيْرِ قَالَ قَالَ اَبُوْ قِلَابَةَ تَكَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوْهَا عَلَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے ''انجشہ'' نام کا ایک لڑکا ان کے اونٹوں کو لے کر چل رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انجشہ! آہستہ چلو! یوں جیسے شیشے کو لے جا رہے ہو (راوی) ابوقلابہ کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا لفظ استعمال کیا ہے اگر تم میں سے کوئی وہ لفظ استعمال کرے تو اس پر اعتراض کیا جائے۔

5917- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَسُوْقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ اَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيْرِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج کے ہمراہ تھیں اور ایک لڑکا ان کے اونٹوں کو ہانک کر لے جا رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے انجشہ! آہستہ چلو! یوں جیسے شیشے کو لے جا رہے ہو۔

5918- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِيْ هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدًا يَا اَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيْرَ يَعْنِيْ ضَعَفَةَ النِّسَآءِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حدی خوان تھا۔ جس کی آواز بہت اچھی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: اے انجشہ! آہستہ! کہیں تم شیشوں کو توڑ نہ دینا (راوی کہتے ہیں) یعنی کمزور خواتین کو (تکلیف نہ ہو)

5919- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ

حدیث 5914- بخاری (5797) دارمی (2701) احمد (12060) ابن حبان (5800) مستدرک (7788) بیہقی (20820) ابو یعلی (2809) معجم کبیر (12525)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ حدی خوان تھا جس کی آواز بہت اچھی تھی۔

بَابُ 824: قُرْبِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلاَمِ مِنَ النَّاسِ وَتَبَرُّكِهِمْ بِهِ وَتَوَاضُعِهِ لَهُمْ

لوگوں کا نبی اکرم ﷺ کا قرب حاصل کرنا آپ سے برکت حاصل کرنا اور آپ کا ان کیساتھ تواضع سے پیش آنا

5920- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِى النَّضْرِ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ جَمِيْعًا عَنْ اَبِى النَّضْرِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ يَعْنِىْ هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ الْمَدِيْنَةِ بِآنِيَتِهِمْ فِيْهَا الْمَآءُ فَمَا يُؤْتٰى بِاِنَاءٍ اِلَّا غَمَسَ يَدَهُ فِيْهَا فَرُبَّمَا جَاؤُهُ فِى الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَيَغْمِسُ يَدَهُ فِيْهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو مدینہ منورہ (کے باسیوں) کے خدام برتن لے کر آجاتے جن میں پانی موجود ہوتا آپ کے پاس جو بھی برتن لایا جاتا آپ (برکت عطا کرنے کیلئے) اس میں اپنا ہاتھ ڈبو دیتے بعض اوقات کسی سرد صبح میں بھی (کوئی خادم برتن لے کر) آجاتا تو آپ اس میں بھی اپنا ہاتھ ڈال دیتے۔

5921- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَلَّاقُ يَحْلِقُهُ وَاَطَافَ بِهِ اَصْحَابُهُ فَمَا يُرِيْدُونَ اَنْ تَقَعَ شَعْرَةٌ اِلَّا فِىْ يَدِ رَجُلٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے دیکھا کہ حجام' نبی اکرم ﷺ کے سر کے بال مونڈ رہا تھا اور نبی اکرم ﷺ کے اصحاب آپ کے گرد موجود تھے اور ان کی خواہش تھی کہ نبی اکرم ﷺ کا ہر بال (زمین پر گرنے کی بجائے) ان میں سے کسی کا ہاتھ پر گرے۔

5922- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ امْرَاَةً كَانَ فِىْ عَقْلِهَا شَىْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِىْ اِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ يَا اُمَّ فُلاَنٍ انْظُرِىْ اَىَّ السِّكَكِ شِئْتِ حَتّٰى اَقْضِىَ لَكِ حَاجَتَكِ فَخَلاَ مَعَهَا فِىْ بَعْضِ الطُّرُقِ حَتّٰى فَرَغَتْ مِنْ حَاجَتِهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون کا دماغی توازن درست نہیں تھا' ایک دن اس نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! مجھے آپ سے ایک کام ہے تو آپ نے فرمایا: اے اُم فلاں! تم جس گلی میں چاہو (مجھے روک کر کام بتاؤ) میں تمہاری حاجت پوری کردوں گا (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ اس کے ساتھ کہیں گئے اور اس کی حاجت پوری کی۔

بَابُ 825: تَرْكِ الْاِنْتِقَامِ اِلَّا لِلّٰهِ تَعَالٰى

اللہ تعالیٰ (کی رضا) کے علاوہ (کسی اور مقصد کے لئے) انتقام نہ لینا

5923- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ

حدیث 5920- احمد (12424) ابن حبان (4659)

حدیث 5921- احمد (12386) بیہقی (13189) معجم کبیر (9975)

حدیث 5922- ابوداؤد (4818) احمد (12218) ابن حبان (4527) ابویعلی (3472) دارقطنی (47)

عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اَخَذَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ اِثْمًا فَاِنْ كَانَ اِثْمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهٖ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کسی چیز کا اختیار دیا جاتا تو آپ دو صورتوں میں سے آسان صورت کو اختیار کرتے بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اگر وہ گناہ کا کام ہوتا تو آپ سب سے زیادہ اس سے دور رہتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کے لئے کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا۔ البتہ اگر اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کی جاتی (تو آپ معاف نہیں کرتے تھے)

5924- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حدثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ فِيْ رِوَايَةِ فُضَيْلٍ ابْنُ شِهَابٍ وَّفِيْ رِوَايَةِ جَرِيْرٍ مُحَمَّدٌ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ وَحَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5925- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اَحَدُهُمَا اَيْسَرُ مِنَ الْاٰخَرِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ اِثْمًا فَاِنْ كَانَ اِثْمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کسی ایسی دو چیزوں کا اختیار دیا گیا جن میں سے ایک دوسری سے آسان تھی تو آپ اسے اختیار کرتے جو زیادہ آسان ہوتی بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اور اگر ہوتا تو آپ سب سے زیادہ اس سے دور رہتے۔

5926- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ اَيْسَرَهُمَا وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں "بشرطیکہ" کے بعد والا جملہ مذکور نہیں ہے۔

5927- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهٖ وَلَا امْرَاَةً وَّلَا خَادِمًا اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا نِيْلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهٖ اِلَّا اَنْ يُّنْتَهَكَ شَيْءٌ مِّنْ مَّحَارِمِ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس کے ذریعے کبھی کسی خادم یا خاتون (اہلیہ) کو نہیں مارا البتہ اللہ کی راہ میں جہاد کے دوران (دشمنوں کے ساتھ مقابلہ کیا) اور آپ کو جب بھی کوئی نقصان پہنچایا گیا تو آپ نے اس شخص سے

حدیث 5923- بخاری (3367) ابوداؤد (4785) ترمذی (3799) ابن ماجہ (148) موطا (1603) احمد (24593) مستدرک (5665) بیہقی (13062) ابویعلی (4382)

حدیث 5925- احمد (25756) ابن حبان (488) بیہقی (13081) ابویعلی (4375)

حدیث 5927- معجم کبیر (1944)

کبھی انتقام نہیں لیا البتہ اگر اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کی گئی تو آپ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

5928- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ يَزِيْدُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 826: طِيْبِ رَائِحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْنِ مَسِّهٖ

نبی اکرم ﷺ کی خوشبو کی پاکیزگی اور آپ کی جلد کی ملائمت کا بیان

5929- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ وَّهُوَ ابْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْاُوْلٰى ثُمَّ خَرَجَ اِلٰى اَهْلِهٖ وَخَرَجْتُ مَعَهٗ فَاسْتَقْبَلَهٗ وِلْدَانٌ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّىْ اَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَّاحِدًا قَالَ وَاَمَّا اَنَا فَمَسَحَ خَدِّىْ قَالَ فَوَجَدْتُّ لِيَدِهٖ بَرْدًا اَوْ رِيحًا كَاَنَّمَا اَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سب سے پہلی نماز ادا کی پھر آپ اپنے گھر کی طرف چل پڑے تو میں بھی آپ کے ہمراہ چل دیا سامنے سے کچھ بچے آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان میں سے ہر ایک کے دونوں گالوں پر ایک ایک کرکے ہاتھ پھیرا' مجھے آپ کے دست اقدس کی ٹھنڈک اور خوشبو یوں محسوس ہوئی جیسے آپ نے اسے کسی ''عطار'' کے ڈبے میں سے نکالا ہے۔

5930- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَّعْنِىْ ابْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ اَنَسٌ مَّا شَمَمْتُ عَنْبَرًا قَطُّ وَلَا مِسْكًا وَّلَا شَيْئًا اَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ شَيْئًا قَطُّ دِيْبَاجًا وَّلَا حَرِيْرًا اَلْيَنَ مَسًّا مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خوشبو جتنی پاکیزہ خوشبو نہ عنبر کی تھی' نہ مشک کی اور نہ ہی کسی اور چیز کی تھی اور میں نے نبی اکرم ﷺ کی جلد سے زیادہ ملائم کسی ''دیباج'' یا ''حریر'' (یہ ریشم کی قسمیں ہیں) کو کبھی نہیں مس کیا۔

5931- وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزْهَرَ اللَّوْنِ كَاَنَّ عَرَقَهُ اللُّؤْلُؤُ اِذَا مَشٰى تَكَفَّاَ وَلَا مَسِسْتُ دِيْبَاجَةً وَّلَا حَرِيْرَةً اَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكَةً وَّلَا عَنْبَرَةً اَطْيَبَ مِنْ رَّائِحَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کا رنگ چمکدار سفید تھا اور آپ کا پسینہ مبارک موتیوں کی مانند تھا۔ آپ تھوڑا جھک کر چلتے تھے۔ میں نے کسی ایسے ''دباج'' یا ''حریر'' کو مس نہیں کیا جو نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس سے زیادہ ملائم ہو اور میں نے کسی ایسے مشک یا عنبر کو نہیں سونگھا جو نبی اکرم ﷺ کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہو۔

حدیث 5930- بخاری (3368) دارمی (61) احمد (12067) ابن حبان (6303) ابویعلی (2784) معجم کبیر (109)

بَابُ 827: طِيْبِ عِرْقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّبَرُّكِ بِهٖ

نبی اکرم ﷺ کے پسینے کی خوشبو اور اس سے برکت کے حصول کا بیان

5932 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَائَتْ اُمِّي بِقَارُوْرَةٍ فَجَعَلَتْ تَسْلُتُ الْعَرَقَ فِيْهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ مَا هٰذَا الَّذِي تَصْنَعِيْنَ قَالَتْ هٰذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيْبِنَا وَهُوَ مِنْ اَطْيَبِ الطِّيْبِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے آپ نے ہمارے ہاں قیلولہ کیا۔ آپ کو پسینہ آ گیا۔ میری والدہ ایک شیشی لے کر آئیں اور وہ پسینہ اس میں ڈالنے لگیں۔ نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے اور آپ نے دریافت کیا' اے اُم سلیم! یہ تم کیا کر رہی ہو؟ تو انہوں نے عرض کی' یہ آپ کا پسینہ ہے۔ ہم اسے خوشبو میں ملا لیں گے' کیونکہ اس کی خوشبو سب سے اچھی ہے۔

5933 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ بَيْتَ اُمِّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلٰى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ فِيْهِ قَالَ فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَامَ عَلٰى فِرَاشِهَا فَاُتِيَتْ فَقِيْلَ لَهَا هٰذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ فِي بَيْتِكِ عَلٰى فِرَاشِكِ قَالَ فَجَائَتْ وَقَدْ عَرِقَ وَاسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلٰى قِطْعَةِ اَدِيْمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَفَتَحَتْ عَتِيْدَتَهَا فَجَعَلَتْ تُنَشِّفُ ذٰلِكَ الْعَرَقَ فَتَعْصِرُهُ فِي قَوَارِيْرِهَا فَفَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِيْنَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرْجُو بَرَكَتَهُ لِصِبْيَانِنَا قَالَ اَصَبْتِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے جا کر ان کے بچھونے پر سو جایا کرتے تھے۔ جبکہ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا وہاں نہیں ہوتی تھیں ایک دن نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور ان کے بچھونے پر سو گئے۔ جب سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا آئی تو انہیں بتایا گیا کہ نبی اکرم ﷺ' آپ کے گھر میں' آپ کے بچھونے پر آرام فرما ہیں۔ جب سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا آئیں تو نبی اکرم ﷺ کو پسینہ آیا ہوا تھا اور کچھ پسینہ چمڑے کے بستر پر ایک جگہ اکٹھا ہوا تھا۔ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ایک شیشی کھولی اور وہ پسینہ ان شیشیوں میں بھرنے لگیں۔ نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے اور دریافت کیا' اے اُم سلیم! کیا کر رہی ہو؟ تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس کے ذریعے اپنے بچوں کے لئے برکت کے حصول کے آرزومند ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے ٹھیک (سوچا) ہے۔

5934 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِيْهَا فَيَقِيْلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ لَهُ نِطْعًا فَيَقِيْلُ عَلَيْهِ وَكَانَ كَثِيْرَ الْعَرَقِ فَكَانَتْ تَجْمَعُ عَرَقَهُ فَتَجْعَلُهُ فِي الطِّيْبِ وَالْقَوَارِيْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ مَا هٰذَا قَالَتْ عَرَقُكَ اَدُوْفُ بِهٖ طِيْبِي

حدیث 5932- نسائی (5371) احمد (12419) ابن حبان (6305) بیہقی (3996) ابو یعلی (2791) معجم کبیر (289)

✧✧ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لایا کرتے تھے اوران کے ہاں قیلولہ کیا کرتے تھے۔ وہ ان کے لئے چمڑے کا ایک بچھونا بچھا دیتی تھیں۔ جس پر آپ قیلولہ کیا کرتے تھے۔ آپ کو پسینہ بہت آتا تھا۔ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا وہ پسینہ اکٹھا کرلیا کرتی تھیں اوراسے خوشبو میں ملالیا کرتی تھیں اور شیشیوں میں ڈال لیا کرتی تھیں (ایک مرتبہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' اے اُم سلیم! یہ کیا ہے تو انہوں نے عرض کی' یہ آپ کا پسینہ مبارک ہے۔ اسے میں اپنی خوشبو میں ملالوں گی۔

5935- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ لَيُنْزَلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ ثُمَّ تَفِيضُ جَبْهَتُهُ عَرَقًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اگر سرد ترین صبح میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو آپ کی پیشانی مبارک سے پسینہ نکلنے لگتا۔

5936- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ بِشْرٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ وَّحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَاْتِيْكَ الْوَحْيُ فَقَالَ اَحْيَانًا يَاْتِيْنِيْ فِيْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ اَشَدُّهٗ عَلَيَّ ثُمَّ يَفْصِمُ عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُهٗ وَاَحْيَانًا مَلَكٌ فِيْ مِثْلِ صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَاَعِيْ مَا يَقُوْلُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: بعض اوقات وہ گھنٹی کی آواز کی شکل میں آتی ہے اور یہ میرے لئے سب سے زیادہ شدید ہوتی ہے۔ جب وہ کیفیت ختم ہوتی ہے تو یہ وحی میں محفوظ کرلیتا ہوں۔ بعض اوقات (فرشتہ) کسی انسان کی شکل میں آتا ہے اور میں اس کا کہا ہوا محفوظ کرلیتا ہوں۔

5937- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ لِذٰلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهٗ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ کو (اس کی) شدت محسوس ہوتی تھی اور آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہوجاتا تھا۔

5938- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ نَكَسَ رَاْسَهٗ وَنَكَسَ اَصْحَابُهٗ رُءُوْسَهُمْ فَلَمَّا اُتْلِيَ عَنْهُ رَفَعَ رَاْسَهٗ

حدیث 5934- بخاری (5925) ابوداؤد (659) نسائی (5371) احمد (12019) ابن حبان (4528) ابن خزیمہ (281) بیہقی (3996) ابویعلی (2791) معجم کبیر (6)

حدیث 5935- احمد (25698) بیہقی (13121)

حدیث 5937- احمد (25698) بیہقی (13121)

⟡⟡ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ اپنا سر مبارک جھکا لیتے تھے اور آپ کے اصحاب بھی اپنا سر جھکا لیتے تھے جب وحی کا نزول ختم ہوتا تھا تو آپ اپنا سر مبارک اٹھا لیتے تھے۔

بَابُ 828: صِفَةِ شَعْرِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهِ وَ حُلْيَتِهِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں' آپ کی صفات اور حلیہ مبارک کا بیان

5939- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِىْ مُزَاحِمٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُوْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِيَانِ ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُوْنَ اَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ فِيْمَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهٖ فَسَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهٗ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

⟡⟡ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اہل کتاب اپنے بال (پیچھے کی جانب) سیدھے لے جایا کرتے تھے۔ جبکہ مشرکین مانگ نکالا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (اللہ تعالیٰ کی جانب سے) جس معاملے میں کوئی حکم نہ ملا ہو۔ آپ اس میں اہل کتاب کی موافقت کرنا پسند کرتے تھے۔ اس لئے پہلے آپ بال پیچھے کی جانب لے جایا کرتے تھے لیکن بعد میں آپ نے مانگ نکالنا شروع کر دی۔

5940-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

⟡⟡ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5941- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ عَظِيْمَ الْجُمَّةِ اِلٰى شَحْمَةِ اُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَآءُ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

⟡⟡ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قد متناسب تھا۔ آپ کے دونوں شانے چوڑے تھے۔ آپ کے بال لمبے تھے۔ جو کانوں کی لو تک آتے تھے (میں نے آپ کو) دو سرخ چادریں اوڑھے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے آپ سے زیادہ خوبصورت کوئی چیز نہیں دیکھی۔

5942- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَاَيْتُ مِنْ ذِىْ لِمَّةٍ اَحْسَنَ فِىْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرُهٗ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ لَهٗ شَعَرٌ

⟡⟡ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کسی لمبے بالوں والے شخص کو' سرخ چادروں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپ کے بال کندھوں تک آتے تھے۔ آپ کے دونوں کندھے چوڑے تھے اور آپ کا قد متناسب تھا۔

حدیث 5939- بخاری (3365) ابوداؤد (4188) نسائی (5238) ابن ماجہ (3632) موطا (1698) احمد (2364) ابویعلیٰ (2327)

حدیث 5941- بخاری (3358) ابوداؤد (4072) ترمذی (1724) نسائی (5060) ابن ماجہ (3599) دارمی (57) احمد (18496) ابن حبان (6284) ابن خزیمہ (159) مستدرک (4219) بیہقی (363) ابویعلیٰ (887) معجم کبیر (1842) دارقطنی (186)

5943- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَّاَحْسَنَهُ خَلْقًا لَّيْسَ بِالطَّوِيْلِ الذَّاهِبِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ وجیہہ وشکیل تھے آپ کے اخلاق سب سے اچھے تھے آپ کا قد نہ لمبا تھا اور نہ ہی چھوٹا تھا۔

5944- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ شَعَرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَعَرًا رَّجِلًا لَّيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا السَّبْطِ بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ

✧✧ قتادہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کیسے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' آپ کے بال درمیانی قسم کے تھے نہ بالکل گھنگریالے تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے تھے اور وہ آپ کے کندھوں اور کانوں کے درمیان تک آتے تھے۔

5945- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آپ کے کندھوں تک آتے تھے۔

5946- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آپ کے کانوں کے نصف تک آتے تھے۔

5947- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيْعَ الْفَمِ اَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوْسَ الْعَقِبَيْنِ قَالَ قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيْعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيْمُ الْفَمِ قَالَ قُلْتُ مَا اَشْكَلُ الْعَيْنَيْنِ قَالَ طَوِيْلُ شَقِّ الْعَيْنَيْنِ قَالَ قُلْتُ مَا مَنْهُوْسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيْلُ لَحْمِ الْعَقِبِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دہن مبارک کشادہ تھا آپ کی آنکھیں بڑی تھیں اور آپ کی ایڑھیوں پر گوشت کم تھا۔ (راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد) سماک بن حرب سے دریافت کیا۔ "ضلیع الفم" کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' جس کا دہن کشادہ ہو۔ میں نے دریافت کیا' "اشکل العین" کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' آنکھ کا بڑا ہونا میں نے دریافت کیا' "منہوس العقب" کا کیا مطلب ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' ایڑھیوں پر گوشت کم ہونا۔

5948- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لَهُ

حدیث 5944 بخاری (5565) ابو داؤد (4185) ترمذی (1754) نسائی (5053) ابن ماجہ (3634) احمد (12139) ابن حبان (6291) ابویعلی (2847) معجم کبیر (1997)

حدیث 5947- ترمذی (3647) احمد (20831) ابن حبان (6288) مستدرک (4195) معجم کبیر (1903)

اَرَاَیْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ کَانَ اَبْیَضَ مَلِیْحَ الْوَجْهِ رَضِیَ اللّٰهُم تَعَالٰی عَنْهَا قَالَ مُسْلِمُ ابْنُ الْحَجَّاجِ مَاتَ اَبُو الطُّفَیْلِ سَنَةَ مِائَةٍ وَّکَانَ اٰخِرَ مَنْ مَّاتَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ جریری بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! آپ سفید اور ملیح چہرے کے مالک تھے' امام مسلم بن حجاج القشیری فرماتے ہیں حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ کا وصال 100 ہجری میں ہوا صحابہ کرام میں سب سے آخر میں ان کا وصال ہوا۔

5949- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنِ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ رَجُلٌ رَّاٰهُ غَیْرِیْ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ فَکَیْفَ رَاَیْتَهٗ قَالَ کَانَ اَبْیَضَ مَلِیْحًا مُقَصَّدًا

✧✧ حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے اور اس وقت روئے زمین پر میرے علاوہ کوئی ایسا شخص موجود نہیں ہے۔ جسے آپ کی زیارت کا شرف حاصل ہو (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے دریافت کیا۔ آپ نے انہیں کس حلیے میں دیکھا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' آپ سفید اور ملیح رنگ اور متناسب قد کے مالک تھے۔

بَابُ829: شَیْبِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں میں سفیدی کا بیان

5950- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَابْنُ نُمَیْرٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ اِدْرِیْسَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ الْاَوْدِیُّ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ یَکُنْ رَاٰی مِنَ الشَّیْبِ اِلَّا قَالَ ابْنُ اِدْرِیْسَ کَاَنَّهٗ یُقَلِّلُهٗ وَقَدْ خَضَبَ اَبُوْ بَکْرٍ وَّعُمَرُ بِالْحِنَّاءِ وَالْکَتَمِ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تھوڑے سے بال سفید تھے' البتہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ''مہندی'' اور ''کتم'' کے ذریعے بالوں کو رنگ لیا کرتے تھے۔

5951- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکَّارِ بْنِ الرَّیَّانِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ زَکَرِیَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَضَبَ فَقَالَ لَمْ یَبْلُغِ الْخِضَابَ کَانَ فِیْ لِحْیَتِهٖ شَعَرَاتٌ بِیْضٌ قَالَ قُلْتُ لَهٗ اَکَانَ اَبُوْ بَکْرٍ یَخْضِبُ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ بِالْحِنَّاءِ وَالْکَتَمِ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا' آپ کو اس کے استعمال کی ضرورت ہی نہیں پیش آئی کیونکہ آپ کی داڑھی مبارک میں صرف

حدیث 5948- ابوداؤد (4864) احمد (23848)

حدیث 5950- بخاری (3357) ابوداؤد (4209) نسائی (5086) ابن ماجہ (3629) احمد (11983) ابن حبان (6296) مستدرک (4202) بیہقی (14592) ابویعلی (2893)

چند بال سفید تھے۔ میں نے دریافت کیا' کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خضاب لگایا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! وہ مہندی اور کتم کے ذریعے بال رنگ لیا کرتے تھے)

5952- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنَ الشَّيْبِ اِلَّا قَلِيْلًا

✧✧ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ کے چند ہی بال سفید تھے۔

5953- حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ اَنْ اَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِيْ رَاْسِهِ فَعَلْتُ وَقَالَ لَمْ يَخْتَضِبْ وَقَدِ اخْتَضَبَ اَبُوْ بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا

✧✧ ثابت بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب استعمال کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا اگر میں آپ کے سر مبارک میں موجود سفید بال گننا چاہتا تو ایسا کر سکتا تھا (یعنی سفید بالوں کی تعداد انتہائی کم تھی) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال نہیں کیا' البتہ! حضرت ابوبکر مہندی اور کتم کو ملا کر بطور خضاب استعمال کرتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صرف مہندی کو خضاب کے طور پر استعمال کرتے تھے۔

5954- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ يُكْرَهُ اَنْ يَنْتِفَ الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ رَّاْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِيْ عَنْفَقَتِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ وَفِي الرَّاْسِ نَبْذٌ

✧✧ قتادہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص اپنے سر اور داڑھی میں سے سفید بال نوچ لے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب استعمال نہیں کیا آپ کے نیچے والے ہونٹ کے نیچے' کنپٹیوں میں اور سر میں صرف چند بال سفید تھے۔

5955-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5956- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ دَاوُدَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ اَبَا اِيَاسٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَانَهُ اللّٰهُ بِبَيْضَاءَ

✧✧ ابوایاس بیان کرتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا' اللہ تعالیٰ نے آپ کو (زیادہ) سفید بالوں کے ذریعے (بظاہر بڑھاپے کا شکار) نہیں کیا۔

5957- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ مِنْهُ بَيْضَاءَ وَوَضَعَ زُهَيْرٌ

بَعْضَ اَصَابِعِهٖ عَلٰى عَنْفَقَتِهٖ قِيلَ لَهٗ مِثْلُ مَنْ اَنْتَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ اَبْرِئُ النَّبْلَ وَاَرِيشُهَا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے صرف یہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند سفید بال دیکھے ہیں (پھر راوی نے) اپنی انگلی نیچے والے ہونٹ کے نیچے رکھ کر بتایا ان سے دریافت کیا گیا اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا (میں اتنا بڑا تھا کہ میں) تیر میں پیکان اور پر لگایا کرتا تھا۔

5958 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ قَدْ شَابَ كَانَ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهٗ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (میں نے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے آپ سفید رنگ کے مالک تھے اور آپ کے (چند ایک) بال سفید تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت حسن رضی اللہ عنہ (شکل وصورت میں سب سے زیادہ) آپ سے مشابہت رکھتے تھے۔

5959 - وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ بِهٰذَا وَلَمْ يَقُوْلُوْا اَبْيَضَ قَدْ شَابَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ ابتدائی جملہ موجود نہیں ہے کہ آپ کی رنگت سفید تھی اور آپ کے (چند ایک) بال سفید تھے۔

5960 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ اِذَا دَهَنَ رَاْسَهٗ لَمْ يُرَ مِنْهُ شَىْءٌ وَّاِذَا لَمْ يَدْهُنْ رُئِىَ مِنْهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر میں تیل لگایا ہوتا تھا تو کوئی سفید بال نظر نہیں آتا تھا اور جب آپ نے تیل نہیں لگایا ہوتا تھا تو (چند) سفید بال نظر آ جاتے تھے۔

بَابُ 830: اِثْبَاتِ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ

مہر نبوت کا اثبات

5961 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ سِمَاكٍ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ وَكَانَ اِذَا ادَّهَنَ لَمْ يَتَبَيَّنْ وَاِذَا شَعِثَ رَاْسُهٗ تَبَيَّنَ وَكَانَ كَثِيْرَ شَعْرِ اللِّحْيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَّجْهُهٗ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَكَانَ

حدیث 5957 - ابن ماجہ (3628) احمد (18791) ابویعلی (899) معجم کبیر (316)

حدیث 5958 - بخاری (3351) ترمذی (3776) احمد (18767) ابن حبان (6973) مستدرک (4787) ابویعلی (885) معجم کبیر (2529)

حدیث 5960 - نسائی (5114) احمد (12943) مستدرک (4202) معجم کبیر (1921)

مُسْتَدِيرًا وَّرَاَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے آگے والے حصے اور داڑھی کے (چند) بال سفید تھے۔ جب آپ نے تیل لگایا ہوتا تھا تو وہ سفید بال ظاہر نہیں ہوتے تھے اور جب آپ کا سر مبارک تیل کے بغیر ہوتا تھا تو وہ ظاہر ہو جاتے تھے۔ آپ کی داڑھی کے بال گھنے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) ایک شخص نے دریافت کیا' کیا آپ کا چہرہ مبارک تلوار کی طرح (چمکدار) تھا تو انہوں نے جواب دیا' نہیں! بلکہ وہ سورج اور چاند کی طرح (روشن تھا) وہ گول تھا اور میں نے آپ کے کندھے کے قریب کبوتر کے انڈے کی مانند' موجود مہر نبوت کی زیارت کی ہے۔ جس کا رنگ آپ کے جسم مبارک کے رنگ سے مشابہت رکھتا تھا۔

5962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَاَيْتُ خَاتَمًا فِيْ ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک میں موجود مہر نبوت کی زیارت کی ہے وہ کبوتر کے انڈے کی مانند تھی۔

5963- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5964- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ ذَهَبَتْ بِيْ خَالَتِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَ اُخْتِيْ وَجِعٌ فَمَسَحَ رَاْسِيْ وَدَعَا لِيْ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّاَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ فَنَظَرْتُ اِلٰى خَاتَمِهٖ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری خالہ مجھے ساتھ لے کر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے بھانجے کو درد کی شکایت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی' پھر آپ نے وضو کیا تو میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پی لیا' پھر میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوا تو آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان موجود مہر نبوت پر میری نظر پڑی جو پازیب کے بٹن کی طرح (گول) تھی۔

5965- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِيْ ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ ح وَحَدَّثَنِيْ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِيْ ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكَلْتُ مَعَهُ خُبْزًا وَّلَحْمًا اَوْ قَالَ ثَرِيْدًا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اَسْتَغْفَرَ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) قَالَ ثُمَّ دُرْتُ خَلْفَهُ فَنَظَرْتُ اِلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ عِنْدَ نَاغِضِ كَتِفِهِ الْيُسْرٰى جُمْعًا عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَاَمْثَالِ الثَّآلِيْلِ

حدیث 5964- بخاری (187) ترمذی (3643) احمد (1840) مستدرک (5921) بیہقی (11580) ابویعلی (1456) معجم کبیر (6680)

✧✧ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ آپ کے ہمراہ روٹی اور گوشت کھایا ہے (راوی کو شک ہے یا شاید) "ثرید" کہا تھا (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے دریافت کیا، کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے بخشش کی دعا کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! اور تمہارے لئے بھی کی تھی پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔

"(اے رسول!) اپنے لئے اور مومن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے دعائے مغفرت کرو"۔

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر میں گھوم کر آپ کے پیچھے آیا تو میں نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت کی زیارت کی جو آپ کے بائیں کندھے کی ہڈی کے قریب مسوں کے مجموعے کی طرح تھی۔

بَابُ 831: قَدْرِ عُمْرِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک

5966 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ رَّبِيعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّـهٗ سَـمِعَهٗ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ وَلَيْسَ بِالْاَبْيَضِ الْاَمْهَقِ وَلَا بِالْاٰدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَلٰى رَاْسِ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِيْنَ وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرَ سِنِيْنَ وَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَلٰى رَاْسِ سِتِّيْنَ سَنَةً وَّلَيْسَ فِيْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَآءَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہ بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ ہی چھوٹے قد کے تھے۔ آپ کی رنگت بالکل سفید نہیں تھی اور نہ ہی بالکل گندمی تھی۔ آپ کے بال سخت گھنگریالے نہیں تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چالیس برس کی عمر میں مبعوث کیا (اس کے بعد) آپ نے مکہ میں دس برس گزارے اور مدینہ منورہ میں ساٹھ سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دی۔ اس وقت آپ کے سر مبارک اور داڑھی مبارک میں بیس سے زیادہ سفید بال نہیں تھے۔

5967 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَّبِيعَةَ يَعْنِى ابْنَ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَّزَادَ فِىْ حَدِيْثِهِمَا كَانَ اَزْهَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ کی رنگت چمکدار تھی۔

5968 - حَدَّثَنِىْ اَبُوْ غَسَّانَ الرَّازِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

حدیث 5965- احمد (20797)

حدیث 5966- بخاری (3354) ترمذی (1754) موطا (1639) احمد (1053) ابن حبان (6310) مستدرک (4194) ابو یعلی (3643)

حدیث 5968- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابو یعلی (1575) معجم کبیر (26)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو اس وقت کی عمر 63 برس تھی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا انتقال بھی 63 سال کی عمر میں ہوا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال بھی 63 اس کی عمر میں ہوا۔

5969- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وصال کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 63 برس تھی۔

5970- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا مِثْلَ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5971- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قَالَ قُلْتُ فَاِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے عروہ سے دریافت کیا' (بعثت کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟ انہوں نے جواب دیا' دس سال' تو میں نے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تو یہ فرماتے ہیں کہ آپ نے تیرہ برس قیام کیا۔

5972- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ لَبِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قُلْتُ فَاِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ بِضْعَ عَشْرَةَ قَالَ فَغَفَّرَهُ وَقَالَ اِنَّمَا اَخَذَهُ مِنْ قَوْلِ الشَّاعِرِ

عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے عروہ سے دریافت کیا (بعثت کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں کتنا عرصہ قیام کیا تو انہوں نے جواب دیا' دس سال تو میں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تو یہ فرماتے کہ یہ مدت دس برس سے کچھ زیادہ تھی تو عروہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے دعائے مغفرت کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہا: انہوں نے یہ بات (نعت کے) شاعر کے قول سے اخذ کی ہوگی۔

5973- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَّوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (بعثت کے بعد) مکہ مکرمہ میں تیرہ برس قیام کیا اور وصال

حدیث 5969- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابو یعلی (1575) معجم کبیر (26)

حدیث 5971- بخاری (1031) ابوداؤد (1231) ترمذی (548) بیہقی (5442) معجم کبیر (11912)

حدیث 5973- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابو یعلی (1575) معجم کبیر (26)

کے وقت آپ کی عمر 63 برس تھی۔

5974- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَبِیْ جَمْرَةَ الضُّبَعِیِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوْحٰى اِلَيْهِ وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرًا وَّمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مکہ مکرمہ میں تیرہ برس تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی رہی اور مدینہ منورہ میں دس برس تک ہوتی رہی۔ وصال کے وقت آپ کی عمر 63 برس تھی۔

5975- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ الْجُعْفِیُّ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ فَذَكَرُوْا سِنِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَانَ اَبُوْ بَكْرٍ اَكْبَرَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَمَاتَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهٗ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَذَكَرُوْا سِنِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً وَّمَاتَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

✧✧ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کا ذکر چھیڑ دیا۔ بعض لوگوں کا یہ خیال تھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عمر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تھی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وصال کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 63 برس تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت ان کی عمر بھی 63 برس تھی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو ان کی عمر بھی 63 برس تھی۔

حاضرین میں سے عامر بن سعد نامی ایک صاحب بولے' جریر نے مجھے یہ بتایا ہے کہ ایک مرتبہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ حاضرین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کا مسئلہ چھیڑ دیا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: وصال کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک 63 برس تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت ان کی عمر بھی 63 برس تھی اور جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے اس وقت ان کی عمر بھی 63 برس تھی۔

5976- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِیِّ عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ فَقَالَ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَاَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ

✧✧ جریر بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبے کے دوران یہ بات بیان کی' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔ اس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال بھی 63 برس کی عمر میں ہوا اور میں بھی 63 برس کا ہو چکا

حدیث 5975- بخاری (3343) ترمذی (3621) نسائی (1231) احمد (2017) ابن حبان (6388) مستدرک (2956) بیہقی (11948) ابویعلی (1575) معجم کبیر (26)

ہوں۔

5977- وَحَدَّثَنِي ابْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمْ أَتَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ مِثْلَكَ مِنْ قَوْمِهِ يَخْفَى عَلَيْهِ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي قَدْ سَأَلْتُ النَّاسَ فَاخْتَلَفُوا عَلَيَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَعْلَمَ قَوْلَكَ فِيهِ قَالَ أَتَحْسِبُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمْسِكْ أَرْبَعِينَ بُعِثَ لَهَا خَمْسَ عَشْرَةَ بِمَكَّةَ يَأْمَنُ وَيَخَافُ وَعَشْرَ مِنْ مُهَاجَرِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

عمار بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر مبارک کتنی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا: تمہارے جیسا آدمی جو آپ کی قوم سے تعلق رکھتا ہے اس کے بارے میں مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ وہ اس بات سے ناواقف ہوگا میں نے کہا: میں نے لوگوں سے اس بارے میں دریافت کیا لیکن ان کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس لئے میری خواہش تھی کہ مجھے اس بارے میں آپ کی رائے پتا چلے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: کیا تمہیں حساب آتا ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! انہوں نے فرمایا: نوٹ کرو! چالیس برس کی عمر میں آپ کی بعثت ہوئی دس برس آپ نے مکہ مکرمہ میں امن اور خوف کے عالم میں گزارے اور دس برس آپ نے مدینہ منورہ میں ہجرت کے بعد بسر کئے۔

5978- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5979- وَحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر 65 برس تھی۔

5980- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5981- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَيَرَى الضَّوْءَ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَرَى شَيْئًا وَثَمَانَ سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: (بعثت کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں پندرہ برس گزارے جن میں سات برس تک آپ صرف (فرشتے کی) آواز سنتے تھے اور روشنی دیکھتے تھے لیکن کوئی چیز (واضح صورت) نہیں دیکھتے تھے اور پھر آٹھ برس تک آپ پر وحی نازل ہوتی رہی۔ اس کے بعد آپ نے مدینہ منورہ میں دس برس قیام کیا۔

بَابُ 832: فِي أَسْمَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء کا بیان

حدیث 5977- احمد (2640) معجم کبیر (12842)

5982- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَّأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحٰى بِيَ الْكُفْرُ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى عَقِبِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ

✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں' میں وہ ماحی (مٹانے والا) ہوں کہ میرے ذریعے کفر کو مٹادیا جائے گا اور میں وہ حاشر (اکٹھا کرنے والا) ہوں کہ لوگوں کا حشر (یعنی روزِ قیامت) میرے بعد (یعنی میری بعثت کے بعد) ہوگا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

5983- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَّأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمَيَّ وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ وَّقَدْ سَمَّاهُ اللّٰهُ رَءُوفًا رَّحِيمًا

✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں وہ ماحی (مٹانے والا) ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹادے گا اور میں وہ حاشر ہوں کہ لوگوں کا حشر میرے دونوں قدموں میں ہوگا اور میں وہ عاقب ہوں جس کے بعد کوئی اور (نبی) نہیں آئے گا (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے آپ کو رؤف رحیم قرار دیا ہے۔

5984- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ وَّمَعْمَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ وَمَا الْعَاقِبُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ وَّفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَّعُقَيْلٍ الْكَفَرَةَ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ الْكُفْرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں یہ بات ہے۔راوی کہتے ہیں میں نے زہری سے دریافت کیا' عاقب سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا (امام مسلم فرماتے ہیں) اسی طرح بعض روایات میں ''کفار'' اور بعض میں ''کفر'' لفظ منقول ہے۔

5985- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءً فَقَالَ أَنَا

حدیث 5982- بخاری (3339) ترمذی (2840) موطا (1823) دارمی (2775) احمد (16780) ابن حبان (6313) مستدرک (4186) ابویعلی (7395) معجم کبیر (1520)

مُحَمَّدٌ وَّاَحْمَدُ وَالْمُقَفِّى وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے کئی (صفاتی) نام بتائے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں محمد ہوں احمد ہوں "مقفیٰ" ہوں۔ "حاشر" ہوں "نبی التوبہ" ہوں۔ "نبی الرحمہ" ہوں۔

بَابُ833: عِلْمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَشِدَّةِ خَشْيَتِهٖ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم اور آپ کی خشیت الٰہی کی شدت کا بیان

5986- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرًا فَتَرَخَّصَ فِيْهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَكَاَنَّهُمْ كَرِهُوْهُ وَتَنَزَّهُوْا عَنْهُ فَبَلَغَهُ ذٰلِكَ فَقَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ بَلَغَهُمْ عَنِّىْ اَمْرٌ تَرَخَّصْتُ فِيْهِ فَكَرِهُوْهُ وَتَنَزَّهُوْا عَنْهُ فَوَاللّٰهِ لَاَنَا اَعْلَمُهُمْ بِاللّٰهِ وَاَشَدُّهُمْ لَهٗ خَشْيَةً

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمل کیا۔ جس کے ذریعے آپ اس کی اجازت ظاہر کرنا چاہتے تھے۔ جب اس کی اطلاع آپ کے بعض صحابہ کو ملی تو انہوں نے (اس اجازت پر عمل نہیں کیا' یوں جیسے وہ عمل کرنا) ان کے لئے ناگوار ہو اور وہ اس سے بچنا چاہتے ہوں۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جب انہیں میرے بارے میں پتا چلا ہے کہ میں نے ایک عمل کے بارے میں اجازت عطا کی ہے تو وہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔ اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہوں اور ان سب سے زیادہ اس کی خشیت رکھتا ہوں۔

5987- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَّعْنِىْ ابْنَ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِيْرٍ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5988- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اَمْرٍ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ نَاسٌ مِّنَ النَّاسِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتّٰى بَانَ الْغَضَبُ فِىْ وَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَرْغَبُوْنَ عَمَّا رُخِّصَ لِىْ فِيْهِ فَوَاللّٰهِ لَاَنَا اَعْلَمُهُمْ بِاللّٰهِ وَاَشَدُّهُمْ لَهٗ خَشْيَةً

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کرنے کی اجازت عطا کی۔ لیکن لوگ اس سے بچتے رہے۔ اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ ناراض ہو گئے۔ یہاں تک کہ ناراضگی کے آثار آپ کے چہرہ مبارک پر ظاہر ہوئے پھر آپ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ جس کام کی مجھے اجازت عطا کی گئی ہے وہ اس سے پرہیز کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہوں اور ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

حدیث 5986- بخاری (7550) بیہقی (5198) ابویعلی (4910)

بَابُ 834: وُجُوبِ اتِّبَاعِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ کی اتباع واجب ہے

5989- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَآءَ يَمُرُّ فَاَبٰى عَلَيْهِمْ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَآءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَآءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَحْسِبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ ذٰلِكَ (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا)

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک انصاری صحابی کا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے پانی کے بارے میں جھگڑا ہو گیا جس کے ذریعے باغات کو سیراب کیا جاتا تھا۔ انصاری اس پر مصر تھا کہ پانی کو بہنے دیا جائے۔ لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔ یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مقدمہ لے آئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! تم (اپنی زمین کو) سیراب کرو اور پھر پانی اپنے پڑوسی کی طرف جانے دو۔ وہ انصاری غصے میں آ گیا اور بولا! یا رسول اللہ ﷺ! (آپ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ترجیح اس لئے دی ہے) کیونکہ وہ آپ کے رشتے دار ہیں' نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل (سرخ) ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: اے زبیر! تم (اپنی زمین کو) سیراب کرو اور پھر پانی روک لو! وہ (تمہاری) منڈیر تک ہی رہے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ کی قسم! میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ آیت اسی واقعہ کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

''تمہارے پروردگار کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے اختلافی معاملات میں تمہیں ثالث تسلیم نہ کریں اور پھر اپنے زمین میں (تمہارے فیصلے کے خلاف) کوئی الجھن محسوس نہیں کریں''۔

بَابُ 835: كَرَاهَةِ اِكْثَارِ السُّوَالِ مِنْ غَيْرِ ضُرُوْرَةٍ

غیر ضروری سوال' زیادہ کرنا مکروہ ہے

5990- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَا كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَافْعَلُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلٰى اَنْبِيَآئِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں تمہیں جس چیز

حدیث 5989- بخاری (2231) ابوداؤد (3637) ترمذی (1363) نسائی (5407) ابن ماجہ (15) احمد (1419) ابن حبان (24) مستدرک (5565) بیہقی (11634) ابویعلی (6814) دارقطنی (144)

سے منع کردوں اس سے اجتناب کیا کرو اور میں تمہیں جس بات کا حکم دوں اس پر جہاں تک ہو سکے عمل کیا کرو (لیکن غیر ضروری سوال نہ کیا کرو) کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اپنے انبیاء سے بکثرت (غیر ضروری) سوال کرنے اور ان سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے۔

5991- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ وَهُوَ مَنْصُوْرُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ اَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5992- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُوْنِي مَا تَرَكْتُكُمْ وَفِي حَدِيْثِ هَمَّامٍ مَا تُرِكْتُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرُوْا نَحْوَ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی واختلاف ہے جیسے یہ جملہ مختلف ہے۔ جو بات میں نے تمہیں نہ بتائی ہو تم بھی اسے رہنے دیا کرو۔

5993- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَحُرِّمَ عَلَيْهِمْ مِنْ اَجْلِ مَسْاَلَتِهٖ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمانوں کے بارے میں اس مسلمان کا جرم سب سے زیادہ ہے۔ جس نے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا' جو مسلمانوں کے لئے حرام قرار نہیں دی گئی اور پھر اس شخص کے سوال کی وجہ سے ان کے لئے حرام قرار دیدی گئی۔

5994- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَحْفَظُهُ كَمَا اَحْفَظُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ اَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ فَحُرِّمَ عَلَى النَّاسِ مِنْ اَجْلِ مَسْاَلَتِهٖ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے بارے میں اس مسلمان کا جرم سب سے زیادہ ہے جس نے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا۔ جو حرام قرار نہیں دی گئی اور

حدیث 5993- بخاری (6859) ابوداؤد (4610) احمد (1520) ابویعلی (761)

پھر اس شخص کے سوال کی وجہ سے لوگوں کے لئے حرام قرار دیدی گئی۔

5995 - وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ رَجُلٌ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَنَقَّرَ عَنْهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

5996 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ السُّلَمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ اللُّؤْلُؤِيُّ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْحَابِهِ شَيْءٌ فَخَطَبَ فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالَ فَمَا أَتَى عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمٌ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ غَطَّوْا رُءُوسَهُمْ وَلَهُمْ خَنِينٌ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا قَالَ فَقَامَ ذَاكَ الرَّجُلُ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ فَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بعض اصحاب کے بارے میں کوئی اطلاع ملی تو آپ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: میرے سامنے جنت اور جہنم پیش کی گئیں۔ جیسی بھلائی اور برائی (جنت و دوزخ) میں نے آج دیکھی ہے۔ پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ جو میں جانتا ہوں اگر وہ تم جان لو! تو تم کم ہنسا کرو اور زیادہ رویا کرو۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے لئے اتنا زیادہ شدید دن پہلے کوئی نہیں گزرا تھا۔ انہوں نے اپنے سر جھکا لئے اور ان پر گریہ وزاری کی کیفیت طاری ہوگئی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی ہم اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے' اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہیں (یعنی اس پر ایمان رکھتے ہیں) پھر وہی شخص کھڑا ہوا اور دریافت کیا' میرا باپ کون ہے؟ آپ نے جواب دیا' تمہارا باپ فلاں شخص ہے (راوی کہتے ہیں) اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

''اے ایمان والو! ان چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو! جنہیں تمہارے لئے ظاہر کر دیا جائے تو تمہیں برا لگے''۔

5997 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ وَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) تَمَامَ الْآيَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے دریافت کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ فلاں شخص ہے (اسی بارے میں یہ آیت) نازل ہوئی۔

''اے ایمان والو! ان چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو۔ جنہیں تمہارے لئے ظاہر کر دیا جائے تو تمہیں برا لگے'' (آگے

حدیث 5996- بخاری (4345) ترمذی (2313) ابن ماجہ (4191) دارمی (2735) احمد (7490) ابن حبان (113) مستدرک (6672) بیہقی (13114) ابو یعلی (3105) معجم کبیر (7005)

پوری آیت ہے)

5998 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى لَهُمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ اَنَّ قَبْلَهَا اُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَسْاَلَنِي عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْاَلْنِي عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا تَسْاَلُونَنِي عَنْ شَيْءٍ اِلَّا اَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هٰذَا قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَاَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ حِينَ سَمِعُوا ذٰلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ اَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اَبُوكَ حُذَافَةُ فَلَمَّا اَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَنْ يَقُولَ سَلُونِي بَرَكَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُمَرُ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَى وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ اٰنِفًا فِي عُرْضِ هٰذَا الْحَائِطِ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ مَا سَمِعْتُ بِابْنٍ قَطُّ اَعَقَّ مِنْكَ اٰمِنْتَ اَنْ تَكُونَ اُمُّكَ قَدْ قَارَفَتْ بَعْضَ مَا تُقَارِفُ نِسَاءُ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَتَفْضَحَهَا عَلَى اَعْيُنِ النَّاسِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ وَاللَّهِ لَوْ اَلْحَقَنِي بِعَبْدٍ اَسْوَدَ لَلَحِقْتُهُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن جب زوال کا وقت ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ منبر پر کھڑے ہوئے اور قیامت کا ذکر کیا۔ آپ نے یہ بات بیان کی کہ قیامت سے پہلے چند عظیم امور (علامات) ظاہر ہوں گے۔ جو شخص مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کرنا چاہتا ہو وہ اس کے بارے میں سوال کر سکتا ہے کیونکہ جب تک میں یہاں کھڑا ہوں' اللہ کی قسم! تم مجھ سے جس چیز کے بارے میں سوال کرو گے میں تمہیں بتا دوں گا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سن کر زار و قطار رونے لگے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بار بار یہی فرماتے رہے مجھ سے کچھ پوچھ لو! حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور دریافت کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا باپ کون ہے؟

آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہی ہے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ یہ فرمایا' تم مجھ سے کوئی سوال کرو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل جھکے اور عرض کی' ہم اللہ کے پروردگار ہونے' اسلام کے دین اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ عرض کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ٹھیک ہے! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم پیش کی گئی اور اس دیوار میں پیش کی گئی جو بھلائی (جنت) اور برائی (جہنم) میں نے آج دیکھی ہے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔

(بعد میں) عبداللہ بن حذافہ کی والدہ نے ان سے کہا' تمہارے جیسے نالائق بیٹے کے بارے میں' میں نے کبھی نہیں سنا۔ کیا تم یہ سمجھے تھے؟ کہ تمہاری ماں نے بھی زمانہ جاہلیت کی عورتوں کی طرح (دوسروں کے ساتھ ناجائز تعلقات) رکھے ہوں گے؟ تم نے خواہ مخواہ اپنی ماں کو لوگوں کے سامنے رسوا کیا تو عبداللہ بن حذافہ نے کہا' اللہ کی قسم! اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی سیاہ فام غلام کا بیٹا قرار دیتے تو

میں اپنا نسب اسی کی طرف منسوب کرتا۔

5999- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَحَدِيْثُ عُبَيْدِ اللّٰهِ مَعَهُ غَيْرَ اَنَّ شُعَيْبًا قَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ اُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ قَالَتْ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6000- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّاسَ سَاَلُوْا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَحْفَوْهُ بِالْمَسْاَلَةِ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ سَلُوْنِيْ لَا تَسْاَلُوْنِيْ عَنْ شَيْءٍ اِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ الْقَوْمُ اَرَمُّوا وَرَهِبُوْا اَنْ يَكُوْنَ بَيْنَ يَدَيْ اَمْرٍ قَدْ حَضَرَ قَالَ اَنَسٌ فَجَعَلْتُ اَلْتَفِتُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا فَاِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَافٌّ رَاْسَهُ فِيْ ثَوْبِهِ يَبْكِيْ فَاَنْشَاَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ كَانَ يُلَاحٰى فَيُدْعٰى لِغَيْرِ اَبِيْهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَنْ اَبِيْ قَالَ اَبُوْكَ حُذَافَةُ ثُمَّ اَنْشَاَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنْ سُوْءِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ اِنِّيْ صُوِّرَتْ لِيَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَرَاَيْتُهُمَا دُوْنَ هٰذَا الْحَائِطِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنے زیادہ (غیر ضروری) سوالات کرنا شروع کر دیئے کہ آپ ان سوالات سے تنگ آ گئے۔ ایک دن آپ تشریف لائے اور منبر پر چڑھ کر ارشاد فرمایا۔ مجھ سے سوال کرو۔ تم مجھ سے جس چیز کے بارے میں سوال کرو گے میں تمہیں اس کے بارے میں بتا دوں گا۔ جب لوگوں نے یہ بات سنی تو خاموش ہو گئے اور خوفزدہ ہو گئے کہ کہیں کچھ ہونہ گیا ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے اپنے دائیں اور بائیں طرف دیکھا تو ہر شخص اپنا کپڑا منہ پر رکھ کر رو رہا تھا۔ پھر حاضرین مسجد میں سے وہ شخص کھڑا ہوا جسے لڑائی جھگڑے کے دوران اس کے باپ کی بجائے کسی اور کے بیٹا کا طعنہ دیا جاتا تھا۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہی ہے۔ پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے سے راضی ہیں اور ہر برے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے آج جو بھلائی (جنت) اور برائی (جہنم) دیکھی ہے وہ پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ میرے سامنے جنت اور جہنم کی شکل دکھائی گئی۔ میں نے ان دونوں کو اس دیوار کے پاس دیکھا۔

6001- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِيْ ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6002- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَشْيَاءَ كَرِهَهَا فَلَمَّا اُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ ثُمَّ

قَالَ لِلنَّاسِ سَلُوْنِىْ عَمَّ شِئْتُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مَّنْ اَبِىْ قَالَ اَبُوْكَ حُذَافَةُ فَقَامَ اٰخَرُ فَقَالَ مَنْ اَبِىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْكَ سَالِمٌ مَّوْلٰى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَاٰى عُمَرُ مَا فِىْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَ مَنْ اَبِىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْكَ سَالِمٌ مَّوْلٰى شَيْبَةَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض چیزوں کے بارے میں ایسے سوال کیے گئے۔ جو آپ کو پسند نہیں آئے جب ایسے سوال بکثرت ہوئے تو آپ ناراض ہو گئے۔ پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا۔ تم مجھ سے جس چیز کے بارے میں چاہو سوال کرو۔ ایک شخص نے دریافت کیا: میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہے۔ ایک اور شخص کھڑا ہوا اور اس نے دریافت کیا: میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ سالم ہے جو شیبہ کا غلام تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر ناراضگی کے آثار دیکھے تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔

بَابُ 836: وُجُوبِ امْتِثَالِ مَا قَالَهُ شَرْعًا دُونَ مَا ذَكَرَهُ مِنْ مَّعَايِشِ الدُّنْيَا عَلٰى سَبِيلِ الرَّاْىِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات شرعی حکم کے طور پر بیان کی ہو۔ اس پر عمل کرنا واجب ہے۔ البتہ جن دنیاوی معاملات میں آپ نے ذاتی رائے دی ہو۔ (ان پر عمل واجب نہیں ہے)

6003- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّقَفِىُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ وَتَقَارَبَا فِى اللَّفْظِ وَهٰذَا حَدِيْثُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ عَلٰى رُؤُسِ النَّخْلِ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ فَقَالُوْا يُلَقِّحُوْنَهُ يَجْعَلُوْنَ الذَّكَرَ فِى الْاُنْثٰى فَيَلْقَحُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَظُنُّ يُغْنِىْ ذٰلِكَ شَيْئًا قَالَ فَاُخْبِرُوْا بِذٰلِكَ فَتَرَكُوْهُ فَاُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ فَقَالَ اِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ ذٰلِكَ فَلْيَصْنَعُوْهُ فَاِنِّىْ اِنَّمَا ظَنَنْتُ ظَنًّا فَلَا تُؤَاخِذُوْنِىْ بِالظَّنِّ وَلٰكِنْ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنِ اللّٰهِ شَيْئًا فَخُذُوْا بِهٖ فَاِنِّىْ لَنْ اَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ موسیٰ بن طلحہ اپنے والد (حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جو کھجوروں کے باغ میں کام کر رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا یہ کھجوروں کی پیوندکاری کر رہے ہیں اور نر کھجوروں کو مادہ کھجوروں میں ملا رہے ہیں تاکہ ان کی پیداوار زیادہ ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے خیال میں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ جب ان لوگوں کو اس بات کا پتہ چلا تو انہوں نے ایسا کرنا ترک کر دیا۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: اگر اس عمل سے ان کو فائدہ ہوتا ہے تو انہیں یہ کرنا چاہئے۔ میرا تو ایک ذاتی خیال تھا۔ تم میرے خیال کے پیچھے نہ جاؤ البتہ جب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حکم تمہارے سامنے بیان کروں تو تم اس پر عمل کرو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی جھوٹی بات ہرگز بیان نہیں کروں گا۔

6004- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّوْمِىِّ الْيَمَامِىُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِىُّ وَاَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِىُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّجَاشِىِّ حَدَّثَنِىْ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ قَالَ قَدِمَ

حدیث 6002- بخاری (92) احمد (12063) ابن حبان (4245) مستدرک (6651) ابویعلیٰ (7303)

حدیث 6003- ابن ماجہ (2470) احمد (1395) ابن حبان (23) ابویعلیٰ (639) معجم کبیر (4424)

نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ وَھُمْ یَاْبُرُوْنَ النَّخلَ یَقُوْلُوْنَ یُلَقِّحُوْنَ النَّخلَ فَقَالَ مَا تَصْنَعُوْنَ قَالُوْا کُنَّا نَصْنَعُہٗ قَالَ لَعَلَّکُمْ لَوْ لَمْ تَفعَلُوْا کَانَ خَیْرًا فَتَرَکُوْہُ فَنَفَضَتْ اَوْ فَنَقَصَتْ قَالَ فَذَکَرُوْا ذٰلِکَ لَہٗ فَقَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اِذَا اَمَرْتُکُمْ بِشَیْءٍ مِّنْ دِیْنِکُمْ فَخُذُوْا بِہٖ وَاِذَا اَمَرْتُکُمْ بِشَیْءٍ مِّنْ رَّاْیٍ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ قَالَ عِکْرِمَۃُ اَوْ نَحْوَ ھٰذَا قَالَ الْمَعْقِرِیُّ فَنَفَضَتْ وَلَمْ یَشُکَّ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ کھجوروں میں پیوندکاری کیا کرتے تھے اور یہ سمجھتے تھے کہ اس سے کھجور کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم لوگ ایسا کیوں کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم اسی طرح کرتے آ رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔ لوگوں نے اسے ترک کر دیا تو پیداوار کم ہوگئی۔ لوگوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں۔ جب میں تمہیں کوئی دینی حکم دوں تو اس پر عمل کرو اور جب اپنی ذاتی رائے تمہیں بتاؤں تو میں ایک انسان ہوں۔

6005- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ کِلَاھُمَا عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَآئِشَۃَ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ یُّلَقِّحُوْنَ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَفعَلُوْا لَصَلُحَ قَالَ فَخَرَجَ شِیصًا فَمَرَّ بِھِمْ فَقَالَ مَا لِنَخْلِکُمْ قَالُوْا قُلْتَ کَذَا وَکَذَا قَالَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ بِاَمْرِ دُنْیَاکُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو پیوندکاری کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو مناسب ہوگا۔ (انہوں نے نہیں کیا) تو پیداوار متاثر ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پھر ان لوگوں کے پاس سے گزرے اور دریافت کیا: تمہاری پیداوار کو کیا ہوا۔ لوگوں نے عرض کی آپ ہی نے فلاں حکم ارشاد فرمایا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے دنیاوی معاملات کے بارے میں تم زیادہ جانتے ہو۔

بَابُ 837: فَضْلِ النَّظَرِ اِلَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَمَنِّیْہِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور اس کی تمنا کی فضیلت

6006- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ھَمَّامِ بْنِ مُنَبِّہٍ قَالَ ھٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ اَحَادِیْثَ مِنْھَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِیْ یَدِہٖ لَیَاْتِیَنَّ عَلٰی اَحَدِکُمْ یَوْمٌ وَّلَا یَرَانِیْ ثُمَّ لَاَنْ یَّرَانِیْ اَحَبُّ اِلَیْہِ مِنْ اَھْلِہٖ وَمَالِہٖ مَعَھُمْ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ الْمَعْنٰی فِیْہِ عِنْدِیْ لَاَنْ یَّرَانِیْ مَعَھُمْ اَحَبُّ اِلَیْہِ مِنْ اَھْلِہٖ وَمَالِہٖ وَھُوَ عِنْدِیْ مُقَدَّمٌ وَّمُؤَخَّرٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ عنقریب تم پر ایک ایسا دن آئے گا۔ جب کوئی مجھے نہیں دیکھ سکے گا اور اس وقت میری زیارت کرنا اس کے

حدیث 6004- ابن ماجہ (2470) احمد (1395) ابن حبان (23) ابویعلی (639) معجم کبیر (4424)

حدیث 6005- ابن ماجہ (2470) احمد (1395) ابن حبان (23) ابویعلی (639) معجم کبیر (4424)

حدیث 6006- احمد (8126) ابن حبان (6765)

نزدیک اپنے اہل وعیال اور اپنے پاس موجود مال سے زیادہ محبوب ہوگا۔

بَابُ 838: فَضَائِلِ عِيسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل

6007- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ الْاَنْبِيَآءُ اَوْلَادُ عَلَّاتٍ وَّلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: دوسرے لوگوں کی بہ نسبت میں ابن مریم سے زیادہ قریب ہوں۔ تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں لیکن میرے اور ان (ابن مریم) کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

6008- وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِعِيسٰى الْاَنْبِيَآءُ اَبْنَاءُ عَلَّاتٍ وَّلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسٰى نَبِيٌّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں 'لوگوں کی بہ نسبت' عیسیٰ علیہ السلام سے زیادہ قریب ہوں۔ تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں لیکن میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی اور نبی نہیں ہے۔

6009- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِعِيسٰى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْاُولٰى وَالْاٰخِرَةِ قَالُوْا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْاَنْبِيَآءُ اِخْوَةٌ مِّنْ عَلَّاتٍ وَّاُمَّهَاتُهُمْ شَتّٰى وَدِيْنُهُمْ وَاحِدٌ فَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دنیا و آخرت میں' میں عیسیٰ بن مریم کے زیادہ قریب ہوں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کس طرح؟ آپ نے فرمایا: تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں۔ لیکن ان کی مائیں مختلف ہیں اور ان کا دین ایک ہے اور ہمارے (میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے) درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

6010- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَّوْلُودٍ يُّوْلَدُ اِلَّا نَخَسَهُ الشَّيْطٰنُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِّنْ نَخْسَةِ الشَّيْطٰنِ اِلَّا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهُ ثُمَّ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ (وَاِنِّي اُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے ٹھوکا دیتا ہے اور شیطان کے اس ٹھوکے کی وجہ بچہ اونچی آواز میں روتا ہے۔ البتہ ابن مریم اور ان کی والدہ (کو شیطان ٹھوکا نہیں دے سکا)۔ حضرت

حدیث 6007- بخاری (3258) ابو داؤد (4324) احمد (8231) ابن حبان (6194) مستدرک (4066) ابو یعلی (3407) معجم کبیر (283)

حدیث 6010- بخاری (3248) احمد (7182) ابن حبان (6235) مستدرک (4158) ابو یعلی (5971)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں (تو اس کی تائید میں) قرآن کی یہ آیت پڑھ سکتے ہیں۔

"(مریم کی والدہ نے کہا' اے اللہ!) میں اس (مریم) کو اور اس کی اولاد کو مردود شیطان (کے شر سے بچاؤ کیلئے) تیری پناہ میں دیتی ہوں"۔

6011- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا يَمَسُّهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسَّةِ الشَّيْطٰنِ اِيَّاهُ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ مِنْ مَسِّ الشَّيْطٰنِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے چھوتا ہے اور شیطان کے چھونے کی وجہ سے بچہ بلند آواز سے روتا ہے۔

6012- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا يُونُسَ سُلَيْمًا مَوْلٰى اَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ كُلُّ بَنِي اٰدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطٰنُ يَوْمَ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ اِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آدم کی اولاد میں ہر بچے کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو شیطان اسے چھوتا ہے۔ البتہ مریم اور ان کے صاحبزادے (کو وہ نہیں چھوسکا)۔

6013- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ اَخْبَرَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ نَزْغَةٌ مِنَ الشَّيْطٰنِ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نومولود بچہ اس وقت روتا ہے جب شیطان اسے ٹھوکا دیتا ہے۔

6014- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيسٰى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسٰى اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَذَّبْتُ نَفْسِي

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے دریافت کیا: تم نے چوری کی ہے؟ تو اس نے جواب دیا ہرگز نہیں' اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بولے میں اللہ (کے نام کی قسم) پر یقین کرتا ہوں اور اپنے (ذاتی مشاہدے) کو غلط قرار دیتا ہوں۔

حدیث 6013- بخاری (3112) احمد (7866) ابن حبان (6234) ابویعلی (5971)

حدیث 6014- بخاری (3260) نسائی (5427) ابن ماجہ (2102) احمد (8139) ابن حبان (4336) بیہقی (20368)

بَابُ 839: مِنْ فَضَائِلِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ عَلَيْهِ السَّلَامَ

(اللہ تعالیٰ کے) خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فضائل

6015 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْمُخْتَارِ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو یا خیر البریہ (اے مخلوق میں سب سے بہتر!) کہہ کر مخاطب کیا تو آپ نے فرمایا: وہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

6016 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ مَّوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6017 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6018 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَتَنَ اِبْرَاهِيْمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً بِالْقَدُوْمِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے قدوم میں' اسی برس کی عمر میں (خود اپنے) ختنے کیے تھے۔

6019 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ اِذْ قَالَ (رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ) وَيَرْحَمُ اللّٰهُ لُوْطًا لَقَدْ كَانَ يَاْوِيْ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُوْلَ لَبْثِ يُوْسُفَ لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بہ نسبت ہم لوگ شک کرنے کے زیادہ مستحق تھے۔ جب انہوں نے دعا کی' اے میرے پروردگار! مجھے دکھا! کہ تو کس طرح مردوں کو زندہ کرے گا؟ تو پروردگار نے دریافت کیا: کیا تم (اس بات پر) ایمان نہیں رکھتے؟ ابراہیم نے عرض کی: رکھتا ہوں! لیکن (میں چاہتا ہوں) میرے دل کو (اور زیادہ)

حدیث 6015 - ترمذی (3352) احمد (6859) ابویعلی (3949)

حدیث 6018 - بخاری (3178) احمد (8264) ابن حبان (6204) مستدرک (4023) بیہقی (17349) ابویعلی (5981)

اطمینان نصیب ہو۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم کرے۔ انہوں نے ایک مضبوط پناہ حاصل کرنے کی کوشش کی تھی اور جتنی طویل قید میں حضرت یوسف علیہ السلام رہے اگر میں اتنا عرصہ قید رہتا تو (بادشاہ کے) پیغام رساں کے ساتھ ہی چلا جاتا۔

6020 - وَحَدَّثَنَاهُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَاَبَا عُبَيْدٍ اَخْبَرَاهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6021 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِلُوْطٍ اِنَّهُ اَوٰى اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت لوط علیہ السلام کیلئے "رحم" کی بجائے "بخشش" کا لفظ مذکور ہے۔

6022 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكْذِبْ اِبْرَاهِيْمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ اِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ ثِنْتَيْنِ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ قَوْلُهُ (اِنِّيْ سَقِيْمٌ) وَقَوْلُهُ (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيْرُهُمْ) هٰذَا وَوَاحِدَةً فِيْ شَاْنِ سَارَةَ فَاِنَّهُ قَدِمَ اَرْضَ جَبَّارٍ وَّمَعَهُ سَارَةُ وَكَانَتْ اَحْسَنَ النَّاسِ فَقَالَ لَهَا اِنَّ هٰذَا الْجَبَّارَ اِنْ يَعْلَمْ اَنَّكِ امْرَاَتِيْ يَغْلِبْنِيْ عَلَيْكِ فَاِنْ سَاَلَكِ فَاَخْبِرِيْهِ اَنَّكِ اُخْتِيْ فَاِنَّكِ اُخْتِيْ فِي الْاِسْلَامِ فَاِنِّيْ لَا اَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ مُسْلِمًا غَيْرِيْ وَغَيْرَكِ فَلَمَّا دَخَلَ اَرْضَهُ رَآهَا بَعْضُ اَهْلِ الْجَبَّارِ اَتَاهُ فَقَالَ لَهُ لَقَدْ قَدِمَ اَرْضَكَ امْرَاَةٌ لَا يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تَكُوْنَ اِلَّا لَكَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا فَاُتِيَ بِهَا فَقَامَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى الصَّلٰوةِ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ لَمْ يَتَمَالَكْ اَنْ بَسَطَ يَدَهُ اِلَيْهَا فَقُبِضَتْ يَدُهُ قَبْضَةً شَدِيْدَةً فَقَالَ لَهَا ادْعِي اللّٰهَ اَنْ يُطْلِقَ يَدِيْ وَلَا اَضُرُّكِ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَقُبِضَتْ اَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَةِ الْاُوْلٰى فَقَالَ لَهَا مِثْلَ ذٰلِكَ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَقُبِضَتْ اَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ فَقَالَ ادْعِي اللّٰهَ اَنْ يُطْلِقَ يَدِيْ فَلَكِ اللّٰهَ اَنْ لَّا اَضُرَّكِ فَفَعَلَتْ وَاُطْلِقَتْ يَدُهُ وَدَعَا الَّذِيْ جَاءَ بِهَا فَقَالَ لَهُ اِنَّكَ اِنَّمَا اَتَيْتَنِيْ بِشَيْطَانٍ وَّلَمْ تَاْتِنِيْ بِاِنْسَانٍ فَاَخْرِجْهَا مِنْ اَرْضِيْ وَاَعْطِهَا هَاجَرَ قَالَ فَاَقْبَلَتْ تَمْشِيْ فَلَمَّا رَآهَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ انْصَرَفَ فَقَالَ لَهَا مَهْيَمْ قَالَتْ خَيْرًا كَفَّ اللّٰهُ يَدَ الْفَاجِرِ وَاَخْدَمَ خَادِمًا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَتِلْكَ اُمُّكُمْ يَا بَنِيْ مَاءِ السَّمَآءِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین مرتبہ "ذومعنی جملے" استعمال کیے جن میں دو مرتبہ اللہ تعالیٰ (کی رضا) کیلئے تھے۔ ایک یہ کہ "میں بیمار ہوں" اور دوسرا یہ کہ "ان (بتوں) کے اس بڑے نے (ان کا یہ حال) کیا ہے"۔ ایک مرتبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کیلئے ذومعنی جملہ استعمال کیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک جابر حکمران کے ملک (مصر) میں پہنچے تو سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا ان کے ساتھ تھیں۔ وہ بہت خوبصورت تھیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سیدہ

حدیث 6022- بخاری (3179) ابوداؤد (2212) ترمذی (3166) احمد (9230) ابن حبان (5737) بیہقی (149231) ابویعلی (1040)

سارہ رضی اللہ عنہا سے کہا اگر اس جابر حکمران کو یہ پتہ چل گیا کہ تم میری بیوی ہو تو یہ تمہیں مجھ سے چھین لے گا۔ اگر وہ تم سے (میرے ساتھ رشتے کے بارے میں) دریافت کرے تو تم اسے بتانا کہ تم میری بہن ہو کیونکہ تم میری ''دینی بہن'' ہو کیونکہ اپنے اور تمہارے علاوہ میں روئے زمین پر کسی اور مسلمان کے وجود سے واقف نہیں ہوں۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اس سرزمین میں داخل ہوئے اور وہاں کے بادشاہ کے ایک کارندے سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا تو وہ بادشاہ کے پاس آیا اور اس سے کہا' تمہارے ملک میں ایک ایسی عورت آئی ہے جو صرف تمہارے ہی لائق ہے۔ اس نے سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا۔ سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا کو لے جایا جانے لگا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہو گئے۔ جب سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا اس بادشاہ کے پاس آئیں تو اس نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھانا چاہا لیکن اس کا ہاتھ سن ہو گیا۔ اس نے سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا سے درخواست کی آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں! کہ وہ میرے ہاتھ کو ٹھیک کر دے۔ میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا (تو وہ ٹھیک ہو گیا) اس نے پھر اپنا ہاتھ بڑھایا تو وہ پہلے سے زیادہ شدت سے سن ہو گیا۔ اس نے پھر وہی درخواست کی۔ انہوں نے ایسا ہی کیا (وہ ٹھیک ہو گیا) اس نے پھر وہی حرکت کی اور پہلی دونوں مرتبہ سے زیادہ شدت کے ساتھ' اس کا ہاتھ سن ہو گیا۔ اس نے درخواست کی۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ میرا ہاتھ ٹھیک ہو جائے۔ اللہ کی قسم! میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے دعا کی' تو اس کا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔ اس نے اس شخص کو بلایا جو اسے لے کر آیا تھا۔ بادشاہ نے اس سے کہا تم میرے پاس کسی جن کو لے کر آئے ہو۔ انسان کو نہیں لے کر آئے۔ اس عورت کو میرے ملک سے نکال دو! اور ہاجرہ (نامی کنیز کو) اسے دیدو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا واپس آ گئیں۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انہیں دیکھا تو نماز ختم کی اور ان سے دریافت کیا: کیا ماجرا پیش آیا؟ سیّدہ سارہ رضی اللہ عنہا نے کہا' سب ٹھیک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے گنہگار کے ہاتھ کو مفلوج کر دیا اور (ہمیں) ایک خدمتگار بھی عطا کر دی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بارش والو! وہی (کنیز ہاجرہ) تمہاری دادی ماں ہیں۔ (کیونکہ وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ ہیں)

بَابُ 840: مِنْ فَضَائِلِ مُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل

6023- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو اِسْرَآئِيْلَ يَغْتَسِلُوْنَ عُرَاةً يَّنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى سَوْاَةِ بَعْضٍ وَّكَانَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ وَحْدَهٗ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُ مُوْسٰى اَنْ يَّغْتَسِلَ مَعَنَا اِلَّا اَنَّهٗ اٰدَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَّغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهٗ عَلٰى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهٖ قَالَ فَجَمَحَ مُوْسٰى بِاَثَرِهٖ يَقُوْلُ ثَوْبِیْ حَجَرُ ثَوْبِیْ حَجَرُ حَتّٰى نَظَرَتْ بَنُو اِسْرَآئِيْلَ اِلٰى سَوْاَةِ مُوْسٰى فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا بِمُوْسٰى مِنْ بَاْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ بَعْدُ حَتّٰى نُظِرَ اِلَيْهِ قَالَ فَاَخَذَ ثَوْبَهٗ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ اَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْحَجَرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نبی اسرائیل برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ کی طرف دیکھ لیتے تھے لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام تنہا غسل کرتے تھے۔ ایک مرتبہ نبی اسرائیل کہنے لگے' اللہ کی قسم! حضرت موسیٰ علیہ السلام ہمارے ساتھ اس لیے غسل نہیں کرتے کیونکہ ان کے خصیے سوجے ہوئے ہیں۔ ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے

لگے تو انہوں نے اپنے کپڑے ایک پتھر پر رکھ دیے تو وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ کھڑا ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ کہتے ہوئے اس کے پیچھے بھاگے' اے پتھر! میرے کپڑے' اے پتھر! میرے کپڑے' یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ کو دیکھ لیا اور وہ بولے حضرت موسیٰ علیہ السلام میں تو کوئی (جسمانی) عیب نہیں ہے۔

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ لیا گیا تو وہ پتھر رک گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کپڑے پہنے اور اس پتھر کو مارنا شروع کر دیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ضرب کے چھ یا سات نشانات ہیں۔

6024- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا حَيِيًّا قَالَ فَكَانَ لَا يُرَى مُتَجَرِّدًا قَالَ فَقَالَ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِنَّهُ آدَرُ قَالَ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ مُوَيْهٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَانْطَلَقَ الْحَجَرُ يَسْعَى وَاتَّبَعَهُ بِعَصَاهُ يَضْرِبُهُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَنَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام شرمیلے آدمی تھے۔ انہیں کبھی برہنہ نہیں دیکھا گیا۔ بنی اسرائیل کہنے لگے (بیماری کی وجہ سے شاید) ان کے خصیے سوجے ہوئے ہیں۔ ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کسی تالاب میں غسل کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے کپڑے ایک پتھر پر رکھے ہوئے تھے۔ وہ پتھر بھاگ کھڑا ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنا عصا لے کر اسے مارنے کیلئے اس کے پیچھے گئے۔ (یہ کہتے ہوئے) اے پتھر! میرے کپڑے' اے پتھر! میرے کپڑے' وہ پتھر بنی اسرائیل کے کچھ لوگوں کے پاس جا کر ٹھہر گیا (راوی کہتے ہیں) قرآن کی اس آیت میں اسی واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

''اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ کو اذیت پہنچائی اللہ تعالیٰ نے اسے ان کے الزام سے بری کر دیا اور وہ اللہ کی بارگاہ میں معزز (حیثیت کے مالک) ہیں''۔

6025- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَأَلَ اللَّهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ملک الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا گیا۔ جب وہ اس کے پاس آیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے مکا مار دیا۔ اس کی آنکھ باہر آ گئی۔ وہ واپس اپنے پروردگار کی بارگاہ میں گیا اور عرض کی: تو نے مجھے ایسے شخص کے پاس بھیجا ہے جو مرنا ہی نہیں چاہتا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ واپس کی اور فرمایا' اس کے پاس دوبارہ جاؤ اور اس سے کہو کہ وہ اپنا ہاتھ کسی بیل کی پشت پر رکھے۔ اس کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال ہوں گے ان میں سے ہر ایک بال

حدیث 6025- بخاری (1274) نسائی (2089) احمد (7634) ابن حبان (6223)

کے عوض میں ایک برس (کی زندگی اسے عطا کی جائے گی فرشتے نے یہ پیغام حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچایا) تو انہوں نے دریافت کیا: اے میرے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ اس نے فرمایا: پھر موت ہوگی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: پھر ابھی (ٹھیک ہے) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں ارض مقدس (فلسطین) سے اتنا قریب کر دے (کہ وہاں سے ارض مقدس میں) پتھر پھینکا جا سکے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اگر میں وہاں موجود ہوتا تو عام گزرگاہ کے ایک طرف سرخ ٹیلے کے نیچے ان کی قبر تمہیں دکھاتا۔

6026- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ اَجِبْ رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَاَهَا قَالَ فَرَجَعَ الْمَلَكُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ اِنَّكَ اَرْسَلْتَنِيْ اِلٰى عَبْدٍ لَّكَ لَا يُرِيْدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَاَ عَيْنِيْ قَالَ فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى عَبْدِيْ فَقُلِ الْحَيٰوةَ تُرِيْدُ فَاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْحَيٰوةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلٰى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَاِنَّكَ تَعِيْشُ بِهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوْتُ قَالَ فَالْاٰنَ مِنْ قَرِيْبٍ رَبِّ اَمِتْنِيْ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَوْ اَنِّيْ عِنْدَهُ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ اِلٰى جَانِبِ الطَّرِيْقِ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ملک الموت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اپنے پروردگار کی بارگاہ میں چلیے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کی آنکھ پر تھپڑ رسید کر کے آنکھ باہر نکال دی۔ وہ فرشتہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں واپس گیا اور عرض کی: تو نے مجھے اپنے ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو مرنا ہی نہیں چاہتا۔ اس نے میری آنکھ باہر نکال دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ ٹھیک کی اور فرمایا' میرے بندے کے پاس جاؤ اور اس سے کہو تم زندہ رہنا چاہتے ہو؟ اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو تو اپنا ہاتھ کسی بیل کی پشت پر رکھو! تمہارے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئیں گے تم اتنے برس زندہ رہ سکو گے۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ پیغام ملا) تو انہوں نے دریافت کیا: پھر کیا ہوگا؟ تو فرشتے نے کہا' پھر آپ کو موت قبول کرنا ہوگی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا۔ پھر ابھی ٹھیک ہے۔ (پھر انہوں نے دعا کی) اے میرے پروردگار! مجھے ارض مقدس کے اتنے قریب موت عطا کرنا (کہ میری قبر سے ارض مقدس میں) پتھر پھینکا جا سکے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں' اللہ کی قسم! اگر میں وہاں ہوتا تو میں تمہیں ان کی قبر دکھاتا جو عام گزرگاہ کے ایک طرف سرخ ٹیلے کے پاس ہے۔

6027-قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِمِثْلِ هٰذَا الْحَدِيْثِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6028- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا يَهُوْدِيٌّ يَعْرِضُ سِلْعَةً لَهُ اُعْطِيَ بِهَا شَيْئًا كَرِهَهُ اَوْ لَمْ يَرْضَهُ شَكَّ عَبْدُ الْعَزِيْزِ قَالَ لَا وَالَّذِيْ اصْطَفٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَلَطَمَ وَجْهَهُ قَالَ تَقُوْلُ وَالَّذِيْ اصْطَفٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا قَالَ فَذَهَبَ الْيَهُوْدِيُّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنَّ لِيْ ذِمَّةً وَّعَهْدًا وَّقَالَ فُلَانٌ لَطَمَ وَجْهِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِيْ اصْطَفٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ وَاَنْتَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا قَالَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى عُرِفَ الْغَضَبُ فِيْ وَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ لَا تُفَضِّلُوْا بَيْنَ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَيَصْعَقُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ قَالَ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيْهِ اُخْرٰى فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ بُعِثَ اَوْ فِيْ اَوَّلِ مَنْ بُعِثَ فَاِذَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اٰخِذٌ بِالْعَرْشِ فَلَا اَدْرِيْ اَحُوْسِبَ بِصَعْقَتِهٖ يَوْمَ الطُّوْرِ اَوْ بُعِثَ قَبْلِيْ وَلَا اَقُوْلُ اِنَّ اَحَدًا اَفْضَلُ مِنْ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک یہودی اپنا سامان بیچ رہا تھا۔ اسے کچھ معاوضہ دیا گیا۔ لیکن وہ اس سے راضی نہیں ہوا اور بولا نہیں' اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نوع بشر پر فضیلت عطا کی ہے۔ اس کی یہ بات ایک انصاری نے سنی تو اس کے منہ پر ایک طمانچہ مار کر کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود ہیں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نوع بشر پر فضیلت عطا کی۔ وہ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: ابوالقاسم! میں ذمی ہوں اور معاہدے میں شامل ہوں۔ اس نے یہ بتایا' فلاں شخص نے مجھے طمانچہ مارا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس شخص سے) دریافت کیا: تم نے اسے طمانچہ کیوں مارا ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے یہ کہا تھا' اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ کو نوع بشر پر فضیلت عطا کی ہے جبکہ آپ ہمارے درمیان موجود ہیں۔ (یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور ناراضگی کے آثار آپ کے چہرے پر ظاہر ہوے۔ آپ نے فرمایا: انبیاء کی باہمی فضیلت پر بحث نہ کیا کرو۔ جب صور میں پھونک ماری جائے گی اور آسمانوں اور زمین میں سب لوگ بیہوش ہو جائیں گے۔ ماسوائے ان کے جنہیں اللہ تعالیٰ (بیہوش نہ کرنا چاہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ پھر اس صور میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی اور سب سے پہلے مجھے زندہ کیا جائے گا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کو تھامے ہوئے ہوں گے۔ یہ مجھے نہیں معلوم کہ کیا طور کے موقع پر ان کی بیہوشی کو (بدل) شمار کیا گیا تھا یا انہیں مجھ سے پہلے زندہ کیا گیا اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ کوئی یونس بن متیٰ علیہ السلام سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

6029- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6030- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ وَرَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفٰى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَقَالَ الْيَهُوْدِيُّ وَالَّذِي اصْطَفٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ قَالَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهٗ عِنْدَ ذٰلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُوْدِيِّ فَذَهَبَ

حدیث 6028- بخاری (2280) ابوداؤد (3621) ترمذی (3245) ابن ماجہ (2322) احمد (6840) ابن حبان (6257) بیہقی (2071) ابویعلیٰ (1928) معجم کبیر (874)

الْيَهُوْدِيُّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ اَمْرِهٖ وَاَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوْنِيْ عَلٰى مُوْسٰى فَاِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُوْنَ فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ يُفِيْقُ فَاِذَا مُوْسٰى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا اَدْرِيْ اَكَانَ فِيْمَنْ صَعِقَ فَاَفَاقَ قَبْلِيْ اَمْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ ان میں سے ایک یہودی اور دوسرا مسلمان تھا۔ مسلمان نے کہا' اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں پر فضیلت عطا کی ہے۔ یہودی نے کہا' اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہانوں پر فضیلت عطا کی ہے۔ اس بات پر مسلمان نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کے منہ پر تھپڑ رسید کر دیا۔ وہ یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے اور اس مسلمان کے معاملے سے آپ کو آگاہ کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بہتر قرار نہ دو کیونکہ (قیامت کے دن) جب سب لوگ بیہوش ہو جائیں گے اور میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا (تو میں دیکھوں گا) کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کے کنارے کو تھامے ہوئے کھڑے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم؟ کہ کیا وہ بیہوش ہو کر پھر ہوش میں آئے ہوں گے یا پھر وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جنہیں اللہ تعالیٰ نے بیہوشی سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

6031- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَرَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6032-وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ يَهُوْدِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لُطِمَ وَجْهُهٗ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَلَا اَدْرِيْ اَكَانَ مِمَّنْ صَعِقَ فَاَفَاقَ قَبْلِيْ اَوِ اكْتَفٰى بِصَعْقَةِ الطُّوْرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے منہ پر طمانچہ مارا گیا تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) مجھے نہیں معلوم؟ کہ وہ بیہوش ہونے والوں میں شامل تھے؟ اور مجھ سے پہلے ہوش میں آ گئے یا (کوہ) ''طور'' پر ان کے بیہوش ہونے کو کافی سمجھا گیا۔

6033- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوْا بَيْنَ الْاَنْبِيَاءِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى حَدَّثَنِيْ اَبِيْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے انبیاء پر فضیلت نہ دو!

6034- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَّشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَيْتُ وَفِيْ رِوَايَةِ هَدَّابٍ مَرَرْتُ عَلٰى مُوْسٰى

حدیث 6032- بخاری (2280) ابوداؤد (3621) ترمذی (3245) ابن ماجہ (2322) احمد (6840) ابن حبان (6257) بیہقی (2071) ابویعلیٰ (1928) معجم کبیر (874)

لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: معراج کی رات میرا گزر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے ہوا جو سرخ ٹیلے کے پاس اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

6035- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عِيسَى مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا وہ قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ "اس رات مجھے معراج کروائی گئی"۔

6036- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَعْنِي اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ لِي وَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى لِعَبْدِي أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میرے کسی بندے کیلئے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں۔

6037- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ

ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں: مجھے تمہارے نبی کے چچا زاد (یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما) نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا تھا۔ کسی بھی بندے کیلئے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں۔

بَابُ 841: مِنْ فَضَائِلِ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت یوسف علیہ السلام کے فضائل:

6038- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا

حدیث 6034- نسائی (1631) احمد (12526) ابن حبان (50) ابویعلیٰ (3325) معجم کبیر (11207)

حدیث 6036- بخاری (3215) ابوداؤد (4669) احمد (2167) ابن حبان (6238) ابویعلیٰ (5278) معجم کبیر (7951)

حدیث 6037- بخاری (3215) ابوداؤد (4669) احمد (2167) ابن حبان (6238) ابویعلیٰ (5278) معجم کبیر (7951)

نَسْاَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَّعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْاَلُوْنِیْ خِیَارُهُمْ فِی الْجَاهِلِیَّةِ خِیَارُهُمْ فِی الْاِسْلَامِ اِذَا فَقُهُوْا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سب سے زیادہ معزز کون شخص ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اس بارے میں دریافت نہیں کر رہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کے نبی حضرت یوسف علیہ السلام (سب سے زیادہ معزز ہیں کیونکہ وہ) اللہ کے نبی (حضرت یعقوب) کے صاحبزادے ہیں۔ جو اللہ کے نبی (حضرت اسحاق) کے صاحبزادے ہیں۔ جو اللہ کے خلیل (حضرت ابراہیم کے صاحبزادے ہیں) لوگوں نے عرض کی: ہم آپ سے اس بارے میں دریافت نہیں کر رہے؟ آپ نے فرمایا: تم عرب دانشوروں کے بارے میں دریافت کر رہے ہو؟ ان میں زمانہ جاہلیت میں جو لوگ بہترین تھے۔ وہ اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے جبکہ وہ سمجھدار ہوں۔

بَابُ 842: فِیْ فَضَائِلِ زَكَرِیَّاءَ عَلَیْهِ السَّلَامَ

حضرت زکریا علیہ السلام کے فضائل

6039- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِیَّاءُ نَجَّارًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت زکریا (پیشے کے اعتبار سے) بڑھئی تھے۔

بَابُ 843: مِنْ فَضَائِلِ الْخَضِرِ عَلَیْهِ السَّلَامَ

حضرت خضر علیہ السلام کے فضائل

6040- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْمَكِّیُّ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِیَّ یَزْعُمُ اَنَّ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامَ صَاحِبَ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ لَیْسَ هُوَ مُوْسٰی صَاحِبَ الْخَضِرِ عَلَیْهِ السَّلَامَ فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللّٰهِ سَمِعْتُ اُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَامَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامَ خَطِیْبًا فِیْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ فَسُئِلَ اَیُّ النَّاسِ اَعْلَمُ فَقَالَ اَنَا اَعْلَمُ قَالَ فَعَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ اِذْ لَمْ یَرُدَّ الْعِلْمَ اِلَیْهِ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَیْهِ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِیْ بِمَجْمَعِ الْبَحْرَیْنِ هُوَ اَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ مُوْسٰی اَیْ رَبِّ كَیْفَ لِیْ بِهٖ فَقِیْلَ لَهُ احْمِلْ حُوْتًا فِیْ مِكْتَلٍ فَحَیْثُ تَفْقِدُ الْحُوْتَ فَهُوَ ثَمَّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ فَتَاهُ وَهُوَ یُوْشَعُ بْنُ نُوْنٍ فَحَمَلَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامَ حُوْتًا فِیْ مِكْتَلٍ وَّانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ یَمْشِیَانِ حَتّٰی اَتَیَا الصَّخْرَةَ فَرَقَدَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامَ وَفَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوْتُ فِی الْمِكْتَلِ حَتّٰی خَرَجَ مِنَ الْمِكْتَلِ فَسَقَطَ فِی الْبَحْرِ قَالَ وَاَمْسَكَ اللّٰهُ عَنْهُ جِرْیَةَ الْمَآءِ حَتّٰی كَانَ مِثْلَ الطَّاقِ فَكَانَ لِلْحُوْتِ سَرَبًا وَّكَانَ لِمُوْسٰی وَفَتَاهُ عَجَبًا فَانْطَلَقَا بَقِیَّةَ یَوْمِهِمَا وَلَیْلَتِهِمَا وَنَسِیَ صَاحِبُ مُوْسٰی اَنْ یُّخْبِرَهُ فَلَمَّا اَصْبَحَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامَ

حدیث 6038- بخاری (3175) دارمی (223) احمد (9564) ابن حبان (648) مستدرک (3726) ابویعلی (5932) معجم کبیر (10278)

حدیث 6039- ابن ماجہ (2150) احمد (7934) ابن حبان (5142) مستدرک (4145) ابویعلی (6426)

قَالَ لِفَتَاهُ (اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا) قَالَ وَلَمْ يَنْصَبْ حَتّٰى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِىْ اُمِرَ بِهٖ (قَالَ اَرَاَيْتَ اِذْ اَوَيْنَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَا اَنْسَانِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ عَجَبًا) قَالَ مُوْسٰى (ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا) قَالَ يَقُصَّانِ اٰثَارَهُمَا حَتّٰى اَتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَاٰى رَجُلًا مُسَجًّى عَلَيْهِ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوْسٰى فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ اَنّٰى بِاَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ اَنَا مُوْسٰى قَالَ مُوْسٰى بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اِنَّكَ عَلٰى عِلْمٍ مِّنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَّمَكَهُ اللّٰهُ لَا اَعْلَمُهٗ وَاَنَا عَلٰى عِلْمٍ مِّنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَّمَنِيْهِ لَا تَعْلَمُهٗ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ (هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰى اَنْ تُعَلِّمَنِىْ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا وَّكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا قَالَ سَتَجِدُنِىْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَا اَعْصِىْ اَمْرًا) قَالَ لَهُ الْخَضِرُ (فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْاَلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا) قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ الْـ وَمُوْسٰى يَمْشِيَانِ عَلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِيْنَةٌ فَكَلَّمَاهُمْ اَنْ يَّحْمِلُوْهُمَا فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوْهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَعَمَدَ الْخَضِرُ اِلٰى لَوْحٍ مِّنْ اَلْوَاحِ السَّفِيْنَةِ فَنَزَعَهٗ فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰى قَوْمٌ حَمَلُوْنَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَّ اِلٰى سَفِيْنَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا (لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِىْ مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا) ثُمَّ خَرَجَا مِنَ السَّفِيْنَةِ فَبَيْنَمَا هُمَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ اِذَا غُلَامٌ يَّلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَاَخَذَ الْخَضِرُ بِرَاْسِهٖ فَاقْتَلَعَهٗ بِيَدِهٖ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ مُوْسٰى (اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا) قَالَ وَهٰذِهٖ اَشَدُّ مِنَ الْاُوْلٰى (قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِىْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا اَتَيَا اَهْلَ قَرْيَةِ اسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ) يَقُوْلُ مَائِلٌ قَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهٖ هٰكَذَا فَاَقَامَهٗ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى قَوْمٌ اَتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُضَيِّفُوْنَا وَلَمْ يُطْعِمُوْنَا (لَوْ شِئْتَ لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوْسٰى لَوَدِدْتُّ اَنَّهٗ كَانَ صَبَرَ حَتّٰى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ اَخْبَارِهِمَا قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتِ الْاُوْلٰى مِنْ مُّوْسٰى نِسْيَانًا قَالَ وَجَآءَ عُصْفُوْرٌ حَتّٰى وَقَعَ عَلٰى حَرْفِ السَّفِيْنَةِ ثُمَّ نَقَرَ فِى الْبَحْرِ فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ مَا نَقَصَ عِلْمِىْ وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ اِلَّا مِثْلَ مَا نَقَصَ هٰذَا الْعُصْفُوْرُ مِنَ الْبَحْرِ قَالَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَّكَانَ يَقْرَاُ وَكَانَ اَمَامَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَّكَانَ يَقْرَاُ وَاَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا' نوف بکالی اس بات کا قائل ہے۔ کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل مبعوث ہوئے تھے۔ یہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں۔ جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھی ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا۔ اللہ کے دشمن نے غلط بیانی کی ہے۔ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے خطاب کر رہے تھے۔ ان سے سوال کیا گیا (اس وقت) سب سے بڑا عالم کون شخص ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات پر ان پر عتاب کیا کہ انہوں نے (سب سے بڑے

حدیث 6040- بخاری (122) احمد (21155) ابن حبان (6220) مستدرک (4094)

عالم) سے واقفیت کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کیوں نہیں کیا؟ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی کہ دو سمندروں کے ملاپ کے قریب ہمارا ایک بندہ ہے۔ وہ تم سے بھی زیادہ علم رکھتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے پروردگار! میں اس سے کیسے مل سکتا ہوں؟ ان سے کہا گیا' آپ ایک برتن میں مچھلی رکھیں۔ جس جگہ وہ مچھلی گم ہو جائے گی وہ وہیں ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام روانہ ہوئے ان کے ہمراہ ان کے نوجوان ساتھی (راوی کہتے ہیں) یعنی حضرت یوشع بن نون علیہ السلام بھی تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک برتن میں مچھلی رکھی۔ وہ اور ان کے نوجوان ساتھی روانہ ہو گئے اور چلتے ہوئے ایک چٹان کے پاس آئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے نوجوان ساتھی سو گئے۔ وہ مچھلی اس برتن میں اچھلی یہاں تک کہ اس برتن سے نکل کر سمندر میں جا گری۔ اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے پانی کے بہاؤ کو روک دیا۔ یہاں تک کہ وہ ایک طاق کی مانند ہو گیا اور مچھلی کیلئے ایک سرنگ سی بن گئی۔ (پانی کا یہ عمل) حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے نوجوان ساتھی کیلئے حیران کن تھا۔ اس دن کا بقیہ حصہ اور رات بھر یہ دونوں حضرات چلتے رہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی انہیں (مچھلی کی گمشدگی) کی اطلاع دینا بھول گئے۔ اگلے دن صبح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا' ناشتہ لائیے! اس سفر نے ہمیں تھکاوٹ کا شکار کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس جگہ کا حکم انہیں دیا گیا تھا۔ اس سے آگے نکلنے کے بعد ہی انہیں تھکاوٹ کا احساس شروع ہوا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی نے ان سے کہا' آپ نے غور فرمایا' جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو مچھلی (کی گمشدگی کی آپ کو اطلاع دینا) میں بھول گیا تھا اور صرف شیطان نے مجھے یہ بلائی ہوگی کہ میں اس بات کا ذکر آپ سے کروں۔ اس مچھلی نے حیران کن طریقے سے سمندر میں راستہ بنا لیا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے وہی جگہ ہمارا مقصود تھی۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر واپس چل پڑے (راوی کہتے ہیں) یعنی وہ اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے۔ پھر اس چٹان تک پہنچ گئے۔ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا' جس نے ایک کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے سلام کیا تو حضرت خضر علیہ السلام نے ان سے کہا' تمہاری سرزمین میں سلامتی کہاں ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا' میں موسیٰ ہوں۔ حضرت خضر علیہ السلام نے دریافت کیا: بنی اسرائیل والے موسیٰ؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! حضرت خضر علیہ السلام نے کہا' اللہ تعالیٰ نے اپنے علم میں سے تمہیں ایک ایسا علم عطا کیا ہے جس سے میں واقف نہیں ہوں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے علم میں سے مجھے ایک ایسا علم عطا کیا ہے جس سے آپ واقف نہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا۔ کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں؟ تاکہ آپ کو جس ہدایت کا علم عطا کیا گیا ہے آپ مجھے اس کی تعلیم دیں۔ خضر نے کہا' آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے' ویسے بھی جس چیز کے بارے میں آپ کو پتا ہی نہ ہو آپ اس کے بارے میں کیسے صبر کر سکتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے ان سے کہا' اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کریں گے؟ یہاں تک کہ میں خود آپ کو اس کے بارے میں بتا دوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا' ٹھیک ہے' آپ حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سمندر کے کنارے چل پڑے۔ ان دونوں کے پاس سے کشتی گزری۔ انہوں نے ان سے کہا کہ وہ ان دونوں کو بھی سوار کر لیں۔ وہ لوگ حضرت خضر علیہ السلام کو پہچان گئے اور انہوں نے کسی معاملے کے بغیر ان دونوں کو سوار کر لیا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے کشتی کے ایک تختے کو اکھاڑ دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا' ان لوگوں نے ہمیں کسی معاوضے کے بغیر سوار کیا ہے اور آپ نے ان کا تختہ توڑ دیا ہے تاکہ آپ کشتی والوں کو غرق کر دیں۔ آپ نے بہت عجیب حرکت کی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: کیا میں نے یہ نہیں کہا تھا؟ کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: جو بات میں بھول گیا تھا' آپ اس پر میرا مواخذہ نہ کریں اور میرے معاملے میں سختی نہ کریں۔ پھر یہ

دونوں حضرات کشتی سے اتر گئے۔ یہ دونوں ساحل پر چل رہے تھے' وہاں ایک بچہ تھا۔ جو دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اس کا سر پکڑا اور اپنے ہاتھ کے ذریعے اس کا سر جسم سے الگ کر کے اسے قتل کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: آپ نے کسی جان کے بدلے کے بغیر' ایک بے گناہ جان کو قتل کر دیا ہے۔ آپ نے ایک غلط حرکت کی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: کیا میں نے آپ سے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے؟ (راوی کہتے ہیں) یہ پہلے سے زیادہ شدید معاملہ تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اب اس کے بعد میں نے آپ سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ میرے ساتھ نہ رہئے گا۔ میری طرف سے آپ معذور ہوں گے یہ دونوں حضرات چل پڑے اور ایک بستی میں آئے اور بستی والوں سے کھانے کیلئے کچھ مانگا۔ انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا' (یہ دونوں آگے چل پڑے) ان دونوں کو ایک دیوار نظر آئی جو گرنے والی تھی۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اسے سیدھا کر دیا (راوی کہتے ہیں) وہ دیوار گرنے والی تھی تو حضرت خضر علیہ السلام نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے ٹھیک کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا' ہم ان لوگوں کے پاس آئے۔ انہوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور ہمیں کھانا نہیں کھلایا۔ اگر آپ چاہتے تو (ان لوگوں سے دیوار درست کرنے کا) معاوضہ وصول کر سکتے تھے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: میرے اور آپ کے درمیان یہی فرق ہے۔ میں آپ کو ان امور کی حقیقت کے بارے میں بتاتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے۔ میری یہ خواہش تھی کہ کاش وہ صبر سے کام لیتے تاکہ ان دونوں کے مزید واقعات' ہمیں پتا چلے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پہلا سوال بھول کر کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں (آغاز میں) ایک چڑیا آئی اور کشتی کے کنارے پر بیٹھ گئی۔ پھر اس نے سمندر میں سے ایک گھونٹ پانی پیا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا' میرا اور آپ کا علم' اللہ تعالیٰ کے علم کے مقابلے میں اسی طرح ہے جو اس سمندر کے مقابلے میں چڑیا کے ایک گھونٹ کی حیثیت ہے۔

سعید بن جبیر کہتے ہیں۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما) کی قرات میں آیت اس طرح ہے۔

''آگے ایک بادشاہ ہے جو ہر صحیح کشتی کو غصب کر لیتا ہے''

''جہاں تک بچے کا معاملہ ہے تو وہ کافر تھا''

6041 - حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَی الْقَیْسِیُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ رَّقَبَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ قِیْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ نَوْفًا یَزْعُمُ اَنَّ مُوْسٰی الَّذِیْ ذَهَبَ یَلْتَمِسُ الْعِلْمَ لَیْسَ بِمُوْسٰی بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ قَالَ اَسَمِعْتَهٗ یَا سَعِیْدُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ کَذَبَ نَوْفٌ حَدَّثَنَا اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّهٗ بَیْنَمَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامَ فِیْ قَوْمِهٖ یُذَکِّرُهُمْ بِاَیَّامِ اللّٰهِ وَاَیَّامُ اللّٰهِ نَعْمَآؤُهٗ وَبَلَاؤُهٗ اِذْ قَالَ مَا اَعْلَمُ فِی الْاَرْضِ رَجُلًا خَیْرًا وَّاَعْلَمَ مِنِّیْ قَالَ فَاَوْحَی اللّٰهُ اِلَیْهِ اِنِّیْ اَعْلَمُ بِالْخَیْرِ مِنْهُ اَوْ عِنْدَ مَنْ هُوَ اِنَّ فِی الْاَرْضِ رَجُلًا هُوَ اَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ یَا رَبِّ فَدُلَّنِیْ عَلَیْهِ قَالَ فَقِیْلَ لَهٗ تَزَوَّدْ حُوْتًا مَالِحًا فَاِنَّهٗ حَیْثُ تَفْقِدُ الْحُوْتَ قَالَ فَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ حَتّٰی انْتَهَیَا اِلَی الصَّخْرَةِ فَعُمِّیَ عَلَیْهِ فَانْطَلَقَ وَتَرَكَ فَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوْتُ فِی الْمَآءِ فَجَعَلَ لَا یَلْتَئِمُ عَلَیْهِ صَارَ مِثْلَ الْکُوَّةِ قَالَ فَقَالَ فَتَاهُ اَلَا اَلْحَقُ نَبِیَّ اللّٰهِ فَاُخْبِرَهٗ قَالَ فَنُسِّیَ فَلَمَّا تَجَاوَزَا (قَالَ لِفَتَاهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا) قَالَ وَلَمْ یُصِبْهُمْ نَصَبٌ حَتّٰی تَجَاوَزَا

قَالَ فَتَذَكَّرَ (قَالَ اَرَاَيْتَ اِذْ اَوَيْنَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَا اَنْسَانِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِى فَارْتَدَّا عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا) فَاَرَاهُ مَكَانَ الْحُوْتِ قَالَ هَا هُنَا وُصِفَ لِىْ قَالَ فَذَهَبَ يَلْتَمِسُ فَاِذَا هُوَ بِالْخَضِرِ مُسَجًّى ثَوْبًا مُسْتَلْقِيًا عَلَى الْقَفَا اَوْ قَالَ عَلٰى حَلَاوَةِ الْقَفَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَّجْهِهٖ قَالَ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ مَنْ اَنْتَ قَالَ اَنَا مُوْسٰى قَالَ وَمَنْ مُوْسٰى قَالَ مُوْسٰى بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ قَالَ مَجِىْءٌ مَا جَآءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ (تُعَلِّمَنِىْ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا وَّكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا) شَىْءٌ اُمِرْتُ بِهٖ اَنْ اَفْعَلَهٗ اِذَا رَاَيْتَهٗ لَمْ تَصْبِرْ (قَالَ سَتَجِدُنِىْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَا اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْاَلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا) قَالَ انْتَحٰى عَلَيْهَا قَالَ لَهٗ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ (اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِىْ مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا لَقِيَا) غِلْمَانًا يَلْعَبُوْنَ قَالَ فَانْطَلَقَ اِلٰى اَحَدِهِمْ بَادِىَ الرَّاْىِ فَقَتَلَهٗ فَذُعِرَ عِنْدَهَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَعْرَةً مُنْكَرَةً (قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا) فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ هٰذَا الْمَكَانِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلٰى مُوْسٰى لَوْلَا اَنَّهٗ عَجَّلَ لَرَاَى الْعَجَبَ وَلٰكِنَّهٗ اَخَذَتْهُ مِنْ صَاحِبِهٖ ذَمَامَةٌ (قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِىْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا) وَلَوْ صَبَرَ لَرَاَى الْعَجَبَ قَالَ وَكَانَ اِذَا ذَكَرَ اَحَدًا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ بَدَاَ بِنَفْسِهٖ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلٰى اَخِىْ كَذَا رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْنَا (فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا اَتَيَا اَهْلَ قَرْيَةٍ) لِئَامًا فَطَافَا فِى الْمَجَالِسِ (اسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ) وَاَخَذَ بِثَوْبِهٖ قَالَ (سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ فَاِذَا جَآءَ الَّذِىْ يُسَخِّرُهَا وَجَدَهَا مُنْخَرِقَةً فَتَجَاوَزَهَا فَاَصْلَحُوْهَا بِخَشَبَةٍ (وَاَمَّا الْغُلَامُ) فَطُبِعَ يَوْمَ طُبِعَ كَافِرًا وَّكَانَ اَبَوَاهُ قَدْ عَطَفَا عَلَيْهِ فَلَوْ اَنَّهٗ اَدْرَكَ اَرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا (فَاَرَدْنَا اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا وَّاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

◈◈ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا' نوف یہ کہتا ہے کہ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام علم کی تلاش میں (حضرت خضر علیہ السلام کے پاس) گئے تھے۔ وہ بنی اسرائیل والے حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: اے سعید! کیا تم نے خود اس کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ میں نے کہا' جی ہاں! انہوں نے فرمایا: نوف نے غلط بات بیان کی ہے۔ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے ایام کے حوالے سے نصیحت کر رہے تھے (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ کے ایام سے مراد اس کی نعمتیں اور اس کی آزمائشیں ہیں۔ اسی دوران وہ فرمانے لگے۔ روئے زمین پر کوئی شخص مجھ سے زیادہ بہتر (راوی کو شک ہے یا شاید یہ لفظ ہیں) مجھ سے زیادہ علم رکھنے والا نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی' میں تم سے زیادہ بہتر شخص سے واقف ہوں۔ (یا شاید یہ لفظ ہیں) روئے زمین پر ایک ایسا شخص موجود ہے جو تم سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی۔ اے میرے پروردگار! اس شخص کے بارے میں میری رہنمائی کر!

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں' ان سے کہا گیا' آپ ایک نمکین مچھلی لیں جہاں مچھلی گم ہو جائے گی' وہ وہیں ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام چل پڑے۔ ان کے نوجوان ساتھی بھی ساتھ تھے۔ یہ دونوں ایک چٹان تک آئے اور سو گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھی کو چھوڑ کر کہیں گئے' وہ مچھلی پانی میں مچلی' پانی نے اپنی حرکت تبدیل کی اور ایک سرنگ کی مانند ہو گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی بولے جب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملوں گا تو انہیں یہ بات بتاؤں گا لیکن پھر انہیں یہ بات بھلا دی گئی۔ جب یہ دونوں آگے چلے گئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا' ناشتہ لے کر آؤ۔ اس سفر میں ہم تھکاوٹ کا شکار ہو گئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں جب وہ اس مخصوص مقام سے آگے نکل گئے تھے تو انہیں تھکاوٹ محسوس ہوئی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی کو یاد آیا تو وہ بولے: کیا آپ نے غور فرمایا کہ ہم جب چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی (کی گمشدگی کے بارے میں آپ کو بتانا) بھول گیا تھا' اور مجھے صرف شیطان نے ہی بھلایا ہوگا کہ میں آپ کو (اس بارے میں) بتاؤں۔ اس مچھلی نے سمندر میں بڑے حیران کن طریقے سے راستہ بنایا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: وہی جگہ ہماری منزل تھی۔ قرآن کہتا ہے پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر واپس آئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی نے انہیں مچھلی کے گم ہونے کی جگہ دکھائی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اسی جگہ کے بارے میں مجھے بتایا گیا تھا۔ پھر وہ ڈھونڈنے لگے تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت خضر علیہ السلام ایک کپڑا اوڑھ کر چت لیٹے ہوئے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: السلام علیکم! انہوں نے اپنے منہ سے کپڑا ہٹایا' اور بولے وعلیکم السلام! آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ میں موسیٰ ہوں۔ انہوں نے دریافت کیا: کون موسیٰ؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: بنی اسرائیل والا موسیٰ!

حضرت خضر علیہ السلام نے دریافت کیا: آپ یہاں کس لیے آئے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: میں اس لیے آیا ہوں تا کہ آپ مجھے اس چیز کی تعلیم دیں' جس ہدایت کا علم آپ کو عطا کیا گیا ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے اور جس چیز کے بارے میں آپ کو علم نہ ہو آپ اس کے بارے میں کیسے صبر کر سکتے ہیں؟ مجھے جو کام کرنے کا حکم ملے گا جب آپ اسے دیکھیں گے تو صبر نہیں کر سکیں گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کریں گے۔ یہاں تک کہ میں خود ہی آپ کو اس کے بارے میں بتا دوں گا۔ پھر یہ دونوں حضرات چل پڑے اور ایک کشتی میں سوار ہو گئے۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اسی توڑ دیا یعنی اس کا تختہ اکھیڑ دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: کیا آپ نے اس لیے اسے توڑا ہے کہ آپ کشتی والوں کو ڈبو دیں۔ آپ نے بہت عجیب حرکت کی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے: کیا میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: جو بات میں بھول گیا تھا آپ اس کے بارے میں میرا مواخذہ نہ کریں اور میرے بارے میں سختی سے کام نہ لیں۔ پھر یہ دونوں حضرات چل پڑے اور کچھ بچوں کے پاس آئے جو کھیل رہے تھے۔ پھر حضرت خضر علیہ السلام ایک بچے کے پاس گئے اور کچھ سوچے سمجھے بغیر اسے قتل کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اس موقع پر بڑی الجھن کا شکار ہوئے اور بولے: کیا آپ نے ایک بے گناہ شخص کو کسی بدلے کے بغیر قتل کر دیا ہے۔ آپ نے بہت غلط کام کیا ہے۔ اس موقع پر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہم پر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحمت نازل کرے۔ اگر وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرتے تو عجائبات کا مشاہدہ کرتے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا جب کسی نبی کا ذکر کرتے تھے تو پہلے اپنے اوپر رحمت کے نزول کی دعا کرتے تھے اور فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور اپنے اوپر رحمت کے نزول کی دعا کرتے تھے اور فرماتے تھے' اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور میرے بھائی فلاں پہ رحم کرے۔ پھر یہ دونوں

حضرات چل پڑے اور کمینے لوگوں کی ایک بستی تک آئے۔ یہ مختلف محفلوں میں گئے اور بستی والوں سے کھانا طلب کیا۔ لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا۔ ان دونوں حضرات کو ایک دیوار نظر آئی جو گرنے والی تھی۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اسے سیدھا کھڑا کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اگر آپ چاہیں تو اس کام کا معاوضہ وصول کر سکتے ہیں۔ حضرت خضر علیہ السلام بولے کہ میرے اور آپ کے درمیان یہی فرق ہے۔ پھر انہوں نے اپنا کپڑا سنبھالتے ہوئے کہا۔ جن کاموں پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ میں آپ کو ان کی حقیقت کے بارے میں بتاتا ہوں۔ جہاں تک کشتی کا معاملہ ہے تو وہ غریبوں کی ملکیت تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے۔ کشتی چھیننے والے نے جب اس کشتی کو ٹوٹا ہوا پایا تو وہ آگے بڑھ گیا اور کشتی والوں نے اپنی لکڑی ٹھیک کر لی۔ جہاں تک بچے کا معاملہ ہے تو وہ فطری طور پر کافر تھا اور اس کے ماں باپ اسے بہت پیار کرتے تھے۔ اگر وہ زندہ رہتا تو ان دونوں کو بھی سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دیتا اس لیے ہم نے یہ چاہا کہ ان کا پروردگار ان دونوں کو اس کے مقابلے میں زیادہ بہتر پاکیزہ اور صلہ رحمی کرنے والا بیٹا عطا کرے۔ جہاں تک دیوار کا معاملہ ہے تو وہ اس شہر کے دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی جس کے نیچے (الیٰ آخر الآیۃ)

6042- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى كِلاَهُمَا عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ بِاِسْنَادِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6043- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ (لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا)

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا پڑھا ہے۔

6044- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ تَمَارٰى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فِيْ صَاحِبِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْخَضِرُ فَمَرَّ بِهِمَا اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْاَنْصَارِيُّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا اَبَا الطُّفَيْلِ هَلُمَّ اِلَيْنَا فَاِنِّيْ قَدْ تَمَارَيْتُ اَنَا وَصَاحِبِيْ هٰذَا فِيْ صَاحِبِ مُوْسٰى الَّذِيْ سَاَلَ السَّبِيْلَ اِلٰى لُقِيِّهٖ فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَاْنَهٗ فَقَالَ اُبَيٌّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَمَا مُوْسٰى فِيْ مَلَاٍ مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اِذْ جَآئَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ هَلْ تَعْلَمُ اَحَدًا اَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ مُوْسٰى لَا فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى مُوْسٰى بَلْ عَبْدُنَا الْخَضِرُ قَالَ فَسَاَلَ مُوْسٰى السَّبِيْلَ اِلٰى لُقِيِّهٖ فَجَعَلَ اللّٰهُ لَهُ الْحُوْتَ اٰيَةً وَّقِيْلَ لَهٗ اِذَا افْتَقَدْتَّ الْحُوْتَ فَارْجِعْ فَاِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَسَارَ مُوْسٰى مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّسِيْرَ ثُمَّ قَالَ لِفَتَاهُ (اٰتِنَا غَدَآئَنَا) فَقَالَ فَتٰى مُوْسٰى حِيْنَ سَاَلَهُ الْغَدَاءَ (اَرَاَيْتَ اِذْ اَوَيْنَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَا اَنْسَانِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ) فَقَالَ مُوْسٰى لِفَتَاهُ (ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا) فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَاْنِهِمَا مَا قَصَّ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ اِلَّا اَنَّ يُوْنُسَ قَالَ فَكَانَ يَتَّبِعُ اَثَرَ الْحُوْتِ فِي الْبَحْرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ان کی حر بن قیس الفزاری کے ساتھ اس بات پر بحث ہوگئی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جس شخص کے پاس گئے تھے وہ کون تھا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ کہنا تھا کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔ اسی دوران حضرت ابی بن

کعب انصاری رضی اللہ عنہ ان دونوں کے پاس سے گزرے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں بلایا اور بولے: اے ابو طفیل! ادھر آئیے۔ میرے اور میرے اس ساتھی کے درمیان حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعے والے بزرگ کے درمیان اختلاف ہو گیا ہے جن سے ملنے کی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خواہش ظاہر کی تھی۔ کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں کچھ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے کچھ افراد کے درمیان موجود تھے۔ ایک شخص ان کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا ہے۔ کیا آپ کسی ایسے شخص سے واقف ہیں جو آپ سے زیادہ علم رکھتا ہو؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: نہیں! تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی۔ ہمارا بندہ خضر (ایسا ہی شخص ہے) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے ملاقات کا طریقہ دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے مچھلی کو نشانی قرار دیا اور ان سے کہا گیا کہ جب یہ مچھلی گم ہو جائے تو تم واپس لوٹ آنا۔ تمہاری ملاقات ہو جائے گی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام روانہ ہو نگے۔ ایک دن انہوں نے اپنے نوجوان ساتھی سے کہا' ناشتہ لے کر آؤ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے ناشتہ مانگا تو وہ ساتھی بولا' آپ نے غور کیا کہ جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے (تو وہ مچھلی گم ہو گئی تھی اور مجھے مچھلی کا ذکر کرنا یاد نہیں رہا۔ مجھے صرف شیطان نے ہی یہ بات بھلائی ہو گی کہ میں آپ سے اس بات کا ذکر کروں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا کہ وہی ہماری منزل ہے۔ پھر یہ دونوں حضرات اپنے قدموں کے نشانات پر واپس آئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ان دونوں (حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام) کا واقعہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ

صحابہ کرام کے فضائل

بَابُ 844: مِنْ فَضَائِلِ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6045- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّام حَدَّثَنَا ثَابِت حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ حَدَّثَهٗ قَالَ نَظَرْتُ اِلٰى اَقْدَامِ الْمُشْرِكِيْنَ عَلٰى رُؤُسِنَا وَنَحْنُ فِي الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ نَظَرَ اِلٰى قَدَمَيْهِ اَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (ایک مرتبہ) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا۔ جب ہم غار میں موجود تھے اور میں نے مشرکین کو اپنے انتہائی قریب دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ان میں سے ایک اپنے پاؤں کی طرف دیکھے تو وہ ہمیں اپنے پاؤں کے نیچے (یعنی قریب) دیکھ لے گا۔ تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! ان دو لوگوں کے بارے میں تم کیا سوچ رہے ہو؟ جن دونوں کے ساتھ تیسرا اللہ تعالیٰ ہے۔

6046- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْن حَدَّثَنَا مَالِك عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ عَبْدٌ خَيَّرَهُ اللّٰهُ بَيْنَ اَنْ يُّؤْتِيَهٗ زَهْرَةَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهٗ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهٗ فَبَكٰى اَبُوْ بَكْرٍ وَّبَكٰى فَقَالَ فَدَيْنَاكَ بِاٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا قَالَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرُ وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ اَعْلَمَنَا بِهٖ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِيْ مَالِهٖ وَصُحْبَتِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ وَّلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا وَّلٰكِنْ اُخُوَّةُ الْاِسْلَامِ لَا تُبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ اِلَّا خَوْخَةَ اَبِىْ بَكْرٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرمایا: ایک بندے کو اللہ تعالیٰ نے یہ اختیار دیا کہ اللہ تعالیٰ اسے دنیاوی آسائشیں عطا کر دے یا اپنے پاس (موجود اخروی نعمتیں) عطا کرے تو اس بندے نے

حدیث 6045- بخاری (3453) ترمذی (3096) احمد (11) ابن حبان (6278) ابویعلی (66)

حدیث 6046- بخاری (454) ترمذی (3660) ابن ماجہ (1620) مؤطا (565) احمد (34) ابن حبان (6592) بیہقی (13098) ابویعلی (121) معجم کبیر (3295)

اس کے پاس (موجود اخروی نعمتوں) کو اختیار کیا۔ (راوی کہتے ہیں' یہ سن کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور خوب روئے اور کہنے لگے ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جس بندے کو اختیار دیا گیا تھا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہم میں سب سے زیادہ معرفت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رکھتے تھے۔ (اسی لیے وہ آپ کے اشارے کو فوراً سمجھ گئے اور رو پڑے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔ اپنے مال اور ساتھ کے ذریعے میرے ساتھ سب سے اچھا سلوک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔ اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا۔ ویسے اسلامی اخوت کو موجودہ ہے۔ (مرض وصال میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی حکم دیا تھا) ابوبکر (کی آمد) کے دروازے کے علاوہ مسجد (نبوی) کے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں۔

6047- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ وَّبُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6048- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يُّحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا وَّلٰكِنَّهٗ اَخِيْ وَصَاحِبِيْ وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر میں نے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا۔ تاہم وہ میرا بھائی اور ساتھی (بہرحال) ہے۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ نے تمہارے آقا کو اپنا خلیل بنایا ہے۔ (اس لئے وہ صرف اللہ کے خلیل ہیں)

6049- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِّنْ اُمَّتِيْ اَحَدًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر میں نے اپنی امت کے کسی ایک شخص کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں ابوبکر کو بناتا۔

6050- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ اَبِيْ قُحَافَةَ خَلِيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں

حدیث 6048- بخاری (3456) ترمذی (3616) ابن ماجہ (93) دارمی (2910) احمد (3385) ابن حبان (64255) بیہقی (12197) ابویعلیٰ (5149) معجم کبیر (3297)

ابن ابی قحافہ کو اپنا خلیل بناتا۔

6051 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ وَّاصِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ اَبِی قُحَافَةَ خَلِيْلًا وَّلٰكِنْ صَاحِبُكُمْ خَلِيْلُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر میں نے روئے زمین (پر رہنے والوں) میں سے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں ابن ابی قحافہ کو اپنا خلیل بناتا لیکن تمہارے آقا تو اللہ کے خلیل ہیں۔

6052 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّیْ اَبْرَاُ اِلٰی كُلِّ خِلٍّ مِّنْ خِلِّهٖ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا اِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيْلُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خبردار! مجھے کسی کو اپنا خلیل بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر میں نے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا تو میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیل بناتا لیکن تمہارے آقا تو اللہ کے خلیل ہیں۔

6053 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِی عُثْمَانَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهٗ عَلٰی جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَاَتَيْتُهٗ فَقُلْتُ اَیُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ عَآئِشَةُ قُلْتُ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَعَدَّ رِجَالًا

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ''ذات سلاسل'' (نامی جنگ) میں امیر بنا کر بھیجا۔ جب میں (اس جنگ سے واپسی پر) آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دریافت کیا: لوگوں میں سے' آپ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عائشہ' میں نے عرض کی: مردوں میں سے؟ آپ نے فرمایا: اس کے والد' میں نے عرض کی: ان کے بعد؟ آپ نے فرمایا: عمر' پھر آپ (ترتیب وار) کئی لوگوں کے نام لیے۔

6054 - وَحَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ اَبِی عُمَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْلِفًا لَّوِ اسْتَخْلَفَهٗ قَالَتْ اَبُوْ بَكْرٍ فَقِيْلَ لَهَا ثُمَّ مَنْ بَعْدَ اَبِی بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ ثُمَّ قِيْلَ لَهَا مَنْ بَعْدَ عُمَرَ قَالَتْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ انْتَهَتْ اِلٰی هٰذَا

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا' اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو باقاعدہ طور پر اپنا جانشین

حدیث 6053- بخاری (3462) ترمذی (3885) احمد (1698) ابن حبان (4540) مستدرک (6741) بیہقی (12879) معجم کبیر (4467)

مقرر کرتے تو کیسے کرتے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ان سے سوال کیا گیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد پھر کسے کرتے اس نے جواب دیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان سے سوال کیا گیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد پھر کسے کرتے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو (راوی کہتے ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہاں تک ہی بیان کیا۔

6055- حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَاَمَرَهَا اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ جِئْتُ فَلَمْ اَجِدْكَ قَالَ اَبِي كَاَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ قَالَ فَاِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَاْتِي اَبَا بَكْرٍ

✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے اسے ہدایت کی کہ وہ کبھی دوبارہ آپ کی خدمت میں آئے۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں دوبارہ آؤں اور آپ کو نہ پاؤں (تو اس بارے میں) آپ کی کیا رائے ہے؟ (محمد بن جبیر کہتے ہیں) میرے والد فرماتے ہیں۔ اس عورت کا مقصد یہ تھا کہ اگر آپ کا وصال ہو چکا ہو (تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اگر تم مجھے نہ پاؤ تو ابوبکر کے پاس چلی جانا۔

6056-وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ اَبِيهِ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ اَبَاهُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَاَمَرَهَا بِاَمْرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے ساتھ کسی معاملے کے بارے میں بات چیت کی آپ نے اسے کوئی ہدایت کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6057- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ادْعِي لِي اَبَا بَكْرٍ اَبَاكِ وَاَخَاكِ حَتّٰى اَكْتُبَ كِتَابًا فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يَتَمَنّٰى مُتَمَنٍّ وَيَقُولُ قَائِلٌ اَنَا اَوْلٰى وَيَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُونَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری کے دوران مجھے ہدایت کی' اپنے والد ابوبکر اور اپنے بھائی کو میرے پاس بلواؤ تا کہ میں انہیں کوئی تحریر لکھ دوں کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کوئی اور شخص (خلافت کا) آرزو مند ہو سکتا ہے اور یہ کہہ سکتا ہے کہ میں (خلافت کا) زیادہ حق دار ہوں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان صرف ابوبکر کو (خلیفہ کے طور پر) قبول کریں گے۔

6058- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا قَالَ اَبُو بَكْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ اَبُو بَكْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ اَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا قَالَ

حدیث 6055- بخاری (6927)

حدیث 6057- بخاری (6927)

اَبُوْ بَكْرٍ اَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنكُمُ الْيَوْمَ مَرِيْضًا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعْنَ فِيْ امْرِئٍ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج کس نے روزہ رکھا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے' آپ نے دریافت کیا: آج کس نے جنازے میں شرکت کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میں نے آپ سے دریافت کیا: آج تم میں سے کسی نے کسی غریب کو کھانا کھلایا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے آپ سے دریافت کیا: آج تم میں سے کسی نے کسی بیمار کی عیادت کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں یہ تمام (نیکیاں) جمع ہو جائیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

6059 - حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّسُوْقُ بَقَرَةً لَّهُ قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا الْتَفَتَتْ اِلَيْهِ الْبَقَرَةُ فَقَالَتْ اِنِّيْ لَمْ اُخْلَقْ لِهٰذَا وَلٰكِنِّيْ اِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحَرْثِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَعَجُّبًا وَّفَزَعًا اَبَقَرَةٌ تَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اُوْمِنُ بِهٖ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَاعٍ فِيْ غَنَمِهٖ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَاَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِيْ حَتّٰى اسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهٗ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِيْ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اُوْمِنُ بِذٰلِكَ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص ایک گائے پر بوجھ لاد کر لے جا رہا تھا۔ وہ گائے اس کی طرف متوجہ ہوئی اور بولی' مجھے اس کام کیلئے پیدا نہیں کیا گیا۔ مجھے تو کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ لوگوں نے حیرانگی اور خوف کے تحت سبحان اللہ کہا کہ گائے بھی کلام کر سکتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ابوبکر اور عمر اس بات (کے درست ہونے) پر یقین رکھتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی نقل کرتے ہیں۔ ایک چرواہا بکریاں چرا رہا تھا۔ ایک بھیڑیے نے حملہ کیا اور ایک بکری اٹھا کر لے گیا۔ وہ چرواہا اس کے پیچھے گیا اور اس بھیڑیے کے منہ سے اس بکری کو چھڑا لیا۔ بھیڑیے نے اس کی طرف منہ کر کے کہا۔ جب درندوں کی حکومت ہوگی اس دن اس بکری کو کون چھڑائے گا؟ اس دن جب اس بکری کا نگران میں ہوں گا؟ لوگوں نے پھر سبحان اللہ کہا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ابوبکر اور عمر اس بات (کے درست ہونے) پر یقین رکھتے ہیں۔

6060 - وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قِصَّةَ الشَّاةِ وَالذِّئْبِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْبَقَرَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف بکری اور بھیڑیے کا قصہ مذکور ہے۔ گائے کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

حدیث 6059 - بخاری (2199) ترمذی (3677) احمد (7345) ابن حبان (6485)

6061- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي حَدِيْثِهِمَا فَاِنِّي اُوْمِنُ بِهِ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ان میں راوی کی یہ صراحت موجود ہے کہ اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ موجود نہیں تھے۔

6062- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 845: مِنْ فَضَائِلِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6063- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَاَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِاَبِي كُرَيْبٍ قَالَ اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلٰى سَرِيْرِهٖ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدْعُوْنَ وَيُثْنُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّرْفَعَ وَاَنَا فِيْهِمْ قَالَ فَلَمْ يَرُعْنِيْ اِلَّا بِرَجُلٍ قَدْ اَخَذَ بِمَنْكِبِيْ مِنْ وَّرَآئِيْ فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ عَلِيٌّ فَتَرَحَّمَ عَلٰى عُمَرَ وَقَالَ مَا خَلَّفْتَ اَحَدًا اَحَبَّ اِلَيَّ اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ بِمِثْلِ عَمَلِهٖ مِنْكَ وَاَيْمُ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَظُنُّ اَنْ يَّجْعَلَكَ اللّٰهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَاكَ اَنِّيْ كُنْتُ اُكَثِّرُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ جِئْتُ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَدَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَخَرَجْتُ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ فَاِنْ كُنْتُ لَاَرْجُوْ اَوْ لَاَظُنُّ اَنْ يَّجْعَلَكَ اللّٰهُ مَعَهُمَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی میت تخت پر رکھی گئی تو لوگ ان کے اردگرد جمع ہو گئے۔ جو دعا کر رہے تھے۔ان کی تعریفیں کر رہے تھے۔ان پر نزول رحمت کی دعا کر رہے تھے۔یہ جنازہ اٹھائے جانے سے پہلے کی بات ہے۔ ان لوگوں میں، میں بھی موجود تھا، کسی شخص نے میرے پیچھے سے میرے کندھے پکڑے تو میں گھبرا گیا۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیلئے رحمت کی دعا کی اور بولے (اے عمر!) آپ کے بعد کوئی ایسا شخص نہیں ہے۔جس کے بارے میں مجھے یہ بات پسند ہو کہ میں اس جیسے نامۂ اعمال کے ہمراہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤں۔اللہ کی قسم! مجھے یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) کے ہمراہ رکھے گا۔ میں نے کئی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میں ابوبکر اور عمر آئے۔میں ابوبکر اور عمر کے ساتھ داخل ہوا' میں ابوبکر' عمر نکلے (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کا ذکر اپنے ساتھ کیا) اس لیے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ (قبر میں اور آخرت میں) آپ کو ان دونوں کے ساتھ

حدیث 6063- بخاری (3474) احمد (898) مستدرک (4427)

رکھے گا۔

6064- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6065- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمْ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُوْنَ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِّنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُوْنَ ذٰلِكَ وَمَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيْصٌ يَّجُرُّهٗ قَالُوْا مَاذَا اَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الدِّيْنَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ میں سویا ہوا تھا۔ میں نے دیکھا کہ لوگوں پیش کیا گیا انہوں نے قمیصیں پہن رکھی ہیں جن میں سے بعض سینے تک آتی ہیں اور بعض اس سے اونچی ہیں۔ پھر عمر بن خطاب آئے وہ اپنی قمیض گھسیٹ کر چل رہے تھے۔ لوگوں نے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی ہے؟ آپ نے فرمایا: دین

6066- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اِذْ رَاَيْتُ قَدَحًا اُتِيْتُ بِهٖ فِيْهِ لَبَنٌ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتّٰى اِنِّيْ لَاَرَى الرِّيَّ يَجْرِيْ فِيْ اَظْفَارِيْ ثُمَّ اَعْطَيْتُ فَضْلِيْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوْا فَمَا اَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْعِلْمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ سونے کے دوران میں نے (خواب میں) دیکھا کہ ایک پیالہ پیش کیا گیا جس میں دودھ موجود تھا۔ میں نے کچھ دودھ پی لیا۔ یہاں تک کہ اس کا اثر مجھے اپنے ناخنوں میں محسوس ہوا۔ پھر میں نے بچا ہوا دودھ عمر بن خطاب کو دیدیا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی ہے؟ آپ نے فرمایا: علم

6067- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ بِاِسْنَادِ يُوْنُسَ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6068- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَعِيْدَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِيْ

حدیث 6065- بخاری (23) ترمذی (2285) نسائی (5011) داری (2151) احمد (11832) ابن حبان (6890) ابویعلی (1290)

حدیث 6066- بخاری (82) ترمذی (2284) داری (2154) احمد (5554) ابن حبان (6878) مستدرک (4496) بیہقی (13102) معجم کبیر (13155)

عَلٰی قَلِیْبٍ عَلَیْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَخَذَهَا ابْنُ اَبِیْ قُحَافَةَ فَنَزَعَ بِهَا ذَنُوْبًا اَوْ ذَنُوْبَیْنِ وَفِیْ نَزْعِهٖ وَاللّٰهُ یَغْفِرُ لَهٗ ضَعْفٌ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَاَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِیًّا مِّنَ النَّاسِ یَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ حَتّٰی ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک مرتبہ خواب میں میں نے خود کو ایک کنوئیں کے پاس دیکھا جس میں ڈول موجود تھا۔ اللہ کی مشیت کے مطابق میں نے اس کنوئیں میں سے (پانی) نکالا پھر ابوقحافہ کے صاحبزادے نے وہ ڈول حاصل کیا اور اس میں سے ایک یا شاید دو ڈول نکالے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ اس کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی۔ پھر وہ ڈول بڑا ہو گیا اور اسے خطاب کے صاحبزادے نے پکڑ لیا۔ میں نے ایسا باصلاحیت آدمی نہیں دیکھا جو عمر بن خطاب کی طرح پانی نکالتا ہو۔ یہاں تک کہ لوگوں نے اونٹوں کو سیراب کرلیا۔

6069-وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ عَنْ یَّعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ بِاِسْنَادِ یُوْنُسَ نَحْوَ حَدِیْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6070- حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ الْاَعْرَجُ وَغَیْرُهٗ اِنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَیْتُ ابْنَ اَبِیْ قُحَافَةَ یَنْزِعُ بِنَحْوِ حَدِیْثِ الزُّهْرِیِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کا مضمون مختصر ہے۔

6071- حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا یُوْنُسَ مَوْلٰی اَبِیْ هُرَیْرَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ اُرِیْتُ اَنِّیْ اَنْزِعُ عَلٰی حَوْضِیْ اَسْقِی النَّاسَ فَجَآءَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ فَاَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ یَّدِیْ لِیُرَوِّحَنِیْ فَنَزَعَ دَلْوَیْنِ وَفِیْ نَزْعِهٖ ضَعْفٌ وَّاللّٰهُ یَغْفِرُ لَهٗ فَجَآءَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَاَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ اَرَ نَزْعَ رَجُلٍ قَطُّ اَقْوٰی مِنْهُ حَتّٰی تَوَلَّی النَّاسُ وَالْحَوْضُ مَلْاٰنُ یَتَفَجَّرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے اپنے حوض میں سے پانی نکال کر لوگوں کو پلا رہا ہوں پھر ابوبکر میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے آرام پہنچانے کیلئے میرے ہاتھ سے ڈول پکڑ لیا۔ پھر انہوں نے دو ڈول نکالے لیکن ان کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ پھر ابن خطاب آئے اور انہوں نے ان سے (وہ ڈول) پکڑ لیا۔ میں نے کبھی کسی آدمی کو نہیں دیکھا جو ان سے زیادہ طاقت کے ساتھ ڈول کھینچ رہا ہو۔ یہاں تک کہ لوگ (سیراب ہو کر) چلے گئے اور وہ حوض اسی طرح لبریز تھا۔

6072- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حدیث 6068- بخاری (3464)

بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيتُ كَاَنِّيْ اَنْزِعُ بِدَلْوِ بَكْرَةٍ عَلٰى قَلِيْبٍ فَجَآءَ اَبُوْ بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوْبًا اَوْ ذَنُوْبَيْنِ فَنَزَعَ نَزْعًا ضَعِيفًا وَّاللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَآءَ عُمَرُ فَاسْتَقٰى فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا مِّنَ النَّاسِ يَفْرِیْ فَرِيَهُ حَتّٰى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوا الْعَطَنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک نئے ڈول کے ذریعے کنوئیں میں سے پانی نکال رہا ہوں۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے ایک یا شاید دو ڈول نکالے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ ان کا ڈول نکالنا کمزوری پر مشتمل تھا۔ پھر عمر آئے اور انہوں نے پانی مانگا وہ ڈول ایک بڑا ڈول بن گیا۔ میں نے ایسا باصلاحیت آدمی نہیں دیکھا جو اس طرح پانی نکالے۔ یہاں تک کہ لوگ سیراب ہو گئے اور انہوں نے اپنے جانوروں کو بھی سیراب کر لیا۔

6073 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رُؤْيَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ سالم بن عبداللہ نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھنے کے بارے میں اسی نوعیت کی روایت نقل کی ہے۔

6074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَا جَابِرًا يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ فِيْهَا دَارًا اَوْ قَصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا فَقَالُوْا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَدْخُلَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَبَكٰى عُمَرُ وَقَالَ اَیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَ عَلَيْكَ يُغَارُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں ایک محل دیکھا۔ میں نے دریافت کیا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے بتایا یہ عمر بن خطاب کا ہے۔ میں اس میں داخل ہونے لگا لیکن (اے عمر!) پھر مجھے تمہارے مزاج کی شدت کا خیال آ گیا (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کیلئے مزاج میں یہ شدت آ سکتی ہے۔

6075 - وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا ح وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6076 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اِذْ رَاَيْتُنِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِذَا

حدیث 6074- احمد (12857) ابو یعلی (2014)

امْرَاَةً تَوَضَّأُ اِلٰی جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا فَقَالُوْا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَةَ عُمَرَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَبَكٰی عُمَرُ وَنَحْنُ جَمِيْعًا فِيْ ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بِاَبِيْ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعَلَيْكَ اَغَارُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے خواب میں خود کو جنت میں پایا۔ وہاں مجھے ایک محل کے پہلو میں ایک عورت وضو کررہی تھی۔ میں نے دریافت کیا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے بتایا یہ عمر بن خطاب کا ہے۔ مجھے عمر کے مزاج کی شدت یاد آئی تو میں واپس مڑ گیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے، ہم سب لوگ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد آپ پر قربان ہوں، کیا میں آپ کے بارے میں شدت رکھوں گا؟

6077- وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6078- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِيْ ابْنَ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِيْ وَقَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ سَعْدًا قَالَ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَآءٌ مِّنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً اَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَاْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ يَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ فَاَذِنَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ هٰؤُلَآءِ اللَّاتِيْ كُنَّ عِنْدِيْ فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ فَاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ يَّهَبْنَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ اَيْ عَدُوَّاتِ اَنْفُسِهِنَّ اَتَهَبْنَنِيْ وَلَا تَهَبْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ نَعَمْ اَنْتَ اَغْلَظُ وَاَفَظُّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطٰنُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا اِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی۔ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قریشی خواتین موجود تھیں جو بلند آواز میں بات کررہی تھیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی تو وہ اٹھ کر پردے کی اوٹ میں چلی گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکراتے ہوئے انہیں اندر آنے کی اجازت دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہنستا مسکراتا رکھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جو یہ خواتین موجود تھیں۔ مجھے ان پر حیرت ہورہی ہے کہ جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو فوراً اٹھ کر پردے میں چلی گئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اے

حدیث 6076- بخاری (6620) ابن ماجہ (107)

حدیث 6078- بخاری (31207) احمد (1472) ابن حبان (6893) ابویعلی (810)

اپنی جان کی دشمنو! تم مجھ سے ڈر جاتی ہو لیکن نبی اکرم ﷺ سے نہیں ڈرتی ہو۔ وہ بولیں۔ ایسا ہی ہے آپ تیز اور سخت مزاج کے مالک ہیں۔ لیکن نبی اکرم ﷺ ایسے نہیں ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ شیطان کا اگر کسی راستے میں تم سے سامنا ہو جائے تو وہ اپنا راستہ تبدیل کر لیتا ہے۔

6079- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ ابْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنِيْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَآءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ قَدْ رَفَعْنَ اَصْوَاتَهُنَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَاْذَنَ عُمَرُ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے ہاں آئے۔ اس وقت نبی اکرم ﷺ کے پاس کچھ خواتین موجود تھیں۔ جن کی آوازیں آپ کی موجودگی کے باوجود بلند تھیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو وہ جلدی سے پردے میں چلی گئیں۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6080- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ قَدْ كَانَ يَكُوْنُ فِي الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ مُحَدَّثُوْنَ فَاِنْ يَكُنْ فِيْ اُمَّتِيْ مِنْهُمْ اَحَدٌ فَاِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مِنْهُمْ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ تَفْسِيرُ مُحَدَّثُوْنَ مُلْهَمُوْنَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: تم سے پہلے والی امتوں میں محدث ہوا کرتے تھے۔ اگر میری امت میں ان کا وجود ہوا تو عمر بن خطاب ان میں سے ایک ہوں گے (راوی کہتے ہیں) ابن وہب نے محدث کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن پر الہام نازل ہوتا ہے۔

6081- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6082- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ اَخْبَرَنَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّيْ فِيْ ثَلَاثٍ فِيْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ وَفِي الْحِجَابِ وَفِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ تین معاملات میں' میں نے اپنے پروردگار (کی مشیت) کے مطابق (مشورہ دیا) مقام ابراہیم (پر نماز کی ادائیگی) جواب (کو لازمی قرار دینا) اور غزوہ بدر کے قیدیوں (کو تہہ تیغ کرنا)

6083- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ ابْنُ سَلُوْلَ جَآءَ ابْنُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ اَنْ

حدیث 6079- بخاری (31207) احمد (1472) ابن حبان (6893) ابو یعلی (810)

حدیث 6080- بخاری (3282) ترمذی (3693) احمد (8449) ابن حبان (6894) مستدرک (4499)

حدیث 6082- بخاری (393) دارمی (1849) احمد (157) ابن حبان (6896) بیہقی (13282)

يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ اَنْ يُّكَفِّنَ فِيهِ اَبَاهُ فَاَعْطَاهُ ثُمَّ سَاَلَهُ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَاَخَذَ بِثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا خَيَّرَنِي اللّٰهُ فَقَالَ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً) وَسَاَزِيْدُ عَلٰى سَبْعِيْنَ قَالَ اِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب عبداللہ بن ابی بن سلول (نامی منافق) مرگیا تو اس کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (جو صحابی رسول ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے یہ درخواست کی کہ آپ اپنی قمیص انہیں عطا کریں تا کہ وہ اس میں اپنے والد کو کفن دیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ انہیں عطا کردی۔ پھر انہوں نے آپ سے یہ درخواست کی کہ آپ اس (کے والد) کی نماز جنازہ پڑھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ پڑھانے کیلئے جانے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن تھام کر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ اس کی نماز جنازہ ادا کرنے سے منع کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے اختیار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔

''خواہ تم اس کیلئے دعائے مغفرت کرو یا تم اس کیلئے دعائے مغفرت نہ کرو (دونوں صورتیں اس کیلئے برابر ہیں کیونکہ) اگر تم اس کیلئے ستر مرتبہ بھی دعائے مغفرت کرو (تو بھی اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت نہیں کرے گا)''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں ستر سے زیادہ مرتبہ (اس کیلئے دعا) کروں گا۔ (راوی کہتے ہیں) وہ منافق شخص تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور اس کی سلامتی کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل کیا۔

''ان (منافقین) میں سے جو کوئی بھی مرے تم کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہونا''۔

6084- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ مَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان (منافقین) کی نماز جنازہ پڑھنا چھوڑ دی۔

بَابُ 846: مِنْ فَضَائِلِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6085- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَّسُلَيْمَانَ ابْنَيْ يَسَارٍ وَّاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِيْ بَيْتِيْ كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ اَوْ سَاقَيْهِ فَاسْتَاْذَنَ اَبُوْ بَكْرٍ فَاَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ فَاَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذٰلِكَ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوّٰى ثِيَابَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَّلَا اَقُوْلُ ذٰلِكَ فِيْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ

حدیث 6083- بخاری (4395) ترمذی (3097) ابن ماجہ (1524) احمد (95) ابن حبان (3176)

فَدَخَلَ فَتَحَدَّثَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَآئِشَةُ دَخَلَ اَبُوْ بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ فَقَالَ اَلاَ اَسْتَحِي مِنْ رَّجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں لیٹے ہوئے تھے اور آپ کی دونوں رانوں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) دونوں پنڈلیوں پر کپڑا نہیں تھا۔ اس دوران حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ نے انہیں اجازت عطا کی اور اسی حالت میں (لیٹے) رہے اور گفتگو کرتے رہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ نے انہیں بھی اجازت عطا کی۔ (وہ اندر آئے) اور آپ اسی حالت میں (لیٹے ان کے ساتھ) باتیں کرتے رہے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے درست کیے۔ (راوی) محمد (بن ابوحرملہ) کہتے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ واقعہ ایک ہی دن پیش آیا' (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر آئے اور بات چیت کرنے کے بعد جب چلے گئے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر آئے تو آپ نے کچھ خیال نہیں کیا اور پرواہ نہیں کی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اندر آئے تو آپ نے کچھ خیال نہیں کیا اور پرواہ نہیں کی لیکن جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر آئے تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپ نے کپڑے بھی درست کر لئے۔ (اس کی کیا وجہ تھی؟) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا مجھے اس شخص سے حیا نہیں کرنی چاہئے جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

6086- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اسْتَاْذَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَآئِشَةَ فَاَذِنَ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَّهُوَ كَذٰلِكَ فَقَضٰى اِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ فَاَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضٰى اِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَاْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَآئِشَةَ اجْمَعِيْ عَلَيْكِ ثِيَابَكِ فَقَضَيْتُ اِلَيْهِ حَاجَتِيْ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالِيْ لَمْ اَرَكَ فَزِعْتَ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَّاِنِّيْ خَشِيْتُ اِنْ اَذِنْتُ لَهُ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ اَنْ لَّا يَبْلُغَ اِلَيَّ فِيْ حَاجَتِهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھ کر بستر پر لیٹے ہوئے تھے۔ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اجازت عطا کی اور اسی حالت میں رہے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی ضرورت پوری کی (یعنی بات چیت کی) اور وہ چلے گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی۔ آپ نے انہیں اجازت عطا کی اور اسی حالت میں رہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی ضرورت پوری کی (یعنی بات چیت کی) اور تشریف لے گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پھر میں نے آپ سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہدایت کی۔ اپنی چادر سنبھالو (پھر آپ نے اپنے کپڑے درست کیے) میں نے آپ سے جو بات کرنا تھی وہ کی اور واپس آ

حدیث 6085- احمد (514) ابن حبان (6907) بیہقی (13047) ابویعلی (2253) معجم کبیر (5516)

حدیث 6086- احمد (514) ابن حبان (6907) بیہقی (13047) ابویعلی (2253) معجم کبیر (5516)

گیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیلئے اس طرح اہتمام ظاہر نہیں کیا جیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کیلئے کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ عثمان شرمیلے مزاج کے آدمی ہیں۔ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ اگر میں اسی حالت میں انہیں اندر آنے کی اجازت دیدیتا تو وہ مجھ سے اپنی وہ بات نہ کر پاتے (جس کیلئے وہ آئے تھے)

6087 - حَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ اَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ وَعَآئِشَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ اسْتَاْذَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِيٍّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَائِطٍ مِّنْ حَائِطِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ يَّرْكُزُ بِعُوْدٍ مَعَهُ بَيْنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ اِذَا اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَاِذَا اَبُوْ بَكْرٍ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَذَهَبْتُ فَاِذَا هُوَ عُمَرُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ اٰخَرُ قَالَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلٰى بَلْوٰى تَكُوْنُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَاِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ فَفَتَحْتُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ وَقُلْتُ الَّذِیْ قَالَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَبْرًا اَوِ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں' ایک باغ میں ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے اور ایک لکڑی کے ذریعے کیچڑ کھرچ رہے تھے۔ ایک صاحب نے دروازے پر دستک دی تو آپ نے فرمایا۔ دروازہ کھول دو اور اسے جنت کی بشارت دو! راوی کہتے ہیں' وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے دروازہ کھولا اور انہیں جنت کی بشارت دی۔ پھر ایک اور شخص نے دروازے پر دستک دی تو آپ نے فرمایا: دروازہ کھولا دو! اور اسے جنت کی بشارت دو! راوی کہتے ہیں' میں گیا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان کیلئے دروازہ کھولا اور انہیں جنت کی بشارت دی۔ پھر ایک اور شخص نے دروازے پر دستک دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا' دروازہ کھولو اور اسے ایک آزمائش کے ہمراہ جنت کی بشارت دو! (راوی کہتے ہیں' میں گیا تو وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان کیلئے دروازہ کھولا اور انہیں جنت کی خوشخبری دی اور انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے: اے اللہ! صبر عطا کرنا۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا) اللہ ہی سے مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔

6089 - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَّاَمَرَنِیْ اَنْ اَحْفَظَ الْبَابَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ عُثْمَانَ بْنِ

حدیث 6088- بخاری (3490) احمد (15412) ابن حبان (6912) معجم کبیر (10344)

عیاث

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے اور مجھے یہ ہدایت کی کہ میں دروازے پر نگرانی کروں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَأَلْزَمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَكُونَنَّ مَعَهُ يَوْمِي هَذَا قَالَ فَجَاءَ الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا خَرَجَ وَجَّهَ هَاهُنَا قَالَ فَخَرَجْتُ عَلَى أَثَرِهِ أَسْأَلُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلَ بِئْرَ أَرِيسٍ قَالَ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ وَبَابُهَا مِنْ جَرِيدٍ حَتَّى قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ وَتَوَضَّأَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا قَدْ جَلَسَ عَلَى بِئْرِ أَرِيسٍ وَتَوَسَّطَ قُفَّهَا وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَأَكُونَنَّ بَوَّابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَدَفَعَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ قَالَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى قُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ ادْخُلْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُكَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ وَقَدْ تَرَكْتُ أَخِي يَتَوَضَّأُ وَيَلْحَقُنِي فَقُلْتُ إِنْ يُرِدِ اللَّهُ بِفُلَانٍ يُرِيدُ أَخَاهُ خَيْرًا يَأْتِ بِهِ فَإِذَا إِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجِئْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ أَذِنَ وَيُبَشِّرُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُفِّ عَنْ يَسَارِهِ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ إِنْ يُرِدِ اللَّهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يَعْنِي أَخَاهُ يَأْتِ بِهِ فَجَاءَ إِنْسَانٌ فَحَرَّكَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ قَالَ وَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوَى تُصِيبُهُ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَيُبَشِّرُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوَى تُصِيبُكَ قَالَ فَدَخَلَ فَوَجَدَ الْقُفَّ قَدْ مُلِئَ فَجَلَسَ وِجَاهَهُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ قَالَ شَرِيكٌ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَأَوَّلْتُهَا قُبُورَهُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن انہوں نے اپنے گھر میں وضو کیا اور باہر نکلتے ہوئے یہ طے کیا۔ آج میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہوں گا اور پورا دن آپ کی ہمراہی میں بسر کروں گا۔ وہ مسجد میں آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں دریافت کیا: تو لوگوں نے بتایا کہ آپ اس سمت میں تشریف لے گئے ہیں۔ میں آپ کو تلاش کرتا ہوا آپ کے پیچھے چل دیا۔ آپ ''بئر اریس'' (کی چار دیواری) کے اندر تشریف لے گئے اور میں اس کے دروازے کے پاس بیٹھ گیا۔ اس کا دروازہ لکڑی کا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حاجت پوری کی اور وضو کیا۔ میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ آپ اپنے دونوں پاؤں لٹکا کر ''بئر اریس'' کے کنارے تشریف فرما ہیں اور آپ کی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹا ہوا ہے۔ میں نے آپ کو سلام کیا اور پھر واپس آ کر دروازے کے پاس بیٹھ گیا اور یہ

طے کیا کہ آج میں نبی اکرم ﷺ کی دربانی کے فرائض سرانجام دوں گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے۔ انہوں نے دروازے پر دستک دی۔ میں نے دریافت کیا: کون ہے؟ وہ بولے: ابوبکر' میں نے کہا ذرا رکیے! پھر میں واپس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ابوبکر اندر آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اسے اجازت دو! اور اسے جنت کی خوشخبری دو! میں واپس آیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا' اندر تشریف لے آئیں! نبی اکرم ﷺ آپ کو جنت کی خوشخبری دے رہے ہیں۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر تشریف لے آئے اور نبی اکرم ﷺ کی دائیں جانب منڈیر پر بیٹھ گئے۔ آپ نے اپنی دونوں ٹانگیں کنوئیں میں لٹکا دیں اور اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹا دیا۔ بالکل اسی طرح جیسے نبی اکرم ﷺ نے کیا۔ میں واپس آ کر بیٹھ گیا۔ میں اپنے بھائی کو گھر میں وضو کرتا چھوڑ کر آیا تھا۔ اس نے میرے پاس آنا تھا۔ میں نے سوچا اگر اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے (خصوصی) بھلائی کا ارادہ کیا تو وہ یہاں آ جائے گا۔ اسی دوران کسی شخص نے دروازے کو حرکت دی۔ میں نے دریافت کیا: کون ہے؟ اس نے جواب دیا: عمر بن خطاب' میں نے کہا یہیں رکیے! پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا۔ آپ کو سلام کیا اور عرض کی: عمر بن خطاب' اندر آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اسے اندر آنے دو! اور اسے جنت کی بشارت دو! میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا آیئے! نبی اکرم ﷺ آپ کو جنت کی بشارت دے رہے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اندر آئے اور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ' آپ کے بائیں جانب' منڈیر پر بیٹھ گئے۔ انہوں نے بھی اپنی دونوں ٹانگیں کنوئیں میں لٹکا دیں۔ میں پھر واپس آیا اور بیٹھ کر یہ سوچنے لگا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی کے ساتھ (خصوصی) بھلائی کا ارادہ کیا تو وہ یہاں آ جائے گا۔ پھر کوئی شخص آیا اور اس نے دروازے کو حرکت دی۔ میں نے دریافت کیا: کون ہے؟ اس نے جواب دیا: عثمان بن عفان' میں نے کہا' یہیں رکیے! پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو ان کی اطلاع دی تو آپ نے فرمایا: اسے اجازت دو! اور اسے' ایک آزمائش جس کا اسے سامنا کرنا پڑے گا' کے ہمراہ جنت کی بشارت دو! میں آیا اور بولا' اندر آ جایئے! اللہ کے رسول آپ کو ایک آزمائش جس کا آپ کو سامنا کرنا پڑے گا' کے ہمراہ جنت کی بشارت دے رہے ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر آئے اور انہوں نے دیکھا کہ منڈیر پر بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے تو وہ ان حضرات کے سامنے دوسرے کنارے پر بیٹھ گئے۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں' کسی سے میں نے ان حضرات کی ''قبور'' کی تاویل کی ہے۔

6091-وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسٰى الْأَشْعَرِيُّ هَاهُنَا وَأَشَارَ لِي سُلَيْمَانُ إِلٰى مَجْلِسِ سَعِيدٍ نَاحِيَةَ الْمَقْصُورَةِ قَالَ أَبُو مُوسٰى خَرَجْتُ أُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَلَكَ فِي الْأَمْوَالِ فَتَبِعْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ دَخَلَ مَالًا فَجَلَسَ فِي الْقُفِّ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ يَحْيَى ابْنِ حَسَّانَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ سَعِيدٍ فَأَوَّلْتُهَا قُبُورَهُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی تلاش میں نکلا تو مجھے پتہ چلا کہ آپ باغات میں تشریف لے گئے ہیں۔ میں آپ کے پیچھے چل دیا۔ میں نے دیکھا کہ آپ ایک باغ کے اندر تشریف لے گئے ہیں اور منڈیر پر تشریف فرما ہو کر آپ نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا ہٹایا اور دونوں پاؤں کنوئیں میں لٹکا دیئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس کے آخر میں سعید بن مسیب کی تاویل منقول نہیں ہے۔

6092- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ اَخْبَرَنِیْ شَرِیْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا اِلٰی حَائِطٍ بِالْمَدِیْنَةِ لِحَاجَتِهٖ فَخَرَجْتُ فِیْ اِثْرِهٖ وَاقْتَصَّ الْحَدِیْثَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَّذَكَرَ فِی الْحَدِیْثِ قَالَ ابْنُ الْمُسَیَّبِ فَتَاَوَّلْتُ ذٰلِكَ قُبُوْرَهُمْ اجْتَمَعَتْ هَاهُنَا وَانْفَرَدَ عُثْمَانُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے مدینہ منورہ میں ایک باغ میں تشریف لے گئے۔ میں بھی آپ کے پیچھے چل دیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) سعید بن مسیّب کہتے ہیں۔ اسی سے میں نے اندازہ لگایا کہ ان تینوں حضرات کی قبریں ایک ساتھ ہوں گی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قبر علیحدہ ہوگی۔

بَابُ 847: مِنْ فَضَائِلِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6093- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ وَاَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِیْرِیُّ وَسُرَیْجُ بْنُ یُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنْ یُوْسُفَ بْنِ الْمَاجِشُوْنِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا یُوْسُفُ اَبُوْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِیٍّ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ قَالَ سَعِیْدٌ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُشَافِهَ بِهَا سَعْدًا فَلَقِیْتُ سَعْدًا فَحَدَّثْتُهٗ بِمَا حَدَّثَنِیْ عَامِرٌ فَقَالَ اَنَا سَمِعْتُهٗ فَقُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهٗ فَوَضَعَ اِصْبَعَیْهِ عَلٰی اُذُنَیْهِ فَقَالَ نَعَمْ وَاِلَّا فَاسْتَكَّتَا

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھی لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ (راوی) سعید بن مسیّب کہتے ہیں' میری یہ خواہش تھی کہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے براہ راست یہ حدیث سنوں۔ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں وہ حدیث سنائی جو عامر نے مجھے سنائی تھی تو وہ بولے: میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔ میں نے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ بات بذات خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے؟ تو انہوں نے اپنی دو انگلیاں اپنے دونوں کانوں پر رکھتے ہوئے کہا' ہاں! اگر ایسا نہ ہو؟ تو یہ دونوں کان بہرے ہو جائیں۔

6094- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ ابْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ خَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُخَلِّفُنِیْ فِی النِّسَآءِ وَالصِّبْیَانِ فَقَالَ اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَكُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی غَیْرَ اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ تبوک کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو (مدینہ منورہ میں) اپنا نائب مقرر کیا تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے اپنے پیچھے عورتوں اور بچوں

حدیث 6093- ترمذی (3716) احمد (1547) ابن حبان (6926) ابویعلی (739) معجم کبیر (328)

میں چھوڑ کر جارہے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

6095 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6096 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَمَرَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ سَعْدًا فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسُبَّ اَبَا التُّرَابِ فَقَالَ اَمَّا مَا ذَكَرْتُ ثَلَاثًا قَالَهُنَّ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَنْ اَسُبَّهُ لَاَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُ خَلَّفَهُ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ خَلَّفْتَنِي مَعَ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تَرْضٰى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُّوسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَتَطَاوَلْنَا لَهَا فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا فَاُتِيَ بِهِ اَرْمَدَ فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ وَدَفَعَ الرَّايَةَ اِلَيْهِ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ) دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَّفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَّحُسَيْنًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلِي

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت معاویہ بن ابوسفیان نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ آپ حضرت ابوتراب رضی اللہ عنہ (علی بن ابوطالب) پر تنقید کیوں نہیں کرتے؟ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ مجھے تین ایسی باتیں یاد ہیں جو نبی اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمائی تھیں اس لیے میں کبھی ان پر تنقید نہیں کر سکتا کیونکہ ان تینوں میں سے کوئی ایک بھی بات اگر میرے بارے میں ارشاد فرمائی ہوتی تو یہ میرے نزدیک سرخ اونٹوں (کی قیمتی دولت) سی زیادہ محبوب ہوتا نبی اکرم ﷺ نے ایک غزوے کے دوران حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے (مدینہ منورہ کا نگران) بنایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے اپنے پیچھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جارہے ہیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھی۔ البتہ میرے بعد نبوت نہیں ہے (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) فتح خیبر کے دن میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے خود سنا ہے: میں جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم اس انتظار میں تھے کہ آپ نے فرمایا: علی کو میرے پاس لے کر آؤ' انہیں لایا گیا نبی اکرم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈالا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ذریعے فتح عطا کی۔ (تیسری بات یہ ہے) کہ جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''(اے رسول!) تم فرمادو! آؤ! ہم اپنے بچوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بچوں کو (بلاؤ)''۔

(حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا' حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا' اے اللہ! یہ میرے اہل (بیت) ہیں۔

6097- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِیْمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِعَلِیٍّ اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَكُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا' کیا تم نے اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ تمہیں میرے ساتھ وہی نسبت حاصل ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی۔

6098- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ یَعْنِیْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِیَّ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ خَیْبَرَ لَاُعْطِیَنَّ هٰذِهِ الرَّایَةَ رَجُلًا یُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یَفْتَحُ اللّٰهُ عَلٰی یَدَیْهِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا اَحْبَبْتُ الْاِمَارَةَ اِلَّا یَوْمَئِذٍ قَالَ فَتَسَاوَرْتُ لَهَا رَجَآءَ اَنْ اُدْعٰی لَهَا قَالَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فَاَعْطَاهُ اِیَّاهَا وَقَالَ امْشِ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتّٰی یَفْتَحَ اللّٰهُ عَلَیْكَ قَالَ فَسَارَ عَلِیٌّ شَیْئًا ثُمَّ وَقَفَ وَلَمْ یَلْتَفِتْ فَصَرَخَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلٰی مَاذَا اُقَاتِلُ النَّاسَ قَالَ قَاتِلْهُمْ حَتّٰی یَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَقَدْ مَنَعُوْا مِنْكَ دِمَآئَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ خیبر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں یہ جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا۔ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے فتح نصیب کرے گا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں صرف اسی دن امارات (جھنڈے کے حصول) کی خواہش کی تھی۔ میں اس کے پاس آ گیا کہ شاید مجھے ہی اس کیلئے بلا لیا جائے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں وہ جھنڈا عطا کر کے ارشاد فرمایا: جاؤ! اور کسی اور طرف توجہ نہ دینا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے فتح عطا کر دے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کچھ دور چل کے رک گئے۔ انہوں نے ادھر ادھر نہیں دیکھا اور بلند آواز سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں کب تک لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس وقت تک اس کے ساتھ جنگ کرتے رہو جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ جب وہ ایسا کر لیں تو وہ اپنے خون اور اپنے اموال کو تم سے محفوظ کر لیں گے۔ البتہ ان کا حق (یعنی قصاص میں جان اور مال میں زکوٰۃ وغیرہ کی وصولی کا حق) برقرار رہے گا اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔

6099- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِیْ ابْنَ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّاللَّفْظُ هٰذَا حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ یَعْنِیْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ اَخْبَرَنِیْ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ خَیْبَرَ لَاُعْطِیَنَّ هٰذِهِ الرَّایَةَ رَجُلًا یَفْتَحُ اللّٰهُ عَلٰی یَدَیْهِ یُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ یَدُوْكُوْنَ لَیْلَتَهُمْ اَیُّهُمْ یُعْطَاهَا قَالَ فَلَمَّا اَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ یَرْجُوْنَ اَنْ یُّعْطَاهَا فَقَالَ اَیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ فَقَالُوْا هُوَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَشْتَكِیْ عَیْنَیْهِ قَالَ

حدیث 6098- بخاری (2847) احمد (8978) ابن حبان (6933) مستدرک (5844) بیہقی (18009) ابویعلیٰ (7527) معجم کبیر (6233)

فَاَرْسِلُوْا اِلَيْهِ فَاُتِيَ بِهٖ فَبَصَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهٗ فَبَرَاَ حَتّٰى كَاَنْ لَّمْ يَكُنْ بِهٖ وَجَعٌ فَاَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُقَاتِلُهُمْ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفُذْ عَلٰى رِسْلِكَ حَتّٰى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللّٰهِ فِيْهِ فَوَاللّٰهِ لَاَنْ يَّهْدِيَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلًا وَّاحِدًا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح خیبر کے دن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ فتح عطا کرے گا۔ وہ شخص اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں' رات بھر لوگ اس انتظار میں رہے کہ ان میں سے کس کو وہ جھنڈا عطا کیا جاتا ہے۔ اگلے دن لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک کو یہ امید تھی کہ اسے جھنڈا دیا جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ علی بن ابوطالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: ان کی آنکھوں میں تکلیف ہے۔ یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: اسے بلاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آپ کے پاس لایا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ان کی دونوں آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور ان کیلئے دعا کی تو وہ یوں ٹھیک ہو گئے گویا انہیں تکلیف تھی ہی نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں جھنڈا عطا کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں ان کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ ہماری مانند (مسلمان) نہ ہو جائیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آرام سے چلتے ہوئے ان کے میدان تک جاؤ اور پھر انہیں اسلام کی دعوت دو! اور انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ کے کون سے حقوق کی ادائیگی ان کے ذمے لازم ہے؟ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے کسی ایک شخص کو ہدایت عطا کر دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں (کی قیمتی دولت کے حصول) سے زیادہ بہتر ہے۔

6100 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ قَدْ تَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ خَيْبَرَ وَكَانَ رَمِدًا فَقَالَ اَنَا اَتَخَلَّفُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ اللَّيْلَةِ الَّتِيْ فَتَحَهَا اللّٰهُ فِيْ صَبَاحِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ اَوْ لَيَاْخُذَنَّ بِالرَّايَةِ غَدًا رَّجُلٌ يُّحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَوْ قَالَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ وَّمَا نَرْجُوْهُ فَقَالُوْا هٰذَا عَلِيٌّ فَاَعْطَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ خیبر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ پیچھے رہ گئے تھے کیونکہ ان کی آنکھوں میں تکلیف تھی۔ میں بھی نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ گیا تھا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے اور نبی اکرم ﷺ سے جا ملے۔ جس دن اللہ تعالیٰ نے خیبر کی فتح نصیب کی اس سے گزشتہ رات نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کل میں جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) کل جھنڈا وہ شخص حاصل کرے گا جس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے فتح نصیب کرے گا (راوی کہتے ہیں) ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے درمیان پایا ہمیں ان کی آمد کی توقع نہیں تھی۔ لوگ بولے: یہ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں جھنڈا عطا کیا اور اللہ تعالیٰ

حدیث 6099 - بخاری (2783) احمد (8978) ابن حبان (6932) مستدرک (5844) ابویعلی (354) معجم کبیر (5818)

حدیث 6100 - بخاری (2847) احمد (8978) ابن حبان (6932) مستدرک (5844) ابویعلی (7527) معجم کبیر (6233)

نے ان کے ذریعے فتح عطا کی۔

6101 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي اَبُوْ حَيَّانَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ اِلٰى زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ فَلَمَّا جَلَسْنَا اِلَيْهِ قَالَ لَهُ حُصَيْنٌ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيْرًا رَّاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتَ حَدِيْثَهُ وَغَزَوْتَ مَعَهُ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيْرًا حَدِّثْنَا يَا زَيْدُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ اَخِي وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّيْ وَقَدُمَ عَهْدِيْ وَنَسِيْتُ بَعْضَ الَّذِيْ كُنْتُ اَعِيْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا حَدَّثْتُكُمْ فَاقْبَلُوْا وَمَا لَا فَلَا تُكَلِّفُوْنِيْهِ ثُمَّ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِينَا خَطِيْبًا بِمَاءٍ يُدْعٰى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَلَا اَيُّهَا النَّاسُ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ يُّوْشِكُ اَنْ يَّاْتِيَ رَسُوْلُ رَبِّيْ فَاُجِيْبَ وَاَنَا تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ اَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيْهِ الْهُدٰى وَالنُّوْرُ فَخُذُوْا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسِكُوْا بِهٖ فَحَثَّ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَرَغَّبَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ وَاَهْلُ بَيْتِيْ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِيْ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِيْ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِيْ فَقَالَ لَهُ حُصَيْنٌ وَّمَنْ اَهْلُ بَيْتِهٖ يَا زَيْدُ اَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ قَالَ نِسَاؤُهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَلٰكِنْ اَهْلُ بَيْتِهٖ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ قَالَ وَمَنْ هُمْ قَالَ هُمْ اٰلُ عَلِيٍّ وَّاٰلُ عَقِيْلٍ وَّاٰلُ جَعْفَرٍ وَّاٰلُ عَبَّاسٍ قَالَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ حُرِمَ الصَّدَقَةَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ زید بیان کرتے ہیں: میں حصین اور عمرو بن مسلم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب ہم ان کے پاس بیٹھ گئے تو حصین نے ان سے کہا' حضرت زید رضی اللہ عنہ! آپ کو بہت زیادہ بھلائی نصیب ہوئی ہے۔ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ آپ کی زبانی احادیث سنی ہے۔ آپ کے ہمراہ غزوات میں شرکت کی ہے۔ آپ کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں۔ اے حضرت زید رضی اللہ عنہ! آپ کو بہت زیادہ بھلائی نصیب ہوئی ہے۔ اے حضرت زید رضی اللہ عنہ! آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ بولے: اے بھتیجے! اللہ کی قسم! میں بوڑھا ہو چکا ہوں کافی وقت گزر چکا ہے۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث یاد تھی۔ ان میں سے بعض احادیث بھول چکا ہوں اس لیے جو حدیث میں تمہارے سامنے بیان کروں گا۔ اسے قبول کر لینا اور جو میں بیان نہ کر سکوں۔ ان کے بارے میں مجھے مکلّف نہ کرنا۔ پھر حضرت زید رضی اللہ عنہ نے بتایا مکہ اور مدینہ کے درمیان ''خم'' نامی کنوئیں کے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی اور وعظ ونصیحت کے بعد ارشاد فرمایا: امابعد! اے لوگو! میں ایک انسان ہوں عنقریب میرے پروردگار کا فرستادہ (موت کا فرشتہ) میرے پاس آ جائے گا اور میں (موت کا پیغام) قبول کر لوں گا۔ میں تمہارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان دونوں میں سے پہلی چیز اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور موجود ہے۔ تم اللہ کی کتاب کو حاصل کرو اور اسے مضبوطی سے تھام لو۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی ترغیب دی اور پھر فرمایا (دوسری چیز) میرے اہل بیعت ہیں۔ میں اپنے اہل بیعت کے بارے میں تمہیں اللہ (کا حکم) یاد دلاتا ہوں (راوی کہتے ہیں) حصین نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: اے زید! اہل بیعت سے مراد کون ہیں؟ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات آپ کی اہل بیعت میں شامل نہیں ہیں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ کی ازواج مطہرات

حدیث 6101- احمد (19285) معجم کبیر (5018)

آپ کی اہل بیعت میں شامل ہیں لیکن (یہاں) اہل بیعت سے مراد وہ لوگ ہیں جن کیلئے صدقہ قبول کرنا حرام ہے۔ حصین نے دریافت کیا: وہ کون لوگ ہیں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آل' حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کی آل' حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی آل اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی آل' حصین نے دریافت کیا: کیا ان سب کیلئے صدقہ قبول کرنا حرام ہے؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں!

6102- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ ابْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ يَعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6103- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي حَيَّانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ اِسْمٰعِيلَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدٰى وَالنُّورُ مَنِ اسْتَمْسَكَ بِهِ وَاَخَذَ بِهِ كَانَ عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ اَخْطَاَهُ ضَلَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ (پہلی چیز) اللہ کی کتاب ہے۔ جس میں ہدایت اور نور موجود ہے جو اسے مضبوطی سے تھام کر اس پر عمل کرے گا وہ ہدایت پر گامزن رہے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہ ہو جائے گا۔

6104- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ يَعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ لَقَدْ رَاَيْتَ خَيْرًا لَقَدْ صَاحَبْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ اَبِي حَيَّانَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اَلَا وَاِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ مَنِ اتَّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَفِيهِ فَقُلْنَا مَنْ اَهْلُ بَيْتِهِ نِسَاؤُهُ قَالَ لَا وَايْمُ اللّٰهِ اِنَّ الْمَرْاَةَ تَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ الْعَصْرَ مِنَ الدَّهْرِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فَتَرْجِعُ اِلٰى اَبِيهَا وَقَوْمِهَا اَهْلُ بَيْتِهِ اَصْلُهُ وَعَصَبَتُهُ الَّذِينَ حُرِمُوا الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ

✧✧ یزید بیان کرتے ہیں: ہم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے کہا' آپ کو بھلائی نصیب ہوئی ہے کیونکہ آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیت کا شرف حاصل ہے۔ آپ نے ان کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' خبردار! میں تمہارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان دونوں میں سے ایک اللہ کی کتاب ہے جو اللہ کی رسی ہے جو اس کتاب کی پیروی کرے گا وہ ہدایت پر گامزن رہے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہی کے راستے پر چلا جائے گا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں یہ بھی ہے (یزید کہتے ہیں) ہم نے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیعت سے مراد کون ہیں؟ آپ کی ازواج مطہرات تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں' اللہ کی قسم! عورت تو مرد کے ساتھ کچھ عرصہ رہتی ہے پھر وہ اسے طلاق دیدیتا ہے اور پھر وہ عورت اپنے باپ اور اپنی قوم کے پاس واپس چلی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیعت آپ کے خونی رشتہ دار ہیں۔ آپ کے وہ رشتہ دار جن کیلئے صدقہ قبول کرنا حرام ہے۔

6105- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

اسْتُعْمِلَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ مِّنْ اٰلِ مَرْوَانَ قَالَ فَدَعَا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّشْتِمَ عَلِيًّا قَالَ فَاَبٰى سَهْلٌ فَقَالَ لَهُ اَمَّا اِذْ اَبَيْتَ فَقُلْ لَعَنَ اللّٰهُ اَبَا التُّرَابِ فَقَالَ سَهْلٌ مَّا كَانَ لِعَلِيٍّ اسْمٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَبِى التُّرَابِ وَاِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ اِذَا دُعِىَ بِهَا فَقَالَ لَهُ اَخْبِرْنَا عَنْ قِصَّتِهِ لِمَ سُمِّىَ اَبَا تُرَابٍ قَالَ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِى الْبَيْتِ فَقَالَ اَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ فَقَالَتْ كَانَ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُ شَىْءٌ فَغَاضَبَنِىْ فَخَرَجَ فَلَمْ يَقِلْ عِنْدِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِنْسَانٍ انْظُرْ اَيْنَ هُوَ فَجَآءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ فِى الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَآئَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَآؤُهُ عَنْ شِقِّهِ فَاَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُوْلُ قُمْ اَبَا التُّرَابِ قُمْ اَبَا التُّرَابِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آل مروان سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو مدینہ کا گورنر مقرر کیا گیا۔ اس نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو برا کہا کریں۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے اس سے انکار کر دیا۔ اس نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے کہا' اگر آپ (علی کا نام لے کر برا کہنے) کا انکار کرتے ہیں تو آپ یہ کہہ دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ (نعوذ باللہ) ابوتراب پر لعنت کرے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ بولے: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نزدیک پسندیدہ ترین نام ابوتراب تھا۔ جب انہیں اس نام سے بلایا جاتا تھا تو وہ بہت خوش ہوتے تھے۔ راوی نے ان سے کہا' آپ ہمیں اس بارے میں بتائیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وہاں موجود نہ پاکر دریافت کیا: تمہارے چچازاد کہاں ہیں؟ تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: ہمارے درمیان کچھ شکر رنجی پیدا ہوگئی ہے جس کی وجہ سے وہ مجھ سے ناراض ہو کر تشریف لے گئے ہیں اور گھر میں آرام بھی نہیں کیا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو ہدایت کی۔ دیکھو! وہ کہاں ہیں؟ وہ شخص آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے وہ لیٹے ہوئے تھے۔ ان کے پہلو سے چادر ہٹ گئی تھی اور پہلو پر مٹی لگی ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مٹی صاف کرتے ہوئے فرمایا' ابوتراب (مٹی والے) اٹھ جاؤ! ابوتراب اٹھ جاؤ!۔

بَابُ 848: فِىْ فَضْلِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت (کے بارے میں احادیث)

6106- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَرِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِّنْ اَصْحَابِىْ يَحْرُسُنِى اللَّيْلَةَ قَالَتْ وَسَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِىْ وَقَّاصٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُ اَحْرُسُكَ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَمِعْتُ غَطِيْطَهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھل گئی۔ آپ نے فرمایا: میرے ساتھیوں میں سے

حدیث 6105- ابن حبان (6925) بیہقی (4137)

حدیث 6106- بخاری (2729) ترمذی (3756) احمد (25136) ابن حبان (6986) مستدرک (6125) ابویعلی (4856)

کوئی مناسب آدمی نہیں ہے جو آج رات میری حفاظت کرتا رہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' ہمیں ہتھیار کی آواز آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون ہے؟ جواب آیا' میں سعد بن ابووقاص ہوں' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اور آپ کی حفاظت کرنے کیلئے حاضر خدمت ہوا ہوں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے' یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹے لینے کی آواز سنی۔

6107- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَهِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِيْنَةَ لَيْلَةً فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِّنْ اَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ سَمِعْنَا خَشْخَشَةَ سِلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَآءَ بِكَ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي خَوْفٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ اَحْرُسُهُ فَدَعَا لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ فَقُلْنَا مَنْ هٰذَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مدینہ منورہ آنے کے کچھ دن بعد ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے اور فرمایا' کاش! آج رات' میرے اصحاب میں سے کوئی مناسب آدمی میری حفاظت کرتا رہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ اسی دوران ہمیں ہتھیار کا کھڑکا سنائی دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون ہے؟ جواب آیا' سعد بن ابی وقاص' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: تم یہاں کیوں آئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سلامتی کے بارے میں اندیشہ پیدا ہوا تو میں آپ کی حفاظت کیلئے آ گیا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دعا دی اور پھر سو گئے۔

6108- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَقُوْلُ قَالَتْ عَآئِشَةُ اَرِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6109- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ مَا جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَوَيْهِ لِاَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاِنَّهُ جَعَلَ يَقُوْلُ لَهُ يَوْمَ اُحُدٍ ارْمِ فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف سعد بن مالک (ابو وقاص) کیلئے یہ فرمایا تھا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ آپ نے غزوہ احد کے دن' سعد سے فرما رہے تھے۔ تیر پھینکو! میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

6110- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَاِسْحٰقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 6109- بخاری (2749) ترمذی (2828) نسائی (3496) ابن ماجہ (129) احمد (709) ابن حبان (6984) ابن خزیمہ (2251) مستدرک (2472) بیہقی (2259) ابویعلی (422) معجم کبیر (315)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6111- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَوَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا' میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

6112- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6113- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ لَهٗ اَبَوَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَدْ اَحْرَقَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمِ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ قَالَ فَنَزَعْتُ لَهٗ بِسَهْمٍ لَيْسَ فِيْهِ نَصْلٌ فَاَصَبْتُ جَنْبَهٗ فَسَقَطَ فَانْكَشَفَتْ عَوْرَتُهٗ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلٰى نَوَاجِذِهٖ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے یہ فرمایا تھا کہ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (دشمن کے لشکر میں) ایک ایسا مشرک شخص موجود تھا۔ جس نے کچھ مسلمانوں کو جلا دیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا' (اسے) تیر مارو! میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے اسے مارنے کیلئے ایک ایسا تیر نکالا جس میں پر نہیں لگے ہوئے تھے۔ میں نے اس کے پہلو پر تیر مارا۔ وہ گر پڑا اور اس کی شرمگاہ برہنہ ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے۔ یہاں تک کہ میں نے آپ کی داڑھیں دیکھ لیں۔

6114- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِيْ مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ نَزَلَتْ فِيْهِ اٰيَاتٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ حَلَفَتْ اُمُّ سَعْدٍ اَنْ لَّا تُكَلِّمَهٗ اَبَدًا حَتّٰى يَكْفُرَ بِدِيْنِهٖ وَلَا تَاْكُلَ وَلَا تَشْرَبَ قَالَتْ زَعَمْتَ اَنَّ اللّٰهَ وَصَّاكَ بِوَالِدَيْكَ وَاَنَا اُمُّكَ وَاَنَا اٰمُرُكَ بِهٰذَا قَالَ مَكَثَتْ ثَلَاثًا حَتّٰى غُشِيَ عَلَيْهَا مِنَ الْجَهْدِ فَقَامَ ابْنٌ لَّهَا يُقَالُ لَهٗ عُمَارَةُ فَسَقَاهَا فَجَعَلَتْ تَدْعُوْ عَلٰى سَعْدٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُرْاٰنِ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا) (وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ) وَفِيْهَا (وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا) قَالَ وَاَصَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنِيْمَةً عَظِيْمَةً فَاِذَا فِيْهَا سَيْفٌ فَاَخَذْتُهٗ فَاَتَيْتُ بِهِ الرَّسُوْلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ نَفِّلْنِيْ هٰذَا السَّيْفَ فَاَنَا مَنْ قَدْ عَلِمْتَ حَالَهٗ فَقَالَ رُدُّهٗ مِنْ

حدیث 6111- بخاری (2749) ترمذی (2828) نسائی (3496) ابن ماجہ (129) احمد (709) ابن حبان (6984) ابن خزیمہ (2251) مستدرک (2472) بیہقی (2259) ابویعلی (422) معجم کبیر (315)

حَيْثُ اَخَذْتَهُ فَانْطَلَقْتُ حَتّٰى اِذَا اَرَدْتُّ اَنْ اُلْقِيَهُ فِي الْقَبَضِ لَامَتْنِي نَفْسِيْ فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ اَعْطِنِيْهِ قَالَ فَشَدَّ لِيْ صَوْتَهُ رُدَّهُ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ) قَالَ وَمَرِضْتُ فَاَرْسَلْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَانِيْ فَقُلْتُ دَعْنِيْ اَقْسِمْ مَالِيْ حَيْثُ شِئْتُ قَالَ فَاَبٰى قُلْتُ فَالنِّصْفَ قَالَ فَاَبٰى قُلْتُ فَالثُّلُثَ قَالَ فَسَكَتَ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا قَالَ وَاَتَيْتُ عَلٰى نَفَرٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالُوْا تَعَالَ نُطْعِمْكَ وَنَسْقِكَ خَمْرًا وَّذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تُحَرَّمَ الْخَمْرُ قَالَ فَاَتَيْتُهُمْ فِيْ حَشٍّ وَالْحَشُّ الْبُسْتَانُ فَاِذَا رَاْسُ جَزُوْرٍ مَشْوِيٌّ عِنْدَهُمْ وَزِقٌّ مِّنْ خَمْرٍ قَالَ فَاَكَلْتُ وَشَرِبْتُ مَعَهُمْ قَالَ فَذَكَرْتُ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ عِنْدَهُمْ فَقُلْتُ الْمُهَاجِرُوْنَ خَيْرٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ فَاَخَذَ رَجُلٌ اَحَدَ لَحْيَيِ الرَّاْسِ فَضَرَبَنِيْ بِهٖ فَجَرَحَ بِاَنْفِيْ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ يَعْنِيْ نَفْسَهُ شَاْنَ الْخَمْرِ (اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ)

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ان کے بارے میں قرآن کی کئی آیات نازل ہوئی ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کی والدہ نے یہ حلف اٹھایا کہ جب تک حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنا دین (اسلام) ترک نہیں کریں گے۔ اس وقت تک وہ ان سے بات نہیں کریں گی اور کچھ نہیں کھائے پئے گی۔ والدہ نے کہا' تم یہ کہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ میں تمہاری ماں ہوں۔ میں تمہیں یہ حکم دیتی ہوں (کہ تم اپنا دین چھوڑ دو!) تین دن گزر گئے یہاں تک کہ بھوک کی وجہ سے والدہ نڈھال ہوگئی تو ان کے ایک دوسرے بیٹے عمارہ نے انہیں کچھ پلایا تو والدہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بدعائیں دینا شروع کر دیں۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کی یہ آیت نازل کی۔

''اور ہم نے انسان کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اگر وہ دونوں تمہیں اس بات پر مجبور کریں کہ تم (کسی کو) میرا شریک قرار دو (تو تم ان کی پیروی نہ کرنا)''۔

اسی آیت میں یہ بھی ہے۔

''دنیا میں ان دونوں (والدین) کے ساتھ اچھے طریقے سے رہنا''۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت سا مال غنیمت حاصل ہوا۔ اس میں ایک تلوار بھی تھی۔ میں نے وہ تلوار پکڑی اور اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یہ تلوار مجھے عطا کر دیجئے کیونکہ میری کارکردگی سے آپ واقف ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اسے جہاں سے اٹھایا ہے اسے وہیں رکھ دو! میں واپس آیا یہاں تک کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے اپنے قبضے میں رکھ لوں لیکن میرے نفس نے مجھے ملامت کی اور میں واپس آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یہ مجھے عطا کر دیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت آواز میں مجھے یہ ہدایت کی تم نے اسے جہاں سے اٹھایا ہے وہیں رکھ دو! حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (اسی واقعہ کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''لوگ تم سے مال غنیمت مانگتے ہیں''۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں۔ میں بیمار ہو گیا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیغام بھیجا تو آپ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے عرض کی: آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اپنا سارا مال جیسے چاہوں تقسیم کر دوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کر دیا۔ میں

نے عرض کی۔ پھر نصف (تقسیم کردوں؟) آپ نے انکار کر دیا' میں نے عرض کی۔ ایک تہائی (تقسیم کردوں؟) آپ خاموش رہے وار اس کے بعد ایک تہائی (مال کی وصیت کرنا) جائز ہوا۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں کچھ انصار اور مہاجرین کے پاس آیا تو وہ بولے آیئے! ہم آپ کو کچھ کھلائیں اور شراب پلائیں یہ شراب کی حرمت (کا حکم) نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔ میں ان کے ساتھ ایک باغ میں آ گیا۔ وہاں ان کے پاس اونٹ کا بھونا ہوا سر اور شراب کا مٹکا تھا۔ میں نے کھانا کھایا اور ان کے ساتھ شراب پی۔ پھر میں نے ان کے ساتھ انصار اور مہاجرین کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مہاجرین انصار سے زیادہ بہتر ہیں۔ ایک شخص نے (اونٹ کے) سر کی ایک ہڈی پکڑ کر مجھے ماری اور میری ناک کو زخمی کر دیا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بات سے آگاہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے شراب کی مذمت (کے بیان سے متعلق یہ آیت نازل کی۔

''بے شک شراب اور جواء اور بت اور فال کے تیر شیطان کے ناپاک کام ہیں''۔

6115- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ اُنْزِلَتْ فِيَّ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ زُهَيْرٍ عَنْ سِمَاكٍ وَّزَادَ فِي حَدِيْثِ شُعْبَةَ قَالَ فَكَانُوْا اِذَا اَرَادُوْا اَنْ يُّطْعِمُوْهَا شَجَرُوْا فَاهَا بِعَصًا ثُمَّ اَوْجَرُوْهَا وَفِيْ حَدِيْثِهٖ اَيْضًا فَضَرَبَ بِهٖ اَنْفَ سَعْدٍ فَفَزَرَهٗ وَكَانَ اَنْفُ سَعْدٍ مَفْزُوْرًا

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتی ہیں۔ میرے بارے میں چار آیات نازل ہوئی ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے) ان لوگوں کا یہ معمول تھا کہ جب میری والدہ کو کھانا کھلانے لگتے تھے تو لکڑی کے ذریعے ان کے منہ میں کھانا ڈالتے تھے۔ (اس روایت میں یہ بات بھی ہے) اس شخص نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ناک پر ضرب لگائی اور اسے زخمی کر دیا اور زخم وہ نشان حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی ناک پر ہمیشہ موجود رہا۔

6116- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ فِيَّ نَزَلَتْ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) قَالَ نَزَلَتْ فِيْ سِتَّةٍ اَنَا وَابْنُ مَسْعُوْدٍ مِّنْهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ قَالُوْا لَهٗ تُدْنِيْ هٰٓؤُلَاۤءِ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت ہم چھ لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جن میں' میں اور ابن مسعود شامل تھے۔ جن کے بارے میں مشرکین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہا کرتے تھے۔ آپ اس طرح کے لوگوں کو اپنے قریب رکھتے ہیں۔ (آیت یہ ہے)

''اور تم ان لوگوں کو دور نہ کرو جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں''۔

6117- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ نَفَرٍ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْرُدْ هٰٓؤُلَاۤءِ لَا يَجْتَرِئُوْنَ عَلَيْنَا قَالَ وَكُنْتُ اَنَا وَابْنُ مَسْعُوْدٍ وَّرَجُلٌ مِّنْ هُذَيْلٍ وَّبِلَالٌ وَّرَجُلَانِ لَسْتُ

حدیث 6116- ابن ماجہ (4127) ابن حبان (6573) مستدرک (5393)

اُسَمِّيهِمَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقَعَ فَحَدَّثَ نَفْسَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ)

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم چھ لوگ تھے۔ مشرکین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا' ان لوگوں کو دور کر دیجئے یہ ہمارے مقابلے میں جرات نہ کریں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' ان لوگوں میں' میں تھا۔ ابن مسعود تھے' بنو ہذیل سے تعلق رکھنے والا ایک شخص تھا۔ بلال تھے اور دو اور آدمی تھے۔ جن کے نام میں نہیں بتاؤں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذہن میں اللہ کی مشیت کے مطابق کوئی خیال آیا اور آپ نے کوئی بات سوچی اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اور ان لوگوں کو دور نہ کرو! جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت' اس کی رضا کے حصول کیلئے کرتے ہیں''۔

بَابُ849: مِنْ فَضَائِلِ طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

6118- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ قَالَ لَمْ يَبْقَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ تِلْكَ الْاَيَّامِ الَّتِىْ قَاتَلَ فِيْهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ عَنْ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ ابوعثمان بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن جنگوں میں حصہ لیا ہے۔ ان میں بعض اوقات ایسی صورتحال بھی پیدا ہوئی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کوئی موجود نہ رہا۔

6119- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ نَدَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَّحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ خندق کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو جہاد میں شرکت کی ترغیب دی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس پر لبیک کہا۔ آپ نے لوگوں کو دوبارہ ترغیب دی تو بھی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس پر لبیک کہا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہر نبی کے حواری (مخصوص مددگار) ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر ہیں۔

6120- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَّكِيْعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6121- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ الْخَلِيْلِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ

حدیث 6118- بخاری (3517) ابویعلی (649) معجم کبیر (8515)

حدیث 6119- بخاری (2691) ترمذی (3744) ابن ماجہ (122) احمد (681) ابن حبان (6985) مستدرک (5558) بیہقی (12864) ابویعلی (594) معجم کبیر (227)

مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ اَنَا وَعُمَرُ بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَعَ النِّسْوَةِ فِىْ اُطُمِ حَسَّانَ فَكَانَ يُطَاطِئُ لِىْ مَرَّةً فَاَنْظُرُ وَاُطَاطِئُ لَهُ مَرَّةً فَيَنْظُرُ فَكُنْتُ اَعْرِفُ اَبِىْ اِذَا مَرَّ عَلٰى فَرَسِهٖ فِى السِّلَاحِ اِلٰى بَنِىْ قُرَيْظَةَ قَالَ وَاَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِىْ فَقَالَ وَرَاَيْتَنِىْ يَا بُنَىَّ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ جَمَعَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ اَبَوَيْهِ فَقَالَ فَدَاكَ اَبِىْ وَاُمِّىْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ خندق کے دن میں اور عمر بن ابوسلمہ (جوام المومنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے ہیں) خواتین کے ساتھ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھے۔ کبھی میں ان کے کندھے پر چڑھ کر باہر جھانک لیتا تھا اور کبھی وہ میرے کندھے پر چڑھ کر باہر جھانک لیتے تھے۔ جب میرے والد اسلحہ سے لیس ہو کر اپنے گھوڑے پر سوار بنوقریظہ کی طرف گئے تو میں نے انہیں پہچان لیا (بعد میں) میں نے اپنے والد سے اس بات کا ذکر کیا۔ تو انہوں نے دریافت کیا: اے میرے بیٹے! کیا تم نے مجھے دیکھ لیا تھا؟ میں نے کہا' جی ہاں! تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے اپنے والدین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

6122- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ كُنْتُ اَنَا وَعُمَرُ بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ فِى الْاُطُمِ الَّذِىْ فِيْهِ النِّسْوَةُ يَعْنِىْ نِسْوَةَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُرْوَةَ فِى الْحَدِيْثِ وَلٰكِنْ اَدْرَجَ الْقِصَّةَ فِىْ حَدِيْثِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ خندق کے دن میں اور عمر بن ابوسلمہ اس گھر میں تھے جس میں خواتین تھیں۔ (راوی کہتے ہیں) خواتین سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں سابقہ روایت کا آخری حصہ' یعنی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکالمہ نہیں ہے)

6123- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلٰى حِرَاءٍ هُوَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِىٌّ وَّطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْدَاْ فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِىٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''حرا'' پہاڑ پر موجود تھے۔ آپ کے ہمراہ حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت عثمان' حضرت علی' حضرت طلحہ اور حضرت زبیر (رضی اللہ عنہم) تھے۔ چٹان حرکت کرنے لگی تو آپ نے فرمایا: رک جاؤ! کیونکہ تیرے اوپر صرف نبی' صدیق اور شہید موجود ہیں۔

6124- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ خُنَيْسٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ

حدیث 6121- احمد (1409) مستدرک (6347) معجم کبیر (8269)

حدیث 6123- ترمذی (3699) احمد (1630) ابن حبان (6983) بیہقی (11714) معجم کبیر (356) دارقطنی (8)

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ عَلٰی جَبَلِ حِرَاءٍ فَتَحَرَّکَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْکُنْ حِرَاءُ فَمَا عَلَیْکَ اِلَّا نَبِیٌّ اَوْ صِدِّیْقٌ اَوْ شَہِیْدٌ وَّعَلَیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَکْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِیٌّ وَّطَلْحَۃُ وَالزُّبَیْرُ وَسَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''حرا پہاڑ'' پر موجود تھے۔ اس میں حرکت پیدا ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حرا! رک جا! کیونکہ تیرے اوپر صرف نبی یا صدیق یا شہید موجود ہیں۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) اس وقت پہاڑ پر نبی اکرم' حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت عثمان' حضرت علی' حضرت طلحہ' حضرت زبیر اور حضرت سعد بن ابی وقاص (رضی اللہ عنہم) موجود تھے۔

6125- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَّعَبْدَۃُ قَالَا حَدَّثَنَا ہِشَامٌ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَتْ لِیْ عَآئِشَۃُ اَبَوَاکَ وَاللّٰہِ مِنَ (اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَہُمُ الْقَرْحُ)

◇◇ ہشام اپنے والد (عروہ بن زبیر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا' تمہارے والدین (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا) ان لوگوں میں شامل ہیں (جن کا ذکر اس آیت میں ہے)

''وہ لوگ جنہوں نے زخمی ہونے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول (کے فرمان پر) لبیک کہا''۔

6126- وَحَدَّثَنَاہُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ حَدَّثَنَا ہِشَامٌ بِہٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ تَعْنِیْ اَبَا بَکْرٍ وَّالزُّبَیْرَ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6127- حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنِ الْبَہِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ قَالَ قَالَتْ لِیْ عَآئِشَۃُ کَانَ اَبَوَاکَ مِنَ (اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَہُمُ الْقَرْحُ)

◇◇ عروہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا' تمہارے والدین ان لوگوں میں شامل ہیں (جن کا ذکر اس آیت میں ہے)

''وہ لوگ جنہوں نے زخمی ہونے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول (کے فرمان پر) لبیک کہا''۔

بَابُ 850: فَضَائِلِ اَبِیْ عُبَیْدَۃَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل (کے بارے میں احادیث)

6128- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّۃَ عَنْ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِیْ زُہَیْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّۃَ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ قَالَ قَالَ اَنَسٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِکُلِّ اُمَّۃٍ اَمِیْنًا وَّاِنَّ اَمِیْنَنَا اَیَّتُہَا الْاُمَّۃُ اَبُوْ عُبَیْدَۃَ بْنُ الْجَرَّاحِ

◇◇ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر امت کا ایک ''امین'' ہوتا ہے۔ اے میری

حدیث 6125- بخاری (3849) ابن ماجہ (124) حاکم (3166) بیہقی (12866)

حدیث 6128- بخاری (3534) احمد (12989) ابن حبان (7001) بیہقی (12885) ابویعلی (228)

امت! بے شک ہمارا "امین" ابوعبیدہ بن الجراح ہے۔

6129 - حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمْنَا السُّنَّةَ وَالْاِسْلَامَ قَالَ فَاَخَذَ بِيَدِ اَبِي عُبَيْدَةَ فَقَالَ هٰذَا اَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل یمن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ درخواست کی۔ آپ ہمارے ساتھ کسی ایسے صاحب کو بھیجیں جو ہمیں سنت اور اسلام کی تعلیم دے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا یہ اس امت کا امین ہے۔

6130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَآءَ اَهْلُ نَجْرَانَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ابْعَثْ اِلَيْنَا رَجُلًا اَمِيْنًا فَقَالَ لَاَبْعَثَنَّ اِلَيْكُمْ رَجُلًا اَمِيْنًا حَقَّ اَمِيْنٍ حَقَّ اَمِيْنٍ قَالَ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَبَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل نجران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمارے علاقے میں کسی امین شخص کو (تبلیغ کیلئے) بھیجیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہاری طرف ایک امین شخص کو بھیجوں گا جو واقعی امین ہے۔ واقعی امین ہے۔ لوگ ایسے شخص (کو دیکھنے کے) منتظر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔

6131 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 851: فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل

6132 - حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لِحَسَنٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ وَاَحْبِبْ مَنْ يُّحِبُّهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ دعا کی تھی: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ اور جو اس سے محبت کرے اسے بھی محبوب رکھ۔

6133 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيْدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ابْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِي

حدیث 6130 - بخاری (4121) ترمذی (3796) ابن ماجہ (136) احمد (12283) ابن حبان (7001) حاکم (5163) بیہقی (2101) ابو یعلی (3515) معجم کبیر (3825)

حدیث 6132 - بخاری (2016) ابن ماجہ (142)

هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طَائِفَةٍ مِّنَ النَّهَارِ لَا يُكَلِّمُنِيْ وَلَا اُكَلِّمُهُ حَتّٰى جَآءَ سُوْقَ بَنِيْ قَيْنُقَاعَ ثُمَّ انْصَرَفَ حَتّٰى اَتٰى خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اَثَمَّ لُكَعُ اَثَمَّ لُكَعُ يَعْنِيْ حَسَنًا فَظَنَنَّا اَنَّهٗ اِنَّمَا تَحْبِسُهٗ اُمُّهٗ لِاَنْ تُغَسِّلَهٗ وَتُلْبِسَهٗ سِخَابًا فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَآءَ يَسْعٰى حَتّٰى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ وَاَحْبِبْ مَنْ يُّحِبُّهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا۔ نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ کوئی بات کی اور نہ میں نے آپ کے ساتھ کوئی بات کی۔ یہاں تک کہ آپ بنوقینقاع کے بازار تک آ گئے لیکن پھر مڑ کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے اور فرمایا بچہ کہاں ہے؟ بچہ کہاں ہے؟ (راوی کہتے ہیں) یعنی حضرت حسن رضی اللہ عنہ' ہم یہ سمجھے کہ شاید ان کی والدہ انہیں نہلا رہی ہوں گی یا کپڑے وغیرہ پہنا رہی ہوں گی۔ تھوڑی دیر بعد ہی وہ دوڑتے ہوئے آئے اور دونوں ایک دوسرے کے ساتھ لپٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی تھی اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ اور جو اس سے محبت کرے اسے بھی محبوب رکھ۔

6134- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ رَاَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر سوار دیکھا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کر رہے تھے اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ۔

6135- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ نے حضرت حسن بن علی کو کندھے پر اٹھایا تھا اور آپ یہ دعا کر رہے تھے۔ اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اسے محبوب رکھ۔

6136- حَدَّثَنِيْ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ ... عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّوْمِيِّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِيَاسٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَقَدْ قُدْتُ بِنَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ حَتّٰى اَدْخَلْتُهُمْ حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا قُدَّامَهٗ وَهٰذَا خَلْفَهٗ

ایاس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کے ہمراہ اپنے سفید خچر پر سوار تھے۔ میں اس کے آگے چل رہا تھا۔ یہاں تک کہ میں نے ان حضرات کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ مبارک تک پہنچا دیا۔ (دونوں صاحبزادوں میں سے ایک آپ کے آگے بیٹھے ہوئے تھے اور دوسرے آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے)

6137- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَآئِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 6136- ترمذی (5 277) ابن حبان (5618) معجم کبیر (6247)

غَدَاةً وَّعَلَيْهِ مِرْطٌ مُّرَحَّلٌ مِّنْ شَعْرٍ اَسْوَدَ فَجَآءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَاَدْخَلَهُ ثُمَّ جَآءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ ثُمَّ جَآئَتْ فَاطِمَةُ فَاَدْخَلَهَا ثُمَّ جَآءَ عَلِيٌّ فَاَدْخَلَهُ ثُمَّ قَالَ (اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن سیاہ اون سے بنی ہوئی نقش و نگار والی چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ حسن بن علی آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس چادر میں لے لیا۔ پھر حسین آئے اور ان کے ساتھ چادر میں ہو گئے۔ پھر فاطمہ آئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی چادر میں کر لیا۔ پھر علی آئے تو انہیں بھی (چادر میں) کر لیا اور پھر یہ آیت پڑھی۔

''اے اہل بیت! بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ ارادہ کیا ہے کہ وہ تم سے ناپاکی کو دور کر دے اور تمہیں اچھی طرح سے پاک و صاف کر دے''۔

بَابُ 852: فَضَائِلِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور (ان کے صاحبزادے) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے فضائل

6138- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَا كُنَّا نَدْعُوْ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ اِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى نَزَلَ فِي الْقُرْاٰنِ (اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ)

✧✧ سالم بن عبداللہ' اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ پہلے ہم زید بن حارثہ کو زید بن محمد کہا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی۔

''(اپنے لے پالک بچوں کو) ان کے (حقیقی) آباؤ اجداد کی طرف منسوب کرو۔ یہ بات اللہ کے نزدیک انصاف کے مطابق ہے''۔

6139- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِيْ سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6140- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَّاَمَّرَ عَلَيْهِمْ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِيْ اِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ تَطْعَنُوْا فِيْ اِمْرَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُوْنَ فِيْ اِمْرَةِ اَبِيْهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَخَلِيْقًا لِّلْاِمْرَةِ وَاِنْ كَانَ لَمِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ وَاِنَّ هٰذَا لَمِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيَّ بَعْدَهُ

حدیث 6137- ابوداؤد (369) ترمذی (2813) ابن ماجہ (653) احمد (24427) ابن حبان (2329) ابن خزیمہ (768) حاکم (4707) بیہقی (2680)

حدیث 6138- بخاری (4504) ترمذی (3209) احمد (5479) ابن حبان (7042) بیہقی (13692) معجم کبیر (13170)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اس کا امیر مقرر کیا۔ لوگوں نے ان کی امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا۔ اگر تم اس کی امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کر رہے ہو تو یہ (بعید از امکان نہیں ہے) کیونکہ تم اس سے پہلے اس کے والد کی امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کر چکے ہو۔ اللہ کی قسم! اس کا باپ امارت کے قابل تھا اور میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص تھا اور اس کے بعد میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) ہے۔

6141- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ يَعْنِى ابْنَ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اِنْ تَطْعَنُوْا فِىْ اِمَارَتِهٖ يُرِيْدُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَدْ طَعَنْتُمْ فِىْ اِمَارَةِ اَبِيْهِ مِنْ قَبْلِهٖ وَاَيْمُ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَخَلِيْقًا لَّهَا وَاَيْمُ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَاَحَبَّ النَّاسِ اِلَىَّ وَاَيْمُ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا لَهَا لَخَلِيْقٌ يُرِيْدُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَّاَيْمُ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَاَحَبَّهُمْ اِلَىَّ مِنْ بَّعْدِهٖ فَاُوْصِيْكُمْ بِهٖ فَاِنَّهٗ مِنْ صَالِحِيْكُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر (کھڑے ہو کر) ارشاد فرمایا۔ اگر تم اس کی (یعنی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی) امارت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کر رہے ہو تو اس سے پہلے تم نے اس کے والد کی امارت کے بارے میں بھی تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ اللہ کی قسم! وہ (یعنی حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ) امارت کے قابل تھا اور اللہ کی قسم! وہ میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص تھا اور اللہ کی قسم! (یہ یعنی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) بھی امارت کے قابل ہے اور اللہ کی قسم! اس (زید بن حارثہ) کے بعد یہ (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص ہے۔ میں تمہیں اس (کی پیروی کرنے) کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ وہ (اس کام کیلئے نہایت) موزوں ہے۔

بَابُ 853: فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے فضائل

6142- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ لِابْنِ الزُّبَيْرِ اَتَذْكُرُ اِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَاَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَحَمَلَنَا وَتَرَكَكَ

✧✧ عبداللہ بن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا آپ کو یاد ہے کہ جب ہماری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تھی' میں تھا' آپ تھے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما تھے تو انہوں (ابن زبیر رضی اللہ عنہما) نے جواب دیا۔ جی ہاں! آپ نے ہمیں سوار کر لیا تھا اور آپ کو نہیں کیا تھا۔

6143- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاِسْنَادِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6144- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيٰى

حدیث 6140- بخاری (3524) ترمذی (3816) احمد (4701) ابن حبان (7044) بیہقی (5126) ابویعلی (5518)

حدیث 6142- بخاری (2916) احمد (1742) حاکم (1378) بیہقی (6885) ابویعلی (6808)

اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ اَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ وَاِنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُبِقَ بِيْ اِلَيْهِ فَحَمَلَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيْءَ بِاَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ فَاَرْدَفَهُ خَلْفَهُ قَالَ فَاُدْخِلْنَا الْمَدِيْنَةَ ثَلَاثَةً عَلٰى دَابَّةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے واپس تشریف لائے تھے تو آپ کے خاندان کے بچے آپ سے ملنے آیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کسی سفر سے واپس تشریف لائے تو سب سے پہلے میں آپ سے ملا۔ آپ نے مجھے اپنے آگے بٹھالیا۔ پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ایک صاحبزادے آ گئے۔ آپ نے انہیں پیچھے بٹھالیا۔ یوں ہم تینوں سواری پر سوار مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔

6145- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنِيْ مُوَرِّقٌ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِنَا قَالَ فَتُلُقِّيَ بِيْ وَبِالْحَسَنِ اَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ اَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْاٰخَرَ خَلْفَهُ حَتّٰى دَخَلْنَا الْمَدِيْنَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تھے تو سب سے پہلے ہم سے ہی سامنا ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ میں اور حسن (راوی کو شک ہے) یا شاید حسین آپ کے سامنے آئے تو آپ نے ہم میں سے ایک کو آگے بٹھالیا اور دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔ یہاں تک کہ ہم (تینوں ایک ہی سواری پر) مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔

6146- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ اَرْدَفَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَاَسَرَّ اِلَيَّ حَدِيْثًا لَا اُحَدِّثُ بِهِ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے بٹھالیا اور مجھے ایک راز کی بات بتائی جو میں کسی کو نہیں بتا سکتا۔

بَابُ 854: فَضَائِلِ خَدِيْجَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا

ام المومنین سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

6147- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّوَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَاللَّفْظُ حَدِيْثُ اَبِيْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيًّا بِالْكُوْفَةِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَيْرُ نِسَآئِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَآئِهَا خَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَشَارَ وَكِيْعٌ اِلَى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

حدیث 6144- ابوداؤد (2566) ابن ماجہ (3773) احمد (1743) بیہقی (10154) ابویعلیٰ (6791)

حدیث 6146- ابوداؤد (2549) ابن ماجہ (340) دارمی (661) احمد (1745) ابن حبان (1411) ابن خزیمہ (53) حاکم (2485) بیہقی (451 ابویعلیٰ (6787)) معجم کبیر (620)

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کوفہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ مریم بنت عمران سب سے بہتر خاتون ہیں اور خدیجہ بنت خویلد سب سے بہتر خاتون ہیں۔ (راوی) وکیع نے زمین اور آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا (یعنی زمین وآسمان کی جملہ خواتین سے بہتر خاتون ہیں)۔

6148- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِىُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ وَّلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَآءِ غَيْرُ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ امْرَاَةِ فِرْعَوْنَ وَاِنَّ فَضْلَ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مردوں میں بہت سے کامل لوگ گزرے ہیں۔ لیکن خواتین میں عمران کی صاحبزادی مریم اور فرعون کی اہلیہ آسیہ کے علاوہ کوئی عورت کامل نہیں ہے اور عائشہ کو تمام خواتین پر اسی طرح فضیلت حاصل ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

6149- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اَتٰى جِبْرِيْلُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهٖ خَدِيْجَةُ قَدْ اَتَتْكَ مَعَهَا اِنَاءٌ فِيْهِ اِدَامٌ اَوْ طَعَامٌ اَوْ شَرَابٌ فَاِذَا هِىَ اَتَتْكَ فَاقْرَاْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَّبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ وَمِنِّىْ وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِى الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيْهِ وَلَا نَصَبَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَلَمْ يَقُلْ فِى الْحَدِيْثِ وَمِنِّىْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خدیجہ آپ کے پاس ایک برتن لے کر آ رہی ہیں جس میں سالن (راوی کو شک ہے) یا شاید کھانا یا شاید مشروب ہے۔ جب وہ آپ کے پاس پہنچ جائیں تو آپ انہیں ان کے پروردگار کی طرف سے اور میری طرف سے سلام پہنچا دیں اور انہیں جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دیں۔ جو موتی سے بنا ہوا ہوگا جس میں کوئی شور اور کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

6150- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِىُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَّرَ خَدِيْجَةَ بِبَيْتٍ فِى الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ بَشَّرَهَا بِبَيْتٍ فِى الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيْهِ وَلَا نَصَبَ

حدیث 6147- بخاری (3249) ترمذی (3877) احمد (11773) ابن حبان (6951) حاکم (3837) بیہقی (12861) ابویعلی (522) معجم کبیر (4)

حدیث 6148- بخاری (3230) ترمذی (3887) نسائی (3947) ابن ماجہ (3280) دارمی (2069) احمد (2668) ابن حبان (6951) حاکم (4160) ابویعلی (3039) معجم کبیر (12179)

حدیث 6149- بخاری (3609) احمد (7156) ابن حبان (7009) حاکم (4851) ابویعلی (6089) معجم کبیر (10)

✧✧ اسماعیل بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں گھر کی خوشخبری دی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! آپ نے انہیں جنت میں موتیوں سے بنے ہوئے گھر کی خوشخبری دی تھی جس میں کوئی شور نہیں ہوگا اور کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

6151- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6152- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ بَشَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيْجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کے رسول نے سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد کو جنت میں گھر کی خوشخبری دی تھی۔

6153- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلٰى امْرَاَةٍ مَا غِرْتُ عَلٰى خَدِيْجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ اَنْ يَّتَزَوَّجَنِيْ بِثَلَاثِ سِنِيْنَ لِمَا كُنْتُ اَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ اَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِّنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِيْهَا اِلٰى خَلَآئِلِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا پر جتنا رشک آتا ہے اتنا کسی اور پر نہیں آتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی میرے ساتھ شادی سے تین سال پہلے سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو چکا تھا۔ میں نے آپ کی زبانی ان کا ذکر سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ انہیں جنت میں، موتیوں سے بنے ہوئے ایک گھر کی خوشخبری دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا (کہ بعض اوقات) آپ کوئی بکری ذبح کر کے اس کا گوشت سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کو بھیجا کرتے تھے۔

6154- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلٰى نِسَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا عَلٰى خَدِيْجَةَ وَاِنِّيْ لَمْ اُدْرِكْهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَبَحَ الشَّاةَ فَيَقُوْلُ اَرْسِلُوْا بِهَا اِلٰى اَصْدِقَاءِ خَدِيْجَةَ قَالَتْ فَاَغْضَبْتُهُ يَوْمًا فَقُلْتُ خَدِيْجَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ قَدْ رُزِقْتُ حُبَّهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں مجھے صرف سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا پر رشک آیا کرتا تھا۔ میں نے ان کا زمانہ تو نہیں پایا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات) جب کوئی بکری ذبح کرتے تھے تو یہ ہدایت کرتے تھے کہ اس کا گوشت خدیجہ کی سہیلیوں کو بھجوا دو۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ایک دن میں نے ناراض ہو کے یہ کہہ ہی دیا۔ (آپ کو تو بس) خدیجہ (ہی یاد آتی ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

6155- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ

حدیث 6150- بخاری (3605) ترمذی (2017) ابن ماجہ (1997) احمد (1758) ابن حبان (7004) حاکم (4848) بیہقی (14574) ابویعلی (6795) معجم کبیر (1768)

اَبِیْ اُسَامَةَ اِلٰی قِصَّةِ الشَّاةِ وَلَمْ یَذْکُرِ الزِّیَادَةَ بَعْدَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان مذکور نہیں ہے۔

6156- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی امْرَاَةٍ مِّنْ نِسَآئِهٖ مَا غِرْتُ عَلٰی خَدِیْجَةَ لِکَثْرَةِ ذِکْرِهٖ اِیَّاهَا وَمَا رَاَیْتُهَا قَطُّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی اور زوجہ محترمہ پر مجھے اتنا رشک نہیں آتا تھا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر رشک حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا کرتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت ان کا ذکر کیا کرتے تھے۔ ویسے میں نے انہیں نہیں دیکھا۔

6157- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ یَتَزَوَّجِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی خَدِیْجَةَ حَتّٰی مَاتَتْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب تک حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال نہیں ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری شادی نہیں کی۔

6158- حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَاْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَیْلِدٍ اُخْتُ خَدِیْجَةَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِیْجَةَ فَارْتَاحَ لِذٰلِکَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ هَالَةُ بِنْتُ خُوَیْلِدٍ فَغِرْتُ فَقُلْتُ وَمَا تَذْکُرُ مِنْ عَجُوْزٍ مِّنْ عَجَائِزِ قُرَیْشٍ حَمْرَاءِ الشِّدْقَیْنِ هَلَکَتْ فِی الدَّهْرِ فَاَبْدَلَکَ اللّٰهُ خَیْرًا مِّنْهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بہن' ہالہ بنت خویلد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ کو سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا اجازت مانگنا یاد آ گیا۔ آپ بہت خوش ہوئے اور (خوشی کے اظہار کے طور پر) فرمایا' یا اللہ! یہ تو ہالہ بنت خویلد ہے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) مجھے بہت رشک آیا اور میں بولی: آپ کیا (ہر وقت) باریک سرخ ہونٹوں والی قریشی بڑھیا کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ جسے فوت ہوئے بھی مدت ہو چکی ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے بہتر بیوی عطا کی ہے۔

بَابُ 855: فِیْ فَضْلِ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت (کے بارے میں احادیث)

6159- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِیْعِ جَمِیْعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِی الرَّبِیْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُرِیْتُکِ فِی الْمَنَامِ ثَلَاثَ لَیَالٍ جَآئَنِیْ بِکِ الْمَلَکُ فِیْ سَرَقَةٍ مِّنْ حَرِیْرٍ فَیَقُوْلُ هٰذِهٖ امْرَاَتُکَ فَاَکْشِفُ عَنْ وَّجْهِکِ فَاِذَا اَنْتِ هِیَ فَاَقُوْلُ اِنْ یَّکُ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ یُمْضِهٖ

حدیث 6157- حاکم (4838) معجم کبیر (1093)

حدیث 6158- بخاری (3610) بیہقی (14573) معجم کبیر (18)

حدیث 6159- بخاری (3682) ترمذی (3825) احمد (4494) ابن حبان (7072) بیہقی (13270) ابو یعلیٰ (4498) معجم کبیر (41)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تین راتوں تک خواب میں تم دکھائی گئی۔ پھر فرشتہ میرے پاس ریشم کے ٹکڑے میں تمہاری تصویر لے کر آیا اور بولا یہ آپ کی اہلیہ ہیں۔ ان کی تصویر سے کپڑا ہٹایئے (تو کپڑے کے نیچے) تمہاری تصویر تھی۔ میں نے سوچا' اگر اللہ کی یہی مرضی ہے تو ایسا ہی ہوگا۔

6160- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6161- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِىْ كِتَابِىْ عَنْ اَبِىْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَعْلَمُ اِذَا كُنْتِ عَنِّىْ رَاضِيَةً وَّاِذَا كُنْتِ عَلَىَّ غَضْبٰى قَالَتْ فَقُلْتُ وَمِنْ اَيْنَ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَالَ اَمَّا اِذَا كُنْتِ عَنِّىْ رَاضِيَةً فَاِنَّكِ تَقُوْلِيْنَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَّاِذَا كُنْتِ غَضْبٰى قُلْتِ لَا وَرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ قَالَتْ قُلْتُ اَجَلْ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَهْجُرُ اِلَّا اسْمَكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا' جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو اور جب ناراض ہوتی ہو تو مجھے پتہ چل جاتا ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے دریافت کیا آپ کو کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو' محمد کے پروردگار کی قسم! اور جب ناراض ہوتی ہو تو کہتی ہو ابراہیم کے پروردگار کی قسم! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اللہ کی قسم! ایسا ہی ہے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں صرف آپ کا نام نہیں لیتی۔

6162- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ لَا وَرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ابراہیم کے پروردگار کی قسم! کے بعد والا جملہ نہیں ہے۔

6163- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَكَانَتْ تَاْتِيْنِىْ صَوَاحِبِىْ فَكُنَّ يَنْقَمِعْنَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهُنَّ اِلَىَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھیں۔ فرماتی ہیں' میری سہیلیاں آیا کرتی تھیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر واپس جانے لگتی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں میرے پاس بھیج دیتے تھے۔

6164- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِىْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ كُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فِىْ بَيْتِهٖ وَهُنَّ

حدیث 6161- بخاری (4930) احمد (25820) ابن حبان (4331) بیہقی (19599) ابویعلیٰ (4893) معجم کبیر (120)

حدیث 6163- بخاری (4863) ابو داؤد (4931) نسائی (3378) ابن ماجہ (1982) احمد (24343) ابن حبان (5863) بیہقی (20770) معجم کبیر (46)

اللُّعَبُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' میں آپ ﷺ کے خانۂ اقدس میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی۔(راوی کہتے ہیں) یہاں' بنات' سے مراد گڑیاں ہیں۔

6165- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَآئِشَةَ يَبْتَغُوْنَ بِذٰلِكَ مَرْضَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: لوگ یہ کوشش کیا کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ جس دن سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں قیام پذیر ہوں اس دن آپ کی خدمت میں تحائف پیش کریں۔ان کا مقصد صرف نبی اکرم ﷺ کی رضا کا حصول تھا۔

6166- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِيْ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَرْسَلَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَّعِيْ فِيْ مِرْطِيْ فَاَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَزْوَاجَكَ اَرْسَلْنَنِيْ اِلَيْكَ يَسْاَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ اَبِيْ قُحَافَةَ وَاَنَا سَاكِتَةٌ قَالَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ بُنَيَّةُ اَلَسْتِ تُحِبِّيْنَ مَا اُحِبُّ فَقَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاَحِبِّيْ هٰذِهٖ قَالَتْ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِيْنَ سَمِعَتْ ذٰلِكَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَتْ اِلٰى اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِيْ قَالَتْ وَبِالَّذِيْ قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ لَهَا مَا نَرَاكِ اَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُوْلِيْ لَهٗ اِنَّ اَزْوَاجَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ اَبِيْ قُحَافَةَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ وَاللّٰهِ لَا اُكَلِّمُهٗ فِيْهَا اَبَدًا قَالَتْ عَآئِشَةُ فَاَرْسَلَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ الَّتِيْ كَانَتْ تُسَامِيْنِيْ مِنْهُنَّ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ اَرَ امْرَاَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّيْنِ مِنْ زَيْنَبَ وَاَتْقٰى لِلّٰهِ وَاَصْدَقَ حَدِيْثًا وَّاَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَاَعْظَمَ صَدَقَةً وَّاَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِيْ تَصَدَّقُ بِهٖ وَتَقَرَّبُ بِهٖ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيْهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ قَالَتْ فَاسْتَاْذَنَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَآئِشَةَ فِيْ مِرْطِهَا عَلَى الْحَالَةِ الَّتِيْ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا وَهُوَ بِهَا فَاَذِنَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَزْوَاجَكَ اَرْسَلْنَنِيْ اِلَيْكَ يَسْاَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ اَبِيْ قُحَافَةَ قَالَتْ ثُمَّ وَقَعَتْ بِيْ فَاسْتَطَالَتْ عَلَيَّ وَاَنَا اَرْقُبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَرْقُبُ طَرْفَهٗ هَلْ يَاْذَنُ لِيْ فِيْهَا قَالَتْ فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ حَتّٰى عَرَفْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْرَهُ اَنْ اَنْتَصِرَ قَالَتْ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ اَنْشَبْهَا حَتّٰى اَنْحَيْتُ عَلَيْهَا قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَسَّمَ اِنَّهَا ابْنَةُ اَبِيْ بَكْرٍ

حدیث 6165- بخاری (2435) ترمذی (3879) نسائی (3950) احمد (26556) حاکم (6728) ابن حبان (7109) بیہقی (11723)

حدیث 6166- نسائی (3944) احمد (24619)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات نے' آپ کی صاحبزادی فاطمہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔آپ اس وقت میرے ساتھ ایک ہی چادر میں لیٹے ہوئے تھے۔آپ نے انہیں اجازت دی تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی ازواج نے مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور یہ درخواست کی ہے کہ ابوقحافہ کی پوتی کے معاملے میں انصاف برقرار رکھا جائے۔میں اس معاملے میں غیر جانبدار ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: اے میری بیٹی! جس سے میں محبت کرتا ہوں کیا تم اس سے محبت نہیں کرو گی؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اس (عائشہ) سے محبت رکھو! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات سنی تو کھڑی ہوئی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے پاس واپس جا کر اپنی گفتگو اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب سے انہیں آگاہ کیا۔ان ازواج نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا' ہمارے خیال میں آپ نے ہمارا کام نہیں کیا۔آپ واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جائیں اور ان سے درخواست کریں کہ آپ کی ازواج آپ کو یہ قسم دیتی ہیں کہ ابوقحافہ کی پوتی کے معاملے میں انصاف برقرار رکھا جائے تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اللہ کی قسم! اب میں ان سیّدہ (عائشہ رضی اللہ عنہا) کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی کوئی بات نہیں کروں گی۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں قدر ومنزلت کے اعتبار سے دیگر تمام ازواج میں یہی میری ہم پلہ تھیں۔ دین داری میں' میں نے سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا سے زیادہ بہتر کوئی خاتون نہیں دیکھی۔وہ ہمیشہ سچ بولتی تھیں۔رشتہ داری کے حقوق کا خیال رکھتی تھیں۔بہت زیادہ صدقہ وخیرات کرتی تھیں اور ہر وہ کام جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا زیادہ قرب حاصل ہو سکے۔اسے کرنے کی سب سے زیادہ کوشش کرتی تھیں۔البتہ زبان کی ذرا تیز تھیں لیکن معذرت بھی جلدی کرلیا کرتی تھیں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔آپ نے انہیں اجازت دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ' اسی چادر میں اسی طرح لیٹے ہوئے تھے۔ جیسے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آمد کے وقت تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دی (وہ اندر آئیں) اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی ازواج نے مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور آپ سے یہ درخواست کی ہے کہ ابوقحافہ کی پوتی کے معاملے میں انصاف برقرار رکھا جائے۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔پھر انہوں نے روئے سخن میری طرف کیا اور میرے بارے میں بہت کچھ کہتی رہیں۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھتی رہی۔آپ کی آنکھ کی طرف کہ شاید آپ مجھے جواب دینے کی اجازت دیں لیکن سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا مسلسل بولتی رہیں۔یہاں تک کہ مجھے یہ اندازہ ہو گیا کہ اگر اب میں نے جواب دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناپسند نہیں کریں گے۔پھر جب میں نے انہیں جواب دینا شروع کیا تو ذرا سی دیر میں انہیں خاموش کر دیا۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا: یہ ابوبکر کی بیٹی ہے۔

6167- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ فِي الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا أَنْ أَثْخَنْتُهَا غَلَبَةً

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ جب میں نے انہیں جواب دینا شروع کیا تو ذرا دیر میں' میں ان پر غالب آ گئی۔

6168- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَـآئِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَتَفَقَّدُ يَقُوْلُ اَيْنَ اَنَا الْيَوْمَ اَيْنَ اَنَا غَدًا اسْتِبْطَاءً لِّيَوْمِ عَآئِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي قَبَضَهُ اللّٰهُ بَيْنَ سَحْرِيْ وَنَحْرِيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (اپنی آخری بیماری کے دوران) یہ دریافت کرتے رہے۔ آج میں کہاں رہوں گا؟ کل کس کے ہاں رہوں گا؟ (راوی کہتے ہیں) آپ دراصل سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کے مخصوص دن کے منتظر تھے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جب میری باری کا دن آیا تو اللہ تعالیٰ نے جب آپ کی روح مبارکہ کو قبض کیا اس وقت آپ (کا سر مبارک) میرے سینے سے لگا ہوا تھا۔

6169 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْـنِ الـزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ وَهُوَ مُسْـ اِلٰى صَدْرِهَا وَاَصْغَتْ اِلَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وفات سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے سے ٹیک لگائی ہوئی تھی اور انہوں نے آپ کو تھاما ہوا تھا اور آپ یہ فرما رہے تھے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے! مجھ پر رحم کر! اور مجھے رفیق (اعلیٰ) کے ساتھ ملا دے۔

6170 - حَدَّثَنَا اَبُـوْ بَـكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6171 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَـعْـدِ بْـنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَسْمَعُ اَنَّهٗ لَنْ يَّمُوْتَ نَبِيٌّ حَتّٰى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ قَـالَـتْ فَسَـمِـعْـتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ وَاَخَذَتْهُ بُحَّةٌ يَّقُوْلُ (مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا) قَالَتْ فَظَنَنْتُهٗ خُيِّرَ حِيْنَئِذٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے یہ بات سن رکھی تھی کہ کسی بھی نبی کا اس وقت تک انتقال نہیں ہوتا جب تک اسے دنیا اور آخرت (میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے) کا اختیار نہ دیدیا جائے۔ جس بیماری میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔ اس میں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا' ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام کیا۔ جو انبیاء' صدیقین' شہداء اور صالحین ہیں اور وہی بہترین رفیق ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں یہ سمجھتی ہوں کہ اسی وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دیا گیا تھا۔

6172 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُـوْ بَـكْـرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6173 - حَدَّثَنِيْ عَبْـدُ الْـمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ

حدیث 6168 - بخاری (1323) احمد (24949) ابن حبان (6616) بیہقی (13208) ابویعلی (4604)

حدیث 6169 - بخاری (4172) ترمذی (3496) مالک (564) احمد (25989) ابن حبان (6618) معجم کبیر (13532)

قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِیْ رِجَالٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَهُوَ صَحِيْحٌ اِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِیٌّ قَطُّ حَتّٰى يُرٰى مَقْعَدُهُ فِی الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاْسُهُ عَلٰى فَخِذِیْ غُشِیَ عَلَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ اَفَاقَ فَاَشْخَصَ بَصَرَهُ اِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى قَالَتْ عَآئِشَةُ قُلْتُ اِذًا لَا يَخْتَارُنَا قَالَتْ عَآئِشَةُ وَعَرَفْتُ الْحَدِيْثَ الَّذِیْ كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهٖ وَهُوَ صَحِيْحٌ فِیْ قَوْلِهٖ اِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِیٌّ قَطُّ حَتّٰى يُرٰى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَكَانَتْ تِلْكَ اٰخِرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ اللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار نہیں ہوئے تھے تو آپ یہ فرمایا کرتے تھے کہ کسی بھی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں ہوتی۔ جب تک وہ جنت میں اپنا مخصوص مقام نہ دیکھ لے اور اسے (دنیا یا آخرت میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا) اختیار نہ دیدیا جائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری وقت قریب آیا۔ آپ کا سر مبارک میرے زانوں پر تھا۔ آپ کچھ دیر بیہوش رہے پھر افاقہ ہوا تو آپ نے اپنی نگاہیں چھت کی طرف اٹھا کر فرمایا۔ اے اللہ! (میں) رفیق اعلیٰ (یعنی آخرت کو اختیار کرتا ہوں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے یہی اندازہ لگایا تھا (کہ ایسی صورت میں) آپ ہمیں اختیار نہیں کریں گے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، مجھے وہ حدیث یاد آ گئی جو آپ نے بیماری سے پہلے ارشاد فرمائی تھی کہ کسی بھی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی جاتی جب تک وہ جنت میں اپنا مخصوص مقام نہ دیکھ لے اور اسے اختیار نہ دیدیا جائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ مبارک سے ادا ہونیوالے آخری الفاظ یہی تھے۔ اے اللہ! (میں) رفیق اعلیٰ (کو اختیار کرتا ہوں)

6174- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ نُعَيْمٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَيْمَنَ حَدَّثَنِیْ ابْنُ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَآئِهٖ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ عَلٰى عَآئِشَةَ وَحَفْصَةَ فَخَرَجَتَا مَعَهُ جَمِيْعًا وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَآئِشَةَ يَتَحَدَّثُ مَعَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَآئِشَةَ اَلَا تَرْكَبِيْنَ اللَّيْلَةَ بَعِيْرِیْ وَاَرْكَبُ بَعِيْرَكِ فَتَنْظُرِيْنَ وَاَنْظُرُ قَالَتْ بَلٰى فَرَكِبَتْ عَآئِشَةُ عَلٰى بَعِيْرِ حَفْصَةَ وَرَكِبَتْ حَفْصَةُ عَلٰى بَعِيْرِ عَآئِشَةَ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَمَلِ عَآئِشَةَ وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ ثُمَّ سَارَ مَعَهَا حَتّٰى نَزَلُوْا فَافْتَقَدَتْهُ عَآئِشَةُ فَغَارَتْ فَلَمَّا نَزَلُوْا جَعَلَتْ تَجْعَلُ رِجْلَهَا بَيْنَ الْاِذْخِرِ وَتَقُوْلُ يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَیَّ عَقْرَبًا اَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِیْ رَسُوْلُكَ وَلَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَقُوْلَ لَهُ شَيْئًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر تشریف لے جاتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے نام کا قرعہ نکلا تو یہ دونوں خواتین آپ کے ساتھ سفر میں شریک ہوئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ وہ رات کے وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے اور ان کے ساتھ بات چیت

حدیث 6174- بخاری (2453) ابوداؤد (2138) ابن ماجہ (1970) دارمی (2208) احمد (24878) بیہقی (13210) ابویعلی (4927) معجم کبیر (133)

کرتے رہتے تھے۔ ایک دن سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا' آج رات تم میرے اونٹ پر سوار ہو جاؤ اور میں تمہارے اونٹ پر سوار ہو جاتی ہوں۔ پھر تم بھی دیکھنا اور میں بھی دیکھوں گی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' ٹھیک ہے! پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ پر سوار ہو گئی اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ پر سوار ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ کے پاس آئے اور سلام کیا اور اس کے ساتھ چلتے رہے۔ یہاں تک کہ سب لوگوں نے پڑاؤ کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی غیر موجودگی کی وجہ سے بہت رشک آیا۔ جب سب لوگوں نے پڑاؤ کر لیا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا پاؤں گھاس پر مارتے ہوئے کہا: اے میرے پروردگار! میرے اوپر کسی بچھو یا سانپ کو مسلط کر دے جو مجھے ڈس لے۔ وہ تیرے رسول ہیں اور میں انہیں کچھ نہیں کہہ سکتی۔

6175- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِىْ ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَضْلُ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عائشہ کو عورتوں پر وہی فضیلت حاصل ہے۔ جو فضیلت "ثرید" کو تمام کھانوں پر حاصل ہے۔

6176- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِىْ ابْنَ مُحَمَّدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِهِمَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِىْ حَدِيْثِ اِسْمٰعِيْلَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6177- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اِنَّ جِبْرِيْلَ يَقْرَاُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

❖❖ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا' جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے جواب دیا: ان پر بھی سلام ہو اور اللہ کی رحمت نازل ہو۔

6178- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَآئِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6179- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 6175- بخاری (3230) ترمذی (1834) نسائی (3947) ابن ماجہ (3280) دارمی (2069) احمد (2668) ابن حبان (6951) حاکم (4160) ابویعلی (3039) معجم کبیر (60)

حدیث 6177- احمد (24326) معجم کبیر (310)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6180 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هٰذَا جِبْرِيْلُ يَقْرَاُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرٰى مَا لَا اَرٰى

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عائشہ! جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے جواب دیا: ان پر بھی سلام ہو اور اللہ کی رحمت نازل ہو۔ وہ (مجھے) دیکھ سکتے ہیں' لیکن میں (انہیں) نہیں دیکھ سکتی۔

6181 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيْسٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَخِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ جَلَسَ اِحْدٰى عَشْرَةَ امْرَاَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقَدْنَ اَنْ لَّا يَكْتُمْنَ مِنْ اَخْبَارِ اَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا قَالَتِ الْاُوْلٰى زَوْجِيْ لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ عَلٰى رَاْسِ جَبَلٍ وَّعْرٍ لَا سَهْلٌ فَيُرْتَقٰى وَلَا سَمِيْنٌ فَيُنْتَقَلَ قَالَتِ الثَّانِيَةُ زَوْجِيْ لَا اَبُثُّ خَبَرَهٗ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ لَّا اَذَرَهٗ اِنْ اَذْكُرْهُ اَذْكُرْ عُجَرَهٗ وَبُجَرَهٗ قَالَتِ الثَّالِثَةُ زَوْجِي الْعَشَنَّقُ اِنْ اَنْطِقْ اُطَلَّقْ وَاِنْ اَسْكُتْ اُعَلَّقْ قَالَتِ الرَّابِعَةُ زَوْجِيْ كَلَيْلِ تِهَامَةَ لَا حَرٌّ وَلَا قُرٌّ وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ قَالَتِ الْخَامِسَةُ زَوْجِيْ اِنْ دَخَلَ فَهِدَ وَاِنْ خَرَجَ اَسِدَ وَلَا يَسْاَلُ عَمَّا عَهِدَ قَالَتِ السَّادِسَةُ زَوْجِيْ اِنْ اَكَلَ لَفَّ وَاِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَاِنِ اضْطَجَعَ الْتَفَّ وَلَا يُوْلِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَثَّ قَالَتِ السَّابِعَةُ زَوْجِيْ غَيَايَاءُ اَوْ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءٍ لَهٗ دَاءٌ شَجَّكِ اَوْ فَلَّكِ اَوْ جَمَعَ كُلًّا لَّكِ قَالَتِ الثَّامِنَةُ زَوْجِي الرِّيْحُ رِيْحُ زَرْنَبٍ وَّالْمَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ قَالَتِ التَّاسِعَةُ زَوْجِيْ رَفِيْعُ الْعِمَادِ طَوِيْلُ النِّجَادِ عَظِيْمُ الرَّمَادِ قَرِيْبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِيْ قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِيْ مَالِكٌ وَّمَا مَالِكٌ مَّالِكٌ خَيْرٌ مِّنْ ذٰلِكَ لَهٗ اِبِلٌ كَثِيْرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيْلَاتُ الْمَسَارِحِ اِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ اَيْقَنَّ اَنَّهُنَّ هَوَالِكُ قَالَتِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ زَوْجِيْ اَبُوْ زَرْعٍ فَمَا اَبُوْ زَرْعٍ اَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ اُذُنَيَّ وَمَلَاَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ وَبَجَّحَنِيْ فَبَجِحَتْ اِلَيَّ نَفْسِيْ وَجَدَنِيْ فِيْ اَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ فَجَعَلَنِيْ فِيْ اَهْلِ صَهِيْلٍ وَّاَطِيْطٍ وَّدَائِسٍ وَّمُنَقٍّ فَعِنْدَهٗ اَقُوْلُ فَلَا اُقَبَّحُ وَاَرْقُدُ فَاَتَصَبَّحُ وَاَشْرَبُ فَاَتَقَنَّحُ اُمُّ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا اُمُّ اَبِيْ زَرْعٍ عُكُوْمُهَا رَدَاحٌ وَّبَيْتُهَا فَسَاحٌ ابْنُ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا ابْنُ اَبِيْ زَرْعٍ مَضْجَعُهٗ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ وَّيُشْبِعُهٗ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ بِنْتُ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا بِنْتُ اَبِيْ زَرْعٍ طَوْعُ اَبِيْهَا وَطَوْعُ اُمِّهَا وَمِلْءُ كِسَائِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا جَارِيَةُ اَبِيْ زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ اَبِيْ زَرْعٍ لَا تَبُثُّ حَدِيْثَنَا تَبْثِيْثًا وَّلَا تُنَقِّثُ مِيْرَتَنَا تَنْقِيْثًا وَّلَا تَمْلَاُ بَيْتَنَا تَعْشِيْشًا قَالَتْ خَرَجَ اَبُوْ زَرْعٍ وَّالْاَوْطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَاَةً مَّعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِيْ وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ بَعْدَهٗ رَجُلًا سَرِيًّا رَّكِبَ شَرِيًّا وَّاَخَذَ خَطِّيًّا وَّاَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا وَّاَعْطَانِيْ مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا قَالَ كُلِيْ اُمَّ زَرْعٍ وَّمِيْرِيْ اَهْلَكِ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ مَا بَلَغَ اَصْغَرَ اٰنِيَةِ اَبِيْ زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكِ كَاَبِيْ زَرْعٍ لِاُمِّ زَرْعٍ

حدیث 6181- بخاری (4893) ابن حبان (7104) ابویعلی (4701) معجم کبیر (268)

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ گیارہ عورتوں نے آپس میں یہ طے کیا کہ وہ اپنے شوہروں کے بارے میں کوئی بات نہیں چھپائیں گی۔ پہلی عورت بولی' میرا شوہر کس اونٹ کا وہ کمزور گوشت ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہوا ہے۔ وہ آسان نہیں ہے کہ اس پر چڑھا جا سکے اور صحت مند بھی نہیں ہے کہ اسے کہیں منتقل کیا جا سکے۔ دوسری عورت بولی' میں اپنے شوہر کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گی کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ میں اس کے بارے میں سب کچھ بیان کر دوں گی۔ ہر ظاہر اور خفیہ بات بیان کر دوں گی۔ تیسری بولی' میرے شوہر کی کوئی بھی کل سیدھی نہیں ہے۔ اگر بولوں! تو طلاق ملتی ہے اور اگر خاموش رہوں تو (جان سولی پر) لٹکی رہتی ہے۔ چوتھی عورت بولی' میرا شوہر تہامہ کی رات کی مانند ہے یعنی نہ زیادہ ٹھنڈا اور نہ زیادہ گرم' نہ خوفزدہ کرنے والا اور نہ ہی افسوس کا شکار کرنے والا' پانچویں عورت بولی: میرا شوہر گھر میں چیتا ہے اور باہر شیر ہے۔ وہ گھر کے معاملات میں دخل نہیں دیتا۔ چھٹی عورت بولی: میرا شوہر جب کھاتا ہے تو سب کچھ ہڑپ کر جاتا ہے اور جب پیتا ہے تو سب کچھ پی جاتا ہے۔ جب لیٹتا ہے تو پورا لحاف خود ہی لپیٹ لیتا ہے اور ہاتھ بڑھا کر میری حالت کا اندازہ نہیں کرتا۔ ساتویں عورت بولی' میرا شوہر صحبت نہیں کر سکتا وہ نامرد ہے۔ وہ احمق ہے۔ بول نہیں سکتا۔ ہر بیماری اسے لاحق ہے اور وہ مار پیٹ بھی کرتا ہے۔ آٹھویں عورت بولی' میرا شوہر خوشبودار ہوا کی مانند خوشبودار ہے اور خرگوش کی طرح ملائم ہے۔ نویں عورت بولی: میرا شوہر دراز قامت کا مالک ہے' مہمان نواز ہے اور شاہ خرچ ہے۔ دسویں عورت بولی' میرا شوہر مالک (داروغہ) ہے میں اس کے بارے میں کیا کہوں وہ اس سے زیادہ اچھا ہوگا۔ اس کے پاس بہت سے اونٹ ہیں جو اس کے گھر کے قریب رہتے ہیں۔ انہیں چراگاہ میں جانا کم ہی نصیب ہوتا ہے۔ جب باجوں کی آواز آتی ہے تو انہیں پتہ چل جاتا ہے کہ ان کی قربانی کا وقت آ گیا ہے۔ گیارہویں عورت بولی' میرا شوہر ابوزرع (شاید اس کا مطلب جاگیردار ہو) ہے۔ ابوزرع کتنا اچھا ہے۔ اس نے زیورات کے ذریعے میرے کانوں کو جھکا دیا ہے اور میرے بازوؤں کو چربی سے بھر دیا ہے اور مجھے اتنا خوش کر دیا ہے کہ میں بات بھول چکی ہوں کہ اس نے مجھے تھوڑی سی بکریوں کے مالک ایک چھوٹے سے گھرانے میں دیکھا تھا اور پھر وہ مجھے ایک ایسے گھر میں لے آیا۔ جہاں گھوڑے' اونٹ' ہل چلانے والے بیل اور کسان موجود ہیں۔ مجھے کوئی ٹوکنے والا نہیں ہے۔ میں صبح دیر تک سوتی رہتی ہوں اور خوب کھاتی پیتی رہتی ہوں۔ ابوزرع کی ماں (میری ساس) کے کیا کہنے اس کے برتن ہمیشہ بھرے رہتے ہیں اور اس کا مکان بہت بڑا ہے۔ ابوزرع کا بیٹا وہ بھی کتنا اچھا ہے۔ وہ اتنی سی جگہ میں پورا آ جاتا ہے جہاں کوئی نرم و نازک شاخ یا باریک تلوار رکھی جائے بکری کے بچے کا ایک شانہ اس کا پیٹ بھرنے کیلئے کافی ہے۔ ابوزرع کی بیٹی' وہ کتنی اچھی ہے۔ ماں کی فرمانبردار' باپ کی اطاعت گزار بھرے ہوئے جسم کی مانند جسے دیکھ کر اس کی سوکن جل جائے۔ ابوزرع کی کنیز' وہ بھی کتنی اچھی ہے۔ وہ ہمارے گھر کی کوئی بات باہر بیان نہیں کرتی اور ہم سے اجازت لیے بغیر گھر کی کوئی چیز نہیں کھاتی اور گھر کی صفائی کا خاص خیال رکھتی ہے۔ ایک دن ابوزرع گھر سے نکلا اس وقت برتنوں میں دودھ دوہا جا رہا تھا۔ اس کا سامنا ایک عورت سے ہوا جس کی گود میں چیتے کے بچوں کی مانند دو بچے' دو اناروں سے کھیل رہے تھے۔ پھر ابوزرع نے مجھے طلاق دیدی اور اس عورت سے شادی کر لی۔ پھر میں نے اس کے بعد ایک اور سردار سے شادی کر لی جو بہترین شہسوار اور بہادر تھا۔ اس نے مجھے بہت سی نعمتیں دیں۔ ہر طرح کی راحت دی اور بولا اے ام زرع! تم بھی کھاؤ اور اپنے میکے والوں کو بھی بھجواؤ۔ اس نے مجھے جو کچھ دیا ہے۔ اگر میں ان سب کو جمع کروں تو وہ ابوزرع کے سب سے چھوٹے برتن کے برابر نہیں ہوگا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا' میں تم سے اسی طرح محبت کرتا ہوں جیسے ابوزرع ام ذرع کے ساتھ کرتا ہے۔

6182- وَحَدَّثَنِيهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ

بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ وَلَمْ يَشُكَّ وَقَالَ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ وَقَالَ وَصِفْرُ رِدَائِهَا وَخَيْرُ نِسَائِهَا وَعَقْرُ جَارَتِهَا وَقَالَ وَلَا تَنْقُثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا وَقَالَ وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ ذَابِحَةٍ زَوْجًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

بَابُ 856: فَضَائِلِ فَاطِمَةَ بِنْتِ النَّبِيِّ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیّدہ فاطمہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کے فضائل

6183- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ التَّيْمِيُّ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُحِبَّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا ابْنَتِي بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو برسرِ منبر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ بنو ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے یہ اجازت مانگی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے کر دیں۔ میں انہیں یہ اجازت نہیں دیتا۔ میں انہیں یہ اجازت نہیں دیتا۔ میں انہیں یہ اجازت نہیں دیتا۔ ماسوائے اس صورت کے کہ ابن ابی طالب پہلے میری بیٹی کو طلاق دیں پھر وہ ان کی بیٹی کے ساتھ شادی کرلیں۔ میری بیٹی میری جان کا ٹکڑا ہے۔ جو چیز اسے بے چین کرتی ہے وہ مجھے بھی بے چین کرتی ہے اور جو اسے اذیت پہنچاتی ہے وہ مجھے بھی اذیت پہنچاتی ہے۔

6184- حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي يُؤْذِينِي مَا آذَاهَا

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: فاطمہ میری جان کا ٹکڑا ہے۔ جو چیز اسے اذیت پہنچاتی ہے وہ مجھے بھی اذیت پہنچاتی ہے۔

6185- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَقْتَلَ الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لَقِيَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ إِلَيَّ مِنْ حَاجَةٍ تَأْمُرُنِي بِهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَا قَالَ لَهُ هَلْ أَنْتَ مُعْطِيَّ سَيْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَغْلِبَكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ وَايْمُ اللّٰهِ لَئِنْ أَعْطَيْتَنِيهِ لَا يُخْلَصُ إِلَيْهِ أَبَدًا حَتّٰى تَبْلُغَ نَفْسِي إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ عَلٰى فَاطِمَةَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِي ذٰلِكَ عَلٰى مِنْبَرِهِ هٰذَا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَلِمٌ فَقَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ مِنِّي وَإِنِّي أَتَخَوَّفُ أَنْ تُفْتَنَ فِي دِينِهَا قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَأَثْنٰى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ فَأَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَأَوْفٰى لِي وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلَالًا وَلَا أُحِلُّ حَرَامًا

حدیث 6183- بخاری (4932) ابوداؤد (2071) ترمذی (3867) ماجہ (1998) احمد (18946) ابن حبان (6955) بیہقی (14575)

وَلٰكِنْ وَّاللّٰهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ مَكَانًا وَّاحِدًا اَبَدًا

✧✧ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جب وہ یزید بن معاویہ کے ہاں (شام) سے مدینہ منورہ آئے تو حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ ان سے ملے اور بولے: اگر میرے لائق کوئی خدمت ہو تو مجھے حکم کریں۔ میں نے ان سے کہا' نہیں حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا' کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار مبارک مجھے عطا کریں گے؟ کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ لوگ اس پر قبضہ کرلیں گے۔ اللہ کی قسم! اگر آپ وہ تلوار مجھے دیدیتے ہیں تو جب تک میرے جسم میں جان ہے تو اسے کوئی حاصل نہیں کر سکے گا۔ (میں آپ کو حدیث سناتا ہوں) حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ ان دنوں میں قریب البلوغ تھا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر بیٹھ کر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ فاطمہ میری جان کا ٹکڑا ہے مجھے یہ اندیشہ ہے کہ اس کے دین کو کسی آزمائش سے دوچار کیا جائے گا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعبدالشمس سے تعلق رکھنے والے اپنے داماد کا ذکر کیا اور ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا' اس نے میرے ساتھ ہمیشہ سچی بات کی اور ہر وعدہ پورا کیا۔ میں کسی حلال چیز کو حرام قرار نہیں دیتا اور کسی حرام چیز کو حلال قرار نہیں دیتا لیکن اللہ کی قسم! اللہ کے رسول کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک ہی گھر میں اکٹھی نہیں ہو سکتی ہیں۔

6186- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ اَبِيْ جَهْلٍ وَّعِنْدَهٗ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَاطِمَةُ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهٗ اِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُوْنَ اَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهٰذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ اَبِيْ جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهٗ حِيْنَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اَنْكَحْتُ اَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيْعِ فَحَدَّثَنِيْ فَصَدَقَنِيْ وَاِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ مُضْغَةٌ مِّنِّيْ وَاِنَّمَا اَكْرَهُ اَنْ يَّفْتِنُوْهَا وَاِنَّهَا وَاللّٰهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَّاحِدٍ اَبَدًا قَالَ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخِطْبَةَ

✧✧ امام زین العابدین بیان کرتے ہیں: حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا۔ حضرت علی ابو طالب رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی صاحبزادی کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ اس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات سنی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور آپ سے کہا' لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ اپنی بیٹیوں کی وجہ سے ناراض نہیں ہوتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ' ابوجہل کی صاحبزادی کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت مسور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے۔ آپ نے کلمہ شہادت پڑھا اور پھر فرمایا: امابعد! میں نے ابوالعاص بن ربیع کے ساتھ (اپنی بیٹی زینب) کا نکاح کیا۔ انہوں نے میرے ساتھ ہمیشہ سچی بات کی۔ فاطمہ بنت محمد' میری جان کا ٹکڑا ہے۔ مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ لوگ اسے کسی آزمائش کا شکار کریں۔ اللہ کی قسم! اللہ کے رسول کی صاحبزادی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک ہی شخص کے ہاں (یعنی اس کے نکاح میں) کبھی اکٹھی نہیں ہو سکتی ہیں (حضرت مسور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) اس کے بعد حضرت علی نے نکاح کا وہ پیغام واپس لے لیا۔

6187-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6188 - حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِیْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِی ابْنَ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهٗ فَسَارَّهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هٰذَا الَّذِیْ سَارَّكِ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتِ ثُمَّ سَارَّكِ فَضَحِكْتِ قَالَتْ سَارَّنِیْ فَاَخْبَرَنِیْ بِمَوْتِهٖ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِیْ فَاَخْبَرَنِیْ اَنِّیْ اَوَّلُ مَنْ يَّتْبَعُهٗ مِنْ اَهْلِهٖ فَضَحِكْتُ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور ان کے ساتھ کوئی راز کی بات کی تو وہ رونے لگیں۔ پھر آپ نے ان کے ساتھ کوئی راز کی بات کی تو وہ ہنسنے لگیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد) میں نے فاطمہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو سرگوشی میں کیا بتایا تھا؟ (جسے سن کر) آپ رونے لگی تھیں اور پھر سرگوشی میں کیا کہا تھا؟ (جسے سن کر) آپ ہنسنے لگی تھیں؟ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: پہلی سرگوشی میں آپ نے مجھے اپنی وفات کے بارے میں بتایا تو میں رونے لگی۔ پھر آپ نے مجھے سرگوشی میں بتایا کہ آپ کے اہل خانہ میں سب سے پہلے میں آپ سے ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

6189 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنَّ اَزْوَاجُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهٗ لَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ وَاحِدَةً فَاَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِیْ مَا تُخْطِئُ مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَلَمَّا رَاٰهَا رَحَّبَ بِهَا فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِیْ ثُمَّ اَجْلَسَهَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ اَوْ عَنْ شِمَالِهٖ ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَآءً شَدِيْدًا فَلَمَّا رَاٰى جَزَعَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَضَحِكَتْ فَقُلْتُ لَهَا خَصَّكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ نِسَآئِهٖ بِالسِّرَارِ ثُمَّ اَنْتِ تَبْكِيْنَ فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهَا مَا قَالَ لَكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كُنْتُ اُفْشِیْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهٗ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ عَزَمْتُ عَلَيْكِ بِمَا لِیْ عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ لَمَا حَدَّثْتِنِیْ مَا قَالَ لَكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَمَّا الْاٰنَ فَنَعَمْ اَمَّا حِيْنَ سَارَّنِیْ فِی الْمَرَّةِ الْاُوْلٰى فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ يُعَارِضُهُ الْقُرْاٰنَ فِیْ كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ وَاَنَّهٗ عَارَضَهُ الْاٰنَ مَرَّتَيْنِ وَاِنِّیْ لَا اَرَى الْاَجَلَ اِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ فَاتَّقِی اللّٰهَ وَاصْبِرِیْ فَاِنَّهٗ نِعْمَ السَّلَفُ اَنَا لَكِ قَالَتْ فَبَكَيْتُ بُكَآئِی الَّذِیْ رَاَيْتِ فَلَمَّا رَاٰى جَزَعِیْ سَارَّنِی الثَّانِيَةَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُوْنِیْ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَوْ سَيِّدَةَ نِسَآءِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَالَتْ فَضَحِكْتُ ضَحِكِیَ الَّذِیْ رَاَيْتِ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ ہم' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات' آپ کے پاس موجود تھیں۔ کوئی ایک بھی غیر موجود نہیں تھی۔ اسی دوران فاطمہ وہاں آ گئی ان کی چال بالکل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چال کے مطابق تھی۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث 6188 - بخاری (3426) ترمذی (3873) ابن ماجہ (1621) احمد (26456) ابن حبان (6952) ابو یعلی (6745) معجم کبیر (1032)

نے دیکھا تو انہیں خوش آمدید کہتے ہوئے فرمایا۔ میری بیٹی کو خوش آمدید پھر آپ نے انہیں اپنے دائیں (راوی کو شک ہے) یا شاید بائیں طرف بٹھایا اور پھر سرگوشی میں ان سے کچھ کہا تو وہ خوب روئیں۔ جب نبی اکرم ﷺ نے ان کی بے قراری دیکھی تو دوسری مرتبہ سرگوشی میں ایک اور بات کہی تو وہ ہنسنے لگی۔ میں نے ان سے کہا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی تمام ازواج کی موجودگی میں بطور خاص آپ سے سرگوشی میں کچھ کہا' تو آپ رونے لگیں۔ جب نبی اکرم ﷺ اٹھ کر چلے گئے تو میں نے ان سے دریافت کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے آپ سے کیا کہا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم ﷺ کے راز کو افشاء نہیں کروں گی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے (سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے) کہا' میرا آپ پر جو حق ہے میں آپ کو اس کی قسم دے کر یہ دریافت کرتی ہوں کہ آپ مجھے بتائیں کہ نبی اکرم ﷺ نے آپ سے کیا کہا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! اب میں بتا سکتی ہوں۔ جب نبی اکرم ﷺ نے پہلی مرتبہ میرے ساتھ سرگوشی کی تو آپ نے مجھے بتایا' پہلے جبرائیل علیہ السلام سال میں ایک مرتبہ میرے ساتھ قرآن کا دور کرتے تھے۔ اس سال انہوں نے دو مرتبہ دور کیا ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ میری موت کا وقت قریب ہے۔ تم اللہ سے ڈرتی رہنا اور صبر سے کام لینا کیونکہ میں تمہارا اچھا ''پیشرو'' ہوں گا۔ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں تو مجھے رونا آ گیا جو آپ نے دیکھ ہی لیا تھا۔ جب نبی اکرم ﷺ نے میری بے قراری دیکھی تو آپ نے دوسری مرتبہ سرگوشی میں مجھ سے فرمایا' کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ تم تمام مومن خواتین کی سردار ہو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) اس امت کی تمام عورتوں کی سردار ہو؟ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (یہ سن کر) میں ہنس پڑی اور میری ہنسی آپ نے دیکھ ہی لی تھی۔

6190 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتِ اجْتَمَعَ نِسَآءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَاَةً فَجَآءَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِىْ كَاَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِىْ فَاَجْلَسَهَا عَنْ يَمِيْنِهٖ اَوْ عَنْ شِمَالِهٖ ثُمَّ اِنَّهٗ اَسَرَّ اِلَيْهَا حَدِيْثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ اِنَّهٗ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ اَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيْكِ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِاُفْشِىَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا اَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِيْنَ بَكَتْ اَخَصَّكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيْثِهٖ دُوْنَنَا ثُمَّ تَبْكِيْنَ وَسَاَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِاُفْشِىَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا قُبِضَ سَاَلْتُهَا فَقَالَتْ اِنَّهٗ كَانَ حَدَّثَنِىْ اَنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ يُعَارِضُهٗ بِالْقُرْاٰنِ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً وَّاِنَّهٗ عَارَضَهٗ بِهٖ فِى الْعَامِ مَرَّتَيْنِ وَلَا اُرَانِىْ اِلَّا قَدْ حَضَرَ اَجَلِىْ وَاِنَّكِ اَوَّلُ اَهْلِىْ لُحُوْقًا بِىْ وَنِعْمَ السَّلَفُ اَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ لِذٰلِكَ ثُمَّ اِنَّهٗ سَارَّنِىْ فَقَالَ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُوْنِىْ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَوْ سَيِّدَةَ نِسَآءِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذٰلِكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کی تمام ازواج اکٹھی موجود تھیں۔ کوئی بھی غیر موجود نہیں تھی۔ اسی دوران فاطمہ آ گئی ان کی چال بالکل نبی اکرم ﷺ کی چال جیسی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری بیٹی کو خوش آمدید! پھر آپ نے انہیں اپنے دائیں (راوی کو شک ہے یا شاید) بائیں طرف بٹھایا۔ پھر آپ نے انہیں سرگوشی میں کوئی بات بتائی تو فاطمہ رونے لگیں پھر آپ نے انہیں سرگوشی میں کوئی بات بتائی تو وہ ہنسنے لگیں تو میں نے ان سے دریافت کیا۔ آپ رونے کیوں لگی تھیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم ﷺ کے راز کو افشاء نہیں کروں گی۔ میں نے کہا' میں نے خوشی اور غم کو ایک دوسرے کے جتنا قریب آج دیکھا ہے (پہلے کبھی

نہیں دیکھا) جب حضرت فاطمہ ﷝ رو پڑی تھیں تو میں نے ان سے کہا' نبی اکرم ﷺ نے ہم سب کو چھوڑ کر آپ کو بطور خاص ایک بات بتائی ہے اور آپ پھر بھی رو رہی ہیں۔ میں نے ان سے نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ میں نبی اکرم ﷺ کے راز کو افشا نہیں کروں گی۔ پھر جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے فاطمہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب میں بتایا' نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ بتایا تھا کہ جبرائیل علیہ السلام ہر سال آپ کے ساتھ ایک مرتبہ قرآن کا دور کرتے تھے لیکن اس سال انہوں نے دو مرتبہ آپ کے ساتھ قرآن کا دور کیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب میرا آخری وقت قریب ہے اور میرے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے تم ہی مجھ سے آ کے ملو گی اور میں تمہارا بہترین پیشرو ہوں گا۔ اس بات پر میں رو پڑی پھر آپ نے مجھے سرگوشی میں فرمایا۔ کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ تم تمام مومن خواتین کی سردار ہو؟ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اس امت کی تمام خواتین کی سردار ہو؟ اس بات پر میں ہنس پڑی۔

بَابُ 857: مِنْ فَضَائِلِ اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا

ام المومنین سیّدہ ام سلمہ ﷝ کے فضائل

6191- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْقَيْسِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ لَا تَكُوْنَنَّ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَوَّلَ مَنْ يَّدْخُلُ السُّوقَ وَلَا اٰخِرَ مَنْ يَّخْرُجُ مِنْهَا فَاِنَّهَا مَعْرَكَةُ الشَّيْطٰنِ وَبِهَا يَنْصِبُ رَايَتَهٗ قَالَ وَاُنْبِئْتُ اَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامَ اَتٰى نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهٗ اُمُّ سَلَمَةَ قَالَ فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُمِّ سَلَمَةَ مَنْ هٰذَا اَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هٰذَا دِحْيَةُ قَالَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ اَيْمُ اللّٰهِ مَا حَسِبْتُهٗ اِلَّا اِيَّاهُ حَتّٰى سَمِعْتُ خُطْبَةَ نَبِىِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ خَبَرَنَا اَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ لِاَبِىْ عُثْمَانَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ سلمان بیان کرتے ہیں: اگر تمہارے لیے یہ بات ممکن ہو؟ تو سب سے پہلے بازار میں نہ جاؤ اور نہ ہی سب سے آخر میں وہاں سے نکلو کیونکہ بازار شیطان کا میدان کارزار ہے جہاں وہ اپنا جھنڈا نصب کرتا ہے۔ سلمان نے یہ بھی بتایا کہ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت حضرت ام سلمہ ﷝ بھی آپ کے پاس موجود تھیں۔ وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بات چیت کرتے رہے اور پھر اٹھ کر چلے گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے سیّدہ ام سلمہ ﷝ سے دریافت کیا: یہ کون تھے؟ انہوں نے عرض کی: یہ دحیہ (نامی صحابی) تھے۔ (راوی کہتے ہیں) سیّدہ ام سلمہ ﷝ فرماتی ہیں۔ اللہ کی قسم! میں انہیں دحیہ ہی سمجھتی رہی۔ یہاں تک کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبے کے دوران ہمارا (یعنی حضرت جبرائیل علیہ السلام کا) ذکر کرتے ہوئے سنا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد ابوعثمان سے دریافت کیا: آپ نے (یہ آخری حصہ) کس سے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت اسامہ بن زید ﷝ سے۔

حدیث 6191- معجم کبیر (6118)' (6131)

بَابُ 858: مِنْ فَضَائِلِ زَيْنَبَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ام المومنین سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے فضائل

6192 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُكُنَّ لَحَاقًا بِي أَطْوَلُكُنَّ يَدًا قَالَتْ فَكُنَّ يَتَطَاوَلْنَ أَيَّتُهُنَّ أَطْوَلُ يَدًا قَالَتْ فَكَانَتْ أَطْوَلَنَا يَدًا زَيْنَبُ لِأَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَتَصَدَّقُ

✧✧ ام المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے سب سے زیادہ جلدی مجھ سے وہ ملے گی جس کے ہاتھ سب سے زیادہ لمبے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ازواج مطہرات اپنے ہاتھ ناپنے لگیں ۔ کس کے ہاتھ زیادہ لمبے ہیں؟ تو سب سے زیادہ لمبے ہاتھ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے تھے کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی تھیں اور صدقہ وخیرات کرتی تھیں۔

بَابُ 859: مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ أَيْمَنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے فضائل

6193 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَنَاوَلَتْهُ إِنَاءً فِيهِ شَرَابٌ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَصَادَفَتْهُ صَائِمًا أَوْ لَمْ يُرِدْهُ فَجَعَلَتْ تَصْخَبُ عَلَيْهِ وَتَذَمَّرُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ میں بھی گیا۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جس میں کوئی مشروب تھا (لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش نہیں کیا) مجھے نہیں معلوم کہ آپ نے پینے سے انکار روزہ دار ہونے کی وجہ سے کیا تھا یا ویسے ہی آپ کو اس کی طلب نہیں تھی (آپ کے انکار پر) وہ آپ پر ناراضگی کا اظہار کرنے لگیں۔

6194 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا أَبْكِي أَنْ لَا أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد کی بات ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت

حدیث 6192 - بخاری (1354) نسائی (2541) احمد (24943) ابن حبان (3314) حاکم (6776) ابویعلی (7430) معجم کبیر (133)

حدیث 6193 - بیہقی (13314)

حدیث 6194 - ابن ماجہ (1635) ابویعلی (69)

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا' میرے ساتھ سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ہاں چلو! ہم ان سے مل کے آتے ہیں۔ جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ملنے جایا کرتے تھے۔ جب ہم ان کے ہاں پہنچے تو وہ رونے لگیں۔ ان دونوں حضرات نے دریافت کیا: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ اللہ کی بارگاہ اس کے رسول کیلئے زیادہ بہتر ہے تو سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ میں اس وجہ سے نہیں رو رہی کہ مجھے یہ پتہ نہیں ہے کہ اللہ کی بارگاہ اس کیلئے رسول کیلئے زیادہ بہتر ہے بلکہ میں اس لیے رو رہی ہوں کہ اب آسمان سے وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے ان دونوں صاحبان کو بھی آزردہ کر دیا اور وہ دونوں صاحبان بھی آپ کے ساتھ رونے لگے۔

بَابُ 860: مِنْ فَضَائِلِ اُمِّ سُلَيْمٍ اُمِّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَّبِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل

6195- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِ اِلَّا اُمِّ سُلَيْمٍ فَاِنَّهٗ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فَقِيْلَ لَهٗ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنِّيْ اَرْحَمُهَا قُتِلَ اَخُوْهَا مَعِيْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج اور سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی اور خاتون کے ہاں تشریف نہیں لے جاتے تھے کیونکہ آپ صرف سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے جایا کرتے تھے۔ اس لیے آپ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں اس پر زیادہ شفقت اس لیے کرتا ہوں کیونکہ اس کا بھائی میرے ساتھ شہید ہوا تھا۔

6196- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَّعْنِي ابْنَ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذِهِ الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ اُمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے کسی کے قدموں کی چاپ سنی تو دریافت کیا۔ یہ کون ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا' یہ غمیصاء (ام سلیم) بنت ملحان ہیں (راوی کہتے ہیں یعنی) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ ہیں۔

6197- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ امْرَاَةَ اَبِيْ طَلْحَةَ ثُمَّ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً اَمَامِيْ فَاِذَا بِلَالٌ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے جنت دکھائی گئی تو میں نے اس میں ابوطلحہ کی اہلیہ کو دیکھا۔ پھر میں نے اپنے آگے کسی کے قدموں کی چاپ سنی تو وہ بلال تھا۔

6198- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ

• حدیث 6195- بخاری (2689)

• حدیث 6196- ترمذی (3689) احمد (11973) ابن حبان (7084) ابن خزیمہ (1209) حاکم (1179) ابو یعلی (3505) معجم کبیر (317)

مَاتَ ابْنٌ لِاَبِیْ طَلْحَةَ مِنْ اُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِاَهْلِهَا لَا تُحَدِّثُوْا اَبَا طَلْحَةَ بِابْنِهٖ حَتّٰى اَكُوْنَ اَنَا اُحَدِّثُهٗ قَالَ فَجَآءَ فَقَرَّبَتْ اِلَيْهِ عَشَاءً فَاَكَلَ وَشَرِبَ فَقَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهٗ اَحْسَنَ مَا كَانَ تَصَنَّعُ قَبْلَ ذٰلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَاَتْ اَنَّهٗ قَدْ شَبِعَ وَاَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا اَبَا طَلْحَةَ اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ قَوْمًا اَعَارُوْا عَارِيَتَهُمْ اَهْلَ بَيْتٍ فَطَلَبُوْا عَارِيَتَهُمْ اَلَهُمْ اَنْ يَّمْنَعُوْهُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَاحْتَسِبِ ابْنَكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ تَرَكْتِنِيْ حَتّٰى تَلَطَّخْتُ ثُمَّ اَخْبَرْتِنِيْ بِابْنِيْ فَانْطَلَقَ حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا فِيْ غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتْ قَالَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ وَّهِيَ مَعَهٗ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَى الْمَدِيْنَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطْرُقُهَا طُرُوْقًا فَدَنَوْا مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فَاحْتُبِسَ عَلَيْهَا اَبُوْ طَلْحَةَ وَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اَبُوْ طَلْحَةَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ يَا رَبِّ اِنَّهٗ يُعْجِبُنِيْ اَنْ اَخْرُجَ مَعَ رَسُوْلِكَ اِذَا خَرَجَ وَاَدْخُلَ مَعَهٗ اِذَا دَخَلَ وَقَدِ احْتَبَسْتُ بِمَا تَرٰى قَالَ تَقُوْلُ اُمُّ سُلَيْمٍ يَا اَبَا طَلْحَةَ مَا اَجِدُ الَّذِيْ كُنْتُ اَجِدُ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا قَالَ وَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ حِيْنَ قَدِمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ لِيْ اُمِّيْ يَا اَنَسُ لَا يُرْضِعُهٗ اَحَدٌ حَتّٰى تَغْدُوَ بِهٖ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَصْبَحَ احْتَمَلْتُهٗ فَانْطَلَقْتُ بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفْتُهٗ وَمَعَهٗ مِيْسَمٌ فَلَمَّا رَاٰنِيْ قَالَ لَعَلَّ اُمَّ سُلَيْمٍ وَّلَدَتْ قُلْتُ نَعَمْ فَوَضَعَ الْمِيْسَمَ قَالَ وَجِئْتُ بِهٖ فَوَضَعْتُهٗ فِيْ حَجْرِهٖ وَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَجْوَةٍ مِّنْ عَجْوَةِ الْمَدِيْنَةِ فَلَاكَهَا فِيْ فِيْهِ حَتّٰى ذَابَتْ ثُمَّ قَذَفَهَا فِيْ فِي الصَّبِيِّ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوْا اِلٰى حُبِّ الْاَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں پیدا ہونے والا' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا فوت ہو گیا۔ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنے گھر والوں کو ہدایت کی کہ اس بچے کی وفات کے بارے میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو کچھ نہ بتانا۔ میں خود انہیں بتاؤں گی۔ جب ابوطلحہ گھر آئے تو سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے انہیں رات کا کھانا پیش کیا۔ وہ کھا پی کر فارغ ہو گئے تو سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے معمول کی بہ نسبت زیادہ سنگھار کیا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ صحبت کی۔ جب سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ وہ سیر ہو چکے ہیں اور صحبت بھی کر چکے ہیں تو وہ بولی' اے ابوطلحہ! آپ کے خیال میں اگر کوئی کسی کو عاریتاً کوئی چیز دے تو کیا وہ اس سے اس چیز کی واپسی کا مطالبہ کر سکتا ہے؟ اور کیا وہ دوسرا شخص اسے انکار کر سکتا ہے؟ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں تو سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا' آپ اپنے بیٹے کے بارے میں یہی تصور کر سکتے ہیں۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے اور بولے: تم نے مجھے پہلے نہیں بتایا یہاں تک کہ میں نے صحبت بھی کر لی اور پھر تم نے مجھے میرے بیٹے کے بارے میں بتایا۔ وہ اٹھے! اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ سارا ماجرا سنایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ گزشتہ رات میں تم دونوں کو برکت عطا کرے۔ (راوی کہتے ہیں) کہ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا حاملہ ہو گئیں۔ نبی اکرم اس وقت سفر میں تھے تو سیّدہ ام سلیم بھی آپ کے ساتھ تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ آپ جب کسی سفر سے مدینہ منورہ آتے تھے تو رات کے وقت شہر میں داخل نہیں ہوتے تھے یہ حضرات مدینہ منورہ کے قریب پہنچ گئے تو سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کو دردِ زہ شروع ہو گیا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس ٹھہر گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے چلے گئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ یہ کہہ رہے تھے اے میرے پروردگار! تو جانتا ہے کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ

تیرے رسول جب (مدینہ منورہ سے) باہر نکلیں تو میں بھی ان کے ساتھ نکلوں اور جب وہ واپس آئیں تو میں بھی ان کے ساتھ واپس آؤں لیکن میں جس وجہ سے رکنے پر مجبور ہوا ہوں تو اس سے واقف ہے۔ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کہنے لگیں اب مجھے پہلے کی طرح تکلیف نہیں ہے۔ چلئے! پھر ہم چل پڑے جب یہ دونوں مدینہ منورہ پہنچے تو سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کو دوبارہ دردزہ شروع ہوا اور ان کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میری والدہ نے مجھے ہدایت کی' اے انس! اس بچے کو کوئی دودھ نہیں پلائے گا۔ اسے تم کل صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جانا۔ اگلے دن میں اس بچے کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت ایک داغنے کا آلہ پکڑا ہوا تھا۔ جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا' شاید ام سلیم کے ہاں بچے کی پیدائش ہوگئی ہے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ آلہ ایک طرف رکھا۔ میں اس بچے کو لے کر آگے ہوا اور اسے آپ کی گود میں ڈال دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی ''عجوہ'' کھجور منگوائی۔ اسے اپنے منہ میں رکھ کر چبایا جب وہ گھل گئی تو آپ نے اسے اس بچے کے منہ میں ڈال دیا۔ بچے نے اسے چوسنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ذرا دیکھو! انصار کھجور سے کتنی محبت کرتے ہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

6199- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِاَبِيْ طَلْحَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6200- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِيْ بِاَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ عِنْدَكَ فِي الْاِسْلَامِ مَنْفَعَةً فَاِنِّيْ سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشْفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ بِلَالٌ مَّا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْاِسْلَامِ اَرْجَى عِنْدِيْ مَنْفَعَةً مِنْ اَنِّيْ لَا اَتَطَهَّرُ طُهُوْرًا تَامًّا فِيْ سَاعَةٍ مِّنْ لَيْلٍ وَّلَا نَهَارٍ اِلَّا صَلَّيْتُ بِذٰلِكَ الطُّهُوْرِ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لِيْ اَنْ اُصَلِّيَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں: صبح کی نماز کے قریب' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ اے بلال! تم مجھے اپنے اس عمل کے بارے میں بتاؤ جس کے بارے میں تمہیں سب سے زیادہ ثواب کے حصول کی امید ہو کیونکہ کل رات میں نے جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ اپنے سے آگے سنی ہے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے جتنے بھی اعمال کیے ہیں۔ ان میں مجھے سب سے زیادہ امید اس عمل کے بارے میں ہے کہ دن ہو یا رات میں وضو ہمیشہ پورا کرتا ہوں۔ (اور وضو کرنے کے بعد) وضو کے نوافل ضرور پڑھتا ہوں جتنے اللہ کی مرضی ہو۔

بَابُ 861: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّاُمِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ کے فضائل (کے بارے میں بعض احادیث)

حدیث 6200- بخاری (1098) ترمذی (3689) احمد (22286) ابن حبان (7085) ابن خزیمہ (1208) ابویعلی (6104) معجم کبیر (1012)

6201- حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَّالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ سَهْلٌ وَّمِنْجَابٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوا) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ لِيْ اَنْتَ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) جب یہ آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا' مجھے بتایا گیا ہے کہ تم بھی ان لوگوں میں شامل ہو۔

''جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے۔انہوں نے پہلے جو کچھ کھایا تھا۔اس کا انہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا جبکہ وہ پرہیز گاری اختیار کر چکے ہوں اور ایمان لا چکے ہوں''۔

6202- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَدِمْتُ اَنَا وَاَخِيْ مِنَ الْيَمَنِ فَكُنَّا حِيْنًا وَّمَا نُرٰى ابْنَ مَسْعُوْدٍ وَّاُمَّهُ اِلَّا مِنْ اَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَثْرَةِ دُخُوْلِهِمْ وَلُزُوْمِهِمْ لَهٗ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں اور میرا بھائی یمن سے آئے تو ہم لوگ اس وقت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کی والدہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان ہی کا ایک فرد سمجھتے تھے کیونکہ یہ دونوں بکثرت آپ کے ہاں آتے جاتے تھے اور آپ کے ساتھ رہتے تھے۔

6203-وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ اَنَّهٗ سَمِعَ الْاَسْوَدَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مُوْسٰى يَقُوْلُ لَقَدْ قَدِمْتُ اَنَا وَاَخِيْ مِنَ الْيَمَنِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں اور میرا بھائی یمن سے آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6204- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُرٰى اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ اَوْ مَا ذَكَرَ مِنْ نَحْوِ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو مجھے یہی محسوس ہوا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آپ کے اہل بیت میں سے ہیں۔

6205- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حدیث 6201-ترمذی (3053) ابویعلی (5064)

حدیث 6202-بخاری (3552) ترمذی (3806) حاکم (5375) بیہقی (20370) معجم کبیر (8497)

حدیث 6205-بخاری (4714) نسائی (5063) احمد (3697) ابن حبان (7064) حاکم (2897) ابویعلی (5052) معجم کبیر (8433)

عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ قَالَ شَهِدْتُ اَبَا مُوْسٰی وَاَبَا مَسْعُوْدٍ حِيْنَ مَاتَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اَتُرَاهُ تَرَكَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ فَقَالَ اِنْ قُلْتَ ذَاكَ اِنْ كَانَ لَيُؤْذَنُ لَهُ اِذَا حُجِبْنَا وَيَشْهَدُ اِذَا غِبْنَا

❖❖ ابوالاحوص بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں بھی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ ان دونوں صاحبان میں سے ایک نے دوسرے سے دریافت کیا: کیا آپ کے خیال کے مطابق ان کے بعد کوئی ایسا شخص ہے جو ان کی مانند ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ اگر آپ یہ دریافت کرتے ہیں (تو میں یہی کہوں گا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری کی) انہیں اس وقت بھی اجازت مل جایا کرتی تھی۔ جب ہمیں نہیں ملتی تھی اور یہ اس وقت بھی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ) موجود ہوتے تھے۔ جب ہم موجود نہیں ہوتے تھے۔

6206- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ قَالَ كُنَّا فِیْ دَارِ اَبِیْ مُوْسٰی مَعَ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ فِیْ مُصْحَفٍ فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ مَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ بَعْدَهُ اَعْلَمَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ هٰذَا الْقَائِمِ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰی اَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ كَانَ يَشْهَدُ اِذَا غِبْنَا وَيُؤْذَنُ لَهُ اِذَا حُجِبْنَا

❖❖ ابوالاحوص بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے چند شاگردوں کے ہمراہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے گھر میں موجود تھے۔ وہ لوگ ایک مصحف کا جائزہ لے رہے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بولے: مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد کوئی ایسا شخص چھوڑا ہے جو ان کھڑے ہوئے صاحب سے زیادہ اس چیز کا علم رکھتا ہے جسے اللہ نے نازل کیا ہے تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بولے: اگر آپ یہ کہتے ہیں (تو میں یہ کہوں گا) کہ یہ اس وقت بھی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں) موجود ہوا کرتے تھے۔ جب ہم موجود نہیں ہوتے تھے اور انہیں اس وقت بھی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری) کی اجازت مل جاتی تھی جب ہمیں نہیں ملتی تھی۔

6207- وَحَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ مُوْسٰی عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا مُوْسٰی فَوَجَدْتُ عَبْدَ اللّٰهِ وَاَبَا مُوْسٰی ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ وَاَبِیْ مُوْسٰی وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَحَدِيْثُ قُطْبَةَ اَتَمُّ وَاَكْثَرُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6208- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ (وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ) ثُمَّ قَالَ عَلٰی قِرَاءَةِ مَنْ تَاْمُرُوْنِیْ اَنْ اَقْرَاَ فَلَقَدْ قَرَاْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَّسَبْعِيْنَ سُوْرَةً وَّلَقَدْ عَلِمَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّیْ اَعْلَمُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَلَوْ اَعْلَمُ اَنَّ اَحَدًا اَعْلَمُ مِنِّیْ لَرَحَلْتُ اِلَيْهِ قَالَ شَقِيْقٌ فَجَلَسْتُ فِیْ حَلَقِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا يَرُدُّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ وَلَا يَعِيْبُهُ

حدیث 6208- بخاری (4716) معجم کبیر (8430)

✧✧ شقیق' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ (انہوں نے یہ آیت پڑھی)
''اور جو شخص (مال غنیمت میں) خیانت کرے گا وہ اس (خیانت کی ہوئی چیز) کو ساتھ لے کر قیامت کے دن آئے گا''۔
پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: تم مجھے کس کی قرات کے مطابق (قرآن) پڑھنے کا کہتے ہو؟ میں نے ستر سے زیادہ سورتیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر سنائی ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ یہ بات جانتے ہیں کہ میں اللہ کی کتاب کے بارے میں' ان سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ اگر مجھے یہ پتہ چلے کہ کوئی شخص مجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے تو میں سفر کر کے اس کے پاس جاؤں۔ شقیق بیان کرتے ہیں۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی اصحاب کی خدمت میں حاضر رہنے کا موقع ملا ہے لیکن میں نے ان میں سے کسی ایک کو (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی یہ بات) مسترد کرتے ہوئے یا اس پر اعتراض کرتے ہوئے نہیں سنا۔

6209 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وَالَّذِىْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ مَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ سُوْرَةٌ اِلَّا اَنَا اَعْلَمُ حَيْثُ نَزَلَتْ وَمَا مِنْ اٰيَةٍ اِلَّا اَنَا اَعْلَمُ فِيْمَا اُنْزِلَتْ وَلَوْ اَعْلَمُ اَحَدًا هُوَ اَعْلَمُ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّىْ تَبْلُغُهُ الْاِبِلُ لَرَكِبْتُ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) بیان کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ قرآن کی کوئی سورت ایسی نہیں ہے جس کے بارے میں مجھے یہ پتہ نہ ہو کہ وہ کب نازل ہوئی؟ اور اگر مجھے کسی شخص کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ اللہ کی کتاب کے بارے میں مجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے اور اونٹ پر سوار ہو کر اس تک پہنچا جا سکتا ہے تو میں سوار ہو کر اس کے پاس جاؤں گا۔

6210 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ كُنَّا نَاْتِىْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو فَنَتَحَدَّثُ اِلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عِنْدَهُ فَذَكَرْنَا يَوْمًا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَرْتُمْ رَجُلًا لَا اَزَالُ اُحِبُّهُ بَعْدَ شَىْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خُذُوا الْقُرْاٰنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ مِّنِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ فَبَدَاَ بِهٖ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَّاُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ وَّسَالِمٍ مَوْلٰى اَبِىْ حُذَيْفَةَ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتے رہتے تھے اور ان کے ساتھ بات چیت کرتے رہتے تھے۔ ایک دن ہم نے ان کے سامنے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر چھیڑ دیا تو وہ بولے: تم نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا ہے جس کے بارے میں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جب سے یہ بات سنی ہے' میں اس وقت سے اس کے ساتھ محبت کرتا ہوں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قرآن کا علم چار لوگوں سے حاصل کرو۔ ابن ام عبد (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے ان کا نام لیا (پھر فرمایا) معاذ بن جبل' ابی بن کعب اور ابوحذیفہ کا آزاد کردہ غلام' سالم۔

6211 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ

حدیث 6209- بخاری (4716) معجم کبیر (8430)

حدیث 6210- ابن ماجہ (138) احمد (9753) حاکم (5390) ابویعلی (6106)

اَبِی وَائِلٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرْنَا حَدِيْثًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ لَا اَزَالُ اُحِبُّهُ بَعْدَ شَىْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهُ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ مِنْ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ مِّنِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ فَبَدَاَ بِهٖ وَمِنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّمِنْ سَالِمٍ مَوْلٰى اَبِىْ حُذَيْفَةَ وَمِنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَّحَرْفٌ لَّمْ يَذْكُرْهُ زُهَيْرٌ قَوْلُهُ يَقُوْلُهُ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے۔ ہم نے ان کے سامنے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے متعلق ایک بات کا تذکرہ کیا تو وہ بولے: وہ ایک ایسے صاحب ہیں کہ ان کے بارے میں جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرمان سنا ہے۔ میں ان سے محبت ہی کرتا ہوں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ چار لوگوں سے قرآن پڑھنا سیکھو۔ ابن ام عبد سے (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے ان کا ذکر کیا۔ ابی بن کعب سے ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم سے' معاذ بن جبل سے۔

6212- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِيْرٍ وَّوَكِيْعٍ فِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَدَّمَ مُعَاذًا قَبْلَ اُبَيٍّ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ كُرَيْبٍ اُبَيٌّ قَبْلَ مُعَاذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا نام حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پہلے منقول ہے۔

6213- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِىْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِىْ ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِهِمْ وَاخْتَلَفَا عَنْ شُعْبَةَ فِىْ تَنْسِيْقِ الْاَرْبَعَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ناموں کی ترتیب میں اختلاف ہے۔

6214- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ ذَكَرُوْا ابْنَ مَسْعُوْدٍ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا اَزَالُ اُحِبُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اسْتَقْرِءُوا الْقُرْاٰنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ مِّنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّسَالِمٍ مَوْلٰى اَبِىْ حُذَيْفَةَ وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں: لوگوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا تو وہ بولے: وہ ایک ایسے شخص ہیں کہ جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سنی ہے۔ میں ان سے محبت ہی کرتا ہوں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ قرآن پڑھنا چار لوگوں سے سیکھو۔ ابن مسعود' ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم' ابی بن کعب اور معاذ بن جبل۔

6215- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ بَدَاَ بِهٰذَيْنِ لَا اَدْرِىْ بِاَيِّهِمَا بَدَاَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (راوی) شعبہ کہتے ہیں میرے استاد نے ان دونوں میں سے کسی ایک کا نام پہلے لیا تھا۔ لیکن مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ کس کا نام پہلے لیا تھا؟

بَابُ 862: مِنْ فَضَائِلِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّجَمَاعَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور بعض انصاری صحابہ کرام کے فضائل

6216- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَّزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَّاَبُوْ زَيْدٍ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِاَنَسٍ مَنْ اَبُوْ زَيْدٍ قَالَ اَحَدُ عُمُوْمَتِيْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں چار حضرات نے قرآن کو اکٹھا کیا۔ وہ چاروں انصار سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ (راوی) قتادہ کہتے ہیں۔ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ کون تھے؟ انہوں نے جواب دیا۔ میرے چچا تھے۔

6217- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَنْ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَّمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَّرَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُكْنٰى اَبَا زَيْدٍ

✧✧ ہمام بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' قرآن جمع کس نے کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: چار حضرات نے جو چاروں انصار سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور ایک انصاری صحابی' جن کی کنیت ابوزید تھی۔

6218- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُبَيٍّ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ قَالَ اللّٰهُ سَمَّانِيْ لَكَ قَالَ اللّٰهُ سَمَّاكَ لِيْ قَالَ فَجَعَلَ اُبَيٌّ يَبْكِيْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں قرآن پڑھ کر سناؤں۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ سے میرا نام لیا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے تمہارا نام لیا ہے (راوی کہتے ہیں) تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے رونا شروع کر دیا۔

6219- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قَالَ وَسَمَّانِيْ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكٰى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا' اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں (یہ سورت) پڑھ کر سناؤں۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حدیث 6216- بخاری (3597) ترمذی (3810) احمد (6523) حاکم (4999) ابویعلیٰ (3255) معجم کبیر (2092)

حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا اس نے میرا نام لیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں! (راوی کہتے ہیں) تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

6220- وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 863: مِنْ فَضَائِلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل

6221- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمُ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ لوگوں کے سامنے رکھا ہوا تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: اس (کی روح کی عالم بالا میں آمد) کی وجہ سے عرش الٰہی جھوم اٹھا ہے۔

6222- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سعد بن معاذ کی موت پر عرش الٰہی جھوم اٹھا ہے۔

6223- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَنَازَتُهُ مَوْضُوعَةٌ يَعْنِي سَعْدًا اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا) جنازہ سامنے رکھا ہوا تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: اس کیلئے عرش الٰہی حرکت میں آ گیا۔

6224- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَلْمِسُونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا وَأَلْيَنُ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ریشمی حلے بطور تحفہ پیش کیے گئے۔ آپ کے اصحاب نے انہیں چھو کر ان کی ملائمت کو پسند کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تمہیں ان کی ملائمت پسند آئی ہے۔ جنت میں سعد بن معاذ کے رومال' ان سے زیادہ بہتر اور زیادہ ملائم ہیں۔

6225- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ

حدیث 6221- ترمذی (3848) ابن ماجہ (158) احمد (13479) ابن حبان (7029) حاکم (4924) ابویعلی (2953) معجم کبیر (3488)

حدیث 6224- بخاری (3077) ترمذی (3847) ابن ماجہ (157) احمد (18690) ابن حبان (7036) ابویعلی (1730) معجم کبیر (22)

عَازِبٍ يَقُوْلُ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبِ حَرِيْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هٰذَا اَوْ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6226- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا كَرِوَايَةِ اَبِيْ دَاوُدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6227- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ ابْنُ مَالِكٍ اَنَّهٗ اُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِّنْ سُنْدُسٍ وَّكَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيْرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنَّ مَنَادِيْلَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک ریشمی جبہ' تحفے کے طور پر پیش کیا گیا۔ حالانکہ آپ (مردوں کو) ریشم پہننے سے منع کرتے تھے۔ لوگوں کو وہ بہت پسند آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ عمدہ ہیں۔

6228- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُكَيْدِرَ دُوْمَةِ الْجَنْدَلِ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ وَكَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيْرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''دومۃ الجندل'' کے گورنر نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں' تحفے کے طور پر ایک حلہ پیش کیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ آپ (مردوں کو) ریشم پہننے سے منع کرتے تھے۔

بَابُ 864: مِنْ فَضَائِلِ اَبِيْ دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت ابودجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

6229- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَّاْخُذُ مِنِّيْ هٰذَا فَبَسَطُوْا اَيْدِيَهُمْ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ يَقُوْلُ اَنَا اَنَا قَالَ فَمَنْ يَّاْخُذُهٗ بِحَقِّهٖ قَالَ فَاَحْجَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ اَبُوْ دُجَانَةَ اَنَا اٰخُذُهٗ بِحَقِّهٖ قَالَ فَاَخَذَهٗ فَفَلَقَ بِهٖ هَامَ الْمُشْرِكِيْنَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن نبی اکرم ﷺ نے ایک تلوار پکڑی اور دریافت کیا: اسے مجھ سے کون حاصل کرے گا؟ سب لوگوں نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور بولے: میں' میں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اسے اس کے حق (کی

حدیث 6227- بخاری (2473) ترمذی (3847) ابن ماجہ (157) احمد (12114) ابن حبان (7035) حاکم (8585) بیہقی (5901) ابو یعلی (1731) معجم کبیر (5348)

حدیث 6229- احمد (12257) حاکم (5018) بیہقی (18255) معجم کبیر (14)

ادائیگی کے وعدے) کے ہمراہ کون حاصل کرے گا؟ لوگ پیچھے ہٹ گئے تو حضرت سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ' جو ابودجانہ (کی کنیت سے مشہور ہیں) نے عرض کی۔ میں اسے اس کے حق (ادائیگی کے وعدے) کے ہمراہ حاصل کرتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر انہوں نے اسے حاصل کیا اور اس کے ذریعے مشرکین کی کھوپڑیوں کو چیر دیا۔

بَابُ865: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ وَّالِدِ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام' جو حضرت جابر کے والد ہیں' کے فضائل کا بیان

6230- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ جِیْءَ بِاَبِیْ مُسَجًّی وَقَدْ مُثِلَ بِهٖ قَالَ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَرْفَعَ الثَّوْبَ فَنَهَانِیْ قَوْمِی ثُمَّ اَرَدْتُّ اَنْ اَرْفَعَ الثَّوْبَ فَنَهَانِیْ قَوْمِی فَرَفَعَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ اَمَرَ بِهٖ فَرُفِعَ فَسَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ اَوْ صَائِحَةٍ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ فَقَالُوْا بِنْتُ عَمْرٍو اَوْ اُخْتُ عَمْرٍو فَقَالَ وَلِمَ تَبْكِیْ فَمَا زَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُظِلُّهٗ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رُفِعَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن (جنگ فتح ہونے کے بعد) میرے والد (کی لاش) کو لایا گیا۔ انہیں ڈھانپا گیا تھا اور ان کے ٹکڑے ٹکڑے کیے گئے تھے۔ میں نے کپڑا اٹھانے کی کوشش کی تو میری قوم کے افراد نے مجھے منع کر دیا۔ میں نے پھر کپڑا اٹھانے کی کوشش کی تو میری قوم کے افراد نے مجھے منع کر دیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کپڑا اٹھایا یا شاید آپ کے حکم کے تحت وہ کپڑا اٹھایا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خاتون کے رونے کی آواز سنی تو دریافت کیا: یہ عورت کون ہے؟ لوگوں نے بتایا' یہ عمرو کی صاحبزادی (راوی کو شک ہے یا شاید) بہن ہے۔ آپ نے دریافت کیا: یہ کیوں رو رہی ہے؟ اسے اٹھائے جانے تک فرشتے اپنے پروں کے ذریعے اس پر سایہ کیے رکھیں گے۔

6231- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اُصِيْبَ اَبِیْ يَوْمَ اُحُدٍ فَجَعَلْتُ اَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَّجْهِهٖ وَاَبْكِیْ وَجَعَلُوْا يَنْهَوْنَنِیْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِیْ قَالَ وَجَعَلَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمْرٍو تَبْكِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْكِيْهِ اَوْ لَا تَبْكِيْهِ مَا زَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُظِلُّهٗ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رَفَعْتُمُوْهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میرے والد غزوہ احد کے دن شہید ہو گئے۔ میں نے ان کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور رونا شروع کر دیا۔ لوگ مجھے منع کرنے لگے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع نہیں کیا۔ (ان کی بہن اور میری پھوپھی) فاطمہ بنت عمرو رونے لگیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خواہ تم روؤ یا روؤ' جب تک تم اس (کی میت) کو اٹھاتے نہیں' فرشتے اپنے پروں کے ذریعے اس پر سایہ کیے رکھیں گے۔

6232- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَيْسَ فِیْ حَدِيْثِهٖ ذِكْرُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَبُكَاءُ الْبَاكِيَةِ

حدیث 6230- بخاری (1187) نسائی (1845) احمد (14223) ابن حبان (7021) بیہقی (6504)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں فرشتوں کا اور خاتون کے رونے کا ذکر نہیں ہے۔

6233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِیْءَ بِاَبِیْ يَوْمَ اُحُدٍ مُجَدَّعًا فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَیِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت جابر بیان کرتے ہیں' غزوۂ اُحد کے دن (جنگ ختم ہونے کے بعد) میرے والد کو لایا گیا اور نبی اکرم کے سامنے رکھ دیا گیا' (والد صاحب کے) ناک' کان وغیرہ کٹے ہوئے تھے۔

بَابُ 866: مِنْ فَضَائِلِ جُلَيْبِيْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6234 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيْطٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِیْ مَغْزًى لَهٗ فَاَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِاَصْحَابِهٖ هَلْ تَفْقِدُوْنَ مِنْ اَحَدٍ قَالُوْا نَعَمْ فُلَانًا وَّفُلَانًا وَّفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُوْنَ مِنْ اَحَدٍ قَالُوْا نَعَمْ فُلَانًا وَّفُلَانًا وَّفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُوْنَ مِنْ اَحَدٍ قَالُوْا لَا قَالَ لٰكِنِّیْ اَفْقِدُ جُلَيْبِيْبًا فَاطْلُبُوْهُ فَطُلِبَ فِی الْقَتْلٰى فَوَجَدُوْهُ اِلٰى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوْهُ فَاَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوْهُ هٰذَا مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ هٰذَا مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ قَالَ فَوَضَعَهٗ عَلٰى سَاعِدَيْهِ لَيْسَ لَهٗ اِلَّا سَاعِدَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحُفِرَ لَهٗ وَوُضِعَ فِیْ قَبْرِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلًا

✧✧ حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنگ میں شریک ہوئے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو مال غنیمت عطا کیا۔آپ نے دریافت کیا: کیا کوئی شخص غیر موجود ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! فلاں' فلاں اور فلاں (موجود نہیں ہیں) آپ نے پھر دریافت کیا: کیا کوئی شخص غیر موجود ہے؟ لوگوں نے عرض کی: نہیں' آپ نے فرمایا لیکن میں نے جلیبیب کو موجود نہیں پایا؟ اسے تلاش کرو! انہیں شہداء میں تلاش کیا گیا تو لوگوں کو ان کی لاش' دشمن کی سات لاشوں کے پاس ملی جنہیں انہوں نے قتل کیا تھا اور انہیں ان دشمنوں نے شہید کیا تھا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (میدان جنگ میں) تشریف لائے اور ان کے پاس ٹھہر کر فرمایا۔اس نے ان ساتوں کو قتل کیا ہے اور انہوں نے اسے شہید کیا ہے۔یہ مجھ سے ہے' اور میں اس سے ہوں۔(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے مبارک ہاتھوں سے اٹھایا۔انہیں صرف آپ نے ہی اٹھایا۔پھر ان کی قبر کھودی گئی اور ان کو دفن کر دیا گیا۔(راوی کہتے ہیں حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ نے) انہیں غسل دیئے جانے کا ذکر نہیں کیا۔

بَابُ 867: مِنْ فَضَائِلِ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6235 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِیُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حدیث 6234- احمد (21565) ابن حبان (7133)

حدیث 6235- بخاری (3648) حاکم (5456) معجم کبیر (12959)

بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ خَرَجْنَا مِنْ قَوْمِنَا غِفَارٍ وَّكَانُوْا يُحِلُّوْنَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ فَخَرَجْتُ اَنَا وَاَخِيْ اُنَيْسٌ وَّاُمُّنَا
فَنَزَلْنَا عَلٰى خَالٍ لَّنَا فَاَكْرَمَنَا خَالُنَا وَاَحْسَنَ اِلَيْنَا فَحَسَدَنَا قَوْمُهٗ فَقَالُوْا اِنَّكَ اِذَا خَرَجْتَ عَنْ اَهْلِكَ خَالَفَ اِلَيْهِمْ
اُنَيْسٌ فَجَآءَ خَالُنَا فَنَثَا عَلَيْنَا الَّذِيْ قِيْلَ لَهٗ فَقُلْتُ اَمَّا مَا مَضٰى مِنْ مَّعْرُوْفِكَ فَقَدْ كَدَّرْتَهٗ وَلَا جِمَاعَ لَكَ فِيْمَا بَعْدُ
فَقَرَّبْنَا صِرْمَتَنَا فَاحْتَمَلْنَا عَلَيْهَا وَتَغَطّٰى خَالُنَا ثَوْبَهٗ فَجَعَلَ يَبْكِيْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ فَنَافَرَ اُنَيْسٌ عَنْ
صِرْمَتِنَا وَعَنْ مِثْلِهَا فَاَتَيَا الْكَاهِنَ فَخَيَّرَ اُنَيْسًا فَاَتَانَا اُنَيْسٌ بِصِرْمَتِنَا وَمِثْلِهَا مَعَهَا قَالَ وَقَدْ صَلَّيْتُ يَا ابْنَ اَخِيْ قَبْلَ اَنْ
اَلْقٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ سِنِيْنَ قُلْتُ لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ قُلْتُ فَاَيْنَ تَوَجَّهُ قَالَ اَتَوَجَّهُ حَيْثُ يُوَجِّهُنِيْ
رَبِّيْ اُصَلِّيْ عِشَآءً حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اُلْقِيْتُ كَاَنِّيْ خِفَآءٌ حَتّٰى تَعْلُوَنِي الشَّمْسُ فَقَالَ اُنَيْسٌ اِنَّ لِيْ حَاجَةً
بِمَكَّةَ فَاكْفِنِيْ فَانْطَلَقَ اُنَيْسٌ حَتّٰى اَتٰى مَكَّةَ فَرَاثَ عَلَيَّ ثُمَّ جَآءَ فَقُلْتُ مَا صَنَعْتَ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ عَلٰى دِيْنِكَ
يَزْعُمُ اَنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَهٗ قُلْتُ فَمَا يَقُوْلُ النَّاسُ قَالَ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ كَاهِنٌ سَاحِرٌ وَّكَانَ اُنَيْسٌ اَحَدَ الشُّعَرَاءِ قَالَ اُنَيْسٌ
لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ فَمَا هُوَ بِقَوْلِهِمْ وَلَقَدْ وَضَعْتُ قَوْلَهٗ عَلٰى اَقْرَاءِ الشِّعْرِ فَمَا يَلْتَئِمُ عَلٰى لِسَانِ اَحَدٍ بَعْدِيْ اَنَّهٗ
شِعْرٌ وَّاللّٰهِ اِنَّهٗ لَصَادِقٌ وَّاِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ قَالَ قُلْتُ فَاكْفِنِيْ حَتّٰى اَذْهَبَ فَاَنْظُرَ قَالَ فَاَتَيْتُ مَكَّةَ فَتَضَعَّفْتُ رَجُلًا مِّنْهُمْ
فَقُلْتُ اَيْنَ هٰذَا الَّذِيْ تَدْعُوْنَهُ الصَّابِئَ فَاَشَارَ اِلَيَّ فَقَالَ الصَّابِئَ فَمَالَ عَلَيَّ اَهْلُ الْوَادِيْ بِكُلِّ مَدَرَةٍ وَّعَظْمٍ حَتّٰى
خَرَرْتُ مَغْشِيًّا عَلَيَّ قَالَ فَارْتَفَعْتُ حِيْنَ ارْتَفَعْتُ كَاَنِّيْ نُصُبٌ اَحْمَرُ قَالَ فَاَتَيْتُ زَمْزَمَ فَغَسَلْتُ عَنِّي الدِّمَاءَ
وَشَرِبْتُ مِنْ مَّآئِهَا وَلَقَدْ لَبِثْتُ يَا ابْنَ اَخِيْ ثَلَاثِيْنَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَّيَوْمٍ مَا كَانَ لِيْ طَعَامٌ اِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتّٰى
تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِيْ وَمَا وَجَدْتُ عَلٰى كَبِدِيْ سُخْفَةَ جُوْعٍ قَالَ فَبَيْنَا اَهْلُ مَكَّةَ فِيْ لَيْلَةٍ قَمْرَاءَ اِضْحِيَانَ اِذْ ضُرِبَ
عَلٰى اَسْمِخَتِهِمْ فَمَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ اَحَدٌ وَّامْرَاَتَيْنِ مِنْهُمْ تَدْعُوَانِ اِسَافًا وَّنَائِلَةَ قَالَ فَاَتَتَا عَلَيَّ فِيْ طَوَافِهِمَا فَقُلْتُ
اَنْكِحَا اَحَدَهُمَا الْاُخْرٰى قَالَ فَمَا تَنَاهَتَا عَنْ قَوْلِهِمَا قَالَ فَاَتَتَا عَلَيَّ فَقُلْتُ هَنٌ مِّثْلُ الْخَشَبَةِ غَيْرَ اَنِّيْ لَا اَكْنِيْ
فَانْطَلَقَتَا تُوَلْوِلَانِ وَتَقُوْلَانِ لَوْ كَانَ هَاهُنَا اَحَدٌ مِّنْ اَنْفَارِنَا قَالَ فَاسْتَقْبَلَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ
بَكْرٍ وَّهُمَا هَابِطَانِ قَالَ مَا لَكُمَا قَالَتَا الصَّابِئُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَاَسْتَارِهَا قَالَ مَا قَالَ لَكُمَا قَالَتَا اِنَّهٗ قَالَ لَنَا كَلِمَةً تَمْلَاُ
الْفَمَ وَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ هُوَ وَصَاحِبُهٗ ثُمَّ صَلّٰى فَلَمَّا قَضٰى
صَلَاتَهٗ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ فَكُنْتُ اَنَا اَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْاِسْلَامِ قَالَ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ اَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ غِفَارٍ قَالَ فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ فَوَضَعَ اَصَابِعَهٗ عَلٰى جَبْهَتِهٖ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ كَرِهَ
اَنِ انْتَمَيْتُ اِلٰى غِفَارٍ فَذَهَبْتُ اٰخُذُ بِيَدِهٖ فَقَدَعَنِيْ صَاحِبُهٗ وَكَانَ اَعْلَمَ بِهٖ مِنِّيْ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ قَالَ مَتٰى كُنْتَ هَاهُنَا
قَالَ قُلْتُ قَدْ كُنْتُ هَاهُنَا مُنْذُ ثَلَاثِيْنَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَّيَوْمٍ قَالَ فَمَنْ كَانَ يُطْعِمُكَ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِيْ طَعَامٌ اِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ
فَسَمِنْتُ حَتّٰى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِيْ وَمَا اَجِدُ عَلٰى كَبِدِيْ سُخْفَةَ جُوْعٍ قَالَ اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ فَقَالَ اَبُوْ
بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِيْ فِيْ طَعَامِهِ اللَّيْلَةَ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا
فَفَتَحَ اَبُوْ بَكْرٍ بَابًا فَجَعَلَ يَقْبِضُ لَنَا مِنْ زَبِيْبِ الطَّآئِفِ وَكَانَ ذٰلِكَ اَوَّلَ طَعَامٍ اَكَلْتُهٗ بِهَا ثُمَّ غَبَرْتُ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ اَتَيْتُ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدْ وُجِّهَتْ لِيْ اَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ لَا اُرَاهَا اِلَّا يَثْرِبَ فَهَلْ اَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّيْ

قَوْمَكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّنْفَعَهُمْ بِكَ وَيَاْجُرَكَ فِيْهِمْ فَاَتَيْتُ اُنَيْسًا فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ صَنَعْتُ اَنِّيْ قَدْ اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ قَالَ مَا بِيْ رَغْبَةٌ عَنْ دِيْنِكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَاَتَيْنَا اُمَّنَا فَقَالَتْ مَا بِيْ رَغْبَةٌ عَنْ دِيْنِكُمَا فَاِنِّيْ قَدْ اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَاحْتَمَلْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا قَوْمَنَا غِفَارًا فَاَسْلَمَ نِصْفُهُمْ وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ اِيْمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ سَيِّدَهُمْ وَقَالَ نِصْفُهُمْ اِذَا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَسْلَمْنَا فَقَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَاَسْلَمَ نِصْفُهُمُ الْبَاقِيْ وَجَآءَتْ اَسْلَمُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِخْوَتُنَا نُسْلِمُ عَلَى الَّذِيْ اَسْلَمُوْا عَلَيْهِ فَاَسْلَمُوْا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اپنے قبیلے سے نکلے۔ وہ لوگ حرمت والے مہینوں کی حرمت کا خیال نہیں رکھتے تھے۔ میں نکلا تھا' میرا بھائی انیس تھا اور میری والدہ تھیں۔ ہم نے اپنے ایک ماموں کے ہاں پڑاؤ کیا۔ ہمارے ماموں نے ہمیں بہت عزت دی اور حسن سلوک سے پیش آئے تو ان کی قوم کے لوگ ہم سے حسد کرنے لگے۔ ان لوگوں نے ماموں سے کہا' جب آپ گھر سے باہر جاتے ہیں تو انہیں آپ کے گھر والوں کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرتا ہے۔ ہمارے ماموں گھر آئے اور جو بات انہیں بتائی گئی تھی۔ انہوں نے ہمیں اس کا الزام دیا تو میں نے کہا' آپ نے اس سے پہلے جو عمدہ سلوک کیا تھا۔ اسے بھی خراب کر دیا ہے۔ اس کے بعد ہم آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ پھر ہم اپنے اونٹوں کے پاس آئے اور ہم نے ان پر سامان لادنا شروع کیا تو ہمارے ماموں منہ پر کپڑا رکھ کر رونے لگے۔ ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور مکہ کے قریب آ کر پڑاؤ کیا۔ انیس نے ہمارے اونٹوں پر (کسی شخص کے ساتھ) شرط لگائی۔ وہ دونوں ایک کاہن کے پاس آئے۔ اس نے انیس کو فاتح قرار دیا تو انیس شرط میں جیتے ہوئے اونٹوں سمیت ہمارے پاس آیا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے (راوی) عبداللہ بن صامت سے کہا' اے میرے بھتیجے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات سے تین سال پہلے ہی میں نے نماز پڑھنا شروع کر دی تھی۔ (عبداللہ بن صامت کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا: کس کی؟ (عبادت کرتے تھے) انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کی' میں نے دریافت کیا: کس طرف منہ کر کے؟ انہوں نے جواب دیا: میرا پروردگار جس طرف میرا منہ کر دیتا تھا۔ میں اسی طرف رخ کر لیتا تھا۔ میں عشاء کی نماز پڑھتا رہتا تھا اور پھر رات کے آخری پہر میں چادر اوڑھ کر سو جاتا تھا اور سورج نکلنے تک سویا رہتا تھا۔ ایک دن انیس نے کہا' مجھے مکہ میں ایک کام ہے۔ آپ یہیں ٹھہریں! پھر انیس مکہ چلا گیا اور دیر سے واپس آیا۔ جب وہ آیا تو میں نے دریافت کیا: تم کیا کرتے رہے ہو؟ اس نے جواب دیا: مکہ میں میری ملاقات ایک صاحب سے ہوئی جو تمہارے جیسے (اللہ کی عبادت کرنے کے) نظریات رکھتے ہیں اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں مبعوث کیا ہے۔

(حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے دریافت کیا: لوگ ان کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ اس نے جواب دیا۔ لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ شاعر ہیں' کاہن ہیں اور جادوگر ہیں' انیس خود بھی ایک شاعر تھا۔ وہ بولا' میں نے کاہنوں کے اقوال سنے ہیں لیکن ان صاحب کا بیان کاہنوں جیسا نہیں ہے۔ میں نے ان کے کلام کا موازنہ شاعروں کے کلام سے بھی کیا ہے لیکن کوئی بھی شاعر ایسا کلام نہیں کہہ سکتا۔ اللہ کی قسم! وہ صاحب (دعویٰ نبوت میں) سچے ہیں اور لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے اس سے کہا' اب تم یہاں رکو اور میں جا کر خود جائزہ لیتا ہوں۔ پھر میں مکہ آیا اور پھر ایک عام سے شخص سے دریافت کیا: وہ صاحب کہاں ہیں؟ جن کے بارے میں تم یہ کہتے ہو؟ کہ انہوں نے (اپنا علاقائی) دین تبدیل کر لیا ہے؟ تو اس نے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ اس شخص نے بھی اپنا دین تبدیل کر لیا ہے تو سب لوگوں نے مجھے پتھروں اور ہڈیوں

کے ذریعے مارنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ میں بیہوش ہو کر گر پڑا۔ جب میں ہوش میں آیا تو میں سرخ رنگ کا ایک بت تھا۔ پھر میں ''زمزم'' کے پاس آیا اور میں نے اپنے وجود سے خون دھویا اور وہ پانی پیا۔

(حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن صامت کو بتایا) اے میرے بھتیجے! تیس دن اور تیس راتوں تک مجھے کھانے کیلئے کچھ نہیں ملا۔ میری خوراک صرف آب زمزم تھی اور میں ایسا صحت مند ہو گیا کہ میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئی اور مجھے اپنے معدے میں بھوک کی شدت محسوس نہیں ہوئی۔

ایک چاندنی رات میں جب سب لوگ سو چکے تھے اور بیت اللہ کا طواف کرنے کیلئے کوئی بھی موجود نہیں تھا۔ دو عورتوں نے ''اساف'' (ایک مرد کا بت) اور ''نائلہ'' (ایک عورت کا بت) کی عبادت شروع کی۔ جب وہ طواف کرتی ہوئیں میرے پاس آئیں تو میں بولا' ان دونوں (خداؤں) کی شادی کروا دو! لیکن وہ دونوں اپنی دعاؤں سے باز نہیں آئیں۔ (طواف کرتے ہوئے) جب وہ دونوں میرے پاس سے گزریں تو میں بولا کیونکہ میں لگی لپٹی رکھے بغیر بات کرتا ہوں۔

(یہ سن کر) وہ دونوں عورتیں واپس چلی گئیں' یہ کہتی ہوئی کہ اگر ہمارے لوگوں میں سے کوئی ہوتا تو (اس کو سبق سکھاتا) ان دونوں کا سامنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ وہ دونوں کسی پہاڑی سے اتر رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: تم دونوں کا کیا مسئلہ ہے؟ ان دونوں نے جواب دیا: ایک بے دین شخص کعبہ کے پاس موجود ہے۔ آپ نے دریافت کیا: تمہیں اس سے کیا غرض ہے؟ ان دونوں نے جواب دیا: اس نے ہمیں ایک ایسی بات کہی ہے جو بتائی نہیں جا سکتی (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ' عبداللہ بن صامت کو بتاتے ہیں)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (خانہ کعبہ کے پاس) تشریف لائے آپ نے حجر اسود کی تعظیم کی اور بیت اللہ کا طواف کیا۔ آپ نے بھی اور آپ کے ساتھی نے بھی کیا۔ پھر آپ نے نماز ادا کی۔ جب آپ نماز ادا کر کے فارغ ہوئے تو میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے آپ کو اسلامی طریقے کے مطابق اسلام کیا۔ میں نے کہا' اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی نازل ہو! آپ نے جواب دیا: تم پر بھی ہو اور اللہ کی رحمت بھی ہو۔ پھر آپ نے دریافت کیا: تم کون ہو؟ میں نے عرض کی: میرا تعلق بنوغفار سے ہے (یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں اپنی پیشانی پر رکھی تو میں نے یہ سوچا کہ شاید بنوغفار سے میرا تعلق آپ کو پسند نہیں آیا۔ میں آپ کا ہاتھ پکڑنے لگا تو آپ کے ساتھی نے مجھے روک دیا۔ وہ آپ کے مزاج کے بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا تھا۔ پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور دریافت کیا: تم کب سے یہاں ہو؟ میں نے جواب دیا: میں یہاں تیس دن اور تیس راتوں سے موجود ہوں۔ آپ نے دریافت کیا: تمہیں کھانا کون کھلاتا رہا؟ میں نے جواب دیا: میری خوراک صرف آبِ زمزم تھی۔ (جسے پی کر) میں صحت مند ہو گیا ہوں اور میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئی ہیں اور مجھے اپنے جگر میں بھوک کی کمزوری محسوس نہیں ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (پانی بڑا) برکت والا ہے۔ یہ کھانے کی کمی بھی پوری کر دیتا ہے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آج رات ان کے کھانے کا بندوبست کرتا ہوں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دروازہ کھولا (ہم گھر میں داخل ہوئے) تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں طائف کی کشمش دی۔ مکہ میں یہ میری پہلی خوراک تھی جو میں نے کھائی۔ (وہ کچھ میں نے کھالی) اور کچھ باقی چھوڑ دی۔ پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: مجھے کھجوروں کی سرزمین دکھائی گئی ہے۔ (جس کی طرف مجھے ہجرت کرنا ہوگی)۔ میرا اندازہ ہے کہ وہ یثرب (مدینہ منورہ) ہے۔ کیا تم اپنی قوم کو ہماری طرف سے تبلیغ کرو گے؟ شاید اللہ

تعالیٰ تمہارے ذریعے انہیں نفع عطا کرے اور ان کی وجہ سے تمہیں اجر عطا کرے۔

(حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میں انیس کے پاس آیا' اس نے دریافت کیا: تم نے کیا' کیا ہے؟ میں نے کہا' میں نے اسلام قبول کرلیا ہے اور (ان صاحب کی نبوت کی) تصدیق کی ہے۔ انیس بولا' میں تمہارے دین سے منہ نہیں موڑوں گا۔ میں بھی اسلام قبول کرتا ہوں اور تصدیق کرتا ہوں۔ پھر ہم اپنی والدہ کے پاس آئے تو وہ بولیں' میں تم دونوں کے دین سے منہ نہیں موڑتی ہوں۔ میں بھی اسلام قبول کرتی ہوں اور تصدیق کرتی ہوں۔

(حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر ہم نے اپنا سامان لادلیا اور اپنے قبیلے ''غفار'' میں آ گئے (ہماری تبلیغی کوششوں کے نتیجے میں قبیلے کے) نصف لوگوں نے اسلام قبول کرلیا۔ قبیلے کا سردار ''ایماء بن رحضہ غفاری'' تھا۔ بقیہ نصف لوگوں نے یہ کہا' کہ جب اللہ کے رسول مدینہ تشریف لے آئیں گے تو ہم اسلام قبول کرلیں گے۔ پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لے آئے بقیہ نصف قبیلے نے بھی اسلام قبول کرلیا۔ پھر قبیلہ ''اسلم'' کے لوگ (مدینہ منورہ) آئے اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے بھائیوں (بنوغفار کے لوگوں) نے اسلام قبول کیا ہے تو ہم بھی اسلام قبول کرتے ہیں۔ وہ لوگ مسلمان ہوگئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بنوغفار کی مغفرت کرے اور بنو اسلم کو سلامت رکھے۔

6236- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ قُلْتُ فَاكْفِنِيْ حَتّٰى اَذْهَبَ فَاَنْظُرَ قَالَ نَعَمْ وَكُنْ عَلٰى حَذَرٍ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ فَاِنَّهُمْ قَدْ شَنِفُوْا لَهُ وَتَجَهَّمُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ میں نے (انیس سے) کہا' تم یہیں رکو! میں جا کر جائزہ لیتا ہوں تو وہ بولا' ٹھیک ہے لیکن اہل مکہ سے بچ کر رہنا کیونکہ وہ ان صاحب کے دشمن ہے اور ان سے بیر رکھتے ہیں۔

6237- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ يَا ابْنَ اَخِيْ صَلَّيْتُ سَنَتَيْنِ قَبْلَ مَبْعَثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ فَاَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ قَالَ حَيْثُ وَجَّهَنِيَ اللّٰهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ فَتَنَافَرَا اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْكُهَّانِ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ اَخِيْ اُنَيْسٌ يَمْدَحُهُ حَتّٰى غَلَبَهُ قَالَ فَاَخَذْنَا صِرْمَتَهُ فَضَمَمْنَاهَا اِلٰى صِرْمَتِنَا وَقَالَ اَيْضًا فِيْ حَدِيْثِهِ قَالَ فَجَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ قَالَ فَاَتَيْتُهُ فَاِنِّيْ لَاَوَّلُ النَّاسِ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْاِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَنْ اَنْتَ وَفِيْ حَدِيْثِهِ اَيْضًا فَقَالَ مُنْذُ كَمْ اَنْتَ هَاهُنَا قَالَ قُلْتُ مُنْذُ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِيْهِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَتْحِفْنِيْ بِضِيَافَتِهِ اللَّيْلَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ اے میرے بھتیجے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے دوسال پہلے ہی میں نے نماز پڑھنا شروع کردی۔ میں نے دریافت کیا: آپ منہ کس طرف کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جس طرف اللہ تعالیٰ میرا منہ پھیر دیتا تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس میں یہ الفاظ ہیں) پھر وہ دونوں

ایک کاہن کے پاس گئے تو میرا بھائی انہیں اس کاہن کی تعریف کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اس نے اس کاہن کو اپنے جال میں اتار لیا۔ ہم نے (شرط میں جیتے ہوئے) اونٹوں کو اپنے اونٹوں کے ساتھ ملالیا۔ (اس حدیث میں یہ بھی ہے) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پاس دو رکعات ادا کی۔ میں آپ کے پاس آیا اور سب سے پہلے میں نے ہی آپ کو اسلامی طریقے کے مطابق سلام کرتے ہوئے کہا' السلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جواب دیا: وعلیک السلام تم کون ہو؟ (اس روایت میں یہ بھی ہے) آپ نے دریافت کیا: تم کتنے عرصے سے یہاں ہو؟ میں نے عرض کی: میں پندرہ دن سے یہاں ہوں۔ (اس میں یہ بھی ہے) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: آج رات مجھے ان کی ضیافت کا موقع دیں۔

6238- وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّتَقَارَبَا فِي سِيَاقِ الْحَدِيثِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ اَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ لِاَخِيهِ ارْكَبْ اِلٰى هٰذَا الْوَادِي فَاعْلَمْ لِي عِلْمَ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ يَاْتِيهِ الْخَبَرُ مِنَ السَّمَآءِ فَاسْمَعْ مِنْ قَوْلِهٖ ثُمَّ ائْتِنِي فَانْطَلَقَ الْاٰخَرُ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ وَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهٖ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى اَبِي ذَرٍّ فَقَالَ رَاَيْتُهُ يَاْمُرُ بِمَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ وَكَلَامًا مَا هُوَ بِالشِّعْرِ فَقَالَ مَا شَفَيْتَنِي فِيمَا اَرَدْتُّ فَتَزَوَّدَ وَحَمَلَ شَنَّةً لَهُ فِيهَا مَاءٌ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ فَاَتَى الْمَسْجِدَ فَالْتَمَسَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْرِفُهُ وَكَرِهَ اَنْ يَّسْاَلَ عَنْهُ حَتّٰى اَدْرَكَهُ يَعْنِي اللَّيْلَ فَاضْطَجَعَ فَرَآهُ عَلِيٌّ فَعَرَفَ اَنَّهُ غَرِيبٌ فَلَمَّا رَآهُ تَبِعَهُ فَلَمْ يَسْاَلْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اَصْبَحَ ثُمَّ احْتَمَلَ قِرْبَتَهُ وَزَادَهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَظَلَّ ذٰلِكَ الْيَوْمَ وَلَا يَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَمْسٰى فَعَادَ اِلٰى مَضْجَعِهٖ فَمَرَّ بِهٖ عَلِيٌّ فَقَالَ مَا اٰنَ لِلرَّجُلِ اَنْ يَّعْلَمَ مَنْزِلَهُ فَاَقَامَهُ فَذَهَبَ بِهٖ مَعَهُ وَلَا يَسْاَلُ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاَقَامَهُ عَلِيٌّ مَّعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ اَلَا تُحَدِّثُنِي مَا الَّذِي اَقْدَمَكَ هٰذَا الْبَلَدَ قَالَ اِنْ اَعْطَيْتَنِي عَهْدًا وَّمِيثَاقًا لَّتُرْشِدَنِّي فَعَلْتُ فَفَعَلَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ فَاِنَّهُ حَقٌّ وَّهُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَصْبَحْتَ فَاتَّبِعْنِي فَاِنِّي اِنْ رَاَيْتُ شَيْئًا اَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَاَنِّي اُرِيقُ الْمَآءَ فَاِنْ مَضَيْتُ فَاتَّبِعْنِي حَتّٰى تَدْخُلَ مَدْخَلِي فَفَعَلَ فَانْطَلَقَ يَقْفُوهُ حَتّٰى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهٖ وَاَسْلَمَ مَكَانَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ اِلٰى قَوْمِكَ فَاَخْبِرْهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَكَ اَمْرِي فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَاَصْرُخَنَّ بِهَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتّٰى اَتَى الْمَسْجِدَ فَنَادٰى بِاَعْلٰى صَوْتِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ وَثَارَ الْقَوْمُ فَضَرَبُوهُ حَتّٰى اَضْجَعُوهُ فَاَتَى الْعَبَّاسُ فَاَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَالَ وَيْلَكُمْ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ اَنَّهُ مِنْ غِفَارٍ وَّاَنَّ طَرِيقَ تُجَّارِكُمْ اِلَى الشَّامِ عَلَيْهِمْ فَاَنْقَذَهُ مِنْهُمْ ثُمَّ عَادَ مِنَ الْغَدِ بِمِثْلِهَا وَثَارُوا اِلَيْهِ فَضَرَبُوهُ فَاَكَبَّ عَلَيْهِ الْعَبَّاسُ فَاَنْقَذَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو مکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت' کی اطلاع ملی تو انہوں نے اپنے بھائی سے کہا' مکہ جاؤ اور ان صاحب کے بارے میں معلومات حاصل کر کے مجھے بتاؤ جو یہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس

حدیث6238- بخاری (2871) ابو داؤد (5098) ترمذی (3820) ابن ماجہ (159) احمد (19196) ابن حبان (7200) معجم کبیر (2219)

آسمان سے اطلاعات آتی ہیں۔ تم ان کی باتیں سننا اور پھر میرے پاس آ جانا' اگلے دن وہ بھائی روانہ ہوا اور مکہ آ گیا۔ اس نے نبی اکرم ﷺ کے فرامین سنے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آ گیا اور انہیں بتایا' میں نے جائزہ لیا ہے کہ وہ اچھے اخلاق (اختیار کرنے) کا حکم دیتے ہیں اور ان کا کلام شاعری نہیں ہے۔ حضرت ابوذر بولے: میرا جو مقصد تھا تم نے اسے پورا نہیں کیا۔ پھر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے زادِ راہ تیار کیا اور پانی کا مشکیزہ لے کر (روانہ ہوئے) اور مکہ آ گئے۔ وہ مسجد حرام میں آئے۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو تلاش کیا۔ وہ خود نبی اکرم ﷺ کو پہچانتے نہیں تھے اور نبی اکرم ﷺ کے بارے میں کسی سے دریافت کرنا بھی انہیں پسند نہیں تھا۔ یہاں تک کہ رات ہو گئی تو وہ لیٹ گئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو پہچان گئے کہ یہ کوئی مسافر ہے۔ وہ انہیں اپنے ساتھ لے گئے لیکن ان دونوں میں سے کسی ایک نے دوسرے سے (ذاتی نوعیت کا) کوئی سوال نہیں کیا۔ صبح کے وقت حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اپنا مشکیزہ اور سامان اٹھایا اور مسجد میں آ گئے۔ سارا دن گزر گیا انہیں نبی اکرم ﷺ نظر نہ آئے۔ شام کے وقت وہ اپنی مخصوص جگہ پر آ کر لیٹ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ پھر وہاں سے گزرے تو انہوں نے یہ سوچا اس شخص کو رہنے کیلئے کوئی ٹھکانہ نہیں ملا۔ وہ انہیں پھر اپنے ساتھ لے گئے لیکن دونوں میں سے کسی ایک نے ابھی تک دوسرے سے کوئی سوال نہیں کیا۔ جب تیسرے دن بھی ایسا ہی ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے قیام کا بندوبست کیا اور پھر ان سے دریافت کیا: کیا آپ مجھے یہ نہیں بتائیں گے کہ آپ کس لیے اس شہر میں آئے ہو؟ تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بولے: اگر آپ میرے ساتھ یہ عہد کریں اور پکا وعدہ کریں کہ آپ میری رہنمائی کریں گے (تو میں آپ کو اپنی آمد کا مقصد بتاؤں گا) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنا مقصد بتایا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ بولے: یہ بات حق ہے اور وہ اللہ کے رسول ہیں۔ کل صبح آپ میرے پیچھے آیئے گا۔ اگر مجھے آپ کے بارے میں کوئی خطرہ محسوس ہوا تو میں یوں کھڑا ہو جاؤں گا۔ جیسے پانی بہانے لگا ہوں اور اگر میں چلتا رہا تو آپ میرے پیچھے آ جائیں۔ یہاں تک کہ جہاں میں اندر جاؤں گا۔ آپ بھی اندر داخل ہو جائیں۔

انہوں نے ایسا ہی کیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے چل پڑے۔ یہاں تک کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی قیام گاہ میں داخل ہوئے تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ اندر داخل ہو گئے۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کا فرمان سنا اور اسی جگہ اسلام قبول کر لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تم اپنے قبیلے میں واپس جاؤ اور انہیں (اسلام کی تعلیمات کے بارے میں) بتاؤ یہاں تک کہ تمہارے پاس میری اگلی ہدایت آ جائے تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں لوگوں کے سامنے بلند آواز میں اسلام قبول کرنے کا اعلان کروں گا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور مسجد میں آئے اور بلند آواز سے کہا'

اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں''۔

لوگوں نے انہیں مارنا شروع کر دیا اور انہیں گرا دیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو بچاتے ہوئے بولے (اے مکہ والو!) تمہارا ستیاناس ہو۔ کیا تمہیں یہ پتہ نہیں ہے کہ اس کا تعلق قبیلہ غفار سے ہے؟ جو شام کی طرف تمہارے تجارتی راستے میں آباد ہے۔ پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو ان سے بچایا۔ اگلے دن حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے پھر اسی طرح اعلان کیا۔ لوگوں نے پھر انہیں مارا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے انہیں بچایا۔

بَابُ 868: مِنْ فَضَائِلِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6239- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ يَقُولُ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا ضَحِكَ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے آپ نے مجھے کبھی (اپنی بارگاہ میں آنے سے) نہیں روکا۔ آپ جب بھی مجھے دیکھتے تھے مسکرا دیتے تھے۔

6240- وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّاَبُو اُسَامَةَ عَنْ اِسْمٰعِيلَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ اِدْرِيسَ وَلَقَدْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ اَنِّي لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے جب سے اسلام قبول کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (اپنی بارگاہ میں آنے سے) نہیں روکا اور آپ جب بھی مجھے دیکھتے تھے تو آپ مسکرا دیتے تھے۔ (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) ایک مرتبہ میں نے آپ سے یہ شکایت کہ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تو آپ نے اپنا دست اقدس میرے سینے پر رکھا اور فرمایا' اے اللہ! اسے قائم رکھ اور اسے ہدایت دینے والا اور مرکز ہدایت بنادے۔

6241- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْخَلَصَةِ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ وَالْكَعْبَةُ الشَّامِيَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ اَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَالْكَعْبَةِ الْيَمَانِيَةِ وَالشَّامِيَّةِ فَنَفَرْتُ اِلَيْهِ فِي مِائَةٍ وَّخَمْسِينَ مِنْ اَحْمَسَ فَكَسَرْنَاهُ وَقَتَلْنَا مَنْ وَّجَدْنَا عِنْدَهُ فَاَتَيْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ قَالَ فَدَعَا لَنَا وَلِاَحْمَسَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں ایک گھر کو ذوالخلصہ کہا جاتا تھا۔ اسے یمنی کعبہ (یا شاید) شامی کعبہ کہا جاتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم یمنی کعبے (یا شاید) شامی کعبے' ذوالخلصہ (کو ختم کر کے) مجھے راحت پہنچاؤ گے؟ میں قبیلہ احمس کے ڈیڑھ سو سواروں کے ساتھ وہاں گیا اور ہم نے اسے توڑ پھوڑ دیا۔ ہمیں اس کے پاس جو بھی ملا ہم نے اسے قتل کر دیا۔ پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو (اس مہم کی کامیابی کی) اطلاع دی تو آپ نے میرے اور احمس والوں کیلئے دعائے خیر کی۔

6242- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَرِيرُ اَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ

حدیث 6239- بخاری (2871) ابوداؤد (5098) ترمذی (3820) ابن ماجہ (159) احمد (19196) ابن حبان (7200) معجم کبیر (2219)

حدیث 6241- بخاری (2857) ابوداؤد (2772) احمد (19211) ابن حبان (7201) بیہقی (18365) معجم کبیر (2252)

بَيْتٍ لِخَثْعَمَ كَانَ يُدْعٰى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ قَالَ فَنَفَرْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ وَّكُنْتُ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهٗ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا قَالَ فَانْطَلَقَ فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ ثُمَّ بَعَثَ جَرِيْرٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُبَشِّرُهٗ يُكْنٰى اَبَا اَرْطَاةَ مِنَّا فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ مَا جِئْتُكَ حَتّٰى تَرَكْنَاهَا كَاَنَّهَا جَمَلٌ اَجْرَبُ فَبَرَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خَيْلِ اَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا' اے جریر! کیا تم ''خثعم'' کے بت کدے ''ذوالخلصہ'' (کو ختم کر کے) مجھے راحت نہیں پہنچاؤ گے؟ (حضرت جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اسے یمن کعبہ کہا جاتا تھا۔ میں نے ڈیڑھ سو سواروں کے ہمراہ اس کا رخ کیا۔ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تھا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے اپنا دست اقدس میرے سینے پر رکھتے ہوئے دعا کی۔ اے اللہ! اسے پختگی نصیب کر! اور اسے رہنمائی کرنے والا اور رہنمائی کا مرکز بنا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر وہ روانہ ہوئے اور انہوں نے اس بت کدے کو جلا دیا۔ پھر حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے یہ خوشخبری سنانے کیلئے ''ابوارطات'' نامی ایک صاحب کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں آپ کی طرف آنے کیلئے اس وقت روانہ ہوا جب ہم نے اس بت کدے کو خارش زدہ اونٹ کی طرح (تباہ و برباد) کر دیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے قبیلہ احمس کے سواروں اور پیدل سپاہیوں کیلئے پانچ مرتبہ برکت کی دعا کی۔

6243 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِ مَرْوَانَ فَجَآءَ بَشِيْرُ جَرِيْرٍ اَبُوْ اَرْطَاةَ حُصَيْنُ بْنُ رَبِيْعَةَ يُبَشِّرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے قاصد ابوارطات حصین بن ربیعہ' نبی اکرم ﷺ کو خوشخبری دینے کیلئے آئے۔

بَابُ 869: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

6244 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهٗ وَضُوْءًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ مَنْ وَّضَعَ هٰذَا فِيْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالُوْا وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ قُلْتُ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے تو میں نے آپ کیلئے وضو کا پانی رکھا۔ جب آپ باہر آئے تو دریافت کیا: یہ کس نے رکھا ہے؟ لوگوں نے بتایا' ابن عباس رضی اللہ عنہما نے (رکھا ہے اور ایک روایت

حدیث 6244- بخاری (143) ترمذی (2170) احمد (2397) ابن حبان (7053) حاکم (6280) ابویعلی (2553) معجم کبیر (10614)

میں ہے) میں نے عرض کی: (میں نے رکھا ہے) تو آپ نے دعا دی' اے اللہ! اسے (دین کی) سمجھ بوجھ عطا کر!

بَابُ 870: فِقْهُ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

6245 - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ فِي يَدِي قِطْعَةَ اِسْتَبْرَقٍ وَّلَيْسَ مَكَانٌ اُرِيدُ مِنَ الْجَنَّةِ اِلَّا طَارَتْ اِلَيْهِ قَالَ فَقَصَصْتُهُ عَلٰى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهُ حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرٰى عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلًا صَالِحًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ریشم کا ایک ٹکڑا ہے اور میں جنت میں جس جگہ جاتا ہوں وہ ٹکڑا بھی اڑ کر وہیں آ جاتا ہے۔ میں نے یہ خواب سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو سنایا۔ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ خواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ عبداللہ ایک (انتہائی) نیک آدمی (بنے گا)

6246 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى رُءْيَا قَصَّهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَنَّيْتُ اَنْ اَرٰى رُؤْيَا اَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا وَّكُنْتُ اَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ فِي النَّوْمِ كَاَنَّ مَلَكَيْنِ اَخَذَانِي فَذَهَبَا بِي اِلَى النَّارِ فَاِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَاِذَا لَهَا قَرْنَانِ كَقَرْنَيِ الْبِئْرِ وَاِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُهُمْ فَجَعَلْتُ اَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ قَالَ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ فَقَالَ لِي لَمْ تُرَعْ فَقَصَصْتُهَا عَلٰى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بَعْدَ ذٰلِكَ لَا يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ اِلَّا قَلِيْلًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں جب کوئی شخص کوئی خواب دیکھتا تھا تو وہ خواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سناتا تھا۔ میں ایک نوجوان کنوارہ تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مسجد میں سویا کرتا تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ دو فرشتے مجھے پکڑ کر جہنم کے پاس لے گئے جو کسی کنوئیں کی طرح گہری تھی اور جیسے کنوئیں کے دو کنارے ہوتے ہیں۔ اس کے بھی دو کنارے تھے۔ اس میں کچھ لوگ تھے جنہیں میں نے پہچان لیا۔ میں نے یہ پڑھنا شروع کر دیا' میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ پھر ایک فرشتہ ان دونوں فرشتوں سے ملا اور اس نے مجھ سے کہا' تم ڈرو نہیں!

میں نے یہ خواب سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو سنایا' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ خواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عبداللہ بہت اچھا آدمی ہے کاش! یہ رات کے وقت نوافل پڑھا کرے۔

حدیث 6245 - بخاری (3682) ترمذی (3825) احمد (4494) ابن حبان (7072) بیہقی (13270) ابویعلی (4498) معجم کبیر (41)

حدیث 6246 - بخاری (1070) ابن ماجہ (3919) دارمی (1400) احمد (6330) ابن حبان (7070) بیہقی (4417)

سالم بیان کرتے ہیں۔ اس دن کے بعد' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رات کے وقت بہت کم سویا کرتے تھے (اور نوافل ادا کرتے رہتے تھے)۔

6247- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ خَالِدٍ خَتَنُ الْفِرْيَابِيِّ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ اَبِيْتُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَكُنْ لِيْ اَهْلٌ فَرَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّمَا انْطُلِقَ بِيْ اِلٰى بِئْرٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں رات مسجد میں بسر کیا کرتا تھا کیونکہ میری شادی نہیں ہوئی تھی۔ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ مجھے ایک کنوئیں کے پاس لے جایا گیا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابٌ 871: مِنْ فَضَائِلِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6248- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمُكَ اَنَسٌ ادْعُ اللّٰهَ لَهٗ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِكْ لَهٗ فِيْمَا اَعْطَيْتَهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انس آپ کا خادم ہے۔ آپ اس کیلئے دعائے خیر کیجئے تو آپ نے دعا کی' اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا کر! اور جو کچھ تو نے اسے عطا کیا ہے۔ اس میں برکت عطا کر!

6249- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمُكَ اَنَسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6250- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6251- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ اِلَّا اَنَا وَاُمِّيْ وَاُمُّ حَرَامٍ خَالَتِيْ فَقَالَتْ اُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللّٰهَ لَهٗ قَالَ فَدَعَا لِيْ بِكُلِّ خَيْرٍ وَّكَانَ فِيْ اٰخِرِ مَا دَعَا لِيْ بِهٖ اَنْ قَالَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِكْ لَهٗ فِيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے۔ گھر میں صرف میں تھا۔ میری والدہ تھی اور میری خالہ ام حرام تھی۔ میری والدہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اپنے ادنیٰ خادم کیلئے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ نبی

حدیث 6248- بخاری (5975) ترمذی (3829) احمد (27466) ابن حبان (7178) ابویعلی (3200) معجم کبیر (710)

حدیث 6251- ابوداؤد (609) ابن ماجہ (975) احمد (13733) بیہقی (4935) ابویعلی (4354)

اکرم ﷺ نے میرے لئے ہر طرح کی بھلائی کی دعا کی اور آپ نے میرے لئے جو دعا کی تھی۔ اس کے آخر میں یہ کہا' اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا کر اور ان میں برکت عطا کر۔

6252- حَدَّثَنِي اَبُوْ مَعْنِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا اَنَسٌ قَالَ جَآءَتْ بِيْ اُمِّي اُمُّ اَنَسٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَزَّرَتْنِيْ بِنِصْفِ خِمَارِهَا وَرَدَّتْنِيْ بِنِصْفِهٖ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا اُنَيْسٌ ابْنِيْ اَتَيْتُكَ بِهٖ يَخْدُمُكَ فَادْعُ اللّٰهَ لَهٗ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ قَالَ اَنَسٌ فَوَاللّٰهِ اِنَّ مَالِيْ لَكَثِيْرٌ وَّاِنَّ وَلَدِيْ وَوَلَدَ وَلَدِيْ لَيَتَعَادُّوْنَ عَلٰى نَحْوِ الْمِائَةِ الْيَوْمَ

✧✧ حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں: میری والدہ ام انس مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے اپنی ایک اوڑھنی پھاڑ کر نصف حصے کا مجھے تہبند بنا دیا تھا اور نصف حصہ اوپر اوڑھنے کیلئے دیا تھا۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ ننھا انس میرا بیٹا ہے۔ میں اسے آپ کے پاس لائی ہوں تاکہ یہ آپ کی خدمت کرے۔ آپ اس کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی' اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا کر! حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! میرے پاس بہت سا مال ہے اور آج (جب میں یہ حدیث بیان کر رہا ہوں) میری اولاد اور اولاد کی اولاد کی تعداد ایک سو کے لگ بھگ ہے۔

6253- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَّعْنِيْ ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَتْ اُمِّيْ اُمُّ سُلَيْمٍ صَوْتَهٗ فَقَالَتْ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنَيْسٌ فَدَعَا لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ قَدْ رَاَيْتُ مِنْهَا اثْنَتَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَاَنَا اَرْجُو الثَّالِثَةَ فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ (ہماری گلی سے) گزر رہے تھے۔ میری والدہ سیّدہ ام سلیم ؓ نے آپ کی آواز سنی تو عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ ننھے انس (کیلئے دعا فرمائیں) تو نبی اکرم ﷺ نے میرے لیے تین مرتبہ دعا کی جن میں سے دو مرتبہ کا اثر میں نے دنیا میں دیکھ لیا ہے اور تیسری مرتبہ کی دعا کے اثر کے بارے میں مجھے امید ہے کہ میں اسے آخرت میں دیکھوں گا۔

6254- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتٰى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ قَالَ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَبَعَثَنِيْ اِلٰى حَاجَةٍ فَاَبْطَاْتُ عَلٰى اُمِّيْ فَلَمَّا جِئْتُ قَالَتْ مَا حَبَسَكَ قُلْتُ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ قَالَتْ مَا حَاجَتُهٗ قُلْتُ اِنَّهَا سِرٌّ قَالَتْ لَا تُحَدِّثَنَّ بِسِرِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا قَالَ اَنَسٌ وَّاللّٰهِ لَوْ حَدَّثْتُ بِهٖ اَحَدًا لَحَدَّثْتُكَ يَا ثَابِتُ

✧✧ حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں اس وقت بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ آپ نے ہمیں سلام کیا اور پھر مجھے کسی کام سے بھیج دیا جس کی وجہ سے مجھے گھر واپس آنے میں دیر ہوگئی۔ جب میں گھر آیا تو والدہ نے دریافت کیا: تم کہاں رہ گئے؟ میں نے بتایا' نبی اکرم ﷺ نے مجھے کسی کام سے بھیج دیا' والدہ نے کہا' کیا کام تھا؟ میں نے کہا' وہ

حدیث 6254- ابوداؤد (5203) احمد (12079)

ایک رازداری کا کام تھا تو والدہ نے ہدایت کی تم نبی اکرم ﷺ کے راز کو کبھی کسی کو نہ بتانا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے (راوی ثابت سے کہا) اے ثابت! اللہ کی قسم! اگر میں وہ راز کی بات کسی کو بتاتا تو تمہیں بتاتا۔

6255 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَسَرَّ اِلَيَّ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا اَخْبَرْتُ بِهِ اَحَدًا بَعْدُ وَلَقَدْ سَاَلَتْنِىْ عَنْهُ اُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا اَخْبَرْتُهَا بِهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے مجھے ایک راز کی بات بتائی اور میں نے وہ بات کبھی کسی کو نہیں بتائی۔ ایک مرتبہ سیّدہ سلیم رضی اللہ عنہا نے مجھ سے اس کے بارے میں دریافت کیا: تو میں نے انہیں بھی نہیں بتایا۔

بَابُ872: مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6256 - حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنِىْ مَالِكٌ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يَقُوْلُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَيٍّ يَمْشِىْ اِنَّهٗ فِى الْجَنَّةِ اِلَّا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زمین پہ چلنے والے کسی زندہ شخص کے بارے میں، میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ نہیں سنا کہ یہ جنتی ہیں۔ صرف عبداللہ بن سلام (کے بارے میں یہ سنا ہے)

6257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِيْنَةِ فِىْ نَاسٍ فِيْهِمْ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ رَجُلٌ فِىْ وَجْهِهٖ اَثَرٌ مِّنْ خُشُوْعٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيْهِمَا ثُمَّ خَرَجَ فَاتَّبَعْتُهٗ فَدَخَلَ مَنْزِلَهٗ وَدَخَلْتُ فَتَحَدَّثْنَا فَلَمَّا اسْتَاْنَسَ قُلْتُ لَهٗ اِنَّكَ لَمَّا دَخَلْتَ قَبْلُ قَالَ رَجُلٌ كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا يَنْبَغِىْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّقُوْلَ مَا لَا يَعْلَمُ وَسَاُحَدِّثُكَ لِمَ ذَاكَ رَاَيْتُ رُؤْيَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ رَاَيْتُنِىْ فِىْ رَوْضَةٍ ذَكَرَ سَعَتَهَا وَعُشْبَهَا وَخُضْرَتَهَا وَوَسْطَ الرَّوْضَةِ عَمُوْدٌ مِّنْ حَدِيْدٍ اَسْفَلُهٗ فِى الْاَرْضِ وَاَعْلَاهُ فِى السَّمَآءِ فِىْ اَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيْلَ لِىَ ارْقَهْ فَقُلْتُ لَهٗ لَا اَسْتَطِيْعُ فَجَآءَنِىْ مِنْصَفٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَّالْمِنْصَفُ الْخَادِمُ فَقَالَ بِثِيَابِىْ مِنْ خَلْفِىْ وَصَفَ اَنَّهٗ رَفَعَهٗ مِنْ خَلْفِهٖ بِيَدِهٖ فَرَقِيْتُ حَتّٰى كُنْتُ فِىْ اَعْلَى الْعَمُوْدِ فَاَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيْلَ لِىَ اسْتَمْسِكْ فَلَقَدِ اسْتَيْقَظْتُ وَاِنَّهَا لَفِىْ يَدِىْ فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْاِسْلَامُ وَذٰلِكَ الْعَمُوْدُ عَمُوْدُ الْاِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَاَنْتَ عَلَى الْاِسْلَامِ حَتّٰى تَمُوْتَ قَالَ وَالرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ

✧✧ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ میں ایک محفل میں موجود تھا جس میں نبی اکرم ﷺ کے بعض صحابہ کرام

حدیث 6256 - بخاری (3601) احمد (1453) ابن حبان (7163) ابو یعلی (767)

حدیث 6257 - بخاری (3062) احمد (23838) حاکم (5755)

بھی موجود تھے۔ ایک شخص وہاں آیا' جس کے چہرے سے خدا خوفی کا اظہار ہو رہا تھا۔ حاضرین میں سے کسی نے کہا' یہ صاحب جنتی ہیں' یہ صاحب جنتی ہیں' اس نے دو مختصر رکعات ادا کی اور پھر چلا گیا۔ میں بھی اس کے پیچھے چل دیا۔ وہ اپنے گھر میں داخل ہوا (تو اجازت لے کر) میں بھی اندر آ گیا۔ پھر ہم نے بات چیت شروع کی۔ جب وہ مجھ سے کچھ مانوس ہوا تو میں نے اسے بتایا کہ جب آپ تشریف لائے تھے تو ایک شخص نے یہ جملہ کہا تھا' تو وہ صاحب بولے: سبحان اللہ! انسان کو ایسی کوئی بات نہیں کہنی چاہئے جس کے بارے میں اسے کوئی علم نہ ہو۔ میں تمہیں اس کی وجہ بتاتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں' میں نے ایک خواب دیکھا اور وہ خواب آپ کو سنایا بھی۔ میں نے خواب میں یہ دیکھا تھا کہ میں ایک باغ میں موجود ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر اس نے اس بات کی وسعت' اس کے پھلوں کی کثرت اور شادابی کا ذکر کیا اور یہ بتایا' کہ باغ کے درمیان میں لوہے کا ایک ستون موجود تھا جس کا نیچے والا حصہ زمین میں تھا اور اوپر والا حصہ آسمان میں تھا۔ اس کے اوپر والے حصے سے ایک رسی بندھی ہوئی تھی۔ مجھ سے کہا گیا' اس پر چڑھ جاؤ! میں نے کہا' میں ایسا نہیں کر سکتا پھر ایک خادم آیا اور بولا' اپنے کپڑے سنبھالیے پھر اس نے مجھے پیچھے سے اٹھایا اور میں اس ستون کے اوپر والے حصے پر چڑھ گیا اور میں نے اس رسی کو پکڑ لیا۔ مجھے ہدایت کی گئی اسے مضبوطی سے پکڑ کر رکھنا۔ جب میں بیدار ہوا تو وہ میرے ہاتھ میں ہی تھی۔ میں نے یہ خواب نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو آپ نے یہ تعبیر بیان کی' وہ باغ اسلام تھا اور وہ ستون اسلام کے ستون تھے اور وہ رسی ''العروۃ الوثقی'' تھی (جس کا ذکر قرآن میں ہے) اور تم مرنے تک اسلام پر ثابت قدم رہو گے۔

(قیس بن عباد کہتے ہیں) وہ صاحب حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔

6258 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِیْنَ قَالَ قَالَ قَیْسُ بْنُ عُبَادٍ کُنْتُ فِیْ حَلْقَةٍ فِیْهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَّابْنُ عُمَرَ فَمَرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوْا هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّهُمْ قَالُوْا كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا كَانَ يَنْبَغِیْ لَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّمَا رَاَيْتُ كَاَنَّ عَمُوْدًا وُّضِعَ فِیْ رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فَنُصِبَ فِيْهَا وَفِیْ رَاْسِهَا عُرْوَةٌ وَّفِیْ اَسْفَلِهَا مِنْصَفٌ وَّالْمِنْصَفُ الْوَصِيْفُ فَقِيْلَ لِیَ ارْقَهْ فَرَقِيْتُ حَتّٰی اَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَصَصْتُهَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوْتُ عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ اٰخِذٌ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی

✧✧ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: میں ایک محفل میں بیٹھا ہوا تھا جس میں حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی موجود تھے۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے تو لوگ بولے: یہ جنتی آدمی ہیں۔ میں اٹھا اور میں نے جا کر ان سے کہا' لوگ یہ بات کہہ رہے ہیں تو وہ بولے: سبحان اللہ! انہیں وہ بات نہیں کہنی چاہئے جس کا انہیں علم نہیں ہے۔ میں نے خواب میں ایک ستون دیکھا تھا جسے ایک سرسبز باغ میں نصب کیا گیا۔ اس کے سرے پر ایک رسی موجود تھی اور اس کے نیچے والے حصے میں ایک خدمت کار موجود تھا۔ مجھ سے کہا گیا تم اس پر چڑھ جاؤ میں اس پہ چڑھ گیا اور میں نے رسی کو پکڑ لیا۔ میں نے یہ خواب نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو آپ نے فرمایا: عبداللہ (بن سلام) مرتے وقت بھی ''العروۃ الوثقی'' (اسلام کی رسی) کو تھامے ہوئے ہوگا۔

6259 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِیْ حَلْقَةٍ فِیْ مَسْجِدِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ وَفِيْهَا شَيْخٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ حَدِيْثًا حَسَنًا قَالَ فَلَمَّا قَامَ قَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ

الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا قَالَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَاَتْبَعَنَّهُ فَلَاَعْلَمَنَّ مَكَانَ بَيْتِهِ قَالَ فَتَبِعْتُهُ فَانْطَلَقَ حَتّٰى كَادَ اَنْ يَّخْرُجَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ قَالَ فَاسْتَاْذَنْتُ عَلَيْهِ فَاَذِنَ لِيْ فَقَالَ مَا حَاجَتُكَ يَا ابْنَ اَخِيْ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتُ الْقَوْمَ يَقُوْلُوْنَ لَكَ لَمَّا قُمْتَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا فَاَعْجَبَنِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكَ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَاُحَدِّثُكَ مِمَّ قَالُوْا ذَاكَ اِنِّيْ بَيْنَمَا اَنَا نَائِمٌ اِذْ اَتَانِيْ رَجُلٌ فَقَالَ لِيْ قُمْ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَاِذَا اَنَا بِجَوَادَّ عَنْ شِمَالِيْ قَالَ فَاَخَذْتُ لِاٰخُذَ فِيْهَا فَقَالَ لِيْ لَا تَاْخُذْ فِيْهَا فَاِنَّهَا طُرُقُ اَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ فَاِذَا جَوَادُّ مَنْهَجٌ عَلٰى يَمِيْنِيْ فَقَالَ لِيْ خُذْ هٰهُنَا فَاَتٰى بِيْ جَبَلًا فَقَالَ لِيَ اصْعَدْ قَالَ فَجَعَلْتُ اِذَا اَرَدْتُّ اَنْ اَصْعَدَ خَرَرْتُ عَلٰى اسْتِيْ قَالَ حَتّٰى فَعَلْتُ ذٰلِكَ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِيْ حَتّٰى اَتٰى بِيْ عَمُوْدًا رَّاْسُهُ فِي السَّمَآءِ وَاَسْفَلُهُ فِي الْاَرْضِ فِيْ اَعْلَاهُ حَلْقَةٌ فَقَالَ لِيَ اصْعَدْ فَوْقَ هٰذَا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ اَصْعَدُ هٰذَا وَرَاْسُهُ فِي السَّمَآءِ قَالَ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَزَجَلَ بِيْ قَالَ فَاِذَا اَنَا مُتَعَلِّقٌ بِالْحَلْقَةِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ الْعَمُوْدَ فَخَرَّ قَالَ وَبَقِيْتُ مُتَعَلِّقًا بِالْحَلْقَةِ حَتّٰى اَصْبَحْتُ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ اَمَّا الطُّرُقُ الَّتِيْ رَاَيْتَ عَنْ يَّسَارِكَ فَهِيَ طُرُقُ اَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ وَاَمَّا الطُّرُقُ الَّتِيْ رَاَيْتَ عَنْ يَّمِيْنِكَ فَهِيَ طُرُقُ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ وَاَمَّا الْجَبَلُ فَهُوَ مَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَلَنْ تَنَالَهُ وَاَمَّا الْعَمُوْدُ فَهُوَ عَمُوْدُ الْاِسْلَامِ وَاَمَّا الْعُرْوَةُ فَهِيَ عُرْوَةُ الْاِسْلَامِ وَلَنْ تَزَالَ مُتَمَسِّكًا بِهَا حَتّٰى تَمُوْتَ

✧✧ خرشہ بن حر بیان کرتے ہیں: میں مسجد نبوی میں ایک محفل میں موجود تھا۔ اس محفل میں ایک خوبصورت بوڑھا بھی موجود تھا۔ وہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔ وہ لوگوں کے ساتھ اچھی اچھی باتیں کرتے رہے اور جب اٹھ کر چلے گئے تو لوگ بولے: جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا چاہتا ہو وہ انہیں دیکھ لے۔

(خرشہ بن حر کہتے ہیں) میں نے یہ سوچا مجھے ان کے پیچھے جانا چاہئے تاکہ مجھے ان کے گھر کا پتہ چل جائے تو میں ان کے پیچھے چل دیا۔ وہ چلتے رہے اور مدینہ کی حدود ختم ہونے سے کچھ دیر پہلے ان کا گھر آ گیا۔ وہ اندر چلے گئے۔ میں نے ان سے (اندر آنے کی) اجازت مانگی تو انہوں نے مجھے اجازت عطا کر دی۔ انہوں نے دریافت کیا: اے بھتیجے! تمہیں مجھ سے کیا کام ہے؟ میں نے ان سے کہا' جب آپ محفل سے اٹھ گئے تھے تو میں نے لوگوں کو آپ کے بارے میں یہ کہتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا چاہتا ہو وہ انہیں دیکھ لے اس لیے میری خواہش ہوئی کہ میں آپ کے ساتھ آؤں۔ انہوں نے فرمایا: اہل جنت کے بارے میں اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے لیکن میں تمہیں یہ بتاتا ہوں کہ لوگ ایسا کیوں کہتے ہیں؟

ایک مرتبہ خواب میں ایک آدمی میرے پاس آیا اور بولا' اٹھو! اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس کے ساتھ چل پڑا۔ مجھے اپنے بائیں طرف ایک راستہ نظر آیا۔ میں اس کی طرف جانے لگا تو اس نے مجھ سے کہا' تم اس طرف نہ جاؤ کیونکہ یہ بائیں طرف والوں (یعنی اہل جہنم) کا راستہ ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ پھر مجھے اپنے دائیں طرف ایک راستہ نظر آیا تو اس نے مجھے ہدایت کی کہ تم اس راستے پر چلو! پھر مجھے ساتھ لے کر ایک پہاڑ کی طرف آیا اور مجھ سے بولا اس پر چڑھو! میں اس پر چڑھنے کی کوشش کرتا تھا تو گر جاتا تھا۔ میں نے کئی مرتبہ یہ کوشش کی پھر وہ مجھے لے کر چل پڑا اور ایک ستون کے پاس آیا جس کا اوپر والا سرا آسمان میں تھا اور نیچے والا سرا زمین میں تھا۔ اس کے اوپر والے سرے میں ایک رسی موجود تھی۔ اس شخص نے مجھے ہدایت کی تم اس پر چڑھ کر اوپر جاؤ' میں نے کہا' میں اس پر کیسے چڑھ سکتا ہوں۔ اس کا اوپر والا سرا تو آسمان میں ہے۔ اس شخص نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اوپر چڑھایا تو میں نے دیکھا کہ میں

اس رسی سے لٹکا ہوا ہوں۔

اگلے دن صبح میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو یہ خواب سنایا تو آپ نے فرمایا: تم نے اپنے بائیں طرف جو راستہ دیکھا تھا وہ ''اصحاب شمال (یعنی اہل جہنم) کے راستے تھے اور جو راستے تم نے اپنے دائیں طرف دیکھے تھے وہ ''اصحاب یمین'' (یعنی اہل جنت) کے راستے تھے۔ جو پہاڑ تھا وہ شہداء کا مخصوص مقام تھا۔ جو تمہیں نصیب نہیں ہوگا اور جو ستون تھا وہ اسلام کا ستون تھا اور جو رسی تھی وہ اسلام کی رسی تھی جسے تم مرتے دم تک مضبوطی سے تھام کر رکھو گے۔

بَابُ 873: فَضَائِلِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل

6260- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ مَرَّ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الشِّعْرَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أُنْشِدُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے' وہ اس وقت مسجد میں شعر سنا رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں گھور کر دیکھا تو وہ بولے: میں ان صاحب کی موجودگی میں (مسجد میں) شعر سنایا کرتا تھا جو آپ سے زیادہ بہتر ہیں۔ پھر انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر کہا' میں تمہیں اللہ کی قسم! دے کر دریافت کرتا ہوں' کیا تم نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اے اللہ! روح القدس (جبرائیل امین علیہ السلام) کے ذریعے اس (حسان بن ثابت) کی مدد کر! تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا' جی ہاں! (ایسا ہی ہے)

6261- حَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَّانَ قَالَ فِي حَلْقَةٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: ایک محفل جس میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے اس میں حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا' اے ابو ہریرہ! میں تمہیں اللہ کے نام کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں؟ کیا تم نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6262- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

حدیث 6260- بخاری (442) ابوداؤد (5015) ترمذی (2846) نسائی (716) احمد (7632) ابن حبان (7146) ابن خزیمہ (1307) حاکم (6058) بیہقی (20891) ابویعلی (2116) معجم کبیر (3580)

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے گواہی طلب کرتے ہوئے کہا' میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ اے حسان! تم اللہ کے رسول کی طرف سے (ان کفار کی ہجو کا) جواب دو! اے اللہ! تو روح القدس کے ذریعے اس کی تائید کر! تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے: جی ہاں!

6263- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اهْجُهُمْ اَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيْلُ مَعَكَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔ تم ان (کفار) کی ہجو بیان کرو! جبرائیل علیہ السلام تمہارے ساتھ ہے۔

6264-حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6265- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ مِمَّنْ كَثَّرَ عَلٰى عَآئِشَةَ فَسَبَبْتُهٗ فَقَالَتْ يَا ابْنَ اُخْتِىْ دَعْهُ فَاِنَّهٗ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ہشام اپنے والد (عروہ بن زبیر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے (واقعہ افک میں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں بہت کچھ کہا تھا۔ (ایک مرتبہ) میں نے ان پر تنقید کی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے بھانجے! انہیں کچھ نہ کہو کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے (کفار کی ہجو یہ شاعری کا) جواب دیا کرتے تھے۔

6266- حَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6267- حَدَّثَنِىْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِىْ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُّنْشِدُهَا شِعْرًا يُشَبِّبُ بِاَبْيَاتٍ لَّهٗ فَقَالَ

حَصَانٌ رَّزَانٌ مَّا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ
وَتُصْبِحُ غَرْثٰى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ

فَقَالَتْ لَهٗ عَآئِشَةُ لٰكِنَّكَ لَسْتَ كَذٰلِكَ قَالَ مَسْرُوْقٌ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَاْذَنِيْنَ لَهٗ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ (وَالَّذِىْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ) فَقَالَتْ فَاَىُّ عَذَابٍ اَشَدُّ مِنَ الْعَمٰى اِنَّهٗ كَانَ يُنَافِحُ اَوْ يُهَاجِىْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت ان کے پاس حضرت حسان بن

حدیث 6263- بخاری (3041) احمد (18673) معجم کبیر (3588)

ثابت رضی اللہ عنہ موجود تھے اور انہیں یہ شعر سنا رہے تھے۔ (جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تھے)

''وہ پاکیزہ کردار کی مالک ہیں اور ذہین ہیں۔ ان کے بارے میں کوئی شک نہیں کیا جا سکتا اور وہ کسی کی غیبت نہیں کرتی ہیں''۔

(یہ شعر سن کر) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا' لیکن آپ ایسے نہیں ہیں۔ مسروق کہتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: آپ انہیں اپنے ہاں آنے کیوں دیتی ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''(واقعہ افک میں) ان میں سے جس نے سب سے زیادہ حصہ لیا اس کیلئے زبردست عذاب ہے''۔

تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اندھے پن سے زیادہ عذاب کیا ہوگا؟

(اور وہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ ہو چکے ہیں' میں ان کا خیال اس لیے رکھتی ہوں) کیونکہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے (کفار کی) ہجو کا جواب دیا کرتے تھے۔

6268- حَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَذُبُّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ حِصَانٌ رَّزَانٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف (کفار کو) جواب دیا کرتے تھے۔ نیز اس روایت میں لفظ ''حسان رزان'' مذکور نہیں ہیں۔

6269- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ حَسَّانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِیْ فِیْ اَبِیْ سُفْيَانَ قَالَ كَيْفَ بِقَرَابَتِیْ مِنْهُ قَالَ وَالَّذِیْ اَكْرَمَكَ لَاَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْخَمِيْرِ فَقَالَ حَسَّانُ

وَاِنَّ سَنَامَ الْمَجْدِ مِنْ اٰلِ هَاشِمٍ
بَنُوْ بِنْتِ مَخْزُوْمٍ وَّوَالِدُكَ الْعَبْدُ قَصِيْدَتَهُ هٰذِهٖ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے ابوسفیان کی ہجو کرنے کی اجازت دیں تو آپ نے فرمایا: وہ میرا بھی رشتہ دار ہے (اگر اس کے خاندان کو برا کہو گے تو اس سے میرے خاندان کی برائی لازم آئے گی) اس کا کیا ہوگا؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو عزت عطا کی ہے۔ میں آپ کو ان لوگوں میں سے اس طرح الگ کردوں گا جیسے گندھے ہوئے آٹے میں سے بال نکال لیا جاتا ہے۔ پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے یہ قصیدہ کہا' (جس کا ایک شعر یہ ہے)

''آل ہاشم کیلئے باعث عزت مخزومی عورت کی اولاد ہے اور تمہارا باپ تو ایک غلام تھا''۔

6270- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَتِ اسْتَاْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ هِجَاءِ الْمُشْرِكِيْنَ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبَا سُفْيَانَ وَقَالَ بَدَلَ الْخَمِيْرِ الْعَجِيْنِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی ہجو کرنے کی اجازت مانگی۔ (تاہم اس روایت میں ابوسفیان کا ذکر نہیں ہے اور لفظ ''خمیر'' کی بجائے لفظ ''عجین'' مذکور ہے)

حدیث 6269- بخاری (3338) ابن حبان (7145) حاکم (6063) بیہقی (20894) ابو یعلی (4377)

6271- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اهْجُوا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهَا مِنْ رَشْقٍ بِالنَّبْلِ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ اهْجُهُمْ فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يُرْضِ فَأَرْسَلَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ حَسَّانُ قَدْ آنَ لَكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا إِلَى هَذَا الْأَسَدِ الضَّارِبِ بِذَنَبِهِ ثُمَّ أَدْلَعَ لِسَانَهُ فَجَعَلَ يُحَرِّكُهُ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَفْرِيَنَّهُمْ بِلِسَانِي فَرْيَ الْأَدِيمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْجَلْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْلَمُ قُرَيْشٍ بِأَنْسَابِهَا وَإِنَّ لِي فِيهِمْ نَسَبًا حَتَّى يُلَخِّصَ لَكَ نَسَبِي فَأَتَاهُ حَسَّانُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ لَخَّصَ لِي نَسَبَكَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى وَاشْتَفَى

(قَالَ حَسَّانُ)

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ ... وَعِنْدَ اللَّهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا حَنِيفًا ... رَسُولَ اللَّهِ شِيمَتُهُ الْوَفَاءُ

فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَتِي وَعِرْضِي ... لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ

ثَكِلْتُ بُنَيَّتِي إِنْ لَمْ تَرَوْهَا ... تُثِيرُ النَّقْعَ مِنْ كَنَفَيْ كَدَاءِ

يُبَارِينَ الْأَعِنَّةَ مُصْعِدَاتٍ ... عَلَى أَكْتَافِهَا الْأَسَلُ الظِّمَاءُ

تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ ... تُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ

فَإِنْ أَعْرَضْتُمُو عَنَّا اعْتَمَرْنَا ... وَكَانَ الْفَتْحُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ

وَإِلَّا فَاصْبِرُوا لِضِرَابِ يَوْمٍ ... يُعِزُّ اللَّهُ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ

وَقَالَ اللَّهُ قَدْ أَرْسَلْتُ عَبْدًا ... يَقُولُ الْحَقَّ لَيْسَ بِهِ خَفَاءُ

وَقَالَ اللَّهُ قَدْ يَسَّرْتُ جُنْدًا ... هُمُ الْأَنْصَارُ عُرْضَتُهَا اللِّقَاءُ

يُلَاقِي كُلَّ يَوْمٍ مِنْ مَعَدٍّ ... سِبَابٌ أَوْ قِتَالٌ أَوْ هِجَاءُ

فَمَنْ يَهْجُو رَسُولَ اللَّهِ مِنْكُمْ ... وَيَمْدَحُهُ وَيَنْصُرُهُ سَوَاءُ

وَجِبْرِيلٌ رَسُولُ اللَّهِ فِينَا ... وَرُوحُ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریش کی ہجو کرو! کیونکہ یہ ان کیلئے تیروں کی بوچھاڑ سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا کہ ان کی ہجو کرو۔ انہوں نے ہجو کی لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں آئی۔ پھر آپ نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا اور پھر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا۔ جب حضرت

حدیث 6271- بیہقی (20895) معجم کبیر (3582)

حسان رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو بولے: اب صحیح موقع آیا ہے۔ آپ لوگوں نے اس شیر سے فرمائش کی ہے جو اپنے نوکیلے دانتوں سے حملہ کرتا ہے۔ پھر انہوں نے اپنی زبان باہر نکالی اور اسے حرکت دی اور بولے: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میں اپنی زبان کے ذریعے انہیں اس طرح چیر دوں گا جیسے چمڑے کو چیرا جاتا ہے یعنی انہیں ذہنی اذیت پہنچاؤں گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرو کیونکہ قریش کے انساب کے بارے میں ابوبکر سب سے زیادہ واقفیت رکھتے ہیں۔ میرا ان (کفار) کے ساتھ نسبی تعلق بھی ہے۔ ابوبکر تمہیں میرے نسب کے بارے میں آگاہ کردیں گے۔ پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ ٔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور واپس آ کر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوبکر نے مجھے آپ کے نسب کے بارے میں بتا دیا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔ میں آپ کو ان میں سے اس طرح الگ کردوں گا جیسے گندھے ہوئے آٹے میں سے بال نکال دیا جاتا ہے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا۔ جب تک تم اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے (کفار کی ہجو کا) جواب دیتے رہو گے۔ ''روح القدس'' تمہاری تائید کرتے رہیں گے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے۔ ان (کفار) کی ہجو کر کے حسان نے (مسلمانوں کو) خوش کیا ہے اور انہیں اذیت کا شکار کیا ہے۔

حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے اشعار یہ ہیں:

(۱) تم نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کی ہے۔ ان کی طرف سے میں جواب دیتا ہوں کیونکہ اللہ کی بارگاہ میں اس کی جزا نصیب ہوگی۔

(۲) تم نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی' ہجو کی ہے جو نیک ہیں اور صحیح نظریات کے مالک ہیں اور اللہ کے رسول ہیں۔ وعدے کی پاسداری ان کی فطرت کا حصہ ہے۔

(۳) میرے والد' میری والدہ اور میری ذاتی عزت' یہ سب تم سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت بچانے کیلئے' قربان ہیں۔

(۴) اگر تم گھوڑوں کو'' کداء'' کے مقام کی طرف جاتے ہوئے نہ دیکھو تو مجھے اپنے بیٹے پہ رونا نصیب ہو۔

(۵) وہ گھوڑے جو دوڑ کر تمہاری طرف آئیں گے اور ان کے کندھوں پر پیاسے نیزے ہوں گے۔

(۶) ہمارے گھوڑے دوڑتے ہوئے آئیں گے اور عورتیں اپنی اوڑھنیوں کے ذریعے ان کا منہ صاف کریں گی۔

(۷) اگر تم ہم سے منہ موڑنے کی کوشش کرو گے تو ہم بہر حال مقابلہ کریں گے اور جب ہمیں فتح حاصل ہو جائے گی تو (تمہاری بہادری کی حقیقت) سے پردہ اٹھ جائے گا۔

(۸) ورنہ تم صبر کرو اور اس دن کی جنگ کا انتظار کرو جس دن اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا عزت عطا کرے گا۔

(۹) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور وہ حق فرماتا ہے کہ میں نے ایک بندے کو مبعوث کیا ہے (اس بات کے حق ہونے میں) کوئی پردہ نہیں ہے۔

(۱۰) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میں نے ایک لشکر تیار کیا ہے۔ وہ لوگ مددگار ہیں اور ان کی خواہش صرف (دشمن کا) سامنا کرنا ہے۔

(۱۱) وہ ہر روز مذمت کرنے' جنگ کرنے یا ہجو کرنے کے لیے تیار ہے۔

(۱۲) تم میں سے جو اللہ کے رسول کو ہجو کرے گا (اسے جواب ملے گا) اور جو اس شخص کی تعریف کرے گا اور اس کی مدد کرے گا وہ بھی برابر (کا مجرم) ہوگا۔

(۱۳) ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کے پیغام رساں حضرت جبرائیل علیہ السلام موجود ہیں جن کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

بَابُ 874: مِنْ فَضَائِلِ اَبِیْ هُرَیْرَةَ الدَّوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ دوسی رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6272- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ یُوْنُسَ الْیَمَامِیُّ حَدَّثَنَا عِکْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ اَبِیْ کَثِیْرٍ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ هُرَیْرَةَ قَالَ کُنْتُ اَدْعُوْ اُمِّیْ اِلَی الْاِسْلَامِ وَهِیَ مُشْرِکَةٌ فَدَعَوْتُهَا یَوْمًا فَاَسْمَعَتْنِیْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَکْرَهُ فَاَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْکِیْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ کُنْتُ اَدْعُوْ اُمِّیْ اِلَی الْاِسْلَامِ فَتَاْبٰی عَلَیَّ فَدَعَوْتُهَا الْیَوْمَ فَاَسْمَعَتْنِیْ فِیْكَ مَا اَکْرَهُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ یَّهْدِیَ اُمَّ اَبِیْ هُرَیْرَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اهْدِ اُمَّ اَبِیْ هُرَیْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جِئْتُ فَصِرْتُ اِلَی الْبَابِ فَاِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعَتْ اُمِّیْ خَشْفَ قَدَمَیَّ فَقَالَتْ مَکَانَكَ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَآءِ قَالَ فَاغْتَسَلَتْ وَلَبِسَتْ دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَیْتُهٗ وَاَنَا اَبْکِیْ مِنَ الْفَرَحِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبْشِرْ قَدِ اسْتَجَابَ اللّٰهُ دَعْوَتَكَ وَهَدٰی اُمَّ اَبِیْ هُرَیْرَةَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ وَقَالَ خَیْرًا قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ یُّحَبِّبَنِیْ اَنَا وَاُمِّیْ اِلٰی عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَیُحَبِّبَهُمْ اِلَیْنَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ عُبَیْدَكَ هٰذَا یَعْنِیْ اَبَا هُرَیْرَةَ وَاُمَّهٗ اِلٰی عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحَبِّبْ اِلَیْهِمُ الْمُؤْمِنِیْنَ فَمَا خُلِقَ مُؤْمِنٌ یَّسْمَعُ بِیْ وَلَا یَرَانِیْ اِلَّا اَحَبَّنِیْ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنی والدہ کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتا رہتا تھا۔ وہ مشرک تھی۔ ایک دن میں انہیں اسلام کی طرف ترغیب دے رہا تھا کہ انہوں نے مجھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ایسا کلمہ کہا جو مجھے بہت برا لگا۔ میں روتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنی والدہ کو اسلام قبول کرنے کی ترغیب دیتا رہا ہوں اور انہوں نے میری بات نہیں مانی۔ آج جب میں نے انہیں ترغیب دی تو انہوں نے آپ کے بارے میں ایسی بات کہی' جو مجھے بہت بری لگی۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ابو ہریرہ کی والدہ کو ہدایت دے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اے اللہ! ابو ہریرہ کی والدہ کو ہدایت دے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی بدولت خوشی کے عالم میں گھر کی طرف روانہ ہوا۔ جب میں گھر کے دروازے پر پہنچا تو وہ بند تھا۔ میری والدہ نے میرے قدموں کی چاپ سنی تو بولی' ذرا ٹھہرو! ابو ہریرہ! (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے پانی گرنے کی آواز سنی' میری والدہ نے غسل کر کے کپڑے پہنے اور جلدی میں چادر لیے بغیر آ کر دروازہ کھول دیا اور پھر بولی' اے ابو ہریرہ! میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ خوشی کے مارے

حدیث 6272- اس کو (۲۲۴۰)

میرے آنسو نکل رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ کیلئے خوشخبری ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا کا اثر ظاہر کر دیا ہے اور ابوہریرہ کی والدہ کو ہدایت عطا کر دی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور ایک کلمۂ خیر ارشاد فرمایا: میں نے درخواست کی' یارسول اللہ ﷺ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کے نزدیک مجھے اور میری والدہ کو محبوب بنا دے اور ہمارے نزدیک انہیں محبوب بنا دے۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی' اے اللہ! اپنے اس ادنیٰ بندے کو (یعنی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) اور اس کی والدہ کو اپنے مومن بندوں کے نزدیک کر دے اور اہل ایمان کو ان کے نزدیک محبوب کر دے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر جس مومن نے میرے بارے میں سنا۔ اگر چہ اس نے مجھے دیکھا نہ ہو' وہ مجھ سے محبت کرنے لگا۔

6273- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّكُمْ تَزْعُمُوْنَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيْثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ كُنْتُ رَجُلًا مِسْكِيْنًا اَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مِلْءِ بَطْنِيْ وَكَانَ الْمُهَاجِرُوْنَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّبْسُطْ ثَوْبَهُ فَلَنْ يَّنْسٰى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّيْ فَبَسَطْتُ ثَوْبِيْ حَتّٰى قَضٰى حَدِيْثَهُ ثُمَّ ضَمَمْتُهُ اِلَيَّ فَمَا نَسِيْتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' تم لوگ یہ کہتے ہو کہ ابو ہریرہ نبی اکرم ﷺ کی بہت زیادہ احادیث بیان کرتا ہے۔ اللہ گواہ ہے کہ میں ایک غریب آدمی تھا۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مصروف رہتا تھا اور مجھے صرف کھانا نصیب ہوتا تھا (آمدن کوئی نہیں تھی) مہاجرین بازار میں خرید و فروخت میں موجود رہتے تھے اور انصار اپنے اموال (زرعی اراضی اور مال مویشی) میں مشغول رہتے تھے۔ (ایک دن) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی چادر پھیلائے گا وہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی حدیث کبھی نہیں بھولے گا تو میں نے اپنی چادر بچھا دی۔ پھر نبی اکرم نے جو پڑھنا تھا وہ پڑھا اور پھر میں نے وہ چادر لپیٹ لی (اس دن کے بعد) میں آپ کی زبانی سنی ہوئی کوئی بات نہیں بھولا۔

6274- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مَعْنٌ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ مَالِكًا انْتَهٰى حَدِيْثُهُ عِنْدَ انْقِضَاءِ قَوْلِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ حَدِيْثِهِ الرِّوَايَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّبْسُطْ ثَوْبَهُ اِلٰى اٰخِرِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت کا آخری حصہ نہیں ہی۔ یعنی نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان اور اس کے بعد والا حصہ کہ کون اپنی چادر پھیلائے گا؟

6275- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ اَلَا يُعْجِبُكَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِ حُجْرَتِيْ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِيْ ذٰلِكَ وَكُنْتُ اُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ اَنْ اَقْضِيَ سُبْحَتِيْ وَلَوْ اَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث 6273- بخاری (1942) ابویعلی (6248)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یَکُنْ یَسْرُدُ الْحَدِیْثَ کَسَرْدِکُمْ قَالَ ابْنُ شِہَابٍ وَّقَالَ ابْنُ الْمُسَیَّبِ اِنَّ اَبَا ہُرَیْرَۃَ قَالَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ اَبَا ہُرَیْرَۃَ قَدْ اَکْثَرَ وَاللّٰہُ الْمَوْعِدُ وَیَقُوْلُوْنَ مَا بَالُ الْمُہَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ لَا یَتَحَدَّثُوْنَ مِثْلَ اَحَادِیْثِہٖ وَسَاُخْبِرُکُمْ عَنْ ذٰلِکَ اِنَّ اِخْوَانِیْ مِنَ الْاَنْصَارِ کَانَ یَشْغَلُہُمْ عَمَلُ اَرَضِیْہِمْ وَاِنَّ اِخْوَانِیْ مِنَ الْمُہَاجِرِیْنَ کَانَ یَشْغَلُہُمُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ وَکُنْتُ اَلْزَمُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی مِلْءِ بَطْنِیْ فَاَشْہَدُ اِذَا غَابُوْا وَاَحْفَظُ اِذَا نَسُوْا وَلَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمًا اَیُّکُمْ یَبْسُطُ ثَوْبَہٗ فَیَاْخُذُ مِنْ حَدِیْثِیْ ہٰذَا ثُمَّ یَجْمَعُہٗ اِلٰی صَدْرِہٖ فَاِنَّہٗ لَمْ یَنْسَ شَیْئًا سَمِعَہٗ فَبَسَطْتُ بُرْدَۃً عَلَیَّ حَتّٰی فَرَغَ مِنْ حَدِیْثِہٖ ثُمَّ جَمَعْتُہَا اِلٰی صَدْرِیْ فَمَا نَسِیْتُ بَعْدَ ذٰلِکَ الْیَوْمِ شَیْئًا حَدَّثَنِیْ بِہٖ وَلَوْلَا اٰیَتَانِ اَنْزَلَہُمَا اللّٰہُ فِیْ کِتَابِہٖ مَا حَدَّثْتُ شَیْئًا اَبَدًا (اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنَاتِ وَالْہُدٰی) اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیَتَیْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کیا آپ لوگوں کو ابو ہریرہ پر حیرانگی نہیں ہوتی؟ کہ وہ میرے اس حجرے کے پہلو میں (مسجد نبوی میں) بیٹھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کرتے چلے جاتے ہیں۔ تسبیح پڑھنے کے دوران مجھے ان کی آواز آتی رہتی ہے اور میرے تسبیح ختم کرنے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ اگر وہ مجھے ملیں تو میں انہیں بتاؤں کہ جتنی تیزی سے آپ بات بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنی تیزی سے بات بیان نہیں کرتے۔

ابن مسیب' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' لوگ کہتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بکثرت احادیث بیان کرتا ہے۔ اللہ کو تو منہ دکھانا ہی ہے اور لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ مہاجرین اور انصار ابو ہریرہ کی طرح بکثرت احادیث بیان نہیں کرتے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں تمہیں اس کی وجہ بتاتا ہوں۔ میرے انصاری بھائی اپنی زرعی اراضی میں کام کاج میں مشغول رہتے تھے اور میرے مہاجر بھائی' بازار میں خرید و فروخت میں مشغول رہتے تھے جبکہ میں کھانا کھا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود رہتا تھا۔ جب وہ لوگ موجود نہیں ہوتے تھے۔ اس وقت میں موجود رہا اور جو باتیں وہ بھول گئے وہ مجھے یاد رہی۔

ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون اپنے کپڑے کو بچھائے گا؟ اور میری اس حدیث (دعائے برکت) کو حاصل کرے گا اور پھر کپڑے کو لپیٹ کر اپنے سینے سے لگا لے گا؟ وہ شخص کوئی بھی سنی ہوئی بات نہیں بھولے گا تو میں نے اپنی اوڑھی ہوئی چادر بچھالی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حدیث (دعائے برکت) مکمل کرلی۔ تو میں نے اس چادر کو لپیٹ کر اپنے سینے سے لگا لیا۔ اس دن کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی بات ارشاد فرمائی میں کوئی ایک بھی نہیں بھولا۔ اگر ان دو آیات کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں نازل نہ کیا ہوتا تو بھی میں کوئی حدیث بیان نہ کرتا۔

''جن دلائل اور جس ہدایت کو ہم نے نازل کیا ہے جو لوگ اسے چھپاتے ہیں''۔ (یہ اور اس سے اگلی آیت)

6276- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْیَمَانِ عَنْ شُعَیْبٍ عَنِ الزُّہْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَۃَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا ہُرَیْرَۃَ قَالَ اِنَّکُمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اَبَا ہُرَیْرَۃَ یُکْثِرُ الْحَدِیْثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِیْثِہِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث **6275**- بخاری (**3375**) ابوداؤد (**3654**) احمد (**24909**) ابن حبان (**100**)

بَابُ 875: مِنْ فَضَائِلِ اَهْلِ بَدْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ

اہل بدر اور حاطب بن ابی بلتعہ کے فضائل

6277- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي رَافِعٍ وَّهُوَ كَاتِبُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُوْلُ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ ائْتُوْا رَوْضَةَ خَاخٍ فَاِنَّ بِهَا ظَعِيْنَةً مَّعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوْهُ مِنْهَا فَانْطَلَقْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا فَاِذَا نَحْنُ بِالْمَرْاَةِ فَقُلْنَا اَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِيْ كِتَابٌ فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ اَوْ لَتُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ فَاَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَاَتَيْنَا بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا فِيْهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ اِلٰى نَاسٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا هٰذَا قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي كُنْتُ امْرَاً مُّلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ حَلِيْفًا لَّهُمْ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ اَنْفُسِهَا اَكَانَ مِمَّنْ كَانَ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَّحْمُوْنَ بِهَا اَهْلِيْهِمْ فَاَحْبَبْتُ اِذْ فَاتَنِي ذٰلِكَ مِنَ النَّسَبِ فِيْهِمْ اَنْ اَتَّخِذَ فِيْهِمْ يَدًا يَحْمُوْنَ بِهَا قَرَابَتِي وَلَمْ اَفْعَلْهُ كُفْرًا وَّلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِيْنِي وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ اِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَّمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلٰى اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاءَ) وَلَيْسَ فِي حَدِيْثِ اَبِي بَكْرٍ وَّزُهَيْرٍ ذِكْرُ الْاٰيَةِ وَجَعَلَهَا اِسْحٰقُ فِي رِوَايَتِهِ مِنْ تِلَاوَةِ سُفْيَانَ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زبیر اور مقداد کو بھیجا اور ہدایت کی ''خاخ'' کے باغ میں جاؤ۔ وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس ایک خط ہوگا۔ تم وہ خط اس سے حاصل کر لینا' ہم لوگ روانہ ہو گئے۔ ہم اپنے گھوڑوں کو دوڑاتے ہوئے وہاں پہنچے تو وہاں ایک عورت موجود تھی۔ ہم نے کہا' خط نکالو! وہ بولی میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا' تم خط نکال دو! ورنہ ہم تمہارے کپڑے اتار کر خط برآمد کر لیں گے تو اس عورت نے اپنے بالوں میں سے وہ خط نکالا۔ ہم وہ خط لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

وہ خط حاطب بن ابو بلتعہ کی طرف سے' مکہ میں رہنے والے کچھ مشرکین کے نام تھا جس میں انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض (جنگی ارادوں سے متعلق) معاملات کی اطلاع دی گئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے حاطب! یہ کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے خلاف فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کیجئے۔ میرا قریش کے ساتھ قریبی تعلق ہے۔ (راوی سفیان بن عینیہ کہتے ہیں وہ قریش کے حلیف تھے' قریش کے فرد نہیں تھے) آپ کے ہمراہ جو مہاجرین ہیں ان کے رشتہ دار مکہ میں رہتے ہیں۔ (ان کے قریشی ہونے کی وجہ سے) قریش ان کا خیال رکھتے ہیں۔ اس لیے میں نے چاہا کہ کیونکہ میرا قریشی کے ساتھ نسبی تعلق نہیں ہے اس لیے میں نے چاہا کہ میں ان پر کوئی احسان کر دوں تا کہ وہ میرے رشتہ داروں کا خیال رکھیں۔ میں نے کفر (یا نفاق) کی وجہ سے یہ اقدام نہیں کیا۔ نہ

حدیث 6277- بخاری (2845) ابوداؤد (2650) ترمذی (3305) احمد (600) ... (6499) ... (3235) ... (304)

میں اپنے دین سے مرتد ہوا ہوں اور نہ ہی اسلام قبول کرنے کے بعد کفر سے راضی ہوا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کو قتل کردوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے اور تمہیں کیا معلوم؟ کہ اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو جھانک کر یہ کہا ہو تم جو چاہے کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) اس واقعہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ''۔

بعض روایات میں اس آیت کے نزول کا ذکر نہیں ہے اور ایک روایت میں اس آیت کا شان نزول راوی سفیان کے بیان کے طور پر منقول ہے۔

6278- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عبد اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ كُلُّهُمْ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِىِّ عَنْ عَلِىٍّ قَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِىَّ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوْا حَتّٰى تَاْتُوْا رَوْضَةَ خَاخٍ فَاِنَّ بِهَا امْرَاَةً مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ مَعَهَا كِتَابٌ مِّنْ حَاطِبٍ اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ عَلِىٍّ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے ابومرثد غنوی اور زبیر بن عوام کو بھیجا۔ ہم سب گھوڑوں پر سوار تھے۔ آپ نے ہمیں ہدایت کی تھی کہ تم ''خاخ'' کے باغ تک جاؤ۔ وہاں ایک مشرک عورت ہوگی جس کے پاس مشرکین کے نام حاطب کا لکھا ہوا خط ہوگا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6279- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَآءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُوْ حَاطِبًا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا فَاِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا وَّالْحُدَيْبِيَةَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حاطب کا غلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حاطب کی شکایت کرتے ہوئے بولا۔ یارسول اللہ ﷺ! حاطب ضرور جہنم میں جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم غلط کہہ رہے ہو؟ وہ جہنم میں نہیں جائے گا کیونکہ اس نے غزوہ بدر اور حدیبیہ میں شرکت کی ہے۔

بَابُ 876: مِنْ فَضَائِلِ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ اَهْلِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

درخت والوں یعنی بیعت رضوان میں شرکت کرنے والوں کے فضائل

6280- حَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِىْ اُمُّ مُبَشِّرٍ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عِنْدَ حَفْصَةَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ اَحَدٌ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا تَحْتَهَا قَالَتْ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَانْتَهَرَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ (وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا) فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

حدیث 6279: (3864) (276) (1152) (4799) (6308) ابو یعلیٰ (1900) معجم کبیر (3064)

وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا)

✧✧ سیّدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں' نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ درخت والوں' یعنی جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت (رضوان) کی ہے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: واقعی؟ آپ نے انہیں ڈانٹا تو اگر اللہ نے چاہا تو ان میں سے کوئی ایک بھی جہنم میں نہیں جائے گا۔ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی (لیکن قرآن میں تو اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے)

''تم میں سے ہر ایک اس میں جائے گا ضرور''

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

''پھر ہم پرہیزگار لوگوں کو اس سے نجات دیں گے اور ظالموں کو' گھٹنوں کے بل' اس میں رہنے دیں گے''۔

بَابُ 877: مِنْ فَضَائِلِ اَبِیْ مُوْسٰی وَاَبِیْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيَّيْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوعامر اشعری رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6281 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِیْ اُسَامَةَ قَالَ اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهٖ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعِرَّانَةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ اَلَا تُنْجِزُ لِيْ يَا مُحَمَّدُ مَا وَعَدْتَنِيْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْشِرْ فَقَالَ لَهُ الْاَعْرَابِيُّ اَكْثَرْتَ عَلَيَّ مِنْ اَبْشِرْ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِیْ مُوْسٰی وَبِلَالٍ كَهَيْئَةِ الْغَضْبَانِ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا قَدْ رَدَّ الْبُشْرٰى فَاقْبَلَا اَنْتُمَا فَقَالَا قَبِلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيْهِ مَآءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهٗ فِيْهِ وَمَجَّ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ اشْرَبَا مِنْهُ وَاَفْرِغَا عَلٰى وُجُوْهِكُمَا وَنُحُوْرِكُمَا وَاَبْشِرَا فَاَخَذَا الْقَدَحَ فَفَعَلَا مَا اَمَرَهُمَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَتْهُمَا اُمُّ سَلَمَةَ مِنْ وَّرَآءِ السِّتْرِ اَفْضِلَا لِاُمِّكُمَا مِمَّا فِیْ اِنَائِكُمَا فَاَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے مکہ اور مدینہ کے درمیان ''جعرانہ'' کے مقام پر پڑاؤ کیا تو میں آپ کے ساتھ تھا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اے محمد! آپ نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا تھا' کیا آپ اب اسے پورا نہیں کریں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا' خوشخبری حاصل کرو! دیہاتی نے عرض کی: آپ مجھے ہمیشہ یہی کہہ دیتے ہیں۔ خوشخبری حاصل کرو! نبی اکرم ﷺ نے ناراضگی کے عالم میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی طرف رخ کیا اور فرمایا' اس نے خوشخبری مسترد کردی ہے۔ تم دونوں قبول کرلو! ان دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم قبول کرتے ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ایک پیالہ منگوایا جس میں پانی موجود تھا۔ آپ نے اس میں اپنے دونوں ہاتھ اور منہ دھوئے اور اس میں کلی کی اور پھر ارشاد فرمایا۔ تم دونوں اس پانی کو پیو اور اسے اپنے چہرے اور سینے پر چھڑکو اور خوشخبری حاصل کرو! ان دونوں نے وہ پیالہ لیا اور نبی اکرم ﷺ کی ہدایت پر عمل کیا۔ پردے کے پیچھے سے' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حدیث 6280 - ابوداؤد (4653) ترمذی (3860) احمد (14820) ابن حبان (4802) معجم کبیر (269)

حدیث 6281 - بخاری (4073) ابن حبان (558) ابویعلی (7314)

نے ان دونوں سے کہا: اپنی والدہ (یعنی سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) کیلئے بھی کچھ بچا دینا تو ان دونوں نے کچھ پانی ان کیلئے بھی رہنے دیا۔

6282 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ اَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ اَبَا عَامِرٍ عَلٰى جَيْشٍ اِلٰى اَوْطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ فَقُتِلَ دُرَيْدٌ وَّهَزَمَ اللّٰهُ اَصْحَابَهٗ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى وَبَعَثَنِيْ مَعَ اَبِيْ عَامِرٍ قَالَ فَرُمِيَ اَبُوْ عَامِرٍ فِيْ رُكْبَتِهٖ رَمَاهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ جُشَمٍ بِسَهْمٍ فَاَثْبَتَهٗ فِيْ رُكْبَتِهٖ فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا عَمِّ مَنْ رَمَاكَ فَاَشَارَ اَبُوْ عَامِرٍ اِلٰى اَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ اِنَّ ذَاكَ قَاتِلِيْ تَرَاهُ ذٰلِكَ الَّذِيْ رَمَانِيْ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فَقَصَدْتُّ لَهٗ فَاعْتَمَدْتُّهٗ فَلَحِقْتُهٗ فَلَمَّا رَاٰنِيْ وَلّٰى عَنِّيْ ذَاهِبًا فَاتَّبَعْتُهٗ وَجَعَلْتُ اَقُوْلُ لَهٗ اَلَا تَسْتَحْيِيْ اَلَسْتَ عَرَبِيًّا اَلَا تَثْبُتُ فَكَفَّ فَالْتَقَيْتُ اَنَا وَهُوَ فَاخْتَلَفْنَا اَنَا وَهُوَ ضَرْبَتَيْنِ فَضَرَبْتُهٗ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهٗ ثُمَّ رَجَعْتُ اِلٰى اَبِيْ عَامِرٍ فَقُلْتُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ قَتَلَ صَاحِبَكَ قَالَ فَانْزِعْ هٰذَا السَّهْمَ فَنَزَعْتُهٗ فَنَزَا مِنْهُ الْمَاءُ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِي انْطَلِقْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ وَقُلْ لَهٗ يَقُوْلُ لَكَ اَبُوْ عَامِرٍ اسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ وَاسْتَعْمَلَنِيْ اَبُوْ عَامِرٍ عَلَى النَّاسِ وَمَكَثَ يَسِيْرًا ثُمَّ اِنَّهٗ مَاتَ فَلَمَّا رَجَعْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِيْ بَيْتٍ عَلٰى سَرِيْرٍ مُّرْمَلٍ وَّعَلَيْهِ فِرَاشٌ وَّقَدْ اَثَّرَ رِمَالُ السَّرِيْرِ بِظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنْبَيْهِ فَاَخْبَرْتُهٗ بِخَبَرِنَا وَخَبَرِ اَبِيْ عَامِرٍ وَّقُلْتُ لَهٗ قَالَ قُلْ لَهٗ يَسْتَغْفِرْ لِيْ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ اَبِيْ عَامِرٍ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَوْقَ كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ مِنَ النَّاسِ فَقُلْتُ وَلِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاسْتَغْفِرْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهٗ وَاَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُدْخَلًا كَرِيْمًا قَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ اِحْدَاهُمَا لِاَبِيْ عَامِرٍ وَّالْاُخْرٰى لِاَبِيْ مُوْسٰى

◇◇ ابو بردہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ غزوہ حنین سے فارغ ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو عامر اشعری کو ایک لشکر کا امیر مقرر کر کے ''اوطاس'' روانہ کیا۔ ان کا مقابلہ درید بن صمہ سے ہوا جس میں درید مارا گیا اور اس کے ساتھیوں کو اللہ تعالیٰ نے شکست سے دوچار کیا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابو عامر کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی بھیجا تھا۔ ابو عامر کے گھٹنے میں تیر لگا جو بنو جشم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے انہیں مارا تھا اور وہ سیدھا آ کر ان کے گھٹنے میں لگا تھا۔ میں ان کے پاس آیا اور دریافت کیا: اے چچا! آپ کو کس نے تیر مارا ہے؟ تو حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو اشارے کے ذریعے بتایا: وہ جس شخص کو تم دیکھ رہے ہو وہی میرا قاتل ہے۔ اسی نے مجھے تیر مارا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اس شخص کی طرف بڑھا اور اس کے پاس پہنچ گیا۔ اس نے جب مجھے دیکھا تو پیچھے بھاگنے کی کوشش کی۔ میں بھی اس کے پیچھے بھاگا۔ یہ کہتے ہوئے: تمہیں شرم نہیں آتی؟ کیا تم عرب نہیں ہو؟ کیا تم (میدان جنگ میں) ثابت قدم نہیں رہ سکتے؟ تو وہ شخص رک گیا۔ پھر ہمارا مقابلہ شروع ہوا۔ ہم دونوں نے ایک دوسرے پر وار کیے پھر میں نے تلوار کے وار کے ذریعے اسے ختم کر دیا۔ میں واپس حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا: اللہ نے آپ والے شخص کو قتل کروا دیا ہے تو انہوں نے فرمایا: اس تیر کو باہر نکالو میں نے وہ تیر باہر نکالا تو اس کے ساتھ ''گودا'' بھی باہر نکل آیا۔ حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ بولے: اے بھتیجے! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جانا اور آپ کی خدمت

حدیث 6282 - بخاری (4068) ابوداؤد (2155) احمد (19585) ابن حبان (7191) بیہقی (12707) ابو یعلیٰ (7222)

میں میری طرف سے سلام عرض کرنے کے بعد یہ کہنا کہ ابو عامر نے یہ درخواست کی ہے کہ آپ میرے لئے دعائے مغفرت کریں۔
حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ پھر حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے مجھے لوگوں کا امیر مقرر کیا اور کچھ ہی دیر بعد ان کا انتقال ہو گیا۔
جب میں واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ بان کی چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے جس پر بستر بچھا ہوا تھا لیکن اس کے باوجود آپ کی پشت اور دونوں پہلوؤں پر بان کے نشانات موجود تھے۔ میں نے آپ کو اپنے اور حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کے بارے میں پورا ماجرا سنایا اور یہ بھی بتایا کہ انہوں نے یہ درخواست کی تھی کہ آپ ان کیلئے دعائے مغفرت کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اور اس کے ذریعے وضو کرنے کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی اے اللہ (اپنے) عاجز بندے ابو عامر کو بخش دے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دعا میں التجاء اور عاجزی کے طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اتنے بلند کر لیے) کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔ پھر آپ نے دعا کی۔ اے اللہ! اسے قیامت کے دن اپنی بہت سی مخلوق (یا شاید یہ فرمایا تھا) اپنے بہت سے بندوں سے زیادہ بلند مرتبہ عطا فرمانا! (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لیے بھی دعائے مغفرت کریں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اے اللہ! عبداللہ بن قیس کے گناہوں کو بخش دے اور اسے قیامت کے دن عزت کے مقام (یعنی جنت) میں داخل کرنا! (راوی ابوبردہ کہتے ہیں) ان دونوں دعاؤں میں سے ایک حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کیلئے تھی اور دوسری حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کیلئے تھی۔

بَابُ 878: مِنْ فَضَائِلِ الْاَشْعَرِيِّيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(یمن کے قبیلے) بنواشعر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے فضائل

6283 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ اَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْاَشْعَرِيِّيْنَ بِالْقُرْاٰنِ حِيْنَ يَدْخُلُوْنَ بِاللَّيْلِ وَاَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ اَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْاٰنِ بِاللَّيْلِ وَاِنْ كُنْتُ لَمْ اَرَ مَنَازِلَهُمْ حِيْنَ نَزَلُوْا بِالنَّهَارِ وَمِنْهُمْ حَكِيْمٌ اِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ اَوْ قَالَ الْعَدُوَّ قَالَ لَهُمْ اِنَّ اَصْحَابِيْ يَاْمُرُوْنَكُمْ اَنْ تَنْظُرُوْهُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں اشعری دوستوں کی قرات کی آواز پہچان لیتا ہوں۔ جب وہ رات کو گھر جاتے ہیں تو میں رات میں ان کی قرات کی آواز کی وجہ سے ان کے گھروں کو بھی پہچان لیتا ہوں۔ اگرچہ دن کے وقت میں نے انہیں اس گھر میں جاتے ہوئے نہ دیکھا ہو۔ ان میں سے ایک حکیم ہے کہ جب اس کا دشمن سے سامنا ہوتا ہے کہ وہ انہیں یہ کہتا ہے۔ میرے ساتھیوں نے تمہارے لیے یہ ہدایت کی ہے کہ تم ان کا انتظار کرو۔

6284 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ قَالَ اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِيْ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاَشْعَرِيِّيْنَ اِذَا اَرْمَلُوْا فِي الْغَزْوِ اَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِيْنَةِ جَمَعُوْا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ اقْتَسَمُوْهُ بَيْنَهُمْ فِيْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ

حدیث 6283 - بخاری (1399) ابویعلی (7318)

حدیث 6284 - بخاری (2354) بیہقی (20223) ابویعلی (7309)

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اشعر قبیلے کے لوگوں کے پاس جب جہاد میں شرکت کا سامان نہ ہو یا مدینہ منورہ میں موجود ان کے گھر والوں کے پاس خوراک کم ہو تو وہ اپنے پاس موجود تمام چیزوں کو ایک کپڑے میں اکٹھا کر کے آپس میں برابر تقسیم کر لیتے۔ میرا ان کے ساتھ خصوصی لگاؤ ہے۔

بَابُ 879: مِنْ فَضَائِلِ اَبِیْ سُفْیَانَ بْنِ حَرْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6285- حَدَّثَنِیْ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ الْعَنْبَرِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْیَمَامِیُّ حَدَّثَنَا عِکْرِمَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُمَیْلٍ حَدَّثَنِیْ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ الْمُسْلِمُوْنَ لَا یَنْظُرُوْنَ اِلٰی اَبِیْ سُفْیَانَ وَلَا یُقَاعِدُوْنَهُ فَقَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ ثَلَاثٌ اَعْطِنِیْهِنَّ قَالَ نَعَمْ قَالَ عِنْدِیْ اَحْسَنُ الْعَرَبِ وَاَجْمَلُهُ اُمُّ حَبِیْبَةَ بِنْتُ اَبِیْ سُفْیَانَ اُزَوِّجُکَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمُعَاوِیَةُ تَجْعَلُهُ کَاتِبًا بَیْنَ یَدَیْکَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتُؤَمِّرُنِیْ حَتّٰی اُقَاتِلَ الْکُفَّارَ کَمَا کُنْتُ اُقَاتِلُ الْمُسْلِمِیْنَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَبُوْ زُمَیْلٍ وَلَوْلَا اَنَّهُ طَلَبَ ذٰلِکَ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَعْطَاهُ ذٰلِکَ لِاَنَّهُ لَمْ یَکُنْ یُسْاَلُ شَیْئًا اِلَّا قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: مسلمان حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو توجہ نہیں دیتے تھے اور ان کے ساتھ میل جول نہیں رکھتے تھے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا' اے اللہ کے نبی! آپ میری تین درخواستیں قبول کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ انہوں نے عرض کی: میرے گھر میں عرب کی حسین وجمیل لڑکی ام حبیبہ بنت ابوسفیان ہے۔ میں ان کی شادی آپ کے ساتھ کر دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ اس نے عرض کی: (میرے بیٹے) معاویہ کو آپ اپنا کاتب (سیکرٹری) مقرر کر دیں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ اس نے عرض کی: آپ مجھے کسی لشکر کا امیر مقرر کریں تاکہ میں کفار کے ساتھ اسی طرح جنگ کروں جیسے میں مسلمانوں کے ساتھ کیا کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ ابوزمیل کہتے ہیں اگر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرمائش نہ کرتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ کام نہ کرتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ آپ سے جو بھی فرمائش کی جاتی تھی آپ اسے پورا کر دیتے تھے۔

بَابُ 880: مِنْ فَضَائِلِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَّاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ وَّاَهْلِ سَفِیْنَتِهِمْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا اور اہل سفینہ (کشتی میں ہجرت کرنے والوں) کے فضائل

6286- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِیْ بُرَیْدٌ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ بَلَغَنَا مَخْرَجُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْیَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِیْنَ اِلَیْهِ اَنَا وَاَخَوَانِ لِیْ اَنَا اَصْغَرُهُمَا اَحَدُهُمَا اَبُوْ بُرْدَةَ وَالْاٰخَرُ اَبُوْ رُهْمٍ اِمَّا قَالَ بِضْعًا وَاِمَّا قَالَ ثَلَاثَةً وَّخَمْسِیْنَ اَوِ اثْنَیْنِ وَخَمْسِیْنَ رَجُلًا مِّنْ قَوْمِیْ قَالَ فَرَکِبْنَا سَفِیْنَةً فَاَلْقَتْنَا سَفِیْنَتُنَا اِلَی النَّجَاشِیِّ بِالْحَبَشَةِ فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّاَصْحَابَهُ عِنْدَهُ فَقَالَ جَعْفَرٌ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا هٰهُنَا وَاَمَرَنَا بِالْاِقَامَةِ فَاَقِیْمُوْا مَعَنَا فَاَقَمْنَا مَعَهُ حَتّٰی قَدِمْنَا جَمِیْعًا قَالَ فَوَافَقْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ افْتَتَحَ خَیْبَرَ فَاَسْهَمَ لَنَا اَوْ قَالَ اَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِاَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَیْبَرَ مِنْهَا شَیْئًا اِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ اِلَّا لِاَصْحَابِ سَفِیْنَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ

وَاَصْحَابِهٖ قَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ قَالَ فَكَانَ نَاسٌ مِّنَ النَّاسِ يَقُوْلُوْنَ لَنَا يَعْنِيْ لِاَهْلِ السَّفِيْنَةِ نَحْنُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ قَالَ فَدَخَلَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ وَهِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا عَلٰى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَةً وَّقَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ اِلَى النَّجَاشِيِّ فِيْمَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِ فَدَخَلَ عُمَرُ عَلٰى حَفْصَةَ وَاَسْمَاءُ عِنْدَهَا فَقَالَ عُمَرُ حِيْنَ رَاٰى اَسْمَاءَ مَنْ هٰذِهٖ قَالَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَ عُمَرُ الْحَبَشِيَّةُ هٰذِهِ الْبَحْرِيَّةُ هٰذِهٖ فَقَالَتْ اَسْمَاءُ نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ فَنَحْنُ اَحَقُّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ فَغَضِبَتْ وَقَالَتْ كَلِمَةً كَذَبْتَ يَا عُمَرُ كَلَّا وَاللّٰهِ كُنْتُمْ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ وَيَعِظُ جَاهِلَكُمْ وَكُنَّا فِيْ دَارٍ اَوْ فِيْ اَرْضِ الْبُعَدَاءِ الْبُغَضَاءِ فِي الْحَبَشَةِ وَذٰلِكَ فِي اللّٰهِ وَفِيْ رَسُوْلِهٖ وَايْمُ اللّٰهِ لَا اَطْعَمُ طَعَامًا وَّلَا اَشْرَبُ شَرَابًا حَتّٰى اَذْكُرَ مَا قُلْتَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ كُنَّا نُؤْذٰى وَنُخَافُ وَسَاَذْكُرُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْاَلُهٗ وَ وَاللّٰهِ لَا اَكْذِبُ وَلَا اَزِيْغُ وَلَا اَزِيْدُ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِاَحَقَّ بِيْ مِنْكُمْ وَلَهٗ وَلِاَصْحَابِهٖ هِجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ وَّلَكُمْ اَنْتُمْ اَهْلَ السَّفِيْنَةِ هِجْرَتَانِ قَالَتْ فَلَقَدْ رَاَيْتُ اَبَا مُوْسٰى وَاَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ يَاْتُوْنِيْ اَرْسَالًا يَسْاَلُوْنِيْ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ مَا مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ هُمْ بِهٖ اَفْرَحُ وَلَا اَعْظَمُ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ فَقَالَتْ اَسْمَاءُ فَلَقَدْ رَاَيْتُ اَبَا مُوْسٰى وَاِنَّهٗ لَيَسْتَعِيْدُ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنِّيْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس وقت ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کی خبر ملی۔ ہم اس وقت یمن میں تھے۔ میں اور میرے دو بھائی ہجرت کر کے روانہ ہوئے۔ میں ان دونوں سے چھوٹا تھا۔ ان میں ایک ابو بردہ تھا اور دوسرے ابورھم تھے۔ ہمارے قبیلے کے باون یا شاید ترپن آدمی ساتھ تھے۔ ہم لوگ کشتی میں سوار ہوئے اور حبشہ نجاشی کے پاس پہنچ گئے۔ وہاں ہماری ملاقات حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے ہوئی تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہاں بھیجا ہے اور یہیں قیام کرنے کی ہدایت کی ہے اس لیے تم بھی ہمارے ساتھ یہاں رہو تو ہم ان کے ساتھ وہاں ٹھہر گئے۔ یہاں تک کہ ہم سب اکٹھے (مدینہ منورہ) آئے۔ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جب آپ خیبر فتح کر چکے تھے۔ آپ نے مال غنیمت میں سے ہمیں بھی حصہ عطا کیا۔ جو لوگ غزوہ خیبر میں شریک نہیں ہوئے تھے۔ ان میں سے کسی کو بھی' ہمارے علاوہ' آپ نے حصہ نہیں دیا۔ صرف وہ لوگ جو آپ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوئے تھے یا وہ لوگ جو ہمارے یعنی حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے ہمراہ کشتی (میں ہجرت کر کے آئے تھے) آپ نے ان میں مال غنیمت تقسیم کیا۔ چند لوگوں نے ہمیں یعنی کشتی میں ہجرت کر کے آنے والوں کو یہ کہا کہ ہم تم سے پہلے ہجرت کر کے آئے (لیکن ہمیں حصہ نہیں ملا اور تمہیں مل گیا)

سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا جو ہمارے ساتھ آئی تھیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے ملنے گئیں۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والوں کے ساتھ ہجرت کی تھی۔ اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے۔ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا ان کے پاس موجود تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کو دیکھا تو دریافت کیا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ اسماء بنت عمیس ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: یہ حبشہ سے آئی ہیں اور سمندری راستے سے آئی ہیں تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا' جی ہاں!

حدیث 6286- بخاری (2967) ابویعلیٰ (7316)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ہم نے تم سے پہلے (مدینہ منورہ کی طرف) ہجرت کی ہے اور تمہاری بہ نسبت ہم (پہلے ہجرت کرنے والے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مقرب ہیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا غصے میں آ گئیں۔ انہوں نے ایک جملہ کہا اور پھر بولیں' اے عمر! آپ نے غلط بات کہی ہے۔ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مکہ میں ہی) رہے اور اپنے بھوکے (گھر والوں) کو کھلاتے رہے اور ناواقف (رشتہ داروں) کو ہدایت کرتے رہے جبکہ ہم بہت دور دشمنوں کے ملک حبشہ میں تھے اور یہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی خاطر تھے۔ اللہ کی قسم! میں اس وقت تک کوئی چیز نہ کھاؤں گی اور نہ پیوں گی جب تک میں آپ کی بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ کروں۔ ہم لوگ تو اذیت کا شکار رہے ہیں اور خوفزدہ رہے ہیں۔ میں اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کروں گی اور ان سے دریافت کروں گی اور اللہ کی قسم! نہ تو غلط بیانی کروں گی' نہ ہیرا پھیری کروں گی اور نہ ہی جو کچھ انہوں نے کہا ہے اس سے زیادہ کچھ کہوں گی۔

راوی کہتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس طرح کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ وہ اور ان کے ساتھی (ہجرت کے معاملے میں) تم سے زیادہ میرے مقرب نہیں ہو سکتے کیونکہ انہوں نے ایک ہجرت کی ہے جبکہ تم کشتی والوں نے دو مرتبہ ہجرت کی ہے۔

سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ مجھے یاد ہے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اور کشتی کے ذریعے ہجرت کر کے آنیوالے کچھ لوگ میرے پاس آتے تھے اور مجھ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کرتے تھے۔ ان کے نزدیک دنیا کی کوئی بھی چیز' ان کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے زیادہ اہم اور خوش کن نہیں تھی۔

ابو بردہ' سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ مجھ سے بار بار یہ حدیث سنا کرتے تھے۔

بَابُ 881: مِنْ فَضَائِلِ سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَّبِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6287- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ اَتٰى عَلٰى سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَّبِلَالٍ فِيْ نَفَرٍ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا اَخَذَتْ سُيُوْفُ اللّٰهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللّٰهِ مَاْخَذَهَا قَالَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَتَقُوْلُوْنَ هٰذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَّسَيِّدِهِمْ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ اَغْضَبْتَهُمْ لَئِنْ كُنْتَ اَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ اَغْضَبْتَ رَبَّكَ فَاَتَاهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ يَا اِخْوَتَاهْ اَغْضَبْتُكُمْ قَالُوْا لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَآ اُخَيَّ

✧✧ عائذ بن عمرو بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ' حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ وہ چند لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے اللہ کی قسم! اللہ کی تلواریں' اللہ کے دشمن کی گردن تک نہیں پہنچ سکیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: کیا تم قریش کے اس بزرگ سردار کے بارے میں اس طرح کہہ رہے ہو؟ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: ابوبکر! شاید تم نے ان لوگوں (سلمان' صہیب اور بلال) کو ناراض کر دیا ہے۔ اگر تم نے انہیں ناراض کیا ہے تو سمجھ لو۔ تم نے اپنے پروردگار کو ناراض کیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان حضرات کے پاس آئے اور بولے: اے میرے بھائیوں! میں نے آپ کو ناراض کر دیا ہے۔ (اس کیلئے میں

حدیث 6287- احمد (20659) معجم کبیر (28)

معذرت خواہ ہوں) تو انہوں نے جواب دیا: اے میرے بھائی! اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

بَابُ 882: مِنْ فَضَائِلِ الْاَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ

انصار کے فضائل کا بیان

6288- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَا اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فِيْنَا نَزَلَتْ (اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتَانِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا) بَنُو سَلِمَةَ وَبَنُو حَارِثَةَ وَمَا نُحِبُّ اَنَّهَا لَمْ تَنْزِلْ لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ (انصاری) بیان کرتے ہیں۔ یہ آیت تمہارے بارے میں نازل ہوئی۔

''جب تم میں سے دو گروہوں نے یہ ارادہ کیا کہ وہ کمزوری کا مظاہرہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کا مددگار رہا''۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' یہ آیت (انصار کے دو خاندانوں) بنو سلمہ اور بنو حارثہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ (اگرچہ اس میں ان دونوں خاندانوں کی کمزوری کا ذکر ہے) لیکن اس کے باوجود ہماری یہ خواہش نہیں تھی کہ یہ آیت نازل نہ ہوتی کیونکہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ان دونوں کا مددگار ہے۔

6289- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے اللہ! انصار' ان کے بچوں اور ان کے پوتوں کو بخش دے۔

6290-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6291- حَدَّثَنِي اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ اَنَسًا حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفَرَ لِلْاَنْصَارِ قَالَ وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَلِذَرَارِيِّ الْاَنْصَارِ وَلِمَوَالِي الْاَنْصَارِ لَا اَشُكُّ فِيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کیلئے دعائے مغفرت کی (راوی کو شک ہے) شاید حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا تھا۔ انصار کی اولاد اور انصار کے غلاموں کیلئے بھی دعا کی۔ (غلاموں کے بارے میں) مجھے کوئی شک نہیں ہے۔

6292- حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى صِبْيَانًا وَّنِسَآءً مُقْبِلِيْنَ مِنْ

حدیث 6289- بخاری (2801) ترمذی (3856) احمد (12745) ابن حبان (5789) حاکم (5766) بیہقی (13071) ابو یعلی (1645) معجم کبیر (4972)

حدیث 6291- ابن حبان (7283) معجم کبیر (4534)

عُرُسٍ فَقَامَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا فَقَالَ اللّٰھُمَّ اَنْتُمْ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیَّ اللّٰھُمَّ اَنْتُمْ مِنْ اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیَّ یَعْنِی الْاَنْصَارَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ بچوں اور عورتوں کو کسی شادی سے واپس آتے ہوئے دیکھا تو سیدھے کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: اللہ جانتا ہے کہ تم میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو۔ اللہ جانتا ہے۔ میرے نزدیک تم سب سے زیادہ محبوب ہو۔ (یہ ارشاد انصار کے بارے میں ہے)

6293- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِیْعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ ھِشَامِ بْنِ زَیْدٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ یَقُوْلُ جَآءَتِ امْرَاَۃٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَلَا بِھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اِنَّکُمْ لَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور علیحدگی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات کی تو آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ تم لوگ (یعنی انصار) میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہو۔ (یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی)

6294- وَحَدَّثَنِیْہِ یَحْیَی بْنُ حَبِیْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ کِلَاھُمَا عَنْ شُعْبَۃَ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6295- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَۃُ سَمِعْتُ قَتَادَۃَ یُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاَنْصَارَ کَرِشِیْ وَعَیْبَتِیْ وَاِنَّ النَّاسَ سَیَکْثُرُوْنَ وَیَقِلُّوْنَ فَاقْبَلُوْا مِنْ مُّحْسِنِھِمْ وَاعْفُوْا عَنْ مُّسِیْئِھِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انصار میرے قریبی ساتھی ہیں۔ (دوسری اقوام سے تعلق رکھنے والے مسلمان) لوگوں کی تعداد زیادہ ہوتی رہے گی اور یہ کم رہ جائیں گے۔ (اس لیے دوسری اقوام سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو میری یہ ہدایت ہے) کہ تم ان (انصار) کی اچھائیوں کو قبول کرنا اور ان کی خامیوں سے درگزر کرنا۔

6296- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ سَمِعْتُ قَتَادَۃَ یُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ عَنْ اَبِیْ اُسَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْاَشْھَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَۃَ وَفِیْ کُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَیْرٌ فَقَالَ سَعْدٌ مَّا اَرٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَیْنَا فَقِیْلَ قَدْ فَضَّلَکُمْ عَلٰی کَثِیْرٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' انصار کا

حدیث 6292- بخاری (3574) احمد (12327) ابن حبان (4329) حاکم (6976) بیہقی (14479) ابو یعلی (3517)

حدیث 6295- بخاری (3590) ترمذی (3904) احمد (12610) ابن حبان (7265) ابو یعلی (1025) معجم کبیر (552)

بہترین خاندان بنونجار ہیں۔ پھر بنوعبداشہل ہیں' پھر بنوحارث بن خزرج ہیں۔ پھر بنوساعدہ ہیں۔ ویسے انصار کے سبھی خاندان بہت اچھے ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ (بن عبادہ) ایک مرتبہ کہنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے خاندان والوں کو ہمارے خاندان پر فضیلت دی ہے تو ان سے کہا گیا' آپ کو بھی تو دوسرے بہت سے لوگوں پر فضیلت دی ہے۔

6297- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6298- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِیْ ابْنَ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ لَا يَذْكُرُ فِي الْحَدِيْثِ قَوْلَ سَعْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا مکالمہ مذکور نہیں ہے۔

6299- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُسَيْدٍ خَطِيْبًا عِنْدَ ابْنِ عُتْبَةَ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ وَدَارُ بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ وَدَارُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَدَارُ بَنِیْ سَاعِدَةَ وَاللّٰهِ لَوْ كُنْتُ مُؤْثِرًا بِهَا اَحَدًا لَاٰثَرْتُ بِهَا عَشِيْرَتِیْ

✧✧ ابراہیم بیان کرتے ہیں: میں نے' ابن عتبہ کی موجودگی میں' حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ کو خطبے کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: انصار کے خاندانوں میں سب سے بہتر بنونجار ہیں۔ پھر بنوعبداشہل ہیں۔ پھر بنوحارث بن خزرج ہیں اور پھر بنوساعدہ ہیں۔ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اللہ کی قسم! اگر میں نے ان میں سے کسی ایک کو ترجیح دینا ہوتی تو اپنے خاندان (بنوساعدہ) کو ان پر ترجیح دیتا۔

6300- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ قَالَ شَهِدَ اَبُوْ سَلَمَةَ لَسَمِعَ اَبَا اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ يَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِیْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ اَبُوْ اُسَيْدٍ اَتَّهَمُ اَنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ كَاذِبًا لَّبَدَاْتُ بِقَوْمِی بَنِیْ سَاعِدَةَ وَبَلَغَ ذٰلِكَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَوَجَدَ فِیْ نَفْسِهِ وَقَالَ خُلِّفْنَا فَكُنَّا اٰخِرَ الْاَرْبَعِ اَسْرِجُوْا لِیْ حِمَارِیْ اٰتِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمَهُ ابْنُ اَخِيْهِ سَهْلٌ فَقَالَ اَتَذْهَبُ لِتَرُدَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمُ اَوَلَيْسَ حَسْبُكَ اَنْ تَكُوْنَ رَابِعَ اَرْبَعٍ فَرَجَعَ وَقَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ وَاَمَرَ بِحِمَارِهِ فَحُلَّ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابواسید انصاری رضی اللہ عنہ' حلفیہ طور پر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انصار کے خاندان میں سب سے بہتر بنونجار ہیں۔ پھر بنوعبداشہل ہیں۔ پھر بنوحارث خزرج ہیں۔ پھر بنوساعدہ ہیں۔ ویسے انصار کے سبھی خاندان بہت اچھے ہیں۔

حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ بھلا مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف غلط بات منسوب کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اگر میں

نے جھوٹ بولنا ہوتا تو میں اپنے قبیلے بنو ساعدہ (کی فضیلت بیان کرنے) سے آغاز کرتا۔ یہ روایت حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو پتہ چلی تو انہیں افسوس ہوا تو وہ بولے: ہمارے خاندان کو چاروں میں سب سے آخر میں ذکر کیا گیا ہے۔ میرے گدھے پر زین رکھو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤں گا تو ان کے بھتیجے سہل نے انہیں سمجھایا' کیا آپ اس لیے جارہے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو قبول نہ کریں۔ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ بہتر طور پر پتہ نہیں ہے۔ کیا آپ کیلئے اتنا کافی نہیں ہے؟ کہ آپ چار بہترین خاندانوں میں سے ایک ہیں تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ رک گئے اور بولے: اللہ اور اس کا رسول زیادہ علم رکھتے ہیں اور پھر ان کی ہدایت کے مطابق گدھے سے زین اتار لی گئی۔

6301- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنِي اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَيْرُ الْاَنْصَارِ اَوْ خَيْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ فِيْ ذِكْرِ الدُّوْرِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

6302- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ مَجْلِسٍ عَظِيْمٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اُحَدِّثُكُمْ بِخَيْرِ دُوْرِ الْاَنْصَارِ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنُو عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالُوْا ثُمَّ مَنْ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو النَّجَّارِ قَالُوْا ثُمَّ مَنْ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالُوْا ثُمَّ مَنْ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ قَالُوْا ثُمَّ مَنْ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ فِيْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مُغْضَبًا فَقَالَ اَنَحْنُ اٰخِرُ الْاَرْبَعِ حِيْنَ سَمّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَهُمْ فَاَرَادَ كَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رِجَالٌ مِّنْ قَوْمِهِ اجْلِسْ اَلَا تَرْضٰى اَنْ سَمّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَكُمْ فِي الْاَرْبَعِ الدُّوْرِ الَّتِيْ سَمّٰى فَمَنْ تَرَكَ فَلَمْ يُسَمِّ اَكْثَرُ مِمَّنْ سَمّٰى فَانْتَهٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ كَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے لوگوں کی محفل میں یہ بات ارشاد فرمائی۔ میں تمہیں انصار کے بہترین خاندانوں کے بارے میں بتاتا ہوں۔ لوگوں نے عرض کی: ضرور یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: (انصار کا سب سے بہترین خاندان) بنو عبدالاشہل ہیں۔ لوگوں نے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر ان کے بعد کون ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر بنو نجار ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر ان کے بعد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر بنو حارث بن خزرج ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر ان کے بعد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر بنو ساعدہ ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر ان کے بعد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ پھر انصار کے سبھی گھرانے بہت اچھے ہیں۔ (یہ سن کر) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے یہ سوچ کر کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے خاندان کا ذکر سب سے آخر میں کیا ہے۔ انہوں نے اس موضوع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کرنے

حدیث **6302**- بخاری (**3576**) ترمذی (**3910**) احمد (**392**) ابن حبان (**7284**) حاکم (**6194**) بیہقی (**12888**) ابو یعلی (**3650**) معجم کبیر (**5736**)

کا ارادہ کیا تو ان کے قبیلے کے لوگوں نے ان سے کہا' بیٹھ جائیں کیا آپ اس بات سے راضی نہیں ہیں؟ کہ نبی اکرم ﷺ نے جن چار خاندانوں کا نام لے کر ذکر کیا ہے۔ ان میں آپ کے خاندان کا بھی نام لیا ہے۔ آپ نے جن خاندانوں کا نام لے کر ذکر نہیں کیا' ان کی تعداد ان سے زیادہ ہے۔ جن کا نام لیا ہے تو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے بات کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔

6303- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَرْعَرَةَ وَاللَّفْظُ لِلْجَهْضَمِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ فِي سَفَرٍ فَكَانَ يَخْدُمُنِي فَقُلْتُ لَهُ لَا تَفْعَلْ فَقَالَ اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ الْاَنْصَارَ تَصْنَعُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اٰلَيْتُ اَنْ لَّا اَصْحَبَ اَحَدًا مِّنْهُمْ اِلَّا خَدَمْتُهُ زَادَ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِمَا وَكَانَ جَرِيرٌ اَكْبَرَ مِنْ اَنَسٍ وَّقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ اَسَنَّ مِنْ اَنَسٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں جریر بن عبداللہ بجلی کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھا۔ وہ میری خدمت کرنے لگے تو میں نے ان سے کہا' ایسا نہ کرو تو انہوں نے جواب دیا۔ میں نے انصار کا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حسن سلوک دیکھا تو یہ قسم اٹھائی کہ جب بھی کسی انصاری کے ساتھ ہوں گا تو اس کی خدمت کروں گا۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت جریر بن عبداللہ عمر رضی اللہ عنہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بڑے تھے۔

بَابُ 883: مِنْ فَضَائِلِ غِفَارٍ وَاَسْلَمَ وَجُهَيْنَةَ وَاَشْجَعَ وَمُزَيْنَةَ وَتَمِيمٍ وَّدَوْسٍ وَطَيِّئٍ

غفار' اسلم' جہینہ' اشجع' مزینہ' تمیم' دوس اور طے (نامی قبائل) کے فضائل

6304- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (بنو) غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور (بنو) اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے۔

6305- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِ قَوْمَكَ فَقُلْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا تم اپنے قبیلے میں جاؤ اور ان سے یہ کہو اللہ کے رسول نے یہ فرمایا ہے (بنو) اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور (بنو) غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔

6306- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث 6303- بخاری (2731) بیہقی (10133) معجم کبیر (2218)

حدیث 6304- بخاری (3322) ترمذی (3941) دارمی (2524) احمد (5969) ابن حبان (1973) حاکم (6981) ابویعلی (6329) معجم کبیر (6255)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6307- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ وَّسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِیْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِیْ عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6308- وَحَدَّثَنِیْ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا اَمَا اِنِّیْ لَمْ اَقُلْهَا وَلٰكِنْ قَالَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (بنو) اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور (بنو) غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔ یہ بات میں (خود) نہیں کہہ رہا بلکہ یہ اللہ کا حکم ہے۔

6309- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِیْ اَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيْمَاءَ الْغِفَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلَاةٍ اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِیْ لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَّذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

✧✧ خفاف بن ایماء غفاری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرتے ہوئے کہا' اے اللہ! بنولحیان' رعل' ذکوان اور عصیہ پر لعنت کر جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور بنو غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور بنو سالم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے۔

6310- حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی وَيَحْيَی بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَی بْنُ يَحْيٰی اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنو غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور بنو سالم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور بنو عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

6311- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ اُسَامَةُ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ وَّالْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَفِیْ حَدِيْثِ صَالِحٍ

وَّاُسَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں ہے' نبی اکرم ﷺ نے برسر منبر یہ بات ارشاد فرمائی۔

6312-وَحَدَّثَنِيْهِ حَجَّاجُ ابْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَّحْيٰى حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنِيْ ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِثْلَ حَدِيْثِ هٰؤُلَآءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6313- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَغِفَارُ وَاَشْجَعُ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوَالِيَّ دُوْنَ النَّاسِ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مَوْلَاهُمْ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انصار' مزینہ' جہینہ' غفار' اشجع اور بنوعبداللہ میرے مددگار ہیں۔دوسرے لوگ نہیں ہیں۔اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ان (قبائل کے افراد) کے مددگار ہیں۔

6314- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَّالْاَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ وَاَشْجَعُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَّوْلًى دُوْنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قریش' انصار' مزینہ' جہینہ' غفار اور اشجع کے لوگ میرے مددگار ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

6315- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ سَعْدٌ فِيْ بَعْضِ هٰذَا فِيْمَا اَعْلَمُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6316- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ اَوْ جُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِّنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ وَّبَنِيْ عَامِرٍ وَّالْحَلِيْفَيْنِ اَسَدٍ وَّغَطَفَانَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اسلم' غفار' مزینہ اور جہینہ (نامی قبائل) بنوتمیم' بنوعامر اور دو حلیف (قبائل یعنی) بنواسد اور بنوغطفان سے زیادہ بہتر ہیں۔

6317- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِيْ

حدیث 6313- بخاری (3313) ترمذی (3940) داری (2522) احمد (9023) ابن حبان (7260) حاکم (6980) ابویعلیٰ (867) معجم کبیر (2310)

وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَغِفَارُ وَأَسْلَمُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ قَالَ جُهَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَطَيِّئٍ وَغَطَفَانَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد کی جان ہے غفار' اسلم' مزینہ اور جہینہ کے لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں' بنو اسد' بنو طے اور بنو غطفان سے زیادہ بہتر ہوں گے۔

6318- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِيَانِ ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَهَوَازِنَ وَتَمِيمٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنو اسلم' بنو غفار اور مزینہ اور جہینہ کے کچھ افراد قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بنو اسد' بنو غطفان' بنو ہوازن اور بنو تمیم سے زیادہ بہتر ہوں گے (اس روایت کے بعض الفاظ اور ان کی تقدیم و تاخیر کے بارے میں راوی کو شک ہے)

6319- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَّاقُ الْحَجِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَأَحْسِبُ جُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَأَسَدٍ وَغَطَفَانَ أَخَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَأَخْيَرُ مِنْهُمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي شَكَّ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ اقرع بن حابس نبی اکرم کی خدمت میں آئے اور بولے: حاجیوں کا مال چوری کرنے والے قبائل' بنو اسلم' بنو غفار اور مزینہ (راوی کو شک ہے کہ جہینہ کا نام بھی لیا تھا) نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کیا سمجھتے ہو کہ اگر بنو اسلم' بنو غفار' مزینہ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ آپ نے جہینہ کا نام بھی لیا تھا) بنو تمیم' بنو عامر' بنو اسد اور بنو غطفان سے بہتر ہوں تو یہ (موخر الذکر چار قبائل) کیلئے شرمندگی اور رسوائی کی بات ہوگی؟ اقرع نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے وہ لوگ (یعنی بنو اسلم و غفار وغیرہ) ان سے (یعنی بنو غطفان و اسد وغیرہ سے) زیادہ بہتر ہیں۔

6320- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سَيِّدُ بَنِي تَمِيمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ وَجُهَيْنَةُ وَلَمْ يَقُلْ أَحْسِبُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں جہینہ کا ذکر بھی ہے اور کسی شک کے بغیر ہے۔

حدیث 6317- بخاری (3324) ترمذی (3952) دارمی (2523) احمد (7150) ابن حبان (7291) حاکم (6980) ابو یعلیٰ (6054) معجم کبیر (5247)

6321- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِّنْ بَنِیْ تَمِيْمٍ وَّمِنْ بَنِیْ عَامِرٍ وَّالْحَلِيْفَيْنِ بَنِیْ اَسَدٍ وَّغَطَفَانَ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ اسلم' غفار' مزینہ اور جہینہ (نامی قبائل) بنوتمیم' بنوعامر اور دو حلیف قبائل بنواسد اور بنوغطفان سے بہتر ہیں۔

6322- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6323- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتُمْ اِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِّنْ بَنِیْ تَمِيْمٍ وَّبَنِیْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَطَفَانَ وَعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهٗ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَدْ خَابُوْا وَخَسِرُوْا قَالَ فَاِنَّهُمْ خَيْرٌ وَّفِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ كُرَيْبٍ اَرَاَيْتُمْ اِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ (اے لوگو!) تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر جہینہ' اسلم اور غفار (نامی قبائل) کو بنوتمیم' بنوعبداللہ بن غطفان اور بنوعامر بن صعصعہ سے بہتر قرار دیا جائے۔ (تو کیا رہے گا؟) انہوں نے جواب دیا: یارسول اللہ! اس صورت میں وہ لوگ (بنوغطفان وغیرہ) رسوائی اور خسارے کا شکار ہوں گے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ (بنوغفار اور جہینہ وغیرہ) زیادہ بہتر ہیں۔ (ایک روایت میں الفاظ کی کچھ تقدیم و تاخیر ہے)

6324- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُّغِيْرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ اَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِیْ اِنَّ اَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوْهَ اَصْحَابِهٖ صَدَقَةُ طَيِّئٍ جِئْتَ بِهَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا وہ سب سے پہلا صدقہ جس میں نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک اور آپ کے اصحاب کے چہروں کو (خوشی سے) زیادہ روشن کر دیا وہ بنو طے سے آنے والے صدقہ تھا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اسے میں لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

6325- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمَ الطُّفَيْلُ وَاَصْحَابُهٗ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ دَوْسًا قَدْ كَفَرَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا فَقِيْلَ هَلَكَتْ دَوْسٌ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَّائْتِ بِهِمْ

حدیث 6324- بیہقی (12923)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت طفیل رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی (مدینہ منورہ) آئے تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قبیلہ دوس کے لوگوں نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ آپ ان کیلئے دعائے ضرر کریں۔ کسی نے یہ کہا، قبیلہ دوس ہلاکت کا شکار ہو جائے گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں لے آ۔

6326 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَا اَزَالُ اُحِبُّ بَنِيْ تَمِيمٍ مِّنْ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هُمْ اَشَدُّ اُمَّتِيْ عَلَى الدَّجَّالِ قَالَ وَجَآءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا قَالَ وَكَانَتْ سَبِيَّةٌ مِّنْهُمْ عِنْدَ عَآئِشَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتِقِيهَا فَاِنَّهَا مِنْ وَّلَدِ اِسْمٰعِيلَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو تمیم کے بارے میں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین فرامین سنے ہیں جن کی وجہ سے میں ہمیشہ بنو تمیم سے محبت کرتا رہوں گا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ دجال کیلئے میری امت میں سب سے زیادہ سخت وہ ہونگے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب ان کے صدقات آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں اور اس قوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کنیز کے طور پر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حصے میں آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے آزاد کر دو! کیونکہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔

6327 -وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَا اَزَالُ اُحِبُّ بَنِيْ تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهَا فِيهِمْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6328 - وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ اِمَامُ مَسْجِدِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثُ خِصَالٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَنِيْ تَمِيمٍ لَا اَزَالُ اُحِبُّهُمْ بَعْدُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِهٰذَا الْمَعْنٰى غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ هُمْ اَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا فِي الْمَلَاحِمِ وَلَمْ يَذْكُرِ الدَّجَّالَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں دجال کی بجائے یہ مذکور ہے کہ جنگ میں وہ سب سے زیادہ سخت ہیں۔

بَابُ 884: خِيَارِ النَّاسِ

بہترین لوگ

6329 - حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُوْنَ النَّاسَ مَعَادِنَ فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا وَتَجِدُوْنَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ اَكْرَهُهُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ فِيْهِ وَتَجِدُوْنَ مِنْ

حدیث 6325- بخاری (2779) احمد (7313) ابن حبان (979) ابو یعلی (2175) معجم کبیر (8217)

حدیث 6326- بخاری (2405) احمد (9056) ابن حبان (6808) حاکم (2858) بیہقی (12925) ابو یعلی (6108) معجم کبیر (10400)

شِرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِیْ يَاْتِیْ هٰٓؤُلَآءِ بِوَجْهٍ وَّهٰٓؤُلَآءِ بِوَجْهٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگوں کو معدنیات کی طرح پاؤ گے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے۔ وہ اسلام میں بھی بہتر ہوں گے۔ بشرطیکہ وہ (دینی تعلیمات) سے واقف ہوں اور اس معاملے (یعنی حکومت یا سرداری عہدے کے حصول میں) تم سب سے زیادہ بہترین اس شخص کو پاؤ گے جو اس عہدے کے حصول سے پہلے اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا تھا اور تم سب سے زیادہ اس شخص کو پاؤ گے جو دوغلا ہو ایک شخص کے پاس ایک روپ میں آتا ہو اور دوسرے کے پاس دوسرے روپ میں جاتا ہو۔

6330- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِیُّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُوْنَ النَّاسَ مَعَادِنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الزُّهْرِیِّ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ اَبِیْ زُرْعَةَ وَالْاَعْرَجِ تَجِدُوْنَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِیْ هٰذَا الشَّاْنِ اَشَدَّهُمْ لَهٗ كَرَاهِيَةً حَتّٰى يَقَعَ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو معدنیات کی طرح پاؤ گے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم بعض روایات میں یہ الفاظ ہیں) تم اس معاملے (یعنی سرکاری عہدے یا منصب) میں سب سے زیادہ بہتر اس شخص کو پاؤ گے جو اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا تھا۔ حتیٰ کہ وہ اس میں مبتلا ہو گیا۔

بَابُ 885: مِنْ فَضَائِلِ نِسَآءِ قُرَيْشٍ

قریشی عورتوں کے فضائل

6331- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ح وَعَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَآءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ قَالَ اَحَدُهُمَا صَالِحُ نِسَآءِ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْاٰخَرُ نِسَآءُ قُرَيْشٍ اَحْنَاهُ عَلٰى يَتِيْمٍ فِیْ صِغَرِهٖ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِیْ ذَاتِ يَدِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹ پر سواری کرنے والی (یعنی عرب) عورتوں میں سب سے بہتر قریش کی عورتیں ہیں (اور ایک روایت میں ہے) قریشی عورتیں یتیم بچوں کے ساتھ' ان کے بچپن میں اچھا سلوک کرتی ہیں اور شوہر (کے گھربار اور معاملات) کا خیال رکھتی ہیں۔

6332- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَرْعَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِیْ صِغَرِهٖ وَلَمْ يَقُلْ يَتِيْمٍ

✧✧ تاہم اس روایت میں ''یتیم'' کی بجائے ''بچے'' مذکور ہے۔

6333- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ

حدیث 6329- بخاری (3304) احمد (7487) ابن حبان (92) ابویعلی (6070)

حدیث 6331- بخاری (3249) احمد (640) ابن حبان (6267) حاکم (3837) بیہقی (14493) ابویعلی (522) معجم کبیر (5485)

الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نِسَآءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَآءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ اَحْنَاهُ عَلٰى طِفْلٍ وَّاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ قَالَ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَلٰى اِثْرِ ذٰلِكَ وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيْرًا قَطُّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اونٹ پر سواری کرنے والی (یعنی عرب) عورتوں میں سب سے بہتر قریشی عورتیں ہیں۔ جو بچوں پر مہربان ہوتی ہیں اور شوہر (کے مال اور گھربار) کا خیال رکھتی ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام کبھی بھی اونٹ پر سوار نہیں ہوئی تھیں۔

6334- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِيْ طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ كَبِرْتُ وَلِيْ عِيَالٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَآءٍ رَكِبْنَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِيْ صِغَرِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام بھیجا تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں بوڑھی ہو چکی ہوں اور میرے (یتیم) بچے بھی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹ پر سوار ہونے والی عورتوں میں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم کچھ لفظی اختلاف ہے)

6335- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَآءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ صَالِحُ نِسَآءِ قُرَيْشٍ اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِيْ صِغَرِهٖ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹ پر سوار ہونیوالی (یعنی عرب) عورتوں میں سب سے بہتر قریش کی نیک عورتیں ہیں۔ جو بچے پر اس کی بچپن میں شفیق ہوتی ہیں اور اپنے شوہر (کے مال اور گھربار) کا خیال رکھتی ہیں۔

6336- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ هٰذَا سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 886: مُؤَاخَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَصْحَابِهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے اصحاب کے درمیان بھائی چارگی قائم کرنا

6337- حَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَّعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخٰى بَيْنَ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ اَبِيْ طَلْحَةَ

حدیث 6337- احمد (12567) حاکم (5167) بیہقی (12300) ابویعلی (3320) معجم کبیر (4682)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو ایک دوسرے کا بھائی بنادیا تھا۔

6338- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ قَالَ قِيلَ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَلَغَكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ حِلْفَ فِي الْاِسْلاَمِ فَقَالَ اَنَسٌ قَدْ حَالَفَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَّالْاَنْصَارِ فِيْ دَارِهٖ

✧✧ عاصم بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا۔ کیا آپ ایسی کسی روایت سے واقف ہیں۔ جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہو۔ اسلام میں کوئی کسی کا حلیف نہیں ہے تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رہائشگاہ میں قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا حلیف بنایا تھا۔

6339- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ حَالَفَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَّالْاَنْصَارِ فِيْ دَارِهِ الَّتِيْ بِالْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں اپنی رہائشگاہ میں قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا حلیف بنایا۔

6340- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ حِلْفَ فِي الْاِسْلاَمِ وَاَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْاِسْلاَمُ اِلَّا شِدَّةً

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام میں حلیف ہونے کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ زمانہ جاہلیت میں جو حلیف تھے۔ اسلام ان کے تعلق میں مزید مضبوطی پیدا کرے گا۔

بَابُ 887: بَيَانِ اَنَّ بَقَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَانٌ لِاَصْحَابِهٖ وَبَقَاءَ اَصْحَابِهٖ اَمَانٌ لِلْاُمَّةِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (ظاہری) حیات' آپ کے اصحاب کیلئے امان ہے اور آپ کے اصحاب کی حیات' بقیہ امت کیلئے امان ہے (اس کے بعد فتنوں کا دور دورہ ہوگا)

6341- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ حُسَيْنٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ جَلَسْنَا حَتّٰى نُصَلِّيَ مَعَهُ الْعِشَآءَ قَالَ فَجَلَسْنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا زِلْتُمْ هَاهُنَا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ قُلْنَا نَجْلِسُ حَتّٰى نُصَلِّيَ مَعَكَ الْعِشَآءَ

حدیث 6338- بخاری (2172) ابوداؤد (2925) ترمذی (1858) داری (2526) احمد (6992) ابن حبان (4369) حاکم (2871) بیہقی (12302) ابویعلی (4023) معجم کبیر (1580)

حدیث 6340- بخاری (2172) ابوداؤد (2925) ترمذی (1585) داری (2526) احمد (6992) ابن حبان (4369) حاکم (2871) بیہقی (12302) ابویعلی (4023) معجم کبیر (1580)

قَالَ اَحْسَنْتُمْ اَوْ اَصَبْتُمْ قَالَ فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَآءِ وَكَانَ كَثِيْرًا مِمَّا يَرْفَعُ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَآءِ فَقَالَ النُّجُوْمُ اَمَنَةٌ لِلسَّمَآءِ فَاِذَا ذَهَبَتِ النُّجُوْمُ اَتَى السَّمَآءَ مَا تُوْعَدُ وَاَنَا اَمَنَةٌ لِاَصْحَابِىْ فَاِذَا ذَهَبْتُ اَتَى اَصْحَابِىْ مَا يُوْعَدُوْنَ وَاَصْحَابِىْ اَمَنَةٌ لِاُمَّتِىْ فَاِذَا ذَهَبَ اَصْحَابِىْ اَتَى اُمَّتِىْ مَا يُوْعَدُوْنَ

✧✧ ابو بردہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی اور پھر یہ سوچا' ہم یہیں بیٹھے رہتے ہیں اور عشاء کی نماز بھی آپ کی اقتداء میں ادا کریں گے تو ہم وہاں بیٹھے رہے۔ (عشاء کی نماز پڑھانے کیلئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: تم یہیں رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی اور پھر یہ سوچا کہ ہم یہیں بیٹھے رہتے ہیں تا کہ عشاء کی نماز بھی آپ کی اقتداء میں ادا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اچھا کیا (یا شاید یہ فرمایا) تم نے ٹھیک کیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا۔ آپ اکثر سر اٹھا کر آسمان کی طرف (دیکھا کرتے تھے) اور فرمایا۔ ستارے آسمان کیلئے امان ہیں۔ جب ستارے آسمان سے رخصت ہو جائیں گے تو وہ چیز (قیامت) آجائے گی۔ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے اور میں اپنے اصحاب کیلئے امان ہوں۔ جب میں رخصت ہو جاؤں گا تو میرے اصحاب کو صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا جس کا وعدہ کیا گیا ہے اور میرے اصحاب میری امت کیلئے امان ہیں۔ جب وہ رخصت ہو جائیں گے تو میری امت میں وہ (فتنے) آئیں گے جن کا وعدہ کیا گیا ہے۔

بَابُ 888: فَضْلِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ

صحابہ کرام پھر ان کے بعد والوں (تابعین) پھر ان کے بعد والوں (تبع تابعین) کے فضائل

6342 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِىْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُوْ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيْكُمْ مَّنْ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُوْ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيْكُمْ مَّنْ رَاٰى مَنْ صَحِبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُوْ فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ فِيْكُمْ مَّنْ رَاٰى مَنْ صَحِبَ مَنْ صَحِبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا جس میں چند لوگ کسی جنگ میں شرکت کیلئے جائیں گے تو ان سے دریافت کیا جائے گا۔ کیا آپ کے درمیان کوئی ایسا شخص ہے؟ جس نے اللہ کے رسول کی زیارت کی ہو تو وہ لوگ جواب دیں گے۔ جی ہاں! تو انہیں فتح نصیب ہو جائے گی۔ پھر کچھ لوگ جہاد کیلئے جائیں گے اور ان سے دریافت کیا جائے گا؟ کیا تمہارے درمیان کچھ ایسے لوگ ہیں؟ جنہوں نے کسی صحابی کی زیارت کی ہو؟ وہ جواب دیں گے' جی ہاں! تو انہیں بھی فتح نصیب ہو جائے گی۔ پھر کچھ لوگ جنگ کیلئے جائیں گے تو ان سے دریافت کیا جائے گا۔ کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا شخص ہے جس نے کسی ایسے صاحب (تابعی) کے ساتھ رہا ہو جو کسی صحابی کے ساتھ رہا ہو' وہ جواب دیں گے' جی ہاں! تو انہیں بھی فتح نصیب ہو گی۔

حدیث 6341 - احمد (19584) ابن حبان (7249) ابو یعلیٰ (7276)

حدیث 6342 - بخاری (2740) احمد (11056) ابن حبان (4768)) ابو یعلیٰ (974)

6343 - حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ زَعَمَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُبْعَثُ مِنْهُمُ الْبَعْثُ فَيَقُوْلُوْنَ انْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ فِيكُمْ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوْجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّانِي فَيَقُوْلُوْنَ هَلْ فِيهِمْ مَنْ رَاٰى اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّالِثُ فَيُقَالُ انْظُرُوْا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ مَنْ رَاٰى مَنْ رَاٰى اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَكُوْنُ الْبَعْثُ الرَّابِعُ فَيُقَالُ انْظُرُوْا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ اَحَدًا رَّاٰى مَنْ رَاٰى اَحَدًا رَّاٰى اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوْجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں پر ایک وقت ایسا آئے گا جب وہ کسی لشکر کو روانہ کریں گے تو یہ کہیں گے ذرا دیکھو! تمہارے درمیان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کوئی ایک موجود ہے؟ تو ایک ایسا شخص مل جائے گا اور اس کی برکت سے انہیں فتح نصیب ہو جائے گی۔ پھر (وہ زمانہ آئے گا جب) وہ ایک اور لشکر روانہ کریں گے اور یہ دریافت کریں گے۔ کیا ان میں کوئی ایسا شخص ہے جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی زیارت کی ہو (وہ شخص مل جائے گا) اور انہیں اس کی برکت سے فتح نصیب ہوگی پھر (وہ زمانہ آئے گا جب) وہ تیسرا لشکر روانہ کریں گے اور یہ کہا جائے گا۔ ذرا جائزہ لو! کیا تمہیں ان میں کوئی ایسا شخص نظر آ رہا ہے جس نے کسی ایسے شخص کی زیارت کی ہو جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی زیارت کی ہو۔ پھر (وہ زمانہ آئے گا جب) وہ چوتھا لشکر روانہ کریں گے۔ ذرا دیکھو! کیا تمہیں ان میں کوئی ایسا شخص نظر آ رہا ہے جس نے کسی ایسے شخص کی زیارت کی ہو' جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی زیارت کی ہو۔ وہ شخص مل جائے گا اور انہیں اس شخص کی برکت سے فتح نصیب ہوگی۔

6344 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ اُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُوْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَجِيْءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ لَمْ يَذْكُرْ هَنَّادٌ الْقَرْنَ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ قُتَيْبَةُ ثُمَّ يَجِيْءُ اَقْوَامٌ

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ پھر وہ لوگ ہوں گے جو ان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ ہوں گے جو ان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ قوم آئے گی جن کی گواہی ان کی قسم سے اور ان کی قسم ان کی گواہی سے پہلے ہوگی۔ (یعنی وہ بات بات پر قسم اٹھائیں گے اور گواہی دیں گے)

6345 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَجِيْءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَتَبْدُرُ يَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ

حدیث 6344 - بخاری (2508) ابوداؤد (2221) نسائی (3809) ابن ماجه (2362) احمد (3594) ابن حبان (4328) حاکم (390) بیہقی (19696) ابویعلی (5140) معجم کبیر (2187)

اِبْرَاهِيْمُ كَانُوْا يَنْهَوْنَنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ عَنِ الْعَهْدِ وَالشَّهَادَاتِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا' سب سے بہترین لوگ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرے زمانے کے لوگ' پھر وہ جوان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ جوان کے بھی بعد آئیں گے۔ پھر وہ لوگ آئیں گے جو کبھی قسم سے پہلے گواہی دیں گے اور کبھی گواہی سے پہلے قسم اٹھائیں گے۔

(راوی) ابراہیم کہتے ہیں (ہمارے بڑے) بچپن میں ہمیں (خواہ مخواہ) قسم اٹھانے اور گواہی دینے سے بچنے کی تاکید کیا کرتے تھے۔

6346 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِاِسْنَادِ اَبِى الْاَحْوَصِ وَجَرِيْرٍ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمَا وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِهِمَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان روایات کے آغاز میں یہ مذکور نہیں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا۔

6347 - وَحَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِىْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ فَلَا اَدْرِىْ فِى الثَّالِثَةِ اَوْ فِى الرَّابِعَةِ قَالَ ثُمَّ يَتَخَلَّفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِيْنَهُ وَيَمِيْنُهُ شَهَادَتَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں۔ پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ جوان کے بعد آئیں گے (راوی کہتے ہیں) یہ مجھے صحیح طرح یاد نہیں ہے کہ تیسری یا شاید چوتھی مرتبہ آپ نے یہ فرمایا' پھر ان کے بعد وہ لوگ آئیں گے جو قسم اٹھانے سے پہلے گواہی دیا کریں گے اور گواہی دینے سے پہلے قسم اٹھایا کریں گے۔

6348 - حَدَّثَنِىْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ اُمَّتِى الْقَرْنُ الَّذِيْنَ بُعِثْتُ فِيْهِمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَذَكَرَ الثَّالِثَ اَمْ لَا قَالَ ثُمَّ يَخْلُفُ قَوْمٌ يُحِبُّوْنَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُوْنَ قَبْلَ اَنْ يُسْتَشْهَدُوْا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں سب سے بہتر اس زمانے کے لوگ ہیں جس میں' میں مبعوث ہوا ہوں۔ پھر وہ جوان کے بعد آئیں گے۔ (راوی کہتے ہیں) اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسرے زمانے کا ذکر کیا یا نہیں؟ (یعنی یہ مجھے یاد نہیں ہے) پھر آپ نے فرمایا۔ پھر ان کے بعد وہ لوگ آئیں گے جو موٹاپے (حرام خوری) کو پسند کریں گے اور گواہی طلب کیے جانے سے پہلے ہی (جھوٹی) گواہی دے کر (مالی فوائد حاصل کریں گے)

6349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ

حدیث 6348 - بخاری (3450) ابوداؤد (4657) ترمذی (2222) احمد (7123) ابن حبان (6729) حاکم (390) بیہقی (20387) معجم کبیر (527)

شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ كِلاَهُمَا عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَلاَ اَدْرِيْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلاَثَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6350- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ اَبَا جَمْرَةَ حَدَّثَنِيْ زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلاَ اَدْرِيْ اَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَرْنِهٖ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلاَثَةً ثُمَّ يَكُوْنُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَّشْهَدُوْنَ وَلاَ يُسْتَشْهَدُوْنَ وَيَخُوْنُوْنَ وَلاَ يُؤْتَمَنُوْنَ وَيَنْذُرُوْنَ وَلاَ يُوْفُوْنَ وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے۔ پھران لوگوں کا جو اس کے بعد آئیں گے۔ پھر ان کا جو ان کے بعد آئیں گے۔ پھر ان کا جو ان کے بھی بعد آئیں گے۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ مجھے صحیح یاد نہیں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانہ کے بعد دو زمانوں کا ذکر کیا تھا یا تین کا؟ پھر آپ نے فرمایا: ان کے بعد وہ لوگ آئیں گے جو (جھوٹی) گواہی دیں گے۔ حالانکہ ان سے گواہی طلب نہیں کی گئی ہوگی۔ وہ خیانت کریں گے امانت کا خیال نہیں رکھیں گے' نذر مانیں گے لیکن اسے پورا نہیں کریں گے اور خوب موٹے تازے ہوں گے۔

6351-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِهِمْ قَالَ لاَ اَدْرِيْ اَذَكَرَ بَعْدَ قَرْنِهٖ قَرْنَيْنِ اَوْ ثَلاَثَةً وَّفِيْ حَدِيْثِ شَبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ وَّجَآئَنِيْ فِيْ حَاجَةٍ عَلٰى فَرَسٍ فَحَدَّثَنِيْ اَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ يَحْيٰى وَشَبَابَةَ يَنْذُرُوْنَ وَلاَ يَفُوْنَ وَفِيْ حَدِيْثِ بَهْزٍ يُّوْفُوْنَ كَمَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

6352- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ كِلاَهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِيْنَ بُعِثْتُ فِيْهِمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ زَادَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَذَكَرَ الثَّالِثَ اَمْ لاَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ زَهْدَمٍ عَنْ عِمْرَانَ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَيَحْلِفُوْنَ وَلاَ يُسْتَحْلَفُوْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں بھی کچھ اختلاف ہے۔

6353- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَّهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِيْ اَنَا فِيْهِ ثُمَّ الثَّانِيْ ثُمَّ الثَّالِثُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ سب سے بہترین لوگ کون ہیں؟ آپ نے

فرمایا: اس زمانے کے لوگ جس میں' میں موجود ہوں۔ پھر (اس کے بعد والے) دوسرے زمانے کے اور پھر تیسرے زمانے کے (لوگ بہتر ہیں)

بَابُ889: بَیَانِ مَعْنٰی قَوْلِهٖ ﷺ عَلٰی رَأْسِ سَنَةٍ لَّا یَبْقٰی نَفْسٌ مَنْفُوْسَةٌ مِّمَّنْ هُوَ مَوْجُوْدُ الْاٰنَ

نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے مفہوم کا بیان کہ اس صدی کے اختتام پر' اب جو لوگ موجود ہیں ان میں سے کوئی ایک بھی زندہ نہیں رہے گا

6354- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبُوْ بَكْرِ ابْنُ سُلَیْمَانَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِیْ اٰخِرِ حَیَاتِهٖ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ اَرَاَیْتَكُمْ لَیْلَتَكُمْ هٰذِهٖ فَاِنَّ عَلٰی رَاْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِّنْهَا لَا یَبْقٰی مِمَّنْ هُوَ عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ اَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَهَلَ النَّاسُ فِیْ مَقَالَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِیْمَا یَتَحَدَّثُوْنَ مِنْ هٰذِهِ الْاَحَادِیْثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَّاِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَبْقٰی مِمَّنْ هُوَ الْیَوْمَ عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ اَحَدٌ یُرِیْدُ بِذٰلِكَ اَنْ یَّنْخَرِمَ ذٰلِكَ الْقَرْنُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنی ظاہری حیات کے آخری ایام میں ایک رات ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی۔ سلام پھیر کر آپ کھڑے ہو گئے اور فرمایا' کیا تم نے اس رات پر غور کیا؟ آج روئے زمین پر جو بھی موجود ہے۔ آج سے ٹھیک ایک سو سال بعد ان میں سے کوئی ایک بھی زندہ نہیں رہے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کے مفہوم کو صحیح طور پر نہیں سمجھا۔ وہ ان احادیث کی وجہ سے آپس میں یہی کہتے رہے کہ ایک سو سال بعد (قیامت آ جائے گی) لیکن نبی اکرم ﷺ نے تو یہ ارشاد فرمایا تھا کہ آج روئے زمین پر جو موجود ہے ان میں سے کوئی ایک باقی نہیں رہے گا۔ آپ کی مراد یہ تھی کہ اس زمانے سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ انتقال کر جائیں گے۔

6355- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْیَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَیْبٌ وَّرَوَاهُ اللَّیْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدِ ابْنِ مُسَافِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِیِّ بِاِسْنَادِ مَعْمَرٍ كَمِثْلِ حَدِیْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6356- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَبْلَ اَنْ یَّمُوْتَ بِشَهْرٍ تَسْاَلُوْنِیْ عَنِ السَّاعَةِ وَاِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ مَا عَلَی الْاَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوْسَةٍ تَاْتِیْ عَلَیْهَا مِائَةُ سَنَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ نے اپنی وفات سے ایک ماہ پہلے ارشاد فرمایا۔ تم مجھ سے قیامت کے (معین وقت) کے بارے میں سوال کرتے ہو اس کا علم اللہ کے پاس ہے۔

حدیث 6354- بخاری (116) ابوداؤد (4348) ترمذی (2250) احمد (1187) ابن حبان (2986) حاکم (8520) بیہقی (1971) ابو یعلیٰ (4050) معجم کبیر (6405)

لیکن میں اللہ کے نام کی قسم اٹھا کر یہ کہتا ہوں کہ آج روئے زمین پر کوئی ایک ایسا شخص نہیں ہے۔ (جو آج سے ٹھیک) ایک سوسال بعد زندہ ہوگا۔

6357-وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ آپ نے اپنی وفات سے ایک ماہ پہلے یہ بات ارشاد فرمائی۔

6358- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي حَدَّثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ ذٰلِكَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ اَوْ نَحْوِ ذٰلِكَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ الْيَوْمَ تَاْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَّهِيَ حَيَّةٌ يَّوْمَئِذٍ وَّعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ صَاحِبِ السِّقَايَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ وَفَسَّرَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ نَقْصُ الْعُمُرِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے تقریباً ایک ماہ پہلے یہ ارشاد فرمایا: آج جو شخص زندہ ہے۔وہ آج سے ٹھیک ایک سوسال بعد زندہ نہیں ہوگا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے اور اس میں راوی عبدالرحمٰن نے اس کی یہ تاویل کی ہے کہ لوگوں کی عمریں کم ہو جائیں گی۔

6359- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6360- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنْ دَاوٗدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ دَاوٗدَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوْكَ سَاَلُوْهُ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَاْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَّعَلَى الْاَرْضِ نَفْسٌ مَّنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس تشریف لائے تو لوگوں نے آپ سے قیامت کے (معین وقت) کے بارے میں سوال کیا۔تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔آج سے ٹھیک ایک سوسال بعد' جو شخص آج زندہ ہے وہ اس وقت زندہ نہیں ہوگا۔

6361- حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَبْلُغُ مِائَةَ سَنَةٍ فَقَالَ سَالِمٌ تَذَاكَرْنَا ذٰلِكَ عِنْدَهٗ اِنَّمَا هِيَ كُلُّ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٍ يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج زندہ اشخاص میں سے کوئی بھی

ایک سو سال (گزرنے تک) زندہ نہیں رہے گا۔ (راوی) سالم کہتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ہم نے یہ بات کی کہ اس میں وہ بچہ بھی شامل ہوگا جو اسی دن پیدا ہوا تھا۔

بَابُ 890: تَحْرِيْمِ سَبِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

صحابہ کرام کو برا کہنا حرام ہے

6362- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِيْ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِيْ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے اصحاب کو برا نہ کہو۔ میرے اصحاب کو برا نہ کہو۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ اگر کوئی (غیر صحابی) شخص احد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کرے تو وہ ان میں سے کسی ایک (صحابی) کے ایک مد' بلکہ اس کے بھی نصف (کوئی اناج خیرات کرنے کے ثواب) کے برابر نہیں ہو سکتا۔

6363- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ شَيْءٌ فَسَبَّهٗ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِيْ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَوْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے درمیان تکرار ہو گیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے انہیں برا کہا (اس کا علم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوا) تو آپ نے ارشاد فرمایا: میرے اصحاب میں سے کسی ایک کو بھی برا نہ کہو۔ کیونکہ تم میں سے کوئی ایک اگر احد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کر دے تو ان میں سے کسی ایک کے ایک مد بلکہ اس کا بھی نصف (خیرات کرنے) کے برابر نہیں ہو سکتا۔

6364- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِيْرٍ وَّاَبِيْ مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَوَكِيْعٍ ذِكْرُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّخَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 6362- بخاری (3470) ابو داؤد (4658) ترمذی (3861) ابن ماجہ (161) احمد (11094) ابن حبان (6994) بیہقی (20696) ابو یعلی (1087)

بَابُ 891: مِنْ فَضَائِلِ أُوَيْسٍ الْقَرَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

6365 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ وَفَدُوا إِلَى عُمَرَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ يَسْخَرُ بِأُوَيْسٍ فَقَالَ عُمَرُ هَلْ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنَ الْقَرَنِيِّينَ فَجَاءَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ إِنَّ رَجُلًا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ لَا يَدَعُ بِالْيَمَنِ غَيْرَ أُمٍّ لَهُ قَدْ كَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللَّهَ فَأَذْهَبَهُ عَنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ الدِّينَارِ أَوِ الدِّرْهَمِ فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

✧✧ اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں: اہل کوفہ وفد کی شکل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان میں ایک ایسا شخص تھا جو حضرت اویس رضی اللہ عنہ کے ساتھ مذاق کیا کرتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا یہاں قرن کا رہنے والا کوئی شخص ہے؟ تو وہ شخص آگے بڑھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا جس کا نام ''اویس'' ہوگا۔ یمن میں اس کی صرف والدہ ہوگی وہ برص کی بیماری کا شکار ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس (برص کے نشانات) کو ختم کردے گا اور صرف ایک دینار (یا شاید یہ فرمایا تھا) ایک درہم جتنا نشان رہ جائے گا۔ تم میں سے جو شخص اس سے ملے وہ اس سے اپنے لیے مغفرت کی دعا کروائے۔

6366 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَمُرُوهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تابعین میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہوگا جس کا نام اویس ہوگا۔ اس کی صرف والدہ زندہ ہوگی اور اس کے (جسم پر) برص کا نشان ہوگا۔ تم اس سے درخواست کرنا کہ وہ تمہارے لیے مغفرت کی دعا کرے۔

6367 - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِذَا أَتَى عَلَيْهِ أَمْدَادُ أَهْلِ الْيَمَنِ سَأَلَهُمْ أَفِيكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ حَتَّى أَتَى عَلَى أُوَيْسٍ فَقَالَ أَنْتَ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَ بِكَ بَرَصٌ فَبَرَأْتَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمْدَادِ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَأَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَاسْتَغْفِرْ لِي فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ الْكُوفَةَ قَالَ أَلَا أَكْتُبُ لَكَ إِلَى عَامِلِهَا قَالَ أَكُونُ فِي غَبْرَاءِ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ حَجَّ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِهِمْ فَوَافَقَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ أُوَيْسٍ قَالَ تَرَكْتُهُ رَثَّ الْبَيْتِ قَلِيلَ الْمَتَاعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَاْتِيْ عَلَيْكُمْ اُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ اَمْدَادِ اَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهٖ بَرَصٌ فَ
مِنْهُ اِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهٗ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَّوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ يَّسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَاَتَى اُوَ
فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ اَنْتَ اَحْدَثُ عَهْدًا بِسَفَرٍ صَالِحٍ فَاسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ اسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ اَنْتَ اَحْدَثُ عَهْدًا بِسَ
صَالِحٍ فَاسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ لَقِيْتَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ فَاسْتَغْفَرَ لَهٗ فَفَطِنَ لَهُ النَّاسُ فَانْطَلَقَ عَلٰى وَجْهِهٖ قَالَ اُسَيْرٌ وَّكَسَ
بُرْدَةً فَكَانَ كُلَّمَا رَآهُ اِنْسَانٌ قَالَ مِنْ اَيْنَ لِاُوَيْسٍ هٰذِهِ الْبُرْدَةُ

✧✧ اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں جب بھی یمن سے لوگ آتے تھے تو وہ ان سے دریافت کرتے تھے کیا تمہارے درمیان اویس بن عامر نامی کوئی شخص موجود ہے؟ آخر کار ایک دن وہ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور دریافت کیا: کیا آپ اویس بن عامر ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا آپ مراد قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں اور قرن کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا آپ کو برص کی بیماری لاحق ہوئی تھی اور پھر آپ ٹھیک ہو گئے لیکن صرف ایک درہم جتنا نشان باقی رہ گیا۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا آپ کی والدہ حیات ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ یمن کے امدادی مجاہدین کے ہمراہ تمہارے پاس اویس بن عامر نامی ایک شخص آئے گا۔ جس کا تعلق مراد قبیلے سے ہوگا اور وہ قرن کا رہنے والا ہوگا۔ وہ برص کی بیماری کا شکار ہوا ہوگا اور ٹھیک ہونے کے بعد صرف ایک درہم جتنا نشان باقی رہ گیا ہوگا۔ اس کی والدہ ہوگی جس کا وہ فرمانبردار ہوگا۔ اگر وہ (کسی کام کیلئے) اللہ کے نام کی قسم اٹھا لے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور پورا کرے گا۔ اگر ہو سکے تو تم اس سے اپنے لیے دعائے مغفرت کروانا (پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اویس رضی اللہ عنہ سے کہا) آپ میرے لئے دعائے مغفرت کریں۔ حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے ان کیلئے دعائے مغفرت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا: آپ کہاں جانا چاہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: کوفہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں کوفہ کے گورنر کے نام آپ کو تحریر نہ لکھ کر دوں؟ حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے غبار آلود لوگوں میں رہنا پسند ہے۔ (راوی کہتے ہیں) اگلے برس کوفہ کے سرکاری عمائدین میں سے ایک صاحب حج کرنے کیلئے آئے۔ ان کی ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے حضرت اویس رضی اللہ عنہ کے بارے میں دریافت کیا: تو ان صاحب نے جواب دیا۔ میں انہیں اس حال میں چھوڑ کر آیا ہوں کہ وہ ایک شکستہ گھر میں رہتے تھے جس میں سامان بہت کم تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

یمن کے امدادی مجاہدین کے ہمراہ تمہارے پاس اویس بن عامر نامی ایک شخص آئے گا جس کا تعلق مراد قبیلے سے ہوگا اور وہ قرن کا رہنے والا ہوگا۔ وہ برص کی بیماری کا شکار ہوا ہوگا اور ٹھیک ہونے کے بعد صرف ایک درہم جتنا نشان باقی رہ گیا ہوگا۔ اس کی والدہ ہوگی جس کا وہ فرمانبردار ہوگا۔ اگر وہ (کسی کام کیلئے) اللہ کے نام کی قسم اٹھا لے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور پورا کرے گا۔ اگر ہو سکے تو تم اس سے اپنے لیے دعائے مغفرت کروانا۔

وہ صاحب (کوفہ میں) حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور درخواست کی' آپ میرے لئے دعائے مغفرت کریں۔ حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ خود کچھ ہی دن پہلے ایک انتہائی مبارک سفر سے واپس آئے ہیں۔ آپ میرے لیے دعائے مغفرت کریں۔ ان سب صاحب نے دوبارہ درخواست کی' آپ میرے لیے دعائے مغفرت کریں تو حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے

جواب دیا: آپ کچھ ہی دن پہلے ایک مبارک سفر سے واپس آئے ہیں۔ آپ میرے لیے دعائے مغفرت کریں۔ پھر حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا آپ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے ان صاحب کیلئے دعائے مغفرت کی۔ (اس کے بعد اہل کوفہ کو) ان کے مرتبہ و مقام کا علم ہوا تو حضرت اویس رضی اللہ عنہ (کوفہ چھوڑ کر کہیں اور) چلے گئے۔

(راوی) اسیر کہتے ہیں میں نے ان کی خدمت میں ایک چادر پیش کی تھی۔ جو اتنی عمدہ تھی) کہ جو شخص بھی اسے دیکھتا تھا۔ وہ یہی دریافت کرتا تھا۔ اویس کے پاس یہ چادر کہاں سے آئی؟

بَابُ 892: وَصِيَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَهْلِ مِصْرَ

اہل مصر (کے ساتھ حسن سلوک) کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکید

6368- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي حَرْمَلَةُ ح وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ وَهُوَ ابْنُ عِمْرَانَ التُّجِيْبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ سَتَفْتَحُوْنَ اَرْضًا يُذْكَرُ فِيْهَا الْقِيْرَاطُ فَاسْتَوْصُوا بِاَهْلِهَا خَيْرًا فَاِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَّرَحِمًا فَاِذَا رَاَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ فِيْ مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَمَرَّ بِرَبِيْعَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنَيْ شُرَحْبِيْلَ ابْنِ حَسَنَةَ يَتَنَازَعَانِ فِيْ مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجَ مِنْهَا

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب تم ایک ایسی سرزمین (مصر) فتح کرو گے جہاں قیراط (کے پیمانے) کا رواج ہوگا۔ تمہارے لیے یہ تاکید ہے کہ تم وہاں کے رہنے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا کیونکہ وہ تمہارے رشتہ دار ہیں۔ جب تم دیکھو کہ دو آدمی ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں تو وہاں سے چلے جاؤ۔ (راوی کہتے ہیں) ایک مرتبہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا گزر شرجیل بن حسنہ کے دو بیٹوں ربیعہ اور عبدالرحمن کے پاس سے ہوا جو ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کر رہے تھے تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ وہ جگہ چھوڑ کر چلے گئے۔

6369- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ سَتَفْتَحُوْنَ مِصْرَ وَهِيَ اَرْضٌ يُسَمّٰى فِيْهَا الْقِيْرَاطُ فَاِذَا فَتَحْتُمُوْهَا فَاَحْسِنُوْا اِلٰى اَهْلِهَا فَاِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَّرَحِمًا اَوْ قَالَ ذِمَّةً وَّصِهْرًا فَاِذَا رَاَيْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِيْهَا فِيْ مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَرَاَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شُرَحْبِيْلَ بْنِ حَسَنَةَ وَاَخَاهُ رَبِيْعَةَ يَخْتَصِمَانِ فِيْ مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجْتُ مِنْهَا

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب تم مصر فتح کرلو گے۔ وہ ایسی سرزمین ہے جہاں قیراط (کا پیمانہ) رائج ہے۔ جب تم اسے فتح کرلو گے تو وہاں کے رہنے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا کیونکہ وہ رشتہ دار ہیں (اور ایک روایت میں ہے) وہ سسرالی رشتہ دار ہیں اور جب تم وہاں دیکھو کہ دو آدمی ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں تو وہ جگہ چھوڑ کر چلے جانا حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے عبدالرحمن بن شرجیل بن حسنہ کو اپنے بھائی ربیعہ

حدیث 6368- احمد (21560) ابن حبان (6676) حاکم (4032) بیہقی (18519) معجم کبیر (111)

کے ساتھ ایک اینٹ جتنی جگہ کے بارے میں جھگڑا کرتے دیکھا تو میں وہ (ملک) چھوڑ کر آگیا۔

بَابٌ 893: فَضْلِ اَهْلِ عُمَّانَ

عمان کے رہنے والوں کی فضیلت

6370- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِي الْوَازِعِ جَابِرِ بْنِ عَمْرٍو الرَّاسِبِيِّ سَمِعْ اَبَا بَرْزَةَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا اِلٰى حَيٍّ مِّنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَسَبُّوْهُ وَضَرَبُوْهُ فَجَآءَ اِلٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ عُمَّانَ اَتَيْتَ مَا سَبُّو وَلَا ضَرَبُوْكَ

✧✧ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو کسی عرب قبیلے میں بھیجا تو قبیلے والوں نے ان کے ساتھ بدزبانی اور مار پیٹ کی۔ وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: اگر تم عمان کے لوگوں کے پاس جاتے تو وہ تمہارے ساتھ گالی گلوچ اور مار پیٹ نہ کرتے۔

بابٌ 894: ذِكْرِ كَذَّابِ ثَقِيْفٍ وَّمُبِيْرِهَا

ثقیف (نامی قبیلے) کے ایک کذاب اور ایک ظالم شخص کا تذکرہ

6371- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيَّ اَخْبَرَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ اَبِيْ نَوْفَلٍ رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلٰى عَقَبَةِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ فَجَعَلَتْ قُرَيْشٌ تَمُرُّ عَلَيْهِ وَالنَّاسُ حَتّٰى مَرَّ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَا خُبَيْبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَا خُبَيْبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَا خُبَيْبٍ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ اَنْهَاكَ عَنْ هٰذَا اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ اَنْهَاكَ عَنْ هٰذَا اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ اَنْهَاكَ عَنْ هٰذَا اَمَا وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مَا عَلِمْتُ صَوَّامًا قَوَّامًا وَّصُوْلًا لِلرَّحِمِ اَمَا وَاللّٰهِ لَاُمَّةٌ اَنْتَ اَشَرُّهَا لَاُمَّةٌ خَيْرٌ ثُمَّ نَفَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَبَلَغَ الْحَجَّاجَ مَوْقِفُ عَبْدِ اللّٰهِ وَقَوْلُهُ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَاُنْزِلَ عَنْ جِذْعِهٖ فَاُلْقِيَ فِيْ قُبُوْرِ الْيَهُوْدِ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى اُمِّهٖ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَبَتْ اَنْ تَاْتِيَهُ فَاَعَادَ عَلَيْهَا الرَّسُوْلَ لَتَاْتِيَنِّيْ اَوْ لَاَبْعَثَنَّ اِلَيْكِ مَنْ يَّسْحَبُكِ بِقُرُوْنِكِ قَالَ فَاَبَتْ وَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا اٰتِيْكَ حَتّٰى تَبْعَثَ اِلَيَّ مَنْ يَّسْحَبُنِيْ بِقُرُوْنِيْ قَالَ فَقَالَ اَرُوْنِيْ سِبْتَيَّ فَاَخَذَ نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَتَوَذَّفُ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ كَيْفَ رَاَيْتِنِيْ صَنَعْتُ بِعَدُوِّ اللّٰهِ قَالَتْ رَاَيْتُكَ اَفْسَدْتَ عَلَيْهِ دُنْيَاهُ وَاَفْسَدَ عَلَيْكَ اٰخِرَتَكَ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تَقُوْلُ لَهٗ يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ اَنَا وَاللّٰهِ ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكُنْتُ اَرْفَعُ بِهٖ طَعَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَامَ اَبِيْ بَكْرٍ مِّنَ الدَّوَابِّ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فِنِطَاقُ الْمَرْاَةِ الَّتِيْ لَا تَسْتَغْنِيْ عَنْهُ اَمَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ فِيْ ثَقِيْفٍ كَذَّابًا وَّمُبِيْرًا فَاَمَّا الْكَذَّابُ فَرَاَيْنَاهُ وَاَمَّا الْمُبِيْرُ فَلَا اَخَالُكَ اِلَّا اِيَّاهُ قَالَ فَقَامَ عَنْهَا وَلَمْ يُرَاجِعْهَا

حدیث 6370- احمد (4853) بیہقی (8452) ابو یعلی (7435)

حدیث 6371- حاکم (6342) معجم کبیر (274)

✧✧ ابونوفل بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو شہر کی گھاٹی پر (سولی پر لٹکے ہوئے) دیکھا ہے۔ قریش اور دوسرے لوگ ان کے پاس سے گزر رہے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمران رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو ٹھہر گئے اور بولے: اے ابوحبیب! (حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما) آپ پر سلام ہو! اے ابوخبیب! آپ پر سلام ہو۔ اے ابوخبیب! آپ پر سلام ہو۔ اللہ کی قسم! میں آپ کو اس سے منع کرتا رہا۔ اللہ کی قسم! میں آپ کو اس سے منع کرتا رہا' اللہ کی قسم! میں آپ کو اس سے منع کرتا رہا۔ اللہ کی قسم! میرے علم کے مطابق آپ بکثرت روزے رکھنے والے' بکثرت نوافل ادا کرنے والے اور رشتہ داری کے حقوق کا انتہائی خیال رکھنے والے تھے۔ اللہ کی قسم! (آپ کے ساتھیوں کے) جس گروہ کو سب سے برا قرار دیا جاتا ہے وہ سب سے بہتر تھا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وہاں سے چلے گئے۔ حجاج کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ٹھہرنے اور ان کے کلام کی اطلاع ملی تو اس نے حکم دیا جس کے تحت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی لاش کو سولی سے اتار دیا گیا اور یہودیوں کے قبرستان میں رکھ دیا گیا۔ پھر اس نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی والدہ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما کو بلوایا تو انہوں نے حجاج کے پاس جانے سے انکار کر دیا۔ حجاج نے دوبارہ اپنے قاصد کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا۔ تم میرے پاس آ جاؤ ورنہ! میں تمہارے پاس آدمی بھیجوں گا۔ جو تمہیں بالوں سے پکڑ کر گھسیٹ کر لے آئیں گے تو سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے انکار کر دیا اور یہ کہا' اللہ کی قسم! میں اس وقت تک تمہارے پاس نہیں آؤں گی۔ جب تک تم میرے پاس اپنے آدمی نہ بھیجو جو مجھے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹ کر نہ لے جائیں۔ حجاج نے حکم دیا' میرے جوتے لاؤ پھر اس نے اپنے جوتے پہنے اور اکڑ کر چلتا ہوا حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور بولا' تم نے دیکھا میں نے اللہ کے دشمن کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: میں نے دیکھ لیا ہے کہ تم نے اس کی دنیا خراب کی اور اس نے تمہاری آخرت خراب کر دی۔ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ تم اسے (تحقیر کے طور پر) ذات النطاقین (دو کمر بندھوائی عورت) کا بیٹا کہتے تھے۔ اللہ کی قسم! میں ذات النطاقین ہوں۔ ان دونوں کمر بندوں میں سے ایک کے ذریعے میں سواری کے ساتھ (ہجرت کے موقع پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کیلئے کھانا باندھا کرتی تھی اور دوسرا (میرے لباس کا حصہ تھا) جس کی ضرورت ہر عورت کو ہوتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا تھا۔ بنو ثقیف میں ایک کذاب اور ایک ظالم شخص ہوں گے۔ کذاب (یعنی مسیلمہ کذاب) وہ تو ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں اور ظالم وہ میرے خیال میں تم ہی ہو سکتے ہو۔ (راوی کہتے ہیں یہ سن کر) حجاج ان کے پاس سے اٹھ کر چلا گیا اور اس نے انہیں کوئی جواب نہیں دیا۔

بَابُ 895: فَضْلِ فَارِسَ

فارس (کے رہنے والوں) کی فضیلت

6372 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ فَارِسَ اَوْ قَالَ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسَ حَتّٰى يَتَنَاوَلَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر دین اوجِ ثریا تک بھی پہنچ جائے تو فارس کے رہنے والوں میں سے ایک شخص اسے وہاں سے بھی حاصل کرے گا۔

6373 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِيْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حدیث 6372- احمد (7937) ابن حبان (7309) ابویعلی (1433) معجم کبیر (10470)

قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قَرَاَ (وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ) قَالَ رَجُلٌ مَّنْ هٰؤُلَاءِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَاَلَهُ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالَ وَفِيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلٰى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِّنْ هٰؤُلَاءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سورہ جمعہ نازل ہوئی اس وقت ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔آپ نے یہ آیت پڑھ کر سنائی۔

''اوران میں سے بعد میں آنیوالے بھی ہیں جوابھی ان سے ملے نہیں ہیں''۔

ایک صاحب نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا' یہاں تک کہ ان صاحب نے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے' ایک (راوی کو شک ہے) یا شاید دو یا تین مرتبہ یہی سوال کیا۔(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس وقت ہمارے درمیان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست اقدس ان پر رکھتے ہوئے فرمایا۔اگر ایمان ثریا کے پاس ہوتو ان لوگوں میں سے کچھ لوگ مجھ تک پہنچ جائیں گے۔

بَابُ 896: قَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيْهَا رَاحِلَةً

فرمان نبوی لوگوں کی مثال ایسے سو اونٹوں کی طرح ہے جن میں سے تمہیں ایک بھی سواری (کے قابل) نہیں ملے گا

6374- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُوْنَ النَّاسَ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِيْهَا رَاحِلَةً

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو ایسے سو اونٹوں کی مانند پاؤ گے کہ کسی شخص کو ان میں سے کوئی ایک بھی سواری (کے قابل) نہیں ملے گا۔

حدیث 6374- بخاری (6133) ترمذی (2872) ابن ماجہ (3990) احمد (4516) ابن حبان (5797) بیہقی (17568) ابو یعلی (5436) معجم کبیر (13105)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ

بھلائی، حسن سلوک اور آداب کا بیان

بَابُ 897: بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَاَنَّهُمَا اَحَقُّ بِهٖ

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، (کیونکہ) وہ حسن سلوک کے سب سے زیادہ حقدار ہیں

6375- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفِ الثَّقَفِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اَبُوْكَ وَفِيْ حَدِيْثِ قُتَيْبَةَ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّاسَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، میرے عمدہ سلوک کا لوگوں میں، سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ نے جواب دیا: تمہاری والدہ، اس نے عرض کی، پھر (ان کے بعد) کون ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر تمہاری والدہ، اس نے عرض کی (ان کے بعد) کون ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر (بھی) تمہاری والدہ (ہی ہیں) اس نے دریافت کیا، پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر تمہارے والد ہیں۔

ایک روایت میں، اس شخص کے سوال کے الفاظ یہ ہیں۔ میرے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ اس روایت میں "لوگوں میں" مذکور نہیں ہے۔

6376- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ قَالَ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اَبُوْكَ ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی، یا رسول اللہ! میرے اچھے سلوک کا، لوگوں میں سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہاری والدہ، پھر تمہاری والدہ، پھر تمہاری والدہ، پھر تمہارا والد اور پھر درجہ بدرجہ تمہارے قریبی عزیز۔

حدیث 6375- بخاری (5626) ابو داؤد (5139) ترمذی (1897) ابن ماجہ (2706) احمد (8326) ابن حبان (433) حاکم (6707) بیہقی (7552) ابو یعلی (6082) معجم کبیر (958)

6377-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ وَابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَّزَادَ فَقَالَ نَعَمْ وَاَبِيكَ لَتُنَبَّاَنَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب میں یہ الفاظ زائد ہیں) ہاں! تمہارے والد کی قسم! تمہیں اس بارے میں بتایا جائے گا۔

6378-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ مَنْ اَبَرُّ وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ اَيُّ النَّاسِ اَحَقُّ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

6379- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ اَحَيٌّ وَّالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص جہاد میں شرکت کی اجازت لینے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے دریافت کیا، کیا تمہارے والدین حیات ہیں؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! تو آپ نے فرمایا: ان دونوں کی جی جان سے خدمت کر۔

6380-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِم اَبُو الْعَبَّاسِ اسْمُهُ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ الْمَكِّيُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6381-حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّآءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6382- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَنَّ نَاعِمًا مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اَقْبَلَ رَجُلٌ اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 6379- بخاری (2842) ابو داؤد (2528) ترمذی (1671) احمد (6544) ابن حبان (420) بیہقی (17605) ابو یعلی (3415) معجم کبیر (2202)

وَسَلَّمَ فَقَالَ اُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ اَبْتَغِي الْاَجْرَ مِنَ اللّٰهِ قَالَ فَهَلْ مِنْ وَّالِدَيْكَ اَحَدٌ حَيٌّ قَالَ نَعَمْ بَلْ كِلَاهُمَا قَالَ فَتَبْتَغِي الْاَجْرَ مِنَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعْ اِلٰى وَالِدَيْكَ فَاَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، میں آپ کے دستِ اقدس پر ہجرت کرنے اور جہاد کرنے کی بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ میرا مقصد اللہ تعالیٰ (کی طرف سے ملنے والے) اجر کا حصول ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، کیا کوئی تمہارے والدین میں سے کوئی ایک حیات ہے؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! دونوں ہی زندہ ہیں۔ آپ نے دریافت کیا، کیا تم اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کرنا چاہتے ہو؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے فرمایا: تم اپنے والدین کے پاس واپس جاؤ اور ان کی خدمت کرتے رہو۔

بَابُ 898: تَقْدِيمِ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى التَّطَوُّعِ بِالصَّلٰوةِ وَغَيْرِهَا

والدین کے ساتھ عمدہ سلوک کرنا نفل نماز وغیرہ (جیسے دیگر نفلی کام کرنے سے) مقدم ہے

6383- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ كَانَ جُرَيْجٌ يَتَعَبَّدُ فِي صَوْمَعَةٍ فَجَآءَتْ اُمُّهُ قَالَ حُمَيْدٌ فَوَصَفَ لَنَا اَبُوْ رَافِعٍ صِفَةَ اَبِي هُرَيْرَةَ لِصِفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّهُ حِيْنَ دَعَتْهُ كَيْفَ جَعَلَتْ كَفَّهَا فَوْقَ حَاجِبِهَا ثُمَّ رَفَعَتْ رَاْسَهَا اِلَيْهِ تَدْعُوْهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ اَنَا اُمُّكَ كَلِّمْنِيْ فَصَادَفَتْهُ يُصَلِّيْ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اُمِّي وَصَلٰوتِيْ فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَرَجَعَتْ ثُمَّ عَادَتْ فِي الثَّانِيَةِ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ اَنَا اُمُّكَ فَكَلِّمْنِيْ قَالَ اللّٰهُمَّ اُمِّي وَصَلٰوتِيْ فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَقَالَتِ اللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا جُرَيْجٌ وَّهُوَ ابْنِيْ وَاِنِّيْ كَلَّمْتُهُ فَاَبٰى اَنْ يُّكَلِّمَنِي اللّٰهُمَّ فَلَا تُمِتْهُ حَتّٰى تُرِيَهُ الْمُوْمِسَاتِ قَالَ وَلَوْ دَعَتْ عَلَيْهِ اَنْ يُّفْتَنَ فَفُتِنَ قَالَ وَكَانَ رَاعِيْ ضَاْنٍ يَاْوِيْ اِلٰى دَيْرِهِ قَالَ فَخَرَجَتِ امْرَاَةٌ مِّنَ الْقَرْيَةِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا الرَّاعِيْ فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقِيْلَ لَهَا مَا هٰذَا قَالَتْ مِنْ صَاحِبِ هٰذَا الدَّيْرِ قَالَ فَجَاءُوْا بِفُؤُوْسِهِمْ وَمَسَاحِيْهِمْ فَنَادَوْهُ فَصَادَفُوْهُ يُصَلِّيْ فَلَمْ يُكَلِّمْهُمْ قَالَ فَاَخَذُوْا يَهْدِمُوْنَ دَيْرَهُ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ نَزَلَ اِلَيْهِمْ فَقَالُوْا لَهُ سَلْ هٰذِهِ قَالَ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَ الصَّبِيِّ فَقَالَ مَنْ اَبُوْكَ قَالَ اَبِيْ رَاعِي الضَّاْنِ فَلَمَّا سَمِعُوْا ذٰلِكَ مِنْهُ قَالُوْا نَبْنِيْ مَا هَدَمْنَا مِنْ دَيْرِكَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ لَا وَلٰكِنْ اَعِيْدُوْهُ تُرَابًا كَمَا كَانَ ثُمَّ عَلَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جریج نامی ایک عبادت گزار اپنی عبادت گاہ میں عبادت کررہا تھا۔ ایک دن اس کی والدہ اس کے پاس آئی، (راوی) ابوحمید کہتے ہیں، (ہمارے استاد) ابورافع نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان کے مطابق ہمیں بتایا کہ کس طرح اس کی والدہ نے اپنی بھنوؤں پر ہاتھ رکھ کر، اس کی طرف سر اٹھا کر اسے بلایا اور بولی، اے جریج! میں تمہاری ماں ہوں میری بات کا جواب دو لیکن وہ بدستور نماز پڑھتا رہا۔ اس نے سوچا اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف میری (نفلی) نماز ہے۔ (میں کیا کروں؟) اس نے نماز کو ترجیح دی۔ اس کی والدہ واپس چلی گئی۔ پھر وہ دوبارہ آئی اور بولی، اے جریج! میں تمہاری ماں ہوں۔ میری بات کا جواب دو! جریج نے سوچا، اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف میری (نفلی) نماز ہے (میں کیا کروں؟) پھر اس نے نماز جاری رکھی۔ اس کی ماں بولی، اے اللہ! یہ جریج

حدیث 6383- بخاری (1148) احمد (9600)

میرا بیٹا ہے۔ میں اسے بلا رہی ہوں اور یہ جواب نہیں دے رہا ہے۔ اے اللہ! تو اس کو اس وقت تک موت نہ دینا جب تک تو اسے فاحشہ عورتوں سے متعلق نہ کرے۔ (راوی یا شاید نبی اکرم ﷺ) فرماتے ہیں، اگر وہ عورت اسے یہ بددعا دیتی کہ وہ کسی فتنے کا شکار ہو جائے (یعنی اپنا دین حق چھوڑ دے) تو وہ فتنے کا شکار بھی ہو جاتا۔ (راوی بیان کرتے ہیں) دنبوں کا ایک چرواہا جریج کی عبادت گاہ میں پناہ حاصل کیا کرتا تھا۔ ایک دن گاؤں کی ایک عورت آئی۔ اس چرواہے نے اس عورت کے ساتھ ناجائز تعلق قائم کیا۔ وہ عورت حاملہ ہوگئی اور اس نے ایک بچے کو جنم دیا۔ اس عورت سے پوچھا گیا یہ کس کا بچہ ہے؟ اس نے جواب دیا، اس عبادت گاہ والے آدمی (جریج) کا ہے۔ لوگ اپنے پھاوڑے اور کلہاڑے لے کر آ گئے۔ انہوں نے جریج کو آواز دی لیکن وہ نماز پڑھتا رہا۔ انہوں نے اس کی عبادت گاہ کو منہدم کرنا شروع کر دیا جب جریج نے یہ دیکھا تو وہ ان کے پاس آیا۔ لوگوں نے اس سے کہا، اس عورت سے دریافت کرو، جریج مسکرا دیا، پھر اس نے بچے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور دریافت کیا، تمہارا باپ کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میرا باپ دنبوں کا چرواہا ہے۔ جب لوگوں نے بچے کی زبانی یہ بات سنی تو انہوں نے (جریج سے) یہ کہا، ہم نے آپ کی عبادت گاہ کو جو نقصان پہنچایا ہے اس کے عوض میں ہم اسے سونے اور چاندی کا بنا دیتے ہیں تو جریج نے جواب دیا: نہیں، تم اسے دوبارہ مٹی کا بنا دو جیسا کہ پہلے تھا۔ پھر وہ اوپر (اپنے مخصوص حجرے) میں چلا گیا۔

6384- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ اِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ وَّكَانَ جُرَيْجٌ رَّجُلًا عَابِدًا فَاتَّخَذَ صَوْمَعَةً فَكَانَ فِيْهَا فَاَتَتْهُ اُمُّهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ اُمِّيْ وَصَلٰوتِيْ فَاَقْبَلَ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فَانْصَرَفَتْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَتَتْهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ اُمِّيْ وَصَلٰوتِيْ فَاَقْبَلَ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فَانْصَرَفَتْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَتَتْهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ اَيْ رَبِّ اُمِّيْ وَصَلٰوتِيْ فَاَقْبَلَ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فَقَالَتْ اَللّٰهُمَّ لَا تُمِتْهُ حَتّٰى يَنْظُرَ اِلٰى وُجُوْهِ الْمُوْمِسَاتِ فَتَذَاكَرَ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ جُرَيْجًا وَّعِبَادَتَهٗ وَكَانَتِ امْرَاَةٌ بَغِيٌّ يُتَمَثَّلُ بِحُسْنِهَا فَقَالَتْ اِنْ شِئْتُمْ لَاَفْتِنَنَّهٗ لَكُمْ قَالَ فَتَعَرَّضَتْ لَهٗ فَلَمْ يَلْتَفِتْ اِلَيْهَا فَاَتَتْ رَاعِيًا كَانَ يَاْوِيْ اِلٰى صَوْمَعَتِهٖ فَاَمْكَنَتْهُ مِنْ نَفْسِهَا فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَحَمَلَتْ فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَتْ هُوَ مِنْ جُرَيْجٍ فَاَتَوْهُ فَاسْتَنْزَلُوْهُ وَهَدَمُوْا صَوْمَعَتَهٗ وَجَعَلُوْا يَضْرِبُوْنَهٗ فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ قَالُوْا زَنَيْتَ بِهٰذِهِ الْبَغِيِّ فَوَلَدَتْ مِنْكَ فَقَالَ اَيْنَ الصَّبِيُّ فَجَاءُوْا بِهٖ فَقَالَ دَعُوْنِيْ حَتّٰى اُصَلِّيَ فَصَلّٰى فَلَمَّا انْصَرَفَ اَتَى الصَّبِيَّ فَطَعَنَ فِيْ بَطْنِهٖ وَقَالَ يَا غُلَامُ مَنْ اَبُوْكَ قَالَ فُلَانٌ الرَّاعِيْ قَالَ فَاَقْبَلُوْا عَلٰى جُرَيْجٍ يُقَبِّلُوْنَهٗ وَيَتَمَسَّحُوْنَ بِهٖ وَقَالُوْا نَبْنِيْ لَكَ صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا اَعِيْدُوْهَا مِنْ طِيْنٍ كَمَا كَانَتْ فَفَعَلُوْا وَبَيْنَا صَبِيٌّ يَّرْضَعُ مِنْ اُمِّهٖ فَمَرَّ رَجُلٌ رَّاكِبٌ عَلٰى دَابَّةٍ فَارِهَةٍ وَّشَارَةٍ حَسَنَةٍ فَقَالَتْ اُمُّهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ ابْنِيْ مِثْلَ هٰذَا فَتَرَكَ الثَّدْيَ وَاَقْبَلَ اِلَيْهِ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِثْلَهٗ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلٰى ثَدْيِهٖ فَجَعَلَ يَرْتَضِعُ قَالَ فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِيْ ارْتِضَاعَهٗ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ فِيْ فَمِهٖ فَجَعَلَ يَمُصُّهَا قَالَ وَمَرُّوْا بِجَارِيَةٍ وَّهُمْ يَضْرِبُوْنَهَا وَيَقُوْلُوْنَ زَنَيْتِ سَرَقْتِ وَهِيَ تَقُوْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَقَالَتْ اُمُّهُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِيْ مِثْلَهَا فَتَرَكَ الرَّضَاعَ وَنَظَرَ اِلَيْهَا فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِثْلَهَا فَهُنَاكَ تَرَاجَعَا الْحَدِيْثَ فَقَالَتْ حَلْقٰى مَرَّ رَجُلٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ فَقُلْتُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ ابْنِيْ

مِثْلَهُ فَقَالَتْ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَمَرُّوا بِهٰذِهِ الْاَمَةِ وَهُمْ يَضْرِبُونَهَا وَيَقُولُونَ زَنَيْتِ سَرَقْتِ فَقَالَتْ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِي مِثْلَهَا فَقَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا قَالَ اِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ كَانَ جَبَّارًا فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَاِنَّ هٰذِهِ يَقُولُونَ لَهَا زَنَيْتِ وَلَمْ تَزْنِ وَسَرَقْتِ وَلَمْ تَسْرِقْ فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: پنگھوڑے میں صرف تین بچوں نے کلام کیا۔ ایک حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے، دوسرا جریج (نامی عبادت گزار کے معاملے) سے متعلق بچے نے، جریج ایک عبادت گزار شخص تھا۔ اس نے ایک عبادت گاہ بنائی ہوئی تھی جس میں وہ رہتا تھا۔ ایک دن اس کی والدہ اس کے پاس آئی۔ وہ اس وقت نماز پڑھ رہا تھا، والدہ بولی، اے جریج! اس نے سوچا، اے میرے پروردگار! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف نماز۔ (میں کیا کروں؟) پھر اس نے نماز جاری رکھی۔ اس کی والدہ واپس چلی گئی۔ اگلے دن والدہ پھر اس کے پاس آئی۔ وہ اس وقت بھی نماز پڑھ رہا تھا۔ والدہ نے آواز دی، اے جریج! اس نے سوچا، اے میرے پروردگار! ایک طرف میری ماں ہے اور دوسری طرف میری نماز (میں کیا کروں؟) لیکن اس نے نماز جاری رکھی۔ اس کی والدہ نے دعا کی، اے اللہ! تو اسے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک یہ فاحشہ عورتوں کا سامنا نہ کرلے۔ بنی اسرائیل آپس میں جریج اور اس کی عبادت کا ذکر کرتے رہتے تھے۔ ایک بدکردار حسین وجمیل عورت نے (بنی اسرائیل سے) کہا، اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے اسے فتنے کا شکار کرسکتی ہوں۔

پھر وہ عورت جریج کے پاس آئی لیکن جریج نے اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ پھر وہ عورت اس چرواہے کے پاس آئی جو جریج کی عبادت گاہ میں قیام پذیر تھا۔ اس عورت نے اس چرواہے کو موقع دیا۔ اس نے اس عورت کے ساتھ ناجائز تعلق قائم کیا۔ وہ عورت حاملہ ہوگئی۔ جب اس نے بچے کو جنم دیا تو یہ الزام لگایا کہ یہ جریج کا بچہ ہے۔ لوگ جریج کے پاس آئے اسے اس کی عبادت گاہ سے نکالا اور اس کی عبادت گاہ کو منہدم کرنے کے بعد اسے مارنا پیٹنا شروع کردیا۔ جریج نے پوچھا، تمہارا مسئلہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: تم نے اس بدکردار عورت کے ساتھ زنا کیا تھا اور اس نے تمہارے بچے کو جنم دیا ہے۔ جریج نے دریافت کیا، بچہ کہاں ہے؟ وہ لوگ بچے کو لے کر آگئے جریج نے کہا: ذرا ٹھہرو! مجھے نماز پڑھنے دو۔ اس نے نماز ادا کی اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد بچے کے پاس آیا اور اس کے پیٹ میں انگلی چبھو کر دریافت کیا، اے لڑکے! تمہارا باپ کون ہے؟ بچے نے جواب دیا، فلاں چرواہا، لوگوں نے آگے بڑھ کر جریج کو بوسہ دینا اور چھونا شروع کردیا۔ وہ بولے، ہم آپ کے لیے ایک سونے سے بنی ہوئی عبادت گاہ تعمیر کرتے ہیں۔ جریج نے جواب دیا: نہیں، تم مٹی سے دوبارہ عمارت بنادو جیسے وہ پہلے تھی تو لوگوں نے ایسا ہی کیا۔

(تیسرے بچے کا واقعہ یہ ہے) ایک دن وہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا۔ اس عورت کے پاس سے ایک شخص عمدہ لباس میں، عمدہ سواری پر سوار گزرا۔ اس بچے کی ماں نے دعا کی، اے اللہ! میرے اس بیٹے کو اس شخص کی مانند کردے۔ اس بچے نے پستان کو چھوڑا اور اس شخص کی طرف دیکھا، کچھ دیر دیکھتا رہا اور پھر بولا، اے اللہ! مجھے اس کی مانند نہ کرنا۔ پھر اس بچے نے پستان کی طرف منہ کیا اور دودھ پینا شروع کردیا۔ راوی کہتے ہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلی کو منہ میں ڈال کر اسے چوستے ہوئے بچے کے دودھ پینے کا واقعہ بیان کیا تھا۔

پھر ان کے پاس سے کچھ لوگ ایک لڑکی کو مارتے ہوئے گزرے وہ یہ کہہ رہے تھے کہ تم نے زنا کیا ہے، تم نے چوری کی ہے، اور وہ لڑکی یہ کہہ رہی تھی حسبی اللہ ونعم الوکیل (میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے) اس بچے کی

ماں نے دعا کی، اے اللہ! میرے بیٹے کو اس لڑکی کی مانند نہ بنانا۔ اس بچے نے دودھ پینا چھوڑ کر اس لڑکی کی طرف دیکھا اور دعا کی، اے اللہ! مجھے اس کی مانند بنا۔

یہاں ان دونوں کی بحث شروع ہوگئی ماں بولی، پہلے ایک خوشحال شخص گزرا تو میں نے یہ دعا کی، اے اللہ! میرے بیٹے کو اس جیسا بنا اور تم نے یہ دعا کی، اے اللہ! مجھے اس جیسا نہ بنانا۔ پھر یہ لوگ اس لڑکی کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ یہ اسے مار پیٹ رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ تم نے زنا کیا ہے اور چوری کی ہے تو میں نے یہ دعا کی، اے اللہ! میرے بیٹے کو اس لڑکی جیسا نہ بنانا تو تم نے یہ دعا کی، اے اللہ! مجھے اس لڑکی جیسا بنا دے تو اس بچے نے جواب دیا وہ شخص ایک ظالم آدمی تھا اس لیے میں نے یہ دعا کی تھی کہ اے اللہ! مجھے اس جیسا نہ بنانا اور وہ لڑکی جسے لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ تم نے زنا کیا ہے اس نے زنا نہیں کیا ہے لوگ کہہ رہے ہیں، تم نے چوری کی ہے اس نے چوری نہیں کی ہے۔ اس لیے میں نے یہ دعا کی، اے اللہ! مجھے اس جیسا بنا دے۔

6385- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَغِمَ اَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُ قِيْلَ مَنْ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو۔ (یعنی وہ بار بار ذلت و رسوائی کا شکار ہو) عرض کی گئی، یا رسول اللہ! کون؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اپنے والدین کو بڑھاپے کے عالم میں پائے، ان میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو (اور پھر ان کی خدمت کی بدولت) جنت میں داخل نہ ہو۔

6386- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُهُ قِيْلَ مَنْ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو، مزید خاک آلود ہو۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کس کی؟ آپ نے فرمایا: جو اپنے والدین کو بڑھاپے کے عالم میں پائے، اس میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو اور پھر وہ (ان کی خدمت کی بدولت) جنت میں داخل نہ ہو۔

6387-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِیْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُهُ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 899: فَضْلِ صِلَةِ اَصْدِقَاءِ الْاَبِ وَالْاُمِّ وَنَحْوِهِمَا

والد اور والدہ کے دوستوں (اور رشتہ داروں) وغیرہ کے ساتھ حسن سلوک

6388- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ

حدیث 6385- ترمذی (3545) احمد (7444) ابن حبان (908)

اَیُّوْبَ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ اَبِی الْوَلِیْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَعْرَابِ لَقِیَهٗ بِطَرِیْقِ مَكَّةَ فَسَلَّمَ عَلَیْهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَحَمَلَهٗ عَلٰی حِمَارٍ كَانَ یَرْكَبُهٗ وَاَعْطَاهُ عِمَامَةً كَانَتْ عَلٰی رَاْسِهٖ فَقَالَ ابْنُ دِیْنَارٍ فَقُلْنَا لَهٗ اَصْلَحَكَ اللّٰهُ اِنَّهُمُ الْاَعْرَابُ وَاِنَّهُمْ یَرْضَوْنَ بِالْیَسِیْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا هٰذَا كَانَ وُدًّا لِعُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ وَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْوَلَدِ اَهْلَ وُدِّ اَبِیْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ مکہ کے راستے میں ایک دیہاتی ان سے ملا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے سلام کیا اور اسے بھی اسی گدھے پر سوار کر لیا جس پر خود سوار تھے۔ آپ نے اپنے سر پر موجود عمامہ اسے دیدیا (راوی) ابن دینار کہتے ہیں ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے، یہ دیہاتی لوگ ہیں یہ معمولی سی چیز سے بھی راضی ہو جاتے ہیں (عمامہ دینے کی کیا ضرورت ہے؟) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا، اس شخص کا والد، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا دوست تھا اور میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے بہترین نیکی یہ ہے کہ بیٹا اپنے والد کے دوست کے گھر والوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرے۔

6389 - حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ حَیْوَةُ بْنُ شُرَیْحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبَرُّ الْبِرِّ اَنْ یَّصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ اَبِیْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والد کے دوست کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔

6390 - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَاللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِیْعًا عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلٰی مَكَّةَ كَانَ لَهٗ حِمَارٌ یَتَرَوَّحُ عَلَیْهِ اِذَا مَلَّ رُكُوْبَ الرَّاحِلَةِ وَعِمَامَةٌ یَشُدُّ بِهَا رَاْسَهٗ فَبَیْنَا هُوَ یَوْمًا عَلٰی ذٰلِكَ الْحِمَارِ اِذْ مَرَّ بِهٖ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ اَلَسْتَ ابْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ قَالَ بَلٰی فَاَعْطَاهُ الْحِمَارَ وَقَالَ ارْكَبْ هٰذَا وَالْعِمَامَةَ قَالَ اشْدُدْ بِهَا رَاْسَكَ فَقَالَ لَهٗ بَعْضُ اَصْحَابِهٖ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ اَعْطَیْتَ هٰذَا الْاَعْرَابِیَّ حِمَارًا كُنْتَ تَرَوَّحُ عَلَیْهِ وَعِمَامَةً كُنْتَ تَشُدُّ بِهَا رَاْسَكَ فَقَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ اَبِیْهِ بَعْدَ اَنْ یُّوَلِّیَ وَاِنَّ اَبَاهُ كَانَ صَدِیْقًا لِعُمَرَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ تشریف لے جاتے تھے تو ایک گدھا بھی ساتھ لے جاتے تھے تاکہ جب اونٹ کی سواری سے تھک جائیں تو گدھے پر سواری کے ذریعے آرام حاصل کریں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے سر پر عمامہ بھی باندھتے تھے۔ ایک دن (سفر کے دوران) وہ گدھے پر سوار تھے۔ ایک دیہاتی ان کے پاس سے گزرا تو انہوں نے دریافت کیا، کیا تم فلاں بن فلاں کے صاحبزادے نہیں ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے گدھا دیا اور فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ اور اسے عمامہ دے کر فرمایا: اسے اپنے سر پر باندھ لو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ایک ساتھی نے انہیں کہا: اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے آپ نے گدھا دیہاتی کو دیدیا ہے حالانکہ آپ خود آرام سے اس پر سفر کر رہے تھے اور آپ نے اپنے سر پر باندھا ہوا عمامہ بھی

حدیث 6388- بیہقی (7557)

اسے دیدیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے والد کے فوت ہو جانے کے بعد اس کے دوست کے گھر والوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرے۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا) اس شخص کا والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دوست تھا۔

بَابُ 900: تَفْسِيرِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ

نیکی اور گناہ کی وضاحت

6391- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

✧✧ حضرت نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا: (تمام) اچھے اخلاص نیکی ہیں اور براوہ ہے جو تمہارے سینے میں کھٹکے اور تمہیں یہ بات ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس کا پتا چل جائے۔

6392- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ نَوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ اَقَمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ سَنَةً مَا يَمْنَعُنِيْ مِنَ الْهِجْرَةِ اِلَّا الْمَسْاَلَةُ كَانَ اَحَدُنَا اِذَا هَاجَرَ لَمْ يَسْاَلْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

✧✧ حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک برس، مدینہ منورہ میں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ قیام پذیر رہا۔ میں نے صرف (اپنی زیادہ) سوالات (کرنے کی عادت) کی وجہ سے ہجرت نہیں کی۔ جب کوئی شخص ہجرت کرتا تھا تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کرتا تھا۔ حضرت نواس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اچھے اخلاق نیکی ہیں اور جو چیز تمہارے ذہن میں کھٹکے وہ گناہ ہے اور تمہیں یہ پسند نہ ہو کہ لوگوں کو اس کا پتا چلے کہ وہ گناہ ہے۔

بَابُ 901: صِلَةِ الرَّحِمِ وَتَحْرِيْمِ قَطِيْعَتِهَا

صلہ رحمی (کی ترغیب) اور قطع رحمی کا حرام ہونا

6393- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ مُزَرِّدٍ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ اَبُو الْحُبَابِ سَعِيْدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ مِنْهُمْ قَامَتِ

حدیث 6391- ترمذی (2389) دارمی (2533) احمد (17668) ابن حبان (176) حاکم (2171) بیہقی (20574) مجم کبیر (753)

الرَّحِمُ فَقَالَتْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ مِنَ الْقَطِيْعَةِ قَالَ نَعَمْ اَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَّصَلَكِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَذَاكِ لَكِ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ (فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کر دیا تو رحم (رشتہ داری) نے کھڑے ہو کر عرض کی، یہ اس شخص کا مقام ہے جو رشتہ داری ختم کرنے سے پناہ مانگتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ جو تمہیں جوڑ کر رکھے میں اسے (جنت سے) ملا دوں اور جو تمہیں توڑے میں اسے (جنت سے) الگ کر دوں۔ رشتہ داری نے عرض کی: جی ہاں! (میں اس سے راضی ہوں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ایسا ہی ہوگا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو (تو اس کی تائید میں قرآن کی) یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔

"تو کیا عنقریب ایسا ہوگا کہ جب تمہیں حکومت مل جائے گی تو تم زمین میں فساد پیدا کرو گے اور قطع رحمی کرو گے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت نازل کی تو انہیں بہرہ بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ کیا وہ لوگ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے یا ان کے ذہنوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔"

6394- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ مُزَرِّدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُوْلُ مَنْ وَّصَلَنِىْ وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَنِىْ قَطَعَهُ اللّٰهُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رحم (رشتہ داری) عرش کے ساتھ لٹکی ہوئی یہ دعا کرتی ہے جو مجھے برقرار رکھے اللہ تعالیٰ اسے (جنت میں) لے جائے اور جو مجھے ختم کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے (جنت سے) لاتعلق کر دے۔

6395- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِىْ قَاطِعَ رَحِمٍ

✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد حضرت (جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں قاطع (ختم کرنے والا) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (مشہور محدث) سفیان کہتے ہیں اس سے مراد رشتہ داری کو ختم کرنے والا ہے۔

6396- حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ مُحَمَّدَ

حدیث 6393 بخاری (4552) ابو داؤد (1694) احمد (2956) ابن حبان (441) حاکم (3005) بیہقی (12996) ابو یعلی (840) معجم کبیر (970)

حدیث 6395- بخاری (5638) ابو داؤد (1696) ترمذی (1909) احمد (16809) ابن حبان (454) حاکم (7234) بیہقی (12997) ابو یعلی (7391) معجم کبیر (1509)

بْنَ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

◈◈ محمد بن جبیر اپنے والد (جبیر بن مطعم) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

6397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◈◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6398 - حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُّبْسَطَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ اَوْ يُنْسَاَ فِيْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ

◈◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اس کی عمر دراز ہو اسے صلہ رحمی کرنی چاہئے۔

6399 - وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسَطَ لَهٗ فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَاَ لَهٗ فِيْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ

◈◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اس کی عمر لمبی ہو تو اسے صلہ رحمی کرنی چاہئے۔

6400 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ قَرَابَةً اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُوْنِيْ وَاُحْسِنُ اِلَيْهِمْ وَيُسِيْئُوْنَ اِلَيَّ وَاَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُوْنَ عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَاَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيْرٌ عَلَيْهِمْ مَّا دُمْتَ عَلٰى ذٰلِكَ

◈◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی، یارسول اللہ! میرے کچھ رشتہ دار ہیں جن کے ساتھ میں تعلق برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہوں تو وہ اسے توڑ دیتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں میں ان کے ساتھ تحمل سے پیش آتا ہوں، وہ میرے ساتھ جاہلانہ رویہ کرتے ہیں۔ (مجھے کیا کرنا چاہیے؟) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جیسے تم نے بتایا ہے اگر واقعی ایسا ہے تو تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو اور تم جب تک ایسا کرتے رہو گے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک مددگار تمہیں نصیب رہے گا۔

حدیث 6398 - بخاری (1961) ابوداؤد (1693) ترمذی (1979) احمد (1212) ابن حبان (438) حاکم (7279) بیہقی (13000) ابویعلی (3609) معجم کبیر (11822)

حدیث 6400 - احمد (6942) ابن حبان (450)

بَابُ 902: تَحْرِيمِ التَّحَاسُدِ وَالتَّبَاغُضِ وَالتَّدَابُرِ

ایک دوسرے سے حسد اور ناراضگی رکھنا اور منہ پھیرنا حرام ہے

6401- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَّلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے کے ساتھ ناراضگی نہ رکھو ایک دوسرے کے ساتھ حسد نہ رکھو اور ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی رہو کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلق رہے۔

6402-حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6403-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِي عُمَرَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَلَا تَقَاطَعُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے اور ایک دوسرے سے لاتعلق اختیار نہ کرو۔

6404-حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا رِوَايَةُ يَزِيْدَ عَنْهُ فَكَرِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَذْكُرُ الْخِصَالَ الْاَرْبَعَةَ جَمِيْعًا وَّاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ایک سند میں ان چاروں خصائل کا تذکرہ ہے اور دوسری سند میں (تین خصائل) حسد، لاتعلقی اور منہ پھیرنے کا ذکر ہے۔

6405- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَقَاطَعُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے سے حسد نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے لاتعلقی اختیار نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

6406-حَدَّثَنِيْهِ عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَزَادَ كَمَا

حدیث 6401- بخاری (4849) ابو داؤد (4917) ترمذی (1988) نسائی (3240) مالک (1616) احمد (8103) ابن حبان (5687) بیہقی (11239) ابو یعلی (3261) معجم کبیر (3957)

اَمَرَكُمُ اللّٰهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے ''جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے۔''

بَابُ903: تَحْرِيْمِ الْهَجْرِ فَوْقَ ثَلاَثٍ بِلاَ عُذْرٍ شَرْعِيٍّ

کسی شرعی عذر کے بغیر (کسی سے) تین دن سے زیادہ لاتعلق رہنا حرام ہے

6407- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِىْ يَبْدَاُ بِالسَّلاَمِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ اس طرح لاتعلق رہے کہ جب ان دونوں کا سامنا ہو تو یہ اس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے منہ پھیر لے۔ ان دونوں میں زیادہ بہتر وہ ہوگا جو سلام میں پہل کرے۔

6408- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ مَالِكٍ وَّمِثْلِ حَدِيْثِهٖ اِلَّا قَوْلَهٗ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا فَاِنَّهُمْ جَمِيْعًا قَالُوْا فِىْ حَدِيْثِهِمْ غَيْرَ مَالِكٍ فَيَصُدُّ هٰذَا وَيَصُدُّ هٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

6409- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَهُوَ ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ اَيَّامٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کسی مومن کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلق رہے۔

6410- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِىْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلاَثٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: تین دن سے زیادہ لاتعلقی نہیں رکھی جاسکتی۔

حدیث 6407- بخاری (5718) ابو داؤد (4911) ترمذی (1932) مالک (1614) احمد (1519) ابن حبان (5669) بیہقی (14550) ابویعلی (720) معجم کبیر (324)

بَابُ 904: تَحْرِیْمِ الظَّنِّ وَالتَّجَسُّسِ وَالتَّنَافُسِ وَنَحْوِهَا

بدگمانی، تجسس اور لالچ وغیرہ حرام ہیں

6411 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: (دوسروں کے بارے میں) بدگمانی کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ غلط بات ہے اور ایک دوسرے کے عیوب تلاش نہ کرو۔ ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو۔ باہمی طور پر حرص نہ کرو، حسد نہ کرو، بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی (بن کے) رہو۔

6412 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَهَجَّرُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے سے لاتعلقی اختیار نہ کرو۔ ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو اور ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو۔ کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

6413 - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک دوسرے کے ساتھ حسد نہ کرو، بغض نہ رکھو، جاسوسی نہ کرو، عیب تلاش نہ کرو، دھوکہ دہی نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

6414 -حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَلِيُّ ابْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللّٰهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں آپس میں قطع تعلقی نہ کرو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو، آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ کرو اور جیسے اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے بھائی بن کے رہو۔

6415 - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

حدیث 6411- بخاری (2032) ابو داؤد (2081) ترمذی (1134) نسائی (3239) ابن ماجہ (2171) مالک (1365) دارمی (2176) احمد (4722) ابن حبان (4965) بیہقی (10670) ابویعلیٰ (1762) معجم کبیر (873)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، منہ نہ پھیرو، حرص نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

بَابُ 905: تَحْرِيمِ ظُلْمِ الْمُسْلِمِ وَخَذْلِهٖ وَاحْتِقَارِهٖ

کسی مسلمان پر ظلم کرنا، اسے رسوائی کا شکار کرنا، اسے حقیر سمجھنا، حرام ہے

6416- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِى ابْنَ قَيْسٍ عَنْ اَبِى سَعِيْدٍ مَوْلٰى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَّكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يَخْذُلُهٗ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوٰى هٰهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يَّحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آپس میں حسد نہ کرو، دھوکہ دہی نہ کرو، بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو، کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر قبضہ نہ کرے۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے رسوائی کا شکار نہیں کرتا اور اسے حقیر نہیں سمجھتا، تقویٰ یہاں ہے (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے تین مرتبہ یہ بات دہرائی اور فرمایا: کسی انسان کے برا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، ہر مسلمان کا خون، مال اور عزت ہر مسلمان کے لیے قابل احترام ہیں۔

6417-حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اُسَامَةَ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ دَاوُدَ وَزَادَ وَنَقَصَ وَمِمَّا زَادَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى اَجْسَادِكُمْ وَلَا اِلٰى صُوَرِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ اِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهٖ اِلٰى صَدْرِهٖ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں کچھ کمی وبیشی ہے۔ یہ الفاظ زائد ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور تمہاری صورتوں کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں کی طرف دیکھتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں اس دوران) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی کے ذریعے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا۔

6418- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى صُوَرِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ اِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے اموال کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے قلوب اور تمہارے اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔

بَابُ 906: النَّهْيِ عَنِ الشَّحْنَآءِ

(کسی دوسرے کے لیے) کینہ رکھنے کی ممانعت

6419 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اَنْظِرُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا اَنْظِرُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا اَنْظِرُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ہر اس شخص کی مغفرت کر دی جاتی ہے جو کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو، البتہ (اس شخص کی مغفرت نہیں ہوتی) جو اپنے کسی بھائی سے کینہ رکھتا ہو۔ (اس کے بارے میں) یہ حکم ہوتا ہے ان دونوں کا دھیان رکھو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کر لیں۔ ان دونوں کا دھیان رکھو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کر لیں۔ ان دونوں کا دھیان رکھو یہاں تک کہ یہ دونوں صلح کر لیں۔

6420 -حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ بِاِسْنَادِ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ اَنَّ فِى حَدِيثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ اِلَّا الْمُتَهَاجِرَيْنِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ اِلَّا الْمُهْتَجِرَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

6421 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ عَنْ اَبِى صَالِحٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ مَرَّةً قَالَ تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ فِى كُلِّ يَوْمِ خَمِيسٍ وَّاثْنَيْنِ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى ذٰلِكَ الْيَوْمِ لِكُلِّ امْرِئٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا امْرَاً كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ ارْكُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا ارْكُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں ہر جمعرات اور پیر کے دن اعمال (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) پیش کیے جاتے ہیں تو اس دن اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کو بخش دیتا ہے جو کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھتا البتہ (اس شخص کو بخشا نہیں جاتا جو اپنے کسی بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو) ایسے شخص کے بارے میں یہ حکم دیا جاتا ہے۔ ان دونوں کو مہلت دو۔ یہاں تک کہ یہ صلح کر لیں۔ ان دونوں کو مہلت دو یہاں تک کہ یہ صلح کر لیں۔

6422 - حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ عَنْ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُعْرَضُ اَعْمَالُ النَّاسِ فِى كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ اِلَّا عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اتْرُكُوا اَوِ ارْكُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَفِيئَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں کے اعمال ہر ہفتے میں دو مرتبہ، پیر اور جمعرات

حدیث 6419- ابو داؤد (4916) ترمذی (2023) ابن ماجہ (1740) مالک (1618) احمد (9041) ابن حبان (5661) ابن خزیمہ (2120) بیہقی (6189) ابو یعلیٰ (6684) معجم کبیر (409)

کے دن (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) پیش کیے جاتے ہیں اور ہر مومن بندے کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ ماسوائے اس شخص کے جو اپنے کسی بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو۔ (ایسے شخص کے بارے میں) اس کے بارے میں یہ حکم دیا جاتا ہے کہ انہیں رہنے دو (راوی کو شک ہے یا) ان دونوں کو اس وقت تک مہلت دو جب تک یہ صلح نہ کرلیں۔

بَابُ 907: فِیْ فَضْلِ الْحُبِّ فِی اللّٰهِ

اللہ کے لیے محبت کرنے کی فضیلت

6423- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِیْمَا قُرِئَ عَلَیْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِی الْحُبَابِ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ یَقُوْلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَیْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِیْ اَلْیَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِیْ ظِلِّیْ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّیْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے جلال (یعنی میری ذات) کی وجہ سے ایک دوسرے سے محبت رکھنے والے لوگ کہاں ہیں۔ آج جبکہ میرے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہے۔ میں انہیں اپنا سایہ عطا کروں گا۔

6424- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا زَارَ اَخًا لَهٗ فِیْ قَرْیَةٍ اُخْرٰی فَاَرْصَدَ اللّٰهُ لَهٗ عَلٰی مَدْرَجَتِهٖ مَلَكًا فَلَمَّا اَتٰی عَلَیْهِ قَالَ اَیْنَ تُرِیْدُ قَالَ اُرِیْدُ اَخًا لِیْ فِیْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَیْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَیْرَ اَنِّیْ اَحْبَبْتُهٗ فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَاِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكَ بِاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَبَّكَ كَمَا اَحْبَبْتَهٗ فِیْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص اپنے بھائی سے ملنے کے لیے کسی دوسری بستی میں گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو متعین کیا۔ جب وہ شخص اس فرشتے کے پاس پہنچا تو فرشتے نے دریافت کیا تم کہاں جارہے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں اس بستی میں اپنے (دینی) بھائی سے ملنے جارہا ہوں۔ فرشتے نے دریافت کیا، کیا تم اس کے کسی احسان کا بدلہ چکانے کے لیے جارہے ہو تو اس شخص نے جواب دیا: نہیں! میں اس کے ساتھ صرف اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں۔ (اور اسی وجہ سے اسے ملنے جارہا ہوں۔) وہ فرشتہ بولا: میں تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کا فرستادہ ہوں (اور تمہارے لیے یہ پیغام ہے) کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ اسی طرح محبت کرتا ہے جیسے تم اس کی وجہ سے اس شخص کے ساتھ محبت کرتے ہو۔

6425-قَالَ الشَّیْخُ اَبُوْ اَحْمَدَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجُوْیَةَ الْقُشَیْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث6423-ترمذی(2390) مالک(1708) احمد(7230) حاکم(8296) بیہقی(20856) معجم کبیر(154)

حدیث6424- احمد(7906) ابن حبان(572)

بَابُ 908: فَضْلِ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ

بیمار کی عیادت کرنے کی فضیلت

6426 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْ الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَّعْنِيَانِ ابْنَ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قِلاَبَةَ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ اَبُوْ الرَّبِيعِ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِىْ حَدِيْثِ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِدُ الْمَرِيْضِ فِىْ مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ

❖❖ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیمار کی عیادت کرنے والا شخص، واپس آنے تک، جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

6427 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ قِلاَبَةَ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيْضًا لَمْ يَزَلْ فِىْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ

❖❖ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بیمار کی عیادت کے لیے جائے وہ واپس آنے تک جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

6428 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِىْ قِلاَبَةَ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا عَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِىْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ

❖❖ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: (کسی کی عیادت کے لیے جانے والا) مسلمان، واپس آنے تک، جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

6429 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَّهُوَ اَبُوْ قِلاَبَةَ عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيْضًا لَمْ يَزَلْ فِىْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَاهَا

❖❖ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بیمار کی عیادت کے لیے جائے وہ (واپس آنے تک) جنت کے خرفہ میں رہتا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جنت کے خرفہ سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا باغ۔

6430 - حَدَّثَنِىْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6431 - حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ

حدیث 6426 - ترمذی (967) ابن ماجہ (1442) احمد (612) ابن حبان (2957) بیہقی (6371) ابو یعلیٰ (262) معجم کبیر (1445)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِیْ قَالَ یَا رَبِّ کَیْفَ اَعُوْدُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِیْ فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ عُدْتَهٗ لَوَجَدْتَنِیْ عِنْدَهٗ یَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِیْ قَالَ یَا رَبِّ وَکَیْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ اَطْعَمْتَهٗ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِیْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَسْقَیْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِیْ قَالَ یَا رَبِّ کَیْفَ اَسْقِیْكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهٖ اَمَا اِنَّكَ لَوْ سَقَیْتَهٗ وَجَدْتَّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: اے ابن آدم! میں بیمار ہوا لیکن تم نے میری تیمارداری نہیں کی۔ وہ شخص عرض کرے گا، اے میرے پروردگار! میں تیری عیادت کس طرح کرسکتا ہوں؟ جبکہ تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تمہیں یہ علم نہیں تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے؟ اور تم نے اس کی عیادت نہیں کی۔ کیا تمہیں علم نہیں تھا؟ اگر تم اس کی عیادت کرتے تو مجھے اس کے پاس پاتے۔ اے ابن آدم! میں نے تم سے کھانا مانگا تھا لیکن تم نے مجھے کھانا نہیں کھلایا، بندہ عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! میں تجھے کیسے کھانا کھلا سکتا ہوں؟ تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تمہیں یاد نہیں؟ کہ میرے فلاں بندے نے تم سے کھانا مانگا تھا اور تم نے اسے کھانا نہیں کھلایا۔ کیا تمہیں علم نہیں تھا؟ کہ اگر تم اسے کھانا کھلا دیتے تو میری بارگاہ میں اس کا اجر پاتے۔ اے ابن آدم! میں نے تم سے پانی مانگا تھا لیکن تم نے مجھے پانی نہیں پلایا۔ بندہ عرض کرے گا میں تجھے کیسے پانی پلا سکتا ہوں تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا لیکن تو نے اسے پانی نہیں پلایا۔ اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو میرے پاس اس کا اجر پالیتا۔

بَابُ909 : ثَوَابِ الْمُؤْمِنِ فِیْمَا یُصِیْبُهٗ مِنْ مَّرَضٍ اَوْ حُزْنٍ اَوْ نَحْوِ ذٰلِكَ

مومن کو، بیماری اور غم وغیرہ جیسی جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے اسے اس کا ثواب ملے گا

6432- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَاَیْتُ رَجُلًا اَشَدَّ عَلَیْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفِیْ رِوَایَةِ عُثْمَانَ مَکَانَ الْوَجَعِ وَجَعًا

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تکلیف کا شکار ہوا ہو۔

6433-حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ ح وَحَدَّثَنِیْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ یَعْنِیْ ابْنَ جَعْفَرٍ کُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ کِلَاهُمَا عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِیْرٍ مِثْلَ حَدِیْثِهٖ

حدیث 6431- مالک (1708) احمد (9231) ابن حبان (269) حاکم (3725) بیہقی (20856)

حدیث 6432- بخاری (5322) ابن ماجہ (1622) احمد (25520) ابویعلیٰ (4536)

6435- یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6434- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنِ الْحَارِثِ ابْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یُوْعَكُ فَمَسِسْتُهٗ بِیَدِیْ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ لَتُوْعَكُ وَعْكًا شَدِیْدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَجَلْ اِنِّیْ اُوْعَكُ كَمَا یُوْعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ فَقُلْتُ ذٰلِكَ اَنَّ لَكَ اَجْرَیْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یُّصِیْبُهٗ اَذًی مِنْ مَّرَضٍ فَمَا سِوَاهُ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهٖ سَیِّئَاتِهٖ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَلَیْسَ فِیْ حَدِیْثِ زُهَیْرٍ فَمَسِسْتُهٗ بِیَدِیْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ بخار میں مبتلا تھے۔ میں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے آپ کو چھوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو تو بہت تیز بخار ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! مجھے اتنا بخار ہوتا ہے جتنا تم میں سے دو آدمیوں کو ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی: کیا ایسا اس وجہ سے ہوتا ہے کہ آپ کو دوگنا اجر ملتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! پھر آپ نے فرمایا: مسلمان کو بیماری یا کوئی بھی اور جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں اس مسلمان کے گناہ اس طرح مٹا دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ہاتھ لگا کر دیکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

6435-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ وَیَحْیَی بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ اَبِیْ غَنِیَّةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِیْرٍ نَحْوَ حَدِیْثِهٖ وَزَادَ فِیْ حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ مَا عَلَی الْاَرْضِ مُسْلِمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ روئے زمین پر موجود کسی بھی مسلمان کو (جب کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے۔)

6436- حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ جَمِیْعًا عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ دَخَلَ شَبَابٌ مِّنْ قُرَیْشٍ عَلٰی عَآئِشَةَ وَهِیَ بِمِنًی وَهُمْ یَضْحَكُوْنَ فَقَالَتْ مَا یُضْحِكُكُمْ قَالُوْا فُلَانٌ خَرَّ عَلٰی طُنُبِ فُسْطَاطٍ فَكَادَتْ عُنُقُهٗ اَوْ عَیْنُهٗ اَنْ تَذْهَبَ فَقَالَتْ لَا تَضْحَكُوْا فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ یُّشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا كُتِبَتْ لَهٗ بِهَا دَرَجَةٌ وَّمُحِیَتْ عَنْهُ بِهَا خَطِیْئَةٌ

حدیث6434- بخاری (5323) دارمی (2771) احمد (3618) ابن حبان (2937) مستدرک (119) بیہقی (6323) ابو یعلی (1045)

حدیث6436- بخاری (5318) ترمذی (3038) مؤطا (1683) احمد (9208) ابن حبان (2906) مستدرک (1285) بیہقی (6329) ابو یعلی (1256)

✧✧ اسود بیان کرتے ہیں: کچھ قریشی نوجوان، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہ اس وقت منیٰ میں مقیم تھیں۔ وہ نوجوان ہنسنے لگے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: تم کس بات پر ہنس رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: فلاں شخص خیمے کی رسی سے الجھ کر گر پڑا ہے (اور اس زور سے گرا ہے کہ یہ ڈر تھا کہ کہیں) اس کی گردن ٹوٹ جاتی یا آنکھ ضائع ہو جاتی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہنسو نہیں! کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مسلمان کو جو کانٹا لگتا ہے یا اس سے بھی کم جو تکلیف ہوتی ہے اس کے عوض میں اس کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

6437- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً اَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی مومن کو جو کانٹا لگتا ہے یا اس سے بھی کم جو تکلیف ہوتی ہے اس کے عوض میں اللہ تعالیٰ اس مومن کا درجہ بلند کر دیتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیتا ہے۔

6438- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا قَصَّ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطِيْئَتِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی مسلمان کو جو کانٹا لگتا ہے یا اس سے بھی کم جو تکلیف ہوتی ہے اس کے عوض میں اللہ تعالیٰ اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

6439-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6440- حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّيُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّصِيْبَةٍ يُّصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ اِلَّا كُفِّرَ بِهَا عَنْهُ حَتّٰى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتی ہیں: مسلمان کو پہنچنے والی ہر مصیبت، یہاں تک کہ اسے جو کانٹا لگتا ہے اس کے عوض میں اس کے گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

6441- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ حَتّٰى الشَّوْكَةِ اِلَّا قُصَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ اَوْ كُفِّرَ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ لَا يَدْرِىْ يَزِيْدُ اَيَّتُهُمَا قَالَ عُرْوَةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتی ہیں: کسی مسلمان کو جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ جو کانٹا لگتا ہے اس کے عوض میں اس کے گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید یہ الفاظ ہیں کہ اس کے گناہوں کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

6442- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ

حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ حَتّٰى الشَّوْكَةِ تُصِيْبُهُ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً اَوْ حُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کسی بھی مسلمان کو جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ جو کانٹا لگتا ہے اس کے عوض میں اللہ تعالیٰ اس کے لیے کوئی نیکی لکھ لیتا ہے یا اس کا کوئی گناہ مٹا دیتا ہے۔

6443- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمِّ يُهَمُّهُ اِلَّا كُفِّرَ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کسی بھی مسلمان کو جو بیماری، تھکاوٹ، تکلیف، غم یا پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ اس کے عوض میں اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

6444- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ شَيْخٍ مِّنْ قُرَيْشٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ) بَلَغَتْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ مَبْلَغًا شَدِيْدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا فَفِيْ كُلِّ مَا يُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا اَوِ الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا قَالَ مُسْلِمٌ هُوَ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''جو شخص برا عمل کرے گا اسے اس کی جزا ملے گی۔''

تو مسلمان سخت تشویش کا شکار ہو گئے۔ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: میانہ روی اختیار کرو اور سیدھے رہو مسلمان کو جو بھی مصیبت لاحق ہوتی ہے۔ وہ اس کے لیے کفارہ بن جاتی ہے یہاں تک کہ اسے جو ٹھوکر لگتی ہے یا جو کانٹا لگتا ہے۔ (وہ بھی کفارہ بن جاتا ہے۔

6445- حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ السَّائِبِ اَوْ اُمِّ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ مَا لَكِ يَا اُمَّ السَّائِبِ اَوْ يَا اُمَّ الْمُسَيَّبِ تُزَفْزِفِيْنَ قَالَتِ الْحُمّٰى لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا فَقَالَ لَا تَسُبِّي الْحُمّٰى فَاِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِيْ اٰدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

حدیث6443- بخاری (5318) ترمذی (3038) مؤطا (1683) احمد (9208) ابن حبان (2906) مستدرک (1285) بیہقی (6329) ابویعلی (1256)

حدیث6443- بخاری (3246) ابوداؤد (3093) ترمذی (3038) احمد (23) ابن حبان (2910) بیہقی (6327) ابویعلی (18)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، سیّدہ ام سائب رضی اللہ عنہا یا شاید سیّدہ ام میسب رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے اور دریافت کیا اے ام سائب! (راوی کو شک ہے یا ام میسب) تم کیوں کانپ رہی ہو؟ اس نے عرض کی: بخار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہ دے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم بخار کو برا نہ کہو، کیونکہ یہ بھی آدمی کی خطاؤں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسا بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کر دیتی ہے۔

6446 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ هَذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أُصْرَعُ وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللَّهَ لِي قَالَ إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُعَافِيَكِ قَالَتْ أَصْبِرُ قَالَتْ فَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ لَا أَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا

✧✧ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے کہا: کیا میں تمہیں ایک جنتی عورت نہ دکھاؤں میں نے کہا: جی ہاں! تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا وہ جو سیاہ فام عورت ہے۔ وہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے جس سے میرا لباس بے ترتیب ہو جاتا ہے آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لیے دعا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو صبر کرو تمہیں جنت مل جائے گی اور اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں تندرست کر دے اس عورت نے عرض کی: میں صبر کرتی ہوں اس نے عرض کی: میں بے پردہ ہو جاتی ہوں۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ میں (دورے کے دوران) بے پردہ نہ ہوا کروں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دعا کی۔

بَابُ 910: تَحْرِيمِ الظُّلْمِ

ظلم کرنا حرام ہے

6447 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا رَوَى عَنِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ يَا عِبَادِي إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوا يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمْكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي أَكْسُكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي فَتَضُرُّونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي

حدیث 6445 - ابن حبان (2938) بیہقی (6353) ابویعلی (2083)

حدیث 6446 - بخاری (5328) معجم کبیر (11352)

فَاَعْطَيْتُ كُلَّ اِنْسَانٍ مَسْاَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِمَّا عِنْدِىْ اِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِىْ اِنَّمَا هِىَ اَعْمَالُكُمْ اُحْصِيهَا لَكُمْ ثُمَّ اُوَفِّيكُمْ اِيَّاهَا فَمَنْ وَّجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَّجَدَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ قَالَ سَعِيْدٌ كَانَ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِىُّ اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ جَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اے میرے بندو! میں نے اپنی ذات کے اوپر ظلم کرنا حرام قرار دیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام قرار دیا ہے لہٰذا تم بھی ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔

اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو ماسوائے اس شخص کے جسے میں ہدایت عطا کر دوں۔ تم مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تمہیں ہدایت عطا کروں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو! ماسوائے اس کے جسے میں کھلا دوں۔ تم مجھ سے کھانا طلب کروں میں تمہیں کھانا دوں گا اے میرے بندو! تم سب برہنہ ہو! ماسوائے اس کے جسے میں لباس دوں تم مجھ سے لباس طلب کرو۔ میں تمہیں لباس دوں گا۔ اے میرے بندو! تم رات دن خطا کرتے رہتے ہو اور میں ہی تمام گناہوں کو بخشوں گا۔ تم مجھ سے مغفرت طلب کرو میں تمہاری مغفرت کروں گا۔ اے میرے بندو! تم میرے نقصان تک نہیں پہنچ سکتے کہ تم مجھے کوئی نقصان پہنچا سکو اور تم میرے نفع تک نہیں پہنچ سکتے کہ تم مجھے نفع پہنچا سکو۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، انسان اور جنات، تم میں سے سب سے زیادہ پرہیز گار شخص جیسے ہو جائیں اس سے میری بادشاہت میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے، انسان اور جنات، تم میں سب سے زیادہ گناہگار شخص جیسے ہو جائیں تو بھی میری بادشاہت میں کمی نہیں ہوگی۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، انسان اور جنات، سب ایک میدان میں کھڑے ہو جائیں اور مجھ سے سوال کریں تو میں ان میں سے ہر ایک کو اس کی خواہش کے مطابق عطا کر دوں گا اور اس سے میرے خزانے میں اتنی بھی کمی نہیں آئے گی جتنی ایک سوئی کو سمندر میں داخل کرنے سے (اس کی نوک کو لگنے والے پانی سے کمی آتی ہے) اے میرے بندو! یہ تمہارے ہی اعمال ہیں جنہیں میں نے تمہارے لیے محفوظ کیا ہے اور پھر میں تمہیں ان کا بدلہ عطا کروں گا۔ لہٰذا جو شخص کوئی بہتری پائے وہ اللہ کی حمد بیان کرے اور جو اس کے برعکس پائے وہ صرف اپنی ذات کی ملامت کرے۔

6448-حَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ مَرْوَانَ اَتَمُّهُمَا حَدِيْثًا قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَا بِشْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ فَذَكَرُوا الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6449-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرْوِىْ عَنْ رَّبِّهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِنِّىْ حَرَّمْتُ عَلٰى نَفْسِى الظُّلْمَ وَعَلٰى عِبَادِىْ فَلَا تَظَالَمُوْا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ وَحَدِيْثُ اَبِىْ اِدْرِيْسَ الَّذِىْ ذَكَرْنَاهُ اَتَمُّ مِنْ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک میں نے ظلم کو اپنی ذات اور اپنے بندوں

حدیث 6447- احمد (21458) ابن حبان (619) بیہقی (11283)

کے لیے حرام قرار دیا ہے۔ لہٰذا تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6450 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلٰى اَنْ سَفَكُوا دِمَائَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ

✧✧ حضرت بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہوگا اور بخل سے بچو! کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاکت کا شکار کیا اور انہیں اس بات پر مجبور کیا کہ وہ خونریزی کریں اور محارم کا خیال نہ رکھیں۔

6451 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الْمَاجِشُوْنُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہوگا۔

6452 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهٖ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور اسے اس کے حال پر نہیں چھوڑتا۔ جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں مشغول رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں مشغول رہتا ہے اور جو شخص اپنے بھائی کی کوئی پریشانی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں قیامت کے دن اس کی پریشانی کو دور کرے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

6453 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِيْنَا مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِيْ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِصَلَاةٍ وَّصِيَامٍ وَّزَكٰوةٍ وَّيَاْتِيْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَاَكَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَيُعْطٰى هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ يُّقْضٰى مَا

حدیث 6450- بخاری (2315) ترمذی (2030) دارمی (2516) احمد (5662) ابن حبان (5176) مستدرک (26) بیہقی (11280) معجم کبیر (29)

حدیث 6451- بخاری (2315) ترمذی (2030) دارمی (2516) احمد (5662) ابن حبان (5176) مستدرک (26) بیہقی (11280) معجم کبیر (29)

حدیث 6452- بخاری (2310) ابو داؤد (4893) ترمذی (1425) ابن ماجہ (225) احمد (5646) ابن حبان (533) مستدرک (8159) بیہقی (11292) معجم کبیر (4801)

عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کیا تم جانتے ہو مفلس شخص کون ہوتا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: ہم مفلس اسے سمجھتے ہیں جس کے پاس کوئی درہم اور کوئی سامان نہ ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کا مفلس شخص وہ ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزے اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا اور اس نے کسی کو گالی بھی دی ہوگی، کسی پر جھوٹی تہمت بھی لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا۔ کسی کا خون بہایا ہوگا، کسی کو مارا پیٹا ہوگا، تو اس کی نیکیاں ان سب لوگوں میں بانٹ دی جائیں گی اور جب اس شخص کی نیکیاں ختم ہو جائیں اور اس کے ذمے ابھی ادائیگیاں ہوں گی تو دوسرے لوگوں کے گناہ اس کے (نامہ اعمال) میں ڈال دیئے جائیں گے اور پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

6454- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن سب لوگوں کو ان کے حقوق ادا کر دیئے جائیں گے یہاں تک کہ بغیر سینگ کے بکری کے بدلے میں سینگ والی بکری دی جائے گی۔

6455- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْلِي لِلظَّالِمِ فَإِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ (وَكَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے اور پھر جب اس کی گرفت کرتا ہے تو اسے چھوڑتا نہیں ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اور اسی طرح تمہارے پروردگار نے گرفت کی جب اس نے ایک بستی پر گرفت کی تھی جو ظالم تھی بے شک اس کی گرفت المناک اور سخت ہوتی ہے۔''

بَابُ 911: نَصْرِ الْأَخِ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا

اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرنا

6456- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اقْتَتَلَ غُلَامَانِ غُلَامٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَنَادَى الْمُهَاجِرُ أَوِ الْمُهَاجِرُونَ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ وَنَادَى الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِلَّا أَنَّ غُلَامَيْنِ اقْتَتَلَا فَكَسَعَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ قَالَ فَلَا بَأْسَ وَلْيَنْصُرِ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا إِنْ كَانَ ظَالِمًا

حدیث 6453- ترمذی (2418) احمد (8016) ابن حبان (4411) بیہقی (11284) ابویعلی (6499)

حدیث 6454- ترمذی (2420) احمد (520) ابن حبان (7363) بیہقی (11285) ابویعلی (6513)

حدیث 6455- بخاری (4409) ترمذی (3110) ابن ماجہ (4018) ابن حبان (5175) بیہقی (11287) ابویعلی (7287)

فَلْيَنْهَهُ فَإِنَّهُ لَهُ نَصْرٌ وَّإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو بچے آپس میں لڑ پڑے۔ ایک بچے کا تعلق مہاجرین سے تھا اور دوسرے کا انصار سے تھا۔ مہاجر بچے نے بلند آواز سے پکارا، اے مہاجرین! انصار بچے نے بھی کہا، اے انصار! (میری مدد کے لیے آؤ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے فرمایا: یہ کیا اہل جاہلیت کی طرح چیخ پکار کر رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: یہ دو بچے آپس میں لڑ پڑے ہیں اور ان دونوں نے آپس میں ایک دوسرے کو مارا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔ آدمی کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہئے۔ خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو۔ اگر وہ ظالم ہو تو اسے منع کرے یہی اس کی مدد ہے اور اگر وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کرے۔

6457- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ يَا لَلْاَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ دَعُوْهَا فَاِنَّهَا مُنْتِنَةٌ فَسَمِعَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ فَقَالَ قَدْ فَعَلُوْهَا وَاللّٰهِ لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ قَالَ عُمَرُ دَعْنِيْ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ اَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ اَصْحَابَهٗ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوے میں شریک تھے۔ مہاجرین میں سے ایک شخص نے انصاری کو مارا تو وہ انصاری چلایا: اے انصار! (میری مدد کے لیے آؤ) مہاجر بھی چلایا: اے مہاجرین! (میری مدد کے لیے آؤ)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا زمانہ جاہلیت کی طرح چلا رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: ایک مہاجر شخص نے ایک انصاری کو مارا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ کیونکہ یہ غلط حرکت ہے جب عبداللہ بن ابی نے یہ بات سنی تو وہ بولا، انہوں نے ایسا کیا ہے جب ہم مدینہ واپس جائیں گے تو عزت دار لوگ ذلیل لوگوں کو اس میں سے نکال دیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: (یا رسول اللہ!) مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کو قتل کردوں ورنہ لوگ یہ کہیں گے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتے ہیں۔

6458- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ الْقَوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهَا فَاِنَّهَا مُنْتِنَةٌ قَالَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَمْرٌو وَقَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مہاجر نے ایک انصاری کو مارا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بدلے کی درخواست کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے رہنے دو۔

حدیث 6456- بخاری (3330) ترمذی (3315) احمد (14673) ابن حبان (5990) بیہقی (17644) ابو یعلی (1824)

بَابُ 912: تَرَاحُمِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَعَاضُدِهِمْ

اہل ایمان کا ایک دوسرے پر رحم کرنا، مہربانی کا سلوک کرنا اور مل کر رہنا

6459- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ اِدْرِيْسَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

◇◇ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مومن دوسرے کے لیے ایک عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کا ساتھ مربوط ہوتا ہے۔

6460- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِیْ تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰی مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعٰی لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰی

◇◇ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اہل ایمان کی باہمی محبت، رحمت ورشفقت کی مثال ایک جسم کی طرح ہے کہ جب اس کا عضو بیمار ہو جائے تو اس کا پورا جسم بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

6461-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْحَنْظَلِیُّ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6462- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰی رَاْسُهٗ تَدَاعٰی لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمّٰی وَالسَّهَرِ

◇◇ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اہل ایمان کی مثال ایک شخص کی طرح ہے کہ اگر اس کے سر میں درد ہو تو پورا جسم بخار اور بے خوابی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

6463- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰی عَيْنُهٗ اشْتَكٰی كُلُّهٗ وَاِنِ اشْتَكٰی رَاْسُهٗ اشْتَكٰی كُلُّهٗ

◇◇ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمانوں کی مثال ایک شخص کی طرح ہے کہ اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہو تو اس کے پورے وجود کو تکلیف ہوتی ہے اور اگر اس کے سر میں درد ہو تو اس کے پورے

حدیث 6459- بخاری (466) ابوداؤد (1684) ترمذی (1928) نسائی (2560) احمد (19640) ابن حبان (231) بیہقی (11291) ابویعلی (7295) معجم کبیر (872)

حدیث 6460- بخاری (5665) احمد (18381) ابن حبان (233) بیہقی (6223)

وجود کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

6464- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ913: النَّهْيِ عَنِ السِّبَابِ

گالی دینا منع ہے

6465- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِءِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب دو افراد ایک دوسرے کو گالی دیں تو اس کا گناہ پہل کرنے والے کو ہوگا تاوقتیکہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

بَابُ914: اِسْتِحْبَابِ الْعَفْوِ وَالتَّوَاضُعِ

معاف کرنا اور تواضع اختیار کرنا مستحب ہے

6466- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَالٍ وَّمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَّمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: صدقہ مال میں کوئی کمی نہیں کرتا اور معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ انسان کی عزت میں اضافہ کر دیتا ہے اور جو شخص اللہ کے لیے تواضع اختیار کرے اللہ تعالیٰ اسے بلندی عطا کرے گا۔

بَابُ915: تَحْرِيْمِ الْغِيْبَةِ

غیبت کرنا حرام ہے

6467- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيْلَ اَفَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ فِيْ اَخِيْ مَا اَقُوْلُ قَالَ اِنْ كَانَ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ

حدیث6465- ابو داؤد (4894) ترمذی (1981) احمد (7204) ابن حبان (5728) بیہقی (20878) ابو یعلی (4259) معجم کبیر (1001)

حدیث6466- ترمذی (2029) موطا (1817) داری (1676) احمد (7205) ابن حبان (3248) ابن خزیمہ (2438) بیہقی (7606) معجم کبیر (12150)

حدیث6467- ابو داؤد (4874) ترمذی (1934) موطا (1786) داری (2714) احمد (7146) ابن حبان (5758) بیہقی (20952) ابو یعلی (6493)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا اپنے بھائی کا اس (خامی) کے ہمراہ ذکر کرنا جو وہ ناپسند کرتا ہو عرض کی گئی: آپ کے خیال میں، میں جو بات کررہا ہوں اگر وہ واقعی اس میں موجود ہو؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم جو بیان کررہے ہو اگر وہ واقعی اس میں ہو تو تم اس کی غیبت کررہے ہو اور اگر وہ نہ ہو تو تم اس پر بہتان لگا رہے ہو۔

بَابُ 916: بِشَارَةِ مَنْ سَتَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَيْبَهُ فِي الدُّنْيَا بِاَنْ يَّسْتُرَ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ

اس بشارت کا بیان کہ جس شخص کے عیب کی اللہ تعالیٰ دنیا میں پردہ پوشی کرے گا تو اس کی آخرت میں بھی پردہ پوشی کرے گا

6468 - حَدَّثَنِيْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا اِلَّا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے کی پردہ پوشی کرے گا قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

6469 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا اِلَّا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو بندہ دنیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

بَابُ 917: مُدَارَاةِ مَنْ يُّتَّقٰى فُحْشُهٗ

جس شخص کی بدزبانی کا اندیشہ ہو اس سے نرمی سے بات کرنا

6470 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ حَدَّثَتْنِيْ عَآئِشَةُ اَنَّ رَجُلًا اسْتَاْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوْا لَهٗ فَلَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيْرَةِ اَوْ بِئْسَ رَجُلُ الْعَشِيْرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ اَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لَهُ الَّذِيْ قُلْتَ ثُمَّ اَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَ يَا عَآئِشَةُ اِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ وَّدَعَهٗ اَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا اسے اندر آنے دو۔ یہ اپنے خاندان کا سب سے برا آدمی ہے۔ جب وہ شخص اندر آیا تو آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے گفتگو کی۔

حدیث 6468 - احمد (775) مستدرک (3664) بیہقی (17371) دارقطنی (403)

حدیث 6470 - بخاری (5685) ابو داؤد (4791) ترمذی (1996) مؤطا (1605) احمد (24152) ابن حبان (4538) بیہقی (20939) ابو یعلی (4823)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے اس شخص کے بارے میں یہ بات کہی تھی تو پھر آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے بھی بات کی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ برا وہ شخص ہوگا جسے لوگ اس کی بدزبانی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔

6471- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ بِئْسَ اَخُو الْقَوْمِ وَابْنُ الْعَشِيْرَةِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

بَابُ 918: فَضْلِ الرِّفْقِ

نرمی کی فضیلت

6472- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

◇◇ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص نرمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے محروم رہا۔

6473- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِيْ ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرًا يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

◇◇ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص نرمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے محروم رہا۔

6474- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُرِمَ الرِّفْقَ حُرِمَ الْخَيْرَ اَوْ مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

◇◇ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نرمی سے محروم ہو وہ بھلائی سے محروم رہا۔

6475- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ يَعْنِيْ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِيْ عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِيْ عَلٰى مَا سِوَاهُ

حدیث 6472- ابو داؤد (4808) ترمذی (2013) ابن ماجہ (3687) مؤطا (1767) دارمی (2793) احمد (19272) ابن حبان (548) بیہقی (20584) ابو یعلیٰ (4747) معجم کبیر (2274)

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتی ہیں: اے عائشہ! بے شک اللہ تعالیٰ مہربان ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔ وہ نرمی کا (وہ بدلہ) عطا کرتا ہے جو سختی یا کسی اور چیز کی وجہ سے عطا نہیں کرتا۔

6476- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ وَهُوَ ابْنُ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهُ

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتی ہیں: نرمی جس چیز میں بھی ہو اسے خوبصورت کر دیتی ہے اور جس چیز سے الگ ہو اسے بدصورت کر دیتی ہے۔

6477-حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ رَكِبَتْ عَائِشَةُ بَعِيرًا فَكَانَتْ فِيهِ صُعُوبَةٌ فَجَعَلَتْ تُرَدِّدُهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اونٹ پر سوار ہوئیں جس پر سواری کچھ مشکل تھی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے چکر دینا شروع کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: نرمی سے کام لو۔

بَابُ 919: النَّهْيِ عَنْ لَعْنِ الدَّوَابِّ وَغَيْرِهَا

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت

6478- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ وَامْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى نَاقَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَعَنَتْهَا فَسَمِعَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا فَاِنَّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عِمْرَانُ فَكَاَنِّي اَرَاهَا الْاٰنَ تَمْشِي فِي النَّاسِ مَا يَعْرِضُ لَهَا اَحَدٌ

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں جا رہے تھے۔ اس دوران ایک انصاری خاتون کی اونٹنی مضطرب ہوئی، تو اس عورت نے اس اونٹنی پر لعنت کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی تو ارشاد فرمایا: اس اونٹنی پر موجود سامان اتار دو اور اسے چھوڑ دو کیونکہ اس پر لعنت کر دی گئی ہے۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اچھی طرح یاد ہے وہ

حدیث6475- ابو داؤد (4808) ترمذی (2013) ابن ماجہ (3687) مؤطا (1767) دارمی (2793) احمد (19272) ابن حبان (548) بیہقی (20584) ابو یعلی (4747) معجم کبیر (2274)

حدیث6476- ابو داؤد (4808) ترمذی (2013) ابن ماجہ (3687) مؤطا (1767) دارمی (2793) احمد (19272) ابن حبان (548) بیہقی (20584) ابو یعلی (4747) معجم کبیر (2274)

حدیث6478- ابو داؤد (2591) احمد (19883) ابن حبان (5740) بیہقی (10112) ابو یعلی (7428) معجم کبیر (451)

لوگوں کے درمیان چل رہی تھی اور کوئی ایک اس سے تعرض نہیں کر رہا تھا۔

6479- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوبَ بِاِسْنَادِ اِسْمٰعِيلَ نَحْوَ حَدِيْثِهِ اِلَّا اَنَّ فِي حَدِيْثِ حَمَّادٍ قَالَ عِمْرَانُ فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهَا نَاقَةً وَّرْقَاءَ وَفِي حَدِيْثِ الثَّقَفِيِّ فَقَالَ خُذُوْا مَا عَلَيْهَا وَاَعْرُوْهَا فَاِنَّهَا مَلْعُوْنَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں: اس خاکی اونٹنی کا منظر اب بھی میری نگاہ میں ہے ایک روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں: اس اونٹنی سے سامان اتار لو اور (اس کی پشت) خالی رہنے دو۔ کیونکہ اس پر لعنت کی گئی ہے۔

6480- حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ بَيْنَمَا جَارِيَةٌ عَلٰى نَاقَةٍ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ اِذْ بَصُرَتْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَضَايَقَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَقَالَتْ حَلِ اللّٰهُمَّ الْعَنْهَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَاحِبْنَا نَاقَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ

✧✧ حضرت ابو بردہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک لڑکی، ایک اونٹنی پر سوار تھی جس پر لوگوں کا کچھ سامان بھی رکھا ہوا تھا۔ پہاڑ کے ایک تنگ راستے میں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ میں آئی۔ وہ بولی: چلو! اے اللہ! اس اونٹنی پر لعنت کر! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اونٹنی ہمارے ساتھ نہ رہے اس پر لعنت کی گئی ہے۔

6481- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيْثِ الْمُعْتَمِرِ لَا اَيْمُ اللّٰهِ لَا تُصَاحِبْنَا رَاحِلَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ مِّنَ اللّٰهِ اَوْ كَمَا قَالَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نہیں! اللہ کی قسم! وہ اونٹنی ہمارے ساتھ نہیں رہے گی جس پر اللہ کی طرف سے لعنت (نازل ہونے کی دعا کی گئی) ہے۔

6482- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِصِدِّيْقٍ اَنْ يَّكُوْنَ لَعَّانًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کسی صدیق (نیک آدمی) کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ بکثرت لعنت کرتا ہو۔

6483- حَدَّثَنِيْهِ اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6484- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ ابْنَ مَرْوَانَ

حدیث 6480- ابوداؤد (2591) احمد (19883) ابن حبان (5740) بیہقی (10112) ابویعلی (7428) معجم کبیر (451)

حدیث 6482- احمد (8428) بیہقی (20582)

بَعَثَ اِلٰى اُمِّ الدَّرْدَاءِ بِاَنْجَادٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَلَمَّا اَنْ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ قَامَ عَبْدُ الْمَلِكِ مِنَ اللَّيْلِ فَدَعَا خَادِمَهٗ فَكَاَنَّهٗ اَبْطَاَ عَلَيْهِ فَلَعَنَهٗ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَتْ لَهٗ اُمُّ الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُكَ اللَّيْلَةَ لَعَنْتَ خَادِمَكَ حِيْنَ دَعَوْتَهٗ فَقَالَتْ سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُوْنُ اللَّعَّانُوْنَ شُفَعَاءَ وَلَا شُهَدَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◇◇ زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: عبدالملک بن مروان نے سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں، اپنے ہاں سے کچھ سامان وغیرہ بھیجا۔ رات کے وقت عبدالملک بیدار ہوا۔ اس نے اپنے خادم کو آواز دی خادم کی آمد میں تاخیر ہوگئی تو اس نے خادم پرلعنت کی۔ اگلی صبح سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا: گزشتہ رات میں نے سنا کہ جب تم نے اپنے خادم کو بلایا تھا تو اس پرلعنت کی تھی؟ پھر سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا نے بتایا: میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: بکثرت لعنت کرنے والے قیامت کے دن نہ شفاعت کرسکیں گے اور نہ گواہی دے سکیں گے۔

6485 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِیُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6486 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ اَسْلَمَ وَاَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللَّعَّانِيْنَ لَا يَكُوْنُوْنَ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◇◇ سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: بے شک بکثرت لعنت کرنے والے قیامت کے دن نہ گواہ بن سکیں گے نہ شفیع بن سکیں گے۔

6487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِیَّ عَنْ يَّزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ اِنِّیْ لَمْ اُبْعَثْ لَعَّانًا وَّاِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ! مشرکین کے لیے دعا ضرر کیجئے۔ آپ نے جواب دیا: مجھے لعنت کرنے والا بنا کر مبعوث نہیں کیا گیا۔ مجھے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

بَابُ 920: مَنْ لَعَنَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ سَبَّهٗ اَوْ دَعَا عَلَيْهِ وَلَيْسَ هُوَ اَهْلًا لِذٰلِكَ كَانَ لَهٗ زَكٰوةً وَاَجْرًا وَّرَحْمَةً

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس پرلعنت کریں، یا اسے برا کہیں، یا اس کے لیے دعائے ضرر کریں اور وہ اس کا اہل نہ ہو، تو یہ

حدیث 6484 - احمد (27569)

حدیث 6487 - دارمی (15) احمد (22272) مستدرک (100) ابویعلی (6174) معجم کبیر (7464)

اس کے لیے پاکیزگی، اجر اور رحمت بن جائے گی

6488- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَكَلَّمَاهُ بِشَيْءٍ لَا اَدْرِي مَا هُوَ فَاَغْضَبَاهُ فَلَعَنَهُمَا وَسَبَّهُمَا فَلَمَّا خَرَجَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَصَابَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا مَا اَصَابَهُ هٰذَانِ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ قُلْتُ لَعَنْتَهُمَا وَسَبَبْتَهُمَا قَالَ اَوَ مَا عَلِمْتِ مَا شَارَطْتُ عَلَيْهِ رَبِّي قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّ الْمُسْلِمِينَ لَعَنْتُهُ اَوْ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ زَكٰوةً وَّاَجْرًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو آدمی حاضر ہوئے اور انہوں نے آپ سے کوئی بات کر کے آپ کو ناراض کر دیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کیا بات تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں پر لعنت کی اور انہیں برا کہا، جب وہ دونوں چلے گئے تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان دونوں کو جو مصیبت لاحق ہوئی ہے وہ کسی اور کو نہیں ملی ہوگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا وہ کس طرح؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی: آپ نے ان دونوں پر لعنت کی ہے اور انہیں برا کہا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں نہیں معلوم؟ کہ میں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کیا طے کیا ہے؟ میں نے یہ دعا کی: اے اللہ! میں ایک انسان ہوں جس مسلمان پر میں لعنت کروں یا اسے برا کہوں تو اسے اس کے لیے پاکیزگی اور اجر کا باعث بنا دینا۔

6489- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيسٰى بْنِ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِ عِيسٰى فَخَلَوَا بِهِ فَسَبَّهُمَا وَلَعَنَهُمَا وَاَخْرَجَهُمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں وہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خلوت میں لے گئے۔ آپ نے ان دونوں کو برا کہا اور ان پر لعنت کر کے انہیں باہر نکال دیا۔

6490- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ اَوْ لَعَنْتُهُ اَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكٰوةً وَّرَحْمَةً

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے اللہ! میں ایک انسان ہوں جس مسلمان شخص کو میں' برا کہوں یا اس پر لعنت کروں یا اسے کوڑے ماروں، تو اسے اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت کا باعث بنا دے۔

6491- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّ فِيهِ زَكٰوةً وَّاَجْرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں "پاکیزگی اور اجر" مذکور ہے۔

6492- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا

حدیث 6490- دارمی (2765) احمد (7309) ابن حبان (6515) بیہقی (13158) ابو یعلی (1262)

حدیث 6491- دارمی (2765) احمد (7309) ابن حبان (6515) بیہقی (13158) ابو یعلی (1262)

عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ مِثْلَ حَدِيْثِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ عِيْسٰی جَعَلَ وَاَجْرًا فِیْ حَدِيْثِ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَجَعَلَ وَرَحْمَةً فِیْ حَدِيْثِ جَابِرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں لفظ ''اجر'' منقول ہے اور دوسری میں لفظ ''رحمت'' منقول ہے۔

6493 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِیَّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَیُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰذَيْتُهٗ شَتَمْتُهٗ لَعَنْتُهٗ جَلَدْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلَاةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! میں تیری بارگاہ سے یہ عہد لیتا ہوں تو اس بارے میں میرے ساتھ اس کے خلاف نہ کرنا۔ میں ایک انسان ہوں جس کسی مومن کو میں کوئی اذیت دوں یا اسے برا کہوں یا اس پر لعنت کروں یا اسے کوڑے ماروں تو، تو اس عمل کو سے شخص کے لیے دعا، پاکیزگی، قربت بنا دے جس کے ذریعے، قیامت کے دن وہ تیری بارگاہ میں مرتبہ حاصل کر سکے۔

6494 - حَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ اَوْ جَلَدْتُّهٗ قَالَ اَبُو الزِّنَادِ وَهِیَ لُغَةُ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَاِنَّمَا هِیَ جَلَدْتُهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کے تلفظ میں اختلاف ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسے مخصوص انداز میں بولتے ہیں جبکہ لفظ کا اصل تلفظ مختلف ہے۔

6495 - حَدَّثَنِیْ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6496 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَی النَّصْرِيِّيْنَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَّغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ وَاِنِّیْ قَدِ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ اَوْ سَبَبْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ كَفَّارَةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک انسان ہے۔ عام انسانوں کی طرح وہ بھی غصے میں آ جاتا ہے۔ میں تیری بارگاہ سے یہ عہد لیتا ہوں تو اس کے خلاف نہ کرنا جس مومن کو میں اذیت پہنچاؤں یا اسے برا کہوں، یا اسے ماروں تو اس عمل کو اس کے لیے کفارہ اور قربت بنا دینا جس کے ذریعے، قیامت کے دن وہ تیری بارگاہ میں مرتبہ حاصل کر سکے۔

6497 - حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ سَبَبْتُهٗ فَاجْعَلْ

ذٰلِكَ لَهٗ قُرْبَةً اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! جس مسلمان کو میں برا کہوں تو اسے اس کے لیے، قیامت کے دن اپنی بارگاہ میں قرب کا باعث بنا دے۔

6498- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِيْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُهٗ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ كَفَّارَةً لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں سے یہ عہد لیتا ہوں کہ تو اس کے خلاف نہ کرنا جس مسلمان کو میں برا کہوں، یا اسے ماروں تو اس عمل کو قیامت دن اس کے لیے کفارہ بنا دے۔

6499- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّاِنِّيْ اشْتَرَطْتُ عَلٰى رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ اَيُّ عَبْدٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ سَبَبْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَنْ يَّكُوْنَ ذٰلِكَ لَهٗ زَكٰوةً وَّاَجْرًا

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں ایک انسان ہوں میں نے اپنے پروردگار سے یہ طے کیا ہے کہ جس کسی مسلمان کو میں برا کہوں، یا غلط کہوں (اور وہ اس کا مستحق نہ ہو) تو یہ عمل اسکے لیے پاکیزگی اور اجر کے حصول کا باعث بن جائے۔

6500-حَدَّثَنِيْهِ ابْنُ اَبِيْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6501- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اَبِيْ طَلْحَةَ حَدَّثَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عِنْدَ اُمِّ سُلَيْمٍ يَتِيْمَةٌ وَّهِيَ اُمُّ اَنَسٍ فَرَاَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَتِيْمَةَ فَقَالَ اَنْتِ هِيَهْ لَقَدْ كَبِرْتِ لَا كَبِرَ سِنُّكِ فَرَجَعَتِ الْيَتِيْمَةُ اِلٰى اُمِّ سُلَيْمٍ تَبْكِيْ فَقَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ مَا لَكِ يَا بُنَيَّةُ قَالَتِ الْجَارِيَةُ دَعَا عَلَيَّ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا يَكْبَرَ سِنِّيْ فَالْاٰنَ لَا يَكْبَرُ سِنِّيْ اَبَدًا اَوْ قَالَتْ قَرْنِيْ فَخَرَجَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ مُّسْتَعْجِلَةً تَلُوْثُ خِمَارَهَا حَتّٰى لَقِيَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَدَعَوْتَ عَلٰى يَتِيْمَتِيْ قَالَ وَمَا ذَاكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ زَعَمَتْ اَنَّكَ دَعَوْتَ اَنْ لَّا يَكْبَرَ سِنُّهَا وَلَا يَكْبَرَ قَرْنُهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ اَمَا تَعْلَمِيْنَ اَنَّ شَرْطِيْ عَلٰى رَبِّيْ اَنِّي اشْتَرَطْتُ عَلٰى رَبِّيْ فَقُلْتُ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَرْضٰى كَمَا يَرْضَى الْبَشَرُ وَاَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ فَاَيُّمَا اَحَدٍ دَعَوْتُ عَلَيْهِ مِنْ اُمَّتِيْ بِدَعْوَةٍ لَّيْسَ لَهَا بِاَهْلٍ اَنْ يَّجْعَلَهَا لَهٗ طَهُوْرًا وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً يُّقَرِّبُهٗ بِهَا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ اَبُوْ مَعْنٍ يُّتَيِّمَةٌ بِالتَّصْغِيْرِ فِي الْمَوَاضِعِ

الثَّلَاثَةِ مِنَ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک یتیم لڑکی رہتی تھی۔ جس کی کنیت ام انس تھی۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو فرمایا: تم وہی ہو، تم تو بہت بڑی ہوگئی ہو۔ وہ یتیم لڑکی روتی ہوئی سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: اے بچی! تمہیں کیا ہوا ہے؟ اس بچی نے عرض کی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے دعائے ضرر کی ہے کہ میری عمر زیادہ نہ ہو۔ اب تو میری عمر زیادہ نہیں ہوگی۔ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے جلدی سے چادر اوڑھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: اے ام سلیم! کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! کیا آپ نے میری یتیم بچی کے لیے دعائے ضرر کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! وہ کیسے؟ انہوں نے عرض کی: لڑکی نے یہ بتایا ہے کہ آپ نے یہ دعا دی ہے کہ اس کی زندگی زیادہ نہ ہو اور زمانہ زیادہ نہ ہو۔ راوی کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے۔ آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! کیا تمہیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ میں نے اپنے پروردگار سے کیا طے کیا ہے؟ میں نے دعا کی: (اے میرے اللہ!) میں ایک انسان ہوں اور دیگر انسانوں کی طرح کبھی میں راضی ہوتا ہوں اور کبھی غصے کے عالم میں ہوتا ہوں۔ تو اپنی امت کے جس شخص کے لیے میں ایسی کوئی دعائے ضرر کروں جس کا وہ مستحق نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے اس شخص کے لیے طہارت، پاکیزگی اور قربت کا باعث بنادے جس کی بدولت، قیامت کے دن وہ شخص اللہ کی بارگاہ میں مرتبہ حاصل کرسکے۔

6502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ حَمْزَةَ الْقَصَّابِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ اَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَارَيْتُ خَلْفَ بَابٍ قَالَ فَجَآءَ فَحَطَاَنِىْ حَطْاَةً وَّقَالَ اذْهَبْ وَادْعُ لِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَاْكُلُ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِىَ اذْهَبْ فَادْعُ لِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ هُوَ يَاْكُلُ فَقَالَ لَا اَشْبَعَ اللّٰهُ بَطْنَهٗ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى قُلْتُ لِاُمَيَّةَ مَا حَطَاَنِىْ قَالَ قَفَدَنِىْ قَفْدَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں دروازے کے پیچھے چھپ گیا۔ آپ نے میرے پاس آکر مجھے تھپکی دی اور فرمایا: جاؤ! اور معاویہ کو میرے پاس بلا کر لاؤ۔ میں نے واپس آکر بتایا کہ وہ کھانا کھا رہے ہیں۔ آپ نے مجھے پھر یہ ہدایت کی: جاؤ اور معاویہ کو میرے پاس لاؤ۔ میں نے پھر آکر عرض کی: وہ کھانا کھا رہے ہیں تو آپ نے دعا کی: اللہ تعالیٰ اس کا پیٹ نہ بھرے۔

6503 - حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ كُنْتُ اَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَبَاْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں چھپ گیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

حدیث 6501 - ابن حبان (6514)

حدیث 6502 - احمد (2150)

بَابُ 921: ذَمِّ ذِی الْوَجْهَيْنِ وَتَحْرِيمِ فِعْلِه

دو غلے آدمی کی مذمت اور اس فعل کا حرام ہونا

6504- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ اَلَّذِىْ يَاْتِىْ هٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ وَّهٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں میں سب سے زیادہ برا دوغلا آدمی ہوتا ہے جو ان کے پاس یہ چہرہ لے کر آتا ہے اور دوسروں کے پاس دوسرا چہرہ لے کر آتا ہے۔

6505- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِىْ يَاْتِىْ هٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ وَّهٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: لوگوں میں سب سے زیادہ برا دوغلا آدمی ہوتا ہے جو ان کے پاس یہ چہرہ لے کر آتا ہے اور دوسرے کے پاس دوسرا چہرہ لے کر آتا ہے۔

6506- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنِىْ ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُوْنَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِىْ يَاْتِىْ هٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ وَّهٰؤُلَاۤءِ بِوَجْهٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم سب سے زیادہ برا دوغلے آدمی کو پاؤ گے جو ان کے پاس یہ چہرہ لے کر آتا ہے اور دوسروں کے پاس دوسرا چہرہ لے کر آتا ہے۔

بَابُ 922: تَحْرِيمِ الْكَذِبِ وَبَيَانِ الْمُبَاحِ مِنْهُ

جھوٹ بولنا حرام ہے اور اس بات کی وضاحت کہ یہ کس صورت میں جائز ہے

6507- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ اُمَّهٗ اُمَّ كُلْثُوْمٍ بِنْتَ عُقْبَةَ بْنِ اَبِىْ مُعَيْطٍ وَّكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اللَّاتِىْ بَايَعْنَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِىْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُوْلُ خَيْرًا وَّيَنْمِىْ خَيْرًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّلَمْ اَسْمَعْ يُرَخَّصُ فِىْ شَىْءٍ مِّمَّا يَقُوْلُ النَّاسُ كَذِبٌ اِلَّا فِىْ ثَلَاثٍ الْحَرْبُ وَالْاِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيْثُ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ وَحَدِيْثُ الْمَرْاَةِ زَوْجَهَا

✧✧ حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف بیان کرتے ہیں: ان کی والدہ سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا، جو عقبہ بن ابی معیط کی صاحبزادی

حدیث 6507- بخاری (2546) ابو داؤد (4920) ترمذی (1938) احمد (27312) ابن حبان (5733) بیہقی (20620) معجم کبیر (7169)

تھیں، اوران خواتین میں شامل تھیں جنہوں نے آغاز اسلام میں نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا اور پہلے پہل ہجرت کرنے کا شرف حاصل کیا۔ انہوں نے حمید بن عبدالرحمٰن کو یہ بتایا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص لوگوں کے درمیان صلح کروانے (کے لیے جھوٹ بولے) اور اچھی بات کہے اور اچھی بات منسوب کرے وہ جھوٹا نہیں ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں لوگ جسے جھوٹ قرار دیتے ہیں وہ صرف تین معاملات میں بولا جا سکتا ہے۔ جنگ کے دوران (دشمن کو دھوکہ دینے کے لیے) لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے، اور شوہر کا بیوی کے ساتھ یا بیوی کا شوہر کے ساتھ۔

6508- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ صَالِحٍ وَّقَالَتْ وَلَمْ اَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِىْ شَىْءٍ مِمَّا يَقُوْلُ النَّاسُ اِلَّا فِىْ ثَلَاثٍ بِمِثْلِ مَا جَعَلَهُ يُوْنُسُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6509- وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ وَنَمٰى خَيْرًا وَّلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں ابن شہاب کا قول نہیں ہے۔

بَابُ 923: تَحْرِيْمِ النَّمِيْمَةِ

چغلی کرنا حرام ہے

6510- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ مَّا الْعَضْهُ هِىَ النَّمِيْمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ صِدِّيْقًا وَّيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ كَذَّابًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کیا میں تمہیں سخت حرام چیز کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان پھیل جاتی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: ایک آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

بَابُ 924: قُبْحِ الْكَذِبِ وَحُسْنِ الصِّدْقِ وَفَضْلِهٖ

جھوٹ کی قباحت اور سچ کی خوبصورتی اور فضیلت کا بیان

6511- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ

حدیث 6510- احمد (3727) ابن حبان (272) بیہقی (20947) ابویعلی (5138)

الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِیْ اِلَی الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِیْ اِلَی الْجَنَّةِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ صِدِّيْقًا وَّاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِیْ اِلَی النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ كَذَّابًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ انسان سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے ''صدیق'' لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ گناہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے ''کذاب'' لکھ دیا جاتا ہے۔

6512- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَّاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِیْ اِلَی الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّی الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا وَّاِنَّ الْكَذِبَ فُجُوْرٌ وَّاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِیْ اِلَی النَّارِ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّی الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ كَذَّابًا قَالَ ابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ فِیْ رِوَايَتِهٖ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سچ نیکی ہے اور نیکی، جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے، انسان لگاتار سچ بولتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ''صدیق'' قرار پاتا ہے اور جھوٹ گناہ ہے اور گناہ جہنم کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ انسان لگاتار جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے ''کذاب'' لکھ دیا جاتا ہے۔

6513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِیْ اِلَی الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِیْ اِلَی الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّی الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا وَّاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِیْ اِلَی النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّی الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہمیشہ سچ بولو! کیونکہ سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ انسان سچ بولتا رہتا ہے اور ہمیشہ سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کی بارگاہ میں اسے ''صدیق'' لکھ دیا جاتا ہے۔ جھوٹ بولنے سے بچو! کیونکہ جھوٹ گناہوں کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور گناہ، جہنم کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے اور ہمیشہ جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کی بارگاہ میں اسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

6514-حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِیُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِیُّ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِیْ حَدِيْثِ عِيْسٰى وَيَتَحَرَّی الصِّدْقَ وَيَتَحَرّٰى

حدیث 6511- بخاری (5743) ابوداؤد (4989) ترمذی (1971) ابن ماجه (3849) موطا (1792) داری (2715) احمد (17) ابن حبان (272) مستدرک (440) بیہقی (20606) ابویعلی (122) معجم کبیر (8532)

الْكَذِبَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ حَتَّى يَكْتُبَهُ اللّٰهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہیں۔

بَابُ 925: فَضْلِ مَنْ يَّمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَبِاَيِّ شَيْءٍ يَذْهَبُ الْغَضَبُ

جو شخص غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے اس کی فضیلت اور غصے کو کس طرح ختم کیا جائے

6515- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ قَالَ قُلْنَا الَّذِي لاَ يُولَدُ لَهُ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ بِالرَّقُوبِ وَلٰكِنَّهُ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يُقَدِّمْ مِنْ وَّلَدِهِ شَيْئًا قَالَ فَمَا تَعُدُّونَ الصُّرَعَةَ فِيكُمْ قَالَ قُلْنَا الَّذِي لاَ يَصْرَعُهُ الرِّجَالُ قَالَ لَيْسَ بِذٰلِكَ وَلٰكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم اپنے درمیان کس شخص کو "رقوب" قرار دیتے ہو؟ ہم نے عرض کی: جس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: ایسا شخص رقوب نہیں ہے بلکہ وہ شخص رقوب ہے جس نے اپنی اولاد میں سے کسی ایک کو آگے نہ بھیجا ہو۔ (یعنی اس کے کسی بچے کا انتقال نہ ہوا ہو) پھر آپ نے دریافت کیا: تم اپنے درمیان کس شخص کو پہلوان قرار دیتے ہو؟ ہم نے عرض کی: وہ شخص جسے لوگ پچھاڑ نہ سکیں۔ آپ نے فرمایا: وہ پہلوان نہیں ہوتا بلکہ پہلوان وہ شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔

6516-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عِيسٰى بْنُ يُونُسَ كِلاَهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6517- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَعَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالاَ كِلاَهُمَا قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: پچھاڑنے والا طاقتور نہیں ہوتا طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔

6518- حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ قَالُوا فَالشَّدِيدُ اَيُّمَ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پچھاڑنے والا

حدیث 6515- احمد (23164) ابن حبان (2950) بیہقی (6937) ابویعلی (3408)

حدیث 6517- بخاری (5763) ابوداؤد (4779) مؤطا (1613) احمد (7218) ابن حبان (717) بیہقی (20874)

طاقتور نہیں ہوتا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر طاقتور کون ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو غصے کے وقت خود پر قابو رکھے۔

6519- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6520- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ اَحَدُهُمَا تَحْمَرُّ عَيْنَاهُ وَتَنْتَفِخُ اَوْدَاجُهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِيْ يَجِدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ وَهَلْ تَرٰى بِيْ مِنْ جُنُوْنٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ وَهَلْ تَرٰى وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّجُلَ

✧✧ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کے درمیان تکرار ہوگئی، ان میں سے ایک کی آنکھیں (غصے کے عالم میں) سرخ ہوگئیں اور گردن کی رگیں پھول گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایک ایسا جملہ معلوم ہے کہ اگر یہ وہ جملہ پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔ (وہ جملہ یہ ہے)

''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ''

''میں دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

اس شخص سے دریافت کیا: آپ کیا سمجھتے ہیں میرے اندر جنون کے اثرات پائے جاتے ہیں؟

6521- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ اَحَدُهُمَا يَغْضَبُ وَيَحْمَرُّ وَجْهُهُ فَنَظَرَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَقَامَ اِلَى الرَّجُلِ رَجُلٌ مِمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰنِفًا قَالَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اَمَجْنُوْنًا تَرَانِيْ

✧✧ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی کے دوران دو آدمیوں میں تکرار ہوگئی، ان میں سے ایک غصے میں آ گیا اور اس کا چہرہ سرخ ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھ کر اشارہ فرمایا: مجھے ایک ایسا کلمہ آتا ہے کہ اگر یہ شخص اسے پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔ (وہ کلمہ یہ ہے)

''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ''

حدیث 6520- بخاری (3108) ابو داؤد (4780) ترمذی (3452) مؤطا (1819) احمد (11866) ابن حبان (5692) مستدرک (3649) ابویعلی (4389) معجم کبیر (6488)

"میں دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔"

جن لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا۔ ان میں سے ایک شخص نے اس آدمی کو جا کر یہ کہا: کیا تم جانتے ہو؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابھی کیا ارشاد فرمایا ہے؟ آپ نے فرمایا ہے: مجھے ایک ایسا کلمہ آتا ہے کہ اگر یہ شخص اسے پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔ (وہ کلمہ یہ ہے)

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ"

تو اس آدمی نے اس شخص سے کہا تم مجھے مجنوں سمجھتے ہو؟

6522- وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 926: خَلْقِ الْاِنْسَانِ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

انسان کی سرشت میں یہ بات داخل ہے کہ وہ خود پر قابو نہیں رکھ پاتا

6523- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ اٰدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّتْرُكَهُ فَجَعَلَ اِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَجْوَفَ عَرَفَ اَنَّهُ خُلِقَ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کا جسم پیدا کیا اور اپنی مشیت کے مطابق اسے کچھ عرصہ ایسے ہی رہنے دیا۔ ابلیس نے اس کے گرد چکر لگا کر اس کا جائزہ لیا۔ جب اس نے یہ دیکھا کہ یہ اندر سے کھوکھلا ہے تو اس نے یہ اندازہ لگا لیا کہ اس کی سرشت میں یہ بات شامل ہے کہ وہ خود پر قابو نہیں رکھ پائے گا۔

6524- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 927: النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْوَجْهِ

چہرے پر مارنا منع ہے

6525- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی سے لڑے تو اس کے چہرے (پر مارنے) سے اجتناب کرے۔

6526- حَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث 6523- احمد (12561) ابن حبان (6163) مستدرک (105) ابو یعلی (3321)

حدیث 6525- بخاری (2420) ابو داؤد (4493) احمد (7319) ابن حبان (5604) بیہقی (17358) ابو یعلی (1179)

وَقَالَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

6527- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اس کے چہرے (پر مارنے) سے پرہیز کرے۔

6528- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلا يَلْطِمَنَّ الْوَجْهَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اس کے چہرے پر ہرگز طمانچہ نہ مارے۔

6529- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اس کے چہرے (پر مارنے سے) اجتناب کرے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت کے مطابق بنایا ہے۔

6530- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى ابْنِ مَالِكٍ الْمَرَاغِيِّ وَهُوَ اَبُوْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑ پڑے تو اس کے چہرے (پر مارنے سے) اجتناب کرے۔

بَابُ 928: الْوَعِيْدُ الشَّدِيْدُ لِمَنْ عَذَّبَ النَّاسَ بِغَيْرِ حَقٍّ

اس شخص کے لیے شدید وعید جو لوگوں کو ناحق طور پر عذاب دے

6531- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ مَرَّ بِالشَّامِ عَلٰى اُنَاسٍ وَّقَدْ اُقِيْمُوْا فِي الشَّمْسِ وَصُبَّ عَلٰى رُؤُسِهِمُ الزَّيْتُ فَقَالَ مَا هٰذَا قِيْلَ يُعَذَّبُوْنَ فِي الْخَرَاجِ فَقَالَ اَمَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الَّذِيْنَ يُعَذِّبُوْنَ فِي الدُّنْيَا

حدیث 6531- احمد (15367)

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہشام، شام کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جنہیں دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا اور ان کے سروں پر زیتون کا تیل ڈالا گیا تھا۔ انہوں نے دریافت کیا: ایسا کیوں ہے؟ انہیں بتایا گیا: خراج (کی عدم ادائیگی) کی وجہ سے انہیں یہ عذاب دیا جارہا ہے تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو لوگ دنیا میں (دوسروں کو) عذاب دیتے ہیں اللہ تعالیٰ (آخرت میں) انہیں عذاب دے گا۔

6532- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرَّ هِشَامُ بْنُ حَكِيْمِ ابْنِ حِزَامٍ عَلٰى نَاسٍ مِّنَ الْاَنْبَاطِ بِالشَّامِ قَدْ اُقِيْمُوْا فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا شَاْنُهُمْ قَالُوْا حُبِسُوْا فِي الْجِزْيَةِ فَقَالَ هِشَامٌ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الَّذِيْنَ يُعَذِّبُوْنَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ، شام میں چند نبطی لوگوں کے پاس سے گزرے جنہیں دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا۔ انہوں نے دریافت کیا: ان لوگوں کو کیا معاملہ ہے؟ تو لوگوں نے انہیں بتایا کہ انہیں جزیہ (کی عدم ادائیگی) کی وجہ سے پکڑا گیا ہے تو حضرت ہشام رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں حلفیہ یہ کہتا ہوں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو لوگ دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں اللہ تعالیٰ (آخرت میں) انہیں عذاب دے گا۔

6533- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ قَالَ وَاَمِيْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَلٰى فِلَسْطِيْنَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَحَدَّثَهُ فَاَمَرَ بِهِمْ فَخُلُّوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ ان دنوں فلسطین کا امیر، عمیر بن سعد تھا۔ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ اس کے پاس گئے۔ اسے یہ حدیث سنائی تو اس کے حکم کے تحت ان لوگوں کو چھوڑ دیا گیا۔

6534- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمٍ وَّجَدَ رَجُلًا وَّهُوَ عَلٰى حِمْصَ يُشَمِّسُ نَاسًا مِّنَ النَّبَطِ فِيْ اَدَاءِ الْجِزْيَةِ فَقَالَ مَا هٰذَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الَّذِيْنَ يُعَذِّبُوْنَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا

✧✧ عروہ بن زبیر، حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ نے، حمص میں، ایک نبطی کو جزیہ (کی عدم) ادائیگی کی وجہ سے دھوپ میں کھڑے ہوئے دیکھا، تو فرمایا: یہ سزا کیوں دی گئی ہے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو لوگ دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں اللہ تعالیٰ (آخرت میں) انہیں عذاب دے گا۔

باب 929: اَمْرِ مَنْ مَرَّ بِسِلَاحٍ فِيْ مَسْجِدٍ اَوْ سُوْقٍ اَوْ غَيْرِهِمَا مِنَ الْمَوَاضِعِ الْجَامِعَةِ لِلنَّاسِ اَنْ يُّمْسِكَ بِنِصَالِهَا

جو شخص مسجد یا بازار وغیرہ میں، جہاں مجمع عام ہوتا ہے، ہتھیار لے کر چلے اس کے لیے یہ حکم ہے کہ وہ ہتھیار کو پیکان سے پکڑے

6535- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَّقُوْلُ مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ بِسِهَامٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَمْسِكْ بِنِصَالِهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں تیر لے کر آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہدایت کی، انہیں ان کی پیکان سے پکڑو۔

6536 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ الرَّبِيعِ قَالَ اَبُوْ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِاَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ اَبْدٰى نُصُوْلَهَا فَاُمِرَ اَنْ يَّاْخُذَ بِنُصُوْلِهَا كَيْ لَا يَخْدِشَ مُسْلِمًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص تیر لے کر مسجد میں آیا جن کے پیکان کھلے ہوئے تھے تو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) حکم دیا کہ وہ انہیں ان کی پیکان سے پکڑے تا کہ وہ کسی مسلمان کو چبھ نہ جائیں۔

6537 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ اَنْ لَّا يَمُرَّ بِهَا اِلَّا وَهُوَ اٰخِذٌ بِنُصُوْلِهَا وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ يَصَّدَّقُ بِالنَّبْلِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں تیر صدقے کے طور پر دیتا تھا۔ آپ نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ جب بھی تیر لے کر مسجد میں آئے انہیں ان کی پیکان سے پکڑا کرے۔

6538 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوْسٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسٍ اَوْ سُوْقٍ وَّبِيَدِهٖ نَبْلٌ فَلْيَاْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لِيَاْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لِيَاْخُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى وَاللّٰهِ مَا مُتْنَا حَتّٰى سَدَّدْنَاهَا بَعْضُنَا فِي وُجُوْهِ بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص کسی محفل یا بازار میں آئے اور اس کے ہاتھ میں تیر ہو تو اسے اس کو پیکان کی طرف سے پکڑنا چاہئے، اسے اس کو پیکان کی طرف سے پکڑنا چاہئے، اسے اس کو پیکان کی طرف سے پکڑنا چاہئے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم تو ایک دوسرے کے چہرے زخمی کرتے رہتے۔

6539 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا اَوْ فِي سُوْقِنَا وَمَعَهٗ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى نِصَالِهَا بِكَفِّهٖ اَنْ يُّصِيْبَ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْهَا بِشَيْءٍ اَوْ قَالَ لِيَقْبِضْ عَلٰى نِصَالِهَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص ہماری مسجد میں یا ہمارے بازار میں آئے اور اس کے پاس تیر ہو تو وہ اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے پیکان کی طرف سے پکڑے۔ تا کہ وہ کسی مسلمان کو نہ لگ جائے۔

حدیث 6535- بخاری (6662) ابو داؤد (2586) نسائی (718) ابن ماجہ (3778) احمد (19592) ابن حبان (1647) ابن خزیمہ (1317) بیہقی (15652) ابویعلی (1833)

حدیث 6538- بخاری (6662) ابو داؤد (2586) نسائی (718) ابن ماجہ (3778) احمد (19592) ابن حبان (1647) ابن خزیمہ (1317) بیہقی (15652) ابویعلی (1833)

(راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) وہ ان کی پیکان اپنی مٹھی میں رکھے۔

بَابُ 930: النَّهْيِ عَنِ الْإِشَارَةِ بِالسِّلَاحِ إِلٰى مُسْلِمٍ

ہتھیار کے ذریعے کسی مسلمان کی طرف اشارہ کرنا منع ہے

6540 - حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَشَارَ إِلٰى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ فَإِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتّٰى يَدَعَهُ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ہتھیار کے ذریعے اپنے بھائی کی طرف اشارہ کرے تو فرشتے اس وقت تک اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اشارہ ترک نہ کر دے۔ خواہ وہ اس کا سگا بھائی ہی ہو۔

6541 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ إِلٰى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص ہتھیار کے ذریعے اپنے بھائی کی طرف اشارہ نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار لے کر (یعنی اس کے ذریعے حملہ کروا دے) اور وہ شخص جہنم کے گڑھے میں جا گرے۔

بَابُ 931: فَضْلِ إِزَالَةِ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ

تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹانے کی فضیلت

6543 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نے راستے میں کانٹوں کی ٹہنی پائی تو اسے ایک طرف کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا یہ عمل قبول کیا اور اسے بخش دیا۔

حدیث 6540 - ترمذی (2162) احمد (7470) ابن حبان (5944) بیہقی (15649)

حدیث 6542 - بخاری (6661) احمد (8197) ابن حبان (5948) مستدرک (6176) بیہقی (15650) معجم کبیر (5658)

6544- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلٰى ظَهْرِ طَرِيقٍ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَاُنَحِّيَنَّ هٰذَا عَنِ الْمُسْلِمِينَ لَا يُؤْذِيهِمْ فَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص درخت کی ایک شاخ کے پاس سے گزرا جو راستے میں پڑی ہوئی تھی۔ اس نے یہ طے کیا۔ اللہ کی قسم! میں اسے مسلمانوں کے راستے سے ہٹا دوں گا۔ تاکہ یہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچائے تو اس شخص کو جنت میں داخل کر دیا گیا۔

6545- حَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَانَتْ تُؤْذِي النَّاسَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو جنت میں گھومتے پھرتے دیکھا (جس کا بنیادی عمل یہ تھا) کہ اس نے راستے میں پڑے ہوئے ایک درخت کو ہٹا دیا تھا جو لوگوں کے لیے تکلیف کا باعث تھا۔

6546- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ شَجَرَةً كَانَتْ تُؤْذِي الْمُسْلِمِينَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَطَعَهَا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک درخت مسلمانوں کے لیے تکلیف کا باعث تھا ایک شخص آیا اور اسے کاٹ دیا۔ (اور اس عمل کی بدولت) جنت میں داخل ہو گیا۔

6547- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ حَدَّثَنِي اَبُو الْوَازِعِ حَدَّثَنِي اَبُو بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا اَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلِ الْاَذٰى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ

✧✧ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! مجھے کسی ایسی بات کی تعلیم دیں جس کے ذریعے میں نفع حاصل کروں تو آپ نے جواب دیا: مسلمانوں کے راستے میں سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دیا جائے۔

6548- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَبِي الْوَازِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّ اَبَا بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي لَا اَدْرِي لَعَسٰى اَنْ تَمْضِيَ وَاَبْقٰى بَعْدَكَ فَزَوِّدْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ كَذَا افْعَلْ كَذَا اَبُو بَكْرٍ نَسِيَهُ وَاَمِرَّ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ

✧✧ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے نہیں معلوم! ہو سکتا ہے کہ آپ (اس دنیا سے) تشریف لے جائیں اور آپ کے بعد میں (اسی دنیا میں) رہ جاؤں آپ مجھے کوئی زادِ راہ عطا کیجئے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ کر لیا کرو، یہ کر لیا کرو اور راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

حدیث 6547- ابن ماجہ (3681) احمد (19783) ابن حبان (541) ابو یعلی (7427)

بَابُ 932: تَحْرِيْمِ تَعْذِيْبِ الْهِرَّةِ وَنَحْوِهَا مِنَ الْحَيَوَانِ الَّذِىْ لَا يُؤْذِىْ

بلی یا کسی جانور، جو ایذاء نہیں دیتے، کو ایذاء دینا حرام ہے

6549- حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدِ الضُّبَعِىُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ يَعْنِىْ ابْنَ اَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِىْ هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيْهَا النَّارَ لَا هِىَ اَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا اِذْ هِىَ حَبَسَتْهَا وَلَا هِىَ تَرَكَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت کو بلی (کو تکلیف پہنچانے) کی وجہ سے عذاب دیا گیا۔ اس نے بلی کو قید کرلیا تھا جب وہ مرگئی تو وہ جہنم میں داخل ہوئی وہ عورت اس بلی کو قید کے دوران کھانے یا پینے کے لیے کچھ نہیں دیتی تھی اور نہ ہی اسے چھوڑتی تھی تا کہ وہ بلی خود ہی کیڑے مکوڑے وغیرہ کھالیتی۔

6550- حَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ جَمِيْعًا عَنْ مَّعْنِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جُوَيْرِيَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6551- وَحَدَّثَنِيْهِ نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِىْ هِرَّةٍ اَوْثَقَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا جسے اس نے قید کرلیا تھا اور کھانے پینے کے لیے اسے کچھ نہیں دیتی تھی اور اسے چھوڑتی بھی نہیں تھی تا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے وغیرہ کھالیتی۔

6552- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6553- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتِ امْرَاَةٌ النَّارَ مِنْ جَرَّاءِ هِرَّةٍ لَهَا اَوْ هِرٍّ رَبَطَتْهَا فَلَا هِىَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا هِىَ اَرْسَلَتْهَا تُرَمْرِمُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ هَزْلًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے عذاب کا شکار ہوئی جسے اس نے باندھ دیا تھا اور وہ اسے کھانے کے لیے کچھ نہیں دیتی تھی۔ وہ اس بلی کو چھوڑتی بھی نہیں تھی کہ وہ خود ہی

حدیث 6553- بخاری (3140) ابن ماجہ (4256) دارمی (2814) احمد (7538) ابن حبان (546) بیہقی (9851) ابویعلی (5935) معجم کبیر (258)

زمین کے کیڑے مکوڑے وغیرہ کھالیتی۔ یہاں تک کہ بھوک کی وجہ سے وہ بلی مرگئی۔

بَابُ 933: تَحْرِيْمِ الْكِبْرِ

تکبر کرنا حرام ہے

6554- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ مُسْلِمٍ الْاَغَرِّ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِزُّ اِزَارُهُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ فَمَنْ يُّنَازِعُنِىْ عَذَّبْتُهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عزت اللہ تعالیٰ کا اِزاد ہے اور کبریائی اس کی چادر ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) جو شخص (ان صفات میں) میرا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گا میں اسے عذاب کا شکار کروں گا۔

بَابُ 934: النَّهْيِ عَنْ تَقْنِيطِ الْاِنْسَانِ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کی رحمت سے انسان کا مایوس ہونا منع ہے

6555- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُّعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَّاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَتَاَلّٰى عَلَىَّ اَنْ لَّا اَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَاِنِّىْ قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَّاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ اَوْ كَمَا قَالَ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ کی قسم! اللہ تعالیٰ فلاں شخص کی مغفرت نہیں کرے گا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو شخص میرے بارے میں یہ قسم اٹھاتا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا (وہ یہ جان لے) میں نے اس فلاں کو بخش دیا ہے اور تمہارے عمل کو ضائع کردیا ہے۔

بَابُ 935: فَضْلِ الضُّعَفَاءِ وَالْخَامِلِيْنَ

کمزور اور غریب لوگوں کی فضیلت

6556- حَدَّثَنِىْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِىْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: بکھرے ہوئے بالوں والے، جنہیں دروازے سے دھتکار دیا جاتا ہے۔ ان میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھالیں تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کردیتا ہے۔

بَابُ 936: النَّهْيِ عَنْ قَوْلِ هَلَكَ النَّاسُ

''لوگ ہلاک ہوجائیں'' کہنا منع ہے

حدیث 6554- ابوداؤد (4090) ابن ماجہ (4174) احمد (7376) ابن حبان (328) مستدرک (203)

حدیث 6556- ترمذی (3854) احمد (12498) ابن حبان (6483) مستدرک (7932) ابو یعلی (3519)

6557- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ اَهْلَكُهُمْ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ لَا اَدْرِىْ اَهْلَكَهُمْ بِالنَّصْبِ اَوْ اَهْلَكُهُمْ بِالرَّفْعِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی آدمی یہ کہے کہ لوگ ہلاک ہو جائیں تو سب سے زیادہ ہلاکت کا شکار وہ خود ہوگا۔

6558-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَّوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ جَمِيْعًا عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 937: الْوَصِيَّةِ بِالْجَارِ وَالْاِحْسَانِ اِلَيْهِ

پڑوسی کے بارے میں نصیحت اور اس کے ساتھ عمدہ سلوک کرنے (کی تلقین)

6559- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كُلُّهُمْ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِى الثَّقَفِىَّ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ بَكْرٍ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِىْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَيُوَرِّثَنَّهٗ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جبرائیل مجھے پڑوسی کے بارے میں اتنا اصرار کرتے رہے کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اسے وارث بھی بنوا دیں گے۔

6560-حَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ حَدَّثَنِىْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6561- حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِىْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ

حدیث 6557- ابوداؤد (4983) احمد (7671)

حدیث 6559- بخاری (5668) ابو داؤد (5151) ترمذی (1942) ابن ماجہ (3673) احمد (5577) ابن حبان (511) بیہقی (12389) ابویعلی (4590) معجم کبیر (4914)

حدیث 6561- بخاری (5668) ابو داؤد (5151) ترمذی (1942) ابن ماجہ (3673) احمد (5577) ابن حبان (511) بیہقی (12389) ابویعلی (4590) معجم کبیر (4914)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جبرائیل مسلسل مجھے پڑوسی کے (حقوق کے) بارے میں بتاتے رہے یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ یہ اسے وارث بھی بنا دیں گے۔

6562- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ مَائَهَا وَتَعَاهَدْ جِيْرَانَكَ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابوذر! جب تم سالن بناؤ تو اس میں شوربہ زیادہ بناؤ اور اپنے پڑوسی کا خیال رکھو۔

6563- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ اِنَّ خَلِيْلِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصَانِىْ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقًا فَاَكْثِرْ مَائَهُ ثُمَّ انْظُرْ اَهْلَ بَيْتٍ مِّنْ جِيْرَانِكَ فَاَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوْفٍ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے خلیل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے یہ ہدایت کی تھی کہ جب تم سالن بناؤ تو اس میں شوربہ زیادہ بناؤ اور پھر اپنے پڑوسیوں کو اس کی مناسب مقدار بھیج دو۔

بَابُ 938: اسْتِحْبَابِ طَلَاقَةِ الْوَجْهِ عِنْدَ اللِّقَاءِ

ملاقات کے وقت خندہ پیشانی سے ملنا مستحب ہے

6564- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ يَعْنِى الْخَزَّازَ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِىَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا وَّلَوْ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کسی بھی نیکی کو حقیر نہ سمجھو خواہ وہ تمہارا اپنے بھائی کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملنا ہے۔

بَابُ 939: اسْتِحْبَابِ الشَّفَاعَةِ فِيْمَا لَيْسَ بِحَرَامٍ

جو کام حرام نہ ہو اس میں سفارش کرنا مستحب ہے

6565- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ طَالِبُ حَاجَةٍ اَقْبَلَ عَلٰى جُلَسَائِهٖ فَقَالَ اشْفَعُوْا فَلْتُؤْجَرُوْا وَلْيَقْضِ اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ مَا اَحَبَّ

حدیث 6564- بخاری (5675) ترمذی (1833) احمد (14751) ابن حبان (468) بیہقی (5710) ابو یعلی (2040) معجم کبیر (6383)

حدیث 6565- بخاری (1365) ابو داؤد (5131) ترمذی (2672) نسائی (2556) احمد (19599) ابن حبان (531) بیہقی (16456) ابو یعلی (7296) معجم کبیر (809)

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کوئی حاجت مند آتا تھا تو آپ حاضرین محفل کی طرف متوجہ ہوکر ارشاد فرماتے تھے: تم (اس کی حاجت روائی کی) سفارش کرو۔ تمہیں اس کا اجر ملے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان کے ذریعے وہی حکم جاری کرتا ہے جو اسے پسند ہو۔

بَابُ 940: اسْتِحْبَابِ الصَّالِحِيْنَ وَمُجَانَبَةِ قُرَنَاءِ السُّوءِ

نیک لوگوں کی ہم نشینی اختیار کرنا اور برے ساتھیوں سے اجتناب کرنا مستحب ہے

6566- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيْسِ السُّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيْرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ اِمَّا اَنْ يُّحْذِيَكَ وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا طَيِّبَةً وَّنَافِخُ الْكِيْرِ اِمَّا اَنْ يُّحْرِقَ ثِيَابَكَ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ رِيْحًا خَبِيْثَةً

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال اس طرح ہے جیسے کوئی مشک بیچنے والا ہو یا بھٹی سلگانے والا ہو۔ مشک بیچنے والا یا تو تمہیں ویسے ہی خوشبو دیدے گا یا تم اس سے خرید لو گے ورنہ تمہیں اس کی پاکیزہ خوشبو تو آتی رہے گی۔ اور بھٹی سلگانے والا یا تمہارے کپڑے جلا دے گا ورنہ تمہیں اس کی بدبو تو آئے گی۔

بَابُ 941: فَضْلِ الْاِحْسَانِ اِلَى الْبَنَاتِ

بیٹیوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرنے کی فضیلت

6567- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَآءَتْنِىْ امْرَاَةٌ وَّمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَسَاَلَتْنِىْ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِىْ شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَّاحِدَةٍ فَاَعْطَيْتُهَا اِيَّاهَا فَاَخَذَتْهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَاْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهٗ حَدِيْثَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَاَحْسَنَ اِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهٗ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک عورت میرے پاس آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں۔ اس نے مجھ سے (کھانے کے لیے) کچھ مانگا میرے پاس اس وقت صرف ایک کھجور تھی میں نے وہ اسے دیدی۔ اس نے وہ کھجور پکڑی اس کے دو ٹکڑے کئے اور دونوں بیٹیوں کو دیدیئے۔ خود اس نے کچھ نہیں کھایا پھر وہ عورت اٹھی اور اپنی بیٹیوں سمیت چلی گئی۔ جب نبی

حدیث 6556- بخاری (1995) احمد (19677) ابن حبان (561) بیہقی (10909) ابویعلی (7307)

حدیث 6567- بخاری (1352) ترمذی (1915) ابن ماجہ (3668) احمد (24616) ابن حبان (2939) بیہقی (15513)

اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے آپ کو یہ واقعہ سنایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو بیٹیوں کی ذمہ داری نصیب ہو وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے وہ بیٹیاں اس کے لیے جہنم سے (بچاؤ کی) رکاوٹ ہو جائیں گی۔

6568 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِى ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ اَنَّ زِيَادَ بْنَ اَبِى زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْنِى مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا فَاَطْعَمْتُهَا ثَلاثَ تَمَرَاتٍ فَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً وَرَفَعَتْ اِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَاْكُلَهَا فَاسْتَطْعَمَتْهَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِى كَانَتْ تُرِيدُ اَنْ تَاْكُلَهَا بَيْنَهُمَا فَاَعْجَبَنِى شَاْنُهَا فَذَكَرْتُ الَّذِى صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ اَوْ اَعْتَقَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میرے پاس ایک غریب عورت آئی جس نے اپنی دو بیٹیوں کو اٹھایا ہوا تھا۔ میں نے اسے کھانے کے لیے تین کھجوریں دیں۔ اس نے دو بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دی۔ تو پھر خود کھانے کے لیے تیسری کھجور اٹھائی ہی تھی کہ اس کی بیٹیوں نے وہ بھی مانگ لی جو کھجور وہ خود کھانے لگی تھی۔ اس نے اس کے دو ٹکڑے کیے اور ان دونوں کو دیدیے۔ مجھے اس کی یہ حرکت بہت پسند آئی۔ اس کے اس عمل کا تذکرہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: اس کے اس عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت کو واجب کر دیا ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) اس عمل کی وجہ سے اسے جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔

6569 - حَدَّثَنِى عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَنَا وَهُوَ وَضَمَّ اَصَابِعَهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دو لڑکیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائیں (اور پھر ان کی شادی کر دے) تو جب قیامت کے دن وہ آئے گا تو میں اور وہ اس طرح ہوں گے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے اپنی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

بَابُ 942: فَضْلِ مَنْ يَمُوتُ لَهُ وَلَدٌ فَيَحْتَسِبُهُ

جس شخص کا بچہ فوت ہو جائے اور وہ ثواب کے حصول (کی نیت سے صبر) کرے اس کی فضیلت کا بیان

6570 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِاَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

حدیث6558- احمد (22227) مستدرک (7332) ابویعلی (6068) معجم کبیر (7985)

حدیث6569- ترمذی (1914) احمد (11943) ابن حبان (447) مستدرک (7350) معجم کبیر (959)

حدیث6570- بخاری (1191) ترمذی (1061) نسائی (1874) ابن ماجہ (1603) موطا (556) احمد (3554) ابن حبان (2942) مستدرک (238) بیہقی (6928) ابویعلی (1581) معجم کبیر (1441)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جس مسلمان شخص کے تین بچے فوت ہو جائیں تو اسے جہنم کی آگ صرف قسم پوری کرنے کے لیے چھوئے گی۔

6571-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ مَالِكٍ وَّبِمَعْنٰى حَدِيْثِهٖ اِلَّا اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ فَيَلِجَ النَّارَ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

6572- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنِسْوَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ لَا يَمُوْتُ لِاِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهُ اِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْهُنَّ اَوِ اثْنَيْنِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَوِ اثْنَيْنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاری خواتین سے فرمایا: تم میں سے جس کسی کے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب کے حصول (کی نیت سے صبر کرے) وہ جنت میں داخل ہوگی۔تو ان میں سے ایک خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر دو (بچے فوت ہوئے ہوں؟) آپ نے فرمایا: اگر دو (بچے فوت ہوئے ہوں تو بھی یہی فضیلت ہے)۔

6573- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَآءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيْثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَاْتِيْكَ فِيْهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ قَالَ اجْتَمِعْنَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَاَتَاهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُنَّ مِنِ امْرَاَةٍ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَّلَدِهَا ثَلَاثَةً اِلَّا كَانُوْا لَهَا حِجَابًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ وَّاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی گفتگو (سے استفادے کے بکثرت مواقع میسر ہونے کی بدولت) مرد بازی لے گئے ہیں۔آپ ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر کریں۔جس میں ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو علم عطا کیا ہے آپ ہمیں اس کی تعلیم دیں۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم فلاں دن اکٹھی ہو جانا۔(مقررہ دن) وہ خواتین اکٹھی ہو گئیں۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو علم عطا کیا آپ نے اس کی انہیں تعلیم دی۔پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں وہ اس کے لیے جہنم سے رکاوٹ بن جائیں گے۔ایک خاتون نے عرض کی اگر دو ہوں، دو ہوں، دو ہوں؟ تو آپ نے فرمایا: اگر دو ہوں، دو ہوں، دو ہوں (تو بھی یہی فضیلت حاصل ہوگی)۔

6574-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ

حدیث 6573- بخاری (6880)

حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِیِّ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ وَزَادَا جَمِیْعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ یُّحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ ثَلَاثَةً لَمْ یَبْلُغُوا الْحِنْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، تین ایسے بچے جو بالغ نہ ہوئے ہوں۔

6575 - حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَتَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِی السَّلِیْلِ عَنْ اَبِیْ حَسَّانَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ اِنَّهُ قَدْ مَاتَ لِیَ ابْنَانِ فَمَا اَنْتَ مُحَدِّثِیْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِیْثٍ تُطَیِّبُ بِهٖ اَنْفُسَنَا عَنْ مَّوْتَانَا قَالَ قَالَ نَعَمْ صِغَارُهُمْ دَعَامِیْصُ الْجَنَّةِ یَتَلَقّٰی اَحَدُهُمْ اَبَاهُ اَوْ قَالَ اَبَوَیْهِ فَیَاْخُذُ بِثَوْبِهٖ اَوْ قَالَ بِیَدِهٖ كَمَا اٰخُذُ اَنَا بِصَنِفَةِ ثَوْبِكَ هٰذَا فَلَا یَتَنَاهٰی اَوْ قَالَ فَلَا یَنْتَهِیْ حَتّٰی یُدْخِلَهُ اللّٰهُ وَاَبَاهُ الْجَنَّةَ وَفِیْ رِوَایَةِ سُوَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو السَّلِیْلِ

✧✧ ابوحسان بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میرے دو بچے فوت ہو چکے ہیں۔ کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں گے جس کے ذریعے ہمیں ان مرحومین کے بارے میں کچھ تسلی حاصل ہو۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: چھوٹے بچے جنتی ہوں گے۔ ان میں سے کوئی ایک اپنے باپ (یا شاید یہ فرمایا تھا) اپنے ماں باپ کے سامنے آئے گا اور اس کے کپڑے پکڑے گا (یا شاید یہ فرمایا تھا) اس کا ہاتھ پکڑے گا جیسے میں نے تمہارا دامن پکڑا ہے اور اس وقت تک نہیں چھوڑے گا جب تک اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے۔

6576 - وَحَدَّثَنِیْهِ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ عَنِ التَّیْمِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَیْئًا تُطَیِّبُ بِهٖ اَنْفُسَنَا عَنْ مَّوْتَانَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

6577 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَفْصٌ یَعْنُوْنَ ابْنَ غِیَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ جَدِّهٖ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِیَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اَتَتِ امْرَاَةٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِیٍّ لَهَا فَقَالَتْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ لَهٗ فَلَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ دَفَنْتِ ثَلَاثَةً قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِیْدٍ مِّنَ النَّارِ قَالَ عُمَرُ مِنْ بَیْنِهِمْ عَنْ جَدِّهٖ وَقَالَ الْبَاقُوْنَ عَنْ طَلْقٍ وَّلَمْ یَذْكُرُوا الْجَدَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون اپنے بچے کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ اس کے لیے دعائے خیر کریں کیونکہ میں پہلے ہی تین بچے دفن کر چکی ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم تین بچے دفن کر چکی ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہارے لیے جہنم سے (بچاؤ کی) بہت

حدیث 6574 - بخاری (102) نسائی (1873) ابن ماجہ (1605) احمد (7707) مستدرک (238) بیہقی (6931) ابویعلی (1581) معجم کبیر (294)

حدیث 6575 - نسائی (1874) احمد (3554) ابن حبان (2946) مستدرک (238) بیہقی (6930) ابویعلی (1581) معجم کبیر (3359)

حدیث 6577 - نسائی (1874) احمد (3554) ابن حبان (2946) مستدرک (238) بیہقی (6930) ابویعلی (1581) معجم کبیر (3359)

شدید رکاوٹ تیار ہوگئی ہے۔

6578- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيِّ اَبِىْ غِيَاثٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآئَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ يَشْتَكِىْ وَاِنِّىْ اَخَافُ عَلَيْهِ قَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيْدٍ مِّنَ النَّارِ قَالَ زُهَيْرٌ عَنْ طَلْقٍ وَّلَمْ يَذْكُرِ الْكُنْيَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک عورت اپنے بچے کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: یارسول اللہ! یہ بیمار ہے اور مجھے اس کے بارے میں یہ اندیشہ ہے (کہ کہیں فوت نہ ہو جائے) میں پہلے ہی تین بچے دفن کر چکی ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے جہنم سے (بچاؤ کی) شدید رکاوٹ تیار ہوگئی ہے۔

بَابُ 943: اِذَا حَبَّ اللّٰهِ عَبْدًا اَمَرَ جِبْرِيْلَ فَاَحَبَّهُ وَاَحَبَّهُ اَهْلُ السَّمَآءِ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِى الْاَرْضِ

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو حکم دیتا ہے وہ بھی اس بندے سے محبت کرنے لگتے ہیں اور اہل آسمان بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس بندے کو زمین میں مقبولیت ملتی ہے

6579- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيْلَ فَقَالَ اِنِّىْ اُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيْلُ ثُمَّ يُنَادِىْ فِى السَّمَآءِ فَيَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوْهُ فَيُحِبُّهُ اَهْلُ السَّمَآءِ قَالَ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِى الْاَرْضِ وَاِذَا اَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيْلَ فَيَقُوْلُ اِنِّىْ اُبْغِضُ فُلَانًا فَاَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرِيْلُ ثُمَّ يُنَادِىْ فِىْ اَهْلِ السَّمَآءِ اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَاَبْغِضُوْهُ قَالَ فَيُبْغِضُوْنَهُ ثُمَّ تُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَآءُ فِى الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو مخاطب کر کے فرماتا ہے میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں۔ تم بھی اس سے محبت کرو۔ تو جبرائیل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور پھر وہ آسمان میں یہ اعلان کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے تم لوگ بھی اس سے محبت کرو تو اہل آسمان اس شخص سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ پھر اس شخص کو زمین میں مقبولیت نصیب ہوتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو ناپسند کرتا ہے تو جبرائیل کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ میں فلاں شخص کو ناپسند کرتا ہوں تم بھی اسے ناپسند کرو۔ جبرائیل اسے ناپسند کرنے لگتے ہیں پھر وہ آسمان کے رہنے والوں میں یہ اعلان کرتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو ناپسند کرتا ہے تم بھی اسے ناپسند کرو تو اہل آسمان اس کو ناپسند کرنے لگتے ہیں پھر زمین میں بھی وہ شخص ناپسندیدہ بن جاتا ہے۔

6580- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِىَّ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِىَّ ح وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِىُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ مَالِكٌ وَّهُوَ ابْنُ اَنَسٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ لَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ الْبُغْضِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں ناپسندیدگی والا حصہ مذکور نہیں ہے۔

6581-حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ قَالَ كُنَّا بِعَرَفَةَ فَمَرَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَامَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ اِلَيْهِ فَقُلْتُ لِاَبِي يَا اَبَتِ اِنِّي اَرَى اللّٰهَ يُحِبُّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ لِمَا لَهُ مِنَ الْحُبِّ فِي قُلُوبِ النَّاسِ فَقَالَ بِاَبِيكَ اَنْتَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُهَيْلٍ

✧✧ سہیل بیان کرتے ہیں: ہم عرفہ میں موجود تھے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے وہ امیر حج تھے۔ لوگ کھڑے ہو کر ان کی طرف دیکھنے لگے۔ میں نے اپنے والد سے کہا: ابا جان! میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے۔ انہوں نے دریافت کیا: وہ کس طرح؟ میں نے کہا: کیونکہ لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت موجود ہے تو وہ بولے، تمہارے باپ کی قسم! تم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث نقل کرتے ہوئے سنا ہوگا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

بَابُ 944: اَلْاَرْوَاحُ جُنُودٌ مُّجَنَّدَةٌ

ارواح اکٹھی رہا کرتی تھیں

6582- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَرْوَاحُ جُنُودٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ارواح (عالم ارواح میں) اکٹھی رہا کرتی تھیں جن کا وہاں ایک دوسرے سے تعارف ہو گیا وہ (دنیا میں) ایک دوسرے سے واقف ہو گئیں اور جو وہاں اجنبی رہیں وہ (دنیا میں بھی) ایک دوسرے سے اجنبی رہیں گی۔

6583- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ بِحَدِيثٍ يَرْفَعُهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْاِسْلَامِ اِذَا فَقُهُوا وَالْاَرْوَاحُ جُنُودٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں لوگ سونے اور چاندی کی کانوں کی طرح ہوتے ہیں۔ زمانہ جاہلیت میں بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے۔ جبکہ وہ سمجھ بوجھ کے مالک ہوں۔ ارواح (عالم ارواح میں) اکٹھی رہا کرتی تھیں۔ (وہاں) جن کا ایک دوسرے کے ساتھ تعارف ہوا۔ وہ (دنیا میں بھی) ایک دوسرے سے مل گئیں اور جو (وہاں) اجنبی رہیں وہ دنیا میں بھی جدا رہیں گی۔

بَابُ 945: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

انسان جس سے محبت کرتا ہو (اس کا حشر) اسی کے ساتھ ہوگا

حدیث 6582- بخاری (3158) ابوداؤد (4834) احمد (7922) ابن حبان (6168) ابویعلی (4381) معجم کبیر (61969)

6584- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول کی محبت (میرا زار راہ ہے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا (حشر) اس کے ساتھ ہوگا جس سے تم محبت کرتے ہو۔

6585- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا اَعْدَدْتَّ لَهَا فَلَمْ يَذْكُرْ كَبِيْرًا قَالَ وَلٰكِنِّىْ اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ قَالَ فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے دریافت کیا: تم نے اس کی تیاری کی ہے؟ اس نے کسی بڑی نیکی کا ذکر نہیں کیا، صرف یہی کہا کہ: میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

6586-حَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَعْرَابِ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ مَا اَعْدَدْتُّ لَهَا مِنْ كَثِيْرٍ اَحْمَدُ عَلَيْهِ نَفْسِىْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں دیہاتی کے یہ الفاظ ہیں) میں نے اس کی اتنی تیاری نہیں کی ہے کہ اس کی وجہ سے اپنی تعریف کرسکوں۔

6587- حَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَّعْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا اَعْدَدْتَّ لِلسَّاعَةِ قَالَ حُبَّ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ فَاِنَّكَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ فَمَا فَرِحْنَا بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَرَحًا اَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّكَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ فَاَنَا اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَهُمْ وَاِنْ لَّمْ اَعْمَلْ بِاَعْمَالِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے۔ اس نے جواب دیا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس شخص کے ساتھ ہوگے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حدیث 6584- بخاری (5816) ابوداؤد (5126) ترمذی (2386) احمد (12646) ابن حبان (556) ابن خزیمہ (1796) ابویعلی (2888) معجم کبیر (2519)

فرماتے ہیں: اسلام قبول کرنے کے بعد ہمیں سب سے زیادہ خوشی نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سن کر ہوئی کہ تمہارا (حشر) اس شخص کے ساتھ ہوگا جس شخص کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔ میں اللہ تعالیٰ، اس کے رسول، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہوں اور مجھے یہ امید ہے کہ میرا حشر ان کے ساتھ ہوگا۔ اگرچہ میرے اعمال ان کے اعمال جیسے نہیں ہیں۔

6588- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ اَنَسٍ فَاَنَا اُحِبُّ وَمَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان مذکور نہیں ہے۔

6589- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَيْنِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَقِيْنَا رَجُلًا عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ فَكَاَنَّ الرَّجُلَ اسْتَكَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيْرَ صَلَاةٍ وَّلَا صِيَامٍ وَّلَا صَدَقَةٍ وَّلٰكِنِّيْ اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں اور نبی اکرم ﷺ مسجد سے باہر نکل رہے تھے۔ مسجد کی چوکھٹ کے پاس ہمارا ایک شخص سے سامنا ہوا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟ وہ شخص کچھ دیر خاموش رہا اور پھر عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کے لیے بہت زیادہ نمازیں، روزے اور صدقے تیار نہیں کیے ہیں لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا (حشر) اس کے ساتھ ہوگا جس سے تم محبت کرتے ہو۔

6590- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6591- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ اَنَسًا ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَّعْنِيْ ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6592- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرٰى فِيْ رَجُلٍ اَحَبَّ قَوْمًا وَّلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو کسی قوم سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ خود ان میں شامل نہیں ہے تو نبی اکرم ﷺ

نے ارشاد فرمایا: انسان جس کے ساتھ محبت کرے گا اسی کے ساتھ ہوگا۔

6593-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ ح وَحَدَّثَنِیْهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ یَعْنِیْ ابْنَ جَعْفَرٍ کِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ قَرْمٍ جَمِیْعًا عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6594-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِیْقٍ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَذَکَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ جَرِیْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ 946: اِذَا اُثْنِیَ عَلَی الصَّالِحِ فَهِیَ بُشْرٰی وَلَا تَضُرُّهُ

جب کوئی کسی نیک آدمی کی تعریف کرے تو یہ اس کے لیے خوشخبری ہے جو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا

6595- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ وَاَبُوْ الرَّبِیْعِ وَاَبُوْ کَامِلٍ فُضَیْلُ بْنُ حُسَیْنٍ وَّاللَّفْظُ لِیَحْیٰی قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَیْتَ الرَّجُلَ یَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَیْرِ وَیَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَیْهِ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَی الْمُؤْمِنِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی، ایسے شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ جو نیک عمل کرتا ہو اور ان کی وجہ سے لوگ اس کی تعریف کرتے ہوں۔ تو صحابہ کرام نے جواب دیا: یہ مومن کے لیے خوشخبری جو اسے جلدی مل گئی ہے۔

6596-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ وَّکِیْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ کُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ بِاِسْنَادِ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ بِمِثْلِ حَدِیْثِهِ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِهِمْ عَنْ شُعْبَةَ غَیْرَ عَبْدِ الصَّمَدِ وَیُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَیْهِ وَفِیْ حَدِیْثِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَیَحْمَدُهُ النَّاسُ کَمَا قَالَ حَمَّادٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ''لوگ اس کی تعریف کرتے ہوں'' اور بقیہ روایات میں یہ الفاظ ہیں: ''لوگ اس سے محبت کرتے ہوں۔''

حدیث6592- بخاری (5816) ابوداؤد (5126) ترمذی (2386) احمد (12646) ابن حبان (556) ابن خزیمہ (1796) ابویعلی (2888) معجم کبیر (2519)

حدیث6594- ابن ماجہ (2704) احمد (21438) ابن حبان (366)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْقَدَرِ

تقدیر کا بیان

بَابُ 947: كَيْفِيَّةِ خَلْقِ الْاٰدَمِيِّ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَكِتَابَةِ رِزْقِهٖ وَاَجَلِهٖ وَعَمَلِهٖ وَشَقَاوَتِهٖ وَسَعَادَتِهٖ

ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق، اس کے رزق، عمر، عمل، بدبختی اور خوش بختی لکھے جانے کی کیفیت کا بیان

6597 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ اِنَّ اَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهٗ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُوْنُ فِيْ ذٰلِكَ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُوْنُ فِيْ ذٰلِكَ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيْهِ الرُّوْحَ وَيُؤْمَرُ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ بِكَتْبِ رِزْقِهٖ وَاَجَلِهٖ وَعَمَلِهٖ وَشَقِيٌّ اَوْ سَعِيْدٌ فَوَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بات بیان کی۔ آپ صادق و مصدوق ہیں، ہر شخص کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن نطفے کی شکل میں رکھا جاتا ہے پھر اتنے ہی عرصے تک وہ جمے ہوئے خون کی شکل میں رہتا ہے۔ پھر اتنے ہی عرصے تک وہ گوشت کے لوتھڑے کی شکل میں رہتا ہے پھر فرشتے کو بھیجا جاتا ہے جو اس میں روح پھونک دیتا ہے تو فرشتے کو چار باتیں لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ اس شخص کا رزق، اس کی زندگی، اس کا عمل اور اس کا بدبخت یا نیک بخت ہونا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ کوئی شخص اہل جنت کے سے اعمال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان بالشت بھر کا فاصلہ رہ جاتا ہے اور پھر (تقدیر کا) لکھا سبقت لے جاتا ہے اور وہ اہل جہنم کے سے عمل کر کے جہنم میں چلا جاتا ہے اور کوئی شخص اہل جہنم کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان بالشت بھر فاصلہ باقی رہ جاتا ہے پھر (تقدیر کا) لکھا سبقت لے جاتا ہے اور وہ شخص اہل جنت کے سے عمل کر کے اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

حدیث 6597 - بخاری (3036) ابوداؤد (4708) ترمذی (2137) ابن ماجہ (76) احمد (3553) ابن حبان (6174) حاکم (3589) بیہقی (15198) معجم کبیر (9146)

6598-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ فِیْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ اِنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ فِیْ حَدِيْثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَّاَمَّا فِیْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّعِيْسٰى اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں چالیس دن کے الفاظ ہیں اور دوسری روایت میں چالیس راتوں کا ذکر ہے۔

6599- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقِرُّ فِی الرَّحِمِ بِاَرْبَعِيْنَ اَوْ خَمْسَةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَشَقِیٌّ اَوْ سَعِيْدٌ فَيُكْتَبَانِ فَيَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَذَكَرٌ اَوْ اُنْثٰى فَيُكْتَبَانِ وَيُكْتَبُ عَمَلُهٗ وَاَثَرُهٗ وَاَجَلُهٗ وَرِزْقُهٗ ثُمَّ تُطْوَى الصُّحُفُ فَلَا يُزَادُ فِيْهَا وَلَا يُنْقَصُ

✧✧ حذیفہ بن اسید بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے۔ جب نطفہ رحم میں چالیس (راوی کو شک ہے یا شاید) پینتالیس دن تک رہے تو فرشتہ اس کے پاس آتا ہے اور دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ بدبخت ہے یا نیک بخت؟ پھر ان دونوں (میں سے جو بھی ہو وہ) لکھ دیا جاتا ہے۔ پھر فرشتہ دریافت کرتا ہے اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہے یا مونث؟ ان دونوں (میں سے جو بھی ہو وہ) لکھ دیا جاتا ہے۔ پھر اس شخص کا عمل لکھا جاتا ہے۔ اس کا اثر، زندگی اور رزق لکھا جاتا ہے۔ پھر اس صحیفے کو لپیٹ دیا جاتا ہے اور اس میں کوئی کمی وبیشی نہیں کی جاتی۔

6600- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ الْمَكِّیِّ اَنَّ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ الشَّقِیُّ مَنْ شَقِیَ فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ فَاَتٰى رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهٗ حُذَيْفَةُ بْنُ اَسِيْدٍ الْغِفَارِیُّ فَحَدَّثَهٗ بِذٰلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ وَكَيْفَ يَشْقٰى رَجُلٌ بِغَيْرِ عَمَلٍ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اَتَعْجَبُ مِنْ ذٰلِكَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا مَرَّ بِالنُّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ لَيْلَةً بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهَا مَلَكًا فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمْعَهَا وَبَصَرَهَا وَجِلْدَهَا وَلَحْمَهَا وَعِظَامَهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثٰى فَيَقْضِیْ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُوْلُ يَا رَبِّ اَجَلُهٗ فَيَقُوْلُ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُوْلُ يَا رَبِّ رِزْقُهٗ فَيَقْضِیْ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَخْرُجُ الْمَلَكُ بِالصَّحِيْفَةِ فِیْ يَدِهٖ فَلَا يَزِيْدُ عَلٰى مَا اُمِرَ وَلَا يَنْقُصُ

حدیث6599- بخاری (3155) دارمی (207) احمد (15304) ابن حبان (6169) حاکم (3302) بیہقی (15200) ابو یعلی (5775) معجم کبیر (3041)

حدیث6600- بخاری (3155) دارمی (207) احمد (15304) ابن حبان (6169) حاکم (3305) بیہقی (15200) ابو یعلی حدیث (5775) معجم کبیر (3041)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بدبخت وہ ہوتا ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بھی بدبخت ہو اور نیک بخت وہ ہوتا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی وہاں تشریف لائے، جن کا نام حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ تھا۔ راوی نے انہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے: کوئی شخص کوئی عمل کئے بغیر (ماں کے پیٹ میں ہی) کیسے بدبخت ہوسکتا ہے؟ تو ایک صاحب ان سے بولے: کیا آپ اس بات پر حیران ہورہے ہیں؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب نطفے کو (عورت کے پیٹ میں) بیالیس دن گزر جائیں تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتے کو بھیجتا ہے جو اس کی صورت بناتا ہے۔ اس کی سماعت، بصارت، کھال، گوشت اور ہڈیاں بناتا ہے۔ پھر وہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہے یا مونث؟ تو تمہارا پروردگار اپنی مشیت کے مطابق فیصلہ سناتا ہے۔ جسے وہ فرشتہ لکھ لیتا ہے۔ پھر وہ فرشتہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! اس کی زندگی کتنی ہوگی؟ تو تمہارا پروردگار اپنی مشیت کے مطابق جو جواب دیتا ہے اسے وہ فرشتہ لکھ لیتا ہے۔ پھر وہ فرشتہ دریافت کرتا ہے: اس کا رزق؟ تو تمہارا پروردگار اپنی مشیت کے مطابق فیصلہ سناتا ہے جسے وہ فرشتہ لکھ لیتا ہے۔ پھر وہ فرشتہ اپنے ہاتھ میں وہ صحیفہ لے کر نکل جاتا ہے۔ اسے جو حکم دیا گیا ہوتا ہے۔ پھر اس میں کوئی کمی وبیشی نہیں ہوتی۔

6601 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6602 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ اَبُوْ خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطَاءٍ اَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَبِيْ سَرِيْحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ الْغِفَارِيِّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُوْلُ اِنَّ النُّطْفَةَ تَقَعُ فِي الرَّحِمِ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ يَتَصَوَّرُ عَلَيْهَا الْمَلَكُ قَالَ زُهَيْرٌ حَسِبْتُهُ قَالَ الَّذِيْ يَخْلُقُهَا فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَذَكَرٌ اَوْ اُنْثٰى فَيَجْعَلُهُ اللّٰهُ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى ثُمَّ يَقُوْلُ يَا رَبِّ اَسَوِيٌّ اَوْ غَيْرُ سَوِيٍّ فَيَجْعَلُهُ اللّٰهُ سَوِيًّا اَوْ غَيْرَ سَوِيٍّ ثُمَّ يَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا رِزْقُهُ مَا اَجَلُهُ مَا خُلُقُهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ اللّٰهُ شَقِيًّا اَوْ سَعِيْدًا

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں: میں ابوسریحہ حذیفہ بن اسید غفاری کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ بولے: میں نے اپنے ان کانوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: نطفہ رحم میں چالیس دن تک رہتا ہے۔ پھر فرشتہ اس کی شکل بناتا ہے۔ (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اس کی تخلیق کرتا ہے) پھر دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہوگا یا مونث ہوگی؟ تو اللہ تعالیٰ اسے مذکر یا مونث بنا دیتا ہے۔ پھر وہ دریافت کرتا ہے: کیا یہ مکمل ہوگا یا نامکمل؟ تو اللہ تعالیٰ اسے مکمل یا نامکمل بنا دیتا ہے۔ تو وہ فرشتہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! اس کا رزق، اس کی عمر اور اس کے اخلاق کتنے اور کیسے ہوں گے؟ تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو بدبخت یا نیک بنا دیتا ہے۔

6603 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا رَبِيْعَةُ بْنُ كُلْثُوْمٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ كُلْثُوْمٌ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ الْحَدِيْثَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِالرَّحِمِ اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّخْلُقَ شَيْئًا بِاِذْنِ اللّٰهِ لِبِضْعٍ وَّاَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت حذیفہ بن اسید انصاری رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں کہ: ایک فرشتے کو رحم پر متعین کیا گیا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ اپنے اذن کے تحت کسی کو پیدا کرنا چاہے تو چالیس اور مزید کچھ دن بعد (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6604- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَّرَفَعَ الْحَدِيْثَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ نُطْفَةٌ اَىْ رَبِّ عَلَقَةٌ اَىْ رَبِّ مُضْغَةٌ فَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّقْضِىَ خَلْقًا قَالَ قَالَ الْمَلَكُ اَىْ رَبِّ ذَكَرٌ اَوْ اُنْثٰى شَقِىٌّ اَوْ سَعِيْدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْاَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذٰلِكَ فِىْ بَطْنِ اُمِّهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر روایت کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے رحم پر ایک فرشتے کو مقرر کیا ہے۔ جو بتاتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ نطفے کی شکل میں ہے۔ اے میرے پروردگار! یہ جما ہوا خون بن چکا ہے۔ اے میرے پروردگار! یہ گوشت کا لوتھڑا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ اس کی تخلیق کو پورا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ دریافت کرتا ہے: اے میرے پروردگار! یہ مذکر ہوگا یا مونث ہوگی؟ بدبخت ہوگا یا نیک بخت ہوگا؟ اس کا رزق کتنا ہوگا؟ اس کی زندگی کتنی ہوگی؟ یہ سب باتیں (اس وقت) لکھ دی جاتی ہیں۔ (جب انسان) اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔

6605- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِىٍّ قَالَ كُنَّا فِىْ جَنَازَةٍ فِىْ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهٗ وَمَعَهٗ مِخْصَرَةٌ فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهٖ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوْسَةٍ اِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللّٰهُ مَكَانَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاِلَّا وَقَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً اَوْ سَعِيْدَةً قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَمْكُثُ عَلٰى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيْرُ اِلٰى عَمَلِ اَهْلِ السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيَصِيْرُ اِلٰى عَمَلِ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَقَالَ اعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُّيَسَّرٌ اَمَّا اَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُوْنَ لِعَمَلِ اَهْلِ السَّعَادَةِ وَاَمَّا اَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُوْنَ لِعَمَلِ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَاَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى)

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم جنت البقیع میں ایک جنازے میں شریک ہوئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور تشریف فرما ہوگئے۔ ہم بھی آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چھڑی تھی۔ آپ

حدیث 6604- بخاری (3036) ابوداؤد (4708) ترمذی (2137) ابن ماجہ (76) احمد (3553) ابن حبان (6174) حاکم (3589) بیہقی (15198) ابویعلیٰ (5157) معجم کبیر (9146)

حدیث 6605- بخاری (1296) ابوداؤد (4694) ترمذی (3344) احمد (1067) ابویعلیٰ (582)

نے اپنا سر جھکایا اور اس چھڑی کے ذریعے زمین کریدنا شروع کردی۔ پھر آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک زندہ وجود کا جنت یا دوزخ میں مخصوص ٹھکانہ اللہ تعالیٰ لکھ چکا ہے۔ اس کا بدبخت ہونا یا نیک بخت ہونا لکھا جاچکا ہے۔ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اپنے بارے میں لکھے ہوئے پر اعتماد کرتے ہوئے عمل کرنا ترک کردیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سعادت مند ہوگا وہ سعادت مندوں جیسے عمل کرے گا اور جو بدبخت ہوگا وہ بدبختوں جیسے عمل کرے گا۔ آپ نے مزید ارشاد فرمایا: عمل کرو! ہر (طرح کے لوگوں کے لیے عمل کرنا) آسان ہوتا ہے۔ سعادت مندوں کے لیے سعادت مندوں کے سے اعمال سرانجام دینا آسان ہوتا ہے اور بدبختوں کے لیے بدبختوں کے سے اعمال سرانجام دینا آسان ہوتا ہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی:

''جو شخص صدقہ دے اور پرہیز گاری اختیار کرے اور نیکی کی تصدیق کرے ہم اس کے لیے نیک اعمال کو آسان کردیں گے اور جو بخل کرے اور لاپرواہی اختیار کرے اور نیکی کو جھٹلائے ہم اس کے لیے برائی کو آسان کردیں گے۔''

6606- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِىْ مَعْنَاهُ وَقَالَ فَاَخَذَ عُوْدًا وَّلَمْ يَقُلْ مِخْصَرَةً وَّقَالَ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ فِىْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6607- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَّفِىْ يَدِهٖ عُوْدٌ يَّنْكُتُ بِهٖ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ اِلَّا وَقَدْ عُلِمَ مَنْزِلُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلِمَ نَعْمَلُ اَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُّيَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهٗ ثُمَّ قَرَاَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى) اِلٰى قَوْلِهٖ (فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى)

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک چھڑی تھی۔ جس کے ذریعے آپ زمین کرید رہے تھے۔ آپ نے اپنا سر مبارک اٹھا کر ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر شخص کا جنت یا جہنم میں سے مخصوص مقام طے ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! پھر ہم عمل کیوں کرتے ہیں؟ کیا ہم اسی پر تکیہ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تم عمل کرو! ہر شخص کے لیے اپنی فطرت کے مطابق عمل کرنا آسان کیا گیا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

''جو شخص صدقہ دے اور پرہیز گاری اختیار کرے اور نیکی کی تصدیق کرے ہم اس کے لیے نیک اعمال کو آسان کردیں گے اور جو بخل کرے اور لاپرواہی اختیار کرے اور نیکی کو جھٹلائے ہم اس کے لیے برائی کو آسان کردیں گے۔''

6608- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ وَّالْاَعْمَشِ اَنَّهُمَا سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُهٗ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6609- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَآءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَيِّنْ لَنَا دِيْنَنَا كَاَنَّا خُلِقْنَا الْاٰنَ فِيْمَا الْعَمَلُ الْيَوْمَ اَفِيْمَا جَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ اَمْ فِيْمَا نَسْتَقْبِلُ قَالَ لَا بَلْ فِيْمَا جَفَّتْ بِهِ الْاَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ قَالَ فَفِيْمَ الْعَمَلُ قَالَ زُهَيْرٌ ثُمَّ تَكَلَّمَ اَبُو الزُّبَيْرِ بِشَىْءٍ لَمْ اَفْهَمْهُ فَسَاَلْتُ مَا قَالَ فَقَالَ اعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہمارے لیے ہمارے دین کی تعلیمات اس طرح بیان کریں۔ گویا ہم ابھی پیدا ہوئے ہوں۔ آج ہم جو عمل کرتے ہیں کیا یہ ان میں شامل ہے؟ جس کے بارے میں قلم خشک ہو چکے ہیں اور تقدیر کا فیصلہ طے ہو چکا ہے۔ یا پھر ہم آئندہ جو اعمال کریں گے وہ ایسے ہوں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! (تمہارے آج کے اعمال) ان میں شامل ہیں۔ جس کے بارے میں قلم خشک ہو چکے ہیں اور تقدیر کا فیصلہ طے ہو چکا ہے۔ انہوں نے عرض کی: پھر عمل کیوں کیا جائے؟۔ (راوی) زہیر کہتے ہیں، پھر (میرے استاد) شیخ ابوزبیر نے ایک بات بیان کی جو میں نہیں سمجھ سکا۔ میں نے ان سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا تھا) تم عمل کرو کیونکہ ہر شخص کے لیے (اس کی فطرت کے مطابق عمل کرنا) آسان کر دیا جاتا ہے۔

6610- حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْمَعْنٰى وَفِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِعَمَلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں۔ ہر عمل کرنے والے کے لیے اس کا مخصوص عمل آسان کر دیا جاتا ہے۔

6611- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعُلِمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قِيْلَ فَفِيْمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُوْنَ قَالَ كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا اہل جنت کو اہل جہنم سے الگ کر دیا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی گئی: پھر لوگ عمل کیوں کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہر شخص کے لیے اس کی فطرت کے مطابق عمل کرنا آسان کر دیا گیا ہے۔

6612- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

حدیث 6609- نسائی (2806) معجم کبیر (6562)

حدیث 6611- بخاری (4664) ابوداؤد (4709) احمد (1348) ابن حبان (333) ابویعلی (610) معجم کبیر (47)

وَاِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَّزِيْدَ الرِّشْكِ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حَمَّادٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6613- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ قَالَ قَالَ لِيْ عِمْرَانُ ابْنُ الْحُصَيْنِ اَرَاَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُوْنَ فِيْهِ اَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرِ مَا سَبَقَ اَوْ فِيْمَا يُسْتَقْبَلُوْنَ بِهِ مِمَّا اَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقُلْتُ بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى عَلَيْهِمْ قَالَ فَقَالَ اَفَلَا يَكُوْنُ ظُلْمًا قَالَ فَفَزِعْتُ مِنْ ذٰلِكَ فَزَعًا شَدِيْدًا وَّقُلْتُ كُلُّ شَيْءٍ خَلْقُ اللّٰهِ وَمِلْكُ يَدِهِ فَلَا يُسْاَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْاَلُوْنَ فَقَالَ لِيْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اِنِّيْ لَمْ اُرِدْ بِمَا سَاَلْتُكَ اِلَّا لِاَحْزِرَ عَقْلَكَ اِنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ مُّزَيْنَةَ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُوْنَ فِيْهِ اَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى فِيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ اَوْ فِيْمَا يُسْتَقْبَلُوْنَ بِهِ مِمَّا اَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى فِيْهِمْ وَتَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَنَفْسٍ وَّمَا سَوَّاهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوَاهَا)

ابوالاسود بیان کرتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: تمہارے خیال میں لوگ عمل کیوں کرتے ہیں؟ اور اس بارے میں مشقت کیوں برداشت کرتے ہیں؟ کیا یہ کوئی ایسی بات ہے؟ جو طے ہو چکی ہے اور تقدیر کا فیصلہ پہلے ہو چکا ہے یا پھر مستقبل میں ایسا ہوتا ہے۔ جب ان کے پاس ان کا نبی آ جاتا ہے۔ اور ان کے خلاف حجت ثابت ہو جاتی ہے؟ میں نے جواب دیا: بلکہ ان کا فیصلہ ہو چکا ہے اور تقدیر طے ہو چکی ہے۔ انہوں نے دریافت کیا: کیا یہ ظلم نہیں ہے؟ ابوالاسود کہتے ہیں: میں یہ سن کر بہت خوفزدہ ہوا اور میں نے کہا: ہر چیز اللہ کی مخلوق ہے اور اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ جو کرتا ہے اس سے اس کے بارے میں نہیں پوچھا جا سکتا البتہ لوگوں سے پوچھا جائے گا تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔ تم سے سوال کرنے کا میرا مقصد صرف تمہاری عقل کا امتحان لینا تھا۔ قبیلہ مزینہ سے تعلق رکھنے والے دو لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! لوگ آج جو عمل کرتے ہیں اور جس مشقت کا شکار ہوتے ہیں۔ آپ کے خیال میں کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے؟ جس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور تقدیر طے ہو چکی ہے یا پھر مستقبل میں ایسا ہوگا؟ جب ان کے پاس ان کا نبی آئے گا اور ان کے خلاف حجت ثابت ہو جائے گی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! بلکہ ان کا فیصلہ ہو چکا ہے اور ان کی تقدیر طے ہو چکی ہے۔ اللہ کی کتاب میں اس کی تائید میں یہ آیت موجود ہے:

''اور نفس کی قسم! اور جیسے اس نے اسے بنایا ہے اور اسے اس کی برائی اور پرہیزگاری الہام کی ہے (یعنی اس کی فطرت میں رکھی ہے۔)''

6614- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ

حدیث 6613- ابن ماجہ (2704) احمد (10291) ابن حبان (6176) معجم کبیر (5798)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيْلَ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيْلَ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهُ عَمَلُهُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص طویل عرصے تک اہل جنت کے سے عمل کرتا رہتا ہے اور پھر اس کے عمل کا خاتمہ اہل جہنم کے سے عمل کی مانند ہوتا ہے اور ایک اور شخص طویل عرصے تک اہل جہنم کے سے عمل کرتا رہتا ہے اور پھر اس کے عمل کا فیصلہ اہل جنت کے سے عمل پر ہوتا ہے۔

6615- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِىَّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِيْمَا يَبْدُوْ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ فِيْمَا يَبْدُوْ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص لوگوں کی نظر میں اہل جنت کے سے عمل کرتا رہتا ہے۔ حالانکہ وہ اہل جہنم میں سے ہوتا ہے اور ایک شخص لوگوں کی نظر میں اہل جہنم کے سے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہل جنت میں سے ہوتا ہے۔

بَابُ 948: حِجَاجِ اٰدَمَ وَمُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامَ

حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کی بحث

6616- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّىُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّىُّ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ وَّابْنِ دِيْنَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰى فَقَالَ مُوْسٰى يَا اٰدَمُ اَنْتَ اَبُوْنَا خَيَّبْتَنَا وَاَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ اٰدَمُ اَنْتَ مُوْسٰى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ اَتَلُوْمُنِىْ عَلٰى اَمْرٍ قَدَّرَهُ اللّٰهُ عَلَىَّ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَنِىْ بِاَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِىْ عُمَرَ وَابْنِ عَبْدَةَ قَالَ اَحَدُهُمَا خَطَّ وَقَالَ الْاٰخَرُ كَتَبَ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: اے حضرت آدم علیہ السلام! آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہمیں پریشانی کا شکار کیا اور ہمیں جنت سے نکلوا دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ وہی موسیٰ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے شرف ہم کلامی کے لیے منتخب کیا اور اپنے دستِ قدرت کے ذریعے آپ کے لیے تورات لکھی۔ کیا آپ مجھے ایک ایسے فیصلے کے بارے میں ملامت کررہے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ نے میرے بارے میں، مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے طے کردیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے۔

6617- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ

حدیث 6616- بخاری (3228) ابوداؤد (4701) ترمذی (2134) ابن ماجہ (80) مالک (1592) احمد (7381) ابن حبان (6180) ابویعلی (6245)

هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَاجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰى فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰى اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِىْ اَغْوَيْتَ النَّاسَ وَاَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ اٰدَمُ اَنْتَ الَّذِىْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ عِلْمَ كُلِّ شَىْءٍ وَّاصْطَفَاهُ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِهٖ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَلُوْمُنِىْ عَلٰى اَمْرٍ قُدِّرَ عَلَىَّ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی جو حضرت آدم علیہ السلام جیت گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ وہی حضرت آدم علیہ السلام ہیں، جنہوں نے لوگوں کو گمراہی کا شکار (ہونے کا موقع) دیا اور انہیں جنت سے نکلوا دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام بولے: آپ وہی ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے ہر شے کا علم عطا کیا تھا اور جسے لوگوں میں سے اپنی رسالت کے لیے منتخب کیا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام بولے: کیا آپ مجھے ایک ایسے معاملے میں ملامت کر رہے ہیں؟ جو میری تخلیق سے پہلے ہی میرے مقدر میں لکھ دیا گیا تھا۔

6618 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِى الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ ذُبَابٍ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ هُرْمُزَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ قَالَا سَمِعْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عِنْدَ رَبِّهِمَا فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى قَالَ مُوْسٰى اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِىْ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَنَفَخَ فِيْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلَآئِكَتَهٗ وَاَسْكَنَكَ فِىْ جَنَّتِهٖ ثُمَّ اَهْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِيْئَتِكَ اِلَى الْاَرْضِ فَقَالَ اٰدَمُ اَنْتَ مُوْسٰى الَّذِى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهٖ وَبِكَلَامِهٖ وَاَعْطَاكَ الْاَلْوَاحَ فِيْهَا تِبْيَانُ كُلِّ شَىْءٍ وَّقَرَّبَكَ نَجِيًّا فَبِكَمْ وَجَدْتَ اللّٰهَ كَتَبَ التَّوْرَاةَ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ قَالَ مُوْسٰى بِاَرْبَعِيْنَ عَامًا قَالَ اٰدَمُ فَهَلْ وَجَدْتَّ فِيْهَا (وَعَصٰى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى) قَالَ نَعَمْ قَالَ اَفَتَلُوْمُنِىْ عَلٰى اَنْ عَمِلْتُ عَمَلًا كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَىَّ اَنْ اَعْمَلَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَنِىْ بِاَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان، ان کے پروردگار کی بارگاہ میں بحث چھڑ گئی۔ جس میں حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: آپ وہی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دست قدرت کے ذریعے پیدا کیا اور آپ میں اپنی روح کو پھونکا اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا۔ آپ کو اپنی جنت میں رہنے دیا اور آپ نے اپنی غلطی کی وجہ سے لوگوں کو زمین پر اتروا دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام بولے: آپ وہی موسیٰ علیہ السلام ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور کلام کے ذریعے منتخب کیا اور آپ کو وہ الواح (تورات) عطا کی جس میں ہر چیز کا واضح بیان موجود ہے اور آپ کو اپنی خاص ہم کلامی کا شرف عطا کیا۔ آپ کے علم کے مطابق اللہ تعالیٰ نے میری پیدائش سے کتنا عرصہ پہلے تورات لکھی تھی؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: چالیس سال پہلے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے دریافت کیا: کیا آپ نے اس میں یہ آیت پائی؟ ''آدم علیہ السلام نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی اور بھٹک گیا۔'' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت آدم علیہ السلام نے دریافت کیا: کیا آپ مجھے ایسا عمل کرنے پر ملامت کر رہے ہیں؟ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے ہی میرے بارے میں یہ طے کر دیا تھا کہ وہ میں کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یوں حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے۔

6619 - حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰی فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰی اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِیْ اَخْرَجَتْكَ خَطِيْئَتُكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهٗ اٰدَمُ اَنْتَ مُوْسٰی الَّذِی اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهٖ وَبِكَلَامِهٖ ثُمَّ تَلُوْمُنِیْ عَلٰی اَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ عَلَیَّ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰی

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ وہی آدم ہیں جنہیں ان کی غلطی نے جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے دریافت کیا: کیا آپ وہی موسیٰ علیہ السلام ہیں؟ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور کلام کے لیے منتخب کیا اور آپ پھر بھی مجھے ایسے معاملے میں ملامت کر رہے ہیں جو میری پیدائش سے پہلے ہی میرے بارے میں طے ہو چکا تھا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یوں) حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

6620- حَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ النَّجَّارِ الْيَمَامِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6621- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6622- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِیُّ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَتَبَ اللّٰهُ مَقَادِيْرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ قَالَ وَعَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کو پیدا کرنے سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوق کی تقدیر لکھ دی تھی۔ اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔

6623- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا نَافِعٌ يَعْنِی ابْنَ يَزِيْدَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ هَانِئٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا وَعَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔

بَابُ 949: تَصْرِيْفِ اللّٰهِ تَعَالٰی الْقُلُوْبَ كَيْفَ شَآءَ

اللہ تعالیٰ (انسانوں کے) دلوں کو اپنے مشیت کے مطابق پھیر سکتا ہے

6624- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ

حدیث 6621- احمد (6610) ابن حبان (902) حاکم (3140)

الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يُصَرِّفُهُ حَيْثُ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک اولاد آدم کے تمام دل رحمان کی دو انگلیوں کے درمیان ایک ہی دل کی مانند ہیں۔ جنہیں وہ اپنی مشیت کے مطابق پھیر دیتا ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔

بَابُ 950: كُلِّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ
ہر چیز تقدیر کے تحت ہے

6625- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ أَدْرَكْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتّٰى الْعَجْزِ وَالْكَيْسِ أَوِ الْكَيْسِ وَالْعَجْزِ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے بہت سے اصحاب کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ ہر چیز تقدیر کے تحت ہے اور میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے۔ ہر چیز تقدیر کے تحت ہے یہاں تک کہ عاجز ہو جانا اور کیس (کسی کام کی صلاحیت رکھنا) بھی۔

6626- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ ابْنِ إِسْمٰعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ (يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قریش کے کچھ مشرکین، تقدیر کے مسئلے میں بحث کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی:

"جس دن انہیں منہ کے بل جہنم میں گھسیٹا جائے گا (اور کہا جائے گا) جہنم کے عذاب کو چکھو ہم نے ہر چیز تقدیر کے تحت تخلیق کی ہے۔"

حدیث 6625- مؤطا (1595) احمد (5893) ابن حبان (6149) بیہقی (20671)

حدیث 6626- ترمذی (2157) ابن ماجہ (83) احمد (9734) ابن حبان (6139)

بَابُ 951: قُدِّرَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظُّهُ مِنَ الزِّنَا وَغَيْرِهِ

زنا وغیرہ میں بھی، ابن آدم کا حصہ، تقدیر کے تحت ہے

6627 - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ النُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ قَالَ عَبْدٌ فِي رِوَايَتِهِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: "لمم" کی سب سے زیادہ بہترین تفسیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے طور پر بیان کی ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے زنا میں بھی ابن آدم کا حصہ مقرر کیا ہے۔ جو اسے ضرور ملے گا۔ آنکھوں کا زنا: دیکھنا ہے، زبان کا زنا: بولنا ہے۔ نفس، آرزو اور خواہش کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کر دیتی ہے۔

6628 - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْأُذُنَانِ زِنَاهُمَا الِاسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطَا وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ابن آدم کا زنا میں سے حصہ بھی مقرر کیا گیا ہے۔ جسے وہ ضرور پائے گا۔ آنکھوں کا زنا: دیکھنا ہے، کانوں کا زنا: سنا ہے، زبان کا زنا: بولنا ہے، ہاتھ کا زنا: پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا: چلنا ہے، دل آرزو اور تمنا کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

بَابُ 952: مَعْنَى كُلِّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَحُكْمِ مَوْتِ أَطْفَالِ الْكُفَّارِ وَأَطْفَالِ الْمُسْلِمِينَ

"ہر پیدا ہونے والا بچہ (دینِ) فطرت پر پیدا ہوتا ہے" کا مفہوم اور کفار اور مسلمانوں کے مرحوم (نابالغ) بچوں کا حکم

6629 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ (فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ) الْآيَةَ

حدیث 6627 - بخاری (5889) ابو داؤد (2152) احمد (7705) ابن حبان (4419) ابن خزیمہ (30) مستدرک (3751) بیہقی (13287) ابویعلی (6501) معجم کبیر (10303)

حدیث 6629 بخاری (1293) ابو داؤد (4714) ترمذی (2138) موطا (571) احمد (7181) ابن حبان (128) بیہقی (11917) ابویعلی (942) معجم کبیر (827)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر پیدا ہونے والا بچہ (دینِ) فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔ جیسے کسی چوپائے کا صحیح وسالم بچہ پیدا ہوتا ہے تو کیا تمہیں اس میں کوئی خرابی محسوس ہوتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر آپ چاہیں (تو اس حدیث کی تائید میں یہ آیت پڑھ سکتے ہیں):

''اللہ تعالیٰ (کی مقرر کی ہوئی) فطرت، جو اس نے لوگوں میں ودیعت کی ہے، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔''

6630-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً وَلَمْ يَذْكُرْ جَمْعَاءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کم ہے۔

6631- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ اقْرَءُوْا (فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر پیدا ہونے والا بچہ (دینِ) فطرت پر پیدا ہوتا ہے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یہ آیت پڑھ لو:

''اللہ تعالیٰ (کی مقرر کی ہوئی) فطرت جو اس نے لوگوں میں ودیعت کی ہے، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی یہی درست دین ہے۔''

6632- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ وَيُنَصِّرَانِهٖ وَيُشَرِّكَانِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ لَوْ مَاتَ قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر پیدا ہونے والا بچہ (دینِ) فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنا دیتے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر وہ (بچہ بالغ ہونے سے) پہلے ہی مرجائے تو اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرتا۔

6633-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِیْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ يُّوْلَدُ اِلَّا وَهُوَ عَلَى الْمِلَّةِ وَفِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا عَلٰى هٰذِهِ الْمِلَّةِ حَتّٰى يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهٗ وَفِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ لَيْسَ مِنْ مَّوْلُوْدٍ يُّوْلَدُ اِلَّا عَلٰى هٰذِهِ الْفِطْرَةِ حَتّٰى يُعَبِّرَ عَنْهُ لِسَانُهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ہر پیدا ہونے والا بچہ ملت (اسلام)

پر پیدا ہوتا ہے اور ایک روایت میں ہے: اس ملت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنی زبان کے ذریعے (اپنے عقیدے کا) اظہار کردے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ہر پیدا ہونے والا بچہ اس فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی زبان کے ذریعے (اپنے عقیدے کا) اظہار کردے۔

6634- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّوْلَدُ يُوْلَدُ عَلٰى هٰذِهِ الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ وَيُنَصِّرَانِهٖ كَمَا تُنْتِجُوْنَ الْاِبِلَ فَهَلْ تَجِدُوْنَ فِيْهَا جَدْعَاءَ حَتّٰى تَكُوْنُوْا اَنْتُمْ تَجْدَعُوْنَهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَرَاَيْتَ مَنْ يَّمُوْتُ صَغِيْرًا قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ اسی فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔ جیسے تمہارے اونٹ کے ہاں (صحیح وسالم) بچہ پیدا ہوتو کیا تمہیں اس میں کوئی عیب ملتا ہے؟ لیکن تم خود اس کے کان کاٹ دیتے ہو، لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو بچہ بچپن میں فوت ہو جائے اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے (کہ ایسے بچے) کیا عمل کرتے۔

6635- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ اِنْسَانٍ تَلِدُهٗ اُمُّهٗ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاَبَوَاهُ بَعْدُ يُهَوِّدَانِهٖ وَيُنَصِّرَانِهٖ وَيُمَجِّسَانِهٖ فَاِنْ كَانَا مُسْلِمَيْنِ فَمُسْلِمٌ كُلُّ اِنْسَانٍ تَلِدُهٗ اُمُّهٗ يَلْكُزُهُ الشَّيْطٰنُ فِيْ حِضْنَيْهِ اِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: ہر انسان کی ماں اسے (دین) فطرت پر جنم دیتی ہے لیکن پھر بعد میں اس کے ماں باپ اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں اور اگر وہ دونوں مسلمان ہوں تو وہ بچہ بھی مسلمان ہوتا ہے۔ ہر انسان کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو شیطان اس بچے کے پہلو میں انگلی چبھوتا ہے۔ البتہ حضرت مریم علیہا السلام اور ان کے صاحبزادے کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

6636- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ وَّيُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مشرکین کی (نابالغ) اولاد کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرتے؟

6637- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ ح وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ

حدیث6636- بخاری (1317) ابو داؤد (4711) ترمذی (2138) نسائی (1949) احمد (1845) ابن حبان (131) ابو یعلی (2479) معجم کبیر (12448)

عُبَیْدِ اللّٰهِ کُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِاِسْنَادِ یُوْنُسَ وَابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ مِثْلَ حَدِیْثِهِمَا غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ شُعَیْبٍ وَّمَعْقِلٍ سُئِلَ عَنْ ذَرَارِیِّ الْمُشْرِکِیْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''اولاد'' کی بجائے لفظ ''ذریت'' مذکور ہے۔

6638- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَطْفَالِ الْمُشْرِکِیْنَ مَنْ یَّمُوْتُ مِنْهُمْ صَغِیْرًا فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا کَانُوْا عَامِلِیْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے بچپن میں فوت ہونے والے بچوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتے ہیں کہ وہ کیا عمل کرتے؟

6639- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَطْفَالِ الْمُشْرِکِیْنَ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا کَانُوْا عَامِلِیْنَ اِذْ خَلَقَهُمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے بچوں کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا کیا ہے اور وہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرتے؟

6640- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْغُلَامَ الَّذِیْ قَتَلَهُ الْخَضِرُ طُبِعَ کَافِرًا وَّلَوْ عَاشَ لَاَرْهَقَ اَبَوَیْهِ طُغْیَانًا وَّکُفْرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حضرت خضر علیہ السلام نے جس بچے کو قتل کیا تھا وہ فطری طور پر کافر تھا اگر وہ زندہ رہتا تو اپنے ماں باپ کو بھی سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دیتا۔

6641- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ فُضَیْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ قَالَتْ تُوُفِّیَ صَبِیٌّ فَقُلْتُ طُوْبٰی لَهٗ عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِیْرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوَ لَا تَدْرِیْنَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ النَّارَ فَخَلَقَ لِهٰذِهٖ اَهْلًا وَّلِهٰذِهٖ اَهْلًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ ایک بچے کا انتقال ہو گیا تو میں نے کہا: وہ کتنا خوش قسمت ہے جو جنت کا پرندہ بن گیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں یہ پتہ نہیں ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا ہے اور جہنم کو پیدا کیا ہے اور اس کے لیے بھی اہل لوگ پیدا کیے ہیں اور اس کے لیے بھی اہل لوگ پیدا کیے ہیں۔

6642- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ یَحْیٰی عَنْ عَمَّتِهٖ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ

حدیث 6639- بخاری (1317) ابو داؤد (4711) ترمذی (2138) نسائی (1949) احمد (1845) ابن حبان (121) ابو یعلی (2479) معجم کبیر (12448)

حدیث 6640- ابو داؤد (4705) ترمذی (3150) احمد (21159) ابن حبان (6221)

حدیث 6641- ابو داؤد (4713) نسائی (1947) ابن ماجہ (82) احمد (24178) ابن حبان (6173) ابو یعلی (4553)

عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طُوْبٰى لِهٰذَا عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوْءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ اَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ اَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ اَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو انصار کے ایک بچے کے جنازے کے لیے بلایا گیا تو میں نے کہا: یا رسول اللہ! جنت کا یہ پرندہ کتنا خوش نصیب ہے؟ جس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور اسے اس کا موقع بھی نہیں ملا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ کچھ اور بھی کہنا ہے؟ اے عائشہ! بے شک! اللہ تعالیٰ نے جنت کے اہل لوگ پیدا کئے ہیں اور انہیں جنت کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور ابھی وہ اپنے آباء کی پشتوں میں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کے اہل لوگ پیدا کئے ہیں اور انہیں جہنم کے لیے اس وقت پیدا کر دیا جبکہ وہ اپنے آباء کی پشتوں میں تھے۔

6643- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى ح وَحَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى بِاِسْنَادِ وَكِيْعٍ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 953: بَيَانِ اَنَّ الْاٰجَالَ وَالْاَرْزَاقَ وَغَيْرَهَا لَا تَزِيْدُ وَلَا تَنْقُصُ عَمَّا سَبَقَ بِهِ الْقَدْرُ

اس بات کی وضاحت کہ زندگی اور رزق وغیرہ تقدیر میں طے ہو چکے ہیں اور ان میں کوئی کمی وبیشی نہیں ہوتی

6644- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اَمْتِعْنِيْ بِزَوْجِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِاَبِيْ اَبِيْ سُفْيَانَ وَبِاَخِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَاَلْتِ اللّٰهَ لِاٰجَالٍ مَضْرُوْبَةٍ وَّاَيَّامٍ مَعْدُوْدَةٍ وَّاَرْزَاقٍ مَقْسُوْمَةٍ لَنْ يُعَجِّلَ شَيْئًا قَبْلَ حِلِّهٖ اَوْ يُؤَخِّرَ شَيْئًا عَنْ حِلِّهٖ وَلَوْ كُنْتِ سَاَلْتِ اللّٰهَ اَنْ يُعِيْذَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ اَوْ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا وَّاَفْضَلَ قَالَ وَذُكِرَتْ عِنْدَهُ الْقِرَدَةُ قَالَ مِسْعَرٌ وَّاُرَاهُ قَالَ وَالْخَنَازِيْرُ مِنْ مَّسْخٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَجْعَلْ لِمَسْخٍ نَسْلًا وَّلَا عَقِبًا وَّقَدْ كَانَتِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيْرُ قَبْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے یہ دعا کی: اے اللہ! میں اپنے شوہر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، (اپنے والد) ابوسفیان اور اپنے بھائی معاویہ (کی زندگیوں سے) نفع حاصل کرتی رہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے طے شدہ زندگی کے بارے میں مخصوص ایام کے بارے میں اور تقسیم شدہ رزق کے بارے میں سوال کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی ایک چیز کو بھی اس کے مخصوص وقت سے پہلے یا بعد میں نہیں کرے گا۔ اگر تم اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتی کہ وہ تمہیں جہنم کے عذاب سے بچائے یا قبر کے عذاب سے بچائے تو زیادہ بہتر اور افضل ہوتا۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بندروں کا ذکر کیا گیا اور خنزیروں کا بھی کہ کیا یہ مسخ شدہ اقوام ہیں؟ تو انہوں نے

حدیث 6644- احمد (3700) ابن حبان (2969) مستدرک (3440) ابویعلیٰ (5313)

جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے کسی مسخ شدہ قوم کی نسل باقی نہیں رہنے دی۔ بندر اور خنزیر اس سے پہلے بھی ہوا کرتے تھے۔

6645 - حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنِ ابْنِ بِشْرٍ وَّوَكِيْعٍ جَمِيْعًا مِّنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6646 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاللَّفْظُ لِحَجَّاجٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ مَّعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ اللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِزَوْجِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِاَبِيْ اَبِيْ سُفْيَانَ وَبِاَخِيْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكِ سَاَلْتِ اللّٰهَ لِاٰجَالٍ مَضْرُوْبَةٍ وَّآثَارٍ مَوْطُوْئَةٍ وَّاَرْزَاقٍ مَقْسُوْمَةٍ لَا يُعَجِّلُ شَيْئًا مِّنْهَا قَبْلَ حِلِّهٖ وَلَا يُؤَخِّرُ مِنْهَا شَيْئًا بَعْدَ حِلِّهٖ وَلَوْ سَاَلْتِ اللّٰهَ اَنْ يُّعَافِيَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ لَكَانَ خَيْرًا لَكِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيْرُ هِيَ مِمَّا مُسِخَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا اَوْ يُعَذِّبْ قَوْمًا فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَّاِنَّ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے یہ دعا کی: اے اللہ! مجھے اپنے شوہر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، اپنے والد ابوسفیان اور اپنے بھائی معاویہ کی زندگی سے لطف اندوز ہونے کا موقع عطا فرما تا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے مقرر شدہ زندگی، طے شدہ قدموں کے نشانات اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا ہے جن میں سے کسی ایک چیز کو بھی اللہ تعالیٰ اس کے مخصوص وقت سے پہلے یا بعد میں نہیں کرے گا۔ اگر تم اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتی کہ وہ تمہیں جہنم کے عذاب سے بچائے یا قبر کے عذاب سے بچائے تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر تھا۔

ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ بندر اور خنزیر مسخ شدہ قوموں سے تعلق رکھتے ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے کسی قوم کو ہلاکت کا شکار کیا یا عذاب میں مبتلا کیا تو ان کی نسل کو باقی نہیں رہنے دیا۔ بندر اور خنزیر اس سے پہلے بھی ہوا کرتے تھے۔

6647 - حَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَآثَارٍ مَبْلُوْغَةٍ قَالَ ابْنُ مَعْبَدٍ وَّرَوٰى بَعْضُهُمْ قَبْلَ حِلِّهٖ اَيْ نُزُوْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ذرا سا لفظی اختلاف ہے۔

بَابُ 954: اَلْاِيْمَانُ بِالْقَدْرِ وَالْاِذْعَانُ لَهٗ

تقدیر پر ایمان رکھنا اور اس کا یقین رکھنا

6648 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ رَّبِيْعَةَ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَّاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ وَفِيْ كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ وَاِنْ اَصَابَكَ

شَیْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ اَنِّیْ فَعَلْتُ کَانَ کَذَا وَکَذَا وَلٰکِنْ قُلْ قَدَرُ اللّٰہِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّیْطٰنِ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: طاقتور مومن، اللہ تعالیٰ کے نزدیک کمزور مومن سے زیادہ بہتر اور محبوب ہوتا ہے۔ ویسے دونوں بہتر ہیں جو چیز تمہیں نفع دیتی ہے۔ اس کی حرص کرو اور اللہ سے مدد مانگو اور عجز کا شکار نہ ہو جاؤ اگر تمہیں کوئی مصیبت آئے تو یہ نہ کہو اگر میں ایسا، ایسا کر لیتا (تو یوں نہ ہوتا) بلکہ یہ کہو، یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ تقدیر تھی۔ اس نے جیسا چاہا کیا۔ ''اگر'' شیطان کو کام کرنے کی گنجائش فراہم کرتا ہے۔

حدیث 6648- ابن ماجہ (71) احمد (8777) ابن حبان (5721) بیہقی (19960) ابو یعلیٰ (6251)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْعِلْمِ

علم کا بیان

بَابُ 955: النَّهْيِ عَنِ اتِّبَاعِ مُتَشَابِهِ الْقُرْاٰنِ وَالتَّحْذِيرِ مِنْ مُتَّبِعِيهِ وَالنَّهْيِ عَنِ الاخْتِلافِ فِي الْقُرْاٰنِ

قرآن کے متشابہہ امور کی پیروی کرنے کی ممانعت اوران کی پیروی کرنے والوں سے بچنا (ضروری ہے) اور قرآن میں اختلاف کرنا منع ہے

6649- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ تَلا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (هُوَ الَّذِىْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ اٰيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗ اِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ) قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ سَمَّى اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی:

''اور اسی نے تم پر کتاب نازل کی ہے جس میں بعض آیات محکم ہیں اور وہی کتاب کی بنیاد ہیں اور دوسری قسم کی آیات متشابے ہیں جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہوتا ہے وہ فتنے کی تلاش میں اس کی متشابے آیات کی پیروی کرتے ہیں اوران کی تاویل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی تاویل کا علم صرف اللہ کو ہے۔ اور جن لوگوں کو علم رسوخ حاصل ہے وہ یہ اعتراف کرتے ہیں کہ ہم ان (متشابے آیات) پر ایمان لاتے ہیں۔ (محکم اور متشابے) سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ صرف عقل مند لوگ ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔''

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتی ہیں: جب تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ متشابہہ آیات کی پیروی کرتے ہیں تو یہ وہ لوگ ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے۔ تم ان سے بچو!

6650- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ

حدیث 6649- بخاری (4273) ابوداؤد (4598) ترمذی (2993) ابن ماجہ (47) داری (145) احمد (22313) ابن حبان (73) معجم کبیر (8046)

قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ هَجَّرْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ اَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِيْ اٰيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کی آواز سنی جو ایک آیت کے بارے میں اختلاف کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ کے چہرہ مبارک پر ناراضگی کے اظہار موجود تھے۔ آپ نے فرمایا: تم سے پہلے کے لوگ کتاب کے بارے میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

6651 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ قُدَامَةَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوْا الْقُرْاٰنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُكُمْ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ فَقُوْمُوْا

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن اس وقت تک پڑھتے رہو جب تک تمہارا دل آمادہ رہے اور جب اس کے بارے میں اختلاف ہو (یعنی جب زبردستی پڑھنا پڑھے) تو اٹھ جاؤ۔

6652 - حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوْا الْقُرْاٰنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُكُمْ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُوْمُوْا

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب تک تمہارا دل آمادہ رہے قرآن پڑھتے رہو۔ اور جب اختلاف آجائے (یعنی دل آمادہ نہ رہے) تو اٹھ جاؤ۔

6653 - حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ لَنَا جُنْدَبٌ وَّنَحْنُ غِلْمَانٌ بِالْكُوْفَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوْا الْقُرْاٰنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ ابوعمران بیان کرتے ہیں: جب ہم کوفہ میں تھے اور بچے تھے۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا: قرآن پڑھتے رہو۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6654 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو زیادہ جھگڑا کرنے والا ہو۔

حدیث 6650- بخاری (2279) ابو داؤد (3122) ابن ماجہ (4180) احمد (698) ابن حبان (288) مستدرک (3700) بیہقی (6254) ابویعلی (770) معجم کبیر (847)

حدیث 6651- بخاری (4773) دارمی (3359) احمد (18836) ابن حبان (732) ابویعلی (1519) معجم کبیر (1673)

حدیث 6654- بخاری (2325) ترمذی (2976) نسائی (5423) احمد (24322) ابن حبان (5697) بیہقی (20084)

6655 - حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَّذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا فِيْ جُحْرِ ضَبٍّ لَاتَّبَعْتُمُوْهُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اٰلْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ بالشت بھر بالشت اور دست بدست اپنے سے پہلے لوگوں کی پیروی کرو گے یہاں تک کہ اگر وہ گو کے سوراخ میں داخل ہوئے تھے تو تم بھی ان کے پیچھے جاؤ گے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! (کیا اس سے مراد) یہود اور نصاریٰ ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور کون؟ (ہو سکتے ہیں۔)

6656 - وَحَدَّثَنَا عِدَّةٌ مِّنْ اَصْحَابِنَا عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ غَسَّانَ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6657 - قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَّذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6658 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ قَالَهَا ثَلَاثًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بال کی کھال اتارنے والے ہلاکت کا شکار ہو جائیں، یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

بَابُ 956: رَفْعِ الْعِلْمِ وَقَبْضِهٖ وَظُهُوْرِ الْجَهْلِ وَالْفِتَنِ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ

(قیامت کے قریب) آخری زمانے میں علم کا اٹھ جانا اور قبض ہو جانا، جہالت اور فتنوں کا ظہور ہونا

6659 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کی علامات میں یہ بات

حدیث6655- بخاری (3269) ابن ماجہ (3994) احمد (8291) ابن حبان (6703) مستدرک (106) ابو یعلیٰ (6292) معجم کبیر (5943)

حدیث6658- ابوداؤد (4608) احمد (3655) ابو یعلیٰ (5004) معجم کبیر (10368)

حدیث6659- بخاری (80) ابوداؤد (4255) ترمذی (2205) نسائی (689) ابن ماجہ (4045) احمد (10236) ابن حبان (4572) مستدرک (8661) ابو یعلیٰ (2892) معجم کبیر (75)

بھی شامل ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، جہالت مضبوط ہوگی، شراب پی جائے گی اور زنا عام ہوگا۔

6660- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ اَحَدٌ بَعْدِيْ سَمِعَهُ مِنْهُ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَتَبْقَى النِّسَآءُ حَتّٰى يَكُوْنَ لِخَمْسِيْنَ امْرَاَةً قَيِّمٌ وَّاحِدٌ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کی علامت میں یہ بات شامل ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہوگی، زنا پھیل جائے گا، شراب پی جائے گی، مرد رخصت ہو جائیں گے اور عورتیں باقی رہ جائیں گی، یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا نگران ایک مرد ہوگا۔

6661-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَاَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ بِشْرٍ وَّعَبْدَةَ لَا يُحَدِّثُكُمُوْهُ اَحَدٌ بَعْدِيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6662- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبِيْ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامًا يُرْفَعُ فِيْهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيْهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيْهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان دونوں حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا: قیامت سے پہلے ایسے دن آئیں گے جن میں علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت نازل ہوگی اور ان میں ہرج بکثرت ہوگا اور ہرج سے مراد ''قتل'' ہے۔

6663-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّآءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِيْ مُوْسٰى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَّابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6664-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنْ

حدیث 6662- بخاری (6653) ترمذی (2200) ابن ماجہ (3959) احمد (3817) ابن حبان (6710) مستدرک (8587) ابو یعلیٰ (7247) معجم کبیر (9067)

الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6665- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ قَالَ اِنِّىْ لَجَالِسٌ مَّعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِىْ مُوْسٰى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے یہ دونوں حضرت بات چیت کر رہے تھے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

6666- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوْا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زمانہ (قیامت کے) قریب آ جائے گا تو علم اٹھا لیا جائے گا، جتنے زاہد ہوں گے، بخل عام ہوگا اور ھرج کی کثرت ہوگی۔ لوگوں نے دریافت کیا: ھرج سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل۔

6667-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِىْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے) قریب والے زمانے میں علم اٹھا لیا جائے گا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6668- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: (قیامت کے) قریب والے زمانے میں علم کم ہو جائے گا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6669-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِىْ يُوْنُسَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ غَيْرَ اَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوْا وَيُلْقَى الشُّحُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بخل کے عام ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

6670- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عَمْرِو بْنِ

الْعَاصِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح قبض نہیں کرے گا کہ اسے لوگوں سے چھین لے بلکہ علماء کو قبض کر کے علم کو قبض کرے گا۔ یہاں تک جب وہ کسی ایک عالم کو بھی باقی نہیں رہنے دے گا تو لوگ جاہلوں کو پیشوا بنالیں گے ان سے مسئلے دریافت کئے جائیں گے وہ علم نہ ہونے کے باوجود فتویٰ دیں گے۔ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

6671- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّعَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّزَادَ فِي حَدِيْثِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ فَسَاَلْتُهُ فَرَدَّ عَلَيْنَا الْحَدِيْثَ كَمَا حَدَّثَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں ایک سال بعد حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے دوبارہ یہی حدیث سنادی۔

6672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي اَبِي جَعْفَرٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6673- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اَبُوْ شُرَيْحٍ اَنَّ اَبَا الْاَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ اُخْتِي بَلَغَنِي اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَارٌّ بِنَا اِلَى الْحَجِّ فَالْقَهُ فَسَلْهُ فَاِنَّهُ قَدْ حَمَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا كَثِيرًا قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَاَلْتُهُ عَنْ اَشْيَاءَ يَذْكُرُهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرْوَةُ فَكَانَ فِيْمَا ذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْتَزِعُ الْعِلْمَ مِنَ النَّاسِ انْتِزَاعًا وَّلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ فَيَرْفَعُ الْعِلْمَ مَعَهُمْ وَيُبْقِي فِي النَّاسِ رُؤُسًا جُهَّالًا يُفْتُوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَيَضِلُّوْنَ وَيُضِلُّوْنَ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا حَدَّثْتُ عَائِشَةَ بِذٰلِكَ اَعْظَمَتْ ذٰلِكَ وَاَنْكَرَتْهُ قَالَتْ اَحَدَّثَكَ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا قَالَ عُرْوَةُ حَتّٰى اِذَا كَانَ قَابِلٌ قَالَتْ لَهُ اِنَّ ابْنَ عَمْرٍو قَدْ قَدِمَ فَالْقَهُ ثُمَّ فَاتِحْهُ حَتّٰى تَسْاَلَهُ عَنِ الْحَدِيْثِ الَّذِي ذَكَرَهُ لَكَ فِي الْعِلْمِ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَذَكَرَهُ لِي نَحْوَ مَا حَدَّثَنِي بِهِ فِي مَرَّتِهِ الْاُوْلٰى قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا اَخْبَرْتُهَا بِذٰلِكَ قَالَتْ مَا اَحْسِبُهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ اَرَاهُ لَمْ يَزِدْ فِيْهِ شَيْئًا وَّلَمْ يَنْقُصْ

حدیث 6670- بخاری (100) ترمذی (2652) ابن ماجہ (52) داری (244) احمد (6511) ابن حبان (6723) بیہقی (20139)

✧✧ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بھانجے! مجھے پتا چلا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، حج کے لیے جاتے ہوئے ہمارے پاس سے گزریں گے۔ تم ان سے مل کر سوالات کرنا کیونکہ ان کے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا بہت سا علم ہے۔ عروہ کہتے ہیں: میں ان سے ملا اور بعض اشیاء کے بارے میں ان سے سوالات کئے جن کے بارے میں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کیں۔ عروہ کہتے ہیں: ان احادیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی شامل تھا کہ: اللہ تعالیٰ علم کو لوگوں سے الگ نہیں کرے گا بلکہ علماء کو قبض کر کے ان کے ہمراہ علم کو اٹھالے گا اور لوگوں میں پیشوا کے طور پر جاہلوں کو باقی رہنے دے گا۔ جو علم نہ ہونے کے باوجود انہیں فتویٰ دیں گے۔ وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

عروہ کہتے ہیں جب میں نے یہ حدیث سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو سنائی تو انہیں یہ بہت اہم محسوس ہوئی اور انہیں کچھ الجھن بھی ہوئی۔ انہوں نے دریافت کیا: کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تمہیں یہ بیان کیا تھا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا تھا۔

عروہ کہتے ہیں۔ اگلے برس سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں ہدایت کی کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ تشریف لائے ہوئے ہیں تم ان سے ملو! اور پھر سب سے پہلے ان سے اسی حدیث کے بارے میں دریافت کرنا جو انہوں نے علم کے بارے میں تمہارے سامنے بیان کی تھی۔ عروہ کہتے ہیں میں ان سے ملا تو ان سے دریافت کیا تو انہوں نے وہ حدیث مجھے اسی طرح سنائی جیسے پہلی مرتبہ سنائی تھی۔ عروہ کہتے ہیں کہ جب میں نے اس بات کی اطلاع سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دی تو انہوں نے کہا کہ میں یہ سمجھتی ہوں کہ انہوں نے ٹھیک بتایا ہوگا اور میرے خیال میں انہوں نے اس میں کوئی کمی وبیشی نہیں کی ہوگی۔

بَابُ 957: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً اَوْ سَيِّئَةً وَّمَنْ دَعَا اِلٰی هُدًی اَوْ ضَلَالَةٍ

جو شخص اچھا یا برا طریقہ ایجاد کرے اور جو شخص ہدایت یا گمراہی کی طرف بلائے

6674- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِي الضُّحٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ الصُّوفُ فَرَاٰى سُوْءَ حَالِهِمْ قَدْ اَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَبْطَؤُا عَنْهُ حَتّٰى رُئِيَ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهٖ قَالَ ثُمَّ اِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ جَآءَ بِصُرَّةٍ مِّنْ وَّرِقٍ ثُمَّ جَآءَ اٰخَرُ ثُمَّ تَتَابَعُوْا حَتّٰى عُرِفَ السُّرُوْرُ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهٗ كُتِبَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ وَّمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهٗ كُتِبَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ چند دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے اونی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کا برا حال دیکھا اور ان کی ضرورت کو محسوس کیا تو آپ نے لوگوں کو صدقہ دینے کی تلقین کی۔ لوگوں سے (اس پر عمل کرنے میں) کچھ تاخیر ہوئی تو آپ کے چہرہ مبارک میں ناگواری کے اثرات ظاہر ہوئے پھر ایک انصاری چاندی (کے درہم) کی تھیلی لے کر آیا۔ پھر دوسرا آیا، پھر یکے بعد دیگرے لوگ آنے لگے یہاں تک کہ آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار ظاہر ہوئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اسلام میں کسی اچھے کام کا آغاز کرے اور اس کے [illegible]

رکھا جائے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص اسلام میں کسی برے کام کا آغاز کرے اور اس کے بعد بھی اس پر عمل کیا جائے تو جو شخص بھی اس پر عمل کرے گا اس کے گناہ کی مانند اس (برے کام کو ایجاد کرنے والے شخص کے نامہ اعمال میں) گناہ لکھا جائے گا اور ان دوسروں لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

6675-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَى الصَّدَقَةِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ جَرِيْرٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے صدقہ کرنے کی ترغیب دی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6676-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِىْ ابْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِىُّ قَالَ قَالَ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُنُّ عَبْدٌ سُنَّةً صَالِحَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ ثُمَّ ذَكَرَ تَمَامَ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی شخص کسی اچھے کام کا آغاز کرے گا جس پر اس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6677-حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ وَابُوْ كَامِلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِىُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِىْ جُحَيْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6678- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہدایت کی طرف دعوت دے اسے اس کی ہدایت کی پیروی کرنے والوں کے اجر کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں آئے گی اور جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دے اسے اس کی پیروی کرنے والوں کے مجموعی گناہ کے برابر گناہ ملے گا اور ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

حدیث 6678- ابو داؤد (4509) ترمذی (2674) ابن ماجہ (205) مؤطا (509) دارمی (513) احمد (9141) ابن حبان (112) مستدرک (3610) ابویعلی (6489) معجم کبیر (5277)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَآءِ وَالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

ذکر‘ دعا‘ توبہ واستغفار کا بیان

بَابُ 958: اَلْحَثِّ عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کا ذکر کرنے کی ترغیب

6679- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِىْ بِىْ وَاَنَا مَعَهُ حِيْنَ يَذْكُرُنِىْ اِنْ ذَكَرَنِىْ فِىْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهُ فِىْ نَفْسِىْ وَاِنْ ذَكَرَنِىْ فِىْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهُ فِىْ مَلَاٍ هُمْ خَيْرٌ مِّنْهُمْ وَاِنْ تَقَرَّبَ مِنِّىْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَّاِنْ تَقَرَّبَ اِلَىَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَّاِنْ اَتَانِىْ يَمْشِىْ اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں‘ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں، اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں۔ جب کہ وہ میرا ذکر کرتا ہے۔ اگر وہ تنہائی میں میرا ذکر کرے تو میں بھی تنہائی میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ محفل میں میرا ذکر کرے تو میں اس محفل میں اس کا ذکر کرتا ہوں جو اس کی محفل سے زیادہ بہتر ہوتی ہے اور اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آئے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ چل کر میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اس کی طرف آتا ہوں۔

6680-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَىَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں۔

6681- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَالَ اِذَا تَلَقَّانِىْ عَبْدِىْ بِشِبْرٍ تَلَقَّيْتُهُ بِذِرَاعٍ وَّاِذَا تَلَقَّانِىْ بِذِرَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاعٍ وَّاِذَا تَلَقَّانِىْ بِبَاعٍ اَتَيْتُهُ بِاَسْرَعَ

حدیث6679- بخاری (6970) ترمذی (2388) ابن ماجہ (3822) دارمی (2731) احمد (7416) ابن حبان (810) مستدرک (7625) بیہقی (6188) ابویعلی (6189) معجم کبیر (12484)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: جب میرا بندہ ایک بالشت میری طرف بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ کے برابر میری طرف بڑھتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اور جب وہ چار ہاتھ کے برابر میری طرف بڑھتا ہے تو میں اس سے زیادہ تیزی کے ساتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں۔

6682 - حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِي طَرِيْقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلٰى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی طرف سفر کر رہے تھے۔ آپ کا گزر ایک پہاڑ کے پاس سے ہوا جس کا نام ''جمدان'' تھا آپ نے فرمایا: چلتے رہو! یہ ''جمدان'' ہے اور ''مفردون'' سبقت لے گئے ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ''مفردون'' کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا کثرت کے ساتھ ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔

بَابُ 959: فِيْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَفَضْلِ مَنْ اَحْصَاهَا

اللہ تعالیٰ کے اسماء اور انہیں یاد کرنے کی فضیلت

6683 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ اسْمًا مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِيْ عُمَرَ مَنْ اَحْصَاهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء ہیں۔ جو شخص انہیں یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ طاق (ایک) ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

6684 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَزَادَ هَمَّامٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء ہیں، سو سے ایک کم، جو انہیں یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) بے شک وہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

حدیث 6682 - ترمذی (3596) احمد (8273) ابن حبان (858) مستدرک (1823)

حدیث 6683 - بخاری (2585) ترمذی (3506) ابن ماجہ (3860) احمد (7493) ابن حبان (807) مستدرک (41) بیہقی (11237) ابویعلیٰ (6277)

بَابُ 960: اَلْعَزْمِ بِالدُّعَآءِ وَلَا يَقُلْ اِنْ شِئْتَ

پورے عزم کے ساتھ دعا کرنا اور یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے (تو میری دعا قبول کر)

6685- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمْ فِى الدُّعَآءِ وَلَا يَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ فَاَعْطِنِيْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص دعا کرے تو پورے عزم کے ساتھ دعا کرے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا کر دے چونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

6686- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ وَلٰكِنْ لِيَعْزِمِ الْمَسْاَلَةَ وَلْيُعَظِّمِ الرَّغْبَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَتَعَاظَمُهٗ شَيْءٌ اَعْطَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص دعا کرے تو یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، بلکہ عزم کے ساتھ سوال کرے اور پوری رغبت ظاہر کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لیے کچھ بھی عطا کرنا کچھ مشکل نہیں ہے۔

6687- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ اِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ فِي الدُّعَآءِ فَاِنَّ اللّٰهَ صَانِعٌ مَّا شَاءَ لَا مُكْرِهَ لَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص یہ ہرگز نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، اس عزم کے ساتھ دعا کرنی چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ جو چاہے کر سکتا ہے اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

بَابُ 961: كَرَاهَةِ تَمَنِّي الْمَوْتِ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ

کسی مصیبت کے نزول پر موت کی تمنا کرنا مکروہ ہے

6688- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِيْ ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِيْ

حدیث 6685- بخاری (5979) ابوداؤد (1483) ترمذی (3497) ابن ماجہ (3854) مؤطا (496) احمد (7312) ابن حبان (977) مستدرک (1818) ابویعلی (6496)

حدیث 6686- بخاری (5979) ابوداؤد (1483) ترمذی (3497) ابن ماجہ (3854) مؤطا (496) احمد (7312) ابن حبان (977) مستدرک (1818) ابویعلی (6496)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی مصیبت کے نزول پر کوئی بھی شخص ہرگز موت کی تمنا نہ کرے، اور اگر اس تمنا کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو یہ دعا کرے: اے اللہ! جب تک زندہ رہنا میرے حق میں بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب مر جانا میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے وفات دیدینا۔

6689- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِىْ ابْنَ سَلَمَةَ كِلاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

6690- حَدَّثَنِىْ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ وَّاَنَسٌ يَّوْمَئِذٍ حَیٌّ قَالَ اَنَسٌ لَّوْلَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہ فرمایا ہوتا کہ کوئی شخص ہرگز موت کی تمنا نہ کرے تو میں اس کی تمنا کرتا۔

6691- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى خَبَّابٍ وَّقَدِ اكْتَوٰى سَبْعَ كَيَّاتٍ فِىْ بَطْنِهٖ فَقَالَ لَوْ مَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَّدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهٖ

✧✧ قیس بن ابوحاتم بیان کرتے ہیں: ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کے پیٹ میں سات داغ لگائے گئے تھے۔ وہ فرمانے لگے: اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا کرتا۔

6692- حَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَجَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّيَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6693- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنّٰى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهٗ اِنَّهٗ اِذَا مَاتَ اَحَدُكُمُ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ وَاِنَّهٗ لَا يَزِيْدُ الْمُؤْمِنَ عُمْرُهٗ اِلَّا خَيْرًا

حدیث6688- بخاری (5347) ابوداؤد (3108) نسائی (1819) ابن ماجہ (4265) دارمی (2758) احمد (7568) ابن حبان (968) بیہقی (6356) ابویعلی (3227) معجم کبیر (3671)

حدیث6691- بخاری (5989) نسائی (1822) احمد (21106) ابن حبان (2999)

حدیث6693- بخاری (5347) ابوداؤد (3108) نسائی (1819) ابن ماجہ (4265) دارمی (2758) احمد (7568) ابن حبان (968) مستدرک (5871) بیہقی (6356) ابویعلی (3227) معجم کبیر (3671)

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص موت کی تمنا ہرگز نہ کرے اور نہ ہی اس کے آنے سے پہلے اس کے لیے دعا کرے کیونکہ جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے اور مومن کی عمر (کا زیادہ ہونا) بھلائی میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

بَاب 962: مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآئَهٗ

جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے

6694 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

6695 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6696 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ فَكُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَ لَيْسَ كَذٰلِكِ وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَرِضْوَانِهِ وَجَنَّتِهِ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ فَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَسَخَطِهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یا نبی اللہ! کیا موت کو ناپسند کرنا (بھی مراد ہے؟) جبکہ ہم سب موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسا نہیں ہے بلکہ جب مومن کو اللہ تعالیٰ کی رحمت، اس کی رضامندی اور جنت کی خوشخبری سنائی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جب کافر کو اللہ تعالیٰ کے عذاب اور ناراضگی کی خبر دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

حدیث 6694 - بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) دارمی (2756) احمد (8118) ابن حبان (3008) ابو یعلیٰ (3235) معجم کبیر (8882)

حدیث 6696 - بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) دارمی (2756) احمد (8118) ابن حبان (3008) ابو یعلیٰ (3235) معجم کبیر (8882)

6697-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6698- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللّٰهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور موت اللہ تعالیٰ سے ملاقات سے پہلے ہوتی ہے۔

6699-حَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِىْ شُرَيْحُ ابْنُ هَانِئٍ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6700- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ قَالَ فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا اِنْ كَانَ كَذٰلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا فَقَالَتْ اِنَّ الْهَالِكَ مَنْ هَلَكَ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ وَلَيْسَ مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَتْ قَدْ قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ بِالَّذِىْ تَذْهَبُ اِلَيْهِ وَلٰكِنْ اِذَا شَخَصَ الْبَصَرُ وَحَشْرَجَ الصَّدْرُ وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ وَتَشَنَّجَتِ الْاَصَابِعُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے (راوی شریح بن ہانی کہتے ہیں) میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اے ام المومنین! میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے اگر واقعی ایسا ہے تو پھر تو ہم ہلاک ہو جائیں گے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بدولت ہلاکت کا شکار ہو وہ واقعی ہلاک ہونے والا ہے۔ ویسے معاملہ کیا ہے؟ شریح نے جواب دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، (شریح کہتے ہیں) ہم میں سے ہر شخص موت کو ناپسند کرتا ہے۔ سیّدہ

• حدیث 6700- بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) دارمی (2756) احمد (8118) ابن حبان (3008) ابویعلیٰ (3235) معجم کبیر (8882)

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے لیکن اس کا وہ مفہوم نہیں ہے جو تم سمجھے ہو؟ جب آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں، سینہ گھٹن کا شکار ہو جائے، جلد اکڑ جائے اور انگلیوں پر تشنج طاری ہو جائے (یعنی موت کے قریب) اس وقت جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

6701-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنِيْ جَرِيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ عَبْثَرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6702- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص، اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس شخص سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

بَابُ 963: فَضْلِ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّقَرُّبِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى

ذکر اور دعا کی فضیلت اور اللہ تعالیٰ کا قرب اختیار کرنا

6703- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا دَعَانِيْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں، اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں اور جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

6704- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِيْ ابْنَ سَعِيْدٍ وَّابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ التَّيْمِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِيْ مِنِّيْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَّاِذَا تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا اَوْ بُوْعًا وَّاِذَا اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میرا بندہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس سے قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں۔

6705-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ اِذَا اَتَانِيْ

حدیث6702- بخاری (6142) ترمذی (1066) نسائی (1834) ابن ماجہ (4264) داری (2756) احمد (8118) ابن حبان (3008) ابویعلی (3235) معجم کبیر (8882)

يَمْشِي اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ مذکور نہیں ہے کہ جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

6706- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ وَاَنَا مَعَهُ حِيْنَ يَذْكُرُنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُ وَاِنِ اقْتَرَبَ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَّاِنِ اقْتَرَبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا وَّاِنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ تنہائی میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی تنہائی میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ محفل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے زیادہ بہتر محفل میں اس کا ذکر کرتا ہوں اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ چل کر میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کے قریب جاتا ہوں۔

6707- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاؤُهٗ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَّمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَّمَنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَّمَنْ لَقِيَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِيْئَةً لَا يُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَقِيْتُهُ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً قَالَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو شخص ایک نیکی کرتا ہے اسے دس گنا اجر ملتا ہے اور میں اس میں اضافہ بھی کر دیتا ہوں اور جو شخص ایک برائی کرتا ہے تو میں اسے ایک برائی (کا گناہ) ملتا ہے اور میں اسے معاف بھی کر دیتا ہوں اور جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک ہاتھ قریب آتا ہوں اور جو ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب آتا ہوں اور جو شخص میری طرف چل کر آتا ہے میں دوڑ کر اس کے پاس جاتا ہوں اور جو شخص روئے زمین کے برابر گناہوں کے ہمراہ میری بارگاہ میں حاضر ہو لیکن اس نے کسی کو میرا شریک نہ بنایا ہو تو میں اتنی مغفرت کے ہمراہ اس سے ملاقات کروں گا۔

6708- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَلَهٗ عَشْرُ

حدیث 6707- بخاری (7098) نسائی (4998) ابن ماجہ (3821) دارمی (2763) احمد (7416) ابن حبان (328) مستدرک (7624) بیہقی (8116) ابویعلی (3180) معجم کبیر (1646)

اَمْثَالِهَا اَوْ اَزِيْدُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

بَابُ 964: كَرَاهَةِ الدُّعَاءِ بِتَعْجِيلِ الْعُقُوبَةِ فِي الدُّنْيَا

(کسی گناہ کی) دنیا میں فوری سزا ملنے کی دعا کرنا مکروہ ہے

6709- حَدَّثَنَا اَبُوْ الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَدْ خَفَتَ فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُوْ بِشَيْءٍ اَوْ تَسْاَلُهُ اِيَّاهُ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِيْ بِهِ فِي الْاٰخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِيْ فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا تُطِيْقُهُ اَوْ لَا تَسْتَطِيْعُهُ اَفَلَا قُلْتَ اللّٰهُمَّ (آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ) قَالَ فَدَعَا اللّٰهَ لَهُ فَشَفَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مسلمان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے جو چوزے کی طرح کمزور ہو چکا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی دعا کرتے تھے یا کسی چیز کے بارے میں سوال کرتے تھے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! میں یہ دعا کیا کرتا تھا: اے اللہ! تو نے مجھے آخرت میں جو سزا دینی ہے وہ دنیا میں ہی دیدے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ! تم اس (کو برداشت کرنے) کی طاقت (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) استطاعت نہیں رکھتے۔ تم نے یہ دعا کیوں نہیں کی؟

"اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما! اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔"

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا عطا کر دی۔

6710-حَدَّثَنَاهُ عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ (وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) وَلَمْ يَذْكُرِ الزِّيَادَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں راوی کا بیان نہیں ہے۔

6711-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ يَعُوْدُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حُمَيْدٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَدَعَا اللّٰهَ لَهُ فَشَفَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک صحابی کی تیمارداری کے لیے اس کے ہاں تشریف لے گئے جو چوزے کی مانند (کمزور) ہو چکا تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس روایت میں یہ الفاظ ہیں) تم اللہ کے عذاب (کو برداشت کرنے) کی طاقت نہیں رکھتے۔ (اس روایت میں یہ بھی مذکور نہیں ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا عطا کر دی۔

حدیث 6709 بخاری (4250) ابوداؤد (1519) ترمذی (3488) احمد (12000) ابن حبان (937) ابن خزیمہ (2721) مستدرک (1673) بیہقی (9072) ابویعلیٰ (3274)

6712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 965: فَضْلِ مَجَالِسِ الذِّكْرِ

محافل ذکر کی فضیلت

6713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَلٰٓئِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِاَجْنِحَتِهِمْ حَتّٰى يَمْلَئُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَاِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا اِلَى السَّمَآءِ قَالَ فَيَسْاَلُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ مِنْ اَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِى الْاَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْئَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْاَلُونِى قَالُوا يَسْئَلُونَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا جَنَّتِى قَالُوا لَا اَىْ رَبِّ قَالَ اَكَيْفَ لَوْ رَاَوْا جَنَّتِى قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَنِى قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا نَارِى قَالُوا لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْا نَارِى قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَاَعْطَيْتُهُمْ مَا سَاَلُوا وَاَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ اِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقٰى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے بعض فرشتے گھومتے پھرتے رہتے ہیں وہ ذکر کی محافل کی تلاش میں رہتے ہیں اور جب انہیں کوئی ایسی محفل ملتی ہے جس میں ذکر ہورہا ہوتو وہ اہل محفل کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور وہ اپنے پروں کے ذریعے ایک دوسرے کو ڈھانپ لیتے ہیں یہاں تک کہ ان کے اور آسمان دنیا کے درمیان کی ساری جگہ بھر جاتی ہے۔ جب محفل ختم ہوتی ہے تو وہ فرشتے آسمان پر چلے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے دریافت کرتا ہے حالانکہ وہ خود ان کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے: تم کہاں سے آرہے ہو؟ وہ جواب دیتے ہیں: ہم زمین میں تیرے بندوں کے پاس سے آرہے ہیں جو تیری تسبیح، تکبیر تہلیل اور حمد پڑھ رہے تھے اور تجھ سے سوال کررہے تھے۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے وہ مجھ سے کیا سوال کررہے تھے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: وہ تجھ سے تیری جنت مانگ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے؟ کیا انہوں نے میری جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: نہیں! اے میرے پروردگار! اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے اگر وہ میری جنت کو دیکھ لیتے تو پھر کیا کرتے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں وہ تیری پناہ طلب کرتے۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے: وہ کس چیز سے میری پناہ مانگتے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: تیری جہنم سے، اے ہمارے پروردگار!۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے کہ کیا انہوں نے میری جہنم کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں! اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے اگر انہوں نے میری جہنم کو دیکھا ہوتا تو پھر وہ کیا کرتے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: وہ تجھ سے مغفرت طلب کرتے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے ان کی مغفرت کردی۔ وہ جو چیز مانگتے ہیں انہیں عطا کردی اور جس چیز سے پناہ مانگتے ہیں اس سے پناہ دیدی۔ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! تم ان میں

حدیث 6713- ترمذی (3600) احمد (7420) ابن حبان (857) مستدرک (821)

فلاں گنہگار بندہ بھی تھا جو وہاں سے گزرا اور ان لوگوں کے ساتھ بیٹھ گیا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اس کی بھی مغفرت کردی کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے ساتھ بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا۔

بَابُ 966: اَكْثَرِ دُعَآئِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم ﷺ اکثر جو دعا کیا کرتے تھے

6714- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَاَلَ قَتَادَةُ اَنَسًا اَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ قَالَ كَانَ اَكْثَرُ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ (اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ) قَالَ وَكَانَ اَنَسٌ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ بِدُعَاءٍ دَعَا بِهَا فِيْهِ

✧✧ قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: نبی اکرم ﷺ اکثر اوقات کون سی دعا مانگا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ اکثر اوقات یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا کر اور آخرت میں اچھائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔''

(راوی کہتے ہیں) جب حضرت انس رضی اللہ عنہ دعا مانگا کرتے تھے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے اور جب کوئی اور دعا مانگا کرتے تھے تو اس کے ساتھ یہ دعا بھی مانگ لیا کرتے تھے۔

6715- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ (رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا کر اور آخرت میں بھی اچھائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔''

بَابُ 967: فَضْلِ التَّهْلِيْلِ وَالتَّسْبِيْحِ وَالدُّعَآءِ

تہلیل، تسبیح اور دعا کی فضیلت

6716- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَّكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَّكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِّنَ الشَّيْطٰنِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ وَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ اَفْضَلَ مِمَّا جَآءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ عَمِلَ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

حدیث 6714- بخاری (4250) ابوداؤد (1519) ترمذی (3488) احمد (12800) ابن حبان (937) ابن خزیمہ (2721) مستدرک (1673) بیہقی (9072) ابویعلیٰ (3274)

حدیث 6716 بخاری (3119) ابوداؤد (5077) ترمذی (3468) ابن ماجہ (3798) مؤطا (488) احمد (6740) ابن حبان (849) مستدرک (1843) معجم کبیر (3883)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص یہ دعا روزانہ سو مرتبہ پڑھے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

"اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔"

تو ایسے شخص کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے سو گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس دن وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور اس دن کسی بھی شخص کا عمل اس کے اس عمل سے افضل نہیں ہوتا۔ البتہ جس شخص نے اسے زیادہ مرتبہ پڑھا ہو (اس کا معاملہ مختلف ہے) اور جو شخص روزانہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے اس کے تمام گناہ ختم کر دیئے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

6717- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ وَحِيْنَ يُمْسِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَاْتِ اَحَدٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَآءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص صبح اور شام کے وقت، سو مرتبہ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے قیامت کے دن کسی بھی شخص کا عمل اس سے افضل نہیں ہوگا ماسوائے اس شخص کے جس نے اس کلمے کو اتنی ہی مرتبہ پڑھا یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھا۔

6718- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ عَشْرَ مِرَارٍ كَانَ كَمَنْ اَعْتَقَ اَرْبَعَةَ اَنْفُسٍ مِّنْ وَّلَدِ اِسْمٰعِيْلَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَّبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ بِمِثْلِ ذٰلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِلرَّبِيْعِ مِمَّنْ سَمِعْتَهٗ قَالَ مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ فَاَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُوْنٍ فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهٗ قَالَ مِنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ فَاَتَيْتُ ابْنَ اَبِيْ لَيْلٰى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهٗ قَالَ مِنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهٗ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں: جو شخص دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس کی بادشاہی ہے اور حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔"

حدیث 6717- بخاری (6042) ترمذی (3466) ابن ماجہ (3812) مؤطا (489) احمد (7996) ابن حبان (829) مستدرک (1897) معجم کبیر (7534)

حدیث 6718- بخاری (3109) ابوداؤد (5077) ترمذی (3468) ابن ماجہ (3798) مؤطا (488) احمد (6740) ابن حبان (849) مستدرک (1843) معجم کبیر (3883)

تو ایسے شخص کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) شعبی نے اس روایت کو ربیع کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ شعبی کہتے ہیں: میں نے ربیع سے دریافت کیا: آپ نے کس سے یہ روایت سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: عمرو بن میمون سے۔ شعبی کہتے ہیں: میں عمرو بن میمون کی خدمت میں آیا اور ان سے دریافت کیا: آپ نے کس سے یہ روایت سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ابن ابی لیلیٰ سے۔ شعبی کہتے ہیں: میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا: آپ نے کس سے یہ روایت سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

6719- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ الْبَجَلِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دو کلمے جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن میزان میں وزنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔ (وہ دو کلمے یہ ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔)

6720- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ایک مرتبہ پڑھنا میرے نزدیک ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

6721- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا مُوْسَى الْجُهَنِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِّمْنِيْ كَلَامًا اَقُوْلُهٗ قَالَ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ قَالَ فَهٰؤُلَاءِ لِرَبِّيْ فَمَا لِيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ قَالَ مُوْسٰى اَمَّا عَافِنِيْ فَاَنَا اَتَوَهَّمُ وَمَا اَدْرِيْ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَوْلَ مُوْسٰى

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی: آپ مجھے کوئی ایسا کلمہ سکھائیں جو میں پڑھا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث 6719- بخاری (6043) ترمذی (3467) ابن ماجہ (3806) احمد (7167) ابن حبان (831) ابویعلی (6096)

حدیث 6720- ترمذی (3597) ابن حبان (834)

حدیث 6721- بخاری (588) ابوداؤد (1507) ترمذی (3397) نسائی (677) ابن ماجہ (676) موطا (491) دارمی (1687) احمد (1561) ابن حبان (820) ابن خزیمہ (741) مستدرک (54) بیہقی (13633) ابویعلی (726) معجم کبیر (924)

تم یہ پڑھا کرو:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهٗ لَا شَـرِيْكَ لَـهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۔

''اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ کبیر ہے اور تمام تعریفیں بکثرت اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اللہ پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار ہے، غالب اور حکمت والے اللہ کے علاوہ کوئی قوت اور طاقت نہیں ہے۔''

اس دیہاتی نے عرض کی: یہ تو میرے پروردگار کے لیے تھے۔ میرے لیے کیا کلمات ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔

''اے اللہ! میری مغفرت کر! مجھ پر رحم کر! مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ! اور مجھے رزق عطا فرما!''

(امام مسلم فرماتے ہیں) موسیٰ نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے کہ میرا خیال ہے کہ اس روایت میں یہ لفظ بھی ہے۔ مجھے عافیت عطا کر! البتہ مجھے اس کا یقین نہیں ہے۔ امام مسلم فرماتے ہیں: امام ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں موسیٰ نامی راوی کا یہ قول نقل نہیں کیا۔

6722- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِيْ ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ اَسْلَمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

✧✧ ابو مالک اشجعی، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اسلام قبول کرنے والے شخص کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے:

''اے اللہ! میری مغفرت کر! مجھ پر رحم کر! مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ! اور مجھے رزق عطا کر!''

6723- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَزْهَرَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَمَرَهٗ اَنْ يَّدْعُوَ بِهٰٓؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا تو نبی اکرم ﷺ اسے نماز پڑھنا سکھاتے اور اسے یہ دعا مانگنے کی ہدایت کرتے:

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ، مجھے عافیت عطا کر، اور مجھے رزق عطا کر۔''

6724- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقُوْلُ حِيْنَ اَسْاَلُ رَبِّيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَيَجْمَعُ اَصَابِعَهٗ اِلَّا الْاِبْهَامَ فَاِنَّ هٰٓؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَاٰخِرَتَكَ

✧✧ ابو مالک، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ!

حدیث 6722- ابن ماجہ (898) احمد (15918) ابن خزیمہ (744) مستدرک (1940) بیہقی (2584) معجم کبیر (8183)

جب میں اپنے پروردگار سے مانگا کروں تو کیا پڑھا کروں؟ آپ نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو: اے اللہ! تو میری مغفرت کر دے اور مجھ پر رحم کر! اور مجھے عافیت عطا کر! اور مجھے رزق عطا کر! (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے انگوٹھے کے علاوہ دیگر تمام انگلیوں کو جمع کر کے فرمایا: (یہ دعا) تمہارے تمام دنیاوی اور اخروی معاملات کے لیے جامع ہے۔

6725 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا مُوْسَى الْجُهَنِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَاَلَهُ سَائِلٌ مِّنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ يَكْسِبُ اَحَدُنَا اَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ اَلْفُ حَسَنَةٍ اَوْ يُحَطُّ عَنْهُ اَلْفُ خَطِيْئَةٍ

✧✧ مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں: مجھے میرے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) نے بتایا: ایک دن میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھا۔ آپ نے دریافت کیا: کیا کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکیاں نہیں کرسکتا؟ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک صاحب نے سوال کیا؟ ہم میں سے کوئی ایک شخص ایک ہزار نیکیاں کیسے کرسکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: سومرتبہ سبحان اللہ پڑھنے سے ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ایک ہزار گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

بَابُ 968: فَضْلِ الْاِجْتِمَاعِ عَلٰى تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَعَلَى الذِّكْرِ

قرآن کی تلاوت اور ذکر کے لیے اکٹھے ہونے کی فضیلت

6726 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُّؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِىْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِىْ عَوْنِ اَخِيْهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِىْ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهٗ بَيْنَهُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ وَمَنْ بَطَّاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی مسلمان کی کوئی دنیاوی پریشانی دور کرے اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن کی کوئی پریشانی دور کرے گا اور جو شخص کسی تنگدست کو آسانی فراہم کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں آسانی فراہم کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں مشغول رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی مدد میں مشغول رہتا ہے۔ اور جو شخص علم کے حصول کے لیے کسی راستے پر چلے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ جب بھی کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے

حدیث 6725- ترمذی (3463) احمد (1496) ابن حبان (825) ابو یعلیٰ (723)

حدیث 6726- بخاری (2310) ابو داؤد (4893) ترمذی (1425) ابن ماجہ (225) احمد (5646) ابن حبان (533) مستدرک (8159) بیہقی (11292) ابو یعلیٰ (2789) معجم کبیر (4801)

کسی گھر میں اکٹھے ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں آپس میں درس و تدریس کرتے ہیں تو ان لوگوں پر سکینت نازل ہوتی ہے۔ اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں ان لوگوں کا ذکر کرتا ہے جس شخص کا عمل اسے پیچھے کردے اس کا نسب اسے آگے نہیں لاسکتا۔

6727- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَاهُ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ وَّفِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ اَبِىْ اُسَامَةَ لَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ التَّيْسِيرِ عَلَى الْمُعْسِرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں تنگدست کو آسانی فراہم کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

6728- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِىْ مُسْلِمٍ اَنَّهُ قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَاَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لاَ يَقْعُدُ قَوْمٌ يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حلفیہ طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو لوگ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں ان کا ذکر کرتا ہے۔

6729- وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6730- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِىْ نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلٰى حَلْقَةٍ فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوْا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ قَالَ اٰللّٰهِ مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَاكَ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذَاكَ قَالَ اَمَا اِنِّىْ لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَّكُمْ وَمَا كَانَ اَحَدٌ بِمَنْزِلَتِىْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَلَّ عَنْهُ حَدِيْثًا مِّنِّىْ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلٰى حَلْقَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوْا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ وَنَحْمَدُهٗ عَلٰى مَا هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ وَمَنَّ بِهٖ عَلَيْنَا قَالَ اٰللّٰهِ مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَاكَ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذَاكَ قَالَ اَمَا اِنِّىْ لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَّكُمْ وَلٰكِنَّهٗ اَتَانِىْ جِبْرِيْلُ فَاَخْبَرَنِىْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِىْ بِكُمُ الْمَلٰٓئِكَةَ

حدیث 6728- ابوداؤد (1455) ترمذی (3378) ابن ماجہ (3791) داری (356) احمد (9263) ابن حبان (768) ابویعلی (1252) معجم کبیر (6039)

حدیث 6730- ترمذی (1455 ترمذی (3378) ابن ماجہ (3791) داری (356) احمد (9263) ابن حبان (768) ابویعلی (1252) معجم کبیر (6039)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ، مسجد میں ایک حلقے کے پاس تشریف لائے اور ان سے دریافت کیا: تم یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اللہ کی قسم! (اٹھا کر بتاؤ) کیا تم صرف اسی لیے بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم صرف اسی مقصد کے تحت بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تمہارے بارے میں کسی بدگمانی کی وجہ سے قسم نہیں لی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جتنی کم احادیث میں نے روایت کی ہیں اتنی کسی اور نے نہیں کی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے ایک حلقے کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا: تم کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے اور اس نے ہمیں جو اسلام کی طرف ہدایت دی ہے اور ہم پر احسان کیا ہے اس پر اس کی حمد بیان کرنے کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا:

اللہ کی قسم! (اٹھا کر بتاؤ) کیا تم اسی مقصد کے تحت بیٹھے ہو۔ انہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم صرف اسی مقصد کے تحت بیٹھے ہیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے کسی بدگمانی کی وجہ سے تم سے قسم نہیں لی بلکہ (وجہ یہ ہے) ابھی جبرائیل میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے سامنے تم پر فخر کرتا ہے۔

بَابُ 969: اسْتِحْبَابِ الِاسْتِغْفَارِ وَالِاسْتِكْثَارِ مِنْهُ

مغفرت طلب کرنے اور بکثرت ایسا کرنے کی فضیلت

6731- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ، جنہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے دل پر ایک مخصوص کیفیت چھا جاتی ہے اور میں روزانہ سو مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

بَابُ 970: التَّوْبَةَ

توبہ کا بیان

6732- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَغَرَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ فَإِنِّي أَتُوبُ فِي الْيَوْمِ إِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے لوگو! اللہ کی بارگاہ میں توبہ کیا کرو، میں خود اس کی بارگاہ میں روزانہ سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

6733-حَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

حدیث 6731-ابوداؤد (1515) ترمذی (3434) ابن ماجہ (3815) احمد (17880) ابن حبان (929) معجم کبیر (882)

مَهْدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6734 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِيْ سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِيْ ابْنَ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج کے مغرب کی جانب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا۔

بَابُ 971: اسْتِحْبَابِ خَفْضِ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ اِلَّا فِي الْمَوَاضِعِ الَّتِيْ وَرَدَ الشَّرْعُ بِرَفْعِهٖ

پست آواز میں ذکر کرنا مستحب ہے، البتہ شریعت میں جن مواقع پر بلند آواز میں ذکر کرنے کا حکم دیا ہے (وہاں بلند آواز میں ذکر مستحب ہے)

6735 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُوْنَ بِالتَّكْبِيْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِنَّكُمْ لَيْسَ تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّكُمْ تَدْعُوْنَ سَمِيْعًا قَرِيْبًا وَّهُوَ مَعَكُمْ قَالَ وَاَنَا خَلْفَهٗ وَاَنَا اَقُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔لوگوں نے بلند آواز میں تکبیر کہنا شروع کردی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اپنے ساتھ نرمی کرو۔تم کسی بہرے یا غیر موجود کو نہیں پکار رہے تم اسے پکار رہے ہو جو سننے والا بھی ہے اور قریب بھی ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے۔حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھ رہا تھا۔آپ نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس (ابوموسیٰ اشعری) کیا میں جنت کے ایک خزانے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کی: ضرور! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے رہو۔

6736 -حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ جَمِيْعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6737 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِيْ ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ

حدیث 6734- بخاری (4357) ابوداؤد (4312) ترمذی (3071) ابن ماجہ (4068) احمد (6531) ابن حبان (629) مستدرک (3879) بیہقی (18397) ابویعلی (1353) معجم کبیر (8022)

حدیث 6735- بخاری (2830) ابوداؤد (1526) احمد (19538) بویعلی (7252)

اَبِیْ مُوْسٰی اَنَّهُمْ كَانُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَصْعَدُوْنَ فِیْ ثَنِيَّةٍ قَالَ فَجَعَلَ رَجُلٌ كُلَّمَا عَلَا ثَنِيَّةً نَادٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ لَا تُنَادُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا قَالَ فَقَالَ يَا اَبَا مُوْسٰی اَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِّنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ مَا هِیَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک گھاٹی پر چڑھ رہے تھے ان میں سے ایک شخص جب بھی کسی گھاٹی پر چڑھتا تھا تو بلند آواز سے ''لا الہ الااللہ واللہ اکبر'' پڑھتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کسی بہرے یا غیر موجود کو نہیں پکار رہے ہو پھر آپ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ! (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا اے عبداللہ بن قیس!) کیا میں جنت کے خزانے سے تعلق رکھنے والے ایک کلمے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''

6738-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6739-حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ عَاصِمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6740-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزَاةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ وَالَّذِیْ تَدْعُوْنَهُ اَقْرَبُ اِلٰى اَحَدِكُمْ مِنْ عُنُقِ رَاحِلَةِ اَحَدِكُمْ وَلَيْسَ فِیْ حَدِيْثِهِ ذِكْرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے) تم جسے پکار رہے ہو وہ تمہاری اونٹنی کی گردن سے بھی زیادہ قریب ہے۔ نیز اس روایت میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' کا ذکر نہیں ہے۔

6741- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ اَوْ قَالَ عَلٰى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلٰى فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کیا میں جنت کے خزانے سے تعلق رکھنے والے ایک کلمے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ فرمایا) جنت کے ایک خزانے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا:

''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''

بَابُ 972: الدَّعْوَاتِ وَالتَّعَوُّذُ

دعائیں اور تعوذ

6742- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهِ فِيْ صَلٰوتِيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَبِيْرًا وَّقَالَ قُتَيْبَةُ كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درخواست کی آپ مجھے ایسی کوئی دعا سکھائیں جو میں نماز میں مانگا کروں۔تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب: تم یہ دعا پڑھا کرو۔اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بڑا ظلم کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے بہت زیادہ ظلم کیا ہے) تیرے علاوہ کوئی اور گناہوں کی مغفرت نہیں کرسکتا تو اپنے فضل سے میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر بے شک تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

6743-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ رَجُلٌ سَمَّاهُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهِ فِيْ صَلٰوتِيْ وَفِيْ بَيْتِيْ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ظُلْمًا كَثِيْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے کوئی ایسی دعا سکھائیں جو میں نماز میں مانگا کروں اور اپنے گھر میں مانگا کروں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں ظلماً کثیرا مذکور ہے۔)

6744- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰٓؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

"اے اللہ! میں جہنم کے فتنے اور جہنم کے عذاب، قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب، خوشحالی کے فتنے کے شر اور غربت کے فتنے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں مسیحا دجال کے فتنے کے ڈر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔اے اللہ! برف

حدیث 6742- بخاری (799) ترمذی (3531) نسائی (1302) ابن ماجہ (3835) احمد (8) ابن حبان (1976) ابن خزیمہ (845) مستدرک (1929) بیہقی (2704) ابویعلی (31)

اور اولوں کے پانی کے ذریعے میری خطاؤں کو دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کر سکتا اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری پیدا کر دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ میں کاہلی، بڑھاپے، گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6745- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6746- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَاَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں عاجز ہو جانے، کاہلی، بزدلی، بڑھاپے اور کنجوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6747- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ كِلَاهُمَا عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّ يَزِيْدَ لَيْسَ فِیْ حَدِيْثِهٖ قَوْلُهٗ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں زندگی اور موت کی آزمائش کا ذکر نہیں ہے۔

6748- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ تَعَوَّذَ مِنْ اَشْيَاءَ ذَكَرَهَا وَالْبُخْلِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ان اشیاء کا ذکر کیا جن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے۔ ان میں کنجوسی کا بھی ذکر کیا ہے۔

6749- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ الْاَعْوَرُ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں کنجوسی، کاہلی، بہت زیادہ عمر، قبر کے عذاب اور زندگی و موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6750- حَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِیْ سُمَیٌّ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

حدیث 6746- بخاری (2668) نسائی (5458) احمد (1585) مستدرک (1984) ابویعلیٰ () 3894 معجم کبیر (5085)

وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ عَمْرٌو فِيْ حَدِيْثِهٖ قَالَ سُفْيَانُ اَشُكُّ اَنِّيْ زِدْتُّ وَاحِدَةً مِنْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بُری تقدیر، بدبختی آ جانے، دشمنوں کی خوشی اور سخت آزمائش سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ (راوی) سفیان کہتے ہیں مجھے یہ شک ہے کہ میں نے ان میں ایک بات کا اضافہ کیا ہے۔

6751- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوْبَ اَنَّ يَعْقُوْبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيْمٍ السُّلَمِيَّةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهٗ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَّنْزِلِهٖ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی جگہ پڑاؤ کرے وہ یہ دعا پڑھ لے:

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔''

تو وہ شخص جب تک اس پڑاؤ سے کوچ نہیں کرے گا اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

6752- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّاَبُو الطَّاهِرِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَّاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ اَبِيْ حَبِيْبٍ وَّالْحَارِثَ بْنَ يَعْقُوْبَ حَدَّثَاهُ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ السُّلَمِيَّةِ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا نَزَلَ اَحَدُكُمْ مَنْزِلًا فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّهٗ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، سیّدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص کسی جگہ پڑاؤ کر کے یہ دعا مانگ لے تو جب تک وہ وہاں سے کوچ نہیں کرے گا اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ (دعا یہ ہے):

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔''

6753- قَالَ يَعْقُوْبُ وَقَالَ الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ ذَكْوَانَ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَقِيْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ قَالَ اَمَا لَوْ قُلْتَ حِيْنَ اَمْسَيْتَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ!

حدیث 6750- بخاری (5987) نسائی (5483) احمد (7349) ابن حبان (1016) ابویعلی (6662)

حدیث 6751- ترمذی (3437) ابن ماجہ (3547) مؤطا (1706) دارمی (2680) احمد (27164) ابن حبان (2700) ابن خزیمہ (2566) ابویعلی (6688) معجم کبیر (603) (2566) ابویعلی (6688) معجم کبیر (603)

حدیث 6753- ترمذی (3437) ابن ماجہ (3547) مؤطا (1706) دارمی (2680) احمد (27164) ابن حبان (2700)

گزشتہ رات مجھے بچھو نے ڈنگ مار دیا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم شام کے وقت یہ دعا پڑھ لیتے تو وہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا۔

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔''

6754- وَحَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ يَعْقُوبَ أَنَّهُ ذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ مَوْلَى غَطَفَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 973: مَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْمِ

سوتے وقت کی دعا

6755- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنْ آخِرِ كَلَامِكَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ وَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَرَدَّدْتُهُنَّ لِأَسْتَذْكِرَهُنَّ فَقُلْتُ آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ فرمایا: جب تم بستر پر جانے لگو تو پہلے نماز کے وضو جیسا وضو کرلو! پھر دائیں پہلو کے بل بستر پر لیٹ جاؤ اور پھر یہ دعا پڑھو:

''اے اللہ! میں اپنا آپ تیری بارگاہ میں جھکاتا ہوں اور اپنے ہر معاملے کو تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی پشت تیری پناہ میں دیتا ہوں، تیری بارگاہ کی طرف راغب ہوتے ہوئے اور اس سے خوفزدہ رہتے ہوئے۔ تیرے مقابلے میں، تیرے علاوہ کوئی اور جائے پناہ اور جائے نجات نہیں ہے۔ جو کتاب تو نے نازل کی ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور اپنے جس نبی کو تو نے مبعوث کیا ہے میں اس پر بھی ایمان لاتا ہوں۔''

(نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی، سونے سے پہلے) تمہارا آخری کلام یہی ہونا چاہئے اگر اس رات میں تمہارا انتقال ہو جاتا ہے تو تم فطرت اسلام پر مرو گے۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے ان کلمات کو اچھی طرح یاد کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کو سنایا اور یہ الفاظ پڑھے: اور تیرے اس رسول پر ایمان لاتا ہوں جسے تو نے مبعوث کیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھو تیرے اس نبی پر ایمان لاتا ہوں جسے تو نے مبعوث کیا ہے۔

6756- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنًا عَنْ

حدیث 6755- بخاری (244) ابوداؤد (5045) ترمذی (3394) ابن ماجہ (3876) داری (2683) احمد (18538) ابن حبان (5527) ابن خزیمہ (216) ابویعلی (1625) معجم کبیر (4420)

سَعْدِ ابْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ مَنْصُوْرًا اَتَمُّ حَدِيْثًا وَّزَادَ فِيْ حَدِيْثِ حُصَيْنٍ وَّاِنْ اَصْبَحَ اَصَابَ خَيْرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ بات زائد ہے اور اگر تم نے صبح کر لی تو تمہیں بھلائی نصیب ہوگی۔

6757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ اَنْ يَّقُوْلَ اللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ بَشَّارٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ مِنَ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو یہ ہدایت کی کہ جب وہ رات کے وقت بستر پر لیٹنے لگے تو یہ دعا مانگے:

"اے اللہ! میں اپنا آپ تیری بارگاہ میں جھکاتا ہوں اور میں اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کرتا ہوں اور میں اپنی پشت کو تیری پناہ میں دیتا ہوں اور اپنے ہر معاملے کو تیرے سپرد کرتا ہوں۔ تیری بارگاہ کی طرف راغب ہوتے ہوئے اور اس سے خوفزدہ رہتے ہوئے۔ تیرے مقابلے میں، تیرے علاوہ کوئی اور جائے پناہ اور جائے نجات نہیں ہے۔ جو کتاب تو نے نازل کی ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور جس رسول کو تو نے مبعوث کیا ہے میں اس پر بھی ایمان لاتا ہوں۔"

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں): اگر تم اسی رات فوت ہو گئے تو تمہاری موت دین فطرت پر ہوگی۔

6758 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِكَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ فَاِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَيْرًا

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ ہدایت کی جب تم بستر پر لیٹنے لگو (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) اور تیرے اس نبی پر (ایمان لایا) جسے تو نے مبعوث کیا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں): اگر تم اسی رات فوت ہو گئے تو تمہاری موت دین فطرت پر ہوگی اور اگر صبح ہو گئی تو تمہیں بھلائی نصیب ہوگی۔

6759 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ اَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَيْرًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ مذکور نہیں ہے کہ اگر صبح ہو گئی تو تمہیں

بھلائی نصیب ہوگی۔

6760- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُوْسٰى عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَحْيَا وَبِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تھے تو یہ دعا مانگتے تھے:

''اے اللہ! تیرے اسم سے میں زندہ ہوں اور تیرے اسم سے میں مروں گا۔''

اور جب آپ بیدار ہوتے تھے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''تمام تر تعریفیں اس اللہ کے لیے مخصوص ہیں جس نے ہمیں وفات (نیند) دینے کے بعد زندہ کر دیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

6761- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ اَسَمِعْتَ هٰذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ عُمَرَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ

✧✧ عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو یہ ہدایت کی جب وہ بستر پر جانے لگے تو یہ دعا کرے:

''اے اللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسے موت دے گا۔ اس کی زندگی اور موت کا تو مالک ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کرنا اور اگر موت دے تو اسے بخش دینا، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں۔''

ایک شخص نے ان سے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ دعا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: (میں نے یہ دعا ان سے سنی ہے) جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ہیں یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

6762- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ صَالِحٍ يَاْمُرُنَا اِذَا اَرَادَ اَحَدُنَا اَنْ يَّنَامَ اَنْ يَّضْطَجِعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ وَكَانَ يَرْوِيْ ذٰلِكَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 6760- بخاری (5953) ابوداؤد (5049) ترمذی (3417) نسائی (2366) احمد (21404) ابن حبان (5532)

حدیث 6761- بخاری (244) ابوداؤد (5045) ترمذی (3394) ابن ماجہ (3876) داری (2683) احمد (18538) ابن حبان (5527) ابن خزیمہ (216) ابویعلی (1625) معجم کبیر (4420)

✧✧ سہیل بیان کرتے ہیں: ابوصالح ہمیں یہ ہدایت کیا کرتے تھے کہ ہم میں سے کوئی ایک جب بھی سونے لگے تو دائیں پہلو کے بل لیٹے اور یہ دعا کرے:

''اے اللہ! آسمانوں کے پروردگار! زمین کے پروردگار! عظیم عرش کے پروردگار! ہمارے پروردگار! اور ہر شے کے پروردگار! بیج اور گٹھلی کو چیر دینے والے! تورات، انجیل اور فرقان (قرآن مجید) کو نازل کرنے والے ہر وہ چیز جس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے۔ میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! تو اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تھی، تو آخر ہے۔ تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہوگی تو ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں تھی تو باطن ہے۔ تجھ سے دور کوئی چیز نہیں ہے ہمارے قرض کو ادا کر دے اور ہماری غربت کو خوشحالی میں بدل دے۔''

(سہیل کہتے ہیں ابوصالح) یہ دعا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں۔

6763-وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اِذَا اَخَذْنَا مَضْجَعَنَا اَنْ نَقُوْلَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّقَالَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ ہدایت کیا کرتے تھے کہ جب ہم بستر پر جائیں تو یہ دعا پڑھا کریں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ جملہ زائد ہے) کہ ہر اس چوپائے کے شر سے (میں تیری پناہ مانگتا ہوں) جس کی پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔

6764-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا قُوْلِي اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، خادم کی فرمائش کرنے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: تم یہ دعا پڑھا کرو۔

''اے اللہ! اے سات آسمانوں کے پروردگار! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)''

6765- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَوٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَلْيَاْخُذْ دَاخِلَةَ اِزَارِهٖ فَلْيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ وَلْيُسَمِّ اللّٰهَ فَاِنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا خَلَفَهُ بَعْدَهُ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّضْطَجِعَ فَلْيَضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ وَلْيَقُلْ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

حدیث 6762- دارمی (1655) ابن حبان (5537) بیہقی (12386)

حدیث 6765- بخاری (5961) ابوداؤد (5050) ترمذی (3401) نسائی (2366) ابن ماجہ (3874) دارمی (2684) احمد (7798) ابن حبان (5534)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے بستر کے پاس جائے تو تہبند کے اندرونی حصے کو پکڑ کر اس کے ذریعے بستر کو جھاڑے اور بسم اللہ پڑھ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس کے بستر پر کیا چیز آئے گی اور جب لیٹنے لگے تو دائیں پہلو کے بل لیٹے اور یہ دعا پڑھے:

''تو پاک ہے۔ اے اللہ! اے میرے پروردگار! تیری ہی مدد کے ذریعے میں اپنا پہلو (بستر پر) رکھتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ذریعے اسے اٹھاؤں گا اور اگر تو نے میری جان کو روک لیا (یعنی مجھے موت دیدی) تو اسے بخش دینا اور اگر تو نے اسے اٹھنے دیا تو اس کی حفاظت کرنا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔''

6766- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ ثُمَّ لْيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّىْ وَضَعْتُ جَنْبِىْ فَاِنْ اَحْيَيْتَ نَفْسِىْ فَارْحَمْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں پھر وہ یہ دعا کرے اے میرے پروردگار! تیرے اسم کی مدد کے ذریعے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اگر تو نے میری جان کو زندہ رہنے دیا تو اس پر رحم کرنا۔

6767- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَّا كَافِىَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِىَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے:

''ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا جو ہمارے لیے کافی ہے اور جس نے ہمیں پناہ دی۔ کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنہیں کفایت کرنے والا اور ٹھکانہ فراہم کرنے والا کوئی نہیں ہے۔''

بَابُ 974: فِي الْاَدْعِيَةِ

دعاؤں کا تذکرہ

6768- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهِ اللّٰهَ قَالَتْ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

✧✧ فروہ بن نوفل بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگا کرتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں نے جو عمل کیا ہے اس کے شر سے، اور جو عمل نہیں کیا، اس کے شر سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

6769- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُوْ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَقُوْلُ

حدیث 6768- بخاری (644) ابوداؤد (1550) ترمذی (2589) نسائی (1307) ابن ماجہ (3839) احمد (24079) ابن حبان (1031) بیہقی (2989)

اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

✧✧ فروہ بن نوفل بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جو دعا مانگا کرتے تھے میں نے اس کے بارے میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا، آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے جو عمل کیا اس کے شر سے اور جو عمل نہیں کیا اس کے شر سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

6770- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ یَعْنِیْ ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَّمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک مقام پر لفظ ''من'' زائد ہے۔

6771- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِیْ لُبَابَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِیْ دُعَائِهِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں نے جو عمل کیا ہے، اس کے شر سے اور جو عمل نہیں کیا، اس کے شر سے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6772- حَدَّثَنِیْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنِی ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَی بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری ہی فرمانبرداری کرتا ہوں اور تجھی پر ایمان لاتا ہوں اور تیرے اوپر ہی توکل کرتا ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ذریعے مقابلہ کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری عزت کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے، اس بات سے (پناہ مانگتا ہوں) کہ تو مجھے گمراہی کا شکار رہنے دے تو وہ زندہ ہے۔ جسے موت نہیں آئے گی اور تمام جنات وانسان مرجائیں گے۔

6773- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ فِیْ سَفَرٍ وَّاَسْحَرَ يَقُوْلُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سفر کے دوران، سحری کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے: سننے والے نے اللہ کی حمد کو، اور اس نے ہمیں جس بہترین آزمائش میں مبتلا کیا ہے اسے سن لیا ہے۔ اے اللہ! (ہمیشہ) ہمارے ساتھ رہ

حدیث 6772- احمد (2748) ابن حبان (898)

حدیث 3773- ابوداؤد (5086) ابن حبان (2701) ابن خزیمہ (2571) مستدرک (1636)

اور ہم پر اپنا فضل جاری رکھ۔ (ہم) جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے (یہ دعا کرتے ہیں۔)

6774- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میری خطا، میری لاعلمی، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور ہر اس چیز کو جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے، بخش دے! اے اللہ! میری کوششوں اور غیر سنجیدہ کاموں غلطی سے ہونے والے کاموں اور جان بوجھ کر کرنے والے کاموں، غرضیکہ میرے ہر عمل کو بخش دے۔ اے اللہ! میں جو پہلے کر چکا ہوں اور جو آئندہ کروں گا جو چھپ کر کیا اور جو اعلانیہ کیا اور ہر وہ عمل جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے انہیں بخش دے! تو پہلے کرنے والا ہے اور بعد میں کرنے والا ہے اور تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

6775-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6776- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ قَطَنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ الْقُطَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنِ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْ صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میرا دین جو میرے معاملے کا محافظ ہے اسے ٹھیک کردے اور میری دنیا جس میں، میں نے زندگی بسر کرنی ہے اسے ٹھیک کردے اور میری آخرت جو میرا انجام ہے اسے ٹھیک کردے۔ زندگی کے ہر معاملے میں مجھے ہر طرح کی بھلائی عطا کر! اور موت کے ہر شر کو راحت میں تبدیل کردے۔''

6777- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکدامنی اور خوشحالی مانگتا ہوں۔''

6778-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ ابْنَ الْمُثَنّٰى قَالَ فِىْ رِوَايَتِهٖ وَالْعِفَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6779 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ وَعَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِىِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ لَا اَقُوْلُ لَكُمْ اِلَّا كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِىْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں تمہیں وہی الفاظ سناتا ہوں جن الفاظ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگا کرتے تھے۔ (وہ الفاظ یہ ہیں):

''اے اللہ! میں عاجز ہو جانے، کاہلی، بزدلی، کنجوسی، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا کر! اور اسے پاکیزہ کردے۔ تو سب سے بہتر طور پر اسے پاکیزہ کرسکتا ہے۔ تو اس کا نگران اور آقا ہے۔ اے اللہ! میں ایسے علم سے، جو نفع نہ دے، ایسے نفس سے، جو بھرے نہیں اور ایسی دعا سے، جو قبول نہ ہو، تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

6780 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُوَيْدٍ النَّخَعِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمْسٰى قَالَ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ قَالَ الْحَسَنُ فَحَدَّثَنِى الزُّبَيْدُ اَنَّهٗ حَفِظَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِىْ هٰذَا لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِى النَّارِ وَعَذَابٍ فِى الْقَبْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''ہمارا شام کا وقت ہوگیا اور اللہ کی مملکت میں بھی شام ہوگئی۔ ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) بادشاہی اسی کی ہے اور حمد اسی کے ساتھ مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی مانگتا

حدیث 6774- بخاری (6035) احمد (6617) ابن حبان (743) مستدرک (3739) معجم کبیر (242)

حدیث 6779- بخاری (2668) ابو داؤد (1550) نسائی (5458) ابن ماجہ (3839) احمد (1585) ابن حبان (1031) مستدرک (1984) ابویعلی (3894) معجم کبیر (5085)

حدیث 6780- ابوداؤد (5071) ترمذی (3390) احمد (4192) ابویعلی (5014) معجم کبیر (1170)

ہوں اور اس رات کے شر، اور اس کے بعد آنے والے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! میں کاہلی اور بڑھاپے کی بری حالت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے، اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6781 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمْسٰی قَالَ اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ قَالَ اُرَاهُ قَالَ فِیْهِنَّ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْاَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ اَیْضًا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے: ہماری شام کا وقت ہوگیا اور اللہ کی مملکت میں بھی شام ہوگئی ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ اس دعا میں یہ الفاظ بھی ہیں) اسی کی بادشاہی ہے۔ اور حمد اسی کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس کے بعد آنے والی بھلائی مانگتا ہوں اور اس رات کے شر اور اس کے بعد آنے والے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں کاہلی، بڑھاپے میں بری حالت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) صبح کے وقت بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہی دعا مانگا کرتے تھے اور یہ کہتے تھے: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ کی مملکت میں بھی صبح ہوگئی۔

6782 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمْسٰی قَالَ اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَخَیْرِ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ وَزَادَنِیْ فِیْهِ زُبَیْدٌ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَفَعَهٗ اَنَّهٗ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

ہماری شام ہوگئی اور اللہ کی مملکت میں بھی شام ہوگئی ہر طرح کی حمد اللہ کی ذات کے ساتھ مخصوص ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس میں موجود بھلائی مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں کاہلی، بڑھاپے کی بری حالت، دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (ایک سند میں دعا کے یہ الفاظ ہیں) اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے اور حمد اسی

کے ساتھ مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

6783- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ اَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے جس نے اپنے لشکر کو عزت عطا کی اور اپنے بندے کی مدد کی اور اسی نے (دشمن کے) گروہوں کو مغلوب کیا۔ اس کے بعد کوئی شے نہیں ہے۔''

6784- حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی۔ تم یہ دعا مانگا کرو:

''اے اللہ! مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ! اور مجھے سیدھا رکھ!''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ہدایت کی) دعا مانگتے وقت راستے کی ہدایت یاد رکھو اور سیدھے (رہنے کی دعا مانگتے وقت) تیر کے سیدھے ہونے کو یاد رکھو!

6785-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ اِدْرِيسَ اَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ دعا مانگو! ''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور سیدھے پن کا سوال کرتا ہوں۔'' (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ 975: التَّسْبِيحِ اَوَّلَ النَّهَارِ وَعِنْدَ النَّوْمِ

دن کے آغاز میں اور سوتے وقت تسبیح پڑھنا

6786- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

حدیث 6783- بخاری (3888) احمد (8053) بیہقی (15922)

حدیث 6784- ابوداؤد (4225) نسائی (5210) احمد (664) ابن حبان (998) مستدرک (7700)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد ان کے ہاں سے صبح سویرے ہی تشریف لے گئے اور وہ اس وقت اپنی جائے نماز پر تھے۔ دن چڑھ جانے کے بعد آپ واپس تشریف لائے اور وہ بیٹھی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم ابھی تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس میں' میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس سے جانے کے بعد، میں نے چار کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ تم نے آج کے دن میں جو کچھ پڑھا ہے اگر اس کا وزن ان کے ساتھ کیا جائے تو وہ وزنی ہوں گے۔ (وہ کلمات یہ ہیں):

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

''اللہ کی حمد کے ہمراہ اس کی تسبیح (کرتا ہوں) اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اس کی رضا کے مطابق، اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔''

6787- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ رِشْدِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ صَلّٰى صَلَاةَ الْغَدَاةِ اَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ جب وہ صبح کی نماز پڑھ رہی تھیں۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید صبح کی نماز پڑھنے کے بعد، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے (کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں):

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

6788- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِىْ لَيْلٰى حَدَّثَنَا عَلِىٌّ اَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقٰى مِنَ الرَّحٰى فِىْ يَدِهَا وَاَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْىٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَآئِشَةَ فَاَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَآءَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ عَآئِشَةُ بِمَجِىْءِ فَاطِمَةَ اِلَيْهَا فَجَآءَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا وَقَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُوْمُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهٖ عَلٰى صَدْرِىْ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِّمَّا سَاَلْتُمَا اِذَا اَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا اَنْ تُكَبِّرَا اللّٰهَ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے چکی پیسنے کی وجہ سے ان کے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے۔ نبی

حدیث 6786- ابن حبان (832) ابن خزیمہ (753) معجم کبیر (162)

حدیث 6788- بخاری (3502) ابو داؤد (5062) ترمذی (3408) ابن ماجہ (3831) دارمی (2685) احمد (740) ابن حبان (5524) مستدرک (4724) بیہقی (14495) ابویعلیٰ (274)

اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ قیدی لائے گئے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ سے ملنے گئیں لیکن آپ نہیں ملے۔ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملیں اور انہیں (اپنے مقصد کے بارے میں) بتایا۔ جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اپنے ہاں آمد کے بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم اس وقت بستر میں لیٹ چکے تھے۔ ہم اٹھنے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ پر رہو پھر آپ ہمارے درمیان تشریف فرما ہوئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے کے پاس محسوس کی۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم دونوں نے جو فرمائش کی ہے کیا میں تمہیں اس سے زیادہ بہتر چیز نہ سکھا دوں! جب تم اپنے بستر پر آ ؤ جو 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھو، 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھو اور 33 مرتبہ الحمد للہ پڑھو۔ یہ تم دونوں کے لیے خادم سے زیادہ بہتر ہے۔

6789-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ مُعَاذٍ اَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا مِنَ اللَّيْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6790-وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيِّ ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعُبَيْدُ بْنُ يَعِيْشَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى وَزَادَ فِى الْحَدِيْثِ قَالَ عَلِيٌّ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّيْنَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّيْنَ وَفِىْ حَدِيْثِ عَطَاءٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ قُلْتُ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان مذکور ہے نبی اکرم ﷺ کی زبانی میں نے جب سے یہ فرمان سنا ہے۔ اس وظیفے کو کبھی ترک نہیں کیا۔ ان سے پوچھا گیا، کیا جنگ صفین کی رات بھی؟ انہوں نے جواب دیا: جنگ صفین کی رات بھی ترک نہیں کیا۔

6791- حَدَّثَنِىْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِىْ ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ خَادِمًا وَّشَكَتِ الْعَمَلَ فَقَالَ مَا اَلْفَيْتِيْهِ عِنْدَنَا قَالَ اَلَا اَدُلُّكِ عَلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ لَّكِ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِيْنَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتَحْمَدِيْنَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتُكَبِّرِيْنَ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ حِيْنَ تَاْخُذِيْنَ مَضْجَعَكِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، کوئی خادم مانگنے کے لیے، اور کام کاج (میں مشکل) کی شکایت کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں خادم تو فراہم نہیں کر سکتا۔ البتہ میں ایک ایسے عمل کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں جو تمہارے لیے خادم سے زیادہ بہتر ہے۔ تم 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھو، 33 مرتبہ الحمد للہ پڑھو اور 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھو! اس وقت جب تم اپنے بستر پر جاؤ۔

حدیث 8791- بخاری (3502) ابو داؤد (5062) ترمذی (3408) ابن ماجہ (3831) دارمی (2685) احمد (740) ابن حبان (5524) مستدرک (4724) بیہقی (14495) ابو یعلیٰ (274)

6792- وَحَدَّثَنِيهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 976: اسْتِحْبَابِ الدُّعَآءِ عِنْدَ صِيَاحِ الدِّيكِ

مرغ کے بانگ دینے کے وقت دعا کرنا مستحب ہے

6793- حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْاَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَاِنَّهَا رَاَتْ مَلَكًا وَّاِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهَا رَاَتْ شَيْطَانًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو (کیونکہ یہ اس وقت اذان دیتا ہے) جب فرشتے کو دیکھتا ہے اور جب تم گدھے کو ہانکتے ہوئے سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو۔ (کیونکہ وہ اس وقت ہانکتا ہے) جب شیطان کو دیکھتا ہے۔

بَابُ 977: دُعَاءِ الْكَرْبِ

مصیبت کے وقت کی دعا کا بیان

6794- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ سَعِيدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۔"

"اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ عظمت والا اور بردبار ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے وہ عظیم عرش کا پروردگار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ آسمانوں کا پروردگار ہے اور زمین کا پروردگار ہے اور معزز عرش کا پروردگار ہے۔"

6795- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَحَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ اَتَمُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 6793- بخاری (3127) ابوداؤد (5102) ترمذی (3459) احمد (8050) ابن حبان (1005) ابن خزیمہ (2559) مستدرک (7762) ابویعلی (2221) معجم کبیر (7312)

حدیث 6794- بخاری (5985) ترمذی (3435) ابن ماجہ (3883) احمد (701) مستدرک (1873) ابویعلی (2541) معجم کبیر (10772)

6796-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَا الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهِنَّ وَيَقُوْلُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذِ ابْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ قَتَادَةَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی ہے۔

6797-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِيْ يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا حَزَبَهُ اَمْرٌ قَالَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ عَنْ اَبِيْهِ وَزَادَ مَعَهُنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اضافہ ہے یعنی اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے جو معزز عرش کا پروردگار ہے۔

بَابُ 978: فَضْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (پڑھنے) کی فضیلت

6798- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَسْرِيِّ عَنِ ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْكَلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهٖ اَوْ لِعِبَادِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کون سا کلام افضل ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں اور اپنے بندوں کے لیے سبحان اللہ وبحمدہ کو منتخب کیا ہے۔

6799- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَسْرِيِّ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَحَبِّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ بِاَحَبِّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ فَقَالَ اِنَّ اَحَبَّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام کے بارے میں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام کے بارے میں بتائیں تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام سبحان اللہ وبحمدہ ہے۔

بَابُ 979: فَضْلِ الدُّعَاءِ لِلْمُسْلِمِيْنَ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

مسلمانوں کے لیے (ان کی) غیر موجودگی میں، دعا کرنے کی فضیلت

6800- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْوَكِيْعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ

حدیث 6798- ترمذی (3593) احمد (20138) بیہقی (19093) معجم کبیر (6791)

عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيزٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے تو فرشتہ یہ دعا کرتا ہے تجھے بھی یہی چیز نصیب ہو۔

6801- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ سَرْوَانَ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيزٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي سَيِّدِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ دَعَا لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ اٰمِيْنَ وَلَكَ بِمِثْلٍ

✧✧ سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جو شخص اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لیے دعا کرے تو اس پر مقرر فرشتہ کہتا ہے۔ آمین! تمہیں بھی یہی چیز نصیب ہو۔

6802- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَأَتَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فِي مَنْزِلِهِ فَلَمْ أَجِدْهُ وَوَجَدْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ أَتُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ اٰمِيْنَ وَلَكَ بِمِثْلٍ قَالَ فَخَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي مِثْلَ ذٰلِكَ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ صفوان بیان کرتے ہیں: میں شام آیا اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے ہاں ان سے ملنے کے لیے گیا وہ مجھے نہیں ملے۔ سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا مل گئیں۔ انہوں نے دریافت کیا: کیا تم اس سال حج پر جا رہے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو وہ بولی: تم ہمارے لیے بھی اللہ تعالیٰ سے بہتری کی دعا کرنا۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ مسلمان کی اپنے غیر موجود بھائی کے حق میں کی ہوئی دعا قبول ہوتی ہے۔ اس کے سرہانے ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے وہ جب بھی اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے تو اس پر مقرر شدہ فرشتہ یہ کہتا ہے: آمین! تمہیں بھی یہی چیز نصیب ہو۔ صفوان کہتے ہیں میں بازار میں آیا تو میری ملاقات حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ہوگئی۔ انہوں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مجھے یہی روایت سنائی۔

6803-وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 980: اِسْتِحْبَابِ حَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى بَعْدَ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ

کھانے پینے کے بعد اللہ کی حمد بیان کرنا مستحب ہے

حدیث 6800- ابوداؤد (1534) ابن ماجہ (2895) احمد (21755) ابن حبان (989) بیہقی (6224) معجم کبیر (11232)

حدیث 6802- ابوداؤد (1534) ابن ماجہ (2895) احمد (21755) ابن حبان (989) بیہقی (6224) معجم کبیر (11232)

6804- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّاْكُلَ الْاَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا اَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ایسے بندے سے راضی ہو جاتا ہے جو کھانا، کھانے کے بعد اس کی حمد بیان کرتا ہے یا کوئی مشروب پینے کے بعد اس کی حمد بیان کرتا ہے۔

6805-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 981: بَيَانِ اَنَّهٗ يُسْتَجَابُ لِلدَّاعِىْ مَا لَمْ يُعَجِّلْ

اس بات کی وضاحت کہ دعا کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرے

6806- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى ابْنِ اَزْهَرَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجِّلْ فَيَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَا اَوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِىْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ہر شخص کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے۔ جب تک کہ وہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ نہ کہے کہ میں نے دعا کی تھی لیکن میری دعا قبول ہی نہیں ہوئی۔

6807- حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ لَيْثٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهٗ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّكَانَ مِنَ الْقُرَّاءِ وَاَهْلِ الْفِقْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجِّلْ فَيَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّىْ فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِىْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر شخص کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ نہ کہے کہ میں نے اپنے پروردگار سے دعا کی لیکن اس نے میری دعا قبول نہیں کی۔

6808- حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ رَّبِيْعَةَ ابْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرَ يَسْتَجِيْبُ لِىْ فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَآءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: انسان کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے جب تک کہ وہ کسی گناہ کی دعا نہ کرے یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے یا جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جلد بازی سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ یہ کہتا ہے میں نے دعا کی تھی لیکن میرا خیال ہے کہ وہ قبول نہیں ہوئی اور پھر وہ مایوس ہو کر دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

حدیث 6804- ترمذی (1816) احمد (11992) ابویعلی (4332)

حدیث 6806- بخاری (5981) ابو داؤد (1484) ترمذی (3387) ابن ماجہ (3853) موطا (497) احمد (10317) ابن حبان (881) بیہقی (6222) ابویعلی (2865)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الرِّقَاقِ

نرمی کی باتیں

بَابُ 982: اَكْثَرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْفُقَرَاءُ وَاَكْثَرُ اَهْلِ النَّارِ النِّسَآءُ

اہل جنت میں اکثر غریب لوگ ہوں گے اور جہنم میں اکثر عورتیں ہوں گی

6809- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْتُ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَاِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِيْنُ وَاِذَا اَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوْسُوْنَ اِلَّا اَصْحَابَ النَّارِ فَقَدْ اُمِرَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلٰى بَابِ النَّارِ فَاِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَآءُ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا تھا۔ اس میں داخل ہونے والے بیشتر لوگ غریب تھے اور مالدار لوگ اس میں داخل نہیں ہو سکے جہاں تک جہنمیوں کا تعلق ہے تو انہیں جہنم میں جانے کا حکم دیا گیا میں جہنم کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اس میں عام طور پر عورتیں داخل ہو رہی تھیں۔

6810- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِى الْجَنَّةِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِى النَّارِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: میں جہنم پر مطلع ہوا۔ تو میں نے دیکھا کہ اہل جہنم میں اکثریت عورتوں کی تھیں۔

6811-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث 6809- بخاری (298) ترمذی (635) ابن ماجہ (4003) دارمی (1007) احمد (2086) ابن حبان (3323) ابن خزیمہ (271) مستدرک (2772) بیہقی (1370) ابویعلی (5112) معجم کبیر (12765)

حدیث 6810- بخاری (298) ترمذی (635) ابن ماجہ (4003) دارمی (1007) احمد (2086) ابن حبان (3323) ابن خزیمہ (271) مستدرک (2772) بیہقی (1370) ابویعلی (5112) معجم کبیر (12765)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6812-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُوْ الْاَشْهَبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعَ فِي النَّارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جہنم پر مطلع ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

6813-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ سَمِعَ اَبَا رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6814- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ كَانَ لِمُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ امْرَاَتَانِ فَجَاءَ مِنْ عِنْدِ اِحْدَاهُمَا فَقَالَتِ الْاُخْرٰى جِئْتَ مِنْ عِنْدِ فُلَانَةَ فَقَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَقَلَّ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ

✧✧ ابوالتیاح بیان کرتے ہیں: مطرف بن عبداللہ کی دو بیویاں تھیں۔ وہ ایک بیوی کے پاس سے آئے تھے تو دوسری نے دریافت کیا آپ فلاں عورت (پہلی بیوی) کے پاس سے آ رہے ہیں تو انہوں نے جواب تھا۔ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس سے آ رہا ہوں۔ انہوں نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جنت میں عورتوں کی تعداد بہت کم ہوگی۔

6815-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ اَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَاَتَانِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مُعَاذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6816- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ اَبُوْ زُرْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ ۔

''اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہو جائے، تیری عافیت کے ختم ہو جانے، تیرے ناگہانی عذاب اور تیری ہر طرح کی ناراضگی، سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

6817- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ

حدیث6814- احمد (19850) مستدرک (8780)

حدیث6816- ابوداؤد (1545) مستدرک (1946)

النَّهْدِيِّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ اَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں اپنے بعد کوئی ایسا فتنہ نہیں چھوڑوں گا جو مردوں کے لیے، عورتوں سے زیادہ ضرر رساں ہو۔

6818- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى جَمِيْعًا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَسَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ اَنَّهُمَا حَدَّثَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ فِي النَّاسِ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: میں اپنے بعد لوگوں میں کوئی ایسا فتنہ نہیں چھوڑوں گا جو مردوں کے لیے، عورتوں سے زیادہ ضرر رساں ہو۔

6819-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6820- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَّاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَآءَ فَاِنَّ اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانَتْ فِي النِّسَآءِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ بَشَّارٍ لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: دنیا میٹھی اور سرسبز ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس میں اپنا نائب بنایا ہے تاکہ وہ ظاہر کردے کہ تم کیا اعمال کرتے ہو دنیا سے بچو! عورتوں سے بچو! کیونکہ بنی اسرائیل کا پہلا فتنہ عورتوں میں پیدا ہوا تھا۔

بَابُ 983: قِصَّةِ اَصْحَابِ الْغَارِ الثَّلَاثَةِ وَالتَّوَسُّلِ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ

غار کے تین ساتھیوں کا واقعہ اور نیک اعمال کا وسیلہ اختیار کرنا

حدیث 6817- بخاری (4808) ترمذی (2780) ابن ماجہ (3998) احمد (21794) ابن حبان (5967) بیہقی (13300) ابو یعلی (972) معجم کبیر (415)

حدیث 6818- بخاری (4808) ترمذی (2780) ابن ماجہ (3998) احمد (21794) ابن حبان (5967) بیہقی (13300) ابو یعلی (972) معجم کبیر (415)

حدیث 6820- ابن ماجہ (4000) احمد (11185) ابن حبان (3221) ابن خزیمہ (1699) مستدرک (6932) بیہقی (6303) ابو یعلی (1293) معجم کبیر (815)

6821 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ أَبَا ضَمْرَةَ عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَشَّوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوَوْا إِلٰى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلٰى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِّنَ الْجَبَلِ فَانْطَبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً لِلّٰهِ فَادْعُوا اللّٰهَ تَعَالٰى بِهَا لَعَلَّ اللّٰهَ يَفْرُجُهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللّٰهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَامْرَأَتِي وَلِي صِبْيَةٌ صِغَارٌ أَرْعٰى عَلَيْهِمْ فَإِذَا أَرَحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ فَسَقَيْتُهُمَا قَبْلَ بَنِيَّ وَأَنَّهُ نَأَى بِي ذَاتَ يَوْمٍ الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتّٰى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُءُوسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَسْقِيَ الصِّبْيَةَ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُمْ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً نَرٰى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللّٰهُ مِنْهَا فُرْجَةً فَرَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللّٰهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِيَ ابْنَةُ عَمٍّ أَحْبَبْتُهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ وَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتّٰى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَتَعِبْتُ حَتّٰى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَجِئْتُهَا بِهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ وَقَالَ الْآخَرُ اللّٰهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا قَضٰى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرَقَهُ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتّٰى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرِعَاءَهَا فَجَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَظْلِمْنِي حَقِّي قُلْتُ اذْهَبْ إِلٰى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَسْتَهْزِءْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ خُذْ ذٰلِكَ الْبَقَرَ وَرِعَاءَهَا فَأَخَذَهُ فَذَهَبَ بِهِ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللّٰهُ مَا بَقِيَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: تین آدمی کہیں جارہے تھے کہ انہیں بارش نے آلیا وہ ایک پہاڑ میں موجود غار کی پناہ میں آگئے۔ پہاڑ (کی چوٹی) سے ایک پتھر گر کے ان کے غار کے منہ پر آگیا۔ اور یہ لوگ بند ہوگئے۔ ان میں سے ایک نے دوسروں سے کہا: تم نے اللہ کی رضا کے حصول کے لیے جو نیک اعمال کئے تھے انہیں یاد کرو۔ اور ان کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تاکہ اللہ تعالیٰ تمہاری یہ مصیبت دور کرے ان میں سے ایک شخص نے یہ دعا کی، اے اللہ! میرے ماں باپ بوڑھے اور عمر رسید ہیں میری بیوی بھی ہے اور چھوٹے بچے بھی ہیں میں ان کے لیے بکریاں چراتا ہوں اور جب ان کے پاس واپس آتا ہوں تو ان بکریوں کا دودھ دوہ کر سب سے پہلے اپنے والدین کو پلاتا ہوں۔ اپنے بچوں سے بھی پہلے۔ ایک دن، میں دور نکل گیا جب شام کو واپس آیا تو میں نے دیکھا کہ والدین سوچکے ہیں میں نے پہلے کی طرح بکریوں کا دودھ دوہ لیا اور وہ دودھ لے کر آیا اور والدین کے سرہانے کھڑا ہوگیا۔ مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں انہیں نیند سے بیدار کروں اور مجھے یہ بھی اچھا نہیں لگا کہ میں ان سے پہلے بچوں کو دودھ پلا دوں۔ میرے بچے میرے قدموں میں بلکتے رہے یہی کیفیت رہی۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی۔ تو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رضا کے حصول کے لیے کیا۔ اگر ایسا

حدیث 6821- بخاری (2102) احمد (5974) ابن حبان (897) بیہقی (11420)

ہے۔تو، تو ہمیں اتنی کشادگی عطا کر کہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اتنی کشادگی عطا کی کہ انہیں آسمان نظر آنے لگا۔

دوسرا شخص بولا: اے اللہ! میری ایک چچازاد تھی۔ میں اسے اتنی محبت کرتا تھا جتنی شدید محبت کوئی بھی مرد کسی عورت سے کر سکتا ہے۔ میں نے اسے قریب آنے کے لیے کہا تو اس نے انکار کر دیا اور ایک سو دینار دینے کی شرط رکھی۔ میں نے بڑی مشکل سے وہ سو دینار اکٹھے کیے اور انہیں لے کر اس کے پاس آیا، جب میں اس کے ساتھ صحبت کرنے لگا۔ تو وہ بولی! اے اللہ کے بندے! اللہ سے ڈرو اور مہر کو ناجائز طریقے سے نہ کھولو! تو میں اس کے پاس سے اٹھ گیا۔ اگر تو یہ جانتا ہے کہ میں نے یہ سب تیری رضا کے حصول کے لیے کیا تھا، تو ہمیں کشادگی عطا کر! تو اللہ تعالیٰ نے انہیں (مزید) کشادگی عطا کی۔

تیسرا شخص بولا: اے اللہ! میں نے ایک شخص ایک "فرق" (ماپنے کا مخصوص پیمانہ) چاولوں کے عوض میں ملازم رکھا۔ جب اس نے اپنا کام پورا کر لیا تو بولا مجھے میرا حق دو۔ میں نے وہ فرق اسے پیش کیا تو اس نے وہ نہیں لیا میں نے ان چاولوں کو کاشت کیا، اور ان کے ذریعے بیل اور ان کے چرواہے اکٹھے کر لیے پھر وہ شخص میرے پاس آیا اور بولا، اللہ سے ڈرو اور میرے حق کے بارے میں زیادتی نہ کرو۔ میں نے کہا: وہ بیل اور ان کے چرواہے حاصل کر لو! وہ بولا: اللہ سے ڈرو اور میرے ساتھ مذاق نہ کرو۔ میں نے کہا میں تمہارے ساتھ مذاق نہیں کر رہا۔ تم وہ بیل اور اس کے چرواہے حاصل کر لو۔ اس شخص نے انہیں حاصل کیا اور انہیں لے گیا۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رضا کے حصول کے لیے کیا تھا تو ہمیں باقی ماندہ کشادگی بھی عطا کر دے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں باقی ماندہ کشادگی بھی عطا کر دی۔

6822- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ مُوْسٰی بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ الْبَجَلِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَرَقَبَةُ بْنُ مَسْقَلَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّحَسَنٌ الْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنُوْنَ ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِيْثِ اَبِیْ ضَمْرَةَ عَنْ مُّوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ وَزَادُوْا فِیْ حَدِيْثِهِمْ وَخَرَجُوْا يَمْشُوْنَ وَفِیْ حَدِيْثِ صَالِحٍ يَتَمَاشَوْنَ اِلَّا عُبَيْدَ اللّٰهِ فَاِنَّ فِیْ حَدِيْثِهٖ وَخَرَجُوْا وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْدَهَا شَيْئًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

6823- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِیُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ وَاَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اِسْحٰقَ قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ انْطَلَقَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتّٰی اٰوَاهُمُ الْمَبِيْتُ اِلٰی غَارٍ وَّاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰی حَدِيْثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنْهُمُ اللّٰهُمَّ كَانَ لِیْ اَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيْرَانِ فَكُنْتُ لَا اَغْبِقُ قَبْلَهُمَا اَهْلًا وَّلَا مَالًا وَّقَالَ فَامْتَنَعَتْ مِنِّیْ حَتّٰی اَلَمَّتْ بِهَا سَنَةٌ مِّنَ السِّنِيْنَ فَجَآءَتْنِیْ فَاَعْطَيْتُهَا عِشْرِيْنَ وَمِائَةَ دِيْنَارٍ وَّقَالَ فَثَمَّرْتُ اَجْرَهٗ حَتّٰی كَثُرَتْ مِنْهُ الْاَمْوَالُ فَارْتَعَجَتْ وَقَالَ فَخَرَجُوْا مِنَ الْغَارِ يَمْشُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پہلے زمانے میں تین لوگ کہیں جارہے تھے۔ انہوں نے رات بسر کرنے کے لیے ایک غار میں پناہ لی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ ہے) پہلے شخص نے کہا: اے اللہ! میرے والدین بوڑھے اور عمر رسیدہ ہیں میں نے ان سے پہلے اپنے بال بچوں کو دودھ نہیں پلاتا۔ دوسرے شخص نے کہا: اس لڑکی نے انکار کردیا یہاں تک کہ ایک سال وہ قحط سالی کا شکار ہوکر میرے پاس آئی تو میں نے اس کو ایک سو بیس دینار دیئے اور تیسرے شخص نے کہا: میں نے اس کی اجرت سے پھل پیدا کیئے۔ یہاں تک کہ اس کا مال بہت زیادہ ہوگیا۔ (اس روایت میں یہ بھی ہے) پھر وہ لوگ غار سے نکل کر روانہ ہو گئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ التَّوْبَةِ

توبہ کا بیان

باب 984: (بلاعنوان)

6824 - حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِيْ وَاللّٰهِ لَلّٰهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ مِنْ اَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَّمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا وَّاِذَا اَقْبَلَ اِلَيَّ يَمْشِيْ اَقْبَلْتُ اِلَيْهِ اُهَرْوِلُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ (نبی اکرم فرماتے ہیں): اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے، اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جسے کسی ویرانے میں اپنی گمشدہ سواری مل جائے۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے): جو شخص ایک بالشت کے برابر میرے قریب ہوتا ہے۔ میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو شخص ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب ہوتا ہے۔ میں چار ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو چل کر میری طرف آتا ہے میں دوڑ کر اس کی طرف جاتا ہوں۔

6825 - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ اَحَدِكُمْ مِنْ اَحَدِكُمْ بِضَالَّتِهٖ اِذَا وَجَدَهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایک کی توبہ سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جسے اپنی گمشدہ سواری مل جائے۔

6826 -وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6827 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ اَعُوْدُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ حَدِيثًا عَنْ نَفْسِهِ وَحَدِيثًا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَّجُلٍ فِيْ اَرْضٍ دَوِّيَّةٍ مَهْلِكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَطَلَبَهَا حَتّٰى اَدْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ اَرْجِعُ اِلٰى مَكَانِيَ الَّذِيْ كُنْتُ فِيْهِ فَاَنَامُ حَتّٰى اَمُوْتَ فَوَضَعَ رَاْسَهُ عَلٰى سَاعِدِهِ لِيَمُوْتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاللّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هٰذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ

✧✧ حارث بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے ان کے ہاں گیا۔ وہ بیمار تھے۔ انہوں نے ہمیں دو باتیں بتائیں۔ ایک اپنی اور ایک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: انہوں نے بتایا: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ بندہ مومن کی توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جو کسی ہلاکت خیز ویرانے میں ہو، اس کے ساتھ اس کی سواری ہو۔ جس پر اس کے کھانے پینے کا سامان موجود ہو۔ وہ شخص سو جائے اور جب بیدار ہو تو پتہ چلے سواری کہیں چلی گئی ہے۔ وہ اسے ڈھونڈنے کے لیے نکلے اور جب اسے سخت پیاس محسوس ہو تو وہ یہ سوچے میں جہاں پہلے موجود تھا۔ وہیں واپس چلا جاتا ہوں اور سو جاتا ہوں اور اسی حالت میں موت کا شکار ہو جاؤں گا۔ پھر وہ شخص موت کے انتظار میں اپنا سر اپنی کلائی پر رکھ کر (سو جائے) اور جب وہ بیدار ہو تو اس کی سواری اس کے پاس موجود ہو جس پر اس کا سامان اور کھانے پینے کی چیزیں موجود ہوں۔ اللہ تعالیٰ بندہ مومن کے توبہ کرنے پر ایسے شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ جسے اس کی سواری اور زادِ راہ مل جائے۔

6828-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ رَّجُلٍ بِدَاوِيَّةٍ مِّنَ الْاَرْضِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6829-وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ حَدِيْثَيْنِ اَحَدُهُمَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ

✧✧ حارث بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں دو باتیں بتائیں ایک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے تھی اور ایک ان کی اپنی تھی۔ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ مومن کے توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

6830- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ خَطَبَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيْرٍ فَقَالَ لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَّجُلٍ حَمَلَ زَادَهُ وَمَزَادَهُ عَلٰى بَعِيْرٍ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى كَانَ بِفَلَاةٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَدْرَكَتْهُ الْقَائِلَةُ فَنَزَلَ فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ وَانْسَلَّ بَعِيْرُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَسَعٰى شَرَفًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعٰى

حدیث 6827- بیہقی (20556)

شَرَفًا ثَانِيًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعٰى شَرَفًا ثَالِثًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَاَقْبَلَ حَتّٰى اَتٰى مَكَانَهُ الَّذِىْ قَالَ فِيْهِ فَبَيْنَمَا هُوَ قَاعِدٌ اِذْ جَآءَهٗ بَعِيْرُهٗ يَمْشِىْ حَتّٰى وَضَعَ خِطَامَهٗ فِىْ يَدِهٖ فَلَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ هٰذَا حِيْنَ وَجَدَ بَعِيْرَهٗ عَلٰى حَالِهٖ قَالَ سِمَاكٌ فَزَعَمَ الشَّعْبِىُّ اَنَّ النُّعْمَانَ رَفَعَ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَّا اَنَا فَلَمْ اَسْمَعْهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو اپنے سامان اور مشکیزے کو اونٹ پر لادے اور پھر سفر پر روانہ ہو جائے۔ یہاں تک کہ جب وہ ایک ویران مقام پر پہنچے تو اسے نیند آنے لگے۔ وہ وہاں اترے اور ایک درخت کے نیچے لیٹ جائے اس کی آنکھیں بند ہو جائیں اور اس کا اونٹ کہیں چلا جائے۔ بیدار ہونے کے بعد وہ ایک ٹیلے پر چڑھ کر دیکھے لیکن اسے کچھ دکھائی نہ دے۔ وہ واپس اپنی اسی جگہ پر آجائے جہاں وہ سویا تھا۔ ابھی وہ وہاں بیٹھا ہوا ہو کہ اس کا اونٹ چلتا ہوا اس کے پاس آجائے اور اپنی لگام اس کے ہاتھ میں دیدے۔ اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس نے اپنے اونٹ کو اس عالم میں پالیا ہو۔ شعبی کہتے ہیں: حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے یہ روایت مرفوع حدیث کے طور پر نقل کی ہے۔

6831- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَجَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ عَنْ اِيَادٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَقُوْلُوْنَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهٗ تَجُرُّ زِمَامَهَا بِاَرْضٍ قَفْرٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَّلَا شَرَابٌ وَّعَلَيْهَا لَهٗ طَعَامٌ وَّشَرَابٌ فَطَلَبَهَا حَتّٰى شَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ مَرَّتْ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ فَتَعَلَّقَ زِمَامُهَا فَوَجَدَهَا مُتَعَلِّقَةً بِهٖ قُلْنَا شَدِيْدًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا وَاللّٰهِ لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ مِنَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهٖ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادٍ عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ اس شخص کی خوشی کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ جس کی سواری، کسی ایسے ویرانے میں اپنی لگام کو کھینچ کر کہیں چلی جائے؟ جہاں کھانے پینے کی کوئی چیز موجود نہ ہو۔ اس شخص کا کھانے پینے کا سامان اس سواری پر ہو وہ اسے ڈھونڈے اور جب تھک جائے تو وہ اونٹنی اس درخت کے تنے کے پاس سے گزرے اور اس کی لگام اس کے تنے میں پھنس جائے۔ اور اس شخص کو وہ اونٹنی وہاں پھنسی ہوئی مل جائے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ شخص تو بہت زیادہ خوش ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو توبہ کرنے سے، اس اونٹنی والے شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔

6832- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ حِيْنَ يَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ اَحَدِكُمْ كَانَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ بِاَرْضِ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهٗ وَشَرَابُهٗ فَاَيِسَ مِنْهَا فَاَتٰى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِىْ ظِلِّهَا قَدْ اَيِسَ مِنْ رَّاحِلَتِهٖ فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذَا هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهٗ فَاَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِىْ وَاَنَا رَبُّكَ اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ

حدیث 6830- بیہقی (20556)

حدیث 6831- احمد (18515) مستدرک (7611) بیہقی (20556) ابویعلی (1704)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو کسی ویرانے میں اپنی سواری پر موجود ہو اور پھر وہ سواری کہیں چلی جائے۔ اس شخص کے کھانے پینے کا سامان اس سواری پر موجود ہو۔ جب وہ اس سے مایوس ہو جائے تو ایک درخت کے پاس آ کر اس کے سائے میں لیٹ جائے۔ اپنی سواری کی واپسی سے مایوسی کے اس عالم کے دوران وہ اسے اپنے پاس کھڑا ہوا پائے۔ اور پھر اس کی لگام پکڑ کر شدید خوشی کے عالم میں یہ کہے: اے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا پروردگار ہوں۔ یعنی خوشی کی شدت کی وجہ سے غلط جملہ کہہ دے۔

6833- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ مِنْ اَحَدِكُمْ اِذَا اسْتَيْقَظَ عَلٰى بَعِيْرِهٖ قَدْ اَضَلَّهٗ بِاَرْضِ فَلَاةٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے توبہ کرنے سے، اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جسے بیدار ہونے پر اپنا اونٹ مل جائے۔ جسے اس نے ویرانے میں کھو دیا تھا۔

6834- وَحَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 985: فَضِيْلَةِ الْاِسْتِغْفَارِ

مغفرت طلب کرنے کی فضیلت

6835- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَاصِّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ صِرْمَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ اَنَّهٗ قَالَ حِيْنَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ كُنْتُ كَتَمْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنَّكُمْ تُذْنِبُوْنَ لَخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا يُذْنِبُوْنَ يَغْفِرُ لَهُمْ

✧✧ جب حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو وہ فرمانے لگے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث تم لوگوں سے چھپائی تھی۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تم لوگ گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ ایسی مخلوق پیدا کر دے گا جو گناہ کریں گے اور پھر اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دے گا۔

6836- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عِيَاضٌ وَّهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِيُّ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ اَبِيْ صِرْمَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ اَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ ذُنُوْبٌ يَغْفِرُهَا اللّٰهُ لَكُمْ لَجَآءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ لَّهُمْ ذُنُوْبٌ يَغْفِرُهَا لَهُمْ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اگر تم لوگ گناہ نہ کرو کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دے تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دے گا۔

حدیث 6832- احمد (18515) مستدرک (7611) بیہقی (20556) ابویعلی (1704)

حدیث 6835- ترمذی (3539) مستدرک (7623) معجم کبیر (3991)

6837- حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِیِّ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوْا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَآءَ بِقَوْمٍ یُّذْنِبُوْنَ فَیَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ فَیَغْفِرُ لَهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے اگر تم لوگ گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ختم کردے گا۔ اور ایسی قوم پیدا کرے گا جو گناہ کریں گے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کردے گا۔

بَابُ 986: فَضْلِ دَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ فِیْ اُمُوْرِ الْاٰخِرَةِ

آخرت کے امور کو ہمیشہ یاد کرنے اور ان میں غور وفکر کرنے کی فضیلت

6838- حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى التَّمِیْمِیُّ وَقَطَنُ بْنُ نُسَیْرٍ وَّاللَّفْظُ لِیَحْیٰی اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ ابْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اِیَاسٍ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْاُسَیْدِیِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِیَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ كَیْفَ اَنْتَ یَا حَنْظَلَةُ قَالَ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ قَالَ قُلْتُ نَكُوْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتّٰى كَاَنَّا رَاْیُ عَیْنٍ فَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَافَسْنَا الْاَزْوَاجَ وَالْاَوْلَادَ وَالضَّیْعَاتِ فَنَسِیْنَا كَثِیْرًا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فَوَاللّٰهِ اِنَّا لَنَلْقٰى مِثْلَ هٰذَا فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَكُوْنُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتّٰى كَاَنَّا رَاْیُ عَیْنٍ فَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْاَزْوَاجَ وَالْاَوْلَادَ وَالضَّیْعَاتِ نَسِیْنَا كَثِیْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اِنْ لَّوْ تَدُوْمُوْنَ عَلٰى مَا تَكُوْنُوْنَ عِنْدِیْ وَفِی الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلٰى فُرُشِكُمْ وَفِیْ طُرُقِكُمْ وَلٰكِنْ یَّا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَّسَاعَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتبوں (سیکرٹریوں) میں سے تھے، بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے تو دریافت کیا: اے حنظلہ! تمہارا کیا حال ہے؟ میں نے کہا: حنظلہ منافق ہوگیا ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: سبحان اللہ! تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہوتے ہیں اور آپ ہمارے سامنے جہنم اور جنت کا تذکرہ کرتے ہیں تو یوں لگتا ہے کہ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور جب ہم آپ کی بارگاہ سے اٹھ کر آجاتے ہیں اور اپنے بیوی، بچوں اور زمینوں کے معاملات میں مشغول ہو جاتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: اللہ کی قسم! یہ صورتحال تو ہمیں بھی درپیش ہوتی ہے۔

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حنظلہ منافق ہوگیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کیسے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم

حدیث 6837- ترمذی (3539) مستدرک (7623) معجم کبیر (3991)

حدیث 6838- ترمذی (2514) ابن ماجہ (4239) احمد (17646) معجم کبیر (3490)

آپ کی بارگاہ میں موجود ہوتے ہیں اور آپ ہمارے سامنے جہنم اور جنت کا تذکرہ کرتے ہیں تو گویا وہ ہمارے سامنے موجود ہوتی ہے۔ اور جب ہم آپ کے پاس سے جا کر اپنی بیوی، بچوں اور زمینوں کے معاملات میں مشغول ہوتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے۔ تم میرے پاس ذکر کی جس کیفیت میں ہوتے ہو اگر ہمیشہ تمہاری یہی کیفیت رہے تو فرشتے تمہارے بستروں اور تمہارے راستوں میں آ کر تم سے مصافحہ کریں لیکن اے حنظلہ! وقت، وقت (کی کیفیت مختلف ہوتی ہے) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

6839 - حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَعَظَنَا فَذَكَّرَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ اِلَى الْبَيْتِ فَضَاحَكْتُ الصِّبْيَانَ وَلَاعَبْتُ الْمَرْاَةَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ اَبَا بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ وَاَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا تَذْكُرُ فَلَقِيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَافَقَ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَهْ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيْثِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَاَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا فَعَلَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَّسَاعَةً وَّلَوْ كَانَتْ تَكُوْنُ قُلُوْبُكُمْ كَمَا تَكُوْنُ عِنْدَ الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ حَتّٰى تُسَلِّمَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّرُقِ

✧✧ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے۔ آپ نے ہمیں وعظ کیا اور جہنم کا تذکرہ کیا۔ پھر میں اپنے گھر آ گیا۔ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا رہا اور بیوی کے ساتھ خوش مزاجی کرتا رہا۔ پھر میں باہر نکلا تو میری ملاقات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا تو وہ بولے: میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے جو تم ذکر کر رہے ہو۔ (حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! حنظلہ منافق ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیوں؟ میں نے پورا واقعہ سنایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: میرے ساتھ بھی اسی طرح کا معاملہ پیش آیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے حنظلہ! وقت، وقت (کی کیفیت مختلف ہوتی ہے آخرت کو) یاد کرتے وقت تمہارے دل کی جو کیفیت ہوتی ہے اگر وہ ہمیشہ ایسی ہی رہے تو فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کریں اور راستے میں تمہیں سلام کریں۔

6840 - حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ التَّمِيْمِيِّ الْاُسَيِّدِيِّ الْكَاتِبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرَنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھے۔ آپ نے ہمارے سامنے جنت اور جہنم کا تذکرہ کیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ 987: فِيْ سِعَةِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَنَّهَا سَبَقَتْ غَضَبَهُ

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت کا بیان نیز اس کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے

6841 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِيْ كِتَابِهٖ فَهُوَ عِنْدَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ اِنَّ رَحْمَتِيْ تَغْلِبُ غَضَبِيْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں جو اس کے پاس عرش کے اوپر موجود ہے، یہ بات تحریر کی: میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

6842 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

6843 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ مِينَاءَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ عَلٰى نَفْسِهِ فَهُوَ مَوْضُوْعٌ عِنْدَهُ اِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو پیدا کرلیا تو اپنے بارے میں، اپنی کتاب میں، جو اس کے پاس موجود ہے، یہ لکھ دیا ہے: میری رحمت میرے غضب پر غالب آجائے گی۔

6844 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ جَعَلَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَاَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ وَاَنْزَلَ فِي الْاَرْضِ جُزْءًا وَّاحِدًا فَمِنْ ذٰلِكَ الْجُزْءِ تَتَرَاحَمُ الْخَلَائِقُ حَتّٰى تَرْفَعَ الدَّابَّةُ حَافِرَهَا عَنْ وَّلَدِهَا خَشْيَةَ اَنْ تُصِيْبَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے رحمت کو سو حصوں میں تقسیم کیا۔ ان میں سے ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لیے اور ایک حصہ زمین پر نازل کیا۔ اسی ایک حصے کی وجہ سے مخلوق بھی ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے۔ یہاں تک کہ کوئی چوپایہ اپنے بچے سے اپنا پاؤں ہٹالیتا ہے۔ اس اندیشے کے تحت کہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچے۔

6845 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ وَخَبَاَ عِنْدَهُ مِائَةً اِلَّا وَاحِدَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں۔ ان میں سے ایک اپنی مخلوق کے درمیان رکھ دی ہے اور ننانوے اپنے پاس سنبھال کر رکھی ہیں۔

حدیث 6841 - بخاری (3023) ترمذی (3543) ابن ماجہ (189) احمد (7491) ابن حبان (6143) ابویعلی (6432)

حدیث 6844 - بخاری (6104) ترمذی (3541) ابن ماجہ (4293) دارمی (2785) احمد (9607) ابن حبان (6147) حاکم (186) ابویعلی (6372) معجم کبیر (6144)

6846- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَّاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُوْنَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُوْنَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلٰى وَلَدِهَا وَاَخَّرَ اللّٰهُ تِسْعًا وَّتِسْعِيْنَ رَحْمَةً يَّرْحَمُ بِهَا عِبَادَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں۔ جن میں سے ایک اس نے جنات، انسانوں، چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کے درمیان رکھی ہے۔ اسی کی بدولت وہ ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں۔ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں۔ اسی کی بدولت وحشی جانور اپنے بچے پر رحم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں باقی رکھی ہوئی ہیں۔ جن کے ذریعے وہ قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم کرے گا۔

6847- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَمِنْهَا رَحْمَةٌ بِهَا يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ بَيْنَهُمْ وَتِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں۔ جن میں سے ایک رحمت کی برکت کی وجہ سے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے۔ اور ننانوے رحمتیں قیامت کے دن کے لیے ہیں۔

6848- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6849- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ كُلُّ رَحْمَةٍ طِبَاقَ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ فَجَعَلَ مِنْهَا فِي الْاَرْضِ رَحْمَةً فَبِهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلٰى وَلَدِهَا وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ بَعْضُهَا عَلٰى بَعْضٍ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ اَكْمَلَهَا بِهٰذِهِ الرَّحْمَةِ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اس دن سو رحمتوں کو پیدا کیا۔ جن میں سے ہر ایک رحمت آسمان اور زمین کے درمیان فاصلے کے برابر ہے۔ پھر اس نے ان میں سے ایک رحمت زمین میں رکھی جس کی برکت سے والدہ اپنے بچے پر مہربان ہوتی ہے۔ وحشی جانور اور پرندے ایک دوسرے پر مہربان ہوتے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس رحمت سمیت ان رحمتوں کو مکمل کرے گا۔

6850- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِيُّ وَاللَّفْظُ لِحَسَنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ قَالَ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَاِذَا امْرَاَةٌ مِّنَ السَّبْيِ تَبْتَغِي اِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ اَخَذَتْهُ فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا

حدیث 6847- بخاری (6104) ترمذی (3541) ابن ماجه (4293) دارمی (2785) احمد (9607) ابن حبان (6147) حاکم (186) ابویعلی (6372) معجم کبیر (6144)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرَوْنَ هٰذِهِ الْمَرْاَةَ طَارِحَةً وَّلَدَهَا فِي النَّارِ قُلْنَا لاَ وَاللّٰهِ وَهِيَ تَقْدِرُ عَلٰى اَنْ لَّاتَطْرَحَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ قیدی آئے ان میں ایک قیدی عورت بھی تھی۔ جو کسی کو تلاش کر رہی تھی۔ قیدیوں میں جب اسے اپنا بچہ مل گیا تو اس نے اسے اپنے ساتھ لگایا اور اسے دودھ پلایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے دریافت کیا: تمہارے خیال میں کیا یہ عورت اپنے بچے کو جہنم میں ڈال سکتی ہے؟ ہم نے عرض کی: اگر یہ اس بات کی قدرت رکھتی ہو کہ اس بچے کو جہنم میں نہ ڈالے تو اللہ کی قسم! نہیں ڈالے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ عورت اپنے بچے پر جتنا رحم کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ رحمت کرنے والا ہے۔

6851- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِى الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوْبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهٖ اَحَدٌ وَّلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهٖ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: اگر مومن کو یہ پتہ چل جائے کہ اللہ تعالیٰ کی سزا کتنی سخت ہے تو کوئی شخص جنت کی آرزو نہ کرے (یہی تمنا کرے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے غضب سے نجات مل جائے) اور اگر کافر کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا پتہ چل جائے تو جنت سے کوئی مایوس نہ ہو۔

6852- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوْقِ بْنِ بِنْتِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَّمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِاَهْلِهٖ اِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوْهُ ثُمَّ اذْرُوْا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَعَلُوْا مَا اَمَرَهُمْ فَاَمَرَ اللّٰهُ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيْهِ وَاَمَرَ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيْهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَاَنْتَ اَعْلَمُ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص جس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی۔ مرتے وقت اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب وہ مر جائے تو اسے جلا دینا اور اس کا نصف حصہ خشکی میں اڑا دینا اور نصف سمندر میں بہا دینا کیونکہ اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نے اسے تنگی کا شکار کیا تو اسے ایسا دردناک عذاب دے گا جو تمام جہانوں میں سے کسی ایک کو بھی نہیں دے گا۔ جب وہ شخص مر گیا تو اس کے گھر والوں نے وہی کیا جس کی اس نے انہیں ہدایت کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت خشکی نے اس کے اجزاء کو اکٹھا کر دیا اور سمندر نے بھی اس کے اجزاء کو اکٹھا کر دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کی: اے میرے پروردگار! تیرے خوف کی وجہ سے، ویسے تو زیادہ بہتر جانتا ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

حدیث 6850- بخاری (5653)

حدیث 6851- ترمذی (3542) احمد (8396) ابن حبان (345) ابویعلی (6507)

حدیث 6852- بخاری (3291) نسائی (2079) ابن ماجہ (4255) مالک (570) احمد (3785) ابن حبان (651) ابویعلی (1047) معجم کبیر (9758)

ہیں) اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

6853- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِيَ الزُّهْرِيُّ اَلَا اُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثَيْنِ عَجِيْبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰى بَنِيْهِ فَقَالَ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاَحْرِقُوْنِيْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِيْ ثُمَّ اذْرُوْنِيْ فِي الرِّيْحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّيْ لَيُعَذِّبُنِيْ عَذَابًا مَا عَذَّبَهٗ بِهٖ اَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ بِهٖ فَقَالَ لِلْاَرْضِ اَدِّيْ مَا اَخَذْتِ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهٗ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ اَوْ قَالَ مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهٗ بِذٰلِكَ - قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِيْ حُمَيْدٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتِ امْرَاَةٌ النَّارَ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ اَرْسَلَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ هَزْلًا قَالَ الزُّهْرِيُّ ذٰلِكَ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَّلَا يَيْاَسَ رَجُلٌ

✧✧ معمر بیان کرتے ہیں: زہری نے مجھ سے کہا: میں تمہیں دو حیرت انگیز حدیثیں نہ سناؤں؟ پھر زہری نے بتایا: حمید نے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مجھے بتایا ہے ایک شخص نے اپنے آپ کے ساتھ بڑی زیادتی کی۔ جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو یہ نصیحت کی کہ جب میں مر جاؤں تو تم مجھے جلا دینا اور پھر میری راکھ کو ہوا اور سمندر میں بکھیر دینا۔ اللہ کی قسم! اگر میرے پروردگار نے مجھے تنگی کا شکار کیا تو وہ مجھے اتنا عذاب دے گا جتنا کسی اور کو نہیں دے گا۔ اس کے بیٹوں نے اس کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا: جو کچھ تم نے پکڑا ہے اسے عطا کرو تو وہ شخص دوبارہ کھڑا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے دریافت کیا: تمہیں کس چیز نے ایسا کرنے پر مجبور کیا؟ اس نے عرض کی: اے میرے پروردگار! تیری خشیت نے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا) تیرے خوف نے، تو اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

زہری کہتے ہیں: حمید نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسرا فرمان یہ سنایا کہ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں چلی گئی۔ جسے اس نے باندھ دیا تھا۔ وہ اسے کھانے کے لیے کچھ نہیں دیتی تھی اور وہ اسے چھوڑتی بھی نہیں تھی کہ وہ خود ہی کیڑے مکوڑے وغیرہ کھا لیتی۔ یہاں تک کہ کمزوری کی وجہ سے وہ بلی مر گئی۔

زہری کہتے ہیں: اس کا مفہوم یہ ہے کہ انسان (اللہ تعالیٰ کی رحمت) پر مکمل بھروسہ کر کے (عمل کو ترک نہ کر دے) اور نہ ہی (اس کی رحمت سے) مکمل طور پر مایوس ہو جائے۔

6854-حَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَسْرَفَ عَبْدٌ عَلٰى نَفْسِهٖ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ اِلٰى قَوْلِهٖ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيْثَ الْمَرْاَةِ فِيْ قِصَّةِ الْهِرَّةِ وَفِيْ حَدِيْثِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ اَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا اَدِّ مَا اَخَذْتَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک شخص نے اپنے ساتھ بڑی زیادتی کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں عورت اور بلی کا واقعہ مذکور نہیں ہے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: اللہ تعالیٰ نے ہر اس شے سے فرمایا، جس نے اس شخص کا کچھ بھی حصہ پکڑا تھا، اس شخص کا جو بھی حصہ تم

نے پکڑا ہے اسے ادا کرو۔

6855 - حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عُقْبَةَ ابْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَاشَهُ اللّٰهُ مَالًا وَّوَلَدًا فَقَالَ لِوَلَدِهِ لَتَفْعَلُنَّ مَا آمُرُكُمْ بِهِ أَوْ لَأُوَلِّيَنَّ مِيرَاثِي غَيْرَكُمْ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُوْنِي وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ اسْحَقُوْنِي وَاذْرُوْنِي فِي الرِّيحِ فَإِنِّي لَمْ أَبْتَهِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا وَّإِنَّ اللّٰهَ يَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ يُعَذِّبَنِي قَالَ فَأَخَذَ مِنْهُمْ مِيثَاقًا فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ بِهِ وَرَبِّي فَقَالَ اللّٰهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ فَقَالَ مَخَافَتُكَ قَالَ فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: تم سے پہلے زمانے کے ایک آدمی کو اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد سے نوازا تھا اس نے اپنے بیٹے سے کہا: میں تمہیں جو حکم دوں گا وہ تم نے ضرور کرنا ہے ورنہ میں اپنا وارث تمہارے علاوہ کسی اور کو بنا دوں گا۔ جب میں مر جاؤں تو تم نے مجھے جلا دینا ہے۔ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں) اور پھر مجھے راکھ میں تبدیل کر کے ہوا میں اڑا دینا۔ کیونکہ میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے کوئی نیکی نہیں کی اور اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دینے کی قدرت رکھتا ہے۔ پھر اس نے ان بچوں سے پختہ عہد لیا اور انہوں نے اس کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شخص سے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے عرض کی تیرے خوف کی وجہ سے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اسے کوئی عذاب نہیں دیا۔

6856 - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ لِي أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ ذَكَرُوْا جَمِيعًا بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ وَأَبِي عَوَانَةَ أَنَّ رَجُلًا مِّنَ النَّاسِ رَغَسَهُ اللّٰهُ مَالًا وَّوَلَدًا وَّفِي حَدِيثِ التَّيْمِيِّ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا قَالَ فَسَّرَهَا قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا وَّفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ فَإِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا ابْتَارَ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا وَّفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَا امْتَارَ بِالْمِيمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

بَابُ 988: قَبُوْلِ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَإِنْ تَكَرَّرَتِ الذُّنُوْبُ وَالتَّوْبَةُ

گناہوں سے توبہ قبول ہوتی ہے اگرچہ بار بار گناہ کئے جائیں اور توبہ کی جائے

6857 - حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَبْدِي أَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ قَالَ عَبْدُ الْأَعْلٰى لَا أَدْرِي أَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ

حدیث 6855 - ابن ماجہ (4255)

الرَّابِعَةِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ کوئی گناہ کرتا ہے اور پھر یہ دعا کرتا ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو اس کے گناہ کو بخش سکتا ہے اور اس کے گناہ پر گرفت بھی کر سکتا ہے پھر وہ بندہ دوبارہ گناہ کرتا ہے اور دعا کرتا ہے۔ اے میرے پروردگار! میرے گناہ کو بخش دے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو اس کے گناہ کو بخش سکتا ہے اور اس کے گناہ پر گرفت بھی کر سکتا ہے۔ وہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور یہ دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار! میرے گناہ کو بخش دے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے اور وہ یہ جانتا ہے کہ اس کا ایک پروردگار ہے جو اس کے گناہ کو بخش سکتا ہے اور اس کے گناہ پر گرفت بھی کر سکتا ہے (اے میرے بندے!) تم جو چاہے عمل کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے (راوی کو شک ہے' یہ آخری جملہ تیسری مرتبہ کے بعد ہے یا چوتھی مرتبہ کے بعد؟)

6858-قَالَ اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجُوِيَةَ الْقُرَشِیُّ الْقُشَيْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6859- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ قَاصٌّ يُّقَالُ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ عَمْرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ عَبْدًا اَذْنَبَ ذَنْبًا بِمَعْنٰی حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَذْنَبَ ذَنْبًا وَّفِی الثَّالِثَةِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ تیسری مرتبہ کے بعد یہ جملہ ہے میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی اب وہ جو چاہے کرے۔

6860- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِیْءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوْبَ مُسِیْءُ اللَّيْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنا دست رحمت پھیلا دیتا ہے تاکہ دن میں غلطی کرنے والا توبہ کرے اور دن میں اپنا دست رحمت پھیلا دیتا ہے تاکہ رات میں غلطی کرنے والا توبہ کرلے (اور ایسا اس وقت تک ہوتا رہے گا) جب تک سورج مغرب کی جانب سے طلوع نہ ہو جائے۔

حدیث 6857- ابن حبان (625)

حدیث 6860- بخاری (4359) ابو داؤد (4312) ترمذی (3071) ابن ماجہ (4068) احمد (6531) ابن حبان (629) حاکم (767) بیہقی (18397) ابویعلی (1353) معجم کبیر (8022)

6861-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 989: غَيْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَتَحْرِيْمِ الْفَوَاحِشِ

اللہ تعالیٰ کا غیور ہونا اور بے حیائی کا حرام ہونا

6862- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو اپنی تعریف پسند ہے اسی وجہ سے اس نے خود بھی اپنی تعریف بیان کی ہے اور سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ غیور ہے اسی لئے اس نے بے حیائی کو حرام قرار دیا ہے۔

6863- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے اسی لئے اس نے ظاہری اور باطنی ہر طرح کی فحاشی کو حرام قرار دیا ہے اور سب سے اللہ تعالیٰ کو اپنی تعریف پسند ہے۔

6864- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ قُلْتُ لَهُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ اَنَّهُ قَالَ لَا اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اور غیور نہیں ہے اس لئے اس نے ظاہری اور باطنی ہر طرح کی فحاشی کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی اور کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے۔ اسی لئے اس نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

6865- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مَّالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ

حدیث6862- بخاری (4358) ترمذی (3530) داری (2225) احمد (3616) ابن حبان (291) بیہقی (20811) ابو یعلی (5123) معجم کبیر (821)

وَلَيْسَ اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَلَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ اَنْزَلَ الْكِتَابَ وَاَرْسَلَ الرُّسُلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ' کسی اور کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے اسی لئے اس نے اپنی تعریف خود کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ' کوئی اور غیور نہیں ہے اسی لئے اس نے فواحش کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی اور کو عذر قبول کرنا پسند نہیں ہے۔ اسی لئے اس نے کتاب نازل کی ہے اور رسولوں کو مبعوث کیا ہے۔

6866- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِىْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ يَحْيٰى وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَغَارُ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللّٰهِ اَنْ يَّاْتِىَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ قَالَ يَحْيٰى وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِىْ بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ شَىْءٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: اللہ تعالیٰ غیرت کرتا ہے اور مؤمن بھی غیرت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس بات پر غیرت کرتا ہے کہ مؤمن وہ کام کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔

سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیور کوئی اور نہیں ہے۔

6867-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ رِوَايَةِ حَجَّاجٍ حَدِيْثَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ خَاصَّةً وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيْثَ اَسْمَاءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں صرف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت منقول ہے سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی روایت نہیں ہے۔

6868- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَّحْيَى ابْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَسْمَاءَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا شَىْءَ اَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیور کوئی اور نہیں ہے۔

6869- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِىْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللّٰهُ اَشَدُّ غَيْرًا

حدیث6866- بخاری(4925) ترمذی(1168) احمد(7209) ابن حبان(292) حاکم(8061) بیہقی(20811) ابویعلی(5998) معجم کبیر(223)

حدیث6868- بخاری(4925) ترمذی(1168) احمد(7209) ابن حبان(292) حاکم(8061) بیہقی(20811) ابویعلی(5998) معجم کبیر(223)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن غیرت کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ زیادہ ''غیور'' ہے۔

6870- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 990: قَوْلِهٖ تَعَالٰى (اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ)

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان: ''بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں''

6871- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَّزِيْدَ ابْنِ زُرَيْعٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ قُبْلَةً فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ قَالَ فَنَزَلَتْ (اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ) قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ اِلَيَّ هٰذِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ اُمَّتِيْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا۔ وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصے میں' نماز قائم کرو' بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے''۔

اس شخص نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! کیا یہ حکم صرف میرے لئے ہے آپ نے فرمایا: یہ میری امت کے ہر اس فرد کے لئے جو اس پر عمل کرے۔

6872- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَنَّهٗ اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ اِمَّا قُبْلَةً اَوْ مَسًّا بِيَدٍ اَوْ شَيْئًا كَاَنَّهٗ يَسْاَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَزِيْدَ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے یہ بات بتائی کہ اس نے کسی عورت بوسہ لیا ہے یا (راوی کو شک ہے) ہاتھ سے چھولیا ہے یا کوئی اور حرکت کی ہے وہ شخص دراصل اس عمل کا کفارہ دریافت کرنا چاہتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6873- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ اَصَابَ رَجُلٌ مِّنِ امْرَاَةٍ شَيْئًا دُوْنَ الْفَاحِشَةِ فَاَتٰى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَتٰى اَبَا بَكْرٍ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَزِيْدَ وَالْمُعْتَمِرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ

حدیث 6871- بخاری (503) ابوداؤد (4468) ترمذی (3114) ابن ماجہ (1398) احمد (3653) ابن حبان (1729) ابن خزیمہ (312) بیہقی (16861) ابویعلی (5240) معجم بیر (10482)

کچھ کیا۔ لیکن زنا نہیں تھا۔ وہ شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے اسے بڑا جرم قرار دیا وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہوں نے بھی اسے بڑی غلطی قرار دی پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6874 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ عَالَجْتُ امْرَاَةً فِىْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَاِنِّىْ اَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُوْنَ اَنْ اَمَسَّهَا فَاَنَا هٰذَا فَاقْضِ فِيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَكَ اللّٰهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَكَ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَاَتْبَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا دَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ) فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هٰذَا لَهٗ خَاصَّةً قَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً

✧✧ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے مدینہ کی آخری حد کے پاس ایک عورت کے پاس غلط حرکتیں کی ہیں۔ البتہ میں نے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی۔ میں موجود ہوں۔ آپ میرے بارے میں جو چاہیں فیصلہ کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارا پردہ رکھا تھا تو تمہیں بھی اپنا پردہ رکھنا چاہیے تھا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو کوئی جواب نہیں دیا وہ اٹھا اور چل دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیچھے ایک آدمی بھیجا وہ اس کو بلا کر لایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت کی۔

''دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے کچھ حصے میں' نماز قائم کرو' بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے''۔

حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! یہ (حکم) اس شخص کے ساتھ مخصوص ہے؟ آپ نے جواب دیا نہیں! یہ سب لوگوں کے لئے ہے۔

6875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ خَالِهِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِى الْاَحْوَصِ وَقَالَ فِىْ حَدِيْثِهٖ فَقَالَ مُعَاذٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا لِهٰذَا خَاصَّةً اَوْ لَنَا عَامَّةً قَالَ بَلْ لَكُمْ عَامَّةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ (حکم) اس شخص کے ساتھ مخصوص ہے؟ یا ہم سب کے لئے عام ہے؟ تو آپ نے جواب دیا' یہ تم سب کے لئے عام ہے۔

6876 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللّٰهِ قَالَ هَلْ حَضَرْتَ الصَّلٰوةَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قَدْ غُفِرَ لَكَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قابل حد جرم کا مرتکب ہوا ہوں۔ آپ مجھ پر حد جاری کریں۔ راوی کہتے ہیں اسی دوران نماز کا وقت ہو گیا۔ اس شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس شخص نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے آپ مجھ پر اللہ کی کتاب (فیصلے کے مطابق) حد قائم کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر تمہاری مغفرت ہو گئی ہے۔

6877 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ ابْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُمَامَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُوْدٌ مَّعَهُ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ انْصَرَفَ وَاتَّبَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْظُرُ مَا يَرُدُّ عَلَى الرَّجُلِ فَلَحِقَ الرَّجُلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ حِيْنَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ اَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّاْتَ فَاَحْسَنْتَ الْوُضُوْءَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتَ الصَّلٰوةَ مَعَنَا فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ اَوْ قَالَ ذَنْبَكَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے ہم بھی آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص آیا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے آپ مجھ پر حد جاری کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے' اس شخص نے اپنی بات دہراتے ہوئے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ آپ مجھ پر حد قائم کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پھر خاموش رہے۔ پھر نماز کھڑی ہو گئی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر جانے لگے تو وہ شخص بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گیا حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گیا تا کہ یہ دیکھوں کہ آپ اسے کیا جواب دیتے ہیں وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے آپ مجھ پر حد جاری کریں۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ جب تم اپنے گھر سے نکلے تھے تو کیا تم نے اچھی طرح وضو نہیں کیا تھا؟ اس نے عرض کی' جی ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے دریافت کیا' پھر تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی' اس نے عرض کی' جی ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری حد کو (راوی کو شک ہے یا شاید یہ کہا) تمہارے گناہ کو بخش دیا۔

حدیث 6876- ابوداؤد (4468) ترمذی (3112) ابن ماجہ (1398) احمد (4325) بیہقی (17331)

حدیث 6877- بخاری (2586) ابوداؤد (2878) ترمذی (1375) نسائی (3597) ابن ماجہ (2397) داری (2014) احمد (4624) ابن حبان (4056) ابن خزیمہ (311) حاکم (471) بیہقی (7433) معجم کبیر (474)

بَابُ 991: قَبُوْلِ تَوْبَةِ الْقَاتِلِ وَاِنْ كَثُرَ قَتْلُهُ

قاتل کی توبہ بھی قبول ہوتی ہے' اگر چہ اس نے بہت سے قتل کئے ہوں

6878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِى الصِّدِّيْقِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ نَفْسًا فَسَاَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَاهِبٍ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنَّهٗ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ نَفْسًا فَهَلْ لَّهٗ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ لَا فَقَتَلَهٗ فَكَمَّلَ بِهٖ مِائَةً ثُمَّ سَاَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَجُلٍ عَالِمٍ فَقَالَ اِنَّهٗ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لَهٗ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ يَّحُولُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ انْطَلِقْ اِلٰى اَرْضِ كَذَا وَكَذَا فَاِنَّ بِهَا اُنَاسًا يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مَعَهُمْ وَلَا تَرْجِعْ اِلٰى اَرْضِكَ فَاِنَّهَا اَرْضُ سَوْءٍ فَانْطَلَقَ حَتّٰى اِذَا نَصَفَ الطَّرِيْقَ اَتَاهُ الْمَوْتُ فَاخْتَصَمَتْ فِيْهِ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ فَقَالَتْ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ جَآءَ تَائِبًا مُّقْبِلًا بِقَلْبِهٖ اِلَى اللّٰهِ وَقَالَتْ مَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ اِنَّهٗ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَاَتَاهُمْ مَلَكٌ فِيْ صُوْرَةِ اٰدَمِيٍّ فَجَعَلُوْهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ قِيْسُوْا مَا بَيْنَ الْاَرْضَيْنِ فَاِلٰى اَيَّتِهِمَا كَانَ اَدْنٰى فَهُوَ لَهٗ فَقَاسُوْهُ فَوَجَدُوْهُ اَدْنٰى اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ اَرَادَ فَقَبَضَتْهُ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ ذُكِرَ لَنَا اَنَّهٗ لَمَّا اَتَاهُ الْمَوْتُ نَاءَ بِصَدْرِهٖ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم سے پہلے کے لوگوں میں ایک شخص نے ننانوے قتل کئے۔ پھر اس نے علاقے کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو اسے ایک عبادت گزار کے بارے میں بتایا گیا۔ وہ اس کے پاس آیا اور بتایا کہ اس نے ننانوے قتل کئے ہیں۔ کیا اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ اس راہب نے جواب دیا نہیں! اس شخص نے اس راہب کو بھی قتل کر دیا۔ یوں پورے 100 ہو گئے۔ پھر اس شخص نے علاقے کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو ایک عالم شخص کی طرف اس کی رہنمائی کی گئی۔ اس نے دریافت کیا کہ اس نے 100 قتل کئے ہیں۔ کیا اس کے لئے توبہ کی کوئی گنجائش ہے؟ اس عالم نے جواب دیئے بھلا اس کے اور توبہ کے درمیان کون حائل ہوسکتا ہے؟ تم فلاں علاقے میں جاؤ وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہے ہوں گے۔ تم بھی ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا اور اپنے علاقے میں نہ آنا کیونکہ وہ بری جگہ ہے۔

وہ شخص روانہ ہو گیا جب وہ آدھے راستے میں پہنچا تو اسے موت نے آ لیا۔ اس شخص کے بارے میں رحمت اور عذاب کے فرشتوں کے درمیان اختلاف ہو گیا رحمت کے فرشتوں نے یہ کہا: یہ شخص توبہ کر کے اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کر کے آ رہا تھا۔ عذاب کے فرشتوں نے کہا: اس شخص نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا' ایک فرشتہ آدمی کی شکل میں ان کے پاس آیا۔ انہوں نے اسے اپنا ثالث مقرر کیا۔ اس نے یہ فیصلہ دیا' دونوں طرف کی زمین کی پیمائش کرو۔ یہ دونوں علاقوں میں سے جس کے زیادہ قریب ہوگا اسی میں شمار ہوگا انہوں نے اس کی پیمائش کی تو وہ شخص اس علاقے کے زیادہ قریب تھا جہاں کا قصد کیا تھا تو رحمت کے فرشتوں نے اسے حاصل کر لیا۔

حدیث 6878- بخاری (3283) ابن ماجہ (2622) احمد (11170) ابن حبان (611) بیہقی (15614) ابو یعلی (1033) معجم کبیر (788)

قتادہ کہتے ہیں حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی تھی کہ ہمیں یہ پتا چلا ہے کہ جب اس شخص کی موت کا وقت قریب آیا تو وہ سینے کے بل (کھسک کر اپنی منزل کے قریب ہو گیا)

6879- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الصِّدِّيْقِ النَّاجِيَّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ نَفْسًا فَجَعَلَ يَسْاَلُ هَلْ لَهٗ مِنْ تَوْبَةٍ فَاَتٰى رَاهِبًا فَسَاَلَهٗ فَقَالَ لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ يَسْاَلُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ اِلٰى قَرْيَةٍ فِيْهَا قَوْمٌ صَالِحُوْنَ فَلَمَّا كَانَ فِيْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ اَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاٰى بِصَدْرِهٖ ثُمَّ مَاتَ فَاخْتَصَمَتْ فِيْهِ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ فَكَانَ اِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ اَقْرَبَ مِنْهَا بِشِبْرٍ فَجُعِلَ مِنْ اَهْلِهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص نے ننانوے قتل کئے اور یہ سوال کرتا رہا' کیا اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ وہ ایک راہب کے پاس آیا اور اس سے یہ سوال کیا تو راہب نے جواب دیا تمہارے لئے توبہ کی گنجائش نہیں ہے اس شخص نے راہب کو بھی قتل کر دیا پھر وہ یہی سوال کرتا رہا۔ پھر وہ اپنی بستی سے نکل کر ایک اور بستی کی طرف نکل گیا جس میں کچھ نیک لوگ رہتے تھے۔ راستے میں موت اس کے قریب آئی تو وہ سینے کے بل کھسک کر (اپنی بستی سے کچھ) دور ہو گیا۔ جب وہ مر گیا تو اس کے بارے میں رحمت اور عذاب کے فرشتے کے درمیان اختلاف ہو گیا کیونکہ وہ نیک بستی کے ایک بالشت کے برابر زیادہ قریب تھا اس لئے اسے ان بستی والوں میں شامل کر دیا گیا۔

6880- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ وَّزَادَ فِيْهِ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى هٰذِهٖ اَنْ تَبَاعَدِيْ وَاِلٰى هٰذِهٖ اَنْ تَقَرَّبِيْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں اللہ تعالیٰ نے (اس کی بستی کی) زمین کی طرف یہ وحی نازل کی کہ تم دور ہو جاؤ اور اس (نیک لوگوں کی بستی کی) زمین کو یہ حکم دیا کہ تم قریب ہو جاؤ۔

بَابُ 992: فِيْ سَعَةِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِدَاءِ كُلِّ مُسْلِمٍ بِكَافِرِيْنَ النَّارَ

اہل ایمان کیلئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت کا بیان' نیز جہنم کو ہر مسلمان کے فدیے میں کئی کافر دیئے جائیں گے

6881- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ دَفَعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُوْلُ هٰذَا فِكَاكُكَ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ایک یہودی یا عیسائی دے کر ارشاد فرمائے گا یہ تمہارے جہنم سے چھٹکارے کے لئے ہے۔

6882- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ عَوْنًا وَّسَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ بُرْدَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا شَهِدَا اَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوْتُ رَجُلٌ مُّسْلِمٌ اِلَّا اَدْخَلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ فَاسْتَحْلَفَهٗ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا

حدیث 6881- احمد (19685)

اِلٰـهَ اِلَّا هُـوَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَلَفَ لَهُ قَالَ فَلَمْ يُحَدِّثْنِىْ سَعِيْدٌ اَنَّهُ اسْتَحْلَفَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلٰى عَوْنٍ قَوْلَهُ

✧✧ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی مسلمان فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ جہنم میں ایک یہودی یا نصرانی داخل کر دیتا ہے۔

6883- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ عَفَّانَ وَقَالَ عَوْنُ بْنُ عُتْبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6884- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِىُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ اَبُوْ طَلْحَةَ الرَّاسِبِىُّ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِىْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَاسٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ بِذُنُوْبٍ اَمْثَالِ الْجِبَالِ فَيَغْفِرُهَا اللّٰهُ لَهُمْ وَيَضَعُهَا عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى فِيْمَا اَحْسِبُ اَنَا قَالَ اَبُوْ رَوْحٍ لَا اَدْرِىْ مِمَّنِ الشَّكُّ قَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ فَحَدَّثْتُ بِهٖ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَالَ اَبُوْكَ حَدَّثَكَ هٰذَا عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں قیامت کے دن کچھ مسلمان اپنے پہاڑوں جتنے گناہ کے ہمراہ آئیں گے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دے گا اور ان گناہوں کو یہودیوں اور عیسائیوں پر ڈال دے گا۔

ابوبردہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے دریافت کیا' کیا آپ کے والد نے یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کی ہے میں نے جواب دیا' جی ہاں!

6885- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِىِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِّابْنِ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِى النَّجْوٰى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ يُدْنَى الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ رَّبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ فَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوْبِهٖ فَيَقُوْلُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَعْرِفُ قَالَ فَاِنِّىْ قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِى الدُّنْيَا وَاِنِّىْ اَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطٰى صَحِيْفَةَ حَسَنَاتِهٖ وَاَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُوْنَ فَيُنَادٰى بِهِمْ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ هٰٓؤُلَاۤءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ

✧✧ صفوان بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو "نجویٰ" (سرگوشی) کے بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تو انہوں نے جواب دیا میں نے آپ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن کوئی مومن اللہ تعالیٰ کے قریب ہوگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت کے ذریعے چھپا کر اس سے اس کے گناہوں کو اعتراف کروائے گا اور دریافت کرے گا کیا تم پہچانتے ہو؟ وہ عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! میں پہچانتا ہوں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے دُنیا میں ان کے بارے میں تمہاری پردہ پوشی کی اور آج انہیں بخش دیتا ہوں پھر اس شخص کو اس کی نیکیوں

حدیث 6885- بخاری (5722) احمد (5436) ابن حبان (7356) ابویعلیٰ (5751)

کو صحیفہ دیدیا جائے گا جہاں تک کفار اور منافقین کا معاملہ ہے انہیں ساری مخلوق کے سامنے یہ کہہ کر بلایا جائے گا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو جھٹلایا ہے۔

بَابُ 993: حَدِيْثِ تَوْبَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَّصَاحِبَيْهِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اور ان کے دوساتھیوں کی توبہ کا واقعہ

6886- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ مَوْلٰى بَنِيْ اُمَيَّةَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ثُمَّ غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ وَهُوَ يُرِيْدُ الرُّوْمَ وَنَصَارَى الْعَرَبِ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِّنْ بَنِيْهِ حِيْنَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُّحَدِّثُ حَدِيْثَهٗ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ اِلَّا فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ غَيْرَ اَنِّيْ قَدْ تَخَلَّفْتُ فِيْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَّلَمْ يُعَاقِبْ اَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهُ اِنَّمَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ يُرِيْدُوْنَ عِيْرَ قُرَيْشٍ حَتّٰى جَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلٰى غَيْرِ مِيْعَادٍ وَّلَقَدْ شَهِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِيْنَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَا اُحِبُّ اَنَّ لِيْ بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَّاِنْ كَانَتْ بَدْرٌ اَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا وَكَانَ مِنْ خَبَرِيْ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّيْ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِيْ تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا رَاحِلَتَيْنِ قَطُّ حَتّٰى جَمَعْتُهُمَا فِيْ تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَغَزَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَرٍّ شَدِيْدٍ وَّاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيْدًا وَّمَفَازًا وَّاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيْرًا فَجَلَا لِلْمُسْلِمِيْنَ اَمْرَهُمْ لِيَتَاَهَّبُوْا اُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَاَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِمُ الَّذِيْ يُرِيْدُ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيْرٌ وَّلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابُ حَافِظٍ يُّرِيْدُ بِذٰلِكَ الدِّيْوَانَ قَالَ كَعْبٌ فَقَلَّ رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّتَغَيَّبَ يَظُنُّ اَنَّ ذٰلِكَ سَيَخْفٰى لَهٗ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيْهِ وَحْيٌ مِّنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَغَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِيْنَ طَابَتِ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ فَاَنَا اِلَيْهَا اَصْعَرُ فَتَجَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ مَعَهٗ وَطَفِقْتُ اَغْدُوْ لِكَيْ اَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَاَرْجِعُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا وَّاَقُوْلُ فِيْ نَفْسِيْ اَنَا قَادِرٌ عَلٰى ذٰلِكَ اِذَا اَرَدْتُّ فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ يَتَمَادٰى بِيْ حَتّٰى اسْتَمَرَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا وَّالْمُسْلِمُوْنَ مَعَهٗ وَلَمْ اَقْضِ مِنْ جَهَازِيْ شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ يَتَمَادٰى بِيْ حَتّٰى اَسْرَعُوْا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ فَهَمَمْتُ اَنْ اَرْتَحِلَ فَاُدْرِكَهُمْ فَيَا لَيْتَنِيْ فَعَلْتُ ثُمَّ لَمْ يُقَدَّرْ ذٰلِكَ لِيْ فَطَفِقْتُ اِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوْجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْزُنُنِيْ اَنِّيْ لَا اَرٰى لِيْ اُسْوَةً اِلَّا رَجُلًا مَغْمُوْصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ اَوْ رَجُلًا مِّمَّنْ عَذَرَ اللّٰهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَلَغَ تَبُوْكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوْكَ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سَلِمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَبَسَهٗ بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِيْ عِطْفَيْهِ فَقَالَ لَهٗ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ اِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلٰى ذٰلِكَ رَاٰى رَجُلًا مُبَيِّضًا يَزُوْلُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ اَبَا خَيْثَمَةَ فَاِذَا هُوَ اَبُوْ خَيْثَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ وَهُوَ الَّذِيْ تَصَدَّقَ بِصَاعِ التَّمْرِ حِيْنَ لَمَزَهُ الْمُنَافِقُوْنَ فَقَالَ كَعْبُ ابْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَجَّهَ قَافِلًا مِّنْ تَبُوْكَ حَضَرَنِيْ بَثِّيْ فَطَفِقْتُ اَتَذَكَّرُ الْكَذِبَ وَاَقُوْلُ بِمَ اَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ غَدًا وَّاَسْتَعِيْنُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلَّ ذِيْ رَاْيٍ مِّنْ اَهْلِيْ فَلَمَّا قِيْلَ لِيْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ حَتّٰى عَرَفْتُ اَنِّيْ لَنْ اَنْجُوَ مِنْهُ بِشَيْءٍ اَبَدًا فَاَجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَصَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَّكَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذٰلِكَ جَآئَهُ الْمُخَلَّفُوْنَ فَطَفِقُوْا يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْهِ وَيَحْلِفُوْنَ لَهُ وَكَانُوْا بِضْعَةً وَّثَمَانِيْنَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ اِلَى اللّٰهِ حَتّٰى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ اَمْشِيْ حَتّٰى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِيْ مَا خَلَّفَكَ اَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا لَرَاَيْتُ اَنِّيْ سَاَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُذْرٍ وَّلَقَدْ اُعْطِيْتُ جَدَلًا وَّلٰكِنِّيْ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيْثَ كَذِبٍ تَرْضٰى بِهِ عَنِّيْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يُّسْخِطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيْثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيْهِ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ فِيْهِ عُقْبَى اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَانَ لِيْ عُذْرٌ وَّاللّٰهِ مَا كُنْتُ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّيْ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيْكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِّنْ بَنِيْ سَلِمَةَ فَاتَّبَعُوْنِيْ فَقَالُوْا لِيْ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْنَاكَ اَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هٰذَا لَقَدْ عَجَزْتَ فِيْ اَنْ لَّا تَكُوْنَ اعْتَذَرْتَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اعْتَذَرَ بِهِ اِلَيْهِ الْمُخَلَّفُوْنَ فَقَدْ كَانَ كَافِيَكَ ذَنْبَكَ اسْتِغْفَارُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا زَالُوْا يُؤَنِّبُوْنَنِيْ حَتّٰى اَرَدْتُّ اَنْ اَرْجِعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُكَذِّبَ نَفْسِيْ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِيَ هٰذَا مَعِيْ مِنْ اَحَدٍ قَالُوْا نَعَمْ لَقِيَهُ مَعَكَ رَجُلَانِ قَالَا مِثْلَ مَا قُلْتَ فَقِيْلَ لَهُمَا مِثْلَ مَا قِيْلَ لَكَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوْا مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيْعَةَ الْعَامِرِيُّ وَهِلَالُ بْنُ اُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ قَالَ فَذَكَرُوْا لِيْ رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيْهِمَا اُسْوَةٌ قَالَ فَمَضَيْتُ حِيْنَ ذَكَرُوْهُمَا لِيْ قَالَ وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِيْنَ عَنْ كَلَامِنَا اَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ وَقَالَ تَغَيَّرُوْا لَنَا حَتّٰى تَنَكَّرَتْ لِيْ فِيْ نَفْسِيَ الْاَرْضُ فَمَا هِيَ بِالْاَرْضِ الَّتِيْ اَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلٰى ذٰلِكَ خَمْسِيْنَ لَيْلَةً فَاَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِيْ بُيُوْتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَاَمَّا اَنَا فَكُنْتُ اَشَبَّ الْقَوْمِ وَاَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ اَخْرُجُ فَاَشْهَدُ الصَّلٰوةَ وَاَطُوْفُ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِيْ اَحَدٌ وَّاٰتِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِيْ مَجْلِسِهٖ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَاَقُوْلُ فِيْ نَفْسِيْ هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ اَمْ لَا ثُمَّ اُصَلِّيْ قَرِيْبًا مِّنْهُ وَاُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَاِذَا اَقْبَلْتُ عَلٰى صَلٰوتِيْ نَظَرَ اِلَيَّ وَاِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ اَعْرَضَ عَنِّيْ حَتّٰى اِذَا طَالَ ذٰلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِيْنَ مَشَيْتُ حَتّٰى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ اَبِيْ قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّيْ وَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا قَتَادَةَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمَنَّ اَنِّيْ اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ فَسَكَتَ فَعُدْتُّ فَنَاشَدْتُّهُ فَسَكَتَ فَعُدْتُّ فَنَاشَدْتُّهُ فَقَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتّٰى

تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ فَبَيْنَا اَنَا اَمْشِيْ فِيْ سُوْقِ الْمَدِيْنَةِ اِذَا نَبَطِيٌّ مِّنْ نَبَطِ اَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيْعُهُ بِالْمَدِيْنَةِ يَقُوْلُ مَنْ يَّدُلُّ عَلٰى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيْرُوْنَ لَهُ اِلَيَّ حَتّٰى جَآئَنِيْ فَدَفَعَ اِلَيَّ كِتَابًا مِّنْ مَّلِكِ غَسَّانَ وَكُنْتُ كَاتِبًا فَقَرَاْتُهُ فَاِذَا فِيْهِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّهُ قَدْ بَلَغَنَا اَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللّٰهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَّلَا مَضْيَعَةٍ فَالْحَقْ بِنَا نُوَاسِكَ قَالَ فَقُلْتُ حِيْنَ قَرَاْتُهَا وَهٰذِهٖ اَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ فَتَيَامَمْتُ بِهَا التَّنُّوْرَ فَسَجَرْتُهَا بِهَا حَتّٰى اِذَا مَضَتْ اَرْبَعُوْنَ مِنَ الْخَمْسِيْنَ وَاسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ اِذَا رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْنِيْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَعْتَزِلَ امْرَاَتَكَ قَالَ فَقُلْتُ اُطَلِّقُهَا اَمْ مَّاذَا اَفْعَلُ قَالَ لَا بَلِ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبَنَّهَا قَالَ فَاَرْسَلَ اِلٰى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذٰلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِامْرَاَتِي الْحَقِيْ بِاَهْلِكِ فَكُوْنِيْ عِنْدَهُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ قَالَ فَجَآئَتِ امْرَاَةُ هِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هِلَالَ بْنَ اُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ لَّيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ اَنْ اَخْدُمَهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَّا يَقْرَبَنَّكِ فَقَالَتْ اِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا بِهٖ حَرَكَةٌ اِلٰى شَيْءٍ وَّ وَاللّٰهِ مَا زَالَ يَبْكِيْ مُنْذُ كَانَ مِنْ اَمْرِهٖ مَا كَانَ اِلٰى يَوْمِهٖ هٰذَا قَالَ فَقَالَ لِيْ بَعْضُ اَهْلِيْ لَوِ اسْتَاْذَنْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَاَتِكَ فَقَدْ اَذِنَ لِامْرَاَةِ هِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ اَنْ تَخْدُمَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَا اَسْتَاْذِنُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيْنِيْ مَاذَا يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنْتُهُ فِيْهَا وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ قَالَ فَلَبِثْتُ بِذٰلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ فَكَمَلَ لَنَا خَمْسُوْنَ لَيْلَةً مِنْ حِيْنَ نُهِيَ عَنْ كَلَامِنَا قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِيْنَ لَيْلَةً عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِنَا فَبَيْنَا اَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِيْ وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ اَوْفٰى عَلٰى سَلْعٍ يَقُوْلُ بِاَعْلٰى صَوْتِهٖ يَا كَعْبَ ابْنَ مَالِكٍ اَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَّعَرَفْتُ اَنْ قَدْ جَآءَ فَرَجٌ قَالَ فَاٰذَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْنَا حِيْنَ صَلّٰى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُوْنَنَا فَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُوْنَ وَرَكَضَ رَجُلٌ اِلَيَّ فَرَسًا وَّسَعٰى سَاعٍ مِّنْ اَسْلَمَ قِبَلِيْ وَاَوْفَى الْجَبَلَ فَكَانَ الصَّوْتُ اَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَآئَنِي الَّذِيْ سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِيْ فَنَزَعْتُ لَهُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُمَا اِيَّاهُ بِبِشَارَتِهٖ وَاللّٰهِ مَا اَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَّاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا فَانْطَلَقْتُ اَتَاَمَّمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنِّئُوْنِيْ بِالتَّوْبَةِ وَيَقُوْلُوْنَ لِتَهْنِئْكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ حَتّٰى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ يُهَرْوِلُ حَتّٰى صَافَحَنِيْ وَهَنَّاَنِيْ وَاللّٰهِ مَا قَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ غَيْرُهُ قَالَ فَكَانَ كَعْبٌ لَا يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ السُّرُوْرِ وَيَقُوْلُ اَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ قَالَ فَقُلْتُ اَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَقَالَ لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَاَنَّ وَجْهَهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ قَالَ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذٰلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قَالَ فَقُلْتُ فَاِنِّيْ اُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ قَالَ وَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ اِنَّمَا اَنْجَانِيْ بِالصِّدْقِ وَاِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ لَّا اُحَدِّثَ اِلَّا

صِدْقًا مَا بَقِيتُ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اَنَّ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَبْلَاهُ اللّٰهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيْثِ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى يَوْمِي هٰذَا اَحْسَنَ مِمَّا اَبْلَانِيَ اللّٰهُ بِهِ وَاللّٰهِ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِبَةً مُنْذُ قُلْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى يَوْمِي هٰذَا وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَّحْفَظَنِي اللّٰهُ فِيْمَا بَقِيَ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهُ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ) حَتّٰى بَلَغَ (يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ) قَالَ كَعْبٌ وَّاللّٰهِ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ اِذْ هَدَانِيَ اللّٰهُ لِلْاِسْلَامِ اَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا اَكُوْنَ كَذَبْتُهُ فَاَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا اِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِلَّذِيْنَ كَذَبُوْا حِيْنَ اَنْزَلَ الْوَحْيَ شَرَّ مَا قَالَ لِاَحَدٍ وَّقَالَ اللّٰهُ (سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْنَ) قَالَ كَعْبٌ كُنَّا خُلِّفْنَا اَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ اَمْرِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَلَفُوْا لَهُ فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَاَرْجَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَنَا حَتّٰى قَضَى اللّٰهُ فِيْهِ فَبِذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا) وَلَيْسَ الَّذِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ مِمَّا خُلِّفْنَا تَخَلُّفَنَا عَنِ الْغَزْوِ وَاِنَّمَا هُوَ تَخْلِيْفُهُ اِيَّانَا وَاِرْجَاؤُهُ اَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ وَاعْتَذَرَ اِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ

◈◈ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ غزوۂ تبوک کے لئے تشریف لے گئے آپ کا مقصد اہل روم اور شام کے عرب عیسائیوں سے مقابلہ کرنا تھا۔

ابن شہاب کہتے ہیں مجھے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے پوتے عبدالرحمٰن نے یہ بات بتائی ہے کہ جب حضرت کعب رضی اللہ عنہ نابینا ہو گئے اس وقت (میرے والد) عبداللہ بن کعب انہیں ساتھ لے کر جایا کرتے تھے۔ عبداللہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو غزوۂ تبوک میں نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ایسے کسی غزوے میں نبی اکرم ﷺ سے پیچھے نہیں رہا۔ جس میں آپ نے خود شرکت کی ہو البتہ غزوۂ تبوک میں ایسا ہو گیا ہاں! غزوۂ بدر میں بھی میں پیچھے رہ گیا تھا۔ لیکن نبی اکرم ﷺ نے اس غزوے میں پیچھے رہ جانے والوں میں سے کسی ایک پر ناراضگی کا اظہار نہیں کیا تھا چونکہ نبی اکرم ﷺ اور مسلمان قریش کے قافلے پر حملے کے لئے نکلے تھے اور اللہ تعالیٰ نے ان کا سامنا' توقع کے برعکس' دشمن سے کروا دیا۔

شب عقبہ میں' میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھا جب ہم نے اسلام قبول کیا تھا مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ اس رات حاضری کے عوض میں مجھے بدر کی حاضری نصیب ہو جاتی۔ اگر چہ بدر میں شرکت کی فضیلت کا تذکرہ لوگوں میں بہت زیادہ ہے۔

غزوۂ تبوک میں' میرے نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ یہ ہے کہ میں جب اس غزوے میں آپ سے پیچھے رہ گیا تھا اس وقت جتنا طاقتور اور خوشحال تھا۔ اس سے پہلے اتنا کبھی نہیں تھا اللہ کی قسم! اس سے پہلے میرے پاس کبھی بھی دو اونٹنیاں اکٹھی نہیں ہوئی تھیں لیکن اس غزوہ کے موقع پر میرے پاس دو اونٹنیاں تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے شدید گرمی کے موسم میں یہ غزوہ کیا آپ

نے مسلمانوں کو اپنے ارادے سے آگاہ کر دیا تا کہ وہ اس جنگ کی تیاری کر لیں۔ آپ نے انہیں اپنے منصوبے سے آگاہ کیا نبی اکرم ﷺ کے بہت سے مسلمان تھے جنہیں کسی رجسٹر میں نوٹ نہیں کیا جا سکتا۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں شائد ہی کوئی شخص ایسا ہو جو یہ سوچ کر اس غزوے میں شریک نہ ہو کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی جانب سے نبی اکرم ﷺ پر اس بارے میں وحی نازل نہیں ہو گی آپ سے اس کی غیر حاضری کا معاملہ مخفی رہے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ غزوہ اس وقت کیا جب پھل اور سائے بہترین ہو گئے تھے اور میں ان میں مشغول تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اور آپ کے ساتھ دوسرے مسلمانوں نے جنگ کی تیاری کر لی اور میں یہ کام آج کل پر ڈالتا رہا اور کچھ نہیں کر سکا۔ میں یہی سوچتا رہا کہ میں جب چاہوں گا آسانی سے ایسا کر لوں گا۔ میں یہی کچھ سوچتا رہا اور لوگوں نے تیاری کر بھی لی۔ ایک دن نبی اکرم ﷺ اور مسلمان روانہ ہو گئے۔ لیکن میں کوئی تیاری نہیں کر سکا اگلا دن آ گیا میں نے پھر بھی کچھ نہیں کیا۔ روز ایسا ہی ہوتا رہا۔ مسلمان تیزی سے دشمن کے مد مقابل پہنچ گئے اور انہوں نے جنگ کی تیاری کر لی میں نے ارادہ کیا کہ اب میں سوار ہو کر ان تک پہنچ جاؤں' کاش میں ایسا کر لیتا لیکن یہ بات میرے نصیب ہی میں نہیں تھی نبی اکرم ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد میں لوگوں میں آتا تو مجھے بہت افسوس ہوتا کہ یہ سب وہ لوگ تھے جو منافق تھے یا جو جہاد میں شرکت سے معذور تھے تبوک پہنچنے تک نبی اکرم ﷺ کو میرا خیال نہیں آیا ایک دن جب آپ تبوک میں کچھ لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے۔ آپ نے دریافت کیا' کعب بن مالک کو کیا ہوا ہے؟ بنو سلمہ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! وہ اپنی خوشحالی کی وجہ سے نہیں آ سکا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: تم نے بہت غلط بات کہی ہے۔ اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس کے بارے میں صرف بہتر ہی سوچتے ہیں نبی اکرم ﷺ خاموش رہے اسی دوران دور سے ایک سفید پوش آتا ہوا دکھائی دیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ ابوخثیمہ ہونا چاہیے۔ وہ ابوخثیمہ انصاری ہی تھے یہ وہی صاحب ہیں جنہوں نے ایک صاع کھجوریں صدقہ کی تھیں تو منافقین نے انہیں طعنے دیئے تھے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب مجھے پتا چلا کہ نبی اکرم ﷺ تبوک سے واپس تشریف لا رہے ہیں تو مجھے دوبارہ پریشانی لاحق ہو گئی میں نے اس جھوٹے (عذر) کے بارے میں سوچنا شروع کر دیا جسے بیان کر کے میں آپ کی ناراضگی سے نجات حاصل کر سکوں میں نے اپنے گھر والوں سے بھی مدد مانگی جب مجھے یہ بتایا گیا کہ نبی اکرم ﷺ پہنچنے ہی والے ہیں تو وہ تمام جھوٹے بہانے مجھے بھول گئے اور مجھے یہ شعور آ گیا کہ میں اپنے کسی جھوٹے بہانے کے ذریعے نجات حاصل نہیں کر سکتا اس لئے میں نے آپ سے سچ بات کہنے کا ارادہ کیا

اگلی صبح نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ جب کسی سفر سے واپس تشریف لائے تھے تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لاتے تھے وہاں دو رکعات ادا کرتے اور پھر لوگوں سے ملنے کے لئے بیٹھ جاتے۔ جب آپ تشریف فرما ہوئے تو پیچھے رہ جانے والے لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہونے لگے اور قسمیں اٹھا کر عذر پیش کرنے لگے ان کی تعداد اسی سے کچھ زیادہ تھی نبی اکرم ﷺ نے ان کے ظاہری عذر کو قبول کیا۔ ان سے بیعت لی اور ان کے لئے دعائے مغفرت کی اور ان کے باطن کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا۔

جب میں حاضر خدمت ہوا اور میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ مسکرائے جیسے کوئی ناراض شخص مسکراتا ہے آپ نے حکم دیا'

آگے آ جاؤ! میں آگے آ کر آپ کے سامنے بیٹھ گیا آپ نے مجھ سے دریافت کیا۔ تم پیچھے کیوں رہ گئے تھے؟ تم نے تو سواری خرید نہیں لی تھی؟' میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اگر میں آپ کی بجائے کسی دنیا دار آدمی کے پاس بیٹھا ہوا ہوتا تو مجھے پتہ ہے کہ میں عذر پیش کر کے اس کی ناراضگی سے بچ جاتا لیکن اگر آج میں آپ کے ساتھ جھوٹ بول کر اس کے ذریعے آپ کو راضی کروں گا تو عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا لیکن اگر میں اب آپ کے ساتھ سچی بات کروں گا تو آپ مجھ سے ناراض ہوں گے لیکن مجھے اُمید ہے کہ آخر کار اللہ تعالیٰ میرا انجام بہتر کرے گا۔

اللہ کی قسم! میرا کوئی عذر نہیں ہے اللہ کی قسم! آپ سے پیچھے رہ جانے کے وقت میں جتنا طاقتور اور خوشحال تھا اس سے پہلے کبھی نہیں تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے (پھر آپ نے مجھے حکم دیا) اب تم جاؤ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہارے بارے میں فیصلہ کر دے میں وہاں سے اُٹھ گیا۔ بنو سلمہ سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ بھی میرے ساتھ اُٹھے اور میرے پیچھے آ گئے۔ انہوں نے مجھ سے کہا: اللہ کی قسم! ہم نہیں جانتے کہ تم نے اس سے پہلے بھی کوئی گناہ کیا ہو۔ کیا تم ایسا نہیں کر سکتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کوئی عذر پیش کر دیتے جیسے پیچھے رہ جانے والے دوسرے لوگوں نے پیش کئے تھے اور تمہاری بخشش کے لئے نبی اکرم ﷺ کا دعائے مغفرت ہی کر دینا کافی تھا تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اللہ کی قسم! وہ لوگ مجھے ملامت کرتے رہے یہاں تک میں نے سوچا کہ میں واپس نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جاتا ہوں اور اپنی ہی بات کی تکذیب کر دیتا ہوں۔ پھر میں نے ان لوگوں سے پوچھا کیا کسی اور کے ساتھ بھی میرے جیسا معاملہ پیش آیا ہے انہوں نے جواب دیا' ہاں! دو آدمیوں کے ساتھ تمہارے جیسا معاملہ ہوا ہے۔ ان دونوں نے بھی تمہاری طرح (کوئی عذر پیش نہیں) کیا اور ان دونوں کو بھی وہی ہدایت کی گئی ہے جو تمہیں کی گئی ہے میں نے دریافت کیا' وہ دونوں کون ہیں؟ انہوں نے بتایا' مرادہ بن ربیعہ عامری اور بلال بن اُمیہ واقفی ہیں انہوں نے مجھے دو ایسے آدمیوں کے بارے میں بتایا تھا جو دونوں نے نیک تھے اور ان دونوں کو غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل تھا اور ان کا طریقہ کار قابل اتباع تھا۔ جب انہوں نے مجھے ان دو حضرات کے بارے میں بتایا تو میں گھر واپس چلا گیا۔ نبی اکرم ﷺ مسلمانوں کو ہمارے ساتھ بات چیت کرنے سے منع کر دیا آپ سے پیچھے رہ جانے والوں میں صرف ہم تین کے بارے میں یہ حکم تھا لوگ ہمارے ساتھ بات چیت سے اجتناب کرنے لگے اور ہمارے لئے اجنبی ہو گئے یہاں تک کہ اپنے ہی علاقے کے بارے میں مجھے یوں محسوس ہونے لگا کہ یہ علاقہ نہیں ہے جسے ہم پہچانتا ہوں اسی طرح پچاس دن گزر گئے۔ میرے دونوں ساتھی گوشہ نشین ہو گئے اور اپنے گھر میں بیٹھ روتے رہتے۔ میں (ہم تینوں میں) زیادہ نوجوان اور طاقتور تھا میں باجماعت نماز پڑھنے کے لئے آیا کرتا تھا اور بازار میں بھی گھومتا پھرتا تھا لیکن میرے ساتھ کوئی بات نہیں کرتا نبی اکرم ﷺ تشریف لاتے تھے نماز کے بعد جب آپ تشریف فرما ہوئے تھے تو میں آپ کو سلام کیا کرتا تھا اور اس کا جائزہ لیتا تھا کہ آیا آپ نے سلام کا جواب دینے کے لئے اپنے مبارک ہونٹوں کو جنبش دی ہے یا نہیں میں آپ کے قریب کھڑا ہو کر نماز پڑھا کرتا تھا اور چوری چھپے آپ کی طرف دیکھا کرتا تھا۔ جب میں اپنی نماز کی طرف متوجہ ہوتا تھا تو آپ میری طرف دیکھا کرتے تھے اور جب میں آپ کی طرف متوجہ ہوتا تھا تو آپ اپنی توجہ دوسری طرف کر لیتے تھے۔ ہمارے ساتھ مسلمانوں کی لاتعلقی طویل ہو گئی تو ایک دن میں جاتے ہوئے ابوقتادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھا۔ وہ میرے چچازاد تھے اور میرے محبوب ترین شخص تھے میں نے انہیں سلام کیا تو اللہ کی قسم! انہوں نے مجھے سلام کا جواب بھی نہیں دیا۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوقتادہ! میں آپ کو اللہ کے نام کی قسم دے کر پوچھتا

ہوں کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں؟ وہ خاموش رہے میں نے انہیں دوبارہ قسم دی تو وہ پھر خاموش رہے میں نے انہیں پھر قسم دی تو وہ صرف یہ بولے اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے میں واپس مڑا اور باغ سے باہر آ گیا میں مدینہ منورہ کے بازار سے گزر رہا تھا کہ اسی دوران ایک نبطی' یہ وہ لوگ ہیں جو شام سے تعلق رکھتے ہیں اور خوراک فروخت کرنے کے لئے مدینہ منورہ آئے ہیں یہ پوچھتا پھر رہا تھا کون کعب بن مالک تک میری رہنمائی کرے گا؟ لوگوں نے اسے اشارے کے ذریعے میرے بارے میں بتایا وہ میرے پاس آیا اور اس نے غسان کے گورنر کو خط مجھے دیا میں پڑھنا جانتا تھا میں نے وہ خط پڑھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

''امابعد! ہمیں پتا چلا ہے کہ تمہارے آقا نے تمہارے ساتھ زیادتی کی ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں ذلت اور رسوائی کے عالم میں رہنے کے لئے پیدا نہیں کیا تم ہمارے پاس آ جاؤ ہم تمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں گے''۔

جب میں نے یہ پڑھا تو یہ سوچا کہ یہ دوسری مصیبت ہے میں نے اسے ایک تنور میں پھینک دیا وہ جل گیا۔ چالیس دن گزر گئے (ہمارے بارے میں) کوئی وحی نازل نہیں ہوئی۔ نبی اکرم ﷺ کا پیغام رساں میرے پاس آیا اور بولا نبی اکرم ﷺ نے تمہیں یہ ہدایت کی ہے کہ تم اپنی بیوی سے الگ رہو میں نے کہا: کیا میں اسے طلاق دے دوں؟ یا پھر مجھے کیا کرنا چاہیے؟ اس نے جواب دیا' تم اس سے الگ رہو اور اس کے قریب نہ جاؤ نبی اکرم ﷺ نے یہی ہدایت میرے بقیہ دونوں ساتھیوں کو بھی بھجوائی تھی میں نے اپنی بیوی سے کہا: تم میکے چلی جاؤ اور اس وقت تک وہاں رہو جب تک اللہ تعالیٰ اس معاملے کا فیصلہ نہ کر دے (میرے ایک ساتھی) ہلال بن امیہ کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! ہلال بن امیہ بہت بوڑھے ہیں ان کی خدمت میں کرنے والا کوئی نہیں ہے کیا آپ اس بات کو ناپسند کریں گے کہ میں ان کی خدمت کرتی رہوں نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا' نہیں! لیکن وہ تمہارے قریب نہ آئے اس خاتون نے عرض کی' اللہ کی قسم! وہ تو ایسا کچھ نہیں کریں گے۔ اللہ کی قسم! جس دن سے یہ معاملہ شروع ہوا ہے اس دن سے لے کر آج تک وہ رو رہے ہیں۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے گھر والوں میں سے کسی نے مجھ سے یہ کہا کہ تم بھی اپنی بیوی کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگ لو آپ نے ہلال بن امیہ کی اہلیہ کو ان کی خدمت کرنے کی ہدایت کی ہے۔ میں نے جواب دیا' میں اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے اجازت نہیں مانگوں گا۔ کیونکہ مجھے نہیں معلوم کہ جب میں آپ سے اس بارے میں اجازت مانگوں گا تو آپ مجھے کیا جواب دیں گے۔ کیوں کہ میں ایک نوجوان آدمی ہوں اسی طرح دس دن گزر گئے نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ہم سے بات چیت کرنے سے جو منع کیا تھا اسے پچاس دن گزر گئے پچاسویں دن کی صبح میں نے اپنے گھر کی چھت پر فجر کی نماز ادا کی اور ابھی میں اس حالت میں بیٹھا ہوا تھا جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے مجھے اپنے آپ سے الجھن ہو رہی تھی اور زمین اپنی تمام تر کشادگی کے باوجود مجھ پر تنگ ہو گئی تھی اسی دوران میں نے کسی شخص کو ''سلع'' پہاڑ سے بلند آواز میں یہ اعلان کرتے ہوئے سنا۔ اے کعب بن مالک! تمہارے لئے خوشخبری ہے میں سجدے میں گر گیا اور مجھے اندازہ ہو گیا کہ اب آسانی نصیب ہو گئی ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فجر کی نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کو یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری توبہ قبول کر لی ہے تو کچھ لوگ ہمیں خوشخبری سنانے کے لئے آئے کچھ لوگ خوشخبری سنانے کے لئے میرے دونوں ساتھیوں کی طرف چلے گئے ایک شخص گھوڑے پر سوار ہو کر میری طرف آیا اور قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والا ایک شخص دوڑ کر میری طرف آیا۔ وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اس کی آواز گھڑسوار سے

تیز تھی۔ میں نے جس کی آواز سنی جب وہ مجھے خوشخبری سنانے کے لئے میرے پاس آیا تو اس کی خوشخبری کی وجہ سے میں نے اپنے کپڑے اسے دیدیئے اللہ کی قسم! اس دن میرے پاس صرف وہی کپڑے تھے۔ میں نے عاریت کے طور پر دو کپڑے لے کر انہیں پہنا اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضری کے لئے روانہ ہو گیا۔ لوگ گروہ در گروہ مجھ سے ملتے رہے اور توبہ کی قبولیت پر مجھے مبارکباد دیتے رہے اور یہ کہتے رہے اللہ تعالیٰ نے جو تمہاری توبہ قبول کی ہے اس پر تمہیں مبارک ہو یہاں تک میں مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ آپ کے اردگرد اور لوگ بھی موجود تھے طلحہ بن عبید اللہ کھڑے ہوئے اور لپک کی میری طرف آئے انہوں نے میرے ساتھ مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی اللہ کی قسم! ان کے علاوہ اور کوئی مہاجرین کھڑا نہیں ہوا (راوی کہتے ہیں) حضرت کعب رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا یہ احسان کبھی نہیں بھولے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا تو آپ کا چہرہ مبارک خوشی کے عالم میں چمک رہا تھا آپ نے فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو کہ جب سے تم پیدا ہوئے ہو آج سے زیادہ بہتر دن تمہارے لئے اور کوئی نہیں ہوا میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! (یہ خوشخبری) آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مسرور ہوتے تھے تو آپ کا چہرہ مبارک یوں روشن ہوتا تھا جیسے وہ چاند کا ٹکڑا ہو یہ بات ہم سب کو معلوم تھی جب میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا تو میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! اپنی توبہ قبول ہونے کی خوشی میں اپنے مال کو صدقہ کے طور پر اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے تو میں نے عرض کی' میں خیبر میں اپنی اراضی کو اپنے پاس رکھتا ہوں میں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! مجھے سچ بولنے کی وجہ سے نجات ملی ہے اور میری توبہ قبول ہونے کے بعد اب میں ہمیشہ سچ ہی بولوں گا۔ جب تک زندہ رہوں گا۔

6887- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَوَآءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

6888- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَّكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِيْنَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُّحَدِّثُ حَدِيْثَهُ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَزَادَ فِيْهِ عَلٰى يُوْنُسَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُرِيْدُ غَزْوَةً اِلَّا وَرّٰى بِغَيْرِهَا حَتّٰى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيْثِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اَبَا خَيْثَمَةَ وَلُحُوقَهُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت کعب نابینا ہو گئے تو عبیداللہ بن کعب انہیں ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ عبداللہ کہتے ہیں' میں نے حضرت کعب بن مالک کو' غزوۂ تبوک میں ان کے نبی اکرم سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ بیان کیا ہے۔ (اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔ تاہم اسی روایت میں یہ بات زائد ہے) جب نبی اکرم کسی غزوے میں تشریف لے جاتے تو اس کا معاملہ اشارے کے طور پر ذکر کرتے یہاں تک کہ غزوۂ تبوک کا موقع آ گیا' ایک روایت میں حضرت ابوخیثمہ

اوران کے نبی اکرم سے آ ملنے کا ذکر نہیں ہے۔

6889-وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهٖ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ وَّكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِیْنَ اُصِیْبَ بَصَرُهٗ وَكَانَ اَعْلَمَ قَوْمِهٖ وَاَوْعَاهُمْ لِاَحَادِیْثِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَّهُوَ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِیْنَ تِیْبَ عَلَیْهِمْ یُحَدِّثُ اَنَّهٗ لَمْ یَتَخَلَّفْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ غَیْرَ غَزْوَتَیْنِ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ وَقَالَ فِیْهِ وَغَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَاسٍ كَثِیْرٍ یَزِیْدُوْنَ عَلٰى عَشْرَةِ اٰلَافٍ وَّلَا یَجْمَعُهُمْ دِیْوَانُ حَافِظٍ

✧✧ عبدالرحمٰن عبداللہ اپنے چچا' عبیداللہ بن کعب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں یہ عبیداللہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر چلا کرتے تھے جب ان کی بینائی رخصت ہو چکی تھی یہ عبیداللہ اپنی قوم کے سب سے بڑے عالم اور حافظ تھے یہ بیان کرتے ہیں میں نے اپنے والد حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو جو ان تین میں سے ایک تھے جن کی توجہ قبول ہوئی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ وہ دو غزوات (غزوۂ بدر اور غزوۂ تبوک) کے علاوہ کسی اور غزوے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہے۔ اس روایت میں یہ بات بھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے لوگوں کے ہمراہ اس غزوے میں شرکت کی جن کی تعداد 10 ہزار سے زیادہ تھی اوران کا شمار کسی رجسٹر میں نہیں کیا جا سکتا۔

بَابُ 994: فِیْ حَدِیْثِ الْاِفْكِ وَقُبُوْلِ تَوْبَةِ الْقَاذِفِ

واقعہ افک اور تہمت لگانے والے کی توبہ کا قبول ہونا

6890- حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ الْاَیْلِیُّ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَّالسِّیَاقُ حَدِیْثُ مَعْمَرٍ مِّنْ رِّوَایَةِ عَبْدٍ وَّابْنِ رَافِعٍ قَالَ یُوْنُسُ وَمَعْمَرٌ جَمِیْعًا عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَّعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ حَدِیْثِ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ قَالَ لَهَا اَهْلُ الْاِفْكِ مَا قَالُوْا فَبَرَّاَهَا اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِیْ طَائِفَةً مِّنْ حَدِیْثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ اَوْعٰى لِحَدِیْثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَّاَثْبَتَ اقْتِصَاصًا وَّقَدْ وَعَیْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمُ الْحَدِیْثَ الَّذِیْ حَدَّثَنِیْ وَبَعْضُ حَدِیْثِهِمْ یُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوْا اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّخْرُجَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَیْنَ نِسَائِهٖ فَاَیَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَهٗ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَاَقْرَعَ بَیْنَنَا فِیْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِیْهَا سَهْمِیْ فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا اُنْزِلَ الْحِجَابُ فَاَنَا اُحْمَلُ فِیْ هَوْدَجِیْ وَاُنْزَلُ فِیْهِ مَسِیْرَنَا حَتّٰى اِذَا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوِهٖ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِیْنَةِ اٰذَنَ لَیْلَةً

حدیث 6890- بخاری (2453) ابوداؤد (2138) ابن ماجہ (1970) داری (2208) احمد (24878) ابن حبان (4212) (13210) ابو[illegible]

بِالرَّحِيْلِ فَقُمْتُ حِيْنَ اٰذَنُوْا بِالرَّحِيْلِ فَمَشَيْتُ حَتّٰى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ مِنْ شَاْنِيْ اَقْبَلْتُ اِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِيْ فَاِذَا عِقْدِيْ مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ قَدِ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِيْ فَحَبَسَنِيْ اِبْتِغَاؤُهٗ وَاَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَرْحَلُوْنَ لِيْ فَحَمَلُوْا هَوْدَجِيْ فَرَحَلُوْهُ عَلٰى بَعِيْرِيَ الَّذِيْ كُنْتُ اَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسِبُوْنَ اَنِّيْ فِيْهِ قَالَتْ وَكَانَتِ النِّسَآءُ اِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يُهَبَّلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ اِنَّمَا يَاْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ ثِقَلَ الْهَوْدَجِ حِيْنَ رَحَلُوْهُ وَرَفَعُوْهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيْثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوْا وَوَجَدْتُّ عِقْدِيْ بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَّلَا مُجِيْبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِيْ كُنْتُ فِيْهِ وَظَنَنْتُ اَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُوْنِيْ فَيَرْجِعُوْنَ اِلَيَّ فَبَيْنَا اَنَا جَالِسَةٌ فِيْ مَنْزِلِيْ غَلَبَتْنِيْ عَيْنِيْ فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَّسَ مِنْ وَّرَآءِ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ فَاَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِيْ فَرَاٰى سَوَادَ اِنْسَانٍ نَائِمٍ فَاَتَانِيْ فَعَرَفَنِيْ حِيْنَ رَاٰنِيْ وَقَدْ كَانَ يَرَانِيْ قَبْلَ اَنْ يُّضْرَبَ الْحِجَابُ عَلَيَّ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهٖ حِيْنَ عَرَفَنِيْ فَخَمَّرْتُ وَجْهِيْ بِجِلْبَابِيْ وَ وَاللّٰهِ مَا يُكَلِّمُنِيْ كَلِمَةً وَّلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهٖ حَتّٰى اَنَاخَ رَاحِلَتَهٗ فَوَطِئَ عَلٰى يَدِهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُوْدُ بِيَ الرَّاحِلَةَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوْا مُوْغِرِيْنَ فِيْ نَحْرِ الظَّهِيْرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِيْ شَاْنِيْ وَكَانَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيِّ ابْنُ سَلُوْلَ فَقَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِيْنَ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ شَهْرًا وَّالنَّاسُ يُفِيْضُوْنَ فِيْ قَوْلِ اَهْلِ الْاِفْكِ وَلَا اَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ وَهُوَ يُرِيْبُنِيْ فِيْ وَجَعِيْ اَنِّيْ لَا اَعْرِفُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِيْ كُنْتُ اَرٰى مِنْهُ حِيْنَ اَشْتَكِيْ اِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُوْلُ كَيْفَ تِيْكُمْ فَذَاكَ يُرِيْبُنِيْ وَلَا اَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتّٰى خَرَجْتُ بَعْدَ مَا نَقَهْتُ وَخَرَجَتْ مَعِيْ اُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرَّزُنَا وَلَا نَخْرُجُ اِلَّا لَيْلًا اِلٰى لَيْلٍ وَّذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ نَّتَّخِذَ الْكُنُفَ قَرِيْبًا مِّنْ بُيُوْتِنَا وَاَمْرُنَا اَمْرُ الْعَرَبِ الْاُوَلِ فِي التَّنَزُّهِ وَكُنَّا نَتَاَذّٰى بِالْكُنُفِ اَنْ نَّتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوْتِنَا فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَاُمُّ مِسْطَحٍ وَّهِيَ بِنْتُ اَبِيْ رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَّاُمُّهَا ابْنَةُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ اُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَاَقْبَلْتُ اَنَا وَبِنْتُ اَبِيْ رُهْمٍ قِبَلَ بَيْتِيْ حِيْنَ فَرَغْنَا مِنْ شَاْنِنَا فَعَثَرَتْ اُمُّ مِسْطَحٍ فِيْ مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ اَتَسُبِّيْنَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ اَيْ هَنْتَاهُ اَوَ لَمْ تَسْمَعِيْ مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ قَالَتْ فَاَخْبَرَتْنِيْ بِقَوْلِ اَهْلِ الْاِفْكِ فَازْدَدْتُّ مَرَضًا اِلٰى مَرَضِيْ فَلَمَّا رَجَعْتُ اِلٰى بَيْتِيْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيْكُمْ قُلْتُ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اٰتِيَ اَبَوَيَّ قَالَتْ وَاَنَا حِيْنَئِذٍ اُرِيْدُ اَنْ اَتَيَقَّنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَاَذِنَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ اَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِاُمِّيْ يَا اُمَّتَاهُ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّةُ هَوِّنِيْ عَلَيْكِ فَوَاللّٰهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَاَةٌ قَطُّ وَضِيْئَةً عِنْدَ رَجُلٍ يُّحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ اِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهٰذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتّٰى اَصْبَحْتُ لَا يَرْقَاُ لِيْ دَمْعٌ وَّلَا اَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ اَصْبَحْتُ اَبْكِيْ وَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَّاُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِيْنَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَشِيْرُهُمَا فِيْ فِرَاقِ اَهْلِهٖ قَالَتْ فَاَمَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَاَشَارَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِيْ يَعْلَمُ مِنْ بَرَآئَةِ اَهْلِهٖ وَبِالَّذِيْ يَعْلَمُ

فِیْ نَفْسِهٖ لَهُمْ مِنَ الْوُدِّ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُمْ اَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ اِلَّا خَیْرًا وَّاَمَّا عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ یُضَیِّقِ اللّٰهُ عَلَیْكَ وَالنِّسَآءُ سِوَاهَا كَثِیْرٌ وَّاِنْ تَسْاَلِ الْجَارِیَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَرِیْرَةَ فَقَالَ اَیْ بَرِیْرَةُ هَلْ رَاَیْتِ مِنْ شَیْءٍ یَرِیْبُكِ مِنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَهٗ بَرِیْرَةُ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنْ رَاَیْتُ عَلَیْهَا اَمْرًا قَطُّ اَغْمِصُهٗ عَلَیْهَا اَكْثَرَ مِنْ اَنَّهَا جَارِیَةٌ حَدِیْثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِیْنِ اَهْلِهَا فَتَاْتِی الدَّاجِنُ فَتَاْكُلُهٗ قَالَتْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَیِّ ابْنِ سَلُوْلَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ مَنْ یَّعْذِرُنِیْ مِنْ رَّجُلٍ قَدْ بَلَغَ اَذَاهُ فِیْ اَهْلِ بَیْتِیْ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلٰی اَهْلِیْ اِلَّا خَیْرًا وَّلَقَدْ ذَكَرُوْا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَیْهِ اِلَّا خَیْرًا وَّمَا كَانَ یَدْخُلُ عَلٰی اَهْلِیْ اِلَّا مَعِیْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِیُّ فَقَالَ اَنَا اَعْذِرُكَ مِنْهُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْاَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهٗ وَاِنْ كَانَ مِنْ اِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ اَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا اَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَیِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَّلٰكِنِ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِیَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُهٗ وَلَا تَقْدِرُ عَلٰی قَتْلِهٖ فَقَامَ اُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرٍ وَّهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللّٰهِ لَنَقْتُلَنَّهٗ فَاِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِیْنَ فَثَارَ الْحَیَّانِ الْاَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتّٰی هَمُّوْا اَنْ یَّقْتَتِلُوْا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَآئِمٌ عَلَی الْمِنْبَرِ فَلَمْ یَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُخَفِّضُهُمْ حَتّٰی سَكَتُوْا وَسَكَتَ قَالَتْ وَبَكَیْتُ یَوْمِیْ ذٰلِكَ لَا یَرْقَاُ لِیْ دَمْعٌ وَّلَا اَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَیْتُ لَیْلَتِیَ الْمُقْبِلَةَ لَا یَرْقَاُ لِیْ دَمْعٌ وَّلَا اَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَّاَبَوَایَ یَظُنَّانِ اَنَّ الْبُكَآءَ فَالِقٌ كَبِدِیْ فَبَیْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِیْ وَاَنَا اَبْكِیْ اسْتَاْذَنَتْ عَلَیَّ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِیْ قَالَتْ فَبَیْنَا نَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ دَخَلَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ یَجْلِسْ عِنْدِیْ مُنْذُ قِیْلَ لِیْ مَا قِیْلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا یُوْحٰی اِلَیْهِ فِیْ شَاْنِیْ بِشَیْءٍ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ یَا عَآئِشَةُ فَاِنَّهٗ قَدْ بَلَغَنِیْ عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَاِنْ كُنْتِ بَرِیْئَةً فَسَیُبَرِّئُكِ اللّٰهُ وَاِنْ كُنْتِ اَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِیْ اللّٰهَ وَتُوْبِیْ اِلَیْهِ فَاِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهٗ قَلَصَ دَمْعِیْ حَتّٰی مَا اُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِاَبِیْ اَجِبْ عَنِّیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْمَا قَالَ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِیْ مَا اَقُوْلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِاُمِّیْ اَجِیْبِیْ عَنِّیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِیْ مَا اَقُوْلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَاَنَا جَارِیَةٌ حَدِیْثَةُ السِّنِّ لَا اَقْرَاُ كَثِیْرًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ اِنِّیْ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَرَفْتُ اَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهٰذَا حَتّٰی اسْتَقَرَّ فِیْ نُفُوْسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهٖ فَاِنْ قُلْتُ لَكُمْ اِنِّیْ بَرِیْئَةٌ وَّاللّٰهُ یَعْلَمُ اَنِّیْ بَرِیْئَةٌ لَا تُصَدِّقُوْنِیْ بِذٰلِكَ وَلَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِاَمْرٍ وَّاللّٰهُ یَعْلَمُ اَنِّیْ بَرِیْئَةٌ لَّتُصَدِّقُوْنَنِیْ وَاِنِّیْ وَاللّٰهِ مَا اَجِدُ لِیْ وَلَكُمْ مَثَلًا اِلَّا كَمَا قَالَ اَبُوْ یُوْسُفَ (فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ وَّاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ) قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلٰی فِرَاشِیْ قَالَتْ وَاَنَا وَاللّٰهِ حِیْنَئِذٍ اَعْلَمُ اَنِّیْ بَرِیْئَةٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ مُبَرِّئِیْ بِبَرَآئَتِیْ وَلٰكِنْ وَّاللّٰهِ مَا كُنْتُ اَظُنُّ اَنْ یُّنْزَلَ فِیْ شَاْنِیْ وَحْیٌ یُّتْلٰی وَلَشَاْنِیْ كَانَ اَحْقَرَ فِیْ نَفْسِیْ مِنْ اَنْ یَّتَكَلَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِیَّ بِاَمْرٍ یُّتْلٰی وَلٰكِنِّیْ كُنْتُ اَرْجُوْ اَنْ یَّرٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللّٰهُ بِهَا قَالَتْ فَوَاللّٰهِ مَا رَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسَهُ وَلاَ خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتّٰى أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ حَتّٰى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّاتِ مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ أَبْشِرِيْ يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ بَرَّأَكِ فَقَالَتْ لِيْ أُمِّي قُوْمِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لاَ أَقُوْمُ إِلَيْهِ وَلاَ أَحْمَدُ إِلَّا اللّٰهَ هُوَ الَّذِيْ أَنْزَلَ بَرَائَتِيْ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ جَاؤُا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ﴾ عَشْرَ آيَاتٍ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ بَرَائَتِيْ قَالَتْ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ وَّكَانَ يُنْفِقُ عَلٰى مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللّٰهِ لاَ أُنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِيْ قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ يَأْتَلِ أُوْلُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُّؤْتُوْا أُوْلِي الْقُرْبٰى﴾ إِلٰى قَوْلِهِ ﴿أَلاَ تُحِبُّوْنَ أَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ﴾ قَالَ حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هٰذِهٖ أَرْجٰى آيَةٍ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ وَّاللّٰهِ إِنِّيْ لَأُحِبُّ أَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لِيْ فَرَجَعَ إِلٰى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِيْ كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لاَ أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِيْ مَا عَلِمْتِ أَوْ مَا رَأَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَحْمِي سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِيْ كَانَتْ تُسَامِيْنِيْ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللّٰهُ بِالْوَرَعِ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيْمَنْ هَلَكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَهٰذَا مَا انْتَهٰى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هٰؤُلَاءِ الرَّهْطِ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ جب آپ کسی سفر پر تشریف لے جاتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تھے ان میں سے جس کسی کا قرعہ نکل آیا کرتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ ایک غزوے میں ساتھ لے جانے کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان قرعہ اندازی کی تو میرے نام کا قرعہ نکل آیا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوگئی یہ حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے۔ میں اپنے ہودج (محمل، ڈولی) بیٹھتی تھی سفر کے دوران میں اسی میں رہتی تھی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جہاد سے واپس تشریف لائے اور مدینہ سے کچھ پہلے (آپ نے پڑاؤ کیا) آپ نے رات کے وقت کوچ کا حکم دیدیا۔ جب لوگوں نے کوچ کی تیاری کی میں اس وقت چل کر لشکر سے کچھ دور آ گئی تھی میں اپنی حاجت پوری کر کے محمل کی طرف واپس جانے لگی میں نے اپنے سینے پہ ہاتھ رکھا تو مجھے پتہ چلا کہ پتھروں کا بنا ہوا ہار کہیں گر گیا میں واپس گئی اور اپنا ہار ڈھونڈنے لگی اس کی تلاش میں وہیں رُکی رہی۔ جو لوگ میری ڈولی اٹھایا کرتے تھے وہ آئے اور انہوں نے ڈولی کو اٹھا کر میرے اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوتی تھی۔ وہ یہ سمجھے کہ میں ڈولی میں موجود ہوں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس زمانے میں خواتین بہت ہلکی پھلکی ہوتی تھیں۔ موٹی تازی نہیں ہوتی تھیں وہ تھوڑا سا کھانا کھایا کرتی تھیں اسی لئے ان لوگوں نے ڈولی اٹھاتے وقت اس کے وزن کی طرف کچھ توجہ نہ دی۔ میں ان دنوں کم سن لڑکی تھی۔ ان لوگوں نے اونٹ کو اٹھایا اور روانہ ہو گئے قافلے کے رخصت ہو جانے کے بعد مجھے اپنا ہار ملا۔ میں پڑاؤ کی جگہ پر آئی تو وہاں کوئی بلانے والا اور کوئی جواب دینے والا نہیں تھا میں اپنی مخصوص جگہ پر آ کر بیٹھ گئی میں نے یہ سوچا کہ جب لوگوں کو میری غیر

موجودگی کا پتہ چلے گا تو وہ میرے پاس واپس آ جائیں گے۔ اسی جگہ پر بیٹھے ہوئے میری آنکھ لگ گئی اور میں سوگئی صفوان بن معطل سلمہ لشکر کے پیچھے رات بسر کیا کرتے تھے۔ وہ صبح سویرے میری قیام گاہ کے پاس پہنچ گئے انہوں نے اندھیرے میں کسی شخص کو سوئے ہوئے دیکھا تو میرے پاس آئے جب انہوں نے مجھے دیکھا تو مجھے پہچان لیا کیونکہ حجاب کا حکم نازل ہونے سے پہلے انہوں نے مجھے دیکھا ہوا تھا۔ جب انہوں نے مجھے پہچان لیا تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ اسے سن کر میں بیدار ہوگئی میں نے اپنی چادر اپنے منہ پر رکھ لی۔ اللہ کی قسم! انہوں نے میرے ساتھ کوئی بات نہیں کی اور میں نے ان کی زبانی انا للہ وانا الیہ راجعون کے علاوہ اور کوئی بات نہیں سنی انہوں نے اپنی اونٹنی کو بٹھایا وہ بیٹھ گئی تو میں اس پر سوار ہوئی وہ اس اونٹنی کو لے کر چل پڑے یہاں تک کہ ہم لشکر سے آ ملے جس نے دوپہر کے وقت اپنی منزل پر پڑاؤ کیا تھا۔

پھر میرے بارے میں جس شخص نے ہلاکت کا شکار ہونا تھا وہ ہوا سب سے بڑی تہمت عبداللہ بن ابی بن سلول نے لگائی جب ہم مدینہ منورہ آئے تو میں بیمار ہوگئی اور ایک ماہ تک بیمار رہی لوگوں کے درمیان تہمت لگانے والوں کا بیان پھیلتا رہا مجھے ان میں سے کسی بات کا پتہ نہیں تھا۔ البتہ مجھے اس بات سے الجھن ہوتی تھی کہ اس بیماری کے دوران نبی اکرم ﷺ کا میرے ساتھ ویسا مہربان رویہ نہیں تھا جو پہلے میری بیماری کے دوران ہوا کرتا تھا نبی اکرم ﷺ جب گھر تشریف لائے تو سلام کرنے کے بعد یہی دریافت کرتے' تمہارا کیا حال ہے؟ یہ بات مجھے شک میں مبتلا کرتی لیکن مجھے اصل خرابی کا شعور ہی نہیں تھا ایک مرتبہ کمزوری کے عالم میں' میں قضائے حاجت کے لئے کھلے میدان میں جانے کے لئے نکلی میرے ساتھ اُم مسطح بھی تھیں۔ ہم صرف رات کے وقت جایا کرتے تھے اس زمانے میں گھروں میں بیت الخلاء تعمیر نہیں ہوئے تھے اور ہم پہلے زمانے کے عربوں کی طرف رفع حاجت کرتے تھے اور گھروں میں بیت الخلاء کی تعمیر سے الجھن محسوس کرتے تھے۔

میں اور اُم مسطح جا رہی تھیں وہ ابورہم بن مطلب بن عبد مناف کی صاحبزادی تھیں اور ان کی والدہ صخر بن عامر کی صاحبزادی تھیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں ام مسطح کا بیٹا مسطح بن اثاثہ بن عباد بن مطلب تھا۔ میں اور ابورہم کی صاحبزادی (ام مسطح) قضائے حاجت کے بعد اپنے گھر کی طرف جا رہے تھے کہ اسی دوران اُم مسطح اپنی چادر میں الجھ کر گر پڑیں ان کے منہ سے نکلا مسطح ہلاک ہو جائے میں نے ان سے کہا: آپ نے بہت غلط بات کی ہے کیا آپ ایک ایسے شخص کو برا کہہ رہی ہیں۔ جو غزوہ بدر میں شریک ہو چکا ہے وہ بولیں اے خاتون! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے؟ کہ اس نے کیا بات کی ہے؟ میں نے دریافت کیا' اس نے کیا کہا ہے؟ تو اُم مسطح نے مجھے تہمت کے الزام کے بارے میں بتایا میری بیماری میں اضافہ ہو گیا جب میں گھر واپس آئی اور نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور آپ نے سلام کرنے کے بعد دریافت کیا تمہارا کیا حال ہے تو میں نے کہا: کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں اپنے ماں باپ کے پاس چلی جاؤں میں یہ چاہتی تھی کہ میں ان سے اس خبر کی تصدیق کراؤں نبی اکرم ﷺ نے مجھے اجازت دی تو میں اپنے ماں باپ کے پاس آ گئی میں نے اپنی والدہ سے کہا: امی جان! یہ لوگ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا تم پُرسکون رہو! بہت کم ایسا ہوتا کہ کوئی عورت اپنے شوہر کے نزدیک قدر و منزلت رکھتی ہو اور وہ شوہر اس سے محبت رکھتا ہو اس عورت کی سوکنیں بھی ہوں اور وہ اس کے خلاف کوئی بات نہ بنائے میں نے کہا: سبحان اللہ! لوگ اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں اس رات میں روتی رہی اور صبح تک میرے آنسو نہ رُکے اور میں سوئی بھی نہیں صبح بھی میں روتی رہی نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اور اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو اپنی اہلیہ سے علیحدگی کے بارے میں مشورے کے لئے بلوایا ابھی اس بارے میں

وحی نازل نہیں ہوئی تھی۔ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی مشورہ دیا جس سے آپ واقف تھے کہ آپ کی اہلیہ بری الذمہ ہیں اور یہ کہ آپ کو ان سے محبت ہے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! وہ آپ کی اہلیہ ہے اور ہم ان کے بارے میں یہ صرف بہتری سے واقف ہیں جبکہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے یہ مشورہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے معاملے میں آپ کو پابند نہیں کیا ان کے علاوہ اور بھی بہت سی عورتیں ہیں آپ کنیز سے سوال کریں وہ آپ کو صحیح جواب دے گی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو بلوایا اور دریافت کیا' اے بریرہ! کیا تم نے کبھی کوئی ایسا معاملہ دیکھا ہے جس کی وجہ سے تمہیں عائشہ کے بارے میں الجھن ہوئی ہو بریرہ نے عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میرے نزدیک ان کی سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ وہ کم سن لڑکی ہیں اور آٹا گوندکر رکھ کر سو جاتی ہیں اور بکری آکر وہ آٹا کھا جاتی ہے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور آپ نے عبداللہ بن ابی بن سلول سے جواب طلبی کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: اے مسلمانو! ایسے شخص کی جانب سے مجھے کون جواب دے گا جس کی پہنچائی ہوئی اذیت میرے گھر والوں تک پہنچ گئی ہے اللہ کی قسم! میں اپنی اہلیہ کے بارے میں صرف خیر سے واقف ہوں اور جس شخص کا ذکر کیا جا رہا ہے حضرت ابومعاذ انصاری رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! اس شخص کی طرف سے میں آپ کو جواب دیتا ہوں اگر اس کا تعلق ''اوس'' قبیلے کے ساتھ ہے تو ہم اسے قتل کر دیں گے اور اگر اس کا تعلق ہمارے بھائی ''خزرج'' قبیلے کے ساتھ ہے تو آپ اس کے بارے میں جو ہمیں جو حکم دیں گے ہم ویسا ہی کریں گے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے وہ خزرج قبیلے کے سردار تھے وہ اچھے آدمی تھے۔ لیکن قبائلی عصبیت کی وجہ سے جوش میں آ گئے اور انہوں نے سعد بن معاذ سے کہا: تم نے غلط کہا ہے اللہ کی قسم! نا تو تم اسے قتل کرو گے اور نہ ہی اسے قتل کر سکو گے؟ اسیّد بن حضیر کھڑے ہو گئے یہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے چچا زاد تھے انہوں نے سعد بن عبادہ سے کہا: تم نے غلط کہا ہے: اللہ کی قسم! ہم اسے ضرور قتل کریں گے تم منافق ہو؟ اور منافقین کی طرف سے بحث کر رہے ہو اوس اور خزرج دونوں قبیلے مشتعل ہو گئے اور لڑنے کے لئے تیار ہو گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی منبر پر ہی کھڑے ہوئے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ٹھنڈا کرنا شروع کیا' یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے اور آپ خود بھی خاموش ہو گئے۔

میں اس دن سارا دن روتی رہی میرے آنسو نہیں تھمے اور میں سوئی بھی نہیں' اس سے اگلی رات میں بھی روتی رہی میرے آنسو نہیں تھمے اور میں سوئی بھی نہیں۔ میرے والدین نے یہ گمان کیا کہ لگاتار رونے کی وجہ سے میرا جگر پھٹ جائے گا میرے والدین میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے میں رو رہی تھی اسی دوران ایک انصاری عورت نے اندر آنے کی اجازت مانگی میں نے اسے اجازت دی۔ بھی بیٹھ کر رونے لگی' ابھی ہم بیٹھے ہی ہوئے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لے آئے آپ نے سلام کیا اور بیٹھ گئے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میرے متعلق یہ جو بھی باتیں کی گئیں اس دوران آپ کبھی بھی میرے پاس آ کر نہیں بیٹھے ایک مہینہ گزر چکا تھا اور میرے بارے میں کوئی وحی بھی نازل نہیں ہوئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ شہادت پڑھا اور پھر فرمایا: اے عائشہ! مجھے تمہارے بارے میں اس نوعیت کی باتیں پتہ چلی ہیں اگر تم ان سے بری ہو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہاری برأت ظاہر کر دے گا۔

اور اگر تم سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہے تو تم اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو۔ جب بندہ اپنے گناہ

کا اعتراف کر کے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے اپنی بات مکمل کی تو میرے آنسو خشک ہو گئے یہاں تک کہ مجھے آنسو کا ایک قطرہ بھی محسوس نہیں ہوا میں نے اپنے والد سے کہا: آپ میری طرف سے نبی اکرم ﷺ کو ان باتوں کا جواب دیں تو وہ بولے' اللہ کی قسم! مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں نبی اکرم ﷺ سے کیا کہوں؟ میں نے اپنی والدہ سے کہا: آپ میری طرف سے نبی اکرم ﷺ کو جواب دیں تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں نبی اکرم ﷺ سے کیا کہوں؟

پھر میں خود ہی بولی' میں ایک کم عمر لڑکی ہوں مجھے قرآن زیادہ نہیں آتا' اللہ کی قسم! مجھے یہ اندازہ ہو گیا ہے کہ آپ نے یہ بات سنی اور یہ آپ کے ذہن میں بیٹھ گئی اور آپ اسے سچ سمجھتے ہیں اگر میں یہ کہتا ہوں کہ میں اس سے بری ہوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں واقعی بری ہوں تو آپ اس بارے میں میری تصدیق نہیں کریں گے اور اگر میں آپ کے سامنے کسی غلطی کا اعتراف کر لوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں اس سے بری ہوں تو آپ مجھے سچا سمجھیں گے اپنے اور آپ کے معاملے کے بارے میں اللہ کی قسم! مجھے (قرآن میں) یہی بات نظر آئی جو حضرت یوسف علیہ السلام کے والد نے کہی۔

''صبر کرنا بہتر ہے اور تم جو کہہ رہے ہو اس کے بارے میں اللہ ہی سے مدد حاصل کی جا سکتی ہے''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر میں مڑی اور اپنے بچھونے پر لیٹ گئی اللہ کی قسم! مجھے پتہ تھا کہ میں بری ہوں اور اللہ تعالیٰ میری برأت کو ظاہر کر دے گا۔ لیکن یہ میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ میرے معاملے کے بارے میں وحی نازل ہو جائے گی جس کی تلاوت کی جائے گی۔ میں اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھتی تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے بارے میں ایسا کلام نازل کرے گا جس کی تلاوت کی جائے گی مجھے یہ اُمید تھی کہ نبی اکرم ﷺ کو ایسا کوئی خواب دکھا دیا جائے گا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ میری برأت ظاہر کر دے گا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابھی نبی اکرم ﷺ اس جگہ سے اُٹھے نہیں تھے اور نہ ہی گھر والوں میں سے کوئی گھر سے باہر گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر وحی نازل کر دی۔ وحی کے نزول کے وقت آپ کی جو کیفیت ہوتی تھی وہ آپ پر طاری ہوئی یہاں تک کہ شدید سردی کے باوجود موتیوں کی طرح پسینے کے قطرے چمکنے لگے۔ یہ اس کلام کی شدت کی وجہ سے تھی جو آپ پر نازل ہوا جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو نبی اکرم ﷺ مسکرا رہے تھے۔ آپ نے سب سے پہلی بات یہ کی اے عائشہ! تمہارے لئے خوشخبری ہے اللہ تعالیٰ نے تمہاری برأت ظاہر کر دی ہے میری والدہ نے مجھ سے کہا: تم نبی اکرم ﷺ کے سامنے (شکریہ کے اظہار کے لئے) کھڑی ہو جاؤ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ کے سامنے کھڑی ہوں گی اور میں صرف اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کروں گی جس نے میری برأت ظاہر کی ہے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ تعالیٰ نے یہ دس آیات نازل کی (جن میں سے ایک یوں شروع ہوتی ہے)

''بے شک تم میں سے جس گروہ نے تہمت لگائی''

اللہ تعالیٰ نے یہ آیات میری برأت کے لئے نازل کی تھیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مسطح کے غریب رشتے دار ہونے کی وجہ سے انہیں خرچ وغیرہ دیا کرتے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے' اللہ کی قسم! اب میں اسے خرچ کے لئے کبھی کچھ نہیں دوں گا کیونکہ اس نے عائشہ کے بارے میں بہت کچھ غلط کیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''تم میں جو فضیلت اور خوشحالی کے مالک ہیں وہ یہ قسم نہ اٹھائیں کہ وہ اپنے رشتہ داروں کو کچھ نہیں دیں گے (اس آیت کے آخر میں یہ ہے) کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کر دے''

عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں یہ سب سے زیادہ اُمید افزاء آیت ہے۔

تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم! میں یہ بات پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری مغفرت کر دے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مسطح کو اتنا ہی خرچ دینا شروع کر دیا جو پہلے دیا کرتے تھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ عہد کیا کہ اب میں یہ خرچ کبھی ختم نہیں کروں گا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اہلیہ سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے میرے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنی سماعت اور بصارت کے مطابق یہی کہہ سکتا ہوں کہ میں صرف ان کی اچھائی سے واقف ہوں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں صرف وہی تھیں جو خود کو میرا ہم سر سمجھتی تھیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی پرہیز گاری کی وجہ سے انہیں محفوظ رکھا لیکن ان کی بہن حمنہ بنت جحش ان کی وجہ سے لڑتے ہوئے ہلاکت کا شکار ہوئیں۔

6891-وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كِلاَهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ بِاِسْنَادِهِمَا وَفِي حَدِيثِ فُلَيْحٍ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ وَّفِي حَدِيثِ صَالِحٍ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَقَوْلِ يُونُسَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ قَالَ عُرْوَةُ كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ اَنْ يُّسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ فَاِنَّهُ قَالَ فَاِنَّ اَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْكُمْ وِقَاءُ وَزَادَ اَيْضًا قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللّٰهِ اِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ اُنْثٰى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذٰلِكَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَفِي حَدِيثِ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ مُوعِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُوغِرِينَ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مَا قَوْلُهُ مُوغِرِينَ قَالَ الْوَغْرَةُ شِدَّةُ الْحَرِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے البتہ ایک سند میں عروہ کا یہ بیان اضافی طور پر منقول ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو ناپسند کرتی تھیں کہ ان کے سامنے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو بُرا کہا جائے وہ فرماتی ہیں حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے یہ (شعر) کہا ہے۔

''میرے باپ اور میری ماں اور میری عزت' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کے تحفظ کے لئے قربان ہے''۔

عروہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان بھی نقل کرتے ہیں۔ جس شخص کے بارے میں یہ الزام لگایا جاتا ہے وہ تو یہ کہتے تھے اللہ پاک ہے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میری جان ہے میں نے کبھی کسی عورت کے پردے کو بے حجاب نہیں کیا اور وہ صاحب بعد میں اللہ کی راہ میں شہید بھی ہوئے۔

6892-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَاْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهٖ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا

فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَشِيْرُوْا عَلَيَّ فِيْ اُنَاسٍ اَبَنُوْا اَهْلِيْ وَايْمُ اللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلٰى اَهْلِيْ مِنْ سُوْءٍ قَطُّ وَاَبَنُوهُمْ بِمَنْ وَّاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوْءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِيْ قَطُّ اِلَّا وَاَنَا حَاضِرٌ وَّلَا غِبْتُ فِيْ سَفَرٍ اِلَّا غَابَ مَعِيْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ وَفِيْهِ وَلَقَدْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِيْ فَسَاَلَ جَارِيَتِيْ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا اِلَّا اَنَّهَا كَانَتْ تَرْقُدُ حَتّٰى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَاْكُلَ عَجِيْنَهَا اَوْ قَالَتْ خَمِيْرَهَا شَكَّ هِشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اصْدُقِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَسْقَطُوْا لَهَا بِهٖ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا اِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلٰى تِبْرِ الذَّهَبِ الْاَحْمَرِ وَقَدْ بَلَغَ الْاَمْرُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهٗ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ اُنْثٰى قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقُتِلَ شَهِيْدًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَفِيْهِ اَيْضًا مِّنَ الزِّيَادَةِ وَكَانَ الَّذِيْنَ تَكَلَّمُوْا بِهٖ مِسْطَحٌ وَّحَمْنَةُ وَحَسَّانُ وَاَمَّا الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ فَهُوَ الَّذِيْ كَانَ يَسْتَوْشِيْهِ وَيَجْمَعُهٗ وَهُوَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ وَحَمْنَةُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب میرے بارے میں ایک الزام عائد کیا گیا تو مجھے اس کا علم نہیں تھا نبی اکرم ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے کلمہ شہادت پڑھا اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر فرمایا:

''اما بعد! مجھے ان لوگوں کے بارے میں مشورہ دو جنہوں نے میری اہلیہ پر الزام لگایا اللہ کی قسم! میں اپنی اہلیہ کی برائی سے واقف نہیں (جس شخص کے بارے میں یہ الزام عائد کیا گیا ہے) وہ میرے گھر میں صرف میری موجودگی میں آیا ہے اور جب میں شہر سے باہر گیا وہ بھی میرے ساتھ گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس میں یہ بات ہے) نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور آپ نے میری کنیز سے دریافت کیا تو اس نے عرض کی' اللہ کی قسم! میں ان کے صرف اسی عیب سے واقف ہوں کہ وہ سو جاتی ہیں اور بکری آ کر گوندا ہوا آٹا کھا جاتی ہے (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی نے اس کنیز کو ڈانٹا اور بولے' نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سچی بات کرو۔ انہوں نے ڈانٹ کر اسے گرا دیا تو اس کنیز نے کہا: سبحان اللہ! میں ان کے بارے میں اسی طرح جانتی ہوں جیسے کوئی سنار خالص سونے کے ٹکڑے سے واقف ہوتا ہے (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جب اس الزام کا علم ان صاحب کو ہوا (جن کے حوالے سے لگا تھا) تو وہ بولے' سبحان اللہ! میں نے کبھی کسی عورت کے پردے کو بے حجاب نہیں کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہ صاحب (بعد میں) اللہ کی راہ میں شہید ہوئے (اس روایت میں یہ بات بھی زائد ہے) اس الزام میں جن لوگوں نے حصہ لیا ان میں مسطح' حمنہ اور حسان شامل ہیں جہاں تک عبداللہ بن ابی منافق کا تعلق ہے اس نے اس الزام کو زیادہ پھیلایا اس تہمت کو پھیلانے میں اس کا اور حمنہ کا بڑا ہاتھ ہے۔

بَابُ 995: بَرَائَةِ حَرَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرِّيْبَةِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم کا شک سے بری ہونا

6893 - حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يُتَّهَمُ بِاُمِّ وَلَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهٗ فَاَتَاهُ عَلِيٌّ فَاِذَا هُوَ فِيْ رَكِيٍّ يَتَبَرَّدُ فِيْهَا فَقَالَ لَهٗ عَلِيٌّ اخْرُجْ فَنَاوَلَهٗ يَدَهٗ فَاَخْرَجَهٗ فَاِذَا هُوَ مَجْبُوْبٌ لَيْسَ لَهٗ ذَكَرٌ

فَكَفَّ عَلِيٌّ عَنْهُ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ لَمَجْبُوْبٌ مَّا لَهُ ذَكَرٌ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ام ولد کے ساتھ متہم کیا جاتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا جاؤ اور اسے جا کر قتل کر دو وہ شخص اس وقت ایک تالاب میں ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے نہا رہا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا باہر آؤ! اس نے اپنا ہاتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف بڑھایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے باہر نکالا تو وہ شخص مجبوب تھا یعنی اس کا عضو تناسل نہیں تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل نہیں کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ شخص مجبوب ہے اس کا عضو تناسل نہیں ہے۔

حدیث 6893- احمد (14021) حاکم (6824)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب صِفَاتِ الْمُنَافِقِيْنَ وَاَحْكَامِهِمْ

منافقین کی صفات اور ان کے احکام

باب 996: بلاعنوان

6894- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ يَقُوْلُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ اَصَابَ النَّاسَ فِيْهِ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَىٍّ لِاَصْحَابِهٖ (لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا) مِنْ حَوْلِهٖ قَالَ زُهَيْرٌ وَّهِىَ قِرَائَةُ مَنْ خَفَضَ حَوْلَهُ وَقَالَ (لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ) قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِذٰلِكَ فَاَرْسَلَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَىٍّ فَسَاَلَهُ فَاجْتَهَدَ يَمِيْنَهُ مَا فَعَلَ فَقَالَ كَذَبَ زَيْدٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَقَعَ فِىْ نَفْسِىْ مِمَّا قَالُوْهُ شِدَّةٌ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيْقِىْ (اِذَا جَآئَكَ الْمُنَافِقُوْنَ) قَالَ ثُمَّ دَعَاهُمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَ فَلَوَّوْا رُؤُسَهُمْ وَ قَوْلُهٗ (كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ) وَقَالَ كَانُوْا رِجَالًا اَجْمَلَ شَىْءٍ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک ہوئے جس میں لوگوں کو خاصی مشکل (بھوک) درپیش ہوئی عبداللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جو لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں انہیں اس وقت تک کچھ نہ دینا جب تک وہ آپ کو چھوڑ نہ دیں اور اس نے یہ بھی کہا: جب ہم مدینہ واپس جائیں گے تو عزت دار لوگ وہاں سے ذلیل لوگوں کو نکال دیں گے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کو بلوا کر اس بارے میں دریافت کیا تو اس نے بڑی قسم اٹھا کر یہ کہا کہ اس نے یہ بات نہیں کہی اور زید نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے غلط بیانی کی ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ان کی اس بات سے بہت افسوس ہوا تو اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت نازل کی ''جب منافق تمہارے پاس آتے ہیں'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا تاکہ وہ مغفرت کی دعا کریں تو انہوں نے (مذاق اڑانے کے لئے) اپنے سروں کو ہلایا اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ''گویا وہ دیوار کے سہارے کھڑے ہوئے شہتیر ہیں'' اس سے مراد یہ ہے کہ بظاہر وہ لوگ بہت اچھے ہیں۔

6895- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّىُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ

حدیث 6894- بخاری (1210) ترمذی (3312) نسائی (1901) احمد (15117) ابن حبان (3174) بیہقی (6477) ابو یعلی (1828) معجم کبیر (5003)

ابْنُ عَبْدَةَ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَاَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهٖ فَوَضَعَهُ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ وَاَلْبَسَهُ قَمِيْصَهُ فَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عبداللہ بن ابی کی قبر کے پاس تشریف لائے آپ نے اسے اس کی قبر سے نکال کر اپنے گھٹنوں پر رکھا اس پر اپنا لعاب دہن ڈالا اور اسے اپنی قمیص پہنائی باقی اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

6896-حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اُبَيٍّ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ حُفْرَتَهٗ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن ابی کے دفن ہو جانے کے بعد نبی اکرم ﷺ اس (کی قبر) کے پاس تشریف لائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6897- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ ابْنُ سَلُوْلَ جَآءَ ابْنُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ اَنْ يُّعْطِيَهٗ قَمِيْصَهٗ يُكَفِّنُ فِيْهِ اَبَاهُ فَاَعْطَاهُ ثُمَّ سَاَلَهٗ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَاَخَذَ بِثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا خَيَّرَنِيَ اللّٰهُ فَقَالَ ﴿اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً﴾ وَسَاَزِيْدُهٗ عَلٰى سَبْعِيْنَ قَالَ اِنَّهٗ مُنَافِقٌ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ﴾

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب عبداللہ بن ابی بن سلول مر گیا تو اس کا بیٹا عبداللہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے درخواست کی کہ آپ اسے اپنی قمیص عطا کریں تاکہ اس کے والد کو اس میں کفن دیا جائے اس نے آپ سے یہ بھی درخواست کی کہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں نبی اکرم ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر آپ کا دامن پکڑ لیا اور عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں گے؟ اللہ تعالیٰ نے تو آپ کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ اختیار دیا ہے اور کہا کہ "تم چاہو تو اس کے لئے دعائے مغفرت کرو یا دعائے مغفرت نہ کرو اگر تم اس کے لئے ستر مرتبہ بھی دعائے مغفرت کرو (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) میں اس کے لئے بہتر سے زیادہ مرتبہ دعائے مغفرت کروں گا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یہ تو منافق ہے لیکن نبی اکرم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

"ان میں سے جو بھی مر جائے تم کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہونا"

6898-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا

حدیث 6895- بخاری (1210) نسائی (1901) احمد (15117) ابن حبان (3174) بیہقی (6477) ابویعلی (1828)

الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے منافقین کی نمازِ جنازہ پڑھنا چھوڑ دی۔

6899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ اَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ قَلِيْلٌ فِقْهُ قُلُوْبِهِمْ كَثِيْرٌ شَحْمُ بُطُوْنِهِمْ فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَتَرَوْنَ اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا نَقُوْلُ وَقَالَ الْاٰخَرُ يَسْمَعُ اِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ اِنْ اَخْفَيْنَا وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنْ كَانَ يَسْمَعُ اِذَا جَهَرْنَا فَهُوَ يَسْمَعُ اِذَا اَخْفَيْنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ) الْاٰيَةَ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بیت اللہ کے پاس تین آدمی اکٹھے ہوئے جن میں سے دو قریشی تھے اور ایک ثقفی تھا' یا شاید دو ثقفی تھے اور ایک قریشی تھا۔ ان کی عقل کم تھی اور پیٹ میں چربی زیادہ تھی ان میں ایک نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے؟ ہم جو باتیں کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے سنتا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا' ہم اونچی آواز میں جو بات کہتے ہیں اسے سن لیتا ہے اور اگر آہستہ آواز میں بات کہیں تو نہیں سنتا تیسرا بولا' اگر وہ ہماری اونچی آواز کو سن سکتا ہے تو ہلکی آواز کو بھی سن سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''تم لوگ (اپنے گناہوں کو) چھپاتے نہیں ہو لیکن تمہاری سماعت' تمہاری بصارت اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں گی''۔

6900 -وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِیْ ابْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِیْ سُلَيْمَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَّهْبِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَقَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِیْ مَنْصُوْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6901 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلٰى اُحُدٍ فَرَجَعَ نَاسٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ فَكَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِمْ فِرْقَتَيْنِ قَالَ بَعْضُهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا فَنَزَلَتْ (فَمَا لَكُمْ فِی الْمُنَافِقِيْنَ فِئَتَيْنِ)

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ غزوۂ احد کے لئے تشریف لے گئے آپ کے ساتھ جانے والوں میں سے چند لوگ واپس چلے گئے ان کے بارے میں صحابہ کرام کے درمیان دو گروہ بن گئے۔ بعض نے کہا ہم انہیں قتل کر دیں گے اور بعض نے کہا: نہیں! تو یہ آیت نازل ہوئی۔

حدیث 6899- بخاری (4538) ترمذی (3248) احمد (3614) ابن حبان (390) ابویعلی (5204) معجم کبیر (10132)

حدیث 6901- بخاری (1785) ترمذی (3028) احمد (21672) حاکم (2968) بیہقی (17641) معجم کبیر (4804)

"کیا وجہ ہے کہ منافقین کے بارے میں تمہارے درمیان دوگروہ بن گئے"۔

6902-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ كِلاَهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الإِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6903- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رِجَالاً مِنَ الْمُنَافِقِينَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفَرِحُوا بِمَقْعَدِهِمْ خِلاَفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَذَرُوا إِلَيْهِ وَحَلَفُوا وَأَحَبُّوا أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَنَزَلَتْ (لاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلاَ تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں بعض منافقین ایسے تھے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی غزوے میں تشریف لے جاتے تو وہ لوگ پیچھے رہ جاتے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ جانے پر خوش ہوتے پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو وہ آپ کی خدمت میں عذر پیش کرتے اور قسمیں اٹھاتے وہ یہ چاہتے تھے کہ ان کی ان کاموں پر بھی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کئے ہیں تو یہ آیت نازل ہوئی۔

"جو لوگ اپنی (غلط) حرکتوں پر خوش ہوتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کئے ہیں وہ ہرگز یہ گمان نہ کریں اور تم بھی ان کے بارے میں عذاب سے نجات کا ہرگز گمان نہ کرو"

6904- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ اذْهَبْ يَا رَافِعُ لِبَوَّابِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ مِنَّا فَرِحَ بِمَا أَتَى وَأَحَبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذَّبًا لَنُعَذَّبَنَّ أَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا لَكُمْ وَلِهَذِهِ الآيَةِ إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ تَلاَ ابْنُ عَبَّاسٍ (وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلاَ تَكْتُمُونَهُ) هَذِهِ الآيَةَ وَتَلاَ ابْنُ عَبَّاسٍ (لاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا) وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَأَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوهُ إِيَّاهُ وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَخَرَجُوا قَدْ أَرَوْهُ أَنْ قَدْ أَخْبَرُوهُ بِمَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ وَاسْتَحْمَدُوا بِذَلِكَ إِلَيْهِ وَفَرِحُوا بِمَا أَتَوْا مِنْ كِتْمَانِهِمْ إِيَّاهُ مَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ

✧✧ حمید بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں: مروان نے اپنے دربان سے کہا: اے رافع! تم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں جاؤ اور عرض کرو ہم میں سے ہر شخص اپنے کئے ہوئے کام پر خوش ہوتا ہے اور اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی ان

حدیث 6903- بخاری (4291) ابن حبان (4732) بیہقی (17650)

حدیث 6904- بخاری (118) ابن ماجہ (262) احمد (7242) حاکم (366)

کاموں پر بھی تعریف کی جائے جو اس نے نہیں کئے' ایسے شخص کو عذاب ہوگا تو پھر تو ہم سب کو عذاب ہوگا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا اس آیت کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے یہ آیت اہل کتاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیت کی تلاوت کی۔

''اور جب اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے' جنہیں کتاب دی گئی تھی' یہ عہد لیا کہ تم لوگوں کے سامنے اس کی وضاحت ضرور کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں''۔

''جو لوگ اپنی (غلط) حرکتوں پر خوش ہوتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے کئے ہیں وہ ہرگز یہ گمان نہ کریں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اہل کتاب سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا تھا تو انہوں نے وہ بات آپ سے چھپائی اور آپ کو غلط جواب دیا اور آپ کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ آپ نے ان سے جو سوال کیا تھا انہوں نے اسی کا جواب دیا ہے اور وہ اس بات پر تعریف کے طلب گار تھے اور انہوں نے صحیح بات کو جو چھپایا تھا اس پر بہت خوش تھے وہ بات جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا تھا۔

6905- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَّارٍ اَرَاَيْتُمْ صَنِيعَكُمْ هٰذَا الَّذِىْ صَنَعْتُمْ فِىْ اَمْرِ عَلِيٍّ اَرَاْيًا رَاَيْتُمُوْهُ اَوْ شَيْئًا عَهِدَهُ اِلَيْكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهِدَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَّلٰكِنْ حُذَيْفَةُ اَخْبَرَنِىْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اَصْحَابِىْ اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا فِيْهِمْ ثَمَانِيَةٌ (لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِىْ سَمِّ الْخِيَاطِ) ثَمَانِيَةٌ مِّنْهُمْ تَكْفِيكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ وَاَرْبَعَةٌ لَّمْ اَحْفَظْ مَا قَالَ شُعْبَةُ فِيْهِمْ

✧✧ قیس بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ کا آپ نے جو ساتھ دیا ہے کیا آپ کی اپنی ذاتی رائے تھی یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں آپ سے عہد لیا تھا تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو ہم سے عہد لیتے تھے وہ تمام لوگوں سے لیتے تھے۔ البتہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بارے میں بتایا ہے کہ میرے ساتھیوں میں سے 12 آدمی منافق ہوں گے۔ ان میں سے آٹھ لوگ اس وقت جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ جب تک اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے ان میں سے آٹھ کو پھوڑا نکلے گا اور چار کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا وہ مجھے یاد نہیں رہا۔

6906- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ قُلْنَا لِعَمَّارٍ اَرَاَيْتَ قِتَالَكُمْ اَرَاْيًا رَاَيْتُمُوْهُ فَاِنَّ الرَّاْىَ يُخْطِئُ وَيُصِيْبُ اَوْ عَهْدًا عَهِدَهُ اِلَيْكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَهِدَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَّقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِىْ اُمَّتِىْ قَالَ شُعْبَةُ وَاَحْسِبُهُ قَالَ حَدَّثَنِىْ حُذَيْفَةُ وَقَالَ غُنْدَرٌ اُرَاهُ قَالَ فِىْ اُمَّتِىْ اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا (لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ) وَلَا يَجِدُوْنَ

حدیث 6905- احمد (18339) بیہقی (16613)

رِیْحَھَا (حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ) ثَمَانِیَۃٌ مِّنْھُمْ تَکْفِیکَھُمُ الدُّبَیْلَۃُ سِرَاجٌ مِّنَ النَّارِ یَظْھَرُ فِیْ اَکْتَافِھِمْ حَتّٰی یَنْجُمَ مِنْ صُدُوْرِھِمْ

✧✧ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے یہ کہا' آپ نے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلاف) جنگ میں جو حصہ لیا ہے کیا یہ آپ کی ذاتی رائے تھی؟ کیونکہ رائے تو غلط بھی ہو سکتی ہے اور ٹھیک بھی ہو سکتی ہے۔ یا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے اس کا عہد لیا تھا تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے جو بھی عہد لیا' وہ باقی تمام لوگوں سے بھی لیا تھا البتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے (اور ایک روایت میں ہے) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بارے میں بتایا ہے میری اُمت میں بارہ منافق ہوں گے جو اس وقت جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور اس کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گے جب تک اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے ان میں سے آٹھ وہ ہوں گے جنہیں صرف ایک پھوڑا نکلے گا یعنی ان کے کندھوں پر جہنم کا ایک چراغ روشن ہوگا۔ جو ان کے سینوں کو پھاڑ کر نکل جائے گا۔

6907 - حَدَّثَنَا زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْکُوفِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ جُمَیْعٍ حَدَّثَنَا اَبُو الطُّفَیْلِ قَالَ کَانَ بَیْنَ رَجُلٍ مِّنْ اَھْلِ الْعَقَبَۃِ وَبَیْنَ حُذَیْفَۃَ بَعْضُ مَا یَکُوْنُ بَیْنَ النَّاسِ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰہِ کَمْ کَانَ اَصْحَابُ الْعَقَبَۃِ قَالَ فَقَالَ لَہُ الْقَوْمُ اَخْبِرْہُ اِذْ سَاَلَكَ قَالَ کُنَّا نُخْبَرُ اَنَّھُمْ اَرْبَعَۃَ عَشَرَ فَاِنْ کُنْتَ مِنْھُمْ فَقَدْ کَانَ الْقَوْمُ خَمْسَۃَ عَشَرَ وَاَشْھَدُ بِاللّٰہِ اَنَّ اثْنَیْ عَشَرَ مِنْھُمْ حَرْبٌ لِّلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْھَادُ وَعَذَرَ ثَلَاثَۃً قَالُوْا مَا سَمِعْنَا مُنَادِیَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلِمْنَا بِمَا اَرَادَ الْقَوْمُ وَقَدْ کَانَ فِیْ حَرَّۃٍ فَمَشٰی فَقَالَ اِنَّ الْمَآءَ قَلِیْلٌ فَلَا یَسْبِقُنِیْ اِلَیْہِ اَحَدٌ فَوَجَدَ قَوْمًا قَدْ سَبَقُوْہُ فَلَعَنَھُمْ یَوْمَئِذٍ

✧✧ ابوطفیل بیان کرتے ہیں: اہل عقبہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جھگڑا ہو گیا جیسا کہ عام طور پر لوگوں کے درمیان ہو جاتا ہے وہ شخص بولا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اصحاب عقبہ کی تعداد کتنی تھی؟ لوگوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: جب اس شخص نے آپ سے پوچھ ہی لیا ہے تو آپ اُسے بتا دیں' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ہمیں تو یہ بتایا گیا ہے کہ ان کی تعداد 14 تھی لیکن اگر تم بھی ان میں شامل ہو تو ان کی تعداد 15 ہو گی اور میں اللہ گواہ کر کے یہ کہتا ہوں کہ ان میں سے 12 لوگ دنیا میں اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کریں گے اور قیامت کے دن ان میں سے تین یہ عذر پیش کریں گے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی کی آواز نہیں سنی اور ہمیں ان لوگوں کے ارادے کا بھی پتہ نہیں چلا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حرہ میں موجود تھے آپ نے چلتے ہوئے فرمایا: پانی کم ہے مجھ سے پہلے کوئی آدمی پانی استعمال نہ کرے تو آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ آپ سے پہلے پانی استعمال کر چکے ہیں تو اس دن آپ نے ان پر لعنت کی۔

6908 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا قُرَّۃُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّصْعَدُ الثَّنِیَّۃَ ثَنِیَّۃَ الْمُرَارِ فَاِنَّہٗ یُحَطُّ عَنْہُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ قَالَ فَکَانَ اَوَّلَ مَنْ صَعِدَھَا خَیْلُنَا خَیْلُ بَنِی الْخَزْرَجِ ثُمَّ تَتَامَّ النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکُلُّکُمْ مَغْفُوْرٌ لَّہٗ اِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَاَتَیْنَاہُ فَقُلْنَا لَہٗ تَعَالَ یَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللّٰہِ لَاَنْ اَجِدَ ضَالَّتِیْ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ یَّسْتَغْفِرَ لِیْ صَاحِبُکُمْ قَالَ وَکَانَ رَجُلٌ یَّنْشُدُ ضَالَّۃً لَّہٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گھاٹی پر کون چڑھے گا مراد گھاٹی پر اس شخص کے گناہ اس طرح ختم ہو جائیں گے۔ جیسے بنی اسرائیل کے گناہ ختم ہو گئے تھے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس گھاٹی پر سب سے پہلے ہمارے گھوڑے چڑھے' بنوخزرج کے گھوڑے پھر لوگ یکے بعد دیگرے چڑھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سرخ اونٹ والے شخص کے علاوہ باقی تم سب کی مغفرت ہوگئی ہم اس شخص کے پاس آئے اور اس سے کہا آؤ! تا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لئے دعائے مغفرت کریں۔ اس نے جواب دیا' اللہ کی قسم! تمہارے آقا کا میرے لئے دعائے مغفرت کرنا اس سے زیادہ مجھے یہ پسند ہے کہ مجھے اپنی گمشدہ چیز مل جائے (راوی کہتے ہیں) وہ شخص اپنی گمشدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

6909-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّصْعَدُ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ اَوِ الْمَرَارِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَاِذَا هُوَ اَعْرَابِيٌّ جَآءَ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهٗ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مراد (یا شاید مراد) گھاٹی پر کون چڑھے گا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں) وہ ایک دیہاتی تھا جو اپنی گمشدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

6910- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِّنْ بَنِي النَّجَّارِ قَدْ قَرَاَ الْبَقَرَةَ وَاٰلَ عِمْرَانَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتّٰى لَحِقَ بِاَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَرَفَعُوْهُ قَالُوْا هٰذَا قَدْ كَانَ يَكْتُبُ لِمُحَمَّدٍ فَاُعْجِبُوْا بِهٖ فَمَا لَبِثَ اَنْ قَصَمَ اللّٰهُ عُنُقَهٗ فِيْهِمْ فَحَفَرُوْا لَهٗ فَوَارَوْهُ فَاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلٰى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوْا فَحَفَرُوْا لَهٗ فَوَارَوْهُ فَاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلٰى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوْا فَحَفَرُوْا لَهٗ فَوَارَوْهُ فَاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلٰى وَجْهِهَا فَتَرَكُوْهُ مَنْبُوْذًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم میں' بنونجار میں ایک شخص تھا جو سورۂ بقرہ اور سورہ آل عمران کا حافظ تھا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کتابت کا کام بھی کرتا تھا ایک مرتبہ وہ بھاگ گیا اور اہل کتاب میں شامل ہو گیا۔ انہوں نے اس شخص کی بڑی آؤ بھگت کی اور بولے یہ شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کتابت کرتا تھا وہ اس بات سے بہت خوش ہوئے کچھ دن بعد اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی گردن توڑ دی ان لوگوں نے ایک گڑھا کھود کر اسے دفنا دیا۔ اگلے دن زمین نے اسے باہر نکال دیا۔ ان لوگوں نے دوبارہ گڑھا کھود کر اسے دفنا دیا اگلے دن زمین نے اسے پھر باہر نکال دیا' انہوں نے پھر گڑھا کھود کر اسے دفنا دیا' زمین نے پھر اسے نکال دیا تو انہوں نے اسے اسی طرح پڑا رہنے دیا۔

6911- حَدَّثَنِي اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِيْنَةِ هَاجَتْ رِيْحٌ شَدِيْدَةٌ تَكَادُ اَنْ تَدْفِنَ الرَّاكِبَ فَزَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثَتْ هٰذِهِ الرِّيْحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ

حدیث 6908- حاکم (6984) ابویعلیٰ (1870)

حدیث 6910- احمد (12236) ابن حبان (744)

فَاِذَا مُنَافِقٌ عَظِيْمٌ مِّنَ الْمُنَافِقِيْنَ قَدْ مَاتَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے واپس تشریف لا رہے تھے جب آپ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو اتنی تیز آندھی چلی کہ سوار شخص بھی (ریت میں) دفن ہونے کے قریب پہنچ جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس آندھی کو کسی منافق کی موت کے لئے بھیجا گیا ہے جب آپ مدینہ منورہ پہنچے (تو پتا چلا) کہ منافقین کا ایک سرغنہ مر گیا ہے۔

6912 - حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا اِيَاسٌ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ عُدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَوْعُوْكًا قَالَ فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ رَجُلًا اَشَدَّ حَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَشَدَّ حَرًّا مِّنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هٰذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الرَّاكِبَيْنِ الْمُقَفِّيَيْنِ لِرَجُلَيْنِ حِيْنَئِذٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ

✧✧ ایاس بیان کرتے ہیں: میرے والد نے یہ بات مجھے بتائی کہ ہم ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک شخص کی عیادت کے لئے گئے جو بخار میں مبتلا تھا۔ میں نے اپنا ہاتھ اس پر رکھا تو بولا' اللہ کی قسم! میں نے اتنا زیادہ گرم جسم کسی اور کا نہیں دیکھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ قیامت کے دن اس سے زیادہ گرم کون ہوں گے؟ وہ دونوں (راوی کہتے ہیں) اس وقت آپ کے ساتھیوں میں دو افراد گھوڑوں پر سوار منہ پھیر کر کھڑے تھے۔

6913 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيْرُ اِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً وَّاِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: منافق کی مثال اس بکری کی مانند ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان گھومتی رہتی ہے کبھی ادھر چلی جاتی ہے اور کبھی ادھر چلی جاتی ہے۔

6914 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ تَكِرُّ فِيْ هٰذِهٖ مَرَّةً وَّفِيْ هٰذِهٖ مَرَّةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

حدیث 6911 - ابویعلی (2307)

حدیث 6912 - حاکم (8798) بیہقی (16612) معجم کبیر (6248)

حدیث 6913 - نسائی (5037) دارمی (318) احمد (5079) ابن حبان (264)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ صِفَةِ الْقِيٰمَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ

قیامت' جنت اور جہنم کا تذکرہ

باب 997: (بلاعنوان)

6915- حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهُ لَيَاْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيْمُ السَّمِيْنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ اقْرَؤُا (فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ایک بہت موٹا آدمی آئے گا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی قدر و قیمت مچھر کے پر جتنی بھی نہیں ہوگی تم یہ آیت پڑھو۔

''قیامت کے دن ہم ان کے لئے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے''۔

6916- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَآءَ حَبْرٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَوْ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى اِصْبَعٍ وَّالْاَرَضِيْنَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَّالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَّالْمَآءَ وَالثَّرٰى عَلٰى اِصْبَعٍ وَّسَائِرَ الْخَلْقِ عَلٰى اِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ تَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَرَاَ (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی عالم' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! (یا شاید یہ کہا) اے ابوالقاسم! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک انگلی پر رکھے گا تمام زمینوں کو ایک اُنگلی پر رکھے گا تمام پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر رکھے گا تمام پانی اور گیلی زمین کو ایک انگلی پر رکھے گا اور ساری مخلوق کو ایک انگلی پر رکھ کر پھر انہیں ہلا کر ارشاد فرمائے گا میں بادشاہ ہوں۔ میں بادشاہ ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس یہودی عالم کی بات کو پسند فرماتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنس پڑے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

حدیث 6915- بخاری (4452)

حدیث 6916- بخاری (4533) ابو داؤد (4732) ترمذی (3238) ابن ماجہ (192) دارمی (2799) احمد (2990) ابن حبان (7326) ابویعلی (5160) معجم کبیر (10334)

"ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی قدر نہیں کی ساری زمین قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے جو وہ شرک کرتے ہیں وہ اس سے پاک اور بلند و برتر ہے"۔

6917-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِیْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ جَآءَ حَبْرٌ مِّنَ الْیَهُوْدِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ فُضَیْلٍ وَّلَمْ یَذْكُرْ ثُمَّ یَهُزُّهُنَّ وَقَالَ فَلَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَصْدِیْقًا لَهٗ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ﴾ وَتَلَا الْاٰیَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے راوی کہتے ہیں اس یہودی عالم کی بات کو پسند کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے میں نے نبی اکرم ﷺ کو مسکراتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔آپ نے یہ آیت پڑھی۔

"انہوں نے اللہ کی شان کے مطابق اس کی قدر نہیں کی"۔

6918- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِیْمَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ یَقُوْلُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ عَلٰی اِصْبَعٍ وَّالْاَرَضِیْنَ عَلٰی اِصْبَعٍ وَّالشَّجَرَ وَالثَّرٰی عَلٰی اِصْبَعٍ وَّالْخَلَائِقَ عَلٰی اِصْبَعٍ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَنَا الْمَلِكُ قَالَ فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ ثُمَّ قَرَاَ ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ﴾

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل کتاب سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' اے ابوالقاسم! (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک اُنگلی' تمام زمینوں کو ایک اُنگلی' تمام درختوں اور زمین کے گیلے حصے (سمندر) کو ایک انگلی اور تمام مخلوق کو ایک انگلی کے ذریعے پکڑ کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں۔ میں بادشاہ ہوں (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے نبی اکرم ﷺ کو مسکراتے ہوئے دیکھا یہاں کہ آپ کی داڑھیں نمودار ہو گئیں اور پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

"انہوں نے اللہ کی شان کے مطابق اس کی قدر نہیں کی"۔

6919-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِهِمْ جَمِیْعًا وَّالشَّجَرَ عَلٰی اِصْبَعٍ وَّالثَّرٰی عَلٰی اِصْبَعٍ وَّلَیْسَ فِیْ حَدِیْثِ جَرِیْرٍ وَّالْخَلَائِقَ عَلٰی اِصْبَعٍ وَّلٰكِنْ فِیْ حَدِیْثِهٖ وَالْجِبَالَ عَلٰی اِصْبَعٍ وَّزَادَ فِیْ حَدِیْثِ جَرِیْرٍ تَصْدِیْقًا لَّهٗ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ان میں یہ الفاظ ہیں تمام درختوں کو ایک انگلی اور زمین کے گیلے حصے (سمندر) کو ایک انگلی کے ذریعے پکڑے گا اور ایک روایت میں ہے تمام پہاڑوں کو ایک انگلی کے ذریعے پکڑے گا اور ایک روایت میں ہے اس کی بات کو پسند کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے (آپ مسکرا دیئے)

6920- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِیْ ابْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ کَانَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْبِضُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَی الْاَرْضَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَطْوِی السَّمَآءَ بِیَمِیْنِهٖ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَیْنَ مُلُوْكُ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ روئے زمین کو اپنی مٹھی میں رکھے گا اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا اور پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟

6921- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَطْوِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمٰوٰتِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ یَاْخُذُهُنَّ بِیَدِهِ الْیُمْنٰی ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَیْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَیْنَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ ثُمَّ یَطْوِی الْاَرَضِیْنَ بِشِمَالِهٖ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَیْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَیْنَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں کو لپیٹ دے گا اور پھر انہیں اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں۔ خود کو زبردست سمجھنے والے اور تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟ پھر بائیں ہاتھ سے تمام زمینوں کو لپیٹ کر ارشاد فرمائے گا۔ میں بادشاہ ہوں' خود کو زبردست سمجھنے والے اور تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟

6922- حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ یَعْنِیْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ اَنَّهٗ نَظَرَ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ کَیْفَ یَحْکِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَاْخُذُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهٖ وَاَرَضِیْهِ بِیَدَیْهِ فَیَقُوْلُ اَنَا اللّٰهُ وَیَقْبِضُ اَصَابِعَهٗ وَیَبْسُطُهَا اَنَا الْمَلِكُ حَتّٰی نَظَرْتُ اِلَی الْمِنْبَرِ یَتَحَرَّكُ مِنْ اَسْفَلِ شَیْءٍ مِّنْهُ حَتّٰی اِنِّیْ لَاَقُوْلُ اَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں اور زمینوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے گا اور پھر فرمائے گا میں اللہ تعالیٰ پھر وہ اپنی انگلیوں کو بند کرے گا اور کھولے گا (اور فرمائے گا) میں بادشاہ ہوں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں نے منبر کی طرف دیکھا کہ اس کے نیچے والا حصہ حرکت کر رہا تھا مجھے یہ خیال آیا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت گر جائے گا۔

6923- حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ وَهُوَ یَقُوْلُ یَاْخُذُ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ

حدیث 6920- بخاری (4533) ابو داؤد (4732) ترمذی (3238) ابن ماجہ (192) داری (2799) احمد (2990) ابن حبان (7326) ابویعلیٰ (5160) معجم کبیر (10334)

حدیث 6921- بخاری (4533) ابو داؤد (4732) ترمذی (3238) ابن ماجہ (192) داری (2799) احمد (2990) ابن حبان (7326) ابویعلیٰ (5160) معجم کبیر (10334)

سَمٰوٰاتِهٖ وَاَرَضِيهِ بِيَدَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ يَعْقُوْبَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو برسرِ منبر یہ بات بیان کرتے ہوئے دیکھا ہے (قیامت کے دن) جبار (زبردست یعنی اللہ تعالیٰ) آسمان اور زمین کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے گا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6924- حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِيْ فَقَالَ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ فِيْهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْاَحَدِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوْهَ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَخَلَقَ النُّوْرَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَبَثَّ فِيْهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيْسِ وَخَلَقَ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فِيْ اٰخِرِ الْخَلْقِ فِيْ اٰخِرِ سَاعَةٍ مِّنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فِيْمَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى اللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مٹی کو ہفتے کے دن پیدا کیا اور اس پر پہاڑوں کو اتوار کے دن پیدا کیا اور درختوں کو پیر کے دن پیدا کیا اور ناپسندیدہ چیزوں کو منگل کے دن پیدا کیا اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جمعرات کے دن جانوروں کو زمین میں پھیلا دیا اور جمعے کے دن عصر کی نماز کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا وہ آخری مخلوق تھے جو جمعہ کی دن کی آخری ساعتوں عصر اور رات (مغرب) کے درمیان پیدا ہوئے۔

6925- قَالَ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا الْبِسْطَامِيُّ وَهُوَ الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى وَسَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ ابْنُ بِنْتِ حَفْصٍ وَّغَيْرُهُمْ عَنْ حَجَّاجٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6926- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى اَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيْهَا عَلَمٌ لِاَحَدٍ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ (ساعدی) روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن لوگوں کو میدے کی روٹی جیسی' سرخی مائل سفید زمین میں اکٹھا کیا جائے گا جس میں کسی کے لئے کوئی نشان نہیں ہوگا۔

6927- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ) فَاَيْنَ يَكُوْنُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

حدیث 6924- احمد (8323) ابن حبان (6161) ابن خزیمہ (1731) حاکم (3997) بیہقی (17483) ابو یعلی (6132)

حدیث 6926- بخاری (6156) ابن ماجہ (4279) دارمی (2809) احمد (24115) ابن حبان (7320) حاکم (3344) ابو یعلی (7549) معجم کبیر (5908)

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔

"جب زمین کو دوسری زمین میں تبدیل کر دیا جائے گا اور آسمانوں"۔

اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جواب دیا (پل) صراط پر

6928 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُوْنُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خُبْزَةً وَّاحِدَةً يَكْفَؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهٖ كَمَا يَكْفَأُ اَحَدُكُمْ خُبْزَتَهٗ فِي السَّفَرِ نُزُلًا لِاَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَاَتٰى رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمٰنُ عَلَيْكَ اَبَا الْقَاسِمِ اَلَا اُخْبِرُكَ بِنُزُلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ بَلٰى قَالَ تَكُوْنُ الْاَرْضُ خُبْزَةً وَّاحِدَةً كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاِدَامِهِمْ قَالَ بَلٰى قَالَ اِدَامُهُمْ بَالَامٌ وَنُوْنٌ قَالُوْا وَمَا هٰذَا قَالَ ثَوْرٌ وَّنُوْنٌ يَّاْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُوْنَ اَلْفًا

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن زمین ایک روٹی کی مانند ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اپنے دست اقدس کے ذریعے اسے پلٹے گا۔ جیسے کوئی شخص سفر کے دوران اپنی روٹی کو پلٹتا ہے (اللہ تعالیٰ ایسا) اہل جنت کی مہمان نوازی کے لئے کرے گا (راوی کہتے ہیں ایک یہودی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے ابوالقاسم! رحمٰن آپ پر برکتیں نازل کرے کیا میں آپ کو بتاؤں کہ قیامت کے دن اہل جنت کی قیامت کس چیز کے ذریعے ہوگی آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے بتایا' قیامت کے دن زمین ایک روٹی کی مانند ہو جائے گی (اس نے وہی بات کی) جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف دیکھا اور پھر مسکرا دیئے۔ یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں اس نے عرض کی میں آپ کو ان کے سالن کے بارے میں بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تو اس نے بتایا ان کا سالن "بالام" اور "نون" ہوگا۔ لوگوں نے دریافت کیا' یہ کیا ہوتا ہے؟ اس نے بتایا: یہ بیل اور مچھلی ہوں گے جن کے کلیجے کے ایک ٹکڑے سے ستر ہزار آدمی کھالیں گے۔

6929 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَابَعَنِيْ عَشَرَةٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ لَمْ يَبْقَ عَلٰى ظَهْرِهَا يَهُوْدِيٌّ اِلَّا اَسْلَمَ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر دس یہودی میری پیروی کر لیتے تو روئے زمین پر موجود ہر یہودی مسلمان ہو جاتا۔

6930 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ

حدیث 6927- بخاری (6156) ابن ماجہ (4279) دارمی (2809) احمد (24115) ابن حبان (7320) حاکم (3344) ابو یعلی (7549) معجم کبیر (5908)

حدیث 6928- بخاری (6156) ابن ماجہ (4279) دارمی (2809) احمد (24115) ابن حبان (7320) حاکم (3344) ابو یعلی (7549) معجم کبیر (5908)

اللّٰہِ قَالَ بَیْنَمَا اَنَا اَمْشِی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حَرْثٍ وَّھُوَ مُتَّکِیٌٔ عَلٰی عَسِیبٍ اِذْ مَرَّ بِنَفَرٍ مِّنَ الْیَھُوْدِ فَقَالَ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ سَلُوْہُ عَنِ الرُّوحِ فَقَالُوْا مَا رَابَکُمْ اِلَیْہِ لَا یَسْتَقْبِلُکُمْ بِشَیْءٍ تَکْرَھُوْنَہٗ فَقَالُوْا سَلُوْہُ فَقَامَ اِلَیْہِ بَعْضُھُمْ فَسَاَلَہٗ عَنِ الرُّوحِ قَالَ فَاَسْکَتَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ شَیْئًا فَعَلِمْتُ اَنَّہٗ یُوْحٰی اِلَیْہِ قَالَ فَقُمْتُ مَکَانِیْ فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْیُ قَالَ (وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک کھیت سے گزر رہا تھا آپ ایک شاخ سے ٹیک لگا کر چل رہے تھے کچھ یہودی پاس سے گزرے ان میں سے ایک نے دوسروں سے کہا کہ ان سے روح کے بارے میں سوال کرو۔ انہوں نے جواب دیا' تمہیں ان کے بارے میں کوئی شبہ ہے؟ ایسا نہ ہو کہ وہ کوئی ایسا جواب دیں جو تمہیں اچھا نہ لگے ان میں سے بعض نے کہا: تم ان سے پوچھو تو سہی ان میں سے ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے روح کے بارے میں سوال کیا' نبی اکرم ﷺ خاموش رہے اور آپ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ مجھے اندازہ ہو گیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے۔ میں اپنی جگہ کھڑا رہا جب وحی نازل ہوگئی تو آپ نے یہ آیت پڑھی۔

"لوگ تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں تم بتا دو کہ روح میرے پروردگار کے حکم کے تحت پیدا ہوئی ہے اور تمہیں تھوڑا سا علم دیا گیا ہے"۔

6931-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ کِلَاھُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ عَلْقَمَۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ کُنْتُ اَمْشِی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حَرْثٍ بِالْمَدِیْنَۃِ بِنَحْوِ حَدِیْثِ حَفْصٍ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ وَکِیْعٍ (وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں' میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک کھیت میں سے گزر رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم ایک مقام پر ایک لفظ مختلف منقول ہے)

6932-وَفِیْ حَدِیْثِ عِیْسٰی بْنِ یُوْنُسَ وَمَا اُوْتُوْا مِنْ رِوَایَۃِ ابْنِ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ اِدْرِیْسَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ یَرْوِیْہِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُرَّۃَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ نَخْلٍ یَتَوَکَّاُ عَلٰی عَسِیبٍ ثُمَّ ذَکَرَ نَحْوَ حَدِیْثِھِمْ عَنِ الْاَعْمَشِ وَقَالَ فِیْ رِوَایَتِہٖ (وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھجور کے ایک باغ میں ایک تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6933- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللّٰہِ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ کَانَ لِیْ عَلَی الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَیْنٌ فَاَتَیْتُہٗ اَتَقَاضَاہُ فَقَالَ لِیْ لَنْ اَقْضِیَکَ حَتّٰی تَکْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقُلْتُ لَہٗ اِنِّیْ لَنْ اَکْفُرَ بِمُحَمَّدٍ حَتّٰی تَمُوْتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ وَاِنِّیْ لَمَبْعُوْثٌ مِّنْ

بَعْدِ الْمَوْتِ فَسَوْفَ اَقْضِیْكَ اِذَا رَجَعْتُ اِلٰی مَالٍ وَّوَلَدٍ قَالَ وَكِیْعٌ كَذَا قَالَ الْاَعْمَشُ قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (اَفَرَاَيْتَ الَّذِیْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا) اِلٰی قَوْلِهٖ (وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا)

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عاص بن وائل سے کچھ قرض واپس لینا تھا۔ میں اس کے پاس آیا اور اس سے قرض کا تقاضا کیا اس نے مجھ سے کہا جب تک تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہیں کرو گے میں تمہارا قرض واپس نہیں کروں گا میں نے اس سے کہا: میں اس وقت تک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہیں کروں گا جب تک تم مر نہ جاؤ اور پھر دوبارہ زندہ نہ ہو جاؤ وہ بولا مرنے کے بعد جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو تمہارا قرض ادا کر دوں گا کیونکہ اس وقت مجھے اپنا مال اور اپنی اولاد واپس مل جائیں گے اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

''کیا تم نے اس شخص کو دیکھا؟ جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور یہ بولا کہ مجھے مال اور اولاد ضرور ملیں گے (یہ آیت یہاں تک ہے) اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا''

6934- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَّفِیْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِی الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَاَتَيْتُهٗ اَتَقَاضَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں (حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے) یہ الفاظ ہیں میں زمانہ جاہلیت میں لوہار تھا اور عاص بن وائل کے لئے کام کیا کرتا تھا میں اس کے پاس آیا اور اس سے (معاوضے کا) تقاضا کیا۔

6935- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الزِّيَادِیِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ اَبُوْ جَهْلٍ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ فَنَزَلَتْ (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) اِلٰی اٰخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابوجہل نے یہ دعا کی اے اللہ! اگر یہ (قرآن) واقعی تیری طرف سے (نازل ہوا) ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش کر دے یا ہم پر دردناک عذاب لے آ! تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

''اللہ تعالیٰ ان پر اس وقت تک عذاب نازل نہیں کرے گا جب تک تم ان کے درمیان موجود ہو اور نہ ہی اس وقت تک انہیں عذاب دے گا جب تک وہ مغفرت طلب کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ انہیں کیوں عذاب نہ دے قبلہ وہ لوگ (اہل ایمان کو) مسجد حرام آنے سے روکتے ہیں۔''

6936- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی الْقَيْسِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنِیْ

حدیث 6930- بخاری (125) ترمذی (3140) احمد (2309) ابن حبان (97) مستدرک (39961)

حدیث 6933- بخاری (1985) ترمذی (3162) احمد (21105) ابن حبان (4885) بیہقی (11064) معجم کبیر (3650)

حدیث 6935- بخاری (4371)

نُعَيْمُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْ جَهْلٍ هَلْ يُعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَّجْهَهُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ قَالَ فَقِيْلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى لَئِنْ رَاَيْتُهُ يَفْعَلُ ذٰلِكَ لَاَطَاَنَّ عَلٰى رَقَبَتِهٖ اَوْ لَاُعَفِّرَنَّ وَجْهَهُ فِى التُّرَابِ قَالَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّىْ زَعَمَ لِيَطَاَ عَلٰى رَقَبَتِهٖ قَالَ فَمَا فَجِئَهُمْ مِنْهُ اِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَيَتَّقِىْ بِيَدَيْهِ قَالَ فَقِيْلَ لَهُ مَا لَكَ فَقَالَ اِنَّ بَيْنِىْ وَبَيْنَهُ لَخَنْدَقًا مِّنْ نَّارٍ وَّهَوْلًا وَّاَجْنِحَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّىْ لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَدْرِىْ فِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَوْ شَىْءٌ بَلَغَهُ (كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى اَرَاَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى عَبْدًا اِذَا صَلّٰى اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰى اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى اَرَاَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى) يَعْنِىْ اَبَا جَهْلٍ (اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ كَلَّا لَا تُطِعْهُ) زَادَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فِىْ حَدِيْثِهٖ قَالَ وَاَمَرَهُ بِمَا اَمَرَهُ بِهٖ وَزَادَ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ) يَعْنِىْ قَوْمَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابوجہل نے دریافت کیا' کیا (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے سامنے اپنا سر زمین پر رکھتے ہیں اسے بتایا گیا' ہاں! تو وہ بولا' لات اور عزیٰ کی قسم! اگر انہوں نے میرے سامنے ایسا تو یا تو میں ان کی گردن پہ پاؤں رکھ دوں گا یا ان کے چہروں کو مٹی میں رگڑوں گا۔ پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ اس وقت نماز ادا کر رہے تھے اس کا خیال تھا کہ وہ آپ کی گردن پر پاؤں رکھ دے گا۔ وہ جیسے ہی آپ کی طرف بڑھا تو فوراً اپنے قدموں کے بل پیچھے آیا اور ہاتھ سے یوں اشارے کرنے لگا جیسے کسی چیز سے بچ رہا ہو اس سے پوچھا گیا تمہیں کیا ہوا ہے تو اس نے جواب دیا' میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق تھی اور ہولناک چیزیں تھیں اور کچھ بازو تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ میرے قریب آ جاتا تو فرشتے اس کا ایک عضو نوچ لیتے تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

"انسان ضرور سرکشی اختیار کرتا ہے جب وہ خود کو بے نیاز سمجھ لیتا ہے بے شک تمہارے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو بندے کو اس وقت روکتا ہے جب وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر وہ ہدایت پر گامزن ہوتا اور پرہیز گاری کا حکم دیتا (تو یہ اس کے لئے زیادہ بہتر نہ ہوتا) تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ (حق کو) جھٹلائے اور منہ پھیر لے (یعنی ابوجہل تو اس کا کیا انجام ہونا چاہیے) کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے؟ اگر وہ باز نہ آیا تو ہم ضرور اس کی پیشانی سے اسے پکڑیں گے وہ پیشانی جو جھوٹی اور گنہگار ہے وہ اپنے ساتھیوں کو بلا لے ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلا لیں گے تم ہرگز اس کی بات نہ ماننا"۔

6937 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ جُلُوْسًا وَّهُوَ مُضْطَجِعٌ بَيْنَنَا فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ قَاصًّا عِنْدَ اَبْوَابِ كِنْدَةَ يَقُصُّ وَيَزْعُمُ اَنَّ اٰيَةَ الدُّخَانِ تَجِىْءُ فَتَاْخُذُ بِاَنْفَاسِ الْكُفَّارِ وَيَاْخُذُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَجَلَسَ وَهُوَ غَضْبَانُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِمَا يَعْلَمُ وَمَنْ لَّمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّهُ اَعْلَمُ لِاَحَدِكُمْ اَنْ يَّقُوْلَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

حدیث 6936 - احمد (8817) ابن حبان (6571) ابویعلی (6207)

اَجْرٍ وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ) اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَاٰى مِنَ النَّاسِ اِدْبَارًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوْسُفَ قَالَ فَاَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتّٰى اَكَلُوا الْجُلُوْدَ وَالْمَيْتَةَ مِنَ الْجُوْعِ وَيَنْظُرُ اِلَى السَّمَآءِ اَحَدُهُمْ فَيَرٰى كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَاَتَاهُ اَبُوْ سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّكَ جِئْتَ تَاْمُرُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ وَاِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوْا فَادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ) اِلٰى قَوْلِهٖ (اِنَّكُمْ عَائِدُوْنَ) قَالَ اَفَيُكْشَفُ عَذَابُ الْاٰخِرَةِ (يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ) فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَّقَدْ مَضَتْ اٰيَةُ الدُّخَانِ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَاٰيَةُ الرُّوْمِ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے وہ لیٹے ہوئے تھے۔ ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا' اے عبدالرحمٰن! ''کندہ'' کے دروازوں کے پاس ایک مقرر یہ بات بیان کر رہا دھوئیں والی آیت کا دھواں آنے ہی والا ہے وہ کفار کی سانسوں کو گرفت میں لے گا اور مسلمانوں کو اس کے ذریعے زکام جیسی تکلیف ہوگی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ غصے کے عالم میں اٹھ کر بیٹھ گئے اور بولے اے لوگو! اللہ سے ڈرو! جس شخص کو جس چیز کے بارے میں علم ہو وہ اپنے علم کے مطابق بتا دے اور جس شخص کو علم نہ ہو وہ یہ کہے اللہ بہتر جانتا ہے۔ کیونکہ حقیقی علم یہی ہے کہ انسان کو جس چیز کے بارے میں علم نہ ہو وہ یہ کہے کہ اللہ بہت جانتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو مخاطب کر کے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

''میں اس کام کا تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ ہی میں تکلیف کرنے والوں میں سے ہوں''

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاحظہ کیا کہ لوگ دین سے منہ موڑ رہے ہیں تو آپ نے یہ دعا کی۔ اے اللہ! حضرت یوسف علیہ السلام کے (زمانے کے قحط سالی کے) سات سالوں کی طرح ان پر بھی سات سال مسلط کر! تو ان پر قحط نازل ہوا۔ جس سے ان ہر چیز ختم ہوگئی یہاں تک کہ مجبوری کے عالم میں بھوک کی وجہ سے انہوں نے کھالیں اور مردار تک کھائے ان میں سے کوئی ایک جب آسمان کی طرف دیکھتا تھا تو اسے دھواں سا دکھائی دیتا تھا پھر ابوسفیان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور بولا' اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ تو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور صلہ رحمی کا حکم دینے کے لئے آئے ہیں جبکہ آپ کی قوم ہلاکت کا شکار ہو رہی ہے آپ اللہ تعالیٰ سے ان کے بارے میں دعا کریں تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے واضح دھواں آئے گا اور لوگوں کو ڈھانپ لے گا' یہ دردناک عذاب ہوگا (یہ آیت یہاں تک ہے) بے شک تم لوٹنے والے ہو''۔

اس نے یہ بھی فرمایا اور آخرت کا عذاب اٹھا دیا جائے گا۔ ''جس دن ہم بڑی گرفت کریں' بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔''

پہلی گرفت غزوہ بدر کے دن ہوئی تھی' دھوئیں کی نشانی اور ''لزام'' اور روم کی نشانی گزر چکی ہے۔

6938- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ قَالَ جَاءَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ رَجُلٌ فَقَالَ

حدیث 6937- احمد (6073) ابن حبان (4764)

تَرَكْتُ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا يُفَسِّرُ الْقُرْاٰنَ بِرَاْيِهٖ يُفَسِّرُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ) قَالَ يَاْتِي النَّاسَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ دُخَانٌ فَيَاْخُذُ بِاَنْفَاسِهِمْ حَتّٰى يَاْخُذَهُمْ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَقُلْ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ اَنْ يَّقُوْلَ لِمَا لَا عِلْمَ لَهٗ بِهِ اللّٰهُ اَعْلَمُ اِنَّمَا كَانَ هٰذَا اَنَّ قُرَيْشًا لَّمَّا اسْتَعْصَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ بِسِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ فَاَصَابَهُمْ قَحْطٌ وَّجَهْدٌ حَتّٰى جَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ اِلَى السَّمَآءِ فَيَرٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنَ الْجَهْدِ وَحَتّٰى اَكَلُوا الْعِظَامَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ لِمُضَرَ فَاِنَّهُمْ قَدْ هَلَكُوْا فَقَالَ لِمُضَرَ اِنَّكَ لَجَرِيْءٌ قَالَ فَدَعَا اللّٰهَ لَهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَائِدُوْنَ) قَالَ فَمُطِرُوْا فَلَمَّا اَصَابَتْهُمُ الرَّفَاهِيَةُ قَالَ عَادُوْا اِلٰى مَا كَانُوْا عَلَيْهِ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ) (يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ) قَالَ يَعْنِيْ يَوْمَ بَدْرٍ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور بولا میں مسجد میں ایک آدمی کو چھوڑ کر آیا ہوں جو اپنی رائے کے ذریعے قرآن تفسیر بیان کر رہا تھا وہ اس آیت کی تفسیر بیان کر رہا تھا۔

''جب آسمان سے واضح دھواں آئے گا''۔

اس نے اس کی یہ تفسیر بیان کی کہ قیامت کے دن لوگوں کے پاس دھواں آئے گا جو ان کی سانسوں کو گرفت میں لے گا اور اس کی وجہ سے انہیں زکام سی کیفیت لاحق ہو گی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے' جس شخص کو کسی بات کا علم ہو وہ اسے بیان کر دے اور جسے علم نہ ہو وہ یہ کہے کہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے انسان کے لئے سمجھ داری کی بات یہ ہے کہ اسے جس چیز کا علم نہ ہو وہ اس کے بارے میں یہی کہے کہ اللہ بہت جانتا ہے۔

(مذکورہ بالا آیت کا شان نزول) یہ ہے کہ جب قریش نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تو آپ نے ان کے خلاف دعائے ضرر کی کہ وہ لوگ حضرت یوسف رضی اللہ عنہ کے زمانے کے قحط کی طرح کے قحط میں مبتلا ہو جائیں تو وہ قحط آ گیا اور بھوک بھی آ گئی اور یہ عالم ہو گیا کہ جب ان میں سے کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا تھا تو بھوک کی وجہ سے اسے اپنے اور آسمان کے درمیان دھواں دکھائی دیتا تھا۔ لوگ ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مصر (اہل مکہ) کے لئے دعائے مغفرت کریں کیونکہ وہ ہلاکت کا شکار ہو رہے ہیں آپ نے فرمایا: تم نے مصر (اہل مکہ) کے بچاؤ کے لئے بڑی جرأت کا مظاہرہ کیا ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لئے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''ہم تھوڑا سا عذاب دور کرتے ہیں تو تم (کفر کی طرف) لوٹ جاتے ہو''

راوی کہتے ہیں پھر بارش نازل ہوئی جب وہ خوشحال ہو گئے تو دوبارہ اپنے پرانے نظریات کی طرف لوٹ گئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے واضح دھواں آئے گا جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ دردناک عذاب ہو گا جس دن ہم بڑی گرفت کریں گے بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں''۔

(راوی کہتے ہیں) اس سے مراد غزوۂ بدر کا دن ہے۔

6939- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ الدُّخَانُ وَاللِّزَامُ وَالرُّوْمُ وَالْبَطْشَةُ وَالْقَمَرُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پانچ نشانیاں گزر چکی ہیں دھواں لزام روم (کا مغلوب ہونا) گرفت اور چاند (کا شق ہو جانا)

6940-حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6941- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلٰى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِى قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ) قَالَ مَصَائِبُ الدُّنْيَا وَالرُّوْمُ وَالْبَطْشَةُ اَوِ الدُّخَانُ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فِى الْبَطْشَةِ اَوِ الدُّخَانِ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے مراد دنیا کے مصائب روم (کا مغلوب ہونا) گرفت اور دھواں ہے (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اور ہم ضرور انہیں عذاب سے پہلے ہلکے عذاب کا ذائقہ چکھائیں گے''

بَابُ 998: اِنْشِقَاقِ الْقَمَرِ

چاند کا شق ہو جانا

6942- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِقَّتَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوْا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں چاند شق ہو کر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ!

6943- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ اَبِى مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِى كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى اِذَا انْفَلَقَ الْقَمَرُ فِلْقَتَيْنِ فَكَانَتْ فِلْقَةٌ وَّرَاءَ الْجَبَلِ وَفِلْقَةٌ دُوْنَهُ فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوْا

حدیث 6941- بخاری (4489) احمد (21211) معجم کبیر (9049)

حدیث 6942- بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) مستدرک (3757) ابو یعلیٰ (2929) معجم کبیر (1559)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ''منیٰ'' میں تھے جب چاند شق ہو کر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ایک حصہ پہاڑ کے پیچھے ہو گیا اور دوسرا اس سے آگے ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: گواہ ہو جاؤ!

6944 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلْقَتَيْنِ فَسَتَرَ الْجَبَلُ فِلْقَةً وَّكَانَتْ فِلْقَةٌ فَوْقَ الْجَبَلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں چاند شق ہو کر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ اس کے ایک حصے کو پہاڑ نے اپنی اوٹ میں کر لیا اور دوسرا حصہ پہاڑ کے اوپر تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کی اے اللہ! تو گواہ رہنا!

6945 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6946 - وَحَدَّثَنِيْهِ بِشْرُ ابْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِاِسْنَادِ ابْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيْثِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِىْ عَدِيٍّ فَقَالَ اشْهَدُوْا اشْهَدُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں تم گواہ ہو جاؤ! تم گواہ ہو جاؤ!

6947 - حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَهْلَ مَكَّةَ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّرِيَهُمْ اٰيَةً فَاَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل مکہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمائش کی' آپ انہیں کوئی معجزہ دکھائیں! تو آپ نے انہیں دو مرتبہ چاند کا دو ٹکڑے ہو جانا دکھایا۔

6948 - وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ شَيْبَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6949 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّاَبُوْ دَاوٗدَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّاَبُوْ دَاوٗدَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ فِرْقَتَيْنِ وَفِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ

حدیث 6945 - بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) مستدرک (3757) ابو یعلی (2929) معجم کبیر (1559)

حدیث 6947 - بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) مستدرک (3757) ابو یعلی (2929) معجم کبیر (1559)

دَاوُدَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں چاند شق ہو گیا۔

6950- حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ عَلٰى زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں چاند شق ہو گیا تھا۔

بَابُ 999: فِي الْكُفَّارِ

کفار کا تذکرہ

6951- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَحَدَ اَصْبَرُ عَلٰى اَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّهُ يُشْرَكُ بِهٖ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ ثُمَّ هُوَ يُعَافِيْهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تکلیف دہ بات پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اور صبر نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ بندے کے بارے میں جانتا ہے کہ وہ کسی کو اس کا شریک بناتا ہے اور کسی کو اس کا بیٹا قرار دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ پھر بھی اس بندے کو عافیت عطا کرتا ہے اور اسے رزق عطا کرتا ہے۔

6952-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ اِلَّا قَوْلَهُ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ فَاِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ مذکور نہیں ہے) اور کسی کو اس کا بیٹا قرار دیا جاتا ہے۔

6953- وَحَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحَدٌ اَصْبَرَ عَلٰى اَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِنَّهُمْ يَجْعَلُوْنَ لَهُ نِدًّا وَّيَجْعَلُوْنَ لَهُ وَلَدًا وَّهُوَ مَعَ ذٰلِكَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيْهِمْ وَيُعْطِيْهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تکلیف دہ بات پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ اور کوئی صبر نہیں کرتا۔ وہ یہ بات جانتا ہے کہ لوگ کسی کو اس کا شریک بناتے ہیں کسی کو اس کا بیٹا بنا دیتے ہیں اور اس کے

حدیث 6950- بخاری (3437) ترمذی (2182) احمد (3583) ابن حبان (6495) مستدرک (3757) ابو یعلی (2929) معجم کبیر (1559)

حدیث 6951- بخاری (5748) احمد (19545) ابن حبان (642)

باوجود وہ اسے رزق عطا کرتا ہے انہیں عافیت عطا کرتا ہے اور انہیں (بہت سی نعمتیں) عطا کرتا ہے۔

6954- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لِاَهْوَنِ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ كَانَتْ لَكَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا اَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ قَدْ اَرَدْتُ مِنْكَ اَهْوَنَ مِنْ هٰذَا وَاَنْتَ فِيْ صُلْبِ اٰدَمَ اَنْ لَّا تُشْرِكَ اَحْسِبُهٗ قَالَ وَلَا اُدْخِلَكَ النَّارَ فَاَبَيْتَ اِلَّا الشِّرْكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں جس شخص کو سب سے ہلکا عذاب ہوگا اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا اگر تمہیں دُنیا اور اس میں موجود سب کچھ مل جائے تو کیا تم اس سب کو (عذاب سے نجات کے لئے) فدیے کے طور پر دیدو گے؟ وہ جواب دے گا۔ جی ہاں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا جب تم آدم کی پشت میں تھے۔ اس کے وقت میں نے تم سے اس سے کہیں زیادہ آسان مطالبہ کیا تھا یہ کہ تم (کسی کو میرا) شریک نہ بنانا (راوی کہتے ہیں میرے خیال میں روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں اگر تم ایسا کرو گے) تو میں تمہیں جہنم میں داخل نہیں کروں گا۔ لیکن تم نے انکار کیا اور شرک کے مرتکب ہوئے

6955-حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَا اُدْخِلَكَ النَّارَ فَاِنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں راوی کا آخری مشکوک جملہ نہیں ہے)

6956- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا اَكُنْتَ تَفْتَدِيْ بِهٖ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهٗ قَدْ سُئِلْتَ اَيْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا تمہارا کیا خیال ہے اگر تمہارے پاس روئے زمین کے برابر سونا ہو تو کیا تم اس سب کو (عذاب سے نجات کے لئے) فدیے کے طور پر ادا کر دو گے وہ جواب دے گا ہاں! تو اس سے کہا جائے گا تم سے اس سے کہیں زیادہ آسان بات کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

6957-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِيْ ابْنَ عَطَاءٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَيُقَالُ لَهٗ كَذَبْتَ قَدْ سُئِلْتَ مَا هُوَ اَيْسَرُ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) اس کافر سے کہا جائے گا۔ تم غلط کہہ رہے ہو کیونکہ تم سے پہلے جو مطالبہ کیا گیا تھا وہ اس سے کہیں زیادہ آسان تھا۔

6958- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلٰى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ اَلَيْسَ الَّذِىْ اَمْشَاهُ عَلٰى رِجْلَيْهِ فِى الدُّنْيَا قَادِرًا عَلٰى اَنْ يُّمْشِيَهُ عَلٰى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلٰى وَعِزَّةِ رَبِّنَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کافر شخص کو قیامت کے دن اس کے منہ کے بل کیسے اٹھایا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' جو ذات دُنیا میں اس پاؤں کے بل چلا سکتی ہے کیا وہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ قیامت کے دن اسے منہ کے بل چلائے (یہ حدیث سن کر راوی) قتادہ نے کہا: ہمارے پروردگار کی عزت کی قسم! ایسا ہی ہے۔

6959- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِاَنْعَمِ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُصْبَغُ فِى النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ يُقَالُ يَا ابْنَ اٰدَمَ هَلْ رَاَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيْمٌ قَطُّ فَيَقُوْلُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتٰى بِاَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِى الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَغُ صَبْغَةً فِى الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهٗ يَا ابْنَ اٰدَمَ هَلْ رَاَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُوْلُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِىْ بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَاَيْتُ شِدَّةً قَطُّ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن' اہل جہنم میں سے اس شخص کو لایا جائے گا جسے دنیا میں سب سے زیادہ نعمتیں ملی تھیں پھر اسے جہنم میں غوطہ دینے کے بعد دریافت کیا جائے گا۔ اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی بھلائی دیکھی ہے؟ کیا تمہیں کبھی کوئی نعمت ملی ہے؟ وہ جواب دے گا۔ اللہ کی قسم! اے میرے پروردگار! نہیں! پھر اہل جنت میں سے اسے شخص کو لایا جائے گا۔ جو دُنیا میں سب سے زیادہ تکلیف کا شکار رہا۔ اسے جنت کا چکر لگوا کر اس سے دریافت کیا جائے گا اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی پریشانی دیکھی؟ کیا تمہارا کبھی کسی سختی سے واسطہ پڑا؟ وہ جواب دے گا اللہ کی قسم! اے میرے پروردگار! نہیں! میں نے کبھی کوئی پریشانی نہیں دیکھی میرا کبھی کسی سختی سے واسطہ نہیں پڑا۔

بَابُ 1000: جَزَاءِ الْمُؤْمِنِ بِحَسَنَاتِهٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَعْجِيلِ حَسَنَاتِ الْكَافِرِ فِى الدُّنْيَا

مؤمن کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دُنیا اور آخرت دونوں میں ملے گا اور کافر کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں ہی مل جائے گا

6960- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ابْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطٰى بِهَا فِى الدُّنْيَا وَيُجْزٰى بِهَا فِى الْاٰخِرَةِ وَاَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلّٰهِ فِى الدُّنْيَا حَتّٰى اِذَا اَفْضٰى اِلَى الْاٰخِرَةِ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ حَسَنَةٌ يُّجْزٰى بِهَا

حدیث 6958- بخاری (4482) ترمذی (3142) ابن ماجہ (4276) احمد (8632) ابن حبان (7323) مستدرک (3517) ابو یعلیٰ (3046)

حدیث 6959- احمد (13134) ابو یعلیٰ (3521)

حدیث 6960- احمد (12259) ابن حبان (377) ابو یعلیٰ (2844)

◈◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کسی مؤمن پر ظلم نہیں کرتا اسے دُنیا میں بھی اچھائی دی جاتی ہے اور آخرت میں بھی جزا دی جائے گی۔ لیکن کافر دنیا میں جو نیکیاں اللہ کی رضا کے لئے کرتا ہے۔ اس کا صلہ دنیا میں مل جاتا ہے اور جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو اس کی کوئی ایسی نیکی نہیں ہوگی جس کی جزا دی جائے۔

6961- حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْكَافِرَ اِذَا عَمِلَ حَسَنَةً اُطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً مِنَ الدُّنْيَا وَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَدَّخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِی الْاٰخِرَةِ وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِی الدُّنْيَا عَلٰی طَاعَتِهٖ

◈◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی کافر نیک کام کرتا ہے تو اس کا بدلہ اسے دنیا میں ہی دیدیا جاتا ہے لیکن مؤمن کی نیکیاں اللہ تعالیٰ آخرت کے لئے محفوظ کر دیتا ہے اور اس کی فرمانبرداری کی وجہ سے دنیا میں اسے رزق عطا کرتا ہے۔

6962-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰی حَدِيْثِهِمَا

◈◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 1001: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالزَّرْعِ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ وَالْكَافِرِ

مؤمن کی مثال اور کافر کی مثال

6963- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تُمِيْلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيْبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْاَرْزِ لَا تَهْتَزُّ حَتّٰی تَسْتَحْصِدَ

◈◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کی مثال اس کھیت کی طرح ہے جس میں ہوا کے جھونکے آتے رہتے ہیں مؤمن ہمیشہ آزمائش میں مبتلا رہتا ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو ہلتا ہی نہیں ہے یہاں تک کہ اسے کاٹ دیا جاتا ہے۔

6964-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مَكَانَ قَوْلِهٖ تُمِيْلُهُ تُفِيْئُهُ

◈◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6965- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنِیْ ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفِيْئُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَّتَعْدِلُهَا اُخْرٰی حَتّٰی تَهِيْجَ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ

حدیث 6963- بخاری (5319) ترمذی (2866) دارمی (2749) احمد (7192) ابن حبان (2915) ابو یعلی (6294) معجم کبیر (183)

الْاَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ عَلٰى اَصْلِهَا لَا يُفِيئُهَا شَيْءٌ حَتّٰى يَكُوْنَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَّاحِدَةً

❖❖ حضرت کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کی مثال سرکنڈے کے کھیت کی طرح ہے جسے ہوا کبھی نیچا کر دیتی ہے اور کبھی سیدھا کر دیتی ہے یہاں تک کہ وہ سوکھ جاتا ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو اپنی جڑ پر قائم رہتا ہے اسے کوئی چیز نہیں ہلا سکتی یہاں تک کہ وہ اپنی ہی مرتبہ اپنی جڑ سمیت اکھڑ جاتا ہے۔

6966- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيَاحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَّتَعْدِلُهَا حَتّٰى يَاْتِيَهُ اَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الْاَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ الَّتِيْ لَا يُصِيْبُهَا شَيْءٌ حَتّٰى يَكُوْنَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَّاحِدَةً

❖❖ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کی مثال سرکنڈے کے اس کھیت کی طرح ہے جسے ہوا کبھی اونچا کر دیتی ہے اور کبھی سیدھا کر دیتی ہے یہاں تک کہ اس کا آخری وقت آ جاتا ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے اس درخت کی طرح ہے جو اپنی بنیاد پر کھڑا رہتا ہے اسے کوئی نقصان نہیں ہوتا آخر کار ایک دن وہ اپنی جڑ سمیت اکھڑ جاتا ہے۔

6967-وَّحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ اَنَّ مَحْمُوْدًا قَالَ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنْ بِشْرٍ وَّمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْاَرْزَةِ وَاَمَّا ابْنُ حَاتِمٍ فَقَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں ''کافر'' منقول ہے اور دوسری روایت میں ''منافق'' منقول ہے۔

6968-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ ابْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ وَقَالَا جَمِيْعًا فِيْ حَدِيْثِهِمَا عَنْ يَّحْيٰى وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْاَرْزَةِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں لفظ ''کافر'' ہی منقول ہے۔

بَابُ 1002: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ

مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی مانند ہے

6969- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَاِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ فَحَدِّثُوْنِيْ مَا هِيَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِيْ شَجَرِ

حدیث 6965- بخاری (5319) ترمذی (2866) دارمی (2749) احمد (7192) ابن حبان (2915) ابو یعلی (6294) معجم کبیر (183)

الْبَوَادِیْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَوَقَعَ فِیْ نَفْسِیْ اَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْیَیْتُ ثُمَّ قَالُوْا حَدِّثْنَا مَا هِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَقَالَ هِیَ النَّخْلَةُ قَالَ فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لِعُمَرَ قَالَ لَاَنْ تَکُوْنَ قُلْتَ هِیَ النَّخْلَةُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ کَذَا وَکَذَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک درخت ایسا ہے جس کے پتے جھڑتے نہیں ہیں وہ مسلمان کی مانند ہے تم مجھے بتاؤ کہ وہ کونسا درخت ہے؟ لوگ جنگل کے درختوں کے بارے میں سوچنے لگے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے ذہن میں خیال آیا وہ کھجور کا درخت ہوسکتا ہے لیکن میں شرم کی وجہ سے (خاموش رہا) لوگوں نے درخواست کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ ہمیں بتائیں کہ وہ کونسا درخت ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' بعد میں) میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو وہ بولے اگر تم اس وقت یہ بتا دیتے کہ وہ کھجور کا درخت ہے تو یہ میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے زیادہ پسندیدہ بات ہوتی۔

6970- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ الْغُبَرِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ اَبِی الْخَلِیْلِ الضُّبَعِیِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا لِاَصْحَابِهٖ اَخْبِرُوْنِیْ عَنْ شَجَرَةٍ مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ فَجَعَلَ الْقَوْمُ یَذْکُرُوْنَ شَجَرًا مِّنْ شَجَرِ الْبَوَادِیْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاُلْقِیَ فِیْ نَفْسِیْ اَوْ رُوْعِیَ اَنَّهَا النَّخْلَةُ فَجَعَلْتُ اُرِیْدُ اَنْ اَقُوْلَهَا فَاِذَا اَسْنَانُ الْقَوْمِ فَاَهَابُ اَنْ اَتَکَلَّمَ فَلَمَّا سَکَتُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هِیَ النَّخْلَةُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: مجھے ایسے درخت کے بارے میں بتاؤ جس کی مثال مؤمن کی طرح ہے لوگ جنگلی درختوں کے بارے میں ذکر کرنے لگے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ کھجور کا درخت ہوگا میں یہ جواب دینے لگا تھا۔ لیکن وہاں بڑی عمر کے لوگ بیٹھے تھے اس لئے میں گھبرا گیا اور جواب نہیں دیا جب لوگ خاموش ہو گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

6971- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِیْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ اِلَی الْمَدِیْنَةِ فَمَا سَمِعْتُهُ یُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا حَدِیْثًا وَّاحِدًا قَالَ کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاُتِیَ بِجُمَّارٍ فَذَکَرَ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمَا

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مدینہ منورہ تک گیا اور اس دوران انہوں نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے صرف ایک حدیث سنائی کہ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے آپ کی خدمت میں "جمار" پیش کیا گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

6972- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا سَیْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا یَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِجُمَّارٍ فَذَکَرَ نَحْوَ حَدِیْثِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں "جمار" پیش کیا گیا (اس کے بعد حسب سابق

حدیث 6969- بخاری (61) ترمذی (2867) دارمی (282) احمد (4859) ابن حبان (245) مستدرک (3341) ابویعلیٰ (4165) معجم کبیر (13293)

ہے)

6973- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَخْبِرُوْنِیْ بِشَجَرَةٍ شِبْهِ اَوْ كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَقُهَا قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لَعَلَّ مُسْلِمًا قَالَ وَتُؤْتِیْ اُكُلَهَا وَكَذَا وَجَدْتُ عِنْدَ غَيْرِیْ اَيْضًا وَّلَا تُؤْتِیْ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ فِیْ نَفْسِیْ اَنَّهَا النَّخْلَةُ وَرَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكَرِهْتُ اَنْ اَتَكَلَّمَ اَوْ اَقُوْلَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ لَاَنْ تَكُوْنَ قُلْتَهَا اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے۔ آپ نے فرمایا: مجھے اس درخت کے بارے میں بتاؤ جس کے پتے جھڑتے نہیں ہیں۔ جو مسلمان شخص کی مانند ہے (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) وہ سال بھر پھل دیتا رہتا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہیں تو میں نے بھی جواب دینا مناسب نہیں سمجھا (بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بات کا ذکر کیا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم وہ جواب دیدیتے تو وہ میرے نزدیک فلاں فلاں چیز سے زیادہ محبوب ہوتا۔

بَابُ 1003: تَحْرِيْشِ الشَّيْطٰنِ وَبَعْثِهٖ سَرَايَاهُ لِفِتْنَةِ النَّاسِ

شیطان کا (لوگوں کو) بھڑکانا اور اس کا لوگوں میں فتنہ پھیلانے کے لئے اپنے لشکروں کو روانہ کرنا

6974- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ قَدْ اَيِسَ اَنْ يَّعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِیْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَلٰكِنْ فِی التَّحْرِيْشِ بَيْنَهُمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ جزیرہ نما عرب میں لوگ اس کی عبادت کر دیں گے لیکن وہ ان کے درمیان (اختلافات کی آگ) بھڑکائے گا۔

6975- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6976- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ عَرْشَ اِبْلِيْسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: شیطان کا تخت سمندر پر ہے وہ اپنے لشکر روانہ کرتا ہے۔ جو لوگوں کے درمیان فتنہ پیدا کرتے ہیں۔ شیطان کے نزدیک سب سے زیادہ مرتبے کا مالک وہ

حدیث 6974- ترمذی (1937) احمد (8796) ابن حبان (5941) مستدرک (2221) ابویعلی (2095) معجم کبیر (2267)

حدیث 6976- احمد (11647) ابن حبان (6187) ابویعلی (1316)

شیطان ہوتا ہے جو لوگوں کے درمیان زیادہ بڑا فتنہ پیدا کرے۔

6977 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْلِيْسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَآءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَاَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَّ جِيْءُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِيْءُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ مَا تَرَكْتُهُ حَتّٰى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَاَتِهِ قَالَ فَيُدْنِيْهِ مِنْهُ وَيَقُوْلُ نِعْمَ اَنْتَ قَالَ الْاَعْمَشُ اُرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ

◇◇ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شیطان پانی پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور پھر اپنے لشکر روانہ کرتا ہے ان میں سے شیطان کا سب سے زیادہ مقرب وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ پیدا کرے ان میں سے ایک شیطان کے پاس آ کر کہتا ہے کہ میں نے فلاں کام کیا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ کوئی بڑا کام نہیں ہے پھر ایک آ کر یہ کہتا ہے میں فلاں شخص اور اس کی بیوی کے درمیان علیحدگی کرا دی ہے تو شیطان اسے اپنے قریب کر کے یہ کہتا ہے کہ ہاں! تم نے ٹھیک کام کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) وہ اسے گلے لگا لیتا ہے۔

6978 - حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَبْعَثُ الشَّيْطٰنُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً

◇◇ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے شیطان اپنے لشکر روانہ کرتا ہے جو لوگوں کے درمیان فتنے پیدا کرتے ہیں ان میں سے شیطان کا سب سے زیادہ مقرب وہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ بڑا فتنہ پیدا کرے۔

6979 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهٖ قَرِيْنُهُ مِنَ الْجِنِّ قَالُوْا وَاِيَّاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِيَّايَ اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ فَلَا يَاْمُرُنِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ

◇◇ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر شخص کے ہمراہ اس کا ہمزاد مسلط ہوتا ہے لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کے ساتھ بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی ہے مگر یہ کہ اس کے خلاف اللہ تعالیٰ نے میری مدد کی ہے اور اس نے اسلام قبول کر لیا ہے اور وہ مجھے صرف بھلائی کی بات کہتا ہے۔

6980 - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِيَانِ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِاِسْنَادِ جَرِيْرٍ مِثْلَ حَدِيْثِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَقَدْ وُكِّلَ بِهٖ قَرِيْنُهُ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِيْنُهُ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

حدیث 6979- ترمذی (1172) دارمی (2734) احمد (2323) ابن حبان (6416) ابن خزیمہ (658) ابو یعلی (5143) معجم کبیر (494)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے شروع میں یہ الفاظ ہیں (ہر شخص کے ہمراہ) ایک جن ہوتا ہے اور ایک فرشتہ ہوتا ہے۔

6981- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اَبُوْ صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَغِرْتُ عَلَيْهِ فَجَآءَ فَرَاٰى مَا اَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَآئِشَةُ اَغِرْتِ فَقُلْتُ وَمَا لِيْ لَا يَغَارُ مِثْلِيْ عَلٰى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَدْ جَآءَكِ شَيْطَانُكِ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْ مَعِيَ شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ اِنْسَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَلٰكِنْ رَبِّيْ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ حَتّٰى اَسْلَمَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں سے نکلے مجھے بہت محسوس ہوا جب آپ واپس تشریف لائے اور میرا طرز عمل دیکھا تو دریافت کیا' اے عائشہ! کیا ہوا؟ کیا تم نے کچھ محسوس کیا ہے؟ میں نے عرض کی' میں محسوس کیوں نہ کروں جبکہ میری جیسی عورت ہو اور آپ جیسا مرد ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارا شیطان تمہارے پاس آیا تھا' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' کیا میرے ساتھ شیطان بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی' کیا ہر انسان کے ساتھ ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! کیا آپ کے ساتھ بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن میرے پروردگار اس کے خلاف میری مدد کی اور اس نے اسلام قبول کر لیا۔

بَابُ 1004: لَنْ يَّدْخُلَ اَحَدٌ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهِ بَلْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

کوئی بھی شخص (صرف) اپنے عمل بدولت جنت میں داخل نہیں ہوگا بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وجہ سے (جنت میں داخل ہوگا)

6982- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَنْ يُّنْجِيَ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ رَجُلٌ وَّلَا اِيَّاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اِيَّايَ اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَّلٰكِنْ سَدِّدُوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کسی بھی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا ایک شخص نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی' نہیں! آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں' ماسوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے' البتہ تم سیدھے راستہ پر چلتے رہنا۔

6983-وَحَدَّثَنِيْهِ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّدَفِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ وَلٰكِنْ سَدِّدُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں "رحمت" کے ساتھ "فضل" کا بھی ذکر ہے اور اس

حدیث 6981- احمد (24889)

حدیث 6982- بخاری (5349) ابن ماجہ (4201) دارمی (2733) احمد (7202) ابن حبان (748) بیہقی (4517) ابویعلیٰ (3985) معجم کبیر (493)

میں یہ جملہ نہیں ہے "البتہ تم سیدھے راستے پر چلتے رہنا"۔

6984 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ فَقِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کو اس کا عمل جنت میں نہیں لے جائے گا عرض کی گئی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ میرا پروردگار مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا۔

6985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ عَلَى رَأْسِهِ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تم میں سے کسی ایک کو بھی اس کا عمل نجات نہیں دے گا لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں' البتہ میرا پروردگار مجھے اپنی بخشش اور رحمت میں ڈھانپ لے گا (اور ایک روایت میں یوں ہے راوی نے اپنے ہاتھ کے ذریعے سر کی طرف اشارہ کر کے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے فرمایا) مگر میرا پروردگار مجھے اپنی بخشش میں ڈھانپ لے گا۔

6986 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَدَارَكَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں رکھے گا۔

6987 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کسی ایک کو بھی اس کا عمل جنت میں نہیں لے جائے گا لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں' البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت میں ڈھانپ لے گا۔

6988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَنْ يَنْجُوَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ

قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میانہ روی اختیار کرو اور سیدھے راستے پر رہو اور اس بات کا یقین رکھو کہ تم میں سے کسی ایک کو بھی اس کا عمل نجات نہیں دے گا۔ لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں ڈھانپ لے گا۔

6989- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6990- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا كَرِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

6991- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ وَاَبْشِرُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ زائد ہے "تمہارے لئے خوشخبری ہے"

6992- حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُدْخِلُ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُجِيْرُهٗ مِنَ النَّارِ وَلَا اَنَا اِلَّا بِرَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے کسی ایک بھی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا اور نہ ہی اسے جہنم سے نجات دلائے گا مجھے بھی نہیں۔ صرف اللہ کی رحمت (کی بدولت جنت میں داخلہ اور جہنم سے نجات نصیب ہوگی)

6993- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ يُّحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا فَاِنَّهٗ لَنْ يُّدْخِلَ الْجَنَّةَ اَحَدًا عَمَلُهٗ قَالُوْا وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَّاعْلَمُوْا اَنَّ اَحَبَّ الْعَمَلِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهٗ وَاِنْ قَلَّ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سیدھے راستے پر چلتے رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری سناؤ۔ کیونکہ کسی بھی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا اور یہ بات جان لو! کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جسے باقاعدگی سے کیا جائے' اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

6994- وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ

حدیث: 699- بخاری (6099) احمد (14944) ابن حبان (1037) ابویعلیٰ (1775)

مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَاَبْشِرُوْا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ لفظ نہیں ہے "اور خوشخبری سناؤ"۔

بَابُ 1005 : اِكْثَارِ الْاَعْمَالِ وَالْاِجْتِهَادِ فِى الْعِبَادَةِ

بکثرت عمل کرنا اور بھرپور عبادت کرنا

6995- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى حَتّٰى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ لَهُ اَتَكَلَّفُ هٰذَا وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر زیادہ نوافل ادا کیا کرتے تھے کہ آپ کے مبارک قدموں میں ورم آ گیا آپ سے عرض کی گئی' آپ اتنی شفقت کیوں برداشت کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

6996- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ قَالُوْا قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نوافل ادا کرتے ہوئے) اتنا قیام کیا کرتے تھے کہ آپ کے مبارک قدموں میں ورم آ گیا۔لوگوں نے عرض کی' اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

6997- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى قَامَ حَتّٰى تَفَطَّرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَآئِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَصْنَعُ هٰذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ يَا عَآئِشَةُ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر زیادہ نوافل ادا کیا کرتے تھے کہ آپ کے مبارک قدموں میں ورم آ جاتا تھا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ اتنا زیادہ عمل کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

بَابُ 1006 : الْاِقْتِصَادِ فِى الْمَوْعِظَةِ

وعظ و نصیحت میں میانہ روی اختیار کرنا

6998- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا

حدیث 6995 بخاری (4556) ترمذی (412) احمد (25847) ابن خزیمہ (1184) بیہقی (13052) معجم کبیر (1010)

حدیث 6997- بخاری (4556) ترمذی (412) احمد (25847) ابن خزیمہ (1184) بیہقی (13052) معجم کبیر (1010)

اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ بَابِ عَبْدِ اللّٰهِ نَنْتَظِرُهٗ فَمَرَّ بِنَا يَزِيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ فَقُلْنَا اَعْلِمْهُ بِمَكَانِنَا فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ اِنِّيْ اُخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِيْ اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ اِلَّا كَرَاهِيَةُ اَنْ اُمِلَّكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْاَيَّامِ مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

❖❖ شقیق بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے دروازے کے پاس بیٹھے انکا انتظار کررہے تھے اسی دوران یزید بن معاویہ نخعی ہمارے پاس سے گزرے ہم نے فرمائش کی آپ انہیں ہماری موجودگی سے آگاہ کردیں۔ وہ ان کے پاس گئے تو کچھ دیر بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ باہر آ گئے اور فرمایا: مجھے تمہاری موجودگی کی اطلاع مل گئی تھی لیکن میں اس لئے تمہارے پاس نہیں آیا کہ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ تمہیں اکتاہٹ کا شکار کروں جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری اکتاہٹ سے بچنے کے لئے صرف مخصوص ایام میں ہمیں وعظ کیا کرتے تھے۔

6999-حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ ابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَزَادَ مِنْجَابٌ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنِ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ الْاَعْمَشُ وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهٗ.

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7000- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ شَقِيْقٍ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُذَكِّرُنَا كُلَّ يَوْمِ خَمِيْسٍ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّا نُحِبُّ حَدِيْثَكَ وَنَشْتَهِيْهِ وَلَوَدِدْنَا اَنَّكَ حَدَّثْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِيْ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ اِلَّا كَرَاهِيَةُ اَنْ اُمِلَّكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْاَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

❖❖ ابووائل شقیق بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) جمعرات کے دن ہمیں وعظ کیا کرتے تھے ایک صاحب نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہمیں آپ کی گفتگو بہت پسند ہے۔ ہماری یہ خواہش ہے کہ آپ روز ہمیں وعظ کیا کریں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں تمہیں اس لئے بکثرت وعظ نہیں کرتا کیونکہ مجھے تمہاری اکتاہٹ پسند نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہماری اکتاہٹ سے بچنے کیلئے صرف مخصوص ایام میں وعظ کیا کرتے تھے۔

حدیث 6998- احمد (4041)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَاب الْجَنَّةِ وَصِفَةِ نَعِيْمِهَا وَاَهْلِهَا

جنت' اس کی نعمتوں اور اہل جنت کا بیان

باب 1007: بلاعنوان

7001- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَّحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت' تکالیف میں گھری ہوئی ہے اور جہنم نفسانی خواہشات میں گھری ہوئی ہے۔

7002-وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

❖❖ یہی روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

7003- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ سَعِيْدٌ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَّاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ مِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ)

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ (جنت) تیار کی ہے جسے کسی آنکھ نے نہیں دیکھا جن کے بارے میں کسی کان نے نہیں سنا اور کسی انسان کے ذہن میں اس کا خیال نہیں آیا (اس حدیث قدسی) کا مصداق قرآن کی یہ آیت ہے۔

''کوئی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے ان سے کیا چیز پوشیدہ رکھی گئی ہے؟ جو ان کے اعمال کی جزا ہے''۔

7004- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ

حدیث 7001- بخاری (6122) ترمذی (2559) داری (2843) احمد (7521) ابن حبان (716) ابویعلی (3275)

حدیث 7002- بخاری (6122) ترمذی (2559) داری (2843) احمد (7521) ابن حبان (716) ابویعلی (3275)

حدیث 7003- بخاری (3072) ترمذی (3197) ابن ماجہ (4328) داری (2819) احمد (8128) ابن حبان (369) مستدرک (3549) ابویعلی (6276) معجم کبیر (5706)

اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصَّالِحِیْنَ مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا اَطْلَعَكُمُ اللّٰهُ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیز تیار کی ہے جس (کی مثال) کسی آنکھ نے دیکھی نہیں' کسی مہمان نے سنی نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جن پر اللہ تعالیٰ نے تمہیں مطلع کر دیا ہے انہیں رہنے دو۔

7005- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصَّالِحِیْنَ مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا اَطْلَعَكُمُ اللّٰهُ عَلَیْهِ ثُمَّ قَرَاَ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیز تیار کی ہے جس (کی مثال) کسی آنکھ نے نہیں دیکھی۔ کسی کان نے سنی نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جن پر اللہ تعالیٰ نے تمہیں مطلع کر دیا ہے۔ انہیں رہنے دو۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''کوئی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے ان سے کیا چیز پوشیدہ رکھی گئی ہے''۔

7006- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ صَخْرٍ اَنَّ اَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِیَّ یَقُوْلُ شَهِدْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا وَّصَفَ فِیْهِ الْجَنَّةَ حَتّٰی انْتَهٰی ثُمَّ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰخِرِ حَدِیْثِهٖ فِیْهَا مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ثُمَّ اقْتَرَاَ هٰذِهِ الْاٰیَةَ (تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ)

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک محفل میں شریک تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں جنت کا ذکر کیا جب آپ کی بات مکمل ہوگئی تو آپ نے اپنی گفتگو کے آخر میں فرمایا: اس جنت میں وہ نعمتیں ہیں جن کے بارے میں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں اور کسی بشر کے دل میں اس کا خیال آیا نہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''ان کے پہلو بستروں سے دور رہتے ہیں اور وہ خوف اور طمع کے عالم میں اپنے پروردگار سے دُعا کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں عطا کیا ہے وہ ان میں سے خرچ کرتے ہیں کوئی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے ان سے کیا چیز پوشیدہ رکھی گئی ہے جو ان کے اعمال کی جزاء ہے''۔

حدیث 7006- بخاری (3072) ترمذی (3197) ابن ماجہ (4328) دارمی (2819) احمد (8128) ابن حبان (369) مستدرک (3549) ابویعلیٰ (6276) معجم کبیر (5706)

7007- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ فِى الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَّسِيرُ الرَّاكِبُ فِىْ ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں درخت اتنا بڑا ہوتا ہے کہ کوئی سوار اس کے سائے میں ایک سو سال تک چل سکتا ہے۔

7008- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ لَا يَقْطَعُهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (سوار کے سو سال چلنے کے باوجود) اس کا سایہ پھر بھی پورا نہیں ہوتا۔

7009- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَبِى حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِى الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَّسِيرُ الرَّاكِبُ فِىْ ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں درخت اتنا بڑا ہوتا ہے کہ کوئی سوار اس کے سائے میں ایک سو سال تک چلتا رہے تو وہ بھی اسے پار نہیں کر سکتا۔

7010- قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ اَبِى عَيَّاشٍ الزُّرَقِيَّ فَقَالَ حَدَّثَنِى اَبُوْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَّسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادَ الْمُضَمَّرَ السَّرِيعَ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں درخت اتنا بڑا ہوتا ہے کہ اگر کوئی تیز رفتار چاک و چوبند گھوڑے پر سوار ہو کر ایک سو سال تک چلتا رہے تو اسے پار نہیں کر سکتا۔

7011- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِى هَارُوْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِى مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُوْنَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِىْ يَدَيْكَ فَيَقُوْلُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضٰى يَا رَبِّ وَقَدْ اَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ فَيَقُوْلُ اَلَا اُعْطِيكُمْ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُوْنَ يَا رَبِّ وَاَىُّ شَىْءٍ اَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُ اُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِى فَلَا اَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ اَبَدًا

حدیث 7007- بخاری (3079) ترمذی (2523) ابن ماجہ (4335) دارمی (2838) احمد (7489) ابن حبان (7411) مستدرک (3748) ابویعلی (2991) معجم کبیر (5939)

حدیث 7009- بخاری (530) ترمذی (3135) نسائی (485) ابن ماجہ (787) مؤطا (411) دارمی (2838) احمد (7185) ابن حبان (1736) ابن خزیمہ (321) مستدرک (763) بیہقی (1566) ابویعلی (6330) معجم کبیر (7305)

حدیث 7011- بخاری (530) ترمذی (3135) نسائی (485) ابن ماجہ (787) مؤطا (411) دارمی (2838) احمد (7185) ابن حبان (1736) ابن خزیمہ (321) مستدرک (763) بیہقی (1566) ابویعلی (6330) معجم کبیر (7305)

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا۔ اے اہل جنت! وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! ہم حاضر ہیں' ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی دست قدرت میں ہے' اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا کیا تم راضی ہو؟ وہ جواب دیں گے ہم کیوں نہ راضی ہوں؟ اے پروردگار! جب کہ تو نے ہمیں وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی عطا نہیں کی تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کیا میں تمہیں اس سے افضل نعمت نہ عطا کروں؟ وہ عرض کریں گے' اس سے افضل چیز کیا ہو سکتی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے اپنی رضا تمہیں عطا کر دی ہے اور اس کے بعد میں کبھی تم سے ناراض نہیں ہوں گا۔

7012- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَآءِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِذٰلِكَ النُّعْمَانَ بْنَ اَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي الْاُفُقِ الشَّرْقِيِّ اَوِ الْغَرْبِيِّ

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جنت' جنت میں ایک دوسرے کے گھر اس طرح دیکھیں گے جیسے تم آسمان میں ستارے دیکھتے ہو (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں جیسے تم مشرقی اور مغربی افق میں روشن ستارے کو دیکھتے ہو۔

7013- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَبِي حَازِمٍ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيْثِ يَعْقُوْبَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7014- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ اَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ مِنَ الْاُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ اَوِ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْاَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ بَلٰى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ رِجَالٌ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِيْنَ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جنت اپنے سے اوپر والے گھروں کو اس طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ مشرقی یا مغربی افق میں دور چمکنے والے ستارے کو دیکھتے ہو جس کی وجہ یہ ہے کہ ان

حدیث 7012- بخاری (6183) ترمذی (2555)

حدیث 7013- ابو داؤد (1068) ترمذی (3658) ابن ماجہ (96) احمد (11485) ابن حبان (7393) ابو یعلی (1178) معجم کبیر (2065)

حدیث 7014- ابو داؤد (1068) ترمذی (3658) ابن ماجہ (96) احمد (11485) ابن حبان (7393) ابو یعلی (1178) معجم کبیر (2065)

کے درمیان درجات کے اعتبار سے فرق ہوگا۔ لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! یہ انبیاء کے مخصوص مقام ہوں گے جن تک ان کے علاوہ کوئی اور نہیں پہنچ سکتا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق کی۔

7015- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ اَشَدِّ اُمَّتِىْ لِىْ حُبًّا نَاسٌ يَكُوْنُوْنَ بَعْدِىْ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ رَآنِىْ بِاَهْلِهٖ وَمَالِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری اُمت میں مجھ سے سب سے زیادہ وہ لوگ محبت کرتے ہیں جو میرے بعد ہوں گے ان میں سے ایک شخص کی یہ آرزو ہوگی کہ کاش! وہ اپنے اہل خانہ اور مال کے عوض میں مجھے دیکھ پاتا۔

7016- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَصْرِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِىِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِى الْجَنَّةِ لَسُوْقًا يَاْتُوْنَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ رِيْحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُوْ فِىْ وُجُوْهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُوْنَ حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَرْجِعُوْنَ اِلٰى اَهْلِيْهِمْ وَقَدِ ازْدَادُوْا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اَهْلُوْهُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُوْلُوْنَ وَاَنْتُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں ایک مخصوص بازار ہے جس میں لوگ ہفتے میں ایک مرتبہ آیا کریں گے پھر شمال کی طرف سے ایک ہوا چلا کرے گی جو ان کی چیزوں اور کپڑوں کو نکھار دے گی اور ان کے حسن و جمال میں اضافہ کر دیا کرے گی۔ جب وہ اپنے گھر واپس آئیں گے تو ان کے حسن و جمال میں اضافہ ہو چکا ہوگا تو ان کے اہل خانہ ان سے کہیں گے ہم سے دور جا کر تمہارے حسن و جمال میں اضافہ ہو گیا ہے تو وہ جواب دیں گے اللہ کی قسم! ہمارے بعد تمہارے حسن و جمال میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

7017- حَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِىُّ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوْبَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اِمَّا تَفَاخَرُوْا وَاِمَّا تَذَاكَرُوْا الرِّجَالُ فِى الْجَنَّةِ اَكْثَرُ اَمِ النِّسَآءُ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَوَلَمْ يَقُلْ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِىْ تَلِيْهَا عَلٰى اَضْوَاِ كَوْكَبٍ دُرِّىٍّ فِى السَّمَآءِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يُرٰى مُخُّ سُوْقِهِمَا مِنْ وَّرَآءِ اللَّحْمِ وَمَا فِى الْجَنَّةِ اَعْزَبُ

✧✧ محمد (ابن سیرین) بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ لوگوں کے درمیان یہ بحث چھڑ گئی کہ جنت میں مرد زیادہ ہوں گے یا عورتیں زیادہ ہوں گی۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: کیا حضرت ابوالقاسم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا اور ان کے بعد جو دوسرا گروہ ہوگا وہ آسمان میں جگمگاتے

حدیث 7015- احمد (9388) ابن حبان (7231) مستدرک (6991)

حدیث 7016- احمد (14067)

حدیث 7017- بخاری (3149) ترمذی (2535) دارمی (2831) ابن حبان (7437) مستدرک (5010) معجم کبیر (10321)

ہوئے ستاروں سے زیادہ روشن ہوگا ان میں سے ہر شخص کی دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلی کا مغز گوشت میں سے نظر آ رہا ہوگا جنت میں کوئی بھی مرد مجرد نہیں ہوگا۔

7018- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ قَالَ اخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَآءُ اَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ اَكْثَرُ فَسَاَلُوْا اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: مردوں اور عورتوں میں یہ بحث چھڑ گئی کہ جنت میں ان میں سے کس کی اکثریت ہو گی؟ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا' حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7019- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ عَلٰى اَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَآءِ اِضَاءَةً لَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ وَلَا يَتْفِلُوْنَ اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ وَاَزْوَاجُهُمُ الْحُوْرُ الْعِيْنُ اَخْلَاقُهُمْ عَلٰى خُلُقِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ عَلٰى صُوْرَةِ اَبِيْهِمْ اٰدَمَ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فِي السَّمَآءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو گروہ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا اور جو ان کے بعد آئے گا وہ آسمان میں چمکتے ہوئے ستارے سے زیادہ روشن ہوگا (اہل جنت جنت میں) پیشاب نہیں کریں رفع حاجت نہیں کریں گے' ناک صاف نہیں کریں گے۔ تھوکیں گے نہیں۔ ان کی کنگھی سونے کی ہوگی ان کا پسینہ مشک کا ہوگا ان کی انگیٹھی میں ''عود'' سلگے گا اور ان کی بیویاں ''حورعین'' ہوں گی اہل جنت کی جسامت ان کے جدامجد کی طرح ساٹھ گز ہوگی۔

7020- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ عَلٰى اَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَآءِ اِضَاءَةً ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ مَنَازِلُ لَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ وَلَا يَبْزُقُوْنَ اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ اَخْلَاقُهُمْ عَلٰى خُلُقِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ عَلٰى طُوْلِ اَبِيْهِمْ اٰدَمَ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا قَالَ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ عَلٰى خُلُقِ رَجُلٍ وَقَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ عَلٰى خَلْقِ رَجُلٍ وَقَالَ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ عَلٰى صُوْرَةِ اَبِيْهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اُمت کا سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا پھر جو ان کے بعد آئیں گے وہ آسمان کے سب سے زیادہ چمکدار ستارے کی طرح ہوں گے اور پھر ان کے بعد بتدریج مراتب ہوں گے (اہل جنت' جنت میں) رفع حاجت نہیں کریں گے۔

پیشاب نہیں کریں گے تھوکیں گے نہیں اور ناک صاف نہیں کریں گے ان کی کنگھیاں سونے کی بنی ہوئی ہوں گی۔ان کی انگیٹھیوں میں ''عود'' سلگے گا ان کا پسینہ مشک کی مانند ہوگا اور ان کی جسامت حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ساٹھ گز ہوگی (امام مسلم فرماتے ہیں بعض اسناد میں کچھ لفظی اختلاف ہے)

7021- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُوَرُهُمْ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ فِيْهَا اٰنِيَتُهُمْ وَاَمْشَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ مِنَ الْاَلُوَّةِ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرٰى مُخُّ سَاقِهِمَا مِنْ وَّرَآءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوْبُهُمْ قَلْبٌ وَّاحِدٌ يُّسَبِّحُوْنَ اللّٰهَ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی (اہل جنت) جنت میں تھوکیں گے نہیں' ناک صاف نہیں کریں گے۔ رفع حاجت نہیں کریں گے وہاں کے برتن اور کنگھیاں سونے اور چاندی سے بنی ہوئی ہوں گی ان کی انگھیٹوں میں ''عود'' سلگے گا ان کا پسینہ مشک کی مانند ہوگا ان میں سے ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی۔ حسن کی وجہ سے جن کی پنڈلی کا مغز گوشت میں سے دکھائی دے رہا ہوگا اہل جنت کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہوگا ان میں کوئی بغض نہیں ہوگا' ان کے دل ایک جیسے ہوں گے اور وہ صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کریں۔

7022- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُوْنَ فِيْهَا وَيَشْرَبُوْنَ وَلَا يَتْفِلُوْنَ وَلَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ قَالُوْا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَّرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُوْنَ التَّسْبِيْحَ وَالتَّحْمِيْدَ كَمَا يُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اہل جنت جنت میں کھائیں گے پئیں گے لیکن وہ رفع حاجت نہیں کریں گے اور ناک صاف نہیں کریں گے اور پیشاب نہیں کریں گے۔ لوگوں نے دریافت کیا ان کی خوراک کا کیا بنے گا؟ تو آپ نے جواب دیا' ان کی خوراک ڈکار کی شکل میں تحلیل ہو جائے گی۔ ان کا پسینہ مشک کی مانند ہوگا جس طرح سانس ان کے وجود کا حصہ ہے اسی طرح تسبیح وتحمید ان کے وجود کا حصہ ہوگی۔

7023- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ كَرَشْحِ الْمِسْكِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7024- وَحَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ عَلِىٍّ الْحُلْوَانِىُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ عَاصِمٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 7022- ابوداؤد (4741) دارمی (2825) احمد (14441) ابن حبان (7424 ابویعلیٰ (1906) معجم کبیر (5004)

وَسَلَّمَ یَاْکُلُ اَھْلُ الْجَنَّۃِ فِیْھَا وَیَشْرَبُوْنَ وَلَا یَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا یَمْتَخِطُوْنَ وَلَا یَبُوْلُوْنَ وَلٰکِنْ طَعَامُھُمْ ذَاکَ جُشَاءٌ کَرَشْحِ الْمِسْکِ یُلْھَمُوْنَ التَّسْبِیْحَ وَالْحَمْدَ کَمَا تُلْھَمُوْنَ النَّفَسَ قَالَ وَفِیْ حَدِیْثِ حَجَّاجٍ طَعَامُھُمْ ذٰلِکَ

✧✧ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جنت' جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے لیکن وہ وہاں رفع حاجت نہیں کریں گے اور تھوکیں گے نہیں اور پیشاب نہیں کریں گے ان کا کھانا مشک کی خوشبو جیسی ڈکار کی شکل میں تحلیل ہو جائے گا اور جس طرح سانس لینا ان کے لئے لازمی ہے اسی طرح تسبیح وحمد بھی ان کے لئے لازمی ہے۔

7025-وَحَدَّثَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ یَحْیَی الْاُمَوِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِہٖ غَیْرَ اَنَّہٗ قَالَ وَیُلْھَمُوْنَ التَّسْبِیْحَ وَالتَّکْبِیْرَ کَمَا تُلْھَمُوْنَ النَّفَسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں تسبیح وحمد کی بجائے تسبیح وتکبیر کا ذکر ہے۔

7026- حَدَّثَنِیْ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ یَّدْخُلُ الْجَنَّۃَ یَنْعَمُ لَا یَبْاَسُ لَا تَبْلٰی ثِیَابُہٗ وَلَا یَفْنٰی شَبَابُہٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ نعمتیں پائے گا اور ان سے کوئی تکلیف نہیں ہوگی اس کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے اور اس کی جوانی ختم نہیں ہوگی۔

7027- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ وَّاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ الثَّوْرِیُّ فَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ اِسْحٰقَ اَنَّ الْاَغَرَّ حَدَّثَہٗ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ وَاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یُنَادِیْ مُنَادٍ اِنَّ لَکُمْ اَنْ تَصِحُّوْا فَلَا تَسْقَمُوْا اَبَدًا وَّاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَحْیَوْا فَلَا تَمُوْتُوْا اَبَدًا وَّاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَشِبُّوْا فَلَا تَھْرَمُوْا اَبَدًا وَّاِنَّ لَکُمْ اَنْ تَنْعَمُوْا فَلَا تَبْاَسُوْا اَبَدًا فَذٰلِکَ قَوْلُہٗ عَزَّ وَجَلَّ (وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْکُمُ الْجَنَّۃُ اُوْرِثْتُمُوْھَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک ندا دینے والا یہ اعلان کرے گا (اے اہل جنت) تمہیں یہ نعمت ملتی ہے کہ تم ہمیشہ صحت یاب رہو گے اور کبھی بیمار نہیں ہو گے اور تمہیں یہ بھی نعمت ملتی ہے کہ تم ہمیشہ زندہ رہو گے اور کبھی نہیں مرو گے اور تمہیں یہ بھی نعمت ملتی ہے کہ تم ہمیشہ نعمتوں میں رہو گے اور کبھی تکلیف کا شکار نہیں ہو گے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔

''اور ندا دی جائے گی کہ یہ وہ جنت ہے جس کا ہم نے تمہیں وارث بنایا ہے ان اعمال کے عوض میں جو تم نے کئے تھے''۔

حدیث 7026- بخاری (3072) ترمذی (3197) ابن ماجہ (4328) داری (2819) احمد (8128) ابن حبان (369) مستدرک (3549) ابویعلی (6276) معجم کبیر (5706)

حدیث 7027- بخاری (6179) ترمذی (2539) داری (2819) احمد (7920) ابویعلی (6428) معجم کبیر (118)

7028- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ قُدَامَةَ وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِى الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ وَّاحِدَةٍ مُّجَوَّفَةٍ طُوْلُهَا سِتُّوْنَ مِيْلًا لِلْمُؤْمِنِ فِيْهَا اَهْلُوْنَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمِ الْمُؤْمِنُ فَلَا يَرٰى بَعْضُهُمْ بَعْضًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں مؤمن کا خیمہ ایک کھوکھلے موتی سے بنا ہوا ہوگا جس کی لمبائی ساٹھ میل ہوگا مؤمن کے اہل خانہ بھی اسی میں رہیں گے مؤمن ان کے پاس چکر لگائے گا لیکن کوئی ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکے گا۔

7029- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى الْجَنَّةِ خَيْمَةٌ مِّنْ لُؤْلُؤَةٍ مُّجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّوْنَ مِيْلًا فِىْ كُلِّ زَاوِيَةٍ مِّنْهَا اَهْلٌ مَّا يَرَوْنَ الْاٰخَرِيْنَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ

✧✧ ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جنت میں کھوکھلے موتی سے بنا ہوا ایک خیمہ ہے۔ جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہوگی مؤمن کے گھر والے اس کے ہر کونے میں رہیں گے اور وہ دوسروں کو نہیں دیکھ سکیں گے اور مؤمن ان سب کے پاس جائے گا۔

7030- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِىْ مُوْسٰى بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ طُوْلُهَا فِى السَّمَآءِ سِتُّوْنَ مِيْلًا فِىْ كُلِّ زَاوِيَةٍ مِّنْهَا اَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِ لَا يَرَاهُمُ الْاٰخَرُوْنَ

✧✧ ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (جنت میں) موتی سے بنا ہوا ایک خیمہ ہے جس کی بلندی ساٹھ میل ہوگی اس کے ہر ایک زاویہ میں مؤمن کے گھر والے رہتے ہوں گے اور وہ دوسروں کو نہیں دیکھ سکیں گے۔

7031- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّيْلُ كُلٌّ مِّنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سیحان' جیحان' فرات' نیل یہ سب جنت کے دریا ہیں۔

7032- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِىْ ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَقْوَامٌ اَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ

حدیث7028- بخاری (3071) داری (2833) احمد (19591) ابن حبان (7395) ابویعلی (7332)

حدیث7031 بخاری (5287) احمد (7535) ابن حبان (7415) مستدرک (272) ابویعلی (3185) معجم کبیر (19) دار قطنی (29)

اَفْئِدَةِ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں بعض ایسے لوگ بھی داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کے دلوں کی مانند ہوں گے۔

7033- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ طُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهٗ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰى اُولٰٓئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ جُلُوْسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُجِيْبُوْنَكَ فَاِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوْهُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ اٰدَمَ وَطُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهٗ حَتَّى الْاٰنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو ان کی مخصوص صورت میں پیدا کیا ان کا قد ساٹھ گز تھا جب اللہ تعالیٰ نے ان کی تخلیق کر لی تو حکم دیا' جاؤ اور جا کر اس گروہ کو سلام کرو وہ فرشتوں کا گروہ بیٹھا ہوا ہے جو وہ جواب دیں گے اسے غور سے سننا کیونکہ وہ تمہارا اور تمہاری ذریت کا سلام ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام گئے اور انہوں نے السلام علیکم کہا تو فرشتوں نے جواب دیا' السلام علیک ورحمۃ اللہ (راوی کہتے ہیں) فرشتوں کے جواب میں ورحمۃ اللہ کا اضافہ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص بھی جنت میں داخل ہوگا وہ حضرت آدم علیہ السلام جیسا ہوگا۔ ان کا قد ساٹھ گز تھا اور ان کے بعد قد میں کمی آتی گئی یہاں تک کہ یہ وقت آ گیا۔

بَابُ 1008 : جَهَنَّمَ اَعَاذَنَا اللّٰهُ عَنْهَا

جہنم کا بیان' اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بچائے

7034- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ الْكَاهِلِيِّ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّوْنَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس (قیامت) کے دن جہنم کو لایا جائے گا۔ اس کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی اور ہر ایک لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔

7035- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارُكُمْ هٰذِهِ الَّتِىْ يُوْقِدُ ابْنُ اٰدَمَ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِّنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوْا وَاللّٰهِ اِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعَةٍ وَّسِتِّيْنَ جُزْءًا كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا

حدیث7032- احمد (8364) ابویعلیٰ (5896)

حدیث7033- بخاری (3148) احمد (8156) ابن حبان (6162) مستدرک (3037)

حدیث7034- ترمذی (2573) مستدرک (8558) معجم کبیر (10428)

حدیث7035- بخاری (3092) ترمذی (2589) ابن ماجہ (4318) موطا (1804) دارمی (2847) احمد (7323) ابن حبان (7462) مستدرک (3770) ابویعلیٰ (134)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ جو آگ بنو آدم روشن کرتے ہیں یہ جہنم کی آگ کا سترہواں حصہ ہے لوگوں نے عرض کی' اللہ کی قسم! یہی (دنیاوی آگ جلانے کے لئے) کافی ہے۔ یا رسول اللہ! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس (جہنم کی آگ) کو اس (دنیا کی آگ) پہ 69 گنا فضیلت عطا کی گئی ہے جن میں سے ہر ایک کی تپش اس کے برابر ہے۔

7036- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِى الزِّنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

7037- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ سَمِعَ وَجْبَةً فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْرُوْنَ مَا هٰذَا قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ هٰذَا حَجَرٌ رُمِىَ بِهٖ فِى النَّارِ مُنْذُ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا فَهُوَ يَهْوِىْ فِى النَّارِ الْاٰنَ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى قَعْرِهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جب آپ نے ایک گڑگڑاہٹ کی آواز سنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا چیز ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول وہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک پتھر ہے جسے ستر برس پہلے جہنم میں پھینکا گیا تھا اور یہ گرتا رہا ہے یہاں تک یہ اب جہنم کی تہہ میں پہنچا ہے۔

7038-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ هٰذَا وَقَعَ فِىْ اَسْفَلِهَا فَسَمِعْتُمْ وَجْبَتَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں' یہ جہنم کی تہہ میں پہنچا ہے جس کی گڑگڑاہٹ تم نے سنی ہے۔

7039- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مِنْهُمْ مَّنْ تَاْخُذُهُ النَّارُ اِلٰى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ تَاْخُذُهُ اِلٰى حُجْزَتِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ تَاْخُذُهُ اِلٰى عُنُقِهٖ

✧✧ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے بعض جہنمی ایسے ہوں گے کہ انہیں جہنم ان کے ٹخنوں سے پکڑے گی اور بعض ایسے ہوں گے جنہیں ان کی کمر سے پکڑے گی اور بعض ایسے ہوں گے جنہیں ان کی گردن سے پکڑے گی۔

7040- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِىْ ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَّنْ تَاْخُذُهُ النَّارُ اِلٰى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ

حدیث 7037- ابن حبان (7469) معجم کبیر (1158)

حدیث 7038- احمد (20115) متدرک (8740) معجم کبیر (6889)

تَاخُذُهُ النَّارُ اِلٰی رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ تَاخُذُهُ النَّارُ اِلٰی حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ تَاخُذُهُ النَّارُ اِلٰی تَرْقُوَتِهٖ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بعض جہنمی ایسے ہوں گے جنہیں جہنم ان کے ٹخنوں سے پکڑے گی اور ان میں سے بعض کو جہنم ان کی کمر سے پکڑے گی اور بعض ایسے ہوں گے کہ انہیں جہنم ان کے گلے سے پکڑے گی۔

7041- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَجَعَلَ مَكَانَ حُجْزَتِهٖ حِقْوَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کا اختلاف ہے۔

7042- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ هٰذِهٖ يَدْخُلُنِی الْجَبَّارُوْنَ وَالْمُتَكَبِّرُوْنَ وَقَالَتْ هٰذِهٖ يَدْخُلُنِی الضُّعَفَآءُ وَالْمَسَاكِيْنُ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهٰذِهٖ اَنْتِ عَذَابِیْ اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ وَرُبَّمَا قَالَ اُصِيْبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ وَقَالَ لِهٰذِهٖ اَنْتِ رَحْمَتِیْ اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمَا مِلْؤُهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم اور جنت کے درمیان بحث چھڑ گئی اس (جہنم) نے کہا: میرے اندر سخت اور متکبر لوگ داخل ہوں گے اس (جنت) نے کہا: میرے اندر کمزور اور مسکین لوگ داخل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس (جہنم) سے کہا تم میرا عذاب ہو میں تمہارے ذریعے جسے چاہوں گا عذاب دوں گا اور اللہ تعالیٰ نے اس (جنت) سے کہا: تم میری رحمت ہو' میں تمہارے ذریعے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا ویسے تم دونوں بھر جاؤ گی۔

7043- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِیْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتِ النَّارُ اُوْثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْمُتَجَبِّرِيْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِیْ لَا يَدْخُلُنِیْ اِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَعَجَزُهُمْ فَقَالَ اللّٰهُ لِلْجَنَّةِ اَنْتِ رَحْمَتِیْ اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِیْ وَقَالَ لِلنَّارِ اَنْتِ عَذَابِیْ اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِیْ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمْ مِلْؤُهَا فَاَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِیءُ فَيَضَعُ قَدَمَهٗ عَلَيْهَا فَتَقُوْلُ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِیءُ وَيُزْوٰی بَعْضُهَا اِلٰی بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم اور جنت کے درمیان بحث چھڑ گئی جہنم نے کہا: مجھے تکبر کرنے والے اور سخت مزاج لوگ دیئے گئے ہیں جنت نے کہا: میرے اندر تو صرف کمزور عام اور عاجز لوگ داخل ہوں گے اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا: تم میری رحمت ہو اور تمہارے ذریعے میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا اور اللہ تعالیٰ نے جہنم سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو میں تمہارے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا عذاب کروں گا ویسے تم میں سے ہر ایک بھر جائے گی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جہنم نہیں بھرے گی تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنا قدم رکھے گا تو وہ کہے گی بس' بس اس وقت وہ بھر جائے گی اور اس کے حصے ایک دوسرے سے مل جائیں گے۔

7044- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُفْيَانَ يَعْنِیْ مُحَمَّدَ بْنَ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ

حدیث 7042- بخاری (4569) ترمذی (2561) احمد (7704) ابن حبان (7747) ابو یعلیٰ (1172)

ابْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰی حَدِيْثِ اَبِی الزِّنَادِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: جنت اور جہنم کے درمیان بحث چھڑ گئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ اُوْثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْمُتَجَبِّرِيْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِیْ لَا يَدْخُلُنِیْ اِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللّٰهُ لِلْجَنَّةِ اِنَّمَا اَنْتِ رَحْمَتِیْ اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِیْ وَقَالَ لِلنَّارِ اِنَّمَا اَنْتِ عَذَابِیْ اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِیْ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمَا مِلْؤُهَا فَاَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتّٰی يَضَعَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی رِجْلَهٗ تَقُوْلُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوٰی بَعْضُهَا اِلٰی بَعْضٍ وَّلَا يَظْلِمُ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهٖ اَحَدًا وَّاَمَّا الْجَنَّةُ فَاِنَّ اللّٰهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: جنت اور جہنم کے درمیان بحث چھڑ گئی' جہنم نے کہا: مجھے متکبر اور سخت لوگ عطا کئے گئے ہیں جنت نے کہا: میرے اندر صرف کمزور عام اور عاجز لوگ داخل ہوں گے اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا: تم میری رحمت ہو' میں تمہارے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا رحمت کروں گا اور اللہ تعالیٰ نے جہنم سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو میں تمہارے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا عذاب کروں گا ویسے تم دونوں میں سے ہر ایک بھر جائے گی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جہنم نہیں بھرے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا پاؤں اس پر رکھے گا تو وہ کہے گی' بس' بس' بس! اس وقت وہ بھر جائے گی اور اس کا ایک حصہ دوسرے کی طرف لپکے گا اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر بھی ظلم نہیں کرے گا۔ جہاں تک جنت کا معاملہ ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے لوگ پیدا کرے گا۔

7046-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ ۣ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اِلٰی قَوْلِهٖ وَلِكِلَيْكُمَا عَلَیَّ مِلْؤُهَا وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ مِنَ الزِّيَادَةِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: جنت اور جہنم کے درمیان بحث چھڑ گئی اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور یہاں تک کہ تم دونوں میں سے ہر ایک بھر جائے گی اس کے بعد والا اضافہ منقول نہیں ہے۔

7047- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ ابْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ حَتّٰی يَضَعَ فِيْهَا رَبُّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی قَدَمَهٗ فَتَقُوْلُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوٰی بَعْضُهَا اِلٰی بَعْضٍ

حدیث 7046- بخاری (4569) ترمذی (2561) احمد (7704) ابن حبان (7747) ابویعلی (1172)

حدیث 7047- بخاری (4567) ترمذی (3272) داری (2849) احمد (12403) ابن حبان (268) ابویعلی (3140)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم یہی کہتی رہے گی کیا اور ہیں؟ یہاں تک کہ اللہ رب العزت اپنا قدم اس میں رکھے گا تو وہ کہے گی بس' بس تیری عزت کی قسم! (اتنا ہی کافی ہے) پھر اس کا ایک حصہ دوسرے کی طرف لپکے گا۔

7048- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ شَيْبَانَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7049- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ فِيْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ) فَاَخْبَرَنَا عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقٰى فِيْهَا وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ حَتّٰى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيْهَا قَدَمَهُ فَيَنْزَوِيْ بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ وَّتَقُوْلُ قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتّٰى يُنْشِئَ اللّٰهُ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں لگاتار (لوگوں کو) ڈالا جاتا رہے گا اور وہ یہی کہتی رہے گی کیا اور بھی ہیں؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا قدم اس پہ رکھ دے گا تو اس کا ایک حصہ دوسرے سے مل جائے گا اور وہ کہے گی۔ بس' بس! تیری عزت اور کرم کی قسم! (مزید کی ضرورت نہیں ہے) اور جنت کی جگہ میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک اور مخلوق پیدا کرے گا اور انہیں جنت کے اس اضافی حصے میں رہائش عطا کرے گا۔

7050- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْقٰى مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّبْقٰى ثُمَّ يُنْشِئُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَآءُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی مشیت کے مطابق جنت کا کچھ حصہ باقی رہ جائے گا پھر اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق اس کے لئے ایک اور مخلوق پیدا کرے گا۔

7051- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهُ كَبْشٌ اَمْلَحُ زَادَ اَبُوْ كُرَيْبٍ فَيُوْقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاتَّفَقَا فِيْ بَاقِي الْحَدِيْثِ فَيُقَالُ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا فَيَشْرَئِبُّوْنَ وَيَنْظُرُوْنَ وَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ هٰذَا الْمَوْتُ قَالَ وَيُقَالُ يَا اَهْلَ النَّارِ هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا قَالَ فَيَشْرَئِبُّوْنَ وَيَنْظُرُوْنَ وَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ هٰذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهٖ فَيُذْبَحُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُوْدٌ فَلَا مَوْتَ وَيَا اَهْلَ النَّارِ خُلُوْدٌ فَلَا مَوْتَ قَالَ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ) وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلَى الدُّنْيَا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا وہ

حدیث 7050- بخاری (4453) ترمذی (2558) ابن ماجہ (4327) دارمی (2811) احمد (5993) ابن حبان (7449) مستدرک (278) ابویعلی (1175) معجم کبیر (12411)

ایک سرمئی دنبے کی جیسی ہوگی (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) اسے جنت اور جہنم کے درمیان کھڑا کیا جائے گا (بعد والے حصے پر راویوں کا اتفاق ہے) تو کہا جائے گا۔ اے اہل جنت! کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہے گا ہاں! یہ موت ہے۔ پھر کہا جائے گا اے اہل جہنم! کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہیں گے یہ موت ہے تو حکم کے تحت اسے ذبح کر دیا جائے گا اور پھر کہا جائے گا اے اہل جنت! اب ہمیشہ (کی زندگی ہے) موت نہیں ہوگی اور اے اہل جہنم! اب ہمیشہ (کی زندگی ہے) اور موت نہیں ہوگی (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی۔

"اور انہیں حسرت کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ کیا جائے گا وہ غفلت میں مبتلا ہیں اور وہ ایمان نہیں لائیں گے"۔

پھر آپ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے دنیا کی طرف اشارہ کیا۔

7052- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُدْخِلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ قِیْلَ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ یَقُلْ ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ یَذْكُرْ اَیْضًا وَّاَشَارَ بِیَدِهٖ اِلَی الدُّنْیَا

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب اہل جنت' جنت میں داخل ہو جائیں گے اور اہل جہنم جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو کہا جائے گا اے اہل جنت! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس روایت میں یہ جملہ نہیں ہے کہ پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی بلکہ مذکور ہے (آپ نے فرمایا) اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے اسی طرح اس روایت میں یہ بھی مذکور نہیں ہے کہ آپ دست اقدس کے ذریعے دُنیا کی طرف اشارہ کیا۔

7053- حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِیْ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُدْخِلُ اللّٰهُ اَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَیُدْخِلُ اَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ یَقُوْمُ مُؤَذِّنٌ بَیْنَهُمْ فَیَقُوْلُ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَیَا اَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلٌّ خَالِدٌ فِیْمَا هُوَ فِیْهِ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اہل جنت کو جنت میں داخل کر دے گا اور اہل جہنم کو جہنم میں داخل کر دے گا پھر ایک اعلان کرنے والا کھڑا ہو گا اور کہے گا اے اہل جنت! موت نہیں رہی اے اہل جہنم! موت نہیں رہی۔ جو شخص جہاں موجود ہے وہ ہمیشہ وہیں رہے گا۔

7054- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَارَ اَهْلُ الْجَنَّةِ اِلَی الْجَنَّةِ وَصَارَ اَهْلُ النَّارِ اِلَی النَّارِ اُتِیَ بِالْمَوْتِ حَتّٰی یُجْعَلَ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ یُذْبَحُ ثُمَّ یُنَادِیْ مُنَادٍ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَیَا اَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَیَزْدَادُ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا اِلٰی فَرَحِهِمْ وَیَزْدَادُ اَهْلُ النَّارِ حُزْنًا اِلٰی حُزْنِهِمْ

حدیث 7053- بخاری (6178) دارمی (2811) احمد (5993) ابن حبان (222) ابویعلی (1175) معجم کبیر (13337)

✧✧ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اہل جنت جنت میں چلے جائیں گے اور اہل جہنم' جہنم میں چلے جائیں گے تو موت کو لایا جائے گا اور اسے جنت اور جہنم کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا پھر ایک اعلان کرنے والا یہ اعلان کرے گا اے اہل جنت! اب موت نہیں رہی۔ اے اہل جہنم! اب موت نہیں رہی تو اہل جنت کی خوشی میں مزید اضافہ ہوگا اور اہل جہنم کے غم میں مزید اضافہ ہوگا۔

7055- حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِرْسُ الْكَافِرِ اَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ اُحُدٍ وَّغِلَظُ جِلْدِهٖ مَسِيْرَةُ ثَلَاثٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (جہنم میں) کافر کی داڑھ احد پہاڑ جتنی ہوگی اور اس کی کھال' تین دن کی مسافت کے برابر موٹی ہوگی۔

7056- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيْعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهٗ قَالَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيِ الْكَافِرِ فِی النَّارِ مَسِيْرَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَكِيْعِيُّ فِی النَّارِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں کہ جہنم میں کافر کے دو کندھوں کا درمیانی فاصلہ' تیز رفتار سوار کی تین دن کی مسافت کے برابر ہوگا۔

7057- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا بَلٰی قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ضَعِيْفٍ مُّتَضَعِّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ قَالُوْا بَلٰی قَالَ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُّسْتَكْبِرٍ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! (ضرور بتایئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کمزور شخص جنتی ہے جسے کمزور سمجھا جاتا ہے ہو اگر وہ اللہ کا نام پر کوئی قسم اٹھا لے تو اسے پوری کر دیتا ہے پھر آپ نے دریافت کیا' کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! (ضرور بتایئے) آپ نے فرمایا: ہر بدکردار' سرکشی اور متکبر شخص (جہنمی) ہے۔

7058-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ

حدیث 7055- بخاری (6185) ترمذی (2577) ابن ماجہ (4322) احمد (4800) ابن حبان (7486) مستدرک (8759)

حدیث 7056- بخاری (6185) ترمذی (2578) ابن حبان (7487)

حدیث 7057- بخاری (4634) ترمذی (2605) ابن ماجہ (4115) دارمی (1994) احمد (6580) ابن حبان (72) مستدرک (202) بیہقی (20593) ابو یعلی (1477) معجم کبیر (3255)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

7059- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلاَ اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لاَبَرَّهُ اَلاَ اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ زَنِيمٍ مُتَكَبِّرٍ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں بتاؤں؟ ہر کمزور (مسلمان) شخص جسے عام سمجھا جاتا ہو (وہ جنتی ہوگا) اگر وہ اللہ کے نام کی کوئی قسم اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کردے گا اور کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے میں نہ بتاؤں ہر سرکش' بداصل اور تکبر کرنے والا (جہنمی ہوگا)

7060- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لاَبَرَّهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بکھرے ہوئے بالوں کا مالک وہ شخص جسے دروازوں سے دھتکار دیا جاتا ہے (ان میں کوئی ایسا شخص بھی ہوسکتا ہے) کہ اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کردے۔

7061- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ النَّاقَةَ وَذَكَرَ الَّذِي عَقَرَهَا فَقَالَ (اِذِ انْبَعَثَ اَشْقَاهَا) اِنْبَعَثَ بِهَا رَجُلٌ عَزِيزٌ عَارِمٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ اَبِي زَمْعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعَظَ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ اِلاَمَ يَجْلِدُ اَحَدُكُمُ امْرَاَتَهُ فِي رِوَايَةِ اَبِي بَكْرٍ جَلْدَ الْاَمَةِ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي كُرَيْبٍ جَلْدَ الْعَبْدِ وَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ اٰخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ اِلاَمَ يَضْحَكُ اَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے (حضرت صالح علیہ السلام کی) اونٹنی اور اس کونچیں کاٹنے والا کا ذکر کیا اور یہ آیت پڑھی ''جب ان میں سے سب سے زیادہ بدبخت شخص اٹھا'' (اور فرمایا) وہ شخص اٹھا تھا جو اپنے قبیلے میں طاقتور' سرکش اور فساد پیدا کرنے والا تھا جسے ابوزمعہ ہے۔ پھر آپ نے خواتین کا ذکر کرتے ہوئے ان کے بارے میں نصیحت کی اور فرمایا: کوئی شخص اپنی بیوی کو کیوں مارتا ہے؟ (اور ایک روایت میں ہے' بیوی کو) کنیزوں کی طرح کیوں مارتا ہے (اور ایک روایت میں ہے کہ غلاموں کی طرح کیوں مارتا ہے اور پھر بعد میں اس کے ساتھ صحبت بھی کر لیتا ہے پھر آپ نے ان لوگوں کو نصیحت کی جو کسی دوسرے شخص کی ہو) خارج ہونے پر ہنس پڑتے ہیں اور فرمایا: کوئی شخص ایسی بات پر کیوں ہنستا ہے جو وہ خود بھی کرتا ہے۔

7062- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 7060- بخاری (4634) ترمذی (2605) ابن ماجہ (4115) دارمی (1994) احمد (6580) ابن حبان (72) مستدرک (202) بیہقی (20593) ابویعلی (1477) معجم کبیر (3255)

حدیث 7061- بخاری (4658)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ قَمْعَةَ بْنِ خِنْدِفَ اَبَا بَنِیْ كَعْبٍ هٰؤُلَاءِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے بنو کعب سے تعلق رکھنے والے عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف کو جہنم میں اپنی انتڑیاں گھسیٹ کر چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

7063- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِي وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ اِنَّ الْبَحِيرَةَ الَّتِي يُمْنَعُ دَرُّهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْلُبُهَا اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَاَمَّا السَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِاٰلِهَتِهِمْ فَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السُّيُوبَ

✧✧ سیّد بن مصیب بیان کرتے ہیں: ''بحیرہ'' اس جانور کو کہتے ہیں جس کا دودھ بتوں کی وجہ سے دوہا نہیں جاتا اور کوئی شخص ان کا دودھ نہیں دوہ سکتا۔ اور ''سائبہ'' اس جانور کو کہتے ہیں۔ جو بتوں کے نام کر دیا جائے اور اس پر کوئی چیز نہ لادی جاسکے۔

سعید بن میسّب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں میں نے عمرو بن خزاعی کو جہنم میں اپنی انتڑیاں گھسیٹتے ہوئے دیکھا ہے یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر جانور چھوڑے تھے۔

7064- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَمْ اَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَاَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوسُهُنَّ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اہل جہنم میں سے دو گروہوں کو میں نے نہیں دیکھا ایک (فرشتوں کا) وہ گروہ جس کے پاس گائے کی دم کی مانند کوڑے ہوں گے اور وہ ان کے ذریعے ان لوگوں کو ماریں گے اور دوسری وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود برہنہ ہوں گی وہ دوسروں کو مائل کریں گی اور خود بھی مائل ہوں گی ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ایک طرف کو جھکے ہوں گے وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پاسکیں گی اگرچہ جنت کی خوشبو اتنے' اتنے فاصلے سے آجاتی ہے۔

7065- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ حُبَابٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ اِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ اَنْ تَرٰى قَوْمًا فِي اَيْدِيهِمْ مِثْلُ اَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللّٰهِ وَيَرُوحُونَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تم کچھ

حدیث 7062- بخاری (4348) احمد (4258) ابن حبان (6260) مستدرک (8789) بیہقی (19493) ابو یعلی (6121) معجم کبیر (10808)

حدیث 7065- احمد (8650) ابن حبان (7461) مستدرک (8344) بیہقی (3077) ابو یعلی (6690) معجم کبیر (8000)

ایسے لوگوں کو دیکھو گے جن کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی مانند کوڑے ہوں گے اور وہ صبح اللہ کی ناراضگی میں گزاریں گے اور شام اللہ کی ناراضگی میں گزاریں گے۔

7066- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ اَوْشَكْتَ اَنْ تَرٰى قَوْمًا يَغْدُوْنَ فِيْ سَخَطِ اللّٰهِ وَيَرُوْحُوْنَ فِيْ لَعْنَتِهٖ فِيْ اَيْدِيْهِمْ مِثْلُ اَذْنَابِ الْبَقَرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو تم ایسے لوگوں کو دیکھو گے جو صبح اللہ کی ناراضگی میں گزاریں گے اور شام اس کی لعنت میں گزار دیں گے ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی مانند کوڑے ہوں گے۔

بَابُ 1009 : فَنَاءِ الدُّنْيَا وَبَيَانِ الْحَشْرِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

قیامت کے دن' دنیا کا فنا ہونا اور حشر برپا ہونا

7067- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ اَعْيَنَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْتَوْرِدًا اَخَا بَنِيْ فِهْرٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهٗ هٰذِهٖ وَاَشَارَ يَحْيٰى بِالسَّبَّابَةِ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ وَفِيْ حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا غَيْرَ يَحْيٰى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ اَخِيْ بَنِيْ فِهْرٍ وَّفِيْ حَدِيْثِهٖ اَيْضًا قَالَ وَاَشَارَ اِسْمٰعِيْلُ بِالْاِبْهَامِ

✧✧ حضرت مستورد رضی اللہ عنہ' جو بنوفہر سے تعلق رکھتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ کی قسم! آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی مثال اسی طرح ہے جیسے کوئی شخص اپنی انگلی کو سمندر میں ڈالے (راوی نے اپنی شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارے کر کے بتایا) اور پھر اس بات کا جائزہ لے کر اس پر کتنا پانی آیا ہے؟

7068- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ اَبِيْ صَغِيْرَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ النِّسَآءُ وَالرِّجَالُ جَمِيْعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ الْاَمْرُ اَشَدُّ مِنْ اَنْ يَّنْظُرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

حدیث 7067- ترمذی (2323) ابن ماجہ (4108) احمد (18037) ابن حبان (4330) مستدرک (6510) معجم کبیر (713)

حدیث 7068- بخاری (3171) ترمذی (2423) نسائی (2031) دارمی (2802) احمد (1913) ابن حبان (7318) مستدرک (2995) ابویعلی (2396) معجم کبیر (2755)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن لوگوں کو ننگے پاؤں' برہنہ جسم اور ختنے کے بغیر اٹھایا جائے گا میں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ کیا عورتیں اور مرد ایک ساتھ ہوں گے؟ اور ایک دوسرے کو دیکھیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اس دن ایسی دہشت ہوگی کہ وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ ہی نہیں سکیں گے۔

7069-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ اَبِیْ صَغِيْرَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِیْ حَدِيْثِهٖ غُرْلًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔البتہ اس میں ختنے کے بغیر ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

7070- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ اِنَّكُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ مُشَاةً حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا وَّلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فِیْ حَدِيْثِهٖ يَخْطُبُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی تم ننگے پاؤں' برہنہ جسم' چلتے ہوئے؟ اور ختنے کے بغیر (حالت میں) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگے۔

7071- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تُحْشَرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا (كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيْدُهٗ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ) اَلَا وَاِنَّ اَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلَا وَاِنَّهٗ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِّنْ اُمَّتِیْ فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اَصْحَابِیْ فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ (وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدٌ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ) قَالَ فَيُقَالُ لِیْ اِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوْا مُرْتَدِّيْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ وَفِیْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَّمُعَاذٍ فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمیں وعظ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ننگے پاؤں' برہنہ جسم اور ختنے کے بغیر حاضر ہوگے (ارشاد باری تعالیٰ ہے) ''جس حالت میں ہم نے پہلے پیدا کیا تھا اسی میں ہم انہیں دوبارہ پیدا کریں گے یہ ہمارا وعدہ ہے اور ہم ایسا ضرور کریں گے''۔

(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) قیامت کے دن ساری مخلوق میں سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا میری امت کے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا اور انہیں بائیں طرف سے پکڑ کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا میں کہوں گا اے میرے

حدیث 7070-بخاری (3171) ترمذی (2423) نسائی (2081) دارمی (2802) احمد (1913) ابن حبان (7318) مستدرک (2995) ابویعلی (2396) معجم کبیر (2755)

پروردگار! یہ میرے ماننے والے ہیں تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا نئی باتیں پیدا کی تھیں تو میں وہی جواب دوں گا جو نیک بندے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کا قول ہوگا (قرآن کہتا ہے) جب تک میں ان کے درمیان موجود رہا میں ان کا گواہ رہا اور جب تو نے مجھے وفات دیدی تو ان کا نگہبان تو ہے اور تو ہر چیز کا گواہ ہے اگر تو انہیں عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو غالب اور حکمت والا ہے''

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں پھر مجھ سے کہا جائے گا جب تم ان سے جدا ہوئے تو یہ اپنی ایڑھیوں کے بل دین سے پھر گئے۔

7072- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِيْنَ رَاهِبِيْنَ وَاثْنَانِ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّثَلَاثَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّاَرْبَعَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّعَشَرَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ تَبِيْتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوْا وَتَقِيْلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوْا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ اَصْبَحُوْا وَتُمْسِيْ مَعَهُمْ حَيْثُ اَمْسَوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) لوگوں کو تین گروہوں میں اکٹھا کیا جائے گا۔ وہ خوش ہوں گے اور خوفزدہ ہوں گے دو ایک اونٹ پر سوار ہوں گے تین ایک اونٹ پر سوار ہوں گے چار ایک اونٹ پر سوار ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر سوار ہوں گے اور باقی لوگوں کو آگ گھیر لے گی۔ جو رات کے وقت' دوپہر کے وقت' صبح کے وقت' شام کے وقت (ہر وقت) ان کے ساتھ ہوگی

بَابُ 1010 : فِيْ صِفَةِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَعَانَنَا اللّٰهُ عَلٰى اَهْوَالِهَا

قیامت کا ذکر' اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی ہولناکیوں سے بچائے

7073- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنُوْنَ ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ) قَالَ يَقُوْمُ اَحَدُهُمْ فِيْ رَشْحِهٖ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ يَقُوْمُ النَّاسُ لَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب سب لوگ' تمام جہانوں کے پروردگار کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے تو ان میں سے کوئی شخص اپنے کانوں کے نصف حصے تک پسینے میں ڈوبا ہوا ہوگا۔

7074-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسٌ يَعْنِيْ ابْنَ عِيَاضٍ ح وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ كِلَاهُمَا عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَعِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ

حدیث 7072- بخاری (6157) نسائی (2085) ابن حبان (7336)

حدیث 7073- بخاری (4654) احمد (5318) ابن حبان (7331) مستدرک (8707) ابویعلی (6025) معجم کبیر (9764)

اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ وَصَالِحٍ حَتّٰی یَغِیْبَ اَحَدُھُمْ فِیْ رَشْحِهٖ اِلٰی اَنْصَافِ اُذُنَیْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

7075- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِیْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ اَبِی الْغَیْثِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَرَقَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَیَذْھَبُ فِی الْاَرْضِ سَبْعِیْنَ بَاعًا وَّاِنَّهٗ لَیَبْلُغُ اِلٰی اَفْوَاهِ النَّاسِ اَوْ اِلٰی اٰذَانِھِمْ یَشُكُّ ثَوْرٌ اَیَّھُمَا قَالَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن پسینہ ستر گز تک پھیلا ہوا ہوگا اور وہ لوگوں کے منہ تک (راوی کا شک ہے یا شاید) ان کے کانوں تک پہنچ رہا ہوگا۔

7076- حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ مُوْسٰی اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِیْ سُلَیْمُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِی الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ تُدْنَی الشَّمْسُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتّٰی تَکُوْنَ مِنْھُمْ کَمِقْدَارِ مِیْلٍ قَالَ سُلَیْمُ بْنُ عَامِرٍ فَوَاللّٰهِ مَا اَدْرِیْ مَا یَعْنِیْ بِالْمِیْلِ اَمَسَافَةَ الْاَرْضِ اَمِ الْمِیْلَ الَّذِیْ تُکْتَحَلُ بِهِ الْعَیْنُ قَالَ فَیَکُوْنُ النَّاسُ عَلٰی قَدْرِ اَعْمَالِھِمْ فِی الْعَرَقِ فَمِنْھُمْ مَّنْ یَّکُوْنُ اِلٰی کَعْبَیْهِ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّکُوْنُ اِلٰی رُکْبَتَیْهِ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّکُوْنُ اِلٰی حَقْوَیْهِ وَمِنْھُمْ مَّنْ یُّلْجِمُهُ الْعَرَقُ اِلْجَامًا قَالَ وَاَشَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَدِهٖ اِلٰی فِیْهِ

✧✧ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن سورج مخلوق کے اتنا قریب آجائے گا کہ وہ ایک میل کے فاصلے پر ہوگا (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! مجھے نہیں معلوم کہ اس میل سے مراد زمین کی مسافت ہے یا سرمہ دانی کی سلائی ہے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) لوگ اپنے اعمال کے مطابق پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے ان میں سے بعض ٹخنوں تک ڈوبے ہوں گے بعض گھٹنوں تک ڈوبے ہوں گے۔ بعض کمر تک ڈوبے ہوں گے اور ان میں بعض وہ بھی ہوں گے جن کے منہ میں پسینے کی لگام ہوگی (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔

بَابُ 1011: الصِّفَاتِ الَّتِیْ یُعْرَفُ بِھَا فِی الدُّنْیَا اَھْلُ الْجَنَّةِ وَاَھْلُ النَّارِ

وہ صفات' جن کے ذریعے دنیا میں اہل جنت اور اہل جہنم کو پہچانا جاسکتا ہے

7077- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ غَسَّانَ وَابْنِ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ ھِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیْرِ عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ یَوْمٍ فِیْ خُطْبَتِهٖ اَلَا اِنَّ رَبِّیْ اَمَرَنِیْ اَنْ اُعَلِّمَکُمْ مَا جَھِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا کُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ وَّاِنِّیْ خَلَقْتُ عِبَادِیْ حُنَفَاءَ کُلَّھُمْ وَاِنَّھُمْ اَتَتْھُمُ الشَّیَاطِیْنُ فَاجْتَالَتْھُمْ عَنْ دِیْنِھِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَیْھِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَھُمْ وَاَمَرَتْھُمْ اَنْ یُّشْرِکُوْا بِیْ مَا لَمْ اُنْزِلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَّاِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ

حدیث 7075- بخاری (4654) احمد (5318) ابن حبان (7331) مستدرک (8707) ابویعلی (6025) معجم کبیر (9764)

حدیث 7076- بخاری (1405) نسائی (2585) دارمی (538) احمد (4638) ابن حبان (7329) مستدرک (8704) ابویعلی (5581) معجم کبیر (13207)

اِلٰی اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ اِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِاَبْتَلِيَكَ وَاَبْتَلِيَ بِكَ وَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَّا يَغْسِلُهُ الْمَآءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَّيَقْظَانَ وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ اِذًا يَّثْلَغُوا رَاْسِيْ فَيَدَعُوْهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرَجُوْكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ اَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ قَالَ وَاَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ وَّرَجُلٌ رَّحِيْمٌ رَّقِيْقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِيْ قُرْبٰى وَمُسْلِمٍ وَّعَفِيْفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ قَالَ وَاَهْلُ النَّارِ خَمْسَةُ الضَّعِيْفُ الَّذِيْ لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْكُمْ تَبَعًا لَّا يَبْتَغُوْنَ اَهْلًا وَّلَا مَالًا وَّالْخَائِنُ الَّذِيْ لَا يَخْفٰى لَهُ طَمَعٌ وَّاِنْ دَقَّ اِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَّا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِيْ اِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ اَوِ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيْرُ الْفَحَّاشُ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُوْ غَسَّانَ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ

✧✧ حضرت عیاض مجاشعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: میرے پروردگار نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں ان باتوں سے آگاہ کروں جن سے تم ناواقف ہو اور جس کا علم اس نے آج مجھے عطا کیا ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میں اپنے بندے کو جو بھی مال دیتا ہوں وہ حلال ہے جب میں اپنے بندوں کو پیدا کیا تو وہ سب باطل سے بچنے والے تھے شیاطین ان کے پاس آئے اور انہیں ان کے دین سے پھیر دیا اور ان کے لئے ان چیزوں کو حرام قرار دیا جو میں نے ان کے لئے حلال قرار دی تھیں اور انہیں یہ حکم دیا کہ وہ ان کو میرا شریک بنائیں جن کے بارے میں کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے اہل زمین کی طرف نظر کی اور اہل کتاب کے کچھ لوگوں کے علاوہ تمام عربوں اور عجمیوں سے ناراض ہو گیا اور اس نے فرمایا: میں نے تمہیں اس لئے مبعوث کیا ہے تاکہ میں تمہیں آزمائش میں مبتلا کروں اور تمہارے ذریعے (دوسروں کو) آزمائش میں مبتلا کروں میں نے تم پر کتاب نازل کی۔ جسے پانی نہیں دھو سکتا تم اسے نیند اور بیداری کے عالم میں پڑھو گے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں قریش کو جلا دوں' میں نے عرض کی' اے میرے پروردگار! وہ میرا سر پکڑ کر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم انہیں اسی طرح نکال دو جیسے انہوں نے تمہیں نکال دیا تھا۔ تم ان کے خلاف جہاد کرو ہم ان کے خلاف تمہاری مدد کریں گے اور تم خرچ کرو ہم تم پر خرچ کریں گے تم ایک لشکر بھیجو! ہم اس کی مانند پانچ لشکر بھیجیں گے جو شخص تمہاری پیروی کرتا ہے اسے ساتھ لے کر ان لوگوں کے خلاف جنگ کرو جو تمہاری نافرمانی کرتے ہیں۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) جنتی تین قسم کے ہیں وہ حکمران جو انصاف کرنے والا ہو اور صدقہ کرنے والا ہو اور توفیق یافتہ ہو وہ شخص جو رحم دل ہو اور اپنے رشتہ داروں اور تمام مسلمانوں کے بارے میں نرم دل ہو اور وہ غریب شخص جو عیال دار ہونے کے باوجود کسی سے سوال نہ کرے اور پانچ طرح کے لوگ جہنمی ہیں وہ غریب لوگ جو تمہارے ماتحت ہوں گے اور وہ اپنے اہل خانہ اور مال کے لئے کوئی کوشش نہ کریں وہ خیانت کرنے والا جو لالچی ہو اور معمولی سی چیز میں بھی خیانت کرے اور وہ شخص جو صبح و شام تمہیں اہل خانہ اور مال کے بارے میں دھوکہ دے پھر آپ نے کنجوسی یا جھوٹ' بدخوئی اور فحش کلامی کا بھی ذکر کیا۔

ایک روایت میں یہ جملہ نہیں ہے تم خرچ کرو ہم تم پر خرچ کریں گے۔

7078- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث 7077- احمد (17519) ابن حبان (653) بیہقی (17572) معجم کبیر (987)

وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ حَدِيْثِهٖ كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ جملہ نہیں ہے ہم بندے کو جو مال دیتے ہیں وہ حلال ہوتا ہے۔

7079- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْ اٰخِرِهٖ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7080- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَمَّارٍ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَطَرٍ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ اَخِيْ بَنِيْ مُجَاشِعٍ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَطِيْبًا فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِيْهِ وَاِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَّلَا يَبْغِ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَّقَالَ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَهُمْ فِيْكُمْ تَبَعًا لَّا يَبْغُوْنَ اَهْلًا وَّلَا مَالًا فَقُلْتُ فَيَكُوْنُ ذٰلِكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَدْرَكْتُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْعٰى عَلَى الْحَيِّ مَا بِهٖ اِلَّا وَلِيْدَتُهُمْ يَطَؤُهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں بے شک اللہ تعالیٰ نے میری طرف یہ وحی نازل کی ہے کہ تم لوگ تواضع اختیار کرو اور کوئی بھی شخص کسی دوسرے کے مقابلے میں فخر نہ کرے اور کوئی کسی کے ساتھ زیادتی نہ کرے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب راوی کے شیخ نے روایت کا یہ حصہ بیان کیا وہ لوگ تمہارے پیروکار رہوں گے اور گھر اور مال میں کوئی زیادتی نہیں کریں گے (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! کیا ایسا بھی ہوگا؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! اللہ کی قسم! ہم نے زمانہ جاہلیت میں یہ صورتحال دیکھی ہے ایک شخص کسی قبیلے کی بکریاں چرایا کرتا تھا اور وہ ان کی کنیز کے ساتھ صحبت بھی کر لیتا تھا۔

بَابُ 1012: عَرْضِ مَقْعَدِ الْمَيِّتِ مِنَ الْجَنَّةِ اَوِ النَّارِ عَلَيْهِ وَاِثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ

میت کے سامنے جنت یا جہنم کا مخصوص ٹھکانہ پیش ہونا' قبر کے عذاب کا اثبات اور اس سے پناہ مانگنا

7081-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهٗ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو صبح وشام اس کے سامنے اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا ٹھکانہ اور اگر وہ اہل جہنم میں سے ہو تو اہل جہنم کا

حدیث 7081- بخاری (1313) ترمذی (1072) نسائی (2070) ابن ماجہ (4270) موطا (566) احمد (4658) ابن حبان (3130) ابو یعلی (5830)

(ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے) اور یہ کہا جاتا ہے یہ تمہارا مخصوص ٹھکانہ ہے اور ایسا اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمہیں اس تک لے جائے گا۔

7082-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَالنَّارُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ الَّذِي تُبْعَثُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو صبح وشام اس کا مخصوص ٹھکانہ اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو اہل جنت کا اور اگر اہل جہنم میں سے تو جہنم کا (ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اور پھر یہ کہا جاتا ہے یہ تمہارا وہ مخصوص مقام ہے جہاں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمہیں بھیجے گا۔

7083-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَاَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ وَّلَمْ اَشْهَدْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِيْهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ عَلٰى بَغْلَةٍ لَّهُ وَنَحْنُ مَعَهُ اِذْ حَادَتْ بِهِ فَكَادَتْ تُلْقِيهِ وَاِذَا اَقْبُرٌ سِتَّةٌ اَوْ خَمْسَةٌ اَوْ اَرْبَعَةٌ قَالَ كَذَا كَانَ يَقُوْلُ الْجُرَيْرِيُّ فَقَالَ مَنْ يَّعْرِفُ اَصْحَابَ هٰذِهِ الْاَقْبُرِ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ فَمَتٰى مَاتَ هٰؤُلَاءِ قَالَ مَاتُوا فِي الْاِشْرَاكِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ تُبْتَلٰى فِي قُبُوْرِهَا فَلَوْلَا اَنْ لَّا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُّسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِي اَسْمَعُ مِنْهُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ فَقَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے بذاتِ خود یہ بات نہیں سنی لیکن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک خچر پر سوار ہو کر بنونجار کے ایک باغ سے گزر رہے تھے ہم آپ کے ساتھ تھے۔ اچانک وہ خچر بدک گیا اور قریب تھا کہ وہ آپ کو گرا دیتا وہاں (راوی کو شک ہے) یا پانچ یا چار قبریں تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا ان قبر والوں کے بارے میں کون جانتا ہے ایک شخص نے عرض کی' میں! آپ نے دریافت کیا یہ لوگ کب مرے تھے۔ اس نے عرض کی' یہ لوگ شرک کی حالت میں مرے تھے آپ نے فرمایا: اس گروہ (یعنی مردوں) کو قبر میں آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے اگر (یہ اندیشہ نہ ہوتا) کہ تم مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا کہ وہ تمہیں بھی قبر کی وہ آواز سنائے جو میں سنتا ہوں پھر آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم جہنم کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو! لوگوں نے دعا کی' ہم جہنم کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا: تم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو لوگوں نے دعا کی' ہم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ آپ نے ہدایت کی تم ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگو لوگوں نے دعا کی' ہم ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں آپ نے ہدایت کی تم دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو لوگوں نے دُعا کی' ہم دجال کے فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

حدیث 7083- ابن حبان (1000) معجم کبیر (4784)

7084-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ لَّاتَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُّسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ تم دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا کہ وہ تمہیں قبر کا عذاب سنائے۔

7085-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ يَّحْيَى الْقَطَّانِ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ عَوْنُ بْنُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُوْدُ تُعَذَّبُ فِيْ قُبُوْرِهَا

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج غروب ہونے کے بعد باہر تشریف لے گئے آپ نے ایک آواز سنی تو ارشاد فرمایا: یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

7086-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اِنَّهٗ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ يَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ قَالَ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ مَقْعَدًا مِّنَ الْجَنَّةِ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا قَالَ قَتَادَةُ وَذُكِرَ لَنَا اَنَّهٗ يُفْسَحُ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا وَّيُمْلَاُ عَلَيْهِ خَضِرًا اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اسے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی چاپ بھی سنتا ہے پھر اس کے بعد دو فرشتے آتے ہیں وہ دونوں اسے بٹھا لیتے ہیں اور وہ دونوں اس سے دریافت کرتے ہیں۔ ان صاحب کے بارے میں تم کیا عقیدہ رکھتے تھے؟ اگر وہ میت مؤمن ہو تو وہ جواب دیتا ہے میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں تو اس سے کہا جاتا ہے جہنم میں اپنے مخصوص ٹھکانے کا جائزہ لو! اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں تمہیں جنت کا ٹھکانہ عطا کر دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں پھر وہ ان دونوں ٹھکانہ کو دیکھ لیتا ہے (راوی) قتادہ کہتے ہیں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ مؤمن کی قبر کو ستر گز تک کشادہ کر دیا جاتا ہے اور قیامت کے دن تک کے لئے اسے سبز و شاداب کر دیا جاتا ہے۔

حدیث 7084- نسائی (2058) احمد (12026) ابن حبان (3126) ابویعلی (2996)

حدیث 7085- بخاری (1309) نسائی (1475) احمد (23586) ابن حبان (3124) معجم کبیر (3856)

حدیث 7086- بخاری (1308) ابو داؤد (3231) ترمذی (1071) نسائی (2050) احمد (8544) ابن حبان (3113) مستدرک (1403) بیہقی (7009) معجم کبیر (11135)

7087-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَيِّتَ اِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ اِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ اِذَا انْصَرَفُوْا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور لوگ واپس جاتے ہیں تو ان کے قدموں کی چاپ بھی سنتا ہے۔

7088- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ اَصْحَابُهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس چلے جاتے ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7089-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ) قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ فَيُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ)

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ آیت قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

"جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں پختہ بات پر ثابت قدم رکھتا ہے"۔

(قبر) میں مردے سے یہ پوچھا جاتا ہے تمہارا پروردگار کون ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے اور میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔

"جو لوگ ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ انہیں دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں پختہ بات پر ثابت قدم رکھتا ہے"۔

7090-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنُوْنَ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ) قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی۔

"جو لوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ انہیں دُنیاوی زندگی اور آخرت میں بات پر ثابت قدم رکھتا ہے"

7091- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اِذَا خَرَجَتْ رُوْحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا قَالَ حَمَّادٌ فَذَكَرَ مِنْ طِيْبِ رِيْحِهَا وَذَكَرَ

حدیث 7089- بخاری (1303) ابوداؤد (4750) ترمذی (3120) نسائی (2056) ابن ماجہ (4269) احمد (18505) ابن حبان (206) معجم کبیر (12242)

الْمِسْكُ قَالَ وَيَقُولُ اَهْلُ السَّمَآءِ رُوْحٌ طَيِّبَةٌ جَآئَتْ مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى جَسَدٍ كُنْتِ تَعْمُرِيْنَهُ فَيُنْطَلَقُ بِهٖ اِلٰى رَبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُوْلُ انْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ قَالَ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا خَرَجَتْ رُوْحُهٗ قَالَ حَمَّادٌ وَّذَكَرَ مِنْ نَّتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَّيَقُوْلُ اَهْلُ السَّمَآءِ رُوْحٌ خَبِيْثَةٌ جَآئَتْ مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ قَالَ فَيُقَالُ انْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلٰى اَنْفِهٖ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب مؤمن کی روح نکلتی ہے تو دوفرشتے اس لے کر اوپر جاتے ہیں (راوی کہوتے ہیں پھر میرے استاد نے) اس کی خوشبو کی پاکیزگی اور مشک کا ذکر کیا اور پھر بتایا' آسمان والے یہ کہتے ہیں زمین کی طرف سے پاکیزہ روح آئی ہے (اے روح) اللہ تعالیٰ تم پر رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ تم پر اور جس جسم میں تم رہتی رہی ہو اس پر رحمت نازل کرے پھر اس روح کو اس کے پروردگار کی بارگاہ میں لے جایا جاتا ہے پھر وہ فرماتا ہے اسے اس کے مخصوص ٹھکانے تک لے جاؤ اور جب کسی کافر کی روح نکلتی ہے (راوی کہتے ہیں پھر میرے استاد نے) اس کی بدبو کا ذکر کیا اور لعنت کا ذکر تو آسمان والے یہ کہتے ہیں کہ زمین کی طرف سے ایک خبیث روح آئی ہے تو حکم ہوتا ہے اسے اس کے مخصوص ٹھکانے تک لے جاؤ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (کافر کی بدبو کے اظہار کے لئے) اپنی چادر کا پلو اپنی ناک پر رکھ لیا۔

7092 - حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيْطٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ كُنْتُ مَعَ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَتَرَائَيْنَا الْهِلَالَ وَكُنْتُ رَجُلًا حَدِيْدَ الْبَصَرِ فَرَاَيْتُهٗ وَلَيْسَ اَحَدٌ يَّزْعُمُ اَنَّهٗ رَاٰهُ غَيْرِيْ قَالَ فَجَعَلْتُ اَقُوْلُ لِعُمَرَ اَمَا تَرَاهُ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُوْلُ عُمَرُ سَاَرَاهُ وَاَنَا مُسْتَلْقٍ عَلٰى فِرَاشِيْ ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِيْنَا مَصَارِعَ اَهْلِ بَدْرٍ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُ هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَوَالَّذِيْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَئُوا الْحُدُوْدَ الَّتِيْ حَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجُعِلُوْا فِيْ بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيْهِمْ فَقَالَ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ وَّيَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ حَقًّا فَاِنِّيْ قَدْ وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِيَ اللّٰهُ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَّا اَرْوَاحَ فِيْهَا قَالَ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ غَيْرَ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اَنْ يَّرُدُّوْا عَلَيَّ شَيْئًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کررہے تھے۔ ہم نے چاند دیکھنے کی کوشش کی میری نظر تیز تھی۔ میں نے چاند دیکھ لیا لیکن میرے علاوہ کسی اور کو چاند نظر نہیں آیا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا آپ کو چاند نظر نہیں آیا۔ انہیں چاند نظر نہیں آرہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' میں عنقریب اسے دیکھ لوں گا۔ جب میں اپنے بچھونے پر لیٹا ہوں گا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ اہل بدر کے بارے میں گفتگو کرنے لگے اور فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پہلے بتادیا تھا کہ کل کون (کافر) کس جگہ مارا جائے گا؟ آپ یہ فرماتے رہے کل اگر اللہ نے چاہا تو فلاں یہاں مارا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے آپ نے جو لکیریں کھینچی تھیں۔ وہ لوگ ان سے ذرا بھی نہیں

حدیث 7092- ابویعلی (140)

ہٹے (جنگ ختم ہونے کے بعد) انہیں اوپر تلے ایک کنوئیں میں ڈال دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ اس جگہ تشریف لائے اور فرمایا: اے فلاں بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! اللہ اور اس کے رسول نے تمہارے ساتھ جو وعدہ کیا تھا۔ کیا تم نے اسے سچ پالیا ہے؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا تھا میں نے اسے سچ پالیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ آپ ایسے اجسام کو کس طرح مخاطب کر سکتے ہیں جن میں ارواح موجود ہی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: میں جو کہہ رہا ہوں تم اس بات کو زیادہ اچھی طرح نہیں سن رہے۔ البتہ وہ میری کسی بات کا جواب نہیں دے سکتے۔

7093- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَتْلٰى بَدْرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ اَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا اَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَّا اُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ يَّا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ اَلَيْسَ قَدْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَاِنِّيْ قَدْ وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِيْ رَبِّيْ حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَسْمَعُوْا وَاَنّٰى يُجِيْبُوا وَقَدْ جَيَّفُوْا قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ وَلٰكِنَّهُمْ لَا يَقْدِرُوْنَ اَنْ يُّجِيْبُوا ثُمَّ اَمَرَ بِهِمْ فَسُحِبُوا فَاُلْقُوْا فِيْ قَلِيبِ بَدْرٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بدر کے (کفار) مقتولین کو تین دن تک ایسے ہی رہنے دیا پھر آپ ان کے پاس تشریف لائے اور کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: اے ابوجہل بن ہشام! اے امیہ بن خلف! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! تمہارے پروردگار نے جو وعدہ کیا تھا کیا تم نے اسے سچ پا نہیں لیا؟ میرے پروردگار نے جو وعدہ کیا تھا میں نے تو اسے سچ پا لیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا تو عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! وہ کیسے سن سکتے ہیں اور کیسے جواب دے سکتے ہیں؟ جبکہ وہ مردار ہو چکے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں جو کہہ رہا ہوں تم اس بات کو ان سے زیادہ بہتر طور پر نہیں سنتے لیکن وہ جواب دینے کی صلاحیت نہیں رکھتے پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ان سب کو اکٹھا کر کے بدر کے ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا۔

7094- حَدَّثَنِيْ يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَّظَهَرَ عَلَيْهِمْ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِبِضْعَةٍ وَّعِشْرِيْنَ رَجُلًا وَّفِيْ حَدِيْثِ رَوْحٍ بِاَرْبَعَةٍ وَّعِشْرِيْنَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَاُلْقُوْا فِيْ طَوِيٍّ مِنْ اَطْوَاءِ بَدْرٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غزوۂ بدر کے دن جب نبی اکرم ﷺ کو فتح نصیب ہوئی تو آپ کے حکم کے تحت چوبیس سرداروں کو گھسیٹ کر بدر کے ایک کنوئیں میں ڈال دیا گیا۔

حدیث 7093- بخاری (3757) ترمذی (1551) نسائی (2075) احمد (12039) ابن حبان (6525) ابو یعلی (3326) معجم کبیر (4701)

حدیث 7094- بخاری (3757) ترمذی (1551) نسائی (2075) احمد (12039) ابن حبان (6525) ابو یعلی (3326) معجم کبیر (4701)

7095-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ اِسْمٰعِيلَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عُذِّبَ فَقُلْتُ اَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيرًا) فَقَالَ لَيْسَ ذَاكِ الْحِسَابُ اِنَّمَا ذَاكِ الْعَرْضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عُذِّبَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن جس شخص سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہوگا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی' کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا:

''عنقریب ان سے آسان حساب لیا جائے گا''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے مراد وہ حساب نہیں ہے بلکہ اس سے مراد پیش ہونا ہے۔ قیامت کے دن جس شخص سے حساب میں بحث کی جائے گی۔ وہ عذاب کا شکار ہوگا۔

7096- حَدَّثَنِى اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِىُّ وَاَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7097- وَحَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِى ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ حَدَّثَنَا اَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ اَحَدٌ يُّحَاسَبُ اِلَّا هَلَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَيْسَ اللّٰهُ يَقُولُ (حِسَابًا يَّسِيرًا) قَالَ ذَاكِ الْعَرْضُ وَلٰكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص سے بھی حساب لیا جائے گا۔ وہ ہلاکت کا شکار ہوگا میں نے عرض کی' کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ حساب آسان ہوگا آپ نے فرمایا: وہ تو پیش ہونا ہے جس شخص سے حساب میں بحث کی جائے گی وہ ہلاکت کا شکار ہوگا۔

7098- وَحَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِى يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اَبِى يُونُسَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص سے حساب میں بحث کی جائے گی۔ وہ ہلاکت کا شکار ہوگا۔

بَابُ 1013 : الْاَمْرِ بِحُسْنِ الظَّنِّ بِاللّٰهِ تَعَالٰى عِنْدَ الْمَوْتِ

مرتے وقت اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھنے کا حکم

7099-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهٖ بِثَلَاثٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ اَحَدُكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللّٰهِ الظَّنَّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی وفات سے تین دن پہلے یہ ارشاد سنا ہے ہر شخص اس

حدیث 7095- بخاری (103) ترمذی (2426) احمد (24246) ابن حبان (7369) مستدرک (190) ابویعلیٰ (4453) معجم کبیر (348)

حال میں مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھتا ہو۔

7100-وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ وَاَبُوْ مُعَاوِیَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7101- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ دَاوُدَ سُلَیْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِیُّ بْنُ مَیْمُوْنٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهٖ بِثَلَاثَةِ اَیَّامٍ یَقُوْلُ لَا یَمُوْتَنَّ اَحَدُكُمْ اِلَّا وَهُوَ یُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت جابر عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی وفات سے تین دن پہلے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہر شخص مرتے وقت اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھے۔

7102-وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰی مَا مَاتَ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر شخص کو اس حالت میں اٹھایا جائے گا جس میں اس کا انتقال ہوگا تھا۔

7103-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ یَقُلْ سَمِعْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7104- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیَی التُّجِیْبِیُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا اَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِیْهِمْ ثُمَّ بُعِثُوْا عَلٰی اَعْمَالِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے تو وہ عذاب اس قوم کے سب لوگوں پر نازل ہوتا ہے لیکن (قیامت کے دن) انہیں ان کے اعمال کے مطابق زندہ کیا جائے گا۔

حدیث 7102- احمد (14583) ابن حبان (7313) مستدرک (1259) ابویعلی (1901)

حدیث 7104- بخاری (6691) احمد (14583) ابن حبان (7313) مستدرک (1259) ابویعلی (1901)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْفِتَنِ وَاَشْرَاطِ السَّاعَةِ

فتنوں اور علامات قیامت کے بیانات

باب 1014: (بلاعنوان)

7105- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ مِنْ نَّوْمِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مِثْلُ هٰذِهٖ وَعَقَدَ سُفْيَانُ بِيَدِهٖ عَشَرَةً قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَهْلِكُ وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ اِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

✧✧ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا' سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کلمہ طیبہ کا ورد کر رہے تھے اور فرما رہے تھے وہ فتنہ جو قریب آ چکا ہے اس کی وجہ سے عرب برباد ہو جائیں گے آج یاجوج ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھل گیا (راوی سفیان نے اپنے ہاتھ کے ذریعے دس کا اشارہ کیا' سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) کیا ہم ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے؟ جبکہ ہمارے درمیان نیک لوگ بھی موجود ہوں گی۔ آپ نے فرمایا: ہاں! جب خبیث لوگوں کی کثرت ہو جائے گی (تو ان کے ہمراہ نیک بھی ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے)

7106- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَسَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادُوْا فِي الْاِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالُوْا عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيْبَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7107- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ اَبِيْ سُفْيَانَ اَخْبَرَتْهَا اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَزِعًا مُحْمَرًّا وَّجْهُهٗ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مِثْلُ هٰذِهٖ وَحَلَّقَ بِاِصْبَعِهِ الْاِبْهَامِ وَالَّتِيْ تَلِيْهَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَهْلِكُ وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ اِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

✧✧ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا' سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے تو آپ گھبرائے

حدیث 7105- نسائی (3286) ابن حبان (6831) معجم کبیر (135)

ہوئے تھے اور آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو رہا تھا آپ کلمہ مبارک پڑھ رہے تھے اور یہ کہہ رہے تھے۔ جو فتنہ قریب آ گیا ہے اس کی شر کی وجہ سے عرب ہلاک ہو جائیں گے۔ آج یاجوج ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھل گیا ہے پھر آپ نے اپنے انگوٹھے اور اس کی ساتھ والی انگلی کے ذریعے ایک دائرہ بنایا' سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے درمیان نیک لوگوں کے ہونے کے باوجود ہم ہلاک ہو جائیں گے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! جب خبیث لوگوں کی کثرت ہو جائے گی (تو ان کے ہمراہ نیک بھی ہلاک ہو جائیں گے)

7108- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ عُقَيْلُ ابْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِاِسْنَادِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7109- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مِثْلُ هٰذِهٖ وَعَقَدَ وُهَيْبٌ بِيَدِهٖ تِسْعِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج یاجوج ماجوج کی دیوار کا اتنا حصہ کھل گیا اور پھر راوی نے اپنی انگلی کے ذریعے نوّے کا نشان بنا کر دکھایا۔

7110- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ رَبِيْعَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ وَاَنَا مَعَهُمَا عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَسَاَلَاهَا عَنِ الْجَيْشِ الَّذِیْ يُخْسَفُ بِهٖ وَكَانَ ذٰلِكَ فِیْ اَيَّامِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْذُ عَائِذٌ بِالْبَيْتِ فَيُبْعَثُ اِلَيْهِ بَعْثٌ فَاِذَا كَانُوْا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ كَارِهًا قَالَ يُخْسَفُ بِهٖ مَعَهُمْ وَلٰكِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى نِيَّتِهٖ وَقَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ هِیَ بَيْدَاءُ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ عبیداللہ بیان کرتے ہیں: حارث اور عبداللہ کے ہمراہ میں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان دونوں نے ان سے اسی لشکر کے بارے میں دریافت کیا' جسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا یہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت کی بات ہے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بتایا' ایک شخص بیت اللہ کی پناہ میں آئے گا جسے پکڑنے کے لئے ایک لشکر بھیجا جائے گا۔ جب وہ ہموار زمین تک پہنچے گا تو اسے زمین میں دھنسا دیا جائے گا میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس شخص کو ان کے ساتھ زبردستی لایا گیا ہو اس کا کیا انجام ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اسے بھی ان کے ساتھ دھنسا دیا جائے گا' البتہ قیامت کے دن اسے اس کی نیت کے مطابق زندہ کیا جائے گا۔

حدیث 7109- بخاری (3169) احمد (8482)

حدیث 7110- مستدرک (8321)

امام ابوجعفر فرماتے ہیں وہ ہموار زمین مدینہ منورہ کی ہوگی۔

7111- حَدَّثَنَاه اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رُفَيْعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْ حَدِيْثِهٖ قَالَ فَلَقِيْتُ اَبَا جَعْفَرٍ فَقُلْتُ اِنَّهَا اِنَّمَا قَالَتْ بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ فَقَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ كَلَّا وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَبَيْدَآءُ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ راوی کہتے ہیں بعد میں میں حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے کہا: سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے تو یہ کہا تھا کہ وہ ہموار زمین دھنسایا جائے گا تو امام ابوجعفر نے جواب دیا' اللہ کی قسم! وہ مدینہ منورہ کی سرزمین ہوگی۔

7112- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهٗ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِیْ حَفْصَةُ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَؤُمَّنَّ هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُوْنَهٗ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ يُخْسَفُ بِاَوْسَطِهِمْ وَيُنَادِیْ اَوَّلُهُمْ اٰخِرَهُمْ ثُمَّ يُخْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقٰى اِلَّا الشَّرِيْدُ الَّذِیْ يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَجُلٌ اَشْهَدُ عَلَيْكَ اَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلٰى حَفْصَةَ وَاَشْهَدُ عَلٰى حَفْصَةَ اَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اس بیت اللہ پر حملے کے لئے ایک لشکر آئے گا جب وہ ہموار زمین تک پہنچے گے تو ان کے درمیانی حصے کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ ان کے آگے کے لوگ پیچھے والے کو پکاریں گے اور پھر انہیں بھی دھنسا دیا جائے گا اور صرف وہ شخص باقی رہ جائے گا جو (دوسروں کو ان کے دھنس جانے کی اطلاع دے گا)

7113- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَبِیْ اُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَامِرِیِّ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَعُوْذُ بِهٰذَا الْبَيْتِ يَعْنِی الْكَعْبَةَ قَوْمٌ لَيْسَتْ لَهُمْ مَنَعَةٌ وَّلَا عَدَدٌ وَّلَا عُدَّةٌ يُبْعَثُ اِلَيْهِمْ جَيْشٌ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ قَالَ يُوْسُفُ وَاَهْلُ الشَّامِ يَوْمَئِذٍ يَسِيْرُوْنَ اِلٰى مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ اَمَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِهٰذَا الْجَيْشِ قَالَ زَيْدٌ وَّحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ الْعَامِرِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ رَبِيْعَةَ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ الْجَيْشَ الَّذِیْ ذَكَرَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ

✧✧ عبداللہ بن صفوان' سیّدہ اُم المومنین رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اس بیت اللہ (خانہ کعبہ) کی پناہ میں کچھ لوگ آئیں گے۔ جن کے پاس کوئی سامان نہیں ہوگا۔ نہ عددی قوت ہوگی اور نہ ہی سامان حرب ہوگا انہیں پکڑنے کے لئے ایک لشکر بھیجا جائے گا۔ جسے ہموار زمین میں دھنسا دیا جائے گا (راوی کہتے ہیں) یہ ان دونوں کی بات ہے جب اہل شام مکہ کے لئے روانہ ہوئے تھے۔

7114- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ عَبَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَنَامِهٖ فَقُلْنَا يَا

حدیث 7112- ترمذی (2171) نسائی (2877) ابن ماجہ (4065) احمد (26487) ابویعلیٰ (6387) معجم کبیر (734)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَنَعْتَ شَيْئًا فِيْ مَنَامِكَ لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ فَقَالَ الْعَجَبُ اِنَّ نَاسًا مِّنْ اُمَّتِيْ يَؤُمُّوْنَ بِالْبَيْتِ بِرَجُلٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَدْ لَجَاَ بِالْبَيْتِ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الطَّرِيْقَ قَدْ يَجْمَعُ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ فِيْهِمُ الْمُسْتَبْصِرُ وَالْمَجْبُوْرُ وَابْنُ السَّبِيْلِ يَهْلِكُوْنَ مَهْلَكًا وَّاحِدًا وَّيَصْدُرُوْنَ مَصَادِرَ شَتّٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نیند کے دوران ہاتھ پاؤں ہلائے (آپ کے بیدار ہونے کے بعد) میں نے عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آج آپ نے نیند کے دوران وہ کام کیا ہے جو پہلے نہیں کیا' آپ نے فرمایا: اس بات پر حیرانگی تھی کہ کچھ لوگ ایک قریشی کو پکڑنے کے لئے بیت اللہ کا قصد کریں گے جس نے بیت اللہ کی پناہ حاصل کی ہوگی جب وہ لوگ ہموار زمین تک پہنچے گے تو وہ دھنس جائیں گے۔ ہم نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سفر میں تو ہر طرح کے لوگ شامل ہوتے ہیں آپ نے فرمایا: ہاں! ان میں بااختیار' مجبور اور مسافر بھی شامل ہوں گے۔ لیکن وہ سب ایک ساتھ ہلاکت کا شکار ہوں گے البتہ (قیامت کے دن) انہیں ان کی نیتوں کے مطابق زندہ کیا جائے گا۔

7115- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اُسَامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْرَفَ عَلٰى اُطُمٍ مِّنْ آطَامِ الْمَدِيْنَةِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا اَرٰى اِنِّيْ لَاَرٰى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوْتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ

✧✧ حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی ایک چھت پر چڑھے اور پھر فرمایا: جو میں دیکھ رہا ہوں کیا تم وہ دیکھ رہے ہو؟ میں فتنوں کو اس طرح نازل ہوتے ہوئے دیکھ رہا ہوں جیسے تمہارے گھروں میں بارش کے قطرے گرتے ہیں۔

7116- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7117- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِيْ وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُوْنُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِيْ مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ وَمَنْ وَّجَدَ فِيْهَا مَلْجَاً فَلْيَعُذْ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب ایسے فتنے پیدا ہوں گے جب بیٹھا ہوا شخص کھڑا ہوئے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا شخص دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ جو شخص ان کا

حدیث 7114- ترمذی (2171) نسائی (2877) ابن ماجہ (4065) احمد (26487) ابویعلی (6387) معجم کبیر (734)

حدیث 7115- بخاری (1779) احمد (21796) مستدرک (8549)

حدیث 7117- بخاری (3406) ابوداؤد (4256) ترمذی (2194) ابن ماجہ (3961) احمد (1446) ابن حبان (5959) مستدرک (8360) بیہقی (16573) ابویعلی (750) معجم کبیر (3629)

سامنا کرے گا وہ اسے اپنی لپیٹ میں لیں گے تو جس شخص کو ان سے بچنے کا موقع ملے وہ اسے اختیار کر لے۔

7118- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِي وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ اَبِي هُرَيْرَةَ هٰذَا اِلَّا اَنَّ اَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ مِنَ الصَّلٰوةِ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے ایک نماز ایسی ہے کہ اگر کسی شخص کی وہ نماز فوت ہو جائے تو گویا اس کے اہل خانہ مال سب لٹ گئے۔

7119- حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَاً اَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایسے فتنے پیدا ہوں گے کہ سونے والا شخص' جاگنے والے شخص سے بہتر ہوگا اور اس فتنے میں جاگنے والا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا اور اس فتنے میں کھڑا ہوا شخص دوڑنے والے سے بہتر ہوگا تو جس شخص کو (اس فتنے سے بچنے کے لئے) پناہ گاہ مل جائے وہ پناہ حاصل کر لے۔

7120- حَدَّثَنِي اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَفَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ اِلٰى مُسْلِمِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ فِي اَرْضِهِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا هَلْ سَمِعْتَ اَبَاكَ يُحَدِّثُ فِي الْفِتَنِ حَدِيثًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ اَلَا ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي فِيهَا وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي اِلَيْهَا اَلَا فَاِذَا نَزَلَتْ اَوْ وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهُ اِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِاِبِلِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِاَرْضِهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ اِبِلٌ وَلَا غَنَمٌ وَلَا اَرْضٌ قَالَ يَعْمِدُ اِلٰى سَيْفِهِ فَيَدُقُّ عَلٰى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ اِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ اُكْرِهْتُ حَتّٰى يُنْطَلَقَ بِي اِلٰى اَحَدِ الصَّفَّيْنِ اَوْ اِحْدَى الْفِئَتَيْنِ فَضَرَبَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ اَوْ يَجِيءُ سَهْمٌ فَيَقْتُلُنِي قَالَ يَبُوءُ بِاِثْمِهِ وَاِثْمِكَ وَيَكُونُ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ

✧✧ عثمان بیان کرتے ہیں: میں اور فرقد حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے مسلم سے ملنے کے لئے گئے وہ اس وقت اپنی زرعی اراضی میں مقیم تھے۔ جب ہم ان کے پاس پہنچے تو ہم نے دریافت کیا' کیا آپ نے اپنے والد کو فتنوں کے بارے میں کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! میں نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے عنقریب کچھ فتنے پیدا ہوں گے اور پھر ایسا فتنہ پیدا آئے گا۔ جس میں بیٹھا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور اس میں چلنے والا شخص اس کی طرف دوڑ کر جانے والے سے بہتر ہوگا جب یہ فتنے آجائیں تو جس شخص کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں مشغول رہے جس

حدیث 7120- بخاری (3406) ابو داؤد (4256) ترمذی (2194) ابن ماجہ (3961) احمد (1446) ابن حبان (5959) مستدرک (8360) بیہقی (16573) ابویعلی (750) معجم کبیر (3629)

شخص کے پاس بکریاں ہوں وہ ان بکریوں میں مشغول رہے اور جس شخص کے پاس زرعی اراضی ہو وہ زرعی اراضی میں مشغول رہے۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! جس شخص کے پاس اونٹ بکریاں یا زرعی اراضی نہ ہو اس کے بارے میں آپ کیا رائے دیتے ہیں آپ نے فرمایا: وہ اپنی تلوار لے کر اس کی دھاڑ کو پتھر کے ذریعے کند کردے اور پھر وہ اگر نجات پا سکتا ہو تو نجات حاصل کرلے (پھر آپ نے فرمایا) اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کردی ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کردی ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کردی ہے؟ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اگر مجھے زبردستی کسی ایک جماعت میں شامل کرلیا جائے اور پھر (دوسری جماعت سے تعلق رکھنے والا) کوئی شخص اپنی تلوار کے ذریعے مجھے قتل کردے یا کوئی تیر آکر مجھے ہلاک کردے تو اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ خود بھی گناہ گار ہوگا اور تمہارا گناہ بھی اسے مل جائے گا اور وہ شخص جہنمی ہوگا۔

7121- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ كِلاَهُمَا عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ حَدِيْثُ ابْنِ اَبِىْ عَدِيٍّ نَحْوَ حَدِيْثِ حَمَّادٍ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَانْتَهٰى حَدِيْثُ وَكِيْعٍ عِنْدَ قَوْلِهٖ اِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَآءَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت کا آخری حصہ منقول نہیں ہے۔

7122- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْتُ وَاَنَا اُرِيْدُ هٰذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِىْ اَبُوْ بَكْرَةَ فَقَالَ اَيْنَ تُرِيْدُ يَا اَحْنَفُ قَالَ قُلْتُ اُرِيْدُ نَصْرَ ابْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِىْ عَلِيًّا قَالَ فَقَالَ لِىْ يَا اَحْنَفُ ارْجِعْ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِى النَّارِ قَالَ فَقُلْتُ اَوْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهٗ قَدْ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهٖ

✧✧ احنف بن قیس بیان کرتے ہیں: میں ان صاحب (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کی طرف سے (جنگ کرنے کے لئے) نکلا' میری ملاقات حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی انہوں نے دریافت کیا' اے احنف! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ میں نے جواب دیا' میں نبی اکرم ﷺ کے چچازاد (یعنی حضرت علی) کا ساتھ دینا چاہتا ہوں حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اے احنف! واپس چلے جاؤ' کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب دو مسلمان تلواریں سنبھال کر ایک دوسرے کے مدمقابل آجائیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوں گے میں نے عرض کی' یا کسی نے پوچھا' یارسول اللہ ﷺ! قاتل تو ٹھیک ہے لیکن مقتول کے ساتھ ایسا کیوں ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: وہ بھی تو اپنے مقابل کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

7123- وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِى النَّارِ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو مسلمان اپنی تلواریں سنبھال کر ایک دوسرے کے مدمقابل آئیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوں گے۔

حدیث 7122- بخاری (31) بیہقی (16570)

7124- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ كِتَابِهِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ اِلٰى اٰخِرِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7125- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ اَحَدُهُمَا عَلٰى اَخِيْهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلٰى جُرْفِ جَهَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ دَخَلَاهَا جَمِيْعًا

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو مسلمانوں میں سے ایک اپنے بھائی کے خلاف ہتھیار اٹھائے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہوں گے اور جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو وہ دونوں جہنم میں داخل ہو جائیں گے۔

7126- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيْمَتَانِ وَتَكُوْنُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيْمَةٌ وَّدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دو بڑے گروہوں کے درمیان جنگ نہ ہو ان دونوں کے درمیان بہت زیادہ قتل و غارت گری ہوگی اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا (کہ ہم حق پر ہیں)۔

7127- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوْا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک "ہرج" کی کثرت نہ ہو جائے لوگوں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہرج سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل، قتل

7128- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ زَوٰى لِيَ الْاَرْضَ فَرَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَاِنَّ اُمَّتِيْ سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِيْ مِنْهَا وَاُعْطِيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَالْاَبْيَضَ وَاِنِّيْ سَاَلْتُ رَبِّيْ لِاُمَّتِيْ اَنْ لَّا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَّاَنْ لَّا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰى اَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيْحَ بَيْضَتَهُمْ وَاِنَّ رَبِّيْ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَاِنَّهٗ لَا يُرَدُّ وَاِنِّيْ اَعْطَيْتُكَ لِاُمَّتِكَ اَنْ لَّا اُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَّاَنْ لَّا اُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰى اَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيْحُ بَيْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بِاَقْطَارِهَا اَوْ قَالَ مَنْ بَيْنَ اَقْطَارِهَا حَتّٰى يَكُوْنَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَّيَسْبِيْ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لئے تمام روئے زمین کو سمیٹ دیا ہے تو میں نے مشرق کے تمام حصوں اور مغرب کے تمام حصوں کو دیکھ لیا۔ میرے لئے جتنی زمین سمیٹی گئی میری اُمت کی حکومت وہاں تک ہوگی۔ مجھے سرخ اور سفید دو خزانے دیئے گئے میں نے اپنے پروردگار سے یہ دعا کی کہ وہ میری اُمت کو قحط سالی کے ذریعے ہلاک نہ کرے اور ان پر ان کے اپنے علاوہ (باہر کا) کوئی دشمن مسلط نہ کرے جو انہیں تباہ و برباد کرے میرے پروردگار نے فرمایا: اے محمد ﷺ! میں جب کوئی فیصلہ کر دوں تو وہ پورا ہوتا ہے۔ تمہاری اُمت کے لئے میں تمہیں یہ عطا کرتا ہوں کہ میں انہیں قحط سالی کے ذریعے ہلاک نہیں کروں گا اور نہ ہی ان پر باہر کا دشمن مسلط کروں گا جو انہیں تباہ و برباد کر دے اگرچہ ان کے خلاف روئے زمین کے تمام لوگ اکٹھے ہو جائیں البتہ (تمہاری اُمت کے افراد) آپس میں ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے اور ایک دوسرے کو قید کریں گے۔

7129- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى زَوٰى لِيَ الْاَرْضَ حَتّٰى رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَاَعْطَانِي الْكَنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَالْاَبْيَضَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے میرے لئے تمام زمین کو لپیٹ دیا یہاں تک کہ میں نے اس کے تمام مشرقی حصوں اور تمام مغربی حصوں کو دیکھ لیا اس نے مجھے سرخ اور سفید دو خزانے بھی عطا کئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7130-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ اَخْبَرَنِيْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِّنَ الْعَالِيَةِ حَتّٰى اِذَا مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِيْ مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهٗ وَدَعَا رَبَّهٗ طَوِيْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَيْنَا فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُ رَبِّيْ ثَلَاثًا فَاَعْطَانِيْ ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِيْ وَاحِدَةً سَاَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَّا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالسَّنَةِ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهٗ اَنْ لَّا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالْغَرَقِ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهٗ اَنْ لَّا يَجْعَلَ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيْهَا

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم ﷺ "عالیہ" سے تشریف لائے جب آپ بنو معاویہ کی مسجد کے پاس سے گزرے تو آپ اندر گئے تو آپ نے وہاں دو رکعات ادا کیں۔ ہم نے بھی آپ کے ہمراہ نماز ادا کی پھر آپ نے اپنے پروردگار سے طویل دعا کی۔ پھر ہماری طرف منہ کر کے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے پروردگار سے تین چیزیں مانگی تھی۔ اس نے مجھے دو عطا کر دیں اور ایک عطا نہیں کی۔ میں نے اپنے پروردگار سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو قحط سالی کے ذریعے ہلاکت کا شکار نہیں کرے گا۔ اس نے یہ بات مجھے عطا کر دی۔ میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ وہ میری اُمت کو غرق کر کے ہلاک نہیں کرے گا اس نے یہ بات

حدیث 7128- ابوداؤد (4252) ترمذی (2176) ابن ماجہ (3952) احمد (17156) ابن حبان (6714) ابن خزیمہ (1217) مستدرک (8390) بیہقی (18398) ابویعلی (734)

حدیث 7130- ابوداؤد (4252) ترمذی (2176) ابن ماجہ (3952) احمد (17156) ابن حبان (6714) ابن خزیمہ (1217) مستدرک (8390) بیہقی (18398) ابویعلی (734)

مجھے عطا کردی میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ ان (یعنی میری اُمت کے افراد) کے درمیان جنگ وجدل نہ ہوتو اللہ تعالیٰ نے اس بات کو قبول نہیں کیا۔

7131 -وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَکِیْمٍ الْاَنْصَارِیُّ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ اَقْبَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَائِفَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَمَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِیْ مُعَاوِیَةَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ نُمَیْرٍ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ تشریف لے جارہے تھے آپ کا گزر بنو معاویہ کی مسجد کے پاس سے ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7132 - حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیَی التُّجِیْبِیُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیَّ کَانَ یَقُوْلُ قَالَ حُذَیْفَةُ بْنُ الْیَمَانِ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ النَّاسِ بِکُلِّ فِتْنَةٍ هِیَ کَائِنَةٌ فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ السَّاعَةِ وَمَا بِیْ اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسَرَّ اِلَیَّ فِیْ ذٰلِکَ شَیْئًا لَمْ یُحَدِّثْهُ غَیْرِیْ وَلٰکِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ یُحَدِّثُ مَجْلِسًا اَنَا فِیْهِ عَنِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَعُدُّ الْفِتَنَ مِنْهُنَّ ثَلَاثٌ لَا یَکَدْنَ یَذَرْنَ شَیْئًا وَّمِنْهُنَّ فِتَنٌ کَرِیَاحِ الصَّیْفِ مِنْهَا صِغَارٌ وَّمِنْهَا کِبَارٌ قَالَ حُذَیْفَةُ فَذَهَبَ اُولٰٓئِکَ الرَّهْطُ کُلُّهُمْ غَیْرِیْ

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! میں اب سے لے کر قیامت تک آنے والے ہر فتنے کے بارے میں سب لوگوں سے زیادہ واقفیت رکھتا ہوں اور وہ بھی اس وجہ سے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس بارے میں مجھے بطور خاص وہ باتیں بتائی ہیں جو آپ نے میرے علاوہ کسی اور کو نہیں بتائی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ایک محفل میں فتنوں کے بارے میں گفتگو کررہے تھے میں بھی اس میں موجود تھا آپ نے فتنوں کو گنواتے ہوئے فرمایا کہ ان میں تین ایسے فتنے ہوں گا جو کچھ نہیں چھوڑیں گے اوران میں سے بعض فتنے گرمی کے موسم کی ہوا (لُو) کی طرح ہوں گے۔ ان میں سے بعض چھوٹے ہوں گے اور بعض بڑے ہوں گے پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اس مجلس کے شرکاء میں میرے علاوہ تمام حضرات انتقال کرچکے ہیں۔

7133 -وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِیْقٍ عَنْ حُذَیْفَةَ قَالَ قَامَ فِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا مَا تَرَکَ شَیْئًا یَکُوْنُ فِیْ مَقَامِهٖ ذٰلِکَ اِلٰی قِیَامِ السَّاعَةِ اِلَّا حَدَّثَ بِهٖ حَفِظَهٗ مَنْ حَفِظَهٗ وَنَسِیَهٗ مَنْ نَسِیَهٗ قَدْ عَلِمَهٗ اَصْحَابِیْ هٰٓؤُلَاءِ وَاِنَّهٗ لَیَکُوْنُ مِنْهُ الشَّیْءُ قَدْ نَسِیْتُهٗ فَاَرَاهُ فَاَذْکُرُهٗ کَمَا یَذْکُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ اِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ اِذَا رَاٰهُ عَرَفَهٗ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر (خطبہ دیتے ہوئے) بیان کیا اوراس وقت قیام سے لے کر قیامت تک آنے والے ہر چیز کے بارے میں بتادیا ہرکسی نے اپنی استطاعت کے مطابق ان باتوں کو یاد رکھا اور کچھ کو بھلادیا میرے ساتھیوں کوان باتوں کا علم ہے میں ان میں سے بعض باتوں کو بھول گیا تھا۔ لیکن جب میں نے انہیں دیکھا تو وہ مجھے یاد آگئیں جیسے کوئی شخص کسی غیر موجود شخص کا چہرہ بھول جاتا ہے لیکن جب وہ اسے دیکھتا ہے تو اسے پہچان لیتا ہے۔

حدیث 7131- احمد (23507) مستدرک (8454)

7134-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت کا آخری حصہ منقول نہیں ہے۔

7135-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ كَائِنٌ اِلٰى اَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ فَمَا مِنْهُ شَيْءٌ اِلَّا قَدْ سَاَلْتُهُ اِلَّا اِنِّيْ لَمْ اَسْاَلْهُ مَا يُخْرِجُ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ مِنَ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قیام قیامت تک جو کچھ ہوگا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کے بارے میں بتا دیا تھا اور ان میں سے ہر چیز کے بارے میں' میں نے آپ سے دریافت کیا' البتہ میں نے آپ سے دریافت نہیں کیا کہ کون سی چیز اہل مدینہ کو مدینہ منورہ سے نکلنے پر مجبور کرے گی۔

7136-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7137- وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَاصِمٍ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ اَخْبَرَنَا عِلْبَاءُ بْنُ اَحْمَرَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ زَيْدٍ يَعْنِيْ عَمْرَو بْنَ اَخْطَبَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الظُّهْرُ فَنَزَلَ فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَاَخْبَرَنَا بِمَا كَانَ وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ فَاَعْلَمُنَا اَحْفَظُنَا

✧✧ حضرت ابوزید بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ہمیں خطبہ دیا۔ یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہو گیا آپ نیچے اترے نماز پڑھائی اور پھر منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ ہمیں خطبہ دیتے رہے یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا پھر نیچے اُترے۔ ہمیں نماز پڑھائی اور پھر منبر پر تشریف فرما ہو گئے اور ہمیں خطبہ دیتے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا جو کچھ ہو چکا ہے اور جو ہو گا آپ نے اس کے بارے میں ہمیں بتا دیا (ان باتوں کو یاد رکھنے والا ہی) ہم میں سے بڑا عالم اور سب سے بڑا حافظ تھا۔

7138-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ اَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ اَنَا قَالَ اِنَّكَ لَجَرِيْءٌ وَّكَيْفَ قَالَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِيْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ وَوَلَدِهٖ وَجَارِهٖ يُكَفِّرُهَا الصِّيَامُ وَالصَّلٰوةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هٰذَا اُرِيْدُ اِنَّمَا اُرِيْدُ الَّتِيْ تَمُوْجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ

حدیث 7137- بخاری (502) ترمذی (2258) ابن ماجہ (3755) احمد (23460) ابن حبان (5966)

قَالَ فَقُلْتُ مَا لَكَ وَلَهَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ اَفَيُكْسَرُ الْبَابُ اَمْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذٰلِكَ اَحْرٰى اَنْ لَّا يُغْلَقَ اَبَدًا قَالَ فَقُلْنَا لِحُذَيْفَةَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ اَنَّ دُوْنَ غَدٍ اللَّيْلَةَ اِنِّىْ حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَّيْسَ بِالْاَغَالِيطِ قَالَ فَهِبْنَا اَنْ نَسْاَلَ حُذَيْفَةَ مَنِ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے دریافت کیا' فتنے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث تم میں سے کس کو یاد ہے؟ میں نے جواب دیا' مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' تم عقل مند آدمی ہو! وہ کیا حدیث ہے؟ میں نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے انسان کے لئے اس کے اہل خانہ' مال' جان اولاد اور پڑوسی فتنہ ہیں جن کا کفارہ ورزے رکھنا' نماز پڑھنا' صدقہ کرنا' نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' میں اس فتنے کی بات نہیں کرر ہا ہے میری مراد وہ فتنہ ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح ہوگا میں نے کہا: امیر المؤمنین! آپ کا اس فتنے سے کیا واسطہ ہے؟ آپ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' اس دروازے کو توڑ دیا جائے گا؟ یا کھولا جائے گا؟ میں نے کہا: نہیں! اسے توڑا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے پھر تو زیادہ امکان یہی ہے کہ وہ دوبارہ کبھی بند نہیں ہوگا (راوی کہتے ہیں) ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ "دروازہ" کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! جیسے وہ یہ جانتے تھے کہ دن کے بعد رات آتی ہے میں نے انہیں حدیث سنائی تھی کوئی پہیلی نہیں سنائی تھی (راوی کہتے ہیں) ہم نے ہیبت کی وجہ سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ دریافت نہیں کیا کہ "دروازے" سے مراد کون ہے؟ ہم نے مسروق سے کہا کہ ان سے دریافت کرو' انہوں نے ان سے دریافت کیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ("دروازے" سے مراد) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

7139-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسٰى كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ وَفِىْ حَدِيثِ عِيسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُوْلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7140-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِىْ رَاشِدٍ وَّالْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ مَنْ يُّحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7141-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ جُنْدُبٌ جِئْتُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ فَاِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فَقُلْتُ لَيُهْرَاقَنَّ الْيَوْمَ هَاهُنَا دِمَاءٌ فَقَالَ ذَاكَ الرَّجُلُ كَلَّا وَاللّٰهِ قُلْتُ بَلٰى وَاللّٰهِ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ قُلْتُ بَلٰى وَاللّٰهِ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ اِنَّهُ لَحَدِيثُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيهِ قُلْتُ بِئْسَ الْجَلِيسُ لِىْ اَنْتَ مُنْذُ الْيَوْمِ تَسْمَعُنِىْ اُخَالِفُكَ وَقَدْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 7140- احمد (23436) مستدرک (8458)

وَسَلَّمَ فَلا تَنْهَانِي ثُمَّ قُلْتُ مَا هٰذَا الْغَضَبُ فَاَقْبَلْتُ عَلَيْهِ وَاَسْاَلُهُ فَاِذَا الرَّجُلُ حُذَيْفَةُ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: واقعہ جرعہ کے دن میں آیا' وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا میں نے کہا: آج یہاں بہت خونریزی ہوگی وہ شخص بولا۔ اللہ کی قسم! ہرگز نہیں ہوگی میں نے کہا: اللہ کی قسم! ہوگی وہ بولا' اللہ کی قسم! ہرگز نہیں ہوگی میں بولا' اللہ کی قسم! ہو گی وہ بولا اللہ کی قسم! ہرگز نہیں ہوگی اس کی دلیل وہ حدیث ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیان کی ہے میں نے کہا: آج کے دن میرے ساتھ بیٹھنے والوں میں سے تم سب سے بُرے آدمی ہو تم نے دیکھا کہ میں تمہاری مخالفت کر رہا ہوں اور تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں حدیث بھی سنی ہوئی اور تم نے پھر بھی مجھے منع نہیں کیا پھر میں نے سوچا: یوں ناراضگی کا اظہار کرنے سے کیا ہوگا پھر میں ان صاحب کے پاس آیا اور ان سے (اس حدیث کے بارے میں) دریافت کیا وہ صاحب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ تھے۔

7142- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ يَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ وَيَقُوْلُ كُلُّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ لَعَلِّىْ اَكُوْنُ اَنَا الَّذِىْ اَنْجُوْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دریائے فرات میں سے سونے کا پہاڑ نہ نکلے جس کی وجہ سے لوگ آپس میں جنگ کریں گے جس میں سے 100 میں سے 99 آدمی مارے جائیں گے اور ہر شخص یہی سوچے گا کہ شاید مجھے نجات مل جائے گی۔

7143- وَحَدَّثَنِىْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فَقَالَ اَبِىْ اِنْ رَاَيْتَهُ فَلا تَقْرَبَنَّهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (راوی کہتے ہیں) میرے والد نے مجھے یہ ہدایت کی تھی کہ اگر تم اس پہاڑ کو دیکھ لو تو اس کے قریب بھی مت جانا۔

7144- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُوْنِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ الْفُرَاتُ اَنْ يَّحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلا يَاْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب دریائے فرات سے سونے کا ایک خزانہ نکلے گا جو شخص وہاں موجود ہوگا وہ اس میں سے کچھ حاصل نہ کرے۔

7145- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ الْفُرَاتُ اَنْ يَّحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلا يَاْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب دریائے فرات سے سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا جو شخص وہاں موجود ہوگا وہ اس میں سے کچھ حاصل نہ کرے۔

حدیث 7142- بخاری (6702) ابوداؤد (4313) ترمذی (2569) ابن ماجہ (4046) احمد (21297) ابن حبان (6693)

7146- حَدَّثَنَا اَبُو کَامِلٍ فُضَیْلُ بْنُ حُسَیْنٍ وَّاَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِیُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ مَعْنٍ قَالاَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ کُنْتُ وَاقِفًا مَعَ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ فَقَالَ لاَ یَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً اَعْنَاقُهُمْ فِیْ طَلَبِ الدُّنْیَا قُلْتُ اَجَلْ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یُوشِكُ الْفُرَاتُ اَنْ یَّحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَاِذَا سَمِعَ بِهِ النَّاسُ سَارُوْا اِلَیْهِ فَیَقُوْلُ مَنْ عِنْدَهُ لَئِنْ تَرَکْنَا النَّاسَ یَاْخُذُوْنَ مِنْهُ لَیُذْهَبَنَّ بِهِ کُلِّهِ قَالَ فَیَقْتَتِلُوْنَ عَلَیْهِ فَیُقْتَلُ مِنْ کُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ قَالَ اَبُو کَامِلٍ فِیْ حَدِیْثِهِ قَالَ وَقَفْتُ اَنَا وَاُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ فِیْ ظِلِّ اُجُمِ حَسَّانَ

✧✧ عبداللہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کھڑا ہوا تھا۔ دنیا طلب کرنے میں لوگوں کی حیثیت ایک دوسرے سے مختلف رہے گی۔ میں نے ہا: ایسا ہی ہے انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ عنقریب دریائے فرات میں سے سونے کا پہاڑ نکلے گا۔ جب لوگوں کو اس کے بارے میں پتا چل گا تو وہ اس کی طرف جائیں گے پہاڑ کے پاس والے لوگ یہ سوچیں گے اگر ہم نے دوسرے لوگوں کو آنے دیا تو سب کچھ وہی جائیں گے اس وجہ سے ان لوگوں کے درمیان جنگ ہوگی جس میں سے 100 میں 99 آدمی مارے جائیں گے۔

عبداللہ کہتے ہیں میں اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے گھر کے سائے میں کھڑے ہوئے تھے۔

7147- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ یَعِیشَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ وَاللَّفْظُ لِعُبَیْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَیْمَانَ مَوْلٰی خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْهَمَهَا وَقَفِیزَهَا وَمَنَعَتِ الشَّاْمُ مُدْیَهَا وَدِیْنَارَهَا وَمَنَعَتْ مِصْرُ اِرْدَبَّهَا وَدِیْنَارَهَا وَعُدْتُمْ مِنْ حَیْثُ بَدَاْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَیْثُ بَدَاْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَیْثُ بَدَاْتُمْ شَهِدَ عَلٰی ذٰلِكَ لَحْمُ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَدَمُهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عراق اپنے ''درہم'' اور ''قفیز'' روک لے گا شام اپنے ''مدی'' اور دینار'' روک لے گا مصر اپنے ''اردب'' اور ''دینار'' روک لے گا اور تم پھر وہیں آجاؤ گے جہاں سے آغاز کیا تھا۔ تم پھر وہیں آجاؤ گے جہاں سے آغاز کیا تھا۔ تم پھر وہیں آجاؤ گے جہاں سے آغاز کیا تھا (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس بات پر ابوہریرہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

7148- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا سُهَیْلٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَنْزِلَ الرُّوْمُ بِالْاَعْمَاقِ اَوْ بِدَابِقٍ فَیَخْرُجُ اِلَیْهِمْ جَیْشٌ مِّنَ الْمَدِیْنَةِ مِنْ خِیَارِ اَهْلِ الْاَرْضِ یَوْمَئِذٍ فَاِذَا تَصَافُّوْا قَالَتِ الرُّوْمُ خَلُّوْا بَیْنَنَا وَبَیْنَ الَّذِیْنَ سَبَوْا مِنَّا نُقَاتِلْهُمْ فَیَقُوْلُ الْمُسْلِمُوْنَ لاَ وَاللّٰهِ لاَ نُخَلِّیْ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ اِخْوَانِنَا فَیُقَاتِلُوْنَهُمْ فَیَنْهَزِمُ ثُلُثٌ لَّا یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ اَبَدًا وَّیُقْتَلُ ثُلُثُهُمْ اَفْضَلُ الشُّهَدَآءِ عِنْدَ اللّٰهِ وَیَفْتَتِحُ الثُّلُثُ لاَ یُفْتَنُوْنَ اَبَدًا فَیَفْتَتِحُوْنَ قُسْطَنْطِیْنِیَّةَ فَبَیْنَمَا هُمْ یَقْتَسِمُوْنَ الْغَنَائِمَ قَدْ عَلَّقُوْا سُیُوْفَهُمْ بِالزَّیْتُوْنِ اِذْ صَاحَ فِیْهِمُ الشَّیْطٰنُ اِنَّ الْمَسِیْحَ قَدْ خَلَفَکُمْ فِیْ اَهْلِیْکُمْ فَیَخْرُجُوْنَ وَذٰلِكَ

حدیث 7146- بخاری (6702) ابوداؤد (4313) ترمذی (2569) ابن ماجہ (4046) احمد (21297) ابن حبان (6693)

حدیث 7147- ابوداؤد (3035) احمد (7555) بیہقی (18166)

بَاطِلٌ فَاِذَا جَاءُوا الشَّامَ خَرَجَ فَبَيْنَمَا هُمْ يُعِدُّونَ لِلْقِتَالِ يُسَوُّونَ الصُّفُوفَ اِذْ اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّهُمْ فَاِذَا رَاٰهُ عَدُوُّ اللّٰهِ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَآءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَانْذَابَ حَتّٰى يَهْلِكَ وَلٰكِنْ يَقْتُلُهُ اللّٰهُ بِيَدِهٖ فَيُرِيهِمْ دَمَهُ فِي حَرْبَتِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک اہل روم "اعماق" (راوی کو شک ہے) یا شاید "دابق" تک نہیں پہنچ جائیں گے ان کے مقابلے کے لئے مدینہ منورہ سے ایک لشکر نکلے گا جو روئے زمین کے بہترین لوگ ہوں گے جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوں گے تو اہل روم کہیں گے تم ہمارے اور لوگوں کے درمیان نہ آؤ جنہوں نے ہمارے بعض آدمیوں کو قید کیا ہے ہمیں ان سے جنگ کرنے دو۔ مسلمان جواب دیں گے۔ نہیں! اللہ کی قسم! ہم تمہارے اور اپنے بھائیوں کے درمیان سے نہیں ہٹیں گے پھر وہ ان کے ساتھ جنگ کریں گے پھر ایک تہائی مسلمان بھاگ کھڑے ہوں گے اللہ کبھی بھی ان کی توبہ قبول نہیں کرے گا۔ ان میں سے ایک تہائی مسلمان قتل ہو جائیں گے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ فضیلت کے مالک شہید ہوں گے اور ایک تہائی مسلمان فتح حاصل کرلیں گے وہ کبھی بھی کسی آزمائش میں مبتلا نہیں ہوں گے یہ لوگ دنیا فتح کرلیں گے اور جب مال غنیمت تقسیم کرنے کے لئے یہ لوگ اپنی تلواریں زیتون کے درختوں کے ساتھ لٹکائیں گے تو شیطان چیخ کر یہ اعلان کرے گا۔ تمہاری غیر موجودگی میں "دجال" تمہارے گھروں تک پہنچ گیا ہے وہ لوگ وہاں سے نکلیں گے یہ خبر غلط ہوگی جب وہ شام پہنچے گے تو دجال کا خروج ہوگا ابھی یہ اس کے ساتھ جنگ کے لئے تیاری کر رہے ہوں گے اور صفیں درست کر رہے ہوں گے کہ نماز کا وقت ہو جائے گا اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کا نزول ہوگا وہ انہیں نماز پڑھائیں گے جب اللہ کا دشمن (دجال) انہیں دیکھے گا تو یوں پگھلنا شروع ہوگا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسے کچھ بھی نہ کہیں تو بھی وہ پگھل کر ہلاک ہو جائے گا لیکن اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذریعے اسے قتل کرے گا اور وہ لوگوں کو اپنے نیزے کے اوپر اس کا خون لگا ہوا دکھائیں گے۔

7149-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ مُوْسٰى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْقُرَشِيُّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرُّوْمُ اَكْثَرُ النَّاسِ فَقَالَ لَهٗ عَمْرٌو اَبْصِرْ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ اِنَّ فِيْهِمْ لَخِصَالًا اَرْبَعًا اِنَّهُمْ لَاَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَّاَسْرَعُهُمْ اِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيْبَةٍ وَّاَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ وَّخَيْرُهُمْ لِمِسْكِيْنٍ وَّيَتِيْمٍ وَّضَعِيْفٍ وَّخَامِسَةٌ حَسَنَةٌ جَمِيْلَةٌ وَّاَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوْكِ

✧✧ حضرت مشورد قریشی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں یہ بات بیان کی کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت قائم ہوگی جب اہل روم کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ ذرا غور کریں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ وہ بولے میں وہی بات کہہ رہا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنی ہے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بولے، اگر تم یہ بات کہتے ہو تو ان میں چار خصوصیات ہیں۔ آزمائش کے وقت وہ سب سے زیادہ بردبار ہوتے ہیں۔

حدیث 7148- ابن حبان (6813) مستدرک (8486)

حدیث 7149- احمد (18051) معجم کبیر (736)

مصیبت کے وقت سب سے زیادہ تیزی کے ساتھ بچاؤ کی کوشش کرتے ہیں پسپا ہونے کے بعد سب سے زیادہ جلدی حملہ کرتے ہیں' غریب' یتیم اور کمزوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں اوران کی پانچویں بہترین خوبی یہ ہے کہ وہ بادشاہوں کو ظلم کے ارتکاب سے زیادہ روکتے ہیں۔

7150- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ الْقُرَشِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تُذْكَرُ عَنْكَ أَنَّكَ تَقُولُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ قُلْتُ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عَمْرٌو لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَجْبَرُ النَّاسِ عِنْدَ مُصِيبَةٍ وَخَيْرُ النَّاسِ لِمَسَاكِينِهِمْ وَضُعَفَائِهِمْ

✧✧ حضرت مستورد قریشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت اس وقت قائم ہوگی جب اہل روم کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی یہ روایت حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں آئی تو انہوں نے دریافت کیا کہ تمہارے حوالے سے کس طرح کی روایات بیان کی جارہی ہیں حضرت مستورد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں نے وہی بات بیان کی ہے جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بولے۔ اگر تم یہ کہتے ہو (تو ٹھیک ہے ویسے) وہ لوگ آزمائش کے وقت سب سے زیادہ بردبار ہوتے ہیں اور مصیبت کے وقت سب سے زیادہ حوصلہ مند ہوتے ہیں اور غریبوں اور کمزوروں کے ساتھ سب سے زیادہ اچھا سلوک کرتے ہیں۔

7151- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجِّيرَى إِلَّا يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَاءَتِ السَّاعَةُ قَالَ فَقَعَدَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَنَحَّاهَا نَحْوَ الشَّامِ فَقَالَ عَدُوٌّ يَجْمَعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ قُلْتُ الرُّومَ تَعْنِي قَالَ نَعَمْ وَتَكُونُ عِنْدَ ذَاكُمُ الْقِتَالِ رَدَّةٌ شَدِيدَةٌ فَيَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يُمْسُوا فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الرَّابِعِ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللَّهُ الدَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مَقْتَلَةً إِمَّا قَالَ لَا يُرَى مِثْلُهَا وَإِمَّا قَالَ لَمْ يُرَ مِثْلُهَا حَتَّى إِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَبَاتِهِمْ فَمَا يُخَلِّفُهُمْ حَتَّى يَخِرَّ مَيْتًا فَيَتَعَادُّ بَنُو الْأَبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَهُ بَقِيَ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ فَبِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ أَوْ أَيُّ مِيرَاثٍ يُقَاسَمُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِبَأْسٍ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَجَاءَهُمُ الصَّرِيخُ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي ذَرَارِيِّهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشَرَةَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ

الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ اَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ قَالَ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ فِىْ رِوَايَتِهِ عَنْ اُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ

✧✧ یسیر بن جابر بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ کوفہ میں سرخ آندھی آ گئی ایک شخص آیا اور بولا اے عبداللہ بن مسعود! قیامت آ گئی! وہ اس وقت ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے سنبھل کر بیٹھ گئے اور بولے' قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک میراث کی تقسیم اور مال غنیمت کو ترک نہ کر دیا جائے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے ملک شام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: دشمن اہل اسلام سے مقابلے کے لئے وہاں جمع ہوگا اور اہل اسلام اس سے مقابلے کے لئے اکٹھے ہوں گے میں نے دریافت کیا' دشمن سے مراد اہل روم ہیں انہوں نے جواب دیا' ہاں! جنگ کی شدت کی وجہ سے بہت سے لوگ بھاگ جائیں گے۔ پھر مسلمانوں کا ایک ایسا لشکر آئے گا جو موت یا کامیابی کسی ایک چیز کا طلب گار ہوگا پھر وہ جنگ کریں گے یہاں تک کہ رات کا وقت آ جائے گا تو یہ سب لوگ کامیاب ہوئے بغیر واپس لوٹ آئیں گے ان کی شرط ویسے ہی رہ جائے گی پھر مسلمانوں کا ایک لشکر اس شرط پر جنگ کے لئے جائے گا یا تو وہ مر جائیں گے یا غالب آ جائیں گے۔ شام ہونے تک وہ جنگ کرتے رہیں گے اور پھر یہ سب غالب ہوئے بغیر واپس آ جائیں گے اور ان کی شرط ویسے ہی رہ جائے گی۔ چوتھے دن باقی ماندہ اہل اسلام ان کے مقابلے کے لئے آئیں گے تو اللہ تعالیٰ کافروں کو شکست سے دوچار کرے گا وہ ایسی جنگ ہوگی کہ اس کی مثال نہیں ملے گی یہاں تک کہ پرندے وہاں سے گزریں گے تو وہ بھی گر کر مر جائیں گے اور آگے نہیں جا سکیں گے اگر کسی شخص کے 100 بچے ہوں تو ان میں سے 1 بچے گا۔ ایسی صورت میں مال غنیمت سے کیا خوشی حاصل ہوگی اور کیا میراث تقسیم ہوگی؟ اسی دوران انہیں ایک بڑی مصیبت درپیش ہوگی انہیں ایک آواز سنائی دے گی کہ تمہاری غیر موجودگی میں دجال تمہارے بچوں تک پہنچ چکا ہے وہ اپنے ہاتھ میں موجود ہر چیز پھینکیں گے اور اس طرح چل پڑیں گے وہ ہراوّل دستے میں دس گھڑ سواروں کو بھیجیں گے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں ان کے ناموں' ان کے آباؤ اجداد کے ناموں اور ان کے گھوڑوں کے رنگوں سے بھی واقف ہوں وہ اس دن روئے زمین کے بہترین سوار ہوں گے۔

7152- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ يُّسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَهَبَّتْ رِيْحٌ حَمْرَاءُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ وَحَدِيْثُ ابْنِ عُلَيَّةَ اَتَمُّ وَاَشْبَعُ

✧✧ یسیر بن جابر بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب سرخ آندھی چلی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

7153-وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِىْ ابْنَ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَّعْنِىْ ابْنَ هِلَالٍ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِىْ بَيْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّالْبَيْتُ مَلَآنُ قَالَ فَهَاجَتْ رِيْحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوْفَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

✧✧ اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر میں موجود تھا جو لوگوں سے بھرا ہوا تھا کوفہ میں سرخ آندھی آئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7154-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ

حدیث 7151- احمد (4146) ابن حبان (6786) مستدرک (8471) ابویعلیٰ (5253)

قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَالَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِّنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِمْ ثِيَابُ الصُّوفِ فَوَافَقُوْهُ عِنْدَ اَكَمَةٍ فَاِنَّهُمْ لَقِيَامٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ فَقَالَتْ لِيْ نَفْسِيْ ائْتِهِمْ فَقُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ لَا يَغْتَالُوْنَهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَعَلَّهُ نَجِيٌّ مَعَهُمْ فَاَتَيْتُهُمْ فَقُمْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ قَالَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ اَعُدُّهُنَّ فِيْ يَدِيْ قَالَ تَغْزُوْنَ جَزِيْرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الرُّوْمَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللّٰهُ قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ يَّا جَابِرُ لَا نَرَى الدَّجَّالَ يَخْرُجُ حَتّٰى تُفْتَحَ الرُّوْمُ

✧✧ حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے مغرب کی جانب سے کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اونی کپڑے پہنے ہوئے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی ملاقات ٹیلے کے پاس ہوئی وہ کھڑے ہوئے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے میں نے سوچا مجھے بھی ان کے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جا کر کھڑا ہو جانا چاہیے کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ نہ کر دیں پھر میں نے سوچا ہو سکتا ہے آپ ان کے ساتھ کوئی راز کی بات کر رہے ہوں بحرحال میں ان کے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان آ کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے اس موقع کی چار باتیں یاد رکھی ہیں جو میں انگلیوں پر گن سکتا ہوں آپ نے فرمایا: تم لوگ اہل عرب کے خلاف جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر اہل فارس کے خلاف جنگ کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر تم اہل روم کے خلاف جنگ کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر تم دجال کے خلاف جنگ کرو گے تو تم اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کرے گا پھر حضرت نافع رضی اللہ عنہ بولے دجال کا خروج اس وقت تک نہیں ہو گا جب تک روم فتح نہ ہو جائے۔

7155-حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ اطَّلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ فَقَالَ مَا تَذَاكَرُوْنَ قَالُوْا نَذْكُرُ السَّاعَةَ قَالَ اِنَّهَا لَنْ تَقُوْمَ حَتّٰى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَنُزُوْلَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَثَلَاثَةَ خُسُوْفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَاٰخِرُ ذٰلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ اِلٰى مَحْشَرِهِمْ

✧✧ حضرت حذیفہ بن اُسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت گفتگو کر رہے تھے آپ نے دریافت کیا تم کس موضوع پر گفتگو کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی ہم قیامت کا ذکر کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: وہ اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک تم اس سے پہلے دس نشانیاں نہ دیکھ لو پھر آپ نے دھواں دجال دابۃ الارض مغرب سے سورج کے نکلنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول یاجوج ماجوج اور تین مرتبہ زمین میں (لوگوں کے) دھنس جانے کا ذکر کیا ایک مرتبہ مشرق میں دھنس جائیں گے ایک مرتبہ مغرب میں دھنس جائیں گے اور ایک مرتبہ جزیرہ نما عرب میں دھنس جائیں گے اور ان میں آخری نشانی یہ ہے کہ یمن سے ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو ہانک کر میدانِ محشر میں لے جائے گی۔

حدیث 7154- احمد (18994)

حدیث 7155- ترمذی (2183) ابن ماجہ (4041) احمد (16186) ابن حبان (6759) مستدرک (8317) معجم کبیر (3028)

7156 -حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غُرْفَةٍ وَّنَحْنُ اَسْفَلَ مِنْهُ فَاطَّلَعَ اِلَيْنَا فَقَالَ مَا تَذْكُرُوْنَ قُلْنَا السَّاعَةَ قَالَ اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَكُوْنُ حَتّٰى تَكُوْنَ عَشْرُ اٰيَاتٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ فِيْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَالدُّخَانُ وَالدَّجَّالُ وَدَابَّةُ الْاَرْضِ وَيَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرَةِ عَدَنٍ تَرْحَلُ النَّاسَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ اَحَدُهُمَا فِي الْعَاشِرَةِ نُزُوْلُ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ الْاٰخَرُ وَرِيْحٌ تُلْقِي النَّاسَ فِي الْبَحْرِ

✧✧ حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بالا خانے میں تشریف فرما تھے۔ ہم نیچے بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ہماری طرف جھانک کر دریافت کیا تم کس بات کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم عرض کی' قیامت کا۔ آپ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں۔ مشرق میں (لوگوں کا) دھنس جانا۔ مغرب میں (لوگوں کا) دھنس جانا اور جزیرہ نما عرب میں (لوگوں کا) دھنس جانا' دھواں' دجال اور دابۃ الارض' یاجوج ماجوج' سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا اور ''عدن'' کے گڑھے سے آگ کا نکلنا اور جو لوگوں کو کھینچ کر لے جائے گی (امام مسلم فرماتے ہیں) دسویں نشانی کے بارے میں اختلاف ہے بعض روایات میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے نزول کا ذکر ہے بعض روایات میں ایک آندھی کا ذکر ہے جو لوگوں کو سمندر میں ڈال دے گی۔

7157 -وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غُرْفَةٍ وَّنَحْنُ تَحْتَهَا نَتَحَدَّثُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ وَاَحْسِبُهُ قَالَ تَنْزِلُ مَعَهُمْ اِذَا نَزَلُوْا وَتَقِيْلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوْا قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِيْ رَجُلٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ اَحَدُ هٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ نُزُوْلُ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ قَالَ الْاٰخَرُ رِيْحٌ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ

✧✧ حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بالا خانے میں تشریف فرما تھے ہم نیچے بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم ایک روایت میں راوی کے گمان کے مطابق یہ الفاظ ہیں) وہ لوگ جہاں پڑاؤ کریں گے اور جہاں قیلولہ کریں گے وہ آگ ان کے ساتھ ہوگی (ایک روایت میں یہ مرفوع کے بجائے موقوف روایت کے طور پر منقول ہے) ایک روایت میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے نزول کا ذکر ہے اور دوسری روایت میں آندھی کے لوگوں کو سمندر میں ڈال دینے کا ذکر ہے۔

7158 -وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ فَاَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ وَّابْنِ جَعْفَرٍ وَّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ بِنَحْوِهٖ قَالَ وَالْعَاشِرَةُ نُزُوْلُ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الْعَزِيْزِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک مسند کے مطابق یہ روایت مرفوع نہیں ہے اور دسویں نشانی کے طور پر حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے نزول کا ذکر ہے۔

7159 - حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیَی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِی ابْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ح وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَیَّبِ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَخْرُجَ نَارٌ مِّنْ اَرْضِ الْحِجَازِ تُضِیْءُ اَعْنَاقَ الْاِبِلِ بِبُصْرٰی

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک حجاز کی سرزمین سے ایسی آگ ظاہر نہیں ہوگی جو بصریٰ میں موجود اونٹوں کی گردنوں کو روشن نہ کردے۔

7160 - حَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَبْلُغُ الْمَسَاكِنُ اِهَابَ اَوْ یَهَابَ قَالَ زُهَیْرٌ قُلْتُ لِسُهَیْلٍ فَكَمْ ذٰلِكَ مِنَ الْمَدِیْنَةِ قَالَ كَذَا وَكَذَا مِیْلًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے قریب مدینہ منورہ کی آبادی یعنی) رہائش گاہیں ''اہاب'' (راوی کو شک ہے یا شاید) ''یہاب'' تک نہ پہنچ جائیں (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنا استاد سہیل سے دریافت کیا یہ جگہ مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟ انہوں نے جواب دیا' اتنے اتنے میل کے فاصلے پر۔

7161 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَتِ السَّنَةُ بِاَنْ لَّا تُمْطَرُوْا وَلٰكِنِ السَّنَةُ اَنْ تُمْطَرُوْا وَتُمْطَرُوْا وَلَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ شَیْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارش نہ ہو قحط سالی یہ ہے کہ بارش ہو اور اچھی طرح بارش ہو لیکن زمین کچھ اگائے نہیں۔

7162 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ یَقُوْلُ اَلَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا اَلَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَیْثُ یَطْلُعُ قَرْنُ الشَّیْطٰنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ اس وقت مشرق کی طرف تھا۔ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے آپ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ خبردار! فتنہ اس طرف ہوگا خبردار! فتنہ اس طرف ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

حدیث 7159- بخاری (6701) ابن حبان (6839) مستدرک (8369) معجم کبیر (1229)۔

حدیث 7161- احمد (8492) ابن حبان (995) مستدرک (8567) بیہقی (6272) ابویعلی (4340)

حدیث 7162- بخاری (2937) ترمذی (2268) مؤطا (1757) احمد (4679) ابن حبان (6648) ابویعلی (5449) معجم کبیر (13422)

7163- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عِنْدَ بَابِ حَفْصَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ الْفِتْنَةُ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلاثًا وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے قریب کھڑے ہوکر اپنے دستِ اقدس کے ذریعے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دو (راوی کو شک ہے) یا شاید تین مرتبہ ارشاد فرمایا: فتنہ اس طرف ہوگا جہاں سے شیطان کے سینگ نکلتے ہیں (ایک روایت میں آپ کے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس کھڑے ہونے کا ذکر ہے)

7164- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ هَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آپ کا رُخ اس وقت مشرق کی طرف تھا' فتنہ یہاں ہوگا' فتنہ یہاں ہوگا جہاں سے شیطان کے سینگ نکلتے ہیں۔

7165- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ رَاْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ يَعْنِي الْمَشْرِقَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے باہر تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: کفر کا سرغنہ اس (یعنی مشرق) طرف سے نکلے گا۔ جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

7166- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ اَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ هَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا ثَلاثًا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا' ہاں! فتنہ اس طرف ہوگا ہاں! فتنہ اس طرف ہوگا (یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی) جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

7167- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ مَا اَسْاَلَكُمْ عَنِ الصَّغِيرَةِ وَاَرْكَبَكُمْ لِلْكَبِيرَةِ سَمِعْتُ اَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا وَاَوْمَاَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ وَاَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ

بَعْضٍ وَّاِنَّمَا قَتَلَ مُوْسٰى الَّذِىْ قَتَلَ مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ خَطَأً فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهٗ (وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا) قَالَ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ فِىْ رِوَايَتِهٖ عَنْ سَالِمٍ لَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: اے اہل عراق! ایک جھوٹی سی بات (پسو یا مچھر مارنے کا حکم) دریافت کرنے پر تمہیں کس نے مجبور کیا؟ اور ایک بڑی بات (حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے) کے تم کیسے مرتکب ہوئے؟ میں نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: فتنہ اس سمت سے آئے گا جہاں سے شیطان کے دونوں سینگ طلوع ہوتے ہیں تم ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غیر ارادی طور پر فرعون کی قوم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قتل کیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا تھا۔

''تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو ہم نے تمہیں غم سے نجات عطا کی اور کچھ آزمائشوں میں مبتلا کر دیا''۔

7168- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَضْطَرِبَ اَلَيَاتُ نِسَاءِ دَوْسٍ حَوْلَ ذِى الْخَلَصَةِ وَكَانَتْ صَنَمًا تَعْبُدُهَا دَوْسٌ فِى الْجَاهِلِيَّةِ بِتَبَالَةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک قبیلہ دوس کی عورتیں ''ذوالخلصہ'' کا طواف نہیں کریں گی (راوی کہتے ہیں) ذوالخلفہ ''تبالہ'' کے مقام پر ایک بت تھا زمانہ جاہلیت میں قبیلہ دوس کے لوگ اس کی عبادت کیا کرتے تھے۔

7169-حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ وَاَبُوْ مَعْنٍ زَيْدُ بْنُ يَزِيْدَ الرَّقَاشِىُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتّٰى تُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزّٰى فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَظُنُّ حِيْنَ اَنْزَلَ اللّٰهُ (هُوَ الَّذِىْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ) اَنَّ ذٰلِكَ تَامًّا قَالَ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ مِنْ ذٰلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَوَفّٰى كُلَّ مَنْ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَيَبْقٰى مَنْ لَّا خَيْرَ فِيْهِ فَيَرْجِعُوْنَ اِلٰى دِيْنِ اٰبَائِهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: رات اور دن اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے۔ جب تک ''لات'' اور عزیٰ'' (کی دوبارہ) پوجا نہ ہو۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''اسی ذات نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت اور دین حق کے ہمراہ مبعوث کیا تا کہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔ اگر چہ مشرکین اسے پسند نہ کریں''۔

تو میں یہ سمجھی تھی کہ اب ہمیشہ یہی صورتحال رہے گی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کی مشیت میں ہے۔ اس وقت تک ایسا ہی

حدیث 7168- بخاری (6699) احمد (7663) ابن حبان (6749)

حدیث 7169- بخاری (6699) احمد (7663) ابن حبان (6749)

رہے گا پھر اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا کو بھیجے گا جس کی وجہ سے ہر وہ شخص فوت ہو جائے گا۔ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا اور پھر وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جن میں کوئی بھی بھلائی نہیں ہوگی وہ اپنے آباؤ اجداد کے دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔

7170-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّهُوَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7171-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِى مَكَانَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی۔ جب تک قبر کے پاس سے گزرنے والا آدمی یہ سوچے کہ کاش! میں اس (مردے) کی جگہ ہوتا۔

7172-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِى اِسْمٰعِيْلَ عَنْ اَبِى حَازِمٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِىْ كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّيْنُ اِلَّا الْبَلَاءُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے دُنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک قبر کے پاس سے گزرنے والا کوئی شخص بے چین ہو کر یہ نہ کہے کہ کاش! میں اس قبر والے کی جگہ ہوتا اس کے دین میں صرف آزمائشیں ہوں گی۔

7173-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يَدْرِى الْقَاتِلُ فِىْ اَىِّ شَىْءٍ قَتَلَ وَلَا يَدْرِى الْمَقْتُوْلُ عَلٰى اَىِّ شَىْءٍ قُتِلَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے لوگوں پر ایک ایسا وقت بھی آئے گا جب کسی قاتل کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اس نے کس وجہ سے قتل کیا ہے اور کسی مقتول کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اسے کس وجہ سے قتل کیا گیا ہے۔

7174-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِىْ اِسْمٰعِيْلَ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَاْتِىَ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ لَّا يَدْرِى الْقَاتِلُ فِيْمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُوْلُ فِيْمَ قُتِلَ فَقِيْلَ كَيْفَ يَكُوْنُ ذٰلِكَ قَالَ الْهَرْجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِى النَّارِ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبَانَ قَالَ هُوَ يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ اِسْمٰعِيْلَ لَمْ يَذْكُرِ الْاَسْلَمِيَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ دُنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک لوگوں پر وہ دن نہ آ جائے جب قاتل کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اس نے کیوں قتل

کیا ہے اور مقتول کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ اسے کیوں قتل کیا گیا ہے؟ عرض کی گئی ایسا کیوں ہوگا؟ آپ نے فرمایا: خون ریزی کثرت کی وجہ سے قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوں گے۔

7175- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت سے کچھ پہلے) حبشہ سے تعلق رکھنے والا چھوٹی پنڈلیوں کا مالک شخص خانہ کعبہ کو منہدم کر دے گا۔

7176- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت سے کچھ پہلے) حبشہ سے تعلق رکھنے والا' چھوٹی پنڈلیوں کا مالک شخص خانہ کعبہ کو منہدم کر دے گا۔

7177- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُخَرِّبُ بَيْتَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت سے کچھ پہلے) حبشہ سے تعلق رکھنے والا' چھوٹی پنڈلیوں کا مالک شخص خانہ کعبہ کو منہدم کر دے گا۔

7178- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِّنْ قَحْطَانَ يَسُوْقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی "قحطان" سے وہ شخص نہیں نکلے گا جو لوگوں کو اپنی لاٹھی کے ذریعے ہانک کر لے جائے گا۔

7179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيْرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذْهَبُ الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِيْ حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُّقَالُ لَهُ الْجَهْجَاهُ قَالَ مُسْلِمٌ هُمْ اَرْبَعَةُ اِخْوَةٍ شَرِيْكٌ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ وَعُمَيْرٌ وَّعَبْدُ الْكَبِيْرِ بَنُو عَبْدِ الْمَجِيْدِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رات اور دن اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے۔ جب تک "جہجاہ" نامی آدمی بادشاہ نہ بن جائے۔

حدیث 7175- بخاری (1514) ابوداؤد (4309) نسائی (2904) احمد (7053) ابن حبان (6751) مستدرک (8396) بیہقی (8481)

حدیث 7178- بخاری (3329) احمد (9395) معجم کبیر (13198)

حدیث 7179- ترمذی (2228) احمد (8346) معجم کبیر (157)

7180-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جن کے چہرے ڈھلی ہوئی ڈھالوں کی مانند ہوں گے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے۔ جو بالوں والی جوتیاں پہنتے ہوں گے۔

7181- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ لْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلَكُمْ اُمَّةٌ يَّنْتَعِلُوْنَ الشَّعَرَ وُجُوْهُهُمْ مِثْلُ الْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے اور ان کے چہرے ڈھلی ہوئی ڈھال کی مانند ہوں گے۔

7182-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ ذُلْفَ الْاٰنُفِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی۔ جب تک تم اس قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم سے جنگ نہیں کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی اور ناک چپٹی ہوگی۔

7183-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِیْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُوْنَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوْهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُوْنَ الشَّعَرَ وَيَمْشُوْنَ فِی الشَّعَرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مسلمان ترک قوم کے ساتھ جنگ نہیں کریں گے۔ جن کے چہرے ڈھلی ہوئی ڈھال کے مانند ہوں گے۔ یہ لوگ بالوں سے بنا ہوا لباس اور بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے۔

7184-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقَاتِلُوْنَ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمْ

حدیث 7180- بخاری (2769) ابوداؤد (4304) ترمذی (2215) بیہقی (3177) ابن ماجہ (4096) احمد (7262) ابن حبان (6743) مستدرک (8468) بیہقی (18373) ابویعلیٰ (5878)

الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ حُمْرُ الْوُجُوهِ صِغَارُ الْاَعْيُنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت سے پہلے تمہاری ایسی قوم کے ساتھ جنگ ہوگی جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے ان کے چہرے سرخ ہوں گے اور آنکھیں چھوٹی ہوں گی۔

7185-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ يُوشِكُ اَهْلُ الْعِرَاقِ اَنْ لَّا يُجْبٰى اِلَيْهِمْ قَفِيزٌ وَّلاَ دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ اَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُوْنَ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ اَهْلُ الشَّامِ اَنْ لَّا يُجْبٰى اِلَيْهِمْ دِيْنَارٌ وَّلاَ مُدْىٌ قُلْنَا مِنْ اَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الرُّوْمِ ثُمَّ سَكَتَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِىْ اٰخِرِ اُمَّتِىْ خَلِيفَةٌ يَّحْثِى الْمَالَ حَثْيًا لَّا يَعُدُّهُ عَدَدًا قَالَ قُلْتُ لِاَبِىْ نَضْرَةَ وَاَبِى الْعَلاَءِ اَتَرَيَانِ اَنَّهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَالاَ لاَ

✧✧ ابونضیرہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے۔ وہ بولے' عنقریب اہل عراق کے پاس کوئی ''قفیز'' یا ''درہم'' نہیں آئے گا ہم نے دریافت کیا' کہاں سے؟ انہوں نے جواب دیا' عجم کی جانب سے وہ لوگ ادائیگی بند کر دیں گے۔ پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ بولے' عنقریب اہل شام کی طرف کوئی ''دینار'' یا ''مدی'' نہیں آئے گا۔ ہم نے دریافت کیا۔ کہاں سے؟ انہوں نے جواب دیا روم کی جانب سے پھر کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا' میری اُمت کے آخری زمانے میں ایک خلیفہ پیدا ہوگا جو مٹھیاں بھر' بھر کر' گنتی کئے بغیر (درہم ودینار) صدقہ کرے گا (راوی کہتے ہیں) میں نے ابونضرہ اور ابوالعلاء سے دریافت کیا' کیا آپ کے خیال میں اس سے مراد حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ ہیں۔ انہوں نے جواب دیا' نہیں!

7186-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ يَّعْنِى الْجُرَيْرِىَّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7187-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَّعْنِىْ ابْنَ الْمُفَضَّلِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِىْ ابْنَ عُلَيَّةَ كِلاَهُمَا عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَّحْثُو الْمَالَ حَثْيًا لَّا يَعُدُّهُ عَدَدًا وَّفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ يَّحْثِى الْمَالَ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے خلفاء میں ایک ایسا خلیفہ آئے گا جو مٹھیاں بھر' بھر کر گنتی کئے بغیر (درہم ودینار صدقہ) کرے گا۔

7188- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ وَّجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالاَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِىْ اٰخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَّقْسِمُ الْمَالَ وَلاَ يَعُدُّهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آخری

حدیث 7185- احمد (14446) ابن حبان (6682) مستدرک (8400)

حدیث 7187- احمد (11474) مستدرک (8401) ابویعلی (1294)

زمانے میں ایسا خلیفہ ہوگا جو گنتی کئے بغیر مال تقسیم کرے گا۔

7189-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7190-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّىْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ حِيْنَ جَعَلَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَاْسَهُ وَيَقُوْلُ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ فِئَةٌ بَاغِيَةٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک ایسا شخص جو مجھ سے بہتر ہے۔اس نے مجھے بتایا کہ جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ خندق کھود رہے تھے۔اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر اپنا ہاتھ پھیرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ابن سمیہ (عمارہ بن یاسر) کا حال بُرا ہوگا۔جب تمہیں ایک باغی گروہ قتل کردے گا۔

7191- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالُوْا اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِىْ مَسْلَمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِ النَّضْرِ اَخْبَرَنِىْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّىْ اَبُوْ قَتَادَةَ وَفِىْ حَدِيْثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اُرَاهُ يَعْنِىْ اَبَا قَتَادَةَ وَفِىْ حَدِيْثِ خَالِدٍ وَّيَقُوْلُ وَيْسَ اَوْ يَقُوْلُ يَا وَيْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ ''بہتر شخص'' سے مراد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

7192- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ عُقْبَةُ حَدَّثَنَا وَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمار سے کہا تھا کہ تمہیں باغی گروہ قتل کرے گا۔

7193- وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ

حدیث7190- بخاری (436) ترمذی (3800) احمد (6926) ابن حبان (7078) مستدرک (2663) بیہقی (16563) ابو یعلی (7175) معجم کبیر (954)

حدیث7192- بخاری (436) ترمذی (3800) احمد (6926) ابن حبان (7078) مستدرک (2663) بیہقی (16563) ابو یعلی (7175) معجم کبیر (954)

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِمَا عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7194-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ

✧✧ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

7195-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُهْلِكُ اُمَّتِیْ هٰذَا الْحَیُّ مِنْ قُرَیْشٍ قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ لَوْ اَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوْهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قریش کا ایک قبیلہ میری اُمت کو ہلاکت کا شکار کر دے گا لوگوں نے عرض کی' آپ ہمیں (اس بارے میں) کیا ہدایت دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کاش! لوگ ان سے الگ رہیں۔

7196-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّوْرَقِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ فِیْ مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7197-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِیْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ كِسْرٰی فَلَا كِسْرٰی بَعْدَهُ وَاِذَا هَلَكَ قَیْصَرُ فَلَا قَیْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''کسریٰ'' مر گیا ہے اس کے بعد کوئی اور کسریٰ نہیں بنے گا اور جب ''قیصر'' مر جائے گا تو اس کے بعد قیصر نہیں رہے گا۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' تمہیں اللہ کی راہ میں دونوں کے خزانوں کو ضرور خرچ کرو گے۔

7198- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِی ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِیِّ بِاِسْنَادِ سُفْیَانَ وَمَعْنٰی حَدِیْثِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7199-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِیْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ

حدیث 7195- بخاری (3410) احمد (7858) ابن حبان (6712) مستدرک (8450) ابویعلیٰ (6093)

حدیث 7197- بخاری (2864) ابوداؤد (2636) ترمذی (2216) احمد (7184) ابن حبان (6689) بیہقی (18383) ابو یعلیٰ (5881) معجم کبیر (1870)

كِسْرٰى ثُمَّ لَا يَكُوْنُ كِسْرٰى بَعْدَهٗ وَقَيْصَرُ لَيَهْلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُوْنُ قَيْصَرُ بَعْدَهٗ وَلَتُقْسَمَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسریٰ ہلاک ہوگیا اس کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا۔ قیصر بھی ضرور ہلاک ہوجائے گا اور اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور تم دونوں کے خزانوں کو ضرور اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

7200- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهٗ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ أَبِيْ هُرَيْرَةَ سَوَآءً

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسریٰ ہلاک ہوجائے گا تو اس کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7201- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّأَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ كَنْزَ اٰلِ كِسْرٰى الَّذِيْ فِي الْأَبْيَضِ قَالَ قُتَيْبَةُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَمْ يَشُكَّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عنقریب مسلمانوں کا ایک لشکر آلِ کسریٰ (اہل ایران) کے خزانوں کو فتح کرلے گا جس میں سفید محل بھی شامل ہوگا۔

7202- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ أَبِيْ عَوَانَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7203- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِيْ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ الدِّيْلِيُّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُمْ بِمَدِيْنَةٍ جَانِبٌ مِّنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٌ مِّنْهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَغْزُوَهَا سَبْعُوْنَ أَلْفًا مِّنْ بَنِيْ إِسْحٰقَ فَإِذَا جَاءُوْهَا نَزَلُوْا فَلَمْ يُقَاتِلُوْا بِسِلَاحٍ وَّلَمْ يَرْمُوْا بِسَهْمٍ قَالُوْا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ أَحَدُ جَانِبَيْهَا قَالَ ثَوْرٌ لَّا أَعْلَمُهٗ إِلَّا قَالَ الَّذِيْ فِي الْبَحْرِ ثُمَّ يَقُوْلُوا الثَّانِيَةَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبُهَا الْاٰخَرُ ثُمَّ يَقُوْلُوا الثَّالِثَةَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَيُفَرَّجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُوْهَا فَيَغْنَمُوْا فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُوْنَ الْمَغَانِمَ إِذْ جَآءَهُمُ الصَّرِيْخُ فَقَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتْرُكُوْنَ كُلَّ شَيْءٍ وَّيَرْجِعُوْنَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم نے ایسے شہر کے بارے میں سن رکھا ہے جس کے ایک جانب خشکی ہے اور دوسری طرف سمندر ہے لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی۔ جب تک بنو اسحاق سے تعلق رکھنے والے ستر ہزار افراد اس پر حملہ نہیں کریں گے۔ وہ لوگ اس شہر کے پاس آ کر پڑاؤ کریں گے اور وہ ہتھیاروں کے ذریعے جنگ نہیں کریں گے اور نہ ہی تیر اندازی کریں گے بلکہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہیں گے۔ تو

حدیث 7200- بخاری (2864) ابو داؤد (2636) ترمذی (2216) احمد (7184) ابن حبان (6689) بیہقی (18383) ابو یعلی (5881) معجم کبیر (1870)

(اس کی فصیل) کا ایک کنارہ گر جائے گا (راوی کہتے ہیں میرے علم کے مطابق حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ سمندر کی جانب والا کنارہ گر جائے گا) پھر وہ مسلمان دوسری مرتبہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہیں گے تو دوسری طرف کا کنارہ گر جائے گا پھر وہ تیسری مرتبہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہیں گے تو ان کے لئے گنجائش پیدا ہو جائے گی اور وہ شہر میں داخل ہو کر مال غنیمت حاصل کر لیں گے جب وہ مال غنیمت تقسیم کر رہے ہوں گے تو ایک بلند آواز ان تک پہنچے گی کہ دجال کا خروج ہو گیا ہے وہ سب کچھ چھوڑ کر واپس چلے جائیں گے۔

7204- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ ابْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7205- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُقَاتِلُنَّ الْيَهُوْدَ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ حَتّٰى يَقُوْلَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم یہودیوں کے ساتھ جنگ کرو گے اور انہیں قتل کرتے رہو گے یہاں تک کہ پتھر بھی یہ کہے گا اے مسلمان! یہ یہودی (میرے پیچھے چھپا ہوا) ہے آؤ! اور اسے قتل کر دو!

7206- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيْثِهِ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ وَّرَائِي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں "میرے پیچھے یہودی موجود ہے"۔

7207- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُوْلُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْتَتِلُوْنَ أَنْتُمْ وَيَهُوْدُ حَتّٰى يَقُوْلَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ وَّرَائِي تَعَالَ فَاقْتُلْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے اور یہودیوں کے درمیان جنگ ہوتی رہے گی یہاں تک کہ پتھر یہ کہے گا اے مسلمان! میرے پیچھے یہودی موجود ہے۔ آؤ! اور اسے قتل کر دو۔

7208- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُوْدُ فَتُسَلَّطُوْنَ عَلَيْهِمْ حَتّٰى يَقُوْلَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ وَّرَائِي فَاقْتُلْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہودی تمہارے ساتھ جنگ کریں گے اور تم اس پر غالب آ جاؤ گے یہاں تک کہ پتھر یہ کہیں گے اے مسلمان! میرے پیچھے یہ یہودی موجود ہے اسے قتل کر دو!

7209- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْيَهُوْدَ فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰى يَخْتَبِئَ الْيَهُوْدِيُّ مِنْ وَّرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُوْلُ الْحَجَرُ أَوِ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالَ

حدیث 7205- بخاری (2767) ترمذی (2236) احمد (6032) ابن حبان (6806) بیہقی (18371) ابویعلی (5523)

فَاقْتُلْهُ اِلَّا الْغَرْقَدَ فَاِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُوْدِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک یہودی مسلمانوں کے ساتھ جنگ نہ کریں اور مسلمان ان کا قتل عام نہ کریں یہاں تک کہ کوئی یہودی کسی پتھر یا درخت کے پیچھے چھپنے کی کوشش کرے گا تو وہ پتھر یا درخت یہ کہے گا اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ یہودی میرے پیچھے موجود ہے۔ آؤ! اور اسے قتل کردو! البتہ "غرقد" (نامی درخت) ایسا نہیں کرے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا مخصوص درخت ہے۔

7210- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ اَبِى الْاَحْوَصِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت سے پہلے کئی کذاب (ظاہر) ہوں گے (ایک روایت میں یہ بات زائد ہے) راوی کہتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا' جی ہاں!

7211- وَحَدَّثَنِىْ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ سِمَاكٌ وَّسَمِعْتُ اَخِىْ يَقُوْلُ قَالَ جَابِرٌ فَاحْذَرُوْهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان زائد ہے "تم ان سے بچنا"

7212- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ قَرِيْبٌ مِّنْ ثَلَاثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کے قریب جھوٹے دجالوں کو (زمین پر) بھیج نہ دیا جائے گا جن میں سے ہر ایک کا یہ دعویٰ ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

7213- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ يَنْبَعِثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ منقول ہے۔

حدیث 7209- بخاری (2767) ترمذی (2236) احمد (6032) ابن حبان (6806) بیہقی (371 تا 1) ابویعلی (5523)

حدیث 7210- احمد (9543) ابن حبان (6650) ابویعلی (449) معجم کبیر (1808)

بَابُ 1015: ذِكْرِ ابْنِ صَيَّادٍ

ابن صیاد کا ذکر

7214-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا بِصِبْيَانٍ فِيْهِمُ ابْنُ صَيَّادٍ فَفَرَّ الصِّبْيَانُ وَجَلَسَ ابْنُ صَيَّادٍ فَكَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَدَاكَ اَتَشْهَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ لَا بَلْ تَشْهَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَتّٰى اَقْتُلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يَّكُنِ الَّذِیْ تَرٰى فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ قَتْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے ہم کچھ بچوں کے پاس سے گزرے جن میں ابن صیاد بھی تھا۔ سب بچے بھاگ گئے۔ لیکن ابن صیاد بیٹھ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی یہ حرکت پسند نہیں آئی آپ نے اس سے فرمایا: تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس نے جواب دیا' نہیں! بلکہ آپ کو یہ گواہی دینی چاہیے کہ میں اللہ کا رسول ہوں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ وہی ہے جو تم سمجھ رہے ہو تو تم اسے قتل نہیں کر سکو گے۔

7215-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَمْشِیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَبَاْتُ لَكَ خَبْئًا فَقَالَ دُخٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَاْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَعْنِیْ فَاَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَاِنْ يَّكُنِ الَّذِیْ تَخَافُ لَنْ تَسْتَطِيْعَ قَتْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے آپ ابن صیاد کے پاس سے گزرے۔ آپ نے اس سے فرمایا: میرے ذہن میں تمہارے بارے میں الجھن ہے۔ اس نے جواب دیا۔ "دُخ" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرے ہو جاؤ تم اپنی حد سے آگے نہیں نکل سکو گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو' اگر یہ وہی ہے جس کا تمہیں اندیشہ ہے تو تم اسے قتل نہیں کر سکو گے۔

7216-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ عَنِ الْجُرَيْرِیِّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ لَقِيَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ فِیْ بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْهَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ هُوَ اَتَشْهَدُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ مَا تَرٰى قَالَ اَرٰى عَرْشًا عَلَى الْمَآءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرٰى عَرْشَ اِبْلِيْسَ عَلَى الْبَحْرِ وَمَا تَرٰى قَالَ اَرٰى صَادِقَيْنِ وَكَاذِبًا اَوْ كَاذِبَيْنِ وَصَادِقًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُبِسَ

حدیث 7214-ترمذی (2247) احمد (4371) ابن حبان (6784) ابویعلیٰ (5172) معجم کبیر (13146)

عَلَيْهِ دَعْوَةٌ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں کسی گلی میں نبی اکرم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سامنا اس (ابن صیاد) سے ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ اس نے جواب دیا' کیا آپ یہ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں (پھر آپ نے اس سے دریافت کیا' تم کیا دیکھتے ہو؟ اس نے جواب دیا' میں پانی پر ایک عرش دیکھتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سمندر پر شیطان کا تخت دیکھتے ہو اور کیا دیکھتے ہو؟ اس نے جواب دیا' میں دو سچے لوگوں اور ایک جھوٹے' ایک سچے اور دو جھوٹے لوگوں کو دیکھتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ منتشر الخیال ہے۔ اسے چھوڑ دو!

7217- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَقِىَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ صَائِدٍ وَّمَعَهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَابْنُ صَائِدٍ مَّعَ الْغِلْمَانِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ الْجُرَيْرِيِّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ابن صائد سے سامنا ہوا آپ کے ہمراہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ جبکہ ابن صائد کے ہمراہ کچھ بچے تھے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7218- حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ صَائِدٍ اِلٰى مَكَّةَ فَقَالَ لِىْ اَمَا قَدْ لَقِيْتُ مِنَ النَّاسِ يَزْعُمُوْنَ اَنِّى الدَّجَّالُ اَلَسْتَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهٗ لَا يُوْلَدُ لَهٗ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَقَدْ وُلِدَ لِىْ اَوَلَيْسَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ الْمَدِيْنَةَ وَلَا مَكَّةَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَقَدْ وُلِدْتُ بِالْمَدِيْنَةِ وَهٰذَا اَنَا اُرِيْدُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِىْ فِىْ اٰخِرِ قَوْلِهٖ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَعْلَمُ مَوْلِدَهٗ وَمَكَانَهٗ وَاَيْنَ هُوَ قَالَ فَلَبَسَنِىْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابن صائد کے ہمراہ مکہ تک سفر کیا اس نے مجھ سے کہا: میں ایسے بہت سے لوگوں سے ملا ہوں۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ میں دجال ہوں۔ کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال کی اولاد نہیں ہوگی۔ میں نے جواب دیا' ہاں! وہ بولا' میری تو اولاد ہے کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال مدینہ اور مکہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ میں نے جواب دیا ہاں! وہ بولا' میری پیدائش مدینہ منورہ میں ہوئی ہے اور اب میں مکہ جا رہا ہوں پھر اس نے مجھ سے سب سے آخر میں یہ کہا: اللہ کی قسم! مجھے علم ہے کہ دجال کی پیدائش کہاں ہوگی اور اس کا علاقہ کونسا ہوگا اور وہ کہاں ہوگا (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یہ بات سن کر) میں پھر الجھن میں مبتلا ہو گیا۔

7219- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ

حدیث 7216- بخاری (2890) احمد (4371) ابن حبان (6784) ابویعلی (5223) معجم کبیر (7132)

حدیث 7217- ترمذی (2247) احمد (4371) ابن حبان (6784) ابویعلی (5172) معجم کبیر (13146)

حدیث 7218- ترمذی (2247) احمد (4371) ابن حبان (6784) ابویعلی (5172) معجم کبیر (13146)

نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ لِیْ ابْنُ صَائِدٍ وَّاَخَذَتْنِیْ مِنْهُ ذَمَامَةٌ هٰذَا عَذَرْتُ النَّاسَ مَا لِیْ وَلَكُمْ یَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ اَلَمْ یَقُلْ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ یَهُوْدِیٌّ وَّقَدْ اَسْلَمْتُ قَالَ وَلَا یُوْلَدُ لَهٗ وَقَدْ وُلِدَ لِیْ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَیْهِ مَكَّةَ وَقَدْ حَجَجْتُ قَالَ فَمَا زَالَ حَتّٰی كَادَ اَنْ یَّاْخُذَ فِیَّ قَوْلُهٗ قَالَ فَقَالَ لَهٗ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ الْاٰنَ حَیْثُ هُوَ وَاَعْرِفُ اَبَاهُ وَاُمَّهٗ قَالَ وَقِیْلَ لَهٗ اَیَسُرُّكَ اَنَّكَ ذَاكَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ لَوْ عُرِضَ عَلَیَّ مَا كَرِهْتُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابن صیاد نے مجھ سے گفتگو کی اور مجھے الجھن میں مبتلا کر دیا' وہ بولا دوسرے لوگوں کا عذر میں قبول کر لیتا ہوں لیکن اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام! کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ دجال یہودی ہو گا۔ جبکہ میں مسلمان ہو چکا ہوں آپ نے یہ نہیں فرمایا؟ کہ اس کی اولاد نہیں ہو گی جبکہ میری اولاد ہے' اور آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اسے مکہ میں داخل نہیں ہونے دے گا۔ جبکہ میں حج کر چکا ہوں (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) وہ اسی طرح کی باتیں کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اس بات کا امکان ہو گیا کہ میں اس کی باتوں سے متاثر ہو جاؤں پھر وہ بولا' میں یہ جانتا ہوں کہ اس وقت دجال کہاں ہے؟ میں اس کے باپ اور اس کی ماں سے بھی واقف ہوں اس سے کہا گیا: کیا تم یہ بات پسند کرتے ہو کہ تم دجال ہوتے؟ اس نے جواب دیا' اگر مجھے یہ پیش کش ہوتی تو میں اسے ناپسند نہیں کرتا۔

7220- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ اَخْبَرَنِی الْجُرَیْرِیُّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا اَوْ عُمَّارًا وَّمَعَنَا ابْنُ صَائِدٍ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَبَقِیْتُ اَنَا وَهُوَ فَاسْتَوْحَشْتُ مِنْهُ وَحْشَةً شَدِیْدَةً مِمَّا یُقَالُ عَلَیْهِ قَالَ وَجَآءَ بِمَتَاعِهٖ فَوَضَعَهٗ مَعَ مَتَاعِیْ فَقُلْتُ اِنَّ الْحَرَّ شَدِیْدٌ فَلَوْ وَضَعْتَهٗ تَحْتَ تِلْكَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَرُفِعَتْ لَنَا غَنَمٌ فَانْطَلَقَ فَجَآءَ بِعُسٍّ فَقَالَ اشْرَبْ اَبَا سَعِیْدٍ فَقُلْتُ اِنَّ الْحَرَّ شَدِیْدٌ وَّاللَّبَنُ حَارٌّ مَّا بِیْ اِلَّا اَنِّیْ اَكْرَهُ اَنْ اَشْرَبَ عَنْ یَّدِهٖ اَوْ قَالَ اٰخُذَ عَنْ یَّدِهٖ فَقَالَ اَبَا سَعِیْدٍ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰخُذَ حَبْلًا فَاُعَلِّقَهٗ بِشَجَرَةٍ ثُمَّ اَخْتَنِقَ مِمَّا یَقُوْلُ لِیَ النَّاسُ یَا اَبَا سَعِیْدٍ مَّنْ خَفِیَ عَلَیْهِ حَدِیْثُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا خَفِیَ عَلَیْكُمْ مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَسْتَ مِنْ اَعْلَمِ النَّاسِ بِحَدِیْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَیْسَ قَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَافِرٌ وَّاَنَا مُسْلِمٌ اَوَلَیْسَ قَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَقِیْمٌ لَّا یُوْلَدُ لَهٗ وَقَدْ تَرَكْتُ وَلَدِیْ بِالْمَدِیْنَةِ اَوَلَیْسَ قَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْمَدِیْنَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدْ اَقْبَلْتُ مِنَ الْمَدِیْنَةِ وَاَنَا اُرِیْدُ مَكَّةَ قَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیُّ حَتّٰی كِدْتُ اَنْ اَعْذِرَهٗ ثُمَّ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَعْرِفُهٗ وَاَعْرِفُ مَوْلِدَهٗ وَاَیْنَ هُوَ الْاٰنَ قَالَ قُلْتُ لَهٗ تَبًّا لَّكَ سَائِرَ الْیَوْمِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حج (یا شاید) عمرہ کرنے کے لئے نکلے ابن صائد بھی ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ لوگ ادھر ادھر بکھر گئے۔ صرف میں اور وہ باقی رہ گئے۔ اس کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا تھا اس کی وجہ سے مجھے اس سے سخت وحشت محسوس ہوئی۔ وہ اپنا سامان لے کر آیا اور اسے میرے سامان کے ساتھ رکھ دیا میں نے کہا: گرمی بہت زیادہ ہے اگر تم اپنا سامان اس درخت کے نیچے رکھ دو۔ (تو یہ مناسب ہو گا) اس نے ایسا ہی کیا پھر کچھ بکریاں وہاں آئیں وہ ان کے دودھ کا پیالہ لے کر میرے پاس آیا اور بولا' اے ابوسعید! اسے پی لیجئے! میں نے کہا: گرمی بہت زیادہ ہے اور دودھ بھی گرم ہوتا ہے میرا مقصد یہ تھا کہ مجھے اس کا ہاتھ سے ملنے والا دودھ پینا پسند نہیں تھا۔ وہ بولا' اے ابوسعید! لوگ میرے بارے میں جو کچھ کہتے ہیں اس کی وجہ سے میرا دل

کرتا ہے کہ میں ایک رسی لے کر درخت سے لٹکاؤں اور پھر خودکشی کرلوں۔ اے ابوسعید! جن لوگوں کو نبی اکرم ﷺ اس کی حدیث کا علم نہیں ہے (وہ تو معذور ہیں) لیکن اے گروہ انصار! کیا آپ کو نبی اکرم ﷺ کی احادیث کا سب سے زیادہ علم نہیں ہے؟ کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ وہ مدینہ اور مکہ میں داخل نہیں ہو سکے گا؟ جبکہ میں مدینہ منورہ سے آرہا ہوں اور مکہ جارہا ہوں۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریب تھا کہ میں اس کا عذر قبول کر لیتا لیکن وہ بولا میں دجال سے واقف ہوں اس کی جائے پیدائش سے بھی واقف ہوں اور اس وقت وہ کہاں ہے؟ یہ بھی جانتا ہوں تو میں نے اس سے کہا: تم ہمیشہ تباہی کا شکار رہو گے۔

7221- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَائِدٍ مَّا تُرْبَةُ الْجَنَّةِ قَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ يَّا اَبَا الْقَاسِمِ قَالَ صَدَقْتَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ابن صائد سے دریافت کیا' جنت کی مٹی کیسی ہے؟ اس نے جواب دیا' اے ابوالقاسم! وہ باریک سفید مشک جیسی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے۔

7222- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ خَالِصٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ابن صیاد سے جنت کی مٹی کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے جواب دیا' وہ باریک سفید خالص مشک جیسی ہے۔

7223- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ اَنَّ ابْنَ صَائِدٍ الدَّجَّالُ فَقُلْتُ اَتَحْلِفُ بِاللّٰهِ قَالَ اِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَحْلِفُ عَلٰى ذٰلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اللہ کے نام کا حلف اٹھا کر یہ بات بیان کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ ابن صائد ''دجال'' ہے میں نے دریافت کیا' کیا آپ اللہ کے نام کا حلف اٹھا رہے ہیں؟ وہ بولے' میں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس بات پر حلف اٹھاتے ہوئے سنا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے اس کا انکار نہیں کیا۔

7224- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتّٰى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ عِنْدَ اُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتّٰى ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَيَّادٍ اَتَشْهَدُ اَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ فَنَظَرَ اِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ الْاُمِّيِّينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْهَدُ اَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ فَرَفَضَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 7221- ابوداؤد (4331) احمد (11015) ابویعلی (1218)

حدیث 7223- بخاری (1289) ابوداؤد (4329) ترمذی (2249) احمد (6360) ابن حبان (6785)

وَسَلَّمَ وَقَالَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرُسُلِهٖ ثُمَّ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرٰى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَّاْتِيْنِیْ صَادِقٌ وَّكَاذِبٌ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِّطَ عَلَيْكَ الْاَمْرُ ثُمَّ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ قَدْ خَبَاْتُ لَكَ خَبِيْئًا فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَاْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَضْرِبْ عُنُقَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يَّكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِیْ قَتْلِهٖ وَقَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ الْاَنْصَارِیُّ اِلَى النَّخْلِ الَّتِیْ فِيْهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتّٰى اِذَا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ طَفِقَ يَتَّقِیْ بِجُذُوْعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ اَنْ يَّسْمَعَ مِنِ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ اَنْ يَّرَاهُ ابْنُ صَيَّادٍ فَرَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى فِرَاشٍ فِیْ قَطِيْفَةٍ لَّهٗ فِيْهَا زَمْزَمَةٌ فَرَاَتْ اُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِیْ بِجُذُوْعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ يَّا صَافِ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هٰذَا مُحَمَّدٌ فَثَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی النَّاسِ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ اِنِّیْ لَاُنْذِرُكُمُوْهُ مَا مِنْ نَّبِیٍّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَهٗ قَوْمَهٗ لَقَدْ اَنْذَرَهٗ نُوْحٌ قَوْمَهٗ وَلٰكِنْ اَقُوْلُ لَكُمْ فِيْهِ قَوْلًا لَّمْ يَقُلْهُ نَبِیٌّ لِقَوْمِهٖ تَعَلَّمُوْا اَنَّهٗ اَعْوَرُ وَاَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَيْسَ بِاَعْوَرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّاَخْبَرَنِیْ عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ بَعْضُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حَذَّرَ النَّاسَ الدَّجَّالَ اِنَّهٗ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهٗ مَنْ كَرِهَ عَمَلَهٗ اَوْ يَقْرَؤُهٗ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَّقَالَ تَعَلَّمُوْا اَنَّهٗ لَنْ يَّرٰى اَحَدٌ مِّنْكُمْ رَبَّهٗ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَمُوْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ' آپ کے کچھ ساتھیوں سمیت' ابن صیاد کی طرف گئے۔ آپ نے اسے ''بنو مغالہ'' کے گھروں کے پاس دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا۔ ابن صیاد اس وقت قریب البلوغ تھا اسے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کا) پتا نہیں چلا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پشت پر اپنا ہاتھ مارا اور پھر آپ نے ابن صیاد سے دریافت کیا' کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں ابن صیاد نے آپ کی طرف دیکھا اور بولا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ اُمیوں کے رسول ہیں۔ پھر ابن صیاد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کیا آپ یہ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مسترد کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم کیا دیکھتے ہو تو اس نے جواب دیا' میرے پاس ایک سچا اور ایک جھوٹا (پیغام رساں) آتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم پر معاملہ مشتبہ ہو گیا ہے

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تمہارے بارے میں میرے ذہن میں ایک الجھن ہے۔ وہ بولا میں ''دُخ'' ہے آپ نے فرمایا: پرے ہو جاؤ۔ تم اپنی حیثیت سے آگے نہیں بڑھ سکو گے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اگر یہ وہی (دجال) ہے تو اسے قتل نہیں کر سکو گے اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو تمہیں اسے قتل کرنے سے کوئی بھلائی نہیں ملے گی۔

حدیث 7224- بخاری (1289) ابوداؤد (4329) ترمذی (2249) احمد (6360) ابن حبان (6785)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابی بن کعب انصاری اس باغ میں تشریف لے گئے جس میں ابن صیاد موجود تھا۔ نبی اکرم ﷺ کھجور کے تنوں کی آڑ میں چھپ گئے تا کہ ابن صیاد کہ آپ کو دیکھ لینے سے پہلے آپ اس کی زبانی کچھ سن سکیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا کہ وہ اسے بستر پر ایک چادر اوڑھ کر لیٹا ہوا تھا جس میں گنگناہٹ کی آواز آرہی تھی۔ ابن صیاد کی ماں نے نبی اکرم ﷺ کو کھجوروں میں چھپے ہوئے دیکھ لیا تو اس نے ابن صیاد سے کہا: اے صاف! (یہ ام صیاد کا نام ہے) یہاں حضرت محمد ﷺ بھی ہیں پھر ابن صیاد اچھل کر کھڑا ہو گیا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ عورت اسے ایسے ہی رہنے دیتی تو اس کا معاملہ واضح ہو جاتا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ لوگوں کے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے اللہ کی شان کے مطابق اس کی حمد و ثناء بیان کی اور دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: میں تمہیں اس سے خبردار کرتا رہا ہوں۔ ہر نبی اپنی قوم کو اس سے خبردار کرتا رہا ہے یہاں تک کہ حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اس سے خبردار کیا ہے۔ لیکن میں تمہیں اس کے بارے میں ایک ایسی بات بتاؤں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی۔ دجال کانا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔

ابن شہاب زہری عمر بن ثابت انصاری کے حوالے سے ایک صحابی رسول کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو دجال سے خبردار کرتے ہوئے یہ بات بتائی کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جسے وہی شخص پڑھ سکے گا جو اس کے عمل کو برا سمجھتا ہوگا (یا شاید یہ فرمایا) ہر مؤمن اسے پڑھ سکے گا آپ نے یہ بھی فرمایا: یہ بات جان لو کہ کوئی بھی شخص اپنے پروردگار کو مرنے سے پہلے نہیں دیکھ سکتا۔

7225- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتّٰى وَجَدَ ابْنَ صَيَّادٍ غُلَامًا قَدْ نَاهَزَ الْحُلُمَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ اُطُمِ بَنِي مُعَاوِيَةَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ اِلٰى مُنْتَهٰى حَدِيْثِ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ وَّفِي الْحَدِيْثِ عَنْ يَّعْقُوْبَ قَالَ قَالَ اُبَيٌّ يَعْنِي فِي قَوْلِهٖ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ لَوْ تَرَكَتْهُ اُمُّهُ بَيَّنَ اَمْرَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کہیں تشریف لے گئے آپ کے ہمراہ آپ کے کچھ صحابہ بھی تھے جن میں حضرت عمر بن خطاب بھی شامل تھے آپ نے دیکھا کہ ابن صیاد ایک لڑکا ہے جو بلوغت کے قریب ہے جو بنو معاویہ کے گھروں کے پاس دوسرے لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے)

7226- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّسَلَمَةُ بْنُ شَعَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِي نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ اُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَهُوَ غُلَامٌ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَصَالِحٍ غَيْرَ اَنَّ عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ لَّمْ يَذْكُرْ حَدِيْثَ ابْنِ عُمَرَ فِي انْطِلَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَى النَّخْلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنے چند ساتھیوں جن میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے کے ہمراہ ابن صیاد کے پاس سے گزرے وہ اس وقت دوسرے بچوں کے ساتھ "بنو مغالہ" کے گھروں کے پاس کھیل رہا تھا وہ خود بھی ایک

بچہ تھا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں نبی اکرم ﷺ کے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کھجوروں کے باغ تک جانے کا ذکر نہیں ہے۔

7227- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَقِيَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَ صَائِدٍ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ قَوْلاً أَغْضَبَهُ فَانْتَفَخَ حَتَّى مَلَأَ السِّكَّةَ فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى حَفْصَةَ وَقَدْ بَلَغَهَا فَقَالَتْ لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ مَا أَرَدْتَ مِنِ ابْنِ صَائِدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ کی ایک گلی میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ابن صیاد سے سامنا ہوا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ایک ایسی بات کہی۔ جس سے وہ شدید غصے میں آ گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے انہیں اس واقعہ کی اطلاع مل چکی تھی۔ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے ابن صائد کے بارے میں تمہارا ارادہ کیا تھا کیا تمہیں یہ علم نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ کس شخص پر غضبناک ہونے کی وجہ سے ہی دجال کا خروج ہوگا۔

7228- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ نَافِعٌ يَقُولُ ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقِيتُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ هَلْ تَحَدَّثُونَ أَنَّهُ هُوَ قَالَ لَا وَاللَّهِ قَالَ قُلْتُ كَذَبْتَنِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرَنِي بَعْضُكُمْ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرَكُمْ مَالاً وَوَلَدًا فَكَذَلِكَ هُوَ زَعَمُوا الْيَوْمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا ثُمَّ فَارَقْتُهُ قَالَ فَلَقِيتُهُ لَقْيَةً أُخْرَى وَقَدْ نَفَرَتْ عَيْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَتَى فَعَلَتْ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ قُلْتُ لَا تَدْرِي وَهِيَ فِي رَأْسِكَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ خَلَقَهَا فِي عَصَاكَ هَذِهِ قَالَ فَنَخَرَ كَأَشَدِّ نَخِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُ قَالَ فَزَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعِي حَتَّى تَكَسَّرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ قَالَ وَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَحَدَّثَهَا فَقَالَتْ مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَبْعَثُهُ عَلَى النَّاسِ غَضَبٌ يَغْضَبُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ابن صیاد سے دو مرتبہ مل چکا ہوں۔ ایک مرتبہ جب میں اس سے ملا۔ میں نے لوگوں سے کہا: کیا تم لوگ یہ کہتے ہو کہ وہ دجال ہے؟ وہ بولے، اللہ کی قسم نہیں! تو میں نے کہا: تم نے میرے ساتھ جھوٹ بولا ہے۔ اللہ کی قسم! تم میں سے ہی کسی ایک نے مجھے یہ بتایا تھا کہ وہ اس وقت تک نہیں مرے گا کہ جب تک اس کا مال اور اولاد سب سے زیادہ نہ ہو تو لوگوں کے بیان کے مطابق وہ ایسا ہی ہے پھر ہم بات چیت کرتے رہے اور پھر میں اس سے جدا ہو گیا۔ پھر جب میں دوبارہ اس سے ملا۔ اس وقت اس کی آنکھ ضائع ہو چکی تھی۔ میں نے دریافت کیا: تمہاری آنکھ کب ضائع ہوئی؟ اس نے جواب دیا' مجھے نہیں معلوم۔ میں نے کہا: تمہیں نہیں معلوم؟ جبکہ وہ تمہارے چہرے میں ہے۔ وہ بولا۔ اگر اللہ چاہے گا تو اس آنکھ کو تمہارا اس عصا میں پیدا کر دے گا پھر وہ گدھے کی طرح بلند آواز میں چیخا میں نے اتنی بلند آواز کبھی نہیں سنی (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اُم المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے انہیں اس بارے میں بتایا تو انہوں نے فرمایا: تم اس سے کیا چاہتے ہو؟ کیا تمہیں یہ علم نہیں ہے؟ کہ دجال کو لوگوں کے سامنے کسی غصے کی وجہ سے ہی بھیجا جائے گا۔

حدیث 7227- احمد (26468) ابن حبان (6315)

بَابُ 1016: ذِكْرِ الدَّجَّالِ

دجال کا ذکر

7229-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيْسَ بِاَعْوَرَ اَلَا وَاِنَّ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَنَّ عَيْنَهٗ عِنَبَةٌ طَافِئَةٌ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ''کانا'' نہیں ہے۔لیکن دجال دائیں آنکھ کی طرف سے ''کانا'' ہوگا اور اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور جیسی ہوگی۔

7230- حَدَّثَنِیْ اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِیْ ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7231-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَ اُمَّتَهُ الْاَعْوَرَ الْكَذَّابَ اَلَا اِنَّهٗ اَعْوَرُ وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ وَمَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نبی نے اپنی اُمت کو ''کانے کذاب'' سے ڈرایا ہے۔خبردار! وہ (دجال) ''کانا'' ہوگا اور تمہارا پروردگار ''کانا'' نہیں ہے اس (دجال) کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''ک ف ر'' لکھا ہوگا۔

7232-حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر اَیْ كَافِرٌ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''ک ف ر'' (یعنی کافر) لکھا ہوگا۔

7233- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ مَمْسُوْحُ الْعَيْنِ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ثُمَّ تَهَجَّاهَا ك ف ر يَقْرَؤُهٗ كُلُّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دجال ''کانا'' ہوگا اور اس کی دونوں

حدیث 7231- بخاری (3159) ابو داؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجه (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابو یعلیٰ (725) معجم کبیر (6445)

آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا پھر ہجے کر کے "ک ف ر" بتایا جسے ہر مسلمان پڑھ لے گا۔

7234- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرٰى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَّنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَّجَنَّتُهُ نَارٌ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دجال کی بائیں آنکھ "کانی" ہوگی اس کے بال گھنے ہوں گے اس کے ہمراہ (بظاہر محسوس ہونے والی) جنت اور دوزخ ہوں گے اس کی دوزخ (درحقیقت) جنت ہوگی اور اس کی جنت (درحقیقت) دوزخ ہوگی۔

7235- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنَا اَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ مَعَهُ نَهْرَانِ يَجْرِيَانِ اَحَدُهُمَا رَاْيَ الْعَيْنِ مَاءٌ اَبْيَضُ وَالْاٰخَرُ رَاْيَ الْعَيْنِ نَارٌ تَاَجَّجُ فَاِمَّا اَدْرَكَنَّ اَحَدٌ فَلْيَاْتِ النَّهْرَ الَّذِيْ يَرَاهُ نَارًا وَّلْيُغَمِّضْ ثُمَّ لْيُطَاْطِئْ رَاْسَهُ فَيَشْرَبَ مِنْهُ فَاِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَّاِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوْحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيْظَةٌ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَّغَيْرِ كَاتِبٍ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے پتہ ہے کہ دجال کے پاس کیا کچھ ہوگا۔ اس کے ساتھ ڈوبتے ہوئے دریا ہوں گے۔ جن میں سے ایک دیکھنے میں سفید پانی ہوگا اور دوسرا دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی اگر کسی شخص کا اس سے سامنا ہو تو وہ اس دریا میں جائے جو اسے آگ محسوس ہو رہا ہوگا اور پھر اپنی آنکھ بند کر کے اور سر جھکا کر اسے پی لے تو وہ ٹھنڈا پانی ہوگا بے شک دجال "کانا" ہوگا اس کی آنکھ پر ایک بڑا سا پھوڑا ہوگا اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جسے ہر پڑھا لکھا اور ان پڑھ مسلمان پڑھ لے گا۔

7236- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الدَّجَّالِ اِنَّ مَعَهُ مَاءً وَّنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَّمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوْا قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ وَّاَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے بارے میں فرمایا: اس کے ہمراہ پانی اور آگ ہوں گے اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہوگا اور اس کا پانی آگ ہوگی۔ تم (ظاہری غلط فہمی کی وجہ سے) ہلاکت کا شکار نہ ہو جانا۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

7237- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ ابْنِ حِرَاشٍ عَنْ

حدیث 7234- بخاری (3159) ابوداؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابویعلی (725) معجم کبیر (6445)

حدیث 7236- بخاری (3266) ابوداؤد (4315) احمد (23401) ابن حبان (6799) مستدرک (8507) معجم کبیر (642)

عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَهُ اِلٰی حُذَیْفَةَ ابْنِ الْیَمَانِ فَقَالَ لَهُ عُقْبَةُ حَدِّثْنِیْ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الدَّجَّالِ قَالَ اِنَّ الدَّجَّالَ یَخْرُجُ وَاِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَاَمَّا الَّذِیْ یَرَاهُ النَّاسُ مَاءً فَنَارٌ تُحْرِقُ وَاَمَّا الَّذِیْ یَرَاهُ النَّاسُ نَارًا فَمَاءٌ بَارِدٌ عَذْبٌ فَمَنْ اَدْرَکَ ذٰلِکَ مِنْکُمْ فَلْیَقَعْ فِی الَّذِیْ یَرَاهُ نَارًا فَاِنَّهُ مَاءٌ عَذْبٌ طَیِّبٌ فَقَالَ عُقْبَةُ وَاَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ تَصْدِیْقًا لِحُذَیْفَةَ

✧✧ ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں: میں عقبہ کے ہمراہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے خدمت میں حاضر ہوا تو عقبہ نے اس سے فرمائش کی کہ آپ نے دجال کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جو حدیث سنی ہے وہ ہمیں بتائیں۔ انہوں نے جواب دیا' جب دجال کا خروج ہوگا تو اس کے ہمراہ ایک پانی اور ایک آگ ہوں گے جو چیز لوگوں کو پانی محسوس ہوگی وہ آگ ہوگی جو جلا دے گی اور جس چیز کو لوگ آگ سمجھ رہے ہوں گے وہ ٹھنڈا اور میٹھا پانی ہوگا تم میں سے جو بھی ایسی صورت حال کا سامنا کرے وہ اس طرف جائے جو اسے آگ محسوس ہو رہی ہوگی کیونکہ وہ میٹھا اور پاکیزہ پانی ہوگا۔

عقبہ نے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کرتے ہوئے یہ بتایا کہ میں نے (کسی اور صحابی کی زبانی) بھی یہ حدیث سنی ہے۔

7238- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْمُغِیْرَةِ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَیْفَةُ وَاَبُوْ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ حُذَیْفَةُ لَاَنَا بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ اَعْلَمُ مِنْهُ اِنَّ مَعَهُ نَهْرًا مِّنْ مَّاءٍ وَّنَهْرًا مِّنْ نَارٍ فَاَمَّا الَّذِیْ تَرَوْنَ اَنَّهُ نَارٌ مَّاءٌ وَّاَمَّا الَّذِیْ تَرَوْنَ اَنَّهُ مَاءٌ نَّارٌ فَمَنْ اَدْرَکَ ذٰلِکَ مِنْکُمْ فَاَرَادَ الْمَآءَ فَلْیَشْرَبْ مِنَ الَّذِیْ یَرَاهُ اَنَّهُ نَارٌ فَاِنَّهُ سَیَجِدُهُ مَاءً قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ هٰکَذَا سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

✧✧ ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ ایک جگہ اکٹھے ہوئے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: دجال کے بارے میں احادیث کا مجھے ان سے زیادہ علم ہے دجال کے ہمراہ پانی کا ایک دریا ہوگا اور آگ کا ایک دریا ہوگا جو چیز تمہیں آگ محسوس ہوگی وہ پانی ہوگا اور جو چیز تمہیں پانی محسوس ہوگا وہ آگ ہوگی۔ تم میں سے جس کسی کو ایسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑے اور وہ پانی پینا چاہتا ہو تو وہ اس دریا میں سے پیئے جو اسے آگ محسوس ہو رہا ہوگا۔ اسے پانی ہی ملے گا۔

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اسی طرح سنا ہے۔

7239- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُکُمْ عَنِ الدَّجَّالِ حَدِیْثًا مَّا حَدَّثَهُ نَبِیٌّ قَوْمَهُ اِنَّهُ اَعْوَرُ وَاِنَّهُ یَجِیْءُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَالَّتِیْ یَقُوْلُ اِنَّهَا الْجَنَّةُ هِیَ النَّارُ وَاِنِّیْ اَنْذَرْتُکُمْ بِهٖ کَمَا اَنْذَرَ بِهٖ نُوْحٌ قَوْمَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں دجال کے بارے میں ایسی بات نہ بتاؤں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی؟ وہ ''کانا'' ہوگا اور جب وہ آئے گا تو اس کے ہمراہ ایک جنت اور ایک دوزخ ہوگی۔

حدیث 7238- بخاری (3159) ابوداؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد () 4804 ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابویعلی (725) معجم کبیر (6445)

جس کے بارے میں یہ کہے گا کہ یہ جنت ہے وہ (درحقیقت) دوزخ ہوگی میں تمہیں دجال سے اسی طرح خبردار کر رہا ہوں جیسے حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کیا تھا۔

7240 - حدثنا ابو خيثمة زهير بن حرب حدثنا الوليد بن مسلم حدثني عبد الرحمن ابن يزيد بن جابر حدثني يحيى بن جابر الطائي قاضي حمص حدثني عبد الرحمن بن جبير عن ابيه جبير بن نفير الحضرمي انه سمع النواس بن سمعان الكلابي ح وحدثني محمد بن مهران الرازي واللفظ له حدثنا الوليد بن مسلم حدثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن يحيى بن جابر الطائي عن عبد الرحمن ابن جبير بن نفير عن ابيه جبير بن نفير عن النواس بن سمعان قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم الدجال ذات غداة فخفض فيه ورفع حتى ظنناه في طائفة النخل فلما رحنا اليه عرف ذلك فينا فقال ما شانكم قلنا يا رسول الله ذكرت الدجال غداة فخفضت فيه ورفعت حتى ظنناه في طائفة النخل فقال غير الدجال اخوفني عليكم ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه دونكم وان يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه والله خليفتي على كل مسلم انه شاب قطط عينه طافئة كاني اشبهه بعبد العزى بن قطن فمن ادركه منكم فليقرا عليه فواتح سورة الكهف انه خارج خلة بين الشام والعراق فعاث يمينا وعاث شمالا يا عباد الله فاثبتوا قلنا يا رسول الله وما لبثه في الارض قال اربعون يوما يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر ايامه كايامكم قلنا يا رسول الله فذلك اليوم الذي كسنة اتكفينا فيه صلاة يوم قال لا اقدروا له قدره قلنا يا رسول الله وما اسراعه في الارض قال كالغيث استدبرته الريح فياتي على القوم فيدعوهم فيؤمنون به ويستجيبون له فيامر السماء فتمطر والارض فتنبت فتروح عليهم سارحتهم اطول ما كانت ذرا واسبغه ضروعا وامده خواصر ثم ياتي القوم فيدعوهم فيردون عليه قوله فينصرف عنهم فيصبحون ممحلين ليس بايديهم شيء من اموالهم ويمر بالخربة فيقول لها اخرجي كنوزك فتتبعه كنوزها كيعاسيب النحل ثم يدعو رجلا ممتلئا شبابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين رمية الغرض ثم يدعوه فيقبل ويتهلل وجهه يضحك فبينما هو كذلك اذ بعث الله المسيح ابن مريم فينزل عند المنارة البيضاء شرقي دمشق بين مهرودتين واضعا كفيه على اجنحة ملكين اذا طاطا راسه قطر واذا رفعه تحدر منه جمان كاللؤلؤ فلا يحل لكافر يجد ريح نفسه الا مات ونفسه ينتهي حيث ينتهي طرفه فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله ثم ياتي عيسى ابن مريم قوم قد عصمهم الله منه فيمسح عن وجوههم ويحدثهم بدرجاتهم في الجنة فبينما هو كذلك اذ اوحى الله الى عيسى اني قد اخرجت عبادا لي لا يدان لاحد بقتالهم فحرز عبادي الى الطور ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون فيمر اوائلهم على بحيرة طبرية فيشربون ما فيها ويمر اخرهم فيقولون لقد كان بهذه مرة ماء ويحصر نبي الله عيسى واصحابه حتى يكون راس الثور لاحدهم خيرا من مائة دينار لاحدكم اليوم فيرغب نبي الله عيسى واصحابه فيرسل الله عليهم النغف في رقابهم فيصبحون فرسى كموت نفس واحدة ثم يهبط نبي الله عيسى واصحابه الى الارض فلا يجدون في الارض موضع شبر الا ملاه زهمهم ونتنهم فيرغب نبي الله عيسى واصحابه الى الله فيرسل

اللّٰـهُ طَيْرًا كَاَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا لَّا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْاَرْضَ حَتّٰى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْاَرْضِ اَنْبِتِيْ ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَاْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّوْنَ بِقَحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتّٰى اَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْاِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيْلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَاْخُذُهُمْ تَحْتَ اٰبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوْحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّكُلِّ مُسْلِمٍ وَّيَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُوْنَ فِيْهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے ایسا پرتاثیر بیان کیا کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید وہ کھجور کے کسی باغ میں ہوگا۔ جب ہم شام کے وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ہماری کیفیت کو محسوس کرلیا اور دریافت کیا تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آج صبح آپ نے دجال کا ذکر کیا تھا اور ایسا پُرتاثیر بیان کیا تھا کہ ہم یہ سمجھے کہ شاید وہ کھجور کے کسی باغ میں موجود ہوگا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے تمہارے بارے میں دجال کی بجائے دیگر امور کا اندیشہ ہے جب میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔ اگر اس دوران اس کا خروج ہوا تو تمہاری بجائے میں اس کا مقابلہ کروں گا اور اگر اس کا خروج اس وقت ہوا جب میں تمہارے درمیان موجود نہیں ہوں گا تو ہر شخص بذاتِ خود مقابلہ کرے گا اور میری غیر موجودگی میں اللہ تعالیٰ ہی ہر مسلمان کا نگہبان ہے (دجال) گھنگریالے بالوں کا مالک ایک نوجوان ہوگا جس کی ایک آنکھ پھولی ہوئی ہوگی۔ میں اسے عبدالعزیٰ بن قطن کا مشابہہ قرار دے سکتا ہوں تم میں جس شخص کا اس سے سامنا ہو وہ اس کے سامنے سورۂ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے اس (دجال) کا خروج شام اور عراق کے درمیان ہوگا اور وہ اپنے آس پاس فساد پھیلائے گا۔ اے اللہ کے بندو! تم ثابت قدم رہنا۔

(راوی کہتے ہیں) ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ دنیا میں کتنا عرصہ رہے گا آپ نے فرمایا: چالیس دن تک جن میں ایک دن ایک سال کے برابر ہوگا ایک دن ایک مہینے کے برابر ہوگا اور ایک دن ایک ہفتے کے برابر ہوگا باقی دن عام دنوں جیسے ہوں گے ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو دن ایک سال جتنا ہوگا کیا اس میں ایک ہی دن کی (پانچ) نمازیں پڑھنا ہمارے لئے کافی ہوگا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تم انداز کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو ہم نے عرض کی۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ روئے زمین پر کتنی تیزی کے ساتھ حرکت کرے گا آپ نے فرمایا: اس بادل کی طرح جیسے ہوا دھکیل کر لا رہی ہو۔ وہ کچھ لوگوں کے پاس آئے گا اور انہیں دعوت دے گا وہ اس پر ایمان لے آئیں گے اور دعوت قبول کرلیں گے تو اس کے حکم کے تحت (ان لوگوں پر) آسمان بارش نازل کرے گا اور زمین سبزہ اُگائے گی ان لوگوں کے جو جانور شام کو چلنے کے لئے گئے تھے جب وہ واپس آئیں گے تو ان کے کوہان لمبے ہوں گے۔ ان کے تھن بھرے ہوئے ہوں گے اور ان کے پیٹ موٹے ہوں گے پھر وہ (دجال) کچھ اور لوگوں کے پاس آئے گا اور انہیں دعوت دے گا وہ اس کی دعوت مسترد کر دیں گے وہ انہیں چھوڑ کر چلا جائے گا تو اگلے دن وہ قحط سالی کا شکار ہوں گے اور ان کا کوئی مال ان کے پاس نہیں رہے گا (دجال) کسی بنجر زمین کے پاس سے گزرے گا تو اسے حکم دے گا تم میرے لئے اپنے خزانے نکال دو! تو جیسے شہد کی مکھیاں اکٹھی آئیں ہیں۔ ایسے وہ

حدیث 7240- ابوداؤد (4321) ترمذی (2245) ابن ماجہ (4075) احمد (13168) ابن حبان (6780) مستدرک (8508) ابو یعلی (3073) معجم کبیر (3018)

خزانے یکے بعد دیگرے اس کے پاس آئیں گے پھر وہ ایک جوان آدمی کو بلا کر اسے تلوار مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دے گا؟ پھر وہ اس نوجوان کو بلائے گا تو وہ نوجوان (زندہ ہو کر) ہنستا ہوا اس کی طرف آ جائے گا اس کا چہرہ چمک رہا ہوگا۔

اسی دوران اللہ تعالیٰ حضرت مسیح بن مریم علیہ السلام کو مبعوث کرے گا وہ جامع دمشق کے مشرقی سفید مینارے کے نزدیک دو فرشتوں کے پروں پر ہاتھ رکھ کر دو زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے نزول فرمائیں گے۔ جب وہ اپنا سر جھکائیں گے تو اس میں پسینے کے قطرے ٹپکیں گے اور جب سر اٹھائیں گے تو وہ قطرے موتیوں کی طرح چمکیں گے۔ جس بھی کافر کو ان کی سانس کی خوشبو محسوس ہوگی وہ زندہ نہیں رہے گا اور ان کی خوشبو اتنی دور سے آئے گی جتنی دور تک نظر کام کرتی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کا تعاقب کریں گے اور "لد" نامی دروازے کے پاس اس تک پہنچ کر اسے قتل کر دیں گے پھر حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے پاس وہ لوگ آئیں گے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس (دجال) کے شر سے محفوظ رکھا تھا حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے چہرے پر ہاتھ پھیریں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجات کے بارے میں بتائیں گے اسی دوران اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف یہ وحی نازل کرے گا کہ میں نے اپنے کچھ ایسے بندوں کو چھوٹ دے دی ہے جن کے ساتھ کوئی جنگ نہیں کر سکتا تم ان (مسلمانوں) کو لے کر بچاؤ کے لئے کوہ طور پر چلے جاؤ!

پھر اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا۔ جو بلندی سے تیزی سے نیچے کی جانب آئیں گے ان کے ابتدائی دستے طبرستان کے سمندر کے پاس سے گزریں گے تو اس کا سارا پانی پی لیں گے یہاں تک کہ جب بعد والے لوگ وہاں سے گزریں گے تو وہ یہ کہیں گے کہ کیا یہاں کبھی پانی بھی ہوا کرتا تھا؟ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں سمیت قلعہ بند ہو جائیں گے اور اس وقت یہاں تک کہ بیل کا سر ان لوگوں کے نزدیک اس سے زیادہ بہتر ہوگا جتنا آج تمہارے نزدیک سو دینار بہتر ہیں۔

پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان (یاجوج ماجوج) کی گردن میں ایک بیماری پیدا کر دے گا جس کی وجہ وہ سب مر جائیں گے۔ پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی میدان میں آئیں گے تو میدان کے اندر ایک بالشت کے برابر جگہ بھی ایسی نہیں ہوگی جہاں ان کی گندگی اور بدبو نہ ہو پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ایسے پرندے بھیجے گا جو بختی اونٹوں کی گردنوں جیسے ہوں گے وہ انہیں اٹھا کر جہاں اللہ چاہے گا وہاں پھینک آئیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش نازل کرے گا جو زمین کو صاف ستھرا کر دے گی اور ہر گھر خواہ وہ مٹی سے بنا ہوا ہو یا مٹی کا خیمہ ہو سب کچھ آئینے کی طرح صاف ہو جائے گا پھر زمین کو حکم ہوگا۔ تم اپنے پھل اگاؤ! اور اپنی برکتیں لوٹا دو اس دن ایک جماعت ایک انار کھا کر (سیر ہو جائے گی اور اس (انار کا درخت اتنا بڑا ہوگا کہ وہ جماعت اس) کے سائے میں بیٹھ جائے گی۔ پیداوار میں اتنی برکت ہوگی کہ ایک اونٹنی کا دودھ کئی لوگوں کے لئے کافی ہوگا اور ایک گائے کا دودھ پورے قبیلے کے لئے کافی ہوگا اور بکری کا دودھ سارے گھر والوں کے لئے کافی ہوگا۔

کچھ عرصہ یہی صورتحال رہے گی پھر اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا۔ جو لوگوں کی بغلوں کے نیچے سے انہیں پکڑے گی اور ہر مؤمن اور مسلمان کی روح قبض کر لے گی اور بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے جو گدھوں کی طرح سر عام صحبت کیا کریں گے۔ انہی لوگوں پر قیامت قائم ہوگی۔

7241-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ وَّالْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ دَخَلَ حَدِيْثُ اَحَدِهِمَا فِيْ حَدِيْثِ الْاٰخَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ مَا

ذَكَرْنَا وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ لَقَدْ كَانَ بِهٰذِهِ مَرَّةً مَاءٌ ثُمَّ يَسِيرُوْنَ حَتّٰى يَنْتَهُوْا اِلٰى جَبَلِ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُوْلُوْنَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْاَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَآءِ فَيَرْمُوْنَ بِنُشَّابِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ فَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مَخْضُوْبَةً دَمًا وَّفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ فَاِنِّيْ قَدْ اَنْزَلْتُ عِبَادًا لِّيْ لَا يَدَيْ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور یہ بات زائد ہے پھر وہ (یاجوج ماجوج) خمر نامی پہاڑ کے پاس آئیں گے۔ جو ارض مقدس میں ہے اور وہ یہ کہیں گے کہ ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا ہے آؤ۔ اب ہم آسمان والوں کو بھی قتل کر دیں پھر وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے تو اللہ تعالیٰ ان تیروں کو خون آلود شکل میں واپس بھیجے گا۔

7242- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ وَّالسِّيَاقُ لِعَبْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيْثًا طَوِيْلًا عَنِ الدَّجَّالِ فَكَانَ فِيْمَا حَدَّثَنَا قَالَ يَاْتِيْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ اَنْ يَّدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِيْنَةِ فَيَنْتَهِيْ اِلٰى بَعْضِ السِّبَاخِ الَّتِيْ تَلِي الْمَدِيْنَةَ فَيَخْرُجُ اِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ اَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُوْلُ لَهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِيْ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثَهٗ فَيَقُوْلُ الدَّجَّالُ اَرَاَيْتُمْ اِنْ قَتَلْتُ هٰذَا ثُمَّ اَحْيَيْتُهٗ اَتَشُكُّوْنَ فِي الْاَمْرِ فَيَقُوْلُوْنَ لَا قَالَ فَيَقْتُلُهٗ ثُمَّ يُحْيِيْهِ فَيَقُوْلُ حِيْنَ يُحْيِيْهِ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ فِيْكَ قَطُّ اَشَدَّ بَصِيْرَةً مِّنِّي الْاٰنَ قَالَ فَيُرِيْدُ الدَّجَّالُ اَنْ يَّقْتُلَهٗ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے بارے میں ہمارے ساتھ طویل گفتگو کی۔ اس دوران آپ نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ وہ مدینہ کی گھاٹیوں میں داخل نہیں ہو سکے گا اور اس بنجر زمین میں چلا جائے گا۔ جو مدینہ کے نواح میں ہے ایک دن ایک شخص کے پاس جائے گا جو اس وقت سب سے بہتر شخص ہوگا وہ اس سے یہ کہے گا میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی وہ دجال ہے جس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حدیث میں کیا ہے تو دجال (اپنے ساتھیوں سے) یہ کہے گا اگر میں اس شخص کو قتل کر کے زندہ کر دوں؟ تو کیا اس معاملے میں کوئی شک کرو گے؟ وہ جواب دیں گے۔ نہیں! وہ اس شخص کو قتل کر دے گا اور پھر اسے زندہ کر دے گا جب وہ اسے زندہ کر دے گا تو وہ شخص یہ کہے گا۔ اللہ کی قسم! تمہارے بارے میں جتنی بصیرت اب مجھے حاصل ہے پہلے کبھی نہیں تھی پھر دجال اس شخص کو قتل کرنا چاہے گا لیکن قتل نہیں کر سکے گا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) امام ابواسحٰق فرماتے ہیں کہا گیا ہے کہ وہ شخص حضرت خضر علیہ السلام ہوں گے۔

7243- قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ يُقَالُ اِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7244- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ اَهْلِ مَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنْ

حدیث 7242- بخاری (3159) ابوداؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابویعلی (725) معجم کبیر (6445)

قَیسِ بنِ وَھبٍ عَن اَبِی الوَدَّاکِ عَن اَبِی سَعِیدِ الخُدرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یَخرُجُ الدَّجَّالُ فَیَتَوَجَّہُ قِبَلَہُ رَجُلٌ مِّنَ المُؤمِنِینَ فَتَلقَاہُ المَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ فَیَقُولُونَ لَہُ اَینَ تَعمِدُ فَیَقُولُ اَعمِدُ اِلٰی ھٰذَا الَّذِی خَرَجَ قَالَ فَیَقُولُونَ لَہُ اَوَ مَا تُؤمِنُ بِرَبِّنَا فَیَقُولُ مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ فَیَقُولُونَ اقتُلُوہُ فَیَقُولُ بَعضُھُم لِبَعضٍ اَلَیسَ قَد نَھَاکُم رَبُّکُم اَن تَقتُلُوا اَحَدًا دُونَہُ قَالَ فَیَنطَلِقُونَ بِہٖ اِلَی الدَّجَّالِ فَاِذَا رَاٰہُ المُؤمِنُ قَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ ھٰذَا الدَّجَّالُ الَّذِی ذَکَرَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قَالَ فَیَامُرُ الدَّجَّالُ بِہٖ فَیُشَبَّحُ فَیَقُولُ خُذُوہُ وَشُجُّوہُ فَیُوسَعُ ظَھرُہُ وَبَطنُہُ ضَربًا قَالَ فَیَقُولُ اَوَ مَا تُؤمِنُ بِی قَالَ فَیَقُولُ اَنتَ المَسِیحُ الکَذَّابُ قَالَ فَیُؤمَرُ بِہٖ فَیُؤشَرُ بِالمِنشَارِ مِن مَّفرِقِہٖ حَتّٰی یُفَرَّقَ بَینَ رِجلَیہِ قَالَ ثُمَّ یَمشِی الدَّجَّالُ بَینَ القِطعَتَینِ ثُمَّ یَقُولُ لَہُ قُم فَیَستَوِی قَائِمًا قَالَ ثُمَّ یَقُولُ لَہُ اَتُؤمِنُ بِی فَیَقُولُ مَا ازدَدتُّ فِیکَ اِلَّا بَصِیرَۃً قَالَ ثُمَّ یَقُولُ یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّہُ لَا یَفعَلُ بَعدِی بِاَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ قَالَ فَیَاخُذُہُ الدَّجَّالُ لِیَذبَحَہُ فَیُجعَلُ مَا بَینَ رَقَبَتِہٖ اِلٰی تَرقُوَتِہٖ نُحَاسًا فَلَا یَستَطِیعُ اِلَیہِ سَبِیلًا قَالَ فَیَاخُذُ بِیَدَیہِ وَرِجلَیہِ فَیَقذِفُ بِہٖ فَیَحسِبُ النَّاسُ اَنَّمَا قَذَفَہُ اِلَی النَّارِ وَاِنَّمَا اُلقِیَ فِی الجَنَّۃِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ ھٰذَا اَعظَمُ النَّاسِ شَھَادَۃً عِندَ رَبِّ العَالَمِینَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب دجال کا خروج ہوگا تو ایک مسلمان اس کی طرف جائے گا دجال کے سپاہی اس سے دریافت کریں گے تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ وہ جواب دے گا' میں اس شخص کے پاس جانا چاہتا ہوں جس کا خروج ہوا ہے وہ سپاہی اس سے دریافت کریں گے کیا تم ہمارے پروردگار پر ایمان نہیں رکھتے ہو؟ وہ جواب دے گا ہمیں اپنے پروردگار کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے وہ سپاہی یہ کہیں گے اسے قتل کردو! تو ان میں سے ایک دوسروں سے یہ کہے گا کیا تمہارے پروردگار نے تمہیں اس بات سے منع نہیں کیا کہ تم اس سے پہلے ہی کسی کو قتل کردو؟ پھر وہ سپاہی اس شخص کو لے کر دجال کے پاس جائیں گے۔ جب وہ مؤمن دجال کو دیکھے گا تو یہ کہے گا۔ اے لوگو! یہ وہی دجال ہے۔ جس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے پھر دجال کے حکم کے تحت اس شخص کو پکڑ لیا جائے گا۔ دجال یہ حکم دے گا اسے پکڑ کر اس کا سر پھاڑ دو اور اس کی پشت اور پیٹ پر بھی ضرب لگائی جائے۔ پھر دجال دریافت کرے گا کیا تم مجھ پر ایمان رکھتے ہو؟ وہ شخص جواب دے گا تم ''مسیح کذاب'' ہو تو اس شخص کو آرے کے ذریعے چیرنے کا حکم دیا جائے گا۔ اس شخص کا جسم سر لے کر پاؤں تک دو ٹکڑوں میں بٹ جائے گا پھر دجال ان دونوں ٹکڑوں کے درمیان چلے گا اور پھر اسے یہ کہے گا کھڑے ہو جاؤ تو وہ (زندہ ہو کر) سیدھا کھڑا ہو جائے گا پھر دجال اس سے دریافت کرے گا کیا تم مجھ پر ایمان لاتے ہو؟ وہ شخص جواب دے گا مجھے (تمہارے جھوٹے ہونے پر) مزید یقین ہو گیا ہے پھر وہ شخص یہ کہے گا اے لوگو! میرے بعد یہ کسی کے ساتھ ایسا نہیں کر سکے گا پھر دجال اس شخص کو ذبح کرنے کے لئے پکڑے گا تو اس شخص کی گردن سے لے کر ہنسلی تک کا حصہ تانبے کا بن جائے گا دجال کو اسے قتل کرنے کی کوئی گنجائش نظر نہیں آئے گی تو وہ اس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں پکڑ کر اسے وہاں پھینک دے گا جس کے بارے میں لوگ یہ سمجھیں گے کہ اسے آگ میں پھینکا گیا ہے حالانکہ اسے جنت میں ڈالا گیا ہوگا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہ شخص شہادت کے اعتبار سے سب سے عظیم مرتبے کا مالک ہوگا۔

7245- حَدَّثَنَا شِھَابُ بنُ عَبَّادٍ العَبدِیُّ حَدَّثَنَا اِبرَاھِیمُ بنُ حُمَیدٍ الرُّؤَاسِیُّ عَن اِسمٰعِیلَ بنِ اَبِی خَالِدٍ عَن قَیسِ بنِ اَبِی حَازِمٍ عَنِ المُغِیرَۃِ بنِ شُعبَۃَ قَالَ مَا سَاَلَ اَحَدٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ اَکثَرَ مِمَّا

سَاَلْتُ قَالَ وَمَا يُصِيبُكَ مِنْهُ اِنَّهُ لاَ يَضُرُّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالْاَنْهَارَ قَالَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں جتنے زیادہ سوالات میں نے کئے ہیں اتنے کسی اور نے نہیں کئے' آپ نے یہ فرمایا تھا تم اس کی وجہ سے کیوں پریشان ہو وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کے ہمراہ خوراک اور دریا ہوں گے آپ نے فرمایا: اس کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ذلیل ہوگا۔

7246-حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَاَلَ اَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ اَكْثَرَ مِمَّا سَاَلْتُهُ قَالَ وَمَا سُؤَالُكَ قَالَ قُلْتُ اِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَعَهُ جِبَالٌ مِّنْ خُبْزٍ وَّلَحْمٍ وَّنَهَرٌ مِّنْ مَاءٍ قَالَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں جتنے سوالات میں نے کئے ہیں۔ اتنے کسی اور نے نہیں کئے (راوی نے دریافت کیا) آپ کا سوال کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا میں نے دریافت کیا لوگ یہ کہتے ہیں کہ دجال کے ہمراہ روٹی اور گوشت کے پہاڑ ہوں گے اور پانی کا دریا ہوگا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ذلیل ہوگا۔

7247-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حُمَيْدٍ وَّزَادَ فِيْ حَدِيْثِ يَزِيْدَ فَقَالَ لِيْ اَيْ بُنَيَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں (حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے راوی سے کہا) اے میرے بیٹے!

7248-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوْبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ الثَّقَفِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو وَجَآءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَدِيْثُ الَّذِيْ تُحَدِّثُ بِهِ تَقُوْلُ اِنَّ السَّاعَةَ تَقُوْمُ اِلٰى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَوْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهُمَا لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اُحَدِّثَ اَحَدًا شَيْئًا اَبَدًا اِنَّمَا قُلْتُ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيْلٍ اَمْرًا عَظِيْمًا يُحَرَّقُ الْبَيْتُ وَيَكُوْنُ وَيَكُوْنُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِيْ اُمَّتِيْ فَيَمْكُثُ اَرْبَعِيْنَ لاَ اَدْرِيْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ شَهْرًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ عَامًا فَيَبْعَثُ اللّٰهُ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ كَاَنَّهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ فَيَطْلُبُهُ فَيُهْلِكُهُ ثُمَّ يَمْكُثُ النَّاسُ سَبْعَ سِنِيْنَ لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ رِيْحًا بَارِدَةً مِنْ قِبَلِ الشَّامِ فَلاَ يَبْقٰى عَلٰى وَجْهِ

حدیث 7245- بخاری (3159) ابوداؤد (4316) ترمذی (2234) ابن ماجہ (4071) احمد (4804) ابن حبان (6778) مستدرک (8508) ابویعلی (725) معجم کبیر (6445)

الْاَرْضِ اَحَدٌ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ خَیْرٍ اَوْ اِیْمَانٍ اِلَّا قَبَضَتْهُ حَتّٰی لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ دَخَلَ فِیْ كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ عَلَیْهِ حَتّٰی تَقْبِضَهُ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَیَبْقٰی شِرَارُ النَّاسِ فِیْ خِفَّةِ الطَّیْرِ وَاَحْلَامِ السِّبَاعِ لَا یَعْرِفُوْنَ مَعْرُوْفًا وَّلَا یُنْكِرُوْنَ مُنْكَرًا فَیَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ فَیَقُوْلُ اَلَا تَسْتَجِیْبُوْنَ فَیَقُوْلُوْنَ فَمَا تَاْمُرُنَا فَیَاْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَهُمْ فِیْ ذٰلِكَ دَارٌّ رِزْقُهُمْ حَسَنٌ عَیْشُهُمْ ثُمَّ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَلَا یَسْمَعُهٗ اَحَدٌ اِلَّا اَصْغٰی لِیْتًا وَّرَفَعَ لِیْتًا قَالَ وَاَوَّلُ مَنْ یَّسْمَعُهٗ رَجُلٌ یَّلُوْطُ حَوْضَ اِبِلِهٖ قَالَ فَیَصْعَقُ وَیَصْعَقُ النَّاسُ ثُمَّ یُرْسِلُ اللّٰهُ اَوْ قَالَ یُنْزِلُ اللّٰهُ مَطَرًا كَاَنَّهُ الطَّلُّ اَوِ الظِّلُّ نُعْمَانُ الشَّاكُّ فَتَنْبُتُ مِنْهُ اَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ یُنْفَخُ فِیْهِ اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ثُمَّ یُقَالُ یٰاَیُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ (وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ) قَالَ ثُمَّ یُقَالُ اَخْرِجُوْا بَعْثَ النَّارِ فَیُقَالُ مِنْ كَمْ فَیُقَالُ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَّتِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ قَالَ فَذَاكَ یَوْمَ (یَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا) وَذٰلِكَ (یَوْمَ یُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ)

✧✧ یعقوب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور بولا: وہ کیا حدیث ہے؟ جس میں آپ یہ بیان کرتے ہیں کہ قیامت فلاں فلاں چیز پر قائم ہوگی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سبحان اللہ (شاشاید) لا الہ الا اللہ یا اسی طرح کا کوئی اور کلمہ کہا اور بولے میں نے یہ ارادہ کرلیا ہے کہ اب میں کبھی بھی کسی کو کوئی بھی حدیث نہیں سناؤں گا میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ کچھ عرصے بعد تم ایک عظیم سانحہ دیکھو گے بیت اللہ کو جلا دیا جائے گا اور یہ ہوگا اور یہ ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے میری اُمت میں دجال کا خروج ہوگا اور وہ چالیس تک دُنیا میں رہے گا (راوی کہتے ہیں) مجھے نہیں معلوم اس سے مراد چالیس دن ہیں یا چالیس مہینے ہیں۔ یا چالیس سال ہیں؟

پھر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کو مبعوث کرے گا جو عروہ بن مسعود سے مشابہت رکھتے ہیں وہ دجال کو ڈھونڈ کر اسے قتل کردیں گے اور پھر سات برس ایسے گزریں گے جن میں دو آدمیوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں ہوگی پھر اللہ تعالیٰ ملک شام کی جانب سے ایک ٹھنڈی ہوا بھیجے گا تو روئے زمین پر جس شخص کے دل میں دائی کے دانے کے برابر بھی بھلائی (راوی کو شک ہے) یا ایمان ہوگا وہ اس کی روح کو قبض کرلے گی۔ وہ ہوا اس کی روح قبض کرلے گی۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص پہاڑ کے غار میں داخل ہوگا تو وہ ہوا اس کے اندر جا کر اس کی روح قبض کرلے گی۔

(حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے۔ پھر بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے جو پرندوں کی طرح کمزور اور درندہ صفت ہوں گے وہ کسی اچھائی کو اچھا نہیں سمجھیں گے اور کسی بُری بات کو بُرا نہیں سمجھیں گے۔ شیطان کسی شکل میں ان کے سامنے آ کر یہ کہے گا تم میری بات کیوں نہیں مانتے تو لوگ دریافت کریں گے تم ہمیں کس بات کا حکم دیتے ہو شیطان انہیں بتوں کی پوجا کا حکم دے گا اور وہ اسی میں مبتلا رہیں گے ان کا رزق اچھا ہوگا اور زندگی بہترین ہوگی جب ''صور'' میں پھونک ماری جائے گی اس آواز کو جو بھی سنے گا وہ صرف اپنی گردن جھکا کر اُٹھائے گا سب سے پہلے اسے وہ شخص سنے گا جو اپنے اونٹوں کا حوض ٹھیک کر رہا ہوگا وہ بیہوش ہو کر گر جائے گا اور سب لوگ بیہوش ہو کر گر جائیں گے پھر اللہ تعالیٰ شبنم کے قطروں جیسی بارش نازل کرے گا۔ جس کے ذریعے لوگوں کے جسم اُگ جائیں گے پھر ''صور'' میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی تو لوگ کھڑے ہو کر انتظار کرنے لگیں گے پھر کہا جائے گا۔ اے لوگو! اپنے پروردگار کی بارگاہ کی طرف چلو! اور (فرشتوں) کو حکم ہوگا انہیں کھڑا کردو ان سے حساب

حدیث 7248- بخاری (2288) احمد (3743) ابن حبان (2097) ابن خزیمہ (1481) بیہقی (4112) معجم کبیر (9981)

لیا جائے گا۔ پھر حکم ہوگا۔ اہل جہنم کو نکالو! تو دریافت کیا جائے گا کتنے؟ جواب ملے گا ہر ایک ہزار میں سے 999' یہ وہ دن ہوگا جو بچوں کو بوڑھا کردے گا اور وہ دن ہوگا جب معاملہ انتہائی سخت ہوگا۔

7249- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوْبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِنَّكَ تَقُوْلُ اِنَّ السَّاعَةَ تَقُوْمُ اِلٰى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اُحَدِّثَكُمْ بِشَيْءٍ اِنَّمَا قُلْتُ اِنَّكُمْ تَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ اَمْرًا عَظِيْمًا فَكَانَ حَرِيْقَ الْبَيْتِ قَالَ شُعْبَةُ هٰذَا اَوْ نَحْوَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِيْ اُمَّتِي وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ وَّقَالَ فِيْ حَدِيْثِهِ فَلَا يَبْقٰى اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ اِيمَانٍ اِلَّا قَبَضَتْهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ مَرَّاتٍ وَّعَرَضْتُهُ عَلَيْهِ

✧✧ یعقوب بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا آپ یہ کہتے ہیں کہ قیامت فلاں فلاں (نشانی رونما ہونے پر) قائم ہوگی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے میں نے یہ ارادہ کرلیا ہے کہ اب میں تمہارے سامنے کسی چیز کے بارے میں کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا کچھ عرصے بعد تم ایک عظیم سانحہ دیکھو گے جو کعبہ کا جل جانا ہوگا۔

پھر حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کیا۔ میری اُمت میں دجال کا خروج ہوگا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

7250-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ اَبِي حَيَّانَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا لَّمْ اَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ الْاٰيَاتِ خُرُوْجًا طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَخُرُوْجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى وَاَيُّهُمَا مَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْاُخْرٰى عَلٰى اِثْرِهَا قَرِيْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ایک ایسی حدیث سنی ہے جسے سننے کے بعد میں اسے کبھی نہیں بھولا۔ آپ نے فرمایا تھا (قرب قیامت کی) سب سے پہلی نشانی سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا ہے اور پھر چاشت کے وقت دابۃ الارض کا خروج ہے ان میں سے جو بھی نشان پہلے ظاہر ہوگی اس کے کچھ ہی دیر بعد دوسری بھی ظاہر ہو جائے گی۔

7251-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ قَالَ جَلَسَ اِلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِيْنَةِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَسَمِعُوْهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاٰيَاتِ اَنَّ اَوَّلَهَا خُرُوْجًا الدَّجَّالُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمْرٍو لَمْ يَقُلْ مَرْوَانُ شَيْئًا قَدْ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا لَّمْ اَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

✧✧ ابوزرعہ بیان کرتے ہیں: تین مسلمان مدینہ منورہ میں مروان بن حکم کے پاس بیٹھے ہوئے اس کی باتیں سن رہے تھے۔ وہ (قرب قیامت) کی علامات کے بارے میں بتا رہا تھا کہ سب سے پہلے دجال کا خروج ہوگا تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حدیث 7250- احمد (6881) مستدرک (8645)

مروان نے غلط بیان کیا ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی ایک حدیث سن کر یاد رکھی ہے جسے آپ کی زبانی سننے کے بعد میں کبھی نہیں بھولا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7252-وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ حَيَّانَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ قَالَ تَذَاكَرُوْا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ ضُحًى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں "چاشت کے وقت" کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 1017: قِصَّةِ الْجَسَّاسَةِ

جساسہ کا واقعہ

7253-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِىْ عَامِرُ بْنُ شَرَاحِيْلَ الشَّعْبِىُّ شَعْبُ هَمْدَانَ اَنَّهُ سَاَلَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ اُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ وَّكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ فَقَالَ حَدِّثِيْنِىْ حَدِيْثًا سَمِعْتِيْهِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسْنِدِيْهِ اِلٰى اَحَدٍ غَيْرِهٖ فَقَالَتْ لَئِنْ شِئْتَ لَاَفْعَلَنَّ فَقَالَ لَهَا اَجَلْ حَدِّثِيْنِىْ فَقَالَتْ نَكَحْتُ ابْنَ الْمُغِيْرَةِ وَهُوَ مِنْ خِيَارِ شَبَابِ قُرَيْشٍ يَّوْمَئِذٍ فَاُصِيْبَ فِىْ اَوَّلِ الْجِهَادِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا تَاَيَّمْتُ خَطَبَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِىْ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَوْلَاهُ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَّكُنْتُ قَدْ حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّنِىْ فَلْيُحِبَّ اُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَمْرِىْ بِيَدِكَ فَاَنْكِحْنِىْ مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْتَقِلِىْ اِلٰى اُمِّ شَرِيْكٍ وَّاُمُّ شَرِيْكٍ امْرَاَةٌ غَنِيَّةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ عَظِيْمَةُ النَّفَقَةِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضِّيفَانُ فَقُلْتُ سَاَفْعَلُ فَقَالَ لَا تَفْعَلِىْ اِنَّ اُمَّ شَرِيْكٍ امْرَاَةٌ كَثِيْرَةُ الضِّيفَانِ فَاِنِّىْ اَكْرَهُ اَنْ يَّسْقُطَ عَنْكِ خِمَارُكِ اَوْ يَنْكَشِفَ الثَّوْبُ عَنْ سَاقَيْكِ فَيَرَى الْقَوْمُ مِنْكِ بَعْضَ مَا تَكْرَهِيْنَ وَلٰكِنِ انْتَقِلِىْ اِلَى ابْنِ عَمِّكِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ وَّهُوَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ فِهْرٍ فِهْرِ قُرَيْشٍ وَّهُوَ مِنَ الْبَطْنِ الَّذِىْ هِىَ مِنْهُ فَانْتَقَلْتُ اِلَيْهِ فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِىْ سَمِعْتُ نِدَاءَ الْمُنَادِىْ مُنَادِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِى الصَّلٰوةَ جَامِعَةً فَخَرَجْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ فِىْ صَفِّ النِّسَآءِ الَّتِىْ تَلِىْ ظُهُوْرَ الْقَوْمِ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهٗ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ لِيَلْزَمْ كُلُّ اِنْسَانٍ مُصَلَّاهُ ثُمَّ قَالَ اَتَدْرُوْنَ لِمَ جَمَعْتُكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اِنِّىْ وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَّلَا لِرَهْبَةٍ وَّلٰكِنْ جَمَعْتُكُمْ لِاَنَّ تَمِيْمًا الدَّارِىَّ كَانَ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَجَآءَ فَبَايَعَ وَاَسْلَمَ وَحَدَّثَنِىْ حَدِيْثًا وَّافَقَ الَّذِىْ كُنْتُ اُحَدِّثُكُمْ عَنْ مَّسِيْحِ الدَّجَّالِ حَدَّثَنِىْ اَنَّهٗ رَكِبَ فِىْ سَفِيْنَةٍ بَحْرِيَّةٍ مَّعَ ثَلَاثِيْنَ رَجُلًا مِّنْ لَخْمٍ وَّجُذَامَ فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا فِى الْبَحْرِ ثُمَّ اَرْفَئُوْا اِلٰى جَزِيْرَةٍ فِى الْبَحْرِ حَتّٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ فَجَلَسُوْا فِىْ اَقْرُبِ السَّفِيْنَةِ فَدَخَلُوا الْجَزِيْرَةَ فَلَقِيَتْهُمْ دَابَّةٌ اَهْلَبُ كَثِيْرُ الشَّعَرِ [illegible]

مَا اَنْتِ فَقَالَتْ اَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوْا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ اَيُّهَا الْقَوْمُ انْطَلِقُوْا اِلٰى هٰذَا الرَّجُلِ فِى الدَّيْرِ فَاِنَّهُ اِلٰى خَبَرِكُمْ بِالْاَشْوَاقِ قَالَ لَمَّا سَمَّتْ لَنَا رَجُلًا فَرِغْنَا مِنْهَا اَنْ تَكُوْنَ شَيْطَانَةً قَالَ فَانْطَلَقْنَا سِرَاعًا حَتّٰى دَخَلْنَا الدَّيْرَ فَاِذَا فِيْهِ اَعْظَمُ اِنْسَانٍ رَاَيْنَاهُ قَطُّ خَلْقًا وَّاَشَدُّهُ وِثَاقًا مَّجْمُوعَةٌ يَّدَاهُ اِلٰى عُنُقِهِ مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ اِلٰى كَعْبَيْهِ بِالْحَدِيدِ قُلْنَا وَيْلَكَ مَا اَنْتَ قَالَ قَدْ قَدَرْتُمْ عَلٰى خَبَرِىْ فَاَخْبِرُوْنِىْ مَا اَنْتُمْ قَالُوْا نَحْنُ اُنَاسٌ مِّنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِىْ سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ فَصَادَفْنَا الْبَحْرَ حِيْنَ اغْتَلَمَ فَلَعِبَ بِنَا الْمَوْجُ شَهْرًا ثُمَّ اَرْفَانَا اِلٰى جَزِيرَتِكَ هٰذِهٖ فَجَلَسْنَا فِىْ اَقْرُبِهَا فَدَخَلْنَا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْنَا دَابَّةٌ اَهْلَبُ كَثِيرُ الشَّعَرِ لَا يُدْرٰى مَا قُبُلُهٗ مِنْ دُبُرِهٖ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعَرِ فَقُلْنَا وَيْلَكِ مَا اَنْتِ فَقَالَتْ اَنَا الْجَسَّاسَةُ قُلْنَا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتِ اعْمِدُوْا اِلٰى هٰذَا الرَّجُلِ فِى الدَّيْرِ فَاِنَّهُ اِلٰى خَبَرِكُمْ بِالْاَشْوَاقِ فَاَقْبَلْنَا اِلَيْكَ سِرَاعًا وَّفَزِعْنَا مِنْهَا وَلَمْ نَاْمَنْ اَنْ تَكُوْنَ شَيْطَانَةً فَقَالَ اَخْبِرُوْنِىْ عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ قُلْنَا عَنْ اَىِّ شَاْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ اَسْاَلُكُمْ عَنْ نَخْلِهَا هَلْ يُثْمِرُ قُلْنَا لَهٗ نَعَمْ قَالَ اَمَا اِنَّهٗ يُوْشِكُ اَنْ لَّا تُثْمِرَ قَالَ اَخْبِرُوْنِىْ عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ قُلْنَا عَنْ اَىِّ شَاْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِيْهَا مَاءٌ قَالُوْا هِىَ كَثِيرَةُ الْمَآءِ قَالَ اَمَا اِنَّ مَاءَهَا يُوْشِكُ اَنْ يَّذْهَبَ قَالَ اَخْبِرُوْنِىْ عَنْ عَيْنِ زُغَرَ قَالُوْا عَنْ اَىِّ شَاْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِى الْعَيْنِ مَاءٌ وَّهَلْ يَزْرَعُ اَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا لَهٗ نَعَمْ هِىَ كَثِيرَةُ الْمَآءِ وَاَهْلُهَا يَزْرَعُوْنَ مِنْ مَّائِهَا قَالَ اَخْبِرُوْنِىْ عَنْ نَبِىِّ الْاُمِّيِّيْنَ مَا فَعَلَ قَالُوْا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَّكَّةَ وَنَزَلَ يَثْرِبَ قَالَ اَقَاتَلَهُ الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعَ بِهِمْ فَاَخْبَرْنَاهُ اَنَّهٗ قَدْ ظَهَرَ عَلٰى مَنْ يَّلِيهِ مِنَ الْعَرَبِ وَاَطَاعُوْهُ قَالَ لَهُمْ قَدْ كَانَ ذٰلِكَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اَمَا اِنَّ ذَاكَ خَيْرٌ لَّهُمْ اَنْ يُّطِيْعُوْهُ وَاِنِّىْ مُخْبِرُكُمْ عَنِّىْ اِنِّىْ اَنَا الْمَسِيْحُ وَاِنِّىْ اُوْشِكُ اَنْ يُّؤْذَنَ لِىْ فِى الْخُرُوْجِ فَاَخْرُجُ فَاَسِيْرُ فِى الْاَرْضِ فَلَا اَدَعُ قَرْيَةً اِلَّا هَبَطْتُهَا فِىْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ فَهُمَا مُحَرَّمَتَانِ عَلٰى كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا اَرَدْتُ اَنْ اَدْخُلَ وَاحِدَةً اَوْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا اسْتَقْبَلَنِىْ مَلَكٌ بِيَدِهٖ السَّيْفُ صَلْتًا يَّصُدُّنِىْ عَنْهَا وَاِنَّ عَلٰى كُلِّ نَقْبٍ مِّنْهَا مَلَائِكَةً يَّحْرُسُوْنَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَنَ بِمِخْصَرَتِهٖ فِى الْمِنْبَرِ هٰذِهٖ طَيْبَةُ هٰذِهٖ طَيْبَةُ هٰذِهٖ طَيْبَةُ يَعْنِى الْمَدِيْنَةَ اَلَا هَلْ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَاِنَّهٗ اَعْجَبَنِىْ حَدِيْثُ تَمِيْمٍ اَنَّهٗ وَافَقَ الَّذِىْ كُنْتُ اُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ وَعَنِ الْمَدِيْنَةِ وَمَكَّةَ اَلَا اِنَّهٗ فِىْ بَحْرِ الشَّامِ اَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ وَاَوْمَاَ بِيَدِهٖ اِلَى الْمَشْرِقِ قَالَتْ فَحَفِظْتُ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ عامر بن شراجیل شعبی بیان کرتے ہیں: کہ انہوں نے حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی بہن سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا جو ابتدائی مہاجر خواتین میں سے ایک تھیں، سے یہ فرمائش کی کہ آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے براہِ راست نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو اس میں کسی اور شخص کا حوالہ نہ ہو فاطمہ بنت قیس نے جواب دیا اگر تم یہ چاہتے ہو تو میں ایسا ضرور کروں گی۔ شعبی نے ان سے کہا: ہاں! آپ مجھے ایسی ہی حدیث سنائیے۔

سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے بتایا: میری شادی مغیرہ کے صاحبزادے سے ہوگئی جو اس وقت قریش کے معزز نوجوان تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پہلا جہاد کرتے ہوئے وہ شہید ہو گئے جب میں بیوہ ہوگئی۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے عبدالرحمٰن بن

حدیث 7253- معجم کبیر (949)

عوف نے مجھے نکاح کا پیغام بھیجا۔ جبکہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے آزاد کردہ غلام اُسامہ بن زید کے ساتھ نکاح کے لئے پیغام بھیجا۔ مجھے یہ حدیث بتائی جا چکی تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ اُسامہ سے بھی محبت کرے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے میرے ساتھ اس بارے میں بات کی تو میں نے عرض کی میرا معاملہ آپ کے اختیار میں ہے آپ جس کے ساتھ چاہیں میری شادی کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی تم ام شریک کے ہاں! منتقل ہو جاؤ! اُم شریک انصار سے تعلق رکھنے والی ایک خوشحال خاتون تھی جو اللہ کی راہ میں بہت زیادہ خرچ کیا کرتی تھی۔ ان کے ہاں بہت سے مہمان آیا کرتے تھے' میں نے عرض کی میں عنقریب ایسا کرلوں گی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم ایسا نہ کرنا کیونکہ اُم شریک کے ہاں تو بہت سے مہمان آتے جاتے رہتے ہیں مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ تمہاری اوڑھنی ڈھلک جائے یا پنڈلی سے کپڑا ہٹ جائے تو لوگ تمہارے جسم کا وہ حصہ دیکھ لیں (جس کے بے پردگی) تم ناپسند کرتی ہو تم اپنے چچازاد عبداللہ بن عمرو بن اُم مکتوم کے ہاں منتقل ہو جاؤ۔ ان کا تعلق قریش کے خاندان بنو سہل سے تھا اور یہ وہی خاندان ہے جس کے ساتھ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا بھی تعلق تھا میں ان کے ہاں منتقل ہو گئی۔ جب میری مدت مکمل ہو گئی تو میں نے نبی اکرم ﷺ کے منادی کو جماعت کھڑی ہونے کا اعلان کرتے ہوئے سنا میں مسجد میں آئی اور آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی میں عورتوں کی اس صف میں موجود تھی۔ جو مردوں کے پیچھے سب سے پہلی صف تھی نماز ختم کرنے کے بعد نبی اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا: ہر شخص اپنی جگہ پر بیٹھا رہے پھر آپ نے دریافت کیا' کیا تمہیں معلوم ہے؟ کہ میں نے تمہیں کیوں اکٹھا کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی' اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے تمہیں ''ترغیب وترہیب'' کے لئے اکٹھا نہیں کیا۔ بلکہ اس لئے اکٹھا کیا ہے کہ ''تمیم داری'' ایک عیسائی شخص تھا وہ آیا اور اُس نے اسلام قبول کرلیا۔ اس نے مجھے ایک واقعہ سنایا ہے جو ان باتوں سے ملتا ہے جو میں تمہیں ''مسیح دجال'' کے بارے میں بتا چکا ہوں اس نے مجھے بتایا۔

ایک مرتبہ وہ بنو لخم اور بنو جزام سے تعلق رکھنے والے تیس آدمیوں کے ہمراہ ایک بحری جہاز پر سوار ہوا وہ لوگ ایک ماہ تک سمندر میں سفر کرتے رہے آخر ایک دن غروب آفتاب کے وقت وہ لوگ سمندر میں موجود ایک جزیرے کے پاس پہنچ گئے۔ چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر وہ لوگ جزیرے کے اندر گئے تو ان کا سامنا ایک ایسے جانور سے ہوا جس کے بال بہت زیادہ تھے اور بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کے چہرے اور پیٹھ کا پتہ نہیں چلتا تھا۔ لوگوں نے کہا: تمہارا ستیاناس ہو تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا میں جساسہ ہوں۔ پھر وہ بولی لوگو! مندر میں اس شخص کے پاس چلو جو تم سے ملنے کا مشتاق ہے۔ جب اس نے ہمارے سامنے ایک آدمی کا نام لیا تو ہم ڈر گئے کہ وہ کوئی جن ہے ہم تیزی سے چلتے ہوئے مندر میں آ گئے وہاں ایک بھاری بھرکم آدمی موجود تھا۔ اتنا بھاری آدمی ہم نے کبھی نہیں دیکھا تھا اس کے دونوں ہاتھ گردن پہ بندھے ہوئے تھے اور وہ گھٹنوں سے لیکر ٹخنوں تک زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا۔ ہم نے کہا: تمہارا ستیاناس ہو تم کون ہو؟ وہ بولا' تم نے میرے بارے میں تو جان ہی لیا ہے' اب مجھے بتاؤ کہ تم کون ہو؟ ہم نے کہا: ہم عرب ہیں اور ایک سمندری جہاز میں سوار ہونے کے بعد موسم کی خرابی کی وجہ سے ایک ماہ تک سمندر میں رہنے کے بعد اتفاقیہ طور پر تمہارے اس جزیرے کے پاس پہنچے اور پھر چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرے میں داخل ہو گئے پھر ہمارا سامنا بالوں والے اس موٹے جانور سے ہوا جس کے بال اتنے زیادہ ہیں کہ اس کے منہ اور پیٹھ کا پتہ ہی نہیں چلتا ہم نے اُس سے دریافت کیا تمہارا ستیاناس ہو۔ تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا میں جساسہ ہوں۔ ہم نے دریافت کیا' جساسہ سے مراد کیا ہے؟ تو اس نے کہا: مندر میں اس آدمی کے پاس جاؤ جو تم سے ملنے کا مشتاق ہے ہم جلدی سے تمہاری طرف آ گئے ہم اس سے خوفزدہ ہو گئے تھے کیونکہ ہمیں ڈر ہے کہ یہ کوئی جن نہ ہو۔

اس آدمی نے دریافت کیا: تم مجھے "بیسان" کے نخلستان کے بارے میں بتاؤ ہم نے دریافت کیا تم اس کے بارے میں کیا جاننا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: میں تم سے وہاں کے باغات کے بارے میں پوچھ رہا ہوں کیا وہ پھل رہے ہیں؟ ہم نے جواب دیا' ہاں! وہ بولا' عنقریب وہ پھل دینا بند کر دیں گے پھر وہ بولا' مجھے طبرستان کے سمندر کے بارے میں بتاؤ' ہم نے دریافت کیا تم اس کے بارے میں کیا جاننا چاہتے ہو؟ وہ بولا کیا اس میں پانی موجود ہو؟ لوگوں نے بتایا اس میں بہت سا پانی ہے وہ بولا: عنقریب اس کا پانی ختم ہو جائے گا۔ پھر اس نے دریافت کیا' مجھے "زغر" کے چشمے کے بارے میں بتاؤ۔ لوگوں نے دریافت کیا' تم اس کے بارے میں کیا جاننا چاہتے ہو؟ وہ بولا' کیا اس چشمے میں پانی ہے اور کیا اس علاقے کے لوگ اس چشمے کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں؟ ہم نے اس سے کہا: ہاں! اس میں بہت زیادہ پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس چشمے سے کھیتی باڑی کرتے ہیں پھر وہ بولا۔ مجھے "اُمیوں" میں مبعوث ہونے والے نبی کے بارے میں بتاؤ ان کا کیا حال ہے؟ لوگوں نبی نے بتایا: وہ مکہ چھوڑ چکے ہیں اور یثرب میں قیام پذیر ہیں اس نے دریافت کی' کیا عربوں نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے ہم نے جواب دیا' ہاں! اس نے دریافت کیا' پھر انہوں نے عربوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ ہم نے اُسے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ اپنے آس پاس کے عربوں پر غالب آ گئے ہیں اور عربوں نے آپ کی اطاعت کر لی ہے اس نے دریافت کیا' کیا ایسا ہو چکا ہے؟ ہم نے جواب دیا' ہاں! وہ بولا عربوں کے لئے بہتر یہی ہے کہ وہ ان کی اطاعت کر لیں۔

اب میں تمہیں اپنے بارے میں بتاتا ہوں۔ میں مسیح (دجال) ہوں اور عنقریب مجھے خروج کی اجازت مل جائے گی۔ میں نکل کر چالیس دن میں پوری دُنیا کا چکر لگاؤں گا اور مکہ اور مدینہ کے علاوہ ہر بستی میں جاؤں گا۔ میں ان دونوں شہروں میں داخل نہیں ہو سکتا میں جب کبھی ان دونوں میں سے کسی ایک میں داخل ہونے کی کوشش کروں گا ایک فرشتہ ہاتھ میں تلوار لے کر میری طرف لہرا کر میرے سامنے آ جائے گا۔ ان کی ہر گھاٹی پر ان کی حفاظت کے لئے فرشتے مقرر ہیں۔

سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگلی منبر پر رکھ کر فرمایا: یہ (یعنی مدینہ منورہ) طیبہ ہے' طیبہ ہے' یہ طیبہ ہے میں نے تم لوگوں کو یہ واقعہ سنا دیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے تمیم کا بیان کیا ہوا واقعہ اس لئے پسند آیا کیونکہ یہ اس سے مطابقت رکھتا ہے۔ جو میں تمہیں دجال' مدینہ منورہ مکہ کے بارے میں بتا چکا ہوں۔ خبردار! دجال یا شام کے سمندر میں ہیں یا یمن کے سمندر میں ہیں نہیں بلکہ وہ مشرق کی سمت میں ہے وہ مشرق کی سمت میں ہے' وہ مشرق کی سمت میں ہے اور پھر نبی اکرم ﷺ اپنے دستِ اقدس کے ذریعے مشرق کی طرف اشارہ کیا۔

(فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں یہ بات میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سن کر یاد رکھی ہے)

7254- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ اَبُوْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ اَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَاَتْحَفَتْنَا بِرُطَبٍ يُقَالُ لَهُ رُطَبُ ابْنِ طَابٍ وَّاَسْقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَاَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاثًا اَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقَنِيْ بَعْلِيْ ثَلاثًا فَاَذِنَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَعْتَدَّ فِيْ اَهْلِيْ قَالَتْ فَنُودِيَ فِي النَّاسِ اِنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةً قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فِيْمَنِ انْطَلَقَ مِنَ النَّاسِ قَالَتْ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ مِنَ النِّسَآءِ وَهُوَ يَلِي الْمُؤَخَّرَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ فَقَالَ اِنَّ بَنِيْ عَمٍّ لِتَمِيمٍ الدَّارِيِّ رَكِبُوا فِي الْبَحْرِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَزَادَ فِيْهِ قَالَتْ فَكَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْوٰى بِمِخْصَرَتِهٖ اِلَى الْاَرْضِ وَقَالَ هٰذِهٖ طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِيْنَةَ

◇◇ شعبی بیان کرتے ہیں: ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تازہ کھجوروں کا تحفہ پیش کیا اور جو کے ستو بھی پیش کئے۔ میں نے ان سے ایسی عورت کا حکم دریافت کیا' جسے تین طلاقیں ہو چکی ہوں کہ وہ عدت کہاں بسر کرے گی؟ تو انہوں نے بتایا: میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدیں تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے اجازت دی کہ میں اپنے میکے میں اپنی عدت بسر کروں۔

(میری عدت ختم ہو جانے کے بعد) ایک دن لوگوں میں اعلان ہوا کہ جماعت ہونے والی ہے لوگوں کے ہمراہ میں بھی چل پڑی اور عورتوں کی سب سے پہلی صف میں شامل ہوگئی یہ وہ صف ہے جو مردوں کے پیچھے ہوتی ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ تمیم داری کے چچازاد بحری جہاز میں سوار ہوئے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان زائد ہے) وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی انگلی کے ذریعے زمین کی طرف اشارہ کر کے یہ فرما رہے تھے یہ (یعنی مدینہ منورہ) طیبہ ہے۔

7255-وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ غَيْلَانَ بْنَ جَرِيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمِيْمٌ الدَّارِيُّ فَاَخْبَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فَتَاهَتْ بِهٖ سَفِيْنَتُهٗ فَسَقَطَ اِلٰى جَزِيْرَةٍ فَخَرَجَ اِلَيْهَا يَلْتَمِسُ الْمَآءَ فَلَقِيَ اِنْسَانًا يَّجُرُّ شَعْرَهٗ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنَّهٗ لَوْ قَدْ اُذِنَ لِيْ فِي الْخُرُوْجِ قَدْ وَطِئْتُ الْبِلَادَ كُلَّهَا غَيْرَ طَيْبَةَ فَاَخْرَجَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّاسِ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ هٰذِهٖ طَيْبَةُ وَذَاكَ الدَّجَّالُ

◇◇ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: تمیم داری' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ بتایا کہ وہ سمندر کے سفر پر نکلے ان کا جہاز بھٹک کر ایک جزیرے میں پہنچ گیا وہ پانی کی تلاش میں جزیرے میں گئے تو ان کی ملاقات ایک ایسے آدمی سے ہوئی جو اپنے بال کھینچ رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں اس شخص کے یہ الفاظ ہیں) جب مجھے خروج کی اجازت ملے گی تو میں طیبہ کے علاوہ تمام شہروں میں جاؤں گا پھر نبی اکرم ﷺ تمیم داری کو لوگوں کے پاس لے آئے انہوں نے لوگوں کو یہ واقعہ سنایا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ (مدینہ منورہ) طیبہ ہے اور وہ شخص (دجال) ہے۔

7256- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ حَدَّثَنِيْ تَمِيْمٌ الدَّارِيُّ اَنَّ اُنَاسًا مِّنْ قَوْمِهٖ كَانُوْا فِي الْبَحْرِ فِيْ سَفِيْنَةٍ لَّهُمْ فَانْكَسَرَتْ بِهِمْ فَرَكِبَ بَعْضُهُمْ عَلٰى لَوْحٍ مِّنْ اَلْوَاحِ السَّفِيْنَةِ فَخَرَجُوْا اِلٰى جَزِيْرَةٍ فِي الْبَحْرِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

◇◇ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے فرمایا: اے لوگو! مجھے تمیم داری نے بتایا ہے کہ اس کی قوم کے بعض لوگ بحری جہاز میں سمندر کے سفر پر گئے وہ جہاز ٹوٹ گیا۔ ان میں سے بعض لوگ جہاز کے تختوں پر سوار ہو کر سمندر میں موجود ایک جزیرے میں جا نکلے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

7257- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَمْرٍو يَعْنِي الْاَوْزَاعِيَّ عَنْ

اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ حَدَّثَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ اِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ اِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةَ وَلَيْسَ نَقْبٌ مِّنْ اَنْقَابِهَا اِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّيْنَ تَحْرُسُهَا فَيَنْزِلُ بِالسِّبْخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِيْنَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ يَّخْرُجُ اِلَيْهِ مِنْهَا كُلُّ كَافِرٍ وَّمُنَافِقٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دجال مکہ اور مدینہ کے علاوہ ہر شہر میں پہنچ جائے گا۔ ان دونوں شہروں کے ہر راستے ان کی حفاظت کے لئے فرشتے صفیں باندھ کر کھڑے ہیں دجال سبخہ (نامی جگہ) پر پڑاؤ کرے گا۔ مدینہ منورہ میں تین جھٹکے آئیں گے تو ہر کافر اور منافق مدینہ سے نکل کے دجال کی طرف چلا جائے گا۔

7258- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَيَاْتِیْ سِبْخَةَ الْجُرُفِ فَيَضْرِبُ رِوَاقَهُ وَقَالَ فَيَخْرُجُ اِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَّمُنَافِقَةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں دجال "سبخہ الجرف" (نامی جگہ) میں آئے گا اور وہاں اپنا خیمہ نصب کرے گا پھر ہر منافق مرد اور ہر منافق عورت نکل کر اس کی طرف چلے جائیں گے۔

بَابُ 1018: فِیْ بَقِيَّةٍ مِّنْ اَحَادِيْثِ الدَّجَّالِ

دجال کے بارے میں بقیہ احادیث

7259- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِیْ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمِّهٖ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ يَّهُوْدِ اَصْبَهَانَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا عَلَيْهِمُ الطَّيَالِسَةُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اصفہان کے ستر ہزار یہودی دجال کی پیروی کریں گے اور انہوں نے سبز چادریں اوڑھی ہوئی ہوں گی۔

7260- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِیْ اُمُّ شَرِيْكٍ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ فِی الْجِبَالِ قَالَتْ اُمُّ شَرِيْكٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ قَلِيْلٌ

✧✧ سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ دجال سے بھاگ کر پہاڑوں میں چلے جائیں گے سیدہ ام شریک رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس وقت عرب کہاں ہوں گے' آپ نے فرمایا: وہ تھوڑے سے ہوں گے۔

7261- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 7257- احمد (13009)

حدیث 7259- ترمذی (2242) احمد (9155) ابن حبان (6792) مستدرک (8609) ابویعلی (34) معجم کبیر (338)

حدیث 7260- ترمذی (3930) احمد (27661) ابن حبان (6797) ابویعلی (4607) معجم کبیر (249)

7262- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَهْطٍ مِنْهُمْ أَبُو الدَّهْمَاءِ وَأَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلٰى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ نَأْتِي عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ لَتُجَاوِزُونِي إِلٰى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِأَحْضَرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَلَا أَعْلَمَ بِحَدِيثِهِ مِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ

✧✧ حمید نے بعض اہل علم جن میں ابودہماء اور ابوقتادہ شامل ہیں کا یہ بیان نقل کیا ہے۔ ہم لوگ ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا کرتے تھے ایک دن وہ بولے' تم مجھے چھوڑ کر ان لوگوں کے پاس جاتے ہو۔ جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارگاہ میں مجھ سے زیادہ حاضری کا شرف حاصل نہیں ہے اور جو آپ کی حدیث کے بارے مجھ سے زیادہ علم نہیں رکھتے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر قیامت قائم ہونے تک کوئی (انسان جسم کے اعتبار سے) دجال سے بڑا نہیں ہے''۔

7263- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَلَاثَةِ رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلٰى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ إِلٰى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُخْتَارٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کوئی امر (فتنہ) دجال سے بڑا نہیں ہے۔

7264- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوِ الدُّخَانَ أَوِ الدَّجَّالَ أَوِ الدَّابَّةَ أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرَ الْعَامَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: چھ (علامات) کے ظہور سے پہلے (نیک) اعمال میں جلدی کرو سورج کا مغرب کی جانب سے طلوع ہونا۔ دھواں' دجال' دابۃ الارض' موت اور قیامت۔

7265- حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا الدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَأَمْرَ الْعَامَّةِ وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: چھ (امور) کے ظہور سے پہلے (نیک) اعمال میں جلدی کرو' دجال' دھواں' دابۃ الارض' سورج کا مغرب کی جانب سے طلوع ہونا' قیامت اور موت۔

7266- وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ

حدیث 7262- احمد (16298) ابویعلی (1555) معجم کبیر (450)

حدیث 7264- ابن ماجہ (4055) احمد (8286) ابن حبان (6790) مستدرک (8574) ابویعلی (6516) معجم کبیر (3032)

عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 1019: فَضْلِ الْعِبَادَةِ فِي الْهَرْجِ

ہرج (خون ریزی) کے زمانے میں عبادت کرنے کی فضیلت

7267-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ رَدَّهٗ اِلٰى مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ رَدَّهٗ اِلٰى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَدَّهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ اِلَيَّ

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہرج (خون ریزی) کے زمانے میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی مانند ہے۔

7268-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7269-حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِيْ ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت صرف بڑے لوگوں پر قائم ہوگی۔

بَابُ 1020: قُرْبِ السَّاعَةِ

قربِ قیامت

7270-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سَهْلًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيْرُ بِاِصْبَعِهِ الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى وَهُوَ يَقُوْلُ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ نے شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح رکھا گیا ہے۔

7271-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ

حدیث 7267- ترمذی (2201) ابن ماجہ (3985) احمد (20313) ابن حبان (5957) معجم کبیر (488)

حدیث 7269- ابن ماجہ (4039) احمد (3735) ابن حبان (6836) مستدرک (8409) ابویعلی (5248) معجم کبیر (10097)

حدیث 7270- بخاری (4652) ابن ماجہ (4040) دارمی (2759) احمد (12267) ابن حبان (6640) مستدرک (8510) ابو یعلی (2925) معجم کبیر (743)

وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُوْلُ فِيْ قَصَصِهِ كَفَضْلِ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَلَا اَدْرِيْ اَذَكَرَهُ عَنْ اَنَسٍ اَوْ قَالَهُ قَتَادَةُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اور قیامت کو ان دونوں انگلیوں کو طرح رکھا گیا ہے۔

7272-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِيْ ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ وَاَبَا التَّيَّاحِ يُحَدِّثَانِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَنَسًا يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ هٰكَذَا وَقَرَنَ شُعْبَةُ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطٰى يَحْكِيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اور قیامت کو اس طرح رکھا گیا ہے (راوی نے شہادت کی اُنگلی اور اس کے ساتھ والی اُنگلی کو ملا کر دکھایا)

7273-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7274-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمْزَةَ يَعْنِي الضَّبِّيَّ وَاَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7275-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ وَضَمَّ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اور قیامت کو اس طرح رکھا گیا ہے (پھر آپ نے شہادت کی اُنگلی اور درمیانی اُنگلی کو ملایا)

7276-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْاَعْرَابُ اِذَا قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلُوْهُ عَنِ السَّاعَةِ مَتَى السَّاعَةُ فَنَظَرَ اِلٰى اَحْدَثِ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ فَقَالَ اِنْ يَعِشْ هٰذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ قَامَتْ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: دیہاتی لوگ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے تو آپ سے یہ دریافت کیا کرتے تھے کہ قیامت کب آئے گی آپ ان میں سے سب سے کم عمر شخص کو دیکھ کر فرماتے اگر یہ (اوسط عمر تک) زندہ رہا تو اس کے بوڑھا ہونے سے پہلے ہی تم پر قیامت (یعنی موت) آجائے گی۔

7277-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ

حدیث 7271- بخاری (4652) ابن ماجہ (4040) داری (2759) احمد (12267) ابن حبان (6640) متدرک (8510) ابو یعلی (2925) معجم کبیر (743)

حدیث 7276- احمد (13877)

رَجُلاً سَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يَّعِشْ هٰذَا الْغُلَامُ فَعَسٰى اَنْ لَّايُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا قیامت کب آئے گی؟ آپ کے پاس ایک انصاری لڑکا بیٹھا ہوا تھا جس کا نام محمد تھا۔ آپ نے جواب دیا: اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو اس کے بڑھاپے تک پہنچنے سے پہلے ہی قیامت قائم ہوجائے گی (یعنی تمہیں موت آجائے گی)

7278- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَّعْنِيْ ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلاً سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَتٰى تَقُوْمُ السَّاعَةُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُنَيْهَةً ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى غُلَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ اَزْدِ شَنُوْئَةَ فَقَالَ اِنْ عُمِّرَ هٰذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ قَالَ قَالَ اَنَسٌ ذَاكَ الْغُلَامُ مِنْ اَتْرَابِيْ يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' قیامت کب آئے گی؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے۔ پھر آپ نے اپنے سامنے موجود ''ازدشنوءہ'' (قبیلے) سے تعلق رکھنے والے لڑکے کو دیکھ کر ارشاد فرمایا: اگر یہ زندہ رہا تو اس کے بڑھاپے تک پہنچنے سے پہلے ہی قیامت قائم ہوجائے گی (یعنی تمہیں موت آجائے گی) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں وہ لڑکا میرا ہم عمر تھا۔

7279-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ غُلَامٌ لِلْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَكَانَ مِنْ اَقْرَانِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يُّؤَخَّرْ هٰذَا فَلَنْ يُّدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں اگر یہ باقی رہا تو اسے بڑھاپا آنے تک قیامت قائم ہوجائے گی (یعنی تمہیں موت آجائے گی)

7280- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللِّقْحَةَ فَمَا يَصِلُ الْاِنَاءُ اِلٰى فِيْهِ حَتّٰى تَقُوْمَ وَالرَّجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ الثَّوْبَ فَمَا يَتَبَايَعَانِهِ حَتّٰى تَقُوْمَ وَالرَّجُلُ يَلِطُ فِيْ حَوْضِهِ فَمَا يَصْدُرُ حَتّٰى تَقُوْمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب قیامت قائم ہوگی اس وقت کوئی شخص اپنی اونٹنی کا دودھ دوہ رہا ہوگا اور ابھی وہ برتن اس کے منہ تک نہیں پہنچے گا تو قیامت آجائے گی۔ دو شخص ایک کپڑے کا سودا کر رہے ہوں گے اور ان کا سودا مکمل ہونے سے پہلے قیامت آجائے گی اور ایک شخص اپنا حوض درست کر رہا ہوگا اور اس کے فارغ ہونے سے پہلے ہی قیامت آجائے گی۔

حدیث 7277- احمد (13877)

حدیث 7280- احمد (8810) ابن حبان (6845) ابویعلی (6271)

بَابُ 1021 : مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ

دو مرتبہ صور پھونکے جانے کے درمیانی حالات

7281-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ اَرْبَعُوْنَ قَالُوْا يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا قَالَ اَبَيْتُ قَالُوْا اَرْبَعُوْنَ شَهْرًا قَالَ اَبَيْتُ قَالُوْا اَرْبَعُوْنَ سَنَةً قَالَ اَبَيْتُ ثُمَّ يُنْزِلُ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مَاءً فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ قَالَ وَلَيْسَ مِنَ الْاِنْسَانِ شَىْءٌ اِلَّا يَبْلٰى اِلَّا عَظْمًا وَّاحِدًا وَّهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دو مرتبہ صور پھونکے جانے کے درمیان چالیس کا وقفہ ہوگا لوگوں نے دریافت کیا' اے ابو ہریرہ! کیا چالیس دن؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔ لوگوں نے دریافت کیا چالیس مہینے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں کچھ کہہ نہیں سکتا۔ لوگوں نے دریافت کیا' چالیس سال؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' میں کچھ کہہ نہیں سکتا لوگوں نے دریافت کیا' چالیس سال؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' میں کچھ کہہ نہیں سکتا پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے بارش نازل کرے گا تو لوگ (زمین سے) اس طرح اُگ جائیں گے جیسے سبزیاں اُگتی ہیں آپ نے یہ بھی فرمایا: ایک ہڈی کے علاوہ انسان کے جسم کا ہر حصہ گل جائے گا۔ وہ ریڑھ کی ہڈی کا سرا ہے قیامت کے دن اسی سے انسان کو دوبارہ پیدا کیا جائے گا۔

7282-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِى الْحِزَامِىَّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ اٰدَمَ يَاْكُلُهُ التُّرَابُ اِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيْهِ يُرَكَّبُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ریڑھ کی ہڈی کے علاوہ ابن آدم کا پورا جسم مٹی لے گی۔ اسی ہڈی کے ذریعے اسے پیدا کیا گیا تھا اور اسی کے ذریعے اسے دوبارہ بنایا جائے گا۔

7283-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِى الْاِنْسَانِ عَظْمًا لَّا تَاْكُلُهُ الْاَرْضُ اَبَدًا فِيْهِ يُرَكَّبُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالُوْا اَىُّ عَظْمٍ هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ عَجْبُ الذَّنَبِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کے جسم میں ایک ایسی ہڈی موجود ہے جسے زمین کبھی نہیں کھائے گی اور اسی کے ذریعے انسان کو دوبارہ پیدا کیا جائے گا۔ لوگوں نے دریافت کیا' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سی ہڈی ہے؟ آپ نے فرمایا: ریڑھ کی ہڈی کا سرا ہے۔

حدیث 7281- بخاری (4536)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ

زہد ورقاق کا بیان

باب 1022: (بلاعنوان)

7284- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دُنیا مؤمن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے جنت ہے۔

7285- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلاً مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَنَفَيْهِ فَمَرَّ بِجَدْيٍ اَسَكَّ مَيِّتٍ فَتَنَاوَلَهُ فَاَخَذَ بِاُذُنِهِ ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنَّ هٰذَا لَهُ بِدِرْهَمٍ فَقَالُوْا مَا نُحِبُّ اَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ وَّمَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ اَتُحِبُّوْنَ اَنَّهُ لَكُمْ قَالُوْا وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيهِ لِاَنَّهُ اَسَكُّ فَكَيْفَ وَهُوَ مَيِّتٌ فَقَالَ فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذَا عَلَيْكُمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بالائی علاقے سے تشریف لاتے ہوئے بازار سے گزرے۔ آپ کے دونوں اعتراف میں لوگ موجود تھے۔ آپ بکری کے ایک بچے کے پاس سے گزرے جو کچھ دیر پہلے مرا تھا۔ آپ اس کے پاس آئے اور اس کے کان پکڑ کر ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ایک درہم کے عوض میں اسے خریدنا پسند کرے گا۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اسے کسی بھی چیز کے بدلے میں لینا پسند نہیں کریں گے ہم اس کا کریں گے کیا؟ آپ نے فرمایا: کیا تمہاری یہ خواہش ہے کہ تمہیں یہ مل جائے۔ لوگوں نے عرض کی' اللہ کی قسم! اگر یہ زندہ ہوتا تو بھی اس میں عیب موجود تھا کہ اس کا ایک کان چھوٹا تھا اور اب تو یہ مردہ ہے اس کا کیا کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے نزدیک جتنا بے قیمت یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُنیا اس سے زیادہ بے قیمت ہے۔

7286- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

حدیث 7284- ترمذی (2324) ابن ماجہ (4113) احمد (6855) ابن حبان (687) مستدرک (6545) ابو یعلی (6465) معجم کبیر (6087)

حدیث 7285- ابوداؤد (186) احمد (14972) بیہقی (645)

الْوَهَّابِ يَعْنِيَانِ الثَّقَفِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ الثَّقَفِيِّ فَلَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ هٰذَا السَّكَكُ بِهٖ عَيْبًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

7287-حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَاُ اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُوْلُ ابْنُ اٰدَمَ مَالِيْ مَالِيْ قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مِنْ مَّالِكَ اِلَّا مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ اَوْ تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ

✧✧ مطرف اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت الھکم التکاثر (کثرت تمہیں غافل کردے گا) پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا: ابن آدم! میرا مال' میرا مال کرتا رہتا ہے۔ اے ابن آدم! تمہارا مال وہی ہے' جسے تم کھا کر ختم کر دو یا پہن کر پرانا کر دو یا صدقہ کر کے آگے بھیج دو۔

7288-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هَمَّامٍ

✧✧ مطرف اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

7289- حَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِيْ مَالِيْ اِنَّمَا لَهٗ مِنْ مَّالِهٖ ثَلَاثٌ مَّا اَكَلَ فَاَفْنٰى اَوْ لَبِسَ فَاَبْلٰى اَوْ اَعْطٰى فَاقْتَنٰى وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَّتَارِكُهٗ لِلنَّاسِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ میرا مال ہے' میرا مال کرتا رہتا ہے حالانکہ اس کا مال صرف تین چیزیں ہیں۔ وہ کھا کر ختم کر دے۔ جو پہن کر بوسیدہ کر دے یا (اللہ کی راہ میں) دے کر ذخیرہ کر لے اس کے علاوہ سب کچھ لوگوں کے لئے چھوڑ کر وہ چلا جائے گا۔

7290-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7291-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى وَاحِدٌ يَتْبَعُهٗ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَعَمَلُهٗ فَيَرْجِعُ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَيَبْقٰى عَمَلُهٗ

حدیث 7287- ترمذی (2342) نسائی (3613) احمد (16349) ابن حبان (701) مستدرک (3969) بیہقی (6893)

حدیث 7289- احمد (8799) ابن حبان (3244) بیہقی (6302)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میت کے ہمراہ تین چیزیں جاتی ہیں۔ جن میں سے دو واپس آ جاتی ہیں اور ایک ساتھ رہ جاتی ہے اس کے ساتھ اہل خانہ' مال اور عمل جاتے ہیں اہل خانہ اور مال واپس آ جاتے ہیں اور عمل ساتھ رہ جاتا ہے۔

7292- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيْبِيَّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَّهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ اِلَى الْبَحْرَيْنِ يَاْتِيْ بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ اَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْاَنْصَارُ بِقُدُومِ اَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوْا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ اَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوْا اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاَبْشِرُوْا وَاَمِّلُوْا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللّٰهِ مَا الْفَقْرَ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنِّيْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا اَهْلَكَتْهُمْ

✧✧ حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ' جنہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو جزیہ کی وصولی کے لئے بحرین بھیجا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا بحرین والوں سے مصالحت کر لی تھی اور حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو ان کا امیر مقرر کیا تھا۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ' بحرین سے مال واسباب لے کر آئے انصار نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی آمد کے بارے میں سنا تو وہ فجر کی نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد جب وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ انہیں دیکھ کر مسکرائے۔ پھر آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ تمہیں پتا چل گیا ہے کہ ابو عبیدہ بحرین سے کچھ لے کر آئے ہیں انہوں نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری قبول کرو اور اس چیز کی امید رکھو جو تمہیں خوش کر دے گی۔ اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں فقر کا اندیشہ نہیں ہے بلکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ دُنیا تمہارے لئے بھی اسی طرح کشادہ ہو جائے گی۔ جیسے تم سے پہلے لوگوں کے لئے ہوئی تھی اور تم بھی اس میں اسی طرح مشغول ہو جاؤ گے۔ جیسے وہ ہو گئے تھے اور وہ تمہیں بھی اسی طرح ہلاکت کا شکار کر دے گی۔ جیسے انہیں ہلاکت کا شکار کر دیا تھا۔

7293-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ يُوْنُسَ وَمِثْلِ حَدِيْثِهِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ صَالِحٍ وَّتُلْهِيَكُمْ كَمَا اَلْهَتْهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اور وہ تمہیں بھی اسی طرح غافل کر دے گی۔

حدیث 7291- بخاری (6149) ترمذی (2379) نسائی (1937) احمد (12101) ابن حبان (3107) مستدرک (249)

حدیث 7292- بخاری (2988) ابن ماجہ (3997) احمد (18936) مستدرک (5423) معجم کبیر (38)

جیسے انہیں غافل کر دیا تھا۔

7294-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ رَبَاحٍ هُوَ اَبُوْ فِرَاسٍ مَّوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّوْمُ اَیُّ قَوْمٍ اَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُوْلُ كَمَا اَمَرَنَا اللّٰهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ تَتَنَافَسُوْنَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُوْنَ ثُمَّ تَتَدَابَرُوْنَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُونَ اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُونَ فِیْ مَسَاكِيْنِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَتَجْعَلُوْنَ بَعْضَهُمْ عَلٰى رِقَابِ بَعْضٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب روم اور فارس فتح ہو جائیں گے پھر تمہاری کی حیثیت ہوگی؟ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی، ہم وہی کچھ کریں گے جس کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے آپ نے فرمایا: ایسا نہیں ہوگا۔ تم دُنیا میں مشغول ہو جاؤ گے پھر ایک دوسرے سے حسد کرنے لگو گے پھر ایک دوسرے سے منہ پھیر لو گے اور پھر ایک دوسرے سے دشمنی رکھو گے پھر تم غریب مہاجرین کے پاس جاؤ گے اور انہیں ایک دوسرے کے مدمقابل لے آؤ گے۔

7295-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِیُّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِی الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کسی ایسے شخص کو دیکھے جسے مال اور شکل وصورت میں اس پر فضیلت حاصل ہو تو اسے اس شخص کا بھی جائزہ لینا چاہیے جو (ان دونوں اعتبارات سے) اس سے کم درجے کا مالک ہے جس پر اسے فضیلت حاصل ہے۔

7296-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِی الزِّنَادِ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7297- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوْا اِلٰى مَنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس شخص کی طرف دیکھو جو تم سے کم حیثیت کا مالک ہے اور اس شخص کی طرف نہ دیکھو جو تم سے زیادہ حیثیت کا مالک ہے یہ زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس طرح تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو

حدیث 7294- ابن ماجہ (3996) ابن حبان (6688)

حدیث 7295- بخاری (6125) احمد (7317) ابن حبان (711) ابویعلی (6261)

حقیر نہیں سمجھو گے۔ (اور ایک روایت میں ''اپنے اوپر ہونے والی'' زائد ہے)

7298- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمٰى فَأَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحٰقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوِ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعَرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هٰذَا الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ وَأُعْطِيَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَعْمٰى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا قَالَ فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ الْحُقُوقُ كَثِيرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هٰذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلٰى هٰذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَعْمٰى فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمٰى فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذْتَهُ لِلّٰهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رُضِيَ عَنْكَ وَسُخِطَ عَلٰى صَاحِبَيْكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل میں تین آدمی تھے۔ ان میں سے ایک برص کا مریض تھا ایک گنجا تھا اور ایک آندھا تھا اللہ تعالیٰ نے اُنہیں آزمائش میں مبتلا کرنے کا ارداہ کیا اور ان کے پاس ایک فرشتہ بھیجا وہ برص کے مریض کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا' تمہاری کیا خواہش ہے؟ اس نے جواب دیا' خوبصورت جلد اور میرے یہ داغ دور ہو جائیں جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں اس فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس کے داغ ختم ہو گئے۔ اس شخص کا رنگ اور اس کی جلد خوبصورت ہو گئے۔ فرشتے نے دریافت کیا' تمہیں کونسا مال پسند ہے؟ (راوی کو شک ہے) اس نے جواب دیا اونٹ یا شاید گائے البتہ برص کے مریض اور گنجے میں سے ایک نے اونٹ کا نام لیا تھا اور دوسرے نے گائے کا نام لیا تھا اس شخص کو دس ماہ کی حاملہ اونٹنی دیدی گئی فرشتے نے دعا دی اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں برکت عطا کرے پھر وہ فرشتہ گنجے کے پاس آیا اور

حدیث 7298- بخاری (3277) ابن حبان (314) بیہقی (14029)

دریافت کیا' تمہاری خواہش کیا ہے اس نے جواب دیا عمدہ بال اور میری یہ خامی ختم ہو جائے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے الجھن محسوس کرتے ہیں فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس کی بیماری ختم ہوگئی اور اسے خوبصورت بال مل گئے فرشتے نے دریافت کیا' ہم تمہیں کونسا مال پسند ہے؟ اس نے جوب دیا' گائے تو اسے ایک حاملہ گائے دیدی گئی اور فرشتے نے دُعا دی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں برکت عطا کرے پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا تمہاری خواہش کیا ہے؟ اس نے جواب دیا' یہ خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بینائی عطا کرے اور میں اس کے ذریعے لوگوں کو دیکھ سکوں' فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا تو اللہ تعالیٰ نے اسے بینائی عطا کر دی۔ فرشتے نے دریافت کیا' تمہیں کونسا مال پسند ہے؟ اس نے جواب دیا: بکریاں تو اسے ایک بکری دی گئی جس کے ہاں بچہ ہونے والا تھا۔ پھر ان تینوں جانوروں نے بچے دیئے تو ایک کے پاس بہت سے اونٹ آ گئے۔ دوسرے کے پاس بہت سی گائے آ گئیں اور تیسرے کے پاس بہت سی بکریاں آ گئیں پھر وہ فرشتہ برص کے مریضوں کے پاس آیا اور اسی شکل وصورت میں اور بولا میں ایک غریب آدمی ہوں۔ سفر کے دوران میرا مال واسباب ختم ہو گیا ہے اب اللہ کی مدد کے بغیر میں گھر نہیں پہنچ سکتا۔ جس ذات نے تمہیں یہ خوبصورت جلد عطا کی ہے اور اونٹ عطا کئے ہیں میں اس کے واسطے سے تم سے درخواست کرتا ہوں کہ تم مجھے زادِ راہ فراہم کر دو۔ وہ شخص بولا' میری اور بھی بہت سی ذمہ داریاں ہیں فرشتے نے اس سے کہا: میں تمہیں پہچان چکا ہوں تم وہی برص کے مریض ہو جس سے لوگ نفرت کرتے تھے تم غریب تھے اللہ تعالیٰ نے تمہیں (خوشحالی) عطا کی تو وہ شخص بولا یہ مال مجھے اپنے بڑوں سے وراثت میں ملا ہے۔ فرشتہ بولا' اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ویسا ہی کر دے جیسے تم تھے۔

پھر وہ فرشتہ اسی شکل میں گنجے کے پاس آیا اس نے گنجے سے وہی کچھ کہا اور گنجے نے بھی اسی طرح کا جوب دیا تو فرشتہ بولا اگر تم جھوٹ بول رہے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ویسا ہی کر دے جیسے تم تھے۔

پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس اسی شکل وصورت میں آیا اور بولا کہ میں ایک غریب مسافر ہوں سفر کے دوران میرا زادِ راہ ختم ہو گیا اب مجھے صرف اللہ ہی کی ذات کا سہارا ہے جس ذات نے تمہیں بینائی عطا کی ہے اور تمہیں بکریاں عطا کی ہیں میں اس کے واسطے سے تم یہ درخواست کرتا ہے کہ تو مجھے زادِ راہ فراہم کر دو وہ شخص بولا میں اندھا تھا تو اللہ تعالیٰ ہی نے مجھے بینائی عطا کی ہے۔ تم جو چاہو حاصل کرلو! اور جو چاہے رہنے دو اللہ کی قسم! آج تم اللہ کے نام پر جو بھی لو گے میں تمہیں اس سے منع نہیں کروں گا۔ وہ فرشتہ بولا تم اپنا مال اپنے پاس رکھو تم تینوں کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا تھا۔ جس میں تم کامیاب رہے اور تمہارے دونوں ساتھی ناکام رہے۔

7299- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَ عَبَّاسٌ حَدَّثَنَا وَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ حَدَّثَنِیْ عَامِرُ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ فِیْ اِبِلِهٖ فَجَآءَهُ ابْنُهُ عُمَرُ فَلَمَّا رَآهُ سَعْدٌ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الرَّاكِبِ فَنَزَلَ فَقَالَ لَهٗ اَنَزَلْتَ فِیْ اِبِلِكَ وَغَنَمِكَ وَتَرَكْتَ النَّاسَ يَتَنَازَعُوْنَ الْمُلْكَ بَيْنَهُمْ فَضَرَبَ سَعْدٌ فِیْ صَدْرِهٖ فَقَالَ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِیَّ الْغَنِیَّ الْخَفِیَّ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے اونٹوں کے پاس موجود تھے جب ان کے صاحبزادے عمران کے پاس آئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اُسے دیکھ کر کہا: میں اس سوار کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں وہ نیچے اُترا اور

حدیث 7299- احمد (1441)

بولا آپ اپنے اُنٹوں اور بکریوں کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں اور لوگ حکومت کے لئے لڑائی جھگڑا کر رہے ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر کہا: خاموش رہو! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کو پسند کرتا ہے جو پرہیزگار ہو (لوگوں سے) بے نیاز ہو اور گوشہ نشین ہو''

7400- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَابْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِىْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَوَّلُ رَجُلٍ مِّنَ الْعَرَبِ رَمٰى بِسَهْمٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَقَدْ كُنَّا نَغْزُوْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَاْكُلُهُ اِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهٰذَا السَّمُرُ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ اَصْبَحَتْ بَنُوْ اَسَدٍ تُعَزِّرُنِىْ عَلَى الدِّيْنِ لَقَدْ خِبْتُ اِذًا وَّضَلَّ عَمَلِىْ وَلَمْ يَقُلِ ابْنُ نُمَيْرٍ اِذًا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں عرب میں وہ پہلا آدمی ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلا دیا تھا۔ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے انگور کے پتوں اور ببول کے درخت کے علاوہ ہمارے پاس کھانے کے لئے کچھ نہ تھا ہم بکری کی۔ مینگنیوں کی طرح قضائے حاجت کیا کرتے تھے اور اب بنو اسد سے تعلق رکھنے والے لوگ مجھے دین سکھانے کی کوشش کر رہے ہیں پھر تو میں ناکام رہ گیا اور میرا عمل ضائع ہو گیا۔

7401- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ حَتّٰى اِنْ كَانَ اَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَنْزُ مَا يَخْلِطُهُ بِشَىْءٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ ہے ہم بکرے کی مینگنیوں کی طرح قضائے حاجت کیا کرتے تھے جس میں کوئی چیز ملی ہوئی نہیں ہوتی تھی۔

7402- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْعَدَوِىِّ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الدُّنْيَا قَدْ اٰذَنَتْ بِصَرْمٍ وَّوَلَّتْ حَذَّاءَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْاِنَاءِ يَتَصَابُّهَا صَاحِبُهَا وَاِنَّكُمْ مُنْتَقِلُوْنَ مِنْهَا اِلٰى دَارٍ لَا زَوَالَ لَهَا فَانْتَقِلُوْا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ فَاِنَّهُ قَدْ ذُكِرَ لَنَا اَنَّ الْحَجَرَ يُلْقٰى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِىْ فِيْهَا سَبْعِيْنَ عَامًا لَّا يُدْرِكُ لَهَا قَعْرًا وَّ وَاللّٰهِ لَتُمْلَاَنَّ اَفَعَجِبْتُمْ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا اَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَّصَارِيْعِ الْجَنَّةِ مَسِيْرَةُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَلَيَاْتِيَنَّ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَّهُوَ كَظِيْظٌ مِّنَ الزِّحَامِ وَلَقَدْ رَاَيْتُنِىْ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى قَرِحَتْ اَشْدَاقُنَا فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَشَقَقْتُهَا بَيْنِىْ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاتَّزَرْتُ بِنِصْفِهَا وَاتَّزَرَ سَعْدٌ بِنِصْفِهَا فَمَا اَصْبَحَ الْيَوْمَ مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا اَصْبَحَ اَمِيْرًا عَلٰى مِصْرٍ مِّنَ الْاَمْصَارِ وَاِنِّىْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ فِىْ نَفْسِىْ عَظِيْمًا وَّعِنْدَ اللّٰهِ صَغِيْرًا وَّاِنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةٌ قَطُّ اِلَّا تَنَاسَخَتْ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَاقِبَتِهَا مُلْكًا فَسَتَخْبُرُوْنَ وَتُجَرِّبُوْنَ الْاُمَرَاءَ بَعْدَنَا

حدیث 7400- بخاری (3522) ترمذی (2365) ابن ماجہ (131) احمد (1497) ابن حبان (6989) مستدرک (6115) بیہقی (18290) ابویعلی (732) معجم کبیر (314)

حدیث 7402- احمد (17611) ابن حبان (7121) مستدرک (5139) معجم کبیر (278)

✧✧ خالد بن عمیر بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد کہا: دُنیا ختم ہونے والی ہے اور منہ پھیر کر چلی جائے گی وہ اتنی ہی باقی رہ گئی ہے جیسے برتن میں کچھ پانی باقی رہ جاتا ہے جسے کوئی آدمی چھوڑ دیتا ہے تم دُنیا سے ایک ایسے جہاں کی طرف منتقل ہو جاؤ گے۔ جو ختم نہیں ہوگا اس لئے تم بہترین زادِ راہ کے ہمراہ منتقل ہونا۔ کیونکہ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر کسی پتھر کو جہنم کے گڑھے میں پھینکا جائے تو وہ ستر سال تک اس میں گرتا رہے گا اور پھر بھی اس کی تہہ تک نہیں پہنچ سکے گا اور اللہ کی قسم! اس (جہنم) نے بھرنا ہی ہے کیا تم حیران ہو رہے ہو؟ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ جنت کے دروازے کے ایک پٹ سے دوسرے پٹ کے درمیان چالیس برس کی مسافت ہے اور ایک دن ایسا آئے گا۔ جب وہ لوگوں سے بڑی ہوئی ہوگی۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان سات صحابہ میں ایک ہوں جن کی خوراک صرف درخت کے پتے تھے یہاں تک کہ ہماری باچھیں چھل گئیں تھی مجھے ایک چادر ملی میں نے اُس کے دو حصے کئے ایک سعد بن مالک کو دیدیا ہم دونوں نے ان کا تہبند بنالیا۔ آج ہم میں سے ہر ایک کسی نہ کسی شہر کا گورنر ہے میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں خود کو بڑا سمجھتا رہوں اور اللہ کی بارگاہ میں چھوٹا ہوں نبوت ختم ہو چکی ہے اور بادشاہت آنے والی ہے تمہیں ہماری بعد آنے والے امراء کا پتہ بھی چل جائے گا اور تجربہ بھی ہو جائے گا۔

7403- وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَّقَدْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ خَطَبَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ وَكَانَ اَمِيرًا عَلَى الْبَصْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت ہے کہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ ان دونوں "بصرہ" کے گورنر تھے۔

7404-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ يَقُوْلُ لَقَدْ رَاَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَعَامُنَا اِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ حَتّٰى قَرِحَتْ اَشْدَاقُنَا

✧✧ حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان سات صحابہ میں سے ایک ہوں جن کی خوراک صرف انگور کی بیل کے پتے تھے یہاں تک کہ ہماری باچھیں چھل گئی تھیں۔

7405-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَا تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ اِلَّا كَمَا تُضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا قَالَ فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُوْلُ اَيْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ وَاُسَوِّدْكَ وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُوْلُ بَلٰى قَالَ فَيَقُوْلُ اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُوْلُ لَا فَيَقُوْلُ فَاِنِّي اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِيَ فَيَقُوْلُ اَيْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ وَاُسَوِّدْكَ وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُوْلُ بَلٰى اَيْ رَبِّ فَيَقُوْلُ اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِيَّ فَيَقُوْلُ لَا فَيَقُوْلُ فَاِنِّي اَنْسَاكَ كَمَا نَسِيتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُوْلُ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اٰمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَتَصَدَّقْتُ وَيُثْنِي بِخَيْرٍ مَّا اسْتَطَاعَ فَيَقُوْلُ هَاهُنَا اِذًا قَالَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ الْاٰنَ نَبْعَثُ شَاهِدَنَا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهٖ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ

عَلَیَّ فَیُخْتَمُ عَلٰی فِیْهِ وَیُقَالُ لِفَخِذِهٖ وَلَحْمِهٖ وَعِظَامِهٖ انْطِقِیْ فَتَنْطِقُ فَخِذُهٗ وَلَحْمُهٗ وَعِظَامُهٗ بِعَمَلِهٖ وَذٰلِكَ لِیُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهٖ وَذٰلِكَ الْمُنَافِقُ وَذٰلِكَ الَّذِیْ یَسْخَطُ اللّٰهُ عَلَیْهِ

✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے دریافت کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے۔ آپ نے فرمایا: دوپہر کے وقت جب بادل موجود نہ ہوں اس وقت تمہیں سورج دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے لوگوں نے عرض کی نہیں' آپ نے دریافت کیا' کیا تمہیں چودھویں رات میں جبکہ بادل موجود نہ ہوں' چودھویں کا چاند دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے؟ لوگوں نے عرض کی' نہیں آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست اقدس میں میری جان ہے جس طرح تمہیں ان دونوں کے دیکھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی اسی طرح اپنے پروردگار کے دیدار میں بھی کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے سے ملاقات کرے گا اور فرمائے گا اے فلاں! کیا میں نے تمہیں عزت عطا نہیں کی؟ اور سیادت عطا نہیں کی اور بیوی عطا نہیں کی اور تمہارے لئے گھوڑے اور اونٹ مسخر نہیں کئے اور دیگر سہولتیں اور آرام فراہم نہیں کئے؟ وہ بندہ عرض کرے گا جی ہاں! اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا کیا تم یہ یقین رکھتے تھے کہ تم میری بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ گے؟ وہ بندہ عرض کرے گا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ آج میں تمہیں تمہارے حال پہ چھوڑتا ہوں۔ جیسے تم نے مجھے بھلا دیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ دوسرے بندے سے ملاقات کرے گا اور دریافت کرے گا۔ اے فلاں! اور اونٹ مسخر نہیں کئے۔ تجھے دیگر سہولتیں اور آرام فراہم نہیں کئے تھے؟ وہ بندہ عرض کرے گا جی ہاں! اے میرے پروردگار! اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا' کیا تم یہ یقین رکھتے تھے کہ میری بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ گے؟ وہ بندہ عرض کرے گا لیکن اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج میں تمہیں تمہارے حال پہ چھوڑتا ہوں۔ جیسے تم نے مجھے بھلا دیا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے تیسرے بندے سے ملاقات کرے گا اور اس سے یہی دریافت کرے گا تو وہ بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار! میں تجھ پر تیری کتاب پر اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا۔ میں نے نمازیں ادا کی' روزے رکھے صدقہ و خیرات کی اور جہاں تک مجھ سے ہوسکا میں نے نیکی کا کام کیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ابھی پتہ چل جاتا ہے پھر اس بندے سے کہا جائے گا اب ہم تمہارے خلاف گواہ لے کر آتے ہیں۔ وہ بندہ یہ سوچے گا میرے خلاف کون گواہ ہوسکتا ہے؟ پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کی رانوں اس کے گوشت اور ہڈیوں کو حکم ہوگا تم بولو! تو اس کی ران اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں' اس کے عمل کے بارے میں بتائیں گے ایسا اس لئے ہوگا تاکہ اس کے خلاف تمام حجت ہو جائے وہ شخص منافق ہوگا اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس پر ناراضگی کا اظہار کرے گا۔

7406- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِی النَّضْرِ حَدَّثَنِیْ اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِیُّ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ الْمُكْتِبِ عَنْ فُضَیْلٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مِمَّ اَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُّخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهٗ یَقُوْلُ یَا رَبِّ اَلَمْ تُجِرْنِیْ مِنَ الظُّلْمِ قَالَ یَقُوْلُ بَلٰی قَالَ فَیَقُوْلُ فَاِنِّیْ لَا اُجِیْزُ عَلٰی نَفْسِیْ اِلَّا شَاهِدًا مِّنِّیْ قَالَ فَیَقُوْلُ كَفٰی بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ شَهِیْدًا وَّبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِیْنَ شُهُوْدًا قَالَ فَیُخْتَمُ عَلٰی فِیْهِ فَیُقَالُ لِاَرْكَانِهٖ انْطِقِیْ قَالَ

حدیث 7405- بخاری (4305) ابوداؤد (4730) ابن ماجہ (179) احمد (7703) ابن حبان (7377) مستدرک (8736) ابویعلی (1006)

حدیث 7406- احمد (430) ابن حبان (7358) مستدرک (8778) ابویعلی (3975)

فَتَنطِقُ بِاَعْمَالِهِ قَالَ ثُمَّ يُخَلّٰى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُوْلُ بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنكُنَّ كُنْتُ اُنَاضِلُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے۔ آپ مسکرائے اور دریافت کیا تم جانتے ہو؟ کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ ہم نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: مجھے بندے کی اپنے پروردگار کے ساتھ گفتگو پر ہنسی آئی ہے۔ بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار! کیا تو نے مجھے ظلم سے نجات عطا نہیں کی' اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں! بندہ عرض کرے گا۔ میں اپنے خلاف کسی کو گواہی نہیں مانوں گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ آج تمہارے خلاف گواہی کے لئے تمہارا اپنا وجود ہی کافی ہے اور کراماً کاتبین کی گواہی کافی ہے پھر اس بندے کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا اب تم بولو! تو وہ اس کے اعمال کے بارے میں بتائیں گے پھر اس بندے اور (ان اعضاء کے) کلام کو آپس میں بات چیت کی اجازت دی جائے گی تو وہ کہے گا دور ہو جاؤ' دفع ہو جاؤ' میں تو تمہارے بارے میں ہی بحث کر رہا تھا۔

7407- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا نقل کرتے ہیں۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو اس کی خوراک (ضروریات) جتنا رزق عطا کر!

7408- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا وَفِىْ رِوَايَةِ عَمْرٍو اللّٰهُمَّ ارْزُقْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا نقل کرتے ہیں اے اللہ! محمد کی آل کا رزق' ان کی خوراک (ضروریات) جتنا کر دے۔ (ایک روایت میں کچھ لفظی اختلاف ہے)

7409- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ ذَكَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ كَفَافًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ ایک لفظ ''کفافاً'' زائد ہے۔

7410- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتّٰى قُبِضَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے کے بعد آپ کے وصال تک آپ کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک سیر ہو کے گندم (کھانا) نہیں کھائی۔

7411- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ

حدیث 7410- بخاری (5059) ترمذی (2357) ابن ماجہ (3313) احمد (3545) ابن حبان (6345) بیہقی (13087) ابو یعلی (4539) معجم کبیر (5848)

حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ تِبَاعًا مِّنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ظاہری حیات میں کبھی بھی مسلسل تین دن تک سیر ہو کے گندم کی روٹی (یعنی کوئی بھی خوراک) نہیں کھائی۔

7412-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيْرٍ يَّوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے' آپ کی ظاہری حیات میں کبھی بھی مسلسل دو دن تک سیر ہو کے جو کو روٹی (کوئی بھی خوراک) نہیں کھائی۔

7413-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ فَوْقَ ثَلَاثٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے (کبھی مسلسل) تین دن تک سے زیادہ سیر ہو کے گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

7414-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ ثَلَاثًا حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے آپ کی ظاہری حیات میں (کبھی بھی مسلسل) تین دن تک گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

7415-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ اِلَّا وَاَحَدُهُمَا تَمْرٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے (کبھی بھی مسلسل دو دن سیر ہو کے گندم کی روٹی نہیں کھائی۔ دو میں سے ایک دن کھجور (پہ گزارہ کرنا ہوتا تھا)

7416-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنْ كُنَّا اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَّا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ اِنْ هُوَ اِلَّا التَّمْرُ وَالْمَآءُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارا یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کا یہ عالم تھا کہ ہمارے ہاں ایک ماہ تک آگ روشن نہیں ہوئی صرف کھجور اور پانی پر گزارہ ہوتا رہا۔

حدیث 7415- بخاری (5098) ابن ماجہ (3343) احمد (17807) ابن حبان (6358) بیہقی (13088) ابویعلی (4541)

حدیث 7416- ترمذی (2471) ابن ماجہ (4144)

7417-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِنْ كُنَّا لَنَمْكُثُ وَلَمْ يَذْكُرْ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَّزَادَ اَبُوْ كُرَيْبٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيَنَا اللُّحَيْمُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (ہمارے ہاں کبھی کبھار) تھوڑا سا گوشت آجاتا تھا۔

7418-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ بْنِ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيْ رَفِّيْ مِنْ شَيْءٍ يَّاْكُلُهٗ ذُوْ كَبِدٍ اِلَّا شَطْرُ شَعِيْرٍ فِيْ رَفٍّ لِيْ فَاَكَلْتُ مِنْهُ حَتّٰى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهٗ فَفَنِيَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت میرے ہاں کسی جاندار (انسان) کی خوراک میں سے صرف تھوڑے سے ''جو'' تھے انہیں میں کئی دن تک کھاتی رہی۔پھر میں نے انہیں ماپ لیا تو وہ ختم ہو گئے۔

7419-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ وَاللّٰهِ يَا ابْنَ اُخْتِيْ اِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ اِلَى الْهِلاَلِ ثُمَّ الْهِلاَلِ ثُمَّ الْهِلاَلِ ثَلاَثَةَ اَهِلَّةٍ فِيْ شَهْرَيْنِ وَمَا اُوْقِدَ فِيْ اَبْيَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ قَالَ قُلْتُ يَا خَالَةُ فَمَا كَانَ يُعَيِّشُكُمْ قَالَتِ الْاَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَآءُ اِلَّا اَنَّهٗ قَدْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيْرَانٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ فَكَانُوْا يُرْسِلُوْنَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَلْبَانِهَا فَيَسْقِيْنَاهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کی قسم! اے میرے بھانجے! (عروہ بن زبیر) ہم نے ایک مرتبہ پہلی کا چاند دیکھا' پھر اگلی پہلی کا چاند دیکھ لیا پھر اگلی پہلی کا چاند دیکھ لیا ان دو ماہ کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خانہ اقدس میں آگ نہیں جلی (عروہ کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' خالہ جان! پھر آپ کی خوراک کیا تھی؟ انہوں نے جواب دیا' دو سیاہ چیزیں' پانی اور کھجور۔البتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس میں انصاری رہتے تھے۔جن کے ہاں دودھ دینے والے جانور تھے وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ان کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور آپ ہمیں وہ پلا دیا کرتے تھے۔

7420- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ صَخْرٍ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَّزَيْتٍ فِيْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال ظاہری تک' کبھی بھی ایک ہی دن میں دو مرتبہ روٹی اور گھی کے ساتھ سیر ہو کے کھانا نہیں کھایا۔

7421-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَكِّيُّ الْعَطَّارُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَآئِشَةَ

حدیث 7418- بخاری (2930) ترمذی (2467) ابن ماجہ (3345) ابن حبان (6415) بیہقی (13094)

حدیث 7420- بخاری (5098) ابن ماجہ (3343) احمد (17807) ابن حبان (6358) بیہقی (13088) ابو یعلیٰ (4541)

ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعَ النَّاسُ مِنَ الْاَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت لوگوں کی خوراک دو سیاہ چیزیں' کھجور اور پانی تھے۔

7422- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْاَسْوَدَيْنِ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت ہماری خوراک پانی اور کھجوریں تھیں۔

7423- وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ وَمَا شَبِعْنَا مِنَ الْاَسْوَدَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ ہم ان دونوں کبھی سیر ہو کر نہیں کھاتے تھے۔

7424- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ يَّزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ وَ قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ وَّالَّذِي نَفْسُ اَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهٖ مَا اَشْبَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ تِبَاعًا مِّنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست اقدس میں میری جان ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے رخصت ہو جانے تک آپ کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

7425- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَّزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِاِصْبَعِهٖ مِرَارًا يَّقُولُ وَالَّذِي نَفْسُ اَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهٖ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ تِبَاعًا مِّنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست اقدس میں ابو ہریرہ کی جان ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دُنیا سے رخصت ہو جانے تک' آپ نے اور آپ کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

7426- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَّقُولُ اَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَّشَرَابٍ مَّا شِئْتُمْ لَقَدْ رَاَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ بِهٖ بَطْنَهُ وَقُتَيْبَةُ لَمْ يَذْكُرْ بِهٖ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آج تم لوگ جو چاہو کھا پی سکتے ہو لیکن میں نے تمہارے نبی کو دیکھا ہے کہ

حدیث 7421- احمد (25670)

حدیث 7424- بخاری (5059) ترمذی (2357) ابن ماجہ (3313) احمد (3545) ابن حبان (6345) بیہقی (13087) ابو یعلی (4539) معجم کبیر (5848)

حدیث 7426- ترمذی (2372) ابن ماجہ (4146) احمد (159) ابن حبان (6340) مستدرک (7920) ابو یعلی (183)

آپ کے پاس اتنی کھجوریں بھی نہیں ہوتی تھیں۔ جن کے ذریعے آپ اپنا پیٹ بھر سکیں۔

7427-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَّمَا تَرْضَوْنَ دُوْنَ أَلْوَانِ التَّمْرِ وَالزُّبْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ مختلف طرح کی کھجوروں اور مکھن کے بغیر تمہاری تسلی نہیں ہوتی۔

7428-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ دَقَلًا يَّمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

✧✧ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بتائی کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حاصل ہونے والی دنیاوی نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ سارا دن بھوکے رہتے تھے اور آپ کے پاس اتنی کھجوریں بھی نہیں ہوتی تھیں جن کے ذریعے آپ اپنا پیٹ بھر سکیں۔

7429- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَلَسْنَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ أَلَكَ امْرَأَةٌ تَأْوِي إِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ فَإِنَّ لِي خَادِمًا قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْمُلُوْكِ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالُوْا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّا وَاللّٰهِ مَا نَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ لَا نَفَقَةٍ وَّلَا دَابَّةٍ وَّلَا مَتَاعٍ فَقَالَ لَهُمْ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ رَجَعْتُمْ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا أَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ وَإِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُوْنَ الْأَغْنِيَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَالُوْا فَإِنَّا نَصْبِرُ لَا نَسْأَلُ شَيْئًا

✧✧ ابوعبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے کسی نے دریافت کیا' کیا ہم غریب مہاجرین میں شامل نہیں ہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت کیا' کیا تمہاری بیوی ہے؟ جس کی آغوش میں تم چلے جاؤ' اس نے جواب دیا' ہاں! انہوں نے دریافت کیا' کیا تمہارا گھر ہے؟ جہاں تمہاری رہائش ہو؟ اس نے جواب دیا' ہاں! حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے' پھر تو تم امیر آدمی ہو۔ وہ شخص بولا' میرا ایک خادم بھی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے' پھر تو تم بادشاہ ہو۔

ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں۔ تین آدمی حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے میں اس وقت ان کے پاس موجود تھا۔ وہ لوگ بولے' اے ابومحمد! اللہ کی قسم! ہمارے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔ خرچ نہیں ہے۔ سواری نہیں ہے۔ سامان نہیں ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا' اب تم کیا چاہتے ہو؟ اگر تم چاہو تو ہمارے پاس آ جاؤ۔ ہم تمہیں وہ سب کچھ دیں گے جو اللہ

حدیث 7428- ترمذی (2372) ابن ماجہ (4146) احمد (159) ابن حبان (6340) مستدرک (7920) ابویعلیٰ (183)

حدیث 7429- ترمذی (2351) ابن ماجہ (4123) احمد (6578) ابن حبان (678) معجم کبیر (13223)

تعالیٰ نے تمہارے لئے آسان کیا ہوگا اور اگر تم چاہو تو میں تمہارا معاملہ گورنر کے سامنے رکھتا ہوں اور اگر تم چاہو تو صبر سے کام لو میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن غریب مہاجرین خوشحال لوگوں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے۔ ان تینوں نے کہا: پھر ہم صبر کرتے ہیں اور کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتے۔

بَابُ 1023: النَّهْيِ عَنِ الدُّخُوْلِ عَلٰى اَهْلِ الْحَجْرِ اِلَّا مَنْ يَّدْخُلُ بَاكِيًا

قوم ثمود کے علاقے میں داخل ہونا منع ہے البتہ وہاں سے روتے ہوئے گزرا جا سکتا ہے؟

7430- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوْا عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِيْنَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ فَلَا تَدْخُلُوْا عَلَيْهِمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَا اَصَابَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اہل حجر (قوم ثمود) کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ اس عذاب یافتہ قوم (کے علاقے میں) روتے ہوئے داخل ہو اور اگر تم رو نہ سکو تو وہاں نہ جاؤ تم پر بھی ویسا ہی عذاب نہ آ جائے۔

7431- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَّهُوَ يَذْكُرُ الْحِجْرَ مَسَاكِنَ ثَمُوْدَ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحِجْرِ فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْا مَسَاكِنَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ حَذَرًا اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَا اَصَابَهُمْ ثُمَّ زَجَرَ فَاَسْرَعَ حَتّٰى خَلَّفَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قوم ثمود کے علاقے میں سے گزرے تو نبی اکرم ﷺ نے ہم سے فرمایا: جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ان کے علاقے سے روتے ہوئے گزرو تاکہ تم ان پر نازل ہونے والے عذاب جیسے عذاب سے بچ سکو پھر آپ نے اپنی سواری کو ایڑھ لگا کر تیزی سے وہاں سے گزار دیا۔

7432- حَدَّثَنِى الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّاسَ نَزَلُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحِجْرِ اَرْضِ ثَمُوْدَ فَاسْتَقَوْا مِنْ اٰبَارِهَا وَعَجَنُوْا بِهِ الْعَجِيْنَ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّهَرِيْقُوْا مَا اسْتَقَوْا وَيَعْلِفُوا الْاِبِلَ الْعَجِيْنَ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّسْتَقُوْا مِنَ الْبِئْرِ الَّتِىْ كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قوم ثمود کے علاقے حجر سے گزرے انہوں نے وہاں کے کنوئیں سے پانی لیا اور آٹا بھی گوندھ لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ جو پانی انہوں نے لیا ہے اسے بہا دو اور جو آٹا گوندھا ہے اسے اونٹوں کو کھلا دیں۔ آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اس کنوئیں سے پانی حاصل کریں جس سے (حضرت صالح علیہ السلام کی) اونٹنی پانی پیا کرتی تھی۔

حدیث 7430- بخاری (423) احمد (4561) ابن حبان (6199) بیہقی (4160) ابویعلی (5575)

حدیث 7432- بخاری (3198) احمد (5984) ابن حبان (6202) مستدرک (3304) معجم کبیر (6550)

7433-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَاسْتَقَوْا مِنْ بِنَارِهَا وَاعْتَجَنُوْا بِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں لوگوں نے وہاں کے کنوؤں سے پانی لیا اور اس پانی سے آٹا گوندھا۔

بَابُ 1024: اَلْاِحْسَانِ اِلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ وَالْيَتِيْمِ

بیوہ عورتوں غریب اور یتیم لوگوں کے ساتھ حسن سلوک

7434-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِى الْغَيْثِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِيْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَكَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیوہ عورتوں اور غریب لوگوں کے لئے محنت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے مانند ہے (راوی کہتے ہیں) میرے خیال میں حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں۔وہ ایسے نفل پڑھنے والے کی مانند ہیں جو تھکتا نہیں ہے اور ایسے (نفلی) روزہ دار کی مانند ہے جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہو۔

7435- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيْلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْغَيْثِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَافِلُ الْيَتِيْمِ لَهُ اَوْ لِغَيْرِهِ اَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِى الْجَنَّةِ وَاَشَارَ مَالِكٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے یا کسی اور (کے خاندان) کے یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں جنت میں ان دو (انگلیوں) کی طرح (ساتھ) ہوں گے۔

بَابُ 1025: فَضْلِ بِنَآءِ الْمَسَاجِدِ

مسجد تعمیر کرنے کی فضیلت

7436- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ اَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيْهِ حِيْنَ بَنٰى مَسْجِدَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ قَدْ اَكْثَرْتُمْ وَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ يَبْتَغِيْ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ مِثْلَهُ فِى الْجَنَّةِ وَفِيْ رِوَايَةِ هَارُوْنَ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ

حدیث 7434- بخاری (4998) ابوداؤد (5150) ترمذی (1918) نسائی (2577) ابن ماجہ (2140) موطا (170) احمد (8868) ابن حبان (460) بیہقی (12442) ابو یعلی (4866) معجم کبیر (8120)

حدیث 7435- بخاری (4998) ابوداؤد (5150) ترمذی (1918) نسائی (2577) ابن ماجہ (2140) موطا (1700) احمد (8868) ابن حبان (460) بیہقی (12442) ابو یعلی (4866) معجم کبیر (8120)

✧✧ عبید اللہ خولانی بیان کرتے ہیں: جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد میں توسیع کی اور لوگوں نے اس پر اعتراض کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے بہت سی باتیں کی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ کی رضا کے حصول کے لئے مسجد تعمیر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اس کی مانند (گھر) بنا دے گا۔ (ایک روایت میں لفظ "گھر" موجود ہے)

7437- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كِلَاهُمَا عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ لَبِيدٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذٰلِكَ وَاَحَبُّوا اَنْ يَّدَعَهُ عَلٰى هَيْئَتِهٖ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِّلّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ فِى الْجَنَّةِ مِثْلَهٗ

✧✧ محمود بن لبید بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی میں توسیع کا ارادہ کیا تو لوگوں کو یہ بات پسند نہیں آئی ان کی یہ خواہش تھی کہ اس مسجد کو اس کی پرانی ہیئت میں رہنے دیا جائے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد تعمیر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اس کی مانند (گھر) بنا دے گا۔

7438- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِىْ حَدِيْثِهِمَا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دے گا۔

بَابُ 1026: فَضْلِ الْاِنْفَاقِ عَلَى الْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ

غریبوں اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضیلت

7439- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ وَّهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِىْ سَحَابَةٍ اسْقِ حَدِيْقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحّٰى ذٰلِكَ السَّحَابُ فَاَفْرَغَ مَآءَهٗ فِىْ حَرَّةٍ فَاِذَا شَرْجَةٌ مِّنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَدِ اسْتَوْعَبَتْ ذٰلِكَ الْمَآءَ كُلَّهٗ فَتَتَبَّعَ الْمَآءَ فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِىْ حَدِيْقَتِهٖ يُحَوِّلُ الْمَآءَ بِمِسْحَاتِهٖ فَقَالَ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِلاسْمِ الَّذِىْ سَمِعَ فِى السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لِمَ تَسْاَلُنِىْ عَنِ اسْمِىْ فَقَالَ اِنِّىْ سَمِعْتُ صَوْتًا فِى السَّحَابِ الَّذِىْ هٰذَا مَاؤُهٗ يَقُوْلُ اسْقِ حَدِيْقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيْهَا قَالَ اَمَّا اِذْ قُلْتَ هٰذَا فَاِنِّىْ اَنْظُرُ اِلٰى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهٖ وَآكُلُ اَنَا وَعِيَالِىْ ثُلُثًا وَّاَرُدُّ فِيْهَا ثُلُثَهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص نے جنگل میں ایک بادل میں سے یہ آواز سنی فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کرو وہ بادل روانہ ہوا اور اس نے ایک پتھریلی زمین پر بارش نازل کی۔ وہاں ایک نالے میں پانی بھر گیا وہ آدمی اس پانی کے پیچھے گیا وہاں ایک شخص اپنے باغ میں پھاوڑے کے ذریعے پانی کا راستہ بنا رہا تھا اس شخص نے

حدیث 7439- احمد (7928) ابن حبان (3355) بیہقی (7303) معجم کبیر (9464)

اس آدمی سے دریافت کیا' اے اللہ کے بندے! تمہارے نام کیا ہے؟ اس نے جواب دیا' فلاں' یہ وہی نام تھا جو اس نے بادل میں سنا تھا۔ اس آدمی نے اس شخص دریافت کیا اے اللہ کے بندے! تم نے مجھ سے میرا نام کیوں پوچھا ہے؟ تو اس نے جواب دیا یہ پانی جس بادل کا ہے میں نے اس میں یہ آواز سنی تھی۔ جس میں تمہارا نام لے کر یہ کہا گیا تھا کہ اس کے باغ کو سیراب کرو' تم کیا عمل کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا تم نے یہ بات بتادی ہے تو میں بھی بتاتا ہوں کہ اس کی پیداوار کا ایک تہائی حصہ میں صدقہ کرتا ہوں ایک تہائی اپنے اور اپنے اہل خانہ کے اوپر خرچ کرتا ہوں اور ایک تہائی پھر اس میں لگادیتا ہوں۔

7440-وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَاَجْعَلُ ثُلُثَهُ فِي الْمَسَاكِيْنِ وَالسَّائِلِيْنَ وَابْنِ السَّبِيْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' میں ایک تہائی حصہ غریبوں' مانگنے والوں اور مسافروں پر خرچ کرتا ہوں۔

بَابُ 1027: تَحْرِيْمِ الرِّيَآءِ

ریاکاری حرام ہے

7441- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِيْ غَيْرِيْ تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں شریک سے بے نیاز ہوں جو بندہ کسی عمل میں میرے ہمراہ کسی اور کو شریک کرے۔ میں اسے اور اس کے شرک (ریاکاری) کو (اس کے حال پر) چھوڑ دیتا ہوں۔

7442-حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ رَائٰى رَائَى اللّٰهُ بِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (لوگوں کو) سنانے کے لئے (کوئی بات) کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے عیوب لوگوں کو سنائے گا اور جو شخص (لوگوں کو) دکھانے کے لئے (کوئی عمل کرے گا) اللہ تعالیٰ اس (کے عیوب لوگوں کو) دکھائے گا۔

7443-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا الْعَلَقِيَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّرَائِيْ يُرَائِي اللّٰهُ بِهٖ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (لوگوں کو) سنانے کے لئے (کوئی

حدیث 7441-ابن ماجہ (4202) احمد (7986) ابن حبان (395) ابن خزیمہ (938) ابویعلی (6552)

حدیث 7442-بخاری (6134) احمد (20474) ابویعلی (1524) معجم کبیر (1700)

حدیث 7443-ترمذی (2381) ابن ماجہ (4206) احمد (11375) ابویعلی (1059)

بات کرے گا) اللہ تعالیٰ اس (کے عیوب لوگوں کو) سنائے گا اور جو شخص (لوگوں کو) دکھانے کے لئے (کوئی عمل کرے گا) اللہ تعالیٰ اس (کے عیوب لوگوں کو) دکھائے گا۔

7444-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ وَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا غَيْرَهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7445-حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَعِيْدٌ اَظُنُّهُ قَالَ ابْنُ الْحَارِثِ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا وَّلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7446-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الصَّدُوْقُ الْاَمِيْنُ الْوَلِيْدُ بْنُ حَرْبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 1028 : حِفْظِ اللِّسَانِ

زبان کی حفاظت کرنا

7447-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَّعْنِيْ ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسٰى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَنْزِلُ بِهَا فِي النَّارِ اَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (بعض اوقات) بندہ کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے۔ جس کی بدولت وہ جہنم میں اتنا (نیچے) چلا جاتا ہے جتنا مشرق اور مغرب کا درمیانی فاصلہ ہے۔

7448-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسٰى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ مَا فِيْهَا يَهْوِيْ بِهَا فِي النَّارِ اَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (بعض اوقات) بندہ کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے جس کے بارے میں اسے صحیح پتہ نہیں ہوتا اور پھر وہ اس کی وجہ سے جہنم میں مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلے سے زیادہ (گہرائی) میں گر جاتا ہے۔

حدیث 7447-بخاری (6112)

بَابُ 1029: عُقُوْبَةِ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا يَفْعَلُهُ وَيَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَفْعَلُهُ

جو شخص نیکی کا حکم دے لیکن خود اس پر عمل نہ کرے اور بُرائی سے منع کرے لیکن خود اس کا ارتکاب کرے اس کی سزا (کا بیان)

7449- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَاِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قِيْلَ لَهٗ اَلَا تَدْخُلُ عَلٰى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فَقَالَ اَتَرَوْنَ اَنِّىْ لَا اُكَلِّمُهُ اِلَّا اُسْمِعُكُمْ وَاللّٰهِ لَقَدْ كَلَّمْتُهُ فِيْمَا بَيْنِىْ وَبَيْنَهُ مَا دُوْنَ اَنْ اَفْتَتِحَ اَمْرًا لَّا اُحِبُّ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا اَقُوْلُ لِاَحَدٍ يَكُوْنُ عَلَىَّ اَمِيْرًا اِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِى النَّارِ فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُ بَطْنِهٖ فَيَدُوْرُ بِهَا كَمَا يَدُوْرُ الْحِمَارُ بِالرَّحٰى فَيَجْتَمِعُ اِلَيْهِ اَهْلُ النَّارِ فَيَقُوْلُوْنَ يَا فُلَانُ مَا لَكَ اَلَمْ تَكُنْ تَاْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُوْلُ بَلٰى قَدْ كُنْتُ اٰمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ وَاَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا گیا آپ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان کے ساتھ بات چیت کیوں نہیں کرتے انہوں نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے ان کے ساتھ جو باتیں کی ہیں وہ تمہیں بتا دوں اللہ کی قسم! ان کے اور میرے درمیان جو بات ہوئی ہے میں نہیں چاہتا کہ پہلے میں اس کا راز فاش کروں اور نہ ہی میں کسی حکمران کے بارے میں یہ کہتا ہوں کہ وہ سب سے بہتر ہے۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''قیامت کے دن ایک شخص کو لا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کی آنتیں باہر نکل آئیں گی اور وہ ان کے ساتھ اس طرح گول چکر لگائے گا جیسے گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے اہل جہنم اس کے اردگرد اکٹھے ہو کر دریافت کریں گے اے فلاں! تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ تم تو نیکی کا حکم نہیں دیتے تھے اور بُرائی سے منع نہیں کرتے تھے۔ وہ جواب دیگا' ہاں میں نیکی کا حکم دیتا تھا۔ لیکن خود اس پر عمل نہیں کرتا تھا اور بُرائی سے منع کرتا تھا لیکن خود اس کا مرتکب ہوتا تھا۔

7450- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ رَجُلٌ مَّا يَمْنَعُكَ اَنْ تَدْخُلَ عَلٰى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فِيْمَا يَصْنَعُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 1030: النَّهْيِ عَنْ هَتْكِ الْاِنْسَانِ سِتْرَ نَفْسِهٖ

اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت

7451- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِىْ وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ اُمَّتِىْ مُعَافَاةٌ اِلَّا الْمُجَاهِرِيْنَ وَاِنَّ مِنَ الْاِجْهَارِ اَنْ يَّعْمَلَ الْعَبْدُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ قَدْ سَتَرَهُ رَبُّهٗ فَيَقُوْلُ يَا فُلَانُ قَدْ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهٗ رَبُّهٗ فَيَبِيْتُ يَسْتُرُهٗ

حدیث 7449- احمد (21848)

رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ وَّاِنَّ مِنَ الْهِجَارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کھلے عام گناہ کرنے والوں کے علاوہ میری اُمت کے ہر فرد کو معافی مل جائے گی کھلے عام گناہ میں یہ بات بھی شامل ہے کہ انسان رات کے وقت کوئی کام (گناہ کرے) جس کا اللہ تعالیٰ پردہ رکھے اور پھر اگلے دن وہ بندہ یہ کہے' اے فلاں! میں نے گزشتہ رات یہ گناہ کیا ہے حالانکہ رات کے وقت اس کے پروردگار نے اس کی پردہ پوشی کی تھی رات کے وقت اس کا پروردگار تو اس پردہ پوشی کرتا ہے اور وہ اگلے دن اس پردے کو فاش کر دیتا ہے۔

بَابُ 1031: تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَكَرَاهَةِ التَّثَاؤُبِ

چھینکنے والے کو جواب دینا اور جمائی لینے کا مکروہ ہونا

7452- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقَالَ الَّذِىْ لَمْ يُشَمِّتْهُ عَطَسَ فُلَانٌ فَشَمَّتَّهٗ وَعَطَسْتُ اَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِىْ قَالَ اِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ وَاِنَّكَ لَمْ تَحْمَدِ اللّٰهَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کو چھینک آئی آپ نے ان میں سے ایک کو چھینک کا جواب دیا اور دوسرے کو نہیں دیا' آپ نے جسے جواب نہیں دیا تھا۔ اس نے عرض کی' فلاں شخص چھینکا تو آپ نے اس جواب دیا' لیکن جب مجھے چھینک آئی تو آپ نے مجھے جواب نہیں دیا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ کی حمد بیان کی تھی اور تم نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی۔

7453-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَّعْنِى الْاَحْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7454- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَبِىْ مُوْسٰى وَهُوَ فِىْ بَيْتِ بِنْتِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَعَطَسْتُ فَلَمْ يُشَمِّتْنِىْ وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَهَا فَرَجَعْتُ اِلٰى اُمِّىْ فَاَخْبَرْتُهَا فَلَمَّا جَآئَهَا قَالَتْ عَطَسَ عِنْدَكَ ابْنِىْ فَلَمْ تُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَّهَا فَقَالَ اِنَّ ابْنَكِ عَطَسَ فَلَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ فَلَمْ اُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَحَمِدَتِ اللّٰهَ فَشَمَّتُّهَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتُوْهُ فَاِنْ لَّمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ فَلَا تُشَمِّتُوْهُ

حدیث 7451- بخاری (5721) بیہقی (17377)

حدیث 7452- بخاری (5867) ابوداؤد (5039) ترمذی (2742) ابن ماجہ (3713) دارمی (2660) احمد (8328) ابن حبان (600) مستدرک (7689) ابویعلی (4060)

حدیث 7454- بخاری (5867) ابوداؤد (5039) ترمذی (2742) ابن ماجہ (3713) دارمی (2660) احمد (8328) ابن حبان (600) مستدرک (7689) ابویعلی (4060)

✧✧ ابو بردہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی صاحبزادی کے گھر میں موجود تھے مجھے چھینک آئی تو انہوں نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا اور جب اس صاحب زادی کو چھینک آئی تو اس نے جواب دیا میں اپنی والدہ کے پاس واپس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا: جب حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ' میری والدہ کے پاس آئے تو والدہ نے کہا: میرے بیٹے کو آپ کی موجودگی میں چھینک آئی تو آپ نے اسے جواب نہیں دیا اور جب اس صاحبزادی کو چھینک آئی تو آپ نے اسے جواب دے دیا' حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' تمہارے بیٹے کو جب چھینک آئی تھی تو اس نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی تھی۔ اس لئے میں نے اسے جواب نہیں دیا اور اس صاحبزادی کو جب چھینک آئی تو اس نے اللہ کی حمد بیان کی تو میں نے اسے جواب دے دیا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی شخص کو چھینک آئے اور وہ اللہ کی حمد بیان کرے تو تم اسے جواب دو اور اگر وہ اللہ کی حمد بیان نہ کرے تو تم اسے جواب نہ دو۔

7455- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ثُمَّ عَطَسَ اُخْرٰى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ مَزْكُومٌ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک شخص کو چھینک آئی تو آپ نے اس یرحمک اللہ (اللہ تعالیٰ تم پر رحمت کرے) کہا: پھر اسے دوبارہ چھینک آئی تو آپ نے فرمایا: یہ شخص زکام میں مبتلا ہے۔

7456- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ جب کسی شخص کو جماہی آئے تو جہاں تک ہو سکے وہ اسے روکنے کی کوشش کرے۔

7457- حَدَّثَنِي اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنًا لِّاَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُ اَبِي عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهٖ عَلٰى فِيهِ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو جماہی آئے تو وہ اپنا

حدیث 7455- ترمذی (2743) احمد (16548) ابن حبان (603) مستدرک (7690) ابو یعلی (4946) معجم کبیر (6234)

حدیث 7456- بخاری (3115) ابو داؤد (5026) ترمذی (370) ابن ماجہ (968) داری (1382) احمد (7292) ابن حبان (598) ابن خزیمہ (919) مستدرک (7683) بیہقی (3391) ابو یعلی (1162) معجم کبیر (9453)

حدیث 7457- ابو داؤد (5026) داری (1382) احمد (7292) ابن حبان (2360) ابن خزیمہ (919) بیہقی (3319) ابو یعلی (1162) معجم کبیر (9453)

ہاتھ منہ پر رکھ لے کیونکہ شیطان (اس کے منہ میں) داخل جاتا ہے۔

7458-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَثَاوَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهٖ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو جماہی آئے تو اپنے ہاتھ کے ذریعے اس روکے کیونکہ شیطان (اس کے منہ کے اندر) داخل ہو جاتا ہے۔

7459- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فِى الصَّلٰوةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو نماز کے دوران جمائی آ جائے تو جہاں تک ممکن ہو وہ اسے روکنے کی کوشش کرے کیونکہ شیطان (اس کے منہ کے اندر) داخل ہو جاتا ہے۔

7460-وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنِ ابْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ بِشْرٍ وَّعَبْدِ الْعَزِيْزِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 1032 : فِىْ اَحَادِيْثَ مُتَفَرِّقَةٍ

متفرق (موضوعات سے متعلق) احادیث

7461-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَتِ الْمَلآئِكَةُ مِنْ نُوْرٍ وَّخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَارٍ وَّخُلِقَ اٰدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا گیا ہے اور آدم (یعنی انسانوں) کو اس چیز کے ذریعے پیدا کیا گیا ہے جس کے بارے میں تمہیں بتا دیا گیا ہے۔

7462-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُقِدَتْ اُمَّةٌ مِّنْ بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ لَا يُدْرٰى مَا فَعَلَتْ وَلَا اُرَاهَا اِلَّا الْفَارَ اَلَا تَرَوْنَهَا اِذَا وُضِعَ لَهَا اَلْبَانُ الْاِبِلِ لَمْ تَشْرَبْهُ وَاِذَا وُضِعَ لَهَا اَلْبَانُ الشَّاءِ شَرِبَتْهُ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ كَعْبًا فَقَالَ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذٰلِكَ مِرَارًا قُلْتُ اَاَقْرَاُ التَّوْرَاةَ وَ قَالَ اِسْحٰقُ فِىْ رِوَايَتِهٖ لَا نَدْرِىْ مَا فَعَلَتْ

حدیث 7461- احمد (25235) ابن حبان (6155) بیہقی (17487)

حدیث 7462- بخاری (3129) نسائی (4321) احمد (7196) ابن حبان (6258) ابویعلیٰ (6031)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل کا ایک گروہ گم ہو گیا کچھ پتا نہیں چلا کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ درپیش ہوا۔ لیکن میرا یہ خیال ہے کہ وہ چوہوں کی شکل میں تبدیل ہو گیا ہو گا۔ تم نے غور کیا کہ جب چوہے کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور جب بکری کا دودھ رکھا جائے تو اسے پی لیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کعب کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے میں نے جواب دیا' ہاں! انہوں نے کئی مرتبہ یہ سوال کیا تو میں نے کہا: میں کوئی تورات کا عالم ہوں؟

7463- وَحَدَّثَنِي اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَارَةُ مَسْخٌ وَّاٰيَةُ ذٰلِكَ اَنَّهُ يُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهُ وَيُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْاِبِلِ فَلَا تَذُوقُهُ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ اَسَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفَاُنْزِلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَاةُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: چوہے مسخ شدہ (انسان) ہیں اس کی نشانی یہ ہے کہ جب ان کے سامنے بکری کا دودھ رکھا جائے تو اسے پی لیتے ہیں اور جب ان کے آگے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے چکھتے بھی نہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے تو اور کیا مجھ پر تورات نازل ہوتی ہے؟

7464- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

7465- وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7466- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِّاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَّلَيْسَ ذَاكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهُ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهُ

✧✧ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومن کا معاملہ حیرت انگیز ہے کیونکہ اسے ہر حوالے سے بھلائی حاصل ہوتی ہے اور یہ خصوصیت صرف مومن کو حاصل ہے اگر اسے کوئی خوشی نصیب ہو اور وہ اس پر شکر کرے تو یہ اس

حدیث 7464- بخاری (5782) ابوداؤد (4862) ابن ماجہ (3982) داری (2781) احمد (5964) ابن حبان (663) بیہقی (20205) معجم کبیر (13138)

حدیث 7466- احمد (1487) ابن حبان (728) بیہقی (6346) ابویعلیٰ (43...) معجم کبیر (7316)

کے لئے بہتر ہے اور اگر اسے کوئی پریشانی لاحق ہو اور وہ صبر کرے تو یہ بھی اس کے لئے بہتر ہے۔

بَابُ 1033 : النَّهْيِ عَنِ الْمَدْحِ اِذَا كَانَ فِيْهِ اِفْرَاطٌ وَّخِيفَ مِنْهُ فِتْنَةٌ عَلَى الْمَمْدُوْحِ

ایسی تعریف، جس میں افراط ہو اور اس کی وجہ سے ممدوح کے فتنے میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو منع ہے

7467-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَّجُلاً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لاَ مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ اَحْسِبُ فُلاَنًا وَّاللّٰهُ حَسِيْبُهُ وَلاَ اُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ اَحَدًا اَحْسِبُهُ اِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ كَذَا وَكَذَا

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک صاحب نے دوسرے صاحب کے سامنے کی تعریف کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر افسوس ہے تم نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے۔ تم نے تو اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے۔ آپ (آپ نے یہ بات کئی مرتبہ ارشاد فرمائی اور پھر فرمایا) اگر کسی نے لازمی طور پر اپنے ساتھی کی تعریف کرنی ہو تو اسے یوں کہنا چاہیے فلاں شخص کے بارے میں یہ گمان رکھتا ہوں ویسے اللہ اس سے واقف ہے اور میں کسی کو اللہ کا مقرب قرار نہیں دیتا اور ''اس کے بارے میں میرا یہ گمان ہے'' بھی اس وقت کہے کہ وہ یہ جانتا ہو کہ وہ شخص ایسا ہی ہے۔

7468- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْهُ فِيْ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا يَقُوْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ اَحَدُكُمْ مَادِحًا اَخَاهُ لاَ مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ اَحْسِبُ فُلاَنًا اِنْ كَانَ يُرٰى اَنَّهُ كَذٰلِكَ وَلاَ اُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ اَحَدًا

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک صاحب کا ذکر ہوا تو کسی نے یہ کہہ دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں معاملے میں اللہ کے رسول کے بعد اس شخص سے زیادہ فضیلت کسی کو حاصل نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر افسوس ہے تم نے اپنی ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے (یہ جملہ آپ نے چند مرتبہ دہرایا) اور فرمایا اگر کسی نے لازمی طور پر کسی کی تعریف کرنی ہی ہو تو اسے کہنا چاہیے ''فلاں شخص کے بارے میں یہ گمان رکھتا ہوں'' لیکن شرط یہ ہے کہ وہ شخص ویسا ہی ہو۔ ''اور میں اللہ کی بارگاہ میں کسی کو پاکیزہ قرار نہیں دیتا''۔

7469-وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ كِلاَهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَّلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا فَقَالَ رَجُلٌ مَّا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ ہے اللہ کے رسول کے بعد اس شخص سے زیادہ

حدیث 7467- بخاری (2519) ابوداؤد (4805) ابن ماجہ (3744) احمد (20438) ابن حبان (5766) بیہقی (20923)

فضیلت کسی کو حاصل نہیں ہے۔

7470- حَدَّثَنِي اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُثْنِيْ عَلٰى رَجُلٍ وَّيُطْرِيْهِ فِي الْمِدْحَةِ فَقَالَ لَقَدْ اَهْلَكْتُمْ اَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کسی کی تعریف مبالغہ آمیز طریقے سے کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: تم نے اس آدمی کی پشت کاٹ دی ہے۔

7471- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ يُّثْنِيْ عَلٰى اَمِيْرٍ مِّنَ الْاُمَرَاءِ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ يَحْثِيْ عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَحْثِيَ فِيْ وُجُوْهِ الْمَدَّاحِيْنَ التُّرَابَ

✧✧ ابومعمر بیان کرتے ہیں: ایک شخص کسی امیر کی تعریف کر رہا تھا تو حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے اس پر مٹی پھینکتے ہوئے کہا: اللہ کے رسول نے ہمیں یہ حکم دیا ہے۔ ہم (بے جا) تعریفیں کرنے والوں کے منہ پر مٹی ڈال دیا کریں۔

7472- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ رَجُلاً جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ فَعَمِدَ الْمِقْدَادُ فَجَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَكَانَ رَجُلاً ضَخْمًا فَجَعَلَ يَحْثُوْ فِيْ وَجْهِهِ الْحَصْبَاءَ فَقَالَ لَهٗ عُثْمَانُ مَا شَاْنُكَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْمَدَّاحِيْنَ فَاحْثُوْا فِيْ وُجُوْهِهِمُ التُّرَابَ

✧✧ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کی تو حضرت مقداد رضی اللہ عنہ جو بھاری مقدار بھر کم آدمی تھے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس شخص کے منہ پر کنکریاں مارنے لگے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بولے: یہ کیا کر رہے ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب تم (بے جا) تعریفیں کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ پر مٹی ڈال دیا کرو۔

7473- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِيُّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْاَعْمَشِ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ الْمِقْدَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7474- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا صَخْرٌ يَّعْنِي ابْنَ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِيْ فِي الْمَنَامِ اَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَذَبَنِيْ رَجُلاَنِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْاَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيْلَ لِيْ كَبِّرْ فَدَفَعْتُهٗ اِلَى الْاَكْبَرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں

حدیث 7470- بخاری (2519) ابوداؤد (4805) ابن ماجہ (3744) احمد (20438) ابن حبان (5766) بیہقی (20923)

حدیث 7471: بخاری [illegible]

مسواک کر رہا ہوں دو آدمیوں نے مجھے متوجہ کیا ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا میں نے مسواک چھوٹے والے کی طرف بڑھائی تو مجھے کہا گیا بڑے والے کو دیجئے تو میں نے بڑے والے کو دے دی۔

بَابُ1034 : اَلتَّثَبُّتِ فِي الْحَدِيْثِ وَحُكْمِ كِتَابَةِ الْعِلْمِ

حدیث کو محفوظ رکھنا اور علمی باتوں کو تحریر کرنے کا حکم

7475- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا بِهٖ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ وَيَقُوْلُ اسْمَعِيْ يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ اسْمَعِيْ يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ وَعَائِشَةُ تُصَلِّي فَلَمَّا قَضَتْ صَلَاتَهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ اَلَا تَسْمَعُ اِلٰى هٰذَا وَمَقَالَتِهٖ آنِفًا اِنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ حَدِيْثًا لَّوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَاَحْصَاهُ

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کرتے ہوئے یہ کہا اے حجرے کی مالک خاتون! (سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) سنیے گا۔ اے حجرے کی مالک خاتون! سنیے گا! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس وقت نماز پڑھ رہی تھیں نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے عروہ سے فرمایا تم نے یہ حرکت اور ان کا جملہ سنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی بات بیان کرتے تھے تو کوئی شخص آپ کے الفاظ کی بھی گنتی کر سکتا تھا۔

7476- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْتُبُوْا عَنِّيْ وَمَنْ كَتَبَ عَنِّيْ غَيْرَ الْقُرْاٰنِ فَلْيَمْحُهُ وَحَدِّثُوْا عَنِّيْ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ قَالَ هَمَّامٌ اَحْسِبُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات نہ لکھا کرو جس کسی نے' قرآن کے علاوہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات لکھی ہو وہ اسے مٹا دے۔ البتہ اس بات کو بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں جو شخص (راوی کا خیال ہے کہ حدیث کے الفاظ میں یہ بھی شامل ہے جان بوجھ کر) میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے وہ جہنم میں اپنے مخصوص ٹھکانے تک پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

بَابُ1035 : قِصَّةِ اَصْحَابِ الْاُخْدُوْدِ وَالسَّاحِرِ وَالرَّاهِبِ وَالْغُلَامِ

اصحابِ خدوذ' جادوگر' راہب اور لڑکے کا قصہ

7477- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ صُهَيْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ مَلِكٌ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَكَانَ لَهٗ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبِرَ قَالَ لِلْمَلِكِ اِنِّيْ قَدْ كَبِرْتُ فَابْعَثْ اِلَيَّ غُلَامًا اُعَلِّمْهُ السِّحْرَ فَبَعَثَ اِلَيْهِ غُلَامًا يُعَلِّمُهٗ فَكَانَ فِيْ طَرِيْقِهٖ اِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ فَقَعَدَ اِلَيْهِ وَسَمِعَ كَلَامَهٗ فَاَعْجَبَهٗ فَكَانَ اِذَا اَتَى السَّاحِرَ مَرَّ بِالرَّاهِبِ وَقَعَدَ اِلَيْهِ فَاِذَا اَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهٗ فَشَكَا ذٰلِكَ اِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ اِذَا خَشِيْتَ السَّاحِرَ فَقُلْ حَبَسَنِيْ اَهْلِيْ وَاِذَا خَشِيْتَ اَهْلَكَ فَقُلْ حَبَسَنِي السَّاحِرُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اَتٰى عَلٰى دَابَّةٍ عَظِيْمَةٍ قَدْ حَبَسَتِ النَّاسَ فَقَالَ الْيَوْمَ اَعْلَمُ السَّاحِرُ اَفْضَلُ اَمِ الرَّاهِبُ اَفْضَلُ فَاَخَذَ حَجَرًا

حدیث 7476: بخاری (106) ترمذی (2659) ابن ماجہ (34) دارمی (237) احمد (11422)

فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَمْرُ الرَّاهِبِ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ اَمْرِ السَّاحِرِ فَاقْتُلْ هٰذِهِ الدَّابَّةَ حَتّٰى يَمْضِيَ النَّاسُ فَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا وَمَضَى النَّاسُ فَاَتَى الرَّاهِبَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ اَىْ بُنَىَّ اَنْتَ الْيَوْمَ اَفْضَلُ مِنِّىْ قَدْ بَلَغَ مِنْ اَمْرِكَ مَا اَرٰى وَاِنَّكَ سَتُبْتَلٰى فَاِنِ ابْتُلِيْتَ فَلاَ تَدُلَّ عَلَىَّ وَكَانَ الْغُلاَمُ يُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَيُدَاوِىْ النَّاسَ مِنْ سَائِرِ الْاَدْوَاءِ فَسَمِعَ جَلِيْسٌ لِلْمَلِكِ كَانَ قَدْ عَمِيَ فَاَتَاهُ بِهَدَايَا كَثِيْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰهُنَا لَكَ اَجْمَعُ اِنْ اَنْتَ شَفَيْتَنِىْ فَقَالَ اِنِّىْ لاَ اَشْفِىْ اَحَدًا اِنَّمَا يَشْفِى اللّٰهُ فَاِنْ اَنْتَ اٰمَنْتَ بِاللّٰهِ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَشَفَاكَ فَاٰمَنَ بِاللّٰهِ فَشَفَاهُ اللّٰهُ فَاَتَى الْمَلِكَ فَجَلَسَ اِلَيْهِ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ قَالَ رَبِّىْ قَالَ وَلَكَ رَبٌّ غَيْرِىْ قَالَ رَبِّىْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ فَاَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتّٰى دَلَّ عَلَى الْغُلاَمِ فَجِيْءَ بِالْغُلاَمِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ اَىْ بُنَىَّ قَدْ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ فَقَالَ اِنِّىْ لاَ اَشْفِىْ اَحَدًا اِنَّمَا يَشْفِى اللّٰهُ فَاَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتّٰى دَلَّ عَلَى الرَّاهِبِ فَجِيْءَ بِالرَّاهِبِ فَقِيْلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِيْنِكَ فَاَبٰى فَدَعَا بِالْمِنْشَارِ فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِىْ مَفْرِقِ رَاْسِهٖ فَشَقَّهُ حَتّٰى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيْءَ بِجَلِيْسِ الْمَلِكِ فَقِيْلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِيْنِكَ فَاَبٰى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِىْ مَفْرِقِ رَاْسِهٖ فَشَقَّهُ بِهٖ حَتّٰى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيْءَ بِالْغُلاَمِ فَقِيْلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِيْنِكَ فَاَبٰى فَدَفَعَهُ اِلٰى نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ اِلٰى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا فَاصْعَدُوْا بِهِ الْجَبَلَ فَاِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهُ فَاِنْ رَجَعَ عَنْ دِيْنِهٖ وَاِلَّا فَاطْرَحُوْهُ فَذَهَبُوْا بِهٖ فَصَعِدُوْا بِهِ الْجَبَلَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَسَقَطُوْا وَجَاءَ يَمْشِىْ اِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ اَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيْهِمُ اللّٰهُ فَدَفَعَهُ اِلٰى نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ فَاحْمِلُوْهُ فِىْ قُرْقُوْرٍ فَتَوَسَّطُوْا بِهِ الْبَحْرَ فَاِنْ رَجَعَ عَنْ دِيْنِهٖ وَاِلَّا فَاقْذِفُوْهُ فَذَهَبُوْا بِهٖ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ فَانْكَفَاَتْ بِهِمُ السَّفِيْنَةُ فَغَرِقُوْا وَجَاءَ يَمْشِىْ اِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ اَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيْهِمُ اللّٰهُ فَقَالَ لِلْمَلِكِ اِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِىْ حَتّٰى تَفْعَلَ مَا اٰمُرُكَ بِهٖ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ تَجْمَعُ النَّاسَ فِىْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ وَّتَصْلُبُنِىْ عَلٰى جِذْعٍ ثُمَّ خُذْ سَهْمًا مِّنْ كِنَانَتِىْ ثُمَّ ضَعِ السَّهْمَ فِىْ كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قُلْ بِاسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلاَمِ ثُمَّ ارْمِنِىْ فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ قَتَلْتَنِىْ فَجَمَعَ النَّاسَ فِىْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ وَّصَلَبَهُ عَلٰى جِذْعٍ ثُمَّ اَخَذَ سَهْمًا مِّنْ كِنَانَتِهٖ ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ فِىْ كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلاَمِ ثُمَّ رَمَاهُ فَوَقَعَ السَّهْمُ فِىْ صُدْغِهٖ فَوَضَعَ يَدَهُ فِىْ صُدْغِهٖ فِىْ مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّاسُ اٰمَنَّا بِرَبِّ الْغُلاَمِ اٰمَنَّا بِرَبِّ الْغُلاَمِ اٰمَنَّا بِرَبِّ الْغُلاَمِ فَاُتِىَ الْمَلِكُ فَقِيْلَ لَهُ اَرَاَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ قَدْ وَاللّٰهِ نَزَلَ بِكَ حَذَرُكَ قَدْ اٰمَنَ النَّاسُ فَاَمَرَ بِالْاُخْدُوْدِ فِىْ اَفْوَاهِ السِّكَكِ فَخُدَّتْ وَاَضْرَمَ النِّيْرَانَ وَقَالَ مَنْ لَّمْ يَرْجِعْ عَنْ دِيْنِهٖ فَاَحْمُوْهُ فِيْهَا اَوْ قِيْلَ لَهُ اقْتَحِمْ فَفَعَلُوْا حَتّٰى جَاءَتِ امْرَاَةٌ وَّمَعَهَا صَبِىٌّ لَّهَا فَتَقَاعَسَتْ اَنْ تَقَعَ فِيْهَا فَقَالَ لَهَا الْغُلاَمُ يَا اُمَّهِ اصْبِرِىْ فَاِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پہلے زمانے کے لوگوں میں ایک بادشاہ تھا جس کے پاس ایک جادوگر تھا۔ جب وہ بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا: اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں آپ میرے پاس کسی لڑکے کو بھیجیں تاکہ میں اسے جادو سکھاؤں۔ بادشاہ نے اس کے پاس ایک لڑکے کو بھیجا تاکہ وہ اسے (جادو کی) تعلیم دے۔ وہ لڑکا ابھی راستے میں تھا جب وہاں سے ایک راہب گزرا۔ وہ اس کے پاس بیٹھ گیا اس نے راہب کی باتیں سنی جو اسے اچھی لگیں۔ جب وہ جادوگر کے پاس آیا تو جادو

حدیث 7477: احمد (23973) ابن حبان (873) معجم کبیر (7320)

گر اسے نے مارا۔ لڑکے نے اس کی شکایت راہب سے کی تو راہب بولا: جب تمہیں جادوگر کچھ کہے تو تم یہ کہنا کہ گھر والوں نے مجھے روک لیا تھا اور جب گھر والے کچھ کہیں تو یہ کہنا کہ جادوگر نے مجھے روک لیا تھا ایسا ہی ہوتا رہا ایک مرتبہ ایک بڑے سے جانور نے لوگوں کا راستہ روک لیا۔

لڑکے نے سوچا' آج مجھے پتہ چل جائے گا کہ جادوگر افضل ہے یا راہب افضل ہے اس نے ایک پتھر لیا اور دُعا کی' اے اللہ! اگر تیری بارگاہ میں جادوگر کے معاملے کے مقابلے میں راہب کا معاملہ زیادہ محبوب ہے تو اس جانور کو مار دے تا کہ لوگ گزر سکیں پھر اس نے وہ پتھر اس جانور کو مارا تو وہ جانور مر گئے اور گزرنے لگے وہ لڑکا راہب کے پاس آیا اور اسے اس بارے میں بتایا تو راہب نے اس سے کہا: اے میرے بیٹے! آج تم مجھ سے افضل ہو گئے اور تمہاری جو کیفیت ہو گئی ہے مجھے لگ رہا ہے کہ عنقریب تم کسی آزمائش میں مبتلا ہو جاؤ گے اگر تم آزمائش میں مبتلا ہو جاؤ تو کسی کو میرے بارے میں نہ بتانا۔

وہ لڑکا پیدائشی اندھوں اور برص کے مریضوں کو شفایاب کرنے لگا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری دور کر دیا کرتا تھا۔ بادشاہ کے ایک مصاحب نے جو اندھا تھا اس کے بارے میں سنا تو بہت سے تحائف کے ہمراہ اس کے پاس آیا اور بولا' میں کسی شفا نہیں دیتا شفا تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے اگر تم اللہ پر ایمان لے آؤ تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا۔ وہ تمہیں شفا دے دے گا وہ شخص اللہ پر ایمان لے آیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دیدی پھر وہ مصاحب بادشاہ کے پاس آیا اور پہلے کی طرح اس کی مجلس میں بیٹھا۔ بادشاہ نے اس سے دریافت کیا' تمہیں دوبارہ کس نے بینائی عطا کی ہے اس نے جواب دیا میرے پروردگار نے بادشاہ نے دریافت کیا' کیا میرے علاوہ بھی تمہارا کوئی پروردگار ہے اس نے جواب دیا میرا اور تمہارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے۔ بادشاہ نے اسے پکڑ لیا اور اسے اس وقت تک اذیت پہنچاتا رہا جب تک اس نے لڑکے کے بارے میں نہ بتا دیا پھر اس لڑکے کو لایا گیا تو بادشاہ نے اس سے کہا: اے نوجوان! اب تمہارا جادو یہاں تک پہنچ گیا ہے کہ تم پیدائشی اندھے اور برص کے مریض کو ٹھیک کر دیتے ہو اور یہ کر دیتے ہو اور وہ کر دیتے ہو وہ لڑکا بولا میں کسی کو شفا نہیں دیتا۔ شفا تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ بادشاہ نے اس لڑکے کو بھی پکڑ لیا اور اسے اس وقت تک اذیت دیتا رہا جب تک اس نے راہب کے بارے میں نہ بتا دیا پھر اس راہب کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا کہ تم اپنا دین چھوڑ دو۔ اس نے اِنکار کیا تو ایک آرا منگوایا گیا اور اس راہب کے سر پر رکھ کر اسے چیر دیا گیا یہاں تک کہ وہ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ پھر بادشاہ نے مصاحب کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا تم اپنا دین چھوڑ دو! اس نے انکار کیا تو وہ آرا اس کے سر پر رکھ کر اسے چیر دیا گیا اور وہ بھی دو حصوں میں تقسیم ہو گیا پھر اس لڑکے کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا: تم اپنا دین چھوڑ دو!

اس لڑکے نے انکار کر دیا۔ بادشاہ نے اسے اپنے ساتھیوں کے سپرد کیا اور حکم دیا اسے فلاں پہاڑ لے جاؤ اور اس کی چوٹی پہ چڑھ کر اگر یہ اپنا دین چھوڑ دے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے نیچے پھینک دینا۔ وہ لوگ اس لڑکے کو لے وہاں گئے اور اس پہاڑ پر چڑھ گئے۔ لڑکے نے دُعا کی اے اللہ! تو جیسے چاہے مجھے ان سے بچا لے! پہاڑ میں زلزلہ آیا اور وہ سب لوگ مر گئے وہ لڑکا بادشاہ کے پاس آیا۔ بادشاہ نے اس سے دریافت کیا۔ تمہارے ساتھ جانے والے کہاں ہیں؟ لڑکے نے جوب دیا' اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بچا لیا بادشاہ نے اسے اپنے دوسرے ساتھیوں کے حوالے کیا اور حکم دیا اسے ساتھ لے جاؤ اور ایک کشتی میں سوار کر کے سمندر کے درمیان میں لے جانا اگر یہ اپنا دین چھوڑ دے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے سمندر میں پھینک دینا وہ لوگ اس لڑکے کو ساتھ لے کر چلے لڑکے نے دُعا کی' اے اللہ! تو جیسے چاہے مجھے ان سے بچا لے' وہ کشتی اُلٹ گئی اور وہ سب لوگ ڈوب گئے۔

وہ لڑکا پھر بادشاہ کے پاس آیا بادشاہ نے اس سے دریافت کیا تمہارے ساتھیوں کا کیا انجام ہوا؟ اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بچالیا پھر لڑکے نے بادشاہ سے کہا: جب تک تم میری ایک بات نہیں مان لیتے تم مجھے قتل نہیں کر سکو گے بادشاہ نے دریافت کیا: وہ کیا بات ہے؟ لڑکا بولا' تم لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کرواور پھر مجھے ایک درخت پر لٹکا دو پھر میرے ترکش میں سے ایک تیر نکال کے اسے کمان پہ چڑھاؤ اور یہ کہو اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو اس لڑکے کا پروردگار ہے پھر تم مجھے تیر مارنا اگر تم نے ایسا کرلیا تو تم مجھے قتل کرنے میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

بادشاہ نے لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا اور اس لڑکے کو ایک درخت پر لٹکا دیا پھر اس نے اس کے ترکش میں سے ایک تیر لیا اسے کمان پر چڑھایا اور بولا' اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو اس لڑکے کا پروردگار ہے پھر اس نے وہ تیر اُسے مارا وہ تیر اس کی کنپٹی میں پیوست ہو گیا اس لڑکے نے کنپٹی پر لگنے کی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھا اور فوت ہو گیا۔

سب لوگ بولے۔ ہم لڑکے کے پروردگار پر ایمان لاتے ہیں ہم لڑکے کے پروردگار پر ایمان لاتے ہیں۔ ہم لڑکے کے پروردگار پر ایمان لاتے ہیں بادشاہ کو اس بات کی اطلاع ملی اور اس سے کہا گیا آپ نے غور کیا آپ جس چیز سے بچنا چاہ رہے تھے اللہ کی قسم! وہی ہوا ہے لوگ ایمان لے آئے پھر بادشاہ کے حکم کے تحت گلیوں میں خندقیں کھودی گئیں اور ان میں آگ جلادی گئی بادشاہ نے حکم دیا جو شخص اپنا دین نہ چھوڑے اسے ان میں پھینک دینا یا لوگوں سے یہ کہا گیا کہ تم آگ میں کود جاؤ تو انہوں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ ایک عورت آئی جس کے ساتھ بچہ بھی تھا وہ عورت اس میں چھلانگ لگانے کے بارے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہوئی تو بچے اس سے کہا: امی جان! صبر کیجئے آپ حق پر ہیں۔

بَابُ 1036: حَدِيْثِ جَابِرٍ الطَّوِيْلِ وَقِصَّةِ اَبِى الْيَسَرِ

حضرت جابر کی طویل حدیث اور ابوالیسر کا قصہ

7478-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّتَقَارَبَا فِىْ لَفْظِ الْحَدِيْثِ وَالسِّيَاقُ لِهَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ مُجَاهِدٍ اَبِىْ حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجْتُ اَنَا وَاَبِىْ نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِىْ هٰذَا الْحَيِّ مِنَ الْاَنْصَارِ قَبْلَ اَنْ يَّهْلِكُوْا فَكَانَ اَوَّلُ مَنْ لَقِيْنَا اَبَا الْيَسَرِ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ غُلَامٌ لَّهُ مَعَهُ ضِمَامَةٌ مِّنْ صُحُفٍ وَّعَلٰى اَبِى الْيَسَرِ بُرْدَةٌ وَّمَعَافِرِىٌّ وَعَلٰى غُلَامِهٖ بُرْدَةٌ وَّمَعَافِرِىٌّ فَقَالَ لَهُ اَبِىْ يَا عَمِّ اِنِّىْ اَرٰى فِىْ وَجْهِكَ سَفْعَةً مِّنْ غَضَبٍ قَالَ اَجَلْ كَانَ لِىْ عَلٰى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ الْحَرَامِىِّ مَالٌ فَاَتَيْتُ اَهْلَهٗ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ ثَمَّ هُوَ قَالُوْا لَا فَخَرَجَ عَلَىَّ ابْنٌ لَّهٗ جَفْرٌ فَقُلْتُ لَهٗ اَيْنَ اَبُوْكَ قَالَ سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ اَرِيْكَةَ اُمِّىْ فَقُلْتُ اخْرُجْ اِلَىَّ فَقَدْ عَلِمْتُ اَيْنَ اَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَكَ عَلٰى اَنِ اخْتَبَاْتَ مِنِّىْ قَالَ اَنَا وَاللّٰهِ اُحَدِّثُكَ ثُمَّ لَا اَكْذِبُكَ خَشِيْتُ وَاللّٰهِ اَنْ اُحَدِّثَكَ فَاَكْذِبَكَ وَاَنْ اَعِدَكَ فَاُخْلِفَكَ وَكُنْتَ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ وَاللّٰهِ مُعْسِرًا قَالَ قُلْتُ اٰللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قُلْتُ اٰللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قُلْتُ اٰللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قَالَ فَاَتٰى بِصَحِيْفَتِهٖ فَمَحَاهَا بِيَدِهٖ فَقَالَ اِنْ وَّجَدْتَ قَضَاءً فَاقْضِنِىْ وَاِلَّا اَنْتَ فِىْ حِلٍّ فَاَشْهَدُ بَصَرُ عَيْنَىَّ هَاتَيْنِ وَوَضَعَ اِصْبَعَيْهِ عَلٰى عَيْنَيْهِ وَسَمْعُ اُذُنَىَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِىْ هٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى مَنَاطِ قَلْبِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْهُ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِىْ ظِلِّهٖ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ اَنَا يَا عَمِّ لَوْ اَنَّكَ اَخَذْتَ بُرْدَةَ غُلَامِكَ وَاَعْطَيْتَهٗ

مَعَافِرِيَّكَ وَاَخَذْتَ مَعَافِرِيَّهُ وَاَعْطَيْتَهُ بُرْدَتَكَ فَكَانَتْ عَلَيْكَ حُلَّةٌ وَّعَلَيْهِ حُلَّةٌ فَمَسَحَ رَاْسِيْ وَقَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ يَا ابْنَ اَخِي بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَسَمْعُ اُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ هٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى مَنَاطِ قَلْبِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ اَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَلْبِسُوْهُمْ مِمَّا تَلْبَسُوْنَ وَكَانَ اَنْ اَعْطَيْتُهُ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا اَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ اَنْ يَاْخُذَ مِنْ حَسَنَاتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ مَضَيْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ مَسْجِدِهٖ وَهُوَ يُصَلِّي فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُشْتَمِلاً بِهٖ فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتّٰى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اَتُصَلِّي فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّرِدَاؤُكَ اِلٰى جَنْبِكَ قَالَ فَقَالَ بِيَدِهٖ فِيْ صَدْرِيْ هٰكَذَا وَفَرَّقَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ وَقَوَّسَهَا اَرَدْتُ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيَّ الْاَحْمَقُ مِثْلُكَ فَيَرَانِيْ كَيْفَ اَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهٗ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسْجِدِنَا هٰذَا وَفِيْ يَدِهٖ عُرْجُوْنُ ابْنِ طَابٍ فَرَاٰى فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِالْعُرْجُوْنِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يُّعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قُلْنَا لَا اَيُّنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّي فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قِبَلَ وَجْهِهٖ فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهٖ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرٰى فَاِنْ عَجِلَتْ بِهٖ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ بِثَوْبِهٖ هٰكَذَا ثُمَّ طَوٰى ثَوْبَهٗ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَقَالَ اَرُوْنِيْ عَبِيْرًا فَقَامَ فَتًى مِنَ الْحَيِّ يَشْتَدُّ اِلٰى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِخَلُوْقٍ فِيْ رَاحَتِهٖ فَاَخَذَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهٗ عَلٰى رَاْسِ الْعُرْجُوْنِ ثُمَّ لَطَخَ بِهٖ عَلٰى اَثَرِ النُّخَامَةِ فَقَالَ جَابِرٌ فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمُ الْخَلُوْقَ فِيْ مَسَاجِدِكُمْ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ بَطْنِ بُوَاطٍ وَّهُوَ يَطْلُبُ الْمَجْدِيَّ بْنَ عَمْرٍو الْجُهَنِيَّ وَكَانَ النَّاضِحُ يَعْقُبُهٗ مِنَّا الْخَمْسَةُ وَالسِّتَّةُ وَالسَّبْعَةُ فَدَارَتْ عُقْبَةُ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى نَاضِحٍ لَّهٗ فَاَنَاخَهٗ فَرَكِبَهٗ ثُمَّ بَعَثَهٗ فَتَلَدَّنَ عَلَيْهِ بَعْضَ التَّلَدُّنِ فَقَالَ لَهٗ شَاْ لَعَنَكَ اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذَا اللَّاعِنُ بَعِيْرَهٗ قَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ انْزِلْ عَنْهُ فَلَا تَصْحَبْنَا بِمَلْعُوْنٍ لَا تَدْعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوْا عَلٰى اَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوْا عَلٰى اَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوْا مِنَ اللّٰهِ سَاعَةً يُّسْاَلُ فِيْهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيْبُ لَكُمْ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَتْ عُشَيْشِيَةٌ وَّدَنَوْنَا مَاءً مِنْ مِّيَاهِ الْعَرَبِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجُلٌ يَّتَقَدَّمُنَا فَيَمْدُرُ الْحَوْضَ فَيَشْرَبُ وَيَسْقِيْنَا قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَقُلْتُ هٰذَا رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ رَجُلٍ مَّعَ جَابِرٍ فَقَامَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَانْطَلَقْنَا اِلَى الْبِئْرِ فَنَزَعْنَا فِي الْحَوْضِ سَجْلًا اَوْ سَجْلَيْنِ ثُمَّ مَدَرْنَاهُ ثُمَّ نَزَعْنَا فِيْهِ حَتّٰى اَفْهَقْنَاهُ فَكَانَ اَوَّلَ طَالِعٍ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَاْذَنَانِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَشْرَعَ نَاقَتَهٗ فَشَرِبَتْ شَنَقَ لَهَا فَشَجَتْ فَبَالَتْ ثُمَّ عَدَلَ بِهَا فَاَنَاخَهَا ثُمَّ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْحَوْضِ فَتَوَضَّاَ مِنْهُ ثُمَّ قُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ مِنْ مُّتَوَضَّاِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ يَّقْضِي حَاجَتَهٗ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ ذَهَبْتُ اَنْ اُخَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِيْ وَكَانَتْ لَهَا ذَبَاذِبُ فَنَكَّسْتُهَا ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ جِئْتُ حَتّٰى قُمْتُ عَنْ يَّسَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَدَارَنِيْ حَتّٰى اَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ ثُمَّ جَآءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ جَآءَ فَقَامَ عَنْ يَّسَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِيَدَيْنَا جَمِيْعًا فَدَفَعَنَا حَتّٰى اَقَامَنَا خَلْفَهٗ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُنِيْ وَاَنَا لَا اَشْعُرُ ثُمَّ فَطِنْتُ بِهٖ فَقَالَ هٰكَذَا بِيَدِهٖ يَعْنِيْ شُدَّ وَسَطَكَ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا جَابِرُ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَاِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلٰى حَقْوِكَ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قُوْتُ كُلِّ رَجُلٍ مِّنَّا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ تَمْرَةً فَكَانَ يَمَصُّهَا ثُمَّ يَصُرُّهَا فِيْ ثَوْبِهٖ وَكُنَّا نَخْتَبِطُ بِقِسِيِّنَا وَنَاْكُلُ حَتّٰى قَرِحَتْ اَشْدَاقُنَا فَاُقْسِمُ اُخْطِئَهَا رَجُلٌ مِّنَّا يَوْمًا فَانْطَلَقْنَا بِهٖ نَنْعَشُهٗ فَشَهِدْنَا اَنَّهٗ لَمْ يُعْطَهَا فَاُعْطِيَهَا فَقَامَ فَاَخَذَهَا سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَزَلْنَا وَادِيًا اَفْيَحَ فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِيْ حَاجَتَهٗ فَاتَّبَعْتُهٗ بِاِدَاوَةٍ مِّنْ مَاءٍ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا يَّسْتَتِرُ بِهٖ فَاِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِئِ الْوَادِيْ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اِحْدَاهُمَا فَاَخَذَ بِغُصْنٍ مِّنْ اَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِيْ عَلَيَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَانْقَادَتْ مَعَهٗ كَالْبَعِيْرِ الْمَخْشُوْشِ الَّذِيْ يُصَانِعُ قَائِدَهٗ حَتّٰى اَتَى الشَّجَرَةَ الْاُخْرٰى فَاَخَذَ بِغُصْنٍ مِّنْ اَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِيْ عَلَيَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَانْقَادَتْ مَعَهٗ كَذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ مِمَّا بَيْنَهُمَا لَاَمَ بَيْنَهُمَا يَعْنِيْ جَمَعَهُمَا فَقَالَ الْتَئِمَا عَلَيَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَالْتَاَمَتَا قَالَ جَابِرٌ فَخَرَجْتُ اُحْضِرُ مَخَافَةَ اَنْ يُّحِسَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُرْبِيْ فَيَبْتَعِدَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ فَيَتَبَعَّدَ فَجَلَسْتُ اُحَدِّثُ نَفْسِيْ فَحَانَتْ مِنِّيْ لَفْتَةٌ فَاِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا وَّاِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدِ افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا عَلٰى سَاقٍ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ وَقْفَةً فَقَالَ بِرَاْسِهٖ هٰكَذَا وَاَشَارَ اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ بِرَاْسِهٖ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا ثُمَّ اَقْبَلَ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلَيَّ قَالَ يَا جَابِرُ هَلْ رَاَيْتَ مَقَامِيْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَانْطَلِقْ اِلَى الشَّجَرَتَيْنِ فَاقْطَعْ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا غُصْنًا فَاَقْبِلْ بِهِمَا حَتّٰى اِذَا قُمْتَ مَقَامِيْ فَاَرْسِلْ غُصْنًا عَنْ يَّمِيْنِكَ وَغُصْنًا عَنْ يَّسَارِكَ قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَاَخَذْتُ حَجَرًا فَكَسَرْتُهٗ وَحَسَرْتُهٗ فَانْذَلَقَ لِيْ فَاَتَيْتُ الشَّجَرَتَيْنِ فَقَطَعْتُ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا غُصْنًا ثُمَّ اَقْبَلْتُ اَجُرُّهُمَا حَتّٰى قُمْتُ مَقَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلْتُ غُصْنًا عَنْ يَّمِيْنِيْ وَغُصْنًا عَنْ يَّسَارِيْ ثُمَّ لَحِقْتُهٗ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَعَمَّ ذَاكَ قَالَ اِنِّيْ مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَاَحْبَبْتُ بِشَفَاعَتِيْ اَنْ يُّرَفَّهَ عَنْهُمَا مَا دَامَ الْغُصْنَانِ رَطْبَيْنِ قَالَ فَاَتَيْنَا الْعَسْكَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ نَادِ بِوَضُوْءٍ فَقُلْتُ اَلَا وَضُوْءَ اَلَا وَضُوْءَ اَلَا وَضُوْءَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ فِي الرَّكْبِ مِنْ قَطْرَةٍ وَّكَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُبَرِّدُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءَ فِيْ اَشْجَابٍ لَّهٗ عَلٰى حِمَارَةٍ مِّنْ جَرِيْدٍ قَالَ فَقَالَ لِيَ انْطَلِقْ اِلٰى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ الْاَنْصَارِيِّ فَانْظُرْ هَلْ فِيْ اَشْجَابِهٖ مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَانْطَلَقْتُ اِلَيْهِ فَنَظَرْتُ فِيْهَا فَلَمْ اَجِدْ فِيْهَا اِلَّا قَطْرَةً فِيْ عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِّنْهَا لَوْ اَنِّيْ اُفْرِغُهٗ لَشَرِبَهٗ يَابِسُهٗ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَمْ اَجِدْ فِيْهَا اِلَّا قَطْرَةً فِيْ عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِّنْهَا لَوْ اَنِّيْ اُفْرِغُهٗ لَشَرِبَهٗ يَابِسُهٗ قَالَ اذْهَبْ فَاْتِنِيْ بِهٖ فَاَتَيْتُهٗ بِهٖ فَاَخَذَهٗ بِيَدِهٖ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ لَا اَدْرِيْ مَا هُوَ وَيَغْمِزُهٗ بِيَدَيْهِ ثُمَّ اَعْطَانِيْهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ بِجَفْنَةٍ فَقُلْتُ يَا جَفْنَةَ الرَّكْبِ فَاُتِيْتُ بِهَا تُحْمَلُ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ فِي الْجَفْنَةِ هٰكَذَا فَبَسَطَهَا وَفَرَّقَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ ثُمَّ وَضَعَهَا فِيْ قَعْرِ الْجَفْنَةِ وَقَالَ خُذْ يَا جَابِرُ فَصُبَّ عَلَيَّ فَرَاَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَوَّرُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَارَتِ الْجَفْنَةُ وَدَارَتْ حَتَّى امْتَلَاَتْ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ بِمَاءٍ قَالَ فَاَتَى النَّاسُ فَاسْتَقَوْا حَتَّى رَوُوا قَالَ فَقُلْتُ هَلْ بَقِيَ اَحَدٌ لَّهُ حَاجَةٌ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الْجَفْنَةِ وَهِيَ مَلْاَى وَشَكَا النَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ فَقَالَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يُّطْعِمَكُمْ فَاَتَيْنَا سِيفَ الْبَحْرِ فَزَخَرَ الْبَحْرُ زَخْرَةً فَاَلْقٰى دَابَّةً فَاَوْرَيْنَا عَلٰى شِقِّهَا النَّارَ فَاطَّبَخْنَا وَاشْتَوَيْنَا وَاَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا قَالَ جَابِرٌ فَدَخَلْتُ اَنَا وَفُلَانٌ وَّفُلَانٌ حَتَّى عَدَّ خَمْسَةً فِيْ حِجَاجِ عَيْنِهَا مَا يَرَانَا اَحَدٌ حَتَّى خَرَجْنَا فَاَخَذْنَا ضِلَعًا مِّنْ اَضْلَاعِهِ فَقَوَّسْنَاهُ ثُمَّ دَعَوْنَا بِاَعْظَمِ رَجُلٍ فِي الرَّكْبِ وَاَعْظَمِ جَمَلٍ فِي الرَّكْبِ وَاَعْظَمِ كِفْلٍ فِي الرَّكْبِ فَدَخَلَ تَحْتَهُ مَا يُطَاْطِئُ رَاْسَهُ

عبادہ بن ولید بیان کرتے ہیں: میں اور میرے والد علم کی تلاش میں انصار کے اس قبیلے میں آئے یہ لوگوں کی ہلاکت سے پہلے کا واقعہ ہے۔ سب سے پہلے ہماری ملاقات نبی اکرم ﷺ کے صحابی ابوالیسر واقعہ حرہ سے ہوئی۔ ان کے ہمراہ ایک لڑکا تھا جس کے پاس ایک صحیفہ کا ایک مجموعہ تھا حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ نے ایک چادر اور ایک معاضری (چادر) اوڑھی ہوئی تھی ان کے ساتھی لڑکے نے بھی ایک چادر اور ایک معاضری (چادر) اوڑھی ہوئی تھی میرے والد نے ان سے کہا: چچا جان! مجھے آپ کے چہرے پر غصے کے آثار محسوس ہو رہے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: ہاں بنو حرام سے تعلق رکھنے والے فلاں شخص نے مجھے کچھ ادائیگی کرنا تھا میں اس کے گھر گیا سلام کیا اور دریافت کیا' کیا وہ ہے' انہوں نے جواب دیا' نہیں! پھر اس کا بیٹا باہر نکلا میں اس سے دریافت کیا تمہارے والد کہاں ہیں؟ اس نے جواب دیا' انہوں نے آپ کی آواز سنی تو میری والدہ میں کوٹھڑی میں چھپ میں گئے ہیں میں نے کہا: باہر نکل آؤ! مجھے پتہ چل گیا کہ تم کہاں ہو؟ وہ باہر نکل آیا میں نے دریافت کیا' تمہیں کس بات نے مجھ سے چھپنے پر مجبور کیا ہے وہ بال اللہ کی قسم! اب میں تمہارے ساتھ جھوٹ نہیں بولوں گا۔ اللہ کی قسم! یہ اندیشہ تھا کہ اگر میں نے آپ سے بات کی تو جھوٹ بولنا پڑے گا۔ اور جو وعدہ کیا تھا وہ پورا نہیں ہو سکے گا آپ نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں۔ اللہ کی قسم! میں تنگ درست ہوں میں نے دریافت کیا اللہ کی قسم! اس نے جواب دیا اللہ کی قسم! میں نے پھر دریافت کیا اللہ کی قسم! وہ بولا اللہ کی قسم! میں نے دستاویز پکڑ کر اپنے ہاتھ کے ذریعے ہٹا دیا اور بولے' اگر تمہیں ادائیگی کی گنجائش مل گئی تو عطا کر دینا ورنہ تم بری الذمہ ہو۔ میں نے اپنی ان دو آنکھوں دو کانوں کے ذریعے سنا ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا ہے انہوں نے اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص کسی تنگدست کو مہلت دے یا اسے معاف کر دے اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اسے (یعنی اپنی خاص رحمت کا) سایہ نصیب کرے گا"۔

میں نے حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے کہا: چچا جان! اگر آپ اپنے غلام کی چادر کر لیتے اور اسے اپنی معاضری (چادر) دے دیتے۔ یا اس کی معاضری (چادر) لے کر اسے اپنی چادر دے دیتے تو آپ کے پاس بھی حلہ آ جاتا اور اس کے پاس بھی حلہ آ جاتا انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دعا کی' اے اللہ! اس برکت عطا فرما! (پھر بولے) اے بھتیجے! میری ان دو آنکھوں نے دیکھا ہے ان دو کانوں نے سنا ہے اور اس دل نے محفوظ رکھا ہے انہوں نے اپنے دل کے مقام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

حدیث 7478: ابن حبان (5044) مستدرک (224) بیہقی (10757) معجم کبیر (379)

''ان (غلاموں) کو وہی کچھ کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو''۔

اگر میں (اپنے اس غلام) کو کوئی دنیاوی ساز وسامان دے دیتا ہوں تو یہ میرے لئے اس سے زیادہ آسان ہے کہ قیامت کے دن یہ میری نیکیاں حاصل کرے۔

عبادہ بن ولید کہتے ہیں پھر وہاں سے گزر کے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے وہ اپنی جائے نماز پر نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے صرف ایک چادر پہنی ہوئی تھی میں لوگوں سے آگے نکل کے ان کے اور قبلہ کے درمیان آ کر بیٹھ گیا (وہ نماز سے فارغ ہوئے) تو میں نے عرض کی' اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے کیا آپ ایک ہی کپڑا لپیٹ نماز پڑھ رہے ہیں۔ جبکہ آپ کی چادر آپ کے پاس موجود ہے انہوں نے اپنا ہاتھ میرے سینے پہ مارا (عبادہ نے اپنی انگلیاں کھول کر انہیں کمان کی شکل دے کر دکھایا) اور بولے میں یہ چاہتا تھا کہ تمہارے جیسا احمق آدمی میرے پاس آئے اور میں جو کر رہا ہوں اسے دیکھ کر وہ بھی ایسا ہی کرے۔

ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری اس مسجد میں تشریف لائے آپ کے دست اقدس میں کھجور کی ایک شاخ تھی۔ آپ نے مسجد کی قبلہ کی سمت والی (دیوار میں) بلغم لگی ہوئی دیکھی تو اسے اس شاخ کے ذریعے کھرچ دیا اور فرمایا: تم میں سے کون یہ بات پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم خوفزدہ ہو گئے آپ نے پھر دریافت کیا تم میں سے یہ کون چاہتا ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے۔ ہم خوفزدہ ہو گئے آپ نے پھر دریافت کیا تم میں سے کون یہ چاہتا ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے کوئی بھی یہ نہیں چاہتا آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز پڑھنے کے لئے ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے اس لئے کوئی شخص سامنے کی طرف نہ تھوکے اور نہ ہی دائیں طرف تھوکے۔ اسے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہیے اور اگر تھوک نہ رک رہا ہو تو کپڑا میں لے کر اسی طرح کر لے پھر آپ نے اپنے کپڑے کو لپیٹ کر اسے مل دیا' پھر آپ نے حکم دیا خوشبو لے کر آؤ قبیلے کا ایک شخص دوڑ کر اپنے گھر گیا اور اپنی ہتھیلی میں کچھ خوشبو لے کر آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس کے ذریعے اسے شاخ کے سرے پر لگایا اور پھر اسے (اسی شاخ کے ذریعے) بلغم کے نشان پر لگا دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بولے اسی لئے تم لوگ اپنی مساجد میں خوشبو استعمال کرتے ہو۔

(پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بتایا) ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بواط میں شریک ہوئے آپ کو مجدی بن عمرو جہنی کی تلاش تھی (سواریوں میں کمی کی وجہ سے) ہم پانچ سات لوگ (باری باری) اونٹ پر سوار ہوا کرتے تھے ایک انصاری اپنی باری میں اونٹ پر سوار ہوا اس نے پہلے اونٹ کو بٹھایا پھر اس پر بیٹھا پھر اسے اٹھایا تو اونٹ نے کچھ شوخی کی وہ انصاری بولا: اوئے! اللہ تم پر لعنت کرے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کس شخص نے اپنے اونٹ پر لعنت کی ہے؟ اس نے عرض کی' میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے حکم دیا اس سے اتر جاؤ! ہمارے ساتھ کوئی لعنت زدہ (جانور) نہیں رہے گا تم اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے اور اپنے اموال کیلئے بددعا نہ کیا کرو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی ساعت ہو جس میں ہر مانگی ہوئی چیز مل جاتی ہے اور یوں تمہاری بددعا قبول ہو جائے۔

ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کرتے رہے یہاں تک کہ شام کے وقت ہم کسی چشمے کے پاس پہنچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون شخص آگے جا کر اس حوض کو ٹھیک کرے گا۔ خود بھی پانی پیئے گا اور ہمیں بھی پلائے گا؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ شخص (یعنی میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا جابر کے ساتھ کون جائے گا تو جبار بن صخر کھڑے ہو گئے؟ ہم دونوں اس کنوئیں کی طرف گئے ہم نے اس میں سے ایک یا دو ڈول نکالے پھر اسے مٹی کے ذریعے لیپ دیا اور اسے ٹھیک کر دیا

سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا: کیا تم دونوں مجھے اجازت دیتے ہو۔ ہم نے عرض کی، جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے اپنی اونٹنی کو چھوڑا اس نے پانی پینا شروع کر دیا پھر آپ نے اس کی لگام کھینچی تو اس نے پانی پینا بند کر دیا پھر اس نے پیشاب کیا نبی اکرم ﷺ نے اسے الگ لے جا کر بٹھا دیا پھر نبی اکرم ﷺ حوض کے پاس تشریف لائے آپ نے اس سے وضو کیا جہاں سے آپ نے وضو کیا تھا میں نے بھی وہیں سے وضو کیا۔ جبار بن صخر قضائے حاجت کے لئے چلے گئے تھے نبی اکرم ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ میرے جسم پر ایک چادر تھی۔ میں نے اس کے دونوں کناروں کو پلٹنا چاہا تو وہ میرے کندھے تک نہیں پہنچے۔ اس کے دو پلو تھے میں نے اُلٹا کر کے اس کے دونوں کناروں کو پلٹ کے اسے اپنی گردن پر باندھ لیا اور پھر میں آ کر نبی اکرم ﷺ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر گھما کر مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا پھر جبار بن صخر بھی آ گئے انہوں نے وضو کیا اور نبی اکرم ﷺ کے بائیں طرف آ کر کھڑے ہو گئے نبی اکرم ﷺ نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑ کر ہمیں پیچھے کھڑا کر دیا پھر نبی اکرم ﷺ میری طرف غور سے دیکھنے لگے۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی لیکن پھر آ گئی کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے یہ کہا تھا کہ اپنا کپڑا کمر پر باندھ لو!

جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے آواز دی اے جابر! میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا: جب کپڑا بڑا ہو تو اسے دونوں طرف (ایک دوسرے کے نیچے سے گزار کر اوڑھ لیا) کرو۔ لیکن اگر چھوٹا ہو تو اسے اپنی کمر پہ باندھ لیا کرو۔

ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کرتے رہے ہم میں سے ہر شخص کی روزانہ کی خوراک ایک کھجور ہوتی تھی۔ جسے وہ چوس کر پھر اپنے کپڑے میں لپیٹ لیا کرتا تھا ہم لوگ اپنی کمانوں کے ذریعے درختوں کے پتے جھاڑ کر اسے کھا لیا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمارے منہ میں چھالے بن گئے۔

ایک دن تقسیم کے دوران ایک شخص کو کھجور نہیں ملی ہم اس کے ساتھ گئے اور یہ گواہی دی کہ اسے کھجور نہیں ملی تو اسے کھجور مل گئی تو اس نے اُٹھ کر وہ وصولی کر لی۔

ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ایک کشادہ وادی میں پڑاؤ کیا نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے۔ میں بھی پانی کا برتن لے کر آپ کے پیچھے چل دیا۔ نبی اکرم ﷺ کو کوئی ایسی چیز نظر نہ آئی جس کی اوٹ میں ہو سکیں۔ وادی کے ایک سرے پر دو درخت تھے۔ آپ ان میں سے ایک درخت کے پاس گئے اور اس کی ایک شاخ پکڑ کر فرمایا: اللہ کے حکم کے تحت میری فرمانبرداری کرو تو شاخ اس اونٹ کی مانند ہو گئی جسے لگام باندھ دی گئی ہو اور وہ اپنے ہانکنے والے کا تابع فرمان ہو پھر نبی اکرم ﷺ دوسرے درخت کے پاس تشریف لائے اور اس کی ایک شاخ تھام کر حکم دیا اللہ کے اذن کے تحت میرے فرمانبردار ہو جاؤ! تو وہ بھی اسی طرح آپ کا فرمانبردار ہو گیا نبی اکرم ﷺ ان دونوں کے درمیان میں تشریف لائے تو آپ نے انہیں اکٹھا کیا اور فرمایا: اللہ کے اذن کے تحت تم دونوں جُڑ جاؤ! وہ دونوں جُڑ گئے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں یہ سوچ کر آگے نہیں بڑھا کہ کہیں نبی اکرم ﷺ میری موجودگی محسوس کر کے اور دور نہ چلے جائیں۔ میں بیٹھا اپنے آپ سے باتیں کرتا رہا اچانک میں نے دیکھا نبی اکرم ﷺ سامنے سے تشریف لا رہے ہیں اور وہ دونوں درخت ایک دوسرے سے الگ ہو گئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اپنے تنے پر کھڑا ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ایک لمحے

کے لئے رُکے اور آپ نے اپنے سرمبارک کے ذریعے اس طرح اشارہ کیا (راوی نے سرکو دائیں بائیں جانب ہلا کر دکھایا پھر آپ تشریف لائے اور میرے قریب آ کر فرمایا: اے جابر! تم نے دیکھا کہ میں کس جگہ ٹھہرا تھا۔ میں نے عرض کی جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: تم ان دونوں درختوں کے پاس جاؤ اور ان میں سے ہر ایک کی ایک ایک شاخ توڑ کر لے آؤ! اور جب تم میرے ٹھہرنے کی جگہ پر کھڑے ہو گئے تو ایک شاخ دائیں اور ایک شاخ بائیں طرف ڈال دینا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اُٹھا میں نے ایک پتھر لیا اسے توڑ کر اسے تیز کیا اور پھر ان دونوں درختوں کے پاس آیا پھر میں نے ان میں سے ہر ایک پتھر لیا اسے توڑ کر اسے تیز کیا اور پھر ان دونوں درختوں کے پاس آیا پھر میں نے ان میں سے ہر ایک درخت کی ایک شاخ توڑ دی اور انہیں گھسیٹ کر اس جگہ تک آ گیا جہاں نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے تھے پھر میں نے ایک شاخ اپنے دائیں طرف ڈال دی اور بائیں طرف ڈال دی پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! میں نے (آپ حکم پر عمل) کر دیا ہے لیکن آپ نے ایسا کیوں کیا ہے آپ نے فرمایا: میں دو قبروں کے پاس سے گزرا جنہیں عذاب ہو رہا تھا تو میں نے اپنی شفاعت کی وجہ سے یہ چاہا کہ جب تک یہ دونوں شاخیں تر رہیں گی۔ ان دونوں کے عذاب میں کمی رہے گی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر ہم لشکر میں آ گئے' نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اے جابر! وضو کا اعلان کر دو! میں نے اعلان کیا' خبردار! وضو کر لو! خبردار! وضو کر لو! خبردار! وضو کر لو! میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! پورے قافلے میں پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں ہے۔ ایک انصاری صحابی ایک پرانی مشک جو ایک ٹہنی سے سے لٹکی رہتی تھی نبی اکرم ﷺ کے لئے پانی ٹھنڈا کیا کرتا تھا آپ نے فرمایا: فلاں بن فلاں انصاری کے پاس جاؤ اور دیکھو اس کے مشکیزے میں کچھ پانی ہے میں ان کے پاس گیا میں نے اس مشکیزے کا جائزہ لیا تو اس میں پانی کا صرف ایک قطرہ تھا۔ اگر میں اسے الٹاتا تو مشکیزے کا خشک حصہ اسے جذب کر لیتا۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ! مجھے اس مشکیزے میں پانی کا صرف ایک قطرہ نظر آیا ہے اگر میں اسے الٹاتا تو مشکیزے کا خشک حصہ اسے جذب کر لیتا آپ نے فرمایا: جاؤ اور اسے میرے پاس لے کر آؤ! میں وہ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اسے ہاتھ میں پکڑا اور کچھ پڑھا جو مجھے سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیا تھا پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اسے دبایا اور مجھے حکم دیا اے جابر! کوئی بڑا سا برتن میں نے اعلان کیا اے قافلے والو! بڑا سا مشکیزہ لاؤ! پھر میں وہ برتن منگواؤ! اُٹھا کر لایا اور اسے آپ کے سامنے رکھ دیا پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست اقدس کو اس برتن میں اس طرح ڈالا (راوی نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں کھول کر دکھایا) پھر آپ نے حکم دیا اے جابر! یہ مشکیزہ پکڑو اور میرے ہاتھ پر پانی ڈالو! اور بسم اللہ پڑھ لینا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کی مبارک انگلیوں سے (پانی کے چشمے) پھوٹتے ہوئے دیکھے' پھر اس برتن میں پانی جوش مارنے لگا اور وہ برتن بھر گیا آپ نے حکم دیا اے جابر! جس شخص کو پانی کی ضرورت ہو اسے بلاؤ لوگ آئے انہوں نے پانی پیا اور وہ سیر ہو گئے میں نے اعلان کیا' کیا کوئی ایسا شخص بچا ہے جسے (پانی کی) ضرورت ہو تو پھر نبی اکرم ﷺ نے اس برتن سے ہاتھ اُٹھا لیا تو وہ بھرا ہوا ہی تھا۔

پھر لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھوک کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: عنقریب اللہ تعالیٰ تمہارے لئے کھانے کا بندوبست کر دے گا۔ پھر ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو سمندر نے ایک بڑے سے جانور کو اچھال کر کنارے پر پھینک دیا ہم نے سمندر کے کنارے آگ جلائی اور جانور کو بھون کر پکایا اور اس کو کھا لیا یہاں تک کہ ہمارا پیٹ بھر گیا (وہ جانور اتنا بڑا تھا) کہ میں فلاں اور فلاں

(حضرت جابر رضی اللہ عنہ پانچ آدمیوں کے نام لئے) اس کی آنکھ کی جگہ میں داخل ہو گئے تو ہمارے باہر آنے سے پہلے ہمیں کوئی نہیں دیکھ سکتا تھا ہم نے اس کی ایک پسلی کو لے کر اسے کمان کی شکل میں کھڑا کیا اور پھر ہم نے سب سے اونچے سوار کو بلایا اور قافلے کے سب سے لمبے اونٹ کو بلایا اور قافلے کے سب سے بڑے پالان کو اس پر رکھا تو وہ سر جھکائے بغیر اس (پسلی) کے نیچے سے گزر گیا۔

بَابُ 1037: فِيْ حَدِيْثِ الْهِجْرَةِ وَيُقَالُ لَهٗ حَدِيْثُ الرَّحْلِ بِالْحَاءِ

ہجرت سے متعلق حدیث جسے حدیث ''رحل بالحاء'' کہا جاتا ہے

7479 حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ جَآءَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ اِلٰى اَبِيْ فِيْ مَنْزِلِهٖ فَاشْتَرٰى مِنْهُ رَحْلاً فَقَالَ لِعَازِبٍ ابْعَثْ مَعِيَ ابْنَكَ يَحْمِلْهُ مَعِيْ اِلٰى مَنْزِلِيْ فَقَالَ لِيْ اَبِيْ احْمِلْهُ فَحَمَلْتُهٗ وَخَرَجَ اَبِيْ مَعَهٗ يَنْتَقِدُ ثَمَنَهٗ فَقَالَ لَهٗ اَبِيْ يَا اَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِيْ كَيْفَ صَنَعْتُمَا لَيْلَةَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ اَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا كُلَّهَا حَتّٰى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ وَخَلَا الطَّرِيْقُ فَلَا يَمُرُّ فِيْهِ اَحَدٌ حَتّٰى رُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ طَوِيْلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَاْتِ عَلَيْهِ الشَّمْسُ بَعْدُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا فَاَتَيْتُ الصَّخْرَةَ فَسَوَّيْتُ بِيَدِيْ مَكَانًا يَنَامُ فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ظِلِّهَا ثُمَّ بَسَطْتُ عَلَيْهِ فَرْوَةً ثُمَّ قُلْتُ نَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَنَا اَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ اَنْفُضُ مَا حَوْلَهٗ فَاِذَا اَنَا بِرَاعِيْ غَنَمٍ مُقْبِلٍ بِغَنَمِهٖ اِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيْدُ مِنْهَا الَّذِيْ اَرَدْنَا فَلَقِيْتُهٗ فَقُلْتُ لِمَنْ اَنْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قُلْتُ اَفِيْ غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَفَتَحْلُبُ لِيْ قَالَ نَعَمْ فَاَخَذَ شَاةً فَقُلْتُ لَهٗ انْفُضِ الضَّرْعَ مِنَ الشَّعْرِ وَالتُّرَابِ وَالْقَذٰى قَالَ فَرَاَيْتُ الْبَرَآءَ يَضْرِبُ بِيَدِهٖ عَلَى الْاُخْرٰى يَنْفُضُ فَحَلَبَ لِيْ فِيْ قَعْبٍ مَّعَهٗ كُثْبَةً مِّنْ لَبَنٍ قَالَ وَمَعِيَ اِدَاوَةٌ اَرْتَوِيْ فِيْهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْرَبَ مِنْهَا وَيَتَوَضَّاَ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهْتُ اَنْ اُوْقِظَهٗ مِنْ نَّوْمِهٖ فَوَافَقْتُهُ اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ مِنَ الْمَآءِ حَتّٰى بَرَدَ اَسْفَلُهٗ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اشْرَبْ مِنْ هٰذَا اللَّبَنِ قَالَ فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِيْتُ ثُمَّ قَالَ اَلَمْ يَاْنِ لِلرَّحِيْلِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَمَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ وَنَحْنُ فِيْ جَلَدٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُتِيْنَا فَقَالَ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَطَمَتْ فَرَسُهٗ اِلٰى بَطْنِهَا اُرٰى فَقَالَ اِنِّيْ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّكُمَا قَدْ دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِيْ فَاللّٰهُ لَكُمَا اَنْ اَرُدَّ عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا اللّٰهَ فَنَجَا فَرَجَعَ لَا يَلْقٰى اَحَدًا اِلَّا قَالَ قَدْ كَفَيْتُكُمْ مَا هٰهُنَا فَلَا يَلْقٰى اَحَدًا اِلَّا رَدَّهٗ قَالَ وَوَفٰى لَنَا

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے والد کے ہاں گئے اور ان سے ایک پالان خریدا انہوں نے (میرے والد) عازب سے کہا: اپنے بیٹے کو میرے ساتھ بھیج دیں تاکہ وہ میرے ساتھ اسے اُٹھا کر میرے گھر تک لے جائے۔ میرے والد نے مجھ سے کہا: اسے اُٹھاؤ۔ میں نے اُسے اُٹھا لیا میرے والد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ قیمت۔ (دیناروں کے وزن اور کھرے پن) کو جانچنے کے لئے گئے۔ میرے والد نے ان سے دریافت کیا' اے ابو بکر! آپ مجھے بتائیں کہ جو رات آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (ہجرت کے دوران) بسر کی تھی اس میں آپ دونوں کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا' حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے ہاں! اس رات ہم رات بھر چلتے رہے یہاں تک کہ (اگلے دن) صبح کا وقت ہو گیا راستہ سنسان تھا وہاں کوئی بھی

شخص نہیں تھا ہمارے سامنے ایک بڑا سا سایہ دار پتھر آیا جس کے نیچے دھوپ سے بچا جا سکتا تھا۔ ہم نے اس کے پاس پڑاؤ کیا میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ وہ جگہ ٹھیک کی۔ تا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے سائے میں آرام کریں۔ پھر میں نے وہاں پوستین بچھا کے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ سو جائیے میں آس پاس کا جائزہ لیتا ہوں نبی اکرم سو گئے میں آس پاس کا جائزہ لینے کے لئے نکلا تو دیکھا ایک چرواہا اپنی بکریاں چراتے ہوئے اس پتھر کے پاس آ رہا ہے۔ وہ بھی اس کے سائے میں آنا چاہتا تھا۔ میں اس سے ملا اور اس سے دریافت کیا اے لڑکے! تم کسی کے ملازم ہو؟ اس نے شہر کے ایک آدمی کا نام لیا میں نے دریافت کیا تمہاری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے جواب دیا' ہاں! میں نے دریافت کیا' کیا تم مجھے دودھ دوہ کر دو گے؟ اس نے جواب دیا' ہاں! پھر وہ ایک بکری کے پاس آیا میں نے اس سے کہا: اس کے تھنوں سے بال مٹی اور گندگی صاف کر دینا (راوی کہتے ہیں) حضرت براء رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارتے ہوئے بتایا (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس چرواہے نے لکڑی کے ایک پیالے میں دودھ دوہ کر مجھے دیا' میرے پاس ایک چھوٹا مشکیزہ تھا جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پینے اور وضو کرنے کے لئے میں نے پانی رکھا ہوا تھا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں آپ کو نیند سے بیدار کروں لیکن آپ خود ہی بیدار ہو گئے۔ پھر میں نے دودھ میں کچھ پانی ڈالا تا کہ وہ ٹھنڈا ہو جائے۔ پھر میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ دودھ پی لیجئے۔ آپ نے پی لیا اور میں خوش ہو گیا پھر آپ نے دریافت کیا۔ کیا روانگی کا وقت نہیں ہوا؟ میں نے عرض کیا' جی ہاں! زوال کے وقت کے بعد ہم روانہ ہو گئے سراقہ بن مالک ہمارے تعاقب میں آیا۔ ہم اس وقت پتھریلی زمین میں تھے۔ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (دشمن) ہم تک پہنچ گیا ہے آپ نے فرمایا: پریشان نہ ہو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے دعائے ضرر کی تو میں نے دیکھا کہ اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھنس گیا وہ بولا' مجھے پتا ہے آپ دونوں مجھے بددعا دی ہے آپ میرے حق میں دعا کریں میں قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ آپ کی تلاش کرنے والوں کو اس طرف نہیں آنے دوں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے دعا کی اسے نجات مل گئی اور وہ واپس چلا گیا اسے جو بھی ملا اس نے اسے یہی کہا اس طرف کے لئے میں کافی ہوں یعنی اس نے ہر ملنے والے کو واپس کر دیا اور یوں ہمارے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کیا۔

7480-وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اشْتَرٰى اَبُوْ بَكْرٍ مِّنْ اَبِي رَحْلًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا وَّسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ وَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ مِنْ رِوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا دَنَا دَعَا عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَ فَرَسُهُ فِي الْاَرْضِ اِلٰى بَطْنِهِ وَوَثَبَ عَنْهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ هٰذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّخَلِّصَنِيْ مِمَّا اَنَا فِيهِ وَلَكَ عَلَيَّ لَاُعَمِّيَنَّ عَلٰى مَنْ وَّرَائِي وَهٰذِهٖ كِنَانَتِي فَخُذْ سَهْمًا مِّنْهَا فَاِنَّكَ سَتَمُرُّ عَلٰى اِبِلِيْ وَغِلْمَانِيْ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِيْ فِي اِبِلِكَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَيْلًا فَتَنَازَعُوْا اَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَنْزِلُ عَلٰى بَنِي النَّجَّارِ اَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اُكْرِمُهُمْ بِذٰلِكَ فَصَعِدَ الرِّجَالُ وَالنِّسَآءُ فَوْقَ الْبُيُوْتِ وَتَفَرَّقَ الْغِلْمَانُ وَالْخَدَمُ فِي الطُّرُقِ يُنَادُوْنَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میرے والد سے تیرہ درہم کے عوض میں ایک پالان خریدا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ ہے) جب سراقہ قریب ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے دعائے ضرر

کی تو اسکا گھوڑا پیٹ تک (یعنی گھوڑے کی ٹانگیں) زمین میں دھنس گئیں وہ گھوڑے سے اُترا اور بولا اے محمد! (ﷺ) مجھے پتہ ہے یہ آپ کا کام ہے آپ اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں کہ وہ مجھے اس سے نجات عطا کرے میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میں پیچھے آنے والوں کو آپ کی طرف سے بھٹکا دوں گا۔ میرے اس ترکش میں سے آپ ایک تیر لیں فلاں مقام پر آپ میرے اونٹوں اور غلاموں کے پاس سے گزریں گے وہاں سے آپ اپنی ضرورت کے مطابق (سواری کے لئے اونٹ) حاصل کرلیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمیں تمہارے اونٹوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر ہم رات کے وقت مدینہ منورہ پہنچے تو ان کے درمیان یہ اختلاف ہوگیا کہ نبی اکرم ﷺ کس کے ہاں قیام کریں گے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں (اپنے دادا) عبدالمطلب کی ننھیال ''بنونجار'' کے ہاں قیام کرکے ان کی عزت افزائی کروں گا (مدینہ میں ہمارے داخل کے وقت) عورتیں چھتوں پر چڑھی ہوئی تھیں۔ لڑکے اور خادم گلیوں میں تھے اور وہ سب یہ نعرہ لگا رہے تھے یا محمد! (ﷺ) یارسول اللہ ﷺ! یا محمد ﷺ! یارسول اللہ ﷺ!

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَابُ التَّفْسِیْرِ

تفسیر کا بیان

باب 1038: (بلاعنوان)

7481- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ لِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْلَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَّلُوْا فَدَخَلُوا الْبَابَ يَزْحَفُوْنَ عَلٰى اَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوْا حَبَّةٌ فِيْ شَعَرَةٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل سے کہا گیا تم دروازے میں جھکتے ہوئے داخل ہو اور "حطہ" کہا کرو ہم تمہارے گناہوں کو بخش دیں گے۔ لیکن انہوں نے (اس لفظ کا تلفظ) تبدیل کر دیا اور سرین کے بل گھٹ کر (شہر میں) داخل ہوئے اور یہ کہتے ہوئے داخل ہوئے "دانہ بالی میں ہوتا ہے"۔

7482- حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِيْ وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنُوْنَ ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ وَّهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْيَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهٖ حَتّٰى تُوُفِّيَ وَاَكْثَرُ مَا كَانَ الْوَحْيُ يَوْمَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ پر (مختصر وقفے کے ساتھ) مسلسل وحی نازل کی اور جس دن آپ کا وصال ہوا اس دن سب سے زیادہ تعداد میں وحی نازل کی۔

7483- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّ الْيَهُوْدَ قَالُوْا لِعُمَرَ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ اٰيَةً لَوْ اُنْزِلَتْ فِيْنَا لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا فَقَالَ عُمَرُ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ حَيْثُ اُنْزِلَتْ وَاَيَّ يَوْمٍ اُنْزِلَتْ وَاَيْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ اُنْزِلَتْ اُنْزِلَتْ بِعَرَفَةَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ قَالَ

حدیث 7481: بخاری (3222) ابوداؤد (4006) ترمذی (2956) احمد (8095) ابن حبان (6251) مستدرک (3040) معجم کبیر (9027)

حدیث 7482: بخاری (4697) احمد (13504)

سُفْيَانُ اَشُكُّ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ اَمْ لَا يَعْنِىْ (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ)

✧✧ طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں: یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ لوگ ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی تو ہم اس (کے نزول کے) دن کو عید قرار دیتے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے مجھے پتا ہے کہ وہ آیت کہاں نازل ہوئی اور کس دن نازل ہوئی اور جب وہ نازل ہوئی اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تھے وہ آیت عرفہ کے دن نازل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میدانِ عرفان میں موجود تھے (راوی کو شک ہے) کہ اس دن جمعہ تھا یا نہیں؟ (وہ آیت یہ ہے)

''آج ہم نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی''

7484-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ يَهُوْدَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا) نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِىْ اُنْزِلَتْ فِيْهِ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِىْ اُنْزِلَتْ فِيْهِ وَالسَّاعَةَ وَاَيْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ نَزَلَتْ نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَّنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں' یہود نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا' اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی اور ہمیں اس کے نزول کے دن کا علم ہوتا تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے۔

''آج ہم نے تمہارے لئے' تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کر لیا''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے مجھے معلوم ہے کہ یہ آیت کس دن نازل ہوئی تھی اور کس جگہ نازل ہوئی تھی اور جب یہ آیت نازل ہوئی اس وقت نبی اکرم کہاں تھے؟ یہ آیت مزدلفہ کی رات نازل ہوئی اس وقت ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ میدانِ عرفات میں تھے۔

7485 -وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ اِلٰى عُمَرَ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰيَةٌ فِىْ كِتَابِكُمْ تَقْرَءُوْنَهَا لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْيَهُوْدِ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا قَالَ وَاَىُّ اٰيَةٍ قَالَ (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا) فَقَالَ عُمَرُ اِنِّىْ لَاَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِىْ نَزَلَتْ فِيْهِ وَالْمَكَانَ الَّذِىْ نَزَلَتْ فِيْهِ نَزَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فِىْ يَوْمِ جُمُعَةٍ

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں: ایک یہودی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا اے امیر المؤمنین! آپ لوگوں کی کتاب میں ایک آیت ہے جس کی آپ تلاوت کرتے ہیں اگر وہ آیت ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم (اس کے نزول کے) دن کو عید کا دن قرار دیتے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا وہ کونسی آیت ہے؟ اس نے جواب دیا۔

''آج ہم نے تمہارے لئے' تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کر لیا''۔

حدیث 7483: بخاری (45) ترمذی (3043) نسائی (3002) احمد (272) ابن حبان (185) بیہقی (5412) معجم کبیر (12835)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے مجھے معلوم ہے کہ یہ آیت کس دن نازل ہوئی تھی اور کس جگہ نازل ہوئی تھی یہ آیت آپ جمعہ کے دن میدان عرفات میں نازل ہوئی۔

7486 – حَدَّثَنِیْ اَبُوْ الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ قَالَ اَبُوْ الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَ قَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَاَلَ عَآئِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ (وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتَامٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ) قَالَتْ يَا ابْنَ اُخْتِيْ هِيَ الْيَتِيْمَةُ تَكُوْنُ فِيْ حَجْرِ وَلِيِّهَا تُشَارِكُهُ فِيْ مَالِهٖ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيْدُ وَلِيُّهَا اَنْ يَّتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ اَنْ يُّقْسِطَ فِيْ صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيْهَا غَيْرُهُ فَنُهُوْا اَنْ يَّنْكِحُوْهُنَّ اِلَّا اَنْ يُّقْسِطُوْا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوْا بِهِنَّ اَعْلٰى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ وَاُمِرُوْا اَنْ يَّنْكِحُوْا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَآءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَآئِشَةُ ثُمَّ اِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ فِيْهِنَّ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِيْ يَتَامَى النِّسَآءِ اللَّاتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ) قَالَتْ وَالَّذِيْ ذَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّهُ (يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ) الْاٰيَةُ الْاُوْلَى الَّتِيْ قَالَ اللّٰهُ فِيْهَا (وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتَامٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ) قَالَتْ عَآئِشَةُ وَقَوْلُ اللّٰهِ فِي الْاٰيَةِ الْاُخْرٰى (وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ) رَغْبَةَ اَحَدِكُمْ عَنِ الْيَتِيْمَةِ الَّتِيْ تَكُوْنُ فِيْ حَجْرِهٖ حِيْنَ تَكُوْنُ قَلِيْلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوْا اَنْ يَّنْكِحُوْا مَا رَغِبُوْا فِيْ مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَّتَامَى النِّسَآءِ اِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ اَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ

7388-عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا مفہوم دریافت کیا۔

''اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے معاملے میں انصاف نہ کرتو تم اپنی پسند کے مطابق دو تین یا چار شادیاں کرلو''۔

● سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' اے بھانجے! یہ آیت ایسی یتیم لڑکی کے بارے میں ہے۔ جو کسی سرپرست کے زیر سایہ ہو اور اس کے مال میں شریک ہو اس سرپرست کو اس کا مال اور حسن پسند آجائے اور پر وہ سرپرست اس لڑکی کے ساتھ شادی کرنا چاہے لیکن مہر کی آدائیگی میں انصاف نہ کرے اور اُس لڑکی کو اتنا مہر نہ دے جتنا اس سرپرست کے علاوہ کوئی اور شخص دے دیتا تو ایسے لوگوں کو اس طرح کی لڑکیوں کے ساتھ شادی کرنے سے منع کیا گیا ہے کہ وہ انصاف کے مطابق مہر کی ادائیگی کے بغیر ان لڑکیوں کے ساتھ شادی کرے۔ اور انہیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ ان یتیم لڑکیوں کے علاوہ نہیں جو عورتیں پسند آئیں وہ ان کے ساتھ شادی کرلیں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس آیت کے نزول کے بعد ان خواتین کے بارے میں لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''لوگ تم سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم فرمادو ان عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ تمہیں یہ حکم دیتا ہے اور کتاب (قرآن) میں پہلے بھی ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں بتایا جاچکا ہے جن ہیں تم ان کا طے شدہ (حق یعنی مہر) نہیں دیتے اور تم ان کے ساتھ شادی بھی کرنا چاہتے ہو''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس آیت میں یہ جو کہا گیا ہے کہ پہلے بھی تمہیں بتایا جاچکا ہے۔ اس سے مراد وہی پہلے والی آیت ہے

حدیث 7486: بخاری (2362) ابوداؤد (2068) نسائی (3346) ابن حبان (4073) بیہقی (13588) دارقطنی (76)

جس میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہیں کر سکو گے تو تمہیں جو (دوسری) عورتیں پسند ہوں''۔

(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اور دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کہ تم ان کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہو اس سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی زیر کفالت کوئی یتیم لڑکی ہو اور مال دولت اور حسن و جمال کی خواہش نہیں ہوتی تو ایسے لوگوں کو منع کیا گیا کہ انہیں جن یتیم لڑکیوں کا مال اور خوبصورتی پسند آتی ہے وہ ان کے ساتھ اسی وقت نکاح کر سکتے ہیں جب انصاف کے تقاضوں کے مطابق انہیں مہر ادا کریں اس کی وجہ یہی ہے (کہ کم تر حیثیت کی مالک یتیم لڑکی) انہیں پسند نہیں آتی۔

7487 -وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِى عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِى عُرْوَةُ اَنَّهُ سَاَلَ عَآئِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ (وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتَامٰى) وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فِىْ اٰخِرِهٖ مِنْ اَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ اِذَا كُنَّ قَلِيلاَتِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ

عروہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔

''اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے''۔

(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس کے آخر میں یہ جملہ زائد ہے۔

اس حکم کی وجہ یہ ہے کہ مال اور حسن میں کم حیثیت کی مالک لڑکیاں انہیں پسند نہیں آئیں۔

7488 -حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ فِىْ قَوْلِهٖ (وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتَامٰى) قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِى الرَّجُلِ تَكُوْنُ لَهُ الْيَتِيمَةُ وَهُوَ وَلِيُّهَا وَوَارِثُهَا وَلَهَا مَالٌ وَّلَيْسَ لَهَا اَحَدٌ يُخَاصِمُ دُوْنَهَا فَلاَ يُنْكِحُهَا لِمَالِهَا فَيَضُرُّ بِهَا وَيُسِىْءُ صُحْبَتَهَا فَقَالَ (اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتَامٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ) يَقُوْلُ مَا اَحْلَلْتُ لَكُمْ وَدَعْ هٰذِهِ الَّتِىْ تَضُرُّ بِهَا

عروہ اس آیت کے بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

''اور اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے''۔

(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) یہ آیت اس شخص کے بارے میں نازل ہوئی جس کی زیر کفالت کوئی لڑکی ہو اس کے پاس مال ہو اور کوئی شخص اس لڑکی کی طرف سے پیروی کرنے والا نہ ہو اور وہ اس سرپرست کے مال کی وجہ سے اس کی کہیں شادی نہ کرے اور یوں اُسے نقصان پہنچائے اور اس کیساتھ برا سلوک کرے (اس کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے تو تمہیں (دو تین یا چار دوسری) جو عورتیں پسند ہوں ان کے ساتھ شادی کر لو!'' یعنی جنہیں میں نے تمہارے لئے حلال قرار دیا ہے اور اس لڑکی کی چھوڑ دو جسے تم نقصان پہنچا رہے ہو''۔

7489 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ فِىْ قَوْلِهٖ (وَمَا

يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِيْ يَتَامَى النِّسَآءِ اللَّاتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ) قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِي الْيَتِيْمَةِ تَكُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَشْرَكُهُ فِيْ مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا اَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ اَنْ يُزَوِّجَهَا غَيْرَهُ فَيَشْرَكُهُ فِيْ مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا فَلَا يَتَزَوَّجُهَا وَلَا يُزَوِّجُهَا غَيْرَهُ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

''وہ یتیم لڑکیاں جنہیں ان کا تم طے شدہ حق نہیں دیتے اور ان سے شادی بھی کرنا چاہتے ہو ان کے بارے میں جو کچھ تمہارے سامنے تلاوت کیا جا چکا ہے''۔

یہ آیت ایسی یتیم لڑکی کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو کسی مرد کی زیر کفالت ہو اس مرد کے مال میں حصہ دار ہو وہ خود اس کے ساتھ شادی نہ کرنا چاہے اور اس کی کہیں اور شادی بھی نہ ہونے دے تاکہ کوئی اور شخص اس کے مال میں شریک نہ ہو جائے وہ اس لڑکی کو یوں ہی لٹکائے رکھے خود بھی اس کے ساتھ شادی نہ کرے کسی اور کے ساتھ بھی اس کی شادی نہ کرے۔

7490 – حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ فِيْ قَوْلِهِ (يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ) الْاٰيَةَ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيْمَةُ الَّتِيْ تَكُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا اَنْ تَكُوْنَ قَدْ شَرِكَتْهُ فِيْ مَالِهِ حَتّٰى فِي الْعَذْقِ فَيَرْغَبُ يَعْنِيْ اَنْ يَنْكِحَهَا وَيَكْرَهُ اَنْ يُنْكِحَهَا رَجُلًا فَيَشْرَكُهُ فِيْ مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

''لوگ تم سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم فرما دو اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے''۔

یہ آیت ایسی یتیم لڑکی کے بارے میں جو کسی شخص کی زیر کفالت ہو اور اس کے مال میں یہاں تک کہ کھجور کے درختوں میں حصہ دار ہو اور وہ خود اس کے ساتھ شادی نہ کرنا چاہے اور اس لڑکی کی شادی کسی اور کے ساتھ بھی نہ کروائے تاکہ وہ دوسرا شخص اس کے مال میں حصہ دار نہ بن جائے اور یوں وہ لڑکی (کے معاملے کو) لٹکائے رکھے۔

7491 – حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ فِيْ قَوْلِهِ (وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ) قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِيْ وَالِيْ مَالِ الْيَتِيْمِ الَّذِيْ يَقُوْمُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُهُ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا اَنْ يَاْكُلَ مِنْهُ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں نقل کرتی ہیں۔

''اور جو (سرپرست) غریب ہو وہ مناسب طور پر (زیر کفالت یتیم کے مال میں سے) خرچ کر سکتا ہے''۔

یہ آیت یتیم کے مال کے اس سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو اس کا نگران ہو اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہو اگر وہ محتاج ہو تو وہ اس میں سے استعمال کر سکتا ہے۔

7492 – وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى (وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ) قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِيْ وَلِيِّ الْيَتِيْمِ اَنْ يُصِيْبَ مِنْ مَالِهِ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَالِهِ بِالْمَعْرُوْفِ

حدیث 7491: بخاری (2098) مستدرک (3182) بیہقی (10773)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔
''جو (سرپرست) خوشحال ہو وہ (یتیم کا مال استعمال کرنے) پرہیز کرتے اور جو غریب ہو وہ مناسب طور پر استعمال کرلے''۔
یہ آیت یتیم کے اس سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ اگر وہ ضرورت مند ہو تو اس کے مال میں سے مناسب طور پر خرچ کرلے۔

7493 -وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7494 -حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (اِذْ جَآءُوْكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ) قَالَتْ كَانَ ذٰلِكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں کہ یہ غزوہ خندق کے بارے میں ہے۔
''جب انہوں نے اوپر اور نیچے (ہر طرف سے) تم پر چڑھائی کردی جب آنکھیں پھٹی رہ گئیں اور دل حلق تک آگئے''۔

7495 -حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ (وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا) الْاٰيَةَ قَالَتْ اُنْزِلَتْ فِي الْمَرْاَةِ تَكُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَطُوْلُ صُحْبَتُهَا فَيُرِيْدُ طَلَاقَهَا فَتَقُوْلُ لَا تُطَلِّقْنِيْ وَاَمْسِكْنِيْ وَاَنْتَ فِيْ حِلٍّ مِنِّيْ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔
''اگر عورت کو شوہر کی طرف سے زیادتی یا لاتعلقی کا اندیشہ ہو''
یہ آیت اس عورت کے بارے میں ہے جو طویل عرصے تک کسی مرد کے نکاح میں رہی اور جب وہ اسے طلاق دینا چاہی تو وہ عورت بولی تم مجھے طلاق نہ دو اپنے پاس رہنے دو میری طرف سے تمہارے (دوسرے شادی کرنے پر) کوئی اعتراض نہیں ہوگا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

7496 -حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا) قَالَتْ نَزَلَتْ فِي الْمَرْاَةِ تَكُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَلَعَلَّهٗ اَنْ لَّا يَسْتَكْثِرَ مِنْهَا وَتَكُوْنُ لَهَا صُحْبَةٌ وَّوَلَدٌ فَتَكْرَهُ اَنْ يُّفَارِقَهَا فَتَقُوْلُ لَهٗ اَنْتَ فِيْ حِلٍّ مِنْ شَاْنِيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔
''اگر عورت کو شوہر کی طرف سے زیادتی یا لاتعلقی کا اندیشہ ہو''۔
یہ آیت اس عورت کے بارے میں نازل ہوئی جو طویل عرصے سے کسی مرد کے نکاح میں ہو اور اس سے اس مرد کی اولاد بھی ہو اور عورت کو یہ بات پسند نہ ہو کہ وہ مرد اس سے علیحدگی اختیار کرے تو وہ اس مرد سے یہ کہے تمہیں (دوسرے نکاح کی) میری طرف سے

حدیث 7494: بخاری (3877)
حدیث 7495: بخاری (2318) بیہقی (14506)

اجازت ہے۔

7497-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِيْ عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِيْ أُمِرُوْا أَنْ يَسْتَغْفِرُوْا لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبُّوْهُمْ

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے بھانجے! لوگوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے لئے دُعائے مغفرت کریں اور (شیعہ و خوارج) لوگ انہیں بُرا کہتے ہیں۔

7498-وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7499-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوْفَةِ فِيْ هٰذِهِ الْآيَةِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ) فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ آخِرَ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: اہل کوفہ کے درمیان اس آیت کے بارے میں اختلاف ہو گیا (کہ یہ منسوخ ہے یا نہیں؟)۔

''اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے''۔

(سعید کہتے ہیں) میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور اُن سے اس مسئلے کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے جواب دیا یہ آیت آخر میں نازل ہوئی اور پھر اُسے کسی اور آیت نے منسوخ نہیں کیا۔

7500-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ نَزَلَتْ فِيْ آخِرِ مَا أُنْزِلَ وَفِيْ حَدِيْثِ النَّضْرِ إِنَّهَا لَمِنْ آخِرِ مَا أُنْزِلَتْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

7501-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبْزٰى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا) فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ (وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) قَالَ نَزَلَتْ فِيْ أَهْلِ الشِّرْكِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: عبدالرحمٰن ابزیٰ نے مجھے ہدایت کی کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان دو آیات کے بارے میں دریافت کروں۔

''جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا''۔

حدیث 7497: مسند اسحٰق بن راہویہ (847) فضائل صحابہ (14)

حدیث 7499: بخاری (4314) ابوداؤد (4274) نسائی (3999) ابن ماجہ (2621) احمد (2142) بیہقی (15603) معجم کبیر (12315)

میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا اس آیت کو کسی اور آیت نے منسوخ نہیں کیا (دوسرا سوال) اس آیت کے بارے میں تھا۔
اور جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ وہ ناحق طور پر اسے قتل نہیں کرتے (یا اسے اس وقت قتل کرتے ہیں جب قتل کرنا حق کے مطابق ہو)''
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ آیت مشرکین کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

7502- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ بِمَكَّةَ (وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ) اِلٰى قَوْلِهٖ (مُهَانًا) فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ وَمَا يُغْنِيْ عَنَّا الْاِسْلَامُ وَقَدْ عَدَلْنَا بِاللّٰهِ وَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ وَاَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ فَاَمَّا مَنْ دَخَلَ فِي الْاِسْلَامِ وَعَقَلَهٗ ثُمَّ قَتَلَ فَلَا تَوْبَةَ لَهٗ

✧✧ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں یہ آیت مکہ میں نازل ہوئی تھی۔
''اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ کسی اور (نام نہاد) معبود کی عبادت نہیں کرتے (یہ آیت لفظ مہانا تک ہے)''
مشرکین بولے اسلام نے ہم سے کیا دور کیا ہے؟ جبکہ ہم (اپنے معبودوں کو) اللہ تعالیٰ کے برابر قرار دیتے ہیں اور ہم ان لوگوں کو قتل کر دیتے ہیں جن کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اور ہم زنا کے مرتکب بھی ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔
''سوائے اس شخص کے جو توبہ کرے ایمان لے آئے اور نیک اعمال کرے''۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو شخص اسلام میں داخل ہونے کے بعد اس کا شعور حاصل کر لینے کے بعد قتل کرتا ہے اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔

7503- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ اَبِيْ بَزَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَلِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا مِّنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا قَالَ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاٰيَةَ الَّتِيْ فِي الْفُرْقَانِ (وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ هٰذِهٖ اٰيَةٌ مَّكِّيَّةٌ نَّسَخَتْهَا اٰيَةٌ مَدَنِيَّةٌ (وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا) وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ هَاشِمٍ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاٰيَةَ الَّتِيْ فِي الْفُرْقَانِ (اِلَّا مَنْ تَابَ)

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' جو شخص کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کر دے کیا اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ انہوں نے جواب دیا' نہیں، میں نے ان کے سامنے قرآن کی یہ آیت پڑھی۔
''اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ کسی دوسرے (نام نہاد) معبود کی عبادت نہیں کرتے اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اسے ناحق طور پر قتل نہیں کرتے''۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے' یہ آیت مکی ہے اور اُسے مدنی آیت نے منسوخ کر دیا ہے۔
''اور جو شخص کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے۔ جس میں ہمیشہ رہے گا''۔

ایک روایت میں ہے میں نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی۔
''سوائے اس شخص کے جس نے توبہ کی''۔

7504-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ لِى ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْلَمُ وَقَالَ هَارُوْنُ تَدْرِىْ اٰخِرَ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْاٰنِ نَزَلَتْ جَمِيْعًا قُلْتُ نَعَمْ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ قَالَ صَدَقْتَ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ تَعْلَمُ اَىُّ سُوْرَةٍ وَّلَمْ يَقُلْ اٰخِرَ

✧✧ عبیداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ قرآن کی کونسی صورت مکمل طور پر سب سے آخر میں نازل ہوئی؟ میں نے جواب دیا' جی ہاں! ''سورۂ نصر'' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے' تم نے ٹھیک کہا ہے۔

7505-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَقَالَ اٰخِرَ سُوْرَةٍ وَّقَالَ عَبْدِ الْمَجِيْدِ وَلَمْ يَقُلِ ابْنِ سُهَيْلٍ.

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7506-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّىُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِىَ نَاسٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَجُلاً فِىْ غُنَيْمَةٍ لَّهٗ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَاَخَذُوْهُ فَقَتَلُوْهُ وَاَخَذُوْا تِلْكَ الْغُنَيْمَةَ فَنَزَلَتْ (وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا) وَقَرَاَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ (السَّلَامَ)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کچھ مسلمانوں کا سامنا ایک ایسے شخص سے ہوا جس کے پاس بکریاں تھیں اس شخص نے ''السلام علیکم'' کہا: لیکن انہوں نے اسے پکڑ کر اسے قتل کر دیا اور اس کی بکریوں پر قبضہ کر لیا' تو یہ آیت نازل ہوئی۔
''جو شخص تمہیں سلام کرے اسے تم یہ نہ کہو کہ تم مؤمن نہیں ہو''۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی قرأت میں 'السلم' کو 'السلام' (پڑھا گیا) ہے۔

7507-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ يَقُوْلُ كَانَتِ الْاَنْصَارُ اِذَا حَجُّوْا فَرَجَعُوْا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوْتَ اِلَّا مِنْ ظُهُوْرِهَا قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ بَابِهٖ فَقِيْلَ لَهٗ فِىْ ذٰلِكَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا)

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار کا یہ معمول تھا کہ جب وہ حج کر کے واپس آتے تھے تو اپنے گھروں میں پیچھے کی طرف سے داخل ہوتے تھے ایک مرتبہ ایک انصاری دروازے میں سے داخل ہوا تو اس پر اعتراض کیا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

حدیث 7506: بخاری (4315) ابوداؤد (3974) احمد (2023) مستدرک (8590)

حدیث 7507: بخاری (1079) بیہقی (10159) ابویعلی (1732)

''یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں پیچھے کی جانب سے آؤ''۔

7508- حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّدَفِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا كَانَ بَيْنَ اِسْلَامِنَا وَبَيْنَ اَنْ عَاتَبَنَا اللّٰهُ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ (اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ) اِلَّا اَرْبَعُ سِنِيْنَ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے اسلام لانے کے چار سال بعد اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے ذریعے ہم پر عتاب نازل کیا۔

''جو لوگ ایمان لے آئے ہیں کیا ان پر ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لئے خوفزدہ ہو جائیں''۔

7509-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُّسْلِمِ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْمَرْاَةُ تَطُوْفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ فَتَقُوْلُ مَنْ يُّعِيْرُنِيْ تِطْوَافًا تَجْعَلُهٗ عَلٰى فَرْجِهَا وَتَقُوْلُ اَلْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهٗ اَوْ كُلُّهٗ فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا اُحِلُّهٗ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: (زمانہ جاہلیت میں) کوئی عورت بیت اللہ کا طواف کیا کرتی تھیں وہ برہنہ ہوتی تھی اور یہ کہتی تھی مجھے کون لباس دے گا۔ جس کے ذریعے وہ اپنی شرمگاہ کو ڈھانپ لیتی وہ یہ شعر بھی پڑھا کرتی۔

''آج اس کا بعض حصہ یا وہ مکمل طور پر ظاہر ہو جائے گا اور جو ظاہر ہو جائے گا میں اسے حلال نہیں کروں گی''۔

تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''ہر نماز کے وقت زینت اختیار کیا کرو (یعنی ان کا لباس زیب تن کیا کرو)''

7510-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اُبَيِّ ابْنُ سَلُوْلَ يَقُوْلُ لِجَارِيَةٍ لَّهٗ اذْهَبِيْ فَابْغِيْنَا شَيْئًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ) لَهُنَّ (غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن ابی بن سلول (جو منافقین کا سردار تھا) نے اپنی کنیز سے کہا: جاؤ! (اور اپنا جسم فروخت کر کے) ہمارے لئے کچھ کما کے لاؤ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اگر تمہاری کنیزیں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں تو دنیاوی فائدے کے حصول کے لئے انہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص انہیں مجبور کرے گا تو اللہ تعالیٰ ان کے مجبور ہونے کے بعد (ان کے حق میں) بخشنے والا اور رحم کرنے والا (ہوگا)۔

7511- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ جَارِيَةً

حدیث 7508: ابویعلیٰ (5256) سنن کبریٰ نسائی (11568)

حدیث 7509: نسائی (2956) ابن خزیمہ (2701) مستدرک (3246) بیہقی (3018)

حدیث 7510: ابوداؤد (2311) مستدرک (2840) بیہقی (15568) ابویعلیٰ (2304)

لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيِّ ابْنِ سَلُوْلَ يُقَالُ لَهَا مُسَيْكَةُ وَاُخْرٰى يُقَالُ لَهَا اُمَيْمَةُ فَكَانَ يُكْرِهُهُمَا عَلَى الزِّنَا فَشَكَتَا ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ) اِلٰى قَوْلِهٖ (غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن ابی بن سلول کی ایک کنیز تھی۔ جس کا نام مسکیہ'' تھا اور دوسری کنیز کا نام ''اُمیمہ'' تھا۔ وہ ان دونوں کو جسم فروشی پر مجبور کرتا تھا۔ ان دونوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ شکایت پیش کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اور اپنی کنیزوں کو بدکاری پہ مجبور نہ کرو (یہ آیت غفور ورحیم تک ہے)''

7512-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ) قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ اَسْلَمُوْا وَكَانُوْا يُعْبَدُوْنَ فَبَقِيَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ عَلٰى عِبَادَتِهِمْ وَقَدْ اَسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں

''جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے کون زیادہ مقرب ہے'' کچھ جنات نے اسلام قبول کیا تھا۔ جن کی پوجا کی جاتی تھی لوگ بدستور ان جنات کی پوجا کرتے رہے لیکن وہ جنات مسلمان ہو گئے (یہ آیت ان کے بارے میں ہے)

7513- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ) قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعْبُدُوْنَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ فَاَسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ وَاسْتَمْسَكَ الْاِنْسُ بِعِبَادَتِهِمْ فَنَزَلَتْ (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔

''جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں''۔

کچھ لوگ' کچھ جنات کی پوجا کیا کرتے تھے وہ جنات تو مسلمان ہو گئے لیکن وہ لوگ ان کی پوجا کرتے رہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں''۔

7514-وَحَدَّثَنِيْهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7515- وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ (اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ) قَالَ نَزَلَتْ فِيْ نَفَرٍ مِّنَ الْعَرَبِ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ فَاَسْلَمَ الْجِنِّيُّوْنَ وَالْاِنْسُ الَّذِيْنَ

حدیث 7512: بخاری (4437) مستدرک (3378) معجم کبیر (9077)

كَانُوْا يَعْبُدُوْنَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ فَنَزَلَتْ (اُوْلٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ تلاش کرتے ہیں''۔

یہ آیت ان عربوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو چند جنات کی پوجا کیا کرتے تھے وہ جنات مسلمان ہو گئے لیکن وہ لوگ ان کی عبادت کرتے رہے اور انہیں اسی بات کا شعور حاصل نہیں ہوسکا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''جن کی وہ (مشرکین) لوگ عبادت کرتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی بارگاہ میں تلاش کرتے ہیں''۔

7516- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ قَالَ التَّوْبَةِ قَالَ بَلْ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزِلُ وَمِنْهُمْ وَمِنْهُمْ حَتّٰى ظَنُّوْا اَنْ لَّا يَبْقٰى مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا ذُكِرَ فِيْهَا قَالَ قُلْتُ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ قَالَ تِلْكَ سُوْرَةُ بَدْرٍ قَالَ قُلْتُ فَالْحَشْرُ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ بَنِي النَّضِيْرِ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے ''سورۂ توبہ'' کہا تو وہ بولے کیا (تم اسے) توبہ (کا نام دے رہے ہو؟) یہ تو (منافقین کو) ذلیل رسوا کرنے والی ہے کیونکہ اس میں مسلسل ان (منافقین) کا ذکر ہوتا رہا یہاں تک کہ انہوں نے یہ گمان کیا کہ ان میں سے ہر ایک کا ذکر اس سورت میں ہو جائے گا۔

پھر میں نے ان کے سامنے ''سورہ الانفال'' کا نام لیا تو وہ بولے یہ ''سورۂ بدر'' ہے پھر میں نے ان کے سامنے ''سورۂ حشر'' کا نام لیا تو وہ بولے یہ بنونضیر کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

7517-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَلَا وَاِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيْمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ اَشْيَآءَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثَةُ اَشْيَآءَ وَدِدْتُّ اَيُّهَا النَّاسُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ اِلَيْنَا فِيْهَا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَاَبْوَابٌ مِنْ اَبْوَابِ الرِّبَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر (خطبہ دیتے ہوئے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر بولے اما بعد! خبردار! جب خمر (شراب) کی حرمت کا حکم نازل ہوا اس وقت وہ پانچ چیزوں سے بنا کرتی تھی۔ گندم، جو، کھجور، کشمش اور شہد اور خمر (شراب) ہر اس چیز کو کہا جاتا ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے۔ اے لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں میری یہ خواہش تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بارے میں ہمارے سامنے وضاحت کر دیتے دادا اور کلالہ (کی میراث) اور سود سے متعلق چند معاملات۔

7518-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ فَاِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ

حدیث 7516: بخاری (4600)

حدیث 7517: بخاری (4340) ابوداؤد (3678) نسائی (5578) ابن حبان (5353) بیہقی (12191) دارقطنی (5)

خَمْسَةٍ مِّنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثٌ اَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ اِلَيْنَا فِيهِنَّ عَهْدًا نَنْتَهِي اِلَيْهِ الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَاَبْوَابٌ مِّنْ اَبْوَابِ الرِّبَا

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے امابعد! اے لوگو! جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا' اس وقت وہ پانچ چیزوں سے بنائی جاتی تھی۔ انگور' کھجور' شہد' گندم اور جو ویسے ہر وہ چیز شراب (کے حکم میں) ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے اے لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں میری یہ خواہش تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بارے میں ہمارے سامنے وضاحت کر دیتے' دادا اور کلالہ (کی وراثت) اور سود سے متعلق چند معاملات۔

7519-وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي حَيَّانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ اَنَّ ابْنَ عُلَيَّةَ فِي حَدِيثِهِ الْعِنَبِ كَمَا قَالَ ابْنُ اِدْرِيسَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى الزَّبِيبِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُسْهِرٍ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

7520-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا اِنَّ (هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ) اِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

❖❖ قیس بن عبادہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو قسم اُٹھا کر یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ جو غزوۂ بدر کے دن ایک دوسرے کے مدمقابل آئے تھے ان میں (مسلمانوں کی طرف سے) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ تھے (اور کفار کی طرف سے) عتبہ اور شیبہ' جو ربیعہ کے بیٹے تھے اور عتبہ کا بیٹا ولید تھا (آیت یہ ہے)

''یہ دوفریق جو اپنے پروردگار کے بارے میں ایک دوسرے کے مدمقابل آئے۔

7521-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ (هٰذَانِ خَصْمَانِ) بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ

❖❖ قیس بن عباد بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو قسم اٹھا کر یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے جب یہ آیت نازل ہوئی ''یہ دو مدمقابل'' (امام مسلم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ہے۔

حدیث 7520: بخاری (3747) ابن ماجہ (2835) مستدرک (3454) بیہقی (5911) معجم کبیر (2954)

--...................--...................--

حدیثِ آخر

اللہ تعالیٰ کی ذات تمام تر تعریفوں کی حقیقی مستحق ہے جس نے ہمارے لیے دین کو مکمل کیا' ہم پر اپنی نعمت تمام کی۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' پر بے حد و شمار' درود و سلام نازل ہو' جو انبیاء کی آمد کے سلسلے کے'' خاتم'' ہیں۔ اور ان کے ہمراہ' اُن کی آل اور اصحاب پر بھی' اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں۔

کسی بھی کام کا اختتام' انسان کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہوتا ہے۔ ہم اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں' کم ہے' کہ اس نے ہمیں یہ توفیق عطا کی کہ ہم اس کے سب سے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس احادیث کے مستند ترین مجموعے'' صحیح مسلم'' کو اُردو زبان میں منتقل کریں' تا کہ عام اُردو دان طبقہ علومِ نبوت سے فیضیاب ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم کی بدولت آج مورخہ 26 دسمبر 2006ء بمطابق 4 ذوالحج 1427ھ کو یہ مقدس کام پایہ تکمیل تک پہنچ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے ہمارے لیے دارین کی سعادتوں کے حصول کا ذریعہ بنائے اور ہمیں آئندہ بھی' علومِ اسلامیہ' جن میں علم حدیث بطورِ خاص ہے' کی زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے)